OLD TESTAMENT IN URDU

WITH REFERENCES.

کتابِ مُقدّس

کا

پہلا حصّہ

یعنی

پُرانا عہدنامہ

اِس کا ترجمہ عبرانی زبان سے زبانِ اُردو میں ہوا

جسے تصحیح کر کے چھاپتے ہیں

لاہور

پنجاب بیبل سوسائٹی کی طرف سے شائع ہوئی

PUNJAB AUXILIARY BIBLE SOCIETY

LAHORE.

SIXTH EDITION—2,000 COPIES -1897

۲۰۰۰ جلد بار ششم ۱۸۹۷ء

امریکن مشن پریس - ایم - وائلی منیجر

سنہ ۱۸۹۷ء

پُرانے عہدنامے کی کتابوں کی فہرست

موسیٰ کی پہلی کتاب

مسمّیٰ بہ

پیدائش

پیشتر مسیح ۴۰۰۴

۱ باب

ابتدا میں خدا نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا + (۲) اور زمین ویران اور سنسان تھی۔ اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا + اور خدا کی روح پانیوں پر جنبش کرتی تھی + (۳) اور خدا نے کہا کہ اُجالا ہو اور اُجالا ہو گیا + (۴) اور خدا نے اُجالے کو دیکھا کہ اچھا ہے اور خدا نے اُجالے کو اندھیرے سے جدا کیا + (۵) اور خدا نے اُجالے کو دن کہا اور اندھیرے کو رات کہا + سو شام اور صبح پہلا دن ہوا +

(۶) اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے بیچ فضا ہووے اور پانیوں کو پانیوں سے جدا کرے + (۷) تب خدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے کے پانیوں کو فضا کے اوپر کے پانیوں سے جدا کیا + اور ایسا ہی ہو گیا + (۸) اور خدا نے فضا کو آسمان کہا سو شام اور صبح دوسرا دن ہوا +

(۹) اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کے پانی ایک جگہ جمع ہوویں کہ خشکی نظر آئے + اور ایسا ہی ہو گیا + (۱۰) اور خدا نے خشکی کو زمین کہا۔ اور جمع ہوئے پانیوں کو سمندر کہا + اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے + (۱۱) اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس اور نباتات کو جو بیج رکھتیں اور میوہ دار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلتے جو زمین پر آپ میں بیج رکھتے ہیں اُگا دے اور ایسا ہی ہو گیا + (۱۲) تب زمین نے گھاس اور نباتات کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھتیں اور درختوں کو جو پھل لاتے ہیں جن کے بیج اُنکی جنس کے موافق اُن میں ہیں اُگایا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے + (۱۳) سو شام اور صبح تیسرا دن ہوا +

(۱۴) اور خدا نے کہا کہ آسمان کی فضا میں نیّر ہوں کہ دن اور رات میں فرق کریں۔ اور وہ نشانوں اور زمانوں اور دنوں اور برسوں کے باعث ہوویں + (۱۵) اور وہ آسمان کی فضا میں انوار کے لئے ہوویں کہ زمین پر روشنی بخشیں + اور ایسا ہی ہو گیا + (۱۶) سو خدا نے دو بڑے نور بنائے ایک نیّر اعظم جو دن پر حکومت کرے اور ایک نیّر اصغر جو رات پر حکومت کرے + اور ستاروں کو بھی بنایا + (۱۷) اور خدا نے اُن کو آسمان کی فضا میں رکھا کہ زمین پر روشنی بخشیں (۱۸) اور دن پر اور رات پر حکومت کریں اور اُجالے کو اندھیرے سے جدا کریں + اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے + (۱۹) سو شام اور صبح چوتھا دن ہوا +

(۲۰) اور خدا نے کہا کہ پانیوں سے رینگنیوالے جاندار کثرت سے موجود ہوویں + اور پرندے زمین پر آسمان کی فضا میں اُڑیں + (۲۱) اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جاندار اور ہر قسم کے رینگنیوالے جانداروں کو جو پانیوں سے بکثرت موجود ہوئے تھے اُنکی جنس کے موافق اور ہر قسم کے پرندوں کو اُنکی جنس کے موافق پیدا کیا + اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے + (۲۲) اور خدا نے اُنکو برکت دیکے کہا کہ پھلو اور بڑھو اور سمندر کے پانیوں کو معمور کرو اور پرندے زمین پر بہت ہوں + (۲۳) سو شام اور صبح پانچواں دن ہوا +

(۲۴) اور خدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو اُن کی جنس کے موافق مواشی اور کیڑے مکوڑے اور جنگلی جانور اُنکی جنس کے موافق پیدا کرے + اور ایسا ہی ہو گیا + (۲۵) اور خدا نے جنگلی جانوروں اور مواشیوں کو اُنکی جنس کے موافق اور زمین کے کیڑے مکوڑوں کو اُنکی جنس کے موافق بنایا + اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے +

(۲۶) تب خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت اور اپنی مانند بنائیں کہ وہ سمندر کی مچھلیوں پر اور آسمان کے پرندوں پر اور مواشیوں پر اور تمام زمین پر اور سب کیڑے مکوڑوں پر جو زمین پر رینگتے ہیں سرداری کریں + (۲۷) اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا خدا کی صورت پر اُسکو پیدا کیا

نرو ناری اُن کو پیدا کیا + (۲۸) اور خُدا نے اُنکو برکت دی اور خُدا نے اُنہیں کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو اور اُسکو محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں پر اور آسمان کے پرندوں پر اور سب چرندوں پر جو زمین پر چلتے ہیں سرداری کرو +

(۲۹) اور خدا نے کہا کہ دیکھو میں ہر ایک بیج دار سبزی کو جو تمام رُوئے زمین پر ہیں اور ہر ایک درخت کو جس میں بیجدار پھل ہے دیتا ہوں - اور یہہ تمہیں کھانے کیواسطے ہوگا + (۳۰) اور زمین کے سب چرندوں کو اور آسمان کے سب پرندوں کو اور سب کو جو زمین پر رینگتے ہیں جن میں زندگی کا دم ہے سب طرح کی سبزی اُن کے کھانے کے لئے دیتا ہوں + اور ایسا ہی ہوگیا + (۳۱) اور خدا نے سب پر جو اُسنے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے + سو شام اور صبح چھٹواں دن ہوا +

۲ باب

سو آسمان اور زمین اور اُن کی ساری آبادی تیار ہوئی + (۲) اور خُدا نے ساتویں دن اپنے کام کو جو کرتا تھا پورا کیا اور ساتویں دن اپنے سارے کام سے جو کرتا تھا فراغت پائی + (۳) اور خُدا نے ساتویں دن کو مبارک کیا اور اُسے مُقدس ٹھہرایا - ایسلئے کہ اُسنے اپنے سب کام سے جو خُدا نے کیا اور بنایا تھا اُسی دن فراغت پائی +

(۴) یہہ آسمان اور زمین کی پیدائش کا بیان ہے جب وہ پیدا ہوئے جسدن خداوند خُدا نے زمین اور آسمان کو بنایا + (۵) اور میدان کی سب نبات کو اُس سے آگے کہ وہ زمین پر تھی اور میدان کی سب گھاس کو جو ہنوز نہ اُگی تھی + کہ خداوند خُدا نے زمین پر پانی نہ برسایا تھا اور آدم نہ تھا کہ زمین کی کھیتی کرے + (۶) اور زمین سے بخار اُٹھتا تھا اور تمام رُوئے زمین کو سیراب کرتا تھا + (۷) اور خُداوند خُدا نے زمین کی خاک سے آدم کو بنایا اور اُسکے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا - سو آدم جیتی جان ہوا +

(۸) اور خُداوند خُدا نے عدن میں پورب کی طرف ایک باغ لگایا - اور آدم کو جسے اُسنے بنایا تھا وہاں رکھا + (۹) اور خُداوند خُدا نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے میں خوب تھا اور باغ کے بیچوں بیچ حیات کے درخت اور نیک و بد کی پہچان کے درخت کو زمین سے اُگایا + (۱۰) اور عدن سے ایک ندی باغ کے سیراب کرنے کو نکلی - اور وہاں سے تقسیم ہو کے چار سرے نہروں کے بنی + (۱۱) پہلی کا نام فیسون جو حویلہ کی ساری زمین کو گھیرتی ہے - وہاں سونا ہوتا ہے - (۱۲) اور اُس زمین کا سونا اچھا ہے - اور وہاں موتی اور بلور بھی ہیں + (۱۳) اور دُوسری نہر کا نام جیحون ہے جو کوش کی ساری زمین کو گھیرتی ہے + (۱۴) اور تیسری نہر کا نام دجلہ ہے جو اسور کے پورب جاتی ہے + اور چوتھی نہر کا نام فرات ہے +

(۱۵) اور خُداوند خُدا نے آدم کو لیکے باغ عدن میں رکھا کہ اُسکی باغبانی اور نگہبانی کرے + (۱۶) اور خداوند خُدا نے آدم کو حکم دیکے کہا کہ تو باغ کے ہر ایک درخت کا پھل کھایا کر + (۱۷) لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت سے نہ کھانا + کیونکہ جسدن تو اُس سے کھائیگا تو ضرور مریگا +

(۱۸) اور خُداوند خُدا نے کہا کہ اچھا نہیں کہ آدم اکیلا رہے - میں اُسکے لئے ایک ساتھی اُسکی مانند بناؤنگا + (۱۹) اور خداوند خُدا نے میدان کے ہر ایک جانور اور آسمان کے پرندوں کو زمین سے بناکر آدم کے پاس پہنچایا تاکہ دیکھے کہ وہ اُنکے کیا نام رکھے + سو جو آدم نے ہر ایک جانور کو کہا وہی اُسکا نام ٹھہرا + (۲۰) اور آدم نے سب مویشیوں اور آسمان کے پرندوں اور ہر ایک جنگلی جانور کا نام رکھا پر آدم کو اُسکی مانند کوئی ساتھی نہ ملا + (۲۱) اور خُداوند خُدا نے آدم پر بھاری نیند بھیجی کہ وہ سو گیا + اور اُسنے اُسکی پسلیوں میں سے ایک پسلی نکالی اور اُسکے بدلے گوشت بھر دیا + (۲۲) اور خُداوند خُدا اُس پسلی سے جو اُسنے آدم سے نکالی تھی ایک عورت بناکے آدم کے پاس لایا + (۲۳) اور آدم نے کہا کہ اب یہہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے اس سبب سے وہ ناری کہلائیگی کیونکہ وہ نر سے نکالی گئی + (۲۴) اسواسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا + اور وہ ایک تن ہونگے + (۲۵) اور وہ دونوں آدم اور اُسکی جورو ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے +

۳ باب

اور سانپ میدان کے سب جانوروں سے جنہیں خداوند خُدا نے بنایا تھا ہوشیار تھا + اور اُسنے عورت سے کہا کیا یہہ سچ ہے کہ خُدا نے کہا کہ باغ کے ہر درخت سے نہ کھانا ؟ (۲) عورت نے

پیدایش تسیح سے ۴۰۰۴

سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل ہم تو کھاتے ہیں + (۳) مگر اُس درخت کے پھل کو جو باغ کے بیچوں بیچ ہی خُدا نے کہا کہ تم اُس سے نہ کھانا اور نہ اُسے چھُونا ایسا نہ ہو کہ مر جاؤ + (۴) تب سانپ نے عورت سے کہا کہ تم ہرگز نہ مروگے (۵) بلکہ خُدا جانتا ہی کہ جسدن اُس سے کھاؤگے تمہاری آنکھیں کھُل جائینگی اور تم خُدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے ہوؤگے + (۶) اور عورت نے جوں دیکھا کہ وہ درخت کھانے میں اچھّا اور دیکھنے میں خوشنما اور عقل بخشنے میں خوب ہی تو اُسکے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے خصم کو بھی دیا - اور اُسنے کھایا + (۷) تب دونو کی آنکھیں کھُل گئیں اور اُنہیں معلوم ہوا کہ ہم ننگے ہیں - اور اُنہوں نے انجیر کے پتّوں کو سی کے اپنے لئے لنگیاں بنائیں +

(۸) اور اُنہوں نے خُداوند خُدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سُنی + اور آدم اور اُسکی جورو نے آپ کو خداوند خُدا کے سامنے سے باغ کے درختوں میں چھپایا + (۹) تب خداوند خُدا نے آدم کو پکارا اور اُس سے کہا کہ تو کہاں ہی؟ (۱۰) وہ بولا کہ میں نے باغ میں تیری آواز سُنی اور ڈرا کیونکہ میں ننگا ہوں اِسلئے میں نے آپ کو چھپایا + (۱۱) اُس نے کہا تجھے کس نے جتایا کہ تو ننگا ہی؟ کیا تو نے اُس درخت سے کھایا جسکی بابت میں نے تجھے حکم کیا تھا کہ اُس سے نہ کھانا؟ (۱۲) آدم نے کہا کہ اِس عورت نے جسے تو نے میری ساتھی کر دیا مجھے اُس درخت سے دیا اور میں نے کھایا + (۱۳) تب خداوند خُدا نے عورت سے کہا کہ تو نے یہہ کیا کیا؟ عورت بولی کہ سانپ نے مجھکو بہکایا تو میں نے کھایا +

(۱۴) اور خُداوند خُدا نے سانپ سے کہا اِسواسطے کہ تُو نے یہہ کیا ہی تو سب مواشیوں اور میدان کے سب جانوروں سے ملعون ہوا تو اپنے پیٹ کے بل چلیگا اور عمر بھر خاک کھائیگا + (۱۵) اور میں تیرے اور عورت کے اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان دشمنی ڈالونگا - وہ تیرے سر کو کُچلیگی اور تو اُسکی ایڑی کو کاٹیگا + (۱۶) اُسنے عورت سے کہا کہ میں تیرے حمل میں تیرے درد کو بہت بڑھاؤنگا - اور درد سے تو لڑکے جنیگی - اور اپنے خصم کیطرف تیرا شوق ہوگا اور وہ تجھ پر حکومت کریگا + (۱۷) اور آدم سے کہا اِسواسطے کہ تو نے اپنی جورو کی بات سُنی اور اُس درخت سے کھایا جسکی بابت میں نے تجھے حکم کیا کہ اُس سے مت کھانا + زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی - اور تکلیف کے ساتھ تو اپنی عمر بھر اُس سے کھائیگا - (۱۸) اور وہ تیرے لئے کانٹے اور اونٹکٹارے اُگائیگی اور تو کھیت کی نبات کھائیگا - (۱۹) تو اپنے مُنہہ کے پسینے کی روٹی کھائیگا جب تک کہ زمین میں پھر نہ جائے - کہ تو اُس سے نکالا گیا ہی + کہ تو خاک ہی اور پھر خاک میں جائیگا + (۲۰) اور آدم نے اپنی جورو کا نام + حوّا رکھا اِس لئے کہ وہ سب زندوں کی ماں ہی + (۲۱) اور خداوند خُدا نے آدم اور اُسکی جورو کیواسطے چمڑے کے کُرتے بنا کے اُنکو پہنائے +

(۲۲) اور خُداوند خُدا نے کہا دیکھو کہ اِنسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا + اور اب ایسا نہ ہو کہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور حیات کے درخت سے بھی کچھ لیوے اور کھائے اور ہمیشہ جیتا رہے (۲۳) اِسلئے خُداوند خُدا نے اُسکو باغ عدن سے باہر کر دیا تاکہ زمین کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے + (۲۴) چنانچہ اُسنے آدم کو نکال دیا - اور باغ عدن کی پورب طرف کروبیوں کو چمکتی تلوار کے ساتھ جو چاروں طرف پھرتی تھی مقرر کیا کہ درخت حیات کی راہ کی نگہبانی کریں +

۴ باب

اور آدم اپنی جورو حوّا + سے ہمبستر ہوا - اور وہ حاملہ ہوئی اور قائن کو جنی اور بولی کہ میں نے خُداوند ‡ سے ایک مرد پایا (۲) پھر اُس کے بھائی ہابل کو جنی + اور ہابل بھیڑ بکری کا چرواہا اور قائن کسان تھا + (۳) چند روز کے بعد یوں ہوا کہ قائن اپنے کھیت کے حاصل میں سے خداوند کیواسطے ہدیہ لایا + (۴) اور ہابل بھی اپنی پلوٹھی اور موٹی بھیڑ بکریوں میں سے لایا + اور خداوند نے ہابل کو اور اُس کے ہدیہ || کو قبول کیا + (۵) پر قائن کو اور اُسکے ہدیہ کو قبول نہ کیا اِسلئے قائن نہایت غُصّہ اور ترش رو ہوا + (۶) اور خداوند نے قائن سے کہا تجھے کیوں غصّہ آیا؟ اور تیرا مُنہہ کیوں بگڑا؟ (۷) اگر تو اچھا کرتا کیا تو مقبول نہ ہوتا؟ اور اگر تو اچھا نہ کرے تو + گناہ دروازے پر موجود ہی || اور تیرا ارادہ رکھتا ہی پر تو اُسپر غالب آ + (۸) اور قائن نے اپنے بھائی ہابل سے باتیں کیں اور جب وہ دونوں کھیت میں تھے تو یوں ہوا کہ قائن اپنے بھائی

* یعنے زندگی
+ عبرانی میں نے - کو جانا
‡ یعنے قال ہوا
‡ عبرانی میں کو
|| یا کیفیت توجہ کیا
+ یا خطا کی قربانی
|| یا اُسکی خواہش تیری طرف ہوگی اور تو اُسپر مسلط ہو
۳۸۷۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے
۴۰۰۳

ہابل پر اُٹھا اور اُسے مار ڈالا[۵] +

(۹) تب خداوند نے قائن سے کہا کہ تیرا بھائی ہابل کہاں[۶]
ہی؟ وہ بولا میں نہیں جانتا۔ کیا میں اپنے بھائی کا نگہبان ہوں؟
(۱۰) پھر اُسنے کہا کہ تو نے کیا کیا؟ تیرے بھائی کا خون[۷] زمین سے
مجھکو پکار رہا ہی + (۱۱) اور اب تو زمین سے لعنتی ہوا جسنے اپنا منہہ پسارا
کہ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا لہو لیوے - (۱۲) کہ جب تو زمین
پر کھیتی کریگا وہ پھر تجھے [۱۱]اپنا حاصل نہ دیگی - اور زمین پر تو پریشان
اور آوارہ ہوگا + (۱۳) تب قائن نے خداوند سے کہا کہ میری سزا
برداشت سے باہر ہی + (۱۴) دیکھ آج تو نے مجھے وطن سے نکال دیا[۱۰]
ہی اور میں تیرے حضور سے غائب[۱۱] ہونگا - اور زمین پر پریشان
اور آوارہ ہونگا - اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی مجھے پائیگا مار ڈالیگا[۱۲] + (۱۵)
تب خداوند نے اُسے کہا نہیں بلکہ جو کوئی قائن کو مار ڈالیگا سات
گنا[۱۳] بدلا اُس سے لیا جائیگا + اور خداوند نے قائن پر ایک نشان[۱۴]
لگایا کہ جو کوئی اُسے پاوے مار نہ ڈالے +

(۱۶) سو قائن خداوند کے حضور سے[۱۵] نکل گیا اور عدن
کی پورب طرف نود کی سرزمین میں جا رہا + (۱۷) اور قائن اپنی
جورو سے ہمبستر ہوا - اور وہ حاملہ ہوئی اور حنوک کو جنی - اور اُسنے
ایک شہر بنایا اور اُس شہر کا نام[۱۶] اپنے بیٹے کے نام کے موافق
حنوک رکھا + (۱۸) اور حنوک سے عیراد پیدا ہوا + اور عیراد سے
محویا ایل پیدا ہوا + اور محویا ایل سے متوسا ایل اور متوسا ایل سے
لمک پیدا ہوا +

(۱۹) اور لمک نے اپنے لئے دو جوروئیں کیں + ایک کا نام عدہ
اور دوسری کا نام ظلہ + (۲۰) اور عدہ یابل کو جنی - وہی خیموں میں
رہنیوالوں اور گلہ رکھنیوالوں کا باپ تھا + (۲۱) اور اُس کے بھائی
کا نام یوبل تھا + وہ بین اور بانسلی بجانے والوں کا باپ[۱۷] تھا +
(۲۲) اور ظلہ سے بھی توبلقائن پیدا ہوا جو تانبے اور لوہے کے سب
باڑ دار ہتھیاروں کا بنانیوالا تھا + اور نعمہ توبلقائن کی بہن تھی + (۲۳)
اور لمک نے اپنی جوروؤں سے کہا کہ ای عدہ اور ظلہ میری آواز
سنو - ای لمک کی جوروؤ میری بات پر کان دھرو - کہ میں نے زخم
کھا کے ایک مرد کو اور ضرب اُٹھا کے ایک جوان کو مار ڈالا + (۲۴)
اگر قائن کا سات گنا[۱۸] بدلا لیا جائیگا تب لمک کا ستہتر گنا +

(۲۵) پھر آدم اپنی جورو سے ہمبستر ہوا اور وہ ایک بیٹا جنی
اور اُسکا نام [۱۹]سیت[۱۹] رکھا + اور بولی کہ خدا نے ہابل کے عوض
جسکو قائن نے قتل کیا دوسرا فرزند دیا + (۲۶) اور سیت کو بھی ایک
بیٹا[۲۰] پیدا ہوا جسکا نام اُسنے انوش رکھا + اُسوقت سے لوگ یہوواہ
کا نام[۲۱] لینے لگے +

۵ باب

یہہ آدم کا تولدنامہ[۱] ہی + جسدن خدا نے آدم کو پیدا کیا خدا
کی صورت پر[۲] اُسے بنایا - (۲) نر و ناری[۳] اُنہیں پیدا کیا - اور
اُنہیں برکت دی اور اُنکا نام آدم رکھا جسدن وہ پیدا ہوئے[۴] +
(۳) اور آدم ایکسو تیس برس کا ہوا کہ اُسکو ایک بیٹا اُسکی صورت
پر اور اُسکی مانند پیدا ہوا - اور اُسنے اُسکا نام سیت[۵] رکھا + (۴)
اور سیت کی پیدایش کے بعد آدم آٹھ سو برس[۶] جیتا رہا + اور
اُس سے بیٹے اور بیٹیاں[۷] پیدا ہوئیں + (۵) اور آدم کی ساری
عمر نو سو تیس برس کی ہوئی + تب وہ مرگیا[۸] +

(۶) اور سیت ایکسو پانچ برس کا تھا کہ اُس سے انوس[۹] پیدا
ہوا + (۷) اور انوس کی پیدایش کے بعد سیت آٹھ سو سات برس
جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں + (۸) اور سیت کی
ساری عمر نو سو بارہ برس کی ہوئی + تب وہ مرگیا +

(۹) اور انوس نوّے برس کا تھا کہ اُس سے قینان پیدا ہوا +
(۱۰) اور قینان کی پیدایش کے بعد انوس آٹھ سو پندرہ برس جیتا
رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں + (۱۱) اور انوس کی
ساری عمر نو سو پانچ برس کی ہوئی + تب وہ مرگیا +

(۱۲) اور قینان ستر برس کا ہوا کہ اُس سے محلل ایل پیدا ہوا +
(۱۳) اور محلل ایل کی پیدایش کے بعد قینان آٹھ سو چالیس برس
جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں + (۱۴) اور قینان کی
ساری عمر نو سو دس برس کی ہوئی + تب وہ مرگیا +

(۱۵) اور محلل ایل پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے یارد پیدا ہوا +
(۱۶) اور یارد کی پیدایش کے بعد محلل ایل آٹھ سو تیس برس جیتا رہا
اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں + (۱۷) اور محلل ایل کی ساری
عمر آٹھ سو پچانوے برس کی ہوئی + تب وہ مرگیا +

(۱۸) اور یارد ایکسو باسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے حنوک[۹] پیدا
ہوا + (۱۹) اور حنوک کی پیدایش کے بعد یارد آٹھ سو برس جیتا
رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں + (۲۰) اور یارد کی ساری

---

۶ متی ۲۳: ۳۵ ۱یوحنا ۳: ۱۲ یہوداہ ۱۱
۷ زبور ۹: ۱۲
۸ یوحنا ۸: ۴۴
۹ عبر ۱۲: ۲۴ مکاش ۶: ۱۰
۱۱ عبرانی میں اپنی قوت
۱۰ ایوب ۱۵: ۲۰–۲۴
۱۱ زبور ۵۱: ۱۱
۱۲ پید ۹: ۶ گنتی ۳۵: ۱۹ و ۲۱ و ۲۷
۳۸۰۵
۱۳ زبور ۷۹: ۱۲
۱۴ حزقی ۹: ۴ و ۶
۱۵ ۲سلا ۱۳: ۲۳ اور ۲۴: ۲۰ یرم ۲۳: ۳۹ اور ۵۲: ۳
۱۶ زبور ۴۹: ۱۱
۱۷ روم ۴: ۱۱ و ۱۲
۱۸ ۱۵ آیت
۳۸۷۴

پیشتر مسیح سے
۳۸۷۴ کے قریب
۱۹ یعنی عوض میں دیا ہوا یا ٹھہرایا ہوا
۱۹ پید ۵: ۳
۳۷۶۹
۲۰ پید ۵: ۶
۲۱ ۱سلا ۱۸: ۲۴ زبور ۱۱۶: ۱۷ یوایل ۲: ۳۲ صفنیہ ۳: ۹
۱ قرن ۱: ۲
۴۰۰۴
۱ ۱توا ۱: ۱ لوقا ۳: ۳۸
۲ پید ۱: ۲۶ افسی ۴: ۲۴ قلس ۳: ۱۰
۳ پید ۱: ۲۷
۳۸۷۴
۴ پید ۲: ۲۵
۵ ۱توا ۱: ۱ وغیرہ
۶ پید ۱: ۲۸
۷ پید ۳: ۱۹ عبر ۹: ۲۷
۳۷۶۹
۸ پید ۴: ۲۶
۳۶۶۹
۳۶۰۹
۳۵۴۴
۳۳۸۲
۹ یہوداہ ۱۴: ۱۵

عمر نوسو باسٹھہ برس کی ہوئی + تب وہ مرگیا +

(۲۱) اور حنوک پینسٹھہ برس کا ہُوا کہ اُس سے متوسلح پیدا ہوا +

(۲۲) اور متوسلح کی پیدائش کے بعد حنوک تین سو برس خُدا کے ساتھہ ساتھہ[۱۰] چلتا تھا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں +

(۲۳) اور حنوک کی ساری عمر تین سو پینسٹھہ برس کی ہوئی + (۲۴) اور حنوک خُدا کے ساتھہ ساتھہ چلتا تھا[۱۱] اور غائب ہوگیا اِسلئے کہ خُدا نے اُسے لے لیا +

(۲۵) اور متوسلح ایکسو ستاسی برس کا ہوا کہ اُس سے لمک پیدا ہوا + (۲۶) اور لمک کی پیدائش کے بعد متوسلح سات سو بیاسی برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں + (۲۷) اور متوسلح کی ساری عمر نوسو اُنہتر برس کی ہوئی۔ تب وہ مرگیا +

(۲۸) اور لمک ایکسو بیاسی برس کا ہوا کہ اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوا + (۲۹) اور اُسنے اُسکا نام[۱۱] نُوح[۱۲] رکھا اور کہا کہ یہہ ہمارے ہاتھونکی محنت اور مشقت سے جو زمین کے سبب سے ہیں جسپر خُدا نے لعنت[۱۳] کی ہے ہمیں آرام دیگا + (۳۰) اور نُوح کی پیدائش کے بعد لمک پانچسو پچانوے برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں + (۳۱) اور لمک کی ساری عمر سات سو ستہتر برس کی ہوئی + تب وہ مرگیا +

(۳۲) اور نُوح پانچسو برس کا ہُوا + کہ اُس سے سِم[۱۴] حام اور یافت[۱۵] پیدا ہوئے +

۶ باب

جب روئے زمین پر آدمی بہت ہونے لگے اور اُنسے بیٹیاں پیدا ہوئیں (۲) تو خُدا کے بیٹوں نے آدمیونکی بیٹیکو دیکھا کہ وہ خوبصورت ہیں۔ اور اُن سبھوں میں سے جسے جو پسند آئیں اُپنے لئے جوروان ہیں + (۳) تب خُداوند نے کہا کہ میری روح[۲] اِنسان کے ساتھہ ہمیشہ[۱۱] مزاحمت نہ کریگی[۱] وہ تو بشر[۳] ہے + تو بھی اُسکے دِن ایکسو بیس برس اور ہونگے + (۴) اُن دنوں میں زمین پر جبار تھے اور بعد اُسکے بھی کہ خُدا کے بیٹے آدمیونکی بیٹیوں کے پاس گئے تو اُنسے لڑکے پیدا ہوئے - یہہ وہ زبردست تھے جو قدیم سے نامور اشخاص تھے +

(۵) اور خُداوند نے دیکھا کہ زمین پر اِنسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُسکے دِل کے تصوّر اور خیال[۵] روز بروز صرف بدی ہوتے ہیں + (۶) تب خُداوند زمین پر اِنسان کے پیدا کرنے سے پچھتایا[۶] اور نہایت دلگیر ہوا + (۷) اور خُداوند نے کہا کہ میں اِنسان کو جسے میں نے پیدا کیا روئے زمین پر سے مٹا ڈالونگا اِنسان کو اور حیوان کو بھی اور کیڑے مکوڑے اور آسمان کے پرندوں تک کیونکہ میں اُنکے بنانے سے پچھتاتا ہوں + (۸) مگر نوح پر خُداوند نے مہربانی سے[۸] نظر کی +

(۹) نوح کا تولدنامہ یہہ ہے۔ نوح اپنے قرنوں میں صادق اور کامل تھا اور نوح خدا کے ساتھہ[۹] چلتا تھا + (۱۰) اور اُس سے تین بیٹے سِم حام اور یافت[۱۰] پیدا ہوئے + (۱۱) پر زمین خدا کے آگے بگڑی ہوئی تھی اور زمین ظلم[۱۲] سے بھری تھی + (۱۲) اور خدا نے زمین پر نظر[۱۳] کی اور دیکھا کہ وہ بگڑ گئی - کیونکہ ہر ایک بشر نے اپنی اپنی طریق کو زمین پر بگاڑا تھا +

(۱۳) اور خدا نے نوح سے کہا کہ سب بشر کی اجل[۱۴] میرے سامنے آپہنچی ہے۔ اِسلئے کہ اُنکے سبب زمین ظلم سے بھر گئی - اور دیکھہ میں اُنکو زمین کے ساتھہ نابود[۱۵] کرونگا + (۱۴) تو اپنے واسطے گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی بنا۔ اُس کشتی میں کوٹھریاں تیار کر اور اُسکے باہر اور بھیتر رال لگا + (۱۵) اور اُسکو ایسی بنا کہ اُسکی لنبائی تین سو ہاتھہ اور اُسکی چوڑائی پچاس ہاتھہ اور اُسکی اونچائی تیس ہاتھہ کی ہو + (۱۶) اور اُس کشتی میں ایک روشندان بنا اور اوپر سے لیکے ہاتھہ بھر میں اُسے تمام کر۔ اور کشتی کی ایک طرف دروازہ بنا اور نیچے کا طبقہ اور دوسرا اور تیسرا بھی بنا + (۱۷) اور دیکھہ میں ہاں میں ہی زمین پر طوفان کا پانی لاتا ہوں کہ ہر ایک جسم کو جس میں زندگی کا دم ہے آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں[۱۶] اور سب جو زمین پر ہیں مرجائینگے + (۱۸) پر میں تجھہ سے اپنا عہد قایم کرونگا اور تو کشتی میں جائیگا تو اور تیرے بیٹے اور تیری جورو اور تیرے بیٹوں کی جوروان تیرے ساتھہ[۱۷] + (۱۹) اور سب جانوروں میں سے ہر جنس کے دو دو[۱۸] اپنے ساتھہ کشتی میں لے کہ وہ بہہ بچ رہیں چاہیئے کہ وہ نر و مادہ ہوں + (۲۰) اور پرندوں میں سے ہر ایک جنس کے اور چرندوں میں سے ہر ایک جنس کے اور زمین کے سارے رینگنیوالوں میں سے ہر ایک جنس کے دو دو اُن سب میں سے تیرے پاس[۱۹] آئیں تا اپنی جان بچانے آئیں + (۲۱) اور تو اپنے پاس ہر طرح کی خوراک کی چیزیں جو کھانے میں آتی

پیشتر مسیح سے ۳۳۱۷
۱۰ پید ۶: ۹ اور ۱۷: ۱ اور ۲۴: ۴۰ ۲ سلا ۲۰: ۳ زبور ۱۶: ۸ اور ۱۱۶: ۹ اور ۱۲۸: ۱ میکہ ۶: ۸ ملا ۲: ۶
۱۱ ۲ سلا ۲: ۱۱ عبر ۱۱: ۵
۳۱۳۰
۲۹۴۸
۱۱ یعنی آرام یا تسلی
۱۲ لوقا ۳: ۳۶ عبر ۱۱: ۷ ۱ پطر ۳: ۲۰
۱۳ پید ۳: ۱۷ اور ۴: ۱۱
۲۳۵۳
۲۴۴۸
۱۴ پید ۱۰: ۱
۱۵ پید ۱۰: ۲۱
۱ پید ۱: ۲۸
۲ اشع ۵۷: ۱۶ و ۳
۲۴۶۹
۱۱ یا اُس میں سکونت نہ کریگی
۳ گلتی ۵: ۱۶ و ۱۷ ۱ پطر ۳: ۱۹ و ۲۰ ۴ زبور ۷۸: ۳۹
۲۴۴۸
۵ پید ۸: ۲۱ امثا ۶: ۱۸ متی ۱۵: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۲۴۴۸
۶ دیکھو گنتی ۲۳: ۱۹ ۱ سمو ۱۵: ۱۱ و ۲۹ ۲ سمو ۲۴: ۱۶ ملا ۳: ۶ یعقوب ۱: ۱۷
۷ یسع [illegible]
۸ افسی ۲: [illegible]
۸ پید [illegible] خر ۳۳ [illegible]
لوقا ۱: ۳۰
اعمال ۷: ۴۶
۹ پید ۱۷: ۱ حزقی ۱۴: ۱۴ و ۲۰ روم ۱: ۱۷ عبر ۱۱: ۷ ۲ پطر ۲: ۵
۱۰ پید ۵: ۳۲
۱۱ پید ۵: ۳۲
۱۲ حزق ۸: ۱۷ اور ۲۸: ۱۶ حبق ۲: ۸ و ۱۷
۱۳ پید ۱۸: ۲۱ زبور ۱۴: ۲ اور ۳۳: ۱۳ و ۱۴
۱۴ یرم ۵۱: ۱۳ حزق ۷: ۲ و ۳ و ۶ عمو ۸: ۲ ۱ پطر ۴: ۷
۱۵ ۱۷ آیت
۱۶ ۱۳ آیت پید ۷: ۴ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ ۲ پطر ۲: ۵
۱۷ پید ۷: ۱ و ۷ و ۱۳ ۱ پطر ۳: ۲۰ ۲ پطر ۲: ۵
۱۸ پید ۷: ۸ و ۹ و ۱۵ و ۱۶
۱۹ پید ۷: ۹ و ۱۵ دیکھو پید ۲: ۱۹

میں لیکر اپنے پاس جمع کر۔ اور وہ تیری اور اُن کی خوراک ہونگی[٢] + (٢٢) اور نوح نے ایسا ہی کیا۔ جو کچھ خُدا نے فرمایا تھا[٢١] سو وہ سب بجالایا[٢١] +

٧ باب

اور خداوند نے نوح سے کہا کہ تو اپنے سب خاندان سمیت کشتی میں[١] آ۔ کیونکہ میں نے تجھی کو[٢] اپنے حضور میں اِس زمانے کے درمیان صادق دیکھا + (٢) سب پاک[٣] جانداروں میں سے سات سات نر اور اُنکی مادہ اور اُن میں سے جو پاک نہیں ہیں دو دو نر اور اُنکی مادہ اپنے پاس لے + (٣) اور آسمان کے پرندوں میں سے بھی جو پاک ہیں سات سات نر اور مادہ تاکہ تمام زمین پر اُنکی نسل باقی رہے + (٤) کیونکہ سات دن کے بعد میں زمین پر چالیس دن اور چالیس رات[٣] پانی برساؤنگا اور سب جاندار موجودات کو جنہیں میں نے بنایا زمین پر سے مٹا ڈالونگا + (٥) اور نوح نے اُس سب کے مطابق جو خداوند نے اُسے فرمایا تھا[٦] کیا +

(٦) اور نوح چھ سو برس کا تھا جب طوفان کا پانی زمین پر آیا + (٧) تب نوح اور اُسکے بیٹے اور اُسکی جورو اور اُسکے بیٹوں کی جوروئیں اُسکے ساتھ طوفان کے پانی کے سبب کشتی میں[٧] گئے + (٨) اور پاک چارپایوں میں سے اور اُن چارپایوں میں سے جو پاک نہیں اور پرندوں میں سے اور زمین پر کے ہر ایک رینگنیوالوں میں سے (٩) دو دو نر و مادہ نوح کے پاس کشتی میں جَیسا کہ خُدا نے نوح کو فرمایا تھا داخل ہوئے + (١٠) اور سات دن کے بعد ایسا ہوا کہ طوفان کا پانی زمین پر آیا +

(١١) جب نوح کی عمر چھ سو برس کی ہوئی دوسرے مہینے کی سترھویں تاریخ کو اُسی دن بڑے سمندر کے سب سوتے[٨] پھوٹ نکلے اور آسمان کی کھڑکیاں[٩] کھل گئیں + (١٢) اور چالیس دن اور چالیس رات زمین پر پانی کی جھڑی[١٠] لگی رہی + (١٣) اُسی دن نوح اور سم اور حام اور یافت نوح کے بیٹے اور نوح کی جورو اور اُسکے بیٹوں کی تین جوروان[١١] کشتی میں داخل ہوئیں + (١٤) وے اور ہر ایک جانور اُسکی قسم کے مطابق اور ہر ایک مواشی اُن کی قسم کے مطابق اور ہر ایک رینگنیوالا جو زمین پر رینگتا ہے اُسکی قسم کے مطابق اور ہر ایک پرندہ[١٢] اُسکی قسم کے مطابق سب چڑیوں کی ہر ایک قسم کشتی میں داخل ہوئے + (١٥) اور سبھوں میں سے جن میں زندگی کا دم ہے جوڑے جوڑے نوح کے پاس کشتی میں آئے[١٣] + (١٦) جو اندر آئے سب نر و مادہ تھے جیسا کہ خُدا نے فرمایا تھا[١٤] اور خُدا نے اُسکو باہر سے بند کیا + (١٧) اور چالیس دن طوفان[١٥] کی باڑھ زمین پر رہی اور پانی بڑھ گیا اور کشتی کو اوپر اُٹھا دیا۔ سو کشتی زمین پر سے اُٹھ گئی + (١٨) اور پانی زمین پر بڑھا اور بہت زیادہ ہوا۔ اور کشتی پانی کے اوپر[١٦] بہتی رہی + (١٩) اور پانی زمین پر بے نہایت بڑھ گیا۔ اور سب اونچے پہاڑ جو آسمان کے نیچے ہیں چھپ گئے[١٧] + (٢٠) پندرہ ہاتھ پانی اُن کے اوپر بڑھا اور پہاڑ ڈوب گئے + (٢١) اور سب جاندار جو زمین پر چلتے تھے پرندے اور چرندے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے تھے اور سب اِنسان مر گئے[١٨] + (٢٢) سب جِن کے نتھنوں میں زندگی کا دم تھا[١٩] اُن میں سے جو خشکی پر رہتے تھے مر گئے (٢٣) بلکہ سب موجودات جو روئے زمین پر جان رکھتی تھیں مٹ گئیں اِنسان سے لیکے حیوان تک اور کیڑے مکوڑوں اور آسمان کے پرندوں تک وے سب زمین سے مٹ گئیں۔ فقط نوح اور جو اُسکے ساتھ کشتی کے اندر تھے[٢٠] بچ رہے + (٢٤) اور پانی کی باڑھ ڈیڑھ سو دن تک زمین پر رہی[٢١] +

٨ باب

پھر خدا نے نوح کو اور سب جانداروں اور سب مواشیوں کو جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے یاد کیا[١] اور خُدا نے زمین پر ایک ہوا چلائی[٢] اور پانی ٹھہر گیا + (٢) اور گہراؤ کے سوتے[٣] اور آسمان کی کھڑکیاں بند ہوئیں اور آسمان سے مینہ تھم گیا[٤]۔ (٣) اور پانی زمین پر سے رفتہ رفتہ گھٹتا جاتا تھا اور ڈیڑھ سو دن کے بعد[٥] کم ہوا + (٤) اور ساتویں مہینے کی سترھویں تاریخ کو اراراط کے پہاڑوں پر کشتی ٹک گئی + (٥) اور پانی دسویں مہینے تک گھٹتا جاتا تھا۔ اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں +

(٦) اور چالیس دن کے بعد یوں ہوا کہ نوح نے کشتی کی کھڑکی[٦] جو اُسنے بنائی تھی کھولدی۔ (٧) اور اُسنے ایک کوّے کو اُڑا دیا۔ سو وہ نکلا اور جب تک کہ زمین پر سے پانی سوکھ نہ گیا آیا جایا کرتا تھا + (٨) پھر اُسنے ایک کبوتری اپنے پاس سے اُڑا دی کہ دیکھے کہ زمین پر پانی گھٹا یا نہیں۔ (٩) پر کبوتری نے

حاشیہ (دائیں): پیشلکسیٹ سے ٢٣:٣٠ — ٢٠ پید ١٧:٥ و ١٩ — ٢١ عبر ١١:٧ دیکھو خر ١٦:٤٠ — ٢٣:٣٤ — ١ ١٣:٧ آیتیں متی ٢٤:٣٨ لوقا ١٧:٢٦ عبر ١١:٧ ١ پطر ٣:٢٠ ٢ پطر ٢:٥ — ٢ پید ٦:٩ زبور ٣٣:١٨ و ١٩ امثا ١٠:٩ ٢ پطر ٢:٩ — ٣ ٨ آیت احبار ١١ باب — ٤ احبار ١٠:١٠ حزق ٤٤:٢٣ — ٥ ١٢ و ١٥ آیتیں — ٦ پید ٦:٢٢ — ٢٣:٤٩ — ٧ ١ آیت — ٨ پید ٢:١٠ امثا ٨:٢٠ حزق ٢٦:١٩ — ٩ پید ١:٧ اور ٨:٢ زبور ٧٨:٢٣ — ١٠ ٤ و ١٧ آیتیں — ١١ ١ و ٧ آیتیں پید ٦:١٨ عبر ١١:٧ ١ پطر ٣:٢٠ ٢ پطر ٢:٥ — ١٢ ٢ و ٣ و ٨ و ٩ آیتیں

حاشیہ (بائیں): پیشلکسیٹ سے ٢٣:٤٩ — ١٣ پید ٦:٢٠ — ١٤ ٢ و ٣ آیتیں — ١٥ ٤ و ١٢ آیتیں — ١٦ زبور ١٠٤:٢٦ — ١٧ زبور ١٠٤:٦ یرم ٣:٢٣ — ١٨ ٤ آیت پید ٦:١٣ و ١٧ ایوب ٢٢:١٦ متی ٢٤:٣٩ لوقا ١٧:٢٧ ٢ پطر ٣:٦ — ١٩ پید ٢:٧ — ٢٠ ١ پطر ٣:٢٠ ٢ پطر ٢:٥ اور ٣:٦ — ٢١ پید ٨:٣ اور ٨:٤ اِس باب کی ١١ آیت سے مقابلہ کرو — ١ پید ١٩:٢٩ خر ٢:٢٤ ١ سمو ١:١٩ — ٢ خر ١٤:٢١ — ٣ پید ٧:١١ — ٤ ایوب ٣٨:٣٧ — ٥ پید ٧:٢٤ — ٦ پید ٦:١٦

پھر ٹکنے کی جگہ نہ پائی اور اُسکے پاس کشتی میں پھر آئی۔ کیونکہ تمام روئے زمین پر پانی تھا۔ تب اُسنے ہاتھ بڑھا کے اُسے لیا اور اپنے پاس کشتی میں رکھا ۔ (۱۰) پھر اُسنے اور سات روز صبر کیا۔ تب اُس کبوتری کو پھر کشتی سے اُڑا دیا۔ (۱۱) اور وہ کبوتری شام کیوقت اُسکے پاس پھر آئی۔ اور دیکھو زیتون کی ایک تازہ پتی اُسکے منہہ میں تھی۔ تب نوح نے معلوم کیا کہ اب پانی زمین پر کم ہوا (۱۲) اور وہ اور بھی سات دن ٹھہرا۔ بعد اُسکے پھر اُس کبوتری کو اُڑا دیا۔ وہ اُسکے پاس پھر کبھی نہ آئی ۔

(۱۳) اور چھہ سو ایک برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو ایسا ہوا کہ زمین پر کا پانی سوکھ گیا۔ اور نوح نے کشتی کی چھت کھولی اور دیکھا کہ زمین کی سطح سوکھنے لگی ۔ (۱۴) اور دوسرے مہینے اُس ہی مہینے کی ستائیسویں تاریخ زمین سوکھ گئی تھی ۔

(۱۵) تب خدا نے نوح سے کہا (۱۶) کہ کشتی سے نکل جا تو اور تیری جورو اور تیرے بیٹے اور تیرے بیٹوں کی جوروان تیرے ساتھ (۱۷) اور ہر قسم کے سارے حیوانات جو تیرے ساتھ ہیں کیا پرندے کیا چرندے کیا کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے ہیں اپنے ساتھ نکال لا کہ وہ زمین پر پھیلیں اور پھلیں اور زمین پر بڑھیں (۱۸) تب نوح نکلا اور اُسکی جورو اور اُسکے بیٹے اور اُسکے بیٹوں کی جوروان اُسکے ساتھ۔ (۱۹) سب جانور سب کیڑے مکوڑے اور سب پرندے سب جو زمین پر رینگتے ہیں اپنی اپنی جنس کے ساتھ کشتی سے نکل گئے ۔

(۲۰) تب نوح نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا۔ اور سارے پاک چرندوں اور پاک پرندوں میں سے لیکر اُس مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں ۔ (۲۱) اور خداوند نے خوشنودی کی بو سونگھی۔ اور خداوند نے اپنے دل میں کہا کہ انسان کے لئے میں زمین کو پھر کبھی لعنت نہ کرونگا۔ اسلئے کہ انسان کے دل کا خیال لڑکپن سے برا ہے اور جیسا کہ میں نے کیا ہے پھر سارے جانداروں کو نہ مارونگا (۲۲) بلکہ جبتک زمین ہے بونا اور لونا سردی اور گرمی ربیع اور خریف اور دن اور رات موقوف نہ ہونگے ۔

۹ باب

اور خدا نے نوح اور اُسکے بیٹوں کو برکت دی اور اُنہیں کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو (۲) اور تمہارا رُعب اور تمہارا ڈر زمین کے سب چرندوں اور آسمان کے سب پرندوں اور زمین پر کے سب چلنے والوں اور دریا کی سب مچھلیوں پر غالب رہیگا۔ وہ تمہارے بس میں کئے گئے ۔ (۳) سب جیتے چلتے جانور تمہارے کھانے کے واسطے ہیں میں نے اُن سب کو نباتات کی مانند تمہیں دیا ۔ (۴) مگر تم گوشت کو لہو کے ساتھ کہ اُسکی جان ہے مت کھانا ۔ (۵) میں صرف تمہارے ہی جان کے لہو کا بدلا لونگا۔ ہر ایک جانور سے اور ہر ایک آدمی کے ہاتھ سے اُسکا بدلا لونگا۔ آدمی کی جان کا بدلا ہر ایک آدمی کے ہاتھ سے کہ اُسکا بھائی ہے لونگا ۔ (۶) جو کوئی آدمی کا لہو بہائے آدمی ہی سے اُسکا لہو بہایا جائیگا کیونکہ خدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا ہے (۷) اور تم پھلو اور بڑھو اور زمین پر بہت اولاد بڑھاؤ اور اُس پر زیادہ ہو ۔

(۸) اور خدا نے نوح کو اور اُسکے بیٹوں کو کہا (۹) دیکھو میں ہاں میں ہی اپنا عہد تم سے اور تمہارے بعد تمہاری نسل سے (۱۰) اور سب جانداروں سے جو تمہارے ساتھ ہیں کیا پرند کیا چرند اور زمین کے سب جانوروں سے جو کشتی سے اُترے زمین کے ہر طرح کے جانوروں سے قایم کرتا ہوں ۔ (۱۱) تم سے میں اپنا عہد قایم کرتا ہوں کہ کوئی جاندار پانی کے طوفان سے پھر ہلاک نہ ہوگا۔ اور طوفان کی باڑھ پھر نہ آئیگی کہ زمین کو تباہ کرے ۔ (۱۲) اور خدا نے کہا کہ یہہ اُس عہد کا نشان ہے جو میں اپنے اور تمہارے بیچ میں اور سب جانداروں کے بیچ میں جو تمہارے ساتھ ہیں پشت در پشت ہمیشہ کے لئے کرتا ہوں۔ (۱۳) میں اپنی کمان کو بادل میں رکھتا ہوں۔ وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہوگی ۔ (۱۴) اور ایسا ہوگا کہ جب میں زمین کے اوپر بادل لاؤں تو میری کمان بادل میں دکھائی دیگی (۱۵) اور میں اپنے عہد کو جو میرے اور تمہارے اور ہر طرح کے جانداروں کے درمیان ہے یاد کرونگا اور طوفان کا پانی پھر نہ ہوگا کہ سب جانداروں کو تباہ کرے ۔ (۱۶) اور کمان بادل میں ہوگی۔ اور میں اُسپر نگاہ کرونگا تاکہ اُس ہمیشہ کے عہد کو جو خدا کے اور زمین کے سب طرح کے جانداروں کے درمیان ہے یاد کروں ۔ (۱۷) پس خدا نے نوح سے کہا کہ یہہ اُس عہد کا نشان

ہے جو میں اپنے اور زمین کے سب جانداروں کے درمیان جو زمین پر ہیں قایم کرتا ہوں +

(۱۸) نوح کے بیٹے جو کشتی سے نکلے سِم حام اور یافت تھے۔ اور حام کنعان کا باپ تھا + (۱۹) نوح کے یہی تین بیٹے تھے اور اُنہیں سے تمام زمین آباد ہوئی +

(۲۰) اور نوح کھیتی باڑی کرنے لگا۔ اور اُسنے ایک انگور کا باغ لگایا + (۲۱) اور اُسکی مے پیکر نشے میں آیا اور اپنے ڈیرے کے اندر آپ کو ننگا کیا + (۲۲) اور کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو ننگا دیکھا اور اپنے دو بھائیوں کو جو باہر تھے خبر دی + (۲۳) تب سِم اور یافت نے ایک کپڑا لیا اور اپنے دونوں کاندھوں پر دھرا۔ اور پچھلے پانوں جا کے اپنے باپ کی برہنگی کو چھپایا پر اُن کی پیٹھ اُسکی طرف تھی کہ اُنہوں نے اپنے باپ کی برہنگی کو نہ دیکھا + (۲۴) جب نوح اپنی مے کے نشے سے ہوش میں آیا تو جو اُسکے چھوٹے بیٹے نے اُسکے ساتھ کیا تھا معلوم کیا + (۲۵) تب وہ بولا کہ کنعان ملعون ہو وہ اپنے بھائیوں کے غلاموں کا غلام ہوگا + (۲۶) پھر بولا خداوند سِم کا خدا مبارک اور کنعان اُسکا غلام ہوگا + (۲۷) خدا یافت کو پھیلاوے۔ اور وہ سِم کے ڈیروں میں رہے اور کنعان اُسکا غلام ہو +

(۲۸) اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو برس جیتا رہا + (۲۹) اور نوح کی ساری عمر ساڑھے نو سو برس کی تھی۔ تب وہ مر گیا +

۱۰ باب

نوح کے بیٹے سِم حام اور یافت کا یہہ نسبنامہ ہے۔ اور طوفان کے بعد اُنکو بیٹے پیدا ہوئے + (۲) یافت کے بیٹے یہہ ہیں۔ جمر اور ماجوج اور مادی اور یونان اور توبل اور مسک اور تیراس + (۳) اور جمر کے بیٹے۔ اشکناز اور ریفت اور توجرمہ + (۴) اور یونان کے بیٹے۔ الیسہ اور ترسیس کتی اور دودانی + (۵) ان سے قوموں کے جزیرے اُن کے ملکوں میں ہر ایک کی زبان اور اُن کی گروہوں میں ہر ایک کے خاندان کے موافق منقسم ہو گئے + (۶) اور حام کے بیٹے کوش اور مصر اور فوط اور کنعان + (۷) اور کوش کے بیٹے۔ سبا اور حویلہ اور سبتہ اور رعمہ اور سبتکہ۔ اور رعمہ کے بیٹے۔ سبا اور ددان + (۸) اور کوش سے نمرود پیدا ہوا۔ وہ زمین پر جبار ہونے لگا + (۹) خداوند کے سامنے وہ صیاد جبار تھا۔ اسواسطے مثل ہوئی کہ خداوند کے سامنے نمرود سا صیاد جبار + (۱۰) اور اُسکی بادشاہت کی ابتدا بابل اور ارک اور اکاد اور کلنہ سنعار کی زمین میں تھی + (۱۱) اور اُس ملک سے اسور نکلا اور نینوہ اور رحبات عیر اور کلح کو + (۱۲) اور نینوہ اور کلح کے درمیان رسن کو جو بڑا شہر ہے بنایا + (۱۳) اور مصر سے لودی اور عنامی اور لہابی اور نفتوحی (۱۴) اور فتروسی اور کسلوحی (جن سے فلستی نکلے) اور کفتوری پیدا ہوئے +

(۱۵) اور کنعان سے صیدا جو اُسکا پلوٹھا تھا اور حت (۱۶) اور یبوسی اور اموری اور جرجاشی (۱۷) اور حوی اور عرقی اور سینی (۱۸) اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے۔ بعد اُسکے کنعانیوں کے گھرانے پھیلے + (۱۹) اور کنعانیوں کی حدیں صیدا سے جرار کی راہ میں غزہ تک اور صدوم اور عمورہ اور ادمہ اور ضبیان کی راہ میں لسع تک ہوئیں + (۲۰) پس حام کے بیٹے اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں کے موافق اپنے ملکوں اور اپنی گروہوں میں یے ہیں +

(۲۱) اور سِم کو بھی بیٹے پیدا ہوئے۔ وہ سارے بنی عبر کا باپ اور یافت کا بڑا بھائی تھا + (۲۲) سِم کے بیٹے عیلام اور اسور اور ارفکسد اور لود اور ارام تھے + (۲۳) اور ارام کے بیٹے عوض اور حول اور جتر اور مس تھے + (۲۴) اور ارفکسد سے سلح پیدا ہوا۔ اور سلح سے عبر + (۲۵) اور عبر کو دو بیٹے پیدا ہوئے۔ ایک کا نام فلج کیونکہ اُسکے دنوں میں زمین بانٹی گئی۔ اور اُسکے بھائی کا نام یُقطان تھا + (۲۶) اور یقطان سے الموداد اور سلف اور حصارماوت اور ارخ (۲۷) اور ہدورام اور اوزال اور دقلہ (۲۸) اور عوبل اور ابی مائیل اور سبا (۲۹) اور اوفیر اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے۔ یے سب بنی یُقطان تھے + (۳۰) اور اُن کے مکان میسا سے سفار کی راہ میں اور پورب کے پہاڑ تک تھے + (۳۱) پس سِم کے بیٹے اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں کے موافق اپنے ملکوں اور اپنی گروہوں میں یہہ ہیں + (۳۲) سو نوح

کے بیٹوں کے گھرانے مطابق اُن کے نسبوں کے اُن کی قوموں میں یہہ ہیں - اور طوفان کے بعد قومیں اُنہیں سے زمین پر پھیل گئیں +

۱۱ باب

اور تمام زمین پر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی تھی + (۲) اور جب وہ پورب سے روانہ ہوئے تو ایسا ہوا کہ اُنہوں نے سنعار کے مُلک میں ایک میدان پایا - اور وہاں رہنے لگے + (۳) اور آپس میں کہا آؤ ہم اینٹ بنائیں اور آگ میں پکائیں سو اُن کو پتھر کی جگہ اینٹ اور گچ کی جگہ گارا تھا + (۴) اور اُنہوں نے کہا کہ آؤ ہم اپنے واسطے ایک شہر بنائیں اور ایک برج جسکی چوٹی آسمان تک پہنچے - اور یہاں اپنا نام کریں ایسا نہ ہو کہ تمام روئے زمین پر پریشان ہو جائیں + (۵) اور خداوند اُس شہر اور برج کو جسے بنی آدم بناتے تھے دیکھنے اُترا + (۶) اور خداوند نے کہا دیکھو لوگ ایک ہی ہیں اور اُن سب کی ایک ہی بولی ہے - اب وہ یہہ کرنے لگے - سو وہ جس کام کا ارادہ رکھینگے اُس سے نہ رُک سکینگے + (۷) آؤ ہم اُتریں اور اُنکی بولی میں اختلاف ڈالیں تاکہ وہ ایک دوسرے کی بات نہ سمجھیں + (۸) تب خداوند نے اُنکو وہاں سے تمام روئے زمین پر پراگندہ کیا - سو وہ اُس شہر کے بنانے سے باز رہے + (۹) اسلیئے اُسکا نام بابل ہوا - کیونکہ خداوند نے وہاں ساری زمین کی زبانوں میں اختلاف ڈالا - اور وہاں سے خداوند نے اُنکو تمام روئے زمین پر پراگندہ کیا +

(۱۰) یہہ سِم کا نسبنامہ ہے - سِم ایکسو برس کا ہوا کہ اُس سے طوفان کے دو برس بعد ارفکسد پیدا ہوا - (۱۱) اور ارفکسد کی پیدائش کے بعد سِم پانچسو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + (۱۲) جب ارفکسد پینتیس برس کا ہوا اُس سے سلح پیدا ہوا - (۱۳) اور سلح کی پیدائش کے بعد ارفکسد چار سو تین برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + (۱۴) سلح جب تیس برس کا ہوا تو اُس سے عبر پیدا ہوا - (۱۵) اور عبر کی پیدائش کے بعد سلح چار سو تین برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + (۱۶) جب عبر چونتیس برس کا تھا اُس سے فلج پیدا ہوا - (۱۷) اور فلج کی پیدائش کے بعد عبر چار سو تیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + (۱۸) فلج تیس برس کا تھا کہ اُس سے رعو پیدا ہوا - (۱۹) اور رعو کی پیدائش کے بعد فلج دو سو نو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + (۲۰) اور رعو سے بتیس برس کی عمر میں سروج پیدا ہوا - (۲۱) اور سروج کی پیدائش کے بعد رعو دو سو سات برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + (۲۲) اور جب سروج تیس برس کا تھا اُس سے نحور پیدا ہوا - (۲۳) اور نحور کی پیدائش کے بعد سروج دو سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + (۲۴) نحور سے اُنتیس برس کی عمر میں تارح پیدا ہوا - (۲۵) اور تارح کی پیدائش کے بعد نحور ایکسو اُنیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + (۲۶) اور جب تارح ستر برس کا تھا اُس سے اَبرام اور نحور اور حاران پیدا ہوئے + (۲۷) اور یہہ تارح کا نسبنامہ ہے - تارح سے ابرام اور نحور اور حاران پیدا ہوئے - اور حاران سے لوط پیدا ہوا + (۲۸) اور حاران اپنے باپ تارح کے آگے اپنی زادبوم یعنے کسدیوں کے اُور میں مرگیا + (۲۹) اور ابرام اور نحور نے جوروان کیں - ابرام کی جورو کا نام سری اور نحور کی جورو کا نام مِلکہ تھا جو حاران کی بیٹی تھی وہی مِلکہ کا باپ اور اِسکہ کا باپ تھا + (۳۰) اور سری بانجھ تھی - اُسکے کوئی فرزند نہ تھا + (۳۱) اور تارح نے اپنے بیٹے ابرام اور اپنے پوتے لوط یعنے اپنے بیٹے حاران کے بیٹے کو اور اپنی بہو سری اپنے بیٹے ابرام کی جورو کو لیا اور وہ اُن کے ساتھ کسدیوں کے اُور سے روانہ ہوئے کہ کنعان کے مُلک میں جائیں اور وہ حران تک آئے اور وہاں رہے + (۳۲) اور تارح کی عمر دو سو پانچ برس کی ہوئی - تب تارح حران میں مرگیا +

۱۲ باب

اور خداوند نے ابرام کو کہا تھا کہ تو اپنے مُلک اور اپنے قرابتیوں کے درمیان سے اور اپنے باپ کے گھر سے اُس مُلک میں جو میں تجھے دکھاؤنگا نکل چل + (۲) اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا اور تجھ کو مبارک اور تیرا نام بڑا کرونگا - اور تو ایک برکت ہوگا + (۳) اور اُنکو جو تجھے برکت دیتے ہیں برکت

دُونگا اور اُسکو جو تجھہ پر لعنت کرتا ہی لعنتی کرونگا ۳ اور دُنیا کے سب گھرانے تجھہ سے برکت پاوینگے ۴ (۴) سو ابرام خُدا کے کہنے کے موافق روانہ ہوا - اور لوط بھی اُسکے ساتھہ چلا - اور ابرام جب حرّان سے روانہ ہوا پچھتّر برس کا تھا + (۵) اور ابرام اپنی جورو سری اور اپنے بھتیجے لوط اور سب مال کو جو اُنہوں نے حاصل کیا تھا اور اُن آدمیوں کو ۵ جو اُنہوں نے حرّان ۶ میں پائے تھے لے کے کنعان کے مُلک میں جانے کے لئے نِکلا - سو وہ مُلک کنعان میں آئے +

(۶) اور ابرام اُس مُلک میں ۹ سکم کی بستی اور مُورِہ ۱۰ کے بلوط تک گُذرا - اُسوقت مُلک میں کنعانی ۱۱ تھے + (۷) تب خداوند نے ابرام کو دِکھائی دیکے ۱۲ کہا کہ یہی مُلک میں تیری نسل کو دُونگا ۱۳ اور اُسنے وہاں خداوند کے لئے جو اُسپہ ظاہر ہوا ایک قربانگاہ ۱۴ بنائی + (۸) اور وہاں سے روانہ ہوکے اُسنے بیت ایل کے پورب کے ایک پہاڑ کے پاس اپنا ڈیرا کھڑا کیا - بیت ایل اُسکے پچھم اور عیٰ اُسکے پورب تھا - اور وہاں اُسنے خدا کے لئے ایک قربانگاہ بنائی اور خداوند کا نام لیا ۱۵ (۹) اور ابرام رفتہ رفتہ دکھن کی طرف ۱۶ گیا +

(۱۰) اور اُس مُلک میں کال ۱۷ پڑا - اور ابرام مصر میں گیا ۱۸ کہ وہاں ٹھہرے - کیونکہ مُلک میں بڑا کال ۱۹ پڑا تھا + (۱۱) اور جب مصر کے نزدیک پہنچا تو اُسنے اپنی جورو سری کو کہا کہ دیکھہ میں جانتا ہوں کہ تو دیکھنے میں خوبصورت عورت ۲۰ ہی - (۱۲) اور یوں ہوگا کہ مصری تجھے دیکھکے کہینگے کہ یہہ اُسکی جورو ہی - سو مجھکو مار ڈالینگے ۲۱ اور تجھے جیتا رکھینگے (۱۳) تو کہیو کہ میں اُسکی بہن ہوں ۲۲ تاکہ تیرے سبب سے میری خیر ہو اور میری جان تیرے وسیلے سے سلامت رہے +

(۱۴) سو جب ابرام مصر میں پہنچا مصریوں نے اُس عورت کو دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت ہی + (۱۵) اور فرعون کے امیروں نے بھی اُسے دیکھا اور فرعون کے حضور میں اُسکی تعریف کی اور اُس عورت کو فرعون کے گھر میں لے گئے ۲۳ (۱۶) اور اُسنے اُسکے سبب ابرام پر احسان کیا ۲۴ کہ اُسکو بھیڑ بکری اور گائے بیل اور گدھے اور غلام اور لونڈی اور گدھیاں اور اونٹ ملے + (۱۷) پر خداوند نے فرعون اور اُسکے

پیشتر از مسیح سے

۱۹۲۱

۵ پید ۲۷: ۲۹ ۔ خر ۲۳: ۲۲ ۔ گنتی ۲۴: ۹

۶ پید ۱۸: ۱۸ ۔ اور ۲۲: ۱۸ ۔ اور ۲۶: ۴ ۔ زبور ۷۲: ۱۷ ۔ اعمال ۳: ۲۵ ۔ گلتہ ۳: ۸

۱۹۲۱

۷ پید ۱۴: ۱۴ ۔ ۸ پید ۱۱: ۳۱

۹ عبر ۱۱: ۹ ۔ ۱۰ استثنا ۱۱: ۳۰ ۔ قضاۃ ۷: ۱

۱۱ پید ۱۰: ۱۸ و ۱۹ ۔ اور ۱۳: ۷

۱۲ پید ۱۷: ۱

۱۳ پید ۱۳: ۱۵ ۔ اور ۱۷: ۸ ۔ زبور ۱۰۵: ۹ و ۱۱

۱۴ پید ۱۳: ۴

۱۵ پید ۱۳: ۴ ۔ ۱۶ پید ۱۳: ۳ ۔ ۱۷ پید ۲۶: ۱ ۔ ۱۸ زبور ۱۰۵: ۱۳ ۔ ۱۹ پید ۴۳: ۱

۲۰ ۱۴ آیت پید ۲۶: ۷

۲۱ پید ۲۰: ۱۱ ۔ اور ۲۶: ۷

۲۲ پید ۲۰: ۵ و ۱۳ ۔ اور ۲۶: ۷

۱۹۲۰ کے قریب

۲۳ پید ۲۰: ۲

۲۴ پید ۲۰: ۱۴

خاندان کو ابرام کی جورو سری کے سبب بڑی مار ۲۵ ماری + (۱۸) تب فرعون نے ابرام کو بُلا کر اُسے کہا کہ تو نے مجھہ سے یہہ کیا کیا ۲۶ ؟ کیوں نہ جتایا کہ یہہ میری جورو ہی ؟ (۱۹) تو نے کیوں کہا کہ وہ میری بہن ہی ؟ یہانتک کہ میں نے اُسے اپنی جورو بنانے کو لیا - دیکھہ یہہ تیری جورو حاضر ہی - اُسکو لے اور چلا جا + (۲۰) اور فرعون نے اُسکے حق میں لوگوں کو حکم کیا ۲۷ تب اُنہوں نے اُسے اور اُسکی جورو کو اور جو کچھہ اُس کا تھا روانہ کیا +

۱۳ باب

اور ابرام مصر سے اپنی جورو اور اپنا سب مال اور لوط کو بھی اپنے ساتھہ لے کے دکھن کیطرف ۱ چلا + (۲) اور ابرام چارپائے اور سونے روپے سے بڑا مالدار ۲ تھا + (۳) اور وہ سفر کرتا ہوا دکھن سے ۳ بیت ایل میں اُس مقام تک پہنچا جہاں آگے اُسکا ڈیرا تھا بیت ایل اور عیٰ کے بیچ میں - (۴) یعنی اُس جگہ ۴ جہاں اُسنے شروع میں قربانگاہ بنائی - اور وہاں ابرام نے خداوند کا نام لیا ۵ +

(۵) اور لوط کے بھی جو ابرام کا ہمسفر تھا بھیڑ بکری گائے بیل اور ڈیرے تھے + (۶) اور اُس مُلک میں اُنکی گنجائش ۶ نہو سکتی تھی کہ اکٹھے رہیں - کیونکہ اُن کے پاس اِتنا مال تھا کہ وہ باہم نہیں رہ سکتے تھے + (۷) اور ابرام کے چرواہوں اور لوط کے چرواہوں میں جھگڑا ۷ ہوا - اور کنعانی اور فرزّی ۸ اُسوقت مُلک میں تھے (۸) تب ابرام نے لوط سے کہا کہ میرے اور تیرے درمیان اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان جھگڑا ۹ نہو کہ ہم بھائی ہیں ۱۰ + (۹) کیا تمام مُلک تیرے سامنے ۱۱ نہیں ؟ اپنے تئیں مجھہ سے جُدا کیجئے - اگر تو بائیں طرف جاوے تو میں دہنی طرف جاؤنگا - اور اگر تو دہنی طرف جاوے تو میں بائیں طرف جاؤنگا ۱۲ + (۱۰) تب لوط نے آنکھ اُٹھا کے یردن کی ساری ترائی ۱۳ دیکھی کہ وہ اُس سے آگے کہ خداوند نے سدوم اور عمورہ ۱۴ کو تباہ کیا ضغر ۱۵ کی راہ کے درمیان خداوند کے باغ ۱۶ اور مصر کے مُلک کی مانند خوب سیراب تھی + (۱۱) سو لوط نے یردن کی ساری ترائی اپنے لئے پسند کی اور لوط پورب کیطرف چلا - اور وہ آپس سے جُدا ہو گئے + (۱۲) اور ابرام کنعان کے مُلک میں

پیشتر از مسیح سے

۱۹۲۰

۲۵ پید ۲۰: ۱۸ ۔ ۱ توا ۱۶: ۲۱ ۔ زبور ۱۰۵: ۱۴ ۔ عبر ۱۳: ۴

۲۶ پید ۲۰: ۹ ۔ اور ۲۶: ۱۰

۲۷ امثال ۲۱: ۱

۱۹۱۸ کے قریب

۱ پید ۱۲: ۹

۲ پید ۲۴: ۳۵ ۔ زبور ۱۱۲: ۳ ۔ امثا ۱۰: ۲۲

۳ پید ۱۲: ۸ و ۹

۴ پید ۱۲: ۷ و ۸

۵ زبور ۱۱۶: ۱۷

۶ پید ۳۶: ۷

۷ پید ۲۶: ۲۰ ۔ ۸ پید ۱۲: ۶ ۔ ۹ اقرن ۶: ۷ ۔ ۱۰ دیکھو پید ۱۱: ۲۷ و ۳۱ ۔ خر ۲: ۱۳ ۔ زبور ۱۳۳: ۱ ۔ اعمال ۷: ۲۶

۱۱ پید ۲۰: ۱۵ ۔ اور ۳۴: ۱۰

۱۲ روم ۱۲: ۱۸ ۔ عبر ۱۲: ۱۴ ۔ یعقوب ۳: ۱۷

۱۳ پید ۱۹: ۱۷ ۔ استثنا ۳۴: ۳ ۔ زبور ۱۰۷: ۳۴

۱۴ پید ۱۹: ۲۴ و ۲۵

۱۵ پید ۱۴: ۲ و ۸ ۔ اور ۱۹: ۲۲

۱۶ پید ۲: ۱۰ ۔ یسعیاہ ۵۱: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۷ کے قریب

اور لوط نے ترائی کے شہروں میں[۱۷] سکونت کی اور سدوم کی طرف[۱۸] اپنا ڈیرا کھڑا کیا + (۱۳) اور سدوم کے لوگ خداوند کی نظر میں نہایت بدکار[۱۹] اور گنہگار[۲۰] تھے +

(۱۴) اور بعد اسکے کہ لوط اُس سے جُدا ہوا[۲۱] خداوند نے ابرام سے کہا کہ اپنی آنکھ اُٹھا اور اُس جگہ سے جہاں تو ہے اُتر اور دکھن اور پورب اور پچھم[۲۲] دیکھ - (۱۵) کہ یہہ تمام ملک جو تو اب دیکھتا ہے میں تجھکو اور تیری نسل کو[۲۳] ہمیشہ کے لئے[۲۴] دونگا + (۱۶) اور تیری نسل کو میں زمین کی خاک کی مانند[۲۵] بناؤنگا کہ اگر کوئی آدمی زمین کی خاک کو گِن سکے تو تیری نسل بھی گنی جائے + (۱۷) اُٹھ اور اِس ملک کے طُول اور عرض پر پھر - کہ میں اُسے تجھکو دونگا + (۱۸) اور ابرام نے اپنا ڈیرا اُٹھایا اور ممرے کے بلوطوں میں[۲۶] جو حبرون میں ہیں[۲۷] جا رہا - اور وہاں خداوند کے لئے ایک قربانگاہ بنائی +

۱۴ باب

اور سنعار[۱] کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک اور عیلام[۲] کے بادشاہ کدرلاعمر اور جوئیوں کے بادشاہ تدعال کے ایام میں (۲) ایسا ہوا کہ اُنہوں نے سدوم کے بادشاہ برع اور عمورہ کے بادشاہ برشع اور ادمہ[۳] کے بادشاہ شناب اور ضبویان کے بادشاہ شمیبر اور بالع یعنے ضُغر[۴] کے بادشاہ سے لڑائی کی + (۳) یہہ سب سدیم کی وادی میں جو دریائے شور[۵] ہے اکٹھے ہوئے + (۴) بارہ برس تک وہ کدرلاعمر کے تابعدار[۶] تھے پر تیرہویں برس سرکش ہوئے + (۵) اور چودھویں برس کدرلاعمر اور وہ بادشاہ جو اُسکے ساتھ تھے آئے اور رفائیوں کو عشتارات قرنیم[۸] میں اور زوزیوں[۹] کو ھام میں اور ایمیوں[۱۰] کو سوی قریتیم میں + (۶) اور حوریوں[۱۱] کو اُن کے کوہ شعیر میں ایل فاران تک جو بیابان کے کنارے پر ہے مارا + (۷) اور وہ پھر کے عین مشفاط یعنی قادس میں آئے اور عمالیقیوں کے تمام میدان اور اموریوں کو جو حصیصون تمر[۱۲] کے رہنیوالے تھے مارا (۸) تب سدوم کے بادشاہ اور عمورہ کے بادشاہ اور ادمہ کے بادشاہ اور ضبویان کے بادشاہ اور بالع یعنے ضغر کے بادشاہ نکلے - یہہ اُنسے لڑنیکو سدیم کی وادی میں مقابل ہوئے (۹) یعنی کدرلاعمر عیلام کے بادشاہ اور جوئیوں کے بادشاہ تدعال اور سنعار کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک سے - چار بادشاہ پانچ سے + (۱۰) اور سدیم کی وادی میں نفت کے بہت گڑھے تھے - اور سدوم اور عمورہ کے بادشاہ بھاگے اور وہاں گرے اور جو بچے پہاڑ پر[۱۳] بھاگ گئے + (۱۱) تب وہ سدوم اور عمورہ کے سب مال[۱۴] اور اُن کی ساری خوراک لیکے چلے گئے + (۱۲) اور ابرام کے بھتیجے[۱۵] لوط کو جو سدوم میں رہتا تھا[۱۶] اور اُسکے مال کو لے کے چلے گئے +

(۱۳) تب ایک نے جو بچ گیا تھا جا کے ابرام عبرانی کو خبر دی جو ممرے اموری کے بلوطوں میں[۱۷] رہا - وہی اسکال کا بھائی اور انیر کا بھائی تھا - اور وہ ابرام کے ہمقسم[۱۸] تھے + (۱۴) جب ابرام نے سُنا کہ میرا بھائی[۱۹] گرفتار ہوا تو اُس نے اپنے سیکھے ہوئے تین سو اٹھارہ خانہ زادوں[۲۰] کو لیکے دان تک[۲۱] انکا تعاقب کیا + (۱۵) اور رات کو اُسنے آپ کو اور اپنے غلاموں کو اُنکی مخالفت میں غول غول کر کے اُنہیں مارا[۲۲] اور خوبہ تک جو دمشق کے بائیں ہاتھ ہے اُنکا پیچھا کیا + (۱۶) اور وہ سب مال[۲۳] اور اپنے بھائی لوط کو اُسکے مال سمیت اور عورتوں اور لوگوں کو بھی پھیر لایا +

(۱۷) اور جب وہ کدرلاعمر اور اُسکے ساتھ والے بادشاہوں کو مار کر[۲۴] پھرا تو سدوم کا بادشاہ اُسکے ملنے[۲۵] کے لئے سوی کے نشیب تک جو بادشاہی نشیب[۲۶] ہے آیا + (۱۸) اور ملک صدق[۲۷] سالم کا بادشاہ روٹی اور مَے نکال لایا - اور وہ خدا تعالیٰ کا[۲۸] کاہن[۲۹] تھا - (۱۹) اور اُسنے اُسکو برکت دیکے کہا کہ خدا تعالیٰ کیطرف سے جو آسمان اور زمین کا مالک[۳۰] ہے ابرام مبارک ہو - (۲۰) اور مبارک[۳۱] خدا تعالیٰ جسنے تیرے دشمنوں کو تیرے ہاتھ میں حوالہ کیا + اور ابرام نے سب کا دسواں حصہ[۳۲] اُسکو دیا + (۲۱) تب سدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا کہ آدمی مجھکو دے اور مال آپ لے + (۲۲) پر ابرام نے سدوم کے بادشاہ سے کہا کہ میں نے خداوند خدا تعالیٰ آسمان اور زمین کے مالک[۳۳] کی قسم کھائی + (۲۳) کہ میں ایک دھاگے سے لیکے جوتی کے تسمے تک تیرے سارے مال سے کچھ نہ لونگا[۳۴] تاکہ تو نہ کہے کہ میں نے ابرام کو دولتمند کیا - (۲۴) مگر وہ جو جوانوں نے

---

۱۱ ایل فاران کے میدان پید ۲۱: ۲۱ گنتی ۱۲: ۱۶ اور ۱۳: ۳ - ۲۲۱۲ و ۲۲: ۱۲ ۱۲ تو ۲۰: ۲

حاشیہ (داہنا): پیشتر مسیح سے ۱۹۱۷ کے قریب — ۱۷ پید ۱۹: ۲۹ — ۱۸ پید ۱۴: ۱۲ اور ۱۹: ۱ — ۲ پطر ۲: ۷ و ۸ — ۱۹ پید ۱۸: ۲۰ — حزق ۱۶: ۴۹ — ۲ پطر ۲: ۷ و ۸ — ۲۰ پید ۱۶: ۱۱ — ۲۱ ۱۱ آیت — ۲۲ پید ۲۸: ۱۴ — ۲۳ پید ۱۲: ۷ اور ۱۵: ۱۸ — ۲۱ اور ۱۷: ۸ اور ۲۴: ۷ اور ۲۶: ۴ — گنتی ۳۴: ۱۲ — اشت ۳۴: ۴ — اعمال ۷: ۵ — ۲۴ ۲ توا ۲۰: ۷ — زبور ۳۷: ۲۹ — ۲۵ پید ۱۵: ۵ اور ۲۲: ۱۷ اور ۲۶: ۴ اور ۲۸: ۱۴ اور ۳۲: ۱۲ — خرو ۳۲: ۱۳ — گنتی ۲۳: ۱۰ — اشت ۱: ۱۰ — اسلا ۴: ۲۰ — ا توا ۲۷: ۲۳ — یسعو ۴۸: ۱۹ — یرم ۳۳: ۲۲ — روم ۴: ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ — عبرانی ۱۱: ۱۲ — ۲۶ پید ۱۴: ۱۳ — ۲۷ پید ۳۵: ۲۷ اور ۳۷: ۱۴ — ۱ پید ۱۰: ۱۰ اور ۱۱: ۲ — ۲ یسعو ۱۱: ۱۱ — ۳ اشت ۲۹: ۲۳ — ۴ پید ۱۹: ۲۲ — ۵ گنتی ۳۴: ۱۲ — اشت ۳: ۱۷ — یشو ۳: ۱۶ — زبور ۱۰۷: ۳۴ — ۶ پید ۹: ۲۶ — ۱۹۱۳ کے قریب — ۷ پید ۱۵: ۲۰ — اشت ۳: ۱۱ — ۸ یشو ۱۲: ۴ اور ۱۳: ۱۲ — ۹ اشت ۲: ۲۰ — ۱۰ اشت ۲: ۱۰ و ۱۱ — ۱۱ یا قریتیم کے میدان

حاشیہ (بایاں): پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب — ۱۳ پید ۱۹: ۱۷ و ۳۰ — ۱۴ ۱۶ اور ۲۱ آیتیں — ۱۵ پید ۱۲: ۵ — ۱۶ پید ۱۳: ۱۲ — ۱۷ پید ۱۳: ۱۸ — ۱۸ ۲۴ آیت — ۱۹ پید ۱۳: ۸ — ۲۰ پید ۱۵: ۳ اور ۱۷: ۱۲ و ۲۷ — واعظ ۲: ۷ — ۲۱ اشت ۳۴: ۱ — قاضی ۱۸: ۲۹ — ۲۲ یسعو ۴۱: ۲ و ۳ — ۲۳ ۱۱ و ۱۲ آیتیں — ۲۴ عبر ۷: ۱ — ۲۵ قضا ۱۱: ۳۴ — ۱ سمو ۱۸: ۶ — ۲۶ ۲ سمو ۱۸: ۱۸ — ۲۷ عبر ۷: ۱ — ۲۸ میک ۶: ۶ — اعمال ۱۶: ۱۷ — ۲۹ زبور ۱۱۰: ۴ — عبر ۵: ۶ — ۳۰ ۲۲ آیت — متی ۱۱: ۲۵ — ۳۱ پید ۲۴: ۲۷ — ۳۲ عبر ۷: ۴ — ۱۱ عبرانی میں طرف ہاتھ اٹھایا — ۳۳ ۱۹ آیت — پید ۲۱: ۳۳ — خرو ۶: ۸ — دان ۱۲: ۷ — مکاش ۱۰: ۵ و ۶ — ۳۴ ۲ یوں آستر ۹: ۱۵ و ۱۶

پیشتر از مسیح
۱۹۱۳
کے قریب

کھایا اور اُن آدمیونکا حصّہ جو میرے ساتھ گئے یعنی انیر اور اِسکال اور ممرے کا - وہ اپنا اپنا حصّہ لیویں +

۱۵ باب

اُن باتوں کے بعد خداوند کا کلام رویا میں ابرام پر اُترا اور کہا کہ ای ابرام تو مت ڈر میں تیری سپر ہوں اور تیرا بہت بڑا اجر ہوں + (۲) ابرام نے کہا کہ ای خداوند خدا تو مجھکو کیا دیگا؟ میں تو بے اولاد جاتا ہوں اور میرے گھر کا مختار دمشقی الیعزر ہی + (۳) پھر ابرام نے کہا کہ دیکھ تو نے مجھے فرزند نہ دیا - اور دیکھ میرا خانہ زاد میرا وارث ہوگا + (۴) تب خداوند کا کلام اُسپر اُترا اور اُسنے کہا کہ یہہ تیرا وارث نہ ہونیکا - بلکہ جو تیرے صلب سے پیدا ہوگا وہی تیرا وارث ہوگا + (۵) اور وہ اُسکو باہر لے گیا اور کہا کہ اَب آسمان کیطرف نگاہ کر اور ستاروں کو گن اگر تو اُنہیں گن سکے اور اُسے کہا کہ تیری اولاد ایسے ہی ہوگی (۶) اور وہ خداوند پر ایمان لایا - اور یہہ اُسکے لئے صداقت محسوب ہوا +

(۷) تب اُسنے اُسے کہا کہ میں خداوند ہوں جو تجھے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا کہ تجھکو یہہ ملک میراث میں دوں + (۸) اور اُسنے کہا کہ ای خداوند خدا کیونکر جانوں کہ میں اُسکا وارث ہونگا؟ (۹) اُسنے اُسے کہا کہ تین برس کی ایک بچھیا اور تین برس کی بکری اور تین برس کا مینڈھا اور ایک قمری اور ایک کبوتر کا بچہ میرے واسطے لا + (۱۰) اور اُسنے اُس کے واسطے یہہ سب لیا اور اُنکو بیچ سے دو ٹکڑے کیا اور ہر ایک ٹکڑا اُس کے دوسرے ٹکڑے کے مقابل رکھا - مگر پرندوں کے ٹکڑے نہ کیئے (۱۱) تب شکاری پرندے اُن لاشوں پر اُترے پر ابرام اُنہیں ہانکا کیا + (۱۲) جب آفتاب غروب ہونے لگا تو ابرام پر بڑی نیند غالب ہوئی - اور دیکھ ایک بڑی ہولناک تاریکی اُسپر آئی + (۱۳) اور اُسنے ابرام سے کہا کہ یقین جان کہ تیری اولاد ایک ملک میں جو اُنکا نہیں پردیسی ہوگی اور وہاں کے لوگونکی غلام بنیگی - اور وہ چار سو برس تک اُنہیں دُکھ دینگے - (۱۴) لیکن میں اُس قوم کی بھی جسکی وہ غلام ہوگی عدالت کرونگا - اور وہ بعد اُسکے بڑی دولت لیکے نکلیگی + (۱۵) اور تو صحیح سلامت اپنے باپ دادوں میں جا ملیگا اور خوب سا بوڑھا ہوکے گاڑا جائیگا + (۱۶) مگر وہ چوتھی پُشت میں یہاں پھر آئیگی - کیونکہ اموریوں کے گناہ ابتک پورے نہیں ہوئے + (۱۷) اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈوبا اور اندھیرا ہو گیا تو ایک تنور جس سے دُھواں اُٹھتا تھا اور ایک جلتی مشعل اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکر گذر گئی + (۱۸) اُسی دِن خداوند نے ابرام سے عہد کرکے کہا کہ میں تیری اولاد کو یہہ ملک دُونگا مصر کی ندی سے لیکے بڑی ندی تک جو فرات کی ندی ہی (۱۹) قینی اور قنیزی اور قدمونی (۲۰) اور حتّی اور فرزّی اور رفائی (۲۱) اور اموری اور کنعانی اور جرجاسی اور یبوسی بھی +

۱۶ باب

اور سری - ابرام کی جورو کوئی لڑکا نہ جنی اور اُسکی ایک مصری لونڈی تھی جسکا نام ہاجرہ تھا + (۲) اور سری نے ابرام سے کہا کہ دیکھ خداوند نے مجھے جننے سے باز رکھا آپ میری لونڈی کے پاس جائیے شاید اُس سے میرا گھر آباد ہووے + اور ابرام نے سری کی بات سُنی + (۳) سو ابرام کی جورو سری نے بعد اُسکے کہ ابرام کنعان کی زمین میں دس برس رہا تھا اپنی مصری لونڈی لے کے اپنے شوہر ابرام کو دی کہ اُسکی جورو ہو + (۴) اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی - اور جب اُسنے معلوم کیا کہ میں حاملہ ہوئی تو اپنی بی بی کو حقیر جانا + (۵) تب سری نے ابرام سے کہا کہ ناانصافی جو مجھپر ہوئی تیرے ذمّہ ہی میں نے اپنی لونڈی تجھے دی - اور اب جو اُسنے آپ کو حاملہ دیکھا تو میں اُسکی نظروں میں حقیر ہو گئی - میرا اور تیرا انصاف خداوند کرے + (۶) ابرام نے سری سے کہا کہ تیری لونڈی تیرے ہاتھ میں ہی جو تیری نگاہ میں اچھا ہو سو اُسکے ساتھ کر + تب سری نے اُسپر سختی کی اور وہ اُسکے سامنے سے بھاگ گئی +

(۷) اور خداوند کے فرشتے نے اُسے میدان میں پانی کے ایک چشمہ کے پاس پایا یعنی اُس چشمے کے پاس جو صور کی راہ پر ہی + (۸) اور اُسنے کہا کہ ای سری کی لونڈی ہاجرہ تو کہاں سے آئی؟ اور کدھر جاتی ہی؟ وہ بولی کہ میں اپنی بی بی سری کے

پیشتر از مسیح
۱۹۱۳
کے قریب

۱۱ یا بیٹے ۱۷ یرمیاہ ۳۲ : ۱۸ و ۱۹ ۱۸ اعمال ۷ : ۱۹ ۱۰ پید ۲ : ۱۲ ایوب ۱۳ : ۲۰ خروج ۱۲ : ۴۰ زبور ۱۰۵ : ۲۳ اعمال ۷ : ۶ ۲۱ خروج ۱ : ۱۱ زبور ۱۰۵ : ۲۵

سامنے سے بھاگی ہوں + (۹) اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو اپنی بی بی کے پاس پھر جا اور اُسکے تابع رہ + (۱۰) پھر خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ میں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤنگا کہ وہ کثرت سے گنی نہ جائے + (۱۱) اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو حاملہ ہے اور ایک بیٹا جنیگی۔ اُسکا نام اسمٰعیل رکھنا کہ خداوند نے تیرا دکھ سن لیا + (۱۲) وہ وحشی آدمی ہوگا اُسکا ہاتھ سب کے اور سب کے ہاتھ اُس کے برخلاف ہونگے اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بود و باش کریگا + (۱۳) اور اُس نے خداوند کا نام جو اُس سے ہمکلام تھا یوں لیا کہ اے خدا تو مجھ پر نظر کرنیوالا ہے۔ کہ وہ بولی کیا + میں یہاں دیکھنے کے بعد دیکھتی ہوں ؟ (۱۴) اِس سبب سے اُس کوئے کا نام بیر لحی رائی رکھا۔ وہ قادس اور برد کے درمیان ہے + (۱۵) اور ہاجرہ ابرام کے لئے بیٹا جنی اور ابرام نے اپنے بیٹے کا نام جو ہاجرہ جنی اسمٰعیل رکھا + (۱۶) اور جب ابرام کے لئے ہاجرہ سے اسمٰعیل پیدا ہوا تب ابرام چھیاسی برس کا تھا +

۱۷ باب

جب ابرام ننانوے برس کا ہوا تب خداوند ابرام کو نظر آیا اور اُس سے کہا کہ میں خدائے قادر ہوں۔ تو میرے حضور میں چل اور کامل ہو + (۲) اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد کرتا ہوں کہ میں تجھے نہایت بڑھاؤنگا + (۳) تب ابرام مُنہہ کے بل گرا۔ اور خدا اُس سے ہمکلام ہوکر بولا (۴) کہ دیکھ میں جو ہوں میرا عہد تیرے ساتھ ہے۔ اور تو بہت قوموں کا باپ ہوگا + (۵) اور تیرا نام پھر ابرام نہ کہلایا جائیگا بلکہ تیرا نام ابراہام ہوگا۔ کیونکہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرایا (۶) اور میں تجھے بہت برومند کرتا ہوں اور قومیں تجھ سے پیدا ہونگی اور بادشاہ تجھ سے نکلینگے + (۷) اور میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان انکے پشت در پشت کیلئے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہو کرتا ہوں کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہونگا + (۸) اور میں تجھکو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک جس میں تو پردیسی ہے دیتا ہوں۔ کہ ہمیشہ کیلئے ملک ہو اور میں اُنکا خدا ہونگا +

۱۴ پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ ۱۵ زبور ۱۰۵: ۹ و ۱۱ پید ۲۳: ۴ اور ۲۸: ۴ ۔
۱۶ خروج ۶: ۷ اعما ۷: ۵ ۔ ۱۲: ۳۶ ۴۶: ۳ اور ۱۴: ۱۱ ۲۶: ۱۲ اور ۱۸: ۱۳ و ۹: ۱۲ ۱۳

(۹) پھر خدا نے ابراہام سے کہا کہ تو اور تیرے بعد تیری نسل پشت در پشت میرے عہد کو نگاہ رکھیں + (۱۰) اور میرا عہد جو میرے اور تمہارے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہے جسے تم یاد رکھو سو یہہ ہے کہ تم میں سے ہر ایک فرزند نرینہ کا ختنہ کیا جائے (۱۱) اور تم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کرو۔ اور یہہ اُس عہد کا نشان ہوگا جو میرے اور تمہارے درمیان ہے + (۱۲) تمہاری پشت در پشت ہر لڑکے کا جب وہ آٹھ روز کا ہو ختنہ کیا جائے کیا گھر کا پیدا ہوا کیا پردیسی سے خریدا ہوا جو تیری نسل کا نہیں (۱۳) لازم ہے کہ تیرے خانہ زاد اور تیرے زرخرید کا ختنہ کیا جائے اور میرا عہد تمہارے جسموں میں عہد ابدی ہوگا + (۱۴) اور وہ فرزند نرینہ جسکا ختنہ نہیں ہوا وہی شخص اپنے لوگوں میں سے کٹ جائے کہ اُسنے میرا عہد توڑا +

(۱۵) اور خدا نے ابراہام سے کہا کہ تیری جورو سری جو ہے سو اُسکو سری مت کہا کر بلکہ اُسکا نام سارہ ہے + (۱۶) اور میں اُسے برکت دونگا اور اُس سے بھی تجھے ایک بیٹا بخشونگا۔ یقیناً میں اُسے برکت دونگا کہ وہ قوموں کی ماں ہوگی اور ملکوں کے بادشاہ اُس سے پیدا ہونگے + (۱۷) تب ابراہام مُنہہ کے بل گرا اور ہنسکے دل میں کہا کہ کیا سو برس کے مرد کو بیٹا پیدا ہوگا۔ اور کیا سارہ جو نوّے برس کی ہے جنیگی ؟ (۱۸) اور ابراہام نے خدا سے کہا کہ کاش کہ اسمٰعیل تیرے حضور جیتا رہے ! (۱۹) تب خدا نے کہا کہ بیشک تیری جورو سارہ تیرے لئے ایک بیٹا جنیگی۔ تو اُسکا نام اضحاق رکھنا۔ اور میں اُس سے اور بعد اُسکے اُسکی اولاد سے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہو قایم کرونگا + (۲۰) اور اسمٰعیل کے حق میں میں نے تیری سنی دیکھ میں اُسے برکت دونگا اور اُسے برومند کرونگا اور اُسے بہت بڑھاؤنگا اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہونگے اور میں اُسے بڑی قوم بناؤنگا + (۲۱) لیکن میں اضحاق سے جسکو سارہ دوسرے سال اِسی وقت معین میں جنیگی اپنا عہد قایم کرونگا + (۲۲) اور جب ابراہام سے باتیں کر چکا تب خدا اُسکے پاس سے اوپر گیا +

(۲۳) تب ابراہام نے اپنے بیٹے اسمٰعیل اور سب خانہ زادوں اور اپنے سب زرخریدوں یعنی ابراہام کے گھر کے لوگوں میں

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۱
۵ امید ۲: ۹
۱ پطر ۲: ۱۸
۶ پید ۱۷: ۲۰
اور ۲۱: ۱۸
اور ۲۵: ۱۲
۱۱ یعنی خدا سنیگا
۷ پید ۱۷: ۱۹
متی ۱: ۲۱
لوقا ۱: ۱۳ و ۳۱
۸ پید ۲۱: ۲۰
۱۱ یا گورخر سا
+ یا میں نے اپنے دیکھنے والے کا پیچھا دیکھا ۔
۱۱ یعنی کوا اُسکا جو زندہ اور مجھ کو دیکھتا ہے
۹ پید ۲۴: ۶۲
اور ۲۵: ۱۱
۲۰ گنتی ۱۳: ۲۶
۱۹۱۰
۲۱ گلت ۴: ۲۲
۲۲ ۱۱ آیت
۱۸۹۸
۱ پید ۱۲: ۱
۲ پید ۲۸: ۳
اور ۳۵: ۱۱
خر ۶: ۳
اثنا ۱۰: ۱۷
۳ پید ۵: ۲۲
اور ۴۸: ۱۵
اسلا ۱۲: ۴
اور ۸: ۲۵
۲ سلا ۲۰: ۳
۴ پید ۶: ۹
اثنا ۱۸: ۱۳
ایوب ۱: ۱
متی ۵: ۴۸
۵ پید ۱۲: ۲
اور ۱۳: ۱۶
اور ۲۲: ۱۷
۶ ۱۷ آیت
۷ روم ۴: ۱۱ و ۱۲ و ۱۶
گلت ۳: ۲۹
۱۱ یعنے بڑی گروہ کا باپ
۸ نحم ۹: ۷
۹ روم ۴: ۱۷
۱۰ پید ۳۵: ۱۱
۱۱ ۱۲ آیت
پید ۳۵: ۱۱
متی ۱: ۶ وغیرہ
۱۲ گلت ۳: ۱۷
۱۳ پید ۲۶: ۲۴
اور ۲۸: ۱۳
عبر ۱۱: ۱۶
روم ۹: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸
۱۷ اعما ۷: ۸
۱۸ اعما ۷: ۸
روم ۴: ۱۱
۱۹ احبا ۱۲: ۳
لوقا ۲: ۲۱
یوحنا ۷: ۲۲
فلپ ۳: ۵
۲۰ خر ۴: ۲۴
۱۱ یعنی بیگم
۲۱ پید ۱۸: ۱۰
۲۲ پید ۳۵: ۱۱
گلت ۴: ۳۱
۱ پطر ۳: ۶
۲۳ پید ۱۸: ۱۲
اور ۲۱: ۶
۲۴ پید ۱۸: ۱۰
اور ۲۱: ۲
گلت ۴: ۲۸
۲۵ پید ۱۶: ۱۰
۲۶ پید ۲۵: ۱۲
۱۶
۲۷ پید ۲۱: ۱۰
۲۸ پید ۲۱: ۲
۱۸۹۸

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

جتنے مرد تھے سب کو لیا اور اُسی روز اُنکا ختنہ کیا جسطرح خدا نے اُسکو فرمایا تھا + (۲۴) جسوقت ابرہام کا ختنہ ہوا وہ ننانوے برس کا تھا + (۲۵) اور جب اُسکے بیٹے اسمٰعیل کا ختنہ ہوا وہ تیرہ برس کا تھا + (۲۶) سو اُسی روز ابرہام اور اُسکے بیٹے اسمٰعیل کا ختنہ ہوا + (۲۷) اور اُسکے گھر کے مرد کیا گھر کے پیدا کیا پردیسیوں سے خریدے سب کا اُسکے ساتھ ختنہ ہوا +

۱۸ باب

پھر خداوند ممرے کے بلوطوں میں اُسے نظر آیا۔ اور وہ دن کو گرمی کے وقت اپنے خیمے کے دروازے پر بیٹھا تھا۔ (۲) اور اُسنے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھا؟ کہ تین مرد اُسکے پاس کھڑے ہیں۔ وہ اُنہیں دیکھکر خیمے کے دروازے سے اُن کے ملنے کو دَوڑا اور زمین تک اُن کے آگے جھکا (۳) اور بولا کہ اے خداوند اگر مجھ پر تیری مہربانی ہے تو اپنے بندے کے پاس سے چلے نہ جائیے۔ (۴) کہ تھوڑا سا پانی لایا جائے۔ اور آپ اپنے پاؤں دھو کر اُس درخت کے نیچے آرام کیجیے (۵) میں تھوڑی روٹی لاتا ہوں۔ تازہ دم ہو جیئے بعد اُسکے آگے جائیے کیونکہ اسی لئے اپنے بندے کے یہاں آئے ہیں تب اُنہوں نے کہا یونہی کر جیسا تو نے کہا + (۶) اور ابرہام خیمے میں سرہ کے پاس دَوڑا گیا اور کہا کہ تین پیمانہ آٹا لیکے جلد گوندھ کے پھلکے پکا + (۷) اور ابرہام گلے کیطرف دَوڑا اور ایک موٹا تازہ بچھڑا لا کر ایک جوان کو دیا اور اُسنے جلد اُسے تیار کیا + (۸) پھر اُسنے گھی اور دُودھ اور اُس بچھڑے کو جو اُسنے پکوایا تھا لیکے اُنکے سامنے رکھا اور آپ اُن کے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا۔ اور اُنہوں نے کھایا +

(۹) تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ تیری جورو سرہ کہاں ہے؟ وہ بولا دیکھو خیمے میں ہے + (۱۰) اور اُسنے کہا میں زندگی کے حساب سے معین وقت پر تیرے پاس پھر آؤنگا اور دیکھ تیری جورو سرہ کو بیٹا ہوگا + اُسکے پیچھے خیمے کے دروازے میں سرہ اُسکی سُنتی تھی + (۱۱) اور ابرہام اور سرہ بوڑھے اور بہت دِن کے تھے اور سرہ سے عورتوں کی معمولی عادت موقوف ہو گئی تھی + (۱۲) تب سرہ نے اپنے دل میں ہنسکر کہا کہ بعد اُسکے کہ میں ضعیف ہو گئی اور میرا خداوند بھی بوڑھا ہوا کیا مجھکو خوشی ہوگی؟ (۱۳) پھر خداوند نے ابرہام سے کہا کہ سرہ کیوں ہنسکر بولی کہ کیا میں جو ایسی بڑھیا ہو گئی ہوں سچ مچ جنونگی؟ (۱۴) کیا خداوند کے نزدیک کوئی بات مشکل ہے؟ میں معین وقت میں تجھ پاس پھر آؤنگا اور سرہ کو بیٹا ہوگا + (۱۵) تب سرہ نے انکار کرکے کہا کہ میں نہیں ہنسی کیونکہ وہ ڈرتی تھی + پر اُسنے کہا نہیں تو البتہ ہنسی +

(۱۶) تب وہ مرد وہاں سے اُٹھکے سدوم کیطرف متوجہ ہوئے۔ اور ابرہام اُنہیں رخصت کرنے کو اُن کے ساتھ چلا + (۱۷) اور خداوند نے کہا کہ یہہ جو میں کرتا ہوں کیا ابرہام سے چھپاؤں؟ (۱۸) ابرہام تو یقیناً ایک بڑی اور بزرگ قوم ہوگا اور زمین کی سب قومیں اُس سے برکت پائینگی + (۱۹) کیونکہ میں اُسکو جانتا ہوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بعد اپنے گھرانے کو حکم کریگا اور وہ خداوند کی راہ کی نگہبانی کرکے عدل اور انصاف کرینگے۔ تاکہ خداوند ابرہام کے واسطے جو کچھ کہ اُسنے اُسکے حق میں کہا ہے پورا کرے + (۲۰) پھر خداوند نے کہا اِسلئے کہ سدوم اور عمورہ کا چلانا بلند ہوا اور اُنکا جرم نہایت سنگین ہو گیا ہے۔ (۲۱) میں اب اُتر کے دیکھونگا کہ اُنہوں نے سراسر اُس چلانے کے مطابق جو مجھ تک پہنچا۔ کیا ہے یا نہیں اور اگر نہیں تو میں دریافت کرونگا + (۲۲) تب وہ مرد وہاں سے اپنا مُنہہ پھیر کے سدوم کیطرف چلے پر ابرہام ہنوز خداوند کے حضور میں کھڑا رہا +

(۲۳) تب ابرہام نزدیک جا کے بولا کیا تو نیک کو بد کے ساتھ ہلاک کریگا؟ (۲۴) شاید پچاس صادق اُس شہر میں ہوں کیا تو اُسے ہلاک کریگا اور اُن پچاس صادقوں کی خاطر جو اُسکے درمیان میں اِس مقام کو نہ چھوڑیگا؟ (۲۵) ایسا کرنا تجھ سے بعید ہے کہ نیک کو بد کے ساتھ مار ڈالے اور نیک بد کے برابر ہو جاویں یہہ تجھ سے بعید ہے کیا تمام دُنیا کا انصاف کرنیوالا انصاف نکریگا؟ (۲۶) اور خداوند نے کہا کہ اگر میں سدوم میں شہر کے درمیان پچاس صادق پاؤں تو میں اُنکے واسطے تمام مکان کو چھوڑ دونگا + (۲۷) تب ابرہام نے جواب دیا اور کہا کہ اب دیکھ میں نے خداوند سے بولنے میں جرأت کی اگرچہ میں خاک اور راکھ ہوں (۲۸) شاید پچاس صادقوں سے پانچ کم ہوں کیا اُن پانچ کے واسطے تو تمام شہر کو نیست کریگا؟ اور اُسنے کہا اگر میں وہاں پینتالیس پاؤں تو نیست نہ کرونگا + (۲۹) پھر اُسنے اُس سے کہا کہ شاید وہاں چالیس پائے جائیں + تب اُسنے کہا کہ میں اُن چالیس کیواسطے بھی نہ کرونگا + (۳۰) پھر اُسنے کہا میں منت کرتا ہوں کہ اگر خداوند

حواشی (دہنا حاشیہ):
- ۱۱ عبرانی میں کے بدن کی کھلڑی کا
- ۲۹ پیدا ۱۸: ۱۹
- ۱ پیدا ۱۳: ۱۸ اور ۱۴: ۱۳
- ۲ پیدا ۱۹: ۱ عبر ۱۳: ۲ ا پطر ۴: ۹
- ۱۱ عبرانی میں تیری نظر میں
- ۳ پیدا ۱۹: ۲ اور ۴۳: ۲۴
- ۴ قاضی ۶: ۱۸ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۹: ۵ زبور ۱۰۴: ۱۵
- ۵ پیدا ۱۹: ۸ اور ۳۳: ۱۰
- ۱۱ یا میدہ
- ۶ پیدا ۱۹: ۳
- ۷ پیدا ۲۴: ۶۷
- ۸ ۲ سلا ۴: ۱۶
- ۹ ۱۴ آیت
- ۱۰ پیدا ۱۷: ۱۹ و ۲۱ اور ۲۱: ۲ روم ۹: ۹
- ۱۱ پیدا ۱۷: ۱۷ روم ۴: ۱۹ عبر ۱۱: ۱۱ و ۱۲ و ۱۹
- ۱۲ پیدا ۱۳: ۳۵
- ۱۳ پیدا ۱۷: ۱۷
- ۱۴ لوقا ۱: ۱۸
- ۱۵ ا پطر ۳: ۶

حواشی (بایاں حاشیہ): پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸
- ۱۶ ایرمیا ۳۲: ۱۷ ذکر ۸: ۶ متی ۳: ۹ اور ۱۹: ۲۶ لوقا ۱: ۳۷
- ۱۷ پیدا ۱۷: ۲۱ اور ۱۰ آیت ۲ سلا ۴: ۱۶
- ۱۸ روم ۱۵: ۲۴ ۳ یوحنا ۶
- ۱۹ زبور ۲۵: ۱۴ عمو ۳: ۷ یوحنا ۱۵: ۱۵
- ۲۰ گلت ۳: ۸ اور ۲۲: ۱۸ اعمال ۳: ۲۵ گلت ۳: ۹
- ۲۱ استثنا ۴: ۹ و ۱۰ اور ۶: ۷ یشوع ۲۴: ۱۵ افس ۶: ۴
- ۲۲ پیدا ۴: ۱۰ اور ۱۹: ۱۳ یعقوب ۵: ۴
- ۲۳ پیدا ۱۱: ۵ خروج ۳: ۸
- ۲۴ ۲ استثنا ۸: ۲ اور ۱۳: ۳ یشوع ۲۲: ۲۲ لوقا ۱۶: ۱۵ ۲ قرن ۱۱: ۱۱
- ۲۵ پیدا ۱۹: ۱
- ۲۶ ۱ آیت
- ۲۷ عبر ۱۰: ۲۲
- ۲۸ گنتی ۱۶: ۲۲ ۲ سموایل ۲۴: ۱۷
- ۲۹ یرم ۵: ۱
- ۳۰ ایوب ۸: ۲۰ یسع ۳: ۱۰ و ۱۱
- ۳۱ ایوب ۸: ۳ اور ۳۴: ۱۷ زبور ۵۸: ۱۱ اور ۹۴: ۲ روم ۳: ۶
- ۳۲ یرمیاہ ۵: ۱
- خروج ۲۲: ۳۰
- ۳۳ لوقا ۱۸: ۱
- ۳۴ پیدا ۳: ۱۹ ایوب ۴: ۱۹ واعظ ۱۲: ۷ ا قرن ۱۵: ۴۷ و ۴۸
- ۲ قرن ۵: ۱

خفا نہ ہوں تو میں پھر کہوں۔ شاید وہاں تیس پائے جائیں + وہ بولا
کہ اگر میں وہاں تیس پاؤں تو میں یہہ نہ کرونگا + (۳۱) پھر اُسنے کہا دیکھ
میں نے خداوند سے بات کرنے میں جرأت کی۔ شاید وہاں بیس پائے
جائیں + وہ بولا میں بیس کے واسطے بھی اُسے نیست نہ کرونگا + (۳۲)
تب اُسنے کہا میں منت کرتا ہوں کہ خداوند خفا نہ ہووے۔ تب میں فقط
اب کی بار پھر کہوں۔ شاید وہاں دس پائے جائیں + وہ بولا میں
دس کے واسطے بھی اُسے نیست نہ کرونگا + (۳۳) جب خداوند ابرہام
سے باتیں کر چکا تو چلا گیا۔ اور ابرہام اپنے مقام کو پھرا +

۱۹ باب

اور وہ دو فرشتے شام کو سدوم میں آئے اور لوط سدوم
کے پھاٹک پر بیٹھا تھا۔ اور لوط اُنہیں دیکھکر اُن کے استقبال کیلئے
اُٹھا اور اپنا سر زمین تک جھکایا۔ (۲) اور کہا کہ اے میرے خداوندو
اب توجہ کر کے اپنے بندے کے گھر چلیئے اور رات بھر رہئے اور اپنے
پاؤں دھوئیے اور فجر کو اُٹھکر اپنی راہ لیجئے + اور اُنہوں نے کہا نہیں
ہم رات بھر راہ میں رہینگے + (۳) پر جب اُسنے اُنسے بہت منت کی تب
وہ اُسکی طرف پھرے اور اُسکے گھر گئے۔ اور اُسنے اُنکی مہمانی کی اور
فطیری روٹی اُنکے لئے پکائی اور اُنہوں نے کھائی +
(۴) اور اُس سے پہلے کہ وہ لیٹے شہر کے مردوں یعنی سدوم
کے مردوں نے جوان سے لیکے بوڑھے تک سب لوگوں نے ہر طرف
سے اُس گھر کو گھیر لیا + (۵) اور اُنہوں نے لوط کو پکار کے اُس سے
کہا کہ وہ مرد جو آجکی رات تیرے یہاں آئے کہاں ہیں؟ اُنہیں
ہمارے پاس باہر لا تاکہ ہم اُنسے صحبت کریں + (۶) تب لوط دروازے
سے اُن پاس باہر گیا اور کواڑ اپنے پیچھے بند کیا۔ (۷) اور کہا کہ
بھائیو ایسا بُرا کام نہ کیجیو + (۸) اب دیکھو میری دو بیٹیاں ہیں
جو مرد سے واقف نہیں مرضی ہو تو اُنکو تمہارے پاس نکال
لاؤں اور جو تمہاری نظر میں پسند ہو اُنسے کرو۔ مگر اِن مردوں سے
کچھ کام نہ رکھو۔ کیونکہ وہ اسی واسطے میری چھت کے سائے میں
آئے + (۹) تب اُنہوں نے کہا کہ ہٹ جا پھر اُنہوں نے کہا کہ
یہہ ایک شخص یہاں گذران کرنے آیا سو حاکمی کیا چاہتا ہے
اب ہم تیرے ساتھ اُنسے زیادہ بدسلوکی کرینگے + تب وہ اُس مرد
یعنے لوط پر حملہ کر کے آئے اور کواڑ توڑنے کو لپکے + (۱۰) تب اُن
مردوں نے اپنا ہاتھ بڑھا کے لوط کو اپنے پاس گھر میں کھینچ لیا اور

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸
۳۵ قاضیو ۶: ۳۹
۶ سہ یعقوب ۵: ۱۶
۱ پیدا ۱۸: ۲۲
۲ پیدا ۱۸: ۱ وغیرہ
۳ عبر ۱۳: ۲
۴ پیدا ۱۸: ۴
۵ دیکھو لوقا ۲۴: ۲۸
۶ پیدا ۱۸: ۸
۷ یسع ۳: ۹
۸ قضا ۱۹: ۲۲ روم ۱: ۲۴ و ۲۷
۹ قضا ۱۹: ۲۳ یہود ۷
۱۰ دیکھو قاضی ۱۹: ۲۴
۱۱ پیدا ۱۸: ۵
۱۲ ۲ پطر ۲: ۷ و ۸
۱۳ خروج ۲: ۱۴

دروازہ بند کر دیا + (۱۱) اور اُن مردوں کو جو گھر کے دروازے پر
تھے کیا چھوٹے کیا بڑے اندھا کر دیا سو وہ دروازہ ڈھونڈھتے
ڈھونڈھتے تھک گئے +
(۱۲) تب اُن مردوں نے لوط سے کہا کیا یہاں تیرا اور کوئی
ہے؟ داماد یا بیٹے یا بیٹیاں اور جو کوئی تیرا اس شہر میں ہے تو اُسے
لیکر اِس مقام سے نکل جا (۱۳) کیونکہ ہم اِس مقام کو غارت
کرینگے اسلئے کہ اُنکا چلانا خداوند کے حضور بہت بلند ہوا۔ اور
خداوند نے اُسکے غارت کرنیکو ہمیں بھیجا + (۱۴) تب لوط باہر
جا کے اپنے دامادوں سے جن سے اُسکی بیٹیاں بیاہی تھیں
بولا اور اُنسے کہا کہ اُٹھو اور اِس مقام سے نکلو کیونکہ خداوند
اِس شہر کو غارت کریگا + لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مضحک سا
معلوم ہوا +
(۱۵) جب صبح ہوئی فرشتوں نے لوط سے تاکید کر کے کہا کہ
اُٹھ اپنی جورو اور اپنی دو بیٹیاں جو یہاں موجود ہیں لے۔ ایسا نہ ہو کہ
تو بھی اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہو کے ہلاک ہو جائے +
(۱۶) اور جب وہ دیری کرتا تھا اُن مردوں نے اُسکا اور اُسکی
جورو کا اور اُسکی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا۔ کیونکہ خداوند کی مہربانی
اُسپر ہوئی اور اُسے نکالکر شہر سے باہر پہنچا دیا +
(۱۷) اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُنکو باہر نکال لائے تو اُسنے
کہا کہ اپنی جان لیکر بھاگ اپنے پیچھے مت دیکھ اور میدان
میں کہیں مت ٹھہر۔ پہاڑ پر بھاگ جا نہ ہو کہ تو ہلاک ہو جائے +
(۱۸) اور لوط نے اُنسے کہا کہ اے میرے خداوند ایسا نہ ہو (۱۹)
کہ اب دیکھ تو نے اپنے بندے پر رحم کی نظر کی اور تو نے مجھ پر
ایسا بڑا فضل کیا کہ میری جان بچائی میں اب پہاڑ پر نہیں
بھاگ سکتا۔ نہ ہو کہ مجھ پر ایسی کوئی مصیبت پڑے کہ میں مر جاؤں
(۲۰) اب دیکھ یہہ شہر قریب ہے کہ میں اُس میں بھاگ جاؤں
اور وہ چھوٹا ہے۔ مرضی ہو تو وہاں بھاگ جاؤں۔ کیا وہ چھوٹا
نہیں؟ سو میری جان بچیگی + (۲۱) تب اُسنے اُسے کہا کہ دیکھ
میں نے اِس بات میں بھی تیری عرض قبول کی کہ اِس شہر
کو جسکے واسطے تو نے کہا غارت نہ کرونگا + (۲۲) جلدی کر اور
اُدھر بھاگ۔ کیونکہ جبتک تو وہاں نہ پہنچے میں کچھ کر نہیں سکتا
ہوں۔ اسواسطے اُس شہر کا نام ضغر رکھا گیا +

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸
۱۴ دیکھو ۲ سلا ۶: ۱۸ اعمال ۱۳: ۱۱
۱۵ پیدا ۱۸: ۲۰ ۲ پطر ۲: ۶
۱۶ پیدا ۱۸: ۲۰
۱۷ ۱ توا ۲۱: ۱۵
۱۸ متی ۱۱: ۱۰
۱۹ گنتی ۱۶: ۲۱ و ۴۵
۲۰ خرو ۹: ۲۱ لوقا ۱۷: ۲۸ اور ۲۴: ۱۱
۲۱ گنتی ۱۶: ۲۴ و ۲۶ مکاشفات ۱۸: ۴
۲۲ لوقا ۱۸: ۱۳ روم ۹: ۱۵ و ۱۶
۲۳ زبور ۳۴: ۲۲
۲۴ ۱ سلا ۱۹: ۳
۲۵ ۲۶ آیت متی ۲۴: ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ لوقا ۹: ۶۲ فلپ ۳: ۱۳ و ۱۴
۲۶ ۱ ۱۴: ۱۴: ۱
ا عبرانی میں تیرا منہہ
۲۷ ایوب ۴۲: ۸ و ۹ زبور ۱۴۵: ۱۹
۲۸ پیدا ۳۲: ۲۵ و ۲۶ خرو ۳۲: ۱۰ استثنا ۹: ۱۴ مرقس ۶: ۵
ا یعنی چھوٹا ۲۰ آیت
۲۹ پیدا ۱۳: ۱۰ اور ۱۴: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

(۲۳) اور جسوقت لوط ضغر میں داخل ہوا سورج کی روشنی زمین پر پھیلی + (۲۴) تب خداوند نے سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ خداوند کیطرف سے آسمان پر سے برسائی [۳۰] (۲۵) اور اُسنے اُن شہروں کو اور اُس سارے میدان کو اور اُن شہروں کے سب رہنیوالوں کو اور سب کچھ جو زمین سے اُگتا تھا [۳۱] نیست کیا + (۲۶) مگر اُسکی جورو نے اُسکے پیچھے سے پھر کے دیکھا اور وہ نمک کا کھمبا [۳۲] بن گئی +

(۲۷) اور ابرہام فجر کو سویرے اُٹھکے اُس جگہ گیا جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا [۳۳] (۲۸) اور سدوم اور عمورہ اور اُس تمام میدان کی زمین کیطرف نظر کی اور کیا دیکھا کہ دیکھ زمین پر سے دھواں بھٹھے کا سا دھواں اُٹھ رہا ہے [۳۴] +

(۲۹) اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے اُس میدان کے شہروں کو نیست کیا تو خدا نے ابرہام کو یاد کیا [۳۵] اور اُن شہروں کو جہاں لوط رہتا تھا غارت کرتے ہوئے لوط کو اُس بلا سے بچایا +

(۳۰) اور لوط ضغر سے اپنی دونوں بیٹیوں سمیت نکلکر پہاڑ پر جا رہا [۳۶] کیونکہ ضغر میں رہنے سے اُسے دہشت ہوئی - اور وہ اور اُسکی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگے + (۳۱) تب پلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ ہمارا باپ بوڑھا ہے اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو تمام جہان کے دستور کے موافق ہمارے پاس اندر آئے + (۳۲) آؤ ہم اپنے باپ کو مے پلائیں اور اُس سے ہمبستر ہوویں تاکہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں [۳۷] (۳۳) سو اُنھوں نے اُسی رات اپنے باپ کو مے پلائی - اور پلوٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے ہمبستر ہوئی - پر اُسنے اُسکے لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا + (۳۴) اور دوسرے روز ایسا ہوا کہ پلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ دیکھ کل رات کو میں اپنے باپ سے ہمبستر ہوئی - آؤ آج رات بھی اُسکو مے پلائیں - اور تو بھی جا کے اُس سے ہمبستر ہو کہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں + (۳۵) سو اُس رات کو بھی اُنھوں نے اپنے باپ کو مے پلائی - اور چھوٹی اُٹھکے اُس سے ہمبستر ہوئی - اور اُسنے اُسکے لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا + (۳۶) سو لوط کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے حاملہ ہوئیں + (۳۷) اور بڑی ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام موآب رکھا - وہ موآبیوں کا جو اب تک ہیں باپ ہوا [۳۸] (۳۸) اور چھوٹی

۳۰ استثنا ۲۹:۲۳ ، یسعیاہ ۱۳:۱۹ ، یرمیاہ ۲۰:۱۶ اور ۵۰:۴۰ ، حزقی ۱۶:۴۹ و ۵۰ ، ہوسیع ۱۱:۸ ، عاموس ۴:۱۱ ، صفنیاہ ۲:۹ ، لوقا ۱۷:۲۹ ، ۲ پطرس ۲:۶ ، یہوداہ ۷
۳۱ پیدایش ۱۳:۱۰ ، زبور ۱۰۷:۳۴
۳۲ لوقا ۱۷:۳۲
۳۳ پیدایش ۱۸:۲۲
۳۴ مکاشفہ ۱۸:۹
۳۵ پیدایش ۸:۱ اور ۱۸:۲۳
۳۶ ۱۷ و ۱۹ آیتیں
۳۷ مرقس ۱۲:۱۹
۱۸۹۷
۳۸ استثنا ۲:۹

بھی ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام بن عمّی رکھا - وہ بنی عمون کا جو اب تک ہیں باپ ہوا [۳۹] +

۲۰ باب

اور ابرہام وہاں سے [۱] دکھن کی سرزمین کیطرف چلا اور قادس اور شور کے بیچ میں [۲] ٹھہرا اور جرار میں [۳] جا رہا + (۲) اور ابرہام نے اپنی جورو سرہ کے حق میں کہا کہ وہ میری بہن ہے [۴] اور جرار کے بادشاہ ابی ملک نے لوگ بھیجکر سرہ کو لے لیا [۵] (۳) لیکن رات کو خدا ابی ملک [۶] کے پاس خواب میں [۷] آیا اور اُسے کہا کہ دیکھ تو اُس عورت کے سبب جسے تو نے لیا مریگا [۸] کیونکہ وہ خصم والی ہے + (۴) پر ابی ملک اُسکے پاس نہیں گیا تھا - سو اُسنے کہا کہ ای خداوند کیا تو ایک صادق قوم کو بھی ماریگا [۹] ؟ (۵) کیا اُسنے مجھے نہیں کہا کہ وہ میری بہن ہے ؟ اور وہ آپ ہی بولی کہ وہ میرا بھائی ہے - میں نے تو اپنے دل کی راستی اور ہاتھ کی پاکیزگی سے [۱۰] یہہ کیا + (۶) اور خدا نے اُسے خواب میں کہا کہ میں بھی یہہ جانتا ہوں کہ تو نے اپنے دل کی راستی سے یہہ کیا - اور میں نے بھی تجھے روکا [۱۱] کہ تو میرا گناہ نہ کرے اِسلئے میں نے تجھے اُسکو چھونے نہ دیا + (۷) اب تو اُس مرد کی جورو پھیر دے - کیونکہ وہ نبی ہے اور وہ تیرے لئے دعا مانگیگا [۱۲] سو تو جیتا رہیگا - پر اگر تو اُسے پھیر نہ دیگا تو یہہ جان رکھ کہ تو [۱۳] اور سب جو تیرے ہیں [۱۴] ضرور مر جائینگے + (۸) تب ابی ملک نے فجر کو سویرے اُٹھکر اپنے سب نوکروں کو بلایا اور اُنکو یہہ سب باتیں سنائیں - تب وہ لوگ بہت ڈر گئے +

(۹) اور ابی ملک نے ابرہام کو بلایا اور اُس سے کہا کہ یہہ کیا ہے جو تو نے ہم سے کیا ؟ اور میں نے تیرا کیا قصور کیا کہ تو مجھ پر اور میری بادشاہت پر ایک گناہ عظیم [۱۵] لایا ؟ تو نے مجھ سے ایسے کام کئے کہ جنکا کرنا مناسب [۱۶] نہ تھا (۱۰) ابی ملک نے یہہ بھی ابرہام سے کہا کہ تو نے کیا دیکھا کہ یہہ کام کیا ؟ (۱۱) اور ابرہام بولا میں نے کہا کہ ہرگز خدا کا خوف [۱۷] یہاں نہیں ہے - اور وہ میری جورو کے واسطے مجھکو مار ڈالینگے [۱۸] (۱۲) اور وہ تو سچ میری بہن [۱۹] ہے - میرے باپ کی بیٹی پر میری ماں کی بیٹی نہیں سو میری جورو ہوئی + (۱۳) اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے میرے باپ کے گھر سے مجھے آوارہ [۲۰] کیا تو میں نے اُسے کہا کہ مجھ پر یہہ تیری مہربانی ہوگی - کہ جہاں کہیں ہم جائیں میرے حق میں کہیو

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۷
۳۹ استثنا ۲:۱۹
۱۸۹۸ کے قریب
۱ پیدایش ۱۸:۱
۲ پیدایش ۱۶:۷ و ۱۴
۳ پیدایش ۲۶:۶
۴ پیدایش ۱۲:۱۳ اور ۲۶:۷
۵ پیدایش ۱۲:۱۵
۶ زبور ۱۰۵:۱۴
۷ ایوب ۳۳:۱۵
۸ ۷ آیت
۹ پیدایش ۱۸:۲۳ اور ۱۸ آیت
۱۰ ۲ سلاطین ۲۰:۳ ، ۲ قرنتھیوں ۱:۱۲
۱۱ پیدایش ۳۱:۷ اور ۳۵:۵ ، خروج ۳۴:۲۴ ، ۱ سموئیل ۲۵:۲۶ و ۳۴
۱۲ ۱ سموئیل ۷:۵ ، ۲ سلاطین ۵:۱۱ ، ایوب ۴۲:۸ ، یعقوب ۵:۱۴ و ۱۱
۱۳ یوحنا ۵:۱۶
۱۴ پیدایش ۲:۱۷ ، گنتی ۱۶:۳۲ و ۳۳
۱۵ پیدایش ۲۶:۱۰ ، خروج ۳۲:۲۱ ، یشوع ۷:۲۵
۱۶ پیدایش ۳۴:۷
۱۷ پیدایش ۴۲:۱۸ ، زبور ۳۶:۱ ، امثال ۱۶:۶
۱۸ پیدایش ۱۲:۱۲ اور ۲۶:۷
۱۹ پیدایش ۱۱:۲۹
۲۰ پیدایش ۱۲:۱ و ۹ وغیرہ ، عبرانیوں ۱۱:۸

کہ وہ میرا بھائی [۲۱] ہے + (۱۴) تب ابی ملک نے بھیڑ بکری اور گائے بیل اور غلام اور لونڈیوں کو لیکر ابرہام کو دیا [۲۲] اور اُسکی جورو سرہ کو بھی اُسکو پھیر دیا + (۱۵) اور ابی ملک نے کہا کہ دیکھ میرا ملک تیرے سامنے ہے [۲۳] جہاں دِل لگے وہاں رہا کر + (۱۶) اور اُسنے سرہ سے کہا کہ دیکھ میں نے تیرے بھائی کو [۲۴] ہزار مثقل روپے کے دیئے۔ وہ تیرے واسطے اور اُن سب کے واسطے جو تیرے ساتھ ہیں اور سب غیروں کے واسطے آنکھوں کا پردہ [۲۵] ہے۔ سو اُسنے یُوں ملامت پائی + (۱۷) تب ابرہام نے خُدا سے دُعا مانگی [۲۶] اور خدا نے ابی ملک اور اُسکی جورو اور اُسکی لونڈیوں کو چنگا کیا کہ وہ جننے لگیں + (۱۸) کیونکہ خداوند نے ابی ملک کے خاندان کے سارے رِحموں کو ابرہام کی جورو سرہ کے معاملہ کے سبب بند کر دیا [۲۷] تھا +

پیشانی مسیح سے ۱۸۹۸ | ۲۱ پید ۱۲: ۱۳ | ۲۲ پید ۱۲: ۱۶ | ۲۳ پید ۱۳: ۹ | ۲۴ ۵ آیت | ۲۵ پید ۲۴: ۶۵ اور ۲۶: ۱۱ | ۲۶ ایوب ۴۲: ۹ و ۱۰ | ۲۷ پید ۱۲: ۱۷

۲۱ باب

اور خداوند نے جیسا کہ اُسنے فرمایا تھا سرہ پر نظر کی [۱] اور خداوند نے جیسا کہ کہا تھا [۲] سرہ کیلئے کیا + (۲) چنانچہ سرہ حاملہ ہوئی اور ابرہام کیلئے بڑھاپے میں اُسی مقرر وقت پر [۳] جو خدا نے اُسے کہا تھا ایک بیٹا جنی [۴] + (۳) اور ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے پیدا ہوا جو سرہ اُسکے لئے جنی اِضحاق [۵] رکھا + (۴) اور ابرہام نے جیسا کہ خدا نے اُسے حکم دیا تھا [۶] اپنے بیٹے اِضحاق کا جب وہ آٹھ دِن کا ہوا ختنہ کیا [۷] + (۵) اور جب اُسکا بیٹا اِضحاق اُس سے پیدا ہوا تو ابرہام سو برس کا تھا [۸] + (۶) اور سرہ نے کہا کہ خدا نے مجھے ہنسایا [۹] اور سب سُننے والے میرے ساتھ ہنسینگے [۱۰] + (۷) پھر وُہ بولی کہ کون ابرہام سے کہہ سکتا تھا کہ سرہ لڑکوں کو دُودھ پلا ئیگی؟ کیونکہ میں اُسکے بُڑھاپے میں ایک بیٹا جنی [۱۱] + (۸) اور وہ لڑکا بڑھا اور اُسکا دُودھ چھڑایا گیا۔ اور اِضحاق کے دودھ چھڑانے کے دِن ابرہام نے بڑی ضیافت کی +

(۹) اور سرہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مصری [۱۲] کا بیٹا جو وہ ابرہام سے جنی [۱۳] تھی ٹھٹھے مارتا ہے [۱۴] + (۱۰) تب اُسنے ابرہام سے کہا کہ اِس لونڈی اور اُسکے بیٹے کو نکالدے [۱۵] کیونکہ اِس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاق کے ساتھ وارث نہ ہوگا + (۱۱) پر اپنے بیٹے کی خاطر [۱۶] یہہ بات ابرہام کی نظر میں نہایت بُری معلوم ہوئی + (۱۲) خدا نے ابرہام سے کہا کہ وہ بات اِس لڑکے اور

۱ اسمو ۲: ۲۱ | ۲ پید ۱۷: ۱۹ اور ۱۸: ۱۰ و ۱۴ گلت ۴: ۲۳ و ۲۸ | ۳ پید ۱۷: ۲۱ | ۴ اعمال ۷: ۸ گلت ۴: ۲۲ عبر ۱۱: ۱۱ | ۵ پید ۱۷: ۱۹ | ۶ پید ۱۷: ۱۰ و ۱۲ | ۷ اعمال ۷: ۸ ۱۸۹۷ کے قریب | ۸ پید ۱۷: ۱۱ و ۱۷ | ۹ زبور ۱۲۶: ۲ یسع ۵۴: ۱ گلت ۴: ۲۷ | ۱۰ لوقا ۱: ۵۸ | ۱۱ پید ۱۸: ۱۱ و ۱۲ | ۱۲ پید ۱۶: ۱ | ۱۳ پید ۱۶: ۱۵ | ۱۴ گلت ۴: ۲۹ | ۱۵ گلت ۴: ۳۰ دیکھو پید ۲۵: ۶ اور ۳۶: ۶ و ۷ | ۱۶ پید ۱۷: ۱۸

تیری لونڈی کی بابت تیری نظر میں بُری نہ معلوم ہو۔ ہر ایک بات کے حق میں جو سرہ نے تجھے کہی اُسکی آواز پر کان رکھ۔ کیونکہ تیری نسل اِضحاق سے [۱۷] کہلائیگی + (۱۳) اور اُس لونڈی کے بیٹے سے بھی میں ایک قوم پیدا کرونگا [۱۸] اِسلئے کہ وہ بھی تیری نسل ہے + (۱۴) تب ابرہام نے صبح سویرے اُٹھکر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی اور ہاجرہ کو اُسکے کاندھے پر دھر کر دی اور اُس لڑکے کو بھی اور اُسے رخصت کیا [۱۹] وہ روانہ ہوئی اور بیر سبع کے بیابان میں بھٹکتی پھرتی تھی + (۱۵) اور جب مشک کا پانی چُک گیا تب اُسنے اُس لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈالدیا + (۱۶) اور آپ اُس کے سامنے ایک تیر کے ٹپّے پر دُور جا بیٹھی۔ کیونکہ اُسنے کہا میں لڑکے کا مرنا نہ دیکھوں + سو وہ سامنے بیٹھی اور چلّا چلّا کے روئی + (۱۷) تب خدا نے اُس لڑکے کی آواز سُنی [۲۰] اور خدا کے فرشتے نے آسمان سے ہاجرہ کو پکارا اور اُس سے کہا کہ اَی ہاجرہ تجھ کو کیا ہوا؟ مت ڈر کہ اُس لڑکے کی آواز جہاں وہ پڑا ہے خدا نے سُنی + (۱۸) اُٹھ اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھال۔ کہ میں اُسکو ایک بڑی قوم بناؤنگا [۲۱] + (۱۹) پھر خدا نے اُسکی آنکھیں کھولیں [۲۲] اور اُسنے پانی کا ایک کُوا دیکھا۔ اور جا کر اُس مشک کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پلایا + (۲۰) اور خدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا [۲۳] اور وہ بڑھا اور بیابان میں رہا کیا اور تیر انداز [۲۴] ہوگیا + (۲۱) اور وہ فاران کے بیابان میں رہا۔ اور اُسکی ماں نے ملک مصر سے ایک عورت اُس سے بیاہنے کو لی [۲۵] +

(۲۲) پھر اُسوقت یُوں ہوا کہ ابی ملک اور اُسکے لشکر کے سردار فیکل نے [۲۶] ابرہام سے کہا کہ ہر کام میں جو تو کرتا ہے خدا تیرے ساتھ ہے [۲۷] + (۲۳) اب مجھ سے خدا کی قسم کھا [۲۸] کہ تو نہ مجھ سے نہ میرے بیٹے سے اور نہ میرے پوتے سے دغا کرے۔ بلکہ اُس مہربانی کے موافق جو میں نے تجھ پر کی ہے تو مجھ پر اور اِس ملک پر جس میں تو بستا ہے مہربانی کرے + (۲۴) تب ابرہام نے کہا کہ میں قسم کھاؤنگا + (۲۵) اور ابرہام نے پانی کے ایک کُوئے کیواسطے جسے ابی ملک کے نوکروں نے زبردستی سے چھین لیا تھا ابی ملک کو ملامت کی [۲۹] + (۲۶) ابی ملک نے کہا کہ میں نہیں جانتا ہوں کہ کس نے یہہ کام کیا۔ اور تو نے بھی مجھے خبر نہ دی اور میں نے آج کے سوا سُنا بھی نہیں + (۲۷) اور ابرہام نے

پیشانی مسیح سے ۱۸۹۲ کے قریب | ۱۷ روم ۹: ۷ و ۸ عبر ۱۱: ۱۸ | ۱۸ ۱۰ آیت اور ۱۶: ۱۰ اور ۱۷: ۲۰ | ۱۹ یوحنا ۸: ۳۵ | ۲۰ خر ۳: ۷ | ۲۱ ۱۳ آیت | ۲۲ گنتی ۲۲: ۳۱ دیکھو ۲ سلا ۶: ۱۷ و ۱۸ و ۲۰ لوقا ۲۴: ۱۶ و ۳۱ | ۲۳ پید ۲۸: ۱۵ اور ۳۹: ۲ و ۳ و ۲۱ | ۲۴ پید ۱۶: ۱۲ | ۲۵ پید ۲۴: ۴ | ۲۶ پید ۲۰: ۲ اور ۲۶: ۲۶ | ۲۷ پید ۲۶: ۲۸ | ۲۸ یشو ۲: ۱۲ ۱ سمو ۲۴: ۲۱ | ۲۹ دیکھو پید ۲۶: ۱۵ و ۱۸ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲

بھیڑبکری اور گائے بیل لے کے ابی ملک کو دیئے۔ اور دونوں نے آپس میں عہد کیا ۳۰ (۲۸) اور ابرہام نے بھیڑ کے سات مادہ بچوں کو لیکر جُدا رکھا + (۲۹) اور ابی ملک نے ابرہام سے کہا کہ یہہ بھیڑوں کے سات مادہ بچے جو تو نے الگ کر رکھے یہہ کیا ہیں ؟ (۳۰) اُسنے کہا کہ یہہ سات مادہ بچے تو میرے ہاتھ سے لے تا کہ وہ میرے گواہ ہوں ۳۱ کہ میں نے یہہ کنواں کھودا + (۳۱) اِسلئے اُس مقام کا نام ||بیرسبع رکھا ۳۲ کہ اُن دونوں نے قسم کھائی + (۳۲) سو اُنہوں نے بیرسبع میں عہد کیا۔ تب ابی ملک اور اُسکے لشکر کے سردار فیکُل اُٹھے اور فلستیوں کے ملک کو پھرے + (۳۳) تب اُسنے بیرسبع میں درخت لگائے اور وہاں خداوند کا جو خدائے ابدی ہی ۳۳ نام لیا ۳۴ (۳۴) اور ابرہام بہت دِن فلستیوں کے ملک میں رہا +

۲۲ باب

اُن باتوں کے بعد یُوں ہوا کہ خُدا نے ابرہام کو آزمایا ۱ اور اُسے کہا کہ ای ابرہام۔ وہ بولا کہ دیکھ میں حاضر ہوں ۲ (۲) تب اُسنے کہا کہ تو اپنے بیٹے ہاں اپنے اکلوتے بیٹے کو جسے تو پیار کرتا ہی اضحاق کو لے اور زمین موریاہ ۳ میں جا اور اُسے وہاں پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو میں تجھے بتاؤنگا سوختنی قربانی کیلیئے چڑھا (۳) تب ابرہام نور کے تڑکے اُٹھا اور اپنے گدھے پر چارجامہ کسا اور اپنے ساتھ دو جوان اور اپنے بیٹے اضحاق کو لیا اور سوختنی قربانی کی لکڑیاں چیریں اور اُٹھکر اُس جگہ جسکی بابت خُدا نے اُسے فرمایا تھا چلا + (۴) تیسرے دِن جب ابرہام نے اپنی آنکھ اُٹھاکے اُس جگہ کو دُور سے دیکھا (۵) تب ابرہام نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہاں گدھے پاس رہو میں اِس لڑکے کے ساتھ وہاں تک جاؤنگا اور سجدہ کرکے پھر تمہارے پاس آؤنگا + (۶) اور ابرہام نے سوختنی قربانی کی لکڑیاں لیکے اپنے بیٹے اضحاق پر رکھیں ۴ اور آگ اور چھری اپنے ہاتھ میں لی اور دونوں ساتھ ساتھ چلے + (۷) تب اضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہا کہ ای میرے باپ ! اُسنے جواب دیا کہ ای میرے بیٹے میں حاضر ہوں + اُسنے کہا کہ دیکھ آگ اور لکڑیاں تو ہیں۔ پر سوختنی قربانی کیلیئے برہ کہاں ؟ (۸) ابرہام نے کہا کہ ای میرے بیٹے خدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قربانی کیلیئے برہ کی تدبیر کریگا۔ سو وہ

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۲ — ۳۰ پید ۲۶: ۳۱ — ۳۱ پید ۲۶: ۳۱ — ||یعنی قسم کا کنوا — ۳۲ پید ۲۶: ۳۳ ۱۸۹۱ کے قریب — ۳۳ استثنا ۳۳: ۲۷ یسعیا ۴۰: ۲۸ روم ۱۶: ۲۶ ۱ تمط ۱: ۱۷ — ۳۴ پید ۲۶: ۴ ۱۸۷۲ — ۱ ا قرن ۱۰: ۱۳ عبر ۱۱: ۱۷ یعقوب ۱: ۱۲ ا پطر ۱: ۷ — ۲ عبر ۱۱: ۱۷ — ۳ ۲ تو ا ۳: ۱ — ۴ یوحنا ۱۹: ۱۷

دونوں ساتھ ساتھ چلے + (۹) اور وہ اُس مقام پر جسکی بابت خدا نے اُس سے کہا تھا پہنچے + تب ابرہام نے وہاں ایک قربانگاہ بنائی اور لکڑیاں چُنیں اور اپنے بیٹے اضحاق کو باندھا اور اُسے قربانگاہ میں لکڑی کے اوپر دھر دیا ۵ + (۱۰) اور ابرہام نے اپنا ہاتھ بڑھاکے چُھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے + (۱۱) تب ہی خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا کہ ای ابرہام ای ابرہام۔ وہ بولا میں حاضر ہوں + (۱۲) پھر اُسنے کہا کہ تو اپنا ہاتھ لڑکے پر مت بڑھا اور اُسے کچھ مت کر ۶ کہ اب میں نے جانا ۷ کہ تو خدا سے ڈرتا ہی۔ اِسلیئے کہ تو نے اپنے بیٹے ہاں اپنے اکلوتے کو مجھ سے دریغ نہ کیا + (۱۳) تب ابرہام نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جسکے سینگ جھاڑی میں اٹکے ہیں۔ تب ابرہام نے جاکر اُس مینڈھے کو لیا اور اُسکو اپنے بیٹے کے بدلے میں سوختنی قربانی کے لئے چڑھایا + (۱۴) اور ابرہام نے اُس مقام کا نام ||یہوا یری رکھا۔ چنانچہ یہہ آجتک کہا جاتا ہی کہ خداوند کے پہاڑ پر دیکھا جائیگا +

(۱۵) تب خداوند کے فرشتے نے دوبارہ آسمان پر سے ابرہام کو پکارا اور کہا کہ (۱۶) خداوند فرماتا ہی اِسلئے کہ تو نے ایسا کام کیا اور اپنا بیٹا ہاں اپنا اکلوتا ہی بیٹا دریغ نہ رکھا میں نے اپنی قسم کھائی کہ (۱۷) میں برکت دیتے ہی تجھے برکت دونگا اور بڑھاتے ہی تیری نسل کو آسمان کے ستاروں ۹ اور دریا کے کنارے کی ریت ۱۰ کی مانند بڑھاؤنگا۔ اور تیری نسل اپنے دشمنوں کے دروازے پر قابض ہوگی ۱۱ (۱۸) اور تیری نسل سے زمین کی ساری قومیں برکت پائینگی ۱۲ کیونکہ تو نے میری بات مانی (۱۹) بعد اُسکے ابرہام اپنے جوانوں کے پاس پھر گیا۔ وہ اُٹھے اور ایک ساتھ بیرسبع ۱۳ کو گئے۔ اور ابرہام بیرسبع میں رہا

(۲۰) بعد اِن باتوں کے یوں ہوا کہ ابرہام کو خبر پہنچی کہ دیکھ ملکہ ۱۴ بھی تیرے بھائی نحور کے لئے فرزند جنی۔ (۲۱) عُوض ۱۵ اُسکا پلوٹھا اور اُسکا بھائی بوز اور قموایل ارام ۱۶ کا باپ (۲۲) اور کسد اور حزو اور فلداس اور ادلاف اور بتوایل + (۲۳) اور بتوایل سے ۱۷ ربقہ پیدا ہوئی۔ ملکہ ابرہام کے بھائی نحور کے لئے یہہ آٹھ جنی + (۲۴) اور اُسکی حرم سے جسکا نام رُومہ تھا طبخ اور جاحم اور تحش اور معکہ پیدا ہوئے

پیشتر مسیح سے ۱۸۷۲ — ۵ عبر ۱۱: ۱۷ یعقوب ۲: ۲۱ — ۶ ۱ سمو ۱۵: ۲۲ میکہ ۶: ۷ و ۸ — ۷ یعقوب ۲: ۲۲ — ||یعنی خداوند دیکھیگا یا پیش بینی کریگا — ۸ زبور ۱۰۵: ۹ لوقا ۱: ۷۳ عبر ۶: ۱۳ و ۱۴ — ۹ پید ۱۵: ۵ یرم ۳۳: ۲۲ — ۱۰ پید ۱۳: ۱۶ — ۱۱ پید ۲۴: ۶۰ — ۱۲ پید ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۶: ۴ اعمال ۳: ۲۵ گلت ۳: ۸ و ۹ و ۱۶ و ۱۸ — ۱۳ ۱۰: ۳ آیت پید ۲۶: ۵ — ۱۴ پید ۲۱: ۳۱ — ۱۵ پید ۱۱: ۲۹ — ۱۶ ایوب ۱: ۱ — ۱۷ ایوب ۳۲: ۲ — ۱۸ پید ۲۴: ۱۵

پیشتر مسیح سے
۱۸۶۰

۲۳ باب

اور سرہ کی عمر ایکسو ستائیس برس کی تھی۔ سرہ کی زندگی
کے اِتنے ہی برس تھے + (۲) اور سرہ قریت اربع ۱ میں مرگئی۔
وہی حبرون ۲ ہی جو کنعان میں ہی۔ تب ابرہام سرہ کیلئے ماتم
کرنے اور اُسپر رونے کو آیا +
(۳) پھر ابرہام اپنے مُردے کے پاس سے اُٹھ کھڑا ہوا اور
بنی حِت سے ہمکلام ہوکے بولا کہ (۴) میں پردیسی ۳ اور تم میں
رہنیوالا ہوں۔ تم اپنے درمیان ایک قبرگاہ میری ملکیت
کردو ۴ کہ میں ‖ اپنے سامنے سے اپنا مُردہ اُٹھاکے گاڑوں +
(۵) تب بنی حِت نے ابرہام کے جواب میں کہا (۶) کہ اي میرے
خداوند ہماری سُن۔ تو ہمارے درمیان ایک امیر اللہ ۵ ہی۔
ہماری قبرگاہوں میں سے سب سے اچھی قبرگاہ میں اپنے مُردے
کو گاڑ۔ ہم میں کوئی نہیں جو تجھ سے اپنی قبرگاہ باز رکھے کہ تو اپنا
مُردہ نہ گاڑے + (۷) تب ابرہام کھڑا ہوا اور اُس ملک کے لوگوں
بنی حت کے آگے اپنے کو جھکایا (۸) اور اُنسے یوں گفتگو کی
کہ اگر تمہاری مرضی ہو کہ میں اپنے مُردے کو اپنے سامنے سے
اُٹھاکے گاڑوں تو میری سنو۔ صُحر کے بیٹے عِفرون سے میری
سفارش کرو (۹) کہ وہ مکفیلہ کے غار کو جو اُسکا ہی اور اُسکے کھیت
کے کنارے پر ہی اُسکی پوری قیمت لیکے مجھے دے کہ تمہارے
بیچ ایک قبرگاہ میری ملکیت ہو + (۱۰) اور عِفرون بنی حت کے
درمیان بیٹھا تھا + تب عِفرون حِتّی نے بنی حت کے سامنے اُن
سب لوگوں کے ‖ روبرو ۶ جو اُسکے شہر کے دروازے سے
داخل ہوتے تھے ابرہام کے جواب میں کہا (۱۱) نہیں میرے
خداوند میری سُن ۷ میں یہہ کھیت تجھے دیتا ہوں اور وہ غار
بھی جو اُس میں ہی اپنی قوم کے فرزندوں کے آگے تجھے دیتا ہوں
تو اپنے مُردے کو گاڑ + (۱۲) تب ابرہام نے اپنے کو اُس ملک
کے لوگوں کے سامنے جھکایا + (۱۳) پھر اُسنے اُس ملک کے
لوگوں کے سامنے عِفرون سے ہمکلام ہوکے کہا اگر تو دیتا ہی
تو میری سُنیئے۔ میں تجھے اُس کھیت کے عوض روپیہ دُونگا۔
تو مجھ سے لے تو میں اپنے مُردوں کو وہاں گاڑوں + (۱۴)
عِفرون نے ابرہام کو جواب دیا اور اُس سے کہا (۱۵) میرے خداوند ۸
میری بات سُن لے۔ یہہ زمین روپے کے چار سو مثقال ۹ کی ہی۔

۱ یشوع ۱۴: ۱۵ قاضیو ۱: ۱۰
۲ پیدایش ۱۳: ۱۸ ۱۹ آیت
۳ پیدایش ۱۷: ۸ اتوا ۲۹: ۱۵ زبور ۱۰۵: ۱۲ عبر ۱۱: ۹ و ۱۳
۴ اعمال ۷: ۵
‖ عبرانی میں اپنی منظروں سے
۵ پیدایش ۱۳: ۲ اور ۱۴: ۱۴ اور ۲۴: ۳۵
‖ عبرانی میں اُن کے کانوں میں
۶ پیدایش ۳۴: ۲۰ و ۲۴
۷ دیکھو ۲ سمو ۲۴: ۲۱-۲۴
۸ خروج ۳۰: ۱۳ حزقی ۴۵: ۱۲

یہہ تیرے اور میرے درمیان کیا ہی؟ پس اپنا مُردہ گاڑ +
(۱۶) ابرہام نے عِفرون کی سُنی اور ابرہام نے اُس چاندی کو
عِفرون کے لئے تولدیا ۹ جو اُسنے بنی حِت کے سامنے کہا تھا
یعنی چار سو مثقال چاندی جسکی سوداگروں میں چلن تھی +
(۱۷) سو عِفرون کا وہ کھیت ۱۰ جو مکفیلہ میں ممرے کے
سامنے تھا وہی کھیت اور وہ غار جو اُس میں تھا اور سارے
درخت جو اُس کھیت میں اور اُسکی چاروں طرف کی سرحدوں میں
تھے (۱۸) بنی حِت کے اور اُن سب کے روبرو جو اُسکے شہر کے
دروازے سے داخل ہوتے تھے یہہ سب ابرہام کی خاص ملکیت
ہوگئی + (۱۹) بعد اُسکے ابرہام نے اپنی جورو سرہ کو مکفیلہ کے
کھیت کے غار میں جو ممرے کے سامنے ہی گاڑا۔ کنعان کی زمین
میں حبرون وہی ہی + (۲۰) چنانچہ وہ کھیت اور وہ غار جو اُس
میں تھا بنی حت نے قبرگاہ کے لئے ابرہام کی ملکیت ٹھہرادئیے ۱۱

۲۴ باب

اور ابرہام بوڑھا اور بہت دنوں کا ہوا ۱ اور خداوند نے
سب باتوں میں ابرہام کو برکت بخشی تھی ۲ + (۲) اور ابرہام نے اپنے
گھر کے قدیم نوکر کو ۳ جو اُسکی سب چیزوں کا مختار تھا ۴ کہا میں
تیری منت کرتا ہوں اپنا ہاتھ میری ران تلے رکھ ۵ (۳) اور
میں تجھ سے خداوند کی جو آسمان کا خدا ہی اور زمین کا خدا ہی قسم
لونگا ۶ کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن میں میں رہتا ہوں میرے
بیٹے کو نہ بیاہ دینا ۷ (۴) بلکہ تو میرے وطن ۸ اور میرے خاندان
میں جا اور میرے بیٹے اضحاق کیلئے جورو لے آ ۹ + (۵) اُس نوکر
نے اُسے کہا کہ شاید وہ عورت اِس ملک میں ‖ میرے ساتھ
آنے پر راضی نہ ہو۔ تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں جہاں
سے تو آیا پھر لیجاؤں؟ (۶) تب ابرہام نے اُسے کہا خبردار تو
میرے بیٹے کو وہاں ہرگز نہ لیجانا + (۷) خداوند آسمان کا خدا
جو مجھے میرے باپ کے گھر اور زادبوم سے نِکال لایا ۱۱ اور جو
مجھ سے ہمکلام ہوا اور جسنے قسم کھاکر مجھ سے کہا کہ میں تیری نسل
کو یہہ زمین دونگا ۱۲ وہی تیرے آگے اپنا فرشتہ بھیجیگا ۱۳ کہ
تو وہاں سے میرے بیٹے کے لئے جورو لاوے + (۸) اور اگر
وہ عورت تیرے ساتھ آنے میں راضی نہ ہو تو تو میری قسم سے
چھوٹ جائیگا ۱۴ پر میرے بیٹے کو ہرگز وہاں نہ لیجانا + (۹) اُس

پیشتر مسیح سے
۱۸۶۰
۹ یرم ۳۲: ۹
۱۰ پیدایش ۲۵: ۹ اور ۴۹: ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ اور ۵۰: ۱۳ اعما ۷: ۱۶
۱۱ دیکھو روت ۴: ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ یرم ۳۲: ۱۰ و ۱۱
۱۸۵۷ کے قریب
۱ پیدایش ۱۸: ۱۱ اور ۲۱: ۵
۲ پیدایش ۱۳: ۲ ۳۵ آیت زبور ۱۱۲: ۳ امثال ۱۰: ۲۲
۳ پیدایش ۱۵: ۲
۴ ۱۰ آیت پیدایش ۳۹: ۴ و ۵ و ۶
۵ پیدایش ۴۷: ۲۹ توحہ ۵: ۶
۶ پیدایش ۱۴: ۲۲ استثنا ۶: ۱۳ یشوع ۲: ۱۲
۷ پیدایش ۲۶: ۳۵ اور ۲۷: ۴۶ اور ۲۸: ۲ خروج ۳۴: ۱۶ استثنا ۷: ۳
۸ پیدایش ۱۲: ۱
۹ پیدایش ۲۸: ۲
‖ عبرانی میں میرے پیچھے جانے میں
۱۰ پیدایش ۱۲: ۱
۱۱ پیدایش ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸ و ۱۷: ۸
۱۲ خروج ۳۲: ۱۳ استثنا ۱: ۸ اور ۳۴: ۴ اعمال ۷: ۵
۱۳ خروج ۲۳: ۲۰ و ۲۳ اور ۳۳: ۲
۱۴ یشوع ۲: ۱۷-۲۰

پیشتر تصنیف سے ۱۸۵۷

نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے صاحب ابرہام کی ران تلے رکھا اور اُس کے سامنے اِس بات پر قسم کھائی +

(۱۰) تب اُس نوکر نے اپنے خاوند کے اونٹوں میں سے دس اونٹ لئے اور چل نکلا کیونکہ اُسکے خاوند کے سب اموال اُس کے ہاتھ میں تھے۔ اور وہ اُٹھا اور آرام نہریم میں نحور کے شہر تک[14] گیا + (۱۱) اور شام کو جسوقت کہ عورتیں پانی بھرنے کو آتی ہیں[15] اُسنے اُس شہر کے باہر باولی کے نزدیک اپنے اونٹوں کو بٹھایا (۱۲) اور کہا کہ اَے خداوند میرے خاوند ابرہام کے خدا[16] میں تیری منّت کرتا ہوں تو آج مجھکو کامیاب کر[17] اور میرے خاوند ابرہام پر مہر کر + (۱۳) دیکھ میں اِس باولی پاس کھڑا ہوں[18] اور شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے آتی ہیں[19] (۱۴) پس یوں ہونے دے کہ وہ چھوکری جسے میں کہوں کہ اپنی ٹھلیا اُتار تاکہ میں پیوں اور وہ کہے پی اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پلاؤنگی وہ عورت ہو جسے تو نے اپنے بندے اضحاق کیلئے ٹھہرایا ہے۔ اور اِسی میں جانونگا[20] کہ تو نے میرے صاحب پر مہربانی کی ہے +

(۱۵) اور ایسا ہوا کہ پیشتر اُس سے کہ یہہ باتیں تمام کی تھیں دیکھو رِبقہ جو ابرہام کے بھائی نحور کی جورو ملکہ[21] کے بیٹے بیتوایل سے پیدا ہوئی تھی اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر دھر کے نکلی + (۱۶) اور وہ چھوکری نہایت خوبصورت[22] اور کنواری تھی اور مرد سے ناواقف وہ اُس باولی میں اُتری اور اپنی ٹھلیا بھر کر اُوپر آئی + (۱۷) تب وہ نوکر اُسکی ملاقات کو دوڑا اور بولا کہ میں تیری منّت کرتا ہوں مجھے اپنی ٹھلیا سے تھوڑا سا پانی پلا + (۱۸) وہ بولی کہ پیجئے صاحب[23] اور اُسنے جلدی کی اور اپنی ٹھلیا ہاتھ پر اُتار کے اُسے پلایا + (۱۹) جب اُسے پلا چکی تو بولی کہ میں تیرے اونٹوں کے لئے بھی پانی بھرنے جاؤنگی جبتک کہ وہ پی نہ چکیں + (۲۰) اور اُسنے شِتابی سے اپنی ٹھلیا کا پانی حوض میں ڈالدیا اور پھر باولی میں پانی بھرنے دوڑی گئی اور اُسکے سب اونٹوں کیلئے بھرا + (۲۱) وہ مرد اُس سے متعجب ہو کر چپ رہا تا دیکھے کہ خداوند نے اُس کا سفر مبارک کیا ہے کہ نہیں[24] +

(۲۲) اور یوں ہوا کہ جب اونٹ پی چکے تو اُس شخص نے آدھے مثقال سونے کی ایک نتھ اور دس مثقال سونے کے دو کڑے اُسکے ہاتھوں کیلئے[25] نکالے۔ (۲۳) اور کہا کہ تو کسکی بیٹی ہے؟ مجھے بتا کیا تیرے باپ کے گھر میں ہمارے اُترنے کی جگہ ہے؟ (۲۴) اُسنے اُسے کہا کہ میں بیتوایل کی بیٹی ہوں[26] جسے ملکہ نحور کے لئے جنی + (۲۵) پھر بھی اُس سے کہا کہ ہمارے پاس گھاس چارہ بہت ہے اور ٹکنے کی جگہ بھی ہے + (۲۶) تب اُس مرد نے اپنا سر جھکایا اور خداوند کو سجدہ کیا[27] (۲۷) اور اُسنے کہا خداوند میرے خاوند ابرہام کا خدا مبارک ہے[28] جسنے میرے خاوند کو اپنی رحمت اور اپنی راستی[29] سے خالی نہ چھوڑا۔ خداوند نے مجھے میرے خاوند کے بھائیوں کے گھر کی طرف راہ دکھائی[30] + (۲۸) تب اُس لڑکی نے دَوڑ کے اپنی ماں کے گھر میں یہہ احوال کہا +

(۲۹) اور رِبقہ کا ایک بھائی تھا جِسکا نام لابن[31] تھا۔ وہ باہر باولی پر اُس مرد پاس دوڑا گیا + (۳۰) جب اُسنے وہ نتھ اور کڑے اپنی بہن کے ہاتھوں میں دیکھے اور اپنی بہن رِبقہ سے یہہ باتیں سُنیں جو کہتی تھی کہ اُس مرد نے مجھ سے یوں کہا وہ اُس مرد پاس آیا۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ اونٹوں کے نزدیک باولی پاس کھڑا ہے + (۳۱) اور کہا کہ اَے خداوند کے مبارک[32] تو اندر آ کیلئے باہر کھڑا ہے؟ میں نے گھر اور اونٹوں کیلئے بھی ایک مکان تیار کیا + (۳۲) اور وہ مرد گھر میں آیا۔ اور اُسنے اُسکے اونٹوں کو کھولا اور اونٹوں کیلئے گھاس چارہ دیا اور اُسکے پاؤں اور اُسکے ساتھ والے مردوں کے پاؤں دھونے کو پانی دیا[33] + (۳۳) اور کھانا اُسکے آگے رکھا گیا۔ پر وہ بولا کہ میں جبتک اپنا مطلب نہ کہوں نہ کھاؤنگا[34] + وہ بولا کہہ + (۳۴) تب اُسنے کہا کہ میں ابرہام کا نوکر ہوں + (۳۵) اور خداوند نے میرے خاوند کو بہت سی برکت دی ہے۔ اور وہ بڑا آدمی ہوا[35] اور اُسنے اُسے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور سونا اور روپا اور لونڈی اور غلام اور اونٹ اور گدھے بخشے ہیں + (۳۶) اور میرے خاوند کی جورو سرہ بڑھاپے میں اُسکے لئے بیٹا جنی[36] اور اُسنے اپنا سب کچھ اُسے دیا[37] + (۳۷) اور میرے خاوند نے یہہ کہکے مجھ سے قسم لی[38] کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جنکی زمین میں میں رہتا ہوں کسی سے میرے بیٹے کی شادی مت کر دیجیو۔ (۳۸) بلکہ تو میرے باپ کے گھر اور میرے خاندان میں جا[39] اور میرے بیٹے کیواسطے جورو لے آ (۳۹) تب میں نے اپنے خاوند سے کہا شاید کہ وہ عورت میرے ساتھ نہ آنے چاہے[40] + (۴۰) تب اُسنے مجھے کہا کہ خداوند جس کے

پیشتر تصنیف سے ۱۸۵۷

۱۴ پیدا ۱۰:۲۴ ۱۴ ۱۵ خر ۲:۱۶ ۱ سمو ۹:۱۱ ۱۶ ۲۷ آیت پیدا ۲۶:۲۴ اور ۲۸:۱۳ اور ۳۲:۹ خر ۳:۶ و ۱۵ ۱۷ نحم ۱:۱۱ زبور ۳۷:۵ ۱۸ ۴۳ آیت ۱۹ پیدا ۲۹:۹ خر ۲:۱۶ ۲۰ دیکھو قاضی ۶:۱۷ و ۳۷ ۱ سمو ۶:۷ اور ۱۴:۱۰ اور ۲۰:۷ ۲۱ پیدا ۱۱:۲۹ اور ۲۲:۲۳ ۲۲ پیدا ۲۶:۷ ۲۳ ۱ پطر ۳:۸ اور ۴:۹ ۲۴ ۱۲ اور ۱۳ آیتیں ۲۵ پیدا ۳۵:۴ حزق ۱۶:۱۱ و ۱۲ ۱ پطر ۳:۳

۲۶ پیدا ۲۲:۲۳ ۲۷ ۵۲ آیت خر ۴:۳۱ ۲۸ خر ۱۸:۱۰ روت ۴:۱۴ ۱ سمو ۲۵:۳۲ و ۳۹ ۲ سمو ۱۸:۲۸ لوقا ۱:۶۸ ۲۹ پیدا ۳۲:۱۰ زبور ۹۸:۳ ۳۰ ۴۸ آیت ۳۱ پیدا ۲۹:۵ ۳۲ پیدا ۲۶:۲۹ قاضی ۱۷:۲ روت ۳:۱۰ زبور ۱۱۵:۱۵ ۳۳ پیدا ۴۳:۲۴ قاضی ۱۹:۲۱ ۳۴ ایوب ۲۳:۱۲ یوحنا ۴:۳۴ افسی ۶:۵ و ۶ ۳۵ ۱ آیت پیدا ۱۳:۲ ۳۶ پیدا ۲۱:۲ ۳۷ پیدا ۲۱:۱۰ اور ۲۵:۵ ۳۸ ۳ آیت ۳۹ ۴ آیت ۴۰ ۵ آیت

پیشتر مسیح سے
۱۸۵۷

حضور میں چلتا ہوں اپنا فرشتہ تیرے ساتھ بھیجیگا اور وہ تجھے راہ میں کامیاب کریگا۔ تو میرے کنبے اور میرے باپ کے گھر میں سے میرے بیٹے کے لئے جورو لا + (۴۱) اور جب تو میرے خاندان میں جا پہنچے تب تو میری قسم سے چھوٹیگا اور اگر وہ تجھے نہ دیں تو بھی تو میری قسم سے چھوٹا + (۴۲) میں آج اُس باؤلی پر آیا اور کہا کہ اے خداوند میرے خاوند ابرہام کے خدا اگر تو میرے سفر کو جو میں کرتا ہوں مبارک کرے + (۴۳) تو دیکھ کہ میں پانی کی باؤلی پاس کھڑا ہوں اور ایسا ہو کہ جب وہ کنواری پانی بھرنے نکلے اور میں اُس سے کہوں کہ اپنی ٹھلیا سے تھوڑا پانی پینے کو مجھے دے۔ (۴۴) اور وہ مجھے کہے کہ تو بھی پی اور میں تیرے اونٹوں کے لئے بھی بھرونگی۔ تو وہ وہی عورت ہو جسے خداوند نے میرے خاوند کے بیٹے کیلئے مقرر کیا ہے + (۴۵) اور میں اپنے دل میں یہہ بات کہتا ہی تھا کہ دیکھو ربقہ اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پہ لئے باہر نکلی اور باؤلی میں اُتری اور پانی بھرا۔ تب میں نے اُس سے کہا مجھے پانی پلا + (۴۶) اور اُسنے پھرتی کی اور اپنی ٹھلیا اپنے اوپر سے اُتاری اور بولی کہ پی لے اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پانی پلاؤنگی۔ چنانچہ میں نے پیا اور اُسنے میرے اونٹوں کو بھی پلایا + (۴۷) پھر میں نے اُس سے پوچھا اور کہا کہ تو کسکی بیٹی ہے؟ وہ بولی نحور کے بیٹے بیتوایل کی بیٹی ہوں جسے مِلکہ اُسکے لئے جنی + اور میں نے نتھ اُسکی ناک میں اور کڑے اُس کے ہاتھوں میں پہنائے + (۴۸) اور میں نے اپنا سر جھکا کے خداوند کو سجدہ کیا اور خداوند اپنے خاوند ابرہام کے خدا کو مبارک کہا جسنے مجھے سیدھی راہ بتائی کہ اپنے خاوند کے بھائی کی بیٹی اُسکے بیٹے کیواسطے لُوں + (۴۹) سو اب اگر تم مہربانی اور راستی سے میرے خاوند کے ساتھ سلوک کیا چاہتے ہو تو مجھ سے کہو۔ اور اگر نہیں تو بھی مجھ سے کہو۔ تاکہ میں دہنے یا بائیں ہاتھ پھِروں + (۵۰) تب لابن اور بیتوایل نے جواب دیا اور کہا کہ یہہ بات خداوند کیطرف سے ہے ہم تجھے کچھ بُرا یا بھلا نہیں کہہ سکتے + (۵۱) دیکھ ربقہ تیرے آگے ہے اُسے لے اور جا اور جیسا کہ خداوند نے کہا ہے اُس سے اپنے خاوند کے بیٹے کا بیاہ کردے + (۵۲) اور یوں ہوا کہ جب ابرہام کے نوکر نے اُنکی باتیں سنیں

۴۱ پید ۱۱:۱۱ ۴۲ ۷ آیت
۴۳ ۸ آیت
۴۴ ۱۲ آیت
۴۵ ۱۳ آیت
۴۶ ۱۵ آیت اسمو ۱:۱۳
۴۷ حزق ۱۲:۱۶
۴۸ ۲۶ آیت
۴۹ پید ۲۲:۲۳
۵۰ پید ۲۹:۴۷ یشو ۱۲:۱۴
۵۱ زبور ۱۱۸:۲۳ متی ۲۱:۴۲ مرقس ۱۲:۱۱
۵۲ پید ۲۴:۲۱
۵۳ پید ۲۰:۱۵

تو زمین پر جھک کے خداوند کو سجدہ کیا + (۵۳) اور نوکر نے روپے کے برتن اور سونے کے برتن اور پوشاکیں نکالیں اور ربقہ کو دیں۔ اور اُسنے اُسکے بھائی اور اُسکی ماں کو بھی قیمتی چیزیں دیں اور اُسنے اور اُن لوگوں نے جو اُسکے ساتھ تھے کھایا پیا اور رات وہیں رہے۔ صبح کو وہ اُٹھے اور اُسنے کہا کہ مجھے میرے خاوند پاس رخصت کرو + (۵۵) اور اُسکے بھائی اور اُسکی ماں نے کہا کہ چھوکری کو دس روز سے کم ہمارے پاس رہنے دے۔ بعد اُسکے وہ جائیگی + (۵۶) اُسنے اُنہیں کہا کہ مجھے مت روکو کہ خداوند نے میرا سفر مبارک کیا۔ مجھے رخصت کرو تاکہ میں اپنے خاوند پاس جاؤں + (۵۷) وہ بولے ہم اُس چھوکری کو بلاتے ہیں اور || اُسی سے دریافت کرتے ہیں + (۵۸) تب اُنہوں نے ربقہ کو بلایا اور اُس سے کہا کہ تو اِس مرد کے ساتھ جائیگی؟ وہ بولی کہ جاؤنگی + (۵۹) تب اُنہوں نے اپنی بہن ربقہ اور اُسکی دایہ اور ابرہام کے نوکر اور اُس کے لوگوں کو روانہ کیا + (۶۰) اور اُنہوں نے ربقہ کو دُعا دی اور اُسے کہا کہ تو ہماری بہن تو لاکھوں کی ماں ہو اور تیری نسل اُن کے دروازہ کی جو اُسکا کینہ رکھتے ہیں مالک ہووے + (۶۱) اور ربقہ اور اُسکی چھوکریاں اُٹھکر اونٹوں پر چڑھیں اور اُس مرد کے پیچھے ہولیں۔ اور وہ مرد ربقہ کو لیکر روانہ ہوا + (۶۲) اور اضحاق بیرلحی رائی کی راہ سے آنکلا کہ وہ دکھن کے ملک میں رہتا تھا + (۶۳) اور اضحاق شام کیوقت دھیان کرنے کو میدان میں گیا اور اُسنے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نظر کی اور کیا دیکھا کہ اونٹ چلے آتے ہیں + (۶۴) اور ربقہ نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اضحاق کو دیکھکر اونٹ پر سے اُتری + (۶۵) کہ اُسنے اُس نوکر سے پوچھا تھا کہ یہہ شخص جو کھیت سے ہماری ملاقات کو چلا آتا ہے کون ہے؟ اور اُس نوکر نے کہا تھا کہ یہہ میرا خاوند ہے + اسلئے اُسنے نقاب لیا اور اپنے تئیں چھپایا + (۶۶) اور نوکر نے سب باتیں جو اُسنے کی تھیں اضحاق سے کہیں + (۶۷) اور اضحاق اُسے اپنی ماں سرہ کے خیمے میں لایا اور ربقہ کو لیا اور وہ اُسکی جورو ہوئی اور اُسنے اُسے پیار کیا۔ اور اضحاق نے اپنی ماں کے مرنے کے بعد تسلی پائی +

پیشتر مسیح سے
۱۸۵۷
۵۴ ۲۹ آیت
۵۵ خرو ۳:۲۲ اور ۱۱:۲ اور ۱۲:۳۵
۵۶ عز ۱:۶
۵۷ و ۵۸ و ۵۹ آیتیں
|| عبرانی میں اُس کے منہہ سے
۵۸ پید ۳۵:۸
۵۹ پید ۱۷:۱۶
۶۰ پید ۲۲:۱۷
۶۱ پید ۱۶:۱۴ اور ۲۵:۱۱
۶۲ یشو ۱:۸ زبور ۱:۲ اور ۷۷:۱۲ اور ۱۱۹:۱۵ اور ۱۴۳:۵
۶۳ یشو ۱۵:۱۸
۶۴ پید ۳۸:۱۲

۲۵ باب

اورابرہام نے ایک اور جورو کی جسکا نام قتورہ تھا + (۲)
اور اُس سے زمران اور یُقسان اور مدان اور مدیان اور اسباق
اور سوخ پیدا ہوئے + (۳) اور یقسان سے صبا اور ددان
پیدا ہوئے + اور ددان کے فرزند اسوری اور لطوسی اور لومی
تھے + (۴) اور مدیان کے فرزند عیفہ اور عِفر اور حنوک اور
ابیداع اور الدوعا تھے + یہہ سب بنی قتورہ تھے +
(۵) اور ابرہام نے اپنا سب کچھ اضحاق کو دیا + (۶) لیکن
اُن حرموں کے بیٹوں کو جو ابرہام سے ہوئے ابرہام نے کچھ
انعام دیکے اپنے جیتے جی اُنکو اپنے بیٹے اضحاق کے پاس سے
پورب رُخ پورب کی سرزمین میں بھیجدیا +
(۷) اور ابرہام کی حیات کے برسوں کے دِن جن میں
وہ جیتا رہا ایکسو پچھتّر برس تھے + (۸) تب ابرہام جان بحق
ہوا او اچھی عمر درازی میں بوڑھا اور آسودہ ہوکے مرا اور
اپنے لوگوں میں جا ملا + (۹) اور اُسکے بیٹے اضحاق اور اسمٰعیل
نے مکفیلہ کے مغارہ میں حتّی صحر کے بیٹے عِفرون کے کھیت میں
جو ممرے کے آگے ہے اُسے گاڑا + (۱۰) اُس کھیت میں جو ابرہام
نے حت کے بیٹوں سے مول لیا تھا وہاں ابرہام اور اُسکی
جورو سرہ گاڑے گئے +
(۱۱) اور ابرہام کے مرنے کے بعد یوں ہوا کہ خُدا نے
اُسکے بیٹے اضحاق کو برکت بخشی - اور اضحاق بیر لحی رائی
کے پاس جا رہا +
(۱۲) اور ابرہام کے بیٹے اسمٰعیل کا جسے سرہ کی لونڈی
مصری ہاجرہ ابرہام کے لئے جنی تھی یہہ نسبنامہ ہے - (۱۳)
اور یہہ اسمٰعیل کے بیٹوں کے نام ہیں مطابق اُن کے ناموں
اور نسبوں کی فہرست کے اسمٰعیل کا پلوٹھا نبیت اور قیدار
اور ادبئیل اور مبسام (۱۴) اور مسماع اور دومہ اور منشا (۱۵)
اور ||حدر اور تیمہ اور یطور اور نفیس اور قدمہ + (۱۶) یہہ اسمٰعیل
کے بیٹے ہیں اور اُن کے نام اُنکی بستیوں اور قلعوں میں یہہ
ہیں - اور یہہ اپنی اُمّتوں کے بارہ رئیس تھے + (۱۷) اور
اسمٰعیل کی حیات کے برس ایکسو سینتیس تھے کہ وہ جاں بحق تسلیم
ہوا اور مر گیا - اور اپنے لوگوں میں جا ملا + (۱۸) اور وہ حویلہ
سے شور تک جو مصر کے سامنے اُس راہ میں ہے جس سے اسور
کو جاتے ہیں بستے تھے اِنکا قطعہ زمین اِن کے سب بھائیوں
کے سامنے پڑا تھا +
(۱۹) اور ابرہام کے بیٹے اضحاق کا نسبنامہ یہہ ہے - ابرہام
سے اضحاق پیدا ہوا + (۲۰) اضحاق چالیس برس کی عمر میں
تھا جسوقت اُسنے ربقہ سے جو بیتوایل ارامی فدان ارام کے باشندہ
کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی بیاہ کیا + (۲۱) اور اضحاق
نے اپنی جورو کے لئے خداوند سے دُعا مانگی کیونکہ وہ بانجھ تھی -
اور خداوند نے اُسکی دُعا قبول کی اور اُسکی جورو ربقہ حاملہ
ہوئی + (۲۲) اور اُسکے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مزاحم ہوئے
تب اُسنے کہا اگر یوں ہوں تو ایسی کیوں ہوں ؟ اور وہ
خداوند سے پوچھنے گئی + (۲۳) خداوند نے اُسے کہا کہ تیرے
پیٹ میں دو قومیں ہیں اور تیرے رحم سے دو اُمّتیں نکلینگی
اور ایک اُمّت دوسری اُمّت سے زورآور ہوگی اور بڑا چھوٹے
کی خدمت کریگا +
(۲۴) اور جب اُسکے جننے کے دِن پورے ہوئے تو کیا
دیکھتے ہیں کہ اُسکے پیٹ میں توام ہیں + (۲۵) اور پہلا لال
رنگ گویا بالکل پشم کا لباس ہو پیدا ہوا اور اُنہوں نے اُسکا
نام عیسَو رکھا + (۲۶) اُسکے بعد اُسکا بھائی پیدا ہوا اور اُسکا ہاتھ
عیسَو کی ایڑی سے لگا ہوا تھا اور اُسکا نام یعقوب رکھا
گیا - جب وہ اُنہیں جنی تو اضحاق ساٹھ برس کا تھا + (۲۷)
اور وہ لڑکے بڑھے - اور عیسَو شکار میں ماہر اور جنگل کا رہنیوالا
تھا - اور یعقوب نیک مرد خیموں کا رہنے والا تھا + (۲۸)
اور اضحاق عیسَو کو پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُسکے شکار کا گوشت
کھاتا تھا اور ربقہ یعقوب کو چاہتی تھی +
(۲۹) اور یعقوب نے لپسی پکائی - اور عیسَو جنگل سے آیا
اور وہ ماندہ ہوگیا تھا + (۳۰) اور عیسَو نے یعقوب سے کہا
کہ اِس لال لال میں سے کچھ مجھے کھانے کو دے - کیونکہ میں
ماندہ ہوگیا ہوں + اِسلئے اُسکا نام ||ادوم ہوا + (۳۱) تب
یعقوب نے کہا کہ آج ہی اپنے پلوٹھے ہونے کا حق میرے
ہاتھ بیچ + (۳۲) عیسَو نے کہا کہ دیکھ میں تو مرا جاتا ہوں
سو پلوٹھا ہونا میرے کس کام آئیگا ؟ (۳۳) تب یعقوب نے

پیشتر مسیح سے
۱۸۵۳ کے قریب
۱ تو ۱: ۳۲
۲ پید ۲۴: ۳۶
۳ قاضہ ۶: ۳
۴ پید ۲۱: ۱۴
۱۸۲۲
۵ پید ۱۵: ۱۵ اور ۴۹: ۲۹
۶ پید ۳۵: ۲۹ اور ۴۹: ۳۳
۷ پید ۲۳: ۱۹ اور ۵۰: ۱۳
۸ پید ۲۳: ۱۶
۹ پید ۴۹: ۳۱
۱۰ پید ۱۶: ۱۴ اور ۲۴: ۶۲
۱۱ پید ۱۶: ۱۵
۱۸۰۰ کے قریب
۱۲ ۱ تو ۱: ۲۹
|| یا حدد ۱ تو ۱: ۳۰
۱۳ پید ۱۷: ۲۰
۱۷۷۳
۱۳ ۸ آیت

پیشتر مسیح سے
۱۸۰۰
۱۵ ۱ سمو ۱۵: ۷
۱۶ متی ۱: ۲
۱۸۵۷
۱۷ پید ۲۲: ۲۳
۱۸ پید ۲۴: ۲۹
۱۸۳۸
۱۹ ۱ تو ۵: ۲۰
۲ تو ۳۳: ۱۳
عز ۸: ۲۳
۲۰ روم ۹: ۱۰
۲۱ ۱ سمو ۹: ۹ اور ۱۰: ۲۲
۲۲ پید ۱۷: ۱۶ اور ۲۴: ۶۰
۲۳ ۲ سمو ۸: ۱۴
۲۴ پید ۲۷: ۲۹
ملا ۱: ۳
روم ۹: ۱۲
۲۵ پید ۲۷: ۱۱ و ۱۶ و ۲۳
۲۶ ہوسع ۱۲: ۳
۲۷ پید ۲۷: ۳۶
۲۸ پید ۲۷: ۳ و ۵
۲۹ ایوب ۱: ۱ و ۸ اور ۲: ۳
زبور ۳۷: ۳۷
۳۰ عبر ۱۱: ۹
۳۱ پید ۲۷: ۱۹ و ۲۵ و ۳۱
۳۲ پید ۲۷: ۶
|| یعنی لال
۱۸۰۵ کے قریب
۱۸۰۴ کے قریب

کہا کہ آج ہی مجھ پاس قسم کھا۔ اُسنے اُس پاس قسم کھائی۔ اور اُسنے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق یعقوب کے ہاتھ بیچا + (۳۴) تب یعقوب نے عیسو کو روٹی اور مسور کی دال دی۔ اُسنے کھایا اور پیا اور اُٹھکر چلا گیا۔ سو عیسو نے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق ناچیز جانا +

۲۶ باب

اور اُس زمین میں اُس پہلے کال کے سوا جو ابرہام کے ایام میں پڑا تھا پھر کال پڑا + تب اضحاق ابی ملک پاس جو فلستیوں کا بادشاہ تھا جرار تک گیا + (۲) اور خداوند نے اُسپر ظاہر ہو کے کہا کہ مصر کو مت اُتر جا۔ بلکہ جہاں میں تجھے کہوں اُس زمین میں رہا کر + (۳) تو اِسی زمین میں بود و باش کر کہ میں تیرے ساتھ ہونگا اور تجھے برکت بخشونگا کیونکہ میں تجھے اور تیری نسل کو یہہ سب مُلک دُونگا اور میں اُس قسم کو جو میں نے تیرے باپ ابرہام سے کی ہے وفا کرونگا + (۴) اور میں تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند وافر کرونگا اور یہہ سب مُلک تیری نسل کو دُونگا۔ اور زمین کی سب قومیں تیری نسل سے برکت پاوینگی + (۵) اِسلئے کہ ابرہام نے میری آواز کو سُنا اور میری تاکید کو میرے حکموں اور میرے قانونوں اور میری شرعوں کو حفظ کیا ہے +

(۶) سو اضحاق جرار میں رہا + (۷) اور وہاں کے باشندوں نے اُس سے اُسکی جورو کی بابت پوچھا + وہ بولا کہ وہ میری بہن ہے کیونکہ وہ اُسے اپنی جورو کہنے سے ڈرا تا نہ ہو کہ وہاں کے لوگ ربقہ کیلئے اُسے قتل کریں۔ کیونکہ وہ خوبصورت تھی + (۸) اور یُوں ہوا کہ جب وہ وہاں مدت تک رہا تو فلستیوں کا بادشاہ ابی ملک جھروکے سے باہر دیکھتا تھا۔ اور اُسنے نظر کی اور دیکھا کہ اضحاق اپنی جورو ربقہ سے اختلاط کرتا ہے + (۹) تب ابی ملک نے اضحاق کو بُلا کر کہا کہ دیکھ وہ یقیناً تیری جورو ہے۔ پھر تو نے کیونکر کہا کہ وہ میری بہن ہے؟ اضحاق نے اُس سے کہا اِسلئے کہ میں نے کہا ایسا نہ ہو کہ میں اُسکے واسطے مارا جاؤں + (۱۰) ابی ملک بولا یہہ کیا ہے جو تو نے ہم سے کیا؟ نزدیک تھا کہ لوگوں میں سے کوئی تیری جورو کے ساتھ ہمبستر ہوتا اور تو ہم پر الزام لاتا + (۱۱) تب ابی ملک نے سب لوگوں کو یہہ حکم کیا کہ جو کوئی اِس مرد کو یا اُسکی جورو کو چھوئیگا سو مار ڈالا جائیگا +

(۱۲) اور اضحاق نے اُس زمین میں کھیتی کی اور اُسی سال سو گُنا حاصل کیا اور خداوند نے اُسے برکت بخشی + (۱۳) اور وہ مرد بڑھ گیا اور اُسکی ترقی ہوتی چلی جاتی تھی یہانتک کہ بہت بڑا آدمی ہو گیا + (۱۴) وہ بھیڑ بکری اور گائے بیل اور بہت سے چاکروں کا مالک ہوا۔ اور سارے فلستیوں کو اُسپر رشک آیا + (۱۵) اور فلستیوں نے سارے کُوئے جو اُسکے باپ کے نوکروں نے اُسکے باپ ابرہام کیوقت میں کھودے تھے بند کر دیئے اور اُنہیں مٹی سے بھر دیا + (۱۶) اور ابی ملک نے اضحاق سے کہا کہ ہمارے پاس سے جا۔ کہ تو ہم سے زیادہ زور آور ہو گیا +

(۱۷) تب اضحاق وہاں سے گیا اور اپنا خیمہ جرار کی وادی میں کھڑا کیا اور وہاں رہا + (۱۸) اور اضحاق نے پانی کے اُن کوؤں کو جو اُنہوں نے اُس کے باپ ابرہام کے وقت میں کھودے تھے پھر کھودا۔ کیونکہ فلستیوں نے ابرہام کے مرنے کے بعد اُنہیں بند کر دیا تھا۔ اور اُسنے اُن کے وہی نام جو اُسکے باپ نے رکھے تھے پھر رکھے + (۱۹) اور اضحاق کے نوکروں نے وادی میں کھودا اور وہاں ایک کُوا جس میں پانی کا ||سوتا تھا پایا + (۲۰) اور جرار کے گڈریوں نے اضحاق کے گڈریوں سے یہہ کہکے قضیہ کیا کہ یہہ پانی ہمارا ہے + اور اُسنے اُس کوئے کا نام ||عِسق رکھا۔ اِسلئے کہ اُنہوں نے اُسکے ساتھ جھگڑا کیا تھا + (۲۱) اور اُنہوں نے دوسرا کُوا کھودا اور اُسکے لئے بھی جھگڑا ہوا۔ اور اُسنے اُسکا نام ||سِتنہ رکھا + (۲۲) تب وہ وہاں سے آگے چلا اور ایک اور کُوا کھودا جس کے لئے اُنہوں نے جھگڑا نہ کیا۔ اور اُسنے اُسکا نام ||رحابات رکھا اور کہا کہ اب خداوند نے ہمارے لئے جگہ نکالی اور ہم اِس زمین میں پھیلینگے + (۲۳) اور وہ وہاں سے بیر سبع کو گیا + (۲۴) اور خداوند اُسی رات اُسپر ظاہر ہوا اور کہا کہ میں تیرے باپ ابرہام کا خدا ہوں مت ڈر کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تجھے برکت دُونگا اور اپنے بندے ابرہام کیلئے تیری نسل بڑھاؤنگا + (۲۵) اور اُسنے وہاں مذبح بنایا اور خداوند کا نام لیا اور وہاں اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ اور وہاں اضحاق کے نوکروں نے ایک کُوا کھودا +

(۲۶) تب ابی ملک اور اخوزت جو اُسکے دوستوں میں سے تھا اور اُسکا سپہ سالار فیکل جرار سے اُسکے پاس گئے + (۲۷) تب اضحاق نے اُنہیں کہا کسواسطے تم میرے پاس آئے ہو

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب
۳۳ عبر ۱۲: ۱۶
۳۴ و اعظ ۸: ۱۵
یسعیاہ ۲۲: ۱۳
۱ قرن ۱۵: ۳۲
۱ پید ۱۲: ۱۰
۲ پید ۲۰: ۲
۳ پید ۱۲: ۱
۴ پید ۲۰: ۱
زبور ۳۹: ۱۲
عبر ۱۱: ۹
۵ پید ۲۸: ۱۵
۶ پید ۱۲: ۲
۷ پید ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸
۸ پید ۲۲: ۱۶
زبور ۱۰۵: ۹
۹ پید ۱۵: ۵ اور ۲۲: ۱۷
۱۰ پید ۱۲: ۳ اور ۲۲: ۱۸
۱۱ پید ۲۲: ۱۶ و ۱۸
۱۲ پید ۱۲: ۱۳ اور ۲۰: ۲ و ۱۳
۱۳ امثا ۲۹: ۲۵
۱۴ پید ۲۴: ۱۶
۱۵ پید ۲۰: ۹
۱۶ زبور ۱۰۵: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب
۱۷ متی ۱۳: ۸
مرقس ۴: ۸
۱۸ ۳ آیت
پید ۲۴: ۳۵
ایوب ۴۲: ۱۲
۱۹ پید ۲۴: ۳۵
زبور ۱۱۲: ۳
امثال ۱۰: ۲۲
۲۰ پید ۱۳: ۱۱ واعظ ۴: ۴
۲۱ پید ۲۱: ۳۰
۲۲ خر ۱: ۹
۲۳ پید ۲۱: ۳۱
||عبرانی میں زندہ پانی
||عبرانی میں زندہ پانی
۲۴ پید ۲۱: ۲۵
||یعنی قضیہ
||یعنی دشمنی
||یعنے وسیع جگہیں
۲۵ پید ۱۷: ۶ اور ۲۸: ۳ اور ۴۱: ۵۲
خر ۱: ۷
۲۶ پید ۱۷: ۷ اور ۲۴: ۱۲ اور ۲۸: ۱۳
خر ۳: ۶
اعمال ۷: ۳۲
۲۷ پید ۱۵: ۱
۲۸ ۳ و ۴ آیتیں
۲۹ پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۸
۳۰ زبور ۱۱۶: ۱۷
۳۱ پید ۲۱: ۲۲

جس حال میں کہ مجھ سے کینہ رکھتے ہو ۳۲ اور مجھکو اپنے پاس سے نکالدیا ۳۳ ؟ (۲۸) وہ بولے ہم نے دیکھتے ہوئے یہہ دیکھا کہ خداوند تیرے ساتھ ہی ۳۴ سو ہمنے کہا کہ ہم اور تو آپس میں ہم قسم ہو جائیں اور ہم تیرے ساتھ عہد کریں (۲۹) تاکہ جیسا ہم نے تجھے نہیں چھوا اور تجھ سے نیکی کے سوا کچھہ نہیں کیا اور تجھکو سلامتی سے رخصت کیا تو بھی ہم سے بدی نہ کرے۔ تو اب خداوند کا مبارک ہی ۳۵ (۳۰) تب اُسنے اُنکی مہمانی کی ۳۶ اور اُنہوں نے کھایا اور پیا + (۳۱) اور وہ صبح سویرے اُٹھے اور آپس میں ہم قسم ہوئے ۳۷ اور اضحاق نے اُنہیں رخصت کیا اور وہ اُسکے پاس سے سلامت چلے گئے + (۳۲) اور اُسی دن یوں ہوا کہ اضحاق کے نوکر آئے اور کوئے کی بابت جو اُنہوں نے کھودا تھا اُسے ذکر کیا اور کہا کہ ہم نے پانی پایا + (۳۳) سو اُسنے اُسکا نام ||سبع رکھا ۳۸ اسلئے وہ شہر آج تک ||بیر سبع کہلاتا ہی +

(۳۴) اور عیسو نے جب چالیس برس کا ہوا بئیری حتی کی بیٹی یہودتھ اور ایلون حتی کی بیٹی بشامتھ سے بیاہ کیا ۳۹ (۳۵) اور وہ اضحاق اور ربقہ کیلئے جان کی تلخی کے باعث ہوئیں ۴۰ +

۲۷ باب

اور یوں ہوا کہ جب اضحاق بوڑھا ہوا اور اُسکی آنکھیں دھندلا گئیں ایسا کہ وہ دیکھہ نہ سکتا تھا ۱ تو اُسنے اپنے بڑے بیٹے عیسو کو بلایا اور کہا کہ ای میرے بیٹے۔ وہ بولا دیکھہ میں حاضر ہوں + (۲) تب اُسنے کہا کہ اب دیکھہ میں بوڑھا ہوا اور میں اپنے مرنے کا دن نہیں جانتا ۲ (۳) سو اب میں تجھ سے منت کرتا ہوں کہ اپنے ہتھیار اپنا ترکش اور اپنی کمان لے اور جنگل کو جا اور میرے لئے شکار کر + (۴) اور میرے لئے لذیذ کھانا جیسا کہ میں چاہتا ہوں تیار کر۔ اور میرے آگے لا کہ میں کھاؤں ۳ تاکہ میں جی سے اپنے مرنے کے آگے تجھے برکت بخشوں ۴ (۵) اور جب اضحاق اپنے بیٹے عیسو سے باتیں کرتا تھا تب ربقہ نے سنا اور عیسو جنگل کو گیا کہ شکار مارے اور لے آوے +

(۶) تب ربقہ نے اپنے بیٹے یعقوب سے ہمکلام ہوکے کہا کہ دیکھہ میں نے تیرے باپ کی سنی کہ تیرے بھائی عیسو سے ہمکلام ہوکے کہا کہ (۷) میرے لئے شکار لا اور میرے واسطے لذیذ خوراک تیار کر تاکہ میں کھاؤں اور اپنے مرنے سے پیشتر خداوند کے آگے تجھے برکت بخشوں + (۸) سو اب ای میرے بیٹے ۵ اُس حکم کے موافق جو میں تجھے دیتی ہوں میری بات کو مان ۶ (۹) اب گلے میں جاکے وہاں سے بکری کے دو اچھے اچھے بچے میرے پاس لا اور میں تیرے باپ کیلئے اُنسے لذیذ کھانا جیسا کہ وہ چاہتا ہی ۷ پکاؤنگی (۱۰) اور تو اُسے اپنے باپ کے آگے لائیو۔ تاکہ وہ کھاوے اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت بخشے ۸ (۱۱) تب یعقوب نے اپنی ماں ربقہ سے کہا دیکھہ میرے بھائی عیسو کے بدن پر بال ہیں ۹ اور میرا بدن صاف ہی + (۱۲) شاید میرا باپ مجھے چھوئے ۱۰ اور میں اُس پاس دغاباز سا ٹھہروں اور برکت نہیں بلکہ لعنت اپنے اوپر لاؤں ۱۱ (۱۳) اُسکی ماں نے اُسے کہا کہ تیری لعنت مجھ پر ہو ۱۲ ای میرے بیٹے + تو صرف میری بات مان اور جاکے میرے لئے اُنہیں لا (۱۴) تب وہ گیا اور اُنہیں اپنی ماں پاس لے آیا + اور اُسکی ماں نے لذیذ کھانا جیسا کہ اُسکا باپ چاہتا تھا پکایا ۱۳ (۱۵) اور ربقہ نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کی نفیس پوشاکیں ۱۴ جو گھر میں اُس پاس تھیں لیں اور اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنائیں + (۱۶) اور بکری کے بچوں کی کھال اُسکے ہاتھوں اور اُسکی گردن پر جہاں بال نہ تھے لپیٹی + (۱۷) اور وہ لذیذ کھانا اور روٹی جو اُسنے تیار کی تھی اپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھہ دی + (۱۸) تب اُسنے اپنے باپ پاس آکے کہا کہ ای میرے باپ۔ وہ بولا دیکھہ میں ہوں۔ تو کون ہی میرے بیٹے ؟ (۱۹) یعقوب اپنے باپ سے بولا کہ میں عیسو ہوں تیرا پلوٹھا جیسا تو نے مجھ سے کہا میں نے ویسا ہی کیا۔ اُٹھہ بیٹھیے اور میرے شکار میں سے کچھہ کھائیے تاکہ جی سے مجھے برکت بخشیے ۱۵ (۲۰) تب اضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا کہ یہہ کیونکر ہوا کہ تو نے ایسا جلد پایا ہی ای میرے بیٹے ؟ وہ بولا اسلئے کہ خداوند تیرا خدا میرے آگے لایا + (۲۱) تب اضحاق نے یعقوب کو کہا کہ ای میرے بیٹے نزدیک آ کہ میں تجھے چھوؤں ۱۶ کہ تو میرا وہی بیٹا عیسو ہی کہ نہیں + (۲۲) اور یعقوب اپنے باپ اضحاق کے پاس گیا اور اُسنے اُسے چھوکے کہا کہ آواز تو یعقوب کی ہی پر ہاتھہ عیسو کے ہیں + (۲۳) اور اُسنے اُسے پہچانا اسلئے کہ اُسکے

پیشتر تفسیر سے
۱۸۰۴
۳۲ قاضی ۱۱: ۷،
۳۳ ۱۶ آیت
۳۴ پیدا ۲۱: ۲۲ و ۲۳
۳۵ پیدا ۲۴: ۳۱
زبور ۱۱۵: ۱۵
۳۶ پیدا ۱۹: ۳
۳۷ پیدا ۲۱: ۳۱
||یعنی قسم
۳۸ پیدا ۲۱: ۳۱
||یعنی قسم کا کنواں
۳۹ پیدا ۳۶: ۲
۴۰ پیدا ۲۷: ۴۶ اور ۲۸: ۸
۱۸۶۰ کے قریب
۱ پیدا ۴۸: ۱۰
۱ سمو ۳: ۲
۲ امثال ۲۷: ۱
یعقوب ۴: ۱۴
۳ پیدا ۲۵: ۲۸
۴ ۲۷ آیت
پیدا ۴۸: ۹ و ۱۵
و ۴۹: ۲۸
استثنا ۳۳: ۱

پیشتر تفسیر سے
۱۸۶۰ کے قریب
۵ ۱۳ آیت
۶ ۴ آیت
۷ ۴ آیت
۸ پیدا ۲۵: ۲۵
۹ ۲۲ آیت
۱۰ پیدا ۹: ۲۵
استثنا ۲۷: ۱۸
۱۱ پیدا ۴۳: ۹
۱ سمو ۲۵: ۲۴
۲ سمو ۱۴: ۹
متی ۲۷: ۲۵
۱۲ ۴ و ۹ آیتیں
۱۳ ۲۷ آیت
۱۴ ۴ آیت
۱۵ ۱۲ آیت

ہاتھوں پر اُسکے بھائی عیسو کے ہاتھوں کی طرح بال تھے لہٰذا اُسنے
اُسے برکت دی + (۲۴) اور کہا کہ تو میرا وہی بیٹا عیسو ہے؟ وہ بولا
کہ میں وہی ہوں + (۲۵) تب اُسنے کہا کہ تو میرے پاس لا کہ میں
اپنے بیٹے کے شکار سے کچھ کھاؤں تاکہ جی سے تجھے برکت دوں[۱۷]
سو وہ اُس پاس لایا اور اُسنے کھایا۔ اور وہ اُسکے لئے مے لایا اور
اُسنے پی + (۲۶) پھر اُسکے باپ اضحاق نے اُسے کہا کہ اے بیٹے
اب نزدیک آ اور مجھے چوم + (۲۷) وہ نزدیک گیا اور اُسے چوما تب
اُسنے اُسکے لباس کی باس پائی اور اُسے برکت دی اور کہا کہ دیکھ!
میرے بیٹے کی ریح اُس کھیت کی ریح کی مانند ہے جسِ میں خداوند
نے برکت بخشی ہے[۱۸] (۲۸) خدا آسمان کی اوس[۱۹] اور زمین کی چکنائی
اور اناج اور مے کی زیادتی[۲۰] تجھے بخشے[۲۱] (۲۹) قومیں تیری خدمت
کریں۔ گروہیں تیرے آگے جھکیں[۲۲] تو اپنے بھائیوں کا خداوند ہو
اور تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے خم ہوویں[۲۳] ہر ایک جو تجھ پر لعنت
کرے ملعون ہووے۔ مگر وہ جو تیرے لئے برکت چاہے مبارک
ہووے[۲۵] +

(۳۰) اور یوں ہوا کہ جوں اضحاق یعقوب کو برکت دے چکا
اور یعقوب اپنے باپ اضحاق کے حضور سے باہر چلا ہی تھا کہ اُس کا
بھائی عیسو اپنے شکار سے پھرا + (۳۱) اُسنے بھی لذیذ کھانا پکایا
تھا اور اُسے اپنے باپ پاس لایا اور اپنے باپ سے کہا کہ میرے
باپ اُٹھئے اور اپنے بیٹے کا شکار کھائیے تاکہ آپ جی سے مجھے برکت
دیں[۲۶] (۳۲) اُس کے باپ اضحاق نے اُس سے پوچھا کہ تو
کون ہے؟ وہ بولا میں عیسو تیرا پلوٹھا بیٹا ہوں + (۳۳) تب اضحاق
بشدت کانپا اور بولا وہ کون تھا اور کہاں ہے وہ جو شکار کر کے میرے
پاس لایا اور میں نے سب میں سے تیرے آنے کے آگے کھایا اور اُسے
برکت دی۔ ہاں وہ مبارک ہوگا[۲۷] + (۳۴) عیسو اپنے باپ کی
باتیں سنتے ہوئے شدت سے چلا چلا اور پھوٹ پھوٹ کر رویا[۲۸]
اور اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ مجھے ہاں مجھے بھی برکت دیجئے +
(۳۵) وہ بولا کہ تیرا بھائی دغا سے آیا اور تیری برکت لے گیا +
(۳۶) تب اُسنے کہا کیا اُسکا نام[۱۱] یعقوب ٹھیک نہیں[۲۹]؟ کہ اُسنے
دوبارہ مجھے اڑنگا مارا۔ اُسنے میرے پہلوٹھے ہونیکا حق لیلیا[۳۰] اور
دیکھو اب اُسنے میری برکت لیلی + پھر اُسنے کہا کیا تو نے میرے لئے
کوئی برکت نہیں رکھ چھوڑی ہے؟ (۳۷) اضحاق نے عیسو کو جواب دیا

پیشنگوئی مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب
۱۶ ۱۲ آیت
۱۷ ۴ آیت
۱۸ ۱ یوحنا ۱۲: ۲۲
۱۹ ۔۔۔ ۲۳: ۱۳ و ۲۸
۲۰ ۱ سموایل ۲: ۱۱
۲۰ پید ۲۵: ۱۸
۲۱ ۔۔۔ ۳۳: ۲۲
۲۲ عبر ۱۱: ۲۰
۲۳ پید ۱۹: ۲۵ اور ۲۳: ۲۲
۲۴ پید ۲۹: ۸
۲۵ پید ۱۱: ۳ گنتی ۲۴: ۹
۲۶ ۴ آیت
۲۷ پید ۲۸: ۳ و ۴ و سوم ۱۱: ۲۹
۲۸ عبر ۱۲: ۱۷
۱۱ یعنی اڑنگا مارنیوالا
۲۹ پید ۲۵: ۲۶
۳۰ پید ۲۵: ۳۳

اور کہا کہ دیکھ میں نے اُسے تیرا خداوند کیا اور اُسکے سب بھائیوں کو
اُسکی چاکری میں دیا[۳۱] اور اناج اور مے اُسے بخشی[۳۲] اب اے میرے
بیٹے تیرے لئے میں کیا کروں؟ (۳۸) تب عیسو نے اپنے باپ سے
کہا کیا آپ پاس ایک ہی برکت ہے اے میرے باپ؟ مجھے ہاں مجھے
بھی برکت دیجئے اے میرے باپ + اور عیسو چلا چلا کے رویا[۳۳] (۳۹)
تب اُسکے باپ اضحاق نے جواب دیا اور اُسے کہا کہ دیکھ زمین کی چکنائی
سے اور اوپر کے آسمان کی اوس سے تیرا قیام ہوگا[۳۴] (۴۰) اور
تو اپنی تلوار سے زندگانی بسر کریگا اور اپنے بھائی کی خدمت کریگا[۳۵]
اور یوں ہوگا کہ جب تو[۱۱] آزادہ میں پڑیگا تو اُسکا جوا اپنی گردن پر سے
توڑ کر پھینک دیگا[۳۶] +

(۴۱) اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب جو اُسکے
باپ نے اُسے بخشی کینہ رکھا[۳۷] اور عیسو نے اپنے دل میں کہا کہ میرے
باپ کے غم کے دن نزدیک ہیں[۳۸] تب میں اپنے بھائی یعقوب کو
مار ڈالونگا[۳۹] + (۴۲) اور ربقہ کو اُسکے بڑے بیٹے عیسو کی یہ باتیں
کہی گئیں + تب اُسنے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بلا بھیجا اور
اُس سے کہا کہ دیکھ تیرا بھائی عیسو تیری بابت اپنی تسلی کرتا ہے
کہ تجھے مار ڈالے + (۴۳) سو اسلئے اے میرے بیٹے تو میری بات
مان۔ اُٹھ اور حاران میں میرے بھائی لابن کے پاس بھاگ جا[۴۱]
(۴۴) اور تھوڑے دن اُسکے ساتھ رہ جبتک کہ تیرے بھائی کی
جھنجلاہٹ جاتی نہ رہے۔ (۴۵) اور تیرے بھائی کا غصہ تجھ
سے نہ پھرے اور جو تو نے اُس سے کیا ہے سو بھول جائے تب
میں تجھے وہاں سے بلا بھیجونگی۔ میں کیوں ایک ہی دن تم دونوں
کو کھوؤں؟ (۴۶) اور ربقہ نے اضحاق سے کہا میں حت کی بیٹیوں
کے سبب اپنی زندگی سے تنگ ہوں[۴۲] سو اگر یعقوب حت کی
بیٹیوں میں سے جیسی اِس ملک کی لڑکیاں ہیں کسی سے بیاہ کرلے[۴۳]
تو میری زندگی کا کیا لطف ہوگا؟

۲۸ باب

تب اضحاق نے یعقوب کو بلایا اور اُسے برکت دی[۱] اور اُسے
تاکید کر کے کہا کہ تو کنعانی بیٹیوں میں سے جورو نہ کرنا[۲] (۲) اُٹھ
اور فدان ارام کو[۳] اپنے نانا بتوائیل[۴] کے گھر جا[۵] اور وہاں
سے اپنے ماموں لابن[۶] کی بیٹیوں میں سے اپنے لئے جورو کرلے +
(۳) اور خدائے قادرِ مطلق تجھے برکت بخشے اور تجھے برومند کرے

پیشنگوئی مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب
۱۱ یعنی ہاں
۳۱ ۲ سموایل ۸: ۱۴
۲۹ آیت
۳۲ ۲۸ آیت
۳۳ عبر ۱۲: ۱۷
۳۴ ۲۸ آیت عبر ۱۱: ۲۰
۳۵ پید ۳۲: ۲ ۲ سموایل ۸: ۱۴ عبد ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ آیتیں
۱۱ یا حکومت پائیگا
۳۶ ۲ سلا ۸: ۲۰
۳۷ پید ۳۲: ۳ و ۶
۳۸ پید ۵۰: ۳ و ۴ و ۱۰
۳۹ عبد ۱۰
۴۰ زبور ۶۴: ۵
۴۱ پید ۱۱: ۳۱
۴۲ پید ۲۶: ۳۵ اور ۲۸: ۸
۴۳ پید ۲۴: ۳
۱ پید ۲۷: ۳۳
۲ پید ۲۴: ۳
۳ پید ۲۵: ۲۰
۴ پید ۲۲: ۲۳
۵ ہوسیع ۱۲: ۱۲
۶ پید ۲۴: ۲۹

فلک

اور تجھے بڑھاوے کہ تجھ سے قوموں کی گروہ بنے ۶۳ (۴) اور وہ ابرہام کی برکت تجھے دیوے تجھکو اور تیرے ساتھ تیری نسل کو بھی ۳۴ تاکہ تو اپنی اِس مسافرت کی اِس سرزمین کو جو خدا نے ابرہام کو دی میراث میں لاوے ۹ (۵) سو اضحاق نے یعقوب کو رخصت کیا اور وہ فدّان ارام میں لابن کے پاس جو ارامی بتوایل کا بیٹا اور یعقوب اور عیسو کی ماں ربقہ کا بھائی تھا گیا ✦

(۶) پس جب عیسو نے دیکھا کہ اضحاق نے یعقوب کو برکت دی اور اُسے فدّان ارام میں بھیجا تاکہ وہاں سے اپنے لئے جورو کر لاوے اور کہ اُسنے اُسے برکت دیتے ہی تاکید کر کے کہا تھا کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جورو مت کیجیو۔ (۷) اور کہ یعقوب اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کر کے فدّان آرام کو چلا گیا۔ (۸) اور عیسو نے یہہ بھی دیکھا کہ کنعان کی لڑکیاں میرے باپ اضحاق کی نظر میں منظور نہیں ۱۰ (۹) تب عیسو اسمٰعیل کے پاس گیا اور محلت کو ۱۱ جو اسمٰعیل بن ابرہام کی بیٹی او نبیت ۱۲ کی بہن تھی لیا اور اُسے اپنی اور جوروؤں میں شامل کیا ✦

(۱۰) سو یعقوب بیرسبع سے نکل کے حاران ۱۳ کیطرف گیا (۱۱) اور ایک جگہ میں اُترا اور رات بھر وہاں رہا ✦ کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا۔ اور اُسنے اُس جگہ کے پتھروں میں سے اُٹھا کر اُنہیں اپنا تکیہ کیا اور وہاں لیٹ کے سو گیا ✦ (۱۲) اور اُسنے خواب دیکھا ۱۵ اور کیا دیکھتا ہی کہ ایک سیڑھی زمین پر دھری ہی اور اُسکا سرا آسمان کو پہنچا ہی۔ اور دیکھو خدا کے فرشتے اُسپر سے چڑھتے اُترتے ہیں ۱۶ (۱۳) اور دیکھو خداوند اُسکے اوپر کھڑا ہی ۱۷ اور اُسنے کہا کہ میں خداوند تیرے باپ ابرہام کا خدا اضحاق کا خدا ہوں ۱۸ میں یہہ زمین جسپر تو لیٹا ہی تجھے اور تیری نسل کو دونگا ۱۹ (۱۴) اور تیری نسل ایسی ہوگی جیسی زمین کی گرد ۲۰ اور تو پچھم پورب اُتر دکھن کو پھوٹ نکلیگا ۲۱ اور زمین کے تمام گھرانے تجھ سے اور تیری نسل سے برکت پاوینگے ۲۲ (۱۵) اور دیکھ میں تیرے ساتھ ہوں ۲۳ اور ہر جگہ جہاں کہیں تو جاوے تیری نگہبانی کرونگا اور تجھ کو اِس ملک میں پھر لاؤنگا ۲۴ بلکہ میں تجھ کو جبتک میں تجھ سے اپنا سب کہا ہوا پورا نہ کروں ۲۵ نہ چھوڑونگا ۲۶ ✦

(۱۶) تب یعقوب نیند سے چونکا اور کہا کہ یقیناً خداوند اِس جگہ ہی ۲۷ لو میں نہ جانتا تھا ✦ (۱۷) اور وہ ہراسان ہوا اور

پیدایش مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب
۷ پید ۱۱: ۴۰۳
۹ پید ۱۲: ۲
۹ پید ۱۷: ۸
۱۰ پید ۲۴: ۳
اور ۲۶: ۳۵
۱۷۶۰ کے قریب
۱۱ پید ۳۶: ۳ اُسکا نام بشامہ لکھا
۱۲ پید ۲۵: ۱۳
۱۳ اعما ۷: ۲
۱۴ ہوسع ۱۲: ۱۲
۱۵ پید ۴۱: ۱
ایوب ۳۳: ۱۵
۱۶ یوحنا ۱: ۵۱
عبر ۱: ۱۴
۱۷ پید ۳۵: ۱
اور ۴۸: ۳
۱۸ پید ۲۶: ۲۴
۱۹ پید ۱۳: ۱۵
اور ۳۵: ۱۲
۲۰ پید ۱۳: ۱۶
۲۱ پید ۱۳: ۱۴
اعما ۱۲: ۲۰
۲۲ پید ۱۲: ۳
اور ۱۸: ۱۸
اور ۲۲: ۱۸
اور ۲۶: ۴
۲۳ دیکھو ۲۰ و ۱۵ آیتیں
پید ۲۶: ۲۴
اور ۳۱: ۳
۲۴ پید ۴۸: ۲۱
زبور ۱۲۱: ۵ و ۸
۲۵ پید ۳۵: ۶ و ۱۴
۲۶ استثنی ۲۳: ۱۹
۲۷ ۳۱: ۶ و ۸
یشوع ۱: ۵
اسلا ۸: ۵۷
عبر ۱۳: ۵
۲۸ خر ۳: ۵
یشوع ۵: ۱۵

بولا کہ یہہ کیا ہی ڈرانا مقام ہی! سو کچھ اور نہیں مگر خدا کا گھر اور آسمان کا آستانہ ہی ✦ (۱۸) اور یعقوب صبح سویرے اُٹھا اور اُس پتھر کو جسے اُسنے اپنا تکیہ کیا تھا لیکے ستون کھڑا کیا ۲۹ اور اُس کے سرے پر تیل ڈھالا ۳۰ ✦ (۱۹) اور اُس مقام کا نام ۳۱ بیت ایل رکھا۔ پر اُس سے پہلے اُس بستی کا نام لوز تھا ۳۲ (۲۰) اور یعقوب نے منّت مانی ۳۳ اور کہا کہ اگر خدا میرے ساتھ رہے اور اُس راہ میں جس میں میں جاتا ہوں میری نگہبانی کرے ۳۴ اور مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے ۳۵ (۲۱) اور میں اپنے باپ کے گھر سلامت پھر آؤں ۳۶ تب خداوند میرا خدا ہوگا ۳۷ (۲۲) اور یہہ پتھر جو میں نے ستون کھڑا کیا خدا کا گھر ہوگا ۳۸ اور سب میں سے جو تو مجھے دیگا دسواں حصہ تجھے دونگا ۳۹ ✦

۲۹ باب

اور یعقوب قدم اُٹھا کے پوربی لوگوں کے ملک میں پہنچا ۱ (۲) اور اُسنے نظر کی اور کیا دیکھا کہ میدان میں ایک کوا ہی اور کوئے کے نزدیک بھیڑوں کے تین گلّے بیٹھے ہوئے ہیں۔ کیونکہ وہ اُسی کوئے سے گلّوں کو پانی پلاتے تھے۔ اور کوئے کے مُنہہ پر ایک بڑا پتھر دھرا تھا ✦ (۳) اور جب گلّے وہاں جمع ہوتے تب وے اُس پتھر کو کوئے کے مُنہہ پر سے ڈھلکاتے تھے اور بھیڑوں کو پانی پلا کے اُس پتھر کو اُسکی جگہ پر پھر رکھ دیتے تھے ✦ (۴) تب یعقوب نے اُن سے کہا کہ اَی میرے بھائیو تم کہاں کے ہو؟ وہ بولے کہ ہم حاران کے ہیں ✦ (۵) پھر اُسنے پوچھا کہ تم نحور کے بیٹے لابن کو جانتے ہو؟ وہ بولے ہم جانتے ہیں ✦ (۶) اُسنے پوچھا کہ کیا وہ بھلا چنگا ہی ۲ ؟ وہ بولے بھلا چنگا ہی۔ اور دیکھ اُسکی بیٹی راخل بھیڑوں کے ساتھ چلی آتی ہی ✦ (۷) اور وہ بولا دیکھو دن ہنوز بہت ہی اور بھیڑوں کے باہم کرنے کا وقت نہیں۔ تم بھیڑوں کو پلا کے چرائی پر لیجاؤ ✦ (۸) وہ بولے ہم یوں نہیں کر سکتے جب تک کہ سارے گلّے جمع نہ ہوویں۔ تب وہ پتھر کو کوئے کے مُنہہ پر سے ڈھلکاتے ہیں اور ہم بھیڑوں کو پانی پلاتے ہیں ✦

(۹) جسوقت وہ اُنسے یہہ کہہ رہا تھا راخل اپنے باپ کی بھیڑوں کے ساتھ آئی کہ وہ اُنکی نگہبان تھی ۳ ✦ (۱۰) اور یوں ہوا کہ جب یعقوب نے اپنے ماموں لابن کی بیٹی راخل کو اور اپنے ماموں لابن کے گلّے کو دیکھا تب یعقوب نزدیک گیا اور پتھر کو کوئے

پیدایش مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب
۲۹ پید ۳۱: ۱۳
۱۳: ۴۵
اور ۳۵: ۱۴
۳۰ احبا ۸: ۱۰
و ۱۱ و ۱۲
گنتی ۷: ۱
۳۱ یعنے خدا کا گھر
۳۲ قاضی ۱: ۲۳
و ۲۶
۳۳ پید ۳۱: ۱۳
قاضی ۱۱: ۳۰
۲ سمو ۱۵: ۸
۳۴ ۱۵ آیت
۳۵ ۱ تمطا ۶: ۸
۳۶ قاضی ۱۱: ۳۱
۲ سمو ۱۹: ۲۴
و ۳۰
۳۷ استث ۲۶: ۱۷
۲ سمو ۱۵: ۸
۲ سلا ۵: ۱۷
۳۸ پید ۳۵: ۷
و ۱۴
۳۹ احبا ۲۷: ۳۰

۱ گنتی ۲۳: ۷
ہوسع ۱۲: ۱۲
۲ پید ۴۳: ۲۷
۳ خر ۲: ۱۶

کے مُنہہ پرسے ڈھلکایا اور اپنے ماموں لابن کے گلّے کو پانی پلایا ﴿۱۱﴾ اور یعقوب نے راخل کو چوما اور چلّاکے رویا ﴿۱۲﴾ اور یعقوب نے راخل سے کہا کہ میں تیرے باپ کی برادری میں اور ربقہ کا بیٹا ہوں تب وہ دوڑی اور اپنے باپ کو اطلاع دی ﴿۱۳﴾ اور یوں ہوا کہ جب لابن نے اپنے بھانجے کی خبر سُنی تب وہ اُس سے ملنے کو دوڑا اور اُسکو گلے لگایا اور اُسے چوما اور اُسے اپنے گھر میں لایا اور اُسنے لابن سے یہہ سارا احوال بیان کیا ﴿۱۴﴾ اور لابن نے اُسے کہا کہ سچ تو میری ہڈی اور میرا گوشت ہی اور وہ ایک مہینا بھر اُسکے یہاں رہا ❖

﴿۱۵﴾ تب لابن نے یعقوب سے کہا کیا اِسلئے کہ تو میرا بھائی ہی مُفت میں میری خدمت کریگا؟ سو مجھ سے کہہ کہ تیری کیا مزدوری ہوگی؟ ﴿۱۶﴾ اور لابن کی دو بیٹیاں تھیں بڑی کا نام لیاہ اور چھوٹی کا نام راخل تھا ﴿۱۷﴾ لیاہ کی آنکھیں چُندھلی تھیں پر راخل خوبصورت اور خوشنما تھی ﴿۱۸﴾ اور یعقوب راخل پر عاشق تھا۔ سو اُسنے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی راخل کیلئے میں سات برس تیری خدمت کرونگا ﴿۱۹﴾ لابن بولا کہ اُسے تجھکو دینا اِس سے بہتر ہی کہ دوسرے مرد کو دیجائے۔ سو تو میرے ساتھ رہا کر ﴿۲۰﴾ چنانچہ یعقوب سات برس تک راخل کیلئے خدمت کرتا رہا پر وہ اُسکی نظر میں اُس عشق کے سبب جو اُسکو اُس سے تھا تھوڑے دِن معلوم ہوئے ❖

﴿۲۱﴾ اور یعقوب نے لابن سے کہا کہ میری جورو مجھکو دیجئے کہ میرے دِن پورے ہوئے تاکہ میں اُس پاس جاؤں ﴿۲۲﴾ تب لابن نے اُس جگہ کے سارے لوگوں کو جمع کرکے ضیافت کی ﴿۲۳﴾ اور شام کو یوں ہوا کہ وہ اپنی بیٹی لیاہ کو اُس پاس لایا اور وہ اُسکے پاس گیا ﴿۲۴﴾ اور لابن نے اپنی لونڈی زلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھ دی تاکہ اُسکی لونڈی ہووے ﴿۲۵﴾ اور ایسا ہوا کہ جب صبح ہوگئی تو کیا دیکھتا ہی؟ کہ لیاہ ہی تب اُسنے لابن کو کہا کہ یہہ کیا ہی جو تو نے مجھ سے کیا؟ کیا میں نے راخل کے لئے تیری خدمت نہیں کی؟ پھر تو نے کس لئے مجھ سے دغا کھیلا؟ ﴿۲۶﴾ لابن نے کہا ہمارے ملک میں یہہ دستور نہیں کہ چھوٹی کو پہلوٹھی سے پہلے بیاہ دیویں ﴿۲۷﴾ اُسکے ساتھ ایک ہفتہ پورا کر اور تیری اور بھی سات برس کی خدمت کیلئے جو تو میرے ساتھ کریگا ہم اُسے بھی تجھکو دینگے ﴿۲۸﴾ یعقوب نے ایسا ہی کیا اور اُسکا ہفتہ پورا کیا تب اُسنے اپنی بیٹی راخل کو بھی اُسے بیاہ دیا ﴿۲۹﴾ اور لابن نے اپنی لونڈی بلہاہ اپنی بیٹی راخل کو دی کہ اُسکی لونڈی ہووے ﴿۳۰﴾ تب یعقوب راخل کے پاس بھی گیا اور راخل کو لیاہ سے زیادہ بھی چاہتا تھا اور سات برس اور بھی اُسکے ساتھ خدمت کی ❖

﴿۳۱﴾ اور جب خداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کیگئی اُسنے اُسکا رحم کھولا مگر راخل بانجھ رہی ﴿۳۲﴾ اور لیاہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور اُسنے اُسکا نام روبن رکھا۔ کیونکہ اُسنے کہا کہ خداوند نے میرا دُکھ دیکھ لیا سو میرا شوہر اب مجھے پیار کریگا ﴿۳۳﴾ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ خداوند نے سُنا کہ مجھ سے نفرت کیگئی اِسلئے اُسنے مجھے یہہ بھی بخشا سو اُسنے اُسکا نام شمعون رکھا ﴿۳۴﴾ اور پھر اُسے حمل رہا اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب اِس بار میرا شوہر مجھ سے ملا رہیگا کیونکہ میں اُسکے لئے تین بیٹے جنی۔ اِسلئے اُسکا نام لاوی رکھا گیا ﴿۳۵﴾ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب میں خداوند کی ستایش کرونگی۔ اِسلئے اُسکا نام یہوداہ رکھا تب وہ جننے سے رہ گئی ❖

۳۰ باب

اور جب راخل نے دیکھا کہ یعقوب کی اولاد مجھ سے نہیں ہوتی تو راخل کو اپنی بہن پر رشک آیا اور یعقوب کو کہا کہ مجھے بھی بچے دے نہیں تو میں مرجاؤنگی ﴿۲﴾ تب یعقوب کا غصہ راخل پر بھڑکا اور اُسنے کہا کیا میں خدا کی جگہ پر ہوں جسنے تجھ کو پیٹ کے پھل سے باز رکھا ہی؟ ﴿۳﴾ وہ بولی سو دیکھ میری لونڈی بلہاہ حاضر ہی اُسکے پاس جا اور وہ میرے گھٹنوں پر جنیگی تاکہ میرا گھر بھی اُس سے آباد ہووے ﴿۴﴾ اور اُسنے اپنی لونڈی بلہاہ کو اُسے دیا کہ اُسکی جورو بنے اور یعقوب اُس پاس گیا ﴿۵﴾ اور بلہاہ حاملہ ہوئی اور یعقوب سے بیٹا جنی ﴿۶﴾ تب راخل بولی کہ خدا نے میرا انصاف کیا اور میری آواز بھی سُنی اور مجھکو ایک بیٹا بخشا اِسلئے اُسنے اُسکا نام دان رکھا ﴿۷﴾ اور راخل کی باندی بلہاہ پھر حاملہ ہوئی اور یعقوب سے دوسرا بیٹا جنی ﴿۸﴾ تب راخل بولی میں اپنی بہن کے ساتھ کمال زور سے اُلجھی اور غالب آئی۔ سو اُسنے اُسکا نام نفتالی رکھا ❖

﴿۹﴾ جب لیاہ نے دیکھا کہ میں جننے سے رہ گئی تو اُسنے

اپنی باندی زلفہ کو لیکے یعقوب کو دیا کہ اُسکی جورو بنے[9] (۱۰) اور
لیاہ کی باندی زلفہ بھی یعقوب سے ایک بیٹا جنی + (۱۱) تب لیاہ
بولی کہ ‡ لو فوج آئی- سو اُسنے اُسکا نام ||جد رکھا + (۱۲) پھر لیاہ
کی باندی زلفہ یعقوب کیلئے دوسرا بیٹا جنی + (۱۳) تب لیاہ بولی
کہ میں نصیب والی ہوں- عورتیں مجھے نصیب والی[12] کہینگی- اور اُسنے
اُسکا نام + آشر رکھا +

(۱۴) اور روبن گیہوں کاٹنے کی موسم میں گھر سے نکلا اور کھیت
میں دودیاں پائیں اور اُنہیں اپنی ماں لیاہ کے پاس لایا + تب راخل
نے لیاہ سے کہا کہ اپنے بیٹے کی دودیوں سے مجھے کچھ دیجئے[13] + (۱۵)
اُسنے کہا کیا یہہ چھوٹی بات ہی[14] کہ تو نے میرے شوہر کو لیلیا اور
میرے بیٹے کی دودیوں کو بھی لیا چاہتی ہی؟ راخل بولی کہ وہ آج
رات تیرے بیٹے کی دودیوں کے بدلے میں تیرے ساتھ ||سوئیگا +
(۱۶) اور جب یعقوب شام کو کھیت سے آیا لیاہ آگے سے اُسکے ملنے
کو گئی اور بولی کہ تو میرے پاس آنا- کہ میں نے اپنے بیٹے کی دودیاں
دیکے تجھے کرایہ کیا ہی + سو وہ اُس رات اُسکے ساتھ سویا +
(۱۷) اور خدا نے لیاہ کی سنی اور وہ حاملہ ہوئی اور یعقوب کیلئے
پانچواں بیٹا جنی + (۱۸) تب لیاہ بولی کہ خدا نے میری مزدوری
مجھے دی کیونکہ میں نے اپنے شوہر کو اپنی باندی دی ہی- اور
اُسنے اُسکا نام ||اشکار رکھا + (۱۹) اور لیاہ پھر حاملہ ہوئی اور
یعقوب کیلئے چھٹواں بیٹا جنی + (۲۰) تب لیاہ بولی کہ خدا نے
اچھا مہر مجھے بخشا- اب میرا شوہر میرے ساتھ رہیگا کہ میں اُسکے
لئے چھ بیٹے جنی- سو اُسنے اُسکا نام ||زبلون[15] رکھا + (۲۱) اور
آخر کو وہ بیٹی جنی اور اُسکا نام ||دینہ رکھا +

(۲۲) اور خدا نے راخل کو یاد کیا[16] اور خدا نے اُسکی سنکے
اُسکے رحم کو کھولا[17] + (۲۳) اور وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی- اور
بولی کہ خدا نے مجھ سے عار[18] کو دور کیا- (۲۴) اور اُسنے اُسکا
نام ||یوسف رکھا- اور کہا کہ خداوند مجھکو ایک اور بیٹا بخشے[19] +
(۲۵) اور جب راخل سے یوسف پیدا ہوا تو یوں ہوا کہ یعقوب
نے لابن سے کہا مجھے رخصت کر[20] کہ میں اپنے مکان اور اپنے ملک
کو جاؤں[21] + (۲۶) میری جوروں اور میرے لڑکے جن کیلئے میں نے
تیری خدمت کی ہی[22] میرے حوالے کر اور مجھے جانے دے- کیونکہ
تو آپ جانتا ہی کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی ہی + (۲۷) تب
لابن نے اُسے کہا کہ اگر میں تیری نظر میں منظور ہوتا- کہ میں نے
دریافت کیا ہی کہ خداوند نے تیرے سبب سے[23] مجھکو برکت بخشی
ہی[24] + (۲۸) اور پھر کہا کہ اب تو اپنی مزدوری مجھ سے مقرر کر لے[25] اور
اور میں تجھے دیا کرونگا + (۲۹) اُسنے اُسے کہا کہ تو آپ جانتا ہی کہ میں نے
تیری کیسی خدمت کی[26] اور تیری مواشی میرے ساتھ کیسی ہوئی +
(۳۰) کیونکہ میرے آنے سے آگے تیری تھوڑی سی تھی اور اب
جھنڈ کی جھنڈ ہو گئیں- اور خداوند نے ||جب سے میں آیا
تجھے برکت بخشی- اب میں اپنے گھر کا بندوبست کب کرونگا[27] ؟
(۳۱) وہ بولا میں تجھے کیا دوں؟ یعقوب بولا تو مجھے کچھ مت
دے- اگر تو میرے لئے اتنا کرے تو میں تیرے گلے کو پھر چراؤنگا
اور اُسکی خبرداری کرونگا + (۳۲) میں آج تیرے سارے گلے کے
بیچ سے گذرونگا اور بھیڑوں میں سے جو اس چتکبری اور داغدار
اور جو اس بھوری ہوں اُن سب کو اور بکریوں میں سے داغیل
اور ابلقوں کو جدا کرونگا- اور یہی میرا اجورہ[28] ہوگا + (۳۳)
اور میری صداقت ||آئندہ کو میری جانب سے جوابدیگی[29] جبکہ
میری مزدوری تیرے سامنے آئے- تو جو جو بکریوں میں ابلق
اور داغی اور بھیڑوں میں بھوری نہ ہو وہ میرے پاس چوری
کی ہوگی + (۳۴) لابن بولا دیکھ میں راضی ہوں کہ جیسا تو نے
کہا ویسا ہی ہووے + (۳۵) اُسنے اُسدن چتلے اور داغی بکرے
اور سب ابلق اور داغی بکریاں یعنے ہر ایک جس میں کچھ سفیدی
تھی اور بھیڑوں میں سے بھوری بھی جدا کیں اور اُنہیں اپنے بیٹوں
کے حوالے کیا + (۳۶) اور اُسنے اپنے اور یعقوب کے درمیان
تین دن کے سفر کا بیچ ٹھہرایا- اور یعقوب لابن کے باقی گلوں کو
چرایا کیا +

(۳۷) تب یعقوب نے ہرے تبنے اور بادام اور عرمون کی چھڑیاں
لیکے اُنکو گنڈہ دار کیا[30] ایسا کہ چھڑیوں کی سفیدی ظاہر ہوئی + (۳۸)
اور اُن چھڑیوں کو جن پر گنڈے بنائے تھے حوضوں اور نالیوں میں
جہاں گلے پانی پینے آتے تھے گلوں کے آگے رکھا تاکہ جب وہ
پانی پینے آئیں تو گرمائیں + (۳۹) چنانچہ گلے چھڑیوں کے آگے
گرمائے اور وہ گنڈےدار اور داغی اور ابلق بچے جنیں + (۴۰)
اور یعقوب نے بھیڑوں کے اُن بچوں کو الگ کیا اور لابن کے
گلے میں بھیڑوں کے منہہ ابلقوں اور بھوروں کی طرف پھیرے +

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۷ کے قریب
|| ۴ آیت کے قریب
‡ یا اقبال آیا
|| یعنے اقبال
یسعیاہ ۶۵: ۱۱
۱۷۴۵ کے قریب
۱۲ امثال ۳۱: ۲۸
لوقا ۱: ۴۸
+ یعنے خوشبخت
۱۳ پیدا ۲۵: ۳۰
۱۴ گنتی ۱۶: ۹ و ۱۳
|| عبرانی میں لیٹیگا
۱۷۴۷ کے قریب
|| یعنے مزدوری
۱۷۴۶ کے قریب
|| یعنے ساتھ رہنا
۱۵ متی ۴: ۱۳
|| یعنے انصاف
۱۷۴۵ کے قریب
۱۶ پیدا ۸: ۱
۱سمو ۱: ۱۹
۱۷ پیدا ۲۹: ۳۱
۱۸ ۱سمو ۱: ۶
یسعیاہ ۴: ۱
لوقا ۱: ۲۵
|| یعنے سوا دیوے
۱۹ پیدا ۳۵: ۱۷
۲۰ پیدا ۲۴: ۵۴ و ۵۶
۲۱ پیدا ۱۸: ۳۳
اور ۳۱: ۵۵
۲۲ پیدا ۲۹: ۲۰ و ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب
۲۳ دیکھو پیدا ۲۶: ۲۴
۲۴ پیدا ۳۹: ۵
۲۵ پیدا ۲۹: ۱۵
۲۶ پیدا ۳۱: ۶ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰
متی ۲۴: ۴۵
طیط ۲: ۱۰
|| عبرانی میں میرے قدم کے باعث
۲۷ ۱تمط ۵: ۸
۲۸ پیدا ۳۱: ۸
|| عبرانی میں کل کو
۲۹ زبور ۳۷: ۶
۳۰ دیکھو پیدا ۳۱: ۹-۱۲

اور اُسنے اپنے گلوں کو جُدا کیا اور لابن کے گلے میں نہیں ملایا + (۴۱) اور یوں ہوا کہ جب موٹے جانور مستی پر آئے تو یعقوب نے چھڑیوں کو نالیوں میں اُنکی آنکھوں کے سامنے رکھا تاکہ وہ اُن چھڑیوں کے آگے مستی پر آئیں + (۴۲) پر جب دُبلے جانور آئے اُسنے اُنہیں وہاں نہ رکھا ۔ سو دُبلے لابن کے اور موٹے یعقوب کے تھے + (۴۳) چنانچہ وہ مرد بڑھتا چلا گیا اور بہت سے گلوں اور باندیوں اور بندوں + اور اونٹوں اور گدھوں کا مالک ہوا +

۳۱ باب

اور اُسنے لابن کے بیٹوں کو یہہ باتیں کرتے سُنا کہ یعقوب نے ہمارے باپ کا سب کچھ لیلیا اور ہمارے باپ کے مال سے اُسنے یہہ سب حشمت پیدا کی ہے + (۲) اور یعقوب نے لابن کے مُنہہ پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ کل اور پرسوں کیطرح اُسکی طرف متوجہ نہ تھا + (۳) اور خداوند نے یعقوب کو کہا کہ تو اپنے باپ دادونکی سرزمین اور اپنے وطن کو پھر جا کہ میں تیرے ہمراہ ہونگا + (۴) تب یعقوب نے راخل اور لیاہ کو میدان میں جہاں اُسکا گلہ تھا بلا بھیجا (۵) اور اُنسے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے باپ کا مُنہہ کل اور پرسوں کیطرح میری طرف نہیں ہے پر میرے باپ کا خدا میرے ساتھ ہوا + (۶) تم تو جانتی ہو کہ میں نے اپنے سارے مقدور سے تمہارے باپ کی خدمت کی ہے + لیکن تمہارے باپ نے مجھے فریب دیا اور دس بار میری مزدوری بدل ڈالی پر خدا نے اُسے نہ چھوڑا کہ مجھے دُکھ دیوے + (۸) اگر وہ بولا کہ داغی تیری مزدوری ہیں ہیں ۔ تو سارے چارپائے داغی جنے ۔ اور اگر بولا کہ چتلے تیری اُجرت میں ہیں ۔ تو تمام چارپائے چتلے جنے + (۹) سو خدا نے تمہارے باپ کا مال لیکے مجھکو دیا ہے + (۱۰) اور ایسا ہوا کہ جب جانور مستی میں آئے تو میں نے خواب میں اپنی آنکھ اُٹھا کے نظر کی اور دیکھا کہ مینڈھے جو بھیڑوں پر چڑھے تھے ابلق اور داغدار اور چتکبرے تھے + (۱۱) اور خدا کے فرشتے نے خواب میں مجھے فرمایا کہ اے یعقوب ۔ میں بولا کہ میں حاضر ہوں + (۱۲) تب اُسنے کہا کہ اَب تو اپنی آنکھ اُٹھا اور دیکھ کہ سارے مینڈھے جو بھیڑوں پر چڑھے ہیں ابلق اور داغدار اور چتکبرے ہیں ۔ کیونکہ جو کچھ لابن نے تجھ سے کیا میں نے دیکھا + (۱۳) میں

بَیت ایل کا خدا ہوں جہاں تو نے ستون پر تیل ڈالا اور جہاں تو نے میرے لئے مَنّت مانی ۔ پس اب اُٹھ اِس سرزمین سے نکل چل اور اپنی زاد بوم کو پھر جا + (۱۴) تب راخل اور لیاہ نے جواب میں اُسے کہا کہ کیا ہنوز ہمارے باپ کے گھر میں کچھ ہمارا بخرہ یا میراث ہے ؟ (۱۵) کیا ہم اُسکے آگے بیگانہ نہیں ٹھہریں ؟ کہ اُسنے ہمیں بیچ ڈالا اور ہمارا مال بھی کھا بیٹھا + (۱۶) اور خدا نے جو دولت کہ ہمارے باپ سے لی سو ہماری اور ہمارے فرزندونکی ہے ۔ پس اب جو کچھ کہ خدا نے تجھے فرمایا وہی کر +

(۱۷) تب یعقوب نے اُٹھکے اپنے بیٹوں اور اپنی جورُوؤنکو اُونٹوں پر بٹھلایا (۱۸) اور اپنی ساری مواشی اور اسباب جو اُسنے پیدا کئے تھے یعنے اپنے نفع کی مواشی جو اُسنے فدان آرام میں پائی تھیں لے نکلا تاکہ کنعان کی سرزمین میں اپنے باپ اضحاق کے پاس جائے + (۱۹) اور لابن اپنی بھیڑونکی پشم کترنے کو گیا تھا ۔ اور راخل اپنے باپ کے بتونکو چرا لے گئی + (۲۰) اور یعقوب نے لابن ارامی سے اِتنی دغا کی کہ اپنے بھاگنے کی خبر اُس سے نہ کہی + (۲۱) سو وہ اپنا سب کچھ لے بھاگا ۔ اور اُٹھکر نہر کے پار اُتر گیا اور اپنا رُخ کوہِ جلعاد کی طرف کیا +

(۲۲) اور تیسرے دِن لابن کو خبر ہوئی کہ یعقوب بھاگا (۲۳) تب وہ اپنے بھائیوں کو اپنا ساتھ لیکے سات دِنکی راہ تک اُسکا تعاقب کرتا رہا ۔ اور جلعاد کے پہاڑ پر اُس سے ملگیا + (۲۴) پر خدا لابن ارامی کے خواب میں رات کو آیا اور اُسے کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا بُرا مت کہیو + (۲۵) تب لابن نے یعقوب کو جا لیا + اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کیا تھا ۔ اور لابن نے اپنے بھائیوں کے ساتھ جلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا کیا + (۲۶) تب لابن نے یعقوب سے کہا کہ تو نے کیا کیا کہ مجھے فریب دیکے خفیہ نکلا اور میری بیٹیونکو تلوار کے اسیرونکی مانند لیچلا ؟ (۲۷) تو کسواسطے چھپکے بھاگا اور مجھے ٹھگا ۔ اور مجھ سے نہیں کہا تاکہ میں تجھے خوشی سے اور سرود اور دَف اور بربط کے ساتھ روانہ کرتا ؟ (۲۸) اور مجھے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو چومنے نہ دیا ؟ پس تو نے فی الحال جو ایسا کیا سو بیہودہ کام کیا + (۲۹) یہہ تو میرے ہاتھہ کی قوت میں ہے کہ تم کو دُکھ دوں ۔ لیکن تیرے باپ کے خدا نے کل رات مجھے یوں کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا بُرا مت کہہ + (۳۰) خیر اب تجھے تو جانا ہے کیونکہ تو اپنے باپ کے

پیشتر تیسیح سے: ۱۷۴۵ کے قریب؛ ۴۱ ۳۰ آیت؛ ۴۲ پید ۲۴:۳۵؛ اور ۲۶:۱۳ و ۱۴؛ ۱۷۳۹؛ ۱ زبور ۴۹:۱۶؛ ۲ پید ۴:۵؛ ۳ اِستثنا ۲۸:۵۴؛ ۴ پید ۲۰:۱۵ و ۲۰ و ۲۱ اور ۳۲:۹؛ ۵ ۲ آیت؛ ۶ ۳ آیت؛ ۷ ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ آیتیں، پید ۳۰:۲۹، ۸ نحمیاہ ۱۳:۲۲، نحم ۱۲:۱۴، ایوب ۱۹:۳، زکریا ۸:۲۳؛ ۹ ۱ آیت؛ ۱۰ پید ۲۰:۶، زبور ۱۰۵:۱۴؛ ۱۱ پید ۳۰:۳۲؛ ۱۲ ۱ و ۱۶ آیتیں؛ ۱۳ پید ۲۸:۱۲؛ ۱۴ خروج ۳:۷

پیشتر تیسیح سے: ۱۷۳۹؛ ۱۵ پید ۲۸:۱۸ و ۱۹ و ۲۰؛ ۱۶ ۳ آیت، پید ۳۲:۹؛ ۱۷ پید ۲:۲۴؛ ۱۸ پید ۲۹:۱۵ و ۲۷؛ ۱۷۳۹؛ ۱۱ عبرانی میں ترافیم؛ ۱۹ پید ۳۵:۲؛ ۱۱ عبرانی میں کے دل کو فریب دیا؛ ۲۰ پید ۴۶:۲۸؛ ۲۱ پید ۱۳:۸؛ ۲۲ پید ۲۰:۳؛ ایوب ۳۳:۱۵؛ متی ۱:۲۰؛ ۲۳ پید ۲۴:۵۰؛ ۲۴ ۱ سمو ۳۰:۲؛ ۲۵ ۵۵ آیت؛ روت ۱:۹ و ۱۴؛ ۱ سلا ۱۹:۲۰؛ اعمال ۲۰:۳۷؛ ۲۶ ۱ سمو ۱۳:۱۳؛ ۲ توا ۱۶:۹؛ ۲۷ ۲۴ آیت؛ ۲۸ ۵۳ آیت؛ پید ۲۸:۱۳

گھر کا بہت مشتاق ہے لیکن کسواسطے تو میرے معبودوں کو چرا لایا ہے[۲۹]؟ (۳۱) تب یعقوب نے جواب دیا اور لابن کو کہا اسلئے کہ میں ڈرا۔ اور میں نے کہا کہ شاید تو اپنی بیٹیاں جبر کرکے مجھ سے چھین لیگا + (۳۲) لیکن جس کسی کے پاس تو اپنے معبودوں کو پائے اُسے جیتا مت چھوڑیو[۳۰] ہمارے بھائیوں کے آگے دیکھ لیجئے کہ تیرا میرے ساتھ کیا ہے اور اپنا لے لیجئے + پر یعقوب نہ جانتا تھا کہ راخل اُنہیں چرا لائی + (۳۳) چنانچہ لابن یعقوب کے خیمے اور لیاہ کے خیمے اور دونوں سہیلیوں کے خیموں میں گیا۔ پر اُنہیں نہ پایا تب وہ لیاہ کے خیمے سے نکلکر راخل کے خیمے میں داخل ہوا + (۳۴) پر راخل اُن بتوں کو لیکر اونٹ کے کجاوے میں رکھکر اُسپر بیٹھی تھی اور لابن نے سارے خیمے میں ٹٹول لیا پر کچھ نہ پایا + (۳۵) تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی کہ اے میرے خداوند اِس سے ناخوش مت ہوجیو کہ میں تیرے آگے اُٹھ نہیں سکتی ہوں[۳۱] کیونکہ میں عورتوں کی عادت میں ہوں + سو اُسنے ڈھونڈھا پر بتوں کو نہ پایا + (۳۶) تب یعقوب غصے ہوا اور لابن سے تکرار کرنے لگا چنانچہ یعقوب نے لابن کو جواب دیکے کہا کہ میرا کیا گناہ اور کیا قصور ہے کہ تو اِس قدر میرے پیچھے جھپٹا؟ (۳۷) تو نے جو میرا سارا اسباب ٹٹول لیا سو اپنے گھر کے اسباب سے کیا پایا؟ میرے بھائیوں اور اپنے بھائیوں کے آگے رکھیے کہ وے ہم دونوں کے درمیان انصاف کریں + (۳۸) میں پورے بیس برس تیرے ساتھ رہا۔ تیری بھیڑیوں اور تیری بکریوں کا گابھ نہ گرا اور تیرے گلے کے مینڈھوں کو میں نے نہیں کھایا + (۳۹) وہ جو پھاڑا گیا میں تیرے پاس نہ لایا[۳۲] اُسکا نقصان میں نے سہا۔ وہ جو دن کو یا رات کو چوری گیا سو تو نے میرے ہاتھ سے مانگا[۳۳] (۴۰) میرا یہہ حال تھا کہ دن کو گرمی اور رات کو سردی مجھے کھا گئی۔ اور میری آنکھوں سے میری نیند جاتی رہی + (۴۱) یوں میں نے بیس برس تیرے گھر میں تیری خدمت کی۔ چودہ برس تیری دونوں بیٹیوں کے لئے[۳۴] اور چھہ برس تیرے گلے کیلئے۔ اور تو نے دس بار میری مزدوری بدل ڈالی[۳۵] (۴۲) اگر میرے باپ کا خدا ابرہام کا معبود اور اضحاق کا مسجود[۳۶] میری طرف نہ ہوتا[۳۷] تو تو اب مجھے خالی ہاتھ نکال دیتا + خدا نے میری مصیبت اور میرے ہاتھوں کی محنت کو دیکھ لیا[۳۸] اور کل رات تجھے ڈانٹا[۳۹] +

پیدایش ۲۸ باب سے ۱۴۳۹
۲۹ ۱۹ آیت قاضیوں ۱۸: ۲۴
۳۰ دیکھو پید ۴۴: ۹
۳۱ خر ۲۰: ۱۲ احبا ۱۹: ۳۲
۳۲ خر ۲۲: ۱۰ وغیرہ
۳۳ خر ۲۲: ۱۲
۳۴ پید ۲۹: ۲۰، ۲۷
۳۵ ۷ آیت
۳۶ ۵۳ آیت یسعیاہ ۸: ۱۳
۳۷ زبور ۱۲۴: ۱، ۲
۳۸ پید ۲۹: ۳۲ خر ۳: ۷
۳۹ ۱ توا ۱۲: ۱۷

(۴۳) تب لابن نے جواب دیا اور یعقوب سے کہا کہ بیٹیاں تو میری ہی بیٹیاں ہیں اور لڑکے تو میرے ہی لڑکے ہیں اور گلّے میرے گلّے ہیں بلکہ سب جو تو دیکھتا ہے میرا ہے۔ سو میں آج کے دن اپنی ہی بیٹیوں سے یا اُن کے لڑکوں سے جو وے جنی ہیں کیا کروں؟ (۴۴) پس اب آ کہ میں اور تو باہم ایک عہد باندھیں[۴۰] اور وہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے[۴۱] (۴۵) تب یعقوب نے ایک پتھر لیکے ستون کھڑا کیا[۴۲] (۴۶) اور یعقوب نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ پتھر جمع کرو۔ اُنہوں نے پتھر جمع کرکے ایک تودہ بنایا اور وہاں اُنہوں نے اُس تودہ پر کھانا کھایا + (۴۷) اور لابن نے اُسکا نام یجر شاہدوتھا[۱] رکھا۔ پر یعقوب نے اُسکو جلعاد[۱] کہا + (۴۸) اور لابن بولا کہ یہہ تودہ آج کے دن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہو[۴۳] اسواسطے اسکا نام جلعاد ہوا۔ (۴۹) اور مصفاہ[۱][۴۴] اسلئے کہ اُسنے کہا کہ جب ہم آپس سے جدا ہوویں تو خداوند میرے اور تیرے اوپر مطلع رہیگا + (۵۰) جو تو میری بیٹیوں کو دکھ دیوے اور اُن کے سوا اور جورواں کرے تو کوئی آدمی ہمارے ساتھ نہیں ہے پر دیکھ خدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہے + (۵۱) لابن نے یعقوب سے کہا کہ اِس تودے کو دیکھ اور اِس ستون کو دیکھ جو میں نے اپنے اور تیرے بیچ میں کھڑا کیا۔ (۵۲) یہہ تودہ گواہ ہو اور یہہ کھمبا گواہ ہو کہ بدی کیلئے میں اِس تودہ سے اُدھر تیری طرف نہ گذروں اور تو بھی اِس تودے اور اِس کھمبے سے اِدھر میری طرف نہ گذرے + (۵۳) ابرہام کا خدا اور نحور کا خدا اور اُن کے باپ کا خدا ہمارے بیچ میں انصاف کرے[۴۵] اور یعقوب نے اپنے باپ اضحاق کے مسجود کی قسم کھائی[۴۶] (۵۴) تب یعقوب نے اُس پہاڑ پر قربانی کی اور اپنے بھائیوں کو روٹی کھانے کو بلایا اور اُنہوں نے روٹی کھائی اور ساری رات پہاڑ پر رہے + (۵۵) اور صبح سویرے لابن اُٹھا اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو چوما اور اُنہیں برکت دی[۴۷] اور لابن روانہ ہوا اور اپنے مکان کو پھرا[۴۸] +

۳۲ باب

اور یعقوب نے اپنی راہ چلا گیا اور خدا کے فرشتے اُسے آملے[۱] (۲) اور یعقوب نے اُنہیں دیکھکے کہا کہ یہہ خدا کا لشکر ہے[۲] سو اُس جگہ کا نام محنایم[۱] رکھا +

پیدایش ۲۸ باب سے ۱۴۳۹
۴۰ پید ۲۶: ۲۸
۴۱ یشوع ۲۴: ۲۷
۴۲ پید ۲۸: ۱۸
۱ یعنے تودہ گواہی کیلئے کسدی میں
۱ یعنے تودہ گواہی کیلئے عبرانی میں
۴۳ یشوع ۲۴: ۲۷
۱ یعنے دیدبان کی چوکی
۴۴ قاضیوں ۱۱: ۲۹ ۱ سموئیل ۷: ۵
۴۵ پید ۱۶: ۵
۴۶ پید ۲۱: ۲۳ ۴۲ آیت
۴۷ پید ۲۸: ۱
۴۸ پید ۱۸: ۳۳ اور ۳۰: ۲۵
۱ زبور ۹۱: ۱۱ عبر ۱: ۱۴
۲ یشوع ۵: ۱۴ زبور ۱۰۳: ۲۱ اور ۱۴۸: ۲ لوقا ۲: ۱۳
۱ یعنے دو لشکر

(۳) اور یعقوب نے اپنے آگے قاصدوں کو شعیر کی سرزمین کو ادوم کے ملک میں اپنے بھائی عیسو کے پاس بھیجا + (۴) اور اُنہیں حکم دیکے کہا کہ تم میرے خداوند عیسو کو یوں کہیو کہ آپکا بندہ یعقوب یوں کہتا ہے کہ میں لابن کے یہاں ٹھہرا اور ابتک وہیں رہا۔ (۵) اور میں بیل اور گدھے اور بھیڑ بکری اور نوکر اور سہیلیاں رکھتا ہوں اور میں نے اپنے خداوند کو کہلا بھیجا ہے کہ میں اُسکی نظر میں منظور دلطف ہوؤں + (۶) چنانچہ قاصدوں نے یعقوب کے پاس پھر آکے کہا کہ ہم تیرے بھائی عیسو کے پاس گئے اور وہ اور اُسکے ساتھ چار سو آدمی تیرے استقبال کو آتے ہیں + (۷) تب یعقوب نپٹ ترساں اور حیران ہوا اور اُسنے اپنے ساتھ کے لوگوں اور گلوں اور بیلوں اور اونٹوں کے دو غول کئے۔ (۸) اور کہا کہ اگر عیسو ایک غول پر آوے اور اُسے مارے تو دوسرا غول جو بچ رہا ہے بھاگیگا +

(۹) اور یعقوب نے کہا کہ اے میرے باپ ابرہام کے خدا اور میرے باپ اضحاق کے خدا اے خداوند تو نے مجھے فرمایا کہ اپنی سرزمین اور اپنی زاد بوم میں پھر جا اور میں تیرا بھلا کرونگا۔ (۱۰) میں تو اُن سب رحمتوں اور اُس ساری وفاداری میں سے جو تو نے اپنے بندے کے ساتھ کی ہے کسی کے لائق نہیں۔ کہ میں اپنی لاٹھی لئے اِس یردن کے پار گیا۔ اور اب دو غول بنا ہوں + (۱۱) میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے میرے بھائی کے ہاتھ سے عیسو کے ہاتھ سے بچا لے کہ میں اُس سے ڈرتا ہوں نہ ہووے کہ وہ آکے مجھے اور لڑکوں کو اُنکی ماؤں سمیت ہلاک کرے + (۱۲) تو نے تو کہا میں تجھ سے اچھا سلوک کرونگا اور تیری نسل کو دریا کی ریت کی مانند جو کثرت سے ہرگز گنی نہیں جاتی بناؤنگا +

(۱۳) اور وہ اُس رات وہیں رہا۔ اور جو اُس کے ہاتھ لگا اپنے بھائی عیسو کے ہدیئے کے واسطے لیا۔ (۱۴) دو سو بکریاں اور بیس بکرے دو سو بھیڑیاں اور بیس مینڈھے (۱۵) اور تیس دودھ والی اونٹنیاں بچوں سمیت چالیس گائیں اور دس بیل بیس گدھیاں اور دس گدھے + (۱۶) اور اُسنے اُنہیں اپنے نوکروں کے ہاتھ میں ہر غول کو جُدا جُدا سونپا اور اپنے نوکروں کو کہا کہ میرے آگے پار اُترو اور غول کو غول سے جُدا رکھو + (۱۷) اور پہلے کو اُسنے یہہ کہا کہ جب میرا بھائی عیسو تجھ سے ملے اور تجھ سے پوچھے کہ تو کسکا ہے اور کہاں جاتا ہے اور یہہ جو تیرے آگے ہیں کس کے ہیں؟ (۱۸) تو کہیو تیرے چاکر یعقوب کے ہیں۔ یہہ ہدیہ ہے جو اپنے خداوند عیسو کیلئے بھیجا ہے۔ اور دیکھ وہ آپ بھی ہمارے پیچھے ہے + (۱۹) اور اُسنے دوسرے اور تیسرے کو اور اُن سب کو جو غول کے پیچھے جاتے تھے یہہ کہکے حکم کیا کہ جب تم عیسو کو پاؤ تو اِسی طور سے کہیو + (۲۰) اور علاوہ یہہ کہیو کہ دیکھ تیرا چاکر یعقوب ہمارے پیچھے آتا ہے کہ اُسنے کہا کہ میں اُس ہدیئے پر جو مجھ سے آگے جاتا ہے اُس سے صلح کرونگا تب اُسکا منہہ دیکھونگا شاید کہ وہ مجھ کو قبول کرے + (۲۱) چنانچہ وہ ہدیہ اُسکے آگے پار گیا۔ پر وہ آپ اُس رات لشکر میں رہا + (۲۲) اور وہ اُسی رات اُٹھا اور اپنی دو جوروؤں اور دو سہیلیوں اور گیارہ بیٹوں کو لیکے یبوق کے گھاٹ سے پار اُتارا + (۲۳) اور اُنکو ے کے نہر پار کروایا اور اپنا سب کچھ پار بھیجا +

(۲۴) اور یعقوب اکیلا رہ گیا۔ اور وہاں پو پھٹنے تک ایک شخص اُس سے کُشتی لڑا کیا + (۲۵) جب اُسنے دیکھا کہ وہ اُسپر غالب نہ ہُوا تو اُسکی ران کو بھیتر وار سے چھوا۔ اور یعقوب کی ران کی نس اُسکے ساتھ کشتی کرنے میں چڑھ گئی + (۲۶) تب وہ بولا کہ مجھے جانے دے کہ پو پھٹتی ہے + وہ بولا کہ میں تجھے جانے نہ دونگا جب تک کہ تو مجھے برکت دیوے + (۲۷) تب اُسنے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہے؟ وہ بولا کہ یعقوب + (۲۸) اُسنے کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں بلکہ اسرائیل ہوگا کہ تو نے خدا اور خلق پاس قوت پائی اور غالب ہوا + (۲۹) تب یعقوب نے پوچھا اور کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ اپنا نام بتایئے + وہ بولا کہ تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟ اور اُسنے اُسے وہاں برکت دی + (۳۰) اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام فنی ایل رکھا۔ اور کہا کہ میں نے خدا کو رو برو دیکھا اور میری جان بچ رہی ہے + (۳۱) اور جب وہ فنی ایل سے گذرتا تھا تو آفتاب اُسپر طلوع ہوا اور وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا + (۳۲) اِس سبب سے بنی اسرائیل اُس نس کو جو ران میں بھیتر وار ہے آجتک نہیں کھاتے۔ کیونکہ اُسنے یعقوب کی ران کی نس کو جو بھیتر وار سے چڑھ گئی تھی چھوا تھا +

۳۳ باب

اور یعقوب نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ عیسو اور اُسکے ساتھ چار سو آدمی آتے ہیں + تب اُسنے لیاہ کو

اور رٰخل کو اور دو سہیلیوں کو لڑکے بانٹ دیئے۔ (۲) اور سہیلیوں کو اور اُن کے لڑکوں کو سب سے آگے رکھا اور لیاہ اور اُس کے لڑکوں کو پیچھے اور رٰخل اور یوسف کو سب کے پیچھے + (۳) اور وہ آپ اُنکے آگے چلا اور اپنے بھائی پاس پہنچتے پہنچتے سات بار زمین پر جھکا + (۴) اور عیسو اُس کے ملنے کو دَوڑا اور اُسے گلے لگایا اور اُسکی گردن سے لپٹا اور اُسے چوما اور وہ دونوں روئے + (۵) پھر اُسنے آنکھیں اُٹھائیں اور عورتوں اور لڑکوں کو دیکھا اور کہا کہ یہ تیرے ساتھ کون ہیں؟ وہ بولا لڑکے جو خدا نے اپنی عنایت سے تیرے نوکر کو دیئے + (۶) تب سہیلیاں اور اُن کے لڑکے نزدیک آئے اور اپنے کو جھکایا + (۷) پھر لیاہ اپنے لڑکوں کے ساتھ نزدیک آئی اور جھکی آخر کو یوسف اور رٰخل پاس آئے اور اُنہوں نے آپ کو جھکایا + (۸) اور اُس نے کہا کہ اُس بڑے غول سے جو مجھے ملا تیرا کیا ارادہ ہی؟ وہ بولا کہ اپنے خداوند کی نظر سے مورد لطف ہونا + (۹) تب عیسو بولا مجھ پاس بہت ہی بھائی جو تیرا ہی اپنے ہی لئے رکھئے + (۱۰) یعقوب نے کہا سو نہیں۔ اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں تو میرا ہدیہ میرے ہاتھ سے قبول کیجئے۔ کیونکہ میں نے تو تیرا مُنہہ دیکھا جیسا کہ خدا کا مُنہہ دیکھیے ہیں۔ اور تو مجھ سے راضی ہوا + (۱۱) میری برکت کو جو آپ کے حضور لائی گئی ہی قبول کیجئے کہ خدا نے مجھ پر شفقت کی ہی اور میرے پاس سب کچھ ہی۔ غرض اُسنے اُسے یہانتک تنگ کیا کہ اُسے لیلیا + (۱۲) اور اُسنے کہا کہ آؤ کوچ کریں اور چلیں اور میں تیرے آگے آگے چلونگا + (۱۳) اُسنے اُسے کہا کہ میرا خداوند جانتا ہی کہ لڑکے نازک ہیں اور بھیڑ بکریاں اور گائیں دُودھ پلانیوالیاں میرے پاس ہیں اور اگر وے دن بھر ہانکے جائیں تو سارے گلّے مر جائینگے + (۱۴) سو میرا خداوند اپنے نوکر سے پیشتر روانہ ہو جائیے اور میں آہستہ آہستہ جیسا کہ مواشی آگے چلیگی اور لڑکے سہہ سکینگے چلونگا۔ یہانتک کہ شعیر میں اپنے خداوند پاس آپہنچوں + (۱۵) تب عیسو نے کہا کہ مرضی ہو تو میں کئی ایک اُن لوگوں میں سے جو اب میرے ساتھ ہیں تیرے ساتھ چھوڑ جاؤں + وہ بولا کیا ضرور ہی؟ کاش کہ میں صرف اپنے خداوند کی نظر میں منظور ہوتا + (۱۶) تب عیسو اُسی دن اپنی راہ لیکے شعیر کو پھر گیا + (۱۷) اور یعقوب سفر کرکے سکات کو آیا اور اپنے لئے ایک گھر بنایا اور اپنے مواشی کیلئے چھپر بنائے۔ اِس سبب سے اُس جگہ کا نام سکات ہوا +

(۱۸) اور یعقوب فدّان ارام سے باہر ہو کے ملک کنعان کے شہر سالم کو سکم کے نزدیک آیا اور شہر سے باہر اپنا خیمہ کھڑا کیا + (۱۹) اور جسپر اُسکا ڈیرہ پھیلا تھا اُسنے اُس کھیت کو سکم کے باپ حمور کے لڑکوں سے سو قسیطوں پر مول لیا + (۲۰) اور اُسنے وہاں ایک مذبح بنایا اور اُسکا نام ایل الٰہ اسرائیل رکھا +

۳۴ باب

اور دینہ لیاہ کی بیٹی جسے وہ یعقوب کیلئے جنی اُس ملک کی لڑکیوں کے دیکھنے کو باہر گئی + (۲) تب اُس ملک کے امیر حوی حمور کے بیٹے سکم نے اُسے دیکھا اور اُسے لیگیا اور اُسکے ساتھ ہمبستر ہوا اور اُسے بیحرمت کیا + (۳) اور اُسکا جی یعقوب کی بیٹی دینہ سے لگا اور اُسنے اُس لڑکی کو پیار کیا اور اُسکو دلاسا دیا + (۴) اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہا کہ یہ لڑکی میری جورو ہونے کے واسطے لے + (۵) اور یعقوب نے سُنا کہ اُسنے دینہ میری بیٹی کو بیحرمت کیا۔ پر اُسکے بیٹے اُسکی مواشی کے ساتھ میدان میں تھے سو یعقوب اُنکے آنے تک چُپ رہا +

(۶) تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا کہ اُس سے بات چیت کرے + (۷) اور سُنتے ہی یعقوب کے بیٹے میدان سے آئے۔ اور وے مرد رنجیدہ اور غضبناک ہوئے کیونکہ اُسنے اسرائیل کو رسوا کیا کہ یعقوب کی بیٹی کے ساتھ نامناسب وضع سے مل بیٹھا + (۸) تب حمور نے اُن کے ساتھ یوں گفتگو کی کہ میرے بیٹے سکم کا دِل تمہاری بیٹی سے اٹکا۔ اُسے اُسکے ساتھ بیاہ دیجئے + (۹) ہمارے ساتھ سمدھیانہ کرو۔ اپنی بیٹیاں ہمکو دو اور ہماری بیٹیاں آپ لو۔ (۱۰) اور ہمارے ساتھ رہو۔ یہہ زمین تو تمہارے آگے ہی اُس میں رہو اور سوداگری کرو اور اُس میں ملکیت رکھو + (۱۱) اور سکم نے اُس لڑکی کے باپ اور بھائیوں سے کہا کاشکہ میں تمہاری نظر میں مقبول ہوتا اور جو کچھ تم مجھ سے کہوگے میں دونگا۔ (۱۲) جتنا مہر اور دہش مجھ سے چاہو میں تمہارے کہنے کے موافق دونگا لیکن لڑکی کو مجھے بیاہ دیجیو +

(۱۳) تب یعقوب کے بیٹوں نے سکم اور اُسکے باپ حمور کو اِس سبب سے کہ اُسنے اُنکی بہن دینہ کو بیحرمت کیا مکاری سے[۱۳] جواب دیا (۱۴) اور اُنسے کہا کہ ہم یہہ نہیں کر سکتے کہ ایک نامختون مرد کو اپنی بہن دیں کہ اِس میں ہم پر بڑا حرف ہے[۱۴] (۱۵) لیکن اِسپر ہم تم سے راضی ہو جائینگے - اگر تم ایسے ہو جاؤ جیسے ہم ہیں کہ تمہارے ہر مرد کا ختنہ کیا جاوے - (۱۶) تب ہم اپنی بیٹیاں تمہیں دینگے اور تمہاری بیٹیاں لینگے اور تم میں بسینگے اور ہم سب ایک قوم ہو جائینگے + (۱۷) پر اگر ہماری نہ سنوگے کہ ختنہ کرو تو ہم اپنی لڑکی لے لینگے اور چلے جائینگے + (۱۸) اُنکی باتیں حمور اور اُسکے بیٹے سکم کو پسند ہوئیں + (۱۹) اور اُس جوان نے اِس بات کے کرنے میں دیری نہ کی کیونکہ وہ یعقوب کی بیٹی سے بہت خوش تھا - اور وہ اپنے باپ کے سارے گھرانے سے زیادہ عزتدار تھا[۱۵] +

(۲۰) پھر حمور اور اُسکا بیٹا سکم اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے اور اپنے شہر کے لوگوں سے یوں گفتگو کرنے لگے کہ (۲۱) یہہ لوگ تو ہمارے ساتھ صلح کرتے ہیں - پس وہ اِس زمین میں رہیں اور سوداگری کریں - کہ اِس زمین کی وسعت اُن کے لئے بس ہے - سو ہم اُن کی بیٹیوں کو بیاہ لینگے اور اپنی بیٹیاں اُن کو دینگے + (۲۲) مگر اِس شرط پر وہ ہمارے ساتھ رہنے پر اور ایک لوگ ہو جانے پر راضی ہونگے کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ جیسا اُن میں کیا گیا ہے کیا جائے + (۲۳) اُن کے گلے اور مال اور اُنکا ہر ایک چارپایہ کیا سب ہمارا نہ ہوگا؟ فقط اُنہیں راضی کریں تو وہ ہمارے ساتھ رہینگے + (۲۴) تب اُن سبھوں نے جو اُسکے شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے حمور اور اُسکے بیٹے سکم کی بات کو مانا اور سب جو اُسکے شہر کے پھاٹک سے آمد و رفت کرتے تھے[۱۶] اُن میں سے ہر مرد نے ختنہ کرایا +

(۲۵) اور تیسرے دن جب وہ درد میں مبتلا تھے تو یوں ہوا کہ یعقوب کے بیٹوں میں سے دینہ کے دو بھائی شمعون اور لاوی اپنی اپنی تلواریں لیکے جرأت سے شہر پر آ پڑے اور سب مردوں کو قتل کیا[۱۷] (۲۶) اور حمور اور اُسکے بیٹے سکم کو بھی تلوار کی دھار سے مار ڈالا اور سکم کے گھر سے دینہ کو لیکے نکل گئے + (۲۷) یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے اور شہر کو غارت کیا اِسواسطے کہ اُنہوں نے اُنکی بہن کو[۱۱] بیحرمت کیا تھا (۲۸) اُنہوں نے اُنکی بھیڑ بکریاں اور اُن کے گائے بیل اور اُن کے گدھے اور جو کچھ کہ شہر میں اور کھیت میں تھا لوٹ لیا (۲۹) اور اُنکی سب دولت اور اُن کے سب بچے اور اُنکی جوروان لے گئے اور سب کچھ جو گھر میں تھا لوٹ کے صاف کیا +

(۳۰) تب یعقوب نے شمعون اور لاوی کو کہا کہ تم نے مجھ کو دُکھ دیا[۱۸] کہ اِس زمین کے باشندوں میں کنعانیوں اور فرزیوں میں مجھے گھنونا کر دیا[۱۹] ہم تو تھوڑے ہیں[۲۰] سو وہ سب میرے مقابلے کو اکٹھے ہونگے اور مجھے قتل کرینگے - اور میں اور میرا گھرانہ برباد ہو جائیگا + (۳۱) وے بولے کیا اُسے لائق تھا کہ وہ جیسا قحبہ کے ساتھ کرتے ہیں ہماری بہن سے معاملہ کرے +

۳۵ باب

اور خدا نے یعقوب کو کہا کہ اُٹھ بیت ایل میں جا اور وہیں رہ - اور خدا کیلئے جو تجھے جب تو اپنے بھائی عیسو کے حضور سے بھاگا تھا[۱] دکھائی دیا[۲] ایک مذبح بنا + (۲) تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب ہمراہیوں کو کہا[۳] کہ بیگانے معبودوں کو جو تمہارے درمیان ہیں نکال پھینکو - اور پاک صاف ہو اور اپنے کپڑے بدلو[۴] (۳) اور آؤ ہم اُٹھیں اور بیت ایل کو جائیں - اور میں وہاں خدا کے لئے جس نے میری تنگی کے دن میری دُعا قبول کی[۵] اور جس راہ میں میں چلا میرے ساتھ رہا مذبح بناؤنگا + (۴) تب اُنہوں نے سارے بیگانے معبودوں کو جو اُن کے ہاتھوں میں تھے اور مُندرے جو اُن کے کانوں میں تھے یعقوب کو دیئے - اور یعقوب نے اُنہیں بلوط کے درخت تلے جو سکم کے نزدیک تھا چھپا دیا[۱۰] + (۵) اور اُنہوں نے کوچ کیا - اور اُنکے آس پاس کے شہروں پر خدا کا خوف پڑا[۱۱] اور اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا +

(۶) چنانچہ یعقوب اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے کنعان کی زمین میں لوز کو جو بیت ایل ہے[۱۲] پہنچے + (۷) اور اُسنے وہاں مذبح بنایا[۱۳] اور اُس مقام کا نام[۱۱] ایل بیت ایل رکھا - اِس لئے کہ جب وہ اپنے بھائی کے پاس سے بھاگا تو وہاں اُسے خدا دکھائی دیا[۱۴] (۸) اور ربقہ کی دائی دبورہ[۱۵] مر گئی اور وہ بیت ایل کے تحت بلوط کے درخت تلے گاڑی گئی - اور اُسکا نام[۱۶] الّون بکوت رکھا +

(۹) اور خدا یعقوب کو جبکہ وہ فدان آرام سے آیا تھا

پیشانی سیمہ سے ۱۴۳۲ قبل مسیح — ۱۳ دیکھو ۲ سموایل ۱۳ : ۲۲ وغیرہ — ۱۴ یشوع ۵ : ۹ — ۱۵ ا تواریخ ۴ : ۹ — ۱۶ پیدایش ۲۳ : ۱۰ — ۱۷ پیدایش ۴۹ : ۵ و ۶ و ۷ — ۱۱ عبرانی میں ناپاک کیا

پیشانی سیمہ سے ۱۴۳۲ قبل مسیح — ۱۸ پیدایش ۴۹ : ۶ ، یشوع ۷ : ۲۵ — ۱۹ خروج ۵ : ۲۱ ، ۱ سموایل ۱۳ : ۴ — ۲۰ استثنا ۴ : ۲۷ ، زبور ۱۰۵ : ۱۲ — ۱ پیدایش ۲۸ : ۱۹ — ۲ پیدایش ۲۷ : ۴۳ — ۳ پیدایش ۱۸ : ۱۹ — ۴ پیدایش ۳۱ : ۱۹ ، یشوع ۲۴ : ۲ و ۲۳ — ۵ پیدایش ۳۱ : ۲۴ ، یشوع ۲۴ : ۲ و ۲۳ — ۶ خروج ۱۹ : ۱۰ — ۷ پیدایش ۳۲ : ۷ و ۲۴ — زبور ۱۰۷ : ۶ — ۸ پیدایش ۲۸ : ۲۰ اور ۳۱ : ۳ و ۴۲ — ۹ ہوسیع ۱۲ : ۱۳ — ۱۰ یشوع ۲۴ : ۲۶ — قاضی ۹ : ۶ — ۱۱ خروج ۱۵ : ۱۶ اور ۲۳ : ۲۷ اور ۳۴ : ۲۴ — استثنا ۱۱ : ۲۵ — یشوع ۲ : ۹ اور ۵ : ۱ — ۱ سموایل ۱۴ : ۱۵ — ۲ تواریخ ۱۴ : ۱۴ — ۱۲ پیدایش ۲۸ : ۱۹ و ۲۲ — ۱۳ واعظ ۵ : ۴ — ۱۱ یعنے بیت ایل کا خدا — ۱۴ پیدایش ۲۸ : ۱۳ — ۱۵ پیدایش ۲۴ : ۵۹ — ۱۶ یعنی ماتم کا بلوط

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب
۱۶ ہوسیع ۱۲: ۴
۱۷ پیدا ۱۷: ۵
۱۸ پیدا ۳۲: ۲۸
۱۹ پیدا ۱۷: ۱ اور ۴۸: ۳ و ۴
خر ۶: ۳
۲۰ پیدا ۱۷: ۵ و ۱۶
اور ۲۸: ۳
اور ۴۸: ۴
۲۱ پیدا ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵
اور ۲۶: ۳ و ۴
اور ۲۸: ۱۳
۲۲ پیدا ۱۷: ۲۲
۲۳ پیدا ۲۸: ۱۸
۲۴ پیدا ۲۸: ۱۹
۱۱ یا تھوڑی زمین رہی کہ افرات کو پہنچیں
۲۵ پیدا ۳۰: ۲۴
۱ سمو ۴: ۲۰
۱۷۲۹ کے قریب
۱۱ یعنی میرے دکھ درد کا بیٹا
۱۱ یعنی دہنے ہاتھ کا بیٹا
۲۶ پیدا ۴۸: ۷
۲۷ روت ۱: ۲ اور ۴: ۱۱
میکہ ۵: ۲
متی ۲: ۶
۲۸ ۱ سمو ۱۰: ۲
۲ سمو ۱۸: ۱۸
۲۹ میکہ ۴: ۸
۳۰ پیدا ۴۹: ۴
اتواہ ۵: ۱
دیکھو ۲ سموایل ۱۶: ۲۲
اور ۲۰: ۳
اقرن ۵: ۱
۳۱ پیدا ۴۶: ۸
خر ۱: ۲

پھر دکھائی دیا اور اُسے برکت بخشی[۱۶] (۱۰) اور خدا نے اُسے کہا کہ تیرا نام یعقوب ہی۔ تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہلائیگا[۱۷] بلکہ تیرا نام اسرائیل ہوگا[۱۸] سو اُسنے اُسکا نام اسرائیل رکھا + (۱۱) پھر خدا نے اُسے کہا کہ میں خدائے قادرِ مطلق ہوں[۱۹] تو برومند ہو اور بہت ہو جا۔ تجھ سے گروہ بلکہ گروہوں کی گروہ پیدا ہوگی اور بادشاہ تیری کمر سے نکلینگے[۲۰] (۱۲) اور یہہ زمین جو میں نے ابرہام اور اضحاق کو دی ہی[۲۱] سو میں تجھ کو دونگا اور تیرے بعد تیری نسل کو یہہ زمین دونگا + (۱۳) اور خدا اُس جگہ جہاں اُس سے ہمکلام ہوا اُس پاس سے اُٹھہ گیا[۲۲] (۱۴) تب یعقوب نے اُس جگہ جہاں وہ اُس سے ہمکلام ہوا ایک ستون پتھر کا ستون کھڑا کیا[۲۳] اور اُسپر تپاون کیا اور اُسپر تیل ڈھالا + (۱۵) اور یعقوب نے اُس مقام کا نام جہاں خدا اُس سے بولا تھا۔ بیت ایل[۲۴] رکھا +

(۱۶) اور اُنہوں نے بیت ایل سے کوچ کیا۔ اور ۱۱ وہاں سے اِفرات بہت دُور نہ تھا۔ اور راخل کو درد لگے اور اُسپر جننے کی سختی ہوئی + (۱۷) اُس سختی کی حالت میں دائی جنائی نے اُسے کہا کہ تو مت ڈر۔ کہ اب کے بھی تیرے یہہ بیٹا ہوگا[۲۵] (۱۸) اور یوں ہوا کہ اُسکی جان جانے پر تھی یہانتک کہ وہ مرہی گئی تو اُسنے اُسکا نام ۱۱ بنونی رکھا۔ پر اُسکے باپ نے اُسکا نام ۱۱ بنیمین رکھا (۱۹) سو راخل مرگئی[۲۶] اور افرات[۲۷] کی راہ میں جو بیت لحم ہی گاڑی گئی + (۲۰) اور یعقوب نے اُسکی قبر پر ایک ستون کھڑا کیا۔ اور یہہ راخل کی قبر کا ستون[۲۸] آجتک موجود ہی +

(۲۱) پھر اسرائیل نے کوچ کیا اور اپنا خیمہ مجدل عدر[۲۹] کی اُسطرف کھڑا کیا + (۲۲) اور جب اسرائیل اُس سرزمین میں جا رہا تو یوں ہوا کہ روبن گیا اور اپنے باپ کی حرم بلہاہ سے ہمبستر ہوا[۳۰] اور اسرائیل نے سُنا + تب یعقوب کے بارہ بیٹے تھے + (۲۳) لیاہ کے بیٹے یہہ تھے۔ روبن[۳۱] یعقوب کا پلوٹھا اور شمعون اور لاوی اور یہوداہ اور اشکار اور زبلون + (۲۴) اور راخل کے بیٹے۔ یوسف اور بنیمین + (۲۵) اور راخل کی سہیلی بلہاہ کے بیٹے۔ دان اور نفتالی + (۲۶) اور لیاہ کی سہیلی زلفہ کے بیٹے۔ جد اور آشر۔ یعقوب کے بیٹے جو فدان ارام میں پیدا ہوئے یہہ ہیں +

(۲۷) اور یعقوب ممرے میں[۳۲] جو قریت اربع یعنے جبرون ہی[۳۳] جہاں ابرہام اور اضحاق نے ڈیرا کیا تھا اپنے باپ اضحاق کے پاس آیا + (۲۸) اور اضحاق ایکسو اسّی برس کا ہوا + (۲۹) تب اضحاق جان بحق ہوا اور مرگیا اور بوڑھا اور عمر آسودہ ہو کے اپنے لوگوں میں جا ملا[۳۴] اور اُسکے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے گاڑا[۳۵] +

۳۶ باب

اور عیسو یعنے اودوم[۱] کا نسبنامہ یہہ ہی + (۲) عیسو کنعان کی بیٹیوں میں سے[۲] حتّی ایلون کی بیٹی عدہ کو اور اھلیبامہ کو[۳] جو عنہ کی بیٹی اور حوّی صبعون کی پوتی تھی (۳) اور بشامتھ کو[۴] جو اسمٰعیل کی بیٹی اور نبیت کی بہن تھی بیاہ لایا + (۴) اور عدہ عیسو کیلئے الیفز کو جنی[۵] اور بشامتھ رعوایل کو جنی + (۵) اور اھلیبامہ یعوس کو اور یعلام کو اور قرہ کو جنی۔ یہہ عیسو کے بیٹے ہیں جو زمین کنعان میں پیدا ہوئے + (۶) اور عیسو اپنی جوروؤں اور بیٹوں اور بیٹیوں اور اپنے گھر کے ہر ایک نوکر چاکر اور اپنے مال اور سب بہایم اور ساری دولت کو جو اُسنے کنعان کی زمین میں حاصل کئے تھے لیکے اپنے بھائی یعقوب کے پاس سے ایک دوسری زمین کو گیا + (۷) کیونکہ اُن کا اسباب ایسا وافر تھا کہ اُنکی گنجایش باہم نہ ہو سکی[۶] اور زمین جس میں وہ مسافر تھے[۷] اُنکی مواشی کے سبب سے اُن کی برداشت نہ کر سکی + (۸) تب عیسو کوہِ شعیر میں[۸] جا رہا + یہہ عیسو یعنے اودوم[۹] کا احوال ہی +

(۹) سو عیسو کا نسبنامہ جو کوہِ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہی یہہ ہی + (۱۰) عیسو کے بیٹوں کے نام یہہ ہیں۔ الیفز عیسو کی جورو عدہ کا بیٹا[۱۰] اور رعوایل عیسو کی جورو بشامتھ کا بیٹا + (۱۱) الیفز کے بیٹے تیمن اور اومر اور صفو اور جعتام اور قنز + (۱۲) اور تمنع عیسو کے بیٹے الیفز کی حرم تھی۔ اور وہ الیفز کے لئے عمالیق[۱۱] کو جنی + سو عیسو کی جورو عدہ کے بیٹے یہہ تھے + (۱۳) رعوایل کے بیٹے یہہ ہیں۔ نحت اور زارہ اور سمّہ اور مزہ جو عیسو کی جورو بشامہ کی اولاد تھی + (۱۴) اور بنت عنہ بنت صبعون عیسو کی جورو اھلیبامہ کے بیٹے یہہ ہیں۔ وہ عیسو کیلئے یعوس اور یعلام اور قرہ کو جنی +

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب
۳۲ پیدا ۱۳: ۱۸
اور ۲۳: ۲ و ۱۹
۳۳ یشوع ۱۴: ۱۵
اور ۱۵: ۱۳
۱۷۱۶
۳۴ پیدا ۱۵: ۱۵
اور ۲۵: ۸
۳۵ یوں ہی پیدا ۲۵: ۹
اور ۴۹: ۳۱

۱۷۹۶ کے قریب
۱ پیدا ۲۵: ۳۰
۲ پیدا ۲۶: ۳۴
۳ ۲۵ آیت
۱۷۶۰ کے قریب
۴ پیدا ۲۸: ۹
۵ ۱ توا ۱: ۳۵
۱۷۴۰ کے قریب
۶ پیدا ۱۳: ۶ و ۱۱
۷ پیدا ۱۷: ۸
اور ۲۸: ۴
۸ پیدا ۳۲: ۳
اشتہ ۲: ۵
یشوع ۲۴: ۴
۹ ۱ آیت
۱۰ ۱ توا ۱: ۳۵ وغیرہ
۱۱ خر ۱۷: ۸ و
۱۴ گنتی ۲۴: ۲۰
۱ سمو ۱۵: ۲ و ۳ وغیرہ

(۱۵) اور عیسو کی اَولاد میں جو رئیس تھے یہہ ہیں عیسو کے پلوٹھے بیٹے اِلفز کی اولاد میں۔ رئیس تیمن رئیس اومیر رئیس صفو رئیس قنز (۱۶) رئیس قورح رئیس جعتام رئیس عمالیق۔ یہہ وہ رئیس ہیں جو اِلفز سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے اور عدہ کے فرزند تھے ✢ (۱۷) اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یہہ ہیں۔ رئیس نحت رئیس ضارہ رئیس سمہ رئیس مزہ۔ یہہ وہ رئیس ہیں جو رعوایل سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے اور عیسو کی جورو بشامہ کے فرزند تھے ✢ (۱۸) اور عیسو کی جورو اہلیبامہ کی اَولاد یہہ ہیں۔ رئیس یعوس رئیس یعلام رئیس قورح یہہ وہ رئیس ہیں جو عیسو کی جورو اہلیبامہ بنت عنہ کے فرزند تھے ✢ (۱۹) سو عیسو یعنے ادوم کی اولاد اور اُن میں کے رئیس یہہ ہیں ✢

(۲۰) اور شعیر[۱۲] حوری[۱۳] کے بیٹے اُس ملک کے باشندے یہہ ہیں۔ لوطان اور سوبل اور صبعون اور عنہ (۲۱) اور دیسون اور اصر اور دیسان۔ ملکِ ادوم میں حوریوں شعیر کی اولاد میں یہہ رئیس ہیں ✢ (۲۲) اور لوطان کے بیٹے حوری اور ہیمام۔ اور تمنع لوطان کی بہن تھی ✢ (۲۳) اور یہہ سوبل کے بیٹے ہیں۔ علوان اور مانحت اور عیبال اور سفو اور اونام ✢ (۲۴) اور صبعون کے بیٹے یہہ ہیں۔ آیہ اور عنہ۔ یہہ وہ عنہ ہے جس نے بیابان میں جب وہ اپنے باپ کے گدھوں کو چراتا تھا ||خچروں کو پایا[۱۴] ✢ (۲۵) اور عنہ کی اولاد یہہ ہے۔ دیسون اور اہلیبامہ بنت عنہ ✢ (۲۶) اور دیسون کے بیٹے یہہ ہیں۔ حمدان اور اشبان اور یتران اور کران ✢ (۲۷) یہہ اصر کے بیٹے ہیں۔ بلہان اور زعوان اور عقان ✢ (۲۸) دیسان کے بیٹے یہہ ہیں۔ عوض اور اران ✢ (۲۹) سو حوریوں میں کے رئیس یہہ ہیں۔ رئیس لوطان رئیس سوبل رئیس صبعون رئیس عنہ (۳۰) رئیس دیسون رئیس اصر رئیس دیسان۔ یہہ اُن حوریوں کے رئیس ہیں جو زمین شعیر میں تھے ✢

(۳۱) اور بادشاہ جو ملکِ ادوم پر مسلط ہوئے پیشتر اُس سے کہ اسرائیل کا کوئی بادشاہ ہووے یہی ہیں[۱۵] (۳۲) بالع بن بعور ادوم میں ایک بادشاہ تھا اور اُسکی بستی کا نام دنہابا تھا ✢ (۳۳) بالع مرگیا اور یوباب بن ضارہ جو بصری تھا اُسکی جگہ میں بادشاہ ہوا ✢ (۳۴) پھر یوباب مرگیا اور حشیم جو تیمن کی

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵ کے قریب
۱۷۴۰ کے قریب
۱۲ ۱ تواریخ ۱: ۳۸
۱۳ پیدایش ۱۴: ۶ استثنا ۲: ۱۲ و ۲۲
|| یا گرم پانی کے چشموں کو
۱۴ دیکھو احبار ۱۹: ۱۹
۱۷۸۰ کے قریب
۱۵ ۱ تواریخ ۱: ۴۳

زمین کا تھا اُسکا جانشین ہوا ✢ (۳۵) اور حشیم مرگیا اور ہدد بن بدد جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا اُسکا جانشین ہوا۔ اور اُسکی بستی کا نام عویت تھا ✢ (۳۶) اور ہدد مرگیا اور شملہ جو مسرقہ کا تھا اُسکا جانشین ہوا ✢ (۳۷) اور شملہ مرگیا اور ساؤل جو نہر فرات کی رحوبات کا تھا اُسکا جانشین ہوا ✢ (۳۸) اور ساؤل مرگیا اور بعل حنان بن عکبور اُسکا جانشین ہوا ✢ (۳۹) اور بعل حنان بن عکبور مرگیا اور ہدر اُسکا جانشین ہوا[۱۶] اور اُسکی تختگاہ کا نام فعو تھا۔ اور اُسکی جورو کا نام مہیطب ایل تھا جو مطرد کی بیٹی اور میضاہاب کی پوتی ہے ✢

(۴۰) پس عیسو کے رئیسوں[۱۷] کے نام اُنکے خاندانوں اور مقاموں اور ناموں کے موافق یہہ ہیں۔ رئیس تمنع۔ رئیس علوان رئیس یتیت (۴۱) رئیس اہلیبامہ رئیس ایلہ رئیس فینون (۴۲) رئیس قنز رئیس تیمن رئیس مبسار (۴۳) رئیس مجدایل رئیس عرام۔ ادوم کے رئیس اپنے ملک کی زمین میں اپنے رہنے کی جگہوں کے موافق یہہ ہیں ✢ سو ادومیوں کے باپ عیسو کا احوال یہہ ہے ✢

۳۷ باب

اور یعقوب نے کنعان کی زمین میں جہاں اُسکا باپ مسافر تھا[۱] ڈیرا کیا ✢ (۲) یعقوب کا ||احوال یہہ ہے۔ کہ یوسف سترہ برس کا ہوکے اپنے بھائیوں کے ساتھ گلہ چراتا تھا۔ اور وہ جوان اپنے باپ کی جوروؤں بلہاہ اور زلفہ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا۔ اور یوسف اُن کے باپ پاس اُن کے بُرے کاموں کی خبر لاتا تھا[۲] (۳) اور اسرائیل یوسف کو اپنے سب لڑکوں سے زیادہ پیار کرتا تھا اِسلئے کہ وہ اُس کے بڑھاپے کا بیٹا تھا[۳] اور اُسنے اُسکے لئے ایک ||بوقلمون قبا بنائی[۴] (۴) اور اُسکے بھائیوں نے یہہ دیکھکے کہ اُنکا باپ اُس کے سب بھائیوں سے اُسے زیادہ پیار کرتا ہے اُسکا کینہ پیدا کیا[۵] اور اُس سے ||محبت کی بات نہ کرسکتے تھے ✢

(۵) اور یوسف نے ایک خواب دیکھا اور اُسے اپنے بھائیوں سے کہا۔ تب وہ اُس سے زیادہ متنفر ہوئے ✢ (۶) اور اُسنے اُنسے یوں کہا کہ جو خواب میں نے دیکھا ہے سو سنئے۔ (۷) کہ ہم کھیت پر پولے باندھتے تھے۔ اور کیا دیکھتا ہوں ؟ کہ میرا پولا

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب
۱۶ ۱ تواریخ ۱: ۵۰ اُس کے مرنے کے بعد ملک کا انتظام امیروں کے ہاتھ ہوا
خروج ۱۵: ۱۵
۱۷۲۹ کے قریب
۱۷ ۱ تواریخ ۱: ۵۱
۱ پیدایش ۱۷: ۸ اور ۲۳: ۴ اور ۲۸: ۴ اور ۳۶: ۷ عبرانی ۱۱: ۹
۱۷۲۹
|| یا نسبنامہ
۲ ۱ سموئیل ۲: ۲۲ و ۲۳ و ۲۴
۳ پیدایش ۴۴: ۲۰
|| یعنے بہت رنگ کی یا ٹکڑوں کی
قاضی ۵: ۳۰
۲ سموئیل ۱۳: ۱۸
۴ پیدایش ۲۷: ۴۱ اور ۴۹: ۲۳
|| یا موافقت

پیشنگوسیح سے ۱۷۲۹

اُٹھا اور سیدھا کھڑا رہا اور تمہارے پولے آس پاس کھڑے ہوئے اور میرے پولے کو سجدہ کیا (۸) تب اُسکے بھائیوں نے اُسے کہا کہ کیا تو سچ ہمارا بادشاہ ہوگا یا تو ہمارا حاکم ہوگا؟ اور اُنہوں نے اُسکے خوابوں اور اُسکی باتوں سے اُسکا زیادہ کینہ پیدا کیا (۹) پھر اُسنے دوسرا خواب دیکھا اور اُسے اپنے بھائیوں سے بیان کیا اور کہا کہ دیکھو میں نے ایک خواب دیکھا کہ سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا (۱۰) اور اُسنے یہہ اپنے باپ اور بھائیوں سے بیان کیا۔ تب اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹا اور اُس سے کہا کہ یہہ کیا خواب ہے جو تو نے دیکھا ہے؟ کیا میں اور تیری ماں اور تیرے بھائی سچ مچ تیرے آگے زمین پر جھککے تجھے سجدہ کرینگے؟ (۱۱) اور اُسکے بھائیوں کو رشک آیا لیکن اُسکے باپ نے اُس بات کو یاد رکھا ❖

(۱۲) اور اُسکے بھائی اپنے باپ کے گلّے چرانے کیلئے سکم کو گئے ❖ (۱۳) تب اسرائیل نے یوسف کو کہا کیا تیرے بھائی سکم میں نہیں چراتے ہیں؟ آمیں تجھے اُن کے پاس بھیجوں۔ اُسنے اُسے کہا کہ میں حاضر ہوں ❖ (۱۴) اور اُسنے کہا کہ جائیے اپنے بھائیوں اور گلّوں کو سلامت دیکھیے اور مجھ پاس خبر لائیے۔ سو اُسنے اُسے حبرون کی وادی سے بھیجا اور وہ سکم میں آیا ❖ (۱۵) تب کوئی شخص اُسے ملا اور دیکھا کہ وہ میدان میں بے راہ جاتا تھا۔ تب اُس شخص نے اُس سے پوچھا کہ تو کیا ڈھونڈھتا ہے؟ (۱۶) وہ بولا میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈھتا ہوں ❖ مجھے بتلائیے وہ کہاں چراتے ہیں۔ (۱۷) وہ شخص بولا وُے یہاں سے چلے گئے۔ کہ میں نے اُنہیں یہہ کہتے دیکھا کہ آؤ دوتین کو چلیں ❖ چنانچہ یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا اور اُنہیں دوتین میں پایا ❖

(۱۸) اور جونہیں اُنہوں نے اُسے دور سے دیکھا اُس سے پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے اُس کے قتل کا منصوبہ باندھا (۱۹) اور ایک نے دوسرے سے کہا دیکھو یہہ صاحب خواب آتا ہے (۲۰) سو آؤ ہم اب اُسے مار ڈالیں اور کسی کوئے میں ڈالدیں اور کہیں کہ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا۔ اور دیکھیں کہ اُس کے خوابوں کا انجام کیا ہوگا ❖ (۲۱) تب روبن نے سن کے اُسکو اُن کے ہاتھوں سے بچایا اور بولا چاہیے کہ ہم اُسے قتل نہ کریں

(۲۲) اور اُنسے کہا کہ خونریزی نہ کرو بلکہ اُسے اُس کوئے میں جو بیابان میں ہے ڈالدو اور اُسپر ہاتھ نہ ڈالو۔ تاکہ وہ اُن کے ہاتھوں سے بچاکے اُس کے باپ تک پھر پہنچا دے ❖

(۲۳) اور یوں ہوا کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس آیا تو اُنہوں نے اُسکی قبا کو یعنے بوقلمون قبا کو جو وہ پہنے تھا اُتار کے اُسے ننگا کیا (۲۴) اور اُسے لیکے کوئے میں ڈالدیا۔ وہ کوا اندھا تھا۔ اُس میں ایک بوند پانی نہ تھا (۲۵) اور وہ روٹی کھانے بیٹھے اور آنکھ اُٹھائی اور دیکھا کہ اسمٰعیلیوں کا ایک قافلہ جلعاد سے گرم مصالح اور روغن بلسان اور مُر اونٹوں پر لادے ہوئے آتا ہے کہ اُنہیں مصر کو لیجائیں ❖ (۲۶) تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اگر ہم اپنے بھائی کو مار ڈالیں اور اُسکا خون چھپائیں تو کیا نفع ہوگا؟ (۲۷) آؤ اُسے اسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیچیں اور اُسپر اپنے ہاتھ نہ ڈالیں کہ وہ ہمارا بھائی اور ہمارا گوشت ہے اور اُسکے بھائی راضی ہوئے ❖ (۲۸) اور اُسوقت وہ مدیانی سوداگر اُدھر سے گذرے۔ سو اُنہوں نے یوسف کو کھینچکے کوئے سے باہر نکالا اور اسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیس روپیے کو بیچا اور وہ یوسف کو مصر میں لائے ❖

(۲۹) اور جب روبن کوئے پر پھر آیا اور دیکھا کہ یوسف اُس میں نہیں ہے اپنے کپڑے پھاڑے (۳۰) اور اپنے بھائیوں پاس پھر آیا اور کہا کہ لڑکا تو نہیں اب میں کہاں جاؤں؟ (۳۱) پھر اُنہوں نے یوسف کی قبا کو لیا اور ایک بکری کا بچہ مارا اور اُسے اُسکے لہو میں تر کیا۔ (۳۲) اور اُنہوں نے اُس بوقلمون قبا کو بھیجا اور اپنے باپ پاس لے آئے اور کہا کہ ہم نے اِسے پایا آپ اِسے پہچانیے کہ یہہ آپ کے بیٹے کی قبا ہے کہ نہیں ❖ (۳۳) اور اُسنے اُسے پہچانا اور کہا کہ یہہ تو میرے بیٹے کی قبا ہے۔ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا۔ یوسف بیشک پھاڑا گیا ❖ (۳۴) تب یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اپنے کولے پر ڈالا اور بہت دن تک اپنے بیٹے کیلئے غم کیا ❖ (۳۵) اُسکے سب بیٹے اور اُسکی سب بیٹیاں اُسے تسلی دینے اُٹھیں اور وہ تسلی پذیر نہوا۔ اور بولا کہ میں اپنے بیٹے پر روتا ہوا گور میں اُترونگا۔ سو اُسکا باپ اُسکے لئے رویا کیا ❖

(۳۶) اور مدیانیوں نے اُسے مصر میں فوطیفار کے ہاتھ

حواشی (دایاں کالم):
۵ پید ۴۲: ۶ و ۹ — اور ۴۳: ۲۶ — اور ۴۴: ۱۴
۶ پید ۴۶: ۲۹
۷ پید ۴۷: ۲۹
۸ اعما ۷: ۹
۹ دان ۷: ۲۸ لوقا ۲: ۱۹ و ۵۱
۱۷۲۹ کے قریب
۱۰ پید ۳۵: ۲۷
۱۱ عز ۱: ۷
۱۲ ۲ سلا ۶: ۱۳
۱۳ ۱ سمو ۱۹: ۱ زبور ۳۱: ۱۳ اور ۳۷: ۱۲ و ۳۲ اور ۹۴: ۲۱ متی ۲۷: ۱ مرقس ۱۴: ۱ یوحنا ۱۱: ۵۳ اعما ۲۳: ۱۲
۱۴ امثا ۱: ۱۱ و ۱۶
اور ۶: ۱۷ اور ۲۷: ۴
۱۵ پید ۴۲: ۲۲

حواشی (بایاں کالم):
۱۷۲۹
۱۶ امثا ۱۳: ۲۰ عمو ۶: ۶
۱۷ دیکھو ۲۵ و ۳۶ آیتیں
۱۸ یرم ۸: ۲۲
۱۹ پید ۴: ۱۰ ۲۰ آیت ایوب ۱۶: ۱۸
۲۰ ۱ سمو ۱۸: ۱۷
۲۱ پید ۴۲: ۲۱
۲۲ پید ۲۹: ۱۴
۲۳ قاضی ۶: ۳
۲۴ دیکھو متی ۲۷: ۹
۲۵ پید ۴۵: ۴ و ۵ زبور ۱۰۵: ۱۷ اعمال ۷: ۹
۲۶ ایوب ۱: ۲۰
۲۷ پید ۴۲: ۱۳ و ۳۶ یرم ۳۱: ۱۵
۲۸ ۳۳ آیت
۲۹ ۲۰ آیت پید ۴۴: ۲۸
۳۰ ۲۹ آیت ۲ سمو ۳: ۳۱
۳۱ ۲ سمو ۱۲: ۱۷
۳۲ پید ۴۲: ۳۸ اور ۴۴: ۲۹ و ۳۱
۳۳ پید ۳۹: ۱

جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر کا رئیس تھا بیچا +

۳۸ باب

اور اُسوقت یُوں ہوا کہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے جدا ہوکر حیرہ نام ایک عدولامی ایک شخص کے یہاں گیا + (۲) اور یہوداہ نے وہاں شوع نام ایک کنعانی مرد کی بیٹی کو دیکھا اور اُسے لیا اور اُس سے خلوت کی + (۳) وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام عیر رکھا + (۴) اور اُسے پھر حمل رہا اور بیٹا جنی اور اُسکا نام اُونان رکھا + (۵) اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور اُسکا نام سیلہ رکھا۔ اور جب وہ اُسے جنی تو یہوداہ کزیب میں تھا + (۶) اور یہوداہ اپنے پلوٹھے عیر کیلئے ایک عورت بیاہ لایا جس کا نام تمر تھا + (۷) اور عیر یہوداہ کا پلوٹھا خداوند کی نگاہ میں شریر تھا۔ سو خداوند نے اُسے مار ڈالا + (۸) تب یہوداہ نے اونان کو کہا کہ اپنے بھائی کی جورو کے پاس جا اور اپنی بھاوج کا حق ادا کر اور اپنے بھائی کیلئے نسل چلا + (۹) لیکن اونان نے جانا کہ یہہ نسل میری نہ کہلائیگی اور یُوں ہوا کہ جب وہ اپنے بھائی کی جورو پاس جاتا تھا تو نطفے کو زمین پر ضایع کرتا تھا تا نہ ہو کہ اُسکا بھائی اُس سے نسل پاوے + (۱۰) اور اُسکا یہہ کام خداوند کی نظر میں بہت بُرا تھا۔ اِسلئے اُسنے اُسے بھی ہلاک کیا + (۱۱) تب یہوداہ نے اپنی بہو تمر کو کہا کہ اپنے باپ کے گھر میں بیوہ بیٹھی رہ جب تک کہ میرا بیٹا سیلہ بڑا ہو کیونکہ اُسنے کہا نہ ہو کہ وہ بھی اپنے بھائیوں کیطرح مر جاوے سو تمر اپنے باپ کے گھر جا رہی +

(۱۲) اور بہت دِن گذرے کہ سُوع کی بیٹی یہوداہ کی جورو مر گئی۔ اور جب یہوداہ کو اُسکا غم بھولا تو وہ اپنی بھیڑوں کی پشم کے کترنیوالوں کے پاس تمنت میں اپنے دوست عدولامی حیرہ کے ساتھ گیا + (۱۳) اور تمر سے یہہ کہا گیا کہ دیکھ تیرا سسر اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کیلئے تمنت کو جاتا ہے + (۱۴) تب اُسنے اپنی بیوگی کے کپڑوں کو اُتار پھینکا اور برقع اوڑھا اور اپنے کو لپیٹا اور عینیم کے مدخل میں جو تمنت کے راستے پر ہے جا بیٹھی کیونکہ اُسنے دیکھا تھا کہ سیلہ بڑا ہوا اور مجھے اُسکی جورو نہیں کر دیا ہے (۱۵) یہوداہ اُسے دیکھکر سمجھا کہ کوئی کسبی ہے۔ کیونکہ وہ اپنا مُنہہ چھپائے ہوئے تھی + (۱۶) اور وہ راہ سے اُسکی طرف کو پھرا اور اُسے کہا کہ چلیئے اور مجھے اپنے ساتھ خلوت کرنے دیجئے۔ کہ اُسنے نہ جانا کہ یہہ میری بہو ہے + وہ بولی کہ تو جو میرے ساتھ خلوت کریگا مجھے کیا دیگا؟ (۱۷) وہ بولا میں گلے میں سے بکری کا ایک بچہ بھیجونگا۔ اُسنے کہا تو مجھے جبتک اُسے بھیجے کچھ گرو دیگا؟ (۱۸) وہ بولا کہ میں کیا گرو تجھے دوں؟ وہ بولی اپنی چھاپ اور اپنا بازوبند اور اپنی لاٹھی جو تیرے ہاتھ میں ہے۔ اُسنے دیا اور اُسکے ساتھ خلوت کی اور وہ اُس سے حاملہ ہوئی + (۱۹) پھر وہ اُٹھی اور چلی گئی اور برقع اُتار رکھا اور رانڈسالے کا جوڑا پہن لیا + (۲۰) اور یہوداہ نے اپنے دوست عدولامی کے ہاتھ بکری کا بچہ بھیجا تاکہ اُس عورت کے ہاتھ سے اپنا گرو پھیر لاوے۔ پر اُسنے اُسکو نہ پایا + (۲۱) تب اُس نے اُس جگہ کے لوگوں سے پوچھا کہ وہ کسبی جو عینیم میں راستے پر نظر آتی تھی کہاں ہے؟ وہ بولے کہ یہاں کسبی نہ تھی + (۲۲) تب وہ یہوداہ کے پاس پھر آیا اور کہا کہ میں اُسے نہیں پا سکتا ہوں اور وہاں کے لوگ بھی کہتے ہیں کہ کسبی وہاں نہیں تھی + (۲۳) یہوداہ بولا کہ خیر وہی لے نہ ہو کہ ہم بدنام ہوں۔ دیکھ میں نے تو بکری کا بچہ بھیجا پر تو نے اُسے نہ پایا +

(۲۴) اور یُوں ہوا کہ قریب تین مہینے کے بعد یہوداہ سے کہا گیا کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا اور دیکھ اُسے چھنالے کا حمل بھی ہے + یہوداہ بولا کہ اُسے باہر لاؤ کہ وہ جلائی جاوے (۲۵) جب وہ نکالی گئی اُسنے اپنے سسر کو کہلا بھیجا کہ مجھے اُس شخص کا حمل ہے جسکی یہہ چیزیں ہیں اور کہا دریافت کیجئے کہ یہہ چھاپ اور بازوبند اور یہہ عصا کس کا ہے؟ (۲۶) تب یہوداہ نے اقرار کیا اور کہا کہ وہ مجھ سے زیادہ صادق ہے کیونکہ میں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ کو نہ دیا لیکن وہ آگے کو اُس سے ہمبستر نہ ہوا +

(۲۷) اور اُسکے جننے کے وقت میں یوں ہوا کہ اُس کے پیٹ میں توام تھے + (۲۸) اور جب وہ جننے لگی تو ایک کا ہاتھ نکلا اور دائی جنائی نے پکڑ کے اُسکے ہاتھ میں تارا باندھ کے کہا کہ یہہ پہلے نکلا + (۲۹) اور یُوں ہوا کہ اُسنے اپنا ہاتھ پھر کھینچ لیا۔ اور کیا دیکھتی ہے؟ کہ دیکھ اُسکا بھائی نکل آیا۔ اور وہ بولی تو الا کیا ہی پھاڑ نکلا ہے؟ یہہ پھاڑ تجھ پر آئیگی۔ سو اُسکا نام

پیشتر از مسیح ۱۷۲۹ | ۱ اتوا ۲: ۳ | ۲ پید ۳۴: ۲ | ۳ پید ۴۶: ۱۲، گنتی ۲۶: ۱۹، ۱۷۲۷ کے قریب | ۴ پید ۴۶: ۱۲، گنتی ۲۶: ۱۹ | ۵ پید ۴۶: ۱۲، گنتی ۲۶: ۲۰ | ۶ پید ۲۱: ۲۱ | ۷ پید ۴۶: ۱۲، گنتی ۲۶: ۱۹ | ۸ اتوا ۲: ۳ | ۹ اِشثنا ۲۵: ۵، متی ۲۲: ۲۴ | ۱۰ اِشثنا ۲۵: ۶ | ۱۱ پید ۴۶: ۱۲، گنتی ۲۶: ۱۹ | ۱۲ روت ۱: ۱۳ | ۱۳ احبار ۲۲: ۱۳ | ۱۴ یشوعا ۱۵: ۱۰ و ۵۷، قاضی ۱۴: ۱ | ۱۵ ۱۱ و ۱۴ آیتیں

پیشتر از مسیح ۱۷۲۷ | ۱۶ ح ف ۱۱۶: ۳۳ | ۱۷ ۲۰ آیت | ۱۸ ۲۵ آیت | ۱۹ ۱۴ آیت | ۲۰ قاضی ۱۹: ۲ | ۲۱ احبا ۲۱: ۹، اِشثنا ۲۲: ۲۱ | ۲۲ پید ۳۷: ۳۲ | ۲۳ ۱۸ آیت | ۲۴ ۱ سمو ۲۴: ۱۷ | ۲۵ ۱۴ آیت | ۲۶ ایوب ۳۴: ۳۱ و ۳۲ | ۱۱ یا کیونکر پھاڑ کے آیا؟

اِلفارص رکھا گیا + (۳۰) بعد اُسکے اُسکا بھائی جسکے ہاتھ میں لال دھاگا باندھا تھا نِکل آیا اور اُسکا نام زارہ رکھا گیا +

۳۹ باب

اور یُوسف کو مصر میں لائے اور فوطیفار مصری نے جو فرعون کا امیر اور بادشاہ کے جلوداروں کا سردار تھا اُسکو اسماعیلیوں کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لائے تھے مول لیا + (۲) اور خداوند یُوسف کے ساتھ تھا اور وہ صاحب اقبال ہوا۔ سو وہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا + (۳) اور اُس کے آقا نے دیکھا کہ خداوند اُس کے ساتھ ہے اور یہہ کہ خداوند نے اُس کے سب کاموں میں اُسے اِقبالمند کیا + (۴) چنانچہ یوسف اُسکی نظر میں مورد لطف ہوا اور اُسنے اُسکی خدمت کی۔ اور اُسنے اُسے اپنے گھر کا مختار کیا اور سب جو کچھ کہ اُسکا تھا اُسکے قبضے میں کر دیا + (۵) اور یُوں ہوا کہ جسوقت سے کہ اُسنے اُسے گھر پہ اور اپنی سب چیزوں پر مختار کیا خداوند نے اُس مصری کے گھر میں یُوسف کے سبب سے برکت بخشی اور اُسکی سب چیزوں میں جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خداوند کیطرف سے برکت ہوئی + (۶) اور اُسنے اپنا سب کچھ یُوسف کے قبضے میں کر دیا اور اُس نے روٹی کے سوا جسے کھا لیتا تھا کسی چیز سے کام نہ رکھا + اور یوسف خوبصورت اور نوپیکر تھا +

(۷) اور اُسکے بعد یُوں ہُوا کہ اُسکے آقا کی جورو کی آنکھ یُوسف پر لگی اور وہ بولی کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو + (۸) لیکن اُسنے نہ مانا۔ اور اپنے آقا کی جورو سے کہا کہ دیکھ میرا آقا کسی چیز سے جو گھر میں میرے پاس ہے واقف نہیں۔ اور اُس نے اپنا سب کچھ میرے ہاتھ میں کر دیا + (۹) اِس گھر میں مجھ سے زیادہ کوئی بڑا نہیں۔ اور اُسنے سوا تیرے کوئی چیز میرے اختیار سے باہر نہیں رکھی۔ اور یہہ اِسلئے ہے کہ تو اُسکی جورو ہے۔ پھر میں ایسی بڑی بدذاتی کیوں کروں اور خدا کا گنہگار ہوؤں؟ (۱۰) اور وہ ہرچند یُوسف کو روز روز کہتی رہی پر اُسنے اُسکی نہ سُنی کہ اُس کے ساتھ سوئے یا اُس کے ساتھ رہے + (۱۱) اور یُوں ہُوا کہ ایکدن وہ اپنے کام کیلئے گھر کے اندر گیا۔ اور گھر کے لوگوں میں سے وہاں کوئی نہ تھا + (۱۲) تب اُسنے اُسکا پیراہن پکڑ کے کہا کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو۔ وہ اپنا پیراہن اُسکے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگا اور باہر نِکل گیا +

(۱۳) جب اُسنے دیکھا کہ اُسنے اپنا پیراہن میرے ہاتھ میں رہنے دیا اور بھاگ نکلا (۱۴) تو اُسنے اپنے گھر کے لوگوں کو بُلایا اور کہا کہ دیکھو وہ ایک عبری کو ہمارے گھر میں لے آیا کہ وہ ہم سے ٹھٹھا کرے۔ وہ اندر گھُسا کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو اور میں بڑے زور سے چلا اُٹھی + (۱۵) جب اُسنے دیکھا کہ میں نے آواز بلند کی اور چلائی تو اپنا پیراہن میرے ہاتھ میں چھوڑ بھاگا اور باہر نِکل گیا + (۱۶) سو اُسنے اُسکا پیراہن اپنے پاس رکھا جبتک کہ اُسکا آقا گھر میں آیا + (۱۷) تب اُسنے ایسی ہی باتیں اُس سے کہیں کہ یہہ عبری غلام جو تو نے ہم پاس لا رکھا گھُس آیا کہ مجھ سے ٹھٹھا کرے + (۱۸) اور جب میں نے آواز بلند کی اور چلا اُٹھی تو وہ اپنا پیراہن مجھ پاس چھوڑ کر باہر نِکل بھاگا + (۱۹) جب اُسکے آقا نے یہہ باتیں جو اُسکی جورو نے کہیں کہ تیرے غلام نے مجھ سے یُوں کیا سُنیں تو اُسکا غضب بھڑکا + (۲۰) اور یُوسف کے آقا نے اُسکو پکڑا اور اُسکو ایک جگہ جہاں بادشاہ کے قیدی بند تھے قید میں ڈالا وہ وہاں قیدخانے میں رہا کرتا تھا + (۲۱) لیکن خداوند یوسف کے ساتھ تھا۔ اُسنے اُسپر رحم کیا اور قیدخانے کے داروغہ کو اُسپر مہربان کیا + (۲۲) اور قیدخانے کے داروغہ نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یوسف کے ہاتھ میں سونپا اور جو کام وہاں کیا جاتا تھا اُسکا مختار وہی تھا + (۲۳) اور قیدخانے کا داروغہ سب کاموں سے جو اُسکے ہاتھ میں تھے بیفکر تھا۔ اِسلئے کہ خداوند اُسکے ساتھ تھا اور خداوند نے اُسے اُن کاموں میں جو اُسنے کئے اقبالمند کیا +

۴۰ باب

بعد اِن باتوں کے یُوں ہوا کہ شاہِ مصر کا ساقی اور نانبائی اپنے خداوند شاہِ مصر کے مجرم ہوئے + (۲) اور فرعون اپنے دو سرداروں پر جن میں ایک ساقیوں اور دوسرا نانبائیوں کا داروغہ تھا غصّے ہوا + (۳) اور اُسنے اُنکو نگہبانی کے لئے جلوداروں کے سردار کے گھر میں اُسی جگہ جہاں یُوسف بند تھا قیدخانے میں ڈالا + (۴) جلوداروں کے سردار نے اُنہیں یوسف کے حوالے کیا اور اُسنے اُنکی خدمت کی۔ وہ ایک مُدت تک نظربند رہے

(۵) اور ہر ایک نے اُن دونوں میں سے یعنی شاہِ مصر کے ساقی اور نان پز نے جو قیدخانے میں بند تھے ایک ہی رات ایک ایک خواب اپنی تعبیر کے موافق دیکھا + (۶) اور یوسف صبح کو اُن پاس اندر گیا اور اُن پر نگاہ کی اور دیکھا کہ وہ اُداس ہیں + (۷) اُسنے فرعونی سرداروں سے جو اُسکے ساتھ اُس کے خداوند کے گھر میں نگہبانی کیلئے اسیر تھے پوچھا کہ آج تم کِسلئے اُداس نظر آتے ہو؟ (۸) وہ بولے ہم نے ایک خواب دیکھا ہے[۴] جسکی تعبیر کرنیوالا کوئی نہیں + یوسف نے اُنہیں کہا کیا تعبیر کی قدرت[۵] خدا کو نہیں؟ مجھ سے بیان کیجئے + (۹) تب سردار ساقی نے اپنا خواب یوسف سے بیان کیا اور اُسے کہا دیکھ میرے خواب میں ایک تاک میرے سامنے تھی۔ (۱۰) اُس تاک میں تین ڈالیاں تھیں۔ اُن میں کلیاں نِکلیں اور اُن میں پھول آئے اور اُسکے سب گچھوں میں انگور پکے۔ (۱۱) اور فرعون کا پیالہ میرے ہاتھ میں تھا۔ سو میں نے اُن انگوروں کو لیکے فرعون کے جام میں نچوڑا۔ اور وہ جام میں نے فرعون کے ہاتھ میں دیا + (۱۲) تب یوسف بولا اُسکی تعبیر یہہ ہے[۶] کہ یہہ تین ڈالیاں تین دِن ہیں[۷] (۱۳) اور فرعون اب سے تین دِن میں تیری روبکاری کریگا اور تجھے تیرا منصب پھر دیگا اور تو آگے کی طرح جب تو فرعون کا ساقی تھا اُسکے ہاتھ میں پھر جام دیگا + (۱۴) لیکن جب تو خوش حال ہو تو مجھے یاد کیجیو[۸] اور مجھ پر مہربانی کیجیو[۹] اور فرعون سے میرا ذکر کیجیو اور مجھے اِس گھر سے مخلصی دِلوائیو۔ (۱۵) کہ وہ عبرانیوں کی ولایت سے مجھے چرا لائے۔ اور یہاں بھی میں نے ایسا کام نہیں کیا کہ وہ مجھے اِس قیدخانے میں رکھیں[۱۰] (۱۶) جب سردار نان پز نے دیکھا کہ تعبیر خوب ہوئی تو یوسف سے کہا کہ میں بھی خواب میں تھا اور دیکھ کہ سر پر تین ٹوکریاں روٹی کی تھیں + (۱۷) اور اُوپر کی ٹوکری میں فرعون کے لیے سب قسم کا پکا ہوا مال تھا۔ اور پرندے میرے سر پر اُس ٹوکری میں سے کھاتے تھے + (۱۸) یوسف نے جواب دیا اور کہا اُسکی تعبیر یہہ ہے[۱۱] کہ یہہ تین ٹوکریاں تین دِن ہیں + (۱۹) فرعون اب سے تین دِن میں[۱۲] تیرا سر تیرے تن سے جُدا کریگا اور ایک درخت پر تجھے لٹکائیگا اور پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کھائینگے +

(۲۰) اور تیسرے دِن جو فرعون کی سالگرہ کا دِن تھا[۱۳] یوں ہوا کہ اُسنے اپنے سب نوکروں کی ضیافت کی[۱۴] اور اُسنے سردار ساقی اور نان پز کی اپنے نوکروں میں سے روبکاری کی[۱۵] (۲۱) اور اُسنے سردار ساقی کو اُسکی خدمت پر پھر قایم کیا[۱۶] اور اُس نے فرعون کے ہاتھ میں جام دیا[۱۷] (۲۲) پر اُسنے سردار نان پز کو پھانسی دی[۱۸] جیسے یوسف نے اُن سے تعبیریں کہی تھیں + (۲۳) پر سردار ساقی نے یوسف کو یاد نہ کیا بلکہ اُسے بھول گیا[۱۹] +

۴۱ باب

پھر فرعون نے دوسرے سال کے اخیر دنوں میں خواب دیکھا کہ وہ لبِ دریا کھڑا ہے (۲) اور کیا دیکھتا ہے کہ دریا سے سات خوبصورت اور موٹی گائیں نِکلیں اور نیستان میں چرنے لگیں + (۳) اور کیا دیکھتا ہے کہ اُس کے بعد اور سات گائیں بدشکل اور دُبلی دریا سے نِکلیں اور دریا کے گھاٹ پر اُن سات گائیوں کے نزدیک کھڑی ہوئیں + (۴) اور اُن بدصورت اور دُبلی گائیوں نے اُن خوبصورت اور موٹی سات گائیوں کو کھا لیا + تب فرعون جاگا + (۵) اور پھر سو گیا اور دوبارہ خواب دیکھا کہ اناج کی بھری ہوئی اور اچھی سات بالیں ایک ڈانٹھی میں ظاہر ہوئیں + (۶) اور کیا دیکھتا ہے کہ بعد اُن کے اور سات بالیں پتلی اور پُروا ہوا سے مُرجھائی ہوئی نِکلیں + (۷) اور وہ پتلی سات بالیں اُن اچھی بھری ہوئی سات بالوں کو نِگل گئیں + اور فرعون جاگا اور دیکھا کہ وہ خواب تھا + (۸) اور یوں ہوا کہ صبح کو اُسکا جی گھبرایا[۱] تب اُس نے مصر کے سارے جادوگروں[۲] اور اُسکے سب دانشمندوں کو[۳] بُلابھیجا اور فرعون نے اپنا خواب اُن سے کہا۔ پر اُن میں سے کوئی فرعون کے خواب کی تعبیر نہ کرسکا +

(۹) اُسوقت سردار ساقی نے فرعون سے کہا کہ میری خطائیں آج مجھے یاد آئیں + (۱۰) کہ فرعون اپنے بندوں سے غصے تھا[۴] اور مجھے جلوداروں کے گھر میں قید کیا تھا[۵] مجھے اور سردار نانبائی کو بھی۔ (۱۱) تب ہم نے یعنی میں نے اور اُسنے ایک ہی رات میں ایک خواب دیکھا۔ ہم میں ایک ایک نے خواب دیکھا۔ اپنے خواب کی تعبیر کے موافق[۶] (۱۲) اور ایک عبری جوان

حوالے (دائیں حاشیہ): پیشتر مسیح سے ۱۷۱۸ قریب — ۴ پید ۴۱: ۱۵ — ۵ دیکھو پید ۴۱: ۱۶ دان ۲: ۱۱ و ۲۸ و ۴۷ — ۶ ۱۰ آیت پید ۴۱: ۱۲ و ۲۵ قاضی ۷: ۱۴ دان ۲: ۳۶ اور ۴: ۱۹ — ۷ پید ۴۱: ۲۶ — ۸ لوقا ۲۳: ۴۲ — ۹ یشو ۲: ۱۲ ا سمو ۲۰: ۱۴ و ۱۵ ۲ سمو ۹: ۱ اسلا ۲: ۷ — ۱۰ پید ۳۹: ۲۰ — ۱۱ ۱۲ آیت — ۱۲ ۱۳ آیت

حوالے (بائیں حاشیہ): پیشتر مسیح سے ۱۷۱۸ قریب — ۱۳ متی ۱۴: ۶ — ۱۴ مرقس ۶: ۲۱ — ۱۵ ۱۳ آیت متی ۲۵: ۱۹ — ۱۶ ۱۳ آیت — ۱۷ نحمیاہ ۲: ۱ — ۱۸ ۱۹ آیت — ۱۹ ایوب ۱۹: ۱۴ زبور ۳۱: ۱۲ واعظ ۹: ۱۵ عموس ۶: ۶ — ۱۷۱۵ — ۱ دان ۲: ۱ اور ۴: ۵ و ۱۹ — ۲ خروج ۷: ۱۱ و ۲۲ یسعیاہ ۲۹: ۱۴ دان ۱: ۲۰ اور ۲: ۲ اور ۴: ۷ — ۳ متی ۲: ۱ — ۴ پید ۴۰: ۲ و ۳ — ۵ پید ۳۹: ۲۰ — ۶ پید ۴۰: ۵

کے سردار کا نوکر وہاں ہمارے ساتھ تھا۔ ہم نے اُس سے کہا۔ اُسنے ہمارے خوابوں کی تعبیر کی۔ اور ہر ایک کے خواب کی اُس کے موافق تعبیر کی + (۱۳) اور اُس نے جیسی ہم سے تعبیر کی تھی ویسا ہی ہوا۔ مجھے اپنے منصب پر قایم کیا اور اُسے پھانسی دی +

(۱۴) تب فرعون نے یوسف کو بُلوایا۔ وہ جلد اُسے قید خانے سے لے آئے اور اُسنے سر مُنڈایا اور کپڑے بدل کے فرعون کے حضور آیا + (۱۵) فرعون نے یوسف کو کہا میں نے خواب دیکھا جِسکی تعبیر کوئی نہیں کر سکتا۔ اور میں نے سُنا ہی کہ تو خواب کو سمجھ کے اُسکی تعبیر کرتا ہی + (۱۶) یوسف نے جواب میں فرعون سے کہا کہ میری کیا طاقت ہی۔ خدا فرعون کی سلامتی کا جواب اُسے دیوے + (۱۷) تب فرعون نے یوسف سے کہا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دریا کے کنارہ پر کھڑا ہوں۔ (۱۸) اور کیا دیکھتا ہوں کہ موٹی اور خوبصورت سات گائیں دریا سے نکلیں اور نیستان میں چرنے لگیں۔ (۱۹) اور کیا دیکھتا ہوں کہ بعد اِن کے نہایت بدصورت اور خراب اور دُبلی سات اور گائیں نکلیں ایسی بُری کہ میں نے ساری زمین مصر میں کبھی نہیں دیکھیں۔ (۲۰) اور وہ دُبلی اور بدشکل گائیں پہلی موٹی سات گائیوں کو نگل گئیں۔ (۲۱) جب وہ اُنہیں کھا گئیں تو یہہ معلوم نہ ہوا کہ وہ اُن کے پیٹ میں گئیں۔ اور وہ ویسی ہی بدصورت تھیں جیسی پہلے تھیں۔ تب میں جاگا + (۲۲) اور پھر خواب میں دیکھا کہ اچھی گھنی سات بالیں ایک ڈانٹھی سے نکلیں۔ (۲۳) اور کیا دیکھتا ہوں کہ اور سات بالیں پتلی اور پُروا ہوا سے مُرجھائی ہوئیں اُن کے بعد اُگیں (۲۴) اور اُن پتلی بالوں نے اچھی سات بالوں کو نگل لیا۔ اور میں نے یہہ جادوگروں سے کہا۔ پر کوئی تعبیر مجھ سے نکر سکا +

(۲۵) تب یوسف نے فرعون سے کہا کہ فرعون کا خواب ایک ہی ہی۔ خدا نے جو کچھہ وہ کیا چاہتا ہی فرعون کو دکھایا + (۲۶) وہ سات اچھی گائیں سات برس ہیں۔ اور وہ اچھی سات بالیں سات برس ہیں۔ خواب ایک ہی ہی + (۲۷) اور وہ دُبلی بدصورت سات گائیں جو اُن کے بعد نکلیں سات برس ہیں۔ اور وہ سات خالی بالیں جو پُروا ہوا سے مُرجھائی ہوئی ہیں سو کال کے سات برس ہیں + (۲۸) یہہ وہی بات ہی جو میں نے فرعون سے کہی۔ خدا نے جو کچھہ کیا چاہتا ہی فرعون کو دکھایا + (۲۹) دیکھہ کہ سات برس تک ساری زمین مصر میں بڑی ارزانی ہوگی (۳۰) اور بعد اُن کے سات برس کا کال ہوگا۔ اور زمین مصر کی ساری بڑھتی بھول جائیگی۔ اور یہہ کال زمین کو ہلاک کریگا (۳۱) اور وہ بڑھتی مُلک میں آنے والے کال کے سبب سے ہرگز معلوم نہوگی کیونکہ وہ سخت کال ہوگا + (۳۲) اور فرعون پر جو خواب دُہرایا گیا سو اِسلئے ہی کہ یہہ بات خدا سے مقرر کیگئی ہی اور خدا جلد اُسے کریگا + (۳۳) اِسلئے فرعون کو چاہئے کہ ایک ہوشیار عقلمند مرد کو کھوجے اور اُسے مصر کی زمین پر مختار کرے + (۳۴) اور فرعون اُسے حکم دے کہ وہ اِس زمین پر تحصیلداروں کو مقرر کرے اور بڑھتی کے سات برس تک پانچواں حصّہ مصر کی زمین سے لیا کرے (۳۵) اور وہ اُن اچھے برسوں کی جو آتے ہیں سب کھانے کی چیزیں جمع کریں اور غلّہ فرعون کے حکم میں رکھیں۔ سب کھانے کی چیزوں کی محافظت شہروں میں کریں + (۳۶) اور وہی خورش کال کے سات برس کیلئے جو مصر کی زمین میں پڑیگا ذخیرہ ہوگی۔ تاکہ یہہ مُلک کال کے سبب سے ہلاک نہ ہو +

(۳۷) یہہ تعبیر فرعون کی نگاہ میں اور اُسکے سب نوکروں کی نظر میں اچھی معلوم ہوئی (۳۸) فرعون نے اپنے نوکروں کو کہا کیا ہم ایسا جیسا یہہ مرد ہی کہ جس میں خدا کی روح ہی پا سکتے ہیں؟ (۳۹) اور فرعون نے یوسف سے کہا ازبسکہ خدا نے تجھے اِس سب میں بینائی دی ہی سو کوئی تجھہ سا عاقل اور دانشور نہیں ہی + (۴۰) تو میرے گھر کا مختار ہو اور اپنا حکم میری سب رعیّت پر جاری کرنا فقط تخت نشینی ہیں میں تجھہ سے بزرگتر ہونگا + (۴۱) پھر فرعون نے یوسف سے کہا کہ دیکھہ میں نے تجھے ساری زمین مصر پر حکومت بخشی (۴۲) اور فرعون نے اپنی انگشتری اپنے ہاتھہ سے نکالکر یوسف کے ہاتھہ میں پہنا دی اور اُسے کتان کا لباس پہنایا اور سونے کا طوق اُسکے گلے میں ڈالا (۴۳) اور اُسنے اُسے اپنی دوسری گاڑی میں سوار کردیا۔ تب اُسکے آگے منادی کیگئی سب ادب سے رہو اور اُسنے اُسے مصر کی ساری مملکت پر حاکم کیا (۴۴) اور فرعون نے یوسف کو کہا میں فرعون ہوں اور بغیر تیرے مصر کی ساری زمین میں کوئی اِنسان

اپنا ہاتھ یا پاؤں نہ اُٹھائیگا + (۴۵) اور فرعون نے یوسف کا خطاب جہاں پناہ رکھا۔ اور اُسنے شہر اُون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کو اُس سے بیاہ دیا + اور یوسف مصر کی زمین میں پھرا +

(۴۶) اور یوسف جس وقت مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور کھڑا ہوا تیس برس کا تھا + اور یوسف فرعون کے حضور سے نکلکر مصر کی ساری زمین میں پھرا + (۴۷) اور بہتی کے سات برس میں زمین مالامال ہوئی + (۴۸) تب اُسنے اُن سات برسوں کی ساری چیزیں کھانے کی جو زمین مصر میں تھیں جمع کیں۔ اور اُسنے اُن کھانے کی چیزوں کو بستیوں میں ذخیرہ کیا اور اُن کھیتوں کی جو ہر بستی کے آس پاس تھے کھانیکی چیزیں اُسی بستی میں رکھیں + (۴۹) اور یوسف نے غلہ بہت کثرت سے جیسے دریا کی ریت ہے ایسا کہ وہ حساب کرنے سے باز رہا جمع کیا کیونکہ وہ بے حساب تھا +

(۵۰) اور یوسف کے دو بیٹے شہر اُون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کے پیٹ سے کال سے پیشتر پیدا ہوئے + (۵۱) اور یوسف نے پلوٹھے کا نام ||منسّی رکھا۔ کیونکہ اُسنے کہا کہ خدا نے سب میری اور میرے باپ کے گھر کی مشقت بھلائی + (۵۲) اور دوسرے کا نام ||افرائیم رکھا اور کہا کہ خدا نے مجھے میرے دُکھ کی زمین میں پھلدار کیا +

(۵۳) اور سات برس ارزانی کے جو زمین مصر میں تھے آخر ہوئے اور گرانی کے سات برس جیسا کہ یوسف نے کہا تھا آنے شروع ہوئے + (۵۴) اور سب زمین میں گرانی ہوئی پر ہنوز مصر کی ساری زمین میں روٹی تھی + (۵۵) پر جب ساری زمین مصر بھوک سے ہلاک ہونے لگی تو خلق روٹی کے لئے فرعون کے آگے چلائی۔ فرعون نے سب مصریوں کو کہا کہ یوسف کنے جاؤ۔ وہ جو تمہیں کہے سو کرو + (۵۶) اور تمام روئے زمین پر کال تھا اور یوسف نے ذخیرے کے کھتّے کھول کے مصریوں کے ہاتھ بیچے اور مصر کی زمین میں کال بہت بڑھا + (۵۷) اور سارے ملک مصر میں یوسف کنے مول لینے آئے۔ کیونکہ سب ملکوں میں سخت کال تھا +

۴۲ باب

جب یعقوب نے دیکھا کہ مصر میں غلہ ہے تب یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم کیوں ایک دوسرے کو تاکتے ہو + (۲) دیکھو میں نے سنا ہے کہ مصر میں غلہ ہے۔ تم وہاں جاؤ اور ہمارے لئے مول لو۔ تاکہ ہم جیئیں اور نہ مریں + (۳) سو یوسف کے دس بھائی غلہ مول لینے کو مصر میں آئے + (۴) پر یعقوب نے یوسف کے بھائی بنیمین کو اُسکے بھائیوں کے ساتھ نہ بھیجا اسلئے کہ اُسنے کہا کہیں ایسا نہ ہو کہ اُسپر کچھ آفت آئے + (۵) پس اسرائیل کے بیٹے اور آنیوالوں میں ملے ہوئے خرید کرنے آئے کہ کنعان کے ملک میں کال تھا + (۶) اور یوسف ملک کا حاکم تھا + کہ وہ ملک کے سارے لوگوں کے ہاتھ غلہ بیچتا تھا + سو یوسف کے بھائی آئے اور اپنے کو زمین کیطرف جھکائے ہوئے اُسکے حضور خم ہوئے + (۷) یوسف نے اپنے بھائیوں کو دیکھا اور اُنہیں پہچان گیا۔ پر اُسنے آپ کو ناواقف بنایا اور اُنسے سخت بولی بولا اور اُسنے پوچھا تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ بولے کنعان کی زمین سے کھانے کی چیزیں مول لینے کو + (۸) یوسف نے تو اپنے بھائیوں کو پہچانا پر اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا + (۹) اور یوسف نے وہ خواب جو اُسنے اُنکی بابت دیکھے تھے یاد کئے اور اُسنے اُنہیں کہا کہ تم جاسوس ہو کر آئے ہو تاکہ اِس زمین کی ||بُری حالت دریافت کرو + (۱۰) اُنہوں نے اُسے کہا نہیں اے میرے خداوند۔ تیرے غلام کھانے کی چیزیں مول لینے آئے ہیں + (۱۱) ہم سب ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں۔ ہم سچے ہیں تیرے غلام جاسوس نہیں + (۱۲) وہ بولا کہ نہیں بلکہ تم زمین کی بُری حالت دیکھنے آئے ہو + (۱۳) تب اُنہوں نے کہا کہ تیرے غلام بارہ بھائی کنعان کے بیچ ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں۔ اور دیکھ چھوٹا آج کے دن ہمارے باپ کے پاس ہے اور ایک نہیں ملتا +

(۱۴) تب یوسف نے اُنہیں کہا وہی جو میں نے تمہیں کہا کہ تم جاسوس ہو۔ (۱۵) اِسی سے تم امتحان کئے جاؤگے۔ فرعون کی زندگی کی قسم کہ تم یہاں سے بغیر اُسکے کہ تمہارا چھوٹا بھائی یہاں آئے جانے نہ پاؤگے + (۱۶) ایک کو آپ میں سے بھیجو کہ تمہارے بھائی کو لائے اور تم قید رہو تاکہ

||یعنی بھلانا
||یعنی پھلدار
||عبرانی میں برہنگی

تمہاری باتیں جانچی جائیں کہ تم سچے ہو کہ نہیں۔ اور نہیں تو فرعون کی جان کی قسم تم یقیناً جاسوس ہو + (۱۷) سو اُسنے اُن سب کو باہم تین دن تک نظر بند رکھا + (۱۸) اور تیسرے دن یوسف نے اُنہیں کہا یُوں کرو تا کہ زندہ رہو۔ کہ میں خدا سے ڈرتا ہوں [۱۰] (۱۹) کہ اگر تم سچے ہو تو ایک کو اپنے بھائیوں میں سے قید خانے میں بند رہنے دو۔ اور تم کال کیلئے اپنے گھروں میں غلہ لیجاؤ۔ (۲۰) لیکن اپنے چھوٹے بھائی کو مجھ پاس لے آیئو [۱۱] تمہاری باتیں یُوں ثابت ہونگی اور تم نہ مرو گے + چنانچہ اُنہوں نے یونہیں کیا +

(۲۱) اور اُنہوں نے آپس میں کہا کہ ہم سچ اپنے بھائی کی بابت مجرم ہیں کہ جب اُسنے ہماری منت اور زاری کی ہم نے اُسکی خستہ دلی دیکھی اور اُسکی نہ سُنی [۱۲] اِسلئے یہہ مصیبت ہم پر پڑی [۱۳] (۲۲) تب رُوبن نے جواب میں اُنہیں کہا کیا میں تمہیں نہ کہتا تھا کہ اِس بچے پر ظلم [۱] نہ کرو۔ اور تم شنوا نہ ہوئے [۱۴] یہہ بھی دیکھو کہ اُسکے خون کی بازپرس ہوئی [۱۵] (۲۳) اور وہ نہ جانتے تھے کہ یُوسف اُن کی باتیں سمجھتا ہی اِسلئے کہ اُن کے درمیان ایک ترجمان تھا + (۲۴) تب وہ اُن میں سے کنارے گیا اور رویا اور پھر اُن پاس آیا اور اُنسے باتیں کیں اور اُن میں سے شمعون کو لیکے اُنکی آنکھوں کے سامنے باندھا +

(۲۵) تب یُوسف نے حکم کیا کہ اُن کے بورے غلہ سے بھریں اور ہر شخص کی نقدی اُسکے بورے میں رکھکے پھیر دیں اور اُنہیں سفر کی خورش بھی دیں۔ اُنسے یُوں سلوک کیا گیا [۱۶] (۲۶) اور اُنہوں نے اپنے گدھوں پر غلہ لادا اور وہاں سے روانہ ہوئے + (۲۷) جب اُن میں سے ایک نے اپنا بورا کھولا [۱۷] تا کہ اپنے گدھے کو منزل پر دانہ گھاس دے تو اُسنے اپنی نقدی دیکھی کہ وہ بورے میں اوپر دھری + (۲۸) تب اُسنے اپنے بھائیوں سے کہا کہ میری نقدی پھیر دیگئی۔ اور دیکھو کہ وہ میرے بورے میں ہی + تب اُنکا دل ٹھکانے نہ رہا اور وہ ڈر کر ایک دوسرے کو کہنے لگے خدا نے ہمسے یہہ کیا کیا ؟

(۲۹) آخر وہ زمین کنعان میں اپنے باپ یعقوب پاس پہنچے اور اپنا سب حال جو اُنپر گذرا تھا اُس سے کہا اور بولے (۳۰) کہ وہ شخص جو اُس ملک کا مالک ہی ہم سے سختی سے بولا [۱۸] اور ہمیں زمین کے جاسوس ٹھہرایا + (۳۱) ہم نے اُسے کہا کہ ہم سچے آدمی ہیں۔

ہم جاسوس نہیں ہیں۔ (۳۲) ہم بارہ بھائی ایک باپ کے بیٹے ہیں۔ ہم میں سے ایک نہیں رہا اور سب سے چھوٹا ہی آج اپنے باپ پاس زمین کنعان میں ہی + (۳۳) تب اُس شخص نے جو ملک کا مالک ہی ہمکو کہا میں اب تمہیں جانچونگا کہ سچے ہو کہ نہیں۔ اپنا ایک بھائی مجھ پاس چھوڑو اور اپنے گھرانے کیلئے کال کی خورش لو اور جاؤ [۱۹] (۳۴) اور اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ تب میں جانونگا کہ تم جاسوس نہیں بلکہ سچے ہو پھر میں تمہارے بھائی کو تمہارے حوالے کرونگا اور تم ملک میں سوداگری کیجیو [۲۰] +

(۳۵) اور یُوں ہوا کہ جب اُنہوں نے اپنے بورے خالی کئے تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی بندھی ہوئی اُسکے بورے میں تھی [۲۱] اور وہ اور اُنکا باپ نقدی کی تھیلیاں دیکھکے ڈر گئے + (۳۶) اور اُن کے باپ یعقوب نے اُنہیں کہا تم نے مجھے بے اولاد کیا [۲۲] یُوسف نہیں ہی اور شمعون بھی نہیں۔ بنیمین کو بھی لیجاؤ گے یہہ سب باتیں میرے مخالف ہیں + (۳۷) تب رُوبن نے اپنے باپ سے خطاب کر کے کہا کہ اگر میں اُسکو تجھ پاس نہ لاؤں تو تو میرے دونوں بیٹوں کو قتل کیجیو۔ اُسے میرے ہاتھ میں سونپ دے کہ میں اُسے پھر تجھ پاس پہنچاؤنگا + (۳۸) اُسنے کہا میرا بیٹا تمہارے ساتھ [۱] نہ جائیگا۔ کہ اُسکا بھائی مر گیا [۲۳] اور وہ اکیلا رہ گیا۔ اگر اُسپر جس راہ میں کہ تم جاتے ہو کچھ آفت ہو [۲۴] تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھ گور میں اُتارو گے [۲۵] +

۴۳ باب

اور زمین پر وہ کال بڑا سخت تھا [۱] (۲) اور یوں ہوا کہ جب وہ غلہ جو مصر سے لائے تھے وہ کھا چکے تو اُنکے باپ نے اُنہیں کہا کہ پھر جاؤ اور ہمارے لئے تھوڑی سی خورش مول لو + (۳) تب یہوداہ نے اُسے کہا کہ اُس مرد نے ہمکو نہایت تاکید سے کہا ہی کہ تم بغیر اِسکے کہ تمہارا بھائی تمہارے ساتھ ہو میرا مُنہہ نہ دیکھوگے (۴) سو اگر تو ہمارا بھائی ہمارے ساتھ بھیجتا ہی تو ہم جائینگے اور تیرے لئے خورش مول لینگے۔ (۵) اور اگر نہیں بھیجتا ہی تو ہم نہ جائینگے کہ اُس مرد نے ہم سے کہا ہی جبتک تمہارا بھائی تمہارے ساتھ نہ ہو تم میرا مُنہہ نہ دیکھوگے + (۶) تب اسرائیل نے کہا کہ تم نے مجھ سے کیوں یہہ بدی کی کہ اُس مرد سے کہا کہ ہمارا اَور ایک بھائی ہی ؟ (۷) وہ بولے کہ اُس مرد نے ہمیں تنگ کر کے ہمارا

پلیشلی سیسیجہ سنہ ۱۷۰۶
۱۰ اعمال ۵: ۲۴؛ نحمیاہ ۵: ۱۵
۱۱ ۳۴ آیت؛ پیدایش ۴۳: ۵؛ اور ۴۴: ۲۳
۱۲ ایوب ۳۶: ۸ و ۹؛ ہوسیع ۵: ۱۵
۱۳ امثال ۲۱: ۱۳؛ متی ۷: ۲
۱ عبرانی میں گناہ
۱۴ پیدایش ۳۷: ۲۱
۱۵ پیدایش ۹: ۵؛ ۱ سلاطین ۲: ۳۲؛ ۲ تواریخ ۲۴: ۲۲؛ زبور ۹: ۱۲؛ لوقا ۱۱: ۵۰ و ۵۱
۱۶ متی ۵: ۴۴؛ رومیوں ۱۲: ۱۷ و ۲۰ و ۲۱
۱۷ دیکھو پیدایش ۴۳: ۲۱

پلیشلی سیسیجہ سنہ ۱۷۰۶
۱۹ ۱۵ و ۱۹ و ۲۰ آیتیں
۲۰ پیدایش ۳۴: ۱۰
۲۱ دیکھو پیدایش ۴۳: ۲۱
۲۲ پیدایش ۴۳: ۱۴
۱ عبرانی میں اُتریگا
۲۳ ۱۳ آیت؛ پیدایش ۳۷: ۳۳؛ اور ۴۴: ۲۸
۲۴ ۴ آیت؛ پیدایش ۴۴: ۲۹
۲۵ پیدایش ۳۷: ۳۵؛ اور ۴۴: ۳۱
۱ پیدایش ۴۱: ۵۴ و ۵۷
۲ پیدایش ۴۲: ۲۰؛ اور ۴۴: ۲۳
۱۸ ۷ آیت

پیشتر دیکھئے ۱۴۰۶

اور ہمارے کنبے کا حال پوچھا کہ کیا تمہارا باپ ابتک جیتا ہے؟ آیا
تمہارا کوئی اور بھائی ہے؟ تو ہم نے باتوں کے سر رشتے کے موافق
اُسے کہا۔ کیا ہم جانتے تھے کہ وہ ہمیں کہیگا کہ اپنے بھائی کو لے آؤ؟
(۸) تب یہوداہ نے اپنے باپ اسرائیل کو کہا کہ اِس جوان کو میرے
ساتھ بھیج کہ ہم اُٹھیں اور جائیں۔ تاکہ ہم اور تو اور ہمارے بچے
جیئیں اور مر نہ جائیں + (۹) اور میں اُسکا ضامن ہوتا ہوں تو میرے
ہی ہاتھ سے اُسکو طلب کیجیو۔ اگر میں اُسے تیرے پاس نہ لاؤں اور
تیرے سامنے نہ بٹھاؤں ۳؎ تو تو یہہ گناہ ابد تک میری گردن پہ
رکھیو + (۱۰) کیونکہ اگر ہم دیری نہ کرتے تو یقیناً ابتک دوبارہ پھر
آتے ہوتے + (۱۱) تب اُن کے باپ اسرائیل نے اُنہیں کہا کہ اگر
اب یُونہیں ہے تو یُوں کرو۔ کہ کچھ خاصہ میوہ اِس زمین کا اپنے برتنوں
میں رکھ لو اور اُس مرد کیلئے ہدیہ لیجاؤ ۴؎ تھوڑا روغنِ بلسان ۵؎
تھوڑا شہد کچھ گرم مصالح اور مُر اور پستہ اور بادام + (۱۲) اور دُہری
قیمت اپنے ہاتھ میں لو ۶؎ اور وہ نقدی جو تمہارے بوروں کے
مُنہہ میں رکھی ہوئی تم پھیر لائے اپنے ہاتھ میں پھیر لیجاؤ۔ شاید
کہ وہ غلطی سے ہوا ہو + (۱۳) اپنے بھائی کو بھی لو۔ اُٹھو اور
پھر اُس مرد پاس جاؤ + (۱۴) اور خدائے قادر اُس مرد کو تمپر
مہربان کرے تاکہ وہ تمہارے دوسرے بھائی اور بنیمین کو چھوڑ
دے + میں اگر بے اولاد ہوا تو ہوا ۷؎ +

(۱۵) تب اُنہوں نے وہ ہدیہ لیا اور دُہری نقدی کو اپنے
ہاتھ میں بنیمین سمیت لیا اور اُٹھے اور مصر کو اُتر چلے اور یوسف کے
آگے جا کر کھڑے ہوئے + (۱۶) جب یوسف نے بنیمین کو اُن کے
ساتھ دیکھا تو اُسنے اپنے گھر کے داروغہ کو ۸؎ کہا کہ اِن مردوں کو
گھر میں لیجا اور کچھ ذبح کرکے تیار کر۔ کیونکہ یہہ مرد دوپہر کو میرے
ساتھ کھانا کھائینگے + (۱۷) اُس شخص نے جیسا یوسف نے فرمایا
تھا کیا۔ چنانچہ وہ شخص اُنہیں یوسف کے گھر میں لایا + (۱۸) تب
وہ ڈرے کہ یوسف کے گھر میں لائے گئے + اور اُنہوں نے کہا کہ
نقدی کی علت سے جو پہلے مرتبہ ہمارے بوروں میں پھر گئی ہم
یہاں لائے گئے ہیں۔ تاکہ وہ ہمارے لئے ایک بہانہ ڈھونڈے
اور ہمپر حملہ کرے اور ہمکو پکڑے اور غلام کرے اور ہمارے گدھوں
کو چھین لے + (۱۹) تب اُنہوں نے یوسف کے گھر کے داروغہ
پاس آ کے گھر کے دروازے پر اُس سے گفتگو کی اور کہا (۲۰)

کہ اے صاحب ہم پہلی مرتبہ جو خورش مول لینے آئے تھے ۹؎ (۲۱)
تو یُوں ہوا کہ جب ہم نے منزل پر اُتر کے اپنے بوروں کو کھولا تو کیا دیکھا
کہ ہر شخص کی نقدی اُسکے بورے میں اوپر دھری تھی ۱۰؎ ہماری نقدی
پوری تول کی تھی۔ سو ہم اُسے اپنے ہاتھ میں پھیر لائے ہیں۔ (۲۲)
اور ہم اور نقدی خورش مول لینے کو اپنے ہاتھوں میں لائے ہیں۔
اور ہم نہیں جانتے کہ ہماری نقدی کسنے ہمارے بوروں میں
رکھدی + (۲۳) اُسنے کہا تمہاری سلامتی ہو مت ڈرو۔
تمہارے خدا اور تمہارے باپ کے خدا نے تمہارے بوروں
میں تمہیں خزانہ دیا۔ تمہاری نقدی مجھکو مِل چکی۔ پھر وہ شمعون
کو اُن پاس نکال لایا + (۲۴) اور اُس شخص نے اُن مردوں کو
یوسف کے گھر میں لا کے پانی دیا کہ پاؤں دھوئیں ۱۱؎ اور اُنکے
گدھوں کو دانہ گھاس دیا +

(۲۵) پھر اُنہوں نے یوسف کے انتظار میں کہ وہ دوپہر کو
آئیگا ہدیہ تیار کیا۔ کیونکہ اُنہوں نے سُنا تھا کہ ہمیں کھانا یہاں
کھانا ہوگا + (۲۶) اور جب یوسف گھر میں آیا تو وہ وہ ہدیہ
جو اُن کے ہاتھ میں تھا بھیتر لائے اور اُسکے لئے سجدے کو زمین
پر گرے ۱۲؎ (۲۷) اُسنے اُن سے خیر و عافیت پوچھی اور کہا کہ تمہارا
باپ اچھی طرح ہے؟ وہ بوڑھا جسکا ذکر تم نے کیا تھا ۱۳؎ ابتک جیتا
ہے؟ (۲۸) اُنہوں نے جواب دیا کہ تیرا چاکر ہمارا باپ تندرست
ہے۔ وہ ہنوز جیتا ہے + پھر اُنہوں نے سر جھکائے اور سجدے کئے ۱۴؎
(۲۹) پھر اُسنے آنکھ اُٹھائی اور اپنے بھائی بنیمین اپنی ماں کے بیٹے
کو ۱۵؎ دیکھا اور کہا کہ تمہارا چھوٹا بھائی جسکا ذکر تم نے مجھ سے کیا
تھا ۱۶؎ یہی ہے؟ پھر کہا کہ ای میرے فرزند خدا تجھ پر مہربان رہے +
(۳۰) تب یوسف نے جلدی کی۔ کیونکہ اُسکا جی اپنے بھائی کے
لئے بھر آیا ۱۷؎ اور چاہا کہ رو دے + وہ ایک خلوت میں گیا اور وہاں
رویا ۱۸؎ + (۳۱) پھر اُسنے اپنا مُنہہ دھویا اور باہر نکلا اور اپنے
تئیں ضبط کیا اور فرمایا کہ کھانا چُنو ۱۹؎ + (۳۲) اور اُنہوں نے اُسکے
لئے الگ اور اُن کے لئے جُدا اور مصریوں کیلئے جو اُن کے ساتھ
کھاتے تھے علیحدہ چُنا۔ اِسلئے کہ مصر کے لوگ عبرانیوں کے ساتھ
کھانا کھا نہیں سکتے۔ مصری اِسے مکروہ جانتے ہیں ۲۰؎ + (۳۳)
اور وہ اُسکے سامنے بیٹھے بڑا اپنی بڑائی کے اور چھوٹا اپنی چھوٹائی
کے موافق + تب وہ تعجب سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے +

۳ پیدا ۴۴: ۳۲ فلیم ۱۸ و ۱۹
۴ پیدا ۳۲: ۲۰ امثا ۱۸: ۱۶
۵ پیدا ۳۷: ۲۵ یرم ۸: ۲۲
۶ پیدا ۴۲: ۲۵ و ۳۵
۷ آستر ۴: ۱۶
۸ پیدا ۲۴: ۲ اور ۳۹: ۴ اور ۴۴: ۱

پیشتر دیکھئے ۱۴۰۶
۹ پیدا ۴۲: ۳ و ۱۰
۱۰ پیدا ۴۲: ۲۷ و ۳۵
۱۱ پیدا ۱۸: ۴ اور ۲۴: ۳۲
۱۲ پیدا ۳۷: ۷ و ۱۰
۱۳ پیدا ۴۲: ۱۱ و ۱۳
۱۴ پیدا ۳۷: ۷ و ۱۰
۱۵ پیدا ۳۵: ۱۷ و ۱۸
۱۶ پیدا ۴۲: ۱۳
۱۷ ۱ سلا ۳: ۲۶
۱۸ پیدا ۴۲: ۲۴
۱۹ ۲۵ آیت
۲۰ پیدا ۴۶: ۳۴ خر ۸: ۲۶

(۳۴) اور اُسنے اپنے آگے سے خاصیں اُنکو اُٹھا دیں لیکن بنیمین کی خاص ہر ایک کی خاص سے پچگنی تھی ۲۱ اور اُنہوں نے اُسکے ساتھ پیا اور خوش ہوئے +

۴۴ باب

اور اُسنے اپنے گھر کے داروغہ کو یہہ حکم دیا کہ اِن آدمیوں کے بورونکو غلّے سے جتنا کہ وہ لیجا سکیں بھر اور ہر شخص کی نقدی اُس کے بورے کے ||اندر ڈالدے + (۲) اور میرا پیالہ روپے کا پیالہ چھوٹے کے بورے میں اوپر اُسکے غلّے کی قیمت سمیت رکھدے + چنانچہ اُسنے یُوسف کے فرمانے کے موافق عمل کیا + (۳) جونہیں صبح کی روشنی ہوئی وہ سب اپنے گدھے لیکے چل نِکلے + (۴) جب وہ شہر سے تھوڑی دور باہر گئے یُوسف نے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا اُٹھ اور اُن لوگونکا پیچھا کر۔ اور جب تو اُنہیں پا ئے تو اُنہیں کہہ کہ تم نے کِس لئے نیکی کے عوض یہہ بدی کی؟ (۵) کیا یہہ وہ نہیں جسمیں میرا خداوند پیتا ہے اور جس سے وہ البتہ فال کھولتا ہے؟ پھر جو تمنے کیا بُرا کام کیا +

(۶) اور اُسنے اُنہیں جا لیا اور یہہ باتیں اُنہیں کہیں + (۷) تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ ہمارا خداوند ایسی باتیں کیوں کہتا ہے؟ خُدا نہ کرے کہ تیرے چاکر ایسا کام کریں + (۸) دیکھ وہ نقدی جو ہمنے اپنے بوروں میں اوپر دھری پائی ۱ سو ہم کنعان کی سرزمین سے تجھ پاس پھیر لائے تھے۔ پس کیونکر ہوگا کہ ہم نے تیرے خداوند کے گھر سے روپا یا سونا چُرایا ہو؟ (۹) تیرے چاکروں میں وہ جس کے پاس سے نِکلے مار ڈالا جائے ۲ اور ہم بھی اپنے خداوند کے غلام ہونگے + (۱۰) اُسنے کہا کہ تمہاری باتوں کے موافق ہوگا جس پاس کہ وہ نِکلے میرا غلام ہوگا اور تم بیگناہ ٹھہروگے + (۱۱) تب فی الفور ہر مرد نے اپنا بورا زمین پر اُتارا اور ہر ایک نے اپنا بورا کھولا + (۱۲) اور وہ ڈھونڈنے لگا۔ اور بڑے سے شروع کرکے چھوٹے پر آخر کیا۔ اور پیالہ بنیمین کے بورے میں پایا + (۱۳) تب اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے ۳ اور ہر مرد نے اپنا گدھا لادا اور شہر کو پھرا +

(۱۴) تب یہوداہ اور اُسکے بھائی یوسف کے گھر آئے۔ کہ وہ ہنوز وہیں تھا۔ اور وہ اُسکے آگے زمین پر گرے ۴ (۱۵) تب یوسف نے اُنہیں کہا تمنے یہہ کیسا کام کیا؟ کیا تم نہ جانتے تھے کہ مجھ سا شخص البتہ فال کھولتا ہے؟ (۱۶) یہوداہ بولا کہ ہم اپنے خداوند سے کیا کہیں؟ اور کیا بولیں اور کیونکر اپنے تئیں پاک ٹھہرائیں کہ خدا نے تیرے چاکروں کی بدی ظاہر کی + دیکھ کہ ہم اور وہ بھی جس پاس سے پیالہ نِکلا اپنے خداوند کے غلام ہیں ۵ (۱۷) وہ بولا کہ خدا نہ کرے ۶ کہ میں ایسا کروں۔ یہہ شخص جس پاس سے پیالہ نِکلا وہی میرا غلام ہوگا۔ اور تم اپنے باپ پاس سلامت جاؤ +

(۱۸) تب یہوداہ اُسکے نزدیک آکر بولا اے میرے خداوند اپنے چاکر کو پروانگی دیجیے کہ اپنے خداوند کے کان میں ایک بات کہے۔ اور اپنے چاکر پر اپنے غضب کی آگ کو مت بھڑکنے دیجیے ۷ کیونکہ تو فرعون کی مانند ہے + (۱۹) میرے خداوند نے اپنے چاکروں سے یوں کہکے سوال کیا کہ تمہارا باپ یا بھائی ہے؟ (۲۰) اور ہم نے اپنے خداوند سے کہا کہ ہمارا ایک بوڑھا باپ ہے۔ اور اُسکے بڑھاپے کا ایک چھوٹا لڑکا ہے ۸ اور اُسکا بھائی مرگیا اور وہ اپنی ماں کا ایک ہی رہا اور اُسکا باپ اُسپر عاشق ہے۔ (۲۱) تب تو نے اپنے چاکروں کو کہا کہ اُسے مجھ پاس لاؤ کہ اُسپر نظر کروں ۹ + (۲۲) ہمنے اپنے خداوند سے کہا کہ وہ جوان اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا کہ اگر اپنے باپ کو چھوڑے تو وہ مرجائیگا + (۲۳) پھر تو نے اپنے چاکروں کو کہا جبتک تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ نہ آئے تم پھر میرا مُنہ نہ دیکھوگے ۱۰ + (۲۴) اور یوں ہوا کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے باپ پاس گئے تو ہمنے اپنے خداوند کی باتیں اُس سے کہیں + (۲۵) ہمارا باپ بولا پھر جاؤ اور ہمارے لئے تھوڑی خورش مول لو ۱۱ + (۲۶) ہم بولے کہ ہم نہیں جا سکتے۔ اگر ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہو تو ہم جائینگے۔ کیونکہ اُس شخص کا مُنہہ نہ دیکھنے پائینگے مگر جبکہ ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہو + (۲۷) اور تیرے چاکر میرے باپ نے ہمکو کہا تم جانتے ہو کہ میری جورو مجھ سے دو بیٹے جنی ۱۲ + (۲۸) ایک مجھ سے جدا ہوا اور میں نے کہا یقیناً وہ پھاڑا گیا ۱۳ اور میں نے اُسے ابتک نہیں دیکھا + (۲۹) اب اگر تم اِسکو بھی مجھ سے جدا کرتے ہو اور اِسپر کچھ آفت پڑے تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اُتاروگے ۱۴ + (۳۰) پس جو میں تیرے چاکر اپنے باپ پاس جاؤں اور وہ جوان ہمارے ساتھ نہ ہو۔ اِس سبب سے کہ اُسکی زندگی اُس جوان کی زندگی سے ملی ہوئی ہے ۱۵ + (۳۱) تو آخر کو یوں ہوگا کہ وہ یہہ دیکھکر کہ جوان نہیں ہے

حاشیہ:
۲۱ استثنا ۱۶:۱۲ — ۱۴۰۷
|| عبرانی میں منہہ پر
۱ پید ۴۳:۲۱
۲ پید ۳۱:۳۲
۳ پید ۳۷:۲۹ — گنتی ۱۴:۶ — ۲ سمو ۱:۱۱
۴ پید ۳۷:۷
۵ و آیت
۶ اشا ۱۵:۱۱
۷ پید ۱۸:۳۰ و ۳۲ — ۲۳:۲۲
۸ پید ۳۷:۳
۹ پید ۴۲:۱۵ و ۲۰
۱۰ پید ۴۳:۳ و ۵
۱۱ پید ۴۳:۲
۱۲ پید ۴۶:۱۹
۱۳ پید ۳۷:۳۳
۱۴ پید ۴۲:۳۶ و ۳۸
۱۵ ۱ سمو ۱۸:۱

۱۷۰۷

مرجائیگا۔ اور تیرے چاکر تیرے نوکر اپنے باپ کے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اُتاریں گے + (۳۲) کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے باپ کے پاس اِس جوان کا ضامن ہوکے کہا کہ اگر میں اُسے تجھہ پاس نہ پہنچاؤں [۱۶] تو میں اپنے باپ کا ابد تک گنہگار رہوں + (۳۳) اِسلئے اَب مجھے اجازت دیجیے کہ تیرا چاکر جوان کے بدلے اپنے خداوند کی غلامی میں رہے اور جوان کو اُسکے بھائیوں کے ساتھ جانے دے [۱۷] (۳۴) کیونکہ میں اپنے باپ پاس کیونکر جاؤں اگر جوان میرے ساتھ نہ ہو؟ ایسا نہ ہو کہ مصیبت جو میرے باپ پر پڑے میں اُسے دیکھوں +

۱۶ پید ۴۳: ۹
۱۷ افر ۳۲: ۲۲

۴۵ باب

تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے جو اُس پاس کھڑے تھے ضبط نہ کرسکا۔ اور چلایا کہ ہر ایک کو مجھہ پاس سے باہر کرو چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا تو اُس وقت کوئی اُسکے ساتھ نہ تھا + (۲) اور وہ چلا کے رویا۔ اور مصریوں اور فرعون کے گھرانے نے سُنا + (۳) اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا یوسف میں ہوں [۱] آیا میرا باپ ابھی تک جیتا ہے؟ تب اُسکے بھائی اُسے جواب نہ دیسکے کیونکہ وہ اُسکے حضور گھبرا گئے + (۴) اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میرے نزدیک آئیے + تب وہ نزدیک آئے + اور وہ بولا میں تمہارا بھائی یوسف ہوں جسکو تم نے مصر میں بیچا [۲] (۵) سو اِسلئے کہ تم نے مجھے یہاں بیچا غمگین نہ ہو [۳] اور اپنے دلوں میں دِق مت ہو۔ کیونکہ خدا نے جانوں کے بچانے کیلئے مجھے تم سے آگے بھیجا [۴] (۶) اِسلئے کہ دو برس سے زمین پر کال ہے۔ اور ابھی اور پانچ برس تک نہ زمین کی ہلواہی ہوگی نہ کھیتی کاٹی جائیگی + (۷) اور خدا نے مجھ کو تمہارے آگے بھیجا۔ تاکہ تمہاری نسل زمین پر باقی رکھے اور تمہیں ایک بڑی رہائی دیکے زندگی بخشے + (۸) سو اب نہ تم نے بلکہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا۔ اور اُسنے مجھے فرعون کے باپ کی جگہ [۵] اور اُسکے سارے گھر کا خداوند اور مصر کی ساری سرزمین کا حاکم بنایا + (۹) تم جلدی کرو اور میرے باپ پاس جاؤ اور اُسے کہو تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا ہے کہ خدا نے مجھکو سارے مصر کا خداوند کیا۔ مجھہ پاس چلا آ۔ دیر مت کر۔ (۱۰) اور تو جشن کی زمین میں رہیگا [۶] اور تو اور تیرے لڑکے اور تیرے لڑکوں کے لڑکے اور تیری بھیڑ بکری اور گائے بیل اُس سمیت جو کچھہ تیرا ہے تیرے

۱ اعما ۷: ۱۳
۲ پید ۳۷: ۲۸
۳ یسعیا ۴۰: ۲ + ۲ قرن ۲: ۷ + ۱۷۰۶
۴ پید ۵۰: ۲۰ + زبور ۱۰۵: ۱۶
۵ دیکھو ۲ سموئیل ۹: ۱۰ + ۱۱ + اعمال ۲: ۲۰ + ۲۵
۵ پید ۴۱: ۴۳ + قاضیہ ۱۷: ۱۰ + ایوب ۲۹: ۱۶
۶ پید ۴۷: ۱

۱۷۰۶

پاس ہونگے۔ (۱۱) اور وہاں میں تیری پرورش کرونگا کیونکہ ابھی کال کے پانچ برس باقی ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تو اور تیرا گھرانہ اور سب جو تیرے ہیں مفلس ہو جائیں + (۱۲) اور دیکھو تمہاری آنکھیں اور میرے بھائی بنیمین کی آنکھیں دیکھتی ہیں کہ میں ہی ہوں جو تمہارے ساتھ منہہ سے بولتا ہوں [۷] (۱۳) اور تم میرے باپ سے میری ساری شوکت کا جو مصر میں ہے اور اُس سب کا جو تم نے دیکھا ہے ذکر کیجیو۔ اور تم جلدی کرو اور میرے باپ کو یہاں لے آؤ [۸] (۱۴) اور وہ اپنے بھائی بنیمین کے گلے لگ کے رویا اور بنیمین بھی اُسکے گلے لگ کے رویا + (۱۵) اور اُسنے اپنے سب بھائیوں کو چوما اور اُنسے مل کے رویا اور بعد اِسکے اُسکے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے +

(۱۶) اور یہی ذکر فرعون کے گھر میں سُنا گیا کہ یوسف کے بھائی آئے ہیں۔ اور اُس سے فرعون اور اُسکے چاکر بہت خوش ہوئے + (۱۷) اور فرعون نے یوسف کو کہا کہ اپنے بھائیوں کو کہہ تم یہہ کام کرو۔ اپنے جانور لادو اور جاؤ اور کنعان کی سرزمین میں جا پہنچو۔ (۱۸) اور اپنے باپ اور اپنے گھرانے کو لو اور مجھہ پاس آؤ۔ اور میں تمکو مصر کی سرزمین کی [۱۱] اچھی چیزیں دونگا اور تم اِس زمین کے [+] تحائف کھاؤگے + (۱۹) اب تجھے حکم ملا کہ تو اُنکو کہے تم یہہ کرو کہ اپنے لڑکوں اور اپنی جوروؤں کیلئے مصر کی زمین سے گاڑیاں لیجاؤ اور اپنے باپ کو لے آؤ + (۲۰) اور اپنے اسباب کا کچھہ افسوس نہ کرو کیونکہ مصر کی ساری زمین کی خوبی تمہارے لئے ہے +

(۲۱) اور اسرائیل کے فرزندوں نے یونہیں کیا۔ اور یوسف نے فرعون کے کہنے کے موافق اُنکو گاڑیاں دیں اور راہ کیلئے خورش دی + (۲۲) اور اُسنے اُن سب میں ہر ایک کو ایک جوڑا کپڑا دیا۔ لیکن اُسنے بنیمین کو تین سو روپئے اور پانچ جوڑے کپڑے دیئے [۹] (۲۳) اور اپنے باپ کیلئے اِسکے مطابق بھیجا۔ دس گدھے مصر کی اچھی چیزوں سے لدے ہوئے اور دس گدھیاں غلے اور روٹی اور خورش سے لدی ہوئی اپنے باپ کے سفر کیلئے + (۲۴) چنانچہ اُسنے اپنے بھائیوں کو روانہ کیا اور وہ چل نکلے + تب اُس نے اُنہیں کہا دیکھو کہیں تم راہ میں جھگڑا نہ کرو +

(۲۵) اور وہ مصر سے روانہ ہوئے اور کنعان کی زمین میں اپنے باپ یعقوب کے پاس پہنچے۔ (۲۶) اور اُس سے کہا یوسف ابتک جیتا ہے اور وہ مصر کی ساری زمین کا حاکم ہے + اور یعقوب کا

۷ پید ۴۲: ۲۳
۸ اعما ۷: ۱۴
۱۱ عبرانی میں خوبی
+ عبرانی میں کی چکنائی
۹ پید ۴۳: ۳۴

دِل سُنسنا گیا۔ کیونکہ اُسنے اُنکا یقین نہ کیا ۱۰ (۲۷) اور اُنہوں نے اُس سے ساری باتیں جو یوسف نے اُنہیں کہی تھیں کہیں۔ اور جب اُسنے گاڑیاں جو یوسف نے اُسکے لانے کو بھیجی تھیں دیکھیں تو اُن کے باپ یعقوب کی زندگی دوبارا ہوئی + (۲۸) اور اسرائیل بولا یہہ بس ہی کہ میرا بیٹا یوسف ابتک جیتا ہی + میں جاؤنگا اور پیشتر اُس سے کہ میں مروں اُسے دیکھونگا +

۴۶ باب

اور اسرائیل نے اُن سب سمیت جو اُسکے تھے سفر کیا اور بیرسبع[۱] پر آ کر اپنے باپ اِضحاق کے خُدا کیلئے قربانیاں گذرانیں[۲] (۲) اور خدا نے رات کو خواب میں اسرائیل سے باتیں کیں[۳] اور کہا ای یعقوب ای یعقوب! وہ بولا میں حاضر ہوں + (۳) اُسنے کہا میں خدا تیرے باپ کا خُدا ہوں[۴] مصر میں جاتے ہوئے مت ڈر کیونکہ میں تجھے وہاں بڑی گروہ بناؤنگا[۵] (۴) میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤنگا[۶] اور تجھے پھر بیشک لے آؤنگا[۷] اور یوسف اپنا ہاتھ تیری آنکھوں پر رکھیگا[۸] (۵) تب یعقوب بیرسبع سے اُٹھا[۹] اور اسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو اور اپنے لڑکوں اور اپنی جوروؤں کو گاڑیوں پر جو فرعون نے اُسکے لیجانے کو بھیجی تھیں[۱۰] لے چلے + (۶) اور اُنہوں نے اپنے چوپائے اور اپنا اسباب جو کنعان کی سرزمین میں پایا تھا لیا۔ اور یعقوب اپنی سب نسل سمیت مصر میں آیا[۱۱] (۷) وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو جو اُسکے ساتھ تھے اور اپنی بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کی بیٹیوں کو اور اپنی سب نسل کو اپنے ساتھ مصر میں لایا +

(۸) اور یہہ بنی اسرائیل کے نام ہیں جو مصر میں آئے[۱۲] یعقوب اور اُسکے بیٹے۔ یعقوب کا پلوٹھا روبن[۱۳] (۹) بنی روبن۔ حنوک اور فلّو اور حصرون اور کرمی +

(۱۰) اور بنی شمعون[۱۴] یموایل اور یمین اور اُہد اور یکین اور صُحر اور کنعانی عورت کا بیٹا ساؤل +

(۱۱) اور بنی لاوی[۱۵] جیرسون اور قہات اور مراری + (۱۲) اور بنی یہوداہ[۱۶] عیر اور اُونان اور سیلہ اور فارص اور زارہ۔ مگر اُن میں سے عیر اور اُونان کنعان کی زمین میں مر گئے[۱۷] اور فارص کے بیٹے یہہ ہیں۔ حصرون اور حمول[۱۸] +

(۱۳) اور بنی اِشکار[۱۹] تولع اور فوّہ اور یوب اور سِمرون +

(۱۴) اور بنی زبولون۔ سرد اور ایلون اور یحلی ایل + (۱۵) یہہ بنی لیاہ ہیں جو فدّان ارام میں یعقوب سے دینہ سمیت جو اُسکی بیٹی تھی پیدا ہوئے۔ سو[۲۰] سارے شخص اُسکے بیٹے اور بیٹیاں تینتیس ہیں +

(۱۶) بنی جد[۲۱] صفیان اور حجی اور سونی اور اصبان اور عیری اور ارودی اور ارایلی +

(۱۷) اور بنی آشر[۲۱] یمنہ اور اسواہ اور اِسوی اور بریعاہ اور سرح اُنکی بہن + اور بنی بریعاہ۔ حبر اور ملکی ایل + (۱۸) یہہ بنی زلفہ[۲۲] ہیں جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا[۲۳] سو یہہ سولہ شخص ہیں جنہیں وہ یعقوب کیلئے جنی + (۱۹) اور یعقوب کی جورو راخل کے بیٹے یوسف اور بنیمین ہیں[۲۴] +

(۲۰) اور یوسف سے زمین مصر میں منسّی اور افرائیم پیدا ہوئے[۲۵] یہہ اُن سے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ سے پیدا ہوئے +

(۲۱) اور بنی بنیمین[۲۶] بلع اور بکر اور اشبیل اور جیرا اور نعمان اخی اور روس مفیم اور حفیم اور ارد + (۲۲) یہہ بنی راخل ہیں سو سب کے سب چودہ شخص ہیں جو اُس سے یعقوب کیلئے پیدا ہوئے +

(۲۳) اور بنی دان[۲۷] حشیم + (۲۴) اور بنی نفتالی[۲۸] یحصی ایل اور جونی اور یصر اور سلیم + (۲۵) یہہ بنی بلہاہ ہیں[۲۹] جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل کو دیا تھا سو یہہ سب سات شخص ہیں جنہیں وہ یعقوب کیلئے جنی + (۲۶) وہ سب کے سب جو یعقوب کے ساتھ مصر میں آئے[۳۰] اور اُسکی صلب سے پیدا ہوئے اُن کے سوا جو یعقوب کے بیٹوں کی جوروان تھیں چھیاسٹھ شخص تھے۔ (۲۷) اور یوسف کے دو بیٹے تھے جو زمین مصر میں پیدا ہوئے۔ سو وہ سب جو یعقوب کے گھرانے کے تھے اور مصر میں آئے ستّر جانیں تھیں[۳۲] +

(۲۸) اور اُسنے یہوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر بھیجا تاکہ جشن تک اُسکی رہبری کرے۔ اور وہ جشن کی زمین میں آئے[۳۳] (۲۹) اور یوسف نے اپنی گاڑی تیار کی اور اپنے باپ اسرائیل کے استقبال کیلئے جشن کو چلا اور اپنے تئیں اُس پاس حاضر کیا اور اُسکے گلے لپٹا اور دیر تک رویا[۳۴] (۳۰) تب اسرائیل نے یوسف سے کہا اب مجھے مرنا خوش ہی کہ میں نے تیرا

پیشتر دیکھو
۱۴۰۶
۱۰ ایوب ۲۹: ۲۴
زبور ۱۲۶: ۱ | لوقا ۲۴: ۱۱ و ۴۱
۱ پید ۲۱: ۳۱ و ۳۳ | اور ۲۸: ۱۰
۲ پید ۲۶: ۲۴ و ۲۵ | اور ۲۸: ۱۳ | اور ۳۱: ۴۲
۳ پید ۱۵: ۱ | ایوب ۳۳: ۱۴ و ۱۵
۴ پید ۲۸: ۱۳
۵ پید ۱۲: ۲ | استثنا ۲۶: ۵
۶ پید ۲۸: ۱۵ | اور ۴۸: ۲۱
۷ پید ۱۵: ۱۶ | اور ۵۰: ۱۳ و ۲۴ و ۲۵ | خر ۳: ۸
۸ پید ۵۰: ۱
۹ اعما ۷: ۱۵
۱۰ پید ۴۵: ۱۹ و ۲۱
۱۱ اشعیا ۵۲: ۴ | یشوع ۲۴: ۴ | زبور ۱۰۵: ۲۳
۱۲ خر ۱: ۱ | اور ۶: ۱۴
۱۳ گنتی ۲۶: ۵ | ۱ تو ۵: ۱
۱۴ خر ۶: ۱۵ | ۱ تو ۴: ۲۴
۱۵ ۱ تو ۶: ۱ و ۱۶
۱۶ ۱ تو ۲: ۳ | اور ۴: ۲۱
۱۷ پید ۳۸: ۳ و ۷ و ۱۰
۱۸ ۱ تو ۲: ۵
۱۹ ۱ تو ۷: ۱

پیشتر دیکھو
۱۴۰۶
۲۰ عبرانی میں ساری جانیں
۲۱ گنتی ۲۶: ۱۵ وغیرہ
۲۱ ۱ تو ۷: ۳۰
۲۲ پید ۳۰: ۱۰
۲۳ پید ۲۹: ۲۴
۲۴ پید ۴۴: ۲۷
۲۵ پید ۴۱: ۵۰
۲۶ ۱ تو ۷: ۶ | اور ۸: ۱
گنتی ۲۶: ۳۸
۲۷ گنتی ۲۶: ۴۲
۲۸ ۱ تو ۷: ۱۳
۲۹ پید ۳۰: ۵ و ۷
۳۰ پید ۲۹: ۲۹
۳۱ خر ۱: ۵
۳۲ استثنا ۱۰: ۲۲ | دیکھو اعمال ۷: ۱۴
۳۳ پید ۴۷: ۱
۳۴ دیکھو پید ۴۵: ۱۴

منہ دیکھا[۳۰] کہ تو ابھی جیتا ہی + (۳۱) اور یوسف نے اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے گھرانے کو کہا میں جاکے فرعون کو خبر دونگا کے پاس جاتا ہوں[۳۱] اور اُسے کہتا ہوں کہ میرے بھائی اور میرے باپ کا گھرانا جو کنعان کی سرزمین میں تھا مجھ پاس آیا۔ (۳۲) اور وہ لوگ چوپان ہیں۔ کیونکہ چوپایوں کا چرانا قدیم سے اُنکا پیشہ ہی۔ اور وہ اپنی بھیڑ بکری اور گائے بیل اور سب کچھ جو اُنکا ہی لے آئے ہیں + (۳۳) اور یوں ہوگا کہ جب فرعون تم کو بلاوے اور کہے کہ تمہارا پیشہ[۳۳] کیا ہی؟ (۳۴) تو تم کہیو تیرے غلام جوانی سے لیکے اب تک چوپانی کرتے رہے ہیں[۳۴] کیا ہم اور کیا ہمارے آبا۔ تاکہ تم جشن کی زمین میں رہو۔ اِسلئے کہ مصریوں کو ہر ایک چوپان سے نفرت ہی[۳۹] +

۴۷ باب

تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا[۱] کہ میرا باپ اور میرے بھائی اور اُنکی بھیڑ بکری اور گائے بیل اور سب جو اُن کے ہیں کنعان کی سرزمین سے نکل آئے۔ اور دیکھ کہ وہ جشن کی زمین میں[۲] ہیں + (۲) اور اُسنے اپنے بھائیوں میں سے بعضے یعنی پانچ شخص لئے اور اُنہیں فرعون کے سامنے حاضر کیا[۳] (۳) اور فرعون نے اُسکے بھائیوں سے کہا تمہارا کیا پیشہ[۴] ہی؟ اُنہوں نے فرعون کو کہا کہ تیرے غلام کیا ہم کیا ہمارے باپ دادے چوپان ہیں[۵] + (۴) پھر اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ ہم اِس سرزمین میں رہنے کو آئے ہیں۔ اِسلئے کہ تیرے غلاموں کے گلّوں کے لئے چرائی[۶] نہیں۔ کیونکہ کنعان کی زمین میں سخت کال پڑا ہی[۷] اب اِسلئے اپنے چاکروں کو جشن کی زمین میں رہنے دیجیئے[۸] (۵) تب فرعون یوسف سے متکلم ہوا اور کہا کہ تیرا باپ اور تیرے بھائی تجھ پاس آئے ہیں۔ مصر کی زمین تیرے آگے ہی[۹] اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اِس زمین کے ایک مقام میں جو سب سے بہتر ہی بسا۔ جشن کی زمین میں اُنہیں رہنے دے[۱۰] اور اگر تو جانتا ہی کہ بعضے اُن کے درمیان چالاک ہیں تو اُن کو میری مواشی پر مختار کر + (۷) تب یوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر لایا اور اُسے فرعون کے سامنے حاضر کیا۔ اور یعقوب نے فرعون کے حق میں دُعائے خیر کی + (۸) اور فرعون نے یعقوب سے پوچھا کہ تیری عمر کے برس کتنے ہیں؟ (۹) یعقوب نے فرعون سے کہا کہ میری مسافرت کے دنوں کے برس ایکسو تیس برس[۱۱] ہیں۔ اور میری زندگی کے برس تھوڑے اور بُرے[۱۲] ہوئے اور وہ میرے باپ دادوں کی زندگی کے برسوں کی مدت کو جب وہ مسافرت کرتے تھے نہ پہنچے[۱۳] (۱۰) پھر یعقوب فرعون کیلئے دُعائے خیر کرکے[۱۴] فرعون کے حضور سے باہر گیا +

(۱۱) اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو ملک مصر کی ایک بہتر زمین میں جو رعمسیس کی زمین ہی[۱۵] جیسا فرعون نے فرمایا تھا[۱۶] بٹھایا اور اُنہیں اُسکا مالک کیا + (۱۲) اور یوسف نے اپنے باپ اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سب گھرانے کی[۱۱] اُن کے لڑکے بالوں کے موافق پرورش کی +

(۱۳) اور وہاں تمام زمین پر کہیں روٹی نہ تھی اِسلئے کہ کال ایسا سخت تھا کہ مصر کی سرزمین اور کنعان کی زمین کال کے سبب سے + پژمردہ ہوگئی[۱۷] تھی + (۱۴) یوسف نے ساری نقدی جو ملک مصر اور کنعان کی سرزمین میں موجود تھی اُس غلّے کے بدلے میں جو لوگوں نے مول لیا جمع کی[۱۸] اور یوسف اُس نقدی کو فرعون کے گھر میں لایا + (۱۵) اور جب ملک مصر اور کنعان کی سرزمین میں نقدی کم ہوئی تو سارے مصریوں نے آکر یوسف سے کہا کہ ہمکو روٹی دے۔ کہ تیرے ہوتے ہوئے ہم کیوں مریں[۱۹]؟ کیونکہ نقدی چک گئی + (۱۶) یوسف نے کہا کہ اپنے چوپائے دو اگر نقدی چک گئی۔ کہ میں تمہارے چوپاؤں کے بدلے تمہیں دونگا + (۱۷) وہ اپنے چوپائے یوسف کنے لائے۔ اور یوسف نے گھوڑوں اور بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلّوں اور گدھوں کے بدلے اُن کو روٹیاں دیں۔ اور اُسنے اُنکے سب چوپایوں کے بدلے میں اُنہیں اُس سال پالا + (۱۸) جب وہ سال گذر گیا وہ دوسرے سال اُس پاس آئے اور اُسے کہا کہ ہم اپنے خداوند سے نہیں چھپاتے ہیں کہ ہمارا نقد خرچ ہو چکا ہمارے خداوند نے ہمارے چوپایوں کے گلّے بھی لئے۔ سو ہمارے خداوند کی نگاہ میں ہمارے بدنوں اور زمینوں کے سوا کچھ باقی نہیں! (۱۹) پس ہم اپنی زمین سمیت تیری آنکھوں کے سامنے کیوں ہلاک ہوں؟ ہمکو اور ہماری زمین کو روٹی پر مول لے اور ہم اپنی زمین سمیت فرعون کی غلامی میں رہینگے۔ اور دانہ دے تاکہ ہم جیئیں اور نہ مریں۔ کہ زمین ویران نہ ہوجائے + (۲۰) اور یوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے

پیشتر حوالے

۳۵ پیدائش ۱۲: ۲۹ و ۳۰
۳۶ پیدائش ۴۷: ۱
۳۷ پیدائش ۴۷: ۲ و ۳
۳۸ ۳۴ آیت
پیدائش ۳۰: ۳۵ اور ۳۴: ۵ اور ۳۷: ۱۲
۳۹ پیدائش ۴۳: ۳۲ خروج ۸: ۲۶

۱ پیدائش ۴۶: ۳۱
۲ پیدائش ۴۵: ۱۰ اور ۴۶: ۲۸
۳ اعمال ۷: ۱۳
۴ پیدائش ۴۶: ۳۳
۵ پیدائش ۴۶: ۳۴
۶ پیدائش ۱۵: ۱۳ اِستثنا ۲۶: ۵
۷ پیدائش ۴۳: ۱ اعمال ۷: ۱۱
۸ پیدائش ۴۶: ۳۴
۹ پیدائش ۲۰: ۱۵
۱۰ ۴ آیت
۱۱ زبور ۳۹: ۱۲ عبرانی ۱۱: ۹ و ۱۳

۱۲ ایوب ۱۴: ۱
۱۳ پیدائش ۲۵: ۷ اور ۳۵: ۲۸
۱۴ ۷ آیت
۱۵ اخروج ۱: ۱۱ اور ۱۲: ۳۷
۱۶ ۶ آیت
۱۱ عبرانی میں بچّہ کے بچوں کی
+ یا تباہ ہوگئی
۱۷ پیدائش ۴۱: ۳۰ اعمال ۷: ۱۱
۱۸ پیدائش ۴۱: ۵۶
۱۹ ۱۵ آیت

۱۴۰۱

لئے مول لی۔ کیونکہ مصریوں میں سے ہر شخص نے اپنی زمین بیچی کہ کال نے اُن کو نپٹ تنگ کیا تھا۔ سو زمین فرعون کی ہوئی + (۲۱) سب لوگ سو اُسنے اُنہیں شہروں میں مصر کی اطراف کی ایک حد سے دوسری حد تک لیا یا + (۲۲) اُسنے صرف کاہنوں کی زمین مول نہ لی کیونکہ وہ کاہن فرعون کی دی ہوئی جاگیر رکھتے تھے اور اپنی جاگیر جو فرعون نے اُنہیں دی تھی کھاتے تھے اِسلئے اُنہوں نے اپنی زمینوں کو نہ بیچا + (۲۳) تب یوسف نے لوگوں سے کہا کہ دیکھو میں نے آج کے دِن تمکو اور تمہاری زمین کو فرعون کیلئے مول لیا۔ لو یہہ بیج تمہارے لئے ہے کھیت میں بوؤ + (۲۴) اور جب یہہ زیادہ ہو تو یوں ہوگا کہ تم پانچواں حِصّہ فرعون کو دوگے اور چار حصے کھیت میں بیج بونے کو اور تمہاری خوراک اور اُنکی جو تمہارے گھرانے کے ہیں اور تمہارے بچوں کی خوراک کیلئے ہونگے + (۲۵) وہ بولے کہ تو نے ہماری جانیں بچائیں۔ ہم اپنے خداوند کی نظر میں مورد رحم ہوں اور ہم فرعون کے غلام ہونگے + (۲۶) اور یوسف نے ساری مصر کی زمین کیلئے یہہ آئین جو آجکے دِن تک ہے مقرر کیا کہ فرعون پانچواں حِصّہ لے۔ مگر فقط کاہنوں کی زمین فرعون کی نہ ہوئی +

(۲۷) اور اِسرائیل نے مُلکِ مصر میں جشن کی زمین میں سکونت کی اور وہ وہاں ملکیتیں رکھتے تھے۔ اور وہ بڑھے اور بہت زیادہ ہوئے (۲۸) اور یعقوب مصر کی زمین میں سترہ برس جیا۔ سو یعقوب کی ساری عمر ایکسو سینتالیس برس کی ہوئی + (۲۹) اور اِسرائیل کے مرنیکا وقت نزدیک پہنچا تب اُسنے اپنے بیٹے یوسف کو بُلا کر اُس سے کہا اب جو میں نے تیری نظر میں مہربانی پائی تو اپنا ہاتھ میری ران تلے رکھ دیجیے اور مہربانی اور صداقت سے میرے ساتھ سلوک کیجیے مجھکو مصر میں مت گاڑیو (۳۰) کہ میں اپنے باپ دادوں کے پاس سوؤنگا اور تو مجھے مصر سے باہر لیجائیو اور اُن کے گورستان میں گاڑیو وہ بولا کہ جیسا تو نے کہا میں کرونگا + (۳۱) اور اُسنے کہا کہ میرے آگے قسم کھا + اُسنے اُسکے آگے قسم کھائی + تب اِسرائیل اپنے بستر کے سرہانے پر خدا پرستی میں جھک گیا +

۴۸ باب

اور بعد اِن باتوں کے یوں ہوا کہ کسی نے یوسف سے کہا دیکھ تیرا باپ بیمار ہے۔ سو اُسنے اپنے دونوں بیٹوں منسّی اور افرائیم کو اپنے ساتھ لیا + (۲) اور یعقوب کو خبر دی گئی کہ دیکھ تیرا بیٹا یوسف تیرے پاس آتا ہے + اور اِسرائیل پلنگ پر سنبھل بیٹھا + (۳) اور یعقوب نے یوسف سے کہا کہ خدائے قادرِ مطلق مجھے لوز کے بیچ کنعان کی زمین میں دِکھائی دیا اور مجھے برکت دی + (۴) اور مجھے کہا کہ دیکھ میں تجھے برومند اور فراوان کرونگا اور تجھ سے بہت سی گروہیں پیدا کرونگا۔ اور تیرے بعد یہہ زمین تیری نسل کی ابدی ملکیت کرونگا (۵) اور اب تیرے دو بیٹے اِفرائیم اور منسّی جو تجھ سے مصر کی زمین میں پیشتر اِس سے کہ میں مصر میں تجھ پاس آیا پیدا ہوئے میرے ہیں وہ روبن اور شمعون کیطرح میرے ہونگے + (۶) اور تیری اولاد جو اِن کے بعد پیدا ہو تیری ہوگی اور وہ اپنی میراث میں اپنے بھائیوں کے ہمنام ہونگے (۷) اور میں جو ہوں سو جب فدان سے آتا تھا راحل راہ میں جب افرات تھوڑی دور رہ گیا تھا میرے پاس کنعان کی زمین میں مرگئی اور میں نے اُسے وہیں افرات کی راہ میں گاڑا۔ بیت لحم وہی ہے +

(۸) پھر اِسرائیل نے یوسف کے بیٹوں کو دیکھکر کہا یہہ کون ہیں؟ (۹) یوسف نے اپنے باپ سے کہا یہہ میرے بیٹے ہیں جو خدا نے مجھے یہاں دیئے وہ بولا اُنہیں مجھ پاس لا میں اُنہیں برکت بخشونگا (۱۰) لیکن اِسرائیل کی آنکھیں بڑھاپے سے دُھندلی ہوئی تھیں کہ وہ دیکھ نہ سکا + اور وہ اُنہیں اُسکے نزدیک لایا۔ اور اُسنے اُنہیں چوما اور اُنہیں گلے لگایا (۱۱) اور اِسرائیل نے یوسف سے کہا مجھے تو تیرے ہی مُنہہ دیکھنے کی آس نہ تھی اور دیکھ خدا نے تیری نسل بھی مجھے دکھائی + (۱۲) اور یوسف نے اُنہیں اپنے گھٹنوں کے درمیان سے نکالا اور آپنے تئیں زمین پر جھکایا + (۱۳) اور یوسف نے اُن دونوں کو پکڑا افرائیم کو اپنے دہنے ہاتھ سے اِسرائیل کے بائیں ہاتھ کے مقابل اور منسّی کو اپنے بائیں ہاتھ سے اِسرائیل کے دہنے ہاتھ کے سامنے + اور اُسکے نزدیک لایا + (۱۴) اِسرائیل نے اپنا دہنا ہاتھ لمبا کیا اور افرائیم کے سر پر جو چھوٹا تھا رکھا اور بایاں ہاتھ منسّی کے سر پر۔ جان بوجھکر اپنے ہاتھوں کو یوں رکھا کیونکہ منسّی پہلوٹھا تھا + (۱۵) اور اُسنے یوسف کیلئے برکت چاہی اور کہا خدا جسکے سامنے میرے باپ ابرہام اور اضحاق چلے اور

وہ خدا جسنے ساری عمر آجکے دن تک میری گلہ بانی کی - (۱۶) وہ فرشتہ جسنے مجھے ساری بلاؤں سے بچایا ان جوانوں کو برکت دے - اور جو میرا نام ہے اور میرے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق کا نام ہے سو انکا رکھا جائے اور آنسے زمین کے درمیان پیل پیل گروہ پیدا ہوں + (۱۷) اور یوسف یہہ دیکھکر کہ اُسکے باپ نے اپنا دہنا ہاتھ افرائیم کے سر پر رکھا ناخوش ہوا اور اُسنے اپنے باپ کا ہاتھ تھام لیا تاکہ اُسے افرائیم کے سر پر سے اُٹھاکے منسّی کے سر پر رکھ دے + (۱۸) اور یوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ یوں بجا نہیں - کیونکہ یہہ پلوٹھا ہے - اپنا دہنا ہاتھ اُسکے سر پر رکھ + (۱۹) اُس کے باپ نے نہ مانا اور کہا میں جانتا ہوں اے میرے بیٹے میں جانتا ہوں اس سے بھی لوگ ہونگے اور یہہ بھی بزرگ ہوگا - پر اُسکا چھوٹا بھائی اُسکی نسبت بڑا ہوگا اور اُسکی نسل سے بہت گروہ ہونگی + (۲۰) اور اُسنے اُنکو اُسدن برکت بخشی کہ بنی اسرائیل تیرا نام لے کے آپس میں دُعاے خیر کرینگے کہ خدا تجھکو افرائیم اور منسّی سا کرے سو اُسنے افرائیم کو منسّی پر فضیلت دی +

(۲۱) اور اسرائیل نے یوسف کو کہا دیکھ میں مرتا ہوں - لیکن خدا تمہارے ساتھ ہوگا اور تمکو تمہارے باپ دادونکی زمین میں پھر لیجائیگا (۲۲) اور اِسکے سوا میں نے تجھے تیرے بھائیونکی بہ نسبت ایک حصہ زیادہ دیا جو میں نے اموریوں کے ہاتھ سے اپنی تلوار اور کمان سے نکالا +

۴۹ باب

اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا اور کہا اپنے کو جمع کرو تاکہ میں اُسکی جو پچھلے دنوں میں تم پر بیتیگا تمہیں خبر دوں (۲) اے یعقوب کے بیٹو اپنے کو اکٹھے کرو اور سنو اپنے باپ اسرائیل کی سنو +

(۳) اے روبن تو میرا پلوٹھا ہے میری قوّت اور میری شہزوری کا پہلا اور قدر میں بڑا اور عزّت میں افضل ہے - (۴) لیکن تو پانیوں کا سا جوش کھاکے بڑا نہ ٹھہریگا کیونکہ تو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا تب تو نے اُسے نجس کیا - وہ میرے بچھونے پر چڑھ گیا +

(۵) شمعون اور لاوی تو سگے بھائی ہیں اور اُنکی تلواریں ظلم کے ہتھیار ہیں (۶) اے میری جان اُنکے مجمع میں داخل نہ ہو اے میرے دل اُنکی مجلس میں شامل نہ ہو کیونکہ اُنہوں نے اپنے غضب میں مرد کو قتل کیا اور اپنی خودرائی سے بیلوں کی کونچیں ماریں + (۷) لعنت اُن کے غضب پر کہ تند تھا - اور اُن کے قہر پر کہ سخت تھا - میں اُنہیں یعقوب میں جُدا جُدا کرونگا اور اُنہیں اسرائیل میں پراگندہ کرونگا +

(۸) اے یہوداہ تیرے بھائی تیری مدح کرینگے تیرا ہاتھ تیرے بیریونکی گردن پر ہوگا تیرے باپ کی اولاد تیرے حضور جھکیگی (۹) یہوداہ شیر ببر کا بچہ ہے - اے میرے بیٹے تو شکار پر سے اُٹھ چلا ہے - وہ شیر ببر بلکہ بڑے شیر ببر کی مانند جھکتا اور بیٹھتا ہے کون اُسکو چھیڑیگا ؟ (۱۰) یہوداہ سے ریاست کا عصا جُدا نہ ہوگا اور نہ حاکم اُسکے پاؤں کے درمیان سے جاتا رہیگا جبتک سیلا نہ آوے اور قومیں اُسکے پاس اکٹھی ہونگی (۱۱) وہ اپنا گدھا انگور کے درخت سے ہاں اپنی گدھی کا بچہ خاصہ انگور کے درخت سے باندھیگا وہ اپنا لباس مَے میں اور اپنی پوشاک آبِ انگور میں دھوئیگا - (۱۲) اُسکی آنکھیں مَے سے لال ہونگی اور اُسکے دانت دودھ سے سفید ہونگے +

(۱۳) مسکن زبلون کا سمندر کا کنارہ اور جہازوں کا بندر ہوگا - اور اُسکی سرحد صیدا تک پہنچیگی +

(۱۴) اِشکار مضبوط گدھا ہے جو دو بھیڑ سالوں کے درمیان بیٹھا ہے (۱۵) اور جب دیکھے کہ آرامگاہ خوب اور زمین دلپسند ہے تو اپنا کاندھا بوجھ اُٹھانے کو جھکائیگا اور خراج گذار بنیگا +

(۱۶) دان اسرائیل کے فرقوں میں سے ایک کی مانند اپنے لوگوں کا نیاؤ کریگا + (۱۷) دان راہ کا سانپ ہے اور رہگذر کا افعی جو گھوڑے کی نلیوں کو ایسا ڈسیگا کہ اُسکا سوار پچھاڑ ہی گر پڑیگا (۱۸) اے خداوند میں تیری نجات کی راہ دیکھتا ہوں +

(۱۹) جد ایک فوج سے مغلوب ہوگا پر وہ آخر کو غالب ہوگا +

(۲۰) آشر سے اُسکی روغنی روٹی آئیگی وہ بادشاہی خوش خوراکیں دیگا +

(۲۱) نفتالی چھوٹا ہوا ہرن ہے جو لطف کے کلام کہیگا +

۲۷ قضا ۱۰: ۲۰ ۲۸ زبور ۵: ۲۵ اور ۱۹: ۱۱۹ : ۱۶۶ و ۱۷۴ یسعیاہ ۲۵: ۹ ۲۹ اِستثنا ۳۳: ۲۰ اتوا ۵: ۱۰ ۳۰ اِستثنا ۳۳: ۲۴ یشوع ۱۹: ۲۴ ۳۱ اِستثنا ۳۳: ۲۳

(۲۲) یوسف ایک پھلدار پودھا ہے۔ وہ پھلدار پودھا ہے جو سوتے پر لگا ہوا جسکی شاخیں دیوار پر چڑھ جاتی ہیں ÷ (۲۳) تیرانداز اسکو چھیڑتے اور مارتے اور ستاتے تھے (۲۴) لیکن اُسکی کمان زور میں پایدار ہے اور اُسکے ہاتھوں کے بازو دونے یعقوب کے خداے قادر کے ہاتھوں سے قوت پائی۔ (وہاں سے اِسرائیل کا چوپان اور چٹان ہے۔) (۲۵) تیرے باپ کے خدا سے جسنے تیری مدد کی اور اُس قادر مطلق سے جسنے اوپر سے آسمان کی برکتیں اور نیچے سے گہراؤ کی برکتیں اور چھاتیوں اور رحموں کی برکتیں تجھکو دیکے تبرک کیا ÷ (۲۶) جو برکتیں تیرا باپ تیرے لئے چاہتا ہے سو پرانے پہاڑوں کی برکتوں سے اور قدیم کوہوں کی نفیس چیزوں سے بڑھ جاتی ہیں وہ یوسف کے سر بلکہ اُسکے سر کی چاندی پر جو اپنے بھائیوں سے جدا ہوا آئیں ÷

(۲۷) بنیمین پھاڑنے والا بھیڑیا ہے صبح کو شکار کھائیگا اور شام کو غنیمت بانٹیگا ÷

(۲۸) یہہ سب اِسرائیل کے بارہ فرقے ہیں۔ اور یہی ہے جو اُنکے باپ نے اُنہیں کہکے برکت دی۔ ہر ایک کو اُسکی برکت کے موافق اُسنے برکت دی ÷ (۲۹) پھر اُسنے اُنہیں حکم کیا اور کہا کہ میں اپنے لوگوں میں شامل ہونے پر ہوں مجھے اپنے باپ دادوں کے پاس اُس مغارے میں جو حتی عفرون کے کھیت میں ہے گاڑیو (۳۰) یعنی اُس مغارے میں جو مکفیلہ کے کھیت میں ممرے کے مقابل کنعان کی زمین میں ہے جو ابرہام نے کھیت سمیت عفرون حتی سے مول لیا تھا تاکہ اُس ملکیت سے گورستان بنے ÷ (۳۱) وہاں اُنہوں نے ابرہام کو اور اُسکی جورو سرہ کو گاڑا وہاں اُنہوں نے اضحاق اور اُسکی جورو ربقہ کو گاڑا اور وہاں میں نے لیاہ کو گاڑا۔ (۳۲) یعنی اُس کھیت پر اور اُس مغارے میں جو بنی حت سے خریدا گیا ہے ÷ (۳۳) اور جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیت کر چکا اُسنے اپنے پاؤں کو بچھونے پر سمیٹ لیا اور جان بحق ہوا اور اپنے لوگوں میں جا ملا ÷

۵۰ باب

تب یوسف اپنے باپ کے منہہ پر گر پڑا اور اُسپر رویا اور اُسکو چوما ÷ (۲) اور یوسف نے اپنے طبیب چاکروں کو حکم کیا کہ اُسکے باپ میں خوشبو بھریں سو طبیبوں نے اِسرائیل میں خوشبو بھری۔ (۳) اور اُس پر چالیس دن گذرے کیونکہ جن میں خوشبو بھی جاتی ہے اتنے دن گذرتے ہیں ÷ اور مصری اُسکے لئے ستر دن تک رویا کئے ÷

(۴) اور جب اُسپر رونے کے دن گذر گئے تو یوسف نے فرعون کے گھرانے سے کہا کہ اگر میں نے تمہاری نظروں میں منظوری پائی ہو تو فرعون کے کانوں میں کہہ دیجیئے (۵) کہ میرے باپ نے یہہ مجھ سے قسم لیکے کہا ہے کہ دیکھ میں مرتا ہوں۔ تو مجھکو میری گور میں جو میں نے کنعان کی زمین میں اپنے لئے کھودی ہے تو گاڑیو سو اسلئے مجھے رخصت دیجیئے کہ جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں اور میں پھر آؤنگا ÷ (۶) فرعون نے کہا کہ جا اور اپنے باپ کو جیسے اُسنے تجھ سے قسم لی ہے گاڑیو ÷

(۷) سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا۔ اور فرعون کے سارے چاکر اور اُسکے گھر کے شائخ اور مصر کی زمین کے سارے مشائخ (۸) اور یوسف کا سارا گھر اور اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا گھر اُسکے ساتھ گئے۔ اور اُنہوں نے صرف اپنے لڑکے اور گائے بیل اور بھیڑ بکری جشن کی زمین میں چھوڑ دیئے ÷ (۹) اور گاڑیاں اور سوار اُسکے ساتھ گئے۔ اور بڑا انبوہ تھا ÷ (۱۰) اور وہ اٹد میں اُس کھلیہان پر جو یردن کے پار ہے آئے اور وہاں بہت بڑے درد آلود نالے کرکے ماتم کیا ÷ اور اُسنے اپنے باپ کیلئے سات دن تک ماتم کیا ÷ (۱۱) اور جب اُس زمین کے باشندوں یعنی کنعانیوں نے اٹد میں کھلیہان پر یہہ غم کرتے دیکھا تو بولے مصریوں کیلئے یہہ بڑا دردناک ماتم ہے ÷ سو وہ جگہ ابیل مصرئیم کہلائی۔ اور وہ یردن کے پار ہے (۱۲) اور اُسکے بیٹوں نے جیسا اُسنے اُنہیں حکم کیا تھا اُسکے ساتھ کیا ÷ (۱۳) اُسکے بیٹے اُسے کنعان کی زمین میں لیگئے اور اُسے مکفیلہ کے کھیت کے مغارے میں جسے ابرہام نے گورستان کی ملکیت کیلئے عفرون حتی سے ممرے کے مقابل مول لیا تھا گاڑا ÷ (۱۴) اور یوسف خود اور اُسکے بھائی اپنے باپ کے گاڑنے کے بعد اُن سب سمیت جو اُسکے ساتھ اُسکے باپ کو گاڑنے گئے تھے مصر کو پھرے ÷

(۱۵) اور جب یوسف کے بھائیوں نے دیکھا کہ ہمارا باپ مر گیا تو اُنہوں نے کہا کہ یوسف شاید ہم سے دشمنی کریگا اور ساری بدی کا جو ہم نے اُس سے کی ہے ضرور بدلا لیگا ÷ (۱۶) تب اُنہوں نے

یوسفکو یوں کہنا کہ تیرے باپ نے اپنے مرنے سے آگے وصیت کی ہے (۱۷) کہ تم یوسف سے کہیو کہ اپنے بھائیوں کی خطا اور اُنکا گناہ اب بخشدیجئے کیونکہ اُنہوں نے تجھ سے بدی کی سو اپنے باپ کے خدا کے بندونکی خطا بخشدیجئے + اور یوسف جب اُنہوں نے اُسے یہہ کہا تو رویا + (۱۸) اور اُسکے بھائی بھی گئے اور اُسکے سامنے گر پڑے اور اُنہوں نے کہا دیکھ ہم تیرے چاکر ہیں + (۱۹) یوسف نے اُنہیں کہا مت ڈرو کیا میں خدا کی جگہ میں ہوں ؟ تم جو ہو تم نے مجھ سے بدی کرنیکا ارادہ کیا لیکن خدا نے اُس سے نیکی کا قصد کیا کہ بہت سے لوگونکی جان بچ جاتے چنانچہ آج واقع ہوا + (۲۱) اِس لئے تم مت ڈرو ۔ میں تمہاری اور تمہارے لڑکوں کی پرورش کرونگا اور اُس نے اُن کو دلاسا دیا ۔ اور اُن سے دل کی باتیں کہیں ◆

(۲۲) اور یوسف اور اُسکے باپ کے گھرانے نے مصر میں سکونت کی اور یوسف ایکسو دس برس جیا + (۲۳) اور یوسف نے افرائیم کے لڑکے جو تیسری پشت تھے دیکھے ۔ اور منسّی کے بیٹے مکیر کے بیٹے بھی یوسف کے گھٹنوں پر پالے گئے (۲۴) اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میں مرتا ہوں ۔ اور خدا یقیناً تمکو یاد کریگا اور تمکو اِس زمین سے باہر اُس زمین میں جسکی بابت اُس نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کی ہے لے جائیگا (۲۵) اور یوسف نے بنی اسرائیل سے قسم لیکے کہا خدا یقیناً تم کو یاد کریگا اور تم میری ہڈیونکو یہاں سے لیجائیو (۲۶) سو یوسف ایکسو دس برس کا بڈھا ہو کے مر گیا ۔ اور اُنہوں نے اُسمیں خوشبو بھری اور اُسے مصر میں صندوق میں رکھا +

مُوسیٰ کی دُوسری کتاب

مُسمّےٰ بہ

خروج

۱ باب

اَب اسرائیل کے بیٹوں کے نام جو مصر میں آئے یہہ ہیں ۔ ہر ایک آدمی اپنے کنبے کولے کے یعقوب کے ساتھ آیا (۲) روبن شمعون ۔ لاوی یہوداہ (۳) اِشکار زبولون بنیمین (۴) دان نفتالی جد آشر + (۵) اور ساری جانیں جو یعقوب کی صُلب سے پیدا ہوئیں ستّر تھیں اور یوسف مصر میں تھا + (۶) اور یوسف اور اُسکے سب بھائی اور سارے لوگ اُس قرن کے مر گئے +

(۷) لیکن اسرائیل کی اولاد برومند ہوئی اور بہت بڑھی اور فراوان ہوئی اور نہایت زور پیدا کیا اور وہ زمین اُنسے معمور ہو گئی + (۸) تب مصر میں ایک نیا بادشاہ جو یوسف کو نہجانتا تھا پیدا ہوا + (۹) اور اُسنے اپنے لوگوں سے کہا دیکھو کہ بنی اسرائیل کے لوگ ہم سے زیادہ اور قوی تر ہیں (۱۰) آؤ ہم اُنسے دانشمندانہ معاملہ کریں تا نہ ہو کہ جب وہ زیادہ ہوں اور جنگ پڑے تو وے ہمارے دشمنوں سے جا ملیں اور ہم سے لڑیں اور ملک سے نکل جائیں + (۱۱) اِسلئے اُنہوں نے اُنپر اخراج کیلئے محصل بٹھائے تاکہ اُنہیں اپنے سخت کاموں کے بوجھوں سے ستائیں اور اُنہوں نے فرعون کیلئے خزانے کے شہر پتوم اور رعمسیس بناتے + (۱۲) پر اُنہوں نے جتنا اُنہیں دکھ دیا وہ زیادہ تر بڑھے اور فراوان ہوئے ۔ اور وہ بنی اسرائیل کے سبب ناخوش ہوئے + (۱۳) اور مصریوں نے خدمت کروانے میں بنی اسرائیل پر سختی کی + (۱۴) اور اُنہوں نے سخت محنت سے گارا اور اینٹ کا کام اور سب قسم کی خدمت کھیت کی کروا کے اُنکی زندگی تلخ کی اُن کی ساری خدمتیں جو وہ اُنسے کرواتے تھے مشقت کی تھیں +

(۱۵) تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائی جنائیوں کو جن میں ایک کا نام سِفرہ اور دوسری کا نام فوعہ تھا یوں کہا (۱۶) اور اُسنے کہا کہ جب عبرانی عورتوں کیلئے تم دائی کا کام کرتی ہو اور تم اُنہیں پتھروں پر دیکھو اگر بیٹا ہو تو اُسے ہلاک کرو

اور اگر بیٹی ہو تو جینے دو ✚ (۱۷) پر دائیاں خُدا سے ڈرتی تھیں اور جیسا کہ مصر کے بادشاہ نے اُنہیں حکم کیا تھا نہ کیا اور لڑکوں کو جیتا رہنے دیا ✚ (۱۸) پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوایا اور اُنہیں کہا تم نے ایسا کیوں کیا اور لڑکوں کو کیوں جیتا رہنے دیا؟ (۱۹) دائیوں نے فرعون کو کہا اِسلئے کہ عبرانی عورتیں مصری عورتوں کی مانند نہیں کہ وہ مضبوط ہیں اور پیشتر اِس سے کہ دائیاں اُن تک پہنچیں جن ڈالتی ہیں ✚ (۲۰) پس خُدا نے دائیوں کے ساتھ اِحسان کیا اور لوگ فراواں ہوئے اور بڑا زور پیدا کیا ✚ (۲۱) اور اِس سبب سے کہ دائیاں خُدا سے ڈریں یُوں ہُوا کہ اُسنے اُن کو آباد کیا ✚

(۲۲) اور فرعون نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کرکے کہا کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو تم اُسے دریا میں ڈالدو اور جو بیٹی ہو جیتی رہنے دو ✚

۲ باب

پھر لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جاکر لاوی کی نسل میں ایک عورت سے بیاہ کیا ✚ (۲) وہ عورت حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی۔ اور اُسنے اُسے خوبصورت دیکھکے تین مہینے تک چھپا رکھا ✚ (۳) اور جب آگے کو چھپا نہ سکی تو اُسنے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا اور اُسپر لاسا اور رال لگایا اور لڑکے کو اُس میں رکھا۔ اور اُسنے اُسے دریا کے کنارے پر جھاؤ میں رکھ دیا ✚ (۴) اور اُسکی بہن دُور سے کھڑی دیکھتی تھی کہ اُسکے ساتھ کیا ہوتا ہے ✚

(۵) تب فرعون کی بیٹی غُسل کرنے کو دریا پر اُتری اور اُسکی سہیلیاں دریا کے کنارے پر پھرنے لگیں ✚ اُسنے جھاؤ میں ٹوکرا دیکھکر اپنی سہیلی کو بھیجا کہ اُسے اُٹھا لے ✚ (۶) جب اُسنے اُسے کھولا تو لڑکے کو دیکھا اور دیکھو وہ روتا ہے ✚ اُسے اُسپر رحم آیا اور بولی یہہ کسی عبرانی کا لڑکا ہے ✚ (۷) تب اُسکی بہن نے فرعون کی بیٹی کو کہا کہئیے تو میں جا کے عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تجھ پاس لے آؤں تاکہ وہ تیرے لئے اِس لڑکے کو دُودھ پلا سکے ✚ (۸) فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا کہ جا ✚ وہ چھوکری گئی اور لڑکے کی ماں کو بُلا لایا ✚ (۹) فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا کہ اِس لڑکے کو لے اور میرے لئے دُودھ پلا۔ میں تجھے دہائی دُونگی ✚ اُس عورت نے لڑکے کو لیا اور دُودھ پلایا ✚ (۱۰) جب لڑکا بڑھا وہ اُسے فرعون کی بیٹی پاس لائی اور وہ اُسکا بیٹا ٹھہرا۔ اُسنے اُسکا نام موسیٰ رکھا اور کہا اِس سبب سے کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا ✚

(۱۱) اور اُن دِنوں میں یُوں ہوا کہ جب موسیٰ بڑا ہوا تو اپنے بھائیوں پاس باہر گیا اور اُنکی مشقتوں کو دیکھا اور دیکھا کہ ایک مصری ایک عبرانی کو جو اُسکے بھائیوں میں سے ایک تھا مار رہا ہے ✚ (۱۲) پھر اُسنے اِدھر اُدھر نظر کی اور دیکھا کہ کوئی نہیں۔ تب اُس مصری کو مار ڈالا اور ریت میں چھپا دیا ✚ (۱۳) جب وہ دوسرے دِن باہر گیا تو کیا دیکھتا ہے کہ دو عبرانی آپس میں جھگڑ رہے ہیں ✚ تب اُسنے اُسکو جو ناحق پر تھا کہا کہ تو اپنے یار کو کیوں مارتا ہے؟ (۱۴) وہ بولا کہ کسنے تجھے ہم پر حاکم یا منصف مقرر کیا؟ آیا تو چاہتا ہے کہ جسطرح تونے اُس مصری کو مار ڈالا مجھے بھی مار ڈالے؟ تب موسیٰ ڈرا اور کہا کہ یقیناً یہہ بھید فاش ہوا ✚ (۱۵) جب فرعون نے یہہ سُنا تو چاہا کہ موسیٰ کو قتل کرے۔ پر موسیٰ فرعون کے حضور سے بھاگا اور مدیان کی زمین میں گیا اور ایک کوئیں کے نزدیک بیٹھا ✚

(۱۶) اور مدیان کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں۔ وہ آئیں اور پانی نکالنے لگیں اور کٹھروں کو بھر آنا کہ اپنے باپ کے گلّے کو پانی پلائیں ✚ (۱۷) تب گڈریوں نے آکے اُنہیں ہانکا لیکن موسیٰ نے کھڑے ہوکر اُن لڑکیوں کی مدد کی اور اُن کے گلّے کو پانی پلایا ✚ (۱۸) اور جب وہ اپنے باپ رعوایل پاس آئیں اُسنے پوچھا کہ آج تم کیونکر سویرے پھریں؟ (۱۹) وہ بولیں ایک مصری نے ہمیں گڈریوں کے ہاتھ سے بچایا اور ہمارے لئے جتنا کافی تھا پانی بھرا اور گلّے کو پلایا ✚ (۲۰) اُسنے اپنی بیٹیوں سے کہا کہ وہ مرد کہاں ہے؟ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بلاؤ کہ روٹی کھائے ✚ (۲۱) تب موسیٰ اُس شخص کے گھر میں رہنے پر راضی ہُوا اور اُسنے اپنی بیٹی صفورا موسیٰ کو دی ✚ (۲۲) وہ بیٹا جنی اُسنے اُسکا نام جیرسوم رکھا۔ کیونکہ اُسنے کہا کہ میں اجنبی مُلک میں مسافر ہوں ✚

(۲۳) اور ایک مدت کے بعد یُوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ مرگیا۔ اور بنی اسرائیل مشقت سے آہ بھرنے لگے اور روئے اور اُنکا رونا جو اُنکی مشقت کے باعث سے تھا خُدا تک پہنچا ✚ (۲۴) خُدا نے اُنکا کراہنا سُنا اور خُدا نے اپنے عہد کو جو ابراہیم اور اِضحاق اور یعقوب کے ساتھ تھا یاد کیا ✚ (۲۵) اور خُدا نے

بنی اسرائیل پر نظر کی اور اُن کے حال کو معلوم کیا ◆

۳ باب

اور موسیٰ اپنے خسر یترو کے جو مدیان کا کاہن تھا گلّے کی نگہبانی کرتا تھا۔ تب اُسنے گلّے کو بیابان کی طرف ہانک دیا۔ اور خدا کے پہاڑ حوریب کے نزدیک آیا + (۲) اُسوقت خداوند کا فرشتہ ایک بوٹے میں سے آگ کے شعلے میں اُسپر ظاہر ہوا۔ اُسنے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہی کہ ایک بوٹا آگ میں روشن ہی اور وہ جل نہیں جاتا + (۳) تب موسیٰ نے کہا کہ میں اب نزدیک جاؤں اور اِس عجب منظر کو دیکھوں کہ یہہ بوٹا کیوں نہیں جل جاتا (۴) جب خداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو نزدیک آیا تو خدا نے اُسے بوٹے کے اندر سے پکارا اور کہا کہ ای موسیٰ ای موسیٰ! وہ بولا میں یہاں ہوں + (۵) تب اُسنے کہا یہاں نزدیک مت آ۔ اپنے پاؤں سے جوتا اُتار۔ کیونکہ یہہ جگہ جہاں تو کھڑا ہی مقدس زمین ہی + (۶) پھر اُسنے کہا کہ میں تیرے باپ کا خدا اور ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں + موسیٰ نے اپنا مُنہہ چھپایا۔ کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا (۷) اور خداوند نے کہا میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں یقیناً دیکھی اور اُنکی فریاد جو خراج کے محصلوں کے سبب سے ہی سُنی اور میں اُنکے دُکھوں کو جانتا ہوں (۸) اور میں نازل ہوا ہوں تاکہ اُنہیں مصریوں کے ہاتھ سے چھڑاؤں اور اُس زمین سے نکال کے اچھی و وسیع زمین میں جہاں دودھ اور شہد موج مارتا ہی یعنی کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کی جگہ میں لاؤں + (۹) اب دیکھ بنی اسرائیل کی فریاد مجھ تک آئی اور میں نے وہ ظلم جو مصری اُن پر کرتے ہیں دیکھا ہی + (۱۰) پس اب تو جا میں تجھے فرعون پاس بھیجتا ہوں میرے لوگوں کو جو بنی اسرائیل ہیں مصر سے نکال + (۱۱) موسیٰ نے خدا کو کہا میں کون ہوں جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اسرائیل کو مصر سے نکالوں؟ (۱۲) وہ بولا یقیناً میں تیرے ساتھ ہونگا اور اسکا کہ میں نے تجھے بھیجا ہی تجھ پاس یہہ نشان ہی کہ جب تو لوگوں کو مصر سے نکال لے تو تم اِس پہاڑ پر خدا کی عبادت کروگے ◆

(۱۳) تب موسیٰ نے خدا سے کہا کہ دیکھ جب میں بنی اسرائیل پاس پہنچوں اور اُنہیں کہوں کہ تمہارے باپ دادوں کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی اور وہ مجھے کہیں کہ اُسکا نام کیا ہی؟ تو میں اُنہیں کیا بتاؤں؟ (۱۴) خدا نے موسیٰ کو کہا کہ میں وہ ہوں جو میں ہوں۔ اور اُسنے کہا کہ تو بنی اسرائیل سے یوں کہیو کہ **وہ جو ہی** اُسنے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی (۱۵) پھر خدا نے موسیٰ کو کہا کہ تو بنی اسرائیل سے یوں کہیو کہ خداوند تمہارے باپ کے خدا ابرہام کے خدا اور اضحاق کے خدا اور یعقوب کے خدا نے مجھے تم پاس بھیجا ہی۔ ابد تک میرا یہی نام ہی اور ساری نسلوں میں یہی میرا تذکرہ ہی + (۱۶) جا اور اسرائیل کے بزرگوں کو ایک جگہ جمع کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند تمہارے باپ کا خدا ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کا خدا یوں کہتا ہوا مجھے دکھائی دیا کہ میں نے یقیناً تمہاری خبر گیری کی اور جو کچھ تم پر مصر میں ہوا دیکھا۔ (۱۷) اور میں نے کہا ہی کہ میں تمہیں مصریوں کی تکلیفوں سے کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کی زمین میں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہی نکال لاؤنگا + (۱۸) اور وہ تیری آواز سُنینگے اور تو بلکہ تو اور اسرائیلیوں کے بزرگ مصر کے بادشاہ پاس آئیو اور اُسے کہیو کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی اور اب ہم تیری منت کرتے ہیں ہمکو تین دن کی راہ بیابان میں جانے دے تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کیلئے قربانی کریں + (۱۹) اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ مصر کا بادشاہ تمکو نہیں جانے دیگا نہ بڑے زور سے + (۲۰) اور میں اپنا ہاتھ لمبا کرونگا اور سب عجائب قدرتوں سے جو میں اُسکے درمیان دکھاؤنگا مصریوں کو مارونگا۔ تب وہ تمہیں نکال دیگا (۲۱) اور میں اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشونگا اور یوں ہوگا کہ جب تم جاؤگے تو خالی ہاتھ نہ جاؤگے۔ (۲۲) بلکہ ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے اور اُس سے جو اُسکے گھر میں رہتی ہی روپے اور سونے کے برتن اور لباس عاریت لیگی اور تم اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو پہناؤگے اور

+ مصریوں کو غارت کروگے ✦

۴ باب

تب موسیٰ نے جواب دیا اور کہا کہ دیکھ وہ مجھ پر ایمان نہ لائینگے نہ میری بات سنینگے۔ وہ کہینگے کہ خداوند تجھے دکھائی نہیں دیا ✦ (۲) تب خدا نے موسیٰ سے کہا کہ یہہ تیرے ہاتھ میں کیا ہی؟ وہ بولا عصا ✦ (۳) پھر اُسنے کہا کہ اُسے زمین پر پھینک دے ✦ اُسنے زمین پر پھینک دیا اور وہ سانپ بن گیا۔ اور موسیٰ اُسکے آگے سے بھاگا ✦ (۴) تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا اور اُسکی دُم پکڑلے ✦ اُسنے ہاتھ بڑھایا اور اُسے پکڑ لیا۔ وہ اُسکے ہاتھ میں عصا ہوگیا۔ (۵) تاکہ وہ اعتقاد کریں کہ خداوند اُنکے باپ دادوں کا خدا ابرہام کا خدا اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا تجھکو دکھائی دیا ✦

(۶) پھر خداوند نے اُسے کہا کہ تو اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پہ چھپا کے رکھ ✦ چنانچہ اُسنے اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھا اور جب اُسنے اُسے نکالا تو دیکھا کہ اُسکا ہاتھ برف کی مانند سفید مبروص نکلتا ✦ (۷) پھر اُسنے کہا کہ تو اپنا ہاتھ پھر اپنی چھاتی پہ چھپا کے رکھ ✦ اُسنے پھر رکھا۔ جب باہر نکالا تو دیکھا کہ وہ پھر ویسا ہی جیسا اُسکا سارا بدن تھا ہوگیا ✦ (۸) اور یوں ہوگا کہ اگر وے تجھ پر ایمان نہ لائیں اور نہ پہلے معجزے کے سُننے والے ہوں تو وہ دوسرے معجزے کے معتقد ہونگے ✦ (۹) اور یوں ہوگا کہ اگر وہ اُن دونوں معجزوں پر بھی ایمان نہ لائیں اور تیری بات کے سُننے والے نہ ہوں تو تو دریا کا پانی لیکے خشک زمین میں چھڑکیو۔ اور وہ پانی جو دریا سے لیگا خشکی پر لہو ہو جائیگا ✦

(۱۰) تب موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ اے میرے خداوند میں فصاحت نہیں رکھتا نہ تو آگے سے اور نہ جب سے کہ تو نے اپنے بندے سے کلام کیا ہو سا میری زبان اور باتوں میں لکنت ہی ✦ (۱۱) تب خداوند نے اُسے کہا کہ آدمی کو زبان کس نے دی؟ اور کون گونگا یا بہرا یا بینا یا اندھا کرتا ہی؟ کیا میں نہیں کرتا جو خداوند ہوں؟ (۱۲) پس اب تو جا اور میں تیری بات کے ساتھ ہوں اور تجھکو سکھاؤنگا جو کچھ تو کہیگا ✦ (۱۳) تب اُسنے کہا کہ اے میرے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں جسکو چاہے تو اُسکے وسیلے سے بھیج ✦ (۱۴) تب خداوند کا غصہ موسیٰ پر بھڑکا اور اُسنے کہا کیا نہیں ہی لاویوں میں سے ہارون تیرا بھائی؟ میں جانتا ہوں کہ وہ فصیح ہی ✦ اور دیکھ کہ وہ بھی تیری ملاقات کو آتا ہی اور تجھے دیکھکے دل میں خوش ہوگا ✦ (۱۵) اور تو اُسے کہیگا اور اُسے باتیں بتائیگا اور میں تیری اور اُسکی بات کے ساتھ ہونگا اور تم جو کچھ کروگے تم کو بتاؤنگا ✦ (۱۶) اور وہ تیرے عوض لوگوں سے باتیں کریگا اور وہ ہاں وہی تیری زبان کی جگہ ہوگا اور تو اُسکے لئے خدا کی جگہ ہوگا ✦ (۱۷) اور تو یہہ عصا اپنے ہاتھ میں رکھیو کہ اُس سے تو معجزے دکھائیگا ✦

(۱۸) تب موسیٰ روانہ ہوا اور اپنے سُسرے یترو پاس گیا اور اُسے کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں مجھے رخصت دے کہ اپنے بھائیوں پاس جو مصر میں ہیں جاؤں اور دیکھوں کہ وہ اب تک جیتے ہیں کہ نہیں ✦ یترو نے موسیٰ کو کہا کہ سلامتی سے جا ✦ (۱۹) تب خداوند نے مدیان میں موسیٰ کو کہا کہ مصر میں پھر جا۔ کیونکہ وہ سب جو تیری جان کے خواہاں تھے مر گئے ✦ (۲۰) تب موسیٰ نے اپنی جورو اور اپنے بیٹوں کو لیا اور اُنہیں ایک گدھے پر بٹھایا اور مصر میں پھر آیا۔ اور موسیٰ نے خدا کا عصا اپنے ہاتھ میں لیا ✦ (۲۱) اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ جب تو مصر میں داخل ہو تو دیکھ سب معجزے جو میں نے تیرے ہاتھ میں رکھے ہیں فرعون کے آگے دکھائیو ✦ لیکن میں اُسکے دل کو سخت کرونگا کہ وہ اُن لوگوں کو جانے نہ دیگا ✦ (۲۲) تب تو فرعون کو یوں کہیو کہ خداوند نے یوں فرمایا ہی کہ اسرائیل میرا بیٹا بلکہ میرا پلوٹھا ہی ✦ (۲۳) سو میں تجھے کہتا ہوں کہ میرے بیٹے کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کرے۔ اور اگر تو اُسے جانے نہیں دیتا ہی تو دیکھ میں تیرے بیٹے کو بلکہ تیرے پلوٹھے کو مار ڈالونگا ✦

(۲۴) اور راہ میں منزل پر یوں ہوا کہ خداوند اُسے ملا اور چاہا کہ اُسے ہلاک کرے ✦ (۲۵) تب صفورہ نے ایک تیز چقماق اُٹھایا اور اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی اور اُسے اُسکے پاؤں پر پھینکا اور کہا کہ تو بیشک خون کے سبب سے میرے سُسرے کی جگہ ہوا ✦ (۲۶) تب اُسنے اُسے چھوڑ دیا اور وہ بولی کہ ختنے کے لئے خون کے سبب سے تو سُسرے کی جگہ ہوا ✦ (۲۷) اور خداوند نے ہارون کو کہا کہ بیابان میں جاکے

+ یا مصر کو
+ یا میرا منہ بولنے میں سست اور میری زبان کند ہے
+ عبرانی میں تیرے منھ بہ
+ یا میرا خصم ہوا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

موسیٰ کی ملاقات کو جا۔ وہ گیا اور خدا کے پہاڑ پر اُسے مِلا اور اُسے بوسہ دیا ٭ (۲۸) اور موسیٰ نے خدا کی جنہنے اُسے بھیجا ساری باتیں اور معجزے جنکا اُسنے اُسے حکم دیا تھا ہارون سے بیان کئے ٭

(۲۹) تب موسیٰ اور ہارون گئے اور بنی اسرائیل کے سب بزرگوں کو ایک جگہ جمع کیا۔ (۳۰) اور ہارون نے ساری باتیں جو خداوند نے موسیٰ کو کہی تھیں کہیں اور لوگوں کی آنکھوں کے سامنے معجزے ظاہر کئے ٭ (۳۱) تب لوگ ایمان لائے اور یہہ سُن کے کہ خداوند نے بنی اسرائیل کی خبر گیری کی اور اُن کے دُکھوں پر نظر کی اُنہوں نے اپنے سر جُھکائے اور سجدے کئے ٭

۵ باب

بعد اُسکے موسیٰ اور ہارون آئے اور فرعون کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میرے لئے عید کریں ٭ (۲) فرعون نے کہا کہ خداوند کون ہے کہ میں اُسکی آواز کو سُنوں کہ بنی اسرائیل کو جانے دُوں؟ میں خداوند کو نہیں جانتا اور نہ میں بنی اسرائیل کو جانے دُونگا ٭ (۳) تب اُنہوں نے کہا کہ عبرانیوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی ہے ہمکو اجازت دیجئے کہ ہم تین دن کی راہ بیابان میں جائیں اور خداوند اپنے خدا کے لئے قربانی کریں کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ ہم میں وبا بھیجے یا ہمیں تلوار سے مارے ٭ (۴) تب مصر کے بادشاہ نے اُنہیں کہا کہ اے موسیٰ اور اے ہارون تم اُن لوگوں کو اُن کے کام سے کیوں باز رکھتے ہو؟ تم اپنے بوجھوں کو جاؤ ٭ (۵) اور فرعون نے کہا کہ دیکھو اِس زمین کے لوگ بہت ہیں اور تم اُنہیں اُن کے بوجھوں سے باز رکھتے ہو ٭ (۶) اور اُسی دن فرعون نے محصلوں کو جو لوگوں پر تھے اور اُن کے سرداروں کو حکم کیا۔ (۷) اب آگے کو تم اُن لوگوں کو بھُس مت دو کہ اینٹیں تیار کریں جیسا اب تک دیتے رہے ہو۔ وہ جائیں اور اپنے لئے بھُس بٹور لیں ٭ (۸) اور اُنہیں اینٹوں کے قدر جتنا اُنہوں نے اب تک بنائیں تم اُن پر مقرر کرو تم اُس میں سے کچھ کم نہ کرو۔ کہ وہ کاہل ہیں۔ اِسلئے وہ نالہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں جانے دو کہ ہم اپنے خدا کیلئے قربانی کریں ٭

(۹) اور اُنکا کام بڑھا دیا جائے تاکہ اُس میں مشغول رہیں اور بیہودہ باتوں کی طرف متوجہ نہ ہوں ٭ (۱۰) تب خراج کے محصل اور اُنکے سردار نکلے اور اُن لوگوں کو یوں کہا کہ فرعون کہتا ہے میں تمہیں بھُس نہیں دینے کا ٭ (۱۱) تم جاؤ اور اپنے لئے بھُس لو جہاں پاؤ۔ لیکن تم پر جو خدمت ہے اُس میں کچھ کم نہ کیا جائیگی ٭ (۱۲) چنانچہ وہ لوگ تمام مُلک مصر میں تتر بتر ہوئے کہ بھُس کے عوض کھونٹی جمع کریں ٭ (۱۳) اور محصلوں نے تقید کیا اور کہا کہ تم اپنا ایک دن کا کام اُسی دن میں جیسا بھُس پاتے ہوئے کرتے تھے پورا کرو ٭ (۱۴) اور بنی اسرائیل کے سرداروں نے جو فرعون کے محصلوں سے اُنپر کروڑا مقرر ہوئے مار کھائی اور اُنسے کہا گیا کہ کیوں تم لوگ اپنی خدمت معین جو اینٹ بنانے کی ہے آگے کی مانند آج بھی نہیں کرتے؟

(۱۵) تب بنی اسرائیل کے سردار فرعون کے آگے آکے چلائے اور کہا کہ تو اپنے خادموں سے ایسا سلوک کیوں کرتا ہے؟ (۱۶) وہ تیرے خادموں کو بھُس نہیں دیتے اور ہمکو کہتے ہیں کہ اینٹیں بناؤ۔ اور دیکھ تیرے خادموں نے مار کھائی ہے پر قصور تیرے لوگوں کا ہے ٭ (۱۷) اُسنے کہا کہ تم کاہل ہو تم کاہل ہو۔ اِسی لئے تم کہتے ہو کہ ہمیں جانے دے کہ خداوند کے لئے قربانی کریں ٭ (۱۸) سو اب تم جاؤ کام کرو ٭ کہ بھُس تم کو دیا نہ جائیگا اور اینٹوں کو تم اُسی حساب سے دوگے ٭

(۱۹) اور بنی اسرائیل کے سرداروں نے یہہ سُن کے جو اُنہیں کہا گیا کہ تم اپنی اینٹ بنانے میں جو تمہاری روز کی خدمت معین ہے کمی نکرو جانا کہ ہم اگرفتاری میں آئے ٭ (۲۰) اور اُنہوں نے فرعون پاس سے نکل کے موسیٰ اور ہارون کو اپنی ملاقات کیلئے راہ میں کھڑا دیکھا۔ (۲۱) اور اُنہیں کہا کہ خداوند تمکو دیکھے اور انصاف کرے ٭ اِسلئے کہ تم نے ہمیں فرعون کی نظر میں اور اُسکے خادموں کی آنکھوں میں ایسا گھنونا کیا ہے کہ اُنکے ہاتھ میں تلوار دی ہے کہ وہ ہمکو قتل کریں (۲۲) تب موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا اور کہا کہ اے خداوند تو نے اِن لوگوں کو کیوں دُکھ میں ڈالا اور مجھے کیوں بھیجا؟ (۲۳) اِسلئے کہ جب سے میں تیرے نام سے فرعون کو کہنے آیا اُسنے اُن لوگوں سے بُرائی کی اور تو نے اپنے لوگوں کو ہرگز رہائی نہ بخشی ٭

ا باآفت میں پھنسے

۱۲۲۵ تنقیح ۱۹۵۸ء

۶ باب

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اَب تو دیکھ میں فرعون سے کیا کرونگا۔ کہ وہ زورآور ہاتھ سے اُنہیں جانے دیگا اور زورآور ہاتھ کے سبب سے وہ اُنہیں اپنے ملک سے باہر کردیگا ٭ (۲) پھر خدا نے موسیٰ کو فرمایا اور کہا میں خداوند ہوں۔ (۳) اور میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب پر خدائے قادرِ مطلق کے نام سے اپنے تئیں ظاہر کیا اور یہوواہ کے نام سے اُنپر ظاہر نہ ہوا + (۴) اور میں نے اُنکے ساتھ اپنا عہد بھی باندھا ہے کہ کنعان کی زمین جو اُنکی مسافرت کی زمین ہے جس میں وہ پردیسی تھے اُنکو دونگا ٭ (۵) اور میں نے بنی اسرائیل کے کڑھنے کو بھی جنہیں مصریوں نے اپنی خدمت سے مشقت میں ڈالا ہے سنا ہے اور اپنے اُس عہد کو یاد کیا ہے + (۶) سو تو بنی اسرائیل سے کہہ کہ میں خداوند ہوں اور میں تمہیں مصریوں کے بوجھ سے چھڑاونگا اور میں تمہیں اُن کی خدمت سے آزادی بخشونگا اور میں اپنا ہاتھ لمبا کرکے بڑی مصیبتیں اُنکو دکھا کے تمہیں رہائی دونگا (۷) اور میں تمہیں اپنی قوم کرونگا اور میں تمہارا خدا ہونگا اور تم جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصریوں کے بوجھوں کے تلے سے نکالتا ہوں (۸) اور میں تمہیں اُس سرزمین سے لاونگا کہ جسکی بابت میں نے قسم کھائی ہے کہ اُسے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کو دونگا اور میں اُسے تمہاری میراث کردونگا خداوند میں ہوں + (۹) موسیٰ نے بنی اسرائیل کو یوں ہی کہا۔ پر وہ دل تنگی سے اور محنت کی شدت سے موسیٰ کے سُننے والے نہ ہوئے ٭

(۱۰) پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا (۱۱) کہ جا اور شاہِ مصر فرعون سے کہہ کہ بنی اسرائیل کو اپنے ملک سے باہر جانے دے + (۱۲) تب موسیٰ نے خداوند کے آگے یوں کہا کہ دیکھ بنی اسرائیل نے تو میری نہ سُنی پس میں جو نامختون ہونٹھ رکھتا ہوں فرعون میری کیونکر سُنیگا ؟ (۱۳) تب خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا اور اُنہیں بنی اسرائیل اور شاہِ مصر فرعون کے حق میں فرمایا کہ بنی اسرائیل کو ملک مصر سے باہر لے جائیں ٭

(۱۴) اُن کے آبائی خاندانوں کے سردار یہہ تھے۔ روبن جو اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا۔ اُس کے بیٹے حنوک اور فلّو اور حسرون اور کرمی تھے۔ اور یہہ روبن کے گھرانے تھے ٭

(۱۵) بنی شمعون یموئیل اور یمین اور اُہد اور یکین اور صُحر اور ساؤل جو کنعانی عورت کا بیٹا تھا۔ یہہ شمعون کے گھرانے تھے ٭ (۱۶) اور بنی لاوی کے نام اُن کے گھرانوں کے مطابق یہہ ہیں جیرسون اور قہات اور مراری۔ اور لاوی کی عمر ایکسو سینتیس برس کی تھی + (۱۷) بنی جیرسون لبنی اور سِمعی تھے اُن کے گھرانوں کے مطابق + (۱۸) بنی قہات عمرام اور اضہار اور حبرون اور عزّئیل تھے۔ اور قہات کی زندگی کے برس ایکسو تینتیس برس تھے + (۱۹) بنی مراری محلی اور موشی تھے۔ لاوی کے گھرانے اُنکی نسلوں کے مطابق یہہ تھے + (۲۰) عمرام نے اپنے باپ کی بہن یوکبد سے بیاہ کیا وہ اُس سے دو بیٹے جنی ایک ہارون دوسرا موسیٰ۔ عمرام کی زندگی کے برس ایکسو سینتیس برس تھے ٭

(۲۱) بنی اضہار قورح اور نفج اور زِکری تھے + (۲۲) بنی عزّئیل میسائیل اور الصفن اور ستری تھے + (۲۳) اور ہارون نے نحسون کی بہن عمیناداب کی بیٹی الیسبع سے بیاہ کیا۔ اُس سے ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر پیدا ہوئے + (۲۴) بنی قورح اسیر اور القنہ اور ابیاسف تھے۔ اور یہہ قورحیوں کے گھرانے تھے + (۲۵) ہارون کے بیٹے الیعزر نے فوطیئیل کی بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کیا۔ اُس سے فینحاس پیدا ہوا لاوی کے باپ دادوں کے گھرانوں میں یہہ سردار تھے ٭

(۲۶) یہہ وہ ہارون اور موسیٰ ہیں جنہیں خداوند نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو اُنکی فوجوں کے ساتھ مصر کی سرزمین سے نکال لاؤ (۲۷) یہہ وہ ہیں جنہوں نے مصر کے بادشاہ فرعون سے کہا کہ ہم بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لیجائینگے یہہ وہی موسیٰ اور ہارون ہیں + (۲۸) اور جس دن خداوند نے ملکِ مصر میں موسیٰ سے باتیں کیں یوں ہوا (۲۹) کہ خداوند نے موسیٰ سے کہا میں خداوند ہوں تو سب کچھ جو میں تجھے کہتا ہوں شاہِ مصر فرعون سے کہہ (۳۰) موسیٰ نے خداوند سے کہا دیکھ میرے تو ہونٹھوں کا ختنہ نہیں ہوا فرعون کیونکر میری سُنیگا ؟

خر ۴ : ۱۰

۷ باب

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا دیکھ میں نے تجھے فرعون کے لئے خدا سا بنایا۔ اور تیرا بھائی ہارون تیرا پیغمبر ہوگا ۔ (۲) سب کچھ جو میں تجھے حکم کروں سو تو کہنا۔ اور تیرا بھائی ہارون فرعون سے کہیگا کہ بنی اسرائیل کو اپنے ملک سے جانے دے (۳) اور میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا۔ اور اپنی نشانیوں اور عجائب کو ملکِ مصر میں زیادہ کرونگا ۔ (۴) لیکن فرعون تمہاری نہ سُنیگا۔ پس میں اپنا ہاتھ مصر پر لمبا کرونگا اور اپنی فوجوں کو جو میری قوم بنی اسرائیل ہیں بڑے معجزے دکھا کے ملکِ مصر سے نکال لاؤنگا ۔ (۵) اور میں جب مصر پر ہاتھ چلاؤنگا۔ اور بنی اسرائیل کو اُن میں سے نکال لاؤنگا تب مصری جانینگے کہ میں خداوند ہوں ۔ (۶) موسیٰ اور ہارون نے جیسا خداوند نے انہیں کہا انہوں نے ویسا ہی کیا ۔ (۷) اور جس وقت اُن دونوں نے فرعون سے گفتگو کی موسیٰ اسّی برس اور ہارون تراسی برس کا تھا ۔

(۸) اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا (۹) کہ جب فرعون تمہیں کہے کہ اپنا معجزہ دکھاؤ۔ تو ہارون کو کہیو کہ اپنا عصا لے اور فرعون کے آگے پھینکدے۔ وہ ایک سانپ بن جائیگا ۔ (۱۰) تب موسیٰ اور ہارون فرعون کے آگے گئے اور انہوں نے وہ جو خداوند نے انہیں فرمایا تھا۔ کیا۔ ہارون نے اپنا عصا فرعون اور اُسکے خادموں کے آگے پھینکا اور وہ سانپ ہوگیا۔ (۱۱) تب فرعون نے بھی داناؤں اور جادوگروں کو طلب کیا۔ چنانچہ مصر کے جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا۔ (۱۲) کہ اُن میں سے ہر ایک نے اپنا اپنا عصا پھینکا اور وہ سانپ ہوگیا لیکن ہارون کا عصا اُنکے عصاؤں کو نگل گیا ۔ (۱۳) اور اُسنے فرعون کے دل کو سخت کردیا کہ اُسنے اُنکی جیسا خداوند نے کہا تھا۔ نہ سُنی ۔

(۱۴) تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کا دل سخت ہے وہ اِن لوگوں کو جانے نہیں دیتا ۔ (۱۵) آپ تو صبح کو فرعون کے پاس جا۔ دیکھ کہ وہ دریا پر جائیگا۔ تو لبِ دریا جدھر سے وہ آئے اُسکے مقابل کھڑا رہ جیئے۔ اور وہ عصا جو سانپ ہوا تھا اپنے ہاتھ میں لیجیو۔ (۱۶) اور اُسے کہیئو کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے میرے تئیں تجھ پاس بھیجا ہے اور کہا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میری عبادت کریں۔ اور دیکھ کہ تو نے ابتک نہ سُنی ۔ (۱۷) خداوند نے یُوں فرمایا ہے کہ تو اِسی سے جانیگا کہ میں خداوند ہوں۔ دیکھ کہ میں یہ عصا جو میرے ہاتھ میں ہے دریا کے پانی پر مارونگا اور وہ لہو ہو جائیگا ۔ (۱۸) اور مچھلیاں جو دریا میں ہیں مرجائینگی اور دریا بدبو ہو جائیگا۔ اور مصر کے لوگ دریا کا پانی پیتے ہوئے دُکھ پائینگے ۔

(۱۹) پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ہارون سے کہہ اپنا عصا لے اور اپنا ہاتھ مصر کے چشموں پر اور اُنکی نہروں اور اُن کے دریاؤں اور اُن کے تالابوں اور اُن کے سب حوضوں پر چلا۔ تاکہ وہ لہو بن جائیں۔ اور سارے ملکِ مصر میں ہر ایک سنگی اور چوبی برتن میں لہو ہو جائے ۔ (۲۰) تب موسیٰ اور ہارون نے جیسا خداوند نے فرمایا تھا کیا۔ اُسنے عصا اُٹھا کے اور دریا کے پانی پر فرعون کی آنکھوں اور اُسکے نوکروں کی آنکھوں کے سامنے مارا۔ اور دریا کا پانی سب لہو ہوگیا ۔ (۲۱) اور دریا کی مچھلیاں مرگئیں اور دریا بدبو ہوگیا اور مصر کے لوگ دریا کا پانی پی نہ سکے۔ اور مصر کی ساری زمین میں لہو ہوا ۔ (۲۲) تب مصر کے جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا۔ پر فرعون کا دل سخت ہوگیا اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا اُسنے اُنکی نہ سُنی ۔ (۲۳) اور فرعون پھرا اور اپنے گھر کو گیا اور اُسکا دل اِس بات پر بھی متوجہ نہ ہوا ۔ (۲۴) اور سارے مصریوں نے دریا کے آس پاس کوئے کھودے کہ اُنسے پانی پئیں۔ کیونکہ وہ دریا کا پانی نہ پی سکے ۔ (۲۵) اور جب سے کہ خداوند نے دریا کو مارا۔ سات دن گذر گئے ۔

۸ باب

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون پاس جا اور یہہ اُس سے کہہ خداوند یُوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کریں ۔ (۲) اور اگر تو جانے نہ دیگا۔ تو دیکھ میں تیرے ملک کی سب اطراف کو مینڈکوں سے بھردونگا۔ (۳) اور دریا بیشمار مینڈک پیدا کریگا اور وہ اوپر آکے تیرے گھر میں اور تیری آرامگاہ میں اور تیرے پلنگ پر اور تیرے ملازموں کے گھروں میں اور تیری رعیت پر اور تیرے تنوروں میں اور تیرے آٹے گوندھنے کے لگنوں میں داخل ہونگے ۔ (۴) اور مینڈک تجھ پر اور تیری

رعیت اور تیرے سب نوکروں پر چڑھینگے ۔ (۵) اور خداوند نے موسیٰ
کو فرمایا کہ ہارون سے کہہ کہ اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ نہروں اور دریاؤں
اور حوضوں پر بڑھا۔ اور مینڈکوں کو ملکِ مصر پر چڑھا ۔ (۶) چنانچہ
ہارون نے مصر کے پانی پر ہاتھ بڑھایا۔ اور مینڈک چڑھ آئے اور
مصر کی زمین چھپا دی ۔ (۷) اور جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں
سے ایسا ہی کیا۔ اور مصر کی زمین پر مینڈک چڑھا لائے ۔

(۸) تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا اور کہا کہ خداوند
سے شفاعت کرو۔ کہ مینڈکوں کو مجھ سے اور میری رعیت سے دفع
کرے۔ اور میں اُن لوگوں کو جانے دونگا تاکہ وہ خداوند کیلئے قربانی
کریں ۔ (۹) موسیٰ نے فرعون کو کہا کہ تو میرے اوپر اپنی بڑائی
کر۔ میں تیرے اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت کیلئے کب دعا
مانگوں کہ مینڈک تجھ سے اور تیرے گھروں سے دفع ہوں اور
دریا ہی میں رہیں ؟ (۱۰) وہ بولا کہ کل ۔ تب اُسنے کہا کہ تیرے کہنے
کے مطابق ہوگا۔ تاکہ تو جانے کہ خداوند ہمارے خدا کی مانند کوئی
نہیں ہے ۔ (۱۱) اور مینڈک تجھے اور تیرے گھروں کو اور تیرے نوکروں
اور تیری رعیت کو چھوڑ دینگے۔ دریا ہی میں رہا کرینگے ۔ (۱۲) پھر موسیٰ
اور ہارون فرعون پاس سے نکل گئے۔ اور موسیٰ نے خداوند کے
آگے بسبب مینڈکوں کے جو اُسنے فرعون پاس بھیجے تھے دعا مانگی ۔
(۱۳) خداوند نے موسیٰ کی دعا کے موافق کیا۔ اور مینڈک گھروں
اور گاؤں اور کھیتوں میں سے مر گئے ۔ (۱۴) اور اُنہوں نے جہاں
تہاں اُنہیں جمع کر کے تودے لگا دیئے کہ زمین بدبو ہو گئی ۔ (۱۵)
پر جب فرعون نے دیکھا کہ مہلت ملی تو اُسنے اپنا دل سخت کیا
اور جیسا خداوند نے کہا تھا اُنکی نہ سُنی ۔

(۱۶) تب خداوند نے موسیٰ سے کہا ہارون سے کہہ کہ اپنا عصا
بڑھا اور اِس زمین کی گرد کو مار تاکہ وہ تمام ملکِ مصر میں جوئیں بن جائے ۔
(۱۷) اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ اور ہارون نے اپنا ہاتھ عصا کے
ساتھ بڑھایا اور زمین کی گرد کو مارا اور وہ انسان اور حیوان پر جوئیں
بن گئیں اور سب گرد زمین کی تمام ملکِ مصر میں جوئیں ہو گئی ۔
(۱۸) اور جادوگروں نے بھی چاہا کہ اپنے جادوؤں سے جوئیں
نکالیں پر نکال نہ سکے اور انسان اور حیوان کو جوئیں لپٹ
رہی تھیں ۔ (۱۹) تب جادوگروں نے فرعون سے کہا کہ یہ خدا کی
قدرت ہے۔ اور فرعون کا دل سخت ہو گیا اور جیسا خداوند نے
کہا تھا اُسنے اُنکی نہ سُنی ۔

(۲۰) تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ صبح سویرے اُٹھ اور
فرعون کے آگے کھڑا ہو۔ دیکھ کہ وہ دریا پر آئیگا۔ تو اُسے کہہ کہ خداوند
یوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے کہ وہ میری عبادت
کریں ۔ (۲۱) نہیں تو اگر تو اُنہیں جانے نہ دیگا تو دیکھ میں تجھ پر
اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت پر اور تیرے گھروں میں غول کے
غول مچھر بھیجونگا۔ کہ مصریوں کے گھر اور تمام زمین جہاں جہاں وے
ہیں مچھروں کے غولوں سے بھر جائیگی ۔ (۲۲) اور میں اُس دن
جشن کی زمین کو جس میں میری قوم رہتی ہے جدا کرونگا کہ غول
مچھروں کے وہاں نہ جائینگے تاکہ تو جانے کہ زمین کے درمیان
خداوند میں ہوں ۔ (۲۳) اور میں تیرے لوگوں اور اپنے
لوگوں میں جدائی کرونگا۔ اور یہہ معجزہ کل ہوگا ۔ (۲۴) چنانچہ
خداوند نے یونہی کیا۔ اور فرعون کے گھر اور اُسکے نوکروں کے
گھروں اور سارے ملکِ مصر میں مچھروں کے غول آئے کہ
زمین مچھروں کے غول سے خراب ہو گئی ۔

(۲۵) تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا اور کہا کہ
تم جاؤ اور اپنے خدا کے لئے اِس زمین میں قربانی کرو ۔ (۲۶) موسیٰ
نے کہا یوں کرنا لائق نہیں۔ کہ ہم خداوند اپنے خدا کیلئے وہ قربانی
کریں جس سے مصری نفرت رکھتے ہیں۔ سو اگر ہم مصریوں کی آنکھوں
کے آگے وہ قربانی کریں جس سے وہ بیزار ہیں تو کیا وہ
ہمیں پتھراؤ نہ کرینگے؟ (۲۷) پس ہم تین دن کی راہ بیابان میں
جائینگے اور اپنے خدا کیلئے جیسا وہ ہمکو فرمائیگا قربانی کرینگے ۔
(۲۸) فرعون بولا کہ میں تمہیں جانے دونگا تاکہ تم خداوند اپنے خدا
کے لئے بیابان میں قربانی کرو۔ لیکن تم بہت دور مت جاؤ۔ میرے
لئے شفاعت کرو ۔ (۲۹) موسیٰ بولا دیکھ میں تیرے پاس سے
باہر جاتا ہوں اور میں خداوند کے آگے شفاعت کرونگا کہ مچھروں
کے غول فرعون اور اُسکے نوکروں اور اُسکی رعیت پر سے کل جاتے
رہیں۔ لیکن ایسا نہ ہو کہ فرعون پھر دغابازی کرے اور لوگوں
کو خداوند کیلئے قربانی کرنے کو جانے نہ دے ۔ (۳۰) تب موسیٰ
فرعون پاس سے باہر گیا اور خداوند سے شفاعت کی ۔ (۳۱)
خداوند نے موسیٰ کی عرض کے موافق کیا۔ اور اُسنے مچھروں کے
غولوں کو فرعون اور اُسکے نوکروں اور اُسکی رعیت پر سے دور کیا کہ

لیکن بھی نہ رہا + (۳۲) فرعون نے اِس بار بھی اپنا دل سخت کیا اور اُن لوگوں کو ہرگز جانے کی رخصت نہ دی +

۹ باب

تب خداوند نے موسیٰ کو کہا فرعون کے پاس جا اور اُسے کہہ کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں کہتا ہی کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کریں + (۲) کیونکہ اگر جانے نہ دیگا اور اب کے بھی اُنہیں روکیگا۔ (۳) تو دیکھ کہ خداوند کا ہاتھ تیری مواشی پر جو دشت میں ہی گھوڑوں گدھوں اونٹوں بیلوں اور بھیڑوں پر ہوگا بڑی مری پڑیگی + (۴) اور خداوند اسرائیل اور مصریوں کی مواشی کو آپس سے جدا کریگا اور اُن میں سے جو بنی اسرائیل کی ہی کوئی نہ مریگی + (۵) اور خداوند نے ایک وقت مقرر کیا اور کہا کہ کل خداوند ویسا ہی زمین پر کریگا + (۶) اور خداوند نے دوسرے دن ایسا ہی کیا اور مصریوں کی سب مواشی مرگئی لیکن بنی اسرائیل کی مواشی سے ایک بھی نہ مرا + (۷) چنانچہ فرعون نے بھیجا تو کیا دیکھتا ہی؟ کہ اسرائیلیوں کی مواشی کا کوئی بھی نہ مرا تھا + تو بھی فرعون کا دل سخت ہوا اور اُسنے لوگوں کو جانے نہ دیا +

(۸) اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ دونوں ہاتھ بھرکے بھٹی کی راکھ سے لو اور موسیٰ اُسے فرعون کے سامنے آسمان کیطرف اُڑا دے + (۹) اور وہ مصر کی ساری زمین میں غبار ہوجائیگی اور تمام ملک مصر میں آدمی اور چارپایوں کے بدن میں پھوڑے اور پھپھولے نکل جائینگے + (۱۰) چنانچہ اُنہوں نے بھٹی کی راکھ لی اور فرعون کے آگے کھڑے ہوئے۔ اور موسیٰ نے اُسے آسمان کیطرف پھینکدیا۔ اور وہ انہیں آدمی اور بہائم کے بدن پر پھوڑے اور پھپھولے پیدا ہوگئے + (۱۱) اور جادوگر پھوڑوں کے سبب سے موسیٰ کے آگے کھڑے نہ رہ سکے کہ جادوگروں اور سارے مصریوں پر پھوڑے تھے + (۱۲) اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کردیا اور اُسنے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا اُنکی نہ سُنی +

(۱۳) پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ صبح سویرے اُٹھ اور فرعون کے آگے کھڑا ہو اور اُسے کہہ کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں کہتا ہی کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کریں + (۱۴) اِسلئے کہ میں اب کے اپنی ساری بلائیں تیرے دل اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت پر نازل کرونگا تاکہ تو جانے کہ تمام روئے زمین میں میری مانند کوئی نہیں + (۱۵) کہ اب میں اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور تجھے اور تیری رعیت کو وبا سے مارونگا اور تو زمین پر سے ہلاک ہوگا + (۱۶) اور میں نے تجھے فی الحقیقت اِسلئے برپا کیا ہی کہ اپنی قوت تجھ پر دکھاؤں۔ تاکہ میرا نام سارے جہان میں مذکور ہو + (۱۷) اب تک تو میرے لوگوں پر تکبر کرتا جاتا ہی کہ اُنہیں جانے نہیں دیتا + (۱۸) دیکھ کل میں اسوقت ایسے بڑے بڑے اولے جو مصر میں اُسکی ابتدائی بنیاد سے اب تک نہ پڑے تھے برساؤنگا + (۱۹) پس نوکروں کو ابھی بھیج اور اپنی مواشی اور جو کچھ کہ تیرا مال میدان میں ہی جمع کر۔ کہ ہر ایک انسان اور حیوان پر جو میدان میں ہوگا اور گھر میں لایا نہ جائیگا اُن پر اولے پڑینگے اور وہ ہلاک ہونگے + (۲۰) فرعون کے نوکروں میں ہر ایک جو خداوند کے کلام سے ڈرتا تھا اپنے نوکروں اور اپنی مواشی کو گھروں میں بھگا لے آیا + (۲۱) اور جسنے خداوند کی بات باور نہ کی اُسنے نوکروں اور اپنی مواشی کو میدان میں رہنے دیا +

(۲۲) اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کیطرف بڑھا تاکہ سارے ملک مصر میں انسان اور حیوان اور کھیت کی سبزی پر۔ جو مصر کی زمین میں ہی اولے پڑیں + (۲۳) اور موسیٰ نے اپنا عصا آسمان کیطرف اُٹھایا۔ اور خداوند نے گرجا یا اور اولے بھیجے اور آگ زمین پر چلتی تھی۔ اور خداوند نے مصر کی زمین پر اولے برسائے + (۲۴) پس اولے گرے اور اولوں میں آگ لپٹی ہوئی تھی اِس شدت سے کہ ایسا تمام ملک مصر میں جب سے کہ وہ آباد تھا نہ ہوا تھا + (۲۵) اور اولوں نے سارے ملک مصر میں اُنکو جو میدان میں تھے کیا انسان اور کیا حیوان سب کو مارا۔ اور اولوں سے میدان کی سبزی سب مارگئی اور میدان کے سارے درخت ٹوٹ گئے + (۲۶) مگر فقط جشن کی زمین میں جہاں بنی اسرائیل تھے اولے نہ پڑے +

(۲۷) تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوایا اور اُنہیں کہا کہ میں نے اِس دفعہ گناہ کیا۔ خداوند عادل ہی میں اور میری قوم گنہگار ہیں + (۲۸) خداوند سے شفاعت کرو کہ بس، کہ آگے کو اِسطرح سے نہ گرجے اور اولے نہ گریں۔ تب میں

تمہیں جانے دونگا اور تم اِس سے آگے یہاں نہیں رہنے کے +
(۲۹) تب موسیٰ نے اُسے کہا کہ میں شہر سے باہر نکلتے ہوئے خداوند
کے آگے ہاتھ اُٹھاؤنگا ۲۲ اور گرجنا موقوف ہوجائیگا اور اولے
بھی موقوف ہونگے۔ تاکہ تو جانے کہ زمین خداوند ہی کی ہے ۲۳ (۳۰)
پر تو اور تیرے نوکر میں جانتا ہوں کہ اب بھی خداوند خدا سے نہ ڈرینگے ۲۴
(۳۱) سو اولوں سے اَلسی اور جَو مارے پڑے کیونکہ جَو کے خوشے
آچکے تھے ۲۵ اور اَلسی بڑھ چکی تھی + (۳۲) پر گیہوں اور ۱۱ جلبان
مارے نہ پڑے۔ کیونکہ وہ بڑھے نہ تھے + (۳۳) اور موسیٰ
نے فرعون پاس سے شہر کے باہر جاکے خداوند کے آگے ہاتھ
لمبے کئے ۲۶ سو گرجنا اور اولے موقوف ہوگئے۔ اور مینہہ جو زمین
پر تھا تھم گیا + (۳۴) جب فرعون نے دیکھا کہ مینہہ اور اولے
اور گرجنا موقوف ہوئے تو پھر سرکشی کی۔ اور اُسنے اور اُس کے
نوکروں نے اپنا دل سخت کیا + (۳۵) اور فرعون کا دل پتھر
ہوگیا ۲۷ اُسنے ہرگز بنی اسرائیل کو جیسا کہ خداوند نے موسیٰ
کی معرفت کہا تھا جانے کی رخصت نہ دی +

۱۰ باب

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون پاس جا۔ کہ میں نے
اُسکے دل کو اور اُسکے نوکروں کے دلوں کو سخت کردیا ہے ۱ تاکہ
میں اپنی یہہ نشانیاں اُن میں نمودار کروں ۲ (۲) اور تاکہ تو
اپنے بیٹے اور اپنے پوتے کو میری قدرتیں اور میری نشانیاں جو میں نے
مصر میں اُن میں نمود کیں سنائے ۳ تاکہ تم جانو کہ خداوند میں
ہی ہوں + (۳) چنانچہ موسیٰ اور ہارون نے فرعون پاس آکے
اُسے کہا کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں کہتا ہے کہ تو کب تک عاجزی
کرنے سے میرے سامنے باز رہیگا؟ میرے لوگوں کو جانے دے
کہ وہ میری عبادت کریں + (۴) نہیں اگر تو میرے لوگوں کو
جانے نہ دیگا تو دیکھ کل میں تیرے سارے مُلک میں ٹڈیاں بھیجونگا
(۵) اور اُنسے زمین کی سطح چھپ جائیگی کہ کوئی زمین کو دیکھنے نہ پائیگا
اور وہ اُس باقیات کو جو اولوں کی آفت سے تیرے لیے بچ رہی ہے
کھاجائینگی اور ہر ایک درخت کو جو میدان میں ہے چٹ کر لینگی ۶
(۶) اور وہ ہی اِسطرح سے کہ تیرے باپ دادوں نے اور تیرے
باپ دادوں کے باپ دادوں نے جب سے کہ وہ دنیا میں
آئے آجتک نہیں دیکھا تیرے گھر اور تیرے نوکروں کے گھر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱
۲۲ اسلا ۹: ۲۲ و ۳۳
زبور ۲۴: ۱
یسعیا ۱۵: ۱
۲۳ زبور ۲۴: ۱ اقرن ۱۰: ۲۶
۲۴ یسعیا ۲۶: ۱۰
۲۵ روت ۱: ۲۲ اور ۲: ۲۳
۱۱ یا دیو گندم
۲۶ ۲۹ آیت خر ۸: ۱۲
۲۷ خر ۴: ۲۱
۱ خر ۴: ۲۱ اور ۷: ۱۴
۲ خر ۷: ۴
۳ استثنا ۴: ۹ زبور ۴۴: ۱ اور ۷۸: ۵ اور ۸۸: ۵ وغیرہ یوایل ۱: ۳
۴ اسلا ۲۱: ۲۹ ۲ تو ۷: ۱۴ اور ۳۳: ۲۷ ایوب ۴۲: ۶ یرم ۱۳: ۱۸ یعقوب ۴: ۱۰ ۱ پطر ۵: ۶
۵ امثا ۳۰: ۲۷ مکاشفہ ۹: ۳
۶ خر ۹: ۳۲ یوایل ۱: ۴ اور ۲: ۲۵

اور سارے مصریوں کے گھر بھر دینگی ۷ تب وہ پھرا اور فرعون
پاس سے باہر نکل گیا +
(۷) تب فرعون کے نوکروں نے اُسے کہا کہ کبتک یہہ اِس
مو کے پھندے میں ۸ رہیں؟ اُن لوگوں کو جانے دے تاکہ وے
خداوند اپنے خدا کی عبادت کریں۔ ابتک تجھے خبر نہیں کہ مصر
اُجڑ گیا؟ (۸) تب موسیٰ اور ہارون فرعون پاس سے پھر بلائے
گئے۔ اور اُسنے اُنہیں کہا کہ جاؤ اور خداوند اپنے خدا کی عبادت
کرو۔ پر کون سے لوگ ہیں جو جائینگے؟ (۹) موسیٰ بولا کہ ہم اپنے
جوانوں اور اپنے بوڑھوں اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور
اپنے گلّوں اور اپنے گائے بیلوں سمیت جائینگے۔ کہ ہمکو ضرور ہے کہ اپنے
خدا کی عید کریں ۹ (۱۰) تب اُسنے اُنہیں کہا کہ خداوند یوں نہیں
تمہارے ساتھ رہے جو میں تمہیں اور تمہارے بچّوں کو جانے دونگا
دیکھو کہ بدی تمہارے آگے ہے + (۱۱) ایسا نہ ہوگا۔ اب تم جو مرد ہو
سو جاؤ اور خداوند کی عبادت کرو۔ کہ تمہاری خواہش یہی تھی +
پس وہ فرعون کے آگے سے دھکے دیکے نکالے گئے +
(۱۲) تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ ٹڈیوں کے
لیئے مصر کی زمین پر بڑھا ۱۰ تاکہ وہ ملک مصر پر آئیں اور ہر ایک
سبزی کو جو اِس ملک میں اولوں سے بچ رہی ہے کھالیں ۱۱ (۱۳)
پس موسیٰ نے زمین مصر پر اپنا عصا اُٹھایا اور خداوند نے اُس
سارے دن اور ساری رات پروا آندھی چلائی۔ جب صبح ہوئی
تو پروا آندھی ٹڈیاں لائی + (۱۴) اور ٹڈیاں تمام مصر پر آئیں
اور مصر کی تمام اطراف پر بیٹھیں ۱۲ اور ایسی بیشمار تھیں کہ اُنسے
پیشتر ایسی ٹڈیاں نہ آئی تھیں ۱۳ نہ اُن کے بعد پھر آئینگی + (۱۵)
کہ سارا روئے زمین اُنسے چھپ گیا ۱۴ ایسا کہ ملک میں اندھیرا
ہوگیا۔ اور اُنہوں نے اُس زمین کی ہر ایک سبزی اور درختوں کے
میووں کو جو اولوں سے بچ گئے تھے چاٹ لیا ۱۵ اور تمام ملک مصر میں
کسی درخت پر اور میدان کی گھاس میں سبزی نہ چھوڑی +
(۱۶) تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو جلد بلایا اور کہا
کہ میں خداوند تمہارے خدا کا اور تمہارا گنہگار ہوں ۱۶ (۱۷)
سو اب میں تمہاری منت کرتا ہوں فقط اِس مرتبہ میرا گناہ بخشو اور
خداوند اپنے خدا سے شفاعت کرو ۱۷ کہ فقط اِسی موت کو مجھ
سے دور کرے (۱۸) چنانچہ وہ فرعون پاس سے نکل گیا اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱
۷ خر ۸: ۳ و ۲۱
۸ خر ۲۳: ۳۳ یشو ۲۳: ۱۳ ۱ سمو ۱۸: ۲۱ واعظ ۷: ۲۶ اقرن ۷: ۳۵
۹ خر ۵: ۱
۱۰ خر ۷: ۱۹
۱۱ ۴ و ۵ آیتیں
۱۲ زبور ۷۸: ۴۶ اور ۱۰۵: ۳۴
۱۱ یا نہایت بُری تھیں
۱۳ یوایل ۲: ۲
۱۴ ۵ آیت
۱۵ زبور ۱۰۵: ۳۵
۱۶ خر ۹: ۲۷
۱۷ خر ۹: ۲۸ ۱ اسلا ۱۳: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خداوند سے شفاعت کی (۱۹) اور خدا نے پچھوا آندھی بھیجی جو ٹڈیونکو لے گئی اور دریائے قلزم میں ڈالدیا اور مصر کی تمام اطراف میں ایک ٹڈی نہ رہی + (۲۰) پر خداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا کہ اُسنے بنی اسرائیل کو جانے کی رُخصت نہ دی +

(۲۱) پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کیطرف لمبا کر تاکہ ملک مصر میں تاریکی ہو۔ ایسی تاریکی جو ٹٹولی جائے + (۲۲) چنانچہ موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کیطرف اُٹھایا۔ اور تین دِنتک سارے ملکِ مصر میں عجب اندھیرا رہا + (۲۳) اُنہوں نے آپس میں کسی نے کسی کو نہ دیکھا اور نہ کوئی تین دِنتک اپنی جگہ سے ہلا۔ پر سارے بنی اسرائیل کے مکانوں میں اُجالا تھا +

(۲۴) تب فرعون نے موسیٰ کو بُلایا اور کہا کہ تم جاؤ خداوند کی عبادت کرو فقط تمہارے گلّے اور تمہارے گائے بیل یہاں رہیں۔ تمہارے بچے بھی تمہارے ساتھ جائیں + (۲۵) موسیٰ نے کہا کہ تجھے ضرور ہے کہ تو ہمارے ہاتھ میں قربانیوں اور سوختنی قربانیوں کیلئے ذبیحہ دے تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے آگے قربانی کریں + (۲۶) ہمارے مواشی بھی ہمارے ساتھ جائینگے۔ اور ایک کُھر بھی نہ چھوڑا جائیگا۔ کیونکہ ہمیں ضرور ہے کہ اُن میں سے خداوند اپنے خدا کی عبادت کیلئے لیں۔ اور جبتک وہاں نہ جائیں ہم نہیں جانتے کہ کونسی چیزوں سے خداوند کی عبادت کریں + (۲۷) لیکن خداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا اُسنے اُنکا جانا نہ چاہا + (۲۸) اور فرعون نے اُسے کہا کہ میرے سامنے سے جا آپ سے ہوشیار رہ پھر میرا مُنہہ دیکھنے کو مت آئیو کیونکہ جسدن تو میرا مُنہہ دیکھیگا تو مر جائیگا + (۲۹) تب موسیٰ نے کہا کہ تو نے اچھا کہا۔ میں پھر تیرا مُنہہ نہ دیکھونگا +

۱۱ باب

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ میں فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اور لاؤنگا۔ بعد اُسکے وہ تمہیں یہاں سے جانے دیگا۔ اور جب وہ تمہیں جانے دیگا تو یقیناً تم سب کو دھکیا کے نکالدیگا + (۲) سو اب تو لوگوں کے کانوں میں کہہ۔ کہ ہر ایک مرد اپنے پڑوسی اور ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے رُوپے کے برتن اور سونے کے برتن عاریت لے + (۳) اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشی + اور یہہ موسیٰ بھی زمین مصر میں فرعون کے خادموں کے نزدیک اور لوگونکی نگاہ میں بزرگ تھا +

(۴) اور موسیٰ نے کہا کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ میں آدھی رات کو نکل کے مصر کے بیچوں بیچ جاؤنگا + (۵) اور زمین مصر میں سارے پہلوٹھے فرعون کے پہلوٹھے سے جو تخت پر بیٹھا ہے لیکے اُس لونڈی کے پہلوٹھے تک جو چکّی کی اوٹ میں ہے اور سارے چارپایوں کے پہلوٹھے مر جائینگے + (۶) اور ساری مصر کی زمین میں ایسا بڑا ماتم ہوگا جیسا کبھی نہ ہوا تھا نہ کبھی پھر ہوگا + (۷) لیکن سارے بنی اسرائیل پر۔ ایک کتا بھی اپنی جیبھ نہ ہلائیگا نہ تو انسان پر۔ اور نہ حیوان پر۔ تاکہ تم جانو کہ خداوند کیونکر مصریوں اور اسرائیلیوں میں فرق کرتا ہے + (۸) اور یہہ تیرے سب نوکر مجھ پاس رجوع کرینگے اور اپنے تئیں یہہ کہتے ہوئے میرے آگے خم کرینگے۔ کہ تو نکل جا اور سب لوگ جو تیرے پیرو ہیں جائیں۔ اور بعد اُسکے میں نکل جاؤنگا پھر وہ فرعون پاس سے شدّت سے جھنجھلاتا ہُوا نکل گیا + (۹) اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون تمہاری نہ سُنیگا تاکہ میرے عجائبات زمین مصر میں فراوان ہوں + (۱۰) اور موسیٰ اور ہارون نے یہہ عجائب فرعون کو دکھائے۔ اور خداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا کہ اُسنے اپنے ملک سے بنی اسرائیل کو جانے نہ دیا +

۱۲ باب

پھر خداوند نے زمین مصر میں موسیٰ اور ہارون کو کہا کہ (۲) یہہ مہینہ تمہارے لئے مہینوں کا شروع ہوگا اور یہہ تمہارے سال کا پہلا مہینہ ہوگا +

(۳) اسرائیلیوں کی ساری گروہ سے یہہ بات کہو کہ اِس مہینے کے دسویں دِن ہر ایک مرد اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانے کے مطابق ایک برّہ گھر پیچھے ایک برّہ اپنے لئے لے - (۴) اگر وہ گھرانا برّہ کا مقدور نہ رکھتا ہو تو وہ اور اُسکا ہمسایہ جو اُسکے گھر سے لگا ہُوا ہو نفری کے شمار کے موافق لے۔ اور تم ہر ایک آدمی پر اُسکے کھانے کے موافق حساب میں برّے کے مُعیّن کرو + (۵) تمہارا برّہ بے عیب چاہئے نر ایک سالہ ہو۔ تم بھیڑوں سے یا بکریوں سے لیجیو۔ (۶) اور تم اُسے اِس مہینے کی چودھویں تک رکھ چھوڑیو۔ اور اسرائیلیوں کے فرقے کی ساری

---

۱۸ خر ۸: ۳۰
۱۹ یوایل ۲: ۲۰
۲۰ خر ۴: ۲۱ اور ۱۱: ۱۰
۲۱ خر ۹: ۲۲
۲۲ زبور ۱۰۵: ۲۸
۲۳ خر ۸: ۲۲
۲۴ ۸ آیت
۲۵ ۱۰ آیت
۲۶ ۲۰ آیت خر ۴: ۲۱ اور ۱۴: ۴ و ۸
۲۷ عبر ۱۱: ۲۷
۱ خر ۱۲: ۳۱ و ۳۳ و ۳۹
۲ خر ۳: ۲۲ اور ۱۲: ۳۵
۳ خر ۳: ۲۱ اور ۱۲: ۳۶ زبور ۱۰۶: ۴۶
۴ ۲ سمو ۷: ۹ آستر ۹: ۴
۵ خر ۱۲: ۱۲ ۱۱: ۲۳: ۲۹ عمو ۵: ۱۷
۶ خر ۱۲: ۱۲ و ۲۹ عمو ۴: ۱۰
۷ خر ۱۲: ۳۰ عمو ۵: ۱۷
۸ خر ۸: ۲۲
۹ یشو ۱۰: ۲۱
۱۰ خر ۱۲: ۳۱ ۳۳
۱۱ خر ۳: ۱۹ اور ۷: ۴ اور ۱۰: ۱
۱۲ خر ۷: ۳
۱۳ خر ۱: ۲۰ و ۲۷ روم ۲: ۵ اور ۹: ۲۲
۱ خر ۱۳: ۴ اِستث ۱۶: ۱
۲ احبار ۲۲: ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ ملا ۱: ۸ و ۱۴ عبر ۹: ۱۴ ۱ پطر ۱: ۱۹

جماعت شام کو[۱۱] ذبح کرے[۱۲] (۷) اور وہ لہو کو لیں اور اُن گھروں میں جہاں وہ اُسے کھائینگے اُسکے دروازے کے دہنے اور بائیں اور اُوپر کی چوکھٹ پر اُس سے چھاپا ماریں + (۸) اور وہ اُسی رات کو وہ گوشت بھونا ہوا بےخمیری روٹی کے ساتھ[۱۳] کڑوی ترکاری سمیت کھائیں + (۹) اُسے کچا اور پانی میں اُبال کے ہرگز نہ کھائیں۔ بلکہ اسکو سرے پاؤں سمیت اور اُسکو جو پیٹ میں ہے آگ پر بھونکے[۱۴] کھائیں + (۱۰) اور تم صبح تک اُس میں سے کوئی چیز باقی مت چھوڑیو[۱۵] اور اگر کچھ اُس میں سے صبح تک باقی رہ جائے آگ سے جلا دیجیو + (۱۱) اور تم اُسے یوں کھائیو۔ کمریں باندھکے اپنی جوتیاں پاؤں میں پہنے ہوئے اپنا عصا اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے۔ اور تم اُسے جلد کھائیو۔ کہ فسح خداوند کی ہے[۱۶] (۱۲) اِسلئے کہ میں آج رات ملکِ مصر میں گذر کرونگا[۱۷] اور سب پلوٹھے انسان کے اور حیوان کے جو ملکِ مصر میں ہیں مارونگا۔ اور مصر کے سارے [۱۱] معبودوں پر[۱۸] سزا کا حکم جاری کرونگا۔ کہ میں خداوند ہوں[۱۹] (۱۳) اور وہ خون تمہارے لئے اُن گھروں پر جہاں جہاں تم ہو نشان ہوگا۔ اور میں وہ لہو دیکھکے تم سے درگذر ونگا۔ اور جب میں مصر کی زمین کے رہنیوالونکو مارونگا تو وبا تم پر نہ آئیگی کہ تمہیں ہلاک کرے + (۱۴) اور یہہ دِن تمہارے لئے ایک یادگار ہوگا[۲۰] اور تم خداوند کیلئے اِس دِن میں یہہ عید پشت در پشت کیجیو[۲۱] اِس عید کو ابد تک ہمیشہ کی رسم مقرر کیجیو[۲۲] +

(۱۵) سات دِن تک تم بےخمیری روٹی کھائیو[۲۳] تم پہلے ہی دِن خمیر اپنے گھروں سے باہر کر دیجیو۔ اِسلئے کہ جو کوئی پہلے دِن سے لیکے ساتویں دِن تک کسی دِن خمیری روٹی کھائیگا تو وہ شخص اسرائیل میں سے کاٹا جائیگا[۲۴] (۱۶) اور پہلے دِن مجمعِ مقدس ہوگا[۲۵] اور ساتویں دِن بھی تمہارے واسطے مجمعِ مقدس ہوگا۔ اِن میں کسیطرح کا کام کیا نہ جائیگا سوا اُسکے کہ ہر ایک آدمی کچھ کھائے یہی فقط کیا جائے + (۱۷) اور تم بےخمیری روٹی کی یہہ عید یاد رکھیو[۲۶] کیونکہ اِسی دِن میں تمہارے لشکروں کو مصر کی زمین سے باہر لایا ہوں۔ اِسلئے تم اِس دن کو اپنے زمانوں میں ہمیشہ کی رسم کے لئے یاد رکھیو + (۱۸) پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ سے شام کو اکیسویں تاریخ تک تم بےخمیری روٹی کھائیو[۲۷] (۱۹) سات دِن تک تمہارے گھروں میں خمیر پایا نجائے[۲۸] کیونکہ جو کوئی خمیری کھائیگا اسرائیل کی جماعت سے کاٹا جائیگا[۲۹] خواہ وہ مسافر ہو خواہ اُسکی پیدایش وہیں ہوئی ہو + (۲۰) تم خمیری کوئی چیز مت کھائیو۔ تم اپنی سب بستیوں میں بےخمیری روٹی کھائیو +

(۲۱) تب موسیٰ نے اسرائیل کے سارے بزرگوں کو بلایا اور اُنہیں کہا کہ اپنے اپنے گھر پیچھے ایک ایک برہ نکال کے لاؤ اور یہہ فسح کا برہ ذبح کرو[۲۱] (۲۲) اور تم زوفے کی ایک مٹھی لو اور اُسے اُس لہو میں جو باسن میں ہے غوطہ دیکے اُوپر کے چوکھٹ اور دونوں بازو دروازے کے[۲۲] اُس سے چھاپو[۲۳] اور تم میں سے کوئی صبح تک اپنے گھر کے دروازے سے باہر نہ جائے + (۲۳) اِسلئے کہ خدا گذر کریگا تاکہ مصریوں کو مارے[۲۴] اور جب وہ اوپر کے چوکھٹ پر اور دونوں بازوؤں پر لہو کو دیکھیگا تو خداوند در پر سے گذریگا اور ہلاک کرنیوالے کو[۲۵] نہ چھوڑیگا کہ تمہارے گھروں میں آکے تمہیں مارے[۲۶] (۲۴) اور تم اپنی اور اپنے بیٹونکی رسم کیلئے اِس کام کی ہمیشہ محافظت کیجیو + (۲۵) اور یوں ہوگا کہ جب تم اُس زمین میں جو خداوند تمہیں اپنے وعدے کے موافق دیگا[۲۷] داخل ہوگے تو تم اِس عبادت کی محافظت کروگے + (۲۶) اور یوں ہوگا کہ جب تمہاری اولاد تم سے کہے کہ تم اِس عبادت سے کیا مقصد رکھتے ہو[۲۸] ؟ (۲۷) تو تم کہوگے کہ یہہ فسح کی قربانی خداوند کیلئے ہے[۲۹] جو مصر میں بنی اسرائیل کے گھروں پر سے گذرا جسوقت اُسنے مصریونکو مارا اور ہمارے گھرونکو بچایا + تب لوگوں نے سر جھکائے اور سجدے کئے[۳۰] (۲۸) اور بنی اسرائیل چلے گئے اور اُنہوں نے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا تھا کیا[۳۱] اُنہوں نے ویساہی کیا + (۲۹) اور یوں ہوا کہ آدھی رات کو[۳۲] مصر کی زمین میں سارے پلوٹھے[۳۳] فرعون کے پلوٹھے سے لیکے[۳۴] جو اپنے تخت پر بیٹھا تھا اُس قیدی کے پلوٹھے تک جو قیدخانہ میں تھا چارپایوں کے پلوٹھوں سمیت ہلاک کئے + (۳۰) اور فرعون رات کو اُٹھا وہ اور اُسکے سب نوکر اور سارے مصری اُٹھے۔ اور مصر میں بڑا نوحہ تھا[۳۵] کیونکہ کوئی گھر نہ رہا جسمیں ایک نہ مرا + (۳۱) تب اُسنے موسیٰ اور ہارون کو رات ہی کو بلایا اور

پیشنگوئیوں سے
۱۴۹۱
۱۱ عبرانی میں دو شام کے درمیان
۱۲ ۱ اعما ۲۲:۵ گنہ ۹:۳ اور ۲۸:۱۶ استثنا ۱۶:۱ و ۶
۱۳ خر ۳۴:۲۵ گنہ ۹:۱۱ استثنا ۱۶:۳ ۱ قرن ۵:۸
۱۵ استثنا ۱۶:۴ ۱۶ خر ۲۳:۱۸ اور ۳۴:۲۵
۱۷ عاموس ۵:۱۶
۱۸ خر ۱۱:۴ و ۵ عموس ۵:۱۷
۱۱ یا رئیسوں خر ۲۱:۶
زبور ۸۲:۶ اور ۸۲:۱ و ۶ یوحنا ۱۰:۳۴ و ۳۵
۱۹ گنہ ۳:۳۴
۲۰ خر ۶:۲
۲۱ خر ۱۳:۹
۲۲ احبار ۲۳:۴ و ۵ ۲ سلا ۲۳:۲۱
۲۳ ۲۴ و ۴۳ آئتیں خر ۱۳:۱۰
۲۴ خر ۱۳:۶ و ۷ اور ۲۳:۱۵ اور ۳۴:۱۸ و ۲۵
احبار ۲۳:۵ و ۶ گنہ ۲۸:۱۷
استثنا ۱۶:۳ و ۸ ۱ قرن ۵:۷
۲۵ ۱ پید ۱۷:۱۴ گنہ ۹:۱۳
۲۶ احبار ۲۳:۷ و ۸ گنہ ۲۸:۱۸ و ۲۵
۲۷ خر ۱۳:۳

پیشنگوئیوں سے
۱۴۹۱
۱۸ احبار ۲۳:۵ گنہ ۲۸:۱۶
۱۹ خر ۲۳:۱۵ اور ۳۴:۱۸ استثنا ۱۶:۳ ۱ قرن ۵:۸ و ۹
۲۰ گنہ ۹:۱۳
۲۱ ۳ آیت گنہ ۹:۴ یشوع ۵:۱۰ ۲ سلا ۲۳:۲۱ عزرا ۶:۲۰ متی ۲۶:۱۸ و ۱۹ مرقس ۱۴:۱۲ و ۱۶ لوقا ۲۲:۷ وغیرہ
۲۲ ۷ آیت
۲۳ عبرا ۱۱:۲۸
۲۴ ۱۲ و ۱۳ آئتیں
۲۵ ۲ سمو ۲۴:۱۶ ۱ قرن ۱۰:۱۰ عبرا ۱۱:۲۸
۲۶ حزقی ۹:۶ مکاشفہ ۷:۳ اور ۹:۴
۲۷ خر ۳:۸ و ۱۷
۲۸ خر ۱۳:۸ و ۱۴ استثنا ۳۲:۷ یشوع ۴:۶ زبور ۷۸:۶
۲۹ ۱۱ آیت
۳۰ خر ۴:۳۱
۳۱ عبرا ۱۱:۲۸
۳۲ خر ۱۱:۴
۳۳ گنہ ۸:۱۷ اور ۳۳:۴ زبور ۷۸:۵۱ اور ۱۰۵:۳۶ اور ۱۳۵:۸ اور ۱۳۶:۱۰
۳۴ خر ۴:۲۳ اور ۱۱:۵
۳۵ خر ۱۱:۶ امثا ۲۱:۱۳ عموس ۵:۱۷ یعقو ۲:۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کہا کہ اُٹھو اور میرے لوگوں میں سے نِکل جاؤ تم اور بنی اسرائیل جاؤ اور جیسا تم نے کہا ہے خُداوند کی عبادت کرو + (۳۲) اپنے گلّے اور گائے بیل بھی لو جیسا تم نے کہا ہے اور روانہ ہو۔ اور میرے لئے بھی برکت چاہو + (۳۳) اور مصری اُن لوگوں پر جبر کرتے تھے تاکہ اُنہیں مُلکِ مصر سے جلد خارج کریں کیونکہ وہ سمجھے کہ ہم سب مرجائینگے + (۳۴) اور اُن لوگوں نے آٹا گوندھا ہُوا پیشتر اِس سے کہ وہ خمیر ہو آٹے کے لگنوں سمیت کپڑوں میں باندھکے اپنے کاندھوں پر اُٹھا لیا + (۳۵) اور بنی اسرائیل نے مُوسیٰ کے کہنے کے موافق کیا۔ اور اُنہوں نے مصریوں سے رُوپے کے برتن اور سونے کے برتن اور کپڑے عاریت لئے + (۳۶) اور خُداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نگاہ میں ایسی عزت بخشی کہ اُنہوں نے اُنہیں عاریت دی اور اُنہوں نے مصریوں کو لوٹ لیا +

(۳۷) اور بنی اسرائیل نے رعمسیس سے سُکات تک پیادے سفر کیا اُن کے مرد سوا لڑکوں کے چھ لاکھ کے قریب تھے + (۳۸) اور ایک دُوسری بڑی گروہ مِل جُلکر اُن کے ساتھ گئی۔ اور گلّے اور بیل اور بہت بُہت مواشی گئے + (۳۹) اور اُنہوں نے اُس گوندھے ہوئے آٹے کی جو وہ مصر سے لے نِکلے تھے بےخمیری روٹیاں پکائیں۔ کیونکہ وہ خمیر نہ ہوا تھا۔ اِسلئے کہ وہ مصر سے جبراً نِکالے گئے تھے اور وہاں ٹھہر نہ سکے اور نہ کچھ کھانا اپنے لئے تیار کرنے پائے +

(۴۰) اور بنی اسرائیل کی جو مصر کے باشندے تھے بود و باش چارسو تیس برس تک تھی + (۴۱) اور چارسو تیس برس کے آخر یوں ہُوا کہ ٹھیک اُسی دِن خُداوند کی ساری فوجیں زمین مصر سے نِکل گئیں + (۴۲) یہہ خُداوند کی وہ رات ہے جو چاہئے خوب یاد رکھی جائے کہ وہ اُنہیں مصر کی زمین سے باہر لایا۔ خُداوند کی یہہ وہی رات ہے جسے چاہئے کہ سارے بنی اسرائیل اپنے قرنوں میں یاد رکھیں +

(۴۳) پھر خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون کو کہا کہ فسح کی رسم یہہ ہے کہ کوئی بیگانہ اُسے نہ کھائے۔ (۴۴) لیکن ہر ایک شخص کا غلام جو زرخرید ہے جب اُسکا ختنہ کیا جائے تو وہ اُسے کھائے + (۴۵) بیگانہ اور مزدور نہ کھائے + (۴۶) یہہ ایک ہی گھر میں کھایا جائے۔ اُسکا کچھ گوشت گھر سے باہر نہ لے جایا جائے۔ اور نہ اُسکی ہڈی توڑی جائے + (۴۷) اسرائیل کی ساری جماعت اُسپر عمل کرے + (۴۸) اگر کوئی بیگانہ تمہارے ساتھ مقیم ہو اور خُداوند کی فسح کیا چاہے تو اُسکے سب مرد اپنا ختنہ کروائیں۔ تب وہ نزدیک آئے اور فسح کرے اور اب وہ گویا تمہاری زمین میں پیدا ہوا ہے۔ کیونکہ نامختون انسان اُسے نہ کھائیگا + (۴۹) وطنی اور بیگانہ کی جو تمہارے بیچ میں رہے ایک شریعت ہوگی + (۵۰) سارے بنی اسرائیل نے جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون کو فرمایا ویسا ہی کیا + (۵۱) اور یُوں ہُوا کہ ٹھیک اُسیدن خُداوند نے بنی اسرائیل کو اُنکے لشکروں کے ساتھ زمین مصر سے باہر نِکالا +

۱۳ باب

اور خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا کہ (۲) سب پہلوٹھے میرے لئے مُقدّس کر۔ جو کوئی کہ بنی اسرائیل میں کھولنیوالا رحم کا ہے کیا انسان اور کیا حیوان میرا ہے +

(۳) اور مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم یہہ دِن جسمیں تم مصر سے باہر آئے اور قید خانے سے باہر نِکلے یاد رکھیو کہ خُداوند تمکو بہ زبردستی وہاں سے نِکال لایا۔ خمیری روٹی کھائی نہ جائے + (۴) تم ابیب کے مہینے میں آجکے دِن باہر نِکلے + (۵) اور یہہ ہوگا کہ جب خُداوند تجھے کنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کی زمین میں لائیگا جسے اُسنے تمہارے باپ دادوں سے قسمیہ کہا ہے کہ تمہیں دیگا۔ جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے تو تو اِس مہینے میں یہہ عبادت یاد رکھیو + (۶) سات دِن تک تو بےخمیری روٹی کھائیو اور ساتویں دِن خُداوند کیلئے عید ہوگی + (۷) بےخمیری روٹی سات دِن کھائی جائے۔ اور خمیری روٹی تیرے پاس نظر نہ آئے اور نہ خمیر تیرے سارے مُلک میں تیرے روبرو دکھائی دے (۸) اور تو اُسی روز اپنے بیٹے پر ظاہر کیجیو کہ جب ہم مصر سے باہر نِکلے تب خُداوند نے ہم سے جو کچھ کیا اُس سبب یہہ ہے + (۹) اور یہہ ایک نشانی تجھ پاس تیرے ہاتھ میں اور تیری دونوں آنکھوں کے سامنے ایک یادگار ہوگی تاکہ خُداوند کی شرع تیرے مُنہہ میں ہو۔ کیونکہ خُداوند نے تجھے بہ زبردستی مُلکِ مصر سے نِکالا +

(۱۰) تو یہہ حکم اِسی وقت معیّن میں سال بسال یاد رکھیو +

(۱۱) اور یُوں ہوگا کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں کی زمین میں جیسے اُسنے تجھ سے اور تیرے باپ دادوں سے قسم کھائی ہے لائے اور اُسے تجھے دے + (۱۲) تو سب کو جو رحم کا کھولنے والا ہے خداوند کیلئے جُدا کیجیو اور سارے نر تیری مواشی میں + جو پہلے پیدا ہوتے خداوند کے ہونگے - (۱۳) اور گدھے کے پہلے بچے کے بدلے برہ کو فدیہ دیجیو اور اگر تو اُسکا فدیہ نہ دے تو اُسکی گردن توڑ ڈالیو اور اپنے فرزندوں میں آدمی کے سارے پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو + (۱۴) اور یُوں ہوگا کہ جب تیرا بیٹا آیندہ کو تجھ سے پوچھے اور کہے یہہ کیا ہے؟ تو تو اُسے کہیو کہ خداوند ہمکو بزبردستی مصر اور غلامی کے گھر سے باہر لایا + (۱۵) اور جب فرعون نے نہ چاہا کہ ہمیں جانے دے تو یُوں ہُوا کہ خداوند نے مصر میں سب پلوٹھے اِنسان کے پلوٹھوں سے لیکے حیوان کے پلوٹھوں تک مار ڈالے اِسواسطے میں اُن سب نروں کو جو رحم کے کھولنے والے ہیں خداوند کے لئے ذبح کرتا ہوں - لیکن اپنے فرزندوں کے سب پلوٹھوں کا فدیہ دیتا ہوں + (۱۶) اور یہہ تیرے ہاتھ میں ایک علامت اور تیری آنکھوں کے بیچ ایک یادگار ہوگا - کیونکہ خداوند زبردستی سے ہمکو مصر سے باہر نکال لایا +

(۱۷) اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے دیا تو یوں ہُوا کہ خدا نے اُنہیں یہہ رہبری نہ کی کہ وہ فلستیوں کی راہ سے جائیں اگرچہ وہ نزدیک کی راہ تھی - کیونکہ خدا نے کہا ایسا نہ ہو کہ وہ لوگ لڑائی دیکھکے پچھتائیں اور مصر کو پھر جائیں (۱۸) بلکہ خدا نے اُن لوگوں کو دریائے قلزم کے بیابان کی طرف پھیرا اور بنی اسرائیل صف باندھے ہوئے زمین مصر سے نکلے چلے گئے + (۱۹) اور موسیٰ نے یوسف کی ہڈیاں ساتھ لیں - کیونکہ اُسنے بنی اسرائیل کو تاکید اً قسم دیکے کہا تھا کہ خدا یقیناً تمہاری خبر گیری کریگا - تم یہاں سے میری ہڈیاں اپنے ساتھ لیجائیو +

(۲۰) پھر وہ سکات سے روانہ ہوئے اور بیابان کے کنارے ایتام میں اُتر پڑے + (۲۱) اور خداوند دن کو بدلی کے ستون میں تاکہ اُنہیں راہ بتاوے اور رات کو آگ کے ستون میں ہوکے تاکہ اُنہیں روشنی بخشے اُنکے آگے چلا جاتا تھا تاکہ دن رات چلے جائیں + (۲۲) وہ بدلی کا ستون دن کو اور آگ کا ستون رات کو لوگوں کے آگے سے ہرگز نہ اُٹھاتا تھا +

۱۴ باب

اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ بنی اسرائیل سے کہہ کہ پھریں اور فی الحیرات کے آگے مجدال اور دریا کے درمیان مقیم ہوں - بعل صفون کے مقابل جو دریا کے کنارے ہے مقیم ہوں (۳) فرعون بنی اسرائیل کے حق میں کہیگا کہ وہ اُس زمین میں پھنسے ہیں اور بیابان نے اُنہیں بند کیا ہے (۴) اور میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا کہ وہ اُنکا پیچھا کریگا - اور میں فرعون اور اُسکے سارے لشکر پر غالب ہونگا تاکہ مصری جانیں کہ خداوند میں ہوں اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا +

(۵) اور جب شاہِ مصر کو خبر دیگئی کہ وہ لوگ بھاگ گئے تو فرعون اور اُسکے خادموں کا دل اُن لوگوں کی طرف سے پھر گیا اور وہ بولے کہ ہمنے یہہ کیا کیا کہ اسرائیل کو اپنی خدمتگاری سے باہر جانے دیا (۶) تب اُسنے اپنی گاڑیاں جوتیں اور اپنے لوگ ساتھ لئے - (۷) اور اُسنے چھ سو چنیں ہوئی گاڑیاں اور مصر کی سب گاڑیاں ساتھ لیں - اور اُن سب پر سردار بٹھائے + (۸) اور خداوند نے شاہِ مصر فرعون کے دل کو سخت کر دیا اور وہ بنی اسرائیل کے پیچھے چڑھ دوڑا - پر بنی اسرائیل بالادستی سے نکلے (۹) اور مصری اُنکا پیچھا کیئے چلے گئے اور فرعون کے سارے گھوڑوں اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں اور اُسکے لشکر نے اُنکو خیمہ کھڑا کرتے ہوئے دریا پر فی الحیرات اور اُسکے آگے بعل صفون کے مقابل جا ہی لیا +

(۱۰) اور جب فرعون نزدیک ہُوا اور بنی اسرائیل نے آنکھیں اوپر کیں اور مصریوں کو اپنے پیچھے آتے ہوئے دیکھا اور وہ نہایت شدت سے ڈرے - تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی (۱۱) اور موسیٰ سے کہا کہ کیا مصر میں قبروں کی جگہ نہ تھی کہ تو ہمکو وہاں سے بیابان میں مرنے کے لئے لایا تو نے ہمسے یہہ کیا معاملہ کیا کہ ہمکو مصر سے نکال لایا (۱۲) کیا یہہ وہی بات نہیں جو ہمنے مصر میں تجھ سے کہی تھی کہ ہمسے ہاتھ اُٹھا تاکہ ہم مصریوں کی خدمت کریں کہ ہمارے لئے مصریوں کی خدمت کرنا بیابان میں مرنے سے بہتر تھا + (۱۳) تب موسیٰ نے لوگوں کو کہا خوف نہ کرو کھڑے رہو اور خداوند کی نجات دیکھو جو آج کے دن وہ

پیشانی تشریح سے ۱۴۹۱

۱۳ خر ۱۲:۱۴ و ۴۳ — ۱۴ ۲ آیت — خر ۲۲: ۲۹ — احبار ۲۷: ۲۶ — گنتی ۸: ۱۷ — ۱۵ خر ۴: ۲۰ — ۱۷ خر ۱۲: ۲۶ — ۱۸ ۱۳ آیت — ۱۹ خر ۱۲: ۲۹ — ۲۰ ۹ آیت — ۲۱ خر ۱۴: ۱۱ و ۱۲ — گنتی ۱۴: ۱–۴ — ۲۳ خر ۱۲: ۲ — گنتی ۳۳: ۶ — ۲۵ گنتی ۳۳: ۶ — ۲۶ خر ۱۴: ۱۹ و ۲۴ — نحمیاہ ۹: ۱۲ و ۱۹ — زبور ۷۸: ۱۴

۱ خر ۱۳: ۱۰ — ۲ گنتی ۳۳: ۷ — ۳ یرم ۴۴: ۱ — ۴ زبور ۷۱: ۱۱ — ۵ خر ۴: ۲۱ — ۶ خر ۹: ۱۶ — ۷ خر ۵: ۱ — ۸ زبور ۱۰۵: ۲۵ — ۹ خر ۱۵: ۴ — ۱۰ ۴ آیت — ۱۱ خر ۶: ۱ — ۱۲ خر ۱۵: ۹ — ۱۳ یشوع ۲۴: ۷ — نحمیاہ ۹: ۹ — ۱۴ زبور ۱۰۶: ۷ و ۸ — ۱۵ خر ۵: ۲۱

تمہیں دیگا نتا کیونکہ اُن مصریونکو جنہیں تم آج دیکھتے ہو تم اُنہیں پھر تا ابد نہ دیکھوگے + (۱۴) خُداوند تمہارے لئے جنگ کریگا۱۶ اور تم چُپ چاپ رہوگے۱۷ +

(۱۵) تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ تو کیوں میرے آگے نالہ کرتا ہی؟ بنی اسرائیل سے کہہ کہ وہ آگے چلیں + (۱۶) تو اپنا عصا اُٹھا اور دریا پر اپنا ہاتھ بڑھا۱۹ اور اُسے دو حصّے کر۔ بنی اسرائیل دریا کے بیچوں بیچ میں سے سوکھی زمین پر ہوکے گذر جائینگے + (۱۷) اور دیکھ کہ میں مصریوں کے دلوں کو سخت کردونگا۲۰ اور وہ انکا پیچھا کرینگے۔ اور میں فرعون اور اُسکی سپاہ اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا۲۱ (۱۸) اور یہہ مصری جب میں فرعون اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا تو جانینگے کہ میں خُداوند ہوں۲۲ (۱۹) اور خُدا کا فرشتہ جو اسرائیلی لشکر کے آگے چلا جاتا تھا۲۳ پھرا اور اُنکی پُشت پر آرہا اور بدلی کا وہ ستون اُنکے سامنے سے گیا اور اُن کی پُشت پر جا ٹھہرا۔ (۲۰) اور مصریوں کے لشکر اور اسرائیلی لشکر کے بیچ میں آیا۔ اور وہ ایک اندھیری بدلی ہوگئی پر رات کو روشن ہوا۔ سو تمام رات ایک لشکر دُوسرے کے نزدیک نہ آیا +

(۲۱) پھر مُوسیٰ نے دریا پر ہاتھ بڑھایا۲۴ اور خُداوند نے بسبب بڑی پوربی آندھی کے تمام رات میں دریا کو چلایا اور دریا کو سُکھا دیا۲۵ اور پانی کو دو حصّے کیا۲۶ (۲۲) اور بنی اسرائیل دریا کے بیچ میں سے سوکھی زمین پر ہوکے گذر گئے۲۷ اور پانی کی اُن کے دہنے اور بائیں دیوار تھی۲۸ (۲۳) اور مصریوں نے پیچھا کیا اور اُن کا پیچھا کئے ہوئے وہ اور فرعون کے سب گھوڑے اور اُسکی گاڑیاں اور اُسکے سوار دریا کے بیچوں بیچ تک آئے + (۲۴) اور یوں ہوا کہ خُداوند نے پہر اُس آگ اور بدلی کے ستون میں سے مصریوں کے لشکر پر نظر کی۲۹ اور مصریونکی فوج کو گھبرا دیا + (۲۵) اور اُنکی گاڑیوں کے پہیئے نکو نکال ڈالا ایسا کہ مُشکل سے چلتی تھیں۔ چنانچہ مصریوں نے کہا کہ آؤ اسرائیلیوں کے مُنہ پر سے بھاگ جائیں۔ کیونکہ خُداوند اُن کے لئے مصریوں سے جنگ کرتا ہی۳۰ +

(۲۶) اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ دریا پر بڑھا۳۱ تاکہ پانی مصریوں اور اُنکی گاڑیوں اور اُن کے سواروں پر پھر آئے (۲۷) اور مُوسیٰ نے اپنا ہاتھ دریا پر بڑھایا اور دریا صبح ہوتے اپنی قوّتِ اصلی پر لوٹا۳۲ اور مصری اُسکے آگے بھاگے۔ اور خُداوند نے مصریوں کو دریا میں ۱۱ ہلاک کیا۳۳ (۲۸) اور پانی پھرا۳۴ اور گاڑیوں اور سواروں اور فرعون کے سب لشکر کو جو اُن کے پیچھے دریا کے بیچ آئے تھے چھپالیا۳۵ اور ایک بھی اُن میں سے باقی نہ چھوٹا + (۲۹) پر بنی اسرائیل خشک زمین پر دریا کے بیچ میں چلے گئے۔ اور پانی کی اُنکے داہنے اور بائیں دیوار تھی۳۶ (۳۰) سو خُداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو مصریوں کے ہاتھ سے یوں بچایا۳۷ اور اسرائیلیوں نے مصریونکی لاشیں دریا کے کنارے پر دیکھیں۳۸ (۳۱) اور اسرائیلیوں نے بڑی قدرت جو خُداوند نے مصریوں پر ظاہر کی دیکھی۔ اور لوگ خُداوند سے ڈرے۔ تب خُداوند پر اور اُسکے بندے مُوسیٰ پر ایمان لائے۳۹ +

۱۵ باب

تب مُوسیٰ اور بنی اسرائیل نے خُداوند کے آگے یہہ گیت گایا۱ اور بولے کہ میں خُداوند کی حمد و ثنا گاؤنگا۲ کہ اُسنے بڑے جلال ۱۱ اپنے تئیں ظاہر کیا۔ اُسنے گھوڑے کو اُسکے سوار سمیت دریا میں ڈالدیا + (۲) خُداوند میری قوّت اور میرا راگ ہی اور وہ میری نجات ہوا۳ وہ میرا خُدا ہی میں اُسکی بڑائی کرونگا۔ میرے باپ کا خُدا ہی میں اُسکی بزرگی کرونگا۵ (۳) خُداوند صاحب جنگ ہی۶ یہوواہ اُسکا نام ہی۷ (۴) فرعونکی گاڑیوں اور اُسکا لشکر اُسنے دریا میں ڈالدیا۸ اُسکے چُنے ہوئے سردار دریائے قلزم میں ڈبائے گئے۹ (۵) گہراؤں نے اُنہیں چھپالیا۱۰ وہ پتھر کی مانند تہہ کو چلے گئے۱۱ (۶) اے خُداوند تیرا دہنا ہاتھ زور میں مشہور ہوا۱۲ اور اے خُداوند تیرے دہنے ہاتھ نے بیریوں کو چور چار کیا + (۷) تو نے اپنے بڑے جلال سے اپنے سامنا کرنیوالوں کو ڈھا دیا۔ تو نے اپنے غضب کو بھیجا۱۳ جسنے اُنکو بُھس کی مانند جلایا۱۴ (۸) اور تیرے نتھنوں کے دم سے۱۵ پانی ایک جگہ سمٹ گیا اور موجیں تودہ تودہ کھڑی ہوگئیں۱۶ اور دریا کے بیچ میں گہراپے جم گئے + (۹) دُشمن بولا میں پیچھا کرونگا میں جا لونگا میں لوٹ کا مال بانٹونگا۱۷ اُنسے میں جی اپنا ٹھنڈا کرونگا میں اپنی تلوار کھینچونگا میرا ہاتھ اُنکو ہلاک کریگا

---

۱۴ یسعیاہ ۵۰ : ۲ اور ۴۷ : ۱۴ | ۱۵ | ۱ خر ۱۴ : ۲۱ - ۲ سموئیل ۲۲ : ۱۶ ایوب ۴ : ۹ - ۲ تسلنیقیوں ۲ : ۸ | ۱۶ زبور ۷۸ : ۱۳ حبقوق ۳ : ۱۰ | ۱۷ پیدا ۴۹ : ۲۷ یسعیاہ ۵۳ : ۱۲ - لوقا ۱۱ : ۲۲ -

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۶ تواریخ ۲۰ : ۱۵ و ۱۷ | یسعیاہ ۳۰ : ۱۵ و ۱۴ : ۱۳ | ۱۷ و ۱۸ آیت | ۱۹ استثنا ۳۰ : ۱۰ اور ۳ : ۲۲ اور ۲۰ : ۴ | یشوع ۱۰ : ۱۴ و ۲۲ اور ۲۳ : ۳ | ۲ تواریخ ۲۰ : ۲۹ | نحمیاہ ۴ : ۲۰ | یسعیاہ ۱ : ۴ | ۲۰ یسعیاہ ۲ : ۱۵ | ۲۱ آیتیں | خر ۹ : ۱۶ | ۲۰ آیت | خر ۷ : ۳ | ۲۱ ۴ آیت | ۲۲ ۴ آیت | ۲۳ خر ۱۳ : ۲۱ اور ۲۳ : ۲۰ اور ۳۲ : ۳۴ | گنتی ۲۰ : ۱۶ | یسعیاہ ۶۳ : ۹ | ۲۴ ۱۶ آیت | ۲۵ زبور ۶۶ : ۶ | ۲۶ خر ۱۵ : ۸ | ۲۷ یشوع ۳ : ۱۶ اور ۴ : ۲۳ | نحمیاہ ۹ : ۱۱ | زبور ۶۶ : ۶ اور ۱۰۶ : ۹ اور ۱۱۴ : ۳ | یسعیاہ ۶۳ : ۱۲ | ۲۸ ۲۹ آیت | خر ۱۵ : ۸ | ۲۹ ۲۹ آیت | گنتی ۳۳ : ۸ | زبور ۶۶ : ۶ اور ۷۸ : ۱۳ | یسعیاہ ۶۳ : ۱۳ | ۱ قرن ۱۰ : ۱ | عبرانی ۱۱ : ۲۹ | ۲۸ حبقوق ۳ : ۱۰ | ۲۹ دیکھو زبور ۷۷ : ۱۶ وغیرہ | ۳۰ ۱۴ آیت | ۳۱ ۱۶ آیت

۳۲ یشوع ۴ : ۱۸ | ۳۳ انگریزی میں جھاڑ ڈالا | ۳۴ خر ۱۵ : ۱ و ۲۰ | ۳۵ حبقوق ۳ : ۸ و ۱۳ | ۳۶ زبور ۱۰۶ : ۱۱ | ۳۷ ۲۲ آیت | زبور ۷۸ : ۵۲ و ۵۳ | ۳۸ زبور ۵۸ : ۱۰ | ۳۹ خر ۴ : ۳۱ اور ۱۹ : ۹ | زبور ۱۰۶ : ۱۲ | یوحنا ۲ : ۱۱ اور ۱۱ : ۴۵

۱ قضاۃ ۵ : ۱ | ۲ سموئیل ۲۲ : ۱ | زبور ۱۰۶ : ۱۲ | ۲ ۲۱ آیت | ۱۱ انگریزی ترجمہ میں فتح پائی | ۳ استثنا ۱۰ : ۲۱ | زبور ۱۸ : ۲ اور ۲۲ : ۳ اور ۵۹ : ۱۷ اور ۶۲ : ۶ اور ۱۰۹ : ۱ اور ۱۱۸ : ۱۴ اور ۱۴۰ : ۷ | یسعیاہ ۱۲ : ۲ | حبقوق ۳ : ۱۸ و ۱۹ | + یا اُس کے لئے ایک مسکن تیار کرونگا | ۴ خر ۳ : ۱۵ و ۱۶ | ۵ ۲ سموئیل ۲۲ : ۴۷ | زبور ۹۹ : ۵ اور ۱۱۸ : ۲۸ | یسعیاہ ۲۵ : ۱ | ۶ زبور ۲۴ : ۸ | مکاشفہ ۱۹ : ۱۱ | ۷ خر ۶ : ۳ | زبور ۸۳ : ۱۸ | ۸ خر ۱۴ : ۲۸ | ۹ خر ۱۴ : ۷ | ۱۰ خر ۱۴ : ۲۸ | ۱۱ نحمیاہ ۹ : ۱۱ | ۱۲ زبور ۱۱۸ : ۱۵ و ۱۶ | ۱۳ زبور ۵۹ : ۱۳

(۱۰) تُو نے اپنی ہوا سے پھونک ماری ۱۹ دریا نے اُنہیں چھپا لیا۲۰ وہ سیسے کیطرح زور کے پانی میں تلے بیٹھ گئے + (۱۱) معبودوں میں خُداوند تجھہ سا کون ہی۲۱ پاکیزگی میں کون ہی تیرے سا جلال والا۲۲ ڈرانیوالا اصاحب بڑائیونکا عجائبات کا بنانے والا۲۳ (۱۲) تو نے اپنا دہنا ہاتھہ بڑھایا۲۴ زمین اُنہیں نگل گئی (۱۳) تو نے اپنی رحمت سے اُن لوگونکی جنہیں تو نے چھڑایا رہنمائی کی۲۵ تُو نے اپنے زور سے اُنہیں اپنے مقدس مکان تک لا پہنچایا۲۶ (۱۴) قومیں سُنینگی اور کانپ جائینگی۲۷ اور فلستیونکو خوف پکڑیگا۲۸ (۱۵) تب ادُوم کے رئیس حیران ہونگے۲۹ موآب کے پہلوانوں کو کپکپی پکڑیگی۳۰ کنعان کے سب رہنیوالے گھل جائینگے۳۱ (۱۶) اُنہیں خوف اور ہراس ہوگا۳۲ وہ تیرے بزرگ ہاتھہ سے پتھر کیطرح بے حس و حرکت بنجائینگے۳۳ جب تک تیرے لوگ گذر نہ جائیں۔ اور اے خُداوند جب تک تیرے وہ لوگ جنہیں تو نے خرید کیا۳۴ گذر نہ جائیں + (۱۷) تو اُنہیں لائیگا اور اُنہیں اپنی میراث کے پہاڑ پر درخت کیطرح لگائیگا۳۵ اُس جگہہ پر جو اے خُداوند جو تو نے اپنے رہنے کیلئے بنائی ہی اور جائے قدس میں جو اے خُداوند تیرے ہاتھوں نے قایم کی ہی۳۶ (۱۸) خُداوند ابدالآباد سلطنت کریگا۳۷ (۱۹) اسلئے کہ فرعون کا گھوڑا گاڑیوں اور اُسکے سواروں سمیت دریا کے بیچ میں گیا۳۸ اور خُداوند نے دریا کے پانی کو اُنپر پھر پھیرا۔ لیکن بنی اسرائیل دریا کے بیچوں بیچ سے سوکھی زمین پر ہوکے چلے گئے۳۹ +

(۲۰) تب ہارُون کی بہن۴۰ مریم نبیہہ نے دف ہاتھہ میں لیا۴۱ اور سب عورتیں دفوں کے ساتھہ تھرکتی ہوئی اُسکے پیچھے چلیں۴۲ (۲۱) اور مریم نے اُنکے گانے کا جواب دیا۴۳ کہ خُداوند کی حمد و ثنا گاؤ۴۴ کہ اُسنے بڑے جلال سے اپنے تئیں ظاہر کیا۔ اُسنے گھوڑے کو اُسکے سوار سمیت دریا میں ڈالدیا + (۲۲) سو موسیٰ اسرائیل کو دریائے قُلزم سے لے آیا۔ اور وہ سور۴۵ کے بیابان میں گئے۔ اور وہ تین دنتک بیابان میں چلے گئے اور پانی نہ پایا + (۲۳) اور جب وہ مارہ۴۶ میں آئے تو مارہ کا پانی پی نہ سکے کیونکہ وہ کڑوا تھا اسلئے اُسکا نام مارہ ہُوا + (۲۴) تب لوگوں نے یہہ کہکے موسیٰ سے شکایت کی۴۷ کہ ہم کیا پئیں؟ (۲۵) اُسنے خُداوند سے فریاد کی۴۸ خُداوند نے اُسے ایک درخت دکھایا جسے اُسنے جب پانی میں ڈالا تو پانی میٹھا ہوگیا۴۹ وہاں اُسنے اُنکے لئے ایک آئین اور شریعت بنائی۵۰ اور وہاں اُسنے اُنہیں آزمایا۵۱ (۲۶) اور کہا کہ اگر تو دل لگا کے خُداوند اپنے خُدا کی آواز سُنے اور جو کچھہ اُسکی نظر میں اچھا ہی کرے اور اُسکے حکموں کو سُنے اور اُسکے آئینوں کو یاد کرے تو میں اُن بیماریوں میں سے جو میں نے مصریوں پر بھیجیں۵۲ تجھہ پر کوئی نہ بھیجونگا۵۳ کہ میں وہ خُداوند ہوں جو تجھے شفا بخشتا ہی۵۴ +

(۲۷) پھر وہ ایلیم کو۵۵ جہاں پانی کے بارہ چشمے اور ستّر درخت کھجور کے تھے آئے۔ اور اُنہوں نے پانی پر خیمے کھڑے کئے۵۶

۱۶ باب

پھر وہ ایلیم سے روانہ ہوئے۱ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت زمین مصر سے خارج ہوکر دُوسرے مہینے کے پندرھویں دن سین۲ کے بیابان میں جو ایلیم اور سینا کے درمیان ہی پہنچی + (۲) اور ساری جماعت بنی اسرائیل کی اُس بیابان میں موسیٰ اور ہارُون پر جھنجھلائی۳ (۳) اور بنی اسرائیل بولے کہ کاش ہم خُداوند کے ہاتھہ سے زمین مصر میں جسوقت کہ ہم گوشت کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھتے تھے اور روٹی پیٹ بھر کے کھاتے تھے۴ مارے جاتے کیونکہ تم ہمکو اس بیابان میں نکال لائے ہو کہ سارے مجمع کو بھوک سے ہلاک کرو + (۴) تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھہ میں آسمان سے تمہارے لئے روٹیاں برساؤنگا۵ یہہ لوگ ہر روز نکل کے جتنا ایک ہی دن کیلئے کفایت کرے۔ ہر ایک دن سمیٹ لیا کرے۔ تا کہ میں اُنہیں جانچوں کہ وہ میری شریعت پر چلینگے یا نہیں۶ (۵) اور یوں ہوگا کہ چھٹے دن کو اُسے جو لے آئینگے پکا کے تیار کرینگے۔ مگر جتنا کہ روز روز جمع ہوتا ہی اُسکا دُونا ہوجائیگا۷ (۶) سو موسیٰ اور ہارُون نے سارے بنی اسرائیل سے کہا کہ شام کو تم جانوگے۸ کہ خُداوند تمکو زمین مصر سے باہر لایا۔ (۷) اور صبح کو تم خُداوند کا جلال دیکھوگے۹ اسلئے کہ تم جو خُداوند پر جھنجھلاتے ہو سو وہ سُنتا ہی۔ اور ہم کیا ہیں جو تم ہم پر جھنجھلاتے ہو؟ (۸) اور موسیٰ نے کہا یوں ہوگا کہ شام کو خُداوند تمہیں

امثال ۲۱: ۳۱　۳۸ خروج ۱۴: ۲۰ و ۲۹　۳۹ گنتی ۲۶: ۵۹　۴۰ قاضیوں ۴: ۴۔ ۱سموئیل ۱۰: ۵　۴۱ قاضیوں ۱۱: ۳۴ اور ۲۱: ۲۱ اور ۲سموئیل ۶: ۱۶ اور زبور ۶۸: ۱۱ و ۲۵ اور ۱۴۹: ۳ اور ۱۵۰: ۴　۴۲ ۱سموئیل ۱۸: ۷　۴۳ ۱ آیت　۴۴ پیدایش ۱۶: ۷ اور ۲۵: ۱۸　۴۵ گنتی ۳۳: ۸

پیشتر حصیہ سے ۱۴۹۱: ۸ اخبار ۱۴: ۲۱　زبور ۱۰۴: ۱۱　۱۹ ۵ آیت　خروج ۱۴: ۲۸　۲۰ ۲سموئیل ۲۲: ۲۳　۱سلاطین ۸: ۲۳　زبور ۷۱: ۱۹　اور ۸۶: ۸　اور ۸۹: ۶ و ۸　یسعیاہ ۴۰: ۱۸　اور ۴۹: ۱۹　۲۱ یسعیاہ ۶: ۳　۲۲ زبور ۷۷: ۱۴　۲۳ ۶ آیت　۲۴ زبور ۷۷: ۱۵　اور ۷۸: ۵۲　اور ۸۰: ۱　اور ۱۰۶: ۹　یسعیاہ ۶۳: ۱۲ و ۱۳　یرمیاہ ۲: ۶　۲۵ زبور ۷۸: ۵۴　۲۶ گنتی ۱۴: ۱۴　یشوع ۲: ۹ و ۱۰　۲۷ زبور ۴۸: ۶　۲۸ استثنا ۲: ۴　۲۹ گنتی ۲۲: ۳　حبقوق ۳: ۷　۳۰ یشوع ۵: ۱　۳۱ استثنا ۲: ۲۵　اور ۱۱: ۲۵　یشوع ۲: ۹　۳۲ ۲سموئیل ۷: ۲۳　۳۳ خروج ۱۹: ۵　استثنا ۳۲: ۹　۲سموئیل ۷: ۲۳　زبور ۷۴: ۲　یسعیاہ ۴۳: ۱　اور ۵۱: ۱۰　یرمیاہ ۳۱: ۱۱　ططس ۲: ۱۴　۱پطرس ۲: ۹　۲پطرس ۲: ۱　۳۴ زبور ۴۴: ۲　۳۵ زبور ۸۰: ۸　۳۶ زبور ۱۰: ۱۶　اور ۲۹: ۱۰　اور ۱۴۶: ۱۰　یسعیاہ ۵۷: ۱۵　۳۷ خروج ۱۴: ۲۳

پیشتر حصیہ سے ۱۴۹۱: ۱۱ یعنی کڑواہٹ　روت ۱: ۲۰　۴۶ خروج ۱۶: ۲　اور ۱۷: ۳　۴۷ خروج ۱۴: ۱۰　اور ۱۷: ۴　زبور ۵۰: ۱۵　۴۸ دیکھو ۲سلاطین ۲: ۲۱　اور ۴: ۴۱　۴۹ دیکھو یشوع ۲۴: ۲۵　۵۰ خروج ۱۶: ۴　استثنا ۸: ۲ و ۱۶　قاضیوں ۲: ۲۲　اور ۳: ۱ و ۴　زبور ۶۶: ۱۰　اور ۸۱: ۷　۵۱ استثنا ۲۸: ۲۷ و ۶۰　۵۲ استثنا ۷: ۱۲ و ۱۵　۵۳ خروج ۲۳: ۲۵　زبور ۴۱: ۳ و ۴　اور ۱۰۳: ۳　اور ۱۴۷: ۳　۵۴ گنتی ۳۳: ۹　۵۵ یا کوٹ

۱۴۹۱ اگنتی ۳۳: ۱۰ و ۱۱　۲ حزقی ۳۰: ۱۵　۳ خروج ۱۵: ۲۴　زبور ۱۰۶: ۲۵　اقرنتی ۱۰: ۱۰　۴ گنتی ۱۱: ۴ و ۵　۵ نحمیاہ ۹: ۱۵　۶ زبور ۷۸: ۲۴ و ۲۵　اور ۱۰۵: ۴۰　یوحنا ۶: ۳۱ و ۳۲　اقرنتی ۱۰: ۳　۷ خروج ۱۵: ۲۵　استثنا ۸: ۲ و ۱۶　۸ دیکھو ۲۲ آیت　احبار ۲۵: ۲۱　۹ دیکھو ۱ و ۱۲ و ۱۳ آیت　اور گنتی ۱۶: ۲۸ و ۲۹ و ۳۰　۱۰ دیکھو ۱۰ آیت　یسعیاہ ۳۵: ۲　اور ۴۰: ۵　یوحنا ۱۱: ۴ و ۴۰　۱۱ گنتی ۱۶: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کھانے کو گوشت اور صبح کو روٹی پیٹ بھر کے دیگا۔ کہ خُداوند تمہارے جھنجھلانے کو جو تم اُسپر جھنجھلاتے ہو سُنتا ہی۔ اور ہم کیا ہیں؟ تمہاری جھنجھلاہٹ ہم پر نہیں بلکہ خُداوند پر ہی ✦

(۹) پھر مُوسیٰ نے ہارُون سے کہا کہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہہ کہ خُداوند کے نزدیک آؤ کہ اُسنے تمہاری جھنجھلاہٹ کو سُنا ✦ (۱۰) اور یُوں ہُوا کہ جب ہارُون بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ رہا تھا تو اُنہوں نے بیابان کیطرف نظر کی۔ اور کیا دیکھتے ہیں کہ خُداوند کا جلال بدلی میں ظاہر ہُوا ✦ (۱۱) اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا (۱۲) میں نے بنی اسرائیل کا جھنجھلانا سُنا۔ اُنہیں کہہ کہ تم درمیان زوال اور غروب کے گوشت کھاؤ گے اور صبح کو روٹی سے سیر ہوگے اور تم جانوگے کہ میں خُداوند تمہارا خُدا ہوں ✦ (۱۳) اور یُوں ہوا کہ شام کو بٹیریں اُوپر آئیں اور ڈیرا کو چھپالیا۔ اور صبح کو لشکر کے آس پاس اوس پڑی ✦ (۱۴) اور جب اوس پڑچکی تو کیا دیکھتے ہیں کہ بیابان میں ایک چھوٹی چھوٹی گول چیز ایسی سفید جیسے برف کا چھوٹا ٹکڑا زمین پر پڑی ہی ✦ (۱۵) اور بنی اسرائیل نے دیکھکے آپس میں کہا کہ مَنّ ہی کیونکہ اُنہوں نے نہ جانا کہ وہ کیا ہی ✦ تب مُوسیٰ نے اُنہیں کہا کہ یہہ روٹی ہی جو خُداوند نے کھانے کو تمہیں دی ہی ✦

(۱۶) یہہ وہ بات ہی جو خُداوند نے تمہیں فرمائی تھی ہر ایک اُس میں سے بہ قدر اپنے کھانے کے آدمی پیچھے ایک اومر جمع کرے۔ ہر ایک اپنے لوگوں کا شمار کرکے اُن کے لئے جو اُس کے خیمے میں ہیں لے ✦ (۱۷) چنانچہ بنی اسرائیل نے یُوں ہی کیا اور اُن میں سے بعضوں نے زیادہ اور بعضوں نے کم جمع کیا ✦ (۱۸) اور جب اُنہوں نے اومر سے ناپا تو جسنے بہت جمع کیا تھا کچھ زیادہ نہ پایا۔ اور اُسکا جسنے کم جمع کیا تھا کم نہ ہوا ہر ایک نے اُن میں سے بہ قدر اپنے کھانے کے جمع کیا تھا ✦ (۱۹) اور باوجودیکہ مُوسیٰ نے کہا کہ کوئی اُس میں سے صبح تک باقی نہ چھوڑے (۲۰) وے اُسکے سُننے والے نہ ہُوئے۔ اور بعضوں نے صبح تک کچھ رہنے دیا سو اُس میں کیڑے پڑ گئے اور سڑ گیا۔ مُوسیٰ اُنپر غصّے ہُوا (۲۱) اور وے ایک ایک ہر صبح بہ قدر اپنے کھانے کے چُنتے رہے۔ اور جب آفتاب گرم ہُوا وہ پگھل گیا ✦

(۲۲) اور یُوں ہُوا کہ چھٹے دِن اُنہوں نے روٹیوں سے دُونی جمع کیں دو دو اومر ایک ایک کیلئے۔ اور جماعت کے سب سرداروں نے آکے مُوسیٰ کو خبر دی ✦ (۲۳) اُسنے اُنہیں کہا یہہ وہی ہی جو خُداوند نے کہا تھا کل سبت خُداوند کا مقدّس سبت ہی جو تمہیں پکانا ہو پکالو اور جو اُبالنا ہو اُبال لو۔ اور وہ جو بچ رہے اپنے لئے صبح تک محفوظ رکھو ✦ (۲۴) چنانچہ اُنہوں نے جیسا مُوسیٰ نے کہا تھا صبح تک رہنے دیا۔ وہ نہ سڑا نہ اُس میں کیڑے پڑے ✦ (۲۵) اور مُوسیٰ نے کہا کہ اُسے آج کھاؤ کیونکہ آج خُداوند کا سبت ہی۔ آج تم میدان میں نہ پاؤگے ✦ (۲۶) چھ دِن تک تم اُسے جمع کروگے۔ پر ساتویں دِن جو سبت ہی کچھ نہ پاؤگے ✦ (۲۷) اور یُوں ہُوا کہ بعضے اُن لوگوں میں سے ساتویں دِن جمع کرنے کو گئے اور کچھ نہ پایا ✦ (۲۸) تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ کبتک تم میرے حکموں اور میری شریعتوں کے حفظ کا اِنکار کروگے؟ (۲۹) دیکھو ازبسکہ خُداوند نے تمکو سبت دیا اِسلئے وہ تمہیں چھٹے دِن دو دِن کی روٹیاں دیتا ہی۔ ہر ایک تم میں سے اپنی جگہ پر رہے۔ ساتویں دِن کوئی اپنی جگہ سے باہر نہ جائے ✦ (۳۰) چنانچہ لوگوں نے ساتویں دِن آرام کیا ✦ (۳۱) اور اِسرائیل کے گھرانے نے اُسکا نام مَنّ رکھا۔ اور وہ دھنیے کے بیج کیطرح سفید۔ اور مزہ اُسکا شہد میں ملی ہوئی پھلوری کا تھا ✦

(۳۲) اور مُوسیٰ نے کہا یہہ وہ بات ہی جو خُداوند فرماتا ہی ایک اومر اُس سے اپنے قرنوں کے لئے بھر کے محفوظ رکھو۔ تاکہ وہ اُس روٹی کو دیکھیں جو میں نے تمہیں بیابان میں کھلائی جب میں تمہیں زمین مصر سے باہر لایا ✦ (۳۳) اور مُوسیٰ نے ہارُون کو کہا ایک مرتبان لے اور ایک اومر مَنّ اُس میں بھر اور خُداوند کے آگے لا تاکہ وہ تمہارے قرنوں کے لئے محفوظ رہے ✦ (۳۴) چنانچہ ہارُون نے جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو کہا تھا صندوقِ شہادت کے آگے اُسے محفوظ رکھا ✦ (۳۵) اور بنی اسرائیل چالیس برس جبتک کہ وہ بستی میں آئے مَنّ کھاتے رہے جبتک کہ وہ زمینِ کنعان کی نواحی میں آئے مَنّ کھاتے رہے ✦ (۳۶) اور ایک اومر ایفہ کا دسواں حصّہ ہی ✦

حاشیہ (دائیں):
۱۲ دیکھو اسمو ۸:۷ — لوقا ۱۰:۱۶ — روم ۱۳:۲ — ۱۳ گنہ ۱۶:۱۱
۱۴ ۷ آیت — خر ۱۳:۲۱ — گنہ ۱۶:۱۹ — اسلا ۸:۱۰ و ۱۱
۱۵ ۸ آیت — ۱۶ ۷ آیت — ۱۷ ۷ آیت — ۱۸ گنہ ۱۱:۳۱ — زبور ۷۸:۲۷ و ۲۸ — اور ۱۰۵:۴۰
۱۹ گنہ ۱۱:۹
۱۱ یا آمیلی — ۲۰ گنہ ۱۱:۷ — بایسٹ ۸:۳ — نحمیہ ۹:۱۵ — زبور ۷۸:۲۴ — اور ۱۰۵:۴۰
۱۱ یا یہہ کیا ہی؟
۲۱ یوحنا ۶:۳۱ و ۴۹ و ۵۸ — ۱ قرنت ۱۰:۳
۲۲ ۳۶ آیت
۲۳ ۲ قرنت ۸:۱۵

حاشیہ (بائیں):
۲۴ پیدا ۲:۳ — خر ۲۰:۸ — اور ۳۱:۱۵ — اور ۳۵:۳ — احبا ۲۳:۳
۲۵ ۲۰ آیت
۲۶ خر ۲۰:۹ و ۱۰
۲۷ ۲ سلا ۱۷:۱۴ — زبور ۷۸:۱۰ و ۲۲ — اور ۱۰۶:۱۳
۲۸ گنہ ۱۱:۷ و ۸
۲۹ عبر ۹:۴ — ۳۰ خر ۲۵:۱۶ و ۲۱ — اور ۴۰:۲۰ — گنتی ۱۷:۱۰
۳۱ یشوع ۵:۱۲ — نحمیہ ۹:۱۵ — ۳۲ گنہ ۳۳:۴۸ — یشع ۸:۲ و ۳ — نحمیہ ۹:۲۰ و ۲۱ — یوحنا ۶:۳۱ و ۴۹

۱۷ باب

تب سارے بنی اسرائیل کی جماعت نے اپنے سفروں میں خداوند کے فرمان کے مطابق سین کے بیابان سے کوچ کیا اور رفیدیم میں ڈیرا کیا۔ وہاں لوگوں کے پینے کو پانی نہ تھا + (۲) سو لوگ موسیٰ سے جھگڑنے لگے اور کہا ہمکو پانی دے کہ پئیں موسیٰ نے انہیں کہا تم مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو؟ اور خداوند کا کیوں امتحان کرتے ہو؟ (۳) اور وہ لوگ وہاں پانی کے پیاسے تھے۔ سو لوگ موسیٰ پر جھنجھلائے اور کہا کہ تو ہمیں مصر سے کیوں نکال لایا کہ ہمیں اور ہمارے لڑکوں اور ہماری مواشی کو پیاس سے ہلاک کرے؟ (۴) موسیٰ نے خداوند سے فریاد کرکے کہا کہ میں اِن لوگوں سے کیا کروں؟ وہ سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنے کو تیار ہیں + (۵) خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ لوگوں کے آگے جا اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو اپنے ساتھ لے۔ اور اپنا عصا جو تونے دریا پر مارا تھا اپنے ہاتھ میں لے اور جا + (۶) دیکھ کہ میں وہاں حورب کی چٹان پر تیرے آگے کھڑا ہونگا۔ تو اُس چٹان کو ماریو۔ اُس سے پانی نکلیگا تاکہ لوگ پئیں + چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کے سامنے یہی کیا + (۷) اور اُسنے اِسلئے کہ بنی اسرائیل نے وہاں جھگڑا کیا تھا اور اِسلئے کہ اُنہوں نے خداوند کا امتحان کیا تھا اور کہا تھا کہ خداوند ہمارے بیچ میں ہے کہ نہیں؟ اُس جگہ کا نام || مَسّہ اور + مریبہ رکھا +

(۸) تب عمالیق چڑھ آئے اور رفیدیم میں بنی اسرائیل کے ساتھ لڑے + (۹) تب موسیٰ نے یشوع کو کہا کہ ہم میں سے لوگ چن اور نکل اور جاکر عمالیق سے جنگ کر۔ کل میں خدا کا عصا اپنے ہاتھ میں لیکے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہونگا + (۱۰) سو یشوع نے جیسا موسیٰ نے اُسے کہا تھا کیا اور عمالیق کے ساتھ جنگ کی۔ موسیٰ اور ہارون اور حور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھے + (۱۱) اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ اپنا ہاتھ اُٹھا تا تھا تو بنی اسرائیل فتح پاتے تھے اور جب ہاتھ لٹکا دیتا تھا تب عمالیق غالب ہوتے تھے + (۱۲) لیکن موسیٰ کے ہاتھ بھاری ہو رہے تھے تب اُنہوں نے ایک پتھر لیکے اُسکے نیچے رکھا۔ وہ اُسپر بیٹھا اور ہارون اور حور ایک ایک طرف اور دوسرا دوسری طرف ہوکے اُسکے ہاتھوں کو سنبھالے رہے۔ تب اُس کے ہاتھ آفتاب کے غروب ہوتے تک || مضبوطی سے اُٹھے رہے + (۱۳) اور یشوع نے عمالیق اور اُسکے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست دی

(۱۴) تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ یادگاری کیلئے کتاب میں اِسے لکھ رکھ اور یشوع کے کان میں یہہ کہہ دے۔ کہ میں عمالیق کا نام و نشان آسمان کے تلے سے بالکل مٹا دونگا + (۱۵) اور موسیٰ نے قربانگاہ بنائی اور اُسکا نام + یہوواہ نِسّی رکھا۔ (۱۶) اور اُسنے کہا چونکہ ہاتھ یاہ کے تخت پر اُٹھایا اِسلئے خداوند کی جنگ عمالیق کے ساتھ نسل در نسل ہوگی +

۱۸ باب

جب موسیٰ کے سُسرے یترو نے جو مدیان کا کاہن تھا یہہ سب سُنا کہ خدا نے موسیٰ اور اپنی قوم اسرائیل کیلئے کیا کیا اور خداوند اسرائیل کو مصر سے باہر لایا۔ (۲) تب یترو موسیٰ کے سُسرے نے موسیٰ کی جورو صفورہ کو بعد اُسکے کہ موسیٰ نے اُسے چھوڑ دیا تھا لیا (۳) اور اُسکے دونوں بیٹوں کو بھی جن میں سے ایک کا نام اُسنے ‡ جیرسوم رکھا تھا۔ اِسلئے کہ اُسنے کہا کہ میں غیر زمین میں مسافر ہوں۔ (۴) اور دوسرے کا نام * الیعزر۔ کیونکہ اُسنے کہا کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہے اور اُسنے مجھے فرعون کی تلوار سے بچایا ہے + (۵) اور موسیٰ کا سُسرا یترو اُسکے بیٹے اور اُسکی جورو کو لیکے موسیٰ پاس جس بیابان میں اُسنے خدا کے کوہ پر خیمہ کھڑا کیا تھا آیا۔ (۶) اور موسیٰ سے کہا کہ میں تیرا سُسرا یترو اور تیری جورو اور اُسکے ساتھ اُسکے دو بیٹے تجھ پاس آئے ہیں +

(۷) تب موسیٰ اپنے سُسرے کے استقبال کو نکلا اور اُسکے آگے جھکا اور اُسکو چوما۔ اور آپس میں ایک نے دوسرے کی خیر و عافیت پوچھی اور خیمے میں آئے + (۸) موسیٰ نے سب کچھ سُسرے سے بیان کیا کہ خداوند نے اسرائیل کیلئے فرعون اور مصریوں سے یوں کیا اور راہ میں اُنپر یہہ یہہ مصیبتیں پڑیں اور خداوند نے اُنہیں کیونکر بچایا + (۹) اور یترو اُن سب احسانوں کے سبب جو خداوند نے اسرائیل پر کئے جنہیں اُسنے مصریوں کے ہاتھ سے نجات بخشی باغ باغ ہوا۔ (۱۰) اور یترو نے کہا کہ مبارک ہے وہ خداوند جسنے تمکو مصریوں کے ہاتھ اور فرعون کے ہاتھ سے نجات بخشی اور جسنے قوم کو مصریوں کے

|| یعنی امتحان
+ یعنی جھگڑا
|| یا برقرار رہے
+ یعنی یہوواہ میرا جھنڈا دیکھو قاضی ۶: ۲۴
‡ یعنی مسافر وہاں
* یعنی میرا خدا مددگار ہے

پنچے سے بچایا + (۱۱) اَب میں جانتا ہوں کہ خُداوند سب معبودوں سے بڑا ہی کیونکہ وہ اُن کاموں میں جو اُنہوں نے غرور سے کئے اُنپر غالب ہُوا + (۱۲) اور مُوسیٰ کا سُسر اِیترو ایک سوختنی قربانی اور ذبیحے خُدا کے لئے لایا اور ہارُون اور اِسرائیل کے سَب بزرگ مُوسیٰ کے سُسر کے ساتھہ رُوٹی کھانے خُدا کے آگے آئے +

(۱۳) اور دُوسرے دِن صبح کو یُوں ہُوا کہ مُوسیٰ لوگونکی عدالت کرنے بیٹھا۔ اور لوگ مُوسیٰ کے آگے صُبح سے شام تک کھڑے تھے + (۱۴) تب مُوسیٰ کے سُسر نے سَب کچھ جو اُسنے لوگوں سے کیا دیکھکے کہا کہ یہہ تو لوگوں سے کیا کرتا ہی؟ تو کیوں آپ اکیلا بیٹھتا ہی اور سب لوگ صبح سے شام تک تیرے آگے کھڑے رہتے ہیں؟ (۱۵) مُوسیٰ نے اَپنے سُسر کو کہا یہہ اِسواسطے ہی کہ لوگ خُدا سے دریافت کرنے کے لئے مجھہ پاس آتے ہیں۔ (۱۶) جَب اُن میں کچھہ جھگڑا ہوتا ہی تو وہ میرے پاس آتے ہیں۔ اور میں ایک دُوسرے کے درمیان اِنصاف کر دیتا ہُوں۔ اور میں اُنہیں خُدا کے احکام اور شریعت سے اِطلاع کرتا ہُوں + (۱۷) تب مُوسیٰ کے سُسر نے اُسکو کہا کہ تو اَچھا کام نہیں کرتا + (۱۸) کہ تو یقیناً ماندہ ہوجائیگا تو بھی اور یہہ گروہ بھی جو تیرے ساتھہ ہی۔ کیونکہ یہہ کام تجھہ پر نپٹ بھاری ہی۔ تو اکیلا اُسکو کرنے کے طاقت نہیں رکھتا + (۱۹) اَب میرا کہا مان۔ میں تجھے صلاح دیتا ہُوں اور خُدا تیرے ساتھہ رہے۔ تو اُن لوگوں کے پاس خُدا کی جگہہ ہو اور اُنکا سَب احوال خُدا سے عرض کیا کر + (۲۰) اور تو رسوم اور شریعت کی باتیں اُنہیں سکھا اور وہ راہ جسپر چلنا اور وہ کام جسے کرنا اُنہیں فرض ہی اُنہیں بتا + (۲۱) سو تو اُن لوگوں میں سے اِعتباری لوگ چُن لے جو خُدا ترس اور سچے اِنسان ہوں اور لالچی نہ ہوں اور اُنہیں ہزاروں اور سینکڑوں اور پچاس پچاس اور دس دس پر حاکم کردے۔ (۲۲) کہ وہ لوگونکی ہر وقت عدالت کریں اور یُوں ہو کہ وہ ہر ایک بڑا مقدمہ تجھہ پاس لائیں پر ہر ایک چھوٹا مقدمہ وہ فیصل کریں۔ کہ یہہ تیرے لئے کچھہ آسان ہوگا اور وہ بوجھہ اُٹھانے میں تیرے شریک ہونگے + (۲۳) اگر تو یہہ کام کریگا اور خُدا تجھے یُوں حکم کرے تو تو کام پر قائم رہ سکیگا اور یہہ لوگ بھی اپنی اپنی جگہہ سلامت جائینگے + (۲۴) چنانچہ موسیٰ نے اَپنے سُسر کا کہا سُنا اور سَب جو اُسنے کہا تھا کیا + (۲۵) اور مُوسیٰ نے سب اِسرائیلیوں میں سے اعتباری لوگ چُنے اور اُنہیں لوگونکا سردار ہزاروں کا سردار اور سینکڑونکا سردار پچاس پچاس کا سردار اور دس دس کا سردار کیا + (۲۶) وہ لوگونکا ہر وقت اِنصاف کرتے تھے مشکل مقدمے مُوسیٰ پاس لاتے تھے پر چھوٹے مقدمے آپ ہی فیصل کرتے تھے +

(۲۷) پھر مُوسیٰ نے اَپنے سُسر کو رُخصت کیا اور وہ اَپنے وطن کو روانہ ہوگیا +

۱۹ باب

اور بنی اِسرائیل زمین مصر میں سے باہر ہوکے تیسرے مہینے کے اُسیدن سینا کے بیابان میں آئے + (۲) کیونکہ وہ رفیدیم سے روانہ ہوکے بیابان سینا میں آئے اور دشت میں اُتر پڑے۔ اور بنی اِسرائیل نے کوہ کے آگے خیمہ کھڑا کیا + (۳) تب مُوسیٰ خُدا پاس چڑھا اور خُداوند نے اُسے پہاڑ سے بُلایا اور کہا کہ تو یعقوب کے خاندان کو یُوں کہیو اور بنی اِسرائیل سے یُوں بیان کیجیو۔ (۴) کہ تم نے دیکھا میں نے مصریوں سے کیا کیا اور تمہیں گویا عقاب کے پروں پر بٹھاکے اَپنے پاس لے آیا + (۵) اَب اگر تم میری آواز کے فی الحقیقت سُننوالے ہوگے اور میرے عہد کو حفظ کروگے تو تم ساری قوموں سے زیادہ میرے لئے ایک خزانہ خاص ہوگے کیونکہ ساری زمین میری ہی + (۶) اور تم میرے لئے کاہنونکی ایک مملکت اور ایک مقدس قوم ہوگے یہہ وہ باتیں ہیں جو تو بنی اِسرائیل کو کہیگا +

(۷) تب مُوسیٰ آیا اور گروہ کے بزرگوں کو بُلایا اور اُن کے روبرو ساری باتیں جو خُداوند نے اُسے فرمائی تھیں بیان کیں + (۸) اور سَب لوگوں نے مل کے جواب دیا اور کہا کہ خُداوند نے سب جو کچھہ کہ فرمایا ہی ہم کرینگے + اور مُوسیٰ نے لوگونکا جواب خُداوند کے پاس پہنچایا + (۹) اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ دیکھہ میں اندھیری بدلی میں تجھہ پاس آتا ہُوں تاکہ لوگ جَب میں تجھہ سے باتیں کروں

اِشتثنا ۱ : ۱۷ - اور ۱۷ : ۸ | ۳۰ گنتی ۱۱ : ۱۷

افسیوں ۳ : ۱۷ - اتسلنیقیو ۵ : ۲۷ | ۳۲ خروج ۲۴ : ۳ و ۷ استثنا ۵ : ۲۷ - اور ۲۶ : ۱۷ | ۴ ۱۶ آیت اور خر ۲ : ۲۱ | ۵ ۲۴ : ۱۹ | ۵ اِشتثنا ۱۴ : ۲ زبور ۱۱۸ : ۹ و ۱۲ | اور ۹ : ۲ — متی ۱۷ : ۵

پیشینز منصیفہ سے ۱۴۹۱

۱۱ ۲ توا ۲ : ۵ — زبور ۹۵ : ۳ — اور ۹۷ : ۹ — اور ۱۳۵ : ۵ — ۱۲ ۱ سمو ۲ : ۳ — نحمیا ۹ : ۱۰ و ۱۶ و ۲۹ — ایوب ۴۰ : ۱۱ و ۱۲ — زبور ۳۱ : ۲۳ — اور ۱۱۹ : ۲۱ — لوقا ۱ : ۵۱ — ۱۳ خر ۱ : ۱۰ و ۱۶ و ۲۲ — اور ۵ : ۲ و ۷ — اور ۱۴ : ۸ و ۱۸ — ۱۴ اِشتثنا ۱۲ : ۷ — ا توا ۲۹ : ۲۲ — اقرن ۱۰ : ۱۸ — و ۲ : ۳ — ۱۵ احبار ۲۴ : ۱۲ — گنتی ۱۵ : ۳۴ — ۱۶ یا کوئی مقدمہ — ۱۶ احبا ۲۴ : ۱۵ — گنتی ۱۵ : ۳۵ — اور ۲۷ : ۶ وغیرہ — اور ۳۶ : ۶ و ۷ و ۸ و ۹ — ۱۷ گنتی ۱۱ : ۱۴ و ۱۷ — اِشتثنا ۱ : ۹ و ۱۲ — ۱۸ خر ۳ : ۱۲ — ۱۹ خر ۴ : ۱۶ — اور ۲۰ : ۱۹ — اِشتثنا ۵ : ۵ — ۲۰ گنتی ۲۷ : ۵ — ۲۱ اِشتثنا ۴ : ۱ و ۵ — اور ۵ : ۱ — اور ۶ : ۱ و ۲ — اور ۷ : ۱۱ — ۲۲ زبور ۱۴۳ : ۸ — ۲۳ اِشتثنا ۱ : ۱۸ — ۱۱ یا قابل آدمی — ۲۴ ۲۵ آیت — اِشتثنا ۱ : ۱۵ و ۱۶ — اور ۱۶ : ۱۸ — ۲ توا ۱۹ : ۵ — ۱۰ — اعمال ۶ : ۳ — ۲۵ پیدائش ۴۲ : ۱۸ — ۲ سمو ۲۳ : ۳ — ۲ توا ۱۹ : ۹ — ۲۶ حزقی ۱۸ : ۸ — ۲۷ اِشتثنا ۱۶ : ۱۹ — ۲۸ ۲۶ آیت — ۲۹ ۲۲ آیت — احبار ۲۴ : ۱۱ — گنتی ۱۵ : ۳۳ — اور ۲۷ : ۲ — اور ۳۶ : ۱

۳۱ ۱۰ آیت — ۳۲ پیدائش ۲۴ : ۳ — اور ۳۰ : ۲۵ — خر ۱۶ : ۲۹ — ۲ سمو ۱۹ : ۳۹ — ۳۳ اِشتثنا ۱ : ۱۵ — اعمال ۶ : ۵ — ۳۴ ۲۲ آیت — ۳۵ گنتی ۱۰ : ۲۹ و ۳۰

۱ گنتی ۳۳ : ۱۵ — ۲ خر ۱۷ : ۱ و ۸ — ۳ خر ۳ : ۱ و ۱۲ — ۴ خر ۲۰ : ۲۱ — اعمال ۷ : ۳۸ — ۵ خر ۳ : ۴ — ۶ اِشتثنا ۲۹ : ۲ — ۷ اِشتثنا ۳۲ : ۱۱ — یسعیا ۶۳ : ۹ — مکاشفہ ۱۲ : ۱۴ — ۸ اِشتثنا ۵ : ۲ — ۹ اِشتثنا ۱۴ : ۲ — اور ۷ : ۶ — اور ۱۴ : ۲ و ۲۱ — اور ۲۶ : ۱۸ — اور ۳۲ : ۸ و ۹ — ا سلا ۸ : ۵۳ — زبور ۱۳۵ : ۴ — غزل ۸ : ۱۲ — یسعیا ۴۱ : ۸ — اور ۴۳ : ۱ — یرم ۱۰ : ۱۶ — ملا ۳ : ۱۷ — طیط ۲ : ۱۴ — ۱۰ خر ۹ : ۲۹ — اِشتثنا ۱۰ : ۱۴ — ایوب ۴۱ : ۱۱ — زبور ۲۴ : ۱ — اور ۵۰ : ۱۲ — اقرن ۱۰ : ۲۶ و ۲۸ — ۱۱ اِشتثنا ۳۳ : ۲ و ۳ و ۴ — ا پطرس ۲ : ۵ و ۹ — مکاشفہ ۱ : ۶ — اور ۵ : ۱۰ — اور ۲۰ : ۶ — ۱۲ احبار ۲۰ : ۲۴ و ۲۶ — اِشتثنا ۷ : ۶ — اور ۲۶ : ۱۹ — اور ۲۸ : ۹ — یسعیا ۶۲ : ۱۲

پیشترسیمہ سے
۱۴۹۱
۱۵ اِستثنا ۴: ۱۲
و ۳۶
یوحنا ۱۲: ۲۹
و ۳۰
۱۶ خرو ۱۴: ۳۱
۱۷ احبا ۱۱: ۴۴
و ۴۵
عبر ۱۰: ۲۲
۱۸ ۱۴ آیت
پیدا ۳۵: ۲
اِفس ۵: ۲۶
۱۹ ۱۲: ۱۵
آیت تھی
خرو ۳۴: ۳
اِستثنا ۳۳: ۲
۳۰ عبر ۱۲: ۲۰
۲۱ ۱۹ اور ۱۴ آیت
۲۲ ۱۰ آیت
۲۳ ۱۱ آیت
۲۴ ۱سمو ۲۱: ۴ و ۵
ذکر ۷: ۳
اقر ۷: ۵
۲۵ زبور ۷۷: ۱۸
عبر ۱۲: ۱۸ و ۱۹
مکاشفہ ۴: ۵
اور ۸: ۵
اور ۱۱: ۱۹
۲۶ ۹ آیت
خرو ۴۰: ۳۴
۲ توا ۵: ۱۴
۲۷ مکاشفہ ۱: ۱۰
اور ۴: ۱
۲۸ عبر ۱۲: ۲۱
۲۹ اِستثنا ۴: ۱۰
۳۰ اِستثنا ۴: ۱۱
اور ۳۳: ۲
قاضی ۵: ۵
زبور ۶۸: ۷ و ۸
یسعیاہ ۶: ۴
حبقوق ۳: ۳
۳۱ خرو ۳: ۲
اور ۲۴: ۱۷
۲ توا ۷: ۱ و ۳
۳۲ پیدا ۱۵: ۱۷
زبور ۱۴۴: ۵
مکاشفہ ۱۵: ۸
۳۳ زبور ۶۸: ۸
اور ۷۷: ۱۸
اور ۱۱۴: ۷
یرم ۴: ۲۴
عبر ۱۲: ۲۶
۳۴ ۱۳ آیت
۳۵ عبر ۱۲: ۲۱
۳۶ نحمیاہ ۹: ۱۳
زبور ۸۱: ۷
۳۷ دیکھو خرو ۳: ۵

سُنیں اور ابد تک تیرے معتقد رہیں۔ اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں خُداوند سے کہیں +

(۱۰) اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ لوگوں پاس جا اور آج اور کل میں اُنہیں پاک کر اور اُنکے کپڑے دُھلوا (۱۱) اور تیسرے دن تیار رہیں۔ کہ خُداوند تیسرے دن سارے لوگوں کی نظر میں کوہِ سینا پر اُتر آئیگا (۱۲) اور تو لوگوں کیلئے گرداگرد حدّیں باندھیو اور کہیو کہ آپ سے خبردار رہو پہاڑ پر نہ چڑھیں اور اُس سرحد کو نہ چھوئیں۔ جو کوئی پہاڑ کو چھوئیگا البتّہ جان سے مارا جائیگا (۱۳) کوئی ہاتھ اُس تک نہ پہنچے۔ نہیں تو وہ بلاکلام سنگسار کیا جائیگا یا تیر سے مارا جائیگا۔ وہ خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان جیتا نہ بچیگا۔ اور جب قرنائی کی آواز بہت بڑھائی جائے تو وہ پہاڑ پر چڑھیں + (۱۴) تب موسیٰ پہاڑ پر سے اُتر کے لوگوں کے درمیان گیا اور اُسنے لوگوں کو پاک صاف کیا اُنہوں نے اپنے کپڑے دُھلوائے + (۱۵) اور اُسنے لوگوں سے کہا کہ تیسرے دن تیار رہو جورُوؤں سے مت ملو +

(۱۶) اور یوں ہُوا کہ تیسرے دن صبح کو بادل گرجے اور بجلیاں چمکیں اور پہاڑ پر کالی گھٹا اُمڈی اور قرنائی کی آواز بہت بلند ہوئی چنانچہ سارے لوگ ڈیروں میں کانپ گئے (۱۷) اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خُدا سے ملائے اور وہ پہاڑ کے نیچے آکھڑے ہوئے + (۱۸) اور سب کوہِ سینا پر زیر و بالا دُھواں تھا کیونکہ خداوند شُعلے میں ہو کے اُسپر اُترا اور تنور کا سا دُھواں اُسپر سے اُٹھا اور پہاڑ سراسر ہِل گیا (۱۹) اور جب قرنائی کی صدا بہت بڑھائی گئی اور بلند سے بلند ہوتی جاتی تھی موسیٰ نے کلام کیا اور خُدا نے اُسے ایک آواز سے جواب دیا (۲۰) اور خُداوند کوہِ سینا پہاڑ کی چوٹی پر نازل ہُوا۔ اور خُداوند نے پہاڑ کی چوٹی پر موسیٰ کو بلایا۔ اور موسیٰ چڑھ گیا + (۲۱) اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اُتر جا اور لوگوں کو تقید کر تا نہ ہو کہ حدّوں کو توڑ کے خداوند کے پاس دیکھنے کو آئیں اور بہتیرے اُن میں ہلاک ہو جائیں + (۲۲) اور کاہنوں کو بھی جو خُداوند کے نزدیک آتے ہیں کہہ اپنے کو پاک کریں کہیں ایسا نہ ہو کہ خُداوند اُن میں رخنہ ڈالے (۲۳) تب موسیٰ نے خُداوند سے کہا کہ لوگ کوہِ سینا پر آ نہیں سکتے کیونکہ تو نے ہمیں تاکید کر کے کہا ہے کہ پہاڑ کے لئے حدّیں مقرر کر رکھو اور اُسکو پاک کرو + (۲۴) خداوند نے اُسے کہا کہ چل نیچے جا اور تجھکو پھر اُوپر آنا ہوگا تو اور ہارُون تیرے ساتھ۔ پر کاہن اور لوگ حدّیں توڑ کے خُداوند پاس اُوپر نہ آئیں نہ ہو کہ وہ اُن میں رخنہ ڈالے (۲۵) چنانچہ موسیٰ لوگوں پاس تلے اُترا اور اُنسے کلام کیا +

۲۰ باب

پھر خُدا یہہ سب باتیں بولا اور کہا کہ (۲) خُداوند تیرا خُدا جو تجھے زمین مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہُوں + (۳) میرے حضور تیرے لئے دُوسرا خُدا نہ ہو (۴) تو اپنے لئے کوئی مُورت یا کسی چیز کی صورت جو اُوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا پانی میں زمین کے نیچے ہے مت بنا (۵) تو اُنکے آگے اپنے تئیں مت جھکا اور نہ اُنکی عبادت کر کیونکہ میں خداوند تیرا خُدا غیور خُدا ہوں اور باپ دادوں کی بدکاریاں اُنکی اولاد پر جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں تیسری اور چوتھی پُشت تک پہنچاتا ہوں (۶) پر اُن میں سے ہزاروں پر جو مجھے پیار کرتے اور میرے حکموں کو حِفظ کرتے ہیں رحم کرتا ہوں (۷) تو خُداوند اپنے خُدا کا نام بیفائدہ مت لے کیونکہ جو اُسکا نام بیفائدہ لیتا ہے خُداوند اُسے بیگناہ نہ ٹھہرائیگا (۸) تو سبت کا دِن پاک رکھنے کیلئے یاد کر (۹) چھ دِن تک تو محنت کر کے اپنے سارے کام کاج کر (۱۰) لیکن ساتواں دِن خداوند تیرے خُدا کا سبت ہے اُس میں کچھ کام نہ کر نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیری مواشی اور نہ تیرا مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔ (۱۱) کیونکہ خداوند نے چھ دِن میں آسمان اور زمین اور دریا اور سب کچھ جو اُن میں ہے بنایا اور ساتویں دِن آرام کیا اِسلئے خداوند نے سبت کے دِن کو برکت دی اور اُسے مقدّس ٹھہرایا +

(۱۲) تو اپنے ماں باپ کو عزّت دے۔ تاکہ تیری عمر اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے دراز ہو (۱۳) تو

پیشترسیمہ سے
۱۴۹۱
۴۰ ۱۲ آیت
یشوع ۳: ۴
۱ اِستثنا ۵: ۲۲
۲ احبا ۲۶: ۱ و ۱۳
اِستثنا ۵: ۶
زبور ۸۱: ۱۰
ہوسیع ۱۳: ۴
۱۱ عبرانی میں غلاموں
۳ خرو ۱۳: ۳
۴ اِستثنا ۵: ۷
اور ۶: ۱۴
۲ سلا ۱۷: ۳۵
یرم ۲۵: ۶
اور ۳۵: ۱۵
۵ احبا ۲۶: ۱
اِستثنا ۴: ۱۶
اور ۵: ۸
اور ۲۷: ۱۵
زبور ۹۷: ۷
۶ خرو ۲۳: ۲۴
یشوع ۲۳: ۷
۲ سلا ۱۷: ۳۵
یسعیاہ ۴۴: ۱۵
و ۱۹
۷ خرو ۳۴: ۱۴
اِستثنا ۴: ۲۴
اور ۶: ۱۵
یشوع ۲۴: ۱۹
نحوم ۱: ۲
۸ خرو ۳۴: ۷
احبار ۲۰: ۵
اور ۲۶: ۳۹
و ۴۰
گنتی ۱۴: ۱۸
و ۳۳
۱ سلا ۲۱: ۲۹
ایوب ۵: ۴
اور ۲۱: ۱۹
زبور ۷۹: ۸
اور ۱۰۹: ۱۴
یسعیاہ ۱۴: ۲۰
و ۲۱
اور ۶۵: ۶ و ۷
یرم ۲: ۹
اور ۳۲: ۱۸
۹ خرو ۳۴: ۷
اِستثنا ۷: ۹
زبور ۸۹: ۳۴
روم ۱۱: ۲۸
۱۰ احبار ۱۹: ۱۲
اِستثنا ۵: ۱۱
زبور ۱۵: ۴
متی ۵: ۳۳
۱۱ میکاہ ۶: ۱۱
۱۲ خرو ۳۱: ۱۳
و ۱۴
احبا ۱۹: ۳ و ۳۰
اور ۲۶: ۲

اِستثنا ۵: ۱۲ ۱۳ خرو ۲۳: ۱۲ اور ۳۱: ۱۵ اور ۳۴: ۲۱ احبار ۲۳: ۳ حزقی ۲۰: ۱۲ لوقا ۱۳: ۱۴ ۱۴ پیدا ۲: ۲ و ۳ خرو ۱۶: ۲۶ اور ۳۱: ۱۵ + یا خادمہ ۱۵ نحمیاہ ۱۳: ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ ۱۶ پیدا ۲: ۲ و ۳ ۱۷ احبا ۱۹: ۳ اِستثنا ۵: ۱۶ یرم ۳۵: ۷ و ۱۸ و ۱۹ متی ۱۵: ۴ اور ۱۹: ۱۹ مرقس ۷: ۱۰ اور ۱۰: ۱۹ لوقا ۱۸: ۲۰ - افسی ۶: ۲

۱سمو ۲۱: ۴ ۳۸ ۱۹ احبار ۱۰: ۳ ۳۹ ۲سمو ۶: ۷ و ۸

خون مت کر (۱۴) تو زنا مت کر (۱۵) تو چوری مت کر (۱۶) تو اپنے پڑوسی پر جھوٹی گواہی مت دے (۱۷) تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ مت کر۔ تو اپنے پڑوسی کی جورو اور اُسکے غلام اور اُسکی لونڈی اور اُسکے بیل اور اُسکے گدھے اور کسی چیز کا جو تیرے پڑوسی کی ہے لالچ مت کر ✚

(۱۸) اور سب لوگوں نے دیکھا کہ بادل گرجے بجلیاں چمکیں قرنائی کی آواز ہوئی پہاڑ سے دھواں اُٹھا اور سب لوگوں نے جب یہہ دیکھا تو ہٹے اور دُور جا کھڑے رہے ✚ (۱۹) تب اُنہوں نے مُوسیٰ سے کہا کہ توہی ہم سے بول اور ہم سُنینگے لیکن خُدا ہم سے نہ بولے کہیں ہم مر نہ جائیں (۲۰) مُوسیٰ نے لوگوں کو کہا کہ تم مت ڈرو اِسلئے کہ خُدا آیا ہے کہ تمہیں امتحان کرے اور تاکہ اُسکا خوف تمہارے سامنے ظاہر ہو تاکہ تم گناہ نہ کرو ✚ (۲۱) تب وہ لوگ دور ہی کھڑے رہے اور مُوسیٰ کالی بدلی کے جس میں خُدا تھا نزدیک گیا ✚

(۲۲) اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ تو بنی اسرائیل سے کہہ کہ تم نے دیکھا میں نے آسمان پر سے تمہارے ساتھ باتیں کیں (۲۳) تم میرے مقابل رُوپے کے معبُود مت بنائیو اور نہ اپنے لئے سونے کے معبُود (۲۴) تو میرے لئے مٹی کی قربانگاہ بنائیو اور تو اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنی سلامیاں اپنی بھیڑوں اور اپنے بیلوں میں سے وہاں ذبح کیجیو اور جس جگہ میں میں اپنے نام کو ظاہر کرونگا وہاں میں تجھہ کنے آؤنگا اور تجھے برکت دُونگا (۲۵) اور اگر تو میرے لئے پتھر کی قربانگاہ بنائے تو تراشے ہُوئے پتھر کی مت بنائیو کیونکہ اگر تو اُسے اوزار لگائیگا تو تُو اُسے ناپاک کریگا ✚ (۲۶) اور تو میری قربانگاہ پر سیڑھی سے ہرگز مت چڑھیو تاکہ تیری برہنگی اُسپر ظاہر نہ ہو ✚

۲۱ باب

اَب شرع کی رسوم جو تو اُنہیں بتائیگا یہہ ہیں کہ (۲) اگر تو عبرانی غلام مول لے تو وہ چھہ برس تیری خدمت کرے اور ساتویں برس مفت آزاد ہو جائے ✚ (۳) اگر وہ اکیلا آیا تھا اکیلا جائیگا۔ اگر وہ جورو والا تھا تو اُسکی جورو اُسکے ساتھ جائیگی ✚ (۴) اگر اُسکے آقا نے اُسکا بیاہ کر دیا اور جورو اُسکی اُس سے بیٹے اور بیٹیاں جنی۔ تو جورو بچّوں سمیت آقا کی ہوئیگی اور وہ اکیلا چلا جائے ✚ (۵) اور اگر یہہ غلام صاف کہے کہ میں اپنے آقا اور اپنی جورو اور اپنے لڑکوں کو دوست رکھتا ہوں میں آزاد ہو کے چلا نہ جاؤنگا (۶) تو اُسکا آقا اُسے قاضیوں پاس لیجائے۔ پھر اُسے دروازے پر یا دروازے کے چوکھٹے پر لائے۔ اور ستاری سے اُسکا کان چھیدے اور وہ ہمیشہ اُسکی غلامی کرے ✚

(۷) اور اگر کوئی شخص اپنی بیٹی کو بیچے تاکہ باندی ہو تو وہ غلاموں کیطرح چلی نہ جائیگی (۸) اگر آقا اُسکا جسنے اُسے اپنے لئے منگیتر کیا اُس سے ناراض ہو تو ایسا ہو کہ اُسکا فدیہ دیا جائے اُسکو روا نہیں کہ اُسے اجنبی قوم کے ہاتھہ بیچے کیونکہ اُسنے اُس سے دغابازی کی ✚ (۹) اور اگر وہ اُسکی منگنی اپنے بیٹے کے ساتھہ کرے تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا سلوک کرے (۱۰) اگر وہ اپنے لئے دُوسری لے تو اُسکے کھانے کپڑے اور ہمخوابی میں قاصر نہ ہو (۱۱) اور اگر وہ یہہ تینوں سلوک اُس سے نہ کرے تو وہ مُفت بے روپئے دیئے آزاد چلی جائے ✚

(۱۲) جو کوئی کسی مرد کو مارے اور وہ مر جائے تو وہ البتہ قتل کیا جائے (۱۳) اور اگر اُس شخص نے قتل کا قصد نہیں کیا تھا اور خُدا نے اُسکے ہاتھہ میں اُسے گرفتار کرا دیا تو میں تیرے لئے ایک جگہ ٹھہراؤنگا کہ جس میں وہ بھاگے (۱۴) پر اگر کوئی شخص بدخواہی سے اپنے ہمسائے پر چڑھ آئے تاکہ اُسے مکر سے مارے تو تو اُسے میری قربانگاہ سے جُدا کر دے تاکہ وہ مرے (۱۵) اور وہ جو اپنے باپ یا اپنی ماں کو مارے البتہ مار ڈالا جائے ✚

(۱۶) اور جو آدمی کو چُرا لیجائے اور اُسے بیچ ڈالے یا وُہ اُسکے پاس سے پکڑا جائے تو وہ البتہ مار ڈالا جائیگا ✚

(۱۷) اور وہ جو اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے البتہ مار ڈالا جائے ✚

(۱۸) اور اگر دو شخص جھگڑیں اور ایک دُوسرے کو پتھر یا مُکا مارے اور وہ نہ مرے پر بستری ہو جائے۔ (۱۹) تو اگر وہ اُٹھہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱
۱۹ ۲ سمو ۳: ۲۹

کھڑا ہو اور لاٹھی لیکے ۱۹ راہ چلے تو وہ جسنے مارا بے الزام ہی۔ اور فقط اُسکے کاروبار کا نقصان جو ہوا ہو سو بھر دے اور اُسے بالکل چنگا کروائے + (۲۰) اور اگر کوئی اپنے غلام یا لونڈی کو لاٹھیاں مارے اور وہ مار کھاتی ہوئی مرجائے۔ تو اُسے سزا دی جائے + (۲۱) لیکن اگر وہ ایک دِن یا دو دِن جیئے تو اُسے سزا نہ دیجائے۔ اِسلئے کہ وہ اُسکا مال ہی ۲۱ +

(۲۲) اگر لوگ جھگڑیں اور کسی پیٹ والی کو دُکھ پہنچائیں اَیسا کہ اُسکا پیٹ گر جائے پر وہ خود ہلاک نہ ہو۔ تو اُسے جسطرح کی سزا اُسکا شوہر تجویز کرے دی جائے۔ اور وہ قاضیوں کی تجویز کے موافق ۲۲ گنہگاری دے + (۲۳) اور اگر وہ اُس صدمے سے ہلاک ہو جائے تو تو جان کے بدلے جان لے (۲۴) اور آنکھ کے بدلے آنکھ دانت کے بدلے دانت اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ پاؤں کے بدلے پاؤں ۲۴ (۲۵) جلانے کے بدلے جلانا زخم کے بدلے زخم اور چوٹ کے بدلے چوٹ + (۲۶) اور اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی لونڈی کی آنکھ میں مارے کہ اُسکی آنکھ پھوٹ جائے۔ تو اُسکی آنکھ کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے + (۲۷) اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی لونڈی کا دانت توڑے۔ تو اُسکے دانت کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے +

(۲۸) اگر بیل مرد یا عورت کو سینگ مارے اَیسا کہ وہ ہلاک ہو۔ تو وہ بیل پتھروں سے مارا جائے ۲۸ اور اُسکا گوشت کھایا نہ جائے۔ اور بیل کا مالک بےگناہ ہی + (۲۹) پر اگر وہ بیل آگے سے سینگ مارنے کی لت رکھتا تھا اور اُسکے مالک کو خبر دیگئی اور اُسنے اُسے باندھ نہ رکھا اور اُسنے مرد یا عورت کو ہلاک کیا۔ تو بیل پتھراؤ کیا جائے اور اُسکا مالک بھی مارا جائے + (۳۰) اور اگر اُس سے خوں بہا مانگا جائے تو اپنی جان چھڑانے کیلئے جتنا اُسکے سر دھرا جائے ۳۰ سو پورا دے + (۳۱) خواہ اُسنے بیٹا مارا ہو خواہ بیٹی اِس حکم کے موافق اُسکے ساتھ عمل کیا جائے + (۳۲) اگر بیل کسی کے غلام یا لونڈی کو سینگ مار بیٹھے۔ تو وہ اُن کے مالک کو مثقال کے وزن کے تیس روپئے ۳۲ دے۔ اور بیل پتھراؤ سے مارا جائے ۳۲ +

(۳۳) اور اگر کوئی کُوا کھولے یا کھودے اور اُسکا مُنہہ نہ ڈھانپے اور بیل یا گدھا اُس میں گرے۔ (۳۴) تو کوئے کا مالک

۲۰ احبار ۱۲: ۴۵ و ۴۶
۲۱ ۳۰ آیت، اِستثنا ۲۲: ۱۸ و ۱۹
۲۴ احبار ۲۴: ۲۰
۲۸ پیدایش ۹: ۵
۳۰ ۲۲ آیت
۳۲ دیکھو ذکریا ۱۱: ۱۲ و ۱۳، متی ۲۶: ۱۵، فلپ ۲: ۷، ۲۸ آیت

آپ نقصان اُٹھائے اور اُسکے مالک کو قیمت دے۔ اور وہ جو مرا اُسی کا ہوگا +

(۳۵) اور اگر کسی کا بیل دوسرے کے بیل کو ستائے اَیسا کہ وہ ہلاک ہو جائے۔ تو وہ جیتے بیل کو بیچیں اور اُسکا دام آدھو آدھ آپس میں بانٹ لیں۔ اور وہ موا ہوا بیل بھی اُن میں آدھوں آدھ بانٹا جائے + (۳۶) اور اگر جانا جائے کہ اُس بیل کو سینگ مار بیٹھنے کی عادت تھی اور اُسکے مالک نے اُسے باندھ نہ رکھا۔ وہ البتہ بیل کے بدلے بیل دے۔ اور وہ مرا ہوا اُسکا مال ہوگا +

۲۲ باب

اگر کوئی بیل یا بھیڑ چرائے اور اُسے ذبح کرے یا بیچے۔ تو وہ ایک بیل کے پانچ بیل اور ایک بھیڑ کی چار ۱ بھیڑیں دے + (۲) اگر چور سیندھ مارتے ہوئے ۲ دیکھا جائے اور کوئی اُسے مار بیٹھے اور وہ مرجائے۔ تو اُسکے لئے خون کیا نہ جائے ۳ (۳) اگر یہہ دِن کو ہو تو اُسکے لئے خون کیا جائیگا + چاہئے کہ وہ پورا بدلا دے۔ اگر وہ کنگال ہو تو چوری کیلئے بیچا جائے ۴ (۴) اگر چوری کی چیز اُسیطرح اُسکے ہاتھ میں زندہ پائی جائے ۵ خواہ وہ بیل ہو خواہ گدھا خواہ بھیڑ تو وہ ایک ایک کے دو دو دے ۶ +

(۵) اگر کوئی کھیت یا تاکستان کھلائے اور اپنے چارپائے اُس میں چھوڑے اور دوسرے کے میدان میں چرائے تو اپنا اچھے سے اچھا کھیت اور بہتر سے بہتر انگوری باغ اُسکے بدلے دے + (۶) اگر آگ بھڑکے اور کانٹوں میں جا لگے اَیسی کہ اناج کا ٹال یا اناج کا کھڑا ہوا کھیت یا میدان کا نقصان ہو جائے تو جسنے کہ آگ لگائی البتہ ٹوٹا دے +

(۷) اگر کوئی اَپنے ہمسائے کو نقد یا جنس رکھنے کو سونپے اور اُس شخص کے گھر سے چوری جائے۔ تو جب وہ چور ہاتھ لگے تو دونا بھر دے ۷ (۸) اگر چور پکڑا نہ جائے تو اُس گھر کا مالک قاضیوں کے آگے ۸ لایا جائے تا معلوم ہو کہ اُسنے اپنے ہمسائے کے مال پر ہاتھ بڑھایا کہ نہیں + (۹) اِسواسطے کہ سب قسم کی خیانت میں خواہ بیل کی خواہ گدھے یا بھیڑ یا کپڑے کی یا کسی چیز کی جو گم ہوئی ہو جسکا کوئی دعویٰ کرتا ہی کہ میرا ہی دونوں طرف والوں کا جھگڑا ۹ قاضیوں کے حضور لایا جائے ۹ اور قاضی جسے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱
۱ ۲ سمو ۱۲: ۶، دیکھو اِستثنا ۱۶: ۳، لوقا ۱۹: ۸
۲ متی ۲۴: ۴۳
۳ گنتی ۳۵: ۲۷
۴ خر ۲۱: ۲
۵ خر ۲۱: ۱۶
۶ دیکھو ۱۰ آیتیں، اِستثنا ۱۶: ۳۱
۷ ۴ آیت
۸ خر ۲۱: ۶، اور ۲۸ آیت
۹ اِستثنا ۲۵: ۱، ۲ لوقا ۱۹: ۱۰

مجرم کرے وہ اپنے ہمسائے کو دُونا دے + (۱۰) اگر کوئی اپنے ہمسائے
پاس گدھا یا بَیل یا بھیڑ یا کوئی چارپایہ امانت رکھے - اور وہ مر جائے
یا چوٹ کھائے یا بغیر کسی کے دیکھے ہانک دیا جائے - (۱۱) تو اُن
دونوں کے درمیان خداوند کی قسم سے یہ فیصلہ کیا جائے کہ اُسنے
اپنے ہمسائے کے مال پر اپنا ہاتھہ نہیں بڑھایا اور مال کا مالک
قبول کرے تب وہ اُسکو اُسکا ٹوٹا نہ دے (۱۲) اگر وہ اُسکے پاس سے
چوری جائے تو وہ اُسکے مالک کو ٹوٹا دے (۱۳) اور اگر اُسکو
کسی درندے نے پھاڑ ڈالا تو وہ اُسکو گواہی کے واسطے لائے اور
پھاڑے ہوئے کا ٹوٹا نہ دے +

(۱۴) اگر کوئی شخص اپنے ہمسائے سے کچھ عاریت لے اور وہ
زخمی ہو یا مر جائے - اگر مالک اُسکے ساتھہ نہ تھا تو وہ اُسکا
بدلا دے - (۱۵) پر اگر ساتھہ تھا تو وہ ٹوٹا نہ دے - اگر کرایہ لیا ہو
تو یہہ صرف اُسکے کرایہ کی اُجرت دے +

(۱۶) اگر کوئی ایک چھوکری کو جو اُسکی منگیتر نہیں دم دے کے
اُس سے مباشرت کرے وہ البتہ اُسے مہر دیکے اُس سے نکاح کرے
(۱۷) اگر اُسکا باپ ہرگز راضی نہ ہو کہ اُسے اُسکو دے تو وہ کنواریوں
کے مہر کے موافق اُسے نقدی دے +

(۱۸) تو جادوگرنی کو جینے مت دے +

(۱۹) جو کوئی چارپائے سے مباشرت کرے جان سے مارا جائے +

(۲۰) جو کوئی فقط خداوند کے سوا کسی معبود کیلئے قربانی کرے
وہ عذاب سے مار ڈالا جائے +

(۲۱) تو مسافر کو ہرگز نہ ستا اور اُس سے بدسلوکی نہ کر اسلئے
کہ تم بھی زمین مصر میں مسافر تھے + (۲۲) تم کسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو
دُکھہ مت دو (۲۳) اگر تو اُنکو کسی طور سے ستائیگا اور وہ مجھہ سے
فریاد کریں تو میں یقیناً اُنکی فریاد سنونگا (۲۴) اور میرا قہر بھڑکیگا
میں تمھیں تلوار سے مار ڈالونگا اور تیری جوروان رانڈیں اور تیرے
بچے لاوارث ہو جائینگے +

(۲۵) اگر تو میرے لوگوں میں سے کسی کو جو تیرے آگے
محتاج ہے کچھہ قرض دے تو اُس سے بیاجیونکی طرح سلوک مت کر
اور اُس سے سود مت لے (۲۶) اگر تو کسی وقت اپنے ہمسائے
کے کپڑے گرو میں رکھہ لے تو چاہیئے کہ تو سورج ڈوبتے ہوئے
اُسے پہنچا دے + (۲۷) کیونکہ یہہ اُسکا فقط اوڑھنا ہی یہہ اُسکے
بدن کیلئے لباس ہے جس میں وہ سو رہتا ہے - اور یوں ہوگا کہ جب
میرے آگے فریاد کریگا میں اُسکی سنونگا کیونکہ میں مہربان ہوں +

(۲۸) تو حاکموں کو بددعا مت دیجیو اور اپنی قوم کے سردار کو لعنت
نہ کر +

(۲۹) تو اپنے کھلیہان کے فیض اور اپنے کولھو کے رس سے
مجھے گذراننے میں دیر مت کیجیو - تو اپنے بیٹوں سے پلوٹھا مجھے دیجیو +
(۳۰) ایسا ہی تو اپنے بیلوں سے اور بھیڑوں سے کیجیو سات
دن تک وہ ماں کے ساتھہ رہے آٹھویں دن تو اُسے مجھے دیجیو +
(۳۱) تم میرے پاک لوگ ہو اور درندونکا پھاڑا ہوا گوشت
جو میدان میں پڑا ہو مت کھائیو تم اُسے کتوں کو دیجیو +

۲۳ باب

تو کسی کی جھوٹھی خبر مت اُڑائیو تو ظلم کی گواہی میں شریروں کا
ساتھی مت ہو (۲) تو گروہ کی پیروی بدی کرنے میں مت
کیجیو اور تو کسی جھگڑے میں لوگوں کی بہتایت کے سبب اُن کی
طرف مائل ہو کے ناحق مت کیجیو (۳) اور نہ کنگال کی اُسکے مقدمہ
میں طرفداری کیجیو + (۴) اگر تو اپنے دشمن کے بیل یا گدھے کو بہکے
جاتے دیکھے تو ضرور اُسے اُس تک پہنچائیو (۵) اگر تو اُسکے گدھے
کو جو تیرا کینہ رکھتا ہے دیکھکر بوجھہ کے نیچے بیٹھہ گیا اور تو اُسکی مدد
کرنا نہ چاہے تو البتہ تو اُسکی کمک کر (۶) تو اپنے محتاج سے اُسکی
مقدمہ میں انصاف کو مت پھیریو (۷) جھوٹے معاملہ سے
دُور رہیو اور بیگناہوں اور سچوں کو قتل مت کیجیو کیونکہ میں
شریر کی تصدیق نہ کرونگا +

(۸) تو ہدیہ نہ لینا کیونکہ ہدیہ دانشمندونکو اندھا کرتا ہے اور
صادقونکی باتونکو پھیر دیتا ہے + (۹) اور مسافر کو بھی تصدیع مت
دیجیو کیونکہ تم مسافر کے دل کو جانتے ہو - اسلئے کہ تم خود بھی

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

زمین مصر میں مسافر تھے ✦

(۱۰) اور چھ برس زمین میں کھیتی کر اور اُس سے جو پیدا ہو جمع کر۔ (۱۱) پر ساتویں برس اُسے چھوڑ دے کہ پڑتی رہے تا کہ تیری قوم کے مسکین اُسسے کھائیں اور جو اُنسے بچے میدان کے چارپائے چریں ✦ ایسا ہی تو اپنے انگور اور زیتون کے باغ کا معاملہ بھی کیجیو ✦ (۱۲) چھ دنتک اپنا کار و بار کرنا اور ساتویں دن آرام کیجیو تا کہ تیرا بیل اور تیرا گدھا بھی آرام پائیں اور تیری لونڈی کا بیٹا اور مسافر تازہ دم ہو جائیں ✦ (۱۳) اور سب میں جو میں نے تجھے فرمایا ہی ہوشیار رہ اور دوسرے معبودوں کا نام تک نہ لے اور وہ تیرے مُنہہ سے نہ سُنا جائے ✦

(۱۴) تو سال بھر میں تین مرتبے میرے لئے عید کر (۱۵) فطیری روٹی کی عید یاد رکھ تو سات دنتک جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہی فطیری روٹی کھا ابیب کے مہینے میں مقرری وقت پر کیونکہ تو اُسی میں مصر سے باہر آیا۔ اور کوئی میرے آگے خالی ہاتھ نہ آئے (۱۶) اور فصل کاٹنے کی عید تیری محنت کے پہلے پھلوں کی جو تو نے اپنے کھیت میں بوئے۔ جمع کرنے کی عید آخر سال جب تو کھیت سے اپنی محنت کے پھل جمع کر چکا ✦ (۱۷) تیرے سب مرد تین بار ہر سال خداوند خدا کے سامنے حاضر ہوں ✦

(۱۸) تو ذبیحہ کا لہو جو میرے لئے ہی خمیری روٹی کے ساتھ مت گذران۔ اور میری عید کی چربی صبح تک باقی نہ رہنے پائے (۱۹) تو اپنی زمین کے پہلے پھلوں سے پہلے کو خداوند اپنے خدا کے گھر میں لائیو تو حلوان اُسکی ماں کے دودھ میں مت پکائیو ✦

(۲۰) دیکھ میں ایک فرشتہ تیرے آگے بھیجتا ہوں تا کہ راہ میں تیرا نگہبان ہو اور تجھے اُس جگہ جو میں نے تیار کی ہی لے آئے (۲۱) اُسکے آگے ہوشیار رہ اور اُسکا کہا مان۔ اُسے مت چڑھا کیونکہ وہ تیری خطا نہ بخشیگا کہ میرا نام اُس میں ہی (۲۲) پر اگر تو سچ مچ اُسکا کہا مانے اور سب جو میں کہتا ہوں کرے۔ تو میں تیرے دشمنوں کا دشمن اور تیرے بیریوں کا بیری ہونگا (۲۳) کہ میرا فرشتہ تیرے آگے چلیگا اور تجھے اموریوں اور حتیوں اور فرزیوں اور کنعانیوں اور حویوں اور یبوسیوں کے بیچ میں لائیگا اور میں اُنکو ہلاک کرونگا ✦ (۲۴) تو اُنکے معبودوں کو سجدہ مت کر نہ اُنکی عبادت کر نہ اُن کے سے کام کر بلکہ تو اُنہیں صاف ڈھا دے اور اُن کے بُتوں کو توڑ ڈال (۲۵) اور تم خداوند اپنے خدا کی بندگی کرو اور وہ تمہاری روٹی اور پانی میں برکت بخشیگا اور میں تمہارے بیچ سے بیماری کو اُٹھا لونگا (۲۶) تیری زمین پر کوئی پیٹ نہ گرائیگا نہ کوئی بانجھ رہیگی میں تیری عمر پوری کرونگا ✦ (۲۷) میں اپنے ڈر کو تیرے آگے بھیجونگا میں اُن سب لوگوں کو جن پر تو آئیگا ہلاک کرونگا اور میں ایسا کرونگا کہ تیرے سب دشمن تیرے آگے سے پیٹھ پھیر دینگے ✦ (۲۸) میں تیرے آگے زنبوروں کو بھیجونگا جو حوی اور کنعانی اور حتی کو تیرے سامنے سے بھگا دینگے ✦ (۲۹) میں اُنکو ایک ہی سال میں تیرے آگے سے دفع نہ کرونگا تا نہ ہو کہ زمین ویران ہو اور میدان کے درندے تیرے مقابل فراواں ہو جائیں ✦ (۳۰) میں اُنکو تھوڑے تھوڑے کر کے تیرے آگے سے دفع کرونگا یہانتک کہ تو زیادہ ہو اور زمین کا وارث ہو ✦ (۳۱) میں دریائے قلزم سے لیکے فلستیوں کے سمندر تک اور بیابان سے لیکے نہر فرات تک تیری حدیں باندھونگا کیونکہ زمین کے بسنے والوں کو تیرے حوالے کرونگا۔ اور تو اُنہیں اپنے آگے سے نکالدیگا (۳۲) تو اُنسے اور اُن کے معبودوں سے عہد مت باندھیو وے تیری زمین پر نہ رہینگے تا نہ ہو کہ وہ تجھے میرا گنہگار کریں کیونکہ اگر تو اُن کے معبودوں کی عبادت کرے تو یہہ تیرے لئے البتہ پھندا ہوگا ✦

۲۴ باب

اور اُسنے موسیٰ سے کہا کہ خداوند پاس چڑھ آ تو اور ہارون اور ندب اور ابیہو اور بنی اسرائیل کے بزرگوں سے ستر شخص اور تم دُور سے سجدہ کرو ✦ (۲) اور موسیٰ اکیلا خداوند کے نزدیک آئے پر وہ نزدیک نہ آئیں۔ اور لوگ اُسکے ساتھ نہ چڑھیں ✦

(۳) اور موسیٰ نے آ کے خداوند کی ساری باتوں اور عدالتوں کا بیان لوگوں سے کیا۔ اور سارے لوگوں نے متفق ہو کے جواب دیا

افس ۴ : ۳۰ عبرانی ۳ : ۱۰ و ۱۹ و ۸ ۲ خر ۳۲ : ۳۴ گنتی ۱۴ : ۱۱ و ۳۵ است ۱۸ : ۱۹ یشوع ۲۴ : ۱۹ یرم ۵ : ۷ عبر ۳ : ۱۱ یوحنا ۵ : ۴۳ یسعیاہ ۹ : ۶ یرم ۲۳ : ۶ یوحنا ۱۰ : ۳۰ و ۳۸ پید ۱۲ : ۳ است ۳۰ : ۷ یرم ۳۰ : ۲۰ آیت خر ۲۳ : ۲

۲۴ زبور ۲ : ۸۱ ۲۶ یشوع ۲۱ : ۴۴ قاضی ۱ : ۴ اور ۲ : ۱۱ ۲۷ خر ۳۴ : ۱۲ و ۱۵ است ۷ : ۲ ۲۸ خر ۳۴ : ۲ است ۷ : ۱۶ اور ۱۲ : ۳۰ یشوع ۲۳ : ۱۳ قاضی ۲ : ۳ اسمو ۱۸ : ۲۱ زبور ۱۰۶ : ۳۶ اخر ۱ : ۲۸ احبا ۱۰ : ۱ و ۲ خر ۱ : ۵ گنتی ۱۱ : ۱۶ آیت ۱۳ و ۱۵ و ۱۸

پیشتر صفحہ سے
۱۴۹۱
۴، ۷ آیت
خر ۱۹: ۸
اِست ۵: ۲۷
گلت ۳: ۱۹
و ۲۰
۵ اِست ۳۱: ۹
۶ پیدا ۲۸: ۱۸
اور ۳۱: ۴۵
۷ عبر ۹: ۱۸
۸ عبر ۹: ۱۹
۹ ۲ آیت
۱۰ عبر ۹: ۲۰
اور ۱۳: ۲۰
۱ پطر ۱: ۲
۱۱ ۱ آیت
۱۲ دیکھو پید ۳۲: ۳۰
خر ۳: ۶
قاضی ۱۳: ۲۲
یسع ۶: ۱ و ۵
بمقابلہ خر ۳۳: ۲۰ و ۲۳
یوحنا ۱: ۱۸
۱ تمط ۶: ۱۶
۱ یو ۴: ۱۲
۱۳ حزق ۱: ۲۶
اور ۱۰: ۱
مکاشفہ ۴: ۳
۱۴ متی ۱۷: ۲
۱۵ خر ۱۹: ۲۱
۱۶ پیدا ۳۱: ۵۴
خر ۱۸: ۱۲
۱ قرن ۱۰: ۱۸
۱۷ ۲ و ۱۵ و ۱۸ آیتیں
۱۸ خر ۳۱: ۱۸
اور ۳۲: ۱۵
و ۱۶
اِست ۵: ۲۲
۱۹ خر ۳۲: ۱۷
اور ۳۳: ۱۱
۲۰ ۲ آیت
۲۱ خر ۱۹: ۹ و ۱۶
متی ۱۷: ۵
۲۲ خر ۱۶: ۱۰
گنتی ۱۴: ۱۰
۲۳ خر ۳: ۲
اور ۱۹: ۱۸
اِست ۴: ۳۶
عبر ۱۲: ۱۸ و ۲۹
۲۴ خر ۳۴: ۲۸
اِست ۹: ۹

اور کہا کہ ساری باتیں جو خداوند نے فرمائیں ہیں ہم کرینگے + (۴) اور موسیٰ نے خداوند کی ساری باتیں لکھیں اور صبح کو سویرے اُٹھا اور پہاڑ کے تلے ایک قربانگاہ اور بنی اسرائیل کے بارہ فرقوں کے حساب کے موافق بارہ ستون بنا کیئے + (۵) اور اُس نے بنی اسرائیل کے جوانوں کو بھیجا اور اُنہوں نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کے ذبیحے بیلوں کے خداوند کیلئے ذبح کئے + (۶) اور موسیٰ نے آدھا خون لیکے باسنوں میں رکھا اور آدھا قربانگاہ پر چھڑکا + (۷) پھر اُسنے عہدنامہ لیا اور لوگوں کو پڑھ سُنایا وہ بولے کہ سب کچھ جو خداوند نے فرمایا ہے ہم کرینگے اور تابع رہینگے + (۸) موسیٰ نے اُس لہو کو لیکے لوگوں پر چھڑکا اور کہا کہ یہہ لہو اُس عہد کا ہے جو کہ خداوند نے اُن باتوں کی بابت تمہارے ساتھ باندھا ہے +

(۹) تب موسیٰ اور ہارُون اور ندب اور ابیہو اور ستر بزرگ اسرائیلی اُوپر گئے + (۱۰) اور اُنہوں نے اسرائیل کے خُدا کو دیکھا اور اُسکے پاؤں کے تلے جیسے نیلم کے پتھر کی گچکاری اور اُسکی شفافی جرم آسمان کی مانند تھی + (۱۱) اور بنی اسرائیل کے امیروں پر اُسنے اپنا ہاتھ نہ رکھا اور اُنہوں نے خُدا کو دیکھا اور کھایا اور پیا +

(۱۲) اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ پہاڑ پر مجھ پاس آ اور وہاں رہ اور میں تجھے پتھر کی لوحیں اور شریعت اور احکام جو میں نے لکھے ہیں دونگا تاکہ تو اُنہیں سکھائے + (۱۳) اور موسیٰ اور اُسکا خادم یشوع اُٹھے۔ اور موسیٰ خُدا کے پہاڑ کے اوپر گیا + (۱۴) اور اُسنے بزرگوں سے کہا کہ تم ہمارے لیئے یہاں جبتک کہ ہم تم پاس پھر آئیں ٹھہرو اور دیکھو کہ ہارون اور حور تمہارے ساتھ ہیں۔ اگر کسی کو کچھ کام ہو تو وہ اُنکے پاس جائے + (۱۵) تب موسیٰ پہاڑ کے اوپر گیا اور ایک بدلی نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا + (۱۶) اور خداوند کا جلال کوہ سینا پر ٹھہرا اور بدلی اُسے چھ دِنتک ڈھانپے رہی۔ اور ساتویں دِن اُسنے بدلی میں سے موسیٰ کو بلایا + (۱۷) اور خداوند کا جلال بنی اسرائیل کی نظر میں پہاڑ کی چوٹی پر دھدکتی آگ کی مانند دکھائی دیتا تھا + (۱۸) اور موسیٰ بدلی کے درمیان چلا گیا اور پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور موسیٰ پہاڑ پر چالیس دِن رات رہا +

۲۵ باب

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا۔ (۲) بنی اسرائیل کو کہہ کہ وہ میرے لیئے نذر لائیں۔ سو جو کوئی کہ اپنے دِل کی خوشی سے جتنا مجھے دے تو اُس سے میری نذر تم لیجیو + (۳) اور نذر جو تم اُنسے لوگے سو یہہ ہیں۔ سونا اور روپا اور پیتل (۴) اور آسمانی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ اور مہین سوت اور بکری کی پشم (۵) اور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور شطیم کی لکڑی (۶) اور چراغ کیلئے تیل اور ملنے کیلئے تیل کے لئے مصالح اور خوشبو بخور کی (۷) اور سنگِ سلیمانی اور نگینے جو افود کیلئے اور سینہ بند میں جڑے جائینگے + (۸) اور میرے لئے مقدس بنائیں تاکہ میں اُنکے درمیان رہوں + (۹) خیمہ کا نمونہ اور اُسکے سب لوازم کے نمونے جیسے میں تمہیں دکھاؤں ویسے ہی تم سب بنائیو +

(۱۰) اور یہہ شطیم کی لکڑی کا ایک صندوق بنا بنائیں جسکی لنبائی اڑھائی ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ اور اونچائی ڈیڑھ ہاتھ ہو + (۱۱) اور تو اُسکے اُوپر خالص سونا مڑھیو اُسکے اندر اور باہر سے مڑھیو اور اُسکے اوپر آس پاس سونے کا کلس بنائیو + (۱۲) اور تو اُس کے لئے سونے کے چار حلقے ڈھالکے اُسکے چاروں کونوں پر دو حلقے ایک طرف دو حلقے دوسری طرف لگائیو + (۱۳) اور تو شطیم کی لکڑی کی چوبیں بنائیو اور اُنپر سونا مڑھیو + (۱۴) اور تو اُس صندوق کی اطراف میں یہہ چوبیں اُن حلقوں میں ڈالدیجیو تاکہ اُنسے وہ صندوق اُٹھایا جائے + (۱۵) چوبیں صندوق کے حلقوں میں ڈالی جائیں وہ اُس سے جدا نہ ہوں + (۱۶) تو اُس عہدنامہ کو جو میں تجھے دونگا اُس صندوق میں رکھیو + (۱۷) اور تو کفارہ کا سرپوش خالص سونے سے بنائیو جسکا طول اڑھائی ہاتھ اور عرض ڈیڑھ ہاتھ ہو +

(۱۸) اور تو سونے کے دو کروبی بنائیو اُنہیں گھڑ کر اُس کفارے کے سرپوش کی دونو طرف میں بنائیو + (۱۹) ایک کروبی ایک طرف میں اور دوسرا کروبی دوسری طرف میں بنا۔ اور اُن کروبیوں کو اُس کفارے کے سرپوش کے دونو کونوں میں بنائیو (۲۰) اور وہ کروبی پر پھیلائے ہوئے ہوں ایسے کہ کفارہ گاہ اُن کے پروں تلے ڈھنپ جائے۔ اور اُن کے مُنہ آمنے سامنے کفارہ گاہ کیطرف ہوں + (۲۱) اور تو اُس کفارہ گاہ کو اُس صندوق کے اُوپر رکھیو اور وہ عہدنامہ جو میں تجھے دونگا اُس صندوق میں رکھیو + (۲۲) وہاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا اور میں کفارہ

پیشتر صفحہ سے
۱۴۹۱
۱ خر ۳۵: ۵
و ۲۱
۱ تو ۲۹: ۳
و ۵ و ۹ و ۱۴
عز ۲: ۶۸
اور ۳: ۵
اور ۷: ۱۶
نحم ۱۱: ۲
۲ قرن ۸: ۱۲
اور ۹: ۷
۱۱ یا ببول
۲ خر ۲۷: ۲۰
۳ خر ۳۰: ۲۳
۴ خر ۳: ۳۴
۵ خر ۲۸: ۴ و ۶
۶ خر ۲۸: ۱۵
۷ خر ۳۶: ۱
و ۳ و ۴
احبار ۴: ۶
اور ۱۰: ۴
اور ۲۱: ۱۲
عبر ۹: ۱ و ۲
۸ خر ۲۹: ۴۵
۱ سلا ۶: ۱۳
۲ قرن ۶: ۱۶
عبر ۳: ۶
مکاشفہ ۲۱: ۳
۹ ۴۰ آیت
۱۰ خر ۳۷: ۱
اِست ۱۰: ۳
عبر ۹: ۴
۱۱ ۱ سلا ۸: ۸
۱۲ خر ۳۱: ۱۸
اِست ۱۰: ۲ و ۵
اور ۳۱: ۲۶
۱ سلا ۸: ۹
عبر ۹: ۴
۱۳ خر ۳۷: ۶
روم ۳: ۲۵
عبر ۹: ۵
۱۴ ۱ سلا ۸: ۷
۱ تو ۲۸: ۱۸
عبر ۹: ۵
۱۵ ۲۶: ۳۴
۱۶ ۱۶ آیت
۱۷ خر ۲۹: ۴۲ و ۴۳
اور ۳۰: ۶ و ۳۶
احبار ۱۶: ۲
گنتی ۱۷: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱
۸ اگنہ ۷: ۸۹
اسمہ ۴: ۴
۲ سمہ ۶: ۲
۲ سلا ۱۹: ۱۵
زبور ۸۰: ۱
اور ۹۰: ۱
یسعہ ۳۷: ۱۶
۱۹ خر ۳۷: ۱۰
اسلا ۷: ۴۸
۲ توا ۴: ۸
عبر ۹: ۲

گاہ کے اوپر سے کروبیوں کے درمیان سے جو عہدنامے کے صندوق کے اوپر ہونگے اُن سب چیزوں کی بابت جو میں بنی اسرائیل کے لئے تجھے حکم کرونگا تجھ سے بات چیت کرونگا ✦

(۲۳) اور تو دو ہاتھ لنبی اور ایک ہاتھ چوڑی اور ڈیڑھ ہاتھ اونچی شطیم کی لکڑی کی ایک میز بھی بنائیو ✦ (۲۴) اور اُسکو کُندن سے مڑھیو اور تو اُسکی چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو (۲۵) اور تو اُسپر چار اُنگل سونے کی کنگنی لگائیو اور اُس کنگنی کی چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو ✦ (۲۶) اور اُسکے لئے چار حلقے سونے کے بنائیو اور وہ حلقے اُس کے اُن چاروں کونوں میں جو مقابل اُس کے چاروں پایوں کے ہیں لگائیو ✦ (۲۷) وہ حلقے آگے کنگنی کے ہوں تاکہ چوبوں کے واسطے اُس میز کے اُٹھانے کیلئے مکان ہوں ✦ (۲۸) اور تو چوبیں شطیم کی لکڑی کی بنا اور تو اُنکو سونے سے مڑھ تاکہ اُن سے میز کو اُٹھائیں ✦ (۲۹) اور تو اُسکے برتن اور چمچے اور سرپوش اور بڑے بڑے پیالے انڈیلنے کیلئے خالص کُندن سے بنا ✦ (۳۰) اور تو اُس میز پر || نذر کی روٹیاں روبرو میرے ہمیشہ رکھیو ✦

۳۰ خر ۳۷: ۱۶
گنہ ۴: ۷
|| یا حضوری الٰہی روٹیاں
۳۱ احبا ۲۴: ۵
۶ و
۳۲ خر ۳۷: ۱۷
اسلا ۷: ۴۹
ذکر ۴: ۲
عبر ۹: ۲
مکاشفہ ۱: ۱۲
اور ۴: ۵

(۳۱) اور تو ایک شمعدان خالص سونے کا بنا۔ اُسے گھڑ کر اور پایہ اُسکا اور شاخیں اُسکی اور پیالے اُسکے ساتھ سیب اور سوسن کے کہ یہہ سب اُسی سے ہوں بنا ✦ (۳۲) اور چاہئے کہ چھہ شاخیں اُسکی نکلی ہوئی دونو طرف سے تین ایک جانب سے تین دوسری جانب سے ہوں ✦ (۳۳) اور چاہئے کہ تین پیالے بادامی صورت ایک شاخ میں ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے ہوں۔ اور اسیطرح سے تین پیالے بادامی صورت دوسری شاخ میں ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے ہوں۔ اور اِسی طرح سے چھؤں شاخوں میں جو شمعدان سے نکلی ہیں ✦ (۳۴) اور خود شمعدان میں چاہئے کہ چار پیالے بادامی صورت ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے ہوں ✦ (۳۵) اور ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے ہو۔ اور پھر ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے اور پھر ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے موافق اُن چھہ شاخوں کے جو شمعدان سے نکلی ہیں ✦ (۳۶) اُن کے سیب اور اُسکی شاخیں یہہ سب خود اُسی سے ہوں۔ اور سب یہہ گھڑے ہوئے خالص سونے کے ہوں ✦ (۳۷) اور تو اُس کے لئے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱
۳۳ خر ۳۷: ۲۱
اور ۳۰: ۸
احبا ۲۴: ۳ و ۴
۲ توا ۱۳: ۱۱
گنہ ۸: ۲
۳۴ خر ۳۶: ۳۰
گنہ ۸: ۴
اعما ۷: ۴۴
عبر ۸: ۵
ا خر ۳۶: ۸

سات چراغ بنائیو اور اُن چراغوں کو اوپر رکھیو تاکہ وہ اُس کے روبرو روشن ہوں (۳۸) اور تو گلگیر اور اُسکی لگنیں خالص سونے سے بنا ✦ (۳۹) اور چاہئے کہ شمعدان اور یہہ سب ظروف اُسکے ایک قنطار خالص سونے کے بنائے جائیں ✦ (۴۰) ہوشیار ہوکر تو اُس ڈول کا کہ میں نے تجھکو پہاڑ میں دکھایا بنا ✦

۲۶ باب

اور تو دس پردے خیمے کیلئے باریک کتے ہوئے کتان سے بنا۔ آسمانی رنگ قرمزی رنگ سُرخ رنگ کے ہوں۔ اور تو اُن میں صورتیں کروبیوں کی اُستادکاری سے بنا ✦ (۲) اور لنبائی ہر پردے کی اٹھائیس ہاتھ اور چوڑائی ہر پردے کی چار ہاتھ کی ہو۔ اندازہ ہر پردہ کا ایک ہی ہو ✦ (۳) اور پانچ پردے ایک دوسرے سے جوڑے ہوئے ہوں۔ اور پانچ دوسرے پردے بھی اسیطرح ملے ہوئے ہوں ✦ (۴) اور تو ایک بڑے پردے کے حاشیئے میں اُس طرف میں جو ملنیوالی ہے آسمانی رنگ کے تکمے بنا۔ اور ایسے ہی دوسرے بڑے پردے کے حاشیئے میں جو باہر ہے ملنے والی طرف میں بنا ✦ (۵) تو پچاس تکمے ایک بڑے پردے میں اور پچاس تکمے دوسرے بڑے پردے کی اُس طرف میں جو ملنے والی ہے بنا۔ اور سب تکمے آپس میں مقابل ہوں کہ ایک دوسرے میں ملجائے ✦ (۶) اور تو پچاس گھنڈیاں سونے کی بنا اور ایک بڑے پردے کو ساتھ دوسرے کے اُن گھنڈیوں سے تاکہ ایک خیمہ ہوجائے ملا ✦

۷ خر ۳۶: ۱۴

(۷) اور تو اَور پردے بکری کے بالوں سے تاکہ خیمہ کا ڈھپنا اُس سے ہو بنا تو ایسے گیارہ پردے بنا ✦ (۸) لنبائی ہر پردے کی تیس ہاتھ اور چوڑائی ہر پردے کی چار ہاتھ ہو۔ ایک ہی اندازہ گیارہ پردوں کا ہو ✦ (۹) اور تو پانچ پردے ایک جگہ اور چھہ پردے ایک جگہ آپس میں ملا اور چھٹویں پردے کو خیمے کے مُنہہ کیطرف دُہرا ✦ (۱۰) اور تو پچاس تکمے حاشیئے میں ایک بڑے پردے کے جو باہر ہے اُسکی ملنے والی طرف میں اور پچاس تکمے حاشیئے میں دوسرے بڑے پردے کے اُسکی ملنے والی طرف میں بنا ✦ (۱۱) اور پچاس گھنڈیاں پیتل سے بنا اور یہہ گھنڈیاں اُن تکموں میں لگا اور خیمے کو ملا کہ ایک ہوجائے ✦ (۱۲) اور خیمے کے پردوں کا بچا ہوا یعنے آدھا پردہ جو بچ رہا ہے مسکن کی

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پچھلی طرف لٹکا رہے + (۱۳) اور وہ جو لنبائی کیطرف خیمے کے سب پردوں کا بچ رہا ہے دونو طرف مسکن کے ایک ہاتھ ادھر اور ایک ہاتھ اُدھر لٹکے تاکہ اُسکو چھپالے +

(۱۴) اور تو اُس خیمے کیلئے بکروں کی سرخ رنگی ہوئی کھالوں سے ایک غلاف بنا اور تخسوں کی کھالوں سے ایک غلاف سب کے اوپر بنا +

(۱۵) اور تختے مسکن کیلئے شطیم کی لکڑی سے کھڑے کئے جائیں بنا + (۱۶) لنبائی ہر تختے کی دس ہاتھ چوڑائی اُسکی ڈیڑھ ہاتھ ہو + (۱۷) اور چاہئے کہ ہر ایک تختے کیلئے دو دو چولیں ہوں ہر ایک چول برابر دوسری کے۔ اور تو یہہ ہی سب مسکن کے تختوں میں کر + (۱۸) اور تو مسکن کیلئے تختے بنا بیس تختے دکھن طرف میں + (۱۹) اور تو چالیس پائے روپے کے بیسوں تختوں کے نیچے دو دو پائے ہر تختے کے نیچے اُسکی دونوں چولوں کیلئے بنا + (۲۰) اور تو مسکن کی اُس دوسری طرف جو اُتر کی ہے بیس تختے۔ (۲۱) اور اُنکے لئے چالیس پائے روپے کے ہر تختے کے تلے دو دو پائے بنا + (۲۲) اور تو مسکن کے پچھم کیطرف چھہ تختے بنا + (۲۳) اور دو تختے مسکن کے کونوں کیلئے دونوں بغلوں میں بنا + (۲۴) اور چاہئے کہ وہ نیچے میں ملائے جائیں اور اسیطرح اُسکے اوپر سے ایک حلقے میں ملائے جائیں۔ اسیطرح وہ دونوں ہوں۔ وہ دونوں کونوں کیلئے ہوں + (۲۵) پس آٹھہ تختے اور سولہ پائے رُوپے کے ہونگے۔ اور دو دو پائے ہر تختے کے تلے ہوں + (۲۶) اور تو پانچ بینڈے شطیم کی لکڑی سے مسکن کی ایک بغل کے تختوں کیلئے بنا (۲۷) اور پانچ بینڈے مسکن کی دُوسری بغل کے تختوں کیلئے اور پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کیطرف کے تختوں کیلئے (۲۸) اور چاہئے کہ بیچ والا بینڈا جو تختوں کے بیچ میں ہے ایک حد سے دوسری حد تک پہنچے + (۲۹) اور تو تختوں کو سونے سے مڑھ اور بینڈوں کے لئے حلقے سونے کے بنا۔ اور تو بینڈوں کو بھی سونے سے مڑھ + (۳۰) اور تو مسکن کو جیسا کہ میں نے تجھہ کو پہاڑ میں دکھایا ہے ویسا ہی کھڑا کریو +

(۳۱) اور تو ایک پردہ آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا کروبیونکی صورت سمیت اُستادی سے بنا۔ (۳۲) اور تو اُس پردے کو شطیم کی لکڑی کے چار ستون

۳ خر ۳۶: ۱۹

۴ خر ۳۶: ۲۵ و ۳۰

۵ خر ۳۶: ۳۵ — امثا ۱۶: ۲ — ۲ تواریخ ۳: ۱۴ — متی ۲۷: ۵۱ — عبر ۹: ۳

سونے کے مڑھے ہوؤں پر سے لٹکا۔ اور چاہئے کہ اُن کے سونے کے انکڑے روپے کے چاروں پایوں پر ہوں + (۳۳) اور پردے کو گھنڈیوں کے نیچے سے لٹکا رکھہ تاکہ تو صندوقِ شہادت کو وہاں پردے کے بھیتر داخل کرے ۶ اور یہہ پردہ تمہارے لئے پاک اور پاکترین مکان میں فرق کریگا ۷ (۳۴) اور تو کفارے کا سرپوش شہادت کے صندوق پر پاکترین مکان میں رکھہ ۸ (۳۵) اور میز باہر پردے کے ۹ اور شمعدان روبرو میز کے مسکن کی دکھن طرف رکھہ ۱۰ اور میز کو اُتر طرف کر دے +

(۳۶) اور تو ایک پردہ خیمے کے دروازے کیلئے آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان کا بوٹیدار بنا ۱۱ (۳۷) اور پانچ ستون اُس پردے کیلئے شطیم کی لکڑی کے سونے سے مڑھکر بنا ۱۲ اور اُن کے انکڑے سونے کے ہوں۔ اور تو پانچ پائے پیتل کے ڈھالکر اُن کے لئے بنا +

۲۷ باب

اور تو شطیم کی لکڑی سے ایک قربانگاہ بنا لنبائی اُسکی پانچ ہاتھہ اور چوڑائی اُسکی پانچ ہاتھہ ۱ وہ قربانگاہ چوکھونٹی ہو اور بلندی اُسکی تین ہاتھہ ہو + (۲) اور تو اُسکے چاروں کونوں پر سینگ بنا اور وہ سینگ اُسی سے ہوں۔ اور تو اُنکو پیتل سے مڑھ ۲ (۳) اور تو اُسکی راکھہ کیلئے دیگیں اور پھاوڑیاں اور پیالے اور سیخیں اور انگیٹھیاں بنا۔ اور تو سب اسباب اُسکا پیتل سے بنا + (۴) اور اُسکے لئے ایک آتشدان جالی دار پیتل سے بنا۔ اور تو اُس جال میں چار حلقے پیتل کے اُسکے چاروں کونوں میں بنا + (۵) اور اُسکو بھیتر قربانگاہ کے کناروں سے نیچے کہ اُسکی آدھی دُور تک پہنچے لٹکا + (۶) اور تو قربانگاہ کیلئے چوبیں بنا شطیم کی لکڑی کی چوبیں اور اُنکو پیتل سے مڑھ + (۷) اور تو اُن چوبوں کو حلقوں میں داخل کر۔ اور قربانگاہ کے اُٹھانے کیلئے وہ چوبیں اُسکی دونو طرف میں ہوں + (۸) اور تو اُسکو تختوں سے کھوکھلا بنائیو۔ جیسے کہ تجھہ کو میں نے پہاڑ میں دکھایا ۳ اسیطرح بنائیو +

(۹) اور تو ایک صحن مسکن کیلئے بنا ۴ اور چاہئے کہ دکھن طرف اُسکے پردے باریک کتے ہوئے کتان سے ہوں۔ طول اُنکا سو ہاتھہ ایک طرف میں ہو + (۱۰) اور ستون اُسکے بیس اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۶ خر ۲۵: ۱۶ اور ۴۰: ۲۱

۷ احبا ۱۶: ۲ — عبر ۹: ۲ و ۳

۸ خر ۲۵: ۲۱ اور ۴۰: ۲۰ — عبر ۹: ۵

۹ خر ۴۰: ۲۲ — عبر ۹: ۲

۱۰ خر ۴۰: ۲۴

۱۱ خر ۳۶: ۳۷

۱۲ خر ۳۶: ۳۸

۱ خر ۳۸: ۱ — حزق ۴۳: ۱۳

۲ دیکھو گنہ ۱۶: ۳۸

۳ خر ۲۵: ۴۰ اور ۲۶: ۳۰

۴ خر ۳۸: ۹

پائے اُن کے بیس پیتل سے ہوں۔ اور گھنڈیاں ستونونکی اور اُنکی الگنیاں روپے سے بنا + (۱۱) اور ایسے ہی تو اُتر طرف کیلئے پردے بنا طول اُنکا سو ہاتھ اور ستون اُنکے بیس اور پائے اُن کے بیس پیتل سے۔ اور گھنڈیاں ستونوں کی اور اُنکی الگنیاں روپے سے ہوں + (۱۲) اور صحن کی پچھم طرف کی چوڑائی میں پردے ہوں کہ طول اُنکا پچاس ہاتھ اور ستون اُنکے دس اور پائے اُن کے دس ہوں + (۱۳) اور صحن کی پورب طرف کی چوڑائی پچاس ہاتھ ہوگی + (۱۴) اور طول پردونکا ایک طرف کیلئے پندرہ ہاتھ۔ اور ستون اُنکے تین اور پائے اُن کے تین ہوں + (۱۵) اور طول دوسری طرف کے پردونکا پندرہ ہاتھ۔ اور ستون اُنکے تین اور پائے اُن کے تین ہوں +

(۱۶) اور صحن کے دروازے کیلئے ایک پردہ کہ طول اُسکا بیس ہاتھ ہو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا بوٹیدار بنا۔ اور ستون اُس کے چار ہوں اور پائے اُنکے چار + (۱۷) اور صحن کے آس پاس کے سب ستون روپے کے الگنیوں سے ملے رہیں۔ اور گھنڈیاں اُنکی روپے کی اور پائے اُنکے پیتل کے ہوں + (۱۸) لنبائی صحن کی سو ہاتھ اور چوڑائی اُسکی پچاس ہاتھ اور اونچائی اُسکی پانچ ہاتھ۔ اور مہین کتے ہوئے کتان سے ہوں۔ اور اُن کے پائے پیتل سے ہوں + (۱۹) اور سب برتن مسکن کے جو ہر ایک کام میں آتے ہیں اور سب میخیں اُسکی اور میخیں صحن کی پیتل سے ہوں +

(۲۰) اور تو بنی اسرائیل کو حکم کر کہ تیرے پاس کوٹے ہوئے زیتون کا خالص تیل چراغ کیلئے لائیں ۵ تاکہ وہ ہمیشہ روشن رہے + (۲۱) اور باہر اُس پردے کے ۶ جو صندوقِ شہادت پر ہے جماعت کے مسکن میں ہارون اور اُسکے بیٹے شام سے صبح تک روبرو خداوند کے اُسے آراستہ کریں ۷ یہہ دستور العمل بنی اسرائیل میں اُنکی پُشت در پُشت ہمیشہ جاری رہے ۸ +

۲۸ باب

اور تو بنی اسرائیل میں سے ہارون کو جو تیرا بھائی ہے اپنے پاس بُلا اور اُسکے بیٹے اُسکے ساتھ ہوں تاکہ میرے لئے ہارون اور ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر اُسکے بیٹے کاہن ہوں ۱ + (۲) اور تو مقدس لباس ہارون کیلئے جو تیرا بھائی ہے عزت اور حرمت کے واسطے بنا ۲ + (۳) اور تو اُن سب روشن ضمیروں کو ۳ جنہیں میں نے حکمت کی روح سے بھرا ہے ۴ کہہ کہ لباس ہارون کے لئے بنائیں تاکہ وہ مقدس بنے اور میرا کاہن ہو + (۴) اور وہ لباس جو بنائینگے سو ۱ چپراس ۵ اور افود ۶ اور جبہ ۷ اور منقش کرتا ۸ اور کلاہ اور پٹکا ہے۔ اور پاک لباس تیرے بھائی ہارون اور اُسکے بیٹوں کے لئے بنائیں تاکہ میرے لئے کاہن ہوں + (۵) اور وہ سونا اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان لیں +

(۶) پس افود سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا اُستادکاری سے بنائیں ۹ + (۷) اور دو مونڈھے چاہیئے کہ اُسکی دونو طرفوں سے لگے ہوئے ہوں اور یوں وہ ملایا جائے + (۸) اور پٹکا جو افود پر ہے سو چاہیئے کہ اُسی سے اور اُسی کام کے مطابق ہونے سے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان سے ہو + (۹) اور تو دو سلیمانی پتھر لے اور اُنپر بنی اسرائیل کے نام کندہ کر۔ (۱۰) اُن کے ناموں میں سے چھ ایک پتھر پر اور باقیوں کے چھ نام دوسرے پتھر پر موافق اُنکی پیدائش کی ترتیب کے + (۱۱) حکاک کی کاریگری کیطرح دونوں پتھروں پر بنی اسرائیل کے نام انگوٹھی کے طور پر کندہ کر۔ اور اُن کو سونے کے خانوں میں جڑ + (۱۲) اور دونوں پتھروں کو افود کے دونوں مونڈھوں پر رکھ اور یہہ دو پتھر بنی اسرائیل کی یاد کیلئے ہیں اور ہارون اُنکے نام روبرو خداوند کے اپنے دونوں کاندھوں پر یاد کے لئے ۱۰ اُٹھائے ۱۱ + (۱۳) اور تو خانے سونے سے بنا۔ (۱۴) اور تو دو زنجیریں خالص سونے سے گندھی ہوئی رسّی کے طور سے اُن کے کناروں کے لئے بنا۔ اور دونوں گندھی ہوئی زنجیروں کو اُن خانوں سے لٹکا +

(۱۵) اور عدل کی چپراس اُستادکاری سے افود کے طور پر سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان سے بنا ۱۲ + (۱۶) اور چاہیئے کہ یہہ چوکھونٹا اور دوہرا ہو۔ اُسکی لنبائی ایک بالشت اور اُسکی چوڑائی ایک بالشت + (۱۷) اور تو اُس میں چار سطریں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱
۱۱ یا اُن کے کنڈے
۵ احبا ۲۴: ۲
۶ خر ۲۶: ۳۱ و ۳۳
۷ خر ۲۹: ۳۱ و ۴۲
۸ عد ۳: ۱۰ / ۱ سمو ۳: ۳
۲ توا ۱۳: ۱۱
۸ خر ۲۷: ۴۳ / اور ۲۹: ۹ و ۲۸
احب ۳: ۱۷ / ۱ و ۱۶: ۳۴
اور ۲۴: ۹ / گنہ ۱۰: ۲۳
اور ۱۹: ۲۱ / اسمو ۳۰: ۲۵
۱ گنہ ۱۸: ۷
عبر ۵: ۱ و ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱
۲ خر ۲۹: ۵ و ۲۹
اور ۳۱: ۱۰
اور ۳۹: ۱ و ۲
احبا ۸: ۷ و ۳۰
گنہ ۲۰: ۲۶ و ۲۸
۳ خر ۳۱: ۶
اور ۳۶: ۱
۴ خر ۳۱: ۳
اور ۳۵: ۳۰ و ۳۱
۱۱ یا سینہ بند
۵ ۱۵ آیت
۶ ۶ آیت
۷ ۳۱ آیت
۸ ۳۹ آیت
۹ خر ۳۹: ۲
۱۰ یشو ۴: ۷ / زکر ۶: ۱۴
۱۱ ۲۹ آیت
خر ۳۹: ۷
۱۲ خر ۳۹: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۳ خروج ۳۹: ۱۰ وغیرہ
|| یا لعل
+ یا یاقوت
‡ یا فیروزہ

جواہر کی جڑت ۱۷ پہلی سطر میں || یاقوتِ سرخ اور پکھراج اور گوہرِ شب
چراغ ہو + (۱۸) دُوسری سطر میں زمرد اور نیلم اور ہیرا + (۱۹)
تیسری سطر میں جزع اور یشم اور + فیروزہ + (۲۰) چوتھی سطر میں
‡ ازرق اور سنگِ سلیمانی اور زبرجد - اور چاہئے کہ یہہ سونے
کے خانوں میں جڑے ہوں + (۲۱) اور پتھروں پر بنی اسرائیل
کے نام مطابق اُنکے ناموں کے شمار کے بارہ ہوں انگوٹھی کے
نقش کیطرح - ہر ایک کا نام بارہ فرقوں کے موافق ایک ایک پتھر
پر ہو + (۲۲) اور تو چپراس کیلئے دو زنجیریں گونے والی گندھی
ہوئی رسی کیطرح خالص سونے کی بنا (۲۳) اور تو چپراس کیلئے
دو حلقے سونے کے بنا اور اُنکو اُسکے دونوں کونوں میں لگا + (۲۴)
اور دو زنجیریں گندھی ہوئی سونے کی اُن دونوں حلقوں میں
جو چپراس کے دونوں کونوں میں ہیں لگا + (۲۵) اور دونوں
دُوسرے سرے گندھی ہوئی زنجیروں کے اُن دو پتھروں
کے خانوں سے لگا پھر اُنکو افود کے دونوں مونڈھوں پر آگے
سے لگا + (۲۶) اور سونے کے اور دو حلقے بنا اور تو اُنکو چپراس
کی دونوں طرفوں میں اُس حاشئے میں جو افود کے بھیتر کی
طرف سے ملینوا لاہی لگا + (۲۷) اور تو سونے کے اور دو حلقے بنا
اور تو اُنکو مونڈھوں میں افود کے نیچے کیطرف اُسکی ترکیب کے
مقابل میں افود کے پٹکے کے اوپر لگا (۲۸) اور وہ چپراس کو اُسکے
حلقوں میں اور افود کے حلقے میں آسمانی رنگ کا تاگا ڈالکر
باندھ دیں تاکہ اُوپر افود کے پٹکے کے ہو جائے اور چپراس افود
کے اُوپر سے نہ ہٹے + (۲۹) اور ہارون بنی اسرائیل کے نام
عدل کی چپراس میں اپنے سینے پر پاک مکان میں داخل ہونیکے
وقت خداوند کے روبرو یادگیلئے ۱۲ ہمیشہ اُٹھائے رہے +

۱۴ ۱۲ آیت
۱۵ احبار ۸: ۸
گنتی ۲۷: ۲۱
اِست ۳۳: ۸
۱ سمو ۲۸: ۶
عز ۲: ۶۳
نحم ۷: ۶۵

(۳۰) اور تو عدل کی چپراس میں اوریم وتمیم رکھ ۱۵ اور
یہہ ہارون کے دِل پر خداوند کے روبرو داخل ہونے کے
وقت ہوں - سو ہارون بنی اسرائیل کا عدل اپنے دِل پر روبرو
خداوند کے ہمیشہ اُٹھائے رہے +

۱۶ خروج ۳۹: ۲۲

(۳۱) اور تو افود کا جُبّہ بنا ۱۶ اور وہ سب آسمانی رنگ سے
ہو + (۳۲) اور گریبان اُسکا اُسکے درمیان میں زرہ کے گریبان کیطرح
سے ہو - اور حاشیہ میں اُسکی گوٹ ہو اور اُسی طور سے بنی جائے تاکہ
نہ پھٹے + (۳۳) اور تو انار اُسکے دامن کے گھیر میں آسمانی رنگ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۷ خروج ۳۹: ۳۰
زکر ۱۴: ۲۰
۱۸ ۴۳ آیت
احبا ۱۰: ۱۷
اور ۲۲: ۹
گنتی ۱۸: ۱
یسع ۵۳: ۱۱
حزق ۴: ۴
و ۵ و ۹
یوحنا ۱: ۲۹
عبر ۹: ۲۸
اپطر ۲: ۲۴
۱۹ احبا ۱: ۴
اور ۲۲: ۲۷
اور ۲۳: ۱۱
یسع ۵۶: ۷
۲۰ ۴ آیت
خروج ۳۹: ۲۷
و ۲۸ و ۲۹ و ۴۱
حزق ۴۴: ۱۷ و ۱۸
۲۱ خروج ۲۹: ۷
اور ۳۰: ۳۰
اور ۴۰: ۱۵
احبا ۱۰: ۷
|| عبرانی میں اُن کے ہاتھ بھردے
۲۲ خروج ۲۹: ۹
احبا ۸ باب
عبر ۷: ۲۸
۲۳ خروج ۳۹: ۲۸
احبا ۱۶: ۴
اور ۱۶: ۴
حزق ۴۴: ۱۸
۲۴ خروج ۲۰: ۲۶
۲۵ احبار ۵: ۱
و ۱۷
اور ۲۰: ۱۹ و ۲۰
اور ۲۲: ۹
گنتی ۹: ۱۳
اور ۱۸: ۲۲
۲۶ خروج ۲۷: ۲۱
احب ۱۷: ۷
۱ احبار ۳: ۱۷
۲ احبا ۲: ۴
اور ۶: ۲۰ و ۲۱ و ۲۲

ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ سے بنا - اور تو گھیر میں سونے کی گھنٹیاں
اُن کے بیچ میں بنا - (۳۴) یعنی ایک گھنٹی سونے کی ایک انار کے ساتھ
اور دوسری گھنٹی سونے کی دوسرے انار کے ساتھ جُبّہ کے دامن
میں اُسکے گھیر میں ہوگی + (۳۵) اور اُسکو ہارون عبادت کیوقت
پہنے - تو اُسکی آواز پاک مکان میں داخل ہونے کیوقت خداوند کے
روبرو اور نکلنے کیوقت سُنی جائیگی تاکہ وہ ہلاک نہ ہو جائے +
(۳۶) اور تو ایک پتر خالص سونے کا بنا اور اُسپر انگوٹھی کے
نقش کے طور سے یہہ کندہ کر کہ قدس یہوواہ کیلئے ۱۷
(۳۷) اور تو اُسکو آسمانی رنگ کے تاگے سے باندھ کہ وہ عمامہ پر ہو
چاہئے کہ وہ عمامے کے آگے کیطرف سے ہو + (۳۸) اور یہہ ہارون کی پیشانی
پر ہو اور ہارون اُن پاک چیزوں کی بدی کو کہ جنہیں بنی اسرائیل اپنے
سارے پاک ہدیوں کے نیاز کرتے ہی مخصوص کرینگے اُٹھائے ۱۸
اور یہہ اُسکی پیشانی پر ہمیشہ ہو تاکہ خداوند کے روبرو رضامندی
اُنسے حاصل ہو ۱۹ +

(۳۹) اور تو مہین کتان کے کُرتے کو منقش بنا اور عمامے کو
مہین کتان سے اور کمربند کو نقاشوں کی طرح سے بنا +
(۴۰) اور ہارون کے بیٹوں کیلئے کُرتے بنا اور اُنکے لئے کمربند
اور پگڑی واسطے عزت اور حرمت کے بنا ۲۰ (۴۱) اور تو یہہ سب
ہارون کو جو تیرا بھائی ہے اور اُسکے بیٹوں کو اُسکے ساتھ پہنا - اور
تو اُنپر تیل چپڑ ۲۱ اور اُنکو || مخصوص کر اور اُن سب کو پاک کر تاکہ وہ سب
میرے لئے کاہن ہوں ۲۲ (۴۲) اور تو اُن کیلئے پاجامے کتان سے
بنا ۲۳ تاکہ وہ اُنکی برہنگی کو چھپائیں - اور یہہ کولوں سے رانوں
تک ہوں + (۴۳) اور یہہ ہارون اور اُسکے بیٹوں پر اُن کے داخل
ہونے کے وقت جماعت کے خیمے میں اور اُن کے آنے کے وقت
نزدیک قربانگاہ کے ۲۴ ہوں - تاکہ وہ پاک مکان میں عبادت کریں
اور گنہگار نہ ٹھہریں ۲۵ اور ہلاک نہ ہوں + یہہ دستورالعمل اُسکے
لئے اور بعد اُسکے اُسکی نسل کیلئے ابد تک ہو ۲۶ +

۲۹ باب

اور وہ جو تو اُنکے لئے کریگا تاکہ وہ پاک ہوں اور میرے کاہن
ہوں سو یہہ ہے - کہ تو ایک جوان بیل اور دو مینڈھے بے عیب لے ۱
(۲) اور بے خمیری روٹی اور بے خمیر کے کلچے تیل کے ساتھ ملے ہوئے
اور بے خمیری چپاتیاں تیل سے چپڑی ہوئیں ۲ اور تو گیہوں کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مینڈے سے اُن سب کو پکا + (۳) اور تو اُن کو ایک ٹوکری میں رکھ
اور اُنکو اُس ٹوکری میں بچھڑے اور دونوں مینڈھوں سمیت آگے لا +
(۴) پھر ہارُون اور اُسکے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر لا
اور اُن کو پانی سے نہلا + (۵) اور تو وہ لباس لے اور ہارُون کو کرتا
اور افود کا جُبّہ اور افود اور چپراس پہنا اور اُسکو افود کے پٹکے سے
باندھ + (۶) اور تو عمامے کو اُسکے سر پر رکھ اور قدس کا تاج عمامے
پر لگا + (۷) اور تو چپڑنے کا تیل لے اور اُسکے سر پر بہا اور اُسکو چپڑ +
(۸) پھر اُسکے بیٹوں کو آگے لا اور کُرتے اُنکو پہنا + (۹) اور کمر بند
اُنپر لپیٹ ہارُون پر اور اُسکے بیٹوں پر۔ اور تو اُنکو پگڑیاں پہنا تاکہ
کاہن ہونا اُنکا حق ہمیشہ کیلئے ہوئے اور ہارُون اور اُسکے بیٹوں کا ہاتھ
مخصوص کر + (۱۰) پھر تو اُس بیل کو جماعت کے خیمے کے آگے لا۔ اور
ہارُون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اُس بیل کے سر پر رکھیں + (۱۱) اور
اُسکو روبرو خداوند کے جماعت کے خیمے کے دروازے پر ذبح کر + (۱۲)
اور اُس بیل کے خون میں سے کچھ لے اور اپنی اُنگلی سے قربانگاہ
کے سینگوں پر لگا اور باقی خون قربانگاہ کے نیچے ڈھالدے + (۱۳)
اور تو اُسکی وہ سب چربی جو اُسکے پیٹ کو چھپانے والی ہے اور چربی
کی جھلّی کو جو کلیجے کے اوپر ہے اور دونوں گُردوں کو اور وہ چربی جو
اُن دونوں پر ہے لے اور اُنکو قربانگاہ پر جلا + (۱۴) اور بیل کا گوشت
اور اُسکی کھال اور اُسکا گوبر باہر خیمہ گاہ کے آگ سے جلا اِسلئے کہ
یہہ خطا کی قربانی ہے +
(۱۵) پھر تو ایک مینڈھے کو آگے لا اور ہارُون اور اُسکے
بیٹے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں + (۱۶) اور تو اُس مینڈھے
کو ذبح کر اور تو اُسکا لہو لیکے قربانگاہ اور اُسکے گرداگرد چھڑک + (۱۷)
اور تو مینڈھے کو ٹکڑے ٹکڑے کر اور اوجھ اور پائے اُسکے دھو اور اُسکے
عضووں اور سر کے ساتھ اُنکو جمع کر + (۱۸) اور تو اُس سب مینڈھے
کو قربانگاہ پر جلا۔ یہہ خداوند کیلئے سوختنی قربانی ہے یہہ خوشنودی
کی بو آگ سے خداوند کیلئے ہے +
(۱۹) پھر تو دوسرا مینڈھا آگے لا اور ہارُون اور اُسکے بیٹے
اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں + (۲۰) اور تو اُس مینڈھے
کو ذبح کر اور تو اُسکے لہو سے لے اور ہارُون اور اُسکے بیٹوں کے دہنے
کان کی لہر پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے
پر لگا۔ اور تو لہو کو قربانگاہ پر اور اُسکے گرداگرد چھڑک + (۲۱) اور تو اُس

۳ خر ۲۰:۱۲۱ احبا ۸:۲ عبر ۱۰:۲۲ ۴ خر ۲۸:۴۳ احبا ۸:۷ ۵ خر ۲۸:۸ ۶ احبا ۸:۹ ۷ خر ۲۸:۴۱ اور ۳۰:۲۵ احبا ۸:۱۲ اور ۱۰:۷ اور ۲۱:۱۰ گنز ۳۵:۲۵ ۸ احبا ۸:۱۳ ۹ گنز ۱۸:۷ ‖ عبرانی میں اُن کے ہاتھ بھر دے ۱۰ خر ۲۸:۴۱ احبا ۸:۲۲ وغیرہ عبر ۷:۲۸ ۱۱ احبا ۱:۴ اور ۸:۱۴ ۱۲ احبا ۸:۱۵ ۱۳ خر ۲۷:۲ اور ۳۰:۲ ۱۴ احبا ۳:۳ ۱۵ احبا ۴:۱۱ و ۱۲ و ۲۱ عبر ۱۳:۱۱ ۱۶ احبا ۸:۱۸ ۱۷ احبا ۱:۴-۹ ۱۸ پیدا ۸:۲۱ ۱۹ ۳ آیت احبا ۸:۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

لہو سے جو قربانگاہ پر ہے اور چپڑنے کے تیل سے لے اور تو اُسکو ہارُون
اور اُسکے کپڑوں پر اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں اور اُن کے کپڑوں پر
چھڑک۔ تاکہ وہ اور کپڑے اُسکے اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹے اور کپڑے
اُسکے بیٹوں کے پاک ہوں + (۲۲) اور تو مینڈھے کی چربی اور دُم
اور وہ چربی جو چھپانے والی اُسکے اوجھ کی ہے اور چربی کی جھلّی جو
کلیجے کے اوپر ہے اور دونوں گُردے اور وہ چربی جو اُن دونوں پر ہے
اور دہنی ران لے اِسلئے کہ یہہ مینڈھا کاہن کے مقدس کرنیکا
ہے + (۲۳) اور ایک گِرد روٹی اور ایک کُلچہ تیل ملا ہوا اور بے خمیری
چپاتیوں میں سے ایک کو اُس ٹوکری سے جو خداوند کے روبرو ہے
لے + (۲۴) اور تو یہہ سب ہارُون کی اور اُسکے بیٹوں کی ہتھیلیوں پر
رکھ اور تو اُنکو خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کیلئے ہلا + (۲۵)
اور تو اُنکو اُن کے ہاتھ سے لے اور قربانگاہ پر سوختنی قربانی کیلئے
جلا کہ خداوند کے آگے خوشبو ہو + یہہ خداوند کیلئے آگ کی
قربانی ہے + (۲۶) اور تو سینہ مینڈھے کا جو ہارُون کے مقدس کرنے
کیلئے ہے لے اور تو اُسکو روبرو خداوند کے ہلانے کی قربانی کیلئے
ہلا۔ اور یہہ حصّہ تیرے لئے ہوگا + (۲۷) اور تو سینہ ہلانے کا جو
ہلایا گیا ہے اور ران اُٹھانے کی جو ہلائی اور اُٹھائی گئی ہے کاہن
کے مقدس کرنے کے مینڈھے سے جو ہارُون اور اُسکے بیٹوں کے
لئے ہے مقدس کر + (۲۸) یہہ ہارُون اور اُسکے بیٹوں کا سب بنی
اسرائیل کیطرف سے بطور ہمیشہ کی رسم کے ہوگا اِسلئے کہ یہہ
اُٹھائی ہوئی قربانی ہے۔ اور چاہیئے کہ ہمیشہ بنی اسرائیل کیطرف
اُن کی سلامی کے ذبیحوں میں سے اُٹھائی ہوئی قربانی ہو اور
یہہ اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کیلئے ہے +
(۲۹) اور وہ پاک لباس جو ہارُون کیلئے ہے چاہیئے کہ اُسکے
پیچھے اُسکے بیٹوں کے واسطے ہو تاکہ وہ اُس میں تیل سے چپڑے
جائیں اور اُسی میں کہانت اُنکے ہاتھ سونپی جائے + (۳۰)
وہ کاہن جو اُسکے پیچھے اُسکے بیٹوں میں سے ہوگا اُسکو سات
دن پہنے جب وہ پاک مکان میں عبادت کرنے کو جماعت کے
خیمے میں داخل ہو +
(۳۱) اور تو کاہن کے مقدس کرنیکا مینڈھا لے اور
تو اُسکا گوشت مقدس مکان میں پکا + (۳۲) اور ہارُون
اور اُسکے بیٹے مینڈھے کا گوشت اور وہ روٹی جو ٹوکری میں ہے

۲۰ خر ۳۰:۲۵ و ۳۱ احبار ۸:۳۰ ۲۱ آیت عبر ۹:۲۲ ۲۲ احبا ۸:۲ ۲۳ احبا ۷:۳۰ ۲۴ احبا ۸:۲۸ ۲۵ احبا ۸:۲۹ ۲۶ زبور ۹۹:۶ ۲۷ احبا ۷:۳۱ و ۳۴ گنز ۱۸:۱۱ و ۱۸ اِستثنا ۱۸:۳ ۲۸ احبا ۱۰:۱۵ ۲۹ احبا ۷:۳۴ ۳۰ گنز ۲۰:۲۶ و ۲۸ ۳۱ گنز ۱۰:۸ اور ۳۵:۲۵ ۳۲ احبا ۸:۳۵ ۱۰:۹ و ۱۸ ۳۳ گنز ۲۰:۲۸ ۳۴ احبار ۸:۳۱

جماعت کے خیمے کے دروازے پر کھائیں + (۳۳) اور اُن چیزوں کو کہ جن سے کفارہ ہوا ہی تاکہ کہانت اُن کے ہاتھ آئے اور وہ مقدس ہوں وہ کھائیں اور کوئی اجنبی اُنسے کچھہ نہ کھائے اسلئے کہ وہ مقدس ہیں + (۳۴) اور اگر صبح تک مقدس کرنے کے گوشت اور روٹی سے کچھہ باقی رہ جائے تو اُسکو جو بچ رہا ہی تو جلا دے چاہئے کہ نہ کھایا جائے اسلئے کہ وہ مقدس ہی + (۳۵) اور تو ہارون اور اُسکے بیٹوں کو جسطرح کہ میں نے تجھے سب باتوں کا حکم کیا ہی کر۔ اور سات دن تو اُنکو مقدس کر + (۳۶) اور تو ہر روز ایک بیل کو گناہ کی قربانی کیلئے کفارے کیواسطے ذبح کریو اور تو قربانگاہ کو جب اُسکے لئے کفارہ دیچکا پاک کر اور تو اُسپر تیل چھڑک کہ مقدس ہو + (۳۷) تو سات دن قربانگاہ کیلئے کفارہ دے اور اُسے پاک کر۔ تو قربانگاہ نہایت پاک ہوجائیگی۔ اور جو کچھہ اُسکو چھوئیگا سو پاک ہوجائیگا +

(۳۸) اور جو کچھہ کہ قربانگاہ پر چاہئے کہ تو چڑھائے سو یہہ ہی۔ ہر روز ہمیشہ ایک برس کے دو برّے + (۳۹) ایک برّہ صبح کو چڑھائیو اور دوسرا برّہ زوال اور غروب کے درمیان + (۴۰) اور ایک برّہ کے ساتھہ میدہ کا دسواں حصہ جو ایک پاؤ ہین کوٹے ہوئے زیتون کے تیل سے ملا ہوا ہو اور ایک پاؤ ہین مَے کا تپاون کیلئے چڑھائیو + (۴۱) اور تو دوسرے برّہ کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھائیو اور اُسکے ساتھہ صبح کا سا ہدیہ اور اُس کا سا تپاون چڑھائیو کہ خوشبوئی کا ہوم خداوند کیلئے ہو + (۴۲) یہہ سوختنی قربانی تمہاری پُشت در پُشت جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے ہمیشہ ہوگی۔ وہاں میں تم سے ملاقات کرونگا کہ تم سے باتیں کروں + (۴۳) اور میں وہاں بنی اسرائیل سے ملاقات کرونگا اور وہ مکان میرے جلال سے مقدس ہوگا + (۴۴) کہ میں جماعت کے خیمے کو اور قربانگاہ کو مقدس کرونگا۔ اور میں ہارون کو اور اُسکے بیٹوں کو مقدس کرونگا تاکہ وہ میرے کاہن ہوں +

(۴۵) اور میں بنی اسرائیل کے درمیان سکونت کرونگا اور میں اُنکا خدا ہونگا + (۴۶) اور وہ جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں جو اُنہیں مصر کے ملک سے نکال لایا تاکہ میں اُنکے درمیان سکونت کروں۔ میں یہوواہ اُنکا خدا ہوں +

۳۰ باب

اور تو ایک قربانگاہ بخور جلانے کے واسطے بنا۔ شطیم کی لکڑی سے تو اُسکو بنا + (۲) طول اُسکا ایک ہاتھہ اور عرض اُسکا ایک ہاتھہ۔ چاہئے کہ چوکھونٹی ہو اور بلندی اُسکی دو ہاتھہ۔ اور سینگ اُسکے اُسی سے ہوں + (۳) اور تو اُسکو خالص سونے سے مڑھہ اُسکے سرپوش اور اُسکی دیوارونکو جو اُسکے گرداگرد ہیں اور اُسکے سینگوں کو۔ اور تو ایک کنگنی گرداگرد سونے سے اُسکے لئے بنا + (۴) اور تو دو حلقے سونے کے کنگنی کے نیچے اُسکے دونوں کونوں پاس اُسکی دونوں طرف پر بنا۔ تاکہ وہ چوبوں کیلئے مکان ہوں کہ اُنسے اُٹھائی جائے + (۵) اور تو چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنا اور تو اُنکو سونے سے مڑھہ + (۶) اور تو اُسکو پردے کے سامنے جو شہادت کے صندوق کے نزدیک ہی سامنے کفارہ گاہ کے جو شہادت کے صندوق پر ہی جہاں میں تجھہ سے ملاقات کرونگا رکھہ + (۷) اور ہارون ہر صبح کو اُسپر خوشبو کیلئے بخور کے مصالح جلائے جبوقت کہ چراغونکو ٹھیک کرے اُسکو اُسکے اوپر جلائے + (۸) اور ایسے ہی جبکہ ہارون چراغونکو زوال اور غروب کے درمیان چڑھائے تب بخور کو جلائے۔ یہہ بخور خداوند کے روبرو تمہارے قرنوں میں ہمیشہ جاری رہیگا + (۹) اور تم اُسپر اور طرحکا بخور نہ سُلگائیو اور نہ سوختنی قربانی اور نہ ہدیہ اُسپر چڑھائیو اور نہ تپاون اُسپر تپائیو + (۱۰) اور ہارون برس میں ایک بار اُس کے سینگوں پر کفارہ دے۔ گناہ کی قربانی کے لہو سے جو کفارہ کیلئے ہی وہ برس میں ایک بار تمہارے قرنوں میں اُسپر کفارہ دے۔ یہہ خداوند کیلئے سب سے مقدس ہی +

(۱۱) اور خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے ہوئے کلام کیا۔ (۱۲) جب تو بنی اسرائیل کا شمار کرے جتنے شمار کے لائق ہیں تو اُن کے شمار کرنے میں ہر مرد اپنی جان کا خداوند کیلئے فدیہ دے تاکہ اُن کے حساب کرنے میں اُنپر وبا نہ آترے + (۱۳) اور جو کوئی شمار کئے ہوؤں میں شامل ہی تو وہ آدھا مثقال مقدس کے مثقال کے حساب سے دے۔ مثقال میں جیرہ ہی پس آدھا مثقال خداوند کیلئے نظر ہی + (۱۴) جو کوئی شمار کئے ہوؤں میں شامل ہی بیس برس کا ہو یا زیادہ تو وہ خداوند کیلئے نذر کرے + (۱۵) اپنی جانوں کے فدیہ میں خداوند کیلئے نذر کرتے

وقت آدھے مثقال سے امیر زیادہ نہ دے اور غریب کم نہ دے (۱۶) اور تو فدیہ کا روپا بنی اسرائیل سے لے اور تو اسکو جماعت کے خیمے کے کام میں خرچ کر اور یہہ بنی اسرائیل کے لئے خداوند کے روبرو یادگار اور فدیہ اُنکی جانونکا ہوگا ✠

(۱۷) پھر خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے ہوئے کلام کیا۔ (۱۸) ایک حوض پیتل سے اور کرسی اُسکی پیتل سے دھونے کیلئے بنا۔ اور اُسکو جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان رکھ اور اُس میں پانی ڈال ✠ (۱۹) اور ہارون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ پاؤں اُس سے دھوئیں (۲۰) اپنے جانے کیوقت جماعت کے خیمے میں پانی سے دھوئیں تاکہ ہلاک نہ ہوں۔ اور اپنے جانے کے وقت قربانگاہ کے پاس تاکہ خدمت کریں اور خداوند کیلئے سوختنی قربانی جلائیں۔ (۲۱) وہ ہاتھ پاؤں دھوئیں تاکہ وہ نہ مریں۔ اور یہہ اُنکے یعنی اُسکے اور اُسکی نسل کیلئے اُن کے قرنوں میں ہمیشہ کیواسطے رسم ہوگی ✠

(۲۲) اور خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے فرمایا (۲۳) کہ تو اپنے لئے اچھی خوشبوئی کا اوّل مصالح لے یعنی خالص مرّ کو سے پان سو مثقال اور اُسکا آدھا یعنے اڑھائی سو مثقال دارچینی اور خوشبو اگر اڑھائی سو مثقال لے (۲۴) اور تج سے پان سو مثقال مقدس کے مثقال سے اور زیتون کے تیل سے ایک ہین (۲۵) اور تو اُنکو مقدس تیل ملنے کا بنا۔ اُسے اچھی طرح ملا کے گندھی کی کاریگری سے ایک روغن بنا۔ پس یہہ روغن مقدس ملنے کا ہوگا (۲۶) اور تو اُس سے جماعت کا خیمہ اور عہدنامے کا صندوق چپڑ (۲۷) اور میز اور سب برتن اُسکے اور شمعدان اور سب ظروف اُسکے اور قربانگاہ بخور کی (۲۸) اور سوختنی قربانی کی قربانگاہ اور سب برتن اُسکے اور حوض اور کرسی اُسکی۔ (۲۹) اور تو اُنکو مقدس کر تاکہ وہ بے نہایت پاک ہوجائیں۔ اور جو کوئی اُنسے چھوئے پاک ہوجائیگا (۳۰) اور تو ہارون اور اُسکے بیٹوں کو چپڑ اور اُنہیں مقدس کر تاکہ وہ میرے لئے کاہن ہوں ✠ (۳۱) اور تو بنی اسرائیل کو فرما اور اُنکو کہہ کہ یہہ تیل مقدس ملنے کا ہی یہہ میرے لئے تمہارے قرنوں میں ہو ✠ (۳۲) اور کسی آدمی کے بدن پر نہ ڈھالا جائے اور تم ایسا اور اُسی ترکیب سے نہ بنائیو۔ اسلئے کہ یہہ مقدس ہی پس چاہئے کہ یہہ تمہارے نزدیک مقدس ہو (۳۳) جو انسان کہ ایسا بنائے یا کسی اجنبی پر لگائے تو وہ اپنی قوم سے کٹ جائے ✠

(۳۴) اور خداوند نے موسیٰ سے کہا تو اپنے لئے خوشبوئیاں یعنی مُر اور مصطکی اور لَون اور خالص لبان سے لیجیو۔ اور چاہئے کہ یہہ سب برابر ہوں ✠ (۳۵) اور تو اُنکو بخور خوشبو گندھی کی کاریگری سے پاک اور مقدس بنا ✠ (۳۶) اور اُن میں سے کچھ کوٹ تاکہ باریک ہو اور اُن میں سے کچھ شہادت کے صندوق کے سامنے جماعت کے خیمے میں جہاں میں تجھ سے ملاقات رکھونگا رکھ پس یہہ تمہارے لئے بے نہایت پاک ہوگا (۳۷) اور بخور جسے تو بنائیگا تو چاہئے کہ اُسی کے طور پر تم اپنے لئے نہ بناؤ اِسلئے کہ یہہ تمہارے نزدیک خداوند کیلئے مقدس ہوگا ✠ (۳۸) جو انسان کہ ایسا بنائیگا تاکہ اُسے سونگھے تو وہ اپنی قوم سے کٹ جائیگا ✠

۳۱ باب

پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے کہا۔ (۲) دیکھ کہ میں نے بظلی ایل بن اوری بن حور کو یہوداہ کے فرقے میں سے نام لیکے بلایا۔ (۳) اور میں نے اُسکو حکمت اور فہمید اور علم اور ہر طرح کی ہنرمندی میں روح اللہ سے بھر دیا (۴) تاکہ اُستادی کاموں کو ایجاد کرے اور سونے اور روپے اور پیتل کے کام کرے (۵) اور جواہر کو کندہ کرے تاکہ اُنہیں جڑے اور لکڑی کو تراشے کہ جس سے سب طرح کی کاریگری کا کام ہوئے ✠ (۶) اور دیکھ میں نے اہلیاب کو جو اخیسمک کا بیٹا اور دان کے فرقے میں سے ہی اُسکا ساتھی کر دیا۔ اور میں نے سب روشنضمیروں کے دل میں حکمت رکھی کہ سب کچھ جو میں نے تجھے فرمایا ہی بنائیں۔ (۷) یعنی جماعت کا خیمہ اور شہادت کا صندوق اور کفارہ گاہ جو اُسپر ہی اور سب ظروف خیمے کے (۸) اور میز اور برتن اُسکے اور شمعدان خالص سونے سے اور سب ظروف اُسکے اور قربانگاہ بخور کی (۹) اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی اور سب ظروف اُس کے اور حوض اور کرسی اُسکی (۱۰) اور لباس عبادت کا اور مقدس لباس ہارون کاہن کیلئے اور لباس اُسکے بیٹونکا کاہن ہونیکے لئے (۱۱) اور ملنے کا تیل اور مقدس کیلئے خوشبودار بخور جیسا کہ میں نے تجھکو حکم کیا ویسا ہی وہ سب کچھ بنائینگے ✠

(۱۲) پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے کہا (۱۳) تو بنی اسرائیل کو فرما اور اُنکو کہہ کہ تم میرے سبتوں کو مانو اِسلئے کہ یہہ میرے اور تمہارے درمیان تمہارے قرنوں میں نشانی ہی تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا پاک کرنیوالا ہوں + (۱۴) پس تم سبت کو مانو اِسلئے کہ وہ تمہارے لئے مقدس ہی۔ جو کوئی اُسکو پاک نہ جانے وہ ضرور مار ڈالا جائے۔ جو اُس میں کچھ کام کرے وہ اپنی قوم سے کٹ جائے + (۱۵) چھہ دِن کام کرنا لیکن ساتواں دِن آرام کیلئے سبت ہی وہ خداوند کیلئے مقدس ہی۔ پس جو کوئی روز سبت کو کام کرے وہ ضرور مار ڈالا جائے + (۱۶) پس بنی اسرائیل سبت کو مانیں اور اُسے اپنی پشت در پشت عہد ابدی جان کے اُس میں آرام کریں + (۱۷) میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان یہہ علامت ابدی ہی اِسلئے کہ چھہ دن میں خداوند نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور ساتویں دن آرام کیا اور تازہ دم ہوا +

(۱۸) اور خداوند نے جب موسیٰ سے کوہِ سینا پر اپنا کلام تمام کر چکا شہادت کی دو لوحیں دیں اور وہ سنگین لوحیں خُدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی تھیں +

۳۲ باب

اور جب لوگوں نے دیکھا کہ موسیٰ پہاڑ پر سے اُترنے میں دیری کرتا ہی تو وہ ہارون کے پاس جمع ہوئے اور اُسے کہا کہ اُٹھہ ہمارے لئے معبود بنا کہ ہمارے آگے چلیں کیونکہ یہہ مرد موسیٰ جو ہمیں مصر کے مُلک سے نکال لایا ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا + (۲) ہارون نے اُنہیں کہا کہ زیور سونے کے جو تمہاری جورووں اور تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کے کانوں میں ہیں توڑ توڑ کے مجھہ پاس لاؤ + (۳) چنانچہ سب لوگ سونے کے زیور جو اُن کے کانوں میں تھے توڑ توڑ کے ہارون کے پاس لائے + (۴) اور اُسنے اُنکے ہاتھوں سے لیا اور ایک بچھڑا ڈھالکر اُسکی صورت حکاکی کے ہتھیار سے درست کی اور اُنہوں نے کہا کہ اے اسرائیل یہہ تمہارا معبود ہی جو تمہیں مصر کے مُلک سے نکال لایا + (۵) اور جب ہارون نے یہہ دیکھا تو اُسکے آگے ایک قربانگاہ بنائی۔ اور ہارون نے یہہ کہکے منادی کی کہ کل خداوند کیلئے عید ہی + (۶) اور وہ صبح کو اُٹھے اور سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں اور لوگ کھانے پینے کو بیٹھے اور کھیلنے کو اُٹھے +

(۷) تب خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ اُتر جا۔ کیونکہ تیرے لوگ جنہیں تو مصر کے مُلک سے چھڑا لایا خراب ہو گئے ہیں (۸) وہ اُس راہ سے جو میں نے اُنہیں فرمائی جلد پھر گئے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا اور اُسے پوجا اور اُس کے لئے قربانی ذبح کرکے کہا کہ اے اسرائیل یہہ تمہارا معبود ہی جو تمہیں مصر کے مُلک سے چھڑا لایا + (۹) پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ میں اِس قوم کو دیکھتا ہوں کہ ایک گردنکش قوم ہی + (۱۰) اب تو مجھکو چھوڑ کہ میرا غضب اُنپر بھڑکے اور میں اُنہیں بھسم کروں اور میں تجھہ سے ایک بڑی قوم بناؤنگا + (۱۱) تب موسیٰ نے خداوند اپنے خدا کے آگے منت کرکے کہا کہ اے خداوند کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر جنہیں تو شہزوری اور زبردستی کے ساتھہ مصر کے مُلک میں سے نکال لایا بھڑکتا ہی؟ (۱۲) کیس لئے مصری بولیں اور کہیں کہ وہ اُنکو یہاں سے بدی کیلئے نکال لیگیا تاکہ اُنکو پہاڑوں میں مار ڈالے اور اُنکو روئے زمین پر سے ہلاک کرے؟ اپنے غضب کے بھڑکنے سے باز رہ اور اپنے لوگوں کو بدی پہنچانے سے پھر جا + (۱۳) تو ابراہام اور اضحاق اور اسرائیل اپنے بندوں کو یاد کر جن سے تو نے اپنی ہی قسم کھائی اور اُنسے کہا کہ میں تمہاری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا اور یہہ سارا مُلک جس کے حق میں میں نے کہا سو میں تمہاری نسل کو بخشونگا وہ ابد تک اُسکے مالک ہوں + (۱۴) تب خداوند اُس بدی سے جو اُسنے چاہا تھا کہ اپنے لوگوں سے کرے پچھتایا +

(۱۵) اور موسیٰ پھر کر پہاڑ سے اُتر گیا اور شہادت کے دونوں تختے اُسکے ہاتھہ میں تھے۔ وہ تختے لکھے ہوئے تھے دونوں طرف اِدھر اور اُدھر لکھے ہوئے تھے + (۱۶) اور وہ تختے خدا کے کام سے تھے اور جو لکھا ہوا سو خدا کا لکھا ہوا اور اُنپر کندہ کیا ہوا تھا (۱۷) اور جب یشوع نے لوگوں کی آواز جو پکار رہے تھے سُنی تو موسیٰ سے کہا کہ لشکرگاہ میں لڑائی کی آواز ہی + (۱۸) موسیٰ بولا یہہ تو نہ فتح کے شور کی آواز نہ شکست کے شور کی آواز ہی۔ بلکہ گانے کی آواز میں سنتا ہوں +

(۱۹) اور یوں ہوا کہ جب وہ لشکرگاہ کے پاس آیا اور بچھڑا اور راگ ناچ دیکھا تب موسیٰ کا غضب بھڑکا اور اُسنے تختے اپنے ہاتھوں سے پھینک دیئے اور پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالے + (۲۰) اور اُس

اُسنے اُس بچھڑے کو جسے اُنہوں نے بنایا تھا لیا اور اُسکو آگ سے جلایا اور پیسکر خاکسا بنایا اور اُسکو پانی پر چھڑک کر بنی اسرائیل کو پلایا [۲۵] (۲۱) اور مُوسیٰ نے ہارُون کو کہا کہ اِن لوگوں نے تجھ سے کیا کیا [۲۶] کہ تو اُن پر اَیسا بڑا گناہ لایا؟ (۲۲) ہارُون نے کہا کہ میرے خداوند کا غضب نہ بھڑکے۔ تو اِس قوم کو جانتا ہی کہ بدی کیطرف مائل ہی [۲۷] (۲۳) سو اُنہوں نے مجھے کہا کہ ہمارے لئے ایک معبود بنا جو ہمارے آگے چلے [۲۸] کہ یہہ مرد مُوسیٰ جو ہمیں مصر کے مُلک سے نکال لایا ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہُوا + (۲۴) تب میں نے اُنہیں کہا کہ جِس کسی کے پاس سونا ہو وہ توڑ لائے۔ اُنہوں نے مجھے دیا اور میں نے اُسے آگ میں ڈالا۔ سو یہہ بچھڑا نِکلا [۲۹] +

(۲۵) اور جب مُوسیٰ نے لوگوں کو دیکھا کہ وے بے قید [۳۰] ہو گئے کہ ہارُون نے اُنہیں اُن کے مخالفوں کے روبرو اُن کی رُسوائی کیلئے بے قید [۳۱] کرایا تھا۔ (۲۶) تب مُوسیٰ لشکرگاہ کے دروازے پر کھڑا ہوا اور کہا جو خداوند کیطرف ہو سو میرے پاس آئے + تب سب بنی لاوی اُس پاس جمع ہوئے + (۲۷) اور اُسنے اُنہیں کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے فرمایا ہی کہ تم میں سے ہر مرد اپنی کمر پر تلوار باندھے اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک تمام لشکرگاہ میں گذرتے پھرو اور ہر مرد تم میں سے اپنے بھائی کو اور ہر ایک آدمی اَپنے دوست کو اور ہر ایک آدمی اپنے قریب کو قتل کرے [۳۲] (۲۸) اور بنی لاوی نے مُوسیٰ کے کہے کے موافق کیا + چنانچہ اُس دن لوگوں میں سے قریب تین ہزار مرد مارے پڑے + (۲۹) اور مُوسیٰ نے کہا کہ آج خداوند کیلئے اَپنے تئیں مخصوص کرو ہر ایک مرد اپنے بیٹے اور اپنے بھائی پر حملہ کرے تا کہ وہ تمہیں آج ہی برکت دے اور آج اپنے اوپر برکت لاؤ [۳۳] +

(۳۰) اور دُوسرے دِن صبح کو یُوں ہُوا کہ مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم نے بڑا گناہ کیا [۳۴] اور اب میں خداوند کے پاس اُوپر جاتا ہوں کہ شاید [۳۵] میں تمہارے گناہ کا کفارہ کروں [۳۶] (۳۱) چنانچہ مُوسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا [۳۷] اور کہا کہ ہائے اِن لوگوں نے بڑا گناہ کیا کہ اَپنے لئے سونے کا معبود بنایا [۳۸] (۳۲) اور اب کاش کہ تو اُنکا گناہ معاف کرتا مگر نہیں تو میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے اپنے اُس دفتر سے [۳۹] جو تو نے لکھا ہی میٹ دے [۴۰] (۳۳) اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ جسنے میرا گناہ کیا ہی میں اُسی کو اپنے دفتر سے میٹ دُونگا [۱] (۳۴) اور اب روانہ ہو کے لوگوں کو جہاں میں نے تجھے کہا ہی لیجا۔ دیکھ میرا فرشتہ [۲] تیرے آگے چلیگا لیکن میں اَپنے مطالبہ کے دِن میں اُنسے اُنکی خطا کا مطالبہ کرونگا [۳] (۳۵) اور خداوند نے اُن کے بچھڑے بنانے کے سبب جسے ہارُون نے بنایا تھا لوگوں پر [۴] مری بھیجی +

۳۳ باب

اور خداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا کہ یہانسے جاؤ تو اور وہ لوگ جنہیں تو مصر کے مُلک سے چھڑا لایا [۱] اُس مُلک کو جاؤ جسکے حق میں میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھاکے کہا کہ میں اُسے تیری نسل کو دُونگا [۲] (۲) اور میں تیرے آگے ایک فرشتہ کو بھیجونگا [۳] اور میں کنعانیوں اور اموریوں اور حِتّیوں اور فرزّیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو نکال دونگا [۴] (۳) اُس مُلک تک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہی [۵] کہ میں تمہارے درمیان نہ چڑھ جاؤنگا [۶] اِسلئے کہ تم گردنکش لوگ ہو [۷] تا کہ میں تمہیں راہ میں بھسم کر ڈالوں [۸] +

(۴) اور جب قوم نے یہہ بُری خبر پائی تو اُسکو غم ہوا [۹] اور کسی نے اپنے سنگار نہ لئے [۱۰] (۵) کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا کہ بنی اسرائیل کو کہہ تم گردنکش لوگ ہو [۱۱] اگر میں ایک لمحہ تمہارے درمیان چڑھ جاتا تو تمہیں ہلاک کرتا [۱۲] لاچار تم اپنے سنگار اُتار دو اور میں دیکھونگا کہ کیا تم سے کروں [۱۳] (۶) چنانچہ بنی اسرائیل نے حورب کے پہاڑ پاس اَپنے سنگار اُتارے + (۷) اور مُوسیٰ نے خیمہ کو لیا اور لشکرگاہ کے باہر اور لشکرگاہ سے دور کھڑا کیا اور اُسکا نام جماعت کا خیمہ [۱۴] رکھا + اور یُوں ہُوا کہ جو کوئی خداوند کو ڈھونڈھتا تھا [۱۵] سو لشکرگاہ کے باہر اُس خیمے کو جاتا تھا + (۸) اور یوں ہوا کہ جب مُوسیٰ باہر خیمے کیطرف گیا تو سب لوگ اُٹھے اور اُن میں سے ہر مرد اَپنے اپنے خیمے کے دروازے پر کھڑا ہُوا [۱۶] اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتا رہا جبتک کہ وہ خیمے میں گیا [۱۷] (۹) اور جب موسیٰ خیمے میں داخل ہوتا تھا تو ایسا ہوا کہ ستون سا بادل اُترا اور خیمے کے دروازے پر ٹھہرا اور مُوسیٰ کے ساتھ خداوند بولا [۱۸] (۱۰) اور سب لوگوں نے ستون سا بادل خیمے کے دروازے پر ٹھہرتے دیکھا اور سب کے سب اُٹھے اور ہر ایک نے اَپنے خیمے کے دروازے پر سجدہ کیا [۱۹] (۱۱) اور خداوند مُوسیٰ سے روبرو ہمکلام ہوا [۲۰] جس طرح کوئی اَپنے دوست سے کلام

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۵ اِست ۹: ۲۱ — ۲۶ پید ۲۰: ۹ اور ۲۶: ۱۰ — ۲۷ خر ۱۴: ۱۱ اور ۱۵: ۲۴ اور ۱۶: ۲ و ۲۰ و ۲۸ اور ۱۷: ۲ و ۴ — ۲۸ ۱ آیت — ۲۹ ۴ آیت — ۳۰ خر ۳۳: ۴ و ۵ — ۳۱ ۲ توا ۲۸: ۱۹ — ۳۲ گنہ ۲۵: ۵ است ۳۳: ۹ — ۳۳ گنہ ۲۵: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ اِست ۱۳: ۶ و ۱۱ اور ۳۳: ۹ و ۱۰ ۱ سمو ۱۵: ۱۸ و ۲۲ امثال ۲۱: ۳ ذکر ۱۳: ۳ متی ۱۰: ۳۷ — ۳۴ ۱ سمو ۱۲: ۲۰ و ۲۳ لوقا ۱۵: ۱۸ — ۳۵ ۲ سمو ۱۶: ۱۲ عمو ۵: ۱۵ — ۳۶ گنہ ۲۵: ۱۳ — ۳۷ اِست ۹: ۱۸ — ۳۸ خر ۲۰: ۲۳ — ۳۹ زبور ۵۶: ۸ اور ۶۹: ۲۸ دان ۱۲: ۱ فلپ ۴: ۳ مکاشفہ ۳: ۵ اور ۱۳: ۸ اور ۱۷: ۸ اور ۲۰: ۱۲ و ۱۵ اور ۲۱: ۲۷ اور ۲۲: ۱۹ — ۴۰ زبور ۶۹: ۲۸ روم ۹: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱ ۴ احبا ۲۳: ۳۰ حزق ۱۸: ۴ — ۲ ۴ خر ۲۳: ۲۰ و ۲۳ وغیرہ گنتی ۲۰: ۱۶ — ۳ ۴ است ۳۲: ۳۵ عمو ۳: ۱۴ روم ۲: ۵ و ۶ — ۴ ۴ ۲ سمو ۲۴: ۱۶ اعمال ۷: ۴۱

۱ خر ۳۲: ۷ — ۲ پید ۱۲: ۷ — ۳ خر ۳۲: ۳۴ — ۴ خر ۲۳: ۲۷ اور ۳۴: ۱۱ اِست ۷: ۲۲ یشو ۲۴: ۱۱ — ۵ خر ۳: ۸ — ۶ ۱۵ و ۱۷ آیتیں — ۷ خر ۳۲: ۹ اور ۳۴: ۹ است ۹: ۶ و ۱۳ — ۸ خر ۲۳: ۲۱ اور ۳۲: ۱۰ — گنتی ۱۴: ۳۹ و ۴۰ — ۹ گنتی ۱۴: ۱ و ۳۹ — ۱۰ احبار ۱۰: ۶ ۲ سمو ۱۹: ۲۴ ۱ سلا ۲۱: ۲۷ ۲ سلا ۱۹: ۱ عزر ۹: ۳ آستر ۴: ۱ و ۴ ایوب ۱: ۲۰ اور ۲: ۱۲ یسع ۳۲: ۱۱ حزق ۲۴: ۱۷ و ۲۳ اور ۲۶: ۱۶ — ۱۱ ۳ آیت — ۱۲ دیکھو متن — ۱۳ اِست ۸: ۲ زبور ۱۳۹: ۲۳ — ۱۴ خر ۲۹: ۴۲ و ۴۳ — ۱۵ اِست ۴: ۲۹ ۲ سمو ۲۱: ۱ — ۱۶ گنتی ۱۶: ۲۷ — ۱۷ خر ۲۵: ۲۲ اور ۳۱: ۱۸ زبور ۹۹: ۷ — ۱۸ خر ۴: ۳۱ — ۱۹ پید ۳۲: ۳۰ گنتی ۱۲: ۸ — ۲۰ اِست ۳۴: ۱۰

پیدایش مسیح سے ۱۴۹۱

کرتا ہے + اور وہ لشکرگاہ کو پھرا پر اُسکا خادم نوجوان یشُوع بن نون خیمے میں سے نہ نکلا +

(۱۲) اور موسیٰ نے خداوند کو کہا دیکھ تو مجھکو فرماتا ہے کہ اِس قوم کو لیجا اور مجھے نہیں بتاتا ہے کہ کسکو میرے ساتھ بھیجیگا۔ ہرچند کہ تو نے کہا کہ میں تجھکو بنام جانتا ہوں اور تو میری نظر میں منظور ہے + (۱۳) پس اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں تو مجھکو اپنی راہ بتا تاکہ مجھکو یقین ہو کہ میں تیری نظر میں مقبول ہوں۔ اور دیکھ کہ یہہ قوم تیری گروہ ہے + (۱۴) تب اُسنے کہا میری حضوری ساتھ جائیگی اور میں تجھے آرام دُونگا + (۱۵) موسیٰ نے کہا اگر تیری حضوری ساتھ نہ جائے تو ہمیں یہاں سے مت لیجا (۱۶) اور کس طرح معلوم ہوگا کہ میں اور تیری گروہ تیری نظر میں مقبول ہیں؟ کیا اِس سے نہیں کہ تو ہمارے ساتھ جاتا ہے اِس طرح میں اور تیری قوم سب قوموں سے جو زمین پر ہیں ممتاز ہوتے ہیں؟ (۱۷) خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا اِس عرض کے مطابق جو تو نے کی ہے میں عمل کرونگا اِسلئے کہ تو میری نظر میں مقبول ہے اور میں تجھکو بنام پہچانتا ہوں + (۱۸) تب موسیٰ نے کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے اپنا جلال دکھا (۱۹) اُسنے کہا کہ میں اپنی ساری نیکی کو تیرے آگے چلاؤنگا اور میں خداوند کے نام کی منادی تیرے آگے کرونگا۔ اور میں اُسپر جسپر مہربان ہوں مہربان ہوونگا۔ اور میں اُسپر رحم فرماؤں جسپر رحم فرماؤنگا + (۲۰) اور بولا تو میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا اِسلئے کہ کوئی اِنسان نہیں کہ مجھے دیکھے اور جیتا رہے + (۲۱) اور خداوند نے کہا دیکھ یہہ جگہ میرے پاس ہے اور تو اُس چٹان پر کھڑا رہ۔ (۲۲) اور یُوں ہوگا کہ جب میرے جلال کا گذر ہوگا تو میں تجھکو اُس چٹان کی دراڑ میں رکھونگا اور جبتک نہ گذر وں تجھے اپنی ہتھیلی سے ڈھانپونگا + (۲۳) اور پھر اپنی ہتھیلی اُٹھاؤنگا اور تو میرا پیچھا دیکھیگا لیکن میرا چہرہ ہرگز دکھائی نہ دیگا +

۳۴ باب

پھر خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ اپنے لئے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراش اور میں اُن لوحوں پر وہ باتیں جو پہلی لوحوں پر تھیں جنہیں تو نے توڑ ڈالا لکھونگا (۲) اور صبحکو تیار ہو جا اور سویرے کوہ سینا پر چڑھ آ اور میرے آگے وہاں پہاڑ کی چوٹی پر حاضر ہو + (۳) پر تیرے ساتھ کوئی آدمی نہ چڑھے اور سب پہاڑ میں کوئی شخص نظر نہ آئے بھیڑ بکری اور گائے بیل بھی پہاڑ کے سامنے چرنے نہ پائیں + (۴) تب اُسنے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراشیں اور موسیٰ صبحکو سویرے جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا وہ دونو لوحیں اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے کوہ سینا پر چڑھا + (۵) تب خداوند بدلی میں ہو کے اُترا اور اُسکے ساتھ وہاں کھڑا رہا اور خداوند کے نام کی منادی کی + (۶) اور خداوند اُسکے آگے سے گذرا اور پکارا خُداوند خُداوند خدا رحیم اور مہربان قہر میں دھیما اور بہت الفیض و وفا (۷) ہزار پشتوں کیلئے فضل رکھنیوالا گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنے والا لیکن وہ ||ہر حال معاف نہ کریگا بلکہ باپوں کے گناہ کا اُنکے فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں سے تیسری اور چوتھی پشت تک بدلا لیگا + (۸) تب مُوسیٰ نے جلدی سے زمین پر سر جھکا کے سجدہ کیا (۹) اور بولا کہ اے خداوند اگر میں تیری نظر میں مقبول ہوں تو اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ ہمارے بیچ میں ہو کے چل کیونکہ یہہ گردنکش قوم ہے اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر اور ہمیں اپنی میراث ٹھہرا + (۱۰) تب وہ بولا دیکھ میں عہد باندھتا ہوں کہ میں تیری سب قوم کے آگے ایسے بڑے کام کرونگا جیسے ساری زمین پر اور کسی ملک میں کئے نہ گئے اور سب لوگ جن میں تو ہے خداوند کا کام دیکھینگے کیونکہ جو میں تیرے ساتھ کرونگا سو ڈراونا ہوگا + (۱۱) آج کے دن جو حکم میں تجھے کرتا ہوں تو اُسے یاد رکھیو کہ میں اموریوں اور کنعانیوں اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو تیرے آگے سے ہانکتا ہوں + (۱۲) ہوشیار رہ تا نہ ہو۔ کہ تو اُس زمین کے باشندوں کے ساتھ جس میں تو جاتا ہے کچھ عہد باندھے ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے درمیان پھندا ہو (۱۳) بلکہ تم اُنکی قربانگاہوں کو ڈھا دو اور اُنکے بتوں کو توڑو اور اُنکی یسیرتوں کو کاٹ ڈالو (۱۴) کیونکہ تم کسی دُوسرے خدا کی پرستش نہ کرو کہ خداوند جسکا نام غیور ہے وہ خدائے غیور

۱ خر ۳۲: ۱۶ و ۱۹ - است ۱۰: ۱ - ۲ و ۲۸ آیت - است ۱۰: ۲ و ۴

۱۹ است ۵: ۳۲ و ۶: ۳ و ۲۵ اور ۱۲: ۲۸ و ۳۲ اور ۲۸: ۱ | ۲۰ خر ۳۳: ۲۰
۲۱ خر ۲۳: ۳۲ - است ۷: ۲ | قضاۃ ۲: ۲ | ۲۲ خر ۲۳: ۳۳ | ۲۳ خر ۲۳: ۲۴
است ۱۲: ۳ | قضاۃ ۲: ۲ || یا اُنکے باغوں کو ۲۴ است ۶: ۱۴ - ۱۵ اور ۱۲: ۲ | قضاۃ ۶: ۲۵ ... ۱۸: ۴
اور ۲۳: ۱۴ - قضاۃ ۲: ۱۳ - اور ۳: ۷ - ۲۵ خر ۲۰: ۳ و ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ہی (۱۵) ایسا نہ ہو کہ تو اُس زمین کے باشندوں سے کچھ عہد باندھے اور کہ وہ جب اپنے معبودوں کی پیروی میں زنا کرتے اور اپنے معبودوں کیلئے قربانی کرتے ہیں تجھ کو بلائیں اور تو اُن کی قربانی سے کھائے (۱۶) اور تو اُن کی بیٹیاں اپنے بیٹوں کیلئے لائے اور اُن کی بیٹیاں اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہریں اور تیرے بیٹوں کو بھی اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہرائیں (۱۷) تو اپنے لئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو مت بنائیو +

(۱۸) تو عیدِ فطیر کی محافظت کیجیو تو سات دن تک فطیری روٹیاں جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہی ابیب کے مہینے کے وقتِ معین میں کھائیو اِسلئے کہ تو ابیب کے مہینے میں مصر سے باہر آیا + (۱۹) سب پلوٹھے اور تیری مواشی میں جو پہلے پیدا ہو بشرطیکہ نر ہو کیا بیل اور کیا بھیڑ میرا ہی (۲۰) لیکن گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ ایک برہ دیجیو اور اگر تو فدیہ نہ دے تو اُسکی گردن توڑ ڈالیو تو اپنے بیٹوں کے سب پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو اور کوئی میرے سامنے خالی ہاتھ نہ دیکھا جائے +

(۲۱) چھ دن تک تو کام کیجیو لیکن ساتویں دن آرام کیجیو اگرچہ ہل جوتنے یا کھیتی کاٹنے کا وقت ہو آرام کیجیو +

(۲۲) اور تو ہفتوں کی عید گیہوں کے پہلے پھل کاٹنے کے وقت اور آخر سال میں جمع کرنے کی عید کیجیو +

(۲۳) تمہارے سب نرینہ فرزند سال میں تین مرتبہ خداوند خدا کے آگے جو اسرائیل کا خدا ہی حاضر ہوں (۲۴) کیونکہ میں قوموں کو تیرے آگے باہر نکالونگا اور تیری سرحدوں کو بڑھاؤنگا اور جبکہ تو سال میں تین مرتبے خداوند اپنے خدا کے آگے جاکے حاضر ہوگا تو کوئی شخص تیری زمین کا لالچ نہ کریگا (۲۵) خمیر رہتے ہوئے میری قربانی کا لہو مت گذراننا اور عیدِ فسح کی قربانی سے کچھ صبح تلک باقی نہ رکھنا (۲۶) تو اپنی زمین کے پہلے پھلوں کا پہلا پھل خداوند اپنے خدا کے گھر لائیو حلوان اُسکی ماں کے دودھ میں مت پکانا +

(۲۷) اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو یہہ باتیں لکھ کیونکہ اِن باتوں کے موافق میں تجھ سے اور اِسرائیل سے عہد باندھتا ہوں (۲۸) اور وہ وہاں چالیس دن رات خداوند کے پاس تھا۔ وہ نہ روٹی کھاتا نہ پانی پیتا تھا اور اُسنے اُس عہد کی باتیں اور وہ دس حکم لوحوں پر لکھے (۲۹) اور جب موسیٰ شہادت کی دونوں لوحیں اپنے ہاتھمیں لئے ہوئے کوہِ سینا سے اُترا تو یوں ہوا کہ وہ کوہ سے اُترتے نہ جانتا تھا کہ اُسکے چہرے کا چمڑا اُسکے ساتھ ہمکلام ہونے سے چمکتا ہی (۳۰) اور جب ہارون اور بنی اسرائیل نے موسیٰ کو دیکھا تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اُسکے چہرہ کا چمڑا چمکتا ہی اور وہ اُسکے پاس آنے سے ڈرتے تھے + (۳۱) تب موسیٰ نے اُنہیں بلایا اور ہارون اور قوم کے سارے سردار اُسکے پاس پھر آئے۔ اور موسیٰ اُنسے باتیں کرنے لگا + (۳۲) اور آخر کو سب بنی اسرائیل نزدیک آئے اور اُسنے اُن سب باتوں کو جو خداوند نے اُسے کوہِ سینا پر کہیں تھیں اُنہیں حکم کیا (۳۳) اور جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چکا تو اُسنے اپنے چہرے پر نقاب ڈالا (۳۴) اور جب موسیٰ خداوند کے آگے جاتا تھا کہ اُس سے کلام کرے تو جبتک کہ باہر نہ آتا نقاب کو اُتار دیتا تھا اور جو حکم ہوتا تھا وہ باہر آکے بنی اسرائیل کو کہتا تھا + (۳۵) اور بنی اسرائیل نے موسیٰ کا مُنہہ دیکھا کہ اُسکے چہرے کا چمڑا چمکتا ہی اور جبتک کہ موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے گیا تب تک اپنے مُنہہ پر نقاب ڈالے رہا +

۳۵ باب

اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کرکے کہا۔ وہ باتیں جن پر عمل کرنیکا خداوند نے تمکو حکم کیا ہی سو یہہ ہیں + (۲) چھ دن تک کاروبار کیا جائے اور ساتویں دن تمہارے لئے روزِ مقدس خداوند کے آرام کا سبت ہوگا جو کوئی اُس میں کام کریگا مار ڈالا جائیگا + (۳) تم سبت کے دن اپنی سب بستیوں میں آگ مت جلائیو +

(۴) اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہا وہ حکم جو خداوند نے فرمایا یہہ ہی کہ (۵) تم اپنے درمیان سے خداوند کیلئے تحفہ لاؤ جو کوئی اپنے دل کی خوشی سے چاہے سو خداوند کیلئے تحفہ لائے۔ سونا اور روپا اور پیتل۔ (۶) اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان اور بکریوں کی پشم (۷) اور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہوئی کھالیں

اور تخس کی کھالیں اور شطیم کی لکڑی - (۸) اور جلانے کا تیل اور خوشبو مصالح ملنے کے تیل کیلئے اور بخور کیلئے خوشبو مصالح (۹) اور سلیمانی پتھر افود اور چپراس پر جڑنے کے پتھر + (۱۰) اور تم سے جو ||بڑا حکمت والا ہے آئے اور جو خداوند نے فرمایا ہے بنائے (۱۱) مسکن اور خیمہ اُسکا اور گھٹا ٹوپ اُسکا اور آنکڑے اُسکے اور تختے اُسکے اور بینڈے اُسکے اور ستون اُسکے اور پائے اُسکے - (۱۲) صندوق اور چوبیں اُس کی اور +سرپوش اُسکا اور پردہ اُسکا - (۱۳) میز اور چوبیں اُسکی اور سب برتن اُسکے اور نذر کی روٹیاں (۱۴) شمعدان روشنی کیلئے اور اُسکے سرانجام اور اُسکے چراغ اور جلانے کا تیل (۱۵) اور قربانگاہ بخور کی اور چوبیں اُسکی اور ملنے کا تیل اور بخور خوشبو مصالح کا اور پردہ مسکن کے دروازے کا - (۱۶) اور مذبح سوختنی قربانی کا اور اُسکے لئے پیتل کا آتشدان اور چوبیں اُسکی اور سب ظروف اُسکے - اور حوض اور کرسی اُسکی (۱۷) اور پردے صحن کے اور ستون اُسکے اور پائے اُن کے اور پردہ صحن کے دروازے کا - (۱۸) اور میخیں مسکن کی اور صحن کی میخیں اور ڈوریاں اُن دونوں کی - (۱۹) اور خدمت کا لباس مقدس میں عبادت کیلئے اور مقدس لباس ہارون کاہن کے لئے اور لباس اُسکے بیٹوں کا کاہن ہونے کیلئے +

(۲۰) تب بنی اسرائیل کی ساری جماعت موسیٰ کے آگے سے چلی گئی + (۲۱) اور وہ ایک ایک جسکے دل نے اُنہیں ترغیب دی اور ہر ایک جسکی روح نے اُسے راضی کیا جماعت کے خیمے کے کام کیواسطے اور اُسکی سب عبادت اور مقدس لباس کیلئے خداوند کیواسطے تحفہ لایا + (۲۲) اور وہ مرد اور عورت جتنے کہ کشادہ دل تھے آئے اور کنگن اور مندرے اور خاتم اور انگوٹھیاں اور سب زیور سونے کے لائے - اور ہر ایک جو تحفہ لایا سو سونے کا خداوند کیواسطے لایا - (۲۳) اور جس شخص کے پاس آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان - اور بکریوں کی پشم اور مینڈھوں کی سرخ رنگی کھالیں اور تخس کی کھالیں تھیں سو اُنہیں لایا (۲۴) جس کسی نے روپے کا یا پیتل کا ہدیہ گذرانا سو اپنا ہدیہ خداوند کیلئے لایا - اور جس کسی کے پاس شطیم کی لکڑی تھی سو اُسے عبادت کے سب کاموں کیلئے لایا + (۲۵) اور ساری عورتوں نے جو روشن ضمیر تھیں اپنے ہاتھوں سے کاتا اور اپنا کاتا ہوا آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان لائیں (۲۶) اور سب عورتوں نے جن کے دلوں نے اُنکو حکمت کیطرف رغبت دلائی بکریوں کی پشم کاتی + (۲۷) اور وہ جو رئیس تھے سلیمانی پتھر اور جڑنے کے پتھر افود اور چپراس کیلئے - (۲۸) اور خوشبو مصالح اور جلانے کا تیل اور مساحت کا تیل اور خوشبوئیاں بخور کیواسطے لائے + (۲۹) اور سب کیا مرد کیا عورت جن کے من نے اُنکو اُبھارا کہ اُس کام کیلئے لائیں جسکا حکم خداوند نے دیا تھا کہ موسیٰ کے ہاتھ سے بنے وہ سب کے سب یعنی سارے بنی اسرائیل خوشی سے خداوند کیلئے ہدیہ لائے +

(۳۰) اور موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا - دیکھو کہ خداوند نے بظلی ایل بن اوری بن حور کو جو یہوداہ کے فرقے میں ہے نام بنام بلایا ہے (۳۱) اور اُسنے اُسے حکمت اور فہم اور دانش اور سب طرح کی کاریگریوں میں روح اللہ سے معمور کیا - (۳۲) اور اچھی تدبیریں ایجاد کرنے میں اور سونے اور روپے اور پیتل کے نادر کام بنانے میں (۳۳) اور جڑنے کیلئے پتھر کے تراشنے میں اور لکڑی کے تراشنے میں غرض ایک نادر کام بنانے میں ماہر کیا - (۳۴) اور اُسنے اُسکے دل میں اور اخیسمک کے بیٹے اہلیاب کے دل میں جو دان کے فرقے سے ہے ہنر سکھانا ڈالدیا - (۳۵) اور اُنکے دلوں میں حکمت اِس طور سے بھردی تاکہ وہ سب کام کندہ کرنے والے کا اور مصور کا اور نقاش کا جو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان کا کام کرتا ہے اور جولاہے کا بلکہ اُن سب کا جو ہر طرح کا کام بناتے اور منصوبہ باندھکے ایجاد کرتے ہیں بنائیں +

۳۶ باب

پس بظلی ایل اور اہلیاب اور سب مرد روشن ضمیر جنہیں خداوند نے حکمت اور فہم بخشا کہ وہ مقدس کی عبادت کے سب کام کرنے کا طور سمجھیں خداوند کے سارے حکم کے موافق کام کرنے لگے + (۲) تب موسیٰ نے بظلی ایل اور اہلیاب اور سب روشن ضمیر مردوں کو جن کے دل میں خداوند نے حکمت رکھی اور سبھوں کو جن کے دلوں نے اُنہیں ترغیب دی کہ کام پر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱
۶ خر ۲۵: ۶
|| عبرانی میں دانا دل
۷ خر ۳۱: ۶
۸ خر ۲۶: ۱ و ۲ وغیرہ
۹ خر ۲۵: ۱۰ وغیرہ
+ یا کفارہ گاہ
۱۰ خر ۲۵: ۲۳
۱۱ خر ۲۵: ۳۰
۱۳ ا ۲۴: ۵ و ۶
۱۲ خر ۳۰: ۱ وغیرہ
۱۳ خر ۳۰: ۱
۱۴ خر ۳۰: ۲۲
۱۵ خر ۳۰: ۳۴
۱۶ خر ۲۷: ۱
۱۷ خر ۲۷: ۹
۱۸ خر ۳۱: ۱۰ اور ۳۹: ۱ و ۴۱ گنتی ۴: ۵ و ۶ وغیرہ
۱۹ ۵ و ۲۲ و ۲۶ و ۲۹ آیتیں خروج ۲۵: ۲ اور ۳۹: ۲ اتوا ۲۸: ۲ و ۹ اور ۲۹: ۹ عز ۷: ۲۷ ۲ قر ۸: ۱۲ اور ۹: ۷
۲۰ اتو ۲۹: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱
۲۱ خر ۲۸: ۳ اور ۳۱: ۶ اور ۳۶: ۱ ۲ سلا ۲۳: ۷ امثا ۳۱: ۱۹ و ۲۲ و ۲۴
۲۲ اتوا ۲۹: ۶ عز ۲: ۶۸
۲۳ خر ۳۰: ۲۳
۲۴ ۲۱ آیت اتوا ۲۹: ۹
۲۵ خر ۳۱: ۲ وغیرہ
۲۶ خر ۳۱: ۶
۲۷ ۳۱ آیت خر ۳۱: ۳ و ۶ ۱ سلا ۷: ۱۴ ۲ توا ۲: ۱۴ یسع ۲۸: ۲۶
۱ خر ۲۸: ۳ اور ۳۱: ۶ اور ۳۵: ۱۰ و ۳۵
۲ خر ۲۵: ۸
۳ خروج ۳۵: ۲۱ و ۲۶ اتوا ۲۹: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

آ کے اُسے بنائیں بلایا + (۳) تب انہوں نے موسیٰ کے ہاتھ سے سب تحائف جو بنی اسرائیل مقدس کی عبادت کے کام کے بنانے کو لائے تھے پائے + اور وہ ہنوز ہر صبح کے وقت اپنی خوشی سے ہدیہ اُسکے پاس لایا کرتے تھے + (۴) تب سب عقلمند کاریگر جو مقدس کے سب کام بناتے تھے ایک ایک اپنے اپنے کام سے جو کرتا تھا آئے +

۴ خر ۲۵: ۲

(۵) اور اُنہوں نے موسیٰ سے کہا کہ لوگ اُس کام کے خرچ کیلئے جسے خداوند نے بنانے کا حکم کیا احتیاج سے زیادہ لاتے ہیں + (۶) تب موسیٰ نے حکم دیا اور اُنہوں نے لشکرگاہ میں منادی کرائی کہ کوئی مرد یا عورت اب سے مقدس کے ہدیوں کیواسطے کچھ اور کام نہ کرے۔ سو قوم لانے سے باز رہی + (۷) کیونکہ اسباب جو اُن کے پاس تھا سو سب کام بنانے کیلئے بہت بلکہ زیادہ تھا +

۵ ۲ قرنتیوں ۸: ۲۰۳

(۸) چنانچہ ہر ایک صاحبِ حکمت نے اُن میں سے جو مسکن کو بناتے تھے مہین کتے ہوئے کتان اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ کے دس پردے بنائے۔ اُن پر کروبی منقش کر کے اُستادکاری سے بنائے + (۹) طول ہر پردے کا اٹھائیس ہاتھ اور چار ہاتھ عرض میں۔ سب پردے ایک ہی انداز پر تھے + (۱۰) اور اُسنے پانچ پردے ایک دوسرے کے ساتھ ملائے اور دوسرے پانچ پردے ایک دوسرے کے ساتھ ملائے (۱۱) اور تکمے آسمانی رنگ کے ایک بڑے پردے کے حاشیے پر ملانے کیطرف میں بنائے اور ایسے ہی حاشیے میں دوسرے بڑے پردے کے جو باہر تھا ملانے کیطرف میں بنائے + (۱۲) پچاس تکمے ایک حاشیے میں ایک پردے کے اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے پردے کے ملانے کیطرف میں بنائے۔ تاکہ تکمے ایک دوسرے کے مقابل ہوں + (۱۳) اور پچاس آنکڑے سونے کے بنائے اور ان آنکڑوں سے ایک پردے کو دوسرے کے ساتھ ملایا۔ تب یہہ ایک مسکن بنا +

۶ خر ۲۶: ۱

۷ خر ۲۶: ۵

(۱۴) اور بکری کے بالوں سے گیارہ پردے اُس خیمے کیلئے جو مسکن کے اوپر تھا بنائے + (۱۵) طول ہر ایک پردے کا تیس ہاتھ چار ہاتھ کے عرض میں۔ گیارہ پردے ایک ہی انداز پر تھے + (۱۶) اور پانچ اُنہیں سے ایک جگہ اور چھ ایک جگہ ملائے +

۸ خر ۲۶: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

(۱۷) اور پچاس تکمے اُن چھ ملے ہوئے پردوں کے حاشیے میں جو باہر میں ملانے کی جگہ پر اور پچاس تکمے اُن پانچ ملے ہوئے پردوں کے حاشیے میں دوسرے ملانے کی جگہ پر بنائے + (۱۸) اور پچاس آنکڑے پیتل کے خیمے کے ملانے کیلئے تاکہ ایک ہو جائے بنائے +

(۱۹) اور ایک گلشاٹوپ خیمے کیلئے سُرخ رنگی ہوئی مینڈھوں کی کھالوں کا اور دوسرا گلشاٹوپ تخس کی کھالوں کا اوپر سے بنایا +

۹ خر ۲۶: ۱۴

(۲۰) اور تختے مسکن کے شطیم کی لکڑی سے کھڑے کرنے کیلئے بنائے + (۲۱) طول ہر تختے کا دس ہاتھ عرض ہر تختے کا ڈیڑھ ہاتھ + (۲۲) اور دو دو چولیں ہر تختے کیلئے ایسی کہ ایک دوسرے سے برابر فاصلہ پر ہو بنائیں + (۲۳) اور جب تختے مسکن کیلئے بنائے تب بیس اُن میں سے دکھنی جانب میں لگائے + (۲۴) اور چالیس پائے روپے کے اُن بیس تختوں کے نیچے بنائے ایک تختے کی دو چولوں کیلئے دو پائے اور دوسرے تختے کی دو چولوں کیلئے دو پائے بنائے ہر تختے کی چولوں کے لئے بنائے (۲۵) اور دوسری جانب مسکن کی اُتر کیطرف بیس تختے بنائے۔ (۲۶) اور چالیس پائے اُنکے روپے سے ایک تختے کے نیچے دو پائے اور دوسرے تختے کے نیچے دو پائے + (۲۷) اور پچھم کی جانب مسکن کے چھ تختے بنائے (۲۸) اور دو تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لئے اُسکی دونوں جانبوں میں بنائے + (۲۹) اور تختے ملنیوالے نیچے سے اور اُسیطرح ملنیوالے اوپر سے ایک حلقے میں تھے ایک ہی سا دونوں کو دونوں گوشوں میں بنایا + (۳۰) چنانچہ آٹھ تختے اور سولہ پائے روپے کے تھے ہر ایک تختے کیلئے دو دو پائے +

۱۰ خر ۲۶: ۱۵

(۳۱) اور بینڈے شطیم کی لکڑی سے بنائے پانچ بینڈے مسکن کی ایک جانب کے تختوں کے لئے (۳۲) اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری جانب کے تختوں کیلئے اور پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کی جانب کے تختوں کیلئے بنائے + (۳۳) اور ایک بینڈا بنا کر اُسکو بیچوں بیچ میں وارپار اِسطرف سے اُس طرف تک ڈالا + (۳۴) اور تختوں کو سونے سے مڑھا اور حلقے اُنکے سونے سے بینڈوں کی جگہ کیلئے بنائے اور بینڈوں کو سونے سے مڑھا +

۱۱ خر ۲۶: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

(۳۵) اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا منقش پردہ ۱۲ اور اُسپر کروبی اُستادی کاری سے بنائے + (۳۶) اور اُسکے لئے چار ستون شطیم کی لکڑی سے بنائے اور اُن کو سونے سے مڑھا اور اُن کے آنکڑے سونے سے بنائے اور چار پائے چاندی ڈھالکر بنائے +

۱۲ خر ۲۶ : ۳۱

(۳۷) اور پردہ خیمے کے دروازے کا ۱۳ آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا نقاشی سے بنایا - (۳۸) اور ستون اُسکے پانچ اور آنکڑے اُن کے بنائے اور ستونوں کے سرنکو اور اُن کی الگنیوں کو سونے سے مڑھا - اور اُن کے لئے پانچ پائے پیتل سے بنائے +

۱۳ خر ۲۶ : ۳۶

۳۷ باب

اور بضلی ایل نے شطیم کی لکڑی سے صندوق ۱ بنایا - اڑھائی ہاتھ طول اور ڈیڑھ ہاتھ عرض اور ڈیڑھ ہاتھ بلندی اُسکی تھی + (۲) اور اُسکو خالص سونے سے بھیتر اور باہر مڑھا اور اُسکے گرد بگرد سونے کا کلس بنایا + (۳) اور چار حلقے سونے سے اُسکے چاروں کونوں کے لئے دو حلقے اُسکی ایک طرف اور دو حلقے اُسکی دوسری طرف ڈھالے + (۴) اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُنکو سونے سے مڑھا - (۵) اور چوبیں حلقوں میں صندوق کی دونو طرف تاکہ اُنسے اُٹھایا جائے ڈالیں +

۱ خر ۲۵ : ۱۰

(۶) اور کفارہ گاہ ۲ خالص سونے سے بنائی - طول اُسکا اڑھائی ہاتھ اور عرض اُسکا ڈیڑھ ہاتھ + (۷) اور دو کروبی سونے سے گڑھکر بنائے اور اُنکو کفارہ گاہ کی دو طرف رکھا - (۸) ایک کروبی اُوپر کی ایک جانب میں اور دوسرا کروبی اُوپر کی دوسری جانب میں کفارہ گاہ ہی سے دونوں کروبی اُسکی دونوں طرفوں میں بنائے + (۹) اور یوں ہوا کہ دونوں کروبی اپنے بازو اُوپر سے پھیلائے ہوئے تھے اور کفارہ گاہ کو اپنے پروں سے چھپائے ہوئے تھے - ہر ایک کا مُنہہ دوسرے کے مقابل اور دونوں کا مُنہہ کفارہ گاہ کے مقابل تھا +

۲ خر ۲۵ : ۱۷

(۱۰) اور میز شطیم کی لکڑی سے بنائی ۳ طول اُسکا دو ہاتھ اور عرض اُسکا ایک ہاتھ اور بلندی اُسکی ڈیڑھ ہاتھ + (۱۱) اور اُسکو خالص سونے سے مڑھا اور اُسکے گرداگرد سونے کا کلس بنایا + (۱۲) اور اُسپر چار اُنگل اُونچی ایک کنگنی آس پاس بنائی اور اُس کنگنی پر گرداگرد سونے کا کلس بنایا + (۱۳) اور اُسنے اُسکے لئے سونے کے چار حلقے ڈھالے اور اُنہیں اُسکے چاروں پایوں کے چاروں کونوں میں لگایا + (۱۴) یہہ حلقے کنگنی کے سامنے تھے کہ اُس میں چوبیں ڈالکر میز اُٹھالیجائیں + (۱۵) اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُنکو سونے سے مڑھا تاکہ اُنسے میز اُٹھائی جائے + (۱۶) اور سب ظروف جو میز پر ہیں برتن اُسکے اور چمچے اور رکابیاں اور بڑے پیالے جو تپانے کیلئے ہیں خالص سونے سے بنائے ۴ +

۳ خر ۲۵ : ۲۳

(۱۷) اور شمعدان خالص سونے سے بنایا ۵ اُسے گڑھکر شمعدان بنایا - اور جڑ اُسکی اور شاخیں اُسکی اور پیالے اُسکے اور سیب اُسکے اور سوسنیں اُسکی خود اُسی سے تھیں - (۱۸) اور چھہ شاخیں نکلی ہوئی تھیں اُسکی دونو طرفوں سے - تین شاخیں شمعدان کی اُسکی ایک جانب سے اور تین شاخیں شمعدان کی اُسکی دوسری جانب سے + (۱۹) اور تین پیالے بادامی صورت ایک شاخ میں تھے اور سیب اور سوسن - اور تین پیالے بادامی صورت دوسری شاخ میں تھے اور سیب اور سوسن اور ایسے ہی چھوں شاخوں میں جو نکلی ہوئی شمعدان سے تھیں + (۲۰) اور خود شمعدان میں چار پیالے بادامی صورت تھے اور سیب اُن کے اور سوسنیں اُن کی + (۲۱) اور ہر دو دو شاخوں کے نیچے ایک ایک سیب تھا مطابق اُن چھہ شاخوں کے جو اُس سے نکلی ہوئی تھیں + (۲۲) اور سیب اُسکے اور شاخیں اُسکی خود اُسی سے تھیں اور یہہ سب اکٹھے گڑھے ہوئے خالص سونے سے تھے + (۲۳) اور اُسکے لئے سات چراغ بنائے اور گل گیر اُسکے اور لگنیں اُسکی خالص سونے سے + (۲۴) اور اُسکو اور اُسکے سب ظروف کو ایک قنطار خالص سونے سے بنایا +

۴ خر ۲۵ : ۲۹
۵ خر ۲۵ : ۳۱

(۲۵) اور قربانگاہ بخور کی شطیم کی لکڑی سے بنائی ۶ طول اُسکا ایک ہاتھ اور عرض اُسکا ایک ہاتھ چوکھوٹی بنائی اور بلندی اُسکی دو ہاتھ - اور سینگ اُسکے اُسی سے تھے + (۲۶) اور چھت اُسکی اور بغلیں اُسکی اور سینگ اُسکے خالص سونے سے مڑھے اور اُسکے لئے سونے سے گرداگرد کلس بنایا + (۲۷) اور اُسکے لئے اُسکی دونو طرف اُسکے دو کونوں کے پاس اُسکے کلس کے نیچے سونے کے حلقے بنائے کہ اُن میں چوبیں ڈالکر اُسے اُٹھالیجائیں + (۲۸) اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُنکو سونے سے مڑھا +

۶ خر ۳۰ : ۱

(۲۹) اور مساحت کا پاک تیل اور خوشبوئیوں کا خالص بخور

پیشتر حوالہ سے
۱۴۹۱
۲ خر ۳۰: ۲۳ و ۳۴
۱ خر ۲۰: ۱۱

عطار کے ہنر سے تیار کیا ۲۹ +

۳۸ باب

اور قربانگاہ سوختنی قربانی کیلئے سطیم کی لکڑی سے بنائی ۱ پانچ ہاتھ طول اُسکا اور پانچ ہاتھ عرض اُسکا۔ چوکھونٹی اور تین ہاتھ بلندی اُسکی بنائی + (۲) اور سینگ اُسکے چاروں کونوں پر بنائے۔ اُسکے یہہ سینگ اُسی میں سے تھے۔ اور اُسنے اُسکو پیتل سے مڑھا + (۳) اور سب ظروف قربانگاہ کے دیگیں اور پھاوڑیاں اور پیالے اور سیخیں اور انگیٹھیاں۔ سب ظروف اُسکے پیتل سے بنائے + (۴) اور ایک انگیٹھی جال کی شکل پر پیتل سے قربانگاہ کیلئے بنائی جو کناروں سے نیچے آدھی دور تک پہنچتی تھی + (۵) اور چار حلقے پیتل کی انگیٹھی کے چاروں کونوں میں ڈھالکر بنائے تاکہ جگہ چوبوں کی ہوویں (۶) اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُنکو پیتل سے مڑھا + (۷) اور چوبیں قربانگاہ کی دونوں طرفوں کے حلقوں میں ڈالیں تاکہ وہ اُنسے اُٹھائی جائے۔ اور اُسکو تختوں سے کھوکھلا بنایا +

(۸) اور حوض پیتل سے اور اُسکی کرسی پیتل سے اُن عورتوں کے درپنوں سے جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر عبادت کرتی تھیں بنائی ۲ +

۲ خر ۳۰: ۱۸
۳ خر ۲۷: ۹

(۹) اور صحن بنایا ۳ اور اُسکے لئے دکھن رُخ اسکی دکھن طرف میں پردے باریک کتے ہوئے کتان کے تھے طول اُنکا سو ہاتھ۔ (۱۰) اور ستون اُن کے بیس اور پائے اُن کے بیس پیتل سے اور آنکڑے ستونوں کے اور الگنیاں اُنکی روپے سے۔ (۱۱) اور اُتر کی جانب میں۔ طول اُنکا سو ہاتھ اور ستون اُنکے بیس اور پائے اُن کے بیس پیتل سے اور آنکڑے ستونوں کے اور الگنیاں اُنکی روپے سے۔ (۱۲) اور پچھم کی جانب کے پردے پچاس ہاتھ کے تھے اور ستون اُن کے دس اور پائے اُنکے دس اور آنکڑے اُن کے اور الگنیاں اُن کی روپے سے۔ (۱۳) اور پورب رُخ پوربی جانب کے پچاس ہاتھ کے تھے + (۱۴) پندرہ ہاتھ پردے دروازے کی ایک طرف تھے اُن کے ستون تین اور اُنکے پائے تین + (۱۵) اور دوسری طرف صحن کے دروازے کے اِدھر اُدھر پندرہ ہاتھ کے پردے تھے۔ ستون اُن کے تین اور پائے اُنکے تین (۱۶) صحن کے گرداگرد کے سب پردے باریک کتے ہوئے کتان سے تھے + (۱۷) اور سب پائے ستونوں کے پیتل سے اور آنکڑے ستونوں کے اور الگنیاں اُن کی روپے سے اور سرے اُن کے مڑھے ہوئے روپے کے اور سب صحن کے ستون روپے کی الگنیوں سے ملے ہوئے تھے + (۱۸) اور پردہ صحن کے دروازے کا آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان کا نقاشی سے بنایا۔ اُسکی لمبائی بیس ہاتھ اور اونچائی اُسکی پانچ ہاتھ موافق اندازے صحن کے پردوں کے تھی + (۱۹) اور ستون اُسکے چار اور پائے اُن کے چار پیتل سے اور آنکڑے اُنکے روپے سے اور سرے اُن کے مڑھے ہوئے روپے سے اور الگنیاں اُن کی روپے سے + (۲۰) اور سب میخیں مسکن کی اور صحن کے گرداگرد کی پیتل سے تھیں ۴ +

۴ خر ۲۷: ۱۹
۵ گنہ ۱: ۵۰ و ۵۳ اور ۹: ۱۵ اور ۱۰: ۱۱ اور ۱۷: ۷ و ۸ اور ۱۸: ۲
۲ تو ۲۴: ۶
اعمال ۷: ۴۴
۶ گنہ ۴: ۲۸ و ۳۳
۷ خر ۳۱: ۲ و ۶

(۲۱) اور حساب مسکن یعنے شہادت کے مسکن کا ۵ جو موسیٰ کے حکم کے موافق لاویوں کی خدمت کیلئے اِتمر کے ہاتھ سے ۶ جو ہارون کاہن کا بیٹا تھا کیا گیا سو یہہ ہے + (۲۲) بضلی ایل بن اوری بن حور یہوداہ کے فرقے میں سے سب کام کا جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا بنانے والا تھا ۷ (۲۳) اور اُسکے ساتھ اہلیاب بن اخیسمک دان کے فرقے سے جو کندہ کار اور کاریگر تھا اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتان میں نقاش تھا + (۲۴) سب سونا جو مقدس کی عمارت کے کام میں لگا وہ سونا جو ہدیہ کیا گیا تھا سو اُنتیس قنطار اور سات سو تیس مثقال مقدس کی مثقال سے ۸ تھا + (۲۵) اور جماعت کے شمار کئے ہووں کا روپا ایکسو قنطار اور ایکہزار سات سو پچھتر مثقال مقدس کی مثقال سے تھا + (۲۶) اور حصہ ہر مرد کا آدھی مثقال مقدس کی مثقال سے ۹ تھا۔ ہر ایک کا جو آیا کہ شمار کیا جائے بیس برس کی عمر سے اور اوپر کہ بال چھہ لاکھ تین ہزار ساڑھے پانچسو مرد تھے ۱۰ (۲۷) اور سو قنطار روپے سے مقدس کے پائے اور پردے کے پائے ڈھالے گئے ۱۱ سو پائے سو قنطار سے ایک ایک پایہ ایک ایک قنطار سے + (۲۸) اور اُس ایکہزار سات سو پچھتر مثقال روپے سے آنکڑے ستونوں کے بنائے اور سرے اُن کے مڑھے اور الگنیوں سے اُنہیں ملایا + (۲۹) اور پیتل جو خوشی سے بخشا گیا تھا سو ستر قنطار اور دو ہزار چار سو مثقال تھا۔ (۳۰) اور اُس سے پائے جماعت کے خیمے کے دروازے کے اور قربانگاہ پیتل کی اور اُسکی انگیٹھی پیتل کی اور سب ظروف اُسکے بنائے (۳۱) اور پائے صحن کے جو گرداگرد تھے اور پائے صحن کے دروازے کے اور سب میخیں

۸ خر ۳۰: ۱۳ و ۲۴
احبار ۵: ۱۵ اور ۲۷: ۳ و ۲۵
گنتی ۳: ۴۷ اور ۱۸: ۱۶
۹ خر ۳۰: ۱۳ و ۱۵
۱۰ گنتی ۱: ۴۶
۱۱ خر ۲۶: ۱۹ و ۲۱ و ۲۵ و ۳۲

مسکن کی اور صحن کی جو گرداگرد تھیں ✦

۳۹ باب

اور لباس خدمت مقدس کی عبادت کیلئے آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ سے بنائے اور مقدس کپڑے ہارون کیلئے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنائے ✦ (۲) اور افود سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنایا ✦ (۳) اور پتر سونے کے پیٹ کر گھڑے اور اُنسے تار کھینچے تاکہ اُنکو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتان کے ساتھ اُستادکاری سے ملائیں ✦ (۴) اور اُسکے لئے دو مونڈھے بنائے کہ اُنسے وہ ملایا جائے۔ اُسکے دونوں کناروں سے ملایا ہوا تھا ✦ (۵) اور افود کا پٹکا جو اُسپر تھا سو اُسی کی کاریگری کیطرح سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے ہوا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ✦ (۶) اور دو سلیمانی پتھر بنائے جو سونے کے خانوں میں جڑے ہوئے تھے اور اُنپر انگوٹھی کیطرح بنی اسرائیل کے نام کندہ ہوئے تھے ✦ (۷) اور اُنکو افود کے مونڈھوں پر رکھا کہ وہ پتھر بنی اسرائیل کی یادگاری کیلئے ہوئیں جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ✦

(۸) اور چپراس اُستادکاری سے افود کے کام کے طور پر سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنائی ✦ (۹) وہ چوکھونٹی تھی۔ اُنہوں نے چپراس کو دُہرا بنایا۔ طول اُسکا ایک بالشت اور عرض اُسکا ایک بالشت ✦ (۱۰) اور اُس میں چار سطریں جواہر کی جڑیں ✦ اور پہلی سطر میں یاقوت سُرخ اور پکھراج اور گوہر شب چراغ۔ یہہ پہلی سطر تھی۔ (۱۱) اور دوسری سطر میں زمرد اور نیلم اور ہیرا۔ (۱۲) اور تیسری سطر میں جزع اور یشم اور فیروزہ۔ (۱۳) چوتھی سطر میں ازرق اور سنگ سلیمانی اور زبرجد۔ اور یہہ جو جڑے تھے سو سونے کے خانوں میں جڑے ہوئے تھے ✦ (۱۴) اور یہہ پتھر کندہ کئے ہوئے انگوٹھی کے طور پر موافق بنی اسرائیل کے ناموں کے بارہ تھے جیسا کہ اُنکے نام تھے اور بارہ فرقوں میں سے ایک ایک کا نام ایک ایک پتھر پر کھودا ہوا تھا ✦ (۱۵) اور چپراس کے کونوں میں خالص سونے کی گُتھی ہوئی زنجیریں بنائیں۔ (۱۶) اور دو خانے سونے سے اور دو حلقے سونے سے بنائے اور دو حلقے چپراس کے دونوں کناروں میں لگائے ✦ (۱۷) اور دونوں زنجیریں گُندھی ہوئی سونے کی دونوں حلقوں میں جو چپراس کے دونوں کناروں پر میں لگائیں۔ (۱۸) اور دونوں گُندھی ہوئی زنجیروں کے سرے اُن دو خانوں میں لگائے اور اُنہیں افود کے دونوں مونڈھوں پاس آگے سے رکھا ✦ (۱۹) اور دو حلقے سونے سے بنائے اور اُنکو چپراس کی دونوں طرفوں میں اُس حاشیے میں جو افود کے بھیتر کیطرف سے ملنیوالا ہے لگایا۔ (۲۰) پھر دو اور حلقے سونے کے بنائے اور اُنہیں افود کے نیچے کی دو طرفوں میں اُسکے آگے کیطرف اُسکے جوڑ کے مقابل افود کے پٹکے کے اُوپر لگایا ✦ (۲۱) اور چپراس کو اُسکے حلقوں میں اور افود کے حلقوں میں رشتہ آسمانی رنگ کا ڈالکر کھینچا تاکہ افود کے پٹکے کے اوپر ہو جائے اور چپراس افود پر سے نہ ہٹے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ✦

(۲۲) اور افود کے لئے قمیص بُنکے بنایا ✦ اور وہ سب آسمانی رنگ کا تھا ✦ (۲۳) اور گریبان اُسکا اُسکے درمیان میں زرہ کے گریبان کیطرح تھا اور حاشیے میں اُسکی گوٹ تھی تاکہ وہ نہ پھٹے ✦ (۲۴) اور اُسکے دامن کے گھیر میں انار آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنایا ✦ (۲۵) اور گھنٹے خالص سونے سے بنائے ✦ اور اُن گھنٹوں کو اناروں کے بیچ قمیص کے دامن کے سارے گھیر میں اناروں کے درمیان لگایا۔ (۲۶) ایک ایک گھنٹہ ساتھ ایک ایک انار کے قمیص کے دامن کے گھیر میں خدمت کرنیکے لئے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ✦

(۲۷) اور کُرتے باریک کتان کے ہارون اور اُسکے بیٹوں کے لئے بُنکے بنائے ✦ (۲۸) اور عمامے باریک کتان سے اور کُلاہ زینت کے باریک کتان سے ✦ اور پائجامے باریک کتے ہوئے کتان سے بنائے ✦ (۲۹) اور کمربند باریک کتے ہوئے کتان سے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ سے منقش جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنایا ✦

(۳۰) اور پتر مقدس تاج کا خالص سونے سے بنایا ✦ اور اُسپر انگوٹھی کے طور پر کندہ کیا کہ قدس یہوواہ کو (۳۱) اور اُس میں ایک رشتہ آسمانی رنگ کا باندھا تاکہ اُوپر

پیشلوں سیم سے ۱۴۹۱

۱ خر ۳۱: ۱۰ اور ۳۵: ۱۹ — ۲ خر ۳۵: ۲۲ — ۳ خر ۲۸: ۴ — ۴ خر ۲۸: ۶ — ۵ خر ۲۸: ۹ — ۶ خر ۲۸: ۱۲ — ۷ خر ۲۸: ۱۵ — ۸ خر ۲۸: ۱۷ وغیرہ — ۹ خر ۲۸: ۳۱ — ۱۰ خر ۲۸: ۳۳ — ۱۱ خر ۲۸: ۳۹ و ۴۰ — ۱۲ خر ۲۸: ۴ و ۳۹ — حزق ۴۴: ۱۸ — ۱۳ خر ۲۸: ۴۲ — ۱۴ خر ۲۸: ۳۹ — ۱۵ خر ۲۸: ۳۶ و ۳۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

عملمے کے ہو جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کو حکم کیا تھا ✚

(۳۲) چنانچہ سب کام مسکن کا کہ وہ جماعت کا خیمہ ہے پُورا ہُوا اور بنی اسرائیل نے سب جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کو حکم کیا تھا اسیطرح سے اُنہوں نے بنایا ✚ (۳۳) اور مسکن مُوسیٰ کے پاس لائے خیمہ اور سب ظروف اُسکے اور آنکڑے اُسکے اور تختے اُسکے اور بینڈے اُسکے اور ستون اُسکے اور پائے اُسکے ✚ (۳۴) اور گھٹا ٹوپ مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہوئی کھالوں سے اور گھٹا ٹوپ تخس کی کھالوں سے اور پردہ ‖ پاکترین مکان کا۔ (۳۵) شہادت کا صندوق اور چوبیں اُسکی اور سرپوش اُسکا۔ (۳۶) اور میز اور سب برتن اُسکے اور روٹی نظر کی۔ (۳۷) اور پاک شمعدان اور چراغ اُسکے اُسپر چُنے ہُوئے اور سب ظروف اُسکے اور جلانے کا تیل۔ (۳۸) اور قربانگاہ سونے کی اور ملنے کا تیل اور بخور خوشبو مصالح کا اور پردہ خیمے کے دروازے کا۔ (۳۹) اور قربانگاہ پیتل کی اور اُسکی انگیٹھی پیتل کی اور چوبیں اُسکی اور سب ظروف اُسکے۔ اور حَوض اور کُرسی اُسکی۔ (۴۰) اور پردے صحن کے اور ستون اُسکے اور پائے اُسکے اور پردہ اُسکے دروازے کا اور رسّیاں اُسکی اور میخیں اُسکی اور سب ظروف مسکن اور جماعت کے خیمے کی خدمت کیلئے۔ (۴۱) اور لباس خدمت مقدس کی عبادت کیلئے اور مقدس کپڑے ہارُون کاہن کیلئے اور اُسکے بیٹوں کیلئے کاہن ہونیکے واسطے ✚ (۴۲) جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کو حکم کیا تھا ویسے ہی بنی اسرائیل نے سب کام بنایا [۱۷] (۴۳) اور مُوسیٰ نے سب کام پر نظر کی اور دیکھا کہ اُنہوں نے بنایا تھا جیسا کہ خداوند نے فرمایا تھا ویسا ہی بنایا۔ اور مُوسیٰ نے اُنہیں برکت دی [۱۸] ✚

۱۶ | ۲۳ و ۳۳ و ۳۴ آنکڑے

‖ انگریزی ترجمہ میں پوشش کا

۱۷ | خر ۳۵ : ۱۰
۱۸ | احبا ۹ : ۲۲ و ۲۳
گنہ ۶ : ۲۳
یشو ۲۲ : ۶
۲ سمو ۶ : ۱۸
۱ سلا ۸ : ۱۴
۲ توا ۳۰ : ۲۷

۴۰ باب

اور خداوند مُوسیٰ سے ہمکلام ہُوا اور کہا (۲) پہلے مہینے کی [۱] پہلی تاریخ مسکن جو جماعت کا خیمہ ہے کھڑا کر [۲] (۳) اور اُس میں شہادت کا صندوق رکھ اور صندوق پر پردہ ڈال [۳] (۴) اور میز اُسکے بھیتر لیجا [۴] اور اُسکا اسباب جو چاہیے کہ اُسپر رکھا جائے اُسپر چُن دے [۵] اور شمعدان اُس میں لیجا [۶] اور اُسکے چراغ اُسپر جلا۔ (۵) اور سونے کی قربانگاہ بخور کیلئے شہادت کے صندوق کے سامنے رکھ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈال (۶) اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی مسکن یعنے جماعت کے خیمے کے دروازے کے آگے رکھ [۷] (۷) اور حَوض جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے بیچ میں رکھ اور اُس میں پانی ڈال ✚ (۸) اور صحن کو گرداگرد کھڑا کر اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈال ✚

(۹) اور مساحت کے تیل سے اور اُس سے مسکن کو اور سب چیزوں کو جو اُس میں ہیں مسح کر [۹] اور اُسکو مقدس کر اور سب ظروف اُسکے مقدس کر کہ وہ مقدس ہو ✚ (۱۰) اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی بھی اور سب ظروف اُسکے چپڑ اور اُسکو مقدس کر کہ نہایت پاک ہو [۱۰] (۱۱) اور حَوض اور کُرسی اُسکی بھی چپڑ اور اُنکو مقدس کر ✚ (۱۲) اور ہارُون اور اُسکے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک لا [۱۱] اور اُنکو پانی سے غسل دلا ✚

(۱۳) اور ہارُون کو مقدس لباس پہنا اور اُسکو چپڑ [۱۲] اور اُسے مقدس کر تاکہ کاہن کا کام میری خدمت میں کرے ✚ (۱۴) اور اُسکے بیٹوں کو نزدیک لا اور اُنکو کُرتے پہنا ✚ (۱۵) اور اُنکو چپڑ جیسے اُنکے باپ کو چپڑا ہے تاکہ وہ کاہن کا کام میری خدمت میں کریں۔ اور یہہ مساحت اُنکے لئے اور اُنکے قرنوں کے لئے ہمیشہ کی کہانت [۱۳] کا باعث ہوگی ✚ (۱۶) اور مُوسیٰ نے ایسا کیا۔ سب جو خداوند نے اُسکو حکم کیا تھا عمل میں لایا ✚

(۱۷) اور دُوسرے سال کے پہلے مہینے اور اُس مہینے کے پہلے دِن مسکن کھڑا ہو گیا [۱۴] (۱۸) سو مُوسیٰ نے مسکن کھڑا کیا اور پائے اُسکے لگائے اور اُنپر تختے اُسکے رکھے اور اُن پر بینڈے اُس میں ڈالے اور ستون اُسکے کھڑے کئے ✚ (۱۹) اور اُسنے خیمے کو مسکن پر پھیلایا اور اُسپر اُوپر سے گھٹا ٹوپ ڈالا جیسا خداوند نے مُوسیٰ کو حکم کیا تھا ✚

(۲۰) اور شہادت کی لوحیں صندوق میں رکھیں [۱۵] اور چوبیں صندوق میں لگائیں اور اُس صندوق پر اُوپر سے کفّارے کا سرپوش رکھا ✚ (۲۱) پھر اُس صندوق کو مسکن کے بھیتر لایا اور اُسکے آگے پردہ ڈالا [۱۶] اور شہادت کا صندوق چھپایا جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کو حکم کیا تھا ✚

(۲۲) اور میز جماعت کے خیمے میں مسکن کے اُتّر کیطرف باہر پردے سے رکھی [۱۷] (۲۳) اور اُسپر خداوند کے روبرو جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کو حکم کیا تھا روٹی چُنی [۱۸] ✚

(۲۴) اور شمعدان جماعت کے خیمے میں میز کے سامنے دکھن

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱ | خر ۱۲ : ۲ اور ۱۳ : ۴
۲ | ۱۷ آیت اور خر ۲۶ : ۳۰
۳ | ۲۱ آیت خر ۲۶ : ۳۳ گنہ ۴ : ۵
۴ | ۲۲ آیت خر ۲۶ : ۳۵
۵ | ۲۳ آیت خر ۲۵ : ۳۰ احبا ۲۴ : ۵ و ۶
۶ | ۲۴ و ۲۵ آیتیں
۷ | ۲۶ آیت
۸ | ۳۰ آیت خر ۳۰ : ۱۸
۹ | خر ۳۰ : ۲۶
۱۰ | خر ۲۹ : ۳۶ و ۳۷
۱۱ | احبار ۸ : ۱ و ۱۴
۱۲ | خر ۲۸ : ۴۱
۱۳ | گنہ ۲۵ : ۱۳
۱۴۹۰
۱۴ | ۱ آیت گنہ ۷ : ۱
۱۵ | خر ۲۵ : ۱۶
۱۶ | خر ۲۶ : ۳۳ اور ۳۵ : ۱۲
۱۷ | خر ۲۶ : ۳۵
۱۸ | ۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کی جانب مسکن سے رکھا ۱۹ (۲۵) اور چراغ خداوند کے روبرو روشن کیئے ۲۰ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +

(۲۶) اور قربانگاہ سونے کی جماعت کے خیمے میں پردے کے آگے رکھی ۲۱ (۲۷) اور اُسپر بخور کی خوشبوئی کو جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا جلایا ۲۲ +

(۲۸) اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈالا ۲۳ (۲۹) اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی جماعت کے مسکن کے خیمے کے دروازے پر رکھی ۲۴ اور اُسپر سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا چڑھائی ۲۵ +

(۳۰) اور حوض جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان رکھا ۲۶ اور اُس میں پانی غسل کے لیئے ڈالا (۳۱) اور اُس سے موسیٰ اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اور پاؤں دھوئے (۳۲) جب وہ جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے اور

قربانگاہ کے نزدیک آئے تب اُنہنے تئیں جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا دھویا ۲۷ (۳۳) پھر صحن گرداگرد مسکن اور قربانگاہ کے کھڑا کیا ۲۸ اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈالا + اور موسیٰ نے یوں سب کام پورا کیا +

(۳۴) تب بادل نے جماعت کے خیمے کو چھپایا اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بھرا ۲۹ (۳۵) اور موسیٰ جماعت کے خیمے میں داخل نہو سکا ۳۰ اس لیئے کہ بادل اُسپر ٹھہرا اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بھرا + (۳۶) جب بادل مسکن پر سے اوپر اُٹھ جاتا تھا تب بنی اسرائیل اپنے سب سفروں میں کوچ کرتے تھے ۳۱ (۳۷) پر جب وہ بادل اوپر نہ اُٹھ جاتا تھا تو اُس کے اُوپر اُٹھ جانے کے دنتک کوچ نہیں کرتے تھے ۳۲ (۳۸) کیونکہ بادل خداوند کے مسکن پر دن کو ٹھہرتا تھا اور رات کو آگ اُسپر روشن ہوتی تھی اسرائیل کے سارے گھرانے کی نظر میں اُنکے سب سفروں میں ۳۳ +

موسیٰ کی تیسری کتاب

مسمّٰے بہ

احبار

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱ باب

اور خداوند نے موسیٰ کو بُلایا ۱ اور جماعت کے خیمے میں سے اُس سے ہمکلام ہوکے فرمایا کہ (۲) بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُنکو کہہ اگر کوئی تم میں سے خداوند کیلیئے قربانی لایا چاہے تو تم اپنی قربانی مواشی سے یعنے گائے بیل اور بھیڑ بکری سے لاؤ ۳ +

(۳) اگر اُسکی قربانی سوختنی قربانی گائے بیل سے ہو تو بے عیب نر لائے جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے مقبول ہونے کیلیئے خداوند کے آگے لائے + (۴) اور وہ سوختنی قربانی کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے ۵ کہ اُسکے لیئے قبول کیجائے ۶ اور اُسکے لیئے کفارہ ہو ۷ (۵) اور وہ اُس بیل کو خداوند کے حضور ۸ ذبح کرے اور کاہن جو بنی ہارون ہیں لہو کو لائیں ۹ اور لہو کو اُس مذبح پر ہر طرف جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہے چھڑکیں ۱۰ (۶) تب وہ اُس سوختنی قربانی کی کھال کھینچے اور اُسکے عضو عضو کو جدا کرے + (۷) پھر ہارون کاہن کے بیٹے مذبح پر آگ رکھیں اور اُسپر لکڑیاں ترتیب سے چنیں ۱۱ + (۸) اور بنی ہارون جو کاہن ہیں اُسکے عضوؤں کو اور سر اور چربی کو اُن لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہیں ترتیب سے رکھدیں + (۹) اور وہ اُسکے اوجھ اور پاؤں کو پانی سے دھوئے۔ اور کاہن سب کو مذبح پر جلائے۔ کہ سوختنی قربانی یعنے خوشبو آگ سے ۱۲ خداوند کیلیئے ہے +

(۱۰) اور اگر سوختنی قربانی کیلیئے اُسکی قربانی بھیڑ یا بکری کے گلّے سے ہو تو بے عیب نر لائے + (۱۱) اور وہ اُسے مذبح کی اُتر طرف خداوند کے آگے ۱۳ ذبح کرے۔ اور کاہن جو بنی ہارون ہیں اُسکے لہو کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں + (۱۲) پھر وہ اُسکے عضو عضو اور سر اور چربی جدا جدا کاٹے۔ اور کاہن اُنکو ترتیب سے

گنتی ۱۶: ۲۵ - [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُن لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہیں چُنے + (۱۳) اور وہ اوجھ اور وہ پایوں کو پانی سے دھوئے اور کاہن سب کو لیکے مذبح پر جلائے کہ سوختنی قربانی یعنے خوشبو آگ سے خداوند کیلئے ہی +

(۱۴) اور اگر اُسکی قربانی خداوند کیلئے سوختنی قربانی پرندوں سے ہو تو وہ قمریوں یا کبوتر کے بچّوں میں سے اپنی قربانی لائے + (۱۵) کاہن اُسکو مذبح پر لا کے اُسکا سر مروڑ ڈالے اور اُسے مذبح پر جلا دے اور اُسکے لہو کو مذبح کی دیوار پر نچوڑے + (۱۶) اور اُسکے جھوجھ کو پروں سمیت نکال کے مذبح کی پورب طرف راکھ کی جگہ پر پھینک دے + (۱۷) اور وہ اُسے اُسکے دونوں بازوؤں سے چیرے پر جُدا نہ کر ڈالے تب کاہن مذبح کی لکڑیوں پر جو آگ پر ہیں اُسے جلائے۔ وہ سوختنی قربانی خوشنودی کی بُو آگ سے خداوند کیلئے ہی +

۲ باب

اور اگر کوئی نظر کی قربانی خداوند کیلئے لایا چاہتا ہی تو اُسکی قربانی میدہ ہو اور وہ اُس میں تیل ڈالکے اُسکے اوپر لوبان رکھے + (۲) اور وہ اُسے بنی ہارون کے پاس جو کاہن ہیں لائے اور کاہن تیل کے ملے ہوئے میدے سے ایک مٹھی سب لوبان سمیت اُٹھائے اور اُسکی یادگاری کے لئے مذبح پر جلائے کہ یہہ خوشنودی کی بُو آگ سے خداوند کیلئے ہی + (۳) اور جو اُس نذر کی قربانی میں سے باقی رہے سو ہارون اور اُسکے بیٹوں کا ہوگا کہ وہ آگ کی قربانیوں میں سے جو خداوند کیلئے ہیں۔ نہایت مقدس ہی +

(۴) اور اگر تو نذر کی قربانی تنور کے پکے ہوئے مال سے لایا چاہتا ہی تو فطیری میدے کے گردے تیل کے ملے ہوئے یا فطیری چپاتیاں تیل سے چپڑی ہوئی ہوں +

(۵) اور اگر تیری نذر توے کی قربانی ہو تو فطیری میدہ تیل کا ملا ہوا ہو + (۶) اُسکو ٹکڑے ٹکڑے توڑیو اور اُسپر تیل ڈالیو کہ نظر کی قربانی ہی +

(۷) اور اگر تیری نظر کڑاہی کی قربانی ہو تو میدہ تیل ملا ہوا پکایا جائے + (۸) تو اُس نظر کی قربانی کو جو اُنسے بنائی گئی ہی خداوند کیلئے لا اور کاہن کے آگے دھر دے۔ وہ اُسے مذبح کے نزدیک کرے + (۹) تب کاہن اُس قربانی میں سے کچھ یادگاری کیلئے اُٹھا کے مذبح پر جلائے۔ یہہ خوشنودی کی بُو آگ سے خداوند کیلئے ہی + (۱۰) اور جو کچھ کہ اُس نذر کی قربانی میں سے بچ رہے سو ہارون اور

۱۵ احبا ۵: ۷ اور ۱۲: ۸ لوقا ۲: ۲۴
۱۶ احبا ۶: ۱۰
۱۷ پیدا ۱۵: ۱۰
۱۸ ۹ و ۱۳ آیت
انگریزی ترجمہ میں خورش کی قربانی
۱ احبا ۶: ۱۴ اور ۹: ۱۷ گنـ ۱۵: ۴
۲ ۹ آیت احبا ۵: ۱۲ اور ۶: ۱۵ اور ۲۴: ۷ یسع ۶۶: ۳ اعما ۱۰: ۴
۳ احبا ۷: ۹ اور ۱۰: ۱۲ و ۱۳
۴ خر ۲۹: ۲ گنـ ۱۸: ۹
۵ خر ۲۹: ۲
۶ ۲ آیت
۷ خر ۲۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بنی ہارون کا ہوگا کہ وہ آگ کی قربانی میں سے جو خداوند کیلئے ہی نہایت مقدس ہی + (۱۱) سب نظر کی قربانی جو تم خداوند کیلئے لاؤ وہ ہرگز خمیر سے نہ بنائی جائے کوئی خمیر یا کوئی شہد آگ کی قربانی میں خداوند کیلئے نہ جلایا جائے +

(۱۲) پہلے پھلوں کی قربانیاں جو میں تم اُنہیں خداوند کیلئے لاؤ لیکن وہ خوشبوئی کیلئے مذبح پر جلائی نہ جائیں + (۱۳) اور تو اپنی نذر کی ہر ایک قربانی کو نمک سے نمکین کیجیو اور تو اپنی نظر کی قربانی میں سے اپنے خداوند کے عہد کا نمک موقوف مت کیجیو بلکہ اپنی سب قربانیوں میں نمک نزدیک لائیو + (۱۴) اور اگر تو پہلے پھلوں سے خداوند کیلئے نظر کی قربانی لایا چاہتا ہی تو اپنے پہلے پھلوں کے اناج کی بالیں آگ سے بھونی ہوئی یعنے بھری بالوں میں سے دانے کوٹے ہوئے لائیو کہ نظر کی قربانی ہوں + (۱۵) اور اُسپر تیل ڈالیو اور لوبان اُسپر رکھیو کہ وہ نظر کی قربانی ہی + (۱۶) اور کاہن یادگاری کیلئے اُسکے کچھ کوٹے ہوئے دانوں میں سے اور تیل میں سے کچھ لیکے سب لوبان کے ساتھ جلائے۔ کہ یہہ آگ سے خداوند کیلئے قربانی ہی +

۳ باب

اور اگر اُسکی قربانی سلامتی کا ذبیحہ ہو تو اگر گائے بیل میں سے لائے نر یا مادہ تو بے عیب خداوند کے آگے لائے + (۲) اور وہ اپنا ہاتھ اپنی قربانی کے سر پر رکھے اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر اُسے ذبح کرے اور بنی ہارون جو کاہن ہیں اُسکے لہو کو مذبح پر گرد اگرد چھڑکیں + (۳) اور وہ سلامتی کے ذبیحے سے خداوند کیلئے آگ کی قربانی لائے یعنی اُس چربی کو جو اوجھ کی چھپانے والی ہے اور سب چربی اوجھ کی (۴) اور دونوں گردے مع اُس چربی سمیت جو اُنپر دونوں پہلوؤں میں ہی اور اُس جھلی کو جو کلیجے پر اور گردوں پر ہی جُدا کرے + (۵) اور بنی ہارون اُنہیں مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر آگ کی لکڑیوں پر جلائیں کہ خوشنودی کی بُو آگ سے خداوند کیلئے ہی +

(۶) اور اگر اُسکی قربانی سلامتی کا ذبیحہ خداوند کیلئے بھیڑ بکری سے ہو نر یا مادہ تو بے عیب لائے + (۷) اور اگر وہ اپنی قربانی کیلئے برہ لائے تو اُسے خداوند کے آگے لائے + (۸) اور اپنا ہاتھ اپنی قربانی کے سر پر رکھے اور اُسے جماعت کے خیمے کے آگے ذبح

۸ ۳ آیت
۹ احبا ۶: ۱۶ دیکھو متی ۱۶: ۱۲ مرقس ۸: ۱۵ لوقا ۱۲: ۱ اقرن ۵: ۸ گلت ۵: ۹
۱۰ خر ۲۲: ۲۹ احبا ۲۳: ۱۰ و ۱۱
۱۱ مرقس ۹: ۴۹ کلس ۴: ۶
۱۲ گنـ ۱۸: ۱۹
۱۳ حزق ۴۳: ۲۴
۱۴ احبا ۲۳: ۱۰ و ۱۴
۱۵ ۲ سلا ۴: ۴۲
۱۶ ۱ آیت
۱۷ ۲ آیت
۱ احبا ۷: ۱۱ و ۲۹ اور ۲۲: ۲۱
۲ احبا ۱: ۴
۳ خر ۲۹: ۱۰ احبا ۱: ۴ و ۵
۴ خر ۲۹: ۱۳ و ۲۲ احبا ۴: ۸ و ۹
۵ خر ۲۹: ۱۳ احبا ۶: ۱۲
۶ ۱ آیت وغیرہ

پیشتر مسیح ۱۴۹۰

کرے اور بنی ہارون اُسکے لہو کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں + (۹) اور وہ سلامتی کے ذبیحے سے خداوند کیلئے کچھ آگ کی قربانی لائے یعنی اُسکی چربی اور سب دُم ریڑھ سے جُدا کرکے اور چربی جو اوجھ کی چھپانے والی ہے اور سب چربی اوجھ کی (۱۰) اور دونو گردے اُس چربی سمیت جو اُنپر دونوں پہلوؤں میں ہے۔ اور اُس جھلی کو جو کلیجے پر اور گردوں پر ہے جُدا کرے + (۱۱) کاہن اُسکو مذبح پر جلائے کہ یہہ خورش کی قربانی جو آگ سے خداوند کیلئے کیجاتی ہے ۔

(۱۲) اور اگر اُسکی قربانی بکری ہو تو اُسے خُداوند کے آگے لائے ۔ (۱۳) وہ اپنا ہاتھ اُسکے سر پر رکھے اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامنے ذبح کرے۔ اور بنی ہارون اُس کے خون کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں + (۱۴) تب وہ اُس میں سے اپنی قربانی۔ آگ کی قربانی خداوند کیلئے لائے۔ چربی جو اوجھ کی چھپانے والی ہے اور سب چربی اوجھ کی (۱۵) اور دونوں گردے اُس چربی سمیت جو اُنپر دونوں پہلوؤں میں ہیں اور اُس جھلی کو جو کلیجے اور گردوں پر ہے۔ جُدا کرے + (۱۶) اور کاہن اُسے مذبح پر جلائے ۔ یہہ خورش کی قربانی آگ سے خوشبو کیواسطے ہے۔ سب چربی خداوند کیلئے ہے ۔ (۱۷) یہہ تمہاری ساری بستیوں میں تمہارے قرنوں میں ہمیشہ کیلئے ایک رسم ہے کہ تم نہ چربی کھاؤ اور نہ لہو +

۴ باب

اور خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ + (۲) بنی اسرائیل کو کہہ کہ اگر کوئی انسان بھول چوک سے خداوند کے حکموں کے برعکس ایسا کوئی کام کرے جسکا کرنا روا نہیں اور اُن میں سے کسی کے برخلاف عمل کرے۔ (۳) اگر کاہن ممسوح لوگونکیطرح خطا کرے تو وہ اپنی خطا کیواسطے جو اُسنے کی ہے ایک بے عیب بچھڑا کہ خطا کی قربانی ہو خداوند کیلئے لائے + (۴) سو وہ اُس بچھڑے کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے لائے اور بچھڑے کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے اور بچھڑے کو خداوند کے آگے ذبح کرے + (۵) اور وہ کاہن ممسوح اُس بچھڑے کے لہو سے کچھ لیوے اور جماعت کے خیمے میں لائے + (۶) اور کاہن اپنی اُنگلی لہو میں ڈبو کے خداوند کے حضور مقدس کے پردے کے سامنے سات مرتبہ اُس لہو سے چھڑکے + (۷) اور کاہن خون سے بخور خوشبو کے مذبح کے سینگوں پر جو جماعت کے خیمے میں ہے خداوند کے آگے لگائے۔ اور اُس بچھڑے کے باقی لہو کو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہے ڈھالدے + (۸) اور سب چربی خطا کی قربانی کے بچھڑے سے جُدا کرے چربی جو اوجھ کی چھپانے والی ہے اور سب چربی اوجھ کی (۹) اور دونوں گردے اُس چربی سمیت جو اُنپر دونوں پہلوؤں میں ہے۔ اور جھلی کو جو کلیجے اور گردوں پر ہے جُدا کرے۔ (۱۰) جسطرح سے سلامتی کے ذبیحے کے بچھڑے سے جُدا کیجاتی ہے اور کاہن اُنکو سوختنی قربانی کے مذبح پر جلائے (۱۱) اور اُس بچھڑے کی کھال اور اُسکا سب گوشت کلے پاؤں سمیت اور اُسکا اوجھ اور اُسکا گوبر (۱۲) سب کچھ اُس بچھڑے کا خیمہ گاہ کے باہر پاک جگہ میں جہاں راکھ کے ڈھیر ہوتے ہیں لیجائے اور سب کچھ لکڑیوں پر آگ سے جلائے راکھ ڈالنے کی جگہ پر جلایا جائے +

(۱۳) اگر بنی اسرائیل کی ساری جماعت انجانے چوک کرے اور یہہ بات جماعت کی آنکھوں سے چھپی ہو اور اُنہوں نے خداوند کے حکموں میں سے کسی کی بابت ایسا کچھ کیا ہے جو نا روا ہے اور مجرم ہوجاویں + (۱۴) تو جب وہ خطا جو اُنہوں نے اُسکے برخلاف کی ہے ظاہر ہو تو وہ جماعت ایک بچھڑا خطا کی قربانی کیلئے دے اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامنے لائے + (۱۵) اور جماعت کے بزرگ اپنے ہاتھ خداوند کے آگے اُس بچھڑے کے سر پر رکھیں اور بچھڑا خداوند کے آگے ذبح کیا جائے + (۱۶) اور کاہن ممسوح اُس بچھڑے کے لہو میں سے کچھ جماعت کے خیمے میں لائے (۱۷) اور کاہن اپنی اُنگلی لہو میں ڈبو کے خداوند کے آگے پردے کے سامنے سات مرتبہ چھڑکے + (۱۸) اور خون میں سے مذبح کے سینگوں پر جو خداوند کے آگے جماعت کے خیمے میں ہے لگائے + اور باقی سب لہو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہے بہائے + (۱۹) اور اُسکی ساری چربی نکالکے مذبح پر جلائے + (۲۰) اور جو خطا کی قربانی کے بچھڑے سے کیا تھا ویسے ہی اُس بچھڑے سے کرے اور کاہن اُنکے لئے کفارہ دے اور وہ بخشے جائینگے + (۲۱) اور وہ اُس بچھڑے کو خیمہ گاہ سے باہر لیجا کے جسطرح پہلے بچھڑے کو جلایا تھا جلائے ۔ یہہ خطا کی قربانی جماعت کیلئے ہے +

(۲۲) اور جو کوئی سردار بھول چوک سے[۱۸] خداوند اپنے خدا کے سب حکموں میں سے کسی کی بابت ایسا کام جسکا کرنا روا نہیں کرے اور خطاکار ہو + (۲۳) تو جب وہ خطا جو اُسنے کی اُسکو معلوم ہو[۱۹] تب وہ ایک بکری کا بچہ بیعیب نر اپنی قربانی کیواسطے لائے + (۲۴) اور اپنا ہاتھ اُس بچے کے سر پر[۲۰] رکھے اور اُسے اُسجگہ جہاں سوختنی قربانی خداوند کے آگے ذبح کیجاتی ہی ذبح کرے + یہہ خطا کی قربانی ہی + (۲۵) اور کاہن خطا کی قربانی کے لہو میں سے اپنی اُنگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے[۲۱] اور اُسکا باقی لہو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر بہائے + (۲۶) اور اُسکی سب چربی سلامتی کے ذبیحے کی چربی کے طَور سے[۲۲] مذبح پر جلائے۔ اور کاہن اُسکی خطا کا کفارہ دے[۲۳] اور وہ بخشی جائیگی +

(۲۷) اور اگر کوئی عوام الناس میں سے سہواً[۲۴] خداوند کے حکموں میں سے کسی کی بابت ایسا کام جسکا کرنا روا نہیں کرے اور خطاکار ہو۔ (۲۸) تو جب وہ خطا جو اُسنے کی اُسپر ظاہر ہو[۲۵] تب وہ اپنی قربانی کیلئے ایک بیعیب بکری اپنی خطا کیلئے جو اُسنے کی لائے + (۲۹) اور وہ اپنا ہاتھ خطا کی قربانی کے سر پر رکھے[۲۶] اور خطا کی قربانی سوختنی قربانی کی جگہہ میں ذبح کرے + (۳۰) اور کاہن اُسکے لہو میں سے کچھ اپنی اُنگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور اُسکا باقی لہو مذبح کی جڑ پر بہائے +[۲۷] (۳۱) اور اُسکی سب چربی[۲۸] جسطرح سلامتی کے ذبیحے کی چربی جدا کی جاتی ہی جدا کرے اور کاہن اُسے مذبح پر خداوند کیلئے خوشبو ہونے کو[۲۹] جلائے اور اُسکے لئے کفارہ دے[۳۰] کہ وہ بخشا جائے + (۳۲) اور اگر وہ خطا کی قربانی کیلئے برہ لائے تو بیعیب مادہ[۳۱] لائے (۳۳) اور اپنا ہاتھ خطا کی قربانی کے سر پر رکھے اور اُسے جہاں سوختنی قربانی ذبح کیجاتی ہی خطا کی قربانی کیلئے ذبح کرے + (۳۴) اور کاہن خطا کی قربانی کے لہو سے کچھ اپنی اُنگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور اُسکا باقی لہو مذبح کی جڑ پر بہائے + (۳۵) اور اُسکی سب چربی جسطرح سلامتی کے ذبیحے کے برّے کی چربی جدا کیجاتی ہی جدا کرے۔ اور کاہن اُسکو مذبح پر خداوند کی آگ کی قربانیوں کے طَور پر[۳۲] جلائے۔ اور کاہن اُسکے لئے اُسکی خطا کا جو اُسنے کی تھی کفارہ دے[۳۳] تو وہ بخشی جائیگی +

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
۱۸ ۲ و ۱۳ آیتیں
۱۹ ۱۴ آیت
۲۰ ۴ آیت وغیرہ
۲۱ ۳۰ آیت
۲۲ احبا ۳: ۵
۲۳ ۲۰ آیت گنتی ۱۵: ۲۸
۲۴ ۲ آیت گنتی ۱۵: ۲۷
۲۵ ۲۳ آیت
۲۶ ۴ و ۲۴ آیتیں
۲۷ احبا ۳: ۱۴
۲۸ احبا ۳: ۳
۲۹ خرو ۲۹: ۱۸ احبا ۱: ۹
۳۰ ۲۶ آیت
۳۱ ۲۸ آیت
۳۲ احبا ۳: ۵
۳۳ ۲۶ و ۳۱ آیتیں

۵ باب

اگر کوئی ایسی خطا کرے کہ جو گواہ ہو اور وہ قسم دینے کی آواز سُنے[۱] کہ تو نے دیکھا ہی یا نہیں۔ تو جانتا ہی یا نہیں۔ اور وہ نہ بتائے تو اُسکا گناہ اُسپر ہوگا[۲] + (۲) اور جو شخص کوئی ناپاک چیز جیسے کسی ناپاک مرے ہوئے درندے کو یا ناپاک مرے ہوئے چارپائے کو یا ناپاک مرے ہوئے کیڑے مکوڑے کو چھو لے[۳] اور نہ جانے تو بھی ناپاک اور خطاکار ہوگا + (۳) یا اگر وہ انسان کی سب نجاستوں میں سے کسی نجاست کو جس سے وہ آپ نجس ہوتا ہی چھوئے اور اُس سے ناواقف ہو پھر اُسے جان پڑے تب وہ خطاکار ہوگا۔ (۴) یا اگر کوئی بے تامل قسم کھاکے مُنہہ سے کہے[۵] کہ بدی یا نیکی[۶] یا فلانا کام کرونگا۔ کوئی چیز کیوں نہ ہو جسے وہ بے تامل قسم کھاکے کہے اور وہ اُسے نہ جانتا ہو۔ پھر معلوم کرے[۷] اور اُن میں سے کسی چیز سے خطاکار ہو۔ (۵) اور جب وہ اُن میں سے کسی سے خطاکار ہوا۔ تو لازم ہی کہ وہ اقرار[۸] کرے کہ میں نے فلانی خطا کی ہی۔ (۶) تب وہ اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کیلئے اپنی خطا کے واسطے جو اُسنے کی ہی مادہ بھیڑ بکری سے خطا کی قربانی کیلئے لائے اور کاہن اُسکی خطا کا کفارہ دے + (۷) اور اگر اُسے بھیڑ بکری لانے کا مقدور نہ ہو[۹] تو وہ اپنی تقصیر کیلئے جس سے خطاکار ہوا دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے[۱۰] خداوند کیلئے لائے ایک خطا کی قربانی کیلئے اور دوسرا سوختنی قربانی کیلئے + (۸) پھر وہ اُنہیں کاہن پاس لائے اور پہلے اُسے جو خطا کی قربانی کیلئے ہی گذرانے اور اُسکا سر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے[۱۱] پر جدا نکرے + (۹) اور خطا کی قربانی کے لہو سے مذبح کی دیوار پر چھڑکے اور باقی لہو مذبح کی جڑ پر نچوڑے[۱۲] یہہ خطا کی قربانی ہی + (۱۰) اور دوسری کو دستور[۱۳] کے موافق سوختنی قربانی کرے۔ اور اُس خطا کا جو اُسنے کی ہی کفارہ دے[۱۴] تو وہ بخشا جائے + (۱۱) اور اگر اُسے دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لانے کا مقدور نہ ہو تو اپنی خطا کیواسطے سیر بھر مہین آٹے کا دسواں حصہ خطا کی قربانی کیلئے نذر گذرانے۔ اُسپر تیل نہ ڈالے[۱۵] نہ لوبان رکھے۔ یہہ خطا کی قربانی ہی + (۱۲) تب وہ کاہن پاس لائے اور کاہن اُس میں سے یادگاری[۱۶] کیلئے اپنی مٹھی بھر کے اُسے مذبح پر خداوند کی آگ کی قربانی کیلئے[۱۷] جلائے۔ یہہ خطا کی

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
۱ ۱ سلا ۸: ۳۱ متی ۲۶: ۶۳
۲ ۱۷ آیت
احبا ۷: ۱۸ اور ۱۷: ۱۶ اور ۱۹: ۸ اور ۲۰: ۱۷ گنتی ۹: ۱۳
۳ احبا ۱۱: ۲۴ و ۲۸ و ۳۱ و ۳۹ گنتی ۱۹: ۱۱ و ۱۳ و ۱۶
۴ ۱۷ آیت
۵ احبا ۱۲: اور ۱۳: اور ۱۵:
۶ دیکھو ۱ سمو ۲۵: ۲۲ اعما ۲۳: ۱۲
۷ دیکھو مرقس ۶: ۲۳
۸ احبا ۱۶: ۲۱ اور ۲۶: ۴۰ گنتی ۵: ۷ عزرا ۱۰: ۱۱ و ۱۲
۹ احبا ۱۲: ۸ اور ۱۴: ۲۱
۱۰ احبا ۱: ۱۴
۱۱ احبا ۱: ۱۵
۱۲ احبا ۴: ۷ و ۱۸ و ۳۰ و ۳۴
۱۳ احبا ۱: ۱۴
۱۴ احبا ۴: ۲۶
۱۵ گنتی ۵: ۱۵
۱۶ احبا ۲: ۲
۱۷ احبا ۴: ۳۵

قربانی ہی + (۱۳) اور کاہن اُس خطا کی بابت جو اُسنے اُن خطاؤں میں سے کی کفارہ دے[۱۸] تا وہ بخشا جائے۔ اور باقی نذر کی قربانی کیطرح کاہن کا ہوگا[۱۹] ✤

(۱۴) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۱۵) اگر کوئی شخص بھول چوک سے خداوند کے مقدس کا حق ادا نہ کرے اور خطاکار بنے[۲۰] تو اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کیلئے گلّے میں سے ایک مینڈھا[۲۱] بیعیب لائے۔ اور روپے کے مثقالوں کے حساب سے مقدس کے مثقال[۲۲] کے موافق اُسکی قیمت ٹھہرائیو کہ تقصیر کی قربانی ہی + (۱۶) پس جو کچھ اُسنے ناحق کرکے مقدس سے باز رکھا اُسکا بدلا دے اور اُسپر پانچواں حصہ[۲۳] بڑھائے اور کاہن کو دے۔ اور کاہن اُس تقصیر کی قربانی کے مینڈھے سے اُسکا کفارہ دے[۲۴] تو وہ بخشا جائے ✤

(۱۷) اور اگر کوئی خطا کرے[۲۵] اور خداوند کے حکموں سے کوئی کام جو منع ہی کرے اور اُس سے آگاہ نہ ہو[۲۶] تو بھی خطاکار اور اپنے گناہ کا زیربار ٹھہرے[۲۷] (۱۸) تو ایک بیعیب مینڈھا[۲۸] گلّے میں سے تیرے مول ٹھہرانے کے موافق تقصیر کی قربانی کیلئے کاہن پاس[۲۹] لائے۔ اور کاہن اُسکی چوک کا جو چوک گیا تھا اور نہ جانتا تھا کفارہ دے تا وہ بخشا جائے + (۱۹) یہہ تقصیر کی قربانی ہی اُسکی جو خداوند ہی کا خطاکار ہوا ہی[۳۰] ✤

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰ — ۱۸ احبا ۴: ۲۶ — ۱۹ احبا ۲: ۳ — ۲۰ احبا ۲۲: ۱۴ — ۲۱ عز ۱۰: ۱۹ — ۲۲ خر ۳۰: ۱۳ احبا ۲۷: ۲۵ — ۲۳ احبا ۶: ۵ اور ۲۲: ۱۴ اور ۲۷: ۱۳ و ۱۵ و ۲۷ و ۳۱ گنتی ۵: ۷ — ۲۴ احبا ۴: ۲۶ — ۲۵ احبا ۴: ۲ — ۲۶ ۱۵ آیت احبا ۴: ۲ و ۱۳ و ۲۲ و ۲۷ زبور ۱۹: ۱۲ لوقا ۱۲: ۴۸ — ۲۷ ۱ و ۲ آیتیں — ۲۸ ۱۵ آیت — ۲۹ ۱۶ آیت — ۳۰ عز ۱۰: ۲

۶ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲) اگر کوئی خطا کرے اور خداوند کا یہہ گناہ کرے[۱] کہ اپنے یار کی امانت میں[۲] جو اُس پاس رکھی گئی تھی یا شراکت میں یا کسی چیز کی بابت جو چھین لیگئی ہو خیانت کرے[۳] یا اپنے یار سے نا انصافی کرے (۳) یا کوئی چیز جو کھوئی گئی تھی پائے[۴] اور اُس میں خیانت کرے اور جھوٹی قسم کھائے[۵] سو اگر وہ اُن ساری باتوں میں سے ایک کرے جو آدمی کرکے گنہگار ہوتا ہی۔ (۴) پس اِس سبب سے کہ اُسنے گناہ[۶] کیا اور خطاکار ہوا تو چاہئے کہ یہہ شخص وہ چیز جو اُسنے چھین لی یا وہ جو اُسنے نا انصافی سے لیلی یا وہ جو اُس پاس امانت تھی یا وہ چیز جو کھوئی گئی تھی اور اُسنے پائی پھیر دے + (۵) غرض سب کچھ جسکی بابت اُسنے جھوٹی قسم کھائی اِسقدر بھر دے اور پانچواں حصہ اُسپر بڑھائے[۶] اور اپنی تقصیر کی قربانی گذراننے کے دن میں اُس شخص کو جسکا وہ مال ہی پھیر دے + (۶) اور اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کیلئے گلّے میں سے ایک بیعیب مینڈھا[۷] تیرے مول ٹھہرنے کے موافق کاہن پاس لائے کہ وہ سہو کی قربانی ہو۔ (۷) اور کاہن اُسکے لئے خداوند کے آگے کفارہ دے[۸] اور وہ ساری باتوں سے جو کرکے خطاکار ہوا بخشا جائے ✤

۱ گنتی ۵: ۶ — ۲ خر ۲۲: ۷ و ۱۰ — ۳ احبا ۱۹: ۱۱ اعما ۵: ۴ قلسی ۳: ۹ — ۴ استثنا ۲۲: ۱ و ۲ و ۳ — ۵ خر ۲۲: ۱۱ احبا ۱۹: ۱۲ یرمیاہ ۷: ۹ زکریا ۵: ۴ — ۶ احبار ۵: ۱۶ گنتی ۵: ۷ ۲ سمو ۱۲: ۶ لوقا ۱۹: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰ — ۷ احبا ۵: ۱۵ — ۸ احبا ۴: ۲۶

(۸) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۹) ہارون اور اُسکے بیٹوں کو حکم کرکے کہ سوختنی قربانی کا یہہ ہی۔ کہ وہ سوختنی قربانی آتشدان پر مذبح کے اوپر تمام رات صبح تک رہے اور آگ مذبح کی اُس سے سلگے + (۱۰) اور کاہن اپنا کتان کا پیراہن پہنے اور اپنے کتان کے پائجامے سے اپنا بدن ڈھانپے[۹] اور سوختنی قربانی جو مذبح پر جلکر راکھ ہوئی ہی اُسکی راکھ اُٹھائے اور اُسکو مذبح کے نزدیک ڈالے[۱۰] (۱۱) پھر وہ اپنے کپڑے اُتارے اور دوسرے کپڑے پہنے[۱۱] اور اُس راکھ کو خیمہ گاہ سے باہر ایک پاک جگہ پر لیجائے[۱۲] (۱۲) اور مذبح کی آگ مذبح پر جلتی رہے اور کبھی بجھنے نہ پائے۔ اور کاہن اُسپر لکڑیاں ہر صبحکو جلایا کرے اور اُسپر سوختنی قربانی چنے۔ اور اُسپر سلامتی کی قربانیوں کی چربی[۱۳] جلایا کرے (۱۳) پس ضرور ہی کہ آگ مذبح پر سدا جلتی رہے اور کبھی نہ بجھے ✤

(۱۴) اور نذر کی قربانی کا حکم یہہ ہی[۱۴] کہ اُسے ہارون کے بیٹے مذبح کے نزدیک خداوند کے روبرو گذرانیں + (۱۵) اور اُس میں سے ایک مٹھی بھر یعنے نذر کی قربانی کے میدہ میں سے اور کچھ تیل میں سے اور سب لوبان جو اُس نذر کی قربانی پر ہی اُٹھائے اور مذبح پر یادگاری کیواسطے[۱۵] خداوند کی خوشبو کیلئے جلائے + (۱۶) اور باقی کو ہارون اور اُسکے بیٹے کھائیں[۱۶] وہ قربانی فطیری کھائی جائے۔ اور مقدس مکان میں جماعت کے خیمے کے صحن میں[۱۷] اُسے کھائیں + (۱۷) چاہئے کہ وہ خمیری[۱۸] پکائی نہ جائے + میں نے اُسے اپنی آگ کی قربانیوں میں سے اُنکا حصہ[۱۹] دیا اور یہہ خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی کی طرح نہایت مقدس ہی[۲۰] (۱۸) ہارون کی اولاد میں سے سب مرد اُسے کھائیں + تمہاری پُشت در پُشت خداوند کی آگ کی قربانیوں کی بابت[۲۱] یہہ قانون ہی۔ جو کوئی اُنہیں چھوئے سو مقدس[۲۲] ہو ✤

(۱۹) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ + (۲۰) ہارون کی اور اُسکے بیٹوں کی قربانی جو وہ اپنی مساحت کے دن میں خداوند کیلئے گذرانیں[۲۳] سو یہہ ہی۔ کہ دسواں حصہ ایفہ[۲۴] کا میدہ آدھا اُسکا صبح کو اور آدھا اُسکا شام کو ہمیشہ نذر کی قربانی کیلئے لایا کریں + (۲۱)

۹ خر ۲۸: ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۳ احبا ۱۶: ۴ حزق ۴۴: ۱۷ و ۱۸ — ۱۰ احبا ۱: ۱۶ — ۱۱ حزق ۴۴: ۱۹ — ۱۲ احبا ۴: ۱۲ — ۱۳ احبا ۳: ۳ و ۹ و ۱۴ — ۱۴ احبا ۲: ۱ گنتی ۱۵: ۴ — ۱۵ احبا ۲: ۲ و ۹ — ۱۶ احبا ۲: ۳ حزق ۴۴: ۲۹ — ۱۷ ۲۶ آیت — احبار ۱۰: ۱۲ و ۱۳ گنتی ۱۸: ۱۰ — ۱۸ احبا ۲: ۱۱ — ۱۹ گنتی ۱۸: ۹ و ۱۰ — ۲۰ خر ۲۹: ۳۷ ۲۵ آیت احبا ۲: ۳ اور ۷: ۱ — ۲۱ ۲۹ آیت گنتی ۱۸: ۱۰ — ۲۲ احبا ۳: ۱۷ — ۲۳ خر ۲۹: ۳۷ — احبا ۲۲: ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ — ۲۴ خر ۲۹: ۲ — ۲۵ خر ۱۶: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور یہہ تیل میں توے پر پکایا جاوے اور پکی ہوئی لائیو اور نذر کی قربانی کا پکا ہوا ٹکڑا ٹکڑا کرکے گذرانیو کہ خداوند کیلئے خوشبو ہو + (۲۲) اور جو کاہن اُسکے بیٹوں میں سے اُسکی جگہ ممسوح ہو وہ اُسے لائے۔ یہہ خداوند کا ہمیشہ کیلئے قانون ہے۔ وہ بالکل جلایا جائے + (۲۳) کاہن کی ہر ایک نذر کی قربانی بالکل جلائی جائے اور کبھی کھائی نہ جائے +

(۲۴) اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲۵) ہارون اور اُسکے بیٹوں کو کہہ کہ خطا کی قربانی کا دستور یہہ ہے کہ جس جگہ سوختنی قربانی ذبح کیجاتی ہے وہیں خطا کی قربانی بھی خداوند کے آگے ذبح کیجائے۔ اور یہہ نہایت مقدس ہے (۲۶) وہ کاہن جو خطا کی قربانی کو ذبح کرتا ہے اُسے کھائے۔ اور وہ پاک جگہ میں جماعت کے خیمے کے صحن میں کھائی جائے (۲۷) جو کوئی اُسکے گوشت کو چھوئے مقدس ہو اور اگر کسی کے کپڑوں پر اُس کے لہو کا جو چھڑکا جاتا ہے چھینٹا پڑے تو وہ اُسے پاک جگہ میں دھوئے + (۲۸) اور مٹی کا برتن جس میں وہ پکایا جائے توڑا جائے اور اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا جائے تو وہ مانجا جائے اور پانی میں غوطہ دیا جائے + (۲۹) اور کاہنوں کے سب مرد اُسے کھائیں یہہ نہایت مقدس ہے (۳۰) اور وہ خطا کی قربانی جسکا کچھ بھی لہو جماعت کے خیمے میں داخل کیا گیا تاکہ اُس سے مقدس میں کفارہ دیا جائے سو نہ کھائی جائے بلکہ آگ سے جلائی جائے +

۷ باب

اور تقصیر کی قربانی کا حکم یہہ ہے۔ وہ نہایت مقدس ہے (۲) جس جگہ سوختنی قربانی ذبح کیجاتی ہے اُس میں تقصیر کی قربانی ذبح کریں اور اُسکے لہو کو مذبح کے گرداگرد وہ چھڑکے + (۳) اور اُسکی سب چربی نزدیک لائے۔ اُسکی دُم اور وہ چربی جو اوجھ کی چھپانے والی ہے (۴) اور دونوں گردے اُس چربی سمیت جو اُنپر دونوں پہلوؤں میں ہے اور اُس جھلی کو جو کلیجے اور گردوں پر ہے اُس سے جُدا کرے۔ (۵) اور کاہن اُنکو مذبح پر جلائے کہ خداوند کیلئے آگ سے قربانی ہو۔ یہہ تقصیر کی قربانی ہے + (۶) اور کاہنوں میں سے ہر ایک مرد اُسے کھائے اور پاک مکان میں کھائی جائے اسلئے کہ وہ نہایت مقدس ہے (۷) جیسے خطا کی قربانی ویسے ہی تقصیر کی قربانی ہے اور اُن کے لئے ایک ہی حکم ہے۔ اور یہہ اُسی کاہن کا جو اُسے کفارہ دیتا ہے ہوگا + (۸) اور جو کاہن کسی شخص کی سوختنی قربانی گذرانتا ہے تو کھال اُسکی جسے اُسنے گذرانا اُسی کاہن کی ہوگی + (۹) اور ہر ایک نذر کی قربانی جو تنور میں پکائی جائے یا ہانڈی میں یا توے پر وہ اُس کاہن کی جو اُسے گذرانتا ہے ہوگی + (۱۰) اور ہر ایک نذر کی قربانی کہ تیل ملی ہوئی ہو یا خشک وہ سب بنی ہارون کے لئے ہوگی ہر ایک برابر دوسرے کے ہوگی +

(۱۱) اور سلامتی کے ذبیحہ کا جو خداوند کے واسطے گذرانا جاتا ہے یہہ حکم ہے (۱۲) کہ وہ اگر شکرانے کیلئے گذرانے تو وہ شکر کے ذبیحے کے ساتھ فطیری روغنی کلچے اور فطیری چپاتیاں تیل سے چُپڑی ہوئی اور تیل میں پکے ہوئے میدے کے کلچوں کے ساتھ گذرانے + (۱۳) اور کلچوں کے سوا اپنی سلامتی کے ذبیحے کے ساتھ جو شکرانے کے لئے ہے خمیری روٹی بھی لائے + (۱۴) اور وہ اُس ساری قربانی میں سے ایک کلچہ لیکے خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لئے چڑھائے۔ اور یہہ اُس کاہن کا جو سلامتی کے ذبیحے کا خون چھڑکتا ہے ہوگا + (۱۵) اور اُسکی سلامتی اور شکرگذاری کے ذبیحوں کا گوشت اُسی دن کہ قربانی گذرانی جاتی ہے کھایا جائے اور کچھ اُس میں سے فجر تک چھوڑا نہ جائے + (۱۶) پر اُسکا ذبیحہ جو منت کی قربانی یا اُسکی خاص خوشی کی قربانی ہو تو اُسی دن کہ اپنا ذبیحہ گذرانتا ہے کھایا جائے۔ اور جو اُس سے بچ رہے تو اُس میں سے دوسرے دن بھی کھایا جائے + (۱۷) اور جو اُسی ذبیحہ کے گوشت سے تیسرے دن بچ رہے تو وہ آگ سے جلا دیا جائے + (۱۸) پر اگر سلامتی کے ذبیحوں کے گوشت سے کچھ تیسرے دن کھایا جائے تو وہ منظور نہ ہوگا۔ اور قربانی دینے والے کے حساب میں لکھا نہ جائیگا۔ بلکہ وہ مکروہ ہوگا اور جو اُسے کھائے اُسکا گناہ اُسی پر ہوگا + (۱۹) اور وہ گوشت جو کسی ناپاک چیز سے چھوا جائے وہ کھایا نہ جائے بلکہ آگ سے جلا دیا جائے۔ اور گوشت جو ہے ہر ایک جو پاک ہے سو اُس میں سے کھائے + (۲۰) لیکن جو شخص خداوند کی سلامتی کے ذبیحے کا گوشت کھائے جس وقت اُسپر کچھ نجاست ہے وہ شخص اپنی قوم سے کٹ جائے + (۲۱) اور وہ شخص جو کسی نجاست کو چھوئے یا انسان کی نجاست کو یا نجس حیوان کو یا کسی نجس مکروہ کو اور خداوند کی سلامتی کے ذبیحے کے گوشت میں سے کھائے وہ شخص بھی اپنی قوم سے کٹ جائے +

(۲۲) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲۳) بنی اسرائیل کو حکم کر کہ بیل اور بھیڑ اور بکری کی کوئی چربی نکھائیو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

(۲۴) اُس حیوان کی چربی جو خود بخود مر گیا ہو یا جسکو درندوں نے پھاڑا ہو تو اُسے اَور کاموں میں لا سکتے ہو پر اُسکو ہرگز نہ کھائیو۔ (۲۵) کہ جو اِنسان اَیسے چارپائے کی چربی جس سے آگ کی قربانی خداوند کیلئے گذرانتے ہیں کھائے تو وہ اِنسان کھانے والا اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا + (۲۶) اور تم کسی پرندے اور چرندے کا کچھ لہو اپنے سب مکانوں میں نہ کھائیو [۲۴] (۲۷) اور جو اِنسان کسی خون میں سے کھائیگا وہ اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا +

(۲۸) پھر خداوند نے مُوسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۲۹) بنی اسرائیل سے یہہ بات کہہ کہ جو کوئی اپنی سلامتی کا ذبیحہ خداوند کیلئے گذرانتا ہی [۲۵] وہ آپ اپنی سلامتی کے ذبیحہ میں سے اپنی قربانی خداوند کیلئے لائے + (۳۰) وہ اَپنے ہی ہاتھوں میں خداوند کی قربانی جو آگ سے جلائی جاتی یعنے چربی سینہ سمیت لائے [۲۶] کہ سینہ ہلانے کی قربانی کیلئے ہلایا جائے [۲۷] (۳۱) کاہن چربی کو مذبح پر جلائے [۲۸] پر سینہ ہارون اور اُسکے بیٹوں کے لئے ہوگا [۲۹] (۳۲) اور تم سلامتی کے ذبیحوں میں سے دہنا شانہ اُٹھانے کی قربانی کر کے کاہن کو دیجیو [۳۰] (۳۳) ہارون کے بیٹوں میں سے وہ جو سلامتی کے ذبیحوں کا لہو اور چربی گذرانتا ہی دہنا شانہ اپنا حِصّہ لے + (۳۴) کہ ہلانے کا سینہ اور اُٹھانے کا شانہ بنی اسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے میں نے لیا اور ہارون کاہن اور اُسکے بیٹوں کو دیا [۳۱] اور یہہ قانون بنی اسرائیل کے لئے ہمیشہ کو ہی +

(۳۵) یہہ خداوند کی قربانیوں میں سے جو جلائی جاتیں ہارون کے ممسوح ہونے کا اور اُسکے بیٹوں کے ممسوح ہونے کا حِصّہ ہی جو اُنکے لئے اُس دن مقرر ہوا جب وہ خداوند کے کاہن ہونے کو نزدیک لائے گئے (۳۶) اُسے خداوند نے حکم کیا تھا جس دن میں کہ اُسنے اُنہیں ممسوح کرایا [۳۲] کہ بنی اسرائیل اُنہیں دیں اور یہہ اُن کے قرنوں کے لئے ہمیشہ کو قانون ہی + (۳۷) حکم سوختنی قربانی کا [۳۳] اور نذر کی قربانی کا [۳۴] اور خطا کی قربانی کا [۳۵] اور تقصیر کی قربانی کا [۳۶] اور مساحت کا [۳۷] اور سلامتی کے ذبیحہ کا [۳۸] یہی ہی۔ (۳۸) جو کوہِ سینا پر خداوند نے مُوسیٰ کو حکم کیا تھا جس دن کہ بنی اسرائیل کو فرمایا کہ سینا کے بیابان میں خداوند کیلئے اپنی قربانیوں کو گذرانیں [۳۹] +

۲۴ پیدا ۹: ۴ احبا ۳: ۱۷ اور ۱۷: ۱۰—۱۴
۲۵ احبا ۳: ۱
۲۶ احبا ۳: ۳ و ۴ و ۹ و ۱۴
۲۷ خر ۲۹: ۲۴ و ۲۷
احبا ۸: ۲۷ اور ۹: ۲۱
گنتی ۶: ۲۰
۲۸ احبا ۳: ۵ و ۱۱ و ۱۶
۲۹ ۳۴ آیت
۳۰ ۳۴ آیت
احبا ۹: ۲۱
گنتی ۶: ۲۰
۳۱ خر ۲۹: ۲۸
احبا ۱۰: ۱۴ و ۱۵
گنتی ۱۸: ۱۸ و ۱۹
استثنا ۱۸: ۳
۳۲ خر ۴۰: ۱۳ و ۱۵
احبا ۸: ۱۲ و ۳۰
۳۳ احبا ۶: ۹
۳۴ احبا ۶: ۱۴
۳۵ احبا ۶: ۲۵
۳۶ ۱ آیت
۳۷ خر ۲۹: ۱
احبا ۶: ۲۰
۳۸ ۱۱ آیت
۳۹ احبا ۱: ۲

۸ باب

پھر خداوند نے مُوسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۲) ہارون اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں کو اور کپڑے [۱] اور ملنے کا تیل [۲] اور خطا کی قربانی کا بچھڑا اور دو مینڈھے اور ایک ٹوکری فطیری روٹیاں لے [۳] (۳) اور سب جماعت کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع کر + (۴) چنانچہ مُوسیٰ نے جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا اور ساری جماعت جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع ہوئی + (۵) تب مُوسیٰ نے جماعت سے کہا یہہ وہ کام ہی جو خداوند نے فرمایا ہی کہ بجا لاؤ [۴] (۶) پھر مُوسیٰ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو آگے لایا اور اُنکو پانی سے نہلایا [۵] (۷) اور اُسکو کُرتا [۶] پہنایا اور اُسپر پٹکا لپیٹا اور اُسکو پیراہن پہنایا اور اُسپر افود پہنایا اور افود کے نفیس پٹکے کو اُسپر لپیٹا اور اُسے بندوں سے باندھا [۷] (۸) اور اُسپر چپراس لگائی اور چپراس میں اُوریم و تُمّیم جڑے [۸] (۹) اور عمامہ اُس کے سر پر رکھا [۹] پھر عمامے پر پیشانی کیطرف سونے کا پتّر مقدّس تاج کے لیئے لگایا جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا تھا [۱۰] (۱۰) اور مُوسیٰ نے ملنے کا تیل لیا اور مسکن کو اُس سب سمیت جو اُس میں تھا چپڑا [۱۱] اور اُنکو مقدّس کیا + (۱۱) اور اُس میں سے کچھ لیکے مذبح پر سات بار چھڑکا اور مذبح اور اُسکے سارے باسن اور حوض اور اُسکی کرسی کو چپڑا تا کہ اُن کو مقدّس کرے + (۱۲) اور ملنے کے تیل میں سے ہارون کے سر پر ڈالا اور اُسکو چپڑا تا کہ اُسے مقدّس کرے [۱۲] (۱۳) اور مُوسیٰ ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور اُنکو کُرتے پہنائے اور اُنپر پٹکے باندھے اور اُنکو ٹوپیاں پہنائیں [۱۳] جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کو حکم کیا تھا +

(۱۴) پھر خطا کی قربانی کیلئے ایک بچھڑا آگے لایا [۱۴] اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے اپنے ہاتھ خطا کی قربانی کے بچھڑے کے سر پر رکھے [۱۵] (۱۵) پھر اُسنے اُسکو ذبح کیا۔ اور مُوسیٰ نے اُسکے خون کو لیا اور اُسکو مذبح کے گرد اُسکے سینگوں پر اپنی انگلی سے لگایا [۱۶] اور مذبح کو پاک کیا اور باقی خون مذبح کی جڑ پر ڈالا اور اُسکو مقدّس کیا تا کہ اُسپر کفارہ دیا جائے + (۱۶) اور مُوسیٰ نے سب وہ چربی جو اوجھ کی چھپانیوالی ہی اور جھلّی کو جو کلیجے پر ہی اور دونوں گردے اور چربی اُنکی لی۔ اور اُنکو مذبح پر جلایا [۱۷] (۱۷) اور بچھڑے کو اُسکی کھال اور گوشت اور گوبر سمیت لشکرگاہ کے باہر آگ سے جلایا جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ کو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
۱ خر ۲۸: ۲ و ۴
۲ خر ۳۰: ۲۴ و ۲۵
۳ خر ۲۹: ۱ و ۲ و ۳
۴ خر ۲۹: ۴
۵ خر ۲۹: ۴
۶ خر ۲۸: ۴
۷ خر ۲۹: ۵
۸ خر ۲۸: ۳۰
۹ خر ۲۹: ۶
۱۰ خر ۲۸: ۳۶ وغیرہ
۱۱ خر ۳۰: ۲۶ و ۲۷ و ۲۹
۱۲ خر ۲۹: ۷ اور ۳۰: ۳۰
احبا ۲۱: ۱۰ و ۱۲
زبور ۱۳۳: ۲
۱۳ خر ۲۹: ۸ و ۹
۱۴ خر ۲۹: ۱۰
حزقی ۴۳: ۱۹
۱۵ احبا ۴: ۴
۱۶ خر ۲۹: ۱۲ و ۳۶
احبا ۴: ۷
حزقی ۴۳: ۲۰ و ۲۶
عبر ۹: ۲۲
۱۷ خر ۲۹: ۱۳
احبا ۴: ۸

حکم کیا تھا + (۱۸) پھر سوختنی قربانی کا مینڈھا آگے لایا اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے + (۱۹) پھر اُسنے اُسکو ذبح کیا۔ اور موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد لہو چھڑکا + (۲۰) پھر اُسنے مینڈھے کے جزجز جدا کئے۔ اور موسیٰ نے سر کو اور اجزا اور چربی کو جلایا + (۲۱) اور اوجھ اور اُسکے پائے پانی سے دھوئے۔ اور موسیٰ نے سب کا سب مینڈھا مذبح پر جلایا۔ یہہ سوختنی قربانی خداوند کی خوشنودی کی بو کیلئے تھی جو آگ پر گذرانی گئی جیسے کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا + (۲۲) پھر دوسرا مینڈھا کاہن کے مقرر کرنے کے لئے آگے لایا اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے + (۲۳) اور اُسنے اُسکو ذبح کیا۔ اور موسیٰ نے اُسکے خون سے کچھ لیا۔ اور اُسکو ہارون کے دہنے کان کی لہر پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر لگایا + (۲۴) پھر ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور کچھ خون سے اُن کے دہنے کانوں کی لہروں پر اور دہنے ہاتھوں کے انگوٹھوں پر اور دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر موسیٰ نے لگایا۔ اور باقی خون موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد چھڑکا + (۲۵) اور چربی اور دم اور سب وہ چربی جو اوجھ پر ہے اور جھلّی کلیجے پر اور دونوں گردے اور چربی اُنکی اور دہنا شانہ لیئے۔ (۲۶) اور بے خمیری روٹیوں کی ٹوکری سے جو خداوند کے روبرو تھی ایک کلچہ فطیری اور ایک کلچہ روغنی اور ایک چپاتی نکالی اور اُنکو چربیوں اور دہنے شانے پر رکھا (۲۷) اور اُس سب کو ہارون کے ہاتھوں پر اور اُسکے بیٹوں کے ہاتھوں پر رکھا اور اُنکو روبرو خداوند کے ہلانے کی قربانی کیلئے ہلایا + (۲۸) پھر موسیٰ نے اُن کے ہاتھ سے لیا اور اُنکو مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر جلایا یہہ مخصوص کرنے کی قربانی خوشبو کے لئے ہے جو خداوند کے واسطے آگ پر گذرانی جاتی + (۲۹) پھر موسیٰ نے سینہ لیا اور اُسکو ہلانے کی قربانی کیلئے خداوند کے روبرو ہلایا مخصوص کرنے کے مینڈھے سے موسیٰ کیلئے یہہ حصہ تھا جیسے کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا + (۳۰) پھر موسیٰ نے چپڑنے کے تیل اور اُس لہو سے جو مذبح پر تھا لیا اور ہارون اور اُسکے کپڑوں پر اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں اور اُنکے کپڑوں پر چھڑکا اور ہارون اور اُسکے کپڑوں کو اور اُسکے بیٹوں اور اُسکے بیٹوں کے کپڑوں کو مقدس کیا +

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
۱۸ خر ۲۹:۱۴ احبا ۴:۱۱ و ۱۲
۱۹ خر ۲۹:۱۵
۲۰ خر ۲۹:۱۸
۲۱ خر ۲۹:۱۹ و ۲۱
۲۲ خر ۲۹:۲۲
۲۳ خر ۲۹:۲۳
۲۴ خر ۲۹:۲۴ وغیرہ
۲۵ خر ۲۰:۲۵
۲۶ خر ۲۹:۲۶
۲۷ خر ۲۹:۲۱ اور ۳۰:۳۰ گنتی ۳:۳

(۳۱) اور موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں کو کہا کہ یہہ گوشت جماعت کے خیمے کے دروازے پاس پکاؤ اور اُسکو اُسی جگہ اُس روٹی کے ساتھ جو مخصوص کرنے کی ٹوکری میں ہے کھاؤ جیسے میں نے یہہ کہتے ہوئے حکم کیا ہے کہ ہارون اور اُسکے بیٹے اُسے کھائیں (۳۲) اور باقی جو گوشت اور روٹی سے رہے اُسکو آگ سے جلاؤ + (۳۳) اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے کے باہر سات دن تک نہ جاؤگے جبتک مخصوص کرنے کے دن پورے نہ ہوں۔ کہ سات دن میں تم اپنی خدمت کیلئے مخصوص کئے جاؤگے + (۳۴) جسطرح سے اُسنے آج ہی کیا اُسی ہی طرح خداوند نے حکم دیا ہے کہ کیا جائے تاکہ تمہارے لئے کفارہ ہو + (۳۵) اسلئے جماعت کے خیمے کے دروازے پاس دن رات سات دن تک ٹھہرے رہو اور خداوند کے احکام کو یاد رکھو تاکہ تم مر نہ جاؤ کہ ایسا ہی حکم مجھکو ملا ہے + (۳۶) اور ہارون اور اُسکے بیٹے سب احکام خداوند کے جو اُسنے موسیٰ کے وسیلے سے فرمائے تھے بجالائے +

۹ باب

اور آٹھویں دن ایسا ہوا کہ موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں کو اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو بلایا اور ہارون کو کہا کہ + (۲) تو ایک بچھڑا خطا کی قربانی کیلئے اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کیلئے جو بے عیب ہوں لے اور اُنکو خداوند کے روبرو گذران + (۳) اور بنی اسرائیل کو یہہ کہتے ہوئے فرما کہ ایک حلوان بکریوں سے خطا کی قربانی کے لئے اور ایک بچھڑا اور ایک برہ جو دونوں ایک سالہ اور بیعیب ہوں سوختنی قربانی کیلئے۔ (۴) اور ایک بیل اور ایک مینڈھا سلامتی کی قربانی کے لئے لاؤ۔ تاکہ خداوند کے روبرو ذبح کیئے جائیں۔ اور نذر کی قربانی تیل ملاکے۔ اسلئے کہ آجکے دن خداوند تمپر ظاہر ہوگا + (۵) چنانچہ وہ اُسکو کہ موسیٰ نے حکم کیا تھا جماعت کے خیمے کے سامنے لائے اور ساری جماعت نزدیک آکے خداوند کے روبرو کھڑی ہوئی + (۶) موسیٰ نے کہا یہہ وہ کام ہے جسکی بابت خداوند نے تمکو حکم کیا ہے۔ تم اُسکو بجالاؤ کہ خداوند کا جلال تمپر ظاہر ہوگا + (۷) اور موسیٰ نے ہارون کو کہا کہ مذبح کے نزدیک جا اور اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی گذران + اور اپنے لئے اور قوم کیلئے کفارہ دے اور جماعت کی قربانی گذران اور اُن کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
۲۸ خر ۲۹:۳۱ و ۳۲
۲۹ خر ۲۹:۳۴
۳۰ خر ۲۹:۳۰ و ۳۵ حزق ۴۳:۲۵ و ۲۶
۳۱ عبر ۷:۱۶
۳۲ گنہ ۹:۱۹ استثنا ۱۱:۱ اسلا ۲:۳
۱ حزق ۴۳:۲۷
۲ خر ۲۹:۱ احبار ۴:۳ اور ۸:۱۴
۳ احبا ۸:۱۸
۴ احبا ۴:۲۳ عز ۶:۱۷ اور ۱۰:۱۹
۵ احبا ۲:۴
۵ احبا ۲:۴
۶ ۲۳ آیت خر ۲۹:۴۳
۷ ۲۳ آیت خر ۲۴:۱۶
۸ احبا ۴:۳ اسمو ۳:۱۴ عبر ۵:۳ اور ۷:۲۷ اور ۹:۷

پیشترسیه

لئے کفارہ دے ۷ جیسا کہ خداوند نے حکم کیا ہی ✤

(۸) تب ہارون مذبح پر گیا اور اپنی خطا کی قربانی کا بچھڑا ذبح کیا ✤ (۹) اور ہارون کے بیٹے لہو اُس پاس لائے ۸ اور اُسنے اپنی اُنگلی اُس میں ڈبائی اور اُسے مذبح کے سینگوں پر لگایا اور باقی خون مذبح کی جڑ پر بہایا ۹ (۱۰) اور چربی اور گُردے اور جھلّی کلیجے پر کی خطا کی قربانی میں سے لیکے مذبح پر جلائے ۱۰ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ۱۱ (۱۱) اور گوشت اور کھال کو خیمہ گاہ کے باہر آگ سے جلایا ۱۲ (۱۲) پھر سوختنی قربانی ذبح کی اور ہارون کے بیٹوں نے لہو اُسے دیا اور اُسنے اُسکو مذبح کے گرداگرد چھڑکا ۱۳ (۱۳) پھر سوختنی قربانی اُسکے اعضا اور سر سمیت اُسکو دی ۱۴ اور اُسنے مذبح پر سُلگائی ✤ (۱۴) اور اوجھ اور پائے دھوئے ۱۵ اور اُنکو مذبح پر سوختنی قربانی کے اُوپر جلایا ✤

(۱۵) پھر جماعت کی قربانی آگے لایا اور بکری کا بچّہ اُن کی خطا کی قربانی کیلئے لایا اور اُسکو ذبح کیا اور اُسکو پہلے کے موافق خطا کے لئے چڑھایا ۱۶ (۱۶) تب سوختنی قربانی آگے لایا اور اُسکو معمول کے موافق ۱۷ گذرانا ✤ (۱۷) پھر نذر کی قربانی آگے لایا ۱۸ اور اُس سے ایک مٹھی لی اور اُسکو مذبح پر فجر کی سوختنی قربانی کے سوا ۱۹ جلایا ✤ (۱۸) اور اُسنے بیل اور مینڈھا کہ جماعت کی سلامتی کا ذبیحہ ہی ۲۰ ذبح کیلئے اور ہارون کے بیٹے خون اُسکے پاس لیگئے اور اُسنے اُسکو مذبح کے گرداگرد چھڑکا۔ (۱۹) اور بیل سے چربیاں اور مینڈھے سے دُم اور گُردوں پر کی چربی اور جھلّی کلیجے پر کی۔ (۲۰) سو چربیاں سینوں پر رکھیں اور اُسنے چربیاں مذبح پر جلائیں ۲۱ (۲۱) اور سینہ اور دہنا شانہ جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ہارون نے روبرو خداوند کے ہلانے کی قربانی کیلئے ہلایا ۲۲ (۲۲) اور ہارون نے جماعت کیطرف ہاتھ اپنے اُٹھائے اور اُنکو برکت دی ۲۳ اور خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانی گذرانتے نیچے اُترا ✤

(۲۳) پھر موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے اور باہر نکلے اور جماعت کو دُعائیں دیں۔ تب ساری جماعت پر خداوند کا جلال ظاہر ہوا ۲۴ (۲۴) اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور مذبح پر کی سوختنی قربانی اور چربیاں کھاگئی ۲۵ اور ساری جماعت نے دیکھا اور للکاری اور مُنہہ کے بل گری ۲۶ ✤

۱۰ باب

پھر ندب اور ابیہو دونوں بیٹے ہارون کے ۱ ہر ایک نے اُن میں سے اپنا عودسوز لیا اور اُس میں آگ بھر کے اُسپر بخور ڈالا ۲ اور ایک اجنبی آگ جسکا خداوند نے اُنکو حکم نہ کیا تھا ۳ روبرو خداوند کے گذرانی ۴ (۲) تب آگ خداوند کے حضور سے نکلی اور اُن دونو کو کھاگئی اور وہ خداوند کے سامنے مرگئے ۵ (۳) تب موسیٰ نے ہارون سے کہا یہہ وہ ہی جو خداوند نے فرمایا تھا کہ جو لوگ میرے نزدیک آئیں ۶ ضرور ہی کہ وہ میری تقدیس کریں اور ساری جماعت کے آگے چاہئے کہ میری تمجید ہو ۷ اور ہارون چپ رہا ۸ (۴) پھر موسیٰ نے ہارون کے چچا عُزّایل ۹ کے دونوں بیٹوں میسائیل اور الصفن کو طلب کیا اور کہا نزدیک آؤ اور اپنے بھائیوں کو مقدس کے سامنے سے خیمہ گاہ کے باہر اُٹھا لیجاؤ ۱۰ (۵) سو وہ آئے اور اُنکو اُن کے کپڑوں میں اُٹھاکے جیسا موسیٰ نے حکم کیا تھا خیمہ گاہ سے باہر اُٹھا لیگئے ✤ (۶) پھر موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں الیعزر اور اِتمر کو کہا کہ اپنے سر ننگے مت کرو اور اپنے کپڑے نہ پھاڑو ۱۱ تا نہ ہو کہ تم مرجاؤ اور ساری جماعت پر خداوند کا غضب نازل ہو ۱۲ پر سارے گھرانے اسرائیل کے جو تمہارے بھائی ہیں اُس جل جانے پر جو خداوند نے جلایا ہی روئیں (۷) اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے سے باہر نہ جاؤ تا کہ تم ہلاک نہ ہو ۱۳ کیونکہ خداوند کا تیل مسح ہونے کے لئے تم پر ہی ۱۴ سو اُنہوں نے موسیٰ کے کہنے پر عمل کیا ✤

(۸) پھر خداوند نے خطاب کرکے ہارون کو فرمایا کہ (۹) جب تم جماعت کے خیمے میں داخل ہو تو تم مَے یا کوئی چیز جو نشہ کرنے والی ہو نہ پیجیو ۱۵ نہ تو اور نہ تیرے بیٹے تا نہ ہو کہ تم مرجاؤ۔ اور یہہ تمہارے لئے تمہارے قرنوں میں ہمیشہ تک قانون ہی۔ (۱۰) تاکہ تم حلال اور حرام اور پاک اور ناپاک میں تمیز کرو ۱۶ (۱۱) اور تاکہ تم سارے احکام جنکو خداوند نے موسیٰ کے وسیلے سے تم کو فرمایا ہی بنی اسرائیل کو سکھاؤ ۱۷ ✤

(۱۲) پھر موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں الیعزر اور اِتمر کو جو باقی تھے کہا کہ نذر کی قربانی جو خداوند کی آگ کی قربانیوں سے بچ رہی لو اور اُسکو مذبح کے پاس فطیری کھاؤ ۱۸ اسلئے کہ یہہ نہایت

۲ تواریخ ۱۲:۷ - زبور ۲۰:۳ ۳۸ اسلاطین ۱۸:۳۹ - ۲ تواریخ ۷:۳ عزرا ۳:۱۱

۱۶ استثنا ۸:۱۴ - ۸ حزقی ۱۲ - ۲ و ۸ و ۹ و ۱۳ یرمیاہ ۱۹:۱۰ - ۱۶ اطا ۲:۷ ۱ حزقی ۲۹ - ۲ احبار ۱۶ ۱ ۱ گنتی ۱۰:۹ ۱۰

پیشترسیه

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۸ احبا ۲۱: ۲۲
۱۹ احبا ۲: ۳ اور ۶: ۱۶
۲۰ خر ۲۹: ۲۴ و ۲۶ و ۲۷
احبا ۷: ۳۱ و ۳۴
گنہ ۱۸: ۱۱
۲۱ احبا ۷: ۲۹ و ۳۰ و ۳۴
۲۲ احبا ۹: ۳ و ۱۵
۲۳ احبا ۶: ۲۶ و ۲۹
۲۴ احبا ۶: ۳۰
۲۵ احبا ۶: ۲۶
۲۶ احبا ۹: ۸ و ۱۲
۲۷ یرم ۶: ۲۰ اور ۱۴: ۱۲
ہوسع ۹: ۴
ملا ۱: ۱۰ و ۱۳

مقدس ہی¹⁸ (۱۳) اور تم اُسے مقدس مکان میں کھاؤ۔ کیونکہ خداوند کی آگ کی قربانیوں میں سے تیرا اور تیرے بیٹوں کا یہہ حصہ ہی۔ کیونکہ یوں مجھکو حکم ہوا ہی¹⁹ (۱۴) اور ہلانے کے سینے اور اُٹھانے کے شانے کو تو ۲۰کسی پاک جگہ میں کھا تو اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں تیرے ساتھہ۔ اسلیئے کہ یہہ تیرا اور تیرے بیٹوں کا حصہ ہی جو بنی اسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے دیا گیا + (۱۵) اور اُٹھانے کا شانہ اور ہلانے کا سینہ وہ اُن چربیوں کے ساتھہ جو جلائی جاتیں لائینگے تاکہ وہ خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کیلیئے ہلایا جائے۔ وہ ہمیشہ کے قانون کے مطابق تیرا اور تیرے بیٹوں کا ہوگا²¹ جیساکہ خداوند نے فرمایا ہی +

(۱۶) پھر موسیٰ نے خطا کی قربانی کے مینڈھے کو²² بہت تلاش کیا تو کیا دیکھتا ہی کہ وہ جلایا گیا۔ تب وہ ہارون کے بیٹوں الیعزر اور اِتمر پر جو بچ رہے تھے غصے ہوا اور بولا کہ (۱۷) تم نے خطا کی قربانی مقدس مکان میں کیوں نہ کھائی؟ کہ یہہ نہایت مقدس ہی اور خداوند نے تمکو یہہ دی ہی تاکہ تم جماعت کا گناہ اُٹھالو اور اُن کے لیئے خداوند کے روبرو کفارہ دو²³ (۱۸) دیکھو کہ اُسکا لہو مقدس میں داخل نہ کیا گیا²⁴ لازم تھا کہ تم اُسے مقدس میں جیسا میں نے تمکو حکم کیا تھا کھا جاتے²⁵ (۱۹) تب ہارون نے موسیٰ سے کہا دیکھو کہ آج ہی اُنہوں نے اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی خداوند کے آگے گذرانی ہی²⁶ اور مجھہ پر ایسے حادثے ہوئے ہیں۔ پس اگر میں یہہ خطا کی قربانی آج ہی کھا لیتا تو کیا خداوند کے حضور مقبول²⁷ ہوتا؟ (۲۰) موسیٰ نے یہہ سُنکے پسند کیا +

۱۱ باب

۱ استثنا ۱۴: ۴
اعمال ۱۰: ۱۲ و ۱۴

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲) تم بنی اسرائیل سے کہو سب چارپایوں میں سے جو زمین پر ہیں اور جنہیں ۱تمکو کھانا روا ہی سو یہہ ہیں + (۳) سب چارپائے کھُر والے جنکا کھُر چرا ہوا ہو اور وہ جگالی کرتے ہوں تم اُنہیں کھاؤ + (۴) مگر اُن میں سے جو جگالی کرتے ہیں یا کھُر اُن کے چرے ہوئے ہوتے ہیں اُنکو نہ کھاؤ۔ جیسے اونٹ وہ تو جگالی تو کرتا ہی پر کھُر اُسکا چرا ہوا نہیں ہوتا۔ سو وہ تمہارے لیئے ناپاک ہی + (۵) اور سافن کہ وہ جگالی کرتا ہی اور کھُر اُسکا چرا ہوا نہیں۔ تو وہ بھی تمہارے لیئے ناپاک ہی + (۶) اور خرگوش کہ وہ تو جگالی کرتا ہی پر اُسکا کھُر چرا ہوا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲ یسعیاہ ۶۵: ۴ اور ۶۶: ۳ و ۱۷
۳ یسعیاہ ۵۲: ۱۱
دیکھو متی ۱۵: ۱۱ و ۲۰
مرقس ۷: ۲ و ۱۵ و ۱۸
اعمال ۱۰: ۱۴ و ۱۵
اور ۱۵: ۲۹
روم ۱۴: ۱۴ و ۱۷
۱ قرن ۸: ۸
قلس ۲: ۱۶ و ۲۱
عبر ۹: ۱۰
۴ استثنا ۱۴: ۹
۵ احبا ۱۴: ۱۸
استثنا ۱۴: ۳
۶ استثنا ۱۴: ۱۲
۷ متی ۳: ۴
مرقس ۱: ۶
۸ احبا ۱۴: ۸
اور ۱۵: ۵
گنہ ۱۹: ۱۰ و ۲۲
اور ۳۱: ۲۴

نہیں ہی۔ وہ بھی تمہارے لیئے ناپاک ہی + (۷) اور سوئر کہ کھُر اُسکا دو حصہ ہوتا ہی اور اُسکا پاؤں چرا ہی پر وہ جگالی نہیں کرتا۔ وہ بھی تمہارے لیئے ناپاک ہی² (۸) تم اُن کے گوشت میں سے کچھہ نہ کھائیو اور اُنکی لاشوں کو نہ چھوئیو۔ کہ یہہ تمہارے لیئے ناپاک ہیں³ (۹) اور سب اُن میں سے جو پانیوں میں ہیں جنکا کھانا تمہیں روا ہی سو یہہ ہیں۔ سب وہ جانور جنکے پر ہوں اور چھلکے سمندروں میں ہوں یا نہروں میں تم اُنہیں کھاؤ⁴ (۱۰) لیکن وہ سب جانور جنکے نہ پر ہوں اور نہ چھلکے سمندروں میں ہوں یا نہروں میں وہ سب جو پانی میں رینگتے ہیں اور وہ سب حیوان جو پانی میں رہتے وہ تمہارے لیئے مکروہ ہیں⁵ (۱۱) وہ تمہارے لیئے مکروہ ہونگے۔ تم اُن کے گوشت میں سے نہ کھاؤ اور اُن کے مرے ہوئے سے گھن کرو + (۱۲) سب جنکے نہ پر ہوں اور نہ چھلکے پانی میں وہ تمہارے لیئے مکروہ ہیں + (۱۳) اور پرندوں سے جن سے تم گھن کرو اور جنکو نہ کھاؤ اِسلیئے کہ وہ مکروہ ہیں سو یہہ ہیں⁶ نسر اور عقاب اور گدھ (۱۴) اور چیل اور شاہین اور سب قسم اُسکی (۱۵) اور سب کوے اور اقسام اُسکی (۱۶) اور شتر مرغ اور اُلّو اور کوکل اور باز اور سب اقسام اُسکی (۱۷) اور بوم اور ہڑگیلا اور رخم (۱۸) اور راج ہنس اور حواصل اور چوہے مار (۱۹) اور لق لق اور بگلا اور سب اقسام اُسکی اور ہُدہُد اور چمگادڑ + (۲۰) اور سب پرندے جو چار پاؤں پر چلتے ہیں وہ تمہارے لیئے مکروہ ہیں + (۲۱) مگر سب اُڑنیوالے کیڑے مکوڑوں میں سے جو چار پاؤں سے چلتے ہیں اور اُنکی ٹانگیں اوپر سے پنڈلیوں تک جھُک جاتیں کہ وہ اُنسے کود کر زمین پر چلتے ہیں تم اُن میں سے کھائیو + (۲۲) وہ جنہیں تم کھا سکتے ہو یہہ ہیں۔ جیسے ٹڈی⁷ اور اقسام اُسکی اور سالعا اور اقسام اُسکی اور خرگول اور اقسام اُسکی اور ٹڈے اور اقسام اُسکی + (۲۳) پر سب باقی رینگنے والے پرندوں میں سے جنکے چار پاؤں ہیں وہ تمہارے لیئے مکروہ ہیں + (۲۴) اور اِنسے تم ناپاک ہوگے۔ جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو چھوئیگا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا + (۲۵) اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو اُٹھائے تو وہ کپڑے اپنے دھوئے اور شام تک ناپاک رہیگا⁸ (۲۶) اور سب چارپائے جنکے کھُر دو حصے ہوں پر پاؤں چرے ہوئے نہ ہوں اور نہ جگالی کرتے ہوں وہ تمہارے لیئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُنکو چھوئیگا وہ ناپاک ہوگا + (۲۷) اور ہر ایک جو اُنگلیوں کے بل چلتے ہیں چار

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پاؤں پر چلنے والے سب طرح کے جانوروں میں سے تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو چھوئیگا وہ شام تک ناپاک رہیگا + (۲۸) اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو اُٹھائے وہ کپڑے اپنے دھوئے اور وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ اور یہہ سب تمہارے لئے ناپاک ہیں +

(۲۹) اور رینگنیوالوں میں سے جو زمین پر رینگتے ہیں یہہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ ||چھچھوندر اور چوہا۹ اور گوہ اور اقسام اُسکی + (۳۰) اور وسل اور حرزون اور چھپکلی اور ازاعت اور گرگٹ + (۳۱) سب رینگنیوالوں میں سے یہہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُن کے مرے ہوئے کو چھوئیگا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا + (۳۲) اور جس چیز پر اُن میں سے کوئی مر کر گر پڑے تو وہ چیز ناپاک ہوگی خواہ لکڑی کا برتن ہو خواہ کپڑا خواہ چمڑا خواہ ٹاٹ ہر ایک قسم کا برتن جو کام میں آیا ہو تو ضرور ہے کہ پانی میں ڈالا جائے۱۰ اور شام تک ناپاک رہیگا۔ اِس طور سے پاک ہو جائیگا + (۳۳) اور ہر ایک مٹی کا برتن جسکے بیچ میں اُن میں سے کچھ پڑ جائے جو کچھ اُس میں ہے سو ناپاک ہوگا۔ اور وہ برتن توڑا جائے۱۱ (۳۴) سب وہ کھانا کہ کھایا جاتا ہے جسپر اُسمیں سے پانی پڑے ناپاک ہوگا۔ اور سب وہ چیزیں جو ایسے برتن میں پی جائیں ناپاک ہونگی + (۳۵) اور اُن کے مرے ہوؤں سے جس چیز پر کچھ گرے خواہ تنور ہو خواہ چولھا وہ ناپاک ہوگی۔ اُس کو توڑ ڈالو اسلئے کہ وہ ناپاک ہے۔ وہ ناپاک ہیں اور تمہارے لئے ناپاک ہونگے + (۳۶) مگر چشمہ اور کوآ جس میں بہت پانی ہو تو پاک رہیگا۔ لیکن جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو چھوئیگا ناپاک ہوگا (۳۷) اور مرے ہوؤں سے جو کچھ کسی بونے کے بیج پر گرے وہ پاک رہیگا + (۳۸) مگر وہ بیج جسپر پانی ڈالا گیا ہو اگر اُسکے مرے ہوئے سے کچھ اُسپر گرے تو وہ تمہارے لئے ناپاک ہوگا + (۳۹) اور جب اُن حیوانوں میں سے جنکا کھانا تمکو حلال ہے کوئی مرے تو اُسکی لاش کا چھونے والا شام تک ناپاک ہوگا + (۴۰) اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو کھائے۱۲ تو وہ اپنے کپڑے دھوئے اور شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو اُٹھائے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور شام تک ناپاک رہیگا + (۴۱) اور سب رینگنیوالے جو زمین پر رینگتے ہیں تم اُنہیں نہ کھیو اسلئے کہ وہ مکروہ ہیں + (۴۲) اور جو اپنے سینے پر چلے اور وہ سب جو چارپاؤں پر چلتے ہیں اور بہت پاؤں والے سب رینگنیوالوں میں سے جو زمین پر رینگتے ہیں تم اُنہیں نہ کھاؤ اسلئے کہ مکروہ ہیں + (۴۳) اور تم کسی رینگنیوالے سے جو زمین پر رینگتا ہے اپنے تئیں مکروہ نہ کرو۱۳ اور اُن سے اپنے تئیں نجس نہ کرو یہانتک کہ تم ناپاک ہو جاؤ + (۴۴) اِسلئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں چاہیئے کہ تم اپنے تئیں مقدس کرو تاکہ مقدس ہو۱۴ اسلئے کہ میں قدوس ہوں۔ سو اپنے تئیں کسی رینگنیوالے سے جو زمین پر رینگتا ہے ناپاک نہ کرو + (۴۵) کہ میں خداوند ہوں۔ مصر کی زمین سے تمہارا چھڑانے والا۱۵ تاکہ میں تمہارا خدا ہوؤں۔ پس تم مقدس ہو اسلئے کہ میں قدوس ہوں۱۶ (۴۶) چرندے اور پرندے اور سب جاندار جو پانی میں چلتے ہیں اور سب جاندار جو زمین میں رینگتے ہیں سو اُنکا یہہ حکم ہے۔ (۴۷) تاکہ تم ناپاک اور پاک میں اور اُن جانوروں میں جو کھائے جاتے ہیں اور اُن میں جو نہیں کھائے جاتے ہیں تمیز کرو۱۷ +

۱۲ باب

پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہو کے فرمایا کہ (۲) بنی اسرائیل کو کہہ جو عورت کہ حاملہ ہو اور لڑکا جنے۱ تو وہ سات دن۲ جیسے حیض کے دنوں میں وہ رہتی ہے۳ ناپاک ہوگی + (۳) اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کیا جائے۴ (۴) اور بعد اُسکے وہ لہو سے اپنے پاک کرنے میں تینتیس دن ٹھہری رہے اور کسی مقدس چیز کو نہ چھوئے۔ اور جبتک اُسکے پاک ہونے کے دن نہ آئیں مقدس میں داخل نہ ہو + (۵) اور اگر وہ لڑکی جنے تو دو ہفتے جیسے اُسکے حیض کا حکم ہے ناپاک رہیگی اور چھیاسٹھ روز خون سے اپنے پاک کرنے میں ٹھہری رہیگی + (۶) اور جب اُسکے پاک ہونے کے دن بیٹے کے لئے ہوں یا بیٹی کیلئے آئیں تب وہ برہ ایک۵ سوختنی قربانی کیلئے اور بچہ کبوتر کا یا قمری خطا کی قربانی کیلئے جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لائے + (۷) وہ اُسے خداوند کے سامنے گذرانے اور اُس کے لئے کفارہ دے اور اُسکو اُسکے خون بہنے سے پاک کرے + یہہ بیٹا یا بیٹی جننے کا حکم ہے + (۸) اور اگر اُسکو برہ لانے کا مقدور نہ ہو تو وہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے۶ ایک سوختنی قربانی کے لئے اور دوسرا خطا کی قربانی کے لئے لائے۔ اور کاہن اُسکے لئے کفارہ دے۷ تب وہ پاک ہو جائیگی +

۹ انگریزی ترجمہ میں نیول ۹ یسعیا ۶۶: ۱۷
۱۰ احبا ۱۵: ۱۲
۱۱ احبا ۶: ۲۸ اور ۱۵: ۱۲
۱۲ احبا ۱۷: ۱۵ اور ۲۲: ۸ استثنا ۱۴: ۲۱ حزق ۴: ۱۴ اور ۴۴: ۳۱
۱۳ احبا ۲۰: ۲۵
۱۴ خر ۱۹: ۶ احبا ۱۹: ۲ اور ۲۰: ۷ و ۲۶ اتسلو ۴: ۷ ا پطرا ۱: ۱۵ و ۱۶
۱۵ خر ۶: ۷
۱۶ ۴۴ آیت
۱۷ احبا ۱۰: ۱۰
۱ احبا ۱۵: ۱۹
۲ لوقا ۲: ۲۲
۳ احبا ۱۵: ۱۹
۴ پید ۱۷: ۱۲ لوقا ۱: ۵۹ اور ۲: ۲۱ یوحنا ۷: ۲۲ و ۲۳
۵ لوقا ۲: ۲۲
۶ احبا ۵: ۷ لوقا ۲: ۲۴
۷ احبا ۴: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۳ باب

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۲) اگر کسی کے بدن کے چمڑے میں ورم یا پپڑی یا سفید چمکتا ہوا داغ ہو اور اُسکے بدن کے چمڑے میں برص کی سی بلا ہو تو اُسے ہارون کاہن پاس یا اُسکے بیٹوں میں سے جو کاہن ہیں ایک کے پاس لائیں[۱] (۳) وہ کاہن اُسکے بدن کے چمڑے کی بلا پر نظر کرے۔ اگر بلا کی جگہ کے بال سفید ہو گئے ہوں اور وہ بلا دیکھنے میں چمڑے سے گہری ہو۔ تو وہ کوڑھ کا مرض ہے۔ سو کاہن اُسے دیکھکے اُسکو ناپاک ٹھہرائے (۴) اور اگر وہ چمکتا ہوا داغ اُسکے پوست پر سفید ہو اور دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ہو اور اُس پر کے بال سفید نہ ہو گئے ہوں۔ تو کاہن اُس بلا والے کو سات دِن تک نظر بند کرے۔ (۵) اور کاہن ساتویں روز اُسے دیکھے۔ اور دیکھو اگر وہ بلا اُسکی نظر میں وہیں کی وہیں قایم ہو اور چمڑے پر پھیلی نہ ہو۔ تو وہ کاہن اُسے اور سات دِن تک نظر بند کرے + (۶) پھر ساتویں دِن کاہن اُسے دوسری بار دیکھے۔ اور دیکھو اگر وہ بلا کچھ سیاہ ہوئی ہو اور چمڑے پر پھیلی نہ ہو۔ تو کاہن اُسے پاک ٹھہرائے کہ وہ چھیپ ہے۔ سو وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پاک ہو[۲] (۷) پر اگر وہ چھیپ کاہن کے دیکھنے اور پاک کرنے کے بعد چمڑے پر بہت پھیل جائے تو وہ شخص کاہن کو پھر دکھایا جائے + (۸) اور کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو کہ وہ چھیپ چمڑے پر بڑھ گئی تو وہ اُسے ناپاک ٹھہرائے کہ یہہ برص ہے +

(۹) اگر کسی شخص کو برص کا مرض ہو تو اُسے کاہن پاس لائیں[۳] (۱۰) کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ بلا اُٹھی ہوئی چمڑے پر سفید ہو اور اُسنے بالوں کو سفید کر دیا ہو اور اُس ورم کی جگہ کا گوشت جیتا ہو۔ (۱۱) تو یہہ اُسکے بدن کے چمڑے میں پُرانا برص ہے۔ تب کاہن اُسے ناپاک ٹھہرائے اور اُسے نظر بند نہ کرے کہ وہ ناپاک ہے + (۱۲) اور اگر برص چمڑے پر پھیل جائے اور وہ برص اُسکے سب چمڑے کو سر سے پاؤں تک جتنا کہ کاہن دیکھتا ہے چھپائے + (۱۳) تب کاہن غور کرے۔ اور دیکھو اگر اُسکا سارا بدن برص سے چھپ گیا ہے تو اُس مریض کو پاک ٹھہرائے کیونکہ وہ سب سفید ہو گیا ہے اور وہ پاک ہے + (۱۴) پر جسدِن جیتا گوشت اُس میں ظاہر ہو تو وہ ناپاک ہوگا + (۱۵) اور کاہن جیتے گوشت کو دیکھے اور اُسے ناپاک ٹھہرائے کہ جیتا گوشت ناپاک ہے اور یہہ برص ہے + (۱۶) اور اگر جیتا گوشت بھی پھر کر سفید ہو جائے تو وہ کاہن کے حضور آئے + (۱۷) کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ مرض کی جگہ سب سفید ہو گئی ہے۔ تو کاہن برص والے کو پاک ٹھہرائے۔ کہ وہ پاک ہے +

(۱۸) اور جسکے بدن کے چمڑے پر پھوڑا ہوا ہو اور چنگی ہو جائے[۴] (۱۹) اور پھوڑے کے بدلے سفید اُبھری ہوئی جگہ یا چمکتا ہوا داغ سفید سُرخی مائل ہو۔ تو کاہن کو دکھایا جائے + (۲۰) پھر جب کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ جلد سے ظاہر انیچا ہو گیا ہو اور اُس پر کے بال بھی سفید ہو گئے ہوں۔ تو کاہن اُسے ناپاک کہے۔ کہ یہہ برص کی بیماری ہے جو پھوڑے سے پیدا ہوئی + (۲۱) پر اگر کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو کہ اُسپر سفید بال نہیں اور وہ چمڑے سے نیچا نہیں ہے اور کچھ سیاہ ہے۔ تو کاہن اُسے سات دِن تک نظر بند کرے۔ (۲۲) پر اگر وہ چمڑے پر پھیل گیا ہو۔ تو کاہن اُسے ناپاک کہے کہ یہہ کوڑھ کی بلا ہے + (۲۳) اگر وہ چمکتا ہوا داغ اپنی جگہ پر ہو اور پھیلا نہ ہو تو وہ پھوڑے کا داغ ہے۔ کاہن اُسے پاک کہے +

(۲۴) پھر وہ گوشت جس کے چمڑے میں آگ کی سی سوزش ہو اور اُس جیتے گوشت میں جسکی سوزش ہوتی ایک سفید چمکتا ہوا داغ ہو سُرخی مائل یا فقط سفید ہو۔ (۲۵) تو کاہن اُسپر نظر کرے۔ اور دیکھو اگر چمکتے ہوئے داغ کے بال سفید ہو گئے ہوں اور وہ دیکھنے میں جلد سے نیچا معلوم ہو۔ تو وہ برص ہے جو اُس سوزش سے پیدا ہوئی۔ سو کاہن اُسے ناپاک کہے کہ یہہ برص کی بیماری ہے + (۲۶) لیکن اگر کاہن دیکھے کہ اُس سفید چمکتے ہوئے داغ پر سفید بال نہیں اور جلد سے نیچا نہ ہو بلکہ کچھ سیاہ ہو۔ تو اُسے سات دِن تک نظر بند کرے + (۲۷) اور ساتویں روز کاہن اُسے دیکھے۔ اگر وہ جلد پر بہت پھیل گیا ہو۔ تو اُسے ناپاک کہے کہ وہ برص کا مرض ہے + (۲۸) اور اگر وہ سفید چمکتا ہوا داغ اپنی جگہ پر ہو اور جلد پر پھیلا نہ ہو بلکہ کچھ سیاہ ہو۔ تو وہ فقط سوزش کے باعث پھولا ہوا ہے۔ کاہن اُسے پاک کہے کہ وہ فقط سوزش کا داغ ہے +

(۲۹) اگر کسی مرد یا عورت کے سر یا داڑھی میں داغ ہو۔ (۳۰) کاہن اُس داغ کو دیکھے۔ اور دیکھو اگر وہ ظاہر اچمڑے سے نیچا معلوم ہو اور اُسپر کوئی زرد رونگٹا ہو تو کاہن اُسے ناپاک کہے

[۱] استثنا ۲۴: ۸ و ۹ اور ۲۴: ۸ لوقا ۱۷: ۱۴
[۲] احبا ۱۱: ۲۵ اور ۱۴: ۸
[۳] گنتی ۱۲: ۱۰ و ۱۲ ۲ سلا ۵: ۲۷ ۲ توا ۲۶: ۲۰
[۴] خر ۹: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کہ یہہ سینہوا ہی سیا داڑھی کی برص ہی + (۳۱) اور اگر کاہن اُس سینہوے کے مرض کو دیکھے اور دیکھو وہ ظاہرا چمڑے سے نیچا نہیں پر اُسپر سیاہ بال نہیں تو کاہن اُس سینہوالے کو سات دن تک نظر بند کرے + (۳۲) اور ساتویں دن دیکھے - اگر سینہوا پھیلا نہ ہوا اور اُسپر کوئی زرد بال نہ ہوا اور وہ سینہوا دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ہو - (۳۳) تو اُس کے بال مونڈے جائیں لیکن سینہوے پر کے منڈائے نہ جائیں - اور کاہن اُس سینہوالے کو اَور سات دن نظر بند کرے + (۳۴) پھر ساتویں روز کاہن اُس سینہوے کو دیکھے - اور دیکھو اگر وہ سینہوا جلد پر پھیلا نہ ہوا اور نہ جلد سے دیکھنے میں نیچا ہو گیا - تو کاہن اُسے پاک کہے - وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پاک ہو + (۳۵) اور اگر اُس کے پاک ٹھہرانے کے بعد وہ سینہوا جلد پر بہت پھیل جائے (۳۶) تو کاہن اُسے دیکھے - اور دیکھو کہ اگر سینہوا جلد پر پھیلا ہی - تو کاہن زرد بال کو نہ ڈھونڈھے وہ ناپاک ہی + (۳۷) پر اگر اُس کے دیکھنے میں وہ سینہوا ٹھہر رہا ہو اور کہ اُسپر سیاہ بال نکلے ہوں تو وہ سینہوا چنگا ہوا - وہ پاک ہی - کاہن اُسے پاک ٹھہرائے +

(۳۸) اور اگر کسی مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں چمکتے ہوئے داغ یا سفید چمکتے ہوئے داغ ہوں - (۳۹) کاہن دیکھے اور دیکھو اگر وہ داغ جو اُسکے بدن کے چمڑے میں ہیں سفید سیاہی مائل ہوں تو چھیپ ہی کہ چمڑے میں پھیلی ہی وہ پاک ہی + (۴۰) اور جس شخص کے سر کے بال گر گئے ہوں وہ گنجا ہی - وہ پاک ہی + (۴۱) اور جس شخص کے سر کے بال پیشانی کیطرف سے گر گئے ہوں وہ چندلا ہی - وہ پاک ہی + (۴۲) اگر اُس گنجے یا چندلے سر پر سفید سُرخ داغ ہو تو یہہ برص ہی جو اُسکے گنجے سر اور چندلے سر پر نکلی ہوئی ہی + (۴۳) سو کاہن اُسے دیکھے - اور دیکھو اگر اُس مرض کا داغ اُسکے گنجے سر و چندلے سر پر سُرخ سفید ہو جیسے کہ بدن کے چمڑے میں برص دکھائی دیتی ہی (۴۴) تو وہ آدمی کوڑھی ہی - وہ ناپاک ہی - کاہن اُسے بالکل ناپاک ٹھہرائے - اُسکی برص اُسکے سر پر ہی + (۴۵) اور وہ ابرص جسکے بیچ میں بلا ہی اُسکے کپڑے پھاڑے جائیں اور سر سنجنگا کیا جائے - تب وہ اُوپر کے ہونٹھ پر کپڑا ڈالے اور چلا چلا کے کہے ناپاک ناپاک ہے (۴۶) جتنے دنوں تک کہ یہہ بیماری اُسکو ہے وہ ناپاک رہیگا - وہ ناپاک ہی - وہ اکیلا رہا کرے - اُسکا مکان خیمہ گاہ کے باہر ہوئے +

(۴۷) اور وہ پیراہن جس میں برص کا سا داغ ہو خواہ اُون کا

۵ عزرا ۲۴ : ۱۴ و ۲۲ · میکہ ۳ : ۷ · نوحہ ۴ : ۱۵ · ۲ سلاطین ۷ : ۳ اور ۱۵ : ۵ · ۲ تواریخ ۲۶ : ۲۱ · لوقا ۱۷ : ۱۲

ہو خواہ کتان کا ہو - (۴۸) اور اُس پیراہن کے تانے میں ہو یا بانے میں کتان کا ہو یا اُون کا خواہ چمڑے پر ہو خواہ کسی چیز پر جو چمڑے کی بنی ہو - (۴۹) اگر وہ داغ سبزی مائل یا سُرخی مائل ہو کپڑے میں ہو یا چمڑے میں تانے میں ہو یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن میں ہو - وہ برص کی بلا ہی اور چاہئے کہ کاہن کو دکھائی جائے + (۵۰) کاہن اُس بلا کو دیکھے اور اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہی سات دن تک بند کر رکھے + (۵۱) اور ساتویں دن اسکو دیکھے - اگر وہ داغ کپڑے پر پھیلا ہو تانے میں یا بانے میں یا چمڑے پر یا کسی چیز پر جو چمڑے سے بنی ہوئی ہی تو یہہ داغ سخت برص کا ہی اور ناپاک ہی + (۵۲) سو وہ اُس پیراہن کو صوف کا ہو یا کتان کا جس کے تانے میں یا بانے میں بلا ہی اور اُس چمڑے کے برتن کو جس میں وہ ہی جلا دے - کہ یہہ سخت برص کا داغ ہی - وہ آگ سے جلایا جائے + (۵۳) اور اگر کاہن دیکھے اور دیکھو کہ وہ داغ جو پیراہن میں تانے میں یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن میں ہی پھیلا نہیں - (۵۴) تو وہ حکم کرے کہ اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہی دھوئیں اور پھر اُسے اور سات دن تک رکھ چھوڑے + (۵۵) پھر وہ کاہن بعد دھونے کے جب سات دن گذر جائیں اُس داغ کو دیکھے - اگر اُس داغ نے اپنا رنگ نہیں بدلا اور نہ پھیلا ہی تو وہ ناپاک ہی - تو اُسے آگ میں جلا دے - کہ وہ مضر ہی خواہ وارپار ہو خواہ اوپروار + (۵۶) اور اگر کاہن نظر کرے اور دیکھے کہ داغ دھونے کے بعد سیاہی مائل ہوا تو وہ اُس پیراہن سے اور چمڑے سے تانے سے یا بانے سے داغ بھر کاٹ پھینکے + (۵۷) اور اگر وہ داغ پیراہن میں یا تانے میں یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن میں پھر کے دکھائی دے - تو یہہ پھیلنے والا ہی - تو اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہی آگ سے جلائے + (۵۸) اور اگر اُس پیراہن سے یا تانے سے یا بانے سے یا چمڑے کے برتن سے جسے تو نے دھویا ہے داغ جاتا رہے تو وہ دوبارہ دھویا جائے کہ پاک ہو جائیگا + (۵۹) یہہ برص کی بلا کا حکم ہی جو اُون کے یا کتان کے کپڑے میں ہو یا تانے میں یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن میں کہ وہ پاک ٹھہرے یا ناپاک ٹھہرایا جائے +

۸ احبار ۱۴ : ۴۴

۱۴ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲) ابرص کے لئے جسدن وہ پاک کیا جائے یہہ شریعت ہے - چاہئے کہ اُسے کاہن

پاس لائیں (۳) اور کاہن خیمہ گاہ سے باہر جائے۔ اور کاہن دیکھے اور دیکھو اگر وہ ابرص برص کی بلا سے چنگا ہو گیا ہو۔ (۴) تو کاہن حکم کرے کہ اُسکے لئے جو پاک کیا جاتا ہی دو جیتی پاک چڑیاں اور دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفہ لیں۔ (۵) پھر کاہن حکم کرے کہ ایک اُن چڑیوں میں سے ایک مٹی کے برتن میں بہتے ہوئے پانی کے اوپر حلال کی جائے۔ (۶) اور اُس جیتی چڑیا کو دیودار کی لکڑی اور قرمز و زوفہ سمیت لیں اور اُنہیں اور اُس جیتی چڑیا کو اُس چڑیا کے لہو پر جو بہتے پانی پر ذبح کیگئی ہی غوطہ دے۔ (۷) اور اُسپر جو برص سے پاک کیا جاتا ہی سات مرتبہ چھڑکے اور اُسے پاک ٹھہرائے۔ اور جیتی چڑیا کو میدان کی طرف اُڑا دے + (۸) اور وہ جو پاک کیا جاتا ہی اپنے کپڑے دھوئے اور سارے بدن کے بال منڈائے اور پانی میں غسل کرے تاکہ پاک ہو۔ بعد اُسکے وہ خیمہ گاہ میں آئے پر سات دن تک اپنے خیمے کے باہر ہی سکونت کرے + (۹) اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال اور اپنی داڑھی اور اپنی بھویں غرض اپنے سارے بال منڈائے اور اپنے کپڑے دھوئے اور اپنا بدن بھی پانی سے دھوئے۔ تب وہ پاک ہوگا۔ (۱۰) اور آٹھویں دن دو بےعیب نر برے اور ایک مادہ برہ ایکسالہ بےعیب اور میدہ میں سے تین دہائی تیل ملا کے نذر کی قربانی کیلئے اور ایک پاؤ تیل لے + (۱۱) تب وہ کاہن جو پاک کرتا ہی اُس شخص کو جو پاک کیا جاتا ہی اُن چیزوں سمیت خداوند کے آگے جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کرے۔ (۱۲) اور کاہن ایک نر برہ تقصیر کی قربانی کیلئے اُس پاؤ تیل سمیت نزدیک لائے اور اُنہیں ہلانے کی قربانی کیلئے خداوند کے حضور میں ہلائے (۱۳) اور اُس برے کو اُس جگہ پر جہاں خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ہی مقدس مکان میں ذبح کرے اسلئے کہ خطا کی قربانی کی مانند یہہ تقصیر کی قربانی بھی کاہن کی ہی۔ یہہ نہایت مقدس ہی (۱۴) اور کاہن تقصیر کی قربانی کا کچھ لہو لیکے اُس شخص کے جو پاک کیا جاتا ہی دہنے کان کی لو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر لگائے (۱۵) اور کاہن اُس پاؤ تیل میں سے تھوڑا لیکے اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈھالے۔ (۱۶) اور کاہن اُس تیل میں جو اُسکی بائیں ہتھیلی پر ہی اپنی دہنی انگلی ڈبوئے اور خداوند کے آگے سات مرتبہ اپنی انگلی سے کچھ تیل چھڑکے۔ (۱۷) اور اُس تیل میں سے جو اُسکی ہتھیلی پر باقی ہی

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۳ متی ۸: ۲ و ۴ ؛ مرقس ۱: ۴۰ و ۴۴ ؛ لوقا ۵: ۱۲ و ۱۴ اور ۱۷: ۱۴ ؛ ۴ گنتی ۱۹: ۶ ؛ ۳ عبر ۹: ۱۹ ؛ ۴ زبور ۵۱: ۷ ؛ ۵ ۲ سلاطین ۵: ۱۰ و ۱۴ ؛ ۶ عبر ۹: ۱۳ ؛ ۷ احبا ۱۳: ۶ ؛ ۸ احبا ۱۱: ۲۵ ؛ ۹ گنتی ۱۲: ۱۵ ؛ ۱۰ متی ۸: ۴ ؛ مرقس ۱: ۴۴ ؛ لوقا ۵: ۱۴ ؛ ۱۱ احبا ۲: ۱ ؛ گنتی ۱۵: ۴ و ۹ ؛ ۱۲ احبا ۵: ۲ و ۱۸ اور ۶: ۶ و ۷ ؛ ۱۳ خر ۲۹: ۲۴ ؛ ۱۴ خر ۲۹: ۱۱ ؛ احبا ۱: ۵ و ۱۱ اور ۴: ۴ و ۲۴ ؛ ۱۵ احبا ۷: ۷ ؛ ۱۶ احبا ۲: ۳ اور ۷: ۶ اور ۲۱: ۲۲ ؛ ۱۷ خر ۲۹: ۲۰ ؛ احبا ۸: ۲۳

وہ کاہن اُس شخص کے دہنے کان کی لو پر جو پاک کیا جاتا ہی اور اُسکے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور اُسکے دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر تقصیر کی قربانی کے لہو کے اوپر لگائے۔ (۱۸) اور باقی تیل کو جو کاہن کی ہتھیلی پر ہی وہ اُس شخص کے سر پر جو پاک کیا جاتا ہی ڈالدے۔ اور کاہن اُسکے لئے خداوند کے آگے کفارہ دے + (۱۹) اور کاہن خطا کی قربانی گذرانے اور اُس کے لئے جو ناپاکی سے پاک کیا جاتا ہی کفارہ دے بعد اُسکے سوختنی قربانی کو ذبح کرے۔ (۲۰) اور کاہن سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی مذبح پر چڑھائے۔ اور اُس کے لئے کفارہ دے کہ وہ پاک ہوجائیگا +

(۲۱) اور اگر وہ مسکین ہو اور اُسکا ہاتھ اُسقدر کو نہ پہنچے تو وہ تقصیر کی قربانی کا ہلانے کیلئے ایک نر برہ لے تاکہ اُس کے لئے کفارہ دیا جائے اور ایک دسواں حصہ میدہ کا تیل ملا ہوا نذر کی قربانی کے واسطے اور ایک پاؤ تیل۔ (۲۲) اور دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے اُسکے ہاتھ پہنچنے کے موافق لے اُن میں سے ایک خطا کی قربانی ہو اور دوسرا سوختنی قربانی + (۲۳) اور وہ اُنہیں آٹھویں دن اپنے پاک ہونیکے واسطے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے روبرو کاہن پاس لائے + (۲۴) اور کاہن تقصیر کی قربانی کا برہ اور وہ پاؤ تیل لے اور وہ اُنہیں خداوند کے آگے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلائے (۲۵) پھر وہ تقصیر کی قربانی کے برہ کو ذبح کرے۔ اور کاہن تقصیر کی قربانی کے خون میں سے کچھ لیکے اُس شخص کے جو پاک کیا جاتا ہی دہنے کان کی لو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر لگائے (۲۶) اور اُس تیل میں سے تھوڑا سا اپنی بائیں ہتھیلی پر ڈالے۔ (۲۷) اور کاہن اُس تیل میں سے جو اُسکی بائیں ہتھیلی پر ہی تھوڑا سا اپنی دہنی اُنگلی سے خداوند کے آگے سات بار چھڑکے۔ (۲۸) اور کاہن اُس تیل میں سے جو اُسکی ہتھیلی پر ہی اُس شخص کے جو پاک کیا جاتا ہی دہنے کان کی لو پر اور اُسکے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور اُسکے دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر تقصیر کی قربانی کے لہو کی جگہ پر لگائے۔ (۲۹) اور کاہن باقی تیل کو جو اُسکی ہتھیلی پر ہی اُس شخص کے سر پر جو پاک کیا جاتا ہی ڈالے اور اُسکے لئے خداوند کے آگے کفارہ دے + (۳۰) پھر وہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے جو اُسے میسر ہوں (۳۱) ایک تو خطا کی قربانی کیلئے اور دوسرا سوختنی قربانی کیلئے نذر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۸ احبا ۴: ۲۶ ؛ ۱۹ احبا ۵: ۱ و ۶ اور ۱۲: ۷ ؛ ۲۰ احبا ۵: ۷ اور ۱۲: ۸ ؛ ۲۱ احبا ۱۲: ۸ اور ۱۵: ۱۴ و ۱۵ ؛ ۲۲ ۱۰ و ۱۱ آیتیں ؛ ۲۳ ۱۲ آیت ؛ ۲۴ ۱۴ آیت ؛ ۲۵ ۲۲ آیت ؛ احبا ۱۵: ۱۵

پیشترمسیح سے ۱۴۹۰

کی قربانی سمیت گذرانے۔ اور کاہن اُس شخص کیلئے جو پاک کیا جاتا ہی خداوند کے آگے کفارہ دے + (۳۲) اُس مبروص کیلئے جسکا ہاتھ نہ پہنچتا ہو اُسکے پاک ہونیکے لئے ۲۶ یہہ حکم ہی +

(۳۳) پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۳۴) جب تم کنعان کی سرزمین میں جو میں تمہاری ملکیت کے لئے دیتا ہوں ۲۷ داخل ہو اگر تمہاری زمین میں جو تمہاری ملکیت ہی کسی گھر پر برص کی بلا لاؤں۔ (۳۵) تو چاہئے کہ اُس گھر کا مالک جاکر کاہن کو خبر کرے اور کہے مجھے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اُس گھر پر کچھ ۲۸ برص سا ہی۔ (۳۶) تب کاہن حکم کرے کہ وہ اُس گھر کو پیشتر اُس سے کہ کاہن بلا کو دیکھنے جائے خالی کریں تا کہ گھر کا سارا اسباب ناپاک نہ ہو جائے۔ بعد اُسکے کاہن دیکھنے جائے۔ (۳۷) اور اُس بلا پر نظر کرے۔ اگر بلا کی اُس گھر کی دیواروں پر سبزی یا سُرخی مائل لکیریں ہوں اور دیکھنے میں دیوار سے گہری نظر آئیں (۳۸) تو کاہن گھر سے باہر نکل کے گھر کے دروازے پر جائے اور گھر کو سات دن تک بند کر رکھے + (۳۹) اور ساتویں دن آکے پھر نظر کرے اگر وہ بلا گھر کی دیواروں پر پھیل گئی ہو۔ (۴۰) تو کاہن حکم دے کہ اُن پتھروں کو جن میں بلا ہی نکال ڈالیں اور شہر کے باہر ناپاک جگہ پر پھینکدیں (۴۱) پھر وہ اُس گھر کو اندر سے چاروں طرف کھرچائے اور وہ اُس خاک کو جو کھرچی گئی شہر کے باہر ناپاک جگہ پر پھینکدیں۔ (۴۲) اور وہ اور پتھر لیکے اُن پتھروں کی جگہ جوڑیں اور وہ دوسرا چونا لیکر گھر کو گچ کرے (۴۳) اور اگر وہ بلا بعد اُسکے کہ اُسکے پتھر نکالے گئے اور وہ گھر کھرچا گیا اور وہ گچ کیا گیا پھر دکھائی دے اور اُس گھر میں پھوٹ نکلے (۴۴) تو کاہن آئے اور دیکھے اور دیکھو اگر وہ بلا گھر پر پھیل گئی ہو تو وہ اُس گھر کی سخت برص ۲۹ ہی وہ ناپاک ہی + (۴۵) تب وہ اُس گھر کو اور اُسکے پتھروں کو اور اُسکی لکڑیوں کو اور اُسکے سارے گچ کو گرا دے اور وہ اُنہیں شہر کے باہر ناپاک جگہ پر لیجائے + (۴۶) اُسکے سوا اگر کوئی اُس گھر کے بند رکھے جانے کے دنوں میں اُسکے بیچ داخل ہوگا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا + (۴۷) اور جو کوئی اُس گھر میں سوئے تو اپنے کپڑے دھوئے۔ اور جو کوئی اُس گھر میں کچھ کھائے تو اپنے کپڑے دھوئے + (۴۸) اور اگر وہ کاہن بعد اُسکے کہ وہ گھر پھر گچ کیا گیا تھا اُس میں آئے اور دیکھے کہ وہ بلا گھر پر نہیں پھیلی تو وہ اُس گھر کو پاک ٹھہرائے۔ کیونکہ وہ بلا دور ہو گئی + (۴۹) تب اُس گھر کی پاکی کے

۲۶ ۱۰ آیت
۲۷ پیدا ۱۷: ۸ گنتی ۳۲: ۲۲ استثنا ۷: ۱ اور ۳۲: ۴۹
۲۸ زبور ۹۱: ۱۰ امثا ۳: ۳۳ ذکرہ ۵: ۴
۲۹ احبا ۱۳: ۵۱ ذکرہ ۵: ۴

پیشترمسیح سے ۱۴۹۰

لئے دو چڑیاں اور دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفہ لے ۳۰ (۵۰) اور اُن چڑیوں میں سے ایک کو مٹی کے باسن میں بہتے ہوئے پانی پر ذبح کرے۔ (۵۱) پھر وہ دیودار کی لکڑی اور زوفہ اور قرمز اور اُس جیتی چڑیا کو لیکے اُس ذبح کی ہوئی چڑیا کے لہو میں اور اُس بہتے ہوئے پانی میں غوطہ دے اور سات دفع اُس گھر پر چھڑکے۔ (۵۲) اور چڑیا کے لہو اور بہتے ہوئے پانی اور جیتی چڑیا اور دیودار کی لکڑی اور زوفہ اور قرمز سے اُس گھر کو پاک کرے۔ (۵۳) اور اُس جیتی چڑیا کو شہر کے باہر میدان کی طرف چھوڑ دے اور اُس گھر کیلئے کفارہ دے ۳۱ کہ وہ پاک ہو جائیگا + (۵۴) ہر قسم برص کی بلا کے اور سینہوا کے لئے (۵۵) اور پوشاک ۳۲ اور گھر کی برص کیلئے ۳۳ (۵۶) اور ورم ۳۴ اور چھلکے اور سفید چمکنے والے داغ کے لئے یہہ حکم ہی۔ (۵۷) تا کہ وہ ناپاک اور پاک ٹھہرانے ۳۵ کے دن یہہ حکم عمل میں لائیں +

۱۵ باب

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ + (۲) بنی اسرائیل سے خطاب کرو اور اُنکو کہو اگر کسی شخص کے بدن میں جریان کا مرض ہو تو وہ جریان کے سبب ۱ ناپاک ہی + (۳) اور جریان کے وقت اُسکی ناپاکی یوں ہوگی۔ کیا اُسکے بدن سے جریان جاری ہو کیا اُسکا بدن جریان سے بند ہو وہ ناپاک ہی + (۴) جو شخص جسے جریان ہی جس بستر پر سوئیگا وہ بستر ناپاک ہوگا۔ اور ہر ایک چیز جسپر وہ بیٹھ جائے ناپاک ہوگی + (۵) اور جو کوئی اُسکے بستر کو چھوئے اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے ۲ + (۶) اور جو کوئی اُس چیز پر جسپر جریان والا بیٹھا ہو بیٹھے اپنے کپڑے دھوئے اور پانی میں نہائے اور شام تک ناپاک رہے + (۷) اور جو کوئی اُسکے بدن کو جسے جریان ہی چھوئے تو وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے + (۸) اور اگر وہ جسے جریان ہی کسی شخص پر جو ناپاک ہی تھوک دے۔ تو وہ شخص اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے + (۹) اور وہ سب چیز جسپر وہ جریان والا سوار ہو ناپاک ہوگی + (۱۰) اور جو کوئی کسی چیز کو جو اُس جریان والے کے نیچے تھی چھوئے شام تک ناپاک رہے۔ اور جو کوئی اُن چیزوں کو اُٹھائے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے + (۱۱) اور وہ جسکو یہہ شخص جسے جریان ہی بن ہاتھ

۳۰ ۴ آیت
۳۱ ۲۰ آیت
۳۲ احبا ۱۳: ۴۷
۳۳ ۳۴ آیت
۳۴ احبا ۱۳: ۲
۳۵ استثنا ۲۴: ۸ حزق ۴۴: ۲۳

۱ احبا ۲۲: ۴ گنتی ۵: ۲ ۲ سمو ۳: ۲۹ متی ۹: ۲۰ مرقس ۵: ۲۵ لوقا ۸: ۴۳
۲ احبا ۱۱: ۲۵ اور ۱۷: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

دھوئے چھوئے اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام
تک ناپاک رہیگا + (۱۲) اور مٹی کا وہ باسن جسکو جریان والا چھوئے
توڑا جائے ۳ اور ہر ایک باسن جو چوبی ہو سو پانی سے دھویا جائے +
(۱۳) اور جب وہ جسے جریان کا مرض ہے چنگا ہو جائے۔ تو
وہ سات دن اپنے پاک ہونے کے لئے گنے ۴ تب وہ اپنے کپڑے
دھوئے اور اپنا بدن بہتے ہوئے پانی سے دھوئے۔ تب وہ پاک
ہوگا + (۱۴) اور آٹھویں دن دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لیکے ۵
خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لائے
اور اُنہیں کاہن کے حوالے کرے۔ (۱۵) اور کاہن اُنہیں گذرانے
ایک خطا کی قربانی کیلئے اور دوسرا سوختنی کی قربانی کیلئے ۶ اور کاہن اُس
جریان والے کی بابت اُس کیلئے خداوند کے آگے کفارہ دے ۷+ (۱۶)
اور جب کسی شخص کو احتلام ہو ۸ تو وہ اپنا سارا بدن پانی سے دھوئے اور
شام تک ناپاک رہے + (۱۷) اور جس کپڑے یا چمڑے پر نطفہ لگجائے
وہ کپڑا یا چمڑہ پانی سے دھویا جائے اور شام تک ناپاک رہے + (۱۸)
اور وہ عورت جسکے ساتھ مرد صحبت کرے اور منزل ہو تو وہ دونوں
پانی سے غسل کریں۔ اور شام تک ناپاک رہیں ۹ +
(۱۹) اور اگر عورت کو جریان ہو اور اُسکے بدن میں جو جریان
ہی حیض کا ہو وہ سات دن جُدا کیجائے ۱۰ جو کوئی اُسے چھوئیگا
شام تک نجس رہیگا + (۲۰) اور وہ سب چیز جسپر وہ اپنی جُدائی کے
ایام میں سوئے ناپاک ہے۔ اور ہر ایک چیز جسپر وہ بیٹھے ناپاک ہے +
(۲۱) اور جو کوئی اُسکے بستر کو چھوئے اپنے کپڑے دھوئے اور
پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے + (۲۲) اور جو کوئی
کسی چیز کو جسپر وہ بیٹھی ہو چھوئے اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے
نہائے اور شام تک ناپاک رہے + (۲۳) اور اگر کوئی چیز اُسکے
بستر پر یا اور کسی دوسری چیز پر ہو جسپر وہ بیٹھی ہوئی ہے اور اُس وقت
کوئی اُس چیز کو چھوئے تو وہ شام تک ناپاک رہے + (۲۴) اور اگر
مرد اُسکے ساتھ سوتا ہے اور اُسکی نجاست اُسپر ہو ۱۱ تو وہ سات
دن تک ناپاک رہیگا۔ اور ہر ایک بستر جسپر وہ مرد سوئیگا ناپاک
ہوگا + (۲۵) اور اگر عورت اپنی جدائی کے دنوں سے پیشتر حیض
سے ہو ۱۲ یا جُدائی کے اَیام کے گذر جانے پر بھی لہو جاری رہے۔
تو اُسکی نجاست کے بہنے کے ایام کا حکم اُسکے اَیام جدائی کا سا
ہوگا۔ وہ ناپاک ہے + (۲۶) اور جبتک اُسکا لہو بہتا جس بستر پر

۳ احبا ۶: ۲۸ اور ۱۱: ۳۲ و ۳۳
۴ ۲۸ آیت احبا ۱۴: ۸
۵ احبا ۱۴: ۲۲ و ۲۳
۶ احبا ۱۴: ۳۰ و ۳۱
۷ احبا ۱۴: ۱۹ و ۳۱
۸ احبا ۲۲: ۴ است ۲۳: ۱۰
۹ ۱ سموئیل ۲۱: ۴
۱۰ احبا ۱۲: ۲
۱۱ دیکھو احبا ۲۰: ۱۸
۱۲ متی ۹: ۲۰ مرقس ۵: ۲۵ لوقا ۸: ۴۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

وہ سوئیگی سو اپنی جُدائی کے ایام کی بستر کی طرح ناپاک ہوگی۔
اور جس چیز پر بیٹھیگی وہ چیز جسطرح اُسکے ایام جدائی میں ناپاک
تھی اَب بھی ناپاک ہوگی + (۲۷) اور جو کوئی اُن چیزوں کو چھوئیگا
ناپاک ہوگا + اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور
شام تک ناپاک رہیگا +
(۲۸) اور جب وہ اپنے جریان سے پاک ہو تو سات دن
گنے ۱۳ بعد اُسکے وہ پاک ہوگی (۲۹) اور آٹھویں دن چاہئے کہ وہ
دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لے کے جماعت کے خیمے کے دروازے
پر کاہن پاس آئے + (۳۰) اور کاہن ایک خطا کی قربانی کیلئے
اور ایک سوختنی قربانی کیلئے گذران دے + اور کاہن اُسکے جریان
کی ناپاکی کے لئے خداوند کے آگے اُسکے لئے کفارہ دے + (۳۱)
اسیطرح تم بنی اسرائیل کو اُنکی نجاست سے پرہیز کرداؤ ۱۴ تاکہ وے
اپنی نجاستوں میں ہلاک نہ ہوں جب میرے مسکن کو جو اُن کے
درمیان ہے ناپاک کریں ۱۵+ (۳۲) اُسکے لئے جسے جریان کا مرض
ہو ۱۶ اور اُسکے لئے جسے احتلام ہو اور وہ اُس باعث ناپاک ہوتا ۱۷
(۳۳) اور اُسکے لئے جو حیض سے ہو ۱۸ اور اُس مرد اور عورت کے
لئے جسے جریان کا مرض ہو ۱۹ اور اُس مرد کے لئے جو حیض والی
عورت کے ساتھ ہمبستر ہو ۲۰ یہہ حکم ہے +

۱۶ باب

پھر خداوند نے بعد اُسکے کہ ہارُون کے دو بیٹے خداوند کے
نزدیک آئے اور مرگئے ۱ (۲) موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ اپنے
بھائی ہارُون کو یہہ کہہ کہ ہر وقت پاکترین مکان میں پردہ کے
اندر کفارہ گاہ کے پاس جو صندوق پر ہے نہ آیا کرے ۲ تاکہ مر نہ
جائے اسلئے کہ میں بدلی میں کفارہ گاہ پر دکھائی دونگا ۳+ (۳)
اور ہارون پاکترین مکان میں یوں آئے ۴ کہ خطا کی قربانی کیلئے
ایک بچھڑا اور سوختنی قربانی کیلئے ایک مینڈھا لائے ۵+ (۴) اور
کتانی مقدس پیراہن پہنے ۶ اور اُسکے بدن میں کتانی پائجامہ ہو
اور کتانی پٹکے سے اُسکی کمر بندھی ہو اور اپنے سر پر کتانی عمامہ رکھے
یہہ مقدس کپڑے ہیں اور وہ اپنا بدن پانی سے دھوئے ۸ اور
اُنہیں پہن لے + (۵) اور بنی اسرائیل کی جماعت سے بکری کے دو بچے
خطا کی قربانی کیلئے اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کیلئے لے ۹+ (۶) اور ہارُون
اپنے لئے بچھڑے کو جو خطا کی قربانی کیلئے اُسکی طرف سے ہے نزدیک لائے

۱۳ ۱۳ آیت
۱۴ احبا ۱۱: ۴۷ استثنا ۲۴: ۸ حزق ۴۴: ۲۳
۱۵ گنتی ۵: ۳ اور ۱۹: ۱۳ و ۲۰ حزق ۵: ۱۱ اور ۲۳: ۳۸
۱۶ ۲ آیت
۱۷ ۱۶ آیت
۱۸ ۱۹ آیت
۱۹ ۲۵ آیت
۲۰ ۲۴ آیت
۱ احبا ۱۰: ۱ و ۲
۲ خر ۳۰: ۱۰ احبا ۲۳: ۲۷ عبر ۹: ۷ اور ۱۰: ۱۹
۳ خر ۲۵: ۲۲ اور ۴۰: ۳۴ ۱ سلا ۸: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲
۴ عبر ۹: ۷ و ۱۲ و ۲۴ و ۲۵
۵ احبا ۴: ۳
۶ خر ۲۸: ۳۹ و ۴۲ و ۴۳ احبا ۶: ۱۰ حزق ۴۴: ۱۷ و ۱۸
۷ خر ۳۰: ۲۰ احبا ۸: ۶ و ۷
۸ دیکھو احبار ۴: ۱۴
۹ گنتی ۲۹: ۱۱ ۲ توا ۲۹: ۲۱ عز ۶: ۱۷ حزق ۴۵: ۲۲ و ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے کفارہ دے [۹] (۷) پھر اُن دو نو
حلوانوں کو لیکے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے
آگے حاضر کرے + (۸) اور ہارون اُن دونوں حلوانوں پر
قرع ڈالے - ایک قرع خداوند کے لئے اور دوسرا قرع چلاوے
کیلئے + (۹) اور ہارون اُس حلوان کو جسپر خداوند کے نام کا
قرع پڑے لائے اور اُسے خطا کی قربانی کیلئے ذبح کرے + (۱۰)
پھر وہ جسپر قرع پڑے کہ چلاوہ ہو خداوند کے آگے جیتا حاضر کرے
تاکہ اُس سے کفارہ دیا جائے [۱۰] اور چلاوے کیلئے بیابان میں چھوڑ دے
(۱۱) پھر ہارون اُس بچھڑے کو جو خطا کی قربانی کے واسطے اُسکی
طرف سے ہے لاکے اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے کفارہ دے - اور اُس بچھڑے
کو جو اُسکی طرف سے خطا کی قربانی ہے ذبح کرے - (۱۲) اور وہ ایک
عود سوز آگ کے انگاروں سے جو خداوند کے آگے مذبح پر ہے [۱۱]
بھرے اور اپنی مٹھیاں بخور کے کوٹے ہوئے مصالح سے بھی بھرے [۱۲]
اور اُسے پردے کے اندر لائے + (۱۳) اور اُس بخور کو خداوند کے
حضور آگ میں ڈالدے [۱۳] تاکہ بخور کا دھواں کفارہ گاہ کو [۱۴] جو شہادت
کے صندوق پر ہے چھپائے کہ وہ ہلاک نہ ہو - (۱۴) پھر وہ اُس
بچھڑے کا لہو لیکے [۱۵] اپنی انگلی سے کفارہ گاہ پر پورب کیطرف کو
چھڑکے [۱۶] اور کفارہ گاہ کے آگے بھی لہو اپنی انگلی سے سات
مرتبہ چھڑکے +

(۱۵) پھر وہ اُس حلوان کو جو جماعت کیطرف سے خطا کی قربانی
ہے ذبح کرے [۱۷] اور اُسکے لہو کو پردے کے اندر لاکے [۱۸] جیسا اُسنے
بچھڑے کے خون کے ساتھہ کیا تھا ویسا ہی اُس لہو کے ساتھہ
کرے اور اُسے کفارہ گاہ کے اوپر اور اُسکے سامنے چھڑکے - (۱۶) اور
مقدس کی بابت [۱۹] بنی اسرائیل کی ناپاکی کے لئے اور اُن کے گناہوں
اور ساری خطاؤں کیلئے کفارہ دے - اور وہ جماعت کے خیمے کیلئے
بھی جو اُنکے ساتھہ اُنکی نجاستوں میں رہتا ہے ایسا ہی کرے +
(۱۷) اور جب وہ بھیتر جائے تاکہ مقدس میں کفارہ دے تو جبتک
کہ وہ باہر نہ آئے اور اپنے لئے اور اپنے گھرانے کے کیلئے اور بنی اسرائیل
کی ساری جماعت کیلئے کفارہ نہ دے تو جماعت کے خیمے میں
کوئی نہ جائے [۲۰] (۱۸) پھر وہ نکلکے اُس مذبح پر جو خداوند کے آگے
ہے آئے اور اُسکی بابت کفارہ دے [۲۱] اور اُس بچھڑے اور اُس حلوان کے
لہو میں سے لیکے مذبح کے آس پاس سینگوں پر ڈالے + (۱۹) اور
اپنی انگلی سے اُسپر سات مرتبہ لہو چھڑکے اور اُسے بنی اسرائیل کی
نجاستوں سے پاک کرے اور اُسے مقدس کرے [۲۲] +
(۲۰) اور جب وہ مقدس اور جماعت کے خیمے اور مذبح کیلئے
کفارہ دے چکے [۲۳] تو اُس جیتے حلوان کو لائے - (۲۱) اور ہارون
اپنے دونوں ہاتھہ اُس جیتے حلوان کے سر پر رکھے اور بنی اسرائیل
کی ساری بدکاریوں اور اُنکے سارے گناہوں اور خطاؤں کا اقرار
کرکے اُنکو اُس حلوان کے سر پر دھرے [۲۴] اور اُسے کسی شخص کے
ہاتھہ جو اُسکے لئے معین ہے بیابان کو بھجوا دے - (۲۲) کہ وہ حلوان
اُنکی ساری بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھاکے [۲۵] ویرانے میں لیجائیگا
اور وہ اُس حلوان کو بیابان میں چھوڑ دے + (۲۳) پھر ہارون
جماعت کے خیمے میں داخل ہوکے اُن کتانی کپڑوں کو جو اُسنے
مقدس میں جانے کے وقت پہنے تھے اُتارے [۲۶] اور اُنکو وہاں رکھدے
(۲۴) پھر پاک مکان میں اپنا بدن پانی سے دھوئے اور اپنے کپڑے
پہنکے باہر آئے اور اپنی سوختنی قربانی اور جماعت کیطرف سے
سوختنی قربانی گذرانے [۲۷] اور اپنے لئے اور جماعت کیلئے کفارہ دے
(۲۵) اور خطا کی قربانی کی چربی مذبح پر جلائے [۲۸] (۲۶) اور وہ جسنے
چلاوے کا حلوان چھوڑا اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے [۲۹]
بعد اُسکے خیمہ گاہ میں داخل ہو - (۲۷) اور خطا کی قربانی کے بچھڑے
کو اور خطا کی قربانی کے حلوان کو جنکا لہو مقدس میں کفارے کے
لئے داخل کیا گیا خیمہ گاہ سے باہر لیجائیں [۳۰] اور اُنکی کھالیں اور
اُنکا گوشت اور گوبر اور مینگنی آگ میں جلادیں + (۲۸) اور وہ جسنے
اُنہیں جلایا اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے - بعد
اُسکے خیمہ گاہ میں داخل ہو +

(۲۹) اور یہہ تمہارے لئے قانون دائمی ہوگا کہ ساتویں
مہینے کی دسویں تاریخ تم میں سے ہر ایک خواہ وہ تمہارے دیس
کا ہو خواہ پردیسی جسکی بود و باش تم میں ہے اپنی جان کو دُکھہ دے
اور کسیطرح کا کام نہ کرے [۳۱] (۳۰) کیونکہ اُس روز تمہارے واسطے
تمہاری پاکیزگی کیلئے کفارہ دیا جائیگا تاکہ تم اپنے سارے گناہوں
سے خداوند کے آگے پاک ہوجاؤ [۳۲] (۳۱) یہہ سبت تمہارے
آرام کرنے کیلئے ہوگا - تم اُسدن اپنی جان کو دُکھہ دیجیو [۳۳] یہہ
تمہارے لئے ہمیشہ کا قانون ہوگا + (۳۲) اور وہ کاہن جسے
وہ چھڑکے مخصوص کرے [۳۴] کہ اپنے باپ کی جگہ کہانت کی

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
۹ احبا ۹: ۷، عبر ۵: ۳، اور ۷: ۲۷ و ۲۸، اور ۹: ۷
۱۰ ایوحنا ۲: ۲
۱۱ احبا ۱۰: ۱، گنتی ۱۶: ۱۸ و ۴۶
۱۲ مکاشفہ ۸: ۵
۱۲ خر ۳۰: ۳۴
۱۳ خر ۳۰: ۱ و ۷، گنتی ۱۶: ۷ و ۱۰ و ۴۶
مکاشفہ ۸: ۳ و ۴
۱۴ خر ۲۵: ۲۱
۱۵ احبا ۴: ۵، عبر ۹: ۱۳ و ۲۵، اور ۱۰: ۴
۱۶ احبا ۴: ۶
۱۷ عبر ۲: ۱۷، اور ۵: ۲، اور ۹: ۷ و ۲۸
۱۸ ۲ آیت، عبر ۶: ۱۹، اور ۹: ۳ و ۷ و ۱۲
۱۹ دیکھو خر ۲۹: ۳۶، حزق ۴۵: ۱۸، عبر ۹: ۲۲ و ۲۳
۲۰ دیکھو خر ۳۴: ۳، لوقا ۱: ۱۰
۲۱ خر ۳۰: ۱۰، احبا ۴: ۷ و ۱۸، عبر ۹: ۲۲ و ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
۲۲ حزق ۴۳: ۲۰
۲۳ ۱۶ آیت، حزق ۴۵: ۲۰
۲۴ یسعیا ۵۳: ۶
۲۵ یسعیا ۵۳: ۱۱ و ۱۲، یوحنا ۱: ۲۹، عبر ۹: ۲۸، ۱ پطر ۲: ۲۴
۲۶ حزق ۴۲: ۱۴ اور ۴۴: ۱۹
۲۷ ۳ و ۵ آیتیں
۲۸ احبا ۴: ۱۰
۲۹ احبا ۱۱: ۲۵
۳۰ احبا ۴: ۱۲ و ۲۱، اور ۶: ۳۰، عبر ۱۳: ۱۱
۳۱ خر ۳۰: ۱۰، احبا ۲۳: ۲۷، گنتی ۲۹: ۷، یسعیا ۵۸: ۳ و ۵، دان ۱۰: ۳ و ۱۲
۳۲ زبور ۵۱: ۲، یرم ۳۳: ۸، افسی ۵: ۲۶، عبر ۹: ۱۳ و ۱۴، ایو ۱۰: ۱ و ۲، ایوحنا ۱: ۷ و ۹
۳۳ احبا ۲۳: ۳۲
۳۴ احبا ۴: ۳ و ۵ و ۱۶

پیشتر مسیح ۱۴۹۰

خدمت کرے ۳۲ کفارہ دے اور کتانی کپڑے جو مقدس ہیں پہنے (۳۳) اور وہ مقدس کیلئے کفارہ دے اور جماعت کے خیمے کیلئے اور مذبح کیلئے کفارہ دے اور کاہنوں کیلئے اور جماعت کے سب لوگوں کیلئے کفارہ دے + (۳۴) اور یہہ تمہارے واسطے قانون ابدی ہی کہ تم بنی اسرائیل کے لئے اُنکے سب گناہوں کی بابت سال میں ایک دفعہ کفارہ دو ۳۹ چنانچہ اُسنے جیسا خداوند نے موسیٰ سے فرمایا ویسا ہی کیا +

۱۷ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲) ہارون کو اور اُسکے بیٹوں اور سارے بنی اسرائیل کو خطاب کر اور اُنکو کہہ کہ خداوند نے مجھے یہہ حکم کیا ہی کہ (۳) جو شخص بنی اسرائیل میں سے بیل یا برّہ یا حلوان خیمہ گاہ میں یا خیمہ گاہ سے باہر ذبح کرے (۴) اور جماعت کے خیمہ کے دروازے پر خداوند کے مسکن کے آگے خداوند کی قربانی گذراننے کے لئے نہ لائے اُس شخص پر خون کا الزام ہوگا کہ اُسنے خون بہایا اور وہ شخص اپنی گروہ سے کٹ جائیگا (۵) یہہ اسلئے ہی کہ بنی اسرائیل اپنی قربانیاں جنہیں وہ میدان میں ذبح کرتے ہیں خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لائیں اور اُنہیں خداوند کے حضور سلامتی کی قربانیوں کے لئے گذرانے + (۶) اور کاہن وہ لہو جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے مذبح پر چھڑکے اور چربی کو جلائے تاکہ خداوند کیلئے خوشبوئی کی بو ہو +

(۷) اور آگے کو شیاطین کیلئے جنکے پیرو ہوکے وہ زناکار ٹھہرے ہیں اپنی قربانیاں نہ گذرانیں اُنکے لئے اُن کے قرنوں میں یہہ ہمیشہ کا قانون ہوگا + (۸) اور تو اُنہیں کہہ کہ جو کوئی اسرائیل کے گھرانے کا یا مسافروں میں سے جو اُن میں بود و باش کرتے ہیں سوختنی قربانی یا کوئی ذبیحہ گذرانے (۹) اور اُسے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کیلئے چڑھانے کو نہ لائے وہ شخص اپنی جماعت میں سے کٹ جائیگا +

(۱۰) اور بنی اسرائیل میں سے جو شخص خواہ اسرائیل کے گھرانے کا ہو خواہ مسافروں میں سے جنکی بود و باش اُن میں ہو کسی خون کو کھائے۔ تو میرا چہرہ اُس خون کھانے والے کے برخلاف ہوگا اور میں اُسے اُسکی جماعت میں سے کاٹ دونگا + (۱۱) کیونکہ بدن کی حیات لہو میں ہی سو میں نے مذبح پر وہ تمکو دیا ہی کہ اُس سے تمہاری جانوں کیلئے کفارہ ہو کیونکہ وہ جس سے کسی جان کا کفارہ ہوتا ہی سو لہو ہی (۱۲) اسی لئے میں نے بنی اسرائیل کو کہا کہ تم میں سے کوئی خون نہ کھائے اور کوئی مسافر جسکی بود و باش تم میں ہی لہو نہ کھائے + (۱۳) اور بنی اسرائیل میں سے یا مسافروں میں سے جنکی بود و باش تم میں ہی جو شخص شکار کرے اور کوئی چرندہ یا پرندہ جو کھانے میں آتا ہی پکڑے وہ اُسکا لہو بہائے اور اُسے مٹی سے چھپائے (۱۴) کیونکہ یہہ ہر ایک بدن کی جان ہی اُسکا لہو جان کی جگہ ہی۔ اسلئے میں نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ کسی گوشت کا لہو مت کھاؤ۔ کہ ہر جسم کی زندگانی اُسکا لہو ہی۔ جو کوئی اُسے کھائیگا کٹ جائیگا + (۱۵) اور جو کوئی کسی حیوان کو جو از خود مر گیا ہو یا اُسے درندہ نے پھاڑا ہو کھائے تو وہ شخص خواہ تمہارے دیس کا ہو خواہ پردیسی وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔ تب وہ پاک ہوگا + (۱۶) پر اگر وہ نہ دھوئے اور نہ غسل کرے تو وہ اپنا گناہ آپ اُٹھائیگا +

۱۸ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا + (۲) بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُنہیں کہہ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں (۳) تو مصر کی زمین کے سے کام جس میں تم بستے تھے نہ کیجیو اور تم زمین کنعان کے سے کام جہاں میں تمہیں لے جاتا ہوں مت کیجیو اور تم اُنکی رسموں پر نہ چلیو + (۴) تم میرے حکموں پر چلو اور میرے قانونوں کو حفظ کرو۔ اور اُنپر عمل کرو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + (۵) سو تم میرے قانونوں اور میرے حکموں پر عمل کرو۔ کہ جو کوئی اُنپر عمل کرے تو وہ اُنسے جیئیگا میں خداوند ہوں +

(۶) تم میں سے کوئی اپنے قرابتی کی برہنگی ظاہر کرنیکے لئے اُسکے نزدیک نہ جائے۔ کہ میں خداوند ہوں + (۷) تو اپنے باپ کی برہنگی یا اپنی ماں کی برہنگی ظاہر نہ کر کہ وہ تیری ماں ہی۔ تو اُسکی برہنگی ظاہر نہ کر + (۸) تو اپنے باپ کی جورو کی برہنگی ظاہر نہ کر کہ وہ تیرے باپ کی برہنگی ہی + (۹) تو اپنی بہن کی برہنگی یا اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ماں کی بیٹی کی برہنگی

خواہ وہ گھر میں پیدا ہوئی ہو خواہ اور کہیں ظاہر مت کر ۹ (۱۰) تو اپنے بیٹے کی بیٹی یا اپنی بیٹی کی بیٹی کی برہنگی ظاہر مت کر۔ کہ اُنکی برہنگی عین تیری برہنگی ہے + (۱۱) تیرے باپ کی جورو کی بیٹی جو تیرے باپ کے نطفے سے ہے تیری بہن ہے تو اُسکی برہنگی ظاہر مت کر + (۱۲) تو اپنے باپ کی بہن کی برہنگی ظاہر مت کر ۱۱ کہ وہ تیرے باپ کی رشتہ دار ہے + (۱۳) اپنی ماں کی بہن کی برہنگی ظاہر مت کر۔ کہ وہ تیری ماں کی رشتہ دار ہے + (۱۴) تو اپنے باپ کے بھائی کی برہنگی ظاہر مت کر اور اُسکی جورو کے نزدیک مت جا ۱۲ وہ تیری چچی ہے + (۱۵) تو اپنی بہو کی برہنگی ظاہر مت کریگا کہ وہ تیرے بیٹے کی جورو ہے۔ تو اُسکی برہنگی ظاہر مت کر + (۱۶) تو اپنے بھائی کی جورو کی برہنگی ظاہر مت کریگا کہ وہ تیرے بھائی کی برہنگی ہے + (۱۷) تو کسی عورت کی اور اُسکی بیٹی کی برہنگی ظاہر مت کریگا اور تو اُس عورت کے بیٹے کی بیٹی یا اُسکی بیٹی کی بیٹی مت لے تاکہ اُسکی برہنگی ظاہر کرے۔ کہ وہ اُسکی رشتہ دار ہے۔ کہ یہہ بڑی بیحیائی ہے + (۱۸) اور تو کسی عورت کو اُسکی بہن سمیت جورو مت کر تاکہ اُسکی بھی برہنگی ظاہر کرے پہلی کے جیتے جی کہ یہہ اُسکا جلانا ہے ۱۳ +

(۱۹) اور وہ عورت جبتک اپنی نجاست کے باعث الگ رہے تو اُسکی برہنگی ظاہر کرنے کو اُسکے نزدیک مت جا ۱۴ (۲۰) اور تو اپنے ہمسائے کی جورو کے ساتھ صحبت مت کر ۱۵ تاکہ تو اُس سے اپنے کو نجس نہ کرے + (۲۱) تو اپنے فرزندوں میں سے کسی کو مولک ۱۶ کے لئے آگ سے گذرنے مت دے ۱۷ اور اپنے خدا کے نام کی تحقیر نہ کر ۱۸ میں خداوند ہوں + (۲۲) تو مرد کے ساتھ جسطرح عورت کے ساتھ سوتا ہے مت سو ۱۹ یہہ مکروہ ہے + (۲۳) تو کسی حیوان سے جماع مت کر تاکہ تو اُس سے اپنے کو گندہ نہ کرے۔ اور نہ کوئی عورت کسی حیوان کے آگے جا کھڑی ہو کہ اُس سے جماع کروائے ۲۰ کہ یہہ اوندھی بات ہے ۲۱ (۲۴) تم اِن باتوں میں آپ کو کسی سے آلودہ مت کرو ۲۲ کہ اُن سب کاموں سے وہ قومیں جنہیں میں تمہارے آگے نکالتا ہوں ناپاک ہوئیں ۲۳ (۲۵) اور زمین بھی ناپاک ہوئی ۲۴ اِسلئے میں اُسکی بدکاری کا بدلہ اُسپر پہنچاتا ہوں اور زمین اُنہیں جو اُس میں بستے ہیں قے کر ڈالیگی ۲۵ (۲۶) پس تم آپ میری شریعتوں اور میرے حکموں کو حفظ کرو ۲۶ اور اُن کراہتوں میں سے کسی کو کوئی نہ کرے خواہ تمہاری قوم والا ہو خواہ اجنبی جو تم میں رہتا ہو۔ (۲۷) کیونکہ زمین کے باشندوں نے جو تم سے آگے تھے یہہ سب کراہتوں کے کام کئے اور زمین ناپاک ہوگئی۔ (۲۸) تاکہ زمین تمہاری ناپاکی سے تمہیں بھی اُگل نہ دے جسطرح اُسنے اُن قوموں کو جو تم سے آگے تھیں اُگل دیا ۲۹ (۲۹) کہ جو کوئی اُن کراہتوں میں سے کچھ کریگا تو وہ کرنے والے اپنی قوم میں سے کٹ جاینگے + (۳۰) سو تم میری شریعت کو حفظ کرو اور اُن مکروہ فعلوں میں سے جو تم سے آگے کئے گئے کوئی کام نہ کرو ۳۰ اور اپنے تئیں اُنسے گندہ نہ کرو ۳۱ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۳۲ +

۱۹ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا (۲) بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ اور اُنہیں فرما کہ تم مقدس ہو۔ کہ میں خداوند تمہارا خدا قدوس ہوں ۱ +

(۳) تم میں سے ہر ایک اپنی ماں اور اپنے باپ سے ڈرتا رہے ۲ اور میرے سبتوں کو حفظ کرے ۳ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

(۴) تم بتوں کی طرف رجوع مت ہو ۴ اور نہ اپنے لئے ڈھالے ہوئے معبود بناؤ ۵ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

(۵) اور اگر تم سلامتی کا ذبیحہ خداوند کیلئے ذبح کرو تو تم اپنی رضامندی سے ذبح کرو ۶ (۶) یہہ چاہئے کہ جس دن تم ذبح کرو اُسی دن یا دوسرے دن وہ کھایا جائے اور اگر تیسرے روز تک کچھ بچ رہے تو آگ میں جلایا جائے +

(۷) اور اگر ذرہ بھی تیسرے دن کھایا جائے تو کراہیت ہوگی۔ وہ مقبول نہ ہوگا + (۸) سو جو کوئی اُسے کھائیگا اُسکا گناہ اُسی پر ہے۔ کیونکہ اُسنے خداوند کی پاکیزہ چیز کو نجس کیا۔ سو وہ انسان اپنی قوم سے کٹ جائیگا +

(۹) اور جب تو اپنی فصل کاٹے تو کھیت کے کونوں کو سب کا سب مت کاٹ لے اور نہ اپنے کھیت میں بال چن ۷ (۱۰) اور اپنے انگورستان میں خوشہ چینی مت کر اور اپنے انگوروں کا ایک ایک

(۱۹ و ۲۰ مرقس ۷ : ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ اقرن ۳ : ۱۷ **۲۵** احبا ۲۰ : ۲۳ استثنا ۱۸ : ۱۲ **۲۹** گنتی ۳۵ : ۳۴ - یرم ۲ : ۷ اور ۱۶ : ۱۸ حزق ۳۶ : ۱۷)

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰ — ۹ احبا ۲۰ : ۱۷ — ۲ سمو ۱۳ : ۱۲ — حزق ۲۲ : ۱۱ — ۱۰ احبا ۲۰ : ۱۹ — ۱۱ احبا ۲۰ : ۲۰ — ۱۲ پید ۳۸ : ۱۸ و ۲۶ — احبا ۲۰ : ۱۲ — حزق ۲۲ : ۱۱ — ۱۳ احبا ۲۰ : ۲۱ و متی ۱۴ : ۴ دیکھو استثنا ۲۵ : ۵ — متی ۲۲ : ۲۴ — مرقس ۱۲ : ۱۹ — ۱۴ احبا ۲۰ : ۱۴ — ۱۵ اسمو ۱ : ۶ و ۸ — ۱۶ احبا ۲۰ : ۱۰ — حزق ۱۸ : ۶ — اور ۲۲ : ۱۰ — ۱۷ احبا ۲۰ : ۱۰ — خر ۲۰ : ۱۴ — استثنا ۵ : ۱۸ — اور ۲۲ : ۲۲ — امثال ۶ : ۲۹ و ۳۲ — ملا ۳ : ۵ — متی ۵ : ۲۷ — روم ۲ : ۲۲ — اقرن ۶ : ۹ — عبر ۱۳ : ۴ — ۱۸ اسلا ۱۱ : ۷ و ۳۳ — احبا ۷ : ۴۳ — ۱۹ احبا ۲۰ : ۲ — ۲ سلا ۱۶ : ۳ — اور ۲۱ : ۶ — اور ۲۳ : ۱۰ — یرم ۱۹ : ۵ — حزق ۲۰ : ۳۱ — اور ۲۳ : ۳۷ و ۳۹ — ۲۰ احبا ۱۹ : ۱۲ — اور ۲۰ : ۳ — اور ۲۱ : ۶ — اور ۲۲ : ۲ و ۳۲ — حزق ۳۶ : ۲۰ وغیرہ — ملا ۱ : ۱۲ — ۲۱ احبا ۲۰ : ۱۳ — روم ۱ : ۲۷ — اقرن ۶ : ۹ — اتمط ۱ : ۱۰ — ۲۲ احبا ۲۰ : ۱۵ و ۱۶ — خر ۲۲ : ۱۹ — ۲۳ احبا ۲۰ : ۱۲ — ۲۴ ۳۰ آیت — متی ۱۵ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰ — ۲۷ و ۲۸ آیت — ۲۸ و ۳۰ آیتیں — احبا ۲۰ : ۲۲ و ۲۳ — ۲۹ احبا ۲۰ : ۲۲ — یرم ۹ : ۱۹ — حزق ۳۶ : ۱۷ — ۳۰ ۳۲ : ۲۶ آیتیں — احبا ۲۰ : ۲۳ — است ۱۸ : ۹ — ۳۱ ۲۴ آیت — ۳۲ ۲ و ۴ آیتیں — ۱ احبا ۱۱ : ۴۴ — اور ۲۰ : ۷ و ۲۶ — ۱ پطر ۱ : ۱۶ — ۲ خر ۲۰ : ۱۲ — ۳ خر ۲۰ : ۸ — اور ۳۱ : ۱۳ — ۴ خر ۲۰ : ۴ — احبا ۲۶ : ۱ — اقرن ۱۰ : ۱۴ — ۱ یوحنا ۵ : ۲۱ — ۵ خر ۳۴ : ۱۷ — است ۲۷ : ۱۵ — ۶ احبا ۷ : ۱۶ — ۷ احبا ۲۳ : ۲۲ — است ۲۴ : ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ — روت ۲ : ۱۵ و ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

دانہ توڑ نہ لے۔ چاہئیے کہ مسکینوں اور مسافروں کے لئے اُنکو چھوڑ دے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

(۱۱) تم چوری نہ کرو ۸ نہ جھوٹا معاملہ کرو۔ ایک دُوسرے سے جھوٹ مت بولو ۹ +

(۱۲) اور تم میرا نام لے کے جھوٹی قسم نہ کھاؤ ۱۰ تو اپنے خدا کے نام کی تکفیر مت کر ۱۱ میں خداوند ہوں +

(۱۳) تو اپنے پڑوسی سے دغابازی نہ کر نہ اُس سے کچھ چھین لے ۱۲ مزدور کی مزدوری چاہئیے کہ ساری رات صبح تک تیرے پاس نہ رہجائے ۱۳ +

(۱۴) تو بہرے کو مت کوس۔ تو وہ چیز جس سے ٹھوکر لگے اندھے کے آگے مت رکھ ۱۴ پر اپنے خدا سے ڈرتا رہ ۱۵ میں خداوند ہوں +

(۱۵) تم حکومت میں بے انصافی نہ کرو۔ تو مسکین کی مسکینی پر نظر نہ کر۔ اور بزرگ کو بزرگی کیلئے عزت مت دے۔ بلکہ انصاف سے اپنے بھائی کی عدالت کر ۱۶ +

(۱۶) تو عیب جوؤں کی مانند اپنی قوم میں آیا جایا نہ کر ۱۷ اور اپنے بھائی کے خون پر کمر نہ باندھ ۱۸ میں خداوند ہوں +

(۱۷) تو اپنے بھائی سے بغض اپنے دل میں نہ رکھ ۱۹ تو البتہ اپنے بھائی کو نصیحت کر ۲۰ ‖ تاکہ تو اُسکے سبب خطا کار نہ ٹھہرے +

(۱۸) تو اپنی قوم کے فرزندوں سے بدلا مت لے اور نہ اُنکی طرف سے کینہ رکھ ۲۱ بلکہ تو اپنے بھائی کو اپنی مانند پیار کر ۲۲ میں خداوند ہوں +

(۱۹) تم میری شریعتوں کی محافظت کرو۔ تو اپنے چوپایوں کو مختلف جنسوں سے لگنے مت دے۔ تو اپنے کھیت میں کئی طرح کے بیج ملے ہوئے مت بو ۲۳ اور پیراہن جو کتان اور اُون سے ملا کے بنایا گیا ہو مت پہن ۲۴ +

(۲۰) جو کوئی اُس عورت سے جو لونڈی اور کسی شخص کی منگیتر ہے اور نہ فدیہ دیگئی ہے اور نہ آزاد کی گئی ہے ہمبستر ہو اُنکو کوڑے مارے جائیں۔ وہ مارڈالے نہ جائیں اسلئے کہ وہ عورت آزاد نہ تھی +

(۲۱) سو وہ خداوند کیلئے تقصیر کی قربانی جماعت کے خیمے کے دروازے پر یعنے ایک مینڈھا تقصیر کی قربانی کیلئے لائے ۲۵ (۲۲) اور کاہن اُس تقصیر کی قربانی کے مینڈھے پر اُس خطا کیلئے جو اُسنے کی۔ خداوند کے آگے کفارہ دے۔ تب وہ خطا جو اُسنے کی ہے بخشی جائیگی +

(۲۳) اور جب تم اُس ملک میں آؤ اور ہر قسم کے میوہ دار درخت لگاؤ تو تم اُنکا میوہ نامختون سا جانو۔ تین برس تک نامختون کے مانند تمہارے لئے رہے۔ وہ میوہ نہ کھایا جائے + (۲۴) اور چوتھے سال اُسکے سارے میوے شکر گذاری کے ساتھ خداوند کیلئے مقدس ہونگے ۲۶ + (۲۵) اور پانچویں سال تم اُسکا میوہ کھاؤ کہ وہ اپنی بڑھتی تمہارے لئے دے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

(۲۶) تم لہو کے ساتھ کچھ مت کھاؤ ۲۷ اور جادو نہ کرو اور ساعتوں پر لحاظ مت رکھو ۲۸ (۲۷) تم اپنے سروں کے گوشے مت مونڈو ۲۹ اور اپنی داڑھی کے کونوں کو تو مت بگاڑ + (۲۸) تم کسی کے مرنے سے اپنے بدن کو نہ چیرو اور اپنے اوپر گودنے سے نشان نہ دو ۳۰ میں خداوند ہوں +

(۲۹) تو اپنی بیٹی کو کسبی بنانے کے لئے بے حرمت مت کر ۳۱ ایسا نہ ہو کہ زمین میں کسبی بازی پھیلے اور وہ بدکاری سے معمور ہو جائے +

(۳۰) تم میرے سبتوں کی محافظت کرو ۳۲ اور میرے مقدس کی تعظیم کرو ۳۳ میں خداوند ہوں +

(۳۱) اور تم اُنکی طرف جنکا یار دیو ہے توجہ نہ کرو ۳۴ اور نہ جادوگروں کے طالب ہو کہ اُن کے سبب سے ناپاک ہو جاؤ گے میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

(۳۲) تو اُسکے آگے جسکا سر سفید ہو اُٹھ کھڑا ہو اور بوڑھے ‖ مرد کو عزت دے ۳۵ اور اپنے خدا سے ڈر ۳۶ میں خداوند ہوں +

(۳۳) اگر کوئی مسافر تمہاری زمین پر تیرے ساتھ سکونت کرے تم اُسکو مت ستاؤ ۳۷ (۳۴) بلکہ مسافر کو جو تمہارے ساتھ رہتا ہے ایسا جانو جیسے وہ جو تم میں پیدا ہوا ہے ۳۸ بلکہ تو اُسے ایسا پیار کر جیسا آپکو کرتا ہے ۳۹ اسلئے کہ تم مصر کی زمین میں پردیسی تھے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

(۳۵) تم حکومت کرنے میں پیمائش کرنے میں تولنے میں ناپنے میں بے انصافی نہ کرو + (۳۶) چاہئیے کہ تمہاری پوری ترازو اور پوری * پسیری اور پوری + دس سیری ہو ۴۱ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمکو زمین مصر سے نکال لایا + (۳۷) سو تم میری ساری شریعتوں اور میری ساری عدالتوں کی محافظت کرو اور اُنپر عمل کرو ۴۲ میں خداوند ہوں +

یعقوب ۵: ۱۶ پطرس ۲: ۱ | ۲۲ متی ۵: ۴۳ اور ۲۲: ۳۹ رومیوں ۱۳: ۹ گلتیوں ۵: ۱۴ یعقوب ۲: ۸ | ۲۳ استثنا ۲۲: ۹، ۱۰ | ۲۴ استثنا ۲۲: ۱۱ | ۲۵ احبار ۵: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱ احبار ۱۸: ۲ — ۲ احبار ۱۸: ۲۱، اِست ۱۲: ۳۱، اور ۱۸: ۱۰، ۲ سلا ۱۷: ۱۷، اور ۲۳: ۱۰، ۲ توا ۳۳: ۶، یرم ۷: ۳۱، اور ۳۲: ۳۵، حزق ۲۰: ۲۶ و ۳۱ — ۳ احبار ۱۷: ۱۰ — اپطر ۳: ۱۲ — ۴ حزق ۵: ۱۱ اور ۲۳: ۳۸ و ۳۹ — ۵ احبار ۱۸: ۲۱ — ۶ استثنا ۲۷: ۱۱ و ۳ و ۵ — ۷ احبار ۱۷: ۱۰ — ۸ خرو ۲۰: ۵ — ۹ احبار ۱۷: ۷ — ۱۰ احبار ۱۹: ۳۱ — ۱۱ احبار ۱۱: ۴۴، افسی ۱: ۴، اپطر ۱: ۱۶ — ۱۲ احبار ۱۹: ۳۷ — ۱۳ خرو ۳۱: ۱۳، احبا ۲۱: ۸، حزق ۳۷: ۲۸ — ۱۴ خرو ۲۱: ۱۷، اِست ۲۷: ۱۶، امثا ۲۰: ۲۰، متی ۱۵: ۴ — ۱۵ ۲ سمو ۱: ۱۶ — ۱۶ احبار ۱۸: ۲۰، اِست ۲۲: ۲۲، یوحنا ۸: ۴ و ۵ — ۱۷ احبار ۱۸: ۸، استثنا ۲۷: ۲۳ — ۱۸ احبار ۱۸: ۱۵ — ۱۹ احبار ۱۸: ۲۳ — ۲۰ احبار ۱۸: ۲۲، استثنا ۲۳: ۱۷، دیکھو پید ۱۹: ۵ — قاضیو ۱۹: ۲۲ — ۲۱ احبار ۱۸: ۱۷، استثنا ۲۷: ۲۳

۲۰ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا (۲) آپ تو بنی اسرائیل کو کہہ[۱] جو کوئی بنی اسرائیل میں سے یا اُن مسافروں میں سے جنکی اُن میں بود و باش ہی اپنی اَولاد میں سے کسی کو مولک کی نظر کریگا[۲] وہ مار ڈالا جائیگا۔ ملک کے باشندے اُسپر پتھراؤ کریں[†] (۳) اور میرا چہرہ اُس شخص کا مخالف ہوگا[۳] اور میں اُسے اُسکی جماعت میں سے کاٹ دونگا۔ اِسلئے کہ اُسنے اپنی اولاد میں سے کسی کے تئیں مولک کو دیا کہ میرے مقدس کو ناپاک[۴] اور میرے پاک نام کو بیحرمت کرے[۵] (۴) اور اگر ملک کے رہنے والے اُس شخص سے جبکہ اُسنے اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کیا چشم پوشی کریں اور اُسے قتل نہ کریں[۶] (۵) تب میرا چہرہ اُس شخص کا[۷] اور اُسکے گھرانے کا[۸] مخالف ہوجائیگا اور میں اُسکو اُن سب سمیت جو اُسکی پیروی میں زنا کرتے ہیں[۹] کہ مولک کی پیروی میں زناکار ٹھہریں اُنکی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا[†] (۶) اور جو اِنسان اُس شخص کی جسکا یار دیو ہی اور جادوگروں کی پیروی کرتا ہی[۱۰] تاکہ اُنکی طرح زنا کرے میرا چہرہ اُسکا مخالف ہوگا اور میں اُسے اُسکی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا +

(۷) پس آپ کو پاکیزہ کرو اور مقدس ہو[۱۱] کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + (۸) اور تم میری شریعتوں کو حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو[۱۲] میں خداوند ہوں جو تمہیں مقدس کرتا ہوں[۱۳] +

(۹) اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعن کرے مار ڈالا جائیگا[۱۴] اُسنے اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کی ہی۔ اُسکا خون اُسی پر ہی[۱۵] + (۱۰) اور وہ شخص جو دوسرے کی جورو کے ساتھ یا اپنے پڑوسی کی جورو سے زنا کرے وہ زنا کرنے والا اور زنا کرنیوالی دونوں قتل کئے جائیں[۱۶] (۱۱) اور جو شخص کہ اپنے باپ کی جورو سے ہمبستر ہو[۱۷] اُسنے اپنے باپ کی برہنگی ظاہر کی۔ وہ دونوں قتل کئے جائیں۔ اُنکا خون اُنہیں پر ہی + (۱۲) اور وہ شخص جو اپنی بہو کے ساتھ ہمبستر ہو[۱۸] وہ دونوں قتل کئے جائیں۔ اُنہوں نے اوندھی بات کی ہی[۱۹] اُنکا خون اُنہیں پر ہی + (۱۳) اور اگر کوئی مرد کے ساتھ سوئے جیسے عورت کے ساتھ سوتا ہی[۲۰] اُن دونوں نے مکروہ کام کیا۔ وہ قتل کئے جائیں۔ اُنکا خون اُنہیں پر ہی + (۱۴) اور اگر کوئی شخص جورو کو اور اُسکی ماں کو بھی رکھے[۲۱] یہہ بیحیائی ہی۔ وہ جلائے جائیں وہ اور وہ دونوں تاکہ تمہارے درمیان بیحیائی نہ رہے + (۱۵) اور اگر کوئی مرد جانور سے جماع کرے[۲۲] وہ قتل کیا جائے اور تم اُس چارپائے کو بھی مار ڈالو + (۱۶) اور اگر عورت کسی جانور کے پاس جائے اور اُسکے نیچے لیٹ جائے تو اُس عورت اور جانور کو مار ڈال۔ وہ جان سے مارے جائیں۔ اُنکا خون اُنہیں پر ہی + (۱۷) اور اگر کوئی مرد اپنی بہن کو یا اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ماں کی بیٹی کو لے اور باہم ایک ایک کی برہنگی دیکھیں[۲۳] یہہ نہایت برا ہی۔ وہ دونوں اپنی قوم کے آگے قتل کئے جائیں کہ اُسنے اپنی بہن کی برہنگی ظاہر کی۔ وہ اپنا گناہ اُٹھائیگا + (۱۸) اور اگر مرد اُس عورت سے جو کپڑوں سے ہو ہمبستر ہو اور اُسکی برہنگی ظاہر کرے[۲۴] تو اُسنے اُسکا چشمہ کھولا ہی اور اُسنے اپنے لہو کا چشمہ کھلوایا۔ سو وے دونوں اپنی قوم میں سے کٹ جائینگے + (۱۹) اور تو اپنی خالہ اور پھوپھی کی برہنگی ظاہر مت کر[۲۵] کہ جسنے ایسا کیا اُسنے اپنے قریب کی برہنگی ظاہر کی[۲۶] اور وہ گناہ کو اُٹھائینگے + (۲۰) اور اگر کوئی اپنی چچی سے ہمبستر ہو تو اُسنے اپنے چچا کی برہنگی ظاہر کی[۲۷] وہ اپنے اپنے گناہوں کو اُٹھائینگے۔ وہ لاولد مرینگے + (۲۱) اور جو شخص اپنے بھائی کی جورو کو لے تو یہہ مکروہ ہی[۲۸] اُسنے اپنے بھائی کی برہنگی ظاہر کی۔ وہ لاولد ہونگے +

(۲۲) سو تم میرے سب قانونوں کی اور میری سب شریعتوں کی محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو[۲۹] تاکہ وہ زمین جس میں میں تمہیں لیجاتا ہوں کہ وہاں سکونت کرو تمکو اُگل نہ دے[۳۰] (۲۳) تم اُن قوموں کے دستوروں پر جنہیں میں تمہارے آگے نکالتا ہوں مت چلو[۳۱] کیونکہ اُنہوں نے ایسے ہی سب عمل کئے۔ اِسی لئے میں نے اُنسے نفرت کی[۳۲] (۲۴) پر میں نے تمہیں کہا کہ تم اُنکی زمین کے وارث ہوگے اور میں اُسے تمکو دونگا کہ تم اُسکے وارث ہو[۳۳] وہ زمین جسمیں دودھ اور شہد بہہ رہا ہی۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں کہ تم کو قوموں میں سے چن لیا ہی[۳۴] (۲۵) سو تم پاک اور ناپاک چوپایوں میں اور ناپاک اور پاک پرندوں میں فرق کرو[۳۵] اور تم چرندوں اور پرندوں اور کسی قسم کی چیز کے سبب جو زمین پر رینگتی ہی جنکو میں نے تمہارے لئے ناپاک کیا ہی اپنے تئیں ناپاک نہ کرو[۳۶] (۲۶) اور تم میرے مقدس لوگ ہوجاؤ کہ میں خداوند قدوس ہوں[۳۷] اور میں نے تمہیں قوموں میں سے چن لیا ہی

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲۲ احبار ۱۸: ۲۳، اِست ۲۷: ۲۱ — ۲۳ احبار ۱۸: ۹، استثنا ۲۷: ۲۲، دیکھو پید ۲۰: ۱۲ — ۲۴ احبار ۱۸: ۱۹، دیکھو حِب ۱۵: ۲۴ — ۲۵ احبار ۱۸: ۱۲ و ۱۳ — ۲۶ احبار ۱۸: ۹ — ۲۷ احبار ۱۸: ۱۴ — ۲۸ احبار ۱۸: ۱۶ — ۲۹ احبار ۱۸: ۲۶ اور ۱۹: ۳۷ — ۳۰ احبار ۱۸: ۲۵ و ۲۸ — ۳۱ احبار ۱۸: ۳ و ۲۴ و ۳۰ — ۳۲ احبار ۱۸: ۲۷، استثنا ۹: ۵ — ۳۳ خرو ۳: ۱۷ اور ۶: ۸ — ۳۴ ۲۶ آیت، خرو ۱۹: ۵ اور ۳۳: ۱۶، اِستثنا ۷: ۶ اور ۱۴: ۲، ۱ سلا ۸: ۵۳ — ۳۵ احبار ۱۱: ۴۷، استثنا ۱۴: ۴ — ۳۶ احبار ۱۱: ۴۳ — ۳۷ ۷ آیت، ۱ پطر ۱: ۱۶

تمہاری ایک ہی طور کی شریعت ہو۔ جو اجنبی کے حق میں ہے وہی تمہارے دیس والے کے حق میں ہوئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ✦

(۲۳) تب موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ اس لعنت کرنیوالے کو خیمہ گاہ کے باہر نکال لیجائیں اور اُسپر پتھراؤ کریں لہٰذا سو بنی اسرائیل نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا کیا ✦

۲۵ باب

پھر خداوند نے کوہِ سینا پر موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲) بنی اسرائیل کو فرما اور اُنسے کہہ کہ جب تم اُس زمین میں جو میں تمہیں دیتا ہوں داخل ہو تو وہ زمین خداوند کیلئے بطور سبت کے پڑتی رہے ✦ (۳) تو چھ برس اپنے کھیت میں بیج بو اور تو چھ برس اپنے انگوروں کو آراستہ کر اور اُسکا حاصل جمع کر۔ (۴) لیکن ساتویں سال زمین کیلئے پڑتی رہنے کا سبت ہو۔ خداوند کیلئے سبت ہو۔ تو نہ کھیت میں بیج بوئیو اور نہ اپنے انگوروں کو آراستہ کیجیو۔ (۵) جو کچھ کھیت میں آپ سے آپ اُگے اُسے مت کاٹیو اور تیرے انگوروں میں جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا جو انگور لگیں تو اُنہیں مت توڑیو۔ کیونکہ یہہ زمین کیلئے پڑتی رہنے کا سال ہے (۶) سو زمین کا سبت تمہارے لئے اور تمہارے نوکر اور تمہاری لونڈی اور تمہارے مزدور اور تمہارے اُس اجنبی کے لئے جو تمہارے درمیان رہتا ہو (۷) اور تمہاری مواشی کیلئے اور اُن چوپایوں کیلئے جو تیری زمین پر ہیں اُسکا سب حاصل اُن کے کھانے کے لئے ہوگا ✦

(۸) اور تو برسوں کے سات سبتوں کو سات مرتبہ اپنے لئے گِن۔ اور وہ عرصہ برسوں کے سات جوڑے ہوئے سبتوں کا تیرے لئے انچاس برس ہوگا ✦ (۹) تب تو ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ یوبل کا نرسنگا پھکوا۔ تو کفارے کے روز اپنے سارے ملک میں نرسنگا پھنکوائیے (۱۰) سو تم پچاسویں برس کو مقدس کرو اور تمام ملک میں اُسکے سارے باشندوں کے درمیان آزادی کی منادی کرو۔ یہہ تمہارے لئے یوبل ہے۔ اور تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی ملکیت پر جائے اور ہر ایک اپنے اپنے خاندان میں پھر شامل ہو (۱۱) وہ پچاسواں برس تمہارے لئے یوبل کا ہے۔ تم کچھ مت بوئیو اور نہ اُسے جو اُس میں از خود اُگے کاٹیو نہ اپنے انگور جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا جمع کیجیو (۱۲) کیونکہ یہہ یوبل ہے۔ یہہ تمہارے لئے مقدس ہے کھیتوں میں جو حاصل ہو تم اُسے کھاؤ (۱۳) اُس یوبل کے سال تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی ملکیت پر پھر جائے (۱۴) اور اگر تو اپنے ہمسائے کے ہاتھ کچھ بیچے یا اپنے ہمسائے سے مول لے تو تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کیجیو (۱۵) یوبل کے بعد برسوں کے شمار کے موافق تو اپنے ہمسائے سے مول لیجیو اور وہ حاصلات کے برسوں کے شمار کے مطابق تیرے ہاتھ بیچے ✦ (۱۶) برسوں کی کثرت کے موافق تو اُسکا مول بڑھائیو اور برسوں کی کمی کے موافق تو اُسکی قیمت گھٹائیو۔ کہ برسوں کے شمار کے موافق وہ تیرے ہاتھ حاصلات بیچتا ہے ✦ (۱۷) اور تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو بلکہ تو اپنے خدا سے ڈریو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ✦

(۱۸) سو تم میری شریعت پر عمل کیجیو اور میرے حکموں کی محافظت کرنا اور اُنپر عمل کرنا کہ تم زمین پر صحیح سالم رہو گے (۱۹) اور زمین تمکو اپنے پھل دیگی اور تم پیٹ بھر کھاؤ گے اور اُسپر سلامت رہا کرو گے ✦ (۲۰) اور اگر تم کہو کہ ہم ساتویں برس کیا کھاوینگے؟ کیونکہ دیکھو کہ ہم بوتے نہیں نہ غلہ جمع کرتے ہیں (۲۱) سو میں چھٹے سال اپنی برکت کو تمپر نازل کرونگا اور زمین تمکو تین سال کا حاصل دیگی ✦ (۲۲) تم آٹھویں برس بوؤ اور نویں برس تک پرانا غلہ کھاؤ۔ جبتک اُسکا نیا غلہ آئے پرانا کھاؤ ✦

(۲۳) زمین ہمیشہ کے لئے بیچی نہ جائے۔ کہ زمین میری ہے اور تم میرے مسافر اور مہمان ہو (۲۴) تم اپنی ملکیتوں کی ساری زمین میں زمین کے چھوڑائے جانے پر رضامند ہو ✦ (۲۵) اگر تیرا بھائی مسکین محتاج ہو اور کچھ اپنی ملکیت سے بیچے اور کوئی اُسکے نزدیک کے رشتہ داروں میں سے آئے کہ اُسے چھڑا لے تو وہ اُسکو جسے اُسکے بھائی نے بیچا ہے چھڑا لے (۲۶) اگر وہ چھڑانیوالا ایسا کوئی نہ رکھتا ہو اور اُسکا ہاتھ پہنچے کہ آپ اُسے چھڑائے (۲۷) تو چاہیئے کہ وہ اپنی بیچی ہوئی ملکیت کے برسوں کو گِن جائے اور اُسقدر جو باقی برسوں کا حصہ ہے اُسے اُسکو جسکے ہاتھ بیچی ہے پھیر دے۔ تب وہ اپنی ملکیت پر جائے ✦ (۲۸) اور اگر وہ اُسے پھیر دینے نہ سکے تو اُسکی بیچی ہوئی ملک یوبل کے سال تک خریدار کے پاس رہے۔ اور یوبل کے سال چھوٹ جائیگی۔ تب وہ اپنی ملکیت پر پھر جائے ✦ (۲۹) اور اگر کوئی گھر کو جو ایسے شہر میں ہے جسکے گرد شہر پناہ ہو بیچے تو وہ اُسکے ابتدائے بیچنے سے ایک برس کے اندر اُسے چھڑا سکتا ہے۔ وہ سال بھر کے اندر اُسے چھڑا لے ✦ (۳۰) اور اگر سال بھر کی مدت میں وہ

چھڑایا نہ جائے تو وہ گھر جو شہر پناہ کے اندر ہے خریدار پاس اُسکی قرنوں میں ہمیشہ تک اُسکا رہے۔ وہ یوبل کے سال میں چھوٹ نہ جائیگا + (۳۱) لیکن اَیسے گھر جو گاؤں میں ہیں جنکے آس پاس دیوار نہیں وہ زمین کے کھیتوں کی مانند گنے جائینگے۔ وہ چھڑائے جائیں اور یوبل میں چھوٹ جائینگے + (۳۲) لیکن وہ شہر جو لاویوں کے ہیں اور اُن کی ملکیتوں کے گھر جو اُن شہروں میں ہیں لاوی اُنکو کسیوقت جب چاہیں چھڑائیں + (۳۳) اور اگر کوئی دُوسرا لاوی اُنسے چھڑائے تو وہ گھر یا شہر اُسکے پاس رہیگا۔ پھر یوبل کے سال چھوٹ جائیگا کیونکہ بنی اسرائیل کے درمیان اَیسے گھر جو لاویوں کی ملکیتوں کے شہروں میں ہیں اُنکی ابدی ملکیت ہیں + (۳۴) پر وہ کھیت جو اُنکے شہروں کی نواحی میں ہیں بیچے نہ جائیں کہ یہہ اُنکی ملکیت ابدی ہے +

(۳۵) اور اگر تمہارا بھائی تمہارے بیچ میں محتاج اور تہیدست ہو جائے تو تم اُسکی دستگیری کرو خواہ وہ اجنبی ہو خواہ مسافر تاکہ وہ تیرے ساتھ زندگانی بسر کرے + (۳۶) تو اُس سے سود اور نفع مت لے پر اپنے خدا سے ڈر تاکہ تیرا بھائی تیرے ساتھ زندگانی بسر کرے + (۳۷) تو اُسے سود پر روپیہ قرض مت دے نہ اُسے نفع کیلئے کھانا کھلا + (۳۸) میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا تاکہ تمہیں کنعان کی زمین دوں اور تمہارا خدا ہوؤں +

(۳۹) اور اگر تیرا بھائی جو تجھ پاس ہے مفلس ہو جائے اور تیرے ہاتھ بک جائے تو تو اُس سے غلام کی مانند خدمت نہ کروا (۴۰) بلکہ وہ مزدور اور مسافر کی مانند تیرے ساتھ رہے اور یوبل کے سال تک تیری خدمت کرے + (۴۱) اور بعد اُسکے وہ تجھ سے جُدا ہو جائیگا وہ اور اُسکے لڑکے اُسکے ساتھ اور اپنے گھرانے کے پاس اور اپنے باپ کی ملکیت کو پھر جائیگا (۴۲) اِسلئے کہ وہ تو میرے بندے ہیں جنہیں میں زمین مصر سے باہر نکال لایا۔ وہ غلاموں کی طرح بیچے نہ جائیں + (۴۳) تو اُن پر سختی سے حکم مت کر پر اپنے خدا سے ڈرتا رہ (۴۴) تمہارے غلام اور تمہاری لونڈیاں جنہیں تم رکھو چاہئے کہ اُن قوموں میں کی ہوں جو تمہارے آس پاس رہتی ہیں تم اُن میں سے غلام لونڈیاں مول لینا + (۴۵) اور اُن اجنبیوں کے لڑکوں میں سے بھی جو تم میں بود و باش کرتے ہیں اور اُن کے گھرانوں میں سے جو تمہاری زمین میں پیدا ہوئے ہیں مول لیجیو۔ وہ تمہاری ملکیت ہونگے + (۴۶) اور تم اُنہیں میراث کے طور پر رکھ لو کہ تمہارے بعد تمہارے لڑکوں کی میراثی ملکیت ہوئیں۔ وہ ابد تک تمہارے بندے میں رہیں لیکن تم اپنے بھائیوں سے جو بنی اسرائیل ہیں ایک دوسرے پر سختی کرکے خدمت مت لو +

(۴۷) اور اگر کوئی مسافر یا اجنبی جو تیرے ساتھ ہے دولتمند ہو جائے اور تیرا بھائی جو اُسکے ساتھ ہے محتاج ہو جائے اور اُس اجنبی یا مسافر کے ہاتھ جو تیرے ساتھ ہے یا اُسکے ہاتھ جسکی اصل اجنبی کے خاندان میں سے ہو کسی کے ہاتھ اپنے تئیں بیچ ڈالے (۴۸) اُسکے بیچے جانے کے بعد وہ چھڑایا جا سکتا ہے ہر ایک اُسکے بھائیوں میں سے جو چاہے سو اُسکو چھڑائے (۴۹) خواہ اُسکا چچا خواہ اُسکے چچے کا بیٹا وہ اُسے چھڑا لے یا کوئی اُس کے گھرانے میں اُسکا قریب ہو اُسکو چھڑا سکتا ہے اور اگر اُسکا ہاتھ پہنچے تو وہ آپ اپنے کو چھڑائے (۵۰) اور وہ اپنے خریدار کے ساتھ اُس سال سے جس میں کہ اُسکے ہاتھ بیچا گیا یوبل کے سال تک حساب کرے۔ اور اُسکے بک جانے کی قیمت برسوں کے شمار کے موافق ہو + اُسکا حساب مزدور کے ایام کے مانند اُسکے ساتھ ہوگا + (۵۱) اگر بہت سے برس باقی ہوئیں تو وہ اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اُن روپیوں میں سے جن پر وہ بیچا گیا اُن برسوں کے موافق پھیر دے + (۵۲) اور اگر یوبل کے سال تک تھوڑے برس ہوں تو وہ اُسکے ساتھ حساب کرے اور اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اپنے اُن برسوں کے موافق اُسے پھیر دے + (۵۳) اور وہ اُس مزدور کیطرح جسکا سالیانہ مقرر ہو اُسکے ساتھ سال بسال رہے۔ اور وہ تیرے حضور سختی کرکے اُس سے کام نہ لے + (۵۴) اور اگر وہ اُن برسوں میں چھڑایا نہ جائے تو یوبل کے سال میں وہ آزاد ہو جائیگا وہ اور اُسکے لڑکے اُس کے ساتھ۔ (۵۵) کیونکہ بنی اسرائیل میرے بندے ہیں وہ میرے بندے ہیں جنہیں میں زمین مصر سے نکال لایا۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۲۶ باب

تم اپنے لئے بتوں کو یا کسی تراشی ہوئی مورت کو نہ بنائیو اور نہ پوجنے کی لاٹ کو کھڑا کرو اور نہ اپنے لئے کوئی صورتدار پتھر اپنے ملک میں قایم کرو کہ اُسکے آگے سجدہ کرو اِس لئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

(۲) تم میرے سبتوں کی محافظت کرو اور میرے مقدس کی تعظیم

حاشیہ: پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰ — ۲۷ دیکھو گنتی ۳۵: ۲ یشو ۲۱: ۲ وغیرہ — ۲۸ ۲۰ آیت — ۲۹ دیکھو اعما ۴: ۳۶ و ۳۷ — ۳۰ استثنا ۱۵: ۷ و ۸ زبور ۳۷: ۲۶ اور ۴۱: ۱ اور ۱۱۲: ۵ و ۹ امثا ۱۴: ۱۳ لوقا ۶: ۳۵ اعما ۱۱: ۲۹ روم ۱۲: ۱۰ ایوحنا ۳: ۱۷ — ۳۱ خرو ۲۲: ۲۵ استثنا ۲۳: ۱۹ نحم ۵: ۷ زبور ۱۵: ۵ امثا ۲۸: ۸ حزق ۱۸: ۸ و ۱۳ اور ۲۲: ۱۲ — ۳۲ ۱۷ آیت نحم ۵: ۹ — ۳۳ احبا ۲۲: ۲ و ۳ — ۳۴ خرو ۲۱: ۲ — ۳۵ خرو ۲۱: ۳ — ۳۶ ۲۰ آیت — ۳۷ ۵۵ آیت روم ۶: ۲۲ اقرن ۷: ۲۳ — ۳۸ ۴۶ آیت خرو ۱: ۱۳ — ۳۹ افسی ۶: ۹ کلس ۴: ۱ — ۴۰ ۱۷ آیت خرو ۱: ۱۷ و ۲۱ استثنا ۲۵: ۱۸ ملا ۳: ۵ — ۴۱ یسع ۵۶: ۶ — ۴۲ یسع ۱۴: ۲ — ۴۳ ۴۳ آیت — ۴۴ ۲۵ و ۳۵ آیتیں — ۴۵ نحم ۵: ۵ — ۴۶ ۲۶ آیت — ۴۷ ایوب ۷: ۱ یسع ۱۶: ۱۴ اور ۲۱: ۱۶ — ۴۸ ۱۰ آیت خرو ۲۱: ۲ و ۳ — ۴۹ ۴۲ آیت — اخرو ۲۰: ۴ و ۵ استثنا ۵: ۸ اور ۱۶: ۲۲ اور ۲۷: ۱۵ زبور ۹۷: ۷ — ۲ احبا ۱۹: ۳۰

ہے اُس میں مقدّس جماعت ہوگی۔ تم کوئی کام نہ کرو۔ یہہ تمہارے سب گھروں میں خداوند کا سبت ہے ✚

(۴) یہہ خداوند کی عیدیں اور مقدّس جماعتیں ہیں کہ تم اُن کے خاص وقتوں پر اُنکی منادی کیا کروگے۔ (۵) پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب کے درمیان خداوند کی عید فسح ہے (۶) اور اُسی مہینے کی پندرھویں تاریخ خداوند کی عید فطیر ہے۔ سو تم سات دِن تک فطیری ہی روٹی کھائیو ✚ (۷) پہلے دِن مقدّس جماعت کیجیو۔ تم اُسدن کوئی دنیاوی کام مت کرنا (۸) اور تم سات دن تک خداوند کیلئے آگ کی قربانی گذرانیو۔ اور ساتواں دِن مقدّس جماعت کا ہے۔ تم اُس روز کوئی دُنیاوی کام نہ کیجیو ✚

(۹) پھر خداوند نے مُوسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۱۰) بنی اِسرائیل کو فرما اور اُنسے کہہ کہ جب تم اُس زمین میں جو میں تمہیں دیتا ہوں داخل ہوا اور اُسکا غلّہ کاٹو تو تم اپنے غلّے کے پہلے حاصل میں سے ایک پولا کاہن پاس لاؤ ✚ (۱۱) اور وہ اُسے خداوند کے حضور ہلائے تاکہ وہ تمہاری طرف سے قبول ہو اور سبت کے دوسرے دِن صبح کو کاہن اُسے ہلائے (۱۲) اور تم اُسدن جس وقت وہ پولا ہلایا جائے ایک برّہ ایکسالہ بےعیب سوختنی قربانی خداوند کے واسطے گذرانو ✚ (۱۳) اور اُسکے ساتھ نذر کی قربانی کیلئے دو دسویں حصے میدے کے تیل میں ملے ہوئے آگ سے خداوند کیلئے خوشنودی کی بو گذرانے جائیں۔ اور اُسکے ساتھ مے کا تپاون کرو چوتھا حصہ ہین کا ✚ (۱۴) اور جسدن تک کہ اپنے خدا کیلئے قربانی گذرانو روٹی اور بھونی ہوئی بالیں اور کچّی بالیں ہرگز نہ کھائیو تمہارے سارے گھروں میں تمہارے قرنوں کیلئے یہہ قانون ابدی ہے ✚

(۱۵) اور تم سبت کے دوسرے دِن سے جسدن پولے کی قربانی ہلائی جاتی ہے اپنے لئے گنو۔ سات ہفتے کامل ہوئیں (۱۶) ساتویں سبت کے دوسرے دِن تک پچاس دن ملا گن لو تب تم خداوند کے لئے نذر کی نئی قربانی گذرانو ✚ (۱۷) تم اپنے گھروں میں سے دو دسویں حصّوں کے دو گِردے ہلانے کیلئے لاؤ۔ یہہ میدے کے ہوں۔ اور خمیر کے ساتھ پکائے جائیں۔ خداوند کیلئے پہلے پھل ہونگے ✚ (۱۸) اور تم اُن گِردوں کے ساتھ سات ایک سالہ بےعیب برّے اور ایک بچھڑا اور دو مینڈھے لائیو۔ کہ خداوند کیلئے سوختنی قربانیاں ہوں اور اُن کے ساتھ ایک نذر کی قربانی اور ایک تپاون گذرانو کہ خوشبو کی قربانی آگ سے خداوند کیلئے ہو ✚ (۱۹) پھر تم خطا کی قربانی کیلئے بکری کا ایک بچہ اور سلامتی کی قربانیوں کے لئے دو برّے ایک سالہ ذبح کیجیو ✚ (۲۰) اور کاہن اُن کو پہلے حاصل کے گِردوں کے ساتھ جو خداوند کے حضور ہلانے کی قربانی ہے اور اُن دونوں برّوں کے ساتھ ہلائے۔ کہ وہ کاہن کے لئے خداوند کے مقدّس ہیں ✚ (۲۱) اور تم عین اُسی دِن منادی کیجیو کہ وہ تمہاری مقدّس جماعت کا دِن ہے۔ تم اُسدن کوئی دُنیاوی کام مت کیجیو۔ یہہ تمہارے سارے گھروں میں تمہارے قرنوں کیلئے قانون ابدی ہوگا ✚

(۲۲) اور جب تم اپنے کھیت کاٹو تو کاٹتے ہوئے اپنے کھیت کا کونا کاٹ کے مت صاف کیجیو اور تو اُسے جو کاٹتے ہوئے گرے مت سمیٹ تو اُسے مسکینوں اور مسافروں کیلئے چھوڑ دے میں خداوند تمہارا خدا ہوں ✚

(۲۳) پھر خداوند نے مُوسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲۴) بنی اِسرائیل کو کہہ کہ ساتویں مہینے کے پہلے دِن تمہارے لئے عید اور یادگاری کیلئے اور قرنائیوں کے پھونکنے کا وقت اور جماعت مقدّس ہوگی ✚ (۲۵) تم کوئی کار دنیاوی مت کیجیو اور خداوند کیلئے آگ سے قربانی گذرانیو ✚

(۲۶) پھر خداوند نے مُوسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا (۲۷) تو یہ مہینے میں بھی اور اُسکے دسویں روز کفارہ دینے کا دِن ہوگا تمہاری مقدّس جماعت ہوگی۔ تم اُسدن آپ کو غمزدہ بناؤ اور خداوند کیلئے آگ سے قربانی گذرانو ✚ (۲۸) تم عین اُسی دِن کوئی کام نہ کرنا۔ کیونکہ وہ کفارہ کا دِن ہے کہ تم خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے لئے کفارہ دو ✚ (۲۹) جو کوئی اِنسان کہ عین اُسدن میں غمگین نہ ہوجاویگا وہ اپنی قوم سے کٹ جائیگا (۳۰) اور جو اِنسان عین اُسدن میں کوئی کام کریگا میں اُس اِنسان کو اُسکی قوم میں سے فنا کردونگا (۳۱) تم کسیطرح کا کام مت کرنا۔ یہہ تمہارے سارے گھروں میں تمہارے قرنوں کیلئے قانون ابدی ہوگا ✚ (۳۲) یہہ تمہارے لئے سبت آرام کرنے کیلئے ہوگا۔ تم آپکو غمگین بنائیو تم اُس مہینے کے نویں دِن کی شام سے دوسری شام تک اپنے آرام کا وقت مان لیجیو ✚

(۳۳) پھر خداوند نے مُوسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا (۳۴) بنی اسرائیل سے کہہ اور اُنکو فرما کہ ساتویں مہینے کی پندرھویں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۳ خر ۲۰: ۹ / اور ۲۳: ۱۲ / اور ۳۱: ۱۵ / اور ۳۴: ۲۱ / احبا ۱۹: ۳ / استثنا ۵: ۱۳ / لوقا ۱۳: ۱۴ / ۴ ۲ و ۳۷ آیتیں / خر ۲۳: ۱۴ / ۵ خر ۱۲: ۶ و ۱۴ و ۱۸ / اور ۱۳: ۳ و ۱۰ / اور ۲۳: ۱۵ / اور ۳۴: ۱۸ / گنتی ۹: ۲ و ۳ / اور ۲۸: ۱۶ / استثنا ۱۶: ۱-۸ / یشوع ۵: ۱۰ / ۶ خر ۱۲: ۱۴ / گنتی ۲۸: ۱۸ و ۲۵ / ۷ خر ۲۳: ۱۶ و ۱۹ / اور ۳۴: ۲۲ و ۲۶ / گنتی ۱۵: ۲ و ۱۸ / اور ۲۸: ۲۶ / استثنا ۱۶: ۹ / یشوع ۳: ۱۵ / ۸ روم ۱۱: ۱۶ / ۱ قرن ۱۵: ۲۰ / یعقوب ۱: ۱۸ / مکاشفہ ۱۴: ۴ / ۹ خر ۲۹: ۲۴ / ۱۰ احبا ۲: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ / ۱۱ خر ۳۴: ۲۲ / احبا ۲۵: ۸ / استثنا ۱۶: ۹ / ۱۲ ۱: ۲۴۱ / ۱۳ گنتی ۲۸: ۲۶ / ۱۴ خر ۲۳: ۱۶ و ۱۹ / اور ۲۲: ۲۹ / اور ۳۴: ۲۲ و ۲۶ / گنتی ۱۵: ۱۷-۲۱ / اور ۲۸: ۲۶ / استثنا ۲۶: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۵ احبا ۴: ۲۳ و ۲۸ / گنتی ۲۸: ۳۰ / ۱۶ احبا ۳: ۱ / ۱۷ گنتی ۱۰: ۱۲ / استثنا ۱۸: ۴ / ۱۸ احبا ۱۹: ۹ / ۱۹ استثنا ۲۴: ۱۹ / ۲۰ گنتی ۲۹: ۱ / ۲۱ احبا ۲۵: ۹ / ۲۲ احبا ۱۶: ۳۰ / گنتی ۲۹: ۷ / ۲۳ پیدا ۱۷: ۱۴ / ۲۴ احبا ۲۰: ۳ و ۵ و ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تاریخ سے لیکے سات دِن تک خداوند کی عید خیام ہوگی (۳۵) پہلے دِن مقدّس جماعت ہو۔ تم اُسدِن کوئی دنیوی کام نہ کرنا + (۳۶) سات دِن تک خداوند کیلئے آگ سے قربانی گذرانا آٹھواں دِن تمہاری مقدّس جماعت کا ہی سو تم خداوند کیلئے آگ سے قربانی گذرانیو۔ یہہ جماعت کا دِن ہے۔ اُس میں کوئی دنیاوی کام نہ کیجیو (۳۷) یہہ خداوند کی عیدیں ہیں جن کے لئے تم منادی کروگے تاکہ مقدّس جماعتیں جمع ہوں تاکہ خداوند کیلئے آگ کی قربانیاں یعنی سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی اور ذبیحہ اور تپاون ہر ایک چیز اپنے دِن میں گذرانیو۔ (۳۸) سوا خداوند کے سبتوں کے اور سوا تمہارے تحفوں کے اور سوا تمہاری ساری منتوں کے اور سوا اپنی خوشی کی تمہاری ساری قربانیوں کے جو تم خداوند کیلئے گذرانتے ہو (۳۹) ساتویں مہینے کے پندرھویں دِن جب تم کھیتوں کا غلّہ اکٹھا کرلو تو تم سات دِن تک خداوند کیلئے عید کریو پہلا روز آرام کرنے کیلئے ہوگا اور آٹھواں دِن بھی آرام کرنے کیلئے ہوگا + (۴۰) سو تم پہلے دِن خوشنما درختوں کے پھل اور خرمے کے درختوں کی شاخیں اور گھنے درختوں کی ڈالیاں اور وادی کے بید لینا اور تم خداوند اپنے خدا کے آگے سات دِن تک خوشی خُرمی کیجیو (۴۱) اور تم ہر سال خداوند کیلئے اُن سات دِن کی عید کی محافظت کریو یہہ تمہارے قرنوں کیلئے قانونِ ابدی ہوگا + (۴۲) تم ساتویں مہینے یوں ہی عید کیجیو۔ تم سات دِن تک خیموں میں رہیو جتنے اِسرائیل کی نسل کے ہیں سب کے سب خیموں میں رہیں (۴۳) تاکہ تمہاری نسل درنسل جانیں کہ جب میں بنی اِسرائیل کو زمینِ مصر سے نکال لایا تو میں نے اُنہیں خیموں میں آباد کیا۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + (۴۴) سو موسیٰ نے بنی اِسرائیل سے خداوند کی عیدوں کا ذکر کیا +

۲۴ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا (۲) بنی اِسرائیل کو حکم کر کہ تیرے لئے خالص کوٹا ہوا زیتونی تیل روشنی کیلئے لائیں تاکہ چراغ ہمیشہ جلایا جائے (۳) ہارون اُسے جماعت کے خیمے میں شہادت کے پردے کے باہر شام سے صبح تک خداوند کے آگے ترتیب سے رکھا کرے تمہارے قرنوں کیلئے یہہ قانون ابدی ہوگا (۴) وہ چراغوں کو پاک شمعدان پر خداوند کے حضور ہمیشہ ترتیب سے رکھا کرے +

(۵) اور تو میدہ لیکے بارہ گِردے پکا ہر ایک گِردہ ایفہ کے دو دسویں حصّوں کا ہو + (۶) اور تو اُنہیں خداوند کے آگے پاک میز پر دو قطاریں کرکے ہر قطار میں چھ ترتیب سے رکھیو (۷) اور تو ہر ایک قطار پر پاک لوبان رکھیو تاکہ وہ روٹی پر یادگاری کیلئے رہے کہ آگ کی قربانی خداوند کیلئے ہو + (۸) وہ دائمی عہد کے طور پر بنی اِسرائیل سے لیکے ہر سبت کو خداوند کے آگے بلاناغہ چنا کرے (۹) اور یہہ روٹیاں ہارون کی اور اُسکے بیٹوں کی ہیں وہ اُنہیں مقدّس مکان میں کھائیں کہ یہہ اُسکے لئے خداوند کی آگ کی قربانیوں میں سے جو ہمیشہ کے قانون کے مطابق کیجاتیں نہایت مقدّس ہے +

(۱۰) تب ایک شخص جسکی ما اِسرائیلی اور باپ مصری تھا اِسرائیلیوں کے درمیان گیا۔ اور اُس اِسرائیلی عورت کے بیٹے نے اور اِسرائیلی ایک شخص نے خیمہ گاہ میں باہم جھگڑا کیا۔ (۱۱) اور اِسرائیلی عورت کے بیٹے نے خداوند کے نام پر کفر کہا اور لعنت کی۔ اور اُسکی ماں کا نام سلومیت تھا جو دِبری کی بیٹی دان کے فرقے سے تھی + تب وہ اُسے موسیٰ پاس لائے (۱۲) اور وہ قید کیا گیا جبتک کہ خداوند کی مرضی اُنپر ظاہر نہ کیجائے +

(۱۳) تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۱۴) اُسے جسنے لعنت کی ہے خیمہ گاہ کے باہر نکال لیجا اور سب اُسکے سُننے والے اپنے ہاتھ اُسکے سر پر رکھیں اور ساری جماعت اُسے سنگسار کرے (۱۵) اور تو بنی اِسرائیل سے کہدے کہ جو کوئی اپنے خدا پر لعنت کریگا اپنے گناہ کو اُٹھائیگا (۱۶) اور وہ جو خداوند کے نام پر کفر بکیگا جان سے مارا جائیگا ساری جماعت اُسے سنگسار کریگی۔ خواہ وہ پردیسی ہو خواہ ویسی ہو جب اُسنے اُس نام پر کفر کہا تو وہ جان سے ضرور مارا جائیگا +

(۱۷) اور وہ جو اِنسان کو مار ڈالیگا سو مار ڈالا جائیگا (۱۸) اور جو کوئی حیوان کو مار ڈالے تو وہ اُسکا عوض حیوان کے عوض حیوان دے (۱۹) اور اگر کوئی اپنے ہمسائے کو چوٹ لگائے سو جیسا کریگا ویسا ہی پائیگا (۲۰) توڑنے کے بدلے توڑنا آنکھ کے بدلے آنکھ دانت کے بدلے دانت۔ جیسا کوئی کسی کا نقصان کرے اُس سے ویسا ہی کیا جائے + (۲۱) اور وہ جو حیوان کو مار ڈالے اُسکا بدلہ دے اور وہ جو اِنسان کو مار ڈالے جان سے مارا جائے (۲۲)

تاکہ تم میرے ہو +

(۲۷) اور وہ مرد یا عورت جسکا یار دیو ہی یا جادوگر ہو تو دونوں قتل کئے جائیں لازم ہے کہ تم انپر پتھراؤ کرو۔ انکا خون انہیں پر ہوگا +

۲۱ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ کاہنوں کو جو بنی ہارون ہیں خطاب کرکے انہیں کہہ کہ کوئی اس سبب سے کہ اسکی گروہ میں کوئی مرجائے ناپاک نہ بنے (۲) مگر اسکے لئے جو نزدیک کی قرابت اس سے رکھتا ہو جیسے اپنی ماں کے لئے اور اپنے باپ کیلئے اور اپنے بیٹے اور اپنی بیٹی اور اپنے بھائی کیلئے (۳) اور اپنی کنواری بہن کیلئے جو اسکے ساتھ ہے اور ہنوز مرد سے واقف نہیں ہوئی۔ وہ اسکے لئے ناپاک بن سکتا ہے + (۴) پر وہ کہ اپنی گروہ میں پیشوا ہے اپنے کو آلودہ نہ کرے ایسا کہ ناپاک ہو جائے + (۵) وہ اپنے سروں کے بال نہ مونڈیں اور اپنی داڑھیوں کے کونے نہ مونڈیں اور اپنے بدنوں پر چھینے نہ لگائیں + (۶) وہ اپنے خدا کے لئے مقدس بنے رہیں اور اپنے خدا کے نام کو بیحرمت نہ کریں کہ وہ خداوند کے لئے آگ کی قربانیاں جو کہ انکے خدا کی غذا ہیں گذرانتے ہیں۔ سو مقدس ہونگے + (۷) وہ اس عورت کو جو فاحشہ یا بیحرمت ہے جورو نہ کریں اور نہ اس عورت کو جسے اسکے شوہر نے طلاق دی ہو کیونکہ وہ اپنے خدا کیلئے مقدس ہے + (۸) پس تو اسے مقدس جانیو کہ وہ تیرے خدا کی غذا گذرانتا ہے۔ وہ تیرے آگے مقدس ہو۔ کہ میں خداوند تمہیں مقدس کرنے والا قدوس ہوں + (۹) اور اگر کسی کاہن کی بیٹی فاحشہ بن کے آپ کو بیحرمت کرے وہ اپنے باپ کو ذلیل کرتی ہے۔ وہ آگ میں جلائی جائے + (۱۰) اور وہ جو اپنے بھائیوں میں سردار کاہن ہے جسکے سر پر مصاحت کا روغن ڈالا گیا اور جو مخصوص کیا گیا تاکہ کپڑے پہنے اپنا سر ننگا نہ کرے اور اپنے کپڑے نہ پھاڑے + (۱۱) وہ کسی مردے کے پاس نہ جائے اور نہ اپنے باپ اور نہ اپنے ماں کیلئے آپ کو ناپاک بنائے + (۱۲) اور ہرگز مقدس سے باہر نہ جائے اور اپنے خدا کے مقدس کو بیحرمت نہ کرے کیونکہ اسکے خدا کا ملنے کے تیل کا تاج اسپر ہے۔ میں خداوند ہوں + (۱۳) اور وہ کنواری عورت سے بیاہ کرے + (۱۴) بیوہ اور مطلقہ اور بیحرمت اور چھنال رنڈی سے بیاہ نہ کرے بلکہ وہ اپنی ہی قوم کی کنواریوں میں سے بیاہ کرے + (۱۵) اپنے تخم کو اپنی قوم میں ہرگز ذلیل نہ کرے۔ کہ میں خداوند اسے مقدس کرنے والا ہوں +

(۱۶) پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ (۱۷) ہارون کو فرما اور یہہ کہہ کہ جو کوئی کہ تیری نسل سے اپنے اپنے قرنوں میں کسی طرح کا نقص رکھتا ہو وہ نزدیک نہ آئے تاکہ اپنے خدا کی غذا گذرانے (۱۸) کیونکہ وہ مرد جس میں کچھ عیب ہے نزدیک نہ آئے جیسے اندھا یا لنگڑا یا وہ جسکی ناک چپٹی ہو یا اسکے عضووں میں کچھ کمی بیشی ہو (۱۹) یا وہ جسکا پاؤں یا ہاتھ ٹوٹا ہو (۲۰) یا کبڑا یا بونا یا جسکی آنکھ میں کچھ نقص ہو یا داد یا کھجلی بھرا یا خصیہ اسکا پچکا ہو (۲۱) ہارون کاہن کی نسل میں سے کوئی جو عیب دار ہو نزدیک نہ آئے کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانیاں گذرانے وہ عیب دار ہے۔ وہ ہرگز اپنے خدا کی غذا گذراننے کو پاس نہ آئے + (۲۲) وہ اپنے خدا کا کھانا خواہ خاص مقدس ہو خواہ عام کھائے (۲۳) لیکن پردے کے اندر داخل نہ ہو نہ مذبح کے پاس آئے۔ اسلئے کہ وہ عیب دار ہے۔ میرے مقدسوں کو بیحرمت نہ کرے۔ کہ میں خداوند انکا مقدس کرنے والا ہوں + (۲۴) تب موسیٰ نے ہارون اور اسکے بیٹوں اور سارے بنی اسرائیل کو یہہ سب کہا +

۲۲ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲) ہارون اور اسکے بیٹوں کو کہہ کہ وہ بنی اسرائیل کی پاک چیزوں سے آپ کو بچائے رکھیں اور میرے نام کو ان چیزوں کی بابت جنہیں وہ میرے لئے مقدس کرتے ہیں بیحرمت نہ کریں میں خداوند ہوں + (۳) انہیں کہہ کہ تمہارے قرنوں میں تمہاری سب نسلوں میں سے جو کوئی ناپاک ہو اور ان پاک چیزوں کے پاس جو بنی اسرائیل خداوند کیلئے مقدس ٹھہراتے ہیں جائے وہ انسان میرے حضور سے خارج کیا جائیگا + میں خداوند ہوں + (۴) جو کوئی ہارون کی نسل میں سے کوڑھی ہو یا جریان کی بیماری رکھتا ہو تو جبتک پاک نہ ہولے پاک چیزوں میں سے کچھ نہ کھائے اور جو کوئی ایسی چیز کو جو کسی کی لاش کے لگنے سے ناپاک ہوئی ہے چھوئے یا وہ جسے احتلام ہو + (۵) اور جو کوئی کسی رینگنیوالے حیوان کو جسے چھونا اسے ناپاکی کا باعث ہو یا کسی ایسے

پیشتر مسیح سے
۱۴۹۰

شخص کو جس سے اسکو بھی ناپاکی لگے کوئی ناپاکی کیوں نہ ہو چھوئے تو
(۶) تو وہ انسان جس نے ایسا کچھ چھوا شام تک ناپاک رہیگا۔ اور
جبتک اپنا بدن پانی سے دھو نہ لے ۱۱ پاک چیزوں میں سے کچھ نہ
کھائے + (۷) اور جب آفتاب غروب ہوگا وہ پاک ہوگا۔ تب وہ
پاک چیزیں کھائے کہ یہہ اُسکی خوراک ہے ۱۲ (۸) وہ اُس چیز کو جو آپ سے
مرگئی ہو یا درندوں نے اُسے پھاڑا ہو نہ کھائے کہ اُس سے گندہ ہوگا ۱۳
میں خداوند ہوں + (۹) اسلئے وہ میری شرع کی محافظت کریں تا نہ
ہو کہ وہ اُسکی بابت گنہگار ہوں اور اسلئے کہ اُنھوں نے اُسے نجس کیا
مر بھی جائیں ۱۴ میں خداوند اُنکا مقدس کرنیوالا ہوں + (۱۰) سو
کوئی اجنبی پاک چیز نہ کھائے ۱۵ اور نہ کوئی پردیسی کاہن کے یہاں
اور نہ اُسکا مزدور پاک چیز کو کھائے + (۱۱) لیکن وہ جسے کاہن نے
اپنے زر سے مول لیا ہو وہ اُسے کھا سکتا ہے۔ اور وہ جو اُسکے گھر
میں پیدا ہوئے ہوں ۔ وہ اُسکے کھانے میں سے کھائیں ۱۶ (۱۲)
اگر کاہن کی بیٹی کسی اجنبی کے ساتھ بیاہی گئی ہو وہ بھی پاک چیزوں کی
قربانی میں سے نہ کھائے + (۱۳) پر اگر کاہن کی بیٹی بیوہ ہو جائے
یا مطلقہ ہو اور بے اولاد ہو اور جسطرح لڑکائی میں تھی اپنے باپ کے
گھر میں پھر آئے ۱۷ تو وہ اپنے باپ کے کھانے میں سے کھائے ۱۸ لیکن
کوئی اجنبی اُسے نہ کھائے + (۱۴) اور اگر کوئی نادانستہ پاک چیز کو
کھا جائے ۱۹ تو وہ اُسکے پانچویں حصہ کے برابر اپنے پاس سے اُسپر
زیادہ کرے اور اُسے اُس پاک چیز سمیت کاہن کو دے + (۱۵) اور
وہ بنی اسرائیل کی پاک چیزوں کو جو اُنھوں نے خداوند کی نذر کیں
بےحرمت نہ کریں ۲۰ (۱۶) اور نہ وہ اُن سے اپنی پاک چیزوں کے
کھانے سے گناہ کا بوجھ اُٹھائیں ۲۱ کہ میں خداوند اُنکا مقدس
کرنے والا ہوں +

(۱۷) پھر خدا نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا (۱۸) کہ ہارون
اور اُسکے بیٹوں کو اور سارے بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ جو
کوئی اسرائیل کے گھرانے میں سے یا اُن میں سے کہ بنی اسرائیل میں
اجنبی ہیں اپنی قربانی لائے ۲۲ خواہ منت کی قربانیوں میں سے خواہ
اپنی خوشی کی قربانیوں میں سے جسے سوختنی قربانی کرکے خداوند کیلئے
گذرانتے ہیں۔ (۱۹) تو وہ تمہارے مقبول ہونے کیلئے بیلوں میں سے
یا بروں میں سے یا حلوانوں میں سے بےعیب نر ہو ۲۳ + (۲۰) اور
اُسے جو عیب دار ہے قربان نہ کرو ۲۴ کیونکہ ایسی قربانی تمہارے لئے

۱۰ احبا ۱۵: ۵ و ۱۹
۱۱ احبا ۱۵: ۵ عبر ۱۰: ۲۲
۱۲ احبا ۲۱: ۲۲ گنتی ۱۸: ۱۱ و ۱۳
۱۳ خر ۲۲: ۳۱ احبا ۱۷: ۱۵ حزقی ۴۴: ۳۱
۱۴ خر ۲۸: ۴۳ گنتی ۱۸: ۲۲ و ۳۲
۱۵ دیکھو ۱ سمو ۲۱: ۶
۱۶ گنتی ۱۸: ۱۱ و ۱۳
۱۷ پید ۳۸: ۱۱
۱۸ احبا ۱۰: ۱۴ گنتی ۱۸: ۱۱ و ۱۹
۱۹ احبا ۵: ۱۵ و ۱۶
۲۰ گنتی ۱۸: ۳۲
۲۱ ۹ آیت
۲۲ احبا ۱: ۲ و ۳ و گنتی ۱۵: ۱۴
۲۳ احبا ۱: ۳
۲۴ استثنا ۱۵: ۲۱ اور ۱۷: ۱ ملا ۱: ۸ و ۱۴ افسی ۵: ۲۷ عبر ۹: ۱۴ ا پطر ۱: ۱۹

پیشتر مسیح سے
۱۴۹۰

نا مقبول ہوگی + (۲۱) اور جو کوئی سلامتی کی قربانی کا ذبیحہ ۲۵ خداوند
کیلئے گذرانے کہ اپنی منت پوری کرے ۲۶ یا اپنی خوشی کی قربانی لائے
گائے بیل یا بھیڑ بکریوں میں سے تو چاہئے کہ مقبول ہونے کیلئے بےعیب
ہو۔ اُس میں کوئی نقصان نہ ہو + (۲۲) تم اندھا یا ٹوٹا ہوا یا لولا
لنگڑا اور وہ جسکے بدن پر رسہ ہو داد اور کھجلی والا خداوند کیلئے قربانی
نہ گذرانو ۲۷ اُن میں سے آگ کی قربانیاں مذبح پر خداوند کیلئے نہ
چڑھاؤ ۲۸ (۲۳) گائے بیل بھیڑ بکری جسکا کوئی عضو زیادہ یا کم ہو
تو اُسے اپنی خوشی کی قربانی کیلئے گذران سکتا ہے۔ لیکن اگر منت
کی بابت ہے تو قبول نہ ہوگی + (۲۴) تو اُسکو جو کچلا ہوا یا دبا ہوا
یا ٹوٹا یا کاٹا ہوا ہو خداوند کیلئے قربانی نہ کر۔ تو اپنی سرزمین میں
ایسوں کو نہ چڑھا + (۲۵) اور تم ان سب چیزوں میں سے اپنے
خدا کا کھانا ۳۰ کسی اجنبی کیطرف سے بھی نہ گذرانو ۳۱ اسلئے کہ اُن
سب کا فساد اُن میں شامل ہے اور عیب اُن میں ہیں ۳۲ سو وہ تمہارے
لئے مقبول نہ ہونگے +

(۲۶) پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ + (۲۷)
جسوقت بچھڑا یا برہ یا حلوان پیدا ہو تو سات دن تک اپنی ماں کے
ساتھ رہے ۳۳ اور آٹھویں دن یا اُس سے بڑھکے خداوند کی آگ کی
قربانی کیلئے مقبول ہوگا + (۲۸) اور گائے یا || بھیڑی کو اُسکے بچے
سمیت ایک ہی دن ذبح مت کیجیو ۳۴ (۲۹) اور جب تم خداوند کیلئے
شکرانے کا ذبیحہ ذبح کرو ۳۵ تو جسطرح تم سے مقبول ہو ذبح کرو + (۳۰)
وہ اُسی دن کھایا جائے۔ تم اُس میں سے دوسرے دن تک کچھ
ذرہ باقی مت رکھیو ۳۶ میں خداوند ہوں + (۳۱) سو تم میرے
حکموں کی محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو ۳۷ میں خداوند ہوں + (۳۲)
تم میرے پاک نام کو بےحرمت نہ کیجیو ۳۸ چاہئے کہ میری تقدیس بنی
اسرائیل کے درمیان کیجائے ۳۹ میں خداوند تمہارا مقدس
کرنیوالا ہوں ۴۰ (۳۳) اور تمہیں زمین مصر سے نکال لایا ہوں ۴۱
تاکہ تمہارا خدا ہوؤں۔ میں خداوند ہوں +

۲۳ باب

پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ (۲) بنی
اسرائیل کو فرما اور اُنسے کہہ کہ خداوند کی عیدیں ۱ جنکے لئے تم منادی
کروگے ۲ تاکہ مقدس جماعتیں جمع ہوں میری وہ عیدیں یہہ ہیں
(۳) چھ دن کاروبار کیا جائے۔ پر ساتواں دن جو سبت آرام کرنیکے لئے

۲۵ احبا ۳: ۱ و ۶
۲۶ احبا ۷: ۱۶ گنتی ۱۵: ۳ و ۸ استثنا ۲۳: ۲۱ و ۲۳ زبور ۶۱: ۸ اور ۶۵: ۱ واعظ ۵: ۴ و ۵
۲۷ ۲۰ آیت ملا ۱: ۸
۲۸ احبا ۱: ۹ و ۱۳ اور ۳: ۳ و ۵
۲۹ احبا ۲۱: ۱۸
۳۰ احبا ۲۱: ۶ و ۱۷
۳۱ گنتی ۱۵: ۱۵ و ۱۶
۳۲ ملا ۱: ۱۴
۳۳ خر ۲۲: ۳۰
|| یا بکری
۳۴ استثنا ۲۲: ۶
۳۵ احبا ۷: ۱۲ زبور ۱۰۷: ۲۲ اور ۱۱۶: ۱۷ عامو ۴: ۵
۳۶ احبا ۷: ۱۵
۳۷ احبا ۱۹: ۳۷ گنتی ۱۵: ۴۰ استثنا ۴: ۴۰
۳۸ احبا ۱۸: ۲۱
۳۹ احبا ۱۰: ۳ متی ۶: ۹ لوقا ۱۱: ۲
۴۰ احبا ۲۰: ۸
۴۱ خر ۶: ۷ احبا ۱۱: ۴۵ اور ۱۹: ۳۶ اور ۲۵: ۳۸ گنتی ۱۵: ۴۱
۱ ۴ و ۳۷ آیتیں
۲ خر ۳۲: ۵ ۲ سلا ۱۰: ۲۰ زبور ۸۱: ۳

پیشتر مضمون سے
۱۴۹۰
۳ اِستثنا ۱۱: ۱۳ و ۱۴ و ۱۵
اور ۲۸: ۱ — ۱۴
۴ یسعیاہ ۳۰: ۲۳
حزقی ۳۴: ۲۶
یوایل ۲: ۲۳ و ۲۴
۵ زبور ۶۷: ۶
اور ۸۵: ۱۲
حزقی ۳۴: ۲۷
اور ۳۶: ۳۰
ذکر ۸: ۱۲
۶ عمو ۹: ۱۳
۷ احبا ۲۵: ۱۹
استثنا ۵: ۱۵
یوایل ۲: ۱۹ و ۲۶
۸ احبا ۲۵: ۱۸
ایوب ۱۱: ۱۸
حزقی ۳۴: ۲۵ و ۲۷ و ۲۸
۹ تو ۲۲: ۹
زبور ۲۹: ۱۱
اور ۱۴۷: ۱۴
یسعیاہ ۴۴: ۷
یجی ۲: ۹
۱۰ ایوب ۱۱: ۱۹
زبور ۳: ۵
اور ۴: ۸
یسعیاہ ۳۵: ۹
یرم ۳۰: ۱۰
حزقی ۳۴: ۲۵
ہوسیع ۲: ۱۸
صفنیہ ۳: ۱۳
۱۱ ۲ سلا ۱۷: ۲۵
حزقی ۵: ۱۷
اور ۱۴: ۱۵
۱۲ حزقی ۱۴: ۱۷
۱۳ اِستثنا ۳۲: ۳۰
یشوع ۲۳: ۱۰
۱۴ خر ۲: ۲۵
۲ سلا ۱۳: ۲۳
۱۵ اپید ۱۷: ۶ و ۷
نحم ۹: ۲۳
زبور ۱۰۷: ۳۸
۱۶ احبا ۲۵: ۲۲
۱۷ خر ۲۵: ۸
اور ۲۹: ۴۵
یشوع ۲۲: ۱۹
زبور ۷۶: ۲
حزقی ۳۷: ۲۶ و ۲۷ و ۲۸
مکاش ۲۱: ۳
۱۸ احبا ۲۰: ۲۳
اِستثنا ۳۲: ۱۹
۱۹ ۲ قرن ۶: ۱۶
۲۰ خر ۶: ۷
یرم ۷: ۲۳
اور ۱۱: ۴

میں خداوند ہوں ✤

(۳) اگر تم میری شریعتوں پر چلوگے اور میرے حکموں کو حفظ کروگے اور اُنپر عمل کروگے (۴) تو میں تمہارے لئے وقت پر مینہہ برساؤنگا اور زمین اپنی بڑھتی تمکو دیگی اور میدان کے درخت اپنے پھل دینگے (۵) یہانتک کہ داونے کا وقت انگور توڑنے کے وقت تک اور انگور توڑنے کا وقت بونے کے وقت تک پہنچیگا اور تم پیٹ بھر کے کھانا کھاؤگے اور تم آرام سے اپنے ملک میں رہوگے (۶) اور میں زمین میں سلامتی بخشونگا اور تم سووگے اور تمکو کوئی نہ ڈرائیگا اور میں سب درندوں کو اُس زمین پر سے دفع کردونگا اور تمہاری زمین پر ہرگز تلوار نہ چلیگی (۷) اور تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کروگے اور وہ تمہارے آگے تلوار سے گرجائینگے ✤ (۸) اور تمہارے پانچ ایک سو کا پیچھا کرینگے اور تمہارے سو دس ہزار کا پیچھا کرینگے اور تمہارے دشمن تلوار سے تمہارے آگے گرجائینگے ✤ (۹) میں تمہاری طرف توجہ کرونگا اور تمہیں برومند کرونگا۔ اور میں تمکو بڑھاؤنگا اور اپنا عہد تم سے قایم کرونگا (۱۰) اور پُرانا ذخیرہ کھاؤگے اور اگلا ذخیرہ نئے کے ہونے کے سبب نکال باہر کروگے (۱۱) اور میں اپنا مسکن تم میں قایم رکھونگا اور میری روح تم سے نفرت نہ کریگی (۱۲) اور میں تمہارے درمیان سیر کرونگا اور تمہارا خدا ہونگا اور تم میری قوم ہوگے (۱۳) میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمکو زمین مصر سے نکال لایا کہ تم اُنکے غلام نہ ہو۔ اور میں نے تمہاری گردنوں کے جوؤں کو توڑا اور تمہیں سیدھا چلایا ✤

(۱۴) پر اگر تم میرے سننے والے نہو اور ان سب حکموں پر عمل نہ کرو (۱۵) اور میری سنتوں کو حقیر جانو یا تمہارے دل میری عدالتوں کو ناپسند کریں ایسا کہ تم میرے حکموں پر عمل نہ کرو اور مجھ سے عہد شکنی کرو۔ (۱۶) تو میں بھی تم سے ویسا ہی کرونگا اور خوف اور سل اور تپ سوزاں کو تمہارے اوپر غالب کراؤنگا جس سے تمہاری آنکھیں پھوٹیں اور دل دکھیں۔ اور تم اپنے بیج بیفائدہ بوؤگے اسلئے کہ تمہارے دشمن اُسے کھائینگے (۱۷) اور میرا چہرہ تمہارے برخلاف

اور ۳۰: ۲۲ حزقی ۱۱: ۲۰ اور ۳۶: ۲۸ | ۲۱ احبا ۲۵: ۳۰ و ۳۴ و ۵۵
۲۲ یرم ۲: ۲۰ حزقی ۳۴: ۲۷ | ۲۳ اِستثنا ۲۸: ۱۵ نوحہ ۲: ۱۷ ملا ۲: ۲
۲۴ ۳ آیت ۲ سلا ۱۷: ۱۵ | ۲۵ اِستثنا ۲۸: ۶۵ و ۶۶ و ۶۷
اور ۳۲: ۲۵ یرم ۱۵: ۸ | ۲۶ اِستثنا ۲۸: ۲۲ | ۲۷ ۱ سموئیل ۱۲
۳۳ | ۲۸ اِستثنا ۲۸: ۳۳ و ۵۱ ایوب ۳۱: ۸ یرم ۵: ۱۷
اور ۱۲: ۱۳ میکہ ۶: ۱۵

ہوگا اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے قتل کئے جاؤگے وہ جو تمہارا کینہ رکھتے ہیں تم پر حکومت کرینگے اور تم بغیر اسکے کہ تمہیں کوئی رگیدے بھاگتے جاؤگے (۱۸) اور اگر تم باوجود ان سب باتوں کے میری فرمانبرداری نہ کروگے تو میں تمہارے گناہوں کے باعث تم پر اپنی سزا کو سات مرتبہ زیادہ کرونگا ✤ (۱۹) اور تمہیں جو گھمنڈ اپنے زور کا ہے سو میں اُسے توڑونگا اور تمہارا آسمان لوہا سا اور تمہاری زمین پیتل سی کردونگا (۲۰) اور تمہاری قوت بیفائدہ خرچ ہوگی کیونکہ تمہاری زمین اپنا حاصل نہ بخشیگی اور نہ زمین کے درخت اپنے پھل دینگے ✤

(۲۱) اور اگر تم اُسپر بھی میری مخالفت کروگے اور میرا کہنا نہ مانوگے تو میں تمہارے گناہوں کے موافق تمہارے اوپر سات مرتبہ زیادہ بلائیں لاؤنگا ✤ (۲۲) اور میں جنگل کے درندے بھی تم میں بھیجونگا اور وہ تمہیں بے اولاد کرینگے اور تمہارے چارپایوں کو نیست کرینگے اور تمہیں کم کردینگے۔ اور تمہارے رستے سونے پڑے رہینگے (۲۳) اور اگر تم ان چیزوں سے نہ سدھرو کہ میری طرف پھرو بلکہ میری مخالفت پر چلوگے۔ (۲۴) تو میں بھی تمہاری مخالفت پر چلونگا اور میں تمہارے گناہوں کیلئے تمہیں اور سات بار مارونگا ✤ (۲۵) اور تمپر اُس تلوار کو جو میرے عہد کے جھگڑے کا بدلا لینے والی ہوگی اُتارونگا کہ جب تم اپنے شہروں میں جمع ہوگے تب میں تم میں وبا بھیجونگا اور تم دشمنوں کے ہاتھ میں سونپے جاؤگے ✤ (۲۶) اور جب میں تمہاری روٹی زندگی کی ٹیک توڑ ڈالونگا تو دس رنڈیاں تمہاری روٹیاں ایک تنور میں پکائینگی اور تمہاری روٹیاں تول کرکے تمہیں دینگی۔ اور تم کھاؤگے پر سیر نہوگے ✤

(۲۷) اور اگر تم اُس سب پر بھی میری نہ سنوگے اور میرے برخلاف چلوگے۔ (۲۸) تو میں غضب کی راہ سے تمہارے برخلاف چلونگا اور میں بھی تمہارے گناہوں کے باعث تم کو سات بار سزا دونگا ✤ (۲۹) اور تم اپنے بیٹوں کا گوشت کھاؤگے اور اپنی بیٹیوں کا گوشت بھی کھاؤگے (۳۰) اور میں تمہاری اونچی جگہوں کو ڈھا دونگا اور تمہاری مورتوں کو کاٹ ڈالونگا اور تمہاری لاشیں تمہارے بتوں کی لاشوں پر پھینکونگا اور میری جی تم سے نفرت کریگا (۳۱)

یجی ۱۱: ۹ | ۲۶ ۲۱ و ۲۲ آمیس ۴: ۴ یسعیاہ ۵۹: ۱۰ اور ۶۳: ۳ اور ۶۶: ۱۵
یرم ۲۱: ۵ حزقی ۵: ۱۳ و ۱۵ اور ۸: ۱۸ | ۲۸ اِستثنا ۲۸: ۵۳ ۲ سلا
۶: ۲۹ نوحہ ۴: ۱۰ حزقی ۵: ۱۰ | ۲۹ ۲ تو ۳۴: ۳ و ۴ و ۷ یسعیاہ ۲۷: ۹ حزقی
۶: ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۱۳ و ۵۰ ۲ سلا ۲۳: ۲۰ ۲ تو ۳۴: ۵ | ۵۱ احبا ۲۰: ۲۳ زبور
۷۸: ۵۹ اور ۱۰۶: ۴۰ یرم ۱۴: ۱۹

پیشتر مضمون سے
۱۴۹۰
۲۹ احبا ۱۷: ۱۰
۳۰ اِستثنا ۲۸: ۲۵
قاضیہ ۲: ۱۴
یرم ۱۹: ۷
۳۱ زبور ۱۰۶: ۴۱
۳۲ ۳۶ آیت
زبور ۵۳: ۵
امثا ۲۸: ۱
۳۳ ۱ سمو ۲: ۵
زبور ۱۱۹: ۱۶۴
امثال ۲۴: ۱۶
۳۴ یسعیاہ ۲۵: ۱۱
اور ۲۶: ۵
حزقی ۷: ۲۴
اور ۳۰: ۶
۳۵ اِستثنا ۲۸: ۲۳
۳۶ زبور ۱۲۷: ۱
یسعیاہ ۴۹: ۴
۳۷ اِستثنا ۱۱: ۱۷
اور ۲۸: ۱۸
یجی ۱: ۱۰
۳۸ اِستثنا ۳۲: ۲۴
۲ سلا ۱۷: ۲۵
حزقی ۵: ۱۷
اور ۱۴: ۱۵
۳۹ قاضیہ ۵: ۶
۲ تو ۱۵: ۵
یسعیاہ ۳۳: ۸
نوحہ ۱: ۴
ذکر ۷: ۱۴
۴۰ یرم ۲: ۳۰
اور ۵: ۳
عمو ۴: ۶ — ۱۲
۴۱ ۲ سمو ۲۲: ۲۷
زبور ۱۸: ۲۶
۴۲ حزقی ۵: ۱۷
اور ۶: ۳
اور ۱۴: ۱۷
اور ۲۹: ۸
اور ۳۳: ۲
۴۳ گنتی ۱۴: ۱۲
اِستثنا ۲۸: ۲۱
یرم ۱۴: ۱۲
اور ۲۴: ۱۰
اور ۲۹: ۱۷ و ۱۸
۴۴ عمو ۴: ۱۰
زبور ۱۰۵: ۱۶
یسعیاہ ۳: ۱
حزقی ۴: ۱۶
اور ۵: ۱۶
اور ۱۴: ۱۳
۴۵ یسعیاہ ۹: ۲۰
میکہ ۶: ۱۴

اور تمہارے شہروں کو ویران کر دونگا اور تمہارے مقدسوں کو اُجاڑ دونگا اور مَیں تمہاری خوشبوئیوں کی بو کو نہ سونگھونگا (۳۲) اور مَیں تمہاری زمین کو اُجاڑ کرادونگا اور تمہارے دشمن جو وہاں رہتے ہیں اُس سے حیران ہونگے (۳۳) اور میں تمہیں غیر قوموں میں تتر بتر کر دونگا اور تم پر پیچھے سے تلوار چلاؤنگا۔ کہ تمہاری زمین اُجاڑ ہوگی اور تمہارے شہر ویران + (۳۴) تب زمین اپنے ویران رہنے کی ساری مدت میں اور جسوقت تم دشمنوں کے شہروں میں ہوگے اپنے سبتوں کا آرام پائیگی تب زمین آرام کریگی اور اپنے سبتوں سے حظ اُٹھائیگی + (۳۵) اور وہ اپنی ویرانی کی ساری مدت میں اسلیئے کہ جب تم اُس پر بود و باش کرتے تھے تمہارے سبتوں میں پڑتی ہونے کا آرام نہ کیا تھا چین کریگی + (۳۶) اور مَیں اُن کے دلوں میں جو تم میں سے اپنے دشمنوں کی زمین میں بچ رہینگے خوف ڈالونگا اور پات کھڑکنے کی صدا اُنکا پیچھا کریگی۔ اور وہ ایسے بھاگینگے جیسے تلوار سے بھاگتے ہیں۔ اور وہ بغیر اُس کے کہ کوئی اُنکا پیچھا کرے گر پڑینگے (۳۷) اور وہ بغیر اُسکے کہ کوئی اُن کا پیچھا کرے اُن کی مانند جو تلوار سے بھاگتے ہیں ایک ایک پر گر پڑینگے اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے ٹھہر نہ سکو گے (۳۸) اور تم غیر قوموں کے درمیان ہلاک ہوگے اور تمہارے دشمنوں کی زمین تمہیں کھائیگی + (۳۹) اور وہ جو تم میں سے باقی ہونگے اپنی بدکاری سے تمہارے دشمنوں کے ملکوں میں سوکھ جائینگے اور اپنے باپ دادوں کے گناہوں کے سبب بھی آپس میں گھلینگے +

(۴۰) اور جب وہ اپنی بدکاری اور اپنے باپ دادوں کی بدکاری کا اپنی حکم عدولی کے ساتھ کہ اُنہوں نے میری عدول حکمی کی اور میری مرضی کے خلاف چال چلے اِس سب کا اقرار کریں (۴۱) اور کہ میں بھی چلنے میں اُنکا مخالف ہوا اور اُنکو اُنکے دشمنوں کی سرزمین میں لایا۔ اگر اُس وقت اُن کے دِل جو نامختون ہیں پشیمان ہوویں اور وہ آپکو اپنی بدکاری کی سزا کے لائق ٹھہرا

(۴۲) تب میں اپنا عہد یعقوب کے ساتھ یاد کرونگا اور اپنا عہد اضحاق کے ساتھ بھی اور اپنا عہد ابرہام کے ساتھ بھی یاد کرونگا اور اُس سرزمین کو یاد کرونگا (۴۳) وہی زمین اُنسے چھوڑی جائیگی اور اپنی ویرانی کے دنوں میں جو اُن کی غیر حاضری سے ہیں اپنے سبتوں کو پائیگی۔ اور وہ آپ کو اپنی بدکارتی کی سزا کے لائق جانینگے اِس لیئے کہ اُنہوں نے میرے حکموں کو ذلیل جانا اور اِس لیئے کہ اُن کے دِلوں نے میری شریعتوں سے نفرت کھائی + (۴۴) لیکن باوجود اُس سب کے جبکہ وہ اپنے دشمنوں کی زمین پر ہونگے مَیں اُنہیں ترک نہ کرونگا اور نہ مَیں اُن سے نفرت کرونگا کہ اُنہیں بالکل فنا کروں اور اُن سے عہد شکنی کروں کہ مَیں خداوند اُنکا خدا ہوں + (۴۵) میں اُن کی خاطر اُن کے باپ دادوں کے عہد کو جنہیں میں غیر قوموں کے آنکھوں کے سامنے زمین مصر سے نکال لایا تاکہ میں اُنکا خدا ہوؤں یاد کرونگا۔ میں خداوند ہوں + (۴۶) یہہ وہ شریعتیں اور احکام اور قوانین ہیں جو خداوند نے کوہ سینا پر اپنے اور بنی اسرائیل کے درمیان موسیٰ کے وسیلے مقرر فرمائے +

۲۷ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ + (۲) بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ کہ اگر کوئی انسان منت مان کے کسی کو خداوند کے لیئے مخصوص کرے تو تیرے قیمت ٹھہرانے کے موافق اُن کی جانیں خداوند کیلیئے ہونگی + (۳) پس مرد کی تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت بیس برس کی عمر والے سے لیکے ساٹھ برس والے تک وہ قیمت جو تجھ سے اندازکی جائے سو پچاس مثقال مقدس کے مثقال کے موافق ہو + (۴) اور اگر وہ عورت ہو تو تیس مثقال تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت ہو + (۵) اور اگر اُسکی عمر پانچ برس سے بیس برس تک کی ہو تو اُسکی تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت بیس مثقال ہو اگر مرد ہو۔ اور اگر عورت ہو تو دس مثقال + (۶) پر اگر اُسکی عمر ایک مہینے سے لے کے پانچ برس تک کی ہو تو اُس کی قیمت تیرے ٹھہرانے سے پانچ مثقال روپا ہو اگر مرد ہو۔ اور اگر عورت ہو تو تین مثقال + (۷) اور اگر وہ ساٹھ برس کا یا ساٹھ سے اوپر ہو تو پندرہ مثقال اُسکی تیری

نحمیا ۹: ۲ امثال ۲۸: ۱۳ دان ۹: ۳ و ۴ لوقا ۱۵: ۱۸: ۱۹ یوحنا ... ۹ ، ۶۵ دیکھو یرمیا ۶: ۱۰ اور ۹: ۲۵ و ۲۶ حزقی ۴۴: ۷ اعمال ۷: ۵۱ رومیوں ۲: ۲۹ فلسیوں ۳: ۱۱
۶۶ اسلا ۲۱: ۲۹ ۲ توا ۱۲: ۶ و ۷ و ۱۲ اور ۳۲: ۲۶ اور ۳۳: ۱۲ و ۱۳

پیشتر مسیح سے
۱۴۹۱
۵۲ نحمیا ۲: ۳
یرم ۱۴
حزق ۶: ۶
۵۳ زبور ۴۴: ۱۴
نوحہ ۱: ۱۰
حزق ۹: ۶
اور ۲۱: ۲
۵۴ یرم ۹: ۱۱
اور ۲۵: ۱۱
و ۱۸
۵۵ استثنا ۲۸: ۳۷
اسلا ۹: ۸
یرمیا ۱۸: ۱۶
اور ۱۹: ۸
حزق ۵: ۱۵
۵۶ استثنا ۴: ۲۷
اور ۲۸: ۶۴
زبور ۴۴: ۱۱
یرمیا ۹: ۱۶
حزق ۱۲: ۱۵
اور ۲۰: ۲۳
اور ۲۲: ۱۵
زکریا ۷: ۱۴
۵۷ ۲ توا ۳۶: ۲۱
۵۸ احبار ۲۵: ۲
۵۹ حزق ۲۱: ۷ و ۱۲ و ۱۵
۶۰ ۱۷ آیت
ایوب ۱۵: ۲۱
امثا ۲۸: ۱
۶۱ یسعیا ۱۰: ۴
دیکھو قاضیہ ۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے
۱۴۹۱
۶۷ خر ۲: ۲۴
اور ۶: ۵
زبور ۱۰۶: ۴۵
حزق ۱۶: ۶۰
۶۸ زبور ۳۶: ۱۱ ۳۴
۶۹ ۳۴ و ۳۵ آیتیں
۷۰ ۱۵ آیت
۷۱ استثنا ۴: ۳۱
۲ سلا ۱۳: ۲۳
روم ۱۱: ۲
۷۲ روم ۱۱: ۲۸
۷۳ زبور ۹۸: ۲
حزق ۲۰: ۹ و ۱۴ و ۲۲
۷۴ احبار ۲۲: ۳۳
اور ۲۵: ۳۸
۷۵ احبار ۲۷: ۳۴
استثنا ۶: ۱
اور ۱۲: ۱
اور ۳۳: ۴
یوحنا ۱: ۱۷
۷۶ احبار ۲۵: ۱
اگنتی ۶: ۲
دیکھو قاضیہ ۱۱: ۳۰ و ۳۱ و ۳۹
اسمو ۱: ۱۱ و ۲۸
۲ خر ۳۰: ۱۳

ٹھہرائی قیمت ہوگی اگر مرد ہو۔ اور اگر عورت ہو تو دس مثقال + (۸) پر اگر تیرے انداز کی بہ نسبت اُسکا مقدور کم ہو تو کاہن کے حضور حاضر کیا جائے اور کاہن اُسکی قیمت ٹھہرائے۔ کاہن اُس شخص کی قیمت جس نے منّت مانی ہی اُسکے مقدور کے موافق ٹھہرائے +

(۹) اور اگر وہ جانور ہو جیسا کہ لوگ خداوند کی قربانی گذرانتے ہیں تو سب کچھ جو اُن میں سے خداوند کیلئے نذر گذرانے مقدس ہوگا + (۱۰) لازم ہی کہ وہ اُسے نہ بدلے۔ اچھے کے بدلے بُرا اور بُرے کے بدلے اچھا نہ دے۔ اور اگر وہ کسی حالت میں چوپایہ کے بدلے دوسرا چوپایہ دے تو وہ اور اُسکا بدلا دونو مقدس ہوں + (۱۱) اور اگر وہ ناپاک چوپایہ ہو کہ ویسا خداوند کی قربانی نہیں گذرانتے تو چاہئے کہ وہ کاہن کے حضور کھڑا کیا جائے + (۱۲) اور کاہن اُسکی قیمت ٹھہرائے خواہ وہ اچھا ہو خواہ بُرا ہو تیرے یعنے کاہن کے قیمت ٹھہرانے کے موافق قیمت ٹھہریگی + (۱۳) اور اگر وہ چاہے کہ اُسکا فدیہ دیکے اُسے چھڑائے تو اُس قیمت کا پانچواں حصہ اُسپر زیادہ کیا جائے +

(۱۴) اور اگر کوئی اپنے گھر کو مخصوص کرے تاکہ وہ خداوند کے لئے مقدس ہو تو کاہن اُس کی خوبی اور بدی کے مطابق اُسکی قیمت ٹھہرائے۔ پس جیسا کاہن اُسے آنکے سو اُس کے موافق وہ ٹھہریگا + (۱۵) اور اگر وہ جس نے گھر کو مقدس کیا چاہے کہ گھر کا فدیہ دے کے چھڑائے تو تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت کا پانچواں حصہ اُسپر بڑھا کے دے اور گھر اُسکا ہوگا +

(۱۶) اگر کوئی شخص اپنی ملکیت میں سے کوئی کھیت خداوند کیلئے مقدس کرے تو چاہئے کہ تیرا قیمت کرنا اُس کے بیج کے موافق ہو۔ اور ہر اِلخومر جَو کے بدلے پچاس مثقال چاندی ہو (۱۷) اگر کوئی یوبل کے سال کی ابتدا میں اپنا کھیت مقدس ٹھہرائے تو اُس کی قیمت جو تو آنکے وہی ٹھہرے + (۱۸) پر اگر وہ یوبل کے بعد زمین مقدس ٹھہرائے تو کاہن اُن برسوں کے موافق جو یوبل کے سال تک باقی ہیں روپیوں کا حساب کرے اور تیری قیمت سے اُتنا کم کیا جائے + (۱۹) اور اگر وہ جس نے زمین مقدس ٹھہرائی چاہے کہ کسی طرح سے اُسکا فدیہ دیکے چھڑائے تو وہ تیری قیمت کا پانچواں حصہ قیمت پر زیادہ کرے تب وہ اُسکی ہوجائیگی + (۲۰) اور اگر وہ اُس زمین کا فدیہ دیکے نہ چھڑائے یا اگر وہ اُسے دوسرے شخص کے ہاتھ بیچے تو وہ پھر کبھی چھڑائی نہ جائیگی + (۲۱) بلکہ وہ زمین جب یوبل کے سال میں چھوٹے تو اُس زمین کے موافق جو خداوند کے لئے حرم ہی مقدس ہوگی اور وہ کاہن کی ملکیت ہوگی + (۲۲) اور اگر کوئی زمین جو کسی نے مول لی ہی اور اُسکی موروثی نہیں خداوند کیلئے مقدس ٹھہرائے۔ (۲۳) تو کاہن اُن برسوں کے موافق جو یوبل کے سال تک باقی ہیں تیرے آنکنے کے مطابق اُس سے حساب کرے پھر وہ تیری آنکی ہوئی قیمت کو اُسی دن دے کہ خداوند کے لئے مقدس ہو + (۲۴) اور زمین یوبل کے سال میں اُسکی ہوگی جس سے وہ مول لی گئی۔ اُسی کی جو اُس زمین کا مالک تھا + (۲۵) اور چاہئے کہ تیری سب آنکی ہوئی قیمتیں مقدس کے مثقال کے حساب سے ہوئیں ایک ایک مثقال بیس جیرہ کا ہو +

(۲۶) چوپایوں میں سے فقط وہ جو پہلے پیدا ہوا ہی کہ خاص خداوند کا ہی اُسے کوئی مخصوص نہیں کر سکتا ہی خواہ وہ گائے بیل سے ہو خواہ بھیڑ بکری سے۔ وہ تو خداوند ہی کا ہی۔ (۲۷) اگر وہ ناپاک جانور ہو تو وہ تیرے آنکنے کے موافق اُسکی قیمت دے کے چھڑائے اور پانچواں حصہ اُسپر زیادہ کرے اور اگر وہ فدیہ نہ دیا جائے تو وہ تیری آنکی ہوئی قیمت پر بیچا جائے + (۲۸) لیکن کوئی حرم کی ہوئی چیز جسے کسی شخص نے خداوند کیلئے اپنے سب مال سے حرم ٹھہرایا ہو خواہ اِنسان ہو یا حیوان یا کچھ اُسکی ملکیت کے کھیت میں سے ہو ہرگز بیچی نہ جائے اور نہ اُسکا فدیہ دیا جائے کیونکہ ہر ایک حرم کی ہوئی چیز خداوند کیلئے نہایت مقدس ہی + (۲۹) وہ سب حرم جو آدمیوں میں سے حرم کیا جائے تو اُس کا فدیہ دیا نہ جائے وہ البتہ قتل کیا جائے +

(۳۰) اور زمین کی ساری دہیکی خواہ زمین کے بیج کی خواہ درختوں کے میووں کی خداوند کی ہی وہ خداوند کے لئے مقدس ہی + (۳۱) اور اگر کوئی چاہے کہ کسی طرح سے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱ — ۳ ۵: ۱۹ ۱۶ آیتیں — ۴ ۳ آیت — یعنی چھ سات من کے قریب کا پیمانہ — ۵ احبار ۲۵: ۱۰ ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱ — ۶ ۱۳ آیت — ۷ احبار ۲۵: ۱۰ ۲۸ و ۳۱ — ۸ ۲۰ آیت — ۹ گنتی ۱۸: ۱۴ حزقی ۴۴: ۲۹ — ۱۰ احبار ۲۵: ۱۰ ۲۵ — ۱۱ ۱۸ آیت — ۱۲ احبار ۲۵: ۲۸ — ۱۳ خروج ۳۰: ۱۳ گنتی ۳: ۴۷ ۱۸: ۱۶ حزقی ۴۵: ۱۲ — ۱۴ خروج ۱۳: ۲ و ۱۲ ۲۲: ۳۰ گنتی ۱۸: ۱۵ استثنا ۱۵: ۱۹ — ۱۵ ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ آیتیں — ۱۶ ۲۱ آیت یشو ۶: ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ — ۱۶ ۲۱ آیت یشو ۱۶: ۱۸ و ۱۹ — ۱۷ گنتی ۲۱: ۲ — ۱۸ پیدا ۲۸: ۲۲ گنتی ۱۸: ۲۱ و ۲۴ ۲ تواریخ ۳۱: ۵ و ۶ نحمیا ۱۳: ۱۲ ملا ۳: ۸ و ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱
۱۹ ۱۳ آیت

آپنے دسویں حصّے کا فدیہ دے کے چھڑائے تو اُس کا پانچواں حصّہ اُس پہ بڑھا دے ✝ (۳۲) پھر گائے بیل اور بھیڑ بکری کی دہیکی کی بابت سب کچھ جو چرواہے کی لاٹھی کے نیچے گذرتا ہی دسواں اُس میں سے دسواں حصّہ خداوند کے لئے مقدّس ہوگا ✝ (۳۳) وہ اُس کو تجویز نہ کرے کہ وہ

۲۰ دیکھو یرم ۱۳:۳۳ حزقی ۲۰:۳۷ میکہ ۷:۱۴

اچھا ہی یا بُرا اور نہ اُسے بدلے اور اگر کہیں کوئی اُسے بدلے تو وہ اصل اور بدل دونوں کے دونوں مقدّس ہو جائینگے۔ اُسکا فدیہ نہ لیا جائے ✝ (۳۴) وہ احکام جو خداوند نے بنی اسرائیل کے لئے کوہِ سینا پر سے موسیٰ کو فرمائے یہہ ہیں ✝

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱
۲۱ ۱۰ آیت
۲۲ احبا ۲۶:۴۶

موسیٰ کی چوتھی کتاب

مسمّٰی بہ

گنتی

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱ باب

جب مصر کی زمین سے بنی اسرائیل نکلے تب دوسرے برس کے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ سینا کے بیابان کے بیچ جماعت کے خیمے میں خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۲) تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت کا مطابق اُن کے فرقوں کے اور اُن کے آبائی خاندانوں کے اسم شماری کے ساتھ ہر ایک مرد سر بسر گن کے حساب کر (۳) بیس برس والے سے اوپر تک جتنے بنی اسرائیل میں سے لڑائی کے لئے نکلتے تھے تو اور ہارون اُنہیں اُن کے لشکروں میں گن ✝ (۴) اور ہر ایک فرقے سے ایک ایک آدمی ہر ایک جو اپنے آبائی خاندان کا سردار ہی تمہارے ساتھ ہو ✝

(۵) اور اُن کے نام جو تمہارے ساتھ کھڑے ہوں یہہ ہیں۔ فرقہ روبن میں سے الیصور بن شدیور ✝ (۶) فرقہ شمعون میں سے سلومی ایل بن صوریشدی ✝ (۷) فرقہ یہوداہ میں سے نحسون بن عمیناداب ✝ (۸) فرقہ اشکار سے نتنی ایل بن ضغر ✝ (۹) فرقہ زبولون میں سے الیاب بن حیلون ✝ (۱۰) بنی یوسف کے فرقے افرائیم سے الیسماع بن عمیہود اور فرقہ منسی سے جملی ایل بن فداہصور ✝ (۱۱) فرقہ بنیمین سے ابیدان بن جدعونی ✝ (۱۲) فرقہ دان سے اخیعزر بن عمیشدی ✝ (۱۳) فرقہ آشر سے فجعیل بن عکران ✝ (۱۴) فرقہ جد سے الیاسف بن دعوایل ✝ (۱۵) فرقہ نفتالی

۱ خر ۱۹:۱ گنتی ۱۰:۱۱ و ۱۲
۲ خر ۲۵:۲۲
۳ خر ۳۰:۱۲ و ۳۸:۲۶ گنتی ۲۶:۲ و ۶۳ و ۶۴
۲ سمو ۲۴:۲ اتوا ۲۱:۲
۴ گنتی ۲:۱۴

سے اخیرع بن عینان ✝ (۱۶) یہہ جماعت کے بلائے ہوئے تھے جو اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس ۵ اور بنی اسرائیل میں ہزاروں کے سردار ۶ تھے ✝

(۱۷) سو موسیٰ اور ہارون نے اُن شخصوں کو جو نام بنام بیان کئے گئے ساتھ لیا۔ (۱۸) اور اُنہوں نے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ ساری جماعت کو جمع کیا۔ اور اُنہوں نے اپنے اپنے آبائی خاندان کے ناموں کے شمار کے موافق جدا جدا بیس برس والے سے لیکے اوپر تک اپنا نسب نامہ بیان کیا ✝ (۱۹) موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے حکم فرمایا تھا اُن کو دشت سینا میں گنا ✝ (۲۰) سو بنی روبن وہ جو اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد سر بسر گن کے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے۔ (۲۱) جو روبن کے فرقہ میں سے گنے گئے چھیالیس ہزار پانچسو تھے ✝

(۲۲) اور بنی شمعون اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق جتنے اُن میں گنے گئے سو ناموں کے شمار کے مطابق اور اُن کے سروں کے حساب سے سب مرد ایک ایک کر کے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے۔ (۲۳) جو شمعون کے فرقے سے گنے گئے سو اُنسٹھ ہزار تین سو تھے ✝

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
۵ گنتی ۷:۲ و ۱ توا ۲۷:۱۶
۶ خر ۱۸:۲۱ و ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

(۲۴) بنی جد اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد ایک ایک کرکے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی کیلئے نکلتے تھے (۲۵) جو جد کے فرقہ میں سے گنے گئے پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے ✠

(۲۶) اور بنی یہوداہ اپنے نسبوں اور گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد ایک ایک کرکے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو جنگ کیلئے نکلتے تھے۔ (۲۷) جو یہوداہ کے فرقہ کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے چوہتر ہزار چھ سو تھے ✠

(۲۸) اور بنی اشکار اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کیلئے نکلتے تھے۔ (۲۹) جو اشکار کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے چون ہزار چار سو تھے ✠

(۳۰) اور بنی زبولون اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کیلئے نکلتے تھے۔ (۳۱) جو زبولون کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے ستاون ہزار چار سو تھے ✠

(۳۲) بنی یوسف میں سے بنی افرائیم اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے۔ (۳۳) جو افرائیم کے فرقہ کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے چالیس ہزار پانچسو تھے ✠

(۳۴) اور بنی منسی اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کیلئے نکلتے تھے۔ (۳۵) جو منسی کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے بتیس ہزار دو سو تھے ✠

(۳۶) اور بنی بنیمین اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے۔ (۳۷) جو بنیمین کے فرقہ کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے پینتیس ہزار چار سو تھے ✠

(۳۸) اور بنی دان اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کیلئے نکلتے تھے۔ (۳۹) جو دان کے فرقہ کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے باسٹھ ہزار سات سو تھے ✠

(۴۰) اور بنی آشر اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے۔ (۴۱) جو آشر کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے اکتالیس ہزار پانچسو تھے ✠

(۴۲) بنی نفتالی اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے۔ (۴۳) جو نفتالی کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے ✠

(۴۴) وہ جو گنے گئے تھے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے بنی اسرائیل کے سرداروں کے ساتھ تھے کہ بارہ آدمی تھے گنا[7] یہ ہیں۔ اُن میں سے ایک ایک اپنے آبائی خاندان میں رئیس تھا۔ (۴۵) سو وہ سب جو بنی اسرائیل میں سے اپنے آبائی خاندانوں میں بیس برس سے لیکے اوپر تک گنے گئے۔ سب اسرائیل کے جو جنگ کے لئے نکلتے تھے (۴۶) وہ سب جو شمار کئے گئے چھ لاکھ تین ہزار پانچسو پچاس تھے[8] ✠

(۴۷) لیکن وہ جو لاوی تھے اپنے آبائی فرقے کے مطابق اُنکے ساتھ گنے نہیں گئے[9] (۴۸) کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا تھا کہ (۴۹) تو فقط لاوی کے فرقے میں ہی شمار نہ کیجیو اور اُنہیں بنی اسرائیل کے شمار میں داخل نہ کرنا (۵۰) بلکہ تو لاویوں کو شہادت کے مسکن اور اُسکے سب ظروف اور اُسکے سارے لوازم پر مقرر کیجیو[10] وہ اُس مسکن اور اُسکے سب ظروف کو اُٹھایا کریں اور وہ اُس میں خدمت کریں اور مسکن کے آس پاس خیموں میں رہیں[11] (۵۱) اور جب مسکن کے کوچ کا

۷ گنتی ۲۶: ۶۴
۸ خر ۳۸: ۲۶ دیکھو خر ۳۰: ۱۲ گنتی ۲: ۳۲ اور ۲۶: ۵۱
۹ گنتی ۲: ۳۳ دیکھو ۳ باب اور ۴ باب اور ۲۶: ۵۷ اتوا ۶ باب
۱۰ گنتی ۲: ۳۳ اور ۲۶: ۶۲

وقت ہو تو اُسے لاوی اُتاریں [۱۲] اور جب مسکن کے کھڑا کرنے
کا وقت ہو تو لاوی اُسے کھڑا کریں ۔ اور اجنبیوں میں جو کوئی اُسکے
نزدیک آئے [۱۳] تو جان سے مارا جائے + (۵۲) اور بنی اسرائیل میں
سے ہر ایک اپنی اپنی خیمہ گاہ میں اپنے اپنے جھنڈوں تلے
اپنے اپنے لشکروں میں خیمہ کھڑا کریں [۱۴] (۵۳) لیکن لاوی
شہادت کے مسکن کے گرد خیمے کھڑے کریں [۱۵] تاکہ بنی اسرائیل
کی جماعت پر غضب نازل نہ ہو [۱۶] اور لاوی شہادت کے مسکن
کی محافظت کریں [۱۷] (۵۴) سو بنی اسرائیل نے اُن سب حکموں
کے مطابق جو خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمائے تھے یونہی
عمل کیا +

۲ باب

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۲)
بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنے جھنڈے تلے [۱] اپنے آبائی خاندان
کے نشانوں کے ساتھ ڈیرا ڈالیں ۔ جماعت کے خیمے کے مقابل
اور اُسکے گرداگرد وہ خیمہ کھڑا کریں + (۳) اور بنی یہوداہ کی
خیمہ گاہ کے جھنڈے کے لوگ پورب کو سورج کے نکلنے کی جگہ
کی طرف اپنا لشکر لے کے خیمہ کھڑا کریں اور عمیناداب کا بیٹا
نحسون [۲] بنی یہوداہ کا سردار ہو + (۴) اور اُسکا لشکر
اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے سب چوہتر ہزار
چھ سو تھے + (۵) اور اُن کے پاس اشکار کا فرقہ خیمہ کھڑا
کرے اور صغر کا بیٹا نتنی ایل بنی اشکار کا سردار ہو + (۶)
اور اُس کا لشکر اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے چوّن ہزار
چار سو تھے + (۷) پھر زبولون کا فرقہ اور حیلون کا بیٹا الیاب
بنی زبولون کا سردار ہو + (۸) اور اُسکا لشکر اور سب جو
اُس کے ساتھ گنے گئے ستاون ہزار چار سو تھے + (۹) سو
وہ سب جو یہوداہ کی خیمہ گاہ میں گنے گئے اُن کی فوجوں میں
ایک لاکھ چھیاسی ہزار چار سو تھے + اُنکا کوچ ہو [۳] +

(۱۰) اور دکھن طرف کو روبن کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق
اُن کے لشکروں کے ہو گا ۔ اور شدیور کا بیٹا الیصور بنی روبن
کا سردار ہو + (۱۱) اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے
گئے چھیالیس ہزار پانچسو تھے + (۱۲) اور اُس کے پاس
بنی شمعون کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے ۔ اور صوریشدی کا بیٹا
سلومی ایل بنی شمعون کا سردار ہو + (۱۳) اور اُسکا لشکر اور سب
جو اُسکے ساتھ گنے گئے اُنسٹھ ہزار تین سو تھے + (۱۴) پھر جد
کا فرقہ اور ||رعوایل کا بیٹا الیاسف بنی جد کا سردار ہو + (۱۵)
اور اُس کا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے پینتالیس ہزار چھ سو
پچاس تھے + (۱۶) سو وہ سب جو روبن کی خیمہ گاہ میں گنے گئے
اُن کی فوجوں میں ایک لاکھ اکاون ہزار چار سو پچاس تھے +
دوسرے اُن کا کوچ ہو [۴] +

(۱۷) تب جماعت کا خیمہ لاویوں کے لشکر کے ساتھ جو
خیمہ گاہ کے درمیان ہو آگے جائے [۵] جسطرح وہ خیمہ کھڑا کریں
ویسے ہی ہر شخص اپنی اپنی ترتیب سے اپنے جھنڈوں کے ساتھ
کوچ کرے +

(۱۸) پچھم طرف کو افرائیم کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُنکے
لشکروں کے ہو ۔ اور عمیہود کا بیٹا الیسمع بنی افرائیم کا سردار
ہو + (۱۹) اور اُسکا لشکر اور اُن میں سے جو اُسکے ساتھ گنے گئے
چالیس ہزار پانچسو تھے + (۲۰) اور اُسکے پاس منسّی کا فرقہ
اور فداہصور کا بیٹا جملی ایل بنی منسّی کا سردار ہو + (۲۱) اور
اُسکا لشکر اور سب جو اُن کے ساتھ گنے گئے بتّیس ہزار دو سو تھے +
(۲۲) پھر بنیمین کا فرقہ اور جدعونی کا بیٹا ابدان بنی بنیمین کا سردار
ہو + (۲۳) اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے پینتیس
ہزار چار سو تھے + (۲۴) سو وہ سب جو افرائیم کی خیمہ گاہ میں
گنے گئے اُن کی فوجوں میں ایک لاکھ آٹھ ہزار ایک سو تھے +
اور وہ تیسرے کوچ کریں [۶] +

(۲۵) اور اُتر طرف کو دان کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُنکے
لشکروں کے ہو ۔ اور عمیشدی کا بیٹا اخیعزر بنی دان کا سردار
ہو + (۲۶) اور اُسکا لشکر اور اُن میں سے جو اُسکے ساتھ گنے گئے
باسٹھ ہزار سات سو تھے + (۲۷) اور اُس کے پاس آشر کا
فرقہ ڈیرا ڈالیگا ۔ اور عکران کا بیٹا فجعی ایل بنی آشر کا سردار
ہو + (۲۸) اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے اکتالیس
ہزار پانچسو تھے +

(۲۹) پھر نفتالی کا فرقہ ۔ اور عینان کا بیٹا اخیرع بنی نفتالی
کا سردار ہو + (۳۰) اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے
ترپن ہزار چار سو تھے + (۳۱) سو وہ سب جو دان کی خیمہ گاہ میں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
۱۲ گنتی ۱۰ : ۱۷ و ۲۱
۱۳ گنتی ۳ : ۱۰ و ۳۸ اور ۱۸ : ۲۲
۱۴ گنتی ۲ : ۲ و ۳۴
۱۶ ۵۰ آئت
۱۷ احبا ۱۰ : ۶ گنتی ۸ : ۱۹ اور ۱۶ : ۴۶ اور ۱۸ : ۵ ا سمو ۶ : ۱۹
۱۸ گنتی ۳ : ۷ و ۸ اور ۸ : ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ اور ۱۸ : ۳ و ۴ و ۵ اور ۳۱ : ۳۰ و ۴۷ ا توا ۲۳ : ۳۲ ۲ توا ۱۳ : ۱۱
۱ گنتی ۱ : ۵۲
۲ گنتی ۱۰ : ۱۴ روت ۴ : ۲۰ ا توا ۲ : ۱۰ متی ۱ : ۴ لوقا ۳ : ۳۲ و ۳۳
۳ گنتی ۱۰ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
|| یا دعوایل
۴ گنتی ۱۰ : ۱۸
۵ گنتی ۱۰ : ۱۷ و ۲۱
۶ گنتی ۱۰ : ۲۲

گنے گئے ایک لاکھ ستاون ہزار چھ سو تھے۔ وہ اپنے جھنڈوں کو لیکے آخر کو کوچ کیا کریں [۳۱] +

(۳۲) بنی اسرائیل کا شمار اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق یہہ ہے۔ وہ سب جو خیمہ گاہوں میں اُن کے لشکروں میں گنے گئے چھ لاکھ تین ہزار پانچسو پچاس تھے [۸] (۳۳) لیکن لاوی جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنی اسرائیل میں گنے نہ گئے [۹] (۳۴) اور بنی اسرائیل نے اُن سب حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے عمل کیا۔ وہ اپنے جھنڈوں تلے ڈیرا ڈالا کرتے تھے۔ اور ہر ایک نے اُن میں سے اپنے اپنے گھرانے اور اپنے اپنے آبائی خاندان کے مطابق کوچ کیا [۱۰] +

۳ باب

یہی ہارون اور موسیٰ کا نسلنامہ ہے جس روز خداوند نے کوہِ سینا پر موسیٰ سے باتیں کیں + (۲) اور ہارون کے بیٹوں کے نام یہہ ہیں۔ ندب جو پلوٹھا تھا [۱] اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر + (۳) یہہ نام ہیں اُن بنی ہارون کے جو کہانت کے لئے ممسوح ہوئے تھے [۲] اور جنہیں اُسنے کہانت کی خدمت کیلئے ‖ مخصوص کیا + (۴) اور ندب اور ابیہو جب اُنہوں نے دشتِ سینا میں خداوند کے آگے دوسری طرح کی آگ گذرانی تب خداوند کے حضور مر گئے [۳] اور وہ بے اولاد تھے۔ اور الیعزر اور اتمر اپنے باپ ہارون کے حضور کہانت کی خدمت رکھتے تھے +

(۵) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۶) لاوی کے فرقے کو پاس بُلا اور اُن کو ہارون کاہن کے آگے حاضر کر تاکہ وہ اُسکی خدمت کریں [۴] (۷) اور وہ اُس کی امانت اور ساری جماعت کی امانت کی جماعت کے خیمے کے آگے حفاظت کریں تاکہ مسکن کی عبادت پوری کریں [۵] (۸) اور وہ جماعت کے خیمے کے سب ظروف اور بنی اسرائیل کی ساری امانت کی حفاظت کریں تاکہ مسکن کی حفاظت پوری کریں + (۹) اور تو لاویوں کے تئیں ہارون اور اُسکے بیٹوں کو سونپ دے۔ بنی اسرائیل میں سے یہہ سب کے سب اُسکو سونپے گئے ہیں [۶] (۱۰) اور ہارون اور اُسکے بیٹوں کو مقرر کر تاکہ وہ کہانت کی خدمت میں [۷] مشغول رہیں۔ اور اگر کوئی اجنبی نزدیک آئے [۸] تو مار ڈالا جائے (۱۱) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا۔ کہ (۱۲) دیکھ میں نے بنی اسرائیل میں سے اُن سب پلوٹھوں کے بدلے [۹] جو بنی اسرائیل میں رحم کے پہلے کھولنیوالے ہیں لاویوں کو لیلیا سو لاوی میرے لئے ہونگے + (۱۳) کیونکہ سارے پلوٹھے میرے ہیں [۱۰] کہ جس دن میں نے زمینِ مصر میں سارے پلوٹھے مارے تو میں نے بنی اسرائیل کے سب پلوٹھے کیا انسان کے کیا حیوان کے اپنے لئے مقدس کئے [۱۱] وہ میرے ہونگے میں خداوند ہوں +

(۱۴) پھر خداوند نے دشتِ سینا میں موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۱۵) بنی لاوی کو اُن کے آبائی خاندان اور اُن کے گھرانوں کے مطابق شمار کر۔ ہر ایک نرینہ فرزند ایک مہینے کے بچے سے لیکے اُوپر تک شمار کر [۱۲] (۱۶) چنانچہ موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا اُنہیں گنا + (۱۷) سو لاوی کے بیٹوں کے نام یہہ ہیں [۱۳] جیرسون اور قہات اور مراری [۱۴] (۱۸) جیرسون کے بیٹوں کے نام اُن کے گھرانوں کے مطابق یہہ ہیں لبنی اور سمعی [۱۴] (۱۹) اور قہات کے بیٹے اپنے گھرانوں کے مطابق عمرام اور اظہار اور حبرون اور عزی ایل ہیں [۱۵] (۲۰) اور بنی مراری اپنے گھرانوں کے مطابق محلی اور موسی ہیں [۱۶] سو بنی لاوی کے گھرانے اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق یہہ ہیں +

(۲۱) اور جیرسون کے گھرانے۔ لبنی کا گھرانا اور سمعی کا گھرانا یہہ جیرسونیوں کے گھرانے ہیں + (۲۲) چنانچہ سارے مردوں کے شمار کے موافق جو اُن سے گنے گئے ایک مہینے سے لیکے اُوپر تک سب جو کہ شمار کئے گئے سات ہزار پانچسو تھے + (۲۳) جیرسونیوں کے گھرانے مسکن کے پچھواڑے پچھم طرف کو اپنی خیمہ گاہ کریں [۱۷] (۲۴) اور لاایل کا بیٹا الیاسف جیرسونیوں کے آبائی خاندان کا سردار ہو + (۲۵) اور جماعت کے خیمے سے بنی جیرسون [۱۸] مسکن اور خیمے [۱۹] اور اُس کے پردے [۲۰] اور جماعت کے خیمے کے دروازے کے پردے [۲۱] کی محافظت کریں (۲۶) اور صحن کے پردوں کی [۲۲] اور صحن کے دروازے کے پردے کی [۲۳] جو مسکن اور مذبح کے گرد ہے اور اُسکی رسّیوں [۲۴] کی اُس کی سب خدمت کے لئے +

(۲۷) اور قہات سے عمرامیوں کا گھرانا اور اظہاریوں

پیشتر مسیح ۱۴۹۰
۷ گنتی ۱۰: ۲۵
۸ خروج ۳۸: ۲۶ گنتی ۱۱: ۲۱ اور ۱۱: ۲۱
۹ گنتی ۱: ۴۷
۱۰ گنتی ۲۴: ۲ و ۵۵
۱ خروج ۶: ۲۳
۲ خروج ۲۸: ۴۱ احبار ۸ باب ‖ عبرانی میں اُنکا ہاتھ بھر دیا
۳ احبار ۱۰: ۱ گنتی ۲۶: ۶۱ اتوار ۲۴: ۲
۴ گنتی ۸: ۶ اور ۱۸: ۲
۵ دیکھو گنتی ۱: ۵۰ اور ۸: ۱۱ و ۱۵ و ۲۴ و ۲۶
۶ گنتی ۸: ۱۹ اور ۱۸: ۶
۷ گنتی ۱۸: ۷
۸ ۳۸ آئت گنتی ۱: ۵۱ اور ۱۶: ۴۰
۹ ۴۱ آئت گنتی ۸: ۱۶ اور ۱۸: ۶
۱۰ خروج ۱۳: ۲ احبار ۲۷: ۲۶ گنتی ۸: ۱۶ لوقا ۲: ۲۳
۱۱ خروج ۱۳: ۱۲ و ۱۵ گنتی ۸: ۱۷
۱۲ ۳۹ آئت گنتی ۲۶: ۶۲
۱۳ پیدائش ۴۶: ۱۱ خروج ۶: ۱۶ گنتی ۲۶: ۵۷ اتوار ۶: ۱ و ۱۶ اور ۲۳: ۶
۱۴ خروج ۶: ۱۷
۱۵ خروج ۶: ۱۸
۱۶ خروج ۶: ۱۹
۱۷ گنتی ۱: ۵۳
۱۸ گنتی ۴: ۲۴ و ۲۵ و ۲۶
۱۹ خروج ۲۵: ۹
۲۰ خروج ۲۶: ۱ و ۱۴
۲۱ خروج ۲۶: ۳۶
۲۲ خروج ۲۷: ۹
۲۳ خروج ۲۷: ۱۶
۲۴ خروج ۳۵: ۱۸

کا گھرانا اور حبرونیوں کا گھرانا اور عزی ایلیوں کا گھرانا تھا۔ یہہ سب قہاتیوں کے گھرانے ہیں + (۲۸) اُن کے سارے مرد اپنے شمار کے موافق ایک مہینے والے سے لے کے اوپر تک سب آٹھ ہزار چھہ سو تھے۔ مقدس کی نگہبانی اُن کے ذمہ تھی + (۲۹) بنی قہات مسکن کی دکھن طرف خیمہ کھڑا کریں (۳۰) اور عزی ایل کا بیٹا الیسفن بنی قہات کے سارے گھرانوں کا سردار ہو + (۳۱) اور صندوق اور میز اور شمعدان اور مذبح اور مقدس کے ظروف جو اُن کی خدمت میں تھے اور پردے اور اُن کی سب طرح کی خدمت کے سرانجام اُن کے ذمہ ہوں (۳۲) اور ہارون کاہن کا بیٹا الیعزر لاویوں کے سرداروں کا سردار اور مقدس کے نگہبانوں کا نگہبان ہو +

(۳۳) مراری سے محلیوں کا گھرانا اور موسیوں کا گھرانا تھا۔ یہہ مراریوں کے گھرانے ہیں + (۳۴) اُن میں سے جو گنے گئے اُن کے سارے مرد اُن کے شمار کے موافق ایک مہینے والے سے لے کے اوپر تک سب چھہ ہزار دو سو تھے (۳۵) اور ابی خیل کا بیٹا صوری ایل مراریوں کے گھرانوں کے آبائی خاندان کا سردار ہو۔ اور یہہ مسکن کی اُتر طرف خیمہ کھڑا کریں (۳۶) اور مسکن کے تختوں اور اُسکے بینڈوں اور اُسکے ستونوں اور اُسکے پایوں اور اُسکے سب ظروف اور اُس کی خدمت کے سب لوازم کی محافظت بنی مراریوں کے ذمہ ہو (۳۷) اور صحن کے ستونوں کی جو گردا گرد اُسکے ہیں اور اُن کے پایوں اور اُن کی میخوں اور اُن کی رسیوں کی +

(۳۸) اور خیمہ کھڑا کرنے والے مسکن کے سامنے پورب طرف جدھر سے سورج نکلتا ہے جماعت کے خیمے کے آگے موسیٰ اور ہارون اور اُسکے بیٹے ہوں جو مسکن کی محافظت بنی اسرائیل کی حفاظت کے لئے کرتے ہیں اور جو اجنبی اُس سے نزدیک ہووے مارڈالا جائے + (۳۹) سو سب لاوی جو گنے گئے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق اُن کے گھرانوں میں شمار کیا سب مرد ایک مہینے کے سے لے کے اوپر تک بائیس ہزار تھے +

(۴۰) پھر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا کہ بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھے بیٹوں کو ایک مہینے کے سے لے کے اوپر تک گن اور اُن کے ناموں کا شمار کر + (۴۱) اور میرے لئے کہ میں خداوند ہوں لاویوں کو بنی اسرائیل کے سب پلوٹھے بیٹوں کے بدلے اور لاویوں کے چوپایوں کو بنی اسرائیل کے سب چوپایوں کے پہلے پیدا ہوؤں کے بدلے لے + (۴۲) چنانچہ موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے فرمایا بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھوں کو گنا + (۴۳) سو سارے پلوٹھے مرد اُن کے ناموں کے شمار کے موافق ایک مہینے کے سے لیکے اوپر تک اُن میں سے جو گنے گئے بائیس ہزار دو سو تہتر تھے +

(۴۴) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۴۵) بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے لاویوں کو اور اُن کے چوپایوں کے بدلے لاویوں کے چوپایوں کو لے اور لاوی میرے ہونگے۔ میں خداوند ہوں + (۴۶) اور تو اُن دو سو تہتر بنی اسرائیل کے پلوٹھوں کا فدیہ جو لاویوں سے زیادہ ہیں (۴۷) آدمی پیچھے پانچ مثقال مقدس کے مثقال کے مطابق لے (ہر مثقال بیس جیراہ کا) (۴۸) اور تو یہہ روپا جو اُن کی زیادتی کا فدیہ ہے ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دے + (۴۹) سو موسیٰ نے اُن کے فدیہ کا روپا جو زیادہ تھے اُن کے ہاتھ سے لیا اُن سے جن کا فدیہ لاویوں سے دیا گیا (۵۰) بنی اسرائیل کے پلوٹھے بیٹوں کے ہاتھ سے ایک ہزار تین سو پینسٹھ مثقال کا مقدس کے مثقال سے روپا لیا + (۵۱) اور موسیٰ نے وہ روپا اُن سب کے فدیہ میں خداوند کے حکم کے مطابق ہارون اور اُسکے بیٹوں کو دیا +

۴ باب

(۱) پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲) سب بنی قہات کو لاویوں میں سے اُن کے گھرانوں اور اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق شمار کر + (۳) تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر اُس تک جو پچاس برس کا ہے ہر ایک جو مجمع میں شامل ہو تاکہ جماعت کے خیمے میں خدمت کرے (۴) جماعت کے خیمے میں اور اُن چیزوں میں جو نہایت مقدس ہیں بنی قہات کی خدمت یہہ ہو کہ (۵) جب خیمے کا کوچ ہو۔ تو ہارون اور اُسکے بیٹے آئیں اور اُس پردے کو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جاوٹ کے طور پر ہو اُتاریں [۴] اور اُس عہدنامے کے صندوق کو چھپائیں [۵] (۶) اور اُس پر تخس کی کھالوں کا غلاف ڈالیں اور اُس کے اوپر آسمانی رنگ کا کپڑا بچھائیں اور اُس میں چوبیں ڈالیں [۶] (۷) اور نذر کی روٹی کی میز پر [۷] آسمانی رنگ کا کپڑا بچھا کے برتن اور چمچے اور تھالیاں اور بڑے بڑے پیالے تپاون کے لئے اُس پر رکھیں۔ اور ہمیشہ کی روٹی اُس پر ہو + (۸) اور اُن پر قرمزی رنگ کا کپڑہ بچھائیں اور اُسے تخس کی کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں اور اُسکی چوبیں اُس میں ڈالیں + (۹) پھر آسمانی رنگ کا کپڑا لے کے شمعدان [۸] اور اُس کے چراغوں [۹] اور اُس کے گلگیروں اور اُس کی لگنوں اور اُس کے سب تیل کے ظروف پر جن سے خدمت کی جاتی ہے ڈھانپیں (۱۰) اور اُسکو اور اُسکے سب ظروف کو تخس کی کھالوں کے غلاف میں رکھیں اور اُسکو ایک چوب پر رکھیں + (۱۱) اور سونے کے مذبح پر [۱۰] آسمانی رنگ کا کپڑا بچھائیں اور اُسے تخس کی کھالوں کے گھٹاٹوپ سے ڈھانپیں اور اُسکی چوبیں اُس میں ڈالیں۔ (۱۲) اور سارے برتنوں کو جو مقدس کی خدمت میں آتے ہیں لیکے آسمانی رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں اور اُنہیں تخس کی کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں اور ایک چوب پر رکھیں + (۱۳) اور مذبح میں سے راکھ نکال پھینکیں اور کپڑا ارغوانی رنگ کا اُس پر بچھائیں۔ (۱۴) اور سارے برتن جو اُس کی خدمت کے لئے درکار ہیں جیسے انگیٹھیاں او سیخیں اور پھاوڑیاں اور پیالے غرض مذبح کے سارے برتن اُس پر رکھیں۔ اور اُس پر تخس کی کھالوں کا غلاف بچھائیں اور اُسکی چوبیں اُس میں ڈالیں + (۱۵) اور جب ہارون اور اُسکے بیٹے مقدس کو اور مقدس کے سب اسباب کو ڈھانپ چکیں تب خیمہ گاہ کے کوچ کے وقت بنی قہات اُس کے اُٹھانے کے لئے آئیں [۱۱] لیکن وہ مقدس چیزوں کو نہ چھوئیں تاکہ مر نہ جائیں [۱۲] جماعت کے خیمے میں یہہ چیزیں بنی قہات کے اُٹھانے کی ہیں [۱۳] +

(۱۶) اور چراغوں کا تیل [۱۴] اور خوشبو مصالح کے بخور [۱۵] اور دائمی نذر کی قربانی کی [۱۶] اور ملنے کے تیل [۱۷] اور تمام مسکن کی اور اُس سب کی جو اُس میں ہے اور اُس کے ظروف کی نگہبانی ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کا عہدہ ہے +

۴ خر ۲۶: ۳۱
۵ خر ۲۵: ۱۰و۱۶
۶ خر ۲۵: ۱۳
۷ خر ۲۵: ۲۳و ۲۹و ۳۰ احبا ۲۴: ۶و۸
۸ خر ۲۵: ۳۱
۹ خر ۲۵: ۳۷و ۳۸
۱۰ خر ۳۰: ۱و۳
۱۱ گنـ ۷: ۹ اور ۱۰: ۲۱ اِستـ ۳۱: ۹ ۲سمو ۶: ۱۳ ۱توا ۱۵: ۲و۱۵
۱۲ ۲سمو ۶: ۶و۷ ۱توا ۱۳: ۹و۱۰
۱۳ گنـ ۳: ۳۱
۱۴ خر ۲۵: ۶ احبا ۲۴: ۲
۱۵ خر ۳۰: ۳۴
۱۶ خر ۲۹: ۴۰
۱۷ خر ۳۰: ۲۳

(۱۷) پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۱۸) تم لاویوں میں سے بنی قہات کے فرقہ کو کاٹ نہ ڈالیو۔ (۱۹) بلکہ اُن سے ایسا کرو کہ وہ جئیں اور پاکترین چیزوں کے نزدیک آنے سے [۱۸] مر نہ جائیں۔ ہارون اور اُسکے بیٹے داخل ہوئیں کہ اُن میں سے ہر ایک کو اُس کی خدمت پر اور اُسکا بوجھ اُٹھانے پر مقرر کریں + (۲۰) لیکن جب کہ مقدس چیزیں ڈھانپی جائیں تو وہ اُنہیں دیکھنے کو اندر نہ آئیں تاکہ مر نہ جائیں [۱۹] +

(۲۱) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۲۲) بنی جیرسون کو بھی اُن کے آبائی خاندانوں اور اُن کے گھرانوں کے موافق گن۔ (۲۳) تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک اُن سب کو جو مجمع میں خدمت کے لئے شامل ہوتے تاکہ جماعت کے خیمے کا کام کریں شمار کرنا [۲۰] (۲۴) بنی جیرسون کے گھرانوں کا کام خدمت کرنے اور بوجھ اُٹھانے میں یہہ ہے۔ کہ (۲۵) وہ مسکن کے پردے اور جماعت کا خیمہ اُسکا گھٹاٹوپ اور تخس کی کھالونکا گھٹاٹوپ جو اُس پر ہے اور جماعت کے خیمے کے دروازہ کا پردہ اُٹھائیں (۲۶) اور صحن کے پردے اور صحن کے دروازے کا پردہ جو مسکن اور مذبح کے گرداگرد ہے اور اُن کی رسیاں اور سارے ظروف جو اُن کی خدمت کے واسطے ہیں۔ اور سب کام جو اُن کے واسطے درکار ہیں کریں [۲۱] (۲۷) بنی جیرسون کی ساری خدمتیں بوجھ اُٹھانے میں اور سب کام کرنے میں ہارون اور بنی ہارون کے حکم کے مطابق ہوں۔ اور تم اُن میں سے ہر ایک کا بوجھ مقرر کر کے اُنہیں سپرد کیجیو + (۲۸) بنی جیرسون کے گھرانوں کی خدمت جماعت کے خیمے میں یہہ ہے۔ اور وہ کاہن ہارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں ہیں +

(۲۹) بنی مراری کو اُن کے آبائی خاندانوں اور گھرانوں کے مطابق گن۔ (۳۰) تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک ہر ایک کو جو خدمت کے لئے داخل ہوتا تاکہ جماعت کے خیمے کا کام کرے شمار کر [۲۲] (۳۱) اور اُن کی خدمت کے موافق جو جماعت کے خیمے میں اُن کے لئے ہے اُن کے بوجھ یہہ مقرر ہیں [۲۳] مسکن کے تختے [۲۴] اور اُس کے بینڈے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
۱۸ ۴ آیت
۱۹ دیکھو خر ۱۹: ۲۱ ۱سمو ۶: ۱۹
۲۰ ۳ آیت
۲۱ گنتی ۳: ۲۵و۲۶
۲۲ ۳ آیت
۲۳ گنتی ۳: ۳۶و۳۷
۲۴ خر ۲۶: ۱۵

پیشانی سیہ سے ۱۴۹۰

اور اُسکے ستون اور اُسکے پائے (۳۲) اور صحن کے ستون جو گردا گرد ہیں اور اُن کے پائے۔ اور اُن کی میخیں اور اُن کی رسیاں اور اُن کے سب ظروف اور اُن کی سب ضروریات سمیت۔ اور اُن کو نام بنام گن کے ۲۸ اُن کے بوجھوں کے مقرر ظروف اُنکو دیکھیو۔ (۳۳) سو بنی مراری کے گھرانوں کی خدمت وہ ساری خدمت جو اُنہیں جماعت کے خیمہ میں ملی تھی یہہ ہے۔ اور وہ کاہن ہارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں رہیں ✚

(۳۴) چنانچہ موسیٰ اور ہارون اور جماعت کے سرداروں نے بنی قہات کے گھرانوں کو اُن کے آبائی خاندانوں کے مطابق گنا ۳۰ (۳۵) تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برس والے تک اُن سب کو جو اُس خدمت میں شامل ہوئے تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں ایک ایک کرکے شمار کیا ✚ (۳۶) سو وہ جو اپنے گھرانوں کے موافق گنے گئے دو ہزار سات سو پچاس تھے ✚ (۳۷) وہ سب یہہ ہیں جو بنی قہات کے گھرانوں میں سے شمار کئے گئے سب جتنے جماعت کے خیمے کی خدمت کے لائق تھے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کے وسیلے فرمایا تھا شمار کیا ✚

(۳۸) اور بنی جیرسون جو اپنے گھرانوں کے اور اپنے آبائی خاندان کے مطابق گنے گئے (۳۹) تیس برس والے سے لے کے اور اُس سے اُوپر پچاس برس والے تک سب جو اُس خدمت میں شامل ہوتے تاکہ جماعت کے خیمے کا کام کریں۔ (۴۰) وہ سب جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق گنے گئے دو ہزار چھ سو تیس ہوئے ✚ (۴۱) وہ سب یہہ ہیں جو بنی جیرسون کے گھرانوں میں سے جماعت کے خیمے کی خدمت کے لئے گنے گئے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم سے شمار کیا ۴۲ ✚

(۴۲) اور بنی مراری کے گھرانوں میں سے جو اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندانوں کے مطابق گنے گئے (۴۳) تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برس والے تک سب جو اُس خدمت میں شامل ہوتے تاکہ جماعت کے خیمے کا کام کریں۔ (۴۴) وہ سب جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں کے موافق گنے گئے تین ہزار دو سو تھے ✚ (۴۵) وہ سب یہہ ہیں جو بنی مراری کے گھرانوں میں سے گنے گئے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کے وسیلے سے فرمایا تھا ۵ شمار کیا ✚ (۴۶) سو سارے بنی لاوی جنہیں موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل کے سرداروں نے اُن کے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق (۴۷) تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برس والے تک گنا ۶ سب جو جماعت کے خیمے کی خدمت گذاری کا کام اور بوجھ اُٹھانے کا کام کرنے میں شامل ہوئے (۴۸) وہ سب جو گنے گئے آٹھ ہزار پانچسو اسی تھے ✚ (۴۹) خداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ کے ہاتھ سے شمار کئے گئے ہر ایک اُسکی خدمت اور ہر ایک اُسکے بوجھ کے مطابق ۷ وہ خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کو ہوا اِسی طرح گنے گئے ۸ ✚

۵ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲) بنی اسرائیل کو حکم کر کہ ہر ایک مبروص ۱ اور ہر ایک جریان والا ۲ اور جو مُردہ کے سبب ناپاک ہے ۳ اُنکو خیمہ گاہ سے باہر کردیں۔ (۳) کیا مرد اور کیا عورت دونوں کو نکالو۔ تم اُنہیں خیمہ گاہ سے باہر کردو تاکہ وہ اپنی خیمہ گاہوں کو جن کے درمیان میں رہتا ہوں ۴ ناپاک نہ کریں ✚ (۴) چنانچہ بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا اور اُنہیں خیمہ گاہ سے باہر کردیا۔ جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا ویسا ہی بنی اسرائیل نے کیا ✚

(۵) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۶) بنی اسرائیل کو حکم کر اور کہہ کہ اگر کوئی مرد یا عورت خداوند سے بیوفائی کرکے ایسا کوئی گناہ کرے جو آدمی کرتے ہیں اور تقصیروار ہوجائے ۵ (۷) تو چاہیئے کہ اپنے گناہ کا جو کیا ہے اقرار کرے ۶ اور اپنی تقصیر کا بدلہ اُسکا پورا دام پھیر دے اور اُسکا پانچواں حصہ اُسپر زیادہ کرے ۷ اور اُسکو جسکا وہ تقصیروار ہوا ہے حوالہ کردے ✚ (۸) لیکن اگر اُس شخص کا کوئی وارث نہ ہو جو اُس تقصیر کا بدلہ لے۔ تو اُس تقصیر کا بدلا خداوند کے لئے کاہن کو سوا کفارے کے مینڈھے کے کہ اُس سے اُسکا کفارہ دیا جاتا ہے ۸ پہنچایا جائے ✚ (۹) اور بنی اسرائیل کی ساری مقدس کی ہوئی چیزوں میں سے جنہیں کاہن پاس لائیں

۲ خر ۳۸ : ۲۱ | ۳ ۲ آئت | ۴ ۲۲ آئت

پیشانی سیہ سے ۱۴۹۰ | ۵ ۲۹ آئت | ۶ ۳ و ۲۳ و ۳۰ آئتیں | ۷ ۱۵ و ۲۴ و ۳۱ آئتیں | ۸ ۱ و ۲۱ آئتیں | ۱ احبا ۱۳ : ۳ و ۴۶ | اور گنتی ۱۲ : ۱۴ | ۲ احبا ۱۵ : ۲ | ۳ احبا ۲۱ : ۱ | گنتی ۹ : ۶ و ۱۰ | اور ۱۹ : ۱۱ و ۱۳ | اور ۳۱ : ۱۹ | ۴ احبا ۲۶ : ۱۱ و ۱۲ | ۲ قرن ۶ : ۱۶ | ۵ احبا ۶ : ۲ و ۳ | ۶ احبا ۵ : ۵ | اور ۲۶ : ۴۰ | یشو ۷ : ۱۹ | ۷ احبا ۶ : ۵ | ۸ احبا ۶ : ۶ و ۷ | اور ۷ : ۸

ہر ایک اُٹھائی ہوئی قربانی اُس کی ہوگی ۹ (١٠) اور ہر ایک شخص کی مُقدّس کی ہوئی چیزیں اُسکی ہونگی - اور جو چیز کوئی کاہن کو دیگا اُسکی ہوگی ١٠ +

(١١) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (١٢) بنی اسرائیل کو حکم کر اور کہہ کہ اگر کسی کی جورو گمراہ ہو جائے اور اُس سے بیوفائی کرے - (١٣) اور کوئی اُس عورت کے ساتھ ہمبستر ہو ١١ اور یہہ اُسکے شوہر سے پوشیدہ ہو اور پردہ کی بات رہے اور وہ ناپاک ہو جائے اور اُسپر گواہ نہ ہوں اور فعل کرتے ہوئے پکڑی نہ جائے - (١٤) اور اُسکے شوہر کے دل میں غیرت کا خیال آئے ا.. وہ اپنی جورُو سے غیرت کھائے اور وہ عورت ناپاک ہوئی اُسکے شوہر کے دل میں غیرت کا خیال آئے اور وہ اپنی جورو سے غیرت کھائے اور وہ عورت ناپاک نہ ہو - (١٥) تو چاہئے کہ وہ شخص اپنی جورو کو کاہن پاس حاضر کرے اور اُس عورت کے لئے ایک ایفہ جَو کے آٹے کا دسواں حصّہ قربانی کے واسطے لائے - اور وہ اُس پر تیل اور لبان نہ ڈالے - کیونکہ وہ غیرت کا ہدیہ یعنی یادگاری کا ہدیہ ہے کہ گناہ کو یاد میں لائے ١٢ (١٦) تب کاہن اُس عورت کو نزدیک لائے اور خداوند کے حضور اُسے کھڑا کرے + (١٧) اور کاہن مٹی کے ایک باسن میں مُقدّس پانی لے اور مسکن کے فرش کی گرد لیکے اُس پانی میں ملائے + (١٨) پھر کاہن اُس عورت کو خداوند کے حضور کھڑا کرے اور اُس کا سر ننگا کرے اور یاد دہی کا ہدیہ اُسکے ہاتھوں پر رکھے کہ یہہ غیرت کا ہدیہ ہے - اور کاہن اُس کڑوے پانی کو جو لعنت کا باعث ہے اپنے ہاتھ میں لے + (١٩) اور اُس عورت کو قسم دے کے کہے کہ اگر کوئی مرد تیرا ہمبستر نہیں ہوا اور اگر تو اپنے شوہر کو چھوڑ کے دُوسرے کے ساتھ ناپاک نہیں ہوئی تو تو اس کڑوے پانی کی تاثیر سے جو لعنت کا باعث ہے بچی رہ + (٢٠) اور اگر تو اپنے شوہر کے سوا دُوسرے پر مائل ہوئی ہے اور ناپاک ہوئی اور تیرے شوہر کے سوا کوئی دُوسرا تجھ سے ہمبستر ہوا ہے - (٢١) تب کاہن اُس عورت کو لعنت کی قسم دے ١٣ اور کاہن اُس عورت سے کہے کہ خداوند تجھے تیری قوم میں ضرب المثل لعنت اور قسم کا کرے کہ خداوند تیری ران کو سڑائے اور تیرے پیٹ کو پھلائے

(٢٢) اور یہہ پانی جو لعنت کا سبب ہے تیری انتڑیوں میں جاکے ١٤ تیرا پیٹ پھلائے اور تیری ران سڑائے - اور عورت آمین آمین کہے ١٥ (٢٣) پھر کاہن اُن لعنتوں کو ایک کتاب میں لکھے اور کڑوے پانی سے اُسے مٹائے - (٢٤) اور کاہن یہہ کڑوا پانی جو لعنت کا سبب ہے اُس عورت کو پلائے - تب یہہ پانی جو لعنت کا سبب ہے کڑوا کرنے کے لئے اُس عورت کے جسم میں داخل ہوگا + (٢٥) پھر کاہن اُس عورت کے ہاتھ سے غیرت کا ہدیہ لیکے خداوند کے حضور اُسکو ہلائے ١٦ اور اُسے مذبح کے نزدیک لائے - (٢٦) اور اُس ہدیہ سے جو یادگاری کیلئے ہے ایک مٹھی لیکے کاہن مذبح پر جلائے ١٧ بعد اُسکے وہ پانی اُس عورت کو پلائے + (٢٧) اور جب وہ اُسے یہہ پانی پلائیگا تب ایسا ہوگا کہ اگر وہ گنہگار ہوگی اور اُسنے اپنے شوہر کے برخلاف خطا کی ہوگی تو وہ پانی جو لعنت کا سبب ہے اُسکے جسم میں داخل ہو کے کڑوا ہو جائیگا اور اُسکا پیٹ پھولیگا اور اُسکی ران سڑ جائیگی اور وہ عورت اپنی قوم میں ملعون ہوگی ١٩ (٢٨) پر اگر وہ ناپاک نہ ہو بلکہ پاک ہو تو وہ بے الزام ٹھہریگی اور بچے جنیگی + (٢٩) اُس عورت کی بابت جو اپنے شوہر کو چھوڑ کے دُوسرے سے بُرا کام کرے اور ناپاک ہو جائے ٢٠ غیرت کے لئے یہہ شریعت ہے - (٣٠) اور جب مرد کو غیرت کا خیال آئے اور وہ اپنی جورو سے غیرت کھائے تو اُسے خداوند کے آگے کھڑا کرے اور کاہن اُس پر یہہ ساری شرع جاری کرے + (٣١) تب مرد گناہ سے پاک ہوگا اور وہ عورت اپنے گناہ کو آپ اُٹھائیگی ٢١ +

٦ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (٢) بنی اسرائیل کو حکم کر اور اُن کو کہہ جب کوئی مرد یا عورت اپنے تئیں الگ کر کے مَنّت مانے ١ کہ آپ کو خداوند کے لئے نذیر بنائے (٣) تو چاہئے کہ وہ مَے سے اور نشے کی چیزوں سے پرہیز کرے ٢ اور مَے کا یا شراب کا کوئی سرکہ نہ پیئے اور انگور کا شیرہ ہرگز نہ پیئے اور تازہ انگور کھائے نہ سوکھا + (٤) اور اپنے نذیر ہونے کے سب دنوں میں کوئی چیز جو انگوروں سے پیدا ہوتی ہے بیج سے لے کے

١٢ اسلا ١٤: ١٠ ، حزق ٢٩: ١٦
١٣ یشو ٦: ٢٦ ، ١ سمو ١٤: ٢٤ ، نحم ١٠: ٢٩
١٤ زبور ١٠٩: ١٨
١٩ یسعیاہ ٦٥: ١٥ ، یرم ٢٩: ٢٢

پیشتر متیہہ سے ۱۴۹۰

اُس کے بال بڑھنے تک نہ کُھلائے + (۵) اور اپنے نذیر ہونے کی مِنّت کے سب دِنوں میں اُس کے سر پر اُسترہ نہ پھیرا جائے ۳ جبتک کہ وہ ایّام جن میں اُسنے آپ کو خداوند کے لئے نذیر کیا ہی گذر نہ جائیں۔ وہ مقدّس ہی۔ اپنے سر کے بالوں کو بڑھنے دے + (۶) خداوند کے لئے اپنے سارے نذیر ہونے کے دِنوں میں مُردے کی لاش کے نزدیک نہ جائے ۴ (۷) وہ اپنے باپ اور اپنی ماں اور اپنے بھائی اور اپنی بہن کیلئے جب وہ مرجائیں اپنے تئیں ناپاک نہ کریں ۵ کیونکہ اُس کے خُدا کی خاص خدمت کی مِنّت اُس کے سر پر ہی + (۸) وہ اپنے نذیر ہونے کے سب دِنوں میں خداوند کیلئے مُقدّس ہی + (۹) اور اگر کوئی اِنسان اُس کے پاس ناگہانی مرجائے اور اُسکے سر کی مِنّت کو ناپاک کرے۔ تو وہ اپنے پاک ہونے کے دِن اپنا سر مُنڈائے ۶ ساتویں دِن اُسے مُنڈائے + (۱۰) اور آٹھویں روز دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے ۷ جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لائے۔ (۱۱) اور کاہن ایک کو خطا کی قربانی کیلئے اور دُوسرے کو سوختنی قربانی کیلئے گذرانے۔ اور اُس سے اُس خطا کا کہ مُردے کے سبب سے ہوئی کفّارہ دے۔ اور اپنے سر کو اُسی دِن مُقدّس کرے + (۱۲) پھر اپنے نذیر ہونے کے دنوں کو خداوند کیلئے مُقدّس کرے اور ایک ایکسالہ نر برّہ تقصیر کی قربانی کے لئے ۸ لائے پر اُس کے گذرے دِن گنے نہ جائینگے۔ کیونکہ اُس کی مِنّت ناپاک ہوگئی +

(۱۳) اور نذیر کے لئے یہہ شریعت ہی۔ کہ جب اُسکی مِنّت کے دِن پورے ہوں ۹ تو وہ جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کیا جائے + (۱۴) اور وہ خداوند کے لئے اپنی قربانی گذرانے۔ سوختنی قربانی کے لئے ایک بےعَیب ایکسالہ نر برّہ اور خطا کی قربانی کیلئے ۱۰ ایک بےعَیب ایک سالہ مادہ برّہ اور سلامتی کی قربانی کے لئے ۱۱ ایک بےعیب مینڈھا۔ (۱۵) اور فطیری روٹیوں اور مَیدے کے کلچوں تیل سے ملے ہوئے ۱۲ اور فطیری چپڑی ہوئی ۱۳ روٹیوں کی ایک ٹوکری اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون ۱۴ (۱۶) اور کاہن اُنہیں خداوند کے حضور لاکے اُسکی خطا کی قربانی اور اُسکی سوختنی قربانی کو گذران دے + (۱۷) اور اُس مینڈھے کو فطیری روٹیوں کی ٹوکری سمیت خداوند کے لئے سلامتی کی قربانی کرے اور کاہن اُسکی نذر کی قربانی اور اُسکا تپاون گذرانے + (۱۸) پھر وہ نذیر جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے سر کی مِنّت کو مُنڈائے ۱۵ اور اُن بالوں کو جو اُسکے سر کی مِنّت ہی لیکے اُس آگ میں جو سلامتی کی قربانی کے تلے ہی ڈالدے + (۱۹) پھر کاہن اُس مینڈھے کا پکایا ہوا ۱۶ شانہ اور ٹوکری میں سے ایک فطیری روٹی اور فطیری کلچہ لیکے اُس نذیر کے ہاتھوں پر ۱۷ جب وہ اپنی مِنّت کے بالوں کو مُنڈا چکے رکھے + (۲۰) پھر کاہن اُنکو ہلانے کی قربانی کے طَور پر خداوند کے حضور ہلائے۔ یہہ ہلانے کے سینے اور اُٹھانے کے شانے سمیت کاہن کیلئے مُقدّس ہی ۱۸ بعد اُسکے نذیر مَے پینے کا مختار ہی + (۲۱) اُس نذیر کی جو مِنّت مانے اور اپنے الگ ہونے کی مِنّت کی بابت خداوند کے آگے اپنی قربانی سوا اُسکے جو اُسکے ہاتھ پہنچے گذرانے یہہ شریعت ہی۔ اور چاہیئے کہ یہہ اُسکی مِنّت کے موافق ہو اور اُسکو اپنے الگ ہونے کی مِنّت کی شریعت کے موافق گذرانے +

(۲۲) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۲۳) ہارون اور اُسکے بیٹوں کو حکم کر اور اُنہیں کہہ کہ تمہیں چاہیئے کہ بنی اسرائیل کے حق میں یوں دُعا کرو ۱۹ اور اُنہیں کہو۔ کہ (۲۴) خداوند تجھے برکت بخشے اور تیری نگہبانی کرے ۲۰ (۲۵) خداوند اپنے چہرہ کا جلوہ ۲۱ تجھے دکھائے اور تجھ پر رحم کرے۔ (۲۶) خداوند کا چہرہ تجھ پر متوجہ ہو اور تجھے سلامتی بخشے ۲۲ (۲۷) اور وہ میرا نام بنی اسرائیل پر رکھیں کہ میں اُنہیں برکت بخشونگا ۲۳ +

۷ باب

اور ایسا ہوا کہ جسدن موسیٰ مسکن کے کھڑا کرنے سے فارغ ہوا اور اُسکو اور اُسکے سب ظروف کو تیل ملکر مُقدّس کیا ۱ اور ایساہی مذبح کو اُسکے سب ظروف سمیت تیل ملکر اُنہیں مُقدّس کیا۔ (۲) تو اسرائیلی رئیس ۲ جو اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس اور فرقوں کے سردار تھے اور شمار کئے ہوؤں کے اُوپر تھے نزدیک آئے + (۳) اور ڈھانپی ہوئی چھ گاڑیاں اور بارہ بدھیہ بَیل اپنا ہدیہ خداوند کے

پیشتر متیہہ سے ۱۴۹۰
۳ قاضہ ۱۳: ۵ اور ۱۶: ۱۷ اسمو ۱: ۱۱
۴ احبا ۲۱: ۱۱ اور ۱۹: ۱۱ و ۱۶
۵ احبا ۲۱: ۱ و ۲ و ۱۱ گنتی ۹: ۶
۶ اعمال ۱۰: ۲۱ اور ۲۱: ۲۴
۷ احبا ۵: ۷ اور ۱۴: ۲۲ اور ۱۵: ۱۴ و ۲۹
۸ احبا ۵: ۶
۹ اعما ۲۱: ۲۶
۱۰ احبا ۴: ۲ و ۲۷ و ۳۲
۱۱ احبا ۳: ۶
۱۲ احبا ۲: ۴
۱۳ خر ۲۹: ۲
۱۴ گنتی ۱۵: ۵ و ۷ و ۱۰
۱۵ اعما ۲۱: ۲۴
۱۶ اسمو ۲: ۱۵
۱۷ خر ۲۹: ۲۳ و ۲۴
۱۸ خر ۲۹: ۲۷ و ۲۸
۱۹ احبا ۹: ۲۲ اتوا ۲۳: ۱۳
۲۰ زبور ۱۲۱: ۷ یوحنا ۱۷: ۱۱
۲۱ زبور ۳۱: ۱۶ اور ۶۷: ۱ اور ۸۰: ۳ و ۷ و ۱۹ اور ۱۱۹: ۱۳۵ دان ۹: ۱۷
۲۲ ۲ تسلو ۳: ۱۶
۲۳ زبور ۱۱۵: ۱۲
۱ خر ۴۰: ۱۸ احبا ۸: ۱۰ و ۱۱
۲ گنتی ۱: ۴ وغیرہ

پیشتر از مسیح ۱۴۹۰

حضور لائے۔ دو دو رئیسوں کیطرف سے ایک ایک گاڑی اور ہر ایک کیطرف سے ایک ایک بیل۔ چنانچہ وہ اُنہیں مسکن کے سامنے لے آئے + (۴) تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۵) تو یہہ اُن سے لے تاکہ وہ جماعت کے خیمے کی خدمت میں آئیں اور بنی لاوی میں ہر شخص کو اُسکی خدمت کے موافق بانٹ دے + (۶) سو موسیٰ نے گاڑیاں اور بیل لے کے بنی لاوی کو دیئے + (۷) دو گاڑیاں اور چار بیل اُس نے بنی جیرسون کو اُن کی خدمت کے موافق ۳ دیئے + (۸) اور چار گاڑیاں اور آٹھہ بیل بنی مراری کو جو ہارون کاہن کے بیٹے اِتمر کے فرمانبردار تھے ۴ اُن کی خدمت کے موافق ۵ دیئے + (۹) لیکن اُسنے بنی قہات کو کچھہ نہ دیا۔ اِسلئے کہ مقدس کی خدمت ۶ جو اُن کے لئے مقرر ہوئی یہہ تھی کہ وہ اپنے کاندھوں پر اُٹھا کے لے چلیں ۷ +

(۱۰) اور رئیس جسدن کہ مذبح ممسوح ہوا اُسکی تقدیس کے لئے ۸ ہدیئے لائے۔ وہی رئیس اپنے ہدیئے مذبح کے سامنے لائے + (۱۱) تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ایک ایک دن ایک ایک رئیس مذبح کی تقدیس کے لئے اپنے اپنے ہدیئے گذرانے

(۱۲) سو پہلے دن یہوداہ کے فرقے میں سے عمیناداب کے بیٹے نحسون ۹ نے اپنا ہدیہ گذرانا + (۱۳) اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا۔ ایکسو تیس شقال روپے کی قاب اور ستر شقال روپے کا ایک طشت مقدس کے شقال کے تول سے ۱۰ وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کیلئے ۱۱ بھرے ہوئے تھے۔ (۱۴) دس شقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے ۱۲ بھرا ہوا۔ (۱۵) ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے ۱۳ (۱۶) ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے ۱۴ (۱۷) اور سلامتی کی قربانی کے لئے ۱۵ دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ۔ عمیناداب کے بیٹے نحسون کا ہدیہ یہہ تھا +

(۱۸) دوسرے دن ضغر کے بیٹے نتنی ایل نے جو اشکار کے فرقہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا + (۱۹) اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا۔ ایکسو تیس شقال روپے کی قاب اور ستر شقال روپے کا ایک طشت مقدس کے شقال کے تول سے۔ وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے ہدیئے کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ (۲۰) دس شقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ (۲۱) ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ (۲۲) ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ (۲۳) اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ + ضغر کے بیٹے نتنی ایل کا ہدیہ یہہ تھا +

(۲۴) اور تیسرے دن حیلون کے بیٹے الیاب نے جو زبولون کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا + (۲۵) اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا۔ ایکسو تیس شقال روپے کی قاب اور ستر شقال روپے کا ایک طشت مقدس کے شقال کے تول سے۔ وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کیلئے بھرے ہوئے تھے۔ (۲۶) دس شقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ (۲۷) ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے (۲۸) ایک حلوان خطا کی قربانی کیلئے۔ (۲۹) اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ + حیلون کے بیٹے الیاب کا ہدیہ یہہ تھا +

(۳۰) چوتھے دن شدیور کے بیٹے الیصور نے جو روبن کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا + (۳۱) اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا۔ ایک سو تیس شقال روپے کی قاب اور ستر شقال روپے کا ایک طشت مقدس کے شقال کے تول سے۔ وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ (۳۲) دس شقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ (۳۳) ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ (۳۴) ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ (۳۵) اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ + شدیور کے بیٹے الیصور کا ہدیہ یہہ تھا +

(۳۶) اور پانچویں دن صوریشدی کے بیٹے سلومی ایل نے جو شمعون کے فرقہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا + (۳۷) اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا۔ ایکسو تیس شقال روپے کی قاب اور ستر شقال روپے کا ایک طشت مقدس کے شقال کے تول

۳ گنتی ۴ : ۲۵
۴ گنتی ۴ : ۲۸
۵ گنتی ۴ : ۳۱ و ۳۲ و ۳۳
۶ گنتی ۴ : ۱۵
۷ گنتی ۴ : ۶ و ۸ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۴ ؛ ۲ سمو ۶ : ۱۳
۸ دیکھو است ۲۰ : ۵ ؛ ۱ سلا ۸ : ۶۳ ؛ ۲ توا ۷ : ۵ و ۹ ؛ عز ۶ : ۱۶ ؛ نحم ۱۲ : ۲۷ ؛ زبور ۳۰ کا سرنامہ
۹ گنتی ۲ : ۳
۱۰ خر ۳۰ : ۱۳
۱۱ احبا ۲ : ۱
۱۲ خر ۳۰ : ۳۴
۱۳ احبا ۱ : ۲
۱۴ احبا ۴ : ۲۳
۱۵ احبا ۳ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سے۔ وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ (۳۸) دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ (۳۹) ایک جوان بیل ایک مینڈھا۔ ایک نر برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لیے۔ (۴۰) ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ (۴۱) اور سلامتی کی قربانی کیلئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برہے ایکسالہ + صوریشدی کے بیٹے سلومی ایل کا ہدیہ یہہ تھا +

(۴۲) اور چھٹویں دن دعوایل کے بیٹے الیاسف نے جو جد کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا + (۴۳) اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا۔ ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کیلئے بھرے ہوئے تھے۔ (۴۴) دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا (۴۵) ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ (۴۶) ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ (۴۷) اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برہے ایکسالہ دعوایل کے بیٹے الیاسف کا ہدیہ یہہ تھا +

(۴۸) اور ساتویں دن عمیہود کے بیٹے الیسمعا نے جو افرائیم کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا + (۴۹) اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا۔ ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ (۵۰) دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ (۵۱) ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ (۵۲) ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ (۵۳) اور سلامتی کی قربانی کیلئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایک سالہ عمیہود کے بیٹے الیسمعا کا ہدیہ یہہ تھا +

(۵۴) اور آٹھویں روز فداہصور کے بیٹے جملی ایل نے جو منسی کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا + (۵۵) اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا۔ ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ (۵۶) دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ (۵۷) ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ (۵۸) ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ (۵۹) اور سلامتی کی قربانی کیلئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ + فداہصور کے بیٹے جملی ایل کا ہدیہ یہہ تھا +

(۶۰) اور نویں دن جدعونی کے بیٹے ابدان نے جو بنیمین کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا + (۶۱) اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا۔ ایکسو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ (۶۲) دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ (۶۳) ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ (۶۴) ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ (۶۵) اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ۔ جدعونی کے بیٹے ابدان کا ہدیہ یہہ تھا +

(۶۶) اور دسویں دن عمیشدی کے بیٹے اخیعزر نے جو دان کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا + (۶۷) اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا۔ ایکسو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ (۶۸) دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ (۶۹) ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کیلئے۔ (۷۰) ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ (۷۱) اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ۔ عمیشدی کے بیٹے اخیعزر کا ہدیہ یہہ تھا +

(۷۲) اور گیارھویں دن عکران کے بیٹے فجعی ایل نے جو آشر کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا + (۷۳) اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا۔ ایکسو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیدائش مسیح سے ۱۴۹۰

روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ (۷۴) دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ (۷۵) ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ (۷۶) ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ (۷۷) اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ + عکران کے بیٹے فجعی ایل کا ہدیہ یہہ تھا +

(۷۸) اور بارھویں دن عینان کے بیٹے اخیرع نے جو بنی نفتالی کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا + (۷۹) اُسکا ہدیہ یہہ تھا۔ ایک سَو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے + وہ دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل کے ملے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے تھے۔ (۸۰) دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ (۸۱) ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ (۸۲) ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ (۸۳) اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ + عینان کے بیٹے اخیرع کا ہدیہ یہہ تھا +

(۸۴) ذبح کے ہدیئے اُسکی تقدیس کے لئے جسدن اُسپر تیل ملا گیا جو اسرائیلی رئیسوں نے گذرانے یہ تھے۔ روپے کی بارہ قابیں روپے کے بارہ طشت سونے کے بارہ چمچے۔ (۸۵) روپے کی ہر ایک قاب وزن میں ایک سَو تیس مثقال ہر ایک طشت ستر مثقال روپے کے سب برتن مقدس کے مثقال کے تول سے دو ہزار چار سَو مثقال تھے + (۸۶) سونے کے بارہ چمچے بخور سے لبریز ہر چمچہ دس مثقال مقدس کے مثقال کے تول سے۔ سونا سارے چمچوں کا ایک سَو بیس مثقال تھا + (۸۷) سوختنی قربانی کے لئے بارہ بچھڑے بارہ مینڈھے بارہ نر برے ایک سالہ اُن کی نذر کی قربانی سمیت۔ اور خطا کی قربانی کے لئے بارہ حلوان + (۸۸) اور سلامتی کی قربانی کے لئے سب بچھڑے چوبیس مینڈھے ساٹھ حلوان ساٹھ ایک سالہ برے ساٹھ + جسدن مذبح پر تیل ملا گیا ۱۱ مذبح کی تقدیس اِس طرح سے تھی +

(۸۹) اور جب موسیٰ جماعت کے خیمہ میں داخل ہوا تاکہ اُس سے ہمکلام ہو ۱۲ تو اُس نے کفارہ گاہ پر سے جو شہادت کے صندوق پر تھی دونوں کروبیوں کے درمیان سے کسی کی آواز سُنی ۱۳ جو اُس سے خطاب کرتی تھی۔ اور اُسنے اُس سے یوں کہا +

۸ باب

اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲) ہارُون کو حکم کر اور اُسے کہہ جب تو چراغوں کو روشن کرے ۱ تو چاہیئے کہ ساتوں چراغوں کی روشنی شمعدان کے سامنے ہو + (۳) چنانچہ ہارُون نے ایسا ہی کیا۔ اُس نے چراغ روشن کرکے یوں رکھے کہ اُجالا شمعدان کے سامنے ہوا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا + (۴) اور شمعدان کی بناوٹ گھڑے ہوئے سونے سے تھی ۲ وہ سب خواہ پایا اُسکا خواہ سوسن اُس کے گھڑے ہوئے تھے ۳ اُس نمونے کے موافق جو خداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا ۴ اُس نے ویسا ہی شمعدان کو بنایا +

(۵) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۶) لاویوں کو بنی اسرائیل میں سے الگ کر اور اُنہیں پاک کر + (۷) اور تو اُن کو ایسا کر تاکہ وہ پاک ہو جائیں۔ طہارت کا پانی لے کے اُن پر چھڑک ۵ اور وہ اپنے سب بدن پر اُسترہ پھرائیں ۶ اور اپنے کپڑے دھوئیں تاکہ پاک ہو جائیں (۸) تب وہ ایک بچھڑا اُس کی نذر کی قربانی سمیت جو میدہ تیل ملا ہوا ہے لیں۔ اور تو خطا کی قربانی کے لئے ایک اَور بچھڑا لے + (۹) تب تو لاویوں کو جماعت کے خیمے کے آگے لے آ ۸ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کر ۹ (۱۰) اور لاویوں کو خداوند کے آگے لا اور بنی اسرائیل اپنے ہاتھ لاویوں پر رکھیں ۱۰ (۱۱) اور ہارُون لاویوں کو بنی اسرائیل میں سے ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے روبرو گذرانے تاکہ وے خداوند کی خدمت گذاری کریں + (۱۲) تب لاوی اپنے ہاتھ بچھڑوں کے سروں پر رکھیں ۱۱ اور تو ایک کو خطا کی قربانی اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لئے خداوند کے آگے گذران تاکہ لاویوں کے واسطے کفارہ دیا جائے + (۱۳) پھر تو

پیدائش مسیح سے ۱۴۹۰ — ۱۱ آئت ۱۶ — ۱۲ گنتی ۱۲: ۸ خر ۳۳: ۹ و ۱۱ — ۱۳ خر ۲۵: ۲۲ — ۱ خر ۲۵: ۳۷ اور ۴۰: ۲۵ — ۲ خر ۲۵: ۳۱ — ۳ خر ۲۵: ۱۸ — ۴ خر ۲۵: ۴۰ — ۵ گنتی ۱۹: ۹ و ۱۷ و ۱۸ — ۶ احبا ۱۴: ۸ و ۹ — ۷ احبا ۲: ۱ — ۸ دیکھو خر ۲۹: ۴ اور ۴۰: ۱۲ — ۹ احبا ۸: ۳ — ۱۰ احبا ۱: ۴ — ۱۱ خر ۲۹: ۱۰

پیشتر از مسیح ۱۴۹۰

لاویوں کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے آگے کھڑا کر اور
اُن کو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے لئے گذران + (۱۴)
اور تو لاویوں کو بنی اسرائیل میں سے جُدا کر کہ لاوی میرے
ہونگے ¹⁴ (۱۵) بعد اُسکے لاوی جماعت کے خیمہ میں خدمت
کے لئے داخل ہوں۔ تو اُنہیں پاک کر اور تو اُنہیں ہلانے
کی قربانی کے طور پر گذران ¹⁵ (۱۶) اِسلئے کہ وہ سب کے
سب بنی اسرائیل میں سے مجھے دیئے گئے۔ اِس لئے کہ مَیں نے
بنی اسرائیل کے سب پلوٹھوں کے بدلے ¹⁶ جو رحم کے کھولنے
والے ہیں اُنہیں اپنے واسطے لیا + (۱۷) کیونکہ بنی اسرائیل
کے سارے پلوٹھے کیا اِنسان کیا حیوان میرے ہیں ¹⁷ مَیں
نے جس دِن زمین مصر میں ہر ایک پلوٹھے کو ہلاک کیا اُن کو اپنے
لئے مُقدس کیا + (۱۸) اور بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھوں
کے بدلے میں نے لاویوں کو لے لیا ہے + (۱۹) اور مَیں نے
بنی اسرائیل میں سے سب لاوی ہارون اور اُسکے بیٹوں کو
دے دیئے ہیں ¹⁸ تاکہ جماعت کے خیمہ میں بنی اسرائیل کی
جگہ خدمت گذاری کریں اور بنی اسرائیل کے لئے کفارہ دیں
تاکہ جب بنی اسرائیل مَقدس کے نزدیک آئیں وبا بنی اسرائیل
پر نہ آئے ¹⁹ (۲۰) چنانچہ موسیٰ اور ہارون اور بنی اسرائیل کے
سارے مجمع نے لاویوں سے ایسا ہی کیا۔ سب جو کچھ خداوند
نے لاویوں کی بابت موسیٰ کو حکم فرمایا تھا بنی اسرائیل نے
اُن سے وہی کیا + (۲۱) تب لاویوں نے اپنے تئیں پاک
کیا اور اُنہوں نے اپنے کپڑے دھوئے ²⁰ اور ہارون نے
اُنہیں ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے روبرو گذرانا ¹⁹
اور ہارون نے اُن کی طرف سے کفارہ دیا تاکہ اُنہیں پاک کرے
(۲۲) بعد اُسکے لاوی اپنی خدمت کرنے کو ہارون اور اُس
کے بیٹوں کے سامنے جماعت کے خیمہ میں داخل ہوئے ²¹
جیسا خداوند نے لاویوں کی بابت موسیٰ کو فرمایا تھا ²² اُنہوں
نے ویسا ہی اُن سے کیا +
(۲۳) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ
(۲۴) لاویوں کا یہ معمول رہے۔ کہ وہ پچیس برس سے اور
اُس سے اوپر تک جماعت کے خیمہ میں داخل ہوں ²³ تاکہ
خدمت گذاری کریں۔ (۲۵) اور جب پچاس برس کے ہوں

توخدمت گذاری سے فراغت پائیں اور پھر کبھی خدمت
نہ کریں۔ (۲۶) پھر جماعت کے خیمہ میں اپنے بھائیوں کے
ساتھ نگہبانی کا کام کیا کریں ²⁴ اور خدمت ہرگز نہ کریں ²⁵
تو لاویوں سے اُن کی نگہبانی کی بابت یُوں ہی کیجیو +

۹ باب

پھر خداوند نے دشتِ سینا میں مصر کی زمین سے بنی
اسرائیل کے نکلنے کے بعد دُوسرے سال کے پہلے مہینے میں
موسیٰ کو فرمایا کہ (۲) حُکم کر تاکہ بنی اسرائیل اُس کے معیّن
وقت میں عید فسح کریں ¹ (۳) اِس مہینے کی چودھویں تاریخ
زوال اور غروب کے درمیان اُسکے مُقرری وقت میں اُسے
کرو۔ اُس کی سب رسموں اور اُس کے سب ٹھہرائے ہوئے
دستوروں کے موافق اُسے کرو + (۴) سو موسیٰ نے بنی
اسرائیل کو حکم کیا کہ فسح کرو + (۵) اور اُنہوں نے پہلے مہینے
کی چودھویں تاریخ ² زوال اور غروب کے درمیان دشتِ
سینا میں عید فسح کی۔ اور بنی اسرائیل نے سب پر جو خداوند نے
موسیٰ کو فرمایا تھا عمل کیا +
(۶) اور وہاں بعضے لوگ مردے کے سبب سے ناپاک
ہوئے تھے ³ وہ اُس روز فسح نکر سکے ⁴ سو وہ اُسی دِن موسیٰ
اور ہارون کے حضور آئے۔ (۷) اور اُنہوں نے اُس سے
کہا کہ ہم مردے کے سبب سے ناپاک ہیں۔ اور کس لئے ہم
بنی اسرائیل کے درمیان خداوند کی قربانی اُس کے معیّن
وقت پر گذراننے سے باز رکھے جائیں؟ (۸) موسیٰ نے
اُنہیں کہا ٹھہر جاؤ کہ مَیں سُن لوں کہ خداوند تمہارے حق میں
کیا حکم کرتا ہے ⁵ +
(۹) تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۱۰)
بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ کہ اگر کوئی تم میں سے یا
تمہاری نسل میں سے مردے کے سبب ناپاک ہو یا کہیں دُور
سفر میں ہو تو بھی خداوند کے لئے عید فسح کرے۔ (۱۱)
چاہئے کہ وہ دُوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ زوال و غروب
کے درمیان اُسے کرے ⁶ اور فطیری روٹیوں اور کڑوی
ترکاریوں کے ساتھ اُسے کھائے ⁷ (۱۲) وہ اُس میں سے
کچھ صبح تک باقی نہ چھوڑیں ⁸ اور اُس کی ہڈی کو نہ توڑیں

حاشیہ (داہنا کالم): پیشتر از مسیح ۱۴۹۰ — ۱۲ گنتی ۳: ۴۵ اور ۱۶: ۹ — ۱۳ ۱۱ و ۲۱ آیتیں — ۱۴ گنتی ۳: ۱۲ و ۴۵ — ۱۵ خر ۱۳: ۲ و ۱۲ و ۱۵ گنتی ۳: ۱۳ لوقا ۲: ۲۳ — ۱۶ گنتی ۳: ۹ — ۱۷ گنتی ۱: ۵۳ اور ۱۶: ۴۶ اور ۱۸: ۵ ۲ توا ۲۶: ۱۹ — ۱۸ ۷ آیت — ۱۹ ۱۱ و ۱۲ آیتیں — ۲۰ ۱۵ آیت — ۲۱ ۵ آیت وغیرہ — ۲۳ دیکھو گنتی ۴: ۳ ۱ توا ۲۳: ۳ و ۲۴ و ۲۷

حاشیہ (بایاں کالم): پیشتر از مسیح ۱۴۹۰ — ۲۴ گنتی ۱: ۵۳ — ۱ خر ۱۲: ۱ وغیرہ احبا ۲۳: ۵ گنتی ۲۸: ۱۶ استثنا ۱۶: ۱ و ۲ — ۲ یشوع ۵: ۱۰ — ۳ گنتی ۵: ۲ اور ۱۹: ۱۱ و ۱۶ دیکھو یوحنا ۱۸: ۲۸ — ۴ خر ۱۸: ۱۵ و ۱۹ و ۲۶ گنتی ۲۷: ۲ — ۵ گنتی ۲۷: ۵ — ۶ ۲ توا ۳۰: ۲ و ۱۵ — ۷ خر ۱۲: ۸ — ۸ خر ۱۲: ۱۰ — ۹ خر ۱۲: ۴۶ یوحنا ۱۹: ۳۶

پیشتر از مسیح ۱۴۹۰

وہ فسح کی ساری رسموں کے موافق اُسے کریں ۔ (۱۳) لیکن وہ انسان جو پاک ہو اور سفر میں نہیں اگر فسح کرنے سے باز رہے تو وہ انسان اپنی قوم میں سے کاٹ ڈالا جائیگا کیونکہ وہ مقرری وقت پر خداوند کی قربانی نہ لایا وہ اپنے گناہ کا بوجھ اُٹھائیگا ۔ (۱۴) اور اگر کوئی پردیسی تم میں بود و باش کرے اور خداوند کے لئے فسح کرنا چاہے تو وہ فسح کے قانون اور اُسکے ٹھہرائے ہوئے دستوروں کے موافق اُسے کرے ۔ تمہارے لئے خواہ پردیسی خواہ دیس میں پیدا ہوا ہو ایک ہی رسم ہوگی ۔ (۱۵) اور جسدن مسکن کھڑا کیا گیا تو بدلی نے شہادت کے خیمہ کے مسکن کو چھپا لیا اور شام سے صبح تک مسکن پر آگ کی سی صورت دکھائی دیتی تھی ۔ (۱۶) سو ہمیشہ ایسا ہوا کیا ۔ کہ دن کو اُسے بدلی چھپاتی تھی اور رات کو آگ کی سی صورت رہتی تھی ۔ (۱۷) اور جب مسکن پر سے بدلی اُٹھائی جاتی تھی تو بنی اسرائیل کوچ کرتے تھے ۔ اور جہاں بدلی آ کے ٹھہرتی تھی وہاں بنی اسرائیل خیمے کھڑے کرتے تھے ۔ (۱۸) خداوند کے حکم سے بنی اسرائیل کوچ کرتے تھے اور خداوند کے حکم سے مقام کرتے تھے ۔ اور جب تک کہ بدلی مسکن پر ٹھہرتی تھی خیموں میں رہتے تھے ۔ (۱۹) اور جب بدلی مسکن پر بہت دنوں تک ٹھہری رہی تو بنی اسرائیل خداوند کے حکم پر لحاظ کرتے رہے اور کوچ نہ کیا ۔ (۲۰) اور ایسے ہی جب بدلی تھوڑے دنوں تک مسکن پر رہی ۔ وہ خداوند کے حکم سے اپنے خیموں میں رہے اور خداوند کے حکم سے اُنہوں نے کوچ کیا ۔ (۲۱) اور جب شام سے صبح تک بدلی ٹھہری رہی اور صبح ہوتے ہوئے بلند ہوئی تو وہیں اُنہوں نے کوچ کیا ۔ جب بدلی بلند ہوتی خواہ دن ہوتا خواہ رات وہ کوچ کرتے تھے ۔ (۲۲) اور جب بدلی مسکن پر ٹھہری رہتی خواہ دو دن خواہ ایک مہینہ خواہ ایک برس بنی اسرائیل اپنے خیموں میں مقیم رہتے اور کوچ نہ کرتے پر جب بلند ہوتی تب وہ کوچ کرتے ۔ (۲۳) خداوند کے حکم سے وہ خیمے کھڑے کرتے اور خداوند ہی کے حکم سے وہ کوچ کرتے تھے ۔ وہ خداوند کی امانت کی خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کی معرفت ہوا نگہبانی کرتے تھے ۔

پیشتر از مسیح ۱۴۹۰

۱۰ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۲) اپنے لئے دو نرسنگے روپے سے بنا ۔ ایک ہی ٹکڑے سے اُنہیں بنانا ہوگا ۔ وہ تیری جماعت کو اکٹھا کرنے کے لئے اور لشکروں کے کوچ کے لئے ہونگے ۔ (۳) سو جب وہ اُنہیں پھونکیں چاہئے کہ ساری قوم جماعت کے خیمہ کے دروازے پر تیرے پاس جمع ہو ۔ (۴) اور اگر ایک ہی کو پھونکیں تو وہ رئیس جو ہزاروں اسرائیلیوں کے سردار ہیں تیرے پاس جمع ہوں ۔ (۵) اور جب تم چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو تو اُن خیموں کا جو پورب کی طرف کھڑے ہیں کوچ ہو جائیں ۔ (۶) جب تم دوبارہ چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو تو اُن خیموں کا جو دکھن طرف ہیں کوچ ہو ۔ سو وہ اُن کے کوچ کے لئے چھوٹی بڑی آواز سے پھونکیں ۔ (۷) لیکن جبکہ جماعت کا جمع کرنا منظور ہو تو برابر آواز سے پھونکو اور چھوٹی بڑی سے مت پھونکو ۔ (۸) اور ہارون کاہن کے بیٹے نرسنگے پھونکا کریں اور یہہ تمہارے قرنوں میں ابد تک رسم کے طور پر جاری رہے ۔ (۹) اور جب تم اپنے ملک میں دشمنوں سے جو تم سے مقابلہ کرنے پر ہوں لڑنے کو نکلو ۔ تو تم نرسنگے چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو تو خداوند اپنے خدا کے آگے یاد کئے جاؤ گے اور تم اپنے دشمنوں سے نجات پاؤ گے ۔ (۱۰) اور تم اپنی خوشی کے دن اور اپنی عیدوں کے دن اور اپنے مہینوں کے شروع میں اپنی سوختنی قربانیوں اور اپنی سلامتی کی قربانیوں پر نرسنگے پھونکو تاکہ وہ تمہارے خداوند کے حضور تمہاری یادگاری ہوں ۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۔

(۱۱) پھر یوں ہوا کہ دوسرے برس کے دوسرے مہینے کی بیسویں تاریخ وہ بدلی شہادت کے مسکن سے اُوپر اُٹھائی گئی ۔ (۱۲) تو بنی اسرائیل دشت سینا سے اپنے اپنے سفروں میں چلے اور بدلی دشت فاران میں جا ٹھہری ۔ (۱۳) سو خداوند کے فرمانے کے مطابق جو موسیٰ کی معرفت تھا پہلا کوچ ہوا ۔

(۱۴) پہلے بنی یہوداہ کی خیمہ گاہ کا جھنڈا اُن کے لشکروں کے موافق روانہ ہوا اُن کے لشکر کا سردار

عمیناداب کا بیٹا نحسون تھا (۱۵) اور فرقہ بنی اشکار کے لشکر کا سردار صغر کا بیٹا نتنی ایل تھا + (۱۶) اور فرقہ زبولون کے لشکر کا سردار حیلون کا بیٹا الیاب تھا + (۱۷) پھر مسکن اُتارا گیا تب بنی جیرسون اور بنی مراری نے مسکن کو اُٹھا کے کوچ کیا +

(۱۸) پھر روبن کی خیمہ گاہ کا جھنڈا اُن کے لشکروں کے موافق چلا شدیئور کا بیٹا الیصور اُس کے لشکر کا سردار تھا (۱۹) اور فرقہ بنی شمعون کے لشکروں کا سردار صوریشدی کا بیٹا سلومی ایل تھا + (۲۰) اور فرقہ بنی جد کے لشکر کا سردار دعوایل کا بیٹا الیاسف تھا + (۲۱) پھر قہاتیوں نے مقدس اُٹھا کے کوچ کیا اور اُن کے پہنچنے تک مسکن کھڑا کیا جاتا تھا +

(۲۲) پھر بنی افرائیم کی خیمہ گاہ کا جھنڈا اُن کے لشکروں کے موافق چلا اُن کے لشکر کا سردار عمیہود کا بیٹا الیسمعا تھا + (۲۳) اور فرقہ منسّی کے لشکر کا سردار فداہصور کا بیٹا جملی ایل تھا + (۲۴) اور فرقہ بنی بنیمین کے لشکر کا سردار جدعونی کا بیٹا اَبِدان تھا +

(۲۵) اُن کے سب لشکروں کی خیمہ گاہوں کے پیچھے بنی دان کی خیمہ گاہ کا جھنڈا کوچ ہوا اُن کے لشکر کا سردار عمیشدی کا بیٹا اخیعزر تھا + (۲۶) اور فرقہ بنی آشر کے لشکر کا سردار عکران کا بیٹا فجعی ایل تھا + (۲۷) اور فرقہ بنی نفتالی کے لشکر کا سردار عینان کا بیٹا اخیرع تھا + (۲۸) سو بنی اسرائیل کے کوچ اُن کے لشکروں کے موافق جس وقت وہ سفر کرتے یہی تھے

(۲۹) تب موسیٰ نے مدیانی رعوایل کے بیٹے حوباب کو جو موسیٰ کا سسرا تھا کہا ہم اُس مقام کو کہ خداوند نے فرمایا ہے کہ میں وہ تمہیں بخشونگا جاتے ہیں۔ سو تو ہمارے ساتھ آ ہم تجھ سے نیکی کرینگے اِسلیئے کہ خداوند نے بنی اسرائیل سے نیکی کا وعدہ کیا ہے (۳۰) اُسنے اُسے جواب دیا کہ میں نہیں جاتا بلکہ میں اپنے وطن کو اور اپنے رشتہ داروں میں جاؤنگا + (۳۱) تب اُسنے کہا کہ ہم کو نہ چھوڑیئے۔ کیونکہ تو جانتا ہے کہ ہمارا اُترنا بیابان میں کون کونسی جگہ مناسب ہے۔ سو تو ہماری آنکھوں کی جگہ ہوگا (۳۲) اور یوں ہوگا ہاں یونہی ہوگا کہ اگر تو ہمارے ساتھ چلیگا تو جو نیکی خداوند ہم سے کریگا وہی ہم تجھ سے کرینگے +

(۳۳) پھر اُنہوں نے خداوند کے پہاڑ سے تین دن کی راہ سفر کیا اور خداوند کے عہد کا صندوق تین دن کی راہ اُن سے آگے گیا تاکہ اُن کے لیئے آرام گاہ ڈھونڈھے (۳۴) اور خداوند کی بدلی جب وہ دن کو خیمہ گاہ سے چلتے تھے اُن کے اُوپر ہوتی تھی (۳۵) اور ایسا ہوا کہ صندوق کے کوچ کے وقت موسیٰ یہہ کہتا تھا اُٹھ اَی خداوند تیرے دشمن پریشان ہوں۔ اور وہ جو تجھ سے کینہ رکھتے ہیں تیرے آگے سے بھاگیں (۳۶) اور اُس کے مقام کرنے کے وقت یہہ کہتا تھا کہ اَی خداوند ہزاروں ہزار اسرائیلیوں میں پھر آ +

۱۱ باب

اور جب قوم شکایت کرنے لگی تب خداوند کے نزدیک بُری معلوم ہوئی چنانچہ خداوند نے سُنا اور اُس کا غصہ بھڑکا اور خداوند کی آگ اُن میں جلی اور خیمہ گاہ کے کناروں کو کھا گئی + (۲) تب لوگ موسیٰ کے پاس چلائے اور موسیٰ نے خداوند سے دُعا مانگی۔ تب آگ بجھ گئی (۳) اور اِسلیئے کہ خداوند کی آگ اُن میں بھڑکی اُس نے اُس جگہ کا نام تبعیرہ رکھا +

(۴) اور بعضوں نے اجنبی قوموں سے جو اُن میں ملے ہوئے تھے حرص سے خواہش کی + اور بنی اسرائیل بھی پھرے اور روئے اور بولے کون ہے جو ہمیں گوشت کھانے کو دیگا ؟ (۵) ہم کو وہ مچھلی یاد آتی ہے جو ہم مفت مصر میں کھاتے تھے۔ اور وہ کھیرے اور وہ خربوزے اور وہ گندنا اور وہ پیاز اور وہ لہسن (۶) پر اب تو ہماری جان خشک ہو چلی یہاں تو ہماری آنکھوں کے سامنے کچھ بھی نہیں مگر یہہ مَنّ + (۷) اور مَنّ سوکھے دھنئے کی مانند تھا اور اُس کا رنگ موتی کے دانے کا سا تھا (۸) لوگ اِدھر اُدھر جا کے اُسے جمع کرتے تھے اور چکی میں پیستے تھے یا اوکھلی میں کوٹتے تھے اور توؤں پر پکاتے تھے اور پھلکیاں بناتے تھے اُس کا مزہ تازہ تیل کا سا تھا (۹) اور رات کو جب خیموں پر اوس پڑتی تھی تو مَنّ بھی اُن پر پڑتا تھا +

(۱۰) تب موسیٰ نے سنا کہ قوم کے ہر ایک گھرانے کا
ہر ایک شخص اپنے اپنے خیمہ کے دروازے پر کھڑا روتا ہی۔ تو
خداوند کا غصہ نہایت بھڑکا اور موسیٰ نے بھی بُرا مانا +
(۱۱) تب موسیٰ نے خداوند سے کہا تو اپنے بندے کو کیوں دُکھ
دے رہا ہی؟ اور تیرے حضور میں نے کیوں نہیں مہربانی
پائی کہ تو نے اِن سب لوگوں کا بوجھ مجھ پر ڈالا ہی؟ (۱۲)
کیا یہہ سارے لوگ میرے پیٹ میں پڑے تھے؟ یا میں اِن کا
باپ ہُوا جو تو مجھ کو کہتا ہی کہ اُنہیں اُس زمین میں جسکی تو نے
اُنکے باپ دادوں سے قسم کھائی ہی اپنی گود میں لے
جس طرح سے دادا دُودھ پیتے بچّے کو گود میں لیتا ہی؟ (۱۳)
میں کہاں سے گوشت لاؤں کہ اِن سب لوگوں کو کھانے کو
دوں؟ وہ مجھے رو رو کہتے ہیں ہم کو گوشت دے کہ ہم
کھائیں + (۱۴) میں اکیلا اِن سب لوگوں کا بوجھ اُٹھا
نہیں سکتا اِس لئے کہ مجھ پر بہت بھاری ہی + (۱۵) اگر تو
مجھ سے یوں ہی کرتا ہی تو مجھے ابھی مار ڈال اگر تیری مجھ پہ
کرم کی نظر ہی۔ تو میں اپنی بلا نہ دیکھوں +

(۱۶) تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ بنی اسرائیل کے
بزرگوں میں سے ستّر مرد کو جنہیں تو جانتا ہی کہ قوم کے بزرگ
اور اُن کے سردار ہیں میرے لئے جمع کر اور اُن کو جماعت کے
خیمہ پاس لا تاکہ وہ تجھ سمیت وہاں کھڑے رہیں + (۱۷) تو
میں اُترونگا اور تیرے ساتھ وہاں باتیں کرونگا۔ اور میں
اُس روح میں سے جو تجھ میں ہی کچھ لے لونگا اور اُن میں ڈالونگا
کہ وہ تیرے ساتھ قوم کا بوجھ اُٹھائیں تاکہ تو اکیلا اُسے نہ
اُٹھائے + (۱۸) اور لوگوں سے کہہ کہ فجر کو اپنے تئیں پاک کرو
کہ تم گوشت کھاؤگے۔ (اِس لئے کہ تمہارا رونا خداوند کے کانوں
میں پہنچا کہ تم کہتے تھے کون ہمیں گوشت کھانے کو دیگا؟ ہم تو
مصر ہی میں بھلے تھے)، سو خداوند تمہیں گوشت دیگا اور تم
کھاؤگے + (۱۹) اور تم ایک ہی دن نہ کھاؤگے نہ دو دن نہ
پانچ دن نہ دس دن نہ بیس دن۔ (۲۰) بلکہ ایک مہینہ کامل
کھاؤگے جبتک کہ یہہ تمہارے نتھنوں کی راہ نکلے اور تم اُس سے
نفرت رکھو کیونکہ تم نے خداوند کی جو تمہارے درمیان ہی
تحقیر کی اور اُس کے آگے یُوں کہکے روئے کہ ہم مصر سے کیوں
باہر آئے؟ (۲۱) تب موسیٰ نے کہا کہ یہہ لوگ جن میں میں
ہوں چھ لاکھ پیادے ہیں اور تو کہتا ہی کہ میں اُنہیں اِتنا
گوشت دونگا کہ وہ مہینہ بھر کھائینگے + (۲۲) کیا بھیڑ بکری
اور گائے بیل کے گلّے اُن کے لئے ذبح کئے جائینگے تاکہ اُن کے
لئے کفایت ہو؟ یا دریا کی ساری مچھلیاں اُن کے لئے جمع
کی جائینگی تاکہ اُنہیں سیری ہو؟ (۲۳) خداوند نے موسیٰ
کو فرمایا کیا خداوند کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا ہی؟ اب تو دیکھیگا
کہ میری بات تیرے حق میں پوری ہوگی کہ نہیں + (۲۴)
تب موسیٰ نے باہر جاکے خداوند کی باتیں قوم سے کہیں
اور بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستّر شخص اکٹھے کئے
اور اُنہیں خیمہ کے آس پاس کھڑا کیا + (۲۵) تب خداوند
بدلی میں ہوکے اُترا اور اُس سے بولا اور اُس روح میں سے
جو اُس میں تھی کچھ لے کے اُن ستّر بزرگ شخصوں کو دی۔ چنانچہ
جب روح نے اُن میں قرار پکڑا تو وہ نبوّت کرنے لگے
اور بعد اُس کے پھر نہ کی + (۲۶) اور اُن میں سے دو شخص
خیمہ گاہ ہی میں رہے تھے جِن میں سے ایک کا نام اِلداد تھا
اور دوسرے کا میداد۔ چنانچہ روح نے اُن میں قرار پکڑا۔
(یہہ بھی اُنہیں میں سے تھے جو لکھے گئے پر اُس خیمے کو نہ گئے تھے)
اور وہ خیمہ گاہ ہی میں نبوّت کرتے تھے + (۲۷) تب ایک جوان
نے دَوڑ کے موسیٰ کو خبر دی کہ اِلداد اور میداد خیمہ گاہ میں نبوّت
کرتے ہیں + (۲۸) سو موسیٰ کے خادم نون کے بیٹے یشوع نے
جو اُس کے برگزیدوں میں سے تھا موسیٰ سے کہا اَی میرے
خداوند موسیٰ اُنہیں منع کر + (۲۹) موسیٰ نے اُسے کہا
کیا تجھے میرے لئے رشک آتا ہی؟ کاشکہ خداوند کے سارے
بندے نبی ہوتے اور خداوند اپنی روح اُن میں ڈالتا + (۳۰)
سو موسیٰ اور بنی اسرائیل کے بزرگ خیمہ گاہ میں جمع ہوئے +

(۳۱) تب خداوند کی طرف سے ایک ہوا اُٹھی اور دریا
سے بٹیر اُڑا لائی اور اُنہیں خیمہ گاہ پر اور خیمہ گاہ کے گرداگرد
اِدھر اُدھر ایک دن کی راہ تک پھیلایا ایسا کہ وہ زمین پر
دو ہاتھ بلند ہُوا + (۳۲) تب لوگ اُس سارے دن اور اُس
ساری رات اور اُس کے دوسرے دن بھی کھڑے رہے اور
بٹیر جمع کیا کئے۔ اور جس نے کم سے کم جمع کئے دس خومر تھے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
۱۲ زبور ۲۱:۷۸
۱۳ استثنا ۱۲:۱
۱۴ یسعیاہ ۲:۲۶ اور ۲۴:۵۰ خروج ۵:۱۳
۱۵ ایسعیاہ ۱۱:۴۰
۱۶ اسلاطین ۴:۱۹
۱۷ متی ۲۳:۱۵ مرقس ۴:۸
۱۸ خروج ۱۸:۱۸
۱۹ دیکھو اسلاطین ۴:۱۹ یوناہ ۳:۴
۲۱ دیکھو خروج ۹:۲۴
۲۲ استثنا ۱۸:۱۶
۲۳ ۲۵ آئت
۲۷ ۳۱ آئت

۲۹ گنتی ۵:۲۱
۳۰ پیدایش ۲:۱۲
۳۱ دیکھو یسعیاہ ۲:۷ متی ۱۵:۳۳ مرقس ۴:۸
۳۲ یسعیاہ ۲:۵۰
۳۳ گنتی ۱۹:۲۳
۳۴ ۱۶ آئت
۳۵ ۱۸ آئت گنتی ۵:۱۲
۳۶ دیکھو یسعیاہ ۲:۱۵
۳۷ دیکھو اسموئیل ۶:۱۰ یوایل ۲۸:۲
۳۸ دیکھو اسموئیل
۳۹ دیکھو مرقس ۳۸:۹
۴۰ اقرنتی ۵:۱۴
۴۱ خروج ۱۳:۱۶ زبور ۲۶:۷۸
لاویوں ۵ ۴۲ حزقی ۱۲:۴۵

تھے اور اُنہوں نے اپنے لئے خیمہ گاہ کے آس پاس اُنہیں پھیلا دیا ‌+ (۳۳) اور ہنوز اُن کے دانتوں تلے گوشت تھا پہلے اُس سے کہ وہ اُسے چابیں خداوند کا غصّہ اُن لوگوں پر بھڑکا اور خداوند نے اُن لوگوں کو بڑی مری سے مارا + (۳۴) اور اُس نے اُس مقام کا نام قبرات التہاوہ رکھا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُن لوگوں کو جنہوں نے حرص کی تھی وہیں گاڑا +

(۳۵) پھر اُن لوگوں نے قبرات التہاوہ سے حصیرات کو کوچ کیا سو وہ حصیرات میں رہے +

۱۲ باب

اور مریم اور ہارون نے موسیٰ کا شکوہ اُس کوشی عورت کی بابت کہ اُس نے لی تھی کیا۔ کیونکہ اُس نے ایک کوشی عورت لی تھی + (۲) اور بولے کیا خداوند نے فقط موسیٰ ہی سے باتیں کی ہیں؟ کیا اُس نے ہم سے بھی باتیں نہیں کیں؟ چنانچہ خداوند نے یہہ سنا + (۳) (پر وہ مرد موسیٰ سارے لوگوں سے جو روئے زمین پر تھے زیادہ حلیم تھا) (۴) سو خداوند نے ناگہاں موسیٰ کو اور ہارون اور مریم کو فرمایا کہ تم تینوں جماعت کے خیمہ کے پاس آؤ + سو وہ تینوں آئے + (۵) تب خداوند بدلی کے ستون میں ہو کے اُترا اور خیمہ کے دروازے پر کھڑا ہوا اور ہارون اور مریم کو بلایا۔ وہ دونوں آئے + (۶) تب اُس نے فرمایا کہ میری باتیں سنو۔ اگر تم میں سے کوئی نبی ہوتا تو میں جو خداوند ہوں اپنے تئیں رویا میں اُسے معلوم کرواتا اور اُس سے خواب میں باتیں کرتا + (۷) پر میرا بندہ موسیٰ ایسا نہیں۔ کہ وہ میرے سارے گھر میں امانتدار ہے + (۸) میں اُس سے آمنے سامنے صریح باتیں کرتا ہوں اور نہ کہ پوشیدہ باتیں۔ اور وہ خداوند کی شبیہہ کو دیکھیگا۔ پس تم میرے بندہ موسیٰ کا شکوہ کرتے ہوئے کیوں نہ ڈرے؟ (۹) اور خداوند کے غصّے کی آگ اُن پر بھڑکی۔ اور وہ چلا گیا +

(۱۰) تب وہ بدلی خیمہ پاس سے جاتی رہی۔ اور ناگاہ مریم برص سے برف کی مانند سفید ہو گئی اور ہارون نے جو مریم کیطرف دیکھا تو وہ مبروص تھی + (۱۱) تب ہارون نے موسیٰ کو کہا ہائے میرے خداوند میں تیری منّت کرتا ہوں اِس گناہ کو ہم پر مت رکھ کہ نادانی سے ہم نے یہہ کیا اور اِس میں خطا کی + (۱۲) وہ اُس مُردے کی مانند نہ ہووے جو اپنی ماں کے پیٹ سے نکلے اور اُس کا آدھا بدن گل گیا ہو + (۱۳) تب موسیٰ نے خداوند کے آگے چلّا کے کہا اے خدا میں تیری منّت کرتا ہوں اب اُسے چنگا کر +

(۱۴) تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ اگر اُس کے باپ نے اُس کے منہہ پر فقط تھوکا ہوتا تو کیا وہ سات دن تک بھی شرمندہ نہ رہتی؟ سات دن تک خیمہ گاہ سے خارج رہے بعد اُسکے اُسے پھر شامل کر + (۱۵) چنانچہ مریم خیمہ گاہ سے سات دن تک خارج رہی اور لوگوں نے جبتک کہ مریم پھر شامل نہ کی گئی کوچ نہ کیا + (۱۶) بعد اُس کے لوگوں نے حصیرات سے کوچ کیا اور فاران کے بیابان میں ڈیرے کئے +

۱۳ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۲) تو لوگوں کو بھیج تا کہ کنعان کی زمین کی جو میں بنی اسرائیل کو دیتا ہوں جاسوسی کریں ایک ایک مرد اُس کے آبائی فرقے میں سے جو اُس میں سردار ہی بھیجدے + (۳) چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے ارشاد کے موافق دشت فاران سے اُن کو بھیجا وہ سب لوگ بنی اسرائیل کے سردار تھے + (۴) اور اُن کے نام یہہ ہیں۔ روبن کے فرقہ میں سے ذکور کا بیٹا سموع + (۵) اور شمعون کے فرقہ میں سے حوری کا بیٹا سفت + (۶) اور یہوداہ کے فرقے میں سے یفنّہ کا بیٹا کالب + (۷) اور اشکار کے فرقہ میں سے یوسف کا بیٹا اجال + (۸) اور افرائم کے فرقہ میں سے نون کا بیٹا ہوسیع + (۹) اور بنیمین کے فرقہ میں سے رفو کا بیٹا فلطی + (۱۰) اور زبلون کے فرقہ میں سے سودی کا بیٹا جدی ایل + (۱۱) اور یوسف کے فرقہ میں یعنی منسّی کے فرقہ سے سوسی کا بیٹا جدّی + (۱۲) اور دان کے فرقہ میں سے جملی ایل کا بیٹا عمّی ایل (۱۳) اور آشر کے فرقہ میں سے میکائیل کا بیٹا ستور + (۱۴) اور نفتالی کے فرقہ میں سے وفسی کا بیٹا نحبی + (۱۵) اور جد کے فرقہ میں سے ماکی کا بیٹا جیوایل + (۱۶) سو اُن کے نام جنہیں موسیٰ نے زمین کنعان کی جاسوسی کیلئے بھیجا یہہ ہیں + اور موسیٰ نے نون کے بیٹے ہوسیع کا نام یہوشوع رکھا +

(۱۷) اور موسیٰ نے اُنہیں بھیجا کہ زمین کنعان کی جاسوسی کریں۔ اور اُنہیں کہا کہ تم اس راہ دکھن کی طرف چڑھ جاؤ اور پہاڑ کے اُوپر چلے جاؤ (۱۸) اور اُس زمین کو دیکھو کہ کیسی ہی۔ وہ لوگ جو وہاں کے بسنیوالے ہیں کیسے ہیں زورآور ہیں یا کمزور تھوڑے ہیں یا بہت۔ (۱۹) اور وہ زمین جس میں وہ رہتے ہیں کیسی ہی۔ اچھی ہی کہ بُری۔ اور وہ شہر جن میں وہ بستے ہیں کیسے ہیں خیموں میں ہیں یا قلعوں میں۔ (۲۰) اور زمین کیسی ہی ||جید ہی یا بنجر۔ اُس میں درخت ہیں یا نہیں + تم دلاوری کرو اور اُس زمین کا کچھ میوہ لے آؤ + اور یہہ وقت انگور کے پہلے پھلوں کے پکنے کا تھا +

(۲۱) سو وہ لوگ چڑھے اور زمین کی جاسوسی دشت سین سے رحوب تک جو حمات کے راستے میں ہی کی + (۲۲) اور وہ دکھن کو چڑھے اور حبرون تک آئے جہاں عناق کے بیٹے اخیمان اور سیسی اور تلمی تھے (اور حبرون ضُعن سے جو مصر میں ہی سات برس آگے بسا تھا +) (۲۳) سو وہ وادی اِسکال میں آئے۔ وہاں سے اُنہوں نے ایک ڈالی انگور کی گُچھے سمیت کاٹی اور اُسے ایک چوب پر رکھکر دو آدمیوں نے اُٹھایا۔ اور کچھ انار اور انجیر بھی لئے + (۲۴) اُس مقام کا نام اُس گُچھے کے لئے کہ جسے بنی اِسرائیل وہاں سے کاٹ لائے تھے وادی ||اِسکال رکھا + (۲۵) سو وہ چالیس دن کے بعد اُس زمین کی جاسوسی کر کے پھرے +

(۲۶) اور پھر کے موسیٰ اور ہارون اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے پاس دشت فاران کے قادس میں آئے۔ اور اُنہیں اور ساری جماعت کو آ کے خبر دی اور اُس سرزمین کا میوہ اُنہیں دکھایا + (۲۷) اور اُس سے بیان کر کے کہا کہ ہم اُس زمین تک جہاں تو نے ہمیں بھیجا تھا پہنچے۔ اُس میں سچ مچ دُودھ اور شہد بہتا ہی اور یہہ ہی اُس کا میوہ ہی + (۲۸) لیکن وہ لوگ جو وہاں بستے ہیں زورآور ہیں اور اُن کے شہر بڑے مضبوط قلعوں میں ہیں۔ اور ہم نے بنی عناق کو بھی وہاں دیکھا + (۲۹) اور اُس زمین میں دکھن کیطرف عمالیقی بستے ہیں اور حتّی اور یبوسی اور اموری پہاڑوں پر رہتے ہیں۔ اور ساحل سمندر اور نواحی یردن پر کنعانی رہتے ہیں + (۳۰) تب کالب نے موسیٰ کے حضور لوگوں کو چُپ کروایا اور کہا کہ البتہ ہم لوگ چڑھ جائینگے اور مُلک لے لینگے۔ کیونکہ ہمیں بلاشبہ اُسکے لینے کا زور ہی + (۳۱) تب اُن لوگوں نے جو اُسکے ساتھ گئے تھے کہا کہ ہمیں زور نہیں کہ اُن لوگوں پر چڑھیں۔ کیونکہ وہ ہم سے زیادہ زورآور ہیں + (۳۲) پھر اُنہوں نے بنی اِسرائیل کو اُس زمین کی جسے وہ دیکھنے گئے تھے ایک بُری خبر دی اور بولے کہ یہہ زمین جس کی جاسوسی میں ہم گئے تھے ایک زمین ہی جو اپنے بسنے والوں کو نگلتی ہی۔ اور سب لوگ جنہیں ہم نے وہاں دیکھا بڑے قدآور ہیں + (۳۳) اور ہم نے وہاں جباروں کو یعنی بنی عناق کو جو جباروں کی نسل ہیں میں دیکھا۔ اور ہم اپنی نظروں میں اُن کے سامنے ایسے تھے جیسے ٹڈے اور ایسے ہی ہم اُن کی نظروں میں تھے +

۱۴ باب

تب ساری جماعت چلا کے روئی اور لوگ اُس رات بھر رویا کئے (۲) پھر سارے بنی اِسرائیل موسیٰ اور ہارون پر کُڑکُڑائے اور ساری جماعت نے اُنہیں کہا ای کاشکہ ہم مصر میں مرجاتے! اور کاشکہ ہم اُسی بیابان میں فنا ہوتے! (۳) خداوند کس لئے ہمکو اِس زمین میں لایا کہ تلوار سے گرجائیں اور کہ ہماری جوروان اور بچّے پکڑے جائیں؟ کیا ہمارے لئے اچھا نہیں کہ مصر کو پھر جائیں؟ (۴) تب اُنہوں نے ایک دُوسرے سے کہا کہ آؤ ایک کو اپنا سردار بنائیں اور مصر کو پھر چلیں + (۵) تب موسیٰ اور ہارون بنی اِسرائیل کی ساری گروہ کے مجمع کے سامنے اوندھے گرے +

(۶) اور نون کے بیٹے یشوع اور یفنہ کے بیٹے کالب نے جو اُس زمین کی جاسوسی کرنے والوں میں سے تھے اپنے کپڑے پھاڑے۔ (۷) اور اُنہوں نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہا وہ زمین جسپر ہمارا گذر اُس کی جاسوسی کیلئے ہوا نہایت خوب زمین ہی + (۸) اگر خدا ہم سے راضی ہی تو ہم کو اُس زمین پر لیجائیگا۔ اور یہہ زمین جس پر دُودھ اور شہد بہتا ہی ہم کو عنایت کریگا + (۹) مگر تم خداوند سے بغاوت نہ کرو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
۱۷ ۲۱ آئت
۸ پیدا ۱۴ : ۱۰
قاضی ۱ : ۹ و ۱۹
|| عبرانی میں چکنی یا موٹی ہی یا لاغر
۹ استثنا ۳۱ : ۶ و ۲۳
۱۰ گنتی ۳۴ : ۳
یشوع ۱۵ : ۱
۱۱ یشوع ۱۹ : ۲۸
۱۲ یشوع ۱۱ : ۲۱ و ۲۲
اور ۱۵ : ۱۳ و ۱۴
قاضی ۱ : ۱۰
۱۳ ۲۳ آئت
۱۴ یشوع ۲۱ : ۱۱
۱۵ زبور ۷۸ : ۱۲
یسعیاہ ۱۹ : ۱۱
اور ۳۰ : ۴
۱۶ استثنا ۱ : ۲۴ و ۲۵
|| یعنے انگور کا گچھا
۱۷ ۳ آئت
۱۸ گنتی ۲۰ : ۱ و ۱۶
اور ۳۲ : ۸
اور ۳۳ : ۳۶
استثنا ۱ : ۱۹
یشوع ۱۴ : ۶
۱۹ خروج ۳ : ۸
اور ۳۳ : ۳
۲۰ استثنا ۱ : ۲۵
۲۱ استثنا ۱ : ۲۸
اور ۹ : ۱ و ۲
۲۲ ۳۳ آئت
۲۳ خروج ۱۷ : ۸
گنتی ۱۴ : ۴۳
قاضی ۶ : ۳
۱ سموئیل ۱۴ : ۴۸
اور ۱۵ : ۳
وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
۲۴ دیکھو گنتی ۱۴ : ۶ و ۲۴
یشوع ۱۴ : ۷
۲۵ گنتی ۳۲ : ۹
استثنا ۱ : ۲۸
یشوع ۱۴ : ۸
۲۶ آمثال ۱۴ : ۳۶ و ۳۷
۲۷ عاموس ۲ : ۹
۲۸ استثنا ۱ : ۲۸
اور ۲ : ۱۰
اور ۹ : ۲
۲۹ یسعیاہ ۴۰ : ۲۲
۱ گنتی ۱۱ : ۴
۲ خروج ۱۶ : ۲
اور ۱۷ : ۳
۱ کرنتھیوں ۱۰ : ۱۰
زبور ۱۰۶ : ۲۵
۳ دیکھو ۳۱ و ۲۹ آئت
۴ نحمیاہ ۹ : ۱۷
۵ دیکھو استثنا ۱۷ : ۱۶
اعمال ۷ : ۳۹
۶ گنتی ۱۶ : ۴ و ۲۲
۷ ۲۴ و ۳۰ و ۳۸ آئتیں
گنتی ۱۳ : ۸ و ۱۶
۸ گنتی ۱۳ : ۲۷
استثنا ۱ : ۲۵
۹ استثنا ۱۰ : ۱۵
۲ سموئیل ۱۵ : ۲۵ و ۲۶
اور ۲۲ : ۲۰
۱ سلاطین ۱۰ : ۹
زبور ۲۲ : ۸
اور ۱۴۷ : ۱۰ و ۱۱
یسعیاہ ۶۲ : ۴
۱۰ گنتی ۱۴ : ۲۷
۱۱ استثنا ۹ : ۷ و ۲۳ و ۲۴

پیشتر از مسیح سے ۱۴۹۰

اور نہ تم اُس زمین کے لوگوں سے ڈرو وہ تو ہماری خوراک ہیں اُن کا سایہ اُن سے جا چکا ہی پہ خداوند ہمارے ساتھ ہی اُن کا خوف نہ کرو + (۱۰) تب ساری جماعت نے چاہا کہ اُن پر پتھراؤ کرے پر اُس وقت جماعت کے خیمے میں سارے بنی اسرائیل کے سامنے خداوند کا جلال نمایاں ہوا + (۱۱) اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہہ لوگ کبتک مجھکو غصہ دلائینگے؟ اور کبتک میری ساری نشانیوں کے سبب جو میں نے اُنہیں دکھائیں مجھے یقین نہ کرینگے؟ (۱۲) میں اُنہیں وبا سے مارونگا اور اُنہیں خارج کرونگا اور تجھے دوسری قوم جو اُن سے بڑی اور زیادہ زورآور ہی بناؤنگا + (۱۳) موسیٰ نے خداوند کو کہا کہ مصر کے لوگ اِسے سُنینگے (کہ تو اپنی قوت سے اِس قوم کو اُن کے درمیان سے نِکال لایا) (۱۴) اور وہ اُس زمین کے بسنے والوں کو کہینگے۔ اِنہوں نے تو سُنا ہی کہ تو خداوند اِس قوم کے بیچ ہی کہ تو نے اے خداوند اپنے تئیں روبرو دکھایا ہی اور تیری بدلی اُن پر رہتی ہی اور تو دِن کو بدلی کے ستون میں اور رات کو آگ کے ستون میں اُن کے آگے آگے چلتا ہی + (۱۵) پس اگر تو اِس قوم کو جیسے ایک آدمی کو مار ڈالیگا تو وہ قومیں جنہوں نے تیری شہرت سُنی ہی کہینگی کہ (۱۶) جب خداوند اِس قوم کو اُس زمین میں جس کی بابت اُس نے قسم کرکے کہا تھا کہ میں یہہ تمہیں دونگا لے جا نہ سکا تو اُس نے اُن کو بیابان میں ہلاک کیا + (۱۷) سو میں تیری منت کرتا ہوں کہ میرے خداوند کی بڑی قدرت ظاہر کیجائے جیسا تو نے یہہ کہکے فرمایا ہی + (۱۸) کہ خداوند بڑا صابر اور بڑا رحیم ہی گناہوں اور خطاؤں کا بخشنے والا لیکن وہ ہرحال بے گناہ نہ ٹھہرائیگا۔ بلکہ باپ دادوں کے گناہوں کا اُن کے لڑکوں سے جو اُن کی تیسری چوتھی پُشت ہیں بدلہ لیتا ہی؟ (۱۹) اَب تو اپنی رحمت کی فراوانی سے اِس اُمت کا گناہ بخش دیجئے جیسا تو مصر سے لے کے یہانتک اُنہیں بخشتا رہا ہی؟ (۲۰) خداوند نے فرمایا کہ میں نے تیرے کہے سے بخشا (۲۱) پر مجھے اپنی حیات کی قسم کہ ساری زمین خداوند کے جلال سے معمور ہو گی (۲۲) کہ وہ سب لوگ جنہوں نے میری شوکت اور میرے معجزے جو میں نے مصر میں اور اُس بیابان میں ظاہر کئے دیکھے اَب تک مجھے دس مرتبہ آزماتے اور میری آواز پر کان نہ دھرتے (۲۳) وہ اُس زمین کو جس کی بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کی تھی نہ دیکھینگے بلکہ کوئی اُن میں سے جنہوں نے مجھے غصہ دلایا اُسے نہ دیکھیگا (۲۴) لیکن میرا بندہ کالب جو ہی ازبسکہ اُس کی روح اُسکے ساتھ تھی اور اُس نے میری پوری پیروی کی ہی میں اُس کو اُس زمین میں جہاں وہ گیا تھا لے جاؤنگا۔ اور وہ جو اُس کی نسل سے ہونگے اُس کے وارث ہونگے + (۲۵) (اَب عمالیقی اور کنعانی نشیب زمین میں رہتے ہیں۔) سو کل پھرو اور بیابان میں بحر قلزم کی راہ پر جا پڑو +

(۲۶) پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا (۲۷) میں کب تک اِس خبیث گروہ کے مقابل جو میری شکائت کرتی ہی صبر کروں؟ بنی اِسرائیل جو میرے برخلاف شکائتیں کرتے ہیں میں نے اُن کی شکائتیں سُنیں (۲۸) اُن سے کہہ خداوند کہتا ہی مجھے اپنی حیات کی قسم جیسا تم نے مجھے سُنا کے کہا ہی میں تم سے ویسا ہی کرونگا (۲۹) تمہاری لاشیں اور اُن سب کی جو تم میں شمار کئے گئے اُن کے کل جمع کے مطابق بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک جنہوں نے میری شکائتیں کیں اِس بیابان میں گرینگی۔ (۳۰) تم بے شک اُس زمین تک نہ پہنچوگے جس کی بابت میں نے قسم کھائی کہ تمہیں وہاں بساؤنگا سوا یفنہ کے بیٹے کالب اور نون کے بیٹے یشوع کے (۳۱) اور تمہارے لڑکوں کو جن کے حق میں تم کہتے ہو کہ وہ لُٹ جائینگے میں اُن کو داخل کرونگا۔ اُس زمین کی قدر کو جسے تم نے ذلیل جانا وہ پہچانینگے + (۳۲) پر تم جو ہو تمہاری لاشیں اِس بیابان ہی میں گرینگی (۳۳) اور تمہارے لڑکے اِس دشت میں چالیس برس تک بیابان میں بھٹکتے پھرینگے اور تمہاری برگشتگی کے اُٹھانیوالے ہونگے جب تک کہ تمہاری لاشیں اِس دشت میں نیست نابود نہ ہوں + (۳۴) اُن دِنوں کے شمار کے موافق جن میں تم اُس زمین کی جاسوسی کرتے تھے

جو چالیس دن ہیں دن پیچھے ایک سال ہوگا سو تم چالیس برس تک اپنے گناہ کو اُٹھائے رہوگے۔ تب تم میری عہد شکنی کو جان لوگے (۳۵) مَیں نے جو خداوند ہوں کہا ہے کہ مَیں اُس ساری خبیث گروہ سے جو میری مخالفت پر جمع ہیں اَیسا ہی کرونگا اِس دشت میں وہ برباد ہو جائینگے اور یہیں ہلاک ہونگے ✦

(۳۶) اور وہ لوگ جنہیں مُوسیٰ نے زمین کی جاسوسی کرنے کو بھیجا تھا جنہوں نے لَوٹ کرکے اُس زمین کو بدنام کیا اور ساری جماعت کو ترغیب دی کہ اُس پر کُڑکُڑائے (۳۷) سو وہ ہی لوگ جو اُس زمین کی بُری خبر لائے تھے خُداوند کے حُضور وبا سے مر گئے (۳۸) پر نون کا بیٹا یَشوع اور یفنہ کا بیٹا کالب اُن آدمیوں میں سے جو زمین کی جاسوسی کرنے گئے تھے جیتے رہے (۳۹) سو مُوسیٰ نے یہہ سب باتیں سب بنی اسرائیل سے کہیں۔ اور وہ نہایت غمگین ہوئے ✦

(۴۰) اور صبح کو تڑکے اُٹھے اور یہہ کہتے ہوئے پہاڑ پر چڑھ گئے کہ لو ہم یہاں ہیں اور اُس زمین پر جس کے دینے کا خداوند نے وعدہ کیا ہی چڑھ جائینگے کیونکہ ہم نے گناہ کیا ہی ✦ (۴۱) تب مُوسیٰ بولا تم اَب کیوں خداوند کے حُکم کی مخالفت کرتے ہو؟ یہہ تو مفید نہ ہوگی ✦ (۴۲) اوپر مت جاؤ کہ خداوند تمہارے درمیان نہیں تاکہ تم اَپنے دشمنوں سے ہزیمت نہ پاؤ (۴۳) اِس لئے کہ عمالیقی اور کنعانی وہاں تمہارے سامنے ہیں اور تم تلوار سے مارے جاؤگے۔ کیونکہ خداوند سے تم برگشتہ ہوئے ہو سو خداوند تمہارے ساتھ نہ ہوگا ✦ (۴۴) لیکن وہ گُستاخی سے پہاڑ پر چڑھتے چلے گئے پر خداوند کے عہد کا صندوق اور مُوسیٰ خیمہ گاہ سے باہر نہ گئے ✦ (۴۵) اور عمالیقی اور کنعانی جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے اُترے اور اُنہیں مارا اور وہ حرمہ تک اُنہیں مارتے چلے آئے ✦

۱۵ باب

پھر خداوند نے مُوسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا (۲) بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ جب تم اپنے رہنے کی زمین پر جو میں تمہیں دونگا پہنچو (۳) اور خداوند کے لئے آگ سے قُربانی گذرانو یعنی سوختنی قُربانی یا خاص مَنّت ماننے کا ذبیحہ یا رضا کی قربانی یا اپنے معیّن عیدوں میں ذبیحے گذرانو تاکہ خداوند کے لئے خوشنودی کی بو گائے بیل یا بھیڑ بکری سے ہو (۴) تو چاہیئے کہ وہ جو اپنی قُربانی خداوند کے لئے گذرانتا ہی ایک دسواں حصّہ میدے کا ہین کے چوتھے حصّے تیل سے مِلا ہوا نذر کی قُربانی کے واسطے لائے ✦ (۵) اور تپاون کے لئے ہین کا چوتھا حصّہ مے سوختنی قربانی یا ذبیحے کے ساتھ ایک ایک برہ پیچھے گذرانیو (۶) اور مینڈھے کے واسطے نذر کی قربانی کے لئے ایفہ کے دو دسویں حصّے میدہ تہائی ہین تیل سے ملا ہوا گذرانو (۷) اور تپاون کے لئے تہائی ہین مے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے گذرانیو (۸) اور جب تو بیل سے سوختنی قُربانی یا ذبیحہ خاص مَنّت ماننے میں یا سلامتی کی قُربانیاں خداوند کے لئے گذرانے (۹) تو چاہیئے کہ ایک ایک بیل کے ساتھ تین دسویں حصّے ایفہ کے میدہ آدھے ہین تیل سے ملا ہوا نذر کی قُربانی کے لئے گذرانیو (۱۰) اور تپاون کے واسطے آدھا ہین مے آگ سے خداوند کی خوشنودی کی بُو کے لئے گذرانیو ✦ (۱۱) ایک ایک بیل اور مینڈھے اور برّے اور بکری کے بچّے کے ساتھ یوں ہی کیا جائے (۱۲) موافق اپنے تیار کئے ہوئے ذبیحوں کے شمار کے ہر ایک کے ساتھ اُن کے شمار کے مطابق اَیسا ہی کیجیو ✦ (۱۳) سب جتنے دیس میں پیدا ہوئے جو خداوند کے لئے خوشبوئی کی قُربانی آگ سے گذرانیں تو اُسی طَور پر عمل کریں ✦ (۱۴) اور اگر پردیسی تمہارے ساتھ رہتا ہو یا تمہارے قرنوں میں تمہارے درمیان ہوا ہو اور خداوند کیلئے خوشبوئی کی قربانی آگ سے گذراننے تو جس طرح تم کرتے ہو وہ بھی ویسا ہی کرے ✦ (۱۵) چاہیئے کہ تمہارے لئے جو اہل جماعت ہوں اور اُس پردیسی کے لئے جس کی بود و باش تم میں ہو تمہارے قرنوں میں ابد تک ایک ہی رسم ہو خداوند کے آگے جیسے تم ہو ویسے ہی پردیسی بھی ہو ✦ (۱۶) تمہارے لئے اور پردیسیوں کے لئے جو تم میں رہتے ہیں ایک ہی شریعت اور ایک ہی رسم ہو ✦

(۱۷) پھر خداوند نے مُوسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۱۸)

بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ جب تم اُس زمین میں پہنچو گے[۱۵] جہاں مَیں تمہیں لے جاتا ہوں۔ (۱۹) تو ایسا ہوگا کہ جب تم اُس زمین پر کی روٹی کھاؤ[۱۶] تو خداوند کے لئے اُٹھانے کی قربانی گذرانو + (۲۰) تم اپنے پہلے گوندھے ہوئے آٹے سے ایک گردہ اُٹھانے کی قربانی کے لئے چڑھاؤ[۱۷] جس طرح کھلیہان کی قربانی اُٹھاتے اُسی طرح[۱۸] اُسے اُٹھاؤ + (۲۱) تم اپنے پہلے ہی گوندھے ہوئے آٹے سے اپنے قرنوں میں خداوند کے لئے اُٹھانے کی قربانی دیجیو +

(۲۲) اور اگر تم نے خطا کی ہو[۱۹] اور اِن سب حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے عمل نہ کیا (۲۳) سب وہ حکم جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت اُس دِن سے کہ خداوند نے حکم دینا شروع کیا اور آگے کو تمہارے قرنوں کے درمیان فرمائے۔ (۲۴) تو یوں چاہئے کہ اگر سہواً کوئی خطا ہوگئی[۲۰] اور جماعت اُس سے واقف نہ ہوئی ہو تو ساری جماعت ایک بچھڑا سوختنی قربانی کے لئے ذبح کرے کہ خداوند کے لئے خوشنودی کی بو ہو اور اُس کے ساتھ اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کا تپاون معمول کے موافق چڑھائے[۲۱] اور خطا کی قربانی کیلئے بکری کا ایک بچہ گذرانے[۲۲] (۲۵) اور کاہن بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے لئے کفارہ دے[۲۳] کہ اُن کا گناہ بخشا جائے۔ کیونکہ وہ بھول چوک سے ہوا۔ سو وہ اپنا ہدیہ لائیں کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانی ہو اور وہ اپنی خطا کی قربانی اپنی بھول چوک کے واسطے خداوند کے حضور گذرانیں۔ (۲۶) تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت اور پردیسی جو اُن میں رہتے ہیں بخشے جائینگے اِس لئے کہ سب لوگ ناواقف تھے + (۲۷) اور اگر ایک ہی شخص بھول چوک سے خطا کرے[۲۴] تو وہ خطا کی قربانی کے لئے بکری ایکسالہ لائے + (۲۸) اور کاہن اُس شخص کیطرف سے جس نے بھول چوک سے خطا کی اُسکی خطا کے لئے خداوند کے حضور کفارہ دے[۲۵] تاکہ اُس کا کفارہ ہو۔ اور وہ بخشا جائے + (۲۹) تم بھول چوک کی خطا کی بابت اُس کے لئے جو بنی اسرائیل میں پیدا ہوا ہو اور پردیسی کے لئے جو اُن میں رہتا ہو ایک ہی شریعت رکھیو[۲۶] +

(۳۰) لیکن وہ شخص جو جان بوجھ کے گناہ کرتے[۲۷] خواہ وہ دیسی ہو خواہ پردیسی وہ خداوند کی اہانت کرتا ہے۔ وہ شخص اپنی گروہ میں سے کٹ جائے + (۳۱) کیونکہ اُسنے خداوند کے کلام کی اہانت کی[۲۸] اور اُس کے حکم کو توڑ ڈالا۔ وہ اِنسان بالکل کٹ جائے۔ اُس کا گناہ اُسی پر ہو[۲۹] +

(۳۲) اور جب بنی اسرائیل بیابان میں تھے اُنہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ سبت کے دِن لکڑیاں جمع کرتا تھا[۳۰] (۳۳) تب وہ اُس کو جو لکڑیاں جمع کر رہا تھا پکڑ کے موسیٰ اور ہارون اور ساری جماعت کے پاس لائے + (۳۴) اُنہوں نے اُسے قید میں ڈالا۔ کیونکہ اُنکو نہیں کہا گیا تھا کہ اُس سے کیا کیا جائے[۳۱] (۳۵) تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہہ شخص مار ڈالا جائے[۳۲] ساری جماعت خیمہ گاہ کے باہر اُس پر پتھراؤ کرے[۳۳] (۳۶) چنانچہ ساری جماعت اُسے خیمہ گاہ کے باہر لے گئی اور اُسے سنگسار کیا کہ وہ مر گیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا +

(۳۷) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا (۳۸) بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ کہ وہ تمام قرنوں میں اپنے پیراہنوں کے کناروں کو جھالر لگائیں[۳۴] اور اُن کناروں کے جھالروں میں آسمانی رنگ کا ڈورا لگائیں + (۳۹) یہہ جھالر تمہارے لئے اِس کام آئے کہ جب تم اُسے دیکھو تو خداوند کے سارے حکموں کو یاد کرو اور اُن پر عمل کرو اور اپنے دلوں اور آنکھوں کی پیروی میں[۳۵] جن کے لئے تم زنا کرتے ہو[۳۶] جاسوسی نہ کرو۔ (۴۰) تاکہ تم میرے سب حکموں کو یاد کرو اور اُن کو عمل میں لاؤ اور اپنے خدا کے لئے مقدس ہو[۳۷] (۴۱) مَیں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین مصر سے باہر لایا کہ تمہارا خدا ہووں۔ مَیں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۱۶ باب

اور قورح بن اظہار بن قہات بن لاوی نے لوگ لئے اور داتن و ابیرام بنی الیاب[۱] اور اون بن فلت بنی روبن ساتھ تھے۔ (۲) اور وہ اور بنی اسرائیل میں سے بعض لوگ یعنی اڑھائی سو شخص جو سر گروہ اور نامی اور جماعت کے مشہور[۲] تھے موسیٰ کے مقابلہ میں اُٹھے۔ (۳) اور وہ موسیٰ اور ہارون کی

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
۱۵ ۲ آئت استثنا ۱۲۶: ۱
۱۶ یشوع ۵: ۱۱ و ۱۲
۱۷ استثنا ۲۶: ۲ و ۱۰
امثا ۳: ۹ و ۱۰
۱۸ احبا ۲: ۱۴ اور ۲۳: ۱۰ و ۱۶
۱۹ احبا ۴: ۲
۲۰ احبا ۴: ۱۳
۲۱ ۸ و ۹ و ۱۰ آئتیں
۲۲ دیکھو احبا ۴: ۲۳ گنتی ۲۸: ۱۵ عز ۶: ۱۷ اور ۸: ۳۵
۲۳ احبا ۴: ۲۰
۲۴ احبا ۴: ۲۷ و ۲۸
۲۵ احبا ۴: ۳۵
۲۶ ۱۵ آئت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
اعبرانی میں ہالا دستی سے
۲۷ استثنا ۱۷: ۱۲
زبور ۱۹: ۱۳
عبر ۱۰: ۲۶
۲ پطر ۲: ۱۰
۲۸ ۲ سمو ۱۲: ۹
امثا ۱۳: ۱۳
۲۹ احبا ۵: ۱
حزق ۱۸: ۲۰
۳۰ خرو ۳۱: ۱۴ و ۱۵ اور ۳۵: ۲ و ۳
۳۱ احبا ۲۴: ۱۲
۳۲ خرو ۳۱: ۱۴ و ۱۵
۳۳ احبا ۲۴: ۱۴
اسلا ۲۱: ۱۳
اعما ۷: ۵۸
۳۴ استثنا ۲۲: ۱۲
متی ۲۳: ۵
۳۵ دیکھو استثنا ۲۹: ۱۹
ایوب ۳۱: ۷
یرمیاہ ۹: ۱۴
حزق ۶: ۹
۳۶ زبور ۷۳: ۲۷ اور ۱۰۶: ۳۹
یعقوب ۴: ۴
۳۷ احبا ۱۱: ۴۴ و ۴۵
رومی ۱۲: ۱
قلسی ۱: ۲۲
۱ پطر ۱: ۱۵ و ۱۶
۱۴۷۱ سے قریب
۱ خرو ۶: ۲۱
گنتی ۲۶: ۹
اور ۲۷: ۳
یہوداہ ۱۱
۲ گنتی ۲۶: ۹

مخالفت پر جمع ہوئے اور اُنہیں کہا کہ تم زیادتی کرتے ہو اِس
لئے کہ ساری جماعت میں ہر ایک شخص مُقدّس ہے اور خداوند
اُن کے درمیان ہے تم کیوں آپ کو خداوند کی جماعت سے
بڑا جانتے ہو؟ (۴) مُوسیٰ یہہ سُن کے مُنہہ کے بل گرا (۵)
پھر اُس نے قورح اور اُس کی ساری گروہ کو کہا کل خداوند
دکھاویگا کہ کون اُسکا ہے اور کون مُقدّس ہے اور وہ اُسی کو
اپنے پاس بُلائیگا۔ اور وہ اُسی کو جسے اُس نے برگزیدہ کیا ہے
اپنے نزدیک کریگا (۶) سو تم یُوں کرو۔ اے قورح تُو اور
تیری ساری گروہ اپنا اپنا عود سوز لیو۔ (۷) اور اُن میں آگ
بھرو اور خداوند کے آگے کل اُن میں بخُور جلاؤ۔ اور یُوں ہوگا
کہ وہ شخص جو خداوند کا برگزیدہ ہے وہی مُقدّس ہوگا۔ لو
تمہیں زیادتی کرتے ہو اے بنی لاوی + (۸) پھر مُوسیٰ نے قورح
کو کہا اے بنی لاوی سُن رکھو۔ (۹) تم کیا اسے کم جانتے ہو
کہ اسرائیل کے خدا نے تم کو بنی اسرائیل کی جماعت میں سے
چُن لیا ہے تا کہ تم کو اپنے نزدیک لائے کہ خداوند کے خیمے
کی خدمت کرو اور جماعت کے حضُور اُس کی خدمت کے لئے
کھڑے رہو؟ (۱۰) اور اُس نے تجھکو تیرے سب بھائیوں سمیت
جو بنی لاوی ہیں اپنے نزدیک کیا۔ اب تم کہانت کو بھی چاہتے
ہو؟ (۱۱) سو تُو اور سب تیری گروہ خداوند کی مخالفت پر اکٹھی
ہوئی ہے۔ اور ہارُون کَون ہے جو تم اُس کی شکایت کرتے ہو؟
(۱۲) پھر مُوسیٰ نے داتن اور ابیرام الیاب کے بیٹوں کو
بلوایا۔ وہ بولے ہم نہیں آتے۔ (۱۳) کیا یہہ چھوٹی بات تھی
کہ تو ہم کو اُس زمین سے جس میں دُودھ اور شہد بہتا ہے نکال لایا
کہ ہمیں بیابان میں ہلاک کرے؟ دُوسرے آپ تو آپ کو ہمارے
اُوپر کل مختار حاکم بناتا ہے؟ (۱۴) نہ تو ہمیں ایسی زمین میں
لایا جہاں دُودھ اور شہد بہے نہ تُو نے کھیت اور انگور کے
باغ ہمیں میراث کر دیئے۔ کیا تُو اِن لوگوں کی آنکھیں نکال
ڈالیگا۔ ہم تو نہیں آنے کے + (۱۵) تب مُوسیٰ کا غُصّہ بھڑکا
اور خداوند سے یُوں بولا اُن کے ہدیئے کی طرف تُوجّہ مت
کر میں نے اُن سے ایک گدھا بھی نہیں لیا نہ اُن میں سے
کسی کو دُکھ دیا (۱۶) پھر مُوسیٰ نے قورح کو کہا کہ تُو اپنی ساری
گروہ سمیت تُو اور وہ اور ہارُون بھی خداوند کے حضُور

کل کے دن حاضر ہوں۔ (۱۷) اور ہر ایک شخص اپنا اپنا عود سوز
لے اور اُس میں بخُور ڈالے اور تم میں سے ہر ایک اپنا عود سوز
خداوند کے حضُور لائے سب اڑھائی سو عود سوز ہوں۔ اور
تُو اور ہارُون بھی اپنا اپنا عود سوز لائے + (۱۸) سو ہر ایک
آدمی نے اپنا اپنا عود سوز لیا اور اُس میں آگ بھری اور اُس پر
بخُور ڈالا اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر مُوسیٰ اور ہارُون
سمیت آکھڑے ہوئے + (۱۹) اور قورح نے اُس ساری گروہ
کو اُن کی مخالفت پر جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع کیا۔
تب خداوند کا جلال اُس ساری گروہ کے سامنے ظاہر ہوا
(۲۰) اور خداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون کو خطاب کرکے فرمایا
(۲۱) تم آپ کو اِس گروہ میں سے جُدا کرو تاکہ میں اُنہیں
ایک پل میں ہلاک کروں (۲۲) تب وہ اوندھے گرے
اور بولے اے خُدا سارے جسموں کی جانوں کے خدا ایک گناہ
ایک کرے اور تُو ساری گروہ پر غُصّہ ہو؟
(۲۳) تب خداوند نے مُوسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا (۲۴)
کہ تُو جماعت کو کہہ کہ تم قورح اور داتن اور ابیرام کے خیمے کے
گرداگرد سے دُور ہو + (۲۵) سو مُوسیٰ اُٹھا اور داتن اور ابیرام
کے یہاں گیا اور بنی اسرائیل کے بزرگ اُس کے پیچھے ہو لیے +
(۲۶) اور اُس نے جماعت کو خطاب کرکے فرمایا کہ اِن شریروں
کے خیموں سے نکل جائیو اور اُن کی کسی چیز کو ہاتھ نہ لگائیو
تا نہ ہو کہ تم بھی اُن کے سب گناہوں میں ہلاک ہو جاؤ + (۲۷)
سو وہ قورح اور داتن اور ابیرام کے خیمے کے گرداگرد سے اُٹھ
گئے۔ اور داتن اور ابیرام اور اُن کی جورواں اور اُن کے بیٹے
اور اُن کے چھوٹے لڑکے نکل کے اپنے خیموں کے دروازے
پر کھڑے ہوئے (۲۸) تب مُوسیٰ نے کہا تم اِس سے جانیو کہ
خداوند نے مجھے بھیجا ہے کہ یہہ سب کام کروں۔ اور کہ میں نے
کچھہ اپنی خواہش سے نہیں کیا (۲۹) اگر یہہ آدمی اُسی
مَوت سے مریں جس مَوت سے سب مرتے ہیں یا اُن پر کوئی حادثہ
ایسا ہو جو سب پر ہوتا ہے تو میں خداوند کا بھیجا ہوا نہیں۔
(۳۰) پر اگر خداوند کوئی نئی بات پیدا کرے اور زمین اپنا
مُنہہ پھیلائے اور اُن کو اُن سب سمیت جو اُنکا ہے نگل جائے
اور وہ جیتے جی گور میں جائیں تو تم جانیو کہ اُن لوگوں نے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۳ زبور ۱۰۶: ۱۶ — ۴ خر ۱۹: ۶ — ۵ خر ۲۹: ۴۵ — گنتی ۱۴: ۱۴ — اور ۳۵: ۳۴ — ۶ گنتی ۱۴: ۵ — اور ۲۰: ۶ — ۷ ۳ آئت — احبار ۲۱: ۶ و ۷ و ۸ و ۱۲ و ۱۵ — ۸ خر ۲۸: ۱ — گنتی ۱۷: ۵ — ۱ سمو ۲: ۲۸ — زبور ۱۰۵: ۲۶ — ۹ گنتی ۳: ۱۰ — احبا ۱۰: ۳ — اور ۲۱: ۱۷ و ۱۸ — حزق ۴۰: ۴۶ — اور ۴۴: ۱۵ و ۱۶ — ۱۰ ۱ سمو ۱۸: ۲۳ — یسعیا ۷: ۱۳ — ۱۱ گنتی ۳: ۴۱ و ۴۵ — اور ۸: ۱۴ — استثنا ۱۰: ۸ — ۱۲ خر ۱۶: ۸ — اکرن ۳: ۵ — ۱۳ ۹ آئت — ۱۴ خر ۲: ۱۴ — اعمال ۷: ۲۷ و ۳۵ — ۱۵ خر ۳: ۸ — احبا ۲۰: ۲۴ — ۱۶ پید ۴: ۴ و ۵ — ۱۷ ۱ سمو ۱۲: ۳ — اعما ۲۰: ۳۳ — ۲ قرن ۷: ۲ — ۱۸ ۶ و ۷ آئتیں — ۱۹ ۱ سمو ۱۲: ۳ و ۷

۲۰ ۴۲ آئت — خر ۱۶: ۷ و ۱۰ — احبا ۹: ۶ و ۲۳ — گنتی ۱۴: ۱۰ — ۲۱ ۴۵ آئت — دیکھو پید ۱۹: ۱۷ و ۲۲ — یرم ۵۱: ۶ — اعما ۲: ۴۰ — مکاشفہ ۱۸: ۴ — ۲۲ ۴۵ آئت — خر ۳۲: ۱۰ — اور ۳۳: ۵ — ۲۳ ۴۵ آئت — گنتی ۱۴: ۵ — ۲۴ گنتی ۲۷: ۱۶ — ایوب ۱۲: ۱۰ — واعظ ۱۲: ۷ — یسعیا ۵۷: ۱۶ — زکریا ۱۲: ۱ — عبر ۱۲: ۹ — ۲۵ پید ۱۹: ۱۲ و ۱۴ — یسعیا ۵۲: ۱۱ — ۲ قرن ۶: ۱۷ — مکاشفہ ۱۸: ۴ — ۲۶ خر ۳: ۱۲ — استثنا ۱۸: ۲۲ — زکریا ۲: ۹ و ۱۱ — اور ۴: ۹ — یوحنا ۵: ۳۶ — ۲۷ گنتی ۲۴: ۱۳ — یرم ۲۳: ۱۶ — حزق ۱۳: ۱۴ — یوحنا ۵: ۳۰ — اور ۶: ۳۸ — ۲۸ یسعیا ۲۸: ۲۱ — ۲۹ ۳۳ آئت — زبور ۵۵: ۱۵

خداوند کی اہانت کی ہی +

(۳۱) اور یوں ہوا کہ جونہی موسیٰ یہہ سب باتیں کہہ چکا تو زمین جو اُن کے نیچے تھی پھٹ گئی (۳۲) اور زمین نے اپنا مُنہہ کھولا اور اُنہیں اور اُن کے گھروں اور اُن سب آدمیوں کو جو قورح کے تھے اور اُن کے سب مال کو نگل گئی + (۳۳) سو وہ اور سب جو اُن کے تھے جیتے جی گور میں گئے اور زمین نے اُنہیں چھپا لیا۔ اور جماعت کے درمیان سے فنا ہو گئے + (۳۴) اور سارے بنی اسرائیل جو اُن کے آس پاس تھے اُنکا چلانا سُن کے بھاگے۔ کہ اُنہوں نے کہا نہ ہو کہ زمین ہم کو بھی نگل جائے + (۳۵) پھر خداوند کے حضور سے ایک آگ نکلی اور اُن اڑھائی سو کو جنہوں نے بخور گذرانا تھا کھا گئی +

(۳۶) اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۳۷) ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کو فرما کہ عود سوزوں کو جلے ہوؤں میں سے اُٹھا اور آگ وہیں بکھیر دے کیونکہ وُہ تو مقدس ہیں (۳۸) اُن آدمیوں کے عود سوزوں سے جنہوں نے اپنی جانوں سے بدی کی ہی باریک باریک پتّر بنا کہ مذبح پر ڈھانپے رہیں۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے اُنہیں خداوند کے حضور رکھا وہ مقدس ہیں۔ اور وہ بنی اسرائیل کے لئے ایک نشان ہونگے (۳۹) تب الیعزر کاہن نے وہ پیتل کے عود سوز جنہیں اُنہوں نے جو جل گئے گذرانا تھا لئے اور مذبح پر ڈھانپنے کو اُن کے پتّر بنوائے + (۴۰) تاکہ بنی اسرائیل کے لئے یادگاری ہوں کہ کوئی پردیسی جو ہارون کی نسل سے نہیں خداوند کے حضور بخور جلانے کو نزدیک نہ آئے تاکہ اُس کا وہی حال جو قورح اور اُس کی گروہ کا ہُوا نہ ہو۔ جیسا خداوند نے اُس کے حق میں موسیٰ کی معرفت کہا تھا +

(۴۱) پھر دوسرے دن بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے موسیٰ اور ہارون کی شکایت کی اور بولے کہ تم نے خداوند کے لوگوں کو ہلاک کیا + (۴۲) اور یوں ہوا کہ جب وہ جماعت موسیٰ اور ہارون کی مخالفت پر جمع ہوئی تو اُنہوں نے جو نہیں جماعت کے خیمے پر نگاہ کی تو اُنہیں دیکھو بدلی نے اُسے چھپا لیا اور خداوند کا جلال ظاہر ہوا (۴۳) تب موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے پر آئے +

(۴۴) اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کر فرمایا کہ (۴۵) تم آپ کو اُس جماعت میں سے جُدا کرو تاکہ میں اُنہیں ایک لحظے میں نابود کر ڈالوں تب وہ اوندھے گر پڑے (۴۶) اور موسیٰ نے ہارون کو کہا عود سوز لے اور اُس میں مذبح پر کی آگ رکھ اور اُس میں بخور ڈال اور جلد جماعت میں داخل ہو کے اُن کے لئے کفارہ دے۔ کیونکہ خداوند کے حضور سے غضب نکلا اور وبا شروع ہوئی (۴۷) تب ہارون نے جیسا موسیٰ نے کہا عود سوز لیا اور جماعت میں لپک کے داخل ہوا۔ اور کیا دیکھتا ہی کہ وبا لوگوں میں داخل ہوئی۔ سو اُس میں بخور جلا کے اُن لوگوں کے لئے کفارہ دیا + (۴۸) وہ اُن مُردوں اور زندوں کے بیچ میں کھڑا ہوا۔ تب وبا موقوف ہوئی + (۴۹) وہ سب جو وبا سے مرے سوا اُن کے جو قورح کی بابت ہلاک ہوئے چودہ ہزار سات سو تھے + (۵۰) تب ہارون جماعت کے خیمے کے دروازے پر موسیٰ پاس پھر آیا اور وبا موقوف ہو گئی +

۱۷ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۲) بنی اسرائیل کو کہہ اور اُن میں ہر ایک سے اُن کے آبائی خاندان کے موافق یعنے اُن کے سب سرداروں سے اُن کے آبائی خاندان کے مطابق ایک ایک لاٹھی لے اور یہہ سب بارہ لاٹھیاں ہونگی۔ اور ہر ایک کا نام اُس کی لاٹھی پر لکھ + (۳) اور لاوی کی لاٹھی پر ہارون کا نام لکھ۔ اِس لئے کہ ہر ایک سردار کے واسطے اُن کے آبائی خاندانوں میں ایک ایک لاٹھی ہو گی + (۴) اور اُنہیں جماعت کے خیمے میں شہادت کے صندوق کے سامنے جہاں میں تم سے ملاقات کرتا ہوں رکھ دے + (۵) اور یوں ہوگا کہ اُس شخص کی لاٹھی سے جو میرا برگزیدہ ہی پھول نکلینگے۔ اور میں بنی اسرائیل کی شکایتیں اپنے اوپر سے جو تیری مخالفت سے کرتے ہیں دُور کرونگا +

(۶) چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو کہا اور ہر ایک نے اُن کے سرداروں میں سے اپنے اپنے آبائی خاندان کے موافق لاٹھی یعنی سردار پیچھے ایک ایک لاٹھی اُسکو

دی سو بارہ لاٹھیاں ہوئیں۔ اور ہارون کی لاٹھی اُنہیں لاٹھیوں میں تھی + (۷) اور موسیٰ نے اُن لاٹھیوں کو شہادت کے خیمے میں خداوند کے حضور رکھا + (۸) اور ایسا ہوا کہ موسیٰ دوسرے دن شہادت کے خیمے میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہے کہ ہارون کی لاٹھی جو لاوی کے گھرانے کی تھی کلیائی تھی کہ اُس میں کونپلیں پھوٹیں اور پھول پھولے اور بادام لگے + (۹) تب موسیٰ سب لاٹھیوں کو خداوند کے حضور سے سب بنی اسرائیل کے سامنے نکال لایا۔ اُنہوں نے دیکھا اور ہر ایک نے اپنی اپنی لاٹھی پھر لی +

(۱۰) پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ہارون کی لاٹھی شہادت کے خیمے میں پھر لا رکھ کہ سرکشوں کے الزام کے لئے ایک نشان رہے اور اِس طرح تو اُن کی شکائتیں مجھ سے بالکل دفع کرتے تاکہ وہ ہلاک نہ ہوویں + (۱۱) اور موسیٰ نے ایسا ہی کیا۔ جیسا خداوند نے اُسے فرمایا ویسا ہی اُس نے کیا + (۱۲) تب بنی اسرائیل نے موسیٰ کو خطاب کر کے کہا دیکھ ہم مرے ہم ہلاک ہوئے ہم سب کے سب فنا ہوئے + (۱۳) جو کوئی خداوند کے مسکن کے ایک ذرہ بھی نزدیک آئیگا مریگا۔ کیا ہم سب کے سب مر مر کے مٹ جائینگے ؟

۱۸ باب

پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا کہ مقدس کا گناہ تجھ پر اور تیرے بیٹوں اور تیرے آبائی خاندان پر تجھ سمیت ہوگا اور تیری کہانت کا گناہ تجھ پر اور تیرے بیٹوں پر ہوگا + (۲) اور تو اپنے بھائیوں بنی لاوی کو بھی جو تیرے باپ کے فرقہ میں ہیں اپنے ساتھ لا تاکہ تیرے ساتھ ملیں اور تیری خدمت کریں پر تو اپنے بیٹوں سمیت شہادت کے خیمے کے سامنے خدمت گذاری کر + (۳) اور وہ تیری اور سارے خیمے کی محافظت کریں فقط وہ مقدس کے باسنوں اور مذبح کے نزدیک نہ جائیں تا نہ ہو کہ وہ بھی اور تم بھی ہلاک ہو جاؤ + (۴) سو وہ تیرے ساتھ ملیں اور جماعت کے خیمے کی اُس کی ساری خدمت کرنے کے لئے محافظت کریں۔ اور کوئی پردیسی تمہارے نزدیک نہ آنے پائے + (۵) اور تم مقدس اور مذبح کی محافظت کرو تاکہ آگے کو پھر بنی اسرائیل پر قہر نہ ہو + (۶) اور دیکھو کہ میں نے تمہارے بھائیوں بنی لاوی کو بنی اسرائیل میں سے لیکے خداوند کے لئے ایک ہدیہ تمہیں سپرد کیا تاکہ جماعت کے خیمے کی خدمت کریں + (۷) سو تو اپنے بیٹوں سمیت مذبح کے سب کاموں میں اپنی کہانت کی محافظت کریو اور تم پردے کے اندر کی خدمت کرو میں نے کہانت کی خدمت تم کو ایک ہدیہ دیا ہے۔ اور جو پردیسی نزدیک آئے قتل کیا جائے +

(۸) پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا دیکھ میں نے بنی اسرائیل کی سب پاک چیزوں میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں کی محافظت تجھے دی میں نے اُنہیں تیرے ممسوح ہونے کے سبب سے تجھے اور تیرے بیٹوں کو ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیا + (۹) سب سے پاک چیزوں میں سے جو آگ سے محفوظ ہیں یہہ تیرے لئے ہونگی۔ اُن کی ہر ایک قربانی کیا نذر کی قربانی کیا خطا کی قربانی کیا تقصیر کی قربانی جو مجھ پاس لائیں تیرے اور تیرے بیٹوں کے لئے نہایت مقدس ہونگی + (۱۰) تو اُس کو اُس جگہ پر جو بہت مقدس ہے کھائیو ہر کوئی مردوں سے اُسے کھائے۔ یہہ تیرے لئے مقدس ہے + (۱۱) اور یہہ بھی تیرے لئے ہے۔ بنی اسرائیل کے ہدیئے کی اُٹھائی ہوئی قربانی اُن کی سب ہلائی ہوئی قربانیوں سمیت تجھے اور تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کو تجھ سمیت ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیں جو کوئی تیرے گھر میں پاک ہو سو اُسے کھائے + (۱۲) سب اچھے سے اچھا تیل اور اچھی سے اچھی مے اور گیہوں اور اُن چیزوں کے پہلے پھل جنہیں وہ خداوند کو گذرانتے ہیں میں نے تجھ کو دیئے + (۱۳) اور اُن کی زمین کے سارے پھل جو پہلے پک جائیں جنہیں وہ خداوند کے حضور لائیں تیرے ہونگے۔ تیرے گھر میں جو کوئی پاک ہو اُسے کھائے + (۱۴) بنی اسرائیل کی ہر ایک حرم کی چیز تیری ہے + (۱۵) ہر ایک جو پہلا پیٹ کا کھولنے والا ہے جاندار میں سے جسے وہ خداوند کی قربانی لائیں خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان تیرا ہوگا لیکن تو آدمیوں کے پلوٹھوں کا فدیہ ضرور لیجیو اور ناپاک چارپایوں کے پہلے پیداہوں کا فدیہ دیجیو + (۱۶) اور تو اُن میں سے جن کا فدیہ دینا ہے جب وہ ایک مہینے کے ہوں سو مقدس کے موافق اپنے آنکنے کے موافق پانچ مثقال دیا

بیس جیراہ ۳۳ کے مثقال سے جو مقدس میں مروج ہی فدیہ دیجیو + (۱۷) لیکن گائے کا پلوٹھا یا بھیڑ کا پلوٹھا یا بکری کا پلوٹھا تو اُنکا فدیہ نہ دیجیو ۳۴ وہ مقدس ہیں۔ تو اُن کا لہو مذبح پر چھڑکیو اور اُن کی چربی آگ کی قربانی کے واسطے جلائیو کہ خداوند کے لئے خوشبوئی ہو ۳۵ + (۱۸) اور اُنکا گوشت تیرے لئے ہوگا۔ جیسے ہلائی ہوئی قربانی کا سینہ اور دہنا شانہ تیرے لئے ہیں ۳۶ + (۱۹) سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں کو مقدس چیزوں میں سے جنہیں بنی اسرائیل خداوند کے لئے گذرانیں تجھ کو اور تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو تجھ سمیت ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیا ۳۷ یہہ خداوند کے حضور تیرے اور تیری نسل کے لئے تجھ سمیت نمک کا عہد ۳۸ ہمیشہ کے لئے ہی +

(۲۰) پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا تو اُن کی زمین میں سے میراث نہ لینا اور تیرے لئے اُن کے درمیان حصہ نہ ہوگا کیونکہ بنی اسرائیل میں تیرا حصہ اور تیری میراث میں ہوں ۳۹ + (۲۱) دیکھ میں نے سارے دسویں حصے جو بنی اسرائیل نکالیں بنی لاوی کو میراث دیئے ۴۰ یہہ اُس خدمت کا جو کہ وہ کرتے ہیں یعنے جماعت کے خیمے کی خدمت کا بدلہ ہی ۴۱ + (۲۲) اور آگے کو بنی اسرائیل جماعت کے خیمے کے نزدیک ہرگز نہ آئیں ۴۲ نہ ہو کہ وہ گنہگار ہوں اور مرجائیں ۴۳ + (۲۳) بلکہ بنی لاوی جماعت کے خیمے کی خدمت کریں ۴۴ وہ اُن کے گناہوں کے اُٹھانے والے ہونگے + تمہارے قرنوں میں یہہ ہمیشہ کے لئے قانون ہوگا کہ تم بنی اسرائیل کے درمیان میراث نہ پاؤگے + (۲۴) اِس لئے کہ وہ دسویں حصے ۴۵ جنہیں بنی اسرائیل اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کو لائیں میں نے بنی لاوی کی میراث میں دیئے۔ اِسی واسطے میں نے اُن کے حق میں کہا کہ وہ بنی اسرائیل کے درمیان میراث نہ پائینگے ۴۶ +

(۲۵) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا (۲۶) کہ لاویوں کو خطاب کر اور اُنہیں کہہ کہ جب تم بنی اسرائیل سے وہ دسویں حصے جو میں نے تمہاری میراث اُن کی طرف سے کر دیئے ہیں لو تو تم ہر دسویں حصے کا دسواں حصہ ۴۷ اُٹھانے کی قربانی کی بابت خداوند کو گذرانو + (۲۷) اور یہہ تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانی تمہارے لئے کھلیہان کے غلے اور کولہو کی کثرت کی ایسی گنی جائیگی ۴۸ + (۲۸) اِسی طرح تم اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کے لئے اپنے سب دسویں حصوں سے جنہیں تم بنی اسرائیل سے لوگے اُٹھائیو۔ اور تم اُس میں سے اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کی ہارون کاہن کو دیجیو + (۲۹) تم اپنے سارے ہدیوں میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیاں خداوند کیلئے اُٹھائیو۔ اُن میں سے جو سب سے اچھا ہو اُنکا پاک حصہ اُٹھایا جائے + (۳۰) اور اُن سے کہو کہ جب تم اُن میں سے اچھے کو اُٹھاؤ تب وہ تمہارے لئے ایسا ہوگا جیسا کھلیہان کا غلہ اور کولہو کا رس محسوب ہوگا ۴۹ (۳۱) اور تم اور تمہارا خاندان اُسے جس جگہ چاہے وہاں کھائے۔ کیونکہ یہہ اُس خدمت کی بابت جو تم جماعت کے خیمے میں کرتے ہو تمہارا محنتانہ ہی ۵۰ + (۳۲) اور جب تم اُس میں سے اچھے سے اچھا اُٹھاؤگے تب تم اُس کے سبب گنہگار نہ ٹھہروگے ۵۱ اور بنی اسرائیل کی مقدس چیزوں کو ناپاک نہ کروگے ۵۲ تاکہ تم ہلاک نہ ہو +

۱۹ باب

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا (۲) یہہ شریعت کا حکم ہی جو خداوند نے یہہ کہتے ہوئے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہہ کہ ایک لال گائے جو بے داغ اور بےعیب ہو اور جس پر کبھی جوا نہ رکھا گیا ہو ۱ تجھ پاس لائیں۔ (۳) تم اُسے الیعزر کاہن کو دو کہ اُسے خیمہ گاہ سے باہر لیجائے اور وہ اُسکے حضور ذبح کیجائے۔ (۴) اور الیعزر کاہن اپنی اُنگلی پر اُس کا لہو لے اور جماعت کے خیمے کے آگے کی طرف اُس کے لہو کو سات مرتبے چھڑکے ۲ + (۵) پھر اُس کی آنکھوں کے سامنے وہ گائے جلائی جائے۔ اُس کا چمڑا ۳ اُس کا گوشت اُسکا خون اُس کے گوبر سمیت سب جلایا جائے ۴ + (۶) پھر کاہن دیودار کی لکڑی اور زوفا اور قرمزی کے ۵ اُس جلتی ہوئی گائے پر ڈالدے + (۷) تب کاہن اپنے کپڑے دھوئے اور اپنا بدن پانی سے دھوئے ۶ بعد اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہو اور کاہن شام تک ناپاک رہیگا + (۸) اور وہ جو اُسے جلاتا ہو اپنے کپڑے پانی سے دھوئے اور اپنا بدن پانی سے دھوئے اور شام تک ناپاک رہیگا + (۹) اور

پیشن ٹیلیچ سے ۱۴۹۱ کی قریب

۳۳ سوخر ۱۳:۱۳
احبار ۲۵:۲۷
گنتی ۳:۴۷
حزق ۴۵:۱۲
۳۴ استثنا ۱۵:۱۹
۳۵ احبار ۳:۵
۳۶ خر ۲۹:۲۶
و ۲۸
احبار ۷:۳۱ و ۳۲
و ۳۴
۳۷ آیت ۱۱
۳۸ احبار ۲:۱۳
۲ توا ۱۳:۵
۳۹ استثنا ۱۰:۹
اور ۱۲:۱۲
اور ۱۴:۲۷
و ۲۹
اور ۱۸:۱ و ۲
یشوع ۱۳:۱۴

پیشن ٹیلیچ سے ۱۴۹۱ کی قریب
۴۸ آیت ۲۷
۴۹ آیت ۲۷
۵۰ متی ۱۰:۱۰
لوقا ۱۰:۷
۱ قرن ۹:۱۳
۱ تمط ۵:۱۸
۵۱ احبار ۱۹:۸
اور ۲۲:۱۶
۵۲ احبار ۲۲:۲
و ۱۵

کوئی پاک شخص اُس گائے کی راکھ کو جمع کرے اور خیمہ گاہ کے باہر صاف جگہ دھر دے۔ یہہ بنی اسرائیل کی جماعت کے لئے محفوظ رہیگی تاکہ جُدائی کے پانی میں ملائی جائے۔ یہہ گناہ سے پاک کرنے کے لئے ہی + (۱۰) اور وہ جو اُس گائے کی راکھ کو سمیٹتا ہی اپنے کپڑے دھوئے اور شام تک ناپاک رہیگا۔ اور یہہ بنی اسرائیل کے اور اُس پردیسی کے لئے جو اُن میں بودوباش کرتا ہی ہمیشہ کے واسطے ایک قانون ہی +

(۱۱) جو کوئی کسی آدمی کی لاش کو چھوئیگا سات دِن تک ناپاک رہیگا (۱۲) وہ اپنے تئیں تیسرے دِن اُس سے پاک کرے اور ساتویں دِن پاک ہوگا۔ پر اگر وہ اپنے تئیں تیسرے دِن پاک نہ کریگا تو ساتویں دِن پاک نہ ہوگا + (۱۳) جس کسی نے کسی مرے ہوئے آدمی کی لاش کو چھوا اور آپ کو پاک نہ کیا تو اُسنے خداوند کے مسکن کو ناپاک کیا وہ شخص بنی اسرائیل میں سے کٹ جائیگا۔ کیونکہ جُدائی کا پانی اُس پر چھڑکا نہیں گیا وہ ناپاک ہی۔ اُس کی ناپاکی ابتک اُس پر ہی (۱۴) اگر کوئی کسی خیمے میں مرے تو اُس کی بابت یہہ حکم ہی کہ جو کوئی اُس خیمے میں آئے اور وہ سب جو خیمے میں ہیں سات دِن تک ناپاک رہینگے + (۱۵) اور ہر ایک کھلا برتن جس کا سرپوش اُس پر بندھا نہو ناپاک ہی (۱۶) اور جو کوئی میدان میں تلوار سے مارے ہوئے کو چھوئے یا مُردے کے بدن کو یا آدمی کی ہڈی کو یا گور کو سات دِن تک ناپاک رہیگا (۱۷) سو وہ ناپاک آدمی کے لئے اُس جلی ہوئی گائے کی راکھ جو گناہ سے پاک کرتی ہی لیں اور اُسے ایک باسن میں رکھ کے اُس پر بہتے ہوئے پانی سے کچھ ڈالیں۔ (۱۸) اور ایک پاک آدمی زوفا لے اور اُسے پانی میں ڈبوکے خیمے پر اور سارے باسنوں پر اور اُن آدمیوں پر جو وہاں تھے اور اُس پر جس نے ہڈی کو یا کسی مارے ہوئے کو یا مُردے کو یا قبر کو چھوا ہی چھڑکے (۱۹) اور پاک ہی آدمی تیسرے دِن اور ساتویں دِن ناپاک پر چھڑکے۔ اور پھر ساتویں دِن اپنے تئیں پاک کرے اور اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے تب شام کو پاک ہوگا (۲۰) لیکن وہ شخص جو ناپاک ہو اور اُس نے آپ کو پاک نکیا وہی شخص جماعت میں سے کٹ جائیگا۔ کیونکہ اُس نے خداوند کے مَقدِس کو ناپاک کیا اِس لئے کہ جُدائی کا پانی اُس پر چھڑکا نہ گیا وہ ناپاک ہی + (۲۱) اور یہہ اُن کے لئے ہمیشہ کا قانون ہوگا کہ جو کوئی جُدائی کا پانی چھڑکے۔ اپنے کپڑے دھوئے اور جو کوئی جُدائی کے پانی کو چھوئے شام تک ناپاک رہیگا + (۲۲) اور ہر ایک چیز جسے ناپاک آدمی چھوئے ناپاک ہی اور جو کوئی اُس چیز کو چھوئیگا شام تک ناپاک رہیگا +

۲۰ باب

بعد اُس کے بنی اسرائیل کی ساری جماعت پہلے مہینے میں دشت صین کو آئی اور قادس میں رہنے لگی۔ مریم وہاں مری اور وہیں گاڑی گئی + (۲) وہاں جماعت کیلئے پانی نہ تھا سو وہ جمع ہوکے مُوسیٰ اور ہارُون کے برخلاف ہوئے (۳) اور اُن لوگوں نے مُوسیٰ سے جھگڑا کیا اور کہا اَی کاش کہ جب ہمارے بھائی خداوند کے آگے مرگئے ہم بھی مرجاتے (۴) تم خداوند کی جماعت کو اِس دشت میں کیوں لائے کہ ہم اور ہمارے جانور یہاں مرجائیں؟ (۵) اور تم ہمیں مصر سے اِس بُرے مقام پر پہنچانے کیواسطے کیوں نکال لائے؟ یہاں تو بونے کی جگہ نہیں اور نہ انجیروں کی اور نہ انگوروں کی نہ اناروں کی ہی۔ یہاں تو پینے کو پانی بھی نہیں (۶) تب مُوسیٰ اور ہارُون جماعت کے سامنے سے جماعت کے خیمے کے دروازے پر گئے اور مُنہہ کے بل گرے تب خداوند کا جلال اُن پر ظاہر ہوا +

(۷) اور خداوند نے مُوسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۸) وہ لاٹھی لے اور تو اور ہارُون تیرا بھائی تم دونوں جماعت کو اکٹھا کرو اور اُس چٹان کو جو اُن کی آنکھوں کے سامنے ہی کہو اور وہ اپنا پانی دیگی۔ تو اُن کے لئے چٹان ہی سے پانی نکالیگا اور اُس جماعت کو اور اُن کے چارپایوں کو پینے کو دیگا (۹) چنانچہ مُوسیٰ نے خداوند کے آگے سے جیسا اُسے حکم ہوا تھا اُس لاٹھی کو لیا (۱۰) اور مُوسیٰ اور ہارُون نے جماعت کو اُس چٹان کے سامنے اکٹھا کیا اور اُس نے اُنہیں کہا کہ سُنو اَی باغیو کیا ہم تمہارے لئے چٹان ہی سے پانی نکال لائیں؟ (۱۱) تب مُوسیٰ نے اپنا ہاتھ اُٹھایا اور اُس چٹان کو دو بار اپنی لاٹھی سے مارا۔ تو بہت پانی نکلا اور جماعت نے

پیشتر از مسیح ۱۴۵۱ — ۷ عبر ۹: ۱۳ — ۸ آئتیں گنہ ۲۰: ۱۲۵۲ و ۲۳: ۲۱ — ۹ احبا ۲۱: ۱۱ گنہ ۵: ۲ — ۱۰ احبا ۱۵: ۱۹ — ۱۲ گنہ ۸: ۷ — ۱۳ احبا ۲۲: ۳ — ۱۴ احبا ۱۱: ۳۲ گنہ ۳۱: ۲۰ — ۱۵ ۱۱ آئت — ۱۶ ۹ آئت — ۱۷ انبیا ۵۱: ۷ — ۱۸ احبا ۱۴: ۹

پیشتر از مسیح ۱۴۵۱ — ۱۹ ۱۳ آئت — ۲۰ حجی ۲: ۱۳ — ۲۱ احبا ۱۵: ۵ — ۱۴۵۲ — ۱ گنہ ۳۳: ۳۶ — ۲ خر ۱۵: ۲۰ گنہ ۲۶: ۵۹ — ۳ خر ۱۷: ۱ — ۴ گنہ ۱۶: ۱۹ — ۵ خر ۱۷: ۲ — ۶ گنہ ۱۱: ۱ و ۳۳ — ۷ خر ۱۷: ۳ — ۸ گنہ ۱۴: ۵ — ۹ گنہ ۱۴: ۱۰ — ۱۰ خر ۱۷: ۵ — ۱۱ نحم ۹: ۱۵ زبور ۷۸: ۱۵ — ۱۲ گنہ ۱۴: ۱۰ — ۱۳ زبور ۱۰۶: ۳۳

اور اُن کے چارپایوں نے پیا ❊ (۱۲) پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا اِس لئے کہ تم مجھ پر اعتقاد نہ لائے تاکہ بنی اسرائیل کے حضور میری تقدیس کرتے سو تم اِس جماعت کو اُس زمین میں جو مَیں نے اُنہیں دی ہے نہ لاؤ گے ❊ (۱۳) یہ ہے مریبہ کا پانی ہے کیونکہ بنی اسرائیل نے خداوند سے جھگڑا کیا اور اُس نے اُن کے درمیان اپنے تئیں مقدس کیا ❊

(۱۴) تب موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاہ کو ایلچی کے ہاتھ یوں کہلا بھیجا کہ تیرے بھائی اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ سب تکلیفیں جو ہم پر آن پڑیں تو جانتا ہے۔ (۱۵) کہ کیونکر ہمارے باپ دادے مصر میں گئے اور ہم لوگ مصر میں بہت مدت تک رہے اور مصریوں نے ہمکو اور ہمارے باپ دادوں کو دکھ دیا (۱۶) تو جب ہم خداوند کے آگے چلائے تب اُس نے ہماری آواز سنی سو اُس نے ایک فرشتے کو بھیجا اور ہمکو مصر سے نکال لایا۔ اور دیکھ ہم قادس کے شہر میں ہیں جو تیری دور کی سرحد پر ہے ❊ (۱۷) ہم کو اپنے ملک میں ہو کے گذر جانے دیجئے۔ کہ ہم کھیتوں اور انگوروں کے باغوں میں داخل نہ ہونگے اور نہ کوؤں کا پانی پئینگے ہم شاہ راہ سے ہو کے چلے جائینگے ہم دہنے اور بائیں ہاتھ نہ مڑینگے جبتک کہ تیری سرحدوں سے باہر نہ نکل جائیں (۱۸) لیکن ادوم نے اُس سے کہا تو میری طرف گذر نہ کریگا نہیں تو مَیں تلوار لے کے تیرے برخلاف نکلونگا ❊ (۱۹) پھر بنی اسرائیل نے اُسے کہا کہ ہم راہ سے ہو کے چلے جائینگے۔ اور اگر مَیں یا میرے جانور تیرا پانی پئیں تو مَیں اُس کی قیمت دونگا مَیں تو بغیر اور کام کئے فقط اپنے پاؤں سے گذر جاؤنگا ❊ (۲۰) اُس نے کہا تو ہرگز نہ جائیگا تب ادوم اُس کے برخلاف قوت بازو سے بہت لوگ لیکے نکلا ❊ (۲۱) سو ادوم نے اسرائیل کو راہ نہ دی کہ اُس کی سرحدوں سے ہو کے جائے تب اسرائیل اُس کی طرف سے مڑا ❊

(۲۲) اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت قادس سے روانہ ہو کے کوہ ہور پر آئی (۲۳) اور خداوند نے کوہ ہور پر جو ادوم کی سرحد سے ملا ہوا تھا موسیٰ اور ہارون کو کہا (۲۴) ہارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا کیونکہ وہ اُس زمین میں جو مَیں نے بنی اسرائیل کو دی ہے داخل نہ ہوگا۔ اِس لئے کہ تم مریبہ کے پانی پر میرے حکم کو ٹال کے باغی ہوئے (۲۵) ہارون اور اُس کے بیٹے الیعزر کو لے اور اُن کو کوہ ہور کے اوپر لا (۲۶) ہارون کے کپڑے اُتار اور اُس کے کپڑے اُس کے بیٹے الیعزر کو پہنا۔ کہ ہارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا اور وہاں مر جائیگا ❊ (۲۷) چنانچہ جیسا خداوند نے حکم کیا تھا موسیٰ نے ویسا ہی کیا۔ اور وہ ساری جماعت کی آنکھوں کے سامنے کوہ ہور پر چڑھے ❊ (۲۸) اور موسیٰ نے ہارون کے کپڑوں کو اُتارا اور اُس کے بیٹے الیعزر کو اُنہیں پہنایا اور ہارون نے وہاں پہاڑ کی چوٹی پر رحلت کی اور موسیٰ اور الیعزر پہاڑ پر سے اُتر آئے ❊ (۲۹) جب ساری جماعت نے دیکھا کہ ہارون نے وفات پائی تو اسرائیل کا سارا گھرانا ہارون پر تیس دن تک رو رہا کیا ❊

۲۱ باب

اور جب عراد کنعانی بادشاہ نے جس کا پایۂ تخت دکھن کی اطراف میں تھا سنا کہ اسرائیل اتھارم کی راہ سے آئے تو اسرائیل سے لڑا اور کتنے ایک اُن میں سے پکڑ لے گیا ❊ (۲) تب اسرائیل نے خداوند کی منت مانی اور بولا کہ اگر تو سچ مچ اُن لوگوں کو میرے ہاتھ میں گرفتار کر دے تو مَیں اُن کی بستیوں کو حرم کرونگا (۳) چنانچہ خداوند نے اسرائیل کی آواز سنی اور کنعانیوں کو گرفتار کر دیا اور اُنہوں نے اُنہیں اور اُن کی بستیوں کو حرم کر دیا۔ اور اُنھنے اُس مقام کا نام حرمہ رکھا ❊

(۴) پھر اُنہوں نے کوہ ہور سے دریائے قلزم کی راہ سے کوچ کیا تاکہ ادوم کی سرزمین سے گھوم جائیں لیکن وہ لوگ اُس راہ کے سبب نہایت دلتنگ ہوئے۔ (۵) اور لوگوں نے خدا اور موسیٰ سے بگڑ کے یوں کہا کہ تم کیوں ہمکو مصر سے نکال لائے کہ ہم بیابان میں مریں؟ یہاں تو نہ روٹی ہے نہ پانی۔ ہمارے جی کو اِس ہلکی روٹی سے کراہیت آتی ہے ❊ (۶) تب خداوند نے اُن لوگوں میں جلانیوالے سانپ بھیجے۔ اُنہوں نے لوگوں کو کاٹا۔ اور بہت سے

اُس کے ساتھ تھے + (۲۳) سو گدھی نے خُداوند کے فرشتے
کو دیکھا کہ راہ میں کھڑا ہی۔ اور اُسکے ہاتھ میں کھینچی ہوئی تلوار
ہی۔ تب گدھی نے راہ سے مُنہہ موڑا اور مَیدان کو چلی ۱۹ تب
بلعام نے گدھی کو مارا تا کہ اُسے راہ پر لاوے + (۲۴) تب
خُداوند کا فرشتہ انگورستان کے ایک کوچے میں کھڑا ہوا۔
وہاں ایک دیوار اِدھر تھی اور ایک دیوار اُدھر + (۲۵) پھر
جو گدھی نے خُداوند کے فرشتے کو دیکھا تو دیوار سے جا اَڑی
اور بلعام کا پاؤں دیوار سے دبایا۔ پھر اُسنے اُسے مارا + (۲۶)
تب خُداوند کا فرشتہ پھر آگے چلا اور ایک تنگ راہ میں جہاں
جگہ نہ تھی کہ دہنے یا بائیں مُڑ سکے جا کے کھڑا ہُوا + (۲۷) پھر
جو گدھی نے خُداوند کے فرشتے کو دیکھا تو بلعام کو لئے ہوئے
بَیٹھ گئی۔ تب بلعام کا غُصّہ بھڑکا اور اُس نے گدھی کو لاٹھی
سے مارا + (۲۸) تب خُداوند نے گدھی کا مُنہہ کھولا ۲۰ اور
اُس نے بلعام کو کہا مَیں نے تیرا کیا کیا ہی کہ تو نے یہہ تین بار
مجھے مارا؟ (۲۹) بلعام نے گدھی کو کہا کہ تو نے مجھے مسخرہ
بنایا۔ کاشکہ میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو مَیں تجھے ابھی دم
مار کے ڈالدیتا ۲۱ (۳۰) گدھی نے بلعام کو کہا ۲۲ کیا میں
تیری گدھی نہیں ہوں جسپر تو چڑھا ہُوا ہی جب سے کہ مَیں
تجھ پاس ہوں اِس دِن تک؟ کبھی میں نے تجھ سے ایسا
کیا ہی؟ وہ بولا نہیں + (۳۱) تب خُداوند نے بلعام کی آنکھیں
کھولیں ۲۳ اور اُسنے خُداوند کے فرشتے کو دیکھا کہ راہ میں کھڑا
ہی اور اُس کے ہاتھ میں تلوار کھینچی ہوئی ہی۔ اُس نے اپنا سر
جھکایا اور اوندھا گرا ۲۴ (۳۲) تب خُداوند کے فرشتے نے اُسے
کہا کہ تو نے اپنی گدھی کو یہہ تین بار کیوں مارا؟ دیکھ مَیں نکلا
ہوں کہ تیرا مخالف ہوں اِس لئے کہ تیری چال میری نظر
میں ٹیڑھی ہی ۲۵ (۳۳) اور گدھی نے مجھکو دیکھا اور وہ یہہ
تین مرتبہ میرے سامنے سے پھری۔ اگر وہ میرے سامنے سے
نہ پھرتی تو مَیں تجھ کو مار ہی ڈالتا اور اُسکو جیتا چھوڑتا + (۳۴)
بلعام نے خداوند کے فرشتے کو کہا مجھ سے گناہ ہُوا ۲۶ اور مَیں
نے نہ جانا کہ تو میرے مقابلے کو راہ میں کھڑا ہی۔ سو اگر تو اِس
سے ناخوش ہی تو مَیں پھر جاؤں + (۳۵) خداوند کے فرشتے
نے بلعام کو کہا اب تو تُو اُن آدمیوں کے ساتھ جا۔ مگر فقط

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲ کے قریب
۱۹ ۲ سلا ۹ : ۱۰ ، دان ۱۰ : ۶ ، اعما ۲۰ : ۹ ، ۲ پطر ۲ : ۱۶ ، یہود ۱۱
۲۰ ۲ پطر ۲ : ۱۶
۲۱ امثا ۱۲ : ۱۰
۲۲ ۲ پطر ۲ : ۱۶
۲۳ دیکھو پید ۲۱ : ۱۹ ، ۲ سلا ۶ : ۱۷ ، لوقا ۲۴ : ۱۶ و ۳۱
۲۴ خرو ۳۴ : ۸
۲۵ ۲ پطر ۲ : ۱۴ و ۱۵
۲۶ ۱ سمو ۱۵ : ۲۴ و ۳۰ ، اور ۲۶ : ۲۱ ، ۲ سمو ۱۲ : ۱۳ ، ایوب ۳۴ : ۳۱ و ۳۲

وہی بات جو مَیں تجھے کہوں گا کہیو ۲۷ سو بلعام بلق کے امیروں
کے ہمراہ گیا +
(۳۶) جب بلق نے سُنا کہ بلعام پہنچا ہی وہ اُس کے
استقبال کو نکل کے ۲۸ موآب کے اُس شہر تک گیا جو
ارنونکی سرحد اور اُسکے مُلک کی ودکے سولنے پر تھا ۲۹
(۳۷) تب بلق نے بلعام کو کہا کیا مَیں نے تاکید آ تیرے پاس
نہ بھیجا تھا کہ تجھکو بُلا لاؤں؟ تو مجھ پاس کیوں نہ چلا آیا؟ کیا
مجھ میں طاقت نہیں کہ تیرا مرتبہ بڑھاؤں ۳۰؟ (۳۸) بلعام
نے بلق کو جواب دیا دیکھ مَیں تجھ پاس آیا۔ مجھ میں اب کچھ
طاقت ہی کہ تجھے کوئی بات کہوں؟ وہ بات جو خُدا میرے مُنہہ
میں ڈالیگا وہی میں کہوں گا ۳۱ (۳۹) اور بلعام بلق کے ساتھ
گیا اور وہ جا کر قریت حصات میں داخل ہوئے + (۴۰) بلق
نے بیل اور مینڈھے ذبح کئے اور بلعام اور اُن سرداروں کے
پاس جو اُس کے ساتھ تھے بھیجے + (۴۱) اور صبح کو یوں ہُوا
کہ بلق نے بلعام کو ساتھ لیا اور اُسے بعل کی اُونچی جگہوں پر ۳۲
لایا تا کہ وہاں سے اُس قوم کی انتہا تک دیکھے +

۲۳ باب

تب بلعام نے بلق کو کہا کہ میرے لئے یہاں سات مذبح
بنا اور میرے لیئے یہاں سات بَیل اور سات مینڈھے تیار کر ۱
(۲) بلق نے جیسا بلعام نے کہا تھا کیا۔ اور بلق اور بلعام
نے ہر مذبح پر ۲ ایک بَیل اور ایک مینڈھا چڑھایا + (۳)
پھر بلعام نے بلق کو کہا کہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس کھڑا رہ ۳
اور مَیں جاتا ہوں۔ شاید خُداوند مجھ سے ملاقات کرے ۴ جو کچھ
وہ مجھے دکھائیگا میں تجھ سے کہوں گا + سو وہ ایک اُونچی جگہ پر
چلا + (۴) چنانچہ خُدا بلعام کو مِلا ۵ اُسنے اُسے کہا مَیں نے سات
مذبح تیار کئے اور اُن پر ایک ایک بَیل اور ایک ایک مینڈھا
چڑھایا (۵) تب خُداوند نے ایک بات بلعام کے مُنہہ میں ڈالی ۶
اور اُسے کہا بلق کنے پھر جا اور اُسکو یوں کہہ + (۶) سو وہ اُسکے
پاس پھر آیا۔ اور کیا دیکھتا ہی کہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے نزدیک
موآب کے سب امیروں سمیت کھڑا ہی + (۷) تب اُسنے اپنی مثل
کہنی شروع کی ۷ +
موآب کے بادشاہ بلق نے ارام سے پورب کے پہاڑوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲ کے قریب
۲۷ ۲۰ آیت
۲۸ پید ۱۴ : ۱۷
۲۹ گنتی ۲۱ : ۱۳
۳۰ ۱۷ آیت ، گنتی ۲۴ : ۱۱
۳۱ گنتی ۲۳ : ۲۶ اور ۲۴ : ۱۳ ، ۱ سلا ۲۲ : ۱۴ ، ۲ توا ۱۸ : ۱۳
یا بستے کوچوں کا شہر
۳۲ استثنا ۱۲ : ۲
۱ ۲۹ آیت
۲ ۱۴ و ۳۰ آیتیں
۳ ۱۵ آیت
۴ گنتی ۲۴ : ۱
۵ ۱۶ آیت
۶ گنتی ۲۲ : ۳۵ ، ۱۶ آیت ، استثنا ۱۸ : ۱۸ ، یرم ۱ : ۹
۷ ۱۸ آیت ، گنتی ۲۴ : ۳ و ۱۵ و ۲۳ ، ایوب ۲۷ : ۱ اور ۲۹ : ۱ ، زبور ۷۸ : ۲ ، حزقی ۱۷ : ۲ ، میکہ ۲ : ۴ ، حبقو ۲ : ۶

پیشتر تشبیہ سے
۱۴۵۲
۸ گنتی ۲۲: ۹ و ۱۱ و ۱۲
۹ یسعیاہ ۴۲: ۱۳ و ۱۴
۱۰ استثنا ۳۳: ۲۸
۱۱ خروج ۳۳: ۱۶
عزرا ۹: ۲
افسیوں ۲: ۱۴
۱۲ پیدائش ۱۳: ۱۶ اور ۲۲: ۱۷
۱۳ زبور ۱۱۶: ۱۵
۱۴ گنتی ۲۲: ۱۱ و ۱۷ اور ۲۴: ۱۰
۱۵ گنتی ۲۲: ۳۸
۱۶ اور ۲۰ آئتیں
۱۷ گنتی ۲۲: ۳۵ و ۲۰ آئت
۱۸ قاضیوں ۳: ۲۰
۱۹ اسموئیل ۱۵: ۲۹
ملاکی ۳: ۶
رومیوں ۱۱: ۲۹
طیطس ۱: ۲
یعقوب ۱: ۱۷
۲۰ پیدائش ۱۲: ۲ اور ۲۲: ۱۷
گنتی ۲۲: ۱۲

سے مجھ کو بلوایا۔ آئیو یعقوب کو میری خاطر سے بددعا کیجیو[۷] اور آئیو اسرائیل کو بُرا کہیو ۔ (۸) مَیں کیونکر اُسکو بددعا کروں جسکو خُدا نے بددعا نہیں کی[۸] ؟ یا اُسکو بُرا کہوں جسکو خداوند نے بُرا نہیں کہا ؟ (۹) کیونکہ چٹانوں کی چوٹی پر سے میں اُس کو دیکھتا ہوں اور ٹیلوں پر سے مَیں اُسے تاکتا ہوں ۔ دیکھ یہہ لوگ اکیلے سکونت کرینگے[۱۰] اور قوموں کے درمیان وہ شمار نہ کیئے جائینگے[۱۱] (۱۰) یعقوب کی گرد کے ذرّوں کو کَون گن سکتا ہی[۱۲] اور اسرائیل کی چوتھائی کَون شمار کر سکتا ہی ؟ کاشکہ مَیں صادقوں کی مَوت مروں[۱۳] اور میری عاقبت اُسکی سی ہو ✚

(۱۱) تب بلق نے بلعام کو کہا یہہ تونے مجھ سے کیا کیا؟ مَیں تجھے لایا کہ میرے دُشمنوں کو بددعا کرے[۱۴] اور دیکھ کہ تو نے اُنہیں سراسر برکت دیچکا ✚ (۱۲) اُس نے جوابدیا اور کہا کیا اِس پر لحاظ کرنا مجھے واجب نہیں کہ وہی بات جو خُداوند نے میرے مُنہہ میں ڈالی کہوں[۱۵] ؟ (۱۳) پھر بلق نے اُسے کہا اَب میرے ساتھ اور ایک جگہ چلئے ۔ وہاں سے آپ اُنہیں دیکھئے ۔ تُو اُن میں سے فقط کنارے والوں کو دیکھیگا ۔ وہ سَب کے سب دکھلائے نہ جائینگے ۔ میرے لئے وہاں سے اُن پر بددعا کر ✚ (۱۴) سو وہ اُسے وہاں سے صوفیم کے میدان میں کوہ پِسگہ کی چوٹی پر لیگیا ۔ وہاں سات مذبح بنائے ۔ ہر مذبح پر ایک بَیل اور ایک مینڈھا چڑھایا[۱۶] ✚ (۱۵) تب اُس نے بلق سے کہا کہ تو یہاں اپنی سوختنی قربانی پاس ٹھہرا رہ جَب تک کہ مَیں وہاں خُدا سے مُلاقات کروں ✚ (۱۶) چنانچہ خُداوند بلعام کو مِلا اور اُس کے مُنہہ میں بات ڈالی[۱۷] اور فرمایا بلق پاس پھر جا اور یُوں کہہ ✚ (۱۷) اور جَب وہ اُس پاس پہنچا تو کیا دیکھتا ہی کہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس موآب کے رئیسوں سمیت کھڑا ہی ✚ تب بلق نے اُس سے پوچھا خداوند نے کیا فرمایا ؟

(۱۸) تب اُسنے اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا اُٹھ[۱۸] ای بلق سُن ۔ ای صفور کے بیٹے میری طرف کان دھر ۔ (۱۹) خُدا اِنسان نہیں جو جھوٹ بولے نہ آدمی زاد ہی کہ پشیمان ہو[۱۹] کیا اُس نے جو کچھ کہ کہا ہی سو بجا نہ لائیگا ۔ اور جو کچھ کہ فرمایا ہی کیا اُسے پورا نہ کریگا ؟ (۲۰) دیکھ مَیں نے حُکم پایا کہ برکت دُوں ۔ اُسنے برکت دی ہی[۲۰] مَیں اِسے بدل نہیں سکتا ✚ (۲۱) وہ یعقوب میں بدی نہیں پاتا[۲۱] نہ اِسرائیل میں فساد دیکھتا ہی ۔ خُداوند اُسکا خدا اُس کے ساتھ ہی[۲۲] اور بادشاہ کی دُھوم اُن کے درمیان ہی ✚ (۲۲) خُدا اُنہیں مصر سے نِکال لایا[۲۳] اُس کا گینڈے کا سا زور ہی ✚ (۲۳) کوئی افسوں یعقوب پر نہیں چلتا کوئی بدفالی اِسرائیل کے برخلاف نہیں ۔ چُنانچہ اِسی وقت یعقوب کے اور اِسرائیل کے حق میں یہہ کہا جائیگا کہ خُدا نے کیا کیا[۲۴] ! (۲۴) دیکھ یہہ لوگ بھاری سنگھ کے طور سے کھڑے ہونگے اور وہ آپ کو جوان سنگھ کی طرح اُٹھائیگا[۲۵] وہ نہ سوئیگا جَب تک کہ شکار نہ کھالے اور جَب تک کہ مارے اُسکا لہو نہ پی لے[۲۶] ✚

(۲۵) تب بلق نے بلعام کو کہا تو ہرگز بددعا نہ کر اور اُنہیں تو ہرگز برکت نہ دے ✚ (۲۶) بلعام نے جواب دیا اور بلق کو کہا کیا مَیں نے تجھے نہیں کہا کہ سَب کچھ جو خُداوند کہیگا مَیں وہی کرونگا[۲۷] ؟

(۲۷) تب بلق نے بلعام کو کہا آئیے مَیں آپ کو ایک اَور جگہ لیجاؤں[۲۸] شاید خُدا کو پسند آئے کہ تُو میرے لئے وہاں سے اُنپر بددعا کرے ✚ (۲۸) تَب بلق بلعام کو فغور کی چوٹی پر جسکا رُخ بیابان کی طرف ہی[۲۹] لایا ✚ (۲۹) وہاں بلعام نے بلق سے کہا کہ میرے لئے یہاں سات مذبح بنا[۳۰] اور اِس جگہ میرے واسطے سات بَیل اور سات مینڈھے تیار کر ✚ (۳۰) چنانچہ بلق نے جَیسا بلعام نے فرمایا تھا کیا ۔ اور ہر ایک مذبح پر ایک بَیل اور ایک مینڈھا گذرانا ✚

۲۴ باب

جَب بلعام نے دیکھا کہ اِسرائیل کو برکت دینا خُداوند کو خوش آیا تو وہ آب کی بار جَیسا آگے شگون کے کھوج میں جاتا تھا[۱] نہ گیا بلکہ بیابان کیطرف توجہ کی ✚ (۲) اور بلعام نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اِسرائیل کو دیکھا کہ اپنے فرقوں کی ترتیب پر ٹھہرا ہی[۲] تَب روح اللہ اُسپر نازل ہوئی[۳] ✚ (۳) اور وہ اپنی مثل لیچلا[۴] اور بولا بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہی ہاں وہ شخص جس کی آنکھیں کُھل گئیں ہیں ۔ کہتا (۴) وہ جِس نے خدا کی باتیں سُنیں اور قادرِ مطلق کی رویا کو دیکھا ہی سو پڑا تھا[۵] پر اُسکی آنکھیں کُھلی تھیں کہتا ہی ۔ (۵) کیا ہی خوب ہیں تیرے خیمے ای یعقوب اور تیرے مسکن ای اسرائیل ! (۶) یہہ پھیلے ہوئے

پیشتر تشبیہ سے
۱۴۵۳
۲۱ رومیوں ۴: ۷ و ۸
۲۲ خروج ۱۳: ۲۱ اور ۲۹: ۴۵ و ۴۶ اور ۳۳: ۱۴
۲۳ گنتی ۲۴: ۸
۲۴ زبور ۳۱: ۱۹ اور ۴۴: ۱
۲۵ پیدائش ۴۹: ۹
۲۶ پیدائش ۴۹: ۲۷
۲۷ گنتی ۲۲: ۳۸ و ۱۲ آئت
اسلاطین ۲۲: ۱۴
۲۸ ۱۳ آئت
۲۹ گنتی ۲۱: ۲۰
۳۰ ۱ آئت
۱ گنتی ۲۳: ۳ و ۱۵
۲ گنتی ۲: ۲ وغیرہ
۳ گنتی ۱۱: ۲۵
اسموئیل ۱۰: ۱۰ اور ۱۹: ۲۰ و ۲۳
۲ تواریخ ۱۵: ۱
۴ گنتی ۲۳: ۷ و ۱۸
۵ حزقی‌ایل ۱: ۲۸
دانی‌ایل ۸: ۱۸ اور ۱۰: ۱۵ و ۱۶
۲ قرنتیوں ۱۲: ۲ و ۳ و ۴
مکاشفات ۱: ۱۰ و ۱۷

ہیں وادیوں کی طرح سے اور لبِ دریا کے باغوں کے طور پر جیسے عود کے درخت جو خداوند نے لگائے ہوں اور جیسے دیودار کے درخت جو پانی کے کنارے ہوں ÷ (۷) اور وہ اپنی موٹھوں سے پانی بہائیگا اور اُسکا بیج بہت سے پانیوں میں ہوگا۔ اُس کا بادشاہ اگاگ سے بزرگ ہوگا اور اُس کی بادشاہت بلند ہوگی ÷ (۸) خدا اُسکو مصر سے باہر نکال لایا۔ اُس میں گینڈے کی سی قوت ہے وہ قوموں کو جو اُس کے دشمن ہوں کھا جائیگا اور اُنکی ہڈیاں توڑ ڈالیگا اور اپنے تیروں سے اُنہیں چھیدیگا ÷ (۹) وہ جھکتا ہے اور سنگھ کی مانند بلکہ بھاری سنگھ کی طرح بیٹھ جاتا۔ اُسکو کون اُٹھا سکتا ہے؟ مبارک ہے وہ جو تجھے مبارک کہے۔ اور ملعون ہے وہ جو تجھ پر لعنت کرے +

(۱۰) تب بلق کا غصہ بلعام پر بھڑکا اور اُس نے اپنی تالیاں ماریں اور بلق نے بلعام کو کہا میں نے تجھے بلایا کہ تو میرے دشمنوں پر بددعا کرے اور دیکھ تو نے تینوں بار اُنہیں سراسر برکت بخشی + (۱۱) چل اب اپنے مکان کو بھاگ میں نے دل میں کہا تھا کہ بڑی عزت سے تیرا مرتبہ بڑھاؤں پر دیکھ خداوند نے تجھے عزت سے باز رکھا + (۱۲) بلعام نے بلق کو جواب دیا کیا میں نے تیرے قاصدوں کو بھی جنہیں تو نے میرے پاس بھیجا نہ کہا تھا کہ (۱۳) اگر بلق اپنا گھر روپے سونے سے بھر کے مجھے دے مجھے طاقت نہیں کہ خداوند کے فرمان کے سوا اپنے دل سے کچھ بھلا یا بُرا کروں بلکہ جو کچھ خداوند کہیگا میں وہی کہونگا؟ (۱۴) اب تو دیکھ میں اپنے لوگوں میں جاتا ہوں۔ سو تو آ کہ میں تجھے خبر دونگا کہ یہہ لوگ تیرے لوگوں سے پچھلے دنوں میں کیا کرینگے؟

(۱۵) پھر اُسنے اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہے۔ ہاں وہ شخص جسکی آنکھیں کھل گئی ہیں کہتا (۱۶) وہ جس نے خدا کی باتیں سنیں اور حق تعالیٰ کا علم پایا جس نے قادر مطلق کی رویا دیکھی جو پڑا تھا پر اُس کی آنکھیں کھلی تھیں کہتا ہے۔ (۱۷) میں اُسے دیکھونگا پر ابھی نہیں میں اُسپر نظر کرونگا پر نہ نزدیک سے۔ یعقوب سے ایک ستارہ نکلیگا اور اسرائیل سے ایک عصا اُٹھیگا اور موآب کی نواحی کو ماریگا اور سب ہنگامہ کرنیوالوں کو ہلاک کریگا + (۱۸) اَدوم ملکیت

پیشتر دیکھیے
۱۴۴۴
۶ زبور ۱۰۴ : ۱۶
۷ زبور ۱ : ۳
یرم ۱۷ : ۸
۸ یرم ۵۱ : ۱۳
مکاش ۱۷ : ۱ و ۱۵
۹ استثنا ۱۵ : ۹
۱۰ استثنا ۱۵ : ۱۲
اتوا ۱۴ : ۲
۱۱ گنتی ۲۳ : ۲۲
۱۲ گنتی ۱۴ : ۹
اور ۲۳ : ۲۴
۱۳ زبور ۲ : ۹
یسعیاہ ۳۸ : ۱۳
یرم ۵۰ : ۱۷
۱۴ زبور ۴۰ : ۵
یرم ۵۰ : ۹
۱۵ پیدا ۴۹ : ۹
۱۶ پیدا ۱۲ : ۳
اور ۲۷ : ۲۹
۱۷ حزق ۲۱ : ۱۴ و ۱۷
اور ۲۲ : ۱۳
۱۸ گنتی ۲۳ : ۱۱
استثنا ۲۳ : ۴ و ۵
یشوع ۲۴ : ۹ و ۱۰
نحمیاہ ۱۳ : ۲
۱۹ گنتی ۲۲ : ۱۷ و ۳۷
۲۰ گنتی ۲۲ : ۱۸
۲۱ میکاہ ۶ : ۵
مکاشفہ ۲ : ۱۴
۲۲ پیدا ۴۹ : ۱
دان ۲ : ۲۸
اور ۱۰ : ۱۴
۲۳ و ۲۴ آئتیں
۲۴ مکاشفہ ۱ : ۷
۲۵ متی ۲ : ۲
مکاشفہ ۲۲ : ۱۶
۲۶ پیدا ۴۹ : ۱۰
۱ سموئیل بنی شیث
دیکھو یرم ۴۸ : ۴۵

ہوگا ہاں شعیر اپنے دشمنوں کی ملکیت ہوگا اور اسرائیل بہادری کریگا + (۱۹) یعقوب کی نسل سے نکلیگا وہ جو ریاست کریگا اور اُسے جو شہروں میں باقی رہ جائیگا ہلاک کریگا +

(۲۰) پھر اُسنے عمالیق کو دیکھا اور اپنی مثل پیچلا اور بولا عمالیق قوموں کے درمیان پہلا تھا پر اُس کا انجام نیستی و نابودی ہوگا + (۲۱) پھر اُس نے قینیوں پر نگاہ کی اور اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا کہ تیرا مسکن مضبوط ہے۔ تو پہاڑ پر اپنا آشیانا بناتا۔ (۲۲) لیکن قینی برباد ہونگے یہانتک کہ اسور تجھے پکڑ لیجائیگا + (۲۳) پھر وہ اپنی مثل پیچلا اور بولا افسوس! کون زندہ رہیگا جب خدا یوں ہی کریگا؟ (۲۴) اور کتیم کیطرف سے جہاز آئینگے اور اسور کو دکھ دینگے اور عبر کو بھی دکھ دینگے پر وہ بھی نیست و نابود ہوگا + (۲۵) تب بلعام اُٹھا اور روانہ ہوا اور اپنے مکان کو پھر گیا اور بلق نے بھی اپنی راہ لی +

۲۵ باب

سو اسرائیل سطیم میں مقیم ہوئے اور لوگوں نے موآبیوں کی بیٹیوں سے حرامکاری شروع کی ÷ (۲) اُنہوں نے اپنے معبودوں کی قربانیوں پر لوگونکی دعوت کی سو لوگوں نے کھایا اور اُن کے معبودوں کو سجدہ کیا ÷ (۳) اور اسرائیلی بعل فغور سے ملے۔ تب خداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا ÷ (۴) اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا قوم کے سارے سرداروں کو پکڑ اور اُن کو خداوند کیلئے آفتاب کے مقابل لٹکا دے تاکہ خداوند کے غضب کا بھڑکنا اسرائیل پر سے ٹل جائے ÷ (۵) سو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حاکموں کو کہا کہ تم میں سے ہر ایک اپنے لوگوں کو جو بعل فغور سے مل گئے ہیں قتل کرے +

(۶) اور دیکھو کہ ایک اسرائیلی آیا اور اپنے بھائیوں کے پاس ایک مدیانی عورت موسیٰ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کی آنکھوں کے سامنے لایا اور وہ جماعت خیمے کے دروازے پر روتی تھی ÷ (۷) اور جبکہ فینحاس بن الیعزر بن ہارون کاہن نے یہہ دیکھا وہ جماعت میں سے اُٹھا اور برچھی ہاتھ میں لی۔ (۸) اور اُس مرد کے پیچھے خیمے میں گھسا اور اُن دونوں کو اسرائیلی مرد اور اُس عورت کے پیٹ کو چھیدا تب بنی اسرائیل میں سے وبا جاتی رہی ÷ (۹) وہ جو اُس وبا میں

پیشتر دیکھیے
۱۴۵۲
۲۷ استثنا ۳۳ : ۱۴
زبور ۶۰ : ۹ و ۱۰
۲۸ پیدا ۴۹ : ۱۰
۲۹ پیدا ۱۰ : ۴
دان ۱۱ : ۳۰
۳۰ پیدا ۱۰ : ۲۱ و ۲۵
۳۱ دیکھو گنتی ۳۱ : ۸
اگنتی ۳۳ : ۴۹
یشوع ۲ : ۱
میکاہ ۶ : ۵
۲ گنتی ۳۱ : ۱۶
اقرن ۱۰ : ۸
۳ خروج ۳۴ : ۱۵
اقرن ۱۰ : ۲۰
۴ یشوع ۲۲ : ۱۷
زبور ۱۰۶ : ۲۸
ہوسیع ۹ : ۱۰
۵ خروج ۳۲ : ۲۷
۶ زبور ۱۰۶ : ۲۹
۷ استثنا ۴ : ۳
یشوع ۲۲ : ۱۷
۸ ۱۱ آئت
استثنا ۱۳ : ۶
۹ خروج ۱۸ : ۲۱ و ۲۵
۱۰ خروج ۳۲ : ۲۷
استثنا ۱۳ : ۶ و ۹ و ۱۳ و ۱۵
۱۱ یوایل ۲ : ۱۷
۱۲ خروج ۶ : ۲۵
۱۳ زبور ۱۰۶ : ۳۰
۱۴ زبور ۱۰۶ : ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

مرے چوبیس ہزار تھے ⁹ +

(۱۰) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا۔ کہ (۱۱) فینحاس نے جو ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کا بیٹا ہی میرے قہر کو بنی اسرائیل پر سے پھیرا کہ اُن کے بیچ اُسے میرے لئے غیرت آئی۔ اِسی لئے میں نے بنی اسرائیل کو اپنی غیرت سے نابود نہ کیا + (۱۲) سو تو کہہ دیکھ میں نے اُس سے اپنا صلح کا عہد باندھا (۱۳) سو وہ اُس کے لئے ہوگا اور اُس کے بعد اُس کی نسل کے لئے کہانت کا عہد ابدی ہوگا۔ کیونکہ وہ اپنے خدا کے لئے غیرت مند تھا اور اُس نے بنی اسرائیل کے لئے کفارہ دیا +

(۱۴) اُس اسرائیلی شخص کا نام جو اُس مدیانی عورت کے ساتھ مارا گیا زِمری تھا سلو کا بیٹا جو بنی شمعون کے فرقہ کے ایک آبائی خاندان کا سردار تھا + (۱۵) اور اُس مدیانی عورت کا نام جو ماری گئی کزبی تھا صور کی بیٹی جو ایک گروہ کا سردار اور بنی مدیان میں عالی خاندان تھا +

(۱۶) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۱۷) مدیانیوں کو تنگ کرو اور اُنہیں مارو (۱۸) کیونکہ وہ اپنے مکروں سے کہ جن سے تمکو فریب دیا ہی فغور کی بابت اور کزبی کی بات میں جو مدیان کے سردار کی بیٹی اور اُن کی بہن تھی جو اُس وبا کے دن جو فغور کے سبب سے ہوئی ماری گئی تم کو تنگ کرتے ہیں +

۲۶ باب

اور ایسا ہوا کہ بعد اُس وبا کے خداوند نے موسیٰ کو اور ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کو خطاب کرکے کہا کہ (۲) بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو اُن کے آبائی خاندانوں کے مطابق بیس برس والے سے لے کے اُوپر والے تک جتنے اسرائیل میں جنگ کے لئے نکلنے کے قابل ہیں گن جاؤ (۳) چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل اُن سے کہا (۴) تم لوگوں کو بیس برس والے سے لے کے اُوپر والے تک گنو جیسے خداوند نے موسیٰ اور بنی اسرائیل کو جو مصر کی زمین سے نکلے تھے حکم کیا تھا +

(۵) روبن اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا۔ روبن کے بیٹوں میں حنوک جس سے حنوکیوں کا گھرانا ہی۔ اور فلو جس سے فلوئیوں کا گھرانا ہی۔ (۶) اور حصرون جس سے حصرونیوں کا گھرانا ہی۔ اور کرمی جس سے کرمیوں کا گھرانا ہی + (۷) سو روبن کے گھرانے یہہ ہیں۔ اُن کے سب جو گنے گئے تینتالیس ہزار سات سو تیس تھے + (۸) اور فلو کے بیٹے الیاب + (۹) اور الیاب کے بیٹے نموایل اور داتن اور ابرام۔ یہہ وہ داتن اور ابرام ہیں جماعت کے چنے ہوئے لوگ جو قورح کی گروہ میں شامل ہوکے جس وقت خداوند سے جھگڑتے تھے موسیٰ اور ہارون سے جھگڑے (۱۰) اور زمین نے اپنا منہہ کھولا اور اُنہیں قورح سمیت نگل لیا جس وقت وہ گروہ مری جبکہ آگ نے اڑہائی سو آدمیوں کو کھا لیا۔ سو وہ عبرت کے واسطے ایک نشانہ ہوئے (۱۱) لیکن قورح کے لڑکے نہ مرے +

(۱۲) اور بنی شمعون اپنے گھرانوں کے موافق یہہ تھے۔ نموایل جس سے نموایلیوں کا گھرانا۔ اور یمین جس سے یمینیوں کا گھرانا۔ اور یکین جس سے یکینیوں کا گھرانا۔ (۱۳) اور زارح جس سے زارحیوں کا گھرانا۔ اور ساؤل جس سے ساؤلیوں کا گھرانا + (۱۴) اور یہہ شمعونیوں کے گھرانے ہیں۔ اُن میں بائیس ہزار دو سو تھے +

(۱۵) اور بنی جد اپنے گھرانوں کے موافق یہہ تھے۔ صفون جس سے صفونیوں کا گھرانا۔ اور حاجی جس سے حاجیوں کا گھرانا۔ اور سونی جس سے سونیوں کا گھرانا۔ (۱۶) اور اُزنی جس سے اُزنیوں کا گھرانا۔ اور عیری جس سے عیریوں کا گھرانا (۱۷) اور ارود جس سے اردیوں کا گھرانا۔ اور اریلی جس سے اریلیوں کا گھرانا + (۱۸) بنی جد کے یہی گھرانے ہیں۔ مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے چالیس ہزار پانچسو تھے +

(۱۹) یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان مگر عیر اور اونان کنعان میں مرگئے (۲۰) اور بنی یہوداہ اپنے گھرانوں کے موافق یہہ ہیں۔ سیلہ جس سے سیلانیوں کا گھرانا۔ اور فارص جس سے فارصیوں کا گھرانا۔ اور زارح جس سے زارحیوں کا گھرانا + (۲۱) بنی فارص یہہ ہیں۔ حصرون جس سے حصرونیوں کا گھرانا۔ اور حمول جس سے حمولیوں کا گھرانا + (۲۲) یہہ بنی یہوداہ کے گھرانے ہیں۔ مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے چہتر ہزار پانچسو تھے +

(۲۳) اور بنی اِشکار اپنے گھرانوں کے موافق یہہ ہیں۔ تولع جس سے تولعیوں کا گھرانا۔ اور فووہ جس سے فوویوں کا گھرانا۔ (۲۴) یشوب جس سے یشوبیوں کا گھرانا۔ سمرون جس سے سمرونیوں کا گھرانا ✠ (۲۵) یہہ اشکار کے گھرانے ہیں۔ مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے چوسٹھہ ہزار تین سو تھے ✠

(۲۶) اور بنی زبلون اپنے گھرانوں کے موافق یہہ ہیں۔ سرد جس سے سردیوں کا گھرانا۔ ایلون جس سے ایلونیوں کا گھرانا۔ یہلی ایل جس سے یہلی ایلیوں کا گھرانا ✠ (۲۷) اور یہہ زبلونیوں کے گھرانے ہیں۔ مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے ساٹھہ ہزار پانچسو تھے ✠ (۲۸) اور بنی یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یہہ تھے منسّی اور افرائیم ✠ (۲۹) منسّی کا بیٹا مکیر تھا جس سے مکیریوں کا گھرانا۔ مکیر سے جلعاد پیدا ہوا جس سے جلعادیوں کا گھرانا ✠ (۳۰) جلعاد کے بیٹے یہہ ہیں۔ ایعزر جس سے ایعزریوں کا گھرانا۔ اور خلق جس سے خلقیوں کا گھرانا۔ (۳۱) اور اسری ایل جس سے اسری ایلیوں کا گھرانا اور سکم جس سے سکمیوں کا گھرانا۔ (۳۲) اور سمیدع جس سے سمیدعیوں کا گھرانا۔ اور حفر جس سے حفریوں کا گھرانا ✠

(۳۳) حفر کا بیٹا صلافحاد اُس کے بیٹے نہ تھے بیٹیاں تھیں۔ اور صلافحاد کی بیٹیوں کے نام یہہ ہیں۔ محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضاہ (۳۴) اور یہہ منسّی کے گھرانے ہیں۔ اُن میں سے جو گنے گئے باون ہزار سات سو تھے ✠

(۳۵) اور بنی افرائیم اپنے گھرانوں کے موافق یہہ ہیں۔ سوتلح جس سے سوتلحیوں کا گھرانا۔ اور بکر جس سے بکریوں کا گھرانا اور تحن جس سے تحنیوں کا گھرانا ✠ (۳۶) اور سوتلح کا بیٹا عیران جس سے عیرانیوں کا گھرانا ✠ (۳۷) اور یہہ بنی افرائیم کے گھرانے ہیں۔ اُن میں سے جو گنے گئے بتیس ہزار پانچسو تھے سو بنی یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یہہ تھے ✠

(۳۸) اور بنی بنیمین اپنے گھرانوں کے موافق یہہ ہیں۔ بلع جس سے بلعیوں کا گھرانا۔ اور اشبیل جس سے اشبیلیوں کا گھرانا۔ اور اخیرام جس سے اخیرامیوں کا گھرانا۔ (۳۹) اور سوفام جس سے سوفامیوں کا گھرانا۔ اور حوفام جس سے حوفامیوں کا گھرانا ✠ (۴۰) بلع کے دو بیٹے تھے۔ ارد اور نعمان جس سے اردیوں کا گھرانا۔ اور نعمان جس سے نعمانیوں کا گھرانا۔ (۴۱) یہہ بنی بنیمین کے گھرانے تھے۔ اُن میں سے جو گنے گئے پینتالیس ہزار چھہ سو تھے ✠

(۴۲) اور بنی دان اپنے گھرانوں کے موافق یہہ ہیں۔ سوحام جس سے سوحامیوں کا گھرانا ✠ یہہ دان کے گھرانے ہیں مطابق اُن کے گھرانوں کے ✠ (۴۳) سوحامیوں کے سارے گھرانے مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے چونسٹھہ ہزار چار سو تھے ✠

(۴۴) اور بنی آشر اپنے گھرانوں کے موافق یہہ ہیں۔ یمنہ جس سے یمنیوں کا گھرانا۔ اور اسوی جس سے اسویوں کا گھرانا۔ اور بریعاہ جس سے بریعاہیوں کا گھرانا ✠ (۴۵) بنی بریعاہ یہہ ہیں۔ حبر جس سے حبریوں کا گھرانا۔ اور ملکی ایل جس سے ملکی ایلیوں کا گھرانا ✠ (۴۶) اور آشر کی بیٹی کا نام سراہ تھا (۴۷) اور یہہ بنی آشر کے گھرانے ہیں مطابق اُن کے جو اُن میں گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے ✠

(۴۸) بنی نفتالی اپنے گھرانوں کے موافق یہہ ہیں۔ یحصی ایل جس سے یحصی ایلیوں کا گھرانا۔ اور جونی جس سے جونیوں کا گھرانا۔ (۴۹) اور یصر جس سے یصریوں کا گھرانا۔ اور سلیم جس سے سلیمیوں کا گھرانا ✠ (۵۰) سو یہہ نفتالی کے گھرانے ہیں مطابق اُن کے گھرانوں کے۔ اُن میں سے جو گنے گئے پینتالیس ہزار چار سو تھے ✠ (۵۱) یہہ سب بنی اسرائیل جو گنے گئے چھہ لاکھہ ایک ہزار سات سو تیس تھے ✠

(۵۲) پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا (۵۳) اِنہیں کو اُن کے ناموں کے شمار کے موافق یہہ زمین میراث کے طور پر بانٹ دیجائے (۵۴) تو بہتوں کو بہت سی میراث دیجیو اور تھوڑوں کو تھوڑی میراث۔ ہر ایک کو اُسکی میراث اُسی کے شمار کئے ہوئے لوگوں کے حساب سے دیجائے (۵۵) لیکن زمین قرعہ سے تقسیم کی جائے وہ اپنے آبائی فرقوں کے ناموں کے موافق میراث لیں ✠ (۵۶) بہت ہوں یا تھوڑے قرعہ سے اُن کی میراث تقسیم کیجائے ✠

(۵۷) اور وہ جو بنی لاوی میں گنے گئے اپنے گھرانوں کے حساب سے یہہ ہیں۔ جیرسون جس سے جیرسونیوں کا

گھرانا۔ قہات جس سے قہاتیوں کا گھرانا۔ مراری جس سے مراریوں کا گھرانا + (۵۸) بنی لاویوں کے گھرانے یہہ ہیں۔ لبنی کا گھرانا حبرون کا گھرانا محلی کا گھرانا موسی کا گھرانا قرح کا گھرانا + اور قہات سے عمرام پیدا ہوا + (۵۹) اور عمرام کی جورو کا نام یوکبد تھا لاوی کی بیٹی جسے اُس کی ماں لاوی سے مصر میں جنی۔ سو عمرام سے ہارون اور موسیٰ اور اُسکی بہن مریم کو جنی + (۶۰) اور ہارون کے بیٹے یہہ تھے۔ ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اِتمر + (۶۱) سو ندب اور ابیہو اُس وقت کہ اُنہوں نے ایک اجنبی آگ خُداوند کے حضور گذرانی مر گئے + (۶۲) اور وہ جو اُن میں گنے گئے ایک مہینے والے سے لے کے اُوپر والے تک تیئیس ہزار مرد تھے یہہ بنی اسرائیل میں نہیں گنے گئے کیونکہ اُن کو بنی اسرائیل کے ساتھ میراث نہیں دی گئی +

(۶۳) یہہ وہ ہیں جو مُوسیٰ اور الیعزر کاہن سے گنے گئے کہ اُنہوں نے بنی اسرائیل کو موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل شمار کیا + (۶۴) پر مُوسیٰ اور ہارون کاہن کے گنے ہوؤں میں سے جس وقت بنی اسرائیل کو دشت سینا میں گنا تھا ایک شخص بھی اِن میں نہ تھا + (۶۵) کیونکہ خُداوند نے اُن کے حق میں فرمایا تھا کہ وہ یقیناً بیابان میں مر جائینگے چنانچہ اُن میں سے سوا یفنہ کے بیٹے کالب اور نون کے بیٹے یشوع کے ایک بھی نہ بچا +

۲۷ باب

تب یوسف کے بیٹے منسی کے گھرانوں میں سے صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسی کی بیٹیاں جن کے نام یہہ ہیں محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضاہ نزدیک آئیں۔ (۲) اور مُوسیٰ اور الیعزر کاہن اور امیروں اور سب جماعت کے سامنے جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک کھڑی ہوئیں اور بولیں کہ (۳) کہ ہمارا باپ دشت میں مر گیا وہ اُن کے مجمع میں جو خُداوند کے برخلاف ہو کے اکٹھے ہوئے تھے یعنے قرح کے مجمع میں شامل نہ تھا۔ بلکہ اپنے گناہ کے سبب مر گیا۔ اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا + (۴) سو ہمارے باپ کا نام اُس کے گھرانے سے کاہے کو جاتا رہے؟ کیا اِس لئے کہ اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا؟ ہمکو ہمارے باپ کے بھائیوں کے شامل حال حصّہ دو + (۵) مُوسیٰ اُنکا مقدمہ خُداوند کے حضور لیگیا +

(۶) خُداوند نے مُوسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۷) صلافحاد کی بیٹیاں سچ کہتی ہیں۔ تو اُنہیں اُن کے باپ کے بھائیوں میں شامل کر کے میراث دے اور اَیسا کر کہ اُن کے باپ کی میراث اُن میں جاری رہے + (۸) اور بنی اسرائیل کو کہہ اگر کوئی مرد مر جائے اور اُس کا کوئی بیٹا نہ ہو تو اُس کی میراث اُس کی بیٹی کے لئے جاری رہے + (۹) اگر اُس کی بیٹی بھی نہ ہو تو اُس کے بھائیوں کو اُسکی میراث دیجیو + (۱۰) اگر اُس کے بھائی بھی نہ ہوں تو تم اُس کی میراث اُس کے باپ کے بھائیوں کو دو + (۱۱) اگر اُس کے باپ کے بھائی بھی نہ ہوں تو تم اُسکی میراث اُس کے گھرانے میں سے اُسکو جس کی قرابت اُس سے زیادہ نزدیک ہو دو۔ وہ اُسکا وارث ہوگا۔ اور یہہ حکم بنی اسرائیل کے لئے جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا فرض ہوگا +

(۱۲) پھر خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا اَب تو عباریم کے اِس پہاڑ پر چڑھ اور اُس زمین کو جو مَیں نے بنی اسرائیل کو عنایت فرمائی ہے دیکھ + (۱۳) اور جب تو اُسے دیکھ لیگا تو تو بھی اپنے لوگوں میں مِل جائیگا جس طرح تیرا بھائی ہارون ملگیا + (۱۴) کیونکہ جب جماعت نے مجھ سے جھگڑا کیا تو تم نے بھی دشت صین میں سرکشی کی اُس حکم کی بابت کہ وہاں کے پانی پر اُن کی آنکھوں کے سامنے میری تقدیس کی جائے یہہ وہی مریبہ کا پانی ہے صین کے دشت میں قادس کے نزدیک + (۱۵) تب مُوسیٰ نے خُداوند کے حضور خطاب کر کے کہا کہ (۱۶) اَی خُداوند سب جسمونکی جانوں کے خُدا کسی آدمی کو جماعت کا سردار بنا (۱۷) جو اُن کے آگے آگے باہر جائے اور اُن کے آگے آگے اندر آئے اور باہر اندر آنے جانے میں اُنکا رہبر ہو تاکہ خُداوند کی جماعت اُن بھیڑوں کی مانند نہ ہو جنکا کوئی چرواہا نہیں +

(۱۸) تب خُداوند نے مُوسیٰ کو کہا کہ نون کے بیٹے یشوع کو لے۔ وہ ایک شخص ہے جس میں روح ہے اُس پر اپنا ہاتھ رکھ

(۱۹) اور اُسے الیعزر کاہن اور ساری جماعت کے آگے کھڑا کر اور اُسے اُن کے حضور وصیت کر (۲۰) اور اپنی عزت میں سے کچھ اُس پر ڈالدے تاکہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت اُس کی فرمانبرداری کرے (۲۱) وہ الیعزر کاہن کے آگے کھڑا ہو جو اُس کے لئے اُوریم کا حکم خُداوند کے حضور پوچھے وہ اور سارے بنی اِسرائیل ساری جماعت سمیت اُس کے کہنے سے باہر نکلیں اور اُس کے کہنے سے آئیں (۲۲) سو مُوسیٰ نے جیسا خُداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا اور اُس نے یشُوع کو لے کے الیعزر کاہن اور ساری جماعت کے سامنے کھڑا کیا + (۲۳) اور اُس نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور اُسے جیسا خُداوند نے اُس کو فرمایا تھا وصیت کی +

۲۸ باب

پھر خُداوند نے مُوسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۲) بنی اِسرائیل کو حکم کر اور اُنہیں کہہ کہ میری قربانی اور میری روٹی میری اُن قربانیوں کے واسطے جو آگ سے گذرانی جاتیں تاکہ میرے لئے خوشبو ہوں سو یاد رکھو کہ تم اُنہیں میرے لئے اُن کے وقت معین میں گذرانو +

(۳) تو اُنہیں کہہ کہ قربانی جو چاہئے کہ تم خُداوند کے لئے آگ سے گذرانو سو یہہ ہے ایکسالہ بےعیب دو برّے روز روز یہہ سوختنی قربانی ہمیشہ کے لئے ۔ (۴) ایک برّہ صبح کو گذرانو اور ایک برّہ زوال اور غروب کے درمیان گذرانو (۵) اور ایفہ کا ایک دسواں حصّہ میدہ جو تہائی ہین کُٹے ہوئے تیل سے مِلا ہوا نذر کی قربانی کے لئے + (۶) یہہ وہ ہمیشہ کی سوختنی قربانی ہے جو کوہِ سینا پر مقرر کیگئی کہ خوشبوئی ہو اور آگ سے خُداوند کے لئے گذرانی جائے + (۷) اور اُس کا تپاون چوتھائی ہین فی ایک ایک برّے کے لئے مقدس ہی میں اُس مُسکر کو خُداوند کے لئے بہائیو کہ تپاون ہے (۸) اور جب تو دُوسرا برّہ زوال اور غروب کے درمیان گذرانے تو فجر کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے طور پر اُسے خُداوند کی خوشنودی کی بُو کے لئے آگ سے گذران +

(۹) اور سبت کے روز ایک سالہ بےعیب دو برّے اور نذر کی قربانی دو دسویں حصّے میدہ تیل سے مِلا ہوا اُس کے تپاون سمیت + (۱۰) یہہ سبت بہ سبت کی سوختنی قربانی ہے جو ہمیشہ کی سوختنی قربانی اور اُسکے تپاون کے سوا گذرانی جائے +

(۱۱) اور وہ سوختنی قربانی جو تم ہر ایک مہینے کے غرّے کو خُداوند کے آگے گذرانو گے یہہ ہے ۔ دو بچھڑے ۔ ایک مینڈھا سات ایکسالہ بےعیب برّے ۔ (۱۲) اور ایک بچھڑے پیچھے تین دسویں حصّے میدہ تیل سے مِلا ہوا نذر کی قربانی کے لئے اور ایک مینڈھے پیچھے دو دسویں حصّے میدہ تیل سے مِلا ہوا نذر کی قربانی کے لئے + (۱۳) اور ایک برّہ پیچھے ایک دسواں حصّہ میدہ تیل سے مِلا ہوا نذر کی قربانی کے لئے تاکہ سوختنی قربانی ہو خُداوند کے لئے خوشبوئی جو آگ سے گذرانی جائے + (۱۴) اور اُن کا تپاون ایک بچھڑے پیچھے آدھا ہین اور مینڈھے پیچھے تہائی ہین اور برّے پیچھے چوتھائی ہین ہر برس کے ہر مہینے کی سوختنی قربانی یہہ ہے + (۱۵) اور اُس دائمی سوختنی قربانی کے سوا ایک حلوان خُداوند کی خطا کی قربانی کے لئے اپنے تپاون سمیت گذرانا جائے +

(۱۶) پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ خُداوند کی فسح ہے (۱۷) اور اُس مہینے کے پندرھویں دِن عید فسح ہو سات دِن تک چاہئے کہ تم فطیری روٹی کھاؤ + (۱۸) پہلا روز مقدس جماعت کا ہے تم اُس دِن کوئی خدمت کا کام نہ کرنا ۔ (۱۹) اور تم خُداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانیو کہ کُل سوختنی ہو ۔ دو بچھڑے ایک مینڈھا سات ایک سالہ بےعیب برّے + (۲۰) اور اُن کے ساتھ نذر کی قربانی تین دسویں حصّے میدہ تیل سے مِلا ہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے گذرانیو ۔ (۲۱) اور ساتوں برّوں میں سے ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ + (۲۲) اور خطا کی قربانی کی بابت ایک بکرا تاکہ اُس سے تمہارے لئے کفارہ دیا جائے + (۲۳) تم صبح کی سوختنی قربانی کے سوا جو سدا گذرانی جاتی ہے یہہ بھی گذرانا کرو + (۲۴) تم اُن سات دِنوں میں سوختنی قربانی کا گوشت خوشنودی کی بو خُداوند کے لئے اِسی طرح ہر روز گذرانیو وہ اُس سوختنی قربانی اور تپاون کے سوا جو دائمی ہے گذرانا جائے + (۲۵) ساتویں دِن تمہاری مقدس جماعت ہوگی تم کوئی خدمت کا کام مت کرنا +

پیشتر سے

۱۴۵۲ — ۱۷ اِست ۳۱: ۱ — ۱۸ دیکھو گنتی ۱۱: ۱۷ و ۲۸ — ۱ سمو ۱۰: ۶ و ۹ — ۲ سلا ۲: ۱۵ — ۱۹ یشو ۹: ۱۴ و ۱ سمو ۲۳: ۹ — ۲۰ خر ۲۸: ۳۰ — ۲۱ دیکھو یشو ۹: ۱۴ — قاضی ۱: ۱ — اور ۲۰: ۱۸ و ۲۳ و ۲۶ — ۱ سمو ۲۳: ۹ — اور ۳۰: ۷ — ۲۲ یشو ۹: ۱۴ — ۱ سمو ۲۲: ۱۰ و ۱۳ و ۱۵ — ۲۳ اِست ۳: ۲۸ — اور ۳۱: ۷ — ۱ احبا ۳: ۱۱ — اور ۲۱: ۶ و ۸ — ملا ۱: ۷ و ۱۲ — ۲ خر ۲۹: ۳۸ — ۳ خر ۱۶: ۳۶ — گنز ۱۵: ۴ — ۴ احبا ۲: ۱ — ۵ خر ۲۹: ۴۰ — ۶ خر ۲۹: ۴۲ — دیکھو عمو ۵: ۲۵ — ۷ خر ۲۹: ۴۲

پیشتر سے

۱۴۵۲ — ۸ حزق ۴۶: ۴ — ۹ گنز ۱۰: ۱۰ — ۱ سمو ۲۰: ۲ — ۱ توا ۲۳: ۳۱ — ۲ توا ۲: ۴ — عز ۳: ۵ — نحم ۱۰: ۳۳ — یسع ۱: ۱۳ و ۱۴ — حزق ۴۵: ۱۷ — اور ۴۶: ۶ — ہوسیع ۲: ۱۱ — قلس ۲: ۱۶ — ۱۰ گنز ۱۵: ۴ - ۱۲ — ۱۱ ۲۲ آیت — گنز ۱۵: ۲۴ — ۱۲ خر ۱۲: ۶ و ۱۸ — احبا ۲۳: ۵ — گنز ۹: ۳ — اِست ۱۶: ۱ — حزق ۴۵: ۲۱ — ۱۳ احبا ۲۳: ۶ — ۱۴ خر ۱۲: ۱۶ — احبا ۲۳: ۷ — ۱۵ ۳۱ آیت — احبا ۲۲: ۲۰ — گنز ۲۹: ۸ — اِست ۱۵: ۲۱ — ۱۶ ۱۵ آیت — ۱۷ خر ۱۲: ۱۶ — اور ۱۳: ۶ — احبا ۲۳: ۸

(۲۶) اور پہلے پھلوں کے دِن یعنی جس وقت تم نئی نذر کی قربانیاں اپنے ہفتوں میں خداوند کے لئے گذرانو تو اُس دِن تمہاری مقدس جماعت ہوگی۔ اور کوئی دُنیاوی کام نہ کیجیو۔ (۲۷) بلکہ تم سوختنی قربانی کی بابت خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے دو بچھڑے ایک مینڈھا سات ایکسالہ برّے گذرانیو۔ (۲۸) اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے۔ (۲۹) اور ایک دسواں حصہ ساتوں برّوں میں سے ہر برّے پیچھے۔ (۳۰) اور ایک بکری کا بچہ تاکہ تمہارے لئے کفارہ دیا جائے ✝ (۳۱) سوا اُس سوختنی قربانی کے اور اُس کی نذر کی قربانی کے جو دائمی ہیں یہہ گذرانیو۔ تمہاری یہہ سب قربانیاں اپنے تپاونوں سمیت چاہئے کہ بےعیب ہوں

۲۹ باب

اور ساتویں مہینے کے پہلے روز تمہاری مقدس جماعت ہوگی اُس میں خدمت کا کوئی کام نہ کریو۔ یہہ تمہارے نرسنگے پھونکنے کا دِن ہے ✝ (۲) اور تم خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے ایک بچھڑا ایک مینڈھا اور سات ایکسالہ بےعیب برّے سوختنی قربانی گذرانیو۔ (۳) اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے ✝ (۴) اور سات برّوں میں سے ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصہ۔ (۵) اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے تاکہ تمہارے واسطے کفارہ دیا جائے ✝ (۶) ہر مہینے کی سوختنی قربانی اور اُس کی نذر کی قربانی کے سوا اور روز روز کی سوختنی قربانی کے اور اُس کی نذر کی قربانی کے اور اُس کے تپاونوں کے سوا اُن کے دستور کے موافق یہہ خوشبوئی کی قربانی خداوند کے لئے آگ سے گذرانی جائے ✝

(۷) اور اُس ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ مقدس جماعت ہوگی اور تم اپنی جانوں کو دُکھ دو۔ اور کچھ کام نہ کرنا ✝ (۸) پر سوختنی قربانی کی بابت ایک بچھڑا ایک مینڈھا سات ایکسالہ برّے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے گذرانو۔ چاہئے کہ وہ تمہارے لئے بےعیب ہوں ✝ (۹) اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے۔ (۱۰) اور سات برّوں میں سے ہر ایک برّے پیچھے ایک دسواں حصہ (۱۱) اور خطا کی قربانی کے لئے بکری کا ایک بچہ اُس خطا کی قربانی کے سوا جو کفارے کے لئے ہے اور اُس سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی کے اور اُن کے تپاونوں کے سوا ✝

(۱۲) اور ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ تمہاری مقدس جماعت ہوگی۔ اُس دِن تم کوئی خدمت کا کام نہ کرو اور سات دِن تک خداوند کے لئے عید کرو۔ (۱۳) اور تم سوختنی قربانی کی بابت خداوند کی خوشبوئی کے لئے آگ سے گذرانیو تیرہ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ ایکسالہ برّے چاہئے کہ وہ بےعیب ہوں۔ (۱۴) اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا تیرہ بچھڑوں میں سے ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصے دو مینڈھوں میں سے ہر مینڈھے پیچھے۔ (۱۵) اور چودہ برّوں میں سے ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصہ۔ (۱۶) اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے ✝

(۱۷) اور دوسرے دِن بارہ بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایکسالہ بےعیب برّے گذرانیو۔ (۱۸) اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُن کے عدد کے مطابق معمول کے موافق ہوں۔ (۱۹) اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس نذر کی قربانی اور اُن کے تپاونوں کے ✝

(۲۰) اور تیسرے دِن گیارہ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ ایکسالہ بےعیب برّے۔ (۲۱) اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُن کے عدد کے مطابق معمول کے موافق ہوں۔ (۲۲) اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی اور اور اُس کے تپاون کے ✝

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

(۲۳) اور چوتھے دن دس بچھڑے دو مینڈھے چودہ یکسالہ بے عیب برّے - (۲۴) اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُن کے عدد کے مطابق اور معمول کے موافق ہوں - (۲۵) اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے +

(۲۶) اور پانچویں دن نو بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ ایک سالہ بے عیب برّے - (۲۷) اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُن کے عدد کے موافق اور معمول کے مطابق ہوں + (۲۸) اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے

(۲۹) اور چھٹے دن آٹھ بچھڑے دو مینڈھے چودہ یکسالہ بے عیب برّے - (۳۰) اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّونکی بابت اُن کے عدد کے مطابق اور معمول کے موافق ہوں + (۳۱) اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی کے اور اُس کے تپاون کے +

(۳۲) اور ساتویں دن سات بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایکسالہ بے عیب برّے - (۳۳) اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُن کے عدد کے مطابق اور معمول کے موافق ہوں - (۳۴) اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو کہ دائمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی کے اور اُسکے تپاون کے +

(۳۵) اور آٹھویں دن تمہاری مقدس جماعت ہوگی [۴۳] تم اُسدن کوئی خدمت کا کام نہ کیجیو - (۳۶) پھر تم ایک بچھڑا ایک مینڈھا سات ایکسالہ بے عیب برّے سوختنی قربانی کی بابت خُداوند کی خوشبوئی کے لئے آگ سے گذرانو - (۳۷) اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُن کے عدد کے موافق اور معمول کے مطابق ہوں - (۳۸) اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے + (۳۹) سو یہہ وہ ہے جسے تم [۱۴] خُداوند کیلئے اپنی معین عیدوں میں گذرانوگے سوا تمہاری خاص منتوں کے [۱۵] اور خوشی کی قربانیوں اور سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور تپاونوں اور سلامتی کی قربانیوں کے + (۴۰) پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل سے وہ سب جو خُداوند نے اُسے فرمایا تھا کہا +

۴۳ احبا ۲۳: ۳۶

۳۰ باب

اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی بابت بنی اسرائیل کے فرقوں کے سرداروں [۱] سے کہا کہ یہہ وہ بات ہے جو خُداوند نے فرمائی ہے (۲) اگر کوئی مرد خُداوند کی مُنّت مانے [۲] یا قسم کھا کے اپنی جان پر کوئی خاص فرض ٹھہرائے [۳] تو وہ اپنی بات نہ ٹالے بلکہ سب پر جو کچھ اُس کے مُنہہ سے نکلا ہے عمل کرے [۴] +

(۳) اور اگر کوئی عورت خُداوند کی مُنّت مانے اور اپنی لڑکائی کے دنوں میں اپنے باپ کے گھر ہوتے ہوئے اپنے پر کوئی فرض ٹھہرائے - (۴) اور اُسکا باپ اُس کی منت اور اُس کے فرض کا مضمون جو اُسنے اپنی جان پر ٹھہرایا سُن کے چُپ ہو رہے - تو سب وہ منتیں اور سب وہ فرض جو اُسنے اپنی جان پر ٹھہرائے قائم رہینگے + (۵) لیکن اگر اُس کا باپ اُسی دن سُنتے ہوئے اُسے منع کرے تو اُسکی کوئی منت یا کوئی فرض جو اُسنے اپنی جان پر ٹھہرایا صحیح نہیں - اور خُداوند اُس عورت کو بخشدیگا کیونکہ اُسکے باپ نے اُسے اجازت نہ دی +

(۶) اور اگر وہ شوہر والی تھی جسوقت اُسنے مُنّت مانی یا اپنے مُنہہ سے کوئی بات نکالی جسے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا (۷) تو اگر اُسکا شوہر یہہ سُن کے اُس دن چُپکا ہو رہا - تو اُسکی منتیں ثابت ہوئیں اور اُسکی باتیں جنہیں اپنی جان پر فرض ٹھہرایا قائم ہونگی - (۸) لیکن اگر اُسکے شوہر نے اُسی دن جسدن اُسنے سُنا اُسے منع کیا [۵] تو اُسنے اُس کی مُنّت کو جو اُسنے مانی اور اُسکی بات کو جو اُسکے مُنہہ سے نکلی جسے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا توڑ دیا - تو خُداوند اُس عورت کو بخش دیگا +

(۹) پر بیوہ اور مطلقہ کی ہر ایک منت جسے اُنہوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۱۴ احبا ۲۳: ۲
اتوا ۲۳: ۳۱
۲ توا ۳۱: ۳
عز ۳: ۵
نحم ۱۰: ۳۳
یسع ۱: ۱۴
۱۵ احبا ۷: ۱۱ و ۱۶
اور ۲۲: ۲۱ و ۲۳

اگنتی ۱: ۴ و ۱۶
اور ۷: ۲
۲ احبا ۲۷: ۲
اِست ۲۳: ۲۱
قاضی ۱۱: ۳۰ و ۳۵
واعظ ۵: ۴
۳ احبا ۵: ۴
متی ۱۴: ۹
اعما ۲۳: ۱۴
۴ ایوب ۲۲: ۲۷
زبور ۲۲: ۲۵
اور ۵۰: ۱۴
اور ۶۶: ۱۳ و ۱۴
اور ۱۱۶: ۱۴ و ۱۸
نحوم ۱: ۱۵

۵ پیدا ۳: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

نے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا اُسپر قائم رہینگی + (۱۰) اور اگر اُسنے اَپنے شوہر کے گھر ہوتے ہوئے کچھ مَنّت مانی یا قسم کھا کے اَپنی جان پر کوئی فرض ٹھہرایا ہو - (۱۱) تو اگر اُس کا شوہر اُسے سُنکے چُپ ہو رہا اور اُسے منع نہ کیا - تو اُس کی مَنّتیں قائم ہوئیں اور اُس کی ہر ایک بات جسے اُسنے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا ہَے قائم رہیگی + (۱۲) پر اگر اُس کے شوہر نے جِسدِن سُنا اُسی دِن اُنہیں توڑ ڈالا - تو جو کچھ مَنّتوں اور باتوں کی بابت جنہیں اُسنے اَپنی جان پر فرض ٹھہرایا اُس کے مُنہہ سے نِکلا تو وہ نہ ٹھہریگا - اُس کے شوہر نے اُنہیں توڑ ڈالا - خُداوند اُسکو بخشدیگا + (۱۳) سب مَنّتیں جو وہ مانے یا فرض ادا کرنے کی قسمیں جو وُہ اَپنی جان کو دُکھ دینے کی بابت کھائے اُسکا شوہر چاہے تو اُن کو ثابت رکھے اور چاہے تو توڑ ڈالے + (۱۴) پر اگر اُس کا شوہر سَن کے روز روز چُپ رہے تو اُسنے اُس کی سب مَنّتوں اور سَب فرضوں کو جو اَپنے پر ٹھہرایا قائم کیا اُنہیں اِس باعث ثابت کیا کہ جِسدِن سُنا اُس کے سامنے چُپ رہا + (۱۵) اور اگر اُس نے سُن لیا اور بعد اُس کے اُسنے کسی طرح سے اُنہیں توڑا تو وہ اُس عورت کا گُناہ اُٹھائیگا + (۱۶) مرد اور اُس کی جورو کے درمیان اور باپ بیٹی کے درمیان جَب بیٹی لڑکائی کے اَیام میں باپ کے گھر ہو یہہ احکام ہیں جو خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمائے +

۳۱ باب

پھر خُداوند نے مُوسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ (۲) اہلِ مدیان سے بَنی اِسرائیل کا اِنتقام لے[۱] اور تو بَعد اُس کے اَپنے لوگوں سے مِل جائیگا[۲] (۳) تب مُوسیٰ نے لوگوں کو فرمایا کہ بَعضے تم میں سے لڑائی کے لئے تیار ہوں اور مدیانیوں کا سامنا کرنے جائیں تاکہ خُداوند کے لئے مدیان سے بدلا لیں + (۴) اِسرائیل کے سَب فرقوں میں سے ہر ایک فرقہ پیچھے ہزار جنگ کرنے کو بھیجو + (۵) سو ہزاروں بنی اِسرائیل میں سے ہر فرقہ کے ایک ایک ہزار حاضر کِئے گئے - یہہ سب جو لڑائی کے لئے ہتھیار بند تھے بارہ ہزار ہوئے + (۶) مُوسیٰ نے اُنکو لڑائی پر بھیجا - ایک ایک فرقہ کے پیچھے ایک ہزار کو - اُنہیں اور الیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس کو پاک ظروف کے ساتھ بھیجا اور پھونکنے کے نرسنگے اُس کے ہاتھ میں تھے[۳] (۷) اور اُنہوں نے مدیانیوں سے لڑائی کی جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا تھا اور سارے مردوں کو قتل کیا[۴] (۸) اور اُنہوں نے اُن مقتولوں کے سوا اوی اور رقم اور صور اور حور اور ربع کو جو مدیان کے پانچ بادشاہ تھے جان سے مارا[۵] اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی تلوار سے قتل کیا[۶] (۹) اور بنی اِسرائیل نے مدیان کی عورتوں اور اُن کے بچّوں کو اسیر کیا - اور اُن کی مواشی اور بھیڑ بکری اور مال و اسباب سَب کچھ لوٹ لیا + (۱۰) اور اُن کے سارے شہروں کو جِن میں وہ رہتے تھے اور اُن کے سب قلعوں کو پھونکدیا + (۱۱) اور اُنہوں نے ساری غنیمت اور سارے اسیر اِنسان اور حیوان لیئے[۸] (۱۲) اور وہ قیدی اور غنیمت اور لوٹ مُوسیٰ اور الیعزر کاہن اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے پاس خیمہ گاہ میں موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے جو یریحو کے مقابل ہَے لائے + (۱۳) تب مُوسیٰ اور الیعزر کاہن اور جماعت کے سارے سردار اُن کے استقبال کے لئے خیمہ گاہ سے باہر گئے + (۱۴) اور مُوسیٰ لشکر کے رئیسوں پر اور اُن پر جو ہزاروں کے سردار تھے اور اُن پر جو سینکڑوں کے سردار تھے جو جنگ کر کے پھرے غصّے ہُوا - (۱۵) اور اُن کو کہا کہ کیا تم نے سب عورتوں کو جیتا رکھا[۹] ؟ (۱۶) دیکھو یہہ بلعام کے کہنے سے[۱۰] فغور کے بابت خُداوند کے آگے اِسرائیل کے گنہگار ہونے کا باعث ہوئیں[۱۱] چنانچہ خُداوند کی جماعت میں وبا آئی[۱۲] (۱۷) سو تم اُن بچّوں کو جتنے لڑکے ہیں سب کو قتل کرو اور ہر ایک عورت کو جو مرد کی صحبت سے واقف تھی جان سے مارو[۱۳] (۱۸) لیکن وہ لڑکیاں جو مرد کی صحبت سے واقف نہیں ہوئیں اُن کو اَپنے لئے زندہ رکھو +

(۱۹) اور تم سات دِن تک خیمہ گاہ سے باہر رہو[۱۴] جِس کِسی نے آدمی کو مارا ہو اور جِس کِسی نے لاش کو چھوا ہو وہ آپ کو اور اَپنے قیدیوں کو تیسرے دِن اور ساتویں دِن میں پاک کرے[۱۵] (۲۰) تم اَپنے سَب کپڑے اور سب چمڑے کے برتن اور سب بکری کے بالوں کی بَنی ہوئی چیزیں اور کاٹھ کے سب برتن پاک کرو + (۲۱) تب الیعزر کاہن نے اُن سپاہیوں کو جو جنگ پر گئے تھے کہا کہ شریعت کا حکم جو خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا سو یہہ ہَے - (۲۲) فقط سونا روپا پیتل لوہا رانگا سیسا (۲۳) اور وہ سب

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۱ گنتی ۲۵: ۱۰
۲ گنتی ۲۶: ۱۳
۳ گنتی ۱۰: ۹
۴ دیکھو قاضیوں ۶: ۱ و ۲ و ۳۳
۵ یشو ۱۳: ۲۰، قاضی ۲۱: ۱۱، ۱ سمو ۲۰: ۹، ۱ سلا ۱۱: ۱۵ و ۱۶
۶ یشو ۱۳: ۲۱
۷ یشو ۱۳: ۲۲
۸ استثنا ۲۰: ۱۴
۹ دیکھو استثنا ۲۰: ۱۴، ۱ سمو ۱۵: ۳
۱۰ گنتی ۲۴: ۱۴، ۲ پطر ۲: ۱۵، مکاشفہ ۲: ۱۴
۱۱ گنتی ۲۵: ۲
۱۲ گنتی ۲۵: ۹
۱۳ قاضی ۲۱: ۱۱
۱۴ گنتی ۵: ۲
۱۵ گنتی ۱۹: ۱۱ وغیرہ

چیزیں جو آگ میں ڈالی جاتی ہیں تم اُنہیں آگ میں ڈالو اور وہ پاک ہونگی۔ پھر اُنہیں جُدائی کے پانی سے[۱۶] بھی پاک کرو۔ پر وہ سب چیزیں جو آگ میں نہیں ڈالی جاتیں تم اُنہیں اُس پانی میں ڈالو٭ (۲۴) اور تم ساتویں دن اپنے کپڑے دھوؤ[۱۷] تاکہ تم پاک ہو بعد اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہو ٭

(۲۵) پھر خُداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲۶) تو اور الیعزر کاہن اور جماعت کے سردار ان کے سارے اِنسانوں اور حیوانوں کا جو لوٹ میں آئے ہیں شمار کرو۔ (۲۷) اور لوٹ کو برابر تقسیم کرکے آدھا اُن کو جنہوں نے اِس جنگ کو اپنے ذمہ میں رکھا ہے اور میدان بھی پکڑا اور آدھا ساری جماعت کو دے[۱۸] (۲۸) اور اُن جنگی مردوں سے جو لڑائی کو گئے تھے خُداوند کے لئے ایک حصّہ لے۔ ہر پانچسو جاندار پیچھے ایک جاندار[۱۹] خواہ اِنسان ہو خواہ گائے بیل خواہ گدھے ہوں خواہ بھیڑ بکری۔ (۲۹) اُن لوگوں کے آدھے سے لے اور الیعزر کاہن کو دے تاکہ خُداوند کے لئے اُٹھانے کی قربانی ہو ٭ (۳۰) اور بنی اسرائیل کے آدھے سے جو اُنہوں نے پایا کیا اِنسان کیا گائے بیل کیا گدھے کیا بھیڑ بکری یعنے سب اقسام جانوروں کی پچاس پیچھے ایک ایک لے اور اُنہیں لاویوں کو دے کہ وہ خُداوند کے مسکن کی محافظت کرتے ہیں[۲۰] (۳۱) چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے جیسا خُداوند نے موسیٰ کو کہا کیا ٭ (۳۲) اور مال کا جمع یعنے لوٹ کا بقیہ جو جنگی لوگوں نے لوٹا تھا سو یہ تھا۔ چھ لاکھ پچھتر ہزار بھیڑ بکریاں (۳۳) اور بہتر ہزار گائے بیل (۳۴) اور اکسٹھ ہزار گدھے۔ (۳۵) اور بالکل بتیس ہزار اشخاص ایسی عورتیں جو مرد کی صحبت سے واقف نہ ہوئی تھیں۔ (۳۶) سو آدھا جو اُن لوگوں کا حصّہ ٹھہرا جو جنگ کرنے کو گئے تھے یہ تھا تین لاکھ سینتیس ہزار پانچسو بھیڑ بکریاں۔ (۳۷) اور خُداوند کا حصّہ اُن میں سے چھ سو پچھتر بھیڑ بکریاں ہوئیں ٭ (۳۸) اور گائے بیلوں سے جو چھتیس ہزار تھے سو خداوند کا حصّہ اُن میں سے بہتر گائے بیل ٭ (۳۹) اور گدھوں میں سے جو تیس ہزار پانچسو تھے خُداوند کا حصّہ اُن میں سے اکسٹھ گدھے ٭ (۴۰) اور آدمیوں میں سے جو سولہ ہزار تھے خداوند کا حصّہ بتّیس آدمی ہوئے ٭ (۴۱) چنانچہ موسیٰ نے خُداوند کے حکم کے موافق[۲۱] اُس

پیشانز حصیہ لیئے
۱۴۵۲
۱۶ گنتی ۱۹: ۹ و ۱۷
۱۷ احبا ۱۱: ۲۵
۱۸ یشوع ۲۲: ۸۔ ۱ سمو ۳۰: ۲۴
۱۹ دیکھو ۳۰ و ۴۷ آیتیں اور گنتی ۱۸: ۲۶
۲۰ دیکھو ۴۲۔ ۴۷ آیت ۲۱ گنتی ۳: ۷، ۸ ۲۵ و ۳۱ و ۳۶ اور ۱۸: ۳ و ۴
۲۲ دیکھو گنتی ۱۸: ۸ و ۱۹

حصّہ کو جو خداوند کی اُٹھانے کی قربانی تھی الیعزر کاہن کو دیا ٭ (۴۲) اور بنی اسرائیل کا آدھا جسے موسیٰ نے جنگی لوگوں کے آدھے سے جُدا کیا تھا (۴۳) (وہ آدھا جو جماعت کے حصے میں پڑا یہہ تھا۔ تین لاکھ سینتیس ہزار پانچسو بھیڑ بکری ٭ (۴۴) اور چھتیس ہزار گائے بیل (۴۵) اور تیس ہزار پانچسو گدھے (۴۶) اور سولہ ہزار آدمی۔) (۴۷) سو بنی اسرائیل کے اُسی آدھے سے[۲۳] موسیٰ نے ہر پچاس جاندار پیچھے اِنسان اور حیوان سے ایک ایک لیا اور اُسے لاویوں کو جو خُداوند کے مسکن کی نگہبانی کرتے تھے دیا جیسا کہ خُداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا ٭

(۴۸) تب لشکر کے سردار جو ہزاروں اور سینکڑوں کے رئیس تھے موسیٰ کے پاس آئے۔ (۴۹) اور اُنہوں نے موسیٰ کو کہا کہ تیرے خادموں نے سب جنگی لوگوں کو جو ہمارے حکم میں ہیں گِنا سو اُن میں ایک جوان بھی کم نہ ہوا ٭ (۵۰) سو ہم ہر ایک چیز میں سے جو ہر ایک نے پائی خُداوند کے لئے ہدیے لائے ہیں سونے کے کڑے اور کنگن اور انگوٹھیاں اور مُندرے اور سب ظروف سونے کے تاکہ ہماری جانوں کے لئے خُداوند کے حضور کفّارہ دیا جائے[۲۴] (۵۱) چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے اُن سے سب چیزیں سونے کی بنی ہوئی لیں ٭ (۵۲) اور اُس ہدیئے کا سارا سونا جو ہزاروں اور سینکڑوں کے سرداروں نے خداوند کیلئے گذرانا سولہ ہزار سات سو پچاس مثقال تھا ٭ (۵۳) کیونکہ سب جنگیوں میں سے ہر ایک نے اپنے لئے لوٹ لایا تھا[۲۵] (۵۴) سو موسیٰ اور الیعزر کاہن اُس سونے کو جو اُنہوں نے ہزاروں اور سینکڑوں کے سرداروں سے لیا جماعت کے خیمے میں لائے تاکہ بنی اسرائیل کی یادگاری[۲۶] خداوند کے حضور ہو ٭

۳۲ باب

اور بنی روبن اور بنی جد کی مواشی نہایت بہت تھی۔ سو جب اُنہوں نے یعزیر کے ملک کو[۱] اور جلعاد کے ملک کو دیکھا کہ وہ سرزمین مواشی کے گوں کی ہے۔ (۲) تو بنی روبن اور بنی جد نے آکے موسیٰ اور الیعزر کاہن اور جماعت کے امیروں سے خطاب کرکے کہا کہ (۳) عطارات اور دیبون اور یعزیر اور

پیشانز حصیہ لیئے
۱۴۵۲
۲۳ ۳۰ آیت
۲۴ خر ۳۰: ۱۲ و ۱۶
۲۵ اِست ۲۰: ۱۴
۲۶ خر ۳۰: ۱۶
۱ گنتی ۲۱: ۳۲ یشو ۱۳: ۲۵ ۲ سمو ۲۴: ۵

نمرہ اور حسبون اور الیعالی اور شبام اور نبو اور بعون۔ (۴) وہ مملکت جسپر خداوند نے اسرائیل کی جماعت کو فتح دی۔ مواشی کے گلوں کی زمین ہی اور تیرے خادموں کی مواشی بہت ہی۔ (۵) پس اُنہوں نے کہا اگر تجھکو ہم پر کرم کی نظر ہی تو اِس زمین کو اپنے خادموں کی میراث کر دے اور ہمکو یردن پار نہ لے جا +

(۶) موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد سے کہا کیا تمہارے بھائی لڑنے کو جائیں اور تم یہیں بیٹھے رہو؟ (۷) تم کس لئے بنی اِسرائیل کے دلوں کو اُس پار کی زمین پر جانے سے جو خداوند نے اُنہیں دی ہی ہٹاتے ہو؟ (۸) اِسی طرح تمہارے باپ دادوں نے کیا جب میں نے اُن کو قادس برنیع سے بھیجا کہ زمین کی جاسوسی کریں۔ (۹) کہ جب وہ وادی اِسکال تک چڑھ گئے اور اُس زمین کو دیکھا تو اُنہوں نے بنی اِسرائیل کو بیدل کر دیا۔ تاکہ وہ اُس زمین کو جو خداوند نے اُن کو عنایت کی نہ جائیں (۱۰) اور اُسی وقت خداوند کا غصہ بھڑکا۔ اور اُس نے قسم کرکے فرمایا کہ (۱۱) اُن لوگوں میں سے جو مصر سے نکلے کوئی بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک اُس زمین کو جس کی بابت میں نے ابراہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھائی ہی ہرگز نہ دیکھیگا۔ کیونکہ اُنہوں نے میری پوری فرمانبرداری نہ کی۔ (۱۲) مگر یفنہ قنزی کا بیٹا کالب اور نون کا بیٹا یشوع اُسے دیکھینگے۔ کہ اُنہوں نے خداوند کی فرمانبرداری پوری کی۔ (۱۳) تب خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنہیں میدان میں چالیس برس تک آوارہ رکھا جبتک کہ وہ ساری پشت جس نے خداوند کے روبرو گناہ کیا تھا نابود نہ ہوئی۔ (۱۴) اور دیکھو تم جو ایک بھاری گروہ گنہگاروں کی ہو اپنے باپ دادوں کی جگہ اُٹھے ہو تاکہ خداوند کے قہر کو اِسرائیلیوں پر بڑھاؤ کرو۔ (۱۵) کیونکہ جو تم اُس کی پیروی سے پھروگے تو وہ اُن کو پھر بیابان میں چھوڑ دیگا۔ اور اُن سب لوگوں کی ہلاکت کے سبب تم ہوؤگے +

(۱۶) تب وہ اُس کے نزدیک آئے اور بولے کہ ہم اپنی مواشی کے لئے یہاں بھیڑسالے اور اپنے لڑکوں کے واسطے مضبوط شہر بنائینگے۔ (۱۷) پر ہم خود ہتھیار باندھے ہوئے تیار بنی اِسرائیل کے آگے آگے جائینگے یہانتک کہ اُنہیں اُن کے مکان تک پہنچائیں۔ اور ہمارے بال بچے مضبوط شہروں میں زمین کے باشندوں کے سبب رہیں + (۱۸) اور ہم اپنے گھروں کو پھر نہ لوٹینگے جب تک کہ بنی اِسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث نہ پائے۔ (۱۹) کیونکہ ہم اُن میں شامل ہوکے یردن کے اُس پار یا اُس سے آگے میراث نہ لینگے۔ اِس لئے کہ یردن کے اِس پار پورب کی طرف ہمیں میراث ملی +

(۲۰) موسیٰ نے اُنہیں فرمایا اگر تم یہہ کام کرو اور خداوند کے حضور ہتھیار بند ہوکر لڑنے جاؤ۔ (۲۱) اور تم سب ہتھیار باندھ باندھکے خداوند کے حضور یردن کے اُس پار جاؤ جبتک کہ وہ اپنے دشمنوں کو اپنے سامنے سے دفع نہ کرے (۲۲) اور وہ زمین خداوند کے آگے مغلوب ہو تو بعد اُس کے جب پھر آؤگے خداوند اور اِسرائیل کے آگے بے گناہ ٹھہروگے۔ تب یہہ سرزمین خداوند کے حضور تمہاری ملکیت ہوگی۔ (۲۳) پر اگر تم یوں نہ کروگے تو دیکھو کہ تم خداوند کے گنہگار ہوئے۔ اور یقین جانو کہ تمہارا گناہ تمہیں پکڑیگا۔ (۲۴) سو تم اپنے لڑکوں کے لئے شہر بنا کرو اور اپنی بھیڑ بکریوں کے لئے بھیڑسالے اور اپنے قول کو پورا کرو۔ (۲۵) تب بنی جد اور بنی روبن نے موسیٰ کو خطاب کرکے کہا کہ تیرے خادم جیسا کہ ہمارے خداوند کا حکم ہی ویسا ہی کرینگے۔ (۲۶) ہمارے بچے ہماری جوروان ہمارے گلے ہماری سب مواشی جلعاد کے شہروں میں رہینگے۔ (۲۷) پر ہم تیرے خادم ہر ایک ہتھیار بند ہوکے خداوند کے آگے لڑنے کو پار جائینگے جیسا کہ ہمارے خداوند نے کہا ہی + (۲۸) تب موسیٰ نے اُن کی بابت الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اِسرائیل کے فرقوں کے باپ دادوں کے رئیسوں کو حکم کیا۔ (۲۹) اور اُنہیں کہا کہ اگر بنی جد اور بنی روبن خداوند کے آگے تمہارے ساتھ یردن کے پار ہر ایک ہتھیار بند ہوکے لڑنے کو جائیں اور زمین تمہارے سامنے فتح ہو۔ تو تم جلعاد کی سرزمین اُن کی میراث کر دو۔ (۳۰) پر اگر وہ ہتھیار باندھکے تمہارے ساتھ پار نہ جائیں تو وہ کنعان کی سرزمین میں تمہیں میں شامل ہوکے میراث پائیں + (۳۱) تب بنی جد

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

اور بنی روبن جواب میں بولے کہ جیسا خُداوند نے تیرے خادموں کو فرمایا ہے ہم ویسا ہی کرینگے + (۳۲) ہم ہتھیار باندھکے خُداوند کے حضور اُس پار زمین کنعان کو جائینگے تاکہ یردن کے اِدھر کی زمین ہماری میراث ہو +

(۳۳) تب مُوسیٰ نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت ۲۹ اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت اُن کی زمین کو اور شہروں کو جو اُن اطراف میں تھے یعنی اُس ساری نواحی کے شہروں کو بنی جد اور بنی روبن اور منسی بن یوسف کے آدھے فرقے کو بخشا ۳۰ (۳۴) تب بنی جد نے دیبون ۳۱ اور عطارات اور عروعیر ۳۲ (۳۵) اور عطرات اور شوفان اور یعزیر ۳۳ اور یگبہا (۳۶) اور بیت نمرہ ۳۴ اور بیت ہارن کو محکم شہر ۳۵ اور بھیڑ سالے بنائے + (۳۷) اور بنی روبن نے حسبون ۳۶ اور اِلعالی اور قریتیم (۳۸) اور نبو ۳۷ اور بعل معون ۳۸ کے شہر اُن کے نام بدل کے ۳۹ بسائے اور شبماہ بنا کیا۔ اور اُن شہروں کے جو اُنہوں نے بنائے اور ہی نام رکھے۔ (۳۹) تب بنی مکیر ۴۰ ابن منسی جلعاد کو گئے اور اُسے لے لیا اور اموریوں کو جو وہاں بستے تھے خارج کر دیا + (۴۰) اور مُوسیٰ نے جلعاد مکیر ابن منسی کو بخشا ۴۱ اُسنے وہاں سکونت کی + (۴۱) اور منسی کا بیٹا یائیر نکلا اور اُسنے اُس نواحی کی بستیوں کو لے لیا ۴۲ اور اُنکا نام یائیر بستیاں ۴۳ رکھا + (۴۲) اور نوبح گیا اور قنات اور اُس کے دیہات کو لے لیا اور اُنکا نام اپنے نام پر نوبح رکھا +

۲۹ گنتی ۲۱: ۲۴ و ۳۳ و ۳۵
۳۰ اِستثنا ۳: ۱۲ ــ ۱۷ اور ۲۹: ۸ یشو ۱۲: ۶ اور ۱۳: ۸ اور ۲۲: ۴
۳۱ گنتی ۳۳: ۴۵ و ۴۶
۳۲ اِستثنا ۲: ۳۶
۳۳ ۱ور ۳ آیتیں
۳۴ ۳ آیت نمرہ
۳۵ ۲۴ آیت
۳۶ گنتی ۲۱: ۲۷
۳۷ یسعیا ۴۶: ۱
۳۸ گنتی ۲۲: ۴۱
۳۹ دیکھو ۳ آیت خر ۲۳: ۱۳ یشو ۲۳: ۷
۴۰ پید ۵۰: ۲۳
۴۱ اِستثنا ۳: ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ یشو ۱۳: ۳۱ اور ۱۷: ۱
۴۲ اِستثنا ۳: ۱۴ یشو ۱۳: ۳۰ اتوا ۲: ۲۱ و ۲۲ و ۲۳
۴۳ قاضیوں ۱۰: ۴ اسلا ۴: ۱۳

۳۳ باب

بنی اِسرائیل کی منزلیں جو مصر کی زمین سے مُوسیٰ اور ہارون کے تابع ہو کے اپنی فوجوں کے ساتھ نکلے یہہ ہیں + (۲) اور مُوسیٰ نے خُداوند کے حکم کے مطابق کوچ بہ کوچ اُن کی منزلوں کو قلمبند کیا۔ سو اُن کے ہر کوچ کی سب منزلوں کا بیان یہہ ہے۔ (۳) کہ بنی اِسرائیل پہلے مہینے ۱ کی پندرھویں تاریخ عید فسح کے دوسرے دن رعمسیس سے ۲ بالادستی ۳ کے ساتھ کوچ کرکے سب مصریوں کی آنکھوں کے سامنے روانہ ہوئے + (۴) اور مصری لوگ اپنے پلوٹھوں کو جنہیں خُداوند نے اُن کے درمیان قتل کیا تھا ۴ گاڑ رہے تھے۔ خُداوند نے اُن کے معبودوں سے بھی اِنتقام لیا ۵ (۵) سو

۱ خر ۱۲: ۲ اور ۱۳: ۴
۱۴۹۱
۲ خر ۱۲: ۳۷
۳ خر ۱۴: ۸
۴ خر ۱۲: ۲۹
۵ خر ۱۲: ۱۲ اور ۱۸: ۱۱ یسعیا ۱۹: ۱ مکاشفات ۱۲: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

بنی اِسرائیل نے رعمسیس سے کوچ کرکے سکات میں ڈیرے کیئے ۶ (۶) اور سکات سے کوچ کرکے ایتام میں جو بیابان کے سوانے پر ہے آ پڑے ۷ (۷) پھر ایتام سے کوچ کرکے فی الحیرات کو جو بعل صفون کے مقابل ہے پھرے ۸ اور مجدال کے سامنے ڈیرے کیئے + (۸) پھر فی الحیرات کے سامنے سے کوچ کیا اور دریا کے بیچ سے گذر کے ۹ بیابان میں داخل ہوئے اور دشت ایتام میں تین کوچ کرکے آئے اور مارہ میں ڈیرے کیئے + (۹) اور مارہ سے کوچ کرکے ایلیم میں آئے ۱۰ اور ایلیم میں پانی کے بارہ چشمے اور خرمے کے ستر درخت تھے۔ اور یہاں ڈیرے کیئے + (۱۰) اور ایلیم سے کوچ کرکے دریائے قلزم پر ڈیرے کیئے + (۱۱) اور دریائے قلزم سے کوچ کرکے دشت صین کو خیمہ گاہ کی ۱۱ (۱۲) اور دشت صین سے کوچ کرکے دفقہ میں ڈیرے کیئے (۱۳) اور دفقہ سے کوچ کرکے الوس میں خیمے کیئے + (۱۴) اور الوس سے چل کے رفیدیم میں آ پڑے ۱۲ وہاں قوم کے پینے کے لئے پانی نہ تھا + (۱۵) اور رفیدیم سے چل کے دشت سینا میں خیمے کیئے ۱۳ (۱۶) اور دشت سینا سے چل کے قبرات التہاوہ ۱۴ میں خیمے کیئے + (۱۷) اور قبرات التہاوہ سے کوچ کرکے حصیرات میں ڈیرے کیئے ۱۵ (۱۸) اور حصیرات سے کوچ کرکے رتمہ ۱۶ میں ڈیرے کیئے + (۱۹) اور رتمہ کے اُٹھے ہوئے رمون فارص میں خیمے کیئے + (۲۰) اور رمون فارص سے جو چلے تو لبنہ میں ڈیرے کیئے + (۲۱) اور لبنہ کے چلے ہوئے رسّہ میں ڈیرے کیئے + (۲۲) اور رسّہ سے چل کے قہیلاتہ میں ڈیرے کیئے + (۲۳) اور قہیلاتہ سے اُٹھ کے کوہ سافر میں ڈیرے کیئے (۲۴) کوہ سافر سے کوچ کرکے حرادہ میں خیمہ گاہ کی + (۲۵) اور حرادہ سے سفر کرکے مقہیلوت میں خیمے کیئے + (۲۶) اور مقہیلوت سے اُٹھ کے تحت میں خیمے کیئے + (۲۷) تحت سے جو چلے تو تارح میں خیمے کیئے + (۲۸) اور تارح سے کوچ کیا تو متقہ میں ڈیرے کیئے + (۲۹) اور متقہ سے روانہ ہوکے حشمونہ میں ڈیرے کیئے + (۳۰) اور حشمونہ سے جا کے موسیروت ۱۷ میں ڈیرے کیئے + (۳۱) اور موسیروت سے جا کے بنی یعقان ۱۸ میں ڈیرے کیئے + (۳۲) اور بنی یعقان ۱۸ سے چل کے حور ہجدجاد ۱۹ کو خیمہ گاہ کی + (۳۳) اور حور ہجدجاد سے ۱۹

۶ خر ۱۲: ۳۷
۷ خر ۱۳: ۲۰
۸ خر ۱۴: ۲ و ۹
۹ خر ۱۴: ۲۲ اور ۱۵: ۲۲ و ۲۳
۱۰ خر ۱۵: ۲۷
۱۱ خر ۱۶: ۱
۱۲ خر ۱۷: ۱ اور ۱۹: ۲
۱۴۹۰
۱۳ خر ۱۶: ۱ اور ۱۹: ۱ و ۲
۱۴ یعنے حرص کی قبریں
۱۴ خر ۱۱: ۳۴
۱۵ گنتی ۱۱: ۳۵
۱۶ گنتی ۱۲: ۱۶
۱۷ اِستثنا ۱۰: ۶
۱۸ دیکھو پید ۳۶: ۲۷ اِستثنا ۱۰: ۶ اتوا ۱: ۴۲
۱۹ اِستثنا ۱۰: ۷

ہوکے یوطباتہ میں خیمے کئے + (۳۴) اور یوطباتہ سے جاکے عبرونہ میں ڈیرے کئے + (۳۵) اور عبرونہ سے چل کے عصیون جابر میں [۲۰] خیمے کئے - (۳۶) اور عصیون جابر سے روانہ ہوکے دشت صین میں جو قادس ہی ڈیرے کئے [۲۱] (۳۷) اور قادس سے چل کے کوہ ہور میں جو زمین ادوم کی سرحد ہی خیمہ گاہ کی [۲۲] (۳۸) یہاں ہارون کاہن خداوند کے حکم کے مطابق کوہ ہور پر گیا اور اُس نے بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے کے پیچھے چالیسویں برس کے پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ وہاں وفات پائی [۲۳] (۳۹) اور ہارون ایک سو تیئیس برس کا تھا جو اُس نے کوہ ہور میں وفات پائی + (۴۰) اور عراد کنعانی بادشاہ نے [۲۴] جو کنعان کی سرزمین کی دکھن طرف رہتا تھا سُنا کہ بنی اسرائیل آپہنچے + (۴۱) اور کوہ ہور سے [۲۵] کوچ کرکے ضلمونہ میں ڈیرے کئے + (۴۲) اور ضلمونہ سے کوچ کرکے فونون میں ڈیرے کئے + (۴۳) اور فونون سے کوچ کرکے اوبوت میں ڈیرے کئے [۲۶] (۴۴) اور اوبوت سے کوچ کرکے [۲۷] عیئے عباریم میں [۲۷] جو زمین موآب کی سرحد ہی ڈیرے کئے + (۴۵) اور عیم سے کوچ کرکے دیبون جد کو [۲۸] خیمہ گاہ کیا + (۴۶) اور دیبون جد سے کوچ کرکے علمون دبلہ تیم [۲۹] میں خیمے کئے + (۴۷) اور علمون دبلہ تیم سے کوچ کرکے عباریم کے کوہستان میں [۳۰] جو نبو کے مقابل ہی خیمے کئے + (۴۸) اور عباریم کے کوہستان سے کوچ کرکے موآب کے میدانوں میں [۳۱] یردن کے کنارے جو یریحو کے مقابل ہی خیمے کئے + (۴۹) اور یردن کے کنارے بیت الیسموت سے ||ابیل سطیم تک [۳۲] موآب کے میدانوں میں خیمے کھڑے کئے +

(۵۰) اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۵۱) بنی اسرائیل کو خطاب کر اور اُنہیں کہہ جب تم یردن سے پار ہوکے زمین کنعان میں داخل ہو [۳۳] (۵۲) تو تم اُن سب کو جو اُس زمین کے باشندے ہیں اپنے سامنے سے بھگاؤ - اُن کی تصویریں فنا کردو اور اُن کے ڈھالے ہوئے بتوں کو نابود کرو اور اُن کے سب اُونچے مکانوں کو ڈھا دو [۳۴] (۵۳) اور اُن کو جو اُس زمین کے بسنے والے ہیں خارج کردو اور وہاں آپ بسو کیونکہ میں نے وہ سرزمین تمہیں دی ہی کہ اُس کے مالک بنو + (۵۴) اور تم قرع پھینککے اُس زمین کو اپنے گھرانوں میں میراث کے طور پر بانٹ لو [۳۵] بہتوں کو بہتیری میراث دو اور تھوڑوں کو تھوڑی میراث دو - ہر ایک کا حصہ وہی زمین ہو جس کا قرع اُس کے نام پر پڑے اپنے آبائی فرقوں کے موافق تم میراث لو + (۵۵) پر اگر تم اُس زمین کے باشندوں کو اپنے آگے سے دفع نہ کروگے تو یوں ہوگا کہ وہ جنہیں تم باقی رہنے دوگے تمہاری آنکھوں میں خار ہونگے اور کانٹوں کی مانند تمہارے پہلوؤں میں چبھینگے [۳۶] اور اُس زمین پر جہاں تم بسوگے تم کو دِق کرینگے + (۵۶) اور آخر کو یہہ ہوگا کہ میں جو کچھ اِن سے کیا چاہتا تھا سو تم سے کرونگا +

۳۴ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲) بنی اسرائیل کو حکم کر اور اُنہیں فرما کہ جب تم سرزمین کنعان میں داخل ہو [۱] (یہہ وہ سرزمین ہی جو میراث کے لیئے تم کو ملیگی یعنے کنعان کی سرزمین اُس کے سوانوں سمیت) (۳) تمہاری دکھنی اطراف تو دشت صین سے لے کے برابر ادوم کے سوانے سے ہونگی [۲] پھر تمہاری دکھنی سرحد دریائے شور [۳] کی انتہا سے پورب طرف ہوگی + (۴) پھر تمہاری سرحد دکھن سے ہوکے عقرابیم کی چڑھائی تک [۳] پھریگی اور صین تک پہنچیگی - پھر دکھن سے ہوکے قادس برنیع [۴] تک نکلیگی اور حصرادار سے ہوکے عضمون تک پہنچیگی + (۵) اور یہہ سرحد عضمون سے ہوکے مصر کی نہر تک [۶] گھومکے جائیگی اور اُس کی انتہا ||پچھم طرف یہی ہوگی + (۶) اور پچھمی سوانے کی بابت دریائے اعظم تمہاری سرحد ہوگی یہی تمہارا پچھمی سوانہ ہوگا + (۷) اور تمہارا سوانہ اُتر طرف یہہ ہوگا - دریائے اعظم سے کوہ ہور تک [۷] حد اپنے لیئے باندھیئے + (۸) پھر کوہ ہور سے حمات کے مدخل [۸] تک تم اپنی حد مقرر کیجیئو - اُس کا کنارہ صداد [۹] سے ملیگا + (۹) اور وہ حد زفرون کی طرف نکلیگی اور اُس کی انتہا حصر عینان [۱۰] ہوگی - یہی تمہارے اُتر کا سوانہ ہوگا + (۱۰) اور تم اپنے لیئے پوربی سوانہ حصر عینان سے لے کے سفام تک ٹھہرائیو +

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲
۲۰ اِستثنا ۲: ۸ / ۱ سلا ۹: ۲۶ / ۱ اور ۲۲: ۴۸
۱۴۵۳
۲۱ گنتی ۲۰: ۱ / ۱ اور ۲۷: ۱۴
۲۲ گنتی ۲۰: ۲۲ و ۲۳ / ۱ اور ۲۱: ۴
۲۳ گنتی ۲۰: ۲۵ و ۲۸ / اِستثنا ۱۰: ۶ / ۱ اور ۳۲: ۵۰
۱۴۵۲
۲۴ گنتی ۲۱: ۱ وغیرہ
۲۵ گنتی ۲۱: ۴
۲۶ گنتی ۲۱: ۱۰
۲۷ گنتی ۲۱: ۱۱
۲۸ گنتی ۳۲: ۳۴
۲۹ یرم ۴۸: ۲۲ / حزق ۶: ۱۴
۳۰ گنتی ۲۱: ۲۰ / اِستثنا ۳۲: ۴۹
۳۱ گنتی ۲۲: ۱
||یا سطیم کے میدان
۳۲ گنتی ۲۵: ۱ / یشو ۲: ۱
۳۳ اِستثنا ۷: ۱ و ۲ / ۱ اور ۹: ۱ / یشو ۳: ۱۰
۳۴ خروج ۲۳: ۲۴ و ۳۳ / ۱ اور ۳۴: ۱۳ / اِستثنا ۷: ۵ و ۲ / ۱ اور ۱۲: ۳ / قضا ۲: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲
۳۵ گنتی ۲۶: ۵۳ و ۵۴ و ۵۵
۳۶ یشو ۲۳: ۱۳ / قاضی ۲: ۳ / زبور ۱۰۶: ۳۴ و ۳۶
دیکھو حزق ۲۳: ۳۳ / حزق ۲۸: ۲۴
۱ پید ۱۷: ۸ / اِستثنا ۱: ۷ / زبور ۷۸: ۵۵ / ۱ اور ۱۰۵: ۱۱ / حزق ۴۷: ۱۴
۲ یشو ۱۵: ۱ / دیکھو حزق ۴۷: ۱۳ وغیرہ
۳ پید ۱۴: ۳ / یشو ۱۵: ۲
۴ یشو ۱۵: ۳
۵ گنتی ۱۳: ۲۶ / ۱ اور ۳۲: ۸
۶ پید ۱۵: ۱۸ / یشو ۱۵: ۴ و ۴۷ / ۱ سلا ۸: ۶۵ / یسع ۲۷: ۱۲
||یا سمندر ہوگا
۷ گنتی ۳۳: ۳۷
۸ گنتی ۱۳: ۲۱ / ۲ سلا ۱۴: ۲۵
۹ حزق ۴۷: ۱۵
۱۰ حزق ۴۷: ۱۷

(۱۱) اور یہہ سرحد سفام سے کے ربلہ ۱۱ تک عین کی پوُرب طرف اُتریگی اور وہ سوانہ اُترتے اُترتے دریائے کنرت ۱۱ کی پورب طرف پہنچیگا۔ (۱۲) پھر وہ سرحد یردن تک اُتریگی اور دریائے شور تک ۱۲ نکلی۔ یہی تمہاری سرزمین اور اُس کے اِردگرد کی سرحدیں ہونگی + (۱۳) پھر موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو حکم دیا اور کہا یہہ وہ زمین ہی جسے تم قرعہ ڈال کے میراث میں لوگے جسکی بابت خداوند نے فرمایا کہ تو نو فرقوں کو اور اُس آدھے فرقہ کو بانٹ دے۔ (۱۴) کیونکہ بنی روبن کے فرقہ نے اَپنے آبائی خاندان کے موافق اور بنی جد نے اپنے آبائی خاندان کے مطابق میراث پائی اور بنی منسّی کے آدھے فرقہ نے بھی اَپنی میراث پائی ۱۵ (۱۵) کہ اُن اڑھائی فرقوں نے یردن کے اُسی پار یریحو کے مقابل پورب کو سورج نکلنے کی طرف اَپنی میراث پائی +

(۱۶) پھر خُداوند نے مُوسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۱۷) وہ لوگ جو یہہ زمین تمکو بانٹ دینگے اُن کے نام یہہ ہیں۔ الیعزر کاہن اور نون کا بیٹا یشوع ۱۶ (۱۸) اور تم اپنے لیئے ایک ایک فرقہ کا ایک سردار لو ۱۷ تاکہ اُس زمین کو حصّہ کرکے بانٹ دے + (۱۹) اور اُن سرداروں کے نام یہہ ہیں۔ یفنہ کا بیٹا کالب یہوداہ کے فرقہ سے (۲۰) اور عمیہود کا بیٹا سموایل بنی شمعون کے فرقہ سے + (۲۱) اور کسلون کا بیٹا اِلیداد بنیمین کے فرقہ سے (۲۲) اور یگلی کا بیٹا بوقی بنی دان کے فرقہ سے + (۲۳) اور افود کا بیٹا حنی ایل بنی یوسف جو بنی منسّی کے فرقہ سے ہیں + (۲۴) اور سفتان کا بیٹا قموایل بنی افرائیم کے فرقہ سے + (۲۵) اور فرناک کا بیٹا اِلصفن بنی زبلون کے فرقہ کا سردار + (۲۶) اور عزان کا بیٹا فلتی ایل بنی اِشکار کے فرقہ کا سردار + (۲۷) اور سلومی کا بیٹا اخیہود بنی آشر کے فرقہ کا سردار + (۲۸) اور عمیہود کا بیٹا فدہیل بنی نفتالی کے فرقہ کا سردار + (۲۹) یہہ وہ لوگ ہیں جنہیں خداوند نے حُکم دیا کہ زمین کنعان بنی اِسرائیل میں میراث کے طور پر تقسیم کردیں +

۳۵ باب

پھر خُداوند نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل مُوسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲) بنی اِسرائیل کو حُکم کر کہ وہ لاویوں کو اَپنی میراث میں سے شہر اُن کے رہنے کے لیئے دیں ۱ اور اُن شہروں کی نواحی بھی تم لاویوں کو دو + (۳) اور وہ شہر اُن کے رہنے کے لیئے ہونگے۔ اور نواحی اُن کے چارپایوں اور اُن کی حاصلات اور اُن کے سب حیوانوں کے لیئے ہوں + (۴) اور شہروں کی نواحی جو تم لاویوں کو دوگے ہر ایک شہر کی دیوار سے باہر چاروں طرف ہزار ہزار ہاتھ کے پھیر میں ہوں + (۵) اور تم شہر کے باہر اُس کی پورب طرف دو ہزار ہاتھ پیمائش کرو اور دکھن طرف دو ہزار ہاتھ پچھم طرف دو ہزار ہاتھ اور اُتر طرف دو ہزار ہاتھ۔ اور شہر اُن کے بیچوں بیچ ہو۔ یہہ اُن کے لیئے اُن شہروں کی نواحی ہیں + (۶) اور اُن شہروں میں سے جو تم لاویوں کو دوگے چھ شہر پناہ کے لیئے ہوں ۲ جنہیں تم مقرر کرو تاکہ خونی اُن میں بھاگ کے جا رہیں۔ اور اُن شہروں کے سوا بیالیس شہر اور بھی دو + (۷) سو سارے شہر جو تم لاویوں کو دوگے اٹھتالیس شہر ۳ ہونگے۔ وہ نواحی سمیت ہونگے + (۸) اور یہہ شہر جو دیئے جائیں سو بنی اِسرائیل کی میراث میں سے ۴ دیئے جائیں۔ جن کے قبضے میں بہت سے شہر ہیں بہت سے دیں۔ اور جن پاس تھوڑے ہیں تھوڑے دیں۔ ہر ایک اَپنے شہروں میں سے اَپنی میراث کے موافق جو اُس نے پائی ہی لاویوں کو دے ۵ +

(۹) پھر خُداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۱۰) بنی اِسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ جب تم یردن پار کنعان کی سرزمین میں داخل ہو۔ (۱۱) تو تم اپنے لیئے کئی شہر مقرر کرو ۶ تاکہ پناہ کے شہر تمہارے لیئے ہوں۔ تاکہ وہ خونی جس سے سہواً خون ہوجائے بھاگ کے وہاں جا رہے ۷ (۱۲) یہہ شہر تمہارے لیئے بدلا لینے والے سے پناہ کے واسطے ہونگے۔ اور خونی جب تک جماعت کے رو برو فیصلے کے واسطے کھڑا نہ ہو قتل کیا نہ جائیگا ۸ (۱۳) سو اُن شہروں میں سے جو جو تم دوگے چھ شہر پناہ کے لیئے ہونگے ۹ (۱۴) تین اُن میں سے یردن کے اِسی پار دوگے ۱۰ اور تین کنعان کی سرزمین میں دوگے۔ یہہ پناہ کے شہر ہونگے + (۱۵) یہہ چھ شہر بنی اِسرائیل اور مسافر ۱۱ اور اُس کے واسطے جو تم میں بود و باش کرتا ہی پناہ کے لیئے ہونگے تاکہ ہر ایک جس سے سہواً خون ہوجائے بھاگ کے اُن

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲ — ۱۱ ۲ سلا ۲۳: ۳۳ — یرم ۳۹: ۵ و ۶ — ۱۲ اِستثنا ۳: ۱۷ — یشو ۱۱: ۲ — اور ۱۹: ۳۵ — متی ۱۴: ۳۴ — لوقا ۵: ۱ — ۱۳ ۱ آیت — ۱۴ ۱ آیت — یشو ۱۴: ۱ و ۲ — ۱۵ گنتی ۳۲: ۳۳ — یشو ۱۴: ۳ — ۱۶ یشو ۱۴: ۱ — اور ۱۹: ۵۱ — ۱۷ گنتی ۱: ۴ — ۱۴۵۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲ — ۱ یشو ۱۴: ۳ و ۴ — اور ۲۱: ۲ — دیکھو حزقی ۴۵: ۱ — اور ۴۸: ۸ وغیرہ — ۲ ۱۳ آیت — اِستثنا ۴: ۴۱ — یشو ۲۰: ۲ — اور ۲۱: ۳ — ۳ یشو ۲۱: ۴۱ — ۴ یشو ۲۱: ۳ — ۵ گنتی ۲۶: ۵۴ — ۶ اِستثنا ۱۹: ۲ — یشو ۲۰: ۲ — ۷ خروج ۲۱: ۱۳ — ۸ اِستثنا ۱۹: ۶ — یشو ۲۰: ۳ — ۹ ۶ آیت — ۱۰ اِستثنا ۴: ۴۱ — یشو ۲۰: ۸ — ۱۱ گنتی ۱۵: ۱۶

پیشتر تشبیہ سے
۱۳۵۱
۱۲ خر ۲۱: ۱۲ و ۱۴
احبا ۲۴: ۱۶
اِستثنا ۱۹: ۱۱ و ۱۲

میں جا رہے + (۱۶) اور اگر کوئی کسی کو لوہے کے ہتھیار سے
مارے ایسا کہ وہ مرجائے وہ خونی ہے- خونی ضرور مارا جائے[۱۲]
(۱۷) اور اگر کوئی کسی کو ایسا پتھر کھینچ مارے کہ جس سے وہ مر
سکتا ہو اور وہ مرجائے تو وہ خونی ہے- وہ خونی ضرور قتل
کیا جائے + (۱۸) اور اگر کوئی کسی کو ایسا لٹھ مارے کہ جس سے
وہ مرسکتا ہو اور وہ مرجائے تو وہ خونی ہے + خونی ضرور مارا
جائے + (۱۹) وہ شخص جو مقتول کا ولی ہے خونی کو آپ ہی قتل
کرے[۱۳] جب وہ اُسے پائے اُسے مار ڈالے + (۲۰) اور اگر
کوئی کسی کو کینے سے ڈھکیل دے[۱۴] یا داؤ گھات سے اُسے
پٹک دے[۱۵] کہ وہ مرجائے- (۲۱) یا عداوت سے اُسے اپنے
ہاتھ سے تھپڑ مارے کہ وہ مرجائے تو وہ مارنے والا ضرور مارا
جائے کہ خونی ہے- مقتول کا ولی جب اُس خونی کو پائے اُسے
قتل کرے + (۲۲) پر اگر کوئی کسی کو بغیر عداوت کے یا بے داؤ
گھات اُسپر کوئی چیز ڈال دے[۱۶] (۲۳) یا اُسے بن دیکھے
ایسا پتھر پھینکے کہ جس سے مر سکتا اور وہ اُسپر گرے اور وہ
مرجائے اور وہ اُسکا دشمن نہ تھا اور نہ اُس کی بُرائی چاہتا
تھا- (۲۴) تو جماعت اُس قاتل اور مقتول کے ولی کے درمیان
اُن حکموں کے موافق فیصلہ کرے[۱۷] (۲۵) کہ جماعت اُس
قاتل کو مقتول کے ولی کے ہاتھ سے چھڑائے اور وہی جماعت
اُسے پناہ کے شہر میں جہاں وہ بھاگ گیا تھا پھر بھیجدے-
اور وہ اُسی میں رہے جبتک کہ سردار کاہن جو قدس کے
تیل سے مسوح ہوا تھا[۱۸] مر نہ جائے[۱۹] (۲۶) لیکن اگر خونی
اپنے پناہ کے شہر کی سرحد سے جہاں وہ بھاگ گیا تھا باہر
آئے- (۲۷) اور مقتول کا ولی قاتل کو پناہ کے شہر کی سرحد کے
سے باہر پائے اور وہ ولی قاتل کو قتل کرے تو اُسپر خون کا
گناہ نہیں- (۲۸) کیونکہ اُس قاتل کو لازم تھا کہ سردار کاہن
کی وفات تک اُسی پناہ کے شہر میں رہے- پر سردار کاہن کے
مرنے کے بعد وہ قاتل اپنی موروثی سرزمین میں جائے + (۲۹)
سو تمہاری ساری بستیوں میں تمہارے سب قرنوں میں یہی
حکم اِس کے فیصلے کے واسطے تمہارے لئے ہوگا[۲۰] (۳۰)
جو کوئی کسی کو مار ڈالے تو قاتل گواہوں کی گواہی کے موافق[۲۱]
قتل کیا جائے- پر ایک گواہ کی گواہی سے کوئی مارا نہ جائے[۲۲]

۱۳ اِ ۲۱ و ۲۴ و ۲۶ آئتیں
اِست ۱۹: ۶ و ۱۲
یشو ۲۰: ۳ و ۵
۱۴ پید ۴: ۸
۲ سمو ۳: ۲۷
اور ۲۰: ۱۰
۱ سلا ۲: ۳۱ و ۳۲
۱۵ خر ۲۱: ۱۴
اِستثنا ۱۹: ۱۱
۱۶ خر ۲۱: ۱۳
۱۷ ۱۲ آئت
یشو ۲۰: ۶
۱۸ خر ۲۹: ۷
احبا ۴: ۳
اور ۲۱: ۱۰
۱۹ یشو ۲۰: ۶
۲۰ گنتی ۲۷: ۱۱
۲۱ اِست ۱۷: ۶
اور ۱۹: ۱۵
متی ۱۸: ۱۶
۲ قرن ۱۳: ۱
عبر ۱۰: ۲۸

(۳۱) اور تم اُس قاتل سے جسپر قتل کا فتویٰ ہو دیت
مت لو- وہ ضرور مارا جائے + (۳۲) اور تم اُس سے بھی جو
اپنی پناہ کے شہر کو بھاگ گیا ہو دیت مت لو تاکہ وہ سردار
کاہن کی موت کے آگے اپنی سرزمین میں پھر آئے + (۳۳)
سو تم اُس زمین کو جہاں تم رہتے ہو ناپاک مت کیجیو- کیونکہ
خون ہی ہے جو زمین کو ناپاک کرتا ہے[۲۲] اور زمین اُس خون سے
جو وہاں گرایا جائے پاک نہیں ہو سکتی مگر اُس کے گرانے
والے کے لہو سے[۲۳] (۳۴) پس تم اپنی بود و باش کی سرزمین
کو جس میں کہ میں بستا ہوں گندہ نہ کرو[۲۴] کیونکہ میں خداوند
ہوں جو بنی اسرائیل کے درمیان رہتا ہوں[۲۵] +

۳۶ باب

پھر بنی جلعاد کے گھرانوں کے[۱] ابوی سردار جو بنی یوسف
کے گھرانوں میں سے مکیر بن منسّی کا ہے آئے اور موسیٰ اور اُن
رئیسوں کے حضور جو بنی اسرائیل کے ابوی سردار ہیں بولے
کہ (۲) خداوند نے ہمارے آقا کو فرمایا کہ زمین قرعے سے بنی
اسرائیل کو میراث دیجائے[۲] اور ہمارے آقا نے خداوند سے
حکم پایا کہ ہمارے بھائی صلافحاد کی میراث اُسکی بیٹیوں کی
دی جائے[۳] (۳) پس اگر وہ بنی اسرائیل کے اور فرقوں کے
بیٹوں میں سے کسی کے ساتھ بیاہی جائیں تو اُن کی میراث
ہماری آبائی میراث سے نکل جائیگی اور اُس فرقہ کی میراث
میں جہاں وہ بیاہی گئیں شامل کی جائیگی- سو وہ ہمارے
قرعے کی میراث سے الگ کی جائیگی + (۴) اور جب بنی اسرائیل
کے یوبل کا سال آئیگا[۴] تو اُن کی میراث اُس فرقے کی میراث
میں جہاں وہ بیاہی گئیں ملائی جائیگی- اور اُن کی میراث
ہماری آبائی میراث سے نکل جائیگی +
(۵) تب موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بنی اسرائیل
کو فرمایا کہ بنی یوسف کے فرقہ والوں نے اچھا کہا ہے[۵] (۶)
سو خداوند صلافحاد کی بیٹیوں کے حق میں یوں حکم دیتا ہے
کہ وہ جسے چاہیں اُس سے بیاہ کریں- مگر چاہئے کہ وہ گھرانا
اُن کے آبائی فرقہ میں کا ہو[۶] (۷) تاکہ بنی اسرائیل کے
ایک فرقہ کی میراث دوسرے فرقہ میں نہ جائے- اور بنی
اسرائیل میں سے ہر شخص اپنے ہی آبائی فرقہ کی میراث سے

پیشتر تشبیہ سے
۱۳۵۱
۲۲ زبور ۱۰۶: ۳۸
میکہ ۴: ۱۱
۲۳ پید ۹: ۶
۲۴ احبا ۱۸: ۲۵
اِست ۲۱: ۲۳
۲۵ خر ۲۹: ۴۵ و ۴۶
۱ گنتی ۲۶: ۲۹
۲ گنتی ۲۶: ۵۵
اور ۳۳: ۵۴
یشو ۱۷: ۴
۳ گنتی ۲۷: ۱ و ۷
یشو ۱۷: ۳ و ۴
۴ احبا ۲۵: ۱۰
۵ گنتی ۲۷: ۷
۶ ۱۲ آئت

متعلق رہیگا ۷ (۸) اور ہر ایک عورت جس کی میراث بنی اسرائیل کے ایک فرقہ میں ہو اپنے باپ ہی کے فرقہ میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کرے ۸ تاکہ بنی اسرائیل میں ہر ایک شخص اپنے باپ دادوں کی میراث پر قائم رہے + (۹) اور ایک فرقہ کی میراث دوسرے فرقہ میں مل نہ جائے - بلکہ بنی اسرائیل کے فرقہ میں ہر ایک شخص اپنی میراث سے متعلق رہے + (۱۰) چنانچہ صلافحاد کی بیٹیوں نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ویسا ہی کیا - (۱۱) اس لئے کہ محلاہ اور ترصاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور نوعاہ صلافحاد کی بیٹیاں ۹ اپنے چچیرے بھائیوں کے ساتھ بیاہی گئیں - (۱۲) منسی بن یوسف کے بیٹوں کے گھرانوں میں بیاہی گئیں - اور انکی میراث انکے باپ کے فرقہ کے گھرانے میں ثابت رہی + (۱۳) یہہ وہ احکام اور فیصلے ہیں جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت موآب کے میدانوں میں ندی یردن کے کنارے یریحو کے مقابل بنی اسرائیل کے لئے مقرر فرمائے +

پیشتر دیکھو: ۷ اسلا ۲۱:۳ ، ۸ اتوا ۲۳:۲۲ ، ۹ گنتی ۱:۲۷ ، ۱۰ گنتی ۲۶:۳ اور ۳۳:۵۰

موسیٰ کی پانچویں کتاب

مسمّٰی بہ

اِستثنا

۱ باب

یہہ وہ باتیں ہیں جو موسیٰ نے یردن کے اس پار ۱ بیابان کے میدان میں سوف کے مقابل فاران اور توفل اور لابن اور حصیرات اور دیذہب کے درمیان سارے اسرائیل کو کہیں + (۲) اور حورب سے قادس برنیع ۲ تک جبل شعیر کی راہ سے گیارہ دن کی راہ ہے + (۳) اور ایسا ہوا کہ چالیسویں سال ۳ اور گیارھویں مہینے اور اس مہینے کی پہلی تاریخ موسیٰ نے وہ سب باتیں بنی اسرائیل کو کہیں مطابق اُس سب کے کہ خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ اُنہیں کہے - (۴) بعد اُس کے کہ اُس نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو ۴ جو حسبون میں رہتا تھا اور بسن کے بادشاہ عوج کو جو عستارات میں رہتا تھا ادرعی ۵ میں قتل کیا + (۵) تب یردن کے اس پار موآب کے میدان میں موسیٰ نے اس شریعت کو بیان کرنا شروع کیا اور کہا - کہ

(۶) خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ۶ ہم سے خطاب کرکے فرمایا کہ تم اس پہاڑ پر بہت رہے ۷ (۷) اب پھر او سفر کرو اور اموریوں کے پہاڑ اور اُس کے آس پاس کی جگہوں میں میدانوں میں پہاڑوں میں نشیب میں جنوب کو اور سمندر کے ساحل کو کنعانیوں کی سرزمین تک اور لبنان تک اور بڑی نہر تک جو نہر فرات ہے جاؤ + (۸) دیکھو میں نے یہہ زمین جو تمہارے آگے ہے تمہیں عنایت کی - داخل ہو اور اُس زمین کو جس کی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کی کہ تمکو اور تمہارے بعد تمہاری نسل کو دونگا ۸ میراث میں لو +

(۹) اور اُسی وقت میں نے تم سے خطاب کرکے کہا کہ میں اکیلا تمہارا بوجھ اُٹھا نہیں سکتا ۹ (۱۰) خداوند تمہارے خدا نے تمہیں بڑھایا ہے - اور دیکھو تم آج کے دن اپنی کثرت سے ہو جیسے آسمان کے ستارے ۱۰ (۱۱) خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا تم کو اس سے بھی زیادہ ہزار چند بڑھائے ۱۱ اور جیسا اُس نے تم سے کہا ہے ۱۲ تم کو برکت بخشے (۱۲) میں اکیلا تمہاری تکلیف اور تمہارے بوجھ اور تمہارے جھگڑوں کو کیونکر اٹھایا کروں ۱۳؟ (۱۳) سو تم دانشمند

پیشتر دیکھو: ۱ یشو ۹:۱ و ۱۰ اور ۲۲:۴ و ۷ ، ۲ گنتی ۱۳:۲۶ ، استثنا ۹:۲۳ ، ۳ گنتی ۳۳:۳۸ ، ۴ گنتی ۲۱:۲۴ و ۳۳ ، ۵ گنتی ۲۱:۳۳ ، یشو ۱۳:۱۲ ، ۶ خروج ۳:۱ ، ۷ دیکھو گنتی ۱:۱۹ و ۱۰:۱۱ ، ۸ پید ۱۲:۷ اور ۱۵:۱۸ اور ۱۷:۷ و ۸ اور ۲۶:۴ اور ۲۸:۱۳ ، ۹ خروج ۱۸:۱۸ ، گنتی ۱۱:۱۴ ، ۱۰ پید ۱۵:۵ ، استثنا ۱۰:۲۲ اور ۲۸:۶۲ ، ۱۱ ۲ سمو ۲۴:۳ ، ۱۲ پید ۱۵:۵ اور ۲۲:۱۷ اور ۲۶:۴ ، خروج ۳۲:۱۳ ، ۱۳ ۱ سلا ۳:۸ و ۹

لوگوں کو اور اہل خرد کو جو تمہارے فرقوں میں مشہور ہوں لاؤ کہ میں اُنہیں تمہارے سردار کرونگا + (۱۴) اور تم نے مجھے جواب دیا تھا اور کہا تھا کہ جو کچھ تو نے فرمایا سو اُسکا کرنا بہتر ہے + (۱۵) سو میں نے تمہارے فرقوں کے رئیسوں میں سے دانشوروں کو جو مشہور تھے لیا اور اُنہیں تمہارے رئیس ہزاروں کے سردار اور سینکڑوں کے سردار اور پچاس پچاس کے سردار اور دس دس کے سردار تمہارے فرقوں کے درمیان عہدہ دار کئیے + (۱۶) اور اُسی وقت میں نے تمہارے قاضیوں سے تاکید کی کہ تمہارے بھائیوں میں جو مقدمہ ہو تو اُسے سنو۔ اور دونوں شخصوں میں خواہ وہ دونوں بھائی ہوں یا ایک مسافر جو اُسکے ساتھ رہتا ہو انصاف سے فیصلہ کرو + (۱۷) تم ہرگز عدالت میں کسی کی طرفداری نہ کرو۔ تم چھوٹے کی ایسے سنو جیسے بڑے کی سنتے ہو۔ تم کسی انسان کے چہرے سے نہ ڈرو۔ کیونکہ عدالت جو ہے خدا کی ہے۔ اور جو مقدمہ تمہارے نزدیک مشکل ہو میرے پاس لاؤ میں اُسے سنونگا + (۱۸) اور میں نے اُسی وقت سب کام جو تمہارے کرنے کے تھے تم پر جتا دیئے +

(۱۹) اور جب ہمنے حورب سے کوچ کیا تو جیسا خداوند ہمارے خدا نے ہمیں فرمایا تھا اُس بڑے اور ہولناک بیابان میں گئے جسے تم نے اموریوں کے پہاڑ کو جاتے ہوئے دیکھا۔ اور پھر قادس برنیع میں آئے + (۲۰) تب میں نے تمہیں کہا کہ تم اموریوں کے پہاڑ تک پہنچے ہو جو خداوند ہمارا خدا ہمیں دیتا ہے + (۲۱) دیکھو خداوند تیرے خدا نے یہہ زمین جو تیرے آگے ہے تجھے عنایت کی ہے۔ چڑھ اور اُسکا وارث ہو جیسا خداوند تیرے باپ دادوں کے خدا نے فرمایا ہے۔ تو مت ڈر اور بیدل نہ ہو + (۲۲) تب تم سب مجھ پاس آئے اور بولے کہ ہم اپنے جانے سے آگے لوگ بھیجینگے۔ وہ جاکے اُس زمین کی ہمارے لیئے جاسوسی کریں اور ہمکو خبر دیں کہ ہم کس راہ سے وہاں چڑھ جائیں اور کونسے شہروں میں داخل ہوں۔ (۲۳) سو وہ بات مجھکو خوش آئی اور میں نے تم میں سے فرقہ پیچھے ایک ایک آدمی کرکے بارہ آدمی لیئے + (۲۴) اور وہ روانہ ہوئے اور پہاڑ پر چڑھ گئے اور وادی اسکال میں آئے اور اُسکی جاسوسی کی + (۲۵) اور وہ اُس زمین کے میووں میں سے اپنے ہاتھوں میں لے کے ہم پاس اُتر آئے اور ہمیں خبر پہنچائی اور بولے کہ یہہ جو خداوند ہمارا خدا ہمکو دیتا ہے اچھی زمین ہے + (۲۶) تو بھی تم چڑھنے پر راضی نہ ہوئے بلکہ تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم

پیشینگوئی سے ۱۴۵۱
۱۴ دیکھو خروج ۱۸: ۲۱ گنتی ۱۱: ۱۶ و ۱۷
۱۵ خروج ۱۸: ۲۵
۱۶ احبار ۲۴: ۲۲
۱۷ استثنا ۱۶: ۱۸ یوحنا ۷: ۲۴ ۱ احبار ۱۹: ۱۵ استثنا ۱۶: ۱۹ ۱ سمو ۱۶: ۷ امثال ۲۴: ۲۳ یعقوب ۲: ۱
۱۹ ۲ توا ۱۹: ۶
۲۰ خروج ۱۸: ۲۲ و ۲۶
۲۱ گنتی ۱۰: ۱۲ استثنا ۸: ۱۵ یرمیاہ ۲: ۶
۲۲ گنتی ۱۳: ۲۶
۲۳ یشوع ۱: ۹ ۱۴۹۰
۲۴ گنتی ۱۳: ۳
۲۵ گنتی ۱۳: ۲۲ و ۲۳ و ۲۴
۲۶ گنتی ۱۳: ۲۷
۲۷ گنتی ۱۴: ۱ و ۲ و ۳ و ۴ زبور ۱۰۶: ۲۴ و ۲۵

سے سرکشی کی۔ (۲۷) اور تم نے اپنے خیموں میں کڑکڑا کے کہا کہ چونکہ خداوند ہمارا کینہ رکھتا ہے اسلیئے ہمکو مصر کی زمین سے نکال لایا تاکہ ہمیں اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار کرادے اور وہ ہمیں ہلاک کریں + (۲۸) ہم کہاں چڑھیں؟ ہمارے بھائیوں نے تو یوں کہکے ہمیں بیدل کر دیا کہ وہ لوگ تو ہم سے بڑے اور لمبے ہیں اور اُن کے شہر بھی بڑے اور اُن کی دیواریں آسمان تک ہیں۔ اور ہم نے بنی عناق کو وہاں دیکھا + (۲۹) تب میں نے تمہیں کہا ہراسان نہ ہو اور اُنسے ہرگز مت ڈرو + (۳۰) خداوند تمہارا خدا جو تمہارے آگے آگے چلتا ہے تمہاری طرف سے جنگ کریگا اُس سارے کام کے مطابق جو اُسنے تمہارے لیئے مصر میں تمہاری آنکھوں کے سامنے کیا (۳۱) اور بیابان میں بھی جہاں تم نے دیکھا کہ کیونکر خداوند تمہارا خدا جیسا مرد اپنے لڑکے کو لیئے پھرتا ہے تم کو اُس سارے رستے میں جس میں تم چلے آئے اُٹھایا کیا یہانتک کہ تم اِس جگہ آپہنچے + (۳۲) تب بھی اِس بات میں تم خداوند اپنے خدا پر ایمان نہ لائے (۳۳) جو راہ میں تم سے آگے جاتا تھا کہ تمہارے لیئے جگہ تجویز کرے جہاں تم اپنے خیمے کھڑے کرو رات کو آگ میں ہوکے تاکہ تمہیں وہ راہ دکھلائے جسمیں تم چلو۔ اور دن کو بدلے میں ہوکے + (۳۴) تب خداوند نے تمہاری باتیں سنیں اور غصے ہوا اور قسم کھاکے یوں بولا۔ کہ (۳۵) یقیناً اِس شریر پشت کے لوگوں میں سے ایک بھی اُس اچھی زمین کو جسکے دینے کا وعدہ میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کھاکے کیا ہے نہ دیکھیگا (۳۶) مگر یفنہ کا بیٹا کالب اُسے دیکھیگا اور میں یہہ زمین جسپر اُسنے قدم مارا ہے اُسے اور اُسکی نسل کو دونگا اسلیئے کہ اُسنے خداوند کی پوری تابعداری کی + (۳۷) اور تمہارے باعث سے خداوند مجھ پر بھی غصے ہوا اور بولا تو بھی اُسمیں داخل نہ ہوگا + (۳۸) لیکن نون کا بیٹا یشوع جو تیری خدمت میں کھڑا ہے اُسمیں داخل ہوگا + تو اُسکی قوت بڑھا کیونکہ وہ بنی اسرائیل کو اُنکی میراث میں لیجائیگا + (۳۹) اور تمہارے بچے جنہیں تمنے کہا کہ شکار ہو جائینگے اور تمہارے لڑکے جنہیں اُسدن نیک و بد کا امتیاز نہیں تھا وہاں داخل ہونگے۔ اور میں وہ اُنہیں دونگا اور وہ اُسکے وارث ہونگے + (۴۰) پر تم جو ہو سو لوٹ جاؤ اور دریائے قلزم کی راہ بیابان میں کوچ کرو + (۴۱) تب تم نے مجھے جواب دیا اور کہا کہ ہمنے خداوند کا

پیشینگوئی سے ۱۴۵۱
۲۸ استثنا ۹: ۲۰
۲۹ گنتی ۱۳: ۲۸ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ استثنا ۹: ۱ و ۲
۳۰ گنتی ۱۳: ۲۰
۳۱ خروج ۱۴: ۱۴ و ۲۵ نحمیاہ ۴: ۲۰
۳۲ خروج ۱۹: ۴ استثنا ۳۲: ۱۱ و ۱۲ یسعیاہ ۴۶: ۳ و ۴ اور ۶۳: ۹ ہوسیع ۱۱: ۳ دیکھو اعمال ۱۳: ۱۸
۳۳ زبور ۱۰۶: ۲۴ یہودا ۵
۳۴ خروج ۱۳: ۲۱ زبور ۷۸: ۱۴
۳۵ گنتی ۱۰: ۳۳ حزقی ۲۰: ۶
۳۶ استثنا ۲: ۱۴ و ۱۵
۱۴۹۰
۳۷ گنتی ۱۴: ۲۲ و ۲۳ زبور ۹۵: ۱۱
۳۸ گنتی ۱۴: ۲۴ و ۳۰ یشوع ۱۴: ۹
۳۹ گنتی ۱۴: ۲۴ گنتی ۲۰: ۱۲ اور ۲۷: ۱۴ استثنا ۳: ۲۶
اور ۴: ۲۱ و ۲۲ زبور ۱۰۶: ۳۲
۴۱ گنتی ۱۴: ۳۰
۴۲ خروج ۱۲: ۱۲ و ۲۴: ۱۱ دیکھو اعمال ۱۶: ۲۲
۴۳ گنتی ۲۶: ۱۰ و ۱۹ استثنا ۳۱: ۷ و ۲۳
۴۴ گنتی ۱۴: ۳۱
۴۵ گنتی ۱۴: ۳
۴۶ یسعیاہ ۷: ۱۵ و ۱۶ رومیوں ۹: ۱۱
۴۷ گنتی ۱۴: ۲۵

گناہ کیا ہی۴۱ سو ہم مطابق اُس سب کے جو خداوند ہمارے خدا نے فرمایا ہی چڑھ جائینگے اور جنگ کرینگے + پھر تم سب کے سب ہتھیار باندھکے تیار ہوئے کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ + (۴۲) تب خداوند نے مجھے کہا کہ تو اُنہیں کہہ کہ اُوپر مت چڑھو اور نہ جنگ کرو۴۲ کہ میں تمہارے درمیان نہیں ہوں۔ نہ ہو کہ تم اپنے دشمنوں کے آگے مارے پڑو + (۴۳) سو میں نے تمہیں وہ کہہ دیا۔ پر تم نے نہ سُنا بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشی کی۴۳ اور گستاخی سے پہاڑ پر چڑھ گئے + (۴۴) تب اموریوں نے جو اُس کوہ پر رہتے تھے تمہارا ساھنا کیا اور شہد کی مکھیوں کی مانند۴۴ تمہیں کھدیڑا اور شعیر میں حرمہ تک تمہیں مارا + (۴۵) تب تم پھرے اور خداوند کے آگے روئے۔ پر خداوند نے تمہاری آواز نہ سُنی نہ تمہاری طرف کان رکھا + (۴۶) تب تم بہت دنوں تک قادس میں رہے۴۵ اُن دنوں کے مطابق کہ اُس جگہ ٹھہرے +

۲ باب

تب ہم پھرے اور جیسا کہ خداوند نے مجھے فرمایا تھا۱ دریائے قلزم کی راہ بیابان میں آئے اور ایک مدت تک کوہ شعیر کے گرد پھرا کئے + (۲) پھر خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا کہ (۳) تم اِس پہاڑ کے گرد بہت پھرے۲ اب اُتر طرف جاؤ + (۴) اور تو اُن لوگوں سے کہہ کہ تم کو اب اپنے بھائیوں بنی عیسو کے سوانوں پر ہو کے گذرنا ہوگا۳ وہ شعیر میں رہتے ہیں۔ اور وہ تمسے ہراساں ہونگے سو تم آپسے چوکس رہو + (۵) اور اُنہیں مت چھیڑو۔ کیونکہ میں اُن کی زمین سے ایک قدم بھر بھی تم کو نہیں دینے کا۔ اِسواسطے کہ میں نے کوہ شعیر عیسو کی میراث میں دیا ہی۴ (۶) تم قیمت دیکے خورش اُن سے مول لیجیو تاکہ تم کھاؤ۔ اور قیمت دیکے پانی خرید لیو تاکہ تم پیو + (۷) کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں تجھے برکت دی ہی۔ وہ اِس بڑے بیابان میں تیرا چلنا پھرنا جانتا ہی۔ اِن چالیس برس کی مدت سے خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہی۵ تجھے کسی چیز کی کمی نہ ہوئی +

(۸) سو جب ہم اپنے بھائیوں بنی عیسو کے سامنے سے جو شعیر میں رہتے ہیں۶ میدان کی راہ سے ایلات۷ اور عصیون جبر سے ہو کے گذر گئے تو ہم پھرے اور موآب کے بیابان کی راہ میں آئے + (۹) تب خداوند نے مجھ سے فرمایا کہ موآبیوں کو دکھ نہ دے اور نہ اُنسے جنگ میں مقابلہ کر۔ کہ اُن کی زمین میں سے تجھے کچھ ملکیت نہ دونگا

کیونکہ میں نے بنی لوط کو۹ عار۸ میراث میں دیا ہی + (۱۰) وہاں آگے ایمیم رہتے تھے۱۰ وہ ایک بڑی اور بھاری اور اونچے قد والی قوم عناقیوں کی مانند۱۱ تھی + (۱۱) اور وہ بھی بنی عناق کی مانند جبابرہ میں گنے جاتے تھے لیکن موآبی اُنکو ایمیم کہتے تھے + (۱۲) پر آگے شعیر میں حوری رہتے تھے۱۲ اور بنی عیسو نے جبکہ اُنہیں اپنے آگے نابود کیا تھا اُن کی میراث لی اور اُن کی جگہ آپ بسے جیسا بنی اسرائیل نے اپنی میراث کی زمین میں جو خداوند نے اُنہیں دی تھی کیا + (۱۳) اب اُٹھو میں نے اُسوقت کہا اور ‖ وادی زرد کے پار ہو۔ چنانچہ ہم وادی زرد سے۱۳ اُدھر گذر رہے + (۱۴) اور جب سے ہم نے قادس برنیع کو چھوڑا اور وادی زرد تک آئے اُنتیس برس کا عرصہ ہوا۱۴ اِتنے میں جنگی لوگوں کی ساری پُشت لشکر میں سے جیسا خداوند نے قسم کرکے اُنہیں کہا تھا۱۵ مر کھپ گئی + (۱۵) کہ یقیناً خداوند کا ہاتھ اُن کے برخلاف تھا۱۶ تاکہ اُنہیں پریشان کرکے یہانتک کہ اُنہیں لشکر میں سے فنا کر ڈالے +

(۱۶) سو ایسا ہوا کہ جب سارے جنگی مرد مر گئے اور قوم میں سے فنا ہو گئے۔ (۱۷) تب خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا (۱۸) کہ تجھے آج عار میں ہو کے جو موآب کی سرحد ہی گذرنا ہی + (۱۹) اور جب تو بنی عمون کے آمنے سامنے آپہنچے تو اُنہیں دُکھ نہ دے اور نہ اُنہیں چھیڑ کیونکہ میں بنی عمون کی سرزمین میں سے تجھے میراث نہیں دینے کا۔ کہ اُسے میں نے بنی لوط۱۸ کی میراث میں دیا ہی + (۲۰) وہ بھی جبابرہ کی زمین گنی جاتی تھی۔ آگے وہاں جبابرہ رہتے تھے اور عمونی اُنہیں زمزومی۱۹ کہتے تھے + (۲۱) وہ ایک بڑی اور بھاری اور اونچے قد والی قوم عناقیوں کی مانند تھی۲۰ پر خداوند نے اُنہیں اُن کے آگے ہلاک کیا۔ سو اُنہوں نے اُن کی میراث لی اور اُنکی جگہ بسے۔ (۲۲) جسطرح اُسنے بنی عیسو سے کیا جو شعیر میں رہتے تھے۲۱ کہ اُسنے حوریوں کو اُن کے آگے سے ہلاک کیا۲۲ سو اُنہوں نے اُن کی میراث لی اور اُنکی جگہ آجتک بسے ہوئے ہیں۔ (۲۳) اور عویوں کو بھی۲۳ جو ‖ اپنی بستیوں میں عزہ۲۴ تک رہتے تھے اور کفتوریوں کو جو کفتور سے نکلے تھے۲۵ اُن کو ہلاک کیا اور اُنکی جگہ بسے + (۲۴) سو تم اُٹھو کوچ کرو اور نہر ارنون کے پار جاؤ۲۶ دیکھو میں نے حسبون کے بادشاہ اموری سیحون کو اُس کی سرزمین سمیت تیرے ہاتھ میں دیا ہی۔ سو اُسکی میراث لینا شروع کر اور

پیشینگوئیوں سے

جنگ میں اُسکا مقابلہ کر + (۲۵) آجکے دن سے میں تیرا خوف اور رُعب اُن قوموں کے دل میں ڈالنا شروع کرونگا جو سارے آسمان کے نیچے ہیں - وہ تیری خبر سُنینگی اور کانپینگی اور تیرے آگے بیتاب ہوجائینگی +

(۲۶) تب میں نے دشتِ قدیمات سے حسبون کے بادشاہ سیحون پاس ایلچیوں کو بھیجا کہ صلح کا پیغام دیکے کہیں کہ (۲۷) مجھے اپنی سرزمین کی راہ سے گذرنے دے میں شاہ راہ سے چلا جاؤنگا اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑونگا (۲۸) روپے کے عوض کھانا مجھے دو تو میں اُسے کھاؤں - اور روپے کے عوض پانی بھی مجھے دو تو میں اُسے پیوں میں فقط اپنے پاؤں سے چلا جاؤنگا (۲۹) جس طرح بنی عیسو نے جو شعیر میں رہتے ہیں اور موآبیوں نے جو عار میں بستے ہیں مجھ سے سلوک کیا) جبتک کہ ہم یردن کے پار اُس زمین میں داخل ہوں جو خداوند ہمارا خدا ہمکو دیتا ہے +

(۳۰) لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے ہمکو اپنے یہاں سے گذرنے نہ دیا کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُسکا مزاج کڑا کر دیا اور اُسکے دل کو سخت کیا تاکہ اُسے تیرے ہاتھ میں دے جیسا آج ہے (۳۱) پھر خداوند نے مجھے فرمایا دیکھ میں نے سیحون کو اُسکی سرزمین سمیت تجھے دینا شروع کیا تو میراث لینا شروع کر تاکہ اُسکی زمین کا وارث ہوجائے + (۳۲) تب سیحون یہص میں ہمارے مقابلے کے لئے نکلا وہ اور اُسکی ساری قوم تاکہ ہم سے لڑیں + (۳۳) سو خداوند ہمارے خدا نے اُسے ہمارے حوالے کر دیا اور ہمنے اُسے اور اُسکے بیٹوں کو اور اُسکی سب قوم کو ہلاک کیا (۳۴) اور ہم نے اُسی وقت اُسکے سارے شہروں کو لے لیا اور مردوں اور عورتوں اور بچوں کو ہر ایک شہر میں حرم کیا اور کسی کو باقی نہ چھوڑا - (۳۵) سوا چارپایوں کے جنہیں ہم نے اپنے لئے غنیمت جان کے پکڑا اور مال کے جو ہم نے شہروں میں سے لوٹا + (۳۶) عراعیر سے لیکے جو نہر ارنون کے کنارے پر ہے اور اُس شہر سے لیکے جو نہر کے عین درمیان ہے جلعاد تک ایسا کوئی شہر نہ تھا جسے لے لینا ہمپر دشوار ہوا - خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے قبضے میں کر دیا (۳۷) مگر بنی عمون کی سرزمین اور وادی یبوق کی نواحی اور کوہستان کی بستیاں اور بقیے بعضے مقام جہاں خداوند ہمارے خدا نے ہمیں جانے نہ دیا اُن کے نزدیک ہم نہ گئے +

۳ باب

تب ہم پھرے اور بسن کی راہ میں چڑھ گئے اور بسن کا بادشاہ عوج ادرعی میں وہ اور اُس کی ساری قوم ہمارے مقابلے کیلئے نکلے تاکہ ہم سے لڑیں + (۲) اور خداوند نے اُسوقت مجھے فرمایا اُس سے مت ڈر کہ میں اُسکو اور اُسکی ساری قوم کو اُسکی سرزمین سمیت تیرے قبضے میں کر دونگا - تو اُس سے وہی کر جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون سے جو حسبون میں رہتا تھا کیا (۳) چنانچہ خداوند ہمارے خدا نے بسن کے بادشاہ عوج کو بھی اُسکی ساری قوم سمیت ہمارے قابو میں کر دیا - اور ہم نے اُنہیں یہانتک مارا کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا (۴) اور ہم نے اُسی وقت اُسکے سب شہر لے لئے - وہاں ایک شہر بھی نہ رہا جو ہم نے اُن سے نہ لیا - ساٹھ شہر ارجوب کا سارا ملک عوج کی مملکت بسن میں لے لی + (۵) یہہ سب شہر اُونچی دیواروں اور دروازوں اور قفلوں سے مضبوط تھے - اور بہت شہر اور بھی جو بے پناہ تھے لے لئے + (۶) اور ہم نے اُن کو یعنی اُن کے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کو ہر ایک شہر میں حسبون کے بادشاہ سیحون کی طرح حرم کیا + (۷) لیکن ساری مواشی اور شہروں کا مال اور اسباب ہم نے اپنے واسطے لوٹ لیا + (۸) اور ہم نے اُس وقت اموریوں کے دونوں بادشاہوں سے یردن کے اِس پار کی سرزمین وادی ارنون سے کوہِ حرمون تک لے لی - (۹) (اُس حرمون کو صیدانی سریون اور اموری سنیر کہتے ہیں) (۱۰) میدان کے سارے شہر اور سارا جلعاد اور سارا بسن سلکہ تک اور ادرعی تک جو بسن میں عوج کی مملکت کے شہر ہیں لے لئے + (۱۱) کیونکہ جبابرہ کی نسل میں سے فقط بسن کا بادشاہ عوج باقی رہا تھا اور دیکھو اُس کا پلنگ لوہے کا پلنگ تھا - کیا وہ بنی عمون کے ربہ میں نہیں ہے؟ آدمی کے ہاتھ سے نو ہاتھ کا لمبا چار ہاتھ کا چوڑا (۱۲) اور یہہ سب زمین ہمنے اُسی وقت قبضے میں کی عراعیر سے جو ارنون کی وادی پر ہے اور آدھا کوہِ جلعاد اور اُس کے شہر میں نے روبینیوں اور جدیوں کو بخشے (۱۳) اور جلعاد کا بقیہ اور سارا بسن جو عوج کی مملکت تھی میں نے منسی کے آدھے فرقہ کو دیا ارجوب کا سارا ملک سارے بسن سمیت جو جبابرہ کی سرزمین کہلاتی تھی (۱۴) منسی کے

پیشینگوئیوں سے

۲۷ خروج ۱۵: ۱۴ و ۱۵
استثنا ۱۱: ۲۵
یشوع ۲: ۹ و ۱۰
۲۸ استثنا ۲۰: ۱۰
۲۹ گنتی ۲۱: ۲۱ و ۲۲
قاضی ۱۱: ۱۹
۳۰ گنتی ۲۰: ۱۹
۳۱ دیکھو گنتی ۲۰: ۱۸
استثنا ۲۳: ۳ و ۴
قاضی ۱۱: ۱۷ و ۱۸
۳۲ گنتی ۲۱: ۲۳
۳۳ خروج ۴: ۲۱
۳۴ یشوع ۱۱: ۲۰
۳۵ استثنا ۱: ۸
۳۶ گنتی ۲۱: ۲۳
۳۷ استثنا ۷: ۲ اور ۲۰: ۱۶
۳۸ گنتی ۲۱: ۲۴
استثنا ۲۹: ۷
۳۹ احبار ۲۷: ۲۸
استثنا ۷: ۲ و ۲۶
۴۰ استثنا ۳: ۱۲ اور ۴: ۴۸
یشوع ۱۳: ۹
۴۱ زبور ۴۴: ۳
۴۲ پیدایش ۳۲: ۲۲
گنتی ۲۱: ۲۴
استثنا ۳: ۱۶

پیشینگوئیوں سے

۳۳ گنتی ۵: ۱۹ و ۱۹
۱ استثنا ۱: ۴
۲ گنتی ۲۱: ۳۳ وغیرہ
استثنا ۲۹: ۷
۳ گنتی ۲۱: ۲۴
۴ گنتی ۲۱: ۲۵
۵ ۱ سلاطین ۴: ۱۳
۶ استثنا ۲: ۲۴
زبور ۱۳۵: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲
اور ۱۳۶: ۱۹ و ۲۰ و ۲۱
۷ استثنا ۴: ۴۸
زبور ۲۹: ۶
۸ ۱ تواریخ ۵: ۲۳
۹ استثنا ۴: ۴۹
۱۰ یشوع ۱۲: ۵
اور ۱۳: ۱۱
۱۱ عاموس ۲: ۹
۱۲ ۲ سموئیل ۱۲: ۲۶
یرمیاہ ۴۹: ۲
حزقی ایل ۲۱: ۲۰
۱۳ استثنا ۲: ۳۶
یشوع ۱۲: ۲
۱۴ گنتی ۳۲: ۳۳
یشوع ۱۲: ۶
اور ۱۳: ۹ وغیرہ
۱۵ یشوع ۱۳: ۲۹

بیٹے یائیر نے [۱۳] ارجوب کی ساری مملکت جسوریوں اور معکاتیوں کے سوانوں تک [۱۴] لیلی اور اُسنے اُنکا اپنا نام رکھا [۱۵] یعنے یائیر کی بستیاں بسن ہیں۔ وہی نام آجتک ہی + (۱۵) اور مکیر کو جلعاد میں نے دیا [۱۶] (۱۶) اور جلعاد سے ارنون کی نہر تک اُس وادی کا آدھا اور اُس پاس کی زمین یبوق کی نہر تک جو بنی عمون کی سرحد ہی [۱۸] میں نے روبینیوں کو اور جدیوں کو [۱۹] دی۔ (۱۷) اور میدان بھی دیا اور یردن بھی اُس کی نواحی سمیت کنرت سے [۲۲] لیکے میدان کے دریا [۲۳] یعنے دریائے شور تک [۲۴] جو پسگاہ کے چشموں کے نیچے ہو پورب طرف ہی +

(۱۸) اور میں نے اُسی وقت تمکو حکم کیا اور کہا کہ خداوند تمہارے خدا نے اِس زمین کا تمکو وارث کیا۔ تم اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کے آگے ہتھیار بند ہو کے [۲۵] سب جتنے لڑنے کے قابل ہوں پار اُترو + (۱۹) مگر تمہاری جوروئیں اور تمہارے بال بچے اور تمہاری مواشی تمہارے شہروں میں جو میں نے تمہیں دیئے ہیں رہیں۔ (کہ میں جانتا ہوں تمہاری بہت مواشی ہیں۔) (۲۰) جبتک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین بخشے جیسا تمہیں بخشا تا کہ وہ بھی اُس زمین کے جو خداوند تمہارا خدا یردن کے اُس پار اُنہیں دیتا ہی۔ وارث ہوں۔ تب تم میں سے ہر ایک اپنی ملکیت میں جو میں نے تمہیں دی ہی پھر آئیگا [۲۶] +

(۲۱) اور اُسی وقت میں نے یشوع کو خطاب کر کے فرمایا [۲۷] کہ تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا سب کچھ جو خداوند تمہارے خدا نے اُن دو بادشاہوں سے کیا۔ خداوند اُن سب مملکتوں سے جہاں جہاں تو جائیگا ایسا ہی کریگا + (۲۲) تم اُنسے مت ڈریو۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہاری طرف سے آپ لڑیگا [۲۸] (۲۳) تب میں خداوند کے حضور گڑگڑایا اور بولا [۲۹] (۲۴) ای مالک خداوند تو نے اپنی بزرگی [۳۰] اور اپنی قوت بازو اپنے بندے کو دکھانا شروع کیا۔ کیونکہ آسمان پر یا زمین پر کونسا [۳۱] خدا ہی جو تیرے کاموں کے مطابق یا تیری قدرت کے موافق عمل کر سکے؟ (۲۵) میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے اجازت ہو کہ پار جاؤں اور وہ اچھی سرزمین [۳۲] جو یردن کے پار ہی دیکھوں۔ وہ اچھا پہاڑ وہ لبنان! (۲۶) لیکن خداوند تمہارے سبب سے مجھ پر غصے ہوا اور اُسنے میری نہ سنی [۳۳] بلکہ خداوند نے مجھے کہا اتنا تیرے لئے کافی ہی۔ اِس مقدمے میں

[illegible]

۱۴ ۱۵
۱۶ اتوا ۲: ۲۲
۱۷ یشو ۱۳: ۱۳
۲ سمو ۳: ۳
اور ۱۰: ۶
۱۸ گنتی ۳۲: ۴۱
۱۹ گنہ ۳۲: ۳۹
۲۰ ۲ سمو ۲۴: ۵
۲۱ گنہ ۲۱: ۲۴
یشو ۱۲: ۲
۲۲ گنہ ۳۴: ۱۱
۲۳ گنہ ۳۴: ۱۲
اِست ۴: ۴۹
یشو ۱۲: ۳
۲۴ پیدا ۱۴: ۳
۲۵ گنہ ۳۲: ۲۰ وغیرہ
۲۶ یشو ۲۲: ۴
۲۷ گنتی ۲۷: ۱۸
۲۸ خر ۱۴: ۱۴
اِست ۱: ۳۰
اور ۲۰: ۴
۲۹ دیکھو ۲ قرن ۱۲: ۸ و ۹
۳۰ اِست ۱۱: ۲
۳۱ خر ۱۵: ۱۱
۲ سمو ۷: ۲۲
زبور ۷۱: ۱۹
اور ۸۶: ۸
اور ۸۹: ۶ و ۸
۳۲ خر ۳: ۸
اِستشنا ۸: ۲۲
۳۳ گنہ ۲۰: ۱۲ اور ۲۷: ۱۴
اِست ۱: ۳۷ اور ۳۱: ۲
اور ۳۲: ۵۱ و ۵۲ اور ۳۴: ۴
زبور ۱۰۶: ۳۲

مجھ سے کچھ اور مت کہہ + (۲۷) کوہ پسگاہ کی چوٹی پر چڑھ اور پچھم اور اُتر اور دکھن اور پورب کی طرف آنکھیں اُٹھا اور اپنی آنکھوں سے دیکھ لے [۳۴] کیونکہ تو اِس یردن کے پار نہ جائیگا + (۲۸) پر یشوع کو وصیت کر [۳۵] اور اُسے دم دلاسا دے اور اُسکی قوت بڑھا کہ وہ اُن لوگوں کے آگے آگے پار جائیگا اور وہی اُنکو اُس زمین کا جو تو دیکھتا ہی وارث کریگا + (۲۹) چنانچہ ہم وادی میں بیت الفغور کے مقابل ٹھہرے رہے [۳۶] +

۴ باب

سو اب ای اسرائیل وہ شریعتیں اور حکام [۱] جو میں تمہیں سکھلاتا ہوں سن لو کہ اُن پر عمل کرو۔ تا کہ تم زندہ رہو اور اُس زمین میں جسے خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا تمکو دیتا ہی داخل ہو کے اُس کے وارث ہو جاؤ + (۲) تم اِس کلام میں جو میں تمہیں فرماتا ہوں کچھ زیادہ نہ کیجیو اور نہ اُس میں کم کیجیو [۲] تا کہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو میں نے تم تک پہنچائے حفظ کرو + (۳) جو کچھ کہ خداوند نے بعل فغور کے سبب کیا وہ تمنے اپنی آنکھوں سے دیکھا [۳] کہ اُن سب مردوں کو جو بعل فغور کے پیرو تھے خداوند تمہارے خدا نے تمہارے درمیان سے نابود کیا + (۴) پر تم جو خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہے ہو سو تم میں سے ہر ایک آجتک جیتا موجود ہی + (۵) دیکھو میں نے شرعیں اور احکام جسطرح خداوند میرے خدا نے مجھے فرمایا تم کو سکھائے تا کہ تم اُس سرزمین میں جا کے جس کے وارث ہو گے اُن پر عمل کرو + (۶) سو اُن کو حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو۔ کیونکہ قوموں کی نگاہ میں تمہاری یہی دانشوری اور خردمندی ہی [۴] جو اِن شرعوں کو سن کے بولینگی کہ یقیناً یہہ بزرگ قوم نہایت فہیم اور دانا ہی [۵] (۷) کیونکہ ایسی بڑی قوم کون ہی [۶] جس سے خدا ایسا نزدیک ہو جیسا خداوند ہمارا خدا سب چیزوں کی بابت جو ہم اُس سے مانگتے ہیں ہم سے نزدیک ہی؟ (۸) اور کون ایسی بزرگوار قوم ہی جس کی شرعیں اور احکام ایسے راست ہوں جیسی یہہ ساری شریعت ہی جو میں آج تمہیں دیتا ہوں؟ (۹) صرف تو آپ سے چوکس ہو [۷] اور اپنے دل کی حفاظت میں چالاک رہ۔ نہ ہو کہ تو اُن چیزوں کو جنہیں تیری آنکھوں نے دیکھا بھول جائے [۸] نہ ہو کہ یہہ باتیں زندگی بھر کبھی تیرے دل سے جاتی رہیں۔ بلکہ تو یہہ باتیں اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھا [۹] (۱۰) خصوصاً جس دن میں تو خداوند

[illegible]

۱۴ ۱۵
۳۴ گنتی ۲۷: ۱۲
۳۵ گنہ ۲۷: ۱۸ و ۲۳
اِست ۱: ۳۸
اور ۳۱: ۳ و ۷
۳۶ اِست ۴: ۴۶
اور ۳۴: ۶
۱ احبا ۱۹: ۳۷
اور ۲۰: ۸
اور ۲۲: ۳۱
اِست ۵: ۱
اور ۸: ۱
حزق ۲۰: ۱۱
روم ۱۰: ۵
۲ اِست ۱۲: ۳۲
یشو ۱: ۷
امثا ۳۰: ۶
واعظ ۱۲: ۱۳
مکاشفہ ۲۲: ۱۸ و ۱۹
۳ گنہ ۲۵: ۴ وغیرہ
یشو ۲۲: ۱۷
زبور ۱۰۶: ۲۸ و ۲۹
۴ ایوب ۲۸: ۲۸
زبور ۱۹: ۷
اور ۱۱۱: ۱۰
امثا ۱: ۷
۵ ۲ سمو ۷: ۲۳
۶ زبور ۴۶: ۱
اور ۴۵: ۱۸
اور ۱۴۸: ۱۴
یسعیا ۵۵: ۶
۷ امثا ۴: ۲۳
۸ امثا ۳: ۱ و ۳
اور ۴: ۲۱
۹ پیدا ۱۸: ۱۹
اِست ۶: ۷ اور ۱۱: ۱۹
زبور ۷۸: ۵ و ۶
افس ۶: ۴

پیشنگوئی مسیح سے

۱۴۵۱
۱۰ خر ۱۹ : ۹ و ۱۶
اور ۲۰ : ۱۸
عبر ۱۲ : ۱۸ و ۱۹
۱۱ خر ۱۹ : ۱۸
اِست ۵ : ۲۳
۱۲ اِست ۵ : ۴ و ۲۲
۱۳ ۴ : ۳۳ و ۳۶ آیتیں
۱۴ خر ۲۰ : ۲۲
اسلا ۱۹ : ۱۲
۱۵ اِست ۹ : ۹ و ۱۱
۱۶ خر ۳۴ : ۲۸
۱۷ خر ۲۴ : ۱۲
اور ۳۱ : ۱۸
۱۸ خر ۲۱ : ۱
اور ۲۲ باب
اور ۲۳ باب
۱۹ یشو ۲۳ : ۱۱
۲۰ یسع ۴۰ : ۱۸
۲۱ خر ۳۲ : ۷
۲۲ خر ۲۰ : ۴ و ۵ و ۲۳ آیت
اِست ۵ : ۸
۲۳ روم ۱ : ۲۳
۲۴ اِست ۱۷ : ۳
ایوب ۳۱ : ۲۶ و ۲۷
۲۵ روم ۱ : ۲۵
۲۶ ۲ سلا ۱۷ : ۱۶
اور ۲۱ : ۳
۲۷ اسلا ۸ : ۵۱
یرم ۱۱ : ۴
۲۸ خر ۱۹ : ۵
اِست ۹ : ۲۹
اور ۳۲ : ۹
۲۹ گنہ ۲۰ : ۱۲
اِست ۱ : ۳۷
اور ۳ : ۲۶
۳۰ دیکھو ۲ پطر ۱ : ۱۳ و ۱۴ و ۱۵
۳۱ اِست ۳ : ۲۷
۳۲ اِست ۳ : ۲۵

اپنے خدا کے حضور حورب میں کھڑا ہوا[۱۰] اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ قوم کو میرے حضور جمع کر کہ میں اُنہیں اپنے کلام سناؤنگا تاکہ وہ یہہ سیکھیں کہ اپنے سب دن جتنے زمین پر جیتے رہیں مجھ سے ڈرا کریں۔ اور تاکہ وہ اپنے لڑکوں کو سکھائیں۔ (۱۱) چنانچہ تم نزدیک آئے اور اُس پہاڑ کے نیچے کھڑے رہے۔ اور وہ پہاڑ آسمان کے بیچوں بیچ تک اندھیری اور بدلیوں اور تیرگی کے ساتھ آگ سے جل رہا[۱۱] (۱۲) اور خداوند نے اُس آگ میں سے تمہارے ساتھ خطاب کیا[۱۲] تمنے باتوں کی آواز سنی[۱۳] لیکن شکل نہ دیکھی۔ فقط آواز ہی سنی تھی[۱۴] (۱۳) اور اُسنے اپنا عہد تمہارے آگے بیان کیا[۱۵] جسپر عمل کرنیکا حکم بھی اُسنے تمہیں دیا یعنے دس احکام[۱۶] جنہیں اُسنے پتھر کی دو تختیوں پر لکھا[۱۷] ✤

(۱۴) اور خداوند نے اُسوقت مجھے فرمایا کہ شریعتیں اور احکام تم کو سکھاؤں[۱۸] تاکہ تم اُس زمین میں ہو کے جس کے وارث ہونے کے لئے تم پار جاتے ہو اُنپر عمل کرو + (۱۵) پس تم اپنے بہت خبردار رہو[۱۹] کیونکہ جس دن خداوند نے حورب کے درمیان آگ میں سے تمہارے ساتھ باتیں کیں تم نے کوئی شکل[۲۰] نہیں دیکھی۔ (۱۶) نہ ہو کہ تم خراب ہو جاؤ[۲۱] اور اپنے لئے کھودی ہوئی مورتیں[۲۲] کسی مرد یا عورت کی شکل[۲۳] بناؤ۔ (۱۷) کسی حیوان کی شکل جو زمین پر ہے یا کسی پردار جانور کی شکل جو ہوا میں اڑتا ہے۔ (۱۸) یا کسی چیز کی شکل جو زمین پر رینگتی چلتی ہے۔ یا کسی مچھلی کی شکل جو زمین کے نیچے پانیوں میں ہے۔ (۱۹) نہ ہو کہ تم آسمان کیطرف آنکھیں اُٹھاؤ[۲۴] اور سورج اور چاند کو اور ستاروں کو بلکہ آسمان کی ساری فوج کو دیکھکے اُنہیں سجدہ کرنے[۲۵] اور اُن کی بندگی کرنے کے لئے اکسائے جاؤ[۲۶] جنہیں خداوند تمہارے خدا نے قوموں کے واسطے جو سب آسمان کے نیچے ہیں عنایت کیا ہے + (۲۰) لیکن خداوند نے تمہیں لیا اور وہ تمکو لوہے کے تنور سے[۲۷] یعنے مصر سے نکال لایا تاکہ تم اُسکی میراث کے لوگ ہو[۲۸] جیسا کہ تم آج کے دن ہو + (۲۱) پھر خداوند تمہارے سبب سے مجھ پر غصہ تھا اور قسم کرکے بولا کہ تو یردن پار نہ جائیگا اور اُس اچھی سرزمین میں جسکا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ہے داخل نہ ہوگا[۲۹] (۲۲) سو ضرور ہے کہ میں اسی زمین پر مرونگا[۳۰] مجھے یردن کے پار اُترنا نہ ہوگا[۳۱] لیکن تم پار اُترو گے اور اُس اچھی زمین[۳۲] کے وارث ہوگے + (۲۳) اپنی خبرداری کرو نہ ہو کہ تم خداوند اپنے خدا کا عہد جو اُسنے تم سے کیا بھول جاؤ[۳۳] اور اپنے لئے تراشے ہوئے بت یا کسی چیز کی صورت بناؤ[۳۴] جس کے بنانے سے خداوند تیرے خدا نے تجھے منع کیا ہے۔ (۲۴) کیونکہ خداوند تیرا خدا ایک بھسم کرنے والی آگ ہے[۳۵] وہ غیور خدا ہے[۳۶]

(۲۵) جب تم سے لڑکے اور لڑکوں کے لڑکے پیدا ہونگے اور تم مدت تک زمین پر زندگی بسر کروگے اور تم بگڑ جاؤگے۔ اور تراشے ہوئے بت یا کسی چیز کی صورت بناؤگے اور خداوند اپنے خدا کے حضور شرارت کروگے کہ اُسے غصے میں لاؤ[۳۷] (۲۶) تو میں آج کے دن تمہارے برخلاف آسمان اور زمین کو گواہ لاتا ہوں[۳۸] کہ تم اُس زمین پر سے جہاں تم یردن پار جاتے ہو کہ وارث بنو بالکل جلد فنا ہو جاؤگے۔ تم وہاں اپنے دنوں کو نہ بڑھاؤگے پر تم نیست و نابود کئے جاؤگے + (۲۷) اور خداوند تم کو قوموں میں تتر بتر کریگا[۳۹] اور تم قوموں کے درمیان جہاں خداوند تمہیں لیجائیگا تھوڑے سے رہ جاؤگے + (۲۸) وہاں تم اُن معبودوں کی بندگی کروگے جو آدمیوں کے ہاتھوں سے بنے ہیں[۴۰] لکڑی کے اور پتھر کے جو نہ دیکھتے نہ سنتے نہ کھاتے نہ سونگھتے ہیں[۴۱] (۲۹) پر وہاں بھی جب تو خداوند اپنے خدا کا طالب ہوگا اور اپنے پورے دل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈھے گا تو تو اُسے پائیگا[۴۲] (۳۰) جسوقت تو مصیبت میں پڑے اور یہہ سب حادثے آخری دنوں میں[۴۳] تجھ پر گذریں تب بھی اگر تو خداوند اپنے خدا کیطرف پھریگا[۴۴] اور اُسکی آواز سنیگا۔ (۳۱) (کیونکہ[۴۵] خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہے۔) وہ تجھے چھوڑ نہ دیگا نہ تجھے ہلاک کریگا۔ اور نہ اُس عہد کو جسکی بابت اُسنے تیرے باپ دادوں سے قسم کھائی ہے بھولیگا + (۳۲) کیونکہ اگلے دنوں کا احوال جو تم سے آگے گذر گئے[۴۶] اُس دن سے کہ انسان کو خداوند نے زمین پر پیدا کیا پوچھو اور آسمان کے اِدھر سے لیکے اُدھر تک[۴۷] پوچھو کہ کیا ایسا امرِ عظیم کبھی واقع ہوا یا اُسکی مانند کبھی سنا گیا؟ (۳۳) کبھی لوگوں نے خدا کی آواز آگ میں سے بولتی سنی جیسا تو نے سنی[۴۸] اور زندہ رہے؟ (۳۴) یا کبھی خدا نے قصد کیا تھا کہ جاکے ایک گروہ کو کسی قوم کے بیچ سے امتحانوں[۴۹] اور نشانیوں[۵۰] اور معجزوں کے وسیلے اور جنگ سے اور زورآور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے[۵۱] اور ہولناک ماجروں سے[۵۲] اپنے لئے اختیار کرے جسطرح خداوند تمہارے

پیشنگوئی مسیح سے

۱۴۵۱
۳۳ ۹ آیت
۳۴ ۱۶ آیت
خر ۲۰ : ۴ و ۵
۳۵ خر ۲۴ : ۱۷
اِستثنا ۹ : ۳
یسع ۳۳ : ۱۴
عبر ۱۲ : ۲۹
۳۶ خر ۲۰ : ۵
اِست ۶ : ۱۵
یسع ۴۲ : ۸
۳۷ ۲ سلا ۱۷ : ۱۷ وغیرہ
۳۸ اِست ۳۰ : ۱۸ و ۱۹
یسع ۱ : ۲
میکہ ۶ : ۲
۳۹ احبا ۲۶ : ۳۳
اِست ۲۸ : ۶۲ و ۶۴
نحم ۱ : ۸
۴۰ اِست ۲۸ : ۶۴
۱ سمو ۲۶ : ۱۹
یرم ۱۶ : ۱۳
۴۱ زبور ۱۱۵ : ۴ و ۵
اور ۱۳۵ : ۱۵ و ۱۶
یسع ۴۴ : ۹
اور ۴۶ : ۷
۴۲ احبا ۲۶ : ۳۹ و ۴۰
اِست ۳۰ : ۱ و ۲ و ۳
۲ توا ۱۵ : ۴
نحم ۱ : ۹
یسع ۵۵ : ۶ و ۷
یرم ۲۹ : ۱۲ و ۱۳ و ۱۴
۴۳ پید ۴۹ : ۱
اِست ۳۱ : ۲۹
یرم ۲۳ : ۲۰
هوسع ۳ : ۵
۴۴ یوایل ۲ : ۱۲
۴۵ ۲ توا ۳۰ : ۹
نحم ۹ : ۳۱
زبور ۱۱۶ : ۵
یونہ ۴ : ۲
۴۶ ایوب ۸ : ۸
۴۷ متی ۲۴ : ۳۱
۴۸ خر ۲۴ : ۱۱
اور ۳۳ : ۲۰
اِست ۵ : ۲۴ و ۲۶
۴۹ اِست ۷ : ۱۹
اور ۲۹ : ۳
۵۰ خر ۷ : ۳
۵۱ خر ۱۳ : ۳
۵۲ اِست ۲۶ : ۸

خُدا نے تمہاری آنکھوں کے سامنے مصر میں تمہارے لیئے کیا؟ (۳۵) یہہ سب تجھی کو دکھایا گیا تاکہ تو جانے کہ خُداوند وہی خُدا ہے اور اُس کے سوا کوئی نہیں ہے[۵۳] (۳۶) اُس نے اپنی آواز آسمان پر سے تجھے سُنائی تاکہ تجھے تربیت کرے۔ اور زمین پر اُس نے تجھے اپنی بڑی آگ دکھائی اور تو نے اُسکا کلام آگ میں سے سُنا ہے[۵۴] (۳۷) اور ازبسکہ وہ تیرے باپ دادوں کو پیار کرتا تھا[۵۵] اِس لیئے اُس نے اُن کے بعد اُنکی نسل کو چُن لیا اور اپنی بڑی قدرت سے تجھ کو مصر سے اپنے سامنے نِکال لایا[۵۶] (۳۸) تاکہ تیرے آگے سے اُن قوموں کو جو تجھ سے زور اور قوّت ور ہیں دفع کرے اور تجھ کو داخل کرے اور اُن کی سرزمین کا وارث تجھے کرے[۵۷] جیسا آج کے دِن ہوا + (۳۹) پس آج کے دِن جان اور اپنے دل میں غور کر کہ خُداوند وہی خُدا ہے جو اُوپر آسمان میں ہے اور نیچے زمین میں ہے[۵۸] اور کہ اُس کے سوا کوئی نہیں + (۴۰) سو تو اُس کی شریعتوں اور اُسکے حکموں کو جو آج میں تجھے فرماتا ہوں حفظ کر[۵۹] تاکہ تیرا اور بعد تیرے تیری اَولاد کا بھلا ہو اور تیری عمر کے دِن اُس زمین پر جو خُداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے بڑھائے جائیں[۶۰] +

(۴۱) پھر مُوسیٰ نے سُورج کے نِکلنے کی طرف یردن کے اِس پار تین بستیاں الگ کیں[۶۱] (۴۲) تاکہ وہ خونی جو انجانے اپنے پڑوسی کو قتل کرے اور آگے سے اُن میں دُشمنی نہ ہوئی ہو بھاگ کے وہاں جا رہے[۶۲] اور جب اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ کے داخل ہو تو جیتا بچ رہے + (۴۳) ایک تو بصر دشت میں بنی رُوبن کی سرزمین کے میدان میں۔ اور رامات جلعاد میں جو بنی جد کا ہے۔ اور جولان بسن میں جو بنی منسّی کا ہے[۶۳] +

(۴۴) یہہ وہ شریعت ہے جو مُوسیٰ نے بنی اسرائیل کے حضور مقرر کی + (۴۵) یہہ ہیں وہ شہادتیں وہ شرعیں وہ احکام جنہیں مُوسیٰ نے بنی اسرائیل کے لیئے اُن کے مصر سے نکلنے کے بعد بیان کیا۔ (۴۶) یردن کے اِس پار وادی میں بیت فغور کے مقابل[۶۴] اموریوں کے بادشاہ سیحون کے مُلک میں جو حسبون میں رہتا تھا جسے مُوسیٰ اور بنی اسرائیل نے جب مصر سے نِکل آئے تھے قتل کیا[۶۵] (۴۷) اور وہ اُسکی سرزمین اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت کے وارث ہوئے[۶۶] یہہ اموریوں کے دو بادشاہ تھے جو یردن کے اِس پار سُورج کے نِکلنے کی طرف رہتے تھے۔ (۴۸) عراعیر سے لیکے جو ارنون کی نہر کے کنارے پر ہے[۶۷] کوہ سیون تک جو حرمون ہے[۶۸] (۴۹) اور سارا میدان یردن کے اِس پار پُورب طرف نشیب کے دریا تک جو پسگاہ کے چشموں کے تلے ہے[۶۹] +

۵ باب

پھر مُوسیٰ نے سارے اسرائیل کو بُلایا اور اُنہیں کہا اے اسرائیل یہہ شرعیں اور احکام سُن رکھو جنہیں میں آج تمہارے کانوں تک پہنچاتا ہوں تاکہ تم اُنہیں سیکھو اور حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو + (۲) خُداوند ہمارے خُدا نے حورب میں ہم سے ایک عہد کیا[۱] (۳) خُداوند نے یہہ عہد ہمارے باپ دادوں سے نہیں کیا بلکہ خود ہم سے[۲] یعنے ہم سب سے جو آج کے دِن جیتے ہیں + (۴) خُداوند نے تمہارے ساتھ روبرو پہاڑ کے اوپر آگ میں سے کلام کیا[۳] (۵) اُسوقت میں نے تمہارے اور خُداوند کے درمیان کھڑے ہو کے[۴] خُداوند کا کلام تم پر ظاہر کیا۔ کیونکہ تم آگ کے سبب ڈر گئے تھے[۵] اور پہاڑ پر نہ چڑھے +

(۶) تب اُس نے فرمایا کہ میں خُداوند تیرا خُدا ہوں جو تجھ کو مصر کی زمین سے اور غلام خانے سے باہر لایا[۶] (۷) میرے آگے تیرا کوئی دوسرا خُدا نہ ہووے[۷] (۸) تو اپنے لیئے تراشی ہوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو اُوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے مت بنا[۸] (۹) تو اُنہیں سجدہ نہ کر نہ اُن کی بندگی کر۔ کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا غیور خُدا ہوں جو باپ دادوں کی بدکاری کا بدلا اُن کی اولاد سے تیسری اور چوتھی پُشت تک جو کہ میرا کینہ رکھنیوالے ہیں لیتا ہوں[۹] (۱۰) اور اُن میں سے جو میرے دوست ہیں اور میرے حکموں کو یاد رکھتے ہیں ہزاروں پر رحم کرتا ہوں[۱۰] (۱۱) تو خُداوند اپنے خُدا کا نام بے سبب مت لے[۱۱] کیونکہ خُداوند اُسکو جو اُسکا نام بے سبب لیتا ہے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا + (۱۲) سبت کے دِن کو یاد کر تاکہ تو اُسے مقدس جانے[۱۲] جیسا خُداوند تیرے خُدا نے تجھے حکم کیا ہے۔ (۱۳) چھہ دِن تک تو محنت کر اور اپنے سب کام کیا کر[۱۳] (۱۴) پر ساتواں روز خُداوند تیرے خُدا کی سبت کا ہے[۱۴] تو اُس دِن کوئی کام نہ کر نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا بیل نہ تیرا گدھا نہ تیری کوئی مواشی اور نہ مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔ تاکہ تیرا غلام اور تیری لونڈی تیری طرح سے آرام کریں + (۱۵) یہہ بھی یاد کر کہ تو مصر

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱
۵۳ اِست ۳۲: ۳۹ ۱ سمو ۲: ۲ یسع ۴۵: ۵ و ۱۸ و ۲۲ مرقس ۱۲: ۲۹ و ۳۲
۵۴ خر ۱۹: ۹ و ۱۹ اور ۲۰: ۱۸ و ۲۲ اور ۲۴: ۱۶ عبر ۱۲: ۱۸
۵۵ اِستثنا ۱۰: ۱۵
۵۶ خر ۱۳: ۳ و ۹ و ۱۴
۵۷ اِستثنا ۷: ۱ اور ۹: ۱ و ۴ و ۵
۵۸ ۳۵ آیت یشو ۲: ۱۱
۵۹ احبا ۲۲: ۳۱
۶۰ اِستثنا ۵: ۱۶ اور ۶: ۲ و ۱۸ و ۱۲: ۲۵ و ۲۸ اور ۲۲: ۷ افس ۶: ۳
۶۱ گنتی ۳۵: ۶ و ۱۴ و ۱۹
۶۲ اِستثنا ۱۹: ۴
۶۳ یشو ۲۰: ۸
۶۴ اِستثنا ۳: ۲۹
۶۵ گنتی ۲۱: ۲۴ اِستثنا ۱: ۴
۶۶ گنتی ۲۱: ۳۵ اِستثنا ۳: ۳ و ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱
۶۷ اِستثنا ۲: ۳۶ اور ۳: ۱۲
۶۸ اِستثنا ۳: ۹ زبور ۱۳۳: ۳
۶۹ اِستثنا ۳: ۱۷
۱۴۹۱
۱ خر ۱۹: ۵ اِستثنا ۴: ۲۳
۲ دیکھو متی ۱۳: ۱۷ عبر ۸: ۹
۳ خر ۱۹: ۹ و ۱۹ اور ۲۰: ۲۲ اِستثنا ۴: ۳۳ و ۳۶ اور ۳۴: ۱۰
۴ خر ۲۰: ۲۱ گلتہ ۳: ۱۹
۵ خر ۱۹: ۱۶ اور ۲۰: ۱۸ اور ۲۴: ۲
۶ خر ۲۰: ۲ وغیرہ احبا ۲۶: ۱ اِست ۶: ۴ زبور ۸۱: ۱۰
۷ خر ۲۰: ۳
۸ خر ۲۰: ۴
۹ خر ۳۴: ۷
۱۰ یرم ۳۲: ۱۸ دان ۹: ۴
۱۱ خر ۲۰: ۷ احبا ۱۹: ۱۲ متی ۵: ۳۳
۱۲ خر ۲۰: ۸
۱۳ خر ۲۳: ۱۲ اور ۳۵: ۲ حزق ۲۰: ۱۲
۱۴ پید ۲: ۲ خر ۱۶: ۲۹ و ۳۰ عبر ۴: ۴

کی زمین میں غلام تھا[۱۵] اور وہاں سے خُداوند تیرا خُدا اپنے زورآور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے[۱۵] تجھ کو نکال لایا۔ اِس لئے خُداوند تیرے خُدا نے تجھکو حکم دیا کہ تو سبت کے دِن کی محافظت کر ٭ (۱۶) اپنے باپ اور اپنی ماں کو عزّت دے[۱۶] جَیسا خُداوند تیرے خُدا نے تجھے فرمایا ہَی۔ تاکہ تیری عمر کے دِن بہت ہوں اور تاکہ اُس زمین میں جسے خُداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہَی تیرا بھلا ہو[۱۷] ٭ (۱۷) تو خون مت کر[۱۸] ٭ (۱۸) تو زنا نہ کر[۱۹] ٭ (۱۹) تو چوری نہ کر[۲۰] ٭ (۲۰) تو اپنے ہمسائے پر جھوٹھی گواہی نہ دے[۲۱] ٭ (۲۱) تو اپنے ہمسائے کی جورو کو مت چاہ۔ تو اپنے ہمسائے کے گھر کا یا اُس کی زمین کا اُس کے غلام کا اُسکی لونڈی کا اُسکے بیل کا اُسکے گدھے کا یا اپنے ہمسائے کے کسی مال کا لالچ نہ کر[۲۲] ٭

(۲۲) یہی باتیں خُداوند نے پہاڑ پر آگ کے اور بدلی کے اور بے نہایت تاریکی کے درمیان سے تمہاری ساری جماعت کو بلند آواز سے کہیں اور اِس سے زیادہ کچھ نہ فرمایا ٭ اور اُسنے اُنکو پتھر کی دو لوحوں پر لکھا اور اُنہیں میرے سپرد کیا[۲۴] (۲۳) اور اَیسا ہُوا کہ جب تم نے اندھیرے میں سے یہہ آواز سُنی[۲۵] (کیونکہ پہاڑ آگ سے جل رہا تھا) تم یعنی تمہارے فرقہ کے سرگروہ اور بزرگ میرے نزدیک آئے ٭ (۲۴) اور تم نے کہا کہ دیکھ خُداوند ہمارے خُدا نے اپنی شوکت اور اپنی بزرگی ہمکو دکھائی اور ہم نے اُسکی آواز آگ میں سے سُنی[۲۶] ہم نے آج کے دِن دیکھا کہ خُداوند آدمی سے باتیں کرتا ہَی اور آدمی جیتا بچتا ہَی[۲۷] ٭ (۲۵) سو اَب ہم کسلئے ہلاک ہوں کہ یہہ اَیسی بڑی آگ ہمکو بھسم کریگی۔ اگر ہم خُداوند اپنے خُدا کی آواز اب کے پھر سُنینگے تو ہم مر ہی جائینگے[۲۸] ٭ (۲۶) کیونکہ سارے بشر میں کَون ہَی جسنے آگ کے بیچ سے زندہ خُدا کے بولنے کی آواز سُنی جَیسا ہمنے سُنی ہَی اور جیتا رہا[۲۹]؟ (۲۷) تو آپ ہی نزدیک جا اور سب جو کچھ خُداوند ہمارا خُدا فرمائے سُن۔ اور جو کچھ خُداوند ہمارا خُدا تجھکو کہے تو ہم سے کہہ[۳۰] ہم اُسے سُنینگے اور اُسپر عمل کرینگے ٭ (۲۸) اور جسوقت تم نے مجھ سے یہہ باتیں کہیں خُداوند نے تمہاری آواز سُنی۔ تب خُداوند نے مجھے فرمایا میں نے اُن لوگوں کی آواز اور باتیں جو اُنہوں نے تجھ سے کہیں سُنیں۔ جو کچھ اُنہوں نے کہا اچھا کہا[۳۱] ٭ (۲۹) ای کاش کہ اُن کے ایسے دِل ہوں[۳۲] کہ وہ مجھ سے ڈریں اور ہمیشہ میرے سب حکموں کی محافظت کریں[۳۳] تاکہ اُن کے لئے اور اُن کی اَولاد کے لئے ابد تک بہتر ہو[۳۴]! (۳۰) جا اُنہیں کہہ کہ اپنے خیموں کو پھر جاؤ ٭ (۳۱) پر تو یہاں مجھ پاس کھڑا رہ اور میں ساری شرعیں اور احکام اور حقوق تجھ سے بیان کرونگا[۳۵] جو کہ چاہئے کہ تو اُنہیں سکھائے تاکہ وہ اُس زمین میں جسکا وارث میں نے اُنہیں کیا ہَی اُن پر عمل کریں ٭ (۳۲) پس تم خبردار ہو کہ جسطرح خُداوند تیرے خُدا نے فرمایا اُسی طرح عمل کرو اور دہنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مڑو[۳۶] ٭ (۳۳) تم اُن سب راہوں پر جنکی بابت خُداوند تمہارے خُدا نے تمہیں فرمایا ہَی چلے چلو[۳۷] تاکہ تم زندہ رہو اور تمہارا بھلا ہو اور اُس زمین پر جسکے تم وارث ہوگے تمہاری عمر کے دِن بہت ہو جائیں[۳۸] ٭

۶ باب

یہہ وہ شرعیتیں اور حقوق اور احکام ہیں[۱] جو خُداوند تمہارے خُدا نے مجھے فرمائے کہ میں تمہیں سکھاؤں تاکہ تم اُس سرزمین میں جسکے وارث ہونے جاتے ہو اُنپر عمل کرو۔ (۲) تاکہ تو خُداوند اپنے خُدا سے ڈرتا رہے[۲] اور اُسکے سب حقوق اور اُسکے سب حکموں کو جو میں تمہیں فرماتا ہوں حفظ کرے۔ نہ فقط تو بلکہ تو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا زندگی بھر تاکہ تیری عمر کے دِن بڑھائے جائیں[۳] ٭ (۳) پس ای اسرائیل سُن لے اور اُسکے کرنے پر دھیان رکھ تاکہ تیرا بھلا ہو اور تم نہایت فراواں ہو جاؤ اُس زمین میں جسمیں شیر اور شہد بہتا ہَی[۴] جَیسا خُداوند تمہارے باپ دادوں کے خُدا نے تم سے کہا ہَی[۵] ٭ (۴) سُن لے ای اسرائیل۔ خُداوند ہمارا خُدا اکیلا خُداوند ہَی[۶] ٭ (۵) تو اپنے سارے دِل[۷] اور اپنے سارے جی اور اپنے سارے زور سے خُداوند اپنے خُدا کو دوست رکھ[۸] ٭ (۶) اور یہہ باتیں جو آج کے دِن میں تجھے فرماتا ہوں تیرے دِل میں رہیں[۹] ٭ (۷) اور تو یہہ باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں کو سکھا[۱۰] اور تو اپنے گھر میں بیٹھتے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُنکا چرچا کر ٭ (۸) اور تو اُنکو نشانی کے لئے اپنے ہاتھ پر باندھ اور وہ تیری آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کی مانند ہونگے[۱۱] (۹) اُنہیں اپنے گھر کی چوکھٹوں اور اپنے پھاٹکوں پر لکھ[۱۲] (۱۰) تو یوں ہوگا کہ جب خُداوند تیرا خُدا تجھکو اُس زمین میں لیجائیگا جسکی بابت اُسنے تیرے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کی ہَی کہ بڑے اور خاصے شہر جنہیں تو نے نہیں بنایا[۱۳]

پیشتر حوالے
۱۴۵۱
۱۵ اِست ۱۰:۱۵
اعمـ ۱۷:۱۲
اور ۲۴:۱۸ و ۲۲
۱۶ اِست ۲:۱۴ و ۳۷
۱۷ خر ۲۰:۱۲
احبا ۱۹:۳
اِست ۲۷:۱۶
افسر ۶:۲ و ۳
کلسـ ۳:۲۰
۱۸ اِست ۴:۴۰
۱۹ خر ۲۰:۱۳
متی ۵:۲۱
۲۰ خر ۲۰:۱۴
لوقا ۱۸:۲۰
یعقوب ۲:۱۱
۲۱ خر ۲۰:۱۵
رومـ ۱۳:۹
۲۲ خر ۲۰:۱۶
۲۳ خر ۲۰:۱۷
میکہ ۲:۲
حبق ۲:۹
لوقا ۱۲:۱۵
رومـ ۷:۷
اور ۱۳:۹
۲۴ خر ۲۴:۱۲
اعمـ ۳۱:۱۸
اِست ۴:۱۳
۲۵ خر ۲۰:۱۸ و ۱۹
۲۶ خر ۱۹:۱۹
۲۷ اِست ۴:۳۳
قاضیـ ۱۳:۲۲
۲۸ اِست ۱۸:۱۶
۲۹ اِست ۴:۳۳
۳۰ خر ۲۰:۱۹
عبر ۱۲:۱۹
۳۱ اِست ۱۸:۱۷
۳۲ یسعیاہ ۴۸:۱۸
زبور ۸۱:۱۳
یسعیاہ ۴۸:۱۸
متی ۲۳:۳۷
لوقا ۱۹:۴۲
۳۳ اِست ۱۱:۱

پیشتر حوالے
۱۴۵۱
۳۴ اِست ۴:۴۰
۳۵ گلت ۳:۱۹
۳۶ اِست ۱۷:۱۱ و ۲۰
اور ۲۸:۱۴
یشو ۱:۷
اور ۲۳:۶
امثا ۴:۲۷
۳۷ اِست ۱۰:۱۲
یرم ۷:۲۳
لوقا ۱:۶
۳۸ اِست ۴:۴۰
۱ اِست ۴:۱
اور ۵:۳۱
اور ۱۲:۱
۲ خر ۲۰:۲۰
اِست ۱۰:۱۲ و ۱۳
زبور ۱۱۱:۱۰
اور ۱۲۸:۱
واعظ ۱۲:۱۳
۳ اِست ۴:۴۰
امثا ۳:۱
۴ خر ۳:۸
۵ پید ۱۵:۵
اور ۲۲:۱۰
۶ یسعیاہ ۴۲:۸
مرقس ۱۲:۲۹
۱ کر ۸:۴
یوحنا ۱۷:۳
۷ سلا ۲۳:۲۵
۸ اِست ۱۰:۱۲
متی ۲۲:۳۷
مرقس ۱۲:۳۰
لوقا ۱۰:۲۷
۹ اِست ۱۱:۱۸
اور ۳۲:۴۶
زبور ۳۷:۳۱
اور ۴۰:۸
اور ۱۱۹:۱۱ و ۹۸
امثا ۳:۳
یسعیاہ ۵۱:۷
۱۰ اِست ۴:۹
اور ۱۱:۱۹
زبور ۷۸:۴ و ۵ و ۶
افسر ۶:۴
۱۱ خر ۱۳:۹ و ۱۶
اِست ۱۱:۱۸
امثال ۱:۹
اور ۳:۳
اور ۶:۲۱
اور ۷:۳
۱۲ اِست ۱۱:۲۰
یسعیاہ ۵۷:۸
۱۳ یشو ۲۴:۱۳
زبور ۱۰۵:۴۴

تجھ کو دیگا (۱۱) اور سب اچھی چیزوں سے بھرے ہوئے گھر جنہیں تونے نہیں بھرا اور کھودے کھدائے کوئے جو تونے نہیں کھودے اور انگور کے باغ اور زیتون کے درخت جو تونے نہیں لگائے تجھے عنایت کریگا اور تو کھائیگا اور سیر ہوگا (۱۲) تو خبردار رہ نہ ہو کہ تو خداوند کو جو تجھے مصر کی سرزمین سے جو غلام خانہ تھا نکال لایا بھول جائے ✚ (۱۳) تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کر اور اُسکی بندگی کیا کر اور اُسکے نام کی قسم کھایا کر (۱۴) تم اور معبودوں کی قوموں کے معبودوں میں سے جو تمہارے آس پاس ہیں پیروی نہ کرو (۱۵) کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تمہارے درمیان ہے غیور خدا ہے نہ ہو کہ خداوند تیرے خدا کے قہر کی آگ تجھ پر بھڑکے اور تمہیں روئے زمین سے فنا کر دے ✚

(۱۶) تم خداوند اپنے خدا کو مت آزماؤ جیسا تمنے اُسے مسہ میں آزمایا (۱۷) تم بڑی کوشش سے خداوند اپنے خدا کے حکموں کو اور اُسکی شہادتوں کو اور حقوق کو جو اُس نے تمہیں فرمائے حفظ کرو (۱۸) اور تم وہی کرو جو خداوند کی نظر میں راست اور درست ہے تاکہ تمہارا بھلا ہو اور تاکہ تم داخل ہوکے اُس ستھری زمین کے جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کھائی وارث ہو۔ (۱۹) تاکہ تمہارے سارے دشمن تمہارے آگے سے دفع ہوں جیسا خداوند نے فرمایا ✚ (۲۰) اور جب آئندہ زمانے میں تیرا بیٹا تجھ سے پوچھے اور کہے کہ یہہ کیسی شہادتیں اور حقوق اور احکام ہیں جو خداوند ہمارے خدا نے تمکو فرمائے ہیں؟ (۲۱) تو اپنے بیٹے سے کہیو کہ ہم مصر میں فرعون کے غلام تھے۔ تب خداوند اپنے زورآور ہاتھ سے ہمکو مصر سے نکال لایا (۲۲) اور خداوند نے بڑی ضرروالی نشانیاں اور معجزے مصر کو اور فرعون کو اور اُسکے سارے گھرانے کو ہماری نظروں کے سامنے دکھائے (۲۳) اور وہ ہمیں وہاں سے نکال لایا تاکہ ہمکو اُس سرزمین میں داخل کرے اور اُسے ہمیں دے جسکی بابت اُسنے ہمارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی ✚

(۲۴) سو خداوند نے ہمکو فرمایا کہ ہم ان سب حقوق پر عمل کریں اور خداوند اپنے خدا سے اپنی ہمیشہ کی بھلائی کے واسطے ڈریں تاکہ وہ ہمکو زندہ رکھے جیسا آج کے دن ہے ✚ (۲۵) اور ہماری صداقت یہہ ہوگی اگر ہم خداوند اپنے خدا کے حضور ان سب احکام پر لحاظ رکھیں تاکہ اُن پر عمل کریں جیسا اُسنے ہمکو حکم کیا ہے ✚

۷ باب

جب کہ خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس سرزمین میں جسکا وارث تو ہونے جاتا ہے داخل کرے اور تیرے آگے سے اُن بہت سی قوموں کو دفع کرے یعنی حتیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور کنعانیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو جو سات قومیں کہ بڑی اور قوی تجھ سے ہیں (۲) اور جب کہ خداوند تیرا خدا اُنہیں تیرے حوالے کرے تو تو اُنہیں ماریو اور حرم کیجیو نہ تو اُن سے کوئی عہد کریو اور نہ اُن پر رحم کریو۔ (۳) نہ اُن سے بیاہ کرنا اُس کے بیٹے کو اپنی بیٹی نہ دینا نہ اپنے بیٹے کے لئے اُسکی کوئی بیٹی لینا ✚ (۴) کیونکہ وہ تیرے بیٹے کو میری پیروی سے پھرا دینگے تاکہ وہ اور معبودوں کی عبادت کریں۔ اور خداوند کا غصہ تجھ پر بھڑکیگا اور وہ تجھے یکایک ہلاک کر دیگا ✚ (۵) سو تم اُنسے یہہ سلوک کرو۔ تم اُن کے مذبحوں کو ڈھا دو۔ اُن کے بتوں کو توڑ دو۔ اُن کے گھنے باغوں کو کاٹ ڈالو۔ اور اُنکی تراشی ہوئی مورتیں آگ میں جلا دو (۶) کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لیئے پاک قوم ہے خداوند تیرے خدا نے تجھے چن لیا کہ تو سب گروہوں کی بنسبت جو زمین پر ہیں اُسکی خاص گروہ ہو (۷) خداوند نے تم سے محبت رکھی اور تمہیں برگزیدہ کیا نہ اسلیئے کہ تم اور گروہوں سے گنتی میں زیادہ تھے۔ کیونکہ تم سب گروہوں سے کمتر تھے (۸) بلکہ اسلیئے کہ خداوند نے تم سے محبت رکھی اور اُسنے اُس قسم کا جو تمہارے باپ دادوں سے کھائی پاس کیا خداوند تم کو اپنے زورآور ہاتھ سے نکال لایا اور غلام خانے سے اور مصر کے بادشاہ فرعون کے ہاتھ سے تمہیں چھڑایا ✚

(۹) پس تو جان رکھ کہ خداوند تیرا خدا وہی خدا ہے۔ وہ وفادار خدا ہے جو عہد کا پاس کرتا ہے اور ہزار پشت تک اُنپر جو اُس کے دوست ہیں اور اُسکے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہے (۱۰) اور اُن کو جو اُسکے دشمن ہیں اُن کے منہہ پر بدلا دیکر اُنہیں فنا کرتا ہے وہ اُسکی بابت جو اُسکا کینہ رکھتا ہے دیری نہ کریگا۔ وہ اُسے اُسکے منہہ پر بدلا دیگا (۱۱) سو اُن شرعوں اور حقوق

اور احکام کی جو میں آج کے دن تجھ پر جتاتا ہوں محافظت کر تاکہ اُنپر عمل کرے۔ (۱۲) سو اگر تم اُن حکموں کو سُنوگے اور یاد رکھوگے اور اُن پر عمل کروگے تو خداوند تیرا خدا اُس عہد اور رحمت کو جسکی بابت اُسنے تیرے باپ دادوں سے قسم کھائی ہے تیرے لئے یاد رکھیگا۔ (۱۳) اور تجھے پیار کریگا اور تجھے برکت بخشیگا اور تجھے زیادہ کریگا۔ وہ تیرے رحم کے پھل اور تیری زمین کے پھل میں تیرے غلّے اور تیری مَے اور تیرے تیل اور تیری گائیوں کی بڑھتی اور تیری بھیڑوں کے گلّوں میں اُس زمین پر جسکی بابت اُسنے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا کہ تجھ کو دونگا برکت بخشیگا۔ (۱۴) تجھے ساری قوموں سے زیادہ برکت دی جائیگی۔ اور تم میں یا تمہاری مواشی میں سے کوئی نر یا مادہ بانجھ نہ ہوگا۔ (۱۵) اور خداوند ہر ایک قسم کی بیماری تجھ سے دور رکھیگا اور مصر کے سب بُرے روگوں میں سے جنہیں تو جانتا ہے کوئی روگ تجھ پر نہ لائیگا بلکہ اُن سب پر ڈالیگا جو تیرا کینہ رکھتے ہیں۔ (۱۶) اور تو اُن سب گروہوں کو جنہیں خداوند تیرا خدا تیرے حوالے کریگا نگل جائیگا۔ اُن پر مطلق تیری شفقت کی نظر نہ ہوگی۔ تو اُن کے معبودوں کی بندگی نہ کر۔ کہ وہ تیرے لئے پھندا ہے۔

(۱۷) اگر تو اپنے دل میں کہے کہ یہہ گروہیں مجھ سے زیادہ ہیں میں اُنہیں کیونکر نکال سکونگا؟ (۱۸) سو تو اُنسے مت ڈر بلکہ جو کچھ خداوند تیرے خدا نے فرعون اور سارے مصر سے کیا اچھی طرح یاد کرنا۔ (۱۹) وہ بڑی بڑی آزمائشیں جنہیں تیری آنکھوں نے دیکھا اور وہ نشانیاں اور وہ معجزے وہ زور آور ہاتھ وہ بڑھایا ہوا بازو جن سے خداوند تیرا خدا تجھے نکال لایا اور خداوند تیرا خدا اُن سب قوموں سے جن سے تو ڈرتا ہے ایسا ہی کریگا۔ (۲۰) اور خداوند تیرا خدا اُن پر بھڑیں بھیجیگا تاکہ اُنہیں جو باقی اور اپنے تئیں تجھ سے چھپاتے ہیں ہلاک کرے۔ (۲۱) تو اُن سے دہشت مت کھانا کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تم میں ہے زور آور اور ڈرانا خدا ہے۔ (۲۲) اور خداوند تیرا خدا اُن گروہوں کو تیرے آگے سے تھوڑا تھوڑا کرکے دفع کریگا۔ تو یکایک اُنہیں ہلاک نہ کرنا ایسا نہ ہو کہ جنگلی درندے تجھ پر بڑھ جائیں۔ (۲۳) پر خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے حوالے کریگا اور اُنہیں بڑی ہلاکت سے برباد کریگا یہانتک کہ وہ نابود ہو جائینگے۔ (۲۴) اور وہ اُن کے بادشاہوں کو تیرے ہاتھ میں دے دیگا اور تو اُن کے نام کو آسمان کے تلے سے مٹا ڈالیگا۔ اور کوئی مرد تیرا سامنا نہ کر سکیگا یہانتک کہ تو اُن کو ہلاک کریگا۔ (۲۵) تو اُن کے معبودوں کی تراشی ہوئی مورتوں کو آگ سے جلائیو تو اُس روپے سونے کا جو اُن پر ہے لالچ نہ کیجیو اور اُسے اپنے لئے مت لیجیو تا نہ ہو کہ تو اُس کے پھندے میں پھنس جائے کیونکہ یہہ خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ ہے۔ (۲۶) اور تو کوئی مکروہ چیز اپنے گھر میں مت لا نہ ہو کہ تو اُسکی طرح ملعون ہو جائے۔ تو اُس سے گھن کھانا اور اُس سے بالکل نفرت رکھنا۔ کیونکہ وہ ملعون چیز ہے۔

۸ باب

سارے حکموں پر جو آج کے دن میں تمہیں فرماتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرنا۔ تاکہ تم جیو اور بہت ہو اور اُس زمین میں جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کی ہے تم داخل ہوکے اُس کے وارث ہو جاؤ۔ (۲) اور اُس ساری راہ کو یاد رکھیو جس میں خداوند تیرا خدا بیابان کے بیچ یہہ چالیس برس تجھ کو لئے پھرا تاکہ تجھے عاجز کرے اور تجھے آزمائے اور تیرے دل کی بات دریافت کرے کہ تو اُسکے احکام مانیگا کہ نہیں۔ (۳) اور اُسنے تجھے عاجز کیا اور تجھے بھوکا رکھا اور وہ من جسے تو نہ جانتا تھا اور نہ تیرے باپ دادے جانتے تھے تجھے کھلایا تاکہ یہہ تجھ پر جتائے کہ انسان فقط روٹی ہی کھانے سے جیتا نہیں رہتا بلکہ ہر ایک بات سے جو خداوند کے مُنہہ سے نکلتی ہے جیتا رہتا ہے۔ (۴) یہہ چالیس برس تک نہ تیرے کپڑے تجھ پر پُرانے ہوئے اور نہ تیرے پاؤں سوجے۔ (۵) تو اپنے دل میں سوچ کہ جسطرح آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے خداوند تیرا خدا تجھ کو تنبیہ کرتا ہے۔ (۶) پس تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کر تاکہ اُسکی راہوں پر چلے اور اُس سے ڈرتا رہے۔ (۷) کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے ایک نفیس زمین میں داخل کرتا ہے ایسی سرزمین جہاں پانی کی نہریں اور چشمے اور جھیلیں جو وادیوں میں سے اور پہاڑوں سے نکلتی ہیں۔ (۸) ایسی زمین جہاں گیہوں اور جو اور انگور اور انجیر اور انار ہوتے ہیں۔ ایسی زمین جہاں زیتون کا تیل اور شہد ہوتا۔ (۹) ایسی زمین جہاں تو روٹی کی سوتی نہ کھائیگا اور نہ کسی چیز کا محتاج ہوگا۔ ایسی زمین جسکے پتھر لوہا ہیں اور جس کے پہاڑوں سے تو تانبا کھود لیگا۔

(۱۰) جب تو کھائے اور سیر ہو تب تو خداوند اپنے خدا کو اُس نفیس زمین کے سبب جسکو اُسنے تجھے دیا ہی مبارک کہیگا (۱۱) خبردار ہو کہ تو خداوند اپنے خدا کو بھول نہ جائے کہ اُس کے شرعوں اور حقوق اور احکام پر جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں عمل نہ کرے۔ (۱۲) ایسا نہ ہو کہ جب تو کھائے اور تیرا پیٹ بھرے اور تو ستھرے گھر بنائے اور اُن میں رہے۔ (۱۳) اور تیرے گائے بیل بھیڑ بکری بڑھ جائیں اور تیرا روپا اور سونا زیادہ ہو اور تیرا سب مال بہت ہو۔ (۱۴) تب تیرا دل پھول اُٹھے اور تو خداوند اپنے خدا کو فراموش کرے جو تجھے زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا۔ (۱۵) جو تیرا اُس بڑے ڈرانے دشت میں رہبر ہوا جہاں جلانیوالے سانپ اور بچھو تھے اور خشک سالی تھی جہاں پانی نہ تھا جس نے تیرے لئے چقماق کے پتھر سے پانی نکالا (۱۶) جس نے بیابان میں وہ من جسے تیرے باپ دادے نہ جانتے تھے تجھے کھلایا تاکہ تجھے عاجز کرے اور تیری آزمائش کرے کہ آخر میں تیرا بھلا ہو۔ (۱۷) نہ ہو کہ تو اپنے دل میں کہے کہ میں نے اپنے زور اور اپنے ہاتھ کی قوت سے یہہ مال پیدا کیا (۱۸) پر تو خداوند اپنے خدا کو یاد کر۔ کیونکہ وہی ہی جس نے تجھے قوت دی جس سے تو مال پیدا کرے تاکہ وہ اپنے عہد کو جو اُسنے قسم کھا کے تیرے باپ دادوں سے کیا قائم رکھے جیسا آج کے دن ہوا۔ (۱۹) اور یوں ہوگا کہ اگر تو کبھی خداوند اپنے خدا کو بھولیگا اور غیر معبودوں کی پیروی اور اُن کی بندگی اور اُن کی پرستش کریگا تو میں آج کے دن تمہارے برخلاف گواہی دیتا ہوں کہ تم نیست و نابود ہو جاؤ گے (۲۰) اُن گروہوں کی مانند جنہیں خداوند تمہارے سامنے فنا کرتا ہی تم بھی فنا ہو گے اس سبب سے کہ تم خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوائے نہ ہوئے۔

۹ باب

(۱) سُن اے اسرائیل۔ تجھے آج کے دن یردن پار جانا ہی تاکہ تو اُن قوموں کا جو تجھ سے بڑی اور زورآور ہیں اور اُن شہروں کا جو بڑے اور اُن کی دیواریں آسمان تک اُٹھائی ہوئی ہیں وارث ہو (۲) وہاں کے لوگ بڑے اور قدآور ہیں جو بنی عناق ہیں جنہیں تو جانتا ہی اور جنکی بابت سُنا ہی کہ کون ہی جو بنی عناق کے سامنے ٹھہر سکے! (۳) پس تو آج کے دن سمجھ لے کہ خداوند تیرا خدا وہ ہی جو تیرے آگے آگے پار جاتا ہی بھسم کرنے والی آگ کی مانند وہ اُن کو فنا کریگا وہ اُنہیں تیرے آگے پست کریگا۔ تو اُنکو خارج کریگا اور فی الفور ہلاک کریگا جیسا خداوند نے تجھے کہا ہی۔ (۴) اور جب خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے نکال دے تو اپنے دل میں مت کہیو کہ خداوند نے میری صداقت کے سبب مجھے اس زمین میں اُسکے وارث ہونے کے لئے داخل کیا۔ بلکہ خداوند اس سبب کہ یہہ قومیں شریر ہیں اُنکو تیرے آگے سے نکالتا ہی۔ (۵) تو اپنی صداقت سے اور اپنے دل کی راستی سے اُس زمین کا وارث ہونے نہیں جاتا بلکہ خداوند تیرا خدا اُن قوموں کی شرارت کے باعث اُن کو تیرے آگے سے خارج کرتا ہی تاکہ وہ اُس بات کو جو اُسنے قسم کھا کے تیرے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے کہی پورا کرے (۶) پس تو سمجھ لے کہ خداوند تیرا خدا تیری صداقت کے سبب سے تجھ کو اس نفیس سرزمین کا وارث نہیں کرتا۔ کیونکہ تم گردن کش لوگ ہو۔

(۷) پس یاد کر اور بھول نہ جا کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں کیونکر غصہ دلایا جس دن سے کہ تم مصر سے باہر نکلے جبتک کہ اس مقام میں آئے تم خداوند سے باغی تھے (۸) اور تم حورب میں بھی خداوند کو غصے میں لائے چنانچہ خداوند تم سے غصہ ہو کے تم کو فنا کیا چاہتا تھا۔ (۹) جس وقت میں وے پتھر کی تختیاں لینے کو پہاڑ پر چڑھا اُسی عہد کی تختیاں جو خداوند نے تم سے کیا اور میں چالیس دن رات تک اُسی پہاڑ پر رہا نہ میں نے روٹی کھائی نہ پانی پیا (۱۰) تب خداوند نے پتھر کی دو لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی مجھ کو سونپیں اور اُن پر جو لکھا تھا سو اُن سب باتوں کے موافق تھا جو خداوند نے پہاڑ پر آگ میں سے جماعت کے دن تم سے کہی تھیں۔ (۱۱) اور ایسا ہوا کہ چالیس دن اور چالیس رات کے بعد خداوند نے پتھر کی وہ دونوں لوحیں یعنے عہد کی لوحیں مجھ کو دیں۔ (۱۲) اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُٹھ اور یہاں سے نیچے جا کیونکہ تیری قوم جسے تو مصر سے نکال لایا خراب ہو گئی سو وہ اُس راہ سے جو میں نے اُنہیں بتائی جلد باہر گئے اُنہوں نے اپنے لئے ایک مورت ڈھال کے بنائی۔ (۱۳) پھر خداوند نے

مجھے خطاب کرکے فرمایا کہ میں نے اِس قوم کو دیکھا اور دیکھ یہ گردن کش قوم ہے (۱۴) چھوڑ مجھے تاکہ میں اُنہیں ہلاک کروں اور اُنکا نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں اور میں تجھ سے ایک قوم جو اِس سے بھاری اور قوت ور ہو بناؤنگا (۱۵) چنانچہ میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا اور پہاڑ آگ سے جل رہا تھا اور عہد کی وہ دونوں لوحیں میرے دونوں ہاتھوں میں تھیں + (۱۶) تب میں نے نگاہ کی اور دیکھو تم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا تھا اور اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا تھا تم بہت جلد اُس راہ سے جو خداوند نے تمہیں بتائی باہر گئے تھے + (۱۷) تب میں نے وہ دونوں لوحیں تھامکے اپنے دونوں ہاتھوں سے پھینک دیں اور تمہاری آنکھوں کے سامنے اُنہیں توڑ ڈالا (۱۸) اور میں آگے کی طرح سے چالیس دن اور چالیس رات تک خداوند کے آگے گرا پڑا رہا میں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا اُن سب گناہوں کے سبب سے کہ تم نے کئے جبکہ تم نے خداوند کے آگے ایسی بُرائی کی کہ اُسے غصے میں لائے + (۱۹) کیونکہ میں خداوند کے قہر اور تیز غصے سے ڈرا کہ وہ تم پر بہت غصے تھا اور تمہیں نابود کیا چاہتا تھا + لیکن خداوند نے اُسوقت بھی میری سُنی (۲۰) اور خداوند کا بڑا غصہ ہارون پر بھی بھڑکا اور اُسے ہلاک کرنے پر تھا۔ میں نے اُسوقت ہارون کے لئے بھی دُعا مانگی + (۲۱) اور میں نے تمہارے گناہ کو یعنے اُس بچھڑے کو جو تم نے بنایا تھا لیا اور آگ میں جلایا۔ پھر اُسے کوٹا اور بہت پیسا ایسا کہ وہ غبار سا ہو گیا۔ اور میں نے اُس راکھ کو اُس چشمے میں جو پہاڑ سے نکلا تھا ڈالدیا +

(۲۲) اور تبعیرہ اور مسّہ اور قبرات التہاوہ میں بھی تم نے خداوند کو غصہ دلایا + (۲۳) اور اُسی طرح اُسوقت جب خداوند نے تمکو قادس برنیع سے باہر بھیجا اور فرمایا چڑھ جاؤ اور اُس زمین کے جو میں نے تمکو دی ہے وارث بنو اُس وقت تم خداوند اپنے خدا کے حکم سے پھر گئے اور تم اُسپر ایمان نہ لائے اور اُسکی آواز کو نہ سُنا (۲۴) جسدن سے میں نے تمہیں جانا تم خداوند سے سرکشی کرتے ہو (۲۵) سو میں خداوند کے سامنے چالیس دن اور چالیس رات گرا پڑا۔ جیسا کہ آگے پڑا تھا کیونکہ خداوند نے فرمایا تھا کہ میں اُنکو ہلاک کرونگا + (۲۶) اِس لئے میں نے خداوند کی منت کی اور کہا اے مالک خداوند اپنی قوم کو اور اپنی میراث کو جسے تو نے اپنی بزرگواری سے نجات بخشی اور جسے تو زور آور ہاتھ سے مصر سے نکال لایا ہلاک نہ کر + (۲۷) اپنے خادموں ابراہام اور اضحاق اور یعقوب کو یاد فرما۔ اِس قوم کی خودسری اور اُنکی شرارت اور اُن کے گناہ پر نظر نہ کر (۲۸) نہ ہو کہ وہ سرزمین جہاں سے تو ہمکو نکال لایا کہے اِس لئے کہ خداوند قادر نہ تھا کہ اُن کو اُس سرزمین میں جسکی بابت اُس نے اُنسے وعدہ کیا داخل کرے اور اِسلئے کہ وہ اُنکا کینہ رکھتا تھا وہ اُنہیں نکال لے گیا تاکہ اُنہیں دشت میں ہلاک کرے + (۲۹) بہرحال وہ تیری قوم ہیں + اور تیری میراث ہیں جنہیں تو اپنے بڑے زور سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے نکال لایا ہے +

۱۰ باب

اُس وقت خداوند نے مجھے فرمایا کہ اپنے لئے پتھر کی دو تختیاں پہلیوں کی مانند تراشکے بنا اور پہاڑ پر مجھ پاس چڑھ آ اور ایک چوبی صندوق بنا (۲) اور میں اُن تختیوں پر وہی باتیں لکھونگا جو پہلی تختیوں پر جنہیں تو نے توڑ ڈالا لکھی تھیں۔ بعد اُسکے تم اُن کو صندوق میں رکھیو (۳) تب میں نے شطیم کی لکڑی کا صندوق بنایا اور پتھر کی دو تختیاں پہلیوں کی مانند تراشیں اور اُن دونوں تختیوں کو اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے پہاڑ پر چڑھا + (۴) اور اُس نے اُن تختیوں پر پہلے لکھنے کے موافق وہی دس احکام جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے بیچ سے مجمع کے دن تمہیں فرمائے تھے لکھے۔ اور خداوند نے مجھے وہ دیں + (۵) تب میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا اور اُن تختیوں کو اُس صندوق میں جو میں نے بنایا تھا رکھا چنانچہ وہ ہنوز اُس میں ہیں جیسا کہ خداوند نے مجھے حکم کیا ہے +

(۶) تب بنی اسرائیل نے بیرات بنی یعقان سے موسیرہ کو کوچ کیا۔ وہاں ہارون کا انتقال ہوا اور وہیں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا الیعزر کہانت کے منصب پر اُسکا قائم مقام ہوا + (۷) وہاں سے اُنہوں نے جُدجودہ کو کوچ کیا اور جُدجودہ سے یُطبات کو جو پانی کی نہروں کے سبب خاص سرزمین ہے + (۸) اُس وقت خداوند نے لاوی کے فرقہ کو اِسلئے جُدا کیا کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھائے اور خداوند کے حضور کھڑا

ہوکے اُسکی خدمتگذاری کرے اور اُسکا نام لیکے دُعا دے۔ چنانچہ آج کے دِن تک یوہیں ہی + (۹) اِسلیئے لاوی کا حِصّہ اور میراث اُسکے بھائیوں کے ساتھ نہیں کہ خُداوند اُسکی میراث ہی جیسا خُداوند تیرے خُدا نے اُسے کہا + (۱۰) اور مَیں اگلے دِنوں کی طرح چالیس رات اور چالیس دِن پہاڑ پر پھر ٹھہرا رہا اور اُس دفعہ بھی خُداوند نے میری سُنی اور خُداوند نے نہ چاہا کہ تجھے ہلاک کرے + (۱۱) پھر خُداوند نے مجھے کہا کہ اُٹھ اور قوم کے آگے آگے کوچ کر تاکہ وہ اُس سرزمین میں داخل ہوکے اُس کے وارث ہوجائیں جسکی بابت مَیں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کھاکے کہا تھا کہ اُنکو بخشونگا +

(۱۲) اَب اَی اسرائیل خُداوند تیرا خُدا تجھ سے کیا چاہتا ہی مگر یہہ کہ تو خُداوند اپنے خُدا سے ڈرا کرے اور اُسکی سب راہوں پر چلے اور اُس سے محبّت رکھے اور اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے خُداوند اپنے خُدا کی بندگی کرے (۱۳) اور اُسکے احکام اور حقوق کو جو مَیں آج کے دِن تجھے فرماتا ہوں حفظ کرے تاکہ تیرا بھلا ہو ؟ (۱۴) دیکھ کہ آسمان اور آسمانوں کا آسمان خُداوند تیرے خُدا کا ہی زمین بھی اور سب کچھ جو اُس میں ہی + (۱۵) فقط یہی تھا کہ خُداوند کو خوش آیا کہ تمہارے باپ دادوں سے محبّت رکھے اِسلیئے اُن کے بعد اُنکی اولاد کو یعنے تمکو ساری گروہوں کی بہ نسبت پہلے برگزیدہ کیا جیسا کہ آج ہی + (۱۶) پس اپنے دلوں کا ختنہ کرو اور آگے کو گردنکشی نہ کرو (۱۷) کہ خُداوند تمہارا خُدا وہی خُداؤں کا خُدا اور خُداوندوں کا خُداوند ہی۔ وہ بزرگوار اور قادر اور ہیبتناک خُدا ہی جو ظاہر پر نظر نہیں کرتا اور رشوت نہیں لیتا + (۱۸) وہ یتیموں اور بیوؤں کا اِنصاف کرتا ہی اور پردیسی سے ایسی محبّت رکھتا ہی کہ اُسے کھانا اور کپڑا دیتا ہی + (۱۹) سو تم بھی پردیسی کو پیار کرو کہ تم بھی زمین مصر میں پردیسی تھے + (۲۰) تو خُداوند اپنے خُدا سے ڈرتا رہ اُسی کی بندگی کر اور اُسی سے لپٹا رہ اور اُسی کے نام کی قسم کھا + (۲۱) وُہی تیرا فخر ہی اور وُہی تیرا خُدا ہی جسنے تیرے لیئے ایسے ایسے بڑے اور ہولناک کام کیئے جنہیں تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا + (۲۲) تمہارے باپ دادے جب مصر میں اُترے تو ستر آدمی تھے اور اب خُداوند تیرے خُدا نے تجھے آسمان کے ستاروں کی مانند بڑھایا +

۱۱ باب

سو تو خُداوند اپنے خُدا کو دوست رکھ اور اُسکی امانت کی اور حقوق اور شریعتوں اور احکام کی ہمیشہ محافظت کر + (۲) اور تم آج کے دِن جان لو کہ مَیں تمہاری اولاد سے خطاب نہیں کرتا جنہوں نے نہ جانی ہی اور نہ دیکھی ہی خُداوند تیرے خُدا کی تنبیہہ اور اُس کی بزرگی اور اُسکا زور آور ہاتھ اور اُسکا بڑھایا ہوا بازو (۳) اور اُس کے معجزے اور اُسکے وہ کام کہ اُسنے مصر کے درمیان فرعون شاہِ مصر اور اُسکی ساری سرزمین کے ساتھ کیئے (۴) اور وہ جو اُسنے مصر کے لشکر کے ساتھ اور اُن کے گھوڑوں اور اُنکی گاڑیوں کے ساتھ کیا۔ کہ کیونکر وہ اُن کے اُوپر دریائے قُلزم کا پانی بہا لایا جسوقت اُنہوں نے تمہارا پیچھا کیا۔ سو خُداوند نے اُنہیں ہلاک کیا کہ آج کے دِن تک نابود ہیں۔ (۵) اور وہ جو اُس نے بیابان میں جسوقت تک تم یہاں پہنچے تمہارے ساتھ کیا۔ (۶) اور وہ جو اُسنے داتن اور ابیرام کے ساتھ کیا جو روبن کے بیٹے الیاب کے بیٹے تھے۔ کہ کیونکر زمین نے اپنا منہہ کھولا اور اُن کو اور اُن کے گھرانوں اور اُن کے خیموں کو اور اُس سارے مال کو جو اُن کے ۱۱ قبضے میں تھا سارے اِسرائیل کے درمیان نگل گئی۔ (۷) بلکہ تمہیں نے خُداوند کے وہ سب بڑے کام جو اُسنے کیئے اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں (۸) سو تو اُن سارے حکموں کی جو آج مَیں تجھے فرماتا ہوں محافظت کر تاکہ تم قوّت پاؤ اور داخل ہوکے اُس زمین کے جِس کے مالک ہونے کے لیئے تم جاتے ہو وارث ہو۔ (۹) اور تاکہ تم اُس زمین پر اپنی عمر بہت بڑھاؤ جسکی بابت خُداوند نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کھاکے کہا کہ مَیں اُنکو اور اُنکی نسل کو دُونگا وہ سرزمین جسمیں دُودھ اور شہد بہتا ہی (۱۰) کہ وہ زمین جِس میں تو اُسکا وارث ہونے جاتا ہی مصر کی سی نہیں جہاں سے تم نکل آئے جہاں تو اپنا بیج بوتا تھا اور اُسے اپنے پاؤں سے ترکاری کے باغ کی طرح پانی سے سینچتا تھا۔ (۱۱) لیکن وہ زمین جِس کے وارث ہونے کو تم جاتے ہو پہاڑوں اور وادیوں کی زمین ہی اور آسمان کے

۱۱ میراث میں آیا پڑا تھا

۴۸ ۲ حزقیال ۶ : ۱۳ - متی ۴ : ۱۰ - لوقا ۴ : ۸ | ۴۱ استثنا ۱۱ : ۲۲ اور ۱۳ : ۴ | ۴۴ زبور ۱۰۶ : ۲۲ ... ۲۲ [illegible]

مینہہ سے سیراب ہوتی ہے (۱۲) یہہ وہ زمین ہے جسے خداوند تیرا خدا چاہتا ہے اور ہمیشہ سال کے شروع سے سال کے آخر تک خداوند تیرے خدا کی آنکھیں اُسپر لگی ہیں ✦

(۱۳) اور یوں ہوگا کہ اگر تم میرے حکموں کو جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں کوشش سے سُن کے خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو کہ اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے اُسکی بندگی کرو (۱۴) تو میں تمکو تمہاری زمین پر مینہہ عین وقت پر پہلی اور پچھلی برسات برساؤنگا تاکہ تم اپنا غلّہ اور اپنی مَے اور اپنا تیل جمع کرو ✦ (۱۵) اور میں تیرے کھیتوں میں تیرے چارپایوں کے لئے گھاس اُگاؤنگا تاکہ تو کھائے اور سیر ہو (۱۶) تم آپسے خبردار رہو ایسا نہو کہ تمہارے دل فریب کھاجائیں اور تم پھر جاؤ اور غیر معبودوں کی بندگی کرو اور اُنہیں سجدہ کرو (۱۷) اور خداوند کا غصہ تم پر بھڑکے اور وہ آسمان کو بند کرے کہ مینہہ نہ برسے اور زمین اپنا حاصل نہ دے۔ اور تم اُس اچھی زمین پر سے جو خداوند تمکو دیتا ہے جلد فنا ہوجاؤ ✦

(۱۸) سو تم میری اِن باتوں کو اپنے دلوں اور اپنی جانوں میں جگہ دو اور اُنہیں نشان کیلئے اپنے ہاتھوں پر باندھو اور وہ تمہاری دونوں آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کی مانند ہیں ✦ (۱۹) اور تم اُنہیں اپنے لڑکوں کو پڑھاؤ جس وقت کہ تو اپنے گھر میں بیٹھا ہو یا اپنی راہ چلتا ہو اور سوتے وقت اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر ✦ (۲۰) اور تو اُنہیں اپنے گھر کی چوکھٹوں پر اور اپنے پھاٹکوں پر لکھ (۲۱) تاکہ تیری اور تیری اولاد کی عمر کے دن جس طرح سے آسمان کے دِن جو زمین کے اوپر ہے اُس سرزمین میں بہت ہوں جسکی بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں سے قسم کھاکے کہا کہ میں اُسے تمہیں دُونگا ✦ (۲۲) کیونکہ اگر تم اُن سب حکموں کی جو میں تمہیں فرماتا ہوں کوشش سے محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو اور اُسکی ساری راہوں پر چلو اور اُس سے لپٹے رہو (۲۳) تو خداوند اِن سب گروہوں کو تمہارے آگے سے نکال ڈالیگا اور تم اِن گروہوں کے جو تم سے بزرگتر اور قویتر ہیں وارث ہوگے ✦ (۲۴) جس جس جگہ تمہارے پاؤں کے تلوے پڑینگے وہ وہ جگہ تمہاری ہوجائیگی بیابان سے اور لبنان سے اور نہر سے جو نہر فرات ہے پچھلے دریا کے غربی تک تمہارا سوانا ہوگا (۲۵) یہاں کسی آدمی کی مجال نہوگی کہ تمہارے سامنے کھڑا ہوسکے کہ خداوند تمہارا خدا تمہارا رُعب اور خوف اُس ساری سرزمین پر جسپر تم قدم مارو گے ڈالیگا جیسا اُسنے تم سے کہا ہے ✦

(۲۶) دیکھو میں آج کے دِن تمہارے آگے برکت اور لعنت رکھ دیتا ہوں (۲۷) برکت جبکہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں مانو (۲۸) اور لعنت جب کہ خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہ کرو اور اُس راہ سے جسکی بابت آج میں تمہیں فرماتا ہوں پھر کے غیر معبودوں کی پیروی کرو جنہیں تم نے نہیں جانا ✦ (۲۹) اور یوں ہوگا کہ جب خداوند تیرا خدا تجھکو اُس سرزمین میں جہاں تو جاتا ہے کہ اُسکا وارث بنے داخل کریگا تو تو اُس برکت کو کوہ گرزیم پر سے اور اُس لعنت کو کوہ عیبال پر سے سُنائیگا (۳۰) دیکھو وہ پہاڑ یردن کے اُس پار واقع ہیں اُس طرف کو جدھر آفتاب غروب ہوتا ہے کنعانیوں کی سرزمین میں جو میدان میں جلجال کے مقابل مورہ کے بلوطوں کے قریب رہتے ہیں ✦ (۳۱) کیونکہ تم یردن پار جاتے ہو تاکہ اُس سرزمین کے جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے وارث ہو۔ سو تم اُس کے وارث ہوگے اور اُس میں بسوگے ✦ (۳۲) سو تم اِن سب حقوق اور حکموں کی محافظت کرو جنہیں میں آج تمہارے سامنے رکھتا ہوں اور اُن پر عمل کرو ✦

۱۲ باب

یہہ وہ حقوق اور احکام ہیں جن پر تمہیں لازم ہے کہ اُس سرزمین میں جسے خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا تمہاری ملکیت ہونے کے لئے تمہیں دیتا ہے نگاہ رکھو تاکہ سب دن جب تک تم زمین پر جیتے رہو اُن پر عمل کرو ✦ (۲) تم اُن سب جگہوں کو جہاں اُن قوموں نے جن کے تم وارث ہوگے اپنے معبودوں کی بندگی کی ہے اونچے پہاڑوں پر اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے نیست و نابود کر دیجیو ✦ (۳) اُن کے مذبحوں کو ڈھا دیجیو اور اُن کے ستونوں کو توڑیو اور اُن کے گھنے باغوں میں آگ لگائیو اور اُن کے معبودوں کی کھُدی ہوئی مورتوں کو چکناچور کیجیو اور اُن کے ناموں کو اُس جگہ سے مٹا دیجیو ✦ (۴) تم ایسا کچھ خداوند اپنے خدا کے لئے مت کیجیو ✦

(۵) بلکہ وہ جگہ جسے خداوند تمہارا خدا تمہارے سب فرقوں کے درمیان پسند کریگا کہ وہاں اپنا نام رکھے یعنے اُسی کا مسکن ڈھونڈھو اور وہاں آیا کرو۔ (۶) اور وہیں تم اپنی سوختنی قربانیوں اور اپنے ذبیحوں اور اپنی دہیکیوں اور ہاتھ سے اٹھائی ہوئی قربانیوں اور اپنی منتوں کی چیزوں اور اپنی خوشی کی قربانیوں اور اپنی بھیڑ بکری اور گائے بیل کے پلوٹھوں کو گذرانیو۔ (۷) اور وہاں تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھاؤ اور تم اور تمہارے سارے گھرانے اپنے اُن سب کاموں میں جن میں تم ہاتھ لگاتے ہو اور جن میں خداوند تمہارے خدا نے تمکو برکت دی ہے خوشی کرو ٭ (۸) تم ایسے کام جیسے ہم یہاں کرتے ہیں کہ ہر ایک کی نظر میں جو کچھ بھلا معلوم ہو سو کرے وہاں مت کیجیو ٭ (۹) کیونکہ تم اُس آرام اور میراث تک جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے ہنوز نہیں پہنچے ٭ (۱۰) لیکن جب تم یردن پار جاؤگے اور اُس سرزمین میں جسے خداوند تمہارا خدا تمہاری میراث کر دیتا ہے بود و باش کروگے اور وہ تم کو تمہارے سب دشمنوں سے جو چاروں طرف ہیں رہائی دیگا یہانتک کہ تم بے خوف بود و باش کرو۔ (۱۱) تو وہاں ایک مقام ہوگا جسے خداوند تمہارا خدا اِس لیئے چن لیگا کہ اُسکا نام وہاں رکھا جائے گا سو تم یہہ سب کچھ جو میں تمہیں فرماتا ہوں وہاں لیجاؤ یعنے اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنے ذبیحے اور اپنی دہیکیاں اور اپنے ہاتھ کے اٹھائے ہوئے ہدیئے اور سب اپنی خاص منتوں کی چیزیں جو خداوند کے لیئے تم سے مانی جاتی ہیں وہاں گذرانیو۔ (۱۲) اور تم اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور اپنے غلاموں اور اپنی لونڈیوں اور لاوی سمیت جو تمہارے پھاٹکوں کے اندر ہو اِسلیئے کہ اُسکا بخرہ اور میراث تمہارے ساتھ نہیں خداوند اپنے خدا کے آگے خوش رہیو ٭ (۱۳) تو آپ سے چوکس رہ اور اپنی سوختنی قربانی ہر ایک جگہ جو نظر آئے مت گذران (۱۴) مگر اُسی جگہ جسے خداوند تمہارے فرقوں میں سے ایک کے درمیان چن لیگا تو اپنی سوختنی قربانی وہاں گذرانیو۔ اور سب کچھ جو میں تجھے حکم کرتا ہوں وہیں کیجیو ٭ (۱۵) تس پر بھی جو کچھ تیرا جی چاہے ذبح کر اور اپنے سب دروازوں میں گوشت کھایا کر خداوند اپنے خدا کی برکت کے موافق جو اُسنے تمکو دی ہے۔ خواہ پاک ہو خواہ ناپاک ہر کوئی مثل آہو اور ہرن کے اُسے کھائے ٭ (۱۶) فقط تو لہو مت کھا بلکہ تو اُسے پانی کیطرح زمین پر انڈیل دے ٭ (۱۷) لیکن تو اپنے غلے اور مے اور تیل کی دہیکیاں اور اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پلوٹھے اور اپنی منتوں کی چیزیں جو تو مانے اور اپنی خوشی کے ہدیئے اور وہ قربانیاں جنہیں تو نے اپنے ہاتھ سے اٹھایا اپنے پھاٹکوں کے اندر مت کھائیو۔ (۱۸) بلکہ تجھ پر اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹی پر اور تیرے غلام اور تیری لونڈی پر اور لاوی پر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے واجب ہے کہ اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے آگے اُس جگہ جسے خداوند تیرا خدا چن لے کھاؤ اور تو خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگاتا ہے خوش رہیو ٭ (۱۹) آپ سے چوکس رہ کہ جبتک کہ تو زمین پر جیتا رہے لاوی کو ترک نہ کریگا ٭ (۲۰) جب خداوند تیرا خدا تیری سرحد کو بڑھائے جیسا اُسنے تجھ سے وعدہ کیا اور تو کہے کہ میں گوشت کھاؤنگا کہ میرا جی گوشت کھانے کا مشتاق ہے تو گوشت اور ہر ایک چیز جسے تیرا جی چاہے کھائیو ٭ (۲۱) اگر وہ مکان جسے خداوند تیرے خدا نے اِسلیئے چن لیا ہے کہ اپنا نام وہاں رکھے تیرے مکان سے بہت دور ہو تو تو اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے جو خداوند نے تجھے دیئے ذبح کیجیو جیسا میں نے تجھے فرمایا اور تو اپنے دروازوں میں جو کچھ تیرا جی چاہے کھائیو ٭ (۲۲) جس طرح کہ آہو اور ہرن کو کھاتے ہیں تو اُس ہی طرح اُنہیں کھائیو۔ پاک اور ناپاک اُن کے کھانے میں برابر ہیں ٭ (۲۳) لیکن خبردار کہ لہو مت کھائیو کیونکہ لہو جو ہے سو جان ہے اور مناسب نہیں کہ تو گوشت کے ساتھ جان کھائے (۲۴) تو اُسے مت کھائیو بلکہ اُسے پانی کیطرح زمین پر انڈیلیو ٭ (۲۵) تو اُسے نہ کھانا تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو جبکہ تو وہ جو نیک ہے خداوند کی آنکھوں کے سامنے کرے ٭ (۲۶) لیکن تو اپنی مقدس چیزیں جو تیرے پاس ہوں اور اپنی منتوں کی چیزیں اُس مکان میں جسے خداوند چن لے لیجائیو ٭ (۲۷) اور تو اپنی سوختنی قربانیاں اُنکا گوشت اور لہو خداوند اپنے خدا کے مذبح پر چڑھائیو اور تیرے ذبیحوں کا لہو خداوند تیرے خدا کے مذبح پر انڈیلا جائیگا مگر گوشت تو کھائیو ٭ (۲۸) اِن سب باتوں کو جن کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں دھیان رکھکے سنو تاکہ تمہارا اور تمہارے بعد تمہاری اولاد کا ابد تک بھلا ہو جبکہ تم وہ جو خداوند تمہارے خدا کی نگاہ میں نیک اور راست ہے کرو ٭

پیشانی حاشیہ سے

۱۲:۵۱
۷ ۱۱ آیت
اِست ۲۶:۲
یشو ۹: ۲۷
اسلا ۱: ۲۹
۲ توا ۷: ۱۲
زبور ۷۸: ۶۸
۸ احبا ۱۸: ۳ و ۴
۹ ۱۷ آیت
اِست ۱۴: ۲۲ و ۲۳
اور ۱۵: ۱۹ و ۲۰
۱۰ اِست ۱۴: ۲۶
۱۱ ۱۳ و ۱۸ آیتیں
احبا ۲۳: ۴۰
اِست ۱۶: ۱۱ و ۱۴ و ۱۵
اور ۲۶: ۱۱
اور ۲۷: ۷
۱۲ قاضی ۱۷: ۶
اور ۲۱: ۲۵
۱۳ اِست ۱۱: ۳۱
۱۴ ۵ و ۱۳ و ۱۸ و ۲۱ و ۲۶ آیتیں
اور اِست ۱۴: ۲۳
اور ۱۵: ۲۰
اور ۱۶: ۲
وغیرہ
اور ۱۷: ۸
اور ۱۸: ۶
اور ۲۳: ۱۶
اور ۲۶: ۲
اور ۳۱: ۱۱
یشو ۱۸: ۱
اسلا ۱: ۲۹
زبور ۷۸: ۶۸
۱۵ اِست ۱۰: ۹
اور ۱۴: ۲۹
۱۶ ۷ آیت
۱۷ احبا ۱۷: ۴
۱۸ ۱۱ آیت
۱۹ ۲۱ آیت
۲۰ اِست ۱۴: ۵
اور ۱۵: ۲۲
۲۱ ۲۳ آیت
۲۲ پید ۹: ۴
احبا ۷: ۲۶
اور ۱۷: ۱۰
اِست ۱۵: ۲۳
اور ۲۳ و ۲۴ آیتیں

۲۳ ۱۱ و ۱۲ آیتیں
اور اِست ۱۴: ۲۳
۲۴ اِست ۱۴: ۲۷
۲۵ پید ۱۵: ۱۸
اور ۲۸: ۱۴
خر ۳۴: ۲۴
اِست ۱۱: ۲۴
اور ۱۹: ۸
۲۶ ۱۵ آیت
۲۷ ۱۶ آیت
۲۸ پید ۹: ۴
احبا ۱۷: ۱۱ و ۱۴
۲۹ اِست ۴: ۴۰
یسع ۳: ۱۰
۳۰ خر ۱۵: ۲۶
اِست ۱۳: ۱۸
اسلا ۱۱: ۳۸
۳۱ گنز ۵: ۹ و ۱۰
اور ۱۸: ۱۹
۳۲ اسموا ۱۱: ۲۱ و ۲۲ و ۲۴
۳۳ احبا ۱: ۵ و ۹ و ۱۳
اور ۱۹: ۱۱
۳۴ ۲۵ آیت

(۲۹) جب خداوند تیرا خدا اُن گروہوں کو تیرے آگے وہاں جہاں تو جاتا ہے کہ وارث بنے کاٹ ڈالے اور تو اُنکا وارث ہوجائے اور اُنکی سرزمین میں بودوباش کرے۔ (۳۰) تو تو اپنے سے ہوشیار رہ نہ ہو کہ تیرے سامنے سے اُن کے نابود ہونے کے بعد تو اُنکی پیروی کرکے پھندے میں پھنسے اور نہ ہو کہ تو اُن کے معبودوں کی بابت یہہ کہکے پوچھے کہ یہہ جماعتیں اپنے معبودوں کی بندگی کیونکر کرتی تھیں؟ میں بھی اُس ہی طرح کرونگا + (۳۱) تو خداوند اپنے خدا سے ایسا مت کیجیو کیونکہ اُنہوں نے ہر ایک مکروہ کام جس سے خداوند عداوت رکھتا ہے اپنے معبودوں کیلئے کیا یہاں تک کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بھی اپنے معبودوں کیلئے آگ میں ڈالکے جلا دیا۔ (۳۲) تو ہر ایک بات پر جسکا حکم میں تمہیں دیتا ہوں دھیان رکھکے عمل کیجیو۔ تو اُس سے زیادہ نہ کرنا نہ اُس سے کم کرنا ✝

۱۳ باب

اگر تمہارے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھنے والا ظاہر ہو اور تمہیں کوئی نشان یا معجزہ دکھائے۔ (۲) اور اُس نشان یا معجزہ کے مطابق جو اُسنے تمہیں دکھایا بات واقع ہو اور وہ تمہیں کہے آؤ ہم غیر معبودوں کی جنہیں تمنے نہیں جانا پیروی کریں اور اُنکی بندگی کریں۔ (۳) تو ہرگز اُس نبی یا خواب دیکھنے والے کی بات پر کان مت دھریو۔ کہ خداوند تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے تا دریافت کرے کہ تم خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے دوست رکھتے ہو کہ نہیں۔ (۴) چاہئے کہ تم خداوند اپنے خدا کی پیروی کرو اور اُس سے ڈرو اور اُسکے حکموں کو حفظ کرو اور اُسکی بات مانو۔ تم اُسی کی بندگی کرو اور اُسی سے لپٹے رہو۔ (۵) اور وہ نبی یا وہ خواب دیکھنے والا قتل کیا جائیگا کیونکہ اُسنے تمہیں خداوند تمہارے خدا سے جو تمکو مصر سے باہر نکال لایا اور اُس غلام خانے سے رہائی دی پھرانے کیلئے کہا تھا تاکہ تمہیں اُس راہ سے جسپر خداوند تمہارے خدا نے تمہیں چلنے کا حکم دیا ہے بہکائے + اِسی طرح تو بدی کو اپنے درمیان سے جدا کردیگا ✝

(۶) اگر تیرا بھائی جو تیری ماں کا بیٹا ہے یا تیرا ہی بیٹا یا بیٹی یا تیری ہمکنار جورو یا تیرا دوست جو تجھے تیری جان کے برابر عزیز ہو تجھے پوشیدہ میں پھسلائے اور کہے کہ آؤ غیر معبودوں کی بندگی کریں جن سے تو اور تیرے باپ دادے واقف نہیں تھے۔ (۷) یعنی اُن لوگوں کے معبودوں میں سے جو تمہارے گرداگرد تمہارے نزدیک یا تم سے دور زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک بستے ہیں۔ (۸) تو تو اُس سے موافق نہ ہونا اور نہ اُس کی بات سُننا۔ تو اُسپر رحم کی نگاہ نہ رکھنا تو اُسکی رعایت نہ کرنا تو اُسے پوشیدہ نہ رکھنا۔ (۹) بلکہ تو اُسکو ضرور قتل کرنا اُس کے قتل پر پہلے تیرا ہاتھ پڑے اور بعد اُسکے سب قوم کے ہاتھ۔ (۱۰) اور تو اُسے سنگسار کرنا تاکہ وہ مرجائے کیونکہ اُسنے چاہا کہ تجھے خداوند تیرے خدا سے اُسی سے جو تجھے زمین مصر سے غلام خانے ہی سے نکال لایا برگشتہ کرے + (۱۱) تب سارے بنی اسرائیل سُن کے ڈرینگے اور تمہارے درمیان پھر ویسی شرارت نہ کرینگے ✝

(۱۲) اگر تو اُن شہروں میں سے کسی کی بابت جو خداوند تیرے خدا نے تجھے سکونت کیلئے بخشے ہیں یہہ افواہ سُنے کہ (۱۳) بعضے لوگ ابنی بلیعال تمہارے درمیان سے نکل گئے اور اپنے شہر کے لوگوں کو یوں کہکے گمراہ کیا کہ آؤ ہم چلیں اور غیر معبودوں کی جنہیں تم نے نہیں جانا بندگی کریں۔ (۱۴) تب تجھے پوچھنا اور تلاش کرنا اور خوب تحقیق کرنا ہوگا۔ اور دیکھ اگر یہہ بات سچ ہو اور یقین کو پہنچے کہ ایسا نفرتی کام تمہارے درمیان کیا گیا۔ (۱۵) تو تو اُس شہر کے باشندوں کو تلوار کی دھار سے ضرور قتل کریگا اور اُسے اور سب کچھ جو اُس شہر میں ہے اور وہاں کی مواشی کو تلوار کی دھار ہی سے نیست و نابود کریگا۔ (۱۶) اور اُسکی ساری لوٹ کو وہاں کے کوچے کے بیچوں بیچ اکٹھا کریگا اور اُس شہر کو اور وہیں کی لوٹ کو خداوند اپنے خدا کیلئے آگ سے جلا دیگا اور وہ ہمیشہ کو ایک ٹیلا ہوگا پھر بنایا نہ جائیگا + (۱۷) اور اُن حرم کی چیزوں میں سے کچھ تیرے ہاتھ سے لگا لپٹا نہ رہے تاکہ خداوند اپنے قہر تند سے باز آئے اور تجھ پر کرم کرے اور تجھ پر رحم فرمائے اور تجھے زیادہ کرے جیسا کہ اُسنے تمہارے باپ دادوں سے قسم کھائی ہے۔ (۱۸) جسوقت کہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز سُنے کہ تو اُسکے حکموں کو جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں حفظ کرے تاکہ تو اُسکو جو خداوند تیرے خدا کی نظروں میں بھلا ہے بجالائے ✝

۱۴ باب

تم خداوند اپنے خدا کے فرزند ہو تم کسی مردے کے سبب اپنے کو نہ کاٹو نہ اپنی آنکھوں کے بیچ کے بال مونڈو۔ (۲) کیونکہ تو

خُداوند اپنے خُدا کے لِئے مُقدّس قوم ہَے ۔ اور خُداوند نے تجھکو چُن لیا ہَے تاکہ سب قوموں کی بہ نسبت جو زمین پر ہیں تو اُسکے لِئے خاص قوم ہو ✦

(۳) تو کِسی گھنونی چیز کو مت کھائیو ۔ (۴) وہ چارپائے کہ جنہیں تم کھا سکتے ہو یہہ ہیں ۔ بَیل اور جھُنڈ میں سے بھیڑ اور بکری (۵) اور ہرن اور آہو اور یحمور اور جنگلی بکری اور ریم اور جنگلی مینڈھا اور نِکُلا کوہی ۔ (۶) اور ہر ایک چارپایہ جِسکے کھُر چِرے ہوئے ہوں اور اُسکے کھُر میں شِگاف ہو ایسا کہ اُس سے دو پنجے ہوتے اور جُگالی کرتا ہو تو تم اُسے کھاؤگے ✦ (۷) لیکن اُن میں سے کہ جُگالی کرتے ہیں یا اُن کے کھُر چِرے ہوئے ہیں تم اِنہیں مت کھائیو ۔ جَیسے اونٹ اور خرگوش اور ربوع ۔ اِسلِئے کہ یہہ جُگالی کرتے ہیں لیکن اُن کے کھُر چِرے ہوئے نہیں ہیں ۔ سو یہہ تمہارے لِئے ناپاک ہیں ✦ (۸) اور سؤر بھی کہ اُسکے کھُر چِرے ہوئے ہیں پر جُگالی نہیں کرتا ۔ وہ تمہارے لِئے ناپاک ہَے ۔ تم اُنکا گوشت نہ کھائیو نہ اُنکی لاش کو ہاتھ لگائیو ✦

(۹) آبی جانوروں میں سے یہی کھاؤگے جِتنوں کے پر ہوں اور چھِلکے تم اُنہیں کھاؤگے ۔ (۱۰) مگر جِسکے پر اور چھِلکے نہ ہوں تم اُسے مت کھائیو ۔ وہ تمہارے لِئے ناپاک ہَے ✦

(۱۱) ہر ایک پرندہ جو پاک ہَے تم اُسے کھاؤگے ✦ (۱۲) لیکن وہ جِنکا کھانا حرام ہَے یہہ ہیں ۔ عُقاب اور اُستخوان خوار اور بحری عُقاب (۱۳) اور چیل اور سفید چیل اور گِدھ اور جو اُنکی جِنس سے ہیں ۔ (۱۴) ہر ایک جِنس کا کوّا ۔ (۱۵) اور شُترمُرغ اور اُلّو اور بحری بگلا اور باز کی ہر ایک قِسم ۔ (۱۶) اور بوم اور چمگادڑ اور چکوا ۔ (۱۷) اور حوصل اور رخم اُسکی قِسم کے مُطابق اور ماہی خوار (۱۸) اور لک لک اور بگلا اور جو اُن کی جِنس سے ہوں ۔ ہُدہُد اور چمگادڑ ۔ (۱۹) اور ہر ایک حیوان جو رینگ کے چلے اور اُڑے تمہارے لِئے ناپاک ہَے ۔ تم اُسے مت کھائیو ۔ (۲۰) سب وہ پرندے جو پاک ہیں تم اُنہیں کھاؤگے ✦

(۲۱) جو حیوان آپ سے مر جائے تم اُسے مت کھائیو ۔ تو اُسے کِسی پردیسی کو جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو دیجیو تاکہ وہ اُسے کھائے یا کِسی اجنبی آدمی کے ہاتھ بیچ ڈالیو ۔ کیونکہ تو خُداوند اپنے خُدا کی مُقدّس قوم ہَے ۔ تو حلوان اُسکی ماں کے دودھ میں مت اُبالیو ✦

(۲۲) تو اپنے غلّے میں سے جو سال بسال تیرے کھیتوں میں حاصِل ہوتا ہَے دسواں حِصّہ وفاداری سے جُدا کیجیو ۔ (۲۳) اور تو خُداوند اپنے خُدا کے حضور اُس جگہ جِسے اُسنے پسند فرمایا کہ اُسکا نام وہاں رہے اپنے غلّے کی اور اپنی مَے کی اور اپنے تیل کی دہ یکی ۔ اور اپنے گائے بَیل اور بھیڑ بکری کے پہلے بچّے کھائیو ۔ تاکہ تو خُداوند اپنے خُدا سے ہمیشہ ڈرنا سیکھے ✦

(۲۴) اور اگر رستہ تیرے لِئے دراز ہو ایسا کہ تو اُسے نہ لیجا سکے یا اگر وہ مکان جِسے خُداوند تیرے خُدا نے پسند فرمایا کہ اپنا نام وہاں رکھے تجھ سے بہت دُور ہو ۔ جب خُداوند تیرے خُدا نے تجھکو برکت بخشی (۲۵) تب تو نقدی کے لِئے اُنکو بیچ ۔ اور اُس نقدی کو بندھی ہوئی اپنے ہاتھ میں لیکے اُس مقام پر جِسے خُداوند تیرا خُدا چُن لے جا ۔ (۲۶) اور اُس نقدی سے جِس چیز کو تیرا جی چاہے مول لے خواہ گائے بَیل یا بھیڑ بکری یا مَے یا مسکر یا اور کچھ جِسپر تیرا جی راغب ہو ۔ اور وہاں خُداوند اپنے خُدا کے آگے کھانا کھا اور تو اور تیرا سارا گھرانا خوشی کرے ۔ (۲۷) اور لاوی بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہَے ۔ تو اُسے ہرگز ترک نہ کیجیو ۔ کیونکہ اُسکے لِئے حِصّہ اور میراث تیرے ساتھ نہیں ہَے ✦ (۲۸) تین سال کے بعد تو اُس سال کے پیداوار کی ساری دہ یکی نکالیو ۔ اور اپنے پھاٹکوں کے اندر اُسے جمع کیجیو (۲۹) اور لاوی ۔ اِسلِئے کہ اُس کا کوئی حِصّہ اور میراث تیرے ساتھ نہیں ۔ اور مُسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں آئیں اور کھائیں اور سیر ہوں تاکہ خُداوند تیرا خُدا تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں جو تو کرتا ہَے تجھے برکت بخشے ✦

۱۵ باب

ہر سات سال کے بعد تجھے چھُٹکارے کی رسم ماننی ہوگی ۔ (۲) اور چھُٹکارا کرنے کا طَور یہہ ہَے کہ اگر کِسی نے اپنے پڑوسی کو کچھ قرض دیا ہو تو وہ اُسے مُعاف کرے اور اپنے پڑوسی سے یا بھائی سے اُسے طلب نہ کرے ۔ اِسلِئے کہ یہہ خُداوند کے چھُٹکارے کی رسم کہلاتی ہَے ✦ (۳) اجنبی سے تو اُسکو طلب کر سکتا ہَے ۔ پر جو کچھ تیرا تیرے بھائی پر ہَے تو تیرا ہی ہاتھ اُس کے لِئے چھوڑ دے ۔ (۴) مگر حقیقت کہ تمہارے درمیان مُطلق کوئی کنگال نہ ہو ۔ کیونکہ خُداوند اُس مُلک میں پر جِسے خُداوند تیرا خُدا تیری میراث اور مِلک کر دیتا ہَے تجھے بہت سی

پیشتر تشریح سے (۱۴ باب): ۲ اِستثنا ۷ : ۶ — اور ۲۶ : ۱۸ و ۱۹ — ۴ حزقی ۴ : ۱۴ — اعما ۱۰ : ۱۳ و ۱۴ — ۵ احبار ۱۱ : ۲ وغیرہ — ۶ احبار ۱۱ : ۲۶ و ۲۷ — ۷ احبار ۱۱ : ۹ — ۸ احبار ۱۱ : ۱۳ — ۹ احبار ۱۱ : ۲۰ — ۱۰ دیکھو احبار ۱۱ : ۲۱ — ۱۱ احبار ۱۷ : ۱۵ — اور ۲۲ : ۸ — حزقی ۴ : ۱۴ — ۱۲ ۲ آیت — ۱۳ خروج ۲۳ : ۱۹ — اور ۳۴ : ۲۶

پیشتر تشریح سے (۱۵–۱۴ باب): ۱۴ احبار ۲۷ : ۳۰ — اِستثنا ۱۲ : ۶ و ۷ — ۱۵ نحمیا ۱۰ : ۳۷ — ۱۵ اِستثنا ۱۲ : ۵ و ۶ و ۷ و ۱۷ و ۱۸ — ۱۶ اِست ۱۵ : ۱۹ و ۲۰ — ۱۷ اِستثنا ۱۲ : ۲۱ — ۱۸ اِست ۱۲ : ۱۲ و ۱۸ و ۱۹ — اور ۲۶ : ۱۱ — ۱۹ اِست ۱۲ : ۱۲ و ۱۸ و ۱۹ — ۲۰ گنتی ۱۸ : ۲۰ — اِست ۱۸ : ۱ و ۲ — ۲۱ اِست ۲۶ : ۱۲ — عمو ۴ : ۴ — ۲۲ اِست ۲۶ : ۱۲ — ۲۳ ۲۷ آیت — اِست ۱۲ : ۱۲ — ۲۴ اِست ۱۵ : ۱۰ — امثال ۳ : ۹ و ۱۰ — دیکھو ملا ۳ : ۱۰ — ۱ خروج ۲۱ : ۲ — اور ۲۳ : ۱۰ و ۱۱ — احبار ۲۵ : ۲ و ۴ — اِست ۳۱ : ۱۰ — یرم ۳۴ : ۱۴ — ۲ دیکھو اِست ۲۳ : ۲۰

برکت دیگا (۵) صرف اِس شرط پر کہ تو خُداوند اپنے خُدا کی آواز پر کان لگائیگا اور دھیان رکھکے اِن سب حکموں پر جو آج میں تجھے امر کرتا ہوں عمل کریگا (۶) کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جیسا اُسنے تجھے کہا ہے تجھے برکت بخشیگا۔ اور تو بہت سی قوموں کو قرض دیگا پر تو اُنسے قرض نہ لیگا اور تو بہت سی گروہوں پر بادشاہت کریگا اور وہ تجھ پر بادشاہت نہ کرینگی ✦

(۷) اگر تمہارے بیچ تمہارے بھائیوں میں سے تیرے کسی پھاٹک کے اندر تیری اُس سرزمین پر جسے خُداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے کوئی مفلس ہو تو اُس سے سخت دلی مت کیجیو اور اپنے مفلس بھائی کی طرف سے اپنا ہاتھ مت بند کیجیو (۸) بلکہ تو اُسپر اپنا ہاتھ کشادہ رکھیو اور کسی کام میں جو وہ چاہے بہ قدر اُسکی احتیاج کے اُسکو ضرور قرض دیجیو ✦ (۹) خبردار کہ تیرے ||بُرے دل میں یہہ اندیشہ نہ گذرے اور تو کہے کہ ساتواں سال چھٹکارے کا سال نزدیک ہے اور تیری آنکھ تیرے مفلس بھائی سے پھر جائے اور تو اُسے کچھ نہ دے۔ اور وہ تجھ پر خُداوند سے فریاد کرے اور وہ تیرے لئے گناہ ٹھہرے (۱۰) اُسے تجھکو ضرور دینا ہوگا۔ اور جب تو اُسے دے تو چاہئے کہ تیرا دل غمگین نہ ہو کیونکہ اِسی سبب خُداوند تیرا خُدا تیرے سارے کاموں میں اور سب معاملوں میں کہ جن میں تو اپنا ہاتھ ڈالے تجھکو برکت بخشیگا (۱۱) کہ مسکین زمین پر سے کبھی جاتے نہ رہینگے اِس لئے یہہ کہکے میں تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو اپنے بھائی کے واسطے اور اپنے مسکین کے لئے اور اپنے محتاج کے واسطے جو تیری زمین پر ہے اپنا ہاتھ کشادہ رکھیو ✦

(۱۲) اگر تیرا بھائی خواہ عبرانی مرد ہو خواہ عبرانی عورت تیرے ہاتھ بیچا جائے اور چھ برس تک تیری خدمت کرے۔ تو تو ساتویں سال اُسکو اپنے پاس سے آزاد کر دیجیو (۱۳) اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے تو اُسے خالی ہاتھ مت رخصت کرنا (۱۴) بلکہ تو اپنی بھیڑ بکری اور کھتے اور کولھو میں سے اُس برکت میں جو خُداوند تیرے خُدا نے تجھے بخشی ہے دل کھولکے دے ✦ (۱۵) اور یاد رکھ کہ تو زمین مصر میں غلام تھا اور خُداوند تیرے خُدا نے تجھے چھڑایا اِسلئے میں تجھے اِسکی بابت آج یہہ حکم کرتا ہوں (۱۶) اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ تجھے یوں کہے کہ میں تیرے پاس سے نہ جاؤنگا کیونکہ میں تجھے اور تیرے گھر کو دوست رکھتا ہوں اِس لئے کہ تیرے

پیشتر از مسیح سے ۱۴۹۱
۳ است ۲۸: ۸ — ۴ است ۲۸: ۱ — ۵ است ۲۸: ۱۲ و ۴۴ — ۶ است ۲۸: ۱۳ امثا ۲۲: ۷ — ۷ ایوحنا ۳: ۱۷ — ۸ احبا ۲۵: ۳۵ متی ۵: ۴۲ لوقا ۶: ۳۴ و ۳۵ — || عبرانی میں بلیعال سے — ۹ است ۲۸: ۵۴ و ۵۶ امثا ۲۳: ۶ اور ۲۸: ۲۲ متی ۲۰: ۱۵ — ۱۰ است ۲۴: ۱۵ — ۱۱ متی ۲۵: ۴۱ و ۴۲ — ۱۲ ۲ قرن ۹: ۵ و ۷ — ۱۳ است ۱۴: ۲۹ اور ۲۴: ۱۹ زبور ۴۱: ۱ امثا ۲۲: ۹ — ۱۴ متی ۲۶: ۱۱ مرقس ۱۴: ۷ یو ۱۲: ۸ — ۱۵ خر ۲۱: ۲ احبا ۲۵: ۳۹ یرم ۳۴: ۱۴ — ۱۶ امثا ۱۰: ۲۲ — ۱۷ است ۵: ۱۵ اور ۱۶: ۱۲ — ۱۸ خر ۲۱: ۵ و ۶

پاس رہنا اُسکے نزدیک اچھا ہے۔ (۱۷) تو تو ایک سُوا لے اور اُسکا کان چھید کے اُس سوئے کو اپنے دروازے میں گھسا دے کہ وہ ہمیشہ کو تیرا غلام ہوگا ✦ اور اپنی لونڈی سے بھی تو ایسا ہی کیجیو (۱۸) اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے تو چاہئے کہ یہہ تجھ پر دشوار نہ گذرے۔ کیونکہ اُسنے دو مزدوروں کے برابر چھ برس تک تیری خدمت کی۔ سو خُداوند تیرا خُدا تجھے سب کچھ میں جو تو کرے برکت دیگا ✦

(۱۹) تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے نر پلوٹھے جتنے پیدا ہوں اُن سب کو خُداوند اپنے خُدا کے لئے مقدس کیجیو تو اپنے بیل کے پلوٹھے سے کچھ کام نہ لیجیو۔ اور نہ اپنی بھیڑ کے پلوٹھے کا بال کترِیو ✦ (۲۰) تو اُسے خُداوند اپنے خُدا کے آگے اُس جگہ پر جو خُداوند پسند کریگا اپنے خاندان سمیت ہر سال کھائیو (۲۱) پر اگر اُس میں کوئی عیب ہو لنگڑا ہو یا اندھا ہو یا اَور کوئی بُرا عیب ہو تو اُسے خُداوند اپنے خُدا کے لئے ذبح مت کیجیو (۲۲) تو اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر کھائیگا۔ ہرن اور آہو کی طرح پاک ہو یا ناپاک دونوں برابر ہیں (۲۳) مگر تو اُسکا لہو نہ کھانا بلکہ تو اُسکو پانی کی طرح زمین پر انڈیلنا ✦

۱۶ باب

ابیب کے مہینے کی محافظت کیجیو اور خُداوند اپنے خُدا کی فسح کیجیو۔ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا ابیب کے مہینے میں رات کے وقت تجھکو مصر سے نکال لایا ✦ (۲) اِسلئے تو اُس جگہ پر جسے خُداوند پسند کریگا کہ وہاں اپنا نام رکھے خُداوند اپنے خُدا کے لئے اپنی گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے فسح ذبح کیجیو ✦ (۳) تو اُسکے ساتھ خمیری روٹی مت کھانا تو سات دن تک اُس کے ساتھ فطیری روٹی جو دُکھ کی روٹی ہے کھائیو۔ کیونکہ تو زمین مصر سے جلدی کرکے نکلا۔ تاکہ تو اُس دن کو جسمیں تو مصر کے مُلک سے نکلا اپنی زندگی کے سب دن یاد رکھے ✦ (۴) اور چاہئے کہ تیری ساری سرزمین میں سات دن تک خمیری روٹی تیرے یہاں دکھائی نہ دے اور نہ اُس گوشت میں سے جسے تو نے پہلے دن شام کو ذبح کیا اُس ساری رات کو صبح تک کچھ باقی رہے (۵) تو اپنے کسی جگہ کے پھاٹک کے اندر جو خُداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے فسح ذبح نہیں کرنا۔ (۶) بلکہ اُسی جگہ جسے خُداوند تیرا خُدا پسند کریگا کہ اپنا نام وہاں

پیشتر از مسیح سے ۱۴۵۱
۱۹ دیکھو یسع ۱۹: ۱۴ اور ۲۱: ۱۶ — ۲۰ خر ۱۳: ۲ اور ۳۴: ۱۹ احبا ۲۷: ۲۶ گنز ۳: ۱۳ — ۲۱ است ۱۲: ۵ و ۶ و ۷ و ۱۷ اور ۱۴: ۲۳ اور ۱۶: ۱۱ و ۱۴ — ۲۲ احبا ۲۲: ۲۰ است ۱۷: ۱ — ۲۳ است ۱۲: ۱۵ و ۲۲ — ۲۴ است ۱۲: ۱۶ و ۲۳ — ۱ خر ۱۲: ۲ وغیرہ — ۲ خر ۱۳: ۴ اور ۳۴: ۱۰ — ۳ خر ۱۲: ۲۹ و ۴۲ — ۴ است ۱۲: ۵ و ۲۶ — ۵ گنز ۲۸: ۱۹ — ۶ خر ۱۲: ۱۵ و ۱۹ و ۳۹ اور ۱۳: ۳ و ۶ و ۷ اور ۳۴: ۱۸ — ۷ خر ۱۳: ۷ — ۸ خر ۱۲: ۱۰ اور ۳۴: ۲۵

رکھے شام کو آفتاب غروب ہوتے اُسی وقت جسوقت تو مصر سے نِکلا وہاں فسح ذبح کیجیو + (۷) اور تو اُسے اُس جگہ جو خُداوند تیرا خُدا پسند کریگا اُسے بھونیو اور کھائیو اور صبح کو پھر کے اپنے خیموں کو روانہ ہوجیو + (۸) چھ دِن تک فطیری روٹی کھانا۔ اور ساتویں دِن میں خُداوند تیرے خُدا کی مقدس جماعت ہوگی اُس میں کچھ کاروبار نہ کیجیو +

(۹) تو اپنے لئے سات ہفتے گِن غلّے کو ہنسوا لگانے کی اِبتدا سے اُن سات ہفتوں کا گِننا شروع کر + (۱۰) اور ہفتوں کی عید خُداوند اپنے خُدا کے لِئے اپنے ہاتھ کی خوشی کے ایک ہدیے سے جو تو دیگا جسقدر کہ خُداوند تیرے خُدا نے تجھے برکت دی ہے کر۔ (۱۱) اور تو خُداوند اپنے خُدا کے سامنے خوشی کریو تو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام اور تیری لونڈی اور لاوی بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تم میں ہے اُس جگہ جسے خُداوند تیرے خُدا نے پسند کیا ہے کہ اپنا نام وہاں رکھے + (۱۲) اور یاد رکھ کہ تو مصر میں غلام تھا سو اِن قانونوں پر لحاظ رکھکے اُنپر عمل کر +

(۱۳) جب تو اپنے کھلیہان اور کولھو کا مال جمع کر چکے تو سات دِن تک خیموں کی عید کیجیو (۱۴) اور عید کرتے وقت تو خوشی کریگا تو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام اور تیری لونڈی اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں + (۱۵) سات دِن تک خُداوند اپنے خُدا کے لِئے اُسی جگہ جو خُداوند کو پسند ہے عید کیجیو اِسلئے کہ خُداوند تیرا خُدا تیرے سارے پیداوار میں اور تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں تجھے برکت بخشیگا۔ سو تو ضرور خوشی کریگا +

(۱۶) ہر ایک سال چاہئے کہ تیرے یہاں کا ہر ایک مرد تین مرتبے یعنی عید فطیر کو اور ہفتوں کی عید کو اور خیموں کی عید کو خُداوند تیرے خُدا کے سامنے اُس جگہ جسے وہ پسند فرمائیگا حاضر ہونے اور وہ خُداوند کے آگے خالی ہاتھ نہ دکھائی دیں (۱۷) بلکہ ہر ایک مرد اپنے مقدور کے اور خُداوند تیرے خُدا کی برکت کے موافق جو اُسنے تجھے دی ہے کچھ لائے +

(۱۸) تو اپنی ساری بستیوں کے پھاٹکوں پر جو خُداوند تیرا خُدا تجھکو دیگا اپنے سارے فرقوں میں قاضی اور حاکم مقرر کیجیو وہ اِنصاف سے لوگوں کی عدالت کریں + (۱۹) تو عدالت میں مقدمہ مت بگاڑیو تو طرفداری نہ کیجیو نہ رشوت لیجیو کہ رشوت دانشمند کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے اور صادق کی باتوں کو پھیرتی ہے + (۲۰) تو اُسکی جو سراسر حق ہے پیروی کیجیو تاکہ تو جیتے اور اُس زمین کا جو خُداوند تیرا خُدا تجھکو دیتا ہے وارث ہووے +

(۲۱) تو خُداوند اپنے خُدا کی قربانگاہ کے نزدیک اپنے لِئے گھنے باغ نہ لگائیو (۲۲) نہ اپنے لِئے کسی طرح کی مورت بٹھائیو کہ اِس سے خُداوند تیرا خُدا نفرت رکھتا ہے +

۱۷ باب

تو خُداوند اپنے خُدا کے لِئے بیل یا بھیڑ بکری جس میں کوئی عیب یا بُرائی ہو ذبح مت کیجیو کیونکہ خُداوند تیرے خُدا کو اِس سے نفرت ہے +

(۲) اگر تمہارے درمیان تیری کسی بستی کے پھاٹک کے اندر جو خُداوند تیرا خُدا تجھکو دیتا ہے کہیں کوئی مرد یا عورت پایا جائے جسنے خُداوند تیرے خُدا کے حضور بدکاری کی ہو کہ اُسکے عہد کو توڑا ہو (۳) اور جاکے غیر معبودوں کی بندگی کی ہو اور اُنہیں سجدہ کیا ہو خواہ سورج کو خواہ چاند خواہ آسمانی فوج کے کسی جرم کو جنکی پرستش کا حکم میں نے نہیں کیا (۴) اور یہہ تجھے کہا جائے اور تو سُن پائے اور تحقیقات کرے اور دیکھو یہہ سچ نکلے اور یہہ بات یقین کو پہنچے کہ اسرائیل میں ایسا گھنونا کام ہوا (۵) تو تو اُس مرد یا اُس عورت کو جسنے یہہ بُرا کام کیا اپنے پھاٹکوں پر باہر لا اور اُس مرد یا عورت پر یہاں تک پتھراؤ کیجیو کہ وہ مر جائیں (۶) وہ جو واجب القتل ہے دو یا تین آدمیوں کی گواہی سے قتل کیا جائے لیکن ایک ہی آدمی کی گواہی سے وہ قتل نہ کیا جائے + (۷) گواہوں کے ہاتھ پہلے اُس پر اُٹھیں تاکہ اُس کو قتل کریں اور اُن کے بعد باقی سب لوگوں کے ہاتھ + تم یونہیں اپنے بیچ سے شرارت کو نیست و نابود کیجیو +

(۸) اگر کوئی مقدمہ اُٹھے جِس کے فیصلے سے تو عاجز ہو آپس کے خون کی بابت یا آپس کے دعوی کی بابت یا آپس کی مارپیٹ کی بابت جو تیرے پھاٹکوں کے اندر جھگڑے کے باعث ہوتے تو تو اُٹھ اور اُس مقام میں جو خُداوند تیرا خُدا پسند فرمائے

چڑھ جا (۹) اور کاہنوں کے یعنی لاویوں کے اور اُس قاضی کے پاس جو اُن دنوں میں ہو گا حاضر ہو اور اُنسے پوچھ کہ وہ تجھے حق کا فیصلہ بتائینگے (۱۰) اور تو اُس فیصلے کے مطابق جو وہ تجھ پر اُس مکان سے جسے خُداوند پسند کرے ظاہر کریں عمل کیجیو۔ خبردار کہ اُن سب کے مطابق جو وہ تجھے سکھائیں عمل میں لائیو۔ (۱۱) شریعت کے فیصلے کے موافق جو وہ تجھے سکھائیں اور اُس حکم کے مطابق جو وہ تجھے کہیں کیجیو۔ اور اُس فیصلے سے جو وہ تجھ پر ظاہر کریں دہنے یا بائیں مت مُڑیو + (۱۲) اور جو کوئی شخص گستاخی کرے کہ اُس کاہن کی بات جو خُداوند تیرے خُدا کے آگے خدمت کے لئے کھڑا ہے یا اُس قاضی کا سخن نہ سُنے تو وہ شخص زندہ نہ رہے۔ تو اسرائیل میں سے بُرائی کو یوں نیست و نابود کیجیو (۱۳) تاکہ سارے لوگ سُنیں اور ڈریں اور آئندہ کو پھر گستاخی نہ کریں +

(۱۴) جب تو اُس زمین میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے پہنچے اور اُسپر قابض ہو اور اُسمیں بود و باش کرے اور کہے کہ اُن سب قوموں کے موافق جو میرے گرداگرد ہیں میں بھی اپنے اُوپر ایک بادشاہ قائم کرونگا (۱۵) تو تو بہرحال فقط اُسکو اپنے اُوپر بادشاہ قائم کیجیو جسے خُداوند تیرا خُدا پسند فرمائے تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو اپنے اُوپر بادشاہ مقرر کیجیو اور کسی اجنبی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنے اُوپر بادشاہ قائم نہ کرنا + (۱۶) پر اُسے لازم ہے کہ اپنے لئے بہت گھوڑے جمع نہ کرے اور نہ لوگوں کو مصر میں روانہ کرے تاکہ اُس کے لئے بہت سے گھوڑے لائیں اسلئے کہ خُداوند نے تمہیں فرمایا ہے کہ تم اُس راہ میں پھر کبھی جائیو (۱۷) اور نہ وہ اپنے لئے بہت سی جوروان کرے۔ تا نہ ہو کہ اُسکا دِل پھر جائے اور نہ وہ اپنے لئے بہت روپا اور سونا جمع کرے + (۱۸) اور یوں ہوگا کہ جب وہ اپنے تختِ سلطنت پر جلوس کرے تو اپنے واسطے اِس شریعت کی ایک نقل اُس میں سے جو لاوی کاہنوں کے حضور ہے کتاب میں لکھے۔ (۱۹) وہ نقل اُس کے پاس رہیگی اور اُسے اپنی زندگی کے سب دِن میں پڑھا کرے تاکہ وہ خُداوند اپنے خُدا سے ڈرنا سیکھے اور اِس شریعت کی سب باتوں اور اِن حقوق کی محافظت کرے تاکہ اُنہیں عمل میں لائے۔ (۲۰) تاکہ اُسکا دِل اُسکے بھائیوں پر گھمنڈ نہ کرے۔ اور حکم سے دہنے یا بائیں نہ مُڑے تاکہ اُسکی بادشاہت میں اُسکی اور اُسکے فرزندوں کی اسرائیل کے درمیان عمر دراز ہو +

۱۸ باب

کاہنوں اور لاویوں کا بلکہ سارے فرقہ لاوی کا حصّہ اور میراث اسرائیل کے درمیان نہ ہوگا۔ وہ خُداوند کی قربانیاں جو آگ سے گذرانی جائیں اور اُسی کی میراث کھائینگے (۲) پس اُنکی میراث اُن کے بھائیوں کے ساتھ نہ ہوگی بلکہ خُداوند ہی اُن کی میراث ہے جیسا اُسنے اُنہیں فرمایا تھا +

(۳) اور کاہنوں کا حق لوگوں کی طرف سے یعنی اُنسے جو قربانی گذرانتے ہیں بیل یا بھیڑ بکری کی۔ یہہ ہوگا کہ وہ کاہن کو شانہ اور کنپٹیاں اور جھوجھ دینگے (۴) اور تو اپنے غلّے میں سے اور اپنی مَے اور تیل میں سے جو پہلے حاصل ہوتا ہے اور اپنی بھیڑوں کی اُون میں سے جو پہلے کتری جائے اُسے دیجیو (۵) کہ خُداوند تیرے خُدا نے تیرے سارے فرقوں میں سے اُسے چُن لیا ہے اُسے اور اُسکے بیٹوں کو تاکہ وہ خُداوند کے نام سے ہمیشہ تک خدمت کیلئے کھڑے رہیں +

(۶) اگر کوئی لاوی تمام اسرائیل کے درمیان تیرے پھاٹکوں میں سے کسی کے اندر سے جہاں وہ بود و باش کرتا تھا آئے اور اُس جگہ جسے خُداوند پسند فرمائے سارے دِل کی چاہ سے حاضر ہو۔ (۷) تو وہ خُداوند اپنے خُدا کے نام سے خدمت کیا کرے جسطرح اُسکے سارے بھائی یعنے لاوی کرتے جو خُداوند کے حضور وہاں کھڑے رہتے ہیں (۸) وہ برابر حصّہ کھانے کو پائینگے سوا اُسکے جو اُسکے باپ دادونکی میراث بیچنے سے اُسے حاصل ہو +

(۹) جب تو اُس سرزمین میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھکو دیتا ہے داخل ہو تو تو وہانکی گروہوں کے کریہ کاموں کے مطابق عمل کرنا مت سیکھیو (۱۰) تم میں کوئی پایا نہ جائے جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں گذر کروائے یا غیب گو یا نجومی یا فال کھولنیوالا یا ڈائن بنے (۱۱) نہ منتر پڑھنے والا ہو نہ یا ردیوؤں سے سوال کرنے والا اور نہ رمال اور نہ ساحر ہو + (۱۲) کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خُداوند کی نفرت کے باعث ہیں۔ اور اُنہیں کراہتوں کے سبب سے خُداوند تیرا خُدا اُن کو تیرے آگے سے

پیشانوشتہ سے ۱۴۵۱

دُور کرتا ہی (۱۳) تو خُداوند اَپنے خُدا کے آگے کامل ہو (۱۴) کیونکہ وہ گروہیں جِن کا تو وارث ہوگا نجومیوں اور غیب گوؤں کیطرف کان دھرتی ہیں پر تو جو ہی خُداوند تیرے خُدا نے تجھ کو اِجازت نہیں دی کہ اَیسا کرے ✚

(۱۵) خُداوند تیرا خُدا تیرے لِئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو۔ (۱۶) اُس سب کی مانند جو تونے خُداوند اَپنے خُدا سے حورب میں مجمع کے دِن مانگا اور کہا کہ اَیسا نہ ہو کہ مَیں خُداوند اَپنے خُدا کی آواز پھر سُنوں اور اَیسی شدّت کی آگ میں پھر دیکھوں تاکہ مَیں مر نہ جاؤں (۱۷) اور خُداوند نے مجھے کہا کہ اُنہوں نے جو کچھ کہا سو اچھا کہا (۱۸) مَیں اُن کے لِئے اُن کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کرونگا اور اَپنا کلام اُس کے مُنہہ میں ڈالونگا اور جو کچھ مَیں اُسے فرماؤنگا وہ سَب اُنسے کہیگا (۱۹) اور اَیسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لیکے کہیگا نہ سُنیگا تو مَیں اُسکا حساب اُس سے لونگا (۲۰) لیکن وہ نبی جو اَیسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جِس کے کہنے کا مَیں نے اُسے حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے ✚ (۲۱) اور اگر تو اَپنے دِل میں کہے کہ مَیں کیونکر جانوں کہ یہہ بات خُداوند کی کہی ہوئی نہیں؟ (۲۲) تو جان رکھ کہ جَب نبی خُداوند کے نام سے کچھ کہے اور وہ جو اُسنے کہا ہی واقع نہ ہو یا پُورا نہ ہو تو وہ بات خُداوند نے نہیں کہی بلکہ اُس نبی نے گستاخی سے کہی ہی تو اُس سے مَت ڈر ✚

۱۹ باب

جَب خُداوند تیرا خُدا اُن قوموں کو جِنکی سرزمین خُداوند تیرا خُدا تجھ کو عنایت کرتا ہی کاٹ ڈالے اور تو اُنکا وارث ہو اور اُن کے شہروں میں اور اُنکے گھروں میں بسے۔ (۲) تو تو اُس سرزمین کے بیچوں بیچ جسے خُداوند تیرا خُدا تیری میراث کر دیتا ہی تین شہر اَپنے لِئے جُدا کیجیو (۳) تب تو اَپنے لِئے ایک راہ مقرر کیجیو اور اَپنی سرزمین کی اطراف کو جو خُداوند تیرا خُدا تیری میراث کر دیتا ہی تین حصّے کیجیو تاکہ ہر ایک خونی بھاگ کے وہاں جا رہے (۴) اور یہی خونی کی شرع ہی جو وہاں بھاگے تاکہ جیتا رہے جو کوئی اَپنے ہمسائے کو نادانستگی سے مارے اور وہ اُس سے پہلے اُسکا کینہ نہ رکھتا تھا۔ (۵) مثلاً کوئی شخص اَپنے ہمسائے کے ساتھ لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جائے اور کلہاڑا ہاتھ میں اُٹھائے کہ درخت کاٹے اور کلہاڑا دستے سے نِکل جائے اور اُسکے ہمسائے کے جا لگے اَیسا کہ وہ مر جائے۔ تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ جائے اور وہ جیتا بچیگا۔ (۶) تا اَیسا نہ ہو کہ مقتول کا وارث اَپنے دِل کے جوش سے قاتل کا پیچھا کرے اور راہ کے دُور ہونے کے سبب اُسکو جا پکڑے اور اُسے قتل کرے حالانکہ وہ واجب القتل نہیں۔ کیونکہ وہ آگے سے اُسکا کینہ نہ رکھتا تھا۔ (۷) اِسلئے مَیں تجھے اَیسا کہکے حکم دیتا ہوں کہ تو اَپنے لِئے تین شہر جُدا مقرر کیجیو ✚ (۸) اور اگر خُداوند تیرا خُدا تیرا قلمرَو بڑھائے جَیسا اُسنے تیرے باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا ہی اور وہ سارا مُلک جو اُسنے تیرے باپ دادوں کو دینے کہا تجھے دے۔ (۹) سو اگر تو اِن سَب حکموں پر جو آج کے دِن مَیں تجھے بتاتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرے اور خُداوند اَپنے خُدا کو دوست رکھے اور ہمیشہ اُسکی راہوں پہ چلے۔ تو تو اُن تین شہروں پر تین شہر اَور اَپنے لِئے بڑھائیو (۱۰) تاکہ بےگناہ کا لہو تیری زمین پر جسے خُداوند تیرا خُدا تیری میراث کر دیتا ہی بہایا نہ جائے کہ خون تجھ پر ہو ✚ (۱۱) لیکن اگر کوئی شخص جو اَپنے ہمسائے کا کینہ رکھتا ہو اور اُس کی گھات میں لگا ہو اور اُسپر حملہ کرے اور اُسے زخم کاری مارے کہ وہ مر جائے اور اُن شہروں میں سے کِسی میں بھاگ جائے۔ (۱۲) تو اُسکے شہر کے بزرگ لوگوں کو بھیجیں اور اُسے وہاں سے پکڑوا منگوائیں اور مقتول کے وارث کے ہاتھ میں حوالہ کریں تاکہ وہ مار ڈالا جائے ✚ (۱۳) تو اُسپر رحم کی نظر نہ کیجیو بلکہ تو بےجرم کے خون کا گناہ اسرائیل سے دفع کیجیو تاکہ تیرا بھلا ہو ✚

(۱۴) تو اَپنے ہمسائے کی حد کا نشان جسے اگلے لوگوں نے تیری میراث کی زمین پر قائم کیا ہی اُس مُلک میں جسے خُداوند تیرا خُدا تجھے وارث ہونے کے لِئے دیتا ہی مَت ہٹانا ✚

(۱۵) کِسی شخص کی کِسی طرح کی بدکاری اور کِسی طرح کے گناہ پر کوئی گناہ کیوں نہ ہو۔ ایک گواہ بس نہیں۔ بلکہ دو گواہوں کی گواہی سے یا تین گواہوں سے ہر ایک بات ثابت کی جائے ✚ (۱۶) اگر کوئی جھوٹا گواہ اُٹھے کہ کِسی شخص پر کِسی بُرائی کی گواہی

حاشیہ: ۱۴ اعمال ۱۸: ۲۲ و ۲۵ · اِستثنا ۹: ۴ · ۱۷ احبار ۱۱: ۱ · ۱۸ ۱۰ آیت · یوحنا ۱: ۴۵ · اعمال ۳: ۲۲ · اور ۷: ۳۷ · ۱۹ اِستثنا ۹: ۱۰ · ۲۰ خروج ۲۰: ۱۹ · عبرانی ۱۲: ۱۹ · ۲۱ اِستثنا ۵: ۲۸ · ۲۲ ۱۵ آیت · یوحنا ۱: ۴۵ · اعمال ۳: ۲۲ · اور ۷: ۳۷ · ۲۳ یسعیاہ ۵۱: ۱۶ · یوحنا ۱۷: ۸ · ۲۴ یوحنا ۱۲: ۴۸ · اور ۸: ۲۸ · اور ۱۲: ۴۹ و ۵۰ · ۲۵ اعمال ۳: ۲۳ · ۲۶ اِستثنا ۱۳: ۵ · یرمیاہ ۱۴: ۱۴ و ۱۵ · زکریاہ ۱۳: ۳ · ۲۷ یرمیاہ ۲۸: ۹ · ۲۸ یرمیاہ ۲۸: ۹ · ۲۹ ۲۰ آیت · ۱ اِستثنا ۱۲: ۲۹ · ۲ خروج ۲۱: ۱۳ · گنتی ۳۵: ۱۰ و ۱۴ · یشوع ۲۰: ۲ · ۳ گنتی ۳۵: ۱۵ · اِستثنا ۴: ۴۲ · ۴ گنتی ۳۵: ۱۲ · ۵ پیدایش ۱۵: ۱۸ · اِستثنا ۱۲: ۲۰ · ۶ یشوع ۲۰: ۷ و ۸ · ۷ خروج ۲۱: ۱۲ وغیرہ · گنتی ۳۵: ۱۶ و ۲۴ · اِستثنا ۲: ۲۴ · امثال ۲۸: ۱۷ · ۸ اِستثنا ۱۳: ۸ · اور ۲۵: ۱۲ · ۹ گنتی ۳۵: ۳۳ و ۳۴ · اِستثنا ۲۱: ۹ · ۱ سلاطین ۲: ۳۱ · ۱۰ اِستثنا ۲۷: ۱۷ · ایوب ۲۴: ۲ · امثال ۲۲: ۲۸ · ہوسیع ۵: ۱۰ · ۱۱ گنتی ۳۵: ۳۰ · اِستثنا ۱۷: ۶ · متی ۱۸: ۱۶ · یوحنا ۸: ۱۷ · ۲ قرنتی ۱۳: ۱ · عبرانی ۱۰: ۲۸

دے (۱۷)، تو وہ دونوں شخص جن میں جھگڑا ہی خُداوند کے حضور کاہنوں اور قاضیوں کے آگے جو اُن دِنوں میں ہونگے کھڑے ہوں - (۱۸)، اور قاضی لوگ خوب تحقیقات کریں - تو دیکھو اگر وہ گواہ جھوٹا گواہ نِکلے اور اُسنے اپنے بھائی پر جھوٹی گواہی دِی ہو - (۱۹)، تو تم اُس سے وہ سلوک کیجیو جو اُسنے چاہا تھا کہ اَپنے بھائی سے کرے تو اِس طرح بُرائی کو اَپنے درمیان سے دفع کیجیو (۲۰)، تاکہ باقی لوگ سُنیں اور دہشت کھائیں اور آگے کو تمہارے درمیان ایسی شرارت پھر نہ کریں (۲۱)، اور تیری آنکھ مروّت نہ کرے کہ جان کا بدلا جان آنکھ کا بدلا آنکھ دانت کا بدلا دانت ہاتھ کا بدلا ہاتھ اور پاؤں کا بدلا پاؤں ہوگا +

۲۰ باب

اور جب تو جنگ کے لِئے اَپنے دُشمنوں کا سامنا کرے اور دیکھے کہ اُن کے گھوڑے اور گاڑیاں اور لوگ تجھ سے زیادہ ہیں تو تو اُنسے خوف نہ کر کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جو تجھے مصر کی سرزمین سے چھُڑا لایا تیرے ساتھ ہی (۲)، اور یوں ہوگا کہ جب تم جنگ کے لِئے اُن کے نزدیک جاؤ تو کاہن لوگوں کے پاس آکے اُنسے خطاب کرے - (۳)، اور اُن سے کہے کہ ای اِسرائیل سُنو - تم آج کے دِن اَپنے دُشمنوں سے نزدیک ہوئے ہو کہ اُنسے جنگ کرو - سو تمہارے دِل ہراساں نہ ہوں - تم خوف نہ کرو اور مت کانپو اور اِن سے دہشت نہ کھاؤ - (۴)، کیونکہ خُداوند تمہارا خُدا وہ ہی جو تمہارے ساتھ جاتا ہی کہ تمہاری طرف سے تمہارے دُشمنوں کے ساتھ جنگ کرے اور تمہیں بچائے +

(۵)، اور وہ جو منصبدار ہیں لوگوں سے خطاب کرکے کہیں کہ تم میں کون شخص ہی جِس نے نیا گھر بنایا ہو اور اُسے مخصوص نہ کیا ہو؟ تو وہ روانہ ہو اور اَپنے گھر کو پھر جائے تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں قتل ہو اور دُوسرا شخص اُسے مخصوص کرے + (۶)، اور کون شخص ہی جِس نے تاکستان لگایا ہو اور اُس کے پھل میں سے ہنوز نہیں کھایا؟ وہ بھی روانہ ہو اور اَپنے گھر کو پھر جائے تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مارا جائے اور دُوسرا کوئی اُس میں سے کھائے - (۷)، اور کون شخص ہی جِسنے کِسی عورت سے اَپنی منگنی کی ہی اور وہ اُسے اَپنے پاس نہیں لایا ہی؟ تو وہ بھی روانہ ہو اور اَپنے گھر کو پھر جائے تا نہ ہو کہ وہ لڑتے وقت قتل ہو اور دُوسرا مرد اُسے لے + (۸)، اور منصبدار

پھر لوگوں سے مخاطب ہوکے یہہ بھی کہیں کہ کون شخص ہی جو خوفناک اور کچا دِل ہی؟ سو روانہ ہو اور اَپنے گھر پھر جائے - نہ ہو کہ اُسکے بھائیوں کے دِل اُسکے دِل کی مانند بودے ہو جائیں + (۹)، اور جب منصبدار یہہ سب کچھ لوگوں سے کہہ چکیں تو لشکر کے سردار کو لوگوں کے آگے جانے کے لِئے مقرر کریں +

(۱۰)، اور جب تو کِسی شہر کے پاس اُس سے لڑنے کے لِئے آپہنچے تو پہلے اُس سے صلح کا پیغام کر (۱۱)، تب یوں ہوگا کہ اگر وہ تجھے جواب دے کہ صلح منظور اور دروازہ تیرے لِئے کھولدے تو ساری خلق جو اُس شہر میں پائی جائے تیری خراجگذار ہوگی اور تیری خدمت کریگی + (۱۲)، اور اگر وہ تجھ سے صُلح نہ کرے - بلکہ تجھ سے جنگ کرے تو تو اُسکا محاصرہ کر - (۱۳)، اور جب خُداوند تیرا خُدا اُسے تیرے قبضے میں کردے تو وہاں کے ہرایک مرد کو تلوار کی دھار سے قتل کر (۱۴)، مگر عورتوں اور لڑکوں اور مواشی کو اور جو کچھ اُس شہر میں ہو اُسکا سارا لُوٹ اَپنے لِئے لے اور تو اَپنے دُشمنوں کی اُس لُوٹ کو جو خُداوند تیرے خُدا نے تجھے دِی ہی کھائیو (۱۵)، اِسی طرح سے تو اُن سب شہروں سے جو تجھ سے بہت دُور ہیں اور اِن قوموں کے شہروں میں سے نہیں ہیں کیجیو +

(۱۶)، لیکن اِن قوموں کے شہروں میں جنہیں خُداوند تیرا خُدا تیری میراث کردیتا ہی کسی چیز کو جو سانس لیتی ہی جیتا نہ چھوڑیو (۱۷)، بلکہ تو اِن کو حرم کیجیو حِتّی اور اموری اور کنعانی اور فرزّی اور حوی اور یبوسی کو جیسا خُداوند تیرے خُدا نے تجھے حکم کیا ہی (۱۸)، تاکہ وہ اَپنے سارے کریہ کاموں کے مطابق جو اُنہوں نے اَپنے معبودوں سے کِئے تم کو عمل کرنا نہ سکھائیں کہ تم خُداوند اَپنے خُدا کے گنہگار ہو جاؤ +

(۱۹)، جب تم کسی شہر کو اِس ارادے سے کہ لڑائی کرکے اُسے لے لو مدّت تک محاصرہ کِئے رہو تو تبر چلاکے اُس کے درختوں کو خراب نہ کیجیو - کیونکہ ہو سکتا ہی کہ تو اُنکا میوہ کھائے - سو تو اُنہیں محاصرہ کے کام میں لانے کے لِئے کاٹ نہ ڈالیو - کیونکہ میدان کے درخت آدمی کی زندگی ہیں - (۲۰)، مگر اُن درختوں کو جو تیری دانست میں کھانے کے واسطے کام کے نہ ہوں خراب کر اور کاٹ ڈال اور اُس شہر کے مقابل جو تجھ سے لڑتا ہی بُرج بنا جب تک کہ وہ تیرے قابو میں آئے +

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱۲ زبور ۲: ۱۲ اور ۳۵: ۱۱ — ۱۳ اِست ۱۷: ۹ اور ۲۱: ۵ — ۱۴ اِستثنا ۱۳: ۵ و ۹ دانی ۶: ۲۴ — ۱۵ اِست ۱۳: ۵ اور ۱۷: ۷ اور ۲۱: ۲۱ اور ۲۲: ۲۱ و ۲۴ اور ۲۴: ۷ — ۱۶ اِست ۱۰: ۱۳ اور ۲۱: ۲۱ — ۱۷ ۱۳ آیت — ۱۸ خر ۲۱: ۲۳ و ۲۴ احبا ۲۴: ۲۰ متی ۵: ۳۸

۱ دیکھو زبور ۲۰: ۷ یسع ۳۱: ۱ — ۲ گنِ ۲۳: ۲۱ اِست ۳۱: ۶ و ۸ — ۲ تواریخ ۱۳: ۱۲ اور ۳۲: ۷ و ۸ — ۳ اِست ۱: ۳۰ اور ۳: ۲۲ یشو ۲۳: ۱۰ — ۴ دیکھو نحم ۱۲: ۲۷ زبور ۳۰ و سرنامہ — ۵ اِست ۲۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۶ قاضی ۷: ۳ — ۷ ۲ سمو ۲۰: ۱۸ و ۲۰ — ۸ گنِ ۳۱: ۷ — ۹ یشو ۸: ۲ — ۱۰ یشو ۲۲: ۸ — ۱۱ گنِ ۲۱: ۲ و ۳ و ۳۵ اور ۳۳: ۵۲ اِست ۷: ۱ و ۲ یشو ۱۱: ۱۴ — ۱۲ اِست ۷: ۴ اور ۱۲: ۳۰ و ۳۱ اور ۱۸: ۹ — ۱۳ خر ۲۳: ۲۳

پیشانمسیح سے ۱۴۵۱

۱ است ۱۰: ۸ اتوا ۲۳: ۱۳
۲ است ۱۷: ۸ و ۹
۳ دیکھو زبور ۱۹: ۱۲ اور ۲۶: ۲ متی ۲۷: ۲۴
۴ یونہ ۱: ۱۴
۵ است ۱۹: ۱۳
۶ دیکھو زبور ۴۵: ۱۰

۲۱ باب

اگر اُس سرزمین میں جسکا خُداوند تیرا خُدا تجھے وارث کرتا ہی کسی مقتول کی لاش کھیت میں پڑی ہوئی مِلے اور معلوم نہ ہو کہ اسکا قاتل کون ہی۔ (۲) تب تیرے بزرگ اور تیرے قاضی باہر نکلیں اور اُن بستیوں تک جو مقتول کے گرداگرد ہیں درمیان کو ناپیں۔ (۳) اور یوں ہوگا کہ جو شہر مقتول سے زیادہ نزدیک ہی اُسی شہر کے بزرگ سے ایک بچھیا لیں جس سے ہنوز کچھ خدمت نہ لی گئی ہو اور جوئے تلے نہ آئی ہو۔ (۴) اور اُس شہر کے بزرگ اُس بچھیا کو ایک بھیڑ وادی میں جو نہ جوتی گئی ہو نہ اُس میں کچھ بویا گیا ہو لیجائیں اور وہاں اُس وادی میں اُس بچھیاء کی گردن کاٹیں + (۵) تب کاہن بنی لاوی نزدیک آئیں۔ کیونکہ خُداوند تیرے خُدا نے اُنہیں کو چُن لیا ہی کہ اُس کی خدمت کریں [۱] اور خُداوند کا نام لیکے برکت بخشیں اور اُنہیں کے سخن سے ہر ایک جھگڑا اور ہر ایک ماریٹ فیصل ہوگی [۲] (۶) پھر اُس شہر کے سارے بزرگ جو مقتول سے نزدیک ہیں اُس بچھیا کے اوپر جو اُس وادی میں گردن ماری گئی اپنے ہاتھ دھوئیں [۳] (۷) اور جواب دے کے کہیں کہ ہمارے ہاتھوں نے یہہ خون نہیں کیا نہ ہماری آنکھوں نے دیکھا + (۸) ای خُداوند اَپنی قوم اِسرائیل کا کفارہ دے جنہیں تو نے چھڑایا ہی اور بے گناہی کا خون اپنی قوم اِسرائیل کے ذمہ مت رکھ [۴] تب وہ خون اُنہیں بخشا جائیگا + (۹) سو تب وقت تو وہ کرے جو خُداوند کے نزدیک درست ہی تو تو بے گناہی کا خون اَپنے درمیان سے دفع کریگا [۵] +

(۱۰) اور جب تو لڑائی کے لئے اَپنے دشمنوں پر خروج کرے اور خُداوند تیرا خُدا اُن کو تیرے ہاتھوں میں گرفتار کردے اور تو اُنہیں اسیر کرلائے (۱۱) اور اُن اسیروں میں خوبصورت عورت دیکھے اور تیرا جی اُسے چاہے کہ تو اُسے اپنی جورو بنائے۔ (۱۲) تو تو اُسے اَپنے گھر میں لا اُسکا سر منڈا اور ناخن کٹا۔ (۱۳) تو وہ اپنا اسیری کا لباس اُتارے اور تیرے گھر میں رہے اور ایک مہینہ بھر اپنے باپ اور اَپنی ماں کے سوگ میں بیٹھے [۶] بعد اُسکے تو اُس کے ساتھ خلوت کر اور اُسکا خصم بن اور وہ تیری جورو بنے + (۱۴) بعد اُس کے اگر تو اُس سے خوشوقت نہ ہو تو جہاں وہ چاہے اُسے جانے دے پر تو اُسے نقدی کے عوض ہرگز بیچ نہیں سکتا نہ تو اُس سے کچھ نفع پیدا کرسکتا ہی۔ کیونکہ تو نے اُسے رُسوا کیا [۷] +

(۱۵) اگر کسی مرد کی دو جوروان ہوں اور ایک محبوب اَور دوسری غیر محبوب ہو [۸] اور محبوب اور غیر محبوب دونوں سے لڑکے ہوں۔ اور پلوٹھا بیٹا غیر محبوب سے ہو۔ (۱۶) تو یوں ہوگا کہ جب وہ اَپنے بیٹوں پر میراث کی تقسیم کرے تو محبوب کے پلوٹھے بیٹے کو غیر محبوب کے بیٹے پر جو فی الحقیقت پلوٹھا ہی فوقیت نہ دے [۹] (۱۷) بلکہ وہ غیر محبوب کے بیٹے کو اَپنے سب مال سے دونا حصّہ دیکے پلوٹھا ٹھہرائے [۱۰] کیونکہ وہ اُسکی پہلی قوّت کا ہی [۱۱] اور پلوٹھے ہونے کا حق اُسی کا ہی [۱۲] +

(۱۸) اگر کسی آدمی کا بیٹا گردنکش اور مُگرا ہو جو اپنے باپ اور اپنی ماں کی آواز کو نہ سُنے اور وہ ہرچند اُسے تنبیہہ کریں پر وہ اُن پر کان نہ لگائے۔ (۱۹) تب اُسکا باپ اور اُسکی ماں اُسے پکڑیں اور باہر لیجا کے اُس شہر کے بزرگوں کے پاس اور اُس جگہ کے دروازے پر لائیں۔ (۲۰) اور وہ اُس کے شہر کے بزرگوں سے عرض کریں کہ یہہ ہمارا بیٹا گردنکش اور مُگرا ہی۔ ہرگز ہماری بات نہیں مانتا۔ بڑا ہی کھاؤ اور متوالا ہی + (۲۱) تو اُس کے شہر کے سب لوگ اُسپر پتھراؤ کریں کہ وہ مرجائے + تو شرارت کو اَپنے درمیان سے یوں دفع کیجیو [۱۳] تاکہ سارا اِسرائیل سُنے اور ڈرے [۱۴] (۲۲) اور اگر کسی نے کچھ ایسا گناہ کیا ہو جس سے اُسکا قتل واجب ہو [۱۵] اور وہ مارا جائے اور تو اُسے درخت میں لٹکائے۔ (۲۳) تو اُسکی لاش رات بھر درخت پر لٹکی نہ رہے [۱۶] بلکہ تو اُسی دِن اُسے گاڑ دے۔ کیونکہ وہ جو پھانسی دیا جاتا ہی خُدا کا ملعون ہی [۱۷] اسلئے چاہئے کہ تیری زمین جسکا وارث خُداوند تیرا خُدا تجھ کو کرتا ہی ناپاک نہ کیجائے [۱۸] +

۲۲ باب

تو اَپنے بھائی کے بَیل اور بھیڑ کو جو کھوئی جائے دیکھکے اَپنی آنکھ اُنسے مت چھپا [۱] بلکہ ضرور ہی کہ تو اُنہیں اَپنے بھائی کے پاس پھر لائے + (۲) اور اگر تیرا بھائی تیرے پڑوس میں نہ ہو یا تو اُسے پہچانتا نہ ہو تو تو اُسے اَپنے گھر میں لے آ اور وہ تیرے پاس رہے جب تک کہ تیرا بھائی اُسکی تلاش کرے۔ تو تو اُسے پھیر دیجیو + (۳) اُسی طرح تو اُسکے گدھے سے کیجیو۔ اُسی طرح اُسکی پوشاک سے کیجیو۔ بلکہ اَپنے بھائی کی ہر ایک چیز سے جو اُس

پیشانمسیح سے ۱۴۵۱

۷ پید ۳۴: ۲ است ۲۲: ۲۹ قاضی ۱۹: ۲۴
۸ پید ۲۹: ۳۳
۹ اتوا ۵: ۲ اور ۲۶: ۱۰
۲ توا ۱۱: ۱۹ و ۲۲
۱۰ دیکھو ۱ توا ۵: ۱
۱۱ پید ۴۹: ۳
۱۲ پید ۲۵: ۳۱ و ۳۳
۱۳ است ۱۳: ۵ اور ۱۹: ۱۹ و ۲۰ اور ۲۲: ۲۱ و ۲۴
۱۴ است ۱۳: ۱۱
۱۵ است ۱۹: ۶ اور ۲۲: ۲۶ اعما ۲۳: ۲۹ اور ۲۵: ۱۱ و ۲۵ اور ۲۶: ۳۱
۱۶ یشوع ۸: ۲۹ اور ۱۰: ۲۶ و ۲۷ یوحنا ۱۹: ۳۱
۱۷ گلتہ ۳: ۱۳
۱۸ احبا ۱۸: ۲۵ گنہ ۳۵: ۳۴

۱ اخر ۲۳: ۴

پیدائش مسیح سے ۱۴۵۱

پاس سے گم ہوا اور تو اُسے پائے تو یونہیں کیجیو۔ تو اُس سے آپنے کو مت چھپائیو ۔ (۴) تو اپنے بھائی کا گدھا یا بیل راہ میں گرا دیکھکے اُنسے آپ کو مت چھپا[2] تو اُن کے اُٹھانے میں اُسکی مدد کیجیو ۔

(۵) عورت مرد کا لباس نہ پہنے ۔ اور مرد عورت کی پوشاک نہ پہنے کیونکہ خداوند تیرا خدا اُن سب سے جو ایسا کرتے ہیں نفرت رکھتا ہے ۔

(۶) اگر راہ چلتے کسی چڑیا کا گھونسلا درخت پر یا زمین پر تجھے دکھائی دے خواہ اُس میں بچے ہوں خواہ انڈے اور ماں بچوں پر یا انڈوں پر بیٹھی ہوئی ہو تو تو بچوں کو ماں سمیت مت پکڑیو[3] (۷) بلکہ تو ضرور ماں کو چھوڑ دیجیو اور بچوں کو اپنے لیئے لیجیو تاکہ تیرا بھلا ہو[4] اور تیری عمر دراز ہو ۔

(۸) جب تو نیا گھر بنائے تو اپنی چھت پر آڑ کے لیئے دیوار بنا تا نہ ہو کہ کوئی وہاں سے گرے اور تو اپنے گھر میں خون کا سبب ہو ۔

(۹) تو اپنے تاکستان میں کئی طرح کے بیج نہ بوئیو[5] تا نہ ہو کہ تیرے بوئے ہوئے بیج کا پیدا اور تاکستان کا حاصل دونوں ناپاک ہو جائیں ۔ (۱۰) تو ہل میں بیل کے ساتھ گدھا مت چلائیو[6] (۱۱) تو مختلف بناوٹ کا کپڑا جیسے اُون اور سُوت سے مِلا ہوا مت پہنیو[7] ۔

(۱۲) تو اپنی اُس پوشاک کے چاروں کونوں میں جسے تو اوڑھتا ہے جھالر لگائیو[8] ۔

(۱۳) اگر کوئی جورو کرے اور اُس سے خلوت کرے اور بعد اُس کے اُس سے بغض رکھے[9] (۱۴) اور اُس کے سبب لوگ اُس عورت کی بابت کچھ کہنے لگیں اور وہ اُسکو بدنام کرے اور کہے کہ میں نے اِس عورت سے بیاہ کیا اور جب میں اُس پاس گیا تو میں نے اُسے کنواری نہ پایا ۔ (۱۵) تو اُس لڑکی کا باپ اور اُسکی ماں کنوارے پن کی نشانیاں لیکے اُس شہر کے دروازے پر بزرگوں کے حضور لائیں ۔ (۱۶) اور اُس لڑکی کا باپ بزرگوں سے کہے کہ میں نے اپنی بیٹی اِس شخص کو بیاہ دی ہے ۔ اب یہہ اُس سے بغض رکھتا ہے ۔ (۱۷) اور دیکھو اُس کے سبب سب لوگ اُسکی بدگوئی کرتے کہ اُسنے کہا ہے کہ میں نے تیری بیٹی کو کنواری نہ پایا ۔ سو میری بیٹی کی کنوارے پن کی نشانیاں یہہ ہیں ۔ اور وہ اُس چادر کو شہر کے بزرگوں کے سامنے بچھائیں ۔ (۱۸) تب شہر کے بزرگ اُس شخص پکڑ کے سزا دیں ۔ (۱۹) اور وہ اُس سے سو مثقال روپا جرمانہ لیں اور لڑکی کے باپ کو دیں ۔ اِسلیئے کہ اُسنے اسرائیل میں کی کنواری کو بدنام کیا ۔ اور وہ اُسکی جورو بنی رہیگی ۔ وہ تا زندگی اُسکو طلاق نہ دے ۔ (۲۰) پر اگر یہہ بات سچ نکلے اور لڑکی کے کنوارے پن کی نشانیاں پائی نہ جائیں ۔ (۲۱) تو وہ اُس لڑکی کو اُس کے ماں باپ کے گھر کے دروازے پر نکال لائیں اور اُسکی بستی کے لوگ اُسپر پتھراؤ کریں کہ وہ مر جائے ۔ کیونکہ اُسنے اسرائیل کے درمیان شرارت کی کہ اپنے باپ کے گھر میں حرامکاری کی ۔ سو تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[10] ۔

(۲۲) اگر کوئی مرد شوہر والی عورت سے زنا کرتے پایا جائے تو وہ دونوں مار ڈالے جائیں[11] مرد جس نے اُس عورت سے صحبت کی اور عورت بھی ۔ سو تو بنی اسرائیل میں سے شر کو دفع کیجیو ۔

(۲۳) جو لڑکی کہ کنواری ہے اور وہ کسی کی منگیتر ہو[12] اور کوئی اور شخص اُسے شہر میں پاکے اُس سے ہم صحبت ہو ۔ (۲۴) تو تم اُن دونوں کو اُس شہر کے دروازے پر نکال لاؤ اور تم اُنپر پتھراؤ کرو کہ وہ مر جائیں ۔ لڑکی کو اِسلیئے کہ وہ شہر میں ہوتے ہوئے نہ چلائی اور مرد کو اِسلیئے کہ اُسنے اپنے ہمسائے کی جورو کو رسوا کیا[13] سو تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[14] ۔

(۲۵) لیکن اگر کوئی مرد ایک لڑکی کو جو کسی کی منگیتر ہے میدان میں پائے اور مرد جبر کرکے اُس سے مِل بیٹھے تو فقط وہ مرد جو اُسکے ساتھ مِل بیٹھا مار ڈالا جائے ۔ (۲۶) پر اُس لڑکی کو کچھ نہ کیجیو ۔ کہ لڑکی کا ایسا گناہ نہیں کہ قتل کی جائے ۔ کیونکہ یہہ معاملہ ایسا ہے جیسے کوئی اپنے ہمسائے پر حملہ کرے اور اُسے قتل کرے ۔ (۲۷) کیونکہ اُسنے لڑکی کو میدان میں پایا اور وہ منگیتر لڑکی چلائی وہاں کوئی نہ تھا جو اُسے چھڑائے ۔ (۲۸) اگر کوئی آدمی کنواری لڑکی کو پائے جو کسی کی منگیتر نہ ہو اور اُسے پکڑ کے اُس سے ہمبستر ہو[15] اور وہ پکڑے جائیں ۔ (۲۹) تو وہ مرد جو اُسکے ساتھ ہمبستر ہوا لڑکی کے باپ کو پچاس مثقال روپا دے اور وہ اُسکی جورو ہو ۔ کیونکہ اُسنے اُسے رسوا کیا[16] اور اُسے اپنی زندگی بھر طلاق نہ دے ۔

(۳۰) کوئی اپنے باپ کی جورو کو نہ لے[17] اور اپنے باپ کی برہنگی ظاہر نہ کرے[18] ۔

۲۳ باب

جس کے خصیئے کچلے گئے ہوں یا آلت کاٹ ڈالی گئی ہو تو وہ خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہو ۔ (۲) حرامی بچہ خداوند کی

۲ خر ۲۳ : ۵
۳ احبا ۲۲ : ۲۸
۴ اِست ۴ : ۴۰
۵ احبا ۱۹ : ۱۹
۶ دیکھو ۲ قرن ۶ : ۱۴ و ۱۵ و ۱۶
۷ احبا ۱۹ : ۱۹
۸ گہ ۱۵ : ۳۸ متی ۲۳ : ۵
۹ قاضہ ۱۵ : ۱ و ۲
۱۰ اِست ۱۳ : ۵
۱۱ احبا ۲۰ : ۱۰ یوحنا ۸ : ۵
۱۲ متی ۱ : ۱۸ و ۱۹
۱۳ اِست ۲۱ : ۱۴
۱۴ ۲۱ و ۲۲ آیتیں
۱۵ خر ۲۲ : ۱۶ و ۱۷
۱۶ ۲۴ آیت
۱۷ احبا ۱۸ : ۸ و ۲۰ : ۱۱ اِست ۲۷ : ۲۰ ۱ قرن ۵ : ۱
۱۸ دیکھو حزق ۱۶ : ۸

جماعت میں داخل نہ ہو۔ اُسکی دسویں پُشت تک وہ خُداوند کی
جماعت میں شامل حال نہ ہو + (۳) کوئی عمونی یا موآبی خُداوند
کی جماعت میں دسویں پشت تک داخل نہ ہو وہ کبھی ہمیشہ تک
خُداوند کی جماعت میں شامل نہ ہوں + (۴) اِسلئے کہ اُنہوں نے
جبکہ تم مصر سے نکلے راہ میں روٹی اور پانی لیکے تمہارا استقبال نہ
کیا اور اِسلئے کہ وہ بعور کے بیٹے بلعام کو فتور سے جوارام نہریم
میں ہی اُجرت دیکے بُلا لائے تاکہ وہ تجھ پر لعنت کرے + (۵) لیکن
خُداوند تیرے خُدا نے نہ چاہا کہ بلعام کی سُنے۔ بلکہ خُداوند تیرے
خُدا نے تیرے لیئے لعنت کو برکت سے بدل کیا اِسلئے کہ خُداوند تیرے
خُدا نے تجھ کو دوست رکھا + (۶) اپنی زندگی کے سب دن ہمیشہ اُنکی
خیریت اور بھلائی نہ چاہیو + (۷) تو کِسی ادومی سے نفرت نہ رکھیو
کیونکہ وہ تیرا بھائی ہی + تو کسی مصری سے نفرت نہ کیجیو۔ کیونکہ تو
اُسکی سرزمین میں پردیسی تھا + (۸) اُنکی تیسری پُشت کے جو لڑکے
پیدا ہوں تو خُداوند کی جماعت میں داخل ہوں +

(۹) جبکہ فوج تیرے دُشمنوں پر خروج کرے تب تو ہر ایک بُری
چیز سے اپنے تئیں محفوظ رکھیو + (۱۰) اگر تمہارے درمیان کوئی شخص
اُس ناپاکی سے جو رات کو اتفاقاً ہوتی ہی نجس ہو جائے تو وہ خیمہ گاہ
سے باہر نکل جائے اور پھر خیمہ گاہ میں نہ آئے + (۱۱) لیکن جب
شام ہونے لگے وہ پانی سے غسل کرے + اور جب آفتاب غروب
ہو چکے تو خیمہ گاہ میں پھر آئے + (۱۲) اور خیمہ گاہ کے باہر ایک مقام
ہوگا اور تو وہاں باہر نکلکر جایا کیجیو۔ (۱۳) اور تیرے پاس
تیرے ہتھیار کے ساتھ ایک کھنتی ہو۔ اور جسوقت تو باہر جا کے بیٹھے
تو اُس سے کھود یو اور پھر کے اُسے جو تجھ سے نکلا چھپائیو۔ (۱۴)
اِس لیئے کہ خُداوند تیرا خُدا تیری خیمہ گاہ کے درمیان پھرا کرتا ہی
تاکہ تجھے بچائے اور تیرے دُشمنوں کو تیرے اختیار میں کرے۔
سو تیری خیمہ گاہ پاک رہے تا نہ ہو کہ وہ تیرے درمیان ناپاکی
دیکھے اور تجھ سے پھر جائے +

(۱۵) اگر کسی کا غلام اپنے آقا سے بھاگ کے تجھ پاس پناہ
مانگے تو تو اُسے اُسکے آقا کے حوالے مت کریو + (۱۶) وہ تیرے درمیان
جس جگہ چاہے تیرے ساتھ رہے۔ تیرے پھاٹکوں میں سے کسی
کے اندر جو اُسے اچھا معلوم ہو مقام کرے۔ سو تو اُسے تکلیف
نہ دیجیو +

پیشتر تسلیم سے ۱۴۵۱
۱ نحمیاہ ۱۳: ۱ و ۲
۲ دیکھو اِستثنا ۲: ۲۹
۳ گنتی ۲۲: ۵ و ۶
۴ عزرا ۹: ۱۲
۵ پیدایش ۲۵: ۲۴ و ۲۵ و ۲۶
عبدیاہ ۱۰: ۱۲
۶ خروج ۲۲: ۲۱ اور ۲۳: ۹
احبار ۱۹: ۳۴
اِستثنا ۱۰: ۱۹
۷ احبار ۱۵: ۱۶
۸ احبار ۱۵: ۵
۹ احبار ۲۶: ۱۲
۱۰ ۱ سموئیل ۳۰: ۱۵
۱۱ خروج ۲۲: ۲۱

(۱۷) نہ اِسرائیل کی بیٹیوں میں کوئی فاحشہ ہو اور نہ اِسرائیل
کے بیٹیوں میں کوئی لونڈے باز ہو + (۱۸) تو کسی فاحشہ کی خرچی یا کُتّے
کی قیمت کسی منت کے لیئے خُداوند اپنے خُدا کے گھر میں داخل نہ
کرنا۔ خُداوند تیرا خُدا اُن دونوں سے نفرت کرتا ہی +

(۱۹) تو اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دیجیو۔ نہ نقدی کے
سود پر نہ غلہ جات کے سود کسی چیز کے جسکی عاریت سود پر کیجاتی ہی +
(۲۰) تو اجنبی کو سودی قرض دیسکتا ہی + پر اپنے بھائی کو سودی
قرض مت دیجیو تاکہ خُداوند تیرا خُدا اُس سرزمین میں جسکا تو وارث
ہونے جاتا ہی اُن سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے تجھے برکت
دیوے +

(۲۱) جب تو خُداوند اپنے خُدا کی کچھ منت مان چکا تو اُس کے
ادا کرنے میں دیری نہ کریو + اِسلئے کہ خُداوند تیرا خُدا ضرور تجھ سے
اُس کا طالب ہوگا۔ سو تو گنہگار ٹھہریگا + (۲۲) لیکن اگر تو کچھ منت
نہ مانے تو گنہگار نہیں + (۲۳) جو کچھ تیرے مُنہہ سے نکلا تو اُسکو
اُس منت کے موافق جو تو نے خُداوند اپنے خُدا کے لیئے اپنی خوشی
سے مانی ہی اور جسکا تو نے اپنے مُنہہ سے اقرار کیا ہی یاد رکھ اور اُسپر
عمل کریو +

(۲۴) جب تو اپنے ہمسائے کے تاکستان میں داخل ہو تو تو
جتنے انگور چاہے اپنی خوشی سے کھا لیکن اپنے برتن میں نہ رکھ +
(۲۵) جب تو اپنے ہمسائے کے کھیت میں ہو تو تو اپنے ہاتھ سے
بالیں توڑ لے + پر اپنے بھائی کا کھیت ہنسوے سے مت کاٹ +

۲۴ باب

اگر کوئی مرد کوئی عورت لے کے اُس سے بیاہ کرے اور
بعد اُس کے ایسا ہو کہ وہ اُس کی نگاہ میں عزیز نہ ہو اِس سبب
کہ اُسنے اُسمیں کچھ پلید بات پائی تو وہ اُسکا طلاقنامہ لکھکے اُس کے ہاتھ
دے + اور اُسے اپنے گھر سے باہر کرے + (۲) اور جب وہ اُسکے
گھر سے نکل گئی تو جا کے دوسرے مرد کی ہو + (۳) پر اگر دوسرا شوہر
بھی اُس سے ناخوش ہو جائے اور اُسکا طلاقنامہ لکھکے اُسکے ہاتھ
میں دے اور اپنے گھر سے نکالدے یا اگر دوسرا شوہر اُسے جورو کر کے
مرجائے۔ (۴) تو روا نہیں کہ اُسکا پہلا شوہر جسنے اُسے نکالدیا
تھا اُسے پھر لے اور بعد اُسکے کہ وہ ناپاک ہو چکی اُسے پھر اپنی جورو
کرے + کیونکہ وہ خداوند کے حضور نفرتی کام ہی۔ سو تو اُس زمین

پیشتر تسلیم سے ۱۴۵۱
۱۲ احبار ۱۹: ۲۹
دیکھو اِستثنا ۱۲: ۱۹
۱۳ پیدایش ۱۹: ۵
۲ سلاطین ۲۳: ۷
۱۴ خروج ۲۲: ۲۵
احبار ۲۵: ۳۶ و ۳۷
نحمیاہ ۵: ۲ و ۸
زبور ۱۵: ۵
لوقا ۶: ۳۴ و ۳۵
۱۵ دیکھو احبار ۱۹: ۳۴
اِستثنا ۱۵: ۳
۱۶ اِستثنا ۱۵: ۱۰
۱۷ گنتی ۳۰: ۲
واعظ ۵: ۴ و ۵
۱۸ گنتی ۳۰: ۲
زبور ۶۶: ۱۳ و ۱۴
۱۹ متی ۱۲: ۱
مرقس ۲: ۲۳
لوقا ۶: ۱
۱ متی ۵: ۳۱ اور ۱۹: ۷
مرقس ۱۰: ۴
۲ یرمیاہ ۳: ۱

کو جسکا وارث خداوند تیرا خدا تجھے کرتا ہے ناپاک مت کر +

(۵) جب کسی کا نیا بیاہ ہو تو وہ جنگ کے لئے نہ نکلے اور نہ اُس پر کسی کام کا بوجھ ڈالا جائے۔ بلکہ سال بھر اپنے گھر میں فارغ رہے اور اپنی جورو کی جو اُسنے لی ہے خاطر کرے +

(۶) کوئی شخص کسی کی چکی کے نیچے کا یا اوپر کا پاٹ گرو نہ لے کیونکہ وہ آدمی کی زندگی گرو لیتا ہے + (۷) اگر کوئی شخص اپنے بھائیوں بنی اسرائیل میں سے کسی کو چُرانے میں پکڑا جائے اور اُسکا بیوپار کرے یا اُسے بیچ ڈالے تو وہ چور مارا جائے اور تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کر + (۸) کوڑھ کی بیماری کی بابت خبردار رہ اور لاوی کاہنوں کی سب باتوں پر جتنی وہ تمہیں سکھائیں کوشش سے نگاہ رکھ اور اُن کے مطابق عمل کر۔ جیسا میں نے اُنہیں حکم کیا ہے ویسا ہی ہوشیاری سے کیجیو + (۹) یاد کر کہ خداوند تیرے خدا نے جب تم مصر سے نکلے تھے راہ میں مریم سے کیا کیا + (۱۰) جب تو اپنے بھائی کو کوئی چیز عاریت دے تو اُس کے گرو لینے کو اُسکے گھر میں مت گھس + (۱۱) بلکہ تو باہر کھڑا رہ اور وہ شخص جسے تونے کچھ عاریت دیا ہے آپ اپنا گرو تیرے پاس لائے + (۱۲) پھر اگر وہ شخص مسکین ہو تو اُسکا گرو ساتھ رکھکے مت سوئیو۔ (۱۳) تو جب آفتاب غروب ہونے لگے اُسکا گرو اُسے پھیر دینا تاکہ وہ اپنا اوڑھنا اوڑھکے سوئے اور تیرے لئے دعا کرے تو وہ تیرے لئے خداوند تیرے خدا کے آگے صداقت ٹھہریگی +

(۱۴) تو اپنے غریب اور محتاج چاکر پر ظلم نہ کرنا خواہ وہ تیرے بھائیوں میں سے ہو خواہ اُن پردیسیوں میں سے جو تیری زمین پر تیرے پھاٹکوں کے اندر رہتے ہوں + (۱۵) تو اُسی دن اُس سے پیشتر کہ آفتاب غروب ہو اُسکی مزدوری دے ڈالیو کیونکہ وہ غریب ہے اور اُسکا دل اُسی میں لگا ہے۔ نہ ہو کہ خداوند سے تیری فریاد کرے اور وہ تیرے لئے گناہ ٹھہرے +

(۱۶) اولاد کے بدلے باپ دادے مارے نہ جائیں نہ باپ دادوں کے بدلے اولاد قتل کیجائے ہر ایک اپنے ہی گناہ کے سبب مارا جائیگا

(۱۷) تو پردیسی اور یتیم کے مقدمے میں خلل مت ڈال اور نہ بیوہ کا کپڑا گرو لے (۱۸) اور یاد کر کہ تو مصر میں اسیر تھا اور خداوند تیرے خدا نے تجھے وہاں سے چھڑایا اسلئے میں تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو یوں کر +

(۱۹) جب تو اپنے کھیت میں اپنا حاصل کاٹے اور ایک پولا

پیش از مسیح ۱۴۵۱
۳ اِست ۲۰: ۷
۴ امثا ۵: ۱۸
۵ خر ۲۱: ۱۶
۶ اِست ۱۹: ۱۹
۷ احبا ۱۳: ۲ اور ۱۴: ۲
۸ دیکھو لوقا ۱۷: ۳۲
اقرن ۱۰: ۶
۹ گنہ ۱۲: ۱۰
۱۴۹۰
۱۰ اخر ۲۲: ۲۶
۱۱ ایوب ۲۹: ۳۰
۲ قرن ۹: ۱۳ و ۱۴
۲ تمط ۱: ۱۸
۱۲ اِست ۱۶: ۲۵
زبور ۱۰۶: ۳۱ اور ۱۱۲: ۹
دان ۴: ۲۷
۱۳ ملا ۳: ۵
۱۴ احبا ۱۹: ۱۳
یرم ۲۲: ۱۳
یعقوب ۵: ۴
۱۵ یعقوب ۵: ۴
۱۶ ۲ سلا ۱۴: ۶
۲ توا ۲۵: ۴
یرم ۳۱: ۲۹ و ۳۰
حزق ۱۸: ۲۰
۱۷ اخر ۲۲: ۲۱ و ۲۲
امثا ۲۲: ۲۲
یسع ۱: ۲۳
یرم ۵: ۲۸
اور ۲۲: ۳
حزق ۲۲: ۲۹
ذکر ۷: ۱۰
ملا ۳: ۵
۱۸ اخر ۲۲: ۲۴
۱۹ ۲۲ آیت
اِست ۱۶: ۱۲

کھیت میں بھول کے چھوڑے تو اُسکے لینے کو پھر مت جا وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔ تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں تجھے برکت بخشے + (۲۰) جب تو اپنے زیتون کے درخت کو جھاڑے تو اُسکے بعد اُسکی الگ الگ شاخوں کو مت جھاڑ بلکہ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔ (۲۱) جب تو اپنے تاکستان کے انگور جمع کرے تو اُسکے بعد اُسکی خوشہ چینی مت کیجیو۔ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے + (۲۲) اور یاد کر کہ تو مصر کی سرزمین میں غلام تھا اسی لئے میں تجھے فرماتا ہوں کہ یوں کر +

۲۵ باب

(۱) اگر لوگوں میں کسی طرح کا جھگڑا ہو اور وہ عدالت میں آئیں تاکہ قاضی اُنکا انصاف کریں تو چاہئے کہ صادق کو بیگناہ ٹھہرائیں اور شریر کو گنہگار + (۲) اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ شریر اِس لائق ہو کہ مارا جائے تو قاضی کہے کہ اُسے پچھاڑیں۔ اور جیسا اُسکا گناہ ہو قاضی کے حضور اُسے اُسی قدر ماریں + (۳) چالیس کوڑے وہ اُسے مارے بڑھ یا وہ نہ مارے تا نہ ہو کہ اگر وہ بڑھے اور اُسکو اُس سے بہت زیادہ مار مارے تو تیرا بھائی تیرے آگے حقیر معلوم ہو +

(۴) داؤنے کے وقت تو بیل کا مُنہہ مت باندھ +

(۵) اگر کئی بھائی ایک جا رہتے ہوں اور ایک اُن میں سے بے اولاد مر جائے تو اُس مرحوم کی جورو کا بیاہ کسی اجنبی سے نہ کیا جائے بلکہ اُسکے شوہر کا بھائی اُس سے خلوت کرے اور اُسے اپنی جورو کر لے۔ اور بھاوج کا حق اُسے ادا کرے - (۶) اور یوں ہوگا کہ اُسکا پلوٹھا جو اُس سے پیدا ہو تو اُسکے مرحوم بھائی کے نام پر قائم ہوگا تاکہ اُسکا نام اسرائیل میں سے مٹ نہ جائے + (۷) اور اگر وہ مرد اپنے بھائی کی جورو لینا نہ چاہے تو اُس مرحوم بھائی کی جورو دروازے پر بزرگوں پاس جائے اور کہے کہ میرے شوہر کے بھائی نے اسرائیل میں اپنے بھائی کا نام بحال رکھنے سے انکار کیا اور بھاوج کا حق ادا کرنا قبول نہیں کیا + (۸) تب اُسکے شہر کے بزرگ اُس مرد کو طلب کریں اور اُس سے گفتگو کریں۔ سو اگر وہ اُس بات پر قائم رہے اور کہے کہ میں نہیں چاہتا کہ اِسے لوں (۹) تو اُسکے بھائی کی جورو

پیش از مسیح ۱۴۵۱
۲۰ احبا ۱۹: ۹ و ۱۰ اور ۲۳: ۲۲
۲۱ اِست ۱۵: ۱۰
زبور ۴۱: ۱
امثا ۱۹: ۱۷
۲۲ ۱۸ آیت
۱ اِست ۱۹: ۱۷
حزق ۴۴: ۲۴
۲ دیکھو امثا ۱۷: ۱۵
۳ لوقا ۱۲: ۴۷ و ۴۸
۴ متی ۱۰: ۱۷
۵ ۲ قرن ۱۱: ۲۴
۶ ایوب ۱۸: ۳
۷ امثا ۱۲: ۱۰
اقرن ۹: ۹
اتمط ۵: ۱۸
۸ متی ۲۲: ۲۴
مرقس ۱۲: ۱۹
لوقا ۲۰: ۲۸
۹ پید ۳۸: ۹
۱۰ روت ۴: ۱۰
۱۱ روت ۴: ۱
۱۲ روت ۴: ۶

حوالہ جات
۱۴۵۱
۱۳ روت ۴: ۷
۱۴ روت ۴: ۱۱

بزرگوں کے سامنے اُسکے نزدیک آئے اور اُسکے پاؤں سے جوتی نکالے اور اُسکے مُنہہ پر تھوک دے[۱۳] اور جواب دے اور کہے کہ اُس شخص کے ساتھہ جو اپنے بھائی کا گھر نہ بنائے[۱۴] یہی کیا جائیگا + (۱۰) اور اسرائیل میں اُسکا نام یہہ رکھا جائے کہ یہہ اُس شخص کا گھر ہے جسکا جوتا نکالا گیا +

(۱۱) جب دو شخص آپس میں لڑتے ہوں اور ایک کی جورو نزدیک آئے تاکہ اپنے شوہر کو اُسکے ہاتھہ سے جو اُسے مارتا ہے چھڑائے اور اپنا ہاتھہ بڑھا کے اُسکی شرمگاہ پکڑے - (۱۲) تو اُسکا ہاتھہ کاٹ ڈالیو - تیری آنکھہ اُسپر رحم نہ کرے[۱۵] +

(۱۳) تو اپنے تھیلے میں مختلف باٹ ایک بڑا ایک چھوٹا مت رکھیو[۱۶] (۱۴) تو اپنے گھر میں مختلف پیمانے ایک بڑا ایک چھوٹا مت رکھیو + (۱۵) تو ایک پورا اور ٹھیک باٹ اور ایک پورا اور ٹھیک پیمانہ رکھیو - تاکہ اُس زمین میں جسے خُداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے تیری عمر دراز ہو[۱۷] (۱۶) اِسلئے کہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں اور وہ سب جو ناحق کرتے ہیں خُداوند تیرے خُدا کی نفرت کے باعث ہیں[۱۸] +

(۱۷) یاد کر کہ جب تو مصر سے نکلا تو راہ میں عمالیق نے تجھہ سے کیا کیا[۱۹] (۱۸) کہ کیونکر راہ میں تجھہ سے مِلا اور جسوقت تو ماندہ اور تھکا تھا اُسنے تیرے پیچھے کے سب لوگوں کو جو ضعیف پچھڑے ہوئے تھے مار لیا اور وہ خُدا سے نہ ڈرا[۲۰] (۱۹) اِسلئے جب خُداوند تیرا خُدا اُس سرزمین میں جسکو خُداوند تیرا خُدا میراث کے لئے تجھے عنایت کرتا ہے تیرے سارے دشمنوں سے جو آس پاس ہیں فراغت بخشے[۲۱] تو تو عمالیق کے ذکر کو آسمان کے نیچے سے مٹا دینا[۲۲] تو ہرگز یہہ بات مت بھولیو +

۱۵ اِست ۱۹: ۱۳
۱۶ احبا ۱۹: ۳۵ و ۳۶
امثا ۱۱: ۱
حزق ۴۵: ۱۰
میکہ ۶: ۱۱
۱۷ خر ۲۰: ۱۲
۱۸ امثا ۱۱: ۱
اتسلو ۴: ۶
۱۹ خر ۱۷: ۸
۲۰ زبور ۳۶: ۱
امثا ۱۶: ۶
روم ۳: ۱۸
۲۱ اسمو ۱۵: ۳
۲۲ خر ۱۷: ۱۴

۲۶ باب

اور ایسا ہوگا کہ جب تو اُس سرزمین میں جسکو خُداوند تیرا خدا تجھے میراث کیلئے دیتا ہے داخل ہو اور اُسکا مالک ہو اور اُس میں بسے (۲) تو تو اُس سرزمین کا جو خُداوند تیرے خُدا نے تجھے دی ہے ہر قسم کا پہلا پھل جسے تو زمین سے حاصل کرے لیکے ایک ٹوکرے میں رکھیگا[۱] اور اُس جگہہ جسے خُداوند تیرا خُدا پسند کرے کہ اپنا نام وہاں رکھے لیجائیگا[۲] (۳) اور اُس کاہن کے پاس جو اُن دنوں میں ہوگا جائیگا اور اُس سے کہیگا کہ آجکے دن میں خُداوند تیرے خُدا کے حضور اقرار کرتا ہوں کہ میں اُس ملک میں جسکی بابت خُداوند نے ہمارے باپ دادوں سے قسم کھا کے فرمایا تھا کہ تم کو دونگا داخل ہوا + (۴) اور کاہن وہ ٹوکرا تیرے ہاتھہ سے لیکے خُداوند تیرے خُدا کے مذبح کے آگے رکھہ دیگا + (۵) تب تو خُداوند اپنے خُدا کے آگے عرض کرکے یوں کہیو کہ ارامی[۳] جو مرنے پر تھا[۴] میرا باپ تھا - وہ مصر میں اُترا[۵] اور اُسنے وہاں تھوڑے لوگوں کے ساتھہ سکونت کی - تب پھر وہاں ایک بہت بڑی اور بھاری اور زور آور گروہ بنی - (۶) سو مصریوں نے ہم سے بُرا سلوک کیا[۶] اور ہمکو دُکھہ دیا اور ہم پر سخت خدمت کا بوجھہ ڈالا - (۷) اور جب ہم نے خُداوند اپنے باپ دادوں کے خُدا کے آگے فریاد کی تو خُداوند نے ہماری آواز سُنی اور ہماری تکلیف اور محنت اور مجبوری کو دیکھا[۸] (۸) اور خُداوند قوی ہاتھہ اور بڑھائے ہوئے بازو سے اور بڑی ہیبت سے اور نشانیوں سے عجائب اور غرائب کے ساتھہ[۹] ہمکو مصر سے نکال لایا[۱۰] (۹) اور وہ ہمکو اِس مقام پر لایا ہے - اور اُسنے ہمکو یہہ سرزمین بخشی ایسی سرزمین کہ جس میں دودھہ و شہد بہتا ہے[۱۱] (۱۰) اور اب دیکھہ کہ میں اِس زمین کے پہلے پھل کو جسے تو نے اے خُداوند مجھے دیا لایا ہوں + سو تو خُداوند اپنے خُدا کے آگے رکھہ دیجیو اور خُداوند اپنے خُدا کے آگے سجدہ کیجیو - (۱۱) اور تو اور لاوی اور جو مسافر کہ تم میں ہو مِل کے ہر ایک نعمت پر جو خُداوند تیرے خُدا نے تجھے اور تیرے گھرانے کو بخشی ہے خوشی کیجیو[۱۲] +

(۱۲) اور جب تو تیسرے سال جو دہ یکی کا سال ہے[۱۳] اپنے پیداوار کی ساری دہ یکیوں کو جُدا کرکے لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ کو دے چکے[۱۴] تاکہ وہ تیرے پھاٹکوں کے اندر کھائیں اور سیر ہوں - (۱۳) تب تو خُداوند اپنے خُدا کے آگے یوں کہیو کہ میں اپنے گھر سے مقدس چیزیں نکال لایا اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ کو اُن سب حکموں کے مطابق جو تو نے مجھے کئے دیں اور میں نے تیرے حکموں کو نہیں ٹالدیا اور نہ اُنہیں بھولا[۱۵] (۱۴) اور میں نے اُس میں سے اپنے ماتم کے وقت میں نہ کھایا اور نہ میں نے اُس میں سے کسی ناپاک بات میں خرچ کیا اور نہ کچھہ مُردوں کے لئے دے ڈالا[۱۶] بلکہ میں نے خُداوند اپنے خُدا کی آواز پر کان لگایا اور سب کچھہ جو تو نے مجھے فرمایا میں نے اُسکے مطابق عمل کیا + (۱۵) آسمان پر سے جو تیرا مقدس مسکن ہے نیچے نظر کر[۱۷]

حوالہ جات
۱۴۵۱
۱ خر ۲۳: ۱۹
اور ۳۴: ۲۶
گنہ ۱۸: ۱۳
اِست ۱۶: ۱۰
امث ۳: ۹
۲ اِست ۱۲: ۵
۳ ہوسع ۱۲: ۱۲
۴ پید ۴۳: ۱ و ۲
اور ۴۵: ۷ و ۱۱
۵ پید ۴۶: ۱ و ۶
اعما ۷: ۱۵
۶ پید ۴۶: ۲۷
اِست ۱۰: ۲۲
۷ خر ۱: ۱۱ و ۱۴
۸ خر ۲: ۲۳ و ۲۴ و ۲۵
اور ۳: ۹
اور ۴: ۳۱
۹ خر ۱۲: ۳۷
۱۰ خر ۱۲: ۳۷ و ۵۱
اور ۱۳: ۳ و ۱۴ و ۱۶
اِست ۵: ۱۵
۱۱ خر ۳: ۸
۱۲ اِست ۱۲: ۷ و ۱۲ و ۱۸
اور ۱۶: ۱۱
۱۳ اِست ۱۴: ۲۸ و ۲۹
۱۴ احبا ۲۷: ۳۰
گنہ ۱۸: ۲۴
۱۵ زبور ۱۱۹: ۱۴۱ و ۱۵۳ و ۱۷۶
۱۶ احبا ۷: ۲۰
اور ۲۱: ۱ و ۱۱
ہوسع ۹: ۴
۱۷ یسع ۶۳: ۱۵
زکر ۲: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور اپنی قوم اسرائیل میں اور اِس زمین میں جو تو نے ہمکو دی ہے جیسے تو نے ہمارے باپ دادوں سے قسم کی تھی برکت بخش۔ وہ ایک زمین ہے جس میں دودھ و شہد بہہ رہا ہے ✦

(۱۶) آج ہی کے دن خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا کہ تو ان شرعوں اور حکموں پر عمل کر تو اِسلئے اُنہیں حفظ کر اور اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے اِن پر عمل کر ✦ (۱۷) تو نے آج کے دن اقرار کیا ہے کہ خداوند میرا خدا ہے اور میں اُسکی راہوں پر چلونگا اور اُسکے شرعوں اور اُسکے حقوق اور اُسکے حکموں کی محافظت کرونگا اور اُسکی آواز کا شنوا ہونگا ✦ (۱۸) اور خداوند نے بھی آج کے دن تجھ سے اقرار فرمایا جیسا اُسنے تجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تُو اُسکی خاص گروہ ہوویگا اور تو اُس کے سب احکام کی محافظت کرے۔ (۱۹) اور تجھے ساری گروہوں سے جنہیں اُسنے پیدا کیا صفت اور نام اور عزت میں زیادہ بالا کرے۔ اور خداوند اپنے خدا کی مقدس گروہ ہووے جیسا اُسنے کہا ✦

۲۷ باب

پھر موسیٰ نے اسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ ہو کے لوگوں کو کہا کہ اُن سب حکموں کی جو آج کے دن میں تمہیں کہتا ہوں محافظت کرو ✦ (۲) اور ایسا ہوگا کہ جس دن تو یردن پار ہو کے اُس سرزمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے جا پہنچے تو تو اپنے لئے بڑے بڑے پتھر کھڑے کیجیو اور چونے سے اُنپر استرکاری کیجیو (۳) اور پار جانے کے بعد اِس شریعت کی سب باتیں اُنپر لکھیو۔ تاکہ تو اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے داخل ہو۔ وہ ایک زمین ہے جس میں دودھ و شہد بہتا ہے۔ جیسا خداوند تیرے باپ دادوں کے خدا نے تجھ سے وعدہ کیا ہے ✦ (۴) سو جب تم یردن کے پار اُتر جاؤ تو تم اُن پتھروں کو جنکی بابت میں تمہیں آج کے دن حکم کرتا ہوں عیبال کے پہاڑ پر نصب کیجیو اور اُنپر چونے کی استرکاری کیجیو ✦ (۵) اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لئے ایک مذبح پتھروں سے بنائیو۔ اُن کو لوہا نہ لگائیو ✦ (۶) تو خداوند اپنے خدا کا مذبح سابوت پتھروں سے بنائیو۔ اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لئے سوختنی قربانی گذرانیو ✦ (۷) اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیو اور وہیں کھائیو اور خداوند اپنے خدا کے حضور خوشی کیجیو ✦ (۸) اور اُن پتھروں پر اِس شریعت کی ساری باتیں صاف اور واضح لکھیو ✦ (۹) پھر موسیٰ اور لاوی کاہنوں نے سارے اسرائیل سے کہا کہ اَی اسرائیل ہوشیار ہو اور سن لے کہ تو آج کے دن خداوند اپنے خدا کی گروہ ہوا ہے ✦ (۱۰) سو تو خداوند اپنے خدا کی آواز پر کان لگا اور اُسکے شرعوں اور حکموں پر جو آج کے دن میں تجھ پر جتاتا ہوں عمل کر ✦

(۱۱) اور موسیٰ نے اُسی دن جماعت کو تاکید کر کے کہا کہ (۱۲) یہہ جرزیم کے پہاڑ پر کھڑے رہیں اور جب جماعت یردن پار اُترے تو اُسے برکت سنائیں یعنی شمعون اور لاوی اور یہوداہ اور اشکار اور یوسف اور بنیمین۔ (۱۳) اور اُن کے مقابل یہہ یعنے روبن اور جد اور آشر اور زبلون اور دان اور نفتالی عیبال کے پہاڑ پر کھڑے ہو کر لعنت سنائیں ✦ (۱۴) اور بنی لاوی مخاطب ہو کر بنی اسرائیل کے سارے مردوں کو بلند آواز سے کہیں ✦ کہ (۱۵) اُس شخص پر جو اپنے ہاتھوں کی کاریگری سے کھود کے یا ڈھال کے بُت بنائے جس سے خداوند کو نفرت ہے اور اُسے پوشیدہ مکان میں رکھے لعنت ہے ✦ تب ساری جماعت جواب دے کے کہے آمین ✦ (۱۶) جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں کو حقیر جانے اُسپر لعنت۔ اور سب جماعت کہے آمین ✦ (۱۷) جو اپنے ہمسائے کی سرحد کے نشان کو سرکائے اُسپر لعنت۔ اور سب جماعت کہے آمین ✦ (۱۸) وہ جو اندھے کو راہ سے بہکائے اُسپر لعنت۔ سب جماعت کہے آمین ✦ (۱۹) جو پردیسی یا یتیم یا بیوہ کے مقدمے کو بگاڑے اُسپر لعنت۔ سب جماعت کہے آمین ✦ (۲۰) وہ جو اپنے باپ کی جورو کے ساتھ ہمبستر ہووے اُسپر لعنت۔ کیونکہ اُسنے باپ کا دامن اُگھاڑا۔ سب جماعت کہے آمین ✦ (۲۱) جو کوئی کسی قسم کے چارپائے کے ساتھ جماع کرے اُسپر لعنت۔ سب جماعت کہے آمین ✦ (۲۲) جو کوئی اپنی بہن کے ساتھ جو اپنی ماں کی بیٹی یا اپنے باپ کی بیٹی ہو ہمبستر ہووے اُسپر لعنت۔ سب جماعت کہے آمین ✦ (۲۳) جو کوئی اپنی ساس سے ہمبستر ہووے اُسپر لعنت۔ سب جماعت کہے آمین ✦ (۲۴) جو کوئی اپنے ہمسائے کو چھپکے مارے اُسپر لعنت۔ سب جماعت کہے آمین ✦ (۲۵) جو کوئی رشوت لے تاکہ کسی بے گناہ کو قتل کرے اُسپر لعنت۔ سب جماعت کہے آمین ✦ (۲۶) جو کوئی اِس شریعت کی سب باتوں پر قایم نہ رہے کہ اُن پر عمل کرے اُسپر لعنت ہے۔ سب جماعت کہے آمین ✦

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱۸ خر ۲۰: ۱۹
۱۹ خر ۶: ۷ اور ۱۹: ۵ اِست ۷: ۶ اور ۱۴: ۲ اور ۲۸: ۹
۲۰ اِست ۴: ۷ و ۸ اور ۲۸: ۱ زبور ۱۴۸: ۱۴
۲۱ خر ۱۹: ۶ اِست ۷: ۶ اور ۲۸: ۹ ۱ پطر ۲: ۹
۱ یشوع ۴: ۱
۲ یشوع ۸: ۳۲
۳ اِست ۱۱: ۲۹ یشوع ۸: ۳۰
۴ خر ۲۰: ۲۵ یشوع ۸: ۳۱

۵ اِست ۱۱: ۲۹ و ۱۸
۶ اِست ۱۱: ۲۹ یشوع ۸: ۳۳ قاضی ۹: ۷
۷ اِست ۱۱: ۲۹ یشوع ۸: ۳۳
۸ اِست ۳۳: ۱۰ یشوع ۸: ۳۳ دان ۹: ۱۱
۹ خر ۲۰: ۴ و ۲۳ اور ۳۴: ۱۷ احبا ۱۹: ۴ اور ۲۶: ۱ اِست ۴: ۱۶ و ۲۳ اور ۵: ۸ یسع ۴۴: ۹ ہوسیع ۱۳: ۲
۱۰ دیکھو گنتی ۵: ۲۲ یرم ۱۱: ۵ ۱ قرن ۱۴: ۱۶
۱۱ خر ۲۰: ۱۲ اور ۲۱: ۱۷ احبا ۱۹: ۳ اِست ۲۱: ۱۸
۱۲ اِست ۱۹: ۱۴ امث ۲۲: ۲۸
۱۳ احبا ۱۹: ۱۴
۱۴ خر ۲۲: ۲۱ و ۲۲ اِست ۱۰: ۱۸ اور ۲۴: ۱۷ ملا ۳: ۵
۱۵ احبا ۱۸: ۸ اور ۲۰: ۱۱ اِست ۲۲: ۳۰
۱۶ احبا ۱۸: ۲۳ اور ۲۰: ۱۵
۱۷ احبا ۱۸: ۹ اور ۲۰: ۱۷
۱۸ احبا ۱۸: ۱۷ اور ۲۰: ۱۴
۱۹ خر ۲۰: ۱۳ اور ۲۱: ۱۲ و ۱۴ احبا ۲۴: ۱۷ گنتی ۳۵: ۳۱
۲۰ خر ۲۳: ۷ و ۸ اِست ۱۰: ۱۷ اور ۱۶: ۱۹ حزق ۲۲: ۱۲
۲۱ اِست ۲۸: ۱۵ زبور ۱۱۹: ۲۱ یرم ۱۱: ۳ گلت ۳: ۱۰

۲۸ باب

اور اَیسا ہوگا کہ اگر تو کوشش کرکے خُداوند اَپنے خُدا کی آواز سُنے تاکہ اِن سَب حکموں پر جو آج کے دِن میں تجھے فرماتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرے۔ تو خُداوند تیرا خُدا تجھے زمین کی قوموں کی بہ نسبت سرفراز کریگا ÷ (۲) اور جب تو خُداوند اَپنے خُدا کی آواز کا شنوا ہوگا تو یہہ ساری برکتیں تجھ پر آئینگی اور تجھے پہنچینگی ÷ (۳) سو تو شہر میں مبارک ہوگا اور کھیت میں بھی مبارک ہوگا + (۴) تیرے بدن کے پھل اور تیری زمین کے پھل اور تیری مواشی کے پھل اور تیری گائے کے بیل کی بڑھتی اور تیرے بھیڑ بکری کے گلّے مبارک ہونگے ÷ (۵) تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا مبارک ہوگا + (۶) تو بھیتر آنے کے وقت مبارک ہوگا اور تو باہر جانے کے وقت مبارک ہوگا ÷ (۷) خُداوند اَیسا کریگا کہ تیرے دُشمن جو تجھ پر حملہ کرینگے تیرے روبرو مارے جائیں۔ کہ وہ ایک راہ سے تجھ پر چڑھائی کرینگے اور سات راہوں سے تیرے آگے سے بھاگینگے ÷ (۸) خُداوند تیرے انبارخانوں میں اور سارے کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے تیرے لیئے برکت کا حکم دیگا اور اُس زمین میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھ کو دیتا ہے تجھے مبارک کریگا (۹) اگر تو خُداوند اَپنے خُدا کے حکموں کو حفظ کریگا اور اُسکی راہوں پر چلیگا تو خُداوند تجھ کو اپنے لیئے پاک قوم بنائیگا جیسا کہ اُسنے تجھ سے قسم کی ہے + (۱۰) اور زمین کے سارے فرقے دیکھینگے کہ تو خُداوند کے نام سے کہلایا سو وہ تجھ سے ڈرتے رہینگے ÷ (۱۱) اور خُداوند تجھے اچھی چیزوں میں تیرے بدن کے پھلوں اور تیری مواشی کے پھلوں اور تیری زمین کے پھلوں میں اُس زمین میں جسکی بابت خُداوند نے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے فرمایا کہ تجھ کو دُونگا فراوانی دیگا ÷ (۱۲) خُداوند اپنا خاصہ خزانہ تیرے آگے کھولیگا۔ آسمان کو کہ وہ تیری زمین پر بر وقت مینھہ برسائے اور وہ تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں برکت دیگا۔ تو بہت سی گروہوں کو قرض دیگا پر تو قرض نہ لیگا ÷ (۱۳) اور خُداوند تجھے سر بنائیگا نہ دُم اور تو فقط بلند ہی ہوگا اور پست نہ ہوگا۔ اگر تو خُداوند اَپنے خُدا کے حکموں پر جو میں تجھے آج کے دِن جتاتا ہوں کان لگائے کہ اُنکو حفظ کرے اور اُنپر عمل کرے۔ (۱۴) اور اُن سَب باتوں میں سے کسی میں جو آج کے دِن میں تجھے حکم کرتا ہوں دہنے بائیں نہ مُڑے کہ غیر معبودوں کی پیروی اور اُنکی عبادت کرے ÷

(۱۵) لیکن اگر تو خُداوند اَپنے خُدا کی آواز کا شنوا نہ ہوگا کہ اُسکے سارے شرعوں اور حکموں پر جو آج کے دِن میں تجھے جتاتا ہوں دھیان رکھکے عمل نہ کرے۔ تو اَیسا ہوگا کہ یہہ ساری لعنتیں تجھ پر آئینگی اور تجھ تک پہنچینگی۔ (۱۶) تو شہر میں لعنتی ہوگا اور تو کھیت میں بھی لعنتی ہوگا ÷ (۱۷) تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا لعنتی ہوگا۔ (۱۸) تیرے بدن کا پھل اور تیری زمین کا پھل تیری گائے بیل کی بڑھتی اور تیرے بھیڑ بکری کے گلّے لعنتی ہوجائینگے + (۱۹) تو بھیتر آنے کے وقت لعنتی ہوگا۔ اور تو باہر جانے کے وقت لعنتی ہوگا + (۲۰) خُداوند اُن سارے کاموں میں جن میں تو کرنے کے لیئے ہاتھ لگائے تجھ پر لعنت اور حیرت اور ملامت نازل کریگا یہانتک کہ تو ہلاک ہوگا اور جلد نابود ہوجائیگا تیرے عملوں کی بُرائی کے باعث جن کے سبب سے تو نے مجھے ترک کیا + (۲۱) خُداوند اَیسا کریگا کہ وبا تجھ سے لپٹی رہیگی یہانتک کہ وہ تجھے اُس سرزمین سے جسکا تو وارث ہونے جاتا ہے نیست و نابود کردیگی (۲۲) خُداوند تجھکو سوکھنڈی سے اور تپ اور جوش خون اور بڑی جلن سے اور خشک سالی سے اور جھلس سے اور گیرُوے سے ماریگا۔ اور وہ تجھے رگیدینگے کہ تو ہلاک ہوجائیگا + (۲۳) اور آسمان جو تیرے سر پر ہے پیتل کا اور زمین جو تیرے تلے ہے لوہے کی ہوگی ÷ (۲۴) خُداوند مینھہ کے بدلے تیری زمین پر خاک و دُھول برسائیگا۔ یہہ آسمان سے تجھ پر نازل ہوگا یہانتک کہ تو نابود ہوجائیگا + (۲۵) خُداوند اَیسا کریگا کہ تو اَپنے دُشمنوں کے آگے مارا جائے۔ تو ایک راہ سے اُنپر چڑھ جائیگا اور اُنکے آگے سات راہوں سے بھاگیگا اور زمین کی ساری مملکتوں میں تیرے لیئے پریشانی ہوگی ÷ (۲۶) اور تیری لاش ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہوجائیگی اور کوئی اُنکا ہنکانیوالا نہ ہوگا + (۲۷) خُداوند تجھکو مصر کے پھوڑے اور بواسیر اور کھرنڈ اور خارش سے ماریگا جن سے تو شفا نہ پا سکیگا + (۲۸) خُداوند تجھ کو دیوانہ پن اور نابینائی اور دِل کی حیرت سے ماریگا + (۲۹) اور جسطرح اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہے تو دوپہر کو ٹٹولتا پھریگا اور تو اپنی راہوں میں کامیاب نہ ہوگا۔ اور تجھ پر ہمیشہ ظلم ہی ہوگا۔ اور تو لوٹا جائیگا اور کوئی تیرا بچانیوالا نہ ہوگا + (۳۰)

تو ایک عورت سے منگنی کریگا اور دوسرا شخص اُس سے ہمبستر ہوگا۔ تو گھر بنائیگا پر اُس میں سکونت نہ کریگا۔ تو تاکستان لگائیگا اور اُس کے انگور کے پھلوں کو جمع نہ کریگا + (۳۱) تیرا بَیل تیری آنکھوں کے سامنے ذبح کیا جائیگا اور تو اُسکا گوشت کھانے نہ پائیگا۔ تیرا گدھا تیرے روبرو زبردستی سے پکڑا جائیگا اور تجھ کو پھر دیا نہ جائیگا۔ تیری بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دیجائینگی اور تیرا کوئی نہ ہوگا جو اُنہیں چھڑائیگا + (۳۲) تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں دُوسری قوم کو دیجائینگی اور تیری آنکھیں دیکھینگی اور سارے دِن اُنکی راہ تکتے تکتے تھک جائینگی اور تیرے ہاتھ میں کچھ زور نہ ہوگا + (۳۳) تیری زمین اور تیری ساری محنتوں کے پھل کو ایک گروہ جس سے تو ناواقف ہے کھا جائیگی اور تو فقط ہمیشہ ظلم کیا ہوا اور کچلا ہوا رہیگا۔ (۳۴) یہانتک کہ تو یہہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھتے دیکھتے دیوانہ بن جائیگا + (۳۵) خداوند تجھے تیرے گھٹنوں میں اور ٹانگوں میں اَیسے بُرے پھوڑو نکا آزار دیگا جس سے تو پاؤں کے تلوے سے لیکے چاندی تک چنگا نہ ہوسکیگا + (۳۶) خداوند تجھ کو اور تیرے بادشاہ کو جسے تو اپنے اُوپر قائم کریگا ایک گروہ کے درمیان جس سے تو اور تیرے باپدادے واقف نہ تھے لیجائیگا اور وہاں تو غیر معبُودوں کی بندگی کریگا جو لکڑیاں اور پتھر ہیں + (۳۷) اور تو اُن سب قوموں میں جہاں خداوند تجھے لیجائیگا حیرانی کا باعث اور ضرب المثل اور لعن طعن کا نشانہ ہوگا + (۳۸) تو کھیت میں بہت سا بیج باہر لیجائیگا اور تھوڑا حاصل کاٹکے پھر لائیگا اِسلئے کہ اُسے ٹڈی چاٹ لیگی + (۳۹) تو تاکستان لگائیگا اور اُن کی خدمت کریگا لیکن مَے کو پینے اور انگور کو جمع کرنے نہ پائیگا کہ اُنہیں کیڑے کھا جائینگے + (۴۰) تیری ساری اطراف میں زیتون کے درخت ہونگے پر تو اپنے پر روغن ملنے کو نہ پائیگا کہ تیرے زیتون کے درختوں کا پھل گر جائیگا + (۴۱) تجھ سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہونگی پر وہ تیرے نہ رہینگے کہ وہ اسیر ہوجائینگے + (۴۲) تیرے سارے درختوں اور تیری زمین کے پھلوں کو ٹڈیاں برباد کردینگی + (۴۳) پردیسی جو تیرے درمیان ہے تیری نسبت نہایت سرفراز ہوگا اور تو نہایت پست ہوجائیگا + (۴۴) وہ تجھے قرض دیگا اور تو اُسکو قرض نہ دیگا؛ وہ سر ہوگا اور تو دم ہوگا + (۴۵) بلکہ یہہ ساری لعنتیں

تجھ پر آتر ینگی اور تیرا پیچھا کرینگی اور تجھ تک پہنچینگی یہانتک کہ تو ہلاک ہوجائیگا۔ اِسلئے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کی آواز نہ سُنی کہ اُسکے حکموں اور اُسکے شرعوں کو جنہیں اُسنے تجھکو فرمایا ہے حفظ کرے + (۴۶) اور یہہ لعنتیں تجھ پر اور تیری نسل پر نشانی اور حیرت کے لئے ابد تک ہونگی + (۴۷) کیونکہ تو نے سب چیزوں کی فراوانی کے باعث اپنے دِل کی خوشی اور خرمی سے خداوند اپنے خدا کی بندگی نہ کی + (۴۸) اِسلئے تو بھوکھ پیاس اور ننگے پن اور سب چیزوں کی احتیاج میں گرفتار ہوکے اپنے اُن دشمنوں کی خدمت کریگا جنہیں خداوند تجھ پر بھیجیگا۔ اور وہ تیری گردن میں لوہے کا طوق ڈالیگا یہانتک کہ تجھے فنا کردیگا + (۴۹) خداوند ایک گروہ دُور سے زمین کی انتہا سے ایسا جلد بلکہ جیسا عقاب اُڑتا ہے تجھ پر چڑھا لائیگا وہ ایک گروہ ہوگی جسکی زبان تو نہ سمجھیگا + (۵۰) وہ ترش رو گروہ ہوگی جو نہ بوڑھے کا ادب نہ جوان پر کرم کریگی + (۵۱) اور وہ تیری مواشی کا پھل اور تیری زمین کا پھل کھا جائیگی یہانتک کہ تو ہلاک ہوجائیگا اِسلئے کہ غلے اور مَے اور تیل اور تیری گائے بیل کی بڑھتی اور بھیڑ بکری کے گلوں میں سے تیرے لئے کچھ نہ چھوڑیگی یہانتک کہ وہ تجھے فنا کردیگی + (۵۲) اور وہ تجھے تیرے سب پھاٹکوں میں آگھیریگی یہانتک کہ تیری اونچی اور محکم دیواریں جنکا تجھے اپنے سارے ملک میں بھروسا تھا گرجائینگی۔ اور وہ تجھے اُس ساری زمین میں جسے خداوند تیرے خدا نے تجھے دیا ہے ہر ایک شہر کے سب پھاٹکوں میں آگھیریگی + (۵۳) اور تو اپنے ہی بدن کا پھل یعنے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کا گوشت جنہیں خداوند تیرے خدا نے تجھے بخشا تھا اُس محاصرے کے وقت اور اُس تنگی میں جو تیرے بیریوں کے سبب سے تجھ پر ہوگی کھائیگا + (۵۴) وہ شخص جو تم میں نرم دِل اور بہت نازپرورده ہوگا اُسکی بھی نظر اپنے بھائی کی طرف اور اپنی ہمکنار جورو کیطرف اور اپنے باقی لڑکوں کیطرف جنہیں اُسنے چھوڑ دیا ہوگا بُری ہوگی + (۵۵) یہانتک کہ وہ اپنے بچوں کے گوشت میں سے جسے وہ کھائیگا اُن میں سے کسی کو کچھ نہ دیگا۔ کیونکہ اُس محاصرے اور تنگی میں جو تیرے دشمنوں کے باعث سے تیرے سارے پھاٹکوں میں تجھ پر ہوگی اُسکے لئے کچھ باقی نہ رہیگا + (۵۶) وہ عورت بھی جو تمہارے درمیان

نرم دل اور نہایت نازنین ہوگی ایسی کہ نزاکت اور نرمی سے اپنے پاؤں کا تلوا زمین پر لگانے کی جرات نہیں رکھتی اسکی نظر اپنے ہمکنار شوہر کیطرف اور اپنے بیٹے کیطرف اور اپنی بیٹی کیطرف بری ہوگی (۵۷) اور اپنی کھیری کیطرف جو اسکے پاؤں کے درمیان سے نکلتی اور اپنے لڑکوں کیطرف جنہیں وہ جنیگی۔ کیونکہ وہ اُس محاصرے اور تنگی میں جو تیرے دشمنوں کے سبب سے تجھ پر تیرے دروازوں میں پڑیگی سب محتاجی کے باعث چھپکے اُن کو کھائیگی + (۵۸) اگر تو دھیان رکھکے اس شریعت کی سب باتوں پر جو اس کتاب میں لکھی ہیں عمل نہ کریگا کہ اُس کے جلالی اور ہولناک نام یہوواہ اپنے خدا سے نہ ڈرے۔ (۵۹) خداوند تیری آفتیں اور تیری اولاد کی آفتیں عجب طرح سے بڑھائیگا کہ سخت آفتیں ہوں جو بہت دن رہینگی اور بڑی بیماریاں جو دیر تک ٹھہرینگی + (۶۰) اور مصر کے سارے مرض جن سے تو ہراسان تھا تجھ پر لائیگا اور وہ تجھ سے لگے رہینگے + (۶۱) اور اُن سب بیماریوں اور آفتوں کو جو اس شریعت کی کتاب میں مذکور نہیں اُنہیں بھی خداوند تجھ پر نازل کریگا یہانتک کہ تو نیست و نابود ہو جائیگا + (۶۲) اور تم گنتی میں تھوڑے سے رہ جاؤگے باوجودیکہ کثرت کے سبب آسمان کے ستاروں کی مانند تھے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز کو سننے نہیں چاہتا تھا + (۶۳) اور یوں ہوگا کہ جسطرح خداوند نے تم سے خوش ہو کر تمہارے ساتھ نیکی کی اور تمہیں بہت کر دیا اُسی طرح خداوند تمہاری بابت خوش ہوگا کہ تمہیں ہلاک کرے اور نیست و نابود کر ڈالے اور تو اُس سرزمین سے جسکا تو مالک ہونے جاتا ہی جڑ سے اُکھاڑ ڈالا جائیگا (۶۴) اور خداوند تجھ کو سب قوموں کے درمیان زمین کے اس سرے سے اُس سرے تک تتر بتر کریگا اور وہاں تو غیر معبودوں کی جو لکڑیاں اور پتھر ہیں جن سے نہ تو نہ تیرے باپ دادے واقف تھے پرستش کریگا (۶۵) اور اُن قوموں میں تجھ کو آرام نہ ملیگا بلکہ تیرے پاؤں کے تلوے کو قرار نہ ہوگا کیونکہ خداوند وہاں تجھکو دل کا دھڑکا اور آنکھوں کی دھندلاہٹ اور جی کی غمناکی دیگا (۶۶) اور تیری زندگی تیری نظر میں بیچ میں لٹکی ہو جائیگی اور تو رات اور دن تھرتھرائیگا اور تجھکو اپنی زندگی پر کچھ بھروسا نہ ہوگا۔ (۶۷) اپنے دل کے خوف سے جسسے تو کھائیگا اور اُن چیزوں کے سبب جنہیں تیری آنکھیں دیکھینگی صبح کو تو کہیگا ای کاشکہ شام ہوتی! اور شام کو کہیگا ای کاشکہ صبح ہوتی! (۶۸) اور خداوند تجھکو پھر اُس راہ سے جسکی بابت میں نے تجھے کہا کہ تو اُسے پھر نہ دیکھیگا کشتیوں پر مصر کو پھر لیجائیگا اور تم وہاں غلام اور لونڈی ہونے کیلئے اپنے دشمنوں کے ہاتھ بیچے جاؤگے اور کوئی تمہیں مول نہ لیگا +

۲۹ باب

یہہ اُس عہد کی باتیں ہیں جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا کہ موآب کی سرزمین میں بنی اسرائیل سے باندھے۔ اُس عہد کے سوا جو اُسنے اُنکے ساتھ حورب میں باندھا تھا + (۲) سو موسیٰ نے سارے اسرائیل کو بلایا اور اُنسے کہا سب کچھ کہ خداوند نے تمہاری آنکھوں کے سامنے مصر کی سرزمین میں فرعون اور اُس کے سارے خادموں اور اُسکے سارے ملک سے کیا تم نے دیکھا + (۳) وہ بڑی آزمائشیں جنہیں تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ وہ نشانیاں اور وہ بڑے معجزے + (۴) لیکن خداوند نے تمکو وہ دل جو سمجھے اور وہ آنکھیں جو دیکھیں اور وہ کان جو سنیں آجتک نہیں دئے + (۵) اور میں نے چالیس برس بیابان میں تمہاری رہبری کی ہر تمہارے کپڑے تم پر پرانے نہیں ہوئے اور نہ تیری جوتی تیرے پاؤں میں پرانی ہوئی + (۶) تم نے نہ روٹی کھائی اور نہ تم نے مے یا کوئی نشے کی چیز پی تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + (۷) اور جب تم اس جگہ پر آئے تو حسبون کا بادشاہ سیحون اور بسن کا بادشاہ عوج لڑنے کے لئے ہمارے سامنے نکل آئے اور ہم نے اُنہیں مارا + (۸) اور ہم نے اُنکا ملک لے لیا اور روبینیوں اور جدیوں اور منسیوں کے آدھے فرقہ کو میراث کے واسطے دیا + (۹) پس تم اس عہد کی باتوں کی محافظت کرو اور اُنپر عمل کرو تاکہ سب کاموں میں جو تم کرتے ہو کامیاب ہو +

(۱۰) آج کے دن تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے ہو اور تمہارے فرقوں کے سردار اور تمہارے بزرگ اور تمہارے منصبدار اور اسرائیل کے سب مرد (۱۱) اور تمہارے بچے اور تمہاری جوروان اور وہ پردیسی جو تیری خیمہ گاہ میں رہتا ہی تمہارے لکڑہارے سے لیکے تمہارے پانی کے بھرنے والے تک + (۱۲) تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُسکی قسم میں شامل ہو۔ جسے خداوند تیرا خدا تجھ سے آج کے دن کرتا ہی + (۱۳) تاکہ وہ آج کے دن تجھے اپنے لئے ایک گروہ ٹھہرائے کہ وہ تیرا خدا

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

ہو جیسا اُسنے تجھے کہا[١٣] اور جیسا اُسنے تیرے باپ دادوں ابرہام
اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کی ہے[١٤]۔ (١٤) اور میں فقط تمہارے
ہی ساتھ یہہ عہد[١٥] اور قسم نہیں کرتا۔ (١٥) بلکہ اُسکے ساتھ جو آجکے
دن خداوند ہمارے خدا کے آگے یہاں موجود ہے اور اُسکے ساتھ
بھی جو آجکے دن یہاں ہمارے ساتھ حاضر نہیں[١٦]۔ (١٦) (کہ تم جانتے ہو کہ کیونکر
ہم مصر میں بستے تھے اور کیونکر اُن گروہوں کے درمیان ہوکے
چلے آئے جن سے تم گذر گئے ہم آئے ہیں۔ (١٧) اور تم نے اُنکی لکڑی
اور پتھر اور روپے اور سونے کی کراہتوں اور نجس معبودوں کو جو اُنکے
درمیان تھے دیکھا ہے۔) (١٨) نہ ہو کہ تمہارے درمیان کوئی مرد
یا عورت یا گھرانا یا فرقہ ایسا ہو کہ اُسکا دل آجکے دن خداوند ہمارے
خدا سے برگشتہ ہو[١٩] کہ جاکے اُن گروہوں کے معبودوں کی بندگی
کرے۔ نہ ہو کہ تمہارے درمیان ایسی جڑ ہو جو زہر کی کڑواہٹ
کا[٢٠] اور افسنتین کا سا پھل لائے۔ (١٩) اور ایسا نہ ہو کہ جب
وہ اِس لعنت کی باتیں سُنے تو اپنے دل میں آپ کو مبارک جانے
اور کہے کہ میں چین کرونگا اگرچہ اپنے دل کی سرکشی میں[٢١] چلوں
کہ تشنگی پر اور بھی اپنا نشہ بڑھاؤں[٢٢]۔ (٢٠) خداوند اُسے نہ
چھوڑیگا[٢٣] بلکہ اُسی وقت اُس شخص پر خداوند کے قہر[٢٤] اور غیرت[٢٥]
کا دھواں اُٹھیگا۔ اور ساری لعنتیں جو اِس کتاب میں لکھی ہیں اُسپر
پڑینگی اور خداوند اُسکے نام کو آسمان کے نیچے سے مٹا دیگا[٢٦]۔ (٢١)
اور خداوند عہد کی اُن سب لعنتوں کے مطابق جو اِس شریعت
کی کتاب میں لکھی ہیں اُسے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے
بُرائی کے لیئے جدا[٢٧] کریگا۔ (٢٢) یہانتک کہ تمہارے فرزندوں
کی پچھلی نسل جو تمہارے بعد قایم ہوگی اور مسافر بھی جو دور کی زمین
سے آئینگے جب اُس سرزمین کی بلاؤں کو اور اُنکی بیماریوں کو جو
خداوند نے اُسپر نازل کی ہیں دیکھینگے (٢٣) اور کہ یہہ ساری زمین
گندھک اور شورے سے جل گئی کہ بوئی جوتی نہیں جاتی نہ اُسمیں سے
کچھ جمتا ہے اور نہ کسی قسم کی گھاس اُگتی ہے جیسے کہ سدوم اور عمورہ
اور ادمہ اور ضبوئیم اُلٹ گئے[٢٩] جنہیں کہ خداوند نے اپنے غضب
اور اپنے قہر سے اُلٹ دیا تب وہ کہینگے۔ (٢٤) بلکہ ساری گروہیں
کہینگی کہ خداوند نے اِس سرزمین سے ایسا کیوں کیا[٣٠]؟ اور اِس
بڑے غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث ہے؟ (٢٥) اُسوقت لوگ کہینگے
اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے اُس
عہد کو جو مصر کی سرزمین سے نکالنے کے وقت اُنسے باندھا تھا
چھوڑ دیا۔ (٢٦) کیونکہ اُنہوں نے جاکے غیر معبودوں کی خدمت
کی اور اُنہیں سجدہ کیا۔ ایسے معبودوں کو جنہیں وہ نہ جانتے تھے
اور جنہیں اُسنے اُنہیں نہ دیا تھا۔ (٢٧) سو خداوند کا غضب
اُس زمین پر بھڑکا کہ اُسنے ساری لعنتیں جو اِس کتاب میں لکھی ہیں
اُسپر نازل کیں[٣١]۔ (٢٨) اور خداوند نے قہر اور غصے اور بڑے غضب
سے اُنکو اُنکی زمین سے اُکھاڑا[٣٢] اور دوسری زمین پر آجکے دن
کی طرح اُنہیں پھینکا۔ (٢٩) پوشیدہ باتیں خداوند ہمارے
خدا کے ذمے ہیں پر وہ جو ظاہر کی گئیں ہمارے اور ہماری اولاد
کے لیئے ہمیشہ تک ہیں تا کہ ہم اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل
کریں۔

٣٠ باب

اور یوں ہوگا کہ جب یہہ سب کچھ[١] تجھ پر گذریگا برکت اور
لعنت جنہیں میں نے تیرے آگے رکھا اور تو اُن سب گروہوں میں
جہاں جہاں خداوند تیرا خدا تجھکو بھگائے اُنہیں یاد کریگا[٢]۔ (٢)
اور تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا[٣] اور اُن حکموں کے موافق
جو آج میں نے تجھے کہے تو اپنے بال بچوں سمیت اپنے سارے دل
اور اپنے سارے جی سے اُسکی آواز کو سُن لیگا (٣) تب خداوند
تیرا خدا تیری اسیری کو بدل لیگا[٤] اور تجھ پر رحم کریگا اور پھر کے تجھکو
اُن سب گروہوں میں سے جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھے تتر
بتر کیا تھا تجھے جمع کریگا[٥]۔ (٤) اگر تجھ میں سے کوئی آسمان کی
اُس انتہا تک بھگایا گیا ہوگا[٦] تو خداوند تیرا خدا وہاں سے تجھے
جمع کریگا اور وہاں سے تجھے پھیر لائیگا۔ (٥) اور خداوند تیرا خدا
تجھکو اُس زمین میں جسپر تیرے باپ دادے قابض ہوئے لائیگا
اور تو اُسکا مالک ہوگا۔ اور وہ تجھ سے نیکی کریگا اور تیرے باپ دادوں
سے زیادہ تجھکو بڑھائیگا۔ (٦) اور خداوند تیرا خدا تیرے دل
اور تیری نسل کے دل کا ختنہ کریگا تا کہ تو خداوند اپنے خدا کو
اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے دوست رکھے[٧] اور
جیتا رہے۔ (٧) اور خداوند تیرا خدا یہہ ساری لعنتیں تیرے
دشمنوں پر اور اُنپر جو تیرا کینہ رکھتے ہیں جنہوں نے تجھے دکھ دیا
نازل کریگا۔ (٨) اور تو پھر آئیگا اور خداوند کی آواز سُنیگا اور
اُس کے اُن سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھے فرماتا ہوں

عمل کریگا + (۹) اور خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے ہر اک کام میں
اور تیرے بدن کے پھل میں اور تیری مواشی کے پھل میں اور تیری
زمین کے پھل میں بھلائی کے لئے تجھے فراوانی دیگا ؁ کیونکہ خداوند
تجھ سے خوش ہو کے پھر تیری بھلائی کریگا ؁ جیسا وہ تیرے باپ
دادوں سے خوش تھا۔ (۱۰) بشرطیکہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز
کا شنوا ہو کے اُسکے حکموں کو اور شرعوں کو جو شریعت کی اِس
کتاب میں لکھے ہوئے ہیں حفظ کرے۔ اور تو اپنے سارے دل
اور اپنے سارے جی سے خداوند اپنے خدا کیطرف پھرے +

(۱۱) کیونکہ وہ حکم جو آج کے دن میں تجھے کرتا ہوں وہ تجھ
سے پوشیدہ نہیں اور نہ وہ دور ہے ؁ (۱۲) یہہ آسمان پر نہیں
کہ تو کہے ہمارے لئے کون آسمان پر چڑھ جائیگا اور اُسے ہم پاس
لائیگا تاکہ ہم اُسے سنیں اور اُسپر عمل کریں؟ (۱۳) اور نہ یہہ سمندر
کے پار ہے کہ تو کہے کون ہمارے لئے سمندر کے پار جائیگا اور اُسے
ہم پاس لائیگا تاکہ ہم اُسے سنیں اور اُسپر عمل کریں؟ (۱۴)
بلکہ یہہ بات تجھ سے بہت نزدیک ہے کہ تیرے منہہ ہی میں ہے
اور تیرے دل میں ہے تاکہ تو اُسپر عمل کرے ؁ +

(۱۵) دیکھ میں نے آجکے دن زندگی اور نیکی کو اور موت
اور بدی کو تیرے آگے رکھا ؁ (۱۶) چنانچہ میں آجکے دن تجھے
حکم کرتا ہوں کہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ کہ اُسکی راہوں
پر چلے اور اُسکے شرعوں اور قانونوں اور حکموں کی محافظت کرے۔
تاکہ تو جیئے اور بڑھے اور خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جسکا تو
وارث ہونے جاتا ہے تجھ کو برکت بخشیگا + (۱۷) پر اگر تیرا دل پھر جاوے
یہانتک کہ تو ناشنوا رہے پر ترغیب پا کر تو دوسرے معبودوں کو
سجدہ کرے اور اُنکی بندگی کرے۔ (۱۸) تو آجکے دن میں تمہیں
جتا دیتا ہوں کہ تم ضرور فنا ہوگے ؁ اور اُس سرزمین پر جسکے
وارث ہونے کو تم یردن پار جاتے ہو تم اپنی عمر کے دن نہ بڑھاؤگے
(۱۹) میں آجکے دن آسمان اور زمین کو تمہارے اوپر گواہ لاتا ہوں
کہ میں نے زندگی اور موت اور برکت اور لعنت تمہارے سامنے رکھی
پس تم زندگی کو پسند کرو تاکہ تو اور تیری اولاد دونوں جیئیں
(۲۰) تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے اور اُسکی آواز کا شنوا
ہو اور اُس سے لپٹا رہے۔ کہ وہی تیری زندگی اور تیری عمر کی
درازی ہے ؁ تاکہ تو اُس سرزمین میں جسکی بابت خداوند نے تیرے
باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کے کہا کہ اُنہے
میں تمہیں دونگا سکونت کرے +

۳۱ باب

تب موسیٰ چلا اور یہہ باتیں سارے اسرائیل سے کہیں۔ (۲)
اور اُسنے اُنہیں کہا کہ میں تو آجکے دن ایکسو بیس برس کا ہوں ؁ میں
اِس سے آگے باہر بھیتر آجا نہیں سکتا ؁ اور خداوند نے بھی مجھے فرمایا
ہے کہ تو اِس یردن کے پار نہ جائیگا ؁ (۳) خداوند تیرا خدا ہی تیرے
آگے آگے پار جائیگا ؁ اور وہی اُن گروہوں کو تیرے آگے فنا
کریگا اور تو اُنکا وارث ہوگا۔ اور یشوع جیسا کہ خداوند نے کہا ہے
تیرے آگے آگے پار جائیگا + (۴) اور خداوند اُنسے وہی کریگا ؁ جو
اُسنے اموریوں کے بادشاہوں سیحون اور عوج سے اور اُنکی سرزمین
سے کیا ؁ اور جنہیں اُسنے ہلاک کیا + (۵) اور خداوند تمہاری
آنکھوں کے سامنے اُنکو چھوڑیگا ؁ تاکہ تم اُن سے اُن سب حکموں
کے موافق جو میں نے تمہیں فرمائے معاملہ کرو + (۶) مضبوط ہو جاؤ
اور دلاور ہو ؁ خوف نہ کھاؤ اور اُنسے مت ڈرو ؁ کیونکہ خداوند
تیرا خدا وہی ہے جو تیرے ساتھ جاتا ہے ؁ وہ تجھ سے غافل نہ ہوگا
اور تجھکو نہ چھوڑیگا ؁ +

(۷) پھر موسیٰ نے یشوع کو طلب فرمایا اور سارے اسرائیل
کے حضور اُسے کہا کہ مضبوط ہو اور دلاوری کر ؁ کیونکہ تو اِس
قوم کے ساتھ اُس سرزمین میں جائیگا جسکی بابت خداوند نے اُنکے
باپ دادوں سے قسم کرکے کہا کہ میں اُنہیں دونگا۔ اور تو اُنہیں اُسکا
وارث کریگا + (۸) اور خداوند وہی ہے جو تیرے آگے جاتا ہے ؁ وہ
تیرے ساتھ رہیگا۔ وہ تجھ سے غافل نہ ہوگا اور نہ تجھے چھوڑیگا ؁ سو تو
خوف نہ کر اور بیدل نہ ہو +

(۹) اور موسیٰ نے اِس شریعت کو لکھا اور بنی لاوی کاہنوں
کے ؁ جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاتے تھے ؁ اور اسرائیل
کے سارے بزرگوں کے حوالے کیا + (۱۰) اور موسیٰ نے اُنہیں
یہہ کہکے فرمایا کہ ہر ایک سات برس کے آخر میں چھٹکارا دینے کے
سال کے معین وقت پر ؁ خیموں کی عید میں ؁ (۱۱) جب کہ سارا
اسرائیل خداوند تیرے خدا کے آگے اُس جگہ پر جسے وہ پسند کریگا
حاضر ہوا کرے ؁ تو تو اِس شریعت کو پڑھکے سارے اسرائیل
کو سنایا کر ؁ (۱۲) سارے لوگوں کو مردوں اور عورتوں اور لڑکوں

اور اپنے مسافر کو جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو جمع کیجیو تاکہ وے سنیں اور خداوند تمہارے خدا سے ڈرنا سیکھیں اور اِس شریعت کے سارے حکموں پر دھیان کرکے عمل کریں + (۱۳) اور تاکہ اُن کے لڑکے جنہوں نے یہہ باتیں نہیں جانیں سنیں سو جب تک کہ تم اُس سرزمین میں جس کے وارث ہونے کو تم یردن پار جاتے ہو رہو خداوند تیرے خدا سے ڈرنا سیکھا کریں +

(۱۴) پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ دیکھ تیرے دن آپہنچے کہ جن میں تجھے مرنا ہے سو یشوع کو بلا اور تم جماعت کے خیمے میں آپکو حاضر کرو تاکہ میں اُسے تاکید کروں چنانچہ موسیٰ اور یشوع روانہ ہوئے اور اُنہوں نے اپنے تئیں جماعت کے خیمے میں حاضر کیا + (۱۵) اور خداوند بدلی کے ستون میں ہوکے خیمے میں نمود ہوا اور بدلی کا ستون خیمے کے دروازے پر آکے قائم ہوا + (۱۶) تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا دیکھ تو اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہیگا اور اِس قوم کے لوگ اُٹھینگے اور اُس سرزمین پر جہاں یہہ بسنے جاتے ہیں اُسکے اجنبی معبودوں کی پیروی کر کے زناکار ہو جاوینگے اور مجھکو چھوڑ دینگے اور اُس عہد کو جو میں نے اُن کے ساتھ باندھا ہے توڑینگے (۱۷) اور اُس دن میرا قہر اُنپر بھڑکیگا اور میں اُنہیں چھوڑ دونگا اور میں اُنسے اپنا منہہ چھپاؤنگا اور وہ نگلے جاوینگے اور بہت سی مصیبتیں اور آفتیں اُنپر پڑینگی چنانچہ وہ اُسدن کہینگے کیا ہمپر یہہ بلائیں اِسلئے نہیں پڑیں کہ میرا خدا میرے درمیان نہیں ہے ؟ (۱۸) اور اُن سب بدیوں کے سبب سے جو اُنہوں نے کی ہونگی اور اِسلئے کہ اجنبی معبودوں کیطرف پھرے ہونگے میں اُس روز اپنا منہہ چھپاؤنگا + (۱۹) سو تم یہہ گیت اپنے لئے لکھو اور اُسے بنی اسرائیل کو سکھاؤ اور اُسے اُنکے منہہ میں رکھو تاکہ یہہ گیت بنی اسرائیل پر میرا گواہ رہے (۲۰) اِسلئے کہ جب میں اُنہیں اُس سرزمین میں پہنچاؤں جسکی بابت میں نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کی جس میں دودھ و شہد بہتا ہے اور وہ کھاوینگے اور سیر ہووینگے اور موٹے ہو جاوینگے تب وہ غیر معبودوں کیطرف پھر جاوینگے اور اُنکی عبادت کرینگے۔ اور مجھے غصہ دلاوینگے اور میرے عہد کو توڑ ڈالینگے (۲۱) اور یوں ہوگا کہ جب بہت سی مصیبتیں اور آفتیں اُنپر پڑینگی تو یہہ گیت اُن کے برخلاف گواہ کی طرح گواہی دیگا۔ کہ اُسکا پڑھنا اُنکی نسل کے منہہ سے بھلایا نہ جائیگا۔ کیونکہ میں اُنکے خیالوں کو جو وہ اِسوقت کرتے ہیں اُس سے پیشتر کہ میں اُنکو اُس سرزمین میں جسکی بابت میں نے قسم کی ہے اُنکو پہنچاؤں جانتا ہوں + (۲۲) چنانچہ موسیٰ نے اُسی دن یہہ گیت لکھا اور اُسے بنی اسرائیل کو سکھایا + (۲۳) اور اُسنے نون کے بیٹے یشوع کو حکم کیا اور کہا مضبوط ہو اور دلاوری کر کیونکہ تو بنی اسرائیل کو اُس سرزمین میں جسکی بابت میں نے اُنسے قسم کی ہے لیجائیگا اور میں تیرے ساتھ ہونگا +

(۲۴) اور ایسا ہوا کہ جب موسیٰ اِس شریعت کی باتوں کو کتاب میں لکھ چکا اور وہ تمام ہوئیں۔ (۲۵) تو موسیٰ نے لاویوں کو جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاتے تھے فرمایا کہ (۲۶) اِس شریعت کی کتاب کو لیکے خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کی ایک بغل میں رکھو تاکہ وہ تمہارے برخلاف گواہ رہے (۲۷) کیونکہ میں تیری بغاوت اور تیری گردنکشی کو جانتا ہوں۔ دیکھو ہنوز کہ میں جیتا اور آجکے دنتک تمہارے ساتھ ہوں تم نے خداوند سے بغاوت کی ہے۔ تو میرے مرنے کے بعد کتنا زیادہ کروگے !

(۲۸) اپنے فرقوں کے سارے بزرگوں اور منصبداروں کو مجھ پاس جمع کرو تاکہ میں یہہ باتیں اُنکے کانوں تک پہنچاؤں اور آسمان اور زمین کو درمیان لاکے اُنپر گواہ کروں (۲۹) کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد تم اپنے تئیں خراب کروگے اور اُس راہ سے جسکی بابت میں نے تمکو حکم دیا ہے پھر جاؤگے۔ اور کہ آخری دنوں میں تمپر بدی پڑیگی اِسلئے کہ تم خداوند کے حضور بدی کروگے کہ اپنے ہاتھ کے کاموں سے اُسے غصہ دلاؤگے + (۳۰) سو موسیٰ نے اِس گیت کی باتیں اسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ سنائیں یہانتک کہ وہ تمام ہوئیں +

۳۲ باب

اے آسمانو کان رکھو کہ میں کہونگا۔ اور اے زمین میرے منہہ کی باتیں سن (۲) میری تعلیم مینہہ کی بوندوں کی طرح ٹپکیگی اور میری باتیں اوس کی مانند ٹپکینگی جیسے کہ سبزے پر پھوہی پڑے اور گھاس پر جھڑیاں (۳) کہ میں خداوند کا نام پکارتا ہوں تم ہمارے خدا کی بزرگی جانو (۴) کہ وہ چٹان ہے اُسکا کام کامل ہے کہ اُسکی سب راہیں راستی ہیں خدا سچا ہے اور بدی سے مبرا ہے وہ صادق اور برحق ہے + (۵) اُنہوں نے آپ کو خراب کیا وہ اُسکے فرزند نہیں۔ اُنکا عیب ہے کہ وہ ایک کجرو اور

کر دیں کج پشت ہیں + (۶) اے جاہل اور بے شعور لوگو کیا تم خداوند کو عوض میں ایسا کچھ دیتے ہو؟ کیا وہ تیرا باپ نہیں ہی جسنے تجھے مول لیا؟ کیا اُسنے تجھے بنایا نہیں؟ اور تجھے قائم نہیں کیا +

(۷) اگلے دنوں کو یاد کر اور گذری بہت پشتوں کے برسوں کو سوچ۔ اپنے باپ سے پوچھ تو وہ تجھے بتائیگا اور اپنے بزرگوں سے کہ وہ تجھ سے بیان کرینگے + (۸) جسوقت کہ حق تعالی نے قوموں کو میراث بانٹی اور جسوقت اُسنے بنی آدم کو جدا جدا کیا اُسیوقت بنی اسرائیل کے شمار کے موافق گروہوں کی حدیں مقرر کیں + (۹) کیونکہ خداوند کا حصہ اُسکے لوگ ہیں یعقوب اُسکی ناپی ہوئی میراث ہی +

(۱۰) اُسنے اُسے ویران زمین اور سنسان اور ماتم انگیز بیابان میں پایا وہ اُسکے گرد و پیش رہا اور اُس نے اُسے تربیت کیا اُس نے اُس کی محافظت اپنی آنکھ کی پتلی کی طرح کی (۱۱) جسطرح عقاب اپنے گھونسلے کو ہلاتا ہی اور اپنے بچوں کے اوپر پھڑ پھڑاتا ہی اور اپنے بازوؤں کو پھیلا کے اُنہیں لیتا ہی اور اپنے پروں پر اُنہیں اُٹھاتا ہی (۱۲) اُسیطرح فقط خداوند ہی نے اُسکی رہبری کی اور اُسکے ساتھ کوئی اجنبی معبود نہ تھا + (۱۳) اُسنے اُسے زمین کی اونچی جگہوں پر سوار کیا تاکہ وہ کھیتوں کا حاصل کھائے۔ اور اُسنے اُسے چٹان میں سے شہد اور سخت پتھر میں سے تیل چسایا (۱۴) اور گائے کے مکھن اور بھیڑ بکری کے دودھ برّوں کی چربی اور بسن کے جنے ہوئے مینڈھوں اور بکروں اور گیہوں کے گردوں کی چربی سمیت اور تونے انگور کا خالص شیرہ سرخ پیا +

(۱۵) لیکن یسورن موٹا ہو گیا اور لاتیں چلانے لگا تو تو موٹا ہو گیا تو بھاری پڑ گیا اور چربی میں چھپ گیا تب اُسنے خدا اپنے خالق کو چھوڑ دیا اور اپنی نجات کی چٹان کو حقیر جانا (۱۶) اُنہوں نے اجنبی معبودوں کے سبب اُسے غیرت دلائی اور وہ اُسے نفرتی کاموں سے غصے میں لائے + (۱۷) اُنہوں نے شیطانوں کیلئے قربانی گذرانیں نہ خدا کیلئے بلکہ ایسے معبودوں کیلئے جنکو وہ نہ پہچانتے تھے جو نئے تھے اور حال میں معلوم ہوئے اور جنسے تیرے باپ دادے نہ ڈرتے تھے + (۱۸) تو اُس چٹان سے جسنے تجھے پیدا کیا غافل ہوا اور اُس خدا کو جسنے تجھے صورت بخشی بھول گیا (۱۹) اور جب خداوند نے یہہ دیکھا تو اُنسے نفرت کی اِسلئے کہ اُس کے بیٹوں اور اُسکی بیٹیوں نے اُسے غصہ دلایا (۲۰) اُسنے یہہ فرمایا کہ میں اُنسے اپنا منہ چھپا لونگا تاکہ میں دیکھوں کہ اُنکا انجام کیا ہوگا۔ اِسلئے کہ وہ کج نسل ہیں ایسے لڑکے جن میں امانت نہیں (۲۱) اُنہوں نے اُسکے سبب جو خدا نہیں مجھے غیرت دلائی اور اپنی واہیات باتوں سے مجھے غصہ دلایا سو میں بھی اُنہیں اُس سے جو گروہ نہیں غیرت میں ڈالونگا اور ایک بے عقل قوم سے اُنہیں خفا کرونگا + (۲۲) کیونکہ میرے غصے سے ایک آگ بھڑکی ہی جو اسفل جہنم تک جلیگی۔ اور زمین کو اُسکی پیداوار سمیت کھا جائیگی اور پہاڑوں کی بنیادوں کو جلا دیگی (۲۳) میں اُنکی بلاؤں کو اُنکے اوپر بڑھاؤنگا اور اُنپر اپنے تیروں کو خرچ کرونگا (۲۴) وہ بھوک سے جل جائینگے اور سوزندہ گرمی اور کڑوی ہلاکت کے لقمے ہونگے میں اُنپر درندوں کے دانتوں کو اور زمین کے زہردار سانپوں کو چھوڑونگا (۲۵) باہر سے تلوار اور اندر کے مکانوں سے خوف جوان کو اور کنواری کو بھی۔ شیرخوار کو اور سرسفید کو بھی ہلاک کرینگے + (۲۶) میں نے کہا میں اُنہیں کونے کونے پراگندہ کرتا میں آدمیوں کے درمیان سے اُن کے ذکر کو مٹا دیتا۔ (۲۷) اگر میں مخالف کے غضب کا اندیشہ نہ کرتا نہ ہو کہ اُنکے دشمن برعکس سمجھیں اور نہ ہو کہ وہ کہیں ہمارا ہی ہاتھ بالا ہوا۔ اور خداوند نے یہہ سب کچھ نہیں کیا (۲۸) کیونکہ وہ ایک گروہ میں جو مصلحت سے خالی ہیں اور اُنکو عقل نہیں (۲۹) کاش کہ وہ دانشمند ہوتے کہ وہ اُسے سمجھتے اور اپنی عاقبت کا اندیشہ کرتے (۳۰) تو ایسا ہوتا کہ اُن میں سے ایک شخص ایک ہزار کو کھدیڑتا اور دو شخص دس ہزار کو بھگاتے اگر اُنکی چٹان اُنکو بیچ نہ ڈالتی اور خداوند اُنکو اسیر نہ کرواتا +

(۳۱) کیونکہ اُنکی چٹان ایسی نہیں جیسی ہماری چٹان ہی اور یہہ بات ہمارے دشمن بھی جانتے ہیں (۳۲) کہ اُنکی تاک سدوم کے اور عمورہ کے کھیتوں کی تاک کی طرح ہی اور اُسکے انگور بیت کے سے انگور اور اُنکے گچھے تلخ ہیں۔ (۳۳) اُنکی مے اژدہوں کا زہر ہی اور افعیوں کا ہلاہل (۳۴) کیا یہہ سب کچھ میرے پاس ذخیرہ نہیں اور میرے خزانوں میں سر بمہر نہیں؟ (۳۵) انتقام لینا اور سزا دینا میرا کام ہی اُنکا پاؤں بر وقت پھسلیگا۔ کہ اُنکی خرابی کا دن نزدیک ہی اور وہ حادثے جو اُنپر واقع ہونگے جلد چلے آتے ہیں + (۳۶) کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا اور اپنے بندوں کی حالت کے سبب پچھتائیگا جب کہ دیکھیگا کہ اُنکی قوت

جاتی رہی اور کہ اُن میں جو قید ہوتے یا آزاد کوئی باقی نہ رہا ۔ (۳۷) اور کہیگا کہ اُنکے وہ معبود اور وہ چٹان کہ جنکا اُنہیں بھروسا تھا کیا ہوئے (۳۸) جنہوں نے اُنکے ذبیحوں کی چربی کھائی اور اُنکے تپاون کی مَے پی ہے اب وہ اُٹھیں اور تمہاری مدد کریں اور تمہارے سہارے ہوں ۔ (۳۹) اب دیکھو کہ مَیں ہاں مَیں ہی وہ ہوں اور کوئی معبود میرے ساتھ نہیں مَیں ہی مارتا ہوں اور مَیں ہی جلاتا ہوں مَیں ہی زخمی کرتا ہوں اور مَیں ہی چنگا کرتا ہوں ۔ اور ایسا کوئی نہیں جو میرے ہاتھ سے چھڑا سکے ۔ (۴۰) کہ مَیں اپنا ہاتھ آسمان کیطرف اُٹھاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ مَیں ہمیشہ زندہ ہوں ۔ (۴۱) اگر مَیں اپنی چمکتی تلوار تیز کروں اور میرا ہاتھ عدالت کو پکڑ لے تو مَیں اپنے دشمنوں سے انتقام لونگا اور اُنکو جو میرا کینہ رکھتے ہیں سزا دونگا ۔ (۴۲) مَیں اپنے تیروں کو خون سے مست کرونگا اور میری تلوار گوشت کھائیگی مقتولوں کے لہو سے اور اسیروں کے اور دشمنوں کے سرداروں کے سروں پر سے ۔ (۴۳) اے گروہو اُسکی قوم کے ساتھ خوشی گاؤ اسلیئے کہ وہ اپنے بندوں کے خون کا بدلا لیگا اور اپنے دشمنوں سے انتقام لیگا اور اپنی سرزمین پر اور اپنی قوم پر رحم کریگا ۔

(۴۴) تب موسیٰ آیا اور اُسنے اور نون کے بیٹے ہوسیع نے اِس گیت کی ساری باتیں لوگوں کو کہہ سنائیں ۔ (۴۵) اور جب موسیٰ یہہ ساری باتیں سب بنی اسرائیل کو کہہ چکا (۴۶) تب اُسنے اُنہیں کہا کہ ان ساری باتوں سے جنکے لیئے آجکے دن مَیں تم پر گواہی دیتا ہوں اپنے دل لگاؤ اور اپنے لڑکوں کو حکم دو کہ وہ دھیان رکھکے اِس شریعت کی ساری باتوں پر عمل کریں ۔ (۴۷) کہ یہہ ایسی شَے نہیں کہ جس سے تمہیں نفع نہ ہو بلکہ یہہ تمہاری زندگانی ہے اور اِسی چیز کے باعث سے اُس سرزمین میں جہاں تم یردن پار جاتے ہو کہ اُسکے وارث ہو جاؤ تمہاری عمر دراز ہوگی ۔

(۴۸) اور خداوند نے اُسی دن موسیٰ کو فرمایا اور کہا کہ (۴۹) عباریم کے کوہستان میں نبو کے پہاڑ پر جو موآب کی سرزمین میں یریحو کے مقابل ہے چڑھ جا اور کنعان کی سرزمین کو کہ جسے مَیں اسرائیل کی ملک کر دونگا دیکھ ۔ (۵۰) اور اُس پہاڑ پر جسپر تو جاتا ہے مرجا اور اپنے لوگوں میں شامل ہو جیسے تیرا بھائی ہارون ہور کے پہاڑ پر مرگیا اور اپنے لوگوں میں جا ملا ۔ (۵۱) اسلیئے کہ تم دونوں نے بنی اسرائیل کے درمیان دشت صین کے قادس میں مریبہ پانی کے نزدیک میرا گناہ کیا اور اسلیئے کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان میری تقدیس نہ کی ۔ (۵۲) پر تو اُس سرزمین کو جو تیرے سامنے ہے دیکھ لیگا لیکن اُس سرزمین میں جو مَیں بنی اسرائیل کو عنایت کرتا ہوں داخل نہ ہوگا ۔

۳۳ باب

اور یہہ وہ برکت ہے جو موسیٰ مردِ خدا نے اپنے مرنے سے آگے بنی اسرائیل کو بخشی ۔ (۲) اور اُسنے کہا کہ خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے اُنپر طلوع ہوا فاران ہی کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا ۔ دس ہزار قدسیوں کے ساتھ آیا اور اُسکے دہنے ہاتھ ایک آتشی شریعت اُنکے لیئے تھی ۔ (۳) ہاں وہ اُس قوم سے بڑی محبت رکھتا ہے اُسکے سارے مقدس تیرے ہاتھ میں ہیں ۔ اور وہ تیرے قدموں کے نزدیک بیٹھے ہیں اور تیری باتوں کو مانینگے ۔ (۴) موسیٰ نے ہمکو ایک شریعت فرمائی جو کہ یعقوب کی جماعت کی میراث ہو ۔ (۵) اور جسوقت قوم کے سردار اور بنی اسرائیل کے فرقے جمع تھے وہ یسورن میں بادشاہ تھا ۔

(۶) اے کاش کہ روبن جیتا اور نہ مرے اور اُسکے لوگ تھوڑے نہ ہوں ۔

(۷) اور یہوداہ کے لیئے اُسنے کہا اے خداوند یہوداہ کی آواز سن اور اُسے اُسکے لوگوں کے درمیان پھرلا ۔ اُسکے ہاتھ اُسکے لیئے کافی ہوں اور تو اُسکے دشمنوں کے مقابل اُسکا مددگار ہو ۔

(۸) اور لاوی کے حق میں اُسنے کہا کہ تیرا تُمیم اور تیرا اُوریم اُس مقدس آدمی کی امانت میں رہے جسے تونے مسہ میں امتحان کیا اور جسکے ساتھ تونے مریبہ کے چشموں پر جھگڑا کیا ۔ (۹) جسنے اپنے باپ اور اپنی ماں سے کہا کہ مَیں نے اُسپر نگاہ نہیں کی ۔ اُسنے اپنے بھائیوں کو بھی نہ مانا اور اپنے بیٹوں کو بھی اُسنے نہ پہچانا ۔ اِسلیئے کہ اُنھوں نے تیری باتوں پر دھیان رکھا اور تیرے عہد کی محافظت کی ۔ (۱۰) وہ تیری عدالت کے فیصلے یعقوب کو سکھائیں اور تیری شریعت اسرائیل کو ۔ وہ تیرے آگے بخور رکھینگے اور کل سوختنی قربانی کو تیرے مذبح پر چڑھاینگے ۔ (۱۱) اے خداوند اُسکے اسباب میں برکت دے اور اُسکے ہاتھوں کے کاموں کو قبول کر ۔ اور اُنکی کمروں کو جو اُسکا سامنا کریں اور اُنکی جو اُسکا کینہ رکھیں چھیدکے توڑ ڈال تاکہ وہ پھر نہ اُٹھ سکیں ۔

(۱۲) اور یہہ بنیمین کے حق میں کہا خداوند کا پیارا سلامتی سے اُسکے پاس رہیگا اور خداوند سارے دن اُسپر سایہ کریگا اور وہ اُسکے دونوں شانوں کے بیچ سکونت کریگا ۔

(۱۳) اور یوسف کے حق میں کہا کہ اُسکی سرزمین خداوند کے حضور متبرک ہو آسمان کے تحفہ جات سے اور شبنم سے اور گہراؤ سے جو نیچے پڑا ہے (۱۴) اور آفتاب کے تحفہ حاصلوں سے اور ماہتاب کی تحفہ اُگی ہوئی چیزوں سے ۔ (۱۵) اور

قدیم پہاڑوں کی قیمتی چیزوں سے اور ابدی ٹیلوں کے تحفجات سے۔
(۱۶) بھلا زمین اور اُسکی معموری کی قیمتی چیزوں سے اور اُسکی خیر خواہی کے سبب جو بوٹے میں رہتا تھا ایکا شکہ وہ برکت یوسف کے سر پر اور اُسکی چاندی پر جو اپنے بھائیوں سے جدا کیا گیا تھا نازل ہو + (۱۷) اُسکی شانداری ایسی ہی جیسے اُسکے بیل کے پلوٹھے کی اور اُسکے دو سینگ گینڈے کے سے سینگ ہیں اُنہیں سے وہ قوموں کو ایک ساتھ زمین کی انتہا تک ریلیگا وہ افرائیم کے دسوں ہزار ہیں اور وہ منسی کے ہزاروں ہیں +

(۱۸) اور زبلون کے حق میں کہا اے زبلون تو اپنے باہر جانے میں شاد ہو اور اشکار تو اپنے خیموں میں (۱۹) وہ لوگوں کو پہاڑ پر بلا لینگے اور وہاں صداقت کی قربانیاں گذرانینگے کیونکہ وہ سمندروں کی فراوانی کو اور خزانوں کو جو ریتی میں چھپے ہیں چوس لینگے +

(۲۰) اور جد کے حق میں کہا مبارک ہے وہ جو جد کی ترقی کرے وہ شیر کی مانند پڑا رہتا ہے جو سر کی چاندی کو بازو سمیت پھاڑتا ہے + (۲۱) اُسنے اوّل بخرہ اپنے لیئے تجویز کیا کہ وہاں شرع دینیوالے کے حصے میں سلامت رہا۔ اور وہ اُمت کے رئیسوں کے ساتھ آیا وہ خُداوند کے عدل کو اور اُس کی عدالت کو اسرائیل کے ساتھ عمل میں لایا +

(۲۲) اور دان کے حق میں کہا دان ایک شیر بچہ ہے جو بسن سے اُچھلیگا +

(۲۳) اور نفتالی کے حق میں کہا اے نفتالی تو فضل سے بھرپور اور خُداوند کی برکتوں سے معمور ہو۔ تو پچھم اور دکھن کا مالک ہو +

(۲۴) اور آشر کے حق میں کہا آشر اولاد کی برکت پائے۔ وہ اپنے بھائیوں کا مقبول ہو اور اپنا پائوں تیل میں ڈبوئے (۲۵) تیرے اڑبنگے لوہے پیتل سے ہوں اور جیسے تیرے دن ہیں ویسی تیری قوت ہو +

(۲۶) یسورون کے خدا کی مانند کوئی نہیں جو آسمان پر تیری مدد کیلیئے سوار ہے اور اُسکی بزرگی افلاک پر ہے (۲۷) ابدی خدا تیری پناہ ہے اور اُسکے ابدی بازو تیرے نیچے ہیں اور وہ دشمنوں کو تیرے آگے سے نکال ڈالیگا اور کہیگا کہ اُنہیں ہلاک کر
(۲۸) اور اسرائیل تنہا امن کے ساتھ سکونت کریگا یعقوب کا چشمہ غلہ اور مے کی سرزمین پر جاری ہوگا بلکہ اُس میں آسمان سے اوس گریگی (۲۹) اے اسرائیل تو نیک بخت ہے اور اے قوم تجھ سی کون ہے جو کہ خُداوند کی بچائی ہوئی ہے وہ تیری مدد کیلیئے سپر ہے اور تیری عزت کیلیئے تلوار ہے! تیرے دشمن تیری خوشامد کرینگے اور تو اُن کے اونچے مکانوں کو پامال کریگا +

۳۴ باب

اور موسیٰ موآب کے میدانوں سے نبو کے پہاڑ پر پسگہ کی چوٹی پر جو یریحو کے مقابل ہے چڑھ گیا۔ اور خُداوند نے ساری زمین جلعاد سے لیکے دان تک اُس کو دکھائی۔ (۲) اور ساری سرزمین نفتالی اور افرائیم اور منسی کی سرزمین اور ساری زمین یہوداہ کی پچھلے سمندر تک (۳) اور دکھن کا ملک اور وادی یریحو کا میدان جو خرموں کا شہر ہے ضغر تک اُسکو دکھایا۔ (۴) اور خُداوند نے اُسے فرمایا کہ یہہ وہ سرزمین ہے جس کی بابت میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کر کے کہا کہ میں اُسے تیری نسل کو دونگا۔ میں نے تجھے دیا کہ تو اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھے پر تو اُس پار جا کے اُس میں داخل نہ ہوگا +

(۵) سو خُداوند کا بندہ موسیٰ خُداوند کے حکم کے موافق موآب کی سرزمین میں مر گیا (۶) اور اُس نے اُسے موآب کی ایک وادی میں بیت فغور کے مقابل گاڑا۔ پر آجکے دن تک کوئی اُس کی قبر کو نہیں جانتا (۷) اور موسیٰ اپنے مرنے کے وقت ایک سو بیس برس کا تھا کہ نہ اُسکی آنکھیں دھندھلائیں اور نہ اُس کی تازگی جاتی رہی (۸) سو بنی اسرائیل موسیٰ کے لیئے موآب کے میدانوں میں تیس دن تک رویا کئے اور اُن کے رونے پیٹنے کے دن موسیٰ کے لیئے آخر ہوئے +

(۹) اور نون کا بیٹا یشوع دانائی کی روح سے معمور ہوا کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ اُسپر رکھے تھے اور بنی اسرائیل اُسکے شنوا ہوئے اور جیسا خُداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کیا + (۱۰) اب تک بنی اسرائیل میں موسیٰ کی مانند کوئی نبی نہیں اُٹھا جس سے خداوند آمنے سامنے آشنائی کرتا (۱۱) اُن سب نشانیوں اور عجائب اور غرائب کی بابت جن کے کرنے کے لیئے فرعون اور اُس کے سب خادموں اور اُس کی ساری سرزمین کے سامنے خُداوند نے اُسے مصر کی زمین میں بھیجا تھا (۱۲) اور اُس قوی ہاتھ اور بڑی ہیبت کے سب کاموں کی بابت جو موسیٰ نے تمام بنی اسرائیل کے آگے کر دکھائے +

یشوع کی کتاب

۱ باب

جب خُداوند کا بندہ موسیٰ مرگیا تو یوں ہوا کہ خُداوند نے نون کے بیٹے یشوع کو جو موسیٰ کا خادم تھا خطاب کرکے فرمایا کہ (۲) میرا بندہ موسیٰ مرگیا ہے سو اب تو اُٹھ اور اِس یردن پار اِس ساری قوم سمیت اُس سرزمین کو جو میں اُنہیں یعنے بنی اسرائیل کو دیتا ہوں اُتر جا + (۳) ہر ایک جگہ کو جسے تمہارے پانوں کا تلوا پامال کریگا وہ میں تمہیں عنایت کرچکا جیسا میں نے موسیٰ سے کہا (۴) بیابان اور اِس لبنان سے لیکے بڑی نہر تک جو فرات کی نہر ہے حتیوں کی ساری سرزمین اور دریائے اعظم تک جو سورج کے ڈھل جانیکی طرف ہے تمہاری سرحد ہوگی (۵) تیری زندگی بھر کوئی تیرا سامنا نہ کرسکیگا جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ تھا تیرے ساتھ ہونگا میں تجھ سے غافل نہ ہونگا اور نہ تجھے چھوڑونگا (۶) مضبوط ہو اور دلاوری کر اسلئے کہ تو یہہ زمین جس کی بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی کہ میں اُنہیں دونگا اِس قوم کی میراث کر دیگا + (۷) فقط تو مضبوط ہو اور خوب دلاوری کر تاکہ تو اُس سب شریعت کے موافق جس کا میرے بندے موسیٰ نے تجھ کو حکم کیا دھیان کرکے عمل کرے۔ اُس سے دہنے یا بائیں ہاتھ کو مت پھر تاکہ تو ہر جگہ جہاں جہاں تو جاتا ہے کامیاب ہو + (۸) اِس شریعت کی کتاب کا ذکر تیرے منہ سے جُھوٹ نہ جاوے بلکہ تو رات دن اُس میں غور کیا کر تاکہ اُس سب پر جو اُس میں لکھا ہے دھیان رکھہ کے عمل کرے۔ تب تو اپنی راہ میں اقبالمند ہوگا اور تب ہی تو کامیاب ہو جائیگا + (۹) کیا میں نے تجھ کو حکم نہیں کیا کہ مضبوط ہو اور دلاوری کر۔ خوف نہ کھا اور بیدل مت ہو کیونکہ خداوند تیرا خُدا جہاں جہاں تو جاتا ہے تیرے ساتھ ہے +

(۱۰) تب یشوع نے لوگوں کے منصبداروں کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۱۱) تم لشکر کے درمیان گذرو اور لوگوں کو حکم کرو کہ اپنے لئے رسد تیار کریں۔ اِس لئے کہ تم تین دن بعد اِس یردن پار اُترو گے تاکہ اُس زمین کے جو خُداوند تمہارا خُدا تم کو دیتا ہے مالک ہو +

(۱۲) اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے بنی منسی کو یشوع نے فرمایا اور کہا کہ (۱۳) اُس بات کو جو خُداوند کے بندے موسیٰ نے تمہیں فرمائی یاد کرو کہ اُس نے کہا خداوند تمہارے خدا نے تمکو آرام بخشا ہے اور یہہ سرزمین تم کو عنایت کی + (۱۴) تمہاری جورواں اور تمہارے بال بچے اور تمہارے مواشی اِس سرزمین پر جو موسیٰ نے یردن کی اُس طرف تم کو دی ہے رہیں۔ پر تم سب جتنے صاحب جنگ ہو ہتھیار بند ہو کے اپنے بھائیوں کے آگے آگے پرے باندھے ہوئے پار جاؤ اور اُنکی مدد کرو + (۱۵) جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین دے جیسے اُسنے تمہیں دیا ہے اور وے بھی اُس سرزمین کے جو خداوند تمہارا خدا اُنہیں دیتا ہے وارث ہوں + تب تم اِس سرزمین پر جو تمہاری میراث ہے اور خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف تمہیں دی ہے پھر آئیو اور اُسکے مالک رہیو + (۱۶) تب اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا اور کہا کہ جو جو تو نے ہمیں فرمایا ہم وہ کرینگے۔ اور جہاں جہاں تو ہمیں بھیجیگا ہم جائینگے + (۱۷) جسطرح ہم سب باتوں میں موسیٰ کے شنوا ہوئے اِسی طرح تیرے بھی شنوا ہونگے صرف اِس پر کہ خداوند تیرا خدا جس طرح موسیٰ کے ساتھ تھا تیرے ساتھ بھی رہے (۱۸) جو کوئی تیرے حکم کی مخالفت کرے اور تیری باتوں کا کسی معاملے میں جسکی بابت تو اُسے فرماوے شنوا نہ ہو مار ڈالا جائے + تو فقط مضبوط ہو اور دلاوری کر +

۲ باب

تب نون کے بیٹے یشوع نے سطیم سے دو مرد بھیجے کہ چھپ کے جاسوسی کریں۔ اور اُنہیں کہا کہ جاؤ اُس سرزمین کو اور یریحو کو دیکھو۔ چنانچہ وے گئے اور ایک فاحشہ کے گھر میں جسکا نام راحب تھا آئے اور وہیں ٹکے + (۲) تب یریحو کے بادشاہ کو خبر پہنچی کہ دیکھہ آجکی رات بنی اسرائیل میں سے بعضے آدمی یہاں داخل ہوئے ہیں تاکہ اِس سرزمین کی جاسوسی کریں + (۳) اور یریحو کے بادشاہ نے راحب کو کہلا بھیجا کہ اُن لوگوں کو جو تجھ پاس آئے

ہیں اور تیرے گھر میں داخل ہوئے باہر لا۔ اِسلئے کہ وہ ساری زمین
کی جاسوسی کرنے کو آئے ہیں ۔ (۴) تب اُس عورت نے اُن دونوں
مردوں کو لیا اور اُنہیں چھپا رکھا اور یوں کہا کہ مرد تو میرے پاس
آئے تھے۔ پر میں نہیں جانتی ہوں کہ کہاں کے تھے۔ (۵) سو ایسا
ہوا کہ پھاٹک بند کرتے وقت جب اندھیرا تھا وہ مرد نکل گئے۔ اور
میں نہیں جانتی ہوں کہ وہ مرد کہاں گئے ۔ سو جلد اُنکا پیچھا کرو
کہ تم اُن تک پہنچوگے ۔ (۶) پر وہ اُنہیں اپنی چھت پر چڑھا لے
گئی تھی اور سن کی لکڑیوں کے نیچے جو چھت پر ترتیب سے دھری
تھیں چھپایا تھا ۔ (۷) اور لوگ اُن کے پیچھے یردن کی راہ پایاب
تک گئے۔ اور جونہیں اُنکے پیچھا کرنے والے نکل گئے وُنہیں اُنہوں
نے پھاٹک بند کر لیا ۔

(۸) اور وہ عورت اُس سے پیشتر کہ وہ لیٹ جائیں اُن پاس
چھت پر چڑھ گئی۔ (۹) اور اُنہیں کہا مجھے یقین ہے کہ خداوند نے
یہہ سرزمین تمہیں عطا کی اور کہ تمہارا رعب ہم لوگوں پر غالب ہوا
ہے اور کہ اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے تمہارے آگے گل
گئے ہیں ۔ (۱۰) کہ ہم نے سُنا کہ جب تم مصر سے باہر نکلے تو خداوند نے
تمہارے آگے دریائے قلزم کے پانی کو کس طرح سُکھا دیا ۔ اور تم
نے اموریوں کے دو بادشاہوں سیحون اور عوج سے جو یردن کے
اُس پار تھے کیا کیا کہ جنہیں تم نے نیست و نابود کیا ۔ (۱۱) اور
ہم نے جونہیں یہہ سب کچھ سنا تو ہمارے دل پگھل گئے اور
تمہارے سامنے کسی میں مطلق جرأت باقی نہ رہی۔ کیونکہ خداوند تمہارا
خدا اوپر آسمان کا اور نیچے زمین کا خدا ہے ۔ (۱۲) سو اب مجھ سے
خداوند کی قسم کھاؤ ۔ اِسلئے کہ میں نے تم پر مہربانی کی ہے کہ تم
بھی میرے باپ کے گھرانے پر مہربانی کروگے اور مجھے ایک سچی نشانی
دوگے (۱۳) اور میرے باپ اور میری ماں کو اور میرے بھائیوں اور بہنوں
کو اُس سب سمیت جو اُن کا ہے بچاؤ اور ہماری جانوں کو موت سے رہائی
دو۔ (۱۴) اُنہوں نے اُسے جواب دیا کہ ہماری جانیں تمہاری جانوں
کے عوض ہیں بشرطیکہ تو ہمارا یہہ حال فاش نہ کرے ۔ اور ایسا ہوگا
کہ جب خداوند اِس سرزمین کو ہمارے قبضے میں کر دیوے تو ہم
تیرے ساتھ مہربانی اور وفاداری سے سلوک کرینگے ۔ (۱۵) تب
اُس نے اُنہیں رسّی سے دریچے کی راہ سے نیچے اُتار دیا کہ اُسکا گھر
شہر پناہ سے لگا ہوا تھا اور وہ دیوار پر رہتی تھی ۔ (۱۶) اور اُس نے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱
۵ دیکھو ۲ سمو ۱۷: ۱۹ و ۲۰
۶ دیکھو خر ۱: ۱۷ ۔ ۲ سمو ۱۷: ۱۹
۷ پید ۳۵: ۵ ۔ خر ۲۳: ۲۷ ۔ است ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵
۸ خر ۱۴: ۲۱ ۔ یشو ۴: ۲۳
۹ گنتی ۲۱: ۲۴ ۔ ۳۴: ۳۵
۱۰ خر ۱۵: ۱۴ ۔ ۱۵
۱۱ یشو ۵: ۱ اور ۷: ۵ ۔ یسعیاہ ۱۳: ۷
۱۲ استثنا ۴: ۳۹
۱۳ دیکھو ۱ سمو ۲۰: ۱۴ و ۱۵: ۱۷
۱۴ دیکھو [illegible] ۵: ۵
۱۵ ۱۸ آیت
۱۶ قاضی ۱: ۲۴ ۔ متی ۵: ۷
۱۷ اعما ۹: ۲۵

اُنہیں کہا کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ نہ ہو کہ پیچھا کرنیوالے تمکو ملیں سو تم
تین دن تک آپ کو وہاں چھپائے رکھو جب تک کہ پیچھا کرنیوالے پھر
نہ آئیں۔ بعد اُسکے تم اپنی راہ چلے جائیو ۔ (۱۷) تب اُن مردوں
نے اُسے کہا اِس قسم کا جو تو نے ہم سے لی ہم پر الزام نہ ہووے
(۱۸) دیکھ جب ہم اِس سرزمین میں آئینگے تو یہہ قرمزی سوت کی
ڈوری کہ جس سے تو نے ہمیں نیچے لٹکا دیا اِس دریچے سے باندھیو
اور اپنے باپ اور اپنی ماں اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے
سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں جمع کیجیو ۔ (۱۹) اور ایسا
ہوگا کہ جو کوئی تیرے گھر کے دروازے سے باہر کوچے میں جائیگا
تو اُسکا خون اُسی کے سر پر ہوگا اور ہم بے گناہ ہونگے ۔ اور جو کوئی
تیرے ساتھ گھر میں ہوگا اگر کسی کا ہاتھ اُسپر چلے تو اُسکا خون
ہمارے سر پر ہے ۔ (۲۰) اور اگر تو ہمارا یہہ حال فاش کریگی تو ہم
اُس قسم سے جو تو نے ہم سے لی ہے باہر ہو جائینگے ۔ (۲۱) وہ بولی جیسا
تم نے کہا ویسا ہی ہو ۔ سو اُس نے اُنہیں وداع کیا اور وہ روانہ
ہوئے ۔ تب اُس نے قرمزی سوت کی ڈوری کھڑکی سے باندھی ۔ (۲۲) اور
وہ روانہ ہوکے پہاڑ پہ گئے اور وہاں تین دن رہے جب تک کہ اُنکے پیچھا کرنیوالے پھر
آئے۔ اور اُنکے پیچھا کرنیوالوں نے اُن کو تمام راہ میں ڈھونڈا اور نہ پایا ۔
(۲۳) تب وہ دونوں مرد پھرے اور پہاڑ سے اُترے اور پار
ہوئے اور نون کے بیٹے یشوع پاس آئے اور سب حال جو اُنپر واقع
ہوا تھا اُس سے کہا ۔ (۲۴) اور اُنہوں نے یشوع کو کہا کہ یقیناً
خداوند نے یہہ ساری زمین ہمارے قبضے میں کر دی ہے کیونکہ
اِس مُلک کے سارے بسنیوالے بھی ہمارے آگے گل گئے ہیں ۔

۳ باب

تب یشوع صبح سویرے اُٹھا۔ اور اُنہوں نے شطیم سے کوچ
کیا اور وہ اور سارے بنی اِسرائیل یردن پاس آئے اور پار
اُترنے سے آگے وہاں مقام کیا ۔

(۲) اور ایسا ہوا کہ تین دن کے بعد منصبداروں نے
لشکر کے درمیان گذر کیا۔ (۳) اور اُنہوں نے لوگوں کو حکم دیا کہ
جب تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کو اور کاہنوں
اور لاویوں کو اُسے اُٹھائے ہوئے دیکھو تب تم اپنی جگہ
سے کوچ کرو اور اُس کے پیچھے چلو ۔ (۴) لیکن تمہارے اور اُسکے
درمیان قریب دو ہزار ہاتھ کے فاصلہ رہے۔ اُس کے نزدیک

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱
۱۸ خر ۲۰: ۷
۱۹ ۱۲ آیت
۲۰ یشو ۶: ۲۳
۲۱ متی ۲۷: ۲۵
۲۲ خر ۲۳: ۳۱ ۔ یشو ۶: ۲ اور ۲۱: ۴۴
۱ یشو ۲: ۱
۲ یشو ۱: ۱۰ و ۱۱
۳ دیکھو گنتی ۱۰: ۳۳
۴ است ۳۱: ۹ و ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نہ جائیو تاکہ تم اس راہ کو جس سے تمہیں گذرنا ضرور ہے پہچانو۔ اس لئے کہ تم اس سے پیشتر اس راہ سے کبھی نہیں گذرے +

(۵) اور یشوع نے لوگوں کو کہا اپنے تئیں مقدس کرو کیونکہ کل کے دن خداوند تمہارے درمیان عجائبات ظاہر کریگا + (۶) پھر یشوع نے کاہنوں کو خطاب کرکے کہا کہ تم عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ اور لوگوں کے آگے آگے پار اُترو چنانچہ اُنہوں نے عہد کے صندوق کو اُٹھایا اور جماعت کے آگے آگے چلے +

(۷) تب خُداوند نے یشوع کو فرمایا آج کے دن سے میں سارے اسرائیل کی آنکھوں کے سامنے تجھے عزت بخشنا شروع کرونگا تاکہ وہ جانیں کہ جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ تھا تیرے بھی ساتھ ہونگا (۸) اور تو اُن کاہنوں کو جو عہد کے صندوق کو اُٹھائے جاتے ہیں حکم کر اور کہہ کہ جب تم یردن کے پانی کے کنارے پر پہنچو تو یردن ہی میں کھڑے رہیو +

(۹) سو یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ ادھر آؤ اور خداوند اپنے خُدا کی باتیں سُنو + (۱۰) اور یشوع نے کہا اب اس سے تم یقین کروگے کہ زندہ خُدا تمہارے درمیان ہے اور کہ وہ کنعانیوں اور حتیوں اور حویوں اور فرزیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور یبوسیوں کو تمہارے آگے سے ضرور دفع کریگا (۱۱) دیکھو اُسکے عہد کا صندوق جو ساری زمین کا مالک ہے تمہارے آگے یردن میں سے ہو کے گذرتا ہے + (۱۲) سو اب تم بارہ شخص اسرائیل کے فرقوں میں سے فرقہ پیچھے ایک مرد لو (۱۳) اور ایسا ہوگا کہ جب کاہنوں کے پاؤں کے تلوے جو کہ خداوند ساری دنیا کے مالک کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہیں یردن کے پانیوں میں دھرے جائیں تب یردن کے پانی اُن پانیوں سے جو اوپر سے بہتے ہیں الگ ہو جائینگے اور وہ وہاں جمع ہو کے ایک ڈھیر ہو جائینگے +

(۱۴) اور ایسا ہوا کہ جب لشکر نے اپنے خیموں سے کوچ کیا تاکہ یردن کے پار جائیں اور کاہنوں نے قوم کے آگے عہد کے صندوق کو اُٹھایا تھا (۱۵) اور عہد کے صندوق کے اُٹھانیوالے یردن تک آئے اور اُن کاہنوں کے پاؤں جو صندوق کو اُٹھائے ہوئے تھے کنارے کے پانی میں ڈوبے تھے (کہ یردن دریا کی

۵ خر ۱۹: ۱۲ — ۶ خر ۱۹: ۱۰ اور ۱۴ و ۱۵ — رحبا ۲۰: ۷ — گنو ۱۱: ۱۸ — یشو ۷: ۱۳ — اسر ۱۶: ۵ — یوایل ۲: ۱۶ — ۷ یحز ۴: ۱۵ — ۸ یشو ۴: ۱۴ — التوا ۲۹: ۲۵ — ۲ تو ۱: ۱ — ۹ یشو ۱: ۵ — ۱۰ ۳ آیت — ۱۱ ۱۷ آیت — ۱۲ است ۵: ۲۶ — اسر ۱۷: ۲۶ — ۲ سلا ۱۹: ۴ — ہوسی ۱: ۱۰ — متی ۱۶: ۱۶ — اتسل ۱: ۹ — ۱۳ اخر ۳۳: ۲ — است ۷: ۱ — زبور ۴۴: ۲ — ۱۴ ۱۳ آیت — میکہ ۴: ۱۳ — ذکر ۴: ۱۴ — اور ۶: ۵ — ۱۵ ایشو ۴: ۲ — ۱۶ ۱۱ آیت — ۱۷ ۱۵ و ۱۶ آیتیں — ۱۸ زبور ۷۸: ۱۳ — اور ۱۱۴: ۳ — ۱۹ اعما ۷: ۴۵ — ۲۰ ۱۳ آیت

باڑھ ساری فصل ربیع میں ہر طرف سے اپنے سب کناروں پر چڑھی ہے) (۱۶) تو وہ جو اوپر کا بہنیوالا پانی آدم کے شہر میں جو ضرتان کی طرف ہے ٹھہر گیا اور ڈھیر کی طرح بلند ہو گیا اور وہ پانی جو میدان کے دریا یعنی دریائے شور کی طرف بہا جاتا تھا موقوف ہوا اور الگ ہو گیا اور لوگ یریحو کے مقابل پار اُترے + (۱۷) اور وہ کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے یردن کے بیچوں بیچ سوکھی زمین پر کھڑے ہو رہے اور سارے بنی اسرائیل خشک زمین پر ہو کے گذرے یہانتک کہ ساری جماعت یردن کے پار ہو گئی +

۴ باب

اور یوں ہوا کہ جب ساری قوم یردن پار ہوئی تو خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا کہ (۲) ہر ایک فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے تو جماعت میں سے بارہ مرد لے (۳) اور اُنہیں حکم کر اور کہہ تم اپنے لئے یردن کے بیچوں بیچ میں اُس جگہ سے جہاں کاہنوں کے پاؤں مضبوط کھڑے ہوں بارہ پتھر لو اور اُنہیں ساتھ لیجا کے اُس خیمہ گاہ پر جس میں تم آجکی رات ڈیرا ڈالوگے نصب کرو +

(۴) تب یشوع نے اُن بارہ مردوں کو جنہیں اُسنے بنی اسرائیل میں سے فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے تیار کیا تھا بلایا + (۵) اور یشوع نے اُنہیں کہا کہ یردن کے بیچ خداوند اپنے خُدا کے عہد کے صندوق کے آگے گذر جاؤ اور ہر ایک تم میں سے بنی اسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر اپنے کاندھے پر اُٹھائے (۶) تاکہ یہہ تمہارے درمیان ایک نشان ہو اور جب تمہاری اولاد آئندہ زمانے میں تم سے پوچھے کہ ان پتھروں سے کیا مراد ہے؟ (۷) تو تم اُنہیں جواب دو کہ یردن کا پانی خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے دو حصے ہو گیا تھا کیونکہ اُسی وقت جب وہ یردن میں سے ہو کے گذرا تب یردن کا پانی دو حصے ہو گیا + سو یہہ پتھر ابد تک یادگاری کیواسطے بنی اسرائیل کے لئے رہینگے +

(۸) چنانچہ بنی اسرائیل نے جیسا یشوع نے فرمایا تھا کیا اور جیسا خُداوند نے یشوع کو کہا تھا اُنہوں نے بنی اسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق یردن کے بیچوں بیچ سے بارہ پتھر اُٹھا لئے اور اُنہیں اُس جگہ تک جہاں وہ شب باش ہوئے اپنے ساتھ پار لے گئے اور وہاں اُنہیں رکھ دیا +

(۹) اور یشوع نے یردن کے بیچوں بیچ اُس جگہ پر جہاں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱ — ۲۱ یشو ۴: ۱۸ — اور ۵: ۱۰ و ۱۲ — ۲۲ التوا ۱۲: ۱۵ — یرم ۱۲: ۵ — اور ۴۹: ۱۹ — ۲۳ اسلا ۴: ۱۲ — اور ۷: ۴۶ — ۲۴ است ۳: ۱۷ — ۲۵ پید ۱۴: ۳ — گنو ۳۴: ۱۲ — ۲۶ دیکھو خر ۱۴: ۲۹ — ۱ است ۲۷: ۲ — یشو ۳: ۱۷ — ۲ یشو ۳: ۱۲ — ۳ یشو ۳: ۱۳ — ۴ ۱۹ و ۲۰ آیتیں — ۵ ۲۱ آیت — خر ۱۲: ۲۶ — اور ۱۳: ۱۴ — است ۶: ۲۰ — زبور ۴۴: ۱ — اور ۷۸: ۳ و ۴ و ۵ و ۶ — ۶ یشو ۳: ۱۳ و ۱۶ — ۷ خر ۱۲: ۱۴ — گنو ۱۶: ۴۰

اُن کاہنوں کے پاؤں جو عہد کے صندوق کو لئے جاتے تھے کھڑے رہے بارہ پتھر نصب کئے + چنانچہ وہ آج کے دن تک وہاں ہیں ۹ (۱۰) کیونکہ وہ کاہن جو صندوق کو لئے جاتے تھے یردن کے بیچوں بیچ کھڑے رہے جب تک کہ ہر ایک بات جو خداوند نے یشوع کو فرمائی تھی کہ وہ لوگوں کو کہے مطابق اُسکے جسکی موسیٰ نے یشوع کو تاکید کی تھی تمام نہ ہو چکی۔ اور لوگوں نے جلدی کی اور پار گذرے + (۱۱) اور ایسا ہوا کہ جب ساری جماعت پار گذر گئی تب خداوند کا صندوق اور کاہن لوگوں کے روبرو پار ہو گئے + (۱۲) اور بنی رُوبن اور بنی جد اور آدھا فرقہ بنی منسّی کا ہتھیار بند ہو کے بنی اسرائیل کے آگے گذرے جیسا کہ موسیٰ نے اُنہیں فرمایا تھا ۸ (۱۳) قریب چالیس ہزار کے جنگ کیواسطے تیار خداوند کے حضور مقابلے کے لئے یریحو کے میدانوں میں پار اُترے +

(۱۴) اُس دن خداوند نے سب بنی اسرائیل کی نظروں میں یشوع کو عزت بخشی ۹ اور جس طرح وہ موسیٰ سے اُسکی عمر بھر ڈرتے تھے اُسی طرح وہ اُس سے بھی ڈرگئے (۱۵) تب خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا (۱۶) کہ اُن کاہنوں کو جو عہد کا صندوق ۱۰ اُٹھاتے ہیں حکم کر کہ یردن سے نکلکے اوپر آئیں + (۱۷) چنانچہ یشوع نے کاہنوں کو حکم دیکے کہا کہ یردن سے نکلکے اوپر آؤ + (۱۸) اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے لاتے تھے یردن کے درمیان سے نکلکے اوپر آئے بلکہ جب اُنکے پاؤں کے تلوے خشکی پر پڑے تھے تونہیں یردن کے پانی اپنی جگہ میں پھرے اور پہلے کیطرح اپنے سب کناروں پر بہہ گئے ۱۱ +

(۱۹) اور لوگ پہلے مہینے کی دسویں تاریخ یردن سے نکلکے اوپر آئے اور یریحو کی پورب طرف کو جلجال میں ۱۲ خیمے نصب کئے (۲۰) اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں کو ۱۳ جو یردن سے اُٹھالائے تھے جلجال میں نصب کیا + (۲۱) اور اُسنے بنی اسرائیل کو خطاب کرکے کہا کہ جب تمہارے لڑکے آئندہ زمانے میں اپنے باپ دادوں سے پوچھیں اور کہیں ۱۴ کہ اِن پتھروں سے کیا مراد ہے؟ (۲۲) تب تم اپنے لڑکوں کو یوں کہکے آگاہ کیجیو کہ اسرائیل خشکی خشکی اس یردن سے گذرا تھا ۱۵ (۲۳) کہ خداوند تمہارے خدا نے یردن کے پانیوں کو تمہارے سامنے سے خشک کر دیا جب تک کہ تم پار ہو گئے جس طرح خداوند تمہارے خدا نے دریائے قلزم کو کیا تھا جسے ہمارے سامنے سے خشک کر دیا ۱۶ جب تک کہ ہم پار گذرے + (۲۴) تاکہ زمین کی ساری قومیں جانیں ۱۷ کہ خداوند کا ہاتھ قوی ہے ۱۸ تاکہ تم خداوند اپنے خدا سے ہمیشہ ڈرا کرو ۱۹ +

۵ باب

اور ایسا ہوا کہ جب اموریوں کے سارے بادشاہوں نے جو یردن کے پار پچھم طرف کو تھے اور کنعانیوں کے سارے بادشاہوں نے جو سمندر کے نزدیک تھے سُنا کہ خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے یردن کے پانیوں کو سکھا دیا یہانتک کہ وہ پار اُترے تو اُنکے دل پگھل گئے ۱ اور اُن میں بنی اسرائیل کے سبب سے دم باقی نہ رہا ۲

(۲) اُسوقت خداوند نے یشوع کو کہا کہ پتھریوں سے اپنے لئے چھریاں بنا ۳ اور بنی اسرائیل کا پھر کے دوسری بار ختنہ کر + (۳) اور یشوع نے پتھریوں سے چھریاں بنائیں ۱۱ اور جبعۃ العرالات کے پاس بنی اسرائیل کا ختنہ کیا + (۴) اور یشوع نے جو ختنہ کیا اُسکا سبب یہہ ہے کہ وہ لوگ جو مصر سے نکلے اُن میں جتنے جنگی مرد تھے سو سب مصر سے نکلے بیابان کے درمیان راہ میں مرگئے ۵ (۵) پس وہ سب لوگ جو نکلے تھے اُنکا ختنہ ہو چکا تھا + پر وہ سب جو مصر سے نکلنے کے بعد راہ میں بیابان کے درمیان پیدا ہوئے تھے اُنکا ختنہ نہوا تھا۔ (۶) کہ بنی اسرائیل چالیس برس تک بیابان میں پھرتے رہے ۶ یہانتک کہ وہ سارے جنگی مرد جو مصر سے نکلے تھے ہلاک ہوئے اِسلئے کہ وہ خداوند کی آواز کے شنوا نہ ہوئے۔ اُنہیں سے خداوند نے قسم کرکے کہا تھا کہ میں تم کو وہ زمین نہ دکھاؤنگا ۷ جسکی بابت خداوند نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کھاکے کہا کہ میں تم کو دونگا۔ وہ زمین جس میں شیر و شہد بہتا ہے ۸ (۷) سو یشوع نے اُنہیں کے لڑکوں کا جنہیں اُس نے برپا کیا کہ اُنکی جگہ ہوں ۹ ختنہ کروایا۔ کیونکہ وہ نامختون تھے کہ راہ میں اُنہوں نے اُنکا ختنہ نہ کیا تھا + (۸) اور ایسا ہوا کہ جب سب لوگوں کا ختنہ کر چکے تھے تب وے اپنی اپنی جگہوں پر مقام کر رہے جب تک کہ چنگے ہوئے ۱۰ (۹) پھر خداوند نے یشوع کو کہا کہ آج کے دن میں نے مصر کی ملامت کو ۱۱ تم پر سے لڑھکایا۔ اِسی سبب آجکے دن تک اُس جگہ کا نام جلجال ۱۲ ہے +

(۱۰) سو بنی اسرائیل نے جلجال میں خیمے کئے اور اُنہوں نے یریحو ۱۳ کے میدانوں میں اُس مہینے کی چودھویں تاریخ شام کے وقت عید فسح کی + (۱۱) اور اُنہوں نے دوسرے دن کو فسح کرنے

پیشینگوئی مسیح سے ۱۴۵۱
۸ گنتی ۳۲: ۲۰ و ۲۷ و ۲۸
۹ یشوع ۳: ۷
۱۰ خروج ۲۵: ۱۶ و ۲۲
۱۱ یشوع ۳: ۱۵
۱۲ یشوع ۵: ۹
۱۳ ۳ آیت
۱۴ ۶ آیت
۱۵ یشوع ۳: ۱۷

پیشینگوئی مسیح سے ۱۴۵۱
۱۶ خروج ۱۴: ۲۱
۱۷ ۱ سلاطین ۸: ۴۲ و ۴۳
۲ سلاطین ۱۹: ۱۹
زبور ۱۰۶: ۸
۱۸ خروج ۱۵: ۱۶
اتواریخ ۲۹: ۱۲
زبور ۸۹: ۱۳
۱۹ خروج ۱۴: ۳۱
استثنا ۶: ۲
زبور ۸۹: ۷
یرمیاہ ۱۰: ۷
۱ گنتی ۱۳: ۲۹
۲ خروج ۱۵: ۱۴ و ۱۵
یشوع ۲: ۹ و ۱۰ و ۱۱
زبور ۴۸: ۶
حزقی ۲۱: ۷
۳ سلاطین ۱۰: ۵
۴ خروج ۴: ۲۵
۱۱ کھلڑیوں کا ٹیلا
۵ گنتی ۱۴: ۲۹
اور ۲۶: ۶۴ و ۶۵
استثنا ۲: ۱۶
۶ گنتی ۱۴: ۳۳
استثنا ۱: ۳
اور ۲: ۷ و ۱۴
زبور ۹۵: ۱۰
۷ گنتی ۱۴: ۲۳
زبور ۹۵: ۱۱
عبرانی ۳: ۱۱
۸ خروج ۳: ۸
۹ گنتی ۱۴: ۳۱
استثنا ۱: ۳۹
۱۰ دیکھو پیدایش ۳۴: ۲۵
۱۱ پیدایش ۳۴: ۱۴
۱ سموئیل ۱۴: ۶
دیکھو احبار ۱۸: ۳
یشوع ۲۴: ۱۴
حزقی ۲۰: ۷
اور ۲۳: ۳ و ۸
۱۲ یعنی لڑھکانیکی جگہ
۱۳ یشوع ۴: ۱۹
۱۴ خروج ۱۲: ۶
گنتی ۹: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کے بعد اُس زمین کے دانہ کی فطیری روٹیاں اور اُسی دن میں بھونے ہوئے دانے بھی کھائے ٭

(۱۲) اور جب اُنہوں نے اُس زمین کا دانہ کھایا تو اُسی دن سے من موقوف ہوگیا[۱۴] اور آگے پھر بنی اسرائیل کو من نہ ملا۔ اور اُنہوں نے اُسی سال کنعان کی سرزمین کا حاصل کھایا ٭

(۱۳) اور ایسا ہوا کہ جسوقت کہ یشوع یریحو کے نزدیک تھا تو اُسنے آنکھ اوپر کی اور دیکھا اور کیا دیکھا کہ اُسکے مقابل ایک شخص[۱۵] تلوار ہاتھ میں کھینچے ہوئے[۱۶] کھڑا ہے ٭ اور یشوع اُس پاس گیا اور اُسے کہا ٭ تو ہماری طرف ہے یا ہمارے دشمنوں کی طرف؟ (۱۴) وہ بولا نہیں بلکہ میں اسوقت خداوند کے لشکر کا سردار ہو کے آیا ہوں[۱۷] تب یشوع زمین پر اوندھا گرا[۱۸] اور سجدہ کیا اور اُسے کہا میرا مالک اپنے بندے کو کیا ارشاد فرماتا ہے؟ (۱۵) خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع کو کہا کہ اپنے پاؤں سے اپنی جوتی اُتار کیونکہ یہہ مکان جہاں تو کھڑا ہے مقدس ہے[۱۹] سو یشوع نے ایسا ہی کیا ٭

۶ باب

اور یریحو بنی اسرائیل کے سبب نہایت مضبوطی سے بند ہوا تھا کہ نہ کوئی باہر جاتا تھا نہ کوئی بھیتر آتا تھا ٭ (۲) اور خداوند نے یشوع کو کہا کہ دیکھ میں نے یریحو کو اور اُس کے بادشاہ[۱] اور وہاں کے صاحب جنگ کو تیرے قابو میں کر دیا[۲] (۳) سو تم سارے جنگی مرد شہر کو گھیر لو اور ایک دفعہ اُس کے آس پاس پھرو ٭ اور تم چھہ دن تک یونہیں کیجیو ٭ (۴) اور سات کاہن صندوق کے آگے یوبل کے سات نرسنگے لئے جائیں[۳] اور تم ساتویں دن سات مرتبہ شہر کے آس پاس پھرو اور کاہن نرسنگے پھونکیں[۴] (۵) اور یوں ہوگا کہ جب وہ دیر تک یوبل کی قرنائی پھونکینگے اور جب تم نرسنگے کی آواز سنوگے تو ساری جماعت نہایت زور سے للکاریگی اور شہر کی دیوار سراسر گر جائیگی اور ہر ایک سیدھا اپنے اپنے سامنے اوپر چڑھ جائیگا ٭

(۶) اور نون کے بیٹے یشوع نے کاہنوں کو بُلایا اور اُنہیں کہا کہ عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ اور سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے خداوند کے صندوق کے آگے لئے ہوئے چلیں ٭ (۷) پھر اُنہوں نے جماعت کو کہا چلو شہر کو گھیر و اور جو کوئی ہتھیار بند ہے خداوند کے صندوق کے آگے آگے چلے ٭ (۸) اور ایسا ہوا کہ جب یشوع نے جماعت سے یہہ کہا تو سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے آگے آگے چلے۔ اور اُنہوں نے نرسنگے پھونکے اور خداوند کے عہد کا صندوق اُن کے پیچھے روانہ ہوا ٭ (۹) اور وے لوگ جو ہتھیار بند تھے اُن کاہنوں کے جو نرسنگے پھونکتے تھے آگے آگے روانہ ہوئے۔ اور فوج کے پچھاڑی والے[۵] صندوق کے پیچھے پیچھے چلے اُسوقت میں کہ وہ آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے ٭ (۱۰) اور یشوع نے لوگوں کو کہا کہ تم مت للکارو بلکہ تمہاری آواز سُننے میں نہ آوے اور تمہارے منہہ سے کچھہ بات نہ نکلے مگر جس دن کہ میں تمہیں للکارنے کا حکم کروں تب تم للکاریو ٭ (۱۱) چنانچہ خداوند کے صندوق کو برابر جاتے ہوئے شہر کے گرد ایک بار پھرایا۔ اور وہ خیمہ گاہ میں آئے اور خیموں میں آرام کیا ٭

(۱۲) پھر صبح سویرے یشوع اُٹھا اور کاہنوں نے خداوند کا صندوق اُٹھا لیا[۶] (۱۳) اور سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے صندوق کے آگے آگے نرسنگے پھونکتے چلے جاتے تھے۔ اور وہ جو ہتھیار بند تھے اُنکے آگے آگے ہو لئے پر فوج کے پچھاڑی والے خداوند کے صندوق کے پیچھے پیچھے چلے اُسوقت میں کہ وہ آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے ٭ (۱۴) سو دوسرے دن بھی وہ ایک مرتبہ شہر کے گرد پھرے اور خیمہ گاہ میں پھر آئے ایسا اُنہوں نے چھہ دن تک کیا ٭ (۱۵) اور ساتویں دن یوں ہوا کہ وہ صبح کو پو پھٹتے ہوئے اُٹھے اور اُسی معمول کے موافق شہر کے گرد سات بار پھرے۔ سات بار شہر کے گرد فقط اُسی دن پھرے (۱۶) سو ساتویں بار ایسا ہوا کہ جسوقت کاہنوں نے نرسنگے پھونکے اُسوقت یشوع نے لوگوں کو حکم کیا کہ للکارو کہ خداوند نے یہہ شہر تم کو دیا ٭ (۱۷) اور یہہ شہر حرم[۷] ہوگا اُس سب سمیت جو اُس میں ہے خداوند کے لئے۔ مگر فقط راحب فاحشہ اُن سب سمیت جو اُس کے ساتھہ اُس کے گھر میں ہیں جیتی بچیگی۔ اِس لئے کہ اُس نے اُن قاصدوں کو جو ہمارے بھیجے ہوئے تھے چھپایا[۸] (۱۸) لیکن تم جو ہو ضرور اپنے تئیں حرم کی چیزوں سے محفوظ رکھو[۹] نہ ہووے کہ تم حرم کی چیز لیکے آپ حرم ہو جاؤ اور اسرائیل کی خیمہ گاہ کو حرم کراؤ اور اُسے دکھہ دو[۱۰] (۱۹) لیکن سب روپا اور سونا اور لوہے اور پیتل کے برتن خداوند کے لئے مقدّس ہیں ٭ سو خداوند کے خزانے میں داخل ہونگے ٭

۱۴ اخر ۱۶ : ۳۵
۱۵ ایپیہ ۱۸ : ۲ اور ۳۲ : ۲۴ خر ۲۳ : ۲۳ ذکر ۱ : ۸ اعمہ ۱ : ۱۰
۱۶ اگنت ۲۲ : ۲۳
۱۷ دیکھو خر ۲۳ : ۲۰ دان ۱۰ : ۱۳ و ۲۱ اور ۱۲ : ۱ مکاشفہ ۱۲ : ۷ اور ۱۹ : ۱۱ و ۱۴
۱۸ ایپیہ ۱۷ : ۳
۱۹ اخر ۳ : ۵ اعمہ ۷ : ۳۳

۱ است ۷ : ۲۴
۲ یشوع ۲ : ۹ و ۲۴ اور ۸ : ۱
۳ دیکھو قاضی ۷ : ۱۶ و ۲۲
۴ گنت ۱۰ : ۸
۵ گنت ۱۰ : ۲۵
۶ است ۳۱ : ۲۵
۷ احب ۲۷ : ۲۸ میکہ ۴ : ۱۳
۸ یشوع ۲ : ۴
۹ است ۷ : ۲۶ اور ۱۳ : ۱۵ یشوع ۷ : ۱ و ۱۱ و ۱۲
۱۰ یشوع ۷ : ۲۵ اسلا ۱۸ : ۱۷ و ۱۸ یونہ ۱ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

(۲۰) چنانچہ جب کاہنوں نے نرسنگے پھونکے لوگ للکارے۔ اور ایسا ہوا کہ جب لوگوں نے نرسنگے کی آواز سُنی اور جماعت زور سے للکاری تو دیوار سراسر گر پڑی[۱۱] یہانتک کہ لوگوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے سامنے سیدھا چڑھکے شہر میں گُھس گیا اور شہر کو لے لیا (۲۱) اور اُنہوں نے اُن سب کو جو شہر میں تھے کیا مرد کیا عورت کیا جوان کیا بوڑھا کیا بیل کیا بھیڑ اور گدھا سب کو ایک لخت تہ تیغ کر کے حرم کیا[۱۲] (۲۲) پر یشوع نے اُن دو شخصوں کو جو جاسوسی کے لئے اُس زمین میں گئے تھے حکم دیا تھا کہ فاحشہ کے گھر جاؤ اور وہاں سے اس عورت کو اُس سب سمیت جو اُس کا ہو جیسے تم نے اُس سے قسم کھائی تھی نکال لاؤ[۱۳] (۲۳) تب وہ دونوں جوان جاسوس اندر گئے۔ اور راحب کو اور اُس کے باپ اور اُسکی ماں اور اُسکے بھائیوں کو اور اُسکے اسباب بلکہ اُسکے سارے خاندان کو نکال لائے[۱۴] اور اُنہیں بنی اسرائیل کی خیمہ گاہ کے باہر رکھا (۲۴) پھر اُنہوں نے اُس شہر کو اُس سب سمیت جو اُس میں تھا پھونک دیا۔ مگر روپا اور سونا اور پیتل اور لوہے کے ظروف خداوند کے خزانے میں داخل کئے[۱۵] (۲۵) اور یشوع نے راحب فاحشہ کی اور اُسکے باپ کے گھرانے کی اُس سب سمیت جو اُسکا تھا جان بخشی کی۔ اُسکی بود و باش آجکے دن تک اسرائیل میں ہے[۱۶] کہ اُس نے اُن قاصدوں کو جنہیں یشوع نے یریحو میں جاسوسی کے لئے بھیجا تھا چھپا رکھا تھا ٭

(۲۶) اور یشوع نے اُسوقت اُنکو قسم دی اور کہا کہ جو شخص اُٹھے اور یریحو کے شہر کو پھر بنا کرے وہ خداوند کے سامنے ملعون ہو[۱۷] وہ اپنے پلوٹھے پر اُسکی بنا ڈالیگا اور اپنے چھوٹے بیٹے پر اُسکے پھاٹک قائم کریگا! (۲۷) سو خداوند یشوع کے ساتھ تھا[۱۸] اور اُس ساری سرزمین میں اُسکی شہرت پھیلی[۱۹] ٭

۷ باب

لیکن بنی اسرائیل نے کسی حرم چیز کی بابت بیوفائی کی اس واسطے کہ عکن[۱] بن کرمی بن ٭ زبدی بن زارح نے جو یہوداہ کے فرقے میں سے تھا اُن حرم چیزوں میں سے کچھ لیا ٭ اور خداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا ٭ (۲) تب یشوع نے یریحو سے عی کو جو بیت آون کے نزدیک بیت ایل کی پورب طرف ہے لوگ بھیجے اور اُنہیں یہہ کہکے فرمایا کہ چڑھ جاؤ اور اُس مُلک کی جاسوسی کرو ٭ چنانچہ وہ لوگ گئے اور عی کی جاسوسی کی ٭ (۳) اور وہ یشوع پاس پھر آئے اور اُسے کہا سارے لشکر کو مت بھیج۔ فقط دو تین ہزار مرد روانہ ہوں کہ چڑھیں اور عی کو ماریں۔ اور سب لوگوں کو بھیج کے تکلیف مت دے۔ کیونکہ وہ تھوڑے سے ہیں ٭ (۴) چنانچہ لوگوں میں سے تین ہزار کے قریب مرد چڑھ گئے اور عی کے لوگوں کے سامنے سے بھاگ آئے[۲] (۵) اور عی والوں نے اُن میں سے چھتیس آدمی مار لئے۔ کہ وہ پھاٹک کے مقابل سے لیکے شباریم تک اُنہیں رگیدے آئے اور اُنہوں نے اُتار پر اُنہیں مارا ٭ سو لوگوں کے دل پگھل گئے[۳] اور پانی کی طرح ہو گئے ٭

(۶) تب یشوع اور سارے اسرائیلی بزرگوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[۴] اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے شام تک اوندھے پڑے رہے اور اپنے سروں پر خاک ڈالی[۵] (۷) اور یشوع بولا ہائے ای مالک خداوند تو اس قوم کو کس لئے یردن پار لایا؟ کیا اس لئے کہ ہم کو اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار کرے تا کہ وہ ہم کو نابود کریں[۶]؟ ای کاش کہ ہم قناعت کرتے اور یردن کے اُس پار رہتے! (۸) ای میرے مالک جس حال میں کہ اسرائیلی اپنے دشمنوں کے آگے سے پیٹھ پھیرتے ہیں میں کیا کہوں؟ (۹) کیونکہ کنعانی اور اس سرزمین کے سارے بسنیوالے سُنینگے اور ہم کو گھیر لینگے اور ہمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالینگے[۷] اور تو اپنے بزرگوار نام کے لئے کیا کریگا[۸]؟

(۱۰) تب خداوند نے یشوع کو فرمایا اُٹھ کھڑا ہو۔ کس لئے یوں اوندھا پڑا ہے؟ (۱۱) اسرائیل نے گناہ کیا[۹] اور اُنہوں نے اُس عہد سے جسکی بابت میں نے اُنکو حکم دیا عدول کیا کیونکہ اُنہوں نے حرم چیزوں میں سے بھی کچھ لیا[۱۰] اور چوری بھی کی اور ریاکاری بھی کی[۱۱] اور اپنے اسباب میں ملا بھی لیا ٭ (۱۲) اس لئے بنی اسرائیل اپنے دشمنوں کے سامنے ٹھہر نہیں سکے بلکہ دشمنوں کے سامنے پیٹھ پھیری[۱۲] کہ وہ لعنتی ہوئے[۱۳] اب میں آگے کو تمہارے ساتھ نہ ہونگا مگر جبکہ تو اُن ملعونوں کو اپنے درمیان سے نکال دے (۱۳) اُٹھ لوگوں کو پاک کر[۱۴] اور کہہ کہ اپنے تئیں کل کے لئے پاک کرو[۱۵] کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ ای اسرائیل تیرے درمیان کوئی حرم چیز ہے۔ تو اپنے دشمنوں کے سامنے ٹھہر نہ سکیگا جب تک کہ اُس حرم چیز کو اپنے بیچ میں سے دفع نہ کریگا (۱۴) سو تم کل صبح کو مطابق اپنے فرقوں کے حاضر کئے جاؤ گے۔ اور ایسا ہوگا کہ وہ فرقہ جسے خداوند

حاشیہ (داہنا):
۱۱ ۵ آیت، عبر ۱۱: ۳۰
۱۲ است ۷: ۲
۱۳ یشو ۲: ۱۴، عبر ۱۱: ۳۱
۱۴ یشو ۲: ۱۳
۱۵ ۱۹ آیت
۱۶ دیکھو متی ۱: ۵
۱۷ ۱ سلا ۱۶: ۳۴
۱۸ یشو ۱: ۵
۱۹ یشو ۹: ۱، ۳
۱ اتو ۲: ۷ و عکر، یشو ۲۲: ۲۰ ٭ یا زمری ۱ تو ۲: ۶

حاشیہ (بایاں):
پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱
۲ احب ۲۶: ۱۷، است ۲۸: ۲۵
۳ یشو ۲: ۹ و ۱۱، احب ۲۶: ۳۶، زبور ۲۲: ۱۴
۴ پید ۳۷: ۲۹ و ۳۴
۵ ۱ سمو ۴: ۱۲، ۲ سمو ۱: ۲، اور ۱۳: ۱۹، نحم ۹: ۱، ایوب ۲: ۱۲
۶ خرو ۵: ۲۲، ۲ سلا ۳: ۱۰
۷ زبور ۸۳: ۴
۸ دیکھو خرو ۳۲: ۱۲، گن ۱۴: ۱۳
۹ ۱ آیت
۱۰ یشو ۶: ۱۷ و ۱۸
۱۱ دیکھو اعم ۵: ۱ و ۲
۱۲ دیکھو گن ۱۴: ۴۵، قاضی ۲: ۱۴
۱۳ است ۷: ۲۶، یشو ۶: ۱۸
۱۴ خرو ۱۹: ۱۰
۱۵ یشو ۳: ۵

پکڑا جائیگا وہ اپنے گھر گھر سمیت آئیگا۔ اور جس گھر کو خداوند پکڑیگا وہ ایک
ایک شخص سمیت آئیگا + (۱۵) اور ایسا ہوگا کہ جس کسی کے پاس حرم
چیز پائی جائے وہ اُس سب سمیت جو اُس کا ہے آگ میں جلا دیا
جائیگا اس لئے کہ اُس نے خداوند کے عہد کو توڑ ڈالا اور بنی اسرائیل
کے درمیان شرارت کا کام کیا +

(۱۶) تب یشوع صبح سویرے اُٹھا اور بنی اسرائیل کو فرقہ بفرقہ
نزدیک لایا سو یہوداہ کا فرقہ پکڑا گیا + (۱۷) اور یہوداہ کے خاندانوں
کو نزدیک لایا اور زارح کا خاندان پکڑا گیا۔ اور زارح کے خاندان
کے ایک ایک شخص کو نزدیک لایا اور زبدی پکڑا گیا + (۱۸) اور اُس
کے گھر کے ہر مرد کو نزدیک لایا اور عکن بن کرمی بن زبدی بن
زارح جو یہوداہ کے فرقہ میں تھا پکڑا گیا (۱۹) تب یشوع نے
عکن کو کہا اے میرے فرزند اب خداوند اسرائیل کے خدا کی بزرگی
کیجئے اور اُسکے آگے اقرار کیجئے + اب تو مجھ سے کہہ کہ تو نے
کیا کیا ہے اور مجھ سے مت چھپا + (۲۰) تب عکن نے یشوع کو جواب
دیا اور کہا فی الحقیقت میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کا گناہ کیا ہے
اور یوں یوں کیا ہے + (۲۱) کہ جب میں نے شنعار کا نفیس لبادہ
اور دو سو مثقال چاندی اور پچاس مثقال وزن میں سونے کی اینٹ
لوٹ کے مال میں دیکھی تو میں للچایا اور اُنہیں اُٹھا لیا۔ اور دیکھ کہ یہ
سب میرے خیمے کے بیچ زمین میں گڑا ہوا اور چاندی اُسکے تلے موجود ہے
(۲۲) تب یشوع نے ہرکارے بھیجے۔ وہ خیمہ کو دوڑے۔ اور
دیکھو کہ وہ اُسکے خیمہ میں چھپا تھا اور چاندی اُسکے نیچے تھی + (۲۳) وہ
اُن کو خیمہ میں سے نکالکے یشوع اور سارے بنی اسرائیل کے سامنے
لائے اور اُنہیں خداوند کے حضور رکھ دیا + (۲۴) تب یشوع نے
سارے اسرائیل سمیت زارح کے بیٹے عکن کو اور روپے اور لبادے
اور سونے کی اینٹ اور اُس کے بیٹوں اور اُسکی بیٹیوں اور اُس کے
بیلوں اور اُسکے گدھوں اور اُسکی بھیڑوں اور اُسکے خیمے اور اُس
کے سارے اسباب کو لیا اور وادی عکور میں لائے + (۲۵) اور
یشوع نے کہا کہ تو نے ہم کو کیوں دُکھ دیا؟ خداوند آج کے
دن تجھ کو دُکھ دیگا! تب سارے اسرائیل نے اُسپر پتھراؤ کیا
اور اُنہیں سنگسار کرنے کے بعد آگ سے جلایا + (۲۶) پھر اُنہوں
نے اُسکے اوپر پتھر کا بڑا تودہ کیا جو آجتک ہے + تب خداوند
نے اپنے قہر کی بھڑک کو اُن پر سے پھیرا۔ اِس لئے اُس
جگہ کا نام آج تک وادی عکور ہے +

۸ باب

تب خداوند نے یشوع کو فرمایا مت ڈر اور ہراسان مت ہو!
سارے جنگی لوگوں کو ساتھ لے اور اُٹھ اور عی پر چڑھ جا + دیکھ کہ
میں نے عی کے بادشاہ اور اُس کے لوگ اور اُس کے شہر اور
اُس کی سرزمین کو تیرے قبضہ میں کر دیا (۲) تو عی سے اور اُسکے
بادشاہ سے وہی کیجیو جو تو نے یریحو اور اُسکے بادشاہ سے کیا
مگر وہاں کا مال اور مواشی تم اپنے لئے لوٹ لیجیو + اور شہر کے
پیچھے سے کمین بٹھلاؤ +

(۳) تب یشوع اور سارے جنگی لوگ اُٹھے تاکہ عی پر چڑھیں
اور یشوع نے تیس ہزار بہادر چُن لئے اور رات کو اُنہیں روانہ
کیا۔ (۴) اور اُنہیں فرمایا دیکھو تم شہر کے مقابلے میں شہر کے
پیچھے کمین میں بیٹھیو شہر سے بہت دور مت جائیو اور تم سب
تیار رہو + (۵) اور میں سب لوگوں کو لیکے جو میرے ساتھ ہیں
شہر کے نزدیک آؤنگا + اور ایسا ہوگا کہ جب وہ ہمارا سامنا
کرنے کو نکلیں تو ہم آگے کی طرح اُنکے سامنے سے بھاگینگے
(۶) (کیونکہ وہ باہر نکلکے ہمارا پیچھا کرینگے) یہانتک کہ اُنہیں
شہر سے دور کھینچ لائینگے۔ کیونکہ وہ کہینگے کہ یہ اگلے بھی
آگے کی طرح ہمارے سامنے سے بھاگتے ہیں + اِسی لئے ہم اُنکے
آگے سے بھاگینگے + (۷) تب تم کمین گاہ سے نکلنا اور شہر میں
عمل کر لینا کہ خداوند تمہارا خُدا اُسے تمہارے قبضہ میں کریگا +
(۸) اور جب تم شہر کو لیلو تو شہر میں آگ لگا دیجیو اور خداوند کے
کہنے کے موافق کام کیجیو + دیکھو میں نے تمہیں حکم کر دیا +
(۹) تب یشوع نے اُنہیں وداع کیا۔ اور وہ کمین گاہ
میں گئے اور بیت ایل اور عی کے درمیان عی کے پچھم طرف جا بیٹھے
اور یشوع اُس رات کو لوگوں کے بیچ رہا + (۱۰) اور یشوع نے صبح
سویرے اُٹھکے لوگوں کو شمار کیا اور وہ بنی اسرائیل کے بزرگوں
سمیت لوگوں کے آگے ہوکے عی پر چڑھا + (۱۱) اور سارے
جنگی لوگ جو اُس کے ساتھ تھے اوپر گئے اور نزدیک
پہنچے اور شہر کے سامنے آئے اور عی کی اُتر طرف کو اُترے۔
اور اُنکے اور عی کے بیچ ایک وادی تھی + (۱۲) تب اُس نے
پانچ ہزار لوگ کے قریب جُدا کئے اور اُنہیں بیت ایل اور عی کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱
۱۶ ا شا ۱۴: ۴۲
۱۷ دیکھو اسر ۱۴: ۳۸ و ۳۹
۱۸ ۱۱ آیت
۱۹ ا پید ۳۴: ۷ قاضی ۲۰: ۶
۲۰ ا سم ۱۴: ۴۳
۲۱ دیکھو اسم ۶: ۵ یرم ۱۳: ۱۶ یوحنا ۹: ۲۴
۲۲ ۲ تواریخ ۶: ۷ و ۶ ۲ توا ۳۰: ۲۲ زبور ۵۱: ۳ دانی ۹: ۴
۲۳ ۲ اسم ۱۲: ۱۳
۲۴ ۲۶ آیت یشوع ۱۵: ۷
۲۵ یشوع ۶: ۱۸ ا توا ۲: ۷ گلا ۵: ۱۲
۲۶ است ۱۷: ۵
۲۷ یشوع ۸: ۲۹ ۲ سم ۱۸: ۱۷ نوحہ ۳: ۵۳
۲۸ است ۱۳: ۱۷ ۲ سم ۲۱: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱
۱۱ یا کلیسیا کی وادی
۲۹ ۲۶ آیت یسع ۶۵: ۱۰ ہوسیع ۲: ۱۵
۱ است ۱: ۲۱ اور ۷: ۱۸ اور ۳۱: ۸ یشوع ۱: ۹
۲ یشوع ۶: ۲
۳ یشوع ۶: ۲۱
۴ است ۲۰: ۱۴
۵ قاضی ۲۰: ۲۹
۶ قاضی ۲۰: ۳۲
۷ ۲ سم ۱۳: ۲۸
۸ ۵ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

درمیان شہر کے پچھم طرف کمین میں بٹھایا ÷ (۱۳) اور جب اُنہوں نے لوگوں کو یعنے ساری فوج کو جو شہر کی اُتر طرف تھی اور اُن کو جو شہر کی پچھم طرف کمین میں تھے بٹھایا تھا تو یشوع اُسی رات اُس وادی کے درمیان گیا ÷

(۱۴) اور ایسا ہوا کہ جب عی کے بادشاہ نے یہہ دیکھا تو اُنہوں نے جلدی کی اور سویرے اُٹھے۔ اور شہر کے آدمی یعنے وہ اور اُسکے سارے لوگ میدان کی طرف معین وقت پر لڑائی کے لئے بنی اسرائیل کے مقابل نکلے۔ پر اُسے معلوم نہ ہوا کہ شہر کے پیچھے اُسکی گھات میں لوگ بیٹھے ہوئے ہیں [۹] ÷ (۱۵) تب یشوع اور سارا اسرائیل بیابان کی طرف اُن کے آگے سے یوں بھاگے۔ کہ جیسے مارے کوٹے ہوئے ہوتے ہیں [۱۰] ÷ (۱۶) تب سب لوگ جو عی میں تھے ایک جا بُلائے گئے۔ کہ اُنہیں رگیدیں ÷ چنانچہ اُنہوں نے یشوع کو رگیدا یہانتک کہ شہر سے دور کھینچ گئے ÷

(۱۷) اُسوقت عی میں اور بیت ایل میں کوئی مرد باقی نہ رہا جو اسرائیل کا پیچھا کرنے کو نہ نکلا۔ اور وہ شہر کو کُھلا چھوڑ کر اسرائیل کے پیچھے دوڑ پڑے ÷

(۱۸) تب خداوند نے یشوع کو فرمایا کہ بھالے کو جو تیرے ہاتھ میں ہے عی کی طرف بڑھا دے کہ میں اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا ÷ اور یشوع نے اُس بھالے کو جو اُس کے ہاتھ میں تھا شہر کی طرف بڑھایا ÷ (۱۹) تب اُس کے ہاتھ کے بڑھائے جانے پر وہ جو کمین میں تھے اپنی جگہ سے نکلے اور دوڑ پڑے اور شہر میں پیٹھ گئے اور اُسے لے لیا اور جلدی سے شہر میں آگ لگا دی ÷ (۲۰) اور جب عی کے لوگوں نے پیچھے پھر کے دیکھا اور کیا دیکھا کہ دُھواں شہر سے آسمان تک اُٹھ رہا ہے تو اُنہیں طاقت نہ رہی جو اِدھر بھاگیں یا اُدھر ÷ اور لوگ جو بیابان کی طرف بھاگتے تھے رگیدنیوالوں پر پھر پڑے ÷ (۲۱) اور جب یشوع اور سارے بنی اسرائیل نے دیکھا کہ گھات والوں نے شہر لے لیا اور شہر سے دُھواں اُٹھ رہا ہے تو اُنہوں نے پلٹکے عی کے لوگوں کو قتل کیا ÷ اور وہ جو شہر میں تھے اُن کی مخالفت میں نکلے اور عی کے لوگ اسرائیل کے بیچ میں پڑ گئے کہ بعضے اُن کی ایک طرف ہوئے اور بعضے دوسری طرف ÷ سو اُنہوں نے اُنہیں یہانتک مارا کہ اُن میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا [۱۱] (۲۲) اور نہ کسی کو بھاگنے دیا ÷ (۲۳) اور اُنہوں نے عی کے بادشاہ

۹ قاضی ۲۰: ۳۴ واعظ ۹: ۱۲
۱۰ قاضی ۲۰: ۳۶ وغیرہ
۱۱ است ۷: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کو جیتا پکڑا اور اُسے یشوع پاس لائے ÷ (۲۴) اور ایسا ہوا کہ جب اسرائیل میدان میں اُس بیابان کے درمیان جہاں اُن کا پیچھا کیا عی کے لوگوں کو قتل کر چکے اور جب وہ سب تہ تیغ ہوئے یہاں تک کہ بالکل کھپ گئے۔ تو سارے بنی اسرائیل عی کو پھرے اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا ÷ (۲۵) چنانچہ وہ جو اُس دن مارے گئے مرد اور عورت بارہ ہزار تھے۔ یعنے عی کے سب لوگ ÷ (۲۶) کیونکہ یشوع نے اپنا ہاتھ جس سے بھالا اُٹھایا جب تک کہ عی کے سارے رہنے والوں کو حرم نہ کر دیا تھا پھر نہ کھینچا ÷ (۲۷) اسرائیل نے اُس شہر کے فقط مواشی اور اسباب کو اپنے لئے لوٹا [۱۲] خداوند کے حکم کے مطابق جو اُس نے یشوع کو فرمایا تھا [۱۳] (۲۸) اور یشوع نے عی کو جلا کر ہمیشہ کے لئے راکھ کا تودہ کر دیا [۱۴] سو وہ آج کے دن تک خرابہ ہے ÷ (۲۹) اور اُس نے عی کے بادشاہ کو پھانسی دیکے شام تک درخت پر لٹکا رکھا [۱۵] اور جونہیں سورج ڈوب گیا یشوع نے حکم کیا کہ اُسکی لاش کو درخت سے اُتاریں [۱۶] اور شہر کے پھاٹک کی رہگذر پر پھینک دیں اور اُسپر پتھروں کا ڈھیر تودہ کریں [۱۷] سو وہ آج کے دن تک ہے ÷

(۳۰) تب یشوع نے عیبال کے پہاڑ پر خداوند اسرائیل کے خدا کے لئے ایک مذبح بنایا [۱۸] (۳۱) جیسا خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا ÷ (چنانچہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہوا ہے) کہ سابوت پتھروں کا ایک مذبح کہ جسپر کسی نے لوہا نہ لگایا ہو [۱۹] اور اُنہوں نے خداوند کے لئے اُسپر سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کی ذبیحے کئے [۲۰] (۳۲) اور اُسنے وہاں اُن پتھروں پر شریعت کی جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حضور لکھی تھی ایک نقل کندہ کی [۲۱] (۳۳) اور سارے اسرائیل اور اُنکے بزرگ لوگ اور منصبدار اور اُن کے قاضی اور اُسی طرح سے مسافر بھی [۲۲] اور وہ جو اُن میں پیدا ہوئے تھے لاوی کاہنوں کے آگے جو خداوند کے عہد کے صندوق کے اُٹھانیوالے تھے [۲۳] صندوق کے اِدھر اور اُدھر کھڑے تھے۔ آدھے اُن میں سے جرزیم کے پہاڑ پر اور آدھے اُن میں سے عیبال کے پہاڑ پر جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے پہلے فرمایا تھا کہ وہ اسرائیل کے لوگوں کو برکت دیویں [۲۴] (۳۴) بعد اُسکے اُسنے شریعت [۲۵] کی برکتوں اور لعنتوں کی [۲۶] ساری باتیں جیسی کہ شریعت کی کتاب میں لکھی ہوئی ہیں پڑھکے سنائیں ÷

۱۲ گنتی ۳۱: ۲۲، ۲۶
۱۳ ۲ آیت
۱۴ است ۱۳: ۱۶
۱۵ یشو ۱۰: ۲۶ زبور ۱۰۷: ۴۰ اور ۱۱۰: ۵
۱۶ است ۲۱: ۲۳ یشو ۱۰: ۲۷
۱۷ یشو ۷: ۲۶ اور ۱۰: ۲۷
۱۸ است ۲۷: ۴، ۵
۱۹ خر ۲۰: ۲۵ است ۲۷: ۵، ۶
۲۰ خر ۲۰: ۲۴
۲۱ است ۲۷: ۲، ۸
۲۲ است ۳۱: ۹ و ۲۵
۲۳ است ۳۱: ۱۲
۲۴ است ۱۱: ۲۹ اور ۲۷: ۱۲
۲۵ است ۳۱: ۱۱ نحمیاہ ۸: ۳
۲۶ است ۲۸: ۲ و ۱۵ و ۴۵ اور ۲۹: ۲۰، ۲۱ اور ۳۰: ۱۹

(۳۵) چنانچہ جو موسیٰ نے فرمایا تھا اُس میں سے ایک بات بھی نہ رہی جسے یشوع نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت اور عورتوں اور لڑکوں اور اُن مسافروں کے حضور جو اُن کے درمیان گذران کرتے تھے نہ پڑھا ❊

۹ باب

اور ایسا ہوا کہ جب اُن سب بادشاہوں نے جو یردن کے اِس پار پہاڑ اور نشیب اور وادیوں میں اور بڑے سمندر کے سب ساحلوں پر لبنان کے مقابل حتّی اور اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی تھے سُنا ۔ (۲) تب وہ سب کے سب فراہم ہوئے تاکہ ایک منہ ہو کے یشوع اور بنی اسرائیل سے لڑائی کریں ❊

(۳) اور جب جبعون کے باشندوں نے سُنا کہ یشوع نے یریحو اور عی سے ایسا کچھ کیا ۔ (۴) تو وے بھی مکر کر کے آئے ۔ اور اُنہوں نے اپنے تئیں ایسا بنایا کہ گویا ایلچی ہیں اور پُرانے بورے اور پُرانی پھٹی جوڑی ہوئی مَے کی مشکیں اپنے گدھوں پر لادیں ۔ (۵) اور پُرانے جوتے پیوند کئے ہوئے پاؤں میں اور پُرانے کپڑے اپنے بدنوں پر اور اُنکے سفر کا توشہ سوکھی پھپھوندی لگی ہوئی روٹیاں تھیں ❊ (۶) وہ اُس صورت سے یشوع پاس جلجال میں خیمہ گاہ کے بیچ گئے اور اُس سے اور اسرائیل کے لوگوں سے کہا کہ ہم ایک ملک سے جو دور ہے آئے ہیں سو اب تم ہم سے عہد باندھو ❊ (۷) تب اسرائیلی لوگوں نے حویوں کو کہا کہ شاید تم ہمارے درمیان رہنے والے ہو ۔ پس ہم تم سے کیونکر عہد باندھیں؟ (۸) اُنہوں نے یشوع سے کہا ہم تیرے غلام ہیں ۔ تب یشوع نے اُن سے پوچھا تم کون ہو؟ اور کہاں سے آتے ہو؟ (۹) اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ تیرے غلام ایک ملک سے جو بہت دور ہے خداوند تیرے خدا کے نام کے لئے چلے آتے ہیں ۔ کیونکہ ہم نے اُسکی خبر سُنی اور وہ سب کچھ بھی جو اُس نے مصر میں کیا ۔ (۱۰) اور وہ سب بھی جو اُس نے اموریوں کے دو بادشاہوں سے جو یردن کے اُس پار تھے کیا یعنے حسبون کے بادشاہ سیحون سے اور بسن کے بادشاہ عوج سے جو عستارات میں ۔ (۱۱) سو ہمارے بزرگوں اور ہموطنوں نے ہم کو خطاب کر کے کہا تم سفر کی خوراک اپنے ساتھ لو اور اُنکے استقبال کرنے کو جاؤ اور اُنہیں کہو کہ ہم تمہارے غلام ہیں ۔ اِسلئے تم فی الحال ہمارے ساتھ عہد باندھو ❊ (۱۲) سو ہم نے یہہ روٹی اپنے توشہ کے لئے جس دن ہم تیرے پاس آنیکو اپنے گھروں سے نکلے گرم لی ۔ اور دیکھو کہ یہہ سوکھ گئی اور اُسے پھپھوندی لگ گئی ❊ (۱۳) اور یے مَے کی مشکیں جو ہم نے بھری تھیں نئی تھیں اب ملاحظہ کر کہ یہہ چاک ہو گئیں ۔ اور یہہ ہمارے کپڑے اور ہمارے جوتے سفر کی نہایت درازی سے پُرانے ہو گئے ❊ (۱۴) تب اُن لوگوں نے اُن کے توشے میں سے کچھ لیا اور خداوند سے مشورت نہ کی ❊ (۱۵) اور یشوع نے اُن سے صلح کی اور اُن سے عہد باندھا کہ اُن کی جان بخشی کرے ۔ اور جماعت کے رئیس اُن سے ہمقسم ہوئے ❊

(۱۶) اور اُن کے عہد باندھنے سے تین دن کے بعد اُن کے سُننے میں آیا کہ وے اُنکے پڑوسی ہیں اور اُنہیں میں رہتے ہیں ❊ (۱۷) سو بنی اسرائیل نے کوچ کیا اور تیسرے دن اُنکے شہروں میں داخل ہوئے اُنکے شہروں کے نام جبعون اور کفیرہ اور بیروت اور قریت یعریم ہیں ❊ (۱۸) اور بنی اسرائیل نے اُنکو قتل نہیں کیا اِس لئے کہ جماعت کے رئیسوں نے اُن سے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھائی تھی ❊ تب ساری جماعت نے رئیسوں سے جھگڑا کیا ❊ (۱۹) پر سب رئیسوں نے ساری جماعت کو کہا کہ ہم نے اُن سے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھائی ہے ۔ اِس لئے ہم اُنہیں چھو نہیں سکتے ❊ (۲۰) ہم اُن سے یہی کرینگے ۔ ہم اُنہیں جیتا چھوڑینگے تا نہ ہو کہ اُس قسم کے باعث جو ہم نے اُن سے کی ہم پر غضب ہو ❊ (۲۱) اور رئیسوں نے اُنہیں کہا کہ اُنہیں جیتا چھوڑو ۔ لیکن وہ ساری جماعت کے لئے لکڑہارے اور پانی بھرنیوالے ہوویں جیسا کہ رئیسوں نے اُن سے اقرار کیا ہے ❊

(۲۲) تب یشوع نے اُنہیں طلب فرمایا اور کہا تم نے ہم سے ایسا کہکے کیوں فریب کیا کہ ہم بہت دور کے رہنیوالے ہیں باوجودیکہ ہمارے درمیان رہتے ہو؟ (۲۳) اب اِس سبب سے تم لعنتی ہوئے اور تم میں سے کوئی اِس حالت سے نہ چھوٹیگا کہ غلام رہوگے اور میرے خدا کے گھر کے لئے لکڑی کے کاٹنیوالے اور پانی کے بھرنیوالے ہوگے ❊ (۲۴) اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا اور کہا کہ تیرے غلاموں نے

پیشتر مسیح ۱۴۵۱

۲۷ است ۳۱: ۱۲ — ۲۸ ۳۳ آیت — ۱ گنہ ۳۴: ۶ — ۲ خر ۳: ۱۷ اور ۲۳: ۲۳ — ۳ زبور ۸۳: ۳ — ۴ یسو ۱۰: ۲ — ۲ سمو ۲۱: ۱و۲ — ۵ یشو ۶: ۲۷ — ۶ یشو ۵: ۱۰ — ۷ یشو ۱۱: ۱۹ — ۸ خر ۲۳: ۳۲ است ۷: ۲ اور ۲۰: ۱۶ قاض ۲: ۲ — ۹ است ۲۰: ۱۱ — ۲ سلا ۱۰: ۵ — ۱۰ است ۲۰: ۱۵ — ۱ احبار ۲۱: ۱۴ یشو ۲: ۱۰ — ۲ گنتی ۲۱: ۲۴: ۳۳ — ۱۳ گنتی ۲۷: ۲۱ یسعیا ۳۰: ۱و۲ دیکھو تمنا ۱: ۱ اشعیا ۲۲: ۱۰ اور ۲۳: ۱۰ و ۱۱ اور ۳۰: ۸ — ۲ سمو ۲: ۱ — ۱ اد ۵: ۱۹ — ۱۴ یشو ۱۱: ۱۹ — ۲ سمو ۲۱: ۲ — ۱۵ یشو ۱۸: ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ عزرا ۲: ۲۵ — ۱۶ زبور ۱۵: ۴ واعظ ۵: ۲ — ۱۷ دیکھو ۲ سمو ۲۱: ۱ و ۲ و ۶ — حزقی ۱۷: ۱۳ و ۱۵ و ۱۸ و ۱۹ ذکر ۵: ۳ و ۴ ملا ۳: ۵ — ۱۸ است ۲۹: ۱۱ — ۱۹ ۱۵ آیت — ۲۰ ۶ و آیتیں — ۲۱ ۱۶ آیت — ۲۲ پید ۹: ۲۵ — ۲۳ ۲۱ و ۲۷ آیتیں

وہ

تحقیق خبر ملی تھی کہ خداوند تیرے خدا نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا کہ ساری سرزمین تمہیں دیوے اور اِس سرزمین کے سارے باشندوں کو تمہارے سامنے سے نیست و نابود کرے سو ہمیں اپنی جانوں کے لئے تم لوگوں کا بڑا خوف تھا اور اِس لئے ہم نے یہہ کچھ کیا ۔ (۲۵) اور اب دیکھ ہم تیرے قابو میں ہیں جو کچھ تو ہم سے کرنا بہتر اور مناسب جانے سو کر ۔ (۲۶) پر اُس نے اُن سے وہی کیا اور بنی اسرائیل کے ہاتھ سے اُنہیں نجات دی کہ اُنہیں قتل نہ کیا ۔ (۲۷) اور یشوع نے اُسی دن مقرر کیا کہ وہ جماعت کے لئے اور اُس خداوند کے مذبح کے لئے اُس جگہ جسے وہ پسند فرمائیگا آج کے دن تک لکڑہارے اور پانی بھرنے والے ہوویں ۔

۱۰ باب

اور جب یروسلم کے بادشاہ ادونی صدق نے سُنا کہ کیونکر یشوع نے عی کو لے لیا اور اُسے نیست و نابود کیا اور جیسا کہ اُس نے یریحو اور وہاں کے بادشاہ سے کیا ویسا ہی اُس نے عی اور اُس کے بادشاہ سے کیا اور کیونکر جبعون کے لوگوں نے بنی اسرائیل سے صلح کی اور اُنکے درمیان رہے ۔ (۲) تو وہ نپٹ ہراسان ہوئے کیونکہ جبعون ایک بڑا شہر تھا اور بادشاہی شہروں میں سے ایک کے برابر تھا اور عی کی نسبت بڑا تھا اور اُسکے سب لوگ بڑے بہادر تھے ۔ (۳) اِس لئے یروسلم کے بادشاہ ادونی صدق نے حبرون کے بادشاہ ہوہام اور یرموت کے بادشاہ فرام اور لکیس کے بادشاہ یافیع اور عجلون کے بادشاہ دبیر کو پیغام بھیجا اور کہا کہ (۴) مجھ پاس چڑھ آؤ اور میری کمک کرو تا کہ ہم جبعون کو ماریں ۔ کہ اُس نے یشوع اور بنی اسرائیل سے صلح کی ۔ (۵) تب اموریوں کے پانچ بادشاہوں یعنے یروسلم کے بادشاہ اور حبرون کے بادشاہ اور یرموت کے بادشاہ اور لکیس کے بادشاہ اور عجلون کے بادشاہ نے اکٹھا کیا اور وہ اور اُنکی ساری فوجیں چڑھ گئیں اور جبعون کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُس سے جنگ شروع کی ۔

(۶) تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو جو جلجال میں خیمہ زن تھا کہلا بھیجا کہ اپنے چاکروں سے اپنا ہاتھ مت کھینچ ۔ ہم تک جلد پہنچ اور ہمیں بچا اور ہمارا چارہ کر ۔ اِس لئے کہ سارے اموری بادشاہ جو کوہستان میں رہتے ہیں ہم پر جمع ہوئے ہیں ۔ (۷) تب یشوع سارے بہادروں اور جنگی لوگوں کو اپنے ہمراہ لیکے جلجال سے چڑھا ۔ (۸) اور خداوند نے یشوع کو فرمایا ۔ اُن سے مت ڈر ۔ اِس لئے کہ میں نے اُن کو تیرے قابو میں کر دیا ۔ اُن میں سے ایک مرد بھی تیرے سامنے ٹھہر نہ سکیگا ۔ (۹) تب یشوع جلجال سے کوچ کرکے رات بھر چلا گیا اور ناگہاں اُن پاس آپہنچا ۔ (۱۰) اور خداوند نے اُنکو بنی اسرائیل کے سامنے شکست دی اور جبعون میں اُنہیں بہ شدت قتل کیا اور اُس ساری راہ میں جو بیت حورون کو اوپر جاتی ہے اُنہیں رگیدا اور عزیقاہ اور مقیدہ تک اُنہیں مار کے ڈال دیا ۔ (۱۱) اور ایسا ہوا کہ جب وہ اسرائیل کے سامنے سے بھاگ نکلے اور بیت حورون کے اُتار پر تھے تو خداوند نے عزیقاہ تک آسمان سے اُن پر بڑے پتھر گرائے اور وہ موئے ۔ اور وہ جو اولوں سے مارے گئے اُن سے جنہیں بنی اسرائیل نے تہ تیغ کیا کہیں بہت تھے ۔

(۱۲) اور جس دن خداوند نے اموریوں کو بنی اسرائیل کے آگے لا کے اُنکے قابو میں کر دیا اُس دن یشوع نے خداوند کے حضور بنی اسرائیل کی آنکھوں کے سامنے یوں کہا کہ اے آفتاب جبعون پر ٹھہرا رہ اور اے ماہتاب تو بھی وادی ایالون کے درمیان ! (۱۳) تب آفتاب کھڑا رہا اور ماہتاب ٹھہر گیا یہانتک کہ اُن لوگوں نے اپنے دشمنوں سے انتقام لیا ۔ کیا یہہ کتاب یاشیر میں نہیں لکھا ہے ؟ اور آفتاب آسمان کے بیچوں بیچ ٹھہر رہا اور قریب دن بھر کے پچھم کیطرف کو مائل نہوا ۔ (۱۴) اور اُس سے آگے اب دن کبھی نہوا تھا اور نہ اُسکے بعد ہوا ۔ اِسلئے کہ خداوند ایک مرد کی آواز کا شنوا ہوا کہ خداوند اسرائیل کے لئے لڑا ۔ (۱۵) بعد اُس کے یشوع اور اُسکے ساتھ سارا اسرائیل جلجال کی خیمہ گاہ کو پھر گیا ۔

(۱۶) اور وہ پانچوں بادشاہ بھاگے اور مقیدہ کے مغارے میں جا چھپے ۔ (۱۷) یشوع کو یہہ خبر پہنچی کہ وہ پانچ بادشاہ ملے اور مقیدہ کے مغارے میں چھپے ہوئے ہیں ۔ (۱۸) یشوع نے حکم کیا کہ بڑے بڑے پتھر اُس مغارے کے منہہ پر لڑھکا دو اور وہاں لوگ بٹھاؤ کہ اُن کی چوکی کریں ۔ (۱۹) پر تم ٹھہر مت بلکہ اپنے دشمنوں کا پیچھا کرو اور اُنکی پچھاڑی کے لوگوں کو مار ڈالو ۔ اُنکو مہلت مت دو کہ اپنے شہروں میں داخل ہوں ۔ اِسلئے کہ خداوند

پیشتر مسیح ۱۴۵۱
۲۴ خر ۲۳: ۳۲ استثنا ۷: ۱ و ۲
۲۵ خر ۱۵: ۱۴
۲۶ پید ۱۶: ۶
۲۷ استثنا ۱۲: ۵
۲۸ ۲۱ و ۲۳ آیتیں

۱ یشوع ۶: ۲۱
۲ یشوع ۸: ۲۲ و ۲۶ و ۲۸
۳ یشوع ۹: ۱۵
۴ خر ۱۵: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ استثنا ۱۱: ۲۵
۵ ۱ آیت یشوع ۹: ۱۵
۶ یشوع ۹: ۲
۷ یشوع ۵: ۱۰ و ۹: ۶

پیشتر مسیح ۱۴۵۱
۸ یشوع ۱: ۸
۹ یشوع ۱۱: ۶ قاضی ۴: ۱۴
۱۰ یشوع ۱: ۵
۱۱ قاضی ۴: ۱۵ اسمو ۷: ۱۰ و ۱۲ زبور ۱۸: ۱۴ یسعیاہ ۲۸: ۲۱
۱۲ یشوع ۱۶: ۳ و ۵
۱۳ یشوع ۱۵: ۳۵
۱۴ زبور ۱۸: ۱۳ و ۱۴ اور ۷۷: ۱۷ یسعیاہ ۳۰: ۳۰ مکاشفہ ۱۶: ۲۱
۱۵ یسعیاہ ۲۸: ۲۱ حبقوق ۳: ۱۱
۱۶ قاضی ۱۲: ۱۲
۱۱ یا صادق کی
۱۷ ۲ سمو ۱: ۱۸
۱۸ دیکھو ۸: ۳۸
۱۹ استثنا ۱: ۳۰
۲ ۴۲ آیت یشوع ۲۳: ۳
۲۰ ۴۳ آیت

پیشتر مسیح ۱۴۵۱

تمہارے خدا نے اُن کو تمہارے قبضہ میں کر دیا ہے ٭ (۲۰) اور ایسا ہوا کہ جب یشوع اور بنی اسرائیل نے اُنکو بہ شدت قتل کرتے ہوئے اُس کام کو تمام کیا تھا یہانتک کہ وہ نیست و نابود ہو گئے تو وہ جو اُن میں سے باقی رہے تھے اُن شہروں میں جن کی شہر پناہ ہیں تھیں داخل ہوئے ٭ (۲۱) اور سارے لوگ مقیدہ میں جہاں خیمہ گاہ تھی یشوع پاس سلامت پھر آئے کسی نے بنی اسرائیل کے برخلاف زبان نہ ہلائی[۲۱] ٭

۲۱ خروج ۱۱: ۷

(۲۲) پھر یشوع نے حکم کیا کہ مغارے کا منہہ کھولو اور اُن پانچوں بادشاہوں کو مغارے سے باہر نکالکے مجھہ پاس لاؤ ٭ (۲۳) اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور اُن پانچ بادشاہوں کو یعنے شاہ یروسلم اور شاہ حبرون اور شاہ یرموت اور شاہ لکیس اور شاہ عجلون کو مغارے سے اُس پاس نکال لائے ٭ (۲۴) اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن کو یشوع کے سامنے لائے تو یشوع نے بنی اسرائیل کے سارے لوگوں کو طلب کیا۔ اور جنگی بہادروں کے سرداروں کو جو اُسکے ساتھہ تھے فرمایا۔ آگے آؤ اور اِن بادشاہوں کی گردنوں پر پاؤں رکھو[۲۲] ٭ وہ نزدیک آئے اور اُنکی گردنوں پر پاؤں رکھے ٭ (۲۵) تب یشوع نے اُنہیں فرمایا۔ خوف نہ کرو اور ہراسان مت ہو مضبوط ہو جاؤ اور دلاور رہو[۲۳] ٭ اِسلئے کہ خداوند تمہارے دشمنوں سے جنکا مقابلہ کروگے ایسا ہی کریگا[۲۴] ٭ (۲۶) اور آخر یشوع نے اُنہیں مارا اور قتل کیا اور پانچ درختوں میں پانچوں کو لٹکا دیا۔ سو وہ شام تک درختوں میں لٹکے رہے[۲۵] ٭ (۲۷) اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈھلنے پر تھا تو اُنہوں نے یشوع کے حکم سے اُنہیں درختوں پر سے اُتارا[۲۶] اور اُسی غار میں جس میں وہ جا چھپے تھے ڈال دیا اور غار کے منہہ پر بڑے بڑے پتھر رکھے۔ چنانچہ وہ آج کے دن تک ہیں ٭

۲۲ زبور ۱۰۷: ۴۰ اور ۱۱۰: ۵ اور ۱۴۹: ۸ و ۹
۲۳ یسعیاہ ۲۶: ۵ و ۶ ملاکی ۴: ۳
۲۴ استثنا ۳: ۲۱ و ۲۲ یشوع ۱: ۹
۲۴ استثنا ۳: ۲۱ اور ۷: ۱۹
۲۵ یشوع ۸: ۲۹
۲۶ استثنا ۲۱: ۲۳ یشوع ۸: ۲۹

(۲۸) اور اُسی دن یشوع نے مقیدہ کو لے لیا اور اُسے تہ تیغ کیا اور اُسکے بادشاہ کو اور اُسکے سارے ذی روحوں کو ہلاک کیا۔ اُن سب میں سے اُس نے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔ اور مقیدہ کے بادشاہ سے وہی کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا[۲۷] ٭ (۲۹) بعد اُسکے یشوع نے اور اُس کے ساتھہ سارے اسرائیل نے مقیدہ سے لبناہ کو کوچ کیا اور لبناہ سے لڑا ٭ (۳۰) اور خداوند نے اُسکو بھی اُسکے بادشاہ سمیت بنی اسرائیل کے قابو میں کر دیا اور اُس نے اُسے اور اُسکے سب ذی روحونکو تہ تیغ کیا۔ اُسمیں ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔ اور وہاں کے بادشاہ سے وہ کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا ٭

۲۷ یشوع ۶: ۲۱

(۳۱) پھر لبناہ سے یشوع نے اور اُسکے ساتھہ سارے اسرائیل نے لکیس کیطرف گذر کیا اور اُسکے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُس سے لڑا۔ (۳۲) اور خداوند نے لکیس کو اسرائیل کے قبضہ میں کر دیا۔ اُس نے دوسرے دن اُس پر فتح پائی اور اُسے تہ تیغ کیا اور سارے ذی روحوں کو جو اُس میں تھے قتل کیا سب جیسا کہ اُس نے لبناہ سے کیا تھا ٭

(۳۳) اُسوقت جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کی کمک کو چڑھہ آیا۔ سو یشوع نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو مار لیا یہانتک کہ اُسکا ایک بھی جیتا نہ بچا ٭ (۳۴) اور یشوع نے اور اُسکے ساتھہ سارے اسرائیل نے لکیس سے عجلون کی طرف گذر کی اور اُسکے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُس سے جنگ شروع کی۔ (۳۵) اور اُسی دن اُسے لیا اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا اور اُن سب کو جو اُس میں تھے اُسی دن حرم کر دیا سب جیسا کہ اُسنے لکیس میں کیا تھا ٭ (۳۶) پھر عجلون سے یشوع اور اُس کے ساتھہ سارا اسرائیل حبرون پر[۲۸] چڑھے اور اُس سے لڑے (۳۷) اور اُسے لے لیا اور اُسے اور اُس کے بادشاہ اور اُسکی ساری بستیوں کو اور وہاں کے سارے ذی روحوں کو تہ تیغ کیا اور سب جیسا اُس نے عجلون میں کیا تھا کہ ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا بلکہ اُسے سب لوگوں سمیت جو اُس میں تھے فنا کر دیا ٭

۲۸ دیکھو یشوع ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳ قاضیوں ۱: ۱۰

(۳۸) وہاں سے یشوع اور اُسکے ساتھہ سارا اسرائیل پھر کے دبیر کو[۲۹] آئے اور اُس سے لڑے ٭ (۳۹) اور اُسے اور اُسکے بادشاہ اور اُس کی ساری بستیوں کو قابو میں کر لیا۔ اور اُنہیں تہ تیغ کیا اور سارے لوگوں کو جو اُس میں تھے حرم کر دیا ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا سب جیسا کہ اُس نے حبرون اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا ویسا ہی دبیر سے اور اُسکے بادشاہ سے کیا۔ اور جیسا کہ اُس نے لبناہ سے اور اُسکے بادشاہ سے کیا تھا ٭

۲۹ دیکھو یشوع ۱۵: ۱۵ قاضیوں ۱: ۱۱

(۴۰) سو یشوع نے کوہستان کی ساری سرزمین اور دکھن کی اور نشیب اور چشموں کی ساری سرزمین کو تہ تیغ کیا اور وہاں کے

سارے بادشاہوں کو فنا کیا۔ ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا بلکہ وہاں کے ہر ایک دم لینیوالے کو حرم کر دیا جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے حکم کیا تھا (۴۱) اور یشوع نے قادس برنیع سے لیکے غزہ تک اور جشن کی ساری سرزمین کو جبعون تک اُنہیں مار لیا ۔ (۴۲) اور یشوع نے اُن سب بادشاہوں پر اور اُنکی سرزمین پر ایک بارگی فتح پائی اِسواسطے کہ خداوند اسرائیل کا خدا اسرائیل کیطرف سے لڑا (۴۳) بعد اُسکے یشوع سارے بنی اسرائیل سمیت جلجال کو لوٹ گیا ۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰ — ۳۰ است ۲۰: ۱۶ و ۱۷ — ۱ ۳۱ پید ۱۰: ۱۹ — ۲ ۳۲ یشو ۱۱: ۱۶ — ۳ ۳۳ ۱۴ آیت ۱۴۵۰

۱۱ باب

جب حصور کے بادشاہ یبین نے یہہ سنا تو اُس نے مدون کے بادشاہ یوباب اور سمرون کے بادشاہ اور اکشاف کے بادشاہ کو (۲) اور اُن بادشاہوں کو جو کوہستان میں اُتر طرف کو اور میدانوں میں جو کنرت کی دکھن طرف ہیں اور اُس وادی میں اور نفات دور میں پچھم طرف رہتے تھے (۳) اور اُنکو جو کنعان کے پورب اور پچھم کو بسے تھے اور اموریوں کو اور حتیوں کو اور فرزیوں کو اور یبوسیوں کو جو پہاڑوں میں رہتے تھے اور حویوں کو جو حرمون کے نیچے سرزمین مصفاہ میں تھے کہلا بھیجا (۴) تب وہ اپنے سب لشکروں سمیت ایسی کثرت کی گروہ کہ جیسے سمندر کے کنارے ریت کے دانے ہوتے ہیں بیشمار گھوڑے اور گاڑیاں لیکے باہر نکلے ۔ (۵) اور جب یہ سارے بادشاہ آپس میں اتفاق کر کے اکٹھے ہوئے تو اُنہوں نے میروم کے پانیوں پر خیمے کھڑے کئے تاکہ بنی اسرائیل سے مقابلہ کریں ۔ (۶) تب خداوند نے یشوع کو فرمایا اُنکے سبب ہراسان مت ہو اِسواسطے کہ کل اِسی وقت میں اِن سب کو بنی اسرائیل کے سامنے مار کے ڈال دونگا۔ تو اِن کے گھوڑوں کی کونچیں مار یگا اور اُنکی گاڑیاں آگ سے جلائیگا ۔ (۷) چنانچہ یشوع آیا اور سارے جنگی مرد اُسکے ساتھ میروم کے پانیوں پر ناگہاں حملہ کر کے اُن پر آ پڑے ۔ (۸) اور خداوند نے اُنکو بنی اسرائیل کے قبضے میں کر دیا سو اُنہوں نے اُنہیں مارا اور بڑے صیدا اور مسرفات المائم اور مصفاہ کی وادی تک جو پورب طرف ہے اُنہیں رگید لیا اور اُنہوں نے اُنکو قتل کیا یہاں تک کہ اُنمیں سے اُنکا ایک بھی باقی نہ چھوڑا (۹) اور یشوع نے خداوند کے حکم کے موافق اُن سے کیا کہ اُنکے گھوڑوں کی کونچیں ماریں اور اُنکی گاڑیاں جلائیں ۔

ا یشو ۱۹: ۱۵ — ۲ گنتی ۳۴: ۱۱ — ۳ یشو ۱۷: ۱۱ قاضیو ۱: ۲۷ — اسلا ۴: ۱۱ — ۴ قاضیو ۳: ۳ — ۵ یشو ۱۳: ۱۱ — ۶ پید ۳۱: ۴۹ — ۷ یشو ۱۰: ۳ — ۸ پید ۲۲: ۱۷ اور ۳۲: ۱۲ قاضیو ۷: ۱۲ — اسمو ۱۳: ۵ — ۹ یشو ۱۰: ۸ — ۱۰ ۲ سمو ۸: ۴ — ۱۱ یشو ۱۳: ۶ — ۱۲ ۶ آیت

(۱۰) پھر یشوع اُسیوقت لوٹ آیا اور حصور کو لے لیا اور اُسکے بادشاہ کو تلوار سے مار لیا اِس لئے کہ اگلے وقت میں حصور اُن ساری مملکتوں کا سردار تھا ۔ (۱۱) اور اُنہوں نے اُن سب ذی روحوں کو جو وہاں تھے تلوار کی دھار سے فنا کیا ایسا کہ وہاں کوئی سانس لینیوالا باقی نہ رہا اور اُسنے حصور کو آگ سے جلایا ۔ (۱۲) اور یشوع نے اُن بادشاہوں کے سارے شہروں کو اور اُن شہروں کے سارے بادشاہوں کو اپنے قبضے میں کیا اور اُنہیں تہ تیغ کیا اور حرم کیا جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے حکم کیا تھا (۱۳) مگر اُن شہروں کو جو اپنے اپنے پہاڑوں پر تھے بنی اسرائیل نے نہ جلایا سوا اُس حصور کے جسے یشوع نے پھونک دیا تھا ۔ (۱۴) اور اُن شہروں کے سارے مال اور مواشی کو بنی اسرائیل نے اپنے لئے لوٹ لیا لیکن ہر ایک اِنسان کو تلوار کی دھار سے قتل کیا یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر دیا۔ ایک سانس لینیوالے کو بھی باقی نہ چھوڑا ۔

(۱۵) جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا تھا ویسا ہی موسیٰ نے یشوع کو ارشاد کیا اور یشوع نے بھی ویسا ہی کیا اُس نے اُن معاملوں میں جن کی بابت خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا ایک کو بھی ناتمام نہ چھوڑا ۔ (۱۶) چنانچہ یشوع نے اُس ساری سرزمین کو کوہستان اور دکھن کی ساری مملکت اور جشن کا سارا ملک اور وادی اور میدان اور اسرائیل کا کوہستان اور اُسی کی وادی (۱۷) کوہ خلق سے لیکے جو شعیر کیطرف چڑھتا ہے بعل جد تک جو وادی لبنان میں کوہ حرمون کے نیچے ہے سب کو لے لیا اور اُنکے سارے بادشاہوں کو قبضے میں کر لیا اور اُنہیں مارا اور قتل کیا (۱۸) یشوع بہت مدت تک اُن سارے بادشاہوں سے لڑا کیا (۱۹) سوا حویوں کے جو جبعون کے باشندے تھے کوئی شہر نہ تھا جس نے بنی اسرائیل سے صلح کی ہو بلکہ سب کو اُنہوں نے لڑ کر لیا ۔ (۲۰) کیونکہ یہہ خداوند کی طرف سے تھا کہ اُنکے دل سخت ہو گئے تھے تاکہ وہ جنگ کے لئے اِسرائیل کا مقابلہ کریں تاکہ وہ اُن کو حرم کرے تاکہ وہ مورد رحم کے نہ ہوں بلکہ وہ اُنکو نیست و نابود کر دیوے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا ۔

(۲۱) اور اُسیوقت یشوع نے آکے بنی عناق کو کوہستانوں پر سے حبرون سے اور دبیر سے اور عناب سے بلکہ یہوداہ کے سارے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰ — ۱۳ گنتی ۳۳: ۵۲ است ۷: ۲ اور ۲۰: ۱۶ و ۱۷ — ۱۴ خروج ۳۴: ۱۱ و ۱۲ — ۱۵ است ۷: ۲ — ۱۶ یشو ۱: ۷ — ۱۷ یشو ۱۲: ۸ — ۱۸ یشو ۱۲: ۷ — ۱۹ یشو ۱۲: ۷ — ۲۰ است ۷: ۲۴ یشو ۱۲: ۷ — اسلا ۵: ۱۴ تک — ۲۱ یشو ۹: ۳ و ۷ — ۲۲ است ۲: ۳۰ قاضیو ۱۴: ۴ — اسمو ۲: ۲۵ — اسلا ۱۲: ۱۵ — روم ۹: ۱۸ — ۲۳ است ۲۰: ۱۶ — ۲۴ گنتی ۱۳: ۲۲ — است ۱: ۲۸ — یشو ۱۵: ۱۳ و ۱۴

کوہستان سے اور اسرائیل کے سارے کوہستان سے کاٹ ڈالا یشوع نے انکو انکے شہروں سمیت حرم کر دیا۔ (۲۲) سو بنی عناق میں سے بنی اسرائیل کے قلمرو میں کوئی باقی نہ رہا مگر عزہ اور جات اور اشدود میں چند باقی تھے۔ (۲۳) سو یشوع نے اُس سب کیطرح کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا اُس ساری سرزمین کو لے لیا۔ اور یشوع نے اُسے بنی اسرائیل کی میراث کر دیا اور اُسکو اُنکے فرقوں میں قرعہ کے مطابق تقسیم کیا اور زمین جنگ سے فارغ ہوئی۔

۱۲ باب

اس سرزمین کے بادشاہ جنہیں بنی اسرائیل نے قتل کیا اور جن کی سرزمین یردن کے اُس پار سورج کے نکلنے کی طرف نہر ارنون سے لیکے کوہ حرمون تک اور پورب کا سارا میدان میراث میں لیا یہ ہیں۔ (۲) اموریوں کا بادشاہ سیحون جو حسبون میں رہتا تھا عراعیر سے لیکے جو نہر ارنون کے کنارے پر ہے اور اُس وادی کے بیچوں بیچ سے اور آدھے جلعاد سے وادی یبوق تک کا جو بنی عمون کی سرحد ہے مالک تھا۔ (۳) اور میدان سے بحر کنرت تک جو پورب طرف ہے اور میدان کے دریا تک جو دریای شور ہے پورب کی طرف اُس راہ سے جو بیت الیسیمات کو جاتی ہے اور دکھن سے جو اشدود پسگاہ کے چشموں کے نیچے ہے۔ (۴) اور بسن کے بادشاہ عوج کی سرزمین جو جبابرہ کی نسل کے قبضے میں تھی جو عستارات اور ادرعی میں رہتا تھا۔ (۵) اور وہ کوہ حرمون اور سلکہ اور سارے بسن میں جسوریوں اور معکاتیوں کی سرحد تک اور آدھے جلعاد میں جو حسبون کے بادشاہ سیحون کی سرحد تھی بادشاہت کرتا تھا۔ (۶) اُنکو خداوند کے بندے موسیٰ اور بنی اسرائیل نے مارا اور خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے فرقے کو اُس سرزمین کا وارث کیا۔

(۷) اور اُس سرزمین کے بادشاہ جنہیں یشوع اور بنی اسرائیل نے یردن کے اِس پار پچھم طرف مارا بعل جد سے لیکے جو وادی لبنان میں ہے کوہ حلق تک جو شعیر تک چلا گیا ہے جسے یشوع نے بنی اسرائیل کے فرقوں میں میراث کے لئے قرعہ سے تقسیم کیا۔ (۸) پہاڑوں میں اور وادیوں میں اور میدانوں میں اور چشموں میں اور بیابان میں اور دکھن ملک میں حتی اور اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسیوں کی سرزمین اور وہ بادشاہ یہ ہیں۔ (۹) یریحو کا بادشاہ ایک۔ عی کا بادشاہ جو بیت ایل کے نزدیک ہے ایک۔ (۱۰) یروشلم کا بادشاہ ایک۔ حبرون کا بادشاہ ایک۔ (۱۱) یرموت کا بادشاہ ایک۔ لکیس کا بادشاہ ایک۔ (۱۲) عجلون کا بادشاہ ایک۔ جزر کا بادشاہ ایک۔ (۱۳) دبیر کا بادشاہ ایک۔ جدر کا بادشاہ ایک۔ (۱۴) حرمہ کا بادشاہ ایک۔ عراد کا بادشاہ ایک۔ (۱۵) لبناہ کا بادشاہ ایک۔ عدلام کا بادشاہ ایک۔ (۱۶) مقیدہ کا بادشاہ ایک۔ بیت ایل کا بادشاہ ایک۔ (۱۷) تفوح کا بادشاہ ایک۔ حفر کا بادشاہ ایک۔ (۱۸) افیق کا بادشاہ ایک۔ لشارون کا بادشاہ ایک۔ (۱۹) مدون کا بادشاہ ایک۔ حصور کا بادشاہ ایک۔ (۲۰) سمرون مرون کا بادشاہ ایک۔ اکشاف کا بادشاہ ایک۔ (۲۱) تعنک کا بادشاہ ایک۔ مجدو کا بادشاہ ایک۔ (۲۲) قادس کا بادشاہ ایک۔ یقنعام کرمل کا بادشاہ ایک۔ (۲۳) نفات دور میں دور کا بادشاہ ایک۔ جلجال میں جویوں کا بادشاہ ایک۔ (۲۴) ترضہ کا بادشاہ ایک۔ یہ سب اکتیس بادشاہ تھے۔

۱۳ باب

اور یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا اور خداوند نے اُسکو فرمایا کہ تو بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا اور ہنوز بہت سی زمین باقی ہے جو قبضے میں نہیں آئی۔ (۲) اور وہ سرزمین جو باقی ہے سو یہ ہے فلستیوں کی سب حدیں اور سارا جسوری۔ (۳) سیحور سے جو مصر کے سامنے ہے حدود عقرون تک اُتر کی طرف کو جو کنعان میں گنا جاتا ہے فلستیوں کے پانچ قطب یعنے عزاتی اور اشدودی اور اسقلونی اور جاتی اور عقرونی اور عوی بھی۔ (۴) دکھن کی طرف سے کنعان کی ساری سرزمین اور معارہ سے جو صیدانیوں کا ہے افیق تک اور اموریوں کی سرحدوں تک۔ (۵) اور جبلیوں کی سرزمین اور سارا لبنان سورج کے نکلنے کی طرف بعل جد سے جو کوہ حرمون کے نیچے ہے حمات کے مدخل تک۔ (۶) سارے کوہستانی لبنان سے لیکے مسرفات الماٸم تک اور سارے صیدانی میں اُن کو بنی اسرائیل کے سامنے سے نکال ڈالونگا مگر تو قرعہ ڈالکے اُسے اسرائیلیوں میں میراث کے لئے تقسیم کر دے جیسا میں نے تجھے فرمایا۔ (۷) تو یہ سرزمین نو فرقوں کو اور منسی کے آدھے فرقے کو میراث کے طور پر بانٹ دے۔ (۸) اُسکے یعنے دوسرے آدھے

پیشتر مسیح ۱۴۴۵

کے ساتھ بنی روبن اور بنی جد نے اپنی میراث پائی جو موسیٰ نے یردن کے اُس پار پورب طرف کو اُنہیں دی جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنہیں دی۔ (۹) عراعر سے جو ارنون کے کنارے پر ہے اور اُس شہر سے جو نہر کے بیچوں بیچ ہے اور میدبا کا سارا میدان دیبون تک۔ (۱۰) اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کے سارے شہر جو حسبون میں تختنشین تھا بنی عمون کی سرحد تک۔ (۱۱) اور جلعاد اور جسوریوں اور معکاتیوں کی اطراف اور سارا کوہ حرمون اور سارا بسن سلکہ تک۔ (۱۲) بسن میں عوج کی ساری مملکت جو عستارات اور ادراعی میں حکمران تھا جو رفائیوں کے بقیّوں سے باقی رہا۔ سو موسیٰ نے اُنہیں مارا اور خارج کیا۔ (۱۳) لیکن بنی اسرائیل نے جسوریوں اور معکاتیوں کو خارج نہیں کیا۔ چنانچہ جسوری اور معکاتی آجتک اسرائیلیوں کے درمیان بستے ہیں۔ (۱۴) فقط لاوی کے فرقے کو اُس نے کوئی میراث نہ دی۔ خداوند اسرائیل کے خدا کی قربانیاں جو آگ سے گذرانی جاتی ہیں سو اُنکی میراث ہے جیسا اُسنے اُنہیں کہا۔

(۱۵) اور موسیٰ نے بنی روبن کے فرقے کو اُنکے گھرانوں کے موافق میراث دی۔ (۱۶) اور عراعر سے جو آب ارنون کے کنارے پر ہے اُنکی سرحد تھی۔ اور وہ شہر جو دریا کے بیچوں بیچ ہے اور سارا میدان جو میدبا سے نزدیک ہے۔ (۱۷) حسبون اور اُسکے سارے شہر جو میدان میں ہیں۔ دیبون اور باموت بعل اور بیت بعل معون (۱۸) اور یہصاہ اور قدیمات اور مفعت (۱۹) اور قریتیم اور سِبماہ اور صرۃ الصحر جو وادی کے کوہ میں ہے (۲۰) اور بیت فغور اور اشدوت پسگاہ اور بیت الیسیمات (۲۱) اور میدان کے سارے شہر اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کا سارا ملک جو حسبون میں سلطنت کرتا تھا جسے موسیٰ نے مدیان کے رئیسوں عوی اور رقم اور صور اور حور اور ربع سیحون کے رئیسوں سمیت جو اُس زمین میں بستے تھے قتل کیا۔

(۲۲) اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی جو نجومی تھا بنی اسرائیل نے اُن کے درمیان جو اُنسے مقتول ہوئے تلوار سے قتل کیا۔ (۲۳) اور بنی روبن کی سرحد یردن اور اُسکی نواحی ہوئی۔ یہ شہر اور اُن کے گاؤں روبن کی میراث مطابق اُن کے گھرانوں کے ٹھہرے۔

(۲۴) اور موسیٰ نے جد کے فرقے کو بنی جد کو مطابق اُنکے گھرانوں کے حصّہ دیا۔ (۲۵) اور اُنکی سرحد یہ تھی یعزیر اور جلعاد کے سارے شہر اور بنی عمون کی آدھی سرزمین عراعر تک جو ربہ کے سامنے ہے۔ (۲۶) اور حسبون سے رامت المصفاہ اور بطونیم تک اور محنیم سے دبیر کی سرحد تک۔ (۲۷) اور وادی میں بیت ہارم اور بیت نمرہ اور سکات اور صفون حسبون کے بادشاہ سیحون کی مملکت کا بقیّہ اور یردن اور اُسکی نواحی دریائے کنرت کے کنارے تک جو یردن کے اُس پار پورب طرف کو ہے۔ (۲۸) یہ شہر اپنے گاؤں سمیت بنی جد کی میراث اُنکے گھرانوں کے مطابق ہوئے۔

(۲۹) اور موسیٰ نے آدھے بنی منسّی کو بھی حصّہ دیا سو آدھے بنی منسّی کا حصّہ اُنکے گھرانوں کے موافق یہہ تھا۔ (۳۰) اور اُنکی سرحد محنیم سے شروع ہوئی یعنے سارا بسن اور بسن کے بادشاہ عوج کی ساری مملکت اور ساری یائیر بستیاں جو بسن میں ہیں اور وہ ساٹھ شہر ہیں۔ (۳۱) اور آدھا جلعاد اور عستارات اور ادراعی بسن کے بادشاہ عوج کے شہر منسّی کے بیٹے مکیر کی اولاد کو اُسی مکیر کی اولاد کے آدھے کو مطابق اُن کے گھرانوں کے ملے۔ (۳۲) یہ ہیں وہ جنہیں موسیٰ نے موآب کے بیابان میں یردن کے پار یریحو کے لگ بھگ پورب کی طرف میراث کے لئے تقسیم کیا۔ (۳۳) لیکن موسیٰ نے لاوی کے فرقے کو میراث نہ دی۔ خداوند اسرائیل کا خدا اُن کی میراث ہے جیسا اُس نے اُنہیں کہا تھا۔

۱۴ باب

اور وہ مملکتیں جنہیں کنعان کی سرزمین میں بنی اسرائیل نے اپنی میراث میں پایا جنہیں الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے ابوی سرداروں نے اُنکی میراث کے لئے دیا سو یہ ہیں۔ (۲) اُنکی میراثیں قرعہ کے موافق تھیں جیسا خداوند نے نو فرقوں اور آدھے فرقے کے حق میں موسیٰ کی معرفت فرمایا۔ (۳) کہ موسیٰ نے یردن کے اُس پار اڑھائی فرقوں کو میراث دی تھی پر اُس نے لاویوں کو اُن کے درمیان کچھ میراث نہ دی۔ (۴) کیونکہ بنی یوسف دو فرقے تھے منسّی اور

افرائیم۔ سو اُنہوں نے لاویوں کو زمین میں سے کچھ حصہ نہ دیا مگر کئی شہر اُن کے رہنے کے لئے اور اُن کی نواحی اُن کی مواشی اور مال کے لئے + (۵) اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ویسا ہی بنی اسرائیل نے کیا اور اُنہوں نے زمین کو بانٹ دیا +

(۶) تب بنی یہوداہ جلجال میں یشوع پاس آئے۔ اور قنزی یُفنّہ کے بیٹے کالب نے اُسے کہا کہ اُس بات کو جو خداوند نے مردِ خدا موسیٰ کو میری اور تیری بابت قادس برنیع میں کہی تو جانتا ہے + (۷) جس وقت خداوند کے بندے موسیٰ نے قادس برنیع سے مجھ کو بھیجا کہ اس سرزمین کی جاسوسی کروں اُس وقت میں چالیس برس کا تھا اور میں نے اُسکو اُسکے موافق جو میرے دل میں تھا خبر دی + (۸) تو بھی میرے بھائیوں نے جو میرے ساتھ چڑھ گئے تھے جماعت کے دلوں کو پگھلا دیا لیکن میں نے خداوند اپنے خدا کی پوری پیروی کی (۹) تب موسیٰ نے اُس دن قسم کھا کے کہا کہ یقیناً وہ زمین جس پر تو نے اپنے قدم رکھے تیری اور تیرے بیٹوں کی میراث ہمیشہ کے لئے ہوگی کیونکہ تو نے خداوند میرے خدا کی پوری پیروی کی + (۱۰) اور اب دیکھ خداوند نے اُس وقت سے لیکے کہ خداوند نے یہہ بات موسیٰ کو کہی جب کہ بنی اسرائیل بیابان میں آوارہ تھے اِس وقت تک پینتالیس برس مجھ کو جیتا رکھا جیسا کہ اُس نے فرمایا اور اب دیکھ کہ میں آج کے دن پچاسی برس کا بوڑھا ہوں۔ (۱۱) اور ہنوز میں ایسا طاقتور ہوں جیسا اُس دن تھا کہ جس دن موسیٰ نے مجھے بھیجا جیسی لڑنے کی قوت مجھ میں تب تھی اب بھی آنے جانے میں ویسی ہی قوت ہے۔ (۱۲) سو یہہ پہاڑ جس کا ذکر خداوند نے اُس روز کیا تھا مجھ کو دے۔ کیونکہ تو نے اُس دن سُنا کہ وہاں بنی عناق بستے ہیں اور وہاں کے شہر بڑے اور محکم ہیں۔ پس اگر ایسا ہو کہ خداوند میرے ساتھ رہے تو میں اُنہیں نکال دونگا جیسا کہ خداوند نے کہا ہے + (۱۳) تب یشوع نے اُسکو دعا دی اور یُفنّہ کے بیٹے کالب کو حبرون میراث میں دیا (۱۴) سو حبرون اُس وقت سے آج تک قنزی یُفنّہ کے بیٹے کالب کی میراث ہوا اِس لئے کہ اُس نے خداوند اسرائیل کے خدا کی پوری پیروی کی + (۱۵) اور اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت اربع تھا اور وہ اربع بنی عناق کے درمیان بڑا آدمی تھا + اور وہ سرزمین جنگ سے فارغ ہوئی +

۱۵ باب

اور بنی یہوداہ کے فرقے کا قرعی حصہ اُن کے گھرانوں کے مطابق یہہ تھا۔ دشتِ صین دکھن کی طرف دکھنی سوانے کی انتہا سے ادوم کی سرحد تک + (۲) اور اُس کی دکھنی حد دریائے شور کے کنارے سے اُس کول سے جو دکھن کو مائل ہے شروع ہوئی + (۳) اور یہہ حد دکھن کی طرف عقرابیم کی چڑھائی سے ہوکے صین تک پہنچی اور دکھن سے قادس برنیع کو چڑھی اور حصرون پاس جاکے ادار کو چڑھی اور وہاں سے قرقع کو پھری۔ (۴) اور وہاں سے عظمون کو پہنچی اور پھر مصر کی نہر سے جا ملی اور اُسکی سرحدیں سمندر تک پہنچی ہیں تمہاری دکھنی سرحد یہہ ہوگی + (۵) اور اُسکی پوربی حد دریائے شور یردن کے سرے تک اور اُسکی شمالی حد اُس دریا کے کول سے جو نہر یردن کے عین سرے پر ہے۔ (۶) اور یہہ حد بیت حجلہ تک چڑھی اور بیت العرابہ کی اُتر طرف سے گذری۔ اور وہ سرحد روبن کے بیٹے بوہن کے پتھر تک پہنچی۔ (۷) پھر وہ سرحد عکور کی وادی سے ہوکے دبیر کو چڑھی اور وہاں سے شمال کی سمت کو چلکے جلجال کے رُخ جو اُدمیم کی چڑھائی کے مقابل ہے اور وادی کے جنوب کو ہے۔ اور پھر وہ حد عین شمس کے پانی پاس ہوکے عین راجل پاس جا نکلی۔ (۸) اور وہ سرحد بن ہنوم کی وادی میں سے ہوکے یبوسیوں کی بستی کی دکھن طرف گئی یروشلم وہی ہے۔ اور پھر اُس پہاڑ کی چوٹی تک جو وادی ہنوم کے مقابل پچھم طرف کو ہے اور وہ رفائیوں کی وادی کی اُتر طرف واقع ہے۔ (۹) اور وہ سرحد پہاڑ کی چوٹی سے آب نفتوح کے چشمے تک گئی اور وہاں سے عفرون کے شہروں پاس جا نکلی اور وہ سرحد وہاں سے بعلہ تک جو قریت یعریم ہے پہنچی۔ (۱۰) اور وہ سرحد بعلہ سے ہوکے مغرب کی سمت کوہ شعیر کو پھری اور یعریم یعنے کسلون کے پاس اُتر طرف پہنچی اور بیت شمس کو اُتر گئی اور تمنہ کو چلی۔ (۱۱) اور وہ سرحد عقرون کی اُتر طرف جا نکلی اور وہ سرحد سکرون سے ہوکے بعلہ کے پہاڑ تک گذری اور یبنی ایل پاس نکلی اور اُس حد کی انتہا سمندر تھی۔ (۱۲) اور اُس کی حد پچھم طرف بحرِ اعظم اور اُسکا ساحل ہے + بنی یہوداہ کے گرد کی

پیشتر صلیب ۵ — ۸ یشوع ۱۴: ۱۳ — ۱۱ یا قریت اربع — ۱۹ یشوع ۱۴: ۱۵ — ۲۰ گنتی ۱۳: ۲۲ — ۲۱ قاضیوں ۱: ۱۰ اور ۲۰ — ۲۲ یشوع ۱۰: ۳۸ — قاضیوں ۱: ۱۱ — ۲۳ قاضیوں ۱: ۱۲ — ۲۴ گنتی ۳۲: ۱۲ — یشوع ۱۴: ۶ — ۲۵ قاضیوں ۱: ۱۳ اور ۳: ۹ — ۲۶ قاضیوں ۱: ۱۴ — ۲۷ دیکھو پیدایش ۳۳: ۱۱ — ۲۸ پیدایش ۳۳: ۱۱ — ۲۹ ۔۔۔ ۲۴: ۶ — ۳۰ گنتی ۱۳: ۲۲

حدیں اُن کے گھرانوں کے مطابق یے ہیں ٭

(۱۳) اور یفنّہ کے بیٹے کالب کو[۱۸] بنی یہوداہ کے درمیان جیسا کہ خداوند نے یشوع کو فرمایا تھا عناق کے باپ[۱۹] اربع کا شہر[۲۰] جو حبرون ہی حصّہ دیا ٭ (۱۴) سو کالب نے وہاں سے تین کو سیسی اور اخیمان اور تلمی کو[۲۱] جو بنی عناق ہیں[۲۱] خارج کیا ٭ (۱۵) اور وہ وہاں سے دبیریوں پر چڑھ گیا[۲۲] پر دبیر کا پہلا نام قریت سفر تھا ٭

(۱۶) سو کالب نے کہا جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے اور اُسے لیلے تو میں اُسے اپنی بیٹی عکساہ بیاہ دونگا[۲۳] ٭ (۱۷) تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے[۲۴] عتنی ایل نے اُس پر قبضہ کیا[۲۵] سو اُس نے اپنی بیٹی عکساہ اُسے بیاہ دی ٭ (۱۸) اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُس پاس آئی[۲۶] تو اُس نے اُسے اُبھارا تا کہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے ۔ سو وہ اپنے گدھے پر سے اُتری ٭[۲۷] تب کالب نے اُسے کہا تو کیا چاہتی ہے ؟ (۱۹) وہ بولی مجھے برکت[۲۸] دیجئے ۔ کہ تو نے دکھن طرف کی زمین مجھے عنایت کی سو مجھے پانی کے چشمے بھی دیجئے ٭ تب اُس نے اُسے اوپر کے سوتے اور نیچے کے سوتے عنایت کئے ٭

(۲۰) بنی یہوداہ کے فرقے کی میراث اُن کے گھرانوں کے مطابق یہہ ہے ٭ (۲۱) اور ادوم کی سرزمین کی طرف دکھن کو بنی یہوداہ کی سرحد کی انتہا کے شہر یہ ہیں قبضی ایل اور عیدر اور یجور (۲۲) اور قینہ اور دیمونہ اور عدعدہ (۲۳) اور قادس اور حصور اور اِتنان (۲۴) زیف اور تلم اور بعلوت (۲۵) اور حصور حدتہ اور قریت حصرون جو حصور ہے (۲۶) اور امام اور سمع اور مولادہ (۲۷) اور حصار جدہ اور حشمون اور بیت فلط (۲۸) اور حصر شوعال اور بیر سبع بزیوتیاہ (۲۹) بعلہ اور عیّیم اور عصم (۳۰) اور التولاد اور کسیل اور حُرمہ (۳۱) اور صقلاج[۲۹] اور مدمنّہ اور سنسناہ (۳۲) اور لباؤت اور سلحیم اور عین اور رمون ۔ یہ سب اُنتیس شہر اور اُنکے گاؤں ۔ (۳۳) اور وہ شہر جو نشیب میں واقع تھے یہ ہیں ۔ اِستاؤل[۳۰] اور صُرعاہ اور اسناہ (۳۴) اور زنوح اور عین جنیم تفوح اور عینام (۳۵) یرموت اور عدلام شوکاہ اور عزیقاہ (۳۶) اور شعریم اور عدیتیم اور جدیرہ اور جدیرتیم چودہ شہر اور اُنکے گاؤں ۔ (۳۷) ضنان اور حداشہ اور مجدل جد

پیشتر صلیب ۵ — ۳۱ ۔۔۔ — ۳۲ ۳ آیت — ۳۳ گنتی ۳۴: ۶ — ۳۴ یشوع ۱۰: ۴۱ اور ۱۱: ۱۶ — ۳۵ ۱۳ آیت — یشوع ۱۴: ۱۵ — ۳۶ یشوع ۱۸: ۱۴ — ۳۷ دیکھو قاضیوں ۱: ۸ و ۲۱ — ۲ سموئیل ۵: ۶ — ۳۸ قاضیوں ۱: ۲۱ — یشوع ۱۸: ۱۳ — قاضیوں ۱: ۲۶ — ۲ یشوع ۱۸: ۱۳ — ۲ تواریخ ۸: ۵ — ۳ تواریخ ۷: ۲۸ — سلاطین ۹: ۱۵

(۳۸) اور دلعان اور مصفاہ اور یقتی ایل[۳۱] (۳۹) لکیس اور بصقت اور عجلون (۴۰) اور کبون اور لحمام اور کتلیس (۴۱) اور جدیروت اور بیت دجون اور نعمہ اور مقیدہ سولہ شہر اور اُنکے گاؤں ۔ (۴۲) لبناہ اور عتر اور عسن (۴۳) اور یفتاح اور اسناہ اور نصیب (۴۴) اور قعیلہ اور اکزیب اور مریسہ ۔ نو شہر اور اُن کے گاؤں ۔ (۴۵) عقرون اور اُسکی بستیاں اور اُسکے گاؤں ۔ (۴۶) عقرون سے سمندر تک اشدود کی اطراف کے سارے شہر اور اُنکے گاؤں (۴۷) اسدود اپنے شہروں اور گاؤں سمیت ۔ اور عزہ اپنے شہروں اور گاؤں سمیت مصر کی نہر تک[۳۲] اور دریائے اعظم[۳۳] اور اُسکے ساحل تک ۔ (۴۸) اور کوہستان میں سمیر اور یتیر اور شوکہ (۴۹) اور دنّاہ اور قریت سنہ جو دبیر ہے (۵۰) اور عناب اور استموہ اور عنیم (۵۱) اور جشن[۳۴] اور حولون اور جلوہ گیارہ شہر اور اُن کے گاؤں ۔ (۵۲) اراب اور دوماہ اور اشعان (۵۳) اور ینوم اور بیت تفوح اور افیقہ (۵۴) اور حُمطہ اور قریت اربع جو حبرون ہے[۳۵] اور صیعور ۔ نو شہر اور اُن کے گاؤں ۔ (۵۵) معون کرمل اور زیف اور یوطہ (۵۶) اور یزرعیل اور یقدعام اور زنوح (۵۷) قین جبعہ اور تمناہ ۔ دس شہر اپنے گاؤں سمیت (۵۸) حلحول اور بیت صور اور جدور (۵۹) اور معرات اور بیت عنوت اور التقون چھ شہر اپنے گاؤں سمیت ۔ (۶۰) قریت بعل[۳۶] جو قریت یعریم ہے اور ربہ ۔ دو شہر اپنے گاؤں سمیت ۔ (۶۱) اور بیابان میں ۔ بیت عرابہ اور مدین اور سکاکہ (۶۲) اور نبسان اور عیر ملح اور عین جدی ۔ چھ شہر اور اُن کے گاؤں ٭

(۶۳) لیکن یبوسی جو یروشلم میں رہتے تھے سو اُنکو بنی یہوداہ خارج نہ کر سکے[۳۷] چنانچہ یبوسی بنی یہوداہ کے ساتھ آج کے دن تک یروشلم میں بستے ہیں[۳۸] ٭

۱۶ باب

اور بنی یوسف کی حد یردن سے یریحو کے آس پاس ہو کے پورب طرف کو آب یریحو پاس نکلی اور اُس بیابان تک جو یریحو سے بیت ایل کے پہاڑ کو جاتا ہے گئی ۔ (۲) پھر بیت ایل سے نکلکے لوز کو گئی اور ارکی کی حدوں کے پاس گذر کے عطاروت تک پہنچی (۳) اور وہاں سے پچھم رخ یفلیطی کی حد پاس اور بیت حورون نشیب[۲] اور جزر کی حد تک پہنچتی ہے اور اُس کی

انتہا سمندر ہے۔ (۴) سو بنی یوسف منسی اور افرائیم نے اپنی میراث لی۔

(۵) اور بنی افرائیم کی سرحد اُن کے گھرانوں کے مطابق یہ تھی کہ اُنکی میراث کی حد پورب طرف کو عطاروت ادار سے بیت حورون فراز کو پھری۔ (۶) اور اُتر طرف کو وہ حد سمندر کے رخ مکمتاہ پاس نکلی۔ اور وہ حد پورب طرف تانت سیلا کو پھری اور اُس کی پورب طرف سے گذر کے ینوحاہ تک پہنچی۔ (۷) اور ینوحاہ سے عطاروت اور نعراتہ پاس اُتری اور یریحو سے گذر کے یردن پاس جا نکلی۔ (۸) اور وہ حد پچھم طرف کو تفوح سے نہر قانا تک اور اُسکی انتہا سمندر تک ہے۔ بنی افرائیم کے گھرانوں کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق یہہ ہے۔ (۹) اور بنی افرائیم کے لئے الگ الگ شہر بنی منسی کی میراث میں تھے سب شہر اور اُنکے گاؤں۔

(۱۰) اور اُن کنعانیوں کو جو جزر کے باشندے تھے خارج نہ کیا سو وہ آجکے دن تک بنی افرائیم کے ساتھ بستے ہیں اور جزیہ کی راہ سے خدمت کرتے۔

۱۷ باب

اور منسی کے فرقے نے بھی ایک قرعی حصہ پایا کہ وہ یوسف کا پلوٹھا ہے یعنے جلعاد کے باپ منسی کے پلوٹھے مکیر نے اس لئے کہ وہ جنگی مرد تھا اُسے جلعاد اور بسن ملے۔ (۲) اور باقی بنی منسی کے لئے بھی اُن کے گھرانوں کے موافق حصہ ملا بنی ابیعزر اور بنی خلق اور بنی اسری ایل اور بنی سکم اور بنی حفر اور بنی سمیدع کے لئے۔ یوسف کے بیٹے منسی کے فرزند نرینہ اُن کے گھرانوں کے مطابق یہے تھے۔ (۳) اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسی کے بیٹے نہ تھے مگر بیٹیاں تھیں۔ اور اُسکی بیٹیوں کے نام یہے ہیں محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضاہ۔ (۴) سو وہ الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور امیروں کے نزدیک آکے بولیں کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا کہ وہ ہم کو ہمارے بھائیوں کے درمیان میراث دے چنانچہ خداوند کے فرمان کے مطابق اُسنے اُنکے باپ کے بھائیوں کے درمیان اُنکو میراث دی۔ (۵) سو جلعاد کی زمین کے اور بسن کے سوا جو یردن کے اُس پار ہے دس حصے منسی کے ہوئے۔ (۶) کہ منسی کی بیٹیوں نے اپنے بھائیوں کے ساتھ میراث پائی اور منسی کے باقی بیٹوں نے جلعاد کی زمین پائی۔

(۷) اور آشر سے لیکے مکمتاہ تک جو سکم کے مقابل ہے منسی کی حد تھی۔ سو وہ حد دہنے ہاتھ پر عین تفوح کے باشندوں تک چلی گئی۔ (۸) اِس لئے کہ سرزمین تفوح منسی کی تھی پر تفوح جو منسی کی سرحد پر تھا بنی افرائیم کا حصہ تھا۔ (۹) سو اُس کی حد نہر قانا تک اُس دریا کی دکھن طرف چلا اُتری۔ افرائیم کے یے شہر منسی کے شہروں کے درمیان ہیں اور منسی کی حد اُس دریا کی اُتر طرف بھی تھی اور اُسکی انتہا سمندر تھی۔ (۱۰) سو دکھن طرف افرائیم کی ہوئی اور اُتر طرف منسی کی اور اُسکی سرحد سمندر تھی۔ سو وہ دونوں اُتر طرف کو آشر سے اور پورب طرف کو اِشکار سے جا ملیں۔ (۱۱) اور اِشکار اور آشر میں بیت شان اور اُس کے شہر اور ابلیعام اور اُس کے شہر اور اہل دور اور اُس کے شہر اور اہل عین دور اور اُس کے شہر اور اہل تعناک اور اُس کے شہر اور اہل مجدو اور اُس کے شہر یعنے تین ضلع منسی کے حصے میں تھے۔

(۱۲) تو بھی بنی منسی اُن شہروں کے رہنیوالوں کو خارج نہ کر سکے سو وہاں اُس زمین میں کنعانی خواہ نخواہ بستے تھے۔ (۱۳) لیکن جب بنی اسرائیل نے زور پکڑا تو کنعانیوں سے خراج لیا پر بالکل اُنہیں خارج نہ کیا۔

(۱۴) اور بنی یوسف نے یشوع کو کہا کہ تو نے کس واسطے ایک ہی قرعہ ڈالا اور مجھہ کو فقط ایک ہی حصہ میراث کے لئے دیا اگرچہ ہم بہت لوگ ہیں کیونکہ خداوند نے ہم کو برکت دی ہے؟ (۱۵) تب یشوع نے اُنہیں جواب دیا کہ اگر تم بہت سے ہو تو جنگل میں جاؤ اور وہاں اپنے فرزیوں اور رفائیوں کی سرزمین میں اپنے لئے کاٹکر صاف کرلو اگر افرائیم کا کوہستان تمہارے لئے تنگ ہو۔ (۱۶) بنی یوسف نے کہا کہ یہہ کوہستان ہمارے لئے کافی نہیں ہے۔ اور سارے کنعانی جو نشیب کی اطراف میں بستے ہیں یعنے وہ جو بیت شان اور اُسکی بستیاں میں اور یزرعیل کی وادی میں رہتے ہیں لوہے کی گاڑیاں رکھتے ہیں۔ (۱۷) یشوع نے بنی یوسف افرائیم اور منسی کو خطاب کرکے کہا کہ تم بہت سے ہو اور بہت سا زور رکھتے ہو تمہارے لئے فقط ایک حصہ نہ ہوگا (۱۸) بلکہ پہاڑ تمہارے لئے ہوگا۔ سو وہ جنگل ہے۔ تم اُسے صاف کرو کہ اُسکے دامن بھی تمہارے لئے ہونگے۔ اگرچہ کنعانیوں کی گاڑیاں لوہے

پیدائش ۱۲۴۴ قبل مسیح — ۴ یشوع ۱۸: ۱۴ — ۵ یشوع ۱۸: ۱۳ — ۶ ۲ تواریخ ۸: ۵ — ۷ یشوع ۱۷: ۷ — ۸ ۱ تواریخ ۷: ۲۸ — ۹ یشوع ۱۷: ۹ — ۱۰ یشوع ۱۷: ۹ — ۱۱ قاضیوں ۱: ۲۹، دیکھو ۱ سلاطین ۹: ۱۶

۱ پیدائش ۴۱: ۵۱ اور ۴۶: ۲۰ اور ۴۸: ۱۸ — ۲ پیدائش ۵۰: ۲۳، گنتی ۲۶: ۲۹ اور ۳۲: ۳۹ و ۴۰ — ۳ تواریخ ۷: ۱۴ — ۳ استثنا ۳: ۱۵ — ۴ گنتی ۲۶: ۲۹ — ۱ گنتی ۲۶: ۳۰ — ۵ ۱ تواریخ ۷: ۱۸ — ۶ گنتی ۲۶: ۳۱ — ۷ گنتی ۲۶: ۳۲ — ۸ گنتی ۲۶: ۳۳ اور ۲۷: ۱ اور ۳۶: ۲ — ۹ یشوع ۱۴: ۱ — ۱۰ گنتی ۲۷: ۶ و ۷ — ۱۱ یشوع ۱۶: ۶

پیدائش ۱۴۴۴ قبل مسیح — ۱۲ یشوع ۱۶: ۸ — الیا نہر قانا — ۱۳ یشوع ۱۶: ۸ — ۱۴ یشوع ۱۶: ۹ — ۱۵ ۱ سلاطین ۴: ۱۰، ۱ سلاطین ۴: ۱۲ — ۱۶ ۱ تواریخ ۷: ۲۹ — ۱۷ قاضیوں ۱: ۲۷ و ۲۸ — ۱۸ یشوع ۱۶: ۱۰ — ۱۹ یشوع ۱۷: ۴ — ۲۰ پیدائش ۴۸: ۲۲ — ۲۱ پیدائش ۴۸: ۱۹، گنتی ۲۶: ۳۴ و ۳۷ — ۲۲ پیدائش ۱۴: ۵ اور ۱۵: ۲۰ — ۲۳ یشوع ۱۹: ۱۸، ۱ سلاطین ۴: ۱۲ — ۲۴ قاضیوں ۱: ۱۹ اور ۴: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

کی ہیں اور وہ لوگ قوی ہیں پر تم انہیں خارج کر سکوگے*

۱۸ باب

اور بنی اسرائیل کی ساری گروہ سیلا میں جمع ہوئی اور وہاں اُنہوں نے جماعت کا خیمہ کھڑا کیا* اور وہ سرزمین اُن کے آگے مغلوب ہوئی +

(۲) اب بنی اسرائیل کے سات فرقے باقی رہے جنہوں نے ہنوز میراث نہ پائی + (۳) سو یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم کب تک اُس زمین کے لینے میں جو خداوند تمہارے باپ دادوں کے خُدا نے تم کو دی ہے سستی کروگے ؟

(۴) سو تم اپنے درمیان ہر ایک فرقے میں سے تین تین شخص چُن کے دو میں اُنہیں بھیجونگا کہ وہ اُٹھکے اِس سرزمین کی سیر کریں اور اُن کی میراث کے موافق اُسکا حال لکھیں اور پھر مجھ پاس آئیں + (۵) اور اُس کے سات حصّے کریں یہوداہ اپنی اطراف میں دکھن کو رہیگے اور بنی یوسف اپنی اطراف میں اُتر کو ٹھہرے* (۶) سو تم اِس سرزمین کے سات حصّے لکھ کے میرے یہاں لاؤ تا کہ میں خداوند کے آگے جو ہمارا خُدا ہے تمہارے لئے قرعہ ڈالوں* (۷) لیکن تمہارے درمیان بنی لاوی کا حصّہ نہیں کہ خداوند کی کہانت اُن کی میراث ہے* اور جداور روبن اور آدھے فرقے منسّی نے یردن کے اُس پار پورب طرف کو اپنی میراث پائی ہے* جو خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنہیں بخشی + (۸) تب وہ لوگ اُٹھے اور روانہ ہوئے۔ اور یشوع نے اُن لوگوں کو جو اُس سرزمین کا حال لکھنے کے لئے گئے تاکید کی کہ اُس سرزمین میں جاؤ اور سیر کرو اور اُس کا حال لکھ کے مجھ پاس پھر آؤ تا کہ میں سیلا میں خداوند کے آگے تمہارے لئے قرعہ ڈالوں +

(۹) چنانچہ وہ لوگ گئے اور اُس زمین میں گذرے اور شہروں کے مطابق اُس کا حال کتاب میں لکھکے اُس کے سات حصّے مقرر کئے اور یشوع پاس اُس خیمہ گاہ میں جو سیلا میں تھا پھر آئے + (۱۰) تب یشوع نے سیلا میں اُنکے لئے خداوند کے آگے قرعہ ڈالا۔ اور زمین وہاں بنی اسرائیل کو اُن کی قسمتوں کے مطابق یشوع نے تقسیم کی +

(۱۱) اور بنی بنیمین کا قرعہ اُن کے گھرانوں کے مطابق نِکلا اور اُن کے حصّے کی سرحد بنی یہوداہ اور بنی یوسف کے درمیان ہوئی + (۱۲) سو اُن کے حصّے کی شمالی حد یردن سے تھی اور یہہ حد یریحو کے آس پاس اُتر طرف کو جا پہنچی* اور پچھم طرف پہاڑوں کے درمیان چلی اور اُس کی نکاس بیت آون کے بیابان تک تھی +

(۱۳) اور وہ سرحد وہاں سے لوز کو جو بیت ایل ہے* دکھن طرف گئی۔ اور وہ سرحد وہاں سے عطاروت ادار سے ہو کے اُس پہاڑی پاس جو بیت حوران نشیب* کے دکھن کو ہے جا اُتری + (۱۴) اور سرحد نے وہاں سے آگے بڑھکے اُس پہاڑ سے ہو کے جو بیت حوران کی دکھن طرف ہے سمندر کے کونے کو گھیر لیا اور اُسکی نکاس قریت بعل تک تھی جو قریت یعریم* بنی یہوداہ کا ایک شہر ہے یہہ پچھم کی حد تھی + (۱۵) اور دکھن کی اطراف قریت یعریم کی انتہا سے شروع ہوئیں اور اُن کی حد پچھم کو نکلی اور نفتوح کے چشمے تک* چلی گئی۔ (۱۶) اور وہاں سے وہ حد اُس پہاڑ کے سرے تک جو بنی ہنوم کی وادی* کے سامنے ہے اُتری۔ وہ رفائیم کے نشیب کی اُتر طرف کو ہے۔ اور پھر وہاں سے دکھن کی جانب ہنوم کی وادی اور یبوسی کے کنارے تک نیچے جا کے عین راجل پاس* اُتری (۱۷) اور اُتر طرف سے بڑھائی جا کے عین شمس تک نکلی اور وہاں سے جلیلوت تک آگے بڑھی جو اُدمیم کی چڑھائی کے مقابل ہے اور وہاں سے روبن کے بیٹے بوہن کے پتھر تک* پہنچی۔ (۱۸) اور وہاں سے اُس کنارے کو گئی جو عرابہ* کے مقابل اور اُتر رخ ہے اور عرابہ ہی میں جا اُتری۔ (۱۹) پھر وہ سرحد وہاں سے اُتر طرف جا کے بیت حجلاہ کے کنارے تک پہنچی اور اُس سرحد کی انتہا دریائے شور کا اُتر والا کول تھا جو یردن کے دکھنی سرے پر ہے۔ یہہ دکھنی سرحد تھی + (۲۰) اور اُس کی پوربی حد یردن تھی + بنی بنیمین کی میراث اُس کی سب گرداگرد حدوں کے مطابق اُن کے گھرانوں کے موافق یہہ تھی +

(۲۱) اور وہ شہر جو بنی بنیمین کے فرقے کے تھے اُن کے گھرانوں کے موافق یہہ ہیں یریحو اور بیت حجلاہ اور وادی قصیص (۲۲) اور بیت عرابہ اور صمریم اور بیت ایل (۲۳) اور عویم اور فارہ اور عفرہ (۲۴) اور کفرالعمونی اور عفنی اور جبع۔ بارہ شہر اور اُن کے دیہات + (۲۵) اور جبعون اور رامہ اور بیروت (۲۶) اور مصفاہ اور کفیرہ اور موضہ (۲۷) اور رقم اور ارفاایل اور ترالہ (۲۸) اور ضلع

۲۵ استثنا ۷: ۱ — ۱ یشوع ۱۹: ۵۱ اور ۲۱: ۲ اور ۲۲: ۹ یرمیاہ ۷: ۱۲ — ۲ قضاۃ ۱۸: ۳۱ — ۱ سموئیل ۱: ۳ و ۲۴ اور ۴: ۳ و ۴ — ۳ قضاۃ ۱۸: ۹ — ۴ یشوع ۱۵: ۱ — ۵ یشوع ۱۶: ۱ و ۴ — ۶ یشوع ۱۴: ۲ ۱۰ آیت — ۷ یشوع ۱۳: ۳۳ — ۸ یشوع ۱۳: ۸

۹ دیکھو یشوع ۱۶: ۱ — ۱۰ پیدایش ۲۸: ۱۹ قضاۃ ۱: ۲۳ — ۱۱ یشوع ۱۶: ۳ — ۱۲ دیکھو یشوع ۱۵: ۹ — ۱۳ یشوع ۱۵: ۹ — ۱۴ یشوع ۱۵: ۸ — ۱۵ یشوع ۱۵: ۷ — ۱۶ یشوع ۱۵: ۶ — ۱۷ یا میدان یشوع ۱۵: ۶

پیشتر مسیح ۱۴۴۴

الف اور یبوسی شا جو یروسلم ہے اور جبعت و قریت ۔ چودہ شہر اور اُنکے دیہات ۔ بنی بنیمین کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق یہہ ہے ۔

۱۸ پید ۱۵ : ۸

۱۹ باب

(۱) اور دوسرا قرعہ شمعون کے نام پر بنی شمعون کے فرقے کیواسطے اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا ۔ اور اُنکی میراث بنی یہوداہ کی میراث کے درمیان تھی ۔ (۲) اور اُن کی میراث میں بیر سبع تھا اور سبع اور مولادہ (۳) اور حصار شغال اور بالاہ اور عضم (۴) اور التولاد اور بتول اور حرمہ (۵) اور صقلاج اور بیت مرکبوت اور حصار سوسہ (۶) اور بیت لباوت اور شاروحن ۔ یہ تیرہ شہر اور اُن کے دیہات ۔ (۷) عین اور رمون اور عتر اور عسن ۔ یہ چار شہر اور اُن کے دیہات ۔ (۸) اور سارے دیہات جو اِن شہروں کے آس پاس تھے بعلات بیر اور رامتُ الجنوب تک ۔ یہہ بنی شمعون کے فرقے کی میراث اُن کے گھرانوں کے موافق ٹھہری ۔ (۹) بنی یہوداہ کی ملکیت میں سے بنی شمعون کی میراث لی گئی اِس لئے کہ بنی یہوداہ کا حصّہ اُنکی احتیاج سے زیادہ تھا سو بنی شمعون نے اپنی میراث اُن کی میراث کے درمیان پائی ۔

۱۹ آیت

۲ اتوا ۴ : ۲۸

۳ آیت

(۱۰) اور تیسرا قرعہ بنی زبلون کا اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا ۔ اور اُنکی میراث کی حد سارید تک ہوتی ۔ (۱۱) اور اُن کی سرحد مغرب اور مرعلہ کیطرف چلی اور دباست تک بڑھی اور اُس نہر سے جو یقنعام کے آگے ہی جاملی ۔ (۱۲) اور سارید سے پورب کو سورج کے نکلنے کی طرف پھر کے کسلوت تبور کے سوانے کو گئی اور وہاں سے دبرت تک چڑھی اور وہاں سے یفیع کو چڑھی ۔ (۱۳) اور وہاں سے پورب طرف جتہ حیفر اور عتہ قاضین تک گذر گئی اور وہاں سے رمون پاس جو نیعہ تک پہنچتی ہی جانکلی ۔ (۱۴) اور وہ سرحد اُتّر طرف کو حناتون کے گرد پھری اور اُسکی انتہا اِفتاح ایل کی وادی تھی ۔ (۱۵) اور قطات اور نحلال اور سمرون اور ادالہ اور بیت لحم ۔ یہ بارہ شہر اور اُن کے دیہات ۔ (۱۶) یہہ سب شہر اور اُن کے دیہات بنی زبلون کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق تھی ۔

۴ پید ۴۹ : ۱۳

۵ یشو ۱۲ : ۲۲

(۱۷) اور چوتھا قرعہ اِشکار کے نام پر بنی اِشکار کے فرقے کے لئے اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا ۔ (۱۸) اور اُنکا سوانہ یزرعیل اور کسلوت اور شونیم (۱۹) اور حفاریم اور شیءون اور اناخرات (۲۰) اور ربیت اور قشیون اور ابض (۲۱) اور رامت اور عین جنیم اور عین حدہ اور بیت فصیص کی طرف ہوا ۔ (۲۲) اور اُن کی سرحد تبور اور شحصیماہ اور بیت شمس سے جاملی ۔ اور اُن کے سوانے کی انتہا یردن تھی ۔ سولہ شہر اور اُن کے دیہات ۔ (۲۳) یہ شہر اور اُن کے دیہات بنی اِشکار کے فرقے کی میراث اُن کے گھرانوں کے موافق تھی ۔

پیشتر مسیح ۱۴۴۴

(۲۴) اور پانچواں قرعہ بنی آشر کے فرقے کا اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا ۔ (۲۵) اور اُنکا سوانہ یہہ ہے خلقت اور حلی اور بطن اور اکشاف (۲۶) اور الملک اور عمعاد اور مِسئال ۔ اور پچھم طرف وہ کرمل تک اور سیحور لبنات تک جا پہنچتا ۔ (۲۷) اور سورج کے نکلنے کی طرف بیت دجون کو پھرا اور پھر زبلون اور وادی اِفتاح ایل سے جو بیت العمق کی اُتّر طرف ہے اور نعی ایل سے جاملا اور اُسکی انتہا کبول کے بائیں کو تھی (۲۸) اور عبرون اور رحوب اور حمون اور قنہ صیدا ئے عظیم تک ۔ (۲۹) پھر وہ سرحد رامہ اور محکم شہر صور کی طرف کو پھری ۔ اور وہاں سے وہ حد حوسہ تک گئی اور اُس کی انتہا سمندر اُس کے ساحل سے اکزیب تک تھی ۔ (۳۰) اور عمہ اور افیق اور رحوب ۔ یہ بائیس شہر اور اُنکے دیہات ۔ (۳۱) بنی آشر کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق یہ شہر اور اُنکے دیہات تھے ۔

۶ یشو ۱۱ : ۸
قاضـ ۱ : ۳۱

۷ پید ۳۸ : ۵
قاضـ ۱ : ۳۱
میکہ ۱ : ۱۴

(۳۲) چھٹا قرعہ بنی نفتالی کے نام پر بنی نفتالی کے فرقے کے لئے اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا ۔ (۳۳) اور اُنکی سرحد حلف سے اور ظعننیم کے بلوطوں کے باغ سے اور ادامی نقب اور یبنی ایل سے لقوم تک تھی اور اُسکی انتہا یردن تھی ۔ (۳۴) اور حد پچھم رخ ازنوت تبور کیطرف پھری اور وہاں سے حقوق پاس نکلی زبلون سے دکھن طرف اور آشر سے پچھم طرف اور یہوداہ سے یردن کے کنارے سورج کے نکلنے کیطرف جاملی ۔ (۳۵) اور یہ شہر محکم ۔ صدیم صیر اور حمات رقت اور کنرت ہیں (۳۶) اور ادامہ اور رامہ اور حصور (۳۷) اور قادس اور ادرعی اور عین حصور (۳۸) اور اِرون اور مجدال ایل اور حریم اور بیت عنات اور بیت شمس ۔ اُنیس شہر اور اُنکے دیہات ۔ (۳۹) یہ شہر اور اُنکے دیہات بنی نفتالی کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق تھے ۔

۸ است ۳۳ : ۲۳

(۴۰) اور ساتواں قرعہ بنی دان کے فرقے کا اُن کے گھرانوں

کے موافق نکلا ‌+ (٤١) اور اُن کی میراث کی سرحد یہ ہیں + ضرعہ اور اِستال اور عیر شمس (٤٢) اور شعلبین ۹ ایالون اور اِتلاہ (٤٣) اور ایلون اور تمناتہ اور عقرون (٤٤) اور التقیہ اور جبیون اور بعلات (٤٥) اور یہود اور بنی برق اور جات رمون (٤٦) اور مے یرقون اور رقون اُس سوانے کے ساتھ جو یافو کے مقابل ہو + (٤٧) اور یہاں سے بنی دان کی حد نکلی جو اُن کے لئے کفایت نہ تھی۔ اِس لئے بنی دان لشم پر جنگ کے لئے چڑھ گئے اور اُسے لے لیا ١١ اور اُسکو تلوار کی دھار سے مارا اور اُس پر قابض ہوئے اور وہاں بسے اور لشم کا نام دان ١٢ اپنے باپ دان کے نام کے مطابق رکھا + (٤٨) یہ سب شہر اور اُنکے دیہات بنی دان کے فرقے کی میراث تھے اُن کے گھرانوں کے موافق +

(٤٩) جب کہ زمین کو میراث کے لئے مطابق اُسکی سرحدوں کے تقسیم کرنے سے فارغ ہو چکے تب بنی اسرائیل نے نون کے بیٹے یشوع کو اپنے درمیان میراث دی + (٥٠) اور اُنہوں نے خداوند کے حکم کے مطابق تمنت سرح کا شہر ١٣ جو کوہ افرائیم میں ہے جسے اُسنے مانگا تھا اُسے دیا + اور اُس نے اُس شہر کو تعمیر کیا اور اُس میں جا بسا + (٥١) یہ وہ میراثیں ہیں جو الیعزر کاہن نے اور نون کے بیٹے یشوع نے ١٤ اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے ابوی سرداروں نے قرعہ ڈال کے سیلا میں ١٥ خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے کے سامنے میراث کے لئے تقسیم کر دیں + یوں وہ زمین کی تقسیم کرنے سے فارغ ہوئے +

٩ قاضی ١: ٣٥
١٠ اعد ٩: ٣٦
١١ دیکھو قاضی ١٨ باب
١٢ قاضی ١٨: ٢٩
١٣ یشوع ٢٤: ٣٠
١٤ گنتی ٣٤: ١٧ یشوع ١٤: ١
١٥ یشوع ١٨: ١ و ١٠

٢٠ باب

اور پھر خداوند نے یشوع کو خطاب کر کے فرمایا کہ (٢) بنی اسرائیل کو فرما اور کہہ کہ اپنے لئے ایسے شہر پناہ کیواسطے جن کی بابت میں نے موسیٰ کی معرفت تمہیں حکم کیا مقرر کرو ١ (٣) تاکہ وہ خونی جو ناگہاں اور نادانستگی سے کسی کو مار ڈالے وہاں بھاگ جائے اور وہ خون کے انتقام لینیوالے سے تمہاری پناہ کے لئے ہونگے (٤) اور جب کوئی اُن شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ جائے تو شہر کے دروازے پر ٢ کھڑا رہے اور اُس شہر کے بزرگوں سے اپنا حال کہہ سُنائے تب وہ بزرگ اُسے شہر میں اپنے پاس لیجائیں اور جگہ دیں تاکہ وہ اُنکے درمیان بود و باش کرے + (٥) اور اگر خون کا انتقام لینیوالا اُسے رگیدے تو وہ اُس خونی کو اُس کے حوالے نہ کریں ٣ کیونکہ اُس نے اپنے پڑوسی کو نادانستگی سے مارا اور وہ اُس سے آگے اُس سے کچھ کینہ نہ رکھتا تھا + (٦) اور وہ جب تک عدالت کے لئے جماعت کے حضور نہ کھڑا ہو اور سردار کاہن کی موت تک جو اُن دنوں میں ہو اُسی شہر میں بسے ٤ بعد اُس کے وہ خونی پھرے اور اپنے شہر میں جائے اور اپنے گھر میں اُس شہر میں جہاں سے وہ بھاگا تھا داخل ہو +

(٧) سو اُنہوں نے پناہ کے لئے اِن شہروں کو مقدس کیا۔ قادس کو نفتالی کے درمیان جلیل میں ٥ اور سِکم کو کوہ افرائیم کے درمیان ٦ اور قریت اربع ٧ جو حبرون ہے کوہ یہوداہ میں ٨ + (٨) اور یردن کے اُس پار یریحو کی پورب طرف کو بصر بیابان میں بنی روبن کے فرقے کے میدان میں۔ اور رامات جلعاد میں ٩ جو جد کے فرقے کا ہے۔ اور جولان ١٠ منسی کے فرقے کا بسن میں مقرر کیا + (٩) یہ بستیاں سارے بنی اسرائیل اور اُس مسافر کے لئے جو اُنکے درمیان بسے مقرر کی گئیں ١١ تاکہ جو کوئی کہ نادانستگی سے کسی کو قتل کرے تو وہ وہاں بھاگے اور جب تک کہ جماعت کے آگے حاضر نہ ہووے ١٢ تب تک خون کے انتقام لینیوالے کے ہاتھ سے مارا نہ جائے +

١ اخبار ٢: ١٣ گنتی ٣٥: ٦ و ١١ و ١٤ استثنا ١٩: ٢ و ٩
٢ روت ٤: ١ و ٢
٣ گنتی ٣٥: ١٢
٤ گنتی ٣٥: ١٢ و ٢٥
٥ یشوع ٢١: ٣٢ ١ تواریخ ٦: ٧٦
٦ یشوع ٢١: ٢١ ٢ تواریخ ١٠: ١
٧ یشوع ١٤: ١٥ اور ٢١: ١١ و ١٣
٨ لوقا ١: ٣٩
٩ استثنا ٤: ٤٣ یشوع ٢١: ٣٦ ١ تواریخ ٦: ٧٨
١٠ یشوع ٢١: ٣٨
١١ ١ سلاطین ٢٢: ٣ یشوع ٢١: ٢٧
١٢ گنتی ٣٥: ١٥
١٣ ٦ آیت

٢١ باب

تب لاویوں کے ابوی سردار الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع ١ اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے ابوی سرداروں کے پاس آئے (٢) اور اُنہوں نے کنعان کی سرزمین سیلا میں ٢ اُن سے ہمکلام ہو کے کہا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا ہے کہ بستیاں ہمارے رہنے کو اور اُنکی نواحی ہمارے مواشی کے لئے ہم کو دی جائیں ٣ (٣) تب بنی اسرائیل نے اپنی میراث میں ٤ خداوند کے کہنے کے مطابق یہ شہر اور اُنکی نواحی لاویوں کو دیں + (٤) سو قرعہ قہات کے گھرانوں کے نام پر نکلا۔ اور ہارون کاہن کی اولاد کو جو بنی لاوی کے فرقے میں سے تھا قرعہ کے رو سے یہوداہ کے فرقے اور شمعون کے فرقے اور بنی بنیمین کے فرقے میں سے تیرہ شہر ملے ٤ (٥) اور قہات کی اولاد نے جو باقی رہی تھی فرقہ افرائیم کے گھرانے اور فرقہ دان اور آدھے فرقہ منسی میں سے دس شہر قرعہ کی راہ سے پائے ٥ + (٦) اور بنی جیرسون نے از روئے قرعہ بنی اشکار کے فرقے کے

١ یشوع ١٤: ١ اور ١٧: ٤
٢ یشوع ١٨: ١
٣ گنتی ٣٥: ٢
٤ ١٠ و ١٩ آیتیں
٥ ٢٠ آیت دیکھو

گھرانوں اور آشر کے فرقے اور نفتالی کے فرقے اور منسّی کے آدھے فرقے میں سے جو بسن میں ہے تیرہ شہر پائے + (۷) اور بنی مراری نے اپنے گھرانوں سمیت بنی روبن اور بنی جد اور بنی زبلون سے بارہ شہر پائے + (۸) اور بنی اسرائیل نے قرع ڈالکے یہ شہر اور اُن کی نواحی جیسا خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا تھا لاویوں کے قبضے میں کر دئے +

(۹) سو اُنہوں نے فرقۂ بنی یہوداہ اور فرقۂ بنی شمعون میں سے یہ شہر دئے جن کے نام یہاں ذکر کئے جاتے ہیں (۱۰) بنی ہارون کو جو قہات کے گھرانے کے بنی لاوی میں سے تھے کیونکہ پہلا قرع اُن کے نام کا تھا + (۱۱) سو اُنہوں نے عناق کے باپ اربع کا شہر جو حبرون کہلاتا ہے یہوداہ کے کوہستان میں اُسکے گرداگرد کی اطراف سمیت اُنکو دیا + (۱۲) لیکن اُس شہر کے کھیت اور اُسکے دیہات اُنہوں نے یفنّہ کے بیٹے کالب کی ملکیت کر دئے +

(۱۳) سو اُنہوں نے ہارون کاہن کی اولاد کو قاتل کی پناہ کے لئے حبرون کا شہر اُسکی نواحی سمیت دیا۔ اور لبنہ اُسکی نواحی سمیت۔ (۱۴) اور یتیر اُسکی نواحی سمیت اور استموع اُسکی نواحی سمیت۔ (۱۵) اور حولان اور اُسکی نواحی۔ اور دبیر اور اُسکی نواحی۔ (۱۶) اور عین اور اُسکی نواحی اور یوطہ اور اُسکی نواحی۔ اور بیت شمس اور اُسکی نواحی۔ یہ نو شہر اُن دونوں فرقوں میں سے + (۱۷) اور بنیمین کے فرقے میں سے جبعون اور اُسکی نواحی۔ اور جبع اور اُس کی نواحی۔ (۱۸) اور عناتوت اور اُسکی نواحی۔ اور علمون اور اُس کی نواحی۔ یہ چار شہر۔ (۱۹) سو سارے شہر بنی ہارون کے جو کاہن ہیں تیرہ شہر تھے اُنکی نواحی سمیت +

(۲۰) اور بنی قہات کے گھرانوں کو اُن لاویوں کو جو بنی قہات میں سے باقی تھے فرقۂ افرائیم میں سے یہ شہر قرع سے ملے + (۲۱) قاتل کی پناہ کے لئے افرائیم کے پہاڑ میں اُنہیں سکم دیا اور اُسکی نواحی۔ اور جزر اور اُسکی نواحی۔ (۲۲) اور قبضیم اور اُسکی نواحی۔ اور بیت حوران اور اُسکی نواحی۔ یہ چار شہر + (۲۳) اور فرقۂ دان میں سے التقیہ اور اُسکی نواحی۔ اور جبتون اور اُس کی نواحی۔ (۲۴) اور ایالون اور اُسکی نواحی۔ اور جات رمون اور اُس کی نواحی۔ یہ چار شہر + (۲۵) اور آدھے فرقۂ منسّی میں سے تعناک اور اُسکی نواحی۔ اور جات رمون اور اُسکی نواحی۔ یہ دو شہر + (۲۶) یہ سب دس شہر اپنی نواحی سمیت قہات کی باقی اولاد کے گھرانوں کو ملے +

(۲۷) اور بنی جیرسون کو جو لاویوں کے گھرانوں میں سے ہیں دوسرے آدھے فرقۂ منسّی میں سے اُنہوں نے بسن میں جولان اور اُسکے گرد نواح۔ تاکہ قاتل کے لئے پناہ کا شہر ہو اور بعستراہ اور اُسکی نواحی۔ یہ دو شہر دئیے + (۲۸) اور فرقۂ اِشکار میں سے قسیون اور اُسکی نواحی۔ اور دبرت اور اُسکی نواحی (۲۹) یرموت اور اُسکی نواحی۔ اور عین جنیم اور اُسکی نواحی۔ یہ چار شہر + (۳۰) اور فرقۂ آشر میں سے مسال اور اُسکی نواحی۔ اور ابدون اور اُسکی نواحی۔ (۳۱) خلقت اور اُسکی نواحی۔ اور رحوب اور اُسکی نواحی۔ یہ چار شہر + (۳۲) اور فرقۂ نفتالی میں سے جلیل میں قادس اور اُس کی نواحی تاکہ قاتل کی پناہ کے لئے شہر ہوں۔ اور حمات دور اور اُسکی نواحی اور قرتان اور اُسکی نواحی۔ یہ تین شہر + (۳۳) سو سارے شہر جیرسونیوں کے مطابق اُن کے گھرانوں کے تیرہ شہر ہیں اپنی نواحی سمیت +

(۳۴) اور بنی مراری کے گھرانوں کو جو لاویوں میں سے باقی تھے فرقۂ زبلون میں سے یہ شہر ملے یقنعام اور اُسکی نواحی قرتاہ اور اُسکی نواحی۔ (۳۵) دمنہ اور اُسکی نواحی۔ نہلال اور اُسکی نواحی۔ یہ چار شہر + (۳۶) اور فرقۂ روبن میں سے بصر اور اُسکی نواحی۔ یہصہ اور اُسکی نواحی۔ (۳۷) قدیموت اور اُسکی نواحی۔ اور مفعت اور اُسکی نواحی۔ چار شہر + (۳۸) اور فرقۂ جد میں سے قاتل کی پناہ کا شہر رامات جلعاد میں اور اُسکی نواحی۔ اور محنیم اور اُس کی نواحی۔ (۳۹) حسبون اور اُسکی نواحی۔ یعزیر اور اُس کی نواحی۔ بالکل چار شہر + (۴۰) سو وہ سارے شہر جو بنی مراری کو مطابق اُن کے گھرانوں کے جو لاویوں کے گھرانوں میں باقی تھے اور وہ اُن کو قرع سے ملے بارہ تھے + (۴۱) پس بنی اسرائیل کی ملکیت کے درمیان لاویوں کے سب شہر اُن کی نواحی سمیت اٹھتالیس تھے + (۴۲) اُن شہروں میں سے ہر ایک شہر اپنے گرد نواح کی اطراف سمیت تھا سب شہروں سے اسی طرح ہوا +

(۴۳) سو خداوند نے وہ ساری سرزمین جس کی بابت

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۳
۶ ۲۷ آیت دیکھو
۷ ۳۴ آیت دیکھو
۸ گنتی ۳۵: ۲
۹ ۳ آیت
۱۰ ۴ آیت
۱۱ یشوع ۱۵: ۱۳ اور ۱۴
۱ ما قریت اربع
پیدایش ۲۳: ۲
۲ یشوع ۱۴: ۷
تواریخ ۱: ۳۹
۱۳ ۱ تواریخ ۶: ۵۵
۱۴ یشوع ۱۴: ۱۴
۱ تواریخ ۶: ۵۶
۱۵ ۱ تواریخ ۶: ۵۷
۱۶ یشوع ۱۵: ۴۲ اور ۲۰: ۷
۱۷ یشوع ۱۵: ۴۲
۱۸ یشوع ۱۵: ۴۸
۱۹ یشوع ۱۵: ۵۰
۲۰ ۱ تواریخ ۶: ۵۸
حیلان
یشوع ۱۵: ۵۱
۲۱ یشوع ۱۵: ۴۹
۲۲ ۱ تواریخ ۶: ۵۹
عسن
یشوع ۱۵: ۴۲
۲۳ یشوع ۱۵: ۵۵
۲۴ یشوع ۱۵: ۱۰
۲۵ یشوع ۱۰: ۲۵
۲۶ یشوع ۱۸: ۲۴
جبع
۲۷ ۱ تواریخ ۶: ۶۰
علمت
۲۸ ۵ آیت
۱ تواریخ ۶: ۶۶
۲۹ یشوع ۲۰: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۳
۳۰ ۶ آیت
۱ تواریخ ۶: ۷۱
۳۱ یشوع ۲۰: ۸
۳۲ یشوع ۲۰: ۷
۳۳ ۷ آیت
دیکھو ۱ تواریخ ۶: ۷۷
۳۴ یشوع ۲۰: ۸
۳۵ یشوع ۲۰: ۸
۳۶ گنتی ۳۵: ۷

اُس نے قسم کھائی تھی کہ اُن کے باپ دادوں کو دیگا بنی اسرائیل کو دی سو وہ اُس پر قابض ہوئے اور اُس میں بسے ✚ (۴۴) اور خداوند نے اُس سب کے مطابق جو اُن کے باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا تھا ہر ایک طرف سے اُنکو آرام دیا اور اُنکے سب دشمنوں میں سے ایک آدمی بھی اُن کے سامنے کھڑا نہ رہا خداوند نے اُن کے سارے دشمنوں کو اُنکے قبضے میں کر دیا ✚ (۴۵) اور اُن ساری اچھی باتوں میں سے جو خداوند نے بنی اسرائیل کے گھرانے کو کہی تھیں ایک بات بھی نہ رہ گئی سب کی سب پوری ہوئیں ✚

۲۲ باب

اُسوقت یشوع نے روبنیوں اور جدیوں اور آدھے فرقۂ منسّی کو طلب کیا (۲) اور اُنہیں کہا کہ تم نے اُس سب کو جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمہیں فرمایا حفظ کیا اور اُن سب باتوں میں جو میں نے تمہیں فرمائیں میری فرمانبرداری کی (۳) تم نے اپنے بھائیوں کو اس مدت میں آجکے دن تک نہیں چھوڑا بلکہ خداوند اپنے خدا کے حکم و تاکید کی محافظت کی ✚ (۴) اور اب خداوند تمہارے خدا نے تمہارے بھائیوں کو آرام بخشا جیسا اُس نے اُن سے وعدہ کیا تھا سو تم اب پھر جاؤ اور اپنے خیموں میں اور اپنی موروثی سرزمین میں جو خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اُس پار تم کو دی ہی روانہ ہو (۵) لیکن کوشش سے ہوشیاری کے ساتھ اُس فرمان و شرع پر جس کی بابت خداوند کے بندے موسیٰ نے تم کو کہا تھا عمل کرو کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو اور اُس کی ساری راہوں پر چلو اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو اور اُس سے لپٹے رہو اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے اُسکی بندگی کرو (۶) اور یشوع نے اُن کے حق میں دعائے خیر کی اور اُنہیں رخصت کیا سو وہ اپنے خیموں کو روانہ ہوئے ✚ (۷) آدھے فرقۂ منسّی کو تو موسیٰ نے بسن میں میراث دی تھی اور آدھے کو یشوع نے اُن کے بھائیوں کے درمیان یردن کے اِس پار پچھم طرف میراث دی اور جسوقت کہ یشوع نے انکو رخصت کیا کہ اپنے خیموں کو جائیں تو اُن کے لئے بھی برکت مانگی (۸) اور اُن سے کلام کیا اور کہا کہ بڑی دولت کے ساتھ اور بہت سی مواشی

پیشتر صحیح ۱۴۴۲
۳۷ پیدا ۱۲: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۴ و ۱۳
۳۸ یشوع ۱۱: ۲۳ اور ۲۲: ۴
۳۹ استث ۷: ۲۴
۴۰ یشوع ۲۳: ۱۴
۱ گنتی ۳۲: ۲۰ استث ۳: ۱۸
۲ یشوع ۱: ۱۶ اور ۱۷
۳ گنتی ۳۲: ۳۳ استث ۲۹: ۸ یشوع ۱۳: ۸
۴ استث ۶: ۶ و ۱۷ اور ۱۱: ۲۲
۵ استث ۱۰: ۱۲
۶ پیدا ۴۷: ۷ خروج ۳۹: ۴۳ یشوع ۱۴: ۱۳ ۲ سموئیل ۶: ۱۸ لوقا ۲۴: ۵۰
۷ یشوع ۱۷: ۵

اور روپا اور سونا اور تانبا اور لوہا اور بہت سی پوشاک لیکے اپنے خیموں کو جاؤ اور اپنے دشمنوں کے مال کو اپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو ✚

(۹) تب بنی روبن اور بنی جد اور آدھا فرقۂ منسّی پھرے اور بنی اسرائیل کے درمیان سے جو سیلا میں تھے جو زمین کنعان میں ہی روانہ ہوئے تاکہ جلعاد کی مملکت کو جو اُنکی سرزمین موروثی تھی جسے اُنہوں نے موسیٰ کی معرفت خداوند کے حکم سے پایا جائیں ✚

(۱۰) اور جب کہ وہ یردن کے اُن اطراف میں جو زمین کنعان میں ہی پہنچے تو بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقۂ منسّی نے وہاں یردن پر ایک مذبح بنایا ایک بڑا مذبح جو نمودار ہو ✚

(۱۱) بنی اسرائیل نے یہہ خبر سُنی کہ دیکھو بنی روبن اور بنی جد نے اور آدھے فرقۂ منسّی نے زمین کنعان کے سامنے یردن کے کنارے پر بنی اسرائیل کی گذرگاہ میں مذبح بنا کیا ہی ✚ (۱۲) اور جب بنی اسرائیل نے یہہ سُنا تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت سیلا میں فراہم ہوئی تاکہ اُن پر چڑھ جائیں اور لڑیں ✚ (۱۳) اور بنی اسرائیل نے الیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس کو بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقۂ منسّی پاس جو سرزمین جلعاد میں تھے بھیجا (۱۴) اور بنی اسرائیل کے ہر ایک گھرانے میں سے ایک ایک امیر کر کے دس امیر اُس کے ساتھ گئے اور اُن میں سے ہر ایک اپنے آبائی خاندانوں میں ہزاروں اسرائیلیوں کے درمیان سردار تھا (۱۵) سو وہ بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقۂ منسّی کے پاس اُن کی سرزمین جلعاد میں آئے اور اُن سے کہا کہ (۱۶) خداوند کی ساری جماعت نے یوں پیام کیا ہی کہ تم نے اسرائیل کے خدا سے یہہ کیا سرکشی کی جو تم نے آجکے دن خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہو کے اپنے لئے ایک مذبح بنایا کہ آج کے دن تم خداوند سے باغی ہوئے؟ (۱۷) کیا ہمارے لئے بعل فغور کی بدکاری کچھہ کم تھی جس کے سبب ہم آج کے دن تک پاک نہیں ہوئے اور خداوند کی جماعت میں وبا ہوئی کہ (۱۸) تم آجکے دن خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہو؟ اور ایسا ہوگا کہ جس حال تم آج خداوند سے باغی ہوئے تو کل اسرائیل کی ساری جماعت پر اُس کا قہر نازل ہوگا ✚

پیشتر مسیح ۱۴۴۲
۸ گنتی ۳۱: ۲۷ ا سموئیل ۳۰: ۲۴
۹ گنتی ۳۲: ۱ اور ۲۶ و ۲۹
۱۰ استث ۱۳: ۱۲ وغیرہ قاضی ۲۰: ۱۲
۱۱ قضاۃ ۲۰: ۱
۱۲ خروج ۶: ۲۵ گنتی ۲۵: ۷
۱۳ استث ۱۳: ۱۴ قاضی ۲۰: ۱۲
۱۴ گنتی ۱: ۴
۱۵ دیکھو احبار ۱۷: ۸ و ۹ استث ۱۲: ۱۳ و ۱۴
۱۶ گنتی ۲۵: ۳ و ۴ استث ۴: ۳
۱۷ گنتی ۱۶: ۲۲

پیشتر مسیح ۱۴۴۴

(۱۹) باوجود اِس کے اگر تمہاری ملکیت کی زمین ناپاک ہو تو تم پار آ کر اُس سرزمین میں جو خداوند کی ملکیت ہے جہاں خداوند کا مسکن قائم ہے اور ہمارے درمیان میراث لو لیکن خداوند ہمارے خدا کے مذبح کے سوا اپنے لئے کوئی اور مذبح بنا کے خداوند سے باغی مت ہو اور ہماری مخالفت نہ کرو۔ (۲۰) کیا زارح کے بیٹے عکن نے حرام چیزوں کی بابت بیوفائی نہ کی؟ سو اِسرائیل کی ساری جماعت پر غضب نازل ہوا اور وہ شخص اکیلا ہی اپنی بدکاری سے ہلاک نہ ہوا۔

(۲۱) تب بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے منسی نے ہزاروں اِسرائیلیوں کے سرداروں کو جواب دیا اور کہا (۲۲) خداؤں کا خدا خداوند خداؤں کا خدا جانتا ہے اور اِسرائیل بھی جانیگے کہ اگر ہم نے بغاوت کی راہ سے یا خداوند کی مخالفت سے (تو آج کے دن ہمیں باقی نہ چھوڑیو) (۲۳) اپنے لئے یہہ مذبح بنایا ہو یا اگر ہم نے مذبح بنایا ہو تاکہ خداوند کی پیروی سے پھریں یا اُسپر سوختنی قربانی یا نذر کی قربانی یا سلامتی کے ذبیحے چڑھائیں تو خداوند ہی اسکا حساب لیوے (۲۴) بلکہ ہم نے اِس بات کے خوف سے یہہ کیا کہ ہم کہتے تھے کہ ممکن ہے کہ آئندہ میں تمہاری اولاد ہماری اولاد کو کہے کہ تم کو خداوند اِسرائیل کے خدا سے کیا کام ہے؟ (۲۵) کہ خداوند نے تو ہمارے اور تمہارے درمیان اے بنی روبن اور بنی جد یردن کی حد باندھی۔ خداوند میں تمہاری شراکت نہیں ہے۔ پس تمہاری اولاد ہماری اولاد کو خداوند کے خوف سے باز رکھیگی۔ (۲۶) اِس لئے ہم نے کہا کہ آؤ ہم اپنے لئے ایک مذبح بنائیں۔ سو نہ سوختنی قربانی کے لئے اور نہ ذبیحے کے لئے۔ (۲۷) بلکہ اِس لئے کہ ہمارے اور تمہارے اور ہمارے بعد ہماری آنیوالی پشتوں کے درمیان ایک شہادت رہے تاکہ ہم خداوند کے حضور اُسکی عبادت کریں کہ اپنی سوختنی قربانیوں اور اپنے ذبیحوں اور اپنی سلامتی کے ہدیوں کو گذرانیں تاکہ آگے کو تمہاری اولاد ہماری اولاد کو نہ کہے کہ خداوند میں تمہاری شراکت نہیں۔ (۲۸) اِس لئے ہم نے کہا کہ ایسا ہوگا کہ جب وہ ہم کو یا ہماری اولاد کو یوں کہینگے تو ہم اُنہیں جواب دینگے کہ دیکھو خداوند کے مذبح کا نمونہ جسے ہمارے باپ دادوں نے بنایا نہ سوختنی قربانیوں اور نہ ذبیحوں کے لئے بلکہ اِس لئے کہ ہمارے تمہارے درمیان گواہ رہے۔ (۲۹) ہرگز نہ ہو کہ ہم خداوند سے باغی ہوں اور آج خداوند کی پیروی سے پھر کے خداوند اپنے خدا کے مذبح کے سوا جو اُس کے خیمے کے سامنے ہے سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور ذبیحوں کے لئے ایک اور مذبح بنا کریں۔ (۳۰) جب فینحاس کاہن اور جماعت کے امیروں ہزاروں اِسرائیلیوں کے سرگروہوں نے جو اُسکے ساتھ آئے تھے یے باتیں جو بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقہ منسی نے کہیں سُنیں تو یہہ اُنکی نظر میں خوش آیا۔ (۳۱) تب اِلیعزر کے بیٹے فینحاس کاہن نے بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقہ منسی کو کہا آج کے دن ہم نے جانا کہ خداوند ہمارے درمیان ہے کیونکہ تم نے خداوند کی مخالفت سے یہہ گناہ نہیں کیا۔ اب تم نے بنی اِسرائیل کو خداوند کے ہاتھ میں سے رہائی بخشی۔ (۳۲) تب اِلیعزر کا بیٹا فینحاس کاہن اور اُمرا بنی روبن اور بنی جد پاس سے زمین جلعاد میں سے سرزمین کنعان میں بنی اِسرائیل پاس پھر آئے اور اُن پاس خبر لائے۔ (۳۳) سو اُس خبر سے بنی اِسرائیل شادمان ہوئے۔ اور بنی اِسرائیل نے خدا کی حمد کی اور ارادہ نہ کیا کہ جنگ کے لئے اُنپر چڑھ جائیں۔ اور اُس سرزمین کو جس میں بنی روبن اور بنی جد بستے تھے اُجاڑ دیں۔ (۳۴) تب بنی روبن اور بنی جد نے اُس مذبح کا نام عید رکھا کہ وہ ہمارے درمیان ایک گواہ ٹھہرا کہ یہوواہ خدا ہے۔

۲۳ باب

اور جب کہ خداوند نے بنی اِسرائیل کو اُنکے سارے گرداگرد کے دشمنوں سے رہائی بخشی تھی تو ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا۔ (۲) تب یشوع نے سارے اِسرائیل اور اُن کے بزرگوں اور اُن کے سرداروں اور اُن کے قاضیوں اور اُن کے منصبداروں کو بلایا اور اُن سے کہا کہ میں بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوں۔ (۳) تم سب کچھہ جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے سبب سے اُن سب قوموں کے ساتھ کیا دیکھہ چکے ہو۔ کہ خداوند تمہارے خدا نے آپ تمہارے لئے جنگ کی۔ (۴) دیکھو کہ میں نے قرعہ ڈال کے اُن سب گروہوں کو جو باقی تھیں تم میں تقسیم کیا کہ وہ اُن سب قوموں سمیت جنہیں

میں نے کاٹ ڈالا یردن سے لیکے بڑے سمندر تک پچھم طرف تمہارے فرقوں کے لئے میراث ہوں ۔ (۵) سو خداوند تمہارا خدا جو ہی وہی اُن کو تمہارے سامنے سے نکالیگا اور تمہاری نظر سے غائب کریگا اور تم اُن کی زمین پر قابض ہوگے جیسا کہ خداوند تمہارے خدا نے تم سے وعدہ فرمایا ہی ۔ (۶) سو تم اُس سبکو جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی حفظ کرنے اور عمل میں لانے کے لئے بڑی ہمت باندھو تاکہ دہنے یا بائیں ہاتھ اُس سے نہ مڑو ۔ (۷) تاکہ تم اُن قوموں میں جو تمہارے درمیان ہنوز باقی ہیں شامل نہ ہو جاؤ اور اُن کے معبودوں کے نام کا ذکر نہ کرو نہ اُن کا نام لیکے قسم کھلاؤ اور نہ اُن کی عبادت کرو اور نہ اُن کو سجدہ کرو ۔ (۸) بلکہ خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہو جیسا کہ تم نے آجکے دن تک کیا ہی ۔ (۹) کیونکہ خداوند نے بڑی قوی گروہوں کو تمہارے سامنے سے دفع کیا مگر تم ایسے ہو کہ کوئی آجکے دن تک تمہارے سامنے ٹھہر نہ سکا ۔ (۱۰) تم میں سے ایک مرد ایک ہزار کو بھگا دیگا کہ خداوند تمہارا خدا ہی جو تمہارے لئے لڑتا ہی جیسا کہ اُس نے تم سے وعدہ کیا ہی ۔ (۱۱) پس تم اپنے دلوں کی بابت نہایت خبردار رہو کہ تم خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو ۔ (۱۲) کہ اگر تم کسی طرح سے برگشتہ ہو اور اُن گروہوں کے بقیہ سے لپٹو جو تمہارے درمیان باقی ہیں اور اُن کے ساتھ نسبتیں کرو اور اُن سے ملو اور وہ تم سے ملیں ۔ (۱۳) تو یقین جانو کہ خداوند تمہارا خدا پھر اُن گروہوں کو تمہارے سامنے سے دفع نہ کریگا بلکہ وہ تمہارے لئے پھندے اور دام اور تمہاری بغلوں کے لئے کوڑے اور تمہاری آنکھوں میں کانٹے ہونگے یہانتک کہ تم اِس اچھی سرزمین پر سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں عنایت کی ہی نابود ہو جاؤگے ۔ (۱۴) اور دیکھو کہ میں بھی زمین کے سب رہنیوالوں کی راہ میں آج ہی رحلت کرنے پر ہوں سو تم اپنے سارے دلوں میں اور سارے جیوں میں جانتے ہو کہ اُن سب بھلی باتوں سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے حق میں ارشاد کی ہیں ایک بھی نہیں رہ گئی سب تمہارے لئے پوری ہوئیں اور ایک بھی اُن میں سے نہیں چھوٹی ۔ (۱۵) سو ایسا ہوگا کہ جس طرح وہ ساری بھلائیاں جن کی بابت خداوند تمہارے خدا نے وعدہ کیا تھا تمہارے آگے آئیں اُسی طرح خداوند ساری بُرائیاں تم پر لائیگا یہانتک کہ اِس اچھی سرزمین پر سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں دی ہی تم کو نیست و نابود کریگا ۔ (۱۶) جب تم خداوند اپنے خدا کے اُس عہد کو جسکی بابت تم کو حکم دیا توڑ ڈالوگے اور چلکے غیر معبودوں کی بندگی کروگے اور اُنہیں سجدہ کروگے تو خداوند کا قہر تم پر بھڑکیگا اور تم اِس اچھی زمین سے جو اُس نے تمہیں بخشی ہی جلد ہلاک ہو جاؤگے ۔

۲۴ باب

بعد اُس کے یشوع نے اسرائیل کے سب فرقوں کو سِکم میں جمع کیا اور اسرائیل کے بزرگوں اور سرداروں اور قاضیوں اور منصبداروں کو طلب کیا اور اُنہوں نے اپنے کو خدا کے آگے حاضر کیا ۔ (۲) تب یشوع نے اُن سب لوگوں کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ تمہارے باپ دادے تارح ابرہام کا باپ اور نحور کا باپ قدیم زمانے میں نہر کے پار رہتے تھے اور وہ غیر معبودوں کی بندگی کرتے تھے ۔ (۳) اور میں نے تمہارے باپ ابرہام کو نہر کے پار سے لیکے کنعان کی ساری زمین کے درمیان اُسکی رہبری کی اور اُسکی نسل کو بڑھایا اور اُسے اضحاق عنایت کیا ۔ (۴) اور اضحاق کو یعقوب اور عیسو بخشے اور عیسو کو شعیر کا کوہستان دیا کہ وہ اُسکا وارث ہووے یعقوب اپنی اولاد سمیت مصر کو اُترا ۔ (۵) تب میں نے موسیٰ اور ہارون کو بھیجا اور میں نے مطابق اُس کام کے جو اُنکے درمیان کیا مصر کو مارا اور آخر کو تمہیں نکال لایا ۔ (۶) تمہارے باپ دادوں کو میں مصر سے نکال لایا اور تم سمندر پر آئے تب مصریوں نے گاڑیوں اور سواروں کو لیکے لال سمندر تک تمہارے باپ دادوں کا پیچھا کیا ۔ (۷) اور جب اُنہوں نے خداوند کو پکارا تو اُس نے تمہارے اور مصریوں کے درمیان اندھیرا کر دیا اور سمندر کو اُن پر پھیر دیا کہ اُنہیں چھپا لیا ۔ اور تم نے جو کچھ کہ میں نے مصر میں کیا اپنی آنکھوں سے دیکھا اور تم بہت دن تک بیابان میں رہا کئے ۔ (۸) پھر میں تمہیں اموریوں کی سرزمین میں جو یردن کے اُس پار رہتے تھے لے آیا ۔ وہ تم سے لڑے اور میں نے اُنہیں تمہارے قابو میں

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷

کر دیا تاکہ تم اُن کی سرزمین کے مالک ہو اور میں نے اُنہیں تمہارے آگے سے ہلاک کیا ۔ (۹) پھر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھا اور اسرائیل سے لڑا اور بعور کے بیٹے بلعام کو بُلا بھیجا کہ تم پر لعنت کرے (۱۰) پر میں نے نہ چاہا کہ بلعام کی سُنوں اِس لئے وہ تمہارے حق میں دعائے خیر کرتا رہا پس میں نے تمہیں اُس کے ہاتھ میں سے رہائی بخشی ۔ (۱۱) پھر تم یردن کے اِس پار اُترے اور یریحو تک آئے اور یریحو کے لوگوں نے اموریوں اور فرزیوں اور کنعانیوں حتیوں اور جرجاسیوں اور حویوں اور یبوسیوں نے تم سے مقابلہ کیا اور میں نے اُنہیں تمہارے قبضے میں کر دیا ۔ (۱۲) تب میں نے تمہارے آگے بھڑوں کو بھیجا جن کے سبب دو اموری بادشاہ تمہارے سامنے سے دفع ہوئے ۔ نہ تمہاری تلوار اور نہ تمہاری کمان کے سبب ۔ (۱۳) اور میں نے تمہیں وہ زمین جسکے لئے تم نے محنت نہ کی اور وہ شہر جنہیں تم نے بنا نہ کیا عنایت کئے اور تم اُن میں بسے ۔ اور تم تاکستانوں اور زیتون کے باغیچوں سے جو تم نے نہیں لگائے کھاتے ہو ۔

(۱۴) پس اب تم خداوند سے ڈرو اور نیک نیت سے اور صداقت سے اُسکی بندگی کرو اور اُن معبودوں کو جنکی تمہارے باپ دادے نہر کے اُس پار اور مصر میں عبادت کرتے تھے نکال پھینکو اور خداوند کی بندگی کرو ۔ (۱۵) اور اگر خداوند کی بندگی کرنا تمہیں بُرا معلوم ہو تو آج کے دن تم اُسے جسکی تم بندگی کروگے اختیار کرو یا تو اُن معبودوں کو جنکی بندگی تمہارے باپ دادے نہر کے اُس پار کرتے تھے یا اموریوں کے معبودوں کو جنکی سرزمین میں تم بستے ہو لیکن میں اور میرا گھرانا جو ہے سو ہم خداوند کی بندگی کرینگے ۔ (۱۶) تب لوگوں نے جواب میں کہا ہرگز ایسا نہو کہ ہم خداوند کو چھوڑ کے دوسرے معبودوں کی بندگی کریں ۔ (۱۷) کیونکہ خداوند ہمارا خدا وہ ہے جو ہم کو اور ہمارے باپ دادوں کو زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا اور اُس نے وہ بڑی نشانیاں ہماری نظر کے سامنے نمایاں کیں اور اُس ساری راہ میں جس میں ہم چلتے تھے اور اُن سب لوگوں کے درمیان جن میں ہم ہو کے گذرے ہم کو بچا رکھا ۔ (۱۸) اور خداوند نے اُن سب لوگوں کو اور اموریوں کو بھی جو اِس سرزمین میں بستے تھے ہمارے سامنے سے ہانک کے دور کیا

سو ہم بھی اُسی خداوند کی بندگی کرینگے ۔ کیونکہ وہ ہمارا خدا ہے ۔ (۱۹) پھر یشوع نے لوگوں کو کہا تم خداوند کی بندگی نہ کرسکوگے کیونکہ وہ نہایت پاک خدا ہے وہ غیور خدا ہے ۔ وہ تمہاری خطائیں اور تمہارے گناہ نہ بخشیگا ۔ (۲۰) سو اگر تم خداوند کو چھوڑوگے اور اجنبی معبودوں کی بندگی کروگے تو وہ اُس کے بعد کہ تمہیں نیکی کر چکا ہے تم سے پھر جائیگا اور تم سے بدی کریگا اور تمہیں فنا کر ڈالیگا ۔ (۲۱) تب لوگوں نے یشوع کو کہا کبھی نہیں بلکہ ہم خداوند ہی کی بندگی کرینگے ۔ (۲۲) تب یشوع نے لوگوں کو کہا تم آپ ہی اپنے اوپر گواہ ہو کہ تم نے خداوند کو اختیار کیا کہ اُسکی بندگی کرو ۔ وہ بولے ۔ ہم گواہ ہیں ۔ (۲۳) تب اُس نے کہا پس اب تم اجنبی معبودوں کو جو تمہارے درمیان ہیں نکال پھینکو اور اپنے دلوں کو خداوند اسرائیل کے خدا کیطرف مائل کرو ۔ (۲۴) تب لوگوں نے یشوع کو کہا کہ ہم خداوند اپنے خدا کی عبادت کرینگے اور اُسکی بات مانینگے ۔ (۲۵) سو یشوع نے اُس روز لوگوں سے عہد باندھا اور اُن کیواسطے سکم میں ایک رسم اور ایک سُنت مقرر کی ۔

(۲۶) اور یشوع نے یہہ باتیں خدا کی شریعت کی کتاب میں لکھیں اور ایک بڑا پتھر لیکے اُسے بلوط کے درخت تلے جو خداوند کے مقدس کے پاس تھا نصب کیا ۔ (۲۷) اور یشوع نے سارے لوگوں کو کہا دیکھو یہہ پتھر ہمارا گواہ ہے کیونکہ اِس نے وہ سب باتیں جو خداوند نے ہمیں فرمائیں سُنی ہیں اِس لئے یہی تم پر گواہ ہے نہ ہو کہ تم اپنے خدا سے انکار کرو ۔ (۲۸) پھر یشوع نے لوگوں کو ہر ایک کو اُسکی میراث کیطرف رخصت کیا ۔

(۲۹) اور ایسا ہوا کہ بعد اِن باتوں کے نون کا بیٹا یشوع خداوند کا بندہ جو ایک سو دس برس کا بوڑھا تھا رحلت کر گیا ۔ (۳۰) اور اُنہوں نے اُسی کی میراث کے سوانے میں تمنت سرح میں جو کوہستان افرائیم میں کوہ جعس کی اُترطرف کو ہے اُسے دفن کیا ۔ (۳۱) اور اسرائیل یشوع کی زندگی کے سب دن اور اُن بزرگوں کے سب دنوں میں جو یشوع کے بعد زندہ رہے اور خداوند کے سارے کاموں کو جو اُس نے بنی اسرائیل کے لئے کئے جانتے تھے خداوند کی بندگی کرتے رہے ۔

(۳۲) اور یوسف کی ہڈیوں کو جنہیں بنی اسرائیل مصر سے

اُٹھا لائے تھے اُنہوں نے سکم کے بیچ اُس زمین کے قطع میں جسے یعقوب نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے سو قسیطوں پر مول لیا تھا گاڑا۔ سو وہ زمین بنی یوسف کی میراث ہوئی ٭

(۳۳) اور ہارون کا بیٹا الیعزر بھی مرگیا اور اُنہوں نے اُسے اُس پہاڑ میں جو اُسکے بیٹے فینحاس کا تھا جو کوہستان افرائیم میں اُسے دیا گیا تھا دفن کیا ٭

قاضیوں کی کتاب

۱ باب

اور یشوع کے مرنے کے بعد یوں ہوا کہ بنی اسرائیل نے خداوند سے سوال کیا اور کہا کہ کنعانیوں سے جنگ کرنیکو ہمارے واسطے پہلے کون چڑھیگا ؟ (۲) سو خداوند نے فرمایا کہ یہوداہ چڑھیگا ٭ اور دیکھو میں نے یہہ سرزمین اُسکے قبضے میں کردی ٭ (۳) تب یہوداہ نے اپنے بھائی شمعون کو کہا کہ میرے قرعہ کے حصے میں میرے ساتھ چڑھ کہ ہم کنعانیوں سے لڑائی کریں۔ اور اسیطرح میں بھی تیرے قرعہ کے حصے میں تیرے ساتھ چڑھونگا ٭ سو شمعون اُس کے ساتھ گیا ٭

(۴) تب یہوداہ چڑھا۔ اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزیوں کو ان کے قبضے میں کردیا۔ اور اُنہوں نے بزق میں دس ہزار مرد قتل کئے ٭ (۵) اور اُنہوں نے ادونی بزق کو بزق میں پایا۔ اور اُس سے لڑے اور کنعانیوں اور فرزیوں کو مارا ٭ (۶) پر ادونی بزق بھاگ نکلا۔ اور اُنہوں نے اُس کا پیچھا کیا اور جا پکڑا اور اُس کے ہاتھوں کے انگوٹھے اور پاؤں کے انگوٹھے کاٹے ٭ (۷) تب ادونی بزق نے کہا کہ ہاتھ پاؤں کے انگوٹھے کٹے ہوئے ستر بادشاہ میرے میز کے نیچے ٹکڑے چُنکے کھاتے تھے۔ سو جیسا میں نے کیا تھا ویسا ہی خُدا نے مجھے بدلا دیا ٭ پھر وہ اُسے یروسلم میں لائے اور وہ وہاں مرگیا ٭ (۸) کیونکہ بنی یہوداہ یروسلم سے لڑے تھے اور اُسے لے لیا تھا اور اُسے تہ تیغ کیا اور شہر آگ سے پھونک دیا ٭ (۹) بعد اُس کے بنی یہوداہ اُتر گئے اُن کنعانیوں سے جو کوہستان میں اور دکھن کی سرزمین اور نشیب میں بستے تھے لڑے ٭ (۱۰) اور یہوداہ اُن کنعانیوں کا جو حبرون میں رہتے تھے سامنا کرنے کو گیا۔ (اُس حبرون کا نام آگے قریت اربع تھا)

وہاں اُنہوں نے سیسی اور اخمان اور تلمی کو مارا ٭ (۱۱) اور وہ وہاں سے جاکے دبیریوں پر چڑھا۔ اور دبیر کا نام آگے قریت سفر تھا ٭ (۱۲) تب کالب نے کہا جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے اور اُسے لیلے تو میں اُسے اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دونگا ٭ (۱۳) تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے عتنی ایل نے اُسے لے لیا۔ اور اُس نے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ دی ٭ (۱۴) اور ایسا ہوا کہ جب وقت کہ وہ اُس پاس گئی تو اُس نے اُسے ترغیب دی تاکہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے ٭ پھر وہ اپنے گدھے پر سے جلد اتری۔ تب کالب نے اُسے کہا تو کیا چاہتی ہے ؟

(۱۵) اُس نے اُسے کہا مجھے برکت دیجئے ٭ کہ تو نے جو مجھے دکھن میں ایک سرزمین بخشی تو مجھے پانی کے چشمے بھی دے ٭ تب کالب نے اوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے اُسے دئے ٭

(۱۶) تب موسیٰ کے سسرے قینی کی اولاد کھجوروں کے شہر سے بنی یہوداہ کے ساتھ یہوداہ کے بیابان کو جو عراد کی دکھن طرف ہے چڑھی۔ اور وہ جاکے لوگوں کے درمیان بسے ٭

(۱۷) اور یہوداہ اپنے بھائی شمعون کے ساتھ گیا ٭ اور اُنہوں نے اُن کنعانیوں کو جو صفت میں رہتے تھے جا مارا اور شہر کو حرم کردیا۔ اور اُس شہر کا نام حرمہ کہلایا ٭ (۱۸) اور یہوداہ نے غزہ اور اُسکی نواحی اور اسقلون اور اُسکی نواحی اور عقرون اور اُسکی نواحی کو لے لیا ٭ (۱۹) اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا ٭ اور اُس نے کوہستانیوں کو خارج کیا۔ پر نشیب کے رہنیوالوں کو خارج نہ کرسکا کیونکہ اُن پاس لوہے کی رتھیں تھیں ٭ (۲۰) تب اُنہوں نے

حبرون موسیٰ کے کہنے کے موافق کالب کو دیا اور اُس نے وہاں سے عناق کے تین بیٹوں کو نکال دیا ✚

(۲۱) اور بنی بنیمین نے اُن یبوسیوں کو جو یروشلم میں رہتے تھے دفع نہ کیا سو یبوسی بنی بنیمین کے ساتھ آج کے دن تک یروشلم میں بستے ہیں ✚

(۲۲) اور یوسف کا گھرانا وہ بھی بیت ایل پر چڑھ گئے۔ اور خداوند اُن کے ساتھ تھا ✚ (۲۳) اور یوسف کے گھرانے نے جاسوسی کرنے کے واسطے بیت ایل کو لوگ بھیجے اور اُس شہر کا نام آگے لوز تھا ✚ (۲۴) سو جاسوسوں نے ایک شخص کو جو شہر سے نکلا دیکھا تو اُس سے کہا کہ شہر میں داخل ہونے کی راہ ہم کو بتا کہ ہم تجھ سے نیکی کرینگے ✚ (۲۵) چنانچہ اُس نے شہر میں داخل ہونے کی راہ اُنہیں بتائی اور اُنہوں نے شہر کو تہ تیغ کیا پر اُس شخص کو اُس کے سارے گھرانے سمیت جیتا چھوڑا ✚ (۲۶) اور وہ شخص حتیوں کی سرزمین میں گیا اور وہاں ایک شہر بنایا اور اُسکا نام لوز رکھا۔ چنانچہ آجتک اُس کا یہی نام ہے ✚

(۲۷) اور منسّی نے بھی بیت شان اور اُس کے دیہات کو اور تعناک کو اور اُسکے دیہات کو اور دور کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو اور ابلیعام کے باشندوں کو اور اُسکے دیہات کو اور مجدو کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو خارج نہ کیا کہ کنعانی اُسی زمین پر خواہ نخواہ بستے تھے ✚ (۲۸) اور جب اسرائیلیوں نے زور پکڑا تو کنعانیوں سے خراج لیا پر اُنہیں بالکل خارج نہ کیا ✚

(۲۹) اور افرائیم نے بھی اُن کنعانیوں کو جو جزر میں بستے تھے نہ نکالا سو کنعانی جزر کے باشندوں کے درمیان بستے تھے ✚

(۳۰) اور زبلون نے بھی قطرون اور نہلال کے لوگوں کو نہ نکالا۔ سو کنعانی اُن میں بود و باش کرتے تھے اور خراج دیتے تھے

(۳۱) اور آشر نے بھی عکو اور صیدا اور احلاب اور اکزیب اور حلبہ اور افیق اور رحوب کے رہنیوالوں کو خارج نہ کیا۔ (۳۲) بلکہ آشری اُن کنعانیوں کے درمیان جو اُس سرزمین کے باشندے تھے بستے تھے اور اُنہوں نے اُنہیں خارج نہ کیا ✚

(۳۳) اور نفتالی نے بھی بیت شمس اور بیت عنات کے بسنیوالوں کو خارج نہ کیا سو وہ اُن کنعانیوں میں جو وہاں رہتے تھے بسے لیکن بیت شمس اور بیت عنات کے باشندے اُنہیں خراج دیتے تھے ✚

(۳۴) اور اموریوں نے بنی دان کو کوہستان میں ہٹا کے تنگ کیا۔ یہانتک کہ اُنہوں نے اُنہیں نشیب میں اُترنے کی مہلت نہ دی۔ (۳۵) پر اموری حرس کے کوہ پر ایلون میں اور سعلبیم میں خواہ نخواہ بستے تھے۔ پر بنی یوسف کا ہاتھ یہانتک زور آور ہوا کہ اُن سے خراج لیا ✚ (۳۶) اور اموریوں کا سوانہ عقربیم کی چڑھائی سے چٹان ہی سے اور اُس سے زیادہ اونچے پر سے تھا ✚

۲ باب

تب خداوند کا فرشتہ جلجال سے بوکیم کو آیا اور اُس نے کہا میں تمہیں مصر سے نکال لایا اور تمہیں اِس سرزمین میں جسکی بابت میں نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی لے آیا۔ اور میں نے کہا کہ میں ہرگز تم سے عہد شکنی نہ کرونگا ✚ (۲) سو تم اِس سرزمین کے باشندوں کے ساتھ عہد نہ باندھو بلکہ تم اُن کے مذبحوں کو ڈھاؤ پر تم نے میری فرمانبرداری نہ کی تم نے اِس طرح کیوں کیا؟ (۳) اِسی واسطے میں نے بھی کہا کہ میں اُن کو تمہارے آگے سے دفع نہ کرونگا بلکہ وہ تمہاری پسلیوں کے کانٹے اور اُنکے معبود تمہارے لئے پھندے ہونگے ✚ (۴) اور ایسا ہوا کہ جب خداوند کے فرشتے نے سارے بنی اسرائیل کو یہہ باتیں کہیں تو وہ چلا چلا کے رونے لگے ✚ (۵) اور اُنہوں نے اُس جگہ کا نام بوکیم رکھا۔ وہاں اُنہوں نے خداوند کے لئے قربانیاں چڑھائیں ✚

(۶) اور جسوقت یشوع نے جماعت کو رخصت کیا تھا تب بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث پر گیا تاکہ اُس زمین کو قبضے میں لائے ✚ (۷) اور وہ لوگ جب تک یشوع جیتا تھا اور جب تک وہ بزرگ جیتے تھے جو یشوع کے بعد بہت دن تک جیتے رہے جنہوں نے خداوند کی ساری بڑی قدرتیں جو اُس نے اسرائیل کے لئے کیں دیکھی تھیں تب تک خداوند کی عبادت کرتے رہے ✚ (۸) اور نون کا بیٹا یشوع خداوند کا بندہ ایک سو دس برس کا بوڑھا ہو کے مرگیا ✚ (۹) اور اُنہوں نے اُس کی موروثی زمین تمنت حرس میں کوہ افرائیم کے بیچ جو کوہ جعس کی اُتر کیطرف کو ہے اُسے

دفن کیا۔ (۱۰) غرض اُس پُشت کے سارے لوگ اپنے باپ دادوں میں جا ملے۔ اور اُن کے بعد ایک اور پُشت پیدا ہوئی جسنے نہ خداوند کو اور نہ اُن کاموں کو جو اُس نے اسرائیل کے لئے کئے تھے پہچانا۔ (۱۱) تب بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاریاں کیں اور بعلیم کی بندگی کرنے لگے۔ (۱۲) اور اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو جو اُنہیں زمین مصر سے نکال لایا تھا چھوڑ دیا اور اجنبی معبودوں کی اُن لوگوں کے معبودوں میں سے جو اُن کے گرد نواح تھے بندگی کی اور اُن کے آگے سجدے کئے اور خداوند کو غصے میں لائے۔ (۱۳) سو اُنہوں نے خداوند کو ترک کیا اور بعل اور عستارات کی بندگی کی۔

(۱۴) تب خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُسنے اُن کو غارتگروں کے قبضے میں کر دیا جنہوں نے اُنہیں غارت کیا اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ جو آس پاس تھے بیچا کہ وہ پھر اپنے دشمنوں سے مقابلہ نہ کر سکے۔ (۱۵) اور وہ جہاں کہیں خروج کرتے تھے خداوند کا ہاتھ بُرائی کے لئے اُن پر تھا جیسا خداوند نے فرمایا تھا اور جیسا کہ خداوند نے اُن سے قسم کھائی تھی۔ سو وہ نہایت خراب حال ہوئے۔ (۱۶) تب خداوند نے حاکموں کو کھڑا کیا جنہوں نے اُنہیں اُن کے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا۔ (۱۷) لیکن وہ اپنے حاکموں کے بھی شنوا نہ ہوئے کہ اجنبی معبودوں کے پیرو ہو کے زنا کرتے تھے اور اُنہیں سجدے کرتے تھے۔ اور وہ اُس راہ سے جس پر اُن کے باپ دادے خداوند کی فرمانبرداری کر کے چلتے تھے بہت جلد پھر گئے اور اُنکے سے کام نہ کئے۔ (۱۸) اور جب خداوند نے اُن کے لئے حاکموں کو کھڑا کیا تو خداوند حاکم کے ساتھ تھا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ سے جب تک کہ حاکم جیتا تھا چھڑاتا رہا۔ اِسلئے کہ خداوند اُنکے کُڑھنے سے جو وہ اپنے ستانیوالوں اور دُکھ دینیوالوں کے سبب کرتے تھے پچھتایا۔ (۱۹) اور ایسا ہوا کہ جب وہ حاکم مر گیا تو وہ پھر برگشتہ ہوئے اور اپنے باپ دادوں کی بہ نسبت اپنے تئیں زیادہ خراب کیا اور بتوں کی پیروی کی اور اُنکے آگے سجدے کئے۔ اور وہ نہ تو اپنے کاموں سے باز آئے اور نہ اپنی گستاخی کی راہ سے۔ (۲۰) تب خداوند کا غضب اسرائیل پر پھر بھڑکا اور اُسنے کہا کہ از بسکہ اِن لوگوں نے میرے اُس عہد کو جو میں نے اُن کے باپ دادوں سے باندھا تھا توڑ ڈالا اور میرا کہا نہ سُنا۔ (۲۱) تو میں بھی اب اُن قوموں میں سے جنہیں یشوع چھوڑ کر مر گیا کسی کو بھی اُن کے آگے سے دفع نہ کرونگا۔ (۲۲) تا کہ میں اسرائیل کو اُن قوموں کے وسیلے آزماؤں کہ وہ خداوند کی راہ پر چلنے کے لئے اُسے حفظ کرینگے جس طرح سے اُنکے باپ دادے حفظ کرتے تھے کہ نہیں۔ (۲۳) سو خداوند نے اُن قوموں کو رہنے دیا اور اُنہیں جلد نہ نکال دیا۔ اور یشوع کے ہاتھ میں بھی اُنہیں حوالہ نہ کیا۔

۳ باب

اور یہہ وہ قومیں ہیں جنہیں خداوند نے رہنے دیا تا کہ اِسرائیل کو یعنے اُن سب کو جو کنعان کی ساری لڑائیاں نہ جانتے تھے اُن کے وسیلے آزمائے۔ (۲) فقط اِس لئے کہ بنی اسرائیل کی پُشتیں لڑائی سیکھنا جانیں خاصکر کے وہ جو اگلے حال سے واقف نہ تھیں۔ (۳) سو وہ فلستیوں کے پانچ قطب اور سارے کنعانی اور صیدانی اور حوی تھے جو کوہ لبنان میں کوہ بعل حرمون سے لیکے حمات کے مدخل تک بستے تھے۔ (۴) یہے اِسلئے رہے تا کہ اُن کے وسیلے اسرائیل کا تجربہ کیا جائے اور جانا جائے کہ وہ خداوند کے حکموں کو جو اُس نے موسیٰ کی معرفت اُن کے باپ دادوں کو فرمائے تھے سنینگے کہ نہیں۔ (۵) سو بنی اسرائیل کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کے درمیان بستے تھے۔ (۶) اور اُنہوں نے اُنکی بیٹیوں سے آپ نکاح کئے اور اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو دیں اور اُن کے معبودوں کی بندگی کی۔

(۷) سو بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاری کی اور خداوند اپنے خدا کو بھولے اور بعلیم و یسیرات کی بندگی کی۔ (۸) اِس لئے خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنہیں ارام نہریم کے بادشاہ کوشن رسعتیم کے ہاتھ بیچ ڈالا سو وہ کوشن رسعتیم کی خدمت آٹھ برس تک کرتے رہے۔ (۹) تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی اور خداوند نے بنی اسرائیل کے لئے ایک رہائی دینیوالے کو اُٹھایا اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے اُنہیں چھڑایا۔ (۱۰) اور خداوند کی روح اُس پر اُتری اور وہ اسرائیل کا حاکم ہوا اور جنگ کے لئے نکلا تب

پیشتر مسیح سے ۱۳۹۴ کے قریب

خداوند نے ارام کے بادشاہ کوشن رسعتیم کو اُس کے قبضے میں کر دیا۔ اور اُس کا ہاتھ کوشن رسعتیم پر غالب رہا۔ (۱۱) اور سرزمین میں چالیس برس تک صلح کا چین رہا۔ اور قنز کا بیٹا غتنی ایل مر گیا۔

(۱۲) پھر بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی [۱۵] تب خداوند نے موآب کے بادشاہ عجلون کو اسرائیل پر قوی کیا [۱۶] اِس لئے کہ اُنہوں نے خداوند کے روبرو پھر بدکاری کی تھی۔ (۱۳) اور اُس نے بنی عمون اور بنی عمالیق [۱۷] کو اپنے یہاں جمع کیا اور جا کے اسرائیل کو مارا اور کھجوروں کا شہر [۱۸] لے لیا۔ (۱۴) سو بنی اسرائیل اٹھارہ برس تک موآب کے بادشاہ عجلون کی خدمت کرتے رہے [۱۹]۔

(۱۵) پھر بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلائے [۲۰] اور خداوند نے اُن کے لئے ایک چھڑانے والے کو ایک بنیمینی جیرا کے بیٹے اہود کو جو بائیں ہتھا تھا اُٹھایا۔ اور بنی اسرائیل نے اُسکی معرفت موآب کے بادشاہ عجلون کے لئے ہدیہ بھیجا۔ (۱۶) اور اہود نے اپنے لئے ایک دو دھاری تلوار ایک ہاتھ کی لمبی بنوائی۔ اور اُسے اپنے جامے کے تلے دہنی ران پر باندھا۔ (۱۷) اور موآب کے بادشاہ عجلون کے پاس وہ ہدیہ لایا۔ اور عجلون بڑا موٹا آدمی تھا۔ (۱۸) اور ایسا ہوا کہ جب وہ ہدیہ گذران چکا تو اُن لوگوں کو جو ہدیہ لائے تھے رخصت کیا۔ (۱۹) اور وہ آپ اُس پتھر کی کھان سے جو جلجال میں ہے پھرا اور آ کے کہا کہ اَے بادشاہ میرے پاس تیرے لئے ایک بھید کا پیغام ہے۔ وہ بولا چپ رہ۔ تب سب جو اُس کے پاس تھے اُسکے پاس سے باہر گئے۔ (۲۰) سو اہود اُس کے حضور آیا۔ اُسوقت وہ ہوادار بالاخانے میں جو اپنے لئے بنایا تھا اکیلا بیٹھا تھا۔ تب اہود نے کہا تیرے لئے میرے پاس خداوند کی طرف سے ایک پیغام ہے۔ تب وہ کرسی پر سے اُٹھ کھڑا ہوا۔ (۲۱) تب اہود نے اپنا بایاں ہاتھ لمبا کیا اور دہنے ران پر سے وہ تلوار لی اور اُسکی توند میں گھسیڑ دی۔ (۲۲) اور پھل قبضے سمیت اُس میں ڈوب گیا۔ اور تلوار اوجھ میں اٹک رہی ایسا کہ وہ اُسے اُسکی توند سے نکال نہ سکا اور گندگی نکل پڑی۔ (۲۳) تب اہود نے برآمدے میں باہر آ کے بالاخانے کے دروازے اپنے پیچھے بند کئے اور قفل لگائے۔ (۲۴) اور جب وہ نکل گیا تو اُسکے خادم آئے۔ اور اُنہوں نے دیکھا اور کیا دیکھا کہ بالاخانے کے دروازے بند ہیں۔ تب وہ بولے کہ وہ بیشک ہوادار کمرے میں فراغت کرتا ہے [۲۱]۔ (۲۵) اور وہ یہاں تک ٹھہرے رہے کہ پریشان ہوئے۔ اور جب دیکھا کہ وہ بالاخانے کے دروازے نہیں کھولتا ہے تب اُنہوں نے کنجی لی اور دروازے کھولے۔ اور اپنے مالک کو دیکھا کہ زمین پر مرا پڑا ہے۔ (۲۶) اور اُنکے ٹھہرتے ہوئے اہود بھاگ گیا اور پتھر کی کھان سے گذر گیا اور سعیرت میں جا کے بچ گیا۔ (۲۷) اور ایسا ہوا کہ جب وہاں پہنچا تھا اُس نے کوہ اِفرائیم پر [۲۲] نرسنگا پھونکا [۲۳] تب بنی اسرائیل اُس کے ساتھ پہاڑ پر سے اُترے اور وہ اُن کے آگے ہوا۔ (۲۸) اور اُس نے اُنہیں کہا میرے پیچھے پیچھے چلے چلو کہ خداوند نے تمہارے موآبی دشمنوں کو تمہارے قبضے میں کر دیا [۲۴] سو وہ اُس کے پیچھے اُتر گئے اور یردن کے پایابوں کو [۲۵] جو موآب کی طرف تھے اپنے قبضے میں کیا۔ اور ایک کو بھی پار اُترنے نہ دیا۔ (۲۹) اُسوقت اُنہوں نے موآب کے دس ہزار مرد کے قریب جو سب کے سب موٹے تازے اور بہادر تھے قتل کئے۔ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔ (۳۰) سو موآب اُس دن اسرائیل کے قابو میں آیا۔ اور سرزمین میں اسی برس صلح کا چین رہا [۲۶]۔

(۳۱) بعد اُس کے عنات کا بیٹا شمجر [۲۷] کھڑا ہوا اور اُس نے فلستی چھ سو مرد پینے سے [۲۸] مارے۔ اور اُس نے بھی اسرائیل کو [۲۹] رہائی دی۔

۴ باب

اور اہود کے مرجانے کے بعد بنی اسرائیل نے پھر خداوند کے حضور بدی کی [۱]۔ (۲) سو خداوند نے اُن کو کنعان کے بادشاہ یابین کے ہاتھ میں جو حصور میں [۲] سلطنت کرتا تھا بیچا [۳] اور اُس کے لشکر کے سردار کا نام سیسرا [۴] تھا۔ وہ حروست جوئیم میں [۵] رہتا تھا۔ (۳) تب بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلائے۔ کہ اُس پاس لوہے کی نو سو رتھیں تھیں [۶]۔ اُس نے بیس برس تک بشدت بنی اسرائیل کو ستایا [۷]۔

(۴) اُسوقت لفیدوت کی جورو دبورہ نبیہ بنی اسرائیل کی حاکم تھی۔ (۵) اور وہ کوہ افرائیم میں راما اور بیت ایل کے درمیان دبورہ کے کھجور کے نیچے [۸] رہتی تھی۔ اور بنی اسرائیل اُس پاس عدالت کے لئے آتے تھے۔ (۶) تب اُس نے قادس نفتالی سے [۹] ابی نوعم کے بیٹے برق کو [۱۰] بلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ کیا خداوند اسرائیل کے خدا نے حکم نہیں کیا کہ جا اور تبور کے پہاڑ کی طرف لوگوں کو کھینچ لا اور بنی نفتالی اور بنی زبلون میں سے دس ہزار اپنے ساتھ

پیشتر مسیح سے ۱۳۹۴ کے قریب
۱۵ قاضی ۲: ۱۹
۱۶ ۱سمو ۱۲: ۹
۱۷ قاضی ۵: ۱۴
۱۸ قاضی ۱: ۱۶
۱۹ استث ۲۸: ۴۸
۱۳۳۶ کے قریب
۲۰ ۹ آیت زبور ۷۸: ۳۴
۲۱ ۱سمو ۲۴: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۳۳۶ کے قریب
۲۲ قاضی ۱۴: ۶ ۔ اور ۶: ۳۴ ۔ ۱سمو ۱۳: ۳
۲۳ یشوع ۱۷: ۱۵ ۔ قاضی ۷: ۲۴
۲۴ اور ۱۷: ۱ ۔ اور ۱۹: ۱
۲۵ قاضی ۷: ۹ و ۱۵ ۔ ۱سمو ۱۷: ۴۷
۲۶ یشوع ۲: ۷ ۔ قاضی ۱۲: ۵
۲۶ ۱۱ آیت
۲۷ قاضی ۵: ۶
۲۸ ۱سمو ۱۳: ۱۹ و ۲۲ ۔ غالباً کوئی پیشائی نشان اُس ملک کے لوگوں کی ہوتی جو فلستیوں کی نسبت سے لگا تھا
۲۹ ۱سمو ۱۷: ۴۷ و ۵۰
۱۳۱۶ کے قریب
۱ ۳ اسطرح اسرائیل نام اُس قوم کے ایک جزو کا نشی پر رکھا گیا ۔ قاضی ۲: ۱۱ و ۱۳ وغیرہ ۔ اور ۱۰: ۶ و ۱۰ ۔ اور ۱۱: ۴ وغیرہ ۔ ۱سمو ۴: ۱
۱۴ قاضی ۲: ۱۶
۱ قاضی ۲: ۱۹
۲ قاضی ۲: ۱۴
۳ یشوع ۱۱: ۱ و ۱۰ ۔ اور ۱۹: ۳۶
۴ ۱سمو ۱۲: ۹ ۔ زبور ۸۳: ۹ ۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ بیان ملک شمالی کی اطراف والے سے تعلق رکھتا
۱۲۹۶ کے قریب
۵ ۱۳ و ۱۶ آیتیں
۶ قاضی ۱: ۱۹
۷ قاضی ۵: ۸ ۔ زبور ۱۰۶: ۴۲
۸ پیدا ۳۵: ۸
۹ عبر ۱۱: ۳۲
۱۰ یشوع ۱۹: ۳۷

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب
۱۱ قاضی ۵: ۲۱
اسلا ۱۸: ۴۰
زبور ۸۳: ۹ و ۱۰
۱۲ خروج ۱۴: ۴
۱۳ قاضی ۲: ۱۴
۱۴ قاضی ۵: ۱۸
۱۵ قاضی ۱: ۱۶
۱۶ گنتی ۱۰: ۲۹
۱۷ ۶ آیت
۱۸ استثنا ۹: ۳
۲ سموئیل ۵: ۲۴
زبور ۶۸: ۷
یسعیاہ ۵۲: ۱۲
۱۹ زبور ۸۳: ۹ و ۱۰
دیکھو یشوع ۱۰: ۱۵
۲۰ قاضی ۵: ۲۵

ہے ؟ (۷) اور میں نہر قیسون پر ۱۱ سیسرا یابین کے لشکر کے سردار
کو اور اُس کی رتھوں اور اُسکی بھیڑ بھاڑ کو تیرے پاس کھینچ لاؤنگا ۱۲
اور اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا (۸) اور برق نے اُسے کہا اگر تو
میرے ساتھ چلیگی تو میں جاؤنگا۔ اور جو تو میرے ساتھ نہ چلیگی تو
میں نہ جاؤنگا + (۹) وہ بولی میں ضرور تیرے ساتھ چلونگی لیکن اِس
سفر میں جو تو کرتا ہے تیری کچھ عزت نہ ہوگی۔ کیونکہ خداوند سیسرا کو
ایک عورت کے ہاتھ میں بیچ ڈالیگا ۱۳ سو دبورہ اٹھی اور برق کے
ساتھ قادس کو گئی +

(۱۰) اور برق نے زبلون اور نفتالی کو قادس میں بلایا ۱۴ اور
وہ دس ہزار مرد اپنے ہمراہ لیکے چڑھا اور دبورہ بھی اس کے ساتھ
چڑھی + (۱۱) اب حبر قینی ۱۵ نے جو موسیٰ کے سسر حباب ۱۶ کی
نسل سے تھا قینیوں سے آپ کو الگ کیا اور ضعنیم میں بلوط کے درخت
پاس جو قادس کے ۱۷ لگ بھگ ہے اپنا خیمہ کھڑا کیا + (۱۲) تب اُنہوں
نے سیسرا کو خبر پہنچائی کہ برق بن ابی نوعم کوہ تبور پر چڑھا + (۱۳) اور
سیسرا نے اپنی ساری رتھیں جو لوہے کی نو سو رتھیں تھیں اور
اپنے ساتھ کے سارے لوگ حروست جوئیم سے لیکے نہر قیسون تک
اکٹھے کئے + (۱۴) تب دبورہ نے برق کو کہا کہ اُٹھ کیونکہ یہہ وہ دن ہے
کہ جس میں خداوند نے سیسرا کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ کیا خداوند
تیرے آگے خروج نہیں کرتا ہے ۱۸ ؟ تب برق کوہ تبور سے اُترا اور
دس ہزار مرد اُس کے پیچھے تھے + (۱۵) تب خداوند نے سیسرا
کو اور اُسکی ساری رتھوں اور اس کے سارے لشکر کو تلوار کی
دھار سے برق کے سامنے شکست دی ۱۹ یہانتک کہ سیسرا رتھ
پر سے اُتر کے پیدل بھاگا + (۱۶) اور برق رتھوں اور لشکر کو حروست
جوئیم تک رگیدتا گیا۔ چنانچہ سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا پڑا اور
ایک بھی نہ بچا + (۱۷) اور سیسرا پیدل بھاگ کے حبر قینی کی جورو یاعیل
کے خیمے پر گیا۔ اِس لئے کہ حصور کے بادشاہ یابین اور حبر قینی
کے گھرانے میں صلح تھی +

(۱۸) تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلی اور اُسے کہا کہ اے میرے
خداوند آئیے میرے یہاں آئیے اور مت ڈریئے + اور جب کہ وہ اُس
کے پاس خیمے میں گیا تو اُس نے اُسے کمل اُڑھا دیا + (۱۹) تب اُس
نے اُسے کہا کہ تھوڑا سا پانی پینے کا مجھے عنایت کیجئے کہ میں پیاسا
ہوں + سو اُس نے دودھ کی ایک مشک کھولی ۲۰ اور اُسے پلا کے

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب
۲۱ قاضی ۵: ۲۶
۲۲ زبور ۱۸: ۴۷
۱ دیکھو خروج ۱۵: ۱
زبور ۱۸ اور سرنامہ
۲ ۲ تواریخ ۱۷: ۱۶
۳ استثنا ۳۲: ۱ و ۳
زبور ۲: ۱۰
۴ استثنا ۳۳: ۲
زبور ۶۸: ۷
۵ ۲ سموئیل ۲۲: ۸
زبور ۶۸: ۸
یسعیاہ ۶۴: ۳
حبقوق ۳: ۳ و ۱۰
۱۱ باتھرائے
۶ استثنا ۴: ۱۱
زبور ۹۷: ۵
۷ خروج ۱۹: ۱۸
۸ قاضی ۳: ۳۱
۹ قاضی ۴: ۱۷
۱۰ احبار ۲۶: ۲۲
۲ تواریخ ۱۵: ۵
یسعیاہ ۳۳: ۸
نوحہ ۱: ۴
اور ۴: ۱۸
۱۱ یسعیاہ ۴۹: ۲۳
۱۲ استثنا ۳۲: ۱۶
قاضی ۲: ۱۲ و ۱۷

پھر اُسے چھپا دیا + (۲۰) پھر اُس نے اُسے کہا کہ خیمے کے دروازے
پر کھڑی رہ۔ اور ایسا ہوگا کہ جب کوئی آئے اور تجھ سے پوچھے اور
کہے کہ یہاں کوئی مرد ہے ؟ تو تو کہنا کہ نہیں + (۲۱) تب حبر کی جورو
یاعیل نے خیمے کی ایک میخ اُٹھائی ۲۱ اور ایک میخچو کو ہاتھ میں لیا اور
دبے پاؤں اُس پاس جاکے اور میخ اُسکی کنپٹی پر دھر کے ایسی
گاڑی کہ زمین میں جا دھنسی۔ کیونکہ وہ بھاری خواب میں تھا اور
ماندہ ہوگیا تھا + سو وہ مرگیا + (۲۲) اور دیکھو جب کہ برق سیسرا کو
رگیدتا آیا تو یاعیل اُس سے ملنے کو نکلی اور اُسے کہا کہ آ اور میں
تجھے وہ شخص جسے تو ڈھونڈھتا ہے دکھاؤنگی + اور جب وہ اُس
کے خیمے میں داخل ہوا تو دیکھا کہ سیسرا مرا پڑا ہے اور میخ اُس کی
کنپٹی میں ہے + (۲۳) سو خدا نے اُس دن کنعان کے بادشاہ
یابین کو بنی اسرائیل کے سامنے مغلوب کیا + ۲۲ (۲۴) اور
بنی اسرائیل کے ہاتھ نہایت زور پکڑ چلے کہ کنعان کے بادشاہ
یابین پر غالب ہوئے یہانتک کہ اُنہوں نے شاہ کنعان
یابین کو نیست کر ڈالا +

۵ باب

اُسی دن دبورہ اور ابینوعم کے بیٹے برق نے گاتے ہوئے کہا ۱
(۲) خداوند کو مبارکباد کہو۔ کہ اسرائیل میں سرگروہ آگے آگے جاتے
تھے اور لوگ اپنے تئیں خوشی سے ۲ بھرتی کراتے تھے + (۳) سنو
اے بادشاہو اور کان دھرو اے شاہزادو ۳ کہ میں ہاں میں ہی
خداوند کے لئے گاؤنگی۔ میں خداوند اسرائیل کے خدا کی مدح
کرونگی + (۴) اے خداوند جب کہ تو نے شعیر سے خروج کیا ۴ اور
ادوم کے میدان سے آگے بڑھا تو زمین لرزی ۵ اور آسمان ٹپکے
اور بدلیوں سے بوندیاں پڑیں + (۵) پہاڑ خداوند کے آگے ۶
پگھلے ۷ اور یہہ کوہ سینا ۸ بھی خداوند اسرائیل کے خدا کے آگے +
(۶) عنات کے بیٹے شمجر کے دنوں میں ۹ یاعیل کے ایام میں ۱۰
شاہ راہیں سونی ہوگئیں تھیں ۱۱ اور ساختہ رستوں کے مسافر
ٹیڑھی راہوں سے جاتے تھے + (۷) سو گروہ اسرائیل میں باقی
نہ رہے۔ وہ باقی نہ رہے جب تک کہ میں دبورہ برپا نہ ہوئی جب
تک کہ میں اسرائیل میں ماں ہونے کو ۱۱ نہ اُٹھی + (۸) اُنہوں نے
نئے معبود اختیار کئے ۱۲ تب پھاٹکوں پر لڑائی ہوئی کیا چالیس
ہزار بنی اسرائیل کے درمیان ایک ڈھال یا ایک نیزہ نظر پڑتا

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

تھا؟ (۹) میرا دل اسرائیل کے حاکموں کی طرف مائل ہے اُن لوگوں کی طرف جنہوں نے خوشی سے آپ کو حاضر کیا۔ خداوند کو مبارک کہو۔ (۱۰) تم جو سفید گدھوں پر چڑھتے ہو اور تم جو عدالت پر بیٹھتے ہو اور راہ چلتے ہو بیان کرو۔ (۱۱) اُن کی آواز کے سبب جو پنگھٹوں پر لوٹ کا مال بانٹتے ہیں۔ وہاں وہ خداوند کے صادق کاموں کی ثنا کرینگے بلکہ اُسکے سرگروہوں کے صادق کاموں کی جو اسرائیل میں ہیں۔ تب خداوند کے لوگ پھاٹکوں پاس آئیں۔ (۱۲) جاگ جاگ اے دبورہ! جاگ جاگ اور گیت گا! اُٹھ اے برق بن ابی نوعم اور اپنے بندھوؤں کو باندھنے کو چل۔ (۱۳) تب ایک بقیہ نے زبردستوں پر خروج کیا۔ خداوند کی قوم میرے واسطے جباروں پر وار ہوئی۔ (۱۴) افرائیم میں سے وہ آئے جن کی جڑ عمالیق میں پھیلی ہے۔ بعد تیرے بنیمین تیری گروہوں میں شامل ہوا۔ مکیر میں سے سرگروہ وارد ہوئے اور زبلون میں سے وہ جو کاتب کے قلم سے لکھتے ہیں۔ (۱۵) سردار اشکار میں سے دبورہ کے ہمراہ ہوئے جیسا اشکار ویسا برق وہ اُس کے پاس وادی میں بھیجے گئے۔ روبن کی نہروں پاس دل کی بڑی صلاحیں ہوئیں۔ (۱۶) تو کاہیکو بھیڑسالوں میں رہا کرتا تھا کہ گلوں کا ممیانا سُنا کرے؟ روبن کی نہروں پاس بڑی دلی تجویزیں ہوئیں۔ (۱۷) جلعاد یردن پار ساکن رہا۔ اور دان تو کاہیکو اپنی کشتیوں میں ٹھہرا؟ آشر سمندر کے کنارے پر بیٹھا اور اپنے بندروں میں قرار پکڑا۔ (۱۸) زبلون اور نفتالی وہ لوگ تھے جنہوں نے اپنی جان کو میدان کی اونچی جگہوں پر حقیر کر ڈالا۔ (۱۹) بادشاہ آئے اور لڑے۔ تب کنعان کے بادشاہ تعناک میں دریائے مجدو پاس لڑے۔ اُنہوں نے روپے کی لوٹ نہ پائی۔ (۲۰) وہ آسمان پر سے لڑے ستارے اپنی منزلوں میں سیسرا سے لڑے۔ (۲۱) رودِ قیسون اُنہیں بہا لے گیا رودِ قدیم رودِ قیسون۔ اے میری جان تو نے زورآوروں کو پامال کیا۔ (۲۲) اُسوقت اُنکے بہادروں کے گھوڑوں کے سم اُن کے پھاندنے کودنے سے ٹوٹ گئے۔ (۲۳) تم میروز پر لعنت کرو خداوند کا فرشتہ بولا۔ اُسکے باشندوں پر بڑی لعنت کرو کہ وہ خداوند کی کمک کرنے کو جباروں کے مقابل نہ آئے۔ (۲۴) حبر قینی کی جورو یاعیل سب عورتوں سے مبارک ہو۔ وہ اُن عورتوں سے جو خیموں میں ہیں مبارک ہو! (۲۵) اُس نے پانی مانگا اُس نے دودھ دیا۔ وہ امیروں کی قاب میں دہی لائی۔ (۲۶) اُس نے اپنا ہاتھ میخ پر ڈالا اور دہنا ہاتھ کاریگر کے میخچو پر۔ اور میخچو سے سیسرا کو مارا اور اُس کے سر کو کچلا اور پھوڑا اور اُسکی کنپٹی وار پار چھید دی۔ (۲۷) وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں ہوا وہ گرا وہ پڑا رہا۔ وہ اُسکے قدموں کے آگے سرنگوں ہوا وہ گر پڑا جہاں وہ سرنگوں ہوا وہیں وہ گر کے مر گیا۔ (۲۸) سیسرا کی ماں نے کھڑکی سے جھانکا اور جھروکے سے چلائی کہ اُسکی گاڑی کے آنے میں اتنی دیر کیوں لگی؟ اُسکی گاڑیوں کے پہئے کیوں اٹک رہے؟ (۲۹) اُس کی دانشمند عورتوں نے اُسے جواب دیا بلکہ اُسی نے آپ اپنے جواب میں کہا (۳۰) کیا اُنہوں نے کچھ نہیں پایا اور لوٹ نہیں بانٹی؟ ہر ایک پہلوان کو ایک ایک یا دو دو کنواریاں اور سیسرا کو رنگارنگ خلعت اور رنگارنگ سوزنی کا خلعت اور رنگارنگ سوزنی کے دو خلعت لوٹ اُٹھانیوالوں کی گردنوں کے لئے؟ (۳۱) اس طرح اے خداوند تیرے سارے دشمن ہلاک ہوئیں اور تیرے محبت کرنیوالے سورج کی مانند ہوئیں جبکہ وہ اپنے زور سے طلوع ہوتا ہے۔

اور زمین میں چالیس برس امن رہا۔

۶ باب

پیشتر مسیح سے ۱۲۵۶ کے قریب

پھر بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی تب خداوند نے اُنہیں سات برس تک مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا۔ (۲) اور مدیانیوں کا ہاتھ اسرائیل پر قوی ہوا اور مدیانیوں کے سبب بنی اسرائیل نے اپنے لئے پہاڑوں میں کھوہ اور غار اور مضبوط مکان بنائے۔ (۳) اور ایسا ہوتا تھا کہ جسوقت بنی اسرائیل کچھ بوتے تھے اُسوقت مدیانی اور عمالیقی اور اہل مشرق اُن کے مقابل چڑھ آتے تھے۔ (۴) اور اُنکے سامنے خیمے کھڑے کرکے کھیتوں کے حاصل عزہ کے داخل ہونیکے مقام تک برباد کرتے تھے اور بنی اسرائیل کے لئے ایک ذرہ بھی خوراک نہ رہنے دیتے تھے نہ بھیڑ بکری نہ گائے بیل نہ گدھا۔ (۵) کیونکہ وہ اپنی مواشی اور اپنے خیموں سمیت ٹڈیوں کے دل کی مانند آتے تھے اور اُنکا اور اُنکے اونٹوں کا شمار نہ ہوتا تھا اور اُن کی سرزمین میں داخل ہوکے اُسکو برباد کر دیتے تھے۔ (۶) سو اسرائیل مدیانیوں کے

پیشتر مسیح سے ۱۲۵۶ کے قریب

سبب نہایت مسکین ہوئے اور بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلائے[۶] (۷) اور ایسا ہوا کہ جب بنی اسرائیل نے مدیانیوں کے سبب خداوند کے آگے فریاد کی (۸) تو خداوند نے بنی اسرائیل پاس ایک نبی بھیجا جس نے اُنہیں کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں تم کو مصر سے چڑھا لایا اور میں تمہیں غلاموں کے گھر سے نکال لایا (۹) اور میں نے مصریوں کے ہاتھ سے اور اُن سب کے ہاتھ سے جو تمہیں ستاتے تھے چھڑایا اور تمہارے سامنے سے اُنہیں دفع کیا[۹] اور اُنکا ملک تم کو دیا۔ (۱۰) اور میں نے تمہیں کہا کہ خداوند تمہارا خدا میں ہوں۔ سو تم اُن اموریوں کے معبودوں سے کہ جن کے ملک میں بستے ہو مت ڈرو[۱۰] پر تم میری آواز کے شنوا نہ ہوئے ✝

(۱۱) پھر خداوند کا فرشتہ آیا اور عفرہ میں بلوط کے ایک درخت تلے جو یوآس ابی عزری[۱۱] کا تھا بیٹھا۔ اور اُس وقت اُسکا بیٹا جدعون[۱۲] مے کے کولھو کے پاس گیہوں جھاڑ رہا تھا کہ مدیانیوں کے ہاتھ سے اُسے بچا رکھے ✝ (۱۲) سو خداوند کا فرشتہ اُسے دکھائی دیا[۱۳] اور اُس سے کہا کہ خداوند تیرے ساتھ ہے[۱۴] اے بہادر پہلوان! (۱۳) جدعون نے اُسے کہا اے مالک میرے اگر خداوند ہمارے ساتھ ہے تو ہم پر یہ سب حادثے کیوں پڑے؟ اور کہاں ہیں اُسکی وہ سب قدرتیں[۱۵] جو ہمارے باپ دادوں نے ہم سے بیان کیں[۱۶] اور کہا کیا خداوند ہم کو مصر سے نہیں نکال لایا؟ لیکن اب خداوند نے ہم کو چھوڑ دیا[۱۷] اور ہم کو مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا ✝ (۱۴) تب خداوند نے اُس پر نگاہ کی اور کہا کہ اپنی اس قوت کے ساتھ جا کہ تو بنی اسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ سے رہائی دیگا[۱۸] کیا میں تجھے نہیں بھیجتا[۱۹] (۱۵) اور اُس نے اُسے کہا کہ اے میرے مالک میں کس طرح بنی اسرائیل کو بچاؤں؟ دیکھ کہ میرا گھرانا منسی میں حقیر ہے[۲۰] اور میں اپنے باپ دادوں کے گھرانے میں سب سے چھوٹا ہوں ✝ (۱۶) تب خداوند نے اُسے فرمایا کہ میں تیرے ساتھ ہونگا[۲۱] اور تو مدیانیوں کو ایک ہی آدمی کی طرح مار لیگا ✝

(۱۷) تب اُس نے اُسے کہا کہ اگر اب میں نے تیری نگاہوں میں منظوری پائی تو مجھے کوئی نشان دکھا[۲۲] کہ جس سے میں جانوں کہ مجھ سے تو ہی بولتا ہے ✝ (۱۸) اور میں تیری منت کرتا ہوں جب تک کہ میں تجھ پاس پھر آؤں اور اپنا ہدیہ نکال لاؤں اور تیرے آگے گذرانوں تب تک تو یہاں سے قدم نہ اُٹھائیو[۲۳] سو اُس نے کہا کہ جب تک تو پھر آئیگا تب تک میں ٹھہرا رہونگا ✝ (۱۹) تب جدعون گیا اور اُس نے بکری کا ایک بچہ اور ایک ایفا آٹے کی فطیری روٹیاں تیار کیں[۲۴] اور گوشت کو اُس نے ٹوکری میں رکھا اور شوربا ایک کٹورے میں ڈال کے اُس کے لئے بلوط کے درخت تلے لاکے گذرانا ✝ (۲۰) تب خدا کے فرشتے نے اُسے کہا کہ اُس گوشت اور فطیری روٹیوں کو لے جا کے اُس چٹان پر رکھ[۲۵] اور اُس پر شوربا ڈال[۲۶] سو اُس نے ویسا ہی کیا ✝

(۲۱) تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا کی نوک سے جو اُس کے ہاتھ میں تھا گوشت اور فطیری روٹیوں کو چھوا اور اُس پتھر سے آگ نکلی اور گوشت اور فطیری روٹیاں کھا گئی[۲۷] تب خداوند کا فرشتہ اُسکی نظر سے غائب ہو گیا ✝ (۲۲) جب جدعون نے دیکھا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا[۲۸] تو جدعون نے کہا افسوس ہے اے مالک خداوند کہ میں نے خداوند کے فرشتہ کو آمنے سامنے دیکھا[۲۹] (۲۳) سو خداوند نے اُسے کہا سلام تجھ پر ہو[۳۰] خوف نہ کر تو نہ مریگا ✝ (۲۴) تب جدعون نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور اُس کا نام یہوواہ سلوم رکھا۔ سو وہ ابیعزریوں کے عفرہ میں[۳۱] آج کے دن تک موجود ہے ✝

(۲۵) اور ایسا ہوا کہ اُسی رات خداوند نے اُسے کہا کہ اپنے باپ کا جوان بیل یعنے وہ دوسرا بیل جو سات برس کا ہے لے اور بعل کا مذبح جو تیرے باپ کا ہے ڈھا دے اور اُس پر کا گھنا باغ[۳۲] کاٹ ڈال۔ (۲۶) اور خداوند اپنے خدا کے لئے اِس چٹان کی چوٹی پر معین جگہ پر ایک مذبح بنا اور اُس دوسرے بیل کو لیکے اُس گھنے باغ کی لکڑی کے ساتھ جسے تو کاٹ ڈالیگا سوختنی قربانی گذران ✝ (۲۷) تب جدعون نے اپنے چاکروں سے دس آدمی لئے اور جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا۔ اور ازبسکہ وہ یہہ کام دن میں کرنے سے اپنے باپ کے خاندان اور اُس شہر کے باشندوں سے ڈرا اس لئے اُس نے یہہ رات کو کیا ✝

(۲۸) اور جب اُس شہر کے لوگ صبح سویرے اُٹھے تو کیا دیکھتے ہیں کہ بعل کا مذبح ڈھایا ہوا پڑا ہے اور اُس پر کا گھنا باغ کٹا پڑا ہے اور اُس مذبح پر جو بنایا گیا تھا وہ دوسرا بیل چڑھایا ہوا ہے ✝ (۲۹) تب اُنہوں نے آپس میں کہا وہ کون ہے جس نے یہہ کام کیا؟ اور جب اُنہوں نے تحقیقات اور پرسش کی

۸ قاضیوں ۱۳:۱۵ جوسیفس ۱۵:۵ ۱۲۴۹ کے قریب
۹ زبور ۴۴:۲، ۳
۱۰ اسلاطین ۱۷:۳۵ و ۳۷ و ۳۸ یرمیاہ ۱۰:۲
۱۱ یشوع ۱۷:۲
۱۲ عبرانیوں ۱۱:۳۲
۱۳ قاضیوں ۱۳:۳ لوقا ۱:۱۱ و ۲۸
۱۴ یشوع ۱:۵
۱۵ زبور ۸۹:۴۹ یسعیاہ ۵۹:۱ و ۶۳:۱۵
۱۶ زبور ۴۴:۹
۱۷ تواریخ ۱۵:۲
۱۸ اسموئیل ۱۲:۱۱ عبرانیوں ۱۱:۳۲ و ۳۴
۱۹ یشوع ۱:۹ قاضیوں ۴:۶
۲۰ دیکھو اسموئیل ۹:۲۱
۲۱ خروج ۳:۱۲ یشوع ۱:۵
۲۲ خروج ۴:۱ و ۸ و ۳۶ سے ۴۰ آیتیں ۲ سلاطین ۲۰:۸ زبور ۸۶:۱۷ یسعیاہ ۷:۱۱
۲۳ پیدایش ۱۸:۳ و ۵ قاضیوں ۱۳:۱۵
۲۴ پیدایش ۱۸:۶ و ۷ و ۸ قاضیوں ۱۳:۱۹
۲۵ قاضیوں ۱۳:۱۹
۲۶ دیکھو اسلاطین ۱۸:۳۳ و ۳۴
۲۷ احبار ۹:۲۴ اسلاطین ۱۸:۳۸ ۲ تواریخ ۷:۱
۲۸ قاضیوں ۱۳:۲۱
۲۹ پیدایش ۱۶:۱۳ و ۳۲:۳۰ خروج ۳۳:۲۰ قاضیوں ۱۳:۲۲
۳۰ دانیال ۱۰:۱۹
۳۱ یعنے یہوواہ سلامتی عنایت کرے دیکھو پیدایش ۲۲:۱۴ خروج ۱۷:۱۵ یرمیاہ ۳۳:۱۶ حزقیل ۴۸:۳۵
۳۲ قاضیوں ۸:۳۲
۳۲ خروج ۳۴:۱۳ استثنا ۷:۵

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

لوگوں سے کہا کہ یوآس کے بیٹے جدعون نے یہہ کام کیا ہے۔ (۳۰) تب اُس شہر کے لوگوں نے یوآس کو کہا کہ اپنے بیٹے کو نکال لا تاکہ قتل کیا جائے اِسلئے کہ اُس نے بعل کا مذبح ڈھایا اور اُس پر کا گھنا باغ کاٹ ڈالا۔ (۳۱) یوآس نے اُن سبھوں کو جو اُس کے سامنے کھڑے ہوئے تھے کہا کیا تم بعل کیواسطے جھگڑا کرتے ہو اور تم اُسے بچایا چاہتے ہو؟ جو کوئی اُسکی طرف سے جھگڑا کرتا ہے سو آج ہی صبح مارا جائے۔ اگر وہ خدا ہے تو آپ ہی اپنے لئے جھگڑے کہ اُس کا مذبح فلانے نے گرا دیا۔ (۳۲) اِس لئے اُس نے اُس دن سے اُسکا نام یُربعل [۳۳] رکھا۔ اور کہا کہ بعل آپ اُس سے جھگڑا کر لیگا۔ اس لئے کہ فلانے نے اُس کا مذبح گرا دیا۔

(۳۳) تب سارے مدیانی [۳۴] اور عمالیقی اور مشرق کے لوگ باہم جمع ہوئے اور پار اُترے اور یزرعیل کی وادی میں [۳۵] خیمے کھڑے کئے۔ (۳۴) تب خداوند کی روح جدعون پر نازل ہوئی [۳۶] سو اُس نے نرسنگا پھونکا [۳۷] اور ابیعزر کے لوگ اُس کی پیروی میں اکٹھے ہوئے۔ (۳۵) پھر اُس نے سارے منسّی پاس قاصد بھیجے۔ سو وہ بھی اُسکی پیروی میں فراہم ہوئے۔ اور اُس نے آشر اور زبلون اور نفتالی کے پاس بھی قاصد روانہ کئے۔ سو وہ بھی اُنکے استقبال کے لئے نکل آئے۔

(۳۶) تب جدعون نے خدا سے کہا کہ اگر تو چاہتا ہے کہ میرے ہاتھ سے بنی اسرائیل کو رہائی دے جیسا تو نے فرمایا ہے۔ (۳۷) تو دیکھ کہ میں اُون کا کترن کھلیہان میں رکھ دیتا ہوں۔ سو اگر اوس فقط اُون کے کترن ہی پر پڑا ہے اور آس پاس کی زمین سب سوکھی رہے تو میں یقین کرونگا کہ جیسا تو نے کہا ہے تو ویسے ہی بنی اسرائیل کو میرے ہاتھوں سے رہائی بخشیگا [۳۸]۔ (۳۸) اور ایسا ہی ہوا کہ وہ صبح کو سویرے جو اُٹھا اور اُس اُون کے کترن کو سمیٹ کے نچوڑا تو اُس کترن میں سے اوس کا پانی ایک پیالہ بھر کے نکالا۔ (۳۹) تب جدعون نے خدا سے کہا کہ تیرا غصہ مجھ پر نہ بھڑکے کہ میں فقط ایک بار اَور کہتا ہوں [۳۹] میں تیری منت کرتا ہوں کہ فقط اب کی ایک بار اور اِس اُون کے کترن سے تیری آزمائش کروں۔ سو اب کے چاہئے کہ صرف اُون کا کترن ہی سوکھا رہے اور آس پاس کی سب زمین پر اوس پڑے۔ (۴۰) سو خدا نے اُسی رات ایسا کیا کہ اون کا کترن تو فقط خشک رہا اور ساری زمین پر اوس پڑی تھی۔

۱ یعنے بعل جھگڑا کرے
۳۳ ۱ سمو ۱۲: ۱۱
۲ سمو ۱۱: ۲۱ یربوست یعنے مکروہ چیز آپ جھگڑا کرے دیکھو یرمیہ ۱۱: ۱۳ ہوسیع ۹: ۱۰ کے قریب
۳۴ ۳ آیت
۳۵ یشوع ۱۷: ۱۶
۳۶ قاضی ۳: ۱۰
۱ تواریخ ۱۲: ۱۸
۲ تواریخ ۲۴: ۲۰
۳۷ گنتی ۱: ۳ قاضی ۳: ۲۷
۳۸ دیکھو خروج ۴: ۳ و ۴ و ۶ و ۷
۳۹ پیدایش ۱۸: ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب
ا قاضی ۶: ۳۲

۷ باب

تب یربعل جو جدعون ہے [۱] ساری جماعت سمیت جو اُس کے ساتھ تھی صبح سویرے اُٹھا اور حرود [۲] کے سوتے پاس خیمے کھڑے کئے۔ اور مدیانیوں کا لشکر اُن کی اُتر طرف کوہ موره کے متصل وادی میں تھا۔ (۲) تب خداوند نے جدعون کو کہا کہ تیرے ساتھ کے لوگ بہت زیادہ ہیں۔ کہ میں مدیانیوں کو اُن کے قبضے میں کر دوں؟ ایسا نہ ہو کہ اسرائیل میرے سامنے اپنے پر فخر کریں اور کہیں کہ میرے ہی ہاتھ نے مجھے بچایا ہے [۲]۔ (۳) سو تو اب لوگوں کو سُنا کے منادی کر اور کہہ کہ جو کوئی ترسان اور ہراساں ہو سو پھر جائے [۳] اور کوہ جلعاد سے فوراً روانہ ہو۔ چنانچہ اُن لوگوں میں سے بائیس ہزار مرد پھر گئے اور دس ہزار باقی رہے۔ (۴) تب خداوند نے جدعون کو فرمایا کہ لوگ ہنوز زیادہ ہیں۔ سو تو اُنہیں پانی پاس نیچے لا کہ وہاں میں تیری خاطر اُنہیں آزماؤنگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جس کی بابت میں تجھے کہونگا کہ یہہ تیرے ساتھ جائے وہی تیرے ساتھ جائے۔ اور وہ سب جن کے حق میں مَیں کہوں کہ یہہ تیرے ساتھ نہ جائیں سو تیرے ساتھ نہ جائیں۔ (۵) سو وہ اُن لوگوں کو پانی پاس نیچے لایا اور خداوند نے جدعون کو فرمایا کہ جو شخص پانی چپڑ چپڑ کر کے کُتّے کی مانند پیئے تو ہر ایک ایسے کو علیحدہ رکھ اور ویسے ہر ایک کو بھی جو اپنے گھٹنوں پر جھککے پیئے۔ (۶) سو جنہوں نے اپنا ہاتھ اپنے منہہ پاس لاکے چپڑ چپڑ کر کے پیا وہ گنتی میں تین سو مرد تھے۔ اور باقی سب لوگ پانی پینے کو گھٹنوں پر جھکے۔ (۷) تب خداوند نے جدعون کو کہا کہ میں اِن تین سو آدمیوں سے جنہوں نے چپڑ چپڑ کر کے پیا تجھے رہائی بخشونگا [۴] اور مدیانیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ اور باقی سب لوگوں میں ہر ایک کو اُس کے مکان پر پھر جانے دو۔ (۸) تب اُن لوگوں نے اپنا توشہ اور اپنے نرسنگے ہاتھوں میں اُٹھائے اور باقی سب اسرائیل میں سے ہر ایک کو اُس کے خیمے میں بھیجا۔ اور اُن تین سو کو اپنے پاس رکھا۔ اور مدیانیوں کا لشکر اُسکے نیچے وادی میں تھا۔

(۹) اور ایسا ہوا کہ اُسی رات [۵] خداوند نے اُسے فرمایا کہ اُٹھ اور اُس لشکر پاس جا کہ میں نے اُسے تیرے قبضے میں کر دیا۔ (۱۰) اور اگر تجھے اُترنے میں خوف ہو تو تُو اپنے

۲ استثنا ۸: ۱۷
یسعیاہ ۱۰: ۱۳
۱ کرنتھی ۱: ۲۹
۲ کرنتھی ۴: ۷
۳ استثنا ۲۰: ۸
۴ ۱ سموئیل ۱۴: ۶
۵ پیدایش ۴۶: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۳۴۹ کے قریب
۱۱ ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ آیتیں دیکھو پیدا ۲۳:۱۴ اسمو ۱۳:۹ و ۱۰
۷ قاضہ ۶:۵ و ۳۳ اور ۸:۱۰

تو کر فوراہ کے ساتھ لشکر میں اُتر۔ (۱۱) اور تو سن لیگا کہ وہ کیا کہتے ہیں بعد اُس کے تیرے ہاتھوں میں قوت آئیگی اور تو اُس لشکر پاس اُتر سکیگا۔ چنانچہ وہ اپنے جوان فوراہ کو ساتھ لیکر اُن سپاہیوں کے پاس جو پڑاؤ کے کنارے پر تھے گیا۔ (۱۲) اور مدیانی اور عمالیقی اور اہل مشرق وادی کے بیچ کثرت سے ٹڈیوں کی مانند پڑے تھے۔ اور اُن کے اونٹ سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند بیشمار تھے۔ (۱۳) اور جب جدعون پہنچا تو دیکھو کہ وہاں ایک شخص تھا جو اپنا خواب اپنے ساتھی سے بیان کرتا تھا اور اُس نے کہا کہ دیکھہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ جو کی روٹی کا ایک گردہ مدیانی لشکر میں گرتا ہوا آیا اور ایک خیمے پر لگ گیا اور اُس خیمے کو ایسا مارا کہ وہ گر گیا اور اُلٹ دیا ایسا کہ وہ خیمہ فرش ہو گیا۔ (۱۴) تب اُس کے ساتھی نے جواب دیا اور کہا کہ یہہ یوآس کے بیٹے جدعون اسرائیلی مرد کی تلوار کے سوا اور کچھہ نہیں۔ خدا نے مدیان اور سارا لشکر اُس کے قبضے میں کر دیا۔ (۱۵) اور ایسا ہوا کہ جسوقت جدعون نے یہہ خواب اور اُس کی تعبیر سنی تب سجدہ کیا اور اسرائیلی لشکر کو پھر آیا اور بولا اُٹھو کہ خداوند نے مدیانی لشکر کو تمہارے قبضے میں کر دیا۔

(۱۶) تب اُس نے اُن تین سو آدمیوں کے تین غول کئے اور ہر ایک کے ہاتھہ میں ایک نرسنگا اور اُس کے ساتھہ ایک ایک خالی گھڑا اور ہر ایک گھڑے کے اندر مشعل دی۔ (۱۷) اور اُس نے اُنہیں کہا کہ مجھے دیکھتے رہو اور تم ویسے ہی کام کرو اور خبردار جب میں پڑاؤ کے کنارے جا پہنچوں تو جو کچھہ میں کروں سو تم بھی کیجیو۔ (۱۸) جب میں اور وہ سب جو میرے ساتھہ ہیں نرسنگا پھونکیں تو تم سب بھی پڑاؤ کی ایک طرف نرسنگے پھونکیو اور للکاریو کہ یہوواہ کی اور جدعون کی تلوار! (۱۹) پس جدعون اور وہ سو شخص جو اُس کے ساتھہ تھے پڑاؤ کے کنارے پر درمیانی پہرے کے شروع میں آئے۔ اُسی وقت پہرے والوں کی تبدیلی ہوئی تھی۔ تب اُنہوں نے نرسنگے پھونکے اور اُن گھڑوں کو جو اُن کے ہاتھوں میں تھے توڑا۔ (۲۰) اور اُن تینوں غولوں نے نرسنگے پھونکے اور گھڑے توڑے اور مشعلوں کو اپنے بائیں ہاتھوں میں لیا اور نرسنگوں کو اپنے دہنے ہاتھوں میں پھونکنے کے لئے اور چلا اُٹھے کہ یہوواہ کی اور جدعون کی تلوار! (۲۱) اور اُن میں سے ہر ایک شخص اپنی جگہ پر لشکر کی ہر ایک طرف کھڑا تھا۔ تب سارا لشکر دوڑا اور چلاتا ہوا بھاگ نکلا۔ (۲۲) اور اُن تین سو نے نرسنگے پھونکے اور خداوند نے سارے لشکر میں ہر ایک کی تلوار اُس کے ساتھی پر چلوائی اور وہ بیت سطہ کو صریرات کے پاس اور ابیل محولہ کی طرف جو طبات پاس ہے بھاگ گئے۔

(۲۳) تب اسرائیلی لوگ نفتالی اور آشر اور منسی کے جمع ہو کے نکلے اور مدیانیوں کا پیچھا کیا۔ (۲۴) اور جدعون نے تمام کوہ افرائیم میں قاصد بھیجے اور کہا کہ مدیانیوں کی مخالفت میں اُترو اور اُن کے آنے سے آگے پانیوں پر بیت برہ تک اور یردن پر قابض ہو جاؤ۔ تب سارے افرائیمی جمع ہو کے پانیوں پر بیت برہ تک اور یردن پر قابض ہوئے۔ (۲۵) اور اُنہوں نے مدیان کے دو سرداروں عوریب اور زئیب کو پکڑا اور عوریب کو عوریب کی چٹان پر اور زئیب کو زئیب کے کولھو پاس قتل کیا۔ اور مدیان کو رگیدا اور عوریب اور زئیب کے سر یردن کے پار سے جدعون پاس لائے۔

۱۳۴۹ کے قریب
۸ خروج ۱۳:۱ و ۱۴
۲ تو ۲۰:۱۷
۹ ۲ سلا ۷:۷
البتواریخ ۲۰:۶ و ۲۰
دیکھو ۲ قرن ۷:۴
۱۱ اسلا ۱۴:۲۰
۱۲ تو ۲۰:۲۳
۱۲ زبور ۸۳:۹ یسعیاہ ۹:۴
۱۳ قاضہ ۳:۲۷
۱۴ قاضہ ۳:۲۰
۱۵ یوحنا ۱:۲۸
۱۶ قاضہ ۸:۳ زبور ۸۳:۱۱
۱۷ یسعیاہ ۱۰:۲۶
۱۸ قاضہ ۸:۴

۸ باب

اور افرائیم کے لوگوں نے اُسے کہا کہ یہہ کیا بات ہے جو تو نے ہم سے کی کہ جب تو مدیانیوں سے لڑنے گیا تو تو نے ہمیں طلب نہ کیا؟ اور وہ اُس کے ساتھہ بہ شدت جھگڑے۔ (۲) اُس نے اُنہیں کہا کہ میں نے تمہارے برابر اب کیا کیا؟ کیا افرائیم کے چھوٹے ہوئے انگور ابیعزر کی فصل سے بہتر نہیں؟ (۳) خدا نے مدیان کے سردار عوریب اور زئیب کو تمہارے قبضے میں کر دیا۔ پس تمہارے برابر کام کرنے کا مجھے کیا مقدور تھا؟ جب اُس نے یہہ کہا تو اُن کا غصہ جو اُسپر تھا دھیما ہوا۔ (۴) اور جدعون یردن پاس آیا اور وہ اور اُس کے ساتھی تین سو ایک ساتھہ پار اُترے اور اگرچہ تھکے ماندے تھے تو بھی رگیدتے رہے۔ (۵) تب اُس نے سکات کے لوگوں سے کہا کہ اِن لوگوں کو جو میرے ساتھہ ہیں روٹی کے گردے دیجئے۔ اِس لئے کہ یہہ تھک گئے ہیں اور میں مدیان کے دونوں بادشاہوں زبح اور ضلمنع کا پیچھا کئے جاتا ہوں۔ (۶) سو سکات کے سرداروں نے کہا کہ کیا زبح اور ضلمنع کے

۱ دیکھو قاضہ ۱۲:۱ و ۲ سمو ۱۹:۴۱
۲ قاضہ ۷:۲۴
قاضہ ۳:۲
۳ امثا ۱۵:۱
۴ پیدا ۲۳:۱۷ زبور ۶:۲۰

پیشتر مسیح سنہ ۱۲۴۹ کے قریب

ہاتھ اب تیرے قبضے میں آئے ہیں جو ہم تیرے لشکر کو روٹیاں دیں؟ (۷) جدعون بولا کہ جس وقت کہ خداوند زبح اور ضلمنع کو میرے ہاتھوں میں کر دیگا اُس وقت میں تمہارے گوشت کو ببول اور سدا گلاب کے کانٹوں سے واڑونگا[۶] (۸) اور وہ وہاں سے فنوایل کو گیا اور وہاں کے لوگوں سے اِسی طرح مانگا۔ سو فنوایل کے لوگوں نے بھی اُسے جواب دیا جس طرح سکاتیوں نے جواب دیا تھا۔ (۹) سو اُس نے فنوایل کے باشندوں کو بھی کہا کہ جب میں سلامت پھر آؤنگا تو اِس برج کو ڈھا دونگا[۹]۔

(۱۰) اب زبح اور ضلمنع اپنے لشکر سمیت کہ پندرہ ہزار کے قریب تھے کہ فقط اِتنے شرقی[۱۰] لشکر میں سے بچ رہے تھے قرقور میں تھے۔ کیونکہ ایک لاکھ بیس ہزار آدمی تلوار سے مارے پڑے تھے۔ (۱۱) تب جدعون اُنکی طرف جو نبح اور یگبہاہ[۱۲] کے پورب کو خیموں میں رہتے تھے گیا اور اُس لشکر کو مارا۔ کہ وہ لشکر غافل[۱۳] تھا۔ (۱۲) سو جب کہ زبح اور ضلمنع بھاگے تو اُس نے اُنہیں رگیدا اور اُن مدیانی بادشاہوں زبح اور ضلمنع کو پکڑا[۱۴] اور سارے لشکر کو پریشان کیا۔

(۱۳) اور یوآس کا بیٹا جدعون پیشتر اُس سے کہ آفتاب طلوع کرے جنگ گاہ سے پھرا۔ (۱۴) اور سکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑا اور اُس سے پوچھ پاچھ کی سو اُس نے اُسے ستتر شخصوں کا پتا بتلا دیا۔ یہہ سب سکات کے سردار اور بزرگ تھے۔ (۱۵) تب وہ سکاتیوں پاس آیا اور کہا دیکھو کہ زبح اور ضلمنع جن کی بابت تم نے مجھے طعنہ زنی کی[۱۵] اور مجھے کہا تھا کہ کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ تیرے قبضے میں آئے کہ ہم تیرے جوانوں کو جو تھک گئے ہیں روٹیاں دیں؟ (۱۶) تب اُس نے شہر کے بزرگوں کو پکڑا اور ببول اور سدا گلاب کے کانٹے لئے اور سکاتیوں کو اُن کانٹوں سے سمجھایا[۱۶]۔ (۱۷) اور فنوایل کا[۱۷] برج ڈھا دیا[۱۸] اور شہر والوں کو قتل کیا۔

(۱۸) پھر اُس نے زبح اور ضلمنع کو کہا کہ وہ لوگ جنہیں تم نے تبور میں[۱۹] مارا کیسے تھے؟ وہ بولے ایسے تھے کہ جیسا تو ہے۔ اور ہر ایک کی اُن میں ایسی صورت تھی جیسے شاہزادے کی۔ (۱۹) تب اُس نے کہا کہ وہ میرے بھائی میری ماں کے بیٹے تھے۔ سو خداوند حی کی قسم ہے کہ اگر تم اُنہیں جیتا چھوڑتے تو میں بھی تمہیں نہ مارتا۔

۵ دیکھو استثنا ۱۱:۲ — ۶ دیکھو استثنا ۱۱:۲۵ — ۷ ۱۴ آیت — ۸ پیدایش ۳۲:۳۰، ۱ سلاطین ۱۲:۲۵ — ۹ ۱ سلاطین ۲۲:۲۷ — ۱۰ ۱۷ آیت — ۱۱ قاضیوں ۷:۱۲ — ۱۲ گنتی ۳۲:۳۵ و ۴۲ — ۱۳ قاضیوں ۱۸:۲۷، ۱ تھسلنیکیوں ۵:۳ — ۱۴ زبور ۸۳:۱۱ — ۱۵ ۶ آیت — ۱۶ ۷ آیت — ۱۷ ۱ سلاطین ۱۲:۲۵ — ۱۸ ۹ آیت — ۱۹ قاضیوں ۴:۶، زبور ۸۹:۱۲

(۲۰) پھر اُس نے اپنے بڑے بیٹے یتر کو حکم کیا کہ اُٹھ اُنہیں قتل کر۔ پر اُس جوان نے اپنی تلوار نہ کھینچی کیونکہ وہ ڈرتا تھا اور ہنوز نوجوان تھا۔ (۲۱) تب زبح اور ضلمنع نے کہا کہ تو آپ اُٹھ اور ہم پر حملہ کر۔ کیونکہ جیسا کہ مرد ہے ویسا اُس کا زور ہے۔ سو جدعون نے اُٹھکے زبح اور ضلمنع کو قتل کیا[۲۰] اور وہ زیور جو اُن کے اونٹوں کی گردنوں میں تھے لے لئے۔

(۲۲) تب بنی اسرائیل نے جدعون کو کہا کہ تو ہم پر حکومت کر تو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا بھی۔ کیونکہ تو نے ہمیں مدیان کے ہاتھ سے چھڑایا۔ (۲۳) تب جدعون نے اُنہیں کہا کہ نہ میں تم پر حکومت کرونگا اور نہ میرا بیٹا تم پر حکومت کریگا بلکہ خداوند ہی تم پر حکومت کریگا[۲۱]۔

(۲۴) اور جدعون نے اُنہیں کہا کہ میں تم سے ایک سوال کرتا ہوں اور وہ یہہ ہے کہ ہر ایک شخص تم میں سے اپنی لوٹ کے کرنپھول مجھے دے۔ (کہ اُن کے کرنپھول سونے کے تھے اسلئے کہ وہ اسمٰعیلی تھے[۲۲]) (۲۵) اُنہوں نے جواب دیا کہ ہم بڑی خوشی سے دینگے۔ پس اُنہوں نے ایک چادر بچھائی اور ہر ایک نے اپنی لوٹ کے مال سے کرنپھول اُس پر ڈال دئے۔ (۲۶) سو وہ سونے کے کرنپھول جو اُس نے مانگے وزن میں ایک ہزار سات سو مثقال تھے۔ سوا زیور اور طوق اور ارغوانی پوشاک کے جو مدیانی بادشاہ پہنتے تھے اور سوا زنجیروں کے جو اُن کے اونٹوں کی گردنوں میں تھیں۔ (۲۷) سو جدعون نے اُن سے ایک افود[۲۳] بنایا اور اُسے اپنے شہر عفرہ[۲۴] میں رکھا۔ اور وہاں سارے اسرائیل اُس کی پیروی میں زناکار ہو گئے[۲۵] اور وہ جدعون اور اُس کے گھرانے کے لئے پھندا ہوا[۲۶]۔

(۲۸) یوں ہیں مدیانی بنی اسرائیل کے آگے ایسے مغلوب ہوئے کہ پھر سر نہ اُٹھا سکے۔ اور جدعون کے دنوں میں چالیس برس تک مملکت میں امن رہا[۲۷]۔

(۲۹) اور یوآس کا بیٹا یربعل اپنے گھر جا کے وہاں رہا۔ (۳۰) اور جدعون کے ستر بیٹے تھے[۲۸] جو اُسکی صلب سے پیدا ہوئے تھے۔ کیونکہ اُس کی جورواں بہت سی تھیں۔ (۳۱) اور اُسکی ایک حرم بھی[۲۹] جو سکم میں تھی اُس سے ایک بیٹا جنی۔ سو اُس نے اُسکا نام ابیملک رکھا۔ (۳۲) اور یوآس کا بیٹا جدعون نہایت

۲۰ زبور ۸۳:۱۱ — ۲۱ ۱ سموئیل ۸:۷ اور ۱۰:۱۹ اور ۱۲:۱۲ — ۲۲ پیدایش ۲۵:۱۳ اور ۳۷:۲۵ و ۲۸ — ۲۳ قاضیوں ۱۷:۵ — ۲۴ قاضیوں ۶:۲۴ — ۲۵ زبور ۱۰۶:۳۹ — ۲۶ استثنا ۷:۱۶ — ۲۷ قاضیوں ۵:۳۱ — ۲۸ قاضیوں ۹:۲ و ۵ — ۲۹ قاضیوں ۹:۱

بوڑھا ہو کے مرگیا اور اپنے باپ یوآس کی قبر میں ابیعزریوں کے عفرہ کے درمیان مدفون ہوا۔

(۳۳) اور ایسا ہوا کہ جدعون کے مرنے کے بعد اُسی وقت بنی اسرائیل پھر گئے اور بعلیم کی پیروی کرکے زناکار ہوئے اور بعل بریت کو اپنا معبود بنایا۔ (۳۴) اور بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا کو جس نے اُنہیں ہر ایک طرف سے اُن کے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دی تھی یاد نہ کیا۔ (۳۵) اور نہ اُنہوں نے یرب بعل جدعون کے گھر کا اُن سب نیکیوں کے عوض جو اُسنے بنی اسرائیل سے کی تھیں احسان مانا۔

۹ باب

تب یرب بعل کا بیٹا ابیملک سکم میں اپنے ماموں کے پاس گیا اور اُن سے اور اپنی ساری ننہیال سے کہا کہ (۲) سکم کے سارے لوگوں کو کہیو کیا تمہارے لئے یہہ بھلا ہی کہ ستر آدمی جو سب یرب بعل کے بیٹے ہیں تم پر سلطنت کریں یا یہہ کہ ایک ہی فقط حکومت کرے؟ اور یہہ بھی یاد رکھو کہ میں تمہاری ہڈی اور تمہارا گوشت ہوں۔ (۳) اور اُس کے ماموں نے اُسکی بابت سکم کے سب لوگوں کے کانوں میں یہہ سب باتیں کہیں۔ اور اُن کے دل ابیملک کی پیروی پر مائل ہوئے۔ کیونکہ وہ بولے کہ یہہ ہمارا بھائی ہی۔ (۴) اور اُنہوں نے بعل بریت کے گھر میں سے ستر مثقال چاندی لیکے اُسے دی۔ سو ابیملک نے اُسے خرچ کرکے ہلکوں اور بدمعاش لوگوں کو نوکر رکھا اور وہ اُسکے پیرو ہوئے۔ (۵) اور وہ عفرہ میں اپنے باپ کے گھر گیا اور اُسنے یرب بعل کے بیٹوں کو جو اُس کے بھائی تھے جو ستر شخص تھے ایک ہی پتھر پر قتل کیا۔ مگر یرب بعل کا چھوٹا بیٹا یوتام بچ رہا اِس لئے کہ اُس نے آپ کو چھپایا تھا۔ (۶) تب سکم کے سارے لوگ اور سب اہل ملو جمع ہوئے اور گئے اور راُس بلوط کے ستون کے پاس جو سکم میں تھا پہنچکے ابیملک کو بادشاہ کیا۔

(۷) جب اُسکی خبر یوتام کو ہوئی تو وہ گیا اور جرزیم کے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھکے کھڑا ہوا اور چلّایا اور پکارا اور اُنہیں کہا کہ اے سکم کے لوگو میری سنو تاکہ خدا تمہاری سنے۔ (۸) کبھی

وقت درخت گئے تاکہ کسی کو مسح کرکے اپنے پر بادشاہ مقرر کریں سو اُنہوں نے جا کے زیتون کے درخت کو کہا کہ تو ہمارا بادشاہ ہو۔ (۹) تب زیتون کے درخت نے اُن سے کہا کیا میں اپنی چکناہٹ کو جس کے وسیلے خدا اور انسان کی تعظیم کرتے ہیں چھوڑ دوں اور جا کے درختوں پر حکمران ہوؤں؟ (۱۰) تب درختوں نے انجیر کے درخت کو کہا کہ تو آ اور ہمارا سلطان ہو۔ (۱۱) پر انجیر نے اُنہیں کہا کیا میں اپنی مٹھاس اور اچھا میوہ چھوڑوں اور جا کے درختوں پر حکمران ہوؤں؟ (۱۲) تب درختوں نے تاک کو کہا کہ چل تو ہمارا بادشاہ ہو۔ (۱۳) سو تاک نے اُنہیں کہا کیا میں اپنی مے کو جس سے خدا اور انسان خوش ہوتے ہیں چھوڑوں اور جا کے درختوں پر حکمران ہوؤں؟ (۱۴) تب اُن سب درختوں نے اونٹکٹارے سے کہا کہ چل تو ہی ہمارا بادشاہ ہو۔ (۱۵) اونٹکٹارے نے درختوں سے کہا اگر تم سچ مچ مجھے اپنا بادشاہ مسح کرکے بناؤ تو آؤ میرے سایہ میں پناہ لو اور اگر نہیں تو اونٹکٹارے سے ایک آگ نکلے گی اور لبنان کے سروؤں کو جلا دیگی۔ (۱۶) سو اب اگر یہہ راستی اور صداقت سے کیا ہی جو تم نے ابیملک کو بادشاہ ٹھہرایا اور اگر تم نے یرب بعل سے اور اُسکے گھرانے سے اچھا سلوک کیا اور اگر اُسے اُس احسان کے موافق جو اُس کے ہاتھوں نے کیا یہہ جزا دی (۱۷) کیونکہ میرا باپ تمہاری خاطر لڑائیاں لڑا اور اپنی جان پر بہت کھیلا اور تمہیں مدیان کے ہاتھوں سے چھڑایا۔ (۱۸) اور تم نے آج میرے باپ کے گھرانے پر بلوا کیا اور اُسکے ستر بیٹے ایک پتھر پر قتل کئے اور اُسکی لونڈی کے بیٹے ابیملک کو سکم کے لوگوں کا بادشاہ کیا اِس لئے کہ وہ تمہارا بھائی ہی۔ (۱۹) سو اگر تم نے سچائی سے اور وفاداری سے یرب بعل اور اُسکے گھر کے ساتھ آج کے دن یہہ سلوک کیا ہی۔ تو تم ابیملک سے خوش رہو اور وہ تم سے خوش رہے۔ (۲۰) اور اگر نہیں تو ابیملک سے ایک آگ نکلے اور سکم کے لوگوں کو اور اہل ملو کو جلا دے اور سکم کے لوگ اور اہل ملو کی طرف سے بھی ایک آگ نکلے اور ابیملک کو کھا جائے۔ (۲۱) اور یوتام اُدھر سے دوڑا اور بھاگا اور بیر کو چلا گیا اور اپنے بھائی ابیملک کے خوف سے وہیں رہا۔

(۲۲) جب ابیملک نے بنی اسرائیل میں تین برس تک سلطنت کی تھی (۲۳) تب خُدا نے ابیملک اور سکم کے لوگوں کے درمیان ایک بد رُوح کو بھیجا[۲۱] اور اہل سکم نے ابیملک سے دغا بازی کی۔ (۲۴) تاکہ وہ بیرحمی جو یربعل کے ستر بیٹوں کے ساتھہ کی تھی آئے اور اُن کا خون اُن کے بھائی ابیملک کے سر پر جس نے اُنہیں قتل کیا اور سکم کے لوگوں کے سر پر جنہوں نے اُس کے بھائیوں کے قتل میں اُس کی مدد کی رکھا جائے[۲۲] (۲۵) تب سکم کے لوگوں نے پہاڑ کی چوٹیوں پر اُس کے لئے جاسوس بٹھائے کہ کمین میں بیٹھیں۔ اور اُنہوں نے اُن کو جو اُس راہ میں آنکلے لوٹا۔ اور ابیملک کو خبر ہوئی + (۲۶) تب جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت آیا اور سکم کی طرف چلا اور اہل سکم نے اُسکا اعتماد کیا + (۲۷) سو وہ کھیتوں میں نکلے اور اُن کے تاکستانوں کا پھل توڑا اور انگوروں کو نچوڑا اور [۱۱]خوشی کی اور اپنے بتخانے[۲۳] میں گھسے اور کھایا اور پیا اور ابیملک پر لعنت کی + (۲۸) تب جعل بن عبد نے کہا ابیملک کون ہے اور سکم کیا ہے کہ ہم اُن کی خدمتگذاری کریں[۲۴]؟ کیا وہ یربعل کا بیٹا نہیں؟ اور کیا زبول اُسکا منصبدار نہیں؟ تم سکم کے باپ حمور[۲۵] کے لوگوں کی خدمت گذاری کرو۔ مگر ہم اُسکی خدمتگذاری کیوں کریں؟ (۲۹) ای کاش کہ جماعت میرے قابو میں ہوتی[۲۶] تو میں ابیملک کو کنارے کر دیتا! اور اُس نے ابیملک سے مخاطب ہو کے کہا کہ تو اپنے لشکر کو بڑھا اور نکل آ! +

(۳۰) جب زبول نے جو شہر کا حاکم تھا جعل بن عبد کی یہہ باتیں سنیں تو اُسکا غصہ بھڑکا + (۳۱) اور اُس نے [+]خفیۃً ابیملک پاس قاصد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ دیکھہ جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت سکم میں آیا۔ اور دیکھہ کہ وہ تیری مخالفت میں شہر کو مضبوط کرتے ہیں + (۳۲) پس تو اپنے لوگوں سمیت رات کو اُٹھہ اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھہ۔ (۳۳) اور صبح کو جُونہیں آفتاب طلوع کرے سویرے اُٹھکر شہر پر حملہ کر۔ اور دیکھہ جب کہ وہ اپنے لوگوں کے ساتھہ تیرا سامنا کرنیکو نکلے تو جو کچھہ تیرے ہاتھہ سے ہو سکے تو اُن سے کر +

(۳۴) سو ابیملک اپنے سب لوگوں سمیت رات ہی کو اُٹھا اور چار غول کر کے سکم کے مقابل گھات میں بیٹھا + (۳۵) اور جعل بن عبد باہر نکلا اور شہر کے پھاٹک کے آستانے پر کھڑا رہا + تب ابیملک اپنے لوگوں سمیت کمین گاہ سے نکلا + (۳۶) اور جب جعل نے فوج کو دیکھا تو اُس نے زبول سے کہا کہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے لوگ اُترتے ہیں + زبول نے اُسے کہا کہ یہہ پہاڑوں کے چھاؤں ہیں جو تجھے آدمیوں کے ایسے نظر آتے + (۳۷) تب جعل نے پھر کہا اور یوں بولا کہ دیکھہ میدان کے بیچوں بیچ سے لوگ اوپر سے چلے آتے ہیں اور ایک غول [۱۱]معونیم کے دشت کی طرف سے آتا ہے + (۳۸) تب زبول نے اُسے کہا اب تیرا وہ مُنہہ کہاں ہے جس سے تو نے کہا کہ ابیملک کون ہے کہ ہم اُسکی خدمتگذاری کریں[۲۷]؟ کیا یہہ وہی جماعت نہیں جسے تو نے ذلیل سمجھا؟ سو اب باہر جایئے اور اُن سے لڑائی کیجئے + (۳۹) تب جعل سکم کے لوگوں کے سامنے باہر نکلا اور ابیملک سے لڑا + (۴۰) اور ابیملک نے اُسے رگیدا اور وہ اُسکے سامنے سے بھاگ نکلا اور راہ میں شہر کے پھاٹک تک بہتیرے مارے گئے اور بہتیرے زخمی ہوئے + (۴۱) اور ابیملک نے ارومہ میں بود و باش کی اور زبول نے جعل کو اور اُسکے بھائیوں کو خارج کر دیا تاکہ سکم میں نہ رہیں + (۴۲) اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا کہ لوگوں نے نکلکے میدان کو پکڑا۔ اور ابیملک کو خبر ہوئی + (۴۳) سو ابیملک نے لوگ لئے اور اُنہیں تین غول کیا اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھا + اور منتظر رہا اور دیکھو کہ لوگ شہر سے نکل آئے تب وہ اُن کا سامنا کرنے کو اُٹھا اور اُنہیں مار لیا + (۴۴) اور ابیملک اُس غول سمیت جو اُس کے ساتھہ تھا آگے لپکا اور شہر کے پھاٹک کی رہگذر پر آکے کھڑا ہوا + اور دو غول جو میدان میں تھے اُن لوگوں پر آ پڑے اور اُنہیں کاٹ ڈالا + (۴۵) اور ابی ملک اُس دن شام تک شہر سے لڑتا رہا اور شہر کو لے لیا[۲۸] اور شہر کے لوگوں کو قتل کیا اور شہر کو ڈھا کے خاک سیاہ کر دیا اور اُس پر نمک بتھرایا[۲۹] +

(۴۶) اور جب سکم کے برج کے سب لوگوں نے یہہ سُنا تو وہ بیت[۳۰] معبود کے مندر کے گڑھ میں پناہ کے لئے جا گھسے + (۴۷) اور ابیملک کو یہہ خبر ہوئی کہ سکم کے برج کے سب لوگ اکٹھے ہوئے ہیں۔ (۴۸) تب ابی ملک اپنی فوج سمیت ضلمون کے پہاڑ پر[۳۱] چڑھا اور ابی ملک نے کلہاڑا اپنے ہاتھہ میں لیا اور درختوں میں سے ایک درخت کی ڈالی

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب
[۲۱] اسمو ۱۶: ۱۴ اور ۱۸: ۹ و ۱۰ دیکھو ۱سلا ۱۲: ۱۵ اور ۲۲: ۲۲
۲ توا ۱۰: ۱۵ اور ۱۱: ۹ اور یسعیاہ ۱۹: ۲ و ۱۴
[۲۲] ۱سلا ۲: ۳۲ آستر ۹: ۲۵ زبور ۷: ۱۶ متی ۲۳: ۳۵ و ۳۶
[۱۱] یا گیت گائے۔ دیکھو یسعیاہ ۱۶: ۹ و ۱۰ یرمیاہ ۲۵: ۳۰
[۲۳] ۴ آیت
[۲۴] ۱سمو ۲۵: ۱۰ ۱سلا ۱۲: ۱۶
[۲۵] پیدا ۳۴: ۲ و ۶
[۲۶] ۲سمو ۱۵: ۴
[+] یا فریب سے
[۱۱] یا غیب گوؤں کے میدان سے۔ است ۱۸: ۱۴
[۲۷] ۲۸ و ۲۹ آیتیں
[۲۸] ۲۰ آیت
[۲۹] است ۲۹: ۲۳ ۱سلا ۱۲: ۲۵ ۲سلا ۳: ۲۵
[۳۰] قاضی ۸: ۳۳
[۳۱] زبور ۶۸: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

کاٹی اور اُسے اُٹھا کے اپنے کاندھے پر دھرا اور اپنے ساتھ والے لوگوں کو کہا جو کچھ تم نے مجھے کرتے دیکھا تم بھی جلد ویسا ہی کرو۔ (۴۹) تب اُن سب لوگوں میں سے ہر ایک نے ایک ڈالی کاٹ لی اور ابیملک کے پیچھے ہو لئے اور اُنہیں برج پر ڈال کے اُن میں آگ لگا دی۔ چنانچہ سکم کے برج میں جتنے لوگ تھے جل مرے۔ سب مرد اور عورتیں قریب ایکہزار کے تھے ✚

(۵۰) پھر ابیملک تیبض میں آیا اور تیبض کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُسے لے لیا۔ (۵۱) لیکن وہاں شہر کے اندر ایک بڑا محکم قلعہ تھا۔ سو سارے مرد اور عورتیں اور شہر کے سارے باشندے بھاگ کے اُس میں جا گھسے اور دروازہ بند کر لیا اور قلعہ کی چھت پر چڑھ گئے۔ (۵۲) تب ابیملک قلعہ پر آیا اور اُس سے لڑا اور قلعہ کے دروازے سے یہہ ارادہ کر کے کہ اُسے جلادے نزدیک ہوا ✚ (۵۳) تب کسی عورت نے چکی کے پاٹ کا ایک ٹکڑا ابیملک کے سر پر ڈال دیا اور اُسکی کھوپڑی کو توڑ ڈالا[۳۲] (۵۴) تب ابیملک نے فوراً ایک جوان کو جو اُس کا سلح بردار تھا بلایا اور اُسے کہا کہ اپنی تلوار کھینچ اور مجھے مار[۳۳] تا کہ میرے حق میں یہہ نہ کہیں کہ ایک عورت نے اُسے مارا ✚ اور اُس جوان نے اُسے پھونک دی۔ سو وہ مر گیا ✚ (۵۵) جب اسرائیلیوں نے دیکھا کہ ابیملک تمام ہوا تو ہر ایک اپنے مکان کو روانہ ہوا ✚

(۵۶) اِس طرح سے خدا نے ابیملک کی اُس شرارت کو جو اُس نے اپنے ستّر بھائیوں کو مار کے اپنے باپ سے کی تھی اُس پر پھیرا[۳۴] (۵۷) اور سکم کے لوگوں کی ساری بدی خُدا نے اُن کے سروں پر ڈالی۔ اور وہ لعنت جو یربعل کے بیٹے یوتام نے اُن پر کی تھی اُن پر آ پڑی[۳۵] ✚

۳۲ ۲ سمو ۱۱: ۲۱
۳۳ ۱ سمو ۳۱: ۴
۳۴ ۳۴ آیت، ایوب ۳۱: ۳، زبور ۹۴: ۲۳، امثال ۵: ۲۲
۳۵ ۲۰ آیت

۱۰ باب

اور ابیملک کے بعد تولع بن فواہ بن دودو جو اشکار کے خاندان میں سے تھا بنی اسرائیل کی حمایت کرنے کو اُٹھا[۱] وہ افرائیم کے پہاڑ کے درمیان سمیر میں رہتا تھا ✚ (۲) اُس نے تیئیس برس بنی اسرائیل پر حکومت کی اور مر گیا اور سمیر میں گاڑا گیا ✚

(۳) بعد اُس کے جلعادی یائیر اُٹھا اور اُس نے بنی اسرائیل پر بائیس برس حکومت کی ✚ (۴) اُس کے تیس بیٹے تھے جو تیس گدھی کے بچیوں پر چڑھا کرتے تھے[۲] اور اُن کے تیس شہر تھے جن کے نام آج کے دن تک یائیر کی بستیاں ہیں[۳] جلعاد کی زمین میں ✚ (۵) اور یائیر مر گیا اور قامون میں گاڑا گیا ✚

(۶) تب بنی اسرائیل خداوند کے حضور پھر بدی کرنے لگے[۴] اور اُنہوں نے بعلیم[۵] اور عستارات اور ارام کے معبودوں[۶] اور صیدا کے معبودوں اور موآب کے معبودوں اور بنی عمون کے معبودوں اور فلستیوں کے معبودوں کی پرستش کی اور خداوند کو چھوڑ دیا اور اُس کی بندگی نہ کی ✚ (۷) تب خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنہیں فلستیوں کے ہاتھ اور بنی عمون کے ہاتھ بیچ ڈالا[۸] (۸) اور اُنہوں نے اُسی سال میں بنی اسرائیل کو بلکہ اٹھارہ برس سب بنی اسرائیل کو جو یردن کے پار اموریوں کی زمین میں اور جلعاد میں تھے بشدّت دکھ دیا اور نہایت تنگ کیا ✚ (۹) اور بنی عمون نے یردن پار ہو کے یہوداہ اور بنیمین اور افرائیم کے خاندان سے جنگ کی یہانتک کہ اسرائیل بہت تنگ آئے ✚

(۱۰) تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی[۹] اور کہا ہم نے تیرا گناہ کیا کہ اپنے خُدا کو چھوڑا اور بعلیم کی پرستش کی ✚ (۱۱) اور خداوند نے بنی اسرائیل کو فرمایا کیا ایسا نہیں کہ میں نے تمہیں مصریوں کے[۱۰] اور اموریوں کے[۱۱] اور بنی عمون کے[۱۲] اور فلستیوں کے ہاتھ سے[۱۳] رہائی دی؟ (۱۲) اور صیدانیوں[۱۴] اور عمالیقیوں[۱۵] اور ماعونیوں نے بھی تم کو تنگ کیا[۱۶] اور تم نے مجھ کو پکارا سو میں نے تمہیں اُن کے ہاتھوں سے بھی چھڑایا ✚ (۱۳) باوجود اُس سب کے تم نے مجھے ترک کیا[۱۷] اور اجنبی معبودوں کی پرستش کی۔ سو اب میں تمہیں رہائی نہیں دینے کا ✚ (۱۴) تم جاؤ اور اُن معبودوں سے جنہیں تم نے اختیار کیا ہے[۱۸] فریاد کرو۔ کہ وہ ہی تمہارے دُکھ کے وقت تم کو چھڑاویں ✚

(۱۵) پھر بنی اسرائیل نے خداوند سے کہا کہ ہم نے

۱ قاضی ۲: ۱۶
پیشتر مسیح سے ۱۱۹۳ کے قریب
۲ قاضی ۵: ۱۰، اور ۱۲: ۱۴
۳ استثنا ۳: ۱۴
۴ قاضی ۲: ۱۱، اور ۳: ۷، اور ۴: ۱، اور ۶: ۱، اور ۱۳: ۱
۵ قاضی ۲: ۱۳
۶ قاضی ۲: ۱۲
۷ ۱ سلا ۱۱: ۳۳
۸ قاضی ۲: ۱۴، اسمو ۱۲: ۹
۹ اسمو ۱۲: ۱۰
۱۰ خروج ۱۴: ۳۰
۱۱ گنتی ۲۱: ۲۱
۱۲ قاضی ۳: ۱۲
۱۳ قاضی ۳: ۳۱
۱۴ قاضی ۵: ۱۹
۱۵ قاضی ۶: ۳
۱۶ زبور ۱۰۶: ۴۲
۱۷ استثنا ۳۲: ۱۵
۱۸ استثنا ۳۲: ۳۷

گناہ کیا۔ سو تو اُس سب کے موافق جو تیرے نزدیک اچھا ہے ہم
سے کر۔۱۵ فقط آج ہی ہمیں رہائی دیجئے۔ (۱۶) اور اُنہوں نے
اجنبی معبودوں کو اپنے درمیان سے دور کیا۱۶ اور خداوند
کی بندگی کی۔ تب اُس کا جی اسرائیل کی پریشانی سے غمگین
ہوا۔۲۱ (۱۷) اُسوقت بنی عمون جمع ہوئے اور جلعاد میں خیمے
کھڑے کئے۔ اور بنی اسرائیل بھی فراہم ہوئے اور مصفاہ میں۲۲
خیمہ زن ہوئے۔ (۱۸) تب جلعاد کے لوگوں اور امیروں نے
آپس میں کہا وہ کون شخص ہے جو پہلے بنی عمون سے لڑنا شروع
کرے؟ کہ وہی جلعاد کے سب باشندوں کا سردار ہوگا۲۳۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب
۱۶ ۱ سمو ۷: ۳ ... یشوع ۲۴: ۲۳ ... ۲ توا ۷: ۱۴ اور ۱۵: ۸ ... یرم ۱۸: ۸
۲۱ زبور ۱۰۶: ۴۴ و ۴۵ ... یسعیاہ ۶۳: ۹
۲۲ پیدا ۳۱: ۴۹ ... قاضی ۱۱: ۱۱ و ۲۹
۲۳ قاضی ۱۱: ۸ و ۱۱

۱۱ باب

اور جلعاد میں افتاح نام۱ ایک شخص بڑا بہادر تھا لیکن وہ
ایک قحبہ کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا اور افتاح کا باپ جلعاد
تھا۔ (۲) اور جلعاد کی جورو اُس سے بیٹے جنی اور اُس عورت
کے بیٹے جب بڑے ہوئے تو اُنہوں نے افتاح کو خارج کیا
اور اُسے کہا کہ ہمارے باپ کے گھر میں تیرا حصہ نہیں اسلئے
کہ تو اجنبی عورت کے پیٹ سے ہے۔ (۳) تب افتاح اپنے
بھائیوں کے پاس سے بھاگا اور طوب کی زمین میں جا رہا۔
اور اُس کے پاس بانکے لوگ۳ جمع ہوئے اور وہ اُس کے
ساتھ آیا جایا کرتے تھے۔

(۴) اور ایسا ہوا کہ ایک مدت کے بعد بنی عمون بنی اسرائیل
سے لڑے۔ (۵) اور یوں ہوا کہ جب بنی عمون بنی اسرائیل سے
لڑنے لگے تو جلعادی بزرگ نکلے کہ افتاح کو طوب کی زمین سے
لے آئیں۔ (۶) سو اُنہوں نے افتاح کو کہا آ اور ہمارا سردار
ہو تاکہ ہم بنی عمون سے لڑیں۔ (۷) اور افتاح نے جلعادی
بزرگوں سے کہا کیا تم نے مجھ سے عداوت نہیں کی اور مجھے
میرے باپ کے گھر سے نکال نہیں دیا۴؟ سو اب جو تم تنگی
میں پڑے تو مجھ پاس کیوں آئے؟ (۸) اور جلعادی بزرگوں
نے افتاح کو کہا کہ اب ہم اس لئے تیرے پاس پھر آئے۵
کہ تو ہمارا ساتھ دے اور بنی عمون سے جنگ کرے اور ہمارا
اور جلعاد کے سارے باشندوں کا سردار ہو۔۶ (۹) اور افتاح
نے جلعادی بزرگوں سے کہا کہ اگر تم مجھے اپنے یہاں پھر لیجاؤ
کہ میں بنی عمون سے لڑوں اور اگر خداوند اُن کو میرے آگے

۱ عبرا ۱۱: ۳۲ ... ۲ قاضی ۶: ۱۲ ... ۲ سلا ۵: ۱
۳ قاضی ۹: ۴ ... ۱ سمو ۲۲: ۲
۴ پیدا ۲۶: ۲۷
۵ لوقا ۱۷: ۴
۶ قاضی ۱۰: ۱۸

مغلوب کر دے تو کیا میں تمہارا سردار ہونگا؟ (۱۰) جلعادی
بزرگوں نے افتاح کو جواب دیا کہ خداوند ہمارے درمیان سُننے
والا ہو۷ جو بیشبہہ ہم تیرے کہنے کے مطابق عمل نہ کریں۔
(۱۱) تب افتاح جلعادی بزرگوں کے ساتھ روانہ ہوا اور
لوگوں نے اُسے اپنا سردار اور حاکم مقرر کیا۔۸ اور افتاح نے
مصفاہ میں خداوند کے آگے اپنی سب باتیں کہیں۹۔

(۱۲) اور افتاح نے بنی عمون کے بادشاہ پاس ایلچی بھیجے
اور کہا تجھے مجھ سے کیا ہے جو تو مجھ پر میری سرزمین میں لڑنے کو
چڑھ آیا ہے؟ (۱۳) اور بنی عمون کے بادشاہ نے افتاح کے
ایلچیوں کو جواب دیا اِس لئے کہ جب بنی اسرائیل مصر سے نکل
آئے تھے تو اُنہوں نے میرا ملک ارنون سے یبوق تک۱۰ اور
یردن تک لے لیا تھا۔۱۱ سو اب تو وہ سرزمین سلامتی
سے پھیر دے۔ (۱۴) تب افتاح نے اُن ایلچیوں کو بنی عمون کے
بادشاہ پاس پھر بھیجا۔ (۱۵) اور اُسے کہا افتاح یہہ کہتا ہے کہ
اسرائیل نے موآب کی سرزمین اور بنی عمون کا ملک نہیں لیا۔۱۲
(۱۶) کیونکہ اسرائیلی جب مصر سے نکل آئے تھے اور دریائے قلزم
تک بیابان میں چلے۱۳ اور قادس میں آئے۱۴ (۱۷) تب
اسرائیلیوں نے ادوم کے بادشاہ کو پیام بھیجا کہ ہم کو اپنی سرحد
سے گذرنے دے۱۵ لیکن ادوم کا بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا۱۶
اور اسی طرح اُنہوں نے موآب کے بادشاہ کو کہلا بھیجا اور اُس
نے بھی نہ مانا۔ چنانچہ اسرائیل قادس میں مقام کر رہے۔۱۷
(۱۸) تب وہ بیابان میں ہوکے روانہ ہوئے اور ادوم کی
سرزمین اور موآب کے ملک کے گرد پھیرا کیا۱۸ اور موآب کی سرزمین
کی پورب طرف سے آئے۱۹ اور ارنون کے اُس پار خیمے کھڑے
کئے۲۰ پر موآب کی سرحد میں داخل نہ ہوئے اِس لئے کہ
موآب کا سوانا ارنون ہے۔ (۱۹) تب اسرائیل نے اموریوں
کے بادشاہ سیحون کے پاس جو حسبون کا بادشاہ تھا ایلچی
بھیجے۲۱ اور اسرائیل نے اُس سے کہا کہ ہم کو رخصت دیجئے
کہ ہم تمہاری سرزمین سے ہوکے اپنے مقام کو چلے جائیں۲۲
(۲۰) پر سیحون نے اسرائیل پر اعتبار نہ کیا کہ اُنہیں اپنی سرحد
سے گذرنے دے۲۳ بلکہ سیحون نے اپنے سب لوگ جمع کئے
اور یہص میں خیمہ زن ہوا اور اسرائیل سے لڑا۔ (۲۱) اور خداوند

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب
۷ یرم ۴۲: ۵
۸ آیت ۸
۹ قاضی ۱۰: ۱۷ اور ۲۰: ۱ ... ۱ سمو ۱۰: ۱۷ اور ۱۱: ۱۵
۱۰ پیدا ۳۲: ۲۲
۱۱ گنتی ۲۱: ۲۴ و ۲۵ و ۲۶
۱۲ استثنا ۲: ۹ و ۱۹
۱۳ گنتی ۱۴: ۲۵ ... استثنا ۱: ۴۰ ... یشوع ۵: ۶
۱۴ گنتی ۱۳: ۲۶ اور ۲۰: ۱ ... استثنا ۱: ۴۶
۱۵ گنتی ۲۰: ۱۴
۱۶ گنتی ۲۰: ۱۸ و ۲۱
۱۷ گنتی ۲۰: ۱
۱۸ گنتی ۲۱: ۴
۱۹ گنتی ۲۱: ۱۱ ... استثنا ۲: ۸
۲۰ گنتی ۲۱: ۱۳ اور ۲۲: ۳۶
۲۱ گنتی ۲۱: ۲۱ ... استثنا ۲: ۲۶
۲۲ گنتی ۲۱: ۲۲ ... استثنا ۲: ۲۷
۲۳ گنتی ۲۱: ۲۳ ... استثنا ۲: ۳۲

اِسرائیل کے خُدا نے سیحون کو اُس کے سارے لشکر سمیت اسرائیل کے قبضے میں کر دیا اور اُنہوں نے اُنہیں مار لیا۔ اِسی طرح اِسرائیل اُس ملک کے باشندوں اموریوں کی ساری زمین کے وارث ہو گئے۔ (۲۲) اور وہ ارنون سے لیکے یبوق تک اور بیابان سے یردن تک اموریوں کی ساری سرحدوں پر قابض ہوئے۔ (۲۳) سو اب جو خداوند اسرائیل کے خدا نے اموریوں کو اپنی قوم اِسرائیل کے آگے میراث سے خارج کیا کیا تو اُسکا وارث ہوگا؟ (۲۴) جو تیرا معبود کموس تجھے میراث میں دیتا ہے کیا تو اُسے میراث میں نہیں لیتا ہے؟ پس ہم بھی اُن سب کو جنہیں خداوند ہمارا خدا ہمارے سامنے سے خارج کر دے ہم اُن کے وارث ہونگے۔ (۲۵) اور اب کیا تو موآب کے بادشاہ بلق سے جو صفور کا بیٹا تھا کچھ بہتر ہے؟ کیا اُس نے بنی اسرائیل سے کبھی جھگڑا کیا یا کیا اُس نے کبھی اُن کا سامنا کیا (۲۶) جس وقت کہ بنی اسرائیل حسبون میں اور اُس کے شہروں میں اور عرعر اور اُسکے شہروں میں اور اُن سب شہروں میں جو ارنون کے دونوں کناروں پر ہیں تین سو برس رہ گئے؟ اُس وقت تم نے اُنہیں کیوں نہ چھڑا لیا؟ (۲۷) غرض میں نے تیری بدی نہیں کی بلکہ تو مجھ سے بدی کرتا ہے کہ میرے ساتھ لڑنے آتا ہے۔ پس خداوند ہی جو منصف ہے بنی اسرائیل اور بنی عمون کے درمیان آج کے دن انصاف کرے۔ (۲۸) لیکن بنی عمون کے بادشاہ نے اُن باتوں کو جو افتاح نے اُسے کہلا بھیجیں نہ سُنا۔

(۲۹) تب خداوند کی روح افتاح پر آئی اور وہ جلعاد اور منسّی سے گذر کے مصفاہ کو جو جلعاد میں ہے پہنچا اور جلعاد کے مصفاہ سے بنی عمون کی طرف خروج کیا۔ (۳۰) اور اِفتاح نے خداوند کی مَنّت مانی اور کہا کہ اگر تو یقیناً بنی عمون کو میرے ہاتھ میں کر دے (۳۱) تو ایسا ہوگا کہ میں جب بنی عمون کی طرف سے سلامتی کے ساتھ پھرونگا تو جو کوئی میرے گھر کے دروازے سے پہلے میرے استقبال کو نکلیگا وہ خداوند کا ہوگا اور میں اُس کو سوختنی قربانی گذرانونگا۔ (۳۲) تب افتاح بنی عمون کی طرف پار اُترا تاکہ اُن سے لڑائی کرے۔ اور خداوند نے اُن کو اُس کے ہاتھوں میں کر دیا۔ (۳۳) اور اُس نے عروعر سے لیکے منّیت کے مدخل تک جو بیس شہر ہیں اور ابیل کرامیم تک نہایت بڑا قتال کیا۔ اِس طرح بنی عمون بنی اسرائیل سے مغلوب ہوئے۔

(۳۴) اور افتاح مصفاہ کو اپنے گھر آیا اور دیکھو اُسکی بیٹی طبلے بجاتی اور ناچتی ہوئی اُسکے استقبال کے لئے نکلی اور وہ اکلوتی فرزند تھی۔ اُسکے سوا اُسکے کوئی بیٹی بیٹا نہ تھا۔ (۳۵) اور ایسا ہوا کہ جب اُس نے اُسے دیکھا تو اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے اور بولا ہائے ہائے میری بیٹی تو نے مجھ کو نہایت ذلیل کیا ہے بلکہ تو اُن میں سے ہے جو مجھے دُکھ دیتے ہیں کیونکہ میں نے خداوند کو زبان دی ہے اور ٹال نہیں سکتا۔ (۳۶) اُس نے اُسکو کہا اے میرے باپ اگر تو نے خداوند کو زبان دی ہے تو جو کچھ تیرے منہ سے نکلا سو مجھ سے کر اِسلئے کہ خداوند نے تیرے دشمنان بنی عمون سے تیرا انتقام لیا۔ (۳۷) پھر اُس نے اپنے باپ کو کہا میرے لئے اِتنا کر کہ دو مہینوں کی مہلت مجھ کو دے تاکہ کوہستان میں پھروں اور میں اپنی ساتھ والیوں کے ساتھ اپنے کنوارپن پر روؤں۔ (۳۸) وہ بولا جا۔ اور اُس نے اُسے دو مہینے کی رخصت دی۔ اور وہ اپنی ساتھ والیوں کو لیکے گئی اور کوہستان میں اپنے کنوارپن پر روئی۔ (۳۹) اور ایسا ہوا کہ دو مہینوں کے بعد وہ اپنے باپ پاس پھر آئی اور اُس نے اُس سے مَنّت کے مطابق جو اُس نے مانی تھی عمل کیا۔ سو اُس نے کسی مرد کو نہ جانا۔ چنانچہ بنی اسرائیل میں یہہ دستور ہوا (۴۰) سال بسال اسرائیل کی بیٹیاں جاتی تھیں کہ ہر برس میں چار دن تک افتاح جلعادی کی بیٹی کی الحان خوانی کریں۔

۱۲ باب

اُسوقت افرائیم کے لوگ جمع ہو کے اُتر طرف میں گئے اور افتاح سے کہا تو جو بنی عمون سے جنگ کرنیکو پار اُترا تو کیوں ہمیں طلب نہ کیا کہ ہم تیرے ساتھ چلتے؟ سو اب ہم تیرے گھر کو تجھ سمیت جلا دینگے۔ (۲) افتاح نے اُنہیں جواب دیا کہ میرا اور میرے لوگوں کا بڑا جھگڑا بنی عمون کے ساتھ ہو رہا تھا اور جب میں نے تمہیں بلایا تو تم نے اُن کے ہاتھ سے مجھے رہائی نہ دی۔ (۳) اور جب میں نے یہہ دیکھا کہ تمہاری طرف سے رہائی نہیں ہوتی تو میں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی اور

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

پار اُتر کے بنی عمون کا سامنا کیا۔ اور خداوند نے اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیا۔ سو تم آج کے دن کس لئے مجھ پاس آئے کہ مجھ سے لڑو؟ (۴) تب افتاح نے سارے جلعادیوں کو جمع کر کے افرائیمیوں سے لڑائی کی اور جلعادیوں نے افرائیمیوں کو مار لیا۔ کیونکہ وہ کہتے تھے کہ تم جلعادی افرائیم کے بھگوڑے ہو۳ جو افرائیمیوں اور منسیوں کے درمیان رہتے ہو۔ (۵) اور جلعادیوں نے یردن کے پایابوں کو۴ جو افرائیمیوں کے سامنے تھے اپنے قبضے میں کیا۔ اور ایسا ہوا کہ جو افرائیمی بھاگا ہوا آیا وہ بولا کہ مجھے پار جانے دے۔ اور جلعادیوں نے اُسے کہا کہ کیا تو افرائیمی ہے؟ اگر وہ بولا نہیں۔ (۶) تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ تو ۱۱شبولت۔ وہ بولا سِبولت۔ اِس لئے کہ وہ صحیح نہ بول سکتا تھا۔ تب اُنہوں نے اُسے پکڑا اور یردن کے پایابوں پر قتل کیا۔ چنانچہ اُسوقت وہاں + بیالیس ہزار افرائیمی قتل کئے گئے۔ (۷) اور افتاح نے چھ برس تک بنی اسرائیل میں حکومت کی بعد اُس کے مر گیا اور جلعاد کے شہروں سے ایک شہر میں گاڑا گیا۔

(۸) بعد اُس کے ‡ ابصان بیت لحمی بنی اسرائیل کا حاکم ہوا۔ (۹) اُس کے تیس بیٹے تھے اور تیس بیٹیاں۔ سو تیس بیٹیاں اُس نے باہر بیاہ دیں اور باہر سے اپنے بیٹوں کے لئے تیس بیٹیاں لے آیا۔ وہ سات برس تک اسرائیلیوں کا حاکم رہا۔ (۱۰) سو ابصان مر گیا اور بیت لحم میں گاڑا گیا۔

(۱۱) اور اُس کے بعد زبلونی ۱۱ ایلون اسرائیلیوں کا حاکم ہوا اور اُس نے دس برس اسرائیل پر حکومت کی۔ (۱۲) اور زبلونی ایلون مر گیا اور ایالون میں زبلون کی سرزمین میں دفن کیا گیا۔

(۱۳) اور اُس کے بعد ہلیل فرعاتونی کا بیٹا + عبدون حاکم ہوا۔ (۱۴) اور اُس کے چالیس بیٹے تھے اور تیس پوتے جو ستر گدھی کے بچھیروں پر۵ چڑھا کرتے تھے۔ آٹھ برس اُس نے اسرائیل پر حکومت کی۔ (۱۵) اور ہلیل فرعاتونی کا بیٹا عبدون مر گیا اور عمالیق کے کوہستان میں ملک۶ افرائیم میں فرعاتون کے بیچ گاڑا گیا۔

۳ دیکھو ۱ سمو ۱۰:۲۷ زبور ۷۸:۹
۴ یشوع ۲۲:۱۱ قاضیوں ۳:۲۸ اور ۷:۲۴
۱۱ اس لفظ کے معنی دھارا یا بال ہیں دیکھو زبور ۶۹:۲ و ۱۵
پیشتر مسیح ۱۱۴۳ کے قریب
+ یا چالیس اور دو ہزار
‡ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اتر پورب کے فرقوں کے درمیان عدالت کرتا رہا
پیشتر مسیح ۱۱۳۰ کے قریب
۱۱ ابصان کا سا اختیار اسی ملک میں رکھتا تھا
+ اتر پورب کے فرقوں کے درمیان عدالت کرتا رہا
۵ قاضیوں ۵:۱۰ اور ۱۰:۴
پیشتر مسیح ۱۱۲۰ کے قریب
۶ قاضیوں ۳:۱۳ اور ۲۷ اور ۵:۱۴
پیشتر مسیح ۱۱۶۱ کے قریب

۱۳ باب

پھر بنی اسرائیل نے خداوند کی نظر میں بدکاری کی۱ اور خداوند نے ‡ اُنہیں چالیس برس تک فلستیوں کے ہاتھ میں۲ کر دیا۔

(۲) اور دان کے گھرانے میں صرعہ کا۳ ایک شخص تھا جسکا نام منوحہ تھا۔ اُسکی جورو بانجھ تھی اور کوئی لڑکا نہ جنی۔ (۳) اور خداوند کا فرشتہ اُس عورت کو دکھائی دیا۴ اور اُسے کہا کہ دیکھ اب تو بانجھ ہے اور جنتی نہیں۔ پر اب حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی۔ (۴) سو اب خبردار رہیو اور مے یا نشے کی کوئی چیز نہ پیجیو۵ اور ہر ایک ناپاک چیز کے کھانے سے پرہیز کیجیو۔ (۵) کیونکہ دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی۔ اُس کے سر پر کبھی اُسترہ نہ پھریگا۶ اسواسطے کہ وہ لڑکا رحم ہی سے خدا کا نذیر۷ ہوگا۔ اور وہ اسرائیلیوں کو فلستیوں کے ہاتھ سے رہائی دینا شروع کریگا۸

(۶) تب اُس عورت نے آکے اپنے شوہر سے کہا کہ ایک مرد خدا۹ مجھ پاس آیا۔ اُسکی صورت خدا کے فرشتے کی صورت کیطرح۱۰ بہت ڈرانی تھی۔ پر میں نے اُس سے نہیں پوچھا کہ تو کہاں سے ہے؟ اور نہ اُس نے مجھے اپنا نام بتایا۱۱۔ (۷) پر اُس نے مجھے کہا دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی۔ سو تو اب مے یا کوئی نشہ نہ پیا اور ناپاک چیز نہ کھانا۔ کیونکہ وہ لڑکا پیٹ ہی سے اُس کے مرنے کے دن تک خدا کا نذیر ہوگا۔

(۸) تب منوحہ نے خداوند کے حضور عاجزی سے دعا کی اور کہا اے میرے مالک ایسا کر کہ وہ مرد خدا جسے تو نے بھیجا تھا ہم لوگوں پاس پھر آئے اور ہم کو سکھائے کہ اُس لڑکے سے جو پیدا ہونے کو ہے ہم کیا کریں۔ (۹) اور خدا نے منوحہ کی آواز سنی۔ اور خدا کا فرشتہ اُس عورت پاس جس وقت وہ کھیت میں بیٹھی تھی پھر آیا۔ اُسوقت اُسکا شوہر منوحہ اُس کے ساتھ نہ تھا۔ (۱۰) سو اُس عورت نے جلدی کی اور دوڑ کے اپنے خصم کو جتایا اور اُسے کہا کہ دیکھ وہی مرد جو اگلے دن مجھے دکھائی دیا تھا سو اب پھر مجھے دکھائی دیا۔ (۱۱) تب منوحہ اُٹھ کے اپنی جورو کے پیچھے روانہ ہوا اور اُس مرد پاس آیا اور اُسے کہا کیا تو وہی مرد ہے جس نے اِس عورت سے باتیں کیں؟ اُس نے کہا میں وہی ہوں۔ (۱۲) تب منوحہ نے کہا اے کاش کہ تیری باتیں پوری ہوں! پر وہ لڑکا کس طور کا ہوگا؟ اور اُسکا کام کیا ہوگا؟ (۱۳) خداوند کے فرشتے نے منوحہ سے کہا اُن سب چیزوں سے جو میں نے کہیں یہہ عورت پرہیز کرے۔ (۱۴) وہ ایسی کوئی چیز جو تاک سے

۱ قاضیوں ۲:۱۱ اور ۳:۷ اور ۴:۱ اور ۶:۱ اور ۱۰:۶
‡ معلوم ہوتا ہے کہ یہ چالیس برس فقط جنوب مغرب حصہ میں تھا
پیشتر مسیح ۱۱۶۱ کے قریب
۲ ۱ سمو ۱۲:۹
۳ یشوع ۱۹:۴۱
۴ قاضیوں ۶:۱۲ لوقا ۱:۱۱ و ۱۳ و ۲۸ و ۳۱
۵ ۱۴ آیت گنتی ۶:۲ و ۳ لوقا ۱:۱۵
۶ گنتی ۶:۵ ۱ سمو ۱:۱۱
۷ گنتی ۶:۲
۸ دیکھو ۱ سمو ۷:۱۳ ۲ سمو ۸:۱ ۱ تواریخ ۱۸:۱
۹ استثنا ۳۳:۱ ۱ سمو ۲:۲۷ اور ۹:۶
۱۰ متی ۲۸:۳ لوقا ۹:۲۹ اعمال ۶:۱۵
۱۱ ۱۷ اور ۱۸ آیتیں

پیدا ہوتی ہو نہ کھائے اور مے یا کوئی نشہ نہ پیئے ۱۱ اور ناپاک چیز نہ کھائے۔ اُن سب حکموں کی جو میں نے اُسے کئے ہیں محافظت کرے +

(۱۵) اور منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا کہ تجھ سے اجازت ہو تو ہم تجھ کو روک رکھیں جب تک کہ ہم تیرے لئے ایک بکری کا بچہ تیار کریں ۱۳ (۱۶) تب خداوند کے فرشتے نے منوحہ کو جواب دیا اگرچہ تو مجھے روک رکھے تو بھی میں تیری روٹی نہیں کھاونگا پر اگر تو سوختنی قربانی گذراننی چاہتا ہی تو تجھے لازم ہی کہ خداوند کے لئے گذرانے + کہ منوحہ نہ جانتا تھا کہ وہ خداوند کا فرشتہ ہی + (۱۷) پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا اپنا نام بتا تاکہ جب تیرا کہا پورا ہو تو ہم تیری تعریف کریں + (۱۸) اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا تو کیوں میرا نام پوچھتا ہی ۱۴؟ میرا نام عجیب ہی + ۱۵ (۱۹) تب منوحہ نے بکری کا ایک بچہ نذر کی قربانی سمیت لیکے ایک چٹان پر خداوند کے لئے اُنہیں گذرانا ۱۶ اور فرشتے نے عجائب کام کئے اور منوحہ اور اُسکی جورو دونوں دیکھ رہے تھے + (۲۰) اور ایسا ہوا کہ جب مذبح پر سے آسمان کی طرف شعلہ اُٹھا تو خداوند کا فرشتہ شعلہ کے درمیان مذبح پر سے آسمان کو چلا گیا + اور منوحہ اور اُسکی جورو نے اُس حال کو دیکھا اور اوندھے منہہ زمین پر گرے + ۱۷ (۲۱) خداوند کا فرشتہ منوحہ اور اُسکی جورو کو پھر دکھائی نہ دیا + تب منوحہ نے جانا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا + ۱۸ (۲۲) تب منوحہ نے اپنی جورو سے کہا کہ ہم اب ضرور مر جائینگے ۱۹ کیونکہ ہم نے خدا کو دیکھا ! (۲۳) اُسکی جورو نے اُسے کہا اگر خداوند چاہتا کہ ہمیں مار ڈالے تو سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی ہمارے ہاتھوں سے قبول نہ کرتا نہ ہمیں یہہ سب کچھ دکھاتا اور نہ ہمیں اِسوقت یہہ جو اُسنے ہمیں کہا کہتا +

(۲۴) اور وہ عورت بیٹا جنی اور اُسکا نام سمسون ۲۰ رکھا اور وہ لڑکا بڑھا اور خداوند نے اُسے مبارک کیا ۲۱ (۲۵) اور خداوند کی روح ۲۲ دان کی خیمہ گاہ صرعہ اور استال کے درمیان ۲۳ اُسے وقت بہ وقت اُبھارنے لگی ۲۴ +

۱۴ باب

اور سمسون تمنت میں ۱ اُترا۔ اور تمنت میں اُس نے فلستیوں کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کو دیکھا + ۲ (۲) اور اُسنے پھر آکے اپنے باپ اور اپنی ماں ۳ سے کہا کہ میں نے فلستیوں کی بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت کو دیکھا سو تم اُسے لو کہ میری جورو ہووے + (۳) تب اُس کے باپ اور اُسکی ماں نے اُسے کہا کیا تیرے بھائیوں کی بیٹیوں میں ۴ اور میری ساری قوم میں کوئی عورت نہیں ہی جو تو نامختون فلستیوں میں سے کسی کو ۵ جورو کیا چاہتا ہی ؟ سمسون نے اپنے باپ کو کہا اِسی کو میرے واسطے لے۔ کیونکہ وہ مجھے بہت اچھی معلوم ہوتی + (۴) پر اُسکے ماں باپ نہ سمجھے کہ یہہ خداوند کی مرضی سے ہی ۶ کہ فلستیوں سے مقابلہ کرنے کا داؤ ڈھونڈتا ہی کیونکہ اُسوقت فلستی اسرائیل پر حکمران تھے ۷ +

(۵) بعد اُسکے سمسون اور اُسکے ماں باپ تمنت میں اُترے اور تمنت کے تاکستانوں میں پہنچے تو دیکھو ایک جوان شیر اُسکے سامنے آگرجا + (۶) تب خداوند کی روح سمسون پر نازل ہوئی ۸ اور اُس نے اُسے یوں پھاڑا جیسے بکری کے بچے کو پھاڑتے ہیں باوجودیکہ اُسکے ہاتھ میں کچھ نہ تھا۔ پر وہ جو اُس نے کیا تھا اپنے باپ سے یا اپنی ماں سے نہ کہا + (۷) پھر وہ اُتر گیا اور اُسنے اُس عورت سے باتیں کیں اور وہ سمسون کی نظر میں اچھی لگی +

(۸) اور بعد ایک مدت کے وہ اُسکو لینے گیا اور اُس جگہ پہنچکے کنارے گیا تاکہ اُس شیر کی لاش کو دیکھے۔ اور دیکھو کہ وہاں شیر کی لاش میں شہد کی مکھیوں کا ہجوم اور شہد بھی تھا + (۹) اُس نے اُسے ہاتھ میں لے لیا اور کھاتا ہوا چلا اور اپنے ماں باپ پاس آیا اور اُنہیں بھی کچھ دیا اور اُنہوں نے کھایا۔ پر اُس نے اُنہیں نہ جتایا کہ میں نے یہہ شہد شیر کی لاش میں سے نکالا +

(۱۰) پھر اُس کا باپ اُس عورت کے یہاں اُتر گیا۔ وہاں سمسون نے بڑی مہمانی کی کیونکہ جوانوں کا یہہ دستور تھا + (۱۱) اور ایسا ہوا کہ جب وہاں کے لوگوں نے اُسے دیکھا تو وہ تیس رفیقوں کو لائے کہ اُسکے ساتھ رہیں +

(۱۲) سمسون نے اُنہیں کہا کہ میں تم سے ایک پہیلی پوچھتا ہوں ۹ سو اگر تم مہمانی کے سات دن میں ۱۰ اُسے بوجھو اور مجھے بتاؤ تو میں تیس کتانی اوڑھنے اور تیس جوڑے کپڑے تم کو دونگا۔ (۱۳) اور اگر تم بتا نہ سکو تو تم تیس کتانی اوڑھنے اور تیس جوڑے کپڑے ۱۱ مجھ کو دو۔ وہ بولے کہ اپنی پہیلی بیان کر تاکہ ہم اُسے سُنیں + (۱۴) تب اُس نے کہا کھانیوالے میں

سے کہا نکلا اور زبردست میں سے مٹھاس۔ اور وہ تین دن تک اُس پہیلی کو حل نہ کر سکے۔ (۱۵) اور ساتویں دن اُنہوں نے سمسون کی جورو سے کہا کہ ہمارے لئے اپنے شوہر کو پھسلا[۱۲] تاکہ پہیلی ہمیں بتا دے۔ نہیں تو ہم تجھ کو اور تیرے باپ کا گھر آگ سے جلا دینگے[۱۳]۔ کیا تم نے ہم کو اِسی لئے بلایا ہے کہ ہمارا جو کچھ ہے سو اپنا کر لو؟ (۱۶) تب سمسون کی جورو اُس کے آگے روئی اور بولی کہ تو مجھ سے دشمنی رکھتا ہے اور مجھ کو پیار نہیں کرتا[۱۴]۔ تو نے میری قوم کے فرزندوں سے وہ پہیلی پوچھی اور مجھے بتلا دی؟ اُس نے اُسے کہا دیکھ میں نے اپنے باپ اور اپنی ماں کو بھی نہیں بتائی ہے سو کیا تجھے بتا دوں؟ (۱۷) سو وہ اُس کے آگے اُن سات دنوں تک جن میں اُن کی مہمانی ہو رہی رویا کی۔ اور ساتویں دن ایسا ہوا کہ اُس نے اُسے بتا دی۔ کیونکہ اُس نے اُسے نپٹ تنگ کیا۔ سو اُس نے اپنی قوم کے فرزندوں سے کہہ دی۔

(۱۸) اور اُس شہر کے لوگوں نے ساتویں دن سورج کے ڈوبنے سے پہلے اُس سے کہا شہد سے میٹھا کیا ہے اور ببر سے زبردست کون؟ تب اُس نے اُنہیں کہا اگر تم میری بچھیا کو ہل تلے نہ جوتتے تو میری پہیلی کبھی نہ بوجھتے۔

(۱۹) پھر خداوند کی روح اُس پر نازل ہوئی[۱۵] اور وہ اسقلون کو اُتر گیا۔ وہاں اُس نے اُن کے تیس آدمی مارے اور اُنکی پوشاک لے لی اور وہ جوڑے کپڑے پہیلی بوجھنے والوں کو دیئے۔ سو اُسکا غصہ بھڑکا اور وہ اپنے ماں باپ کے گھر اُٹھ کے چلا گیا۔ (۲۰) پر سمسون کی جورو اُسکے ایک رفیق کو جسے اُسنے دوست رکھا تھا[۱۶] دی گئی[۱۷]۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب
۱۲ قاضہ ۱۶:۵
۱۳ قاضہ ۱۵:۶
۱۴ قاضہ ۱۶:۱۵
۱۵ قاضہ ۳:۱۰ و ۱۳:۲۵
۱۶ یوحنا ۳:۲۹
۱۷ قاضہ ۱۵:۲

۱۵ باب

بعد ایک مدت کے گیہوں کاٹنے کے موسم میں ایسا ہوا کہ سمسون ایک بکری کا بچہ لیکے اپنی جورو کے یہاں گیا اور اُس نے کہا میں اپنی جورو پاس کوٹھری میں جاؤنگا۔ مگر اُس کے باپ نے اُسے اندر جانے نہ دیا۔ (۲) اور اُس کے باپ نے کہا مجھ کو یقین تھا کہ تو اُس سے بیزار ہوا[۱] اِس لئے میں نے اُسے تیرے رفیق کو دے ڈالا۔ کیا اُس کی چھوٹی بہن اُس سے کہیں خوبصورت نہیں ہے؟ سو اُسکے عوض اِسے لیجئے۔

(۳) سمسون نے اُن سے کہا میں اِسوقت فلستیوں کے مقابلے میں بے الزام ٹھہرونگا اگرچہ میں اُن سے بُرائی کروں۔

۱۱۴۰ کے قریب
۱ قاضہ ۱۴:۲۰

(۴) اور سمسون نے جا کے تین سو سیار پکڑے اور دو دو کر کے دُم سے دُم ملائے اور دونوں دموں کے بیچ مشعلیں باندھیں۔ (۵) اور مشعلوں کو روشن کر کے سیار فلستیوں کے کھڑے کھیتوں میں چھوڑ دیئے اور پولیوں سے لیکے تیار کھیتوں تک انگوری باغوں اور زیتونوں سمیت جلا دیا۔

(۶) تب فلستیوں نے کہا یہہ کس نے کیا؟ وہ بولے تمنتی کے داماد سمسون نے اِس لئے کہ اُس نے اُسکی جورو چھینکے اُس کے رفیق کو دی۔ تب فلستی چڑھ آئے اور اُس عورت کو اور اُس کے باپ کو آگ سے جلا دیا[۲]۔

(۷) اور سمسون نے اُنہیں کہا اگرچہ تم نے ایسا کیا تو بھی میں تم سے بدلا لونگا۔ بعد اُس کے باز آؤنگا۔ (۸) اور اُس نے اُنہیں کولوں اور رانوں پر بڑی مار ماری۔ اور وہاں سے اُتر کے ایطام کی پہاڑی کے ایک دراڑ میں جا رہا۔

(۹) تب فلستی چڑھے اور سرزمین یہوداہ کے درمیان خیمہ لگائے اور لحی میں جا پھیل گئے۔ (۱۰) اور یہوداہ کے لوگوں نے اُن سے کہا تم ہم پر کیوں چڑھ آئے ہو؟ وہ بولے سمسون کے باندھنے کو ہم آئے ہیں کہ جیسا اُس نے ہم سے کیا ہم اُس سے ویسا ہی کریں۔

(۱۱) تب یہوداہ کے تین ہزار جوان ایطام کی پہاڑی کے اُس دراڑ میں اُتر گئے اور سمسون کو کہا کیا تو نہ جانتا تھا کہ فلستی ہم پر حکمران ہیں[۴]؟ سو یہہ تو نے ہم سے کیا کیا؟ اُس نے اُنہیں کہا جیسا اُنہوں نے مجھ سے کیا تھا میں نے اُن سے ویسا ہی کیا۔ (۱۲) اُنہوں نے اُسے کہا اب ہم آئے ہیں کہ تجھے باندھ کے فلستیوں کے قبضے میں کر دیں۔ سمسون نے اُنہیں کہا مجھ سے قسم کرو کہ تم آپ مجھ پر حملہ نہ کرینگے۔ (۱۳) اُنہوں نے اُسے جواب دیکے کہا کہ نہیں۔ پر ہم تجھے کس کے باندھینگے اور اُن کے قبضے میں تجھ کو کر دینگے۔ پر ہرگز تجھے جان سے نہ مارینگے۔ پھر اُنہوں نے اُسے دو نئی رسیوں سے باندھا اور پہاڑی میں سے اُسے اوپر لائے۔

(۱۴) جب وہ لحی میں آ پہنچا تو فلستی اُس پر للکارے۔ اُس وقت خداوند کی روح اُس پر نازل ہوئی[۵] اور وہ رسے جن سے اُس کے بازو بندھے تھے ایسے ہو گئے جیسے سن جو آگ سے جل جاتے اور اُس کے ہاتھوں پر کی بندیں کھل گئیں۔ (۱۵) اُس وقت اُس نے ایک گدھے کے جبڑے کی نئی ہڈی پائی اور اپنا ہاتھ

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب
۲ قاضہ ۱۴:۱۵
۳ ۹ آیت
۴ قاضہ ۱۴:۴
۵ قاضہ ۳:۱۰ اور ۱۴:۶

بڑھا کے اُسے لیا اور اُس سے اُس نے ایک ہزار آدمی کو مارا[۱۶] (۱۶) اور سمسون بولا ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے تو تودوں کے تودے ہوئے۔ میں نے ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے ایک ہزار مرد بیجان کئے (۱۷) اور ایسا ہوا کہ جب یہہ کلام کہہ چکا تو اُس نے جبڑا اپنے ہاتھہ میں سے پھینک دیا اور اُس جگہ کا نام [۱۱] رامت لحی رکھا۔

(۱۸) اور وہ نپٹ پیاسا ہوا۔ تب اُس نے خداوند کو پکارا اور کہا کہ [۷] تو نے اپنے بندے کے ہاتھہ سے یہہ بڑی رہائی بخشی۔ [۸] اب کیا میں پیاس سے مروں اور نامختونوں کے ہاتھہ میں پڑوں؟ (۱۹) پر خدا نے لحی میں ایک گڑھا کھودا اور وہاں سے پانی نکلا۔ اور جب اُس نے اُسے پیا تب اُس کے دم میں دم آیا اور دوبارہ جیا۔ اِس لئے اُس نے اُس جگہ کا نام [+] عین ہقّورے رکھا جو لحی میں آجتک ہی (۲۰) اور اُس نے فلستیوں کے وقت میں بیس برس تک بنی اسرائیل پر [۹] حکومت کی +

۱۶ باب

بعد اُس کے سمسون غزہ کو گیا۔ وہاں اُس نے ایک فاحشہ عورت دیکھی۔ وہ اُس پاس اندر گیا (۲) اور غزہ کے لوگوں کو خبر ہوئی کہ سمسون یہاں آیا ہی۔ اُنہوں نے اُسے گھیر لیا [۱] اور ساری رات شہر کے پھاٹک پر اُسکی گھات میں لگے رہے۔ پر رات بھر چپ چاپ رہے ایسا کہکے کہ صبح کو جب دن ہو تو ہم اُسے مار لینگے (۳) اور سمسون آدھی رات تک لیٹا رہا اور آدھی رات کو اُٹھکے وہ شہر کے پھاٹک کے پلّوں کو اور دونوں بازوؤں کو اڑنگے سمیت لے گیا اور اُنہیں اپنے کاندھے پر دھر کے اُس پہاڑ کی چوٹی پر جو حبرون کے سامنے ہی پہنچا دیا۔

(۴) اور بعد ایک مدت کے ایسا ہوا کہ وہ سورق کی وادی میں ایک عورت پر جسکا نام دلیلہ تھا عاشق ہوا (۵) اور فلستیوں کے قطب اُس عورت پاس چڑھ آئے اور اُسے کہا کہ تو اُسے پھسلا کے [۲] دریافت کرلے کہ اُس کی یہہ شہ زوری کاہے سے ہی اور ہم کیونکر اُس پر غالب آئیں تاکہ ہم اُسے باندھکے اُسے عاجز کریں تو ہم میں سے ایک ایک گیارہ گیارہ سو روپیے تجھے دینگے +

(۶) تب دلیلہ نے سمسون کو کہا کہ مجھے بتا دے کہ تیری شہ زوری کاہے سے ہی۔ تجھے کیونکر کوئی باندھے تاکہ تجھے عاجز کرے (۷) سمسون نے اُسے کہا کہ اگر وہ مجھہ کو بید کی ہری سات چھالوں سے جو سوکھہ نہ گئی ہوں باندھیں تو میں سست پڑونگا اور جیسا کوئی اور آدمی ہی ویسا ہوجاؤنگا (۸) تب فلستیوں کے قطب بید کی سات ہری چھالیں جو خشک نہوئی تھیں اُس عورت پاس لائے اور عورت نے اُسے اُن سے باندھا (۹) گھات والے اُس پاس کوٹھری کے اندر تھے۔ عورت نے اُسے کہا کہ ای سمسون فلستی تجھہ پر چڑھ آئے! اُس نے بید کی اُن چھالوں کو توڑا جس طرح سے سن کے تار جس میں آگ سے جھلنے کی بُو آئے توڑے جائیں۔ سو یہہ دریافت نہوا کہ اُسکی قوت کاہے سے ہی (۱۰) تب دلیلہ نے سمسون کو کہا کہ دیکھہ تو نے مجھہ سے ٹھٹھا کیا اور مجھہ سے جھوٹ بولا۔ اب مجھے بتا دیجیے کہ تو کیونکر باندھا جائے (۱۱) اُس نے اُسے کہا اگر وہ مجھے نئی ڈوریوں سے جو کبھی کام میں نہ آئی ہوں کسکے باندھیں تو میں کمزور ہونگا اور کسی اور آدمی کی مانند ہو جاؤنگا۔ (۱۲) تب دلیلہ نے نئی ڈوریاں لیں اور اُسکو اُن سے باندھا اور اُس سے کہا کہ ای سمسون فلستی تجھہ پر چڑھ آئے! اور گھات والے تو کوٹھری میں بیٹھے ہی رہے تھے۔ سو اُس نے اپنے بازوؤں پر سے اُن کو تاگے کے مانند توڑ ڈالا (۱۳) پھر دلیلہ نے سمسون سے کہا اب تک بھی تو نے مجھہ سے ٹھٹھا کیا اور مجھہ سے جھوٹھ بولا۔ مجھے بتا تو کس چیز سے باندھا جائیگا؟ اُس نے اُسے کہا اگر تو میری سات لٹیں تانیکے ساتھہ بنے (۱۴) تب اُس نے کھونٹے سے اُسے کسا اور اُس سے کہا کہ ای سمسون فلستی تجھہ پر چڑھ آئے! وہ نیند سے چونکا اور اُس بنّے کے کھونٹے کو تانیکے ساتھہ لیکے چلا گیا +

(۱۵) تب اُس نے اُس سے کہا کیونکر تو کہتا ہی کہ میں تجھے چاہتا ہوں حالانکہ تیرا دل مجھہ سے نہیں لگا ہے؟ تو نے یہہ تین [۳] مرتبے مجھہ سے ٹھٹھا کیا اور مجھے نہیں بتایا کہ تیرا زور کس میں ہی + (۱۶) اور ایسا ہوا کہ جب اُس نے اُسے روز روز باتوں سے تنگ کیا اور بہت سی ہٹ کی یہانتک کہ اُس کا دم ناک میں آیا۔ (۱۷) تب اُس نے اپنے دل کی اُس سے کہی [۴] اور اُسے بتایا کہ میرے سر پر اُسترہ نہیں پھرا اس لئے کہ

بلیشتر ہسیح سے ۱۱۱۴ کے قریب
۱۶ احبا ۲۶: ۸
یشوع ۲۳: ۱۰
قاضیوں ۳: ۳۱
۱۱ یعنے جبڑے کی ہڈی کے اُٹھانے یا پھینک دینے کی جگہ
۷ زبور ۳: ۷
۸ پیدایش ۴۵: ۲۷
یسعیاہ ۴۰: ۲۹
+ یعنے چشمہ اُسکا جس نے پکارا
زبور ۳۴: ۶
[۹] معلوم ہوتا ہی کہ اُس نے دکھن پچھم کے ضلعوں پر بیس برس حکمرانی کی جب تک وہ فلستیوں کے تحت میں رہے
۹ قاضیوں ۱۳: ۱
۱۱۲ کے قریب
۱ ۱ سموئیل ۲۳: ۲۶
زبور ۱۱۸: ۱۰ اور ۱۱: ۱۲
اعمال ۹: ۲۴
۲ قاضیوں ۱۴: ۱۵
دیکھو استثنا ۱۶: ۱۹
اعمال ۳: ۱۱
اور ۶: ۴ و ۲۵ و ۲۶
اور ۷: ۲۱ و ۲۲ و ۲۳

پیشتر ہسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب
۳ قاضیوں ۱۴: ۱۶
۴ میکاہ ۷: ۵

کہ میں اپنی ماں کے پیٹ ہی میں سے خدا کا نذیر ہوں ۔ سو اگر میرا سر مونڈا جائے تو میرا زور مجھ سے جاتا رہیگا اور میں ناطاقت ہو جاؤں گا اور جیسے سب آدمی ہوتے ہیں ویسا ہی میں بھی بن جاؤنگا + (۱۸) اور جب دلیلہ نے دیکھا کہ اب اُس نے اپنے دل کا سب حال کھولا تب فلستیوں کے قطبوں کو کہلا بھیجا کہ ایکبار پھر آؤ کہ سب جو کچھ اُس کے دل میں تھا اُسنے مجھپر ظاہر کیا + سو فلستیوں کے قطب اُس پاس آئے اور نقدی اپنے ہاتھ میں لائے + (۱۹) تب اُس نے اُسے اپنے گھٹنوں پر سُلا رکھا اور آدمی بُلا کے ساتوں لٹیں جو اُس کے سر پر تھیں منڈوا ڈالیں ۔ اور اُسے ستانے لگی اور اُس کا زور اُس سے جاتا رہا + (۲۰) اور وہ بولی ای سمسون فلستی تجھ پر چڑھ آئے ! اور وہ نیند سے جاگا ۔ اور اُس نے کہا کہ میں آگے کی طرح باہر جاؤنگا اور اپنے تئیں ہلاؤنگا پر وہ نہ جانتا تھا کہ خداوند اُس پاس سے چلا گیا + (۲۱) تب فلستیوں نے اُسے پکڑا اور اُسکی آنکھیں پھوڑ ڈالیں اور اُسے عزہ میں اُتار لائے اور پیتل کی زنجیروں سے جکڑا ۔ اور وہ قید خانے میں چکی پیستا تھا + (۲۲) غرض بعد اُس کے کہ اُسکا سر منڈایا گیا اُس کے بال پھر جمنے لگے + (۲۳) اور فلستیوں کے قطب فراہم ہوئے تاکہ اپنے معبود دجون کے لئے بڑی قربانی گذرانیں اور خوشی کریں کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ ہمارے معبود نے ہمارے دشمن سمسون کو ہمارے قابو میں کر دیا + (۲۴) اور جب لوگوں کی نگاہ اُسپر پڑی تو اُنہوں نے اپنے معبود کی ستائش کی اور بولے ہمارے معبود نے ہمارے دشمن کو جس نے ہمارا مُلک اُجاڑ کر دیا اور ہم میں سے بہتوں کو ہلاک کیا ہمارے قابو میں کر دیا + (۲۵) اور ایسا ہوا کہ جب وہ خوش دل ہو گئے تھے تب اُنہوں نے کہا سمسون کو بلاؤ کہ ہمارے لئے تماشا کرے ۔ سو اُنہوں نے سمسون کو قید خانے سے بلوایا اور اُس نے اُن کے لئے تماشا کیا اور اُنہوں نے اُسے دو ستونوں کے بیچ میں کھڑا کیا تھا + (۲۶) تب سمسون نے اُس لڑکے کو جو اُسکا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا کہا مجھے اُن ستونوں کو جن پر یہہ گھر قائم ہے چھونے دے تاکہ میں اُن پر تکیہ کروں + (۲۷) اور وہ گھر مردوں اور عورتوں سے بھرا تھا اور فلستیوں کے سارے قطب وہیں تھے ۔ قریب تین ہزار زن و مرد کے چھت پر تھے جو سمسون کو تماشا کرتے دیکھ رہے تھے ۔ (۲۸) تب سمسون نے خداوند کو پکارا اور کہا کہ ای مالک خداوند میں تجھ سے منت کرتا ہوں کہ مجھے یاد کر اور ای خدا فقط ایکبار مجھے زور بخش تاکہ میں ایکبارگی فلستیوں سے اپنی دونوں آنکھوں کا بدلا لوں + (۲۹) اور سمسون نے دونوں درمیانی ستونوں کو جنپر گھر قائم تھا اور جن پر وہ تکیہ کئے ہوئے تھا ایک کو دہنے ہاتھ سے اور دوسرے کو بائیں ہاتھ سے پکڑا + (۳۰) اور سمسون بولا کہ میری جان بھی فلستیوں کے ساتھ جاتی رہے ! سو اپنے سارے زور سے جھکا اور وہ گھر اُن قطبوں اور اُن سب لوگوں پر جو اُس میں تھے گر پڑا ۔ سو وہ لوگ جنہیں اُس نے اپنے مرتے دم مارا اُن سے جنہیں اُسنے جیتے جی قتل کیا تھا کہیں زیادہ تھے + (۳۱) تب اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا سارا گھرانا اُتر آیا اور اُسے اُٹھا کے اوپر لیگیا اور اُسے صرعہ اور استال کے درمیان اُسکے باپ منوحہ کی قبرستان میں گاڑا + اور اُس نے بیس برس تک بنی اسرائیل پر حکومت کی +

۱۷ باب

اُسوقت افرائیم کے پہاڑ میں ایک شخص تھا جسکا نام میکاہ تھا ۔ (۲) اُس نے اپنی ماں سے کہا وہ گیارہ سو روپئے جو تجھ سے لئے گئے تھے جنکی بابت تو نے لعنت بھیجی اور میرے کانوں میں بھی کہا دیکھ وہ روپئے میرے پاس ہیں ۔ میں نے اُنکو لیا + اُسکی ماں بولی ای میرے بیٹے خداوند تجھ کو برکت دے + (۳) اور جب اُس نے وہ گیارہ سو روپئے اپنی ماں کو پھیر دئے تب اُس کی ماں نے کہا کہ میں نے یہہ روپا خداوند کے لئے مقدس کیا تھا کہ اپنے ہاتھ سے اپنے بیٹے کو دوں کہ وہ ایک بُت تراشا ہوا اور ایک ڈھالا ہوا بنائے ۔ سو اب میں تجھے پھیر دیتی ہوں + (۴) پر اُس نے وہ روپئے اپنی ماں کو پھیر دئے + اُسکی ماں نے دو سو روپئے لیکے ڈھالنے والے کو دئے ۔ اُس نے اُن سے ایک تراشا ہوا اور ایک ڈھالا ہوا بُت بنایا + سو وہ دونوں میکاہ کے گھر میں تھے + (۵) اور وہ مرد میکاہ خدا کا ایک گھر رکھتا تھا اور اُس نے ایک افود اور ترافیم کو بنایا تھا اور اپنے بیٹوں میں سے ایک کو مقدس کیا تھا + سو وہ اُسکے لئے کاہن ہوا + (۶) اُسوقت

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب
۵ گنتی ۶ : ۵ ۔ قاضی ۱۳ : ۵
۶ امثال ۷ : ۲۶ و ۲۷
۷ گنتی ۱۴ : ۹ و ۴۲ و ۴۳ ۔ یشوع ۷ : ۱۲ ۔ ۱ سمو ۱۶ : ۱۴ ۔ ۱ سمو ۱۸ : ۱۲ اور ۱۱ : ۱۵ ۔ ۲ تو ۱۵ : ۲
۸ دان ۵ : ۴
۹ قاضی ۹ : ۲۷
۱۰ یرمیاہ ۱۵ : ۱۵
۱۱ قاضی ۱۳ : ۲۵
۱۴۰۶ کے قریب
۱ پیدا ۱۴ : ۱۹ ۔ روت ۳ : ۱۰
۲ خروج ۲۰ : ۴ و ۲۳ ۔ احبار ۱۹ : ۴
۳ یسعیاہ ۴۶ : ۶
۴ قاضی ۸ : ۲۷
۵ پیدا ۳۱ : ۱۹ و ۳۰ ۔ ہوسیع ۳ : ۴
۱۱ عبرانی میں اُس کے ہاتھ کو بھر دیا تھا ۔ خروج ۲۹ : ۹

اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا اور ہر ایک شخص جو اُسکی نظر میں اچھا معلوم ہوتا وہی کرتا تھا ❊

(۷) اور یہوداہ کے گھرانے کے بیت لحم یہوداہ میں ایک جوان تھا جو لاوی تھا جس نے وہاں سکونت اختیار کی تھی (۸) یہہ شخص یہوداہ کے شہر بیت لحم سے نکلا کہ اور کہیں جہاں جگہ پائے جا کے رہے سو وہ چلتے چلتے کوہستان افرائیم کے درمیان میکاہ کے گھر پہنچا ❊ (۹) اور میکاہ نے اُسے کہا تو کہاں سے آیا ہی؟ اُس نے اُسے کہا میں بیت لحم یہوداہ کا ایک لاوی ہوں اور جاتا ہوں کہ اور کہیں جہاں جگہ پاؤں وہیں رہوں ❊ (۱۰) اور میکاہ نے اُسے کہا میرے ساتھ رہ اور میرا باپ اور کاہن ہو میں تجھے دس روپیہ سالیانہ اور ایک جوڑا کپڑا اور کھانا دونگا ❊ سو لاوی بھیتر گیا۔ (۱۱) اور یہہ لاوی اُس مرد کے ساتھ رہنے پر راضی ہوا اور وہ جوان اُسکے بیٹوں میں سے ایک کی مانند تھا ❊ (۱۲) اور میکاہ نے اُس لاوی کو مقدس کیا اور وہ جوان اُسکا کاہن بنا اور میکاہ کے گھر میں رہا ❊ (۱۳) تب میکاہ نے کہا میں اب جانتا ہوں کہ خداوند مجھ سے نیکی کریگا جیسا کہ ایک لاوی میرا کاہن ہوا ❊

۱۸ باب

اُن دنوں میں اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا اور اُنہیں دنوں میں دان کا فرقہ کسی میراث کو اپنے رہنے کے لئے ڈھونڈتا تھا کیونکہ اُنہیں اُس دن تک اسرائیل کے فرقوں کے بیچ کامل میراث نہ ملی تھی ❊ (۲) سو بنی دان نے اپنے گھرانے میں سے پانچ بہادر مرد اپنی سرحدوں صرعہ اور اِستال میں سے بھیجے تاکہ زمین کی جاسوسی کریں اور اُسکی حقیقت دریافت کریں۔ اُنہوں نے اُنہیں کہا کہ جاؤ اور زمین کی حقیقت دریافت کرو۔ وہ جب کوہستان افرائیم میں میکاہ کے گھر میں آئے تو وہیں اُترے ❊ (۳) جب میکاہ کے گھر پاس پہنچے اُنہوں نے اُس لاوی جوان کی آواز پہچانی اور اُدھر پھر کے اُسے کہا تجھ کو یہاں کون لایا؟ تو یہاں کیا کرتا ہی اور یہاں تیرے لئے کیا ہی؟ (۴) اُس نے اُنہیں کہا میکاہ نے مجھ سے یوں یوں سلوک کیا اور مجھے نوکر رکھا اور میں اُسکا کاہن بنا ❊ (۵) اُنہوں نے اُسے کہا کہ خدا سے مشورت لیجیے تاکہ ہم جانیں کہ یہہ ہمارا سفر جس میں ہم

بالفعل ہیں ہمارے لئے مبارک ہوگا یا نہیں ❊ (۶) اُس کاہن نے اُنہیں کہا سلامتی سے جاؤ۔ کہ یہہ تمہارے سفر کی راہ جس میں تم جاتے ہو خداوند کے حضور ہی ❊

(۷) سو وہ پانچوں شخص چل نکلے اور لیس میں آئے اور اُنہوں نے وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ بیخوف صیدانیوں کے طور پر امن چین سے رہتے ہیں اور اُس سرزمین میں کوئی حاکم نہ تھا جو اُن کو کسی بات میں ذلیل کرتا۔ اور کہ وہ صیدانیوں سے بہت دور تھے اور کسی سے کچھ سروکار نہ رکھتے تھے ❊ (۸) سو وہ اپنے بھائیوں پاس صرعہ اور اِستال میں پھر آئے ❊ اور اُن کے بھائیوں نے اُن سے پوچھا کہ تم کیا کہتے ہو؟ (۹) وہ بولے اُٹھو تاکہ ہم اُن پر چڑھ جائیں کہ ہم نے وہ سرزمین دیکھی اور دیکھو کہ بہت خوب ہی۔ اور تم چپ چاپ رہتے ہو؟ اب چلنے میں اور اُس زمین پر قابض ہونے میں سستی نہ کرو ❊ (۱۰) جب تم چلو گے تو ایک آسودہ قوم میں اور ایک ملک وسیع میں داخل ہوگے۔ کہ خدا نے اُسے تمہارے قبضہ میں کر دیا ہی۔ وہ ایک ملک ہی جس میں دنیا کی ساری نعمتوں میں سے کسی کی کمی نہیں ❊

(۱۱) تب بنی دان کے گھرانے میں سے صرعہ اور اِستال کے چھ سو مرد ہتھیار باندھکے وہاں سے روانہ ہوئے ❊ (۱۲) اور وہ چڑھے اور اُنہوں نے آکے سرزمین یہوداہ کے قریت یعریم میں خیمہ گاہ کی۔ اِس لئے وہ آج کے دن تک اُس جگہ کو محانہ دان کہتے ہیں اور یہہ قریت یعریم کے پیچھے ہی ❊ (۱۳) اور وہاں سے گذر کے کوہستان افرائیم میں پہنچے اور میکاہ کے گھر میں آئے ❊

(۱۴) تب اُن پانچ مردوں نے جو لیس کی سرزمین میں جاسوسی کے لئے گئے تھے اپنے بھائیوں سے خطاب کیا اور اُنہیں کہا تمہیں خبر ہی کہ اُن گھروں میں ایک افود اور ترافیم اور تراشا ہوا بت اور ایک ڈھالا ہوا ہی سو اب سوچو کہ تم کو کیا کرنا مناسب ہی ❊ (۱۵) تب وہ اُس طرف گئے اور اُس لاوی جوان کے مکان میں یعنے میکاہ کے گھر میں داخل ہوئے اور اُس سے خیر و عافیت پوچھی ❊ (۱۶) سو وہ چھ سو بنی دان ہتھیار بند بہادر جوان دروازے پر کھڑے رہے ❊ (۱۷) اور اُن پانچوں نے جو زمین کی جاسوسی کو نکلے تھے گھر کے اندر گھسکے تراشا

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب
۶ قاضی ۱۸: ۱
اور ۱۹: ۱
اور ۲۱: ۲۵
استثنا ۱۲: ۸
۷ یشوع ۱۹: ۱۵
۸ دیکھو قاضی ۱۹: ۱
روت ۱: ۱ و ۲
میکاہ ۵: ۲
متی ۲: ۱ و ۶
۹ پیدایش ۴۵: ۸
ایوب ۲۹: ۱۶
۱۰ قاضی ۱۸: ۱۹
۱۱ ۵ آیت
۱۲ قاضی ۱۸: ۳۰
۱ قاضی ۱۷: ۶
اور ۲۱: ۲۵
۲ یشوع ۱۹: ۴۷
۳ قاضی ۱۳: ۲۵
۴ گنتی ۱۳: ۱۷
یشوع ۲: ۱
۵ قاضی ۱۷: ۱
۶ قاضی ۱۷: ۱۰
۷ دیکھو قاضی ۱۷: ۵
اور ۱۴ آیت
۸ ۱ سلاطین ۲۲: ۵
یسعیاہ ۳۰: ۱
ہوسیع ۴: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب
۹ ۱ سلاطین ۲۲: ۶
۱۰ یشوع ۱۹: ۴۷ لشم کہلایا
۱۱ ۲۰ و ۲۸ آیتیں
۱۲ ۲ آیت
۱۳ گنتی ۱۳: ۳۰
یشوع ۲: ۲۳ و ۲۴
۱۴ ۷ و ۲۷ آیتیں
۱۵ استثنا ۸: ۹
۱۶ یشوع ۱۵: ۶۰
۱۷ قاضی ۱۳: ۲۵
۱۸ ۲ آیت
۱۹ قاضی ۱۷: ۵
۲۰ پیدایش ۳۱: ۲۷
استثنا ۱۷: ۲۲
۲۱ ۱۱ آیت
۲۲ ۲ و ۱۴ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

ہوا بُت اور افود اور ترافیم اور ڈھالا ہوا بُت سب کچھ لے لیا۔ اُسوقت وہ کاہن اُن چھ سو جنگی مردوں کے ساتھ جو ہتھیار بند تھے دروازے پر کھڑا تھا۔ (۱۸) سو اُنہوں نے میکاہ کے گھر میں گھسکے تراشا ہوا بُت اور افود اور ترافیم اور ڈھالا ہوا بُت اُٹھا لیا۔ تب کاہن اُن سے بولا تم یہہ کیا کرتے ہو؟ (۱۹) تب اُنہوں نے اُسے کہا چپ رہ۔ اپنا ہاتھ اپنے منہہ پر دھر اور ہمارے ساتھ چل اور ہمارا باپ اور کاہن بن۔ بہتر ہے یہہ کہ ایک شخص کے گھر کا کاہن ہونا اچھا ہی یا یہہ کہ تو ایک فرقے بنی اسرائیل کے ایک گھرانے کا کاہن ہو؟ (۲۰) تب کاہن کا دل خوش ہو گیا اور اُسنے افود اور ترافیم اور تراشے ہوئے بُت کو اُٹھا لیا اور لوگوں کے درمیان آیا۔ (۲۱) چنانچہ وہ پھرے اور روانہ ہوئے اور لڑکوں اور مواشی اور بھاری بھاری اسباب کو اپنے آگے دھر کے چل نکلے۔

(۲۲) وہ میکاہ کے گھر سے کچھ دور گئے تھے کہ میکاہ کے گھر کے آس پاس کے رہنے والے فراہم ہوئے اور اُنہوں نے بنی دان کو جا ہی لیا۔ (۲۳) اور اُنہوں نے بنی دان کو للکارا۔ تب اُنہوں نے اپنے منہہ پھیرے اور میکاہ سے کہا تجھ کو کیا ہوا جو تو اِس انبوہ کے ساتھ آتا ہی؟ (۲۴) وہ بولا تم نے میرے معبودوں کو جنہیں میں نے بنایا اور میرے کاہن کو لے لیا اور چلے گئے۔ اب میرا کیا باقی رہا؟ اور تم کہتے ہو کہ تجھ کو کیا ہوا؟ (۲۵) تب بنی دان نے اُسے کہا کہ تیری آواز ہمارے بیچ میں سنی نجائے نہیں تو ہم میں سے کوئی کڑوا مزاج آدمی تجھ پر لپکیگا۔ سو تو اپنی اور اپنے گھرانے کی جان کی ہلاکت کا سبب ہوگا۔ (۲۶) اور بنی دان نے اپنی راہ لی۔ اور میکاہ دیکھ کے کہ وہ مجھ سے زورآور ہیں منہہ پھیر کے اپنے گھر کو لوٹا۔

(۲۷) اور وہ میکاہ کی بنائی ہوئی چیزیں اور اُسکے کاہن سمیت جو اُسکے پاس تھا لئے ہوئے لیس میں اُن آسودہ و غافل لوگوں کے بیچ جا پہنچے اور اُنکو اُنہوں نے تہ تیغ کیا اور شہر جلا دیا۔ (۲۸) اُنکا حامی کوئی نہ تھا۔ کیونکہ وہ صیدا سے دور تھا اور اُنہیں کسی سے کام نہ تھا۔ اور وہ بیت رحوب کی وادی میں تھا۔ پھر اُس کے اُنہوں نے ایک شہر بنایا اور اُس میں بسے۔ (۲۹) اور اُس شہر کا نام دان رکھا اُن کے باپ دان نامی کے مطابق جو اسرائیل کی اولاد تھا لیکن پہلے اُس شہر کا نام لیس تھا۔ (۳۰) اور بنی دان نے وہ تراشا ہوا بُت نصب کیا اور یونتن بن جیرسوم بن المنسی وہ اور اُس کے بیٹے اُس سرزمین کی اسیری کے دن تک بنی دان کے کاہن بنے رہے۔ (۳۱) اور اُن سب دنوں میں جن میں خدا کا گھر سیلا میں رہا میکاہ کا تراشا ہوا بُت اپنے لئے نصب کر رکھا۔

۱۹ باب

اُن دنوں میں کہ جن میں اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا ایسا ہوا کہ ایک شخص نے جو لاوی تھا اور کوہ افرائیم کے دامن پر رہتا تھا یہوداہ کے بیت لحم سے ایک حرم کو اپنے واسطے لیا۔ (۲) اُسکی حرم اُس سے بیوفائی کرکے اُس پاس سے یہوداہ کے بیت لحم میں اپنے باپ کے گھر پھر گئی اور پورے چار مہینے وہاں رہی۔ (۳) اور اُس کا خصم اُٹھا اور اُسکے پیچھے روانہ ہوا کہ اُسے منائے اور پھیر لائے۔ اور اُس کے ساتھ ایک اُسکا چاکر اور دو گدہے تھے۔ سو وہ اُسے اپنے باپ کے گھر میں لے گئی۔ اور اُس چھوکری کے باپ نے جوں اُسے دیکھا تو اُسکی ملاقات سے خوش ہوا۔ (۴) سو اُس کے سسر یعنے اُس عورت کے باپ نے اُسے روک رکھا اور وہ اُسکے ساتھ تین دن تک رہا۔ اور اُنہوں نے کھایا پیا اور وہاں ٹکے رہے۔

(۵) چوتھے دن جوں وہ صبح سویرے اُٹھے تو ایسا ہوا کہ وہ روانہ ہونے کے لئے اُٹھ کھڑا ہوا۔ تب چھوکری کے باپ نے اپنے داماد سے کہا روٹی کے ایک ٹکڑے سے اپنے دل کو سنبھال بعد اُسکے تم اپنی راہ لو۔ (۶) سو وہ دونوں بیٹھ گئے اور ملکے کھایا پیا۔ کیونکہ چھوکری کے باپ نے اُس شخص کو کہا تھا کہ رضامند ہو جیے۔ اور رات بھر رہیے اور اپنے دل کو خوش رکھیئے۔ (۷) پھر جب وہ مرد اُٹھ کھڑا ہوا کہ روانہ ہو تب اُسکا سسر اُس سے بضد ہوا اور پھر اُس نے وہاں رات کو کاٹا۔ (۸) اور پانچویں دن سویرے اُٹھا تاکہ روانہ ہو۔ پھر چھوکری کے باپ نے اُسے کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنے دل کو سنبھال۔ سو وہ دن ڈھلتے تک ٹھہر گئے اور دونوں نے ایک ساتھ کھایا۔ (۹) اور جب وہ شخص اور اُسکی حرم اور اُسکا چاکر سب اُٹھے کہ روانہ ہوں تب چھوکری کے باپ اُس کے سسر نے اُسے کہا دیکھ کہ دن شام کے قریب

ہوتا ہے میں تمسے منت کرتا ہوں کہ تم یہاں رات کاٹو دیکھو دن ڈھلتا جاتا ہے یہیں رہ جائیے کہ تیرا دل خوش ہو اور اُٹھکے صبح سویرے اپنی راہ لیجئے کہ تو اپنے خیمے کی طرف روانہ ہو ✦ (۱۰) پر وہ شخص اُس رات رہنے سے راضی نہوا۔ سو اُٹھا اور روانہ ہوا اور یبوس کے برابر جسکو یروسلم کہتے ہیں پہنچا۔ دونوں گدھے زین کئے ہوئے اُسکے ساتھ تھے اور اُسکی حرم بھی ساتھ تھی ✦

(۱۱) جب وہ یبوس کے متصل پہنچے تو دن بہت ڈھلا تھا تب چاکر نے اپنے صاحب سے کہا آئیے ہم یبوسیوں کے اِس شہر میں داخل ہوں اور یہیں ٹکیں ✦ (۱۲) اُس کے آقا نے اُسے کہا ہم بیگانے شہر میں جو بنی اسرائیل کا نہیں داخل نہوینگے بلکہ جبعہ کی سمت جا رہینگے ✦ (۱۳) اور اپنے چاکر سے کہا کہ چل اور اِن مکانوں میں سے ایک کے پاس جائیں یا جبعہ یا رامہ کے تاکہ اُس میں رات کو کاٹیں ✦ (۱۴) سو وہ وہاں سے گذر کے سفر کرتے رہے اور جب جبعہ بنی بنیمین کے شہر کے نزدیک آئے تو اُنکے اوپر سورج ڈوبا ✦ (۱۵) سو وہ اُدھر پھرے کہ جبعہ میں داخل ہوکے وہاں ٹکیں۔ اور جب وہ داخل ہوا تو شہر کے ایک کوچے میں بیٹھ گیا کیونکہ وہاں کوئی ایسا نہ تھا جو اُنہیں ٹکانے کیواسطے اپنے گھر لیجاتا ✦

(۱۶) اِتفاقاً شام کیوقت ایک پیر مرد کھیت پر سے کام تمام کرکے وہاں آیا وہ بھی کوہ افرائیم کا تھا جو جبعہ میں آ بسا تھا۔ پر اُس مقام کے باشندے بنیمینی تھے ✦ (۱۷) اُسنے جوں آنکھیں اُٹھائیں تو دیکھا کہ ایک مسافر شخص شہر کے رستے پر ہے۔ سو اُس پیر مرد نے کہا تو کہاں کو جاتا ہے اور کہاں سے آیا ہے؟ (۱۸) اُس نے اُسے کہا کہ ہم یہوداہ کے بیت لحم سے آکے کوہ افرائیم کے دامن کو جاتے ہیں میں وہاں سے ہوں۔ میں یہوداہ کے بیت لحم کو گیا تھا اور اب خداوند کے گھر کو جاتا ہوں یہاں کوئی ایسا مرد نہیں جو ہمیں اپنے گھر اُتارے ✦ (۱۹) باوجودیکہ ہمارے ساتھ ہمارے گدھوں کا دانہ چارہ بھی ہے اور میرے اور تیری لونڈی کے اور اِس جوان کے لئے جو تیرے بندوں کے ساتھ ہے روٹی اور مے بھی ہے کسی چیز کی کمی نہیں ✦ (۲۰) اُس پیر مرد نے کہا تیری سلامتی ہو تیرا سارا احتیاج بہرصورت میرے ذمے ہو لیکن راستے میں ہرگز نہ ٹکے ✦ (۲۱) وہ اُسے اپنے گھر لے گیا اور اُنکے گدھوں کو چارہ دیا۔ اور اُنہوں نے اپنے پاؤں دھوئے اور کھایا پیا ✦

(۲۲) اور جب وہ اپنے دلوں کو خوش کر رہے تھے تو دیکھو کہ اُس شہر کے لوگوں میں سے بعضوں نے جو بنی بلیعال تھے اُس گھر کو گھیر لیا اور دروازے کو پیٹا اور اُس بڈھے صاحب خانہ کو کہا اُس شخص کو جو تیرے گھر میں آیا ہے باہر لا تاکہ ہم اُس کے ساتھ بدفعلی کریں ✦ (۲۳) وہ بڈھا صاحب خانہ اُن پاس باہر نکلا اور اُنہیں کہا نہیں میرے بھائیو ایسی بدفعلی مت کیجئے۔ چونکہ یہ شخص میرے گھر میں آیا ہے اِسلئے جہالت کا کام مت کیجئے ✦ (۲۴) دیکھو میری کنواری بیٹی اور اُسکی حرم تو ہیں۔ میں ابھی اُنہیں باہر لے آتا ہوں تم اُنکی حرمت لو اور جو کچھ تمہاری نظر میں اچھا ہو وہی اُن سے کرو پر اِس شخص سے ایسا پلید کام مت کرو۔ (۲۵) پر وہ لوگ اُسکی بات نہ مانتے تھے ✦ سو اُس نے اپنی حرم کو پکڑا اور اُن پاس باہر لے آیا ✦ اُنہوں نے اُس سے تمام رات بدذاتی کرتے کرتے صبح کر دی اور جب دن چڑھنے لگا تو اُسے چھوڑ گئے ✦ (۲۶) وہ عورت پو پھٹتے ہوئے آئی اور اُس مرد کے گھر کے دروازے پر جہاں اُس کا خاوند تھا گر پڑی یہانتک کہ روشنی ہوئی ✦ (۲۷) اور اُس کا خاوند صبح کو اُٹھا تو اُس نے گھر کے دروازے کھولے اور باہر نکلا کہ روانہ ہو۔ اور دیکھو وہ عورت جو اُسکی حرم تھی گھر کے دروازے پر پڑی تھی۔ اور اُس کے ہاتھ آستانہ پر پھیلے ہوئے تھے ✦ (۲۸) اُس نے اُسے کہا اُٹھ آ چلیں۔ پر کچھ جواب نہ پایا ✦ تب اُس شخص نے اُسے اپنے گدھے پر دھر لیا اور وہ مرد اُٹھا اور اپنے مکان کو روانہ ہوا ✦

(۲۹) اُس نے گھر پہنچکے چھری لی اور اپنی حرم کو لیکے ہڈیوں سمیت اُسکے بارہ ٹکڑے کاٹے اور اسرائیل کی ساری سرحدوں میں بھیج دیئے ✦ (۳۰) اور ایسا ہوا کہ جس کسی نے یہہ دیکھا وہ بولا کہ جس دن سے کہ بنی اسرائیل مصر سے نکل آئے آج کے دن تک ایسا فعل نہ ہوا اور نہ ایسا کسی نے دیکھا اس پر غور کرو اور صلاح کرو اور بولو ✦

۲۰ باب

تب سارے بنی اسرائیل نکلے اور ساری جماعت دان

سے لیکے بیرسبع تک مع زمین جلعاد سمیت ایک ہی آدمی کی طرح ہوکے خداوند کے حضور مصفاہ میں اکٹھی آئی + (۲) اور تمام قوم کے سرداروں نے یعنے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں کے خدا کے لوگوں کے مجمع میں چار لاکھ پیادوں کے جو تلوار کھینچے ہوئے تھے اپنے تئیں حاضر کیا + (۳) (اور بنی بنیمین نے سنا کہ بنی اسرائیل مصفاہ میں جمع ہوئے) اور بنی اسرائیل نے کہا بیان کرو کہ یہہ شرارت کیونکر ہوئی؟ (۴) تب اُس لاوی نے جو اُس مقتول عورت کا شوہر تھا جواب دیا اور کہا کہ میں اپنی حرم سمیت جبعہ میں جو بنیمین کا ہے ٹکنے کے لئے آیا تھا + (۵) اور جبعہ کے لوگ مجھ پر چڑھ آئے اور رات کو گھر کے گرداگرد میری گھات میں بیٹھے اور چاہا کہ مجھے ماریں۔ اور اُنہوں نے میری حرم کو ایسا بےحرمت کیا کہ وہ مر گئی۔ (۶) سو میں نے اپنی حرم کو لیکے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُن ٹکڑوں کو اسرائیل کی ساری میراث کی سرزمین میں بھیجا کیونکہ اسرائیل کے درمیان اُنہوں نے شہوت پرستی اور احمقی کی + (۷) دیکھو تم سب بنی اسرائیل ہو سو اب تم یہیں اپنے لئے بات اور مشورت کرو +

(۸) تب وہ لوگ سب کے سب ایک ہی آدمی کی طرح ہو کے اُٹھے اور بولے کہ ہم میں سے کوئی اپنے خیمے میں نہ جائیگا اور ہم میں سے کوئی اپنے گھر کی طرف رخ نہ کریگا + (۹) اب یہہ وہی ہے جو ہم جبعہ سے کرینگے۔ ہم قرعہ ڈال کے اُسپر چڑھائی کرینگے + (۱۰) کہ ہم اسرائیل کے سب فرقوں میں سے سو پیچھے دس اور ہزار پیچھے سو اور دس ہزار پیچھے ایک ہزار مرد لوگوں کے لئے رسد لینے کیواسطے جُدا کریں تاکہ لوگ جس وقت کہ بنیمین کے جبعہ میں آئیں تو اُس ساری حماقت کے مطابق جو اُنہوں نے اسرائیل میں کی عمل کریں + (۱۱) سو سارے بنی اسرائیل جمع ہوئے اور ایک ہی آدمی کی طرح متحد ہو کے اُس شہر پر چڑھ آئے +

(۱۲) اور بنی اسرائیل کے فرقوں نے بنیمین کے سارے فرقے میں لوگ بھیجے اور یوں کہا کہ یہہ کیا شرارت ہے جو تمہارے درمیان ہوئی + (۱۳) اب اُن مردوں بنی بلیعال کو جو جبعہ میں ہیں ہمارے حوالے کرو کہ ہم اُنہیں قتل کریں اور اسرائیل میں سے شر کو مٹا ڈالیں + لیکن بنی بنیمین نے اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کا کہنا نہ مانا۔ (۱۴) بلکہ بنی بنیمین شہروں میں سے جبعہ میں جمع ہوئے تاکہ بنی اسرائیل سے لڑنے کو خروج کریں + (۱۵) اور بنی بنیمین جو شہروں میں سے اُس وقت جمع ہوئے چھبیس ہزار تلوریئے جوان گنے گئے سوا اُن کے جو جبعہ کے باشندے تھے اور وہ شمار میں سات سو چنے ہوئے جوان تھے + (۱۶) اُن سب لوگوں میں سات سو چنے ہوئے جوان بائیں ہتھے تھے جن میں ہر ایک فلاخن سے بال پر بھی نشانہ مارتا تھا + (۱۷) اور اسرائیل کے لوگ بنیمین کے سوا چار لاکھ تلوریئے جوان تھے۔ یہہ سب صاحب جنگ تھے +

(۱۸) اور بنی اسرائیل اُٹھے اور خدا کے گھر پر چڑھ گئے اور خدا سے مشورت چاہی اور کہا کہ ہم میں سے کون پہلے بنی بنیمین سے جا کے لڑائی کرے؟ خداوند نے فرمایا پہلے یہوداہ + (۱۹) سو بنی اسرائیل صبح سویرے اُٹھے اور جبعہ کے سامہنے خیمے کھڑے کئے + (۲۰) اور اسرائیل کے لوگ بنیمین سے لڑائی کرنے کو نکلے اور اسرائیل کے لوگ جبعہ میں اُنکے مقابل صف باندھ کے کھڑے ہوئے + (۲۱) تب بنی بنیمین نے جبعہ سے نکلکے اُس دن بائیس ہزار اسرائیلیوں کو قتل کرکے خاک میں ملا دیا + (۲۲) پر لوگوں نے یعنے اسرائیل کے مردوں نے اپنے تئیں مضبوط کرکے دوسرے دن اُسی مقام پر جہاں پہلے دن صف باندھی تھی پھر صف باندھی + (۲۳) لیکن بنی اسرائیل اوپر گئے اور شام تک خداوند کے آگے روئے اور خداوند سے صلاح پوچھی کہ ہم اپنے بھائی بنیمین کے بیٹوں سے لڑنے کے لئے اُنپر پھر چڑھیں یا نہیں؟ خداوند نے فرمایا اُسپر چڑھو + (۲۴) سو بنی اسرائیل دوسرے دن بنی بنیمین کے مقابلے کے لئے نزدیک آئے + (۲۵) اور اُس دوسرے دن بنیمین نے جبعہ سے نکلکے بنی اسرائیل کے اٹھارہ ہزار آدمی مار کے زمین پر ڈال دیئے + یہہ سب تلوریئے آدمی تھے +

(۲۶) تب تو سارے بنی اسرائیل اور سارے لوگ اُٹھے اور خدا کے گھر میں آئے اور روئے اور وہاں خداوند کے حضور بیٹھے اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے گذرانیں + (۲۷) اور بنی اسرائیل نے خداوند سے پوچھا کیونکہ خدا کے عہد کا صندوق اُن دنوں میں وہیں تھا + (۲۸) اور ہارون کے بیٹے الیعزر کا بیٹا فینحاس اُن دنوں میں اُسکے آگے کھڑا رہتا تھا + تب بنی اسرائیل نے سوال کیا کہ میں اپنے بھائی بنیمین سے پھر لڑائی کروں یا اُس سے باز آؤں؟ خداوند نے فرمایا جا کہ میں کل اُن کو

تیر سے ہاتھ میں کر دونگا ۔ (۲۹) سو بنی اسرائیل نے جبعہ کے گرداگرد کمین والوں کو بٹھایا ۔ (۳۰) اور بنی اسرائیل تیسرے دن بنی بنیمین کی مخالفت میں چڑھ گئے اور آگے کے موافق جبعہ کے مقابل پھر صف باندھی ۔ (۳۱) اور بنی بنیمین لوگوں کا سامنا کرنیکو نکلے اور شہر سے دور تک کھنچ گئے تھے ۔ اور اُن شاہراہوں پر جن میں کی ایک راہ بیت ایل کو جاتی تھی اور دوسری میدان میں جبعہ کو آگے کی طرح لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شروع کیا اور اسرائیل کے تیس آدمی کے قریب مار ڈالے ۔ (۳۲) اور بنی بنیمین نے کہا کہ وہ آگے کی طرح ہم سے مغلوب ہوئے ۔ اور بنی اسرائیل نے کہا کہ آؤ بھاگیں اور اُنہیں شہر سے شاہراہوں پر کھینچ لائیں ۔ (۳۳) تب سارے اسرائیل کے مرد ایک ایک اپنے مقام سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُس جگہ جسکا نام بعل تمر ہے صفیں باندھیں ۔ اُسوقت وہ اسرائیلی جو کمین میں بیٹھے تھے اپنے مکانوں سے جبعہ کے میدان کے بیچ فوراً نکلے ۔ (۳۴) اور دس ہزار جوان سارے اسرائیل کے چنے ہوئے ایک طرف سے جبعہ پر آئے اور سخت لڑائی ہوئی پر اُنہوں نے نہ جانا کہ اُن پر بلا نازل ہوا چاہتی ہے ۔ (۳۵) تب خداوند نے بنیمین کو اسرائیل کے آگے مارا اور بنی اسرائیل نے اُس دن پچیس ہزار ایک سو بنیمینیوں کو قتل کیا یہہ سب تلوار بند مرد تھے ۔ (۳۶) اور بنی بنیمین نے دیکھا کہ وہ مغلوب ہوئے ۔ کیونکہ اسرائیل کے مردوں نے بنیمینیوں کو جگہ دی تھی اسلئے کہ وہ اُن کمین والوں کے آسرے پر تھے جنہیں اُنہوں نے جبعہ کے آس پاس بٹھایا تھا ۔ (۳۷) تب کمین والوں نے پھرتی کی اور جبعہ پر جھپٹے ۔ اور کمین والوں نے اپنے تئیں پھیلایا اور سارے شہر کو تہ تیغ کیا ۔ (۳۸) اسرائیل کے لوگوں میں اور اُن کمین والوں میں یہہ نشان مقرر ہوا تھا کہ وہ ایک بڑا شعلہ معہ دھوئیں کے شہر سے اُٹھوائیں ۔ (۳۹) اور جب اسرائیل کے لوگ لڑنے میں پیٹھ دیتے گئے تو بنیمین نے مارنا شروع کیا اور اُن میں سے قریب تیس آدمی کے قتل کئے ۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وہ یقیناً ہمارے سامنے شکست کھاتے جاتے ہیں جس طرح پہلی لڑائی میں کھائی تھی ۔ (۴۰) اور جسوقت شعلہ دھوئیں کے ستون کے ساتھ شہر سے اُٹھا تو بنی بنیمین نے اپنے پیچھے نگاہ کی اور دیکھو کہ شہر سے آسمان تک شعلہ اُٹھا ۔ (۴۱) اور جسوقت اسرائیل کے مرد پھرے تب بنیمین کے لوگ گھبرا گئے کہ اُنہوں نے دیکھا کہ بلا نازل ہوئی ۔ (۴۲) سو اُنہوں نے اسرائیل کے مردوں کے سامنے اپنی پیٹھ پھیر کے بیابان کی راہ لی ۔ پر لڑائی اُن پر آ پڑی اور اُن لوگوں نے جو اور شہروں سے آتے تھے اُنہیں اُن کے بیچ میں فنا کر دیا ۔ (۴۳) یوں اُنہوں نے بنیمینیوں کو گھیرا اور اُنہیں رگیدا اور جبعہ کے مقابل پورب طرف آسانی سے اُنکو لتاڑا ۔ (۴۴) سو اٹھارہ ہزار بنی بنیمین گر گئے یہہ سب بہادر مرد تھے ۔ (۴۵) اور وہ پھر کے رمون والی چٹان کی طرف بیابان میں بھاگ گئے اور شاہراہوں میں جا بجا جن میں سے پانچ ہزار کو مارے اور جدعوم تک اُنہیں خوب رگیدا اور وہاں میں سے دو ہزار مرد اور مارے ۔ (۴۶) سو سب بنی بنیمین جو اُس دن گر گئے پچیس ہزار تلوار بند جوان تھے ۔ اور یہ سب کے سب بہادر تھے ۔ (۴۷) پر چھ سو آدمی بیابان کی طرف پھر کے رمون کی چٹان کو بھاگ گئے اور رمون کی چٹان میں چار مہینے رہے ۔ (۴۸) تب اسرائیل کے مرد بنی بنیمین پر پھیرے اور ہر ایک بستی میں اُنہیں تہ تیغ کیا مردوں کو اور حیوانات کو اور اُن سب کو جو اُن کے ہاتھ آئے اور جس جس شہر میں گئے اُن سب کو پھونک دیا ۔

۲۱ باب

اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ میں قسم کھا کے کہا تھا کہ ہم میں سے کوئی اپنی بیٹی کو بنیمین میں سے کسی کو جورو ہونے کیلئے نہ دیگا ۔ (۲) اور لوگ خدا کے گھر میں آئے اور شام تک وہاں خدا کے آگے رہے اور چلّا کے زار زار روئے ۔ (۳) اور بولے اے خداوند اسرائیل کے خدا اسرائیل پر یہہ کیا حادثہ پڑا کہ اسرائیل میں سے آجکے دن ایک فرقہ کم ہو گیا ؟ (۴) اور ایسا ہوا کہ صبح کو دوسرے دن سویرے اُٹھکے لوگوں نے اُس جگہ ایک مذبح بنایا اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں ۔ (۵) اور بنی اسرائیل نے کہا کہ اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے کون ہے جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہیں چڑھ آیا ؟ کیونکہ اُنہوں نے سخت قسم کھائی تھی کہ وہ جو خداوند کے حضور مصفاہ میں حاضر نہوگا سو ضرور قتل کیا جائیگا ۔ (۶) سو بنی اسرائیل اپنے بھائی بنیمین کی بابت پچھتائے اور بولے کہ آجکے دن بنی اسرائیل کا ایک فرقہ کٹ گیا ۔ (۷) اور وہ جو باقی رہے ہیں ہم اُنہیں جوروئیں کہاں سے دیں ؟ کہ ہم نے تو خداوند کی قسم کھائی ہے کہ ہم اپنی بیٹیاں جورو

کریں کہ اُنہیں نہیں دینگے ۔

(۸) تب اُنہوں نے کہا کہ بنی اسرائیل میں سے کون فرقہ ہے جو مصفاہ میں خداوند کے حضور نہیں چڑھ آیا؟ اور دیکھو کہ لشکرگاہ پر جماعت میں شامل ہونے کے لئے یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے کوئی وہاں حاضر نہ تھا ۔ (۹) کیونکہ اُنہوں نے لوگوں کا شمار کیا اور یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے کسیکو نہ پایا ۔ (۱۰) تب اُنہوں نے بارہ ہزار مرد بہادر روانہ کئے اور اُنہیں حکم دیا کہ یبیس جلعاد کے باشندوں کو جاکے عورتوں لڑکوں بچوں سمیت قتل کرو ۔ (۱۱) اور یہہ وہ کام ہے جسکا تم کو کرنا ضرور ہے کہ سارے مردوں اور عورتوں کو جو مرد سے ہمبستر ہوئی ہوں ہلاک کر دینا ۔ (۱۲) سو اُنہوں نے یبیس جلعاد کے باشندوں میں چارسو کنواری عورتیں پائیں جو مرد سے ناواقف تھیں کہ کسی سے ہمبستر نہ ہوئی تھیں ۔ اور وہ اُنہیں سرزمین کنعان میں سیلا کے بیچ لشکر میں لے آئے ۔ (۱۳) تب ساری جماعت نے بنی بنیمین کو جو رمون کی چٹان میں تھے کہلا بھیجا کہ سلامتی کا پیغام اُنہیں دیں ۔ (۱۴) سو اُسوقت بنیمین پھر آئے ۔ اور اُنہوں نے یبیس جلعاد کی اُن عورتوں میں سے جو جیتی بچی تھیں اُن کی جوروان کر دیں ۔ پر وہ اُن کے لئے بس نہ ہوئیں ۔ (۱۵) اور لوگ بنیمین کے لئے بہت پچھتائے اِس لئے کہ خداوند نے اِسرائیل کے فرقوں میں رخنہ ڈالا ۔

(۱۶) تب جماعت کے بزرگ بولے کہ اُنکے لئے جو بچ رہے ہیں جوروں کی کیا فکر کریں کہ بنی بنیمین کی ساری عورتیں مارگئی ہیں؟ (۱۷) تب اُنہوں نے کہا کہ بنی بنیمین میں سے جو بچ رہے ہیں ضرور ہے کہ اُن کے لئے میراث رہے تاکہ بنی اسرائیل کا ایک فرقہ قسمت نہ جائے ۔ (۱۸) تو بھی ہم تو اپنی بیٹیوں میں سے اُنہیں جوروان دے نہیں سکتے کیونکہ بنی اسرائیل نے یہہ کہکے قسم کھائی ہے کہ وہ جو بنی بنیمین کو جورو دے سو ملعون ہے ۔ (۱۹) تب اُنہوں نے کہا دیکھو سیلا میں اُس مقام پر جو بیت ایل کی اُتر طرف اور اُس شاہ راہ کی پورب طرف جو بیت ایل سے سکم کو جاتی ہے لبونہ کی دکھن طرف ہوکے جاتی ہے واقع ہے سال بسال خداوند کی عید لوگ کرتے ہیں ۔ (۲۰) تب اُنہوں نے بنی بنیمین کو حکم کیا کہ جاؤ اور انگوری باغوں کے درمیان گھات میں لگو ۔ (۲۱) اور انتظار کرو اور دیکھو کہ جب سیلا میں کی بیٹیاں طبلے اور دف لیکے ناچتی ہوئی نکلیں تب تم انگوری باغوں میں سے نکلکے سیلا کی بیٹیوں میں سے ایک ایک اپنے لئے جورو لیلو اور بنیمین کے ملک کو لئے چلے جاؤ ۔ (۲۲) اور ایسا ہوگا کہ جب اُن کے باپ یا بھائی ہم پاس آکے فریاد کریں تو ہم اُنہیں کہہ دینگے کہ اُن پر ہماری خاطر مہربانی کیجئے ۔ کیونکہ اُس لڑائی میں ہم نے ایک ایک کے لئے ایک جورو بچا نہ رکھی ۔ اور تم نے اُنہیں اب آپ سے نہ دیں نہیں تو تم گنہگار ہوتے ۔ (۲۳) غرض بنی بنیمین نے ایسا ہی کیا اور اپنے شمار کے موافق اُن میں سے جو ناچتی نکلیں جنہیں پکڑ سکے ایک ایک نے اپنے لئے جورو لی اور وہ اپنی میراث کو پھرے اور اپنے شہروں کی مرمت کی اور اُن میں بسے ۔ (۲۴) اور بنی اسرائیل وہاں سے اُسیوقت چلے گئے ہر ایک اپنے فرقے اور اپنے گھرانے میں ۔ اور وہ سب وہاں سے روانہ ہوکے ایک ایک اپنی میراث پر گیا ۔ (۲۵) اور اُن دنوں میں بنی اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا ہر ایک شخص جو کچھ اُس کی نظر میں اچھا معلوم ہوتا تھا وہی کرتا تھا ۔

پیشتر مسیح ۱۴۰۶ کے قریب | ۵ اسم ۱۱:۱ اور ۳:۱۱ | ۶ ۵ آیت اور قاضی ۵:۲۳ | ۷ اسم ۱۱:۷، گنتی ۳۱:۱۷ | ۸ یشوع ۱۸:۱ | ۹ قاضی ۲۰:۴۷ | ۱۰ ۶ آیت | ۱۱ آیت، قاضی ۱۱:۳۵ | ۱۲ دیکھو خروج ۱۵:۲۰، قاضی ۱۱:۳۴، ۱ سم ۱۸:۶، یرمیاہ ۳۱:۱۳ | ۱۳ دیکھو قاضی ۲۰:۴۸ | ۱۴ قاضی ۱۷:۶ اور ۱۸:۱ اور ۱۹:۱ | ۱۵ استثنا ۱۲:۸، قاضی ۱۷:۶

روت کی کتاب

۱ باب

اب قاضیوں کی ریاست کے وقت میں ایسا ہوا کہ اُس سرزمین میں کال پڑا ۔ اور یہوداہ کے بیت لحم سے ایک مرد اپنی جورو اور دو بیٹوں سمیت نکلا کہ مواب کے ملک میں جا بسے ۔ (۲) اُس آدمی کا نام الیملک اور اُسکی جورو کا نام نعومی تھا اور اُس کے دو بیٹوں کے نام محلون اور کلیون تھے ۔ یہہ یہوداہ کے

پیشتر مسیح ۱۳۲۲ کے قریب | ۱ قاضی ۲:۱۶ | ۲ دیکھو پیدایش ۱۲:۱۰ اور ۲۶:۱ | ۲ سلاطین ۸:۱ | ۳ قاضی ۱۷:۸

بیت لحم کے افراتی تھے + سو وہ موآب کی سرزمین میں آکے اور وہاں رہے + (۳) اور نعومی کا شوہر الیملک مرگیا اور اُس کے دونوں بیٹے باقی رہ گئے تھے + (۴) اُن دونوں نے موآب کی عورتوں میں سے جوروان کیں - ایک کا نام عرفہ اور دوسری کا نام روت تھا - اور وہ دس برس کے قریب وہاں رہے + (۵) بعد اُس کے محلون اور کلیون دونوں مرگئے + سو وہ عورت اپنے دو بیٹوں سے اور اپنے خاوند سے تنہا رہی + (۶) تب وہ اپنی دونوں بہوؤں سمیت اُٹھی تاکہ وہ موآب کی سرزمین سے لوٹ جائے - اسلئے کہ اُس نے موآب کے ملک میں یہہ حال سُنا کہ خداوند نے اپنے لوگوں کی خبر لی تھی کہ اُنہیں روٹی دی + (۷) سو وہ اس جگہ سے جہاں وہ تھی دونوں بہوؤں سمیت چل نکلی اور سفر کیا کہ یہوداہ کی سرزمین کو جائے - (۸) اور نعومی نے اپنی دونوں بہوؤں سے کہا تم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ + جیسے تم نے میرے دونوں مرحوموں سے اور مجھ سے مہربانی کی ویسے ہی خداوند تم سے مہربانی کرے + (۹) خدا ایسا ہی کرے کہ ہر ایک تم میں سے اپنے خصم کے گھر میں آرام پائے + تب اُس نے اُنہیں چوما - اور اُنہوں نے چلا کے آواز بلند کی اور روئیں + (۱۰) پھر اُن دونوں نے اُسے کہا نہیں بلکہ ہم تیرے ساتھ تیرے لوگوں کے درمیان جائینگی + (۱۱) اور نعومی بولی ای میری بیٹیو پھر جاؤ - میرے ساتھ کاہیکو آتی ہو؟ کیا میرے رحم میں اَور بیٹے ہیں جو تمہارے خصم ہوں ؟ (۱۲) ای میری بیٹیو پھر کے جاؤ - کیونکہ میں زیادہ بڑھیا ہوں کہ خصم کرنے کے لائق نہیں + اگر میں کہتی کہ مجھے امید ہے بشرطیکہ آجکی رات میرا خصم ہو اور میں لڑکے جنتی - (۱۳) سو کیا تم جب تک [illegible] انتظار کرتیں اور اُن کے انتظار میں خصم نہ کرتیں [illegible] میری بیٹیو میں تمہارے سبب سے زیادہ دلگیر ہوں [illegible] کہ خداوند کا ہاتھ میری مخالفت میں بڑھایا گیا ہے + (۱۴) تب اُنہوں نے پھر آواز بلند کی اور روئیں - اور عرفہ نے اپنی ساس کو [illegible] پر روت اُس سے لپٹی رہی + (۱۵) اور اُس نے کہا کہ دیکھ تیرے خاوند کے بھائی کی جورو اپنے کنبے اور اپنے معبودوں کے پاس پھر گئی - تو بھی اپنے خاوند کے بھائی کی جورو کے پیچھے چلی جا + (۱۶) روت بولی مجھ کو تنگ مت کر کہ میں تجھے تنہا چھوڑوں اور تیرے پیچھے سے پھروں کیونکہ جہاں تو جائیگی میں جاؤنگی اور جہاں تو رہیگی میں رہونگی - تیرے لوگ میرے لوگ اور تیرا خدا میرا خدا ہوگا + (۱۷) جہاں تو مریگی وہیں میں مرونگی - اور وہیں میں بھی گاڑی جاؤنگی - خداوند مجھ سے ایسا ہی اور اُس سے زیادہ کرے اگر موت کے سوا کوئی دوسرا سبب مجھ کو تجھ سے جدا کردے + (۱۸) جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس کی ہمراہی پر مستقل ہے تب وہ کہنے سے باز رہی + (۱۹) سو وہ دونوں روانہ ہوئیں یہانتک کہ بیت لحم میں آئیں جب وہ بیت لحم میں داخل ہوئیں تو سارے شہر میں دھوم مچی اور وہ بولے کہ یہہ نعومی ہے ؟ (۲۰) اُس نے اُنہیں کہا مجھ کو نعومی مت کہو بلکہ مرہ کہو - اِس لئے قادر مطلق نے مجھ سے نہایت تلخی کی (۲۱) میں بھری پوری گئی اور خداوند مجھ کو خالی پھیر لایا پس تم کیوں مجھے نعومی کہتی ہو حالانکہ خداوند میرا مدعی ہوا اور قادر مطلق نے مجھ کو دکھ دیا + (۲۲) غرض نعومی اور اُس کے ساتھ اُسکی بہو موآبی روت دونوں موآب کے ملک سے یہاں پہنچیں - اور جو کاٹنے کے موسم میں بیت لحم میں داخل ہوئیں +

۲ باب

نعومی کے خصم کا ایک رشتہ دار الیملک کے گھرانے میں بڑا مالدار جسکا نام بوعز تھا + (۲) سو موآبی روت نے نعومی سے کہا مجھے اجازت دیجئے تو میں کھیتوں میں جاؤں اور جو کوئی مہربانی کی نظر مجھ پر کرے اُسکے پیچھے پیچھے بالیں چن لاؤں اور وہ اُسے بولی جا میری بیٹی + (۳) سو وہ گئی اور کھیت میں آکے کاٹنیوالوں کے پیچھے بالیں چننے لگی - اور ایسا اتفاق ہوا کہ کھیت کا وہ حصہ الیملک کے رشتہ دار بوعز کا تھا + (۴) اور دیکھو کہ بوعز بیت لحم سے آپہنچا اور کاٹنیوالوں سے بولا خداوند تمہارے ساتھ + اور وہ جواب میں بولے - خداوند تجھے برکت دے + (۵) پھر بوعز نے اپنے چاکر سے جو کاٹنیوالوں پر معین تھا پوچھا کہ یہہ کس کی چھوکری ہے ؟ (۶) چاکر نے جو کاٹنیوالوں پر معین تھا جواب دیا اور کہا کہ یہہ موآبی چھوکری ہے جو موآب سے نعومی کے ساتھ لوٹ آئی (۷) اور وہ بولی مہربانی کرکے مجھ کو کاٹنے والوں کے پیچھے پولیوں کے بیچ میں بالیں چنکے جمع کرنے دیجئے + سو یہہ آکے صبح سے ابتک سوا گھر میں کچھ تھوڑا آرام کرنے کے لئے رہی

یہیں حاضر ہو + (۸) بوعز نے روت کو کہا میری بیٹی کیا تو نہیں سنتی کہ تو دوسرے کھیت میں بالیں چننے کو نہ جا اور یہاں سے نکل بلکہ اسی طرح میری چھوکریوں کے ساتھ رہ - (۹) اس کھیت پر جسے وے کاٹتے ہیں نگاہ رکھ اور اُنکے پیچھے پیچھے چلی جا کیا میں نے اِن جوانوں کو حکم نہیں کیا کہ تجھے نہ چھوئیں؟ اور جب تو پیاسی ہو تو ٹھلیوں پاس جا اور وہی جو میرے جوانوں نے بھرا ہے پی + (۱۰) تب وہ منہہ کے بل جھکی اور زمین پر سجدا کیا اور اُسے کہا کیا باعث ہے کہ تو نے مہربانی کی نظر مجھہ پر کی ہے کہ میری خبر لیتا ہے حالانکہ میں اجنبی عورت ہوں؟ (۱۱) اور بوعز نے جواب دیا اور اُسے کہا کہ مجھہ پر وہ سب ظاہر کیا گیا ہے جو کچھہ تو نے اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اپنی ساس کے ساتھہ کیا اور کیونکر تو نے اپنے باپ کو اور اپنی ماں کو اور اپنے وطن کو چھوڑا اور ان لوگوں میں جنہیں تو اِس سے پیشتر نہ جانتی تھی آئی + (۱۲) خداوند تیرے کام کا بدلا دے بلکہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف سے جسکے پروں تلے بھروسا کرکے آئی تجھکو پورا بدلا دیا جائے + (۱۳) تب وہ بولی اے میرے مالک کاشکہ تیری مہربانی کی نظر مجھہ پر ہو - کہ تو نے مجھے دلاسا دیا اور باتوں میں اپنی لونڈی کی دلداری کی اگرچہ میں تیری لونڈیوں میں سے ایک کے برابر نہیں + (۱۴) پھر بوعز نے اُسے کہا کہ کھانے کے وقت تو یہاں آ اور روٹی کھا اور اپنے نوالے سرکے میں بھگو + تب وہ کاٹنیوالوں کے پاس بیٹھہ گئی اور اُس نے اُسکے پاس بھنا ہوا اناج دھر دیا - سو اُس نے کھایا اور سیر ہوئی اور کچھہ چھوڑ دیا + (۱۵) اور جب وہ بالیں چننے اُٹھی تو بوعز نے اپنے جوانوں کو کہا کہ اُسے پولیوں کے بیچ میں بھی چننے دو اور اُسے اُلاہنا مت دو + (۱۶) اور اُسکے لئے مٹھوں سے قصداً گرا دو اور چھوڑ دو کہ وہ چنے اور اُسے کوئی ملامت نہ کرے + (۱۷) سو وہ شام تک چنتی رہی اور جو کچھہ اُسنے چنا تھا اُسے جھاڑا سو وہ قریب ایک ایفہ جو کے ہوا + (۱۸) سو وہ اُسے اُٹھا کے شہر کو گئی اور جو کچھہ اُس نے چنا تھا سو اُسکی ساس نے دیکھا - اور اُس نے وہ بھی جو سیر ہو کے چھوڑا تھا نکالکے اپنی ساس کو دیا + (۱۹) پھر اُسکی ساس نے اُس سے پوچھا کہ تو نے آج کہاں بالیں چنیں اور کہاں محنت کی؟ مبارک ہو وہ جس نے تیری خبر لی + تب اُس نے اپنی ساس پاس جسکے یہاں محنت کی تھی ظاہر کیا اور کہا کہ اُس شخص کا نام جسکے یہاں آج میں نے محنت کی بوعز ہے + (۲۰) نعومی نے اپنی بہو کو کہا وہ خداوند سے برکت پائے کہ جس نے زندوں اور مردوں سے اپنی مہربانی باز نہ رکھی پھر نعومی نے اُسے کہا کہ یہ شخص ہمارا قرابتی ہے اُن میں سے جو چھڑا لینے کا حق رکھتے ہیں (۲۱) سو آبی روت بولی اُس نے مجھہ یہہ بھی کہا کہ جب تک میرے کاٹنے کا موسم رہے تو میرے جوانوں کے ساتھہ ساتھہ رہا کر + (۲۲) نعومی نے اپنی بہو روت سے کہا میری بیٹی خوب ہے کہ تو اُسکی چھوکریوں کے ساتھہ ہمیشہ جایا کرے اور وہ تجھے دوسرے کھیت پر نہ پائیں + (۲۳) سو وہ بوعز کی لونڈیوں کے ساتھہ جب تک جو اور گیہوں کاٹنے کا موسم رہا جایا کی اور اپنی ساس کے یہاں رہا کی +

۳ باب

پھر اُس کی ساس نعومی نے اُسے کہا میری بیٹی کیا میں تیرا چین نہ چاہوں کہ جس میں تیری بھلائی ہو؟ (۲) اب کیا بوعز ہمارے رشتہ داروں میں سے نہیں جسکی لونڈیوں کے ساتھہ تو رہی تھی؟ دیکھہ وہ آج رات کھلیہان میں جو پھٹکیگا + (۳) سو تو نہا دھو اور خوشبو لگا اور اپنی پوشاک پہن اور کھلیہان کو اُتر جا اور جب تک وہ کھا پی نہ چکے تب تک اپنے تئیں اُس مرد پر ظاہر مت کر + (۴) جب وہ سونیکو جائے تو اُس جگہ کو جہاں وہ سونے جائیگا دیکھہ تب تو اندر جا اور اُسکے پاؤں کھول دے وہیں پڑ رہ - اور وہ سب جو تجھے کرنا مناسب ہے تجھہ سے کہیگا + (۵) اُس نے اپنی ساس سے کہا سب جو کچھہ تو نے مجھہ سے کہا میں کرونگی + (۶) چنانچہ وہ کھلیہان کو اُتر گئی اور جو کچھہ کہ اُسکی ساس نے حکم دیا تھا وہ سب کیا + (۷) اور جب بوعز کھا پی چکا اور اُس کا دل خوش ہوا تو غلّے کے ڈھیر کی ایک طرف جا کے لیٹا تب وہ دبے پاؤں آئی اور اُس کے پاؤں کو کھولا اور وہیں پڑ رہی +

(۸) اور ایسا ہوا کہ آدھی رات کو بوعز ہراسان ہوا اور اُس نے کروٹ لی اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک عورت اُس کے پاؤں پاس پڑی ہے + (۹) تب اُس نے پوچھا تو کون ہے؟ وہ بولی میں تیری لونڈی روت - سو تو اپنی لونڈی پر اپنی کمبلی

کو پہیلا۔ کیونکہ تو اُن میں سے ہی جو چھڑانیکا حق رکھتے ہیں ❊ (۱۰) وہ بولا خداوند تجھے برکت دے میری بیٹی کہ تو نے پہلے کی بہ نسبت اب کے وقت زیادہ مہربانی کر دکھائی کہ تو نے جوانوں کا خواہ دولتمند خواہ مسکین اُنکا پیچھا نہ کیا ❊ (۱۱) اب اے میری بیٹی مت ڈر۔ سب جو کچھہ کہ تو چاہتی ہی میں تجھہ سے کرونگا۔ کہ میری قوم کا تمام شہر جانتا ہی کہ تو پاکدامن عورت ہی ❊ (۱۲) اور یہہ سچ ہی کہ میں چھڑانیکا حق رکھتا ہوں لیکن ایک اور بھی ہی جو قرابت میں مجھہ سے زیادہ نزدیک ہی ❊ (۱۳) اِس رات رہ جا اور صبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرنا چاہے تو خیر قرابت کا حق ادا کرے۔ اور اگر وہ تیرے ساتھہ قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاہے تو زندہ خداوند کی قسم ہی میں قرابت کا حق ادا کرونگا۔ صبح تک پڑی رہ ❊ (۱۴) سو وہ صبح تک اُسکے پاؤں پاس پڑی رہی ❊ اور صبح کو ایسے سویرے کہ کوئی ایک دوسرے کو نہ پہچان سکے اُٹھہ کھڑی ہوئی ❊ تب اُس مرد نے کہا ظاہر ہونے نہ پائے کہ کھلیہان میں کوئی عورت آئی تھی ❊ (۱۵) پھر اُس نے کہا چادر کو جو تیرے اوپر ہی پھیلا اور اُسے تھامے رہ ❊ جب اُس نے اُسے تھاما تو اُس نے چھہ پیمانے جو کے ناپے اور اُسے اُس پر رکھہ دیا سو وہ شہر کو گئی ❊ (۱۶) جب وہ اپنی ساس پاس آئی تو اُس نے کہا اے میری بیٹی تو کون ہی؟ اُس نے سب کچھہ جو اُس مرد نے اُس سے کیا تھا بیان کیا ❊ (۱۷) اور کہا مجھہ کو اُس نے یہہ چھہ پیمانے جو کے دیئے کیونکہ اُس نے مجھے کہا کہ تو اپنی ساس پاس خالی ہاتھہ نہ جانا ❊ (۱۸) تب اُسکی ساس نے کہا بیٹھی رہ اے میری بیٹی جب تک کہ وہ بات جو ہونہار ہی ظاہر نہ ہو۔ اِس لیئے کہ وہ شخص جب تک اس کام کو آج ہی تمام نہ کریگا آرام نہ لیگا ❊

۴ باب

تب بوعز پھاٹک پر گیا اور وہاں جا بیٹھا۔ اور کیا دیکھتا ہی کہ وہ قرابتی چھڑانیوالا جسکا ذکر بوعز نے کیا تھا آتا ہی ❊ سو اُس نے کہا اے فلانے آیئے اور یہاں ایک کنارے بیٹھیے ❊ سو وہ پھر کے آ بیٹھا (۲) اور اُس نے شہر کے بزرگوں میں سے دس آدمی کو بلایا اور کہا یہاں بیٹھو ❊ سو وہ بیٹھے ❊ (۳) تب اُس نے اُس قرابتی کو کہا نعومی جو موآب کے ملک سے پھر آئی یہہ ٹکڑا زمین کا بیچتی ہی جو ہمارے بھائی الیملک کا مال تھا ❊ (۴) سو میں نے چاہا کہ تیرے کان میں کھولکر کہوں مطابق اُن لوگوں کے حضور جو بیٹھے ہیں اور میری گروہ کے بزرگوں کے آگے اُسے مول لے۔ اور تو اگر اُسے چھڑائیگا تو چھڑا۔ اور اگر نہیں تو میرے آگے اقرار کر تا کہ مجھہ کو معلوم ہو۔ کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں چھڑا سکتا۔ اور میں تیرے بعد ہوں ❊ وہ بولا میں چھڑاؤنگا ❊ (۵) تب بوعز نے کہا کہ جس دن تو وہ زمین نعومی کے ہاتھہ سے مول لے تو روت موآبی اُس مردے کی جورو سے بھی مول لینا ہوگا تا کہ اُس مردے کا نام اُسکی میراث پر قائم کرے ❊ (۶) تب اُس رشتہ دار نے کہا میں اپنے لیئے اُسے چھڑا نہیں سکتا ہے نہ ہو کہ میں اپنی میراث خراب کروں۔ اُس کے چھڑانے کا جو میرا حق ہی تو ہی لے۔ مجھے اُسکے چھڑانیکا مقدور نہیں ❊ (۷) اور اسرائیل میں چھڑاتے اور بدل کرتے وقت ہر بات کے ثابت کرنے کے لیئے یہہ گذرے زمانے میں معمول تھا کہ مرد اپنی جوتی اُتارتا اور اپنے پڑوسی کو دیتا تھا یہہ اسرائیل میں گواہی دینے کا طور تھا ❊ (۸) سو اُس قرابتی نے بوعز کو کہا کہ تو آپ ہی مول لے اور پھر اپنا جوتا اُتارا ❊ (۹) اور بوعز نے بزرگوں اور سارے لوگوں کو کہا تم آج کے دن گواہ ہو کہ میں نے الیملک اور کلیون اور محلون کا سب کچھہ نعومی کے ہاتھہ سے مول لیا ❊ (۱۰) سوا اُس کے میں نے محلون کی جورو موآبی روت کو بھی خریداری سے اپنی جورو کیا تا کہ اُس مردے کے نام کو اُسکی میراث میں قائم کرے اور اُس مردے کا نام اُس کے بھائیوں اور اُس کے مکان کے دروازے سے گم نہ ہو جائے ❊ تم آج کے دن گواہ ہو ❊ (۱۱) تب سارے لوگوں نے جو پھاٹک پر تھے اور اُن بزرگوں نے کہا کہ ہم گواہ ہیں خداوند اُس عورت کو جو تیرے گھر میں آئی ہی راخل اور لیاہ کی مانند کرے جن دونوں نے اسرائیل کا گھر بنایا ❊ تو افراتہ میں نامور ہو اور بیت لحم میں تیرا نام پھیلے ❊ (۱۲) اور تیرا گھر اُس نسل سے جو خداوند تجھے اِس عورت سے دیگا فارص کا سا ہو جسے تمر یہوداہ کے لیئے جنی ❊ (۱۳) تب بوعز نے روت کو لیا سو وہ اُسکی جورو ہوئی ❊ اور جب اُس نے اُس سے خلوت کی تو وہ خداوند کے فضل سے حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی ❊ (۱۴) اور عورتوں نے نعومی کو کہا خداوند مبارک ہی کہ جس نے

آج کے دن تجھ کو بنا چھڑانیوالے کے نہ چھوڑا تاکہ اُسکا نام اسرائیل میں مشہور ہو + (۱۵) اور وہ تیری دوبارہ حیات کا باعث اور تیرے بڑھاپے کا پالنے والا ہو کیونکہ تیری بہو جو تجھے چاہتی ہے اور تیرے لئے سات بیٹوں سے بہتر ہے اُسے جنی + (۱۶) اور نعومی نے اُس لڑکے کو لیا اور اپنی گود میں رکھا اور اُسکی دایہ ہوئی + (۱۷) تب اُس کے پڑوس کی عورتیں اُسکا نام لیکے بولیں کہ نعومی کے لئے بیٹا پیدا ہوا + اور اُنہوں نے اُسکا نام عوبید رکھا + وہ یسی کا باپ ہوا جو داؤد کا باپ تھا + (۱۸) سو فارص کا نسل نامہ یہہ ہے کہ فارص سے حصرون پیدا ہوا - (۱۹) اور حصرون سے رام پیدا ہوا اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا - (۲۰) اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا - (۲۱) اور سلمون سے بوعز پیدا ہوا اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا - (۲۲) اور عوبید سے یسی پیدا ہوا - اور یسی سے داؤد پیدا ہوا +

سموایل کی پہلی کتاب

۱ باب

کوہستان افرائیم میں راماتیم صوفیم کا ایک شخص تھا اور اُسکا نام القانہ تھا - وہ یروحام کا بیٹا تھا جو الیہو کا بیٹا جو توحو کا بیٹا جو صوف افراتی کا بیٹا تھا - (۲) اُسکی دو جوروان تھیں ایک کا نام حنہ تھا اور دوسری کا فننہ - اور فننہ اولاد والی تھی اور حنہ بے اولاد تھی + (۳) یہہ شخص ہر سال اپنے شہر سے روانہ ہو کے سیلا میں رب الافواج کے آگے سجدہ کرنے اور قربانی گذراننے کو جاتا تھا اور عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینیحاس وہاں خداوند کے کاہن تھے +

(۴) اور ایسا تھا کہ جس جس وقت القانہ ذبیحہ گذرانتا تھا تو اپنی جورو فننہ کو اور اُسکے بیٹوں کو اور اُسکی بیٹیوں کو حصے دیتا تھا + (۵) پر حنہ کو دُہرا حصہ دیا کرتا تھا اِسلئے کہ وہ حنہ کو چاہتا تھا لیکن خداوند نے اُسکا رحم بند کر رکھا تھا + (۶) سو اُس کی سوت اُسے کڑھانے کے لئے نہایت چھیڑتی تھی اِسواسطے کہ خداوند نے اُسکا رحم بند کر رکھا تھا + (۷) اور ہر برس جب وہ خداوند کے گھر جاتا تھا تو اِسی طور سے یہہ اُسے چھیڑتی تھی - سو وہ روتی تھی اور کچھہ نہ کھاتی تھی + (۸) سو ایسا ہوا کہ اُسکے خاوند القانہ نے اُسے کہا کہ اے حنہ تو کیوں روتی ہے اور کیوں نہیں کھاتی ؟ اور تیرا دل کیوں کڑھتا ہے ؟ کیا میں تیرے لئے دس بیٹوں سے اچھا نہیں ہوں ؟

(۹) غرض سیلا میں جب وہ کھا پی چکے تو حنہ اُٹھی + اور اُسوقت عیلی کاہن خداوند کی ہیکل کی چوکھٹ پاس کرسی پر بیٹھا ہوا تھا + (۱۰) اور وہ نہایت دلگیر تھی سو اُس نے خداوند سے دعا مانگی اور زار زار روئی + (۱۱) اور اُس نے منت مانی اور کہا اے رب الافواج اگر تو اپنی لونڈی کی مصیبت پر نظر کرے اور مجھے یاد فرمائے اور اپنی لونڈی کو فراموش نہ کرے اور اپنی لونڈی کو فرزند نرینہ بخشے تو میں اُسے خداوند کے لئے نذر گذرانونگی جب تک کہ وہ جئے اُسترہ اُسکے سر پر کبھو نہ پھریگا + (۱۲) اور ایسا ہوا کہ جب وہ خداوند کے آگے دعا کر رہی عیلی نے اُسکے منہہ پر غور سے نظر کی + (۱۳) مگر حنہ اپنے دل ہی میں کہتی تھی - کہ فقط اُس کے ہونٹھ ہلتے تھے پر اُسکی آواز نہ سُنی جاتی تھی - سو عیلی کو گمان ہوا کہ وہ نشے میں ہے + (۱۴) سو عیلی نے اُسے کہا کہ کب تک تو نشے میں رہیگی ؟ تو اپنی مے اپنے سے جدے کر دے + (۱۵) تب حنہ نے جواب دیا اور کہا نہیں میرے خداوند - میں تو دلگیر عورت ہوں - میں نے نہ مے نہ کوئی نشہ پیا پر خداوند کے آگے اپنا دل انڈیل دیا ہے + (۱۶) تو اپنی لونڈی کو بلیعال کی بیٹی مت جان - میں تو اپنی فکروں اور دکھوں کے ہجوم سے اب تک بول رہی ہوں + (۱۷) تب عیلی نے جواب دیا اور کہا کہ سلامت جا اور اسرائیل کا خدا تیری مراد جو تو نے اُس سے مانگی ہے پوری کرے + (۱۸) اُس نے کہا

کیونکہ وہ تجھہ سے پکا گوشت نہیں بلکہ کچا لیگا + (۱۶) اور اگر اُسے کسی نے کہا کہ ابھی وہ چربی جلا دیں تب جتنا تیرا جی چاہے لیجیو تو وہ اُسے جواب دیتا نہیں۔ تو مجھے ابھی دے۔ نہیں تو میں چھین لونگا + (۱۷) سو اُن جوانونکا گناہ خداوند کے آگے بہت بڑا تھا۔ کیونکہ لوگ خداوند کی قربانی سے گھن کرتے تھے +

(۱۸) پر سموایل جو لڑکا تھا کتان کا افود پہنے ہوئے خداوند کے آگے کام کیا کرتا تھا + (۱۹) اور اُسکی ماں اُسکے لئے ایک چھوٹا کُرتا بنا کے سال بسال جب اپنے خاوند کے ساتھہ سالیانہ قربانی چڑھانی چڑھانے آتی تھی تو لایا کرتی تھی +

(۲۰) سو عیلی نے الفانہ اور اُسکی جورو کو دعا دی اور کہا خداوند تجھکو اِس عورت سے اُس عاریت کے عوض میں جو خداوند کو دی گئی نسل دے + اور وہ اپنے گھر کو گئے + (۲۱) پھر حنہ پر خداوند نے نظر کی اور وہ حاملہ ہوئی اور تین بیٹے اور دو بیٹیاں جنی + اور وہ لڑکا سموایل خداوند کے حضور بڑھتا گیا

(۲۲) اور عیلی نہایت بوڑھا ہوا۔ اور اُس نے وہ سب کچھہ سُنا جو کہ اُسکے بیٹے سارے اسرائیل سے کیا کرتے تھے اور کیونکر اُن عورتوں سے جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر غول کی غول اکٹھی ہوتی تھیں ہم آغوشی کرتے تھے + (۲۳) اور اُس نے انہیں کہا تم ایسے کام کس لئے کرتے ہو؟ کہ میں تمہاری بدذاتیاں تمام قوم سے سُنتا ہوں + (۲۴) نہیں میرے بیٹو کیونکہ یہہ اچھی بات نہیں جو میں سُنتا ہوں کہ تم خداوند کے لوگوں کے پھر جانے کے باعث ہوتے ہو + (۲۵) اگر ایک اِنسان دوسرے کا گناہ کرے تو منصف اسکا انصاف کریگا۔ لیکن اگر اِنسان خداوند کا گناہ کرے تو اُسکی شفاعت کون کر سکیگا؟ باوجود اُسکے اُنہوں نے اپنے باپ کا کہا نہ مانا۔ کیونکہ خداوند اُنہیں قتل کیا چاہتا تھا + (۲۶) اور وہ لڑکا سموایل بڑھتا گیا اور خداوند اور آدمیوں کے آگے مقبول ہوتا چلا +

(۲۷) تب ایک مردِ خدا عیلی پاس آیا اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کیا میں تیرے آبائی خاندان پر جب وہ مصر میں فرعون کے ملک میں تھا ظاہر نہیں ہوا؟ (۲۸) اور میں نے اُسے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چُن نہ لیا تاکہ میرا کاہن ہو اور میرے مذبح پر قربانی کرے اور خوشبو جلائے اور میرے آگے افود پہنے؟ اور میں نے ساری قربانیاں جو بنی اسرائیل آگ سے گذرانتے ہیں تیرے باپ کے گھرانے کو نہ دیں؟ (۲۹) پس تم کیوں میرے اُس ذبیحے اور میرے ہدیئے کو جو میرے حکم سے مسکن میں گذرانے جائیں ٹھکراتے ہو اور کیوں تو اپنے بیٹوں کو مجھہ سے زیادہ بزرگی دیتا ہے کہ تم میری قوم اسرائیل کے ہدیوں سے اچھے سے اچھا کھا کے موٹے بنو؟ (۳۰) سو خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ میں نے تو کہا تھا کہ تیرا گھرانہ اور تیرے باپ کا گھرانہ ہمیشہ میرے حضور میں چلے پر اب خداوند فرماتا کہ یہہ مجھہ سے دور ہو کیونکہ وہ جو میری تعظیم کرتے ہیں میں اُنکو بزرگی دونگا پر وہ جو میری تحقیر کرتے ہیں بےقدر ہونگے + (۳۱) دیکھہ وہ دن آتے ہیں کہ میں تیرا بازو اور تیرے باپ کے گھرانے کا بازو کاٹ ڈالونگا کہ تیرے گھر میں کوئی بوڑھا نہ ہونے پائے + (۳۲) اور تُو اُس ساری بھلائی کے درمیان جو وہ اسرائیل کے ساتھہ کریگا تو گھر میں مصیبت دیکھیگا کہ تیرے گھر میں کبھی کوئی بوڑھا نہ ہوگا + (۳۳) اور تیرا وہ شخص کہ جسے میں اپنے مذبح سے کاٹ نہ ڈالونگا وہ تیری آنکھوں کا پھوڑ ڈالنے والا ہوگا اور تیرے دل کا دُکھہ دینے والا۔ اور تیرے گھر کی ساری بڑھتی جوانی میں مریگی + (۳۴) اور یہہ جو تیرے دونوں بیٹوں حفنی اور فینحاس پر گذریگا تیرے لئے ایک نشانی ہوگی۔ وہ دونوں کے دونوں ایک ہی دن مر جائینگے + (۳۵) اور میں اپنے لئے ایک دیندار کاہن برپا کرونگا جو سب کچھہ میرے دل خواہ اور میرے خاطر خواہ کریگا۔ اور میں اُس کے لئے ایک اُستوار گھر بناؤنگا اور وہ ہمیشہ میرے مسیح کے آگے آگے چلیگا + (۳۶) اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک شخص جو تیرے گھر میں بچ رہیگا ایک ٹکڑے روپے اور ایک توالے روٹی کے لئے اُسکے سامنے آ کے سجدہ کریگا اور کہیگا کہانت کا کوئی کام مجھے دیجیے کہ میں ایک ٹکڑا روٹی کھایا کروں +

۳ باب

اور وہ لڑکا سموایل عیلی کے سامنے خداوند کی خدمت کرتا تھا + اور اُن دنوں میں خداوند کا کلام کمیاب تھا کہ کوئی رویا برملا نہ ہوتی تھی + (۲) اور اُسیوقت ایسا ہوا کہ جب عیلی اپنی جگہ لیٹا تھا اور اُسکی آنکھیں دُھندلانے لگیں ایسا کہ وہ دیکھہ

نہ سکتا تھا۔ ۳ (۳) اور خدا کا چراغ ۴ خداوند کی ہیکل میں ۵ کہ جہاں خدا کا صندوق تھا بتک نہ بجھا تھا اور سموایل لیٹا تھا۔ (۴) کہ خداوند نے سموایل کو پکارا۔ وہ بولا میں حاضر ہوں + (۵) اور دوڑ کے عیلی پاس گیا اور کہا تو نے جو مجھے پکارا ہو میں حاضر ہوں + وہ بولا میں نے نہیں پکارا۔ پھر لیٹ جا + سو وہ جا کے لیٹ رہا + (۶) اور خداوند نے سموایل کو پھر پکارا + سموایل اُٹھکے عیلی پاس گیا اور بولا میں حاضر ہوں۔ کہ تو نے مجھے بلایا + اُس نے کہا ای میرے بیٹے میں نے نہیں بلایا پھر لیٹ جا + (۷) پر سموایل نے ہنوز خداوند کو پہچانا نہ تھا اور نہ خداوند کا کلام اُس پر ظاہر ہوا تھا ۶ (۸) پھر خداوند نے تیسری دفعہ سموایل کو پکارا + اور وہ اُٹھکے عیلی پاس گیا اور کہا میں حاضر ہوں کہ تو نے مجھے بلایا ہی + عیلی نے معلوم کیا کہ خداوند نے اُس لڑکے کو پکارا تھا (۹) تب عیلی نے سموایل کو کہا جا اور پڑا رہ + اور ایسا ہوگا کہ جب وہ تجھے پکارے تو کہیو ای خداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہی + سو سموایل اپنی جگہ جا کے لیٹ رہا + (۱۰) تب خداوند آ کھڑا ہوا اور آگے کی طرح پکارا سموایل سموایل + سموایل بولا فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہی +

(۱۱) اور خداوند نے سموایل کو کہا کہ دیکھ میں اسرائیل کے درمیان ایک کام کرونگا جس سے ہر ایک سُننیوالے کے دونوں کان سنسنا جائینگے + ۷ (۱۲) اُس دن میں عیلی پر سب کچھ لاؤنگا جتنا میں نے اُس کے گھرانے کے حق میں کہا ہی۔ ۸ جب میں شروع کرونگا تو میں انجام کو پہنچاؤنگا + (۱۳) کیونکہ میں نے اُسے کہا کہ میں اُس بدکاری کے سبب جسے اُس نے جانا اُس کے گھر سے ابد تک اِنتقام لونگا ۹ کہ اُس کے بیٹوں نے اپنے تئیں لعنتی کیا ہی ۱۰ اور اُس نے اُنہیں نہ گھرکا + ۱۱ (۱۴) اور اِسی لئے عیلی کے گھرانے کی بابت میں نے قسم کھائی کہ عیلی کے گھرانے کی بدکاری کسی ذبیحے یا ہدیے کے سبب اگرچہ ابد تک کئے جائیں کاٹی نہ جائیگی ۱۲ +

(۱۵) پھر سموایل صبح تک سو رہا تب اُس نے خداوند کے گھر کے دروازے کھولے + اور سموایل عیلی پر رویا ظاہر کرنے سے ڈرتا تھا (۱۶) تب عیلی نے سموایل کو بُلایا اور کہا ای میرے بیٹے سموایل + وہ بولا میں حاضر ہوں + (۱۷) تب اُس نے پوچھا وہ کیا بات ہی جو

اُس نے تجھ سے کہی ہی اُسے مجھ سے پوشیدہ نہ کیجیو۔ اگر تو کچھ بھی اُن باتوں میں جو اُس نے تجھ سے کہیں چھپائے تو خدا تجھ سے ایسا ہی کرے اور اُس سے زیادہ + ۱۳ (۱۸) تب سموایل نے اُس سے سارا کلام بیان کیا اور اُس سے کچھ نہ چھپایا۔ وہ بولا یہہ خداوند ہی۔ جو بھلا جانے سو کرے ۱۴ +

(۱۹) اور سموایل بڑا ہوتا چلا ۱۵ اور خداوند اُس کے ساتھ تھا ۱۶ اور اُس نے اُس کی باتوں میں سے کسی کو زمین پر گرنے نہ دیا ۱۷ + (۲۰) اور سارے بنی اسرائیل نے دان سے بیرسبع تک ۱۸ جانا کہ سموایل خداوند کا نبی مقرر ہوا + (۲۱) اور خداوند سیلا میں پھر ظاہر ہوا۔ اِس لئے کہ خداوند نے اپنے تئیں سیلا میں سموایل پر خداوند کے کلام سے ۱۹ پھر ظاہر کیا +

۴ باب

اور سموایل کی بات سارے بنی اسرائیل کو پہنچی + اور ایسا ہوا کہ بنی اسرائیل فلسطیوں سے لڑنے کو نکلے اور ابن عزر کے آس پاس ۱ خیمہ گاہ کی۔ اور فلسطیوں نے افیق میں خیمے کھڑے کئے + (۲) اور فلسطیوں نے اسرائیل کے مقابلے میں اپنی صفیں باندھیں۔ اور جب وہ باہم مقابل ہوئے تو اسرائیل نے فلسطیوں سے شکست پائی۔ اور اُنہوں نے اُن کے لشکر میں سے قریب چار ہزار آدمی کے مارے + (۳) اور جب لوگ لشکر گاہ میں پھر آئے تھے تب اسرائیل کے بزرگوں نے کہا کہ خداوند نے ہم کو فلسطیوں کے سامنے کیوں شکست دی؟ آؤ ہم خدا کے عہد کا صندوق سیلا سے اپنے پاس لے آئیں تاکہ وہ ہمارے درمیان ہو کے ہم کو ہمارے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دے + (۴) سو اُنہوں نے سیلا میں لوگ بھیجے تاکہ رب الافواج کے عہد کے صندوق کو جو دو کروبیوں ۲ کے درمیان دھرا رہتا ہی ۳ وہاں سے لے آئیں۔ اور عیلی کے دونوں بیٹے حفنی اور فینحاس خدا کے عہد کے صندوق پاس وہاں حاضر تھے (۵) اور جب خداوند کے عہد کا صندوق لشکر گاہ میں آ پہنچا تو سارے اسرائیل خوب للکارے ایسا کہ زمین لرز گئی + (۶) اور فلسطیوں نے جو للکارنے کی آواز سُنی تو بولے کہ ان عبرانیوں کی لشکر گاہ میں یہہ کیسی للکارنے کی آواز ہی؟ پھر اُنہوں نے معلوم کیا کہ خداوند کا صندوق لشکر گاہ میں آ پہنچا + (۷) سو فلسطی ڈر گئے کہ اُنہوں نے

پیشتر صبح سے ۱ ۳ ۱ کے قریب
۳ پید ۲۸: ۱۲ اور ۴۸: ۲ ا سلا ۲۲: ۲۲ اعمال ۲۳: ۱۵
۴ خر ۲۷: ۲۱ احبار ۲۴: ۳ تواریخ ۱۳: ۱۱
۵ ا سلا ۱: ۹
۶ دیکھو اعمال ۱۹: ۲
۷ ۲ سلا ۲۱: ۱۲ یرمیاہ ۱۹: ۳
۸ ا سمو ۲: ۳۰ و ۳۶
۹ ا سمو ۲: ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ وغیرہ
۱۰ ا سمو ۲: ۱۲ و ۱۷ و ۲۲
۱۱ ا سمو ۳: ۲۲ و ۲۵
۱۲ گنتی ۱۵: ۳۰ و ۳۱ یسعیاہ ۲۲: ۱۴

پیشتر صبح سے ۱ ۳ ۱ کے قریب
۱۳ روت ۱: ۱۷
۱۴ ایوب ۱: ۲۱ اور ۲: ۱۰ زبور ۳۹: ۹ یسعیاہ ۳۹: ۸
۱۵ ا سمو ۲: ۲۱
۱۶ پیدا ۳۹: ۲ و ۲۱ و ۲۳
۱۷ ا سمو ۹: ۶
۱۸ قاضی ۲۰: ۱
۱۹ اور ۴ آئتیں
۱ ا سمو ۵: ۱ اور ۷: ۱۲
۲ خر ۲۵: ۱۸ و ۲۲
۳ گنتی ۷: ۸۹ ۲ سمو ۶: ۲ زبور ۸۰: ۱ اور ۹۹: ۱

کہا خدا لشکرگاہ میں آیا۔ اور بولے ہم پر واویلا ہے۔ اِس سے پہلے ایسا کبھی نہ ہوا۔ (۸) ہم پر واویلا ہے۔ ایسے خدائے قادر کے ہاتھ سے ہمیں کون بچائیگا؟ یہہ وہ خدا ہے جس نے مصریوں کو بیابان میں ہر ایک قسم کی بلا سے مارا۔ (۹) اے فلسطیو تم مضبوط ہو اور مردانگی کرو۔ تاکہ تم عبرانیوں کے بندے نہ بنو جیسے کہ وہ تمہارے بندے بنے۔ بلکہ مرد کی طرح بہادری کرو اور لڑو۔ (۱۰) سو فلسطی لڑے اور بنی اسرائیل نے شکست کھائی۔ اور ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا اور وہاں نہایت خونریزی ہوئی کہ تیس ہزار اسرائیلی پیادے مارے پڑے۔ (۱۱) اور خدا کا صندوق لوٹا گیا۔ اور عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینحاس مارے گئے۔ (۱۲) تب بنی بنیمین میں کا ایک شخص لشکر سے دوڑا اور کپڑے پھاڑے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے اُسی روز سیلا میں پہنچا۔ (۱۳) اور جب وہ پہنچا تو دیکھو کہ عیلی راہ کے کنارے ایک کُرسی پر بیٹھا ہوا اِنتظار کر رہا تھا۔ کہ اُسکا دل خدا کے صندوق کے لئے کانپ رہا تھا۔ اور جونہیں اُس شخص نے شہر میں پہنچکے خبر دی تو سارا شہر چلّایا۔ (۱۴) اور عیلی نے جو چلّانے کی آواز سُنی تو اُس نے کہا کہ یہہ شور کیسا ہے؟ اور وہ شخص جلد آ پہنچا اور عیلی کو خبر دی۔ (۱۵) اور عیلی اٹھانوے برس کا بوڑھا تھا اور اُس کی آنکھیں دُھندلی ہو گئیں تھیں اور اُسے کچھہ سُوجھتا نہ تھا۔ (۱۶) سو اُس شخص نے عیلی سے کہا میں فوج میں سے آتا ہوں اور وہ بولا اے میرے بیٹے کیا خبر ہے؟ (۱۷) اُس قاصد نے جواب دیا اور کہا بنی اسرائیل فلسطیوں کے آگے سے بھاگے اور لوگوں میں بھی بڑی خونریزی ہوئی اور تیرے دونوں بیٹے بھی حفنی اور فینحاس مر گئے اور خدا کے صندوق کو لے گئے۔ (۱۸) اور جونہیں اُس نے خدا کے صندوق کا ذکر کیا وہ کُرسی پر سے پیچھے کو پچھاڑ کھا کے پھاٹک کے کنارے گرا اور اُسکی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا۔ کہ وہ بوڑھا آدمی اور بھاری تھا۔ اور وہ چالیس برس بنی اسرائیل کا قاضی رہا۔ (۱۹) اور اُسکی بہو فینحاس کی جورو پیٹ سے تھی اور اُسکے جننے کا وقت نزدیک تھا۔ اور جب اُس نے یہہ خبریں سُنیں کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا اور اُس کا سُسرا اور خاوند مر گئے تو وہ جھککے جنی کیونکہ دردِ زہ نے اُس پر غلبہ کیا۔ (۲۰) اور اُسکے مرتے وقت اُن عورتوں نے جو وہاں حاضر تھیں اُسے کہا مت ڈر کہ تو بیٹا جنی ہے۔ پر اُس نے جواب نہ دیا بلکہ توجّہ نہ کی۔ (۲۱) اور اُس نے اُس لڑکے کا نام ایکبود رکھا اور بولی کہ حشمت اسرائیل سے جاتی رہی۔ اس باعث کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا اور اُس کے سُسرا اور خاوند کے سبب بھی۔ (۲۲) اور وہ بولی کہ حشمت اسرائیل سے جاتی رہی کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا۔

۵ باب

اور فلسطیوں نے خداوند کے صندوق کو لیا اور ابن عزر سے اشدود تک پہنچایا۔ (۲) اور جب فلسطی خدا کے صندوق کو لے آئے تو اُنہوں نے اُسے دجون کے گھر میں داخل کیا اور دجون کے برابر رکھا۔

(۳) اور اشدودی جو صبح کو اُٹھے تو دیکھا کہ دجون خداوند کے صندوق کے آگے اوندھے مُنہہ زمین پر گرا پڑا ہے۔ تب اُنہوں نے دجون کو اُٹھا کے اُس کے مکان پر پھر قائم کیا۔ (۴) پھر جو وہ دوسرے دن کی صبح کو سویرے اُٹھے تو دیکھو دجون خداوند کے صندوق کے آگے مُنہہ کے بل زمین پر گرا پڑا تھا۔ اور دجون کا سر اور اُس کے ہاتھوں کے دونوں پنجے دہلیز پر کٹے پڑے تھے۔ فقط مچھلی کی صورت اُسے سابوت رہی۔ (۵) اِس لئے دجون کے کاہن اور سب کوئی جو دجون کے گھر میں داخل ہوتے ہیں دجون کی دہلیز پر اشدود میں آج تک پاؤں نہیں رکھتے ہیں۔ (۶) تب خداوند کا ہاتھ اشدودیوں پر بھاری پڑ گیا اور اُس نے اُنہیں برباد کیا اور اشدود کو اُس کی نواحی کے لوگوں سمیت بواسیر سے مارا۔ (۷) اور اشدودیوں نے جب دیکھا کہ ایسا ہوا تو بولے کہ اسرائیل کے خدا کا صندوق ہمارے ساتھہ نہ رہیگا۔ کیونکہ اُسکا ہاتھہ ہم پر اور ہمارے معبود دجون پر بھاری ہے۔

(۸) سو اُنہوں نے فلسطیوں کے سارے قطبوں کو بلا بھیجکے اپنے یہاں اکٹھا کیا اور کہا ہم اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو کیا کریں؟ تب اُنہوں نے جواب دیا کہ چاہیئے کہ اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو جات میں لے جائیں چنانچہ وہ اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو وہاں لے گئے۔ (۹) اور جب وہ اُسے لے گئے تھے تو ایسا ہوا کہ خداوند کا ہاتھہ

اُس شہر پر بڑھایا گیا کہ اُسپر بڑی تباہی لائے ؁ اور اُس نے
اُس شہر کے لوگوں کو چھوٹے سے لیکے بڑے تک مارا اور اُن کے
مقعدوں میں بواسیر کا غلبہ ہوا ؁ (١٠) تب اُنہوں نے خدا کا
صندوق عقرون کو بھیجا + مگر جونہیں خدا کا صندوق عقرون میں
پہنچا تو ایسا ہوا کہ عقرونی چلّائے کہ وہ اسرائیل کے خدا کا صندوق
ہم میں اس لئے لائے ہیں کہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل کریں +
(١١) سو اُنہوں نے فلسطیوں کے قطبوں کو بلا کے جمع کیا اور کہا
کہ اسرائیل کے خدا کے صندوق کو روانہ کر دو کہ وہ اپنی جگہ پر
جائے تاکہ وہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل نہ کرے۔ کیونکہ وہاں
سارے شہر میں موت کی بڑی دھوم ہوئی اور خدا کا ہاتھ
نہایت بھاری تھا + ؁ (١٢) اور وہ لوگ جو مرے نہ تھے بواسیر
میں گرفتار تھے۔ اور شہر کی فریاد آسمان تک گئی تھی +

٦ باب

سو خداوند کا صندوق سات مہینے تک فلسطیوں کے ملک
میں رہا + (٢) تب فلسطیوں نے کاہنوں اور نجومیوں کو بلایا اور
کہا ؁ کہ ہم خداوند کے اس صندوق کو کیا کریں؟ ہمیں بتاؤ کہ
ہم کیونکر اُسے اُسکے مکان کو پہنچا دیں۔ (٣) وہ بولے اگر تم
اسرائیل کے خدا کے صندوق کو پھر بھیجتے ہو تو خالی ؁ مت بھیجو
بلکہ ایک تقصیر کی قربانی ؁ اُسکے لئے ساتھ بھیجو۔ تب تم چنگے
ہو گے + اور تمہیں دریافت ہوگا کہ وہ تم سے کس لئے دست بردار
نہیں ہوتا + ؁ (٤) تب اُنہوں نے پوچھا کہ وہ کونسی تقصیر کی
قربانی ہے جو ہم اُسکے پاس بھیجیں؟ وہ بولے کہ فلسطی قطبوں کے
شمار کے مطابق ؁ پانچ سُنہلے بواسیر اور سونے ہی کے پانچ چوہے
کہ تم سب اور تمہارے قطب ایک ہی آزار میں مبتلا ہو + (٥) سو تم
اپنے بواسیر کی صورتیں اور اُن چوہوں کی مورتیں جو ملک کو خراب
کرتے ہیں بناؤ۔ اور اسرائیل کے خدا کی حشمت جانو ؁ شاید کہ
وہ تم سے اور تمہارے معبود ؁ اور تمہاری سرزمین پر سے ہاتھ
اُٹھائے + ؁ (٦) تم کیوں اپنے دل کو سخت کرتے ہو جیسا کہ مصریوں
نے اور فرعون نے اپنے دل کو سخت کیا ؁؟ جس وقت کہ اُس
نے عجائب قدرتیں اُنہیں دکھائیں سو کیا اُنہوں نے اُن لوگوں
کو جانے نہ دیا ؁ اور وہ چلے نہ گئے؟ (٧) اب تم ایک نئی گاڑی
بناؤ ؁ اور دو دودھ والی گائیں جو جوئے تلے نہ آئی ہوں ؁
لو اور اُن گائیوں کو گاڑی میں جوتو اور اُن کے بچوں کو گھر میں اُن کے
پیچھے رہنے دو۔ (٨) اور خداوند کا صندوق لیکے اُس گاڑی پر
رکھو اور سونے کی چیزیں ؁ جو تقصیر کی قربانی کے لئے اُس کے پاس
بھیجتے ہو ایک صندوقچے میں دھر کے اُسکے پہلو میں رکھ دو اور
اُسے روانہ کر دو کہ چلی جائے + (٩) اور تاکو۔ اگر وہ اُسکی سرحد
کی سمت بیت شمس کو ؁ چڑھے تو اُسی نے ہم پر یہہ بلائے عظیم
بھیجی۔ اور اگر نہ جائے تو ہمیں دریافت ہوگا ؁ کہ اُسکا ہاتھ ہم
پر نہیں چلا بلکہ یہہ حادثہ جو ہم پر ہوا اتفاقی تھا۔ (١٠) سو لوگوں
نے ایسا ہی کیا۔ کہ دو دودھ والی گائیں لیں اور اُنہیں گاڑی
میں جوتا اور اُن کے بچوں کو گھر میں بند کیا۔ (١١) اور خداوند کے
صندوق اور سونے کے چوہوں اور اپنے بواسیر کی صورتوں کے
صندوقچے کو گاڑی پر لادا + (١٢) سو اُن گائیوں نے بیت شمس
کی سڑک کی طرف سیدھی راہ لی اور اُس شاہ راہ پر چلیں اور چلتے
ہوئے ڈکارتی تھیں اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑیں۔ اور فلسطی قطب
اُن کے پیچھے بیت شمس کے سوانے تک گئے + (١٣) اور بیت شمس
کے لوگ وادی میں گیہوں کی فصل کاٹ رہے تھے۔ اُنہوں نے
جو آنکھیں اوپر کیں تو صندوق کو دیکھا اور دیکھتے ہی خوشوقت ہوئے
(١٤) اور گاڑی بیت شمسی یشوع کے کھیت میں آئی اور وہاں کھڑی
ہو رہی جہاں ایک بڑا پتھر تھا۔ سو اُنہوں نے گاڑی کی لکڑیوں
کو چیرا اور گائیوں کو سوختنی قربانی کر کے خداوند کے لئے گذرانا +
(١٥) اور لاویوں نے خداوند کے صندوق کو اُس صندوقچے
سمیت جو اُس کے ساتھ تھا جس میں سونے کی چیزیں تھیں نیچے
اُتارا اور اُس کو اُس بڑے پتھر پر رکھا۔ اور بیت شمس کے لوگوں
نے اُسی دن خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں کیں اور ذبیحوں
کو ذبح کیا + (١٦) اور جب اُن فلسطی پانچ قطبوں نے ؁ یہہ دیکھا
تو وہ اُسی دن عقرون کو پھرے + (١٧) اور یہہ سونے کے بواسیر
جو تھے ؁ سو فلسطیوں نے تقصیر کی قربانی کے لئے خداوند کو
گذرانے اُن میں ایک اشدود کی طرف سے تھا اور ایک غزہ کی اور
ایک اسقلون کی اور ایک جات کی اور ایک عقرون کی۔ (١٨) اور
یہہ سونے کے چوہے فلسطیوں کے پانچ قطب کے شہروں کے
شمار کے مطابق تھے خواہ محکم شہروں کے خواہ باہر کے گاؤں
کے جتنے ابیل کے بڑے پتھر تک تھے جس پر اُنہوں نے خداوند کے

پیشتر مسیح سے ١١٣٤ کے قریب
١١ ١١ آیت
١٢ ٦ آیت زبور ٧٨ : ٦٦
١٣ ٦ و آیتیں
١ پیدایش ٤١ : ٨ خر ٧ : ١١ دان ٢ : ٢ اور ٥ : ٧ متی ٢ : ٤
٢ خر ٢٣ : ١٥ است ١٦ : ١٦
٣ احب ٥ : ١٥ ، ١٦
٤ ٩ آیت
٥ دیکھو ١٠ ، ١٩ آیتیں یشو ١٣ : ٣ قاضی ٣ : ٣
٦ یشوع ٧ : ١٩ یسع ٤٢ : ١٢ ملا ٢ : ٢ یرم ٩ : ٢٤
٧ اسم ٥ : ٣ و ٤ و ٧
٨ دیکھو اسم ٥ : ٦ ، ١١ زبور ٣٩ : ١٠
٩ خر ٧ : ١٣ اور ٨ : ١٥ اور ١٢ : ١٦
١٠ خر ١٢ : ٣١
١١ سم ٦ : ٣
١٢ گنت ١٩ : ٢

پیشتر مسیح سے ١١٣٤ کے قریب
١٣ ٣ و ٥ آیتیں
١٤ یشوع ١٥ : ١٠
١٥ ٣ آیت
١٦ یشوع ١٣ : ٣
١٧ ٤ آیت

صندوق کو رکھا تھا جو آج کے دن تک بیت شمسی یشوع کے کھیت میں موجود ہے + (۱۹) اور اُس نے بیت شمس کے لوگوں کو مارا اِس لئے کہ اُنہوں نے خداوند کے صندوق کے بھیتر دیکھا۔ سو اُس نے پچاس ہزار اور ستر آدمی اُن میں سے مار ڈالے۔ اور وہاں کے لوگوں نے اس سبب سے کہ خداوند نے لوگوں میں سے بہتوں کو مار ڈالا نہایت افسوس کیا + (۲۰) سو بیت شمس کے لوگ بولے کہ کس کی مجال ہے کہ اس خداوند خدا قدوس کے آگے کھڑا ہو؟ اور وہ ہمارے پاس سے کس کی طرف جائے؟ (۲۱) تب اُنہوں نے قاصدوں سے قریت یعاریم کے لوگوں کو کہلا بھیجا اور کہا کہ فلسطی خداوند کے صندوق کو پھیر لائے ہیں۔ تم آؤ اور اُسے اپنے یہاں لیجاؤ +

۷ باب

تب قریت یعاریم کے لوگ آئے اور خداوند کے صندوق کو لیجا کے ابینداب کے گھر میں جو ٹیلے پر ہے رکھا اور اُسکے بیٹے الیعزر کو مقدس کیا کہ خداوند کے صندوق کی نگہبانی کرے + (۲) اور ایسا ہوا کہ اُسوقت سے کہ صندوق نے قریت یعاریم میں قیام پکڑا ایک مدت بیت گئی۔ کیونکہ اُسکو بیس برس کا عرصہ ہوا۔ اور سارے بنی اِسرائیل نے خداوند کے لئے نالے کئے + (۳) اور سموایل نے اسرائیل کے سارے گھرانے کو خطاب کرکے کہا کہ اگر تم اپنے سارے دلوں سے خداوند کی طرف پھرو تو اُن اجنبی معبودوں کو اور عستارات کو اپنے درمیان سے نکال پھینکو اور خداوند کی طرف اپنے دلوں کو مستعد رکھو اور اُسی اکیلے کی بندگی کرو تو وہ فلسطیوں کے ہاتھ سے تمہیں رہائی دیگا + (۴) تب بنی اِسرائیل نے بعلیم اور عستارات کو نکال پھینکا اور اکیلے خداوند کی بندگی کی +

(۵) پھر سموایل نے کہا کہ سارے بنی اِسرائیل کو مصفاہ میں جمع کرو اور میں تمہارے لئے خداوند سے دعا مانگونگا + (۶) سو وہ سب مصفاہ میں فراہم ہوئے اور پانی بھر کے خداوند کے آگے اُنڈیلا اور اُس دن روزہ رکھا اور وہاں بولے کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہے + اور سموایل مصفاہ میں بنی اِسرائیل کی عدالت کرتا تھا + (۷) اور جب فلسطیوں نے سُنا کہ بنی اِسرائیل مصفاہ میں فراہم ہوئے ہیں تو اُن کے قطب بنی اسرائیل کے مقابل چڑھ آئے + سو بنی اِسرائیل یہ سُنکے فلسطیوں سے ڈرے + (۸) اور بنی اِسرائیل نے سموایل کو کہا کہ چُپکا مت ہو پر خداوند ہمارے خدا کو پُکارا کر تاکہ وہ ہم کو فلسطیوں کے ہاتھ سے بچائے + (۹) سموایل نے بھیڑ کا دودھ پیتا بچہ لیکے اور اُسے کل سوختنی قربانی کرکے خداوند کو گذرانا اور سموایل بنی اسرائیل کے لئے خداوند کے حضور چلّایا اور خداوند نے اُسکی سُنی (۱۰) اور جسوقت سموایل اُس سوختنی قربانی کو گذرانتا تھا تو فلسطی جنگ کے لیے اسرائیل کے مقابل نزدیک آئے۔ تب خداوند فلسطیوں کے اوپر اُسی دن بڑی تڑپ سے گرجا اور اُنہیں پریشان کیا اور وہ بنی اِسرائیل سے مارے پڑے + (۱۱) اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ سے نکلکے فلسطیوں کو رگیدا اور بیت کر کے نیچے تک اُنہیں مارتے چلے گئے + (۱۲) تب سموایل نے ایک پتھر لیکے اُسے مصفاہ اور شین کے بیچوں بیچ نصب کیا اور اُسکا نام ابن عزر رکھا اور بولا کہ یہانتک خداوند نے ہماری مدد کی + (۱۳) سو فلسطی مغلوب ہوئے اور اِسرائیل کی سرزمین میں پھر آئے اور خداوند کا ہاتھ سموایل کے سب دنوں میں فلسطیوں کے مخالف تھا + (۱۴) اور وہ بستیاں جو فلسطیوں نے اِسرائیل سے لی تھیں عقرون سے لیکے جات تک اِسرائیل کے قبضے میں پھر آئیں۔ اور اسرائیل نے ان کی نواحی بھی فلسطیوں کے ہاتھ سے چھڑائی + اور اسرائیل اور اموریوں میں صلح ہوئی + (۱۵) اور سموایل جب تک جیا اسرائیل پر حکمران رہا + (۱۶) اور سال بسال بیت ایل اور جلجال اور مصفاہ میں گشت کرتا تھا اور اُن سارے مکانوں میں بنی اِسرائیل کی عدالت کرتا تھا + (۱۷) اور رامہ میں لوٹ آتا تھا کیونکہ وہاں اُسکا گھر تھا اور وہاں اِسرائیل کی عدالت کرتا تھا۔ اور وہاں اُسنے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا +

۸ باب

اور ایسا ہوا کہ جب سموایل بوڑھا ہو گیا تو اُسنے اپنے بیٹوں کو مقرر کیا کہ اسرائیل کی عدالت کریں + (۲) اور اُس کے پلوٹھے کا نام یوایل تھا اور اُس کے دوسرے بیٹے کا نام ابیاہ۔ وہ دونوں بیرسبع میں قاضی تھے + (۳) پر اُس کے بیٹے اُسکی راہ پر نہ چلے بلکہ نفع کی پیروی کرتے اور رشوت

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب
۵ است ۱۶: ۱۹ زبور ۱۵: ۵
۱۰۹۵ کے قریب
۶ ۱۹ و ۲۰ آیتیں است ۱۷: ۱۴ ہوسیع ۱۳: ۱۰ اعمال ۱۳: ۲۱
۷ دیکھو خر ۱۶: ۸
۸ اسمو ۱۰: ۱۹ اور ۱۲: ۱۷ اور ۱۹ ہوسیع ۱۳: ۱۰ و ۱۱
۹ ۱۱ آیت
۱۰ دیکھو است ۱۷: ۱۶ و جیغو اسمو ۱۰: ۲۵
۱۱ اسمو ۱۴: ۵۲
۱۲ ۱ اسمو ۲۲: ۷ دیکھو حزق ۴۶: ۱۸

لیتے اور عدالت میں طرفداری کرتے تھے + ۵ (۴) تب سارے اسرائیلی بزرگ جمع ہو کے رامہ میں سموایل پاس آئے + (۵) اور اُسے کہا کہ دیکھ تو بوڑھا ہوا اور تیرے بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے + اب تو کسی کو ہمارا بادشاہ مقرر کر ۶ جو ہم پر حکومت کیا کرے جیسا کہ سب قوموں میں ہی + (۶) لیکن وہ کلام جو انہوں نے کہا کہ کسی کو ہمارا بادشاہ کر جو حاکم ہو سموایل کی نظروں میں بُرا معلوم ہوا + اور سموایل نے خداوند سے دُعا مانگی + (۷) اور خداوند نے سموایل کو فرمایا کہ لوگوں کی آواز پر اور اُن ساری باتوں پر جو وہ تجھے کہیں کان دھر کہ اُنہوں نے تجھ کو حقیر نہیں کیا ۷ بلکہ مجھ کو حقیر کیا ہی ۸ کہ میں اُن پر سلطنت نہ کروں + (۸) مطابق اُن سب کاموں کے جو اُنہوں نے اُس دن سے کہ میں اُنہیں مصر سے نکال لایا اس روز تک مجھ سے کیا کہ مجھے ترک کیا اور دوسرے معبودوں کی بندگی کی ویسا ہی وہ تجھ سے کرتے ہیں + (۹) سو تو اُن کی بات سُن ۔ تو بھی اُن پر گواہی دیکے اُنہیں خوب جتا دے اور اُنہیں بتا کہ جو بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا اُس کے عمل کس طور کے ہونگے ۹ +

(۱۰) اور سموایل نے اُن لوگوں کو جو اُس سے بادشاہ کے طالب تھے خداوند کی ساری باتیں کہیں + (۱۱) اور اس نے کہا کہ اُس بادشاہ کے جو تم پر سلطنت کریگا اِس طرح کے عمل ہونگے ۱۰ کہ وہ تمہارے بیٹوں کو لیکے اپنے لئے اور اپنی گاڑیوں کے لئے نوکر رکھیگا ۱۱ اور اُن میں سے بعضے اُس کی گاڑی کے آگے آگے دوڑینگے + (۱۲) اور اپنے لئے ہزار ہزار کے رسالدار اور پچاس پچاس کے جمعدار بنائیگا ۔ اور ان سے ہل جتوائیگا اور فصل کٹوائیگا اور اپنے لئے جنگ کے ہتھیار اور اپنی گاڑیوں کے ساز بنوائیگا + (۱۳) اور تمہاری بیٹیوں کو لیگا تا کہ وہ حلوائن اور باورچن اور نان بائن ہوں + (۱۴) اور تمہارے کھیتوں اور تمہارے تاکستانوں اور تمہارے زیتون کے باغوں کو جو اچھے سے اچھے ہونگے لیگا اور اپنے خدمتگزاروں کو بخش دیگا ۱۲ (۱۵) اور تمہارے کھیتوں اور انگوری باغوں کا دسواں حصہ لیکے اپنے خوجوں اور اپنے خادموں کو دیگا + (۱۶) اور تمہارے چاکروں اور تمہاری لونڈیوں اور تمہارے اچھے اچھے جوانوں کو اور تمہارے گدھوں کو لیگا اور اپنے کام پر لگائیگا + (۱۷) اور تمہاری بھیڑ بکریوں کا بھی دسواں حصہ لیگا ۔ سو تم اُس کے غلام ہو گے + (۱۸) اور تم اُس دن بادشاہ کے سبب جسے تم نے اپنے لئے چُنا ہی فریاد کرو گے ۔ پر اُس دن خداوند تمہاری نہ سُنیگا ۱۳ + (۱۹) تو بھی لوگوں نے سموایل کی بات سُننے سے انکار کیا ۱۴ اور کہا نہیں ۔ ہم تو بادشاہ چاہتے ہیں جو ہمارے اوپر مقرر ہو ۔ (۲۰) تا کہ ہم بھی اور سب گروہوں کی مانند ۱۵ ہوں اور ہمارا بادشاہ ہماری عدالت کرے اور ہمارے آگے آگے چلے اور ہمارے لئے لڑائی کرے + (۲۱) اور سموایل نے لوگوں کی ساری باتیں سُنیں اور اُنہیں خداوند کے کانوں تک پہنچایا + (۲۲) خداوند نے سموایل کو فرمایا تو اُن کی بات سُن اور اُن کے لئے ایک بادشاہ مقرر کر + ۱۶ تب سموایل نے اسرائیل کے لوگوں کو کہا کہ ہر ایک اپنی اپنی بستی کو جائے +

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب
۱۳ امثال ۱: ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ یسعیا ۱: ۱۵ میکہ ۳: ۴
۱۴ یرمیاہ ۴۴: ۱۶
۱۵ ۱۰ آیت
۱۶ ۷ آیت ہوسیع ۱۳: ۱۱

۹ باب

اور بنی بنیمین کا ایک شخص تھا جس کا نام قیس ۱ بن ابی ایل بن صرور بن بکورت بن افیح تھا ۔ اور یہ بنیمینی بڑا قوت ور شخص تھا + (۲) اُس کا بیٹا ساؤل نام جو بہت خوب جوان تھا اور بنی اسرائیل کے درمیان اُس سے خوبصورت کوئی شخص نہ تھا ۔ یہہ ساری قوم میں کاندھے سے لیکے اوپر تک ہر ایک سے اُونچا تھا + ۲ (۳) اُس ساؤل کے باپ قیس کے گدھے کھوئے گئے ۔ سو قیس نے اپنے بیٹے ساؤل کو کہا کہ چاکروں میں سے ایک کو اپنے ساتھ لے اور اُٹھ اور گدھوں کو ڈھونڈنے جا + (۴) سو وہ کوہ افرائیم کی طرف سے گذرا اور سلیسہ ۳ کی سرزمین میں ہو کے نکل گیا پر اُنہیں نہ پایا ۔ تب وہ سعلیم کی سرزمین میں گئے اور وہاں بھی نہ ملے ۔ پھر وہ بنیمینیوں کی مملکت میں آئے تو اُنکو وہاں بھی نہ پایا + (۵) جب وہ صوف کے ملک میں آئے تب ساؤل نے اپنے چاکر کو جو اُس کے ساتھ تھا کہا آ ہم لوٹ جائیں تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کا غم چھوڑ کے میرے لئے فکرمند ہو + (۶) چاکر نے اُسے کہا دیکھ اس شہر میں مرد خدا ۴ ہی ۔ وہ عزتدار شخص ہی ۔ سب کچھ جیسا وہ کہتا ہی ویسا ہی ہوتا ہی ۔ ۵ آ اُس پاس جائیں ۔ شاید کہ وہ اُس راہ کو کہ جس میں جانا مناسب ہی ہمیں بتائے + (۷) ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا لیکن دیکھ اگر ہم وہاں جائیں تو ہم اُس شخص کے لئے کیا لیتے جائیں ۶ ؟

۱ اسمو ۱۴: ۵۱ اتوا ۸: ۳۳ اور ۹: ۳۹
۲ اسمو ۱۰: ۲۳
۳ ۲ سلا ۴: ۴۲
۴ است ۳۳: ۱ اسلا ۱۳: ۱
۵ اسمو ۳: ۱۹
۶ دیکھو قاضی ۶: ۱۸ اور ۱۳: ۱۷ اسلا ۱۴: ۳ ۲ سلا ۴: ۴۲ اور ۸: ۸

روٹیاں تو ہمارے توشہ دان میں باقی نہیں رہیں اور اُس مرد خدا کے لئے کوئی ہدیہ ہمارے پاس نہیں۔ کیا کچھ ہی ہمارے پاس؟ (۸) تو نوکر نے ساؤل کو پھر جواب دیا اور کہا دیکھہ پاؤ مثقال چاندی مجھہ پاس موجود ہی۔ سو میں اُس مرد خدا کو دونگا کہ ہمیں ہماری راہ بتائے۔ (۹) [اگلے زمانے میں بنی اسرائیل کا یہہ دستور تھا کہ جب کوئی شخص خدا سے مصلحت کرنے جاتا تھا تو کہتا تھا کہ آؤ ہم غیب بین پاس جائیں۔ اِس لئے کہ وہ جو اب نبی کہلاتا ہی آگے غیب بین کہلاتا تھا۔] (۱۰) تب ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا تو نے کیا خوب کہا۔ آ چلیں۔ سو وہ شہر کو جہاں وہ مرد خدا تھا آئے۔ (۱۱) اور شہر کی طرف ٹیلے پر چڑھتے ہوئے اُنہیں کئی چھوکریاں ملیں جو پانی بھرنے جاتی تھیں۔ اُنہوں نے اُن سے کہا غیب بین یہاں ہی؟ (۱۲) اُنہوں نے اُن کو جواب دیا اور کہا ہاں ہی۔ دیکھو تمہارے سامنے ہی ہی جلد آ پہنچو کہ وہ آج ہی شہر میں آیا ہی۔ کہ آج کے دن اُونچے مکان میں لوگ ذبیحہ کرتے ہیں۔ (۱۳) جو تم شہر میں داخل ہو گے تو تم اُسے پیشتر اُس سے کہ وہ اُونچے مکان میں کھانا کھانے جائے فوراً پاؤگے۔ کہ لوگ جب تک کہ وہ نہ جائے نہیں کھاتے اِس لئے کہ وہ ذبیحے کو برکت دیتا ہی۔ بعد اُس کے مہمان لوگ کھاتے ہیں۔ سو اب تم چڑھو کہ آج ہی تم اُسے پاؤ۔ (۱۴) سو وہ شہر میں چڑھ گئے اور شہر میں داخل ہوتے ہی دیکھو کہ سموایل اُن کے سامنے باہر نکلا کہ اُونچے مکان پر جائے۔

(۱۵) اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دن پیشتر سموایل کے کان میں کہہ دیا تھا کہ (۱۶) کل اِسی وقت میں ایک شخص کو بنیمین کی سرزمین سے تجھہ پاس بھیجونگا۔ سو تو اُس پر تیل ملیو کہ وہ میری قوم اسرائیل کا حاکم ہو تاکہ میرے لوگوں کو فلسطیوں کے ہاتھہ سے چھڑائے۔ کہ میں نے اپنے لوگوں پر نظر کی اِس لئے کہ اُنکا نالہ مجھہ تک پہنچا۔ (۱۷) سو جب سموایل ساؤل سے دوچار ہوا تو وہیں خداوند نے اُسے کہا کہ دیکھہ یہی شخص ہی جس کی بابت میں نے تجھے کہا تھا یہی میرے لوگوں پر ریاست کریگا۔ (۱۸) سو ساؤل پھاٹک پر سموایل کے برابر پہنچا اور اُس سے کہا کہ مجھے بتائیے کہ غیب بین کا گھر کہاں ہی۔ (۱۹) سموایل نے ساؤل کو جواب دیا کہ وہ غیب بین میں ہی ہوں۔ میرے آگے آگے اُونچے مکان پر چڑھہ کہ تم آج کے دن میرے ساتھہ کھاؤ۔ اور کل میں تجھے رخصت کرونگا اور سب کچھہ جو تیرے دل میں ہی تجھے بتاؤنگا۔ (۲۰) اور تیرے گدھے جو تین دن سے کھوئے گئے ہیں اُنکا خیال مت کر۔ کہ وہ مل گئے۔ اور کس کی طرف اسرائیل کی ساری رغبت ہی؟ کیا تیری اور تیرے باپ کے سارے گھرانے کی طرف نہیں؟ (۲۱) سو ساؤل جواب میں بولا کہ میں بنیمینی نہیں جو اسرائیل کے سب فرقوں سے چھوٹا ہی؟ اور کیا میرا گھرانا بنیمین کے فرقے کے سارے گھرانوں میں سب سے زیادہ چھوٹا نہیں؟ پس کیا سبب ہی جو تو مجھہ سے یوں بولتا ہی؟ (۲۲) اور سموایل نے ساؤل کو اور اُسکے چاکر کو ساتھہ لیا اور اُنہیں بارہ دری میں لایا اور اُنہیں مہمانوں کی صدر جگہ میں جو تیس ایک آدمی تھے بٹھایا۔ (۲۳) سموایل نے باورچی کو فرمایا کہ وہ حصہ جو میں نے تجھے رکھہ چھوڑنے کہا تھا لے آ۔ (۲۴) باورچی نے ایک شانہ اُس سب سمیت جو اُس پر تھا اُٹھا کے ساؤل کے سامنے رکھا۔ اور سموایل نے کہا دیکھہ یہہ جو رکھا ہوا تھا سو اُسے اپنے سامنے دھر کے کھا۔ اِس لئے کہ جب سے میں نے کہا کہ میں نے اِن لوگوں کی دعوت کی تب ہی سے ابتک تیرے لئے رکھہ دیا گیا ہی۔ سو ساؤل نے اُس دن سموایل کے ساتھہ کھانا کھایا۔

(۲۵) اور جب وہ اُونچے مکان سے شہر کو اُترے تو اُس نے ساؤل سے گھر کی چھت پر باتیں کیں۔ (۲۶) اور وہ سویرے اُٹھے۔ اور ایسا ہوا کہ جب دن چڑھنے لگا تب سموایل نے ساؤل کو پھر گھر کی چھت پر بُلایا اور کہا اُٹھہ کہ میں تجھے روانہ کروں۔ سو ساؤل اُٹھا اور وہ دونوں وہ اور سموایل باہر چلے گئے۔ (۲۷) اور جب وہ شہر کے نکاس پر اُترتے تھے تو سموایل نے ساؤل سے کہا اپنے چاکر کو حکم کر کہ ہم سے آگے چلا جائے (اور وہ آگے گیا) پر تو ابھی کھڑا رہ تاکہ میں خدا کا کلام تجھے سُناؤں۔

۱۰ باب

پھر سموایل نے تیل کی ایک شیشی لی اور اُسکے سر پر انڈیلی اور اُسے چوما اور کہا کیا یہہ اِس سبب سے نہیں کہ خداوند نے تجھے تیل ملا کہ تو اُسکی میراث کا سردار ہو۔ (۲) آج جب تو میرے

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب
۵ یشوع ۱۸: ۲۸
۶ پیدایش ۳۵: ۱۹ و ۲۰

پاس سے آج روانہ ہوگا تو ضلع بنیمین کی سرحد کے درمیان راخیل کی گور کے پاس دو شخص تجھے ملیں گے اور وہ تجھے کہینگے کہ وہ گدھے جنہیں تو ڈھونڈنے گیا تھا ملے۔ اور دیکھ اب تیرا باپ گدھوں کی طرف سے بےفکر ہوا اور تمہارے لئے کڑھتا ہے اور کہتا ہے میں اپنے بیٹے کے واسطے کیا کروں؟ (۳) تب تو وہاں سے آگے بڑھیگا اور تبور کے بلوط کے تلے پہنچیگا تو وہاں تین شخص جو بیت ایل میں خدا کے حضور چلے جاتے ہونگے تجھ سے دو چار ہونگے۔ ایک تو بکری کے تین بچے لئے ہوگا اور دوسرا تین گردے روٹی کے اور تیسرا مے کا ایک مشکیزہ۔ (۴) اور وہ تجھے سلام کرینگے اور روٹی کے دو گردے تجھے دینگے۔ سو تو اُن کے ہاتھ سے لے لیجیو۔ (۵) اور بعد اُس کے تو الجبعت الوہیم کے نزدیک جہاں فلسطیوں کی چوکی ہے پہنچیگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جب تو وہاں شہر میں داخل ہو تو نبیوں کی ایک گروہ اُس اونچے مکان سے اُترتی ہوئی تجھے ملیگی اور وہ ستار اور دف اور بانسری اور بربط لئے ہوئے آتے ہونگے اور وہ نبوت کرتے ہونگے۔ (۶) تب خداوند کی روح تجھ پر نازل ہوگی اور تو بھی اُن کے ساتھ نبوت کریگا بلکہ تو اور صورت کا آدمی ہو جائیگا۔ (۷) اور ایسا ہوگا کہ جب یہہ نشانیاں تجھ پر ظاہر ہوں تو پھر جیسا تیرا ہاتھ قابو پائے ویسا عمل کر کہ خدا تیرے ساتھ ہے۔ (۸) اور ایسا بھی ہوگا کہ تو مجھ سے پیشتر جلجال کو اُتر جائیگا۔ اور دیکھ میں تیرے پاس آؤنگا تاکہ سوختنی قربانیاں کروں اور سلامتی کے ذبیحوں کو ذبح کروں۔ سو تو سات دن تک وہیں رہیو جب تک کہ میں تجھ پاس آ پہنچوں اور تجھے بتاؤں کہ تجھ کو کیا کرنا ہوگا۔ (۹) اور ایسا ہوا کہ جونہیں اُس نے سموایل سے رخصت ہو کے پیٹھ پھیری تونہیں خدا نے اُسے دوسری طرح کا دل دیا اور وہ سب نشانیاں اُسی دن وقوع میں آئیں۔

۷ پیدایش ۲۸: ۲۲ اور ۳۵: ۱ و ۳ و ۷
۱۱ خدا کی سواری
۸ ۱۰ آیت
۹ ۱ سموایل ۱۳: ۳
۱۰ ۱ سموایل ۹: ۱۲
۱۱ خروج ۱۵: ۲۰ و ۲۱
۲ سلاطین ۳: ۱۵
۱ قرنتیوں ۱۴: ۱
۱۲ گنتی ۱۱: ۲۵
۱ سموایل ۱۶: ۱۳
۱۳ ۱۰ آیت
۱ سموایل ۱۹: ۲۳ و ۲۴
۱۴ عبرانیوں ۸: ۸
لوقا ۲: ۱۲
۱۵ قاضیوں ۶: ۱۲
۱۶ ۱ سموایل ۱۱: ۱۴ و ۱۵
اور ۱۳: ۴
۱۷ ۱ سموایل ۱۳: ۸

(۱۰) اور جب وہ جبعت کو آئے تو دیکھو کہ نبیوں کی ایک گروہ اُس سے دو چار ہوئی اور خدا کی روح اُس پر نازل ہوئی اور اُس نے بھی اُن کے درمیان نبوت کی۔ (۱۱) اور ایسا ہوا کہ جب اُس کے اگلے جان پہچانوں نے یہہ دیکھا کہ وہ نبیوں کے درمیان نبوت کرتا ہے ایک نے دوسرے سے کہا کہ قیس کے بیٹے

۱۸ ۵ آیت
۱۹ ۱ سموایل ۱۹: ۲۰
۲۰ ۶ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب
۲۱ ۱ سموایل ۱۹: ۲۴
متی ۱۳: ۵۴ و ۵۵
یوحنا ۷: ۱۵
اعمال ۴: ۱۳
۲۲ یسعیاہ ۵۴: ۱۳
یوحنا ۶: ۴۵
اور ۷: ۱۶

کو کیا ہوا؟ کیا ساؤل بھی نبیوں میں شامل ہو گیا؟ (۱۲) اور ایک نے اُن میں سے جواب دیا اور کہا لیکن اُن کا باپ کون ہے؟ تب ہی سے یہہ مثل چلی کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہے؟ (۱۳) سو جب وہ نبوت کر چکا تو اونچے مکان میں آیا۔

(۱۴) وہاں ساؤل کے چچا نے اُسے اور اُس کے چاکر کو کہا تم کہاں گئے تھے؟ اُس نے کہا گدھے ڈھونڈنے۔ اور جب ہم نے دیکھا کہ کہیں نہیں ہیں تو سموایل پاس آئے۔ (۱۵) پھر ساؤل کا چچا بولا مجھے بتائیے کہ سموایل نے تم کو کیا کہا۔ (۱۶) ساؤل نے اپنے چچا سے کہا اُس نے ہمیں صاف بتایا کہ گدھے ملے۔ پر سلطنت کا مضمون جو سموایل نے اُسے کہا تھا بیان نہ کیا۔

(۱۷) بعد اُس کے سموایل نے مصفاہ میں خداوند کے حضور لوگوں کو بلا کے اکٹھا کیا۔ (۱۸) اور بنی اسرائیل کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا ایسا فرماتا ہے کہ میں اسرائیل کو مصر سے نکال لایا اور تم کو مصریوں کے ہاتھ سے اور ساری سلطنتوں کے ہاتھ سے اور اُن کے ہاتھ سے جو تم پر ظلم کرتے تھے رہائی دی۔ (۱۹) اور تم نے آج کے دن اپنے خدا کو کہ جس نے تمہیں تمہارے سارے دشمنوں اور تمہاری تکلیفوں سے رہائی بخشی حقیر کر جانا۔ اور تم نے اُسے کہا ہاں ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر۔ سو اب ایک ایک فرقہ کر کے ہزار ہزار سب کے سب خداوند کے آگے حاضر ہو۔ (۲۰) اور جب سموایل نے اسرائیل کے سارے فرقوں کو حاضر کرایا تھا تو قرعہ بنیمین کے فرقے کے نام پر پڑا۔ (۲۱) اور جب اُس نے بنیمین کے فرقے کو اُس کے گھرانے کے مطابق نزدیک بلایا تو مطری کے گھرانے کا نام نکلا اور پھر قیس کے بیٹے ساؤل کا نام نکلا۔ اور اُنہوں نے جو اُسے ڈھونڈا تو نہ پایا۔ (۲۲) سو اُنہوں نے خداوند سے پھر پوچھا کہ وہ مرد اب یہاں آئیگا کہ نہیں؟ خداوند نے جواب دیا کہ دیکھو اُس نے اسباب کے درمیان آپ کو چھپایا ہے۔ (۲۳) تب وہ دوڑے اور اُسے وہاں سے لائے۔ اور وہ جب کہ جماعت کے درمیان کھڑا ہوا تو شانوں سے لیکے اوپر تک سب لوگوں سے زیادہ لمبا تھا۔ (۲۴) اور سموایل نے جماعت کو کہا تم اُسے دیکھتے ہو کہ جسے خداوند نے چن لیا کہ اُسکی مانند سارے لوگوں میں ایک بھی نہیں۔ تب سب لوگ خوشی سے

۲۳ ۱ سموایل ۷: ۵ و ۶
۲۴ قاضیوں ۱۱: ۱۱ اور ۲۰: ۱
۱ سموایل ۱۱: ۱۵
۲۵ قاضیوں ۶: ۸ و ۹
۲۶ ۱ سموایل ۸: ۷ و ۱۹
اور ۱۲: ۱۲
۲۷ یشوع ۷: ۱۴ و ۱۶ و ۱۷
اعمال ۱: ۲۴ و ۲۶
۲۸ ۱ سموایل ۲۳: ۲ و ۴ و ۱۱
۲۹ ۱ سموایل ۹: ۲
۳۰ ۲ سموایل ۲۱: ۶

للکارے اور بولے کہ بادشاہ زندہ رہے! ٭

(۲۵) پھر سموایل نے جماعت کو سلطنت کے آداب بتائے اور کتاب میں لکھکے خداوند کے حضور رکھی٭ بعد اُس کے سموایل نے سب لوگوں کو رخصت کیا کہ ایک ایک اپنے اپنے گھر جائے۔ (۲۶) اور ساؤل بھی جبعہ کو اپنے گھر گیا اور لوگوں کا ایک جتھا جن کے دلوں کو خدا نے مائل کر دیا تھا اُس کے ساتھ ہو لیا٭ (۲۷) پر بنی بلعال بولے کہ یہہ شخص ہم کو کس طرح بچائیگا؟ اور اُسکی تحقیر کی اور اُسکے لئے نذرانے نہ لائے پر اُس نے آپ کو ایسا بنایا کہ گویا نہ سُنتا تھا٭

۱۱ باب

تب عمونی ناحس چڑھ آیا اور یبیس جلعاد کے مقابل خیمے کھڑے کئے۔ تب یبیس کے سب لوگوں نے ناحس سے کہا ہم سے کچھ عہد و پیمان کر تو ہم تیری خدمت کرینگے (۲) اور عمونی ناحس نے اُنہیں جواب دیا کہ اِس شرط پر میں تم سے عہد کرونگا کہ میں تم میں ہر ایک سے دہنی آنکھ نکال ڈالوں اور یہہ ذلت کا داغ سارے اسرائیل پر رکھوں٭ (۳) تب یبیس کے بزرگوں نے اُسے کہا ہم کو سات دن کی مہلت دے تاکہ ہم اسرائیل کی ساری سرحدوں میں پیام بھیجیں۔ اگر ہمارا حمایتی کوئی نہ ملے تو ہم تیرے حضور نکل آوینگے٭ (۴) تب ساؤل کے جبعہ میں قاصد آئے اور اُنہوں نے لوگوں کے کانوں میں یہہ خبر کہی تب لوگ پُکار پُکار کے روئے (۵) اور دیکھو کہ ساؤل کھیت سے گائے بیل کے پیچھے پیچھے چلا آتا تھا۔ اور ساؤل نے کہا کیا ہوا کہ لوگ روتے ہیں؟ اُنہوں نے یبیس کے لوگوں کا پیام کہہ سُنایا٭ (۶) اور جونہیں ساؤل نے یہہ سندیسے سُنے خدا کی روح اُسپر نازل ہوئی تھا اور اُس کا غصہ نہایت بھڑکا٭ (۷) اور اُس نے بیلوں کا ایک جوڑا لیا اور اُنہیں چیر کے ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ اور اُنہیں قاصدوں کے ہاتھ بنی اسرائیل کی ساری سرحدوں میں بھیج دیا اور یہہ کہا کہ جو کوئی ساؤل اور سموایل کے پیچھے حاضر نہ ہو تو اُسکے بیلوں سے ایسا کیا جائیگا٭ تب خداوند کا خوف لوگوں پر پڑا اور وہ ایک دل ہوکے آئے٭ (۸) اور اُسنے اُنہیں بزق میں گنا۔ سو بنی اسرائیل تین لاکھ تھے اور یہوداہ کے مرد تیس ہزار (۹) سو اُنہوں نے اُن قاصدوں کو جو آئے تھے کہا کہ تم یبیس جلعاد کے لوگوں کو یوں کہو کہ کل جس وقت کہ آفتاب گرم ہوگا تم رہائی پاؤگے٭ سو قاصدوں نے آکے یبیس کے لوگوں کو خبر دی اور وہ خوش ہوئے٭ (۱۰) تب اہل یبیس نے اُنہیں کہا کل ہم تم پاس نکلیں گے اور سب کچھ جو تم بہتر سمجھو سو ہمارے حق میں کیجیو٭

(۱۱) اور صبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کئے اور پچھلے پہر لشکر میں آگھسا اور بنی عمون کو قتل کرتا رہا یہانتک کہ دن بہت چڑھ گیا۔ اور ایسا ہوا کہ وہ جو بچ نکلے سو ایسے تتر بتر ہوئے کہ دو ایک ساتھ نہ رہے٭

(۱۲) تب لوگوں نے سموایل کو کہا وہ کون ہے جس نے کہا کہ کیا ساؤل ہمارا بادشاہ ہوگا؟ سو اُن لوگوں کو لاؤ تاکہ ہم اُنہیں قتل کریں (۱۳) ساؤل بولا کہ آج کے دن ہرگز کوئی مارا نہ جائے اِس لئے کہ خداوند نے اسرائیل کو آج کے دن رہائی بخشی ہے٭

(۱۴) تب سموایل نے لوگوں کو کہا آؤ جلجال کو جائیں تاکہ وہاں سلطنت کو دوسری بار ثابت کریں٭ (۱۵) سو سارے لوگ جلجال کو گئے۔ اور جلجال میں خداوند کے حضور اُنہوں نے ساؤل کو بادشاہ کیا۔ اور وہاں اُنہوں نے خداوند کے آگے سلامتی کے ذبیحے ذبح کئے اور وہاں ساؤل نے اور سارے اسرائیلی مردوں نے بڑی خوشی کی٭

۱۲ باب

تب سموایل نے سارے اسرائیل سے کہا دیکھو جو کچھ تم نے مجھے کہا میں نے تمہاری ہر ایک بات سُنی ہے اور ایک کو تمہارے اوپر بادشاہ مقرر کیا٭ (۲) اور اب دیکھو یہہ بادشاہ تمہارے آگے آگے جایا کرتا ہے اور میں بُڈھا ہوں اور میرا سر سفید ہے اور دیکھو میرے بیٹے تمہارے ساتھ ہیں اور میں لڑکپن سے آج تک تمہارے آگے آگے چل رہا ہوں٭ (۳) اور دیکھو میں حاضر ہوں سو آؤ خداوند کے اور اُس کے مسیح کے آگے مجھ پر گواہی دو کہ کس کا بیل میں نے لے لیا؟ اور کس کا گدھا میں نے پکڑ رکھا؟ اور میں نے کس سے دغابازی کی؟ اور کس پر میں نے ظلم کیا؟ اور کسی کے ہاتھ سے میں نے رشوت لی تاکہ میں اُس سے چشم پوشی کروں؟ اب میں اُسے پھیر دینے کو حاضر ہوں٭ (۴) وہ بولے تو نے ہم سے دغابازی نہیں کی اور نہ ہم پر ظلم کیا اور نہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

توڑ لے کسی کے ہاتھ سے کچھ لے لیا ۔ (۵) تب اُس نے اُنہیں کہا کہ خداوند تم پر گواہ اور اُس کا مسیح آج کے دن گواہ ہے کہ تم نے میرے ہاتھ میں کچھ نہیں پایا ۔ وہ بولے وہ گواہ ۔ (۶) پھر سموایل نے لوگوں سے کہا ہاں خداوند ہی ہے وہ جس نے موسیٰ اور ہارون کو مقرر کیا اور تمہارے باپ دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا ۔ (۷) اب چپ چاپ کھڑے رہو تاکہ میں خداوند کے حضور اُن سب نیکیوں کے سبب جو خداوند نے تم سے اور تمہارے باپ دادوں سے کیں تم سے بحث کروں ۔ (۸) جس وقت کہ یعقوب مصر میں آیا اور تمہارے باپ دادے خداوند کے آگے چلائے تو خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو بھیجا اور وہ تمہارے باپ دادوں کو مصر سے نکال لائے اور اُنہیں اِس جگہ پر بسایا ۔ (۹) پھر جب وہ خداوند اپنے خدا کو بھول گئے اُس نے اُنہیں حصور کی فوج کے سرلشکر سیسرا کے ہاتھ اور فلسطیوں کے ہاتھ اور شاہ موآب کے ہاتھ بیچا ۔ اور اُنہوں نے اُن سے لڑائی کی ۔ (۱۰) پھر اُنہوں نے خداوند کو پکارا اور کہا کہ ہم نے گناہ کیا اِس لئے کہ ہم نے خداوند کو چھوڑا اور بعلیم اور عستارات کی بندگی کی پر اب تو ہم کو ہمارے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑا تو ہم تیری بندگی کرینگے ۔ (۱۱) پھر خداوند نے یربعل اور بدان اور افتاح اور سموایل کو بھیجا اور تم کو تمہارے دشمنوں کے ہاتھ سے جو تمہارے چاروں طرف تھے رہائی دی ۔ اور تم نے چین پایا ۔ (۱۲) اور جب تم نے دیکھا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس تم پر چڑھ آیا تو تم نے مجھ سے کہا ہاں ہمیں ایک بادشاہ چاہئے جو ہم پر سلطنت کرے حالانکہ خداوند تمہارا خدا تمہارا بادشاہ تھا ۔ (۱۳) اب دیکھو یہہ تمہارا بادشاہ ہے جسے تم نے چن لیا اور جس کے تم مشتاق تھے ۔ اور دیکھو خداوند نے تمہارے اوپر بادشاہ مقرر کیا ہے ۔ (۱۴) اگر تم خداوند سے ڈرتے رہوگے اور اُسکی بندگی کروگے اور اُسکا حکم مانوگے اور خداوند کے فرمان سے سرکشی نہ کروگے تو تم اور بادشاہ جو تم پر بادشاہی کرتا ہے خداوند اپنے خدا کے پیرو رہوگے ۔ (۱۵) پر اگر تم خداوند کی بات نہ مانوگے اور خداوند کے فرمان سے سرکشی کروگے ۔ تو خداوند کا ہاتھ تمہارے مخالف ہوگا جس طرح سے کہ تمہارے باپ دادوں کا مخالف تھا ۔ (۱۶) سو اب تم کھڑے رہو اور دیکھو وہ بڑا ماجرا جو خداوند تمہاری آنکھوں کے سامنے کریگا ۔ (۱۷) کیا آج گیہوں کاٹنے کا دن نہیں ہے؟ میں خداوند سے منت کرونگا کہ وہ گرج کرائے اور پانی برسائے تاکہ تم جانو اور دیکھو کہ تم نے خداوند کے حضور ایک بادشاہ کے مانگنے سے بڑی شرارت کی ۔ (۱۸) چنانچہ سموایل نے خداوند سے منت کی ۔ اور خداوند نے اُسی دن گرج کرایا اور پانی برسایا ۔ تب سب لوگ خداوند سے اور سموایل سے نپٹ ڈر گئے ۔ (۱۹) تب سب لوگوں نے سموایل سے کہا کہ اپنے خادموں کے لئے خداوند اپنے خدا کی منت کر کہ ہم مر نجائیں کہ ہم نے اپنے سارے گناہوں پر یہہ شرارت زیادہ کی کہ اپنے لئے ایک بادشاہ مانگا ۔

(۲۰) تب سموایل نے لوگوں کو کہا ۔ خوف نہ کرو ۔ کہ یہہ سب شرارت تو تم نے کی ۔ مگر خداوند کی پیروی سے کنارے مت جاؤ بلکہ اپنے سارے دلوں سے خداوند کی بندگی کرو ۔ (۲۱) اور تم کنارے مت جاؤ کہ باطل کی پیروی کرو جو مفید نہ ہوگی اور رہائی نہ دیگی کہ وہ سب باطل ہیں ۔ (۲۲) کیونکہ خداوند اپنے بڑے نام کے لئے اپنے لوگوں کو ترک نہ کریگا کہ خداوند کی مرضی ہوئی کہ تم اُسکی قوم ٹھہرو ۔ (۲۳) اور میں جو ہوں ہرگز نہ ہو کہ تمہارے لئے دعا مانگنے سے باز آکے خداوند کا گنہگار ہوؤں ۔ بلکہ میں وہ راہ جو اچھی اور سیدھی ہے تمہیں بتاؤنگا ۔ (۲۴) سو تم فقط اتنا کرو کہ خداوند سے ڈرو اور اپنے سارے دل سے اُس کی سچی عبادت کرو ۔ اور سوچو کہ اُس نے تمہارے لئے کیسا بڑا کام کیا ہے ۔ (۲۵) پر اگر تم آگے کو بھی شرارت کے کام کروگے تو تم اور تمہارا بادشاہ دونوں ہلاک ہو جاؤگے ۔

۱۳ باب

ساؤل نے ایک برس سلطنت کی ۔ اور جب اُسکی سلطنت کے دو برس گذرے (۲) تو ساؤل نے تین ہزار آدمی اسرائیل کے اپنے لئے چُنے ۔ دو ہزار مکماس میں اور بیت ایل کے کوہ میں ساؤل کے ساتھ رہے اور ایک ہزار یونتن کے ساتھ بنیمین کے جبعہ میں ۔ اور باقی ہر ایک کو اُن کے خیمے میں رخصت کیا ۔ (۳) اور یونتن نے فلسطیوں کے پہرے کو جو جبعہ میں تھے مارا ۔ اور فلسطیوں نے یہہ سُنا ۔ اور ساؤل نے نرسنگا پھنکوا کے ساری مملکت میں یہہ منادی کی کہ اے عبرانیو سُنو ۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳ کے قریب

(۴) اور سارے اسرائیل نے یہہ احوال سُنا کہ ساؤل نے فلسطیوں کی ایک چوکی کے سپاہی مارے اور کہ اسرائیل سے بھی فلسطیوں کو نفرت ہوئی۔ سو لوگوں کو حکم ہوا کہ ساؤل پاس جلجال میں جمع ہوں ۔

(۵) اور فلسطی بھی اسرائیل سے لڑنے کو اکٹھے ہوئے۔ تیس ہزار اُن کی رتھیں تھیں اور چھہ ہزار سوار اور بہت سے لوگ ایسے جیسے دریا کے کنارے کی ریت۔ سو وہ چڑھ آئے اور مکماس میں بیت آون کی پورب طرف کو خیمہ زن ہوئے ۔ (۶) اور جب بنی اسرائیل نے دیکھا کہ ہم شکنجے میں ہیں کیونکہ لوگ تنگ حال تھے تو غاروں اور کانٹوں کے جنگل اور چٹانوں اور گڑھیوں اور گڑھوں میں جا چھپے۔ (۷) اور بعض عبرانی یردن کے پار جد اور جلعاد کی سرزمین کو چلے گئے ۔ پر ساؤل جلجال ہی میں رہا اور سب لوگ جو اُس کے پیرو تھے کانپ رہے تھے ۔

(۸) اور وہ وہاں سات دن سموایل کے معین وقت تک ٹھہرا رہا اور سموایل جلجال میں نہ آیا۔ اور سارے لوگ اُس کے پاس سے تتر بتر ہو گئے۔ (۹) تب ساؤل نے کہا سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانیاں مجھہ پاس لاؤ ۔ اور اُس نے سوختنی قربانی گذرانی ۔ (۱۰) اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ سوختنی قربانی گذران چکا تو دیکھو سموایل آ پہنچا۔ اور ساؤل اُس کے استقبال کو نکلا تاکہ وہ اُس کے حق میں دعائے خیر کرے ۔ (۱۱) اور سموایل نے پوچھا کہ تو نے کیا کیا؟ ساؤل بولا میں نے جو دیکھا کہ لوگ میرے پاس سے تتر بتر ہو گئے اور تو مقرر دنوں کے بیچ نہ آ پہنچا اور فلسطی مکماس میں جمع ہوئے ۔ (۱۲) تو میں نے کہا کہ فلسطی جلجال میں مجھہ پر آ پڑینگے اور میں نے خداوند سے ابتک دُعا نہیں مانگی۔ اِس لئے میں نے اپنے پر جبر کیا اور سوختنی قربانی گذرانی ۔ (۱۳) سو سموایل نے ساؤل کو کہا تو نے بیوقوفی کی کہ تو نے خداوند اپنے خدا کے حکم کی جو اُس نے تجھے کیا محافظت نہ کی کہ نہیں تو خداوند تیری سلطنت بنی اسرائیل میں اب سے ہمیشہ تک قائم رکھتا ۔ (۱۴) لیکن اب تیری سلطنت قائم نہ رہیگی کہ خداوند نے ایک شخص اپنے دلخواہ کو طلب کیا ہے۔ اور خداوند نے اُسے حکم کیا کہ میرے لوگوں کا پیشوا ہو اِسلئے کہ تو نے خداوند کے حکم کو جو تجھے دیا گیا حفظ نہ کیا ۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳ کے قریب

(۱۵) اور سموایل اُٹھا اور جلجال سے بنیمین کے شہر جبعہ کو چڑھ گیا ۔ تب ساؤل نے اُن لوگوں کو جو اُس پاس حاضر تھے گِنا اور وہ مرد چھہ سو کے قریب تھے ۔ (۱۶) اور ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن اور اُن کے ہمراہی لوگ بنیمین کے جبعہ میں آ کے رہے۔ اور فلسطی مکماس میں پڑے رہے ۔

(۱۷) اور غارتگر فلسطیوں کے لشکر سے تین غول ہو کے نکلے۔ ایک غول توسعال کی سرزمین کو عفرہ کی راہ سے گیا۔ (۱۸) اور دوسرا غول بیت حوران کی راہ آیا۔ اور تیسرے غول نے اُس سرحد کی راہ لی جس کا رُخ وادی ضبوعیم کی طرف دشت کے سامنے ہے ۔

(۱۹) اُسوقت اسرائیل کی ساری زمین میں ایک لُہار نہ ملتا تھا کیونکہ فلسطیوں نے کہا تھا نہ ہو کہ عبرانی لوگ تلواریں اور بھالے اپنے لئے بنوائیں ۔ (۲۰) سو سارے اسرائیلی فلسطیوں کے پاس اُتر جاتے تھے تاکہ ہر ایک اپنا پھال اور اپنا بھالا اور اپنا کلہاڑا اور اپنی کدالی تیز کرائے۔ (۲۱) پر کدالیوں اور پھالوں اور کانٹوں اور کلہاڑوں کے لئے اور پینیوں کو تیز کرنے کے لئے اُن کے پاس ریتی تو تھی ۔ (۲۲) سو ایسا ہوا کہ لڑائی کے دن اُن لوگوں میں سے جو ساؤل اور یونتن کے ساتھہ تھے کسی کے ہاتھہ میں ایک تلوار اور ایک بھالا نہ تھا پر ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کے پاس تھے ۔ (۲۳) تب فلسطیوں کا طلا مکماس کی گھاٹی پر آ پڑا ۔

۱۴ باب

اور ایک دن ایسا ہوا کہ ساؤل کے بیٹے یونتن نے اُس جوان کو جو اُس کا سلح بردار تھا کہا کہ آ ہم فلسطیوں کے پہرے پر جو اُس طرف ہی جائیں ۔ پر اُس نے اپنے باپ کو خبر نہ کی ۔ (۲) اور ساؤل جبعہ کے نکاس پر ایک انار کے درخت تلے جو مجرون میں تھا ٹھہر رہا۔ اور قریب چھہ سو آدمی کے اُس کے ساتھہ تھے (۳) اور اخیا بن اخیطوب برادر ایکبود بن فینحاس بن عیلی جو سیلا میں خداوند کا کاہن تھا افود پہنے ہوئے تھا اور لوگوں کو خبر نہ ہوئی کہ یونتن چلا گیا ہے ۔

(۴) اُن گذرگاہوں میں جہاں سے ہو کے یونتن چاہتا تھا کہ فلسطیوں کے پہرے پر جا پڑے ایک طرف ایک بڑی

اُسے اپنے پاس رکھتا تھا ۱۳ ٭

۱۵باب

اور سموایل نے ساؤل کو کہا کہ خداوند نے مجھے بھیجا کہ میں تجھے مسوح کروں ۱ تاکہ تو اُسکی قوم کا جو اِسرائیل ہی بادشاہ ہو۔ سو اب خداوند کی آواز اور اُسکی باتیں سُن ٭ (۲) ربُ الافواج یوں کہتا ہی مجھے کو یاد ہی جو کچھ کہ عمالیق نے اِسرائیل سے کیا جبکہ وہ مصر سے نکل آئے ۲ کہ وہ کیونکر اُنکی راہ پر گھات میں بیٹھا ٭ (۳) سو اب تو جا اور عمالیق کو مار اور سب جو کچھ کہ اُنکا ہی ایک لخت حرم کر ۳ اور اُن پر رحم مت کر۔ بلکہ مرد اور عورت ننھے بچے اور شیر خوار اور بیل بھیڑ اور اونٹ اور گدھے تک سبکو قتل کر ٭

(۴) چنانچہ ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا اور طلائم میں اُنہیں گنا۔ سو وہ دو لاکھ پیادے اور یہوداہ کے دس ہزار تھے ٭ (۵) اور ساؤل عمالیق کی ایک بستی کے پاس آیا اور وادی کے بیچ گھات میں بیٹھا ٭ (۶) اور ساؤل نے قینیوں کو ۴ کہا کہ تم جاؤ روانہ ہو عمالیقیوں کے درمیان سے نکل جاؤ نہ ہو کہ میں تم کو اُن سمیت ہلاک کروں۔ اِس لئے کہ تم نے سب بنی اِسرائیل پر جب وہ مصر سے نکل آئے تو مہربانیاں کیں ۵ سو قینی عمالیقیوں میں سے نکلے ٭ (۷) اور ساؤل نے عمالیقیوں کو حویلہ سے ۶ شور تک ۷ جو مصر کے سامنے ہی مارا ۸ (۸) اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا ۹ اور سب لوگوں کو تلوار کی دھار سے حرم کر دیا ٭ ۱۱ (۹) لیکن ساؤل اور لوگوں نے اجاج کو اور اچھی اچھی بھیڑوں اور بیلوں کو اور پلے ہوئے بچوں کو اور برّوں کو اور سب کچھ جو اچھا تھا جیتا رکھا ۱۲ اور نہ چاہا کہ اُنہیں حرم کر دیں۔ مگر ہر ایک چیز کو جو ناقص اور نکمی تھی اُسکو بالکل ہلاک کیا ٭

(۱۰) تب خداوند کا کلام سموایل کو پہنچا اور کہا کہ (۱۱) مجھے افسوس ہی ۱۳ کہ میں نے ساؤل کو بادشاہ ہونے کے لئے قائم کیا۔ کیونکہ وہ میری پیروی سے پھر گیا ہی ۱۴ اور اُس نے میرے حکموں پر عمل نہ کیا ٭ ۱۵ سو سموایل غمگین ہوا ۱۶ اور ساری رات خداوند پاس چلّاتا رہا ٭ (۱۲) اور جب سموایل صبح سویرے ساؤل سے ملاقات کرنے کو اُٹھا تو سموایل کو خبر پہنچی کہ ساؤل کرمل کو ۱۷ آیا تھا اور اُس نے اپنے لئے فتح کا ۱۸ ستون کھڑا کیا اور پھرا اور گذر گیا اور اُتر کے جلجال کو روانہ ہوا (۱۳) پھر سموایل ساؤل پاس گیا اور ساؤل نے اُسے کہا تو خداوند کا مبارک بندہ ہو ۱۹ میں نے خداوند کے حکم پر عمل کیا ٭ (۱۴) اور سموایل نے کہا پس یہہ بھیڑوں کا ممیانا اور بیلوں کا ڈکرانا کیسا ہی جو میں سُنتا ہوں؟ (۱۵) اور ساؤل نے کہا کہ ان کو عمالیقیوں کی طرف سے لے آئے ہیں۔ اِس لئے کہ لوگوں نے اچھی اچھی بھیڑوں اور بیلوں کو جیتا رکھا تاکہ اُنہیں خداوند تیرے خدا کے لئے ذبح کریں ۱۹ اور باقی سب کو تو ہم نے ایک لخت حرم کیا ٭ (۱۶) تب سموایل نے ساؤل کو کہا ٹھہر جا اور وہ جو خداوند نے آج کی رات مجھ سے کہا ہی سو میں تجھ سے کہونگا ٭ اور وہ اُسے بولا فرمائیے ٭ (۱۷) سموایل نے کہا کیا ایسا نہیں ہی کہ جب تو اپنی نظر میں حقیر تھا ۲۰ تو بنی اِسرائیل کے فرقوں کا سردار مقرر ہوا اور خداوند نے تجھے مسوح کیا کہ بنی اِسرائیل کا بادشاہ ہو؟ (۱۸) اور خداوند نے تجھے سفر کو بھیجا اور فرمایا کہ جا اور اُن گنہگار عمالیقیوں کو ایک لخت حرم کر اور اُن سے لڑائی کر یہانتک کہ وہ نیست و نابود ہو جائیں ٭ (۱۹) پس تو نے کس لئے خداوند کی بات نہ مانی اور کیوں لوٹ پر ٹوٹا اور خداوند کی نظروں کے آگے بدی کی؟ (۲۰) ساؤل نے سموایل کو کہا میں نے تو خداوند کا حکم مانا ۲۱ اور اُس راہ پر جس پر خداوند نے مجھے بھیجا چلا اور عمالیق کے بادشاہ اجاج کو لے آیا ہوں اور عمالیقیوں کو ایک لخت حرم کیا ٭ (۲۱) پر لوگ لوٹ کے مال میں سے بھیڑ اور بیل یعنے اچھی اچھی چیزیں جنہیں حرم کرنا تھا لے آئے ۲۲ تاکہ جلجال میں خداوند تیرے خدا کے آگے قربانی کریں ٭ (۲۲) سموایل بولا کیا خداوند سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے خوش ہوتا ہی یا اِس سے کہ اُسکا حکم مانا جائے ۲۳؟ دیکھ کہ حکم ماننا قربانی چڑھانے سے اور شنوا ہونا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہی ۲۴ (۲۳) کیونکہ نافرمانی اور جادوگری برابر ہیں اور سرکشی اور کفر اور بُت پرستی برابر ٭ پس بسبب اِسکے کہ تو نے خداوند کے حکم کو رد کیا ہی ویسا ہی اُس نے بھی تجھے رد کیا کہ بادشاہ نہ رہے ۲۵ ٭

(۲۴) اور ساؤل نے سموایل سے کہا میں نے گناہ کیا ۲۶ کہ میں نے خداوند کے فرمان کو اور تیری باتوں کو ٹال دیا ہی کیونکہ میں نے لوگوں کا پاس کیا اور اُن کی بات سُنی ٭ ۲۷ (۲۵) سو اب

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب
۳۶ ۱سمو ۱۱:۱۰
۱ ۱سمو ۹:۱۶
۲ خر ۱۷:۸، ۱۴ گنتی ۲۴:۲۰ استث ۲۵:۱۷ اور ۱۸، ۱۹
۳ احبا ۲۷:۲۸، ۲۹ یشوع ۶:۱۷ اور ۲۱
۴ گنتی ۲۴:۲۱ قضاۃ ۱:۱۶ اور ۴:۱۱
۵ پیدا ۱۸:۲۵ اور ۱۹:۱۲ اور ۱۴ مکاشفہ ۱۸:۴
۶ خر ۱۸:۱۰، ۱۹ گنتی ۱۰:۲۹ اور ۳۲
۷ پیدا ۲:۱۱ اور ۲۵:۱۸
۸ پیدا ۱۶:۷
۹ ۱سمو ۲۷:۸
۱۰ دیکھو ۱سلا ۲۰:۳۴ وغیرہ ۳۵
۱۱ دیکھو ۱سمو ۳۰:۱
۱۲ ۳ اور ۱۵ آیتیں
۱۳ ۳۵ آیت پیدا ۶:۶ و ۷
۱۴ یشوع ۲۲:۱۶ ۱سلا ۹:۶
۱۵ ۱سمو ۱۳:۱۳ و ۹ آیتیں
۱۶ ۳۵ آیت ۱سمو ۱۶:۱
۱۷ یشوع ۱۵:۵۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب
۱۸ عبرانی میں ہاتھ
۱۹ پیدا ۱۴:۱۹ قضاۃ ۱۷:۲ روت ۳:۱۰
۱۹ ۹ اور ۲۱ آیتیں پیدا ۳:۱۲ امثا ۲۸:۱۳
۲۰ ۱سمو ۹:۲۱
۲۱ ۱۳ آیت
۲۲ ۱۵ آیت
۲۳ زبور ۵۰:۸، ۹ امثا ۲۱:۳ یسعیاہ ۱:۱۱ اور ۱۲ اور ۱۳ ... یرمیاہ ۷:۲۲ ... میکاہ ۶:۶ ... عبرانی ۱۰:۶ ...
۲۴ واعظ ۵:۱ ہوسیع ۶:۶ متی ۵:۲۴ اور ۹:۱۳ اور ۱۲:۷ مرقس ۱۲:۳۳
۲۵ ۱سمو ۱۳:۱۴
۲۶ دیکھو ۲سمو ۱۲:۱۳
۲۷ خر ۲۳:۲ امثا ۲۹:۲۵ یسعیاہ ۵۱:۱۲ اور ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

مہربانی سے میرا گناہ بخشئے اور میرے ساتھہ پھرئے تاکہ میں خداوند کے آگے سجدہ کروں ۔ (۲۶) اور سموایل نے ساؤل کو کہا میں تیرے ساتھہ نہ جاؤنگا ۔ کہ تو نے خداوند کے کلام کو رد کیا کہ اسرائیل پر بادشاہ نہ رہے ۔ (۲۷) اور جب سموایل پھرا کر روانہ ہو تو اُس نے اُسکی چادر کا کونا پکڑا اور وہ چاک ہو گیا ۔ (۲۸) تب سموایل نے اُسے کہا خداوند نے تیری بادشاہت جو بنی اسرائیل پر کرتا تھا تجھہ سے آج ہی چاک کر لی اور تیرے ایک پڑوسی کو جو تجھہ سے بہتر ہے دی ۔ (۲۹) سو اس کے اسرائیل کا وفادار جھوٹ نہیں بولتا اور پشیمان نہیں ہوتا کیونکہ وہ انسان نہیں ہے کہ پچھتاوے ۔ (۳۰) تب اُس نے کہا میں نے گناہ کیا ۔ پر قوم کے بزرگوں اور اسرائیل کے آگے میری عزت کیجئے اور میرے ساتھہ پھرئے تاکہ میں خداوند تیرے خدا کے آگے سجدہ کروں ۔ (۳۱) تب سموایل ساؤل کے پیچھے پھرا اور ساؤل نے خداوند کے آگے سجدہ کیا ۔

(۳۲) تب سموایل نے کہا کہ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں مجھہ پاس لاؤ ۔ اور اجاج بے پروائی سے اُس پاس آیا ۔ اور اجاج نے کہا فی الحقیقت موت کی تلخی گذر گئی ۔ (۳۳) اور سموایل نے کہا جیسا تیری تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کیا ویسا ہی تیری ماں عورتوں میں بے اولاد ہوگی ۔ اور سموایل نے اجاج کو جلجال میں خداوند کے آگے ٹکڑے ٹکڑے کیا ۔

(۳۴) اور سموایل رامہ کو گیا اور ساؤل اپنے گھر کو ساؤل کے جبعہ میں چڑھہ گیا ۔ (۳۵) اور جب تک جیتا رہا سموایل اُسکو دیکھنے نہ گیا تو بھی سموایل ساؤل کی بابت غم کھاتا رہا اور خداوند بھی پچھتایا کہ اُس نے ساؤل کو بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا ۔

۱۶ باب

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

اور خداوند نے سموایل کو کہا تو کب تک ساؤل کی بابت غم کھاتا رہیگا جس حال کہ میں نے اُسے بنی اسرائیل کی سلطنت سے مردود کیا ۔ تو اپنے سینگ میں تیل بھر اور جا میں تجھے بیت لحمی یسی کے پاس بھیجتا ہوں ۔ کہ میں نے اُسکے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لئے بادشاہ ٹھہرایا ہے ۔ (۲) اور سموایل بولا کہ میں کیونکر جاؤں ؟ کہ اگر ساؤل سنیگا تو مجھے مار ہی ڈالیگا ۔ خداوند نے فرمایا ایک بچھیا اپنے ساتھہ لے جا اور کہہ کہ میں خداوند کے لئے قربانی کرنے کو آیا ہوں ۔ (۳) اور جب تو ذبیحہ گذرانے یسی کی دعوت کر اور بعد اُس کے میں تجھے بتا دونگا کہ تو کیا کریگا ۔ اور اُسکو کہ جسکا نام میں تجھہ کو بتاؤں میرے لئے ممسوح کر ۔ (۴) اور سموایل نے وہی جو کہ خداوند نے فرمایا تھا کیا اور بیت لحم میں آیا ۔ تب شہر کے بزرگ اُس کے آنیکے سبب کانپ گئے اور بولے تو صلح کے خیال سے آیا ہے ؟ (۵) وہ بولا ہاں صلح کے خیال سے ۔ میں خداوند کے لئے قربانی چڑھانے آیا ہوں ۔ تم اپنے تئیں پاک صاف کرو اور میرے ساتھہ قربانی چڑھانے کے لئے آؤ ۔ اور اُس نے یسی کو اُس کے بیٹوں سمیت مقدس کیا اور اُنہیں قربانی چڑھانے کو بلایا ۔ (۶) اور ایسا ہوا کہ جب وہ آئے تو اُس نے الیاب پر نگاہ کی اور بولا یقیناً یہہ خداوند کا ممسوح اُس کے آگے ہے ۔ (۷) پر خداوند نے سموایل سے کہا کہ تو اُس کے چہرے پر اور اُس کے قد کی اونچائی پر نظر نہ کر اِسلئے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا ۔ کہ خداوند اُسکی مانند نہیں دیکھتا کیونکہ آدمی ظاہر کو دیکھتا ہے پر خداوند دل پر نظر کرتا ہے ۔ (۸) تب یسی نے ابیناداب کو بلایا اور اُسے سموایل کے آگے حاضر کیا ۔ وہ بولا خداوند نے اُسے بھی پسند نہیں کیا ۔ (۹) پھر یسی نے سمہ کو آگے کیا ۔ اور بولا کہ خداوند اُسے بھی پسند نہیں کرتا ۔ (۱۰) آخر کو یسی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموایل کے سامنے حاضر کیا ۔ سو سموایل نے یسی کو کہا کہ خداوند نے انہیں پسند نہیں کیا ۔ (۱۱) اور سموایل نے یسی کو کہا کہ تیرے سب لڑکے یہی ہیں ؟ وہ بولا کہ سب سے چھوٹا ابتک باقی ہے کہ دیکھو وہ بھیڑ بکریاں چراتا ہے ۔ سو سموایل نے یسی کو کہا اُسے بلا بھیج کیونکہ جب تک وہ یہاں نہ آئیگا ہم دسترخوان پر نہ بیٹھینگے ۔ (۱۲) سو اُس نے بلا بھیجا اور اُسے اندر لایا ۔ وہ سرخ رنگ اور خوش چشم اور دیکھنے میں اچھا تھا ۔ اور خداوند نے فرمایا اُٹھہ اور اُسے ممسوح کر کہ وہ یہی ہے ۔ (۱۳) تب سموایل نے تیل کا سینگ لیا اور اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان ممسوح کیا ۔ اور خداوند کی روح اُس دن سے ہمیشہ داؤد پر اُترتی رہی ۔ اور سموایل اُٹھکے رامہ کو روانہ ہوا ۔

(۱۴) پر خداوند کی روح ساؤل پر سے چلی گئی اور خداوند کی طرف سے ایک بُری روح اُسے ستانے لگی ۔ (۱۵) تب ساؤل

سکے ملازموں نے اُسے کہا دیکھ اب ایک شریر روح خدا کی طرف
سے تجھے ستاتی ہے ۔ (۱۶) ای ہمارے صاحب اب اپنے نوکروں
کو جو تیرے سامنے ہیں ۲۷ حکم کر کہ ایک ایسے شخص کی تلاش کریں
جو بربط بجانے میں استاد ہو اور ایسا ہوگا کہ جس وقت خدا کیطرف
سے یہہ شریر روح تجھ پر چڑھیگی تو وہ اپنے ہاتھ سے بجائیگا ۲۸ اور
تو بحال ہو جائیگا ۔ (۱۷) اور ساؤل نے اپنے خادموں کو کہا
کہ ہاں میرے لئے اچھا بجانیوالا ٹھہراؤ اور مجھ پاس لاؤ ۔ (۱۸) سو
اُسوقت اُسکے ملازموں میں سے ایک یوں بول اُٹھا کہ دیکھ
میں نے بیت لحم کے یسی کا ایک بیٹا دیکھا جو بجانے میں اُستاد
ہے اور بڑا بہادر بھی اور جنگی مرد ہے ۲۹ اور صاحب تمیز اور خوبصورت
ہے اور خداوند اُسکے ساتھ ہے ۳۰ (۱۹) سو ساؤل نے ہرکارے
سے یسی کو کہلا بھیجا کہ اپنے بیٹے داؤد کو جو بھیڑ بکریوں پر مقرر ہے ۳۱
مجھ پاس بھیج ۔ (۲۰) اور یسی نے ایک گدھا جس پر روٹیاں
لادی تھیں اور ایک مشک مے اور بکری کا ایک بچہ لیا اور اپنے
بیٹے داؤد کو دیا کہ ساؤل کے لئے لیجائے ۳۲ (۲۱) اور داؤد
ساؤل پاس آیا اور اُسکے حضور کھڑا ہوا ۳۳ اور اُس نے اُسے
بہت پیار کیا ۔ سو وہ اُس کا سلح بردار ہوا (۲۲) اور ساؤل
نے یسی کو کہلا بھیجا کہ داؤد کو میرے حضور رہنے دیجئے ۔ کہ وہ میرا
منظور نظر ہوا ہے ۔ (۲۳) اور ایسا ہوا کہ جب وہ بُری روح خدا
کی طرف سے ساؤل پر چڑھتی تھی تو داؤد بربط لیکے ہاتھ سے
بجاتا تھا ۳۴ اور ساؤل آرام پاتا تھا اور وہ بحال ہوتا تھا
اور شریر روح اُس پر سے اُترتی تھی ۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب
۲۷ پید ۴۱:۳۸ اور ۲۲ آیتیں ۱ سمو ۱۰:۸
۲۸ ۲۳ آیت ۲ سلا ۳:۱۵
۲۹ ۱ سمو ۱۷:۳۲ اور ۳۴ و ۳۶
۳۰ ۱ سمو ۳:۱۹ اور ۱۸:۱۲ و ۱۴
۳۱ ۱۰۶۳ ۱۱ آیت ۱ سمو ۱۷:۱۵ اور ۳۴
۳۲ دیکھو ۱ سمو ۱۰:۲۷ اور ۱۷:۱۸ پید ۴۳:۱۱ امث ۱۸:۱۶
۳۳ پید ۴۱:۴۶ ۱ سلا ۱۰:۸ امث ۲۲:۲۹
۳۴ ۱۴ و ۱۵ آیتیں

۱۷ باب

اب فلسطیوں نے جنگ کے ارادے سے اپنی فوجیں جمع
کیں ۱ اور یہوداہ کے شہر شوکہ ۲ میں فراہم ہوئے اور شوکہ اور
عزیقہ کے درمیان ۱۱ افسدمیم میں خیمہ زن ہوئے ۔ (۲) اور ساؤل
اور اسرائیل کے لوگوں نے جمع ہو کے ایلہ کی وادی پر خیمے کھڑے
کئے اور لڑائی کے لئے فلسطیوں کے مقابل پرے باندھے ۔
(۳) ایک طرف فلسطی ایک پہاڑ پر قائم تھے اور دوسری طرف
ایک پہاڑ پر بنی اسرائیل ۔ اور اُن دونوں کے درمیان ایک وادی
تھی ۔ (۴) اُسوقت فلسطیوں کے لشکر سے ایک مرد ۱۱ اسورما
نکلا جس کا نام جاتی ۳ جولیت ۴ تھا ۔ اُسکا قد چھ ہاتھ اور ایک

۱ ۱ سمو ۱۳:۵
۲ یشوع ۱۵:۳۵ ۲ توا ۲۸:۱۸
۱۱ یا دمیم کی سرحد میں ۱ توا ۱۱:۱۳ میں فسدمیم کہا
۱۱ عبرانی میں درمیانی
۳ یشوع ۱۱:۲۲
۴ ۲ سمو ۲۱:۱۹

بالشت لمبا تھا ۔ (۵) اور اُس کے سر پر پیتل کا ایک خود تھا
اور پیتل ہی کی ایک زرہ پہنے ہوئے تھا جو تول میں پانچ ہزار مثقال
پیتل کی تھی ۔ (۶) اور اُس کی دو پنڈلیوں پر پیتل کے دو جوتے
تھے اور اُس کے دو شانوں کے درمیان پیتل کا چاند تھا ۔ (۷) اور
اُس کے بھالے کی چھڑ ایسی تھی جیسے جلاہے کا شہتیر ۵ اور اُسکے
نیزے کا پھل چھ سو مثقال لوہے کا تھا اور ایک شخص سپر لئے
ہوئے اُس کے آگے چلتا تھا ۔ (۸) سو وہ کھڑا ہوا اور اسرائیل
کے لشکروں پر للکارا اور اُن سے کہا کہ تم نے کیوں جنگ کے لئے
صف آرائی کی ؟ کیا میں فلسطی نہیں ہوں اور تم ساؤل کے خادم ۶
سو اپنے لئے کسی شخص کو چنو جو کہ میرے پاس اُتر آئے ۔ (۹) اگر
اُس میں میرے مقابلے کی جان ہو اور وہ مجھے قتل کرے تو ہم تمہارے
خادم ہونگے ۔ پر اگر میں اُس پر غالب ہوں اور میں اُسے قتل
کروں تو تم ہمارے خادم ہو گے اور ہماری خدمتگذاری کرو گے ۷
(۱۰) اور وہ فلسطی بولا کہ میں آج کے دن اسرائیلی فوجوں کو فضیحت
کرتا ہوں ۸ میرے لئے کوئی مرد ٹھہراؤ کہ ہم باہم مقابلہ کریں ۔
(۱۱) جسوقت ساؤل اور سارے اسرائیل نے اُس فلسطی کی
بات سُنی تو اُن کی دلاوری نکل گئی اور وہ نپٹ ڈر گئے ۔ (۱۲) اور
داؤد بیت لحم یہوداہ کے افراتی ۹ شخص کا بیٹا تھا ۱۰ جسکا نام یسی
تھا اُس کے آٹھ بیٹے تھے ۱۱ اور وہ آپ ساؤل کے زمانے
میں لوگوں کے درمیان بُڈھا آدمی گنا جاتا تھا ۔ (۱۳) اور یسی
کے تین بڑے بیٹے جا کے لڑائی میں ساؤل کے پیرو ہوئے ۔
اور اُن تینوں بیٹوں جو لڑنے گئے تھے اُسکا نام جو سب سے بڑا تھا
الیاب تھا اور دوسرے کا نام ابینداب اور تیسرے کا سمہ ۱۲
(۱۴) اور داؤد سب سے چھوٹا تھا سو اُس کے تینوں بڑے
بیٹے ساؤل کی پیروی میں تھے (۱۵) پر داؤد ساؤل سے جُدا
ہو کے اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں بیت لحم میں چرانے گیا تھا ۱۳
(۱۶) سو وہ فلسطی ہر روز صبح شام نزدیک آتا تھا اور چالیس
دن تک اپنے تئیں دکھایا ۔
(۱۷) سو یسی نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا کہ یہہ ایفہ ۱ بھر
سیر بھونا ہوا اناج اور یہہ دس گردے روٹیوں کے لیکے لشکرگاہ
کو اپنے بھائیوں پاس دوڑ جا ۔ (۱۸) اور پنیر کی یہہ دس ٹکیاں اُن
کے ہزاری سردار کے لئے لیجا اور دیکھ کہ تیرے بھائی کس طرح سے

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب
۵ ۲ سمو ۲۱:۱۹
۶ ۱ سمو ۸:۱۷
۷ ۱ سمو ۱۱:۱
۸ ۲۶ آیت ۲ سمو ۲۱:۲۱
۹ پید ۳۵:۱۹ ۱۰ ۵ آیت روت ۴:۲۲ ۱ سمو ۱۶:۱ اور ۱۸
۱۱ ۱ سمو ۱۶:۱۰ اور ۱۱ دیکھو ۱ توا ۲:۱۳ اور ۱۵
۱۲ ۱ سمو ۱۶:۶ و ۸ و ۹ ۱ توا ۲:۱۳
۱۳ ۱ سمو ۱۶:۱۹
۱ عبرانی میں ایک ایفہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

ہیں ہلا اور اُن کی نشانی لا۔ (۱۹) اور اُسوقت ساؤل اور وہ اور اِسرائیل کے سب لوگ ایلاہ کی وادی میں فلسطیوں سے لڑ رہے تھے۔ (۲۰) اور داؤد صبح سویرے اُٹھا اور بھیڑوں کو ایک نگہبان کے پاس چھوڑ کے جیسا یسی نے اُسے فرمایا تھا سب کچھ لیکے روانہ ہوا۔ اور چھکڑوں کے مورچے میں پہنچا جسوقت لشکر خروج کرنے پر تھا اور لڑائی کے لئے للکارتا تھا۔ (۲۱) اور اِسرائیل اور فلسطیوں نے اپنے اپنے لشکر کے آمنے سامنے پرے باندھے تھے۔ (۲۲) سو داؤد نے اپنے اسباب کو اُس پاس جو بھیر کا نگہبان تھا چھوڑا اور آپ لشکر کے درمیان دوڑا اور آکے اپنے بھائیوں کی خیر وعافیت پوچھی۔ (۲۳) اور وہ اُن سے باتیں کرتا ہی تھا کہ دیکھو وہ پہلوان فلسطی جات کا رہنیوالا جس کا نام جولیت تھا فلسطی صفوں میں سے نکلا۔ اور اُسنے اُن ہی باتوں کے موافق پھر باتیں کہیں[۱۵] اور داؤد نے سُنیں۔ (۲۴) اور سارے مرد اِسرائیل اُس شخص کو دیکھ کے اُس کے سامنے سے بھاگے اور بہت ڈرے۔ (۲۵) تب اِسرائیل کے مرد یوں بولے تم اِس آدمی کو جو نکلا ہی دیکھتے ہو؟ سچ مچ یہہ اِسرائیل کو رسوا کرنے کو آیا ہی۔ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی اُسکو مارے گا تو بادشاہ بڑی دولت سے اُسے دولتمند کریگا اور اپنی بیٹی اُسے دیگا[۱۶] اور اُس کے باپ کے گھرانے کو اِسرائیل کے درمیان آزاد کریگا۔ (۲۶) اور داؤد نے اُن لوگوں سے جو اُس کے گرد پیش کھڑے تھے پوچھا کہ جو شخص اِس فلسطی کو مارے اور اِس ننگ کو اِسرائیل میں سے مٹا ڈالے[۱۷] تو اُس سے کیا سلوک کیا جائیگا؟ کیونکہ یہہ نامختون فلسطی[۱۸] کیا مال ہی کہ وہ زندہ[۱۹] خدا کی فوجوں کو ذلیل کرے[۲۰]؟ (۲۷) اور لوگوں نے اِس طور کا جواب دیا کہ اُس شخص سے جو اُسے ماریگا یہہ یہہ سلوک کیا جائیگا[۲۱]۔

(۲۸) اور اُس وقت اُس کے بڑے بھائی اِلیاب نے اُس کی باتوں کو جو وہ لوگوں سے کرتا تھا سُنا۔ اور اِلیاب کا غصہ داؤد پر بھڑکا[۲۲] اور وہ بولا کہ تو یہاں کیوں اُترا ہی؟ اور وہاں جنگل میں اُن تھوڑی سی بھیڑوں کو تو نے کس پاس چھوڑا؟ میں تیرے گھمنڈ اور تیرے دل کی شرارت سے آگاہ ہوں۔ تو لڑائی کو دیکھنے کے لئے اُتر آیا ہی۔ (۲۹) سو داؤد بولا میں نے اب کیا تصوُّر کیا؟ کیا کچھ سبب نہیں[۲۳]؟ (۳۰) اور وہ اُس سے پھر کے دوسرے کی طرف گیا اور پھر وہی باتیں کہیں[۲۴] سو لوگوں نے اُسے اگلے طور پر جواب دیا۔ (۳۱) اور جب وہ باتیں جو داؤد نے کہیں سُننے میں آئی تھیں تب اُنہوں نے ساؤل کے حضور اُن کی خبر دی اور اُس نے اُسے بُلا بھیجا۔ (۳۲) اور داؤد نے ساؤل سے کہا کہ اُس شخص کے سبب سے کسی کا دل نہ گھبرائے[۲۵] تیرا بندہ[۲۶] جائیگا اور اُس فلسطی سے لڑیگا۔ (۳۳) سو ساؤل نے داؤد سے کہا تجھ میں یہہ طاقت نہیں کہ تو اُس فلسطی کا مقابلہ کرنے جائے اور اُس سے لڑے کیونکہ تو لڑکا[۲۷] ہی اور یہہ جوانی سے صاحب جنگ ہی۔ (۳۴) تب داؤد نے ساؤل کو جواب دیا کہ تیرا بندہ اپنے باپ کی بھیڑوں کی پاسبانی کرتا تھا اور ایک باگھ اور ایک ریچھ آیا اور گلے میں سے ایک بچہ لے گیا۔ (۳۵) سو میں اُس کے پیچھے نکلا اور اُسے مارا اور اُسے اُس کے مُنہہ سے چھڑایا۔ اور جب وہ مجھ پر پھر لپکا تو میں نے اُسکی داڑھی پکڑ کے اُسے مارا اور اُسکو ہلاک کیا۔ (۳۶) تیرے بندے نے باگھ اور ریچھ دونوں کو جان سے مارا سو یہہ نامختون فلسطی اُن میں سے ایک کی مانند ہوگا جو زندہ خدا کی فوجوں کو ذلیل کر رہا ہی۔ (۳۷) پھر داؤد نے یہہ بھی کہا کہ جس خداوند نے مجھے باگھ کے پنجے اور ریچھ کے چنگل سے رہائی دی وہی مجھ کو اُس فلسطی کے ہاتھ سے بچائیگا[۲۸]۔ تب ساؤل نے داؤد کو کہا روانہ ہو اور خدا تیرے ساتھ رہے[۲۹]۔

(۳۸) اور ساؤل نے اپنے ہتھیار داؤد پر سجائے اور پیتل کا ایک خود اُس کے سر پر رکھا اور اُسے زرہ بھی پہنائی۔ (۳۹) اور داؤد نے اپنی تلوار اپنی زرہ پر باندھی اور جانے کے لئے قدم اُٹھایا۔ کیونکہ اُس نے اُسے جانچا نہ تھا تب داؤد نے ساؤل سے کہا میں اِنہیں لئے جا نہیں سکتا۔ کہ میں نے اُن کو آزمایا نہیں۔ سو داؤد نے وہ سب اپنے اوپر سے اُتار کے دھرا۔ (۴۰) اور اُس نے اپنا لٹھ ہاتھ میں لیا اور اُس وادی سے پانچ پتھر چکنے چکنے اپنے واسطے چن لئے اور اُنہیں چرواہے کے تھیلے میں جو اُس پاس تھا یعنے جھولے میں ڈالا اور اُس کا فلاخن اُس کے ہاتھ میں تھا سو وہ اُس فلسطی کے نزدیک جانے لگا۔ (۴۱) اور فلسطی چلا اور داؤد کے نزدیک آنے لگا۔ اور اُس کے آگے اُسکا سپر بردار تھا۔ (۴۲) اور جب فلسطی

۱۴ اسموایل ۱۴:۳۴
۱۵ ۸ آیت
۱۶ یشوع ۱۵:۱۶
۱۷ اسموایل ۱۱:۲
۱۸ اسموایل ۱۴:۶
۱۹ استثنا ۵:۲۶
۲۰ ۱۰ آیت
۲۱ ۲۵ آیت
۲۲ پیدایش ۳۷:۴ و ۸ و ۱۱ متی ۱۰:۳۶
۲۳ ۱۷ آیت
۲۴ ۲۶ و ۲۷ آیتیں
۲۵ استثنا ۲۰:۱-۳
۲۶ ۱۶:۱۸
۲۷ دیکھو گنتی ۱۳:۳۱ استثنا ۹:۲
۲۸ زبور ۱۸:۱۶ و ۱۷ اور ۶۳:۷ اور ۷۷:۱۱ ۲ تیمتھیس ۴:۱۷ اور ۱۸
۲۹ اسموایل ۲۰:۱۳ ۱ تواریخ ۲۲:۱۱ اور ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

نے اِدھر اُدھر نگاہ کی اور داؤد کو دیکھا تو اُسے ناچیز جانا کہ وہ لڑکا سُرخ رو اور نازک چہرے کا تھا۔ (۴۳) سو فلسطی نے داؤد سے کہا کیا میں کتا ہوں جو تو لٹھ لیکے مجھ پر آیا ہے۔ اور فلسطی نے اپنے معبودوں کے نام سے داؤد پر لعنت کی۔ (۴۴) اور فلسطی نے داؤد کو کہا مجھ پاس آ کہ میں تیرا گوشت ہوائی پرندوں اور جنگلی درندوں کو بانٹوں۔ (۴۵) اور داؤد نے فلسطی کو کہا تو تلوار اور برچھا اور سپر لیکے میرے پاس آتا ہے۔ پر میں رب الافواج کے نام سے جو اسرائیل کے لشکروں کا خدا ہے جسے تو نے ذلیل کیا تیرے پاس آتا ہوں۔ (۴۶) اور آج ہی کے دن خداوند تجھ کو میرے ہاتھ میں گرفتار کروائیگا۔ اور میں تجھے مارونگا اور تیرا سر تجھ سے جدا کر دونگا۔ اور میں آج کے دن فلسطیوں کے لشکر کی لاشیں ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو دونگا تاکہ سارا جہان جانے کہ اسرائیل میں ایک خدا ہے۔ (۴۷) اور یہہ ساری جماعت دریافت کریگی کہ خداوند تلوار اور بھالے سے بچاتا نہیں اِس لئے کہ جنگ کا مالک خداوند ہی ہے اور وہی تم کو ہمارے قبضے میں کر دیگا۔ (۴۸) اور ایسا ہوا کہ جب فلسطی اُٹھا اور آگے بڑھکے داؤد کے مقابلے کے لئے نزدیک ہوا تو داؤد نے پھرتی کی اور صفوں کی طرف فلسطی سے مقابلہ کرنے دوڑا۔ (۴۹) اور داؤد نے اپنے تھیلے میں اپنا ہاتھ ڈالا اور اس میں سے ایک پتھر لیا اور فلاخن میں دھر کے فلسطی کے ماتھے پر ایسا مارا کہ وہ پتھر اُس کے ماتھے میں غرق ہو گیا۔ اور وہ زمین پر منہہ کے بل گر پڑا۔ (۵۰) سو داؤد ایک فلاخن اور ایک پتھر سے اُس فلسطی پر غالب ہوا اور اُس فلسطی کو مارا اور قتل کیا۔ اور داؤد کے ہاتھ میں تلوار نہ تھی۔ (۵۱) سو داؤد دوڑکے فلسطی کے اوپر کھڑا ہوا اور اُسکی تلوار پکڑکے میان سے کھینچی اور اُسے ہلاک کیا اور اُس سے اُس کا سر کاٹ ڈالا۔ اور فلسطیوں نے جو دیکھا کہ اُن کا پہلوان مارا پڑا تو وہ بھاگ نکلے۔ (۵۲) اور اسرائیل اور یہوداہ کے لوگ اُٹھے اور للکارے اور فلسطیوں کو وادی تک اور عقرون کے پھاٹک کی راہ تک کھدیڑا۔ اور فلسطیوں میں سے جو زخمی ہوئے سو شعریم کی راہ میں جات اور عقرون تک کنارے گرے تھے۔ (۵۳) تب بنی اسرائیل فلسطیوں کو کھدیڑکے پھرے اور اُنکے خیموں کو لوٹا۔ (۵۴) اور داؤد اُس فلسطی کا سر لیکے یروسلم میں آیا۔ اور اُس کے ہتھیاروں کو اُس نے اپنے خیمے میں رکھا۔

(۵۵) اور ساؤل نے جس وقت داؤد کو فلسطی کے سامنے جاتے دیکھا تو اُس نے لشکر کے سردار ابنیر سے پوچھا ابنیر یہہ جوان کس کا بیٹا ہے؟ ابنیر بولا اے بادشاہ تیری جان کی قسم میں نہیں جانتا۔ (۵۶) تب بادشاہ نے کہا تو تحقیق کر کہ یہہ جوان کس کا فرزند ہے۔ (۵۷) اور جب داؤد اُس فلسطی کو قتل کر کے پھرا تو ابنیر نے اُسے لیا اور ساؤل پاس لے گیا اور فلسطی کا سر اُس کے ہاتھ میں تھا۔ (۵۸) تب ساؤل نے اُس جوان سے پوچھا کہ تو کس کا بیٹا ہے؟ اور داؤد نے جواب دیا کہ میں تیرے بندے بیت لحمی یسّی کا بیٹا ہوں۔

۱۸ باب

اور ایسا ہوا کہ جب وہ ساؤل سے بات کہہ چکا تو یونتن کا جی داؤد کے جی سے مل گیا اور یونتن نے اُسے اپنی جان کے برابر دوست رکھا۔ (۲) اور ساؤل نے اُس دن سے اُسے اپنے ساتھ رکھا اور پھر اُسے اُسکے باپ کے گھر جانے نہ دیا۔ (۳) اور یونتن اور داؤد نے باہم قول و قرار کیا کیونکہ وہ اُسے اپنی جان کے برابر چاہتا تھا۔ (۴) تب یونتن نے وہ قبا جو پہنے ہوئے تھا اُتار کے داؤد کو دی اور اپنی پوشاک بلکہ اپنی تلوار اور اپنی کمان اور اپنا کمربند بھی۔ (۵) اور داؤد جہاں کہیں ساؤل اُسکو بھیجتا تھا جایا کرتا تھا اور اقبالمند ہوتا تھا یہانتک کہ ساؤل نے اُسے سپاہ کا سردار کیا۔ اور وہ سب لوگوں اور ساؤل کے ملازموں کا بھی منظور نظر ہوا۔

(۶) اور ایسا ہوا کہ جب وہ آتے تھے بعد اُس کے کہ داؤد اُس فلسطی کو قتل کر کے لوٹا تھا تو اسرائیل کے سارے شہروں سے عورتیں گاتی ناچتی خوشی سے طبلے اور باجا اور ساز ساتھ لیکے ساؤل بادشاہ کے استقبال کو نکلیں۔ (۷) اور اُن عورتوں نے بجاتے ہوئے آپس کے جواب میں کہا کہ ساؤل نے اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو۔ (۸) اور ساؤل سُنکے نہایت خفا ہوا کہ وہ بات اُسے بُری معلوم ہوئی اور وہ بولا اُنہوں نے داؤد کے لئے دس ہزار ٹھہرائے اور میرے لئے فقط ہزاروں۔ اب کیا باقی رہا جو وہ پائے مگر

سلطنت ہی (۹) اور ساؤل نے اُس دن سے آگے کو داؤد پر خوب نگاہ رکھی ❊

(۱۰) اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ خدا کی طرف سے وہ بُری روح ساؤل پر چڑھی۔ تب وہ گھر میں نبوت کرنے لگا۔ اور داؤد اُس کے حضور آگے کی طرح بربط نوازی کرتا تھا۔ اور اُسوقت ساؤل کے ہاتھ میں ایک سانگ تھی ❊ (۱۱) تب ساؤل نے سانگ پھینکی اور کہا کہ میں داؤد کو دیوار کے ساتھ چھید دونگا ❊ سو داؤد اُسکے سامنے دو مرتبے خالی دیکے آپکو بچا گیا ❊ (۱۲) سو ساؤل داؤد سے ڈرا کرتا تھا کیونکہ خداوند اُس کے ساتھ تھا اور ساؤل سے جُدا ہو گیا ❊ (۱۳) اِس لئے ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے جُدا کیا اور اپنے واسطے اُسے ہزار جوانوں کا سردار کیا۔ اور وہ لوگوں کے آگے آیا جایا کرتا تھا ❊ (۱۴) اور داؤد اپنی ساری راہوں میں دانائی کے ساتھ چلتا تھا۔ اور خداوند اُس کے ساتھ تھا ❊ (۱۵) اِس لئے جب ساؤل نے دیکھا کہ وہ بڑی دانشمندی کرتا تو اُس سے ڈرا ❊ (۱۶) پر تمام اِسرائیل اور یہوداہ داؤد کو پیار کرتے تھے اِس لئے کہ وہ اُن کے آگے آیا جایا کرتا تھا ❊

(۱۷) تب ساؤل نے داؤد کو کہا کہ دیکھ میرب میری بڑی بیٹی ہے میں اُسے تجھے بیاہ دیتا ہوں چاہیئے کہ تو میری خدمت میں بہادر فرزند ہو اور خداوند کے لئے قتال کرے کیونکہ ساؤل نے دل میں کہا کہ میرا ہاتھ اُس پر کاہیکو چلے بلکہ فلسطیوں کا ہاتھ اُس پر چلے ❊ (۱۸) سو داؤد نے ساؤل سے کہا میں کون ہوں اور میری جان کیا اور اِسرائیل میں میرے باپ کا گھرانا کون کہ میں بادشاہ کا داماد ہووں؟ (۱۹) پر ایسا ہوا کہ جب وقت آیا کہ ساؤل کی بیٹی میرب داؤد سے بیاہی جائے تو وہ محولاتی عدری ایل سے بیاہی گئی ❊ (۲۰) اور ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کو چاہتی تھی سو اُنہوں نے ساؤل کو خبر دی اور وہ اُس بات سے خوش ہوا ❊ (۲۱) تب ساؤل نے کہا میں اُسی کو اُسے دونگا تاکہ یہہ اُس کے لئے پھندا ہو اور فلسطیوں کا ہاتھ اُس پر پڑے ❊ سو ساؤل نے داؤد سے کہا کہ اِن دونوں میں سے ایک کے ساتھ تو آج کے دن میرا داماد ہو جائیگا ❊ (۲۲) اور ساؤل نے اپنے خادموں کو حکم کیا کہ داؤد سے پوشیدہ میں باتیں کرو اور کہو کہ دیکھ بادشاہ تجھ سے راضی ہے اور تو اُس کے سارے خادموں کا عزیز ہے سا اب تو بادشاہ کا داماد بن ❊ (۲۳) چنانچہ ساؤل کے ملازموں نے یہہ باتیں داؤد کے کانوں میں کہہ سنائیں ❊ اور داؤد بولا کیا تم کو یہہ چھوٹا کام معلوم ہوتا ہے کہ میں بادشاہ کا داماد بنوں جس حال کہ میں مسکین اور ذلیل سا آدمی ہوں؟ (۲۴) سو ساؤل کے ملازموں نے اُسے خبر دی کہ داؤد یوں یوں کہتا ہے ❊ (۲۵) تب ساؤل نے کہا تم داؤد سے کہو کہ بادشاہ کسی طرح کا مہر نہیں مانگتا ہے مگر فلسطیوں کی سو کھلڑیاں تاکہ بادشاہ کے دشمن سے انتقام لیا جائے ❊ مگر ساؤل کا یہہ ارادہ تھا کہ داؤد کو فلسطیوں کے ہاتھ سے مروا ڈالے ❊ (۲۶) اور جب اُسکے خادموں نے یہہ باتیں داؤد سے کہیں تو داؤد کی نظر میں یہہ بات اچھی معلوم ہوئی کہ بادشاہ کا داماد ہو۔ اور ہنوز دن پورے ہوئے تھے ❊ (۲۷) تب داؤد اُٹھا اور اپنے لوگوں کو لیکے گیا اور دو سو فلسطی مارے اور داؤد اُن کی کھلڑیاں لایا اور اُنہوں نے وہ سب پورا شمار کرکے بادشاہ کے آگے رکھدیں تاکہ وہ بادشاہ کا داماد ہو اور ساؤل نے اپنی بیٹی میکل اُسے بیاہ دی ❊ (۲۸) اور ساؤل نے یہہ دیکھا اور جانا کہ خداوند داؤد کے ساتھ ہے اور ساؤل کی بیٹی میکل اُسے چاہتی تھی ❊ (۲۹) اور ساؤل داؤد سے زیادہ ڈرتا تھا۔ اور ساؤل داؤد کا ہمیشہ کا دشمن ہو گیا ❊

(۳۰) تب فلسطیوں کے امیروں نے خروج کیا اور جب سے کہ اُنہوں نے خروج کیا تب سے ساؤل کے سارے چاکروں کی نسبت داؤد نے زیادہ دانشمندیاں کیں ایسا کہ اُسکا نام بہت ہی بلند ہوا ❊

۱۹ باب

تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن اور اپنے سارے خادموں سے کہا کہ داؤد کو مار ڈالو ❊ (۲) لیکن ساؤل کا بیٹا یونتن داؤد کی طرف نہایت راغب ہوا ❊ سو یونتن نے داؤد کو کہا میرا باپ تیرے قتل کی فکر میں ہے۔ سو اب صبح تک اپنی خبرداری کیجیئے اور کسی پوشیدہ مکان میں چھپے رہیئے۔ (۳) اور میں باہر جا کے اُس میدان میں جہاں تو ہوگا اپنے باپ کے پاس کھڑا ہونگا اور اپنے باپ سے تیری بابت گفتگو کرونگا۔ اور جو مجھے دریافت ہوگا سو تجھ سے ظاہر کرونگا ❊ (۴) ہو یونتن نے اپنے باپ ساؤل سے داؤد کی تعریف کی اور کہا کہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

بادشاہ اپنے خادم داؤد سے بدی نہ کرے۔ اُس نے تیرا گناہ کچھہ نہیں کیا بلکہ اُس کے اعمال تیرے واسطے نہایت خوب ہیں[۳] (۵) کیونکہ اُس نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی[۴] اور اُس فلسطی کو قتل کیا[۵] اور خداوند نے اسرائیل کو بڑی رہائی دی[۶] اور تو نے دیکھا اور خوش ہوا پس تو کس لئے بے گناہ [۱۱] آدمی[۷] سے بدی کیا چاہتا ہی اور بے سبب داؤد کے قتل کا خواہاں ہی[۸]؟ (۶) اور ساؤل نے یونتن کی بات سُنی اور ساؤل نے قسم کھا کے کہا کہ زندہ خدا کی قسم ہی وہ مارا نہ جائیگا + (۷) اور یونتن نے داؤد کو بلایا اور یونتن نے وہ ساری باتیں اُس پر ظاہر کیں اور داؤد کو ساؤل پاس لایا اور وہ آگے کیطرح[۹] حاضر رہنے لگا +

(۸) اور پھر جنگ ہوئی اور داؤد نکلا اور فلسطیوں سے لڑا اور بڑا قتال کر کے اُنہیں قتل کیا اور وہ اُس کے سامنے سے بھاگے + (۹) اور خداوند کی طرف سے وہ بُری روح ساؤل پر چڑھی[۱۰] وہ اپنے گھر کے بیچ ایک سانگ ہاتھہ میں لئے ہوئے بیٹھا تھا اور داؤد ہاتھہ سے بجا رہا تھا + (۱۰) اور ساؤل نے چاہا کہ داؤد کو اُس سانگ کے ساتھہ برچھی سے چھیدے۔ سو داؤد ساؤل کے آگے سے ٹل گیا اور برچھی دیوار میں جا گھسی اور داؤد بھاگا اور اُس رات بچ گیا + (۱۱) اور ساؤل نے داؤد کے گھر پر ہرکارے بھیجے کہ اُسکی چوکی دیں اور صبح کو اُسے مار ڈالیں[۱۱] سو داؤد کی جورو میکل نے اُسے خبر دیکے کہا اگر آج رات تو اپنی جان نہ بچائے تو کل مارا پڑیگا + (۱۲) اور میکل نے کھڑکی کی راہ سے داؤد کو لٹکا دیا[۱۲] سو وہ گیا اور بھاگ کے بچ رہا + (۱۳) اور میکل نے ایک بُت[۱۱] لیکے پلنگ پر لٹا رکھا اور بکریوں کی کھال تکیہ کی جگہ اُس کے سرہانے پر رکھی اور اُس پر سے چادر اُڑھا دی + (۱۴) اور جب ساؤل نے ہرکارے داؤد کے پکڑنے کو بھیجے تو یہہ بولی کہ وہ بیمار ہی + (۱۵) اور ساؤل نے ہرکاروں کو پھر بھیجا کہ داؤد کو دیکھیں اور کہا کہ اُسے پلنگ سمیت مجھہ پاس لاؤ کہ میں اُسے قتل کروں + (۱۶) اور ہرکارے جب اندر آئے تو دیکھا کہ پلنگ پر وہ بُت پڑا ہوا ہی اور اُس کے سرہانے پر بکریوں کی پشم کا تکیہ دھرا ہی + (۱۷) تب ساؤل نے میکل کو کہا تو نے مجھہ سے اِس طرح کیوں دغا کی کہ میرے دشمن کو روانہ کیا اور وہ بچ رہا؟ سو میکل نے ساؤل کو جواب دیا کہ اُس نے مجھے کہا مجھے جانے دے کیا میں تجھے مار ڈالوں[۱۳]؟

۳ پیدا ۴۲: ۲۲ زبور ۳۵: ۱۲ اور ۱۰۹: ۵ امثا ۱۷: ۱۳ یرم ۱۸: ۲۰
۴ قضا ۹: ۱۷ اور ۱۲: ۳ ۱ سمو ۲۸: ۲۱ زبور ۱۱۹: ۱۰۹
۵ ۱ سمو ۱۷: ۴۹ و ۵۰
۶ ۱ سمو ۱۱: ۱۳ ۱ توا ۱۱: ۱۴
۱۱ عبرانی میں ہو
۷ متی ۲۷: ۴
۸ ۱ سمو ۲۰: ۳۲
۹ ۱ سمو ۱۶: ۲۱ اور ۱۸: ۲ و ۱۳
۱۰۶۲ کے قریب
۱۰ ۱ سمو ۱۶: ۱۴ اور ۱۸: ۱۰ و ۱۱
۱۱ زبور ۵۹ کا سرنامہ
۱۲ یوں یشوع ۲: ۱۵ اعمال ۹: ۲۴ و ۲۵
۱۱ عبرانی میں ترافیم پیدا ۳۱: ۱۹ قضا ۱۷: ۵
۱۳ ۲ سمو ۲: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

(۱۸) اور داؤد بھاگا اور بچ رہا اور رامہ میں سموایل پاس آیا اور جو کچھہ کہ ساؤل نے اُس سے کیا تھا سب اُس سے کہا تب وہ اور سموایل دونوں نیوت میں جا رہے + (۱۹) اور ساؤل کو خبر پہنچی کہ داؤد رامہ کے بیچ نیوت میں ہی + (۲۰) اور ساؤل نے داؤد کے پکڑنے کو ہرکارے بھیجے[۱۴] اور اُنہوں نے جو دیکھا کہ نبیوں کا ایک مجمع ہی اور وہ نبوت کر رہے ہیں[۱۵] اور سموایل اُنکا پیشوا بنا کھڑا ہی تو خدا کی روح ساؤل کے ہرکاروں پر بھی نازل ہوئی اور وہ بھی نبوت کرنے لگے +[۱۶] (۲۱) اور جب ساؤل تک یہہ خبر پہنچی تو اُس نے اَور ہرکارے بھیجے اور وہ بھی نبوت کرنے لگے + تو ساؤل نے پھر تیسری بار اور ہرکارے بھیجے اور وہ بھی نبوت کرنے لگے + (۲۲) تب وہ آپ رامہ کو گیا اور اُس بڑے کوئے پر جو سیکو میں ہی آ پہنچا۔ اور اُس نے پوچھا اور کہا کہ سموایل اور داؤد کہاں ہیں؟ ایک نے کہا کہ دیکھہ وہ رامہ کے بیچ نیوت میں ہیں + (۲۳) تب وہ رامہ کے نیوت کی طرف چلا اور خدا کی روح اُس پر بھی نازل ہوئی[۱۷] اور وہ چلتے گیا اور نبوت کرتا گیا یہانتک کہ رامہ کے نیوت میں پہنچا + (۲۴) اور اُس نے بھی اپنے کپڑے اُتار پھینکے[۱۸] اور سموایل کے آگے اُس نے بھی اُسی طرح نبوت کی اور اُس سارے دن اور اُس ساری رات ننگا[۱۹] پڑا رہا + اِس لئے یہہ مثل ہوئی کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہی[۲۰]؟

۲۰ باب

تب داؤد نیوت رامہ سے بھاگا اور یونتن کے حضور آ کے کہا کہ میں نے کیا کیا؟ میرا کیا گناہ ہی؟ میں نے تیرے باپ کے آگے کونسی تقصیر کی ہی جو وہ میری جان کا خواہاں ہی + (۲) اور وہ اُس سے بولا ہرگز نہ ہو کہ تو مارا جائے۔ دیکھہ کہ میرا باپ کوئی بڑا یا چھوٹا کام نہ کریگا مگر جب تک پہلے [۱۱] مجھہ پر ظاہر نہ کرے۔ اور یہہ بات کس سبب سے میرا باپ مجھہ سے چھپائیگا؟ ایسا نہ ہوگا + (۳) تب داؤد نے قسم کھا کے کہا کہ تیرے باپ کو بخوبی معلوم ہی کہ میں تیرا منظور نظر ہوں۔ اور اُس نے کہا کہ یونتن یہہ نہ جانے تا کہ غمگین نہ ہو۔ پر خدا کی حیات اور تیری جان کی قسم کہ حقیقتاً مجھہ میں اور موت میں فقط ایک ہی قدم کا فاصلہ ہی + (۴) تب یونتن نے داؤد کو کہا کہ جو کچھہ تیرا جی چاہے میں تیرے لئے وہی

۱۴ دیکھو یوحنا ۷: ۳۲ و ۴۵ وغیرہ
۱۵ ۱ سمو ۱۰: ۵ و ۶ افز ۱۴: ۳۰ و ۲۴ و ۲۵
۱۶ گنتی ۱۱: ۲۵ یوایل ۲: ۲۸
۱۷ ۱ سمو ۱۰: ۱۰
۱۸ یسعیا ۲۰: ۲
۱۹ میکا ۱: ۸ دیکھو ۲ سمو ۶: ۱۴ و ۲۰
۲۰ ۱ سمو ۱۰: ۱۱
۱۱ عبرانی میں میرے کان نہ کھول دے

کرونگا + (۵) اور داؤد نے یونتن سے کہا کہ دیکھ کل نیا چاند ہے اور مجھے لازم ہے کہ اُس دن بادشاہ کے ساتھ کھانے بیٹھوں۔ سو تو مجھے اجازت دے کہ میں تیسرے دن شام تک میدان میں چھپا رہوں + (۶) اگر تیرا باپ مجھے غیر حاضر دیکھے تو اُس سے کہیو کہ داؤد نے مجھ سے بضد ہو کے رخصت مانگی تا کہ وہ اپنے شہر بیت لحم کو جلد جائے۔ اِس لئے کہ وہاں سارے گھرانے کے لئے سالیانہ ذبیحہ ہے + (۷) سو اگر وہ یوں بولے کہ اچھا۔ تو تیرے چاکر کی سلامتی ہے۔ اور اگر وہ غصّے سے بھر جائے تو یقین جان کہ اُسکا ارادہ فاسد ہے + (۸) اور تجھ کو لازم ہے کہ تو اپنے خادم پر مہربانی کرے کہ تو نے اپنے خادم کو اپنے ساتھ خداوند کے عہد میں داخل کیا۔ پر اگر مجھ میں بدی ہو تو تو آپ ہی مجھے قتل کر۔ پر کاہیکو تو مجھے اپنے باپ پاس لیجائے؟ (۹) تب یونتن بولا کہ تجھ سے یہ دور رہو۔ اگر مجھے یقین ہوتا کہ میرے باپ کا ارادہ ہے کہ تجھ پر بدی اُترے تو کیا میں تجھے خبر نہ کرتا؟ (۱۰) پھر داؤد نے یونتن سے کہا کہ کون مجھے خبر دے؟ اگر یوں ہو کہ تیرا باپ تجھے سخت جواب دے؟ (۱۱) تب یونتن نے داؤد سے کہا آ ہم میدان میں جائیں + چنانچہ وہ دونوں میدان کو گئے +

(۱۲) اور یونتن نے داؤد سے کہا اے خداوند اسرائیل کے خدا گواہ رہ جب میں کل یا پرسوں اپنے باپ کا پوشیدہ مطلب دریافت کروں اور دیکھو اگر داؤد کی طرف توجہ ہے اور تیرے پاس خبر نہ بھیجوں اور تجھ پر ظاہر نہ کروں۔ (۱۳) تو خداوند یونتن سے ایسا ہی کرے اور اُس سے زیادہ۔ اور اگر میرے باپ کی یہی مرضی ہو کہ تجھ سے بدی کرے تو میں تجھ پر ظاہر کرونگا اور تجھے روانہ کرونگا کہ تو سلامت چلا جائے۔ اور خداوند تیرے ساتھ ہو جیسا کہ میرے باپ کے ساتھ ہوا + (۱۴) اور تو صرف اتنا ہی نہ کیجیو کہ جب تک میں جیتا رہوں مجھ پر خداوند کا سا کرم کرے تا کہ میں مر نہ جاؤں۔ (۱۵) بلکہ جب کہ خداوند تیرے سارے دشمنوں کو زمین پر سے نیست و نابود کرے تو ہمیشہ میرے اہل بیت پر سے بھی اپنا کرم موقوف نہ کیجیو + (۱۶) سو یونتن نے داؤد کے خاندان سے عہد کیا اور کہا کہ خداوند داؤد کے دشمنوں کے ہاتھ سے انتقام لے + (۱۷) اور یونتن نے داؤد کو

دوبارہ قسم کھلائی اِس لئے کہ وہ اُسے بہت چاہتا تھا۔ کیونکہ وہ اُسے ایسا چاہتا تھا جیسا اپنی جان کو چاہتا تھا + (۱۸) تب یونتن نے داؤد سے کہا کہ کل نیا چاند ہوگا اور تیری غیر حاضری معلوم ہو جائیگی کہ تیرا مکان خالی رہیگا + (۱۹) سو جب تیری غیر حاضری پر تین دن گذر جائیں تو تو اُتر کے جلد اُس جگہ جہاں تو نے آپ کو اُس عہد کے روز چھپایا تھا جائیو اور اُس پتھر کے نزدیک رہیو جس کا نام ازل ہے + (۲۰) اور میں آکے اُس طرف تین تیر اِس طرح چلاؤنگا کہ گویا نشانہ مارتا ہوں + (۲۱) اور دیکھ میں اُسوقت ایک چھوکرے کو بھیجونگا کہ تیر ڈھونڈھ لا۔ اُس وقت اگر میں چھوکرے سے کہوں کہ دیکھ تیر تجھ سے کچھ اِدھر اِس طرف ہیں اُنہیں اُٹھا لے۔ تو تو نکل آئیو کہ تیرے لئے خیر ہے شر نہیں۔ خداوند زندہ ہے + (۲۲) پر اگر میں چھوکرے سے یوں کہوں کہ دیکھ تیر تجھ سے کچھ دور اُس طرف ہیں۔ تو تو نکل جائیو کہ خداوند نے تجھے روانہ کیا ہے + (۲۳) رہا وہ معاملہ جسکا چرچا مجھ سے اور تجھ سے ہوا ہے سو دیکھ خداوند ابدتک میرے تیرے درمیان ہے +

(۲۴) سو داؤد میدان میں جا چھپا اور جب نیا چاند ہوا تو بادشاہ کھانا کھانے بیٹھا + (۲۵) اور بادشاہ اپنے دستور کے موافق اُس مسند پر جو دیوار کے لگ بھگ تھا بیٹھا اور یونتن اُٹھا اور ابنیر ساؤل کے پہلو میں بیٹھا اور داؤد کی جگہ خالی تھی + (۲۶) لیکن اُس روز ساؤل نے کچھ نہ کہا کہ اُس نے گمان کیا کہ اُس پر کوئی حادثہ گذرا ہوگا وہ ناپاک ہوگا یقیناً وہ پاک نہ ہوگا + (۲۷) اور دوسرے دن جو مہینے کا دوسرا دن تھا ایسا ہوا کہ داؤد کا مکان پھر خالی رہا۔ تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن کو کہا کیا سبب کہ یسی کا بیٹا کھانے کو نہ کل آیا ہے نہ آج؟ (۲۸) تب یونتن نے ساؤل کو جواب دیا کہ داؤد نے مجھ سے بضد ہو کے رخصت لی کہ بیت لحم کو جائے + (۲۹) اور اُس نے کہا کہ مجھے رخصت دیجئے۔ کہ شہر میں ہمارے گھرانے کا ذبیحہ ہے اور میرے بھائی نے مجھے حکم کیا کہ حاضر رہوں۔ اب اگر تجھ کو مجھ پر کرم کی نظر ہو تو مجھے رخصت دیجئے کہ میں جاؤں اور اپنے بھائیوں سے ملوں + اِس باعث سے وہ شاہ کے دسترخوان پر حاضر نہیں ہوا + (۳۰) تب ساؤل کا غصہ یونتن پر بھڑکا اور اُس نے

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب
اگت ۱۰:۱۰ اور ۱۱۲۸
۲ ۱سمو ۹:۱۲
۳ ۱سمو ۱۶:۴
|| یا سال کی ضیافت ۱سمو ۹:۱۲
۴ دیکھو آستر ۷:۷
۵ یشوع ۲:۱۴
۶ ۱۹ آیت ۱سمو ۳:۱۸ اور ۲۳:۱۸
۷ ۲سمو ۱۴:۳۲
۸ روت ۱:۱۷
۹ یشوع ۱:۵ ۱سمو ۱۷:۳۷ ۱توا ۲۲:۱۱ ۱۶
۱۰ ۲سمو ۹:۱ و ۳ و ۷ اور ۲۱:۷
۱۱ ۱سمو ۲۵:۲۲ دیکھو ۱سمو ۳۱:۲ ۲سمو ۴:۷ اور ۲۱:۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب
۱۲ ۱سمو ۱۸:۱
۱۳ ۵ آیت
۱۴ ۱سمو ۱۹:۲
|| یا جو راہ دکھاتا ہے
۱۵ ۲۴:۱
۱۶ ۴۲ و ۱۵ یشتبی دیکھو ۴۲ آیت
۱۷ احبار ۷:۲۱ اور ۱۵:۵ وغیرہ
۱۸ ۶ آیت

پیشتر مسیح سے ١٠٦٢ کے قریب

اُسے کہا کہ ای کجرفتار باغیہ کے بیٹے کیا میں نہیں جانتا کہ تونے اپنی
ابتری اور اپنی ماں کی برہنگی کی ابتری پر یسی کے بیٹے کو چُن لیا ہی؟
(٣١) اور جب تک کہ یسی کا یہہ بیٹا روئے زمین پر باقی ہی تو نہ تجھے
قرار ہوگا نہ تیری سلطنت کو اب جلد لوگ بھیج اور اُس کو مجھہ پاس
پکڑ لا۔ کہ وہ واجب القتل ہی + (٣٢) تب یونتن نے اپنے باپ
کو جواب دیا وہ کیوں مارا جائے؟ اُس نے کیا کیا ہی؟[١٩] (٣٣) تب
ساؤل نے بھالا پھینکا کہ اُسے مارے[٢٠] اِس حرکت سے یونتن
کو یقین ہوا کہ اُس کے باپ نے داؤد کے قتل کا پورا ارادہ کیا ہی[٢١]
(٣٤) سو یونتن بڑے قہر کے ساتھہ دسترخوان پر سے اُٹھہ گیا
اور کھانا نہ کھایا۔ کہ وہ داؤد کے لئے نپٹ دلگیر ہوا کہ اُس کے
باپ نے اُسے رسوا کیا +

(٣٥) اور صبح کو یونتن اُسیوقت جو داؤد سے مقرر کیا گیا
تھا میدان کو گیا اور ایک چھوٹا لڑکا اُس کے ساتھہ تھا + (٣٦) اور
اُس نے اپنے چھوکرے کو حکم کیا کہ دوڑ اور یہہ تیر جو میں چلاتا ہوں
ڈھونڈھکے لا + اور جُونہیں وہ دوڑا تو اُس نے ایسا تیر لگایا کہ
اُس چھوکرے سے بہت دور جا گرا + (٣٧) اور جب وہ چھوکرا
اُس تیر کے نزدیک جو یونتن نے لگایا پہنچا تو یونتن نے چھوکرے
کو پکارکے کہا کیا وہ تیر تجھہ سے اُس طرف نہیں؟ (٣٨) اور یونتن
نے چھوکرے کو پیچھے سے چلاکے کہا پھرتی کر جلد ہو دیری مت کر +
سو یونتن کے چھوکرے نے تیروں کو جمع کیا اور اپنے آقا پاس
لے آیا + (٣٩) پر اُس چھوکرے نے کچھہ نہ جانا۔ فقط داؤد اور
یونتن ہی اُسکا بھید جانتے تھے + (٤٠) پھر یونتن نے اپنے
ہتھیار اُس چھوکرے کو دیئے اور کہا جا شہر کو لیجا + (٤١) اور جب
وہ چھوکرا روانہ ہوا تب داؤد دکھن کیطرف سے نکلا اور زمین پر
اوندھا ہوکے گرا اور تین سجدے کئے۔ اور اُنہوں نے آپس میں
ایک دوسرے کو چوما اور باہم روئے پر داؤد بہت رویا۔ (٤٢) اور
یونتن نے داؤد کو کہا کہ سلامت چلا جا[٢٢] اور اُس عہد پر جو ہم
دونوں نے قسم کھاکے باہم کیا ہی خداوند گواہ ہی کہ میرے تیرے
درمیان اور میری تیری نسل کے درمیان ابد تک خداوند ہو +
سو وہ اُٹھکے روانہ ہوا + اور یونتن شہر کو گیا +

١٩ ١ اسم ١٩: ٥
متی ٢٧: ٢٣
لوقا ٢٣: ٢٢
٢٠ دیکھو ١ اسم ١٨: ١١
٢١ ٧ آیت
٢٢ ١ اسم ١: ١٧
١ اسم ١٤: ٣
اخیاہ کہلایا
ابیاتر بھی کہلایا
مکاشفہ ٢: ٢٦

٢١ باب

اور داؤد نوب میں اخیملک[١] کاہن کے پاس آیا اور
اخیملک داؤد کے آنے سے ڈرا[٢] اور اُس سے کہا تو کیوں تنہا ہی
اور تیرے ساتھہ کوئی مرد نہیں؟ (٢) سو داؤد نے اخیملک کاہن
کو کہا کہ بادشاہ نے مجھے ایک کام کرنے کو حکم دیا اور مجھے فرمایا
ہی کہ یہہ کام جس کے لئے میں نے تجھے بھیجا ہی کسی شخص پر ظاہر
نہ ہو۔ اور چاکروں کو میں نے فلانی فلانی جگہ بٹھا دیا + (٣) پس
اب تیرے ہاتھہ میں کیا ہی؟ پانچ گِردے روٹیوں کے یا جو کچھہ
موجود ہو سو میرے ہاتھہ میں دے + (٤) اور کاہن نے داؤد کو
جواب دیا اور کہا کہ میرے ہاتھہ میں عام روٹیاں نہیں۔ پر مقدس
روٹیاں[٣] ہیں اگر جوان لوگوں نے اپنے تئیں حقیقتاً عورتوں سے
بچا یا ہو +[٤] (٥) تب داؤد نے کاہن کو جواب دیکے اُسے کہا
سچ تو یوں ہی کہ اِس تین دن میں جب سے ہم نکلے ہیں عورتوں
سے الگ رہے ہیں اور جوانوں کے ظروف پاک ہیں[٥] اور روٹی
ایکطور پر عام ہی باوجودیکہ آج ہی باسن میں[٦] مقدس کی
گئی ہو + (٦) سو کاہن نے مقدس روٹی[٧] اُسکو دی۔ کہ وہاں
نذر کی روٹی کے سوا جو خداوند کے آگے سے اُٹھائی گئی تھی[٨] تاکہ
اُسکے عوض اُس دن میں جب وہ اُٹھائی جائے گرم روٹی رکھی
جائے اور روٹی نہ تھی + (٧) اور وہاں اُس دن ساؤل کے
خادموں میں سے ایک شخص خداوند کے آگے روکا گیا تھا۔
اُس کا نام ادومی دوایگ[٩] تھا۔ یہہ ساؤل کے چرواہوں میں
سب سے بڑا تھا + (٨) پھر داؤد نے اخیملک سے پوچھا یہاں
تیرے قابو میں کوئی نیزہ یا تلوار تو نہیں؟ کیونکہ میں اپنی تلوار اور
اپنے ہتھیار اپنے ساتھہ نہیں لایا کہ مجھے بادشاہ کے کام کی
جلدی تھی + (٩) سو اُس کاہن نے کہا کہ فلسطی جولیت کا تیغہ
جسے تونے ایلہ کی وادی میں[١٠] قتل کیا دیکھہ کہ ایک کپڑے میں
لپیٹا ہوا افود کے اُدھر دھرا ہوا ہی[١١] اگر تو اُسے لیا چاہتا ہی تو
لے۔ اور اُس کے سوا یہاں اور نہیں + تب داؤد بولا اُسکی مانند
کوئی دوسرا نہیں ہی۔ وہی مجھے دے +
(١٠) اور داؤد اُٹھا اور ساؤل کے خوف سے اُسی دن بھاگا
اور جات کے بادشاہ اکیس[١١] پر چلا گیا + (١١) اور اکیس کے
ملازموں نے[١٢] اُسے کہا کیا یہہ داؤد نہیں اُس سرزمین کا بادشاہ؟
اور کیا یہہ وہی نہیں کہ جس کے لئے وہ آپس میں ناچتے ہوئے
کہتے تھے کہ ساؤل نے اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے

پیشتر مسیح سے ١٠٦٢ کے قریب
٢ ١ اسم ١٦: ٤
٣ خر ٢٥: ٣٠
احب ٢٤: ٥
متی ١٢: ٤
٤ خر ١٩: ١٥
ذکر ٧: ٣
٥ ١ تسل ٤: ٤
٦ احب ٨: ٢٦
٧ متی ١٢: ٣ و ٤
مرقس ٢: ٢٥ و ٢٦
لوقا ٦: ٣ و ٤
٨ احب ٢٤: ٨ و ٩
٩ ١ اسم ٢٢: ٩
زبور ٥٢ کا سرنامہ
١٠ ١ اسم ١٧: ٢ و ٥٠
١١ دیکھو ١ اسم ٣١: ١٠
١١ یا ابیملک
زبور ٣٤ کا سرنامہ
١٢ زبور ٥٦ کا سرنامہ

دس ہزاروں کو قتل؟ (۱۲) اور داؤد نے یہہ باتیں اپنے دل میں رکھیں اور جات کے بادشاہ اکیس سے نہایت ڈرا۔ (۱۳) تب اُس نے اُس کے سامنے اپنی وضع بدلی اور اُن کے بیچ میں آپ کو دیوانہ بنایا اور پھاٹک کے پلوں پر واہیات بات لکھنے لگا اور اپنے تھوک کو اپنی داڑھی پر بہنے دیا۔ (۱۴) تب اکیس نے اپنے چاکروں سے کہا لو یہہ آدمی تو سڑی ہے تم اُسے مجھہ پاس کیوں لائے؟ (۱۵) کیا مجھے سڑیوں کی ضرورت تھی جو تم اُس کو مجھہ پاس لائے ہو کہ میرے سامنے سڑپن کرے؟ کیا ایسا آدمی میرے گھر میں آنے پائے؟

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب
۱۳ ا سمو ۱۸: ۷ اور ۲۹: ۵
۱۴ ا لقا ۶: ۱۹
۱۵ زبور ۳۴ کا سرنامہ

۲۲ باب

اور داؤد وہاں سے نکل کے عدولام کے مغارے میں بھاگ آیا۔ اور اُس کے بھائی اور اُس کے باپ کا سارا گھرانا یہہ سُنکے اُس پاس وہاں گیا۔ (۲) اور سارے کنگال اور ہر ایک قرضدار اور سب جو اپنی زندگی سے بیزار تھے اُس کے پاس جمع ہوئے اور وہ اُن کا سردار ہوا اور اُس کے ساتھہ قریب چار سو آدمی کے ہو گئے۔

(۳) اور وہاں سے داؤد موآب کے مصفاہ کو گیا اور موآب کے بادشاہ سے کہا اجازت دیجئے کہ میرے ماں باپ نکل آئیں اور آپ کے پاس رہیں جب تک کہ مجھہ پر نہ کھلے کہ خدا میرا انجام کیا کرتا ہے۔ (۴) سو وہ اُنہیں شاہ موآب کے حضور لایا۔ اور وے جب تک کہ داؤد نے اپنے تئیں محکم مکانوں میں چھپا رکھا اُسی کے ساتھہ تھے۔ (۵) تب جاد نبی نے داؤد کو کہا کہ محکم مکانوں میں چھپا مت رہ۔ روانہ ہو اور سرزمین یہوداہ کو نکل جا۔ سو داؤد روانہ ہوا اور حارت کے بن میں داخل ہوا۔

(۶) جب ساؤل نے سُنا کہ داؤد ظاہر ہوا اور لوگ بھی جو اُسکے ساتھہ تھے۔ (کیونکہ ساؤل اُسوقت رامہ کے جبعہ میں ایک درخت کے سائے میں اپنا نیزہ ہاتھہ میں لئے ہوئے بیٹھا تھا اور اُس کے خادم اُسکے گرد و پیش کھڑے تھے۔) (۷) تب ساؤل نے اپنے خادموں کو جو اُس کے گرد و پیش کھڑے ہوئے تھے کہا سُنو تو اے بنیمینو کیا یسی کا بیٹا تم میں سے ہر ایک کو کھیت اور انگوری باغ دیگا اور تم سب کو ہزاروں اور سیکڑوں کا سردار کریگا۔ (۸) جو تم سب نے میری مخالفت پر اتفاق کیا ہے اور کوئی نہیں

۱ زبور ۵۷ کا سرنامہ اور ۱۴۲ کا سرنامہ
۲ ۲ سمو ۲۳: ۱۳
۳ قضا ۱۱: ۳
۴ ۲ سمو ۲۴: ۱۱ ا تو ۲۱: ۹ ۲ تو ۲۹: ۲۵
۵ ا سمو ۸: ۱۴

جو مجھے آگاہ کرے کہ میرے بیٹے نے یسی کے بیٹے سے عہد و پیمان کیا ہے اور تم میں کوئی نہیں جو میرے لئے غمگین ہو اور مجھے خبر دے کہ میرے بیٹے نے میرے نوکر کو اُبھارا ہے کہ میرے مقابل کمین میں بیٹھے جیسا کہ آج کے دن ہے؟ (۹) تب دوایگ ادومی نے جو ساؤل کے خادموں پر تعینات تھا جواب دیا اور کہا کہ میں نے یسی کے بیٹے کو نوب میں اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہن پاس آتے دیکھا۔ (۱۰) اور اُس نے اُس کے لئے خداوند سے سوال کیا اور اُسے راہ کا توشہ دیا اور فلسطی جولیت کی تلوار اُسے دی۔ (۱۱) تب بادشاہ نے اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہن کو اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے کو اُن کاہنوں کو جو نوب میں تھے بلوا بھیجا۔ اور وے سب بادشاہ پاس حاضر ہوئے۔ (۱۲) اور ساؤل نے کہا کہ اے اخیطوب کے بیٹے تو سن۔ وہ بولا میرے خداوند میں حاضر ہوں۔ (۱۳) اور ساؤل نے کہا کہ تو نے اور یسی کے بیٹے نے کیوں میری مخالفت پر اتفاق کیا کہ تو نے اُسے روٹی اور تلوار دی اور اُس کے لئے خدا سے سوال کیا تاکہ وہ میرے برخلاف اُٹھے اور کمین میں بیٹھے جیسا کہ آج کے دن ہے؟ (۱۴) تب اخیملک نے بادشاہ سے جواب میں کہا کہ تیرے سارے خادموں میں داؤد سا امانتدار کون ہے جو بادشاہ کا داماد اور تیرے حکم سے جایا کرتا اور تیرے گھر میں عزت والا ہے؟ (۱۵) اور کیا میں نے اُس کے لئے خدا سے سوال کرنا اُسوقت شروع کیا؟ یہہ مجھہ سے دور ہے بادشاہ اپنے خادم کی بابت اور میرے باپ کے سارے گھرانے کی بابت بدگمانی نہ کرے۔ کیونکہ تیرا خادم اِن باتوں میں سے کچھہ نہیں جانتا نہ تھوڑا نہ بہت۔ (۱۶) تب بادشاہ بولا اخیملک تو واجب القتل ہے تو اور تیرے باپ کا سارا گھرانا۔ (۱۷) پھر اُن پیادوں کو جو اُس کے پاس کھڑے ہوئے تھے حکم کیا تم پھرو اور خداوند کے کاہنوں کو مار ڈالو۔ کیونکہ داؤد سے ملے ہوئے ہیں۔ اور اس لئے کہ اُنہوں نے جانا کہ وہ بھاگا ہے اور مجھے خبر نہ کی۔ لیکن بادشاہ کے خادموں نے خداوند کے کاہنوں پر ہاتھہ نہ اُٹھایا۔ (۱۸) تب بادشاہ نے دوایگ کو کہا تو پھر اور اُن کاہنوں پر حملہ کر۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب
۶ ا سمو ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۳۰
۷ ا سمو ۲۱: ۷ زبور ۵۲ کا سرنامہ اور ۱۲۰ و ۳ آیتیں
۸ ا سمو ۲۱: ۳
۹ ا سمو ۲۱: ۱
۱۰ ا سمو ۲۱: ۶ و ۹
۱۱ دیکھو خر ۱: ۱۷

سو اُدمی دوایگ پھرا اور کاہنوں پر حملہ کیا۔ اور اُس دن اُس نے پچاسی آدمی جو کتان کے افود پہنے ہوئے تھے قتل کئے[۱] (۱۹) اور اُس نے کاہنوں کے شہر نوب[۲] کو تلوار کی دھار سے مار لیا اور اُس میں کے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور دودھ پیتے بچوں اور بیلوں اور گدھوں اور بھیڑوں کو تلوار کی دھار سے ایک لخت قتل کیا ۔ (۲۰) اخیطوب کے بیٹے اخیملک کے بیٹوں میں سے ایک شخص جسکا نام ابی یاتر تھا[۳] بچ نکلا[۴] اور داؤد کی طرف بھاگ گیا ۔ (۲۱) اور ابی یاتر نے داؤد کو خبر دی کہ ساؤل نے خداوند کے کاہنوں کو قتل کیا ۔ (۲۲) اور داؤد نے ابی یاتر کو کہا کہ جس دن ادومی دوایگ وہاں تھا میں اُسی دن جان گیا تھا کہ وہ مقرر ساؤل کو خبر دیگا۔ تیرے باپ کے سارے گھرانے کے مارے جانیکا باعث میں ہوں ۔ (۲۳) سو تو میرے ساتھ رہ اور مت ڈر جو تیری جان کا خواہاں ہے سو میری جان کا خواہاں ہے[۶] سو تو میرے ساتھ سلامت رہیگا ۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب
[۲] دیکھو ۱ سمو ۲۱ : ۱
[۳] ۹ و ۱۱ آیتیں
[۴] ۱ سمو ۲۳ : ۶ (۵) ۲ سمو ۲ : ۳۳
[۶] ۱ سمو ۲ : ۲۶

۲۳ باب

تب اُنہوں نے داؤد کو خبر دیکے کہا کہ دیکھ فلسطی قعیلہ[۱] سے لڑتے ہیں اور کھلیانوں کو لوٹتے ہیں ۔ (۲) تب داؤد نے خداوند سے پوچھا[۲] کہ میں جاؤں اور اِن فلسطیوں کو ماروں؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا جا فلسطیوں کو مار اور قعیلہ کو بچا ۔ (۳) اُس وقت داؤد کے لوگوں نے اُسے کہا کہ دیکھ ہم تو یہیں یہوداہ میں ڈرتے ہیں۔ پس اگر ہم قعیلہ میں جاکے فلسطی لشکروں کے سامنے جا پڑیں تو کتنا زیادہ ڈرینگے؟ (۴) تب داؤد نے خداوند سے پھر مشورت کی۔ سو خداوند نے جواب میں فرمایا کہ اُٹھ قعیلہ کو اُتر جا۔ کہ میں فلسطیوں کو تیرے قابو میں کر دونگا ۔ (۵) سو داؤد اور اُس کے لوگ قعیلہ کو گئے اور فلسطیوں سے لڑے اور اُنکے مواشی لے آئے اور اُن میں سے بہتوں کو قتل کیا ۔ سو داؤد نے قعیلیوں کو بچایا ۔

(۶) اور ایسا ہوا کہ جب اخیملک کا بیٹا ابی یاتر بھاگ کے قعیلہ میں داؤد پاس گیا[۳] تو اُس کے ہاتھ میں ایک افود تھا جسے وہ لے گیا تھا ۔ (۷) سو ساؤل کو خبر ہوئی کہ داؤد قعیلہ میں پہنچا ۔ اور ساؤل بولا کہ خدا نے اُسے میرے ہاتھ میں کر دیا۔ کیونکہ وہ ایسے شہر میں جس میں پھاٹکیں اور اڑبنگے ہیں داخل ہوکے قید ہو گیا ہے ۔ (۸) اور ساؤل نے منادی کرکے جنگ کے لئے اپنے سارے لشکر کو جمع کیا تاکہ قعیلہ میں جاکے داؤد کو اور اُس کے لوگوں کو گھیرے ۔ (۹) اور داؤد کو معلوم ہو گیا کہ ساؤل چاہتا ہے کہ چپکے سے میرے ساتھ بدی کرے تب اُس نے ابی یاتر کاہن کو کہا کہ افود یہاں لا[۴] ۔ (۱۰) اور داؤد نے کہا کہ اے خداوند اسرائیل کے خدا تیرے بندے نے سُنا ہے کہ ساؤل کا ارادہ ہے کہ قعیلہ میں آکے میرے باعث سے شہر کو برباد کرے[۵] ۔ (۱۱) کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اُس کے حوالے کر دینگے؟ کیا ساؤل جیسا تیرے بندے نے سُنا ہے اُتریگا؟ اے خداوند اسرائیل کے خدا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنے بندے کو بتا ۔ خداوند نے کہا وہ اُتریگا ۔ (۱۲) تب داؤد نے کہا کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے حوالے کر دینگے یا نہیں؟ خداوند نے کہا حوالے کر دینگے ۔ (۱۳) تب داؤد اپنے لوگوں سمیت جو قریب چھہ سو آدمی کے تھے[۶] اُٹھا اور قعیلہ سے نکل گیا اور جدھر اُنہوں نے راہ پائی اُدھر چلے گئے ۔ اور ساؤل کو خبر دی گئی کہ داؤد قعیلہ سے نکل گیا۔ تو وہ جانے سے باز رہا ۔ (۱۴) اور داؤد نے بیابان کے بیچ[۷] محکم مکانوں میں سکونت کی اور دشت زیف میں[۸] ایک پہاڑ کے بیچ رہا۔ اور ساؤل ہر روز اُس کی تلاش میں لگا ہوا تھا[۹] پر خدا نے اُسے اُس کے ہاتھ میں حوالے نہ کیا ۔ (۱۵) اور داؤد جان گیا کہ ساؤل اُسکے قتل پر مستعد ہو کے نکلا ہے۔ اُسوقت داؤد دشت زیف کے بیچ ایک بن میں تھا ۔ (۱۶) اور ساؤل کا بیٹا یونتن اُٹھا اور داؤد کے پاس بن میں جاکے اُسکا ہاتھ خدا[۱۱] کے نسبت مضبوط کیا ۔ (۱۷) اور اُسے کہا تو مت ڈر کہ میرے باپ ساؤل کا ہاتھ تجھ تک نہ پہنچیگا اور تو اسرائیل کا بادشاہ ہوگا اور میں مرتبے میں تجھ سے بعد ہونگا ۔ اور میرے باپ ساؤل کو بھی اِس بات کا یقین ہے[۱۱] ۔ (۱۸) سو اُن دونوں نے خداوند کے آگے عہد و پیمان کیا[۱۲] ۔ اور داؤد بن میں ٹھہرا رہا اور یونتن اپنے گھر کو گیا ۔ (۱۹) تب زیف کے لوگ جبعہ میں ساؤل پاس چڑھ آئے اور اُسے کہا[۱۳] کیا داؤد

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب
[۱] یشو ۱۵ : ۴۴
[۲] ۴ و ۶ و ۹ آیتیں ۱ سمو ۳۰ : ۸ ۲ سمو ۵ : ۱۹ و ۲۳
[۳] ۱ سمو ۲۲ : ۲۰
[۴] ۱ گن ۲۰ : ۲۱ ۱ سمو ۳۰ : ۷
[۵] ۱ سمو ۲۲ : ۱۹
[۶] ۱ سمو ۲۲ : ۲ اور ۲۵ : ۱۳
[۷] یشو ۱۵ : ۵۵
[۸] زبور ۱۱ : ۱
[۹] زبور ۵۴ : ۳ و ۴
[۱۰] عبرانی میں ہیں
[۱۰] ۱ سمو ۲۴ : ۲۰
[۱۱] ۱ سمو ۱۸ : ۳ اور ۲۰ : ۱۶ و ۴۲
[۱۲] ۲ سمو ۲۱ : ۷
[۱۳] دیکھو ۱ سمو ۲۶ : ۱ زبور ۵۴ کا سرنامہ

ہمارے درمیان بن کے محکم مکانوں میں کوہ حقیلہ میں ایسیمون
کی دکھن کیطرف چھپا نہیں بیٹھا؟ (۲۰) سواب تو ای بادشاہ تو
آجس طرح تیرے جی کی خواہش ہی کہ اُترے۔ اور ہم لوگ اُسے
بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کرنا اپنے ذمہ رکھینگے+ ۱۳ (۲۱) تب
ساؤل بولا خداوند کیطرف سے مبارک ہو کہ تم نے مجھہ پر رحم کیا+
(۲۲) اب جائیے اور زیادہ تیاری کیجئے اور جانئے اور دیکھیے کہ اُسکا ٹھکانا
کہاں ہی اور وہ کون ہی جس نے اُسے وہاں دیکھا ہی کیونکہ مجھے
خبر ہوئی کہ وہ بڑی چترائی کرتا ہی+ (۲۳) سو تم دیکھو اور اُن
گوشوں کو جہاں جہاں وہ چھپا رہتا ہی دریافت کرو اور تحقیق
خبر لیکے مجھہ پاس پھر آؤ کہ میں تمہارے ساتھہ چلونگا۔ اور ایسا
ہوگا کہ اگر وہ کہیں اِس سرزمین پر ہو تو میں اُسے یہوداہ کے
ہزاروں میں سے ڈھونڈھہ نکالونگا+ (۲۴) سو وہ اُٹھے اور
ساؤل سے پیشتر زیف کو گئے+ اُسوقت داؤد اپنے لوگوں سمیت
دشت معون ۱۴ کے بیچ یسیمون کی دکھن طرف کو ایک میدان میں
تھا+ (۲۵) ساؤل اور اُس کے لوگ بھی اُس کی تلاش میں
نکلے+ اور داؤد کو خبر پہنچی۔ سو وہ چٹان پہ سے اُتر آیا اور معون
کے بیابان میں ٹھہرا رہا۔ اور ساؤل نے یہہ سُنکے معون کے
بیابان میں داؤد کا پیچھا کیا+ (۲۶) سو ساؤل پہاڑ کی اِس
طرف جاتا تھا اور داؤد اپنے لوگوں سمیت پہاڑ کی اُس طرف
کو۔ اور داؤد نے ساؤل کے خوف سے جلدی کی کہ نکل جاتے ۱۵
اِس لئے کہ ساؤل اور اُس کے لوگوں نے داؤد کو اور اُس کے
لوگوں کو آس پاس سے گھیر لیا تھا ۱۶ کہ اُنہیں پکڑ لیں+
(۲۷) اُسوقت ایک قاصد ساؤل پاس آپہنچا ۱۷ اور بولا
کہ جلدی کر اور چلا آ۔ کہ فلسطیوں نے ملک پر حملہ کیا+ (۲۸) سو
ساؤل داؤد کا پیچھا کرنے سے پھرا اور فلسطیوں کے سامنے
ہوا۔ اِس لئے اُنہوں نے اُس جگہ کا نام ۱۱ سلع محلقات
رکھا+ (۲۹) اور داؤد وہاں سے نکل کے عین جدی ۱۸
کے بیچ محکم مکانوں میں آ ٹھہرا+

۱۱ پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب
۱۱ یا بیابان
۱۳ ا زبور ۵۴: ۳
۱۴ یشوع ۱۵: ۵۵ اسمو ۲۵: ۲
۱۵ زبور ۳۱: ۲۲
۱۶ زبور ۱۷: ۹
۱۷ دیکھو ۲ سلا ۱۹: ۹
۱۱ یعنے جدائی کی چٹان
۱۸ ۲ تواریخ ۲۰: ۲

۲۴ باب

اور ایسا ہوا کہ جب ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کر کے ۱ پھرا
تو لوگوں نے اُسے پھر خبر دی کہ داؤد عین جدی کے بیابان
میں ہی+ (۲) سو ساؤل سب اسرائیل میں سے تین ہزار
چنے ہوئے مرد لیکے یعلیم کی پہاڑیوں کی طرف داؤد کو اور اُسکے
لوگوں کو تلاش کرنے ۲ کو چلا+ (۳) تب بھیڑ سالوں کی طرف
سے جو راہ میں تھے اُسکا گذر ہوا۔ وہاں ایک غار تھا سو ساؤل
اُس غار میں فراغت کرنے ۳ کو گھسا ۴۔ اور اُسوقت داؤد اپنے
لوگوں سمیت اُس غار کے کناروں میں بیٹھا ہوا تھا ۵۔
(۴) اور داؤد کے لوگوں نے اُس کو کہا دیکھہ یہہ وہ دن ہے ۶
جس کی بابت خداوند نے تجھہ کو فرمایا کہ دیکھہ میں تیرے دشمن کو
تیرے ہاتھہ میں کر دونگا تاکہ جو تیرا جی چاہے سو تو اُس سے
کرے+ سو داؤد اُٹھکے ساؤل کی چادر کا کونا چپکے سے کاٹ
لے گیا+ (۵) اور بعد اُس کے ایسا ہوا کہ داؤد کا دل بیچین
ہوا ۷ اِس لئے کہ اُس نے ساؤل کی چادر کا کونا کاٹا+ (۶) ہوا
اُس نے اپنے لوگوں سے کہا خداوند یہہ ہونے نہ دے ۸ کہ
میں اپنے صاحب پر جو خداوند کا مسیح ہی ایسا کام کروں کہ اپنا ہاتھہ
بڑھاؤں جس حال کہ وہ خداوند کا مسیح ہی+ (۷) سو داؤد نے
اپنے لوگوں کو یہہ باتیں کہکے روکا اور اُنہیں ساؤل پر ہاتھہ
چلانے نہ دیا ۹۔ اور ساؤل غار سے اُٹھکے نکلا اور اپنی راہ لی+
(۸) اور بعد اُس کے داؤد بھی اُٹھا اور اُس غار میں سے نکلا اور
ساؤل کے پیچھے چلّایا اور کہا کہ ای میرے خداوند بادشاہ+ اور
ساؤل نے پیچھے پھر کے دیکھا۔ تب داؤد نے اوندھے منہہ زمین
پر گر کے سجدہ کیا+ (۹) اور داؤد نے ساؤل کو کہا تو کیوں
لوگوں کی باتوں پر کان دھرتا ہی جو کہتے ہیں کہ دیکھہ داؤد
تیری بدی چاہتا ہی+ ۱۰ (۱۰) دیکھہ آج کے دن تو نے
اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ خداوند نے آج ہی تجھے کیونکر غار
کے بیچ میرے قابو میں کر دیا۔ اور کتنوں نے مجھے کہا کہ تجھے مار
لوں۔ پر میری آنکھوں نے تیری رعایت کی اور میں نے کہا
کہ میں اپنے مالک پر ہاتھہ نہ چلاؤنگا۔ کہ وہ خداوند کا مسیح ہی+
(۱۱) اور ای میرے باپ دیکھہ+ ہاں یہہ بھی دیکھہ کہ تیری چادر
کا کونا میرے ہاتھہ میں ہی۔ اور اِس سبب سے کہ میں نے تیری
چادر کا کونا کاٹا اور تجھے مار نہ ڈالا سو دریافت کر اور دیکھہ کہ میرے
ہاتھہ میں کسی طرح کی بدی اور برائی نہیں ہی ۱۱ اور میں نے
تیرا کوئی گناہ نہیں کیا۔ تو بھی تو میری جان کا پیچھا کرتا ہی تاکہ
اُسے ہلاک کرے+ (۱۲) خداوند میرا تیرا انصاف کرے ۱۲ اور

۱ اسمو ۲۳: ۲۸
۱۱ پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب
۲ زبور ۳۸: ۱۲
۳ قضاۃ ۳: ۲۴
۴ زبور ۱۴۱: ۶
۵ زبور ۵۷ سرنامہ اور ۱۴۲ کا سرنامہ
۶ اسمو ۲۶: ۸
۷ ۲ سمو ۲۴: ۱۰
۸ اسمو ۲۶: ۱۱
۹ زبور ۷: ۴ متی ۵: ۴۴ رومیوں ۱۲: ۱۷ اور ۱۹
۱۰ زبور ۱۴۱: ۶ امثال ۱۶: ۲۸ اور ۱۷: ۹
۱۱ زبور ۷: ۳ اور ۳۵: ۷
۱۲ پیدائش ۱۶: ۵ قضاۃ ۱۱: ۲۷ اسمو ۲۶: ۱۰ ایوب ۵: ۸

خداوند تجھ سے میرا انتقام لے۔ پر میرا ہاتھ تجھ پر نہ اُٹھیگا + (۱۳) اور جیسا متقدمین کی مثل میں کہا گیا ہی کہ بُروں سے بُرائی ہوتی ہی پر میرا ہاتھ تجھ پر نہ اُٹھیگا + (۱۴) اسرائیل کا بادشاہ کس کے پیچھے نکلا اور تو کس کو رگیدنے آیا کیا مرے ہوئے کُتّے کو یا ایک پسّو کو؟ (۱۵) پس خداوند ہی حاکم ہو اور میرے تیرے بیچ انصاف کرے اور دیکھے اور میرے مقدمے کو فیصل کرے اور تیرے ہاتھ سے مجھے چھڑائے + (۱۶) اور ایسا ہوا کہ جب داؤد یہہ باتیں ساؤل کو کہہ چُکا تو ساؤل بولا کیا یہہ تیری آواز ہی میرے بیٹے داؤد؟ اور ساؤل آواز بلند کرکے رویا + (۱۷) اور اُسنے داؤد کو کہا تو مجھ سے زیادہ صادق ہی اِسلئے کہ جسوقت کہ میں نے تجھ سے بُرائی کی تو نے مجھ سے بدلے میں نیکی کی + (۱۸) اور تو نے آجکے دن ظاہر کیا کہ تو نے میرے ساتھ خوش سلوکی کی۔ کہ خداوند نے مجھے تیرے ہاتھ میں کر دیا اور تو نے مجھے مار نہ ڈالا + (۱۹) اِس لئے کہ جب کوئی اپنے دشمن کو پاتا ہی تو کیا اُسے سلامت جانے دیتا ہی؟ سو خداوند اُس نیکی کے عوض جو تو نے مجھ سے آجکے دن کی تجھ کو نیک جزا دے + (۲۰) اور اب دیکھ میں خوب جانتا ہوں۔ کہ تو بیشک بادشاہ ہوگا اور کہ اِسرائیل کی سلطنت تیرے ہاتھ میں ثابت ہوگی + (۲۱) سو تو مجھسے خداوند کی قسم کھا کے یوں کہہ کہ میں بعد تیرے تیری نسل کو ہلاک نہ کرونگا اور تیرے باپ کے گھرانے میں سے تیرے نام کو نہ مٹاونگا + (۲۲) سو داؤد نے ساؤل سے قسم کی + اور ساؤل گھر کو چلا گیا۔ پر داؤد اور اُس کے لوگ پناہ کی جگہ میں جا بیٹھے +

۲۵ باب

اور سموایل مر گیا۔ اور سارے اِسرائیلی جمع ہوکے اُس پر روئے اور رامہ میں اُس کے گھر کے بیچ اُسے گاڑا + اور داؤد اُٹھکے دشت فاران کی طرف اُترا +

(۲) اور وہاں معون میں ایک شخص تھا کہ اُسکا کرمل میں بہت سا کاروبار تھا۔ یہہ شخص بڑا مالدار تھا کہ تین ہزار بھیڑوں اور ایکہزار بکریوں کا مالک تھا۔ اور یہہ کرمل میں اپنی بھیڑوں کے بال کترتا تھا + (۳) اور اُسکا نام نابال اور اُسکی جورو کا نام ابیجیل تھا + یہہ عورت بہت اچھی سمجھدار اور خوشرو تھی پر وہ مرد بڑا سخت دل اور بدکار تھا۔ اور وہ کالب کے خاندان سے تھا + (۴) اور داؤد نے بیابان میں سنا کہ نابال اپنی بھیڑوں کے بال کترتا ہی + (۵) سو داؤد نے دس جوان روانہ کئے اور داؤد نے اُن جوانوں کو فرمایا کہ تم کرمل کو روانہ ہو اور نابال پاس جاؤ اور میرا نام لیکے اُسے سلام کہو + (۶) اور اُس خوشحال آدمی سے یوں کہو کہ تجھ پر سلام اور تیرے گھر پر سلام اور اُن سب پر سلام جو تیرے پاس ہیں + (۷) میں نے اب سُنا ہی کہ تیرے پاس بال کترنیوالے ہیں اور تیرے گڈریے دشت میں ہمارے ساتھ تھے۔ سو ہم نے اُنہیں نقصان نہیں کیا اور جب تک وہ کرمل میں ہمارے ساتھ تھے اُن کی کوئی چیز کھو نہ گئی + (۸) تو اپنے جوانوں سے پوچھ کہ وہ تجھ سے کہیں گے + سو ہمارے یہہ جوان تیرے منظور نظر ہوں اِسلئے کہ ہم اچھے دن میں آئے ہیں۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ جو کچھ تیرے ہاتھ آئے اپنے خادموں کو اور اپنے بیٹے داؤد کو عطا کر + (۹) اور داؤد کے جوانوں نے آکے نابال کو داؤد کا نام لیکے اُن ساری باتوں کے موافق کہا اور چپ ہو رہے + (۱۰) سو نابال نے داؤد کے خادموں کو جواب دیا اور کہا کہ داؤد کون ہی؟ اور یسّی کا بیٹا کون ہے؟ ان دنوں میں بہت سے چاکر ہیں جو اپنے اپنے آقاؤں سے بگاڑ کرکے بھاگتے + (۱۱) کیا میں اپنی روٹی اور پانی اور ذبیحے جو میں نے اپنے کترنے والوں کے لئے ذبح کئے ہیں لیکے اُن لوگوں کو دوں جنہیں میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے ہیں؟ (۱۲) اور داؤد کے جوانوں نے پھر کے اپنی راہ لی اور لوٹ گئے اور آئے اور اُن سب باتوں کے موافق اُسکو خبر دی + (۱۳) تب داؤد نے اپنے لوگوں کو کہا تم میں سے ایک ایک اپنی تلوار باندھے + سو ہر ایک نے اپنی تلوار باندھی اور داؤد نے بھی اپنی تلوار حمائل کی۔ سو قریب چار سو جوان کے داؤد کے ساتھ چلے اور دو سو اسباب کے پاس رہے + (۱۴) سو جوانوں میں سے ایک نے نابال کی جورو ابیجیل سے کہا کہ دیکھ داؤد نے بیابان سے ہمارے آقا پاس مبارکباد کہنے کے لئے قاصد بھیجے۔ پر وہ اُن پر جھنجھلایا۔ (۱۵) اور اُن لوگوں نے ہم سے نہایت نیکی کی ہی کہ ہم نے نقصان نہ پایا اور جب تک ہم اُن میں ملے رہے اور میدانوں میں تھے۔ تب تک ہماری کوئی چیز گم نہ ہوئی + (۱۶) بلکہ ہم جب تک کہ اُن کے ساتھ بھیڑ بکری چراتے رہے نورات بھی اور دن کو بھی دیوار کی

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

طرح[۱۳] ہم اُن کی پناہ میں تھے + (۱۷) سو اب سمجھ اور سوچ کہ تو کیا کریگی۔ کہ ہمارے آقا پر اور اُس کے سارے گھرانے پر بلا نازل ہوا چاہتی ہے۔[۱۵] کہ وہ بلیعال[۱۶] کا ایسا بیٹا ہے کہ کوئی اُس کے آگے بات نہیں کر سکتا + (۱۸) تب ابیجیل جلدی سے اُٹھی اور دو سو گردے روٹیوں کے اور مے کی دو مشکیں اور پانچ بھیڑیں تیار پکائی ہوئیں اور پانچ پیمانے بھونے ہوئے غلے کے اور ایک سو خوشے کشمش کے اور دو سو ٹکیاں انجیروں کی ساتھ لیں[۱۷] اور اُنہیں گدھوں پر لادا (۱۹) اور اپنے چاکروں کو کہا کہ مجھ سے آگے روانہ ہو۔ دیکھو میں تمہارے پیچھے آتی ہوں[۱۸] اور اُس نے اپنے شوہر نابال کو خبر نہ کی + (۲۰) اور ایسا ہوا کہ جونہی وہ گدھے پر چڑھکے پہاڑ کی آڑ سے اُتری دونہیں داؤد اپنے لوگوں سمیت اُترتے ہوئے اُس کے سامنے آیا۔ اور اُس نے اُن سے ملاقات کی + (۲۱) اور داؤد نے کہا تھا کہ میں نے اُس کے سب مال کی جو بیابان میں تھا بے فائدہ اِس طرح نگہبانی کی کہ اُس کی سب چیزوں میں سے کوئی چیز گم نہ ہوئی۔ اُس نے نیکی کے بدلے مجھ سے بدی کی +[۱۹] (۲۲) سو اگر میں صبح کی روشنی ہوتے پر ایک کو بھی جو دیوار پر موتے[۲۰] باقی چھوڑوں[۲۱] تو خدا داؤد کے دشمنوں کے لئے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ +[۲۲] (۲۳) اور ابیجیل نے جو داؤد کو دیکھا تو پھرتی کی اور گدھے سے اُتری[۲۳] اور داؤد کے آگے اوندھی گری اور زمین پر سجدہ کیا (۲۴) اور اُس کے پاؤں پر گر پڑی اور بولی مجھ پر اے میرے خداوند مجھی پر یہہ گناہ رکھ اور اپنی لونڈی کو پروانگی دیجیئے کہ آپ کے کان میں بات کرے اور اپنی لونڈی کی عرض سُنیئے + (۲۵) میں تجھ سے منت کرتی ہوں کہ میرا خداوند اُس بلیعال مرد پر اپنا جی[۱۱] نہ کرے یعنی اُس نابال پر کہ جیسا اُس کا نام ہے ویسا ہی وہ ہے۔ اُس کا نام[۱۱] نابال ہے اور حماقت اُس کے ساتھ ہے۔ اور میں نے جو تیری لونڈی ہوں اپنے خداوند کے جوانوں کو جنہیں آپ نے بھیجا تھا نہ دیکھا تھا + (۲۶) سو اب اے میرے صاحب خداوند کی قسم[۲۴] جو جیتا ہے اور تیری جان ہی کی سوگند کہ خداوند نے تجھ کو خونریزی کے لئے آنے سے اور اپنے ہاتھ سے انتقام لینے سے[۲۵] باز رکھا[۲۶] تیرے دشمن اور وہ جو میرے صاحب کے بدخواہ ہیں نابال کے ویسے ہوں[۲۷] (۲۷) اب یہہ ہدیہ[۲۸] جو تیری لونڈی اپنے صاحب کے حضور لائی

۱۴ | حزقیل ۱۴: ۲۲ — ایوب ۱: ۱۰
۱۵ | اسمو ۲۰: ۷
۱۶ | استثنا ۱۳: ۱۳ — قاضیو ۱۹: ۲۲
۱۷ | پیدا ۳۲: ۱۳ — امثا ۱۸: ۱۶ — اور ۲۱: ۱۴
۱۸ | پیدا ۳۲: ۱۶، ۲۰
۱۹ | زبور ۱۰۹: ۵ — امثا ۱۷: ۱۳
۲۰ | ۱ سلا ۱۴: ۱۰ — اور ۲۱: ۲۱ — ۲ سلا ۹: ۸
۲۱ | ۳۴ آیت
۲۲ | روت ۲: ۱۰ — اسمو ۲۰: ۴۱ — اور ۲۰: ۱۳، ۱۶
۲۳ | ۲ سمو ۱۴: ۹ — قاضیو ۱: ۱۴
۲۴ | ۲ سلا ۲: ۲
۲۵ | رومی ۱۲: ۱۹
۲۶ | پیدا ۲۰: ۶ — ۳۳ آیت
۲۷ | ۲ سمو ۱۸: ۳۲
۲۸ | پیدا ۳۳: ۱۱ — اسمو ۳۰: ۲۶ — ۲ سلا ۵: ۱۵

ہے سو اُن جوانوں کو جو میرے خداوند کی پیروی کرتے ہیں دیا جائے + (۲۸) کرم سے اپنی لونڈی کا گناہ بخش دیجیئے۔ خداوند یقیناً میرے صاحب کے لئے ایک مضبوط گھر اُٹھائیگا +[۲۹] اِس لئے کہ میرا مالک خداوند کی لڑائیاں لڑتا ہے[۳۰] اور تجھ میں تمام عمر بُرائی نہ پائی گئی ہے[۳۱] (۲۹) لیکن ایک مرد اُٹھا کہ تجھے رگیدے اور تیری جان کا طالب ہو۔ پر میرے صاحب کی جان زندگی کے بقچے میں خداوند تیرے خدا کے ساتھ باندھی جائیگی پر تیرے دشمنوں کی جانیں وہ اُنہیں گویا فلاخن کے بیچ سے[۳۲] پھینک دیگا + (۳۰) اور ایسا ہوگا کہ جسوقت خداوند اپنے کہے کے موافق ساری نیکیاں میرے صاحب سے کر چکے اور تجھ کو اسرائیل کا سردار قائم کرے (۳۱) تو یہہ بات تیرے لئے افسوس کا سبب نہ ہوگی اور میرے صاحب کے دل کی ٹھوکر کا باعث نہ ہوگی کہ بے سبب لہو بہایا یا میرے صاحب نے اپنا انتقام لیا۔ پر جسوقت خداوند میرے صاحب پر مہربانی کرے تب تو اپنی لونڈی کو یاد فرما۔ (۳۲) اور داؤد نے ابیجیل کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہے[۳۳] جس نے تجھے بھیجا کہ تو آجکے دن میرا استقبال کرے۔ (۳۳) اور تیری صلاح مبارک اور تو مبارک ہے کہ تو نے مجھ کو آجکے دن خونریزی سے اور اپنے ہاتھ سے انتقام لینے سے باز رکھا +[۳۴] (۳۴) کیونکہ سچ ہے کہ جیسا خداوند اسرائیل کا خدا زندہ ہے جس نے مجھے اُس سے باز رکھا[۳۵] کہ تجھ سے بدی کروں سو اگر تو پھرتی نہ کرتی اور مجھ پاس ملنے کو چلی نہ آتی تو صبح کی روشنی تک نابال کا ایک بھی جو دیوار پر موتتا باقی نہ رہتا +[۳۶] (۳۵) اور داؤد نے اُس کے ہاتھ سے جو کچھ کہ وہ اُس کے لئے لائی تھی لیا اور اُسے کہا اپنے گھر سلامت جا[۳۷] دیکھ میں نے تیری بات مانی ہے[۳۸] اور تیرا منہہ قبول کیا۔ (۳۶) تب ابیجیل نابال پاس آئی۔ اور دیکھو کہ وہ اپنے گھر میں ضیافت کرتا تھا جس طرح کوئی بادشاہ ضیافت کرے[۳۹] اور نابال کا جی اپنے میں بہت ہی مگن ہوا تھا اِس لئے کہ بہت پیا تھا۔ سو اُس نے اُسے تھوڑا یا بہت کچھ نہ کہا جب تک کہ صبح کی روشنی نہ ہوگئی + (۳۷) اور ایسا ہوا کہ صبح کو جب نابال کی مے اُتری اور اُسکی جورو نے سب احوال اُس سے کہا تو اُس کا دل اُسکے سینے میں مردہ ہوگیا اور وہ پتھر کی مانند ہوگیا + (۳۸) اور ایسا ہوا کہ دس دن کے بعد

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب
۲۹ | ۲ سمو ۷: ۱۱، ۲۷ — اسمو ۹: ۵ — امثا ۱۷: ۱۰، ۲۵
۳۰ | اسمو ۱۸: ۱۷
۳۱ | اسمو ۲۴: ۱۱
۳۲ | یرمیاہ ۱۰: ۱۸
۳۳ | پیدا ۲۴: ۲۷ — خروج ۱۸: ۱۰ — زبور ۴۱: ۱۳ — اور ۷۲: ۱۸ — لوقا ۱: ۶۸
۳۴ | ۲۶ آیت
۳۵ | ۲۶ آیت
۳۶ | ۲۲ آیت
۳۷ | ۲ سمو ۱۵: ۹ — ۲ سلا ۵: ۱۹ — لوقا ۷: ۵۰ — اور ۸: ۴۸
۳۸ | پیدا ۱۹: ۲۱
۳۹ | ۲ سمو ۱۳: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

۴۰ ۳۲ آیت
۴۱ امث ۲۲: ۲۳
۴۲ ۲۶ ۳۴ ۴۰ اسٹنیں
۴۳ ۴۴ اسم ۲: ۴۴
زبور ۷: ۱۶
۴۴ روت ۲: ۱۰ او ۱۳
امث ۱۵: ۳۳

خداوند نے نابال کو مارا اور وہ مرگیا۔ (۳۹) اور جب داؤد نے سُنا کہ نابال مرا تو کہا خداوند مبارک ہو کہ جس نے نابال کے ہاتھ سے میری رسوائی کا بدلا لیا اور اپنے بندے کو بدی سے باز رکھا کہ خداوند نے نابال کی شرارت کو اُسی کے سر پر ڈالا اور داؤد نے پیغام بھیجا اور ابیجیل سے بات کی تاکہ اُسے اپنی جورو کرے۔ (۴۰) اور جب داؤد کے خادم کرمل میں ابیجیل پاس آئے اُنہوں نے اُس سے کہا کہ داؤد نے ہم کو تجھ پاس بھیجا کہ ہم تجھ کو اُسکی جورو بنانے کے لئے لیں۔ (۴۱) سو وہ اُٹھی اور زمین پر اوندھے منہہ گری اور بولی کہ دیکھ تیری لونڈی تو نوکر ہو تاکہ اپنے خاوند کے خادموں کے پاؤں دھوئے۔ (۴۲) اور ابیجیل نے جلدی کی اور اُٹھکے گدھے پر سوار ہوئی اور اپنی پانچ لونڈیاں جو اُسکے جلو میں تھیں لیں۔ اور داؤد کے قاصدوں کے ساتھ روانہ ہوئی اور اُس کی جورو بنی۔ (۴۳) اور داؤد نے یزرعیل میں سے اخنوعم کو بھی جورو کیا۔ سو وہ دونوں اُس کی جوروئیں ہوئیں۔

(۴۴) پر ساؤل نے اپنی بیٹی میکل جو داؤد کی جورو تھی لیس کے بیٹے جلیمی اِفلطی کو دی تھی۔

۴۵ یشوع ۱۵: ۵۶
۴۶ اسم ۲۷: ۳ اور ۳۰: ۵
۴۷ ۲ سم ۳: ۱۴
۴۸ یسعیاہ ۱۰: ۳۰
اِفلطی ایل ۲ سم ۳: ۱۵

۲۶ باب

اور زیفی جبعہ میں ساؤل پاس آئے اور بولے کہ کیا داؤد حکیلہ کے پہاڑ میں جو یسیمون کے سامنے ہو اپنے تئیں نہیں چھپاتا؟ (۲) سو ساؤل اُٹھا اور تین ہزار چنے ہوئے اسرائیلی جوان اپنے ساتھ لیکے دشت زیف کو اُتر آیا تاکہ داؤد کو تلاش کرے۔ (۳) اور ساؤل کوہستان حکیلہ میں جو یسیمون کے سامنے ہو جاتے ہوئے خیمہ زن ہوا۔ پر داؤد دشت میں ٹھہرا۔ سو اُس نے دیکھا کہ ساؤل اُس کا پیچھا کئے ہوئے دشت کو چلا آتا ہو۔ (۴) پس داؤد نے جاسوس بھیجے اور دریافت کیا کہ ساؤل سچ مچ آیا ہو۔ (۵) تب داؤد اُٹھکے ساؤل کی خیمہ گاہ کو چلا اور داؤد نے اُس مکان کو جہاں ساؤل آرام کرتا تھا اور نیر کا بیٹا ابنیر بھی جو اُس کے لشکر کا سردار تھا دیکھا اور ساؤل احاطے کے بیچ سوتا تھا اور لوگ اُسکے گرداگرد خیمے کئے تھے۔ (۶) تب داؤد نے متکلم ہوکے حتی اخیملک اور ضرویا کے بیٹے ابشی کو جو یواب کا بھائی تھا کہا کون میرے ساتھ ساؤل کی خیمہ گاہ میں اُتریگا؟ ابشی بولا میں

۱ اسم ۲۳: ۱۹
زبور ۵۴ کا سرنامہ
۲ اسم ۱۴: ۵۰ اور ۱۷: ۵۵
۱۱ یا چھکڑوں کے درمیان
اسم ۱۷: ۲۰
۳ اتوا ۲: ۱۶
۴ قض ۷: ۱۰ او ۱۱

تیرے ساتھ اُترونگا۔ (۷) سو داؤد اور ابشی رات کو لشکر میں گھسے اور دیکھو اُسوقت ساؤل احاطے میں پڑا ہوا سوتا تھا اور اُسکا نیزہ اُس کے سرہانے پر زمین میں گڑا تھا۔ اور ابنیر اور اہل لشکر اُس کے گرد پڑے ہوئے تھے۔ (۸) اُس دم ابشی نے داؤد کو کہا خدا نے آج کے دن تیرے دشمن کو تیرے قابو میں کردیا۔ اب حکم ہو تو میں اُسے نیزے سے ایک ہی بار میں مار کے زمین کے بیچ چھیدوں اور میں اُسے دوبارہ نہ مارونگا۔ (۹) سو داؤد نے ابشی کو کہا اُسے جان سے مت مار۔ کیونکہ خداوند کے مسیح پر کون ہو جو ہاتھ اُٹھائے اور بے گناہ ٹھہرے؟ (۱۰) اور داؤد نے یہہ بھی کہا کہ زندہ خداوند کی قسم یا خداوند آپ اُسکو ماریگا یا اُسکا دن آئیگا کہ وہ اپنی موت سے مریگا یا وہ جنگ پر چڑھیگا اور مارا جائیگا۔ (۱۱) لیکن خداوند نہ کرے کہ میں خداوند کے مسیح پر ہاتھ چلاؤں پر آپ اُس کے سرہانے سے یہہ نیزہ اور پانی کی صراحی لے لیجئے اور ہم چلے چلیں۔ (۱۲) سو داؤد نے نیزہ اور پانی کی صراحی ساؤل کے سرہانے سے لے لی۔ اور وہ چل نکلے۔ اور یہہ کسی آدمی نے نہ دیکھا اور نہ جانا اور کوئی نہ جاگا۔ کہ وہ سب کے سب سوتے تھے کہ خداوند کیطرف سے بھاری نیند اُنپر آئی تھی۔ (۱۳) اور داؤد دوسری طرف گذر کے دور تک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہوا اور اُن کے درمیان ایک بڑا فاصلہ تھا۔ (۱۴) اور داؤد نے لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر کو پکار کے کہا کہ ای ابنیر جواب نہیں دیتا؟ تب ابنیر نے جواب دیا اور کہا تو کون ہو جو بادشاہ کو پکارتا ہو؟ (۱۵) تب داؤد نے ابنیر کو کہا کیا تو بڑا بہادر نہیں اور بنی اسرائیل میں تجھ سا کون ہو؟ سو کس لئے تو نے اپنے خداوند بادشاہ کی نگہبانی نہ کی؟ کہ لوگوں میں سے ایک شخص تیرے خداوند بادشاہ کے قتل کرنے کو گھس گیا۔ (۱۶) پس یہہ کام تو نے کچھ اچھا نہ کیا۔ خداوند کی حیات کی قسم کہ تم واجب القتل ہو کیونکہ تم نے اپنے آقا کی جو خداوند کا مسیح ہو نگہبانی نہ کی۔ اور اب دیکھ کہ بادشاہ کا برچھا اور پانی کی صراحی جو اُس کے سرہانے تھی کہاں ہیں؟ (۱۷) تب ساؤل نے داؤد کی آواز پہچانی اور کہا ای میرے بیٹے داؤد یہہ تیری آواز ہو؟ داؤد بولا ای میرے خداوند بادشاہ یہہ میری ہی آواز ہو۔ (۱۸) اور اُس نے کہا میرا خداوند کیوں اس طرح اپنے خادم کے پیچھے پڑا ہو؟ میں نے کیا کیا ہو؟ اور میرے ہاتھ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

۵ اسم ۲۴: ۶ و ۷
۲ سم ۱: ۱۴
۶ اسم ۲۵: ۳۸
زبور ۹۴: ۱ و ۲۳
لوقا ۱۸: ۷
روم ۱۲: ۱۹
۷ دیکھو پید ۴۷: ۲۹
اسم ۳۱: ۱۴
ایوب ۷: ۱
اور ۱۴: ۵
زبور ۳۷: ۱۳
۸ اسم ۳۱: ۶
۹ اسم ۲۴: ۶ و ۱۲
۱۰ پید ۲: ۲۱
اور ۱۵: ۱۲
۱۱ عبرانی میں موت کے فرزند ہو
۲ سم ۱۲: ۵
۱۱ اسم ۲۴: ۱۶
۱۲ اسم ۲۴: ۹ و ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

میں کیا بدی ہی؟ (۱۹) سو اب میں تیری منت کرتا ہوں ای میرے خداوند بادشاہ اپنے بندے کی باتوں پر کان رکھ۔ اگر خداوند نے تجھ کو ابھارا ہو۔۱۳ کہ تو میری مخالفت کرے تو وہ ہدیہ منظور کرے اور اگر بنی آدم نے ایسا کیا ہو تو خداوند کے حضور سے لعنت اُنپر ہو۔ کیونکہ انہوں نے آج کے دن مجھ کو خارج کیا ہی کہ میں خداوند کی دی ہوئی میراث میں۱۴ شامل نہ رہوں اور مجھے کہتے ہیں جا دوسرے معبودوں کی عبادت کر۔۱۵ (۲۰) سو اب خداوند کے حضور میرا خون زمین پر نہ بہے۔ کیونکہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ایک پسو۱۶ ڈھونڈھنے کو اِس طرح نکلا ہی جیسے کوئی پہاڑوں پر تیتر کا شکار کرتا ہی + (۲۱) تب ساؤل نے کہا میں نے خطا کی ہے۱۷ ای میرے بیٹے داؤد پھر آ۔ کہ میں پھر تجھے نہ ستاؤنگا اِس لئے کہ میری جان آج کے دن تیری نگاہ میں قیمتی ہوئی ہے۱۸ دیکھ میں نے حماقت کی اور نہایت بڑی خطا کی + (۲۲) اور داؤد نے جواب میں کہا کہ دیکھ کہ بادشاہ کا نیزہ ہی! سو جوانوں میں سے ایک اِدھر آئے کہ اُسے لیجائے + (۲۳) اور خداوند ہر شخص کو اُسکی صداقت اور دیانت داری کے موافق جزا دے۱۹ کہ خداوند نے آج تجھے میرے قابو میں کردیا۔ پر میں نے نہ چاہا کہ خداوند کے مسیح پر ہاتھ اُٹھاؤں + (۲۴) اور دیکھ جس طرح تیری زندگانی میری آنکھوں میں آج کے دن عزیز نظر آئی اِسی طرح میری زندگانی خداوند کی نگاہ میں عزیز ہو اور وہ مجھے سب تکلیفوں سے رہائی بخشے + (۲۵) تب ساؤل نے داؤد کو کہا تو مبارک ہی ای میرے بیٹے داؤد۔ تو بڑے بڑے کام بھی کریگا اور تو فتحمند بھی ہوگا + ۲۰ سو داؤد اپنی راہ چلا گیا اور ساؤل اپنے مکان کو پھرا +

۱۳ ۲ سمو ۱۶: ۱۱ اور ۲۴: ۱
۱۴ ۲ سمو ۱۶: ۱۴ اور ۲۰: ۱۹
۱۵ استث ۴: ۲۸ زبور ۱۲۰: ۵
۱۶ ۱ سمو ۲۴: ۱۴
۱۷ ۱ سمو ۱۵: ۲۴ اور ۲۴: ۱۷
۱۸ ۱ سمو ۱۸: ۳۰
۱۹ زبور ۷: ۸ اور ۱۸: ۲۰
۲۰ پیدا ۳۲: ۲۸

۲۷ باب

۱۰۵۸ کے قریب

اور داؤد نے اپنے دل میں کہا کہ اب میں کسی دن ساؤل کے ہاتھ میں پڑ کے ہلاک ہونگا۔ پس میرے لئے اِس سے بہتر کچھ نہیں کہ میں فوراً بھاگ کے فلسطیوں کی سرزمین میں جا رہوں۔ اور ساؤل مجھ سے ناامید ہو کے بنی اسرائیل کی سرحدوں میں پھر مجھے نہ ڈھونڈیگا۔ سو اُس کے ہاتھ سے میرا چھٹکارا ہوگا + (۲) تب داؤد اُٹھا اور اپنے ساتھ کے چھ سو جوانوں کو۱ لیکے جات کے بادشاہ معوک کے بیٹے اکیس۲ کی طرف گذرا + (۳) اور داؤد جات میں اکیس کے ساتھ رہا وہ اور اُس کے لوگ جن میں سے ہر ایک اپنے گھرانے سمیت تھا اور داؤد اپنی دونوں جوروؤں۳ کے ساتھ یعنے اخنوعم کے جو یزرعیل کی تھی اور کرملی ابیجیل کے جو نابال کی جورو تھی + (۴) اور ساؤل کو خبر پہنچی کہ داؤد جات کو بھاگ گیا۔ سو وہ پھر اُسکے ڈھونڈھنے کے لئے نہ نکلا + (۵) اور داؤد نے اکیس سے کہا اگر تجھ کو مجھ پر کرم کی نظر ہی تو اجازت دے کہ لوگ تیری مملکت میں سے کسی بستی میں مجھ کو اتنی جگہ دیں کہ میں وہاں بسوں۔ کسواسطے تیرا بندہ تیرے ساتھ دار السلطنت میں ہے؟ (۶) سو اکیس نے اُسدن شہر صقلاج۴ اُسے دیا۔ اسلئے صقلاج آج کے دن تک یہوداہ کے بادشاہوں کے عمل میں ہی +

(۷) اور کل زمانہ کہ جس میں داؤد فلسطیوں کی زمین میں رہا سو ایک برس اور چار مہینے کا تھا + (۸) اور داؤد اور اُس کے لوگ چڑھے اور جسوریوں۵ اور جزریوں۶ اور عمالیقیوں پر۷ حملہ کیا۔ کہ وہ سور کی راہ سے لیکے مصر کے سوانے تک۸ اُس سرزمین میں قدیم سے بستے تھے + (۹) اور داؤد نے اُس سرزمین کو خراب کیا اور عورت مرد کسی کو جیتا نہ چھوڑا اور اُن کی بھیڑ بکریاں اور بیل اور گدھے اور اونٹ اور کپڑے لیکر لوٹا اور اکیس پاس پھر آیا + (۱۰) اور اکیس نے پوچھا کہ آج تو کہاں دوڑ گیا تھا؟ سو داؤد بولا یہوداہ کے دکھن اور یرحمی ایلیوں۹ کے دکھن اور قینیوں۱۰ کے دکھن + (۱۱) اور داؤد نے اُن میں سے ایک مرد و عورت کو بھی جو جات تک خبر لیجائے یہہ کہکے جیتا نہ چھوڑا ایسا نہ ہو کہ ہمارے برخلاف یہہ خبر دیں کہ داؤد نے ایسا اور ایسا کیا اور جب تک کہ وہ فلسطیوں کی مملکت میں رہے تب تک اُسکا دستور ایسا ہی ہوگا + (۱۲) اور اکیس کا داؤد پر اعتماد ہوا کیونکہ اُس نے کہا کہ اُس نے اپنی گروہ اسرائیل سے ایسا کام کیا کہ وہ اُس سے کمال نفرت کرنے ہونگے۔ سو اب ہمیشہ کو یہہ میرا خادم رہیگا +

۱ ۱ سمو ۲۵: ۱۳
۲ ۱ سمو ۲۱: ۱۰
۳ ۱ سمو ۲۵: ۴۳
۴ دیکھو یشوع ۱۵: ۳۱ اور ۱۹: ۵
۵ یشوع ۱۳: ۲
۶ ۱۱ ہا جسوریوں
۷ یشوع ۱۶: ۱۰ قاضی ۱: ۲۹
۷ خروج ۱۷: ۱۶ دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۷ و ۸
۸ پیدا ۲۵: ۱۸
۹ دیکھو ۱ توا ۲: ۹ و ۲۵
۱۰ قاضی ۱: ۱۶

۲۸ باب

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

اور اُنہیں دنوں میں ایسا ہوا کہ فلسطیوں نے اپنی فوجیں جنگ کیواسطے جمع کیں۱ تاکہ اسرائیل سے لڑیں۔ تب اکیس نے داؤد سے کہا تو یقین جان کہ تجھے اور تیرے لوگوں کو میرے ساتھ لڑائی پر نکلنا ہوگا + (۲) سو داؤد نے اکیس کو کہا یقیناً تجھے دریافت ہوجائیگا کہ کتنا کام تیرے بندے سے ہوسکیگا + اور اکیس نے داؤد کو کہا پس میں اپنے سر کی نگہبانی ہمیشہ کے لئے تجھے دونگا +

۱ ۱ سمو ۲۹: ۱

(۳) اور سموایل مرچکا تھا اور سارے اسرائیل اُس پر روئے
تھے اور اُسے اُسی کے شہر میں جو رامہ تھا گاڑا تھا + اور ساؤل نے
اُن لوگوں کو جن کے یار دیو تھے اور افسونگروں کو ملک سے خارج
کر دیا تھا + (۴) سو فلسطی جمع ہو کے آئے اور سونیم کو
خیمہ گاہ کیا۔ اور ساؤل نے بھی سارے اسرائیل کو جمع کیا اور
اُنہوں نے جلبوعہ میں خیمے کھڑے کئے + (۵) اور جب ساؤل
نے فلسطیوں کا لشکر دیکھا تو ہراسان ہوا اور اُسکا دل نہایت
کانپا + (۶) اور جس وقت ساؤل نے خداوند سے مشورت پوچھی
خداوند نے اُسے کچھ جواب نہ دیا نہ تو خوابوں سے اور نہ اوریم
سے اور نہ نبیوں کی معرفت سے + (۷) تب ساؤل نے اپنے ملازموں
کو کہا ایسی عورت کو جسکا یار دیو ہو میرے لئے تلاش کرو تا کہ میں
اُس پاس جاؤں اور اُس سے پوچھوں + سو اُس کے ملازموں
نے اُسے کہا کہ دیکھ عین دور کے بیچ ایک عورت ہی جسکا یار
دیو ہی + (۸) سو ساؤل نے اپنا بھیس بدل کے دوسری پوشاک
پہنی اور گیا اور دو مرد اُسکے ساتھ ہوئے۔ اور رات کو اُس عورت
کے پاس پہنچا اور اُسے کہا مہربانی کر کے میرے لئے اپنے یار
دیو سے مشورت کیجئے اور اُس کو جسکا نام تجھ سے میں کہونگا
میرے لئے چڑھایئے + (۹) تب اُس عورت نے اُسے کہا دیکھ
تو جانتا ہی کہ ساؤل نے کیا کیا کہ اُس نے اُن کو جن کے یار
دیو تھے اور افسونگروں کو ملک سے کاٹ ڈالا پس تو کیوں میری
جان پر پھندا مارتا ہی کہ مجھے مروا ڈالے؟ (۱۰) تب ساؤل نے
خداوند کی قسم کھا کے کہا کہ خداوند کی حیات کی قسم کہ اُس بات
کے لئے تجھے کوئی سزا دی نہ جائیگی + (۱۱) تب عورت بولی
میں کس کو تیرے لئے چڑھاؤں؟ وہ بولا سموایل کو میرے لئے
چڑھا + (۱۲) اور جس وقت اُس عورت نے سموایل کو دیکھا تب
بلند آواز سے چلائی۔ اور اُس عورت نے ساؤل کو کہا تو نے
مجھ سے کیوں دغا کی؟ کیونکہ تو تو ساؤل ہی + (۱۳) تب بادشاہ
نے اُسے کہا ہراسان مت ہو۔ تو نے کیا دیکھا ہی؟ اُس عورت
نے ساؤل کو کہا کہ میں معبودوں کو دیکھتی ہوں کہ زمین سے
چڑھتے ہیں + (۱۴) تب اُس نے اُسے کہا کہ اُسکی شکل بتا +
وہ بولی کہ ایک بوڑھا آدمی اوپر آتا ہی اور ایک چادر اوڑھے
ہوئے ہی + تب ساؤل نے دریافت کیا کہ وہ سموایل ہی اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب
۲ ۱ سمو ۲۵: ۱
۳ ۹ آیت
خرو ۲۲: ۱۸
احب ۱۹: ۳۱
لاو ۲۰: ۲۷
استث ۱۸: ۱۰ و ۱۱
۴ یشو ۱۹: ۱۸
۲ سلا ۴: ۸
۵ ۱ سمو ۳۱: ۱
۶ ایوب ۱۸: ۱۱
۷ ۱ سمو ۱۴: ۳۷
امثا ۱: ۲۸
نوحہ ۲: ۹
۸ گنت ۱۲: ۶
۹ خرو ۲۸: ۳۰
گنت ۲۷: ۲۱
استث ۳۳: ۸
۱۰ استث ۱۸: ۱۱
۱ توا ۱۰: ۱۳
یسع ۸: ۱۹
۱۱ ۳ آیت
۱۲ ۱ سمو ۱۵: ۲۷
۲ سلا ۲: ۸ و ۱۳

اُس نے منہ کے بل گر کے زمین پر سجدہ کیا + (۱۵) تب سموایل
نے ساؤل کو کہا تو نے کیوں مجھے بے چین کیا کہ مجھے چڑھایا؟
اور ساؤل بولا کہ میں بڑے رنج میں ہوں کہ فلسطی مجھ سے
لڑتے ہیں اور خدا نے مجھے چھوڑ دیا ہی اور کچھ جواب نہیں
دیتا ہی نہ تو نبیوں کی معرفت سے اور نہ خوابوں سے اِسلئے
میں نے تجھے بلایا تا کہ تو مجھے بتائے کہ میں کیا کروں؟
(۱۶) سو سموایل نے کہا پس تو مجھ سے کس لئے پوچھتا ہی جس
حال کہ خداوند نے تجھے چھوڑ دیا ہی اور تیرا دشمن بنا ہی؟
(۱۷) اور خداوند نے تو اپنی طرف سے ایسا ہی کیا جو اُسنے
میری معرفت سے کہا کہ خداوند نے تیرے ہاتھ سے سلطنت
چاک کر لی ہی اور تیرے پڑوسی کو جو داؤد ہی عنایت کی ہی۔
(۱۸) اِس لئے کہ تو خداوند کی آواز کو نہ سنتا تھا اور تو نے
عمالیق سے اُسکے قہر شدید کے موافق کام نہ کیا اسی
سبب سے خداوند نے آج کے دن تجھ سے یہہ کچھ کیا +
(۱۹) سوا اِس کے خداوند اسرائیل کو تجھ سمیت فلسطیوں
کے ہاتھ میں کر دیگا اور کل تو اور تیرے بیٹے مجھ پاس ہونگے
اور خداوند اسرائیلی لشکر کو بھی فلسطیوں کے قابو میں
کر دیگا + (۲۰) تب ساؤل فوراً زمین پر لمبا ہو کے گرا اور
سموایل کی باتوں سے اُس نے بڑا ہول کھایا۔ اور اُس میں کچھ قوت
باقی نہ رہی اس لئے کہ اُس نے دن بھر اور رات بھر روٹی نہ کھائی
تھی + (۲۱) تب وہ عورت ساؤل پاس آئی اور دیکھا کہ وہ نہایت
گھبرا گیا ہی۔ سو اُس نے اُسے کہا کہ دیکھ تیری لونڈی نے تیری
آواز سنی اور میں نے اپنی جان اپنی ہتھیلی پر رکھی اور جو
باتیں تو نے مجھ سے کہی تھیں اُن کو مانا ہی۔ (۲۲) سو اب
میں تجھ سے منت کرتی ہوں کہ تو اپنی لونڈی کی بات سن اور
پروانگی دے کہ میں ایک ٹکڑا روٹی تیرے حضور لاؤں تو اُسے
کھا تا کہ تجھے جس وقت کہ تو اپنی راہ چلا جائے قوت ہو + (۲۳) پر
اُس نے نہ مانا اور کہا میں نہیں کھاؤنگا + پر اُس کے ملازموں نے
اُس عورت کے ساتھ ہو کے اُس پر تقاضا کیا تب اُس نے اُن
کا کہا مانا کہ زمین پر سے اُٹھا اور پلنگ پر بیٹھا + (۲۴) اور اُس
عورت کے گھر میں ایک موٹا بچھڑا تھا۔ سو اُس نے اُسے جلدی
ذبح کیا اور آٹا لیکے گوندھا اور فطیری روٹیاں پکائیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب
۱۳ استثنا ۱۸: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳
۱ سمو ۱۴: ۳۷
۱۴ ۱ سمو ۱۸: ۱۲
۱۵ ۶ آیت
۱۱ یا مجھ سے
۱۶ ۱ سمو ۱۵: ۲۸
۱۷ ۱ سمو ۱۵: ۹
۱ سلا ۲۰: ۴۲
۱ توا ۱۰: ۱۳
یرم ۴۸: ۱۰
۱۸ قضا ۱۲: ۳
۱ سمو ۱۹: ۵
ایوب ۱۳: ۱۴

(۲۵) اور ساؤل اور اُس کے ملازموں کے حضور لائی۔ اور اُنہوں نے کھایا۔ تب وہ اُٹھے اور اُسی رات وہاں سے چلے گئے

۲۹ باب

سو فلسطیوں کے سب لشکر افیق میں اکٹھے آئے تھے اور اسرائیلی ایک چشمے کے نزدیک جو یزرعیل میں ہے خیمہ زن ہوئے۔ (۲) اور فلسطیوں کے اُمرا سیکڑوں اور ہزاروں کے ساتھ آگے آگے جاتے تھے۔ پر داؤد اپنے لوگوں سمیت اکیس کے ساتھ پیچھے پیچھے گذرتا تھا۔ (۳) تب فلسطی امیروں نے کہا ان عبرانیوں کا یہاں کیا کام ہے؟ اور اکیس نے فلسطی امیروں کو کہا کیا یہہ اسرائیل کے بادشاہ ساؤل کا چاکر داؤد نہیں ہے جو اتنے دنوں اور اتنے برسوں سے میرے ساتھ ہے اور میں نے جب سے کہ وہ مجھہ پاس آیا ہے آج کے دن تک اُس میں کچھہ بدی نہیں پائی؟ (۴) تب فلسطی امرا اُس سے ناخوش ہوئے۔ اور فلسطی امیروں نے اُسے کہا کہ اِس شخص کو یہاں سے پھرا دے کہ وہ اپنی جگہ پر جو تو نے اُس کے لئے ٹھہرائی ہے پھر جائے اور ہمارے ساتھ جنگ میں شریک ہونے کو نہ چلے۔ تا ایسا نہ ہو کہ جنگ کے وقت وہ ہم سے دشمنی کرے کیونکہ وہ اپنے صاحب کو اپنے سے کس طرح راضی کریگا؟ کیا اِن لوگوں کے سروں سے نہیں؟ (۵) کیا یہہ وہی داؤد نہیں جس کی بابت وہ ناچتے ہوئے گاتے تھے کہ ساؤل نے تو اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو؟ (۶) تب اکیس نے داؤد کو طلب کیا اور اُسے کہا خداوند حی کی قسم کہ تو راست کار ہے اور تیری آمد و رفت لشکر میں میرے ساتھ میری نظر میں بہتر ہے۔ کہ میں نے جس دن سے کہ تو مجھہ پاس آیا آج کے دن تک تجھہ میں کچھہ بدی نہیں پائی۔ لیکن امرا تجھہ سے راضی نہیں۔ (۷) سو تو اب پھر اور سلامت چلا جا تا کہ فلسطی قطب تجھہ سے ناراض نہ ہوں۔ (۸) تب داؤد نے اکیس کو کہا کہ مجھہ سے کیا ہوا اور تو نے اُس مدت میں کہ میں تیرے ساتھ رہا آج کے دن تک مجھہ میں کیا پایا کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کے دشمنوں سے جنگ کرنے کو نہ جاؤں؟ (۹) تب اکیس نے داؤد کو جواب دیا کہ یہہ مجھہ کو معلوم ہے اور تو میری نظر میں خدا کے فرشتے کی مانند بلا اچھا ہے۔ لیکن فلسطی امیروں نے کہا کہ وہ ہمارے ساتھ جنگ کے لئے نہ جائے۔ (۱۰) سو اب تو صبح سویرے اپنے آقا کے خادموں سمیت جو تیرے ساتھ یہاں آئے ہیں اُٹھکے فی الفور صبح کی روشنی ہوتے ہوتے روانہ ہو۔ (۱۱) سو داؤد اپنے لوگوں سمیت صبح سویرے اُٹھا تا کہ فجر کو وہاں سے چلکے فلسطیوں کے ملک کو پھر جائے۔ اور فلسطی یزرعیل پر چڑھے

۳۰ باب

اور ایسا ہوا کہ جب داؤد اور اُس کے لوگ تیسرے دن صقلاج میں پہنچے تو عمالیقی دکھن طرف سے صقلاج پر چڑھہ آئے تھے اور اُنہوں نے صقلاج کو مارا اور آگ سے پھونک دیا تھا۔ (۲) اور عورتوں کو جو وہاں تھیں گرفتار کیا۔ پر کسی چھوٹے بڑے کو قتل نکیا مگر اُنہیں لے گئے اور اپنی راہ لی۔ (۳) سو داؤد اور اُسکے لوگ شہر میں داخل ہوئے اور دیکھا کہ شہر جلا پڑا ہے اور اُنکی جورواں اور اُنکے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں اسیر ہو گئی ہیں۔ (۴) تب داؤد اور اُن لوگوں نے جو اُس کے ساتھ تھے آوازیں بلند کیں اور روئے یہاں تک کہ اُن میں طاقت رونے کی نہ رہی۔ (۵) اور داؤد کی دونوں جورواں یزرعیلی اخنوعم اور ابیجیل بھی جو آگے کرملی نابال کی جورو تھی اسیر ہو گئی تھیں۔ (۶) اور داؤد بڑے شکنجے میں تھا کیونکہ لوگ اِس کا چرچا کرتے تھے کہ اُسے پتھراؤ کریں۔ اِس لئے کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لئے نپٹ دلگیر تھا۔ پر داؤد نے خداوند اپنے خدا کی طرف سے اپنی خاطر جمعی کی۔ (۷) اور داؤد نے اخیملک کے بیٹے ابی آتر کاہن کو کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ افود مجھہ پاس لے آ۔ سو ابی آتر افود وہاں داؤد پاس لے آیا۔ (۸) اور داؤد نے خداوند سے صلاح پوچھی اور کہا کہ میں اُس فوج کا پیچھا کروں کہ نہیں؟ میں اُنہیں جا لونگا کہ نہیں؟ اُس نے جواب میں فرمایا پیچھا کر کہ تو یقیناً اُن تک پہنچیگا اور بے شک اُن سے چھڑا لائیگا۔ (۹) سو داؤد چلا وہ اور وہ چھہ سو جوان جو اُسکے ساتھ تھے اور بسور کے نالے تک آئے اور وہ جو پیچھے چھوڑے گئے وہاں رہے۔ (۱۰) پر داؤد پیچھا کرتا رہا وہ اور چار سو جوان کیونکہ دو سو پیچھے رہ گئے کہ ایسے تھک گئے تھے کہ بسور کے نالے پار جا نہ سکے۔ (۱۱) اور اُنہوں نے میدان میں ایک

حاشیہ: پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب — ۱ ا سمو ۴: ۱ — ۲ ا سمو ۲۸: ۱ — ۳ ا سمو ۲۸: ۱ و ۲ — ۴ دیکھو ا سمو ۲۷: ۷ — ۵ ا سمو ۶: ۵ — ۶ اتوا ۱۲: ۱۹ — ۷ صلح ہوا دیکھو ا سمو ۲۱: ۱۴ — ۸ ا سمو ۱۸: ۷ اور ۲۱: ۱۱ — ۹ ا سمو ۳: ۲۵ — ۲ سلا ۱۹: ۲۷ — ۱۰ ۳ آیت — ۱۱ ۲ سمو ۱۴: ۱۷ و ۲۰ اور ۱۹: ۲۷

حاشیہ: بیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب — ۱۲ ۴ آیت — ۱۳ ا سمو ۴: ۱ — ۱ دیکھو ا سمو ۱۵: ۷ اور ۲۷: ۸ — ۲ ا سمو ۲۵: ۴۲ و ۴۳، ۲ سمو ۲: ۲ — ۳ خرو ۱۷: ۴، عبرانی میں تلخ دل، قاضی ۱۸: ۲۵ — ا سم ۱: ۱۰ — ۲ سم ۱۷: ۸ — ۲ سلا ۴: ۲۷ — ۴ زبو ۴۲: ۵ اور ۵۶: ۳ و ۴ و ۱۱ — حبق ۳: ۱۷ و ۱۸ — ۵ ا سمو ۲۳: ۲ و ۹ — ۶ ا سمو ۲۳: ۲ و ۴ — ۷ ۲۱ آیت

مصری کو پایا۔ سو اُسے داؤد پاس لے آئے اور اُسے روٹی
دی سو اُس نے کھائی۔ اور اُسے پانی بھی پلایا۔ (۱۲) اور اُنہوں
نے انجیر کی لٹ کا ایک ٹکڑا اور کشمش کے دو خوشے اُسے دیئے اور
جب وہ کھا چکا تو اُس کے دم میں دم آیا۔ کیونکہ اُس نے تین
رات دن سے نہ روٹی کھائی تھی نہ پانی پیا تھا + (۱۳) تب داؤد
نے اُس سے پوچھا تو کون ہی؟ اور تو کہاں کا ہی؟ وہ جوان بولا میں
ایک مصری ہوں اور ایک عمالیقی کا نوکر ہوں۔ اور میرا آقا مجھہ
کو چھوڑ گیا کہ تین دن ہوئے کہ میں بیمار ہو گیا + (۱۴) ہم نے
کریتیوں کے دکھن اور یہوداہ کے ملک پر کالب کے دکھن
پر بھی چڑھائی کی تھی اور ہم نے صقلاج کو آگ سے پھونک دیا +
(۱۵) اور داؤد نے اُسے کہا کہ کیا تو مجھے اُس جماعت تک
لیجا سکتا ہی؟ وہ بولا مجھہ سے خدا کی قسم کھا کے کہہ کہ میں
تجھے جان سے نہ مارونگا اور نہ تجھے تیرے آقا کے حوالے کرونگا۔
تو میں تجھہ کو اُس جماعت تک لیجاؤنگا + (۱۶) اور جب وہ اُسکو
وہاں لے گیا تب دیکھو کہ وہ سب زمین کی سطح پر پھیلے ہوئے
تھے اور اُس بہت سے مال کے سبب جو اُنہوں نے فلسطیوں
کے ملک اور یہوداہ کے ملک سے لوٹا تھا کھاتے پیتے اور ناچتے
تھے + (۱۷) سو داؤد نے پو پھٹنے کے وقت سے لیکے دوسرے
دن کی شام تک اُن کو قتل کیا۔ اور اُن میں سے ایک بھی نہ بچا
مگر چار سو جوان آدمی جو اونٹوں پر چڑھکے بھاگ نکلے۔ (۱۸) اور
داؤد نے سب جو کچھہ کہ عمالیقی لے گئے تھے چھڑا لیا اور اپنی دونوں
جوروؤں کو بھی داؤد نے چھڑایا + (۱۹) اور اُن کی کوئی چیز گم
نہ ہوئی خواہ چھوٹی بڑی خواہ بیٹی بیٹا خواہ لوٹ خواہ کوئی چیز
جو اپنے واسطے لی تھی۔ داؤد نے سب کو پھیر لیا + (۲۰) اور
داؤد نے ساری بھیڑ بکریاں اور گائے بیل لے لئے اور وہ انہیں
باقی مویشی کے آگے ہانک لائے اور کہتے تھے کہ یہہ داؤد کا مال ہی
(۲۱) اور داؤد اُن دو سو جوانوں پاس جو تھک گئے اور داؤد
کے ساتھہ جا نہ سکے اور اُن کے کہنے سے بسور کے نالے پر
رہ گئے تھے پھر آیا اور وہ داؤد کے استقبال کو اور اُن لوگوں
سے جو اُسکے ساتھہ تھے ملنے کو نکلے۔ اور جب داؤد اُن لوگوں
کے برابر پہنچا تو اُسنے اُن سے خیر و عافیت پوچھی + (۲۲) اُسوقت
سب بدذات اور بلعالی لوگوں نے اُن میں سے جو داؤد کے

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب
۸ دیکھو قاضی ۱۵: ۱۹
۱ سمو ۱۴: ۲۷
۹ ۲ سمو ۸: ۱۸
اسلاطین ۱: ۳۸ و ۴۴
حزقی ۲۵: ۱۶
صفنیاہ ۲: ۵
۱۰ یشوع ۱۴: ۱۳
اور ۱۵: ۱۳
۱۱ اسمو ۵: ۳
۱۲ ۸ آیت
۱۳ ۱۰ آیت
۱۴ استثنا ۱۳: ۱۳
قاضی ۱۹: ۲۲

ساتھہ گئے تھے خطاب کر کے کہا + از بسکہ یہہ ہمارے ساتھہ نہ گئے
تھے ہم اُن کو اُس مال میں سے جو ہم نے چھڑایا ہی کوئی حصہ نہ دینگے
مگر ہر ایک کو اُسکی جورو اور بیٹا بیٹی کہ اُنہیں لیکے جائیں اور
روانہ ہوں + (۲۳) سو داؤد بولا اے میرے بھائیو ایسا نہ کرنا
چاہئے اُس مال کے ساتھہ جو خداوند نے ہم کو دیا کہ اُسی نے
ہمیں بچایا اور اُس گروہ کو جس نے ہمیں لوٹا تھا ہمارے ہاتھہ
میں کر دیا + (۲۴) اور اِس مقدمے میں تمہاری کون سُنیگا؟
وہ جو لڑائی میں ساتھہ تھا جیسا وہ حصہ پائیگا ویسا ہی وہ
جو پڑاؤ پر ٹھہر رہا پائیگا۔ دونوں برابر حصہ پائینگے + (۲۵) اور
اُس نے اُس دن سے اِسرائیل کے لئے یہی قانون اور آئین
مقرر کیا جو آجتک ہی +

(۲۶) اور جب داؤد صقلاج میں آیا اُس نے لوٹ کے
مال میں سے یہوداہ کے بزرگوں اور اپنے دوستوں کے لئے
کچھہ بھیجا اور کہا کہ دیکھو خداوند کے دشمنوں کے مال میں سے
یہہ تمہارے لئے ایک ہدیہ ہی۔ (۲۷) اور اُن پاس بھیجا جو
بیت ایل میں تھے اور اُن پاس جو رامات الجنوب میں تھے اور اُن
پاس جو یتیر میں تھے (۲۸) اور اُن پاس جو عراعیر میں تھے
اور اُن پاس جو سفموت میں اور اُن پاس جو اشتموع میں تھے
(۲۹) اور اُن پاس جو رکل میں تھے اور اُن پاس جو یرحمئیلیوں
کے شہروں میں اور اُن پاس جو قینیوں کے شہروں میں (۳۰) اور
اُن پاس جو حرمہ میں تھے اور اُن پاس جو کور عاسان میں
اور اُن پاس جو عتاک میں (۳۱) اور اُن پاس جو حبرون میں
تھے اور اُن سب جگہوں میں جہاں جہاں داؤد اور اُس
کے لوگ پھرا کرتے تھے بھیجا +

۳۱ باب

اور فلسطیوں کی اِسرائیل سے لڑائی ہوئی اور اِسرائیلی
مرد فلسطیوں کے سامنے سے بھاگے اور کوہستان جلبوعہ
میں مر گرے + (۲) اور فلسطیوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹوں
کا خوب پیچھا کیا اور یونتن اور ابنداب اور ملکیسوع ساؤل کے
بیٹوں کو مار لیا + (۳) اور ساؤل کے مقابل لڑائی بہت بڑھ گئی
اور تیر اندازوں نے اُسے پایا اور وہ تیر اندازوں کے ہاتھوں سے
نہایت زخمی ہوا (۴) تب ساؤل نے اپنے سلح بردار سے کہا

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب
۱۵ دیکھو گنتی ۳۱: ۲۷
یشوع ۲۲: ۸
۱۱ عبرانی میں برکت
پیدایش ۳۳: ۱۱
۱ سمو ۲۵: ۲۷
۱۶ یشوع ۱۹: ۸
۱۷ یشوع ۱۵: ۴۸
۱۸ یشوع ۱۳: ۱۶
۱۹ یشوع ۱۵: ۵۰
۲۰ ۱ سمو ۲۷: ۱۰
۲۱ قاضی ۱: ۱۶
۲۲ قاضی ۱: ۱۷
۲۳ یشوع ۱۴: ۱۳
۲ سمو ۲: ۱
۱ تواریخ ۱۰: ۱-۱۲
۲ ۱ سمو ۲۸: ۴
۳ ۱ سمو ۱۴: ۴۹
۱ تواریخ ۸: ۳۳
۴ دیکھو ۲ سمو ۱: ۶ وغیرہ

اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید تا نہو کہ یہہ نامختون آئیں اور مجھے چھیدیں اور میرے ساتھ ٹھٹھا کریں۔ پر اُس کے سلح بردار نے قبول نکیا اِس لئے کہ وہ نہایت ڈرا۔ تب ساؤل نے تلوار لی اور اُسپر گرا۔ (۵) اور جب کہ اُسکے سلح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مرگیا تو وہ بھی اپنی تلوار پر گرا اور اُسکے ساتھ مرگیا۔ (۶) سو ساؤل اور اُسکے تینوں بیٹے اور اُسکا سلح بردار اور اُسکے خاص لوگ سب اُسی دن ایک ساتھ مرمٹے۔ (۷) اور وہ اسرائیلی مرد جو اُس وادی کی دوسری طرف تھے اور وہ جو یردن کے پار تھے یہہ دیکھکے کہ اسرائیل کے لوگ بھاگے اور ساؤل اور اُسکے بیٹے مارے پڑے شہروں کو چھوڑ کے بھاگ نکلے۔ اور فلسطی آئے اور اُن میں بسے۔

(۸) اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا کہ جس وقت فلسطی آئے تاکہ لاشوں کو ننگا کریں تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے تین بیٹوں کو کوہ جلبوع میں پڑا پایا۔ (۹) سو اُنہوں نے اُسکا سر کاٹ لیا اور اُس کے ہتھیار اُتار کے فلسطیوں کے ملک میں بھجوا دیئے تاکہ اُن کے بتخانوں میں اور لوگوں میں اُسکی منادی کرائیں۔ (۱۰) سو اُنہوں نے اُسکے ہتھیاروں کو عستارات کے گھر میں رکھا اور اُسکی لاش کو بیت شان کی دیوار پر لگا دیا۔

(۱۱) اور جب یبیس جلعاد میں نے جو جلعاد میں تھے سُنا کہ فلسطیوں نے ساؤل سے یوں کیا (۱۲) تو اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے اور تمام رات چلے گئے اور بیت شان کی شہرپناہ پر سے اُس کی لاش اُس کے بیٹوں کی لاشوں سمیت لیکے یبیس میں پھر آئے اور وہاں اُنکو جلا دیا۔ (۱۳) اور اُنکی ہڈیوں کو لیکے یبیس میں اُن کے ایک درخت کے تلے گاڑ دیا اور سات دن تک روزہ رکھا۔

سموائیل کی دوسری کتاب

۱ باب

اور ساؤل کے مرجانیکے بعد ایسا ہوا جب داؤد عمالیقیوں کو قتل کرکے پھرا اور داؤد صقلاج میں دو دن رہا تھا۔ (۲) تب تیسرے ہی دن ایسا ہوا کہ دیکھو ایک شخص لشکرگاہ میں سے ساؤل کے پاس سے پیراہن چاک کئے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے آیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد کے پاس پہنچا تو زمین پر گرا اور سجدہ کیا۔ (۳) اور داؤد نے اُسے کہا تو کہاں سے آتا ہی؟ وہ اُسے بولا میں اسرائیل کی لشکرگاہ سے بچ نکلا ہوں۔ (۴) تب داؤد نے اُس سے پوچھا کیا بات ہوئی؟ مجھ سے کہئے۔ اُس نے کہا کہ لوگ جنگگاہ سے بھاگے اور بہت سے گرگئے اور مرگئے اور ساؤل اور اُسکا بیٹا یونتن بھی مرگیا۔ (۵) تب داؤد نے اُس جوان کو جسنے اُسکو یہہ خبر دی کہا تو نے کیونکر جانا کہ ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن مرے؟ (۶) اُس جوان نے جو اُسے خبر دیتا تھا کہا کہ میں جلبوع کے کوہستان میں اتفاقاً وارد ہوا اور دیکھو ساؤل اپنے نیزے پر تکیہ کئے ہوئے تھا اور دیکھو کہ رتھوں اور سواروں نے اُسکا نہایت پیچھا کیا۔ (۷) اور اُس نے اپنے پیچھے دیکھ کے مجھ پر نگاہ کی اور مجھے بلایا۔ میں بولا حاضر۔ (۸) سو اُس نے مجھے کہا تو کون ہی؟ میں نے اُسے کہا میں ایک عمالیقی ہوں۔ (۹) پھر اُس نے مجھے کہا میرے پاس کھڑا ہو کے مجھے قتل کر کہ میں بڑے عذاب میں ہوں اور اب تک میرا دم مجھ میں ہی۔ (۱۰) تب میں اُس پاس کھڑا ہوا اور اُسے قتل کیا کیونکہ مجھے یقین تھا کہ اب جو وہ گرا ہی تو بچیگا نہیں اور میں نے اُس کے سر کا تاج اور کنگن جو اُس کے بازو پر تھا لیا۔ سو میں اُنہیں اپنے خداوند پاس لایا ہوں۔ (۱۱) تب داؤد نے اپنا گریبان پکڑا اور چاک کیا اور سارے لوگوں نے بھی جو اُس کے ساتھ تھے ایسا ہی کیا۔ (۱۲) اور وہ روئے پیٹے اور اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن اور خداوند کے بندوں اور اسرائیل کے گھرانے کے لئے جو تلوار سے

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

مارے گئے تھے شام تک روزہ رکھا ۔ (۱۳) پھر داؤد نے اُس جوان سے جو یہہ خبر لایا تھا پوچھا ارے تو کہاں کا ہی؟ وہ بولا کہ میں ایک پردیسی کا بیٹا اور ایک عمالیقی ہوں ۔ (۱۴) سو داؤد نے اُسے کہا کیا تو خداوند کے مسیح پر ہاتھ بڑھانے سے کہ اُسکو ہلاک کرے نڈرا؟ (۱۵) پھر داؤد نے ایک جوان کو بلایا اور کہا نزدیک جا اور اُس پر حملہ کر ۔ سو اُس نے اُسے ایسا مارا کہ وہ مر گیا ۔ (۱۶) اور داؤد نے اُسے کہا تیرا خون تیرے ہی سر پر ہو کہ تو ہی نے اپنے منہہ سے آپ پر گواہی دی اور کہا کہ میں نے خداوند کے مسیح کو جان سے مارا ۔

(۱۷) اور داؤد نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن پر یہہ مرثیہ کہکے نوحہ کیا ۔ (۱۸) اور اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ بنی یہوداہ کو کمان کا سرود سکھائیں ۔ دیکھو وہ کتاب الیاشر میں لکھا ہی ۔

(۱۹) ای اسرائیل کے غزال تو اپنے پہاڑوں پر مارا پڑا ۔ ہائے بہادر کیونکر گر گئے! (۲۰) جات میں خبر نہ دو ۔ اسقلون کے بازاروں میں منادی مت کرو ۔ نہ ہو کہ فلسطیوں کی بیٹیاں خوش ہوں نہ ہو کہ نامختونوں کی بیٹیاں شادیانہ بجائیں ۔ (۲۱) ای جلبوع کے پہاڑو تم پر اوس نہ پڑے تم پر مینہہ نہ برسے اور نہ تمہارے کھیتوں میں ہدیہ کی چیزیں ہوں کیونکہ وہاں بہادروں کی سپر پھینکی گئی سپر ساؤل کی گویا کہ اُس پر تیل نہ ملا گیا تھا ۔ (۲۲) مقتولوں کے خون سے اور بہادروں کی چربی سے یونتن کی کمان کبھی ٹل نہ گئی اور ساؤل کی تلوار خالی نہ لوٹی ۔ (۲۳) ساؤل اور یونتن اپنے جیتے جی عزیز اور دل پسند تھے اور وہ اپنی موت میں بھی جدا نہ ہوئے ۔ وہ عقابوں سے زیادہ تیز رو تھے اور وہ شیروں سے زیادہ قوی تھے ۔ (۲۴) ای اسرائیل کی بیٹیو ساؤل پر رؤو جس نے تمہیں ارغوانی لباس اور اور نفیس چیزیں پہنائیں جس نے تمہاری پوشاک کو سونے کے زیوروں سے زینت بخشی ۔ (۲۵) ہائے وہ بہادر کیونکر لڑائی کے درمیان گر گئے؟ ای یونتن تو اپنے اونچے مکانوں میں مارا پڑا ۔ (۲۶) مجھ پر تیرے لئے ای میرے بھائی یونتن بڑا دکھ پڑا؟ تو مجھے نہایت دلپسند تھا ۔ مجھسے تیری محبت عجیب تھی بلکہ عورتوں کی محبت سے بھی زیادہ ۔ (۲۷) ہائے وہ بہادر کیونکر گر گئے اور جنگ کے ہتھیار نابود ہو گئے ۔

۲ باب

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

اور بعد اُس کے ایسا ہوا کہ داؤد نے خداوند سے پوچھا اور کہا کہ میں یہوداہ کی بستیوں میں سے کسی میں چڑھ جاؤں؟ خداوند نے اُسے فرمایا چڑھ جا ۔ تب داؤد نے کہا کہ کدھر جاؤں؟ اُس نے فرمایا حبرون کو ۔ (۲) سو داؤد وہاں چڑھ گیا اور اُسکے ساتھ اُسکی دونوں جوروان بھی یزرعیلی اخنوعم اور کرملی نابال کی جورو ابیجیل تھیں ۔ (۳) اور اُس کے لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے ہر ایک شخص کو اُسکے گھرانے سمیت داؤد اوپر لایا ۔ سو وے حبرون کی بستیوں میں آ بسے ۔ (۴) تب یہوداہ کے لوگ آئے اور وہاں اُنہوں نے داؤد پر تیل ملا تا کہ وہ یہوداہ کے گھرانے کا بادشاہ ہو ۔

اور اُنہوں نے داؤد کو خبر دی اور کہا کہ یبیس جلعاد کے لوگوں نے ساؤل کو گاڑا تھا ۔ (۵) سو داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصد بھیجے اور اُنسے کہا کہ خداوند کی طرف سے تم مبارک ہو ۔ اِس لئے کہ تم نے اپنے خداوند ساؤل پر احسان کیا اور اُسے دفن کیا ۔ (۶) اب خداوند تمہارے ساتھ رحمت اور سچائی عمل میں لائے ۔ اور میں بھی تم سے اُس نیکی کا بدلا کرونگا اِسلئے کہ تم نے یہہ کام کیا ۔ (۷) سو اب تمہارے بازو قوی ہوں اور مردانگی کرو کہ تمہارا خداوند ساؤل مر گیا اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھپر تیل ملا کہ میں اُنکا بادشاہ ہوؤں ۔

(۸) لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے جو ساؤل کے لشکر کا سردار تھا ساؤل کے بیٹے اشبوست کو لیا اور اُسے محنیم میں پہنچایا ۔ (۹) اور اُسے جلعاد اور آشوریوں اور یزرعیل اور افرائیم اور بنیمین اور تمام اسرائیل کا بادشاہ کیا ۔ (۱۰) اور ساؤل کے بیٹے اشبوست کی عمر چالیس برس کی تھی جس وقت کہ اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُس نے دو برس بادشاہت کی ۔ لیکن یہوداہ کے گھرانے نے داؤد کی پیروی کی ۔ (۱۱) اور وہ عرصہ جس میں داؤد نے حبرون میں بنی یہوداہ پر حکومت کی سات برس چھہ مہینے کا تھا ۔

(۱۲) پھر نیر کا بیٹا ابنیر اور ساؤل کے بیٹے اشبوست کے خادم محنیم سے روانہ ہو کے جبعون میں آئے ۔ (۱۳) اور ضرویاہ کا بیٹا یوآب اور داؤد کے ملازم نکلے اور جبعون کے کنڈ پر اُن سے ملے اور وے دونوں بیٹھے ۔ ایک تو کنڈ کی اِس طرف اور دوسرا کنڈ کی اُس طرف

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

(۱۴) تب ابنیر نے یواب کو کہا کہ جوانوں کو بروانگی دیجیئے کہ اُٹھیں اور ہمارے سامنے کھیلیں۔ سو یواب بولا کہ انہیں اُٹھنے دو + (۱۵) تب ساؤل کے بیٹے اشبوست کی طرف سے بنیمین کے بارہ جوان اُٹھے اور اُس پار گئے اور داؤد کے خادموں کی طرف سے بھی بارہ جوان نکلے + (۱۶) سو اُن میں سے ایک ایک نے اپنے اپنے مخالف کا سر پکڑا اور اپنی تلوار اپنے مخالف کے پہلو میں گودی سو وہ ایک ساتھ گر گئے اسلیئے وہ جگہ [۱] خلقت حصوریم کہلائی جو جبعون میں ہے + (۱۷) اور اُس روز بڑی سخت لڑائی ہوئی اور ابنیر اور اسرائیل کے لوگوں نے داؤد کے خادموں کے سامنے شکست پائی + (۱۸) اور وہاں ضرویاہ کے تینوں بیٹے [۲] یواب اور ابیشی اور عساہیل حاضر تھے اور عساہیل جنگلی ہرن [۳] کی مانند سبک پا [۵] تھا + (۱۹) اور عساہیل نے ابنیر کا پیچھا کیا اور وہ جاتے وقت ابنیر کا پیچھا کرنے سے دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑا + (۲۰) تب ابنیر نے اپنے پیچھے نظر کرکے اُسے کہا تو ہی عساہیل ہے؟ وہ بولا ہاں + (۲۱) اور ابنیر نے اُسے کہا اپنی دہنی یا بائیں سمت کو مڑ اور جوانوں میں سے کسی ایک کو پکڑ اور اُسکے ہتھیار لوٹ لے + پر عساہیل نے نہ چاہا کہ اُسکا پیچھا کرنے سے کسی اور کی طرف مڑے + (۲۲) اور ابنیر نے عساہیل کو پھر کہا کہ میرا پیچھا کرنے سے باز رہ کس لئے میں تجھے زمین پر مار کے ڈال دوں؟ اُس حالت میں کیونکر تیرے بھائی یواب کو منہ دکھاؤنگا؟ (۲۳) لیکن اُس نے کسی طرف مڑنے سے انکار کیا۔ تب ابنیر نے اُلٹے بھالے کے پیچھے سے اُسکی پانچویں پسلی [۶] کے نیچے میں اُسے مارا ایسا کہ وہ اُسکی پیٹھ سے پار ہو گیا۔ سو وہ وہاں گرا اور اُسی جگہ مر گیا۔ اور ایسا ہوا کہ جو کوئی اُس جگہ جہاں عساہیل مرا پڑا تھا پہنچا تھا تو وہیں کھڑا رہ جاتا تھا + (۲۴) یواب اور ابیشی بھی ابنیر کے پیچھے دوڑ پڑے اور جب وہ کوہ امہ کو جو دشت جبعون کے رستے میں جیاح کے مقابل ہے پہنچے تو سورج ڈوبا + (۲۵) اور بنی بنیمین ابنیر کی پیروی کرکے اکٹھے ہوئے اور ایک فوج بنے اور ایک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے ہوئے + (۲۶) تب ابنیر نے یواب کو پکار کے کہا کیا تلوار ابد تک ہلاک کرتی رہیگی؟ کیا تو نہیں جانتا کہ اُسکا انجام کڑواہٹ ہوگا؟ اور کب تک تو لوگوں کو اپنے اپنے بھائیوں کا پیچھا کرنے سے نہ روکیگا؟ (۲۷) تب یواب نے کہا خدا حی کی قسم اگر تو وہ بات نہ کہتا [۷] تو لوگوں میں سے ہر ایک اپنے بھائی کا پیچھا چھوڑ کے صبح ہی سے پھر گیا ہوتا + (۲۸) پھر یواب نے نرسنگا پھونکا اور سب لوگ ٹھہر گئے اور اسرائیل کے پیچھے پھر نہ گئے اور لڑائی بھی پھر نہ کی + (۲۹) اور ابنیر اور اُسکے لوگ اُس ساری رات میدان میں چلے گئے اور یردن کے پار ہوئے اور سارے بترون سے گذر گئے اور محنیم میں جا پہنچے + (۳۰) اور یواب ابنیر کا پیچھا کرنے سے باز رہا اور اُس نے جو ساری فوج کو جمع کیا تو داؤد کے ملازموں میں سے عساہیل کے سوا اُنیس آدمیوں کو نہ پایا + (۳۱) پر داؤد کے ملازموں نے بنیمین میں سے اور ابنیر کے ملازموں میں سے لوگوں کو ایسا مارا کہ تین سو ساٹھ جوان مر گئے +

(۳۲) سو اُنہوں نے عساہیل کو اُٹھایا اور اُسکے باپ کی قبر میں جو بیت لحم میں ہے گاڑا اور یواب اور اُسکے سب لوگ تمام رات چلے گئے اور پو پھٹتے ہوئے حبرون میں داخل ہوئے +

۳ باب

الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں مدت تک جنگ ہوتی رہی۔ پر داؤد روز بروز زور پکڑتا گیا اور ساؤل کا خاندان عاجز ہوتا گیا +

(۲) اور حبرون میں داؤد کو بیٹے پیدا ہوئے [۱] سو اُسکے پلوٹھے بیٹے کا نام جو یزرعیلی اخنوعم [۲] کے پیٹ سے تھا امنون تھا + (۳) اور دوسرے کا نام جو کرملی نابال کی جورو ابیجیل کے پیٹ سے ہوا [۱] کلیاب تھا۔ اور تیسرے کا جو جسور [۳] کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ کے پیٹ سے تھا ابسلوم تھا + (۴) اور چوتھے کا ادونیاہ بن حجیت [۴] اور پانچویں کا سفطیاہ بن ابیطال۔ (۵) اور چھٹا یترعام تھا۔ وہ عجلاہ کے پیٹ سے پیدا ہوا جو داؤد کی جورو تھی۔ یہ داؤد کو حبرون میں پیدا ہوئے +

(۶) اور جب ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں لڑائی ہو رہی تو ایسا ہوا کہ ابنیر نے ساؤل کے گھرانے کی تائید میں اپنے تئیں مضبوط کیا + (۷) اور ساؤل کی ایک لونڈی تھی ایاہ کی بیٹی جسکا نام رصفاہ [۵] تھا سو اشبوست نے ابنیر کو کہا تو کیوں میرے باپ کی لونڈی کے پاس اندر گیا [۶]؟ (۸) سو ابنیر اشبوست کی اِس بات کے سبب بہت غصہ ہوا اور بولا کیا میں کتے کا سر ہوں کہ یہوداہ کا سامنا کرکے آج کے دن تک تیرے باپ ساؤل کے گھرانے پر اور اُس کے بھائیوں اور اُسکے دوستوں

پر مہربانی کرتا ہوں اور تجھے داؤد کے حوالے میں نہیں کیا کہ تو آج اِس عورت کی بابت مجھ پر عیب لگاتا ہی؟ (۹) خداوند ابنیر سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ کرے اگر میں جس طرح خداوند نے داؤد سے قسم کی ہی اُسی طرح اُس کے ساتھ سلوک کروں (۱۰) تاکہ سلطنت کو ساؤل کے گھرانے سے جُدا کر دوں اور داؤد کے تخت کو اِسرائیل پر اور یہوداہ پر دان سے لیکے بیرسبع تک قائم کروں + (۱۱) تب وہ ابنیر کے سامنے پھر کچھ جواب دے نہ سکا اِس لئے کہ اُس سے ڈرتا تھا +

(۱۲) اور ابنیر نے اِس سبب داؤد پاس ایلچی بھیجے اور کہا کہ ملک کس کا ہی؟ تو میرے ساتھ اپنا عہد کر اور دیکھ کہ میرا ہاتھ تیرے ساتھ ہوگا تاکہ سارے اِسرائیل کو تیری طرف متوجہ کر دوں + (۱۳) سو وہ بولا خیر میں تیرے ساتھ عہد کرونگا پر تجھ سے ایک بات کا طالب ہوں اور وہ یہہ ہی کہ تو میرا منہہ نہ دیکھیگا سوا اِس شرط کے کہ جسوقت تو میرا منہہ دیکھنے کو آئے تو ساؤل کی بیٹی میکل کو اپنے ساتھ لائے + (۱۴) اور داؤد نے ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو قاصدوں کی معرفت کہلا بھیجا کہ میری جورو میکل کو جسے میں نے فلسطیوں کی سو کھلڑیاں دیکے بیاہا میرے حوالے کر + (۱۵) سو اِشبوست نے لوگ بھیجے اور اُس عورت کو اُس کے شوہر لائیس کے بیٹے فلطی ایل سے چھنوایا + (۱۶) اور اُسکا شوہر اُس عورت کے ساتھ اُس کے پیچھے پیچھے بحوریم تک روتا ہوا چلا آیا۔ تب ابنیر نے اُس سے کہا چل پھر جا + اور وہ پھر گیا +

(۱۷) اور ابنیر نے اِسرائیلی بزرگوں سے بات چیت کر کے کہا تم تو پیشتر ہی چاہتے تھے کہ داؤد تمہارے اوپر بادشاہ ہو۔ (۱۸) پس اب عمل میں لاؤ۔ کیونکہ خداوند نے داؤد کے حق میں فرمایا ہی کہ میں اپنے بندے داؤد کی معرفت سے اپنے لوگ اِسرائیل کو فلسطیوں کے ہاتھ سے اور اُن کے سب دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دونگا + (۱۹) اور ابنیر نے بنیمین کے کانوں میں بھی بات ڈالی۔ اور پھر ابنیر حبرون کو گیا تاکہ سب جو کچھ کہ اِسرائیل کی نظر میں اچھا تھا اور جو بنیمین کے سارے گھرانے کی نگاہ میں خوب تھا سو داؤد کے کانوں میں کہے + (۲۰) سو ابنیر حبرون میں داؤد پاس آیا اور بیس جوان اُس کے ساتھ تھے تب داؤد نے ابنیر کی اور اُن لوگوں کی جو اُسکے ساتھ تھے ضیافت کی + (۲۱) اور ابنیر نے داؤد سے کہا اب میں اُٹھکے جاؤنگا اور سارے اِسرائیل کو اپنے خداوند بادشاہ کے پاس اکٹھے کرونگا تاکہ وے تجھ سے عہد کریں اور تو اپنے خاطرخواہ اُن سب پر سلطنت کرے + سو داؤد نے ابنیر کو رخصت کیا۔ اور وہ سلامت چلا گیا +

(۲۲) اور دیکھو کہ اُسوقت داؤد کے لوگ اور یوآب کسی لشکر پر چھاپا کر کے اور لوٹ کا بہت سا مال اپنے ساتھ لیکے آئے۔ اور اُسوقت ابنیر حبرون میں داؤد پاس نہ تھا کیونکہ اُس نے اُسے رخصت کیا تھا اور وہ سلامت چلا گیا تھا + (۲۳) اور جب یوآب اور لشکر کے سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے پہنچے تو اُنہوں نے یوآب سے کہا کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ پاس آیا تھا اور اُس نے اُسے رخصت کر دیا اور وہ سلامت چلا گیا + (۲۴) سو یوآب بادشاہ پاس آیا تو ربولا یہہ تو نے کیا کیا؟ دیکھو کہ ابنیر تجھ پاس آیا پس تو نے اُسے کیوں رخصت کر دیا کہ وہ چل نکلا؟ (۲۵) تو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا ہی کہ وہ تجھ پاس آیا تھا کہ تجھ سے دغا کرے اور تیری آمد و رفت دریافت کرے اور سب جو کچھ کہ تو کرتا ہی جانے + (۲۶) اور پھر جب یوآب داؤد پاس سے نکل آیا تو اُس نے ابنیر کے پیچھے قاصد بھیجے اور وہ اُسکو سیرہ کے کوئے سے پھیر لائے۔ پر یہہ داؤد کو معلوم نہ تھا + (۲۷) سو جب ابنیر حبرون میں پھر آیا تو یوآب نے اُسے دروازے کے کونے میں ایک کنارے کیا تاکہ اُسکے ساتھ چپکے سے بات کرے۔ اور وہاں اُسکی پانچویں پسلی کے تلے ایسا مارا کہ وہ مر گیا۔ یہہ اُسکے بھائی عساہیل کے لہو کے بدلے میں ہوا + (۲۸) اور بعد اُسکے جبکہ داؤد نے سُنا وہ بولا کہ میں اپنی سلطنت سمیت خداوند کے آگے نیر کے بیٹے ابنیر کے خون کی بابت بیگناہ ہوں + (۲۹) وہ یوآب کے سر اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے پر پڑے اور یوآب کے گھرانے میں ایسا شخص جسکا جریان ہو یا جو کوڑھی ہو یا لکڑی پکڑ کے چلے یا جو تیغ پر گرے یا جو بے معاش ہو کبھی اُس سے جُدا نہ ہوئے + (۳۰) سو یوآب اور اُسکے بھائی ابیشی نے ابنیر کو مار لیا۔ اِسلئے کہ اُسنے اُنکے بھائی عساہیل کو جبعون کے بیچ لڑائی میں قتل کیا تھا + (۳۱) اور داؤد نے یوآب کو اور سب لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے فرمایا کہ اپنے کپڑے پھاڑو اور ٹاٹ پہنو اور ابنیر کے آگے چل کے روؤ۔ اور داؤد بادشاہ آپ جنازے کے پیچھے پیچھے چلا + (۳۲) اور اُنہوں نے ابنیر کو حبرون میں گاڑا۔ اور بادشاہ نے اپنی آواز بلند کی اور ابنیر کی

گور پر رویا۔ اور سب لوگ بھی روئے ٭ (۳۳) اور بادشاہ نے ابنیر پر یوں نوحہ کیا اور کہا کیا ابنیر کیا تو مرا ہی جس طرح سے احمق مرتا ہی؟ (۳۴) تیرے ہاتھ بندھے نہ تھے۔ تیرے پاؤں میں بیڑیاں نہیں لگی تھیں۔ بلکہ تو یوں پڑا ہی جس طرح کوئی شریروں کے آگے پڑتا ہی ٭ تب اُس پر سب کے سب لوگ دوبارہ روئے ٭ (۳۵) اور جسوقت سب لوگ وہاں سے آئے اور چاہا کہ داؤد کو کچھہ کھلائیں جب کہ ہنوز دن باقی تھا تو داؤد نے قسم کھائی اور کہا اگر میں آفتاب کے غروب ہونے سے پیشتر روٹی یا اور کچھہ چکھوں تو خدا مجھہ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ کرے ٭ (۳۶) اور سب لوگوں نے اسپر ملاحظہ کیا اور یہہ اُن کی نگاہ میں اچھا تھا۔ اِس لئے کہ جو کچھہ بادشاہ نے کیا سو سارے لوگوں کی خوشنودی کا باعث ہوا ٭ (۳۷) اور سب لوگوں نے اور تمام اِسرائیل نے اُس دن یقین کر جانا کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ کی مرضی سے مارا نہیں گیا ٭ (۳۸) اور بادشاہ نے اپنے ملازموں کو فرمایا کیا تم نہیں جانتے ہو کہ آج کے دن ایک والی بلکہ ایک بہت بڑا شخص اِسرائیل کے درمیان گر گیا؟ (۳۹) اور میں آج کے دن عاجز ہوں اگرچہ ممسوح بادشاہ ہوں۔ اور یہہ لوگ بنی ضرؤیاہ مجھہ پر زبردست ہیں پر خداوند بدکار کو اُسکی بدی کا پورا بدلا دیگا ٭

۴ باب

اور ساؤل کے بیٹے نے جو سُنا کہ ابنیر حبرون میں مر گیا تو اُس کے ہاتھوں کا زور جاتا رہا اور سارے اِسرائیلی گھبرا گئے ٭ (۲) اور ساؤل کے بیٹے کے دو آدمی تھے جو فوجوں کے سردار تھے ایک کا نام بعنہ اور دوسرے کا نام ریکاب تھا یہہ دونوں بنی بنیمین میں بیروتی رمون کے بیٹے تھے کہ بیروت بھی بنیمین میں گنا جاتا تھا۔ (۳) اور بیروتی جتیم کو بھاگ گئے تھے چنانچہ آجکے دن تک وہ وہیں رہتے ہیں ٭

(۴) اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تھا سو وہ جب کہ ساؤل اور یونتن کی خبر یزرعیل سے پہنچی تو پانچ برس کا تھا سو اُسکی دائی اُسے لیکے بھاگ گئی تھی اور اُس نے جو بھاگنے میں جلدی کی تو ایسا ہوا کہ وہ گر پڑا اور لنگڑا ہو گیا ٭ اور اُسکا نام مفیبوست تھا ٭

(۵) اور رمون بیروتی کے بیٹے ریکاب اور بعنہ آئے اور دن چڑھے وقت اِشبوست کے گھر میں داخل ہوئے اور وہ دوپہر کو اپنے بستر پر لیٹا تھا ٭ (۶) سو وہ وہاں جا کے گھر کے اندر گیہوں لینے کے بہانے سے گھسے اور اُسکی پانچویں پسلی کے تلے اُسے مارا۔ اور ریکاب اور اُسکا بھائی بعنہ بھاگ گئے ٭ (۷) کیونکہ جب وہ گھر کے درمیان پہنچے تو وہ اپنی خوابگاہ میں بستر پر سوتا تھا۔ سو اُنہوں نے اُسے مارا اور قتل کیا اور اُسکا سر کاٹا اور اُسکا سر لیا اور تمام رات میدان کی راہ بھاگے چلے گئے ٭ (۸) اور اِشبوست کا سر حبرون میں داؤد پاس لائے اور بادشاہ کو کہا کہ یہہ ساؤل تیرے دشمن جو تیری جان کا طالب تھا اُسکے بیٹے اِشبوست کا سر ہی سو خداوند نے آجکے دن میرے خداوند بادشاہ کا انتقام ساؤل اور اُسکی نسل سے لیا ٭ (۹) تب داؤد نے ریکاب اور اُسکے بھائی بعنہ کو جو بیروتی رمون کے بیٹے تھے جواب دیا اور اُنہیں کہا کہ زندہ خداوند کی قسم کہ جس نے میری روح کو ہر ایک غم سے رہائی دی ہی (۱۰) جب ایک شخص نے مجھہ کو کہا کہ دیکھہ ساؤل مر گیا اور سمجھا کہ مجھہ کو خوشخبری دیتا ہی تو میں نے اُسے پکڑا اور صقلاج میں اُسے قتل کیا یہی جزا میں نے اُسکو اُسکی خبر کے بدلے دی ٭ (۱۱) پس کتنی زیادہ چاہئے کہ دیجائے جب شریروں نے ایک راستکار اِنسان کو اُس کے گھر ہی میں اُسکے بستر پر قتل کیا ہو؟ تو کیا میں اب اُسکا انتقام تمہارے ہاتھہ سے نہ لونگا اور تمہیں زمین پر سے نابود نہ کرونگا؟ (۱۲) تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دیا اور اُنہوں نے اُنکو قتل کیا اور اُن کے ہاتھہ اور پاؤں کاٹ ڈالے اور اُنہیں حبرون کی باولی پر لٹکا دیا ٭ اور اِشبوست کے سر کو اُنہوں نے لیکے حبرون کے بیچ ابنیر کی قبر میں گاڑ دیا ٭

۵ باب

بعد اُس کے اِسرائیل کے سارے فرقے حبرون میں داؤد پاس آئے ملے اور اُسے کہا دیکھہ ہم تیری ہڈی اور تیرے گوشت ہیں ٭ (۲) اور سابق زمانے میں بھی جبکہ ساؤل ہمارا بادشاہ تھا تو تو ہی اِسرائیل کو باہر لیجاتا اور پھر بھیتر لاتا تھا اور خداوند نے تجھے فرمایا ہی کہ تو میرے اِسرائیلی لوگوں کی رعایت کریگا اور تو اِسرائیل کا سردار ہوگا ٭ (۳) غرض اِسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے اور داؤد بادشاہ نے حبرون میں اُن کے

ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا اور اُنہوں نے داؤد کے سر پر تیل ملا تاکہ وہ اِسرائیل کا بادشاہ ہو ✦

(۴) اور داؤد جس وقت کہ سلطنت کرنے لگا اُس وقت تیس برس کا تھا۔ اور اُس نے چالیس برس سلطنت کی ✦ (۵) اُس نے حبرون میں سات برس چھ مہینے یہوداہ پر سلطنت کی اور یروسلم میں سارے اِسرائیل اور یہوداہ پر تینتیس برس ✦

(۶) بعد اُس کے بادشاہ اپنے لوگوں سمیت یروسلم کو یبوسیوں کے پاس جو اُس زمین کے باشندے تھے گیا۔ اُنہوں نے داؤد کو کہا تھا جب تک کہ تو اندھوں اور لنگڑوں کو لے نہ جائیگا یہاں نہ آنے پائیگا۔ اور اُنہوں نے گمان کیا کہ داؤد یہاں نہ آسکیگا ✦ (۷) لیکن داؤد نے صیہون کی گڑھی پکڑی اور وہی داؤد کا شہر ہوا ✦ (۸) اور داؤد نے اُس دن کہا کہ جو کوئی پرنالے تک پہنچے اور یبوسیوں اور لنگڑوں اور اندھوں کو جو داؤد کے جانی دشمن ہیں مارے تو وہی لشکر کا سردار ہوگا ✦ اِسی لئے یہہ مثل کہتے ہیں کہ اندھے اور لنگڑے گھر میں داخل نہونگے ✦ (۹) اور داؤد گڑھی میں رہا اور اُس نے اُسکا نام داؤد کا شہر رکھا ✦ اور داؤد نے ملو کے گرداگرد اور اُسکے اندر گھر بنائے ✦ (۱۰) اور داؤد رفتہ رفتہ ترقی کرتا گیا اور خداوند لشکروں کا خدا اُس کے ساتھ تھا ✦

(۱۱) تب صور کے بادشاہ حیرام نے اسرو کی لکڑی اور بڑھئی اور سنگ تراش ایلچیوں کے ساتھ داؤد پاس بھجوائے اور اُنہوں نے داؤد کے لئے محل بنایا ✦ (۱۲) اور داؤد کو یقین ہوا کہ خداوند نے مجھے بنی اِسرائیل کا بادشاہ کیا اور کہ اُس نے اُسکی سلطنت کو اِسرائیل کی خاطر بڑھایا تھا ✦

(۱۳) سو داؤد نے حبرون سے آکے یروسلم میں اَور حرمیں اور جوروئیں کیں۔ اور داؤد کے اَور بیٹا بیٹی پیدا ہوئے ✦ (۱۴) اور اُس کے اُن بیٹوں کے نام جو یروسلم میں اُس کو پیدا ہوئے یہہ تھے۔ سموع اور سوباب اور ناتن اور سلیمان (۱۵) اور ابحار اور الیسوع اور نفج اور یفیع (۱۶) اور الیسمع اور الیدع اور الیفالط ✦

(۱۷) اور جب فلسطیوں نے سُنا کہ اُنہوں نے داؤد کو مسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ کیا تو سارے فلسطی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے اور داؤد کو خبر ہوئی سو وہ گڑھی میں اُتر آیا ✦ (۱۸) اور فلسطی آئے اور رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے ✦ (۱۹) تب داؤد نے خداوند سے مشورت پوچھی اور کہا کہ میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تو اُنکو میرے قابو میں کر دیگا؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا چڑھ جا کہ میں بیشک فلسطیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا ✦ (۲۰) سو داؤد بعل پراضیم میں آیا اور وہاں داؤد نے اُنہیں مارا اور بولا کہ خداوند نے میرے دشمنوں پر میرے سامنے پھوٹ ڈالی جس طرح پانیوں سے پھوٹ ہوتی ہے ✦ اِسی لئے اُس نے اُس مکان کا نام بعل پراضیم رکھا ✦ (۲۱) اور اُنہوں نے اپنے بتوں کو وہیں چھوڑا سو داؤد اور اُس کے لوگوں نے اُنہیں جلا دیا ✦

(۲۲) اور فلسطی پھر چڑھے اور رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے ✦ (۲۳) سو داؤد نے خداوند سے پھر صلاح پوچھی سو اُس نے کہا تو مت چڑھ جا پر پچھاڑی سے اُنہیں گھیر لے اور توت کے درختوں کے مقابل ہو کے اُنپر حملہ کر ✦ (۲۴) اور ایسا ہو کہ جس وقت کہ توت کے درختوں کی پھنگیوں کے درمیان چلنے کی سی آواز سُنے تب چوکس ہو کہ اُس وقت خداوند تیرے آگے آگے خروج کرکے فلسطیوں کے لشکر کو قتل کریگا ✦ (۲۵) اور داؤد نے جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا ویسا ہی کیا۔ اور فلسطیوں کو جبع سے جزر کے مدخل تک مارا ✦

۶ باب

پھر داؤد نے اِسرائیل کے تیس ہزار سب چُنے ہوئے جوان جمع کئے ✦ (۲) اور داؤد اُٹھا اور سارے لوگوں کو لیکے جو اُسکے ساتھ تھے بعلہ یہوداہ سے چلا تاکہ خدا کے صندوق کو جسکے پاس وہ نام یعنے رب الافواج کا نام لیا جاتا ہے جو دو کروبیوں کے بیچ میں سکونت کرتا ہے وہاں سے چڑھا لائے ✦ (۳) سو اُنہوں نے خدا کے صندوق کو نئی گاڑی پر رکھا اور اُسے ابنداب کے گھر سے جو جبعہ میں تھا نکال لائے۔ اور اُس نئی گاڑی کو ابنداب کے بیٹوں نے جو عزہ اور اخیو تھے ہانکا ✦ (۴) اور وہ اُسے ابنداب کے گھر سے جو جبعہ میں تھا خدا کے صندوق کے ساتھ نکال لائے پر اخیو صندوق کے آگے آگے چلا ✦ (۵) اور داؤد اور اِسرائیل کا سارا گھرانا صنوبر کی لکڑی کے سب طرح کے ساز جیسے کہ بربط اور سارنگیاں اور طبلے اور طنبورے اور جھانجھ لیکے خداوند کے آگے آگے بجاتے چلے ✦

(۶) اور جب وہ نکون کے کھلیہان پر پہنچے تو عزہ نے

ہاتھہ بڑھاکے خدا کے صندوق کو پکڑ لیا کیونکہ بیلوں نے اُسے ہلا دیا تھا + (۷) تب خداوند کا غضب عزہ پر بھڑکا اور خدا نے اُسے اُسکی خطا کے سبب مارا اور وہ خدا کے صندوق کے نزدیک مرگیا + (۸) اور داؤد اس سبب سے کہ خداوند نے عزہ پر حملہ کیا ناخوش ہوا۔ اور اُس نے اُس جگہ کا نام + پرض عُزہ رکھا جو آجکے دن تک ہی + (۹) اور داؤد اُس دن خداوند سے ڈرا۔ اور بولا کہ خداوند کا صندوق مجھہ پاس کیونکر آئیگا ؟ (۱۰) اور داؤد نے نہ چاہا کہ خداوند کے صندوق کو اپنے شہر میں لیجاکے اپنے پاس رکھے سو داؤد اُسے ایکطرف عوبید ادوم جتی کے گھر میں لے گیا + (۱۱) اور خداوند کا صندوق جاتی عوبید ادوم کے گھر میں تین مہینے تک رہا [۱۰] اور خداوند نے عوبید ادوم کو اور اُسکے سارے گھرانے کو برکت دی [۱۱] +

(۱۲) اور یہہ خبر داؤد بادشاہ کو دی گئی کہ خداوند نے عوبید ادوم کے گھر کو اور اُسکی ہر ایک چیز کو۔ خدا کے صندوق کے سبب سے مبارک کیا + تب داؤد گیا اور خدا کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر سے داؤد کے شہر میں خوشی سے چڑھا لایا + [۱۲] (۱۳) اور ایسا ہوا کہ جب خداوند کے صندوق کے اُٹھانیوالے [۱۳] چھہ قدم چلے تو داؤد نے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح کئے + [۱۴] (۱۴) اور داؤد خداوند کے آگے اپنے سارے بل سے ناچتے ناچتے چلا [۱۵] اور داؤد کتان کا افود پہنے تھا + [۱۶] (۱۵) سو داؤد اور اسرائیل کا گھرانا خداوند کے صندوق کو للکارتے اور نرسنگے بجاتے لے آئے [۱۷] (۱۶) اور جب کہ خداوند کا صندوق داؤد کے شہر میں داخل ہوا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی اور داؤد بادشاہ کو خداوند کے آگے اچھلتے اور ناچتے دیکھا۔ سو اُس نے اپنے دل میں اُسے حقیر جانا [۱۸] +

(۱۷) اور وہ خداوند کے صندوق کو اندر لائے [۱۹] اور اُسے اُسکی خاص مقام پر اُس خیمے کے درمیان جو داؤد نے اُسکے لئے کھڑا کیا تھا رکھدیا [۲۰] اور داؤد نے سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے چڑھائیں + [۲۱] (۱۸) اور جب داؤد سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھا چکا تو اُس نے رب الافواج کا نام لیکے لوگوں کو برکت دی + [۲۲] (۱۹) اور اُس نے سب لوگوں کو بلکہ اسرائیل کی ساری گروہ کو مردوں کے سوا عورتوں کو بھی ہر ایک کو ایک ایک روٹی اور ایک ایک بوٹی اور ایک ایک جام مَے کا دیا + [۲۳] سو سب لوگ ہر ایک اپنے اپنے گھر کو روانہ ہوئے +

(۲۰) تب داؤد پھرا تا کہ اپنے گھرانے کو برکت دے + اُسوقت ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کے استقبال کو نکلی اور بولی کہ اسرائیل کا بادشاہ آج کے دن کیا شاندار معلوم ہوا جس نے آجکے دن اپنے ملازموں کی لونڈیوں کی آنکھوں میں اپنے تئیں ننگا کیا [۲۴] جیسے کہ کوئی بانکا آپ کو برملا ننگا کرتا ہی + (۲۱) سو داؤد نے میکل کو کہا یہہ خداوند کے آگے تھا جس نے تیرے باپ اور اُس کے سارے گھرانے کے مقابلے میں مجھے پسند کیا [۲۵] اور خداوند کی قوم اسرائیل کا حاکم کیا۔ سو میں خداوند کے آگے ناچونگا + (۲۲) بلکہ میں اُس سے زیادہ ذلیل ہونگا اور آپکو اپنی نظر میں کمینہ بناؤنگا۔ اور جن لونڈیوں کا ذکر کہ تو نے کیا اُن کے آگے میں عزت والا ہونگا + (۲۳) سو ساؤل کی بیٹی میکل مرتے دم تک [۲۶] بے اولاد رہی +

۷ باب

اور ایسا ہوا کہ جب کہ بادشاہ گھر میں بیٹھا تھا اور خداوند نے اُسے اُسکے سارے دشمنوں کی بابت ہر ایکطرف سے آرام بخشا + (۲) تو بادشاہ نے ناتن نبی کو کہا [۱] دیکھئے تو میں سرو [۲] کی لکڑیوں کے گھر میں رہتا ہوں پر خدا کا صندوق پردوں کے درمیان [۳] رہتا ہی + [۴] (۳) تب ناتن نے بادشاہ کو کہا جا سب جو کچھہ کہ تیرے دل میں ہی [۵] کر۔ کہ خداوند تیرے ساتھہ ہی + (۴) اور اُسی رات ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام ناتن کو پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۵) جا اور میرے بندے داؤد سے کہہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ کیا تو میرے لئے ایک گھر جس میں رہوں بنایا چاہتا ہی [۶] ؟ (۶) سو میں جب سے کہ بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لایا آج کے دن تک کسی گھر میں نہیں رہا [۷] بلکہ خیمے میں یا مسکن میں [۸] پھرتا رہا + (۷) اور جہاں جہاں میں سارے اسرائیلیوں کے ساتھہ پھرتا رہا [۹] تو کیا میں نے کبھی [۱۰] کسی اسرائیلی فرقے کو، جسے میں نے حکم کیا کہ میرے اسرائیلی گروہ کی رعایت کرے [۱۱] کہا ہی کہ تم میرے لئے سرو کا گھر کیوں نہیں بناتے ؟

(۸) سو اب تو میرے بندے داؤد سے ایسا کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ میں نے تجھے بھیڑ سالے میں سے جہاں تو بھیڑیں چراتا تھا [۱۲] اُٹھا کے اپنی قوم اسرائیل کا حاکم کیا۔ (۹) اور میں جہاں

جہاں تو گیا تیرے ساتھ رہا اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامنے مارا اور میں نے اُن لوگوں کی مانند جن کا نام دُنیا میں بڑا ہی تیرا نام بڑا کیا ۔

(۱۰) سو اِسکے سِوا میں اپنی گروہ اِسرائیل کے لئے ایک مکان مقرر کرونگا اور وہاں اُنہیں لگاؤنگا تاکہ وہ اپنے خاص مکان میں بسیں اور پھر آوارہ نہوں۔ اور شرارت کے فرزند آگے کی طرح اُنکو پھر دکھ نہ دینگے (۱۱) اور نہ اُس دن کی طرح جس دن سے میں نے قاضیوں کو مقرر کیا کہ میری اِسرائیلی گروہ پر حاکم ہوں اور تجھ کو تیرے سارے دشمنوں سے آرام دیا ۔ پھر خداوند تجھ کو فرماتا ہے کہ میں تیرے لئے گھر بھی بناؤنگا ۔ (۱۲) اور جبکہ تیرے دن پورے ہو نگے اور تو اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہیگا تو میں تیرے بعد تیری نسل کو جو تیرے صلب سے ہوگی برپا کرونگا اور اُسکی سلطنت کو قائم کرونگا (۱۳) وہی میرے نام کا ایک گھر بنائیگا اور میں اُسکی سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکھونگا ۔ (۱۴) اور میں اُسکا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا ۔ سو اگر وہ کوئی خطا کریگا تو میں اُسے آدمیوں کے کوڑے اور بنی آدم کے تازیانوں سے تنبیہہ کرونگا (۱۵) پر میری رحمت اُس سے جُدا نہو گی جسطرح کہ میں نے اُسے ساؤل سے جُدا کیا جسکو کہ میں نے تیرے آگے سے دفع کیا ۔ (۱۶) بلکہ تیرا گھر اور تیری سلطنت ہمیشہ تک تیرے آگے قائم رہیگی تیرا تخت ہمیشہ ثابت ہوگا ۔ (۱۷) سو ناتن نے اِن ساری باتوں اور اِس سارے خواب کے مطابق داؤد سے کہا ۔

(۱۸) تب داؤد بادشاہ اندر گیا اور خداوند کے آگے بیٹھا اور بولا کہ اَی مالک خداوند میں کون ہوں اور میرا گھر کیا ہے کہ تو نے مجھے یہانتک پہنچایا ؟ (۱۹) اور یہہ بھی اَی مالک خداوند ہنوز تیری نظر میں حقیر چیز ہے۔ سو تو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں بہت مدت تک کا ذکر کیا ۔ اور اَی مالک خداوند کیا یہہ اِنسان کا ضابطہ ہے ؟ (۲۰) اور داؤد کی کیا مجال جو تجھ سے اور کچھ کہے ؟ کہ تو اَی مالک خداوند اپنے بندے کو جانتا ہے ۔ (۲۱) اپنے سخن ہی کے لئے اور اپنے دل کے مطابق یہہ سب بڑے کام تو نے کئے تاکہ تو اپنے بندے کو آگاہ کرے ۔ (۲۲) سو تو اَی خداوند خدا بزرگ ہے اِس لئے کہ کوئی تیری مانند نہیں اور تیرے سوا جہانتک کہ ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہے کوئی خدا نہیں ۔ (۲۳) اور دُنیا میں تیری قوم اِسرائیل کی مانند ایک گروہ کون ہے کہ جس کے بچانیکو خدا آپ گیا تاکہ اُسے اپنی قوم بنائے اور اپنے لئے ایک نام حاصل کرے اور تمہارے لئے اور سرزمین کے لئے بڑے اور ہولناک معجزے اپنی اِس گروہ کے آگے جسے تو نے مصر کی قوموں سے اور اُنکے معبودوں سے رہائی بخشی ظاہر کرے ؟ (۲۴) کیونکہ تو نے اپنے لئے اپنی گروہ بنی اِسرائیل کو مقرر کیا تاکہ وہ ابد تک تیری گروہ ہوں اور تو آپ اَی خداوند اُن کا خدا ہوا ۔ (۲۵) اور اب تو اَی خداوند خدا اُس بات کو جو تو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُسکے گھرانے کے حق میں فرمائی ابد تک قائم رکھ اور جیسا تو نے فرمایا ایسا ہی کر ۔ (۲۶) تاکہ تیرا نام ابد تک اِس کلام سے بلند ہو کہ رب الافواج اِسرائیل کا خدا ہے۔ اور تیرے بندے داؤد کا گھر تیرے حضور ثابت ہو ۔ (۲۷) کیونکہ تو نے اَی رب الافواج اِسرائیل کے خدا اپنے بندے کے کان کھولے اور فرمایا کہ میں تیرے لئے گھر بناؤنگا۔ سو تیرے بندے نے اپنے دل میں یہہ مقرر کیا کہ تیرے آگے یہہ مناجات کرے ۔ (۲۸) اور اب اَی مالک خداوند تو وہ خدا ہے اور تیری باتیں سچی ہیں اور تو نے اپنے بندے سے اُس نیکی کا وعدہ کیا ہے ۔ (۲۹) سو اب اپنے بندے کے گھر کو برکت دینا تو منظور کر تاکہ وہ تیرے روبرو پائیدار رہے۔ کہ تو ہی نے اَی مالک خداوند فرمایا ہے اور تیری برکتوں سے تیرے بندے کا گھر ابد تک مبارک رہے ۔

۸ باب

بعد اُس کے داؤد نے فلسطیوں کو مارا اور اُنہیں مغلوب کیا۔ اور داؤد نے اِمّہ کی باگ اُن کے قبضے سے نکال لیا ۔ (۲) اور اُسنے موآب کو مارا اور اُنکو زمین پر گرا کے رسّی سے ناپا دو رسّیوں سے اُنہیں ناپا جنکو ہلاک کرے اور ایک سموچی رسّی سے اُنکو ناپا کہ جن کی جان بخشی کرے۔ سو موآبی داؤد کے خادم ہوئے اور ہدیے لائے ۔ (۳) اور داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے ہددعزر کو بھی جب کہ وہ نہر فرات پر اپنی سرزمین پر پھر قبضہ کرنے گیا مار لیا ۔ (۴) اور داؤد نے اُسکے ایک ہزار رتھ اور سات سو سوار اور بیس ہزار پیادے پکڑ لئے اور داؤد نے رتھوں کے سب گھوڑوں کی کونچیں ماریں۔ پر اُن میں سے سو رتھوں کے لئے چھوڑ دیئے ۔ (۵) اور جب دمشق کے ارامی ضوباہ کے

پیشتر مسیح ۱۰۴۰ کے قریب

بادشاہ ہددعزر کی کمک کو آئے۔ تو داؤد نے ارامیوں کے بائیس ہزار لوگ قتل کئے۔ (۶) اور داؤد نے دمشقی ارامی کے درمیان چوکیاں بٹھائیں۔ سو ارامی بھی داؤد کے خادم ہوئے اور ہدیے لائے۔ اور داؤد جہاں کہیں جاتا تھا وہاں خداوند اُسکی نگہبانی کرتا تھا۔ (۷) اور داؤد نے ہددعزر کے ملازموں کی سنہلی ڈھالیں چھین لیں اور اُنہیں یروشلم میں لے آیا۔ (۸) اور بطاہ اور بیروتی سے جو ہددعزر کے شہروں میں سے تھے داؤد بادشاہ بہت سا تانبا لے آیا۔

(۹) اور جب کہ حمات کے بادشاہ توعی نے سُنا کہ داؤد نے ہددعزر کا سارا لشکر مارا۔ (۱۰) تو توعی نے اپنے بیٹے یورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا کہ اُسے سلام کہے اور مبارکباد دے۔ اِسلئے کہ اُس نے ہددعزر سے لڑائی کی تھی اور اُسے مار لیا۔ اور یہہ اِس لئے تھا کہ ہددعزر توعی سے لڑا کرتا تھا۔ سو یورام روپے کے ظروف اور سونے کے ظروف اور تانبے کے ظروف اپنے ساتھ لایا۔ (۱۱) اور داؤد بادشاہ نے اُنکو خداوند کے لئے مخصوص کیا۔ اُن سب مغلوب قوموں کے روپے اور سونے سمیت جو اُس نے نذر کیا تھا۔ (۱۲) یعنے ارامیوں اور موآبیوں اور بنی عمون اور فلسطیوں اور عمالیقیوں اور ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے ہددعزر کے لوٹ میں سے۔ (۱۳) اور داؤد اٹھارہ ہزار ارامی آدمی نمک کے نشیب میں مار کے لوٹ آیا اور بڑا نام حاصل کیا۔ (۱۴) اور اُس نے ادوم میں چوکیاں مقرر کیں۔ بلکہ سارے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں اور سارے ادومی بھی داؤد کے خادم ہوئے۔ اور داؤد جہاں کہیں گیا وہاں خداوند اُسکا نگہبان رہا۔

(۱۵) سو داؤد نے سارے اسرائیل پر سلطنت کی۔ اور داؤد اپنی ساری رعیت سے عدل اور انصاف کرتا تھا۔ (۱۶) اور ضرویاہ کا بیٹا یوآب لشکر کا سردار تھا۔ اور اخلود کا بیٹا یہوسفط مورخ تھا۔ (۱۷) اور اخیطوب کا بیٹا صدوق اور ابی یاتر کا بیٹا اخیملک کاہن تھے اور شرایاہ منشی تھا۔ (۱۸) یہویداع کا بیٹا بنایاہ کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا۔ اور داؤد کے بیٹے والی تھے۔

۹ باب

پھر داؤد نے کہا ہنوز ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہے کہ میں اُسپر یونتن کے سبب سے مہربانی کروں؟ (۲) اور ساؤل کے گھرانے کا ایک خادم ضیبا نام تھا۔ پس جب اُنہوں نے اُسے داؤد پاس بلایا تھا بادشاہ نے اُس سے کہا کہ تو ضیبا ہے؟ وہ بولا تیرا بندہ وہی ہے۔ (۳) تب بادشاہ نے اُس سے کہا کہ ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہے تاکہ میں اُس سے خدا کی مہر کا کام کروں؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا ہنوز یونتن کا ایک بیٹا ہے جو پاؤں کا لنگڑا ہے۔ (۴) تب بادشاہ نے اُس سے پوچھا وہ کہاں ہے؟ ضیبا نے بادشاہ کو کہا کہ دیکھ لودبار میں عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر میں ہے۔ (۵) سو داؤد بادشاہ نے لوگ بھیجے اور لودبار سے عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر سے اُسے منگوا لیا۔ (۶) اور جب ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا مفیبوست داؤد پاس پہنچا تو اُس نے اوندھا گر کے سجدہ کیا۔ تب داؤد نے کہا مفیبوست۔ اُس نے جواب دیا دیکھ کہ تیرا بندہ ہے۔ (۷) سو داؤد نے اُسے کہا مت ڈر کہ میں تیرے باپ یونتن کے لئے تجھ سے نیکی کرونگا اور تیرے باپ ساؤل کی ساری زمین تجھے پھیر دونگا اور تو میرے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا کھائیگا۔ (۸) تب اُس نے سجدہ کیا اور بولا کہ تیرا بندہ ایسا کیا ہے کہ تو مجھ پر جو مرا ہوا کتا سا ہوں نگاہ کرے؟ (۹) تب بادشاہ نے ساؤل کے خادم ضیبا کو بلایا اور اُسے کہا کہ میں نے سب جو کچھ کہ ساؤل اور اُسکے گھرانے کا تھا تیرے آقا کے بیٹے کو بخش دیا۔ (۱۰) سو تو اپنے بیٹوں اور چاکروں سمیت اُس کے لئے زمین جوت اور حاصل لے آ کہ تیرے آقا کے بیٹے کے کھانے کو رہے۔ پر مفیبوست جو تیرے صاحب کا بیٹا ہے میرے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا کھائیگا۔ اور اُس ضیبا کے پندرہ بیٹے اور بیس چاکر تھے۔ (۱۱) اور ضیبا نے بادشاہ سے کہا سب جو کچھ میرے خداوند بادشاہ نے فرمایا کہ وہ میرے دسترخوان پر شاہزادوں کی مانند کھانا کھائیگا۔ (۱۲) اور مفیبوست کا ایک چھوٹا بیٹا تھا جس کا نام میکا تھا۔ اور باقی جتنے کہ ضیبا کے گھر میں رہتے تھے مفیبوست کے خادم تھے۔ (۱۳) سو مفیبوست یروشلم میں رہا کہ وہ ہمیشہ بادشاہ کے دسترخوان پر کھانا کھاتا تھا اور دونوں پاؤں سے لنگڑا تھا۔

۱۰ باب

بعد اُس کے ایسا ہوا کہ بنی عمون کا بادشاہ مر گیا اور اُسکا بیٹا

حنون اُس کا جانشین ہوا٭ ۱ (۲) تب داؤد نے کہا کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے نیکی کرونگا جیسے کہ اُس کے باپ نے مجھ سے نیکی کی٭ سو داؤد نے اپنے خادم بھیجے تاکہ اُس سے اُس کے باپ کی ماتم پرسی کریں٭ چنانچہ داؤد کے خادم بنی عمون کی سرحد میں گئے٭ (۳) اور بنی عمون کے سرداروں نے اپنے خداوند حنون کو کہا تجھ کو کیا یہہ گمان ہی کہ داؤد تیرے باپ کی تعظیم کرتا ہی کہ اُسنے ماتم پرسی کے لئے تجھ پاس لوگ بھیجے ہیں؟ کیا داؤد نے اپنے خادم تیرے پاس اِس لئے نہیں بھیجے ہیں کہ شہر کا حال دریافت کریں اور اُسکی جاسوسی کریں تاکہ شہر کو غارت کریں؟ (۴) تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا اور ہر ایک کی آدھی داڑھی منڈوائی اور اُن کی پوشاک اُن کے سُرینوں کے بیچوں بیچ تک ۲ کاٹ ڈالی اور اُنہیں رخصت کر دیا٭ (۵) جب داؤد کو خبر پہنچی اُس نے اُن کے استقبال کے لئے لوگ بھیجے۔ اِس لئے کہ وہ لوگ نہایت شرمندہ تھے۔ سو بادشاہ نے فرمایا جب تک کہ تمہاری داڑھیاں نہ بڑھیں یریحو میں رہو بعد اُسکے چلے آؤ٭ (۶) اور بنی عمون نے جو دیکھا کہ ہم داؤد کے آگے گندگی ۳ ٹھہرے تو بنی عمون نے لوگ بھیجے اور بیت رحوب کے ۴ ارامیوں اور ضوباہ کے ارامیوں سے بیس ہزار پیادے اور معکہ کے بادشاہ سے ہزار آدمی اور اِشطوب سے بارہ ہزار آدمی نوکر رکھے٭ (۷) اور داؤد نے یہہ سُنکے یواب اور پہلوانوں کے ۵ سارے لشکر کو بھیجا٭ (۸) تب بنی عمون نکلے اور شہر کے پھاٹک کے مدخل میں لڑائی کے لئے صف باندھی۔ اور ضوباہ کے ارامی ۶ اور رحوب کے اور اِشطوب کے اور معکہ کے میدان میں الگ ٹھہرے٭ (۹) اور یواب نے جو دیکھا کہ لڑائی کا سامنا دو طرف سے آگے اور پیچھے سے ہی تو اُس نے بنی اسرائیل کے خاص لوگوں میں سے لوگ چُن لئے اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا۔ (۱۰) اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی ابیشی کے تابع کر دیا تاکہ وہ بنی عمون کے سامنے پرا باندھے٭ (۱۱) اور کہا اگر ارامی مجھ پر غالب ہوں تو تو میری کمک کیجیو۔ اور اگر بنی عمون تجھ پر غالب ہوں تو میں آکے تیری کمک کرونگا٭ (۱۲) سو دلاوری کر ۷ اور اپنی گروہ کے لئے اور اپنے خدا کے شہروں کے لئے مردانگی کریں ۸ اور خداوند جو بہتر جانے سو کرے٭ ۹ (۱۳) پس یواب اور وہ لوگ جو اُس کے ساتھ تھے ارامیوں پر حملہ کرنے کے لئے آگے بڑھے

پیشتر مسیح سنہ ۱۰۳۶ کے قریب
۱ ا تواریخ ۱۹: ۱ وغیرہ
۲ یسعیاہ ۲۰: ۴ اور ۴۷: ۲
۳ پیدایش ۳۴: ۳۰ خروج ۵: ۲۱ ا سموئیل ۱۳: ۴
۴ ۲ سموئیل ۸: ۳ و ۵
۵ ۲ سموئیل ۲۳: ۸
۶ ۹ آیت
۷ استثنا ۳۱: ۶
۸ ا سموئیل ۴: ۹ ا قرنتھیوں ۱۶: ۱۳
۹ ا سموئیل ۳: ۱۸

اور وہ اُس کے آگے سے بھاگ نکلے٭ (۱۴) اور بنی عمون بھی یہہ دیکھکے کہ ارامی بھاگے وہ بھی ابیشی کے سامنے سے نکل دوڑے اور شہر میں گھسے٭ اور یواب بنی عمون کے مقابلے سے لوٹکے یروسلیم میں داخل ہوا٭ (۱۵) اور جب ارامیوں نے دیکھا کہ ہم نے بنی اسرائیل سے شکست پائی تو اُنہوں نے اپنے تئیں جمع کیا٭ (۱۶) اور ہدرعزر نے لوگ بھیجے اور ارامیوں کو جو ۱۱ دریا پار تھے لے آیا اور وہ حلام میں آئے۔ اور † سوبک جو ہدرعزر کی فوج کا سردار تھا اُن کا پیشرو ہوا٭ (۱۷) اور داؤد نے یہہ سُنکے سارے اسرائیلیوں کو اکٹھا کیا اور یردن کے پار اُترا اور حلام تک آیا٭ اور ارامیوں نے داؤد کے مقابل پرے باندھے اور اُسکے ساتھ لڑے٭ (۱۸) اور ارامی اسرائیل کے سامنے سے نکل بھاگے۔ اور داؤد نے ارامیوں کی سات سو گاڑیاں اور چالیس ہزار سوار ۱۰ کاٹ ڈالے اور اُن کی فوج کے سردار سوبک کو مار لیا جو وہیں مر گیا٭ (۱۹) اور جب اُن بادشاہوں نے جو ہدرعزر کے خدمتگذار تھے دیکھا کہ وہ اسرائیل سے مغلوب ہوئے تو اُنہوں نے اسرائیلیوں سے صلح کی اور اُن کی خدمت کی ۱۱ غرض ارامی بنی عمون کی پھر کمک کرنے سے ڈرے٭

۱۱ باب

اور جب وہ سال تمام ہوا اور وہ دن آپہنچے جن میں بادشاہ خروج کرتے تو داؤد نے یواب اور اُسکے ساتھ اپنے خادموں اور سارے اسرائیل کو بھیجا ۱ اور اُنہوں نے بنی عموں کو قتل کیا اور ربہ کو جا گھیرا٭ پر داؤد یروسلم ہی میں رہا٭

(۲) اور ایک دن شام کو ایسا ہوا کہ داؤد اپنے بچھونے پر سے اُٹھا اور بادشاہی محل کی چھت ۲ پر ٹہلنے لگا۔ اور وہاں سے اُس نے ایک عورت کو دیکھا ۳ جو نہا رہی تھی۔ اور وہ عورت نہایت خوبصورت تھی٭ (۳) تب داؤد نے اُس عورت کا حال دریافت کرنے کو آدمی بھیجے٭ اُنہوں نے کہا کیا وہ ۱۱ اِلعام کی بیٹی † بنت سبع حتی اوریاہ ۴ کی جورو نہیں؟ (۴) اور داؤد نے لوگ بھیجکے اُس عورت کو بلا لیا۔ چنانچہ وہ اُس پاس آئی اور وہ اُس سے ہمبستر ہوا ۵ کیونکہ وہ اپنی ناپاکی سے پاک ہوئی تھی ۶ اور وہ اپنے گھر کو چلی گئی٭ (۵) اور وہ عورت حاملہ ہو گئی۔ سو اُس نے داؤد پاس خبر بھیجی کہ میں حاملہ ہوں٭ (۶) اور داؤد نے یواب کو کہلا بھیجا کہ حتی اوریاہ کو مجھ پاس بھیج

پیشتر مسیح سنہ ۱۰۳۶ کے قریب
۱۱ یا ہددعزر
† یا سوفک ا تواریخ ۱۹: ۱۶
۱۰ ا تواریخ ۱۹: ۱۸ میں پیادے
۱۱ ۲ سموئیل ۸: ۶
۱۰۳۵ کے قریب
۱ ا تواریخ ۲۰: ۱
۲ استثنا ۲۲: ۸
۳ پیدایش ۳۴: ۲ ایوب ۳۱: ۱ متی ۵: ۲۸
۱۱ یا عمی ایل † یا بتسوع ا تواریخ ۳: ۵
۴ ۲ سموئیل ۲۳: ۳۹
۵ زبور ۵۱ کا سرنامہ یعقوب ۱: ۱۴
۶ احبار ۱۵: ۱۹ و ۲۸ اور ۱۸: ۱۹

دے۔ سو یواب نے اوریاہ کو داؤد پاس بھیج دیا ۔ (۷) اور جب اوریاہ آیا تو داؤد نے پوچھا کہ یواب کیسا ہی؟ اور لوگوں کا کیا حال ہی؟ اور جنگ کے کیسے انجام ہوتے ہیں؟ (۸) پھر داؤد نے اوریاہ کو کہا کہ اپنے گھر جا اور اپنے پاؤں دھو۔ سو اوریاہ جو بادشاہ کے محل سے نکلا تو بادشاہ کی طرف سے اُس کے پیچھے پیچھے ایک خوان بھیجا گیا ۔ (۹) پر اوریاہ بادشاہ کے گھر کے آستانے پر اپنے خداوند کے سب خادموں کے ساتھ سو رہا اور اپنے گھر نہ گیا ۔ (۱۰) اور جب اُنہوں نے داؤد کو یہہ کہکے خبر دی تھی کہ اُوریاہ اپنے گھر نہ گیا تو داؤد نے اُوریاہ کو کہا کیا تو سفر سے نہیں آیا؟ پس تو اپنے گھر کیوں نہیں گیا؟ (۱۱) تب اوریاہ نے داؤد سے کہا کہ صندوق اور اسرائیل اور یہوداہ خیموں میں رہتے ہیں اور میرا خداوند یواب اور میرے خداوند کے خادم کھلے میدان میں پڑے ہوئے ہیں۔ پس میں کیونکر اپنے گھر میں جاؤں اور کھاؤں اور پیوں اور اپنی جورو کے ساتھ سو رہوں؟ تیری حیات اور تیری جان کی قسم کہ میں یہہ کبھی نہ کرونگا ۔ (۱۲) پھر داؤد نے اوریاہ کو کہا کہ آجکے دن بھی یہاں رہ جا اور کل میں تجھے روانہ کرونگا ۔ سو اُوریاہ اُس دن اور دوسرے دن بھی یروسلم میں رہ گیا ۔ (۱۳) تب داؤد نے اُسے بلایا اور اُس نے اُس کے حضور کھایا اور پیا۔ اور اُس نے اُسے مست کیا اور شام کو وہ باہر جا کے اپنے خداوند کے خادموں کے ساتھ اپنے بستر پر سو رہا پر اپنے گھر میں نہ گیا ۔

(۱۴) اور صبح کو داؤد نے یواب کے لئے خط لکھا اور اوریاہ کے ہاتھ میں دیکے اُسے بھیجا ۔ (۱۵) اور اُس نے خط میں یہہ لکھا کہ اوریاہ کو سخت لڑائی کے وقت اگاڑی کیجیو اور اُس کے پاس سے پھر آئیو تاکہ وہ مارا جائے اور جان بحق ہو ۔ (۱۶) اور ایسا ہوا کہ یواب جو اُس شہر کے گرد اگرد کی حالت دیکھ گیا تو اُس نے اوریاہ کو ایسے مقام پر جہاں اُس نے جانا کہ جنگی لوگ وہاں ہیں مقرر کیا ۔ (۱۷) اور اُس شہر کے لوگ نکلے اور یواب سے لڑے اور وہاں داؤد کے خادموں میں سے تھوڑے سے لوگ کام آئے اور حتی اوریاہ بھی مارا گیا ۔ (۱۸) تب یواب نے آدمی بھیجا اور جنگ کا سب احوال داؤد سے کہا ۔ (۱۹) اور قاصد کو ایسا تاکید کرکے کہا کہ جب تو بادشاہ سے جنگ کا سارا احوال عرض کر چکے (۲۰) تو اگر ایسا ہو کہ بادشاہ کا غصہ بھڑکے اور وہ تجھے کہے کہ جب تم جنگ پر چڑھے تو شہر سے کیوں ایسے نزدیک گئے کیا تم نہ جانتے تھے کہ وہ دیوار پر سے تیر مارینگے؟ (۲۱) یربست کے بیٹے ابیملک کو کس نے مارا؟ کیا ایک عورت نے چکی کا پاٹ دیوار پر سے اُس پر نہیں دے مارا کہ وہ تیبض میں مر گیا؟ سو تم کیوں شہر کی دیوار کے تلے گئے تھے؟ تب کہیو کہ تیرا خادم حتی اُوریاہ بھی مارا گیا ۔ (۲۲) چنانچہ قاصد روانہ ہوا اور آیا اور جو کچھ کہ یواب نے کہلا بھیجا تھا سو داؤد سے کہا ۔ (۲۳) سو قاصد نے داؤد سے کہا کہ لوگوں نے البتہ ہم پر بڑا غلبہ لیا اور وہ میدان میں ہم پاس نکلے سو ہم اُنہیں رگیدتے ہوئے پھاٹک کے مدخل تک چلے گئے ۔ (۲۴) تب تیر اندازوں نے دیوار پر سے تیرے خادموں کو نشانہ کیا۔ بادشاہ کے بعضے خادم کام آئے اور تیرا خادم حتی اُوریاہ بھی مارا گیا ۔ (۲۵) سو داؤد نے قاصد کو کہا کہ یواب کو جا کے کہہ کہ یہہ بات تیری نظر میں بُری نہ ٹھہرے۔ اِس لئے کہ تلوار جیسا اِسے کاٹتی ہی اُسے بھی کاٹتی ہی۔ تو شہر کے مقابل بڑی جنگ کر اور اُسے ڈھا دے۔ اور تو اُسے دم دلاسا دے ۔ (۲۶) اور اوریاہ کی جورو اپنے شوہر اوریاہ کا مرنا سُنکے سوگ میں بیٹھی ۔ (۲۷) اور جب سوگ کے دن گذر گئے تو داؤد نے اُسے اپنے گھر میں بلوا لیا اور وہ اُسکی جورو ہوئی اور اُس کے لئے بیٹا جنی ۔ پر وہ کام جو داؤد نے کیا تھا خداوند کی نظر میں بُرا ہوا ۔

۱۲ باب

اور خداوند نے ناتن کو داؤد پاس بھیجا ۔ اُس نے اُس پاس آکے اُس سے کہا ایک شہر میں دو شخص تھے۔ ایک تو دولتمند اور دوسرا کنگال ۔ (۲) اُس مالدار پر بہت بیشمار بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلے تھے ۔ (۳) پر اُس کنگال پاس بھیڑ کی ایک پٹھیا کے سوا کچھ نہ تھا جسے اُس نے مول لیا تھا اور پالا تھا اور وہ اُس کے اور اُس کے لڑکوں کے پاس بڑھی تھی۔ وہ اُسی کی روٹی سے کھاتی اور اُسکے پیالے سے پیتی تھی اور اُسکی گود میں سوتی تھی اور اُسکی بیٹی کی جگہ تھی ۔ (۴) اور ایسا اتفاق ہوا کہ ایک مسافر اُس دولتمند پاس آیا سو اُس نے اپنے گائے

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۵ کے قریب
۷ پیدا ۱۸: ۴ اور ۱۹: ۲
۸ ۲ سمو ۷: ۲ و ۶
۹ ۲ سمو ۲۰: ۶
۱۰ پیدا ۱۹: ۳۳ و ۳۵
۱۱ ۹ آیت
۱۲ دیکھو ۱ سلا ۲۱: ۸ و ۹
۱۳ ۲ سمو ۱۲: ۹
۱۴ قضا ۹: ۵۳
یربعل
۱۵ قضا ۹: ۵۳
۱۶ ۲ سمو ۱۲: ۹
پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب
۱ زبور ۵۱ کا سرنامہ
۲ دیکھو ۲ سمو ۱۴: ۵ دیکھو ۱ سلا ۲۰: ۳۵ – ۴۱
یسع ۵: ۳

بیل اور بھیڑ بکری کو بچا رکھا اور اُس مسافر کے لئے جو اُس پاس آیا تھا نہیں پکایا۔ بلکہ اُس کنگال کی بھیڑ لے لی اور اُس شخص کے لئے جو اُس پاس آیا تھا پکا ڈالی + (۵) تب داؤد کا غضب اُس شخص پر بشدت بھڑکا۔ اور اُس نے ناتن کو کہا کہ زندہ خداوند کی قسم کہ وہ شخص جس نے یہہ کام کیا ۱۱ واجب القتل ہی + (۶) سو وہ شخص چوگنی ۱۲ بھیا اُسے پھیر دے۔ کیونکہ اُس نے ایسا کام کیا اور کچھہ رحم نہ کیا +

(۷) تب ناتن نے داؤد کو کہا کہ وہ شخص تو ہی ہی + خداوند اِسرائیل کے خُدا نے یوں فرمایا ہی کہ میں نے تجھے مسح کیا ۱۳ تاکہ تو اِسرائیلیوں پر سلطنت کرے۔ اور میں نے تجھے ساؤل کے ہاتھہ سے چھڑایا۔ (۸) اور میں نے تیرے آقا کا گھر تجھے دیا اور تیرے آقا کی جوروؤں کو تیری گود میں دیا اور اِسرائیل اور یہوداہ کا گھرانا تجھہ کو دیا۔ اور اگر یہہ سب کچھہ تھوڑا تھا تو میں تجھکو فلانی فلانی چیز بھی دیتا + (۹) سو تو نے کیوں ۵ خداوند کے حکم کی تحقیر کر کے ۶ اُسکے آگے بدی کی؟ کہ تو نے حتّی اُوریاہ کو تیغ سے قتل کروایا اور اُس کی جورو کو لیکے اپنی جورو کیا ۷ اور اُس کو بنی عمون کی تلوار سے مروا ڈالا؟ (۱۰) سو اب تیرے گھر سے تلوار ۸ کبھی جاتی نہ رہیگی سکہ تو نے مجھے حقیر کیا اور حتّی اُوریاہ کی جورو کو لیکے اپنی جورو کیا + (۱۱) اور خداوند یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ میں ایک آفت کو تیرے ہی گھر سے تجھہ پر اُٹھاؤنگا اور میں تیری جوروؤں کو لیکے تیری آنکھوں کے سامنے تیرے ہمسائے کو دونگا ۹ اور وہ اُس آفتاب کے سامنے تیری جوروؤں کے ساتھہ ہمبستر ہوگا + (۱۲) کیونکہ تو نے تو چھپے ہوئے کیا۔ پر میں سارے بنی اِسرائیل کے سامنے اور آفتاب کے سامنے یہہ کرونگا + ۱۰

(۱۳) تب داؤد نے ناتن کو کہا ۱۱ کہ میں خداوند کا گنہگار ہوں ۱۲ اور ناتن نے داؤد کو کہا کہ خداوند نے بھی تیرا گناہ بخشا ۱۳ کہ تو نہ مریگا + (۱۴) لیکن بسبب اِس کے کہ تیرے اِس کام کے کرنے سے خداوند کے دشمنوں نے کفر بکنے کا بڑا داؤ پایا ۱۴ یہہ لڑکا بھی جو تیرے لئے پیدا ہوگا مر جائیگا + (۱۵) اور ناتن اپنے گھر گیا +

اور خداوند نے اُس لڑکے کو جو اُوریاہ کی جورو سے پیدا ہوا مارا کہ وہ نہایت بیمار پڑا + (۱۶) سو داؤد نے اُس لڑکے کے لئے خدا سے منّت کی اور داؤد نے روزہ رکھا اور گھر میں جا کر ساری رات زمین پر پڑا رہا ۱۵ (۱۷) اور اُس کے گھر کے بزرگ اُٹھہ کے اُس پاس آئے کہ اُسے خاک پر سے اُٹھائیں۔ پر وہ راضی نہوا اور اُن کے ساتھہ کھانا نکھایا + (۱۸) اور ایسا ہوا کہ ساتویں دن وہ لڑکا مر گیا۔ اور داؤد کے ملازم مارے ڈر کے کہہ نہ سکے کہ لڑکا مر گیا۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ جب وہ لڑکا ہنوز زندہ تھا تو ہم نے اُسے کہا اور اُسنے ہماری بات نہ مانی۔ اور اب اگر ہم اُسے کہیں کہ لڑکا مر گیا تو وہ اپنی جان سے کیا سلوک کریگا؟ (۱۹) پر جب داؤد نے دیکھا کہ اُسکے خادم کانا پھوسی کر رہے ہیں تو داؤد سمجھہ گیا کہ لڑکا مر گیا اِسلئے داؤد نے اپنے خادموں کو کہا کیا لڑکا مر گیا؟ وہ بولے مر گیا۔ (۲۰) تب داؤد خاک پر سے اُٹھا اور نہایا اور عطر ملا ۱۶ اور پوشاک بدلی اور خُداوند کے گھر میں آیا اور سجدہ کیا + ۱۷ پھر اپنے گھر میں گیا اور کھانا مانگا۔ اور وہ اُسکے آگے روٹی لائے سو اُس نے کھائی + (۲۱) تب اُسکے خادموں نے اُسکو کہا یہہ کیسا کام ہی جو تو نے کیا؟ تو نے اُس لڑکے کے لئے جب وہ جیتا تھا روزہ رکھا اور رویا۔ اور جب وہ لڑکا مر گیا تو اُٹھکے تو نے روٹی کھائی + (۲۲) اُس نے کہا کہ جب تک وہ لڑکا زندہ تھا تو میں نے روزہ رکھا اور میں روتا رہا کہ میں نے کہا کون کہہ سکتا ہی کہ خداوند مجھہ پر رحم کریگا ۱۸ تاکہ لڑکا جیئے؟ (۲۳) پر اب تو وہ مر گیا پس میں کس لئے روزہ رکھوں؟ کیا میں اُسے اپنے پاس پھر لا سکتا ہوں؟ میں اُس پاس جانیوالا ہوں پر وہ مجھہ پاس آنیوالا نہیں + ۱۹ (۲۴) اور داؤد نے اپنی جورو بنت سبع کو دلاسا دیا اور اُس کے ساتھہ خلوت کی اور اُس سے ہمبستر ہوا۔ سو وہ ایک بیٹا جنی ۲۰ اور اُس نے اُسکا نام سلیمان رکھا ۲۱ اور وہ خُداوند کا پیارا ہوا + (۲۵) اور اُس نے ناتن نبی کی معرفت سے کہلا بھیجا اور اُس کا نام خداوند کے سبب سے ۱۱ یدیدیاہ رکھا +

(۲۶) اور یواب بنی عمون کے ربّہ ۲۲ سے لڑا ۲۳ اور اُس نے وہ دارالسلطنت لے لیا + (۲۷) پھر یواب نے قاصدوں کی معرفت داؤد کو کہلا بھیجا کہ میں ربّہ سے لڑا اور میں نے پانیوں کے شہر کو لے لیا۔ (۲۸) پس اب تو باقی لوگوں کو جمع کر اور اُس شہر پر خیمہ زن ہو اور اُسے لیلے۔ تا نہ ہو کہ میں اُس شہر کو لیلوں اور میرے نام سے وہ کہلایا جائے۔ (۲۹) تب داؤد نے سارے لوگوں کو جمع کیا اور ربّہ پر چڑھا اور اُس کے مقابل لڑا اور اُسے لے لیا۔ (۳۰) اور اُس نے وہاں کے بادشاہ کا تاج اُس بادشاہ کے

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

۱۱ یا مت کا فرزند ہی۔ ۱ سمو ۲۶: ۱۶ ۲ سمو ۲۲: ۱ لوقا ۱۹: ۸
۴ ۱ سمو ۱۶: ۱۳
۵ دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۱۹
۶ گن ۱۵: ۳۱
۷ ۲ سمو ۱۱: ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۲۷
۸ دیکھو ۷: ۹
۹ است ۲۸: ۳۰ ۲ سمو ۱۶: ۲۲
۱۰ ۲ سمو ۱۶: ۲۲
۱۱ دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۲۴
۱۲ ۲ سمو ۲۴: ۱۰ ایوب ۷: ۲۰ زبور ۳۲: ۵ اور ۵۱: ۴ امثا ۲۸: ۱۳
۱۳ ۲ سمو ۲۴: ۱۰ ایوب ۷: ۲۱ زبور ۳۲: ۱ میکہ ۷: ۱۸ ذکر ۳: ۴
۱۴ یسع ۵۲: ۵ حزق ۳۶: ۲۰ و ۲۳ روم ۲: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب
۱۵ ۲ سمو ۱۳: ۳۱
۱۶ است ۳۶: ۳
۱۷ ایوب ۱: ۲۰
۱۸ دیکھو یسع ۳۸: ۱ و ۵ یونا ۳: ۹
۱۹ ایوب ۷: ۸ و ۹ و ۱۰
۲۰ متی ۱: ۶
۲۱ ۱ تو ا ۲۲: ۹
۱۱ یعنے خداوند کا محبوب
۲۲ است ۳: ۱۱
۲۳ ۱ توا ۲۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۳ کے قریب
۲۴ ۱ توا ۲۰: ۲

سر پر سے اُن جواہرات جو اُس میں جڑے تھے لے لیا[۲۲] اور اُسکا سونا وزن میں ایک قنطار تھا۔ سو وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا اور اُس نے اُس شہر سے لوٹ کا بہت سا مال نکالا + (۳۱) اور اُس نے اُن لوگوں کو جو اُس میں تھے باہر نکالکے آروں اور لوہے کے دانتے کی گاڑیوں اور لوہے کے کلہاڑوں کے نیچے کیا اور اُنہیں اینٹوں کے جلتے پزاوے کے درمیان سے چلایا۔ اور اُس نے بنی عمون کے سارے شہروں سے یہہ کچھہ کیا۔ اور بعد اُسکے داؤد و لو سب لوگ یروسلم کو پھرے +

۱۳ باب

۱ ۲ سمو ۳: ۲ و ۳
۲ ۱ توا ۳: ۹
۳ دیکھو ۱ سمو ۱۶: ۹

(۱) اور اسکے بعد ایسا ہوا کہ داؤد کے بیٹے ابی سلوم[۱] کی ایک خوبصورت بہن تھی جسکا نام تمر[۲] تھا۔ اُس پر داؤد کا بیٹا امنون عاشق ہوا (۲) اور امنون ایسا بے چین ہوا کہ اپنی بہن تمر کے لئے بیمار پڑا۔ کیونکہ وہ کنواری تھی سو امنون نے اُس سے کچھہ کرنا اپنے لئے دشوار جانا۔ (۳) اور داؤد کے بھائی سمعہ کا بیٹا[۳] یوندب امنون کا دوست تھا۔ اور یہہ یوندب بڑا عاقل شخص تھا + (۴) سو اُس نے اُسے کہا کہ تو بادشاہ کا بیٹا ہو کے کیوں دن بدن دبلا ہوتا جاتا ہے؟ کیا تو مجھے خبر کریگا؟ تب امنون نے اُسے کہا کہ میں اپنے بھائی ابی سلوم کی بہن تمر پر عاشق ہوں + (۵) سو یوندب نے اُسے کہا تو بستر پر پڑا رہ اور اپنے تئیں بیمار بنا۔ اور جب تیرا باپ تجھے دیکھنے آئے تو تو اُسے کہہ میری بہن تمر کو پروانگی دیجئے کہ آئے اور مجھے کچھہ کھلائے اور میرے سامنے کھانا پکائے تاکہ میں دیکھوں اور اُسکے ہاتھہ سے کھاؤں + (۶) تب امنون پڑا رہا اور اپنے تئیں بیمار بنایا۔ اور جب بادشاہ اُسکے دیکھنے کو آیا تو امنون نے بادشاہ سے کہا میری بہن تمر کو آنے دیجئے کہ وہ میرے سامنے ایک دو پھلکے[۴] پکائے تاکہ میں اُسکے ہاتھہ سے کھاؤں + (۷) سو داؤد نے تمر کے گھر کہلا بھیجا کہ تو ابھی اپنے بھائی امنون کے گھر جا اور اُس کے لئے کھانا پکا + (۸) سو تمر اپنے بھائی امنون کے گھر گئی۔ اور وہ بستر پر پڑا ہوا تھا + اور اُس نے آٹا لیا اور گوندھا اور اُس کے سامنے پھلکے بنائے اور پکائے + (۹) اور اُنہیں لیکے ایک قاب میں دھرا اور اُس کے سامنے اُنہیں رکھہ دیا۔ پر اُس نے کھانے سے انکار کیا + تب امنون نے کہا کہ سب مرد میرے پاس سے باہر نکل جائیں +[۵] سو ہر ایک اُس کے پاس سے

۴ پید ۱۸: ۶
۵ پید ۴۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۳ کے قریب

اُٹھہ گیا + (۱۰) تب امنون نے تمر کو کہا کہ کھانا کوٹھری کے اندر لا کہ میں تیرے ہاتھہ سے کھاؤنگا + سو تمر نے وہ پھلکے جو اُس نے پکائے تھے لئے اور کوٹھری میں اپنے بھائی امنون کے پاس لائی + (۱۱) اور جب وہ کھانا اُسکے سامنے لائی کہ اُسے کھلائے تو اُس نے اُسے پکڑا اور اُس سے کہا آ اے میری بو آ مجھہ سے ہمبستر ہو[۶] (۱۲) وہ بولی نہیں میرے بھیا مجھے رسوا نہ کر کہ اسرائیل میں ایسا کام کرنا اچھا نہیں ہے[۷] سو تو ایسی احمقی[۸] مت کر + (۱۳) اور میں کہاں کرکے کہ میری رسوائی دفع ہو؟ اور تو اسرائیل کے احمقوں میں سے ایک کی مانند ہوگا + پس اب بادشاہ سے کہئے سو وہ مجھے تجھہ سے منع نہ کریگا[۹] + (۱۴) لیکن اُس نے اُسکی بات نہ مانی کہ وہ اُس سے زور آور تھا۔ سو اُس سے زبردستی کی اور اُس سے ہمبستر ہوا[۱۰] + (۱۵) تب امنون نے اُس سے بڑی دشمنی پیدا کی ایسا کہ وہ دشمنی جو اُس سے رکھتا تھا اُس عشق سے زیادہ تھی جس سے وہ اُس پر عاشق ہوا تھا اور امنون نے اُسے کہا اُٹھہ چلی جا + (۱۶) سو اُس نے اُسے کہا کہ اسکا کوئی سبب نہیں۔ یہہ بدی کہ تو مجھکو نکال دیتا اُس کام سے جو تو نے مجھہ سے کیا زیادہ بد ہے + پر اُس نے اُسکی بات کو نہ سُنا چاہا + (۱۷) تب اُس نے اپنے چاکر کو جو خدمت کے لئے حاضر تھا بلایا اور کہا کہ اسے میرے گھر سے باہر نکال کے جلد اُس کے پیچھے دروازے کی چٹکنی لگادے + (۱۸) اور وہ رنگین[۱۱] جوڑا پہنے ہوئے تھی کہ بادشاہوں کی کنواری بیٹیاں ایسی ہی پوشاک پہنتی تھیں + غرض اُس کے خادم نے اُسے باہر کر دیا اور اُس کے پیچھے چٹکنی لگادی + (۱۹) اور تمر نے سر پر خاک ڈالی[۱۲] اور وہ رنگین پوشاک جو پہنے تھی پھاڑی اور سر پر ہاتھہ دھرکے[۱۳] روتی ہوئی چلی + (۲۰) اُسکے بھائی ابی سلوم نے اُس سے کہا کیا تیرا بھائی امنون[۱۱] تیرے ساتھہ ہوا ہے؟ پر اے میری بہن اب چپکی ہو رہ کہ وہ تیرا بھائی ہے اور اُس بات پر اپنا دل نہ رکھہ + تب تمر اپنے بھائی ابی سلوم کے گھر میں اُداس ہو کے رہی + (۲۱) اور جب داؤد بادشاہ نے یہہ سب باتیں سُنیں تو نہایت غصہ ور ہوا + (۲۲) اور ابی سلوم نے اپنے بھائی امنون کو کچھہ بھلا بُرا نہ کہا[۱۴] کہ ابی سلوم امنون سے دشمنی رکھتا تھا[۱۵] اِس لئے کہ اُس نے اُسکی بہن تمر کو رسوا کیا تھا +

(۲۳) اور ایسا ہوا کہ پورے دو سال کے بعد بھیڑوں کے

۶ پید ۳۹: ۱۲
۷ احب ۱۸: ۹ و ۱۱ اور ۲۰: ۱۷
۸ قاضی ۱۹: ۲۳ اور ۲۰: ۶
۹ دیکھو احب ۱۸: ۹ و ۱۱
۱۰ است ۲۲: ۲۵ دیکھو ۲ سمو ۱۲: ۱۱
۱۱ پید ۳۷: ۳ قاضی ۵: ۳۰ زبور ۴۵: ۱۴
۱۲ یشو ۷: ۶ ۲ سمو ۱: ۲ ایوب ۲: ۱۲
۱۳ یرمیاہ ۲: ۳۷
۱۱ عبرانی میں امینون
۱۴ پید ۲۴: ۵۰ اور ۳۱: ۲۴
۱۵ احب ۱۹: ۱۷ ، ۱۸
۱: ۳۰

بال کترنیوالے ابی سلوم کے یہاں بعل حصور میں جو افرائیم کی اطراف میں ہے موجود تھے ۱۶ تب ابی سلوم نے بادشاہ کے سب بیٹوں کو بُلایا + (۲۴) سو ابی سلوم بادشاہ پاس آیا اور کہا کہ دیکھو تو تیرے خادم کے یہاں بھیڑوں کے بال کترنیوالے موجود ہیں۔ ای کاشکہ بادشاہ اور اُسکے ملازم اُسکے بندے کے ساتھہ چلتے + (۲۵) تب بادشاہ نے ابی سلوم کو کہا نہیں بیٹا۔ ہم سب کے سب اِس وقت نہ جائیں تا نہ ہو کہ تجھپر بار ہوں + اور اُس نے اُسے تنگ کیا لیکن اُس نے نہ چاہا کہ جائے پر اُسکے حق میں دعا کی + (۲۶) تب ابی سلوم نے کہا اگر ایسا نہیں ہو سکتا تو میرے بھائی امنون کو میرے ساتھہ کر دیجئے + تب بادشاہ نے اُس سے کہا کہ وہ کس واسطے تیرے ساتھہ جائے ؟ (۲۷) تب ابی سلوم نے اُسے تنگ کیا سو اُس نے امنون کو اور سارے شاہزادوں کو اُسکے ساتھہ جانے دیا + (۲۸) اور ابی سلوم نے اپنے خادموں کو کہہ رکھا تھا کہ خبردار رہو جب امنون کا جی مے سے خوشدل ۱۷ ہو اور میں تمہیں کہوں کہ امنون کو مارو تو تم اُسے مار لیجیو کچھہ خوف نہ کیجیو + کیا میں تمہیں حکم نہیں کرتا ؟ سو دلاوری اور ۱۱ بہادری کیجیو + (۲۹) چنانچہ ابی سلوم کے نوکروں نے امنون سے جیسا کہ ابی سلوم نے اُنہیں فرمایا تھا ویسا ہی کیا + تب سارے شاہزادے اُٹھے اور ایک ایک اپنے اپنے خچر پر سوار ہوا اور بھاگا + (۳۰) اور ایسا ہوا کہ ہنوز وہ راہ ہی میں تھے جو داؤد کو خبر پہنچی کہ ابی سلوم نے سارے شاہزادوں کو قتل کیا اور اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہا + (۳۱) سو بادشاہ اُٹھا اور اپنے کپڑے پھاڑے ۸ اور خاک پر پڑا رہا ۹ اور اُس کے سارے خادم بھی کپڑے پھاڑ کے اُسکے حضور کھڑے ہوئے + (۳۲) تب داؤد کے بھائی سمعہ کا بیٹا یوندب ۲۰ مخاطب ہوکے بولا کہ میرا خداوند یہہ گمان نہ کرے کہ اُنہوں نے اُن سارے جوانوں کو جو بادشاہ کے بیٹے تھے مار لیا۔ بلکہ امنون ہی اکیلا مار گیا۔ اِس لئے کہ ابی سلوم نے جس دن سے کہ امنون نے اُسکی بہن تمر کو رسوا کیا یہہ بات ٹھان رکھی تھی + (۳۳) سو میرا خداوند بادشاہ ایسا خیال دل میں نہ لائیں کہ سارے شاہزادے مارے گئے کیونکہ امنون ہی اکیلا قتل ہوا + (۳۴) اور ابی سلوم بھاگا ۲۱ اور اُس جوان نے جو نگہبان تھا اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور دیکھا اور کیا دیکھتا ہے کہ بہت سے لوگ پہاڑ کی دامن کی راہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۰ کے قریب
۱۶ دیکھو پیدا ۳۸: ۱۲ و ۱۳ | ۱ سمو ۲۵: ۴ و ۳۶
۱۷ قاضی ۱۹: ۶ و ۹ و ۲۲ | روت ۳: ۷ | ۱ سمو ۲۵: ۳۶ | آستر ۱: ۱۰ | زبور ۱۰۴: ۱۵
۱۱ عبرانی میں بنی شجاعت ہو
۸ | ۲ سمو ۱: ۱۱
۹ | ۲ سمو ۱۲: ۱۶
۲۰ ۳ آیت
۲۱ ۳۸ آیت

اُسکے پیچھے سے آتے ہیں + (۳۵) تب یوندب نے بادشاہ سے کہا کہ دیکھہ شاہزادے آئے اور جیسا تیرے بندے نے عرض کی تھی ویسا ہی ہوا + (۳۶) اور ایسا ہوا کہ جب وہ بات کہہ چکا تو دیکھو شاہزادے آ پہنچے اور چلا چلا کے روئے۔ اور بادشاہ بھی اپنے سب ملازموں کے ساتھہ زار زار رویا + (۳۷) پر ابی سلوم بھاگ کے جسور کے بادشاہ ۱۱ عمی حور کے بیٹے تلمی ۲۲ پاس گیا + اور داؤد ہر روز اپنے بیٹے پر روتا تھا +

(۳۸) اور ابی سلوم بھاگ کے جسور میں ۲۳ پہنچا اور تین برس تک وہاں رہا + (۳۹) اور داؤد بادشاہ کا دل ابی سلوم کے پاس جانیکے لئے نہایت مستعد ہو گیا۔ کیونکہ امنون کی بابت تسلی پائی تھی اِس لئے کہ وہ مر چکا تھا ۲۴ +

۱۴ باب

اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کو جب دریافت ہوا کہ بادشاہ کا دل ابی سلوم کی طرف متوجہ ہے (۲) تو یواب نے تقوع میں ۱ آدمی بھیجے وہاں سے ایک دانشمند عورت بلوائی اور اُسے کہا کہ ماتم زدہ کا بھیس اختیار کیجئے اور ماتم کے کپڑے ۲ پہنئے اور تیل اپنے اوپر نہ ملیئے اور اپنے تئیں اُس عورت کی مانند کر دکھایئے جو مدت سے کسی کے مرنے سے غمگین ہو۔ (۳) اور بادشاہ پاس آیئے اور اُس سے اِس طور پر بات کیجئے + سو یواب نے یہہ باتیں بیان کرکے اُسے سکھائیں ۳ + (۴) اور جب وہ تقوع کی عورت بادشاہ پاس آئی تو زمین پر اوندھے مُنہہ ہوکے گری ۴ اور سجدہ کیا اور بولی ای بادشاہ رہائی دے ۵ + (۵) تب بادشاہ نے اُسے فرمایا تجھے کیا ہوا؟ وہ بولی ۶ میں ایک بیوہ عورت ہوں اور میرا شوہر مر گیا ہے + (۶) سو تیری لونڈی کے دو بیٹے تھے۔ وہ دونوں میدان میں جھگڑے اور وہاں کوئی نہ تھا جو اُنہیں چھڑا لئے۔ سو ایک نے دوسرے کو مارا اور اُسے قتل کیا + (۷) اور اب دیکھہ کہ سارا کنبہ تیری لونڈی کا مخالف ہوکے اُٹھا ہے ۷ اور وہ کہتے ہیں کہ اُسکو جس نے اپنے بھائی کو قتل کیا ہمارے حوالے کر تاکہ ہم اُسکے مقتول بھائی کی جان کے بدلے میں اُسے قتل کریں اور وارث کو ہم باقی نہ رکھینگے۔ اور چاہتے ہیں کہ اُس میرے انگارے کو جو باقی رہا ہے بجھائیں اور میرے شوہر کے نام اور بقیہ کو زمین پر نہ چھوڑیں + (۸) سو بادشاہ نے اُس عورت کو کہا تو اپنے گھر جا اور میں تیری بابت حکم کرونگا + (۹) اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۰ کے قریب
۱۱ یا عمی حور | ۲۲ ۲ سمو ۳: ۳
۲۳ ۲ سمو ۱۵: ۸ اور ۲۳ و ۳۲
۲۴ پیدا ۳۸: ۱۲
۱ ۲ توا ۱۱: ۶
۲ دیکھو روت ۳: ۳
۳ ۱۹ آیت | خر ۴: ۱۵
۴ ۱ سمو ۲۰: ۴۱ | ۲ سمو ۱: ۲
۵ دیکھو ۲ سلا ۶: ۲۶ و ۲۸
۶ دیکھو ۲ سمو ۱۲: ۱
۷ گنتی ۳۵: ۱۹ | است ۱۹: ۱۲

پیشتر مسیح ۱۰۳۰ کے قریب

اُس تقوع کی عورت نے بادشاہ کو کہا میرے خداوند بادشاہ یہہ بدی مجھہ پر اور میرے باپ کے گھرانے پر ہو۸ اور بادشاہ اور اُسکا تخت بیگناہ رہے ۸+ (۱۰) تب بادشاہ نے فرمایا جو کوئی تجھے کچھہ کہے اُسے مجھہ پاس لا کہ وہ پھر تجھہ کو چھو نہ سکیگا + (۱۱) اُسوقت اُس نے کہا کہ میں عرض کرتی ہوں کہ بادشاہ خداوند اپنے خدا کو یاد کرکے لہو کا بدلا لینیوالوں کو روکے ۱۰ تا نہ ہو کہ وہ میرے بیٹے کو قتل کریں + تب وہ بولا زندہ خداوند کی قسم ۱۱ کہ تیرے بیٹے کا ایکبال بھی زمین پر نہ گریگا + (۱۲) تب اُس عورت نے کہا اپنی لونڈی کو پروانگی دیجیے کہ اپنے خداوند بادشاہ سے ایک بات اور کہے + (۱۳) وہ بولا کہہ + تب اُس عورت نے کہا کہ تو نے کس لئے خدا کے لوگوں ۱۲ کی مخالفت میں اِس طرح کا خیال کیا ہی؟ کہ بادشاہ یہہ کہتے ہوئے خطا کرنیوالے کی مانند ہی جس حالکہ بادشاہ آپ اپنے خارج ۱۳ کئے ہوئے کو اپنے یہاں پھر نہیں بُلاتا + (۱۴) کیونکہ ہم سب کو مرنا ہی ۱۴ اور پانی کی مانند ہیں جو زمین پر گرایا جاتا اور پھر جمع نہیں ہو سکتا۔ اور باوجودیکہ خدا انسان کے ظاہر پر نظر نہیں کرتا تو بھی تدبیر کرتا ہی ۱۵ کہ اُسکے خارج کئے ہوئے اُسکے یہاں سے بالکل نکالے نہ جائیں؟ (۱۵) سو اب کہ میں اپنے خداوند بادشاہ پاس یہہ کہنے آئی ہوں سو اِس لئے ہی کہ لوگوں نے مجھے ڈرایا۔ تب تیری لونڈی نے کہا کہ میں اب بادشاہ سے عرض کرونگی۔ شاید کہ بادشاہ اپنی لونڈی کی عرض کے مطابق عمل کرے + (۱۶) کیونکہ بادشاہ ضرور سنیگا اور اپنی لونڈی کو اُس شخص کے ہاتھہ سے جو مجھے اور میرے بیٹے کو خدا کی دی ہوئی اُس میراث سے خارج کرکے قتل کیا چاہتا ہی چھڑائیگا + (۱۷) تب تیری لونڈی نے کہا ہی کہ میرے خداوند بادشاہ کی بات تسلی بخش ہوگی۔ کیونکہ میرا خداوند بادشاہ نیکی اور بدی کے امتیاز کرنے میں خدا کے فرشتے کی مانند ۱۶ ہی۔ سو خداوند تیرا خدا تیرے ساتھہ ہو + (۱۸) اُسوقت بادشاہ نے اُس عورت کو فرمایا میں تجھہ سے جو کچھہ پوچھوں سو تو اُسے مجھہ سے مت چھپانا + تب وہ عورت بولی کہ میرے خداوند بادشاہ اب فرمائیے + (۱۹) سو بادشاہ نے کہا کیا اِس سارے معاملے میں یواب کا ہاتھہ تجھہ سے ملکے شامل نہیں ہی؟ اُس عورت نے جواب دیا اور کہا کہ تیری جان کی قسم اے میرے خداوند بادشاہ کوئی اُن باتوں سے

جو خداوند بادشاہ نے فرمائیں کسی کا دہنی یا بائیں طرف پھرنا ممکن نہیں۔ تیرے خادم یواب ہی نے مجھے حکم دیا اور اُسی نے یہہ سب باتیں تیری لونڈی کے منہہ میں ڈالیں + ۱۷ (۲۰) اور تیرے خادم یواب نے یہہ سب اِس لئے کیا تا کہ اِس طرح کا مضمون ظہور میں آئے۔ اور میرا خداوند دانشمند ہی جس طرح سے خدا کا فرشتہ دانشمند ہی ۱۸ کہ جو کچھہ زمین پر ہوتا ہی سو اُسے دریافت کرے + (۲۱) تب بادشاہ نے یواب کو فرمایا کہ دیکھو میں نے یہہ فیصل کیا ہی اِس لئے تو جا اور اُس جوان ابی سلوم کو پھر لا + (۲۲) تب یواب زمین پر اوندھا ہوکے گرا اور سجدہ کیا اور بادشاہ کو مبارکباد کہا اور بولا کہ آج تیرے بندے کو یقین ہوا کہ تجھہ کو اے میرے خداوند بادشاہ مجھہ پر کرم کی نگاہ ہی اِس لئے کہ بادشاہ نے اپنے خادم کی عرض قبول کی + (۲۳) پھر یواب اُٹھا اور جسور کو گیا ۱۹ اور ابی سلوم کو یروسلم میں لے آیا + (۲۴) تب بادشاہ نے فرمایا وہ اپنے گھر جائے اور میرا منہہ نہ دیکھے + ۲۰ سو ابی سلوم اپنے گھر گیا اور بادشاہ کے چہرے کو نہ دیکھا +

(۲۵) اور سارے اِسرائیل میں کوئی شخص ابی سلوم سا اُس کی خوبصورتی کے باعث قابل تعریف کے نہ تھا۔ کیونکہ اُسکے پاؤں کے تلوے سے لیکے سر کی چاندی تک ۲۱ اُس میں کوئی عیب نہ تھا + (۲۶) اور جب وہ اپنے سر کے بال مونڈتا تھا (کیونکہ ہر سال کے آخر وہ اُسے مونڈتا تھا کہ اُسکے بال بہت گھنے تھے اِسلئے وہ اُسے مونڈتا تھا) تو اپنے سر کا بال وزن میں دو سو مثقال بادشاہی تول سے انداز کرکے ٹھہراتا تھا + (۲۷) سو ابی سلوم کو تین بیٹے پیدا ہوئے ۲۲ اور ایک بیٹی جس کا نام تمر تھا۔ وہ بہت خوبصورت عورت تھی +

(۲۸) اور ابی سلوم پورے دو برس یروسلم میں رہا اور بادشاہ کا منہہ نہ دیکھا + ۲۳ (۲۹) سو ابی سلوم نے یواب کو بلوایا تا کہ اُسے بادشاہ پاس بھیجے۔ پر وہ نہ چاہتا تھا کہ اُسکے پاس آئے + اور پھر اُس نے دوبارہ بلوایا سو پھر بھی اُس نے نہ چاہا کہ آئے + (۳۰) تب اُس نے اپنے چاکروں سے کہا کہ دیکھو یواب کا کھیت میرے کھیت سے لگا ہی اور وہاں اُس کے جو ہیں سو جاؤ اور اُنہیں آگ سے جلاؤ + سو ابی سلوم کے چاکروں نے کھیت میں آگ لگا دی + (۳۱) تب یواب اُٹھا اور ابی سلوم کے

حواشی (دہنا حاشیہ): پیشتر مسیح ۱۰۳۰ کے قریب — ۸ اسمو ۲۵: ۲۴، متی ۲۷: ۲۵ — ۹ ۲ سمو ۳: ۲۸ و ۲۹، اسلا ۲: ۳۳ — ۱۰ گنتی ۳۵: ۱۹ — ۱۱ اسمو ۱۴: ۴۵، اعما ۲۷: ۳۴ — ۱۲ قضا ۲۰: ۲ — ۱۳ ۲ سمو ۱۳: ۳۷ و ۳۸ — ۱۴ ایوب ۳۴: ۱۵، عبر ۹: ۲۷ — ۱۵ گنتی ۳۵: ۱۵ و ۲۵: ۲۸ — ۱۶ ۲۰ آیت، ۲ سمو ۱۹: ۲۷

حواشی (بایاں حاشیہ): پیشتر مسیح ۱۰۳۰ کے قریب — ۱۷ ۳ آیت — ۱۸ ۱۷ آیت، ۲ سمو ۱۹: ۲۷ — ۱۹ ۲ سمو ۱۳: ۳۷ — ۲۰ پیدا ۴۳: ۳، ۲ سمو ۳: ۱۳ — ۲۱ یسع ۱: ۶ — ۲۲ دیکھو ۲ سمو ۱۸: ۱۸ — ۲۳ ۲۴ آیت

گھر آیا اور اُسے کہا تیرے خادموں نے میرا کھیت کیوں جلا دیا؟ (۳۲) سو ابی سلوم نے یوآب کو جواب دیا کہ دیکھو میں نے تجھے کہلا بھیجا کہ یہاں آ تا کہ میں تجھے بادشاہ پاس بھیجکے پیغام کروں کہ میں جسور سے کیوں یہاں آیا؟ میرے لئے تو وہاں رہنا بہتر تھا سو اب بادشاہ کا چہرہ مجھے دیکھنے دے اور اگر مجھ میں کوئی بدی ہو تو وہ مجھے مار ڈالے۔ (۳۳) تب یوآب نے بادشاہ پاس جا کے اُس سے یہہ کہا۔ اور جب اُس نے ابی سلوم کو بلوایا تب وہ بادشاہ کے حضور آیا اور بادشاہ کے آگے اوندھا ہو کے گرا۔ اور بادشاہ نے ابی سلوم کو بوسہ دیا[۲۴]۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۵ کے قریب
۲۴ ۲ پید ۳۳: ۴ اور ۴۵: ۱۵ لوقا ۱۵: ۲۰

۱۵ باب

بعد اُسکے ایسا ہوا[۱] کہ ابی سلوم نے اپنے لئے گاڑیاں اور گھوڑے اور پچاس آدمی کہ اُسکے آگے دوڑیں[۲] تیار کئے۔ (۲) اور ابی سلوم صبح کو اُٹھکے پھاٹک پر سر راہ کھڑا رہتا تھا۔ اور ایسا ہوا کہ جب کوئی دادخواہ انصاف کے لئے بادشاہ پاس آتا تھا تو ابی سلوم اُسے بُلاکے پوچھتا تھا کہ تو کس شہر کا ہی؟ چنانچہ کسی نے جواب دیا کہ تیرا خادم اسرائیل کے فرقوں میں سے ایک فرقے کا ہی۔ (۳) اور ابی سلوم نے اُسکو کہا دیکھہ کہ تیری باتیں اچھی اور سچی ہیں۔ لیکن [۱۱]کوئی بادشاہ کی طرف سے نہیں ہی جو تیری سُنے۔ (۴) اور ابی سلوم نے کہا کہ کاش میں ملک پر قاضی ہوتا[۳] تو جو کوئی دادخواہ مجھہ پاس آتا تو میں اُسکا انصاف کرتا۔ (۵) اور جب کوئی ابی سلوم کے نزدیک آتا تھا کہ اُسے سلام کرے تو وہ ہاتھہ بڑھا کے اُسے پکڑ لیتا تھا اور اُسکی چُمی لیتا تھا۔ (۶) سو ابی سلوم نے سارے اسرائیل سے جو بادشاہ پاس دادخواہ آتے تھے اُسی طرح کیا۔ ابی سلوم نے اسرائیل کے لوگوں کا دل چُرا لیا[۴]۔

(۷) اور بعد [۱۱]چالیس برس[۵] کے ایسا ہوا کہ ابی سلوم نے بادشاہ کو کہا مجھے پروانگی ہو کہ میں جاؤں اور اپنی منت کو جو میں نے خداوند کے لئے کی ہی حبرون میں ادا کروں۔ (۸) کہ تیرے بندے نے جبکہ ارام کی جسور میں تھا[۶] یہہ منت مانی تھی[۷] کہ اگر خداوند مجھے پھر یروسلم میں یقیناً پہنچا دے تو میں خداوند کی عبادت کرونگا۔[۸] (۹) تب بادشاہ نے اُسے فرمایا کہ بسلامت جا۔ سو وہ اُٹھا اور حبرون کو روانہ ہوا۔ (۱۰) اور ابی سلوم نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں جاسوس بھیجکے منادی کی جیسا

۱۰۲۴
۱ ۲ سمو ۱۲: ۱۱
۲ ۱ سلا ۱: ۵
[۱۱] یا بادشاہ سے پہلے کوئی تیری بات نہ سنیگا
۳ قاضی ۹: ۲۹
۴ رومی ۱۶: ۱۸
۱۰۲۳
[۱۱] سریانی اور عربی ترجموں میں چار برس
۵ ۱ سمو ۱۶: ۱
۶ ۱ سمو ۳: ۳ ۲ سمو ۱۳: ۳۸
۷ پید ۲۸: ۲۰ ۲۱
۸ ۱ سمو ۱۶: ۲

وقت تم نرسنگے کی آواز سنو۔ تو بولو اُٹھو کہ ابی سلوم حبرون میں بادشاہ ہے۔ (۱۱) اور ابی سلوم کے ساتھہ یروسلم سے دو سو آدمی جو بلائے ہوئے تھے[۹] چلے۔ وہ اپنی راستی سے[۱۰] جاتے تھے اور کسی بات کی خبر نہ رکھتے تھے۔ (۱۲) اور ابی سلوم نے جلونی اخیتفل کو جو داؤد کا مشیر[۱۱] تھا اُسکے شہر جلون سے[۱۲] جسوقت کہ وہ قربانیاں گذرانتا تھا بلایا۔ اور فساد بڑھتا جاتا تھا[۱۳] کہ پے در پے ابی سلوم پاس لوگ جمع ہوتے جاتے تھے۔

(۱۳) تب ایک قاصد نے آکے داؤد کو خبر دی کہ بنی اسرائیل کے دل ابی سلوم کی طرف ہیں کہ اُسکی پیروی کریں۔[۱۴] (۱۴) سو داؤد نے اپنے ہمراہی ملازموں کو جو یروسلم میں تھے کہا اُٹھو بھاگ چلیں[۱۵] نہیں تو ابی سلوم کے ہاتھہ سے ہم نہ بچینگے جلدی چلو نہ ہو کہ اچانک ہم کو پکڑلے اور ہم پر آفت لائے اور تلوار کی دھار سے شہر کو غارت کرے۔ (۱۵) اور بادشاہ کے خادموں نے بادشاہ سے کہا دیکھہ کہ تیرے خادم حاضر ہیں۔ جو کچھہ کہ خداوند بادشاہ فرمائے وہی ہوگا۔ (۱۶) تب بادشاہ نکلا[۱۶] اور اُسکا سارا گھرانا اُسکے پیچھے ہوا۔ اور بادشاہ نے دس عورتیں جو حرمیں تھیں پیچھے چھوڑیں[۱۷] کہ گھر کی نگہبانی کریں۔ (۱۷) اور بادشاہ نکلا اور سب لوگ اُسکے پیچھے ہوئے اور بیت مرحاق میں جا ٹھہرے۔ (۱۸) اور اُس کے سارے خادم اُسکے آگے آگے پار جاتے تھے اور سارے کریتی اور فلیتی[۱۸] اور سارے جاتی چھہ سو جوان جو جات سے اُسکے ساتھہ آئے تھے بادشاہ کے آگے پار جاتے تھے۔ (۱۹) تب بادشاہ نے جاتی اِتی کو[۱۹] کہا تو ہمارے ساتھہ کیوں نکلا؟ تو پھر جا اور بادشاہ کے ساتھہ رہ۔ اِس لئے کہ تو ایک اجنبی ہی جو اپنے مکان سے خارج بھی کیا گیا ہی۔ (۲۰) کل ہی تو تو آیا ہی اور کیا آج ہی میں تجھے اپنے سا اِدھر اُدھر دوڑاؤں؟ جس حال کہ میں جاتا جہاں کہیں مجھے ٹھکانا ملے[۲۰] اِسلئے تو پھر جا اور اپنے بھائیوں کو ساتھہ لیجا۔ رحمت اور سچائی تیرے ساتھہ ہوں۔ (۲۱) تب اِتی نے بادشاہ کو جواب دیا اور کہا خداوند کی حیات کی اور میرے خداوند بادشاہ کی زندگی کی قسم کہ جہاں کہیں میرا خداوند بادشاہ خواہ مرنے خواہ جینے ہوگا وہیں ضرور تیرا خادم بھی ہوگا[۲۱]۔ (۲۲) سو داؤد نے اِتی کو کہا کہ چل اور پار جا۔ اور جاتی اِتی اور اُسکے سارے لوگ اور سب ننھے بچے جو اُسکے ساتھہ تھے پار گئے۔ (۲۳) اور سارا

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳ کے قریب
۹ ۱ سمو ۱۶: ۳ و ۵
۱۰ پید ۲۰: ۵
۱۱ زبور ۴۱: ۹ اور ۵۵: ۱۲ اور ۱۳ و ۱۴
۱۲ یشوع ۱۵: ۵۱
۱۳ زبور ۳: ۱
۱۴ ۶ آیت قض ۹: ۳
۱۵ ۲ سمو ۱۹: ۹ زبور ۳ کا سرنامہ
۱۶ زبور ۳ کا سرنامہ
۱۷ ۲ سمو ۱۶: ۲۱ و ۲۲
۱۸ ۲ سمو ۸: ۱۸
۱۹ ۲ سمو ۱۸: ۲
۲۰ ۱ سمو ۲۳: ۱۳
۲۱ روت ۱: ۱۶ و ۱۷ امثا ۱۷: ۱۷ اور ۱۸: ۲۴

ملک بلند آواز سے رویا اور سارے لوگ پار ہوگئے اور بادشاہ خود نہر قدرون کے پار گیا اور سب لوگوں نے پار ہو کے دشت کی راہ[۲۲] لی ؟ (۲۴) اور دیکھو کہ صدوق بھی اور اُسکے ساتھ سارے لاوی خُدا کے عہد کا صندوق لئے ہوئے چلے[۲۳] تھے۔ سو اُنہوں نے خدا کے صندوق کو رکھہ دیا۔ اور ابیاتر اوپر چڑھہ گیا یہانتک کہ سارے لوگ شہر سے نکل آئے + (۲۵) تب بادشاہ نے صدوق کو کہا کہ خُدا کا صندوق شہر کو پھیر لیجا۔ پس اگر خداوند کے کرم کی نظر مجھہ پر ہوگی تو وہ مجھے پھیر لے آئیگا اور اُسے اور اپنے مکان کو مجھے پھر دکھائیگا[۲۴] (۲۶) پر اگر وہ یوں فرمائے کہ میں اب تجھہ سے خوش نہیں[۲۵] تو دیکھہ میں حاضر ہوں جو کچھہ اُسکے نزدیک اچھا ہو سو مجھہ سے کرے +[۲۶] (۲۷) اور بادشاہ نے صدوق کاہن کو پھر کہا کیا تو غیب بین[۲۷] نہیں ؟ شہر کو سلامت پھر جا اور تمہارے ساتھہ تمہارے دونوں بیٹے ہیں[۲۸] اخیمعض جو تیرا بیٹا ہی اور یہونتن جو ابیاتر کا بیٹا ہی (۲۸) اور دیکھہ میں اُس دشت کے گھاٹوں میں[۲۹] ٹھہرونگا جب تک کہ تمہارے پاس سے میری آگاہی کیواسطے کچھہ پیغام نہ آئے + (۲۹) سو صدوق اور ابیاتر خدا کا صندوق یروشلم میں پھیر لائے اور وہیں رہے +

(۳۰) اور داؤد کوہ زیتون کی چڑھائی کی راہ گیا اور چڑھتے وقت روتا تھا اور اپنا سر ڈھانپ لیا تھا[۳۰] اور ننگے پاؤں تھا[۳۱] اور اُن سب لوگوں نے جو اُسکے ساتھی تھے ہر ایک نے اپنے سر چھپائے تھے[۳۲] اور چڑھے جاتے تھے اور چڑھتے وقت روتے تھے +[۳۳] (۳۱) سو ایک نے داؤد سے کہا اخیتفل بھی مفسدوں میں شامل ہو کے ابی سلوم کے ساتھہ ہی +[۳۴] تب داؤد بولا ای خُداوند میں تجھہ سے منت کرتا کہ اخیتفل کی صلاح کو احمقی سے بدل دے +[۳۵] (۳۲) اور ایسا ہوا کہ جب داؤد پہاڑ کی چوٹی پر پہنچا جہاں اُس نے خُدا کو سجدہ کیا تو دیکھو حوسی ارکی[۳۶] اپنے کپڑے پھاڑے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے[۳۷] اُسکے استقبال کو آیا + (۳۳) اور داؤد نے اُسے کہا اگر تو میرے ساتھہ چلیگا تو مجھہ پر بار ہوگا +[۳۸] (۳۴) پر اگر تو شہر میں پھر جائے اور ابی سلوم سے کہے کہ ای بادشاہ میں تیرا خادم ہوں[۳۹] جس طرح کہ تیرے باپ کا خادم تھا اُسی طرح تیرا بھی خادم ہوں۔ تو ہو سکتا ہی کہ تو میری خاطر سے اخیتفل کی مشورت کو باطل کرے + (۳۵) اور کیا تیرے ساتھہ صدوق اور ابیاتر دونوں کاہن نہیں ہیں ؟ سو ایسا ہوگا کہ جو کچھہ تو بادشاہ کے گھر میں سُنے سو صدوق اور ابیاتر کاہنوں سے کہہ دیجیو[۴۰] (۳۶) اور دیکھہ کہ اُن کے ساتھہ اُن کے دو بیٹے اخیمعض صدوق کا اور یہونتن ابیاتر کا بھی ہیں[۴۱] پس جو کچھہ تم سُنو سو اُن کی معرفت سے مجھے کہلا بھیجو + (۳۷) سو حوسی داؤد کا دوست[۴۲] شہر کو آیا۔ اور ابی سلوم بھی یروشلم میں داخل ہوا[۴۳] +

۱۶ باب

اور جب داؤد پہاڑ کی چوٹی پر سے کچھہ آگے بڑھا تھا[۱] تو مفیبوست کا چاکر ضیبا[۲] دو گدھے لئے ہوئے جن پر دو سو گردے روٹیاں کے اور سو گچھے انگور کے اور سو ایام گرمی کے پھلوں کے اور ایک مشک مے کی لدی ہوئی تھی اُسکے استقبال کو آپہنچا + (۲) اور بادشاہ نے ضیبا کو کہا کہ اِن سے تیری کیا مراد ہی ؟ ضیبا بولا کہ یہہ گدھے بادشاہ کے گھرانے کی سواری کے لئے اور روٹیاں اور ایام گرمی کے پھل جوانوں کے کھانے کیلئے ہوں اور یہہ مے وہ جو بیابان میں[۳] بیتاب ہو جائیں پئیں + (۳) سو بادشاہ نے فرمایا تیرے آقا کا بیٹا کہاں ہی ؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا کہ دیکھہ وہ یروشلم میں رہتا ہی اور اُس نے کہا ہی کہ آج ہی اِسرائیل کا گھرانا میرے باپ کی مملکت مجھے پھیر دیگا[۴] (۴) تب بادشاہ نے ضیبا کو کہا کہ دیکھہ مفیبوست کا جو کچھہ ہی سو سب تیرا ہی[۵] تب ضیبا نے کہا تیری قدمبوسی کرتا ہوں کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کا منظور نظر رہوں +

(۵) پھر وہاں سے داؤد بادشاہ بحوریم میں آیا اور وہاں سے ساؤل کے گھر کے لوگوں میں سے ایک شخص جسکا نام سمعی بن جیرا تھا[۶] نکلا اور لعنت کرتے ہوئے چلا جاتا تھا + (۶) اور اُس نے داؤد پر اور داؤد بادشاہ کے سارے خادموں پر پتھر پھینکے۔ اور اُسوقت سارے بہادر اور سب لوگ اُس کے دہنے اور بائیں ہاتھہ تھے + (۷) اور سمعی لعنت کرتے ہوئے یوں کہتا تھا نکل آ تو نکل آ ای خونی مرد ای بلعال کے آدمی[۷] (۸) کہ خُداوند نے ساؤل کے گھر کے سارے خون کو[۸] کہ جسکے عوض تو بادشاہ ہوا تجھہ پر پھیرا[۹] اور خداوند نے تیری سلطنت تیرے بیٹے ابی سلوم کے ہاتھہ دی۔ اور دیکھہ تو اپنی بدی میں گرفتار ہی اِس لئے کہ تو خونی مرد ہی + (۹) تب ضرویاہ کے بیٹے ابیشے نے

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳ کے قریب
۲۲ ۲ سمو ۱۶:۲
۲۳ گنتی ۴:۱۵
۲۴ زبور ۴۳:۳
۲۵ گنتی ۱۴:۸ ۲ سمو ۲۲:۲۰ ۱ سلا ۱۰:۹ ۲ تو ۹:۸ یسعیاہ ۶۲:۴
۲۶ ۱ سمو ۳:۱۸
۲۷ ۱ سمو ۹:۹
۲۸ دیکھو ۲ سمو ۱۷:۱۷
۲۹ ۲ سمو ۱۷:۱۶
۳۰ ۲ سمو ۱۹:۴ آستر ۶:۱۲
۳۱ یسعیاہ ۲۰:۲ـ۴
۳۲ یرمیاہ ۱۴:۳ و ۴
۳۳ زبور ۱۲۶:۶
۳۴ زبور ۳:۱ و ۲ اور ۵۵:۱۲ وغیرہ
۳۵ ۲ سمو ۱۶:۲۳ اور ۱۷:۱۴ و ۲۳
۳۶ یشوع ۱۶:۲
۳۷ ۲ سمو ۱:۲
۳۸ ۲ سمو ۱۹:۳۵
۳۹ ۲ سمو ۱۶:۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳ کے قریب
۴۰ ۲ سمو ۱۷:۱۵ و ۱۶
۴۱ ۲۷ آیت
۴۲ ۲ سمو ۱۶:۱۶ ۱ تو ۲۷:۳۳
۴۳ ۲ سمو ۱۶:۱۵
۱ ۲ سمو ۱۵:۳۰ و ۳۲
۲ ۲ سمو ۹:۲
۳ ۲ سمو ۱۵:۲۳ اور ۱۷:۲۹
۴ ۲ سمو ۱۹:۲۷
۵ امثا ۱۸:۱۳
۶ ۲ سمو ۱۹:۱۶ ۱ سلا ۲:۸ و ۴۴
۷ است ۱۳:۱۳
۸ دیکھو ۲ سمو ۱:۱۶ اور ۳:۲۸ و ۲۹ اور ۴:۱۱ و ۱۲
۹ قضا ۹:۲۴ و ۵۶ و ۵۷ ۱ سلا ۲:۳۲ و ۳۳

بادشاہ کو کہا یہہ مرا ہوا کتّا ۱۰ کاہے کو میرے خداوند بادشاہ پر لعنت ۱۱ کرے؟ حکم ہو تو میں جاؤں اور اُسکا سر اُڑا دوں ✝ (۱۰) بادشاہ نے کہا ۱۲ ای بنی ضرویاہ مجھہ کو تم سے کیا ۱۳؟ اُسے لعنت کرنے دو کہ خداوند نے اُسے کہا ہے کہ داؤد پر لعنت کرے ۱۴ پس کون کہہ سکتا ہے کہ تو نے کیوں ایسا کیا ۱۵؟ (۱۱) اور داؤد نے ابیشی اور اپنے سب چاکروں کو کہا دیکھو میرا بیٹا ہے ۱۶ جو میری صلب سے پیدا ہوا میری جان کا طالب ہے پس اب یہہ بنیمینی کیا کچھہ نہ کریگا؟ اُسے چھوڑ دو اور لعنت کرنے دو کہ خداوند نے اُسے کہا ہے ✝ (۱۲) شاید کہ خداوند میرے دُکھہ پر نظر کرے اور خداوند آج کے دن اُسکی لعنت کے بدلے میں مجھہ سے نیکی کرے ۱۷ (۱۳) اور جسوقت داؤد اور اُس کے لوگ راہ میں چلے جاتے تھے تو سمعی پہاڑ کی طرف اُس کے برابر گند تا تھا اور لعنت کرتا تھا اور اُسکی طرف پتھر مارتا تھا اور خاک پھینکتا تھا ✝ (۱۴) اور بادشاہ اور اُسکے سارے ہمراہی تھکے ہوئے آئے اور وہاں اُنہوں نے دم لیا ✝

(۱۵) اور ابی سلوم اور اُسکے سارے لوگ یعنے بنی اسرائیل یروسلم میں آئے ۱۸ اور اختیفل اُسکے ساتھہ تھا ✝ (۱۶) اور ایسا ہوا کہ جب داؤد کا دوست ۱۹ حوسی ارکی ابی سلوم پاس آیا تو حوسی نے ابی سلوم کو کہا کہ بادشاہ جیتا رہے۔ بادشاہ جیتا رہے ✝ (۱۷) اور ابی سلوم نے حوسی سے کہا کیا تو نے اپنے دوست پر یہہ مہربانی کی؟ تو اپنے دوست کے ساتھہ کیوں نہ گیا ۲۰؟ (۱۸) تب حوسی نے ابی سلوم کو کہا سو نہیں۔ بلکہ جس کو کہ خداوند اور یہہ قوم اور اسرائیل کے سارے مرد چُن لیں تو میں اُسی کا ہونگا اور اُسی کے ساتھہ رہونگا ✝ (۱۹) اور پھر میں کس کی خدمت کروں؟ کیا میں اُس کے بیٹے کی خدمت نہ کروں ۲۱؟ جیسے میں نے تیرے باپ کے حضور میں خدمت کی ویسے ہی تیرے حضور میں بھی خدمت کرونگا ✝ (۲۰) تب ابی سلوم نے اختیفل کو کہا تم آپس میں صلاح لو کہ ہم کیا کریں ✝ (۲۱) سو اختیفل نے ابی سلوم سے کہا کہ اپنے باپ کی حرموں پاس جنہیں وہ گھر کی نگہبانی کو چھوڑ گیا ہے ۲۲ اندر جا اِس لئے کہ جب سارے اسرائیل سُنینگے کہ تیرے باپ کو تجھہ سے نفرت ہے ۲۳ تو اُن سب کے ہاتھہ جو تیرے ساتھہ ہیں قوی ہونگے ۲۴ (۲۲) سو اُنہوں نے قصر کی چھت پر ابی سلوم کے لئے خیمہ کھڑا کیا اور ابی سلوم سارے بنی اسرائیل کے سامنے ۲۵ اپنے باپ کی حرموں کے پاس اندر گیا (۲۳) اور اختیفل کی مشورت جو اُن دنوں میں وہ کرتا تھا ایسی ہوتی تھی کہ گویا خدا کے کلام کے وسیلے اُس نے دریافت کی تھی سو اختیفل کی مشورت داؤد اور ابی سلوم کی خدمت میں ایسی ہی تھی ۲۶ ✝

۱۷ باب

پھر اختیفل نے ابی سلوم سے کہا مجھے پروانگی دے کہ میں ابھی بارہ ہزار مرد چُن لوں اور اِسی رات کو اُٹھہ کے داؤد کا پیچھا کروں ✝ (۲) اور جسوقت کہ وہ تھکا ماندہ ۱ اور اُسکے ہاتھہ ڈھیلے ہوں تو میں اُس پر جا پڑونگا اور اُسے ڈراؤنگا۔ کہ اُسکے سارے ہمراہ بھاگ جائینگے اور میں فقط بادشاہ ہی کو مار لونگا ۲ ✝ (۳) اور میں سب لوگوں کو تیری طرف پھیراؤنگا۔ کہ وہی مرد جسے تو تلاش کرتا ہے اُسکا آخر ہونا سب کے پھرنے کے برابر ہے۔ یوں سب کے سب سلامت رہینگے ✝ (۴) سو وہ بات ابی سلوم اور اسرائیل سارے بزرگوں کی نظر میں اچھی تھی ✝

(۵) اور اُسوقت ابی سلوم نے کہا کہ حوسی ارکی کو بھی بلاؤ تاکہ ہم اُس کے منہہ کی بھی سُنیں ✝ (۶) چنانچہ حوسی ابی سلوم کے حضور آیا اور ابی سلوم نے فرمایا اور اُسے کہا کہ اختیفل یوں کہتا ہے۔ سو ہم ایسا کریں یا نہیں؟ تو کیا کہتا ہے؟ (۷) پس حوسی نے ابی سلوم سے کہا کہ یہہ مشورت جو اختیفل نے دی ہے اِس وقت کے مناسب نہیں۔ (۸) چنانچہ حوسی نے کہا کہ تو اپنے باپ کو اور اُسکے لوگوں کو جانتا ہے کہ کیسے بہادر ہیں۔ اور وہ اپنے دلوں میں اُس ریچھنی کی مانند جس کے بچے جنگل میں چھن گئے ہوں ۳ رنجیدہ ہوئے ہیں۔ اور تیرا باپ جنگی مرد ہے اور وہ لوگوں کے ساتھہ نہ رہیگا ✝ (۹) اور دیکھو وہ کسی غار میں یا کسی جگہ میں چھپا ہوا ہوگا۔ اور جب شروع ہی میں لوگوں سے بعضے شکست کھائیں تو سب میں یہہ چرچا ہوگا کہ ابی سلوم کے پیروؤں کا قتل ہوتا ہے ✝ (۱۰) اور اُسوقت وہ بھی جو بہادر ہے جسکا دل شیر کے دل کے مانند ہے بالکل پگھل جائیگا ۴ کیونکہ سارا اسرائیل جانتا ہے کہ تیرا باپ بڑا بہادر ہے اور اُسکے ہمراہ بھی بہادر لوگ ہیں ✝ (۱۱) سو میں یہہ بھی مشورت دیتا ہوں کہ سارا اسرائیل دان سے لیکے بیرسبع ۵ تک اِسقدر لوگ جسقدر وہ ریت ہے جو دریا کے کنارے پر ہو ۶ تیرے ساتھہ جمع ہوں۔ اور تو آپ جنگ پر چڑھے ✝ (۱۲) سو اُسوقت کسی جگہ جہاں کہیں وہ ہو ہم اُس پر خروج کرینگے اور شبنم کے قطروں

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳ کے قریب
۱۰ ۱ سمو ۲۴:۱۴، ۲ سمو ۹:۸
۱۱ خر ۲۲:۲۸
۱۲ ۲ سمو ۱۹:۲۲
۱ پطر ۲:۲۳
۱۳ دیکھو ۲ سلا ۱۸:۲۵، ۲:۳۰
۱۴ روم ۹:۲۰
۱۵ ۲ سمو ۱۲:۱۱
۱۶ پید ۱۵:۴
۱۷ روم ۸:۲۸
۱۸ ۲ سمو ۱۵:۳۷
۱۹ ۲ سمو ۱۵:۳۷
۲۰ ۲ سمو ۱۹:۲۵، است ۱۷:۱۷
۲۱ ۲ سمو ۱۵:۳۴
۲۲ ۲ سمو ۱۵:۱۶ اور ۲۰:۳
۲۳ پید ۳۴:۳۰، ۱ سمو ۱۳:۴
۲۴ ۲ سمو ۲:۷، ذکر ۸:۱۳
۲۵ ۲ سمو ۱۲:۱۱ او ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳ کے قریب
۲۶ ۲ سمو ۱۵:۱۲
۱ دیکھو است ۲۵:۱۸، ۲ سمو ۱۶:۱۴
۲ ذکر ۱۳:۷
۳ ہوسیع ۱۳:۸
۱۱ عبرانی میں وہ کڑوے مزاج ہیں اُس ریچھنی کی مانند
قاضی ۱۸:۲۵
۴ یشو ۲:۱۱
۵ قاضی ۲۰:۱
۶ پید ۲۲:۱۷

کی مانند جو زمین پر گرتی ہے اُس پر نازل ہونگے۔ تب وہ اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ ہیں اُن میں کا ایک بھی جانبر نہ ہوگا۔ (١٣) اور اگر وہ کسی شہر میں داخل ہوا ہوگا تو سارے بنی اسرائیل رسیاں لیکے اُس شہر کو چڑھ جائینگے اور ہم اُسکو نالے کے بیچ ایسا کھینچ لائینگے کہ وہاں ایک ڈھوکا بھی نہ ملے۔ (١٤) تب ابی سلوم اور سارے اسرائیلی بولے کہ یہہ مشورت جو ارکی حوسی نے دی اخیتفل کی مشورت سے اچھی ہے۔ یہہ اِس لئے ہوا کہ خداوند نے یوں † ارادہ کیا کہ اخیتفل کی نیک مشورت باطل کیجائے تاکہ خداوند ابی سلوم پر بلا نازل کرے۔

(١٥) بعد اُس نے حوسی نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں سے کہا کہ اخیتفل نے ابی سلوم کو اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو یوں صلاح دی اور میں نے یوں یوں مشورت کی۔ (١٦) سو اب جلد کسی کو بھیجکے داؤد سے کہو کہ آج کی رات دشت کی گھاٹیوں پڑے مت رہ بلکہ فی الفور پار اُتر جا۔ تا ایسا نہ ہو کہ بادشاہ اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ ہیں نگلے جائیں۔ (١٧) اُسوقت یہونتن اور اخیمعض عین راجل پر رہتے تھے کہ مناسب نہ تھا کہ اُن کی آمد و رفت شہر میں ظاہر ہو۔ اور ایک چھوکری نے جاکے اُنہیں خبر کی سو وہ گئے اور داؤد بادشاہ کو خبر دی۔ (١٨) لیکن ایک چھوکرے نے اُنہیں دیکھا اور ابی سلوم سے کہا۔ پر وہ دونوں پھرتی کرکے نکل گئے اور بحوریم میں داخل ہوکے ایک شخص کے گھر میں گھسے جس کے صحن میں ایک کوآ تھا سو وہ اُس میں اُتر گئے۔ (١٩) اور عورت نے ایک چادر لیکے کوئے کے منہہ پر بچھائی اور اُس پر دلا ہوا غلہ پھیلا دیا۔ سو کچھہ خبر معلوم نہوئی۔ (٢٠) اور ابی سلوم کے خادم اُس گھر پر اُس عورت پاس آئے اور پوچھا کہ اخیمعض اور یہونتن کہاں ہیں؟ اُس عورت نے اُنہیں کہا وہ نالے پار ہو گئے ہونگے اور جب اُنہوں نے اُنہیں ڈھونڈا اور نہ پایا تو یروسلم کو پھر آئے۔ (٢١) اور ایسا ہوا کہ جب وہ پھر گئے تو وہ کوئے سے نکل کے روانہ ہوئے اور جاکے داؤد بادشاہ کو خبر دی۔ اور اُنہوں نے داؤد سے کہا کہ اُٹھہ اور جلد پار اُتر کہ اخیتفل نے تم پر یوں یوں مشورت دی ہے۔ (٢٢) تب داؤد اور اُس کے سارے لوگ جو اُسکے ساتھ تھے اُٹھے اور یردن کے پار اُتر گئے۔ بلکہ صبح کی روشنی ہوتے ہی ایک بھی اُن میں سے باقی نہ تھا جو یردن کے پار نہ گیا ہو۔ (٢٣) اور اخیتفل نے جو دیکھا کہ اُسکی مشورت پر عمل نہ ہوا تو اُس نے اپنے گدھے پر زین کیا اور سوار ہوکے اپنے شہر اور اپنے گھر گیا اور اپنے گھرانے کا بندوبست کیا اور اپنے تئیں پھانسی دی اور مر گیا اور اپنے باپ کی گور گاڑا گیا۔

(٢٤) اور داؤد محنیم میں داخل ہوا۔ اور ابی سلوم یردن کے پار اُترا وہ اور اسرائیل کے سارے لوگ اُسکے ساتھ۔ (٢٥) اور ابی سلوم نے یوآب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کیا۔ یہہ عماسا ایک آدمی کا بیٹا تھا جسکا نام ‖ اتری اسرائیلی تھا جو † ناحس کی بیٹی ابیجیل کی ماں ضرویاہ کی بہن ابیجیل کے پاس اندر گیا تھا۔ (٢٦) پس اسرائیل اور ابی سلوم نے جلعاد کی زمین میں خیمہ کھڑا کیا۔ (٢٧) اور جب داؤد محنیم میں پہنچا تو ایسا ہوا کہ ناحس کا بیٹا سوبی بنی عمون کے ربہ سے اور عمی ایل کا بیٹا مکیر لودبار سے اور برزلی جلعادی راجلیم سے (٢٨) پلنگ اور باسن اور گلی برتن اور گیہوں اور جو اور آٹا اور بھونا اناج اور لوبئے کی پھلیاں اور مسور اور بھونے چنے (٢٩) اور شہد اور مکھن اور بھیڑیں اور گاو پنیر داؤد کے اور اُسکے ساتھہ کے لوگوں کے کھانے کے لئے لائے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وہ لوگ بیابان میں بھوکے اور ماندے اور پیاسے ہیں۔

١٨ باب

اور داؤد نے اُن لوگوں کو جو اُسکے ساتھ جمع ہوئے تھے شمار کیا اور ہزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار مقرر کئے۔ (٢) اور داؤد نے لوگوں کی ایک تہائی یوآب کے قابو میں اور دوسری تہائی یوآب کے بھائی ضرویاہ کے بیٹے ابی شی کے قابو میں اور تیسری تہائی اِتی جاتی کے قابو میں کر دی اور اُنہیں روانہ کیا۔ اور بادشاہ نے لوگوں سے کہا کہ میں بھی ضرور تمہارے ساتھہ نکلونگا۔ (٣) پر لوگوں نے کہا کہ تو مت چل کہ اگر ہم بھاگ نکلیں تو اُنہیں کچھہ ہماری پرواہ نہ ہوگی۔ اور اگر ہم آدھے مارے جائیں تو بھی اُنہیں کچھہ پرواہ نہ ہوگی۔ پر تو ہمارے دس ہزار کے برابر ہے۔ سو بہتر یہہ ہے کہ تو شہر میں رہکے وہاں سے ہماری مدد کرے۔ (٤) تب بادشاہ نے اُنہیں کہا جو تمہیں بہتر معلوم ہوتا ہے میں وہی کرونگا۔ سو بادشاہ شہر کے دروازے پر سرراہ

حاشیہ:
پیشتر مسیح سے ١٠٢٣ کے قریب
† عبرانی میں حکم کیا تھا
٧ ٢ سمو ١٥: ٣١ اور ٣٤
٨ ٢ سمو ١٥: ٣٥
٩ ٢ سمو ١٥: ٢٨
١٠ ٢ سمو ١٥: ٢٧ و ٣٦
١١ یشوع ١٥: ٧ اور ١٨: ١٦
١٢ یشوع ٢: ٤ وغیرہ
١٣ ٢ سمو ١٦: ٥
١٤ دیکھو یشوع ٢: ٦
١٥ دیکھو خروج ١: ١٩ یشوع ٢: ٤ و ٥
١٦ ١٥ اور ١٦ آیتیں
١٧ ٢ سمو ١٥: ١٢
١٨ متی ٢٧: ٥
١٩ پیدایش ٣٢: ٢ یشوع ١٣: ٢٦ ٢ سمو ٢: ٨
‖ یا اتر اسماعیلی
† یا یسی دیکھو ١ تواریخ ٢: ١٣ اور ١٦
٢٠ ١ تواریخ ٢: ١٦ اور ١٧
٢١ دیکھو ٢ سمو ١٠: ١ اور ١٢: ٢٩
٢٢ ٢ سمو ٩: ٤
٢٣ ٢ سمو ١٩: ٣١ اور ٣٢ ١ سلا ٢: ٧
٢٤ ٢ سمو ١٦: ٢
١ ٢ سمو ١٥: ١٩
٢ ٢ سمو ٢١: ١٧

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳ کے قریب

کھڑا رہا اور سارے لوگ سو سو اور ہزار ہزار ہوکے چل نکلے ۔
(۵) اور اُسوقت بادشاہ نے یواب اور ابی شی اور اِتی کو فرمایا
کہ میری خاطر سے اُس جوان ابی سلوم ہی کے ساتھہ ملایمت
کیجیو[۳] اور بادشاہ نے جو سب سرداروں سے ابی سلوم کے
حق میں فرمایا سو سارے لوگوں نے سُنا ۔ (۶) اور لوگ نکلکے
میدان میں اسرائیل کے مقابل ہوئے اور افرائیم کے بن میں[۴]
لڑائی ہوئی ۔ (۷) اور وہاں اسرائیل کے لوگ داؤد کے خادموں
سے مارے پڑے اور اُس دن بیس ہزار مردوں کا سخت قتل
ہوا ۔ (۸) اِس لئے کہ اُس دن ساری مملکت میں جابجا لڑائی
ہوئی چنانچہ بن کے سبب جو ہلاک ہوئے اُن سے جو تلوار سے
مارے پڑے کہیں زیادہ تھے ۔ (۹) اور اُسوقت ابی سلوم
داؤد کے خادموں کے سامنے آگیا ۔ سو ابی سلوم خچر پر سوار ہوا اور
وہ خچر ایک بڑے بلوط کے درخت کی موٹی ڈالیوں کے نیچے گھسا ۔
تب اُسکا سر بلوط میں اٹکا اور وہ آسمان اور زمین کے بیچوں بیچ
لٹکا ہوا رہ گیا اور خچر اُسکے تلے سے چلا گیا ۔ (۱۰) سو ایک شخص نے
دیکھکے یواب کو خبر کی اور کہا کہ دیکھہ میں نے ابی سلوم کو بلوط
کے درخت میں لٹکا ہوا دیکھا ۔ (۱۱) تب یواب نے اُسکو جس نے
اُسے خبر دی تھی کہا لو تو نے اُسے دیکھا تو کیوں اُسے مار کے
زمین پر نہ ڈال دیا ؟ کہ میں تجھے دس مثقال چاندی اور ایک
کمربند عنایت کرتا ۔ (۱۲) اُس شخص نے یواب سے کہا کہ اگر
ہزار مثقال چاندی میرے ہاتھہ میں تولکے دیتا تو بھی میں بادشاہ
کے بیٹے پر ہاتھہ نہ اُٹھاتا ۔ کیونکہ بادشاہ نے ہم لوگوں کے سُنتے
ہوئے تجھے اور ابی شی اور اِتی کو تاکید کرکے کہا ہی کہ خبردار کوئی
ابی سلوم جوان کو نہ چھیڑے[۵] (۱۳) پس اگر میں ایسا کرتا تو اپنی
جان پر دغا کا کھیل کھیلتا ۔ کہ بادشاہ سے تو کوئی بات پوشیدہ
نہیں بلکہ تو بھی مجھہ سے مخالفت کرتا ۔ (۱۴) تب یواب نے کہا
کہ میں تیرے ساتھہ اِس طرح سے دیر نہ کروں ۔ سو اُس نے تین
تیر ہاتھہ میں لئے اور اُن سے ابی سلوم کے دل کو وار پار چھیدا ۔
اور وہ ہنوز بلوط کے درخت کے درمیان جیتا تھا ۔ (۱۵) اور
دس جوانوں نے جو یواب کے سلح بردار تھے ابی سلوم کو گھیر کے
اُسے مارا اور قتل کیا ۔ (۱۶) تب یواب نے نرسنگا پھونکا اور لوگ
اسرائیل کا پیچھا کرنے سے پھرے ۔ کیونکہ یواب نے لوگوں کو باز

[۳] ۱۲ آیت
[۴] یشوع ۱۷: ۱۵ اور ۱۸
[۵] ۵ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳ کے قریب

رکھا ۔ (۱۷) اور اُنہوں نے ابی سلوم کو لیکے بن کے بیچ ایک بڑے
گڑھے میں ڈال دیا اور اُس پر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر لگایا[۶] ۔
اور سارا اسرائیل بھاگ کے ایک ایک اپنے خیمے کو گیا ۔ (۱۸) اور
ابی سلوم نے اپنے جیتے جی زمین لیکے اپنے لئے بادشاہی نشیب[۷]
میں ایک ستون نصب کیا تھا کیونکہ اُس نے کہا کہ میرا کوئی بیٹا
نہیں جس سے میرے نام کی یادگاری رہے[۸] اور اُس نے اپنا
نام اُس ستون کا بھی رکھا تھا ۔ اور آج کے دن تک وہ یاد
ابی سلوم کہلاتا ہی ۔

(۱۹) تب صدوق کے بیٹے اخیمعض نے کہا کہ مجھے اجازت
ہو کہ میں دوڑکے بادشاہ کو خبر دوں کہ خداوند نے اُسکے دشمنوں
سے اُسکا انتقام لیا ۔ (۲۰) لیکن یواب نے اُسے کہا کہ آج کے
دن تو کوئی خبر مت دے ۔ اور کسی دن تجھے خبر دینے کا کام ملیگا ۔
پر آج تجھے کوئی خبر نہ دینا چاہئے اِس لئے کہ شاہزادہ مرگیا ہی
(۲۱) تب یواب نے کوشی کو کہا کہ جا اور جو کچھہ تو نے دیکھا ہی سو بادشاہ
سے کہہ ۔ تب کوشی نے یواب کو سجدہ کیا اور دوڑا ۔ (۲۲) پھر صدوق
کے بیٹے اخیمعض نے دوسری بار یواب سے کہا جو کچھہ ہو پر مجھے
رخصت دیجئے تاکہ کوشی کے پیچھے دوڑ جاؤں ۔ سو یواب بولا
ای میرے بیٹے تو کیوں دوڑنے کا قصد کرتا ہی اور دیکھتا ہی کہ کوئی
موقع کی خبر نہیں ؟ (۲۳) پھر اُس نے کہا جو کچھہ ہو لیکن مجھے دوڑنے
دے ۔ تب اُس نے کہا دوڑ ۔ اور اخیمعض نے میدان کی راہ لی
اور کوشی سے آگے بڑھہ گیا ۔

(۲۴) اور اُسوقت داؤد دونوں پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا
تھا ۔ اور چوکیدار پھاٹک کی چھت کی دیوار پر چڑھا تھا[۹] سو اُس
نے آنکھہ اُٹھاکے دیکھا کہ ایک شخص اکیلا لپکا آتا ہی ۔ (۲۵) اور
چوکیدار چلایا اور بادشاہ کو خبر کی ۔ سو بادشاہ نے فرمایا اگر وہ اکیلا
ہی تو اُس کی زبان پر کوئی خبر ہوگی ۔ اور وہ چلتے چلتے نزدیک ہوتا
جاتا تھا ۔ (۲۶) تب چوکیدار نے ایک اور آدمی کو دیکھا کہ دوڑا آتا
ہی ۔ اور چوکیدار نے دربان کو پُکارا اور کہا کہ دیکھہ اور ایک شخص
اکیلا دوڑا آتا ہی ۔ اور بادشاہ بولا کہ وہ بھی خبر لاتا ہوگا ۔ (۲۷) تب
چوکیدار نے کہا کہ مجھے پہلے کے دوڑنے کی چال صدوق کے
بیٹے اخیمعض کی چال کی طرح معلوم ہوتی ہی ۔ تب بادشاہ بولا وہ
نیک مرد ہی اور اچھی خبر لاتا ہی ۔ (۲۸) اور اخیمعض چلایا اور بادشاہ

[۶] یشوع ۷: ۲۶
[۷] پیدایش ۱۴: ۱۷
[۸] دیکھو ۲ سموایل ۱۴: ۲۷
[۹] ۲ سلاطین ۹: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳ کے قریب

سے بولا کہ سلام ہو اور بادشاہ کے آگے اوندھا ہو کے گرا اور سجدہ کیا اور
کہا کہ خداوند تیرا خدا کیا ہی مبارک ہی کہ جس نے اُن آدمیوں کو
جنہوں نے میرے خداوند بادشاہ پر دست درازی کی تھی قابو میں
کر دیا ہی۔ (۲۹) تب بادشاہ بولا ابی سلوم جوان سلامت ہی؟ اخیمعض
نے کہا کہ جس وقت یواب نے بادشاہ کے خادم کو اور تیرے خادم
کو بھیجا اُس دم میں نے ایک بڑی ہڑبڑی دیکھی پر میں نہیں جانتا
کہ وہ کیا تھی + (۳۰) تب بادشاہ نے کہا ایک طرف جا اور یہاں
کھڑا رہ + سو وہ ایک طرف جا کے کھڑا ہو رہا + (۳۱) اور دیکھو کہ
کوشی آیا + اور کوشی نے کہا میرے خداوند بادشاہ خبر لائی جاتی
کہ خداوند نے آجکے دن اُن سب سے جو تیری مخالفت میں اُٹھے
تھے تیرا بدلا لیا + (۳۲) تب بادشاہ نے کوشی سے پوچھا کہ
ابی سلوم جوان سلامت ہی؟ اور کوشی نے جواب دیکے کہا
کہ میرے خداوند بادشاہ کے دشمن اور وہ سب جو بادشاہ کی
مخالفت میں تیرے ضرر کے لئے اُٹھتے ہیں اُسی جوان کی طرح
ہو جائیں + (۳۳) تب بادشاہ نپٹ دلگیر ہوا اور اُس کوٹھڑی
پر جو پھاٹک کے اوپر تھی روتا ہوا چڑھ گیا۔ اور چڑھتے ہوئے
یوں کہتا جاتا تھا ہائے میرے بیٹے ابی سلوم [۱۰] میرے بیٹے
میرے بیٹے ابی سلوم! کاش کہ تیرے عوض میں مرتا ای ابی سلوم
میرے بیٹے میرے بیٹے!

۱۰ ۲ سمو ۱۹:۴

۱۹ باب

اور یواب سے کہا گیا کہ دیکھ بادشاہ ابی سلوم کے لئے
روتا پیٹتا ہی + (۲) اور وہ رہائی جو اُس دن ہوئی تھی سارے
لوگوں کے رونے کا سبب ہوئی۔ کیونکہ لوگوں نے اُس دن
خبر سُنی کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لئے دلگیر ہی + (۳) اور لوگ اُس دن
چوری سے شہر میں [۱] داخل ہوئے جیسا کہ لوگ جو لڑائی سے
بھاگتے ہوئے شرمندہ ہو کے آئیں + (۴) اور بادشاہ نے اپنا
منہہ ڈھانپا [۲] اور بادشاہ بلند آواز سے رویا اور کہا کہ ہائے
میرے بیٹے ابی سلوم [۳]! ہائے ابی سلوم میرے بیٹے میرے بیٹے!
(۵) تب یواب گھر میں بادشاہ پاس آیا اور کہا تو آج کے دن
اپنے سب چاکروں کی کہ جنہوں نے آجکے دن تیری جان اور
تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کی جانیں اور تیری جورؤں
کی جانیں اور تیری حرموں کی جانیں بچائیں۔ اُن کے منہہ

۱ ۲۳ آیت
۲ ۲ سمو ۱۵:۳۰
۳ ۲ سمو ۱۸:۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳ کے قریب

کی شرمندگی کا باعث ہوا۔ (۶) کہ تو اپنے دشمنوں کو پیار کرتا
ہی اور اپنے دوستوں سے کینہ رکھتا ہی + کیونکہ تو نے آج کے
دن یوں ظاہر کیا کہ تجھے نہ سرداروں کی پروا ہی نہ خادموں
کی۔ کہ آجکے دن میں دیکھتا ہوں کہ اگر ابی سلوم جیتا ہوتا اور
ہم سب آج کے دن مر جاتے تو تیری نظر میں بہت اچھا معلوم
ہوتا + (۷) سو اب اُٹھ باہر نکل اور اپنے خادموں کو دلاسا دے
کہ میں خداوند کی قسم کھاتا ہوں کہ اگر تو باہر نہ جائیگا تو رات تک
ایک بھی تیرے ساتھ نہیں رہنے کا۔ اور یہہ تیرے لئے اُن سب
آفتوں سے جو ابتدا جوانی سے اب تک تجھپر پڑیں بہت بد ہوگا +
(۸) سو بادشاہ اُٹھا اور دروازے پر بیٹھا۔ اور سب لوگوں کو
خبر پہنچی کہ دیکھو بادشاہ دروازے پر بیٹھا ہی + تب سب لوگ بادشاہ
پاس آ کے جمع ہوئے +

کہ سارے اسرائیلی اپنے اپنے خیمے کو بھاگ گئے تھے +
(۹) اور اسرائیل کے سارے فرقوں کی تمام قوم آپس میں جھگڑتی
تھی اور کہتی تھی کہ بادشاہ نے ہمارے دشمنوں کے ہاتھہ اور
فلسطیوں کے ہاتھہ سے ہم کو بچایا اور اب وہ ابی سلوم کے سامنے
مملکت سے بھاگ گیا ہی [۴] + (۱۰) اور ابی سلوم جسے ہم نے ممسوح
کر کے اپنا حاکم کیا تھا رن میں مارا پڑا + سو اب تم بادشاہ کے
پھر لانیکی بابت کیوں ایک بات بھی نہیں بولتے ہو؟

(۱۱) تب داؤد بادشاہ نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو کہلا
بھیجا کہ بنی یہوداہ کے بزرگوں سے کہو کہ تم بادشاہ کے تئیں گھر
میں پھیر لانے میں کیوں سب سے زیادہ غافل ہوئے ہو خاص
کر کے جس حال کہ سارے اسرائیل کی باتیں بادشاہ کو گھر ہی
میں پہنچیں؟ (۱۲) اور تم میرے بھائی ہو اور تم میری ہڈیاں اور
میرے گوشت ہو [۵] پس تم بادشاہ کو پھیر لانے میں کیوں سب
سے پیچھے پڑ گئے ہو؟ (۱۳) اور عماسا سے کہو کیا تو میری ہڈی اور
میرا گوشت نہیں [۶]؟ سو اگر میں تجھہ کو یواب کی جگہ اپنے حضور
میں ہمیشہ کے لئے لشکر کا سردار نہ کروں تو خدا مجھہ سے ایسا ہی
کرے بلکہ اُس سے بھی زیادہ کرے [۷] + (۱۴) اور اُس نے سارے
بنی یہوداہ کا دل اس طرح پھیرا جیسے کسی ایک کا دل پھیرا جاتا ہی [۸]
چنانچہ اُنہوں نے بادشاہ کو پیغام بھیجا کہ تو اپنے سب خادموں
سمیت پھر چلا آ + (۱۵) سو بادشاہ پھرا اور یردن پار آیا + اور

۴ ۲ سمو ۱۵:۱۴
۵ ۲ سمو ۵:۱
۶ ۲ سمو ۱۷:۲۵
۷ روت ۱:۱۷
۸ قاضی ۲۰:۱

سارے بنی یہوداہ جلجال تک۹ آئے کہ بادشاہ کا استقبال کریں اور اُسے یردن کے پار لے آئیں ٭

(۱۶) اور جیرا کا بیٹا سمعی۱۰ بنیمینی بحوریم سے جلدی کر کے آیا اور بنی یہوداہ کے ساتھ شریک ہو کے داؤد بادشاہ کے استقبال کو آیا ٭ (۱۷) اور اُسکے ساتھ ہزار بنیمینی جوان تھے۔ اور ضیبا۱۱ ساؤل کے گھر کا خادم اپنے پندرہ بیٹوں اور بیس چاکروں سمیت آیا۔ اور وہ بادشاہ کے سامنے یردن کے پار اُترے ٭ (۱۸) اور گذارے کی ایک کشتی پار گئی کہ بادشاہ کے گھرانے کو لیجائے اور کام جو اُسکی نظر میں اچھا ہو سو کرے اور جیرا کا بیٹا سمعی بادشاہ کے سامنے اُس کے یردن پار پہنچتے ہی اوندھا ہو کے گرا۔ (۱۹) اور بادشاہ کو کہا اے میرے خداوند گناہ مجھ پر مت دھر اور اُسکو جو تیرے بندے نے۔ جس دن کہ میرا خداوند بادشاہ یروسلم سے نکلا بُرے طور سے کیا تھا۱۲ یاد نہ کر کہ بادشاہ اُسے اپنے دل میں رکھے ٭۱۳ (۲۰) کیونکہ تیرا بندہ جانتا ہے کہ میں نے گناہ کیا ہے۔ اور دیکھ آج کے دن میں یوسف کے گھرانے میں سے پہلے نکلا ہوں۱۴ کہ اپنے خداوند بادشاہ کے استقبال کرنے کو اُتروں ٭ (۲۱) اور ضرویاہ کے بیٹے ابیشی نے جواب میں کہا کیا سمعی اِس باعث مارا نہ جائیگا کہ اُس نے خداوند کے مسیح پر لعنت کی۱۵؟ (۲۲) اور داؤد نے فرمایا اے بنی ضرویاہ مجھے تم سے کیا۱۶ کہ تم آج کے دن میرے مخالف ہو جاؤ؟ کیا اسرائیل میں سے کوئی آدمی آج کے دن قتل کیا جائے۱۷؟ کیا میں یہ نہیں جانتا کہ میں آج کے دن اسرائیل کا بادشاہ ہوں؟ (۲۳) تب بادشاہ نے سمعی کو کہا تو مارا نہ جائیگا۱۸ اور بادشاہ نے اُس پر قسم کی ٭

(۲۴) پھر ساؤل کا بیٹا مفیبوست۱۹ بادشاہ کے استقبال کو اترا۔ اور اُس نے جس دن سے کہ بادشاہ نکلا تھا اُس دن تک کہ وہ سلامت پھر آیا نہ تو اپنے پاؤں || دھوئے تھے اور نہ اپنی داڑھی سنواری تھی اور نہ اپنے کپڑے دھلوائے تھے ٭ (۲۵) اور ایسا ہوا کہ جب وہ یروسلم میں بادشاہ سے ملنے آیا تو بادشاہ نے اُسے کہا مفیبوست کس لئے تو ہمارے ساتھ نہ گیا تھا؟ (۲۶) اُس نے جواب دیا اے میرے خداوند اور بادشاہ میرے چاکر نے مجھ سے دغا کی۔ تیرے بندے نے کہا تھا کہ میں اپنے لئے گدھے پر زین باندھونگا تاکہ میں سوار ہوؤں اور بادشاہ پاس جاؤں۔ کہ تیرا خادم لنگڑا ہے۔ (۲۷) سو اُس نے میرے خداوند بادشاہ کے حضور مجھ پر جو تیرا بندہ ہوں تہمت کی۲۱ پر میرا خداوند بادشاہ تو خدا کے فرشتے کی مانند ہے۲۲ سو جو تیری نظروں میں اچھا معلوم ہو سو کر ٭ (۲۸) کہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے خداوند بادشاہ کے آگے مُردوں کی مانند تھا۲۳ پر تونے اپنے بندے کو اُن میں بٹھایا جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاتے ہیں ٭۲۴ پس میرے لئے کیا مناسب ہے کہ اب بادشاہ کے آگے زیادہ شکوہ کروں؟ (۲۹) تب بادشاہ نے اُسے فرمایا کہ تو اپنا احوال کیوں بیان کرتا جاتا ہے؟ میں تو کہہ چکا کہ تو اور ضیبا کھیتوں کو بانٹ لو ٭ (۳۰) اور مفیبوست نے بادشاہ کو کہا ہاں وہ سب لیلے۔ جس حال کہ میرا خداوند بادشاہ اپنے گھر میں پھر سلامت پہنچا ٭

(۳۱) اور برزلی جلعادی۲۵ راجلیم سے اُتر کے بادشاہ کے ساتھ یردن پار گیا تاکہ یردن کے پار اُسے لیچلے ٭ (۳۲) اور یہ برزلی نہایت بوڑھا بلکہ اسّی برس کا تھا۲۶ اور اُس نے بادشاہ کو جبکہ وہ محنیم میں پڑا تھا رسد پہنچائی تھی۔ اِس لئے کہ وہ بہت بڑا آدمی تھا ٭ (۳۳) سو بادشاہ نے برزلی کو فرمایا کہ تو میرے ساتھ پار چل کہ میں یروسلم میں اپنے ساتھ تیری پرورش کرونگا ٭ (۳۴) اور برزلی نے بادشاہ کو جواب دیا کہ اب میں کتنے دن جیونگا جو بادشاہ کے ساتھ یروسلم کو چڑھ جاؤں؟ (۳۵) کہ آج کے دن میں اسّی برس کا۲۷ ہو چکا۔ اور کیا میں نیک بد میں امتیاز کر سکتا ہوں؟ اور کیا تیرا بندہ جو کچھ کھاتا پیتا ہے اُس کا مزہ جان سکتا ہے؟ اور کیا میں گانیوالوں اور گانیوالیوں کا گانا سن سکتا ہوں؟ پس تیرا بندہ اپنے خداوند بادشاہ پر کسواسطے بار ہو؟ (۳۶) کہ تیرا بندہ تھوڑی دور تک یردن کے پار بادشاہ کے ساتھ جاتا۔ اور کیا ضرور ہے کہ بادشاہ مجھ سے بدلے میں اتنا سلوک کرے؟ (۳۷) اپنے بندے کو رخصت کیجئے کہ پھر جائے تاکہ میں اپنے شہر میں مروں اور اپنے باپ اور اپنی ماں کی گور کے آس پاس گڑوں ٭ پر دیکھ تیرا بندہ کمہام۲۸ حاضر ہے۔ وہ میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ پار جائے۔ اور جو کچھ تجھے بھلا معلوم ہو سو اُس سے کر ٭ (۳۸) تب بادشاہ نے جواب دیا کہ کمہام میرے ساتھ پار جائے اور میں اُس سے جیسے تیری مرضی ہوگی ویسے سلوک کرونگا۔ اور جو کچھ تو مجھ سے مانگیگا سو تیرے لئے میں کرونگا ٭ (۳۹) اور سب لوگ یردن کے پار ہو گئے ٭ اور

|| عبرانی میں نائے

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳ کے قریب

جب بادشاہ پار آیا تو بادشاہ نے برزلی کو چوما ۲۹ اور اُس کے لئے برکت چاہی۔ اور وہ اپنے مکان کو پھر گیا +

۲۹ پیدا ۳۱: ۵۵

(۴۰) تب بادشاہ جلجال کو روانہ ہوا اور کمہام اُس کے ساتھ چلا۔ اور یہوداہ کے سب لوگ اور اسرائیل کے لوگوں میں سے بھی آدھے بادشاہ کے ساتھ گذرے۔ (۴۱) اور دیکھو کہ اسرائیل کے سب لوگ بادشاہ پاس آئے اور بادشاہ سے کہا کہ ہمارے بھائی بنی یہوداہ تجھے کیوں چرالائے اور جا کے بادشاہ کو اور اُسکے گھرانے کو اور داؤد کے سب ساتھ والے لوگوں کو یردن پار سے لے آئے ۳۰ (۴۲) تب سارے بنی یہوداہ نے بنی اسرائیل کو جواب دیا یہہ اِس لئے ہو کہ بادشاہ کو ہم سے نزدیک کا رشتہ ہے ۳۱ سو تمہیں اِس سبب سے ہم پر کیوں رشک آتا ہے؟ کیا ہم نے بادشاہ کا کچھہ کھا لیا ہے؟ یا اُس نے ہمیں کچھہ انعام دیا ہے؟ (۴۳) پھر بنی اسرائیل نے بنی یہوداہ کو جواب دیا اور کہا کہ ہم کو بادشاہ سے دس نسبتیں ہیں اور ہمارا حق تم سے زیادہ داؤد پر ہے۔ پس تم ہم کو کیوں حقیر جانتے ہو کہ تم نے بادشاہ کے پھیر لانے میں پہلے ہم سے صلاح نہ پوچھی؟ اور بنی یہوداہ کی باتیں بنی اسرائیل کی باتوں سے بہت سخت تھیں ۳۲

۳۰ ۱۵ آیت
۳۱ ۱۲ آیت
۳۲ دیکھو قاضی ۹: ۱ اور ۱۲: ۱

۲۰ باب

۱۰۲۲ کے قریب

اور اتفاقاً وہاں ایک بلیعال شخص بنیمینی تھا جس کا نام سبع بن بکری تھا۔ اُس نے نرسنگا پھونکا اور کہا کہ نہ تو ہمارا حصہ داؤد کے ساتھ ہے ۱ اور نہ ہماری میراث یسی کے بیٹے کے ساتھ ہے اے اسرائیل اپنے اپنے خیمے کو چلو ۲ (۲) سو ہر ایک اسرائیلی داؤد کی پیروی کو چھوڑ کے سبع بن بکری کے پیچھے ہو لیا لیکن یہوداہ کے لوگ یردن سے لیکے یروسلم تک اپنے بادشاہ سے لپٹے رہے +

۱ ۲ سمو ۱۹: ۴۳
۲ ۱ سلا ۱۲: ۱۶ — ۲ توا ۱۰: ۱۶

(۳) اور داؤد یروسلم کے بیچ اپنے گھر میں داخل ہوا + اور بادشاہ نے اپنی اُن دس حرموں کو ۳ جنہیں وہ اپنے گھر کی نگہبانی کے لئے چھوڑ گیا تھا لیکے قید میں رکھا اور اُن کے لئے کھانا مقرر کیا پر اُن کے پاس نہ گیا + پس وہ اپنے مرنے کے دن تک قید میں رہیں اور رنڈاپے میں گذران کرتی تھیں +

۳ ۲ سمو ۱۵: ۱۶ اور ۱۶: ۲۱ اور ۲۲

(۴) اور بادشاہ نے عماسا کو حکم کیا کہ تین دن کے درمیان بنی یہوداہ کو مجھہ پاس جمع کر اور تو بھی یہاں حاضر ہو ۴ (۵) سو عماسا گیا کہ بنی یہوداہ کو فراہم کرے پر اُس نے اُسوقت سے

۴ ۲ سمو ۱۹: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب

جو اُس کے لئے مقرر کیا تھا زیادہ دیری کی۔ (۶) تب داؤد نے ابی شی سے کہا کہ اب سبع بن بکری کی طرف سے ہم کو ابی سلوم کی نسبت زیادہ نقصان ہوگا۔ سو تو اپنے خداوند کے خادموں کو ۵ لے اور اُس کا پیچھا کر۔ نہ ہو کہ وہ محکم شہروں میں جا کے اور ہماری نظر سے بچ نکلے + (۷) سو اُس کی پیروی میں یواب کے لوگ اور کریتی اور فلیتی ۶ اور سارے بہادر نکلے اور یروسلم سے باہر گئے کہ سبع بن بکری کا پیچھا کریں + (۸) اور جب وہ اُس بڑے پتھر کے نزدیک جو جبعون میں ہے پہنچے تو عماسا اُن کے آگے سے آیا + اور یواب نے اپنی پوشاک جو پہنے تھا کسی تھی اور اُسکے اوپر ایک پٹکا تھا مع تلوار کے میان کی ہوئی جو اُس کی کمر میں بندھی تھی اور جاتے جاتے وہ نکل پڑی۔ (۹) سو یواب نے عماسا کو کہا ای میرے بھائی تو سلامتی سے ہے؟ اور یواب نے عماسا کی داڑھی دہنے ہاتھہ سے پکڑی کہ اُس کا بوسہ لے ۷ (۱۰) اور عماسا نے اُس تلوار کا جو یواب کے ہاتھہ میں تھی خیال نہ کیا سو اُس نے پانچویں پسلی پر ایسا مارا کہ اُسکی انتڑیاں زمین پر نکل پڑیں ۸ اور دوسرا وار نہ کیا۔ سو وہ مر گیا + پھر یواب اور اُسکا بھائی ابی شی سبع بن بکری کے پیچھے روانہ ہوئے + (۱۱) تب ایک شخص یواب کے جوانوں میں سے اُسکے پاس کھڑا رہا اور یوں بولا جو کوئی یواب سے راضی ہے اور جو کوئی داؤد کی طرف ہے سو یواب کے پیچھے چلے + (۱۲) اور عماسا راستے کے درمیان لہو میں لوٹ پوٹ کر رہا + اور جب اُس شخص نے دیکھا کہ سب لوگ کھڑے ہیں تو وہ عماسا کو راہ پر سے میدان میں کھینچ لے گیا اور اُسے کپڑا اُڑھا دیا۔ اِس لئے کہ دیکھا کہ جو کوئی اُس کے نزدیک آیا سو کھڑا ہوا + (۱۳) اور جب وہ راہ پر سے اُسے اُٹھا لے گیا تو سب لوگ یواب کے ساتھہ سبع بن بکری کا پیچھا کرنے کو روانہ ہوئے +

۵ ۲ سمو ۱۱: ۱۱ — ۱ سلا ۱: ۳۳
۶ ۲ سمو ۸: ۱۸ — ۱ سلا ۱: ۳۸
۷ متی ۲۶: ۴۹ — لوقا ۲۲: ۴۷
۸ ۱ سلا ۲: ۵

(۱۴) سو وہ سارے بنی اسرائیل کے فرقوں میں ہوتا ہوا ابیل ۹ اور بیت معکہ اور سارے بیریم تک گیا۔ اور وہ سب بھی جمع ہوئے اور اُس کے پیچھے چلے + (۱۵) اور اُنہوں نے آکے اُسے بیت معکہ کے ابیل میں گھیرا اور شہر کے سامنے ایک دمدمہ باندھا ۱۰ اور وہ دیوار کے برابر رہا۔ اور سب لوگ جو یواب کے ساتھہ تھے کوشش کر رہے تھے کہ دیوار کو گرا دیں +

۹ ۱ سلا ۱۵: ۲۰ — ۲ توا ۱۶: ۴
۱۰ ۲ سلا ۱۹: ۳۲

(۱۶) اُسوقت ایک دانشمند عورت شہر میں سے چلائی اور کہا کہ سنو سنو۔ مہربانی سے یواب کو کہو کہ یہاں نزدیک آئیے کہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب

میں تجھ سے کچھ کہوں + (۱۷) اور جب وہ اُس کے نزدیک آیا تو اُس عورت نے اُسے کہا کہ کیا تو یواب ہی؟ وہ بولا میں وہی ہوں + تب اُس نے اُسے کہا کہ اپنی باندی کی بات سُنیئے + وہ بولا میں سُنتا ہوں + (۱۸) تب وہ بولی کہ قدیم زمانے میں یہہ مثل کہتے تھے کہ وہ ضرور ابیل سے مشورت چاہینگے[۱] اور اِس طرح وہ کام کو ختم کرتے تھے + (۱۹) اور میں اسرائیل میں صلح خواہ اور دیانتدار ہوں۔ سو تو چاہتا ہی کہ ایک شہر کو اور اُس کو جو اسرائیل کی ایک ماں تھی ہلاک کرے۔ سو تو کیوں خداوند کی میراث کو نگلنے چاہتا ہی[۲]؟ (۲۰) یواب نے جواب دیا اور کہا یہہ مجھ سے دور رہے یہہ مجھ سے دور رہے کہ نگل جاؤں یا ہلاک کروں + (۲۱) یہہ ایسی بات نہیں۔ بلکہ کوہ افرائیم کا ایک شخص جسکا نام سبع بن بکری ہی اُس نے بادشاہ پر یعنے داؤد پر اپنا ہاتھ اُٹھایا ہی۔ سو فقط اُسی کو میرے حوالے کر دے کہ میں شہر سے چلا جاؤں + اُس عورت نے یواب کو کہا دیکھ اُس کا سر دیوار پر سے تجھ پاس پھینک دیا جائیگا۔ (۲۲) تب وہ عورت اپنی دانائی سے[۳] سب لوگوں کے پاس گیئی + سو اُنہوں نے سبع بن بکری کا سر کاٹکے باہر یواب کی طرف پھینک دیا + تب اُس نے نرسنگا پھونکا اور لوگ شہر پر سے اُٹھکے ایک ایک اپنے خیمے کو گئے۔ اور یواب پھر کے یروسلم میں بادشاہ پاس آیا +

(۲۳) اور یواب اسرائیل کے سارے لشکر کا سردار تھا[۴] اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا۔ (۲۴) اور ادورام خراج کا داروغہ[۵] تھا۔ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط[۶] محاسب تھا۔ (۲۵) اور سبع منشی تھا۔ اور صدوق اور ابیاتر[۷] کاہن تھے اور عیرا یائری[۸] بھی داؤد کا ایک ||سردار تھا +

۲۱ باب

۱۰۲۱ کے قریب

پھر داؤد کے عصر میں پیاپی تین سال کال پڑا اور داؤد نے خداوند کے حضور[۱] اصلاح پوچھی۔ سو خداوند نے فرمایا کہ یہہ ساؤل کے اور اُس کے خونریز گھرانے کے سبب سے ہی کہ اُس نے جبعونیوں کو قتل کیا + (۲) تب بادشاہ نے جبعونیوں کو طلب کیا اور اُن سے بات کہی۔ اور یہہ جبعونی اسرائیل کی نسل میں سے نہ تھے بلکہ اموری تھے[۲] جو باقی رہ گئے تھے۔ اور بنی اسرائیل نے اُن سے قسم کی تھی۔ اور ساؤل نے چاہا کہ اُنہیں قتل کرے کیونکہ اُسے بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ کے سبب غیرت تھی + (۳) سو داؤد نے جبعونیوں سے کہا میں تمہارے لئے کیا کروں اور میں کس چیز سے کفارہ دوں تا کہ تم خداوند کی میراث کے لئے[۳] برکت چاہو؟ (۴) سو جبعونیوں نے اُسے کہا کہ ہم ساؤل سے اور اُس کے گھرانے سے روپے اور سونے کے طالب نہیں۔ ||اور نہ تو ہمارے لئے اسرائیل کے کسی مرد کو جان سے مار + سو وہ بولا پس اور تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟ (۵) تب اُنہوں نے بادشاہ کو جواب دیا کہ وہ شخص جس نے ہمیں ہلاک کیا اور ہماری مخالفت پر ایسے منصوبے باندھے کہ ہم نابود کئے جائیں اور اسرائیل کی کسی مملکت میں باقی نہ رہیں (۶) سو اُس کے بیٹوں میں سے سات آدمیوں کو ہمارے حوالے کر کہ ہم اُنہیں خداوند کے لئے خداوند کے برگزیدہ[۴] ساؤل کے جبعہ میں[۵] لٹکا دیں + تب بادشاہ بولا کہ میں اُنہیں حوالے کرونگا + (۷) پر بادشاہ نے مفیبوست بن یونتن بن ساؤل پر رحمت کی اُس قسم کے سبب جو اُنہوں نے یعنے داؤد اور ساؤل کے بیٹے یونتن نے خداوند کو درمیان دیکے آپس میں کھائی تھی[۶] + (۸) پر بادشاہ نے ساؤل کے بیٹے ایاہ کی بیٹی رصفہ[۷] کے دو بیٹے جو ساؤل کے لئے جنی تھی یعنے ارمونی اور مفیبوست اور ساؤل کی بیٹی ||میکل کے پانچ جو برزلی محولاتی کے بیٹے عدرایل[۸] کے لئے جنی تھی پکڑا۔ (۹) اور اُنہیں جبعونیوں کے حوالے کیا اور اُنہوں نے اُنہیں ٹیلے پر خداوند کے حضور[۹] لٹکا دیا۔ وہ ساتوں کے سات فنا ہوئے اور فصل کے اوّل موسم میں اُس کے پہلے دنوں میں جس وقت جو کاٹنے شروع ہوئے تھے وہ مارے گئے + (۱۰) تب ایاہ کی بیٹی رصفہ نے ٹاٹ کا لباس لیا اور شروع فصل سے اُسکو اپنے لئے چٹان پر بچھا دیا جب تک آسمان سے اُن پر پانی پڑنا شروع ہوا[۱۰] سو اُس نے اُنہیں دن کو ہوائی پرندوں سے اور رات کو جنگلی درندوں سے بچایا کہ اُنہیں نہ چھوئیں + (۱۱) اور داؤد کو خبر پہنچی کہ ساؤل کی حرم ایاہ کی بیٹی رصفہ نے یوں کیا +

(۱۲) سو داؤد نے جا کے ساؤل کی ہڈیوں اور اُس کے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو جلعاد کے یبیسیوں[۱۲] سے پھر لیا۔ کہ وہ اُنہیں بیت شان کے کوچے میں سے جس وقت کہ فلسطیوں نے ساؤل کو جلبوعہ میں مارا اور اُنہیں لٹکا دیا تھا[۱۳] چرا لے گئے تھے + (۱۳) سو وہ ساؤل کی ہڈیوں اور اُس کے بیٹے یونتن کی ہڈیاں

||دیکھو آیت ۱۱:۲۰
۲|۲ سمو ۲۱:۳
۳|واعظ ۹:۱۴، ۱۵
۴|۲ سمو ۸:۱۶، ۱۸
۵|۱ سلا ۴:۶
۶|۲ سمو ۸:۱۶، ۱ سلا ۴:۳
۷|۲ سمو ۸:۱۷، ۱ سلا ۴:۴
۸|۲ سمو ۲۳:۳۸
||یا ایک ابالی
پیدا ۲۱:۴۵
خر ۱۶:۱
۲ سمو ۱۸:۱۰
|دیکھو گنتی ۲۶:۳
۲|یشو ۹:۳، و ۱۵، ۱۶، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۱ کے قریب
۳|۲ سمو ۲۰:۱۹
||یا اور نہ ہم کو اسرائیل میں کسی مرد کو جان سے مارنا ہی
۴|۱ سمو ۱۰:۲۶
۵|۱ سمو ۱۰:۲۴
اور ۱۱:۴
۶|۱ سمو ۱۸:۳
و ۲۰:۸، ۱۵ و ۴۲
و ۲۳:۱۸
۷|۲ سمو ۳:۷
||میکل کی بہن
۸|۱ سمو ۱۸:۱۹
۹|۲ سمو ۶:۱۷
۱۰|آیت ۲ سمو ۳:۷
||دیکھو آیت ۲۳:۲۱
۱۲|۱ سمو ۳۱:۱۱، و ۱۲، ۱۳
۱۳|۱ سمو ۳۱:۱۰

کو وہاں سے لے آیا اور اُن سبکی ہڈیوں کو جو لٹکائے گئے تھے جمع کروایا (۱۴) اور اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو بنیمین زمین کے ضلع میں اُس کے باپ قیس کی گور میں گاڑا۔ اور سب جو کچھ کہ بادشاہ نے فرمایا اُنہوں نے کیا۔ اور بعد اُس کے اُس سرزمین کی بابت خدا نے منتیں سُن لیں ۔

(۱۵) اور فلسطی اِسرائیل سے پھر لڑے۔ اور داؤد اپنے خادموں کے ساتھ نکلا اور فلسطیوں سے لڑا۔ اور داؤد بیتاب ہوگیا۔ (۱۶) اُسوقت اِشبی بنوب نے جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا جس کے نیزے کا پھل وزن میں تین سو مثقال تھا اور وہ ایک نیا تیغا باندھے تھا چاہا کہ داؤد کو مارے۔ (۱۷) پر ضرویاہ کے بیٹے ابیشی نے اُس کی کمک کی اور اُس فلسطی پر وار کیا اور اُسے قتل کیا۔ تب داؤد کے لوگوں نے اُسے قسم دی اور کہا کہ تو کبھی ہمارے ساتھ جنگ پر مت نکلیو تاکہ اسرائیل کا چراغ بجھ نہ جائے۔

(۱۸) اور ایسا ہوا کہ بعد اُسکے پھر فلسطیوں سے جوب میں لڑائی ہوئی تب حوساتی سبکی نے صف کو جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا قتل کیا۔ (۱۹) اور پھر فلسطیوں سے جوب میں ایک اور لڑائی ہوئی۔ تب الحنان بن یعری آرجیم نے جو بیت لحم کا تھا جاتی جولیت کو جس کا نیزہ ایسا تھا جیسا کہ جلاہوں کا شہتیر ہوتا ہے مارا۔ (۲۰) پھر جات میں ایک اور لڑائی ہوئی اور وہاں ایک بڑا قدآور شخص تھا۔ اُس کے ہر ہاتھ میں اور ہر پاؤں میں چھ چھ انگلیاں تھیں جو سب کی سب چوبیس ہوتی ہیں۔ اور یہ بھی رفا کو پیدا ہوا تھا۔ (۲۱) اُس نے جس وقت کہ اسرائیل کو طعنہ دیا تب اُسوقت داؤد کے بھائی سمعی کے بیٹے یہونتن نے اُسے مارا۔ (۲۲) یہی چاروں رفا کے صلب سے جات میں پیدا ہوئے تھے اور داؤد کے ہاتھ سے اور اُس کے خادموں کے ہاتھ سے مارے پڑے۔

۲۲ باب

اور داؤد نے جس دن کہ خداوند نے اُسکو اُس کے سارے دشمنوں اور ساؤل کے ہاتھ سے رہائی دی خداوند کے آگے اِس گیت کی باتیں کہیں (۲) اور بولا کہ

خداوند میری چٹان اور میرا گڑھ اور میرا چھڑانیوالا ہے۔ (۳) میری چٹان کا خدا ہے۔ اُسپر میرا بھروسا ہے وہ میری سپر ہے اور میری نجات کا سینگ ہے۔ میرا اونچا برج اور میری پناہگاہ اور میرا نجات دینے والا ہے۔ تو ہی مجھے ظلم سے بچاتا ہے۔ (۴) میں خداوند کو پکارونگا جو ستایش کے لائق ہے۔ یوں میں اپنے دشمنوں سے چھڑایا جاؤنگا (۵) کہ موت کی لہروں نے مجھے گھیرا۔ بطالی لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا۔ (۶) گور کے دکھوں نے مجھے گھیرا۔ موت کے پھندوں نے مجھے آگے سے جالیا۔ (۷) اپنی مصیبت کے وقت میں نے خداوند کو پکارا اور اپنے خدا کے آگے چلایا۔ اُس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سُنی اور میرا نالہ اُس کے کانوں تک پہنچا۔ (۸) تب زمین لرزی اور کانپی آسمان کی بنیادیں ہل گئیں اور لرزیں اِس لئے کہ وہ غصہ ور ہوا۔ (۹) اُس کے نتھنوں سے ایک دھواں اُٹھ رہا اور اُس کے منہہ سے آگ نکل کے کھاتی گئی کہ جس سے کوئیلے دھک گئے۔ (۱۰) اُس نے آسمان کو جھکایا اور وہ نیچے اُترا اور اندھیرا اُس کے پاؤں تلے تھا۔

(۱۱) وہ ایک کروبی پر سوار ہوکے اُڑا اور ہوا کے پروں پر نمود ہوا۔ (۱۲) اور اُس نے اپنے گرداگرد تاریکی کی قناتیں کھڑی کیں کالے پانیوں اور بادلوں کے گھٹا کے ساتھ۔ (۱۳) اُس چمک سے جو اُس کے آگے آگے ہوتی تھی کوئیلے سُلگے۔ (۱۴) خداوند آسمان پر سے گرجا اور تعالی نے اپنی آواز سُنائی۔ (۱۵) اور تیر چلائے اور اُنہیں تتر بتر کیا۔ بجلی بھی چمکائی اور اُنہیں شکست دی۔ (۱۶) خداوند کی جھنجلاہٹ سے اور اُسکے نتھنوں کے دم کے جھوکے سے سمندر کی تھاہیں نمود ہوئیں۔ دنیا کی نیویں کھل گئیں۔ (۱۷) اُس نے اوپر سے بھیجا اور مجھے پکڑ لیا۔ اُس نے مجھے بہت پانیوں میں سے کھینچ کے نکالا ہے۔ (۱۸) اُس نے مجھے میرے قوی دشمن سے اور اُن سے جو میرا کینہ رکھتے تھے چھڑایا۔ کہ وہ مجھ سے نہایت زبردست تھے۔ (۱۹) اُنہوں نے میری مصیبت کے دن مجھے آگے سے جالیا۔ پر خداوند میرا تکیہ تھا۔ (۲۰) وہ مجھے کشادہ مکان میں نکال لایا اُس نے مجھ کو نجات بخشی اِس لئے کہ وہ مجھ سے خوش تھا۔

(۲۱) خداوند نے میری راستی کے موافق مجھ کو جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کا مجھے بدلا دیا۔ (۲۲) کیونکہ میں نے خداوند کی راہوں کی محافظت کی اور میں نے اپنے خدا کی پیروی سے

۲۸ زبور ۱۸: ۲۷ ۲۹ پیدایش ۱۸: ۱۹ ـ زبور ۱۹: ۳ ـ امثال ۸: ۳۲

میں تجھ سے کچھ کہوں + (۱۷) اور جب وہ اُس کے نزدیک آیا تو اُس عورت نے اُسے کہا کہ کیا تو یواب ہی؟ وہ بولا میں وہی ہوں + تب اُس نے اُسے کہا کہ اپنی باندی کی بات سُنیئے + وہ بولا میں سُنتا ہوں + (۱۸) تب وہ بولی کہ قدیم زمانے میں یہہ مثل کہتے تھے کہ وے ضرور ابیل سے مشورت چاہینگے [۱] اور اِس طرح وہ کام کو ختم کرتے تھے + (۱۹) اور میں اسرائیل میں صلح خواہ اور دیانتدار ہوں۔ سو تو چاہتا ہی کہ ایک شہر کو اور اُس کو جو اسرائیل کی ایکماں تھی ہلاک کرے۔ سو تو کیوں خداوند کی میراث کو نگلنے چاہتا ہی [۲]؟ (۲۰) یواب نے جواب دیا اور کہا یہہ مجھ سے دور رہے یہہ مجھ سے دور رہے کہ نگل جاؤں یا ہلاک کروں + (۲۱) یہہ ایسی بات نہیں۔ بلکہ کوہ افرائیم کا ایک شخص جسکا نام سبع بن بکری ہی اُس نے بادشاہ پر یعنے داؤد پر اپنا ہاتھ اُٹھایا ہی۔ سو فقط اُسی کو میرے حوالے کر دے کہ میں شہر سے چلا جاؤں + اُس عورت نے یواب کو کہا دیکھ اُس کا سر دیوار پر سے تجھ پاس پھینک دیا جائیگا۔ (۲۲) تب وہ عورت اپنی دانائی سے [۳] سب لوگوں کے پاس گئی سو اُنہوں نے سبع بن بکری کا سر کاٹکے باہر یواب کی طرف پھینک دیا + تب اُس نے نرسنگا پھونکا اور لوگ شہر پر سے اُٹھکے ایک ایک اپنے خیمے کو گئے۔ اور یواب پھر کے یروسلم میں بادشاہ پاس آیا +

(۲۳) اور یواب اسرائیل کے سارے لشکر کا سردار تھا [۴] اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا۔ (۲۴) اور ادورام خراج کا داروغہ [۵] تھا۔ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط [۶] محاسب تھا۔ (۲۵) اور سبع منشی تھا۔ اور صدوق اور ابیاتر [۷] کاہن تھے اور عیرا یائری [۸] بھی داؤد کا ایک ||سردار تھا +

۲۱ باب

پھر داؤد کے عصر میں پیاپی تین سال کال پڑا اور داؤد نے خداوند کے حضور [۱] صلاح پوچھی + سو خداوند نے فرمایا کہ یہہ ساؤل کے اور اُس کے خونریز گھرانے کے سبب سے ہی کہ اُس نے جبعونیوں کو قتل کیا + (۲) تب بادشاہ نے جبعونیوں کو طلب کیا اور اُن سے بات کہی + (اور یہہ جبعونی اسرائیل کی نسل میں سے نہ تھے بلکہ اموری تھے [۲] جو باقی رہ گئے تھے۔ اور بنی اسرائیل نے اُن سے قسم کی تھی۔ اور ساؤل نے چاہا کہ اُنہیں قتل کرے کیونکہ اُسے بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ کے سبب غیرت تھی +) (۳) سو داؤد نے جبعونیوں سے کہا میں تمہارے لئے کیا کروں اور میں کس چیز سے کفارہ دوں تاکہ تم خداوند کی میراث کے لئے [۳] برکت چاہو؟ (۴) سو جبعونیوں نے اُسے کہا کہ ہم ساؤل سے اور اُس کے گھرانے سے روپے اور سونے کے طالب نہیں۔ ||اور نہ تو ہمارے لئے اسرائیل کے کسی مرد کو جان سے مار + سو وہ بولا پس اور تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟ (۵) تب اُنہوں نے بادشاہ کو جواب دیا کہ وہ شخص جس نے ہمیں ہلاک کیا اور ہماری مخالفت پر ایسے منصوبے باندھے کہ ہم نابود کئے جائیں اور اسرائیل کی کسی مملکت میں باقی نہ رہیں (۶) سو اُس کے بیٹوں میں سے سات آدمیوں کو ہمارے حوالے کر کہ ہم اُنہیں خداوند کے لئے خداوند کے برگزیدہ [۴] ساؤل کے جبعہ میں [۵] لٹکا دیں + تب بادشاہ بولا کہ میں اُنہیں حوالے کرونگا + (۷) پر بادشاہ نے مفیبوست بن یونتن بن ساؤل پر رحمت کی اُس قسم کے سبب جو اُنہوں نے یعنے داؤد اور ساؤل کے بیٹے یونتن نے خداوند کو درمیان دیکے آپس میں کھائی تھی [۶] + (۸) پر بادشاہ نے ساؤل کے بیٹے ایاہ کی بیٹی رصفہ [۷] کے دو بیٹے جو ساؤل کے لئے جنی تھی یعنے ارمونی اور مفیبوست اور ساؤل کی بیٹی ||میکل کے پانچ جو برزلی محولاتی کے بیٹے عدرایل [۸] کے لئے جنی تھی پکڑا۔ (۹) اور اُنہیں جبعونیوں کے حوالے کیا اور اُنہوں نے اُنہیں ٹیلے پر خداوند کے حضور [۹] لٹکا دیا۔ وہ ساتوں کے سات فنا ہوئے اور فصل کے اوّل موسم میں اُس کے پہلے دنوں میں جس وقت جو کاٹنے شروع ہوئے تھے وہ مارے گئے + (۱۰) تب ایاہ کی بیٹی رصفہ نے ٹاٹ کا لباس لیا اور شروع فصل سے اُسکو اپنے لئے چٹان پر بچھا دیا جب تک آسمان سے اُن پر پانی پڑنا شروع ہوا [۱۱] سو اُس نے اُنہیں دن کو ہوائی پرندوں سے اور رات کو جنگلی درندوں سے بچایا کہ اُنہیں نہ چھوئیں + (۱۱) اور داؤد کو خبر پہنچی کہ ساؤل کی حرم ایاہ کی بیٹی رصفہ نے یوں کیا +

(۱۲) سو داؤد نے جاکے ساؤل کی ہڈیوں اور اُس کے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو جلعاد کے یبیسیوں [۱۲] سے پھر لیا کہ وہ اُنہیں بیت شان کے کوچے میں سے جس وقت کہ فلسطیوں نے ساؤل کو جلبوعہ میں مارا اور اُنہیں لٹکا دیا تھا [۱۳] چرا لے گئے تھے + (۱۳) سو وہ ساؤل کی ہڈیاں اور اُس کے بیٹے یونتن کی ہڈیاں

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب
||دیکھو واعظ ۱۱:۲۰
۲|۲ سموایل ۳:۲۱
۳|واعظ ۹:۱۴، ۱۵
۴|۲ سموایل ۸:۱۶، ۱۸
۵|۱ سلاطین ۴:۶
۶|۲ سموایل ۸:۱۶ ۱ سلاطین ۴:۳
۷|۲ سموایل ۸:۱۷ ۱ سلاطین ۴:۴
۸|۲ سموایل ۲۳:۳۸
||یا ایک ادنیٰ
پیدایش ۴۱:۴۵ خروج ۲:۱۶ ۲ سموایل ۸:۱۸
۱۰۲۱ کے قریب
۱|دیکھو گنتی ۲۷:۲۱
۲|یشوع ۹:۳، ۱۵، ۱۶
پیشتر مسیح سے ۱۰۲۱ کے قریب
۳|۲ سموایل ۲۰:۱۹
||یا اور نہ ہمکو اسرائیل کے کسی مرد کو جان سے مارنا ہی
۴|۱ سموایل ۱۰:۲۶
۵|۱ سموایل ۱۰:۲۴ اور ۱۱:۴
۶|۱ سموایل ۱۸:۳ اور ۲۰:۸، ۱۵ و ۴۲ اور ۲۳:۱۸
۷|۲ سموایل ۳:۷
||میکل کی بہن
۸|۱ سموایل ۱۸:۱۹
۹|۲ سموایل ۶:۱۷
۱۰|۱۰ آیت ۲ سموایل ۳:۷
||دیکھو استثنا ۲۱:۲۳
۱۲|۱ سموایل ۳۱:۱۱، ۱۲ و ۱۳
۱۳|۱ سموایل ۳۱:۱۰

کو وہاں سے لے آیا اور اِن سبھی ہڈیوں کو جو لٹکائے گئے تھے جمع کروایا۔ (۱۴) اور اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو بنیمین کی زمین کے ضلع ضیلع میں اُس کے باپ قیس کی گور میں گاڑا۔ اور سب جو کچھ کہ بادشاہ نے فرمایا اُنہوں نے کیا۔ اور بعد اُس کے اُس سرزمین کی بابت خدا نے منتیں سُن لیں ◆

(۱۵) اور فلسطی اِسرائیل سے پھر لڑے۔ اور داؤد اپنے خادموں کے ساتھ نکلا اور فلسطیوں سے لڑا۔ اور داؤد بیتاب ہو گیا ◆ (۱۶) اُسوقت اِشبی بنوب نے جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا جس کے نیزے کا پھل وزن میں تین سو مثقال تھا اور وہ ایک نیا تیغا باندھے تھا چاہا کہ داؤد کو مار لے ◆ (۱۷) پر ضرویاہ کے بیٹے ابیشی نے اُس کی کمک کی اور اُس فلسطی پر وار کیا اور اُسے قتل کیا ◆ تب داؤد کے لوگوں نے اُسے قسم دی اور کہا کہ تو پھر کبھی ہمارے ساتھ جنگ پر مت نکلیو تاکہ اِسرائیل کا چراغ بجھ نہ جائے ◆

(۱۸) اور ایسا ہوا کہ بعد اُسکے پھر فلسطیوں سے جوب میں لڑائی ہوئی۔ تب حوسانی سبکی نے صف کو جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا قتل کیا ◆ (۱۹) اور پھر فلسطیوں سے جوب میں ایک اور لڑائی ہوئی۔ تب الحانان بن یعری آرجیم نے جو بیت لحم کا تھا جاتی جولیت کو جس کا نیزہ ایسا تھا جیسا کہ جلاہوں کا شہتیر ہوتا ہے مارا ◆ (۲۰) پھر جات میں ایک اور لڑائی ہوئی اور وہاں ایک بڑا قداور شخص تھا۔ اُس کے ہر ہاتھ میں اور ہر پاؤں میں چھ چھ انگلیاں تھیں جو سب کی سب چوبیس ہوتی ہیں۔ اور یہہ بھی رفا کو پیدا ہوا تھا ◆ (۲۱) اُس نے جس وقت کہ اِسرائیل کو طعنہ دیا اُسوقت داؤد کے بھائی سمعی کے بیٹے یہونتن نے اُسے مارا ◆ (۲۲) یہی چاروں رفا کے صلب سے جات میں پیدا ہوئے تھے اور داؤد کے ہاتھ سے اور اُس کے خادموں کے ہاتھ سے مارے پڑے ◆

۲۲ باب

اور داؤد نے جس دن کہ خداوند نے اُسکو اُس کے سارے دشمنوں اور ساؤل کے ہاتھ سے رہائی دی خداوند کے آگے اِس گیت کی باتیں کہیں (۲) اور بولا کہ خداوند میری چٹان اور میرا گڑھ اور میرا چھڑانیوالا ہے۔ (۳) میری چٹان کا خدا ہے۔ اُسپر میرا بھروسا ہے وہ میری سپر ہے اور میری نجات کا سینگ ہے۔ میرا اونچا بُرج اور میری پناہگاہ اور میرا نجات دینے والا ہے۔ تو ہی مجھے ظلم سے بچاتا ہے ◆ (۴) میں خداوند کو پکارونگا جو ستائش کے لائق ہے۔ یوں میں اپنے دشمنوں سے چھڑایا جاؤنگا ◆ (۵) کہ موت کی لہروں نے مجھے گھیرا۔ بطالی لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا ◆ (۶) گور کے دکھوں نے مجھے گھیرا۔ موت کے پھندوں نے مجھے آگے سے جالیا ◆ (۷) اپنی مصیبت کے وقت میں نے خداوند کو پکارا اور اپنے خدا کے آگے چلایا۔ اُس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سُنی اور میرا نالہ اُس کے کانوں تک پہنچا ◆ (۸) تب زمین لرزی اور کانپی آسمان کی بنیادیں ہل گئیں اور لرزیں اِس لئے کہ وہ غصہ ور ہوا ◆ (۹) اُس کے نتھنوں سے ایک دھواں اُٹھ رہا اور اُس کے منہہ سے آگ نکل کے کھا گئی کہ جس سے کوئیلے دہک گئے ◆ (۱۰) اُس نے آسمان کو جھکایا اور وہ نیچے اُترا اور اندھیرا اُس کے پاؤں تلے تھا ◆

(۱۱) وہ ایک کروبی پر سوار ہو کے اُڑا اور ہوا کے پروں پر نمود ہوا ◆ (۱۲) اور اُس نے اپنے گرداگرد تاریکی کی قناتیں کھڑی کیں کالے پانیوں اور بادلوں کے گھٹا کے ساتھ ◆ (۱۳) اُس چمک سے جو اُس کے آگے آگے ہوتی تھی کوئیلے سُلگے ◆ (۱۴) خداوند آسمان پر سے گرجا اور حقتعالیٰ نے اپنی آواز سُنائی ◆ (۱۵) اور تیر چلائے اور اُنہیں تتر بتر کیا۔ بجلی بھی چمکائی اور اُنہیں شکست دی ◆ (۱۶) خداوند کی جھنجھلاہٹ سے اور اُسکے نتھنوں کے دم کے جھوکے سے سمندر کی تھاہیں نمود ہوئیں۔ دنیا کی نیویں کھل گئیں ◆ (۱۷) اُس نے اوپر سے بھیجا اور مجھے پکڑ لیا۔ اُس نے مجھے بہت پانیوں میں سے کھینچ کے نکالا ◆ (۱۸) اُس نے مجھے میرے قوی دشمن سے اور اُن سے جو میرا کینہ رکھنے تھے چھڑایا۔ کہ وہ مجھ سے نہایت زبردست تھے ◆ (۱۹) اُنہوں نے میری مصیبت کے دن مجھے آگے سے جالیا۔ پر خداوند میرا تکیہ تھا ◆ (۲۰) وہ مجھ کو کشادہ مکان میں نکال لایا۔ اُس نے مجھ کو نجات بخشی اِس لئے کہ وہ مجھ سے خوش تھا ◆ (۲۱) خداوند نے میری راستی کے موافق مجھ کو جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کا مجھے بدلا دیا ◆ (۲۲) کیونکہ میں نے خداوند کی راہوں کی محافظت کی اور میں نے اپنے خدا کی پیروی سے

۲۸ زبور ۱۸: ۲۸ ۲۹ پیدا ۱۸: ۱۹ - زبور ۱۹: ۳ - اور ۱۲۸: ۱ - استثنا ۸: ۳۶

سرکشی نہ کی (۲۳) کہ اُسکی ساری عدالتیں میرے زیر نظر ہیں اور اُس کے احکام جو ہیں سو میں نے اُنہیں اپنے سے دور نہ کیا (۲۴) میں اُس کے حضور میں راست تھا اور میں نے اپنے تئیں اپنی بدکاری سے باز رکھا (۲۵) سو خداوند نے میری راستی اور میری پاکی کے موافق جو اُس کی آنکھوں کے سامنے تھی مجھ کو صلہ دیا (۲۶) تو رحم کرنیوالے پر رحم کرتا ہے اور راستی کرنیوالے کو اپنے تئیں راست دکھاتا ہے (۲۷) تو اُن کو جو خالص ہیں اپنے تئیں خالص دکھاتا ہے۔ پر جو ٹیڑھے ہیں تو اُن پر اپنے تئیں ٹیڑھا ظاہر کرتا ہے (۲۸) تو اُن لوگوں کو جن پر بپت پڑی ہے بچاتا ہے پر جو گھمنڈ رکھتے ہیں اُن پر تیری آنکھیں لگی ہیں تاکہ اُنہیں پست کرے (۲۹) کہ تو اے خداوند میرا چراغ ہے۔ اور خداوند میرے اندھیرے کو روشن کریگا (۳۰) تیری کمک سے میں ایک فوج پر دوڑتا ہوں۔ میں اپنے خدا کی کمک سے دیوار کود گیا (۳۱) خدا جو ہے اُس کی راہ کامل ہے خداوند کا کلام صاف تایا ہوا ہے وہ اُن سب کی جنہیں اُس کا بھروسا ہے سپر ہے (۳۲) خداوند کے سوا کون خدا ہے اور ہمارے خدا کو چھوڑ کے کون چٹان ہے؟ (۳۳) خدا میری قوت اور میرا زور ہے اور وہی میری راہ کامل کرتا ہے (۳۴) وہ میرے پاؤں کو ہرنی کے سے بناتا ہے وہ مجھ کو میرے اونچے مکانوں پر بٹھاتا ہے (۳۵) وہ میرے ہاتھوں کو لڑنے کی تعلیم دیتا ہے ایسا کہ پیتل کی کمان میرے بازوؤں سے جھکائی جاتی ہے (۳۶) تو ہی نے اپنی نجات کی سپر مجھ کو بخشی اور تیری ہی مہربانی نے مجھ کو بزرگ کیا (۳۷) تو نے میرے قدم میرے تلے کشادہ کئے ایسا کہ میرے ٹخنے ڈگمگاتے نہیں (۳۸) میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا اور اُنہیں فنا کیا اور منہہ نہ موڑا جب تک کہ اُنہیں نابود نہ کیا (۳۹) میں نے اُنہیں کھا لیا اور اُنہیں زخمی کیا ایسا کہ وہ اُٹھ نہ سکے۔ ہاں وے میرے قدموں تلے پڑے ہیں (۴۰) کیونکہ تو نے جنگ کے لئے زور سے میری کمر باندھی وہ جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں تو نے اُنکو میرے زیر کر دیا (۴۱) تو ہی نے میرے دشمنوں کی پیٹھ مجھ کو دکھائی تاکہ میں اُنہیں جو میرا کینہ رکھتے ہیں کاٹ ڈالوں۔ (۴۲) وے منتظر رہیں تھے پر چھڑانیوالا کوئی نہ ٹھہرا۔ خداوند کی طرف بھی پر اُس نے اُنہیں جواب نہ دیا (۴۳) تب میں نے اُنہیں ایسا پیسا کہ گرد کر دیا میں نے اُن کو ایسا روندا کہ راستے کی کیچڑ ہو گئے اور اُنہیں بکھیر دیا۔ (۴۴) تو ہی نے مجھ کو میرے لوگوں کے جھگڑے سے چھڑایا تو ہی نے مجھ کو غیر قوموں کا سردار کیا۔ ایک گروہ جسے میں نہیں پہچانتا میری بندگی کریگی (۴۵) اجنبی لوگ میری خوشامد کرینگے ہی کہ سنینگے اور میرے فرمانبردار ہو جائینگے (۴۶) اجنبی لوگ فنا ہو جائینگے اور وہ اپنے آڑ کے مکانوں میں دہشت کھائینگے (۴۷) خداوند زندہ ہے۔ اور میری چٹان مبارک ہے میری نجات کی چٹان کا خدا بلند و بالا ہے (۴۸) خدا ہی ہے جو میرا انتقام لیتا ہے اور لوگوں کو میرے زیر کر دیتا ہے (۴۹) اور وہ مجھے میرے دشمنوں کے درمیان سے نکال لاتا ہے۔ تو ہی میرے حملہ کرنیوالوں پر مجھے بلند کرتا ہے۔ تو ہی ظالم آدمی سے مجھ کو رہائی دی ہے (۵۰) سو میں اے خدا قوموں کے بیچ تیرا شکر کرونگا اور تیرے نام کے گیتوں کو گاؤنگا (۵۱) کہ وہ اپنے بادشاہ کی نجات کا برج ہے اور اپنے مسیح داؤد پر اور اُس کی نسل پر ابد تک رحم کرنیوالا ہے

۲۳ باب

یہہ داؤد کا پچھلا کلام ہے

یسی کے بیٹے داؤد نے کہا اور اُس شخص نے جو سرفراز کیا گیا تھا کہا یعقوب کے خدا کے مسیح نے جو اسرائیل میں اچھا گانیوالا تھا کہا (۲) خداوند کی روح مجھ میں بولی اور اُس کا سخن میری زبان پر تھا۔ (۳) اسرائیل کے خدا نے کہا اسرائیل کی چٹان نے مجھے کہا انسان پر حکومت کرتا ہوا ایک صادق ہی خدا ترسی کے ساتھ حکومت کرتا ہوا (۴) اور وہ صبح کی روشنی کی مانند ہوگا جب کہ سورج نکلتا ہے ایسی صبح کہ جس کے ساتھ بدلیاں نہیں ہوتیں اور گھاس کی مانند جو بارش کے بعد کھرے دھوپ کے باعث زمین سے نکلتی (۵) اگرچہ میرا گھر خدا کی نسبت ایس ڈول کا نہیں لیکن اُس نے ایک ابدی عہد جو سب چیزوں میں آراستہ اور پائیدار ہے میرے ساتھ کیا ہے۔ کہ میری ساری سلامتی اور میرا سارا شوق یہی ہے باوجودیکہ وہ اُسے نہ اُگائے؟ (۶) پر بلیعال کے لوگ سب کے سب کانٹوں کی مانند اکھاڑ پھینکے جائینگے۔ کیونکہ وہ ہاتھوں سے پکڑے نہیں جاتے۔ (۷) اور جو شخص کہ اُنہیں چھوا چاہے اُسے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸ کے قریب
† یا بشیبت جوان تین وغیرہ
‡ یا تین سو
۸ دیکھو اتوا ۱۱:۱۱ اور ۲۷:۲
۹ اتوا ۱۱:۱۲ اور ۲۷:۴

ضرور ہے کہ لوہا یا نیزہ کے پھل کو اُس کام میں لاے۔ اور وہ وہیں
کے وہیں آگ سے جلائے جائینگے ✚

(۸) اور داؤد کے بہادروں کے نام یہہ ہیں۔ پہلا تحکمونی† جو کرسی پر بیٹھتا تھا سرداروں کا رئیس تھا۔ وہی ادینو تھا جو اِزنی کہلایا۔ اُسی نے‡ آٹھ سو پر ۸ بھالا چلایا اور اُنہیں ایک ہی وقت قتل کیا ✚ (۹) اُسکے بعد دودو کا بیٹا اِلیعزر اخوخی ۹ یہہ اُن تین پہلوانوں میں سے ایک تھا جو داؤد کے ساتھ چڑھ گئے تھے جبکہ اُس نے اُن فلسطیوں کو جو جنگ پر چڑھے تھے طعنہ دیا تھا اور سارے بنی اِسرائیل چلے گئے تھے ✚ (۱۰) سو اُس نے اُٹھ کے فلسطیوں کو مارا یہانتک کہ اُسکا ہاتھ تھک گیا اور قبضہ ہاتھ میں جم گیا۔ اور خداوند نے اُس دن بڑی فتح کی۔ اور باقی لوگ اُس کے پیچھے فقط لوٹنے کے لئے پھر آئے (۱۱) بعد اُس کے حراری اجی کا بیٹا سمہ تھا۱۰ جسوقت فلسطی چارہ لینے کے لئے ایک قطع زمین میں جہاں مسور کے درخت تھے جمع ہوئے تھے۱۱ اور سب لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگ گئے (۱۲) وہ اُس کھیت کے بیچوں بیچ کھڑا رہا اور اُسکو بچایا اور فلسطیوں کو قتل کیا اور خداوند نے بڑی فتح کی ✚ (۱۳) اور اُن تیس میں سے تین سردار نکلے۱۲ اور عدلام کے مغارے کو۱۳ درو کے وقت داؤد پاس آئے اور فلسطیوں کی فوج رفائیوں کی وادی میں۱۴ خیمہ زن تھی ✚ (۱۴) اور داؤد اسوقت ایک گڑھے میں تھا۱۵ اور فلسطیوں کا طلایہ بیت لحم میں تھا ✚ (۱۵) اور داؤد نے ترستے ہوئے کہا ای کاش کہ کوئی شخص اُس کوئے کا ایک گھونٹ پانی جو بیت لحم کے آستانے پر ہے مجھے پلاتا! (۱۶) اور اُن تینوں پہلوانوں نے فلسطیوں کا لشکر توڑا اور بیت لحم کے کوئے سے پانی بھرا اور لاکے داؤد کو دیا۔ لیکن اُسنے نہ چاہا کہ پیے۔ بلکہ اُسے خداوند کے لئے تپایا ✚ (۱۷) اور اُس نے کہا مجھ سے دور ہو ای خداوند کہ میں ایسا کروں۔ کہ یہہ اُن لوگوں کا لہو ہے۱۶ جو اپنی جان پر کھیل کے گئے۔ سو اُس نے نہ چاہا کہ اُسے پیے ✚ پس اُن تینوں پہلوانوں نے یہی کام کیئے ✚ (۱۸) ضرویاہ کے بیٹے یواب کا بھائی ابی شی بھی تین میں ایک سردار تھا۱۷ اُس نے تین سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں قتل کیا اور تین میں نامدار ہوا (۱۹) وہ تو تینوں میں سب سے زیادہ عزت والا تھا اور اُنکا سردار

۱۰ اتوا ۱۱:۲۷
۱۱ دیکھو اتوا ۱۱:۱۳ و ۱۴
۱۲ اتوا ۱۱:۱۵
۱۳ ا سم ۲۲:۱
۱۴ ا سم ۵:۱۸
۱۵ ا سم ۲۲:۴و ۵
۱۶ احب ۱۷:۲۰
۱۷ اتوا ۱۱:۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸ کے قریب
۱۸ ا یشوع ۱۵:۲۱
۱۹ ا حم ۱۵:۱۰ اتوا ۱۱:۲۲
۲۰ اتوا ۱۱:۲۳ میں قد آور آدمی لکھا

ہوا۔ پر وہ پہلے تینوں کے برابر نہ تھا ✚ (۲۰) اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ ایک بڑے بہادر کا بیٹا جو قبضی ایل۱۸ کا تھا جس نے بہت سے کام کیئے تھے اُسی نے موآب کے دو جوان شل شیر ببر کے مارے۱۹ اور جاڑے برف کے موسم میں ایک غار کے بیچ ایک شیر ببر مارا ✚ (۲۱) اور اُس نے ایک رو دار۲۰ مصری کو قتل کیا۔ اُس مصری کے ہاتھ میں ایک بھالا تھا۔ پر وہ لٹھ لیکے اُسپر لپکا اور مصری کے ہاتھ سے بھالا چھین لیا اور اُسی کے بھالے سے اُسے مارا ✚ (۲۲) پس یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے یہہ کچھ کیا اور تینوں پہلوانوں میں اُس کا نام تھا ✚ (۲۳) وہ اُن تیسوں سے زیادہ عزت والا تھا پر وہ اِن تین کے برابر نہ تھا ✚ اور داؤد نے اُسے اپنے خاص لشکر کا سردار کیا ✚

(۲۴) اور یواب کا بھائی عساہیل۲۱ اِن تیسوں میں سے ایک تھا۔ اور الحنان بیت لحم کے دودو کا بیٹا (۲۵) سمہ حرودی۲۲ الیقہ حرودی (۲۶) خلص فلطی عیرا بن عقیش تقوعی (۲۷) ابی عزر عنتوتی مبونی حوساتی (۲۸) ضلمون اخوخی مہری نطوفاتی (۲۹) حلب بن بعنہ نطوفاتی اِتی بن ریبی بنی بنیمین کے جبعہ کا (۳۰) فرعتونی بنایاہ اور اِ۲۳ نحل جعس کا ہدی (۳۱) ابی علبون عرباتی عزموت برحومی (۳۲) الیحبہ سعلبونی بنی یسین یہونتن (۳۳) سمہ ہراری اخی آم بن سرار ہراری (۳۴) الیفلط بن احسبی بن معکاتی اِلی عام بن اخیتفل جلونی (۳۵) حصری کرملی فعری اربی (۳۶) اجال بن ناتن ضوباہ سے بنی جدی (۳۷) صلق عمونی نخری بیروتی جو یواب بن ضرویاہ کا سلح بردار تھا۔ (۳۸) عیرا اِتری۲۴ جریب اِتری (۳۹) اوریاہ حتی۲۵ سب سینتیس ہوئے ✚

۲۴ باب

بعد اُس کے خداوند کا غصہ اسرائیل پر پھر بھڑکا۱ کہ اُس نے داؤد کے دل میں ڈالا کہ اُنکا مخالف ہو کے کہے کہ جا اور اسرائیل اور یہوداہ کو گن ✚۲ (۲) کیونکہ بادشاہ نے لشکر کے سردار یواب کو جو اُس کے ساتھ تھا حکم کیا کہ اسرائیل کے سارے فرقوں میں دان سے لیکے بیرسبع تک۳ گذر کرو اور لوگوں کو گنو تاکہ لوگوں کا عدد مجھے معلوم ہووے۴ (۳) تب یواب نے بادشاہ کو کہا کہ خداوند تیرا خدا اُن لوگوں کو اُس سے کہ جتنے وہ اب ہیں سو چند زیادہ

۲۱ ۲ سم ۲:۱۸
۲۲ دیکھو اتوا ۱۱:۲۷
۱۱ یا جعس کی وادیوں سے ۱:۲۴
۲۳ قاض ۲:۹
۲۴ ۲ سم ۲۰:۲۶
۲۵ ۲ سم ۱۱:۳ و ۶
۱ ۲ سم ۲۱:۱
۱۱ یعنے شیطان نے دیکھو اتوا ۲۱:۱ یعقو ۱:۱۳ و ۱۴
۲ اتوا ۲۷:۲۳ و ۲۴
۳ قاض ۲۰:۱
۴ یرم ۱۷:۵

کرے اور کہ میرے خداوند بادشاہ کی آنکھیں دیکھیں۔ پر کیا سبب ہی کہ میرے خداوند بادشاہ کا دل اس کام سے لگا ہی؟ (۴) لیکن بادشاہ کی بات یوآب اور لشکر کے سرداروں پر غالب آئی اور یوآب اور لشکر کے سردار بادشاہ کے حضور سے اِسرائیل کے لوگوں کا شمار کرنیکو نکل گئے۔ (۵) اور وہ یردن پار اُترے اور عراعر میں۵ جو وادی جد کے شہر کی دہنی طرف کو یعزیر کے رخ ہی۵ خیمہ زن ہوئے (۶) وہاں سے جلعاد اور تحتیم حدسی کی سرزمین کو آئے۔ اور دان یعن۷ کو وارد ہوئے۔ اور گھومکے صیدا۸ تک پہنچے۔ (۷) اور وہاں سے صور کے محکم شہر تک آئے اور حویوں اور کنعانیوں کے سارے شہروں تک بھی۔ اور یہوداہ کے جنوب کو بیرسبع تک نکل گئے۔ (۸) چنانچہ ساری مملکت میں سیر کرکے نو مہینے بیس دن کے بعد یروسلم کو آئے۔ (۹) اور یوآب نے لوگوں کے شمار کی فرد بادشاہ کو دی۔ سو اِسرائیل کے آٹھ لاکھ بہادر مرد تلوریئے تھے۔ اور یہوداہ کے مرد پانچ لاکھ تھے۹۔

(۱۰) اور داؤد کا دل بعد اُس کے کہ اُس نے لوگوں کا شمار کیا بےچین ہوگیا۱۰ اور داؤد نے خداوند کو کہا یہہ جو میں نے کیا سو بڑا گناہ ہوا۱۱ اب ای خداوند فضل سے اپنے بندے کا گناہ بخش دیجیئے۔ کہ میں نے بڑی احمقی۱۲ کا کام کیا۔ (۱۱) سو جب داؤد صبح کو اُٹھا تو خداوند کا کلام جاد۱۳ پر جو داؤد کا غیب بین۱۴ تھا نازل ہوا اور اُس نے کہا کہ (۱۲) جا اور داؤد سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی میں تیرے سامنے تین بلائیں پیش لاتا ہوں۔ تو اُن میں سے ایک کو اختیار کر کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں (۱۳) سو جاد داؤد پاس آیا اور اُسکو خبر دی اور اُس سے پوچھا کہ تو کیا چاہتا ہی۔ کیا تجھ پر تیرے ملک میں سات برس کا کال پڑے۔ یا تو تین مہینے تک اپنے دشمنوں سے بھاگتا پھرے اور وہ تجھے رگیدیں۔ یا تیری مملکت میں تین دن تک وبا پڑے۱۵؟ اب صلاح لے اور تجویز کر کہ میں اُسے جس نے مجھے بھیجا کیا جواب دوں۔ (۱۴) تب داؤد نے جاد کو کہا میں بڑے شکنجے میں ہوں لیکن خداوند کے ہاتھ میں گرفتار ہونا بہتر ہی۔ کہ اُسکی رحمتیں ۱۶ عظیم ہیں۱۶ پر انسان کے ہاتھ میں گرفتار ہونا نہ چاہیئے۱۷ (۱۵) سو خداوند نے اِسرائیل پر وبا بھیجی جو اُس صبح سے لیکے

مُقرری وقت تک رہی۱۸ اور دان سے لیکے بیرسبع تک لوگوں میں سے ستر ہزار آدمی مر گئے۔ (۱۶) اور جب فرشتے نے اپنا ہاتھ بڑھایا۱۹ کہ یروسلم کو فنا کرے تو خداوند بدی کرنے سے پچھتایا۲۰ اور اُس فرشتے کو جو لوگوں کو مارتا تھا کہا بہہ بس ہی۔ اب اپنا ہاتھ کھینچ۔ اُسوقت خداوند کا فرشتہ یبوسی اروناہ۲۱ کے کھلیہان پر کھڑا تھا۔ (۱۷) اور داؤد نے جب اُس فرشتے کو جو لوگوں کو مارتا تھا دیکھا تو خداوند کو کہا دیکھہ گناہ تو میں نے کیا اور بدی مجھہ سے ہوئی۔ پر اِن بھیڑوں کا کیا قصور ہے۲۲؟ پس مجھہ ہی پر اور میرے باپ کے گھرانے پر اپنا ہاتھ چلایئے۔

(۱۸) اور اُس روز جاد داؤد پاس آیا اور اُسے کہا جا اور یبوسی† اروناہ کے کھلیہان پر خداوند کے لئے ایک مذبح بنا۲۳ (۱۹) اور داؤد نے جاد کے کہنے کے موافق جیسا کہ خداوند کا حکم تھا کیا۔ (۲۰) اور ارواناہ نے نگاہ کی اور بادشاہ اور اُس کے چاکروں کو اپنی طرف آتے دیکھا۔ سو اروناہ نکلا اور بادشاہ کے آگے جھککے زمین پر سجدہ کیا۔ (۲۱) اور کہا خداوند میرا بادشاہ اپنے بندے پاس کیوں آیا؟ داؤد نے کہا تاکہ کھلیہان تجھہ سے مول لوں۲۴ اور خداوند کا ایک مذبح بناؤں تاکہ لوگوں میں سے وبا جاتی رہے۲۵ (۲۲) ارواناہ نے داؤد کو کہا کہ میرا خداوند بادشاہ جو کچھہ بہتر جانے لے اور اُسے گذرانے۔ اور دیکھہ یہاں سوختنی قربانی کے لئے بیل اور دائیں چلانے کے اسباب بیلوں کے سامان سمیت ایندھن کے لئے ہیں۲۶ (۲۳) یہہ سب کچھہ ارواناہ نے بادشاہ کی طرح بادشاہ کو دیا۔ سو ارواناہ نے بادشاہ سے کہا کہ خداوند تیرا خدا تجھہ کو قبول کرے۲۷ (۲۴) تب بادشاہ نے ارواناہ سے کہا یوں نہیں۔ بلکہ میں قیمت دیکے اُس کو تجھہ سے مول لونگا۔ اور میں اُن چیزوں کو لیکے کہ جن پر میرا کچھہ خرچ نہ ہو خداوند اپنے خدا کو سوختنی قربانیاں نہ چڑھاؤنگا۔ سو داؤد نے وہ کھلیہان اور وہ بیل پچاس مثقال چاندی دیکے مول لئے۲۸ (۲۵) اور داؤد نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں۔ اور خداوند نے زمین کے لئے اُن کی دعا قبول کی۲۹ اور وبا اِسرائیل میں سے جاتی رہی۳۰۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷ کے قریب

۵ اشت ۲: ۳۶ / یشو ۱۳: ۹ و ۱۶
۶ ہاگد ۳۲: ۱ و ۳
۷ یشو ۱۹: ۴۷ / قاضہ ۱۸: ۲۹
۸ یشو ۱۹: ۲۸ / قاضہ ۱۸: ۲۸
۹ دیکھو ۱ توا ۲۱: ۵
۱۰ ا سمو ۲۴: ۵
۱۱ ۲ سمو ۱۲: ۱۳
۱۲ ا سمو ۱۳: ۱۳
۱۳ ا سمو ۲۲: ۵
۱۴ ا سمو ۹: ۹ / ا توا ۲۹: ۲۹
۱۵ دیکھو ا توا ۲۱: ۱۲
۱۶ یا بہت / زبور ۱۰۳: ۸ و ۱۳ و ۱۳ / اور ۱۱۹: ۱۵۶
۱۷ دیکھو یسو ۴۷: ۶ / ذکر ۱: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷ کے قریب

۱۸ ا توا ۲۱: ۱۴
اور ۲۷: ۲۴
۱۹ اخر ۱۲: ۲۳ / ا توا ۲۱: ۱۵
۲۰ پید ۶: ۶ / اشت ۱۵: ۱۱ / یوایل ۲: ۱۳ و ۱۴
۲۱ ا توا ۲۱: ۱۵ / ارنان دیکھو ۱۸ آیت
۲۲ ا توا ۲۱: ۱۷
† عبرانی میں ارانیاہ
۲۳ ا توا ۲۱: ۱۸ وغیرہ
۲۴ دیکھو پید ۲۳: ۸-۱۶
۲۵ گنتی ۱۶: ۴۸ و ۵۰
۲۶ ا سلا ۱۹: ۲۱
۲۷ حزق ۲۰: ۴۰ و ۴۱
۲۸ دیکھو ا توا ۲۱: ۲۴ و ۲۵
۲۹ ۲ سمو ۲۱: ۱۴
۳۰ ۲۱ آیت

سلاطین کی پہلی کتاب

۱ باب

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اور داؤد بادشاہ بوڑھا اور کہن سال ہوا۔ اور وہ اُسپر کپڑے اوڑھاتے تھے پر وہ گرم نہ ہوتا تھا+ (۲) سو اُسکے خادموں نے اُسے کہا کہ ہمارے خداوند بادشاہ کے لئے ایک کنواری عورت ڈھونڈھی جائے جو کہ بادشاہ کے حضور کھڑی رہے اور اُس کی خبرگیری کیا کرے اور تیری گود میں سو رہا کرے تاکہ ہمارا خداوند بادشاہ گرم ہو+ (۳) چنانچہ اُنہوں نے اِسرائیل کی ساری مملکت میں ایک جوان خوش شکل عورت کی تلاش کی اور شونمیت ملابی شاگ کو پایا۔ سو اُسے بادشاہ پاس لائے+ (۴) اور وہ جوان عورت بہت شکیل تھی۔ سو وہ بادشاہ کی خبرگیری اور اُسکی خدمت کرتی تھی۔ لیکن بادشاہ نے اُس سے صحبت نہ کی+ (۵) اُسوقت حجیت کے بیٹے ادونیاہ نے [۲]اپنے تئیں بلند کیا اور کہا میں بادشاہ ہونگا اور اپنے لئے گاڑیاں اور سوار [۳]اور پچاس آدمی جو اُس کے آگے آگے دوڑیں تیار کئے+ (۶) اور اُس کے باپ نے اُسکو یہہ کہنے سے کبھی آزردہ نہ کیا تھا کہ تونے یوں کیوں کیا؟ اور وہ بھی بہت خوبصورت تھا۔ اور اُسکی ماں جو تھی اُسے ابی سلوم کے بعد جنی تھی[۴] (۷) اور وہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب اور ابی یاتر کاہن سے [۵]گفتگو کرتا تھا اور یہہ دونوں ادونیاہ کے پیرو ہو کے اُس کی مدد کرتے [۶]تھے+ (۸) لیکن صدوق کاہن اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ اور ناتن نبی اور سمعی [۷]اور ریعی اور داؤد کے بہادر لوگ [۸]ادونیاہ کے بیٹے ساتھہ نہ تھے+ (۹) اور ادونیاہ نے بھیڑیں اور بیل اور پالے ہوئے چوپائے زحلت کے پتھر پر جو عین راجل کے برابر ہی ذبح کئے اور اپنے سب بھائیوں یعنے بادشاہ کے بیٹوں کی اور سب یہوداہ کے لوگوں بادشاہ کے ملازموں کی دعوت کی+ (۱۰) پر ناتن نبی اور بنایاہ اور بہادر لوگوں اور اپنے بھائی سلیمان کو نہ بلایا+ (۱۱) سو ناتن نے سلیمان کی ماں بنت سبع سے مخاطب ہو کے کہا کیا تونے نہیں سنا کہ حجیت کا بیٹا [۹]ادونیاہ سلطنت کرتا ہی اور ہمارا خداوند داؤد

ایشوع ۱۹: ۱۸
۲ ۲سمو ۳: ۴
۳ ۲سمو ۱۵: ۱
۴ ۲سمو ۳: ۳ و ۴ افوا ۳: ۲
۵ ۲سمو ۲۰: ۲۵
۶ ۱سلا ۲: ۲۲ و ۲۸
۷ ۱سلا ۴: ۱۸
۸ ۲سمو ۲۳: ۸
۹ ۲سمو ۳: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

نہیں جانتا؟ (۱۲) ابتو آ کہ میں تجھے صلاح دوں تاکہ تو اپنی اور اپنے بیٹے سلیمان کی جان بچاوے+ (۱۳) تو جا اور داؤد بادشاہ کے حضور میں داخل ہو اور اُسے کہہ ای میرے خداوند بادشاہ کیا تونے اپنی لونڈی سے قسم کھا کے نہیں کہا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد سلطنت کریگا اور وہی میرے تخت پر بیٹھیگا [۱۰]؟ پس ادونیاہ کیوں بادشاہت کرتا ہی؟ (۱۴) اور دیکھہ جس وقت کہ تو بادشاہ سے بات چیت کرتی ہوگی تب میں بھی تیرے پیچھے آ پہنچونگا اور تیری باتوں کو ثابت کرونگا+ (۱۵) سو بنت سبع اندر خلوتگاہ میں بادشاہ پاس گئی۔ اور بادشاہ تو بہت بوڑھا تھا اور شونمیت ابی شاگ بادشاہ کی خدمت کرتی تھی+ (۱۶) اور بنت سبع جھکی اور بادشاہ کے حضور سجدہ کیا+ تب بادشاہ نے ارشاد کیا کہ تو کیا مانگتی ہی؟

(۱۷) اُس نے یہہ عرض کی کہ ای میرے خداوند تو نے خداوند اپنے خدا کی قسم کھا کے اپنی لونڈی سے کہا کہ بعد میرے تیرا بیٹا سلیمان بادشاہ ہوگا اور میرے تخت پر وہی بیٹھیگا [۱۱]+ (۱۸) اب دیکھہ ادونیاہ سلطنت کرتا ہی۔ اور ابتک ای میرے خداوند بادشاہ تجھہ کو اس کی خبر نہیں ہوئی+ (۱۹) اور اُس نے بہت سے بیل اور پالے ہوئے چوپائے اور بھیڑیں ذبح کیں اور بادشاہ کے سب بیٹوں اور ابی یاتر کاہن اور لشکر کے سردار یوآب کی دعوت کی ہی [۱۲] پر تیرے بندے سلیمان کو اُس نے نہیں بلایا+ (۲۰) اور ابتو ای میرے خداوند بادشاہ سارے اِسرائیل کی نگاہ تجھہ پر ہی تاکہ تو اُنہیں کہے کہ میرے خداوند بادشاہ کے تخت پر بعد اُسکے کون بیٹھے+ (۲۱) نہیں تو یہہ ہوگا کہ جب میرا خداوند بادشاہ اپنے باپ دادوں کے ساتھہ آرام کریگا [۱۳]تو میں اور میرا بیٹا سلیمان دونوں تقصیروار گنے جاینگے+ (۲۲) اور دیکھو کہ وہ بادشاہ کے ساتھہ ہنوز باتیں کرہی رہی تھی کہ ناتن نبی بھی آ پہنچا+ (۲۳) اور اُنہوں نے بادشاہ کو خبر کی اور کہا کہ دیکھہ ناتن نبی حاضر ہی+ اور جب وہ بادشاہ کے حضور آیا تو اُس نے

۱۰ ا توا ۲۲: ۹ و ۱۰
۱۱ ۱۳ و ۳۰ آیتیں
۱۲ ۷ و ۸ و ۹ و ۲۵ آیتیں
۱۳ ۱است ۳۱: ۱۶ ۲سلا ۲: ۱۰

پیشتر مسیح ۱۰۱۵

بادشاہ کے حضور اپنے منہہ کے بل سجدہ کیا۔ (۲۴) اور ناتن بولا اے میرے خداوند بادشاہ کیا تو نے فرمایا ہی کہ میرے بعد ادونیاہ بادشاہ ہو اور میرے تخت پر بیٹھے؟ (۲۵) کہ وہ آج کے دن گیا اور بہت سے بیل اور پلے ہوئے چارپائے اور بھیڑیں ذبح کیں اور بادشاہ کے سارے بیٹوں اور لشکر کے سرداروں اور ابیاتر کاہن کی دعوت کی اور دیکھ وہ اُسکے حضور کھاتے پیتے ہیں اور کہتے ہیں بادشاہ ادونیاہ جیتا رہے! (۲۶) پر تیرے غلام کو یعنی مجھے اور صدوق کاہن اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ اور تیرے بندے سلیمان کو نہ بلایا۔ (۲۷) کیا یہہ میرے خداوند بادشاہ کے حکم سے ہوا اور تو نے اپنے بندے کو خبر نہ کی کہ میرے خداوند بادشاہ کے بعد اُسکے تخت پر کون بیٹھیگا؟

(۲۸) اُسوقت داؤد بادشاہ نے جواب دیا اور فرمایا کہ بتسبع کو مجھہ پاس بلاؤ۔ سو وہ بادشاہ کے حضور آئی اور بادشاہ کے سامنے کھڑی رہی۔ (۲۹) بادشاہ نے قسم کھائی اور فرمایا اُس خداوند حی کی قسم جس نے میری روح کو ہر طرح کی آفت سے رہائی دی (۳۰) کہ جیسا میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھاکے تجھے کہا تھا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد بادشاہ ہوگا اور میری جگہ میرے تخت پر وہی بیٹھیگا سو میں آج کے دن ویساہی کرونگا۔ (۳۱) تب بتسبع زمین پر منہہ کے بل گری اور بادشاہ کے آگے سجدہ کرکے بولی میرا خداوند بادشاہ داؤد ہمیشہ جیتا رہے۔ (۳۲) اور داؤد بادشاہ نے فرمایا کہ صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو مجھہ پاس بلاؤ۔ سو وہ بادشاہ کے حضور حاضر ہوئے۔ (۳۳) بادشاہ نے اُنہیں فرمایا کہ اپنے خداوند کے ملازموں کو اپنے ساتھہ لو اور میرے بیٹے سلیمان کو میرے ہی خچر پر سوار کرو اور اُسے نیچے جیحون پاس لیجاؤ۔ (۳۴) اور وہاں صدوق کاہن اور ناتن نبی اُس کے سر پر تیل ملیں کہ وہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہو اور تم نرسنگا پھونکو اور بولو سلیمان بادشاہ جیتا رہے۔ (۳۵) پھر تم اُس کے پیچھے پیچھے ہو کے اوپر چلے آؤ کہ وہ آئے اور میرے تخت پر بیٹھے کہ وہ میری جگہ بادشاہ ہوگا کہ میں نے اُسے مقرر کیا کہ اسرائیل اور یہوداہ کا حاکم ہو۔ (۳۶) تب یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے بادشاہ کے جواب میں کہا آمین۔ اور خداوند میرے خداوند بادشاہ کا خدا یوں ہی فرمائے۔ (۳۷) جس طرح خداوند میرے خداوند بادشاہ کے ساتھہ تھا اُسی طرح سلیمان کے ساتھہ ہو اور اُسکے تخت کو میرے خداوند بادشاہ داؤد کے تخت سے زیادہ عالیشان کرے۔ (۳۸) سو صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ اور کریتی اور فلیتی سب کے سب نیچے اُترے اور سلیمان کو داؤد بادشاہ کے خچر پر سوار کیا اور جیحون پر لائے۔ (۳۹) اور صدوق کاہن نے خیمے سے ایک سینگ تیل کا لیا اور سلیمان کو مسح کیا تب اُنہوں نے نرسنگا پھونکا اور سب کے سب بولے سلیمان بادشاہ جیتا رہے۔ (۴۰) اور سارے لوگ اُس کے پیچھے اوپر آئے اور لوگ شہنائی بجاتے چلے جاتے تھے اور بڑی خوشی کرتے تھے ایسے کہ زمین اُن کے غل شور سے پھٹی تھی۔ (۴۱) اور ادونیاہ اور اُس کے سارے مہمانوں نے جو اُس کے ساتھہ تھے جو نہیں کھا چکے یہہ شور سُنا۔ اور جب یوآب نے نرسنگے کی آواز سُنی تو بولا کہ شہر میں کیسی بڑی کا غل اور شور ہوتا ہی؟ (۴۲) وہ یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ابیاتر کاہن کا بیٹا یونتن آیا۔ اور ادونیاہ نے اُس کو کہا بھیتر آ کہ تو بہادر مرد ہی اور خوشخبری لاتا ہی۔ (۴۳) اور یونتن نے ادونیاہ سے جواب دیکے کہا کہ فی الحقیقت ہمارے خداوند بادشاہ داؤد نے سلیمان کو بادشاہ مقرر کیا۔ (۴۴) اور بادشاہ نے صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ اور کریتی اور فلیتی کو اُس کے ساتھہ بھیجا۔ سو اُنہوں نے بادشاہ کے خچر پر اُسے سوار کیا۔ (۴۵) اور صدوق کاہن اور ناتن نبی نے جیحون میں اُسکو مسح کیا۔ سو وہ وہاں سے ایسی خوشی کرتے ہوئے پھرے ہیں کہ شہر گونج گیا۔ آواز جو تم نے سُنی سو وہی ہی۔ (۴۶) اور سلیمان نے سلطنت کے تخت پر جلوس فرمایا ہی۔ (۴۷) سوا اِس کے بادشاہ کے ملازم آکے ہمارے خداوند بادشاہ داؤد کو مبارکباد دے رہے ہیں اور کہتے ہیں خدا سلیمان کے نام کو تیرے نام سے زیادہ مشہور کرے اور اُس کے تخت کو تیرے تخت سے زیادہ بزرگ کرے اور بادشاہ نے بستر پر اپنے کو جھکایا۔ (۴۸) اور بادشاہ نے بھی یوں فرمایا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک کہ جس نے آج کے دن ایک آدمی ٹھہرایا کہ وہ میری ہی آنکھوں کے دیکھتے ہوئے میرے تخت پر بیٹھے۔ (۴۹) تب سارے مہمان جو ادونیاہ کے ساتھہ تھے ہراسان ہو کے اُٹھے اور اپنی اپنی

راہ چلے گئے۔

(۵۰) اور ادونیاہ سلیمان سے ڈر کے اُٹھا اور جا کے مذبح کے سینگوں کو پکڑا[۱۱]۔ (۵۱) اور سلیمان کو خبر ہوئی کہ دیکھ ادونیاہ سلیمان بادشاہ سے ڈرتا ہے کہ دیکھ وہ مذبح کے سینگوں کو پکڑے ہوئے کہتا ہے کہ سلیمان آج کے دن مجھ سے قسم کرے کہ اپنے چاکر کو تہِ تیغ نہ کریگا۔ (۵۲) تب سلیمان بولا اگر وہ اپنے تئیں لائق شخص کر دکھاوے تو اُس کا ایک بال زمین پر نہ گریگا[۱۲] پر اگر اُس میں شرارت پائی جائیگی تو وہ مارا جائیگا۔ (۵۳) سو سلیمان بادشاہ نے لوگ بھیجے اور وہ اُسے مذبح پر سے اُتار لائے۔ اُس نے آ کے سلیمان بادشاہ کے حضور سجدہ کیا۔ اور سلیمان نے اُسے فرمایا کہ اپنے گھر جا۔

۲ باب

جب داؤد کے مرنے کے دن نزدیک پہنچے[۱] تب اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو یہہ وصیت کر کے کہا کہ (۲) میں تمام جہان کے لوگوں کی راہ جاتا ہوں[۲] اِس لئے تو مضبوط ہو اور اپنے تئیں مرد کر دکھا۔ (۳) اور خداوند اپنے خدا کی تاکید کی اُس کی راہوں پر چلنے کی اور اُس کے قانونوں اور اُس کے حکموں اور اُسکے فرمانوں اور اُس کی شہادتوں پر عمل کرنے[۳] کی بابت جیسا کہ موسیٰ کی کتاب میں لکھا ہے محافظت کر تا کہ تو اپنے سب کاموں میں جہاں کہیں تو رخ کرے کامیاب ہووے[۴] (۴) اور تا کہ خداوند اپنے اُس سخن پر[۵] قائم رہے جو اُس نے میرے حق میں کہا کہ اگر تیری نسل اپنی راہ پر خوب ملاحظہ کرے[۶] کہ اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے میرے آگے سچائی سے چلے[۷] تو تیری نسل اسرائیل کے تخت سے کبھی خارج نہ ہوگی[۸] (۵) اور تو جانتا بھی ہے جو کچھ کہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے مجھ سے کیا اور اسرائیلی لشکر کے دو سرداروں نیر کے بیٹے ابنیر[۹] اور یتر کے بیٹے عماسا سے کیا[۱۰] جنہیں اُس نے قتل کیا اور صلح میں جنگی خون کیا اور جنگ کا خون اپنے پٹکے پر جو اُس کی کمر میں بندھا تھا اور اپنی جوتیوں[۱۱] پر جو اُس کے پاؤں میں تھیں لگا دیا۔ (۶) سو تو اپنی دانش کے موافق کر اور اُسکا سفید سر سلامت گور میں نہ اُترنے دے[۱۲] (۷) پر برزلی جلعادی[۱۳] کے بیٹوں پر مہربانی کر اور اُنہیں اُن میں جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھائیں[۱۴] شامل کر اِس لئے کہ وے جس وقت کہ میں تیرے بھائی ابی سلوم کے سبب سے بھاگا تھا تو وے نہیں مجھ پاس آئے تھے[۱۵] (۸) اور دیکھ بحوریم کا بنیمینی جیرا کا بیٹا سمعی[۱۶] تیرے ساتھ ہے۔ اُس نے جس دن کہ میں محنیم کو جاتا تھا مجھ پر بہت بڑی لعنت بھیجی۔ پر وہ یردن پر میرے ملنے کو آیا[۱۷] اور میں نے خداوند کی قسم کھا کے اُسے کہا کہ میں تجھے تلوار سے قتل نہ کرونگا[۱۸] (۹) سو تو اُسے بیگناہ نہ جان[۱۹] کیونکہ تو عاقل مرد ہے اور جانتا ہے جو کچھ اُس سے کیا چاہئے۔ پس تو اُسکا سفید سر لہو لہان کر کے گور میں اُتار[۲۰]۔ (۱۰) بعد اِس کے داؤد نے اپنے باپ دادوں کے ساتھ آرام کیا[۲۱] اور شہر داؤد میں[۲۲] گاڑا گیا۔ (۱۱) اور سب دن کہ داؤد نے اِسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس تھے[۲۳] سات برس حبرون میں بادشاہت کی اور تینتیس برس یروسلم میں اُس نے سلطنت کی۔

(۱۲) تب سلیمان اپنے باپ دادوں کے تخت پر بیٹھا[۲۴] اور اُسکی سلطنت نہایت پائیدار ہوئی۔ (۱۳) تب حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلیمان کی ماں بنت سبع پاس آیا۔ اُس نے پوچھا تو صلح سے آتا ہے[۲۵]؟ وہ بولا صلح سے۔ (۱۴) پھر اُس نے کہا میں تجھ سے کچھ کہا چاہتا ہوں۔ وہ بولی کہہ۔ (۱۵) اُس نے کہا تو جانتی ہے کہ سلطنت میری تھی[۲۶] اور سارے اِسرائیل کے منہ میری طرف متوجہ ہوئے کہ میں سلطنت کروں لیکن سلطنت پلٹ گئی اور میرے بھائی کی ہوئی۔ کیونکہ یہہ خداوند کی طرف سے اُسی کی تھی[۲۷] (۱۶) سو میں تجھ سے ایک عرض کرتا ہوں۔ تو مجھ سے اِنکار نہ کر۔ اُس نے کہا کہہ۔ (۱۷) اُس نے کہا کرم کر کے سلیمان بادشاہ سے کہئے کہ وہ تیری بات کو نہ ٹالیگا کہ ابیشاگ شونمیت[۲۸] مجھے بیاہ دے۔ (۱۸) سو بنت سبع بولی اچھا۔ میں تیرے لئے بادشاہ سے کہونگی۔ (۱۹) اِس لئے بنت سبع سلیمان بادشاہ پاس گئی تا کہ ادونیاہ کے واسطے اُس سے عرض کرے۔ بادشاہ اُس کے استقبال کے واسطے اُٹھا اور اُسکے آگے اپنے تئیں جھکایا[۲۹] پھر اپنے تخت پر بیٹھا۔ اور بادشاہ نے اپنی ماں کے لئے کرسی رکھوائی سو وہ اُس کے دہنے ہاتھ بیٹھی[۳۰] (۲۰) اور وہ بولی میں تجھ سے ایک چھوٹی عرض کرتی ہوں۔ میری بات مت ٹالیو۔ بادشاہ نے اُس سے کہا میری ماں فرما کہ میں تیری بات نہ ٹالونگا۔ (۲۱) وہ بولی ابیشاگ شونمیت تیرے بھائی ادونیاہ سے بیاہی جائے۔ (۲۲) تب سلیمان بادشاہ نے اپنی ماں کو جواب دیا اور کہا کہ تو فقط ابیشاگ شونمیت کو ادونیاہ کے لئے کیوں مانگتی ہے؟ بلکہ اُسکے

لئے سلطنت بھی مانگ سکہ وہ میرا بڑا بھائی ہے۔ بلکہ اُس کے لئے اور ابیاتر کاہن اور ضرویاہ کے بیٹے یوآب کے لئے بھی ہے (۲۳) تب سلیمان بادشاہ نے خدا کی قسم کھا کے کہا کہ اگر ادونیاہ نے یہہ بات اپنی جان سے مخالفت کرکے نہیں کہی تو خدا مجھہ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ (۲۴) سو اب خداوند کی حیات کی قسم جس نے مجھہ کو قیام بخشا اور مجھہ کو میرے باپ داؤد کے تخت پر بٹھلایا اور میرے لئے اپنے کلام کے مطابق ایک گھر بنایا کہ ادونیاہ آج ہی کے دن قتل کیا جائیگا + (۲۵) اور سلیمان بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا۔ اُس نے اُس پر ایسا حملہ کیا کہ وہ مر گیا +

(۲۶) پھر بادشاہ نے ابیاتر کاہن کو کہا تو عنتوت کو اپنے کھیتوں پر جا کیونکہ تو واجب القتل ہے۔ پر میں اسوقت تجھے مروا نہیں ڈالتا کہ تو میرے باپ داؤد کے حضور خداوند یہواہ کا صندوق اُٹھاتا تھا اور اِس سبب کہ تو اُن سب دکھوں میں جو میرے باپ پر پڑے شریک تھا (۲۷) اور سلیمان نے ابیاتر کو خارج کیا کہ خداوند کا کاہن نہ ہو۔ تاکہ وہ خداوند کا سخن پورا کرے جو اُس نے سیلا کے بیچ عیلی کے گھرانے کے حق میں کہا (۲۸) اور یہہ خبر یوآب کو پہنچی کیونکہ یوآب ادونیا کا پیرو تھا اگرچہ ابی سلوم کا پیرو نہ ہوا تھا + سو یوآب خداوند کے خیمے میں بھاگا اور مذبح کے سینگوں کو پکڑے رہا + (۲۹) اور سلیمان بادشاہ کو خبر ہوئی کہ یوآب بھاگ کے خداوند کے خیمے میں گیا اور دیکھو کہ مذبح کے آس پاس ہے + تب سلیمان نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو کہلا بھیجا کہ جا کے اُس پر حملہ کر + (۳۰) سو بنایاہ خداوند کے خیمے میں گیا اور اُسے کہا بادشاہ کا حکم ہے کہ تو باہر نکل + وہ بولا نہیں میں یہیں مرونگا + تب بنایاہ پھر گیا اور بادشاہ سے کہا کہ یوآب نے یوں کہا ہے اور اُس نے مجھے یوں جواب دیا (۳۱) تب بادشاہ نے اُسے فرمایا جیسا اُس نے کہا ہے ویسا ہی کر اور اُس پر حملہ کر اور اُسے گاڑ دے۔ تاکہ تو اُن بیگناہوں کے خون کا انتقام جو یوآب نے بہایا مجھہ سے اور میرے باپ کے گھر کی طرف سے جُدا کر دے (۳۲) اور خداوند اُس کا خون اُس کے سر پر دھرے کہ اُس نے دو شخصوں پر جو اُس سے زیادہ راستباز اور اُس سے بہتر تھے حملہ کیا اور اُنہیں تلوار سے قتل کیا اور میرے باپ داؤد کو خبر نہ ہوئی۔ نیر کا بیٹا ابنیر جو اسرائیلی لشکر کا سردار تھا

اور یتر کا بیٹا عماسا جو یہوداہ کی فوج کا سردار تھا + (۳۳) سو اُن کا خون یوآب کے سر پر اور اُسکی نسل کے سر پر ابد تک رہیگا لیکن داؤد پر اور اُسکی نسل پر اور اُسکے گھر پر اور اُس کے تخت پر ابد تک خداوند کی طرف سے سلامتی ہوگی + (۳۴) سو یہویدع کا بیٹا بنایاہ اوپر گیا اور اِس پر جا پڑا اور اُسے قتل کیا۔ اور وہ بیابان کے بیچ اپنے ہی گھر میں گاڑا گیا + (۳۵) پھر بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو اُسکی جگہ لشکر کا سردار کیا۔ اور صدوق کاہن کو بادشاہ نے ابیاتر کا جانشین کیا + (۳۶) پھر بادشاہ نے سمعی کو بلا بھیجا اور اُسے فرمایا کہ یروسلم میں اپنے لئے ایک گھر بنا اور وہیں رہ اور وہاں سے کہیں نہ نکل جا۔ (۳۷) کہ ایسا ہوگا کہ جس دن تو باہر نکلیگا اور نہر قدرون کے پار جائیگا اُس دن یقین جانیو کہ تو مقرر مارا جائیگا۔ اور تیرا خون تیرے ہی سر پر ہوگا + (۳۸) اور سمعی نے بادشاہ سے کہا کہ بات اچھی ہے جیسا میرے خداوند بادشاہ نے ارشاد کیا تیرا غلام ویسا ہی کریگا + سو سمعی بہت دنوں تک یروسلم میں رہا + (۳۹) اور تیسرے برس کے آخر میں ایسا ہوا کہ سمعی کے چاکروں میں سے دو آدمی جات کے بادشاہ معکاہ کے بیٹے اکیس کے یہاں بھاگ گئے + سو لوگوں نے سمعی کو کہا کہ دیکھہ تیرے چاکر جات میں ہیں + (۴۰) سو سمعی نے اُٹھکے اپنے گدھے پر زین باندھا اور اپنے چاکروں کی تلاش میں جات کو اکیس پاس گیا۔ چنانچہ سمعی گیا اور جات سے اپنے چاکروں لوٹے آیا + (۴۱) یہہ خبر سلیمان کو پہنچی کہ سمعی یروسلم سے جات کو گیا اور پھر آیا + (۴۲) تب بادشاہ نے لوگ بھیجے اور سمعی کو طلب کیا اور اُسے کہا کیا میں نے تجھے خداوند کی قسم نہ دی تھی اور تجھہ سے تاکید کرکے نہ کہا تھا کہ تو یقیناً جانیو کہ جس دن تو باہر جائیگا اور کہیں سیر کریگا اُس دن تو مقرر مارا جائیگا؟ اور تو نے مجھے کہا تھا یہہ سخن جو میں نے سُنا نیک ہے + (۴۳) پس تو نے خداوند کی قسم کو اور اُس حکم کو جو میں نے تجھے کیا کیوں یاد نہ رکھا؟ (۴۴) پھر بادشاہ نے سمعی سے کہا تو اُس ساری شرارت کو جو تو نے میرے باپ داؤد سے کی جس سے تیرا دل واقف ہے خوب جانتا ہے۔ سو خداوند تیری شرارت کو پھیر تیرے ہی سر پر ڈالیگا (۴۵) اور سلیمان بادشاہ مبارک ہوگا اور داؤد کا تخت خداوند کے آگے تا ابد پائدار رہیگا (۴۶) اور بادشاہ نے یہویدع

کے بیٹے بناہاہ کو حکم دیا۔ سو وہ باہر گیا اور اُس پر حملہ کیا یہانتک کہ وہ مر گیا۔ تب سلطنت سلیمان کے ہاتھ میں ثابت ہو گئی[۵۷]+

۳ باب

اور سلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون سے نسبت کی اور فرعون کی بیٹی کو بیاہا[۱] اور پیشتر اُس سے کہ اپنا محل[۲] اور خداوند کا گھر[۳] اور یروسلم کی چاروں طرف کی دیواریں[۴] بنا چکا اُسے داؤد کے شہر میں[۵] لے آیا+ (۲) لیکن اُسوقت لوگ اونچی جگہوں پر قربانیاں کرتے تھے[۶] اِس لئے کہ کوئی گھر خداوند کے نام کے لئے اُن دنوں تک بنا نہ کیا گیا تھا+ (۳) اور سلیمان خداوند کو دوست رکھتا تھا[۷] اور اپنے باپ داؤد کی وصیتوں پر[۸] عمل کرتا تھا۔ مگر اونچے مکانوں پر قربانیاں کرتا تھا اور خوشبوئیاں جلاتا تھا+ (۴) اور بادشاہ قربانی کرنے کے لئے جبعون کو گیا[۹] کہ وہ اونچا اور بڑا مکان تھا[۱۰] اور سلیمان نے اُس مذبح پر ہزار سوختنی قربانیوں کو چڑھایا+ (۵) سو جبعون میں[۱۱] خداوند رات کے وقت سلیمان کو خواب میں[۱۲] دکھائی دیا۔ اور خدا نے کہا جو تو چاہے کہ میں تجھے دوں سو مانگ+ (۶) سلیمان نے عرض کی کہ تو نے اپنے بندے میرے باپ داؤد پر بہت سا کرم کیا[۱۳] اِس لئے کہ وہ تیرے آگے صداقت اور نیکوکاری سے اور تجھ پر سچا دل رکھ کے چلتا پھرتا رہا[۱۴] اور تو نے اُس کے لئے بڑی یہہ نعمت رکھ چھوڑی کہ تو نے اُسے ایک بیٹا عنایت کیا جو اُس کے تخت پر بیٹھے[۱۵] چنانچہ آج کے دن ہی+ (۷) سو اب ای خداوند میرے خدا تو نے اپنے بندے کو میرے باپ داؤد کی جگہ بادشاہ کیا۔ اور میں ہنوز لڑکا ہوں[۱۶] اور باہر جانے اور بھیتر آنیکا طور[۱۷] میں نہیں جانتا۔ (۸) اور تیرا بندہ تیرے لوگوں کے بیچ میں ہی جنہیں تو نے چُن لیا ہی[۱۸] وہ لوگ بہت اور بیشمار ہیں کہ کثرت کے باعث اُن کا حساب نہیں ہو سکتا ہی[۱۹] (۹) سو تو اپنے بندے کو ایسا سمجھنے والا دل[۲۰] عنایت کر کہ وہ تیرے لوگوں کی عدالت کرے[۲۱] تا کہ میں نیک اور بد میں امتیاز کروں[۲۲] کہ تیری ایسی بھاری گروہ کا اِنصاف کون کر سکتا ہی؟ (۱۰) اور یہہ بات خداوند کے آگے خوش آئی کہ سلیمان نے یہہ چیز مانگی+ (۱۱) اور خدا نے اُسے کہا ازبس کہ تو نے یہہ چیز مانگی اور اپنی عمر کی درازی نہ چاہی[۲۳] اور نہ اپنے لئے دولت کا سوال کیا اور نہ اپنے دشمنوں کے نابود ہونیکی درخواست کی بلکہ اپنے لئے عقلمندی مانگی تا کہ عدالت میں خبردار ہو۔ (۱۲) سو دیکھ کہ میں نے تیری باتوں کے مطابق عمل کیا[۲۴] کہ دیکھ میں نے ایک عاقل اور سمجھدار دل تجھ کو بخشا ایسا کہ تیری مانند تجھ سے آگے نہ ہوا[۲۵] اور نہ تیرے بعد تجھ سا برپا ہوگا۔ (۱۳) اور میں نے تجھ کو اور کچھ بھی دیا جو تو نے نہیں مانگا[۲۶] یعنے دولت اور عزت[۲۷] ایسی کہ بادشاہوں کے بیچ تمام عمر کوئی تیری مانند نہ ہوگا+ (۱۴) اور اگر تو میری راہوں پر چلیگا اور میرے قانونوں اور شریعتوں کو یاد رکھیگا جس طرح کہ تیرا باپ داؤد چلا گیا[۲۸] تو میں تیری عمر دراز کرونگا[۲۹] (۱۵) سو سلیمان جاگا۔ اور دیکھا کہ خواب تھا[۳۰] پھر وہ یروسلم میں آیا اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے کھڑا رہا اور سوختنی قربانیاں گذرانیں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں اور اپنے سارے چاکروں کی ضیافت کی[۳۱]+

(۱۶) اُسوقت دو عورتیں جو چھنال تھیں بادشاہ پاس آئیں اور اُس کے آگے کھڑی ہوئیں[۳۲]+ (۱۷) اور ایک عورت بولی ای میرے خداوند ہم دونوں عورتیں ایک ہی گھر میں رہتی ہیں اور میں اُس کے ساتھ گھر میں رہتے ہوئے ایک بچہ جنی+ (۱۸) اور جب میں جن چکی تو تیسرے دن ایسا ہوا کہ یہہ عورت بھی جنی اور ہم ایک ساتھ تھیں۔ وہاں گھر میں ہم دونوں کے سوا کوئی اَور نہ تھا+ (۱۹) سو اِس عورت کا بچہ رات کو مر گیا اِس لئے کہ وہ اُس کے اوپر پڑ گئی تھی+ (۲۰) سو وہ آدھی رات کو اُٹھی اور جسوقت تیری لونڈی سوتی تھی میرے بیٹے کو میری بغل سے لیکے اپنی گودی میں رکھا اور اپنے مرے ہوئے بچے کو میری گودی میں ڈالدیا+ (۲۱) صبح کو جب میں اُٹھی کہ اپنے بچے کو دودھ پلاؤں تو دیکھ وہ مرا پڑا تھا۔ پر جب میں نے صبح کیوقت خوب غور کیا تو دیکھا کہ یہہ میرا بیٹا نہیں جسے میں جنی تھی+ (۲۲) پھر وہ دوسری عورت بولی ایسا نہیں۔ یہہ جو جیتا ہی میرا بیٹا ہی اور مرا ہوا تیرا بیٹا ہی وہ بولی کہ نہیں مرا ہوا تیرا بیٹا ہی اور جیتا میرا بیٹا ہی+ اُن دونوں نے بادشاہ کے حضور یوں باتیں کیں+ (۲۳) بادشاہ بولا ایک کہتی ہی یہہ جیتا ہوا میرا بیٹا ہی اور موا ہوا تیرا بیٹا ہی۔ اور دوسری کہتی ہی کہ نہیں موا ہوا تیرا بیٹا ہی اور جیتا ہوا میرا بیٹا ہی+ (۲۴) سو بادشاہ نے کہا میرے لئے ایک تلوار لاؤ+ تب لوگ بادشاہ کے حضور تلوار لائے+ (۲۵) پھر بادشاہ نے فرمایا کہ اِس جیتے بچے کو برابر چیرو آدھا ایک کو دو اور آدھا ایک کو+ (۲۶) اُسوقت اُس عورت نے کہا کہ یہہ زندہ بچہ جس کا تھا

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۱ کے قریب
۵۷ ۱۲ آیت
۲ توا ۱:۱
۱۰۱۴
۱ ا سلا ۷:۸
اور ۹:۲۴
۲ ا سلا ۷:۱
۳ ا سلا ۶ باب
۴ ا سلا ۹:۱۵ اور ۱۹
۵ ۲ سمو ۵:۷
۶ احبا ۱۷:۳ اور ۴ و ۵
است ۱۲:۲ اور ۴ و ۵
ا سلا ۲۲:۴۳
۷ است ۶:۵
اور ۳۰:۱۶ و ۲۰
زبور ۳۱:۲۳
رومیو ۸:۲۸
ا قرنتی ۸:۳
۸ ۶ و ۱۴ آیتیں
۹ ۲ توا ۱:۳
۱۰ ا توا ۱۶:۳۹
۲ توا ۱:۳
۱۱ ا سلا ۹:۲
۲ توا ۱:۷
۱۲ اگنتی ۱۲:۶
متی ۱:۲۰
اور ۲:۱۳ و ۱۹
۱۳ ۲ توا ۱:۸ وغیرہ
۱۴ ا سلا ۲:۴
اور ۹:۴
۲ سلا ۲۰:۳
زبور ۱۵:۲
۱۵ ا سلا ۱:۴۸
۱۶ ا توا ۲۹:۱
۱۷ اگنتی ۲۷:۱۷
۱۸ است ۷:۶
۱۹ ا پید ۱۳:۱۶
اور ۱۵:۵
۲۰ ۲ توا ۱:۱۰
امثا ۲:۳-۹
یعقو ۱:۵
۲۱ زبور ۷۲:۱ و ۲
۲۲ عبر ۵:۱۴
۲۳ یعقو ۴:۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب
۲۴ ا یو ۵:۱۴ اور ۱۵
۲۵ ا سلا ۴:۲۹ و ۳۰ و ۳۱
اور ۵:۱۲
اور ۱۰:۲۴
واعظ ۱:۱۶
۲۶ متی ۶:۳۳
افس ۳:۲۰
۲۷ ا سلا ۴:۲۱ و ۲۴
اور ۱۰:۲۳ و ۲۵ وغیرہ
امثا ۳:۱۶
۲۸ ا سلا ۱۵:۵
۲۹ زبور ۹۱:۱۶
امثا ۳:۲
۳۰ پیدایش ۴۱:۷
۳۱ پیدایش ۴۰:۲۰
ا سلا ۸:۶۵
آستر ۱:۳
دان ۵:۱
مرقس ۶:۲۱
۳۲ گنتی ۲۷:۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

اِس سبب کہ اُس کا دل اپنے بچے پر جوش مارتا تھا بادشاہ کے حضور عرض کی کہ اَی میرے خداوند جیتا بچہ اُسکو دیجئے اور اُسے ہرگز قتل نہ کیجئے۔ دوسری بولی کہ یہہ نہ میرا ہو نہ تیرا بلکہ چیرا جائے۔ (۲۷) تب بادشاہ نے فرمایا اور حکم کیا کہ جیتا بچہ اُسی کو دو اور اُسے ہرگز قتل مت کرو۔ کہ اُسکی ماں یہی ہے۔ (۲۸) اور سارے اِسرائیل نے یہہ اِنصاف جو بادشاہ نے کیا سُنا اور بادشاہ سے ڈرے۔ کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ خدا کی دانش عدالت کرنے کے لئے اُس کے دل میں ہے۔

۴ باب

اور سلیمان بادشاہ سارے اِسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ (۲) اور سردار جو اُس کے پاس تھے سو یہی تھے۔ عزریاہ بن صدوق کاہن (۳) اور الیحورف اور اخیاہ سیسہ کے بیٹے کاتب تھے۔ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط مورخ۔ (۴) اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ لشکر کا سردار اور صدوق اور ابی یاتر کاہن (۵) اور ناتن کا بیٹا عزریاہ منصبداروں کا داروغہ۔ اور ناتن کا بیٹا زبود بڑا منصبدار اور بادشاہ کا دوست تھا۔ (۶) اور اخیسر گھر کا دیوان اور عبدا کا بیٹا ادونیرام اخراج کا مختار تھا۔ (۷) اور سلیمان نے سارے اِسرائیل پر بارہ منصبدار مقرر کئے جو بادشاہ اور اُس کے گھرانے کے لئے رسد پہنچائیں۔ ہر ایک اُن میں سے برس روز میں مہینہ بھر رسد جمع کرتا تھا۔ (۸) اُن کے نام یہہ ہیں۔ بن حور کوہ افرائیم میں۔ (۹) اور بن دقر مقص میں اور سعلبیم میں اور بیت شمس میں اور ایلون میں جو بیت حنان میں ہے۔ (۱۰) اور بن حسد اربوت میں۔ شوکہ اور حفر کی ساری سرزمین اُس کے علاقے میں تھی۔ (۱۱) اور بن ابنداب نفت دور کی ساری مملکت میں۔ اور سلیمان کی بیٹی طافت اُس کی جورو تھی۔ (۱۲) اور اخیلود کا بیٹا بعنہ جو تعناک اور مجدو اور سارا بیت شان جو ضرتانہ سے لگا ہوا اور یزرعیل کے نشیب میں تھا بیت شان سے لیکے ابیل محولہ تک اور یقنعام کے پار تک اُس کے علاقے میں تھا۔ (۱۳) اور بن جبر رامات جلعاد میں۔ اور منسی کے بیٹے یائیر کے شہر جو جلعاد میں ہیں اور ارجوب کی مملکت جو بسن میں ہے یعنے ساٹھہ بڑے شہر جن کی شہرپناہیں اور پیتل کے اڑبنگے ہیں اُس کے علاقے میں تھے۔ (۱۴) اور عدو کا بیٹا اخیناداب محنیم میں تھا۔ (۱۵) اور اخیمعص نفتالی میں۔ اور سلیمان کی بیٹی بسمت اُسکی جورو تھی۔ (۱۶) اور حوسی کا بیٹا بعنا آشر اور علوت میں تھا۔ (۱۷) اور فروح کا بیٹا یہوسفط اِشکار میں۔ (۱۸) اور ایلا کا بیٹا سمعی بنیمین میں۔ (۱۹) اور اُوری کا بیٹا جبر جلعاد کے ملک میں تھا جو اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت تھی اور وہی فقط اُن مملکتوں کا مختار تھا۔ (۲۰) اور یہوداہ اور اِسرائیل بہت تھے بلکہ کثرت کی نسبت ساحل دریا کی ریت کے دانوں کی مانند وہ کھاتے اور پیتے اور خوشی کرتے تھے۔

(۲۱) اور سلیمان ساری مملکتوں پر سلطنت کرتا تھا نہر فرات سے لیکے فلسطیوں کی زمین تک اور مصر کی سرحد تک۔ وہ اُسے ہدیے دیتے تھے اور سلیمان کی زندگی کے سب دن اُسکی خدمتگذاری کرتے تھے۔ (۲۲) اور سلیمان کی رسد ایک ہی دن کیواسطے یہہ تھی تیس کر میدا اور ساٹھہ کر آٹا۔ (۲۳) اور دس موٹے بیل اور چرائی پر کے بیس بیل ایک سو بھیڑیں اور اُس کے سوا چکارے اور ہرن اور پاڑھے اور پالے ہوئے مرغ۔ (۲۴) کہ وہ دریا کے اِس پار تفسح سے لیکے عزہ تک اُن سارے بادشاہوں پر جو دریا کی اِسی طرف تھے بادشاہت کرتا تھا اور اُن سب سے جو اُسکے گرداگرد تھے صلح رکھتا تھا۔ (۲۵) اور یہوداہ اور اِسرائیل میں سے ہر ایک شخص اپنے تاک اور اپنے انجیر کے درخت کی چھاؤں میں دان سے لیکے بیرسبع تک سلیمان کے سب دنوں میں سلامتی کے ساتھہ بیٹھا رہا۔

(۲۶) اور سلیمان کی گاڑیوں کے گھوڑوں کے لئے چالیس ہزار تھان تھے اور بارہ ہزار سوار تھے۔ (۲۷) اور اُن منصبداروں میں ہر ایک اپنی نوبت کے ایک مہینے تک سلیمان بادشاہ کے لئے اور اُن سب کے لئے جو سلیمان بادشاہ کے دسترخوان پر آتے تھے رسد پہنچاتا تھا ایسا کہ کوئی چیز باقی نہ رہتی تھی۔ (۲۸) اور گھوڑوں اور تانگھنوں کے لئے جو اور پوال اُس جگہ جہاں کہیں وہ ہوتے تھے ہر ایک اپنے دستور العمل کے مطابق پہنچاتا تھا۔

(۲۹) اور خدا نے سلیمان کو دانش اور خرد نہایت دی اور دل کی وسعت بھی عنایت کی ایسی جیسی ریت جو سمندر کے کنارے پر ہے۔ (۳۰) اور سلیمان کی دانش سارے اہل مشرق کی دانش سے اور مصر کی ساری دانش سے کہیں بہت تھی۔ (۳۱) اِس لئے کہ وہ سب آدمیوں سے اِسزاحی ایتان اور ہیمان اور کلکول

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

اور درع سے جو بنی محول تھے زیادہ دانا تھا۳۱ اور گرد اگرد کی ہر ایک قوم میں اُس کا نام پھیلا تھا ۔ (۳۲) اور اُس نے تین ہزار مثلیں کہیں۳۲ اور اُس کے گیت۳۳ ایک ہزار اور پانچ تھے ۔ (۳۳) اور اُس نے درختوں کی کیفیت بیان کی † سرو کے درخت سے لیکے جو لبنان میں تھا اُس زوفہ تک جو دیواروں پر اُگتا ہے ۔ اور چار پایوں اور پرندوں اور رینگنیوالوں اور مچھلیوں کا حال بیان کیا ۔ (۳۴) اور سارے لوگوں میں سے اور بادشاہوں میں سے جنہوں تک اُسکی دانش کا شہرہ پہنچا تھا وہ سلیمان کی حکمت سُننے کو آتے تھے۳۴ ۔

۵ باب

اور صور کے بادشاہ حیرام نے۱ سلیمان پاس اپنے خادم بھیجے کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ اُنہوں نے اُسے مسوح کیا تھا کہ اُس کے باپ کی جگہ بادشاہ ہو ۔ کہ حیرام ہمیشہ داؤد کا دوست تھا۲ ۔ (۲) اور سُلیمان نے حیرام کو کہلا بھیجا۳ کہ (۳) تو جانتا ہے کہ میرا باپ داؤد خداوند اپنے خُدا کے نام کے لئے ایک گھر بنا نہ سکا ۔ کیونکہ اُس کی ہر ایک طرف لڑائیاں ہوتی رہیں۴ جب تک کہ خداوند نے اُن سب کو اُس کے قدموں تلے نہ کر دیا تھا ۔ (۴) اور اب خُداوند میرے خُدا نے مجھ کو ہر طرف سے چین دیا ہے۵ کہ نہ کوئی میرا دُشمن ہے اور نہ کوئی مجھ پر بلا آتی ہے ۔ (۵) سو دیکھ میں نے ٹھانا ہے کہ خداوند اپنے خُدا کے نام کا ایک گھر اُٹھاؤں۶ جیسا کہ خداوند نے میرے باپ داؤد کو یہہ کہکے فرمایا تھا کہ تیرا بیٹا جس کو میں تیری جگہ تیرے تخت پر بٹھاؤنگا وہی میرے نام کا گھر بنائیگا۷ ۔ (۶) سو تو حکم کر کہ میرے لئے لبنان سے سرو کے پیڑ کاٹیں۸ اور میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رہینگے ۔ اور میں ہر ایک کام کا جو محنتانہ کہ تو مقرر کریگا تیرے چاکروں کو دونگا ۔ کہ تو جانتا ہے کہ ہمارے بیچ میں ایسا کوئی نہیں جس کی دانش پیڑ کاٹنے میں صیدانیوں کی مانند ہو ۔ (۷) اور ایسا ہوا کہ جب حیرام نے سلیمان کی باتیں سُنی تو نہایت خوش ہوا اور بولا کہ آج کے دن خداوند مبارک ہو کہ اُس نے داؤد کو ایسا دانشور بیٹا عنایت کیا جو ایسی بڑی گروہ کا حاکم ہے ۔ (۸) پھر حیرام نے سلیمان سے کہلا بھیجا کہ جو کچھ تو نے مجھ سے منگوایا میں نے سمجھا ۔ اور میں تیری خواہش کے موافق سرو کی لکڑی اور صنوبر کی لکڑی کی بابت عمل کرونگا ۔ (۹) اور میرے چاکر اُنہیں لبنان سے سمندر تک اُتار لائینگے ۔ اور میں اُنہیں بیڑے بنوا کے سمندر کی راہ سے اُس جگہ تک جہاں تو ٹھہرائیگا پہنچاؤنگا۹ اور وہاں اُنہیں ڈلواؤنگا کہ تو پائیگا ۔ اور تو میرے ملازموں کو خوراک دیکے میری خواہش کو پوری کریگا۱۰ ۔ (۱۰) سو حیرام نے سرو کے درخت اور صنوبر کے درخت سلیمان کی ساری خواہش کے مطابق اُسے دیئے ۔ (۱۱) اور سلیمان نے بیس ہزار کر گیہوں کے اور بیس کر کوٹے ہوئے تیل کے حیرام کو اُس کے گھرانے کی خوراک کے لئے دیئے ۔ یوں سلیمان حیرام کو سال بہ سال دیتا تھا۱۱ ۔ (۱۲) اور خُداوند نے سلیمان کو جیسا کہ اُس نے اُس سے وعدہ کیا تھا حکمت بخشی۱۲ اور حیرام اور سلیمان کے درمیان صلح ہوئی اور اُن دونوں نے آپس میں عہد و پیمان کیا ۔

(۱۳) اور سلیمان بادشاہ نے سارے اسرائیل سے خراج کے طور پر مدد لی ۔ سو تیس ہزار آدمی مدد کو آئے ۔ (۱۴) اور وہ ہر مہینے میں دس ہزار اُن میں سے باری باری لبنان کو بھیجتا تھا ۔ سو وہ مہینے بھر لبنان میں رہتے تھے اور دو مہینے اپنے گھر میں ۔ اور ادونرام اُن بیگاروں کا داروغہ تھا۱۳ ۔ (۱۵) اور سلیمان کے ستر ہزار بار بردار۱۴ اور اسی ہزار درخت کاٹنیوالے کوہستان میں تھے ۔ (۱۶) سوا سلیمان کے اُن خاص منصداروں کے جو اُس کام کے مختار تھے ۔ یہہ تین ہزار تین سو تھے ۔ اور اُن لوگوں پر جو کام کرتے تھے ۔ (۱۷) اور بادشاہ نے حکم کیا اور وہ بڑے بڑے نفیس تراشے ہوئے پتھر لائے۱۵ تاکہ گھر کی نیو ڈالی جائے ۔ (۱۸) اور سلیمان کے معمار اور حیرام کے معمار اور بِبلی۱۶ سنگ تراش اُنہیں تراشتے تھے ۔ سو اُنہوں نے لکڑیاں اور پتھر تیار کیئے کہ گھر بنایا جائے ۔

۶ باب

اور زمین مصر سے بنی اسرائیل کے نکلنے کے بعد چار سو اسی برس گذرے تھے کہ سلیمان کی سلطنت جو اسرائیل پر تھی اُس کے چوتھے سال زیو کے مہینے جو دوسرا مہینہ سال کا ہے ایسا ہوا کہ اُس نے خداوند کا گھر بنانا۱ شروع کیا۲ ۔ (۲) اور وہ گھر جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے لئے بنا کیا۳ طول اُس کا ساٹھ ہاتھ تھا اور عرض اُس کا بیس ہاتھ اور بلندی اُس کی تیس ہاتھ ۔ (۳) اور اُس گھر کی ہیکل کے سامنے ایک اُسارا بنایا جس کا طول بیس ہاتھ تھا گھر کے عرض کے برابر اور عرض اُس کا گھر کے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ سنے ترجمہ — ۲۹ ۱ سلا ۳:۱۲ — ۳۰ امثا ۱:۱ واعظ ۱۲:۹ — ۳۱ غزل ۱:۱ — † یا دیوار — ۳۲ ۱ سلا ۱:۱۰ ۲ تو ۹:۱ — ۱ ۲ سمو ۱۱:۵ ۱ تو ۱۴:۱ — ۲ ۲ تو ۲:۳ — ۳ ۱ تو ۲۲:۸ — ۴ ۱ سلا ۴:۲۴ — ۵ ۱ تو ۲۲:۹ — ۶ ۲ تو ۲:۴ — ۷ ۲ سمو ۷:۱۳ — ۸ ۲ تو ۲:۸ — ۹ ۲ تو ۲:۱۶ — ۱۰ دیکھو عزرا ۳:۷ حزقی ۲۷:۱۷ — ۱۱ دیکھو ۲ تو ۲:۱۰ — ۱۲ ۱ سلا ۳:۱۲ — ۱۳ ۱ سلا ۴:۶ — ۱۴ ۱ سلا ۹:۲۱ — ۱۵ ۱ تو ۲۲:۲ — ۱۶ یا جبلی حزقی ۲۷:۹ — ۱ ۲ تو ۳:۱ — ۲ ۲ تو ۳:۳ — ۳ دیکھو حزقی ۴۱:۱ وغیرہ

سامنے کی طرف دس ہاتھ تھا + (۴) اور اُس نے اُس گھر میں جھروکے بنائے ۱۲ اندر کی طرف کشادہ اور باہر کی طرف تنگ + (۵) اور گھر کی دیوار سے لگی ہوئی کوٹھریاں گرداگرد بنائیں ۵ گھر کی دیواروں سے جو گرداگرد لگی ہوئی تھیں یعنے ہیکل اور † پاکترین مکان ۶ کی ساور اُس نے کوٹھریاں گرداگرد بنائیں + (۶) اور نیچے کی کوٹھری پانچ ہاتھ چکلی اور بیچ کی چھہ ہاتھ چکلی اور تیسری سات ہاتھ چکلی تھی۔ اِس لئے کہ گھر کی دیوار کے برابر اُس نے گرداگرد کڑیاں رکھنے کے لئے پشتے بنائے تاکہ گھر کی دیواروں ہی میں لگائی نجائیں + (۷) اور جب یہہ گھر بناتے تھے تو اُس میں ایسے پتھر لگائے جو اُنہیں وہاں لانے سے آگے تیار کئے گئے تھے۔ یوں ہی گھر بنتے وقت وہاں مارتول اور کلہاڑی اور لوہے کے کسی اوزار کی آواز سنی نہ جاتی تھی ۷ + (۸) اور بیچ کی کوٹھری کا دروازہ گھر کی دہنی طرف کو رکھا۔ اور اُنہوں نے گھومتی ہوئی سیڑھیاں بنائیں تاکہ اُن پر ہو کے بیچ کے درجے پر اور بیچ کے حجرے سے تیسرے درجے پر چڑھہ جائیں + (۹) سو اُس نے گھر بنایا ۸ اور اُسے تمام کیا اور اُسکی چھت سرو کے شہتیروں اور تختوں سے پاٹی + (۱۰) اور اُس نے سارے گھر کے پاس کوٹھریاں بنائیں جنہوں کی بلندی پانچ پانچ ہاتھ تھی۔ اور وہ سرو کی کڑیوں کے ساتھہ گھر سے ملی تھیں +

(۱۱) اُسوقت خداوند کی طرف سے سلیمان پر کلام اُترا اور اُس نے کہا کہ (۱۲) اِس گھر کی بابت جو تو بناتا ہے اگر تو میری شریعتوں پر چلیگا اور میری عدالتوں پر عمل کریگا اور میرے احکام کو اُن پر چلنے کے لئے حفظ کریگا ۹ تو میں اپنے سخن کو جو میں نے تیرے باپ داؤد سے کہا ہے تیرے ساتھہ پورا کرونگا ۱۰ (۱۳) اور میں بنی اسرائیل کے درمیان رہونگا ۱۱ اور اپنی قوم اسرائیل کو ترک نہ کرونگا ۱۲ +

(۱۴) سو سلیمان نے گھر بنایا اور اُسے تمام کیا ۱۳ + (۱۵) اور اُس نے اندروار گھر کی دیواروں پر سرو کے تختے لگائے فرش سے لیکے چھت تک اُس نے اُسے لکڑی سے چھپایا۔ اور اُس نے فرش کو بھی صنوبر کے تختوں سے چھپایا + (۱۶) اور اُس نے گھر کی بغلوں کے بیس ہاتھ کی دیواروں کو سرو کے تختوں سے بنایا فرش سے لیکے اُسکی دیواروں تک۔ اُس کے اندرون کے لئے الہام گاہ یعنے پاکترین مکان ۱۴ میں یوں ہی تختہ بندی کی + (۱۷) اور گھر کے سامنے کا طول یعنے ہیکل کا چالیس ہاتھ تھا + (۱۸) اور گھر کے اندروار سرو کی لکڑی کی کلیاں اور کھلے ہوئے پھول کندہ کئے گئے تھے۔ اور یہہ سب سرو کے تھے یہانتک کہ پتھر مطلق نظر نہ آتے تھے۔ (۱۹) اور الہام گاہ جو تھا سو اُسے اندر کو گھر کے بیچ میں تیار کیا تاکہ خداوند کے عہد کا صندوق اُس میں رکھا جائے + (۲۰) اور الہام گاہ کے روبرو طول اُسکا بیس ہاتھ ہوا اور عرض اُسکا بیس ہاتھ اور بلندی اُسکی بیس ہاتھ + اور کُندن سے اُسپر ملمع کیا۔ اور مذبح پر بھی ملمع کیا جو سرو سے بنایا گیا تھا + (۲۱) یوں سلیمان نے گھر کے اندر پر خالص کُندن کا ملمع کیا۔ اور الہام گاہ کے باہر وار سونے کی زنجیروں کے آس پاس ایک اوٹ بنائی اور اُسپر سونا لگایا + (۲۲) اِسی طرح تمام گھر پر سونے کا ملمع کیا یہانتک کہ گھر تمام ہوا۔ اور الہام گاہ کی طرف جو مذبح تھا اُس پر بھی ۱۵ تمام سونے کا ملمع کیا + (۲۳) اور الہام گاہ کے اندر زیتون کی لکڑی کے دو کروبی ۱۶ بنائے کہ بلندی اُن کی دس ہاتھ کی تھی۔ (۲۴) اور کروبی کے ایک بازو کا عرض پانچ ہاتھ کا کیا اور کروبی کے دوسرے بازو کا بھی پانچ ہی ہاتھ کا۔ سو ایک بازو کے سرے سے دوسرے بازو کے سرے تک دس ہاتھ کا ہوا + (۲۵) اور دس ہی ہاتھ کا دوسرے کروبی کا بھی۔ دونوں کروبی ایک ہی انداز سے اور ایک ہی صورت پر تھے۔ (۲۶) بلندی ایک کروبی کی دس ہاتھ کی تھی اور اِسی طرح سے دوسرے کروبی کی بھی + (۲۷) اور دونوں کروبیوں کو اندرونی گھر کے بیچ میں رکھا اور کروبی اپنے بازو پھیلائے ہوئے تھے ۱۷ اور ایک کا بازو ایک دیوار سے لگا اور دوسرے کروبی کا بازو دوسری دیوار سے اور اُن کے بازو گھر کے بیچ آپس میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے + (۲۸) اور کروبیوں پر سونے کا ملمع کیا۔ (۲۹) اور گھر کی سب دیواروں پر گرداگرد کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں اُس نے کھود کے تراشیں اندروار اور باہروار + (۳۰) اور گھر کے فرش پر اندروار اور باہروار سونا لگایا + (۳۱) اور الہام گاہ میں داخل ہونیکے لئے اُس نے زیتون کی لکڑی کے کواڑ بنائے۔ اُن کے بازوؤں اور چوکھٹوں کا عرض دیوار کا پانچواں حصہ تھا + (۳۲) دونوں کواڑ بھی زیتون کی لکڑی کے تھے۔ اور اُس نے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲ کے قریب
۴ دیکھو حزق ۴۰: ۱۶ اور ۴۱: ۱۶
۱۱ یا کنگنیدار اور جالیدار
۵ دیکھو حزق ۴۱: ۶
† یا الہام گاہ
۶ ۱۶: ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۳۱ آیتیں
۷ دیکھو است ۲۷: ۵ و ۶ اسلا ۵: ۱۸
۱۰۰۵
۸ ۱۴ و ۳۸ آیتیں
۹ ۱ سلا ۲: ۴ اور ۹: ۴
۱۰ ۲ سمو ۷: ۱۳ ۱ تو ۲۲: ۱۰
۱۱ خر ۲۵: ۸ احب ۲۶: ۱۱ ۲ قرن ۶: ۱۶ مکاشفہ ۲۱: ۳
۱۲ است ۳۱: ۶
۱۳ ۳۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵ کے قریب
۱۴ ۲ خر ۲۶: ۳۳ احب ۱۶: ۲ ۱ سلا ۸: ۶ ۲ تو ۳: ۸ حزق ۴۵: ۳ عبر ۹: ۳
۱۵ خر ۳۰: ۱ و ۳ و ۶
۱۶ خر ۳۷: ۷ و ۸ و ۹ ۲ تو ۳: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲
۱۷ خر ۲۵: ۲۰ اور ۳۷: ۹ ۲ تو ۵: ۸

اُن پر کروبیوں اور کھجوروں اور کھِلے ہوئے پھولوں کی صورتیں کھود کے تراشیں۔ اور اُن پر سونے کا ملمع کیا۔ اور کھجوروں اور کروبیوں دونوں پر سونا مڑھا ✚ (۳۳) اسی طرح ہیکل کے دروازے کے لئے بھی جو دیوار کا چوتھا حصہ تھا اُس نے زیتون کی لکڑی کی چوکھٹ بنائی ✚ (۳۴) اور اُس کے دو کواڑ صنوبر کی لکڑی کے تھے۔ ایک کواڑ کے دو پٹے تھے جو گھومتے تھے۔ اور دوسرے کواڑ کے بھی دو پٹے تھے جو گھومتے تھے ✚ (۳۵) اور اُن پر کروبیوں اور کھجوروں اور کھِلے ہوئے پھولوں کی صورتیں تراشیں اور اُن سب پر سونے کا ملمع کیا ایسا کہ وہ تراشی ہوئی صورتوں پر ٹھیک بیٹھا ✚ (۳۶) اور اندر کے صحن کی تین صفیں تراشے ہوئے پتھر کی بنائیں اور ایک صف سرو کی لکڑی کی ✚ (۳۷) چوتھے سال زیو کے مہینے میں خداوند کے گھر کی بنیاد ڈالی گئی ✚ (۳۸) اور گیارھویں سال بول کے مہینے میں جو آٹھواں مہینہ ہے وہ گھر اُس کے سب اسباب سمیت اور نقشے کی ہر ایک بات کے مطابق تمام کیا گیا۔ سو اُس نے اُسے سات سال میں بنایا ✚

۷ باب

اور سُلیمان نے اپنا گھر بھی بنایا اور اُسکی تعمیر تیرہ برس میں تمام ہوئی ✚

(۲) پھر اُس نے لبنانی بن کا گھر بھی بنایا جس کا طول سو ہاتھ اور عرض پچاس ہاتھ اور بلندی تیس ہاتھ کی اور وہ سرو کی لکڑی کے ستونوں کی چار صفوں پر تعمیر ہوا۔ اور ستونوں پر سرو کے درخت کے شہتیر تھے ✚ (۳) اور اُس کی چھت سرو سے بنائی اور کڑیوں کو اُن شہتیروں پر رکھا جو پینتالیس ستونوں کے اوپر تھے۔ ہر ایک صف میں پندرہ ستون تھے ✚ (۴) اور کھڑکیوں کی تین صفیں تھیں جن کی تینوں قطاروں میں ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا (۵) اور گھر کے دروازے اور اُن کے چوکھٹ سب کے سب کھڑکیوں کے مطابق چوکھونٹ تھے۔ اور تینوں قطاروں میں ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا ✚ (۶) اور ستونوں کی ایک دہلیز بنائی۔ طول اُس کا پچاس ہاتھ اور عرض اُس کا تیس ہاتھ اور ایک برآمدہ اُن کے روبرو تھا۔ اور ستون اور ایک موٹا شہتیر اُن کے سامنے تھے ✚ (۷) اور ایک دہلیز یعنے عدالت کی دہلیز تخت کے لئے بنائی تاکہ وہاں تفضئے فیصل کرے۔ اور سرو کی لکڑی اُس پر بچھی تھی فرش کی ایک طرف سے دوسری طرف تک ✚ (۸) اور اُس کے گھر کے پاس کہ جس میں وہ رہتا تھا ایک دوسرا صحن تھا دہلیز کے اندر اور اسی طرح سے وہ بھی بنا تھا ✚ اور سلیمان نے فرعون کی بیٹی کے لئے کہ جسے اُس نے بیاہا تھا اُسی دہلیز کے طور پر ایک مکان بنایا ✚ (۹) یہ سب نفیس پتھروں سے جو تراشے ہوئے پتھروں کے اندازوں کے مطابق آروں سے چیرے گئے تھے اندر وار اور باہر وار نیو سے لیکے منڈیر تک اور اُسی طرح گھر کے باہر باہر بڑے صحن تک بنے تھے ✚ (۱۰) اور اِن کی بنیاد قیمتی اور بڑے بڑے پتھروں سے دس ہاتھ کے پتھروں اور بعضے آٹھ ہاتھ کے پتھروں سے تھی ✚ (۱۱) اور اوپر قیمتی پتھر تراشے ہوئے پتھروں کے انداز کے موافق اور سرو کے شہتیر تھے ✚ (۱۲) اور بڑا صحن گرداگرد تراشے ہوئے پتھروں کی تین سطروں سے اور سرو کے شہتیروں کی ایک سطر سے بنا تھا۔ اور اسی طرح خداوند کے اندر کے گھر کا صحن اور گھر کی دہلیز بھی بنی ہوئی ✚

(۱۳) پھر سُلیمان بادشاہ نے صور سے حیرام کو بلا بھیجا ✚ (۱۴) اور وہ نفتالی فرقے کی بیوہ عورت کا بیٹا تھا اور اُس کا باپ صور کا آدمی ٹھٹھیرا تھا اور وہ دانش اور عقلمندی اور حکمت سے کہ پیتل کا سب طرح کا کام کرے معمور تھا ✚ سو وہ سُلیمان بادشاہ پاس آیا اور اُس کا سب کام کیا ✚ (۱۵) کیونکہ اُس نے پیتل ڈھالکے دو ستون بنائے ہر ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا۔ اور ایک ایک گھیر بارہ ہاتھ کے سوت سے اندازکیا جاتا تھا ✚ (۱۶) اور دو بڑے سرہانے پیتل کے ڈھال کے بنائے تاکہ ستونوں کی چوٹیوں پر رکھے جائیں۔ ایک سرہانے کی بلندی پانچ ہاتھ کی تھی اور دوسرے سرہانے کی بلندی پانچ ہاتھ کی تھی ✚ (۱۷) اور اُن سرہانوں کے لئے جو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے اُس نے چار خانے دار جالیاں اور گنڈیدار مالائیں بنائیں۔ سات ایک سرہانے کے لئے اور سات دوسرے سرہانے کے لئے ✚ (۱۸) اسی طرح اُس نے ستونوں کا کام کیا۔ اور ایک ایک جالی کے لئے اناروں کی دو قطاریں بنائیں تاکہ وہ اُن دونوں سرہانوں کو جو اُن ستونوں کی چوٹی پر تھے چھپالیں۔ اور اسی طرح دوسرے کے سرہانے کے لئے بنایا ✚ (۱۹) اُن سرہانوں پر جو چار ہاتھ کے

پیشتر میم سے ۱۰۰۵ سے قریب
۸ احزق ۴۱: ۲۳ و ۲۴ و ۲۵
۱۹ آیت ۱۰۰۵
۲۰ آیت کا اس سے مقابلہ کرو
۱ اسلا ۹: ۱۰ ؛ ۲ تو ۸: ۱

پیشتر میم سے ۱۰۰۵ سے قریب
۲ اسلا ۳: ۱ ؛ ۲ تو ۸: ۱۱
۳ یوحنا ۱۰: ۲۳ ؛ اعما ۳: ۱۱
۴ ۲ تو ۲: ۱۱ و ۱۳ حورام دیکھو ۴۰ آیت
۵ ۲ تو ۲: ۱۴
۶ ۲ تو ۴: ۱۶
۷ خرو ۳۱: ۳ اور ۳۶: ۱
۸ ۲ سلا ۲۵: ۱۷ ؛ ۲ تو ۳: ۱۵ اور ۴: ۱۲ ؛ یرمیاہ ۵۲: ۲۱

تھے اور جو ستونوں کے اوپری سروں پر تھے اُن پر دہلیز کے نیچے
گرداگرد سوسنی کام نقش کیا گیا تھا۔ (۲۰) اور اُنہیں سرہانوں پر
دونوں ستونوں کے اوپر اُس گولائی کے سامنے جو جالی سے
لگی تھی انار بنے تھے۔ چنانچہ اُس دوسرے سرہانے پر قطار پر
قطار گرداگرد دو سو انار ۹ تھے + (۲۱) سو اُس نے ہیکل کی
دہلیز ۱۰ میں ستون کھڑے کئے ۱۱ ایک ستون گھر کے دہنے
ہاتھ کھڑا کیا اور اُس کا نام ‖ یاکن رکھا۔ اور دوسرا ستون
گھر کے بائیں اور اُس کا نام † بوعز رکھا + (۲۲) اور ستونوں
کی چوٹیوں پر سوسنی کام تھا۔ سو ستونوں کا کام تمام ہوا +
(۲۳) پھر ڈھالا ہوا ایک بحر ۱۲ بنایا۔ وہ ایک کنارے سے دوسرے
کنارے تک دس ہاتھ تھا۔ وہ بالکل گول تھا اور بلندی اُسکی
پانچ ہاتھ تھی۔ اور اُس کا گھیر تیس ہاتھ کے سوت سے انداز
کیا جاتا تھا + (۲۴) اور گرداگرد اُس کے کنارے کے نیچے ۱۳
گانٹھیں بنائیں جو اُس کو گھیرتی تھیں ہر ایک ہاتھ میں دس دس
تھیں۔ اور وہ بحر کو گھیرتی تھیں۔ گانٹھوں کی دو قطاریں
تھیں اور جس وقت وہ ڈھالا گیا یہہ بھی ڈھالی گئی تھیں +
(۲۵) اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا ۱۴ تین کے چہرے اُتر کے مقابل
اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل اور تین کے چہرے دکھن کے
مقابل اور تین کے چہرے پورب کے مقابل۔ اور بحر اُن کے
اوپر تھا اور اُن کے پیچھے کے سب عضو اندر کو تھے + (۲۶) اور
دل اُس کا چار انگشت کا اور اُس کا کنارہ پیالے کے کنارے
کی طرح اور اُس میں سوسن کے پھول بنے تھے۔ اور بحر میں دو
ہزار بتھ کی گنجائش تھی + ۱۵ (۲۷) اور پیتل کی دس کرسیاں
بنائیں کہ طول ہر ایک کا اُن میں سے چار ہاتھ کا تھا اور اُس کا
عرض چار ہاتھ کا تھا اور بلندی اُس کی تین ہاتھ کی تھی + (۲۸) اور
اُن کرسیوں کی کاریگری اِس طرح کی تھی۔ ان کے حاشیے تھے
اور حاشیے کنارے کے گوشوں کے درمیان تھے (۲۹) اور اُن
حاشیوں پر جو کنارے کے گوشوں کے درمیان تھے شیر اور بیل
اور کروبی بنے تھے اور اُن گوشوں کے اوپر چینیاں تھیں اور شیروں
اور بیلوں کے نیچے چند جوڑدار مہین کام تھے۔ (۳۰) اور ہر
کرسی کے لئے چار چار پہئے پیتل کے اور پیتل کی دُھریاں تھیں۔ اور
اُس کے چاروں کونوں کے نیچے آون کے کندھے تھے غسل

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵ ئے قریب

۹ دیکھو ۲ تو ۳:۱۵، ۱۶ ا ور ۳:۵۲ یرم ۵۲:۲۳
۱۰ ا سلا ۶:۳
۱۱ ۲ تو ۳:۱۷
‖ یعنے وہ قائم کریگا
† یعنے اُس میں مضبوطی ہے
۱۲ ۲ سلا ۲۵:۱۳ ۲ تو ۴:۲ یرم ۵۲:۱۷
۱۳ ۲ تو ۴:۳
۱۴ ۲ تو ۴:۴ و ۵ یرم ۵۲:۲۰
۱۵ دیکھو ۲ تو ۴:۵

کے برتن کے نیچے ہر ایک جوڑ کے پاس ڈھالے ہوئے کندھے
تھے + (۳۱) اور اُسکا مُنہہ اُس کے سرہانے کے درمیان
ایک ہاتھ اُونچا تھا پر وہ مُنہہ خود ڈیڑھ ہاتھ تھا اور اُسکا کام
کرسی کے کام کے مطابق گول تھا اور اُسی مُنہہ پر نقاشی کا کام
تھا اور یہہ اُسکی چینیوں سمیت چورس تھا نہ کہ گول کارہ + (۳۲) اور
اُس کے کناروں کے نیچے چار پہئے بنے اور پہیوں کی دُھریاں
کرسی میں لگی تھیں اور ہر ایک پہئے کی بلندی ڈیڑھ ہاتھ کی تھی +
(۳۳) اور پہیوں کا کام گاڑی کے پہیوں کا سا تھا اور اُن
کی دُھریاں اور اُن کے آون اور اُن کی پُٹھیاں اور اُن کے
آرے سب ڈھالے ہوئے تھے + (۳۴) اور کرسی کے چار
کونوں پر چار کندھے تھے اور وہ کندھے اُسی کرسی میں سے تھے
(۳۵) اور کرسی کے سرے پر آدھ ہاتھ اونچی ایک گولائی تھی
اور کرسی کے سرے کی کنگنیاں اور کنارے اُسی میں سے
تھے + (۳۶) اور اُس نے اُن کنگنیوں کی چورسائی پر اور اُس کے
کناروں پر کروبیوں اور شیروں اور کھجوروں کے درختوں کو کندہ
کیا ایک ایک کے اندازے کے اور گرداگرد کی آرائش کے مطابق +
(۳۷) دسوں کرسیوں کا کام ایسا ہی تھا اور اُن سب کا ایک
ہی سانچہ اور ایک ہی اندازہ اور ایک ہی مقدار تھا + (۳۸) اور
پیتل کے دس حوض ۱۶ ایسے بنائے کہ اُن میں سے ہر ایک میں
چالیس بتھ سماتے تھے۔ اور ہر حوض کی وسعت چار ہاتھ کی تھی
اور ایک ایک حوض دسوں کرسیوں میں سے ایک ایک کرسی پر
تھا + (۳۹) پانچ کرسیاں گھر کی دہنی طرف رکھیں اور پانچ گھر
کی بائیں طرف اور بحر کو گھر کے دہنے پورب رخ اور دکھن کے روبرو
رکھا + (۴۰) اور ‖ حیرام نے حوضوں اور بیلچوں اور پیالوں
کو بنایا پس حیرام نے وہ سب کام کہ جسے سلیمان بادشاہ کی طرف
سے خداوند کے گھر کے لئے بناتا تھا تمام کیا۔ (۴۱) دو ستون
اور وہ پیالہ دار سرہانے جو اُن دو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے
بنائے۔ اور دو جالیاں ۱۷ بنائیں کہ جن سے وہ دو پیالہ دار
سرہانے جو ستونوں کی چوٹی پہ تھے چھپائے جائیں۔ (۴۲) اور
دونوں جالیوں کے لئے پیتل کے چار سو انار بنائے اناروں کی
دو قطاریں ایک ایک جالی کے لئے تاکہ پیالہ دار سرہانے جو ستونوں
پر تھے چھپائے جائیں + (۴۳) اور دس کرسیاں اور دس کرسیوں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵ ئے قریب

۱۶ ۲ تو ۴:۶
‖ عبرانی میں حیرم دیکھو ۱۳ آیت
۱۷ ۱۷، ۱۸ آیتیں

پر دس حوض- (۴۴) اور ایک بحر اور بحر کے نیچے بارہ بیل- (۴۵) اور دیگیں اور پھاوڑے اور پیالے اور سب ظروف جو حیرام نے سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لئے بنائے پھول دار پیتل کے تھے۔ (۴۶) اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات اور ضرتان کے درمیان چکنی زمین میں ڈھالا۔ (۴۷) اور سلیمان نے اُن سب ظروف کو اُن کی نہایت کثرت کے باعث بے تول چھوڑا۔ چنانچہ اُس پیتل کا وزن ٹھہرایا نہ گیا۔ (۴۸) اور سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے سب ظروف بھی بنائے یعنے ایک مذبح خالص سونے کا اور سونے کی میز تاکہ اُس پر نذر کی روٹی رکھی جائے۔ (۴۹) اور کندن کے شمعدان بنائے پانچ تو الہام گاہ کے آگے دہنی طرف کو اور پانچ بائیں طرف کو اور اُس کے پھول اور چراغ اور گلگیر سونے کے (۵۰) اور پیالے اور چمچے اور گلتراش اور بادیے اور عودسوز کندن کے اور سونے کی چولیں اندرونی گھر یعنے پاکترین مکان کے دروازے کے لئے اور گھر کے یعنے ہیکل کے دروازے کے لئے۔ (۵۱) اور سب وہ کام جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لئے کیا تمام ہوا۔ سو سلیمان اپنے باپ داؤد کی نیاز کی ہوئی چیزوں کو سونا اور چاندی اور ظروف کو اندر لایا اور خداوند کے گھر کے خزانوں میں رکھا۔

۸ باب

پھر سلیمان نے اسرائیل کے بزرگوں اور فرقوں کے سارے رئیسوں اور بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سب سرداروں کو جمع کیا۔ سو وہ یروشلم میں سلیمان پاس اکٹھے ہوئے تاکہ داؤد کے شہر سے جو صیہون ہے خداوند کے صندوق کو اوپر اُٹھا لائیں۔ (۲) اور سلیمان بادشاہ پاس اسرائیل کے سارے لوگ ماہ ایتانیم کی عید کے لئے جو ساتواں مہینہ ہے اکٹھے جمع ہوئے۔ (۳) اور اسرائیل کے سارے بزرگ آئے اور کاہنوں نے صندوق اُٹھایا۔ (۴) اور خداوند کا صندوق اوپر اُٹھا لائے اور جماعت کا خیمہ اور مقدس کے سارے ظروف جو اُس خیمے میں تھے۔ سو اُنہیں کاہن اور لاوی اوپر اُٹھا لائے۔ (۵) اور سلیمان بادشاہ نے اور اسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُس پاس جمع تھی اُس کے ساتھ صندوق کے سامنے کھڑے ہو کے بھیڑ بکری اور گائے بیل جو کثرت کے سبب گنتی اور حساب میں نہ آسکے ذبح کئے۔ (۶) اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو اُس کی جگہ پر گھر کی الہام گاہ میں یعنے پاکترین مکان میں لا کے اُسے کروبیوں کے پروں کے نیچے رکھا۔ (۷) کیونکہ کروبی اپنے دو بازو صندوق کی جگہ کے اوپر پھیلائے ہوئے تھے اور کروبیوں نے صندوق کو اور اُس کی چوبوں کو چھپا رکھا۔ (۸) سو چوبیں ادھر بڑھائیں ایسی کہ چوبوں کے سرے پاک مکان سے الہام گاہ کے سامنے دکھائی دیتے تھے لیکن باہر سے نہیں دکھائی دیتے تھے اور وہ وہاں آج کے دن تک ہیں۔ (۹) صندوق میں کچھ نہ تھا سوا پتھر کی اُن دو لوحوں کے جنہیں موسیٰ نے حورب پر اُس میں رکھا جبکہ خداوند نے بنی اسرائیل سے اُن کے زمین مصر سے نکلتے وقت عہد باندھا تھا۔ (۱۰) پھر ایسا ہوا کہ جب کاہن پاک مکان سے نکلے تو خداوند کا گھر بدلی سے بھر گیا۔ (۱۱) اور کاہنوں کو بدلی کے سبب طاقت نہ ہوئی کہ کھڑے ہو کے خدمت کریں۔ اِس لئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا۔

(۱۲) تب سلیمان نے کہا کہ خداوند نے فرمایا تھا کہ میں گھٹا کی تاریکی میں رہونگا۔ (۱۳) میں ہی نے فی الحقیقت ایک گھر تیری سکونت کے واسطے بنایا۔ ایک مکان ابد تک تیرے جلوس کے لئے۔ (۱۴) اور بادشاہ نے اپنا منہ پھیر کے اسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی۔ اور اسرائیل کی ساری جماعت کھڑی ہوئی۔ (۱۵) پھر کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہو جس نے اپنے منہ سے میرے باپ داؤد سے کلام کیا اور اُسے اپنے ہاتھ سے پورا کیا اور کہا کہ (۱۶) جس دن سے میں اپنی گروہ اسرائیل کو مصر سے نکال لایا تب سے میں نے سارے اسرائیلی فرقوں میں سے کسی شہر کو جس میں میرا گھر بنایا جائے اور اُس میں میرا نام ہو نہ چُن لیا پر میں نے داؤد کو پسند کیا کہ وہ میری گروہ اسرائیل پر حاکم ہو۔ (۱۷) اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے نام پر ایک گھر بنائے۔ (۱۸) سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا اِس سبب سے کہ تو نے اپنے دل میں اِس بات کا ارادہ کیا کہ میرے نام کا ایک گھر بنائے پس تو نے جب کہ اپنے دل میں یوں ارادہ کیا تو اچھا کیا۔ (۱۹) لیکن تو خود گھر نہ بنائیگا۔ بلکہ تیرا بیٹا جو تیری صلب سے نکلیگا وہ میرے نام کا ایک گھر بنائیگا۔ (۲۰) سو خداوند نے اپنی بات جو کہی تھی

پیشتر مسیح ۱۰۰۴ کے قریب

پوری کی۔ اور میں اپنے باپ داؤد کا جانشین ہونے کے لئے اُٹھا۔ اور جیسا کہ خداوند نے وعدہ کیا تھا میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھا ہوں[۳۰] اور میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کا ایک گھر بنایا ہے ٭ (۲۱) اور میں نے وہاں خداوند کے صندوق کے لئے کہ جس میں وہ عہد ہے[۳۱] جو زمین مصر سے نکلنے کے وقت اُس نے ہمارے باپ دادوں سے باندھا تھا ایک مکان مقرر کیا ٭

(۲۲) اور سُلیمان نے اسرائیل کی ساری جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے آگے کھڑے ہو کے[۳۲] اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلائے[۳۳] (۲۳) اور کہا ای خداوند اسرائیل کے خدا تجھ سا کوئی خدا نہ[۳۴] اوپر آسمان میں ہے نہ نیچے زمین میں۔ جو کہ اپنے اُن بندوں کے لئے جو تیرے آگے اپنے سارے دل سے چلتے پھرتے ہیں[۳۵] اپنے عہد کو اور اپنی رحمت کو نگاہ رکھتا ہے[۳۶] (۲۴) کہ تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ سے وہ بات نگاہ رکھی جو تو نے اُسے کہی۔ تو نے اپنے منہہ ہی سے کہا اور وہی اپنے ہاتھ سے پورا کیا جیسا آج کے دن ہے ٭ (۲۵) اور اب ای خداوند اسرائیل کے خدا یاد کر وہ عہد جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتھ یہہ کہکے کیا تھا کہ تیرے لئے اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے والا میرے آگے سے نابود نہ ہوگا[۳۷] لیکن یہہ ہوگا جب کہ تیری اولاد اپنی راہ پر خوب نگاہ کرے اور میرے آگے چلے جیسا کہ تو میرے آگے چلا۔ (۲۶) اور اب ای اسرائیل کے خدا اپنے اُس قول کو جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ سے کہا تھا راست کر[۳۸] (۲۷) پر کیا خدا فی الحقیقت زمین پر سکونت کرے[۳۹]؟ دیکھ آسمان اور آسمانوں کے آسمان[۴۰] تیری گنجائش نہیں رکھتے۔ پھر کتنی کمتی اِس گھر میں ہوگی جو میں نے بنایا؟ (۲۸) ای خداوند میرے خدا اپنے بندے کی دعا اور زاری پر کان دھر اور دُعا اور زاری جو تیرا بندہ آج کے دن تیرے آگے کرتا ہے سو سُن۔ (۲۹) اور رات دن تیری آنکھیں اِس گھر کی طرف یعنے اِس مکان کی طرف جس کی بابت تو نے فرمایا ہے کہ میرا نام وہیں ہوگا[۴۱] کھلی رہیں۔ تاکہ وہ دُعا جو تیرا بندہ اِس مقام میں مانگے سو تجھ سے سُنی جائے۔ (۳۰) اور تو اپنے بندے[۴۲] اور اپنی گروہ اسرائیل کی منتوں کی طرف کان دھر۔ جب کہ وہ اِس گھر میں دُعا کریں تب تو اپنے ہی مسکن آسمان

[۳۰] ۱ توا ۲۸: ۵ و ۶
[۳۱] ۹ آیت است ۳۱: ۲۶
[۳۲] ۲ توا ۶: ۱۲ و وغیرہ
[۳۳] خر ۹: ۳۳
[۳۴] ۲ سمو ۷: ۲۲
[۳۵] ... ۱۵: ۱۱
[۳۶] ... ۲۲
[۳۵] پید ۱۷: ۱ ... ۲: ۴ ... ۲۰: ۳
[۳۶] است ۷: ۹ نحم ۱: ۵ دان ۹: ۴
[۳۷] ۲ سمو ۷: ۱۲ و ۱۶ اسلا ۲: ۴
[۳۸] ۲ سمو ۷: ۲۵
[۳۹] ۲ توا ۲: ۶ یسع ۶۶: ۱ یرمیاہ ۲۳: ۲۴ اعما ۷: ۴۹ و ۱۷: ۲۴
[۴۰] ۲ قرن ۱۲: ۲
[۴۱] است ۱۲: ۱۱
[۴۲] ۲ توا ۲۰: ۹ نحم ۱: ۶

پیشتر مسیح ۱۰۰۴ کے قریب

پر سے سُن اور جبکہ تو سُنے معاف کر ٭ (۳۱) اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کا گناہ کرے اور اُس پر قسم رکھی جائے کہ وہ قسم کھائے[۴۳] اور اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم لائی جائے۔ (۳۲) تو تو آسمان پر سے سن اور عمل کر اور اپنے بندوں کا انصاف کر اور بدکار کو بدکار ٹھہرا دے کہ اُسکی روش کی سزا اُس کے سر پر آئے اور صادق کو صادق ٹھہرا[۴۴] اور اُس کی صداقت کے مطابق اُسے جزا دے ٭ (۳۳) اور جب تیری گروہ اسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پائے[۴۵] اِس لئے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ کیا اور پھر تیری طرف رجوع کرے[۴۶] اور تیرے نام کا اقرار کرے اور دُعا مانگے اور اِس گھر میں تجھ سے منت کرے۔ (۳۴) تو تو اُن کی دُعا آسمان پر سے سُن اور اپنی گروہ اسرائیل کی خطا بخش اور اُنہیں اُس زمین میں جو تو نے اُن کے باپ دادوں کو دی ہے پھر لا ٭ (۳۵) پھر جب آسمان بند ہو جائیں اور بارش[۴۷] نہ ہو اِس لئے کہ اُنہوں نے تیری خطاکاری کی اگر وہ اِس جگہ میں دُعا مانگیں اور تیرے نام کو مان لیں اور اپنی خطا سے پھریں اِس لئے کہ تو نے اُنہیں دُکھ دیا۔ (۳۶) تو تو آسمان پر سے سُن اور اپنے بندوں اور اپنی گروہ اسرائیل کے گناہ بخش دے یہاں تک کہ اُنہیں اُس اچھی راہ کی[۴۸] جس میں چلنا فرض ہے تعلیم کرے[۴۹] کہ وہ اُس پر چلیں اور اپنی زمین پر جو تو نے اپنی گروہ کو میراث دی ہے مینہہ برسائے ٭

(۳۷) اور جبکہ زمین پر کال اور وبا اور باد سموم اور گیروئی ہو یا جب کہ ٹڈی اور جھانجھا ہوں یا جبکہ اُن کے دشمن اُن کے شہروں کی سرزمین میں اُنہیں گھیر لیں یا جب کہ کوئی بلا اور مرض ہو۔ (۳۸) پھر جو کوئی انسان یا تیری ساری گروہ اسرائیل جن میں سے ہر ایک نے اپنے دل کے مرض کو جانا دُعا اور زاری کرے اور اپنے ہاتھ اِس گھر میں پھیلائے۔ (۳۹) تو اپنے مسکن آسمان پر سے سُن اور بخش دے اور عمل کر۔ اور ہر ایک آدمی کو جس کے دل کو تو جانتا ہے اُس کی سب روش کے مطابق بدلا دے۔ اِس لئے کہ تو ہاں تو ہی اکیلا سارے بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہے[۵۱] (۴۰) تاکہ اپنی زندگی کے سب دن جو اُس زمین میں کاٹیں کہ جسے تو نے ہمارے باپ دادوں کو دیا ہے تجھ سے ڈرتے رہیں[۵۲] (۴۱) اور اجنبی کی بابت بھی جو بنی اسرائیل میں سے

[۴۳] خر ۲۲: ۱۱
[۴۴] است ۲۵: ۱
[۴۵] احب ۲۶: ۱۷ است ۲۸: ۲۵
[۴۶] احب ۲۶: ۳۹ و ۴۰ نحم ۱: ۹
[۴۷] احب ۲۶: ۱۹ است ۲۸: ۲۳
[۴۸] ۱ سمو ۱۲: ۲۳
[۴۹] زبور ۲۵: ۴ و ۲۷: ۱۱ و ۹۴: ۱۲ و ۱۴۳: ۸
[۵۰] احب ۲۶: ۱۶ و ۲۵ و ۲۶ است ۲۸: ۲۱ و ۲۲ و ۲۷ و ۳۸ و ۴۲ و ۵۲ ۲ تو ۲۰: ۹
[۵۱] ۱ سمو ۱۶: ۷ ۱ توا ۲۸: ۹ زبور ۱۱: ۴ یرمیاہ ۱۷: ۱۰ اعما ۱: ۲۴
[۵۲] زبور ۱۳۰: ۴

نہیں ہے سو جب تجھ پاس دور ملک سے تیرے نام کے سبب
آئے۔ (۴۲) کیونکہ وہ تیرے بلند نام۔ اور قوی ہاتھ اور پھیلے
ہوئے بازو کا حال سُنینگے۔ جب کہ وہ آئے اور تیرے آگے اِس گھر
میں دعا مانگے۔ (۴۳) تو آسمان پر سے اپنے مسکن سے سُن
لے اور اجنبی کی وہ دُعا جو تجھ سے مانگے اُس سب کے مطابق
عمل کر تاکہ زمین کی ساری گروہیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری
گروہ بنی اسرائیل کی طرح تجھ سے ڈریں اور جانیں کہ تیرا نام اِس
گھر پر جسے میں نے بنایا لیا گیا ہے۔ (۴۴) اور جب تیری گروہ لڑائی
کے لئے اپنے دشمن کے برخلاف نکلے جہاں کہیں تو اُنہیں بھیج
دے اور خداوند کے آگے دُعا مانگے اِس شہر کی طرف جسے تو نے
پسند کیا اور اِس گھر کی طرف جسے میں نے تیرے نام کے لئے بنایا۔
(۴۵) تو آسمان پر سے اُن کی دُعا اور مناجات سُن لے اور اُس
مقدمے میں اُن کا حامی ہو۔ (۴۶) جس وقت وہ تیرے آگے خطا
کریں (کیونکہ کوئی ایسا آدمی نہیں جو خطا کار نہ ہو) اور جب تو اُن پر
غضب کرے اور اُن کو دشمنوں کے قابو میں کر دے یہاں تک کہ وہ
اُنہیں اسیر کر کے دشمنوں کی زمین پر لیجائیں جو دور ہو یا نزدیک
(۴۷) اگر وہ اُس زمین میں جس میں اسیر ہو کے رہیں سوچنے
لگیں اور توبہ کریں اور اپنے اسیر کرنیوالوں کی زمین میں تجھ
سے منت کریں اور کہیں کہ ہم نے گناہ کیا ہم نے گستاخی کی ہم نے
شرارت کی۔ (۴۸) اور اپنے دشمنوں کی زمین میں جو اُنہیں اسیر
کر کے لے گئے اپنے سارے دل اور جان سے تیری طرف متوجہ
ہوں اور اُس زمین کی طرف جو تو نے اُن کے باپ دادوں کو دی
اور اُس شہر کی طرف جسے تو نے چُن لیا اور اِس گھر کی طرف جو میں
نے تیرے نام کے لئے بنایا تجھ سے دُعا مانگیں (۴۹) تو تو
آسمان پر سے اپنے مسکن سے اُن کی دُعا اور زاری سن اور اُس
مقدمے میں اُن کا حامی ہو (۵۰) اور اپنے لوگوں کو جنہوں نے
تیرے آگے خطائیں کیں بخش دے اور اُن کی ساری برائیاں جو
اُنہوں نے تیرے برخلاف کی ہیں معاف کر دے اور اُن کے اسیر
کرنیوالوں کے آگے اُن پر شفقت کر کہ وہ اُن پر رحم کریں۔ (۵۱) کہ
وہ تیری گروہ اور تیری میراث ہیں جسے تو مصر کی زمین سے لوہے
کے بھٹے کے بیچ میں سے نکال لایا۔ (۵۲) کہ تیری آنکھیں تیرے
بندے کی زاری اور تیری قوم اسرائیل کی زاری کی طرف کھلی رہیں

کہ تو اُن سب باتوں کو جو کچھ تجھ سے مانگیں سُنے۔ (۵۳) کیونکہ تو نے
زمین کی ساری گروہوں میں سے اُن کو اپنے لئے ایک میراث
جُدا کیا جیسا کہ تو نے اپنے بندے موسیٰ کی معرفت کہا جب کہ تو
ہمارے باپ دادوں کو مصر سے نکال لایا اے خداوند یہوواہ۔
(۵۴) اور ایسا ہوا کہ جب سلیمان خداوند کے آگے اُس ساری
دُعا کو اور اُس ساری زاری کو تمام کر چکا تو خداوند کے مذبح کے
سامنے اپنے دونوں زانوؤں پر اُس کے آگے بیٹھنے سے کہ اُس
کے دونوں ہاتھ بھی آسمان کی طرف پھیلے تھے اُٹھ کھڑا ہوا۔
(۵۵) اور کھڑا ہو کے بنی اسرائیل کی ساری گروہ کے لئے بلند
آواز سے برکت مانگی اور کہا۔ (۵۶) خداوند جس نے اپنے سب
کہنے کے موافق اپنی گروہ اسرائیل کو آرام بخشا مبارک ہو کیونکہ کوئی
ایک بات اُن سب اچھی باتوں میں سے جو خداوند نے اپنے بندے
موسیٰ کی معرفت سے کہیں زمین پر نہ گری۔ (۵۷) خداوند ہمارا خدا
جس طرح ہمارے باپ دادوں کے ساتھ تھا ہمارے ساتھ بھی
ہو اور ہمیں ترک نہ کرے اور ہمیں نہ چھوڑے۔ (۵۸) بلکہ ہمارے
دلوں کو اپنی طرف مائل کرے تاکہ ہم اُسکی سب راہوں میں چلیں
اور اُس کی شرعوں اور احکام کو کہ جنہیں اُس نے ہمارے باپ
دادوں پر جتا دیا ہے یاد رکھیں۔ (۵۹) اور یہہ میری باتیں جو
خداوند کے حضور منت کرتے وقت پیش کی ہیں رات دن خداوند
ہمارے خدا سے نزدیک ہوں تاکہ اپنے بندے کی حمایت کرے
اور اپنی گروہ اسرائیل کی حمایت ہر وقت جس وقت کام کی
ضرورت ہو کیا کرے۔ (۶۰) تاکہ زمین کی ساری گروہیں معلوم کریں
کہ خداوند وہی خدا ہے اور اُسکے سوا اور کوئی نہیں۔ (۶۱) پس
تمہارے دل کا شوق خداوند ہمارے خدا کی طرف کامل ہو
تاکہ اُس کی شرعوں پر چلو اور آج کے دن کی طرح اُسکے احکام
کو یاد رکھو۔ (۶۲) اور بادشاہ اور سارے اسرائیل نے اُسکے
ساتھ خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کئے۔ (۶۳) اور سلیمان
نے سلامتی کی قربانیاں گائے بیل سے خداوند کے آگے بائیس
ہزار ذبح کیں اور بھیڑ بکری سے ایک لاکھ بیس ہزار۔ سو بادشاہ
نے اور سارے بنی اسرائیل نے اُس روز خداوند کا گھر مخصوص کیا۔
(۶۴) اُسی دن میں بادشاہ نے صحن کے درمیانی حصّے کو جو خداوند
کے مذبح کے روبرو تھا مقدس کیا کہ وہاں اُس نے سوختنی

قربانیاں اور نذر کی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی گذرانی کیونکہ پیتل کا مذبح جو خداوند کے آگے تھا چھوٹا تھا اور اُن سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور سلامتی کی چربیوں کے لئے جو گذرانی جاتی تھیں گنجائش نہ رکھتا تھا ✚ (۶۵) اور سلیمان نے اُسوقت اور سارے اسرائیل نے بھی اُس کے ساتھ ایک نہایت بڑی جماعت نے حمات کے مدخل سے لیکے مصر کی نہر تک خداوند ہمارے خدا کے آگے سات روز اور پھر سات اور روز یعنے چودہ روز عید کی ✚ (۶۶) اور آٹھویں روز اُس نے ساری گروہ کو رخصت دی سو اُنہوں نے بادشاہ کو مبارکباد کہا اور اپنے خیموں کو گئے خوش اور صاف دلوں سے اُس نیکی کے باعث جو خداوند نے اپنے بندے داؤد اور اپنی گروہ اسرائیل سے کی تھی ✚

۹ باب

اور ایسا ہوا کہ جب سلیمان خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر بنا چکا اور سلیمان کی ساری تمنا جو اُس کے دل میں تھی پوری ہو چکی (۲) تو خداوند سلیمان کو دوسری بار دکھائی دیا جس طرح کہ جبعون میں دکھائی دیا تھا (۳) اور خداوند نے اُسے کہا میں نے تیری دعا اور تیری مناجات جو تُو نے میرے آگے کی سُنی ہے اور اِس گھر کو جو تُو نے بنایا کہ میرا نام ابد تک اُسمیں رہے مقدس کیا سو میری نگاہ اور میرا دل سدا اُسی پر رہیگا (۴) اور اگر تُو میرے حضور ایسی چال چلیگا جیسے تیرا باپ داؤد دل کی راستی اور صداقت سے چلا اور اُن سب حکموں پر جو میں نے تجھے کئے عمل کریگا اور میری شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ کریگا (۵) تو میں تیری سلطنت کا تخت اسرائیل میں ہمیشہ قائم رکھونگا جیسے میں نے تیرے باپ داؤد سے وعدہ کیا اور کہا کہ تیرے یہاں مرد کی کمتی نہ ہوگی جو اسرائیل کے تخت پر بیٹھے (۶) پر اگر تم یا تمہاری اولاد میری پیروی سے کسی طرح سے برگشتہ ہو اور تم میری شریعتوں اور میری عدالتوں کو جو میں نے تمہیں بتائیں حفظ نہ کروگے اور اجنبی معبودوں کی عبادت کرنیکو جاؤگے اور اُنہیں سجدہ کروگے (۷) تو میں اسرائیل کو اُس سرزمین سے جو میں نے اُنہیں دی ہے فنا کرونگا اور اِس گھر کو جسے میں نے اپنے نام کے لئے مقدس کیا ہے اپنی نظر سے گرا دونگا اور اسرائیل تمام جہان میں ضرب المثل اور انگشت نما ہوگا (۸) اور اِس بلند گھر کے برابر سے جو کوئی گذر کریگا حیران ہوگا اور سیٹی بجائیگا اور وہ کہینگے کہ خداوند نے اِس سرزمین اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا؟ (۹) تب وہ جواب دینگے یہہ اِس لئے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کو جو اُن کے باپ دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا ترک کیا اور اجنبی معبودوں کو اختیار کیا اور اُنہیں سجدہ کیا اور اُن کی بندگی کی اِس لئے خداوند نے اُن پر یہہ سب بلا نازل کی ✚

(۱۰) اور ایسا ہوا کہ بیس برس بعد جب سلیمان یہہ دونوں گھر یعنے خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر بنا چکا (۱۱) (کیونکہ صور کا بادشاہ حیرام سرو اور صنوبر کی لکڑیاں اور سونا جیسا اُسکی ساری مراد تھی سلیمان پاس لایا تھا) تب ایسا ہوا کہ سلیمان بادشاہ نے جلیل کی زمین میں بیس شہر حیرام کو دیئے ✚ (۱۲) اور حیرام صور سے نکلا تا کہ اُن شہروں کو جو سلیمان نے اُسے دیئے تھے دیکھے۔ پر اُس کی نظروں میں اچھے نہ تھے ✚ (۱۳) اور بولا ای میرے بھائی یہہ کیا شہر ہیں جو تُو نے مجھے دیئے اور اُس نے اُن کا نام کابول کا ملک رکھا جو آجکے دن تک ہے ✚ (۱۴) بعد اُسکے حیرام نے بادشاہ کے پاس ایک سو بیس قنطار سونا بھیجا ✚

(۱۵) اور یہی باعث ہے جس سے سلیمان بادشاہ نے لوگوں کی بیگاری لی کہ خداوند کا گھر اور اپنا قصر اور ملو اور یروسلم کی شہر پناہ اور حصور اور مجدو اور جزر بھی بنا کرے ✚ (۱۶) کیونکہ مصر کا بادشاہ فرعون چڑھ گیا تھا اور جزر کو لیکے پھونک دیا تھا اور اُن کنعانیوں کو جو اُس شہر میں بستے تھے قتل کیا تھا اور اپنی بیٹی کو جو سلیمان کی جورو تھی انعام دیا تھا ✚ (۱۷) سو سلیمان نے جزر اور بیت حوران اسفل کو پھر تعمیر کیا (۱۸) اور بعلات اور دشت تدمور کو مملکت کے درمیان (۱۹) اور خزانے کے سارے شہر جو سلیمان کے تھے اور اُسکی گاڑیوں کے شہر اور اُس کے سواروں کے شہر بنا گئے اور جو کچھہ سلیمان کی تمنا تھی سو یروسلم میں اور لبنان میں اور اپنی مملکت کی ساری زمین میں بنا کیا ✚ (۲۰) لیکن وہ ساری گروہ اموریوں کی اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کی باقی رہی جو بنی اسرائیل میں سے نہ تھی (۲۱) ہاں اُن کی اولاد جو اُن کے زمین میں باقی

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

رہی جنہیں بنی اسرائیل بالکل نابود نہ کر سکے سو سلیمان نے اُنپر خراج خادمی مقرر کیا جیسا آج تک لیا جاتا ہے۔ (۲۲) لیکن سلیمان نے بنی اسرائیل میں سے کسی کو غلام نہ بنایا کہ وہ صاحب جنگ اور اُس کے چاکر اور اُس کے اُمرا اور اُس کے لشکر کے سردار اور اُسکی گاڑیوں اور اُس کے سواروں پر حکمران تھے۔ (۲۳) اور اُن میں سے جو سلیمان کے کام پر تعیناتی کرتے تھے پانچ سو اور پچاس عامل تھے جو اُسکے سارے کارگذاروں کے سردار تھے۔ (۲۴) اور فرعون کی بیٹی داؤد کے شہر سے اپنے اُس گھر میں جو سلیمان نے اُس کے لئے بنایا تھا آئی۔ تب سلیمان نے ملو کو تعمیر کیا۔ (۲۵) اور سلیمان ہر برس تین بار سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کو اُس مذبح پر جو اُس نے خداوند کے لئے بنا کیا تھا چڑھاتا تھا اور اُس مذبح پر جو خداوند کے آگے تھا بخور جلاتا تھا۔ اِس طرح اُس نے اُس گھر کو تمام کیا۔

(۲۶) پھر سلیمان بادشاہ نے عصیون جبر میں جو ایلوت کے نزدیک ہے دریائے قلزم کے کنارے پر جو ادوم کی سرزمین میں ہے جہازوں کی بحر بنائی۔ (۲۷) اور حیرام نے اُس بحر میں اپنے چاکر ملاح جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے سلیمان کے چاکروں کے ساتھ کر کے بھجوائے۔ (۲۸) اور وہ اوفیر کو گئے اور وہاں سے چار سو بیس قنطار سونا لیکے سلیمان بادشاہ پاس آئے۔

۱۰ باب

اور جب کہ خداوند کے نام کی بابت سلیمان کی شہرت سبا کی ملکہ تک پہنچی تو وہ مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئی۔ (۲) اور وہ بڑے جلو کے ساتھ اور اونٹوں کے ساتھ جن پر خوشبوئیاں لدی تھیں اور نہایت بہت سونا اور مہنگمولے جواہر ساتھ لیکے یروسلم میں آئی۔ اور اُس نے سلیمان پاس آکے جو کچھ اُس کے دل میں تھا اُس سب کی بابت اُس سے گفتگو کی۔ (۳) سلیمان نے اُس کے سب سوالوں کا جواب دیا۔ بادشاہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہ تھی جو اُس کے کسی سوال کا جواب نہ دیتا۔ (۴) اور جب کہ سبا کی ملکہ نے سلیمان کی ساری دانشمندی کا حال اور اُس گھر کو جو اُس نے بنا کیا تھا (۵) اور اُس کے دسترخوان کی نعمتوں اور اُس کے ملازموں کی نشست اور اُسکے خادموں کی حاضرباشی اور اُن کی پوشاک اور اُسکے ساقیوں

اور اُس سیڑھی کو کہ جس سے وہ خداوند کے مسکن کو جاتا تھا دیکھا تو اُس میں حواس نہ رہے۔ (۶) اور اُس نے بادشاہ سے کہا یہ تحقیق خبر تھی جو میں نے تیری کراماتوں اور تیری دانش کی بابت اپنے ملک میں سُنی تھی۔ (۷) لیکن جب تک کہ میں نے آکے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا تھا تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا تھا۔ اور دیکھ وہ خبر جو میں نے سُنی تھی سو آدھی بھی نہ ہوئی کیونکہ تیری دانش اور اقبالمندی اُس شہرت سے جو میں نے سُنی تھی کہیں زیادہ ہے۔ (۸) نیکبخت ہیں تیرے لوگ اور نیکبخت ہیں تیرے خادم جو نت تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں اور تیری حکمت سُنتے ہیں۔ (۹) خداوند تیرا خدا مبارک ہو جو تجھ سے راضی ہے اور تجھے اسرائیل کے تخت پر بٹھایا ہے۔ اِس لئے کہ خداوند نے اسرائیلیوں کو سدا پیار کیا اِسی واسطے اُس نے تجھے بادشاہ کیا تاکہ تو عدل اور انصاف کرے۔ (۱۰) اور اُس نے بادشاہ کو ایک سو بیس قنطار سونا اور مصالحے کا بڑا ڈھیر اور جواہر دیئے۔ اور جیسی وفور سے کہ سبا کی ملکہ نے مصالحے سلیمان بادشاہ کو عنایت کئے پھر کسی سے کبھی نہ ملے۔ (۱۱) اور حیرام کی بحر پر بھی جس پر اوفیر کا سونا لائے اُسی پر اوفیر سے چندن کے بہت سے درخت اور جواہر دھرے ہوئے آئے۔ (۱۲) سو بادشاہ نے چندن کے درختوں کے ستون خداوند کے گھر کے لئے اور اپنے قصر کے لئے بنوائے اور بربطیں اور بین گانیوالوں کے لئے بنوائے اور چندن کی ایسی بہت لکڑیاں نہ کبھی آئیں اور نہ آج کے دن تک دیکھی گئیں۔ (۱۳) اور سلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو اُس کی ساری خواہش کے مطابق جو کچھ اُس نے مانگا سو دیا۔ سوا اس کے سلیمان نے اُسکو اپنی بادشاہانہ سخاوت سے بہت کچھ عنایت کیا۔ پس وہ رخصت ہوئی اور اپنے ملازموں سمیت اپنی مملکت کو پھر گئی۔

(۱۴) اور اُس سونے کا وزن جو سال بسال سلیمان کے ہاتھ آتا تھا چھ سو چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا۔ (۱۵) سوا اُس سونے کے جو سوداگروں سے اور مصالحے کے تجاروں کے سودے کے سبب اور عرب کی نواحی کے سارے سلاطین اور ملک کے صوبہداروں کی طرف سے اُسکو ملتا تھا۔ (۱۶) اور سلیمان بادشاہ نے سونا گڑھوا کے دو سو بھریاں بنائیں۔ چھ سو مثقال سونا ایک بھری پیچھے خرچ ہوا۔ (۱۷) اور گڑھے ہوئے سونے کی تین سو ڈھالیں

ہوئیں۔ ایک ایک ڈھال تین تین ۱۱ مانہ سونے کی ہوئی۔ اور بادشاہ نے اُنہیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا۔ (۱۸) علاوہ اُن کے بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا اور اُس پر اچھے سے اچھا سونا پھروایا۔ (۱۹) اُس تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں۔ اور تخت کا سرہانا اُسکی پچھاڑی کی طرف گول تھا اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا اور ایک ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کھڑا تھا۔ (۲۰) اور اُن چھ سیڑھیوں میں سے ہر ایک پر دہنے بائیں ایک ایک شیر تھا۔ سو سب بارہ شیر ہوئے۔ کسی سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا۔

(۲۱) اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے سب باسن سونے کے تھے اور لبنانی بن کے گھر کے بھی سارے باسن خالص سونے کے تھے۔ ایک بھی روپے کا نہ تھا۔ کہ سلیمان کے ایام میں روپے کی کچھ قدر نہ ہوئی۔ (۲۲) کیونکہ بادشاہ کی سمندر پر ایک ترسیسی بیڑا حیرام کی بحر کے ساتھ تھی۔ تین برس میں ایک بار ترسیسی آتی تھی اور سونا اور روپا اور ہاتھی دانت اور طاؤس اور بندر لاتی تھی۔ (۲۳) سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت کی نسبت زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا۔ (۲۴) اور سارے جہان نے سلیمان کی طرف توجہ کی تاکہ اُس کی حکمت کو جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالی تھی سُنے۔ (۲۵) اور اُن میں سے ہر ایک آدمی اپنا ہدیہ روپے کے باسن اور سونے کے برتن اور پوشاکیں اور سلاح اور خوشبوئیاں اور گھوڑے اور خچر جتنے ہر ایک سال کے لئے ٹھہرائے ہوئے تھے اُس کے آگے گذرانتے تھے۔

(۲۶) اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کئے۔ اُس کی ایک ہزار چار سو گاڑیاں تھیں اور بارہ ہزار سوار جنہیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو یروشلم میں بادشاہ کے ساتھ۔ (۲۷) اور بادشاہ نے یروشلم میں روپے کی ایسی کثرت کرائی کہ وہ پتھروں کی مانند تھا اور سرو کے درختوں کو اُتنے کر دیا کہ جتنے گولر کے درخت جو وادی میں ہوتے ہیں۔ (۲۸) اور سلیمان کے لئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو مقرر دام پر لیتے تھے۔ (۲۹) اور ایک گاڑی چھ سو مثقال روپے پر مصر سے نکلتی اور اوپر لائی جاتی تھی اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر۔ اور اسی طرح حتیوں کے سارے بادشاہوں اور ارامی بادشاہوں کے لئے اُن ہی کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے۔

۱۱ باب

پر سلیمان بادشاہ بہت سی اجنبی عورتوں کو فرعون کی بیٹی کے سوا چاہتا تھا۔ موآبی اور عمونی اور ادومی اور صیدانی اور حتی عورتوں کو۔ (۲) اُن قوموں کی جن کی بابت خداوند نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ تم اُن کے پاس اندر نہ جاؤ اور وہ تمہارے پاس اندر نہ آئیں۔ کہ وہ یقیناً تمہارے دلوں کو اپنے معبودوں کی طرف مائل کرائینگی۔ سو سلیمان اُنہیں سے عاشق ہو کے لپٹا۔ (۳) اُس کی سات سو جوروان بیگیات تھیں اور تین سو حرمیں۔ اور اُس کی جوروؤں نے اُس کے دل کو پھیرا۔ (۴) کیونکہ ایسا ہوا کہ جب سلیمان بڑھا ہوا تو اُس کی جوروؤں نے اُس کے دل کو غیر معبودوں کی طرف مائل کیا۔ اور اُس کا دل خداوند اپنے خدا کی طرف کامل نہ تھا جیسا اُس کے باپ داؤد کا دل تھا۔ (۵) سو سلیمان نے صیدانیوں کی دیبی عستارات اور بنی عمون کی نفرتی ملکوم کی پیروی کی۔ (۶) اور سلیمان نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور اُس نے خداوند کی پوری پیروی اپنے باپ داؤد کی طرح نہ کی۔ (۷) چنانچہ سلیمان نے موآبیوں کے نفرتی کموس کے لئے اُس پہاڑ پر جو یروسلم کے سامنے ہے اور بنی عمون کے نفرتی مولک کے لئے ایک بلند مکان بنایا۔ (۸) یوں ہی اُس نے اپنی ساری اجنبی جوروؤں کی خاطر کیا جو اپنے معبودوں کے حضور بخور جلایا کرتی تھیں اور قربانیاں گذرانا کرتی تھیں۔

(۹) سو از بسکہ اُسکا دل خداوند اسرائیل کے خدا سے جو اُسے دو بار دکھائی دیا برگشتہ ہوا اس لئے خداوند سلیمان پر غضبناک ہوا۔ (۱۰) کہ اُس نے اُسے حکم کیا تھا کہ وہ اجنبی معبودوں کی پیروی نہ کرے پر اُس نے خداوند کے حکم کو یاد نہ رکھا۔ (۱۱) اِس سبب سے خداوند نے سلیمان کو کہا از بسکہ تجھ سے ایسا ایسا کچھ ہوا اور تو نے میرے عہد کو اور میری شریعتوں کو جو میں نے تجھے فرمائیں حفظ نہ کیا اسواسطے میں سلطنت کو فی الحقیقت تجھ سے پھاڑ لونگا اور تیرے خادم کو دونگا۔ (۱۲) لیکن تیرے باپ داؤد کی خاطر سے میں تیرے جیتے جی ایسا نہ کرونگا۔ پر تیرے بیٹے کے ہاتھ سے پھاڑ لونگا۔

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

(۱۳) مگر ساری سلطنت نہ چھین لونگا بلکہ اپنے بندے داؤد کی خاطر اور یروشلم کے لئے جسے میں نے چن لیا ہے ایک فرقہ تیرے بیٹے کو دونگا۔

(۱۴) سو خداوند نے ادومی ہدد کو اُبھارا کہ سلیمان کا دشمن ہو۔ یہہ ادومی بادشاہوں کی نسل سے تھا۔ (۱۵) کیونکہ ایسا ہوا کہ جب داؤد ادوم میں تھا اور لشکر کا سردار یوآب ادوم میں سب مردوں کو قتل کر کے اُن مقتولوں کو وہاں گاڑنے گیا تھا۔ (۱۶) کیونکہ یوآب چھ مہینے تک سارے اسرائیل کے ساتھ وہیں رہا جب تک کہ اُس نے ادوم میں ہر ایک مرد کو قتل نہ کیا تھا۔ (۱۷) اُس وقت ہدد کئی ایک ادومیوں کے ساتھ جو اُسکے باپ کے چاکر تھے مصر کو بھاگ گیا۔ اور ہدد اُس وقت چھوٹا لڑکا تھا۔ (۱۸) پھر وہ مدیان سے نکل کے فاران میں آئے اور فاران سے لوگ ساتھ لیکے مصر میں شاہ مصر فرعون کے پاس گئے۔ اُس نے اُسکو گھر دیا اور اُسکے لئے معاش مقرر کی اور اُسے جاگیر دی۔ (۱۹) اور ہدد فرعون کا نہایت منظور نظر ہوتا گیا یہانتک کہ اُس نے اپنی جورو کی بہن یعنے ملکہ تحفنیس کی بہن اُسی کو بیاہ دی۔ (۲۰) اور تحفنیس کی بہن اُس کے لئے ایک بیٹا جنی جس کا نام جنوبت رکھا گیا اور تحفنیس نے اُسے فرعون کے گھر میں لیکے اُسکا دودھ چھڑایا اور جنوبت فرعون کے بیٹوں کے ساتھ فرعون کے گھر میں رہا کیا۔ (۲۱) اور جب ہدد نے مصر میں سنا کہ داؤد اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور لشکر کا سردار یوآب بھی مر گیا تھا تب ہدد نے فرعون سے کہا مجھے اجازت دے کہ میں اپنے ملک کو جاؤں۔ (۲۲) فرعون نے اُسے کہا کہ تجھے میرے پاس کس چیز کی کمی ہوئی جو تو چاہتا ہے کہ اپنے ملک کو جائے؟ اُسنے کہا کچھ نہیں لیکن تو مجھے کسی طرح رخصت کر۔

(۲۳) اور خدا نے الیدع کے بیٹے رزون کو بھی اُبھارا کہ سلیمان کا مخالف ہو کہ وہ ضوباہ کے بادشاہ اپنے آقا ہددعزر کے پاس سے بھاگا۔ (۲۴) اور اُس نے اپنے پاس لوگ جمع کئے اور جسوقت داؤد نے ضوباہ والوں کو قتل کیا وہ ایک فوج کا سردار ہوا اور وہ دمشق کو گئے اور وہاں رہے۔ اور وہ دمشق پر حکمران ہوا۔ (۲۵) اور وہ بھی سلیمان کی تمام عمر اسرائیل کا دشمن رہا۔ یہہ سوا اُس نقصان کے تھا جو ہدد کی طرف سے ہوا۔ اُس نے اسرائیل سے نفرت کی اور آرام کا مالک ہوا۔

(۲۶) اور صریدہ سے افراتی نباط کے بیٹے یربعام نے جو سلیمان کا نوکر تھا جس کی ماں کا نام جو بیوہ تھی صروعہ تھا بادشاہ کے مقابل ہو کے ہاتھ اُٹھایا۔ (۲۷) اور بادشاہ کے برخلاف ہاتھ اُٹھانے کا یہہ سبب ہوا کہ بادشاہ ملو کو بناتا تھا اور اپنے باپ داؤد کے شہر کے احاطے کی مرمت کرتا تھا۔ (۲۸) اور یربعام ایک مشہور بہادر آدمی تھا۔ سو سلیمان نے جو اُس جوان کو چالاک دیکھا تو اُسے بنی یوسف کے گھر کے سارے کاروبار پر مختار کیا۔ (۲۹) اور ایسا ہوا کہ یربعام ایک بار یروشلم سے باہر گیا اُسوقت سیلانی اخیاہ نبی نے اُسے راہ میں پایا اور وہ ایک نئی چادر اوڑھے ہوئے تھا۔ یہہ دونوں میدان میں اکیلے تھے۔ (۳۰) سو اخیاہ نے اُس نئی چادر کو جو اُس پر تھی پکڑ کے پھاڑا اور بارہ ٹکڑے کئے۔ (۳۱) اور یربعام کو کہا کہ دس ٹکڑے تو لے۔ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں سلیمان کے ہاتھ سے سلطنت چاک کرونگا اور دس فرقے تجھے دونگا۔ (۳۲) (مگر ایک فرقہ میرے بندے داؤد کی خاطر اور یروشلم کے لئے ہاں اُس شہر کے لئے جسے میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں کے شہروں میں سے چن لیا ہے اُسے دیا جائیگا۔) (۳۳) کہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور صیدانیوں کی دیبی عستارات اور موآبیوں کے بت کموس اور بنی عمون کے ملکوم کی پرستش کی اور میری راہوں میں نہ چلے کہ وہ کام جو میری نظر میں بھلا تھا کرتے اور میری شریعتوں اور حکموں پر اپنے باپ داؤد کی طرح عمل کرتے۔ (۳۴) لیکن میں ساری مملکت اُس کے ہاتھ سے نہ نکال لونگا۔ کہ میں اپنے بندے داؤد کی خاطر جسے میں نے برگزیدہ کیا اور جس نے میرے قانونوں اور شریعتوں پر عمل کیا جب تک وہ جیتا رہیگا اُسکو والی رکھونگا۔ (۳۵) پر اُس کے بیٹے کے ہاتھ سے سلطنت کو لے لونگا اور اُسے یعنے دس فرقوں کو تجھے دونگا۔ (۳۶) اور اُس کے بیٹے کو ایک فرقہ دونگا تاکہ میرے بندے داؤد کا چراغ یروشلم کے شہر میں جسے میں نے اپنا نام رکھنے کے لئے برگزیدہ کیا ہے ہمیشہ میرے آگے روشن رہے۔ (۳۷) اور میں تجھے برپا کرونگا اور تو اپنے دل کی ساری خواہش کے موافق سلطنت کریگا اور اسرائیل کا بادشاہ ہوگا۔ (۳۸) اور ایسا ہوگا کہ اگر تو

پیشتر مسیح سے ۹۸۰ کے قریب

۳۴ یشوا ۱: ۵
۳۴ ۲ سمو ۷: ۱۱، ۲۷

میرے سارے حکموں کا شنوا ہوگا اور میری راہوں پر چلیگا اور میری نظر میں نیکوکاری کریگا کہ میری شریعتوں اور حکموں کو میرے بندے داؤد کی طرح حفظ کرے تو میں تیرے ساتھ ہونگا اور تیرے لئے ایک پائدار گھر بناؤنگا جیسا میں نے داؤد کے لئے بنایا اور اسرائیل کو تجھے دونگا۔ (۳۹) اور میں اسی سبب سے داؤد کی نسل کو دُکھ دونگا پر نہ ابد تک۔ (۴۰) اِس لئے سلیمان نے چاہا کہ یربعام کو قتل کرے۔ پر یربعام اُٹھا اور بھاگ کے مصر میں شاہ مصر سیساق کے پاس گیا۔ اور جب تک سلیمان نے وفات پائی۔ وہ وہیں رہا۔

۳۵ ۲ توا ۹: ۲۹

(۴۱) اور سلیمان کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُس کی حکمت سو کیا وہ سلیمان کے احوال کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں؟ (۴۲) غرض ساری مدت کہ سلیمان نے یروسلم میں سارے اسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس کی تھی۔ (۴۳) اور سلیمان اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑ دیا گیا۔ اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۳۶ ۲ توا ۹: ۳۰
۹۷۵ کے قریب
۳۷ ۲ توا ۹: ۳۱

۱۲ باب

۱ ۲ توا ۱۰: ۱ وغیرہ
۲ اسلا ۱۱: ۲۶
۳ اسلا ۱۱: ۴۰
۴ اسمو ۸: ۱۱-۱۸
اسلا ۴: ۷

اور رحبعام سکم کو گیا اِس لئے کہ سارے اسرائیل سکم میں اکٹھے ہوئے تھے تاکہ اُسے بادشاہ کریں۔ (۲) اور ایسا ہوا کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے جو ہنوز مصر میں تھا یہ سُنا۔ (کیونکہ وہ سلیمان کے حضور سے بھاگا اور یربعام مصر میں جا بسا تھا۔) (۳) کہ اُنہوں نے اُس پاس لوگ بھیجکے اُسے بلایا تب یربعام نے اسرائیل کی ساری جماعت کے ساتھ آکے رحبعام کو یوں کہا (۴) کہ تیرے باپ نے ہم پر بھاری جوا رکھا ہے سو اب تو اپنے باپ کی اُس سنگین خدمت کو اور اُس بھاری جُوئے کو جو اُس نے ہم پر رکھا ہلکا کر کہ ہم تیری خدمت کرینگے۔ (۵) تب اُس نے اُنہیں کہا بالفعل تم چلے جاؤ اور تین روز کے بعد مجھ پاس پھر آؤ۔ چنانچہ لوگ چلے گئے۔ (۶) تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے جو اُس کے باپ سلیمان کے سامنے جب تک وہ جیتا تھا کھڑے رہتے تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح ہے؟ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دونگا؟ (۷) اُنہوں نے اُسے کہا کہ اگر تو آج کے دن اس قوم کا خادم ہوگا

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب
۵ ۲ توا ۱۰: ۶
امثا ۱۵: ۱

اور اُن کی خدمت کریگا اور اُنہیں جواب دیگا اور اُن سے نیک باتیں کریگا تو وہ ہمیشہ تک تیرے خادم ہو رہینگے۔ (۸) پر اُس نے بزرگوں کی اُس مشورت کو جو اُنہوں نے اُسے دی چھوڑ کے اُن جوانوں سے جو اُس کے ساتھ بڑھے ہوئے تھے اور اُس کے آگے حاضر رہتے تھے مشورت کی۔ (۹) اور اُن سے پوچھا کہ تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو کہ میں اِن لوگوں کو جنہوں نے مجھ سے یہہ سوال کیا ہے کہ اُس جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا ہلکا کر جواب دوں؟ (۱۰) اُن جوانوں نے جو اُس کے ساتھ بڑھے ہوئے تھے اُس کو کہا تو اُن لوگوں کو جنہوں نے تجھے کہا تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا تو اُس کو ہمارے اوپر سے ہلکا کر یوں جواب دے اور اُنہیں یوں کہہ کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے زیادہ دلدار ہوگی۔ (۱۱) اور چونکہ میرے باپ نے بھاری جوا تم پر رکھا ہے تو میں تمہارے جوئے کو اور زیادہ کرونگا میرے باپ نے کوڑے مار کے تمہیں ٹھیک کیا میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک بناؤنگا۔ (۱۲) سو یربعام اور سارے لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے بادشاہ کے فرمانے کے مطابق۔ کہ تیسرے دن مجھ پاس آئیو۔ (۱۳) اور بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا اور بزرگوں کی اُس مشورت کو جو اُنہوں نے اُسے دی تھی ترک کیا۔ (۱۴) اور جوانوں کی صلاح کے موافق اُنہیں کہا کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری جوا رکھا۔ اور میں تمہارے جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا میرے باپ نے تمہیں کوڑوں سے ٹھیک بنایا پر میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا۔ (۱۵) پس بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا کیونکہ یہ خداوند کی طرف سے تھا تاکہ اپنی بات کو جو خداوند نے سیلانی اخیاہ کی معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی پورا کرے۔

۶ ۲ آیت
قاضی ۱۱: ۴
۲ توا ۱۰: ۱۵
اسلا ۲۲: ۷
۷ ۲ توا ۱۰: ۱۶
۷ اسلا ۱۱: ۱۱، ۳۱
۸ ۲ سمو ۲۰: ۱

(۱۶) سو سارے اسرائیلیوں نے یہہ دیکھ کے کہ بادشاہ اُنکا شنوا نہ ہوا بادشاہ کو یوں جواب دیا اور کہا کہ داؤد کے ساتھ ہمارا کیا حصہ ہے؟ یسی کے بیٹے کے ساتھ ہماری میراث نہیں ہے اے اسرائیل چل اپنے خیموں کو۔ اے داؤد اب تو اپنے گھر کی فکر کر۔ سو اسرائیلی اپنے خیموں کو چلے گئے۔ (۱۷) لیکن رحبعام بنی اسرائیل کا جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے اُن کا بادشاہ ہوا۔ (۱۸) اُس وقت رحبعام بادشاہ نے ادورام

۹ اسلا ۱۱: ۱۳، ۳۶

کو جو خراج کا داروغہ تھا بھیجا سو سارے اسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراؤ کیا کہ وہ مر گیا تب رحبعام بادشاہ نے پھرتی کی اور گاڑی پر سوار ہو کے یروسلم کو بھاگ گیا۔ (۱۹) سو اسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغی ہے۔ (۲۰) اور ایسا ہوا کہ جب سارے اسرائیل نے سُنا کہ یربعام پھر آیا تو اُنہوں نے اُسے بلوایا کہ جماعت کے حضور آئے اور اُنہوں نے اُسے سارے اسرائیل کا بادشاہ کیا۔ صرف یہوداہ کے فرقے کے سوا کسی نے داؤد کے گھرانے کی پیروی نہ کی۔

(۲۱) اور جب رحبعام یروسلم میں داخل ہوا تو اُس نے یہوداہ کے سارے گھرانے کو بنیمین کے فرقے سمیت جو سب ایک لاکھ اسی ہزار جنگی چُنے ہوئے جوان تھے اکٹھا کیا تاکہ وہ اسرائیل کے گھرانے سے لڑ کے سلطنت کو سلیمان کے بیٹے رحبعام کے قبضے میں پھیر کر دیں۔ (۲۲) اور اُسوقت سمعیاہ کو جو مردِ خدا تھا خدا کا پیام آیا اور اُس نے کہا (۲۳) یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور یہوداہ اور بنیمین کے سارے گھرانے کو اور قوم کے اُس بقیہ کو کہہ کہ (۲۴) خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم چڑھائی نہ کرو اور اپنے بھائیوں بنی اسرائیل سے لڑائی نہ کرو۔ بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے گھر کو پھرے۔ کہ یہہ بات میری طرف سے ہے۔ سو وہ خداوند کے سخن کے شنوا ہوئے اور خداوند کے حکم کے مطابق پھرے اور روانہ ہوئے۔

(۲۵) تب یربعام نے کوہستان افرائیم میں سکم کو تعمیر کیا اور اُس میں بسا۔ بعد اُس کے وہاں سے نکلا اور فنوایل کو تعمیر کیا۔ (۲۶) اور یربعام نے اپنے دل میں کہا کہ اب سلطنت داؤد کے گھرانے میں پھر جائیگی۔ (۲۷) اگر یہہ لوگ یروسلم میں خداوند کے گھر میں قربانی گذراننے کو اوپر چڑھ جائیں تو اِن لوگوں کے دل اپنے خداوند کی طرف یعنے یہوداہ کے بادشاہ رحبعام کی سمت مائل ہونگے اور وہ مجھ کو مار ڈالینگے اور شاہ یہوداہ رحبعام کی طرف پھر جائینگے۔ (۲۸) اِس لئے اُس بادشاہ نے مصلحت کی اور سونے کے دو بچھڑے بنائے اور اُنہیں کہا یروسلم میں تمہارا جانا فضول ہے ای اسرائیل دیکھ اپنے خدا کو جو تجھے زمین مصر سے نکال لایا۔ (۲۹) اور اُس نے ایک کو بیت ایل میں قائم کیا اور دوسرے کو دان میں رکھا۔ (۳۰) اور یہہ خطا کا باعث ٹھہرا کیونکہ لوگ دان میں بھی اُس کے سامنے پرستش کرنے کو گئے۔ (۳۱) اور اُس نے اونچے مکانوں پر ایک گھر بنایا اور عوام لوگوں کو جو بنی لاوی نہ تھے کہانت کا عہدہ دیا۔ (۳۲) اور یربعام نے آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ ایک عید ٹھہرائی اُس عید کی مانند جو بنی یہوداہ میں معمول تھی اور مذبح پر قربانی گذرانی اور ایسا ہی اُس نے بیت ایل میں کیا اور اُن بچھڑوں کے آگے جو اُس نے بنائے تھے قربانیاں گذرانیں۔ اور اُس نے بیت ایل میں اُن اونچے مکانوں کے لئے جو اُس نے بنا کئے تھے کاہن مقرر کر رکھے۔ (۳۳) سو آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ یعنے اُس مہینے کی جسے اپنے دل سے ایجاد کیا مذبح پر جو اُس نے بیت ایل میں بنایا تھا قربانی گذرانی اور بنی اسرائیل کے لئے عید ٹھہرائی اور مذبح پر قربانی گذرانی اور بخور جلایا۔

۱۳ باب

اور دیکھو کہ خداوند کے حکم سے ایک مردِ خدا یہوداہ سے بیت ایل میں آیا۔ اور یربعام مذبح کے آس پاس کھڑا تھا کہ بخور جلائے (۲) اور وہ خداوند کے سخن سے مذبح کی مخالفت میں چلایا اور کہا ای مذبح! ای مذبح! خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ داؤد کے گھرانے سے ایک لڑکا یوسیاہ نامی پیدا ہوگا۔ سو وہ اونچے مکانوں کے کاہنوں کو جو تجھ پر بخور جلاتے ہیں تجھ پر چڑھائیگا اور آدمیوں کی ہڈیاں تجھ پر جلائی جائینگی۔ (۳) اور اُس نے اُسی دن ایک نشان بتایا اور کہا وہ علامت جو خداوند نے بتائی یہہ ہے کہ دیکھو مذبح پھٹ جائیگا اور راکھ جو اُس پر ہے گر جائیگی۔ (۴) اور ایسا ہوا کہ جب یربعام بادشاہ نے اُس مردِ خدا کا کلام جو بیت ایل میں مذبح کی مخالفت میں چلایا تھا سُنا تو اُس نے مذبح پر سے اپنا ہاتھ لمبا کیا اور کہا کہ اُسے پکڑ لو۔ سو اُس کا وہ ہاتھ جو اُس نے اُس پر بڑھایا تھا خشک ہو گیا ایسا کہ وہ اُسے اپنے پاس پھر کھینچ نہ سکا۔ (۵) مذبح بھی پھٹ گیا اور راکھ مذبح پر سے گر گئی اُس نشانی کے مطابق جو اُس مردِ خدا نے خداوند کے حکم سے ظاہر کی تھی۔ (۶) تب بادشاہ نے اُس مردِ خدا سے مخاطب ہو کے کہا کہ اب خداوند اپنے خدا کو منا اور اُس سے میرے لئے منت کر تاکہ میرا ہاتھ میرے لئے پھر بحال کیا جائے۔ تب اُس مردِ خدا نے خداوند سے

دُعا مانگی اور بادشاہ کا ہاتھہ اُس کے لئے درست کیا گیا اور جیسا آگے تھا ویسا ہی ہوگیا۔ (۷) اور بادشاہ نے اُس مردِ خُدا کو فرمایا کہ میرے ساتھہ گھر میں چل اور اپنا جی سنبھال کہ میں تجھے انعام دونگا۔ (۸) پر اُس مردِ خُدا نے بادشاہ کو جواب دیا کہ اگر تو اپنا آدھا گھر مجھے دے تو بھی میں تیرے ساتھہ اندر نہ جاؤنگا اور نہ میں اِس جگہ روٹی کھاؤنگا اور نہ پانی پیونگا۔ (۹) کیونکہ خداوند نے کلام کے وسیلے مجھے تاکید کی اور کہا کہ نہ روٹی کھائیو اور نہ پانی پیجیؤ اور جس راہ سے ہوکے تو جاتا ہے اُسی راہ سے نہ پھریو۔ (۱۰) چنانچہ وہ دوسری راہ سے روانہ ہوا اور جس راہ ہوکے بیت ایل میں آیا تھا اُس راہ سے نہ پھرا۔

(۱۱) اُس وقت بیت ایل میں ایک بوڑھا نبی رہتا تھا۔ سو اُس کے بیٹوں نے آکے اُن سب کاموں کی جو مردِ خدا نے اُس روز بیت ایل میں کئے اُسے خبر دی۔ اُن باتوں کو جو اُسنے بادشاہ سے کہی تھیں اُنہیں بھی اپنے باپ کے آگے بیان کیا۔ (۱۲) سو اُن کے باپ نے اُن سے کہا وہ کس راہ سے گیا؟ اور اُس کے بیٹوں نے دیکھا تھا کہ وہ مردِ خُدا جو یہوداہ سے آیا کس راہ سے پھر گیا۔ (۱۳) پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا میرے لئے گدھے پر زین باندھو۔ سو اُنہوں نے اُسکے لئے گدھے پر زین باندھا۔ تب وہ اُس پر چڑھا (۱۴) اور اُس مردِ خُدا کے پیچھے چلا۔ سو اُسے بلوط کے درخت تلے بیٹھے پایا۔ تب اُس نے اُسے کہا تو وہی مردِ خُدا ہے جو یہوداہ سے آیا؟ وہ بولا ہاں۔ (۱۵) تب اُس نے اُسے کہا میرے گھر چل اور روٹی کھا۔ (۱۶) وہ بولا کہ میں تیرے ساتھہ پھر چل نہیں سکتا ہوں اور نہ میں تیرے گھر کے اندر جا سکتا ہوں اور نہ میں تیرے ساتھہ اُس جگہ روٹی کھاؤنگا نہ پانی پیونگا۔ (۱۷) کیونکہ خداوند کا مجھہ کو یوں حکم ہوا کہ تو وہاں نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا۔ اور جس راہ تو جاتا ہے اُس راہ سے ہوکے نہ پھرنا۔ (۱۸) تب اُس نے اُسے کہا کہ جیسا تو ہے میں بھی ایک نبی ہوں۔ اور خُداوند کے فرمان سے ایک فرشتے نے مجھہ کو کہا کہ اُسے اپنے ساتھہ اپنے گھر میں پھرا لا تاکہ وہ روٹی کھائے اور پانی پئے پر اُس نے اُس سے جھوٹ کہا۔ (۱۹) سو وہ اُس کے ساتھہ پھر گیا اور اُس کے گھر میں روٹی کھائی اور پانی پیا۔ (۲۰) اور جس وقت وہ دونوں دسترخوان پر بیٹھے تھے اُس وقت ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام اُس نبی پر جو اُسے پھرا لایا تھا نازل ہوا۔ (۲۱) اور اُس نے اُس مردِ خُدا کو جو یہوداہ سے آیا تھا چلا کے کہا خداوند یوں فرماتا ہے اِس لئے کہ تو نے خداوند کے کلام سے نافرمانی کی اور اُس حکم پر جو خُداوند تیرے خُدا نے تجھے کیا تھا عمل نہ کیا (۲۲) بلکہ تو پھر آیا اور تو نے اُسی جگہ جہاں خُداوند نے تجھے فرمایا تھا کہ نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا روٹی بھی کھائی اور پانی بھی پیا۔ سو تیری لاش تیرے باپ دادوں کی قبر میں پہنچائی نہ جائیگی۔

(۲۳) اور ایسا ہوا کہ جب وہ روٹی کھا چکا اور پانی پی چکا تو اُس نے اپنے گدھے پر اُس نبی کے لئے جسے وہ پھرا لایا تھا زین باندھا۔ (۲۴) اور جب وہ روانہ ہوا تو راہ میں اُسے ایک شیر ملا اور اُس نے اُسے مار ڈالا۔ سو اُس کی لاش راہ میں پڑی تھی اور گدھا اُس کے نزدیک کھڑا تھا سو شیر بھی اُس لاش پاس حاضر رہا۔ (۲۵) اور دیکھو اُدھر سے لوگوں کا گذر ہوا تب اُنہوں نے دیکھا کہ لاش راہ میں پڑی ہے اور شیر لاش پر کھڑا ہے۔ سو اُنہوں نے شہر میں آکے وہاں جہاں وہ بوڑھا نبی رہتا تھا بیان کیا۔ (۲۶) اور اُس نبی نے جو اُسے راہ سے پھرا لایا تھا سُنکے کہا یہہ وہ مردِ خُدا ہے جس نے خُداوند کے حکم سے سرکشی کی۔ اِس لئے خُداوند نے اُسکو شیر کے قابو میں کر دیا اور اُس نے اُسے توڑا اور مار ڈالا خُداوند کے اُس سخن کے مطابق جو اُس نے اُسے کہا تھا۔ (۲۷) پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میرے لئے گدھے پر زین باندھو سو اُنہوں نے باندھا۔ (۲۸) تب وہ گیا اور اُس کی لاش راہ میں پڑی پائی اور گدھا اور شیر لاش پاس کھڑے تھے کہ شیر نے نہ لاش کو کھایا تھا اور نہ گدھے کو توڑا تھا۔ (۲۹) سو اُس نبی نے اُس مردِ خُدا کی لاش کو اُٹھایا اور اُسے گدھے پر ڈالا اور پھر لایا۔ اور یہہ بوڑھا نبی شہر میں داخل ہوا تاکہ اُس پر روئے اور اُسے دفن کرے۔ (۳۰) پھر اُس نے اُسکی لاش کو اپنی قبر میں دھر دیا اور وہ اُس پر ہائے میرے بھائی! کہکے روئے۔ (۳۱) اور ایسا ہوا کہ جب اُسے گاڑ چکا تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھہ کو اُسی گور میں جس میں وہ مردِ خُدا گڑا ہے گاڑیو۔ میری ہڈیاں اُس کی ہڈیوں کے پاس رکھیو۔ (۳۲) اِس لئے کہ وہ کلام

جو اُس نے خداوند کے حکم سے مذبح کے برخلاف جو بیت ایل میں ہے اور اُن سب گھروں یا اونچے مکانوں کے برخلاف جو سمرون کی بستیوں میں ہیں کہا ہے ضرور پورا ہوگا +

(۳۳) اور اس ماجرے کے بعد بھی یربعام اپنی گمراہی سے باز نہ آیا۔ بلکہ اُس نے عوام میں سے لوگوں کو اونچے مکانوں کے کاہن مقرر کیا جس نے چاہا اُسے اس نے مخصوص کیا اور وہ اونچے مکانوں کے کاہنوں میں شامل ہو گیا + (۳۴) اور یہہ فعل یربعام کے گھرانے کا گناہ ٹھہرا۔ ایسا کہ وہ اُسکے کاٹے جانے اور زمین سے نیست و نابود کئے جانیکا باعث ہوا +

۱۴ باب

اُسوقت یربعام کا بیٹا ابیاہ بیمار پڑا۔ (۲) سو یربعام نے اپنی جورو سے کہا اُٹھئے اور اپنا بھیس بدل ڈالئے تاکہ کوئی نہ پہچانے کہ تو یربعام کی جورو ہے۔ اور سیلا کو روانہ ہو۔ دیکھہ کہ اخیاہ نبی وہاں ہے جس نے مجھے کہا تھا کہ تو اِس قوم کا بادشاہ ہوگا + (۳) اور دس گردے روٹیاں اور کچھہ سوکھے کلچے اور شہد کا ایک مرتبان اپنے ساتھہ لے اور اُس پاس جا کہ وہ تجھے بتا دیگا کہ لڑکے کا انجام کیا ہوگا + (۴) سو یربعام کی جورو نے ایسا کیا کہ اُٹھی اور سیلا کو گئی اور اخیاہ کے گھر میں پہنچی + پر اخیاہ کو کچھہ نظر نہ آتا تھا کہ بڑھاپے کے سبب سے اُسکی آنکھیں بیٹھہ گئی تھیں + (۵) تب خداوند نے اخیاہ کو کہا کہ دیکھہ یربعام کی جورو تجھہ سے کچھہ اپنے بیٹے کی بابت پوچھنے آتی ہے کیونکہ وہ بیمار ہے۔ سو تو اُسے یوں یوں کہیو۔ کیونکہ ایسا ہوگا کہ جب وہ اندر آئیگی تو آپ کو دوسری عورت بنائیگی + (۶) اور ایسا ہوا کہ جونہی وہ دروازے پر پہنچی اور اخیاہ نے اُسکے پاؤں کی آواز سُنی تو اُسنے اُسے کہا اے یربعام کی جورو اندر آ۔ تو کیوں اپنے تئیں دوسری بناتی ہے؟ کہ میں تجھہ پاس بھیجا گیا ہوں تاکہ بھاری خبریں دوں + (۷) سو تو جا اور یربعام سے کہہ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے تجھے قوم میں بلند کیا اور اپنی قوم اسرائیل پر تجھے بادشاہ کیا۔ (۸) اور داؤد کے گھرانے سے سلطنت چاک کر لی اور تجھے دی۔ تو بھی تو میرے بندے داؤد کی مانند نہ ہوا جس نے میرے حکموں کو حفظ کیا اور اپنے سارے دل سے میری پیروی کی تاکہ فقط وہی کرے جو میری نگاہ میں اچھا تھا۔ (۹) پر تو نے اُن سب سے

جو تجھہ سے آگے تھے زیادہ بدی کی۔ کیونکہ تو گیا اور اپنے لئے غیر معبود اور ڈھالے ہوئے بُت بنائے تاکہ مجھے غصہ دلائے بلکہ تو نے مجھے اپنی پیٹھہ کے پیچھے پھینکا + (۱۰) سو دیکھہ اِس لئے میں یربعام کے گھرانے پر بلا نازل کرونگا ایسی کہ یربعام سے ہر ایک کو جو دیوار پر موتنے اور اُسے بھی جو بند کیا گیا ہے اور اسرائیل میں باقی چھوڑا گیا ہے نابود کرونگا اور یربعام کے گھرانے کا بقیہ اُٹھا لیجاؤنگا جس طرح کہ کوئی آدمی کوڑا کرکٹ لیجایا کرتا جب تک کہ سب صاف نہ ہو جائے + (۱۱) سو یربعام کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کُتے کھائینگے۔ اور اُسے جو میدان میں مریگا ہوائی پرندے کھائینگے کیونکہ خداوند نے یہی فرمایا ہے + (۱۲) سو تو اُٹھہ اور اپنے گھر کی راہ لے اور تیرے قدم شہر میں داخل ہوتے ہی وہ لڑکا مر جائیگا + (۱۳) اور سارا اسرائیل اُسکے لئے روئیگا اور اُسے گاڑیگا۔ کہ یربعام کا اِس کے سوا ایک بھی قبر میں نہ آئیگا اِس لئے کہ یربعام کے گھرانے میں سے اِسی میں ایک بات پائی گئی جو خداوند اسرائیل کے خدا پاس بھلی ہے + (۱۴) علاوہ اِسکے خداوند اپنی طرف سے ایک کو نبی اسرائیل کا بادشاہ برپا کریگا جو اُسی دن یربعام کے گھرانے کو نابود کریگا پر کس دن؟ ابھی ہوگا + (۱۵) کیونکہ خداوند اسرائیل کو یوں ماریگا جس طرح سینٹھا پانی میں ہلایا جاتا اور وہ اسرائیل کو اِس ستھری زمین سے جو اُس نے اُن کے باپ دادوں کو دی تھی اُکھاڑ پھینکیگا اور اُنہیں دریا کے پار پراگندہ کریگا کیونکہ اُنہوں نے اپنے لئے یسیرتیں بنائیں اور خداوند کو غصہ دلایا ہے + (۱۶) اور وہ اسرائیل کو یربعام کے گناہوں کے سبب چھوڑ دیگا۔ اِس لئے کہ وہ آپ گنہگار ہوا اور اسرائیل کے گناہ کا باعث ہوا +

(۱۷) اور یربعام کی جورو اُٹھی اور روانہ ہوئی اور ترضہ میں آئی۔ اور جونہی وہ آستانے پر پہنچی وُنہیں لڑکا مر گیا + (۱۸) اور اُنہوں نے اُسے گاڑا جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے اخیاہ نبی کی معرفت سے فرمایا تھا اور سارے اسرائیل نے اُس پر نوحہ کیا + (۱۹) اور یربعام کا باقی احوال کہ وہ کیونکر لڑا اور اُس نے کیونکر سلطنت کی سو دیکھو۔ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ میں لکھا ہے + (۲۰) اور سب دن جو یربعام نے سلطنت کی سو بائیس برس تھے۔ پھر اپنے باپ دادوں میں جا سویا۔

پیشتر مسیح سے ۹۵۷ تخمیناً؛ ۱۶ دیکھو ۲ سلا ۲۳:۱۶؛ ۹۵۷ تخمیناً؛ ۱ عبرانی میں اُس کا ہاتھہ بھرتا، قض ۱۷:۱۲؛ ۱۷ ۱ سلا ۱۲:۳۱، ۳۲؛ ۲ توا ۱۱:۱۵ اور ۱۳:۹؛ ۱۸ ۱ سلا ۱۲:۳۰؛ ۱۹ ۱ سلا ۱۴:۱۰؛ ۹۵۶ تخمیناً؛ ۱ ۱ سلا ۱۱:۳۱؛ ۲ دیکھو ۱ سمو ۹:۷، ۸؛ ۳ ۱ سلا ۱۱:۲۹؛ ۴ دیکھو ۲ سمو ۱۲:۷، ۸؛ ۵ ۱ سلا ۱۶:۲؛ ۵ ۱ سلا ۱۱:۳۱؛ ۶ ۱ سلا ۱۱:۳۳، ۳۸ اور ۱۵:۵

پیشتر مسیح سے ۹۵۶ تخمیناً؛ ۷ ۱ سلا ۱۲:۲۸؛ ۲ توا ۱۱:۱۵؛ ۸ نحم ۹:۲۶؛ زبور ۵۰:۱۷؛ حزقی ۲۳:۳۵؛ ۹۵۶ تخمیناً؛ ۹ ۱ سلا ۱۵:۲۹؛ ۱۰ ۱ سلا ۲۱:۲۱؛ ۲ سلا ۹:۸؛ ۱۱ ۱ سلا ۱۶:۴ اور ۲۱:۲۴؛ ۱۲ ۱۷ آیت؛ ۱۳ ۲ توا ۱۲:۱۲ اور ۱۹:۳؛ ۱۴ ۱ سلا ۱۵:۲۷، ۲۸، ۲۹؛ ۱۵ ایشو ۲۳:۱۵، ۱۶؛ ۱۶ ۲ سلا ۱۷:۶؛ زبور ۵۲:۵؛ ۱۷ ۲ سلا ۱۵:۲۹؛ ۱۸ خروج ۳۴:۱۳؛ است ۱۲:۳؛ ۱۹ ۱ سلا ۱۲:۳۰ اور ۱۳:۳۴ اور ۱۵:۳۰، ۳۴؛ اور ۱۶:۲؛ ۲۰ ۱ سلا ۱۶:۶ [illegible]؛ غزل ۶:۴؛ ۲۱ ۱۲ آیت؛ ۲۲ ۱۳ آیت؛ ۲۳ ۲ توا ۱۳:۲ وغیرہ

تب اُس کا بیٹا نادب اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

(۲۱) اور سُلیمان کا بیٹا رحبعام یہوداہ میں بادشاہ تھا۔ رحبعام اِکتالیس برس کی عمر میں تھا جب بادشاہت کرنے لگا[۲۴] اور اُس نے یروشلم کے شہر میں جسے خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چُن لیا تاکہ اپنا نام وہاں رکھے[۲۵] سترہ برس تک سلطنت کی۔ اور اُسکی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی[۲۶] (۲۲) اور یہوداہ نے خُداوند کے حضور بدی کی[۲۷] اور اُنہوں نے اپنے گناہوں سے خُداوند کا غصہ ایسا بھڑکایا[۲۸] کہ اُس سے بھی زیادہ جو کہ اُن کے باپ دادوں نے کیا تھا + (۲۳) کیونکہ اُنہوں نے اپنے لئے ہر ایک بلند پہاڑ پر[۲۹] اور ہر ایک ہرے درخت تلے[۳۰] اونچے مکان اور مورتیں اور یسیرتیں[۳۱] بنائیں + (۲۴) اور ملک میں گانڈو بھی تھے[۳۲] سو وہ اُن قوموں کی مانند کہ جنہیں خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے خارج کر دیا نفرت کے سب کام کیا کرتے تھے +

(۲۵) اور رحبعام کی سلطنت کے پانچویں برس ایسا ہوا کہ مصر کے بادشاہ سیسق نے یروشلم پر چڑھائی کی[۳۳] (۲۶) اور اُس نے خُداوند کے گھر کا خزانہ اور بادشاہ کے گھر کا خزانہ لوٹ لیا[۳۴] اُس نے بالکل لوٹ لیا۔ اور اُس نے وہ سب ڈھالیں جو سُلیمان نے سونے کی بنائی تھیں[۳۵] لے لیں + (۲۷) اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں اور پاسبانوں کے سردار کے ہاتھوں میں جو بادشاہی گھر کے دروازے پر چوکی دیتے تھے دیں + (۲۸) اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ خُداوند کے گھر جاتا تھا تو پاسبان اُنہیں اُٹھا لیتے تھے اور پھر اُنہیں لا کر چوکی کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے + (۲۹) اور رحبعام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے[۳۶] ؟ (۳۰) اور رحبعام اور یربعام میں اُن کے سب دن جنگ ہوتی رہی[۳۷] + (۳۱) اور رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سویا[۳۸] اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے ساتھ گاڑا گیا + اُس کی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی[۳۹] اور اُس کا بیٹا ابیام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا[۴۰] +

پیشتر مسیح سے ۹۵۴ کے قریب
۹۷۵
۲۴ ۲تواریخ ۱۲: ۱۳
۲۵ ۱سلاطین ۱۱: ۳۶
۲۶ ۳۱ آیت
۹۷۲
۲۷ ۲تواریخ ۱۲: ۱
۲۸ استثنا ۳۲: ۲۱ زبور ۷۸: ۵۸ ۱کرنتھیوں ۱۰: ۲۲
۲۹ استثنا ۱۲: ۲ حزقیل ۱۶: ۲۴ و ۲۵
۳۰ یسعیاہ ۵۷: ۵
۳۱ ۲سلاطین ۱۷: ۹ و ۱۰
۳۲ استثنا ۲۳: ۱۷ ۱سلاطین ۱۵: ۱۲ اور ۲۲: ۴۶ ۲سلاطین ۲۳: ۷
۳۳ ۱سلاطین ۱۱: ۴۰ ۲تواریخ ۱۲: ۲
۳۴ ۲تواریخ ۱۲: ۹ و ۱۰ و ۱۱
۳۵ ۱سلاطین ۱۰: ۱۷
۳۶ ۲تواریخ ۱۲: ۱۵
۳۷ ۱سلاطین ۱۲: ۲۴ اور ۱۵: ۶ ۲تواریخ ۱۲: ۱۵
۹۵۸
۳۸ ۲تواریخ ۱۲: ۱۶
۳۹ ۲۱ آیت
۴۰ ۲تواریخ ۱۲: ۱۶ اور ابیاہ

۱۵باب

اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ابیام یہوداہ کا بادشاہ ہوا[۱] (۲) اُس نے یروشلم میں تین سال بادشاہت کی + اُس کی ماں کا نام[۲] معکہ[۳] تھا جو ابی سلوم کی بیٹی تھی + (۳) اُس نے اپنے باپ کی اُن سب گناہوں میں جو وہ اُس کے آگے کر چکا تھا پیروی کی۔ اور اُس کے دل کا شوق خُداوند اُس کے خُدا کی طرف کامل نہ تھا[۴] جیسا کہ اُس کے باپ داؤد کا دل کامل ہوا + (۴) باوجود اُسکے خُداوند اُس کے خُدا نے داؤد کی خاطر سے[۵] یروشلم میں اُسے ایک چراغ دیا تاکہ اُس کے بیٹے کو اُس کے بعد قائم مقام کرے اور یروشلم کو برقرار رکھے[۶] (۵) اِس لئے کہ داؤد نے خُداوند کی نگاہ میں نیکوکاری کی[۷] اور جب تک جیتا رہا خُداوند کے کسی حکم سے منہہ نہ موڑا تھا مگر اُوریاہ حتّی کی جورو کے مقدمے میں[۸] (۶) اور رحبعام اور یربعام کے درمیان جب تک وہ جیتا تھا لڑائی رہی[۹] (۷) اور ابیام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے[۱۰] ؟ سو ابیام اور یربعام میں بھی لڑائی تھی + (۸) پھر ابیام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا[۱۱] اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا۔ اور اُس کا بیٹا آسا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا +

(۹) اور یربعام بادشاہ اِسرائیل کے عصر کے بیسویں سال آسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا + (۱۰) اُس نے اکتالیس برس یروشلم میں بادشاہت کی + اُسکی[۱۱] ماں کا نام معکہ تھا جو ابی سلوم کی بیٹی تھی + (۱۱) اور آسا نے اپنے باپ داؤد کی مانند خُداوند کی نظروں کے آگے نیکوکاری کی[۱۲] (۱۲) اور گانڈوؤں کو[۱۳] ملک سے نکال دیا۔ اور اُن سب بتوں کو جنہیں اُس کے باپ دادوں نے بنایا تھا دور کر دیا + (۱۳) اور اُس نے اپنی ماں معکہ کو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا[۱۴] کیونکہ اُس نے گھنے باغ میں ایک مورت بنائی۔ سو آسا نے اُس کے بُت کو کاٹ ڈالا اور وادی قدرون میں اُسے جلا دیا[۱۵] (۱۴) لیکن اونچے مکان ڈھائے نہ گئے[۱۶] باوجود اُس کے آسا کا دل جب تک کہ وہ جیتا رہا خُداوند کی طرف کامل رہا[۱۷] (۱۵) اور اُس نے وہ چیزیں جو اُس کے باپ نے نذر کی تھیں اور وہ چیزیں جو اُس نے آپ نذر کی تھیں کیا

پیشتر مسیح سے ۹۵۸ کے قریب
۱ ۲تواریخ ۱۳: ۱ و ۲
۲ ۲تواریخ ۱۱: ۲۰ و ۲۱ و ۲۲
۳ ۲تواریخ ۱۳: ۲ میکایاہ عوریل کی بیٹی
۴ ۲تواریخ ۱۱: ۲۱
۵ ۱سلاطین ۱۱: ۴ زبور ۱۱۹: ۸۰
۶ ۱سلاطین ۱۱: ۳۲ و ۳۶
۲تواریخ ۲۱: ۷
۷ ۱سلاطین ۱۴: ۸
۸ ۲سموئیل ۱۱: ۴ و ۱۵ اور ۱۲: ۹
۹ ۱سلاطین ۱۴: ۳۰
۱۰ ۲تواریخ ۱۳: ۲ و ۳ و ۲۲
۹۵۵
۱۱ ۲تواریخ ۱۴: ۱
۱۱ یعنے اُس کی نانی کا ۲ آیت
۱۲ ۲تواریخ ۱۴: ۲
۹۵۱ کے قریب
۱۳ ۱سلاطین ۱۴: ۲۴ اور ۲۲: ۴۶
۱۴ ۲تواریخ ۱۵: ۱۶
۱۵ یوحنا ۱۸: ۱ ۲تواریخ ۳۰: ۱۴
۱۶ ۱سلاطین ۲۲: ۴۳ ۲تواریخ ۱۵: ۱۷ و ۱۸
۱۷ دیکھو ۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۹۵۱ کے قریب

روپا کیا سونا کیا برتن سب خداوند کے گھر میں داخل کئیں ۔ (۱۶) اور آسا اور بعشا اِسرائیل کے بادشاہ کے درمیان اُن کے سب دن میں لڑائی ہوتی رہی ۔ (۱۷) اور شاہ اِسرائیل بعشا نے یہوداہ پر چڑھائی کی اور رامہ بنایا تاکہ شاہ یہوداہ آسا پاس کسی کی آمد و رفت نہ ہو سکے ۔ (۱۸) تب آسا نے سب روپا اور سونا جو خداوند کے گھر کے خزانوں میں باقی رہا تھا اور وہ خزانہ جو شاہ کے گھر میں تھا لیا اور اپنے خادموں کے سپرد کیا ۔ اور آسا بادشاہ نے اُنہیں شاہ ارام بن ہدد کنے جو حزیون کے بیٹے طابرمون کا بیٹا تھا اور دمشق میں رہتا تھا بھیجا اور پیام کیا ۔ (۱۹) کہ میرے تیرے درمیان اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے ۔ اور دیکھ کہ میں نے تیرے لئے روپا اور سونا ہدیہ بھیجا سو تو آ اور شاہ اِسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تاکہ وہ میرے پاس سے چلا جائے ۔ (۲۰) تب بن ہدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے لشکر کے سرداروں کو اِسرائیلی شہروں کے مقابل بھیجا اور اُنہوں نے عیون اور دان اور ابیل بیت معکہ کو اور ساری کنرت کو نفتالی کے سارے ملک سمیت غارت کیا ۔ (۲۱) اور جب بعشا نے یہہ سُنا تو رامہ کے بنانے سے ہاتھ کھینچا اور ترضہ میں جا کے رہا ۔ (۲۲) اُس وقت آسا بادشاہ نے سارے یہوداہ میں منادی کی ایسی کہ کوئی بچا نہ رہا ۔ سو وہ رامہ کے پتھروں اور اُس کی لکڑیوں کو کہ جن سے بعشا اُسے تعمیر کرتا تھا اُٹھا لے گئے ۔ اور آسا بادشاہ نے اُن سے بنیمین کا جبع اور مصفاہ بنایا ۔ (۲۳) اور آسا کا باقی سب احوال اور اُسکی ساری قوت اور وہ سب جو اُس نے کیا ۔ اور یہہ کہ اُس نے کیسے کیسے شہر بنائے سو کیا وے یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟ مگر بڑھاپے میں اُس کے پاؤں میں بیماری تھی ۔ (۲۴) اور آسا اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اُن کے درمیان گاڑا گیا اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔

(۲۵) اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے دوسرے برس یربعام کا بیٹا نادب اِسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُس نے اِسرائیل پر دو برس سلطنت کی ۔ (۲۶) اور اُس نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور اپنے باپ کی راہ پر چلا اور اُس گناہ میں جس سے اُس نے بنی اِسرائیل کو گنہگار کیا تھا اُسکا پیرو ہوا ۔ (۲۷) تب اِشکار کے گھرانے میں سے اخیاہ کے بیٹے بعشا نے اُس سے سرکشی کی اور جبتون میں جو فلسطیوں کا شہر ہے اُسے قتل کیا ۔ اُس وقت نادب اور سارے بنی اِسرائیل نے جبتون کو گھیر لیا تھا ۔ (۲۸) سو شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے تیسرے سال بعشا نے اُسے مار لیا اور اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔ (۲۹) اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہت پائی تب اُس نے یربعام کے سارے گھرانے کو قتل کیا ۔ اُس نے جیسا کہ خداوند نے اپنے خادم اخیاہ سیلانی کی معرفت سے فرمایا تھا یربعام کے کسی ایک دم لینے والے کو بھی نہ چھوڑا جب تک کہ اُسے فنا نہ کر دیا ۔ (۳۰) اُن گناہوں کے سبب کہ جنہیں یربعام نے آپ کیا تھا اور بنی اِسرائیل سے بھی کروایا تھا بلکہ اُس غضب انگیز چال کے باعث کہ جس سے خداوند اِسرائیل کے خدا کو نپٹ غصہ دلایا تھا ۔ (۳۱) اور ناداب کے باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کے دفتر میں لکھا نہیں گیا ؟ (۳۲) اور آسا اور شاہ اِسرائیل بعشا کے درمیان اُنکی تمام عمر لڑائی ہوتی رہی ۔

۹۵۳

(۳۳) اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے تیسرے برس اخیاہ کا بیٹا بعشا ترضہ میں سارے اِسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا اور اُس نے چوبیس برس بادشاہت کی ۔ (۳۴) اور اُس نے خداوند کی نظروں کے آگے بدی کی اور یربعام کی راہ میں چلا اور اُس کے گناہ میں جس سے اُس نے اِسرائیل کو گنہگار کروایا پیرو ہوا ۔

۱۶ باب

۹۳۰ کے قریب

اُس وقت حنانی کے بیٹے یاہو پر خداوند کا کلام بعشا کے برخلاف نازل ہوا ۔ (۲) حالانکہ میں نے تجھے خاک سے اُٹھایا اور اپنے اِسرائیلی لوگوں پر تجھے سردار کیا پر تو یربعام کی راہ چلا اور تو نے میرے اِسرائیلی لوگوں سے گناہ کروائے کہ اُنہوں نے اپنے گناہوں سے مجھے غصہ دلایا ۔ (۳) تو دیکھ میں بعشا کی نسل اور اُس کے گھرانے کی نسل کو نابود کر دونگا اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر کی مانند کر دونگا ۔ (۴) اور بعشا کے گھر کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کُتے کھائینگے ۔ اور اُسکی نسل کا جو میدان میں مر جائیگا اُسے ہوائی پرندے کھا جائینگے ۔

(۵) اور بعشا کے باقی احوال اور جو کچھ اُس نے کیا اور اُسکی قوت سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ (۶) غرض بعشا اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور ترضہ میں گاڑا گیا اور ایلاہ اُس کا بیٹا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ (۷) اور یاہو نبی بن حنانی کے ہاتھ سے بھی خداوند کا پیام بعشا اور اُس کے گھرانے کے برخلاف آیا اُس ساری شرارت کے سبب جو اُس نے خداوند کے حضور کی۔ کہ اپنے ہاتھ کے کئے ہوئے کاموں سے اُسے غصہ دلایا تھا اور یربعام کے گھرانے کی مانند ہو گیا اور اِس سبب سے بھی اُسے قتل کیا تھا ۔

(۸) اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے چھبیسویں برس بعشا کا بیٹا ایلاہ ترضہ میں بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ اور دو سال اُس نے بادشاہت کی۔ (۹) اُسکے بعد اُس کے خادم زمری نے جو اُس کی گاڑیوں کے آدھے کا داروغہ تھا بغاوت کی بندش باندھی جس وقت وہ ترضہ میں تھا اور ارضہ کے گھر میں جو اُس کے محل کا کہ ترضہ میں تھا دیوان تھا مست ہونے کے لئے پیتا تھا۔ (۱۰) سو زمری نے اندر جا کے آسا شاہ یہوداہ کی سلطنت کے ستائیسویں سال میں اُسے مارا اور قتل کیا اور اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔ (۱۱) اور ایسا ہوا کہ وہ جب بادشاہت کرنے لگا تب تخت پر بیٹھتے ہی اُس نے بعشا کے سارے گھرانے کو قتل کیا اور اُس کے رشتہ داروں اور اُس کے دوستداروں میں سے ایک || مرد کو بھی باقی نہ رکھا۔ (۱۲) یوں ہی زمری نے خداوند کے اُس سخن کے مطابق جو اُس نے بعشا کے حق میں یاہو نبی کی معرفت فرمایا تھا بعشا کے گھرانے کو نابود کیا۔ (۱۳) بعشا کے سب گناہوں کے سبب اور اُسکے بیٹے ایلاہ کے گناہ کے سبب جو اُنہوں نے کئے تھے اور جو کہ اُنہوں نے اسرائیل سے کرائے تھے تاکہ خداوند اسرائیل کے خدا کو اپنی بطالتوں سے غصہ دلائیں۔ (۱۴) اور ایلاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟

(۱۵) اور زمری نے ترضہ میں شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے ستائیسویں برس میں سات دن بادشاہت کی۔ اور اُس

پیشتر مسیح سے ۹۳۰ کے قریب
۷ تو ۱ | ۱۶:۱
۸ ۱ سلا ۱۴:۱۷ اور ۱۵:۲۱
۹ ۱ آیت
۱۰ ۱ سلا ۱۵:۲۷ اور ۲۹ دیکھو ہوسیع ۱:۴
۱۱ ۲ سلا ۹:۳۱
۹۲۹
|| عبرانی میں جو دیوار پر موتتا
۱۲ ۱ سلا ۲۵:۲۲
۱۳ ۳ آیت
۱۴ ۱ آیت
۹۲۹
۱۵ استثنا ۲۱:۳۲ ۱ سمو ۱۲:۲۱ یسعیاہ ۴۱:۲۹ یوناہ ۲:۸ اعمال ۱۴:۱۵ اور ۱۰:۱۹

وقت بنی اسرائیل جبتون کو جو فلسطیوں کا شہر ہے گھیرے ہوئے تھے۔ (۱۶) اور جو نہی اُن لوگوں نے کہ وہاں خیمہ زن تھے یہ چرچا سنا کہ زمری نے بغاوت کی ہے اور بادشاہ کو مار ڈالا سو سارے اسرائیل نے عمری کو جو لشکر کا سردار تھا اُس دن لشکرگاہ میں اسرائیل پر بادشاہ کیا۔ (۱۷) تب عمری جبتون سے روانہ ہو کے اوپر گیا اور سارا اسرائیل اُس کے ساتھ تھا اور اُس نے ترضہ کا محاصرہ کر لیا۔ (۱۸) اور ایسا ہوا کہ جب زمری نے دیکھا کہ شہر لیا گیا تو وہ بادشاہ کے گھر کے دیوان خاص میں داخل ہوا اور بادشاہی گھر میں اپنے اوپر آگ لگائی اور وہ جل مرا (۱۹) اپنی بدفعلیوں کے سبب سے جو اُس نے خداوند کے حضور کی تھیں اور اِس لئے کہ یربعام کی راہ پر چلکے اُس کی مانند آپ بھی گناہ کئے اور بنی اسرائیل سے بھی گناہ کرائے۔ (۲۰) اور زمری کا باقی احوال اور اُس کا فتنہ فساد جو اُس نے کیا سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ہے؟

(۲۱) بعد اُس کے بنی اسرائیل دو جتھے ہوئے۔ آدھے لوگ جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو ہوئے کہ اُسے بادشاہ کریں اور آدھے لوگ عمری کے پیرو تھے۔ (۲۲) پر وہ لوگ جو عمری کے پیرو تھے اُن لوگوں پر جو جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو تھے غالب ہوئے۔ پس تبنی بے جان ہوا اور عمری بادشاہ ہوا۔ (۲۳) اور شاہ آسا کی سلطنت کے اکتیسویں سال اسرائیل پر عمری بادشاہت کرتا تھا کیونکہ اُس نے بارہ برس سلطنت کی اور ترضہ میں چھ برس تک بادشاہ رہا۔ (۲۴) سو اُس نے سمرون کا پہاڑ سمر سے دو قنطار چاندی کو مول لیا اور اُس پہاڑ پر شہر بنایا اور اُس شہر کا نام جو اُس نے اُٹھایا پہاڑ کے مالک سمر نامی کے مطابق سمرون رکھا۔ (۲۵) پر عمری نے خداوند کے حضور بدی کی بلکہ اُن سب سے جو اُس سے آگے تھے بدتر کام کئے (۲۶) کیونکہ وہ نباط کے بیٹے یربعام کے سارے طریقہ پر چلا اور اُس کے گناہوں میں جو اُس نے اسرائیل سے کرایا تھا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کو اپنی بطالتوں سے غصہ دلاتے پیرو ہوا۔ (۲۷) اور عمری کے باقی اعمال جو اُس نے کئے اور اُس کا زور جو اُس نے دکھایا سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا

پیشتر مسیح سے ۹۲۹ کے قریب
۱۶ ۱ سلا ۱۵:۲۷
۱۷ ۱ سلا ۱۲:۲۸ اور ۱۵:۲۶ و ۳۴
۱۸ دیکھو ۱ سلا ۱۳:۳۲ ۲ سلا ۱۸:۳۴
۱۹ میکاہ ۶:۱۶ یرمیاہ ۴:۴
۲۰ ۱۹ آیت
۲۱ ۱۳ آیت

نہیں ہو؟ (۲۸) بعد اُس کے عمری اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور سمرون میں گاڑا گیا۔ اور اُس کا بیٹا اخی اب اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ✦

(۲۹) اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے اٹھتیسویں سال عمری کا بیٹا اخی اب بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ اور اخی اب بن عمری نے سمرون میں اسرائیل پر بائیس برس سلطنت کی ✦ (۳۰) اور اخی اب بن عمری نے اُن سب سے جو اُس کے آگے تھے خداوند کے حضور زیادہ بدکاریاں کیں ✦ (۳۱) اور ایسا ہوا کہ اُس نے گویا یہہ سمجھکر کہ نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کی راہ میں چلنا چھوٹی بات ہی صیدانیوں [۲۲] کے بادشاہ اِتبعل کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا [۲۳] اور جا کے بعل کو پوجا اور اُس کے آگے سجدہ کیا [۲۴] ✦ (۳۲) اور بعل کے گھر میں [۲۵] جو اُس نے سمرون میں بنایا تھا بعل کے لئے ایک مذبح اُٹھایا ✦ (۳۳) اور اخی اب نے ایک [۱] گھنا باغ [۲۶] لگایا اور اخی اب نے خداوند اسرائیل کے خدا کو اُن سب اسرائیلی بادشاہوں سے جو اُس سے آگے تھے غصہ دلانے میں زیادہ کام کیا [۲۷] ✦

(۳۴) اور اُس کے ایام میں حی ایل بیت ایلی نے یریحو کو تعمیر کیا۔ سو اُس نے ابرام اپنے پلوٹھے بیٹے سے اُس کی بنا ڈالنی شروع کی اور اپنے چھوٹے بیٹے سجوب پر اُس کے دروازے قائم کئے خداوند کے کلام کے مطابق جسے نون کے بیٹے یشوع کے وسیلے سے فرمایا تھا [۲۸] ✦

۱۷ باب

تب [۱] ایلیاہ تسبی نے جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا جس کے سامنے میں کھڑا ہوں [۱] زندہ ہی [۲] اِن برسوں میں [۳] نہ اوس پڑیگی نہ مینہہ برسیگا [۴] مگر میرے کلام کے مطابق ✦ (۲) اور خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور اُس نے کہا کہ (۳) یہاں سے چل دے اور پورب طرف اپنا رُخ کر اور وادی کریت میں جو یردن کے سامنے ہی جا چھپ ✦ (۴) اور ایسا ہوگا کہ تو اُس نالے سے پیئیگا۔ اور میں نے کوّوں کو حکم کیا ہی کہ وہ وہاں تیری پرورش کریں ✦ (۵) سو وہ روانہ ہوا اور خداوند کے کلام پر عمل کیا کیونکہ وہ گیا اور وادی کریت میں جو یردن کے سامنے ہی جا بیٹھا رہا ✦ (۶) اور

ہر صبح کو کوّے اُس کے لئے روٹی اور گوشت لاتے تھے اور شام کو بھی روٹی اور گوشت لاتے اور وہ اُس نالے کا پانی پیتا تھا ✦ (۷) اور [۱] ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ وہ نالا سوکھ گیا۔ اِس لئے کہ اُس زمین پر مینہہ نہ برسا تھا ✦

(۸) تب خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور اُس نے کہا (۹) کہ اُٹھ اور صیدا کے ساریپت کو [۵] چلا جا اور وہاں رہ۔ دیکھ کہ میں نے ایک بیوہ کو حکم دیا ہی کہ وہاں تیری پرورش کرے ✦ (۱۰) چنانچہ وہ اُٹھا اور ساریپت کو گیا ✦ اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھو کہ وہ بیوہ وہاں لکڑیاں چُن رہی تھی سو اُس نے اُسے پکار کے کہا مہربانی کر کے مجھ کو ایک گھونٹ پانی کسی برتن میں لا دیجئے کہ میں پیئوں ✦ (۱۱) اور جب وہ لانے چلی تو وہ چلایا اور کہا عنایت کر کے ایک ٹکڑا روٹی کا اپنے ہاتھ میں میرے لئے لیتی آئیو ✦ (۱۲) وہ بولی خداوند تیرے خدا کی قسم مجھ پاس روٹی نہیں مگر ایک مٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں ہی اور تھوڑا تیل ایک لوٹے میں۔ اور دیکھ میں دو ایک لکڑیاں چُن رہی ہوں تاکہ گھر جا کے اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے اُسے پکاؤں تاکہ ہم اُسے کھائیں اور مریں ✦ (۱۳) تب ایلیاہ نے اُسے کہا مت ڈر جا اور جو کہتی ہی سو کر۔ پر اُس سے پہلے میرے لئے ایک ٹکیا پکا اور میرے پاس لے آ۔ بعد اُس کے اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے پکائیو ✦ (۱۴) کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ مٹکے کا آٹا چک نہ جائیگا اور لوٹے کا تیل تمام نہ ہوگا مگر اُس دن کہ جس میں خداوند زمین پر مینہہ [۱] برسا دے ✦ (۱۵) سو اُس نے جا کے جیسا کہ ایلیاہ نے اُس سے کہا تھا کیا اور یہہ اور وہ اور اُس کا کنبہ [۱] بہت دنوں تک کھاتے رہے ✦ (۱۶) اور نہ مٹکے کا آٹا چکا اور نہ لوٹے کا تیل تمام ہوا۔ جیسا کہ خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا ✦ (۱۷) اور ایسا ہوا کہ بعد اُس سب کے گھر والی عورت کا بیٹا بیمار پڑا اور اُس کی بیماری اِس شدت کی ہوئی کہ اُس میں دم باقی نہ رہا ✦ (۱۸) تب اُس نے ایلیاہ کو کہا ای مردِ خدا تجھے مجھ سے کیا کام ہی [۶]؟ کیا تو اِس واسطے مجھ پاس آیا کہ میرے گناہ یاد دلائے اور میرے بیٹے کو مار ڈالے؟ (۱۹) اُس نے اُس کے جواب میں کہا اپنا بیٹا مجھ کو دے۔ اور وہ اُس کی

حاشیہ (۱۶ باب): پیشتر مسیح سے ۹۱۸ کے قریب — ۹۱۸ — ۲۲ قاضی ۱۸: ۷ — ۲۳ استثنا ۷: ۳ — ۲۴ ۲ سلا ۲۱: ۳ — ۲۵ و ۲۶ — ۲ سلا ۱۰: ۱۸ اور ۱۷: ۲۱ — ۲۵ ۲ سلا ۱۰: ۲۱ و ۲۶ و ۲۷ — [۱] یا یسیرت — ۲۶ ۲ سلا ۱۳: ۶ اور ۱۷: ۱۰ اور ۲۱: ۳ یرمیاہ ۱۷: ۲ — ۲۷ ۳۰ آیت ۱ سلا ۲۱: ۲۵ — ۲۸ یشوع ۶: ۲۶

حاشیہ (۱۷ باب): ۹۱۰ کے قریب — [۱] عبرانی میں ایلیا ہو — لوقا ۱: ۱۷ اور ۴: ۲۵ میں ایلیاس کہلایا — ۱ استثنا ۱۰: ۸ — ۲ ۲ سلا ۳: ۱۴ — ۳ لوقا ۴: ۲۵ — ۴ یعقوب ۵: ۱۷ — پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب — [۱] عبرانی میں دنوں کے آخر میں — ۵ عبد ۲۰، لوقا ۴: ۲۶ و میں ساریپتا کہلایا — [۱] عبرانی میں عنایت کرے — [۱] یا سال بھر — ۶ دیکھو لوقا ۵: ۸

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

گود میں سے لیکے اُسکو بالاخانہ پر جہاں وہ رہتا تھا چڑھا لے
گیا اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا ۔ (۲۰) اور اُس نے خداوند کو
پکارا اور کہا اَے خداوند میرے خدا کیا تُو نے اِس بیوہ پر بھی جس
کے یہاں میں رہتا ہوں بلا بھیجی کہ اُس کے بیٹے کو بیجان
کیا؟ (۲۱) اور اُس نے آپ کو تین بار اُس لڑکے پر پسارا ٭
اور خداوند کو پکارا اور کہا اَے خداوند میرے خدا اپنی عنایت
سے ایسا کیجئے کہ اس لڑکے کی جان اُس میں پھر آوے ۔ (۲۲) اور
خداوند نے ایلیاہ کی دُعا سُنی اور لڑکے کی جان اُس میں پھر
آئی کہ وہ جی اُٹھا ٭ (۲۳) تب ایلیاہ نے اُس لڑکے کو اُٹھا
لیا اور بالاخانہ پر سے گھر کے اندر لے گیا اور اُسے اُسکی ماں
کے سپرد کیا ۔ اور ایلیاہ نے کہا کہ دیکھ تیرا بیٹا جیتا ہے ۔ (۲۴) تب
وہ عورت ایلیاہ سے بولی اب میں اِس سے جان گئی کہ تو مرد
خدا ہے ٭ اور کہ خداوند کا سخن جو تیرے منہہ میں ہے سو سچ ہے ٭

۷ ۲سلاطین ۴: ۳۴ و ۳۵
۸ عبرا ۱۱: ۳۵
۹ یوحنا ۳: ۲ اور ۱۶: ۳۰

۱۸ باب

۹۰۶ کے قریب
۱ لوقا ۴: ۲۵ یعقوب ۵: ۱۷
۲ است ۲۸: ۱۲
|| عبرانی میں عبدیاہو

اور ایسا ہوا کہ بہت دنوں کے بعد ٭ خداوند کا کلام تیسرے
سال میں ایلیاہ پر نازل ہوا اور اُس نے کہا کہ جا اور اپنے
تئیں اخی اب کو دکھا کہ میں زمین پر مینہہ برساؤنگا ٭ (۲) سو
ایلیاہ روانہ ہوا کہ اپنے تئیں اخی اب کو دکھائے ۔ اور سمرون
میں سخت کال تھا ۔ (۳) اُسوقت اخی اب نے ||عبدیاہ کو جو
اُس کے گھر کا دیوان تھا طلب کیا ۔ اور عبدیاہ خداوند سے بہت
ڈرتا تھا ۔ (۴) کیونکہ ایسا ہوا کہ جسوقت ایزبل نے خداوند کے
نبیوں کو قتل کیا تو عبدیاہ نے سو نبیوں کو لیکے پچاس پچاس کر کے
ایک غار میں چھپایا اور اُنہیں روٹی پانی سے پالا ۔ (۵) سو
اخی اب نے عبدیاہ سے کہا ملکت میں سیر کر ۔ اور پانی کے سب
چشموں اور نالوں کے پاس جا ۔ شاید ہم کو کہیں گھاس
مل جائے جس سے ہم گھوڑوں اور خچروں کی جان بچائیں ٭
اور ہمارے سب چارپائے برباد نہ ہوں ۔ (۶) سو اُنہوں نے
ملکت کو دو حصے کر کے آپس میں بانٹا کہ تمام کی سیر کریں ۔
اخی اب اکیلا ایک طرف کو گیا اور عبدیاہ اکیلا دوسری طرف
کو ۔ (۷) اور عبدیاہ راہ ہی میں تھا اور دیکھ کہ ایلیاہ اُسے ملا ٭
اُس نے اُسے پہچانا اور اوندھا گرا اور بولا کیا میرا خداوند
ایلیاہ تو ہے؟ (۸) اُس نے اُسے جواب دیا کہ میں ہی ہوں ۔
جا اپنے خداوند کو کہہ کہ دیکھ ایلیاہ حاضر ہے ۔ (۹) وہ بولا میں نے کیا
گناہ کیا ہے جو تو چاہتا ہے کہ مجھ کو جو تیرا بندہ ہوں اخی اب کے ہاتھ
میں حوالے کرے تاکہ وہ مجھے قتل کرے؟ (۱۰) خداوند تیرے
خدائے حی کی قسم کہ کوئی گروہ اور کوئی ملکت باقی نہیں ہے
جہاں میرے خداوند نے تیری تلاش کے لئے نہیں بھیجا ٭
اور جب اُنہوں نے کہا کہ وہ یہاں نہیں تو اُس نے اُس گروہ
اور ملکت سے قسم لی کہ وہ تمہیں نہیں ملا ہے ۔ (۱۱) اور اب تو
کہتا ہے کہ اپنے خداوند کو جا کر کہہ کہ دیکھ ایلیاہ حاضر ہے ۔ (۱۲) اور
ایسا ہوگا کہ جب میں تجھ پاس سے چلا جاؤنگا تو خداوند کی روح
تجھ کو ایسی جگہ جس کی خبر مجھے نہیں لے جائیگی ٭ اور جب
میں جا کے اخی اب کو کہونگا اور وہ تجھے نہ پا سکیگا تو مجھ کو
قتل کریگا ۔ اور میں جو تیرا بندہ ہوں اپنے لڑکپن سے خداوند
سے ڈرتا ہوں ۔ (۱۳) کیا میرے خداوند کو خبر نہیں دی گئی
کہ جسوقت ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا اُس وقت
میں کیونکر میں نے خداوند کے نبیوں میں سے سو مرد کو لیکے
پچاس پچاس کر کے ایک غار میں چھپایا اور اُنہیں روٹی پانی
سے پالا؟ (۱۴) اور اب تو کہتا ہے کہ جا کے اپنے خداوند کو خبر
دے کہ ایلیاہ حاضر ہے ۔ سو وہ تو مجھے مار ڈالیگا ۔ (۱۵) تب ایلیاہ
نے کہا رب الافواج زندہ ہے جس کے آگے میں کھڑا ہوں ۔
میں آج کے دن اُسے اپنے تئیں ضرور دکھاؤنگا ۔ (۱۶) سو
عبدیاہ اخی اب سے ملنے کو گیا اور اُسے خبر دی ۔ اور اخی اب
ایلیاہ کی ملاقات کو نکلا ۔ (۱۷) اور ایسا ہوا کہ جب اخی اب
نے ایلیاہ کو دیکھا تو اخی اب نے اُسے کہا کیا تو ہی اسرائیل
کا ایذا دینے والا ہے؟ (۱۸) وہ بولا میں اسرائیل کا ایذا دینے والا
نہیں ۔ بلکہ تو اور تیرے باپ کا گھرانا ہے ۔ کہ تم نے خداوند کے
حکموں کو ترک کیا ٭ اور بعلیم کے پیرو ہوئے ۔ (۱۹) اب تو لوگ
بھیج ۔ اور سارے اسرائیل کو اور بعل کے ساڑھے چار سو
نبیوں کو اور || گنجے باغوں کے چار سو نبیوں کو جو ایزبل کے
دسترخوان پر کھاتے ہیں کوہ کرمل ٭ پر مجھ پاس اکٹھا کر ۔
(۲۰) چنانچہ اخی اب نے سارے بنی اسرائیل کو طلب کیا
اور نبیوں کو کوہ کرمل پر اکٹھا کیا ٭ (۲۱) اور ایلیاہ نے لوگوں
کے درمیان آکے کہا کہ تم کب تک دو فکروں میں لٹکے رہوگے

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب
۳ ۲سلاطین ۲: ۱۶ حزقی ۳: ۱۲ و ۱۴ متی ۴: ۱ اعمال ۸: ۳۹
۴ ۱سلاطین ۲۱: ۲۰
۵ یشوع ۷: ۲۵ اعمال ۱۶: ۲۰
۶ ۲تواریخ ۱۵: ۲
|| یا بیسیوں کے ۷ ۱سلاطین ۱۶: ۳۳
۸ یشوع ۱۹: ۲۶
۹ ۲سلاطین ۱۷: ۴۱ متی ۶: ۲۴

اگر خُداوند خُدا ہی تو اُس کے پیرو ہو۔ پر اگر بعل ہی تو اُس کے پیرو ہو۔[۱۰] مگر لوگوں نے اُس کے جواب میں ایک بات نہ کہی۔ (۲۲) تب ایلیاہ نے اُن لوگوں کو کہا خداوند کے نبیوں میں سے میں ہاں میں ہی اکیلا باقی ہوں[۱۱] پر بعل کے نبی چار سو پچاس آدمی ہیں[۱۲]۔ (۲۳) سو وہ اب ہم کو دو بیل دیں۔ اور وہ اپنے لئے ایک بیل کو پسند کریں اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریں اور لکڑیوں پر دھریں اور آگ نہ دیں۔ اور میں دوسرا بیل تیار کرونگا اور اُسے لکڑیوں پر دھرونگا اور آگ نہ دونگا۔ (۲۴) تب تم اپنے خُداؤں کا نام لو اور میں یہوواہ کا نام لونگا۔ اور وہ خُدا جو آگ سے جواب بھیجے[۱۳] سو وہی خُدا ٹھہرے۔ اور سب لوگوں نے جواب دیا اور کہا کیا خوب کلام ہی! (۲۵) اور ایلیاہ نے بعل کے نبیوں کو کہا تم اپنے لئے ایک بیل چُن لو اور پہلے اُسے تیار کرو کہ تم بہت ہو۔ اور اپنے خُداؤں کا نام لو اور آگ مت دو۔ (۲۶) سو اُنہوں نے وہ بیل جو اُنہیں دیا گیا لیا اور اُسے تیار کیا۔ اور صبح سے دوپہر تک بعل کا نام لیا کئے کہ ای بعل ہماری سُن۔ پر کچھ آواز نہ ہوئی[۱۵] اور نہ کوئی جواب دینے والا تھا۔ اور وہ اُس مذبح پر جو بنا تھا کودا کئے۔ (۲۷) اور دوپہر کو ایسا ہوا کہ ایلیاہ اُن پر ہنسا اور بولا بلند آواز سے پکارو۔ کیونکہ وہ تو ایک خُدا ہی۔ شاید وہ باتیں کر رہا ہی یا وہ خلوت میں ہی یا کہیں سفر میں ہی۔ اور شاید کہ وہ سوتا ہی سو ضرور ہی کہ وہ جگایا جائے۔ (۲۸) تب وہ بلند آواز سے چلائے اور اُنہوں نے جیسا اُن میں دستور ہی آپکو چھریوں اور نشتروں سے گھائل کیا[۱۶] یہاں تک کہ لہو اُن پر بہہ گیا۔ (۲۹) اور ایسا ہوا کہ جب دوپہر کا وقت گذر گیا اور وہ شام کی قربانی کے چڑھانے کے وقت تک نبوت[۱۷] کرتے رہے پر نہ کچھ صدا ہوئی[۱۸] نہ کوئی جواب دینے والا ٹھہرا نہ سننے والا۔ (۳۰) تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا کہ میرے نزدیک آؤ۔ چنانچہ سب لوگ اُسکے نزدیک گئے تب اُس نے خُداوند کے اُس مذبح کو جو ڈھایا گیا تھا[۱۹] پھر کے بنایا۔ (۳۱) اور ایلیاہ نے بنی یعقوب کے فرقوں کے شمار کے مطابق جن پر خداوند کا کلام اِس مضمون کا نازل ہوا تھا کہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا[۲۰] بارہ پتھر لئے۔ (۳۲) اور اُس نے اُن پتھروں سے خُداوند کے نام کا[۲۱] ایک مذبح بنا کیا۔ اور مذبح کے ارد گرد اُس نے ایسی بڑی کھائی کہ جس میں دو پیمانے

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب
۱۱ دیکھو میثو ۱۵:۲۴
۱۲ ۱ سلا ۱۹:۱۰ و ۱۴ آیت
۱۳ ۳۸ آیت
اتوا ۲۱:۲۶
۱۵ زبور ۱۱۵:۵
یرم ۱۰:۵
اقرن ۸:۴
اور ۱۲:۲
۱۶ احب ۱۹:۲۸
استث ۱۴:۱
۱۷ اقرن ۱۱:۴ و ۵
۱۸ ۲۶ آیت
۱۹ ۱ سلا ۱۹:۱۰
۲۰ پیدا ۳۲:۲۸
اور ۳۵:۱۰
۲ سلا ۱۷:۳۴
۲۱ کلس ۳:۱۷

بیچ کے سمائیں کھودی۔ (۳۳) اور لکڑیوں کو قرینے سے چُنا۔ اور بیل کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور لکڑیوں پر دھرا[۲۲] اور کہا چار مٹکے پانی سے بھرواؤ اور اُس سوختنی قربانی پر اور لکڑیوں پر ڈال دو[۲۳]۔ (۳۴) پھر اُس نے کہا کہ دوبارہ ایسا ہی کرو۔ سو اُنہوں نے دوبارہ کیا۔ پھر اُس نے کہا سہ بارہ کرو۔ سو اُنہوں نے سہ بارہ بھی کیا۔ (۳۵) اور پانی مذبح کے گرداگرد پھیل گیا اور کھائی بھی پانی سے بھر گئی[۲۴]۔ (۳۶) اور جب شام کی قربانی چڑھانے کا وقت پہنچا تو ایسا ہوا کہ ایلیاہ نبی نزدیک آیا اور بولا کہ ای خداوند ابرہام اور اضحاق اور اسرائیل کے خُدا[۲۵] آج کے دن معلوم ہو جائے کہ تو اسرائیل کا خُدا ہی[۲۶] اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں نے یہہ سب کچھ تیرے کہے سے کیا ہی[۲۷]۔ (۳۷) میری سُن ای خداوند میری سُن تاکہ یہہ لوگ جانیں کہ تو ہی خداوند خدا ہی اور تو نے اُن کے دلوں کو پھر پھیرا۔ (۳۸) تب خداوند کی طرف سے آگ نازل ہوئی[۲۸] اور اُس نے اُس سوختنی قربانی اور لکڑیوں اور پتھروں اور ماٹی کو جلا دیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا چاٹ لیا۔ (۳۹) جب اُن سب لوگوں نے یہہ دیکھا تو وہ اوندھے منہہ گرے اور بولے خداوند وہی خُدا ہی[۲۹]! خداوند وہی خُدا ہی! (۴۰) ایلیاہ نے اُنہیں کہا بعل کے نبیوں کو پکڑ لو[۳۰] کہ اُن میں ایک بھی جانے نہ پائے۔ سو اُنہوں نے اُنہیں پکڑا۔ اور ایلیاہ اُن کو وادی قیسون میں لایا اور اُنہیں قتل کیا[۳۱]۔ (۴۱) پھر ایلیاہ نے اخی اب کو کہا چڑھ جا کھا اور پی کہ بڑی بارش کی آواز ہی۔ (۴۲) چنانچہ اخی اب چڑھ گیا تاکہ کھائے اور پئے اور ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر گیا۔ اور آپ کو زمین پر جھکایا اور اپنا منہہ اپنے گھٹنوں کے بیچ رکھا[۳۲]۔ (۴۳) اور اپنے چاکر کو کہا اوپر تو جا اور سمندر کی طرف نظر کر۔ سو وہ گیا اور دیکھ کے بولا کچھ نہیں۔ اُس نے کہا کہ سات بار جا۔ (۴۴) اور ساتویں مرتبہ ایسا ہوا کہ وہ بولا دیکھو بدلی کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا آدمی کے ہاتھ کی مانند سمندر پر سے اُٹھا ہی۔ تب اُس نے کہا کہ جا اور اخی اب کو کہہ گاڑی کو جوت اور اُتر جا نہ ہو کہ مینہہ تجھ کو جانے نہ دے۔ (۴۵) اتنے میں ایسا ہوا کہ آسمان بدلیوں سے اور آندھیوں سے سیاہ ہو گیا۔ اور شدت کی بارش ہوئی اور اخی اب سوار ہو کے یزرعیل کو گیا۔ (۴۶) اور خداوند کا ہاتھ

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب
۲۲ احب ۱:۶ و ۸
۲۳ دیکھو قاضی ۶:۲۰
۲۴ ۳۲ و ۳۸ آیتیں
۲۵ خرو ۳:۶
۲۶ ۱ سلا ۸:۴۳
۲ سلا ۱۹:۱۹
زبور ۸۳:۱۸
۲۷ گن ۱۶:۲۸
۲۸ احب ۹:۲۴
تواریخ ۲۱:۲۶
اتوا ۲۱:۲۶
۲ تو ۷:۱
۲۹ ۲۴ آیت
۳۰ ۲ سلا ۱۰:۲۵
۳۱ استث ۱۳:۵
اور ۱۸:۲۰
۳۲ یعقو ۵:۱۸

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

ایلیاہ پر تھا۔ اور اُس نے اپنی کمر کسی ۴۶ اور اخی اب کے آگے آگے یزرعیل کے در آنے کی جگہ تک دوڑا گیا ۔

۱۹ باب

پھر اخی اب نے سب کچھ ایزبل سے کہا کہ ایلیاہ نے یوں یوں کیا اور کیونکر اُس نے سارے نبیوں کو تہ تیغ کیا ۱ (۲) سو ایزبل نے قاصد کی معرفت ایلیاہ کو کہلا بھیجا کہ اگر میں کل کے دن اِسی وقت تجھے بھی اُن میں کا ایک نہ کروں تو معبود مجھ سے ایسا کریں بلکہ اُس سے زیادہ کریں ۲ (۳) اور جب اُسے یہہ دریافت ہوا تو وہ اُٹھا اور اپنی جان کے بچانے کے لئے بیر سبع میں جو یہوداہ کا ہے آیا اور وہاں اپنا چاکر چھوڑا ۔ (۴) پر وہ آپ ایک دن کی راہ دشت میں نکل گیا اور جا کے رتمہ کے ایک درخت تلے بیٹھا اور اپنے لئے موت مانگی ۳ اور کہا کہ بس ہے۔ اب اے خداوند میری جان لے کہ میں اپنے باپ دادوں سے بہتر نہیں ۔ (۵) اور جونہی رتمہ کے درخت تلے بیٹھا اور سو رہا تو دیکھو ایک فرشتے نے اُسے چھوا اور اُس سے کہا اُٹھ اور کھا ۔ (۶) اُس نے جو نگاہ کی تو کیا دیکھا کہ ایک ٹکی انگاروں پر پکی اور اُس کے سرہانے پانی کی ایک صراحی دھری ہے تب اُس نے کھایا اور پیا اور پھر لیٹ رہا ۔ (۷) تب خداوند کا فرشتہ دوبارہ آیا اور اُسے چھوا اور کہا اُٹھ کھا۔ کہ یہہ سفر تیرے لئے بہت بڑا ہے ۔ (۸) سو اُس نے اُٹھ کے کھایا اور پیا اور اُس کھانے کی قوت سے چالیس دن رات ۴ خدا کے پہاڑ حوریب ۵ تک سفر کر گیا ۔ (۹) اور وہاں پہنچکے ایک غار میں گیا اور وہیں رہا۔ اور دیکھو کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور اُس نے اُسے کہا اے ایلیاہ تو یہاں کیا کرتا ہے ؟ (۱۰) وہ بولا کہ خداوند لشکروں کے خدا کے لئے مجھے بڑی غیرت آئی ۶ کہ بنی اسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا تیرے مذبح ڈھائے اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا ۷ اور میں ہاں میں ہی اکیلا جیتا بچا ہوں سو وہ میری جان کے خواہاں ہیں کہ اُسے لیں ۸ (۱۱) اُس نے کہا باہر نکل اور پہاڑ پر خداوند کے آگے کھڑا ہو ۹ اور دیکھ کہ خداوند گذر گیا۔ اور بڑی شدید آندھی نے پہاڑوں کو پھاڑ ڈالا ہے ۱۰ اور خداوند کے آگے چٹانوں کو توڑ تاڑ کیا ہے۔ پر خداوند آندھی میں نہیں۔ اور آندھی کے بعد زلزلہ آیا پر خداوند زلزلے میں نہیں ۔ (۱۲) زلزلے کے بعد آگ آئی پر خداوند آگ میں نہیں۔ اور آگ کے بعد ایک دبی ہوئی ہلکی آواز آئی ۔ (۱۳) اور ایسا ہوا کہ ایلیاہ نے سُنکے اپنے چہرے کے گرد اپنی چادر کو لپیٹا ۱۱ اور باہر نکلکے غار کے منہہ پر کھڑا ہوا۔ اور دیکھو اُسے یہہ آواز آئی کہ اے ایلیاہ تو یہاں کیا کرتا ہے ۱۲ ؟ (۱۴) وہ بولا کہ مجھے خداوند لشکروں کے خدا کے لئے بڑی غیرت آئی کیونکہ بنی اسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا کہ تیرے مذبح ڈھائے اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا اور میں ہاں میں ہی اکیلا جیتا بچا سو وہ میری جان کے خواہاں ہیں کہ اُسے لیں ۱۳ (۱۵) خداوند نے اُسے فرمایا نکل اور بیابان کی راہ سے دمشق کو جا۔ اور جب تو وہاں پہنچے تو حزائیل کو مسوح کر کہ وہ ارام کا بادشاہ ہو ۱۴ (۱۶) اور نمسی کے بیٹے یاہو کو مسوح کر تا کہ اسرائیل کا بادشاہ ہو اور ابیل محولہ کے الیسع بن سفط کو مسوح کر کہ تیری جگہ نبی ہو ۔ (۱۷) اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی حزائیل کی تلوار سے بچیگا اُسے یاہو قتل کریگا ۱۶ اور جو یاہو کی تلوار سے بچ رہیگا اُسے الیسع ماریگا ۱۷ (۱۸) لیکن میں نے اسرائیل کے درمیان سات ہزار اپنے لئے رکھ چھوڑے ہیں سب جن کے گھٹنے بعل کے آگے نہیں جھکے ۱۸ اور ہر ایک کا منہہ جس نے اُسے چوما ۱۹ (۱۹) چنانچہ اُس نے وہاں سے روانہ ہو کے سفط کے بیٹے الیسع کو پایا جو ہل جوتتا تھا کہ بارہ جوڑے اُس کے آگے چل رہے اور وہ خود بارھویں کے ساتھ تھا سو ایلیاہ اُس کے برابر سے گذرا اور اپنی چادر اُس پر ڈال دی ۔ (۲۰) تب اُس نے بیلوں کو چھوڑا اور ایلیاہ کے پیچھے دوڑا اور کہا مجھے مہلت دیجئے کہ اپنے باپ ماں کو چوموں ۲۰ تب تیرے پیچھے چلوں ۔ اُس نے اُس سے کہا کہ لوٹ جا میں نے تیرا کیا کیا ہے ؟ (۲۱) تب وہ اُس کے پاس سے پھر گیا۔ اور اُس نے ایک جوڑی بیل لیکے اُنہیں ذبح کیا اور ہل کی لکڑیوں سے ۲۱ اُن کا گوشت پکایا اور لوگوں کو دیا۔ سو اُنہوں نے کھایا۔ تب وہ اُٹھا اور ایلیاہ کے پیچھے روانہ ہوا اور اُسکی خدمت کی ۔

۲۰ باب

۹۰۱

اب ارام کے بادشاہ بن ہدد نے اپنے سارے لشکر کو اکٹھا کیا اور اُس کے ساتھ بتیس بادشاہ اور گھوڑے اور گاڑیاں

۴۶ ۲ سلاطین ۴: ۲۹ اور ۹: ۱ — ۱ اسلاطین ۱۸: ۴۰ — ۲ روت ۱: ۱۷ — ۳ گنتی ۱۱: ۱۵ — ۴ خروج ۳۴: ۲۸ — ۵ خروج ۳: ۱ — ۶ گنتی ۲۵: ۱۱ و ۱۳ — ۷ اسلاطین ۱۸: ۴ — ۹ خروج ۲۴: ۱۲ — ۱۰ حزقی ۱: ۴ — ۱۱ خروج ۳: ۶ — ۱۲ ۹ آیت — ۱۳ ۱۰ آیت — ۱۴ ۲ سلاطین ۸: ۱۲ — ۱۵ ۲ سلاطین ۹: ۱-۳ — ۲۰ متی ۸: ۲۱ و ۲۲ — ۲۱ ۲ سموئیل ۲۴: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۹۰۱ برس

تھیں۔ اور سمرون پر چڑھکر اُسے گھیر لیا اور اُس سے جنگ کی ۔ (۲) اور اسرائیل کے بادشاہ اخی اب پاس جو شہر میں تھا قاصد بھیجے کہ جاکے کہیں بن ہدد یوں کہتا ہے (۳) کہ تیرا روپا اور تیرا سونا میرا ہے تیری جوروان اور تیرے فرزند وہی جو سب سے خوبصورت ہیں میرے ہیں ۔ (۴) سو اسرائیل کے بادشاہ نے جواب میں کہا اے میرے خداوند بادشاہ جیسا تو نے فرمایا ویسا ہی ہیں اور جو کچھ میرے پاس ہے سب تیرا ہی ہے ۔ (۵) پھر قاصدوں نے دوبارہ آکے کہا کہ بن ہدد یوں فرماتا ہے اگرچہ میں نے تجھے کہلا بھیجا تھا کہ تو اپنا روپا اور سونا اور اپنی جوروان اور اپنے بچے میرے حوالے کر دے ۔ (۶) لیکن اب میں کل اسی وقت اپنے خادموں کو تجھ پاس بھیجونگا سو وہ تیرے گھر اور تیرے خادموں کے گھروں میں تلاشی کرینگے اور جو کچھ کہ تیری نگاہ میں نفیس ہوگا وہ اُسے اپنے قبضے میں کرکے لے جائینگے ۔ (۷) تب اسرائیل کے بادشاہ نے مملکت کے سارے بزرگوں کو طلب کیا اور کہا اِس پر ملاحظہ کیجئے اور دیکھئے کہ یہ مرد کیونکر بدی چاہتا ہے ۔ کہ اُس نے میری جوروان اور میرے بچے اور میرا روپا اور میرا سونا مجھ سے مانگ بھیجا اور میں نے اُس سے انکار نہ کیا ۔ (۸) تب سارے بزرگوں اور سارے لوگوں نے اُسے کہا اُس کی مت سن اور مت مان ۔ (۹) چنانچہ اُس نے بن ہدد کے قاصدوں سے کہا میرے خداوند بادشاہ سے کہو جو کچھ تو نے اپنے خادم سے پہلے طلب کیا وہی میں کرونگا ۔ پر یہہ بات مجھ سے نہیں ہو سکتی ۔ سو قاصد روانہ ہوئے اور اُسے جواب پہنچایا ۔ (۱۰) تب بن ہدد نے اُسے کہلا بھیجا کہ اگر سمرون کی ماٹی اُن سب لوگوں کے لئے جو میری پیروی کرتے مٹھی مٹھی کرکے کافی ہو تو معبود مجھ سے یوں کریں ۔ بلکہ اُس سے زیادہ کریں[۱] ! (۱۱) پھر شاہ اسرائیل نے جواب دیا تم کہو کہ وہ جو ہتھیار باندھتا ہو چاہئے کہ اُسکی مانند جو اُسے اُتارتا ہو فخر نہ کرے ۔ (۱۲) اور ایسا ہوا کہ جس وقت بن ہدد نے جو بادشاہوں کے ساتھ خیموں میں مے نوشی[۲] کر رہا تھا یہہ سنا تو اپنے ملازموں کو حکم کیا کہ صف باندھو ۔ سو اُنہوں نے شہر کے مقابل صف بندی کی ۔

(۱۳) اور دیکھو کہ نبیوں میں سے ایک نے اسرائیل کے بادشاہ اخی اب پاس آکے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ یہہ بڑی گروہ تو نے دیکھی ۔ سو دیکھ میں آج کے دن اُسے تیرے ہاتھ میں گرفتار کرونگا[۳] اور تو جانیگا کہ خداوند میں ہی ہوں ۔ (۱۴) تب اخی اب نے پوچھا کن کی معرفت سے ؟ وہ بولا خداوند یوں فرماتا ہے کہ صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کی معرفت سے ۔ پھر اُس نے پوچھا کہ اُن میں سے صف آرائی کون کرے ؟ اُس نے جواب دیا کہ تو ۔ (۱۵) تب اُس نے صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کو شمار کیا ۔ سو وہ دو سو بتّیس ہوئے ۔ پھر بعد اُس کے اُس نے سب لوگوں کو یعنے سب بنی اسرائیل کو بھی گنا ۔ سو وہ سات ہزار ہوئے ۔ (۱۶) اور یہہ سب دوپہر دن کو نکلے ۔ اور بن ہدد اور وہ بتّیس بادشاہ جو اُس کے کمکی تھے خیموں میں مست ہونے کے لئے پیتے تھے[۴] ۔ (۱۷) تب صوبوں کے سرداروں کے جوان پہلے نکلے ۔ اور بن ہدد نے لوگ بھیجے اور اُنہوں نے اُسے خبر دی کہ سمرون سے لوگ نکلے ہیں ۔ (۱۸) وہ بولا اگر وہ صلح خواہ ہو کے نکلے ہیں تو اُنہیں جیتا پکڑ لو ۔ اور اگر وہ جنگ جو نکلے ہیں تو بھی اُنہیں جیتا پکڑو ۔ (۱۹) تب صوبوں کے سرداروں کے جوان شہر سے نکلے اور لشکر اُن کے پیچھے تھا ۔ (۲۰) اور اُن میں سے ایک ایک نے اپنے ایک ایک مرد کو قتل کیا ۔ سو ارامی بھاگے اور اسرائیل نے اُن کا پیچھا کیا ۔ اور شاہ ارام بن ہدد کسی گھوڑے پر سوار ہو اور سواروں کے ساتھ بھاگ نکلا ۔ (۲۱) اور شاہ اسرائیل نے نکل کے گھوڑوں اور گاڑیوں کو مار لیا اور ارامیوں کو بہ شدت قتل کیا ۔ (۲۲) اُسوقت وہ نبی اسرائیلی بادشاہ پاس آیا اور کہا پھر جا اور اپنے تئیں مضبوط کر اور دریافت کر اور دیکھ لے کہ تو کیا کریگا ۔ اِس لئے کہ سال کے پھرتے وقت[۵] شاہ ارام پھر تجھ پر چڑھائی کریگا ۔

(۲۳) تب شاہ ارام کے خادموں نے اُسے کہا اُن کے خدا پہاڑی خدا ہیں اِس لئے اُنہوں نے ہم پر فتح پائی ۔ پر چاہئے کہ اب ہم میدان میں اُن سے جنگ کریں تو یقیناً ہم اُن پر غالب ہونگے ۔ (۲۴) اور یہی ایک کام کر کہ اُن بادشاہوں کو معزول کر ہر ایک کو اُس کے عہدے سے اور اُن کی جگہ رسالداروں کو مقرر کر ۔ (۲۵) اور اپنے لئے ایک لشکر اُتنا کہ جتنا تباہ ہوا تیار کر گھوڑوں کے بدلے گھوڑے اور گاڑیوں

[۱] ۱ اسلا ۱۹: ۲
[۲] ۱۶ آیت
[۳] ۲۸ آیت
[۴] ۱۲ آیت
[۵] ۲ سمو ۱۱: ۱

کی جگہ گاڑیاں۔ اور ہم میدان میں اُن کا سامنا کرینگے۔ کہ یقیناً ہم اُنپر غالب ہونگے ٭ سو اُس نے اُن کا کہا مانا اور ایسا ہی کیا۔ (۲۶) اور ایسا ہوا کہ سال کے پھرتے وقت بن ہدد نے ارامیوں کا شمار کیا اور افیق پر چڑھا تاکہ اسرائیل سے مقابلہ کرے ٭ (۲۷) اور بنی اسرائیل توشار کئے ہوئے تھے اور سب حاضر تھے اور اُنکا سامنا کرنے کو گئے۔ اور بنی اسرائیل اُن کے برابر خیمہ زن ہو کے ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے کہ حلوانوں کے دو چھوٹے گلّے۔ پر ارامیوں کی کثرت سے زمین بھر گئی تھی ٭ (۲۸) اُسوقت ایک مردِ خدا اسرائیل کے بادشاہ پاس آیا اور اُسے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے چونکہ ارامیوں نے یوں کہا کہ خداوند پہاڑوں کا خدا ہے اور وادیوں کا خدا نہیں اِس لئے میں اِس ساری بڑی گروہ کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں ٭ (۲۹) سو وہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے سات دن تک خیمہ زن رہے۔ اور ساتویں دن لڑائی کے لئے باہم مل گئے اور بنی اسرائیل نے ایک دن میں ارامیوں کے ایک لاکھ پیادے قتل کئے ٭ (۳۰) اور باقی جو بچ نکلے افیق کے شہر کو بھاگ گئے اور وہاں ایک دیوار ستائیس ہزار پر جو باقی رہے تھے گری۔ اور بن ہدد بھاگ کے شہر کے بیچ ایک گھر کی اندرونی کوٹھری میں گیا ٭ (۳۱) اور اُس کے خادموں نے اُسے کہا دیکھ ہم اب سُنتے ہیں کہ اسرائیل کے گھرانے کے سلاطین بہت رحیم ہیں۔ سو ہمیں پروانگی دیجئے کہ اپنی کمروں پر ٹاٹ کھینچ اور اپنے سروں پر رسیاں باندھیں اور اسرائیل کے بادشاہ کے حضور جائیں۔ شاید کہ وہ تیری جان بخشی کرے ٭ (۳۲) چنانچہ اُنہوں نے کمروں پر ٹاٹ اور سروں پر رسیاں باندھیں اور شاہ اسرائیل کے سامنے آکے یوں بولے کہ تیرا خادم بن ہدد یوں کہتا ہے کہ مہربانی کرکے میری جان بخشئے ٭ وہ بولا کیا ہنوز وہ جیتا ہے؟ وہ میرا بھائی ہے ٭ (۳۳) اور وہ لوگ جتن سے انتظار کرتے تھے کہ اُس سے کوئی بات نکلے۔ سو اُنہوں نے اِسے جلد پکڑ لیا اور کہا کہ تیرا بھائی بن ہدد ٭ تب اُس نے فرمایا کہ جاؤ اُسے لے آؤ ٭ تب بن ہدد اُس سے ملنے نکلا اور وہ اُسے گاڑی میں چڑھا لایا ٭ (۳۴) اور بن ہدد نے اُسے کہا وہ بستیاں جو میرے باپ نے تیرے باپ سے لے لیں تھیں میں تجھے پھیر دیتا ہوں۔ اور جس طرح میرے باپ نے سمرون میں بازار بنائے تو دمشق میں اپنے نام کے بازار بنا۔ سو اخی اب بولا کہ میں اِسی عہد پر تجھے روانہ کرونگا ٭ چنانچہ اُس نے اُس سے عہد کیا اور اُسے روانہ کیا ٭

(۳۵) اُسوقت نبی زادوں میں سے ایک نے خداوند کے الہام سے اپنے پڑوسی کو کہا کہ مجھے ماریئے! پر اُس شخص نے اُس کے مارنے سے انکار کیا ٭ (۳۶) تب اُس نے اُس سے کہا کہ اِس لئے کہ تو نے خداوند کا حکم نہ مانا۔ سو دیکھ جونہی تو مجھ پاس سے روانہ ہوگا تونہیں ایک شیر تجھے مار لیگا ٭ چنانچہ جونہی وہ اُس کے پاس سے روانہ ہوا تونہیں اُسے ایک شیر ملا اور اُسے پھاڑ ڈالا ٭ (۳۷) تب اُس نے ایک دوسرے کو جو اُسے ملا کہا مجھے ماریئے ٭ اُس نے اُسے ایسا مارا کہ مارتے مارتے زخمی کیا ٭ (۳۸) تب وہ نبی چلا گیا اور راہ میں بادشاہ کا انتظار کرنے لگا اور اپنے منہ پر راکھ مل کے اپنے بھیس کو بدل ڈالا ٭ (۳۹) اور جونہیں بادشاہ اُدھر سے گذرا تونہیں وہ بادشاہ کے آگے چلایا اور کہا کہ تیرا خادم جنگ گاہ میں گیا تھا۔ اور دیکھو ایک شخص ایک طرف نکلا اور اپنے ساتھ ایک آدمی مجھ پاس لے آیا اور کہا کہ اِس شخص کی نگہبانی کر۔ اگر یہ کسی طرح سے غائب ہو جائے تو اُس کی جان کے بدلے تیری جان جائیگی اور نہیں تو تو ایک قنطار روپیا دیگا ٭ (۴۰) اور جس وقت تیرا خادم اِدھر اُدھر کام میں پھنسا تھا اُسوقت وہ نکل بھاگا ٭ سو شاہ اسرائیل نے اُسے کہا تجھ پر وہی فتوی ہوگا۔ تو نے آپ اپنا انصاف کیا ٭ (۴۱) پھر اُس نے جلدی کرکے اپنے منہ کی راکھ پونچھی۔ تب شاہ اسرائیل نے اُسے پہچانا کہ وہ نبیوں میں سے ایک ہے ٭ (۴۲) تب اُس نے اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے اِس لئے کہ تو نے اپنے ہاتھ سے ایک شخص کو نکلنے دیا جسے میں نے واجب القتل ٹھہرایا تھا سو اُس کی جان کے بدلے تیری جان جائیگی اور تیرے لوگ اُس کے لوگوں کے بدلے ہونگے ٭ (۴۳) سو شاہ اسرائیل اُداس اور ناخوش ہو کے گھر کو گیا اور سمرون میں آیا ٭

۲۱ باب

اور ایسا ہوا کہ اُن سب باتوں کے بعد کہ نبات یزرعیلی کا

ایک تاکستان یزرعیل میں تھا جو سمرون کے بادشاہ اخی اب کے قصر سے لگا ہوا تھا۔ (۲) سو اخی اب نے نبات کو کہا اپنا تاکستان مجھ کو دے تاکہ میں اُسے اپنا ترکاری کا باغ بناؤں کیونکہ یہ میرے گھر سے لگا ہوا ہے۔ اور میں اُس کے بدلے تجھ کو اُس سے بہتر ایک انگوری باغ دونگا۔ یا اگر تیری نگاہ میں اچھا ہو تو میں تجھ کو اُسکی قیمت دونگا۔ (۳) پر نبات نے اخی اب کو جواب دیا خداوند نہ کرے کہ میں اپنے باپ دادوں کی میراث تجھ کو دوں۔ (۴) سو اخی اب اُس سخن سے جو یزرعیلی نبات نے اُسے کہا اُداس اور ناخوش ہو کے اپنے گھر میں آیا۔ کہ اُس نے کہا تھا کہ میں اپنے باپ دادوں کی میراث تجھ کو نہ دونگا۔ اور وہ بستر پر لیٹ گیا اور اپنا مُنہہ پھیر لیا اور روٹی کھانے کو نہ چاہا۔ (۵) تب اُس کی جورو ایزبل اُس پاس آئی اور اُسے کہا کہ تیرا جی ایسا کیوں اُداس ہے کہ تو روٹی نہیں کھاتا؟ (۶) اُس نے اُسے جواب دیا کہ میں نے یزرعیلی نبات سے بات چیت کی اور اُس سے کہا کہ اپنا انگوری باغ میرے ہاتھ بیچ۔ اور اگر تو چاہے تو میں اُس کے بدلے اور ایک انگوری باغ تجھ کو دونگا۔ لیکن اُس نے کہا میں تجھ کو اپنا انگوری باغ نہ دونگا۔ (۷) تب اُس کی جورو ایزبل نے اُسے کہا کیا تو اسرائیل کی بادشاہت کا مالک نہیں ہے؟ اُٹھہ روٹی کھا اور خوش دل ہو۔ یزرعیلی نبات کا انگوری باغ میں تجھ کو دونگی۔ (۸) سو اُس نے اخی اب کے نام سے نامے لکھے اور اُن پر اُسکی مُہر کی اور اُن بزرگوں اور امیروں پاس جو نبات کے شہر میں اُس کے ساتھہ رہتے تھے بھیجے۔ (۹) اور اُن ناموں میں اِس مضمون کی بات لکھی کہ منادی کرو کہ روزہ رکھا جائے اور نبات کو لوگوں کے درمیان بلند بٹھاؤ۔ (۱۰) اور بنی بلیعال میں سے دو شخص اُس کے سامنے حاضر کرو کہ اُس کے اوپر گواہی دیں اور کہیں کہ تو نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی ہے۔ تب اُسے پکڑ کے لیجاؤ اور سنگسار کرو کہ مر جائے۔ (۱۱) چنانچہ اُس کے شہر کے لوگوں یعنے بزرگوں اور امیروں نے جو اُس کے شہر کے باشندے تھے جیسا ایزبل نے اُنہیں پیغام کہلا بھیجا اور جیسا اُن ناموں میں جو اُس نے اُن پاس بھیجے تھے ویسا ہی کیا۔ (۱۲) اُنہوں نے منادی کی کہ روزہ رکھا جائے اور نبات کو لوگوں کے بیچ بلند بٹھایا۔ (۱۳) اُس وقت بنی بلیعال میں سے دو شخص اندر گئے اور اُسکے آگے بیٹھے۔ اور بنی بلیعال نے لوگوں کے حضور اُس پر یعنے نبات پر گواہی دی اور کہا کہ نبات نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی ہے۔ تب وہ اُسے شہر سے باہر لے گئے اور اُس پر پتھراؤ کیا کہ وہ مر گیا۔ (۱۴) بعد اُس کے اُنہوں نے ایزبل کو کہلا بھیجا کہ نبات سنگسار کیا گیا اور مر گیا۔ (۱۵) اور ایسا ہوا کہ جونہیں ایزبل نے یہہ سنا کہ نبات سنگسار ہوا اور مر گیا تو ایزبل نے اخی اب سے کہا کہ اُٹھہ اور نبات یزرعیلی کے انگوری باغ کا جسے اُس نے نہ چاہا تھا کہ تیرے ہاتھہ بیچے مالک ہو۔ کہ نبات جیتا نہیں بلکہ مر گیا۔ (۱۶) اور یوں ہوا کہ جب اخی اب نے سُنا کہ نبات مر گیا تو اخی اب اُٹھا تاکہ یزرعیلی نبات کے انگوری باغ میں جا کے اُس پر قبضہ کرے۔

(۱۷) اور خداوند کا کلام ایلیاہ تشبی پر نازل ہوا اور اُس نے کہا کہ (۱۸) اُٹھہ اور جا کے اخی اب شاہ اسرائیل سے جو سمرون میں ہے ملاقات کر۔ دیکھہ کہ وہ نبات کے انگوری باغ میں ہے اور اُسکا مالک ہونے وہاں گیا ہے۔ (۱۹) سو تو اُسے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے تو نے کیا جان بھی ماری اور ملکیت بھی لی؟ اور تو اُسے کہہ خداوند فرماتا ہے جس جگہ پر کتوں نے نبات کا لہو چاٹا اُسی جگہ تیرا ہاں تیرا بھی لہو کتے چاٹینگے۔ (۲۰) اور اخی اب نے ایلیاہ سے کہا۔ ای میرے دشمن کیا تو نے میرا سُراغ لگایا؟ اُس نے جواب دیا کہ لگایا! اِس لئے کہ تو نے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لئے آپ کو بیچ ڈالا۔ (۲۱) اب دیکھہ میں تجھہ پر آفت لاؤنگا اور تیری نسل کو نابود کرونگا بلکہ اخی اب سے ہر ایک کو جو دیوار پر موتے اور اُسے بھی جو بند کیا جائے اور اسرائیل میں باقی رہے کاٹ ڈالونگا۔ (۲۲) اور تیرے گھر کو نبات کے بیٹے یربعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند کر ڈالونگا اُس چڑھاؤ کے سبب سے کہ جس سے تو نے مجھہ کو چڑھایا ہے اور اِس لئے بھی کہ تو نے اسرائیل کو گنہگار کیا۔ (۲۳) اور خداوند ایزبل کے حق میں بھی فرماتا ہے کہ یزرعیل کی دیوار پاس ایزبل کو کتے کھائینگے۔ (۲۴) اخی اب کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کتے کھائینگے اور جو میدان میں

مریگا اُسے ہوائی پرندے کھائینگے۔ (۲۵) بلکہ اخی اب کی مانند کوئی نہ تھا کہ اُس نے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لئے آپ کو بیچا۔ اور اُس کی جورو ایزبل نے اُسے اُبھارا۔ (۲۶) چنانچہ اُس نے اموریوں کی مانند جنہیں خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے خارج کیا ہر ایک بات میں بُتوں کا پیرو ہو کے نہایت گھنونا کام کیا۔ (۲۷) اور ایسا ہوا کہ اخی اب نے یہہ باتیں سُنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا اور روزہ رکھا اور ٹاٹ پہنے ہوئے دبے پاؤں سے چلتا رہا۔ (۲۸) تب خداوند کا کلام ایلیاہ تسبی پر نازل ہوا اور اُس نے کہا۔ (۲۹) تو دیکھتا ہی کہ اخی اب نے آپ کو میرے حضور کیونکر خاکسار بنایا ہی؟ اِس لئے میں اُس کے ایام میں یہہ بلا نہ بھیجونگا بلکہ اُس کے بیٹے کے ایام میں اُس کے گھرانے پر وہ بلا نازل کرونگا۔

۲۲باب

پھر اُس کے تین برس تک وہ رہے اور اِسرائیل اور ارام کے درمیان لڑائی نہ ہوئی۔ (۲) اور تیسرے سال ایسا ہوا کہ یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط شاہِ اِسرائیل کے یہاں اُتر آیا۔ (۳) تب شاہِ اِسرائیل نے اپنے ملازموں سے کہا کہ تم جانتے ہو کہ رامات جلعاد ہمارا ہی؟ کیا ہم چُپکے رہیں اور شاہِ ارام کے ہاتھ سے پھر نہ لیں؟ (۴) پھر اُس نے یہوسفط سے کہا کیا تو میرے ساتھ لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیگا؟ سو یہوسفط نے شاہِ اِسرائیل کو جواب دیا جیسا تو ہی ویسا میں ہوں۔ جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ۔ جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے۔ (۵) اور یہوسفط نے شاہِ اِسرائیل سے کہا آج کے دن خداوند کی مرضی الہام سے دریافت کیجے۔ (۶) تب شاہِ اِسرائیل نے اُس روز نبیوں کو جو قریب چارسو آدمی کے تھے اِکٹھا کیا۔ اور اُن سے پوچھا میں رامات جلعاد پر لڑنے چڑھوں یا اُس سے باز رہوں؟ وہ بولے چڑھ جا کہ خداوند اُسے بادشاہ کے قبضے میں کردیگا۔ (۷) پھر یہوسفط بولا اُن کے سوا خداوند کا کوئی نبی ہی کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ (۸) تب شاہِ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا کہ ایک شخص املہ کا بیٹا میکایاہ تو ہی۔ اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھ سکتے ہیں۔ لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں۔ کیونکہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیش خبری کرتا ہی۔ تب یہوسفط بولا بادشاہ ایسا نہ فرماے۔ (۹) تب شاہِ اِسرائیل نے ایک خواجہ سرا کو بُلاکے حکم کیا کہ املہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد لا۔ (۱۰) اُس وقت شاہِ اِسرائیل اور شاہِ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامنے اُس میدان میں درآنے کی راہ پر ایک کھلیان میں اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے بیٹھے تھے۔ اور سارے نبی اُن کے حضور پیشینگوئی کر رہے تھے۔ (۱۱) اور کنعانہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لئے لوہے کی سینگیں بنائیں اور بولا خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو اِن سے اِرامیوں کو ماریگا یہانتک کہ اُنہیں نابود کر ڈالے۔ (۱۲) اور سب نبیوں نے یوں پیش خبری کی اور کہا کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا اور کامیاب ہو۔ کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کردیگا۔ (۱۳) اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کو بُلانے گیا تھا اُسے کہا کہ اب دیکھ سب نبی ایک زبان ہو کے بادشاہ کو خوشخبری دیتے ہیں۔ سو کرم کر کہ تیری بات اُن میں کی بات کی سی ہو اور جو نیک ہی وہی کہہ۔ (۱۴) میکایاہ بولا خداوند حی کی قسم جو خداوند مجھے فرمائیگا میں وہی کہونگا۔ (۱۵) سو وہ شاہ پاس آیا۔ تب شاہ نے اُسے فرمایا میکایاہ ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں یا اِس سے باز رہیں؟ اُس نے جواب میں کہا جا اور کامیاب ہو کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کریگا۔ (۱۶) پھر شاہ نے اُسے کہا میں کتنے مرتبے تجھے قسم دیکے جتاؤں کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہی؟ (۱۷) تب وہ بولا میں نے سارے اِسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند جو بے چوپان ہوں پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا۔ اور خداوند نے فرمایا کہ اِن کا کوئی آقا نہیں۔ سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جائے۔ (۱۸) تب شاہِ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا کہ یہہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیش خبری کریگا؟ (۱۹) پھر اُس نے کہا کہ اِس لئے تم خداوند کے سخن کو سُنو۔ میں نے خداوند کو اُسکی کرسی پر بیٹھے دیکھا۔ اور آسمانی سارا لشکر اُس پاس اُسکے داہنے ہاتھ اور اُسکے بائیں ہاتھ کھڑا تھا۔ (۲۰) اور خداوند نے فرمایا کہ اخی اب کو کون ترغیب دیگا تاکہ وہ چڑھ جاے اور رامات جلعاد کے سامنے کھیت آئے؟ تب ایک

اِس طرح سے بولا اور ایک اُس طرح سے۔ (۲۱) اُسوقت ایک رُوح نکل کے خداوند کے سامنے آکھڑی ہوئی اور بولی کہ میں اُسے ترغیب دونگی۔ (۲۲) پھر خداوند نے فرمایا کس طرح سے؟ وہ بولی میں روانہ ہونگی اور جھوٹی روح بنکے اُس کے سارے نبیوں کے منہہ میں پڑونگی۔ اور وہ بولا تو اُسے ترغیب دیگی اور غالب بھی ہوگی روانہ ہو اور ایسا کر۔ (۲۳) سو دیکھ خداوند نے تیرے ان سب نبیوں کے مُنہہ میں جھوٹی روح ڈالی ہے اور خداوند ہی نے تیری بابت بُری خبر دی ہے۔ (۲۴) تب کنعانہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ مار کے بولا کہ خداوند کی روح کس راہ میں ہو کے مجھہ پاس سے گئی اور تجھہ سے بولی؟ (۲۵) میکایاہ بولا دیکھہ کہ تو اُس دن جس دن کہ تو اندر کی کوٹھری میں گھسیگا کہ چھپ رہے دیکھیگا۔ (۲۶) اور شاہ اسرائیل نے کہا میکایاہ کو پکڑ لو اور شہر کے ناظم امون پاس اور یوآس شہزادے پاس لیجاؤ۔ (۲۷) اور کہو بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ میرے سلامتی سے پھر آنے تک تنگ حالی کی روٹی اور تنگ حالی کا پانی اُسے دیئے جائیں۔ (۲۸) تب میکایاہ بولا اگر تو کسی طرح سلامتی سے پھر آئے تو خداوند نے میری معرفت کچھہ نہیں کہا ہے پھر وہ بولا ای لوگو تم سب کے سب سُن لو۔

(۲۹) بعد اُس کے شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے۔ (۳۰) اور شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا میں اپنا بھیس بدل کے لڑائی میں جاتا ہوں پر تو اپنا لباس پہنے رہ۔ سو شاہ اسرائیل صورت بدل کے لڑائی میں گیا۔ (۳۱) اور شاہ ارام نے اپنے بتّیس سرداروں کو جو اُسکی گاڑیوں کے اوپر مقرر تھے حکم دیا تھا کہ کسی چھوٹے یا بڑے سے جنگ نہ کیجیو مگر فقط شاہ اسرائیل سے۔ (۳۲) اور ایسا ہوا کہ گاڑیوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھہ کے یوں کہا کہ یقیناً شاہ اسرائیل یہی ہے۔ اور اُنہوں نے اُس طرف ہو کے چاہا کہ اُس کا سامنا کریں۔ تب یہوسفط چلایا۔ (۳۳) اور جب گاڑیوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہ اسرائیل نہیں تو وہ اُسکا پیچھا کرنے سے باز آئے۔ (۳۴) اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے ایک تیر چلایا سو وہ اتفاقاً شاہ اسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا۔ تب اُس نے اپنے گاڑیوان کو کہا کہ باگ پھیر اور مجھے لشکر سے نکال لے چل کہ میں زخمی ہوا۔ (۳۵) پر اُس دن جنگ شدید ہوئی اور بادشاہ ارامیوں کے مقابل گاڑی پر ٹھہرا رہا اور شام ہوتے ہوتے مرگیا۔ اور لہو اُس کے زخم سے گاڑی کے پایدان میں بہتا رہا۔ (۳۶) تب آفتاب غروب ہوتے ہوئے لشکر میں منادی کی گئی کہ ہر ایک آدمی اپنے شہر اور ہر ایک آدمی اپنے ملک کو جائے۔ (۳۷) پس بادشاہ مرگیا اور وہ اُسے سمرون میں لے گئے۔ اور سمرون میں بادشاہ کو گاڑ دیا۔ (۳۸) اور گاڑی کو سمرون کے کنڈ میں دھویا اور کتوں نے اُسکا لہو چاٹا اور سلاح بھی دھوئے، جیسا کہ خداوند نے ارشاد فرمایا تھا۔ (۳۹) اور اخی اب کی باقی باتیں اور سب کچھہ جو اُس نے کیا تھا اور ہاتھی دانت کا گھر جو اُس نے بنایا تھا اور اُن سب شہروں کا حال جو اُس نے تعمیر کئے سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ (۴۰) اور اخی اب اپنے باپ دادوں کے درمیان سو رہا۔ اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

(۴۱) اور آسا کا بیٹا یہوسفط شاہ اسرائیل اخی اب کی سلطنت کے چوتھے برس یہوداہ کا بادشاہ ہوا تھا۔ (۴۲) اور یہوسفط کی عمر جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا پینتیس برس کی تھی۔ سو اُس نے یروشلم میں پچیس برس بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام عزوبہ تھا جو سلحی کی بیٹی تھی۔ (۴۳) وہ اپنے باپ آسا کی سب راہوں پر چلا۔ اُس سے وہ کسی طرف نہ مڑا پر وہ جو خداوند کی نظروں میں اچھا تھا کرتا رہا لیکن ہنوز اونچے مکان نہ گرائے گئے تھے اور اُن اونچے مکانوں پر لوگ ذبیحے گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔ (۴۴) اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل سے صلح کی۔ (۴۵) اور یہوسفط کی باقی باتیں اور اُسکے زور کا حال جو اُس نے کر دکھایا اور اُسکے جنگ کرنے کی کیفیت سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھی ہوئی نہیں ہیں؟ (۴۶) اور اُس نے لونڈوں کو جو اُس کے باپ آسا کے عہد میں باقی رہ گئے تھے ملک سے خارج کر دیا تھا۔ (۴۷) اور ادوم میں کوئی بادشاہ نہ تھا بلکہ ایک نائب بادشاہت کا بندوبست کرتا تھا۔ (۴۸) اور یہوسفط نے

ترسیس کے دس جہاز بنائے تھے کہ اوفیر کو سونے کے لئے جائیں۔ پر وہ وہاں تک نہ گئے کیونکہ عصیون جبر ہی میں ٹوٹ گئے ۔ (۴۹) تب اخی اب کے بیٹے اخزیاہ نے یہوسفط سے کہا کہ جہازوں پر اپنے خادموں کے ساتھ میرے خادموں کو بھی جانے دے ۔ پر یہوسفط نے نہ مانا ۔ (۵۰) پھر یہوسفط اپنے باپ دادوں کے درمیان جا سویا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان مدفون ہوا۔ اور اُسکا بیٹا یہورام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔

(۵۱) اور اخی اب کا بیٹا اخزیاہ شاہ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے سترھویں برس سامریہ میں اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور وہ دو برس اسرائیل کا بادشاہ رہا ۔ (۵۲) اور اُس نے خداوند کے حضور بدکاری کی۔ اور اپنے باپ کی راہ اور اپنی ماں کی راہ اور نباط کے بیٹے یربعام کی راہ پر جس نے بنی اسرائیل سے گناہ کروائے۔ چلا ۔ (۵۳) کہ اُس نے اُس سب کے موافق جو اُسکے باپ نے کیا بعل کی پرستش کی اور اُسکو سجدہ کیا اور خداوند اسرائیل کے خدا کو غصہ دلایا ۔

سلاطین کی دوسری کتاب

۱ باب

اور اخی اب کے مرنے کے بعد موآب اسرائیل سے باغی ہوا ۔ (۲) اور اخزیاہ اپنے بالاخانے کے جو سمرون میں تھا ایک جھروکے سے گر پڑا اور بیمار ہوا۔ سو اُس نے قاصدوں کو بھیجا اور اُنہیں کہا کہ جاؤ اور عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچھو کہ میں اس بیماری سے چنگا ہونگا کہ نہیں ؟ (۳) اُس دم خداوند کے فرشتے نے تسبی ایلیاہ کو حکم کیا کہ اُٹھ اور شاہ سمرون کے قاصدوں سے ملنے جا اور اُنہیں کہہ ہاں! اگر اسرائیل کا کوئی خدا نہیں جو تم عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچھنے چلے ہو ؟ (۴) سو خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اُس پلنگ پر سے جس پر تو چڑھا ہے اُترنے نہ پائیگا اور البتہ مر ہی جائیگا ۔ چنانچہ ایلیاہ روانہ ہوا ۔ (۵) اور جب قاصد اُس پاس اُلٹے پھر گئے تھے اُس نے اُن سے پوچھا تم کس لئے اب پھر آئے ہو ؟ (۶) اُنہوں نے کہا ایک شخص ہمارے استقبال کو آیا جس نے ہمیں کہا کہ اُس بادشاہ پاس جس نے تمہیں بھیجا ہے پھر جاؤ اور اُسے کہو خداوند یوں فرماتا ہے ہاں اس لئے کہ اسرائیل کا کوئی خدا نہیں سو تو عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچھنے بھیجتا ہے ؟ سو تو اُس پلنگ سے جس پر تو چڑھا ہے اُترنے نہ پائیگا اور مر ہی جائیگا ۔ (۷) اُس نے اُن سے سوال کیا کہ اُس شخص کی شکل جو تمہارے استقبال کو آیا اور جس نے تمہیں یہ باتیں کہیں کیسی تھی ؟ (۸) وہ اُسے بولے وہ ایک بہت بالوں والا آدمی تھا اور چمڑے کے تسمے سے اپنی کمر کسے ہوئے تھا ۔ تب اُس نے کہا کہ وہ تسبی ایلیاہ تھا ۔ (۹) اُس وقت بادشاہ نے ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمیوں کے ساتھ بھیجا ۔ سو وہ اُس کے پاس گیا۔ اور دیکھو کہ وہ ایک ٹیلے کی چوٹی پر بیٹھا تھا ۔ اُس نے اُسے کہا اے مرد خدا بادشاہ کہتا ہے تو اُتر آ ۔ (۱۰) تب ایلیاہ نے اُس پچاس کے سردار کو جواب دیا اور کہا اگر میں مرد خدا ہوں تو آگ آسمان سے نازل ہو اور تجھے تیرے پچاسوں سمیت کھا جائے ۔ پس آگ آسمان سے اُتری اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کھا گئی ۔ (۱۱) پھر اُس نے دوبارہ اور ایک پچاس کے سردار کو اُس کے پچاس آدمیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا ۔ اُس نے بھی مخاطب ہو کے اُسے کہا اے مرد خدا بادشاہ یوں فرماتا ہے جلد اُتر آ ۔ (۱۲) ایلیاہ نے اُنہیں بھی یہی جواب دیا اور کہا کہ اگر میں مرد خدا ہوں تو آگ آسمان سے نازل ہو اور تجھے تیرے پچاسوں سمیت کھا جائے ۔ پس خدا کی آگ آسمان سے اُتری اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کھا گئی ۔ (۱۳) پھر اُس نے ایک تیسرے پچاس کے سردار کو اُس کے پچاس آدمیوں کے ساتھ بھیجا ۔ سو یہ تیسرا پچاس کا سردار گیا

پیدائش عالم سے ۳۰۹۶ / سنہ ۸۹۶ قبل مسیح

اور آ کے ایلیاہ کے آگے گھٹنوں پر جھکا اور اُس کی منت کی اور اُس سے کہا کہ اے مرد خدا میری جان اور اپنے خادموں یعنی پچاس کی جانیں تیری نگاہ میں گراں بہا ہوں ۔(۱۴) دیکھ کہ آسمانی آگ نے اگلے پچاسوں سمیت کھا لیا۔ سو اب میری جان تیری نظر میں قیمتی ہو ۔(۱۵) اُس وقت خداوند کے فرشتے نے ایلیاہ کو حکم کیا کہ اُس کے ساتھ اُتر جا اور اُس سے مت ڈر ۔ تب وہ اُٹھا اور اُس کے ساتھ بادشاہ پاس اُتر گیا۔ (۱۶) اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ چونکہ تو نے قاصدوں کو بھیجا کہ عقرون کے معبود بعل زبوب سے سوال کریں سو کیا اِس لئے کیا کہ اسرائیل کا کوئی خدا نہ تھا جس کے کلام کی بابت تو پوچھ سکے؟ سو تو اِس پلنگ پر سے جس پر تو چڑھا ہے اُترنے نہ پائیگا۔ یقیناً مر ہی جائیگا۔ (۱۷) چنانچہ وہ خداوند کے ارشاد کے مطابق جیسا ایلیاہ نے کہا تھا مر گیا ۔ اور اِس لئے کہ اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا سو ا۱ یہورام شاہ یہوداہ یہورام بن یہوسفط کی سلطنت کے دوسرے سال اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔ (۱۸) اور اخزیاہ کے باقی احوال جو اُس نے کئے سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟

۲۶ ۱سلا ۲۱:۲۶ / زبور ۱۴:۷۲

۸۹۶ / ۱| یہورام بن یہوسفط کی بادشاہت اپنے باپ کی شرکت میں جو ہوئی سو اُس کے تخت کے دوسرے سال اور یہوسفط کی بادشاہت کے اٹھارویں سال میں ہوا ۲سلا ۱:۳

۲ باب

اور یوں ہوا کہ جب خداوند نے چاہا کہ ایلیاہ کو ایک بگولے میں اُڑا کے آسمان پر لیجائے ۱ تب ایلیاہ الیسع کے ساتھ ۲ جلجال سے چلا ۔ (۲) اور ایلیاہ نے الیسع کو کہا تو یہاں ٹھہر ۳ جا اِس لئے کہ خداوند نے مجھے بیت ایل کو بھیجا ہے ۔ سو الیسع بولا خداوند کی حیات اور تیری جان کی سوگند ۴ میں تجھے نہ چھوڑونگا۔ سو وہ بیت ایل کو اُتر گئے ۔ (۳) اور انبیازادے ۵ جو بیت ایل میں تھے نکل کے الیسع پاس آئے اور اُسکو کہا تجھے آگاہی ہے کہ خداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا لیجائیگا؟ وہ بولا ہاں میں جانتا ہوں ۔ تم چپ رہو ۔ (۴) تب ایلیاہ نے اُسکو کہا اے الیسع تو یہاں ٹھہر کہ خداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا ہے ۔ اُس نے کہا خداوند کی حیات اور تیری جان کی قسم میں تجھ سے جدا نہ ہونگا ۔ چنانچہ وہ یریحو میں آئے ۔ (۵) اور انبیازادے جو یریحو میں تھے الیسع پاس آئے اور اُس سے کہا تو اِس سے آگاہ ہے کہ خداوند آج تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اُٹھا لے جائیگا؟ وہ بولا میں جانتا ہوں ۔ تم چپ رہو ۔ (۶) اور پھر ایلیاہ نے اُس کو کہا تو یہیں رہ کہ خداوند نے مجھ کو یردن پر بھیجا ہے ۔ وہ بولا خداوند کی حیات اور تیری جان کی قسم میں تجھ کو نہ چھوڑونگا ۔ چنانچہ وہ دونوں آگے چلے ۔ (۷) اور اُن کے پیچھے پیچھے پچاس آدمی انبیازادوں میں سے روانہ ہوئے اور سامنے کی طرف دور کھڑے ہو رہے ۔ اور وہ دونوں لب یردن کھڑے ہوتے ۔ (۸) اور ایلیاہ نے اپنی چادر کو لیا اور لپیٹ کے پانی پر مارا کہ پانی دو حصے ہو کے اِدھر اُدھر ہو گیا ۶ اور وہ دونوں خشک زمین پر ہو کے پار گئے ۔ (۹) اور ایسا ہوا کہ جب پار ہوئے تب ایلیاہ نے الیسع کو کہا کہ اِس سے آگے کہ میں تجھ سے جدا کیا جاؤں مانگ کہ میں تجھے کیا دوں ۔ تب الیسع بولا مہربانی کر کے ایسا کیجئے کہ اُس روح کا جو تجھ پر ہے مجھ پر دوہرا حصہ ہو ۔ (۱۰) تب وہ بولا تو نے بھاری سوال کیا۔ سو اگر تو مجھے آپ سے جدا ہوتے ہوئے دیکھیگا تو تیرے لئے ایسا ہی ہوگا ۔ اور اگر نہیں تو ایسا نہ ہوگا ۔ (۱۱) اور ایسا ہوا کہ جونہی وہ دونوں بڑھتے اور باتیں کرتے چلے جاتے تھے تو دیکھ کہ ایک آتشی رتھ اور آتشی گھوڑوں نے ۷ درمیان آ کے اُن دونوں کو جدا کر دیا ۔ اور ایلیاہ بگولے میں ہو کے آسمان پر جاتا رہا ۔ (۱۲) اور الیسع نے یہہ دیکھا اور چلایا اے میرے باپ! میرے باپ! اسرائیل کی رتھ اور اُسکے سوارو ۸! سو اُس نے اُسے پھر نہ دیکھا ۔ اور اُس نے اپنے کپڑوں پر ہاتھ مارا اور اُنہیں دو حصے کیا ۔ (۱۳) اور اُس نے ایلیاہ کی چادر کو بھی جو اُس پر سے گر پڑی تھی اُٹھا لیا اور اُلٹا پھرا اور یردن کے ||کنارے پر کھڑا ہوا ۔ (۱۴) اور وہاں اُس نے ایلیاہ کی چادر کو جو اُس پر سے گر پڑی تھی لیکے پانی پر مارا اور کہا کہ خداوند ایلیاہ کا خدا کہاں ہے؟ اور اُس نے بھی اُس چادر کو جب پانی پر مارا تو پانی اِدھر اُدھر ہو گیا ۹ اور الیسع پار ہوا ۔ (۱۵) اور جب اُن انبیازادوں نے جو یریحو سے دیکھنے ۱۰ نکلے تھے اُسے دیکھا تو وہ بولے ایلیاہ کی روح الیسع پر اُتری اور وہ اُس کے استقبال کو آئے اور اُس کے سامنے زمین پر جھکے ۔ (۱۶) اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ دیکھ اب تیرے خادموں کے ساتھ پچاس ||زورآور جوان ہیں ۔ ہم تجھ سے منت کرتے کہ تو اُنہیں جانے دے کہ وہ تیرے آقا کو ڈھونڈھیں ۔ کیا جانیں کہ خداوند

۱ پیدا ۲۴:۵ / ۲ ۱سلا ۲۱:۱۹ / ۳ مقابلہ روت ۱۵:۱۱ / ۴ ۱سمو ۲۶:۱ / ۵ ۱سلا ۳۵:۲۰ / ۲سلا ۳۸:۴ / ۱سمو ۹:۱

۶ یردن بہی خر ۲۱:۱۴ / یشوع ۱۶:۳ / ۱۴ آیت

۷ ۲سلا ۱۷:۶ / زبور ۴:۱۰۴

۸ ۲سلا ۱۴:۱۳

|| عبرانی میں لب

۹ ۸ آیت

۱۰ ۷ آیت

|| عبرانی میں بہادر

پیشتر مسیح ۸۹۶ کے قریب

کی روح نے اُسے اُٹھا کے ملا کسی پہاڑ پر یا کسی وادی میں پھینک دیا ہو۔ وہ بولا کسی کو مت بھیجو ۔ (۱۷) اور جب اُنہوں نے اُس سے بہت سی ہٹ کی یہاں تک کہ وہ شرمندہ ہوا تب اُس نے کہا کہ بھیجو ۔ تب اُنہوں نے اُن پچاسوں کو بھیجا اور اُنہوں نے تین دن تک اُسے ڈھونڈھا پر اُسے نہ پایا ۔ (۱۸) اور جب اُس پاس پھر آئے (کہ وہ اُس وقت یریجو میں مقام کر رہا تھا) تب اُس نے اُنہیں کہا کیا میں نے کہا نہ تھا کہ تم مت جاؤ ۔

۱۱ دیکھو ۱سلا ۱۸: ۱۲ حزق ۸: ۳ اعم ۸: ۳۹

(۱۹) پھر اُس شہر کے لوگوں نے اِلیسع کو کہا کہ دیکھئے یہہ شہر کیا اچھے موقع پر ہی چنانچہ ہمارے خداوند پر روشن ہی لیکن اُس کا پانی ناکارہ اور زمین بنجر ہی ۔ (۲۰) سو اُس نے اُنہیں فرمایا کہ ایک نیا پیالہ لاؤ اور اُس میں نمک ڈالو ۔ سو وہ اُس پاس لائے ۔ (۲۱) تب وہ پانی کے چشموں پر گیا اور وہ نمک اُن میں ڈالا[۱۲] اور اِس طرح بولا خداوند یوں فرماتا ہی میں نے اِن پانیوں کو اچھا کیا ہی اب آگے کو موت اور بنجر پنا نہ ہوگا ۔ (۲۲) اور اِلیسع کے کلام کے مطابق جو اُس نے فرمایا اُن چشموں کا پانی اچھا کیا گیا جو آج کے دن تک ہی ۔

۱۲ دیکھو ۱۵: ۲۵ ۲سلا ۴: ۴۱ ور ۶: ۶ یوحہ ۹: ۶

(۲۳) اور وہاں سے وہ بیت ایل کو چڑھا۔ اور جب وہ راہ میں چڑھائی پر تھا تو شہر کے چھوٹے لڑکے نکلے اور اُسے چڑھانے لگے اور اُسے کہا چلا جا ای گنجے سر والے! چلا جا ای گنجے سر والے! (۲۴) تب اُس نے پیچھے پھر کے اُن پر نگاہ کی اور خداوند کا نام لیکے اُن پر لعنت بھیجی ۔ سو وہیں بن سے دو ریچھنیاں نکلیں اور اُنہوں نے اُن میں سے بیالیس چھوکرے پھاڑ ڈالے ۔ (۲۵) پھر وہ وہاں سے کوہِ کرمل کو گیا اور پھر وہاں سے سمرون کو لوٹ آیا ۔

۳ باب

اور شاہ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے اٹھارھویں برس اخی اب کا بیٹا یہورام سمرون میں اسرائیل کا بادشاہ ہوا[۱] اور اُس نے بارہ سال سلطنت کی ۔ (۲) اور اُس نے بھی خداوند کے آگے بدی کی۔ پر نہ ایسی کہ جیسی اُس کے باپ اور اُس کی ماں نے کی۔ اس لئے کہ اُس نے بعل کے بت کو جو اُس کے باپ نے بنایا تھا[۲] نکال پھینکا ۔ (۳) لیکن وہ نباط کے بیٹے یربعام کی طرح جس نے اسرائیل سے گناہ کروائے ہیں[۳] گناہ کرتا رہا۔ اور اُس سے ہرگز کنارہ نہ کیا ۔

۱ ۲سلا ۱: ۱۷
۲ ۱سلا ۱۶: ۳۱۔ ۳۲
۳ ۱سلا ۱۲: ۲۸ و ۳۱ و ۳۲

پیشتر مسیح ۸۹۶ کے قریب

(۴) اور اُسوقت موآب کا بادشاہ میسا بہت سی بھیڑ بکری کا مالک تھا اور اِسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ برّے اور ایک لاکھ مینڈھے اُون سمیت ہدیئے بھیجتا تھا[۴] ۔ (۵) اور ایسا ہوا کہ جب اخی اب مرگیا[۵] تو شاہ موآب اسرائیل کے بادشاہ سے باغی ہوا ۔ (۶) اور اُسی وقت یہورام بادشاہ سمرون سے نکلا اور اُس نے سارے اِسرائیل کا شمار کیا ۔ (۷) اور اُس نے جا کے شاہ یہوداہ یہوسفط سے پیغام کیا کہ شاہ موآب مجھ سے باغی ہوا۔ سو کیا تو موآب سے لڑنے کے لئے میرے ساتھ چڑھ جائیگا؟ اُس نے جواب دیا میں چڑھونگا۔ کیونکہ جیسا تو ویسا میں جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے[۶] ۔ (۸) تب اُس نے پوچھا ہم کس راہ سے چڑھیں؟ سو وہ بولا دشت ادوم کی راہ سے ۔ (۹) چنانچہ شاہِ اِسرائیل اور شاہ یہوداہ اور شاہ ادوم نکلے۔ اور سات دن کی راہ وہ گھوم کے گئے اور اُن کے لشکر اور اُن کے چارپایوں کے لئے جو پیچھے پیچھے آتے تھے پانی باقی نہ رہا ۔ (۱۰) اُسوقت شاہِ اسرائیل بولا افسوس! کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو اکٹھا کیا تا کہ اُنہیں شاہ موآب کے ہاتھ میں حوالہ کرے ۔ (۱۱) سو یہوسفط بولا کیا خداوند کے نبیوں میں سے کوئی یہاں نہیں کہ جس کے وسیلے ہم خداوند کی مرضی پوچھیں[۷]؟ تب شاہ اسرائیل کے خادموں میں سے ایک بول اُٹھا کہ اِلیسع بن سافط یہاں ہی جو ایلیاہ کے ہاتھ پہ پانی ڈال کے دھلایا کرتا تھا ۔ (۱۲) پھر یہوسفط بولا خداوند کا کلام اُسکے ساتھ ہی ۔ سو شاہ اسرائیل اور یہوسفط اور شاہ ادوم اُس کے یہاں اُترے[۸] ۔ (۱۳) تب اِلیسع نے شاہ اِسرائیل کو کہا مجھ کو تجھ سے کیا کام ہی[۹]؟ تو اپنے باپ کے نبیوں اور اپنی ماں کے نبیوں پاس جا[۱۰]۔ پر شاہ اِسرائیل نے اُس سے کہا نہیں اِس لئے کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو جمع کیا کہ اُنہیں شاہ موآب کے ہاتھ میں حوالہ کرے ۔ (۱۴) پھر اِلیسع بولا رب الافواج کی حیات کی قسم جس کے آگے میں کھڑا ہوں[۱۱] یقین ہی کہ اگر مجھے شاہ یہوداہ یہوسفط کی حضوری کا پاس نہ ہوتا تو میں تیری طرف نظر نہ کرتا اور تجھ پر آنکھ بھی نہ اُٹھاتا ۔ (۱۵) پر اب ایک بین بجانیوالا[۱۲] میرے پاس لاؤ ۔ اور ایسا ہوا کہ جب اُس نے بین بجائی تو

۴ دیکھو یسعیاہ ۱۶: ۱
۵ ۲سلا ۱: ۱
۸۹۵
۶ ۱سلا ۲۲: ۴
۷ ۱سلا ۲۲: ۷
۸ ۲سلا ۲: ۲۵
۹ حزق ۱۴: ۳
۱۰ ۱سلا ۱۸: ۱۹ ۱۱ یوری قاضی ۱۰: ۱۴ روت ۱: ۱۵
۱۲ ۱سلا ۱۷: ۱ ۲سلا ۵: ۱۶
۱۳ ۱دیکھو ۱سمو ۱۰: ۵

خُداوند کا ہاتھہ اُس پر آگیا ہے¹ (۱۶) اور وہ بولا خُداوند یُوں فرماتا ہی کہ اِس وادی کو کھائیوں سے معمور کردو¹³ (۱۷) کہ خداوند فرماتا ہی تم نہ ہوا آتی دیکھوگے اور نہ مینہہ دیکھوگے تب بھی یہہ وادی پانی سے بھر جائیگی تاکہ تم پیو تم اور تمہاری مواشی اور تمہارے چارپائے بھی + (۱۸) اور یہہ خُداوند کے حضُور چھوٹی بات ہی۔ کہ وہ موآبیوں کو بھی تمہارے ہاتھہ میں حوالے کر دیگا + (۱۹) اور تم ہر ایک محکم شہر اور ہر ایک نامی بستی کو مار لوگے اور ہر ایک اچھے درخت کو کاٹ کے گرا دوگے اور پانی کے ہر ایک کوئے کو بند کروگے اور ہر ایک اچھے کھیت کو پتھروں سے خراب کروگے + (۲۰) سو صبح کو قربانی چڑھانے کیوقت ¹¹ ایسا ہوا کہ دیکھو ادوم کی راہ سے پانی بہتا آیا اور زمین پانی سے بھر گئی + (۲۱) اور جب سارے موآبیوں میں شہرت پھیلی تھی کہ یہہ بادشاہ ہم سے لڑنے چڑھے ہیں اُن سب کو جو ہتھیار باندھنے جانتے تھے اور اُن کے سوا بھی جمع کیا اور وہ چڑھکے اپنی سرحد پر کھڑے رہے (۲۲) اور صبح سویرے اُٹھے اور اُسوقت سورج کی جوت پانی پر پڑتی تھی اور موآبیوں نے اُس طرف کا پانی ایسا سُرخ دیکھا جیسا لہو ہوتا۔ (۲۳) تب وہ بول اُٹھے کہ یہہ لہو ہی۔ بادشاہ لوگ یقیناً قتل ہوئے ہیں وہ آپس میں لڑکے کٹ مرے ہیں ای موآب اب لوٹ پر ٹوٹو + (۲۴) اور جب وہ اِسرائیل کی لشکرگاہ میں آئے تو اِسرائیلی اُٹھے اور موآبیوں کو ایسا مارا کہ وہ اُن کے آگے سے بھاگ نکلے۔ پر وہ موآبیوں کو مارتے ہوئے اُن کے مُلک میں بھی آگے بڑھے + (۲۵) اور اُنہوں نے اُن کے شہروں کو مسمار کیا اور زمین کے ہر ایک اچھے قطع پر سبھوں نے اپنے اپنے پتھر ڈالے اور اُسے بھر دیا۔ اور پانی کے سارے کوئے بند کر دئے اور سب اچھے درخت کاٹکے گرا دئے فقط قیرحراست ہی ¹¹ کے پتھروں کو باقی چھوڑا۔ اور فلاخن اندازوں نے اُسکو بھی جا گھیرا اور اُسے مارا +

(۲۶) اور جب شاہ موآب نے دیکھا کہ مجھہ پر جنگ کی شدت ہی بیرے مقدور سے زیادہ ہوئی تو اُس نے اپنے ساتھہ سات سَو جوان تلوریے لئے کہ ہوکے جبر کے شاہ ادوم تک جا پڑیں پر وہ ایسا نہ کر سکے۔ (۲۷) تب اُس نے اپنے بڑے بیٹے کو جو اُس کی جگہ بادشاہ ہوا چاہتا تھا دیوار پر سوختنی قُربانی کرکے گذرانا ¹⁸ اور اُسوقت اِسرائیل پر بڑا قہر آیا۔ سو وہ اُس کے پاس سے روانہ ہوکے اپنے مُلک کو پھرے ¹⁹ +

۴ باب

اور انبیازادوں ¹ کی جوروؤں میں سے ایک عورت الیشع کے آگے چلّائی اور یُوں بولی کہ تیرا خادم میرا شوہر مر گیا۔ اور تو جانتا ہی کہ تیرا خادم خداوند سے ڈرتا تھا۔ سو اب اُس کا قرضخواہ آیا ہی کہ میرے دونوں بیٹوں کو لیکے اپنے غلام بنائے ² (۲) تب الیشع نے اُسے فرمایا میں تیرے لئے کیا کروں؟ مجھے بتا کہ تجھہ پاس گھر میں کیا ہی؟ وہ بولی کہ تیری باندی کے گھر میں ایک پیالہ تیل کے سوا کچھہ نہیں + (۳) تب اُس نے کہا کہ تو جا اور باہر سے اپنے ہمسایوں سے برتن عاریت لے اور وہ سب خالی ہوں اور تھوڑے برتن مت مانگ ³ (۴) اور جب تو پھر اندر آئے تو اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کر۔ اور اُن سب برتنوں میں انڈیل دے اور جو بھر جائے اُسے اُٹھا کے الگ رکھہ + (۵) سو وہ اُسکے پاس سے گئی اور اُس نے اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کیا اور وہ اُسکے پاس لاتے جاتے تھے اور وہ انڈیلتی جاتی تھی + (۶) اور ایسا ہوا کہ جب وہ برتن معمور ہو گئے تب اُس نے اپنے بیٹے کو کہا ایک اور بھی برتن لا + وہ اُس سے بولا اور برتن تو نہیں + تب تیل موقوف ہو گیا + (۷) اُس وقت اُسنے آکے مردِ خُدا کو خبر دی + تب وہ بولا جا اور تیل بیچ اور قرض ادا کر۔ اور باقی جو ہی سو اُس سے تو اور تیرے فرزند گذران کریں ⁴ (۸) اور ایک روز ایسا اتفاق ہوا کہ الیشع نے سونیم کو ⁵ سفر کیا۔ وہاں ایک دولتمند عورت تھی اور اُس نے بضد ہوکے اُس کی دعوت کی کہ وہ روٹی کھائے + سو ایسا ہوا کہ جب اُسکو وہاں سے گذرنا پڑتا تو وہ روٹی کھانے کے لئے وہاں اُترتا تھا + (۹) پھر اُس نے اپنے شوہر سے کہا دیکھئے کہ مجھے دریافت ہوا ہی کہ یہہ مردِ خُدا جو اکثر ہماری طرف آتا ہی سو مُقدّس ہی (۱۰) اپس آؤ ہم اُس کے لئے ایک چھوٹی سی کوٹھری دیوار پر بنائیں اور وہاں اُس کے لئے پلنگ دھریں اور ایک میز لگائیں اور ایک چوکی رکھیں اور ایک شمعدان۔ اور جب وہ ہم پاس آیا کرے تو وہیں اُترے + (۱۱) سو ایک دن ایسا ہوا کہ وہ وہاں گیا

۱۴ اخرو ۳:۱ اور ۱۴:۲ اور ۲۲ اور ۸:۱
۱۵ ۲ سلا ۳:۳
۱۶ اخر ۲۹: ۳۹ و ۴۰
۱۷ یسعیاہ ۱۶:۱۱ و ۱۱
۱۸ دیکھو عمو ۱:۲
۱۹ دیکھو ۲ سلا ۸:۲۰
۱ ۱ سلا ۲۰: ۳۵
۲ دیکھو احبا ۲۵: ۳۹ متی ۱۸: ۲۵
۳ دیکھو ۲ سلا ۳:۱۶
۴ یشو ۱۹: ۱۸

اور اُس مکان میں اُترا اور سویا + (۱۲) تب اُس نے اپنے خادم جیحازی کو کہا اِس شونیمیت کو بُلا + سو اُس نے اُسے بُلایا + تو وہ اُس کے سامنے آ کھڑی ہوئی + (۱۳) پھر اُس نے اپنے خادم سے کہا تو اُسے کہہ کہ تو نے جو ہمارے لئے اِس قدر فکریں کیں سو تیرے لئے کیا کیا جائے؟ کیا تو چاہتی ہی کہ بادشاہ یا فوج کے سردار سے تیری سفارش کی جائے؟ وہ بولی کہ مَیں اپنی قوم میں رہتی ہوں + (۱۴) پھر اُس نے کہا مَیں اُسکے لئے کیا کروں؟ تب جیحازی بولا سچ ہی کہ اِسکا کوئی فرزند نہیں اور اُس کا شوہر بوڑھا ہی + (۱۵) تب وہ بولا اُسے بُلا + اور جب اُس نے اُسے بُلایا تب وہ دروازے پر کھڑی ہوئی + (۱۶) تب وہ بولا اسی وقت کے قریب مطابق زندگی کی عادت کے تو ایک بیٹا گود میں لیگی + سو وہ بولی نہیں ای میرے خداوند۔ ای میرے خدا اپنی لونڈی سے جھوٹ مت کہہ + (۱۷) سو وہ عورت پیٹ سے ہوئی اور اُسی وقت جو الیسع نے اُس سے کہا تھا زندگی کی عادت کے مطابق وہ ایک بیٹا جنی + (۱۸) اور جب وہ لڑکا بڑھا تھا ایک دن ایسا ہوا کہ وہ کھیت کاٹنیوالوں کے درمیان اپنے باپ پاس گیا + (۱۹) اور اُس نے اپنے باپ سے کہا ہائے میرا سر! ہائے میرا سر! اُس نے ایک جوان کو کہا اُسے اُٹھا کے اُس کی ماں پاس پہنچا + (۲۰) تب اُس نے اُسے لیکے اُسکی ماں پاس پہنچایا + اور وہ اُس کے گھٹنوں پر پڑے پڑے دوپہر کو مر گیا + (۲۱) تب اُس کی ماں نے اوپر جا کے اُسے اُس مردِ خدا کے پلنگ پر ڈال دیا اور اُس پر دروازہ بند کر کے نکلی + (۲۲) اور اُس نے اپنے شوہر کو پُکارا اور کہا کہ جلد جوانوں میں سے ایک کو اور گدھوں میں سے ایک کو میرے لئے بھیجیے تا کہ مَیں مردِ خدا پاس دوڑ جاؤں اور پھر آؤں + (۲۳) اُس نے پوچھا کہ آج تو اُس پاس کیوں جایا چاہتی ہی؟ آج نہ چاند رات ہی نہ سبت ہی + وہ بولی کہ سلامتی ہوگی + (۲۴) اور اُس نے گدھے پر زین باندھا اور جوان سے کہا ہانک کے لے چل اور آگے بڑھ اور سواری کا قدم مت گھٹا مگر جب کہ مَیں تجھے کہوں + (۲۵) چنانچہ وہ چل نکلی اور کوہِ کرمل پر مردِ خدا کے حضور آئی + اور ایسا ہوا کہ اُس مردِ خدا نے دور سے اُسے دیکھ کے اپنے خادم جیحازی سے کہا دیکھ یہہ وہی شونیمیت عورت ہی۔ (۲۶) اُٹھ اُس کے استقبال کو دوڑ اور اُس سے پوچھ تیری سلامتی ہی؟ اور تیرے شوہر کی سلامتی ہی؟ تیرے لڑکے کی سلامتی ہی؟ وہ بولی سلامتی ہی + (۲۷) اور اُس پہاڑ پر مردِ خدا کے پاس آ کے وہ اُسکے پاؤں سے لپٹی + اور جیحازی نے نزدیک آ کے چاہا کہ اُسے سرکائے + پر مردِ خدا نے کہا کہ اُسے چھوڑ دے۔ کہ یہہ[۱۱] دل آزردہ ہی اور خداوند نے بات مجھ سے چھپائی اور مجھے خبر نہ دی + (۲۸) تب وہ بولی کیا مَیں نے اپنے خداوند سے کبھی بیٹا مانگا؟ کیا مَیں نے نہ کہا تھا کہ مجھے مت دھوکا دے؟ (۲۹) تب اُس نے جیحازی کو کہا کمر باندھ اور میرا عصا اپنے ہاتھ میں لے اور چلا جا۔ اگر کوئی تجھے راہ میں ملے تو اُسے سلام نہ کر[۱۰] اگر وہ تجھے سلام کرے تو جواب مت دے اور میرا عصا اُس لڑکے کے منہہ پر رکھ[۱۱] (۳۰) پر اُس لڑکے کی ماں بولی خداوند کی حیات اور تیری جان کی سوگند[۱۲] مَیں تجھے نہ چھوڑونگی + تب وہ اُٹھا اور اُس کے ساتھ چلا۔ (۳۱) اور جیحازی اُن سے آگے روانہ ہوا اور اُس نے عصا لڑکے کے چہرے پر رکھا۔ پر نہ آواز تھی اور نہ چونک ہوئی + تب وہ پھر کے اُس پاس چلا آیا اور اُسے کہا کہ لڑکا نہ جاگا[۱۳] (۳۲) اور جب الیسع اُس گھر میں پہنچا تو دیکھو وہ لڑکا مرا ہوا اُس کے پلنگ پر پڑا تھا + (۳۳) سو وہ اندر گیا اور اپنے دونوں پر دروازہ بند کر کے[۱۴] خداوند سے دعا مانگی[۱۵] (۳۴) اور چڑھ کے اُس لڑکے سے لپٹا اور اُس کے منہہ پر اپنا منہہ رکھا اور اُس کی آنکھوں پر اپنی آنکھیں اور اُس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ کے اپنے تئیں لڑکے کے اوپر پسارا[۱۶] تب اُس لڑکے کا بدن گرم ہونے لگا + (۳۵) پھر وہ اُٹھا اور اُس گھر میں ٹہلا اور پھر چڑھ کے اُس لڑکے سے لپٹا[۱۷] اور وہ لڑکا سات بار چھینکا اور لڑکے نے اپنی آنکھیں کھول دیں[۱۸] (۳۶) تب اُس نے جیحازی کو بُلا کے کہا شونیمیت کو بُلا + سو اُس نے اُسے بُلایا + اور جب وہ اندر اُس پاس آئی تو اُس نے اُسے فرمایا اپنا بیٹا اُٹھا لے + (۳۷) تب وہ اندر جا کے اُس کے قدموں پر گری اور زمین پر سجدہ کیا اور اپنے بیٹے کو اُٹھا کے باہر گئی[۱۹]

(۳۸) اور الیسع پھر جلجال میں[۲۰] داخل ہوا + اُسوقت اُس ملک میں کال پڑا تھا[۲۱] اور وہاں انبیازادے اُس کے حضور بیٹھے ہوئے تھے[۲۲] اور اُس نے اپنے خادم سے کہا بڑا دیگچہ چڑھا

۵ پیدا ۱۸:۱۰ اور ۱۴
۶ ۲۸ آیت
۷ ۲۵:۲
۱۱ عبرانی میں اس کا دل تلخ ہوا

پیشتر مسیح ۸۹۵ کے قریب

اور اِن انبیازادوں کے لئے لپسی پکا۔ (۳۹) اور اُن میں سے ایک میدان میں گیا کہ کچھ ترکاری چُن لائے۔ سو اُس نے جنگلی لتا پائی اور اُس میں سے دامن بھر کی تونبڑیاں توڑ کے لے آیا اور اُنہیں کاٹ کے اُس دیگ میں ڈال دیا۔ پر وہ واقف نہ تھے۔ (۴۰) چنانچہ اُنہوں نے اُن مردوں کے کھانے کے لئے اُس میں سے اُنڈیلا۔ اور ایسا ہوا جونہی اُس لپسی میں سے کھانے لگے تو چلا اُٹھے اور کہا اے مردِ خدا دیگ میں موت[۲۳] ہے۔ اور وہ کھا نہ سکے۔ (۴۱) تب اُس نے کہا کہ آٹا لاؤ۔ اور اُسے دیگ میں ڈال دیا[۲۴] اور اُس نے کہا کہ اُن لوگوں کے لئے اُنڈیل دو تاکہ وہ کھائیں۔ تب دیگ میں کچھ نقصان پایا نہ گیا۔

(۴۲) اُسی وقت بعل سلیسہ[۲۵] سے ایک شخص مردِ خدا پاس آیا اور جَو کے پہلے پھلوں کی روٹیوں کے بیس گردے اور اناج کی بھری ہوئی بالیں چھلکے سمیت لایا[۲۶] اور وہ بولا کہ اِن لوگوں کو دے کہ وہ کھائیں۔ (۴۳) اُس کے خادم نے بولا کہ کیا میں اِسے سَو آدمیوں کے سامنے رکھوں[۲۷]؟ تب اُس نے پھر کہا کہ لوگوں کو دے تاکہ کھائیں۔ کہ خداوند یُوں فرماتا ہے وہ کھائینگے اور اُس میں سے بھی کچھ چھوڑ رہینگے[۲۸]۔ (۴۴) تب اُس نے اُن کے آگے رکھا اور اُنہوں نے کھایا اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا اُس میں سے کچھ چھوڑا[۲۹]۔

۲۳ خر ۱۰:۱۷
۲۴ دیکھو خر ۱۵:۲۵ ۲ سلا ۲:۲۱ اور ۵:۱۰ یوحنا ۹:۶
۲۵ ۱ سمو ۹:۴
۲۶ ۱ سمو ۹:۷ احزن ۹:۱۱ گلتی ۶:۶
۲۷ لوقا ۹:۱۳ یوحنا ۶:۹
۲۸ لوقا ۹:۱۷ یوحنا ۶:۱۱
۲۹ متی ۱۴:۲۰ اور ۱۵:۳۷ یوحنا ۶:۱۳

۵ باب

۸۹۴ کے قریب

اور نعمان[۱] جو شاہِ ارام کے لشکر کا سردار تھا اپنے صاحب کے نزدیک بزرگ[۲] شخص اور عزت والا تھا کیونکہ خداوند نے اُس کے وسیلے سے ارام کو رہائی دی تھی۔ سو یہہ بڑا بہادر اور صاحب ہمت تھا۔ پر وہ کوڑھی تھا۔ (۲) اور ارامی گروہ بہ گروہ نکلے تھے اور اسرائیل کے ملک میں سے ایک چھوٹی چھوکری اسیر کر کے لے آئے تھے۔ سو وہ نعمان کی جورو کی خدمت کرتی تھی۔ (۳) اُس نے اپنی بی بی سے کہا کاش کہ میرا صاحب اُس نبی کے یہاں ہوتا جو سمرون میں ہے تو وہ اُسے اُس کے کوڑھ سے شفا بخشتا۔ (۴) سو ایک نے اندر جا کے اپنے خداوند سے کہا وہ چھوکری جو اسرائیل کی مملکت کی ہے یُوں یُوں کہتی ہے۔ (۵) سو ارام کے بادشاہ نے کہا چل نکل کہ میں شاہِ اسرائیل کو خط بھیجونگا۔ چنانچہ وہ روانہ ہوا اور دس قنطار روپا اور چھ ہزار مثقال سونا اور دس جوڑے کپڑے اپنے ہاتھ میں لے چلا۔ (۶) اور وہ خط شاہِ اسرائیل پاس لایا جسکا مضمون یہہ تھا کہ یہہ نامہ جب تجھ کو پہنچے تو دیکھ میں نے اپنے خادم نعمان کو تجھ کنے بھیجا ہے تاکہ تو اُس کے کوڑھ کو دفع کرے۔ (۷) اور ایسا ہوا کہ جب شاہِ اسرائیل نے اُس خط کو پڑھا تھا اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے اور بولا کیا میں خدا ہوں کہ ماروں اور جلاؤں[۴] کہ جو اُس شخص نے مجھ پاس اُس کو بھیجا کہ اُسکا کوڑھ کھو دوں؟ سو اب اِسے غور کیجئے اور دیکھئے کہ وہ مجھ سے جھگڑنے کا حیلہ ڈھونڈھتا ہے۔ (۸) اور ایسا ہوا کہ جب مردِ خدا الیشع نے سُنا کہ شاہِ اسرائیل نے اپنے کپڑے پھاڑے تو بادشاہ کو کہلا بھیجا تو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے؟ اب اُسے مجھ پاس آنے دے تاکہ جانے کہ اسرائیل میں ایک نبی ہے۔ (۹) چنانچہ نعمان اپنے گھوڑوں اور اپنی گاڑی سمیت آیا اور الیشع کے گھر کے دروازے پر ٹھہرا۔ (۱۰) تب الیشع نے اُسے کہلا بھیجا جا اور یردن میں سات بار غوطہ مار[۵] کہ تیرا بدن پھر بحال ہو جائیگا اور تو پاک صاف ہوگا۔ (۱۱) پر نعمان ملول ہوا اور چلا گیا اور بولا[۱۱] مجھے گمان تھا کہ وہ بیشک مجھ پاس نکل آئیگا اور کھڑا ہو کے خداوند اپنے خدا کا نام لیگا اور اُس جگہ پر ہاتھ پھیریگا اور کوڑھ کو کھو دیگا۔ (۱۲) دیکھا ابانہ اور فرفر دمشق کی نہریں اسرائیل کی سارے پانیوں سے کہیں بہتر نہیں؟ کیا میں اُن میں نہا دھو نہیں سکتا کہ چنگا ہوؤں؟ سو وہ پھرا اور غصہ ور ہو کے چلا گیا۔ (۱۳) تب اُس کے ملازم اُس کے پاس آ کے بولے اور اُسے کہا اے ہمارے باپ اگر نبی تجھے کچھ بڑا حکم کرتا تو کیا تو اُسے نہ مانتا؟ سو کتنا زیادہ ماننا چاہئے جو اُس نے تجھ سے کہا نہا لے اور پاک ہو۔ (۱۴) تب وہ اُتر گیا اور جیسا مردِ خدا نے کہا تھا یردن میں سات غوطے مارے اور اُس کا بدن چھوٹے بچے کے بدن کی مانند[۶] ہو گیا اور وہ پاک ہوا[۷]۔

(۱۵) تب وہ مردِ خدا پاس پھر آیا وہ اور اُسکے سب ہمراہ اور اُس کے سامنے کھڑا ہوا اور یُوں کہا کہ دیکھ اب میں نے جانا کہ ساری زمین پر کوئی خدا نہیں مگر اسرائیل میں[۸]۔ اِس لئے اب کرم کی راہ سے اپنے خادم کا ہدیہ[۹] قبول کیجئے۔

اور لوقا ۴:۲۷
۲ خر ۱۱:۳
پیشتر مسیح ۸۹۴ کے قریب
۳ ۱ سلا ۲۱:۸ ۲ سلا ۸:۹
۴ پید ۳۰:۲ استثنا ۳۲:۳۹ ۱ سمو ۲:۶
۵ دیکھو ۲ سلا ۴:۴۱ یوحنا ۹:۷
۱۱ عبرانی میں میں نے اپنے سے کہا
۱ یا اابانہ
۶ ایوب ۳۳:۲۵
۷ لوقا ۴:۲۷
۸ دان ۲:۴۷ اور ۳:۲۹ اور ۶:۲۶ و ۲۷
۹ عبرانی میں کی برکت پید ۳۳:۱۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب
۱۰ ۲ سلا ۳: ۱۴
۱۱ پید ۱۴: ۲۳ دیکھو حق ۱۰: ۸ اعم ۸: ۱۸ اور ۲۰

(۱۶) وہ بولا خداوند کی سوگند جسکے آگے میں کھڑا ہوں میں کچھہ نہ لونگا۱۰ اور اُس نے اُسے بہت تنگ کیا کہ لے۔ پر اُس نے انکار کیا۔ (۱۷) اور نعمان نے کہا میں تیری منت کرتا ہوں کیا تیرے خادم کو دو خچروں کے بوجھے کی مٹی دی نہ جائے؟ تیرا خادم تو آگے کو خُداوند کے سوا کسی غیر معبُود کے لئے سوختنی قربانی اور ذبیحہ چڑھائیگا۔ (۱۸) مگر ایک بات میں خُداوند تیرے خادم کو معاف کرے کہ جسوقت میرا صاحب بیت رمون میں جائے کہ وہاں پرستش کرے اور وہ میرے ہاتھہ پر تکیہ کرے۱۲ اور میں رمون کے آگے جھکوں۔ سو جب میں رمون کے آگے اپنے تئیں جھکاؤں تو خداوند یہاں بات میں تیرے خادم کو مُعاف کرے۔ (۱۹) وہ اُسے بولا کہ سلامت جا۔ چنانچہ وہ اُس سے رخصت ہوکے تھوڑی دور گیا۔

(۲۰) اُسوقت مرد خُدا الیسع کے خادم جیحازی نے اپنے میں کہا کہ دیکھہ میرے صاحب نے نعمان ارامی سے نرمی کی ہے کہ اُسکے ہاتھوں سے وہ جو لایا تھا نہ لیا۔ پر خداوند کی سوگند میں تو اُس کے پیچھے دوڑ جاؤنگا اور اُس سے کچھہ نہ لونگا۔ (۲۱) چنانچہ جیحازی نعمان کے پیچھے دوڑا۔ اور نعمان نے جو دیکھا کہ وہ پیچھے لپکا آتا ہی تو وہ گاڑی پر سے اُسکی ملاقات کو اُترا اور بولا کہ سب خیر ہی؟ (۲۲) اُس نے کہا سب خیر ہی۔ مگر میرے صاحب نے مجھے بھیجا ہی اور کہا ہی کہ دیکھہ انبیازادوں میں سے اب دو جوان کوہ افرائیم سے آئے ہیں۔ سو مہربانی کرکے ایک قنطار روپا اور دو جوڑے کپڑے اُن کے لئے دیجئے۔ (۲۳) نعمان نے کہا خوش ہوجئے اور دو قنطار لیجئے۔ اور وہ اُس پہ جد ہوا اور دو قنطار روپا دو تھیلیوں میں اور دو جوڑے کپڑے باندھے اور اپنے دو نوکروں پر دھرے اور وہ اُسکے آگے لئے چلے۔ (۲۴) اور اُس نے ٹیلے پر آکے اُن کے ہاتھہ سے اُنہیں لے لیا اور گھر میں رکھہ کے اُن مردوں کو رخصت کیا۔ سو وہ روانہ ہوگئے۔ (۲۵) پھر وہ اندر جا کے اپنے صاحب کے حضور کھڑا ہوا۔ اور الیسع نے اُسے کہا جیحازی کہاں سے تو آیا ہی؟ وہ بولا تیرا خادم تو۱۱ کہیں نہیں گیا تھا۔ (۲۶) پھر اُس نے اُسے کہا کیا میرا دل اُس وقت جس وقت شخص اپنی گاڑی پر سے اُترکے تیری ملاقات کو پھرا تیرے ساتھہ نہ گیا تھا؟ کیا یہہ ایسا وقت ہی کہ جس میں روپا اور پوشاک اور زیتون کے باغ اور

۱۲ ۲ سلا ۷: ۲ اور ۱۷

۱۱ عبرانی میں نہ ادھر نہ ادھر

تاکستان اور بھیڑیں اور بیل اور غلام اور لونڈیاں لیں؟ (۲۷) سو نعمان کا کوڑھہ اب تجھے لگے گا۱۳ اور تیری نسل سے پُشت در پُشت جُدا نہ ہو۔ سو وہ برف کی مانند کوڑھی ہوکے۱۴ اُس کے سامنے سے نکل گیا۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب
۱۳ ۱ تمط ۶: ۱۰
۱۴ کلس ۳: ۶ ۱۰: ۱۲ ۲ سلا ۱۵: ۵

۶ باب

۱ ۲ سلا ۴: ۳۸

اور انبیازادوں نے الیسع۱ کو کہا دیکھئے یہہ مکان جس میں ہم تیرے ساتھہ رہتے ہیں ہمارے لئے تنگ ہی۔ (۲) اب ہم کو پروانگی دیجیے کہ ہم یردن پاس جائیں اور ہم سب وہاں سے ایک ایک کڑی لیں اور یہاں ایک جگہہ بنائیں جس میں ہم رہیں۔ وہ بولا جاؤ۔ (۳) تب ایک نے کہا مہربانی سے اپنے خادموں کے ساتھہ چلیئے۔ اُس نے کہا میں چلونگا۔ (۴) چنانچہ وہ اُن کے ساتھہ گیا۔ اور اُنہوں نے یردن پاس آکے لکڑیاں کاٹ ڈالیں۔ (۵) اور اُسوقت ایک کی کلہاڑی میں کا لوہا کڑی کاٹتے ہوئے پانی میں گر گیا۔ سو وہ چلا اُٹھا اور کہا اے خُداوند افسوس! یہہ تو مانگی ہوئی تھی۔ (۶) مرد خُدا بولا کس جگہہ گرا؟ اُس نے اُسے وہ جگہہ بتائی۔ تب اُس نے ایک چھڑی کاٹکے اُس جگہہ ڈال دی۲ اور لوہا تیرنے لگا۔ (۷) تب اُس نے کہا اپنے لئے اُٹھا لے۔ سو اُس نے ہاتھہ بڑھا کے اُسے اُٹھا لیا۔

۲ ۲ سلا ۲: ۲۱

(۸) بعد اُس کے شاہ ارام شاہ اسرائیل سے لڑتا تھا اور اُس نے اپنے رفیقوں سے یہہ صلاح ٹھہرائی کہ ہم فلانی فلانی جگہہ خیمہ کھڑا کرینگے۔ (۹) سو مرد خُدا نے شاہ اسرائیل کو کہلا بھیجا خبردار تو فلانی جگہہ سے مت گذر ہو کہ وہاں ارامی اُترے ہیں۔ (۱۰) پھر شاہ اسرائیل نے اُس جگہہ جس کی خبر مرد خُدا نے دی تھی اور اُس کی بابت اُسے جتا دیا تھا لوگ بھیجے اور وہاں اپنے تئیں بچا رکھا۔ اور ایک یا دو بار نہیں بلکہ زیادہ۔ (۱۱) تب اُس سبب سے شاہ ارام کا دل نپٹ گھبرایا اور اُس نے اپنے خادموں کو طلب کرکے اُن سے کہا تم مجھے نہیں بتاتے کہ ہم میں سے شاہ اسرائیل کی طرف کون ہی؟ (۱۲) تب اُس کے ایک خادم نے کہا اے میرے خداوند بادشاہ کوئی بھی نہیں۔ مگر الیسع نبی جو اسرائیل میں ہی تیری ہر ایک بات کی جو تو اپنی خلوتگاہ میں کہتا ہی شاہ اسرائیل کو خبر دیتا ہی۔ (۱۳) اُس وقت اُس نے کہا جاؤ اور دیکھو جو کہ وہ کہاں ہی تاکہ میں لوگ

بھیجکے اُسے پکڑوں۔ سو اُنہوں نے اُسے خبر کی کہ وہ دوتین میں ہے۔ (۱۴) تب اُس نے وہاں گھوڑے اور گاڑیاں ایک بڑے لشکر کے ساتھ بھیجیں۔ سو اُنہوں نے رات کو آکر اُس شہر کو گھیر لیا۔ (۱۵) اور صبح کو سویرے جو مردِ خدا کا خادم اُٹھا اور باہر نکلا تو اُس نے دیکھا کہ لشکر نے معہ گھوڑوں اور گاڑیوں کے شہر کو گھیر لیا ہے۔ اور اُس کے خادم نے جاکر اُسے کہا افسوس ای میرے صاحب ہم کیا کرینگے؟ (۱۶) سو اُس نے جواب دیا مت ڈر کہ ہمارے ساتھ والے اُن کے ساتھ والوں سے بہت ہیں۔ (۱۷) تب الیشع نے دُعا کی اور کہا ای خداوند اُسکی آنکھیں کھول دیجئے کہ یہہ دیکھے۔ تب خُداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھولیں اور اُس نے جو نگاہ کی تو دیکھا کہ الیشع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور گاڑیوں سے بھرا ہوا ہے۔ (۱۸) اور جب وہ اُس کی طرف کو اُترے تب الیشع نے خداوند سے دُعا مانگی اور کہا اِن لوگوں کو مہربانی کرکے اندھا کر دیجئے۔ سو اُس نے جیسا الیشع نے کہا تھا اُنکو اندھا کر دیا۔ (۱۹) پھر الیشع نے اُنہیں کہا یہہ وہ راستہ نہیں اور یہہ تو وہ شہر نہیں۔ تم میرے پیچھے چلے آؤ کہ تم کو اُس شخص پاس جس کی تم تلاش کرتے ہو لیجاؤنگا۔ اور وہ اُنہیں سمرون میں لے گیا۔ (۲۰) اور ایسا ہوا کہ جب وہ سمرون میں پہنچے تو الیشع نے یوں کہا ای خُداوند اِن لوگوں کو بینائی دے تاکہ وہ دیکھیں۔ تب خُداوند نے اُن کی آنکھیں کھولیں اور اُنہیں بینائی ملی۔ اور کیا دیکھتے ہیں کہ وہ سمرون کے درمیان تھے۔ (۲۱) اور شاہ اسرائیل نے اُنہیں دیکھ کے الیشع سے کہا کہ ای میرے باپ کیا میں اُنہیں مار لوں؟ میں اُنہیں مار لوں؟ (۲۲) اُس نے جواب دیا کہ تو اُنہیں مت مار۔ کیا تو اُن کو مارنا چاہتا جنہیں تو نے اپنی تلوار اور کمان کے زور سے اسیر کیا؟ اب تو اُن کے آگے روٹی پانی رکھ تا وہ کھائیں اور پئیں اور اپنے آقا پاس جائیں۔ (۲۳) سو اُس نے اُن کے لئے بہت سا کھانا پکوایا۔ اور جب وہ کھا پی چکے تو اُس نے اُنہیں رخصت کیا۔ تب وہ اپنے آقا پاس چلے گئے۔ پس ارام کے لشکر اسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے۔

(۲۴) بعد اُس کے ایسا ہوا کہ بن ہدد شاہِ ارام اپنی ساری فوج اکٹھی کرکے چڑھا اور سمرون کو جا گھیرا۔ (۲۵) تب سمرون میں بڑا کال پڑا اور دیکھو وہ اُسے یہانتک گھیرے رہے کہ گدھے کا ایک سر اَسّی درہم کو اور کبوتروں کی بیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ پانچ درہم کو بکا۔ (۲۶) اور ایک دن شاہ اسرائیل شہرپناہ کی دیوار پر پھرتا تھا کہ ایک عورت اُس کے حضور چلائی اور بولی ای میرے خداوند ای بادشاہ میری مدد کر۔ (۲۷) تب وہ بولا اگر خداوند ہی تیری مدد نہ کرے تو میں تیری کیونکر مدد کروں؟ کیا کھلیہان سے یا انگور کے کولھوں سے؟ (۲۸) پھر بادشاہ نے اُسے کہا تجھ کو کیا ہوا؟ وہ بولی اِس عورت نے مجھے کہا کہ اپنا بیٹا لا تاکہ ہم آج کے دن اُسے کھائیں۔ اور میرا بیٹا جو ہے سو اُسے ہم کل کھائینگے۔ (۲۹) سو ہم نے اپنے بیٹے کو پکایا اور ہم نے اُسے کھایا۔ اور دوسرے دن میں نے اُس سے کہا اپنا بیٹا لا تاکہ آج ہم اُسے کھائیں۔ لیکن اُس نے اپنا بیٹا چھپا رکھا (۳۰) اور ایسا ہوا کہ شاہ نے اُس عورت کی باتیں سُنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور وہ دیوار پر چلا جاتا تھا اور لوگوں نے جو نگاہ کی تو دیکھو اُس نے اپنے تن پر اندر وار ٹاٹ پہنا تھا۔ (۳۱) اور اُس نے کہا کہ اگر آج کے دن سافط کے بیٹے الیشع کا سر تن پر رہے تو خُداوند مجھ سے ایسا کرے اور اُس سے زیادہ کرے۔ (۳۲) اور الیشع اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور بزرگان بھی اُس کے ساتھ بیٹھے تھے۔ اور بادشاہ نے اپنے حضور کا ایک شخص بھیجا۔ پر اُس سے پہلے کہ وہ قاصد اُس تک پہنچے اُس نے بزرگوں سے کہا تم دیکھتے ہو کہ اُس قاتل زادے نے بھیجا ہے کہ میرا سر کاٹ ڈالے۔ سو دیکھو جب وہ قاصد آئے تو دروازہ بند کرلو اور اُسے مضبوطی سے دروازے پر پکڑے رہو۔ کیا اُسکے پیچھے پیچھے اُس کے صاحب کے پاؤں کی آہٹ نہیں؟ (۳۳) اور وہ اُس سے ہنوز یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو وہ قاصد اُس پاس آ پہنچا اور اُس نے کہا کہ دیکھو یہہ بلا خُداوند کی طرف سے ہے۔ اب آگے میں خداوند کی کیا راہ تکوں؟

۷ باب

تب الیشع نے کہا تم خُداوند کی بات سُنو۔ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ کل اِسی وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر مہین آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جَو کے دو پیمانے ایک

حاشیہ: پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب — ۱۴ پید ۳۷: ۱۷ | ۱۱ عبرانی میں بھاری — ۱۶ ۲ تو ۳۲: ۷، زبور ۵۵: ۱۸، روم ۸: ۳۱ — ۱۷ ۲ سلا ۲: ۱۱، زبور ۳۴: ۷، ۶۸: ۱۷، زکر ۱: ۸، اور ۶: ۱-۷ — ۱۸ پید ۱۹: ۱۱ — ۲۲ روم ۱۲: ۲۰ — ۲۳ ۲ سلا ۵: ۲، ۸ و ۹ آیتیں، ۸۹۲ کے قریب — پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب — ۲۹ احبا ۲۶: ۲۹، است ۲۸: ۵۳، ۵۷ — ۳۰ ۱ سلا ۲۱: ۲۷ — ۳۱ روت ۱: ۱۷، ۱ سلا ۱۹: ۲ — ۳۲ حزق ۸: ۱، اور ۲۰: ۱ — ۱۳ سلا ۱۸: ۴ — ۱۴ لوقا ۱۳: ۳۲ — ۱۵ ایوب ۲: ۹ — ۸۹۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

مثقال کو بکینگے[۱] (۲) اور اُس وقت تیسرے درجے کے منصبدار نے جس کے ہاتھوں پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا مردِ خُدا کو جواب دیا[۲] اور کہا دیکھہ کہ اگر خُداوند آسمان میں کھڑکیاں لگائے[۳] تو یہہ حال ہو سکتا ہی؟ تب اُس نے کہا دیکھہ تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا پر اُس میں سے نہ کھائیگا ✦

(۳) سو شہر کے دروازے کے آستانے پر چار کوڑھی تھے۔ اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا ہم یہاں بیٹھے بیٹھے کیوں مریں؟ (۴) اگر ہم کہیں کہ شہر کے اندر جائینگے تو شہر میں کال ہی کہ ہم وہاں مر جائینگے۔ اور اگر یہیں بیٹھے رہیں تو بھی مرینگے۔ سو آؤ ہم ارامی لشکر میں جائیں۔ اگر وہ ہم کو جیتا چھوڑینگے تو ہم بچینگے۔ اور اگر وہ ہم کو مارینگے تو ہمیں مرنا ہی تو ہی ✦ (۵) چنانچہ وہ شام کے وقت اُٹھکے ارامیوں کے لشکر کو چل نکلے اور جب وے ارامیوں کی لشکرگاہ کی باہری حد سے نزدیک ہوئے تو دیکھو وہاں کوئی بھی نہ تھا ✦ (۶) اِس لیئے کہ خُداوند نے گاڑیوں کا سنّاٹا اور گھوڑوں کا سنّاٹا بلکہ ایک بڑی فوج کا سنّاٹا ارامی لشکر کو سُنایا تھا[۵] سو اُنہوں نے آپس میں کہا تھا کہ دیکھو شاہِ اسرائیل نے حتّی بادشاہوں[۶] اور مصری بادشاہوں کو اجورہ دیکے بُلایا کہ وے ہم پر چڑھہ آئیں ✦ (۷) تب وے اُٹھکے شام کو بھاگ نکلے[۷] اور اپنے ڈیرے اور اپنے گھوڑے اور اپنے گدھے اور ساری لشکرگاہ جس طرح تھی ویسے ہی چھوڑکے اپنی جان کے لیئے بھاگے ✦ (۸) اور یہہ کوڑھی جب لشکرگاہ کی باہری حد پر پہنچے تو ایک خیمے میں گھسے اور اُنہوں نے وہاں کھایا اور پیا اور روپا اور سونا اور لباس وہاں سے لیا اور اُسے جاکے چھپا رکھا۔ اور پھر آکے دوسرے خیمے میں گھسے اور وہاں سے بھی لے گئے اور چھپا کے آئے ✦ (۹) پھر اُنہوں نے آپس میں کہا ہم اچھا نہیں کرتے۔ آج کا دن خوشخبری کا دن ہی۔ سو اگر ہم چپ ہوں اور صبح تک یہاں ٹھہریں تو سزا پائینگے پس آؤ ہم جاکے شاہ کے گھر میں خبر کریں ✦ (۱۰) چنانچہ اُنہوں نے آکے شہر کے دربان کو خبر کی اور اُنہیں کہا ہم ارامیوں کی لشکرگاہ میں گئے اور دیکھو کہ وہاں نہ آدمی ہی نہ آدمی کی آواز مگر گھوڑے بندھے ہوئے اور گدھے بندھے ہوئے اور خیمے جیوں کے تیوں ہیں ✦ (۱۱) اُس نے اور دربانوں کو بُلا کے بادشاہ کے قصر کے اندر خبر کی ✦ (۱۲) تب بادشاہ رات ہی کو اُٹھا اور اپنے خادموں کو کہا میں تمہیں بتاتا ہوں ارامیوں نے ہمارے برخلاف یہہ کیا کیا ✦ وہ خوب جانتے ہیں کہ ہم بھوکے ہیں۔ سو وہ اپنی لشکرگاہ سے نکل کے میدان میں چھپے ہیں یہہ کہکے کہ جسوقت وہ شہر سے نکلیں تو ہم اُن کو جیتا پکڑلیں گے اور شہر میں گھسینگے ✦ (۱۳) اور اُس کے خادموں میں سے ایک نے جواب میں یُوں کہا کہ ہم اُن بچے ہوئے گھوڑوں میں سے جو شہر میں باقی ہیں پانچ گھوڑے لیں (کہ وے تو اسرائیلیوں کی گروہ کی مانند ہیں جو باقی رہی ہاں ساری اسرائیل جماعت کی مانند جو فنا ہوگئی۔) اور ہم اُنہیں بھیجیں اور دریافت کریں ✦ (۱۴) سو اُنہوں نے گاڑی کے دو گھوڑے لیئے اور بادشاہ نے لوگ ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجے کہ جائیں اور دیکھیں ✦ (۱۵) چنانچہ وے اُن کے پیچھے یردن تک چلے گئے۔ اور دیکھو کہ ساری راہ کپڑوں سے اور برتنوں سے جو ارامیوں نے جلدی میں پھینک دئے تھے بھری تھی۔ سو قاصدوں نے پھر کے بادشاہ کو خبر دی ✦ (۱۶) تب لوگوں نے نکل کے ارامیوں کی لشکرگاہ کو لوٹا ✦ سو میدے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکے جیسا خداوند نے فرمایا تھا[۸] ✦ (۱۷) اور بادشاہ نے تیسرے درجے کے منصبدار کو جسکے ہاتھوں پر تکیہ کرتا تھا مقرر کیا کہ دروازے کی نگہبانی کرے۔ اور لوگوں نے اُسے لتاڑ ڈالا اور وہ مر گیا جیسا مردِ خُدا نے کہا تھا[۹] جو اُس وقت بولا جسوقت کہ بادشاہ اُس پاس آیا تھا ✦ (۱۸) اور مردِ خُدا نے جو کچھہ بادشاہ سے کہا تھا کہ جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو اور میدے کا ایک ایک پیمانہ ایک مثقال کو کل اِس وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر ہو جائیگا[۱۰] سو اُس کے مطابق ایسا ہوا ✦ (۱۹) اور اُسوقت تیسرے درجے کے منصبدار نے مردِ خُدا کو جواب دیکے کہا تھا اب دیکھہ اگر خُداوند آسمان میں کھڑکیاں لگائے تو یہہ حال ہو سکتا ہی؟ مردِ خُدا نے یُوں فرمایا تھا کہ تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا پر اُس میں سے نہ کھائیگا ✦ (۲۰) سو اُس پر ایسا حادثہ گذرا۔ کہ لوگوں نے اُسے دروازے پر لتاڑ ڈالا اور وہ مر گیا ✦

۸ باب

پیشتر مسیح سے ۸۹۱ کے قریب

پھر الیشع نے اُس عورت سے کہ جسکے بیٹے کو اُس نے جِلایا

---

[۱] ۱۸ و ۱۹ آیتیں
[۲] ۱۷ و ۱۹ و ۲۰ آیتیں
[۳] ۱۰:۳۶
[۴] احبا ۱۳: ۴۶
[۵] ۲ سمو ۵: ۲۴ ۲ سلا ۱۹: ۷ ایوب ۱۵: ۲۱
[۶] ۱ سلا ۱۰: ۲۹
[۷] زبور ۴۸: ۴ و ۵ و ۶ امثا ۲۸: ۱
[۸] ۱ آیت
[۹] ۲ آیت ۲ سلا ۶: ۳۲
[۱۰] ۱ آیت

تھا کہا اُٹھ اور اپنے کُنبے سمیت جا اور جہاں کہیں رہنا مناسب ہو وہاں رہ۔ کیونکہ خُداوند نے کال کو طلب فرمایا ہے[۲] اور زمین پر سات برس تک کال رہیگا٭ (۲) تب وہ عورت اُٹھی اور اُس نے مردِ خُدا کے کہنے کے مطابق کیا اور اپنے کُنبے سمیت جا کے فلسطیوں کے مُلک میں سات برس تک رہی٭ (۳) اور ایسا ہوا کہ ساتویں سال کے آخر یہہ عورت فلسطیوں کی زمین سے پھری اور بادشاہ پاس چلی گئی تاکہ اپنے گھر اور اپنی زمین کے لئے فریاد کرے٭ (۴) اُسوقت بادشاہ مردِ خُدا کے چاکر جیحازی سے[۳] باتیں کرتا تھا اور کہتا تھا کہ سارے معجزے جو الیسع نے دکھائے ہیں اُنہیں میرے آگے بیان کیجئے (۵) اور ایسا ہوا کہ جب وہ بادشاہ سے کہہ ہی رہا تھا کہ کیونکر اُس نے مُردے کو جِلایا[۴] اور دیکھو کہ اُس عورت نے جس کے بیٹے کو اُس نے جِلایا تھا آکے بادشاہ کے حضور اپنے گھر اور اپنی زمین کی بابت فریاد کی٭ تب جیحازی بول اُٹھا کہ ای میرے خُداوند بادشاہ وہ عورت اور اُس کا وہ بیٹا جسے الیسع نے جِلایا یہی ہیں٭ (۶) اور بادشاہ نے جو اُس عورت سے پوچھا تو اُس نے اُسے بیان کیا٭ تب بادشاہ نے ایک خواجہ سرا کو اُس کے ساتھ کر کے فرمایا کہ اُس کا سب کچھ جو تھا اور زمین کی پیداوار جس دن سے کہ اُس نے یہیں چھوڑی ہے آج کے دن تک اُسکو پھیر دو٭

(۷) پھر الیسع دمشق میں آیا اور شاہ ارام بن ہدد بیمار تھا٭ اور اُس کو خبر ہوئی کہ مردِ خُدا یہاں آیا ہے٭ (۸) اور بادشاہ نے حزائیل کو کہا کچھ ہدیہ اپنے ہاتھ میں لے[۵] اور مردِ خُدا کا استقبال کرنے جا اور خُداوند کی مرضی اُس سے دریافت کر اور کہہ کیا میں اِس بیماری سے چنگا ہونگا؟[۷] (۹) چنانچہ حزائیل اُس سے ملنے چلا اور اُس نے دمشق کی ساری اچھی چیزوں کا ہدیہ چالیس اونٹوں پر لدا ہوا[۱] اپنے ساتھ لیا اور وہ آیا اور اُس کے سامنے کھڑا ہوا اور بولا ارام کے بادشاہ تیرے بیٹے بن ہدد نے مجھ کو تیرے پاس بھیجا ہے اور پوچھتا ہے کیا میں اِس بیماری سے چنگا ہونگا؟ (۱۰) الیسع نے اُسے کہا جا اُس سے کہہ ممکن ہے کہ تو چنگا ہو لیکن خُداوند نے مجھ کو خبر دی کہ وہ یقیناً مر جائیگا٭ (۱۱) اور وہ اُس کی طرف اپنا چہرہ قائم کئے رہا یہانتک کہ وہ شرمندہ ہو گیا اور مردِ خُدا رو دیا[۹] (۱۲) اور حزائیل نے کہا میرا خُداوند کیوں روتا ہے؟ تب اُس نے جواب دیا اِس لئے کہ میں اُس بدسلوکی سے جو کہ تو بنی اسرائیل سے کریگا خوب آگاہ ہوں[۱۰] کہ تو اُن کے حصین شہروں کو پھونک دیگا اور اُن کے جوانوں کو تہ تیغ کریگا اور اُن کے لڑکوں کو پٹک دیگا اور اُن کی پیٹ والیوں کے پیٹ پھاڑیگا[۱۱] (۱۳) پھر حزائیل بولا کیا تیرا غلام کتا ہے[۱۲] جو ایسی بڑی بات کریگا؟ تب الیسع بولا خُداوند نے مجھے خبر دی ہے کہ تو ارام کا بادشاہ ہوگا[۱۳] (۱۴) پھر وہ روانہ ہوا اور الیسع پاس سے اپنے آقا پاس گیا٭ تب اُس نے پوچھا الیسع نے تجھے کیا کہا؟ اُس نے کہا کہ اُس نے مجھے بتایا کہ تو البتہ چنگا ہوگا۔ (۱۵) اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ اُس نے ایک موٹا کپڑا لیا اور اُسے بھگو کے اُس کے مُنہ پر رکھا٭ سو وہ مر گیا۔ اور حزائیل اُس کی جگہ بادشاہ ہوا٭

(۱۶) اور شاہ اسرائیل یورام بن اخی اب کی سلطنت کے پانچویں سال جسوقت کہ یہوسفط شاہ یہوداہ تھا تب یہوسفط کا بیٹا یہورام[۱] تخت پر بیٹھا[۱۳] (۱۷) اور جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا تب اُس کی عمر بتیس برس کی تھی[۱۴] اور اُس نے یروشلم میں آٹھ برس بادشاہت کی٭ (۱۸) اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی مانند اسرائیلی بادشاہوں کی راہ پر چلا کہ اخی اب کی بیٹی اُس کی جورو تھی[۱۵] اور اُس نے خُداوند کے حضور بدی کی٭ (۱۹) لیکن خداوند نے نہ چاہا کہ یہوداہ کو ہلاک کرے۔ کیونکہ اُس نے اپنے بندے داؤد کا پاس تھا۔ کہ اُس نے کہا تھا میں تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے ایک چراغ دونگا[۱۷] (۲۰) سو اُسی کے دنوں میں ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکل کے باغی ہوا[۱۸] اور اُنہوں نے اپنے لئے ایک بادشاہ بنایا[۱۹] (۲۱) تب یورام شعیر میں آیا اور سب گاڑیاں اُس کے ساتھ تھیں۔ اور اُس نے رات کو اُٹھکے ادومیوں کو جو اُسے گھیرے ہوئے تھے اور گاڑیوں کے سب سرداروں کو مارا۔ اور لوگ اپنے خیموں کو بھاگ گئے٭ (۲۲) [۱]لیکن ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکل گئے آج کے دن تک باغی ہے٭ اور اُسی وقت لبناہ بھی باغی ہوا[۲۰] (۲۳) اور یورام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا یہوداہ کے

حاشیہ:
پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب
۱ ۲ سلا ۴: ۳۵
۲ زبور ۱۰۵: ۱۶ ۔ حجی ۱: ۱۱
۸۸۵ کے قریب
۳ ۲ سلا ۵: ۲۷
۴ ۲ سلا ۴: ۳۵
۸۸۵
۵ ۱ سلا ۱۹: ۱۵
۶ ۱ سمو ۹: ۷ ۔ ۱ سلا ۱۴: ۳
۲ سلا ۵: ۵
۷ ۲ سلا ۱: ۲
[۱] عبرانی میں ہاتھ میں
۱۵۸ آیت
پیشتر مسیح سے ۸۸۵ کے قریب
۹ لوقا ۱۹: ۴۱
۱۰ ۲ سلا ۱۰: ۳۲ اور ۱۲: ۱۷ اور ۱۳: ۳، ۷ ۔ عمو ۱: ۳
۱۱ ۲ سلا ۱۵: ۱۶ ۔ ہوسیع ۱۳: ۱۶ ۔ عمو ۱: ۱۳
۱۲ ۱ سمو ۱۷: ۴۳
۱۳ ۱ سلا ۱۹: ۱۵
۸۹۲
[۱] اپنے باپ کے ساتھ بادشاہت کرنے لگا
۱۴ ۲ توا ۲۱: ۳ و ۴
۱۵ ۲ توا ۲۱: ۵ وغیرہ
۱۶ ۲۶ آیت
۱۷ ۲ سمو ۷: ۱۳ ۔ ۱ سلا ۱۱: ۳۶ اور ۱۵: ۴ ۔ ۲ توا ۲۱: ۷
۱۸ پید ۲۷: ۴۰ ۔ ۲ سلا ۳: ۲۷ ۔ ۲ توا ۲۱: ۸ و ۹ و ۱۰
۱۹ ۱ سلا ۲۲: ۴۷
[۱] یعنی پید ۲۷: ۴۰ کا تکملہ ہوا
۲۰ ۲ توا ۲۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۸۸۵ کے قریب

بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہی؟ (۲۴) پھر یورام نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے آرام کیا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان گاڑا گیا۔ اور اُسکا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا+

(۲۵) اور اخی اب کے بیٹے شاہ اسرائیل یورام کی سلطنت کے بارھویں برس شاہ یہوداہ یہورام کا بیٹا † اخزیاہ سلطنت کرنے لگا+ (۲۶) اخزیاہ بائیس برس کا تھا جب کہ بادشاہ ہوا اور ایک برس اُس نے یروشلم میں سلطنت کی+ اُس کی ماں کا نام عتلیاہ تھا جو شاہ اسرائیل عمری کی ‡ بیٹی تھی+ (۲۷) اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی راہ پر چلا اور اُس نے اخی اب کے گھرانے کی مانند خُداوند کے آگے بدی کی۔ کیونکہ اخی اب کے گھرانے سے داماد کی نسبت اُسے تھی+ (۲۸) اور وہ اخی اب کے بیٹے یورام کے ساتھ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھا اور ارامیوں نے یورام کو زخمی کیا+ (۲۹) سو یورام بادشاہ پھر گیا تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کی جو اُس نے شاہ ارام حزائیل کے مقابلے میں § رامہ کے مقام پر ارامیوں کے ہاتھوں سے اُٹھائے تھے دوا کرے اور یہورام کا بیٹا شاہ یہوداہ اخزیاہ یزرعیل کو گیا کہ اخی اب کے بیٹے یورام کو دیکھے جو کہ زخمی تھا+

۹ باب

تب الیسع نبی نے انبیازادوں میں سے ایک کو بُلایا اور اُس سے کہا اپنی کمر باندھ اور تیل کی یہہ شیشی اپنے ہاتھ میں لے اور رامات جلعاد کو جا+ (۲) اور جب تو وہاں پہنچے تو نمسی کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو کو ڈھونڈھ لے اور اندر جا کے اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان سے اُٹھوا کے اندر کی کوٹھری میں لیجا۔ (۳) تب یہہ شیشی تیل کی لے اور اُسکے سر پر ڈال اور کہہ خُداوند یوں فرماتا ہی میں نے تجھے مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ کیا۔ بعد اُس کے تو دروازہ کھول کے چل دے اور دیری مت کر+ (۴) سو وہ جوان وہ نبی زادہ جوان رامات جلعاد کو گیا+ (۵) اور جب وہ آیا تو دیکھو لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے+ اُس نے کہا ای سردار مجھے تیرے لئے ایک پیغام ہی+ یاہو بولا ہم سب میں سے کس کے لئے؟ اُس نے کہا تیرے لئے ای سردار+ (۶) سو وہ اُٹھکے گھر میں گیا۔ اور اُس نے اُس کے سر پر وہ تیل اُنڈیلا اور اُسے کہا خُداوند اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہی کہ میں نے تجھے مسح کر کے خُداوند کی قوم اسرائیل کا بادشاہ کیا+ (۷) اور تو اپنے آقا اخی اب کے گھرانے کو ماریگا تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خُداوند کے سارے بندوں کے خون کا ایزبل کے ہاتھ سے انتقام لوں+ (۸) کیونکہ اخی اب کا سارا گھرانا نابود ہوگا۔ اور میں اخی اب کے ہر ایک کو جو دیوار پر موتے اور اُسے بھی جو اسرائیل میں بند کیا ہوا اور چھوڑا گیا ہو کاٹ ڈالونگا+ (۹) اور میں اخی اب کے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھرانے اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھرانے کی مانند کر دونگا۔ (۱۰) اور ایزبل کو یزرعیل کی ملکیت میں کتّے کھائینگے اور وہاں کوئی نہ ہوگا جو اُسے گاڑے+ پھر اُس نے دروازہ کھولا اور نکل بھاگا+ (۱۱) تب یاہو نکل کے اپنے آقا کے خادموں کے درمیان آیا۔ اور ایک نے اُسے کہا سب خیر ہی؟ یہہ دیوانہ تجھ کنے کیوں آیا تھا؟ اُس نے اُنہیں جواب دیا تم اُس شخص سے اور اُسکے پیام سے واقف ہو+ (۱۲) وہ بولے جھوٹ۔ اب ہمیں حال بتاؤ+ تب اُس نے کہا اُس نے مجھے یوں یوں کہا کہ خداوند فرماتا ہی میں نے تجھے مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ کیا+ (۱۳) سو اُنہوں نے جلدی کی اور ہر ایک نے اپنی پوشاک لیکے اُس کے نیچے سیڑھی کے سرے پر رکھی اور نرسنگا پھونکا کہ یاہو سلطنت کرتا ہی+ (۱۴) سو نمسی کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو نے یورام سے بغاوت کی+ (کہ اُس وقت یورام وہ اور سارا اسرائیل شاہ ارام حزائیل کے سبب رامات جلعاد کی حمایت کر رہے تھے) (۱۵) لیکن شاہ || یورام پھر گیا تھا کہ یزرعیل میں اُن زخموں کی جو اُس نے شاہ ارام حزائیل کے مقابل ارامیوں کے ہاتھ سے کھائے تھے دوا کرے تب یاہو نے کہا اگر تم کو اچھا لگے تو کسی کو شہر سے نکل بھاگنے نہ دو کہ یزرعیل کو خبر پہنچائے (۱۶) اور یاہو گاڑی پر سوار ہو کے یزرعیل کو گیا کہ یورام وہیں پڑا تھا+ اور شاہ یہوداہ اخزیاہ یورام کی ملاقات کو آیا ہوا تھا+ (۱۷) اور یزرعیل میں ایک نگہبان برج پر کھڑا تھا اور اُس نے جو یاہو کی گروہ کو آتے ہوئے دیکھا تو بولا میں ایک گروہ دیکھتا ہوں

† اخزیاہ کہلایا
‡ یا پوتی
§ یا رامات کہلایا
|| عبرانی میں یہورام

پیشتر مسیح سے ۸۸۴ کے قریب

یورام نے کہا ایک سوار کو بلا اور اُسے بھیج کہ اُن سے جا ملے اور پوچھے خیر ہی؟ (۱۸) چنانچہ ایک شخص سوار ہوکے اُس سے ملنے کو گیا اور کہا بادشاہ پوچھتا ہی خیر ہی؟ یاہو نے کہا تجھہ کو خیر سے کیا کام ہمیرے پیچھے ہو لے۔ پھر نگہبان بولا کہ قاصد اُن پاس پہنچا لیکن پھر نہیں آتا۔ (۱۹) تب اُس نے دوسرے سوار کو روانہ کیا۔ اُس نے بھی اُن پاس پہنچکے کہا بادشاہ یُوں کہتا ہی خیر ہی؟ یاہو نے جواب دیا تجھے خیر سے کیا کام ہی؟ میرے پیچھے ہو لے۔ (۲۰) پھر نگہبان بولا وہ بھی اُن پاس پہنچا اور پھر نہیں آتا۔ اور اُس کے ہانکنے کا طور نمسی کے بیٹے یاہو کے ہانکنے کی مانند ہی۔ کہ وہ دیوانے کی طرح تیز ہانکتا ہی۔ (۲۱) تب یورام نے فرمایا جوتو۔ سو اُسکی گاڑی جوتی گئی۔ تب شاہ اسرائیل یورام اور شاہ یہوداہ اخزیاہ اپنی اپنی گاڑیوں پر چڑھکے چل نکلے [۱۷] اور وہ یاہو کے استقبال کو گئے اور یزرعیلی نبات کی ملکیت میں اُس سے دوچار ہوئے۔ (۲۲) اور ایسا ہوا کہ جب یورام نے یاہو کو دیکھا تب اُس نے کہا اے یاہو خیر ہی؟ وہ بولا کیا خیر ہی جس حال کہ تیری ماں ایزبل کی زناکاریاں اور اُس کی جادوگریاں ہنوز اسقدر ہیں؟ (۲۳) تب یورام نے اپنے ہاتھہ پھیرے اور بھاگا اور اخزیاہ سے کہا کہ اے اخزیاہ فتنہ ہی۔ (۲۴) تب یاہو نے اپنے سارے زور سے کمان کھینچی اور یورام کے دونوں شانوں کے درمیان مارا ایسا کہ تیر اُس کے دل سے گذر گیا۔ اور وہ گاڑی کے بیچ میں جھککے گرا۔ (۲۵) تب یاہو نے اپنے لشکر کے سردار بدقر کو کہا کہ اُسے لیکے یزرعیلی نبات کی ملکیت کے کھیت میں ڈال دے۔ کیونکہ یاد کر کہ جس وقت میں اور تو اُس کے باپ اخی اب کے پیچھے پیچھے سوار ہوکے دوڑے تھے تو خداوند نے یہہ فتویٰ اُس پر دیا تھا [۱۸] (۲۶) کہ یقیناً میں نے کل نبات کے خون اور اُسکے بیٹوں کے خون کو دیکھا ہی خداوند فرماتا ہی۔ اور میں اُسی کھیت میں تیرا بدلہ لونگا خداوند فرماتا ہی [۱۹] سو جیسا خداوند نے فرمایا ہی اُسے لیکے اُسی جگہ ڈال دے۔ (۲۷) اور جب شاہ یہوداہ اخزیاہ نے یہہ دیکھا تو وہ باغ کی بارہ دری کی راہ سے نکل بھاگا اور یاہو نے اُسکا پیچھا کیا اور کہا کہ اُسے بھی گاڑی ہی میں مار لو۔ چنانچہ اُنہوں

۱۷ ۱۲ تو ۲۲:۲۲:۷
۱۸ ۱سلا ۲۱:۲۹
۱۹ ۱سلا ۲۱:۱۹

نے اُسے جور کی چڑھائی پر جو ابلعام کے متصل ہی مارا۔ اور وہ بھاگ کے مجدونا میں آیا اور وہاں مرگیا۔ (۲۸) اور اُس کے خادم اُس کو گاڑی میں ڈال کے یروشلم میں لے گئے اور اُسے اُس کی قبر میں داؤد کے شہر میں اُس کے باپ دادوں کے ساتھہ گاڑا۔

(۲۹) اور اخی اب کے بیٹے یورام کے جلوس کے گیارھویں برس اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ہوا تھا۔

(۳۰) اور جب یاہو یزرعیل میں داخل ہوا تو ایزبل نے سُنا اور اپنی آنکھوں میں سرمہ لگایا [۲۱] اور اپنا سر سنوارا اور ایک کھڑکی سے جھانکنے لگی۔ (۳۱) اور جونہی یاہو دروازے پاس پہنچا تو وہ بولی کیا زمری کو سلامتی ملی جس نے اپنے آقا کو مارا [۲۲]؟ (۳۲) اور اُس نے دریچے کی طرف سر اُٹھایا اور کہا میری طرف کون ہی کون؟ تب دو تین خواجہ سراؤں نے اُس کی طرف دیکھا۔ (۳۳) تب اُس نے کہا اُسے نیچے گرا دو۔ سو اُنہوں نے اُسے نیچے گرا دیا اور اُسکا لہو دیوار پر اور گھوڑوں پر پڑا۔ اور اُسنے اُسے پامال کیا۔ (۳۴) اور اندر آکے اُس نے کھایا اور پیا۔ پھر فرمایا کہ جاؤ اُس لعنت کی ماری ہوئی رنڈی کو دیکھو اور اُسے گاڑو۔ کہ وہ شاہزادی ہی [۲۳] (۳۵) اور وہ اُسے گاڑنے گئے۔ پر کھوپڑی اور اُس کے پاؤں اور ہتھیلیوں کے سوا اُس کا کچھہ اور نہ پایا۔ (۳۶) سو وہ پھر آئے اور اُسے خبر دی۔ وہ بولا یہہ وہ بات ہی جو خداوند نے اپنے بندے ایلیاہ تسبی کی معرفت فرمائی تھی کہ یزرعیل کی موروثی زمین میں کتے ایزبل کا گوشت کھائینگے [۲۴] (۳۷) اور ایزبل کی لاش یزرعیل کی موروثی زمین میں گوہ [۲۵] کی مانند جو زمین پر ہو پڑی رہیگی ایسا کہ نہ کہا جائیگا کہ یہہ ایزبل ہی۔

۱۰باب

سمرون میں اخی اب کے ستر بیٹے تھے۔ سو یاہو نے نامے لکھے اور یزرعیل کے امیروں اور بزرگوں پاس اور اُن پاس جو اخی اب کے بیٹوں میں مربی تھے سمرون کو بھیجے۔ (۲) اس مضمون سے کہ جس حال میں کہ تمہارے آقا کے بیٹے تمہارے پاس ہیں اور تمہاری گاڑیاں اور گھوڑے بھی ہیں اور ایک حصین شہر اور ہتھیار بھی۔ سو اِس خط کے پہنچتے ہی (۳) اُسکو

پیشتر مسیح سے ۸۸۴ کے قریب
۲۰ سمرون کی ملک میں ۲ تو ۱۲:۲۲: ۹
۸۸۶ کے قریب میں اخزیاہ کا باپ بیمار تھا اور اس سبب وہ اُسکا نائب ہوکے بادشاہت کرتا تھا ۲ تو ۲۱: ۱۸ اور ۱۹ پر یورام کی بادشاہت کے بارھویں سال میں اکیلا بادشاہ ہوا ۲ سلا ۸: ۲۵
۸۸۴ کے قریب
۲۱ حزق ۲۳: ۴۰
۲۲ ۱سلا ۱۶: ۹۔ ۲۰
۲۳ ۱سلا ۱۶: ۳۱
۲۴ ۱سلا ۲۱: ۲۳
۲۵ زبور ۸۳: ۱۰

جو تمہارے صاحب کے بیٹوں میں سے اچھا اور لائق ہو چُن لو اور اُسے اُس کے باپ کے تخت پر بٹھاؤ اور اپنے صاحب کے گھر کے لئے جنگ کرو + (۴) لیکن وہ نہایت ہراسان ہوئے اور بولے دیکھو دو بادشاہ تو اُس کے سامنے کھڑے رہ نہ سکے پس ہم کیونکر کھڑے ہو سکینگے ؟ (۵) تب اُس نے جو محل کا دیوان تھا اور اُس نے جو شہر کا حاکم تھا بزرگوں اور مُربّیوں کے ساتھ یاہو کو کہلا بھیجا ہم سب تیرے خادم ہیں - اور جو کچھ تو فرمائیگا وہ سب ہم کرینگے پر ہم کسی کو بادشاہ نہ کرینگے - جو تیری نظر میں اچھا ہو کر + (۶) تب اُس نے دوسری بار ایک خط اُن پاس لکھ بھیجا جس کا کہ مضمون یہہ تھا کہ اگر تم میرے ہو اور میری آواز کے شنوا ہوگے تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے سروں کو لیکے کل یزرعیل میں اسی وقت مجھ پاس چلے آؤ + اُس وقت شاہزادے جو کہ ستر آدمی تھے شہر کے اُن امیروں کے ساتھ تھے جو اُن کے مربّی تھے + (۷) سو ایسا ہوا کہ جب یہہ نامہ اُن پاس آیا تو اُنہوں نے شاہزادوں کو پکڑ لیا اور اُن ستر آدمیوں کو قتل کیا[۱۱] اور اُن کے سروں کو ٹوکروں میں رکھا اور اُسکے پاس یزرعیل میں بھیجا + (۸) تب ایک قاصد نے آکے اُسے خبر دی اور کہا کہ وہ لوگ شاہزادوں کے سر لائے ہیں + وہ بولا کہ تم شہر کے دروازے کے مدخل پر اُن کے دو تودے کرو اور کل تک یونہی رہنے دو + (۹) اور صبح کو ایسا ہوا کہ وہ نکلا اور کھڑا رہا اور سب لوگوں کو کہا تم تو راست ہو + دیکھو میں نے تو اپنے آقا کے بخلاف بندش باندھی اور اُسے مارا[۱۲] پر اِن سب کو کس نے مارا ؟ (۱۰) اب جانو کہ خُداوند کے اُس کلام میں سے جو خداوند نے اخی اب کے گھرانے کے حق میں فرمایا تھا کوئی بات زمین پر نہ گریگی[۱۳] کیونکہ خداوند نے جو کچھ کہ اپنے بندے ایلیاہ کی معرفت سے فرمایا اُسے پُورا کیا[۱۴] (۱۱) سو یاہو نے اُن سب کو جو اخی اب کے گھرانے سے یزرعیل میں بچ رہے تھے اور اُس کے سارے امیروں اور اُس کے سارے [۱]رشتہ داروں اور اُس کے خادموں کو قتل کیا یہاں تک کہ اُس کے لئے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا + (۱۲) اور پھر وہ اُٹھکے سمرون کو چلا + اور [۱]بیت عیقد الروعیم کی راہ میں (۱۳) یاہو

پیشتر مسیح سے ۸۸۴ کے قریب
۱۱ ۱ سلا ۲۱:۲۱
۱۲ ۲ سلا ۹:۱۴۔۲۴
۱۳ ۱ سم ۳:۱۹
۱۴ ۱ سلا ۲۱:۱۹ اور ۲۱۔۲۹
[۱] یا جان پہچانوں
[۱] عبرانی میں گڈریوں کے بال کترنے کا گھر

شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بھائیوں سے ملا[۵] اور پوچھا کہ تم کون ہو ؟ وہ بولے ہم اخزیاہ کے بھائی ہیں - اور ہم جاتے ہیں کہ بادشاہ کے بیٹوں کو اور ملکہ کے بیٹوں کو سلام کریں + (۱۴) تب اُس نے کہا کہ اُنہیں جیتا پکڑ لو + سو اُنہوں نے اُن کو جیتا پکڑ لیا اور اُنہیں جو بیالیس آدمی تھے بیت عیقد کے حوض پاس قتل کیا - اُن میں سے ایک کو بھی نہ چھوڑا +

(۱۵) پھر وہاں سے آگے چلا اور یہوندب[۶] بن ریکاب سے[۷] جو اُس کے اِستقبال کو آتا تھا ملا + تب اُسنے اُسے سلام کیا اور اُس سے کہا کیا تیرا دل صاف ہے جس طرح کہ میرا دل تیرے دل کے ساتھ ہے ؟ تب یہوندب نے جواب دیا کہ صاف ہے + سو اُس نے کہا اگر ایسا ہی تو اپنا ہاتھ مجھے دے[۸] سو اُس نے اُسے اپنا ہاتھ دیا - اور اُس نے اُسے گاڑی میں اپنے ساتھ بٹھا لیا + (۱۶) اور کہا کہ میرے ساتھ چل اور میری غیرت[۹] جو خُداوند کے لئے ہے دیکھ + سو اُنہوں نے اُسے اُس کے ساتھ گاڑی پر سوار کرایا + (۱۷) اور جب وہ سمرون میں پہنچا تو اُس نے اُن سب کو جو اخی اب کے یہاں باقی تھے قتل کیا[۱۰] یہاں تک کہ اُس نے جیسا خُداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا اُسکو نیست و نابود کر دیا تھا[۱۱] +

(۱۸) پھر یاہو نے سب لوگوں کو فراہم کیا اور اُنہیں کہا کہ اخی اب نے بعل کی تھوڑی پرستش کی[۱۲] یاہو اُس کی بہت سی پرستش کریگا + (۱۹) اب تم بعل کے سب نبیوں اور اُس کے سارے خادموں اور اُس کے سارے کاہنوں کو مجھ پاس طلب کرو[۱۳] اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہے - کہ میں بعل کے لئے بڑی قربانی کرونگا - اور جو کوئی حاضر نہ ہوگا سو جیتا نہ بچیگا + پر یاہو نے اُن سے مکر کیا اور ارادہ کیا کہ بعل پرستوں کو ہلاک کرے + (۲۰) اور یاہو نے کہا کہ بعل کی عید کے لئے منادی کرو - سو اُنہوں نے منادی کی + (۲۱) اور یاہو نے سارے اسرائیل کے درمیان لوگ بھیجے + چنانچہ سارے بعل پرست آئے ایسا کوئی نہ تھا جو نہ آیا ہو + اور وہ بعل کے گھر میں داخل ہوئے اور وہ بعل کا گھر[۱۴] [۱۱]اِس سرے سے اُس سرے تک بھر گیا + (۲۲) پھر اُس نے اُسکو جو توشہ خانے پر مقرر تھا حکم کیا کہ اُن سب بعل پرستوں کے لئے لباس

پیشتر مسیح سے ۸۸۴ کے قریب
۵ ۲ سلا ۸:۲۹ ۲ تو ۲۲:۸
۶ یرم ۳۵:۶ وغیرہ
۷ ۱ تو ۲:۵۵
۸ عز ۱۰:۱۹
۹ ۱ سلا ۱۹:۱۰
۱۰ ۲ سلا ۹:۸ ۲ تو ۲۲:۸
۱۱ ۱ سلا ۲۱:۲۱
۱۲ ۱ سلا ۱۶:۳۱ اور ۳۲
۱۳ ۱ سلا ۲۲:۶
۱۴ ۱ سلا ۱۶:۳۲
[۱۱] یا یہاں تک بھر گیا کہ ایک کا منہہ دوسرے کے منہہ سے لگا +

نکال۔ سو اُس نے اُن کے لئے لباس نکلوائے۔ (۲۳) تب یاہو اور یہوندب بن ریکاب بعل کے گھر کے اندر گئے اور بعل پرستوں کو کہا کھوج کرو اور دیکھو کہ یہاں تمہارے درمیان خداوند کے بندوں میں سے کوئی نہ ہو۔ مگر بعل پرست ہی فقط ہوں۔ (۲۴) اور جب وہ اندر ذبیحے اور سوختنی قربانیاں گذراننے گئے تو یاہو نے باہر اسّی جوان مقرر کئے اور کہا اگر کوئی اُن لوگوں میں سے جنہیں مَیں نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے نکل جانے پائے تو چھوڑنے والے کی جان اُسکی جان کے بدلے ہوگی[۱۵] (۲۵) اور ایسا ہوا کہ جونہی وہ سوختنی قربانی چڑھا چکا تو یاہو نے پاسبانوں اور سرداروں کو حکم دیا کہ گھسو اور اُنہیں قتل کرو۔ ایک بھی باہر نہ جانے پائے۔ چنانچہ اُنہوں نے اُنہیں ||تیغ سے بیجان کیا۔ اور پاسبان اور سردار اُن کی لاشوں کو باہر پھینک کے بیت بعل کے شہر کو گئے (۲۶) اور اُنہوں نے بعل کے گھر کی مورتوں کو[۱۶] نکالا اور اُنہیں آگ میں جلایا۔ (۲۷) اور بعل کے بُت کو چکنا چور کیا اور بعل کا گھر ڈھا دیا اور پائخانہ[۱۷] بنایا۔ چنانچہ آجکے دن تک ہے۔ (۲۸) سو یاہو نے بعل کو اسرائیل کے درمیان سے نیست و نابود کر دیا۔ (۲۹) لیکن اُن گناہوں کے کرنے سے جو نباط کے بیٹے یربعام نے اسرائیلیوں سے کرائے تھے یاہو باز نہ آیا۔ یعنے سونیکے بچھڑوں کے ماننے سے جو بیت ایل اور دان میں تھے[۱۸] (۳۰) سو خداوند نے یاہو کو کہا ازبسکہ تُو نے نیکی کی کہ اُسے جو میری نگاہ میں بھلا تھا انجام دیا ہے اور سب کچھ کہ میرے دل میں تھا تُو نے اخی اب کے گھرانے سے کیا سو تیرے بیٹے چوتھی پُشت تک[۱۹] اسرائیل کے تخت پر بیٹھینگے۔ (۳۱) پر یاہو نے خداوند اسرائیل کے خدا کی شریعت پر اپنے سارے دل سے چلنے کی بابت فکر نہ کی کیونکہ اُس نے یربعام کے گناہوں کو[۲۰] جس نے اسرائیل کو گمراہ کیا ترک نہ کیا۔

(۳۲) اُن دنوں میں خداوند نے اسرائیلیوں کو گھٹانا شروع کیا۔ کہ حزائیل نے[۲۱] اُنہیں اسرائیل کی سب سرحدوں میں مارا۔ (۳۳) یردن سے لیکے پُورب طرف تک جلعاد کی ساری سرزمین اور جدیوں اور روبینیوں اور منسیوں کو عرائعر

پیشتر مسیح سے ۸۸۴ کے قریب

۱۵ | ۱ سلا ۲۰: ۳۹
||عبرانی میں تیغ کے منہ سے
۱۶ | ۱ سلا ۱۴: ۲۳
۱۷ | عز ۶: ۱۱ دان ۲: ۵ اور ۳: ۲۹
۱۸ | ۱ سلا ۱۲: ۲۸ اور ۲۹
۱۹ | دیکھو ۳۵ آیت ۲ سلا ۱۳: ۱ و ۱۰ اور ۱۴: ۲۳ اور ۱۵: ۸ و ۱۲
۲۰ | ۱ سلا ۱۴: ۱۶
۸۶۰ کے قریب
۲۱ | ۲ سلا ۸: ۱۲

سے لیکے جو نہر ارنون پر ہے یعنے جلعاد[۲۲] اور بسن بھی۔ (۳۴) اور یاہو کا باقی احوال اور اُس کا ہر ایک کام اور اُسکی قوت کا بیان کیا اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ (۳۵) بعد اُسکے یاہو اپنے باپ دادوں کے درمیان جا سویا۔ اور اُنہوں نے اُسے سمرون میں گاڑا۔ اور اُسکا بیٹا یہوآخز اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔ (۳۶) اور وہ عرصہ کہ جس میں یاہو نے سمرون میں بنی اسرائیل پر سلطنت کی سو اٹھائیس برس کا تھا۔

۱۱ باب

تب اخزیاہ کی ماں[۱] عتلیاہ نے جوں دیکھا کہ اُس کا بیٹا مُوا تو اُٹھی اور بادشاہ کی ساری نسل کو قتل کیا[۲] (۲) پر یورام بادشاہ کی بیٹی ||یہوسبع نے جو اخزیاہ کی بہن تھی اخزیاہ کے بیٹے †یوآس کو لیا اور اُسے اُن شاہزادوں سے جو قتل ہوئے تھے چوری سے جُدا کیا۔ اور اُسے اُس کی دایہ سمیت عتلیاہ کی نگاہ سے بستروں کی کوٹھری میں ایسا چھپا رکھا کہ وہ مارا نہ گیا۔ (۳) سو وہ اُسکے ساتھ خداوند کے گھر میں چھہ برس تک چھپا ہوا تھا۔ اور عتلیاہ مُلک کی سلطنت کرتی تھی۔

(۴) اور ساتویں برس میں یہویدع نے سَو سَو کے سرداروں کو سرلشکروں اور پاسبانوں سمیت بُلا بھیجا[۳]۔ اور اُنہیں خداوند کے گھر میں اپنے پاس طلب کرکے اُن سے عہد و پیمان کیا اور خداوند کے گھر میں اُن سے قسم کرائی۔ اور بادشاہ کے بیٹے کو اُنہیں دکھایا۔ (۵) اور اُس نے اُنہیں حکم دیکے کہا یہہ وہ کام ہے جسکا تمہیں کرنا ضرور ہے۔ تم میں سے وہ تہائی جو سبت کے دن اندر آتی ہے[۴] سو شاہ کے قصر کی نگہبانی میں چوکی پہرہ دے۔ (۶) اور دوسری تہائی سور کے دروازے پر رہے۔ اور تیسری اُس دروازے پر جو پاسداروں کے پیچھے ہے رہے۔ تم کو چاہئے کہ اِس طرح گھر کی خبرداری کرو کہ کوئی توڑ تاڑ کے نہ گھسے۔ (۷) اور دو حصے تم سب میں سے جو سبت کے دن باہر نکلتے ہاں وہ ہی بادشاہ کے آس پاس ہو کے خداوند کے گھر کی نگہبانی کریں۔ (۸) اور تم ہر طرف سے بادشاہ کو گھیر لو گے اور ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار ہاتھ میں لئے رہیگے اور جو کوئی صفوں کے اندر چلا آتے تو وہ مارا جائے۔ اور تم

پیشتر مسیح سے ۸۶۰ کے قریب
۲۲ | عا ۱: ۳
۸۸۴
۱ | ۲ توا ۲۲: ۱۰ تا ۱۲ (قرأت) ۲ | ۲ توا ۲۲: ۱۰ تا ۸: ۲۶
||۲ توا ۲۲: ۱۱ یہوسبعت
† یا یہوآس
۸۷۸
۳ | ۲ توا ۲۳: ۱ وغیرہ
۴ | ۱ توا ۹: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۸۷۸ کے قریب

اندر باہر آتے جاتے بادشاہ کے ساتھ رہو گے + (۹) چنانچہ سَو سَو کے سرداروں نے جیسا یہویدع کاہن نے اُنہیں کہا تھا سب کچھ کیا۔ اور اُنمیں سے ہر ایک نے اَپنے اَپنے لوگوں کو جنہیں سبت کے دن اندر آنیکی باری تھی۔ اُن لوگوں کے جنکو سبت کے دن باہر نکلنے کی باری تھی لیا اور یہویدع کاہن پاس آئے۔ (۱۰) اور کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور سپریں جو خُداوند کے گھر میں تھیں سَو سَو کے سرداروں کو دیں + (۱۱) اور پاسبانوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار لیکے ہیکل کے دہنے کونے سے لیکے ہیکل کے بائیں گوشے تک اور مذبح اور ہیکل کی بغل میں بادشاہ کے گرداگرد کھڑے ہوئے + (۱۲) پھر اُس نے شاہزادے کو نکالا اور اُسپر تاج رکھا اور شہادت نامہ اُسے دیا۔ اور اُسے بادشاہ کیا اور اُسے ممسوح کیا۔ اور اُنہوں نے تالیاں بجائیں اور بولے کہ بادشاہ جیتا رہے! (۱۳) اور جب عتلیاہ نے پاسبانوں اور لوگوں کا غل شور سُنا تو لوگوں کے درمیان خداوند کی ہیکل میں داخل ہوئی۔ (۱۴) اور جب اُس نے نگاہ کی تو دیکھو کہ موافق دستور کے بادشاہ ستون کے پاس کھڑا ہے۔ اور اُمرا اور نرسنگے بجانے والے بادشاہ کے پاس ہیں۔ اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں ہیں اور نرسنگے پھونکتے ہیں۔ تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے اور چلّا کے کہا فتنہ فتنہ (۱۵) تب یہویدع کاہن نے سَو سَو کے سرداروں کو او لشکروں کو حکم کیا اور اُنہیں کہا کہ اُسکو صفوں میں سے باہر کرو اور اُسے جو اُس کی پیروی کرے قتل کرو۔ کہ کاہن نے کہا تھا ایسا نہ ہو کہ وہ خُداوند کے گھر کے اندر ماری جائے + (۱۶) تب اُنہوں نے اُس پر ہاتھ چلائے اور وہ اُس راہ میں جاتی تھی جس راہ سے کہ گھوڑے قصر میں داخل ہوتے تھے۔ سو وہاں قتل کی گئی +

(۱۷) اور یہویدع نے خُداوند اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان ایک عہد باندھا کہ وہ خُداوند کے لوگ ہوں۔ اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھی عہد باندھا +

(۱۸) تب مملکت کے سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے اور اُسے ڈھایا اور اُنہوں نے اُسکی مُورتوں اور اُسکے مذبحوں کو بالکل چکناچور کیا اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامنے قتل کیا + اور کاہن نے خداوند کے گھر کے لئے نگہبانوں کو مقرر کیا (۱۹) پھر اُس نے سَو سَو کے سرداروں اور لشکریوں اور پاسبانوں کو اور اہل مملکت کو فراہم کیا۔ سو وہ بادشاہ کو خداوند کے گھر سے اُتار کے پاسبانوں کے پھاٹک کی راہ سے بادشاہ کے قصر میں لے آئے۔ سو اُس نے بادشاہوں کے تخت پر جلوس فرمایا + (۲۰) اور مملکت کے سب لوگ خوشوقت ہوئے اور شہر میں امن و چین ہوا + اور اُنہوں نے عتلیاہ کو شاہ کے قصر کے تلے تلوار سے قتل کیا +

(۲۱) اور جب یوآس تختِ سلطنت پر بیٹھا تو سات برس کا تھا +

۱۲ باب

اور یاہو کی سلطنت کے ساتویں برس یہوآس بادشاہ ہوا اور اُسنے یروشلم میں چالیس برس بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام ضبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی + (۲) اور یہوآس نے اپنی عمر بھر جب تک یہویدع کاہن اُسے تربیت کرتا رہا خُداوند کے حضور نیکوکاری کی + (۳) لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے تھے۔ اور لوگ ہنوز اونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے +

(۴) اور یہوآس نے کاہنوں کو کہا کہ مُقدّس کی ہوئی چیزوں میں کی ساری نقدی جو خُداوند کے گھر میں پہنچائی جاتی ہے یعنے وہ نقدی جو ہر ایک کی طرف سے ملتی جو شمار کیا جاتا اور وہ نقدی جو ہر ایک کی طرف سے ملتی جو شمار کیا جاتا اور وہ نقدی جو ہر ایک سے ملتی مطابق اُس قیمت کے جو اُس کی جانی ٹھہرتے اور ساری نقدی جو ہر ایک اپنی خوشی سے خُداوند کے گھر میں لاتا ہے (۵) سو اُس سب کو کاہن اپنے پاس لے رکھیں ہر ایک اپنے اپنے جان پہچان سے۔ اور گھر کے دراڑوں کی جہاں جہاں ہوں مرمّت میں خرچ کریں + (۶) پر ایسا ہوا کہ یہوآس کی سلطنت کے تئیسویں سال تک کاہنوں نے گھر کے دراڑوں کی مرمّت نہ کی + (۷) تب یہوآس بادشاہ نے یہویدع کاہن کو اور کاہنوں کے ساتھ طلب کیا اور اُنہیں کہا تم گھر کے دراڑوں کی مرمّت کیوں نہیں کرتے سو اب اپنے اپنے دوستوں سے نقدی نہ لیا کرو بلکہ اُسے گھر کے دراڑوں کی مرمّت کے لئے حوالہ کرو + (۸) سو کاہنوں نے یہہ قبول کیا کہ نہ تو لوگوں سے نقدی لیں اور نہ گھر کے دراڑوں کی مرمّت کریں۔ (۹) تب یہویدع کاہن نے ایک صندوق لیا اور

اُس کے سرپوش میں ایک سوراخ کر دیا اور اُسے مذبح کے نزدیک
ایسی جگہ رکھا کہ خُداوند کے گھر میں جو کوئی آئے تو وہ اُس کی
دہنی طرف ہو۔ اور وہ کاہن جو دروازے کے نگہبان تھے اُس
سب نقدی کو کہ خُداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی لیکے اُس میں
ڈال دیتے تھے ۰ (۱۰) اور ایسا تھا کہ جب وہ دیکھتے تھے کہ
صندوق میں بہت نقدی ہو گئی تو بادشاہ کا کاتب اور سردار
کاہن اُوپر آکے اُسے تھیلیوں میں باندھتے تھے۔ اور اُس نقدی
کو جو خُداوند کے گھر میں ملتی تھی گنتے تھے ۰ (۱۱) اور وہ اُس
نقدی کو جو گنی جاتی تھی اُن کے ہاتھوں میں جو خُداوند کے
گھر پر کام کے لئے معیّن تھے دیتے تھے۔ سو وہ بڑھیوں اور
معماروں کو جو خُداوند کے گھر کا کام بناتے تھے نکال نکال دیتے
تھے ۰ (۱۲) اور راجوں کو اور سنگ تراشوں کو اور لکڑی اور تراشے
ہوئے پتھر مول لینے کے لئے تاکہ خُداوند کے گھر کے دراڑوں
کی مرمت کریں اور اُس سب کے لئے جو گھر کی مرمّت کے واسطے
درکار ہوتا تھا دیتے تھے ۰ (۱۳) لیکن اُس نقدی سے جو
خُداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی خداوند کے گھر کے لئے روپہلے
پیالے یا گلگیر یا دیگچے یا قرنئی خواہ روپے کے برتن خواہ
سونے کے برتن نہ بنائے جاتے تھے[۹] (۱۴) بلکہ اُسے کاریگروں
کو دیتے تھے اور اُسی سے اُنہوں نے خُداوند کے گھر کی مرمّت
کی ۰ (۱۵) اور جن لوگوں کے ہاتھ اُس نقدی کو سپرد کرتے تھے
تاکہ وہ اُسے پیکے کاریگروں کو دیں اُن سے اُسکا کچھ حساب
نہ لیتے تھے[۱۰] اس لئے کہ وہ دیانت سے کام کرتے تھے ۰
(۱۶) پر وہ نقدی جو خطا کی بابت اور وہ نقدی جو گناہ کی بابت
ادا کی جاتی تھی[۱۱] سو وہ خُداوند کے گھر میں داخل نہ ہوتی
تھی۔ بلکہ وہ کاہنوں کی ٹھہرتی تھی[۱۲] ۰
(۱۷) اور اُسی وقت ارام کے بادشاہ حزائیل[۱۳] نے
چڑھائی کی اور جات کا مقابلہ کیا اور اسے لے لیا۔ اور پھر
حزائیل یروشلم کی طرف متوجہ ہوا کہ اُس پر چڑھے[۱۴] (۱۸) تب
شاہ یہوداہ یہوآس نے ساری مُقدّس چیزیں جو اُس کے
باپ دادوں یہوسفط اور یہورام اور اخزیاہ یہوداہ کے بادشاہوں
نے نذر چڑھائی تھیں اور اپنی سب متبرک چیزیں اُس سب
سونے سمیت جو خُداوند کے گھر کے خزانوں اور شاہ کے

پیشتر مسیح سے ۸۵۶ کے قریب
۹ دیکھو ۲ تو ا ۲۴: ۱۴
۱۰ | ۲ سلا ۲۲: ۷
۱۱ | احب ۵: ۱۵ اور ۱۸
۱۲ | احب ۷: ۷ گنہ ۱۸: ۹
۸۴۰ کے قریب
۱۳ | ۱ سلا ۸: ۱۲
۱۴ | دیکھو ۲ تو ا ۲۴: ۲۳

قصر میں موجود تھا لیکے[۱۵] شاہ ارام حزائیل کے لئے بھیجیں
تب وہ یروشلم کی طرف سے پھر گیا ۰ (۱۹) اور یوآس کا باقی
احوال اور سب جو کچھ کہ اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے
بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ (۲۰) تب
اُس کے خادموں نے اُٹھکے آپس میں ایکا کیا اور یوآس
کو بیت ملو میں جو سلا کے اُتار پر ہے قتل کیا[۱۶] (۲۱) یعنے یوزکار
بن سماعت اور یہوزبد بن[۱۷] شومیر نے جو اُس کے خادموں
میں سے تھے اُسے مار لیا اور وہ مر گیا۔ اور اُنہوں نے
اُس کے باپ دادوں کے درمیان داؤد کے شہر میں اُسے
گاڑا۔ اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا[۱۸] ۰

۱۳ باب

اور شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بیٹے یوآس کی سلطنت کے[۱] تئیسویں
برس میں یاہو کا بیٹا یہواخز سمرون کے بیچ بنی اسرائیل کا بادشاہ
ہوا اور اُس نے سترہ برس سلطنت کی ۰ (۲) اور اُس نے خُداوند
کے حضور میں بدی کی۔ اور نباط کے بیٹے یربعام (کا بدکاری
میں کہ جس نے بنی اسرائیل سے گُناہ کروائے) پیرو ہوا۔
اُس سے کنارہ نہ کیا ۰ (۳) تب خُداوند کا غصّہ بنی اسرائیل
پر بھڑکا[۱] اور اُس نے اُنہیں اُن کے سب دن ارام کے
بادشاہ حزائیل کے[۲] اور حزائیل کے بیٹے بن ہدد کے قابو
میں کر دیا ۰ (۴) اور یہواخز نے خداوند کے آگے عاجزی
کی[۳] سو خُداوند نے اُس کی سُنی۔ کیونکہ اُس نے اسرائیل کے
دُکھ پر نظر کی[۴] کہ ارام کا بادشاہ اُنہیں دُکھ دیتا تھا ۰ (۵) اور
خُداوند نے بنی اسرائیل کو ایک نجات دینے والا عنایت کیا[۵]
یہانتک کہ اُنہوں نے ارامیوں کے ہاتھ سے نجات پائی
اور بنی اسرائیل آگے کی طرح اپنے خیموں میں رہنے لگے ۰
(۶) لیکن اُنہوں نے یربعام کے گھر کے گناہوں کو کہ جس
نے بنی اسرائیل کو گنہگار کیا تھا ترک نہ کیا بلکہ اُسی طور پر
چلتے رہے۔ اور سمرون ہی میں یسیرت بھی باقی رہی[۶] ۰
(۷) اور اُس نے لوگوں میں سے کسی کو یہواخز کے لئے نہ چھوڑ
دیا مگر پچاس سوار اور دس گاڑیاں اور دس ہزار پیادے
اِس لئے کہ ارام کے بادشاہ نے اُنہیں تباہ کیا اور دائنے
سے اُنہیں ایسا کر دیا کہ وہ کھلیہان کے غبار کی مانند تھے[۷]

پیشتر مسیح سے ۸۵۶ کے قریب
۱۵ | ۱ سلا ۱۵: ۱۸ ۲ سلا ۱۸: ۱۵ اور ۱۶
۱۶ | ۲ سلا ۱۴: ۵ ۲ تو ا ۲۴: ۲۵
۸۳۹
۱۷ | ۲ تو ا ۲۴: ۲۶ زبد
|| یا سریت
۸۳۹
۱۸ | ۲ تو ا ۲۴: ۲۷
|| عبرانی میں بیسویں برس اور تیسرے برس میں
۸۴۹ کے قریب
۱ | قاضہ ۲: ۱۴
۲ | ۱ سلا ۸: ۱۲
۸۴۲ کے قریب
۳ | زبور ۷۸: ۳۴
۴ | خر ۳: ۷ ۲ سلا ۱۴: ۲۶
۵ | دیکھو ۲۵ آیت اور ۲ سلا ۱۴: ۲۵ و ۲۷
۶ | ۱ سلا ۱۶: ۳۳
۷ | عمو ۱: ۳

پیشتر مسیح سے ۸۴۲ کے قریب

(۸) اور یہوآخز کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُس کی قوّت سو کیا اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھی نہیں ہے؟ (۹) اور یہوآخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور اُنہوں نے اُسے سمرون میں گاڑا + تب اُس کا بیٹا [۱۱] یوآس اُس کی جگہ بادشاہ ہوا +

(۱۰) اور شاہ یہوداہ یوآس کی سلطنت کے سینتیسویں برس یہوآخز کا بیٹا + یہوآس سمرون میں اسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا۔ سولہ برس اُس نے سلطنت کی + (۱۱) اور اُس نے بھی خُداوند کے حضور بدی کی اور اُن گُناہوں سے جو نباط کے بیٹے یربعام نے کئے تھے اور جن سے اُس نے اسرائیلیوں کو گنہگار کرایا تھا باز نہ آیا + (۱۲) اور یہوآس کا باقی احوال [۸] اور سب کچھ جو اُس نے کیا [۹] اور اُسکی قوّت کا بیان کہ وہ کیونکر شاہ یہوداہ امصیاہ سے لڑا [۱۰] سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ (۱۳) اور یوآس بھی اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور یربعام اُس کے تخت پر بیٹھا اور یہوآس سمرون میں اسرائیلی بادشاہوں کے درمیان گاڑا گیا +

(۱۴) اُسوقت الیشع اُس بیماری میں گرفتار ہوا کہ جس سے وہ مر گیا + سو اسرائیل کا بادشاہ یہوآس اُس پاس اُتر گیا اور اُس کے منہہ پر رویا اور بولا اے میرے باپ! اے میرے باپ! اسرائیل کی رتھ اور اُسکے سوار [۱۱] تھی۔ (۱۵) الیشع نے اُسکو کہا تیر و کمان ہاتھ میں لے + سو اُس نے تیر و کمان اپنے ہاتھ میں لئے۔ (۱۶) پھر اُس نے شاہ اسرائیل کو کہا کمان پر ہاتھ چڑھا + اُس نے اپنا ہاتھ چڑھایا۔ اور الیشع نے بادشاہ کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ دیئے۔ (۱۷) اور اُس نے فرمایا کہ پورب طرف کی کھڑکی کھول + سو اُس نے کھولی + تب الیشع نے کہا تیر چلا + سو اُس نے چلایا + پھر الیشع بولا یہ خُداوند کی نجات کا تیر اور ارام سے نجات پانیکا تیر سو تو افیق میں [۱۲] ارامیوں کو ماریگا یہانتک کہ نابود ہو جائینگے + (۱۸) پھر اُس نے کہا تیر لے اور اُس نے لیا + پھر اُس نے شاہ اسرائیل سے کہا زمین پر تیر لگا + اور اُس نے تین بار تیر لگایا اور ٹھہر رہا + (۱۹) تب مرد خدا اُس پر غصّے ہوا اور بولا چاہئے تھا کہ تو پانچ یا چھ بار تیر لگاتا تاکہ

تو ارامیوں کو یہانتک مارتا کہ وہ نابود ہو جاتے + لیکن اب تو ارامیوں پر فقط تین فتح پائیگا [۱۳] +

(۲۰) بعد اُس کے الیشع نے انتقال کیا اور اُنہوں نے اُسے دفن کیا + اور نئے سال کے شروع میں موآب کی فوجیں ملک میں گھسیں + (۲۱) اور ایسا ہوا کہ جسوقت وہ ایک مُردے کو گاڑ رہے تھے تب دیکھو ایک فوج نظر آئی۔ اور اُنہوں نے اُس شخص کو الیشع کی قبر میں ڈال دیا۔ اور جب وہ شخص گرایا گیا اور الیشع کی ہڈیوں سے لگا تو وہ جی اُٹھا اور پاؤں پر کھڑا ہوا +

(۲۲) پر ارام کا بادشاہ حزائیل [۱۴] جب تک یہوآخز جیتا تھا تب تک اسرائیلیوں کو ستاتا رہا + (۲۳) اور خُداوند اُن پر مہربان ہوا اور اُسے اُن پر رحم آیا [۱۵] اور اُس عہد کے سبب جو اُس نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے باندھا تھا [۱۶] اُنکا پاس کیا [۱۷] اور اُس نے نہ چاہا کہ اُنہیں مٹا ڈالے اور نہ اُس نے اُنہیں ہنوز اپنے حضور سے دور کیا + (۲۴) چنانچہ ارام کا بادشاہ حزائیل مر گیا اور اُسکا بیٹا بن ہدد اُس کی جگہ بادشاہ ہوا + (۲۵) پھر اُس کے یہوآخز کے بیٹے یوآس نے حزائیل کے بیٹے بن ہدد سے وہ بستیاں جو اُس نے اُسکے باپ یہوآخز سے جنگ کر کے لے لی تھیں چھین لیں + تین بار یوآس نے اُسے شکست دی اور اسرائیلیوں کے شہر پھر لئے [۱۸] +

۱۴باب

اور شاہ اسرائیل یہوآخز کے بیٹے یہوآس کی سلطنت کے دوسرے سال میں۔ شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ بادشاہ [۱] ہوا [۲] (۲) وہ پچیس برس کا تھا جب تخت پر بیٹھا اور اُسنے یروشلم میں اُنتیس برس بادشاہت کی + اُس کی ماں کا نام یہوعدان تھا جو یروشلم کی تھی + (۳) اُس نے خُداوند کے حضور نیکوکاری کی پر نہ اپنے باپ داؤد کی مانند۔ بلکہ اُس نے سب کچھ اپنے باپ یوآس کی طرح کیا + (۴) لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے تھے [۳] چنانچہ لوگ اونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے + (۵) اور ایسا ہوا کہ جونہیں بادشاہت اُسکے ہاتھ میں قائم ہوئی تو ونہیں اُس نے اپنے اُن ملازموں کو کہ جنہوں نے اُس کے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا [۴] جان سے مارا + (۶) پر اُن خونیوں کے بچوں کو قتل نہ کیا جیساکہ موسیٰ کی

حاشیہ (دائیں):
۱۱ ۱۰ آیت میں یہوآس * اکیلا بادشاہت کرنے لگا ۸۳۹
۸۴۱ + شروع میں اپنے باپ کے ساتھ بادشاہت کرتا تھا ۲سلا ۱۴: ۱
۸ ۲سلا ۱۴: ۸-۱۵
۹ دیکھو ۲۰، ۲۵ آیتیں
۱۰ ۲سلا ۱۴: ۹ وغیرہ ۲تو ۲۵: ۱۷ وغیرہ
۸۲۵
۸۳۹ کے قریب
۱۱ ۲سلا ۲: ۱۲
۱۲ ۱سلا ۲۰: ۲۶

حاشیہ (بائیں):
پیشتر مسیح سے ۸۳۹ کے قریب
۱۳ ۲۵ آیت ۸۳۸ کے قریب
۱۴ ۲سلا ۸: ۱۲
۱۵ ۲سلا ۱۴: ۲۶
۱۶ خر ۳۲: ۱۳
۱۷ خر ۲: ۲۴، ۲۵
۸۳۹ کے قریب
۱۸ ۱۸، ۱۹ آیتیں
۸۳۹
۱ ۲سلا ۱۳: ۱۰
۲ ۲تو ۲۵: ۱
۳ ۲سلا ۱۲: ۳
۴ ۲سلا ۱۲: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۸۳۹ کے قریب

شریعت کی کتاب میں لکھا ہے کہ جس میں خداوند نے فرمایا کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادوں کو قتل مت کرو۔ اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹوں کو بلکہ ہر ایک شخص اُس گناہ کے سبب جو اُس نے کیا ہو مارا جائے ۔ (۷) اور اُس نے وادیٔ شور میں دس ہزار ادومی مارے اور سلع کا شہر لڑکے لے لیا ۔ اور اُس کا نام یقتئیل رکھا جو آج کے دن تک ہے ۔

(۸) تب امصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یہوآس بن یہوآخز بن یاہو پاس قاصد بھیجے اور پیام کیا کہ آؤ ہم ایک دوسرے کا سامنا کریں ۔ (۹) سو یہوآس شاہ اسرائیل نے شاہ یہوداہ امصیاہ کو کہلا بھیجا کہ لبنان کی جھاڑی نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے مگر اُس وقت ایک درندہ جانور جو لبنان میں تھا اُسکے پاس سے گذرا اور جھاڑی کو لتاڑ مارا ۔ (۱۰) تو نے بیشک ادوم کو مارا ہے سو تیرے دل نے تجھ میں گھمنڈ پیدا کیا ہے پس اُس پر فخر کر اور گھر میں بیٹھا رہ ۔ کیا ضرور ہے کہ تو اپنے ضرر کے لئے اپنا ہاتھ داخل کرے اور تو گر جائے تو اور یہوداہ تیرے سمیت ؟ (۱۱) پر امصیاہ نے اُس کی نہ سُنی ۔ تب شاہ اسرائیل یہوآس چڑھ گیا اور وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ بیت شمس میں جو یہوداہ کا ہے مقابل ہوئے ۔ (۱۲) سو یہوداہ نے اسرائیل کے سامنے سے شکست پائی اور اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا ۔ (۱۳) لیکن شاہ اسرائیل یہوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن اخزیاہ کو بیت شمس میں پکڑ لیا اور اُسے یروسلم میں لایا اور یروسلم کی دیوار افرائیم کے دروازے سے لیکے گوشے کے دروازے تک جو چار سو ہاتھ کی تھی ڈھا دی ۔ (۱۴) اور سارا سونا اور روپا اور سارے برتن جو خداوند کے گھر میں اور شاہ کے محل کے خزانے میں پائے لے لئے اور بہت سے لوگ ضامن ہونے کے لئے پکڑے اور سمرون کو پھرا ۔ (۱۵) اور یہوآس کے باقی اعمال جو اُس نے کئے اور اُسکی قوت کہ وہ شاہ یہوداہ امصیاہ سے کیونکر لڑا سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں ؟ (۱۶) اور یہوآس اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور اسرائیلی بادشاہوں کے درمیان سمرون میں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا یربعام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔

پیشتر مسیح سے ۸۲۵ کے قریب

(۱۷) اور شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ شاہ اسرائیل یہوآخز کے بیٹے یہوآس کے مرنے کے بعد پندرہ برس جیا ۔ (۱۸) اور امصیاہ کا باقی احوال سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے ؟ (۱۹) اور یروسلم ہی میں لوگوں نے اُس پر بلوا کیا سو وہ بھاگ کے لکیس کو گیا ۔ پھر اُنہوں نے اُس کے پیچھے لوگ لکیس میں بھیجے اور وہاں اُسے قتل کیا ۔ (۲۰) تب وہ اُسے گھوڑوں پر ڈالکے لے آئے اور داؤد کے شہر میں یروسلم کے درمیان اُس کے باپ دادوں کے بیچ اُسے گاڑا ۔ (۲۱) تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزریاہ کو جو سولہ برس کا تھا لیکے اُسکے باپ امصیاہ کی جگہ بادشاہ کیا ۔ (۲۲) اُسی نے ایلت کا شہر بنا کیا اور بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا تب اُسے پھر یہوداہ کی مملکت میں داخل کیا ۔

(۲۳) اور شاہ یہوداہ یوآس کے بیٹے امصیاہ کی سلطنت کے پندرھویں برس یہوآس کا بیٹا یربعام اسرائیل کا بادشاہ سمرون میں بادشاہت کرنے لگا ۔ اُس نے اکتالیس برس بادشاہت کی ۔ (۲۴) اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی نباط کے بیٹے یربعام کے سب گناہوں سے کہ جس نے اسرائیل کو گنہگار کیا تھا ہرگز باز نہ آیا ۔ (۲۵) اور اُس نے حمات کے مدخل سے لیکے میدان کے دریا تک بنی اسرائیل کی ساری حدوں پر پھر قبضہ کیا جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے امتی کے بیٹے اپنے بندے یونہ نبی کی معرفت جو جات حفر کا تھا فرمایا تھا ۔ (۲۶) اِس لئے کہ خداوند نے دیکھا کہ اسرائیل پر بڑا رنج ہے کہ اُن میں سے کوئی بند کیا ہوا نہیں اور نہ کوئی باقی چھوڑا گیا اور نہ کوئی اسرائیل کا مددگار تھا ۔ (۲۷) اور خداوند نے یہہ نہ فرمایا تھا کہ میں آسمان کے تلے سے اسرائیل کا نام مٹا دونگا ۔ سو اُس نے اُن کو یہوآس کے بیٹے یربعام کے ہاتھ سے رہائی دی ۔ (۲۸) اور یربعام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُس کی قوت کہ کیونکر اُس نے لڑائی کی اور دمشق اور حمات کو جو یہوداہ کے تھے اسرائیل کے لئے پھر لیا سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھی ہوئی نہیں ہے ؟ (۲۹) آخر کو یربعام نے اپنے باپ

دادوں یعنے اسرائیلی بادشاہوں کے درمیان آرام کیا اور
اُس کا بیٹا ذکریاہ[۱۳] اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ۔

۱۵ باب

شاہِ اسرائیل یربعام کی سلطنت کے ستائیسویں برس شاہ
یہوداہ امصیاہ کا بیٹا عزریاہ[۱] بادشاہ ہوا[۲] (۲) اور جب وہ
تخت پر بیٹھا تو سولہ برس کا تھا۔ اُس نے یروشلم میں باون برس
بادشاہت کی ۔ اُس کی ماں کا نام یکولیاہ تھا جو یروشلم کی تھی ۔
(۳) اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاریاں کیں اُن سب کے
مطابق کہ اُسکے باپ امصیاہ نے کی تھیں ۔ (۴) لیکن اونچے
مکان گرائے نہ گئے[۳] اور لوگ ابتک اونچے مکانوں پر قربانیاں
کرتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے ۔ (۵) سو خداوند نے بادشاہ
کو مارا یہانتک کہ وہ مرنے کے روز تک کوڑھی رہا[۴] اور علیحدہ
گھر میں بستا تھا[۵] اور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل کا مالک تھا اور
ملک کے لوگوں کی عدالت کیا کرتا تھا ۔ (۶) اور عزریاہ کا باقی
احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں
کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ (۷) اور عزریاہ اپنے باپ
دادوں میں شامل ہوکے سویا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے
شہر میں اُس کے باپ دادوں کے درمیان گاڑا[۶] اور اُس کا
بیٹا یوتام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ۔

(۸) اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اٹھتیسویں
سال یربعام کے بیٹے ذکریاہ نے اسرائیل پر سمرون میں چھ مہینے
بادشاہت کی ۔ (۹) اور اُس نے خداوند کے حضور اپنے باپ
دادوں کی مانند بدی کی اور نباط کے بیٹے یربعام والے گناہوں
کو جس نے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا ترک نہ کیا ۔ (۱۰) اور یبیس کے
بیٹے سلوم نے اُسکے برخلاف بندش باندھی اور لوگوں کے حضور
اُس پر وار کیا اور اُسے قتل کیا[۷] اور اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔
(۱۱) اور ذکریاہ کے باقی احوال جو ہیں سو دیکھو وہ اسرائیلی بادشاہوں
کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں ۔ (۱۲) اور یہہ خداوند کا
وہ سخن ہے جو اُس نے یاہو سے کہا تھا کہ چوتھی پشت تک تیرے فرزند
اسرائیل کے تخت پر بیٹھینگے[۸] سو ویسا ہی وقوع میں آیا ۔

(۱۳) اور شاہ یہوداہ عزریاہ[۹] کی سلطنت کے اُنتالیسویں برس
یبیس کا بیٹا سلوم بادشاہت کرنے لگا اور اُس نے سمرون میں
مہینہ بھر سلطنت کی ۔ (۱۴) کیونکہ جادی کا بیٹا مناحم ترضہ[۱۰] سے
چڑھا اور سمرون میں آیا اور یبیس کے بیٹے سلوم کو سمرون ہی
میں مارا اور اُسے قتل کیا اور اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔ (۱۵) اور
سلوم کا باقی احوال اور اُس بندش کا جو اُس نے باندھی سو
دیکھو وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہے ۔
(۱۶) تب مناحم نے طفسح[۱۱] کو اُن سب سمیت جو اُس میں تھے
ترضہ سے لیکے اُسکی سرحدوں تک جا مارا۔ اُس نے اُسکو اس
واسطے مارا کہ اُنہوں نے اُس کے لئے دروازے کھول نہ دیئے
اور اُس نے اُن سب کے جو پیٹ والیاں تھیں پیٹ پھاڑ
ڈالے[۱۲] ۔

(۱۷) اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اُنتالیسویں
برس جادی کا بیٹا مناحم اسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا اور اُسنے
سمرون میں دس برس سلطنت کی ۔ (۱۸) اور اُس نے خداوند
کے حضور بدی کی۔ اور نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے
جس نے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا اپنے جیتےجی باز نہ آیا۔
(۱۹) تب اسور کا بادشاہ پول اُس کی مملکت پر چڑھ آیا[۱۳] سو مناحم
نے ہزار قنطار چاندی پول کو نذر دی تاکہ وہ اُس کی دستگیری
کرے اور مملکت اُس کے قبضے میں قائم رکھے ۔ (۲۰) اور مناحم
نے یہہ نقدی اسرائیل سے تحصیل کی سب دولتمندوں
سے ہر ایک آدمی سے پچاس پچاس مثقال روپا لیا تاکہ اسور
کے بادشاہ کو دے ۔ سو اسور کا بادشاہ پھر گیا اور وہاں ملک
میں نہ رہا ۔ (۲۱) اور مناحم کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے
کیا کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا
نہیں ہے؟ (۲۲) اور مناحم اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے
سو رہا اور اُسکا بیٹا فقحیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ۔ (۲۳) اور
شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت کے پچاسویں سال مناحم کا
بیٹا فقحیاہ اسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا اور اُس نے سمرون میں
دو برس بادشاہت کی ۔ (۲۴) اور اُس نے خداوند کے
حضور بدی کی کہ اُس نے نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں
کو جس نے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا ترک نہ کیا ۔ (۲۵) اور فقح
بن رملیاہ نے جو اُس کے سرداروں میں سے تھا اُس کے
برخلاف بندش باندھی اور اُسے سمرون کے درمیان بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۸۲۲ کے قریب
۱۳ گیارہ برس کے بعد کہ اُسکے وارث تخت خالی رہا ۲سلا ۱۵: ۸
۸۰۴ ۸۱۰ کے قریب
ستائیس برس ہر تقریب سے یربعام اپنے باپ کے ساتھ اور سولہ برس ہوئے جب سے اکیلا بادشاہت کرنے لگا
۱ اُسکے باپ نے اُسے اپنا شریک کیا جب اکیس برس کا تھا
۱ عزیاہ کہلایا ۱۳، ۳۰ آیتیں وغیرہ اور ۲توا ۲۶: ۱
۲ ۲سلا ۱۴: ۲۱ ۲توا ۲۶: ۱، ۳
۳ دیکھو ۱۴ باب ۴ آیت ۲سلا ۱۲: ۳ اور ۱۴: ۴
۷۶۵ کے قریب
۴ ۲توا ۲۶: ۱۹-۲۱
۵ احبا ۱۳: ۴۶
۶ ۲توا ۲۶: ۲۳
۷۷۳ کے قریب گیارہ برس تخت خالی رہا تھا
۷۷۲ کے قریب
۷ جیسے نبی نے کہا تھا دیکھو عمو ۷: ۹
۸ ۲سلا ۱۰: ۳۰
۷۷۲ کے قریب
۹ عزیاہ ۱۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۷۷۲ کے قریب
۱۰ ۱سلا ۱۴: ۱۷
۱۱ ۱سلا ۴: ۲۴
۱۲ ۲سلا ۸: ۱۲
۱۳ ۱توا ۵: ۲۶ یسعیا ۹: ۱ ہوسیع ۸: ۹
۷۵۹

کے محل کے دیوان خاص میں ارجوب اور اریہ اور پچاس آدمیوں سمیت جو بنی جلعادی تھے مارا۔ اور اُسے قتل کر کے اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔ (۲۶) اور فقحیاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا دیکھو کہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہے۔

(۲۷) اور شاہِ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت سے باون برس گذرے پسر فقح بن رملیاہ سامرون میں بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُس نے بیس برس سلطنت کی۔ (۲۸) اور اُس نے خداوند کے آگے بدی کی۔ اور اُن گناہوں سے جن سے نباط کے بیٹے یربعام نے اسرائیلیوں کو گمراہ کیا تھا باز نہ آیا۔ (۲۹) اور شاہِ اسرائیل فقح کے ایام میں شاہ اسور تگلت پلاسر نے آ کے عیون اور ابیل بیت معکہ اور ینوحہ اور قادس اور حصور اور جلعاد اور جلیل اور نفتالی کی ساری مملکت کو لے لیا۔ اور لوگوں کو اسیر کر کے اسور میں لے آیا۔ (۳۰) اُس وقت ہوسیع بن ایلہ نے فقح بن رملیاہ کے برخلاف بندش باندھی اور اُسے مارا اور قتل کیا۔ اور عزیاہ کے بیٹے یوتام کی بادشاہت کے بیسویں برس اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ (۳۱) اور فقح کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا دیکھو کہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہے۔

(۳۲) اور شاہِ اسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت کے دوسرے سال شاہِ یہوداہ عزیاہ کا بیٹا یوتام بادشاہ ہوا۔ (۳۳) اور جب وہ تخت پر بیٹھا تو پچیس برس کا تھا۔ اُس نے سولہ برس یروشلم میں سلطنت کی۔ اُسکی ماں کا نام یروشا تھا جو صدوق کی بیٹی تھی۔ (۳۴) اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاری کی۔ اُس نے سب کچھ کیا جو کچھ اُس کے باپ عزیاہ نے کیا تھا۔ (۳۵) لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے اور ہنوز لوگ اونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔ اور اُس نے خداوند کے گھر کا عالی دروازہ بنایا۔ (۳۶) اور یوتام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ (۳۷) اور اُنہیں دنوں میں خداوند نے شاہ ارام رضین کو اور فقح بن رملیاہ کو یہوداہ پر چڑھائی کرنے کے لئے بھیجنا شروع کیا۔ (۳۸) اور یوتام اپنے باپ دادوں میں جا سویا۔ اور اپنے باپ

پیشتر مسیح سے ۷۷۲ کے قریب
۲۴ ۱ میم ۷:۱
۷۴۰
۲۵ اتوا ۵:۲۶
یسع ۹:۱
۲۶ ۱ سلا ۱۵:۲۰
۷۳۹
۲۷ آخز کی بادشاہت کے چھٹے سال میں اور یوتام کی بادشاہت کے شروع سے اُس عہد کے بیسویں سال میں اشیر
۷۵۸
۲۸ بر رہ میان کئی برس تک بچل ہو رہی
۲ سلا ۱۷:۱
ہوسع ۱۰:۳ و ۷ و ۱۵
۲۹ ۲ توا ۲۷:۱
۳۰ ۳ آیت
۳۱ ۴ آیت
۳۲ ۲ توا ۲۷:۳ وغیرہ
۷۴۲ کے قریب یوتام کی بادشاہت کے آخر میں
۳۳ ۲ سلا ۱۶:۵
یسع ۷:۱
۳۴ ۲۷ آیت

داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان مدفون ہوا۔ اور اُسکا بیٹا آخز اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

۱۶ باب

اور رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت کے سترھویں برس شاہ یہوداہ یوتام کا بیٹا آخز تخت پر بیٹھا۔ (۲) اُسوقت کہ جب وہ بادشاہ ہوا بیس برس کا تھا اور اُس نے سولہ برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اور اُس نے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاری نہ کی جس طرح کہ اُسکے باپ داؤد نے کی تھی۔ (۳) بلکہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی راہ پر چلا۔ اور اُس نے اُن اجنبیوں کے نفرتی دستور کے مطابق جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے سے خارج کر دیا تھا اپنے بیٹے کو آگ کے درمیان گذارا۔ (۴) اور اونچے مکانوں اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے قربانیاں کیں اور خوشبوئیاں جلائیں۔ (۵) اُسوقت شاہ ارام رضین اور شاہِ اسرائیل رملیاہ کا بیٹا فقح یروشلم پر لڑنے کو چڑھے۔ اور اُنہوں نے آخز کو گھیر لیا لیکن غالب نہ آئے۔ (۶) اُسوقت شاہ ارام رضین نے ایلت کو لیکے ارام میں پھر شامل کیا اور یہودیوں کو ایلت سے نکال دیا۔ اور ارامی ایلت میں آئے اور آج کے دن تک وہ وہیں بستے ہیں۔ (۷) اور آخز نے اسور کے بادشاہ تگلت پلاسر پاس ایلچی بھیجے اور پیغام کیا کہ میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا ہوں۔ سو تو آ اور مجھ کو ارام کے بادشاہ کے ہاتھ سے اور شاہِ اسرائیل کے ہاتھ سے جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں رہائی دے۔ (۸) اور آخز نے وہ روپا اور سونا جو خداوند کے گھر میں اور بادشاہی محل کے خزانے میں موجود تھا لیکے شاہ اسور کے لئے نذرانہ بھیجا۔ (۹) اور شاہ اسور نے اُس کی بات مانی۔ کیونکہ اُس نے دمشق پر لشکرکشی کی اور اُسے لے لیا اور وہاں کے لوگوں کو اسیر کر کے قیر میں لایا اور رضین کو قتل کیا۔ (۱۰) تب آخز بادشاہ شاہِ اسور تگلت پلاسر کی ملاقات کے لئے دمشق کو چلا۔ اور اُس نے ایک مذبح کو دیکھا جو دمشق میں تھا۔ اور آخز بادشاہ نے اُس مذبح کے ڈول کا اور اُس کے سب کام کا نقشہ اُوریاہ کاہن کنے بھیجا۔ (۱۱) اور اُوریاہ کاہن نے ٹھیک اُسی کے مطابق جسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا ایک مذبح بنایا۔ سو اُوریاہ کاہن نے جب تک کہ بادشاہ آخز

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب
۱ ۲ توا ۲۸:۱ وغیرہ
۲ است ۱۲:۳۱
۳ احب ۱۸:۲۱
۲ توا ۲۸:۳
زبو ۱۰۶:۳۷ و ۳۸
۴ است ۱۲:۲
۱ سلا ۱۴:۲۳
۷۴۲
۵ یسع ۷:۱ و ۴ وغیرہ
۶ ۲ سلا ۱۴:۲۲
† عبرانی میں تلگت پلاسر
اتوا ۵:۲۶ اور ۲ توا ۲۸:۲۰ تلگت پلناسر
۷ ۲ سلا ۱۵:۲۹
۷۴۰
۸ ۲ سلا ۱۲:۱۸
دیکھو ۲ توا ۲۸:۲۱
۹ نبی نے اسکی خبر پیشتر دی تھی عمو ۱:۵

دمشق سے آتے ہی آتے اُس مذبح کو تیار کیا+ (۱۲) اور جب بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تھا تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا۔ اور بادشاہ مذبح کے پاس گیا اور اُس پر قربانی گذرانی [a]+ (۱۳) اور اُس نے اپنی سوختنی قربانی اور اپنی نذر کی قربانی جلائی اور اپنا تپاون تپایا اور اپنی سلامتی کے ذبیحوں کا لہو اُسی مذبح پر چھڑکا (۱۴) اور اُس نے پیتل کا مذبح بھی جو خُداوند کے آگے تھا [b] گھر کے سامنے ہی سے یعنے اِس مذبح اور خُداوند کے گھر کے بیچ میں سے اُٹھوایا اور اِس مذبح کی اُتر طرف رکھا دیا+ (۱۵) اور شاہ آخز نے اُوریاہ کاہن کو حکم کیا کہ بڑے مذبح پر صبح کی سوختنی قربانی اور شام کی نذر کی قربانی [c] اور بادشاہ کی سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی قربانی اور مملکت کے سارے لوگوں کی سوختنی قربانی اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کا تپاون گذرانو۔ اور سوختنی قربانی کا سارا خون اور ذبیحے کا سارا لہو اُس پر چھڑکو۔ اور پیتل کا وہ مذبح میرے لئے ہوگا کہ اُس سے میں پوچھا کروں+ (۱۶) سو جو کچھ شاہ آخز نے فرمایا اُوریاہ کاہن نے وہ سب کیا+ (۱۷) اور شاہ آخز نے کُرسیوں کے [d] کنگروں کو کاٹ ڈالا [e] اور اُن کے اُوپر کے برتنوں کو اُن سے جُدا کیا اور اُس بحر کو پیتل کے بیلوں پر سے [f] جو اُسکے تلے تھے اُتار کے پتھروں کے پٹاؤ پر رکھا+ (۱۸) اور اُس نے اُس شامیانے کو جو اُنہوں نے سبت کے دن کے واسطے گھر کے اندر بنایا تھا اور بادشاہ کے درآمد کے مکان کو جو باہر وار تھا شاہ اسور کے لئے خُداوند کے گھر سے جُدا کر دیا+ (۱۹) اور آخز کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں؟ (۲۰) اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا [g] اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا+

۱۷ باب

اور شاہ یہوداہ آخز کی سلطنت کے بارھویں برس ایلہ کا بیٹا ہوسیعاہ اسرائیل پر سمرون میں بادشاہ ہوا۔ اور نو برس بادشاہت کی+ (۲) اور اُس نے خُداوند کے آگے بدی کی پر نہ اسرائیلی بادشاہوں کی مانند جو اُس سے آگے تھے+ (۳) اُسی پر شاہ اسور سلمنسر نے چڑھائی کی اور ہوسیعاہ اُسکا خادم ہو گیا اور اُسے ہدیے دیئے+ (۴) بعد اُسکے شاہ اسور نے ہوسیعاہ میں فساد پایا کیونکہ اُس نے شاہ مصر سوا کے پاس ایلچی بھیجے اور سال بسال کے دستور پر شاہ اسور کے لئے کوئی ہدیہ نہیں لایا+ سو شاہ اسور نے اُسے گرفتار کیا اور قید میں ڈالا (۵) اور شاہ اسور ساری مملکت پر چڑھا اور سمرون پر آ کے تین برس اُسے گھیرے رہا [h] (۶) اور ہوسیعاہ کی سلطنت کے نویں برس شاہ اسور نے سمرون پر قبضہ کیا [i] اور اسرائیلیوں کو اسیر کر کے اسور میں لے گیا [j] اور اُنہیں خلح اور خابور میں جو جوزان کے نہر کے کنارے پر تھے [k] اور مادی کی بستیوں میں بسایا+ (۷) اور یہہ اسلئے ہوا کہ بنی اسرائیل نے خُداوند اپنے خُدا کے حضور جس نے اُن کو زمین مصر سے نکال کے شاہ مصر فرعون کے ہاتھ سے رہائی دی تھی گناہ کئے تھے اور غیر معبودوں کا خوف کھایا تھا+ (۸) اور اُن اجنبی گروہوں کے قانونوں پر چلے جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے خارج کیا اور اسرائیلی بادشاہوں کے قانونوں پر جو اُنہوں نے خود ایجاد کئے تھے+ (۹) چنانچہ بنی اسرائیل نے خُداوند اپنے خُدا کی مخالفت میں پوشیدہ ایسے ایسے کام کئے جو اُس کی نگاہ میں بھلے نہ تھے اور اُنہوں نے اپنی ساری بستیوں میں نگہبانوں کے برج سے لیکے حصاردار شہر تک [l] اپنے لئے اُونچے اُونچے مکان بنائے+ (۱۰) اور ہر ایک اُونچے کوہ پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے [m] سنتونوں اور یسیرتوں [n] کو نصب کیا [o] (۱۱) اور وہاں اُن سب اُونچے مکانوں پر اُن غیر گروہوں کی مانند جنہیں خُداوند نے اُنکے سامنے سے دفع کیا خوشبوئیاں جلائیں۔ بلکہ اُنہوں نے ایسی شرارتیں کیں کہ جن سے خُداوند کو غصہ ور کیا+ (۱۲) کیونکہ اُنہوں نے بُت پوجے باوجودیکہ خُداوند نے اُنہیں کہا تھا کہ تم یہہ کام نہ کیجیو [p]+ (۱۳) اور باوجود اُسکے کہ خُداوند نے سارے نبیوں اور غیب بینوں [q] کی معرفت سے اسرائیل اور یہوداہ پر باتیں جتائی تھیں اور کہا کہ تم اپنی بدراہوں سے باز آؤ اور میرے حکموں اور میرے قانونوں کو اُس ساری شریعت کے موافق جو میں نے تمہارے باپ دادوں کو عطا کی اور جسے میں نے اپنے بندوں نبیوں کی وساطت سے تم تک بھیجا حفظ کرو [r]+ (۱۴) پر اُنہوں نے نہ سُنا بلکہ اپنے باپ دادوں

پیشتر مسیح ۷۴۰ کے قریب
[a] ۲ تو ۲۶: ۱۶ و ۱۹
[b] ۲ تو ۴: ۱
[c] خر ۲۹: ۳۹ و ۴۰ و ۴۱
۸۳۹
[d] ۱ سلا ۷: ۲۷ و ۲۸
[e] ۲ تو ۲۸: ۲۴
[f] ۱ سلا ۷: ۲۳ و ۲۵
۷۲۶
[g] ۲ تو ۲۸: ۲۷
۷۳۰
اِس سے پیشتر کچھ مدت خالی رہا تھا ۲ سلا ۱۵: ۳۰
۲ سلا ۱۸: ۹
پیشتر مسیح ۷۲۵ و ۷۲۳ کے قریب
|| باخراج دیا
[h] ۲ سلا ۱۸: ۹ و ۲۱
[i] ۲ سلا ۱۸: ۱۰ و ۱۱ ہوسیع ۱۳: ۱۶ جس میں نبی نے اسکی خبر پیشتر دی تھی
[j] احبا ۲۶: ۳۲ و ۳۳
[k] استثنا ۲۸: ۳۶ و ۶۴
اور ۲۹: ۲۷ و ۲۸
[l] ۲ تو ۱۵: ۲۶
۷۲۱
[m] احبا ۱۸: ۳ استثنا ۱۸: ۹ ۲ سلا ۱۶: ۳
[n] ۲ سلا ۱۸: ۸
[o] استثنا ۱۲: ۲ ۲ سلا ۱۶: ۴
[p] خر ۳۴: ۱۳ استثنا ۱۶: ۲۱ میکاہ ۵: ۱۴
|| ۱ سلا ۱۴: ۲۳ یسعیاہ ۵۷: ۵
[q] خر ۲۰: ۳ و ۴ احبا ۲۶: ۱ استثنا ۴: ۱۹
اور ۵: ۷ و ۸
[r] یرمیاہ ۹: ۹
[s] یرمیاہ ۱۸: ۱۱ اور ۲۵: ۵ اور ۳۵: ۱۵

کی گردن کشی کی مانند جو خداوند اپنے خدا پر ایمان نہ لائے
تھے گردن کشی کی (۱۵) اور اُسکے قانونوں کو اور اُسکے عہد کو
جو اُس نے اُن کے باپ دادوں سے باندھا تھا اور اُسکی گواہیوں
کو جو اُس نے اُن پر دی تھیں رد کیا اور بطالتوں کو اختیار کیا
اور بیہودہ ہوئے اور اُن امتوں کے پیرو ہو گئے جو اُن کے
گرد و پیش تھیں جنہیں دکھا کے خداوند نے اُنہیں حکم کیا تھا کہ
تم اُنکے سے کام مت کیجیو (۱۶) اور اُنہوں نے خداوند اپنے
خدا کے سب حکم ترک کئے اور اپنے لئے ڈھالی ہوئی مورتیں یعنے
دو بچھڑے بنا کے اور یسیرت تیار کی اور آسمانی ستاروں
کی ساری فوج کی پرستش کی اور بعل کی عبادت کی (۱۷) اور
اُنہوں نے اپنے بیٹے بیٹی کو آگ کے درمیان گذرایا اور فالگیری
اور جادوگری کی اور اپنے تئیں بیچ ڈالا کہ خداوند کے حضور
بدکاریاں کریں کہ اُسے غصہ دلائیں۔ (۱۸) اِن باعثوں سے خداوند
بنی اسرائیل پر نہایت غصے ہوا اور اپنی نظر سے اُنہیں گرا کے دور
کر دیا۔ اُن میں سے کوئی نہ بچا مگر فقط یہوداہ کا فرقہ (۱۹) اور
یہوداہ نے بھی خداوند اپنے خدا کے حکموں کو یاد نہ رکھا بلکہ
وہ بھی اُن قانونوں پر چلے کہ جنہیں اسرائیلیوں نے ایجاد کیا تھا۔
(۲۰) تب خداوند نے اسرائیل کی ساری نسل کو رد کیا اور اُنکو دکھ دیا
اور اُنہیں لٹیروں کے ہاتھوں میں گرفتار کروایا یہانتک کہ اُنہیں
اُن کو اپنے آگے سے دور کر دیا۔ (۲۱) اور اُس نے اسرائیل کو داؤد
کے گھرانے سے چاک کر کے جدا کیا اور اُنہوں نے نباط کے بیٹے
یربعام کو بادشاہ کیا۔ اور یربعام نے اسرائیلیوں کو خداوند کی پیروی
سے باز رکھا اور اُن سے بڑا گناہ کروایا (۲۲) اور بنی اسرائیل اُن
سب گناہوں میں جو یربعام نے کئے اُسکے پیرو ہوئے۔ وہ اُنسے
باز نہ آئے۔ (۲۳) یہانتک کہ خداوند نے بنی اسرائیل کو اپنے آگے
سے خارج کر دیا جیسا اُس نے اپنے سارے بندوں کی معرفت
سے جو نبی تھے فرمایا تھا۔ یوں ہی بنی اسرائیل اپنی مملکت سے خارج
ہو کے اسور میں اسیر ہو گئے جیسا کہ آج کے دن تک ہیں۔
(۲۴) اور شاہ اسور نے بابل کے اور کوتہ کے اور عوا کے
اور حمات کے اور سفروائیم کے لوگوں کو لا کے سمرون کی
بستیوں میں بنی اسرائیل کی جگہ بسایا سو وہ سمرون کے مالک
ہوئے اور اُسکے شہروں میں بسے۔ (۲۵) اور ایسا ہوا کہ شروع میں

جب آ بسے تو خداوند سے نہ ڈرے سو خداوند نے اُنکے درمیان
شیروں کو بھیجا اور اُنہوں نے اُن میں سے بعضوں کو مارا۔ (۲۶) اِس لئے
اُنہوں نے شاہ اسور کو یوں خبر پہنچائی کہ اُن گروہوں نے جنہیں تو نے
لیجا کے سمرون کی بستیوں میں بسایا ہے اُس مُلک کے خدا کے طریقے
سے واقف نہیں چنانچہ اُس نے اُن میں شیر بھیجے ہیں اور دیکھ وہ
اُنہیں پھاڑتے ہیں اِس لئے کہ اُس سرزمین کے خدا کے طریقے
کو جانتے نہیں۔ (۲۷) تب اسور کے بادشاہ نے حکم کیا اور کہا
کہ اُن کاہنوں میں سے جنہیں تم وہاں سے یہاں لے آئے ہو
کسی کو وہاں لیجاؤ کہ وہ جا کے وہاں رہیں اور وہ اُنہیں اُس
سرزمین کے خدا کے طریقے کا حال سکھائے۔ (۲۸) سو اُن کاہنوں
میں سے جنہیں وہ سمرون سے لے گئے تھے ایک آیا اور بیت ایل
میں رہا۔ اور اُس نے اُنہیں بتایا کہ اُن کو خداوند سے کیونکر ڈرنا
چاہئے۔ (۲۹) تس پر بھی ہر ایک گروہ نے اپنے اپنے طور کے
معبود بنائے اور اُن اونچے مکانوں میں جو سمرونیوں نے بنا
کے رکھے تھے ہر ایک قوم نے اپنے اپنے شہروں میں کہ جن میں
وہ رہتے تھے۔ (۳۰) بابلیوں نے سکات بنات بنائے اور
کوتیوں نے نیرگل اور حماتیوں نے اسیما (۳۱) اور عوائیوں نے
نبحاز اور ترتاق بنایا اور سفروائیوں نے اپنے بیٹوں کو ادرملک
کے لئے اور عنملک کے لئے جو اُن کے معبود تھے آگ میں جلایا۔
(۳۲) سو وہ خداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اُنہوں نے اپنے
لئے کمذات لوگوں میں سے بیکے اونچے مکانوں کے کاہن بنائے
اور وہ اُن کے لئے اونچے مکانوں پر کے بتخانوں میں قربانیاں گذرانتے
تھے۔ (۳۳) یوں وہ خداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اپنے معبودوں
کی بھی اُن لوگوں کے طور پر جو اُنہیں وہاں سے اسیر کر کے لے گئے
پرستش کرتے تھے (۳۴) سو آج کے دن تک وہ اگلے دستور پر چلتے
ہیں وہ خداوند سے ڈرتے نہیں اور اُن کے قانونوں اور اُنکی رسموں
اور اُس شرع اور حکموں پر نہیں چلتے جو خداوند نے بنی یعقوب کے
تئیں جسکا نام اُس نے اسرائیل رکھا مقرر کئے۔ (۳۵) اور جن
سے خداوند نے عہد کیا اور جنہیں تاکید کر کے کہا کہ تم غیر معبودوں
سے نہ ڈرو اور اُنکے آگے سجدہ نہ کرو اور اُنکی پرستش نہ کرو اور
نہ اُن کے لئے قربانیاں گذرانو (۳۶) بلکہ تم خداوند سے جو اپنی
بڑی قوت سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے تم کو زمین مصر

پیشتر مسیح سے ۷۲۱ کے قریب

۱۵ استثنا ۳۱:۲۷ / استثنا ۲۹:۱
۱۶ استثنا ۲۹:۲۵
۱۷ استثنا ۳۲:۲۱ / ۱ سلاطین ۱۶:۱۳ / احبار ۸:۴
۱۸ نوحہ ۱:۵ / ۱۸:۱۱
۱۹ استثنا ۱۲:۳۰ اور ۳۱
۲۰ خروج ۸:۳۲ / ۱ سلاطین ۱۲:۲۸
۲۱ ۱ سلاطین ۱۴:۱۵ اور ۲۳ / اور ۱۳:۱۵ / اور ۳۳:۱۶
۲۲ ۱ سلاطین ۳۱:۱۶ / اور ۳۳:۲۲ / ۲ سلاطین ۱۸:۱۱
۲۳ احبار ۲۱:۱۸ / ۲ سلاطین ۳:۱۶ / حزقی ۳۷:۲۳
۲۴ استثنا ۱۰:۱۸
۲۵ ۱ سلاطین ۲۰:۲۱
۲۶ ۱ سلاطین ۱۱:۱۳ اور ۳۲
۲۷ یرمیاہ ۸:۳
۲۸ ۲ سلاطین ۳:۱۳ / اور ۲۹:۱۵
۲۹ ۱ سلاطین ۱۱:۱۱ اور ۳۱
۳۰ ۱ سلاطین ۱۲:۲۰ اور ۲۸
۳۱ ۱ سلاطین ۱۴:۱۶
۳۲ ۶ آیت ۷۲۸ کے قریب
۳۳ دیکھو ۳۰ آیت
۳۴ ۲ سلاطین ۱۸:۳۴ / عواہ
۳۵ عزرا ۲:۴ و ۱۰

۳۶ ۲۴ آیت ۷۲۸
۳۷ احبار ۲۱:۱۸ / استثنا ۱۲:۳۱
۳۸ ۱ سلاطین ۱۲:۳۱
۳۹ صفنیاہ ۵:۱
۴۰ پیدائش ۳۲:۲۸ / ۱ سلاطین ۱۸:۳۱ / اور ۳۵:۱۰
۴۱ قضاۃ ۶:۱۰
۴۲ خروج ۲۰:۵
۴۳ خروج ۶:۶

سے باہر نکال لایا ڈرتے رہو تم اُسی کی پرستش کیجیو اور اُسی کے لئے قربانیاں گذرانیو۔[۴۴] (۳۷) اور تم اُن قانونوں اور رسموں اور شریعتوں اور حکموں کو جو اُس نے تمہارے لئے قلمبند کئے اُن پر لحاظ کر کے سدا کو حفظ کیجیو۔[۴۵] اور تم غیر معبودوں سے مت ڈریو۔ (۳۸) اور اُس عہد کو جو میں نے تم سے کیا ہے تم مت بھولیو۔[۴۶] اور غیر معبودوں کا خوف مت کیجیو۔ (۳۹) بلکہ تم خداوند اپنے ہی خدا کا خوف کیجیو کہ وہی تم کو تمہارے سارے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دیگا۔ (۴۰) لیکن اُنہوں نے نہ سُنا بلکہ اپنے اگلے دستوروں پر عمل کیا۔ (۴۱) چنانچہ اُن گروہوں نے اور اُنکے فرزندوں نے اور اُن کے فرزندوں کے فرزندوں نے خداوند کا بھی ڈر رکھا اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں کی بھی بندگی کی۔[۴۷] جس طرح اُن کے باپ دادے عمل کرتے تھے وہ بھی آج کے دن تک کرتے ہیں۔

پیشتر مسیح سے ۷۲۸ کے قریب ۔ ۴۴ است ۱۰: ۲۰ ۔ ۴۵ است ۵: ۳۲ ۔ ۴۶ است ۴: ۲۳ ۔ ۴۷ ۳۲ و ۳۳ آیتیں

۱۸ باب

(۱) پر ایسا ہوا کہ شاہ ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کی سلطنت کے تیسرے سال شاہ یہوداہ آخز کا بیٹا حزقیاہ بادشاہ ہوا۔[۱] (۲) اور جبکہ وہ بادشاہت کرنے لگا تو پچیس برس کا تھا اور اُس نے اُنتیس برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام ابی[۲] تھا جو زکریاہ کی بیٹی تھی۔ (۳) اُس نے اپنے باپ داؤد کی مانند خداوند کے حضور سب بات میں نیکوکاری کی۔ (۴) کہ اُس نے اونچے مکانوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو توڑا اور بیسریوں کو کاٹ ڈالا[۳] اور اُس نے پیتل کے سانپ کو جو موسیٰ نے بنایا تھا[۴] توڑ کے چکنا چور کیا۔ کیونکہ بنی اسرائیل اُن دنوں تک اُس کے آگے خوشبوئیاں جلاتے تھے۔ اور اُس نے اُسکا نام نحوستان[۱۱] رکھا۔ (۵) اور اُس نے خداوند اسرائیل کے خدا پر توکل کیا۔[۵] ایسا کہ بعد اُس کے یہوداہ کے سب بادشاہوں میں ویسا ایک نہ ہوا اور نہ اُس سے آگے کوئی ہوا تھا۔[۶] (۶) وہ خداوند سے لپٹا رہا۔[۷] اور اُسکی پیروی کرنے سے باز نہ آیا بلکہ اُسکے حکموں کو جو خداوند نے موسیٰ کو دیئے تھے حفظ کیا۔ (۷) اور خداوند اُسکے ساتھ تھا۔[۸] وہ جدھر کو گیا کامیاب رہا۔[۹] اور شاہ اسور سے باغی ہوا اور اُسکی خدمت نہ کی۔[۱۰] (۸) اُسنے فلسطیوں کو غزہ تک اور اُن کی سرحدوں کی نہایت تک نگہبانوں کے برج سے لیکے محکم شہر تک[۱۲] مارا۔

۷۲۶ کے قریب ۔ ۱ ۲تو ۲۸: ۲۷ اور ۲۹: ۱ ۔ ۲ ۲تو ۲۹: ۱ ابیاہ ۔ ۳ ۲تو ۳۱: ۱ ۔ ۴ گنتی ۲۱: ۹ ۔ ۱۱ یعنے ایک ٹکڑا پیتل کا ۔ ۵ ۲سلا ۱۹: ۱۰ ایوب ۱۳: ۱۵ زبور ۱۳: ۵ ۔ ۶ ۲سلا ۲۳: ۲۵ ۔ ۷ استثنا ۱۰: ۲۰ یشوع ۲۳: ۸ ۔ ۸ ۲تو ۱۵: ۲ ۔ ۷۲۵ کے قریب ۔ ۹ ۱سم ۱۸: ۵ و ۱۴ زبور ۶۰: ۱۲ ۔ ۱۰ ۲سلا ۱۶: ۷ ۔ ۱۱ ۲تو ۲۸: ۱۸ یسع ۱۴: ۲۹ ۔ ۱۲ ۲سلا ۱۷: ۹

(۹) اور ایسا ہوا کہ شاہ حزقیاہ کی سلطنت کے چوتھے برس جو شاہ اسرائیل ایلہ کے بیٹے ہوسیع کی بادشاہت کا ساتواں برس تھا شاہ اسور سلمنسر نے سمرون پر چڑھائی کی اور اُسکا محاصرہ کیا۔[۱۳] (۱۰) اور تیسرے سال کے آخر اُنہوں نے اُسکو لے لیا۔ ہاں حزقیاہ کی سلطنت کے چھٹے سال جو شاہ اسرائیل ہوسیع کی بادشاہت کا نواں برس ہے[۱۴] سمرون لے لیا گیا۔ (۱۱) اور شاہ اسور اسرائیل کو وہاں سے پکڑ کے اسور کو لے گیا[۱۵] اور اُنہیں خلح اور خابور میں جوزان کی نہر کے کنارے پر مادی کی بستیوں کے بیچ رکھا۔[۱۶] (۱۲) یہ اِس لئے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کی بات نہ مانی پر اُسکے عہد سے اور اُس سب سے جو خداوند کے بندے موسیٰ نے فرمایا تھا عدول کیا۔[۱۷] کہ نہ اُسکی سُنتے اور نہ اُسے عمل میں لانے چاہتے تھے۔ (۱۳) اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں برس یوں ہوا کہ اسور کا بادشاہ سنحیرب یہوداہ کے سب حصین شہروں پر چڑھا[۱۸] اور اُس نے اُنہیں لے لیا۔ (۱۴) تب شاہ یہوداہ حزقیاہ نے شاہ اسور کو جو لکیس میں تھا یہہ کہلا بھیجا کہ مجھ سے خطا ہوئی اب میری طرف سے پھر جا اور جو کچھ خراج کہ تو مجھ پر دھریگا اُسے میں اُٹھاؤنگا۔ سو اسور کے بادشاہ نے تین سو قنطار روپا اور تیس قنطار سونا شاہ یہوداہ پر مقرر کیا۔ (۱۵) تب حزقیاہ نے سارا روپا جو خداوند کے گھر اور شاہ کے قصر کے خزانے میں موجود تھا اُسے دیا۔[۱۹] (۱۶) اُس وقت حزقیاہ نے خداوند کی ہیکل کے دروازوں کا اور اُن ستونوں پر کا سونا جو شاہ یہوداہ حزقیاہ نے لگایا تھا چھیلا اور اسور کے بادشاہ کو دیا۔ (۱۷) بعد اُس کے شاہ اسور نے ترتان اور رب سارس اور ربساقی کو لکیس سے بڑی فوج اور بھاری لشکر کے ساتھ بادشاہ حزقیاہ پاس بھیجا کہ یروشلم پر چڑھائی کریں۔ سو وہ چڑھے اور یروشلم کو آئے۔ اور آکے اُس کنڈ کی نہر پر جو دھوبیوں کے میدان کی راہ میں ہے کھڑے رہے۔[۲۰] (۱۸) اور جب اُنہوں نے بادشاہ کو پکارا تو خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ متصدی اور آصف محاسب کا بیٹا یوآخ اُن پاس باہر آئے۔ (۱۹) اور ربساقی نے اُنہیں کہا تم جا کے حزقیاہ سے کہو کہ بادشاہ عظیم اسور کا بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ وہ کونسا تکیہ ہے[۲۱] کہ جس پر تجھے اعتماد ہے؟ (۲۰) تُو نے جو کہا (لیکن وہ فقط مُنہ کی بات ہے) کہ مجھ میں صلاحت اور جنگ

پیشتر مسیح سے ۷۲۳ کے قریب ۔ ۱۳ ۲سلا ۱۷: ۳ ۔ ۷۲۱ کے قریب ۔ ۱۴ ۲سلا ۱۷: ۶ ۔ ۱۵ ۲سلا ۱۷: ۶ ۔ ۱۶ ۱تو ۵: ۲۶ ۔ ۱۳۱۰ ۔ ۱۷ ۲سلا ۱۷: ۷ دانی ۹: ۶ و ۱۰ ۔ ۱۸ ۲تو ۳۲: ۱ وغیرہ یسع ۳۶: ۱ وغیرہ ۔ ۱۹ ۲سلا ۱۶: ۸ ۔ ۷۱۰ کے قریب ۔ ۲۰ یسع ۷: ۳ ۔ ۲۱ ۲تو ۳۲: ۱۰ وغیرہ

کی قوّت موجود ہی۔ سواب تو کس پر اعتماد رکھتا ہی کہ تو نے مجھ سے سرکشی کی؟ (۲۱) دیکھ تجھے مصر کے عصا پر اُس مسلے ہوئے سرکنڈے پر[۲۲] بھروسا ہی۔ اُس پر تو اگر کوئی ٹیک کرے تو وہ اُس کے ہاتھ میں گڑیگا اور اُسے چھیدیگا۔ سو شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتھ جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں ایسا ہی ہی۔ (۲۲) اور اگر تم مجھے کہتے ہو کہ ہمارا توکل خُداوند ہمارے خُدا پر ہی۔ کیا وہی نہیں کہ جس کے اونچے مکان اور جس کے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے[۲۳] اور یہوداہ اور یروشلم کو کہا تم یروشلم میں اِس مذبح کے آگے پرستش کرو؟ (۲۳) پس میرے خُداوند شاہ اسور کو گرو دیجئے اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا بشرطیکہ تو اپنی طرف سے اُن پر سواروں کو چڑھا سکے۔ (۲۴) اس حالت میں تو کیونکر میرے خُداوند کے کمترین ملازموں کے ایک سردار کا بھی منہ پھیر سکے اور گاڑیوں اور سواروں کیواسطے مصر کا بھروسا رکھے؟ (۲۵) اور کیا میں اِس مکان کے غارت کرنے کو خُداوند کے آگے بے حکم چڑھ آیا ہوں؟ خُداوند نے تو مجھے فرمایا کہ اُس ملک پر چڑھ اور اُسے غارت کر۔ (۲۶) تب الیاقیم بن خلقیاہ اور شبناہ اور یواخ نے ربساقی سے عرض کی کہ ارامی بولی میں اپنے چاکروں سے کلام کیجئے کہ یہہ بولی ہم سمجھتے ہیں۔ اور اُن لوگوں کے آگے جو دیوار پر چڑھے ہیں یہودی لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجئے۔ (۲۷) تب ربساقی نے اُن سے کہا کیا میرے خُداوند نے مجھ کو تیرے خُداوند پاس یا تجھ پاس یہہ باتیں کہنے کو بھیجا ہی؟ کیا اُس نے مجھے اُن لوگوں پاس جو شہرپناہ پر بیٹھے ہیں نہیں بھیجا کہ وہ تمہارے ساتھ اپنی گُوہ کھائیں اور[†] اپنا پیشاب پئیں؟ (۲۸) پھر ربساقی کھڑا ہوا اور یہودی لغت میں چلا کے بولا اور یوں کہا اری تم بادشاہ عظیم شاہ اسور کا کلام سُنو۔ (۲۹) شاہ یوں فرماتا ہی کہ حزقیاہ تم کو فریب نہ دینے پائے[۲۴] کیونکہ وہ تمہیں اُسکے ہاتھ سے رہائی نہیں دے سکیگا۔ (۳۰) اور خُداوند پر توکّل کرنے کی بابت اُسکی نہ مانو جب کہتا کہ خُداوند یقیناً ہم کو رہائی دیگا اور یہہ شہر شاہ اسور کے ہاتھ حوالے نہ کیا جائیگا۔ (۳۱) حزقیاہ کی نہ سُنو۔ کہ شاہ اسور یوں فرماتا ہی[‖] اندرانہ دیکے مجھ سے صلح کرو اور نکل کے مجھ پاس آؤ اور تب ہی تم میں سے ہر ایک اپنے تاک اور ہر ایک اپنے انجیر کے درخت کا میوہ کھائے اور اپنے حوض کا پانی پئیے (۳۲) جب تک کہ میں آؤں اور تم کو یہاں سے ایک سرزمین میں جو تمہارے ملک کی مانند ہی[۲۵] لیجاؤں۔ کہ وہ غلّہ اور مَے کی سرزمین ہی۔ وہ روٹی اور تاکستان کا مُلک ہی۔ وہ زیتونی تیل اور شہد کا ملک ہی۔ کہ تم جیو اور نہ مرو۔ اور حزقیاہ کی نہ سُنو جب وہ تم کو ترغیب دے اور کہے کہ خُداوند ہم کو رہائی دیگا۔ (۳۳) کیا گروہوں کے معبودوں میں سے کسی نے بھی اپنی سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے چھڑایا ہی[۲۶]؟ (۳۴) حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں[۲۷]؟ اور سفرواییم اور ہینع اور عواہ[۲۸] کے معبود کہاں ہیں؟ کیا اُنہوں نے سمرون کو میرے ہاتھ سے چھڑایا ہی؟ (۳۵) اُن ملکوں کے سب معبودوں کے درمیان وہ کونسا ہی جس نے اپنا ملک میرے ہاتھ سے چھڑایا کہ خُداوند بھی یروشلم میرے ہاتھ سے چھڑائیگا[۲۹]؟ (۳۶) پر لوگ چُپ ہو رہے اور اُس کے جواب میں ایک بات بھی نہ کہی۔ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا کہ اُسے جواب مت دو۔ (۳۷) تب الیاقیم خلقیاہ کا بیٹا جو گھر کا دیوان تھا اور شبنہ منصدی اور آسف محاسب کا بیٹا یواخ اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے[۳۰] حزقیاہ پاس آئے اور ربساقی کی باتیں اُسے سُنائیں۔

۱۹ باب

اور ایسا ہوا کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سُنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھا اور خُداوند کے گھر میں گیا[۱]۔ (۲) اور اُس نے گھر کے دیوان الیاقیم اور شبنہ منصدی اور کاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اوڑھا کے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی پاس بھیجا۔ (۳) سو اُنہوں نے اُسے کہا حزقیاہ یوں کہتا ہی کہ آج کا دن دکھہ اور ملامت اور کفر کا دن ہی۔ کیونکہ لڑکے پیدا ہونے پر ہیں اور جننے کا زور نہیں۔ (۴) شاید کہ خُداوند تیرا خُدا ربساقی کی سب باتیں سُنے جسے اُسکے صاحب اسور کے بادشاہ نے بھیجا کہ زندہ خُدا پر ملامت کرے[۲] اور اُن باتوں کے سبب جو خُداوند تیرے خُدا نے سُنی ہیں الزام دے[۳]۔ پس تو اُس بقیہ کیواسطے جو چھوڑا گیا ہی دُعا میں آواز بلند کر[۴]۔ (۵) پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے۔

(۶) اور یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا[۵] کہ تم اپنے آقا سے یوں کہو خُداوند یوں فرماتا ہی کہ تو اُن باتوں سے جو تو نے سُنی جنہیں[۶] شاہ اسور کے ملازموں نے کہکے میری تکفیر کی[۷] ہراسان مت ہو۔ (۷) دیکھ کہ میں اُس پر ایک جھونکا بھیجونگا اور وہ

پیشتر میم سے ۱۰ کے قریب
۲۲ ۲ حزق ۲۹: ۶ و ۷
۲۳ ۲ توا ۳۱: ۱ اور ۳۲: ۱۲
† یا اپنے پاؤں کا پانی
۲۴ ۲ توا ۳۲: ۱۵
‖ احسان میں برکت سے
پیدا ۳۲: ۲۰ اور ۳۳: ۱۱ امثا ۱۸: ۱۶

پیشتر میم سے ۱۰ کے قریب
۲۵ است ۱۸: ۸
۲۶ ۲ سلا ۱۹: ۱۲ ۲ توا ۳۲: ۱۹ یسع ۱۰: ۱۰، ۱۱
۲۷ ۲ سلا ۱۹: ۱۳
۲۸ ۲ سلا ۱۷: ۲۴
۲۹ دان ۳: ۱۵
۳۰ یسع ۳۳: ۷
۱ یسع ۳۷: ۱ وغیرہ
۲ ۲ سلا ۱۹: ۱۶
۳ ۲ سلا ۱۸: ۳۵
۴ زبور ۵۰: ۲۱
۵ یسع ۳۷: ۶ وغیرہ
۶ ۲ سلا ۱۸: ۱۷
۷ ۲ سلا ۱۸: ۱۲ و ۳۰ و ۳۵ و آیتیں پیدا ۵۱: ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

ایک افواہ سُنکے اپنی مملکت کو پھر جائیگا۔ اور میں اُسے اُسی کی سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا۔

(۸) سو ربساقی پھر گیا۔ اور اُس نے شاہِ اسور کو لبناہ سے لڑتے پایا کہ اُسے خبر پہنچی تھی کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا (۹) اور وہاں جب اُسے اجبش کے بادشاہ ترہاقہ کی خبر ہوئی کہ دیکھ وہ تجھ پر لشکرکشی کرنے آتا ہے تب اُس نے پھر ایلچی بھیجکر حزقیاہ سے پیغام کیا اور کہا (۱۰) کہ شاہِ یہوداہ حزقیاہ سے کہو کہ تیرا خدا جس پر تو تکیہ کرتا ہے اس بات میں تجھے فریب نہ دے کہ یروشلم شاہِ اسور کے قبضہ میں کیا نہ جائیگا (۱۱) دیکھ تو نے سُنا ہے کہ اسور کے بادشاہوں نے سارے ملکوں کو کیا کیا کہ سب کو بالکل غارت کر ڈالا سو کیا تو رہائی پاسکتا ہے؟ (۱۲) کیا اُن گروہوں کے معبودوں نے اُن کو کہ جنہیں میرے باپ دادوں نے ہلاک کیا یعنی جوزان اور حاران کو اور رصف اور تلسار میں بنی عدن کو چھڑایا ہے؟ (۱۳) حمات کا بادشاہ اور ارفاد کا بادشاہ اور شہر سفروائیم اور ہینع اور عوّاہ کے بادشاہ کہاں ہیں؟ (۱۴) سو حزقیاہ نے ایلچیوں کے ہاتھ سے نامہ لیا اور اُسے پڑھا اور حزقیاہ اُٹھکے خداوند کے گھر میں داخل ہوا اور خداوند کے آگے اُسے کھول دیا (۱۵) اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگی اور کہا اے خداوند اسرائیل کے خدا جو کروبیوں کے درمیان سکونت کرتا ہے تو ہی اکیلا زمین کی ساری مملکتوں کا خدا ہے تو ہی نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا (۱۶) اے خداوند کان دھر اور سُن۔ اے خداوند اپنی آنکھیں کھول اور دیکھ اور سنحیرب کی اُن سب باتوں کو جس نے اِس آدمی کو بھیجا تاکہ زندہ خدا کو ملامت کرے سُن لے (۱۷) سچ ہے اے خداوند کہ اسور کے بادشاہوں نے لوگوں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا (۱۸) اور اُنکے معبودوں کو آگ میں ڈالا۔ کہ وہ خدا نہ تھے بلکہ آدمیوں کی دستکاری تھے لکڑی اور پتھر سو اُنہوں نے اُنہیں فنا کیا۔ (۱۹) اور اب اے خداوند ہمارے خدا تو ہم کو اُس کے ہاتھ سے بچا لیجیے تاکہ زمین کی ساری بادشاہتیں یقین کر جانیں کہ تو ہی اکیلا خداوند خدا ہے۔

(۲۰) تب اموص کے بیٹے یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تو نے دعا میں جو کچھ شاہِ اسور سنحیرب کی مخالفت میں مجھ سے مانگا ہے میں نے سُنا ہے (۲۱)

۸ ۲ سلا ۱۸: ۱۴ — ۹ عبرانی میں کوش — ۹ دیکھو اسعیاہ ۳۷: ۹ — ۱۰ ۲ سلا ۱۸: ۵ — ۱۱ حزق ۲۷: ۲۳ — ۱۲ ۲ سلا ۱۸: ۳۴ — ۱۳ ۲ سلا ۱۸: ۳۴ — ۱۴ یسعیاہ ۳۷: ۱۴ وغیرہ — ۱۵ اسعیاہ ۶: ۴، زبور ۸۰: ۱ — ۱۶ ۱ سلا ۱۸: ۳۹ — ۱۷ زبور ۳۱: ۲ — ۱۸ ۲ تواریخ ۶: ۴۰ — ۱۹ ۱۶ آیت — ۲۰ زبور ۱۱۵: ۴ — ۲۱ زبور ۸۳: ۱۸ — ۲۲ یسعیاہ ۳۷: ۲۱ وغیرہ — ۲۳ زبور ۶۵: ۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

وہ کلام ہے جو خداوند نے اُسکے حق میں فرمایا صیہون کی باکرہ بیٹی نے تجھ کو حقیر جانا اور تجھ پر ہنسی۔ ہاں یروشلم کی بیٹی نے تجھ پر سر ہلایا (۲۲) تو نے کسکو ملامت اور کس کی تو نے تکفیر کی؟ کس پر تو نے اپنی آواز بلند کی اور آنکھیں اوپر اُٹھائیں؟ ہاں اسرائیل کے قدوس پر (۲۳) تو نے اپنے قاصدوں کی وساطت سے خداوند کو ملامت کیا اور کہا میں اپنی بے شمار گاڑیوں سے پہاڑوں کی اونچائی پر اور لبنان کی دامنوں پر چڑھ آیا ہوں۔ اور وہاں کے سروں کے اونچے پیڑوں اور صنوبر کے خاصے درختوں کو کاٹ ڈالونگا اور اُسکی سرحدوں کے مسافرخانوں میں اور اُس کے زرخیز میدان کے بن میں گھسا چلا جاؤنگا۔ (۲۴) میں نے کھودا اور غیر کا پانی پیا اور میں نے اپنے پاؤں کے تلووں سے گھیرے ہوئے شہروں کے سب نہر نالوں کو سوکھا ڈالا۔ (۲۵) کیا تو نے دن سے سُن نہ چکا کہ میں ہی نے یہہ کیا اور کہ قدیم زمانوں سے میں ہی نے یہہ بنایا؟ ہمیں اب میرے ہی انتظام سے یہہ ہوا کہ تو گھیرے ہوئے شہروں کو غارت کرنے اور ڈھیر کر دینے کے لئے موجود رہے (۲۶) سو وہاں کے بسنے والے کمزور ہوئے اور گھبرا گئے اور شرمندہ ہوئے۔ وہ ایسے تھے جیسے کہ میدان کی گھاس یا سبزی یا جیسے کہ چھتوں پر کی گھاس جو پختہ ہونے سے پیشتر سوکھ جاتی ہے (۲۷) میں تیرا ٹھکانا اور تیرا باہر جانا اور اندر آنا اور تیری خفگی جو مجھ پر ہوئی جانتا ہوں (۲۸) پس اس لئے کہ تیرے قہر کی جو تو نے مجھ پر کیا اور تیرے ہنگامے کی خبر میرے کانوں تک پہنچی سو میں اپنا کانٹا تیری ناک میں مارونگا اور اپنی لگام تیرے لبوں کے درمیان دونگا۔ اور تو جس راہ سے آیا ہے میں تجھے اُسی راہ سے پھیر دونگا (۲۹) اب تیرے لئے یہی نشان ہے کہ تم اس برس وہ چیزیں جو آز خود اُگتی ہیں کھاؤگے اور دوسرے سال بھی وہی چیزیں جو اُن سے پیدا ہوں۔ اور تیسرے سال تم بوؤگے اور کاٹوگے اور تاکستان لگاؤگے اور اُنکے پھل کھاؤگے (۳۰) اور وہ بقیہ جو یہوداہ کے گھرانے سے بچ رہا پھر نیچے جڑ پکڑیگا اور اوپر پھلیگا (۳۱) کہ ایک بقیہ یروشلم سے اور وہ جو بچ رہے ہیں کوہِ صیہون سے خروج کرینگے۔ خداوند کی غیوری ایسا کریگی (۳۲) سو خداوند شاہِ اسور کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ وہ اس شہر میں داخل نہ ہوگا نہ یہاں تیر چلائیگا نہ سپر پکڑ کے اُسکے سامنے

۲۴ نوحہ ۲: ۱۳ — ۲۵ ایوب ۱۶: ۴، زبور ۲۲: ۷ و ۸ — ۲۶ زبور ۷۱: ۲۲، یسعیاہ ۵: ۲۴ — ۲۷ ۲ سلا ۱۸: ۱۷ — ۲۸ زبور ۲۰: ۷ — ۲۹ یسعیاہ ۴۵: ۷ — ۳۰ یسعیاہ ۱۰: ۵ — ۳۱ زبور ۱۲۹: ۶ — ۳۲ زبور ۱۳۹: ۱ وغیرہ — ۳۳ ایوب ۴۱: ۲، حزق ۲۹: ۴ — ۳۴ ۳۳ و ۳۶ آیتیں — ۳۵ ۱ سمو ۲: ۳۴، ۲ سلا ۲۰: ۸ و ۹، یسعیاہ ۷: ۱۱ و ۱۴، لوقا ۲: ۱۲ — ۳۶ ۲ تواریخ ۳۲: ۲۲ — ۳۷ یسعیاہ ۹: ۷

آئیگا اور نہ اُس کے مقابل دمدمہ باندھیگا۔ (۳۳) بلکہ جس راہ سے وہ آیا اُسی راہ سے پھر جائیگا۔ اور اِس شہر میں داخل نہوگا خُداوند فرماتا ہی۔ (۳۴) کہ میں اپنے لئے اور اپنے بندے داؤد کے لئے اِس شہر کے بچانے کیواسطے اُسکی پُشتی کرونگا۔

(۳۵) سو اُسی رات کو ایسا ہوا کہ خداوند کے فرشتے نے نکل کے اسور کی لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمی جان سے مارے وہ جو صبح سویرے اُٹھے تو دیکھو کہ وہ سب مرے پڑے تھے۔ (۳۶) تب شاہ سنحیرب نے کوچ کیا اور چلا گیا اور پھر گیا اور نینوہ میں آرہا۔ (۳۷) اور ایسا ہوا کہ جسوقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پُوجا کرتا تھا اُسوقت ادرملک اور سارضر اُس کے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا اور وہ خود بھاگ کے ارارات کی سرزمین کو گئے۔ اور اسرحدون اُسکا بیٹا اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

۲۰ باب

اُنہیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی تب اموص کا بیٹا یسعیاہ اُس پاس آیا اور اُسے کہا خُداوند یوں فرماتا ہی تو اپنے گھر کی بابت وصیت کر اِس لئے کہ تو مر جائیگا اور نہ جئیگا۔ (۲) تب حزقیاہ نے اپنا مُنہہ دیوار کی طرف کیا اور خداوند سے دُعا مانگی اور کہا۔ (۳) ای خُداوند میں تجھ سے مِنت کرتا کہ اب یاد فرمائیے کہ میں کیونکر راستی اور سارے دل کے کامل شوق سے تیرے آگے چلتا پھرتا رہا اور جو تیری نگاہ میں اچھا تھا وہی میں نے کیا اور حزقیاہ زار زار رویا۔ (۴) اور پیشتر اُس کے کہ یسعیاہ گھر کے درمیانی صحن میں نکلے ایسا ہوا کہ خُداوند کا کلام اُسپر نازل ہوا اور اُس نے کہا۔ (۵) تو پھر جا اور حزقیاہ کو جو میری جماعت کا سردار ہو کہہ کہ خُداوند تیرے باپ داؤد کا خُدا یوں فرماتا ہی کہ میں نے تیری دُعا سُنی اور میں نے تیرے آنسوؤں کو دیکھا دیکھ میں تجھے شفا دونگا اور تیسرے دن تو خُداوند کے گھر میں آئیگا۔ (۶) اور میں تیری عمر پندرہ برس بڑھاؤنگا اور میں تجھ کو اور اِس شہر کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے رہائی دونگا اور اپنے لئے اور اپنے بندے داؤد کے لئے اِس شہر کی پُشتی کرونگا۔ (۷) اور یسعیاہ نے کہا انجیر کی ٹکیہ لو سو اُنہوں نے لی اور اُسے اُسکے پھوڑے پر رکھا اور وہ چنگا ہو گیا۔ (۸) تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا اُس کی کیا نشانی ہی کہ خُداوند مجھے صحت بخشیگا اور میں تیسرے دن خُداوند کے گھر چڑھ جاؤنگا؟ (۹) یسعیاہ بولا خُداوند کی طرف سے اُس کا نشان جو خُداوند اپنے حکم کو پورا کریگا تیرے لئے یہہ ہی کہ سایہ یا دس درجے آگے کو جائے یا دس درجے پیچھے کو پھر جائے؟ (۱۰) تب حزقیاہ نے جواب دیا یہہ تو چھوٹی بات ہی کہ سایہ دس درجے آگے کو جائے سو یوں نہیں بلکہ ایسا ہو کہ سایہ دس درجے پیچھے کو پھر جائے۔ (۱۱) تب یسعیاہ نبی نے خُداوند سے دعا مانگی سو اُس نے سائے کو آخز کی دھوپ گھڑی میں دس درجے پیچھے پھرایا اُن درجوں میں کہ جن سے ڈھل گیا تھا۔

(۱۲) اُسوقت شاہ بابل بِرودک بلہ دان بن بلہ دان نے نامہ اور ہدیہ حزقیاہ کو بھیجا کہ اُس نے سُنا تھا کہ حزقیاہ بیمار ہوا تھا۔ (۱۳) سو حزقیاہ نے اُن کی باتیں سُنیں۔ اور اُس نے اپنا سارا گھر اور اُسکی نفیس چیزیں روپا اور سونا اور مسالح اور قیمتی عطر اور اپنا سلاح خانہ اور ہر ایک چیز جو اُسکے خزانے میں پائی گئی اُن کو دکھائیں اور اُس کے گھر میں اُسکی ساری مملکت میں ایسی کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے اُن کو نہ دکھائی ہو۔ (۱۴) تب یسعیاہ نبی حزقیاہ بادشاہ پاس آیا اور اُسے کہا کہ اُن لوگوں نے کیا کہا؟ اور یہہ کہاں سے تجھ پاس آئے؟ حزقیاہ نے کہا یہہ بعید ملک سے بابل ہی سے مجھ پاس آئے ہیں۔ (۱۵) پھر اُس نے پوچھا اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا؟ حزقیاہ بولا اُنہوں نے سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ہی دیکھا میرے خزانے میں ایسی کوئی چیز نہ رہی جو میں نے اُنہیں نہ دکھائی۔ (۱۶) تب یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا خُداوند کا کلام سُن۔ (۱۷) دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ سب جو کچھ تیرے گھر میں ہی اور جو کچھ کہ تیرے باپ دادوں نے آج کے دن تک جمع کر رکھا ہی سب بابل کو لیجائینگے کچھ باقی نہ رہیگا خُداوند فرماتا ہی۔ (۱۸) اور تیرے بیٹوں میں سے جو تجھ سے نکلینگے اور تیرے ہی نطفے سے پیدا ہونگے اسیر ہو جائینگے اور وہ شاہ بابل کے محلوں میں خواجہ سرا ہونگے۔ (۱۹) حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا خُداوند کا کلام جو تو نے کہا ہی بھلا ہی۔ پھر اُس نے کہا کیا بھلا نہیں اگر میرے جینے تک امن اور امان رہے۔ (۲۰) حزقیاہ کا باقی احوال اور اُسکی قوّت کا ذکر کہ کیونکر اُس نے کنڈ اور نالا بنایا اور شہر میں نہر لایا کیا شاہان

یہوداہ کی تواریخ میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ (۲۱) اور حزقیاہ نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے آرام کیا اور اُس کا بیٹا منسی اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

۲۱ باب

جب منسی بادشاہ ہوا تو وہ بارہ برس کا تھا اُس نے پچپن برس یروسلم میں بادشاہت کی اُسکی ماں کا نام حفصیباہ تھا + (۲) اُس نے اُن قوموں کے نفرتی کام کے موافق جنہیں خُداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے دفع کیا خُداوند کے حضور بدی کی + (۳) کیونکہ اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو جنہیں اُسکے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا پھر بنا کیا اور بعل کے لئے مذبح اُٹھائے اور یسیرت بنائی جس طرح سے کہ شاہ اسرائیل اخی اب نے کیا تھا اور آسمان کی ساری فوج کی پرستش کی اور اُنکی بندگی کی + (۴) اور اُس نے خُداوند کے اُس گھر میں جسکی بابت خُداوند نے فرمایا تھا کہ میں یروسلم میں اپنا نام رکھونگا مذبح بنائے (۵) اور اُس نے آسمان کی ساری فوج کے لئے مذبح خُداوند کے گھر کے دونوں صحنوں میں بنائے + (۶) اور اُسنے اپنے بیٹے کو آگ میں گذرایا اور ساعتوں کو مانا اور جادوگری کی اور دیووں کے اور افسونگروں سے یاری کی اُس نے خُداوند کے آگے اُسکو غصہ دلانے کے لئے بڑی شرارت کی + (۷) اور اُسنے یسیرت کی مُورت کو جو اُس نے بنائی اُس گھر میں نصب کیا جس کی بابت خُداوند نے داؤد کو اور اُسکے بیٹے سلیمان کو کہا تھا کہ اسی گھر میں اور یروسلم میں جسے میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چُن لیا ہے میں اپنا نام ابد تک رکھونگا (۸) اور میں بنی اسرائیل کے پاؤں کو اِس سرزمین سے جو میں نے اُنکے باپ دادوں کو عنایت کی ہے کبھی نہ ٹلواؤنگا مگر اس شرط پر کہ وہ اُن باتوں کو جو میں نے اُنہیں فرمائیں اور اُس سب شریعت کو جو میرے بندے موسیٰ نے اُن پر جتا دی تھی عمل میں لائیں + (۹) پر وہ شنوا نہ ہوئے۔ اور منسی نے اُنہیں یہاں تک بہکایا کہ اُنہوں نے اُن گروہوں کی نسبت جنہیں خُداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے نابود کیا زیادہ بدکاری کی + (۱۰) چنانچہ خُداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت سے فرمایا۔ (۱۱) اِسلئے کہ شاہ یہوداہ منسی نے نفرتی کام کئے اور اموریوں کی نسبت جو اُس سے پیشتر تھے بدتر عمل کئے اور یہوداہ سے بھی اپنے بتوں کے سبب گناہ کرائے (۱۲) اِسی لئے خُداوند اسرائیل کے خُدا نے یوں فرمایا کہ دیکھو میں یروسلم اور یہوداہ پر ایسی بلا بھیجتا ہوں کہ اُسکی خبر جسکے کان تک پہنچیگی اُس کے دونوں کان جھنجھنا اُٹھینگے (۱۳) اور میں یروسلم پر سمرون کی رسّی اور اخی اب کے گھرانے کا ساحل اُسپر ڈالونگا۔ اور میں یروسلم کو یوں صاف کرونگا جس طرح کوئی تھالی کو صاف کرے جو کہ صاف بھی کرے اور اُلٹا بھی دے + (۱۴) اور میں اپنی میراث کے باقی لوگوں کو ترک کرونگا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھوں حوالہ کرونگا کہ وہ اپنے دشمنوں کے لئے شکار اور لوٹ ہونگے۔ (۱۵) کیونکہ اُنہوں نے میرے حضور بدی کی۔ اور جس دن سے اُن کے باپ دادے مصر سے نکلے آج کے دن تک اُنہوں نے مجھے غصہ دلایا کیا + (۱۶) علاوہ اسکے منسی نے اُس گناہ کے سوا کہ اُس نے یہوداہ کو گمراہ کر کے خُداوند کے حضور بدکاریاں کرائیں یہاں تک بیگناہوں کے خون کئے کہ یروسلم اِس سرے سے لیکے اُس سرے تک بھر گیا (۱۷) اب منسی کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور یہہ کہ اُس نے کیسا گُناہ کیا سو کیا وہ بنی یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں؟ (۱۸) اور منسی نے اپنے باپ دادوں کے درمیان آرام کیا اور اپنے گھر کے باغ میں جو عزا کا باغ ہے گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا امون اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

(۱۹) اور امون جب تخت پر بیٹھا تو بائیس برس کا تھا اُس نے یروسلم میں دو برس بادشاہت کی + اُس کی ماں کا نام مسلمت تھا جو حروص یطبی کی بیٹی تھی + (۲۰) اور جیسا اُسکے باپ منسی نے کیا اُس نے بھی خُداوند کے حضور بدی کی + (۲۱) اور وہ اپنے باپ کی ساری راہوں پر چلا اور اُس کے باپ نے جن بتوں کی بندگی اور پرستش کی اُس نے بھی اُن کی بندگی کی + (۲۲) اور اُس نے خُداوند اپنے باپ دادوں کے خُدا کو ترک کیا اور خُداوند کی راہ پر نہ چلا + (۲۳) آخر کو امون کے خادموں نے اُس کے برخلاف بندش باندھی اور بادشاہ کو اُس کے قصر میں قتل کیا (۲۴) اور ملک کی رعیت نے اُن سب کو قتل کیا کہ جنہوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھی تھی + اور ملک کے لوگوں نے اُسکے بیٹے یوسیعہ کو اُسکی جگہ بادشاہ کیا۔ (۲۵)

پیشتر مسیح سے ۶۴۱ کے قریب

امون کے باقی اعمال جو اُس نے کئے سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟ (۲۶) اور وہ اپنی گور میں عزا کے باغ کے درمیان گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا یوسیعہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

۲۲ باب

جب یوسیعہ تخت پر بیٹھا تو آٹھ برس کا تھا اُس نے اکتیس برس یروشلم میں سلطنت کی اُس کی ماں کا نام جدیدہ تھا جو بُصقتی کے عدایاہ کی بیٹی تھی + (۲) اُس نے وہ کام کئے جو خُداوند کی نگاہ میں بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کی ساری راہوں پر چلا اور دہنے یا بائیں مطلق نہ مُڑا +

(۳) اور یوسیعہ بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ایسا ہوا کہ بادشاہ نے سافن بن اصلیاہ بن مسلام کاتب کو یوں کہکے خُداوند کے گھر کو بھیجا (۴) کہ تو خلقیاہ سردار کاہن پاس چڑھ جا اور اُسے کہہ کہ اُس چاندی کا جو خُداوند کے گھر میں لائی جاتی ہے اور جسے دربانوں نے لوگوں سے لیکے جمع کیا ہے حساب کرے (۵) اور وہ مبلغ اُن کارگذاروں کو جو خُداوند کے گھر کے نگہبان ہیں دے کہ وہ اُسے اُن کاریگروں کو جو خُداوند کے گھر میں کام کرتے ہیں دیں کہ گھر کے دراڑوں کی مرمت ہو (۶) یعنے بڑھیوں اور معماروں اور سنگ تراشوں کو اور لکڑیوں اور تراشے ہوئے پتھروں کے مول لینے کو کہ گھر کی مرمت ہوے (۷) لیکن وہ نقدی جو اُن کے ہاتھ میں دی جاتی تھی کبھی اُسکا حساب اُن سے لیا نہ جاتا تھا اِس لئے کہ وہ امانتداری سے کام کرتے تھے (۸) اور سردار کاہن خلقیاہ نے سافن کاتب کو کہا میں نے خُداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی ہے اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی سو اُس نے پڑھی (۹) اور سافن کاتب بادشاہ پاس آیا اور بادشاہ کو خبر دی کہ تیرے خادموں نے وہ نقدی جو گھر میں موجود تھی جمع کی اور اُن کارگذاروں کے ہاتھ میں سپرد کی جو خُداوند کے گھر کے نگہبان ہیں (۱۰) اب سافن کاتب نے بادشاہ پر ظاہر کرکے اُس سے کہا کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہ کتاب دی اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا (۱۱) اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے توریت کی کتاب کی باتیں سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے (۱۲) اور خلقیاہ کاہن اور سافن کے بیٹے اخی قام اور میکایاہ کے بیٹے عکبور اور سافن کاتب اور عسایاہ کو جو شاہ کا ملازم تھا فرمایا کہ (۱۳) تم جاؤ اور میری اور سب لوگوں کی اور سارے یہوداہ کی بابت خُداوند سے پوچھو کہ اِس کتاب میں جو ملی یہہ کیسی باتیں ہیں؟ کہ خُداوند کا غصہ ہم پر نپٹ بھڑکا ہے اِسلئے کہ ہمارے باپ دادوں نے اِس کتاب کی باتوں پر کان نہ لگایا اور جو کچھ اُس میں لکھا ہے اُس کے مطابق کچھ نہ کیا + (۱۴) تب خلقیاہ کاہن اور اخی قام اور عکبور اور سافن اور عسایاہ خلدہ نبیہ پاس گئے جو توشہ خانہ کے داروغہ سلوم بن تقوہ بن ارخس کی جورو تھی۔ (کہ وہ یروشلم کے بیچ مشنہ نامی محلے میں رہتی تھی۔) سو اُنہوں نے اُس سے باتیں کیں + (۱۵) تب اُس نے اُنہیں کہا خداوند اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے کہ تم اُس شخص سے جس نے تمہیں مجھ پاس بھیجا ہے کہو (۱۶) کہ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ میں اُن سب باتوں کے مطابق جنہیں شاہ یہوداہ نے کتاب میں پڑھا ہے اِس مقام پر اور اُن پر جو اِس مقام میں رہتے ہیں بلا نازل کرونگا (۱۷) کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غُصہ دلائیں۔ سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا اور ٹھنڈا نہ ہوگا (۱۸) لیکن شاہ یہوداہ کو جس نے تم کو بھیجا کہ خُداوند سے سوال کرو سو تم اُسے کہیو کہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یوں کہتا ہے کہ اِن باتوں کی بابت جو تو نے سُنیں۔ (۱۹) اِس لئے کہ تیرا دل نرم ہے اور جب تو نے وہ بات سُنی جو میں نے اِس مقام کے اور اُس کے باشندوں کے حق میں کہی کہ وہ ایک ویرانہ اور لعنتی ہونگے تو نے خُداوند کے آگے عاجزی کی اور اپنے کپڑے پھاڑے اور میرے آگے رویا سو میں نے بھی تیری سُنی خُداوند فرماتا ہے + (۲۰) اِس لئے دیکھ میں تجھے تیرے باپ دادوں کے ساتھ شامل کرونگا اور تو اپنی گور میں سلامتی سے اُتار دیا جائیگا اور ساری آفت کو جو میرے حکم سے اِس مقام پر نازل ہوگی تیری آنکھیں نہ دیکھینگی سو وہ یہہ خبر بادشاہ پاس لائے +

۲۳ باب

سو بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُنہوں نے یہوداہ اور یروشلم کے سارے بزرگوں کو اُس کے پاس جمع کیا (۲) اور بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۴ کے قریب

خُداوند کے گھر پر چڑھ گیا۔ اور اُسکے ساتھ یہوداہ کے سارے لوگ اور یروشلم کے سارے باشندے اور کاہن اور نبی اور سب چھوٹے بڑے لوگ تھے۔ اور اُس نے عہد کی ساری باتیں اُس کتاب کی جو خُداوند کے گھر میں ملی تھی [۲] اُنہیں پڑھ سُنائی۔ (۳) اور بادشاہ ستون سے لگ کے [۳] کھڑا ہوا اور خُداوند کے آگے عہد کیا کہ خُداوند کی پیروی کرے اور اُسکے حکموں اور اُسکی شہادتوں اور اُس کے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساری جان سے حفظ کرے۔ اور اِس عہد کی باتوں پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں عمل کرے۔ اور سارے لوگ اس عہد پر قائم ہوئے۔ (۴) پھر بادشاہ نے سردار کاہن خلقیاہ کو اور اُن کاہنوں کو جو دوسرے درجے میں تھے اور دربانوں کو حکم کیا کہ سارے برتن جو بعل اور یسیرت [۴] اور آسمان کی ساری فوج کے لئے بنائے تھے خُداوند کی ہیکل سے باہر نکالیں۔ اور اُس نے یروشلم سے باہر ہوکے قدرون کے آس پاس کے کھیتوں میں اُنہیں جلا دیا اور اُن کی راکھ بیت ایل کو پہنچائی۔ (۵) اور اُن بُت پرست [۱] کاہنوں کو جنہیں شاہان یہوداہ نے مقرر کیا تھا۔ کہ اونچے مکانوں پر یہوداہ کی بستیوں میں اور اُن مکانوں میں جو یروشلم کے گرد و پیش تھے خوشبوئیاں جلایا کریں اُن سب سمیت جو بعل اور سورج اور چاند اور [۱۱] راس چکر اور آسمان کے سارے لشکر کے لئے [۵] خوشبوئیاں جلاتے تھے موقوف کیا۔ (۶) اور اُس نے یسیرت کو [۶] خُداوند کے گھر سے یروشلم کے باہر قدرون نہر کے میدان میں نکلوایا اور اُسے وادی قدرون میں جلا دیا اور روند کے گرد کر دیا اور اُس گرد کو [†] عوام لوگوں کی گوروں پر پھینک دیا [۷] (۷) اور لونڈوں کے گھروں کو [۸] جو خُداوند کے گھر سے ملے ہوئے تھے جن میں رنڈیاں یسیرت کے لئے پردے بنتیاں تھیں [۹] ڈھا دیا۔ (۸) اور اُس نے یہوداہ کے سب شہروں سے کاہنوں کو فراہم کیا۔ اور اُن سب اونچے مکانوں میں جن میں کاہن خوشبوئیاں جلاتے تھے جبع [۱۰] سے بیرسبع تک نجاست ڈلوائی۔ اور اُس نے اُن اونچے مکانوں کو جو شہر کے ناظم یشوع کے دروازے کی درآمد کے بائیں ہاتھ کو تھے گرا دیا۔ (۹) پر اونچے مکانوں کے کاہن یروشلم میں خُداوند کے مذبح پاس نہ آتے تھے [۱۱] لیکن وہ فطیری روٹی اپنے بھائیوں کے ساتھ کھا لیتے تھے [۱۲] (۱۰) اور اُس نے توفت [۱۳] کو جو بنی ہنوم کی وادی [۱۴] میں ہے نجاست پھینکوائی تا کہ کوئی مولک کے لئے اپنے بیٹا بیٹی کو آگ کے درمیان نہ گذارے [۱۵] (۱۱) اور اُن گھوڑوں کو جو یہوداہ کے بادشاہوں نے سورج کی نذر کئے تھے خُداوند کے گھر کے آستانے کے برابر اور ناتن ملک خواجہ سرا کے دالان کے نزدیک جو شہر کی نواحی میں تھا نکالا اور سورج کی گاڑیوں کو آگ سے جلا دیا۔ (۱۲) اور اُن مذبحوں کو جو آخز کے بالا خانے کی چھت پر [۱۶] تھے جنہیں شاہان یہوداہ نے بنا کیا تھا اور اُن مذبحوں کو جنہیں منسی نے خُداوند کے گھر کی دو صحنوں میں بنا کیا تھا [۱۷] بادشاہ نے ڈھا دیا اور وہاں سے دوڑ کے اُن کی خاک کو وادی قدرون میں پھنکوا دیا۔ (۱۳) اور بادشاہ نے اُن اونچے مکانوں پر جو یروشلم کے مقابل [۱] کوہ ہلاکت کی دہنی طرف تھے جنہیں شاہ اسرائیل سلیمان نے صیدانیوں کی نفرتی عستارات اور موآبیوں کے نفرتی کموس اور بنی عمون کے نفرتی ملکوم کے لئے بنایا [۱۸] نجاست ڈلوائی۔ (۱۴) اور بُتوں کو چکنا چور کیا [۱۹] اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُنکی جگہ میں مُردوں کی ہڈیاں بھر دیں۔ (۱۵) اُس کے سوا اُس نے بیت ایل کے مذبح کو اور اُس اونچے مکان کو جسے نباط کے بیٹے یربعام اسرائیلیوں کے گمراہ کرنیوالے نے بنایا تھا [۲۰] وہی مذبح اور وہی اونچا مکان دونوں کو اُس نے ڈھا دیا اور اونچے مکان میں آگ دی اور روندتے روندتے اُسے خاک کر دیا اور یسیرت کو جلایا۔ (۱۶) اور جب یوسیاہ نے منہ پھیرا اُس نے پہاڑ پر قبریں دیکھیں۔ تو اُس نے لوگ بھیجکے اُن قبروں میں کی ہڈیاں نکلوائیں اور مذبح پر جلائیں اور اُن پر نجاست ڈالی خُداوند کے اُس کلام کے مطابق جسے مرد خُدا نے پکار کے کہا تھا جس نے اُن باتوں کی منادی کی تھی [۲۱] (۱۷) پھر اُس نے پوچھا یہہ یادگاری کا پتھر کیا ہے جسے میں دیکھتا ہوں؟ سو شہر کے لوگوں نے اُسے کہا یہہ اُس مرد خُدا کی گور ہے جس نے یہوداہ سے آکر اُن کاموں کی جو تو نے بیت ایل کے مذبح سے کئے پکار کے خبر دی [۲۲] (۱۸) تب اُس نے کہا اُسے رہنے دو۔ کوئی اُسکی ہڈیوں کو نہ ہلائے۔ سو اُنہوں نے اُسکی ہڈیاں اُس نبی کی ہڈیوں کے ساتھ جو سمرون سے آیا تھا [۲۳] رہنے دیں۔ (۱۹) اور یوسیاہ نے اُن سب گھروں کو جو اونچے مکانوں پر سمرون کی بستیوں میں تھے [۲۴] جنہیں اسرائیلی بادشاہوں نے بنا کیا تا کہ خُداوند کو غصہ دلاویں ڈھا دیا۔

۲ ۲سلا ۲۲: ۸

۳ ۲سلا ۱۱: ۱۴ و ۱۷

۴ ۲سلا ۲۱: ۳۔۷

۱۱ عبرانی میں کمام ہنگھی ۱۰: ۵ اُسکی خبر تسیرزدی گئی صفنیا ۱: ۴

۱۱ یا منطقۃ البروج

۵ ۲سلا ۲۱: ۳

۶ ۲سلا ۲۱: ۷

† عبرانی میں لڑکوں کے لڑکوں کی

۷ ۲ تو ا ۳۴: ۴

۸ ۱سلا ۱۴: ۲۴ اور ۱۵: ۱۲

۹ حزق ۱۶: ۱۶

۱۰ ۱سلا ۱۵: ۲۲

۱۱ دیکھو حزق ۴۴: ۱۰۔۱۴

۱۲ ۱سمو ۲: ۳۶

۱۳ یسعیاہ ۳۰: ۳۳ یرمیاہ ۷: ۳۱ اور ۱۹: ۶ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳

۱۴ یشوع ۱۵: ۸

۱۵ احبار ۱۸: ۲۱ استثنا ۱۸: ۱۰ حزق ۲۳: ۳۷ و ۳۹

۱۶ دیکھو یرمیاہ ۱۹: ۱۳ صفنیا ۱: ۵

۱۷ ۲سلا ۲۱: ۵

۱۱ یعنی کوہ زیتون

۱۸ ۱سلا ۱۱: ۷

۱۹ خروج ۲۳: ۲۴ استثنا ۷: ۵ و ۲۵

۲۰ ۱سلا ۱۲: ۲۸ و ۳۳

۲۱ ۱سلا ۱۳: ۲

۲۲ ۱سلا ۱۳: ۱ و ۳۰

۲۳ ۱سلا ۱۳: ۳۱

۲۴ دیکھو ۲ تو ا ۳۴: ۶ و

چنانچہ سب جو کچھ کہ اُس نے بیت ایل میں کیا تھا اُنکو بھی کیا۔ (۲۰) اور اُونچے مکانوں کے سب کاہنوں کو جو وہاں تھے اُس نے مذبحوں پر ذبح کیا[۲۵] اور آدمیوں کی ہڈیاں اُن پر جلائیں[۲۶] اور یروشلم کو پھرا۔

(۲۱) اور بادشاہ نے سارے لوگوں کو حکم کیا اور کہا کہ خداوند اپنے خدا کے لئے فسح کی عید کرو[۲۷] جیسا کہ اِس عہد کی کتاب میں لکھا ہے[۲۸]۔ (۲۲) اور یقیناً قاضیوں کے زمانے سے کہ جو اسرائیلیوں کی عدالت کرتے تھے بنی اسرائیل کے بادشاہوں کے سب دن اور یہوداہ کے بادشاہوں کے زمانے تک ایسی عید فسح کبھی نہ ہوئی تھی[۲۹]۔ (۲۳) جیسی یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس میں تھی کہ اُسی میں یروشلم کے بیچ خداوند کے لئے عید فسح ہوئی۔ (۲۴) سوا اُسکے اُن کو بھی جو دیووں سے یاری اور افسونگری کرتے تھے[۳۰] اور ان مُورتوں اور بُتوں اور سب نفرتی چیزوں کو جو ملک یہوداہ اور یروشلم میں نظر آتی تھیں یوسیاہ نے دفع کر دیا تاکہ وہ شریعت کی وہ باتیں جو اُس کتاب میں جسے خلقیاہ کاہن نے خداوند کے گھر میں پایا تھا لکھی تھیں پُوری کرے[۳۱]۔ (۲۵) سو اُسکی مانند نہ اگلے زمانے میں ایسا کوئی بادشاہ ہوا جو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنے سارے زور سے موسیٰ کی ساری شریعت کے مطابق خداوند کی طرف متوجہ ہوا۔ اور نہ بعد اُسکے کوئی اُسکی مانند برپا ہوا[۳۲]۔

(۲۶) باوجود اُس کے خداوند اپنے سخت و شدید قہر سے کہ جس سے اُسکا غضب بنی یہوداہ پر بھڑکا تھا اُن ساری غضب انگیز بدکاریوں کے سبب جن سے منسی نے اُسے نپٹ آزردہ کیا تھا[۳۳] نہ پھرا۔ (۲۷) اور خداوند نے فرمایا کہ میں بنی یہوداہ کو بھی اپنی آنکھوں کے سامنے سے اُسطرح دُور کرونگا جس طرح سے کہ بنی اسرائیل کو دُور کیا[۳۴] اور میں اِس شہر یروشلم کو جسے میں نے برگزیدہ کیا اور اِس گھر کو جس کی بابت میں نے کہا کہ میرا نام وہیں ہوگا[۳۵] مردود کرونگا۔ (۲۸) اور یوسیاہ کا باقی احوال اور سب جو کچھ کہ اُس نے کیا سو کیا وہ بنی یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟

(۲۹) اُسکے ایام میں شاہِ مصر فرعون نکوہ فرات کی سمت کو اسور کے بادشاہ پر چڑھا[۳۶] اور یوسیاہ بادشاہ اُسکا سامنا کرنے کو نکلا اور مجدو[۳۷] میں جسوقت اُسکا مقابلہ ہوا[۳۸] تو اُس نے اُسے مار ڈالا۔ (۳۰) اور اُسکے ملازم اُسکی لاش کو ایک گاڑی میں ڈال کے مجدو سے یروشلم میں لے گئے[۳۹] اور اُس کو اُسی کی قبر میں گاڑا۔ اور اہل مملکت نے یوسیاہ کے بیٹے یہوآخز کو لیکے اُسے مسح کیا اور اُسکے باپ کی جگہ اُسے بادشاہ کیا[۴۰]۔

(۳۱) اور یہوآخز جسوقت کہ بادشاہ ہوا اُسوقت تئیس برس کا تھا۔ اُس نے یروشلم میں تین مہینے بادشاہت کی۔ اُسکی ماں کا نام حموطل[۴۱] تھا جو لبناہ کے رہنے والے یرمیاہ کی بیٹی تھی۔ (۳۲) اور اُس نے اُس سب کی مانند جو اُس کے باپ دادوں نے کیا خداوند کے حضور بدی کی۔ (۳۳) اور فرعون نکوہ نے اُسے ربلہ میں[۴۲] جو زمین حمات ہے زنجیر سے بند کیا۔ تاکہ وہ یروشلم میں سلطنت نہ کرے۔ اور اہل مملکت پر سو قنطار روپا اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا۔ (۳۴) اور فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے بیٹے الیاقیم کو اُسکے باپ یوسیاہ کی جگہ بادشاہ کیا[۴۳] اور اُس کا نام بدل کے[۴۴] یہویقیم رکھا اور یہوآخز کو لے گیا۔ سو وہ مصر میں پہنچکے وہاں مر گیا[۴۵]۔ (۳۵) اور یہویقیم نے روپا اور سونا[۴۶] فرعون کو پہنچایا۔ مگر فرعون کے حکم کے مطابق روپا دینے کے لئے اُس نے مملکت پر خراج مقرر کیا۔ ہر ایک سے جو اُس مملکت کا تھا اُس خراج کے موافق جتنا اُس پر آتا تھا روپا سونا لیا تاکہ فرعون کو دے۔

(۳۶) اور یہویقیم جس دن تخت پر بیٹھا پچیس برس کا تھا۔ اُس نے یروشلم میں گیارہ برس سلطنت کی[۴۷]۔ اُسکی ماں کا نام زبودہ تھا جو رومہ کے فدایاہ کی بیٹی تھی۔ (۳۷) اُس نے بھی اُس سب کی مانند جو اُس کے باپ دادوں نے کیا خداوند کے حضور بدی کی۔

۲۴ باب

اُس کے ایام میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر چڑھ آیا[۱] اور یہویقیم تین برس تک اُسکا خادم رہا۔ تب وہ اُس سے پھر گیا اور سرکشی کی۔ (۲) اور خداوند نے کسدیوں کی فوجیں[۲] اور ارام کی فوجیں اور موآب کی فوجیں اور بنی عمون کی فوجیں اُس پہ بھیجیں اور یہوداہ پر بھی بھیجیں تاکہ اُسے ہلاک کریں جیسا کہ

خداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت سے فرمایا تھا۔ (۳) یقیناً خداوند ہی کے حکم سے یہوداہ پر یہہ سب کچھ ہوا تاکہ اُنہیں اپنے حضور سے دُور کرے منسی کے سارے گناہوں اور سب کے باعث جو اُس نے کئے۔ (۴) اور اُن سارے بےگناہوں کے خون کے سبب جسے منسی نے بہا دیا۔ کیونکہ منسی نے بےگناہوں کو قتل کرکے یروسلم کو ایسا بھر دیا تھا کہ خداوند نے نہ چاہا کہ اُسے معاف کرے

(۵) اور یہویقیم کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ (۶) اور یہویقیم اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سو رہا اور یہویکین اُسکا بیٹا اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔ (۷) بعد اُس کے شاہ مصر کبھی پھر اپنی مملکت سے باہر نہ گیا۔ اِس لئے کہ شاہ بابل نے مصر کی نہر سے لیکے نہر فرات تک ساری زمین پر جتنی شاہِ مصر کی تھی عمل کر لیا +

(۸) اور یہویکین جب تخت پر بیٹھا تب اٹھارہ برس کا تھا اور یروسلم میں اُس نے تین مہینے بادشاہت کی۔ اُسکی ماں کا نام نحوستا تھا جو یروسلمی الناتن کی بیٹی تھی + (۹) اُس نے اُس سب کی مانند جو اُسکے باپ نے کیا تھا خداوند کے حضور بدی کی + (۱۰) اُسوقت شاہ بابل نبوکدنضر کے خادم یروسلم پر چڑھے اور شہر کو گھیر لیا + (۱۱) اور شاہ بابل نبوکدنضر نے بھی شہر پر لشکرکشی کی اور اُس کے خادموں نے اُسکا محاصرہ کیا + (۱۲) تب شاہ یہوداہ یہویکین اپنی ماں اور اپنے خواصوں اور اپنے امیروں اور اپنے خواجہ سراؤں سمیت شہر سے نکل کے شاہ بابل پاس گیا اور شاہ بابل نے اپنی سلطنت کے آٹھویں برس اُسے پکڑ لیا (۱۳) اور خداوند کے گھر کا سارا خزانہ اور وہ خزانہ جو شاہ کے قصر میں تھا باہر نکال لے گیا اور اُن سارے سُنہلے برتنوں کو بھی جو شاہ اسرائیل سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنائے تھے اُس کلام کے مطابق جو خداوند نے فرمایا تھا توڑ لے گیا (۱۴) اور سارے یروسلم کو اور سب امیروں اور سب جنگی بہادروں کو جو دس ہزار آدمی تھے اور سارے پیشہ والوں اور لہاروں کو اسیر کرکے لے گیا۔ سو وہاں مُلک کے کنگالوں کے سوا کوئی باقی نہ رہا + (۱۵) اور یہویکین کو اور بادشاہ کی ماں کو اور بادشاہ کی جوروؤں کو اور اُسکے خواجہ سراؤں اور ملک کے بہادروں کو اسیر کرکے یروسلم سے بابل میں لے گیا (۱۶) اور سارے بہادروں کو جو سات ہزار جوان تھے اور اہل پیشہ اور لہاروں کو جو ایک ہزار تھے غرض اُن سب کو جو زورآور اور جنگ کے لائق تھے شاہ بابل پکڑ کے یروسلم سے بابل میں لے آیا + (۱۷) اور شاہ بابل نے اُس کے چچے متنیاہ کو اُس کی جگہ تاج بخشا اور اُسکا نام بدل کے صدقیاہ رکھا +

(۱۸) صدقیاہ جب بادشاہ ہوا تو اکیس برس کا تھا۔ اُس نے گیارہ برس یروسلم میں سلطنت کی اُسکی ماں کا نام حموطل تھا جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی + (۱۹) اُس نے بھی اُس سب کی مانند جو یہویقیم نے کیا خداوند کے آگے بدی کی + (۲۰) کیونکہ خداوند نے غضب سے یروسلم اور یہوداہ کے درمیان ایسا واقع ہوا کہ صدقیاہ شاہِ بابل سے باغی ہو گیا ایسا کہ خداوند نے اُنہیں اپنے آگے سے دفع کیا +

۲۵باب

اُس کی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا کہ شاہ بابل نبوکدنضر نے اُس نے اور اُسکی ساری فوج نے یروسلم پر چڑھائی کی اور اُسکے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُنہوں نے شہر کے سامنے گرداگرد حصار بنائے + (۲) اور بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے گیارھویں برس تک شہر کا محاصرہ ہوتا رہا + (۳) اور چوتھے مہینے کے نویں دن شہر میں مہنگی بڑھ گئی یہاں تک کہ ملک کے لوگوں کو روٹی میسر نہ تھی (۴) تب شہر ٹوٹا اور سارے بہادر رات کو اُس دروازے کی راہ سے جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہ کے باغ کی طرف کو تھی نکل کے بھاگ گئے۔ (اُسوقت کسدی شہر کو گھیرے ہوئے تھے۔) سو صدقیاہ اُس راہ سے بیابان کو بھاگ گیا + (۵) تب کسدیوں کی فوج نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور اُسے یریحو کے میدان میں جا لیا اور اُسکا سارا لشکر اُس سے جدا ہو گیا تھا + (۶) سو وہ بادشاہ کو پکڑ کے شاہ بابل پاس ربلہ میں لائے۔ اور اُنہوں نے اُسپر فتویٰ دیا + (۷) اور اُنہوں نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامنے قتل کیا اور صدقیاہ کی آنکھیں نکالیں اور پیتل کی بیڑیاں اُسپر لگائیں اور اُسے بابل کو لے گئے +

(۸) اور شاہ بابل نبوکدنضر کی سلطنت کے اُنیسویں برس[۷] کے پانچویں مہینے کے ساتویں دن[۸] شاہ بابل کا ایک خادم نبوزرادان[۹] جو جلوداروں کا سردار تھا یروسلم میں آیا + (۹) اُس نے خداوند کا گھر[۱۰] اور بادشاہ کا قصر اور یروسلم کے سارے گھر ہاں ہر ایک رئیس کا گھر جلا دیا[۱۱] (۱۰) اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ہمراہ تھا اُن دیواروں کو جو یروسلم کے گرداگرد تھیں گرا دیا[۱۲] (۱۱) اور باقی لوگوں کو جو شہر میں چھوڑے گئے تھے اور اُن کو جو اپنوں کو چھوڑ کے شاہ بابل کی پناہ لی تھی تمام جماعت کے بقیہ کے ساتھ نبوزرادان جلوداروں کا سردار پکڑ لے گیا[۱۳] (۱۲) پر جلوداروں کے سردار نے وہاں کے کنگالوں کو رہنے دیا کہ تاکستانوں کی خبر لیں اور کھیتی کریں[۱۴] (۱۳) اور پیتل کے اُن ستونوں کو[۱۵] جو خداوند کے گھر میں تھے اور کرسیوں کو[۱۶] اور پیتل کے بحر کو[۱۷] جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے توڑ کے چور چار کیا اور اُن کے پیتل کو بابل میں لے گئے + [۱۸] (۱۴) اور دیگیں اور بیلچے اور گلگیر اور چمچے[۱۹] اور پیتل کے سارے برتن جو وہاں کام آتے تھے لے گئے۔ (۱۵) اور انگیٹھیاں اور پیالے اور سب کچھ جو سنہلا تھا اُن کا سونا اور جو رُوپہلا تھا اُن کا روپا سو جلوداروں کا سردار لے گیا + (۱۶) اُن دو ستونوں اور ایک بحر اور کرسیوں کا جنہیں سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا اِن سب چیزوں کے پیتل کا وزن بے حساب تھا[۲۰] (۱۷) ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا تھا[۲۱] اور اُس کے اوپر کا سر پیتل کا تھا۔ اور وہ سرہانہ تین ہاتھ بلند تھا۔ اُس سرہانے پر گرداگرد جالیاں اور انار کی کلیاں سب پیتل کی بنی ہوئی تھیں اور دوسرے ستون میں اُسی طرح جالیوں کا کام تھا + (۱۸) اور جلوداروں کا سردار سرایہ[۲۲] سردار کاہن کو اور دوسرے کاہن صفنیاہ[۲۳] کو اور تین دربانوں کو لے گیا[۲۴] (۱۹) اور اُس نے شہر میں ایک معتمد ار کو جو سپہ سالار تھا اور پانچ اُن میں سے جو بادشاہ کا مُنہ[۱] دیکھتے تھے[۲۵] اور شہر میں موجود تھے اور لشکر کا بڑا محرر جو مملکت کی موجودات دیکھتا تھا اور ساٹھ آدمی اُس مملکت کے جو شہر میں موجود تھے پکڑے۔ (۲۰) اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان اُن کو پکڑ کے شاہ بابل کے حضور ربلہ میں تھا لے گیا + (۲۱) اور شاہ بابل نے حمات کی سرزمین کے ربلہ میں اُن کو مارا اور اُنہیں قتل کیا + سو یہوداہ بھی اپنی سرزمین سے خارج ہوا[۲۶] (۲۲) مگر اُن لوگوں پر جو یہوداہ کی سرزمین میں تھے جنہیں نبوکدنضر شاہ بابل نے چھوڑا تھا اُنہیں پر اُس نے جدلیاہ بن اخی قام بن سافن کو سردار مقرر کیا[۲۷] +

(۲۳) اور جب سپاہ اور سب سپہداروں نے سُنا کہ شاہ بابل نے جدلیاہ کو حاکم کیا[۲۸] تو اسمٰعیل بن نتنیاہ اور یوحنان بن قریح اور سرایاہ بن تنحومت نطوفاتی اور یزنیاہ بن معکاتی اپنے لوگوں سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس حاضر ہوئے + (۲۴) سو جدلیاہ نے اُنکو اور اُن کے رفیقوں کو قسم دی اور اُنہیں کہا کسدیوں کے خادم ہونے سے مت ڈرو۔ ملک میں بسو اور شاہ بابل کی خدمت کرو۔ کہ اُس میں تمہاری بھلائی ہو گی + (۲۵) مگر ساتویں مہینے ایسا ہوا کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ بن الیسمع جو بادشاہ کی نسل سے تھا آیا اور اُس کے ساتھ دس مرد تھے سو جدلیاہ کو ایسا مارا کہ وہ مر گیا[۲۹] اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو جو اُس کے ساتھ مصفاہ میں تھے قتل کیا + (۲۶) تب سب لوگ خواہ چھوٹے خواہ بڑے اور سپہسالار اُٹھ اور مصر میں آ رہے[۳۰] کیونکہ وہ کسدیوں سے ڈرتے تھے +

(۲۷) اور یہویکین شاہ یہوداہ کی اسیری کے سینتیسویں برس بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا ہوا کہ شاہِ بابل اویل مرودک نے اپنی سلطنت کے پہلے ہی سال یہویکین شاہِ یہوداہ کو قید سے چھُڑا کے سرفراز کیا[۳۱] (۲۸) اور اُس سے [۱]محبت کی باتیں کہیں اور اُس کی کُرسی اُن سب بادشاہوں کی کُرسی سے جو اُس کے ساتھ بابل میں تھے بلند کی + (۲۹) اور وہ لباس جو زندان میں پہنے تھا بدل ڈالا۔ اور وہ اپنی عمر بھر برابر اُس کے حضور میں کھانا کھاتا تھا[۳۲] (۳۰) اور اُسکا روزینہ جو ایک ایک دن کے پیچھے مقرر ہوا سو ہمیشہ بلا ناغہ جب تک کہ وہ جیتا رہا بادشاہ کی طرف سے اُسکو پہنچتا رہا +

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب
۷ دیکھو ۲ سلا ۱۲:۲۴ اور ۲۷ آیت
۸ دیکھو یرہ ۵۲: ۱۲-۱۴
۹ یرہ ۳۹: ۹
۱۰ ۲ تو ا ۳۶: ۱۹
زبور ۷۹: ۱
۱۱ یرہ ۳۹: ۸
عمو ۲: ۵
۱۲ نحم ۱: ۳
یرہ ۵۲: ۱۴
۱۳ یرہ ۳۹: ۹
اور ۵۲: ۱۵
۱۴ ۲ سلا ۲۴: ۱۴
یرہ ۳۹: ۱۰
اور ۴۰: ۷
اور ۵۲: ۱۶
۱۵ ۱ سلا ۷: ۱۵
۱۶ ۱ سلا ۷: ۲۷
۱۷ ۱ سلا ۷: ۲۳
۱۸ ۲ تو ا ۳۶: ۱۸
یرہ ۲۷: ۱۹ اور ۲۲
اور ۵۲: ۱۷
وغیرہ
۱۹ خر ۲۷: ۳
۱ سلا ۷: ۴۵ اور ۵۰
۲۰ ۱ سلا ۷: ۴۷
۲۱ ۱ سلا ۷: ۱۵
یرہ ۵۲: ۲۱
۲۲ ۱ تو ا ۶: ۱۴
عز ۷: ۱
۲۳ یرہ ۲۱: ۱
اور ۲۹: ۲۵
۲۴ یرہ ۵۲: ۲۴
وغیرہ
[۱] آستر ۱: ۱۴
۲۵ دیکھو یرہ ۵۲: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب
۲۶ احب ۲۶: ۳۳
است ۲۸: ۳۶ اور ۶۴
۲ سلا ۲۳: ۲۷
۲۷ ۲ سلا ۲۸: ۵
۲۸ یرہ ۴۰: ۷ اور ۹
۵۸۸
۲۹ یرہ ۴۱: ۱ اور ۲
۳۰ یرہ ۴۳: ۴ اور ۷
۵۶۲
۳۱ یرہ ۵۲: ۳۱ وغیرہ
[۱] عبرانی میں اچھی باتیں
۳۲ ۲ سمو ۹: ۷

تواریخ کی پہلی کتاب

ا باب

آدم سیت ۱ انوس (۲) قینان ۲ محلل ایل یارد (۳) حنوک ۔ متوسلح لمک (۴) نوح سِم حام اور یافت +

(۵) بنی یافت ۳ جُمر اور ماجوج اور مادی اور یونان اور توبل اور مسک اور تیراس + (۶) اور بنی جُمر ۔ اسکناز اور ریفت اور تجرمہ + (۷) اور بنی یونان ۔ اِلیسہ اور ترسیس ۔ کِتّی اور دودانی

(۸) بنی حام ۳ کوش اور مصر فوط اور کنعان + (۹) اور بنی کوش ۔ سبا اور حویلہ اور سبتہ اور رعمہ اور سبتکہ + اور بنی رعمہ سبا اور ددان + (۱۰) اور کوش سے نمرود پیدا ہوا ۴ وہ زمین پر جبار ہونے لگا + (۱۱) اور مصر سے لودی اور عنامی اور لہابی اور نفتوحی (۱۲) اور فتروسی اور کسلوحی (جن سے فلسطی نکلے) اور کفتوری ۵ پیدا ہوئے + (۱۳) اور کنعان سے ۶ صیدا اُسکا پلوٹھا اور حِت (۱۴) اور یبوسی اور اموری اور جرجاشی (۱۵) اور حوی اور عرقی اور سینی (۱۶) اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے +

(۱۷) بنی سم ۷ عیلام اور اسور اور ارفکسد اور لود اور ارام اور عوض اور حول اور جتر اور مسک + (۱۸) اور ارفکسد سے سلح پیدا ہوا اور سلح سے عبر پیدا ہوا + (۱۹) اور عبر کو دو بیٹے پیدا ہوئے ۔ پہلے کا نام † فلج کیونکہ اُس کے دنوں میں زمین قسمت کی گئی ۔ اور اُس کے بھائی کا نام یُقطان تھا + (۲۰) اور یُقطان سے ۸ الموداد اور سلف اور حصرماوت اور اراخ (۲۱) اور ہدورام اور اُوزال اور دقلہ (۲۲) اور عیبال اور ابی مائیل اور سبا (۲۳) اور اوفیر اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے + یہہ سب بنی یُقطان ہیں +

(۲۴) سم ارفکسد سلح ۹ (۲۵) عبر ۱۰ فلج رعو (۲۶) سروج نحور تارح (۲۷) ابرام ۱۱ یعنے ابرہام + (۲۸) بنی ابرہام ۔ اِضحاق ۱۲ اور اسماعیل ۱۳ +

(۲۹) یہہ اُن کا نسب نامہ ہے ۔ اسماعیل کا ۱۴ پلوٹھا نبیت اور قیدار اور ادبئیل اور مبسام (۳۰) مسماع اور دومہ مسا ‖ حدد تیمہ (۳۱) یطور نفیس قدمہ یہہ بنی اسماعیل ہیں +

(۳۲) اور ابرہام کی حرم قطورہ کے بیٹے ۱۵ یہہ ہیں ۔ وہ زمران اور یقسان اور مدان اور مدیان اور اِسباق اور سوخ کو جنی اور بنی یقسان ۔ صبا اور ددان + (۳۳) اور بنی مدیان عیفہ اور عِفر اور حنوک اور ابیداع اور الدعا + یہہ سب بنی قطورہ ہیں +

(۳۴) اور ابرہام سے اِضحاق پیدا ہوا ۱۶ بنی اِضحاق ۱۷ عیسو اور اسرائیل +

(۳۵) بنی عیسو ۱۸ اِلیفز رعوایل اور یعوس اور یعلام اور قرح + (۳۶) بنی الیفز تیمن اور اومر ‖ صفو ۔ جعتام قنز اور تمنع اور عمالیق + (۳۷) بنی رعوایل ۔ نحت زارح سمہ اور مزہ (۳۸) اور بنی شعیر ۱۹ لوطان اور سوبل اور صبعون اور عنہ اور دیسون اور ایصر اور دیسان + (۳۹) اور بنی لوطان ۔ حوری اور † ہیمان ۔ اور لوطان کی بہن تمنع + (۴۰) بنی سوبل ‡ علیان اور مانحت عیبال † صفی اور اونام ۔ اور بنی صبعون ۔ آیہ اور عنہ + (۴۱) بنی عنہ + دیسون ۲۰ اور بنی دیسون ۔ ‖ حمران اور اشبان اور یتران اور کران + (۴۲) اور بنی ایصر ۔ بلہان اور زعوان اور یعقان + بنی دیسان ۔ عوض اور اران +

(۴۳) اور بادشاہ جو زمین ادوم پر مسلط ہوئے پیشتر اُس سے کہ بنی اسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو یہی ہیں ۲۱ بالع بن بعور اور اُس کے شہر کا نام دنہابا تھا + (۴۴) اور بالع مر گیا اور یوباب بن زارح جو بصری تھا اُس کے بدلے بادشاہ ہوا + (۴۵) پھر یوباب مر گیا اور حُشام جو تیمنی کی زمین کا تھا اُس کا قائم مقام ہوا + (۴۶) اور حُشام مر گیا اور ہدد بن بدد جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا اُس کے بدلے بادشاہ ہوا + اور اُسکی تخت گاہ کا نام عویت تھا + (۴۷) اور ہدد مر گیا اور شملہ جو مشرقہ

کا تھا اُس کے بدلے بادشاہ ہوا + (۴۸) اور شملہ مرگیا اور ساؤل جو نہر کے کنارے پر رہوبوت کا باشندہ تھا اُس کے بدلے بادشاہ ہوا[۲۲] (۴۹) اور ساؤل مرگیا اور بعلحنان بن عکبور اُس کے بدلے بادشاہ ہوا + (۵۰) اور بعلحنان مرگیا اور ‡ حدد اُسکے بدلے بادشاہ ہوا۔ اُسکی بستی کا نام § فاعی تھا اور اُسکی جورو کا نام مہیطبئیل جو مطرد کی بیٹی اور میضاہاب کی پوتی تھی + (۵۱) اور حدد مرگیا +

اور ادوم کے رئیس یہہ تھے[۲۳] رئیس تمنع رئیس * علیاہ رئیس یتیت (۵۲) رئیس اہلیبامہ رئیس ایلہ رئیس فینون (۵۳) رئیس قنز رئیس تیمن رئیس مبسار (۵۴) رئیس مجدایل رئیس عرام + ادوم کے رئیس یہہ ہیں +

۲باب

یہہ بنی ||اسرائیل ہیں[۱] روبن شمعون لاوی یہوداہ اِشکار اور زبولون (۲) دان یوسف اور بنیمین نفتالی جداور آشر + (۳) بنی یہوداہ[۲] عیر اور اونان اور سیلہ یہہ تین اُس کے لئے کنعانی عورت سوع کی بیٹی[۳] سے پیدا ہوئے اور یہوداہ کا پلوٹھا عیر[۴] خداوند کی نظر میں شریر تھا اِس لئے اُس نے اُسکو مارڈالا + (۴) اور اُسکی بہو تمر اُس کے لئے فارص اور زارح کو جنی[۵] یہوداہ کے سب بیٹے پانچ ہیں + (۵) بنی فارص حصرون اور حمول[۶] (۶) اور بنی زارح - † زمری اور ایتان ہیمان اور کلکول اور ‡ دارع[۷] وہ بالکل پانچ تھے + (۷) اور بنی کرمی[۸] § عکر جس نے اسرائیل کو دکھ دیا کہ اُس نے حرم[۹] چیزوں کی بابت گُناہ کیا + (۸) اور بنی ایتان - عزریاہ + (۹) اور حصرون کے بیٹے جو اُس کے لئے پیدا ہوئے یہہ ہیں - یرحمئیل اور * رام اور ||کلوبی + (۱۰) اور رام سے عمیناداب[۱۰] پیدا ہوا اور عمیناداب سے نحسون جو بنی یہوداہ کا سردار تھا[۱۱] پیدا ہوا + (۱۱) اور نحسون سے † سلما پیدا ہوا اور سلما سے بوعز پیدا ہوا + (۱۲) اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا اور عوبید سے یسی پیدا ہوا + (۱۳) اور یسی سے اُس کا پلوٹھا اِلیاب پیدا ہوا[۱۲] اور ابیناداب دوسرا اور ‡ سمع تیسرا (۱۴) نتنئیل چوتھا ردی پانچواں (۱۵) اوضم چھٹواں داؤد ساتواں + (۱۶) اور اُن کی بہنیں ضرویاہ اور ابیجیل تھیں + اور بنی ضرویاہ[۱۳] ابیشی اور یواب اور عساہیل تین + (۱۷) اور ابیجیل سے عماسا پیدا ہوا[۱۴] اور عماسا کا باپ § یتر اسماعیلی تھا + (۱۸) اور حصرون کے بیٹے کالب نے اپنی جورو عزوبہ سے اور یریعوت سے اولاد پائی عزوبہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب
۲۲ پید ۳۶: ۳۷
‡ یا ہدد
پید ۳۶: ۳۹
§ یا فاعو
پید ۳۶: ۳۹
۱۴۹۶ کے قریب
۲۳ پید ۳۶: ۴۰
* یا علواہ
۱۴۵۲ وغیرہ
|| یا یعقوب
۱ پید ۲۹: ۳۲
اور ۳۰: ۵ وغیرہ
اور ۳۵: ۱۸، ۲۲
اور ۴۶: ۸ وغیرہ
۲ پید ۳۸: ۳
اور ۴۶: ۱۲
گنتی ۲۶: ۱۹
۳ پید ۳۸: ۲
۴ پید ۳۸: ۷
۵ پید ۳۸: ۲۹، ۳۰
متی ۱: ۳
۶ پید ۴۶: ۱۲
روت ۴: ۱۸
† یا زبدی
یشوع ۷: ۱
‡ یا دردع
۷ ۱سلا ۴: ۳۱
۸ دیکھو ۱ تو ۴: ۱
§ یا عکن
۹ یشو ۶: ۱۸
اور ۷: ۱
* یا ارام متی ۱: ۳، ۴
|| یا کالب
۱۸ و ۴۲ آیتیں
۱۰ روت ۴: ۱۹، ۲۰
متی ۱: ۴
۱۴۷۱ کے قریب
|| گنتی ۱: ۷ اور ۲: ۳
† یا سلمون - روت ۴: ۲۱
متی ۱: ۴
۱۰۹۰ کے قریب
۱۲ ۱سم ۱۶: ۶
‡ یا سمہ ۱سم ۱۶: ۹
۱۳ ۲سم ۲: ۱۸
۱۴ ۲سم ۱۷: ۲۵
§ ۲سم ۱۷: ۲۵ اِتر اسرائیلی
۱۴۷۱ کے قریب

کے بیٹے یہہ ہیں - یشر اور سوباب اور اردون + (۱۹) اور عزوبہ مرگئی اور کالب نے افرات[۱۵] کو بیاہ کیا اور وہ اُس کے لئے حور کو جنی + (۲۰) اور حور سے اُوری پیدا ہوا اور اُوری سے بضلئیل[۱۶] پیدا ہوا + (۲۱) بعد اُس کے حصرون جلعاد کے باپ مکیر[۱۷] کی بیٹی کے پاس گیا اور ساٹھہ برس کا ہوکے اُسکو بیاہ کیا اور وہ اُسکے لئے شجوب کو جنی + (۲۲) اور شجوب سے یائر پیدا ہوا جو زمین جلعاد میں تیئیس شہر کا مالک تھا + (۲۳) اُس نے یائر کی بستیوں کے ساتھہ جسور اور ارام[۱۸] اور قنات کو اُن کے دیہات سمیت یعنے ساٹھہ شہروں کو اُن سے لے لیا + یہہ سب جلعاد کے باپ مکیر کے بیٹوں کے تھے + (۲۴) اور بعد اُس کے کہ حصرون کالب افراتہ میں مرگیا تھا ابیاہ حصرون کی جورو اُس کے لئے تقوع کے باپ اشحور[۱۹] کو جنی + (۲۵) اور حصرون کے پلوٹھے یرحمئیل کے بیٹے یہہ ہیں - رام اُس کا پلوٹھا اور بونہ اور اورن اور اوضم اور اخیاہ + (۲۶) اور یرحمئیل کی دوسری جورو بھی تھی جس کا نام عطارہ جو اونام کی ماں تھی + (۲۷) اور یرحمئیل کے پلوٹھے رام کے بیٹے معض اور یمین اور عیقر ہیں + (۲۸) اور بنی اونام سمی اور یدع + اور بنی سمی - ناوب اور ابسور + (۲۹) اور ابسور کی جورو کا نام ابیحیل تھا جو اُس کے لئے اخبان اور مولد کو جنی + (۳۰) اور بنی نادب - سلد اور افائم + اور سلد بے اولاد مرگیا + (۳۱) اور بنی افائم یسعی اور بنی یسعی سیسان + اور سیسان کی اولاد[۲۰] اخلی + (۳۲) اور سمی کے بھائی یدع کے بیٹے - یتر اور یونتن ہیں + اور یتر بے اولاد مرگیا + (۳۳) اور بنی یونتن فلت اور زازا + یہہ یرحمئیل کے بیٹے ہیں + (۳۴) اور سیسان کے بیٹے نہ تھے بلکہ بیٹیاں تھیں + اور سیسان کا ایک مصری نوکر یرخع نام تھا + (۳۵) سو سیسان نے اپنی بیٹی کو اپنے نوکر یرخع سے بیاہ دیا اور وہ اُسکے لئے عتی کو جنی + (۳۶) اور عتی سے ناتن پیدا ہوا اور ناتن سے زاباد[۲۱] پیدا ہوا (۳۷) اور زاباد سے اِفلال پیدا ہوا اور افلال سے عوبید پیدا ہوا (۳۸) اور عوبید سے یاہو پیدا ہوا اور یاہو سے عزریاہ پیدا ہوا (۳۹) اور عزریاہ سے خلص پیدا ہوا اور خلص سے اِلعاسہ پیدا ہوا (۴۰) اور الِعاسہ سے سسمی پیدا ہوا اور سسمی سے سلوم پیدا ہوا (۴۱) اور سلوم سے یقمیاہ پیدا ہوا اور یقمیاہ سے الیسامع پیدا ہوا + (۴۲) یرحمئیل کے بھائی کالب کے بیٹے

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب
۱۵ ۵۰ آیت
۱۶ خر ۳۱: ۲
۱۷ گنتی ۲۷: ۱
۱۸ گنتی ۳۲: ۴۱
استثنا ۳: ۱۴
یشو ۱۳: ۳۰
۱۴۷۱ کے قریب
۱۹ ۱ تو ۴: ۵
۲۰ دیکھو ۳۴ و ۳۵ آیتیں
۲۱ ۱ تو ۱۱: ۴۱

یہہ ہیں۔ بیساؔ اُس کا پلوٹھا جوزیفؔ کا باپ ہؔ اور حبرونؔ کے باپ مریسہؔ کے بیٹے ہؔ (۴۳) اور بنی حبرون۔ قرح اور تفواح اور رقم اور سمع (۴۴) اور سمع سے یرقعامؔ کا باپ رحم پیدا ہوا۔ اور رقم سے سمی پیدا ہوا (۴۵) اور سمی کا بیٹا معون اور معون بیت صور کا باپ تھا (۴۶) اور کالب کی حرم عیفہ سے حارن اور موضا اور جازز پیدا ہوئے اور حارن سے جازز پیدا ہوا (۴۷) اور بنی یہدی۔ رحیم اور یوتام اور جیشان اور فلط اور عیفہ اور شعف (۴۸) اور کالب کی حرم معکہ سے شبر اور ترحناہ پیدا ہوا (۴۹) اور اُس سے مدمناہ کا باپ شعاف اور مکبینا کا باپ سوا اور جبعہ کا باپ پیدا ہوئے اور کالب کی بیٹی عکسہ[۲۲] تھی (۵۰) یہہ کالب بن حور[۱۱] افراتاہ کے پلوٹھے کے بیٹے ہیں۔ سوبل باپ قریت یعریم کا (۵۱) سلما باپ بیت لحم کا حارف باپ بیت جادر کا (۵۲) اور قریت یعریم کے باپ سوبل کے بیٹے تھے۔ ہرائی اور مناخت کے آدھے لوگ (۵۳) اور قریت یعریم کے گھرانے یہہ تھے۔ اِتری اور فوتی اور سماتی اور مسرعی جن سے صرعتی اور استالی نکلے ہیں (۵۴) بنی سلما۔ بیت لحم اور نطوفاتی اور عطروت اہل یواب اور منوختیوں کے آدھے لوگ صرعی (۵۵) اور یعبیض کے رہنے والے سازوں کے گھرانے ترعاتی اور سمعاتی اور سوکاتی یہہ وہ قینی[۲۳] ہیں جو ریکاب[۲۴] کے گھرانے کے باپ حمات سے نکلے ہیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب
۲۲ یشوع ۱۵: ۱۷
|| یا افرات ۱۹ آیت
† یا ریاہ اتوا ۴: ۲
۲۳ قاضی ۱: ۱۶
۲۴ یرمیاہ ۳۵: ۲

۳ باب

یہہ بنی داؤد ہیں جو حبرون میں اس کے لئے پیدا ہوئے پلوٹھا امنون[۱] یزرعیلی[۲] اخنوعم سے۔ دوسرا || دانی ایل کرملی ابی جیل سے (۲) تیسرا ابی سلوم جو جسور کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ کا بیٹا تھا۔ چوتھا ادونیاہ بن حجیت۔ (۳) پانچواں سفطیاہ ابیطال سے۔ چھٹواں اِترعام اُس کی جورو عجلہ[۵] سے (۴) یہہ چھہ حبرون میں اُسکے لئے پیدا ہوئے۔ اور وہ وہاں سات برس چھہ مہینے بادشاہت کرتا رہا[۶] اور یروسلم میں تینتیس برس بادشاہت کی[۷] (۵) اور یروسلم میں اُسکے لئے یہہ پیدا ہوئے[۸] † سمعا اور سوباب اور ناتن اور سلیمان یہہ چار ‡ عمی ایل کی بیٹی ‡ بنت سوع سے (۶) اور ابحار اور § الیسمع اور الیفلط (۷) اور نجہ اور نفج اور یفیعہ (۸) اور الیسمع اور * الیدع اور الیفالط نو[۹] (۹) یہہ سب بنی داؤد تھے سوا حرموں کے بیٹوں کے اور تمر[۹] اُن کی بہن تھی (۱۰) اور سلیمان کا بیٹا رحبعام[۱۰] اُس کا بیٹا || ابیاہ اُس کا بیٹا آسا اُس کا بیٹا یہوسفط (۱۱) اُسکا بیٹا یورام اُسکا بیٹا † اخزیاہ اُسکا بیٹا یوآس (۱۲) اُس کا بیٹا امصیاہ اُس کا بیٹا ‡ عزریاہ اُسکا بیٹا یوتام (۱۳) اُسکا بیٹا آخز اُسکا بیٹا حزقیاہ اُس کا بیٹا منسی (۱۴) اُس کا بیٹا امون اُسکا بیٹا یوسیاہ (۱۵) اور بنی یوسیاہ پلوٹھا || یوحنان دوسرا † یہویقیم تیسرا ‡ صدقیا چوتھا سلوم (۱۶) اور بنی یہویقیم اُسکا بیٹا § یکونیاہ اُسکا بیٹا صدقیاہ[۱۱] (۱۷) اور بنی یکونیاہ۔ اسیر اُس کا بیٹا سیالتی ایل[۱۲] (۱۸) اور ملکرام اور فدایاہ اور شیناضر یقمیاہ ہوسمع اور ندبیاہ (۱۹) اور بنی فدایاہ۔ زروبابل اور سمعی اور بنی زروبابل مسلام اور حنانیاہ اور اُن کی بہن سلومیت (۲۰) اور حسوبہ اور اہل اور برکیاہ اور حسدیاہ یوسب حسد پانچ (۲۱) اور بنی حنانیاہ فلطیاہ اور یسعیاہ بنی رفایاہ بنی ارنان بنی عبدیاہ بنی سکنیاہ (۲۲) اور بنی سکنیاہ۔ سمعیاہ اور بنی سمعیاہ حطوش[۱۳] اور اجال اور بریح اور نعریاہ اور سافط چھہ (۲۳) اور نعریاہ کے بیٹے۔ الیوعینی اور حزقیاہ اور عزریقام تین (۲۴) اور بنی الیوعینی۔ ہودی واہو اور الیاسب اور فلایاہ اور عقوب اور یوحنان اور دلایاہ اور عنانی سات۔

۱۰۵۴ کے قریب وغیرہ
۱ ۲ سموئیل ۳: ۲
۲ یشوع ۱۵: ۵۶
|| یا کلیاب ۲ سموئیل ۳: ۳
۳ ۲ سموئیل ۳: ۵
۴ ۲ سموئیل ۲: ۱۱
۵ ۲ سموئیل ۵: ۵
۶ ۲ سموئیل ۵: ۱۴ اتوا ۱۴: ۴
† یا سموعہ ۲ سموئیل ۵: ۱۴
۷ ۲ سموئیل ۱۲: ۲۴
‡ یا الیعام ۲ سموئیل ۱۱: ۳
یا بنت سبع ۲ سموئیل ۱۱: ۳
§ یا الیسوعہ ۲ سموئیل ۵: ۱۵
* یا بعلیدع اتوا ۱۴: ۷
۸ دیکھو ۲ سموئیل ۵: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶
پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب
۹ ۲ سموئیل ۱۳: ۱
۱۰ ۱ سلاطین ۱۱: ۴۳ اور ۱۵: ۶
|| یا ابیام ۱ سلاطین ۱۵: ۱
† یا عزریاہ ۲ تواریخ ۲۲: ۶
یا یہواخز ۲ تواریخ ۲۱: ۱۷
‡ یا عزیاہ ۲ سلاطین ۱۵: ۳۰
|| یا یہوآخز ۲ سلاطین ۲۳: ۳۰
† یا الیاقیم ۲ سلاطین ۲۳: ۳۴
‡ یا متنیاہ ۲ سلاطین ۲۴: ۱۷
۱۱ متی ۱: ۱۱
§ یا یہویکین ۲ سلاطین ۲۴: ۶
یا کونیاہ یرمیاہ ۲۲: ۲۴
۱۲ ۲ سلاطین ۲۴: ۱۶
یہاں اسکا چچا تھا پر اس لحاظ سے کہ اس کا جانشین ہوا بیٹا کہلایا
۱۳ متی ۱: ۱۲ سیالتی ایل
۱۴ عزرا ۸: ۲

۴ باب

بنی یہوداہ۔ فارص[۱] حصرون اور || کرمی اور حور اور سوبل (۲) اور † ریایاہ بن سوبل سے یحیت پیدا ہوا اور یحیت سے اخومی اور لاہد پیدا ہوئے۔ یہہ صرعتیوں کے خاندان ہیں (۳) اور یہہ ایطام کے باپ سے ہیں۔ یزرعیل اور اسمع اور ادباس۔ اور اُن کی بہن کا نام ہضل الفونی (۴) اور فنوایل جدور کا باپ اور عزر حوسہ کا باپ تھا۔ بیت لحم کے باپ افراتاہ کے پلوٹھے حور[۲] کے بیٹے یہہ ہیں۔ (۵) تقوع کے بیٹے اشور[۳] کی دو جوروئیں تھیں حلاہ اور نعراہ (۶) اور نعراہ اُس کے لئے اخوسام اور حفر اور تیمنی اور ہخستری جنی۔ یہہ بنی نعراہ ہیں (۷) اور بنی حلاہ صرت اور یصحوار اور اِتنان (۸) اور قوص سے عنوب اور ضوبیبہ اور ہرم کے بیٹے آخرخیل کے گھرانے پیدا ہوئے (۹) اور یعبیض اپنے بھائیوں سے عزتدار[۴] تھا اور اُسکی ماں نے کہا کہ میں عذاب میں اُس کو جنی۔ اِس لئے اُس نے اُس کا نام || یعبیض رکھا (۱۰) اور یعبیض نے اِسرائیل کے خُدا سے دُعا مانگی اور کہا کاشکہ

۱۳۰۰ وغیرہ
۱ پیدایش ۳۸: ۲۹ اور ۴۶: ۱۲
|| یا کلوبی اتوا ۲: ۹
یا کالب اتوا ۲: ۱۸
† یا ہرائی اتوا ۲: ۵۲
۲ اتوا ۲: ۵۰
۳ اتوا ۲: ۲۴
۴ پیدایش ۳۴: ۱۹
|| یعنی غمناک

تو مجھے برکت بخشتا اور میری حدیں بڑھاتا اور تیرا ہاتھ † مجھ پر ہوتا اور
مجھے بدی سے بچا رکھتا کہ وہ مجھے نہ کلپائے! تب خدا نے اُس کا
مطلب پورا کیا ۔ (۱۱) اور سوخہ کے بھائی کلوب سے محیر پیدا ہوا جو استون
کا باپ ہے ۔ (۱۲) اور اِستون سے بیت رفا اور فاسح اور ‡ عیرنحس کا
باپ تحنہ پیدا ہوئے ۔ یہہ ریکہ کے لوگ ہیں ۔ (۱۳) اور بنی قنز ۔ عتنیئیل ۵ اور
شرایاہ ۔ اور بنی عتنیئیل ۔ حتت ۔ (۱۴) اور معوناتی سے عفرہ پیدا ہوا
اور شرایاہ سے یواب پیدا ہوا جو § خراسیم کی * وادی ۶ کا باپ
ہے کہ وہ کاریگر تھے ۔ (۱۵) اور یفنہ کے بیٹے کالب کے بیٹے عیرو
اور ایلاہ اور نعم ۔ اور بنی ایلاہ ۔ || قنز ۔ (۱۶) اور بنی یہللئیل ۔ زیف
اور زیفہ تیریاہ اور اسری ایل ۔ (۱۷) اور بنی عزرہ ۔ یتر اور مرد اور
عفر اور یلون ۔ اور وہ مریم کو اور سمی کو اور اِستموع کے باپ اِسباح کو
جنی ۔ (۱۸) اور اُسکی جورو † یہودیاہ سے جدور کا باپ یرد اور شوکو
کا باپ حبر اور زنوح کا باپ یقوتیئیل پیدا ہوئے ۔ اور فرعون کی
بیٹی بتیاہ کے بیٹے جسے مرد نے لیا یہہ ہیں ۔ (۱۹) اور اُسکی جورو
‡ ہودیاہ نحم کی بہن کے بیٹے یہہ ہیں ۔ قعیلہ کا باپ جرمی اور استموع
معکاتی ۔ (۲۰) اور بنی سیمون ۔ امنون اور رنہ بن حنان اور تیلون
اور بنی یسعی ۔ زوحت اور بن زوحت ۔ (۲۱) بنی سیلہ ۷ بن یہوداہ
عیر لکہ کا باپ اور لعدہ مریسہ کا باپ اور اُن کے گھرانے کی گروہیں جو
بیت اشبیع کے لوگوں کے لئے باریک کتان کا کام کرتے تھے ۔
(۲۲) اور یوقیم اور کوزیبا کے لوگ اور یوآس اور شراف جو موآب
کے درمیان اقتدار رکھتے تھے اور یسوبی لحم ۔ یہہ قدیم باتیں ہیں ۔
(۲۳) یہہ کمہار تھے اور باغوں اور باڑوں کے باشندے ۔ وہ
وہاں بادشاہ کے ساتھ اُسکے کام کے لئے رہتے تھے ۔

(۲۴) بنی شمعون ۔ † نموایل اور یمین ۔ ‡ یریب زارح ساول
(۲۵) اُس کا بیٹا سلوم اُسکا بیٹا مبسام اُسکا بیٹا مسمع ۔ (۲۶) اور
بنی مسمع ۔ حموایل اُس کا بیٹا زکور اُسکا بیٹا سمعی ۔ (۲۷) اور سمعی
کے سولہ بیٹے اور چھہ بیٹیاں تھیں ۔ لیکن اُس کے بھائیوں
کے بہت بیٹے نہ تھے اور اُن کے سارے گھرانے بنی یہوداہ
کی مانند نہ بڑھے ۔ (۲۸) اور وہ بیرسبع میں ۸ اور مولادہ اور حصار
سوعال (۲۹) اور § بلہاہ میں اور عضم میں اور * تولاد میں
(۳۰) اور بتوایل میں اور حرمہ میں اور صقلاج میں (۳۱) اور بیت
مرکبوت میں اور || حصار سوسیم میں اور بیت برائی میں اور شعریم

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ
† عبرانی میں میرے ساتھ
‡ یا نحس شہر
۵ یشوع ۱۵:۱۷
§ یا کاریگروں کی
* یا وادی کے باشندوں کا
۶ نحمیاہ ۱۱:۳۵
|| یا اُقنز
† یا یہودن
‡ یا یہودیاہ جو اوپر مذکور ہوئی
۷ پیدایش ۳۸:۱ اور ۴۶:۱۲
† یا یموایل پیدایش ۴۶:۱۰ خروج ۶:۱۵ گنتی ۲۶:۱۲
‡ یا یقین صحر یا زوہر
۸ یشوع ۱۹:۲
§ یا بالہ یشوع ۱۹:۳
* یا التولاد یشوع ۱۹:۴
|| یا حصار سوسہ یشوع ۱۹:۵

میں رہتے تھے ۔ داؤد کی سلطنت تک یہہ اُن کے شہر تھے ۔ (۳۲)
اور اُن کی بستیاں ۔ † عیطام اور عین رمون اور توکن اور عسن
پانچ شہر (۳۳) اور اُن کے سب دیہات جو ‡ بعل تک اُن شہروں
کے آس پاس تھے ۔ یہہ اُنکے مقام اور اُن کے نسب نامے
ہیں ۔ (۳۴) اور مسوباب یملیک اور یوشہ بن امصیاہ (۳۵) اور
یوایل اور یاہو بن یوسبیاہ بن شرایاہ بن عسیئیل (۳۶) اور
الیوعینی اور یعقوبہ اور یسوخایاہ اور عسایاہ اور عدیئیل اور یسیمئیل
اور بنایاہ (۳۷) اور زیزا بن شفعی بن الون بن یدایاہ بن سمری بن
سمعیاہ ۔ (۳۸) یہہ جن کے نام مذکور ہوئے اپنے اپنے گھرانے
کے سردار تھے اور اُن کا آبائی گھرانا بہت بڑھ گیا ۔ (۳۹) اور
وہ جدور کی درآمد تلک اُس وادی کے پورب تک اپنے گلوں
کے لئے چراگاہ ڈھونڈنے گئے ۔ (۴۰) وہاں اُنہوں نے ||
ستھری اور اچھی چراگاہ پائی کہ وہ زمین وسیع اور چین اور سکھ
کی جگہ تھی کہ حام کے لوگ قدیم سے اُس میں رہتے تھے ۔ (۴۱) اور
وہ جن کے نام لکھے گئے ہیں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے دنوں
میں چڑھ آئے اور اُنہوں نے ان کا پڑاؤ مارا ۹ اور معونیم کو جو وہاں
ملے قتل کیا ایسا کہ وہ آج کے دن تک نابود ہیں اور اُنکے گھروں
میں آپ رہے کیونکہ اُن کے گلوں کے لئے وہاں چرائی تھی ۔
(۴۲) اور اُن میں سے یعنے شمعون کے بیٹوں میں سے پانچسو
مرد شعیر کے پہاڑ پر گئے اور یسعی کے بیٹے فلطیاہ اور نعریاہ اور
رفایاہ اور عزیئیل اُن کے سردار تھے ۔ (۴۳) اور اُن باقی
عمالیقیوں کو ۱۰ جو بھاگ نکلے تھے قتل کیا اور آج کے دن تک
وہاں بستے ہیں ۔

۵ باب

اور بنی روبن اِسرائیل کے پلوٹھے کے (کہ وہ تو اُس کا بڑا
بیٹا تھا ۱ لیکن اِس لئے کہ اُس نے اپنے باپ کے بچھونے کو
ناپاک کیا تھا ۲ اُس کے پلوٹھے ہونے کا حق یوسف بن اسرائیل
کے بیٹوں کو دیا گیا ۳ اور نسبت نامہ کا ثبوت پلوٹھے ہونے پر موقوف
نہیں ۔ (۲) کہ یہوداہ البتہ اپنے بھائیوں سے زورآور ہو گیا ۴
اور سردار ۵ اور والی اُسی میں سے ہے لیکن پلوٹھے ہونے کا حق
یوسف کا ٹھہرا ۔) (۳) سو اِسرائیل کے پلوٹھے روبن کے بیٹے ۶
حنوک اور فلو حصرون اور کرمی ۔ (۴) بنی یوایل ۔ اُسکا بیٹا سمعیاہ

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ
† یا عتر یشوع ۱۹:۷
‡ یا بعلات بیر یشوع ۱۹:۸
۱۵:۷ کے قریب
|| عبرانی میں چکنی
۹ ۲ سلا ۱۸:۸
۱۰ دیکھو ۱ سمو ۱۵:۸ اور ۳۰:۱۷ اور ۲ سمو ۸:۱۲
۱۳۰۰ وغیرہ
۱ پیدا ۲۹:۳۲ اور ۴۹:۳
۲ پیدا ۳۵:۲۲ اور ۴۹:۴
۳ پیدا ۴۸:۱۵ اور ۲۲
۴ پیدا ۴۹:۸ و ۱۰ زبور ۶۰:۷ اور ۱۰۸:۸
۵ میکہ ۵:۲ متی ۲:۶
۶ پیدا ۴۶:۹ خر ۶:۱۴ گنـ ۲۶:۵

اُس کا بیٹا جوج اُسکا بیٹا سمعی (۵) اُس کا بیٹا میکاہ اُس کا بیٹا ریایاہ اُسکا بیٹا بعل (۶) اُسکا بیٹا بئیرہ جسکو اسور کا بادشاہ [۷]تلگات پلناصر لے گیا۔ وہ روبینیوں کا سردار تھا (۷) اور اُس کے بھائی اُن کے گھرانوں کے موافق جسوقت اُن کی پشتوں کا نسب نامہ لکھا گیا[۷] یہہ تھے سردار یعئیل اور ذکریاہ (۸) اور بلع بن عزز بن [۸]سمع بن یوایل۔ وہ عراعیر[۸] میں اور نبو اور بعل معون تک بسا (۹) اور پورب طرف نہر فرات سے بیابان میں داخل ہونے کی جگہ تک رہا کیا۔ کہ اُن کے بہت سے گلّے زمین جلعاد میں[۹] ہو گئے تھے (۱۰) اور ساؤل کے دنوں میں اُنہوں نے ہاجریوں[۱۰] سے لڑائی کی جو اُن کے ہاتھ سے مارے پڑے اور وہ جلعاد کے پورب کی ساری سطح پر اُن کے خیموں میں بسے ؞

(۱۱) اور بنی جد اُن کے آگے زمین بسن[۱۱] میں سلکہ تک رہے۔ (۱۲) سردار یوایل اور دوسرا سافم اور یعنی اور سافط بسن میں (۱۳) اور اُن کے بھائی اُن کے آبائی گھرانے کے موافق یہہ ہیں میکائیل اور مسلام اور سبعہ اور یوری اور یعکان اور زیع اور عبیر سات ؞ (۱۴) یہہ بنی ابخیل بن حوری بن یروآح بن جلعاد بن میکائیل بن یسیسی بن یحدو بن بوز۔ (۱۵) اخی بن عبدئیل بن جونی اُن کے آبائی گھرانے کا سردار تھا ؞ (۱۶) اور وہ جلعاد اور بسن اور اُس کی بستیوں میں اور شرون[۱۲] کی ساری نواحی میں اُن کے دامنوں پر رہے ؞ (۱۷) یہوداہ کے بادشاہ یوتام[۱۳] کے دنوں میں اور اسرائیل کے بادشاہ یربعام[۱۴] کے دنوں میں اُن سبھوں کے نام نسب نامے میں لکھے گئے ؞

(۱۸) اور بنی روبن اور جدی اور منسی کا آدھا فرقہ دلیر مرد اور صاحب سپر و تیغ اور تیرانداز اور جنگ آزمودہ چوالیس ہزار سات سَو ساٹھہ شخص تھے جو جنگ کرنے کو نکل جاتے تھے (۱۹) یہہ ہاجریوں سے اور یطور[۱۵] اور نفیس اور نوداب سے لڑے ؞ (۲۰) اور اُن سے مقابلہ کرنے کے لئے مدد پائی اور ہاجری اور سب جو اُن کے ساتھہ تھے اُن کے ہاتھہ میں حوالے کئے گئے۔ کیونکہ اُنہوں نے لڑائی میں خُدا کی دُعا کی[۱۶] اور اُنکی دُعا قبول ہوئی اِس لئے کہ اُنہوں نے اُسپر بھروسا رکھا[۱۷] (۲۱) اور وہ اُن کی مواشی لے گئے۔ اُن کے اونٹوں میں سے پچاس ہزار اونٹ اور اڑھائی لاکھہ بھیڑ اور دو ہزار گدھے اور ایک لاکھہ آدمی ؞ (۲۲) سو بہت سے لوگ مقتول ہوکے گر گئے کہ جنگ خُدا کی تھی ؞ اور وہ اسیری[۱۸] کے وقت تک اُن کی جگہ میں رہتے تھے ؞

(۲۳) سو منسی کے آدھے فرقے کے لوگ اُس سرزمین میں بسے۔ وہ بسن سے بعل حرمون اور سنیر اور حرمون کے پہاڑ تک بڑھکے پھیلے ؞ (۲۴) اور اُن کے آبائی گھرانے کے سردار یہہ تھے۔ عیفر اور یسعی اور الیئیل عزرائیل یرمیاہ اور ہوداویاہ اور یحدائیل جو پہلوان اور بہادر اور نامدار اور اپنے آبائی گھرانے کے سردار تھے ؞

(۲۵) لیکن وہ اپنے باپ دادوں کے خُدا سے پھر گئے اور اُس مُلک کے لوگوں کے معبودوں[۱] کی گمراہی سے پرستش کی[۹] جنہیں خُدا نے اُن کے آگے ہلاک کیا ؞ (۲۶) تب اسرائیل کے خُدا نے اسور کے بادشاہ پول[۱۹] کا دل اور اسور کے بادشاہ تلگات پلناصر[۲۰] کا دل اُبھارا اور اُنہیں یعنے روبینیوں کو اور جدیوں کو اور منسی کے آدھے فرقے کو جلاوطن کرایا اور اُنہیں خلح[۲۱] کو اور خابور[۲۲] اور ہارا اور جوزان کی نہر کو لایا۔ یہہ آجکے دن تک وہیں ہیں ؞

۶ باب

بنی لاوی۔ [۱]جیرسون قہات اور مراری[۱] (۲) اور بنی قہات عمرام اور اضہار[۲] اور حبرون اور عزی ایل ؞ (۳) اور بنی عمرام ہارون اور موسیٰ اور مریم ؞ اور بنی ہارون۔ ندب اور ابیہو[۳] الیعزر اور اتمر ؞ (۴) الیعزر سے فینحاس پیدا ہوا فینحاس سے ابیشوع پیدا ہوا (۵) اور ابیشوع سے بقی پیدا ہوا اور بقی سے عزی پیدا ہوا (۶) اور عزی سے زراحیاہ پیدا ہوا اور زراحیاہ سے مرایوت پیدا ہوا (۷) مرایوت سے امریاہ پیدا ہوا اور امریاہ سے اخطوب پیدا ہوا (۸) اور اخطوب[۴] سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے اخیمعض پیدا ہوا[۵] (۹) اور اخیمعض سے عزریاہ پیدا ہوا اور عزریاہ سے یوحنان پیدا ہوا (۱۰) اور یوحنان سے عزریاہ ہوا۔ یہہ وہی ہے جو ہیکل میں کاہن تھا[۶] جو سلیمان نے یروسلم میں بنائی ؞ (۱۱) اور عزریاہ سے امریاہ[۷] پیدا ہوا اور امریاہ سے اخطوب پیدا ہوا (۱۲) اور اخطوب سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے سلوم پیدا ہوا (۱۳) اور سلوم سے خلقیاہ پیدا ہوا اور خلقیاہ سے عزریاہ پیدا ہوا (۱۴) اور عزریاہ سے سرایاہ[۹] پیدا ہوا اور سرایاہ سے یہوصدق پیدا ہوا ؞ (۱۵) اور جسوقت خُداوند نے نبوکدنضر کے ہاتھہ

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ
۷ تلگات پلناصر ۲ سلا ۱۵: ۲۹ اور ۱۶: ۷
۷ دیکھو ۱۷ آیت
۸ یا سمعیاہ ۴ آیت
۸ یشو ۱۳: ۱۵ اور ۱۶
۹ یشو ۲۲: ۹
۱۰ پید ۲۵: ۱۲
۱۱ یشو ۱۳: ۱۱ و ۲۴
۱۲ اتوا ۲۷: ۲۹
۱۳ ۲ سلا ۱۵: ۵ و ۳۲
۱۴ ۲ سلا ۱۴: ۱۶ و ۲۸
۱۵ پید ۲۵: ۱۵ اتوا ۱: ۳۱
۱۶ دیکھو ۲۲ آیت
۱۷ زبور ۲۲: ۴ و ۵

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ
۱۸ ۲ سلا ۱۵: ۲۹ اور ۱۷: ۶
۱ عبرانی میں کے پیچھے زناکاری سے چلے
۱۹ ۲ سلا ۱۵: ۱۹ ۷۷۱ کے قریب
۲۰ ۲ سلا ۱۵: ۲۹ ۷۴۰ کے قریب
۲۱ ۲ سلا ۱۵: ۲۹
۲۲ ۲ سلا ۱۷: ۶ اور ۱۸: ۱۱
۱ یا جیرسوم ۱۶ آیت
۱ پید ۴۶: ۱۱ خرو ۶: ۱۶ گن ۲۶: ۵۷ اتوا ۲۳: ۶
۲ دیکھو ۲۲ آیت
۳ احب ۱۰: ۱
۴ ۲ سمو ۸: ۱۷
۵ ۲ سمو ۱۵: ۲۷
۶ دیکھو ۲ توا ۲۶: ۱۷ و ۱۰
۷ ۱ سلا ۶ باب ۲ توا ۳ باب
۸ دیکھو عز ۷: ۳ ؞ یا مسولام اتوا ۹: ۱۱
۹ نحم ۱۱: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

سے یہوداہ اور یروسلم کو جلاوطن کرایا[10] یہوصدق بھی اسیر ہو گیا +

(۱۶) بنی لاوی۔ ||جیرسوم قہات اور مراری[11] (۱۷) اور جیرسوم کے بیٹوں کے نام یہہ ہیں۔ لبنی اور سمعی + (۱۸) اور بنی قہات عمرام اور اضہار اور حبرون اور عزی ایل + (۱۹) بنی مراری۔ محلی اور موسی اور لاویوں کے خاندان اُن کے باپوں کے موافق یہہ ہیں۔ (۲۰) بنی جیرسوم۔ اُس کا بیٹا لبنی اُسکا بیٹا یحیت اُسکا بیٹا زمہ[12] (۲۱) اُس کا بیٹا ||یواخ اُسکا بیٹا †عیدو اُسکا بیٹا زارح اُسکا بیٹا ‡ یتری + (۲۲) بنی قہات۔ اُسکا بیٹا § عمیناداب اُسکا بیٹا قرح اُسکا بیٹا اسیر (۲۳) اُسکا بیٹا القانہ اُسکا بیٹا ابی آسف اُس کا بیٹا اسیر (۲۴) اُسکا بیٹا تحت اُسکا بیٹا * اوری ایل اُسکا بیٹا عزیاہ اُس کا بیٹا ساؤل (۲۵) اور بنی القانہ۔ عماسی[13] اور اخیموت + (۲۶) پھر بابت القانہ کی القانہ کے بیٹے۔ اُسکا بیٹا ||صوفی اُسکا بیٹا نحت[14] (۲۷) اُسکا بیٹا الی آب[15] اُسکا بیٹا یروحام اُسکا بیٹا القانہ + (۲۸) بنی سموایل بڑا † وسنی اور ابیاہ + (۲۹) بنی مراری۔ محلی اُس کا بیٹا لبنی اُسکا بیٹا سمعی اُسکا بیٹا عزہ (۳۰) اُسکا بیٹا سماع اُسکا بیٹا حجیاہ اُسکا بیٹا عسایاہ +

(۳۱) یہہ وہ ہیں جنہیں داؤد نے بعد اُسکے کہ صندوق آرام گاہ میں آیا[16] خداوند کے گھر میں گانیوالوں کی گروہوں پر مقرر کیا + (۳۲) اور وہ جماعت کے خیمے کے مسکن کے آگے گانے کی خدمت کرتے تھے جب تک کہ سلیمان نے یروسلم میں خداوند کا گھر بنا کیا اور بعد اُسکے وہ اپنی اپنی باری کے موافق خدمت میں حاضر ہوتے تھے + (۳۳) اور وہ جو اپنے لڑکوں سمیت خدمتگذاری کرتے تھے یہہ ہیں۔ بنی قہات میں سے ہیمان سرودی بن یوایل بن سموایل (۳۴) بن القانہ بن یروحام بن الی ایل بن ‡ توخ (۳۵) بن § صوف بن القانہ بن محت بن عماسی (۳۶) بن القانہ بن ||یوایل بن عزریاہ بن صفنیاہ (۳۷) بن تحت بن اسیر بن ابی آسف[17] بن قرح (۳۸) بن اضہار بن قہات بن لاوی بن اسرائیل + (۳۹) اور اُس کا بھائی آسف جو اُس کے دہنے کھڑا ہوتا تھا۔ یعنے آسف بن برکیاہ بن سمع (۴۰) بن میکائیل بن بعسیاہ بن ملکیاہ (۴۱) بن اتنی[18] بن زارح بن عدایاہ (۴۲) بن ایتان بن زمہ بن سمعی (۴۳) بن یحیت بن جیرسوم بن لاوی + (۴۴) اور بنی مراری اُن کے بھائی بائیں ہاتھ کھڑے ہوتے تھے۔ ||ایتان بن †قیسی بن عبدی بن ملوک (۴۵) بن حسبیاہ بن امصیاہ بن خلقیاہ (۴۶) بن امصی بن بانی بن سامر (۴۷) بن محلی بن موسی بن مراری بن لاوی + (۴۸) اور اُنکے بھائی لاوی بیت اللہ کے مسکن کی ساری خدمت پر مقرر ہوئے + (۴۹) اور ہارون اور اُس کے بیٹے سوختنی قربانی کے مذبح پر[19] اور بخور کی قربانگاہ میں[20] قربان چڑھاتے تھے اور پاکترین مکان کی خدمت اور اسرائیل کے لئے کفارہ دیتے تھے جیسا کہ خدا کے بندے موسی نے اِن سب کی بابت حکم کیا تھا + (۵۰) اور یہہ بنی ہارون۔ اُس کا بیٹا الیعزر اُسکا بیٹا فینحاس اُسکا بیٹا ابیسوع (۵۱) اُس کا بیٹا بُقی اُسکا بیٹا عزی اُسکا بیٹا زراحیاہ (۵۲) اُسکا بیٹا مرایوت اُس کا بیٹا امریاہ اُسکا بیٹا اخطوب (۵۳) اُس کا بیٹا صدوق اُسکا بیٹا اخیمعص +

(۵۴) اور قہاتی گھرانے کے بنی ہارون کے رہنے کے مکان اُن قلعوں اور اُن کی سرحدوں میں ہیں کہ اُن کے نام پر چٹھی نکلی[21] (۵۵) اُنہوں نے یہوداہ کی زمین میں حبرون[22] اور اُس کی گردنواح کو اُنہیں دیا + (۵۶) لیکن شہر کے کھیت اور اُسکے دیہات یفنہ کے بیٹے کالب کو دیئے[23] (۵۷) اور بنی ہارون کو یہوداہ کے یہہ شہر ملے[24] حبرون جو پناہ گاہ تھی اور لبنہ اور اُس کی گردنواح اور یتیر اور استموع اور اُن کی گردنواحیں (۵۸) اور ‡ حیلان اور اُسکی گردنواح اور دبیر اور اُسکی گردنواح (۵۹) اور § عسن اور اُسکی گردنواح اور بیت شمس اور اُس کی گردنواح۔ (۶۰) اور بنیمین کے فرقے میں سے جبع اور اُس کی گردنواح اور ||علمت اور اُسکی گردنواح اور عنتوت اور اُسکی گردنواح + اُن کے گھرانوں کے سب شہر تیرہ شہر ہیں + (۶۱) اور قہات کے باقی بیٹوں کو[25] جو اُس فرقے میں اُس گھرانے کے باقی تھے اُس آدھے فرقے یعنے منسی کے آدھے فرقے سے دس شہر قرعہ سے ملے[26] (۶۲) اور جیرسوم کے بیٹوں کو اُن کے گھرانوں کے موافق اشکار کے فرقے سے اور آشر کے فرقے سے اور نفتالی کے فرقے میں سے اور بسن میں منسی کے فرقے سے تیرہ شہر ملے + (۶۳) مراری کے بیٹوں کو اُن کے گھرانوں کے موافق روبن کے فرقے سے اور جد کے فرقے سے اور زبلون کے فرقے سے بارہ شہر قرعہ سے ملے[27] (۶۴) سو بنی اسرائیل نے لاویوں کو وہ شہر اور اُن کی گردنواحیں دیں + (۶۵) اور اُنہوں نے بنی یہوداہ کے فرقے سے اور بنی شمعون کے فرقے سے اور بنی بنیمین کے

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۴

پیشتر مبہم سے ۱۴۴۴ وغیرہ
۲۸ ۶۱ آیت

فرقے سے یہہ شہر جن کے نام مذکور ہوئے قرع سے دیئے گئے (۶۶) اور
جو بنی قہات کے گھرانوں سے باقی تھے [۲۸] اُن کی سرحدوں کے شہر
افرائیم کے فرقے سے تھے ✦ (۶۷) سو اُنہوں نے اُنہیں پناہ گاہ
کے شہروں میں سے [۲۹] کوہ افرائیم میں سکم اور اُسکی گرد نواح دی
اور جزر اور اُسکی گرد نواح (۶۸) اور یقمعام [۳۰] اور اُس کی گرد نواح
اور بیت حوران اور اُسکی گرد نواح (۶۹) اور ایلون اور اُس کی
گرد نواح اور جات رمون اور اُس کی گرد نواح - (۷۰) اور منسی کے
آدھے فرقے سے عنر اور اُسکی گرد نواح اور بلعام اور اُسکی گرد نواح -
باقی بنی قہات کے گھرانے کو ملی ✦ (۷۱) بنی جیرسوم کو منسی کے
آدھے فرقے کے گھرانے میں سے بسن میں جولان اور اُس کی
گرد نواح اور عستارات اور اُسکی گرد نواح - (۷۲) اور اشکار کے
فرقے سے قادس اور اُس کی گرد نواح دابرات اور اُسکی گرد نواح
(۷۳) اور رامات اور اُسکی گرد نواح اور عنیم اور اُس کی گرد نواح -
(۷۴) اور آشر کے فرقے سے مسل اور اُسکی گرد نواح اور عبدون
اور اُسکی گرد نواح (۷۵) اور حقوق اور اُسکی گرد نواح اور رحوب
اور اُسکی گرد نواح - (۷۶) اور نفتالی کے فرقے سے جلیل میں
قادس اور اُس کی گرد نواح اور حمون اور اُس کی گرد نواح اور
قریتیم اور اُسکی گرد نواح ✦ (۷۷) باقی بنی مراری کو زبولون کے فرقے
سے ملے - رمون اور اُسکی گرد و نواح اور تبور اور اُس کی گرد نواح
(۷۸) یریحو کے نزدیک یردن کے پار یعنے یردن کی پورب طرف
روبن کے فرقے سے بیابان میں بصر اور اُسکی گرد نواح اور
یہصہ اور اُسکی گرد نواح (۷۹) اور قدیموت اور اُسکی گرد نواح
اور میفعت اور اُسکی گرد نواح (۸۰) اور جد کے فرقے سے جلعاد
میں رامات اور اُسکی گرد نواح اور محنیم اور اُسکی گرد نواح (۸۱)
اور حسبون اور اُسکی گرد نواح اور یعزیر اور اُسکی گرد نواح ✦

۲۹ یشوع ۲۱: ۲۱
۳۰ دیکھو یشوع ۲۱: ۲۲-۳۵ جہاں ان شہروں میں سے کئی ایک کے اور نام پائے جاتے

۷ باب

اور بنی اشکار - تولع اور [۱] فوآہ اور یسوب اور سمرون یہہ چار
(۲) اور بنی تولع - عزی اور رفایاہ اور یری ایل اور یحمی اور ابسام
اور سموایل جو تولع کے ابوی گھرانے میں اپنے خاندانوں کے
سردار تھے - وہ اپنے پشت والوں کے درمیان نہایت ہمتی بہادر
بہادر تھے - اور داؤد کے ایام میں اُن کا شمار بائیس ہزار چھ سو
تھا [۲] (۳) اور بنی عزی - اِزراخیاہ ✦ اور بنی اِزراخیاہ میکائیل

[۱] پیدایش ۴۶: ۱۳ گنتی ۲۶: ۲۳
[۲] ۲ سموایل ۲۴: ۱ اور ۱ تواریخ ۲۷: ۱

پیشتر مبہم سے ۱۴۴۴ وغیرہ

اور عبدیاہ اور یوایل اور یسیاہ پانچ اور سب سردار تھے ✦ (۴) اور
اُن کے ساتھ سپاہیوں کا لشکر تھا - وہ سب اُن کے خاندانوں
کے موافق اُن کے آبائی گھرانے کے مطابق چھتیس ہزار جنگی جوان تھے
کیونکہ اُن کی بہت سی جوروان اور بیٹے تھے ✦ (۵) اور اُنکے بھائی
اِشکار کے سارے گھرانوں میں پہلوان اور بہادر نسب نامے
میں گنے ہوئے بالکل ستاسی ہزار تھے ✦

(۶) بنی بنیمین - بلع [۳] اور بکر اور یدیعیل تین ✦ (۷) اور بنی
بلع - اِصبون اور عزی اور عزی ایل اور یریموت اور عیری پانچ - یہہ
اپنے آبائی گھرانے کے سردار بڑے بہادر لوگ اور اپنے نسب ناموں
میں بائیس ہزار چونتیس گنے جاتے تھے ✦ (۸) اور بنی بکر - زمیرہ
اور یوآس اور الیعزر اور الیوعینی اور عمری اور یریموت اور ابیاہ
اور عناتوت اور علامت ✦ یہہ سب بکر کے بیٹے تھے - (۹) اور گنتی میں
اپنے نسب نامے کے موافق بیس ہزار دو سو بڑے بہادر لوگ تھے
جو اپنے ابوی گھرانے کے سردار تھے ✦ (۱۰) اور بنی یدیع ایل -
بلحان ✦ اور بنی بلحان - یعوس اور بنیمین اور اہود اور کنعانہ اور
زیتان اور ترسیس اور اخی سحر ✦ (۱۱) یہہ سب یدیع ایل کے بیٹے اپنے
ابوی رئیسوں کے موافق بڑے بہادر لوگ تھے اور سترہ ہزار دو سو
تھے جو میدان پکڑنے اور جنگ کرنے کے لائق تھے ✦ (۱۲) اور
سفیم اور حفیم [۴] عیر کے بیٹے حشیم [۱] احیر کے بیٹے ✦

(۱۳) بنی نفتالی یحصی ایل اور جونی اور یصیر اور سلوم بنی بلہہ
(۱۴) بنی منسی - اِسرائیل جسے وہ جنی - د اُسکی ارامی حرم جلعاد
کے باپ مکیر کو جنی ✦ (۱۵) اور مکیر نے حفیم اور سفیم کی بہن کو جورو
کیا اور اُن کی بہن کا نام معکہ تھا) اور دوسرے کا نام صلافحاد
تھا اور صلافحاد کی بیٹیاں تھیں ✦ (۱۶) اور مکیر کی جورو معکہ ایک بیٹا
جنی اور اُسکا نام فرس رکھا اور اُس کے بھائی کا نام شرس -
اور اُسکے بیٹے اولام اور رقم تھے ✦ (۱۷) اور بنی اولام بدان ✦
یہہ جلعاد بن مکیر بن منسی کے بیٹے تھے ✦ (۱۸) اور اُس کی بہن ہمولکت
اشہود اور ابیعزر [۷] اور محلہ کو جنی ✦ (۱۹) اور بنی سمیدع - اخیان [۸] اور
سکم اور لقحی اور انیعام ✦

(۲۰) اور بنی افرائیم [۹] سوتلح اُسکا بیٹا برد اُسکا بیٹا تحت اُسکا
بیٹا الیعدہ اُسکا بیٹا تحت ✦ (۲۱) اُسکا بیٹا زبد اُسکا بیٹا سوتلح
اور عزر اور العید جنہیں جات کے لوگوں نے جو اُس زمین میں

[۳] پیدایش ۴۶: ۲۱ گنتی ۲۶: ۳۸ ۱ تواریخ ۸: ۱ وغیرہ
[۴] گنتی ۲۶: ۳۹ سوفام اور حوفام
[۱] یا عیری ۷ آیت
[۱] یا اخرام گنتی ۲۶: ۳۸
[۵] پیدایش ۴۶: ۲۴ سلیم
[۶] ۱۲: ۱۱
[۷] گنتی ۲۶: ۳۰ ابیعزر
[۸] گنتی ۲۶: ۳۵

اصلی باشندے تھے مار ڈالا۔ کیونکہ وہ اُن کی مواشی کے لینے کو اُتر آئے تھے۔ (۲۲) اور اُن کا باپ افرائیم بہت دنوں تک ماتم کرتا رہا اور اُسکے بھائی اُسے تسلی دینے کو آئے۔ (۲۳) پھر اُس نے اپنی جورو سے صحبت کی اور وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی اور اُس نے اُسکا نام بریعہ رکھا۔ کیونکہ اُس کے گھر پر آفت آئی تھی۔ (۲۴) اور اُسکی بیٹی سراہ تھی جسنے بیت حوران حالی اور سافل اور عزن سراہ بنایا۔ (۲۵) اور اُسکا بیٹا رفاح اور رسف بھی اور اُسکا بیٹا تلح اور اُسکا بیٹا تحن (۲۶) اُسکا بیٹا لعدان اُسکا بیٹا امیہود اُسکا بیٹا الیسمع (۲۷) اُس کا بیٹا نون ۹ اُس کا بیٹا یہوسوع۔ (۲۸) اور اُن کی ملکیتیں اور بستیاں یہہ تھے۔ بیت ایل اور اُس کے دیہات اور پورب کی طرف نعران ۱۰ اور پچھم طرف جزر اور اُس کے ۱۱ دیہات اور سکم اور اُسکے دیہات عزہ اور اُسکے دیہات تک۔ (۲۹) اور بنی منسی کی طرف بیت شان اور اُس کے دیہات تعناک اور اُسکے دیہات مجدو اور اُس کے دیہات دور اور اُسکے دیہات تھے ۱۱ اِن میں یوسف بن اسرائیل کے بیٹے رہتے تھے۔

(۳۰) بنی آشر۔ یمناہ اور اسواہ اور اسوی اور بریعہ اور اُن کی بہن سرح ۱۲ (۳۱) اور بنی بریعہ حبر اور ملکی ایل برزاوت کا باپ۔ (۳۲) اور حبر سے یفلیط اور سومر ۱۳ اور خوتام اور اُن کی بہن سوع پیدا ہوئے۔ (۳۳) اور بنی یفلیط۔ فاساک اور بمہال اور عسوات یہہ بنی یفلیط ہیں۔ (۳۴) اور بنی سامر ۱۴ اخی اور روحجہ اور یحبہ اور ارام۔ (۳۵) اور اُس کے بھائی ہیلم کے بیٹے۔ صوفح اور اِمنع اور سلس اور عمل۔ (۳۶) اور بنی صوفح۔ سوح اور حرنفر اور سوعل اور بیری اور اِمراہ (۳۷) بصر اور ہود اور سما اور سلسہ اور اِتران اور بیرا۔ (۳۸) اور بنی یتر۔ یفنہ اور فسفاہ اور آرا۔ (۳۹) اور بنی عُلّہ۔ ارخ اور حنی ایل اور رضیا۔ (۴۰) یہہ سب بنی آشر اپنے باپ دادوں کے گھر کے سردار ممتاز پہلوان بہادر شریفوں کے شریف تھے۔ اُن میں سے جو اپنے شجرہ کے رو سے میدان پکڑنے اور جنگ کرنے کے لائق تھے شمار میں چھبیس ہزار جوان تھے۔

۸ باب

(۱) اور بنیمین سے اُس کا پلوٹھا بلع پیدا ہوا دوسرا اشبیل ۱ تیسرا اخرخ (۲) چوتھا نوحہ اور پانچواں رفا۔ (۳) اور بلع کے بیٹے تھے ۱۱ ادار اور جیرا اور ابیہود (۴) اور ابیسوع اور نعمان اور اخوخ (۵) اور

جیرا اور سفوفان اور حورام۔ (۶) یہہ اہود کے بیٹے ہیں جو جبعہ کے باشندوں کے ابوی رئیس تھے۔ اور اُنہوں نے اُنہیں مناخت ۲ میں جلاوطن کرایا۔ (۷) یعنے نعمان اور اخیاہ اور جیرا۔ اُسی نے اُنہیں جلاوطن کرایا اور اُس سے عزا اور اخیہود پیدا ہوئے۔ (۸) اور اُنہیں بھیجوا دینے کے بعد سحریم کو موآب کے ملک میں لڑکے پیدا ہوئے۔ حوسیم اور بعرہ اُس کی جوروان تھیں۔ (۹) اور اُس کی جورو حودس سے یوباب اور ضبیہ اور میسا اور ملکام (۱۰) اور یعوض اور سکیاہ اور مرمہ پیدا ہوئے۔ یہہ اُس کے بیٹے ابوی رئیس تھے (۱۱) اور حوسیم سے ابیطوب اور الفعل پیدا ہوئے۔ (۱۲) اور بنی الفعل عیبر اور مشام اور سامر۔ اُس سے اونو اور لدا اور اُس کے دیہات آباد ہوئے۔ (۱۳) اور بریعہ اور سمع ۳ نے جو ایلون کے باشندوں کے ابوی رئیس تھے جات کے باشندوں کو بھگا دیا۔ (۱۴) اور اخیو ششق اور یریموت (۱۵) اور زبدیاہ اور عراد اور عدر (۱۶) اور میکائیل اور اسفاہ اور یوخا بنی بریعہ ہیں۔ (۱۷) اور زبدیاہ اور مسلام اور حزقی اور حبر (۱۸) اور یسمری اور یزلیاہ اور یوباب بنی الفعل ہیں۔ (۱۹) اور یقیم اور زکری اور زبدی (۲۰) اور الیعینی اور صلتی اور الیئیل (۲۱) اور عدایاہ اور برایاہ اور سمرات بنی ۱۱ سمعی ہیں۔ (۲۲) اور اسفان اور عیبر اور الیئیل (۲۳) اور عبدون اور زکری اور حنان (۲۴) اور حنانیاہ اور عیلام اور عنتوتیاہ (۲۵) اور یفدیاہ اور فنوایل بنی ششاق ہیں۔ (۲۶) اور شمسری اور شحریاہ اور عتلیاہ (۲۷) اور یعرسیاہ اور الیاہ اور زکری بنی یروحام ہیں۔ (۲۸) یہہ اپنی پشتوں میں ابوی سردار اور رئیس تھے۔ یہہ یروسلم میں رہتے تھے۔ (۲۹) اور جبعون میں جبعون کا † باپ رہتا تھا اور اُسکی جورو کا نام معکہ تھا ۴ (۳۰) اور اُس کا پلوٹھا بیٹا عبدون اور صور اور قیس اور بعل اور ناداب (۳۱) اور جدور اور اخیو اور ‡ ذکر۔ (۳۲) اور مقلوت سے § سماہ پیدا ہوا۔ اور وہ بھی اپنے بھائیوں کے ساتھہ یروسلم میں اپنے بھائیوں کے سامنے رہتے تھے۔ (۳۳) اور نیر سے قیس پیدا ہوا ۵ اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا اور ساؤل سے یہونتن اور ملکیشوع اور ابنداب ۶ اور * اشبعل پیدا ہوئے۔ (۳۴) اور یہونتن کا بیٹا ۱۱ مریبعل تھا۔ اور مریبعل سے میکاہ ۷ پیدا ہوا۔ (۳۵) اور بنی میکاہ۔ فیتون اور ملک اور ۱۱ تاریع اور آخز۔ (۳۶) اور آخز سے یہوعدہ ۸ پیدا

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ
۹ گنتی ۱۳: ۸ و ۱۶
۱۰ ایشوع ۱۶: ۷ نعراتہ
۱۱ عبرانی میں اُس کی بیٹیاں
۱۱ ایشوع ۱۷: ۱۱
۱۲ پیدایش ۴۶: ۱۷ گنتی ۲۶: ۴۴
۱۳ ۳۴ آئت سامر
۱۴ ۳۲ آئت سومر
۱ پیدایش ۴۶: ۲۱ گنتی ۲۶: ۳۸
۱ تواریخ ۷: ۶
۱۱ یا ارد پیدایش ۴۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ
† یا سوقام گنتی ۲۶: ۳۹
دیکھو ۱ تواریخ ۷: ۱۲
۲ ۱ تواریخ ۲: ۵۲
۳ ۲۱ آئت
۱۱ یا سمع ۱۳ آئت
† یعوایل کہلایا ۱ تواریخ ۹: ۳۵
۴ ۱ تواریخ ۹: ۳۵
‡ یا ذکریاہ ۱ تواریخ ۹: ۳۷
§ یا سمی آم ۱ تواریخ ۹: ۳۸
۵ ۱ سموئیل ۱۴: ۵۱
۶ ۱ سموئیل ۱۴: ۴۹
* اشبست ۲ سموئیل ۲: ۸
۱۱ یا مفیبوست ۲ سموئیل ۴: ۴
۷ ۲ سموئیل ۹: ۱۲
۱۱ یا تحریع ۱ تواریخ ۹: ۴۱
۸ یعرہ ۱ تواریخ ۹: ۴۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

۹ اتوا ۹: ۴۳ رفایاہ

ہوا۔ اور یہوعدہ سے علمت اور عزماوت اور زمری پیدا ہوئے ۔ اور زمری سے موضا پیدا ہوا۔ (۳۷) اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا۔ اُس کا بیٹا رفہ^۹ اُسکا بیٹا اِلیعسہ اُس کا بیٹا اصیل + (۳۸) اور اصیل کے چھہ بیٹے تھے اور یہہ اُن کے نام۔ عزریقام بوکیرو اور اسمٰعیل اور سعریاہ اور عبدیاہ اور حنان یہہ سب اصیل کے بیٹے ہیں۔ (۳۹) اور اُس کے بھائی عشق کے بیٹے۔ اُسکا پہلوٹھا اولام دوسرا یعوس تیسرا الیفلط + (۴۰) اور اولام کے بیٹے زور آور صاحب شجاعت تیرانداز تھے اور اُس کے بہت سے بیٹے اور پوتے تھے۔ سب ڈیڑھ سو تھے۔ یہہ سب بنی بنیمین تھے +

۹ باب

۱ عز ۲: ۵۹

پس سارا اِسرائیل نسب ناموں کے رو سے گنا ہوا تھا[۱] اور دیکھو اُن کے نام اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں جو اپنے گناہوں کے سبب بابل کو اسیر ہو گئے + (۲) اور وہ جو پہلے اپنی ملکیتوں اور اپنے شہروں میں بسنے کو آئے[۲] سو اِسرائیلی اور کاہن اور لاوی اور نتنیم[۳] تھے + (۳) اور بنی یہوداہ میں سے اور بنی بنیمین میں سے اور بنی افرائیم اور منسی میں سے جو یروشلم میں رہتے تھے[۴] یہہ ہیں۔ (۴) عوتی بن عمہود بن عمری بن امری بن بانی جو فارص بن یہوداہ کی اولاد میں سے تھا + (۵) اور سیلانیوں میں سے۔ عسایاہ پلوٹھا اور اُسکے بیٹے + (۶) اور بنی زارح میں سے۔ یعوایل اور اُن کے چھہ سو نوے بھائی + (۷) اور بنی بنیمین سے سلو بن مسلام بن ہوداویاہ بن ہسنوآہ (۸) اور ابنیاہ بن یروحام اور ایلاہ بن عزی بن مکری اور مسلام بن سفطیاہ بن رعوایل بن ابنیاہ۔ (۹) اور اُن کے نسبوں کے مطابق اُن کے نو سو چھپن بھائی + یہہ سب مرد اپنے آبائی گھرانے کے ابوئی رئیس تھے +

۵۳۶ کے قریب
۲ عز ۲: ۷۰
نحم ۷: ۷۳
۳ یشو ۹: ۲۷
عز ۲: ۴۳
اور ۸: ۲۰
۴ نحم ۱۱: ۱

(۱۰) اور کاہنوں میں سے[۵] یدعیاہ اور یہویریب اور یکین + (۱۱) اور [۱۱]عزریاہ بن خلقیاہ بن مسلام بن صدوق بن مرایوت بن اخیطوب جو خُدا کے گھر کا ناظم تھا۔ (۱۲) عدایاہ بن یروحام بن فشحور بن ملکیاہ اور معسی بن عدایل بن یحزیراہ بن مسلام بن مسلیمیت بن امیر (۱۳) اور اُن کے بھائی اُن کے آبائی گھرانے کے رئیس ایک ہزار سات سو ساٹھہ تھے جو خُدا کے گھر کی خدمت کے کام کے لئے لیاقت ور اور صاحب شجاعت تھے + (۱۴) اور لاویوں میں سے سمعیاہ بن حسوب بن عزریقام بن حسبیاہ بنی مراری میں سے۔ (۱۵) اور بقبقر حرس

۵ نحم ۱۱: ۱۰ وغیرہ
۱۱ نحم ۱۱: ۱۱ شرایاہ

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ وغیرہ

اور جلال اور متنیاہ بن میکاہ بن زکری بن آسف۔ (۱۶) اور عبدیاہ بن سمعیاہ بن جلال بن یدوتون اور برکیاہ بن آسا بن القانہ جو نطوفاتیوں کی بستیوں میں بستے تھے + (۱۷) اور دربان سلوم اور عقوب اور طلمان اور اخیمان اور اُن کے بھائی۔ سلوم سردار تھا۔ (۱۸) وہ اب تک بادشاہ کے دروازے پر پورب طرف رہکر بنی لاوی کی گروہوں کے دربان ہیں + (۱۹) اور سلوم بن قوری بن ابی آسف بن قورح اور اُسکے آبائی گھرانے کے بھائی یعنے قورحی بندگی کے کام پر تعینات تھے اور خیمے کے آستانوں کے نگہبان تھے۔ اُن کے باپ دادے خُداوند کے لشکر پر مہتمم ہو کے درآمدگاہ کے نگہبان تھے + (۲۰) اور فینحاس بن الیعزر[۶] آگے اُن کا سردار تھا اور خُداوند اُس کے ساتھہ تھا + (۲۱) ذکریاہ بن مسلمیاہ جماعت کے خیمے کا دربان تھا + (۲۲) یہہ سب جو دروازوں کے آستانوں پر چوکیداری کرنے کے لئے مقرر تھے دو سو بارہ تھے + یہہ اپنے نسب ناموں کے رو سے اپنے گانووں میں گنے ہوئے تھے جنہیں داؤد[۷] اور سموایل غیب بین[۸] نے اُن کی امانتداری کے کام پر مقرر کیا + (۲۳) سو وہ اور اُن کے بیٹے خُداوند کے گھر کے یعنے اُس خیمے کے مکان کے دروازوں پر چوکی دینے کو حاضر تھے + (۲۴) اور چاروں طرف پورب پچھم اُتر دکھن کی طرف دربان تھے + (۲۵) اور اُن کے بھائی اپنی بستیوں میں تھے کہ ساتویں دن[۹] نوبت بہ نوبت اُن کے ساتھہ آئیں + (۲۶) کہ وہ چار سردار دربان جو لاوی تھے امانتدار تھے اور خُدا کے گھر کی کوٹھریوں پر اور خزانوں پر مقرر تھے + (۲۷) اور وہ خُدا کے گھر کے آس پاس رہا کرتے تھے کہ نگہبانی کرنا اُن پر موقوف تھا اور صبح کو اُس کا کھولنا اُنہیں کے ذمے تھا + (۲۸) اور اُن میں سے بعضے عبادت کے برتنوں پر مقرر تھے کہ وہ اُنہیں گن گنکے باہر بھیتر لے آئیں اور لیجائیں + (۲۹) اور بعضے اُن میں سے بیت المقدس کے سارے باسنوں اور اسباب اور میدہ اور مے اور تیل اور لُبان اور خوشبو دار مصالح کے اہتمام پر مقرر تھے + (۳۰) اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے کتنے خوشبودار مصالح کا تیل بنا[۱۰] بنایا کرتے تھے + (۳۱) اور لاویوں میں سے متتیاہ جو قورحی سلوم کا پلوٹھا تھا اُن چیزوں کی جو توے پر تیار کی جاتی تھیں[۱۱] امانت رکھتا تھا + (۳۲) اور بنی قہات یعنے اُن کی برادری میں سے بعضے نذر کی روٹی پر تعینات تھے کہ ہر سبت کو اُس کی تیاری کریں[۱۲] + (۳۳) اور یہہ وہ گانیوالے ہیں[۱۳] جو لاویوں میں ابوئی رئیس تھے اور کوٹھریوں کی خدمت سے

۶ گن ۳۱: ۶
۷ اتوا ۲۶: ۱ اور ۲
۸ اسمو ۹: ۹
۹ ۲ سلا ۱۱: ۵
۱۰ خر ۳۰: ۲۳
۱۱ احب ۲: ۵ اور ۶: ۲۰
۱۲ احب ۲۴: ۸
۱۳ اتوا ۶: ۳۱ اور ۲۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۰ دفعیا

معاف ہوئے کہ اُنہیں رات دن عبادت گذاری میں حاضر رہنا تھا۔ (۳۴) لاویوں کے یہہ آبوی رئیس اپنی برادری کے سردار تھے اور یروشلم میں رہتے تھے۔

(۳۵) اور جبعون میں جبعون کا باپ یعوایل رہتا تھا اور اُس کی جورو کا نام معکاہ کہلاتا تھا۔ (۳۶) اور اُسکا پلوٹھا بیٹا عبدون بعد اُس کے صور اور قیس اور بعل اور نیر اور ندب۔ (۳۷) اور جدور اور اخیو اور زکریاہ اور مقلوت۔ (۳۸) اور مقلوت سے اِسمعام پیدا ہوا اور وے بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروشلم میں اپنے بھائیوں کے سامنے رہتے تھے۔ (۳۹) اور نیر سے قیس پیدا ہوا اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا ساؤل سے یہونتن اور ملکشوع اور ابنداب اور اشبعل پیدا ہوئے۔ (۴۰) اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا اور مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا۔ (۴۱) اور بنی میکاہ فیتون اور ملک اور تحریع اور آخز تھے۔ (۴۲) اور آخز سے یعرہ پیدا ہوا اور یعرہ سے عالمت اور عزماوت اور زمری پیدا ہوئے۔ اور زمری سے موضا پیدا ہوا۔ (۴۳) اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا۔ اُس کا بیٹا رفایاہ اُسکا بیٹا اِلعسہ اُس کا بیٹا آصیل (۴۴) اور آصیل کے چھہ بیٹے تھے اور یہہ اُن کے نام۔ عزریقام بوکرو اور اسماعیل اور سعریاہ اور عبدیاہ اور حنان یہہ بنی آصیل تھے۔

۱۴ ۱ تواریخ ۸: ۲۹ — ۱ یا سمی آہ — ۱۵ ۱ تواریخ ۸: ۳۳ — ۱۶ ۱ تواریخ ۸: ۳۵

۱۰ باب

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ — ۱ ۱ سموئیل ۳۱: ۱ و ۲

اور فلسطی اسرائیل سے لڑے۔ اور اسرائیل کے لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگے اور کوہستان جلبوع میں مارے پڑے (۲) اور فلسطیوں نے ساؤل کا اور اُسکے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا۔ اور فلسطیوں نے یونتن اور ابنداب اور ملکشوع کو جو ساؤل کے بیٹے تھے مار لیا۔ (۳) اور ساؤل پر جنگ بشدت بڑھ گئی اور تیر اندازوں نے اُسے ہدف کیا ایسا کہ وہ تیر اندازوں سے زخمی ہوا۔ (۴) تب ساؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید تا نہ ہو کہ یہہ نامختون آکے مجھ سے ٹھٹھا کریں۔ پر اُس کے سلاح بردار نے قبول نہ کیا کیونکہ وہ بہت ڈر گیا۔ تب ساؤل نے تلوار لی اور اُس پر گر پڑا۔ (۵) اور جب کہ اُس کے سلاح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مر گیا تو وہ بھی اُس تلوار پر گرا اور مر گیا۔ (۶) سو ساؤل مر گیا اور اُس کے تینوں بیٹے اُس کے سارے گھر سمیت مر مٹے۔ (۷) اور اسرائیل کے سارے لوگ جو وادی میں تھے یہہ دیکھ کے کہ وہ لوگ بھاگے اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مارے پڑے اپنی بستیاں چھوڑ کے بھاگ نکلے۔ اور فلسطی آکر اُن میں بسے۔

† ۲ یا سوئی ۱ سموئیل ۱۴: ۴۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

(۸) اور دوسرے دن صبح کو جب وقت فلسطی آئے تا کہ لاشوں کو ننگا کریں تو اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹوں کو کوہ جلبوع میں پڑا پایا۔ (۹) اور جب اُس کو ننگا کیا تب اُنہوں نے اُسکا سر لیا اور اُس کے ہتھیار بھی اور فلسطیوں کے ملک میں چاروں طرف بھجوا دیئے تا کہ اُن کے بتخانوں پر اور لوگوں کے درمیان اُس خوشخبری کو پہنچائیں۔ (۱۰) اور اُنہوں نے اُس کے ہتھیاروں کو اپنے معبودوں کے گھر میں رکھا۲ اور اُس کے سر کو دجون کے مندر پر لٹکا دیا۔ (۱۱) اور جب یبیس جلعاد کے سب لوگوں نے سنا جو کچھ کہ فلسطیوں نے ساؤل سے کیا۔ (۱۲) تب اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے اور ساؤل کی لاش اور اُس کے بیٹوں کی لاشیں لیکے اُنہیں یبیس میں لائے اور اُن کی ہڈیوں کو یبیس کے بلوط کے تلے گاڑ دیا اور سات دن تک روزہ رکھا۔ (۱۳) سو ساؤل مر گیا اپنے گناہ کے سبب جو اُس نے خداوند سے کیا اور خداوند کے کلام کے باعث جو اُس نے نہ مانا۳ اور اِس لئے بھی کہ اُس نے اپنی راہ کی تجویز کے واسطے اُس سے جس کا یار دیو تھا سوال کیا۴ (۱۴) اور اُس نے خداوند سے سوال نہ کیا۔ اِس واسطے اُس نے اُس کو مار ڈالا اور مملکت کے لوگوں کو یسی کے بیٹے داؤد پر مائل کرایا۵۔

۲ ۱ سموئیل ۳۱: ۱۰ — ۳ ۱ سموئیل ۱۳: ۱۳ اور ۱۵: ۲۳ — ۴ ۱ سموئیل ۲۸: ۷ — ۵ ۱ سموئیل ۱۵: ۲۸ — ۲ سموئیل ۳: ۹ و ۱۰ اور ۵: ۳

۱۱ باب

۱۰۴۸ — ۱ ۲ سموئیل ۵: ۱

اور تمام اسرائیل حبرون میں داؤد پاس جمع ہوئے۱ اور اُسے کہا دیکھ ہم تیری ہڈی اور تیرے گوشت ہیں۔ (۲) اِس کے سوا گذرے وقت میں بھی جب ساول بادشاہ تھا تو تو ہی نکالنے بٹھانے میں اسرائیلیوں کا رہبر تھا۔ اور خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا ہے کہ تو میرے اسرائیلی لوگوں کی رعایت کریگا۲ اور تو میری اسرائیلی قوم کا سردار ہوگا۔ (۳) غرض اسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے اور داؤد نے حبرون میں اُن کے ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا اور اُنہوں نے داؤد کو ممسوح کیا۳ تا کہ وہ اسرائیلیوں کا بادشاہ ہو جیسا کہ خداوند نے سموایل ۱ا کی معرفت سے کہا تھا۴ (۴) اور داؤد اور تمام اسرائیل یروشلم کو جسکا نام۵ یبوس تھا گئے اور وہاں کی سرزمین کے باشندے یبوسی۶ تھے۔ (۵) اور یبوس کے باشندوں نے

۲ زبور ۷۸: ۷۱ — ۳ ۲ سموئیل ۵: ۳ — ۱۱ عبرانی میں کے ہاتھ سے — ۴ ۱ سموئیل ۱۶: ۱ و ۱۲ و ۱۳ — ۵ ۲ سموئیل ۵: ۶ — ۶ قاضی ۱: ۲۱ اور ۱۹: ۱۰

داؤد سے کہا کہ تو یہاں آنے نہ پائیگا + لیکن داؤد نے †صیہون کا قلعہ لے لیا اور وہی داؤد کا شہر ہوا + (٦) اور داؤد نے کہا جو کوئی پہلے یبوسیوں کو ماریگا سو رئیس اور سردار ہوگا + تب یواب بن ضرویاہ پہلے چڑھا اور سردار ہوا + (٧) اور داؤد قلعہ میں رہا۔ اِس واسطے اُس کا نام ‡شہر داؤد ہوا + (٨) اور اُس نے شہر کو گرداگرد بنایا ملو سے لیکے برابر گرداگرد اور یواب نے شہر کی مرمت کی + (٩) اور داؤد ترقی پر ترقی کرتا گیا کیونکہ رب الافواج اُس کے ساتھ تھا +

(١٠) اور داؤد کے ہمراہی بہادروں کے خاص لوگ جو اُس کی رفاقت کر کے زور پکڑتے گئے اور جنہوں نے سارے اسرائیل کے ساتھ اُسے بادشاہ کیا جیسا خُداوند اسرائیل کے حق میں کہا تھا یہہ ہیں + (١١) چنانچہ داؤد کے بہادروں کا شمار یہہ ہے۔ سو یسوبعام بن حکمونی جو سرداروں میں بڑا تھا۔ اُس نے تین سو پر اپنا بھالا چلایا اور اُنہیں ایک بار قتل کیا + (١٢) اُس کے بعد اخوخی دودو کا بیٹا الیعزر تھا جو اُن تین پہلوانوں میں سے ایک تھا۔ (١٣) وہ داؤد کے ساتھ ||فسدمیم میں تھا جہاں فلسطی جنگ کرنے کو جمع ہوئے تھے اور وہاں کے کھیت میں ایک قطعہ زمین جَو سے بھری ہوئی تھی اور لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگے۔ (١٤) تب اُنہوں نے اُس قطعہ زمین کے بیچ میں کھڑے ہو کے اُسے بچایا اور فلسطیوں کو مارا اور خُداوند نے بڑی رہائی بخشی + (١٥) اور †اُن تیس سرداروں میں سے یہہ تین چٹان کو داؤد پاس عدلام کے مغارے میں گئے اور فلسطیوں کی فوج رفائیوں کی وادی میں آ پڑی تھی + (١٦) اور داؤد اُس وقت گڑھی میں تھا اور فلسطیوں کی چوکی اُسوقت بیت لحم میں تھی + (١٧) اور داؤد ترسا اور بولا اے کاش کہ کوئی بیت لحم کے پھاٹک کے کوئے میں سے میرے لئے پینے کا پانی لائے ! (١٨) تب اُن تین پہلوانوں نے فلسطیوں کا لشکر توڑا اور بیت لحم کے کوئے میں سے پانی بھرا اور اُسے اُٹھا کے داؤد پاس لائے۔ لیکن داؤد نے نہ چاہا کہ پئے۔ پر اُسے خُداوند کے لئے تپایا (١٩) اور کہا مجھ کو اپنے خُدا کی طرف سے حرام ہو کہ میں یہہ کام کروں۔ کیا میں اُن لوگوں کا لہو پیوں جو اپنی جانوں پر کھیلے ہیں ؟ کہ وہ جانبازی کر کے اُسکو لائے ہیں + سو اُس نے نہ چاہا کہ اُسے پئے + ایسے کام اُن تین پہلوانوں نے کئے + (٢٠) اور یواب کا بھائی ابی شی تینوں کا سردار تھا ۱ اُس نے تین سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں مار ڈالا۔ اور وہ اِن تینوں میں نامدار تھا۔ (٢١) یہہ اِن تینوں میں اُن دونوں سے زیادہ نامی تھا اور وہ اُن کا سردار تھا لیکن اُن پہلے تینوں کے درجے کو نہ پہنچا ۲ (٢٢) اور بنایاہ بن یہویدع ایک قبضئیل بہادر کا بیٹا تھا جس نے بہت سے کام کئے تھے۔ اُس نے موآب کے دو شیر جوان مارے اور جا کے برف کے موسم میں ایک غار کے بیچ ایک شیر مارا ۳ (٢٣) اور اُس نے پانچ ہاتھ کے ایک قدآور مصری کو قتل کیا اور اُس مصری کے ہاتھ میں جُلاہوں کے شہتیر کا سا بھالا تھا۔ پر وہ ایک لٹھ لیکے اُس پر اُترا اور بھالے کو اُس مصری کے ہاتھ سے چھین لیا اور اُسی کے بھالے سے اُسکو مار ڈالا + (٢٤) یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے ایسے کام کئے۔ اور وہ اُن تین بہادروں میں نامدار تھا + (٢٥) دیکھو کہ یہہ اُن تیسوں میں سے عزت دار تھا پر پہلے تینوں کے مرتبے کو نہ پہنچا اور داؤد نے اُسے اپنے ہی خلص لشکر پر سردار مقرر کیا +

(٢٦) اور یہہ لشکروں میں بڑے بہادر تھے ۔عسہیل یواب کا بھائی ۴ اور بیت لحمی دودو کا بیٹا الحنان۔ (٢٧) اور ||سموت †ہروری۔ کھلس ‡فلونی۔ (٢٨) تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا۔ ابی عزر عنتوتی۔ (٢٩) §سبکی حوساتی۔ *علی اخوخی۔ (٣٠) مہری نطوفاتی ||حلد بن بعنہ نطوفاتی۔ (٣١) بنی بنیمین کے جبعہ کے ریبی کا بیٹا اِتی۔ بنایاہ فرعتونی۔ (٣٢) نہل جعس کا †حوری۔ ‡ابی ایل عرباتی۔ (٣٣) عزماوت بحرومی۔ الیحبا سعلبونی۔ (٣٤) بنی ||ہشیم جزونی۔ ہراری شجی کا بیٹا یونتن۔ (٣٥) اور ہراری †سکار کا بیٹا اخی آم۔ ‡الفال بن §اُور (٣٦) حفر مکیراتی۔ اخیاہ فلونی۔ (٣٧) حصرو کرملی۔ *نعری بن ازبی۔ (٣٨) ناتن کا بھائی یوایل مبحار بن حاجری۔ (٣٩) صلق عمونی۔ نخری بیروتی جو یواب بن ضرویاہ کا سلاح بردار تھا۔ (٤٠) عیرا اِتری۔ جریب اِتری۔ (٤١) اُوریاہ حتی۔ زبد بن اخلی۔ (٤٢) سیزا روبنی کا بیٹا عدینہ روبنیوں کا سردار جس کے ساتھ تیس جوان تھے۔ (٤٣) حنان بن معکہ یوسفط متنی (٤٤) عزیا عستاراتی۔ سماع اور یعی ایل بنی خوتم عروعیری (٤٥) یدیع ایل ||بن سمری اور اُس کا بھائی یوخا تیصی۔ (٤٦) ایلی ایل محاوی۔ یریبی اور یوساویاہ بنی النعم۔ اور یتمہ موآبی +

پیشتر مسیح سے ١٠٤٨ کے قریب
† عبرانی میں صیہون
‡ یعنے صیہون ٢ سمو ٥: ٧
٢٧ ٢ سمو ٢٣: ٨
٨ ١ سمو ١٦: ١٨۱٣۱
١٠٤٧
|| یا افس دمیم ١ سمو ١٨: ١
† یا اُن تیسوں کے تیس سردار
٩ ٢ سمو ٢٣: ١٣
١٠ ١ تو ١٤: ٩

پیشتر مسیح سے ١٠٤٧ کے قریب
١ ||٢ سمو ٢٣: ١٨
٢ ||٢ سمو ٢٣: ١٩
٣ ||٢ سمو ٢٣: ٢٠
٤ ||٢ سمو ٢٣: ٢٤
|| یا سمہ
† یا حرودی
٢ سمو ٢٣: ٢٥
‡ یا فلتی
٢ سمو ٢٣: ٢٦
§ یا مبونی
* یا ضلمون
|| یا حلب
† یا ہدی
‡ یا ابی علبون
|| یا یسین
دیکھو ٢ سمو ٢٣: ٣٢ و ٣٣
† یا سرار
‡ یا الیفلت
§ یا احسبی
* یا فعری اربی
|| یا سمری کا رہنے والا

(۴۷) اِلی ایل اور عوبید اور یعسی ایل مضوبایاہی ۔

۱۲ باب

یہہ وہ ہیں جو صقلاج میں داؤد پاس آئے جبکہ وہ ہنوز قیس کے بیٹے ساؤل کے سبب آپ کو چھپائے ہوئے رکھتا تھا[۲] اور وہ اُن بہادروں میں تھے جو لڑائی میں مدد کرتے تھے ۔ (۲) وہ کماندار ہو کے دہنے بائیں ہاتھ سے[۳] پتھروں کو مارتے تھے اور کمان سے تیروں کو چلاتے تھے ۔ اور بنی بنیمین ساؤل کی برادری میں سے یہہ تھے ۔ (۳) سردار اخیعزر اور یوآس بنی †سماعہ جبعاتی ۔ اور یزی ایل اور فلط بنی عزماوت ۔ اور براکہ اور یاہو عنتوتی (۴) اور اسماعیہ جبعونی جو تیسوں میں بہادر تھا بلکہ اُن تیسوں کا سردار تھا ۔ اور یرمیاہ اور یحزی ایل اور یوحنان اور یوسبا د جدیراتی (۵) الیعوزی اور یریموت اور بعلیاہ اور سمریاہ اور سفطیاہ خروفی (۶) اِلقانہ اور یسیاہ اور عزری ایل اور یوعزر اور یسوبعام قراحی (۷) اور یوعیلاہ اور زبدیاہ بنی یروحام جدور سے ۔ (۸) اور جدیوں میں سے کتنے لوگوں نے اپنے تئیں الگ کیا جو پہلوان اور اہل جنگ اور جو میدان پکڑنے کے لائق تھے جو ڈھال اور برچھی کام میں لانا جانتے تھے جن کے منہہ شیر کے سے منہہ تھے اور پہاڑوں پر کی ہرنیوں کی مانند تیز قدم تھے[۴] تاکہ بیابان کے گڑھ میں داؤد پاس جائیں ۔ (۹) عزر سردار عبدیاہ دوسرا الی آب تیسرا (۱۰) مسمنہ چوتھا یرمیاہ پانچواں (۱۱) عتی چھٹواں الی ایل ساتواں (۱۲) یوحنان آٹھواں الزباد نواں (۱۳) یرمیاہ دسواں مکبانی گیارھواں (۱۴) یہہ بنی جد میں سے سرلشکر تھے ۔ اِن میں جو کمتر تھا سَو جوان کا اور جو سب سے بڑا تھا ہزار کا مالک تھا ۔ (۱۵) یہہ وہ ہیں جو پہلے مہینے میں جب یردن کے سارے کنارے ڈوبے تھے[۵] پار اُترے اور وادیوں کے سارے لوگوں کو پورب اور پچھم کی طرف کو بھگایا ۔ (۱۶) اور بنی بنیمین و یہوداہ میں سے بعضے لوگ گڑھی میں داؤد پاس آئے ۔ (۱۷) تب داؤد اُن کے استقبال کے لئے نکلا اور اُن سے خطاب کر کے کہا اگر میری مدد کے لئے تم لوگ نیک نیتی سے میرے پاس آئے ہو تو میرا دل تم سے ملا رہیگا ۔ پر اگر مجھے میرے بیریوں کے ہاتھ میں پکڑوانے آئے ہو اگرچہ میرے ہاتھ میں کچھ ظلم نہیں تو ہمارے باپ دادوں کا خدا اِس پر نگاہ رکھے اور ملامت کرے ۔ (۱۸) تب †روح عماسی[۶] پر نازل ہوئی جو سرداروں میں بڑا تھا کہ وہ بولا ۔ ہم تیرے ہیں اے داؤد اور تیری طرف ہیں اے ابن یسی سلام ہاں سلام تجھ پر اور سلام تیرے مددگاروں پر کیونکہ تیرا خدا تیری مدد کرتا ہے ۔ تب داؤد نے اُنہیں قبول کیا اور اُنہیں فوجوں کا سردار کیا ۔ (۱۹) اور منسی میں سے کئی لوگ داؤد سے مل گئے جب وہ فلسطیوں کے ساتھ جنگ کے لئے ساؤل پر چڑھ گیا تھا[۷] پر اُن کی مدد اُن سے نہ ہوئی ۔ کیونکہ فلسطیوں کے قطبوں نے صلاح لیکے اُسے وداع کیا اور کہا کہ وہ ہمارے سروں کو خطرے میں ڈال کے اپنے آقا ساؤل سے جا ملیگا[۸] ۔ (۲۰) جب وہ صقلاج کو روانہ ہوا منسی میں سے عدنہ اور یوزباد اور یدی عیل اور میکا ایل اور یوزباد اور الیہو اور ضلتی جو بنی منسی میں ہزاروں کے سردار تھے اُس سے مل گئے (۲۱) اُنہوں نے اُس گروہ کے مقابلے میں داؤد کی مدد کی[۹] کہ وہ سب بڑے بہادر اور لشکر میں سردار تھے ۔ (۲۲) کہ اُسوقت روز بروز لوگ مدد کے لئے داؤد سے ملتے جاتے تھے یہاں تک کہ وہ فوج اللہ کی سی بڑی فوج بن گئے ۔

(۲۳) اور اُن ||لوگوں کا شمار جو لڑنے کے ہتھیار باندھکر حبرون میں داؤد سے مل گئے[۱۰] کہ خداوند کی بات کے موافق[۱۱] ساؤل کی مملکت کے لوگوں کو اُس پر مائل کریں[۱۲] یہہ ہے ۔ (۲۴) بنی یہوداہ چھ ہزار آٹھ سَو جو سپر اور نیزہ رکھکر جنگ کے لئے تیار تھے ۔ (۲۵) بنی شمعون میں سے سات ہزار ایک سَو جو جنگی بڑے ہمت والے تھے ۔ (۲۶) بنی لاوی میں سے چار ہزار چھ سَو ۔ (۲۷) اور یہویدع ہارونیوں کا سردار تھا اور اُس کے ساتھ تین ہزار سات سَو تھے ۔ (۲۸) اور جوانمرد صدوق[۱۳] بہادر اور اُس کے ابوی گھرانے کے بائیس سردار ۔ (۲۹) اور بنی بنیمین ساؤل کی برادری میں سے تین ہزار ۔ لیکن اُسوقت تک اکثر ساؤل کے گھرانے کے طرفدار تھے[۱۴] ۔ (۳۰) اور بنی افرائیم میں سے بیس ہزار آٹھ سَو جو بڑے بہادر اور اپنے ابوی گھرانے کے نامدار مرد تھے (۳۱) اور منسی کے آدھے فرقے سے اٹھارہ ہزار جو نام بنام بلائے گئے کہ جاکے داؤد کو بادشاہ کریں ۔ (۳۲) اور بنی اشکار میں سے جو اوقات کا امتیاز کرتے تھے[۱۵] اور وہ جو اسرائیل کو کرنا مناسب تھا جانتے تھے دو سو تھے ۔ اور اُن کے سارے بھائی اُن کے حکم میں تھے ۔ (۳۳) اور زبلون میں سے میدان پکڑنے والے اور جنگ آزمودہ اسباب جنگ کے مالک پچاس ہزار جو صف آرائی

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

[۱] ۱ سمو ۲۷: ۶
[۲] ۱ سمو ۲۷: ۲
[۳] قضاۃ ۲۰: ۱۶
† یا سماع
[۴] ۲ سمو ۲: ۱۸
[۵] یشوع ۳: ۱۵
† عبرانی میں عماسی روح سے ملبس ہوا ۔ یوں قضاۃ ۶: ۳۴
[۶] ۲ سمو ۱۷: ۲۵
[۷] ۱ سمو ۲۹: ۲ ۱۰۵۶
[۸] ۱ سمو ۲۹: ۴
[۹] ۱ سمو ۳۰: ۱ و ۹ و ۱۰
۱۰۴۸
|| عبرانی میں سروں
[۱۰] ۲ سمو ۲: ۳ و ۴ اور ۵: ۱
[۱۱] اتوا ۱۱: ۱۰
[۱۲] ۱ سمو ۱۶: ۱ و ۳
[۱۲] اتوا ۱۰: ۱۴
[۱۳] ۲ سمو ۸: ۱۷
[۱۴] ۲ سمو ۲: ۸ و ۹
[۱۵] استر ۱: ۱۳

کرنی جانتے اور دو دِلے نہ تھے + (۳۴) اور نفتالی میں سے ایکہزار سردار اور اُن کے ساتھ سینتیس ہزار جو ڈھال اور بھالا رکھتے تھے + (۳۵) اور بنی دان میں سے اٹھائیس ہزار چھ سَو لڑنے کو تیار رہتے تھے + (۳۶) اور آشر میں سے چالیس ہزار جو لشکر کے ساتھ صف باندھنے کو نکل جانتے تھے + (۳۷) اور یردن کے پار کے روبینیوں اور جدیوں اور منسی کے آدھے فرقے میں سے ایک لاکھ بیس ہزار جو جنگ کے سارے ہتھیار باندھکر لڑنے کو تیار رہتے تھے + (۳۸) یہہ سب جنگی مرد جو صف آرائی کرنی جانتے تھے حبرون کو آئے کہ داؤد کو سارے اِسرائیل کا بادشاہ کریں۔ اور اِسرائیل کے سارے باقی لوگ بھی ایک دل تھے کہ داؤد کو بادشاہ کریں + (۳۹) اور وہ وہاں داؤد کے ساتھ تین دن تک کھاتے پیتے رہے۔ کہ اُن کے بھائیوں نے اُن کے لئے تیاری کی تھی + (۴۰) اور جو اُن کے قریب اِشکار اور زبلون اور نفتالی تک رہتے تھے سو بھی گدھوں پر اور اونٹوں پر اور خچروں پر اور بیلوں پر لادکے روٹیاں اور آٹا میدہ اور انجیروں کے کلچے اور کشمش کے گچھے اور مَے اور تیل اور بیل اور بھیڑیں اِفراط سے لائے۔ اِس لئے کہ اِسرائیل میں خوشوقتی ہوئی +

۱۳ باب

اور داؤد نے اُن سرداروں سے جو ہزار ہزار پر اور سَو سَو پر تھے بلکہ ہر ایک سرلشکر سے صلاح لی + (۲) اور داؤد نے اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہا کہ اگر تمہارے نزدیک اچھا ہو اور خُداوند ہمارے خُدا کی مرضی ہو تو آؤ ہم اِسرائیل کی ساری سرزمین میں اپنے باقی بھائیوں کے پاس اور ساتھ اُن کے کاہنوں اور لاویوں کے پاس اُن کی گرد نواح کے شہروں میں بھیجیں کہ وہ ہمارے پاس جمع ہوں + (۳) اور چلو اپنے خُدا کا صندوق اپنے یہاں پھر لائیں کیونکہ ہم ساؤل کے ایام میں اُس کے طالب نہ ہوئے + (۴) تب ساری جماعت نے کہا کہ ہم یونہی کرینگے۔ کیونکہ یہہ بات سب لوگوں کی نگاہ میں مناسب تھی + (۵) تب داؤد نے سارے اِسرائیل کو مصر کے سیحور سے حمات کی مدخل تک جمع کیا کہ خُدا کے صندوق کو قریت یعریم سے لائیں + (۶) اور داؤد اور سارا اِسرائیل بعلہ کو یعنے قریت یعریم کو جو یہوداہ میں ہے چڑھ گئے تا وہاں سے خُداوند خُدا کے صندوق کو جو کروبیوں کے درمیان رہتا ہے کہ اُسکے نام کی دعا وہاں کی جاتی ہے چڑھا لائیں + (۷) اور اُنہوں نے خُدا کے صندوق کو ابیناداب کے گھر میں سے نکال کے نئی گاڑی پر رکھا اور عزا اور اخیو گاڑی کو ہانکتے تھے + (۸) اور داؤد اور سارا اِسرائیل خُداوند کے آگے بزور گیتوں کو گاتے اور کنارت اور بربط اور دف اور جھانجھ اور نرسنگے کو بجاتے چلے + (۹) اور جب وہ کیدون کے کھلیہان پر پہنچے تو عزا نے صندوق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا۔ کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائی + (۱۰) تب خُداوند کا غصہ عزا پر بھڑکا اور اُس نے اُس کو مار ڈالا اِسواسطے کہ اُس نے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا۔ اور وہ وہاں خُدا کے حضور مر گیا + (۱۱) تب داؤد اُداس ہوا اِس لئے کہ خُداوند نے عزا کے سبب رخنہ ڈالا اور اُس نے اُس مقام کا نام پرض عزا رکھا جو آجتک اُس کا نام ہے + (۱۲) اور داؤد اُس دن خُدا سے ڈرا۔ اور بولا میں خُدا کے صندوق کو اپنے پاس کیونکر لاؤں؟ (۱۳) سو داؤد صندوق کو اپنے یہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا بلکہ ایک طرف جاکے جاتی عوبیدادوم کے گھر میں اُسے اُتار دیا + (۱۴) سو خُدا کا صندوق عوبیدادوم کے گھرانے کے ساتھ اُس کے گھر میں تین مہینے تک رہا اور خُداوند نے عوبیدادوم کو اور سب کو جو اُسکا تھا برکت دی +

۱۴ باب

اور صور کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں کو داؤد پاس بھیجا اور سرو کے لٹھے اور راج اور بڑھئی بھی کہ اُس کے لئے محل بنائیں + (۲) اور داؤد کو یقین ہوا کہ خُداوند نے اُسے بنی اِسرائیل کا بادشاہ کیا کہ اُس کی سلطنت اُسکے اِسرائیلی لوگوں کی خاطر بلند کی گئی +

(۳) اور داؤد نے یروشلم میں اَور جوروان کیں اور اُن سے اور بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئیں + (۴) اور اُس کے اُن فرزندوں کے نام جو یروشلم میں پیدا ہوئے یہہ تھے سموع اور سوباب اور ناتن اور سلیمان (۵) اور اِبحار اور اِلیسوع اور اِلفالت (۶) اور نوجہ اور نفج اور یفیعہ (۷) اور اِلیسمع اور بعلیدع اور اِلیفالت +

(۸) اور جب فلسطیوں نے سنا کہ اُنہوں نے داؤد کو ممسوح کرکے سارے اِسرائیل کا بادشاہ کیا تو سب فلسطی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے اور داؤد سُنکے اُن کے مقابلے کو نکلا + (۹) اور فلسطی آئے اور رفائیوں کی وادی میں پھیل گئے + (۱۰) تب

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

داؤد نے خدا سے سوال کیا اور کہا کیا میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تو اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیگا؟ خداوند نے اُسے فرمایا چڑھ جا کہ میں اُنہیں تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ (۱۱) سو وہ بعل پراضیم پر چڑھ آئے اور داؤد نے وہاں اُنہیں مارا۔ اور داؤد نے کہا کہ خدا نے میرے ہاتھ سے میرے دشمنوں میں یوں رخنہ ڈلوایا جیسے کہ پانیوں سے رخنہ پڑتا ہے۔ اِس سبب سے اُس مقام کا نام ||بعل پراضیم رکھا۔ (۱۲) اور وہ اپنے بُتوں کو وہاں چھوڑ گئے اور داؤد نے حکم کیا کہ اُنہیں آگ میں جلا دیں۔ (۱۳) اور فلسطی پھر آکے [۵] اُس وادی میں پھیل گئے۔ (۱۴) اور داؤد نے پھر خدا سے سوال کیا اور خدا نے اُسکو کہا کہ تو اُن کا پیچھا کر کے اُن پر مت چڑھ جا بلکہ اُن سے پھر جا اور توت کے پیڑوں کی طرف سے اُن پر جا پڑ [۶]۔ (۱۵) اور جسوقت کہ تو توت کے درختوں کی پھنگیوں سے چلنے کی سی آواز سُنے تب لڑائی کو نکل۔ کہ اُسوقت خدا تیرے آگے آگے جاکے فلسطیوں کے لشکر کو ماریگا۔ (۱۶) اور داؤد نے جیسا کہ خدا نے اُسے فرمایا تھا کیا۔ اور وہ فلسطیوں کی فوج کو جبعون [۷] سے لیکے جزر تک قتل کرتے رہے۔ (۱۷) اور داؤد کا نام سارے ملکوں میں پھیل گیا [۸] اور خداوند نے سب قوموں پر اُسکا خوف ڈالا [۹]۔

|| یعنے رخنوں کی جگہ

۵ ۲ سمو ۵: ۲۳

۶ ۲ سمو ۵: ۲۴

۷ ۲ سمو ۵: ۲۵ و جبع

۸ یشوع ۶: ۲۷ ۲ تو ۲۶: ۸

۹ است ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵

۱۵ باب

۱۰۴۲

اور اُس نے شہر داؤد میں اپنے لئے حویلیاں بنائیں اور خدا کے صندوق کے لئے ایک مکان تیار کیا اور اُس کے لئے ایک خیمہ کھڑا کیا [۱]۔ (۲) اُسوقت داؤد نے کہا کہ لاویوں کے سوا [۲] کوئی خدا کے صندوق کو اُٹھایا نہ کرے۔ کہ خداوند نے اُنہیں پسند کیا ہے کہ خدا کے صندوق کو اُٹھائیں اور ابد تک اُسکے حضور خدمت کریں۔ (۳) اور داؤد نے سارے اِسرائیل کو یروسلم میں جمع کیا [۳] کہ خداوند کے صندوق کو اُس مکان میں جو اُس نے اُس کے لئے تیار کیا تھا چڑھا لائیں۔ (۴) اور داؤد نے بنی ہارون کو اور لاویوں کو اکٹھا کیا۔ (۵) بنی قہات میں سے۔ اُوری ایل سردار اور اُس کے ایک سَو بیس بھائی۔ (۶) بنی مراری میں سے۔ عسایاہ سردار اور اُس کے دو سَو بیس بھائی۔ (۷) بنی جیرسوم میں سے۔ یوایل سردار اور اُس کے ایک سَو تیس بھائی۔ (۸) بنی الیصفن [۴] میں سے۔ سمعیاہ سردار اور اُس کے دو سو بھائی۔ (۹) بنی حبرون [۵] میں سے۔ ایلی ایل سردار اور اُس کے اَسّی بھائی۔ (۱۰) بنی

۱ ۱ تو ۱۶: ۱

۲ گنـ ۴: ۲ و ۱۵ است ۱۰: ۸ اور ۳۱: ۹

۳ ۱ سلا ۸: ۱ ۱ تو ۱۳: ۵

۴ خر ۶: ۲۲

۵ خر ۶: ۱۸

عُزی ایل میں سے۔ عمیناداب سردار اور اُس کے ایک سَو بارہ بھائی۔ (۱۱) اور داؤد نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو اور اُوری ایل اور عسایاہ اور یوایل اور سمعیاہ اور الی ایل اور عمیناداب لاویوں کو بلایا (۱۲) اور اُنہیں کہا تم لاویوں کے ابوی رئیس ہو تم اپنی تقدیس کرو تم اور تمہارے بھائی بھی اور خداوند اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو اُس جگہ میں جو میں نے اُس کے لئے تیار کی چڑھا لاؤں۔ (۱۳) اِس لئے کہ تم ||لوگ پہلی بار حاضر نہ تھے [۶] خداوند ہمارے خدا نے ہم میں رخنہ ڈالا [۷] کہ ہم نے اُس کی تلاش مقرر طور پر نہ کی۔ (۱۴) تب کاہنوں اور لاویوں نے اپنی تقدیس کی تا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو چڑھا لائیں (۱۵) سو بنی لاوی نے خدا کے صندوق کو جیسا کہ موسیٰ نے خداوند کے کلام کے موافق حکم کیا تھا [۸] چوبوں سے اپنے کاندھوں پر اُٹھایا۔ (۱۶) اور داؤد نے لاویوں کے سرداروں کو فرمایا کہ اپنے بھائیوں میں سے گانیوالوں کو مقرر کریں کہ موسیقی کے ساز یعنے بربطیں اور کنارئیں اور منجیرے چھیڑیں اور آواز بلند کر کے خوشی سے گائیں۔ (۱۷) اور لاویوں نے ہیمان [۹] بن یوایل کو مقرر کیا۔ اور اُس کے بھائیوں میں سے آسف [۱۰] بن برکیاہ کو۔ اور بنی مراری۔ اُن کے بھائیوں میں سے ایتان [۱۱] بن قوسایاہ کو۔ (۱۸) اور اُن کے ساتھ اُن کے چھوٹے بھائی ذکریاہ بن اور یعزی ایل اور سمیراموت اور یحی ایل اور عنی اور الیاب اور بنایاہ اور معسیاہ اور متتیاہ اور الیفلیہو اور مقنیاہو اور عوبیدادوم اور یعی ایل کو جو دربان تھے۔ (۱۹) اور گانیوالے ہیمان آسف اور ایتان مقرر ہوئے کہ پیتل کے جھانجھوں سے گانے بجانے ہیں (۲۰) اور ذکریاہ اور ||عزی ایل اور سمیراموت اور یحی ایل اور عنی اور الیاب اور معسیاہ اور بنایاہ کہ بربطوں کو † اُونچے سُر میں چھیڑیں [۱۲] (۲۱) اور متتیاہ اور الیفلیہو اور مقنیاہو اور عوبیدادوم اور یعی ایل اور عززیاہ کہ کنارئوں کو ‡ دبی آواز میں چھیڑیں۔ (۲۲) اور کنانیاہ جو گانے کے لئے لاویوں کا اُستاد تھا راگ سکھاتا تھا کہ وہ بڑا ہی ماہر تھا (۲۳) اور برکیاہ اور القانہ صندوق کے دربان تھے۔ (۲۴) اور شبنیاہ اور یہوسفط اور نتنی ایل اور عماسی اور ذکریاہ اور بنایاہ اور الیعزر کاہن نرسنگے پھونکتے ہوئے [۱۳] خدا کے صندوق کے آگے آگے جاتے تھے۔ اور عوبیدادوم اور یحیاہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

|| یا لوگوں نے پہلے وقت یہ نہیں کیا

۶ ۲ سمو ۶: ۳ ۱ تو ۱۳: ۷

۷ ۱ تو ۱۳: ۱۰ و ۱۱

۸ خر ۲۵: ۱۴ گنـ ۴: ۱۵ اور ۷: ۹

۹ ۱ تو ۶: ۳۳

۱۰ ۱ تو ۶: ۳۹

۱۱ ۱ تو ۶: ۴۴

|| ۱۸ آیت یعزی ایل

† عبرانی میں علاموت پر

۱۲ زبور ۴۶ کا سرنامہ

‡ عبرانی میں شمینیت

۱۳ گنـ ۱۰: ۸ زبور ۸۱: ۳

صندوق کے دربان تھے (۲۵) سو داؤد اور اسرائیل کے بزرگ اور ہزاروں کے سردار روانہ ہوئے کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر میں سے بخوشی چڑھا لائیں[۱۴] (۲۶) اور ایسا ہوا کہ جس وقت خدا نے اُن لاویوں کی جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھائے لئے جاتے تھے مدد کی تو انہوں نے سات بیل اور سات مینڈھے چڑھائے (۲۷) اور داؤد اور سب لاوی جو صندوق کو لئے جاتے تھے اور گانیوالے اور گانیوالوں کے ساتھ کنانیاہ جو گانے میں اُستاد تھا کتان کے پیراہن سے ملبس تھے اور داؤد کتان کا افود بھی پہنے تھا (۲۸) اور سارے اسرائیل پکارتے ہوئے اور نرسنگوں کو بجاتے ہوئے اور نرہیوں کو پھونکتے ہوئے اور منجیروں اور کنارتوں کو بھی چھیڑتے ہوئے خداوند کے عہد کے صندوق کو اوپر لائے[۱۵]

(۲۹) اور یوں ہوا کہ جب خداوند کے عہد کا صندوق شہر داؤد میں پہنچا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی اور دیکھا کہ داؤد بادشاہ ناچتا اور گت پر چلتا ہے اور اُس نے اپنے دل میں اُس کو حقیر جانا[۱۶]

۱۶ باب

سو وہ خدا کے صندوق کو چڑھا لائے اور اُسے اُس خیمے کے بیچ میں جو داؤد نے اُس کے لئے کھڑا کیا تھا رکھ دیا اور سوختنی قربانیوں کو اور سلامتی کی قربانیوں کو خدا کے حضور گذرانا[۱] (۲) اور جب داؤد سوختنی قربانیوں کو اور سلامتی کی قربانیوں کو گذران چکا تو اُس نے خداوند کا نام لیکے لوگوں کو برکت دی (۳) اور اُس نے سارے اسرائیلی لوگوں کو کیا مرد کیا عورت ہر ایک کو ایک ایک گردہ روٹی اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑا اور مَے کی ایک ایک صراحی دی

(۴) اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا کہ خداوند کے صندوق کے آگے خادم ہوں اور خداوند اسرائیل کے خدا کا ذکر[۲] اور شکر اور حمد کریں (۵) آسف سردار اور اُسکے بعد زکریاہ اور یعیئیل اور سمیراموت اور یحیئیل اور متتیاہ اور الیاب اور بنایاہ اور عوبید ادوم اور یعیئیل جو بربطیں اور کنارتیں لیکے گاتے تھے اور آسف جھانجھوں سے سُنا تا بجاتا تھا (۶) کاہن بنایاہ اور یحزئیل ہمیشہ خدا کے عہد کے صندوق کے آگے نرہیوں کا شور مچاتے تھے

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب
۱۴ ۲ سمو ۶: ۱۲ اور ۱۳ وغیرہ ۱ سمو ۸: ۱
۱۵ ۱ اتوا ۱۳: ۸
۱۶ ۲ سمو ۶: ۱۶
۱۰۴۲ کے قریب
۱ ۲ سمو ۶: ۱۷ — ۱۹
۲ زبور ۳۸ اور ۷۰ کے سرنامے

(۷) تب اُسی دن داؤد نے آسف اور اُس کے بھائیوں کے ہاتھ میں یہ گیت کہ جس سے وہ خداوند کا شکر کریں پہلے سپرد کیا[۳]

(۸) خداوند کی ستائش کرو اُس کا نام لیکے پکارو قوموں کے درمیان اُس کے کاموں کی خبر دو[۴] (۹) اُس کے لئے گاؤ اُس کے لئے باجا بجاؤ اُس کے عجائب کاموں کا چرچا کرو (۱۰) اُس کے مقدس نام پر فخر کرو خداوند کے طالبوں کے دل خوشوقت ہوں (۱۱) خداوند کو اور اُسکی قوت کو ڈھونڈھو اُسکا چہرہ ہمیشہ چاہو (۱۲) یاد کرو اُسکے عجائب کاموں کو جو اُس نے کئے اُسکے معجزوں کو اور اُس کے مُنہہ کے فرمانوں کو (۱۳) اَی نسل اسرائیل اُس کے بندے کی اَی بنی یعقوب جو اُسکے برگزیدہ ہو (۱۴) وہ خداوند ہمارا خدا ہی تمام روے زمین پر اُسکی عدالتیں ہیں (۱۵) اُس کے عہد کو سدا یاد رکھو اُس کلام کو جو اُس نے فرمایا ہزار پشتوں تک (۱۶) وہی عہد جو اُس نے ابرہام سے کیا[۵] اور اِضحاق سے اُسکی قسم کھائی (۱۷) اور اُسے یعقوب کے لئے ایک شریعت اور اسرائیل کا عہد ابدی ٹھہرایا (۱۸) یہہ کہکے کہ میں تجھہ کو زمین کنعان تمہارا موروثی حصہ دونگا (۱۹) جسوقت کہ تم شمار میں تھوڑے بہت ہی تھوڑے[۶] تھے اور ملک میں پردیسی تھے (۲۰) وہ قوم بہ قوم اور مملکت بہ مملکت پھرتے تھے (۲۱) اُس نے کسی کو اُن پر ظلم کرنے نہ دیا اور اُن کی خاطر بادشاہوں کی یہہ کہکے تنبیہہ کی[۷] (۲۲) کہ میرے مسوحوں کو مت چھوؤ اور میرے نبیوں کو مت ستاؤ[۸] (۲۳) ہر ساری دُنیا خداوند کے لئے گا روز بروز اُس کی نجات کی خبر دے[۹] (۲۴) قوموں کے درمیان اُسکے جلال کا اور ساری اُمتوں کے بیچ اُس کے عجائب کاموں کا بیان کر (۲۵) کیونکہ خداوند بزرگ اور نہایت محمود ہی وہ سارے معبودوں سے زیادہ مہیب ہی (۲۶) کہ قوموں کے سارے معبود نا چیز ہیں پر خداوند آسمانوں کا بنانیوالا ہی[۱۰] (۲۷) جلال اور حشمت اُسکے حضور ہیں قوت اور شادمانی اُس کے مکان میں (۲۸) خداوند ہی کو جانو اَی لوگوں کے گھرانو خداوند ہی کی حشمت و قوت سمجھو (۲۹) خداوند کے نام کی بزرگی کرو ہدیئے لا کے اُس کے حضور میں حاضر ہو اور حسن تقدس کے ساتھ خداوند کو سجدہ کرو (۳۰) ساری دنیا اُسکے حضور کانپے کہ زمین قائم ہوئی اور نہ ہلیگی (۳۱) آسمان خوشی کرے اور زمین شادیانہ بجائے قوموں کے درمیان کہو کہ خداوند سلطنت کرتا ہی (۳۲) ...

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب
۳ دیکھو ۲ سمو ۲۳: ۱
۴ زبور ۱۰۵: ۱ — ۱۵
۵ پید ۱۷: ۲ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳ اور ۳۵: ۱۱
۶ پید ۳۴: ۳۰
۷ پید ۱۲: ۱۷ اور ۲۰: ۳ خر ۷: ۱۵ — ۱۸
۸ زبور ۱۰۵: ۱۵
۹ زبور ۹۶: ۱ وغیرہ
۱۰ احب ۱۹: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

اُس سمیت جو اُس میں ہی بھرا ہو شور مچائے۔ میدان بھی اُن سب سمیت جو اُس میں ہیں باغ ہو٭ (۳۳) تب بن کے سارے درخت خداوند کے حضور گائینگے کہ وہ دنیا کا اِنصاف کرنے کو آتا ہی٭ (۳۴) خداوند کا شکر کرو کہ وہ نیک ہی کہ اُسکی رحمت ابدی ہی[۱] (۳۵) اور کہو ای ہماری نجات کے خدا تو ہمیں بچالے اور غیر قوموں میں سے ہم کو جمع کر اور اُن سے رہائی دے تاکہ ہم تیرا قدّوس نام لیکے شکر کریں اور تیری ستائش پر فخر کریں[۲] (۳۶) خداوند اسرائیل کا خدا ابد الاباد مبارک ہو[۳]٭

اور سب لوگ آمین بولے[۴] اور سب نے خداوند کی ستائش کی (۳۷) اور اُس نے وہاں خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے آسف اور اُسکے بھائیوں کو چھوڑا کہ روز روز کے ضروری کام کے مطابق ہمیشہ خدمت کریں۔ (۳۸) اور عوبید ادوم اور اُسکے اٹھسٹھ بھائیوں کو اور عوبید ادوم بن یدوتون اور حوساہ کو کہ دربان ہوں٭ (۳۹) اور صدوق کاہن اور اُسکے بھائی کاہن خداوند کے مسکن کے آگے[۵] جبعون میں کے اونچے مکان پر مقرر ہوئے (۴۰) کہ خداوند کی شریعت کی ساری لکھی ہوئی باتوں کے موافق جو اُس نے اِسرائیل کو فرمائی ہر صبح اور شام نِت سوختنی قربانی کے مذبح پر خداوند کے لئے سوختنی قربانیوں کو چڑھائیں۔ (۴۱) اور اُن کے ساتھ ہیمان اور یدوتون اور باقی چُنے ہوئے آدمی جو نام بہ نام بیان کئے گئے کہ خداوند کا شکر کریں کہ اُسکی رحمت ابدی ہی[۸] (۴۲) اُنہیں کے ساتھ ہیمان اور یدوتون تھے کہ نرسیوں اور منجیروں اور باجوں سے خدا کے لئے گیت گاتے بجاتے رہیں٭ اور بنی یدوتون دربانوں میں تھے (۴۳) تب سب لوگ اپنے اپنے گھر گئے[۹] اور داؤد پھرا کہ اپنے گھرانے کو مبارکباد کہے٭

۱ زبور ۱۰۶: ۱ و ۱۰۷: ۱ و ۱۱۸: ۱ و ۱۳۶: ۱
۲ زبور ۱۰۶: ۴۷ و ۴۸
۳ ۱ سلا ۸: ۱۵
۴ است ۲۷: ۱۵
۵ ۱ تو ۲۱: ۲۹ ۲ تو ۱: ۳
۶ ۱ سلا ۳: ۴
۷ خر ۲۹: ۳۸ گنتی ۲۸: ۳
۸ ۳۴ آیت ۲ تو ۵: ۱۳ و ۷: ۳ عزرا ۳: ۱۱ یر ۳۳: ۱۱
۹ ۲ سمو ۶: ۱۹ و ۲۰

۱۷ باب

اور یُوں ہوا کہ جب داؤد اپنے گھر میں بیٹھا تو داؤد نے ناتن نبی سے کہا دیکھ میں سرو کی لکڑیوں کے بنائے ہوئے گھر میں رہتا ہوں اور خداوند کے عہد کا صندوق پردوں کے نیچے ہی[۱] (۲) تب ناتن نے داؤد کو کہا کہ جو کچھ تیرے دل میں ہی سو کر کہ خدا تیرے ساتھ ہی٭ (۳) اور اُسی رات ایسا ہوا کہ خدا کا کلام ناتن کو پہنچا اور بولا کہ (۴) جا کے میرے بندے داؤد سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو میرے رہنے کے لئے گھر نہ بنائیگا٭ (۵) میں نے جب سے

۱ ۲ سمو ۷: ۱ وغیرہ

کہ بنی اسرائیل کو چڑھا لایا آج کے دن تک کسی گھر میں ساکن نہ ہوا بلکہ خیمہ بہ خیمہ اور مسکن بمسکن پھرتا رہا ہوں٭ (۶) اُس تمام وقت میں کہ میں سارے اسرائیل میں پھرتا رہا کیا میں نے کبھی اسرائیل کے قاضیوں میں سے جنہیں میں نے حکم کیا کہ میرے اسرائیلی لوگوں کی رعایت کریں کسی کو ایک بات کہی اور بولا کہ تم نے میرے لئے سرو کی لکڑی کا گھر کیوں نہیں بنایا ہی؟ (۷) پس تو میرے بندے داؤد کو یوں کہہ ربّ الافواج یوں فرماتا ہی کہ میں نے تجھے بھیڑ سالے میں سے جس وقت تو بھیڑوں کی نگہبانی کرتا تھا چن لیا تاکہ تو میرے اسرائیلی لوگوں کا پیشوا ہو٭ (۸) اور میں جہاں کہیں تو گیا تیرے ساتھ رہا اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامنے سے کاٹ ڈالا اور میں نے اُن لوگوں کی مانند کہ جن کا نام دُنیا میں بڑا ہی تیرا نام بڑا کیا٭ (۹) اور میں نے اپنے اسرائیلی لوگوں کے لئے ایک مقام ٹھہرایا اور اُنہیں بسایا۔ اور وہ اپنی جگہ میں بستے اور پھر نہ گھبراتے ہیں۔ اور شریر لوگ پھر اُنہیں دُکھ نہ دینگے جیسا کہ شروع میں ہوا (۱۰) اور جیسے اُس وقت بھی تھا جس وقت میں نے اپنے اسرائیلی لوگوں پر قاضی مقرر کئے۔ سوا اِس کے میں تیرے سارے دشمنوں کو دباؤنگا اور تجھے خبر بھی دیتا ہوں کہ خداوند تیرے لئے ایک گھر بنائیگا٭ (۱۱) اور جب تیرے دن پورے ہونگے اور تجھ کو اپنے باپ دادوں کے پاس جانا ہوگا تو ایسا ہوگا کہ میں تیرے بعد تیری نسل کو تیرے بیٹوں میں سے برپا کرونگا اور اُسکی سلطنت کو قائم کرونگا٭ (۱۲) وہ میرے لئے گھر بنائیگا اور میں اُس کی کُرسی ابد تک پائیدار رکھونگا٭ (۱۳) میں اُسکا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا[۲] اور میں اپنے فضل کو اُس سے اُٹھا نہ لونگا جس طرح اُس سے جو تیرے آگے تھا اُٹھا لیا٭ (۱۴) بلکہ میں اُس کو اپنے گھر میں اور اپنی مملکت میں ابد تک قائم رکھونگا اور اُس کا تخت ابد تک ثابت رہیگا[۳] (۱۵) سو ناتن نے اِن ساری باتوں اور اِس ساری رویا کے مطابق یونہی داؤد سے کہا٭ (۱۶) تب داؤد بادشاہ آیا اور خداوند کے حضور بیٹھا اور بولا[۴] ای خداوند خدا میں کون ہوں اور میرا گھر کیا ہی کہ تو نے مجھ کو یہاں تک پہنچایا؟ (۱۷) اور یہہ ای خدا تیری نظر میں چھوٹی بات تھی۔ سو تو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں آئندہ کی بابت مدّت تک بھی قول دیا اور تو نے مجھ پر یوں

پیشتر مسیح سے کے قریب
۲ ۲ سمو ۷: ۱۴ و ۱۵
۳ لوقا ۱: ۳۳
۴ ۲ سمو ۷: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

گا مگر ای خداوند خدا کہ گویا میں بڑا منزلت والا آدمی ہوں (۱۸) آگے تجھ سے داؤد کیا کہے جس سے تیرا بندہ عزت پاوے؟ کہ تو اپنے بندے کو جانتا ہی ۔ (۱۹) ای خداوند تو نے اپنے بندے کیلئے اور اپنے دل کے موافق یہہ سارا بڑا کام کیا اور اِن ساری بزرگیوں کی خبر دی ۔ (۲۰) ای خداوند کوئی تیری مانند نہیں اور تیرے سوا جہانتک ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہی کوئی خدا مطلق نہیں ۔ (۲۱) اور سارے جہان میں کونسی قوم ہی جیسی تیری قوم اسرائیل کہ جسکے بچانیکو خدا آپ گیا ہو کہ اُسے اپنی جماعت بناوے اور بڑے اور ڈرانے کاموں سے اپنا نام بلند کرے کہ تو نے اپنے لوگوں کے آگے سے جنہیں تو مصر میں سے بچا لایا قوموں کو بھگا دیا ۔ (۲۲) کیونکہ تو نے اپنے اِسرائیلی لوگوں کو مقرر کیا کہ ابد تک تیرے لوگ ہوں اور تو آپ ای خداوند اُنکا خدا ہوا ہی ۔ (۲۳) اور اب ای خداوند وہ بات جو تو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُس کے گھرانے کے حق میں فرمائی ابد تک ثابت رہے اور جیسا تو نے کہا ویسا ہی کر ۔ (۲۴) ہاں وہ پائیدار ہو تا کہ تیرا نام ابد تک عظیم ہو کہ کہا جائے رب الافواج اسرائیل کا خدا ہی ہاں اسرائیل کے لئے خدا ہی ۔ اور تیرے بندے داؤد کا گھرانا تیرے حضور قائم رہے ۔ (۲۵) کیونکہ تو نے ای میرے خدا اپنے بندے ||کو کہا کہ میں تیرے لئے ایک گھر بناؤنگا سو تیرے بندے نے ایک واسطہ پایا کہ شکر کرے ۔ (۲۶) اور اب ای خداوند تو ہی خدا ہی اور تو نے اپنے بندے سے اِس خیریت کا وعدہ کیا ۔ (۲۷) پس اب †اپنی مہربانی سے اپنے بندے کے گھر کو مبارک کر کہ ابد تک تیرے حضور پائیدار رہے ۔ کیونکہ جس کو تو ای خداوند برکت دیتا ہی وہ ابد تک مبارک ہی ۔

|| عبرانی میں کے کان کھولے

† یا لطف فرما کے

۱۸ باب

۲ سمو ۸: ۱ وغیرہ

بعد اُس کے یوں ہوا کہ داؤد نے فلسطیوں کو مارا اور اُنہیں مغلوب کیا اور جات اور اُسکے دیہات فلسطیوں کے ہاتھ سے لے لئے ۔ (۲) پھر اُس نے موآب کو مارا اور موآبی داؤد کے تابع ہوئے اور ہدیئے لائے ۔ (۳) اور داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ‡ہدرعزر کو بھی جب کہ وہ اپنی سلطنت نہر فرات تک قائم کرنے گیا حمات تک مار لیا ۔ (۴) اور داؤد نے اُس سے ایک ہزار رتھ اور سات ہزار سوار اور بیس ہزار پیادے گرفتار کر لئے اور گاڑیوں کے سارے گھوڑوں کی کونچیں کاٹیں

‡ یا ہددعزر ۲ سمو ۸: ۳

۲ ۲ سمو ۸: ۴ سات سو

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

کی نس کا ٹکر لنگڑا کیا مگر اُن میں سے سو گھوڑوں کو بچا رکھا ۔ (۵) اور دمشق کے ارامی ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کی مدد کرنے کو آئے اور داؤد نے ارامیوں میں سے بائیس ہزار مرد قتل کئے ۔ (۶) پھر داؤد نے دمشقی ارام میں چوکیاں بٹھائیں ۔ اور ارامی داؤد کے تابعدار ہوئے اور ہدیئے لائے ۔ اِس طرح سے جہاں کہیں داؤد گیا خداوند نے اُسے سلامت رکھا ۔ (۷) اور داؤد ہدرعزر کے نوکروں کی سُنہلی ڈھالیں لیکے اُنہیں یروسلم میں لایا ۔ (۸) اور داؤد ہدرعزر کے شہروں ||طبحت اور کون میں سے بہت سا پیتل لایا جس سے سلیمان نے پیتل کا بحر اور ستون اور پیتل کے برتن بنائے ۳ ۔

|| یا باطح بیروتی کہلاتے ۲ سمو ۸: ۹

۳ ۱ سلا ۷: ۱۵ اور ۲۳

۲ تو ۴: ۱۲ اور ۱۵ و ۱۶

(۹) اور جب کہ حمات کے بادشاہ †تعو نے سُنا کہ داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کا سارا لشکر مارا ۔ (۱۰) تب اُس نے اپنے بیٹے ‡ہدورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا کہ اُسکی سلامتی کا مژدہ لاوے اور اُسے مبارکباد کہے اِس لئے کہ اُس نے جنگ کر کے ہدرعزر پر فتح پائی ۔ (کیونکہ ہدرعزر تعو سے لڑا کرتا تھا ۔) اور ہر طرح کے سونے اور روپے اور پیتل کے برتن بھی بھیجے ۔ (۱۱) اور داؤد بادشاہ نے اُن کو بھی اُس روپے اور سونے سمیت جو اُس نے سب قوموں یعنے ادوم سے اور موآب سے اور بنی عمون سے اور فلسطیوں سے اور عمالیق سے لیا تھا خداوند کو نذر کیا ۔ (۱۲) اور §ابی شی بن ضرویاہ نے نمک کے نشیب میں اٹھارہ ہزار ادومیوں کو مار ڈالا ۴ ۔ (۱۳) اور اُس نے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں اور سارے ادومی داؤد کے تابعدار ہوئے ۵ ۔ چنانچہ جہاں کہیں داؤد گیا خداوند نے اُسکو سلامت رکھا ۔

† یا تعی ۲ سمو ۸: ۹

‡ یا یورام ۲ سمو ۸: ۱۰

§ عبرانی میں ابشی

۴ ۲ سمو ۸: ۱۳

۵ ۲ سمو ۸: ۱۴ وغیرہ

(۱۴) سو داؤد سارے اِسرائیل کا بادشاہ ہو کے اپنی ساری رعیت سے عدل و انصاف کرتا تھا ۔ (۱۵) اور یواب بن ضرویاہ لشکر کا سردار تھا ۔ اور یہوسفط بن اخیلود مورخ تھا ۔ (۱۶) اور صدوق بن اخیطوب اور *ابیملک بن ابیاتر کاہن تھے ۔ اور ||شوشا صافر تھا ۔ (۱۷) اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا ۶ ۔ اور داؤد کے بڑے بیٹے ‡بادشاہ کے گرد حاضر تھے ۔

* اخی ملک کہلایا ۲ سمو ۸: ۱۷

|| شرایاہ کہلایا ۲ سمو ۸: ۱۷ اور سیسا ۱ سلا ۴: ۳

۶ ۲ سمو ۸: ۱۸

‡ عبرانی میں بادشاہ کے ہاتھ پر

۱۹ باب

بعد اُس کے ایسا ہوا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس مر گیا اور اُس کا بیٹا اُسکے بدلے بادشاہ ہوا ۱ ۔ (۲) تب داؤد نے

۱ ۲ سمو ۱۰: ۱ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

کہا کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے دوستی کرونگا کیونکہ اُس کے باپ نے مجھ سے دوستی کی۔ سو داؤد نے قاصدوں کو بھیجا تاکہ اُس سے اُس کے باپ کی بابت ماتم پُرسی کریں۔ چنانچہ داؤد کے خادم بنی عمون کے ملک میں حنون کے پاس پہنچے کہ اُسے تسلی دیں۔ (۳) تب بنی عمون کے امیروں نے حنون سے کہا ||کیا تجھے یہ گمان ہے کہ داؤد تیرے باپ کی عزت کرتا ہے کہ اُس نے ماتم پُرسی کے لئے تجھ پاس لوگ بھیجے ہیں؟ کیا اُس کے خادم تیرے پاس اِس لئے نہیں آئے کہ جاسوسی کریں اور غارت کریں اور ملک کا بھید لیں؟ (۴) تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا اور ہر ایک کی ڈاڑھی منڈوائی اور اُن کی آدھی پوشاک اُنکے سُرین تک کاٹ ڈالی اور اُنہیں روانہ کر دیا۔ (۵) تب بعضوں نے آ کے اُن مردوں کا حال داؤد سے بیان کیا اُس نے اُن کے اِستقبال کے لئے لوگ بھیجے اِس لئے کہ وہ مرد نہایت شرمندہ کئے گئے تھے۔ اور بادشاہ نے اُنہیں فرمایا کہ جب تک تمہاری ڈاڑھیاں نہ بڑھیں یریحو میں رہو بعد اُسکے چلے آؤ۔ (۶) اور جب بنی عمون نے دیکھا کہ ہم داؤد کے نزدیک بدبو ہوئے ہیں تو حنون اور بنی عمون نے ایکہزار قنطار روپا بھیجا کہ ارام نہرئیم سے اور ارام معکہ سے اور ضوبہ سے *رتھوں اور †سواروں کو بھاڑے کریں۔ (۷) سو اُنہوں نے بتیس ہزار رتھ اور معکہ کے بادشاہ کو اور اُسکے لوگوں کو بھاڑے کیا۔ وہ آ کے میدبا کے سامنے بیٹھ گئے۔ اور بنی عمون اپنے اپنے شہروں میں سے جمع ہوئے اور لڑنے کو آئے۔ (۸) اور داؤد نے یہ سُنکے یوآب کو اور بہادروں کے سارے لشکر کو بھیجا۔ (۹) تب بنی عمون نکلے اور شہر کے پھاٹک کے سامنے لڑائی کے لئے صف باندھی۔ اور وہ بادشاہ جو آئے تھے سو میدان میں الگ تھے۔ (۱۰) جب یوآب نے جنگ کا رُخ اپنے سامنے دو طرف سے آگے پیچھے دیکھا تب اُس نے اِسرائیل کے ||خاص لوگوں میں سے لوگ چُن لئے اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا۔ (۱۱) اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی †ابی شی کے اختیار میں دیا اور اُنہوں نے بنی عمون کے سامنے پرا باندھا۔ (۱۲) اور اُس نے کہا اگر ارامی مجھ پر غالب ہوں تو تو میری مدد کیجیو۔ اور اگر بنی عمون تجھ پر غالب ہوں تو میں تیری مدد کرونگا۔ (۱۳) سو ہمت باندھو اور آؤ کہ ہم اپنے لوگوں کے لئے اور اپنے خدا کے شہروں کے لئے بہادری کرینگے۔ اور خداوند جو اُسکی نظر میں بہتر ٹھہرے وہی کریگا۔

(۱۴) پس یوآب اپنے ساتھ والے لوگ لیکے ارامیوں سے لڑنے کو آگے بڑھا اور وہ اُسکے آگے سے بھاگ نکلے۔ (۱۵) اور جب بنی عمون نے ارامیوں کو بھاگتے دیکھا تو وہ بھی اُسکے بھائی ابی شی کے آگے سے بھاگے اور شہر میں گھسے۔ تب یوآب یروشلم کو پھرا۔ (۱۶) اور جب ارامیوں نے دیکھا کہ ہم نے بنی اِسرائیل سے شکست پائی تو وہ قاصدوں کو بھیجکر ‡ندی پار کے ارامیوں کو لے آئے اور ہدرعزر کا سپہسالار §سوفک اُن کے آگے آگے چلتا تھا۔ (۱۷) اور اِس کی خبر داؤد کو ملی۔ تب وہ سب اِسرائیل کو جمع کر کے یردن پار گیا اور اُن پر چڑھ آیا اور اُن کے مقابل صف باندھی۔ سو جب داؤد نے ارامیوں کے مقابلے میں جنگ کی صف باندھی تو وہ اُس سے لڑے۔ (۱۸) لیکن ارامی اِسرائیل کے آگے سے بھاگے۔ اور داؤد نے ارامیوں کے سات ہزار گاڑی کے سواروں کو اور چالیس ہزار پیادوں کو مار ڈالا اور لشکر کے سردار سوفک کو قتل کیا۔ (۱۹) اور جب ہدرعزر کے نوکروں نے دیکھا کہ ہم اِسرائیل کے آگے ہار گئے تو وہ داؤد سے صلح کر کے اُس کے تابعدار ہوئے۔ غرض ارامی بنی عمون کی مدد کرنے کو دوبارہ راضی نہ ہوئے۔

۲۰ باب

پھر ایسا ہوا کہ نئے سال کے شروع میں جس وقت بادشاہ جنگ کے لئے خروج کرتے تو یوآب نے لشکر کے خاص لوگوں کو لیکے بنی عمون کے ملک کو غارت کیا اور آ کے ربّہ کو گھیر لیا۔[1] لیکن داؤد یروشلم میں ٹھہر گیا۔ اور یوآب نے ربّہ کو مار لیا اور اُسے اُجاڑ دیا۔[2] (۲) اور داؤد نے اُنکے بادشاہ کے تاج کو اُسکے سر پر سے اُتار لیا اور دریافت کیا کہ اُسکا سونا وزن میں ایک قنطار تھا اور کہ اُس میں بہت قیمتی پتھر تھے۔ اور وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا۔[3] اور وہ اُس شہر میں سے لُوٹ کا بہت سا مال نکال لایا۔ (۳) اور اُس نے اُن لوگوں کو جو اُس میں تھے باہر نکالا اور آروں سے اور لوہے کے ہلوں سے اور کُلہاڑوں سے اُنہیں کاٹا۔ اور داؤد نے بنی عمون کے سارے شہروں سے ایسا سلوک کیا۔ تب داؤد اور سارا گروہ یروشلم کو پھری۔

(۴) اور بعد اُس کے ایسا ہوا کہ ||جزر میں فلسطیوں سے لڑائی شروع ہوئی۔[4] تب حوساتی سبکی[5] نے †سفی کو جو رفائی

حاشیہ:

|| عبرانی میں کیا داؤد تیری آنکھوں میں
* ۲ سمو ۱۰: ۶ و ۹
† یا سوار
|| یا جوان
† عبرانی میں ابشی

۱۰۳۶ کے قریب
‡ یعنے فرات
§ یا سوبک ۲ سمو ۱۰: ۱۶
۱۰۳۵ کے قریب
[1] ۲ سمو ۱۱: ۱
[2] ۲ سمو ۱۲: ۲۶
۱۰۳۴ کے قریب
[3] ۲ سمو ۱۲: ۳۰ و ۳۱
۱۰۱۸ کے قریب
|| یا جوب
[4] ۲ سمو ۲۱: ۱۸
[5] ۱ تواریخ ۱۱: ۲۹
† یا سف کو ۲ سمو ۲۱: ۱۸

نسل سے تھا قتل کیا اور فلسطی مغلوب ہوئے ٭ (۵) اور فلسطیوں سے پھر لڑائی ہوئی ٭ تب || یعور کے بیٹے اِلحانان نے جاتی جولیت کے بھائی لحمی کو جس کے بھالے کی چھڑ جُلاہے کے شہتیر کی سی تھی مار ڈالا (۶) پھر جات میں ایک اَور لڑائی ہوئی ٭ اور وہاں بڑا قد آور پہلوان تھا جس کی چوبیس انگلیاں ہر ہاتھ پاؤں میں چھ چھ تھیں اور وہ بھی رفا کی نسل میں تھا ٭ (۷) وہ اِسرائیل پہ حرف لایا۔ لیکن داؤد کے بھائی † سمعی کے بیٹے یہونتن نے اُسکو مار ڈالا ٭ (۸) یہہ جات میں رفا سے پیدا ہوئے اور داؤد اور اُس کے خادموں کے ہاتھ سے مارے پڑے ٭

۲۱ باب

۱ اور شیطان اِسرائیل کے مقابلے میں اُٹھا اور داؤد کو اُبھارا کہ اِسرائیل کو شمار کرے ٭ (۲) تب داؤد نے یواب کو اور لوگوں کے سرداروں کو کہا کہ جاؤ بیر سبع سے دان تک اِسرائیل کو گنو اور اُن کی گنتی میرے پاس لاؤ کہ مَیں جانوں ٭ (۳) یواب بولا خُداوند اپنے لوگوں کو جتنے ہیں اُتنے سے سَو گُنا زیادہ کرے۔ اے میرے خُداوند بادشاہ کیا وہ سب کے سب میرے خُداوند کے تابعدار نہیں ہیں؟ پھر میرا خُداوند یہہ بات کیوں چاہتا ہے؟ کس واسطے آپ اِسرائیل کے لئے تقصیروار ہونے کے سبب ہوںگے؟ (۴) لیکن بادشاہ کا فرمان یواب پر غالب ہُوا ٭ چُنانچہ یواب نکل گیا اور تمام اِسرائیل میں گِھرا اور یروسلم میں پھر آیا ٭

(۵) تب یواب نے لوگوں کے شمار کی فرد داؤد کو دی ٭ اور سارے اِسرائیل گیارہ لاکھ تلوریئے اور یہوداہ چار لاکھ ستر ہزار تلوریئے تھے ٭ (۶) لیکن اُس نے اُن میں اہل لاوی اور بنی بنیمین کا شمار شامل نہ کیا ٭ کیونکہ بادشاہ کا حکم یواب کے نزدیک مکروہ تھا ٭ (۷) اور یہہ بات خُدا کی نظر میں بہت بُری تھی۔ اس لئے اُس نے اِسرائیل کو مارا ٭ (۸) تب داؤد نے خُدا سے کہا کہ مجھ سے بڑا گُناہ ہوا کہ مَیں نے یہہ کام کیا ٭ اب اپنے بندے کا قصور || معاف کیجئے کہ مَیں نے بہت بیہودہ کام کیا ہے ٭ (۹) اور خُداوند داؤد کے غیب بین جاد سے ہمکلام ہوا اور بولا (۱۰) کہ جا داؤد کو کہہ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ مَیں تیرے آگے تین بلائیں دھرتا ہوں۔ اُن میں سے ایک چُن لے کہ مَیں اُسے تجھ پر بھیجوں ٭ (۱۱) سو جاد داؤد پاس آیا اور اُسے کہا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اِن میں سے چُن لے (۱۲) کہ تین برس کا کال ہو یا تو اپنے بیریوں کے آگے تین مہینے تک ہلاک ہوتا جائے اور تیرے دشمنوں کی تلوار تجھ پر آ پڑے یا تین دن خُداوند کی تلوار یعنی مری مُلک میں چلے اور خُداوند کا فرشتہ اِسرائیل کی ساری سرحدوں میں فنا کرتا جائے ٭ اب سوچ کے بتا کہ میں اپنے بھیجنے والے کو کیا جواب دوں ٭ (۱۳) تب داؤد نے جاد کو کہا میں بڑی تنگی میں ہوں۔ میں خُداوند کے ہاتھ میں پڑوں کہ اُسکی رحمتیں بہت عظیم ہیں لیکن اِنسان کے ہاتھ میں نہ پڑوں ٭ (۱۴) سو خُداوند نے اِسرائیل پر مری بھیجی اور اِسرائیل میں سے ستر ہزار آدمی † مر مِٹے ٭ (۱۵) اور خُداوند نے ایک فرشتہ یروسلم کو بھیجا کہ اُسے فنا کرے ٭ اور اُس کے فنا کرتے ہی خُداوند دیکھ کر اُس بلا کے لئے پچھتایا ٭ اور اُس ہلاک کرنیوالے فرشتے کو کہا۔ بس اب اپنا ہاتھ کھینچ ٭ اور خُداوند کا فرشتہ یبوسی || اُرنان کے کھلیہان پر کھڑا تھا ٭ (۱۶) اور داؤد نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے آسمان و زمین کے بیچ اِدھر میں خُداوند کے فرشتے کو کھڑے ہوئے دیکھا کہ اُس کے ہاتھ میں ایک کھینچی ہوئی تلوار تھی جسے یروسلم پر چلاتا ہے ٭ تب داؤد اور بزرگ ٹاٹ اوڑھے ہوئے مُنہہ کے بل گرے ٭ (۱۷) اور داؤد نے خُدا سے کہا کیا مَیں ہی نے حکم نہیں کیا تھا کہ لوگوں کا شمار کیا جائے؟ گُناہ تو مَیں نے کیا اور سچ مُچ بدی مجھ سے ہوئی۔ پر اِن بھیڑوں نے کیا کِیا؟ اے خُداوند میرے خُدا تیرا ہاتھ مجھ پر اور میرے آبائی گھرانے پر ہو نہ تیرے لوگوں پر کہ وہ مری میں گرفتار رہوں ٭ (۱۸) اور خُداوند کے فرشتے نے جاد کو حکم کیا کہ داؤد کو کہے کہ داؤد چڑھ جائے کہ یبوسی اُرنان کے کھلیہان پر خُداوند کے لئے ایک قربانگاہ اُٹھائے ٭ (۱۹) اور داؤد جاد کے کلام کے موافق جو اُس نے خداوند کے نام سے کہا تھا چڑھ گیا ٭ (۲۰) اور اُرنان نے پھر کے فرشتے کو دیکھا۔ اور اُسکے چار بیٹوں نے اُسکے ساتھ آپ کو چھپایا ٭ اُس وقت اُرنان گیہوں چھانٹتا تھا ٭ (۲۱) اور جب داؤد اُرنان پاس آیا تب اُرنان نے نگاہ کی اور داؤد کو دیکھا اور کھلیہان سے باہر گیا اور داؤد کے آگے جھک کے زمین پر سجدہ کیا ٭ (۲۲) اور داؤد نے اُرنان کو کہا کہ اِس کھلیہان کی جگہ مجھے دے کہ میں اُس پر خُداوند کے لئے ایک قربانگاہ بناؤں

۱۰۱۷

۱ ۲ سمو ۲۴ : ۱ وغیرہ

۲ ا توا ۲۷ : ۲۳

۳ ا توا ۲۷ : ۲۴

۴ ۲ سمو ۲۴ : ۱۰ || یا اُس سے درگذر کیجئے

۵ ۲ سمو ۱۲ : ۱۳

۶ دیکھو ا سمو ۹ : ۹

۷ ۲ سمو ۲۴ : ۱۳

† عبرانی میں گر گئے

۸ ۲ سمو ۲۴ : ۱۶

۹ دیکھو پیدا ۶ : ۶

|| یا ارونا ہ ۲ سمو ۲۴ : ۱۸

۱۰ ۲ توا ۳ : ۱

۱۱ ۲ توا ۳ : ۱

اُسکا پُورا دام لیکے مجھے دے تاکہ مری لوگوں کے بیچ سے تھم جاے۔ (۲۳) اُرنان نے داؤد سے کہا لیجئے اپنے لئے اور میرا خُداوند بادشاہ جو اُس کی نظر میں بہتر معلوم ہو سو کرے۔ دیکھئے مَیں بیل سوختنی قُربانی کے لئے اور نورج ایندھن کے لئے اور گیہوں نذر کی قربانی کے لئے سب دیتا ہوں + (۲۴) داؤد بادشاہ نے اُرنان سے کہا سو نہیں بلکہ مَیں پُورا دام دیکے اُسے مول لونگا۔ کیونکہ مَیں اُسے جو تیرا ہی خُداوند کے لئے نہیں لینے کا اور بغیر خرچ کئے سوختنی قربانیاں نہ گذرانونگا + (۲۵) سو داؤد نے اُرنان کو اُس جگہ کے لئے چھ سو مثقال سونا تول کے دیا۔ (۲۶) اور داؤد نے وہاں خُداوند کے لئے مذبح بنایا سوختنی قُربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کو گذرانا اور خُداوند سے دُعا کی جس نے آسمان پر سے سوختنی قربانی کے مذبح پر آگ بھیجکر اُس کو جواب دیا + (۲۷) اور خُداوند نے اُس فرشتے کو حکم دیا تب اُس نے اپنی تلوار میان میں پھر کی +

(۲۸) اُسوقت جب کہ داؤد نے دیکھا کہ خُداوند نے یبوسی اُرنان کے کھلیہان میں اُسکو جواب دیا تھا تو وہاں قربانی چڑھایا کی + (۲۹) کیونکہ اُس وقت خُداوند کا مسکن جو موسیٰ نے بیابان میں بنایا تھا اور سوختنی قربانی کا مذبح جبعون کی اُونچی جگہ میں تھے + (۳۰) لیکن داؤد خُدا کی تلاش میں وہاں اُس کے آگے نہ جا سکا کہ وہ خُداوند کے فرشتے کی تلوار سے ڈرتا تھا +

۲۲ باب

اور داؤد بولا یہیں خُداوند خُدا کا گھر ہے اور یہیں اسرائیل کی سوختنی قربانی کا مذبح ہوگا +

(۲) اور داؤد نے حکم دیا کہ اُن پردیسیوں کو جو اسرائیل کے مُلک میں ہیں جمع کریں۔ اور اُس نے سنگ تراش مقرر کئے کہ خُدا کے گھر کے بنانے کے لئے چوکونے پتھر تراشیں + (۳) اور داؤد دروازوں کے کواڑوں کے کیلوں اور قبضوں کے لئے بہت سا لوہا اور اتنا پیتل کہ تول سے باہر تھا + (۴) اور اتنے سرو کے لٹھے کہ گنتی سے باہر تھے تیار کرتا تھا۔ کہ صیدانی اور صوری بہت سی سرو کی لکڑی داؤد پاس لاتے تھے + (۵) اور داؤد نے کہا کہ میرا بیٹا سُلیمان لڑکا اور کچا ہے۔ اور چاہئے کہ خُداوند کا گھر جو بن جائے سو نہایت عمدہ ہو کہ اُسکا نام اور رونق سارے مُلکوں میں پھیل جائے۔ سو مَیں اُس کے لئے تیاری کرونگا چنانچہ داؤد نے اپنے مرنے کے آگے بہت سی تیاری کی +

(۶) اور اُس نے اپنے بیٹے سُلیمان کو بلایا اور اُسے حکم دیا کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کے لئے ایک گھر بنائے + (۷) اور داؤد نے سُلیمان سے کہا اے میرے بیٹے مَیں جو ہوں سو میرے دل میں تھا کہ خُداوند اپنے خُدا کے نام کے لئے ایک گھر بناؤں + (۸) لیکن خُداوند کا کلام اِس مضمون کا مجھ پر اُترا کہ تو نے بہت سی خونریزی کی اور بڑی لڑائیاں لڑیں۔ تجھے میرے نام کے لئے گھر نہ بنانا ہوگا۔ کیونکہ تو نے زمین پر میرے آگے بہت لہو بہایا ہے + (۹) دیکھ تجھ سے ایک بیٹا پیدا ہوگا۔ وہ صاحب صلح ہوگا۔ اور مَیں اُسے اُس کی چاروں طرف کے سارے دشمنوں سے صلح دونگا۔ کہ سُلیمان اُس کا نام ہوگا اور امن و آرام مَیں اُس کے دنوں میں اسرائیل کو بخشونگا + (۱۰) وہی میرے نام کے لئے ایک گھر بنائیگا۔ وہ میرا بیٹا ہوگا اور مَیں اُسکا باپ ہونگا۔ اور مَیں اسرائیل پر اُس کی سلطنت کا تخت ابد تک ثابت رکھونگا + (۱۱) اب اے میرے بیٹے خُداوند تیرے ساتھ ہو۔ کہ تو اقبالمند ہو اور خُداوند اپنے خُدا کا گھر بنائے جیسا کہ اُس نے تیرے حق میں کہا ہے + (۱۲) فقط خُداوند تجھے عقل اور سمجھ بخشے۔ اور اسرائیل کی بابت تجھے خاص حکم دے تاکہ تو خُداوند اپنے خُدا کی شریعت کو حفظ کرے + (۱۳) تب تو اقبالمند ہوگا جب کہ تو اُن سنتوں اور شریعتوں پر جو اُس نے موسیٰ کو اسرائیل کے لئے فرمائیں عمل کرنے میں چالاک ہوگا۔ مضبوط ہو اور ہمت باندھ۔ مت ڈر اور نہ گھبرا + (۱۴) دیکھ میں نے اپنی محنت و مشقت سے خُداوند کے گھر کے لئے ایک لاکھ قنطار سونا اور دس لاکھ قنطار روپا اور بے اندازہ پیتل اور لوہا تیار کیا۔ کہ وہ کثرت سے ہے۔ اور لکڑیاں اور پتھر مَیں نے تیار کئے۔ اور تو اُن پر اور بڑھائیو + (۱۵) اور بہت سے کاریگر پتھر کے توڑنے والے اور سنگتراش اور بڑھئی اور سب طرح کے ہنرمند ہر قسم کے کام کے لئے تیرے پاس حاضر ہیں + (۱۶) سونے کا اور روپے کا اور پیتل کا اور لوہے کا کچھ حساب نہیں۔ اُٹھ اور کام کر اور خُداوند تیرے ساتھ ہووے + (۱۷) اور داؤد نے

اِسرائیل کے سب سرداروں کو حکم دیا کہ اُس کے بیٹے سلیمان کی مدد کریں اور کہا (۱۸) کیا خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے ساتھ نہیں ہے؟ اور تُمہیں چاروں طرف سے چین نہیں دیا ہے؟ کیونکہ اُس نے مُلک کے باشندوں کو میرے قابو میں کر دیا ہے اور مُلک خداوند کے آگے اور اُس کے لوگوں کے آگے مغلوب ہوا ہے۔ (۱۹) سو اب اپنے دل و جان سے خُداوند اپنے خُدا کی تلاش میں لگے رہو اور اُٹھو اور خُداوند خُدا کی مقدس بناؤ تاکہ تُم خُداوند کے عہد کے صندوق کو اور خُدا کے پاک برتنوں کو اُس گھر میں جو خُداوند کے نام کا بنے گا چڑھا لاؤ۔

۲۳ باب

اور جب داؤد بُڈھا اور عمر آسودہ تھا تو اُس نے اپنے بیٹے سُلیمان کو اِسرائیل کا بادشاہ کیا۔ (۲) اور اُس نے اِسرائیل کے سارے سرداروں کو کاہنوں اور لاویوں کے ساتھ جمع کیا۔ (۳) اور لاوی جو تیس برس کے اور اُس سے زیادہ عمر کے تھے گنے گئے اور اُن کی گنتی || ایک ایک کر کے اڑتیس ہزار مرد کی تھی۔ (۴) اِن میں سے چوبیس ہزار خداوند کے گھر کے کام پر نگہبان تھے۔ اور ۶ ہزار محرر اور منصف تھے۔ (۵) اور چار ہزار دربان تھے اور چار ہزار اُن سازوں کو جو میں نے (داؤد نے فرمایا ہے) خُدا کی شکرگذاری کے لئے بنائے تھے بجا کے لحن خوانی کرتے تھے۔ (۶) اور داؤد نے اُنہیں بنی لاوی کے شُمار کے مطابق الگ الگ باریوں میں تقسیم کیا یعنے جیرسون قہات اور مراری کو۔ (۷) جیرسونیوں میں سے یہہ تھے۔ † لغدان اور سمعی۔ (۸) بنی لغدان۔ سردار یحی ایل اور زیتام اور یوایل تین۔ (۹) بنی سمعی۔ سلومیت اور حزی ایل اور ہاران تین۔ یہہ لغدان کے گھرانے کے ابوی سردار تھے۔ (۱۰) اور بنی سمعی یحت ‡ زینا اور یعُوس اور بریعہ یہہ بنی سمعی چار تھے۔ (۱۱) اور یحت سردار تھا اور زیزاہ دوسرا۔ اور یعُوس اور بریعہ کے بیٹے بہت نہ تھے اِس سبب سے وہ ایک ہی حساب میں اُن کے آبائی خاندان کے مطابق گنے گئے۔ (۱۲) بنی قہات عمرام اِضہار حبرون اور عزی ایل چار۔ (۱۳) بنی عمرام ہارون اور موسیٰ۔ اور ہارون الگ کیا گیا کہ پاکترین چیزوں کی تقدیس کرے وہ اور اُس کے بیٹے ہمیشہ کے لئے تاکہ وہ خُداوند کے آگے خوشبو جلائیں اور اُس کی عبادت کریں اور اُس کا نام لیکے ابد تک برکت دیں۔ (۱۴) رہا مرد خُدا موسیٰ اُس کے بیٹے لاوی کے فرقے میں محسوب تھے۔ (۱۵) بنی موسیٰ۔ جیرسوم اور الیعزر۔ (۱۶) بنی جیرسوم میں سبوایل سردار تھا۔ (۱۷) اور بنی الیعزر یہہ تھے۔ رحبیاہ سردار۔ اور الیعزر کے اَور بیٹے نہ تھے پر رحبیاہ کے بہت سے بیٹے تھے۔ (۱۸) بنی اِضہار میں || سلومیت سردار تھا۔ (۱۹) بنی حبرون میں یریاہ سردار امریاہ دوسرا یحزی ایل تیسرا اور یقمعام چوتھا۔ (۲۰) بنی عزی ایل میں میکاہ سردار اور یسیاہ دوسرا۔ (۲۱) بنی مراری۔ محلی اور موسی۔ بنی محلی۔ الیعزر اور قیس۔ (۲۲) اور الیعزر مر گیا اور اُس کے بیٹے نہ تھے مگر بیٹیاں اور اُن کے بھائی قیس کے بیٹوں نے اُن سے بیاہ کیا۔ (۲۳) بنی موسی محلی اور عیدر اور یریموت تین۔ (۲۴) یہی بنی لاوی اپنے آبائی خاندان کے مطابق تھے۔ اُن کے ابوی سردار جیسا کہ وہ نام بہ نام † ایک ایک نفر کر کے گنے گئے یہہ ہیں وہ بیس برس اور اُوپر کی عمر سے خُداوند کے گھر کی خدمت کرتے تھے۔ (۲۵) کیونکہ داؤد نے کہا کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے اپنے لوگوں کو آرام دیا ہے اور وہ ابد تک یروسلم میں سکونت کریگا۔ (۲۶) اور لاویوں کو بھی کیونکہ آگے کو مسکن اور اُس کی خدمت کے سارے ہتھیار اُنہیں اُٹھانا نہ پڑیگا۔ (۲۷) کیونکہ داؤد کی پچھلی باتوں کے موافق بنی لاوی جو بیس برس اور زیادہ عمر کے تھے گنے گئے۔ (۲۸) کیونکہ اُن کا کام یہہ تھا کہ بنی ہارون ‡ کے پاس حاضر رہیں کہ خُداوند کے گھر کی خدمت کیجائے اور کہ صحنوں پر اور کوٹھریوں پر اور ساری مقدس چیزوں کے پاک کرنے پر اور خُدا کے گھر کی خدمت کے کام کے لئے (۲۹) اور نذر کی روٹی کے لئے اور میدہ کی نذر کی قُربانی کے لئے اور فطیری چپاتیوں کے لئے اور توے میں کی روٹی اور پوری کے لئے اور ہر طرح کے تول اور ناپ کے لئے مقرر ہوں۔ (۳۰) اور کہ ہر صبح کو کھڑے ہو کے خُداوند کی شکرگذاری اور ستائش کریں اور ویسے ہی شام کو بھی۔ (۳۱) اور کہ سبتوں اور نئے چاندوں اور مقرری عیدوں میں گنتی کر کے اُن کی ٹھہرائی ہوئی باری کے موافق ساری سوختنی قربانیاں خُداوند کے آگے بلاناغہ چڑھایا کریں۔ (۳۲) اور یوں خُداوند کے گھر کی خدمت کرتے ہوئے جماعت کے خیمے کی امانت اور مقدس کی امانت اور اپنے

|| عبرانی میں اُن کی کھوپڑیوں کے موافق

† یا بنی

‡ یا ضیزاہ ۱۱ آئت

† عبرانی میں کھوپڑیوں کے حساب سے

‡ عبرانی میں کے ہاتھ پر رہیں

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵ کے قریب

بھائیوں بنی ہارون کی امانت کی حفاظت کریں۳۰ +

۲۴ باب

۱ احبا ۱۰: ۱ و ۲ گنتی ۲۶: ۶۰ و ۶۱

اور بنی ہارون کی تقسیمیں یہہ تھیں + بنی ہارون۔ ندب۔ ابیہو۔ العزر اور اِتمر تھے۔ (۲) اور ندب اور ابیہو اپنے باپ سے پہلے مر گئے اور اُن کے بیٹے نہ تھے۔ سو العزر اور اِتمر نے کہانت کا کام کیا + (۳) اور داؤد نے اُنہیں یعنے العزر کے بیٹوں میں سے صدوق کو اور اِتمر کے بیٹوں میں سے اخی ملک کو ‖ اُن کے عہدوں کے موافق اُن کی خدمت میں بانٹ دیا + (۴) اور بنی العزر میں بنی اِتمر کی بہ نسبت زیادہ اشراف مرد موجود تھے۔ اور اِس طرح سے وہ بانٹے گئے۔ بنی العزر کے ابوی گھرانے کے سولہ سردار تھے اور بنی اِتمر کے ابوی گھرانے کے آٹھ + (۵) اس طرح قرعہ ڈال کے وہ بانٹے گئے اُن میں سے اور اِن میں دونوں۔ کہ مقدس کے سردار اور خُدا کی خدمت کے سردار بنی العزر میں سے اور بنی اِتمر میں سے تھے + (۶) اور سمعیاہ کاتب نے جو نتنئیل کا بیٹا اور لاویوں میں سے ایک تھا اُن کے ناموں کو بادشاہ کے آگے اور امیروں کے اور صدوق کاہن کے اور اخی ملک بن ابیاتر کے اور کاہنوں اور لاویوں کے ابوی سرداروں کے آگے چٹھی پر لکھا۔ ایک ایک ابوی گھرانا العزر کے لئے نکالا گیا اور ایک ایک اِتمر کے لئے نکالا گیا + (۷) اور پہلی چٹھی یہویریب کی نکلی۔ دوسری یدعیاہ کی + (۸) تیسری حارم کی۔ چوتھی شعوریم کی (۹) پانچویں ملکیاہ کی۔ چھٹویں میامین کی (۱۰) ساتویں ہقوض کی۔ آٹھویں ابیاہ کی ۳ (۱۱) نویں یشوع کی۔ دسویں سکانیاہ کی (۱۲) گیارھویں الیاسب کی۔ بارھویں یقیم کی (۱۳) تیرھویں حفاہ کی۔ چودھویں یسباب کی (۱۴) پندرھویں بلجاہ کی۔ سولھویں امیر کی (۱۵) سترھویں خزیر کی۔ اٹھارھویں فضیض کی (۱۶) اُنیسویں فتحیاہ کی۔ بیسویں یحزقیئیل کی (۱۷) اکیسویں یاکن کی۔ بائیسویں جمول کی (۱۸) تیئیسویں دلایاہ کی۔ چوبیسویں معزیاہ کی + (۱۹) یہہ اُن کی خدمت کی ترتیبیں تھیں کہ اپنے باپ ہارون کے حکم سے اپنے دستور کے موافق خُداوند کے گھر میں آئیں۴ جیسا کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا نے اُسے حکم کیا تھا +

۳ نحمیاہ ۱۲: ۴ و ۱۷ لوقا ۱: ۵

۴ اتوا ۹: ۲۵

(۲۰) اور باقی بنی لاوی یہہ تھے۔ عمرام کے بیٹوں میں سے سوبائیل۵ سوبائیل کے بیٹوں میں سے یہدیاہ

۵ اتوا ۲۳: ۱۶ سبوئیل

(۲۱) رہا رحابیاہ ہو۶ بنی رحابیاہ میں سے پہلا یسیاہ۔ (۲۲) اضہاریوں میں سے سلوموت۔ بنی سلوموت۷ میں سے یحت + (۲۳) اور بنی حبرون۸ میں سے یریاہ پہلا امریاہ دوسرا یحزی ایل تیسرا یقمعام چوتھا + (۲۴) بنی عزی ایل۔ میکاہ۔ بنی میکاہ میں سے سمیر۔ (۲۵) میکاہ کا بھائی یسیاہ۔ بنی یسیاہ میں سے زکریاہ + (۲۶) بنی مراری۔ محلی اور موسی۹ بنی یعزیاہ۔ بنو + (۲۷) بنی مراری یعزیاہ سے۔ بنو اور سوہم اور زکور اور عبری۔ (۲۸) محلی سے العزر ہوا جس کا کوئی بیٹا نہ تھا۱۰ (۲۹) قیس سے۔ بنی قیس یرحمئیل۔ (۳۰) اور بنی موسی۔ محلی اور عدر اور یریموت ۱۱ یہہ لاویوں کے بیٹے اُن کے ابوی گھرانے کے موافق ہیں + (۳۱) اِنہوں نے اپنے بھائیوں بنی ہارون کے آمنے سامنے ہو کے داؤد بادشاہ کے اور صدوق اور اخی ملک اور کاہنوں اور لاویوں کے ابوی سرداروں کے حضور میں یعنے اُنہوں نے جو باپ دادے اور بڑے تھے اپنے چھوٹے بھائیوں کے برابر ہو کے چٹھیاں ڈالیں +

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

۶ اتوا ۲۳: ۱۸

۷ اتوا ۲۳: ۱۸ سلومیت

۸ اتوا ۲۳: ۱۹ اور ۲۶: ۳۱

۹ خر ۶: ۱۹ اتوا ۲۳: ۲۱

۱۰ اتوا ۲۳: ۲۲

۱۱ اتوا ۲۳: ۲۳

۲۵ باب

اور داؤد اور لشکر کے سرداروں نے آسف اور ہیمان اور یدوتون کے بیٹوں میں سے ۱ بعضوں کو عبادت کے لئے مقرر کیا کہ بربطوں سے اور کناروں سے اور جھانجھوں سے نبوت کریں۔ اور عبادت کے کام کرنیوالوں کا شمار یہہ تھا۔ (۲) آسف کے بیٹوں میں سے۔ زکور اور یوسف اور نتنیاہ اور ‖ اسری لاہ۔ آسف کے یہہ بیٹے آسف کے پاس حاضر رہتے تھے اور وہ بادشاہ کے حکم کے مطابق نبوت کرتا تھا + (۳) یدوتون سے یدوتون کے بیٹے۔ جدلیاہ † ضری اور یسعیاہ حسبیاہ اور متتیاہ اور سمعی۔ یہہ چھ اپنے باپ یدوتون کے ‡ محکوم تھے جو خُداوند کے شکر اور حمد کے لئے بربط بجا کے نبوت کرتا تھا + (۴) ہیمان سے ہیمان کے بیٹے۔ بقیاہ § عزی ایل سبوایل اور یریموت حننیاہ حنانی الیاتہ جدالتی اور رومتی عزر یسبقاسہ ملوتی ہوتیر محازیوت (۵) یہہ سب بادشاہ کے غیب بین ہیمان کے بیٹے تھے جو خُدا کے معاملوں میں سینگ بلند کرنے کو تھا۔ اور خُدا نے ہیمان کو چودہ بیٹے اور تین بیٹیاں دیں + (۶) یہہ سب اپنے باپ کے بتانے کے موافق خُداوند کے گھر میں جھانجھ اور بربط اور کنارت سے

۱۰۱۵ کے قریب ۱ اتوا ۶: ۳۳ و ۳۹ و ۴۴

‖ یسری لاہ بھی کہلایا ۱۴ آیت

† یا زری ۱۱ آیت

‡ عبرانی میں ہاتھ پر تھے

§ یا عزرائیل ۱۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب ۲۲ آئت

گانے کو حاضر تھے کہ خدا کے گھر کی خدمت کریں جیسا کہ آسف اور یدوتون اور ہیمان کو بادشاہ کا حکم ہوتا تھا ٭ (۷) اور اُن کی گنتی اُن کے بھائیوں کے ساتھ جو خداوند کی نغمہ سازی میں سکھائے گئے تھے یعنے سب جو ہوشیار تھے سو دو سو اٹھاسی تھی ٭ (۸) اور سب کے سب کیا چھوٹے کیا بڑے کیا اُستاد کیا شاگرد بیلا گرد مقابل گروہ کے خدمت کی چٹھیاں ڈالتے تھے ٭ (۹) پہلی چٹھی آسف کی اُسکے بیٹے یوسف کو ملی۔ دوسری جدلیاہ کو اور اُس کے بھائی اور بیٹے اُس سمیت بارہ تھے۔ (۱۰) تیسری زکور کو وہ اور اُس کے بیٹے اور بھائی بارہ تھے (۱۱) چوتھی یضری کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۱۲) پانچویں نتنیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۱۳) چھٹویں بقیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۱۴) ساتویں یسری لاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۱۵) آٹھویں یسعیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۱۶) نویں متنیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۱۷) دسویں سمعی کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۱۸) گیارھویں عزرایل کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۱۹) بارھویں حسبیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۲۰) تیرھویں سبوایل کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۲۱) چودھویں متتیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۲۲) پندرھویں یرموت کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۲۳) سولھویں حنانیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۲۴) سترھویں یسبقاشہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۲۵) اٹھارھویں حنانی کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۲۶) اُنیسویں ملوتی کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۲۷) بیسویں الیاتہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۲۸) اکیسویں ہوتیر کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۲۹) بائیسویں جدالتی کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۳۰) تیئیسویں محازیوت کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ (۳۱) چوبیسویں رومامتی عزر کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ٭

۲۳ ۲ تو ۱ ۲۳:۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

۲۶ باب

دربانوں کی تقسیموں کی۔ قرحیوں میں ‖ مسلمیاہ بن قورہ جو بنی † آسف میں سے تھا ٭ (۲) اور بنی مسلمیاہ۔ زکریاہ پلوٹھا یدیعیل دوسرا زبدیاہ تیسرا یتنیئیل چوتھا (۳) عیلام پانچواں یوحانان چھٹواں الیہوعینی ساتواں تھا ٭ (۴) اور بنی عوبید ادوم میں سے۔ سمعیاہ پلوٹھا یہوزباد دوسرا یوآخ تیسرا اور سکار چوتھا اور نتنئیل پانچواں (۵) عمی ایل چھٹا اشکار ساتواں فعلتی آٹھواں کیونکہ خداوند نے ‡ اُسے برکت بخشی تھی ٭ (۶) اور اُس کے بیٹے سمعیاہ سے بھی بیٹے پیدا ہوئے جو اپنے آبائی خاندان پر سرداری کرتے تھے کہ وہ نہایت مضبوط اور بہادر تھے ٭ (۷) بنی سمعیاہ عتنی اور رفائیل اور عوبید اور اُس کا بھائی الزباد جو سب زورآور مرد تھے اور الیہو اور سمکیاہ ٭ (۸) یہہ سب عوبید ادوم کے بیٹوں میں سے تھے۔ وہ اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائی جو سب مرد آدمی اور بڑے خدمتی تھے باسٹھ عوبید ادوم میں سے تھے ٭ (۹) اور مسلمیاہ کے بیٹے اور بھائی اٹھارہ پہلوان تھے ٭ (۱۰) اور مراری کی اولاد میں سے حوسہ کے بیٹے۔ سمری رئیس تھا وہ پلوٹھا تو نہ تھا پہ اُس کے باپ نے اُسے رئیس کیا۔) (۱۱) دوسرا خلقیاہ تیسرا طبلیاہ چوتھا ذکریاہ۔ حوسہ کے سب بیٹے اور بھائی تیرہ تھے ٭ (۱۲) اِنہیں دربانوں کی باریداریاں مردوں کے سروں کے شمار کے موافق ملیں کہ وہ ایک دوسرے کے مقابل چوکی دیں اور خداوند کے گھر میں خدمت کریں ٭

(۱۳) اور کیا چھوٹے کیا بڑے اُنہوں نے اپنے اپنے آبائی خاندان کے موافق ہرایک دروازے کے لئے قرعہ ڈالا ٭ (۱۴) اور پورب طرف کا قرعہ † سلمیاہ کے لئے پڑا ٭ پھر اُس کے بیٹے ذکریاہ کے لئے بھی جو عقلمند صلاح کار تھا قرعہ ڈالا گیا اور اُس کا قرعہ اُتر کی طرف کا نکلا ٭ (۱۵) عوبید ادوم کے لئے دکھن کی طرف کا۔ اور اُسکے بیٹوں کے لئے بیت اسفیم کا (۱۶) سفیم اور حوسہ کے لئے پچھم کی طرف کا سلکت کے پھاٹک کے نزدیک جہاں باندھہ کا راستہ ‡ اوپر جاتا ہے ایسا کہ ایک چوکی دوسرے کے آمنے سامنے ہوئی۔ (۱۷) پورب کی طرف چھہ لاوی چوکی دیتے تھے اُتر کی طرف ہر روز چار دکھن

‖ مسلمیاہ ۱۴ آئت † یا ابی آسف ۱ تو ۶:۳۷ اور ۱۹:۹
‡ یعنے عوبید ادوم کو جیسے ۱ تو ۱۳:۱۴
۱ تو ۶:۱۶، ۳۸
† مسلمیاہ کہلایا ۱ آئت
‡ دیکھو ۱ سلا ۱۰:۵ ۲ تو ۹:۴

کی طرف ہر روز چار اور اسفیم کے پاس دو دو۔ (۱۸) پربیم کی طرف پر بار کی سمت چار بامرصہ کے راستے کے لئے اور دو پربار کے لئے۔

(۱۹) بنی قرحی اور بنی مراری میں سے دربانوں کی باریاں یوں تھیں ۔

(۲۰) اور لاویوں میں سے اخیاہ خدا کے گھر کے خزانے[۲] اور نذر کی چیزوں کے خزانے پر مقرر تھا۔ (۲۱) رہے بنی لعدان[۳] جیرسونی لعدان کی اولاد جو اُس لعدان کے جو جیرسونی تھا ابوی رئیس تھے * یحی ایلی تھے۔ (۲۲) بنی یحی ایلی زیتام اور اُس کا بھائی یوایل خداوند کے گھر کے خزانے پر مقرر رہتے۔

(۲۳) عمرامیوں اضہاریوں حبرونیوں اور عزی ایلیوں میں سے کئی ایک مقرر تھے۔ (۲۴) اور سبوایل[۳] بن جیرسوم بن موسیٰ بیت المال پر سردار تھا۔ (۲۵) اور اُس کے بھائی الیعزر کی طرف سے۔ اسکا بیٹا رحبیاہ اُس کا بیٹا یسعیاہ اور اُس کا بیٹا یورام اور اُسکا بیٹا زکری اور اُسکا بیٹا سلومیت[۴] (۲۶) وہی سلومیت اور اُس کے بھائی نذر کی ہوئی چیزوں پر مقرر تھے جو داؤد بادشاہ نے اور ابوی رئیسوں نے اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے اور لشکر کے سرداروں نے نذر چڑھائی تھیں۔ (۲۷) لڑائی کی لوٹ میں سے اُنہوں نے خداوند کے گھر کی تعمیر کے لئے نذر کی تھی۔ (۲۸) اور سب جو سموایل غیب بین[۵] نے اور ساؤل بن قیس نے اور ابنیر بن نیر نے اور یوآب بن ضرویاہ نے نذر کی تھی وہ سب مقدس مال سلومیت کے اور اُس کے بھائیوں کے ہاتھ میں سپرد تھا۔ (۲۹) اضہاریوں میں سے کنانیاہ اور اُس کے بیٹے شہر کے باہر کے بندوبست کے لئے اسرائیل کے حاکم اور قاضی تھے[۶] (۳۰) حبرونیوں میں سے حسبیاہ اور اُس کے بھائی ایک ہزار سات سَو دلاور مرد اسرائیل کے لوگوں پر جو یردن پار مغرب کی سمت تھے خداوند کے سب کام اور بادشاہ کی نوکری کے لئے تعینات تھے۔ (۳۱) حبرونیوں میں یریاہ[۷] حبرونیوں کا اُس کے آبائی نسبوں کے موافق سردار تھا۔ داؤد کی سلطنت کے چالیسویں برس میں اُن کی طلب ہوئی اور جلعاد کے یعزیر[۸] میں اُن کے درمیان دلاور مرد پائے گئے۔ (۳۲) اور اُس کے بھائی دو ہزار سات سَو صاحبِ ہمت اور ابوی رئیس تھے جنہیں داؤد

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ تخمیناً

۲ اتوا ۲۰: ۱۲ / ۱۰: ۳۴ — ۳ یا یحی اتوا ۶: ۱۴ — * یا یحی ایل اتوا ۲۳: ۸ اور ۲۹: ۸ — ۳ اتوا ۲۳: ۱۶ — ۴ اتوا ۲۳: ۱۸ — ۵ اسمو ۹: ۹ — ۶ اتوا ۲۳: ۴ — ۷ اتوا ۲۳: ۱۹ — ۸ دیکھو یشو ۲۱: ۳۹

بادشاہ نے روبینیوں اور جدیوں اور آدھے فرقے منسی کے اوپر ہر ایک کام کے لئے جو خدا سے تعلق رکھتا تھا اور بادشاہ کے معاملوں کے لئے[۹] سردار مقرر کیا۔

۲۷ باب

اب بنی اسرائیل اپنے شمار کے موافق جو ابوی رئیس اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سردار تھے اور اُن میں کے منصبدار جو باربرداریوں کی ہر ایک بات میں بادشاہ کی خدمت کرتے تھے اور برس کے سب مہینوں میں مہینے مہینے آیا جایا کرتے تھے سو ہر ایک باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ (۲) پہلے مہینے کی پہلی باربرداری پر یسوبعام[۱] بن زبدی ایل تھا اور اُسکی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ (۳) بنی پرص میں سے وہی پہلے مہینے کے لشکروں کے سرداروں کا رئیس تھا۔ (۴) اور دوسرے مہینے کی باربرداری پر[۱] دودی اخوخی تھا اور اُس کی باربرداری میں مقلوت بھی سردار تھا اور اُسکی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ (۵) تیسرے مہینے کے تیسرے لشکر کا سردار یہویدع بڑے منصبدار کا بیٹا بنایاہ تھا اور اُسکی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ (۶) یہ وہ بنایاہ ہے جو تیسوں میں بہادر تھا[۲] اور اُن تیسوں سے بالا تھا اور اُسکی باربرداری میں اُس کا بیٹا عمیزاباد بھی شامل تھا۔ (۷) چوتھے مہینے کے لئے یوآب کا بھائی عساہیل[۳] تھا اور اُس کا نائب اُس کا بیٹا زبدیاہ تھا اور اُسکی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ (۸) پانچویں مہینے کے لئے پانچواں سردار سمہوت اِزراخی تھا اور اُسکی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ (۹) چھٹویں مہینے کے لئے چھٹواں سردار تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا[۴] تھا اور اُسکی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ (۱۰) ساتویں مہینے کے لئے ساتواں سردار بنی افرائیم میں سے فلونی خلص[۵] تھا اور اُسکی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ (۱۱) آٹھویں مہینے کے لئے آٹھواں سردار زارحیوں میں سے حوساتی سبکی[۶] تھا اور اُسکی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ (۱۲) نویں مہینے کے لئے نواں سردار بنیمینیوں میں سے عنتوتی ابیعزر[۷] سردار تھا اور اُسکی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ (۱۳) دسویں مہینے کے لئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتی مہری[۸] تھا

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ تخمیناً

۹ اتوا ۲۹: ۱۱ — ۱ ۲ سمو ۲۳: ۸ اتوا ۱۱: ۱۱ — ۱ یا دودو ۲ سمو ۲۳: ۹ — ۲ ۲ سمو ۲۳: ۲۰ اور ۲۲ و ۲۳ اتوا ۱۱: ۲۲ وغیرہ — ۳ ۲ سمو ۲۳: ۲۴ اتوا ۱۱: ۲۶ — ۴ اتوا ۱۱: ۲۸ — ۵ اتوا ۱۱: ۲۷ — ۶ ۲ سمو ۲۱: ۱۸ اتوا ۱۱: ۲۹ — ۷ اتوا ۱۱: ۲۸ — ۸ ۲ سمو ۲۳: ۲۸ اتوا ۱۱: ۳۰

پیشتر مسیح ۱۰۱۵ کے قریب

اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے ✦ (۱۴) گیارھویں مہینے کے لئے گیارھواں سردار بنی افرائیم میں سے فرعتونی بنایاہ تھا اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے ✦ (۱۵) بارھویں مہینے کے لئے بارھواں سردار عتنیئیلیوں میں سے نطوفاتی خلدی تھا اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے ✦

(۱۶) اور یہہ اسرائیل کے فرقوں پر مقرر تھے۔ روبینیوں پر الیعزر بن زکری سردار تھا۔ سمعونیوں پر سفطیاہ بن معکہ (۱۷) لاویوں پر حسابیاہ بن قموایل۔ ہارونیوں پر صدوق۔ (۱۸) یہوداہ پر الیہو داؤد کے بھائیوں میں سے۔ اشکار پر عمری بن میکاایل۔ (۱۹) زبلون پر اسماعیاہ بن عبدیاہ۔ نفتالی پر یریموت بن عزری ایل۔ (۲۰) بنی افرائیم پر ہوسیع بن عززیاہ۔ آدھے فرقے منسی پر یوایل بن فدایاہ۔ (۲۱) جلعاد میں آدھے فرقے منسی پر یدو بن زکریاہ۔ بنیمین پر یعسی ایل بن ابنیر۔ (۲۲) دان پر عزری ایل بن یروحام۔ یہہ اسرائیل کے فرقوں کے سردار تھے ✦ (۲۳) پر داؤد نے اُن کو جو بیس برس کے اور کم عمر کے تھے شمار نہ کیا۔ کیونکہ خداوند نے وعدہ کیا تھا کہ میں اسرائیل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا ✦ (۲۴) ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے گننا شروع کیا پر تمام نہ کیا کہ اُس سبب سے اسرائیل پر قہر نازل ہوا۔ اور وہ حساب داؤد بادشاہ کی تواریخ کی فرد میں مندرج نہ ہوا ✦

(۲۵) اور بادشاہ کے خزانے پر عزماوت بن عدی ایل مقرر تھا۔ اور کھیتوں میں شہروں میں گاؤں میں اور قلعوں میں کے انبار خانوں پر یہونتن بن عزیاہ تھا۔ (۲۶) اور کسانوں پر جو زمین کو جوتتے بوتے تھے عزری بن کلوب تھا۔ (۲۷) اور انگورستانوں پر سمعی رامانی تھا۔ اور انگورستانوں کے حاصل پر مَے کے گوداموں کے اوپر زبدی شفمی تھا۔ (۲۸) اور زیتوں کے باغوں اور گولر کے درختوں پر جو نشیب کے میدانوں میں تھے بعل حنان جدری تھا۔ اور یوآس تیل کے گوداموں پر۔ (۲۹) اور گائے بیل پر جو سرون میں چرتے تھے سطری سرونی تھا۔ اور سفط بن عدلی اُن گائے بیلوں پر جو ترائیوں میں چرتے تھے۔ (۳۰) اور اونٹوں پر اسمٰعیلی اوبیل تھا اور گدھوں پر یحدیاہ مرونوتی تھا۔ (۳۱) اور بھیڑ بکری پر یازیز ہاجری تھا۔ یہہ سب داؤد بادشاہ کے مال پر مقرر تھے ✦

(۳۲) اور داؤد کا چچا یہونتن مشیر عاقل تھا اور منشی تھا۔ اور یحی ایل بن حکمونی شاہزادوں کے ساتھ رہتا تھا۔ (۳۳) اور اخیتُفل بادشاہ کا مشیر تھا۔ اور حوسی ارکی بادشاہ کا رفیق تھا۔ (۳۴) اور اخیتُفل کے پیچھے یہویدع بن بنایاہ اور ابیاتر مشیر تھے۔ اور بادشاہی فوج کا سپہ سالار یوآب تھا ✦

۲۸ باب

اور داؤد نے اسرائیل کے سب امیروں کو جو فرقوں کے سردار تھے اور اُن گروہوں کے سرداروں کو جو باری باری بادشاہ کی خدمت کرتے تھے اور ہزاروں کے سرداروں کو اور سیکڑوں کے سرداروں کو اور بادشاہ کے اور اُس کے بیٹوں کے سب مال اور مواشی کے سرداروں کو اور خواجہ سراؤں کو اور بہادروں کو اور سارے پہلوانوں کو یروسلم میں جمع کیا ✦ (۲) تب داؤد بادشاہ اپنے پاؤں پر اُٹھ کھڑا ہوا اور بولا کہ اے میرے بھائیو اور میرے لوگو میری سُنو۔ میرے دل میں تھا کہ خداوند کے عہد کے صندوق کے لئے آرامگاہ اور ہمارے خدا کے لئے پاؤں کی کُرسی بناؤں اور میں نے اُس کے اُٹھانے کے لئے تیاری کی تھی (۳) پر خدا نے مجھے کہا کہ تو میرے نام کے لئے گھر مت بنا کیونکہ تو جنگی مرد ہے اور لہو بہایا ہے ✦ (۴) لیکن خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھے میرے باپ کے سارے گھرانے میں سے چُن لیا کہ میں اسرائیل پر ابد تک سلطنت کروں کیونکہ اُس نے یہوداہ کو پیشوا ہونے کے لئے انتخاب کیا اور یہوداہ کے گھرانے میں سے میرے باپ کے گھرانے کو چُنا ہے اور میرے باپ کے بیٹوں میں سے مجھے پسند کیا کہ مجھے اسرائیل کا بادشاہ کرے ✦ (۵) اور میرے سارے بیٹوں میں سے (کیونکہ خداوند نے مجھے بہت بیٹے دیئے ہیں) اُس نے میرے بیٹے سُلیمان کو پسند کیا کہ خداوند کی مملکت میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھے ✦ (۶) اور اُس نے مجھے کہا کہ تیرا بیٹا سلیمان میرے لئے گھر اور بارگاہیں بنائیگا کیونکہ میں نے اُسے چُن لیا کہ میرا بیٹا ہو اور میں اُس کا باپ ہونگا۔ (۷) اور اگر وہ میرے حکموں اور میرے فرمانوں پر عمل کرنے میں قائم رہیگا جیسا کہ اس وقت ہے تو میں اُس کی بادشاہت ہمیشہ تک قائم رکھونگا ✦ (۸) اور اب سارے اسرائیل یعنے خداوند کی جماعت

کے دیکھتے اور ہمارے خدا کے سُنتے ہوئے تمہیں نصیحت دیتا ہُوں کہ تُم خُداوند اپنے خُدا کے سب حکموں کو حفظ کرو اور تجویز کرو تاکہ تم اِس اچھی زمین کے وارث ہو اور اپنے بعد اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کی میراث کے لئے اُسے چھوڑ جاؤ۔ (۹) اور اے میرے بیٹے سلیمان تو اپنے باپ کے خُدا کو پہچان ۱۷ اور کامل دِل سے اور جی کی رغبت سے اُسکی بندگی کر کہ خُداوند سارے دلوں کو جانچتا ہے اور خیالوں کے سارے تصوّر کو پہچانتا ہے۱۸ اگر تو اُسے ڈھونڈیگا تو وہ تجھ سے پایا جائیگا ۱۹ اور اگر تو اُسے چھوڑیگا تو وہ ہمیشہ کو تجھے رد کریگا۔ (۱۰) اب دیکھ اور اسے غور کر کہ خُداوند نے تجھ کو پسند کیا ہے کہ مقدس کے لئے ایک گھر بنانے کے ۲۰ سو دلاور ہو اور اُسے بنا۔

(۱۱) تب داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان کو اُس اُسارے کا اور اُس کے مکانوں کا اور اُس کے خزانوں کا اور اُسکے بالا خانوں کا اور اُس کے بھیتر کی کوٹھریوں کا اور بیت الکفّارہ کا نقشہ دیا۔۲۱ (۱۲) اور نقشہ سب کا جو روح سے اُسکو ملا تھا خُداوند کے گھر کے صحنوں کا اور آس پاس کی کوٹھریوں کا خُدا کے مسکن کے خزانوں کا ۲۲ اور نیاز کی گئی چیزوں کے خزانوں کا۔ (۱۳) اور کاہنوں اور لاویوں کی باربرداریوں کے لئے نمونہ دیا اور خُداوند کے مسکن کی بندگی کے سارے کام کے لئے اور خُداوند کے مسکن کی عبادت کے سارے ظروف کے لئے۔ (۱۴) اور سونے کے ظروف کے لئے سونا تول دیا ہر طرح کی خدمت کے سب ظروف کے لئے اور روپے کے سارے ظروف کے لئے روپا تول دیا ہر طرح کی خدمت کے سارے ظروف کے لئے۔ (۱۵) یعنے سُنہلے شمعدانوں کا اور اُن کے سُنہلے چراغوں کا پُورا وزن دیا ہر ایک شمعدان اور اُس کے چراغوں کے انداز کے مطابق۔ اور روپے کے شمعدانوں کے لئے روپا تول دیا ہر شمعدان اور اُسکے چراغوں کے لئے ہر ایک شمعدان کے استعمال کے مطابق۔ (۱۶) اور نذر کی روٹی کی میزوں کے لئے سونا تول دیا ہر ایک میز کے لئے اور روپا روپہلی میزوں کے لئے۔ (۱۷) اور کانٹوں اور پیالوں اور جاموں کے لئے خالص سونا دیا۔ اور سُنہلے جاموں کے لئے ہر ایک جام کے لئے سونا تول دیا اور رُوپہلے جاموں کے لئے ہر ایک جام کے لئے رُوپا تول دیا۔ (۱۸) اور بخور کی قُربانگاہ کے لئے خالص سونا تول دیا۔ اور سُنہلے کروبیوں ۲۳ کے مرکب کی بناوٹ کے لئے جو پر

پھیلائے ہوئے خُداوند کے عہد کے صندوق پر سایہ ڈالتے ہیں۔ (۱۹) یہ سب لکھکے (داؤد نے فرمایا) خُداوند نے اپنے ہاتھ سے جو مجھ پر تھا اِس نقشے کے سب کام مجھے سکھائے۲۴ (۲۰) اور داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان سے کہا کہ مضبوط اور دلاور ہو ۲۵ اور کام بنا۔ مت ڈر اور نہ گھبرا کیونکہ خُداوند خُدا جو میرا خُدا ہے تیرے ساتھ ہے۔ وہ تجھ سے غافل نہ ہوگا اور نہ تجھے چھوڑیگا ۲۶ جب تک کہ تو خُداوند کے مسکن کی خدمت کے لئے سارا کام تمام نہ کرے۔ (۲۱) اور دیکھ کاہنوں اور لاویوں کی باربرداریاں ۲۷ خُدا کے مسکن کی ساری خدمت کے لئے حاضر ہیں۔ اور ہر قسم کے کام کے لئے سب آدمی جو ہر طرح کی خدمت میں چالاک اور ماہر ہیں ۲۸ اور اُمرا اور اکثر لوگ سب کے سب تیرے حکم میں ہیں۔

۲۹ باب

اور داؤد بادشاہ نے ساری جماعت کو کہا کہ میرا بیٹا سُلیمان ۱ جو اکیلا خُدا نے چُنا ہے ہنوز لڑکا اور نازک ہے۲ اور کام بڑا ہے۔ کیونکہ وہ مسکن نہ اِنسان کے لئے بلکہ خُداوند خُدا کے لئے ہوگا۔ (۲) لیکن میں نے اپنے سارے مقدور بھر اپنے خُدا کی ہیکل کے لئے تیاری کی ہے سُنہلوں کے لئے سونا اور رُوپہلوں کے لئے رُوپا اور پیتلیوں کے لئے پیتل آہنیوں کے لئے لوہا اور چوبیوں کے لئے لکڑی اور بلّور کے لئے پتھر اور جڑنے کے لئے جگمگاتے رنگ برنگ کے پتھر اور ہر قسم کے ہنگولے پتھر ۳ اور بہت سے عزیز کے پتھر۔ (۳) اور اِس لئے کہ میں نے اپنا دِل اپنے خُدا کے گھر پر لگایا ہے سوا اُس کے جو میں نے بیت المقدس کے لئے تیار کر رکھا اپنے خاص مال میں سے اپنے خُدا کے مسکن کے لئے سونا اور روپا دیا۔ (۴) یعنے تین ہزار قنطار سونا اوفیر ۳ کے سونے سے اور سات ہزار قنطار خالص روپا مسکن کی دیواروں کے مڑھنے کے لئے۔ (۵) وہ سونا سُنہلوں کے لئے اور وہ رُوپا رُوپہلوں کے لئے اور کاریگریوں کے سب کام کے لئے ہوگا۔ اور کون تیار ہے کہ اپنا ہاتھ بھر کے آج خُداوند کے آگے آئے؟ (۶) اور آبائی خاندانوں کے سرداروں ۴ اور اسرائیل کے فرقوں کے سرداروں اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں اور بادشاہ کے کام کے سرداروں نے ۵ اپنی رضامندی ظاہر کی (۷) اور اُنہوں نے خُدا کے مسکن

پیشتر مسیح ۱۰۱۵ کے قریب
۱۶ ا یرمیاہ ۹: ۲۴ ہوسیع ۴: ۱ یوحنا ۱۷: ۳
۱۷ ۲ سلاطین ۲۰: ۳ زبور ۱۰۱: ۲
۱۸ ا سموئیل ۱۶: ۷ ا سلاطین ۸: ۳۹ ا تواریخ ۲۹: ۱۷ زبور ۷: ۹ اور ۱۳۹: ۲ امثال ۱۷: ۳ یرمیاہ ۱۱: ۲۰ اور ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۱۲ مکاشفہ ۲: ۲۳
۱۹ ۲ تواریخ ۱۵: ۲
۲۰ ۲ آیت
۲۱ دیکھو خروج ۲۵: ۴۰ ۱۹ آیت
۲۲ ا تواریخ ۲۶: ۲۰

پیشتر مسیح ۱۰۱۵ کے قریب
۲۴ دیکھو خروج ۲۵: ۴۰ ا اور ۱۲ آیتیں
۲۵ استثنا ۳۱: ۷ و ۸ یشوع ۱: ۶ و ۷ و ۹ ا تواریخ ۲۲: ۱۳
۲۶ یشوع ۱: ۵
۲۷ ا تواریخ ۲۴ باب اور ۲۵ باب اور ۲۶ باب
۲۸ خروج ۳۵: ۲۵ و ۲۶ اور ۳۶: ۱ و ۲

۱۰۱۵
۱ ا باب جسے خُدا اکیلے نے چُنا ا سلاطین ۳: ۷ ا تواریخ ۲۲: ۵ امثال ۴: ۳
۲ دیکھو یسعیاہ ۵۴: ۱۱ و ۱۲ مکاشفہ ۲۱: ۱۸ وغیرہ
۳ ا سلاطین ۹: ۲۸
۴ ا تواریخ ۲۷: ۱
۵ ا تواریخ ۲۷: ۲۵ وغیرہ
۲۳ خروج ۲۵: ۱۸-۲۲ ا سموئیل ۴: ۴ ا سلاطین ۶: ۲۳ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ تخمیناً

۶ ۱ توا ۲۶: ۲۱
۷ ۲ قرن ۹: ۷
۱۱ متی ۶: ۱۳
۸ متی ۶: ۱۳ | ۱ تمطا ۱: ۱۷ | مکاشفہ ۵: ۱۳
۹ رومی ۱۱: ۳۶
۱۰ زبور ۳۹: ۱۲ | عبرا ۱۱: ۱۳ | ۱ پطر ۲: ۱۱
۱۱ ایوب ۱۴: ۲ | زبور ۹۰: ۹ | اور ۱۰۲: ۱۱ | اور ۱۴۴: ۴
۱۲ ۱ سمو ۱۶: ۷ | ۱ توا ۲۸: ۹
۱۳ امثا ۱۱: ۲۰

کے کام کے لئے پانچ ہزار قنطار اور دس ہزار درہم سونا دس ہزار
قنطار روپا اٹھارہ ہزار قنطار پیتل اور ایک لاکھ قنطار لوہا دیا۔ (۸) اور
جن پاس قیمتی پتھر تھے اُنہوں نے اُنہیں جیرسونی یحئیل کے ہاتھ
سے خُداوند کے گھر کے خزانے میں دے ڈالا۔ (۹) تب لوگ شادمان
ہوئے اِس لئے کہ اُنہوں نے خوشی سے ہدیے دیئے۔ کیونکہ وہ دل
کی تیاری سے خُداوند کے لئے دیتے تھے اور داؤد بادشاہ نے
بھی نہایت خوشی کی۔ (۱۰) اور داؤد نے ساری جماعت کے
آگے خداوند کا شکر کیا۔ اور داؤد نے کہا کہ اَے خُداوند ہمارے باپ
اِسرائیل کے خُدا تو ابدآلاباد مبارک ہو۔ (۱۱) اَے خُداوند بزرگی اور
قدرت اور جلال اور ۱۱ اہبیت اور حشمت بلکہ سب کچھ جو آسمان اور
زمین میں ہے تیرا ہی ہے۔ اَے خداوند بادشاہت تیری ہے اور تو
سبھوں کے اوپر سرفراز ہے۔ (۱۲) اور دولت اور عزت تیری طرف سے
آتی ہیں اور تو سبھوں پر بادشاہت کرتا ہے اور تیرے ہاتھ میں
قدرت اور توانائی ہیں اور تیرے قابو میں ہے کہ بزرگی اور زور سب
کو بخشے۔ (۱۳) اور اب اَے ہمارے خُدا ہم تیرا شکر کرتے ہیں اور
تیرے جلالی نام کی تعریف کرتے ہیں۔ (۱۴) پر میں کون اور
میرے لوگ کون کہ ہم اِس طور پر ایسی خوشی سے ہدیہ گذران
سکیں؟ کیونکہ تیری طرف سے سب کچھ ہے اور تیرے ہی ہاتھ
کی دی ہوئی چیزوں میں سے ہم نے تجھے دیا ہے۔ (۱۵) کیونکہ ہم
اپنے سارے باپ دادوں کی طرح تیرے آگے پردیسی اور مسافر
ہیں ہمارے دن زمین پر سایہ کی طرح ہیں اور اُنپر کچھ اعتبار
نہیں۔ (۱۶) اَے خُداوند ہمارے خُدا یہہ سارا ذخیرہ جو ہم نے تیار
کیا ہے کہ تیرے پاک نام کے لئے ایک گھر بنائیں تیرے ہی ہاتھ سے
ملا اور سب تیرا ہی ہے۔ (۱۷) اَے میرے خُدا میں یہہ بھی جانتا ہوں
کہ تو دل کو جانچتا ہے اور راستی کو چاہتا ہے میں نے تو اپنے
دل کی راستی سے یہہ سب کچھ بخوشی دیا۔ اور میں نے یہہ بھی
خوشوقتی سے دیکھا کہ تیرے لوگ جو یہاں حاضر ہیں تیرے لئے
بخوشی دیتے ہیں۔ (۱۸) اَے خُداوند ہمارے باپ دادوں ابراہام
اِضحاق اور اِسرائیل کے خُدا ایسا کر کہ تیرے لوگوں کے دلوں
میں ہمیشہ تک یہہ تصور اور خیال بندھا رہے اور تو اُن کے
دلوں کو بھی مستعد کر تاکہ تیری طرف رجوع رہیں۔ (۱۹) اور

میرے بیٹے سُلیمان کو سچا دل بخش کہ تیرے حکموں اور شہادتوں
اور شریعتوں کو حفظ کرے اور اُن پر عمل کرے اور اُس مسکن
کو بنائے جس کے لئے میں نے تیاری کی ہے۔ (۲۰) اور داؤد
نے ساری جماعت سے کہا کہ اب اپنے خُداوند خُدا کی حمد کرو۔
تب ساری جماعت نے خُداوند اپنے باپ دادوں کے خُدا
کی حمد کی اور اپنے اپنے سر جھکا کے خُداوند کے آگے اور بادشاہ
کے آگے سجدہ کیا۔ (۲۱) اور اُنہوں نے دوسرے دن ہوتے ہی
خُداوند کے لئے ذبیحوں کو ذبح کیا اور خُداوند کے لئے سوختنی قربانیوں کو
گذرانا ایک ہزار بیل اور ایک ہزار مینڈھے اور ایک ہزار بھیڑ اُن کے
تپاونوں اور بہت سے اور ذبائح سمیت جو سارے اِسرائیل کے
لئے تھے۔ (۲۲) اور اُنہوں نے اُسی دن بڑی خوشی سے خُداوند
کے آگے کھایا پیا۔ اور اُنہوں نے دوسری بار داؤد کے بیٹے سلیمان
کو بادشاہ کیا اور خداوند کے لئے پیشوا ہونے کو اُسے مسوح کیا اور
صدوق کو کاہن ہونے کے لئے تیل چپڑا۔ (۲۳) چنانچہ سلیمان
خُداوند کے تخت پر اپنے باپ داؤد کی جگہ میں بادشاہ ہو کے بیٹھا اور
اقبالمند تھا اور سارا اِسرائیل اُسکی فرمانبرداری کرتا تھا۔ (۲۴) اور
سب اُمرا اور بہادر اور داؤد بادشاہ کے سب بیٹے بھی اُس سلیمان
بادشاہ کے تابعدار ہوئے۔ (۲۵) اور خداوند نے سارے اِسرائیل
کی نظر میں سُلیمان کو نہایت بزرگ کیا اور اُسے ایسا دبدبۂ بادشاہت
کا دیا جیسا اُس کے آگے اِسرائیل میں کسی بادشاہ کا نہ تھا۔
(۲۶) سو داؤد بن یسی سارے اِسرائیل کا بادشاہ تھا۔ (۲۷) اور
وہ عرصہ کہ جس میں اِسرائیل پر بادشاہت کرتا رہا سو چالیس برس
کا تھا حبرون میں اُس نے سات برس بادشاہت کی اور یروشلم
میں تینتیس برس سلطنت کی۔ (۲۸) اور وہ اچھی عمر درازی تک پہنچا
زندگی سے اور دولت و عزت سے آسودہ ہو کے مر گیا اور اُسکا
بیٹا سُلیمان اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ (۲۹) اور داؤد بادشاہ کے
احوال اول و آخر دیکھو وہ سب سموایل غیب بین کی تواریخ میں
اور ناتن نبی کی تواریخ میں اور جاد غیب بین کی تواریخ میں (۳۰)
یعنے اُس کی ساری حکومت اور زور کا تذکرہ اور جو جو زمانے
اُس پر اور اِسرائیل پر اور زمین کی ساری مملکتوں پر گذر گئے اِن
کا حال سب لکھا ہے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ تخمیناً

۱۴ زبور ۷۲: ۱
۱۵ ۲ آیت | ۱ توا ۲۲: ۱۴
۱۶ ۱ سلا ۱: ۳۵ و ۳۹
† عبرانی میں اپنے ہاتھ سلیمان کے تلے دیئے
دیکھو پیدا ۲۴: ۲ | اور ۴۷: ۲۹ | ۲ توا ۳۰: ۸ | حزق ۱۷: ۱۸
۱۷ ۱ اخبا ۲: ۸
۱۸ ۱ سلا ۳: ۱۳ | ۲ توا ۱: ۱۲ | واعظ ۲: ۹
۱۹ ۲ سمو ۵: ۴ | ۱ سلا ۲: ۱۱
۲۰ ۲ سمو ۵: ۵
۲۱ پیدا ۲۵: ۸
۲۲ ۱ توا ۲۳: ۱
۲۳ ۲ توا ۹: ۱۲

تواریخ کی دوسری کتاب

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ تخمیناً

۱ باب

اور سُلیمان بن داؤد اپنی بادشاہت پر قائم ہوا ۱۔ اور خُداوند اُس کا خُدا اُس کے ساتھ رہا ۲۔ اور اُسے بڑی بُزرگی بخشی ۳۔ (۲) اور سُلیمان نے سارے اِسرائیل سے ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں سے اور قاضیوں سے اور سارے اِسرائیل کے ہر ایک ناظم سے یعنے ابوی سرداروں سے باتیں کیں ۴۔ (۳) تب سُلیمان اور اُس کے ساتھ ساری جماعت جبعُون ۵ کے اونچے مکان پر گئی۔ کیونکہ خُدا کی جماعت کا خیمہ جو خُداوند کے بندے موسیٰ نے بیابان میں بنایا تھا سو وہیں تھا۔ (۴) لیکن خُدا کے صندوق کو داؤد قریت یعریم سے اُس مقام میں اُٹھا لایا تھا ۶۔ جو اُس نے اُس کے لئے تیار کیا تھا۔ کیونکہ اُس نے اُس کے لئے یروشلم میں ایک خیمہ کھڑا کیا تھا۔ (۵) پر مذبح پیتل کا ۷۔ جو بضلی ایل بن اوری نے بنایا تھا ۸۔ وہاں خُداوند کے خیمہ کے آگے تھا اور سُلیمان ساری جماعت کے ساتھ وہاں دعا مانگنے کو گیا۔ (۶) اور سُلیمان وہاں پر خُداوند کے آگے پیتل کے مذبح کے پاس جو جماعت کے خیمے کے سامنے تھا ||چڑھ گیا اور اُس پر ایک ہزار سوختنی قُربانیوں کو چڑھایا ۹ +

(۷) اُسی رات خُدا سُلیمان کو دکھائی دیا ۱۰ اور اُسے کہا جو تو چاہتا ہو کہ میں تجھے دوں سو مانگ لے + (۸) سُلیمان نے خُدا سے کہا کہ تُو نے میرے باپ داؤد پر بڑی مہربانی کی اور مجھے اُسکی جگہ بادشاہ کیا ۱۱۔ (۹) اب ای خُداوند خُدا تیری بات جو تُو نے میرے باپ داؤد سے کہی برقرار رہے۔ کہ تو نے ایک قوم پر جو کثرت کے لحاظ سے زمین کی دُھول کی مانند بڑی ہے مجھے بادشاہ کیا ۱۲۔ (۱۰) پس مجھے عقل اور سمجھ دیجیے ۱۳ تاکہ میں اِن لوگوں کے آگے باہر جایا آیا کروں ۱۴۔ کیونکہ تیری اِس بڑی قوم کا اِنصاف کون کر سکتا ہے؟ (۱۱) تب خُدا نے سُلیمان سے کہا اِس لئے کہ تیرا دل اِس پر تھا اور تُو نے مال و اسباب یا دولت یا عزّت یا اپنے دشمنوں کی موت نہ چاہی اور نہ عمر کی درازی مانگی بلکہ اپنے لئے حکمت اور دانائی مانگی ۱۵ کہ میرے لوگوں کا جن پر میں نے تجھے بادشاہ کیا اِنصاف کرے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ تخمیناً

(۱۲) سو حکمت اور دانائی تجھے بخشی گئیں اور میں مال اور دولت اور عزّت تجھے ایسی دونگا جیسی تیرے آگے کے بادشاہوں میں سے کسی کو نہ ہوئی اور نہ کسی کو تیرے بعد ایسی ہوگی ۱۶۔ (۱۳) چنانچہ سُلیمان جبعون کے اونچے مکان پر سے یروشلم میں پھر آیا اور بنی اِسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا +

(۱۴) اور سُلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کئے ۱۷ اُسکی ایک ہزار چار سو گاڑیاں تھیں اور بارہ ہزار سوار جنہیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو یروشلم میں بادشاہ کے ساتھ + (۱۵) اور بادشاہ نے یروشلم میں سونا چاندی پتھروں کی مانند بہت کر دیا اور سرو کی لکڑیوں کو گولر کے درختوں کی مانند جو میدان میں کثرت سے ہوتے ہیں ۱۸ + (۱۶) اور سُلیمان کے لئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے ۱۹ اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو مقرری دام پر لیتے تھے + (۱۷) اور ایک گاڑی مصر سے چھ سو مثقال روپے پر نکلتی اور اوپر لائی جاتی تھی اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر۔ اور اِسی طرح حتیوں کے سارے بادشاہوں اور ارام کے بادشاہوں کے لئے اُنہیں کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے +

۲ باب

اور سُلیمان نے ارادہ کیا کہ خُداوند کے نام کے لئے ایک گھر ۱ اور اپنی سلطنت کے لئے ایک گھر بنائے + (۲) اور سُلیمان نے ستر ہزار باربرداروں اور پہاڑ میں اسی ہزار پتھر توڑنے والوں کو ٹھہرایا اور تین ہزار چھ سو آدمی کہ اُن سے کام لیں ۲۔ (۳) اور سُلیمان نے صور کے بادشاہ ||حورام پاس کہلا بھیجا کہ جیسا تُو نے میرے باپ داؤد سے کیا ۳۔ اور اُسکے پاس سرو کی لکڑیاں بھیجیں کہ وہ اپنے رہنے کے لئے ایک گھر بنائے ویسا ہی مجھ سے بھی کر (۴) دیکھ میں خُداوند اپنے خُدا کے نام کے لئے ایک گھر بناتا ہوں ۴ کہ اُس کے لئے مُقدّس کروں اور اُس کے آگے خوشبوئی کا بخور جلاؤں ۵ اور ہمیشہ کو نذر کی روٹیاں ۶ اور صبح شام کی اور سبتوں اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

نئے چاندوں اور خُداوند ہمارے خُدا کی عیدوں کی سوختنی قُربانیاں گذرانوں ۴ کہ یہہ ابد تک اِسرائیل پر فرض ہے ۰ (۵) اور وہ گھر جو مَیں بناتا ہوں عظیم ہوگا۔کیونکہ ہمارا خُدا سب معبودوں سے عظیم ہے ۸ (۶) لیکن کس کا مقدور ہے کہ اُس کے لئے ایک گھر بنائے ۹ ؟ حالانکہ آسمان میں بلکہ آسمانوں کے آسمان میں اُس کی سمائی ہو نہ سکی پھر مَیں کون ہوں جو اُس کے لئے گھر بناؤں ؟ مگر فقط اِس لئے کہ اُس کے آگے قُربانی جلاؤں ۰ (۷) اب میرے پاس ایک شخص بھیجیو جو سونے اور رُوپے اور پیتل اور لوہے اور ارغوانی اور قرمزی اور آسمانی رنگوں کے کاموں میں ہوشیار اور نقاشی میں دانشمند ہو کہ اُن کاریگروں کے ساتھ جو یہوداہ اور یروسلم میں مجھہ پاس ہیں جنہیں میرے باپ داؤد نے مقرر کیا ۱۰ نقاشی کا کام کرے ۰ (۸) اور سرو ۱۱ اور صنوبر اور صندل ۱۲ کے لٹھے لبنان میں سے میرے پاس بھیجیو۔کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تیرے چاکر لبنان کے درختوں کے کاٹنے میں ماہر ہیں۔ اور دیکھہ میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھہ رہینگے (۹) تاکہ میرے لئے بہت سی لکڑیاں تیار کریں۔کہ وہ گھر جو مَیں بناتا ہوں نہائت عالیشان ہوگا ۰ (۱۰) اور دیکھہ میں تیرے نوکروں کو اُن لکڑہاروں کو جو درختوں کو کاٹتے ہیں بیس ہزار کر ||صاف کیا ہوا گیہوں اور بیس ہزار کر جَو اور بیس ہزار بت مَی اور بیس ہزار بت تیل دونگا ۱۳ ۰

(۱۱) اور صور کے بادشاہ حورام نے جواب لکھکر سلیمان پاس بھیجا۔ ازبسکہ خُداوند اپنے لوگوں کو دوست رکھتا ہے اُس نے تجھہ کو اُن کا بادشاہ کیا ۱۴ (۱۲) اور حورام نے کہا خُداوند اِسرائیل کا خُدا جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ۱۵ مبارک ہو ۱۶ کہ اُس نے داؤد بادشاہ کو ایک دانا بیٹا بخشا جو کہ صاحب امتیاز و عقلمند ہے اور جو خُداوند کے لئے ایک گھر اور اپنی سلطنت کے لئے ایک گھر بنائیگا ۰ (۱۳) اور اب میں ||حورام ابی ایک ہوشیار شخص کو جو کہ امتیاز کرنا جانتا ہے بھیجتا ہوں۔ (۱۴) وہ دان کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا ہے پر اُسکا باپ صور کا ایک شخص ہے ۱۷ وہ سونے اور روپے اور پیتل اور لوہے اور پتھر اور لکڑی اور ارغوانی اور آسمانی اور کتانی اور قرمزی اور ہر طرح کی نقاشی کا کام جانتا ہے اور ہر ایک منصوبے کو جو اُس سے پوچھا جائے ایجاد کرنے میں ماہر ہے۔ وہ تیرے ہنرمندوں اور میرے مخدوم اور تیرے باپ داؤد کے ہنرمندوں کے ساتھہ سب کام بنائیگا ۰

(۱۵) اور اب گیہوں اور جَو اور تیل اور مَی جس کا میرے خُداوند نے ذکر کیا ہے ۱۸ اپنے خادموں کے لئے بھیجئے۔ (۱۶) تو ہم جتنی لکڑیاں تجھہ کو درکار ہیں لبنان میں کاٹینگے ۱۹ اور اُنہیں بیڑا باندھ کے سمندر پر سے تیرے پاس یافا میں ۲۰ پہنچا دینگے۔ اور تو اُنہیں یروسلم میں چڑھا لیجائیگا ۰ (۱۷) اور سُلیمان نے اِسرائیل کے مُلک میں کے سارے پردیسیوں کو گنوایا ۲۱ بعد اُس گننے کے جو اُس کے باپ داؤد نے گنوایا تھا ۲۲ اور وہ ایک لاکھہ ترپن ہزار چھہ سو ٹھہرے ۰ (۱۸) اور اُس نے اُن میں سے ستر ہزار کو باربرداری پر اور اَسّی ہزار کو پہاڑ کے پتھر کے توڑنے پر مقرر کیا اور اُن پر تین ہزار کروڑے ٹھہرائے کہ لوگوں سے کام لیں ۲۳ ۰

۳ باب

اور سُلیمان خُداوند کا گھر یروسلم کا گھر کوہ موریاہ پر بنانے لگا جو اُس کے باپ داؤد کو دکھایا گیا اُس جگہ جو داؤد نے ||اُرنان یبوسی کے ۱ کھلیہان میں مقرر کی تھی بنانے لگا ۲ (۲) اور اُس نے اپنی سلطنت کے چوتھے برس کے دوسرے مہینے کی دوسری تاریخ کو بنانا شروع کیا ۰ (۳) اور یہہ وہ بنیادیں ہیں کہ جنہیں سُلیمان نے خُداوند کے گھر کی بنا کیواسطے ڈالا۔ طُول ساٹھہ ہاتھہ اگلے اندازے کے موافق اور عرض بیس ہاتھہ تھا ۳ (۴) اور سامنے کے اُسارے کی لمبائی گھر کی چوڑائی کے موافق بیس ہاتھہ اور اونچائی ایک سو بیس ہاتھہ ۴ اور اُس نے اُسے بھیتر وار خالص سونے سے مڑھا ۰ (۵) اور اُس نے بڑے گھر کی چھت ۵ صنوبر کے تختوں سے بنائی اور خالص سونے سے مڑھی اور اُسکے اوپر کھجوروں اور زنجیروں کو بنایا ۰ (۶) اور اُس گھر میں قیمتی پتھر جڑے تاکہ وہ خوشنما ہو۔ اور سونا پرواِئم کا سونا تھا ۰ (۷) اور اُس نے گھر کو یعنے شہتیروں کو اور کھمبوں کو اور اُس کی دیواروں کو اور اُسکے کواڑوں کو سونے سے مڑھا اور دیواروں پر کروبیوں کو کھدوایا ۰ (۸) اور اُس نے پاکترین مکان بنایا جس کی لمبائی گھر کی چوڑائی کے موافق بیس ہاتھہ اور اُس کی چوڑائی بیس ہاتھہ اور اُس نے اُسے چھہ سو قنطار چوکھے سونے سے مڑھا ۰ (۹) اور کیلوں کا تول پچاس مثقال سونے کا تھا ۰ اور اُس نے اوپر کی کوٹھریاں بھی سونے سے مڑھیں ۰ (۱۰) اور اُس نے پاکترین مکان میں دو کروبیوں کو تراشکر بنایا ۔ اور اُنہیں سونے سے مڑھا ۰

۸ زبور ۱۳۵ : ۵ ۹ ۱ سلاطین ۸ : ۲۷ ۲ تواریخ ۶ : ۱۸ یسعیاہ ۶۶ : ۱ ۱۰ ۱ تواریخ ۲۲ : ۱۵ ۱۱ ۱ سلاطین ۵ : ۶ ۱۲ ۱ سلاطین ۱۰ : ۱۱ ۱۳ ۱ سلاطین ۵ : ۱۱ ۱۴ ۱ سلاطین ۱۰ : ۹ ۱۵ پیدائش ۱ باب ۱۶ ۱ سلاطین ۵ : ۷ ۱۷ ۱ سلاطین ۷ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب ۱۸ ۱۰ آیت ۱۹ ۱ سلاطین ۵ : ۸ و ۹ ۲۰ یوحنا ۱ : ۴۶ ۲۱ ۲ آیت میں ۲۲ ۱ تواریخ ۲۲ : ۲ ۲۳ ۲ آیت میں ۱ پیدائش ۲۲ : ۲ ۲ ۱ تواریخ ۲۱ : ۱۸ ۳ ۱ سلاطین ۶ : ۲ ۴ ۱ سلاطین ۶ : ۳ ۵ ۱ سلاطین ۶ : ۱۵ ۶ ۱ سلاطین ۶ : ۱۷ ۷ ۱ سلاطین ۶ : ۲۳

(۱۱) اور کروبیوں کے پروں کی لمبائی بیس ہاتھ۔ ایک پر پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار تک پہنچا اور دوسرا پر پانچ ہاتھ کا دوسرے کروبی کے پر تک پہنچا۔ (۱۲) اور دوسرے کروبی کا پر پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار تک پہنچا اور دوسرا پر پانچ ہاتھ کا دوسرے کروبی کے پر کے ساتھ ملا تھا۔ (۱۳) اِن کروبیوں کے پر بیس ہاتھ تک پھیلے اور وہ اپنے اپنے پاؤں پر کھڑے تھے اور اُن کے مُنہ گھر کی طرف تھے۔ (۱۴) اور اُس نے اُسکا پردہ آسمانی اور ارغوانی اور قرمزی سوت اور مہین کتان سے بنایا اور اُس پر کروبیوں کو منقش کیا۔ (۱۵) اور اُس نے گھر کے سامنے پینتیس ہاتھ لمبے دو ستون بنائے اور ایک ایک کا سرہانا جو ایک ایک کے سرے کے اوپر تھا پانچ ہاتھ لمبا تھا۔ (۱۶) اور اُس نے اِلہام گاہ کی زنجیروں کی مانند زنجیریں بنائیں اور ستونوں کے سروں پر لگائیں اور ایک سو انار بنائے اور زنجیروں پر رکھے۔ (۱۷) اور اُس نے ہیکل کے آگے اُن ستونوں کو کھڑا کیا ایک دہنی اور دوسرا بائیں طرف اور دہنے کا نام یاکین اور بائیں کا نام بوعز رکھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲ کے قریب۔ ۸ خر ۲۶: ۳۱ — متی ۲۷: ۵۱ — عبر ۹: ۳۔ ۹ ۱سلا ۷: ۱۵ ۔ ۲۱ — یرم ۵۲: ۲۱۔ ۱۰ ۱سلا ۷: ۲۰۔ ۱۱ یعنے وہ قائم کریگا ۔ یعنے اُس میں قوت ہے ۔ ۱سلا ۷: ۲۱

۴ باب

اور اُس نے پیتل کا مذبح بھی بنایا لمبائی اُس کی بیس ہاتھ اور چوڑائی اُسکی بیس ہاتھ اور اونچائی اُسکی دس ہاتھ۔ (۲) پھر ایک ڈھالا ہوا بحر بنایا جو اِردگرد گول تھا۔ عرض اُسکا ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا اور بلندی اُسکی پانچ ہاتھ اور اُسکا گھیر تیس ہاتھ کے سوت سے اندازکیا جاتا تھا۔ (۳) اور گرداگرد اُس کے نیچے بیلوں کی صورتیں تھیں جو اُس کے اِردگرد تھیں ایک ایک ہاتھ میں دس تھیں اور اُس بحر کو چاروں طرف سے گھیرتی تھیں بیلوں کی دو قطاریں اُس کے ڈھالنے میں اُسی کے ساتھ ڈھالی گئی تھیں۔ (۴) اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا تین کے چہرے پچھم کے مقابل اور تین کے چہرے دکھن کے مقابل اور تین کے چہرے پُورب کے مقابل اور بحر اُن کے اوپر تھا اور اُن کے پیچھے کے سب اعضا اندر کو تھے۔ (۵) اور دل اُسکا چار انگشت کا تھا اور اُسکا کنارہ پیالے کے کنارے کی طرح اور سوسن کے پھول سے مشابہ تھا۔ اُسکی گنجائش تین ہزار بت کی تھی۔ (۶) اور اُس نے دس حوض بنائے پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھے کہ اُن میں دھوئیں۔ اور جو چیزیں وہ سوختنی قربانی کے لئے چڑھاتے تھے اُنہیں میں پانی سے صاف کرتے تھے۔ اور بحر کاہنوں کے دھونے کے لئے تھا۔ (۷) اور اُس میں دس سُنہلے شمعدان اُنکے قاعدے کے موافق بنائے اور اُنہیں ہیکل میں پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھا۔ (۸) اور اُس نے دس میزیں بھی بنائیں اور ہیکل میں پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھیں۔ اور اُس نے سونے کے سو کٹورے بنائے۔ (۹) اور اُس نے کاہنوں کا صحن اور بڑا صحن اور اُس بڑے صحن کے دروازے بنائے اور اُنکے کواڑوں پر پیتل کے تختے جڑے۔ (۱۰) اور اُس نے بحر کو پُوربی سرے کی دہنی طرف دکھن کے مقابل رکھا۔ (۱۱) اور حورام نے برتن اور بیلچے اور کٹورے بنائے اور حورام نے وہ کام کہ جسکا سُلیمان بادشاہ کیواسطے خُدا کے گھر کے لئے کرنا تھا تمام کیا۔ (۱۲) یعنے دو ستون اور گولائیاں اور سرہانے جو اُن دو ستونوں کے اوپر تھے اور دو مالائیں جو سرہانوں کی گولائیوں کو جو ستونوں کے اوپر تھیں چھپاتی تھیں۔ (۱۳) اور دونوں مالاؤں پر پیتل کے چار سو انار بنائے اناروں کی دو قطاریں ایک ایک مالا پر تاکہ ستونوں کے اوپر کے سرہانوں کی گولائیاں چھپائی جائیں۔ (۱۴) اور کُرسیاں بنائیں اور اُن کُرسیوں پر حوض لگائے۔ (۱۵) اور ایک بحر اور اُسکے نیچے بارہ بیل۔ (۱۶) اور دیگیں اور بیلچے اور کانٹے اور سب ظروف جو حورام ابی نے سُلیمان بادشاہ کی خاطر خُداوند کے گھر کے لئے بنائے صاف پھول دھات کے تھے۔ (۱۷) اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات اور صردتاہ کے درمیان کُھلی زمین میں ڈھالا۔ (۱۸) اور سُلیمان نے سب ظروف بڑے وفور سے یُوں بنائے کہ وزن اُس پیتل کا کچھ معلوم نہ ہو سکا۔ (۱۹) اور سُلیمان نے خُدا کے گھر کے لئے سب ظروف بنائے اور سونے کا مذبح بھی اور وہ میزیں جن پر نذر کی روٹیاں ہیں۔ (۲۰) اور وہ شمعدان اور اُن کے چراغ کُندن سے کہ وہ دستور کے موافق اِلہام گاہ کے آگے روشن ہوں۔ (۲۱) اور اُن کے پھول اور چراغ اور گلگیر سُنہلے کُندن سے۔ (۲۲) اور چھریاں اور چمچے اور پیالے اور مجمر خاص سونے سے۔ اور مسکن کا مدخل اندر کے پاکترین مکان کے لئے

اخر ۲۷: ۱ و ۲ — ۲ سلا ۱۶: ۱۴ — حزقی ۴۳: ۱۳ و ۱۶۔ ۲ ۱سلا ۷: ۲۳۔ ۳ یعنے بیلوں کی صورتیں ۔ ۱سلا ۷: ۲۴ و ۲۵ و ۲۶۔ ۴ دیکھو ۱سلا ۷: ۲۶۔ ۵ ۱سلا ۷: ۳۸۔ ۶ ۱سلا ۷: ۳۹ — ۷ خر ۲۵: ۳۱ و ۴۰ — ۱ تو ۲۸: ۱۲ و ۱۹۔ ۸ ۱سلا ۷: ۴۸۔ ۹ ۱سلا ۶: ۳۶۔ ۱۰ ۱سلا ۷: ۳۹۔ ۱۱ یا بیلچے ۔ ۱۱ دیکھو ۱سلا ۷: ۴۰۔ ۱۲ ۱سلا ۷: ۴۱۔ ۱۳ دیکھو ۱سلا ۷: ۲۰۔ ۱۴ ۱سلا ۷: ۲۷ و ۴۳۔ ۱۵ ۱سلا ۷: ۴۰ و ۴۵۔ ۱۶ ۱سلا ۷: ۴۶۔ ۱۷ ۱سلا ۷: ۴۷۔ ۱۸ ۱سلا ۷: ۴۸ و ۴۹ و ۵۰۔ ۱۹ خر ۲۵: ۳۰۔ ۲۰ خر ۲۷: ۲۰ و ۲۱۔ ۲۱ خر ۲۵: ۳۱ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵ تخمیناً

اور گھر کے یعنے ہیکل کے کواڑ سونے کے تھے ✦

۵ باب

اِس طرح سب کام جو سُلیمان نے خُداوند کے گھر کے لئے کیا تمام ہوا۔ اور سُلیمان اپنے باپ داؤد کی نیاز کی ہوئی چیزوں کو اُس میں لایا۔ اور سونا اور چاندی اور سب ظروف خُدا کے گھر کے خزانے میں رکھ دیئے ✦

(۲) اُسوقت سُلیمان نے اسرائیل کے بزرگوں اور فرقوں کے سارے رئیسوں بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو یروشلم میں جمع کیا تاکہ داؤد کے شہر سے جو صیہون ہے خُداوند کے عہد کا صندوق چڑھا لائیں ✦ (۳) تب بادشاہ پاس بنی اسرائیل کے سارے لوگ ساتویں مہینے کی عید میں جمع ہوئے ✦ (۴) اور بنی اسرائیل کے سارے بزرگ آئے اور لاویوں نے صندوق اُٹھایا۔ (۵) سو وہ صندوق اُٹھا لائے اور جماعت کا خیمہ اور مقدس کے سارے ظروف جو اُس خیمہ میں تھے کاہن جو لاوی ہیں اُنہیں اُٹھا لائے ✦ (۶) اور سُلیمان بادشاہ نے اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُس پاس جمع تھی صندوق کے آگے کھڑے ہو کے بھیڑ بکری اور بیل اِس کثرت سے ذبح کئے کہ بیان میں نہیں آتے نہ اُن کا شمار معلوم ہو ✦ (۷) اور کاہنوں نے خُداوند کے عہد کے صندوق کو لا کے اُسکی جگہ مسکن کی الہام گاہ میں جو پاکترین مکان ہے داخل کر کے کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے رکھا ✦ (۸) اور کروبیوں کے بازو صندوق کی جگہ پر پھیلے ہوئے تھے ایسا کہ کروبی صندوق کو اور اُسکی چوبوں کو اوپر سے چھپاتے تھے ✦ (۹) اور اُنہوں نے چوبیں کھینچکر نکالیں یہاں تک کہ اُنکے سرے صندوق پر سے الہام گاہ کے آگے دکھائی دیتے تھے پر باہر سے نہیں دکھائی دیتے تھے اور وے وہاں آج کے دن تک ہیں ✦ (۱۰) اور اُس صندوق میں کچھ نہ تھا سوا پتھر کی اُن دو لوحوں کے جنہیں موسیٰ نے حورب پر اُس میں رکھا جب کہ خُداوند نے بنی اسرائیل سے عہد باندھا اور وے زمین مصر سے نکلے تھے ✦ (۱۱) اور جب کاہن پاک مکان سے نکلے (کہ سب کاہن جو حاضر تھے اپنے کو پاک کر کے آئے تھے اور باری باری خدمت نہیں کرتے تھے ✦ (۱۲) اور لاوی جو گاتے تھے وے سب کے سب جیسے آسف اور ہیمان اور یدوتن اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائی سوتی کپڑے سے ملبس ہو کے اور جھانجھ اور بربط اور کنارت لیکے قربانگاہ کی پورب کی طرف کھڑے تھے اور اُن کے ساتھ ایک سو بیس کاہن جو نرسنگے پھونکتے تھے ✦) (۱۳) اور ایسا ہوا کہ جب نرسنگے پھونکنے والے اور گانیوالے ایک کی طرح ہو گئے کہ خُداوند کی حمد اور شکرگذاری میں گویا فقط ایک کی آواز سُننے میں آئی اور جب نرسنگوں اور جھانجھوں اور موسیقی کے سب سازوں کی آواز خُداوند کی شکرگذاری میں بُلند ہوئی کہ وہ بھلا ہے کہ اُس کی رحمت ابدی ہے تو ایسا ہوا کہ وہ گھر جو خُداوند کا مسکن ہے ایک بادل سے بھر گیا۔ (۱۴) یہانتک کہ کاہنوں کو ابر کے سبب طاقت نہ ہوئی کہ کھڑے ہو کے خدمت کریں اِسلئے کہ خُدا کا گھر خُداوند کے جلال سے معمور ہو گیا تھا ✦

۶ باب

تب سُلیمان نے کہا خُداوند نے فرمایا ہے کہ میں اندھیری تاریکی میں رہونگا ✦ (۲) اور میں جو ہوں سو میں نے ایک گھر تیری سکونت کے لئے بنایا ایک مکان ابد تک تیرے جلوس کے لئے ✦ (۳) اور بادشاہ نے اپنا مُنہ پھیر کے اسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی اور اسرائیل کی ساری جماعت کھڑی ہوئی ✦ (۴) پھر کہا کہ خداوند اسرائیل کا خُدا مبارک ہو جس نے اپنے ہاتھ سے وہ کلام کہ جس کو اپنے مُنہ سے میرے باپ داؤد سے کہا تھا پورا کیا ✦ (۵) اور یُوں کہا کہ جس دن سے میں اپنی گروہ اسرائیل کو مصر کی سرزمین سے نکال لایا تب سے میں نے سارے بنی اسرائیل کے فرقوں کے کسی شہر کو پسند نہ کیا کہ اُس میں میرا گھر بنایا جائے اور اُس میں میرا نام ہو۔ اور میں نے کسی مرد کو پسند نہ کیا کہ میرے اسرائیلی لوگوں کا سردار ہو ✦ (۶) مگر میں نے یروشلم کو برگزیدہ کیا ہے کہ اُس میں میرا نام ہو۔ اور داؤد کو برگزیدہ کیا کہ میرے اسرائیلی لوگوں کا پیشوا ہو ✦ (۷) اور میرے باپ داؤد کے دِل میں تھا کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کے نام کے لئے ایک گھر بنائے ✦ (۸) سو خُداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا اِسی سبب سے کہ تُو نے اپنے دِل میں اِس بات

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۱ اسلا ۷:۵۱ — ۲ اسلا ۸:۱ وغیرہ — ۳ ۲ سمو ۶:۱۲ — ۴ دیکھو ۷:۸ و ۹، ۱۰ ابواب — ۵ اسلا ۸:۲ — ۶ است ۱۰:۲ و ۱ توا ۶:۱۱ — ۷ ۱ توا ۲۵:۱، ۶ — ۸ ۱ توا ۱۵:۲۴ — ۹ زبور ۱۳۶:۱ کل دیکھو ۱ توا ۱۶:۳۴، ۴۱ — ۱۰ خر ۴۰:۳۵ و ۲ توا ۷:۲ — ۱ احب ۱۶:۲ — ۲ اسلا ۸:۱۲ وغیرہ — ۳ ۲ توا ۱۲:۱۳ — ۴ ۱ توا ۲۸:۴ — ۵ ۲ سمو ۷:۲ ۱ توا ۱۷:۱ اور ۲۸:۲

کا ارادہ کیا کہ میرے نام کا ایک گھر بنائے سو تو نے جب کہ اپنے دِل میں یُوں اِرادہ کیا تو اچھا کیا۔ (۹) لیکن تو خود گھر نہ بنائیگا بلکہ تیرا بیٹا جو تیری صلب سے نکلیگا وہی میرے نام کا گھر بنائیگا + (۱۰) سو خُداوند نے وہ بات جو کہی تھی پُوری کی۔ کیونکہ میں اپنے باپ داؤد کی جگہ اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور جیسا کہ خُداوند نے کہا تھا میں اِسرائیل کے تخت پر بیٹھا۔ اور مَیں نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے نام کے لئے گھر بنایا۔ (۱۱) اور مَیں نے اُس میں وہ صندوق رکھا جِس میں خُداوند کے اُس عہدنامہ ہے جو اُس نے بنی اِسرائیل سے کیا +

(۱۲) اور سُلیمان نے اِسرائیل کی ساری جماعت کے روبرو خُداوند کے مذبح کے آگے کھڑا ہو کے اپنے ہاتھ پھیلائے (۱۳) کہ سُلیمان نے پانچ ہاتھ لمبا اور پانچ ہاتھ چوڑا اور تین ہاتھ اونچا پیتل کا ایک مچان بنایا تھا اور صحن کے بیچ میں اُسے رکھا اور اُسی پر کھڑا ہو کے اِسرائیل کی ساری جماعت کے آگے گھٹنے ٹیکے اور آسمان کی طرف اَپنے ہاتھ پھیلائے (۱۴) اور کہا اے خُداوند اِسرائیل کے خُدا تجھ سا کوئی خُدا نہ آسمان میں ہے اور نہ زمین میں ہے کہ تو اَپنے اُن بندوں کے لئے جو تیرے آگے اَپنے سارے دلوں سے چلتے پھرتے ہیں عہد کو حفظ کرتا اور اُن پر رحمت دکھاتا ہے۔ (۱۵) تو ہی نے جو کچھ اپنے بندے میرے باپ داؤد سے کہا تھا سو یاد کیا۔ تو نے اپنے مُنہ سے فرمایا اور اُسے اَپنے ہاتھ سے پُورا کیا جیسا آج کے دن ہے۔ (۱۶) اور اب اے خُداوند اِسرائیل کے خُدا یاد کر وہ عہد جو تُو نے اَپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتھ یہہ کہکے کیا تھا کہ تیرے لئے اِسرائیل کے تخت پر بیٹھنیوالا میرے آگے سے نابود نہ ہوگا شرطیکہ تیری اولاد اپنی راہوں پر خوب لحاظ رکھے کہ میری شریعت پر چلے جیسا کہ تو میرے آگے چلا (۱۷) اور اب اے خُداوند اِسرائیل کے خُدا اپنے اُس قول کو جو تُو نے اپنے بندے داؤد سے کیا تھا ثابت کر + (۱۸) لیکن کیا حقیقت میں خُدا آدمیوں کے ساتھ زمین پر سکونت کریگا؟ دیکھ آسمان اور سارے آسمانوں کے آسمان تیری گنجائش نہیں رکھتے پس کتنی کمتی اِس گھر میں ہوگی جو مَیں نے بنایا؟ (۱۹) تِس پر بھی اے خُداوند میرے خُدا اپنے بندے کی دعا اور زاری پر کان دھر جیئے اور وہ دُعا

پیشتر مبیم سے ۱۰:۴ کے قریب
۶ ۲ تو ۱۰:۵
۷ ۱ سلا ۸:۲۲
۸ حز ۱۵:۱۱ است ۴:۳۹ اور ۷:۹
۹ ۱ تو ۲۲:۹
۱۰ ۲ سمو ۷:۱۲،۱۶ ۱ سلا ۲:۴ اور ۶:۱۲ ۲ تو ۷:۱۸
۱۱ زبور ۱۳۲:۱۲
۱۲ ۲ تو ۲:۶ یسع ۶۶:۱ اعما ۷:۴۹

اور زاری جو تیرا بندہ تیرے آگے کرتا ہے سُنئے۔ (۲۰) کہ رات دن تیری آنکھیں اِس گھر پر کھلی رہیں اِس مکان پر کہ جس کی بابت تُو نے فرمایا کہ میں اپنا نام وہاں رکھونگا۔ کہ تُو اُس دعا پر جو تیرا بندہ ||اِس گھر کی طرف متوجہ ہو کے کرے کان رکھے۔ (۲۱) اور تو اپنے بندے کی دُعا پر اور اپنی گروہ اِسرائیل کی دعاؤں پر جو وہ اس مکان کی طرف کریں کان دھر۔ اَپنے رہنے کی جگہ میں سے آسمان پر سے سُن۔ اور جب تُو سُنے تو بخش دے + (۲۲) اگر کوئی اپنے ہمسایہ کا گُناہ کرے اور اُس پر قسم رکھی جائے کہ وہ قسم کھائے اور اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم لائی جائے (۲۳) تو تو آسمان پر سے سُن اور اَپنے بندوں کا اِنصاف کر اور بدکار کو سزا دے اور اُس کی روشوں کا بدلا اُس کے سر پر ڈال دے اور صادق کو صادق ٹھہرا اور اُسکی صداقت کے مطابق اُسے جزا پہنچا دے + (۲۴) اور جب تیری گروہ اِسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پائے اِسلئے کہ اُنہوں نے تیرے حضور گُناہ کیا اور پھر تیری طرف رجوع کرے اور تیرے نام کو مانے اور اِس گھر† میں تیرے حضور دُعا اور زاری کرے (۲۵) تو تو اُنکی دُعا آسمانوں پر سے سُن اور اپنی گروہ اِسرائیل کے گُناہ بخش اور اُنہیں اِس سرزمین میں جو تُو نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادوں کو دی ہے پھر لا + (۲۶) اور اگر آسمان بند ہو جائیں اور مینہ نہ برسیں اِس لئے کہ اُنہوں نے تیرا گُناہ کیا ہے پھر اگر وہ اِس جگہ کی طرف دُعا کریں اور تیرے نام کا اِقرار کریں اور اپنی خطاؤں سے پھریں اِس لئے کہ تُو نے اُن پر مصیبت بھیجی ہے۔ (۲۷) تو تُو آسمان پر سے اُن کی سُن اور اَپنے اِسرائیلی بندوں اپنے لوگوں کے گُناہ بخش جس حال کہ تو نے وہ اچھی راہ کہ جس پر اُنہیں چلنا چاہئے اُنہیں بتائی ہے اور اُس زمین پر جو تُو نے اپنی گروہ کو میراث دی ہے مینہ برسا دے + (۲۸) اور جب کہ زمین پر کال اور وبا اور بادسموم اور گیروئی ہوا اور جب کہ ٹڈیاں اور چھا پھیے کثرت سے ہوں اور جب کہ اُن کے دشمن اُن کے مُلک کے شہروں میں اُنہیں گھیر کے تنگ کریں۔ جو کوئی بلا یا جو کوئی مرض موجود ہو۔ (۲۹) اُس وقت جو دُعا اور جو منت کوئی اِنسان کرے یا تیرے سب اِسرائیلی لوگ کریں جب وہ ہر ایک اَپنے اَپنے دُکھ درنج سے آگاہ ہوں اور اپنے ہاتھ

پیشتر مبیم سے ۱۰:۴ کے قریب
|| یا اِس گھر میں کرے
† یا کی طرف
۱۳ ۱ سلا ۱۷:۱
۱۴ ۲ تو ۲:۹

اِس گھر کی طرف پھیلائیں۔ (۲۱) تو تُو اُسے آسمان پر سے اپنے رہنے کے مکان میں سے سُن اور بخش دے۔ اور ہر ایک شخص کو جس کے دل کو تو جانتا ہے اُس کی سب روش کے مطابق بدلا دے اِس لئے کہ تو ہی اکیلا سارے بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہے۔ (۳۱) تاکہ وہ تجھ سے ڈرتے رہیں اور تیری راہوں پر اِس سرزمین پر جو تُو نے اُن کے باپ دادوں کو دی ہے اپنی عمر بھر چلیں۔

(۳۲) اور وہ اجنبی بھی جو تیرے اِسرائیلی لوگوں میں سے نہیں ہے مگر تیرے بزرگ نام اور قوی ہاتھ اور تیرے بڑھائے ہوئے بازو کے سبب دور مُلک سے آیا ہے جب کہ وہ آ کے اِس گھر میں دُعا مانگیں۔ (۳۳) تو تُو آسمان پر سے اپنے رہنے کی جگہ میں سے سُن اور جو کچھ اجنبی تجھ سے مانگے سو اُس کی دُعا کے مطابق عمل کر۔ تاکہ زمین کی ساری گروہیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری گروہ بنی اِسرائیل کی طرح تجھ سے ڈریں اور جانیں کہ یہ تیرا نام اِس گھر پر جسے میں نے بنایا لیا جاتا ہے۔

(۳۴) اور جب تیری گروہ لڑائی کے لئے اپنے دُشمن کے برخلاف اُس راہ میں کہ جس میں تُو اُنہیں بھیجیگا نکلے اور تیرے آگے دُعا مانگے۔ اِس شہر کی طرف جسے تو نے پسند کیا اور اِس گھر کی طرف جسے مَیں نے تیرے نام کے لئے بنایا۔ (۳۵) تو تُو آسمان پر سے اُن کی دُعا اور فریاد کو سُن اور اُن کا اِنصاف کر۔ (۳۶) جس وقت وہ تیرے آگے خطا کریں کیونکہ کوئی اِنسان نہیں جو خطا نہیں کرتا اور تُو اُن پر غضب کرے اور اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے ہاتھ میں گرفتار کرائے اور وہ اُن کو کسی مُلک میں دور ہو یا نزدیک اسیر کر کے لیجائیں۔ (۳۷) پھر اگر وہ اپنے دِل میں یاد کریں اُس مُلک میں جس میں جلاوطن کئے گئے اور توبہ کریں اور اپنے جلاوطن کرنیوالوں کی سرزمین میں تجھ سے منت کریں اور کہیں کہ ہم نے خطا کی ہم نے بدی کی ہم نے بدذاتیاں کیں۔ (۳۸) اور وہ اپنی اسیری کی سرزمین میں جس میں اسیر کئے گئے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے تیری طرف متوجہ ہوں اور اِس زمین کی طرف جو تو نے اُن کے باپ دادوں کو دی اور اِس شہر کی طرف جسے تُو نے پسند کیا اور اِس گھر کی طرف جو مَیں نے تیرے نام کے لئے بنایا دُعا مانگیں۔ (۳۹) تو تُو آسمان پر سے اپنے مسکن میں سے اُن کی دُعا اور زاریاں سُن اور اُن کا اِنصاف کر اور اپنی گروہ کی خطائیں جو اُنہوں نے تیرے آگے کیں بخش دے۔ (۴۰) پس اب اَی میرے خُدا میں منت کرتا ہوں کہ اِس دُعا پر جو اِس مقام میں کیجائے تیری آنکھیں کُھلی رہیں اور تیرے کان دھرے رہیں۔ (۴۱) اور اب اَی خُداوند خُدا اُٹھ اور اپنے مقام راحت کو چل تُو اور تیری قوت کا صندوق۔ اَی خُداوند خُدا تیرے کاہن نجات سے ملبس ہوں اور تیرے مُقدس لوگ نیکی سے خوشوقت رہیں۔ (۴۲) اَی خُداوند خُدا تو اپنے ممسوح کا مُنہہ نہ پھیر بلکہ اپنے بندے داؤد کی رحمتیں جو اُس پر ہوئیں یاد فرما۔

۷ باب

اور جب سُلیمان دُعا مانگ چکا تھا تو آسمان سے آگ اُتری اور سوختنی قُربانی کو اور ذبیحوں کو کھا گئی اور وہ گھر خُداوند کے جلال سے بھر گیا۔ (۲) سو کاہن خُداوند کے گھر میں داخل نہ ہو سکے اِس لئے کہ خُداوند کا گھر خُداوند کے جلال سے بھر گیا تھا۔ (۳) اور جب سارے بنی اِسرائیل نے آگ کو اور خُداوند کے جلال کو اُس گھر پر اُترتے دیکھا تب زمین کے گچ پر مُنہہ کے بل جُھک گئے اور سجدہ کیا اور خُداوند کا شکر گذرانا کہ وہ بھلا ہے کہ اُسکی رحمت ابدی ہے۔

(۴) تب بادشاہ اور سارے لوگوں نے خُداوند کے آگے ذبیحے ذبح کئے۔ (۵) اور سُلیمان بادشاہ نے بائیس ہزار بیلوں اور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑوں کو قُربانی کے لئے گذرانا۔ یوں بادشاہ اور سارے لوگوں نے خُدا کے گھر کو مخصوص کیا۔ (۶) اور کاہن اپنی اپنی خدمت میں حاضر ہوئے اور لاوی بھی خُداوند کے باجے لئے ہوئے کہ جنہیں داؤد بادشاہ نے بنایا تھا کہ خُداوند کا شکر کریں کہ اُسکی رحمت ابدی ہے۔ جبکہ داؤد نے اُن کی معرفت سے حمد کی تھی۔ اور کاہنوں نے اُن کے آگے نرسنگے پھونکے اور سارے اِسرائیلی کھڑے ہوئے۔ (۷) اور سُلیمان نے صحن کے بیچ کو جو خُداوند کے گھر کے آگے تھا مخصوص کیا کیونکہ اُسنے وہاں سوختنی قُربانیوں اور سلامتی کی قُربانیوں کی چربی کو گذرانا کیونکہ وہ مذبح پیتل کا جسے سُلیمان نے بنایا تھا سوختنی قُربانیوں اور نذر کی قُربانیوں اور ساری چربی کے لئے گنجائش نہ رکھتا تھا۔ (۸) سو اُسوقت سُلیمان اور اُسکے ساتھ سارے اِسرائیلی جو ایک بڑا ہی انبوہ تھے حمات سے مصر کی نہر تک سات دن عید کرتے رہے۔

پیشتر مسیح ۱۰۰۴ کے قریب

۵ ۱ تواریخ ۲۸: ۹

۶ ایوب ۲۰: ۱۲ / ۱ یوحنا ۲۰: ۷

۱۱ یا یہ گھر تیرے نام سے کہلاتا ہے

۷ امثال ۲۰: ۹ / واعظ ۷: ۲۰ / یعقوب ۳: ۲ / ۱ یوحنا ۱: ۸

۱۸ زبور ۱۳۲: ۸ و ۹ و ۱۰: ۱۶

۱۹ ۱ تواریخ ۲۸: ۲

۲۰ زبور ۱۳۲: ۱ / یسعیاہ ۵۵: ۳

۱ ۱ سلاطین ۸: ۵۴

۲ احبار ۹: ۲۴ / قضاۃ ۶: ۲۱ / ۱ سلاطین ۱۸: ۳۸ / ۱ تواریخ ۲۱: ۲۶

۳ ۱ سلاطین ۸: ۱۰ و ۱۱ / ۲ تواریخ ۵: ۱۳ و ۱۴ / حزقی ۱۰: ۳ و ۴

۴ ۲ تواریخ ۵: ۱۳

۵ ۱ تواریخ ۱۶: ۴۱ / ۲ تواریخ ۵: ۱۳ / ۲ تواریخ ۲۰: ۲۱ / زبور ۱۳۶: ۱

۶ ۱ سلاطین ۸: ۶۲ و ۶۳

۷ ۱ تواریخ ۱۵: ۱۶

۸ ۲ تواریخ ۵: ۱۲

۹ ۱ سلاطین ۸: ۶۴

۱۰ یشوع ۱۳: ۳ / ۱۱ ۱ سلاطین ۸: ۶۵

(۹) اور آٹھویں دن وہ عیدی جماعت کے لئے فراہم ہوئے
کیونکہ وہ سات دن مذبح کے مقدس کرنے کے لئے اور سات
دن عید کے لئے مانتے تھے۔ (۱۰) اور ساتویں مہینے کی تئیسویں
تاریخ کو اُس نے لوگوں کو رخصت کیا[۱۲] کہ وہ اُس ساری
نیکی سے جو خداوند نے داؤد اور سلیمان سے اور اپنی گروہ اسرائیل
سے کی تھی خوشوقت اور دلشاد ہو کے اپنے خیموں کو جائیں ✚
(۱۱) چنانچہ سلیمان خداوند کا گھر اور بادشاہ کا گھر بنا چکا[۱۳]
اور جو کچھ سلیمان کے دل میں آیا تھا کہ خداوند کے گھر میں اور
اپنے گھر میں بنائے سو اُس نے بخوبی انجام تک پہنچایا ✚
(۱۲) تب خداوند رات کیوقت سلیمان پر ظاہر ہوا اور اُسے
کہا کہ میں نے تیری دعا سُنی اور اِس مکان کو اپنے واسطے
چُن لیا کہ وہ قربانگاہ ہووے[۱۴] (۱۳) جو میں آسمان کو بند کروں کہ
بارش نہ ہو اور ٹڈیوں کو فرماؤں کہ زمین کو خراب کریں اور جو
میں اپنے لوگوں کے درمیان مری بھیجوں[۱۵] (۱۴) پس اگر
میرے لوگ جو میرے نام سے کہلائے جاتے ہیں اپنے تئیں
عاجز کریں[۱۶] اور دعا مانگیں اور میرا مُنہہ ڈھونڈیں اور اپنی بری
راہوں سے پھیریں تو میں آسمان پر سے سُنونگا اور اُنکی خطائیں
بخشونگا[۱۷] اور اُن کی زمین کو ‖ امان دونگا ✚ (۱۵) اب سے میری
آنکھیں کُھلی رہینگی اور میرے کان اُس دعا پر جو اِس مکان میں
کیجائے دھرے ہونگے[۱۸] (۱۶) کیونکہ میں نے اِس گھر کو پسند
کیا اور مقدس ٹھہرایا کہ اُس میں میرا نام ابد تک رہے[۱۹] اور میری
آنکھیں اور میرا دل ہر وقت اُس پر ٹھہرینگے ✚ (۱۷) اور تو جو ہے
سو اگر میرے حضور ایسی چال چلیگا جیسی تیرا باپ داؤد چلتا تھا[۲۰]
کہ تُو اُن سب حکموں پر جو میں نے تجھے کئے عمل کرے اور میری
شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ کرے۔ (۱۸) تو میں تیری سلطنت
کا تخت ہمیشہ قائم رکھونگا جیسا میں نے تیرے باپ داؤد سے عہد
کر کے کہا کہ اسرائیل کے سردار ہونے کے لئے تیرے یہاں مرد
کی کبھی کمی نہ ہوگی[۲۱] (۱۹) پر اگر تم میری پیروی سے برگشتہ ہوگے
اور میری شریعتوں اور عدالتوں کو جو میں نے تمہیں بتائیں
حفظ نہ کروگے اور جا کے غیر معبودوں کی عبادت کروگے اور اُنہیں
سجدہ کروگے[۲۲] (۲۰) تو میں اُنہیں اپنی اِس سرزمین سے جو
میں نے اُنہیں دی ہے اُکھاڑ ڈالونگا اور اِس گھر کو جسے میں نے

پیشتر ہیم ۲۰۲ | ۱۲ ۱سلا ۸: ۶۶ | ۱۳ ۱سلا ۹: ۱ وغیرہ | ۱۴ استہ ۱۲: ۵ | ۱۵ ۲ توا ۶: ۲۶ و ۲۸ | ۱۶ ایعقو ۴: ۱۰ | ۱۷ ۲ توا ۶: ۲۷ و ۳۰ | ‖ عبرانی میں چنگا کرونگا | ۱۸ ۲ توا ۶: ۴۰ | ۱۹ ۱سلا ۹: ۳ ۲ توا ۶: ۶ | ۲۰ ۱سلا ۹: ۴ وغیرہ | ۲۱ ۲ توا ۶: ۱۶ | ۲۲ احبا ۲۶: ۱۴ و ۳۳ استہ ۲۸: ۱۵ و ۳۶ و ۳۷

اپنے نام کے لئے مقدس کیا ہے اپنی نظر سے گرا دونگا اور اسرائیل
کو تمام جہان میں ضرب المثل اور کہاوت کر دونگا ✚ (۲۱) اور یہہ
گھر جو عالی شان ہے ہر ایک کو جو اُس سے گذرے حیرانی کا باعث
ہوگا۔ یہانتک کہ وہ کہیگا کہ خداوند نے اِس سرزمین سے اور
اِس گھر سے ایسا کیوں کیا[۲۳] ؟ (۲۲) تب یہہ جواب دیا جائیگا
کہ یہہ اِسواسطے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں
کے خدا کو جو اُنہیں مُلک مصر سے نکال لایا ترک کیا اور غیر معبودوں
کو اختیار کیا اور اُنہیں سجدہ کیا اور اُن کی بندگی کی۔ اِس
لئے خداوند نے اُن پر یہہ سب بلا نازل کی ✚

۸ باب

اور اُن بیس برس کے آخر میں کہ جن میں سلیمان نے
خداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا تھا تو یوں ہوا[۱] کہ (۲) اُن شہروں
کو جو حورام نے سلیمان کو ‖ انعام دیئے تھے سلیمان نے پھر
تعمیر کیا اور بنی اسرائیل کو اُن میں بسایا ✚
(۳) اور سلیمان حمات ضوبہ کو نکلا اور اُس پر غالب ہوا ✚ (۴) اور
اُس نے بیابان میں تدمور بنایا اور خزانے کے سارے شہر بھی[۲]
جو اُس نے حمات میں بنائے تھے ✚ (۵) اور اُس نے بیت حورانِ
عالی اور بیت حورانِ سافل کو بنایا جو دیواروں اور پھاٹکوں اور
اڑبنگوں سے مضبوط کئے ہوئے شہر تھے ✚ (۶) اور بعلت اور
خزانے کے سارے شہر جو سلیمان کے تھے اور گاڑیوں کے
شہر اور سواروں کے شہر اور جو کچھ سلیمان چاہتا تھا کہ یروشلم
میں اور لبنان میں اور اپنی مملکت کی ساری سرزمین میں بناکرے
اُس نے بنا کیا ✚ (۷) لیکن وہ ساری گروہ جو حتیوں اور اموریوں
اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں سے باقی رہی اور اسرائیلی
نہ تھی[۳] (۸) ہاں اُن کی اولاد جو بعد اُن کے زمین میں باقی
رہی جنہیں بنی اسرائیل نے نابود نہ کیا سو سلیمان نے اُن
سے خراج کے بدلے کام لیا جیسا کہ آجکے دن ہوتا ہے ✚ (۹) لیکن
سلیمان نے اپنے کام کے لئے بنی اسرائیل میں سے کسی کو
مزدور نہ کیا کہ وہ جنگی مرد اور اُس کے لشکر کے سردار اور اُسکی
گاڑیوں اور اُسکے سواروں کے بندوبست کرنیوالے تھے ✚
(۱۰) اور سلیمان بادشاہ کے خاص عہدہ داروں میں سے دو
سو پچاس تھے[۴] جو لوگوں پر حاکم تھے ✚ (۱۱) اور سلیمان فرعون کی

پیشتر ہیم ۱۰۳ | ۲۳ ۲ استہ ۲۹: ۲۴ و ۲۵ ارمیاہ ۲۲: ۸ و ۹ | ۱ ۱سلا ۹: ۱۰ وغیرہ | ‖ یا پھیر دیئے تھے | ۲ ۱سلا ۹: ۱۷ وغیرہ | ۳ ۱سلا ۹: ۲۰ وغیرہ | ۴ دیکھو ۱سلا ۹: ۲۳

بیٹی کو داؤد کے شہر سے اُس گھر میں جو اُس کے لئے بنایا تھا اُٹھا لایا۔ کہ اُس نے کہا کہ میری جورو اسرائیل کے بادشاہ داؤد کے گھر میں نہ رہیگی۔ کیونکہ مقدس وہ ہو جس میں خداوند کا صندوق آیا ✦

(۱۲) تب سُلیمان نے خُداوند کے لئے خُداوند کے اُس مذبح پر جس کو اُس نے اُس اُسارے کے سامنے بنایا تھا سوختنی قُربانیاں گذرانیں۔ (۱۳) چنانچہ بہ اندازہ روز روز کی جیسا موسیٰ نے حکم دیا تھا اور سبتوں کی اور نئے چاندوں کی اور عیدوں کی برس برس تین بار یعنے فطیری روٹی کی عید کی اور ہفتوں کی عید کی اور خیموں کی عید کی قُربانیاں گذرانیں ✦ (۱۴) اور اُس نے اپنے باپ داؤد کے حکم کے موافق کاہنوں کی باریداریوں کو اُن کے کام پر مقرر کیا اور لاویوں کو اُن کی خدمت پر کہ وہ ایک ایک دن جیسا کہ فرض تھا کاہنوں کے آگے خُداوند کی حمد کریں اور خدمت گذاری کریں اور دربانوں کو اُنکی باریداریوں کے مطابق ہر ایک پھاٹک میں مقرر کیا۔ کیونکہ مرد خُدا داؤد کا حکم یُونہیں تھا ✦ (۱۵) اور وہ بادشاہ کے حکم سے جو اُس نے کاہنوں اور لاویوں ||کے حق میں اور ہر ایک کام کے واسطے اور خزانوں کے واسطے کیا تھا باہر نہ گئے ✦ (۱۶) سو سُلیمان کا سارا کام خُداوند کے گھر کی بنیاد ڈالنے کے دن سے اُس کے تیار ہونے تک تمام ہوا اور خُداوند کا گھر بن گیا ✦

(۱۷) اُسوقت سُلیمان سمندر کے کنارے ادوم کے مُلک میں عصیون جبر اور ||ایلوت کو گیا ✦ (۱۸) اور حورام نے اپنے نوکروں کے ہاتھ سے جہازوں کو اور ملاحوں کو جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے اُس پاس بھیجا اور وہ سُلیمان کے چاکروں کے ساتھ اوفیر کو گئے اور وہاں سے ساڑھے چار سَو قنطار سونا لیا اور سُلیمان بادشاہ کے پاس لائے ✦

۹ باب

اور جب سُلیمان کا شہرہ سبا کی ملکہ تک پہنچا تو وہ مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئی اور بڑے انبوہ کے ساتھ یروشلیم میں داخل ہوئی۔ اُس کے ساتھ بہت سے اونٹ تھے جن پر خوشبوئیاں لدی تھیں اور نہایت بہت سونا اور مہنگ مول جواہر تھے۔ اور اُس نے سُلیمان پاس آ کے جو کچھ اُس کے دل میں تھا سب کی بابت اُس سے گفتگو کی ✦ (۲) سُلیمان نے اُس کے سب سوالوں کا جواب دیا۔ سُلیمان سے کوئی چیز پوشیدہ نہ تھی جو اُس کے کسی سوال کا جواب نہ دیتا ✦ (۳) اور جسوقت سبا کی ملکہ نے سُلیمان کی دانشمندی کو اور اُس گھر کو جو اُس نے بنایا تھا (۴) اور اُس کے دستر خوان کی نعمتوں کو اور اُس کے خادموں کی نشست کا طور اور اُس کے ملازموں کی حاضر باشی اور اُنکی پوشاک کو اور اُس کے ساقیوں اور اُن کے لباس کو اور اُس سیڑھی کو جس سے وہ خُداوند کے مسکن کو چڑھ جاتا تھا دیکھا تو اُس کے حواس اُڑ گئے ✦ (۵) اور اُس نے بادشاہ سے کہا کہ یہ تحقیق خبر تھی جو میں نے ||تیرے کاموں اور تیری دانش کی بابت اپنے مُلک میں سُنی تھی۔ (۶) پر جب تک میں نے آ کے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا تھا تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا تھا۔ اور دیکھ میں نے تیری حکمت کی زیادتی کی آدھی خبر نہ سُنی تھی۔ کیونکہ تو اُس شہرہ سے جو میں نے سُنا تھا برتر ہے۔ (۷) مبارک ہیں تیرے لوگ اور مبارک ہیں تیرے یہ ملازم جو نت تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں اور تیری حکمت سنتے ہیں ✦ (۸) خُداوند تیرا خُدا مبارک ہو جو تجھ سے راضی ہو اور جس نے تجھ کو اپنی کُرسی پر بٹھایا کہ تو خُداوند اپنے خُدا کی جگہ بادشاہ ہو۔ اِس لئے کہ تیرا خُدا اِسرائیل کو پیار کرتا اور اُنہیں ابد تک قائم رکھنے چاہتا ہو سو ہی اُس نے تجھے اُن کا بادشاہ کیا کہ تو عدل و انصاف کرے ✦ (۹) اور اُس نے ایک سو بیس قنطار سونا اور بہت سی خوشبوئیاں اور قیمتی جواہر سُلیمان کو دیئے اور کبھی پھر ایسی خوشبوئیاں میسر نہ ہوئیں جیسی سبا کی ملکہ نے سُلیمان بادشاہ کو دیں ✦ (۱۰) حورام کے نوکر اور سُلیمان کے نوکر جو اوفیر سے سونا لائے چندن کے بہت سے درخت اور جواہر بھی لائے تھے ✦ (۱۱) اور بادشاہ نے چندن کی لکڑی سے خُداوند کے گھر کے لئے اور بادشاہ کے قصر کے لئے سیڑھیاں بنوائیں اور کناریں اور بربطیں گانیوالوں کے لئے تیار کرائیں اور ایسی لکڑیاں یہوداہ کے مُلک میں آگے دیکھنے میں نہیں آئی تھیں ✦ (۱۲) سو سُلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو جو کچھ اُس نے مانگا اُس سے زیادہ جو وہ بادشاہ کے لئے لائی دیا ✦ اور وہ اپنے ملازموں سمیت اپنی مملکت کو پھر گئی ✦

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۹ کے قریب
۵ اسلا ۳ : ۱ اور ۷ : ۸ اور ۹ : ۲۴
۶ خر ۲۹ : ۳۸ گنہ ۲۸ : ۳ و ۹ و ۱۱ و ۲۶ اور ۲۹ : ۱ وغیرہ
۷ خر ۲۳ : ۱۴ است ۱۶ : ۱۶
۸ ا توا ۲۴ : ۱
۹ ا توا ۲۵ : ۱
۱۰ ا توا ۹ : ۱۷ اور ۲۶ : ۱
|| یا کو ہر ایک کام کے حق میں
۱۱ اسلا ۹ : ۲۶
|| یا ایلات
است ۲ : ۸
۲ سلا ۱۴ : ۲۲
۱۲ اسلا ۹ : ۲۷ ۲ توا ۹ : ۱۰ و ۱۳
۱ اسلا ۱۰ : ۱ وغیرہ
متی ۱۲ : ۴۲
لوقا ۱۱ : ۳۱

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب
|| یا تیری باتوں
۲ ۲ توا ۸ : ۱۸
۳ اسلا ۱۰ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

(۱۳) اور اُس سونے کا وزن جو سُلیمان کے پاس سال بسال آتا تھا سو چھ سو چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا۔ (۱۴) سوا اُس سونے کے جو بیوپاری اور سوداگر لائے۔ اور عرب کے سب بادشاہ اور مُلک کے صوبہ دار سُلیمان پاس سونا چاندی لائے۔

(۱۵) اور سُلیمان بادشاہ نے سونا گھڑوا کے دو سو پھریاں بنوائیں چھ سو مثقال کا پیٹا ہوا سونا ایک پھری پیچھے خرچ ہوا۔ (۱۶) اور سونے ہی کی تین سو ڈھالیں بنوائیں۔ ایک ایک ڈھال تین تین سو مثقال سونے کی ہوئی۔ اور بادشاہ نے اُنہیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا۔ (۱۷) اُس کے سوا بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا اور اُس پر خالص سونا پھروایا۔ (۱۸) اُس تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں اور ایک سُنہلا موڑھا پاؤں رکھنے کا تخت سے جڑا تھا اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا اور ہر ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کھڑا تھا۔ (۱۹) اور اُن چھ سیڑھیوں میں سے ہر ایک کے اِدھر اُدھر دو شیر۔ سو سب بارہ شیر ہوئے۔ کسی سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا۔ (۲۰) اور سُلیمان بادشاہ کے پینے کے لئے سارے باسن سونے کے تھے اور لبنانی بن کے گھر کے بھی سارے باسن کندن کے تھے۔ ||چاندی کا کوئی بھی نہ تھا۔ اِس لئے کہ سُلیمان کے ایام میں روپے کی کچھ قدر نہ تھی۔ (۲۱) کیونکہ بادشاہ کے جہاز حورام کے نوکروں کے ساتھ ترسیس کو جاتے تھے اور وہاں سے اُن پر تین برس ایک بار سونا اور روپا اور ہاتھی دانت اور بندر اور مور اُس کے لئے پہنچتے تھے۔ (۲۲) سو سُلیمان بادشاہ دولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا۔ (۲۳) اور زمین کے سارے بادشاہ سلیمان کی ملاقات کے مشتاق تھے کہ وہ اُس کی حکمت کو جو خُدا نے اُس کے دل میں ڈالی تھی سُنیں۔ (۲۴) اور اُن میں سے ہر ایک سال بسال اپنا اپنا ہدیہ روپے کے باسن اور سونے کے برتن اور پوشاک اور ہتھیار اور خوشبوئیاں اور گھوڑے اور خچر جتنے ہر ایک سال کے لئے ٹھہرائے ہوئے تھے اُسکے آگے گذرانتے تھے۔ (۲۵) اور سُلیمان کے چار ہزار تھان گھوڑوں اور گاڑیوں کے تھے اور بارہ ہزار سوار ہ جنہیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھ۔

|| اُن میں کچھ چاندی نہ تھی

ہ ۱ سلا ۴: ۲۶ اور ۱۰: ۲۶ ۲ تا ۱: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب
|| پیغمبر ذات
۵ پیدا ۱۵: ۱۸
زبور ۷۲: ۸
۶ ۱ سلا ۴: ۲۱
۷ ۱ سلا ۱۰: ۲۷
۲ تو ا ۱: ۱۵
۸ ۱ سلا ۱۰: ۲۸
۲ تو ا ۱: ۲۶
۹ ۱ سلا ۱۱: ۴۱
۱۰ ۱ سلا ۱۱: ۲۹
۱۱ ۲ تو ا ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۲۲
۱۲ ۱ سلا ۱۱: ۴۲ و ۴۳

(۲۶) اور اُس نے ||نہر سے لیکے فلسطیوں کے مُلک تک اور مصر کی حد تک سارے بادشاہوں پر بادشاہت کی۔[۶] (۲۷) اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کی ایسی کثرت کرائی کہ وہ پتھروں کی مانند تھا۔ اور سرو کے درخت اُتنے کر دیئے کہ جتنے گولر کے درخت ہیں جو وادیوں میں ہوتے۔ (۲۸) اور وہ مصر سے اور سارے مُلکوں سے سُلیمان پاس گھوڑے لائے۔[۸] (۲۹) اور سُلیمان کا باقی احوال[۹] اول آخر جو ہے وہ ناتن نبی کی کتاب میں اور سیلانی اخیاہ[۱۰] کی پیشینگوئی میں اور عدّو غیب بین[۱۱] کی رویتوں کی کتب میں جو اُس نے یربعام بن نباط کی بابت دیکھی تھیں لکھا ہے۔ (۳۰) غرض سُلیمان نے یروسلم میں سارے اسرائیل پر چالیس برس سلطنت کی۔[۱۲] (۳۱) تب سُلیمان اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑا گیا اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۱۰ باب

۹۷۵
۱ ۱ سلا ۱۲: ۱ وغیرہ
۲ ۱ سلا ۱۱: ۴۰

اور رحبعام سِکم کو گیا[۱] اِس لئے کہ سارے اِسرائیلی سِکم میں اکٹھے آئے تھے کہ اُسے بادشاہ کریں۔ (۲) اور ایسا ہوا کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے جو مصر میں تھا کہ وہاں سُلیمان بادشاہ کے آگے سے نکل بھاگا تھا[۲] یہہ سُنا تو یربعام مصر سے پھر آیا۔ (۳) اور لوگوں نے بھیجکر اُسے بُلایا۔ سو یربعام اور سارے اِسرائیلی آئے اور رحبعام سے ہمکلام ہوئے اور بولے کہ (۴) تیرے باپ نے ہم پر بھاری جوا رکھا۔ سو اب تو اُس سنگین خدمت کو اور اُس بھاری جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا کچھ ہلکا کر تو ہم تیری خدمت کرینگے۔ (۵) تب اُس نے اُنہیں کہا تین دن بعد مجھ پاس پھر آؤ۔ چنانچہ وہ لوگ چلے گئے۔

(۶) تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے جو اُس کے باپ سُلیمان کے حضور جب تک کہ جیتا تھا کھڑے رہتے تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح ہے۔ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دوں؟ (۷) اُنہوں نے اُسے کہا کہ اگر تو اِن لوگوں پر مہربانی کریگا اور اُنہیں راضی کریگا اور اُن سے اچھی اچھی باتیں کہیگا تو وہ ہمیشہ تیری خدمت کرینگے۔ (۸) لیکن اُس نے اُس مشورت کو جو بڈھوں نے اُسے دی چھوڑ کے اُن جوانوں سے جنہوں نے اُس کے ساتھ پرورش پائی تھی اور اُس کے آگے حاضر رہتے تھے مشورت کی۔ (۹) اور اُن

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

سے پوچھا تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو۔ میں ان لوگوں کو جنہوں نے
مجھ سے یہہ سوال کیا ہی کہ اُس جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر
رکھا کچھ ہلکا کر کیا جواب دوں؟ (۱۰) اُن جوانوں نے جو اُسکے
ساتھہ پلے تھے اُسکو کہا تو اُن لوگوں کو جنہوں نے تجھے کہا تیرے
باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا تو اُس کو ہمارے اوپر سے
کچھہ ہلکا کر یوں جواب دے اور اُنہیں یوں کہہ کہ میری چھنگلی میرے
باپ کی کمر سے زیادہ موٹی ہو۔ (۱۱) اور اب میرے باپ نے تو بھاری
جوآ تم پر || رکھا ہی پر میں اُس جوئے کو اور زیادہ کرونگا۔ میرے باپ
نے کوڑے مار کے تمہیں ٹھیک کیا پر میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک
کرونگا+ (۱۲) سو یربعام اور سب لوگ تیسرے دن رحبعام کے
حضور حاضر ہوئے بادشاہ کے فرمانے کے مطابق کہ تیسرے
دن مجھہ پاس پھر آئیو+ (۱۳) تب بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت
جواب دیا اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کی صلاح کو چھوڑ کر
(۱۴) جوانوں کی صلاح کے موافق اُنہیں کہا کہ میرے باپ نے
تو تم پر بھاری جوآ رکھا پر میں اُس جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا۔
میرے باپ نے تمہیں کوڑوں سے ٹھیک کیا پر میں تمہیں بچھوؤں
سے ٹھیک کرونگا+ (۱۵) سو بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا۔ کیونکہ
یہہ انقلاب خدا کی طرف سے تھا [۳] تاکہ اُس بات کو جو اُس نے
سیلانی اخیاہ [۴] † کی معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی
تھی پورا کرے+ (۱۶) جب سارے اسرائیل نے یہہ دیکھا کہ
بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا تب لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا اور
یوں کہا کہ داؤد کے ساتھہ ہمارا کیا حصہ ہی؟ یسی کے بیٹے کے
ساتھہ ہماری کچھہ میراث نہیں۔ ای اسرائیل چلو اپنے اپنے خیموں
کو۔ اب ای داؤد اپنے گھر کی آپ ہی خبر لے+ چنانچہ سارے اسرائیلی
اپنے اپنے خیموں کو گئے+ (۱۷) مگر بنی اسرائیل پر جو یہوداہ کے
شہروں میں رہتے تھے رحبعام بادشاہ ہوا+ (۱۸) بعد اُس کے
رحبعام بادشاہ نے ہدورام کو جو خراج کا داروغہ تھا بھیجا۔
لیکن بنی اسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراؤ کیا کہ وہ مرگیا+ تب
رحبعام نے ‡ پھرتی کی اور گاڑی پر سوار ہوکر یروسلم کو بھاگ
گیا+ (۱۹) سو اسرائیل آجکے دن تک داؤد کے گھرانے سے
باغی ہیں [۵]

|| عبرانی میں لادا ہی
۳ ۱سلا ۲:۲۵ ۱سلا ۱۲:۱۵ و ۲۴
۴ ۱سلا ۱۱:۲۹
† عبرانی میں کے ہاتھہ سے
‡ عبرانی میں اپنے تئیں مضبوط کیا
۵ ۱سلا ۱۲:۱۹

۱۱ باب

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

اور جب رحبعام یروسلم میں داخل ہوا تو اُس نے یہوداہ اور
بنیمین کے گھرانے میں سے ایک لاکھہ اسّی ہزار چُنے ہوے جوان
جو صاحب جنگ تھے فراہم کئے [۱] تاکہ وہ اسرائیل سے لڑکے
مملکت کو رحبعام کے قبضے میں پھر کر دیں+ (۲) تب خداوند کا کلام
مردِ خدا سمعیاہ کو [۲] آیا اور بولا کہ (۳) یہوداہ کے بادشاہ سلیمان
کے بیٹے رحبعام کو اور سارے اسرائیل کو جو یہوداہ اور بنیمین میں
ہیں کہہ کہ (۴) خداوند یوں فرماتا ہی تم چڑھائی نہ کرو اور اپنے بھائیوں
سے جنگ نہ کرو۔ بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے اپنے گھر کو پھرے
کہ یہہ کام میری طرف سے ہی+ اور وہ خداوند کے سخن کے شنوا
ہوئے اور یربعام پر چڑھہ جانے سے باز آئے+ (۵) اور رحبعام
یروسلم میں رہا اور اُس نے یہوداہ میں حصین شہر بنائے+ (۶)
چنانچہ اُس نے بیت لحم اور ایطام اور تقوع (۷) اور بیت صور اور
شوکو اور عدولام (۸) اور جات اور ماریساہ اور زیف (۹) اور ادوریم
اور لکیس اور عزیقہ (۱۰) اور صرعہ اور ایلون اور حبرون کو بنایا۔
یہہ یہوداہ اور بنیمین میں نہایت حصین شہر ہیں+ (۱۱) اور اُس
نے اُن حصین گڑھیوں کو بہت مضبوط کیا اور اُن میں قلعداروں
کو رکھا اور رسد اور تیل اور مے جمع کی+ (۱۲) اور ہر شہر میں ڈھالیں
اور بھالے بھر دے اور یہوداہ اور بنیمین کو اپنی طرف پاکے اُن شہروں
کو خوب مضبوط کیا+ (۱۳) اور کاہن اور لاوی جو سارے اسرائیل
میں تھے سو اپنی ساری سرحدوں سے اُس پاس حاضر ہوئے+
(۱۴) لاوی اپنی اپنی گرد نواحوں اور ملکیتوں کو [۳] چھوڑ چھوڑ یہوداہ
اور یروسلم میں آئے۔ کیونکہ یربعام اور اُس کے بیٹوں نے اُنہیں
خداوند کی حضوری کی کہانت سے برطرف کیا تھا [۴] (۱۵) اور اُس
نے اپنے واسطے اونچے مکانوں کے اور شیاطین کے [۵] اور اُن بچھڑوں
کے لئے جو اُس نے بنائے تھے کاہنوں کو مقرر کیا [۶] (۱۶) اور لاویوں کی پیروی
میں اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ایسے لوگ جنہوں نے اپنا دل
کو خداوند اسرائیل کے خدا کی تلاش میں لگایا تھا یروسلم میں آئے [۷] کہ خداوند اپنے
باپ دادوں کے خدا کے حضور قربانی چڑھائیں+ (۱۷) سو اُنہوں نے یہوداہ
کی سلطنت کو قوی کیا [۸] اور تین برس تک سلیمان کے بیٹے رحبعام کو زور
بخشا کیونکہ وہ تین ہی برس تک داؤد کی اور سلیمان کی راہ
پر چلتے رہے+ (۱۸) اور رحبعام نے داؤد کے بیٹے یریموت

۱ ۱سلا ۱۲:۲۱ وغیرہ
۲ ۲تو ۱۲:۱۵
۹۷۴
۳ گنـ ۳۵:۲
۴ ۲تو ۱۳:۹
۵ احبـ ۱۷:۷ اقر ۱۰:۲۰
۶ ۱سلا ۱۲:۲۸
۷ ۱سلا ۱۲:۳۱ اور ۱۳:۳۳ اور ۱۴:۹ ہوسـ ۱۳:۲
۸ دیکھو ۲تو ۱۵:۹ اور ۳۰:۱۱ و ۱۸
۹ ۲تو ۱۲:۱

کی بیٹی محالات کے سوا یسی کے بیٹے اِلیاب کی بیٹی ابی خیل کو بیاہا (۱۹) وہ اُس کے لئے بیٹے جنی یعوس اور سمریاہ اور زہم (۲۰) اُس کے پیچھے اُس نے ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو بیاہ لیا جو اُسکے لئے ابیاہ اور عتی اور زیزا اور سلومیت کو جنی (۲۱) اور رحبعام ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو اپنی ساری جوروؤں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا تھا۔ (کہ اُس کی اٹھارہ جوروان اور ساٹھ حرمیں تھیں اور اُس کے اٹھائیس بیٹے اور ساٹھ بیٹیاں پیدا ہوئی تھیں ۔) (۲۲) اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو رئیس کیا کہ اپنے بھائیوں میں سردار ہو تاکہ اُسے بادشاہ بنائے۔ (۲۳) اور اُسنے ہوشیاری سے کام کیا اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ اور بنیمین کی ساری مملکت کے بیچ ہر ایک حصین شہر میں بھیجکے الگ الگ کر دیا اور اُنہیں بہت سے اسباب معاش دیئے۔ اور اُس نے اُن کے لئے بہت سی جوروان طلب کیں۔

۱۲ باب

اور یوں ہوا کہ جب رحبعام نے اپنی بادشاہت کو قائم کیا اور وہ زور آور بنا تھا تو اُس نے اور اُسکے ساتھ سارے اسرائیل نے خداوند کی شریعت کو ترک کیا (۲) اور رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں یوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھ آیا اِس سبب کہ وہ خداوند کے گنہگار ہوئے تھے۔ (۳) اور اُس کے ساتھ بارہ سو رتھ اور ساٹھ ہزار سوار تھے اور لوبی اور سوکی اور کوشی لوگ جو اُسکے ساتھ مصر میں سے نکل آئے بے شمار تھے۔ (۴) اُس نے یہوداہ کے حصین شہر لے لئے اور یروسلم تک پہنچا۔

(۵) تب سمعیاہ نبی رحبعام پاس اور یہوداہ کے امیروں کے پاس جو سیسق کے ڈر کے مارے یروسلم میں جمع ہوئے تھے آیا اور اُنہیں کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم نے مجھ کو چھوڑ دیا اِس لئے میں نے بھی تمہیں سیسق کے ہاتھ میں چھوڑ دیا ہے۔ (۶) اِس حال میں اسرائیل کے امیروں نے اور بادشاہ نے اپنے تئیں عاجز بنایا اور کہا کہ خداوند صادق ہے۔ (۷) اور جب خداوند نے دیکھا کہ وہ عاجز ہوئے ہیں تو خداوند کا کلام سمعیاہ پاس آیا اور کہا کہ اُنہوں نے عاجزی کی ہے سو میں اُنہیں ہلاک نہ کرونگا بلکہ تھوڑی دیر میں اُنہیں رہائی دونگا اور میرا غضب سیسق کے ہاتھ سے

یروسلم پر نازل نہ ہوگا۔ (۸) تس پر بھی وہ اُس کے خادم ہونگے تاکہ وہ میری خدمت اور زمین کے بادشاہوں کی خدمت کا بھید سمجھیں۔ (۹) سو مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھ آیا اور خداوند کے گھر کے خزانے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے گئے۔ بلکہ وہ سب لے گیا اور سونے کی ڈھالوں کو بھی جو سُلیمان نے بنوائی تھیں لے گیا۔ (۱۰) اور رحبعام بادشاہ نے اُنکے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں اور پاسبانوں کے سردار کو جو شاہ کے محل کی نگرانی کرتے تھے سونپیں۔ (۱۱) اور جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تھا تو جلودار آتے تھے اور اُنہیں لیکے جاتے تھے اور پھر اُنہیں لاکے پاسبانوں کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے۔ (۱۲) اور جب اُس نے فروتنی کی تھی تو خداوند کا غضب اُس سے یہاں تک پھرا کہ اُسے بالکل ہلاک کرنا نہ چاہا۔ اور ہنوز یہوداہ میں کچھ نیکی باقی رہی تھی۔ (۱۳) سو رحبعام بادشاہ نے آپ کو مضبوط کیا اور وہ یروسلم میں سلطنت کرتا رہا۔ کہ رحبعام اکتالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے یروسلم میں یعنے اُس شہر میں جو خداوند نے اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے پسند کیا تھا کہ اپنا نام اُس میں رکھے سترہ برس تک بادشاہت کی۔ اور اُس کی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی۔ (۱۴) اور اُس نے بدکاری کی کہ اُس نے خداوند کی تلاش میں اپنا دل نہ لگایا۔ (۱۵) اور رحبعام کا احوال اول و آخر جو ہے سو سمعیاہ نبی کی کتاب میں اور عیدو غیب بین کی کتاب میں نسب ناموں کی بابت لکھا ہے۔ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان ہمیشہ جنگ تھی۔ (۱۶) آخر کو رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو یا اور داؤد کے شہر میں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا ابیاہ اُس کے بدلے بادشاہ ہوا۔

۱۳ باب

یربعام بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں ابیاہ یہوداہ میں تخت پر بیٹھا۔ (۲) اُس نے یروسلم میں تین برس بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام میکایاہ تھا جو اوری ایل جبعی کی بیٹی تھی اور ابیاہ اور یربعام کے درمیان جنگ ہوئی۔ (۳) اور ابیاہ نے چار لاکھ جنگی مرد لیکے جو چنے ہوئے جوانمرد تھے جنگ کے لئے صف باندھی۔ اور یربعام نے بھی اُس کے

مقابلے میں آٹھ لاکھ چُنے ہوئے بہادر لوگ لیکے جنگ کے لئے صف آرائی کی ◆

(۴) تب ابیاہ صمریم ۳ کے پہاڑ پر جو افرائیم کے کوہستان میں ہی کھڑا ہوا اور کہا کہ اے یربعام اور سارے اسرائیل میری سُنو ◆ (۵) کیا تمہیں نہ جاننا چاہئے کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا نے اسرائیل کی سلطنت داؤد کو اُسی کو اور اُس کے بیٹوں کو نمک کا عہد کرکے ۴ ہمیشہ کے لئے دی ہی ۵ ◆ (۶) لیکن نباط کا بیٹا یربعام جو داؤد کے بیٹے سُلیمان کا ایک نوکر تھا اُٹھا ہی اور اپنے خاوند سے باغی ہوا ہی ۶ (۷) اور اُس کے پاس لُچّے ۷ بنی بلیعال جمع ہوئے ہیں۔ اور جب رحبعام ہنوز جوان اور نرم دل تھا اور اُنکا سامنا نہ کرسکتا تھا تب اُنہوں نے سُلیمان کے بیٹے رحبعام کی مخالفت میں ۱۱ اپنی کمر کسی ◆ (۸) اب تُم کو یہہ گمان ہی کہ تُم خُداوند کی بادشاہت جو داؤد کی اولاد کے ہاتھہ میں ہی اُسکا سامنا کرسکو گے۔ اور تُم بڑے انبوہ ہو اور تمہارے ساتھہ وہ سنہلے بچھڑے ہیں جنہیں یربعام نے بنایا کہ تمہارے معبود ہوں ۸ ◆ (۹) کیا تُم نے خُداوند کے کاہنوں ہارون کے بیٹوں اور لاویوں کو خارج نہیں کیا ۹ اور دنیا کی مختلف قوموں کی مانند اپنے لئے کاہن نہیں مقرر کئے؟ ایسا کہ جو کوئی ایک بچھڑا اور سات مینڈھے لیکے ۱۱ اپنی تقدیس کرنے آیا ۱۰ وہ اُن کا جو حقیقت میں خُدا نہیں ہیں کاہن ہوا ◆ (۱۰) لیکن ہم لوگ جو ہیں سو خُداوند ہمارا خُدا ہی اور ہم نے اُسے نہیں چھوڑ دیا۔ اور کاہن جو خُداوند کی بندگی کرتے ہیں سو ہارون کے بیٹے ہیں اور لاوی کام کے لئے حاضر رہتے ہیں ◆ (۱۱) اور وہ ہر صبح اور ہر شام کو خداوند کے لئے سوختنی قُربانیاں اور خوشبوئیاں جلاتے ہیں ۱۱ اور پاک میز پر نذر کی روٹیاں رکھتے ہیں ۱۲ اور سُنہلے شمعدان اور اُسکے چراغ ہر شام کو روشن ۱۳ کرتے ہیں۔ کیونکہ ہم خُداوند اپنے خُدا کے حکموں کو حفظ کرتے ہیں پر تُم نے اُسکو چھوڑ دیا ہی ◆ (۱۲) اور دیکھو خُدا ہمارے بیچ ہمارا سرلشکر ہی اور اُس کے کاہن نرسنگے پھونکتے ہیں کہ تمہارے برخلاف شور مچائیں ۱۴ اے بنی اسرائیل خُداوند اپنے باپ دادوں کے خُدا سے مت لڑو ۱۵ کیونکہ تُم ہرگز کامیاب نہوگے ◆ (۱۳) لیکن یربعام نے اُنکے پیچھے گھوم

پیشتر مسیح سے ۹۵۷ تخمیناً
۳ یشوع ۱۸: ۲۲
۴ گنتی ۱۸: ۱۹ ۵ ۲ سموئیل ۷: ۱۲ اور ۱۳ و ۱۶
۶ ۱ سلاطین ۱۱: ۲۶ اور ۱۲: ۲۰ ۷ قضاۃ ۹: ۴
۱۱ عبرانی میں آپکو مضبوط کیا
۸ ۱ سلاطین ۱۲: ۲۸ اور ۱۴: ۹ ہوسیع ۸: ۶
۹ ۲ تواریخ ۱۱: ۱۴ اور ۱۵
۱۱ عبرانی میں اپنا ہاتھہ بھرنے کو دیکھو خروج ۲۹: ۱ احبار ۸: ۲
۱۰ خروج ۲۹: ۳۵
۱۱ ۲ تواریخ ۲: ۴
۱۲ احبار ۲۴: ۶
۱۳ خروج ۲۷: ۲۰ و ۲۱ احبار ۲۴: ۲ و ۳
۱۴ گنتی ۱۰: ۸
۱۵ اعمال ۵: ۳۹

کے کمین کو بٹھایا سو وہ بنی یہوداہ کے آگے تھے اور گھات میں بیٹھنے والے اُن کے پیچھے تھے ◆ (۱۴) اور جب بنی یہوداہ نے پیچھے نظر کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ لڑائی آگے پیچھے سے ہی۔ تب اُنہوں نے خُداوند سے فریاد کی اور کاہنوں نے نرسنگے پھونک کر شور مچایا (۱۵) اور یہوداہ کے لوگوں نے للکارا تو جب یہوداہ کے لوگوں نے للکارا تو ایسا ہوا کہ خُدا نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے سے یربعام کو اور سارے اسرائیل کو مارا ۱۶ (۱۶) اور بنی اسرائیل یہوداہ کے آگے سے بھاگ گئے اور خُدا نے اُنہیں اِن کے ہاتھہ میں کر دیا ◆ (۱۷) اور ابیاہ اور اُس کے لوگوں نے اُنہیں قتل کرکے بڑی خونریزی کی۔ سو اسرائیل میں پانچ لاکھ چُنے ہوئے مرد گر گئے ◆ (۱۸) یوں ہیں بنی اسرائیل اُس وقت مغلوب ہوگئے۔ اور بنی یہوداہ غالب ہوئے اِس لئے کہ وہ خُداوند اپنے باپ دادوں کے خُدا پر بھروسہ رکھتے تھے ۱۷ (۱۹) اور ابیاہ نے یربعام کا پیچھا کیا اور ان شہروں کو اُس سے لے لیا یعنے بیت ایل اور اُسکے دیہات یسانہ اور اُسکے دیہات عفرون ۱۸ اور اُسکے دیہات ◆ (۲۰) اور ابیاہ کے دنوں میں یربعام نے پھر زور نہ پکڑا۔ بلکہ خُداوند نے اُسے مارا ۱۹ اور وہ مرگیا ۲۰ (۲۱) اور ابیاہ زور آور ہوا اور چودہ جوروئواں کیں اور اُس کو بائیس بیٹے اور سولہ بیٹیاں ہوئیں ◆ (۲۲) پر ابیاہ کا باقی احوال اور اُسکے کام و کلام عیدو نبی ۲۱ کی تفسیر کی کتاب میں لکھے ہیں ◆

۱۴ باب

اور ابیاہ اپنے باپ دادوں کے ساتھہ سو رہا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا اور اُسکا بیٹا آسا اُسکی جگہ میں بادشاہ ہوا ۱ اُسکے دنوں میں دس برس تک مُلک میں چین رہا ◆ (۲) اور آسا نے خُداوند اپنے خُدا کے حضور نیکوکاری و راستبازی کی۔ (۳) کہ اُس نے اجنبی مذبحوں کو اور اونچے مکانوں کو ۲ اُٹھا دیا اور لاٹوں کو گرا دیا ۳ اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا ۴ (۴) اور یہوداہ کو حکم کیا کہ خُداوند اپنے باپ دادوں کے خُدا کو ڈھونڈھیں اور اُس کی شریعت اور حکم پر عمل کریں ◆ (۵) اور اُس نے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے اونچے مکانوں اور سورج کی مورتوں کو اُٹھا دیا۔ اور اُس کے آگے مملکت کو چین ۱ رہا (۶)

پیشتر مسیح سے ۹۵۵ تخمیناً
۱۶ ۲ تواریخ ۱۴: ۱۲
۱۷ ۱ تواریخ ۵: ۲۰ زبور ۲۲: ۵
۱۸ یشوع ۱۵: ۹
۱۹ ۱ سموئیل ۲۵: ۳۸
۲۰ ۱ سلاطین ۱۴: ۲۰
۲۱ ۲ تواریخ ۱۲: ۱۵
۹۵۵
۱ ۱ سلاطین ۱۵: ۸ وغیرہ
۹۵۱ تخمیناً
۲ دیکھو ۱ سلاطین ۱۵: ۱۴
۳ ۲ تواریخ ۱۵: ۱۷
۳ خروج ۳۴: ۱۳
۴ ۱ سلاطین ۱۱: ۷

اُس نے یہوداہ میں حصین شہر بنائے کیونکہ مُلک میں چین تھا اور اُن برسوں میں لڑائی نہ ہوئی۔ کیونکہ خُداوند نے اُسے چین بخشا تھا۔ (۷) اِس لئے اُس نے یہوداہ کو کہا کہ آؤ ہم یہہ شہر بنا کریں اور اُن کے گرد دیوار اور برج بنائیں اور پھاٹک اور اڑبنگے لگائیں کہ مُلک ہنوز ہمارے قابو میں ہے۔ کیونکہ ہم نے خُداوند اپنے خُدا کو ڈھونڈھا۔ ہم نے ڈھونڈھا اور اُس نے ہم کو چاروں طرف سے آرام بخشا ہے۔ سو اُنہوں نے بنائیں ڈالیں اور کامیاب ہوئے۔ (۸) اور اسا کے لشکر میں بنی یہوداہ کے تین لاکھ مرد تھے جو سپری اور بھالا اُٹھاتے تھے اور بنی بنیمین کے دو لاکھ اسی ہزار تھے جو ڈھال اُٹھاتے اور تیر چلاتے تھے۔ یہہ سب کے سب بہادر مرد تھے۔ (۹) اور اُس کے مقابلے میں زارح کوشی دس لاکھ کی ایک فوج کو اور تین سو رتھوں کو لیکے مریسہ کو آیا۔ (۱۰) تب اسا اُس کے سامنے نکلا اور اُنہوں نے مریسہ کے بیچ صفاتہ کی وادی میں جنگ کے لئے صف باندھی۔ (۱۱) اور اسا نے خُداوند اپنے خُدا سے فریاد کی اور کہا کہ اے خُداوند تیرے نزدیک بہتوں سے یا اُن سے جن کا زور نہ ہو کسی کی مدد کرنا دشوار نہیں۔ سو اے خُداوند ہمارے خُدا تو ہماری مدد کر کیونکہ ہم لوگ تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیرے نام سے اِس انبوہ پر پڑتے ہیں۔ تو اے خُداوند ہمارا خُدا ہے۔ سو کسی اِنسان کو اپنے اوپر غالب ہونے مت دے۔ (۱۲) تب خُداوند نے اسا کے اور یہوداہ کے آگے سے کوشیوں کو مارا اور کوشی بھاگ گئے۔ (۱۳) پھر اسا اور اُس کے ساتھ والے لوگوں نے اُنہیں جرار تک رگیدا اور کوشیوں کا لشکر مارا پڑا اور جیتا نہ بچا کیونکہ اُنہوں نے خُداوند کے آگے سے اور اُس کے لشکر کے آگے سے شکست کھائی تھی۔ اور وہ بہت سی لوٹ لے آئے۔ (۱۴) اور اُنہوں نے جرار کے آس پاس کے سارے شہروں کو مارا کیونکہ خُداوند کا خوف اُن پر پڑا تھا۔ اور اُنہوں نے سارے شہروں کو لوٹ لیا کیونکہ اُن میں بڑی لوٹ تھی۔ (۱۵) اور اُنہوں نے مواشی کے اِسکانوں پر بھی حملہ کیا اور بھیڑوں کو اور اونٹوں کو بہتایت سے لیکے یروسلم کو پھرے۔

۱۵باب

اور خُدا کی روح عودد کے بیٹے عزریاہ پر نازل ہوئی۔ (۲) اور وہ اسا کے ملنے کو گیا اور اُسے کہا کہ اے اسا اور سارے یہوداہ اور بنیمین میری سُنو۔ خُداوند تمہارے ساتھ تھا اِسلئے کہ تم اُسکے ساتھ تھے اور اگر تم اُسے ڈھونڈھو گے تو وہ تمہیں ملیگا پر اگر تم اُسے چھوڑ دوگے تو وہ تمہیں چھوڑیگا۔ (۳) اب بڑی مدت سے بنی اِسرائیل بغیر سچے خُدا کے اور بغیر سکھلانیوالے کاہن کے اور بغیر شریعت کے رہے ہیں۔ (۴) پر جب اُنہوں نے اپنے دُکھ میں خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی طرف پھر کے اُسے ڈھونڈھا تو وہ اُنہیں مل گیا۔ (۵) اور اُن دنوں میں اُسے جو باہر جاتا تھا اور اُسے جو بھیتر آتا تھا مطلق چین نہ ملتا تھا۔ بلکہ ملک کے سارے باشندوں پر سخت مصیبت تھی۔ (۶) قوم قوم سے اور شہر شہر سے غارت ہوئے کیونکہ خُدا نے اُنہیں ہر طرح کی تنگی میں مبتلا کیا۔ (۷) لیکن تم مضبوط ہوا اور اپنے ہاتھوں کو ڈھیلا ہونے نہ دو کیونکہ تمہارے کام کا اجر ملیگا۔ (۸) اور جب اسا نے اِن باتوں کو اور عودد نبی کی پیشینگوئی کو سُنا تو اُس نے دلاوری کی اور یہوداہ اور بنیمین کے سارے مُلک میں سے اور اُن شہروں میں سے جو اُس نے افرائیم کے کوہستان میں لئے تھے مکروہ مورتوں کو نکال پھینکا اور خُداوند کے اُسارے کے آگے خُداوند کے مذبح کو پھر درست کیا۔ (۹) اور اُس نے سارے یہوداہ اور بنیمین کو اور اُن میں کے پردیسیوں کو جو افرائیم میں سے اور منسی میں سے اور شمعون میں سے آئے تھے جمع کیا۔ کیونکہ جب اُنہوں نے دیکھا کہ خُداوند اُسکا خُدا اُس کے ساتھ ہے تو وہ اِسرائیل میں سے بکثرت اُس کے پاس آ گئے۔ (۱۰) اور وہ اسا کی سلطنت کے پندرھویں برس کے تیسرے مہینے میں یروسلم میں جمع ہوئے۔ (۱۱) اور اُنہوں نے اُسی وقت اُس لوٹ کی چیزوں میں سے جو وہ لائے تھے خُداوند کے لئے سات سو بیل اور سات ہزار بھیڑ چڑھائے۔ (۱۲) اور وہ عہد میں شامل ہوئے کہ اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے خُداوند اپنے باپ دادوں کے خُدا کو ڈھونڈھیں۔ (۱۳) اور جو کوئی خُداوند اِسرائیل کے خُدا کو نہ ڈھونڈھیگا سو قتل کیا جائیگا کیا چھوٹا کیا بڑا کیا مرد کیا عورت ہو۔ (۱۴) اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پکارتے للکارتے ہوئے اور ترہیوں اور نرسنگوں کا شور مچاتے ہوئے خُداوند کے لئے قسم کھائی۔ (۱۵)

سارے یہوداہ اُس قسم سے باغ باغ ہوئے۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے سارے دل سے قسم کھائی تھی اور کمال آرزو سے اُسے ڈھونڈھا تھا اور وہ اُنہیں مل گیا اور خُداوند نے اُنہیں چاروں طرف سے آرام بخشا۔ (۱۶) اور اسا بادشاہ کی ماں معکہ کی بابت اُس نے اُسکو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا کیونکہ اُس نے یسیرت کے لئے ایک بُت نصب کیا تھا۔ سو اسا نے اُسکے بُت کو کاٹ ڈالا اور اُسے چورچار کیا اور وادی قدرون میں جلا دیا۔ (۱۷) لیکن اونچے مکان اسرائیل میں سے اُٹھائے نہ گئے باوجود اُسکے اسا کا سارا دل جب تک وہ جیتا رہا خُداوند ہی سے لگا تھا۔ (۱۸) اور اُس نے وہ چیزیں جو اُس کے باپ نے نیاز کی تھیں اور وہ چیزیں جو اُس نے آپ نیاز کی تھیں کیا روپا کیا سونا کیا برتن سب خُداوند کے گھر میں داخل کیں۔ (۱۹) اور اسا کی سلطنت کے پینتیسویں برس تک پھر جنگ نہ ہوئی۔

۱۶ باب

اسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس میں اسرائیل کا بادشاہ بعشا یہوداہ پر چڑھ آیا اور رامہ کو بنایا تاکہ یہوداہ کے بادشاہ اسا کے یہاں کوئی شخص آنے اور جانے نہ پائے۔ (۲) تب اسا نے خُداوند کے گھر کے اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں سے روپا اور سونا نکالا اور ارام کے بادشاہ بن ہدد کے پاس جو دمشق میں رہتا تھا بھیجا اور کہا کہ (۳) میرے تیرے درمیان اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے دیکھ کہ میں تیرے لئے روپا اور سونا بھیجتا ہوں۔ سو تو آ اور شاہ اسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تاکہ وہ میری طرف سے چلا جائے۔ (۴) تب بن ہدد نے اسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے لشکر کے سرداروں کو بھیجا تاکہ اسرائیلی شہروں پر چڑھائی کریں اور اُنہوں نے عیون اور دان اور ابیل مائم اور نفتالی کے سب شہر جن میں مخزن تھے غارت کئے۔ (۵) اور ایسا ہوا کہ جب بعشا نے یہ سُنا تو رامہ کا بنانا چھوڑ دیا اور اپنے کام سے ہاتھ اُٹھایا۔ (۶) پھر اسا بادشاہ نے سارے یہوداہ کو ساتھ لیا اور وہ رامہ کے پتھروں کو اور لکڑیوں کو لے گئے جن سے بعشا رامہ بناتا تھا اور اُس نے اُن سے جبع اور مصفاہ کو بنایا۔ (۷) اُسوقت حنانی غیب بین یہوداہ کے بادشاہ اسا پاس آیا اور اُسے کہا چونکہ تو نے ارام کے بادشاہ پر تکیہ کیا اور خُداوند اپنے خُدا پر تکیہ نہیں کیا اِسی سبب سے ارام کے بادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے سلامت نکلا ہے۔ (۸) کیا اُن کوشیوں اور لوبیوں کا لشکر فراوانی میں کم تھا جس کے ساتھ گاڑیاں اور سوار افراط سے تھے؟ پر جب تو نے خُداوند پر بھروسا رکھا تو اُس نے اُنہیں تیرے قبضے میں کر دیا۔ (۹) کہ خُداوند کی آنکھیں ساری زمین پر دوڑتی پھرتی ہیں تاکہ اُنکی مدد میں جن کا دل اُسی پر تکیہ کرتا ہے اپنے تئیں قوی دکھائے۔ اِس میں تُو نے بیوقوفی کی سو آگے کو تجھ پر جنگ کے حادثے پڑتے رہینگے۔ (۱۰) اور اسا اُس غیب بین سے ناراض ہوا اور اُسے قید خانے میں ڈالا کیونکہ اُس کلام کے سبب نہایت غضبناک ہوا۔ سو اِسکے اسا نے اُسوقت لوگوں میں سے کتنوں پر ظلم کیا۔ (۱۱) اور دیکھ اسا کا احوال اول و آخر جو ہے وہ یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہے۔ (۱۲) اور اسا کی سلطنت کے اُنتالیسویں برس میں اُس کے پاؤں میں روگ ہوا اور وہ روگ نہایت بڑھ گیا۔ اور اپنی بیماری میں بھی وہ خُداوند کا نہیں بلکہ طبیبوں کا طالب ہوا۔ (۱۳) سو اسا اپنے باپ دادوں میں جا سویا اور اپنی سلطنت کے اکتالیسویں برس مر گیا۔ (۱۴) اور وہ اُن قبروں میں جو اُس نے اپنے لئے داؤد کے شہر میں بنائے تھے گاڑا گیا۔ اور وہ ایک تابوت میں دھرا گیا جو تحفہ عطریات و گوناگوں خوشبوئیوں سے بھرا ہوا تھا جو گندھیوں نے مرکب کر کے بنائیں تھیں اور اُنہوں نے اُسکے لئے ایک بڑی آگ بالی۔

۱۷ باب

اور اُسکا بیٹا یہوسفط اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔ اور اُس نے اسرائیل کے مقابل بڑا زور پیدا کیا۔ (۲) اور اُس نے یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں سپاہی رکھے اور یہوداہ کے ملک میں اور افرائیم کے شہروں میں جنہیں اُس کے باپ اسا نے لیا تھا چوکیاں بٹھائیں۔ (۳) اور خداوند یہوسفط کے ساتھ تھا۔ کیونکہ وہ اپنے باپ داؤد کی اگلی چالوں پر چلتا تھا اور بعلیم کا طالب نہ ہوتا تھا۔ (۴) بلکہ اپنے باپ دادوں کے خُدا کا طالب ہوا اور اُس کے حکموں پر چلتا تھا اور اسرائیل کے کاموں کا پیرو نہ ہوا۔ (۵) سو خُداوند نے اُسکے ہاتھ میں بادشاہت کو قائم کر دیا اور سارے یہوداہ یہوسفط کے پاس ہدیے لائے اور اُسکی دولت

پیشتر مسیح سے ۹۱۳ کے قریب

اور عزّت بہت سی ہوئی ۶ (۶) اور وہ خُداوند کی راہوں پر چلکے بہت خوشدل ہوا اور باقی اونچے مکانوں اور یسیرتوں کو یہوداہ میں سے دور کیا ۷ (۷) اور اپنی سلطنت کے تیسرے برس میں اُس نے بن خیل اور عوبدیاہ۔ اور زکریاہ اور نتنئیل اور میکایاہ کو جو اُس کے اُمرا تھے بھیجا کہ یہوداہ کے شہروں میں تعلیم دیں ۸ (۸) اور اُنکے ساتھ یہہ لاوی تھے۔ سمعیاہ اور نتنیاہ اور زبدیاہ اور عساہیل اور سمیرا موت اور یہونتن اور ادونیاہ اور طوبیاہ اور طوب ادونیاہ جو لاوی تھے اور اُن کے ساتھ الیسمع اور یہورام جو کاہن تھے + (۹) اور وہ یہوداہ میں تعلیم کرتے تھے ۸ اور خُداوند کی توریت کی کتاب اُن کے پاس تھی اور وہ یہوداہ کے سارے شہروں میں گذرتے پھرے اور لوگوں کو تعلیم دیتے رہے + (۱۰) اور خُداوند کی دہشت یہوداہ کے گرداگرد کی سرزمینوں کی مملکتوں پر آئی ۹ ایسی کہ اُنہوں نے یہوسفط کے ساتھ کوئی لڑائی نہ کی + (۱۱) اور بعضے فلسطی بھی یہوسفط کے پاس ہدیئے اور خراج کے روپئے لائے ۱۰ اور عربی اُس پاس بھیڑ بکری لائے یعنے سات ہزار سات سو مینڈھے اور سات ہزار سات سو بکرے + (۱۲) اور یہوسفط بڑھتا چلا گیا اور نہایت بزرگ ہوا۔ اور اُس نے یہوداہ میں قلعے اور حصین شہر ذخیروں کے لئے بنا کئے + (۱۳) اور یہوداہ کے شہروں میں اُس کا بڑا کاروبار تھا۔ اور یروسلم میں اُس کے جنگی لوگ بہادر مرد تھے + (۱۴) اور اُن کا شمار اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق یہہ ہے + یہوداہ میں ہزاروں کے سردار یہہ تھے سردار عدنہ اور اُس کے ساتھ تین لاکھ بہادر لوگ تھے۔ (۱۵) || اُس سے اُتر کے سردار یہوحنان تھا اور اُس کے ساتھ دو لاکھ اسّی ہزار تھے۔ (۱۶) اور اُس سے اُتر کے عمسیاہ بن ذکری تھا جس نے اپنے تئیں بخوشی ۱۱ خُداوند کے لئے مخصوص کیا اور اُس کے ساتھ دو لاکھ بہادر سورما تھے۔ (۱۷) اور بنیمین میں سے ایک بڑا دلیر پہلوان الیدع تھا اور اُس کے ساتھ کمان اور سپر سے مسلح دو لاکھ تھے۔ (۱۸) اور اُس سے اُتر کے یہوزبد تھا اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ اسّی ہزار تھے جو جنگ کے لئے ہتھیار باندھتے تھے + (۱۹) یہہ بادشاہ کے خدمتگزار تھے۔ سوا اُن کے جنہیں بادشاہ نے تمام یہوداہ کے حصین شہروں میں مقرر کیا تھا ۱۲

۵ ۱ سلا ۱۰: ۲۸ ۲ توا ۱: ۱۸
۶ ۱ سلا ۲۲: ۴۳ ۲ توا ۱۵: ۱۷ اور ۱۹: ۳ اور ۲۰: ۳۳
۷ ۲ توا ۱۵: ۳
۸ ۲ توا ۳۵: ۳ نحمیاہ ۸: ۷
۹ پیدایش ۳۵: ۵
۱۰ ۲ سلا ۸: ۲
|| عبرانی میں اُس کے ہاتھ پر
۱۱ قضاة ۵: ۲ و ۹
۱۲ ۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۸۹۷ کے قریب

۱۸ باب

اور یہوسفط کی دولت اور حشمت فراوان ہوئی ۱ اور اُس نے اخی اب سے نسبت ناطا کیا ۲ (۲) چند برسوں کے بعد وہ اخی اب پاس سمرون کو اُتر گیا ۳ اور اخی اب نے اُس کے اور اُسکے ساتھیوں کے لئے بہت سے بھیڑ اور بیل ذبح کئے اور اُسے اُبھارا کہ رامات جلعاد پر چڑھ جائے + (۳) اور اسرائیل کے بادشاہ اخی اب نے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط سے کہا کیا تو میرے ساتھ رامات جلعاد کو چلیگا؟ وہ بولا جیسا تو ہے ویسا میں ہوں اور جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ۔ سو میں تیرے ساتھ جنگ کے لئے نکلونگا + (۴) اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل سے کہا آج کے دن خُداوند کا || حکم دریافت کیجئے ۴ (۵) تب شاہ اسرائیل نے چار سو نبیوں کو جمع کیا اور اُن سے پوچھا کیا ہم رامات جلعاد کو جنگ کے لئے جائیں یا میں باز رہوں؟ وہ بولے چڑھ جا اور خُدا اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا + (۶) پھر یہوسفط بولا اِن کے سوا خُداوند کا اَور بھی کوئی نبی ہے کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ (۷) شاہ اسرائیل نے کہا کہ ایک شخص میکایاہ بن املہ ہے۔ اُس سے ہم خُداوند کی مشورت پوچھ سکتے ہیں۔ لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں کیونکہ وہ میرے لئے نیکی کی نہیں بلکہ ہمیشہ بدی کی پیش خبری کرتا ہے + تب یہوسفط بولا بادشاہ ایسا نہ فرمائیے (۸) سو شاہ اسرائیل نے + ایک عہدہ دار کو بُلا کے حکم کیا کہ املہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد حاضر کر + (۹) اور شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامنے اُس میدان میں در آنے کی راہ پر ایک کھلیہان میں جا کے اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے بیٹھے اور سارے انبیا اُنکے حضور نبوّت کر رہے تھے + (۱۰) اور کنعنہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لئے لوہے کے سینگ بنائے اور بولا خُداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اِن سے ارامیوں کو ایسا ڈھکیلیگا کہ اُنہیں نابود کر ڈالیگا + (۱۱) اور سب نبیوں نے یوں ہی نبوّت کی اور کہا کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا اور کامیاب ہو۔ کہ خُداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا + (۱۲) اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کے بلانے کو گیا تھا اُس سے کہا دیکھ سب انبیا || ایک زبان ہو کے بادشاہ کو خوشخبری دیتے ہیں۔ سو کرم کرکے اپنا کلام اُنہیں میں ایک

۱ ۲ توا ۱۷: ۵
۲ ۲ سلا ۸: ۱۸
۳ ۱ سلا ۲۲: ۲ وغیرہ
|| عبرانی میں کلام
۴ ۱ سمو ۲۳: ۲ و ۹ و ۴ ۲ سمو ۲: ۱
+ یا ایک خواجہ سرا کو
|| عبرانی میں ایک منہہ سے

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

کی مانند کہہ اور تو بھی خوشخبری دے۔ (۱۳) میکایاہ بولا خداوند حی کی قسم جو کچھ میرا خدا مجھے فرمائیگا میں وہی کہونگا۔ (۱۴) سو وہ بادشاہ پاس آیا۔ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا میکایاہ ہم لڑنے کو راماتِ جلعاد پر چڑھیں یا میں باز رہوں؟ اُس نے جواب میں کہا کہ چڑھ جاؤ اور کامیاب ہو اور وہ تمہارے ہاتھ میں گرفتار ہونگے۔ (۱۵) پھر شاہ نے اُسے کہا میں تجھے کتنی بار قسم دیکے جتاؤں کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہی؟ (۱۶) تب وہ بولا میں نے سارے بنی اِسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند جو بے چوپان ہوں پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا۔ اور خداوند نے فرمایا کہ کوئی اُن کا آقا نہیں۔ سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جائے۔ (۱۷) تب شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا کہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیشخبری کریگا؟ (۱۸) اُس نے دوبارہ کہا کہ تم خداوند کے سخن کو سنو۔ میں نے خداوند کو اُس کی کرسی پر بیٹھے دیکھا اور آسمانی سارا لشکر اُس کے دہنے بائیں ہاتھ کھڑا تھا۔ (۱۹) تب خداوند نے فرمایا کہ شاہِ اِسرائیل اخی اب کو کون ترغیب دیگا تاکہ وہ چڑھ جائے اور راماتِ جلعاد کے سامنے کھیت آئے؟ تب ایک یُوں بولا اور دوسرا دوں بولا۔ (۲۰) اُس وقت ایک روح نکلکے خداوند کے سامنے آ کھڑی ہوئی اور بولی کہ میں اُسے ترغیب دونگی۔ پھر خداوند نے فرمایا کس طرح سے؟ (۲۱) وہ بولی میں جاؤنگی اور جھوٹی روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے مُنہہ میں پڑونگی۔ خداوند بولا تو اُسے ترغیب دیگی اور غالب بھی ہوگی۔ روانہ ہو اور ایسا کر۔ (۲۲) سو دیکھ خداوند نے تیرے ان سب نبیوں کے مُنہہ میں جھوٹی روح ڈالی ہی اور خداوند ہی نے تیری بابت بری خبر دی ہی۔ (۲۳) تب کنعنہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپیڑ مار کے بولا کہ خداوند کی روح کونسی راہ ہوکے مجھ پاس نکلی اور تجھ سے بولی؟ (۲۴) میکایا بولا تو اُس دن جب کہ تو اندر کی کوٹھری میں گھسیگا کہ چھپ رہے دیکھیگا۔ (۲۵) اور شاہ اِسرائیل نے کہا میکایاہ کو پکڑ لو اور اُسے شہر کے ناظم امون پاس اور یو آس شہزادے پاس لیجاؤ (۲۶) اور کہو کہ بادشاہ یوں فرماتا ہی کہ اسکو قید خانے میں رکھو اور اُسے تنگ حالی کی روٹی اور تنگ حالی کا پانی دیا کرو جب تک کہ میں سلامت پھر نہ آؤں۔ (۲۷) میکایاہ بولا اگر تو کسی طرح سلامت پھر آئے تو خداوند نے میری معرفت سے کچھ نہیں کہا۔ پھر وہ بولا ای لوگو تم سب کے سب سُن رکھو۔

(۲۸) بعد اُسکے شاہ اِسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے۔ (۲۹) اور شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا میں اپنا بھیس بدل کے لڑائی میں چلونگا پر تو اپنا لباس پہنے رہ۔ سو شاہ اِسرائیل نے روپ بدلا۔ اور وہ لڑائی میں گئے۔ (۳۰) اور شاہ ارام نے رتھوں کے سرداروں کو جو اُسکے ساتھ تھے فرمایا تھا کہ شاہ اِسرائیل کے سوا کسی چھوٹے بڑے سے جنگ نہ کیجیو۔ (۳۱) اور ایسا ہوا کہ رتھوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھ کے یُوں کہا کہ شاہ اِسرائیل تو یہی ہی سو اُنہوں نے لڑنے کے لئے اُسے گھیرا۔ تب یہوسفط نے دعا مانگی اور خداوند نے اُس کی مدد کی اور خدا نے اُنہیں اُس سے پھرا دیا (۳۲) اور ایسا ہوا کہ جب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہ اِسرائیل نہیں ہی تو وہ اُس کا پیچھا کرنے سے باز آئے اور پھر گئے۔ (۳۳) اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے تیر لگایا سو وہ اتفاقاً شاہ اسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا۔ تب اُسنے اپنے رتھبان کو کہا کہ باگ پھیر اور مجھے لشکر سے نکال لیچل کہ میں زخمی ہوا۔ (۳۴) اور اُس دن جنگ شدید ہوئی اور شاہ اِسرائیل ارامیوں کے مقابل رتھ پر ٹھہرا رہا اور سورج ڈوبتے مر گیا۔

۱۹ باب

اور یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط یروسلم کے بیچ اپنے محل میں پھر سلامت داخل ہوا۔ (۲) تب حنانی کا بیٹا یاہو غیب بین اُس کے استقبال کو نکلا اور یہوسفط بادشاہ سے کہا کیا شریر کی مدد کرنا مناسب ہی؟ اور کیا تو خداوند کے دشمنوں سے دوستی کرتا ہی؟ اِس واسطے خداوند کی طرف سے تجھ پہ قہر نازل ہوگا۔ (۳) تسپر بھی نیکوکاری تجھ میں پائی جاتی ہی۔ کیونکہ تُو نے یسیرتوں کو ملک میں سے دفع کیا اور خداوند کی تلاش میں اپنا دل لگایا۔

(۴) اور یہوسفط یروسلم میں رہا۔ پھر لوگوں کے درمیان بیرسبع سے افرائیم کے کوہستان تک نکلا اور اُنہیں خداوند

پیشتر مسیح سے ۸۹۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

اُن کے باپ دادوں کے خُدا کی طرف پھر پھیرا۔ (۵) اور اُس نے مملکت کے بیچ یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں شہر بشہر قاضیوں کو مقرر کیا۔ (۶) اور اُس نے قاضیوں کو کہا کہ جو کچھ کرو ہوشیاری سے کرو۔ کیونکہ تُم آدمیوں کے لئے نہیں بلکہ خُدا کے لئے عدالت کرتے ہو۔ جو کہ مقدمے کے فیصل کرتے وقت تمہارے ساتھ ہے۔ (۷) پس خُداوند کا خوف تُم پر ہو کہ جو کچھ کرو سو خبرداری سے کرو۔ کیونکہ خُداوند ہمارے خُدا کے ساتھ ناانصافی نہیں۔ نہ کسی کی رو رعایت۔ نہ رشوت لینا ہے۔ (۸) اور یروسلم میں بھی یہوسفط نے لاویوں۔ اور کاہنوں اور اسرائیل کے ابوی سرداروں کو مقرر کیا تاکہ وہ خُداوند کی طرف سے عدالت کریں اور مقدمے فیصل کریں۔ اور وہ یروسلم کو پھرے۔ (۹) اور اُس نے اُنہیں تاکید کی اور کہا کہ تُم جو کچھ کرو سو خُداوند کے ڈر کے ساتھ۔ ایمانداری سے اور پاک دلی سے کرو۔ (۱۰) تمہارے بھائی جو اپنے اپنے شہروں میں رہتے ہیں جب کسی طرح کا مقدمہ جو آپس کے خون سے یا شریعت اور آئین اور حق و عدالت سے علاقہ رکھتا ہو تُم پاس لائیں۔ تُم پہلے اُنہیں جتا دیجیو کہ وہ خُداوند کا گُناہ نہ کریں کہ تُم پر اور تمہارے بھائیوں پر غضب نہ پڑے۔ سو تُم ایسا ہی کرو اور خطاوار نہ ٹھہرو۔ (۱۱) اور دیکھو خُداوند کے ہر ایک مقدمے میں امریاہ کاہن تمہارا سردار ہے اور بادشاہ کے ہر ایک مقدمے میں زبدیاہ بن اسماعیل جو یہوداہ کے خاندان کا پیشوا ہے مختار ہے۔ اور لاوی بھی جو عہدہ دار ہیں تمہارے آگے ہیں۔ سو دلاور ہو اور کام کرو کہ خُداوند بھلوں کے ساتھ ہوگا۔

۲۰ باب

بعد اس کے ایسا ہوا کہ بنی موآب اور بنی عمون اور عمونیوں کے سوا اور کتنے یہوسفط سے لڑنے چڑھے۔ (۲) تب کتنوں نے آکے یہوسفط کو خبر دی اور کہا کہ دریا کے پار ارام کی طرف سے ایک بڑا انبوہ تیرا سامنا کرنے کو آتا ہے اور دیکھ وہ حصاصون تمر میں جو عین جدی ہے پہنچے ہیں۔ (۳) تب یہوسفط ڈر گیا اور خُداوند کی تلاش کو اپنا رُخ کیا اور تمام یہوداہ میں روزہ رکھنے کی منادی کرائی۔ (۴) اور بنی یہوداہ جمع ہوئے کہ خُداوند سے مدد مانگیں۔ اور وے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے آئے کہ خُداوند کو ڈھونڈھیں۔ (۵) اور یہوسفط یہوداہ اور یروسلم کی جماعت کے درمیان خُداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا ہوا۔ (۶) اور کہا کہ اے خُداوند ہمارے باپ دادوں کے خُدا کیا آسمان میں تو خُدا نہیں؟ اور تو قوموں کی ساری مملکتوں کا حاکم نہیں ہے؟ کیا تیرے ہاتھ میں ایسا زور اور قدرت نہیں ہے کہ کوئی تیرا سامنا نہیں کر سکتا ہے؟ (۷) کیا تو ہی ہمارا خُدا نہیں ہے جس نے اِس سرزمین کے باشندوں کو اپنی گروہ اسرائیل کے آگے سے خارج کیا۔ اور اُسے اپنے دوست ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لئے دیا؟ (۸) چنانچہ وہ اُس میں بستے ہیں اور اُنہوں نے تیرے نام کے لئے اُس میں ایک مقدس بنایا۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا (۹) اگر بلا جیسا کہ تلوار یا آفت یا مری یا کال ہم پر آ پڑے اور ہم اِس گھر کے آگے اور تیرے حضور آ کھڑے ہوں۔ (کہ تیرا نام اِس گھر میں ہے) اور ہم اپنے دکھ میں تجھ سے فریاد کریں تو تو ہماری سنیگا اور بچا لیگا۔ (۱۰) اب نگاہ فرما کہ بنی عمون اور اہل موآب اور کوہ شعیر کے لوگ جن میں تو نے بنی اسرائیل کو جب وہ زمین مصر سے نکل آئے داخل ہونے نہ دیا۔ بلکہ وہ اُن سے پھر گئے اور اُنہیں ہلاک نہ کیا۔ (۱۱) دیکھ وہ ہم کو یہ بدلا دیتے ہیں کہ چڑھ آتے ہیں تاکہ ہم کو تیری میراث سے جس کا تو نے ہم کو وارث کیا نکال دیں۔ (۱۲) اے ہمارے خُدا کیا تو اُن کو سزا نہیں دیگا؟ کیونکہ اِس بڑے انبوہ کے مقابل جو ہم پر چڑھ آتا ہے ہم کچھ طاقت نہیں رکھتے۔ اور کون کام کرنا ہے سو بھی نہیں جانتے۔ بلکہ ہماری آنکھیں تجھی پر ہیں۔ (۱۳) اُسوقت سارے بنی یہوداہ اپنے بچوں اور جوروؤں اور لڑکوں سمیت خُداوند کے آگے کھڑے ہوئے۔ (۱۴) تب یحزی ایل بن زکریاہ بن بنایاہ بن یعی ایل بن متنیاہ ایک لاوی پر جو بنی آسف میں سے تھا خُداوند کی روح جماعت کے بیچ میں اُتر آئی۔ (۱۵) اور اُس نے کہا کہ اے سارے بنی یہوداہ اور یروسلم کے باشندو اور تو بھی اے بادشاہ یہوسفط کان لگا کے سُنو خُداوند تمہیں یوں فرماتا ہے کہ تُم اِس بڑے انبوہ سے مت ڈرو اور نہ گھبراؤ۔ کہ جنگ تمہاری نہیں بلکہ خُدا کی ہے۔ (۱۶) تُم کل اُن پر خروج کرو دیکھو وے صیص کے چڑھاؤ پر سے چڑھ آئینگے اور دشت یروایل کے آگے وادی کے سرے پر تمہیں ملیں گے۔ (۱۷) تمہیں لڑائی کرنا درکار نہیں۔ ثابت قدمی سے کھڑے رہو اور خُداوند کی نجات کو جو تُم کو ہوگی دیکھو۔ اے یہوداہ اور یروسلم تُم مت ڈرو اور نہ گھبراؤ

پر کل اُن کے مقابلے کو نکلو کہ خُداوند تمہارے ساتھ ہوگا[۱۷] (۱۸) تب یہوسفط نے مُنہ کے بل گر کے سجدہ کیا[۱۸] اور تمام یہوداہ اور یروشلم کے رہنے والوں نے بھی خُداوند کے آگے گر کے خُداوند کو سجدہ کیا۔ (۱۹) اور لاوی جو بنی قہات میں سے اور بنی قورح میں سے اُٹھ کھڑے ہوئے کہ آواز بلند سے خُداوند اسرائیل کے خُدا کی شکرگزاری کریں۔ (۲۰) اور وہ صبح سویرے اُٹھ کے دشت تقوع میں روانہ ہوئے اور اُن کے نکلتے وقت یہوسفط اُن کے درمیان کھڑا ہوا اور کہا اے یہوداہ اور یروشلم کے رہنیوالو میری سُنو۔ خُداوند اپنے خُدا پر ایمان لاؤ[۲۳] تو تم قیام پکڑو گے اُس کے نبیوں پر ایمان لاؤ تو تم کامیاب ہوگے۔ (۲۱) جب وہ || لوگوں کو پند دے چکا تب اُس نے خُداوند کے لئے گانیوالوں کو مُقرر کیا جو حُسن تقدس کے ساتھ اُسکی حمد کرتے ہوئے[۲۴] لشکر کے آگے آگے چلیں اور کہتے جائیں کہ خُداوند کی ستائش کرو[۲۵] کہ اُسکی رحمت ابدی ہے[۲۶] (۲۲) جوں اُنہوں نے حمد اور ثنا گانا شروع کیا خُداوند نے بنی عمون اور بنی موآب اور کوہ شعیر کے باشندوں کی گھات میں جو یہوداہ پر چڑھ آئے تھے کمین والوں کو لگایا۔ سو وہ آپس ہی میں مارے پڑے[۲۷] (۲۳) اور بنی عمون اور بنی موآب کوہ شعیر کے باشندوں کے مقابلے میں اُٹھے کہ اُنہیں حرم کریں اور نیست نابود کریں۔ سو جب وہ شعیر کے باشندوں کو تمام کر چکے تو آپس کی ہلاکت کے لئے ایک دوسرے کا مددگار ہوا۔ (۲۴) اور یہوداہ نے چوکیداروں کے برج پر جو بیابان کی طرف ہے پہنچکے اُس انبوہ پر نظر کی تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ لاشیں زمین پر پڑی ہیں اور کوئی نہ بچا۔ (۲۵) تب یہوسفط اور اُسکے لوگ اُنہیں لوٹنے کو آئے اور اُن مُردوں میں مال فراوان اور قیمتی جواہر پائے جنہیں اپنے لئے اُتارا اور اِتنا لوٹا کہ نہ لیجا سکے اور اِتنی غنیمت ملی کہ وہ تین دن تک لوٹتے رہے۔ (۲۶) اور چوتھے دن وہ || براکاہ کی وادی میں جمع ہوئے کیونکہ اُنہوں نے وہاں خُداوند کا شکر کیا۔ اِس لئے اُس مقام کا نام آج کے دن تک براکاہ کی وادی ہے۔ (۲۷) بعد اُسکے یہوداہ اور یروشلم کے سارے لوگ پھرے اور یہوسفط اُن کے آگے آگے گیا تاکہ وہ خوشی سے یروشلم کو پھر جائیں کیونکہ خُداوند نے اُن کے بیریوں پر فتح دیکے اُنہیں خوشی بخشی تھی[۲۸] (۲۸) اور وہ بربطوں اور ستاروں اور نرسنگوں کو لئے ہوئے یروشلم کے بیچ خُداوند کے گھر میں آئے۔ (۲۹) اور خُدا کی دہشت اُن سرزمینوں کی ساری مملکتوں پر پڑی جب کہ اُنہوں نے سُنا کہ خُداوند اسرائیل کے بیریوں سے آپ لڑا ہے۔ (۳۰) اور یہوسفط کی مملکت میں چین ہوا اور اُسکے خُدا نے چاروں طرف سے آرام بخشا۔

(۳۱) یہوسفط یہوداہ پر بادشاہت کرتا رہا[۲۷] وہ پینتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے یروشلم میں پچیس برس بادشاہت کی۔ اُسکی ماں کا نام عزوبہ تھا جو سلحی کی بیٹی تھی۔ (۳۲) اور وہ اپنے باپ آسا کی راہ پر چلتا تھا اور اُس سے نہ پھرا۔ بلکہ جو کچھ خُداوند کی نظر میں درست ہے اُس نے وہی کیا۔ (۳۳) مگر اونچے مکان گرائے نہ گئے[۹] کہ ابتک لوگوں نے اپنے دلوں کو اپنے باپ دادوں کے خُدا کی طرف مائل رہنے کے لئے تیار نہ کیا تھا[۱۰] (۳۴) اور یہوسفط کا باقی احوال اول و آخر جو ہے وہ یاہو بن حنانی کی تواریخ میں[۱۱] جو اسرائیل کے سلاطین کی کتاب میں شامل کی گئیں لکھا ہے۔

(۳۵) بعد اُس کے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ سے جو بڑا بدکار تھا میل کیا[۱۲] (۳۶) || اور اِس لئے اُس سے شرکت کی کہ جہاز بنائیں جو ترسیس کو جائیں اور اُنہوں نے عصیون جبر میں جہاز بنوائے۔ (۳۷) تب الیعزر بن دوداواہو نے جو مریسہ کا تھا یہوسفط کے برخلاف نبوت کی اور کہا اِس لئے کہ تو اخزیاہ سے مل گیا ہے خُداوند تیرا کام بگاڑیگا۔ سو وہ جہاز توڑ تاڑ کئے گئے[۱۳] کہ وہ ترسیس کو نہ جا سکے۔

۲۱ باب

اور یہوسفط اپنے باپ دادوں میں جا ملا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان گاڑا گیا[۱] اور اُس کا بیٹا یہورام اُسکی جگہ میں || بادشاہ ہوا۔ (۲) اور اُس کے بھائی بنی یہوسفط عزریاہ اور یحی ایل اور زکریاہ اور عزریاہ اور میکائیل اور سفطیاہ تھے یہ سب شاہ اسرائیل یہوسفط کے بیٹے تھے۔ (۳) اور اُنکے باپ نے اُنہیں بہت سا روپا اور سونا اور جواہر اور یہوداہ میں حصین شہر عنایت کئے لیکن بادشاہت || یہورام کو دی کیونکہ وہ پلوٹھا تھا۔ (۴) اور جب یہورام اپنے باپ کی بادشاہت میں قائم ہوا اور زور پایا تو اُس نے اپنے سارے بھائیوں

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب
۲۱ ۱ سلاطین ۱۸: ۹ | ۲ تواریخ ۱۵: ۲ | اور ۳۲: ۸
۲۲ خروج ۴: ۳۱
۲۳ یسعیاہ ۷: ۹
۲۴ ۱ تواریخ ۱۶: ۲۹
۲۵ ۱ تواریخ ۱۶: ۳۴ | زبور ۱۳۶: ۱
۲۶ قضاۃ ۷: ۲۲ | ۱ سموئیل ۱۴: ۲۰
۲۷ ۱ تواریخ ۲۱: ۱۴ | ۲ تواریخ ۱۵: ۱۴ | اور ۲۰: ۳۰
۲۸ نحمیاہ ۱۲: ۴۳

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب
۲ ۲ تواریخ ۱۷: ۱۰
۲۷ ۲ تواریخ ۱۵: ۵ | ایوب ۳۴: ۲۹ | ۸ ۱ سلاطین ۲۲: ۴۱ | وغیرہ
۹ دیکھو ۲ تواریخ ۱۷: ۶
۱۰ ۲ تواریخ ۱۲: ۱۴ | اور ۱۹: ۳
۱۱ ۱ سلاطین ۱۶: ۱ و ۷
۱۲ ۱ سلاطین ۲۲: ۴۸ و ۴۹
|| پہلے یہوسفط نے اِس شراکت کو نامنظور کیا تھا ۱ سلاطین ۲۲: ۴۹
۱۳ ۱ سلاطین ۲۲: ۴۸
۱۴ ۲ تواریخ ۹: ۲۱
۱ ۱ سلاطین ۲۲: ۵۰
|| اُسوقت سے شاہی اختیار اُسکیا گیا تھا
|| یہوسفط نے اُسکو بادشاہت میں اپنا شریک کیا تھا
۲ سلاطین ۸: ۱۶

|| بھینٹ براکاہ کی وادی

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

کو تلوار سے مارڈالا اور اسرائیل کے بعضے امیروں کو بھی قتل کیا + (۵) یہورام بتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے آٹھ برس تک یروسلم میں بادشاہت کی + (۶) اور وہ اخی اب کے گھرانے کی مانند اسرائیلی بادشاہوں کی روش پر چلا کہ اخی اب کی بیٹی اُس کی جورو تھی اور اُس نے خُداوند کی نظر میں جو بُرا تھا وہی کیا + (۷) لیکن خُداوند نے نہ چاہا کہ داؤد کے خاندان کو ہلاک کرے اُس عہد کے سبب سے جو اُس نے داؤد سے باندھا تھا ۔ کیونکہ اُس نے وعدہ کیا تھا کہ میں تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے ایک چراغ دونگا + (۸) سو اُسی کے عصر میں ادومی یہوداہ کی حکومت کے تحت سے نکل گئے اور اپنے لئے ایک بادشاہ مقرر کیا + (۹) تب یہورام اپنے امیروں کو اور اپنی ساری رتھوں کو ساتھ لیکے نکلا اور رات ہی کو اُٹھکے ادومیوں کو جو اُسے اور رتھوں کے سرداروں کو گھیرے ہوئے تھے مارا + (۱۰) لیکن ادومی یہوداہ سے آج کے دن تک باغی ہیں اور اُسی وقت لبنہ بھی اُس کے ہاتھ کے تلے سے نکل کے باغی ہوا کیونکہ اُس نے خُداوند اپنے باپ دادوں کے خُدا کو ترک کیا تھا + (۱۱) سوا اِس کے اُس نے یہوداہ کے پہاڑوں پر اونچے مکان بنائے اور یروسلم کے باشندوں سے زنا کرایا اور یہوداہ پر زبردستی کی کہ کریں + (۱۲) اُس وقت اُسے ایلیاہ نبی کا ایک نامہ پہنچا جسکا یہ مضمون تھا کہ خُداوند تیرے باپ داؤد کا خُدا یوں فرماتا ہے اسلئے کہ تو اپنے باپ یہوسفط کی روشوں پر اور یہوداہ کے بادشاہ آسا کی روشوں پر نہ چلا (۱۳) بلکہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا ہے اور یہوداہ سے اور یروسلم کے باشندوں سے ایسا چھنالا کرایا جیسا اخی اب کے گھرانے کا چھنالا ہوتا تھا اور اپنے باپ کے گھرانے کے اپنے بھائیوں کو بھی جو تجھ سے بہتر تھے قتل کیا + (۱۴) سو دیکھ خُداوند تیرے لوگوں کو اور تیرے بیٹوں کو اور تیری جوروؤں کو اور تیرے سارے مال کو بڑی مار سے ماریگا + (۱۵) اور تو بڑی بیماری میں مبتلا ہوگا بلکہ تیری انتڑیوں میں ایسا روگ ہوگا کہ روگ کے مارے تیری انتڑیاں بہر روز نکلا کرینگی + (۱۶) اور خُداوند نے فلسطیوں اور اُن عربیوں کا جو کوشیوں کی سمت رہتے ہیں دل بڑھایا کہ یہورام کے مقابلے میں اُٹھیں + (۱۷) سو وہ یہوداہ پر چڑھ آئے اور اُسے شکست دیکے سارے مال کو جو بادشاہ کے گھر میں موجود تھا اور اُس کے بیٹوں اور اُسکی جوروؤں کو بھی لے گئے اور اُس کے بیٹوں میں سے یہو آخز کے سوا جو سب سے چھوٹا تھا اُسکا کوئی بیٹا باقی نہ رہا + (۱۸) اُس سب کے پیچھے خُداوند نے اُسے مارا کہ اُسکی انتڑیوں میں ایسا روگ ہوا کہ جسکی شفا نہ ہوسکی + (۱۹) اور ایسا ہوا کہ ایک مدت میں روز بروز بدتر ہوکے دو برس کے بعد اُس کے روگ کے مارے اُس کی انتڑیاں نکل پڑیں اور وہ بڑی بیماری میں مبتلا ہوکے مر گیا ۔ اور اُس کے لوگوں نے اُسکے باپ دادوں کی آتش کی مانند اُس کے لئے آتش نہ کی + (۲۰) وہ بتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے آٹھ برس یروسلم میں بادشاہت کی ۔ اور وہ بغیر اُس پر ماتم کئے ہوئے جاتا رہا اور وہ داؤد کے شہر میں گاڑا گیا پر بادشاہوں کی قبروں میں نہیں +

۲۲ باب

اور یروسلم کے باشندوں نے اُس کے چھوٹے بیٹے اخزیاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ کیا کیونکہ اُس انبوہ نے جو عربیوں کے ساتھ چھاؤنی میں آیا تھا سب بڑے بیٹوں کو قتل کیا تھا سو اخزیاہ بن یہورام یہوداہ کا بادشاہ ہوا + (۲) اخزیاہ بیالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور ایک برس اُس نے یروسلم میں بادشاہت کی + اُس کی ماں کا نام عتلیاہ تھا جو عمری کی بیٹی تھی (۳) وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی راہوں پر چلتا تھا ۔ کیونکہ اُسکی ماں اُسکو بدکاری کی مشورت دیتی تھی + (۴) سو اُس نے اخی اب کے گھرانے کی مانند خُداوند کی نظر میں بدی کی ۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس کے باپ کے مرنے کے بعد اُسے ایسی مشورتیں دیں جن میں اُس کی بربادی تھی ۔ (۵) اُس نے اُن کی صلاح پر عمل بھی کیا اور شاہ اسرائیل کے بیٹے یہورام کے ساتھ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھا ۔ اور ارامیوں نے یہورام کو زخمی کیا + (۶) تب وہ اُن زخموں کے سبب جو اُس نے رامہ میں جب شاہ ارام حزائیل کے ساتھ لڑا اُٹھائے تھے یزرعیل میں پھر آیا کہ علاج کرے اور یہوداہ کے بادشاہ یہورام کا بیٹا عزریاہ اتر گیا کہ اخی اب کے بیٹے یہورام کو یزرعیل میں دیکھے کیونکہ وہ بیمار تھا + (۷) اور یہورام پاس جانے میں خُدا کی طرف سے اخزیاہ کی ہلاکت ہوئی کہ جب آ پہنچا تھا تو یہورام

کے ساتھ یاہو بن نمسی کے جسے خداوند نے اخی اب کے خاندان کے کاٹ ڈالنے کو مسوح کیا تھا۔ استقبال کے لئے گیا ۔ (۸) اور جب یاہو اخی اب کے خاندان سے انتقام لیتا تھا تو ایسا ہوا کہ اُس نے یہوداہ کے امیروں کو اور اخزیاہ کے بھائیوں کے بیٹوں کو جو اخزیاہ کی خدمت کرتے تھے پایا اور اُنہیں قتل کیا ۔ (۹) اور اُس نے اخزیاہ کو ڈھونڈھا اور اُنہوں نے اُسے پکڑا جب کہ وہ سمرون میں چھپا تھا اور اُسے یاہو پاس لائے اور اُنہوں نے اُسے قتل کر کے گاڑا۔ کیونکہ وہ بولے وہ تو یہوسفط کا بیٹا ہے جس نے اپنے سارے دل سے خداوند کو ڈھونڈھا ۔ سو اخزیاہ کے گھرانے میں کسی کی طاقت نہ رہی کہ سلطنت کو اپنے قابو میں رکھے ۔

(۱۰) پر جب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے دیکھا کہ میرا بیٹا مر گیا تو اُس نے اُٹھ کے یہوداہ کے گھرانے کے سارے شاہزادوں کو ہلاک کیا ۔ (۱۱) تب شاہزادی یہوسبعت نے اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا اور بادشاہ کے قتل ہوتے ہوئے بیٹوں میں سے چرایا اور اُسے اور اُسکی دائی کو ایک خوابگاہ میں رکھا ۔ سو بادشاہ یہورام کی بیٹی یہویدع کاہن کی جورو یہوسبعت نے جو اخزیاہ کی بہن تھی اُسے عتلیاہ سے چھپایا ایسا کہ اُس نے اُسے قتل نہ کیا ۔ (۱۲) اور وہ اُن کے پاس خدا کی ہیکل میں چھ برس تک چھپا رہا ۔ سو عتلیاہ مُلک کی ملکہ تھی ۔

۲۳ باب

اور ساتویں برس میں یہویدع نے زور پکڑا اور سیکڑوں کے سرداروں کو یعنے عزریاہ بن یہورام اور اسماعیل بن یوحنان اور عزریاہ بن عوبید اور معسیاہ بن عدایاہ اور الیسافط بن زکری کو عہد کر کے اپنے ساتھ ملایا ۔ (۲) اُنہوں نے یہوداہ کی اطراف میں جا کر یہوداہ کے سارے شہروں میں سے لاویوں کو اور اسرائیل کے ابوی رئیسوں کو جمع کیا اور وہ یروسلم میں آئے ۔ (۳) اور ساری جماعت نے خداوند کے گھر میں بادشاہ کے ساتھ عہد باندھا ۔ اور یہویدع نے اُنہیں کہا دیکھو یہ شاہزادہ جیسا کہ خداوند نے بنی داؤد کے حق میں کہا ہے بادشاہت کریگا ۔ (۴) اور تم کو چاہئے کہ یُوں کرو۔ تم میں سے یعنے کاہنوں اور لاویوں میں سے ایک تہائی سبت کے دن اندر آئینگے دربان ہوں ۔ (۵) اور

ایک تہائی بادشاہ کے گھر پر تیار رہے۔ اور ایک تہائی بنیاد کے پھاٹک پر۔ اور ساری قوم خداوند کے گھر کے صحنوں میں موجود رہے ۔ (۶) اور خداوند کے گھر میں کوئی نہ آئے مگر کاہن اور خدمتگزار لاوی ۔ وہ اندر آئیں کیونکہ وہ مقدس ہیں۔ پر سب باقی لوگ خداوند کی نگہبانی میں حاضر رہیں ۔ (۷) اور لاوی ہر ایک اپنا ہتھیار ہاتھ میں لیکے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیریں اور جو کوئی ہیکل میں آئے قتل کیا جائے۔ اور بادشاہ کے باہر بھیتر آنے جانے میں تم اُس کے ساتھ رہو ۔ (۸) سو لاویوں اور سارے یہوداہ نے یہویدع کاہن کے سب حکم کے مطابق عمل کیا اور ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو لیا اُنہیں جن کو سبت میں بھیتر آنا تھا اور اُنہیں جنکو سبت میں باہر جانا تھا کیونکہ یہویدع کاہن نے باریداریوں کو رخصت نہ کیا تھا ۔ (۹) اور یہویدع کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور پھریں اور ڈھالیں جو خدا کے گھر میں تھیں سیکڑوں کے سرداروں کو دیں ۔ (۱۰) اور اُس نے ہر ایک کے ہاتھ میں ہتھیار دیکے سارے لوگوں کو ہیکل کی دہنی طرف سے لیکے ہیکل کی بائیں طرف تک سراسر مذبح اور ہیکل کے گرد بادشاہ کے آس پاس کھڑا کیا ۔ (۱۱) پھر اُنہوں نے شاہزادے کو نکالا اور اُسکے سر پر تاج رکھ کے شہادت نامہ دیا اور اُسے بادشاہ کیا ۔ اور یہویدع اور اُسکے بیٹوں نے اُسے مسوح کیا اور بولے بادشاہ جیتا رہے ۔ (۱۲) اور عتلیاہ نے جوں لوگوں کی آواز جو دوڑتے آتے اور بادشاہ کو مبارکباد کہتے تھے سُنی تو لوگوں کے درمیان خداوند کے گھر میں داخل ہوئی ۔ (۱۳) اور نگاہ کر کے کیا دیکھتی ہے کہ بادشاہ مدخل میں ستون کے لگے کھڑا ہے اور اُمرا اور بوق بجانیوالے بادشاہ کے پاس ہیں اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں ہیں اور نرسنگے پھونکتے ہیں اور قوال باجوں کو لئے ہوئے ہیں اور وہ بھی جو ستائش کرنے میں اُستاد تھے ۔ تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے اور چلا کے کہا فتنہ فتنہ ۔ (۱۴) پر یہویدع کاہن نے سیکڑوں کے سرداروں کو اور فوج کے رئیسوں کو آگے بُلایا اور اُنہیں فرمایا کہ اُسکو صفوں سے باہر کرو اور وہ جو اُسکی پیروی کرے تلوار سے مارا جائے ۔ کیونکہ کاہن نے کہا تھا کہ خداوند کے گھر میں اُسے قتل مت کرو ۔ (۱۵) تب اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈالے ۔ سو وہ گھوڑا پھاٹک کے مدخل میں جو شاہی محل کے پاس تھا پہونچی

پیشتر مسیح سے ۸۷۸ کے قریب

ہوئی اور وہاں اُنہوں نے اُسے قتل کیا*

(۱۶) پھر یہویدع نے اپنے اور سارے لوگوں کے درمیان اور بادشاہ کے درمیان ایک عہد مقرر کیا کہ وہ خُداوند کے لوگ ہوں*
(۱۷) تب سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے اور اُسے ڈھایا اور اُنہوں نے اُسکے مذبحوں اور اُسکی مورتوں کو چکنا چور کیا اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامنے قتل کیا۔ (۱۸) اور یہویدع نے خُداوند کے گھر کی نگہبانی کے عہدے لاوی کاہنوں کے ہاتھ میں سونپے جنہیں داؤد نے خُداوند کے گھر کے لئے غول غول کیا تھا کہ خُداوند کی سوختنی قُربانیوں کو گذرانیں جیسا کہ موسیٰ کی توریت میں لکھا ہے اور کہ داؤد کے طور پر خوشی گاتے بجاتے رہیں* (۱۹) اور اُس نے خُداوند کے گھر کے دروازوں پر دربانوں کو بٹھایا تاکہ جو کوئی کسی طرح ناپاک ہو سو بھیتر جانے نہ پائے* (۲۰) اور اُس نے سیکڑوں کے سرداروں اور امیروں اور قوم کے حاکموں اور مملکت کی ساری گروہ کو فراہم کیا اور بادشاہ کو خُداوند کی ہیکل سے نکال لایا۔ سو وہ عالی دروازے سے ہو کے بادشاہ کے گھر میں آئے اور بادشاہ کو مملکت کی کُرسی پر بٹھایا* (۲۱) اُس سرزمین کی ساری خلقت پھولی نہ سمائی اور شہر میں امن ہوا کہ اُنہوں نے عتلیاہ کو تلوار سے مار ڈالا تھا*

۱۷ — ۲ سلا ۱۱: ۱۸
۱۸ — ۱ تو ۲۳: ۶ و ۳۰ و ۳۱ اور گن ۲۸: ۲
۱۹ — ۱ تو ۲۶: ۱ وغیرہ
۲۰ — ۲ سلا ۱۱: ۱۹

۲۴ باب

پیشتر مسیح سے ۸۷۸ کے قریب

یوآس سات برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے چالیس برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اُسکی ماں کا نام ضبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی* (۲) اور وہ جو خُداوند کی نظر میں درست ہے سو یوآس یہویدع کاہن کے جیتے جی اُس کے سب دن کیا کرتا تھا* (۳) اور یہویدع نے اُسکے لئے دو جوروواں کر دیں اور اُسکو اُن سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں*

(۴) بعد اُس کے یوں ہوا کہ یوآس کے دل میں آیا کہ خُداوند کے گھر کی مرمت کرے* (۵) تب اُس نے کاہنوں اور لاویوں کو جمع کیا اور اُنہیں کہا کہ یہوداہ کے شہروں میں جاؤ اور سارے اسرائیل سے سال بسال اپنے خُدا کے گھر کی مرمت کے لئے نقدی لیا کرو اور اس کام میں تم پھرتی کرو۔ لیکن لاویوں نے یہہ کام جلدی سے نہ کیا* (۶) تب بادشاہ نے یہویدع سردار کو بُلایا اور اُسے کہا کہ تُم نے کیوں لاویوں پر تقاضا نہیں کیا کہ

۱ — ۲ سلا ۱۱: ۲۱ اور ۱۲: ۱ وغیرہ
۲ — دیکھو ۲ تو ۲۶: ۵
۸۵۲
۵ — ۲ سلا ۱۲: ۴
۶ — ۲ سلا ۱۲: ۷

وہ اُس شہادت کے خیمے کے لئے اسرائیل کی جماعت کی بہری کو جو خُداوند کے بندے موسیٰ نے ٹھہرائی یہوداہ سے اور یروشلم سے جمع کر کے لائیں* (۷) کیونکہ اُس شریر عورت عتلیاہ کے بیٹوں نے خُدا کے گھر کو غارت کیا تھا اور خُداوند کے گھر کی مُقدس چیزیں لیکے اُن سے بعلیم کے گھر کا کام نکالا* (۸) بادشاہ نے فرمایا کہ وہ ایک صندوق بنائیں اور کہ اُسے خُداوند کے گھر کے دروازے پر باہر رکھیں* (۹) اور یہوداہ اور یروشلم میں منادی کی گئی کہ وہ اُس بہری کو جو خُداوند کے بندے موسیٰ نے بیابان میں اسرائیل پر ٹھہرائی تھی خُداوند کے لئے لائیں* (۱۰) اور سب اُمرا اور سب لوگ خوشی سے لائے اور جب تک کام تمام نہ ہوا اُس صندوق میں ڈالتے رہے* (۱۱) اور ایسا ہوا کہ جسوقت صندوق لاویوں کے ہاتھ سے بادشاہ کے عہدہ داروں کے پاس پہنچا اور جب اُنہوں نے دیکھا کہ اُس میں بہت نقدی ہے تب بادشاہ کا منشی اور سردار کاہن کا نائب آکے صندوق کو خالی کرتے تھے اور پھر لیجا کے اُسی جگہ میں رکھتے تھے* وہ روز بروز ایسا ہی کرتے تھے اور بہت سی نقدی بٹورتے تھے* (۱۲) پھر بادشاہ اور یہویدع اُسے اُن کو دیتے تھے جو خُداوند کے گھر کی عبادت کے کام پر مقرر تھے سو وہ سنگتراشوں اور بڑھئیوں کو مزدوری دیتے تھے اور لوہاروں اور ٹھٹھیروں کو بھی دیا کرتے تھے تاکہ خُداوند کے گھر کی مرمت کریں* (۱۳) سو کاریگروں نے محنت کی اور اُن کے ہاتھ سے کام ثابت ہو گیا اور خُداوند کا گھر جیسے آگے تھا بحال ہوا اور مضبوط بنا* (۱۴) جب وہ کام تمام کر چکے تو باقی نقدی بادشاہ اور یہویدع پاس لائے اور اُس سے خُداوند کے گھر کے لئے برتن یعنے عبادت کے برتن اور وہ جو قُربانی کے لئے درکار تھے اور پیالے اور سونے روپے کے ظروف بنے* سو وہ یہویدع کے جیتے جی خُداوند کے گھر میں ہمیشہ سوختنی قُربانیوں کو گذرانا کرتے تھے* (۱۵) لیکن یہویدع بُڈھا اور عمر آسودہ ہو کے مر گیا۔ اور مرنے کے وقت وہ ایک سو تیس برس کا تھا* (۱۶) اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے درمیان گاڑا اس سبب کہ اُس نے اسرائیل میں خُدا کی اور اُس کے گھر کی بابت نیکوکاری کی تھی*

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب
|| بدکار عورت کے بیٹے
۵ — ۱ خر ۲۶: ۲۴ و گن ۱: ۵۰
۶ — خر ۳۰: ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶
۷ — ۲ تو ۲۱: ۱۷
|| یا نیاز کی ہوئی
۸ — ۲ سلا ۱۲: ۹
۹ — ۲ سلا ۱۲: ۹
† عبرانی میں آواز
۱۰ — ۶ آیت
۱۱ — ۲ سلا ۱۲: ۱۰
۱۴ — دیکھو ۲ سلا ۱۲: ۱۳
۸۵۰ کے قریب

(۱۷) اور یہویدع کے مرنے کے بعد یہوداہ کے امیروں نے آکے بادشاہ کو سجدہ کیا۔ تب بادشاہ اُن کا شنوا ہوا۔ (۱۸) اور خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے گھر کو چھوڑ کر یسیرتوں اور بُتوں کی پرستش کرنے لگے اور اُن کی اِس خطا کے باعث یہوداہ اور یروشلم پر قہر ہوا۔ (۱۹) تو بھی اُس نے نبیوں کو اُن پاس بھیجا کہ اُنہیں خداوند کی طرف پھیریں۔ چنانچہ اُنہوں نے اُن کو جتایا پر وے اُن کے شنوانہ ہوئے۔ (۲۰) تب خدا کی روح یہویدع کاہن کے بیٹے زکریاہ پر نازل ہوئی۔ سو اُس نے اونچے پر کھڑا ہوکے لوگوں سے کہا کہ خدا یوں فرماتا ہے تم کیوں خداوند کے حکموں سے باہر جاتے ہو؟ تم ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اِس لئے کہ تم خداوند کو چھوڑ دیتے ہو وہ تمہیں بھی چھوڑ دیگا۔ (۲۱) تب اُنہوں نے اُسکی مخالفت میں ہمقسم ہوکے بادشاہ کے حکم سے خداوند کے گھر کے صحن میں اُسے پتھر مارے۔ (۲۲) سو یوآس بادشاہ نے اُس کے باپ یہویدع کے احسان کو جو اُس نے اُس پر کیا تھا یاد نہ کیا بلکہ اُس کے بیٹے کو قتل کیا۔ اور مرتے وقت اُس نے کہا خداوند دیکھے اور انتقام لے۔ (۲۳) اور بعد اُس کے اُسی سال کے آخر ایسا ہوا کہ ارام کی فوج اُس پر چڑھ آئی۔ اور وہ یہوداہ میں یروشلم پر آئے اور لوگوں میں سے سارے امیروں کو چُن چُنکے مار ڈالا اور اُن کا سارا اسباب لوٹ کے دمشق کے بادشاہ پاس بھیجا۔ (۲۴) اگرچہ ارام کی فوج میں تھوڑے لوگ تھے جو آئے لیکن خداوند نے ایک نہایت بڑا لشکر اُن کے ہاتھ میں کر دیا اِس لئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا سو اُنہوں نے یوآس سے انتقام لیا۔ (۲۵) اور جب وہ اُس سے پھر گئے کہ وہ اُسے بہت زخم کاری لگا کے چلے گئے تو اُسکے ملازموں نے یہویدع کاہن کے بیٹے کے خون کے سبب اُس پر بلوا کیا اور اُسے اُس کے بستر پر ایسا مارا کہ وہ مر گیا۔ اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا پر اُسے بادشاہوں کی قبروں میں نہیں رکھا۔ (۲۶) اُن لوگوں کے نام جنہوں نے اُس پر بلوا کیا یہ ہیں۔ عمونیہ سماعت کا بیٹا زبد اور موابیہ سمریت کا بیٹا یہوزبد۔ (۲۷) اب اُسکے بیٹوں کا احوال اور اُس خراج کا بھار جو اُس پر دھرا گیا اور خدا کے مسکن کی مرمت کا تذکرہ دیکھو وہ سب بادشاہوں کی تواریخ کی دفتر میں لکھا ہے۔ اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

۲۵ باب

امصیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے اُنتیس برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اُسکی ماں کا نام یہوعدان تھا جو یروشلم کی تھی۔ (۲) اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے سو اُس نے کیا تو پر تمام دل سے نہیں۔ (۳) اور ایسا ہوا جب بادشاہت اُس کے ہاتھ میں قائم ہوگئی تو اُس نے اپنے ملازموں کو جنہوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا جان سے مارا۔ (۴) پر اُنکی اولاد کو قتل نہ کیا مطابق اُسکے جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے کہ اُس میں خداوند نے فرمایا ہے کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادے قتل نہ ہونگے اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹے قتل ہونگے بلکہ ہر ایک آدمی اپنے گناہ کے لئے مارا جائے۔ (۵) اور امصیاہ نے یہوداہ کو جمع کیا اور اُنہیں اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق تمام مُلک یہوداہ اور بنیمین میں ہزار ہزار کے سردار اور سو سو کے سردار کیا اور اُنہیں جن کی عمر بیس برس یا اُس سے اوپر تھی شمار کیا اور اُنہیں تین لاکھ چُنے ہوئے مرد پایا جو برچھی اور ڈھال رکھکر لڑائی پر چڑھنے کے قابل تھے۔ (۶) اور اُس نے سو قنطار روپا دیکے اِسرائیل میں سے بھی ایک لاکھ جنگی مردوں کو نوکر رکھا۔ (۷) لیکن ایک مرد خدا اُس پاس آیا اور اُس سے کہا اے بادشاہ اِسرائیل کی فوج تیرے ساتھ جانے نہ پائے۔ کیونکہ خداوند اِسرائیل کے ساتھ یعنے سارے بنی افرائیم کے ساتھ نہیں ہے۔ (۸) پر اگر تو جانا چاہے تو عمل کر اور اپنے تئیں لڑائی کے لئے مضبوط کر لیکن خدا تجھے دشمنوں کے آگے گرائیگا۔ کیونکہ خدا میں سنبھالنے اور گرانے کی طاقت ہے۔ (۹) تب امصیاہ نے اُس مرد خدا سے کہا پھر سو قنطار کے لئے جو میں نے اِسرائیل کے لشکر کو دیئے ہم کیا کریں؟ وہ مرد خدا بولا خداوند قادر ہے کہ تجھے اُس سے بہت زیادہ دے۔ (۱۰) تب امصیاہ نے اُس لشکر کو جو افرائیم میں سے اُس پاس آیا تھا جدا کر دیا کہ وہ اپنی جگہ کو پھر جائیں۔ اِس سبب اُن کا غضب یہوداہ پر بھڑکا اور وہ نہایت جوش میں آکے گھر کو روانہ ہوئے۔ (۱۱) لیکن امصیاہ دلیر بنا اور اپنے لوگوں کو لیکے وادی شور میں گیا اور بنی شعیر کے دس ہزار کو کاٹ ڈالا۔ (۱۲) اور بنی

پیشتر مسیح سے ۸۲۶ کے قریب

یہوداہ نے اُن میں سے دس ہزار کو جیتے جی اسیر کیا اور اُنہیں ایک چٹان کی چوٹی پر لیجا کے اُنہیں اُس چٹان کی چوٹی پر سے پھینک دیا کہ سب کے سب چکنا چور ہو گئے ۔ (۱۳) پر اُس لشکر کے لوگ جنہیں اصیاہ نے لوٹا دیا تھا کہ اُس کے ساتھ جنگ میں نہ جائیں وہ سمرون سے لیکے بیت حوران تک یہوداہ کے شہروں پر آ پڑے اور اُن میں سے تین ہزار جوانوں کو مار ڈالا اور بہت سی لوٹ لے گئے ۔ (۱۴) اور جب اصیاہ ادومیوں کو مار کے پھر آیا تھا تو وُں ہوا کہ وہ بنی شعیر کے معبودوں کو لایا اور اُنہیں اپنے معبود ہونے کے لئے نصب کیا اور اُن کے آگے سجدہ کیا اور اُن کے لئے خوشبوئیاں جلائیں ۔ (۱۵) تب خداوند کا غضب اصیاہ پر بھڑکا اور اُس نے ایک نبی کو اُس پاس بھیجا جس نے اُس سے کہا کہ تو قوموں کے معبودوں کا جو اپنے ہی لوگوں کو تیرے ہاتھ سے چھڑا نہ سکے تو نے اُن کا پیچھا کیوں کیا ؟ (۱۶) جب وہ اُس سے باتیں کرتا تھا تو اصیاہ نے اُس سے کہا کیا تو بادشاہ کا صلاحکار مقرر کیا گیا ؟ رہ جا تو کیوں مارا جائے ؟ تب نبی رہ گیا اور کہا میں جانتا ہوں کہ خدا کا ارادہ یہہ ہے کہ تجھے ہلاک کرے گا اِس لئے کہ تو نے یہہ کیا اور میری صلاح کا شنوا نہ ہوا ۔

(۱۷) تب یہوداہ کے بادشاہ اصیاہ نے صلاح لیکے اسرائیل کے بادشاہ یوآس بن یہوآخز بن یاہو کے پاس ایلچی بھیجے اور پیغام کیا کہ آئیے ہم ایک دوسرے کو رو برو دیکھیں ۔ (۱۸) سو اسرائیل کے بادشاہ یوآس نے یہوداہ کے بادشاہ اصیاہ کو کہلا بھیجا کہ لبنان کے اونٹ کٹارے نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے ۔ تب ایک جنگلی درندہ جو لبنان میں تھا گذرا اور اونٹ کٹارے کو لتاڑ مارا ۔ (۱۹) تو کہتا ہے دیکھ میں نے ادومیوں کو مارا ہے ۔ سو تیرے دل میں گھمنڈ سمایا ہے کہ فخر کرے ۔ اب گھر میں بیٹھا رہ ۔ کیا ضرور ہے کہ تو اپنے اوپر آفت لائے اور تو گر جائے تو اور یہوداہ سمیت ؟ (۲۰) لیکن اصیاہ نے نہ سُنا کیونکہ یہہ خدا سے تھا تاکہ اُنہیں اُن کے ہاتھ میں کر دے اِسلئے کہ اُنہوں نے ادوم کے معبودوں کا پیچھا کیا تھا ۔ (۲۱) سو اسرائیل کا بادشاہ یوآس چڑھا اور وہ یعنے وہ اور شاہ یہوداہ اصیاہ یہوداہ کے بیت شمس میں ایک دوسرے کے روبرو ہوئے ۔ (۲۲) پر یہوداہ نے اسرائیل کے آگے شکست پائی اور ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا ۔ (۲۳) اور شاہ اسرائیل یوآس نے شاہ یہوداہ اصیاہ بن یوآس بن یہوآخز کو بیت شمس میں پکڑ لیا اور اُسے یروسلم میں لایا اور یروسلم کی دیوار افرائیم کے پھاٹک سے لیکے کونے کے پھاٹک تک جو چار سو ہاتھ تھی ڈھا دی ۔ (۲۴) اور سارا سونا اور روپا اور سارے برتن جو عوبید ادوم پاس خدا کے گھر میں پائے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے لئے اور بہت سے لوگ ضامنی کے لئے پکڑے اور سمرون کو پھرا ۔

(۲۵) اور اصیاہ بن یوآس شاہ یہوداہ یوآس بن یہوآخز شاہ اسرائیل کے مرنے کے بعد پندرہ برس جیتا رہا ۔ (۲۶) اب اصیاہ کا باقی احوال اول و آخر جو ہے وہ یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں لکھا ہے ۔ (۲۷) اور بعد اُس کے کہ اصیاہ خداوند کی پیروی سے پھرا یروسلم میں لوگوں نے اُس پر بلوا کیا ۔ سو وہ لکیس کو بھاگ گیا ۔ پر اُنہوں نے لکیس میں اُس کے پیچھے لوگ بھیجے اور اُسے وہاں قتل کیا ۔ (۲۸) تب وہ اُسے گھوڑوں پر ڈال کے لے آئے اور یہوداہ کے شہر میں اُس کے باپ دادوں کے درمیان اُسے گاڑ دیا ۔

۲۶ باب

تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزیاہ کو جو سولہ برس کا تھا لیکے اُس کے باپ اصیاہ کی جگہ میں بادشاہ کیا ۔ (۲) اُس نے ایلوت کا شہر بنا کیا اور بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے دادوں میں جا ملا اُسے یہوداہ کی مملکت میں پھر داخل کیا ۔ (۳) سو عزیاہ سولہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے یروسلم میں باون برس بادشاہت کی ۔ اُس کی ماں کا نام یکولیاہ تھا جو یروسلم کی تھی ۔ (۴) اُس نے وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے کیا اُس سب کے مطابق کہ اُس کے باپ اصیاہ نے کیا تھا ۔ (۵) اور زکریاہ کے دنوں میں جو خدا کی رویتوں میں ماہر تھا خدا کا طالب رہا اور جب تک کہ وہ خداوند کو ڈھونڈھتا رہا تب تک خدا نے اُسکو کامیاب رکھا ۔ (۶) اور وہ نکلا اور فلسطیوں سے لڑا اور جات کی دیوار کو اور یبناہ کی دیوار کو اور اشدود کی دیوار کو ڈھا دیا اور اشدود کے آس پاس فلسطیوں کے درمیان شہروں کو بنا کیا ۔ (۷) اور خدا نے اُس کی مدد کی کہ فلسطیوں پر اور اُن عربیوں پر جو جور بعل میں رہتے تھے اور معونیوں پر غالب ہوا ۔ (۸) اور عمونیوں

پیشتر مسیح سے ۸۱۰ کے قریب

نے عزیاہ کو ہدیے دیئے۔ اور اُسکا نام مصر کی مدخل تک پھیل گیا کیونکہ وہ نہایت زورآور تھا ۔ (۹) پھر عزیاہ نے یروسلم میں کونے کے پھاٹک پر اور وادی کے پھاٹک پر اور دیوار کے موڑ کی طرف بُرج بنائے اور انہیں مضبوط کیا ۔ (۱۰) اور اُس نے بیابان میں بُرج بنوائے اور بہت سے کوئے کھدوائے ۔ کیونکہ نشیب میں اور میدان میں اُسکی بہت مواشی تھی اور کوہستان میں اور کرمل میں اُس کے کسان اور تاکبان تھے کیونکہ کشتکاری پر نہایت راغب تھا ۔ (۱۱) اور عزیاہ کے پاس جنگی مردوں کا ایک لشکر بھی تھا جو یعیل کاتب اور معسیاہ ناظم کے شمار کے مطابق غول غول کرکے جنگ کے لئے نکلتا تھا اور حنانیاہ کے زیر فرمان تھا جو بادشاہ کے سرداروں میں سے تھا ۔ (۱۲) اور اُن بہادر مردوں کے آبوی رئیسوں کا کل شمار دو ہزار چھ سو تھا ۔ (۱۳) اور اُن کے حکم میں تین لاکھ ساڑھے سات ہزار کا ایک جنگی لشکر تھا جو قوی فوج بنکے لڑنے کو نکل جاتے تھے کہ دشمنوں کے مقابل بادشاہ کی مدد کریں ۔ (۱۴) اور عزیاہ نے اُن کے لئے یعنے سارے لشکر کے لئے ڈھالوں اور برچھیوں اور ٹوپوں اور بکتروں اور کمانوں سے لیکے ڈھلوانس کے پتھروں تک سب کچھ تیار کیا ۔ (۱۵) اور اُس نے یروسلم میں ہنرمند لوگوں کی کاریگری سے کلیں بنوائیں کہ اُن سے برجوں اور فصیلوں پر سے تیر اور بڑے بڑے پتھر ماریں ۔ سو اُس کا نام دور تک پھیل گیا ۔ کیونکہ اُس کی مدد عجب طرح سے ہوئی یہانتک کہ اُس نے بڑا زور پیدا کیا ۔

۷۶۵ کے قریب

(۱۶) لیکن جب وہ قوی ہوا تو اُسکا دل پھول اُٹھا یہانتک کہ وہ خراب ہو گیا ۔ اور خداوند اپنے خدا کی نافرمانبرداری کی اور خداوند کی ہیکل میں گیا تاکہ خوشبوئی کے مذبح پر خوشبو جلائے ۔ (۱۷) تب عزریاہ کاہن اُسکے پیچھے گیا اور اُسکے ساتھ خداوند کے اسّی کاہن تھے جو صاحب شجاعت تھے ۔ (۱۸) اور اُنہوں نے عزیاہ بادشاہ کا سامنا کیا اور اُسے کہا کہ اے عزیاہ تیرا کام نہیں کہ خداوند کے لئے خوشبوئی جلائے ۔ بلکہ کاہنوں ہارون کے بیٹوں کا کام ہے کہ وہ خوشبوئی جلانے کے لئے مقدس کئے گئے ہیں ۔ سو مقدس سے باہر جائیے ۔ کیونکہ تُو نے خطا کی ہے اور یہہ کام خداوند خدا سے تیری عزت کا باعث نہوگا ۔ (۱۹) تب عزیاہ غصے ہوا اور بخوردان خوشبو جلانیکو اُسکے ہاتھ میں تھا اور جوں کاہنوں پر خفا ہوتا تھا توں کاہنوں کے حضور خداوند کے گھر کے اندر بخور کے مذبح کے پاس اُسکی پیشانی پر کوڑھ پھوٹ نکلا ۔ (۲۰) اور سردار کاہن اور سارے کاہنوں نے اُس پر نظر کی اور کیا دیکھتے ہیں کہ اُسکی پیشانی پر کوڑھ نکلا ہے ۔ سو اُنہوں نے اُسے جلد نکالا بلکہ وہ آپ بھی جلد چل نکلا کیونکہ خداوند نے اُسے مارا تھا ۔ (۲۱) چنانچہ عزیاہ بادشاہ اپنے مرنیکے دن تک کوڑھی رہا اور کوڑھی ہو کے ایک جدا گھر میں رہا کیونکہ وہ خداوند کے گھر سے خارج ہوا تھا ۔ اور اُسکا بیٹا یوتام بادشاہ کے گھر کا مختار تھا اور رعیت کا انصاف کرتا تھا ۔ (۲۲) اور عزیاہ کا باقی احوال اوّل و آخر جو ہے سو اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی نے لکھا ہے ۔ (۲۳) سو عزیاہ اپنے باپ دادوں میں جا ملا اور اُنہوں نے اُسکو بادشاہوں کے قبرستان کے میدان میں اُس کے باپ دادوں کے درمیان گاڑا کہ وہ بولے وہ تو کوڑھی ہے ۔ اور اُسکا بیٹا یوتام اُسکے بدلے بادشاہ ہوا ۔

۲۷ باب

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

یوتام پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت کی ۔ اُسکی ماں کا نام یروسہ تھا جو صدوق کی بیٹی تھی ۔ (۲) اور اُس نے وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے سو کیا اور جو کچھ کیا سو سراسر اپنے باپ عزیاہ کی مانند کیا ۔ مگر وہ خداوند کی ہیکل میں گھس نہ گیا ۔ پر لوگ ہنوز بدکاری کرتے رہے ۔ (۳) اور اُس نے خداوند کے گھر کا عالی دروازہ بنایا اور عوفل کی دیوار پر اُس نے بہت تعمیر کی ۔ (۴) اور یہوداہ کے کوہستان میں اُس نے شہر بنوائے اور جنگلوں میں اُس نے قلعے اور بُرج بنوائے ۔

(۵) اور وہ بنی عمون کے بادشاہ سے لڑا اور اُس پر غالب ہوا ۔ اور اُسی برس میں بنی عمون نے ایک سو قنطار روپا اور دس ہزار کُر گیہوں اور دس ہزار کُر جَو اُسے دئے ۔ اُتنا ہی بنی عمون نے دوسرے اور تیسرے برس میں بھی اُسے دیا ۔ (۶) سو یوتام زورآور ہوتا گیا اِس لئے کہ اُس نے خداوند اپنے خدا کے آگے اپنی راہیں درست کی تھیں ۔ (۷) اب یوتام کا باقی احوال اور اُس کی ساری لڑائیاں اور اُسکے اعمال دیکھو وہ اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں ۔ (۸) وہ پچیس برس کا ہو کے بادشاہ ہوا اور اُس نے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت کی ۔

۷۴۲ کے قریب

(۹) اور یوتام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو گیا اور

اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا۔ اور اُسکا بیٹا آخز اُس کے بدلے بادشاہ ہوا +

۲۸ باب

آخز بیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے سولہ برس یروشلم میں بادشاہت کی اور وہ جو خُداوند کی نظر میں درست ہے سو اُس نے اپنے باپ داؤد کی مانند نہیں کیا (۲) بلکہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی راہوں پر چلا۔ اور اُس نے بعلیم کے لئے ڈھالے ہوئے بُت بھی بنائے + (۳) اور اُس نے بنی ہنوم کی وادی میں ‖ قربانیاں جلائیں اور اُن قوموں کے نفرتی دستور کے مطابق جنہیں خداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے خارج کیا تھا اپنے ہی بیٹوں کو آگ میں جھونکا + (۴) اُس نے اونچے مکانوں اور پہاڑوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے قربانیاں کیں اور بخور جلایا + (۵) تب خُداوند اُسکے خُدا نے اُسکو شاہ ارام کے ہاتھ میں کر دیا۔ سو اُنہوں نے اُسے مارا۔ اور اُن میں سے بہت لوگوں کو وہ اسیر کر کے لے گئے اور اُنہیں دمشق میں پہنچایا + اور وہ شاہ اِسرائیل کے ہاتھ میں بھی حوالہ کیا گیا جس نے ‖ بڑی خونریزی کر کے اُسے زیر کیا + (۶) فقح بن رملیاہ نے یہوداہ میں سے ایک لاکھ بیس ہزار † بہادر لوگوں کو ایک ہی دن قتل کیا کیونکہ اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادوں کے خُدا کو چھوڑ دیا تھا + (۷) اور زکری نے جو افرائیم کا ایک پہلوان تھا معسیاہ شاہزادے کو اور قصر کے ناظم عزریقام کو اور بادشاہ کے ‡ وزیر اِلقانہ کو مار ڈالا + (۸) اور بنی اِسرائیل اپنے بھائیوں میں سے دو لاکھ عورتوں اور بیٹے بیٹیوں کو اسیر کر کے لے گئے اور اُن کا بہت سا مال لوٹ لیا اور لوٹی ہوئی چیزوں کو سمرون میں لائے + (۹) اور وہاں عودد نامی خُداوند کا ایک نبی تھا۔ وہ اُس لشکر کے جو سمرون کو پھر جاتا تھا استقبال کو گیا اور اُنہیں کہا دیکھو خُداوند تمہارے باپ دادوں کے خُدا نے یہوداہ پر غصے ہو کے اُنہیں تمہارے ہاتھ میں کر دیا پر تم نے ایسے غضب سے جو آسمان تک پہنچ گیا اُنہیں قتل کیا + (۱۰) اور تم اب اِس فکر میں ہو کہ بنی یہوداہ اور یروشلم کو پامال کر کے اُنہیں اپنے غلام اور لونڈیاں کرو۔ پر کیا خُداوند تمہارے خُدا کے نزدیک تمہارا ہاں تمہارا ہی گناہ نہیں ہوگا؟ (۱۱) پس تم اب میری سُنو اور اُن اسیروں کو جنہیں تم نے اپنے بھائیوں میں سے اسیر کیا آزاد کر کے پھر بھیجو کیونکہ خُداوند کا قہر عظیم تم پر ہے + (۱۲) تب بنی افرائیم کے بزرگ لوگوں میں سے بعضے یعنے عزریاہ بن یہوحنان اور برکیاہ بن مسلیموت اور یحزقیاہ بن سلوم اور عماسا بن خدلی اُٹھے اور اُنہیں جو لشکر سے پھر آتے تھے روکا اور اُنہیں کہا کہ (۱۳) تم اسیروں کو یہاں بھیتر مت لاؤ۔ ہم تو خُداوند کے گنہگار ہیں کیا تم چاہتے ہو کہ ہمارے گناہوں اور ہماری خطاؤں کو بڑھاؤ؟ کیونکہ ہمارا گناہ بڑا ہے اور اسرائیل پر قہر عظیم ہے + (۱۴) تب اُن ہتھیار بند لوگوں نے اسیروں کو اور غنیمت کو امیروں اور ساری جماعت کے آگے چھوڑ دیا + (۱۵) اور وہ مرد جن کے نام مذکور ہوئے اُٹھے اور اسیروں کو لے گئے اور لوٹ کے مال سے اُن کے سب ننگوں کو کپڑا پہنایا اور اُنہیں آراستہ کیا اور جوتے پہنائے اور اُنہیں کھلایا پلایا اور اُن پر تیل چھڑکا اور اُن کے سارے ماندوں کو گدھوں پر بٹھا کے نخلستان کے شہر یریحو میں اپنے بھائیوں کے پاس پہنچایا۔ تب سمرون کو پھرے +

(۱۶) اُسوقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاہوں پاس لوگ بھیجے کہ اُن سے مدد مانگیں۔ (۱۷) اِس لئے کہ ادومی پھر چڑھ آئے تھے اور یہوداہ کو مار کے اسیروں کو لے گئے + (۱۸) فلسطی بھی یہوداہ کے نشیب اور جنوب کے شہروں میں آ گھسے اور بیت شمس کو اور ایلون کو اور جدیروت کو اور شوکو اور اُس کے دیہات کو اور تمنہ اور اُسکے دیہات کو اور جمسو اور اُسکے دیہات کو لے لیا اور اُن میں بسے + (۱۹) کیونکہ خُداوند نے شاہ اسرائیل آخز کے سبب سے یہوداہ کو گھٹایا اِس لئے کہ اُس نے یہوداہ کو ‖ ننگا کیا تھا اور خُداوند کا بڑا گناہ کیا تھا + (۲۰) اور شاہ اسور تگلت پلناسر اُس پاس آیا پر اُس نے اُسکو تنگ کیا اور اُس کی کمک نہ کی + (۲۱) تب آخز نے خُداوند کے گھر اور قصر شاہی سے اور امیروں کے گھروں سے مال چھین لیکے شاہ اسور کو دیا تب بھی اُس نے اُس کی کچھ مدد نہ کی + (۲۲) اور تنگی کے وقت میں بھی اُس نے خُداوند سے زیادہ نافرمانی کی۔ یہہ وہ بادشاہ آخز ہے (۲۳) کہ اُس نے دمشق کے معبودوں کے لئے ‖ جنہوں نے اُسے مارا تھا قربانیاں کیں اور کہا کہ ارام کے بادشاہوں کے معبودوں

نے اُن کی مدد کی ہے سو مَیں اُن کے لئے قربانی کرونگا کہ وہ میری
مدد کریں۔ لیکن وہ اُس کی اور سارے اِسرائیل کی خرابی کے
باعث ہوئے۔ (۲۴) اور آخز نے خُدا کے گھر کے برتنوں کو
جمع کیا اور خُدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور خُداوند کے
گھر کے دروازوں کو بند کیا اور اپنے لئے یروشلم میں ہر ایک
کونے پر مذبحوں کو بنایا۔ (۲۵) اور یہوداہ کے ایک ایک شہر میں
اُس نے اونچے مکان بنوائے کہ اجنبی معبودوں کے لئے خوشبو
جلائیں اور اُس نے خُداوند اپنے باپ دادوں کے خُدا کو غصہ
دلایا۔ (۲۶) اب اُس کا باقی احوال اور اُس کے سارے اعمال اوّل
و آخر جو ہیں سو یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاہوں کے دفتر میں
لکھے ہوئے ہیں۔ (۲۷) اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے
سویا اور یروشلم شہر ہی میں گاڑا گیا پر اُنہوں نے اُسے اِسرائیل کے
بادشاہوں کے گورستان میں نہ رکھا۔ اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس
کے بدلے بادشاہ ہوا۔

۲۹ باب

حزقیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے اُنتیس
برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام ابیاہ تھا
جو زکریاہ کی بیٹی تھی۔ (۲) اُس نے وہ کام جو خُداوند کی
نظر میں درست ہے سو کیا اُس سب کے مطابق جو اُس کے باپ
داؤد نے کیا تھا۔ (۳) اُس نے اپنی سلطنت کے پہلے برس
کے پہلے مہینے میں خُداوند کے گھر کے دروازوں کو کھولا اور
اُن کی مرمت کی۔ (۴) اور کاہنوں اور لاویوں کو بُلا لایا اور
اُنہیں پُوربی بازار میں جمع کیا (۵) اور اُنہیں کہا اے لاویو میری
سُنو۔ تم اب اپنے کو پاک کرو اور خُداوند اپنے باپ دادوں کے
خُدا کے گھر کو پاک کرو اور مقدس میں سے ساری نجاست کو نکال
لیجاؤ۔ (۶) کیونکہ ہمارے باپ دادوں نے گناہ کئے اور جو خُداوند
ہمارے خُدا کی نظر میں بُرا ہے سو اُنہوں نے وہی کیا اور اُسے
چھوڑ دیا اور اپنا اپنے منہ خُداوند کے مسکن سے پھیر دیئے اور
اپنی اپنی پیٹھ اُس کی طرف کی ہے۔ (۷) اور اُسارے کے کواڑوں
کو بند کیا ہے اور اِسرائیل کے خُدا کے مقدس میں چراغوں کو
بجھایا ہے اور خوشبوئیاں نہیں جلائیں اور سوختنی قربانیاں
نہیں گذرانیں۔ (۸) اِس سبب سے خُداوند کا قہر یہوداہ اور
یروشلم پر نازل ہوا اور اُس نے اُنہیں چھوڑ دیا کہ گھبراہٹ اور
حیرانی میں گرفتار رہوں اور کہ اُن پر سیٹی بجائی جائے چنانچہ تم
نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ (۹) دیکھو اِس سبب ہمارے باپ
دادے تلوار سے مارے پڑے اور ہمارے بیٹے بیٹیاں اور
جورو وہاں اسیری میں ہیں۔ (۱۰) اب میرے دل میں ہے کہ خُداوند
اِسرائیل کے خُدا کے ساتھ عہد باندھوں تاکہ اُس کا قہر
شدید ہم پر سے پھر جائے۔ (۱۱) اے میرے فرزندو تم اب غافل
مت ہو کیونکہ خُداوند نے تمہیں چُن لیا ہے تاکہ اُس کے آگے
کھڑے رہو اور اُس کی بندگی کرو اور اُس کی خدمتگذاری کرو اور
خوشبوئیاں جلاؤ۔

(۱۲) تب یہہ لاوی اُٹھے یعنے بنی قہات میں سے محت بن
عماسی اور یوایل بن عزریاہ اور بنی مراری میں سے قیس بن عبدی
اور عزریاہ بن یہللئیل اور بنی جیرسون میں سے یوآخ بن زمہ
اور عدن بن یوآخ (۱۳) اور بنی الیصافن میں سے سمری اور
یعیئیل۔ اور بنی آسف میں سے زکریاہ اور متنیاہ (۱۴) اور بنی ہیمان
میں سے یحی ایل اور سمعی اور بنی یدوتون میں سے سمعیاہ اور
عزی ایل اُٹھے۔ (۱۵) اور اپنے بھائیوں کو جمع کرکے اور اپنے کو
پاک کرکے بادشاہ کے حکم کے موافق جو خُداوند کے کلام کے
مطابق تھا خُداوند کے گھر کے پاک کرنے کو آئے۔ (۱۶) اور
کاہن خُداوند کے اندرونی گھر میں اُس کے پاک کرنے کو داخل
ہوئے اور وہ ساری نجاست کو جو خُداوند کی ہیکل میں موجود تھی خُداوند
کے گھر کے صحن میں باہر لائے۔ اور لاویوں نے اُسے اُٹھایا کہ
باہر لیجا کے قدرون کے نالے میں ڈال دیں۔ (۱۷) اور پہلے
مہینے کی پہلی تاریخ میں اُنہوں نے تقدیس کا کام شروع کیا
اور وہ اُس مہینے کے آٹھویں دِن خُداوند کے اُسارے تک
آئے اور آٹھ دن تک خُداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے اور پہلے
مہینے کی سولھویں تاریخ میں وہ تمام کر چکے۔ (۱۸) تب اُنہوں
نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس جا کے کہا کہ ہم نے خُداوند کے تمام
گھر کو اور سوختنی قربانی کے مذبح کو اور سب ظروف کو اور نذر کی
روٹیوں کی میز کو اور سب برتنوں کو پاک کیا۔ (۱۹) اور ہم نے
اُن سارے باسنوں کو جنہیں آخز بادشاہ نے اپنی سلطنت کے
وقت جب بدبختی کرتا تھا رد کر دیا تھا پھر آراستہ اور مقدس کیا

اور دیکھ وہ خُداوند کے مذبح کے آگے ہیں۔

(۲۰) تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا اور شہر کے رئیسوں کو فراہم کر کے خُداوند کے گھر کو چڑھ گیا۔ (۲۱) اور وہ سات بَیل اور سات مینڈھے اور سات برّے اور سات بکرے لائے کہ مملکت کے لئے اور مقدس کے لئے اور یہوداہ کے لئے خطا کی قربانی ہوں۔ اور اُس نے کاہنوں اہرون کے بیٹوں کو حکم کیا کہ اُنہیں خُداوند کے مذبح پر گذرانیں۔ (۲۲) تب اُنہوں نے بَیلوں کو ذبح کیا اور کاہنوں نے لہو لے کے مذبح پر چھڑکا۔ پھر مینڈھوں کو ذبح کیا اور لہو کو مذبح پر چھڑکا۔ پھر برّوں کو ذبح کیا اور لہو کو مذبح پر چھڑکا۔ (۲۳) اور خطا کی قربانی کے بکروں کو بادشاہ اور جماعت کے آگے لائے اور اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے۔ (۲۴) پھر کاہنوں نے اُنہیں ذبح کیا اور اُن کا لہو خطا کے لئے مذبح پر چھڑکا کہ سارے اسرائیل کا کفارہ ہو کیونکہ بادشاہ نے فرمایا تھا کہ سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی سارے اسرائیل کے لئے گذرانی جائیں۔ (۲۵) اور اُس نے داؤد کے اور بادشاہ کے غیب بین جاد کے اور ناتن نبی کے حکم کے مطابق خُداوند کے گھر میں جھانجھ اور بربط اور کنور لاویوں کو دے کے اُنہیں مقرر کیا کیونکہ خُداوند نے اپنے نبیوں کی معرفت یوں حکم کیا تھا۔ (۲۶) اور لاوی داؤد کے باجوں کو اور کاہن نرسنگوں کو لے کے کھڑے ہوئے۔ (۲۷) اور حزقیاہ نے فرمایا کہ سوختنی قربانی مذبح پر گذرانی جائے اور جب سے سوختنی قربانی کا گذراننا شروع ہوا اُسی وقت خُداوند کا گیت نرسنگوں اور شاہ اسرائیل داؤد کے باجوں کے ساتھ شروع ہوا۔ (۲۸) اور ساری جماعت نے سجدہ کیا اور گیت کا گانا اور نرسنگوں کا بجانا سب ہوتا رہا جب تک کہ سوختنی قربانی جل نہ چکی۔ (۲۹) اور جب سوختنی قربانی جل چکی تب بادشاہ نے اور سب نے جو اُس کے ساتھ حاضر تھے جھک کے سجدہ کیا۔ (۳۰) پھر حزقیاہ نے اور امیروں نے لاویوں کو حکم کیا کہ داؤد کے اور آسف غیب بین کے گیتوں کو استعمال کر کے خُداوند کی حمد میں گائیں۔ اور وہ خوشی سے حمد گائے اور سر جھکا کے اُنہوں نے سجدہ کیا۔ (۳۱) تب حزقیاہ نے مخاطب ہو کے کہا کہ جس حال کہ تم نے آپ کو خُداوند کے لئے پاک کیا پس نزدیک جاؤ اور خُداوند کے گھر میں ذبیحوں اور شکرگذاری کی قربانیوں کو گذرانو تب جماعت نے ذبیحوں اور شکر کی قربانیوں کو چڑھایا اور سب اشراف دل لوگوں نے سوختنی قربانیوں کو بھی گذرانا۔ (۳۲) اور سوختنی قربانیوں کی گنتی جو جماعت لائی سو ستر بَیل اور سو مینڈھے اور دو سو برّے تھی یہ سب کے سب خُداوند کی سوختنی قربانی کے لئے تھے۔ (۳۳) اور چھ سو بَیل اور تین ہزار بھیڑ مقدس کئے گئے۔ (۳۴) مگر کاہن ایسے تھوڑے تھے کہ وہ سب سوختنی قربانی کے جانوروں کی کھال اُتار نہ سکے تب اُن کے بھائی لاویوں نے اُن کی مدد کی جب تک کام تمام ہوا اور جب تک باقی کاہنوں نے اپنے کو پاک کیا۔ کیونکہ لاوی اپنے تئیں پاک کرنے میں کاہنوں کی نسبت سے دل کے بہت سیدھے تھے۔ (۳۵) لیکن سوختنی قربانیاں بھی اور سلامتی کی قربانیوں کی چربیاں اور سوختنی قربانیوں کے تپاون وفور سے تھے۔ سو خُداوند کے گھر کی خدمت اچھے قرینے سے ہوئی۔ (۳۶) اور حزقیاہ اور سب لوگ باغ باغ ہوئے کہ خُدا نے لوگوں کو تیار کر دیا۔ کہ یہ ماجرا ناگاہ وقوع میں آیا۔

۳۰ باب

اور حزقیاہ نے سارے اسرائیل اور یہوداہ کو کہلا بھیجا اور افرائیم اور منسی کے پاس بھی نامے لکھ بھیجے کہ وہ خُداوند کے گھر یروشلم میں آئیں تاکہ خُداوند اسرائیل کے لئے عید فسح کریں۔ (۲) کیونکہ بادشاہ نے اور امیروں نے اور یروشلم کی ساری جماعت نے صلاح کر کے ٹھہرایا تھا کہ دوسرے مہینے میں عید فسح کریں۔ (۳) کیونکہ وہ اُسوقت فسح نہیں کر سکے اس لئے کہ کاہنوں نے بقدر احتیاج اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اور لوگ بھی یروشلم میں جمع نہیں ہوئے تھے۔ (۴) اور وہ بات بادشاہ اور ساری جماعت کی نظر میں اچھی تھی۔ (۵) سو اُنہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بیرسبع سے لیکے دان تک تمام اسرائیل کے درمیان منادی کی جائے کہ لوگ یروشلم میں آ کے خُداوند اسرائیل کے خُدا کی عید فسح کریں۔ کیونکہ اُنہوں نے بہت دن سے نوشتہ کے مطابق فسح نہ کیا تھا۔ (۶) تب قاصد بادشاہ اور اُس کے امیروں کے ہاتھ سے خط لے کے بادشاہ کے حکم کے موافق تمام اسرائیل اور یہوداہ میں روانہ ہوئے اور بولے اے بنی اسرائیل ابراہام اور اضحاق اور اسرائیل کے خُداوند خُدا کی طرف پھر رجوع ہو کہ تو وہ تمہارے باقی لوگوں کی طرف جو اسور کے بادشاہوں کے ہاتھ سے بچ رہے ہیں پھر آئیگا۔ (۷) اور تم اپنے

باپ دادوں کی مانند اور اپنے بھائیوں کی مانند مت ہو کہ اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادوں کے خُدا کی نافرمانی کی ہے۔ اِس لئے اُس نے اُنہیں حیرانی میں ڈالا ہے جیسے تُم آپ دیکھتے ہو۔ (۸) پس تُم اپنے باپ دادوں کی مانند سخت گردن مت ہو بلکہ خُداوند سے اقرار کرو اور اُس کے مقدس کو آؤ جسے اُس نے ہمیشہ کے لئے مُقدّس کیا ہے اور خُداوند اپنے خُدا کی بندگی کرو تاکہ اُس کا قہر شدید تم پر سے پھر جائے۔ (۹) کیونکہ اگر تُم خُداوند کی طرف پھرو گے تو تُمہارے بھائی اور تُمہارے بیٹے اپنے اسیر کرنے والوں کی نظر میں رحم پائینگے یہاں تک کہ اِس مُلک میں پھیر آئینگے۔ کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا غفور اور رحیم ہے۔ اور اگر تم اُس کی طرف پھرو گے تو وہ تم سے اپنا مُنہہ نہ موڑیگا۔ (۱۰) سو قاصد اِفرائیم اور منسّی کے مُلک میں زبلون تک شہر بشہر گذرتے پھرے لیکن وہ اُن پر ہنسے اور اُنہیں ٹھٹھے میں اُڑایا۔ (۱۱) تب بھی آشر میں سے اور منسّی میں سے اور زبلون میں سے کئی لوگوں نے فروتنی کی اور یروسلم کو آئے۔ (۱۲) اور یہوداہ پر بھی خُداوند کا ہاتھ تھا کہ اُن کی یکدلی کرائے تاکہ وہ خُداوند کے کلام کے مطابق بادشاہ اور امیروں کے حکم پر عمل کریں۔ (۱۳) سو بہت لوگ یروسلم میں جمع ہوئے کہ دوسرے مہینے میں فطیری روٹی کی عید کریں۔ وہ ایک بہت بڑی جماعت تھے۔ (۱۴) اور وہ اُٹھے اور اُن مذبحوں کو جو یروسلم میں تھے اور بخور کی ساری قربانگاہوں کو اُنہوں نے دور کیا اور اُنہیں قدرون کے نالے میں پھینک دیا۔ (۱۵) پھر اُنہوں نے دوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ میں فسح کو ذبح کیا۔ اور کاہنوں اور لاویوں نے شرمندہ ہو کے اپنے کو پاک کیا اور خُداوند کے گھر میں سوختنی قربانیوں کو گذرانا (۱۶) اور وہ اپنے دستور پر مرد خُدا موسی کی شریعت کے مطابق اپنی جگہ میں کھڑے ہوئے اور کاہنوں نے لاویوں کے ہاتھ سے لہو لیکے چھڑکا۔ (۱۷) کیونکہ جماعت میں بہت تھے جنہوں نے اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اِسواسطے لاویوں کے ذمے میں کیا گیا کہ وہ اُن سبھوں کے لئے جنہوں نے اپنے کو پاک نہ کیا تھا فسح کے برّوں کو ذبح کریں تاکہ وہ خداوند کے لئے مُقدّس ہوں۔ (۱۸) کیونکہ بہت سے لوگوں نے افرائیم میں سے اور منسّی میں سے اور اشکار میں سے اور زبولون میں سے اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اور اُس کے برخلاف جو لکھا ہوا ہے فسح کھایا لیکن حزقیاہ نے اُن کے لئے دعا مانگی اور کہا کہ خُداوند کریم تو ہر ایک کو (۱۹) جس نے خُدا کو جو اُس کے باپ دادوں کا خداوند خُدا ہے ڈھونڈھنے کو دل لگایا ہے معاف کر اگرچہ بیت قدس کی طہارت سے پاک نہ ہوا ہو۔ (۲۰) اور خداوند نے حزقیاہ کی سُنی اور لوگوں کو معاف کیا۔ (۲۱) سو بنی اسرائیل جو یروسلم میں حاضر تھے بڑی خوشی سے سات دن تک عید فطیر کرتے رہے اور لاوی اور کاہن خُداوند کی حمد میں ہر روز بلند آواز کے باجے بجا بجا کے خُداوند کا شکر کرتے تھے۔ (۲۲) اور حزقیاہ نے سب لاویوں کو اور اُن سبھوں کو جو کہ خُداوند کے عرفان کی اچھی بات سکھاتے تھے تسلی بخش باتیں کہیں۔ اُنہوں نے سات دن تک عید کی قربانیاں کھائیں اور سلامتی کے ذبائح ذبح کئے اور خُداوند اپنے باپ دادوں کے خُدا کا اقرار کیا۔ (۲۳) پھر ساری جماعت نے مشورہ کیا کہ اور سات دن عید کریں اور وہ خوشی سے اور سات دن مانتے رہے۔ (۲۴) کیونکہ شاہ یہوداہ حزقیاہ نے جماعت کے لئے ہزار بیل اور سات ہزار بھیڑیں عنائت کیں اور امیروں نے بھی جماعت کے لئے ہزار بیل اور دس ہزار بھیڑیں عنائت کیں اور بہت سے کاہنوں نے اپنے کو پاک کیا۔ (۲۵) اور یہوداہ کی ساری جماعت اور کاہن اور لاوی اور وہ ساری جماعت جو اسرائیل میں سے آئی تھی اور وہ پردیسی جو اسرائیل کے مُلک سے آئے تھے اور یہوداہ میں رہتے تھے خوشی کرتے تھے۔ (۲۶) سو یروسلم میں بڑی خوشی ہوئی کیونکہ شاہ اسرائیل سُلیمان بن داؤد کے وقت سے یروسلم میں ایسی نہ ہوئی تھی۔

(۲۷) بعد اُس کے کاہن اور لاوی اُٹھے اور لوگوں کو برکت دی اور اُن کی آواز سُنی گئی اور اُن کی دعا اُس کے مُقدّس مکان آسمان تک پہنچی۔

۳۱ باب

جب یہہ سب ہو چکا تب سارے اسرائیلی جو حاضر تھے روانہ ہو کے یہوداہ کے شہروں میں گئے اور ساری مورتوں کو توڑ ڈالا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اونچے مکانوں اور مذبحوں کو جو یہوداہ

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

اور بنیمین اور افرائیم اور منسّی میں بھی تھے ڈھا دیا یہاں تک کہ سب کے سب نیست و نابود ہوئے۔ تب سارے بنی اسرائیل اپنے اپنے شہر اور ہر ایک آدمی اپنی اپنی ملکیت پر پھر گئے۔ (۲) اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں کی باربرداریوں کو اُن کی نوبتوں کے موافق[۲] ہر ایک کو اُس کی خدمت کے لئے یعنے کاہنوں اور لاویوں کو سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کے گذراننے کے لئے اور بندگی اور شکرگذاری اور ستائش کرنے کے لئے[۳] خداوند کے ||دربار کے دروازوں میں مقرر کیا۔ (۳) اور اُس نے اپنے مال میں سے بادشاہی حصہ سوختنی قربانیوں کے لئے یعنے صبح اور شام کی سوختنی قربانیوں کے لئے اور سبتوں کے اور نئے چاندوں کے اور عیدوں کی سوختنی قربانیوں کے لئے ٹھہرایا جیسا کہ خداوند کی شریعت میں لکھا ہے[۴]۔ (۴) اور اُس نے لوگوں کو جو یروسلم میں رہتے تھے حکم کیا کہ کاہنوں اور لاویوں کا حق ادا کریں[۵] تاکہ وہ دلجمعی سے خداوند کی شریعت کا کام کریں[۶]۔ (۵) اور جب اِس فرمان نے شہرت پائی تب بنی اسرائیل اناج اور مَے اور تیل اور ||شہد اور کھیت کے سارے حاصل کے پہلے پھل بوفور سے لائے۔ اور ہر ایک چیز کا دسواں حصہ کثرت سے لائے۔ (۶) اور بنی اسرائیل اور یہوداہ جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے وہ بھی گائے بیل اور بھیڑ بکری کا دسواں حصہ اور اُن مقدس چیزوں کا دسواں حصہ جو خداوند اُن کے خدا کے لئے مقدس کی گئی تھیں لائے اور اِن کے ڈھیر ڈھیر لگا دیئے۔ (۷) اُنہوں نے تیسرے مہینے میں ڈھیر ڈھیر لگانا شروع کیا اور ساتویں مہینے میں تمام کیا۔ (۸) اور حزقیاہ اور امیروں نے آ کے ڈھیروں کو دیکھا اور خداوند کو اور اُس کی قوم اسرائیل کو مبارک کہا۔ (۹) اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں سے اُن ڈھیروں کا احوال پوچھا۔ (۱۰) تب سردار کاہن عزریاہ نے جو صدوق کے خاندان کا تھا جواب میں کہا کہ جب سے لوگوں نے خداوند کے گھر میں ہدیہ لانا شروع کیا[۹] تب سے ہم کھانے کو بہت رکھتے ہیں اور آسودہ ہوتے ہیں اور بہت بچ رہتا ہے۔ کیونکہ خداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشی ہے اور جو بچا سو یہی بڑا انبار ہے۔ (۱۱) اور حزقیاہ نے حکم کیا کہ خداوند کے گھر میں انبار خانے بنائیں۔ اور اُنہوں نے اُنہیں بنایا۔ (۱۲) اور

۲ ۱ تواریخ ۲۳: ۶ اور ۲۴: ۱
۳ ۱ تواریخ ۲۳: ۳۰، ۳۱
|| یا لشکرگاہ کے آستانوں پر
۴ گنتی ۲۸ باب اور ۲۹ باب
۵ گنتی ۱۸: ۸ وغیرہ نحمیاہ ۱۳: ۱۰
۶ ملاکی ۲: ۷
|| یا کھجور
۷ خروج ۲۲: ۲۹ نحمیاہ ۱۳: ۱۲
۸ احبار ۲۷: ۳۰ استثنا ۱۴: ۲۸
۹ ملاکی ۳: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

وہ ہدیے اور دہ یکیاں اور نیاز کی ہوئی چیزیں دیانت سے اُن میں لائے۔ اور اُن پر کننیاہ لاوی مختار تھا[۱۰] اور اُس کا بھائی سمعی نائب تھا۔ (۱۳) اور یحیئیل اور عزریاہ اور نحات اور عسائیل اور یریموت اور یوزبد اور الی ایل اور اسماکیاہ اور محات اور بنایاہ حزقیاہ بادشاہ کے اور خدا کے گھر کے سردار عزریاہ کے حکم سے کننیاہ اور اُس کے بھائی سمعی کے پیشکار تھے۔ (۱۴) اور قورہ بن یمنہ ایک لاوی جو پورب کی طرف کا دربان تھا اُن چیزوں کا جنہیں وہ اپنی خوشی خاطر سے خدا کی نیاز کرتے تھے داروغہ تھا تاکہ خداوند کی نیازیں اور پاکترین چیزیں بانٹ دے۔ (۱۵) اور اُس کے تابع میں عدن اور منیمین اور یشوع اور سمعیاہ اور امریاہ اور سکنیاہ کاہنوں کے شہروں میں[۱۱] مقرر تھے اور اُن کی امانت میں تھا کہ اپنے بھائیوں کو کیا بڑے کیا چھوٹے کو اُنکی باربرداریوں کے موافق حصہ بانٹ دیں۔ (۱۶) اُن مردوں کے سوا جن کے نام نسب نامے میں لکھے گئے تھے اور اُن کی عمر تین برس یا اُس سے اوپر تھی اُن سب کو جو اپنی باربرداریوں کے مطابق اپنی خدمت میں کام کرنے کے لئے روز بروز خداوند کے گھر آتے تھے۔ (۱۷) یعنے اُن کاہنوں کو جن کے نام اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق لکھے گئے اور اُن لکھے ہوئے لاویوں کو جو بیس برس کے اور اوپر تھے[۱۲] اور اپنی باربرداریوں میں خدمت کرتے تھے۔ (۱۸) اور اُن کے سب لکھے ہوئے بال بچوں اور جوروؤں اور بیٹوں اور بیٹیوں کو غرض اُس ساری جماعت کو بانٹ دیں کہ وہ امانت سے اپنے کو پاکترین چیزوں کی تقسیم کے لئے پاک کرتے تھے۔ (۱۹) اور ہارون کے بیٹوں اُن کاہنوں کے لئے بھی جو اپنے شہروں کی گرد نواح کے کھیتوں میں[۱۳] تھے شہر بشہر کئی ایک مرد جن کے نام لکھے گئے تھے[۱۴] مقرر ہوئے کہ کاہنوں کے سب مردوں کو اور سب لاویوں کو جن کے نام نسب نامے میں لکھے ہوئے تھے حصہ دیں۔ (۲۰) اور حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں ایسا ہی کیا اور خداوند اپنے خدا کی نظر میں جو بھلا اور راست اور سچ ہے سو کیا[۱۵]۔ (۲۱) اور جو جو کام اُس نے شروع کیا تاکہ خدا کے گھر کی اور شریعت کی خدمت گذاری کرے اور اپنے خدا کا طالب ہو کے جو جو حکم اُس نے کیا سو اپنے سارے دل سے کیا اور کامیاب ہوا۔

۱۰ نحمیاہ ۱۳: ۱۳
۱۱ یشوع ۲۱: ۹
۱۲ ۱ تواریخ ۲۳: ۲۴، ۲۷
۱۳ احبار ۲۵: ۳۴ گنتی ۳۵: ۲
۱۴ ۱۲، ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ آیتیں
۱۵ ۲ سلاطین ۲۰: ۳

۳۲ باب

اُن باتوں اور اُس عمل دیانتداری کے بعد شاہ اسور سنحیرب چڑھ آیا اور ملک یہوداہ میں داخل ہوا اور وہاں کے حصین شہروں کے مقابل پڑاؤ کیا اور چاہا کہ اُنہیں اپنے قبضہ میں لائے ✚ (۲) اور جب حزقیاہ نے دیکھا کہ سنحیرب آیا ہی اور یروشلم سے لڑنے کو رخ کیا ہی۔ (۳) تو اُس نے اپنے امیروں اور بہادروں کے ساتھ مشورت کر کے یہہ ٹھہرایا کہ پانی کے اُن سوتوں کو جو شہر سے باہر تھے بند کرے۔ اور اُنہوں نے اُس کی مدد کی ✚ (۴) اور بہت لوگ جمع ہوئے اور سب چشموں اور اُس نہر کو جو اُس سرزمین کے بیچ میں بہتی ہی بند کیا اور کہا کہ اسور کے بادشاہ آکے کاہیکو بہت پانی پائیں؟ (۵) اور اُس نے ہمت باندھی اور ساری دیوار کو جو ٹوٹی تھی بنایا اور برجوں تک اونچا کیا اور باہر سے ایک دوسری دیوار کو اُٹھایا اور داؤد کے شہر میں ملو کو مضبوط کیا اور بہت سی تلواریں اور ڈھالیں بنوائیں ✚ (۶) اور اُس نے لوگوں کے اوپر جنگ کے سردار ٹھہرائے اور شہر کے پھاٹک کے چوک میں اُنہیں اپنے پاس جمع کیا اور اُنہیں دلاسا دیا اور کہا (۷) مضبوط ہو اور دلاوری کرو اور اسور کے بادشاہ سے اور اُس کے ساتھ کے سارے انبوہ سے مت ڈرو اور نہ گھبراؤ۔ کیونکہ وہ جو ہمارے ساتھ ہیں اُن کی نسبت سے جو اُس کے ہمراہ ہیں بہت ہیں ✚ (۸) اُس کے ساتھ بشر کا ہاتھ ہی لیکن ہمارے ساتھ خداوند خدا ہی کہ ہماری مدد کرے اور ہماری طرف سے لڑے ✚ اور لوگوں نے شاہ یہوداہ حزقیاہ کی باتوں پر تکیہ کیا ✚

(۹) بعد اُس کے شاہ اسور سنحیرب نے جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل پڑا تھا اپنے نوکروں کو یروشلم میں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے پاس اور تمام یہوداہ کے پاس جو یروشلم میں تھے بھیجا اور پیام کیا کہ (۱۰) شاہ اسور سنحیرب یوں فرماتا ہی کہ تم لوگ کس پر تکیہ کرتے ہو کہ یروشلم میں اُسکے محاصرے کے وقت رہتے ہو؟ (۱۱) کیا حزقیاہ تمہیں بہکا نہیں دیتا ہی کہ تم ایسا کرو کہ بھوکے کال سے اور پیاس سے مر جاؤ کہ وہ کہتا ہی خداوند ہمارا خدا ہمیں شاہ اسور کے ہاتھ سے چھڑائیگا (۱۲) کیا یہہ وہ حزقیاہ نہیں جس نے اُس کے اونچے مکان اور اُس کے مذبح دور کر ڈالے اور یہوداہ اور یروشلم کو حکم کیا کہ تم ایک ہی مذبح کے آگے پرستش کرو اور اُسی پر خوشبوئی جلاؤ؟ (۱۳) کیا تم نہیں جانتے ہو جو میں نے اور میرے باپ دادوں نے ملکوں کے سارے لوگوں سے کیا ہی؟ کیا اُن زمینوں کی قوموں کے معبود اپنے اپنے ملک کو کسی طرح سے میرے ہاتھ سے بچا سکے؟ (۱۴) اُن لوگوں کے سارے معبودوں میں جنہیں میرے باپ دادوں نے ہلاک کیا وہ کونسا ہی جو اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے بچا سکا کہ تمہارا خدا تمہیں میرے ہاتھ سے بچا سکے؟ (۱۵) پس حزقیاہ تمہیں نہ بھرمائے اور تم کو اس طور پر فریب دینے نہ پائے اور اُس کی بات کو سچ مت جانو۔ کیونکہ کسی قوم کا یا مملکت کا معبود اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے اور میرے باپ دادوں کے ہاتھ سے چھڑا نہ سکا۔ تو پھر کیا امکان ہی کہ تمہارا معبود تمہیں میرے ہاتھ سے چھڑائے؟ (۱۶) اور اُسکے نوکروں نے خداوند خدا کی مخالفت میں اور اُسکے بندے حزقیاہ کی مخالفت میں بہت سی اور باتیں کہیں ✚ (۱۷) اور اُس نے خطوں میں بھی خداوند اسرائیل کے خدا کی اہانت لکھی اور اُسکے حق میں کفر بکا کہ وہ بولا جیسا اور ملک والوں کے معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ چھڑایا ہی ویسا ہی حزقیاہ کا معبود بھی اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ چھڑائیگا (۱۸) اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پکار کے یہودیوں کی زبان میں یروشلم کے لوگوں کو جو دیوار پر تھے یہہ باتیں کہیں کہ اُنہیں ڈرائیں اور حیران کریں تاکہ شہر کو لے لیں ✚ (۱۹) اور اُنہوں نے یروشلم کے خدا کے حق میں ایسی باتیں کہیں جیسی زمین کی قوموں کے معبودوں کے حق میں جو انسان کی دستکاری سے بنے تھے کہی تھیں ✚ (۲۰) اِس سبب حزقیاہ بادشاہ اور اموص کا بیٹا یسعیاہ نبی دعا مانگ کے آسمان کی طرف چلائے ✚ (۲۱) تب خداوند نے ایک فرشتے کو بھیجا اور اُس نے شاہ اسور کے لشکر میں سارے بہادروں اور پیشواؤں اور سرداروں کو فنا کیا تب وہ پشیمان ہو کے اپنے ہی مُلک کو پھر گیا ✚ اور جب اپنے معبود کے گھر میں داخل ہوا تو اُنہوں نے جو اُسکی صلب سے نکلے تھے اُسے وہاں تلوار سے مار ڈالا۔ (۲۲) اِسی طرح خداوند نے حزقیاہ کو اور یروشلم کے باشندوں کو اسور کے بادشاہ

سنحیرب کے ہاتھ سے اور سبھوں کے ہاتھ سے چھڑایا اور اُن کے گرد و پیش ہو کے اُن کی ہدایت کی۔ (۲۳) اور بہت لوگ یروشلم میں خداوند کے لئے ہدیے اور شاہ یہوداہ حزقیاہ کے لئے قیمتی چیزیں لائے۔ اور بعد اُسکے وہ سب قوموں کی نظر میں بزرگ ہوا۔

(۲۴) اُن دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی اور اُس نے خداوند سے دعا مانگی تب اُس نے اُس سے باتیں کیں اور اُسے ایک نشان دیا۔ (۲۵) لیکن حزقیاہ نے اُس احسان کے مطابق شکر نہ کیا بلکہ اُس کے دل میں گھمنڈ سمایا اور اِس لئے اُس پر اور یہوداہ اور یروشلم پر غضب ہوا۔ (۲۶) تب حزقیاہ دل کے اُس غرور کی بابت خاکسار ہوا اور وہ یروشلم کے باشندے بھی۔ سو حزقیاہ کے دنوں میں خداوند کا غضب اُن پر نازل نہ ہوا۔ (۲۷) اور حزقیاہ کی دولت اور عزت بڑی تھی اور اُس نے چاندی اور سونے اور جواہر اور خوشبوئیوں اور ڈھالوں اور ہر طرح کی قیمتی چیزوں کے لئے خزانے بنوائے۔ (۲۸) اور مخزن اناج اور مے اور تیل کے لئے اور اصطبل ہر جنس کی مواشی کے لئے اور بھیڑ سالے بھیڑ بکریوں کے لئے۔ (۲۹) اور اُس نے اپنے لئے گاؤں بسائے اور بھیڑ بکری گائے بیل کے گلّے بہت بڑھائے کہ خدا نے اُسے بہت سا مال بخشا تھا۔ (۳۰) اور حزقیاہ نے جیحون کی عالی نہر بند کر کے اُسے داؤد کے شہر کی پچھم طرف نیچے اُتار لایا اور حزقیاہ اپنے سارے کام میں کامیاب ہوا۔ (۳۱) تسپر بھی والی بابل کے ایلچیوں کی بابت جو اُس پاس بھیجے گئے ہو آئے کہ اُس معجزے کا حال جو ملک میں ہوا تھا دریافت کریں خدا نے اُسے آزمانے کے لئے چھوڑا تا کہ اُس کے دل کا سب بھید اُسے معلوم ہو۔ (۳۲) اب حزقیاہ کا باقی احوال اور اُس کی نیکیاں دیکھو کہ وہ اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کی رویا میں اور یہوداہ کے اور اسرائیل کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھی ہوئی ہیں۔ (۳۳) اور حزقیاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سو گیا اور اُنہوں نے اُسے بنی داؤد کی قبروں کے درمیان ایک قبر میں جو سب سے اونچی تھی گاڑا اور تمام یہوداہ اور یروشلم کے سب باشندوں نے اُسکے مرنے کے وقت اُسکی تعظیم کی اور اُس کا بیٹا منسّی اُسکا جانشین ہوا۔

۳۳ باب

منسّی بارہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے یروشلم میں پچپن برس بادشاہت کی۔ (۲) مگر وہ جو خداوند کی نظر میں بُرا ہے سو اُس نے کیا اُن قوموں کے نفرتی کام کے مطابق جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے دفع کیا تھا۔ (۳) اور اُس نے اُن اونچے مکانوں کو جنہیں اُس کے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا پھر بنا کیا اور بعلیم کے لئے کتنے مذبح بنائے اور یسیرتیں لگائیں اور سارے آسمانی لشکر کی پرستش اور بندگی کی۔ (۴) اور اُس نے خداوند کے اُس گھر میں بھی جس کی بابت خداوند نے فرمایا تھا کہ میرا نام یروشلم میں ابد تک رہیگا مذبح بنائے۔ (۵) اور اُسنے سارے آسمانی لشکر کے نام کے مذبح خداوند کے گھر کے دو صحنوں میں بنائے۔ (۶) اور اُس نے بنی ہنوم کی وادی میں اپنے فرزندوں کو آگ میں گذارا اور اُس نے ساعتوں کو مانا اور جادوگری اور ٹونا کیا اور یار دیو اور افسونگروں سے معاملہ کیا اُس نے خداوند کے آگے اُسے غصہ دلانے کیواسطے بہت بدکاریاں کیں۔ (۷) اور اُس نے ایک کھودا ہوا بُت ایک صورت جو اُس نے بنوائی خدا کے اُس گھر میں نصب کی جس کی بابت خدا نے داؤد کو اور اُس کے بیٹے سلیمان کو کہا تھا کہ اِس گھر میں اور یروشلم میں جسے میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چُن لیا ہے میں اپنا نام ابد تک رکھونگا۔ (۸) اور میں بنی اسرائیل کے پاؤں کو اِس سرزمین سے جو میں نے اُن کے باپ دادوں کو عنایت کی ہے ہرگز نہ ٹلواؤنگا بشرطیکہ وہ خبرداری سے اُن سب باتوں پر جو میں نے اُنہیں فرمائیں اور اُس ساری شریعت اور اُن حکموں پر اور قانونوں پر جو موسیٰ نے دیئے عمل کریں۔ (۹) لیکن منسّی نے یہوداہ کو اور یروشلم کے باشندوں کو یہاں تک بہکایا کہ اُنہوں نے اُن گروہوں کی نسبت سے جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے نابود کیا زیادہ بدکاری کی۔ (۱۰) اور خداوند نے منسّی سے اور اپنے لوگوں سے باتیں کیں پر وہ اُس کے شنوا نہ ہوئے۔ (۱۱) اِس سبب سے خداوند اُن پر شاہ اسور کے سپہسالاروں کو لایا وے منسّی کو آنکڑے سے پکڑ کے اور بیڑیوں سے جکڑ کے بابل کو لے گئے۔ (۱۲) جب اُس نے بڑی تکلیف پائی تب وہ خداوند اپنے خدا کے چہرے کو منانے لگا اور اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے نہایت خاکسار ہوا۔ (۱۳) اور اُس

پیشتر مسیح … تخمیناً

پیشتر مسیح … تخمیناً

سے اُس سے دعا مانگی اور اُس کی دُعا قبول ہوئی اور اُس کی زاری سُنی گئی اور وہ اُسے یروشلم میں اُس کی مملکت کے درمیان پھر لایا۔ تب منسّی نے جانا کہ خُداوند وہی خُدا ہے ۔

(۱۴) بعد اُس کے اُس نے داؤد کے شہر کے باہر جیحون کی پچھم طرف وادی میں مچھلی پھاٹک کے مدخل تک ایک دیوار اُٹھائی اور عوفل کو گھیرا اور اُسے بہت اونچا کیا اور یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں لشکر کے سردار بٹھائے ۔ (۱۵) اور اُس نے اجنبی معبودوں کو اور اُس بُت کو جو خُداوند کے گھر میں تھا اور سب مذبحوں کو جو اُس نے خُداوند کے گھر کے پہاڑ پر اور یروشلم میں بنوائے تھے دفع کیا اور شہر کے باہر پھینک دیا ۔ (۱۶) اور اُس نے خُداوند کے مذبح کی مرمت کی اور اُس پر سلامتی کے اور شکر کے ذبیحوں کو چڑھایا اور یہوداہ کو فرمایا کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کی بندگی کریں ۔ (۱۷) تس پر بھی لوگ ہنوز اونچے مکانوں میں قربانی گذرانتے رہے مگر فقط خُداوند اپنے خُدا کے لئے ۔ (۱۸) اب منسّی کے باقی سارے کام اور اُس کی ساری زاری جو اُس نے اپنے خُدا کے آگے کی اور اُن غیب بینوں کا کلام جو اُنہوں نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کے نام سے اُسے پہنچایا وہ سب باتیں اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ میں لکھی ہیں ۔ (۱۹) اُس کی دُعا بھی اور اُس کا قبول ہونا اور اُسکی ساری خطائیں اور اُس کی بے ایمانی اور وہ مقام جن پر اُس نے اونچے مکان بنوائے اور یسیرتیں اور مورتیں رکھیں اُس سے پہلے کہ وہ تائب و خاکسار ہوا یہ سب باتیں حوسی کی تواریخ میں لکھی ہیں ۔ (۲۰) اور منسّی اپنے باپ دادوں میں جا سویا اور اُنہوں نے اُسے اُسی کے گھر میں گاڑا اور اُس کا بیٹا اَمون اُس کے بدلے بادشاہ ہوا ۔

(۲۱) اَمون بائیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے دو برس یروشلم میں بادشاہت کی ۔ (۲۲) اور جو خُداوند کی نظر میں برا ہے سو اُس نے کیا جیسا کہ اُس کے باپ منسّی نے کیا تھا اور اَمون نے اُن سب کھودی ہوئی مورتوں کے آگے جو اُس کے باپ منسّی نے بنوائیں تھیں قربانیاں گذرانیں اور اُن کی بندگی کی ۔ (۲۳) اور اُس نے خُداوند کے آگے عاجزی نہ کی جس طرح اُس کے باپ منسّی نے عاجزی کی تھی بلکہ اَمون نے گناہ پر گناہ کیا ۔ (۲۴) آخر کو اُسکے خادموں نے اُس پر بندش باندھی اور اُس کے گھر میں اُسے قتل کیا ۔ (۲۵) لیکن مملکت کی رعیت نے اُن سب کو قتل کیا جنہوں نے اَمون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھی تھی اور اہل مُلک نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُسکی جگہ میں بادشاہ کیا ۔

۳۴ باب

یوسیاہ آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے اکتیس برس یروشلم میں سلطنت کی ۔ (۲) اُس نے وہ کام کئے جو خُداوند کے آگے بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کی راہوں پر چلا ۔ ذرہ بھی داہنے بائیں نہ مڑا ۔ (۳) اور اُس کی سلطنت کے آٹھویں برس میں جب ہنوز لڑکا تھا وہ اپنے باپ داؤد کے خُدا کو ڈھونڈنے لگا اور بارھویں برس میں یہوداہ اور یروشلم کو اونچے مکانوں اور یسیرتوں اور کھودے ہوئے بُتوں اور ڈھالی ہوئی مورتوں سے پاک کرنے لگا ۔ (۴) اور لوگوں نے اُس کے سامنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو جو اُن کے اوپر اونچے میں تھیں کاٹ ڈالا اور یسیرتوں اور کھودی ہوئی صورتوں اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو توڑ ڈالا اور اُنہیں دھول کر ڈالا اور اُس دھول کو اُن کی قبروں پر بکھرایا جنہوں نے اُن کے لئے قربانیاں گذرانیں تھیں ۔ (۵) اور اُس نے اُن کاہنوں کی ہڈیاں اُن کے مذبحوں پر جلائیں اور اِس طرح سے یہوداہ اور یروشلم کو پاک کیا ۔ (۶) اور یونہیں منسّی اور افرائیم اور شمعون کے شہروں میں اور نفتالی تک اُن کے پھاوڑوں کو اِردگرد چلایا ۔ (۷) اور جبکہ مذبحوں کو اور یسیرتوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو دھول کر ڈالا اور اسرائیل کے تمام مُلک میں سب بتوں کو کاٹ ڈالا تب یروشلم میں پھر آیا ۔

(۸) اور اُسکی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں جب کہ مُلک اور ہیکل کو پاک کیا تھا اور اُس نے اصلیاہ کے بیٹے سافن کو اور شہر کے سردار معسیاہ کو اور یوآخز کے بیٹے یوآخ محاسب کو خُداوند اپنے خُدا کے گھر کی مرمت کرنے کو بھیجا ۔ (۹) وہ خلقیاہ سردار کاہن پاس آئے اور وہ نقدی جو خُدا کے گھر میں لائی گئی تھی جسے دربان لاویوں نے بنی منسّی سے اور بنی افرائیم سے اور اسرائیل کے سارے باقی لوگوں سے اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے اور یروشلم کے باشندوں سے لیکے جمع کیا تھا اُنہوں نے سپرد کی ۔ (۱۰) اور اُنہوں

پیشتر مسیح سے ۶۲۴ کے قریب

نے اُسے کارندوں کے ہاتھ میں جو خُداوند کے گھر پر تعینات تھے سونپ دیا اور اُنہوں نے اُن کاریگروں کو دیا جو خُداوند کے گھر کا کام کرتے تھے کہ مسکن کی مرمت کریں اور اُسے بنائیں (۱۱) یعنے بڑھئیوں اور معماروں کو کہ تراشے ہوئے پتھر اور لٹھے تینبیوں کے لئے اور اُن گھروں کے پاٹنے کے لئے جنہیں یہوداہ کے بادشاہوں نے گرایا تھا مول لیں + (۱۲) اور وہ مرد دیانت سے کام کرتے تھے + اور اُن پر یحیت اور ابدیاہ لاوی جو بنی مراری میں سے تھے تعینات تھے اور زکریاہ اور مسلام بنی قہات میں سے کام کراتے تھے۔ اور وہ سب لاوی باجوں کے بجانے میں ماہر تھے + (۱۳) اور وہ باربرداروں کے بھی اور اُن سب کے جو کسی قسم کا کام یا خدمت کرتے تھے داروغہ تھے۔ اور لاویوں میں سے بعضے ساقر اور مہتمم اور دربان تھے [۱۱]

۱۱ ۲ سلا ۲۲: ۷

(۱۴) اور جب وہ اُس نقدی کو جو خداوند کے گھر میں لائی گئی تھی نکال لائے تو خلقیاہ کاہن نے خُداوند کی توریت کی کتاب جو موسیٰ کے ہاتھ سے ہوئی پائی [۱۲] (۱۵) تب خلقیاہ نے سافن سافر سے خطاب کرکے کہا کہ میں نے خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی + اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی + (۱۶) اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس لے گیا۔ پھر اُس نے بادشاہ کو یہہ جواب دیا اور کہا کہ سب جو تو نے اپنے نوکروں کے ہاتھ میں سپرد کیا سو وہ کرتے ہیں۔ (۱۷) اور وہ نقدی جو خُداوند کے گھر میں موجود تھی اُنہوں نے جمع کی اور داروغوں کے ہاتھ اور کارگذاروں کے ہاتھ میں سپرد کی + (۱۸) پھر سافن سافر نے بادشاہ کو یہہ خبر دیکے کہا کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہہ کتاب دی + اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا + (۱۹) اور ایسا ہوا کہ جوں بادشاہ نے اُس شریعت کی باتیں سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے

۱۲ ۲ سلا ۲۲: ۸ وغیرہ

(۲۰) پھر بادشاہ نے خلقیاہ کو اور اخی قام بن سافن کو اور عبدون بن میکاہ کو اور سافن سافر کو اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو فرمایا اور کہا (۲۱) تم جاؤ اور میرے لئے اور اُن لوگوں کے لئے جو اسرائیل میں اور یہوداہ میں سے باقی رہے اس کتاب کی باتوں کے حق میں جو ملی ہی خُداوند سے پوچھو۔ کیونکہ خُداوند کا قہر جو ہم پر نازل ہوتا ہی بہت بڑا ہی اس سبب سے کہ ہمارے باپ دادوں نے خُداوند کے کلام کو حفظ نہیں کیا کہ ایسا سب کچھ

۱۱ یا عکبور ۲ سلا ۲۲: ۱۲

کریں جیسا اس کتاب میں لکھا ہی + (۲۲) تب خلقیاہ اور وہ جن کو بادشاہ نے حکم کیا تھا خلدہ نبیہ کے پاس جو توشہ خانے کے داروغہ سلوم بن تقیت [۱۳] بن خسرہ کی جورو تھی گئے۔ وہ یروسلم کے بیچ مشنہ نامے محل میں رہتی تھی۔ سو اُنہوں نے اُس سے یوں پیغام کہا + (۲۳) اُس نے اُنہیں کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ تم اُس شخص سے جس نے تمہیں مجھہ پاس بھیجا ہی کہو کہ (۲۴) خداوند یوں فرماتا ہی دیکھو میں اس مکان پر اور اُس کے باشندوں پر ایک بلا نازل کرونگا بلکہ وہ ساری لعنتیں جو اُس کتاب میں کہ شاہ یہوداہ کے آگے پڑھی گئی لکھیں ہیں + (۲۵) کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلائیں۔ سو میرا قہر اس مقام پر بھڑکیگا اور ٹھنڈا نہ ہوگا + (۲۶) رہا شاہ یہوداہ جس نے تم کو بھیجا کہ خُداوند سے احوال دریافت کرو سو تم اُسے یوں کہو کہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہی کہ تو جو ہی سو تو نے اُن مضمونوں کو سُنا + (۲۷) اس سبب کہ تیرا دل نرمایا اور تو نے خُدا کے آگے عاجزی کی جب کہ تو نے اُسکی باتیں سُنیں جو اُس نے اس مکان اور اُس کے باشندوں کی مخالفت میں کہیں اور میرے آگے فروتنی کی اور اپنے کپڑے پھاڑے اور میرے آگے رویا سو میں نے بھی کان دھر کے تیری سُنی خُداوند فرماتا ہی + (۲۸) دیکھہ میں تجھے تیرے باپ دادوں کے ساتھہ شامل کرونگا اور تو اپنی گور میں سلامتی سے دفن کیا جائیگا اور ساری آفت کو جو میں اس مقام پر اور اُسکے باشندوں پر لاؤنگا تیری آنکھیں نہ دیکھینگی سو اُنہوں نے پھر کے یہہ خبر بادشاہ پاس پہنچائی +

۱۳ ۲ سلا ۲۲: ۱۴ ۱۱ یا حولدہ

(۲۹) تب بادشاہ نے لوگ بھیجکے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اپنے پاس جمع کیا [۱۴] (۳۰) اور بادشاہ خُداوند کے گھر کو چڑھہ گیا اور ساری بنی یہوداہ اور یروسلم کے سارے باشندے اور کاہن اور لاوی اور سب چھوٹے بڑے لوگ ساتھہ چلے اور اُس نے عہد کی ساری باتیں اُس کتاب کی جو خُداوند کے گھر میں ملی تھی اُنہیں پڑھہ سنائیں + (۳۱) اور بادشاہ اپنے مقام پر کھڑا ہوا [۱۵] اور خُداوند کے آگے عہد کیا اور کہا کہ ہم خُداوند کی پیروی کرینگے اور اُسکے حکموں اور اُسکی شہادتوں اور اُسکے قانونوں کو اپنے سارے

۱۴ ۲ سلا ۲۳: ۱ وغیرہ

۱۵ ۲ سلا ۲۳: ۳ اور ۲ تو ۶: ۱۳

دل اور ساری جان سے حفظ کرینگے اور اُس عہد کی باتوں پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں عمل کرینگے + (۳۲) اور اُس نے سب کو جو یروسلم اور بنیمین میں موجود تھے اُس عہد میں شریک کیا + اور یروسلم کے باشندوں نے خدا اپنے باپ دادوں کے خدا کے عہد کے مطابق عمل کیا + (۳۳) اور یوسیاہ نے بنی اسرائیل کی ساری سرزمینوں میں سے ساری مکروہات[۱۶] کو دفع کیا اور سب لوگوں کو جو کہ اسرائیل میں رہتے تھے عبادت میں حاضر کیا کہ خداوند اپنے خدا کی بندگی کریں + اور وہ اُسکے جیتے جی[۱۷] خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کی پیروی سے پھر نہ گئے +

۳۵ باب

اور یوسیاہ نے یروسلم میں خداوند کے لئے عید فسح کی اور وہ فسح پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ میں[۱] ذبح ہوا + (۲) اور اُس نے کاہنوں کو اُن کی خدمتوں[۲] پر مقرر کیا اور اُنہیں خداوند کے گھر کی عبادت کے لئے رغبت دلائی[۳] + (۳) اور اُن لاویوں سے جو خداوند کے مقدس ہو کے تمام اسرائیل کو تعلیم دیتے تھے[۴] کہا کہ پاک صندوق کو اُس گھر میں جو شاہ اسرائیل سلیمان بن داؤد نے بنایا تھا[۵] رکھو[۶] اب سے کاندھے پر اُٹھائے نہ پھرو[۷] اب تم خداوند اپنے خدا کی اور اُس کی گروہ اسرائیل کی خدمت کرو + (۴) اور اپنے آبائی خاندانوں کے[۸] موافق اپنی باریداریوں کے مطابق جس طرح سے شاہ اسرائیل داؤد نے لکھا تھا[۱۰] اور اُس کے بیٹے سلیمان نے بھی لکھا تھا[۱۱] اپنی خدمت میں حاضر ہو + (۵) اور تم مقدس میں اپنی برادری یعنے قوم کے فرزندوں کے آبائی خاندانوں کے فرقوں کے موافق اور لاویوں کے آبائی گھرانوں کی باریداریوں کے مطابق کھڑے ہو[۱۲] + (۶) اور اپنے کو پاک کر کے[۱۳] فسح کو ذبح کرو اور اپنے بھائیوں کو تیار کرو کہ وہ خداوند کے کلام کے مطابق جو موسیٰ ‖ سے لکھا گیا کام کریں + (۷) اور یوسیاہ نے لوگوں کے گلوں میں سے برے اور حلوان دیئے[۱۴] کہ اُن سب کے واسطے جو حاضر تھے عید فسح کے ذبیحے ہوں اُنکی گنتی میں تیس ہزار ہوئے اور تین ہزار گائے بیل ہوئے۔ یہہ سب بادشاہی مال میں سے تھا + (۸) اور اُسکے امیروں نے خوشی سے لوگوں کو اور کاہنوں کو اور لاویوں کو دیا خلقیاہ اور ذکریاہ اور یحیئیل نے جو خدا کے گھر کے ناظم تھے کاہنوں کو عید فسح کے ذبیحوں کے لئے دو ہزار چھہ سو بھیڑ بکری اور تین سو گائے بیل دیئے + (۹) اور کننیاہ اور اُسکے بھائی سمعیاہ اور نتنئیل اور حسبیاہ اور یعیئیل اور یوزبد جو لاویوں کے سردار تھے لاویوں کو فسح کے لئے پانچ ہزار بھیڑ بکری اور پانچ سو گائے بیل دیئے + (۱۰) سو عبادت کے سامان مہیا ہوئے اور کاہن اپنے مقام میں اور لاوی اپنی باریداریوں میں[۵] بادشاہ کے حکم کے موافق حاضر ہوئے + (۱۱) اُنہوں نے فسح ذبح کیا اور کاہنوں نے اُن کے ہاتھ سے لہو لیکے چھڑکا[۱۶] اور لاویوں نے کھال کھینچی[۱۷] + (۱۲) اور لاوی سوختنی قربانیاں لے چلے تاکہ وہ بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے فرقوں کے مطابق انہیں دیں کہ خداوند کے حضور گذرانیں جیسا موسیٰ کی کتاب میں لکھا ہے[۱۸] اور بیلوں سے بھی ایسا ہی کیا + (۱۳) اور اُنہوں نے دستور کے موافق فسح کو آگ سے بھونا[۱۹] پر اور پاک ہدیوں کو دیگوں اور ہنڈوں اور کڑاہیوں میں پکایا اور جلد لوگوں کو بانٹ دیا + (۱۴) بعد اُس کے اُنہوں نے اپنے لئے اور کاہنوں کے لئے تیار کیا۔ کیونکہ کاہن بنی ہارون سوختنی قربانیوں اور چربیوں کے چڑھانے میں رات تک مشغول رہے سو لاویوں نے اپنے لئے اور کاہنوں بنی ہارون کے لئے تیار کیا + (۱۵) اور گانیوالے بنی آسف داؤد کے[۲۱] اور آسف اور ہیمان اور بادشاہ کے غیب بین یدوتون کے حکم کے موافق اپنے مکانوں پر تھے اور دربان ہر ایک دروازے پر حاضر تھے[۲۲] کیونکہ اُنہیں اپنی خدمت پر سے ٹل جانا مناسب نہ تھا۔ اِسی لئے اُن کے بھائی لاویوں نے اُن کے لئے تیار کیا + (۱۶) سو اُسی دن میں خداوند کی عبادت کی ساری تیاری ہو گئی تاکہ یوسیاہ بادشاہ کے حکم کے موافق فسح کریں + اور خداوند کے مذبح پر سوختنی قربانیاں گذرانیں + (۱۷) اور بنی اسرائیل نے جو حاضر تھے اُسی وقت عید فسح اور فطیری روٹی کی عید سات دن تک[۲۳] کی + (۱۸) اور سموایل نبی کے دنوں سے اسرائیل میں ایسی عید فسح نہ ہوئی تھی بلکہ اسرائیل کے سارے بادشاہوں نے بھی ایسی عید فسح نہ کی تھی[۲۴] جیسی کہ یوسیاہ اور کاہنوں اور لاویوں اور سارے بنی یہوداہ اور اہل اسرائیل نے جو وہاں حاضر تھے اور یروسلم کے باشندوں نے کی + (۱۹) یوسیاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں یہہ عید فسح کی گئی + (۲۰) اِن باتوں کے بعد جب یوسیاہ ہیکل کی مرمت کر چکا شاہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ کے قریب

۱۶ ۱ سلا ۱۱: ۵

۱۷ یرمیاہ ۳: ۱۰

۶۲۳ کے قریب

۱ ۲ سلا ۲۳: ۲۱ و ۲۲
۲ ۲ تو ۲۳: ۱۸ عز ۶: ۱۸
۳ ۲ تو ۲۹: ۵ و ۱۱
۴ است ۳۳: ۱۰ ۲ تو ۳۰: ۲۲ ملا ۲: ۷
۵ ۲ تو ۵: ۷
۶ دیکھو ۲ تو ۲۳: ۱۴
۷ ۱ تو ۲۳: ۲۶
۸ ۱ تو ۹: ۱۰
۹ ۱ تو ۲۳ اور ۲۴ اور ۲۵ اور ۲۶ ابواب
۱۰ ۲ تو ۸: ۱۴
۱۱ ۱ تو ۸: ۱۴
۱۲ زبور ۱۳۴: ۱
۱۳ ۲ تو ۲۹: ۵ و ۱۵ اور ۳۰: ۳ و ۱۵ عز ۶: ۲۰
‖ عبرانی میں موسیٰ کے ہاتھ سے ہوا
۱۴ ۲ تو ۳۱: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ کے قریب

۱۵ ۱ خر ۶: ۱۰
۱۶ ۲ تو ۲۹: ۲۲
۱۷ دیکھو ۲ تو ۲۹: ۳۴
۱۸ احبار ۳: ۳
۱۹ خر ۱۲: ۸ و ۹ است ۱۶: ۷
۲۰ ۱ سمو ۲: ۱۳ اور ۱۴ و ۱۵
۲۱ ۱ تو ۲۵: ۱ وغیرہ
۲۲ ۱ تو ۹: ۱۷ و ۱۸ اور ۲۶: ۱۴ وغیرہ
۲۳ خر ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۶ ۲ تو ۳۰: ۲۱
۲۴ ۲ سلا ۲۳: ۲۲ و ۲۳

۶۱۰

مصر نیکو چڑھ آیا[۲۰] کہ کرکمیس پر جو فرات کے کنارے ہے لشکر کشی کرے۔ تب یوسیاہ اُس کا مقابلہ کرنے کو نکلا۔ (۲۱) تب اُس نے اُس پاس ایلچی بھیجے اور پیام کیا کہ اَے یہوداہ کے بادشاہ تجھ سے میرا کیا کام ہے۔ میں اِسوقت تجھ پر چڑھ نہیں آتا ہوں بلکہ اُسی کے گھر پر جس سے میری لڑائی ہے اور خدا نے مجھ کو حکم کیا کہ جلدی کرو۔ سو تو خدا کے جو میرے ساتھ ہے برخلاف مت پڑ ایسا نہ ہو کہ تجھے ہلاک کرے۔ (۲۲) لیکن یوسیاہ نے اُس سے منہہ نہ موڑا بلکہ اُس سے لڑنے کے لئے اپنا بھیس بدلا[۲۶] اور نیکو کی باتوں کا جو خدا کے منہہ سے نکلیں شنوا نہ ہوا بلکہ مجدو کی وادی میں لڑنے کو گیا (۲۳) اور تیر اندازوں نے یوسیاہ بادشاہ کو ہدف کیا اور بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ مجھے لیجاؤ کیونکہ میں زخمی ہوا۔ (۲۴) سو اُس کے نوکروں نے اُسے اُس رتھ پر سے اُتارا اور اُسکی دوسری رتھ پر اُسے چڑھایا اور یروسلم کو لے گئے[۲۷] اور وہ مرگیا اور اپنے باپ دادوں کی قبروں میں گاڑا گیا۔ اور تمام یہوداہ اور یروسلم نے یوسیاہ کے لئے ماتم کیا[۲۸] (۲۵) اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا[۲۹] اور سب گانے والے اور گانیوالیاں[۳۰] اپنے مرثیوں میں آجکے دن تک یوسیاہ کا ذکر کرتے ہیں۔ یہہ اُنہوں نے اِسرائیلیوں میں ایک سُنّت مقرر کی[۳۱] اور دیکھہ وہ باتیں نوحوں کی کتاب میں لکھی ہیں۔ (۲۶) اب یوسیاہ کے باقی احوال اور اُس کی نیکیاں مطابق اُس کے جو خداوند کی شریعت میں لکھا ہے (۲۷) اور اُس کے اعمال اول و آخر دیکھہ وہ اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں

۳۶ باب

اور ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہواخز کو لیا اور اُسکے باپ کی جگہ اُسے یروسلم میں بادشاہ کیا[۱] (۲) یہواخز تیئیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے تین مہینے یروسلم میں بادشاہت کی۔ (۳) اور شاہ مصر نے یروسلم میں آکے اُسے خارج کر دیا اور اہل مملکت پر سَو قنطار روپا اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا۔ (۴) اور شاہ مصر نے اُس کے بھائی اِلیاقیم کو یہوداہ اور یروسلم کا بادشاہ کیا اور اُس کا نام بدل کے یہویقیم رکھا۔ اور نیکو اُسکے بھائی یہواخز کو پکڑ کے اُسے مصر میں لے گیا۔

(۵) اور یہویقیم پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کی[۲] اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاری کرتا رہا۔ (۶) اُس پر شاہ بابل نبوکدنضر چڑھ آیا[۳] اور اُسے بیڑیوں سے باندھکر بابل میں لے گیا[۴] (۷) اور نبوکدنضر خداوند کے گھر کے ظروف میں سے بھی بعضے بابل کو لے گیا[۵] اور بابل میں اپنے مندر کے بیچ اُنہیں رکھا۔ (۸) اب یہویقیم کا باقی احوال اور اُس کے مکروہ کام جو اُس نے کئے اور جو کچھہ اُس میں پایا گیا دیکھو وہ اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں[۶] اور اُسکا بیٹا[۷] یہویکین اُس کا جانشین ہوا۔

(۹) یہویکین آٹھہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے تین مہینے دس روز یروسلم میں سلطنت کی[۸] اور اُس نے وہ کام کئے جو خداوند کی نظر میں بُرے ہیں۔ (۱۰) جب وہ سال آخر ہوا تب نبوکدنضر نے اُسے[۹] بابل میں پکڑوا منگوایا خداوند کے گھر کے نفیس ترین ظروف[۱۰] سمیت اور اُس کے بھائی † صدقیاہ کو[۱۱] یہوداہ اور یروسلم پر بادشاہ کیا[۱۲]

(۱۱) صدقیاہ اکیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کی[۱۳] (۱۲) اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاریاں کرتا تھا۔ اور اُس نے یرمیاہ نبی کے حضور جس نے خداوند کے منہہ کی باتیں اُس سے کہی تھیں عاجزی نہ کی۔ (۱۳) اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ سے بھی جس نے اُسے خداوند کی قسم دلائی تھی بغاوت کی[۱۴] اور ایسا گردن کش[۱۵] اور سخت دل بنا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کی طرف رجوع نہ ہوا۔ (۱۴) سوا اُس کے کاہنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے قوموں کے ساری نفرتی کاموں کی طرف مائل ہوکے بہت سی بدکاریاں کیں۔ اور اُنہوں نے خداوند کے گھر کو جو اُس نے یروسلم میں مقدس ٹھہرایا تھا ناپاک کیا۔ (۱۵) اور خداوند اُن کے باپ دادوں کے خدا نے اپنے رسولوں کی معرفت سے اُن کے پاس پیغام بھیجا[۱۳] بلکہ صبح سویرے اُٹھکے بھیجا کیا کہ اپنے لوگوں پر اور اپنے مسکن پر مہربان تھا۔ (۱۶) لیکن اُنہوں نے خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھے میں اُڑایا[۱۴] اور اُس کی باتوں کو ناچیز جانا[۱۵] اور اُس کے نبیوں سے بدسلوکی کی[۱۶] یہانتک کہ خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا کہ کوئی چارہ نہ رہا۔ (۱۷) تب وہ کسدیوں کے بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا[۱۸] اُس نے اُن کے مقدس کے گھر میں اُن کے جوانوں کو تلوار سے مار ڈالا[۱۹] اور اُس نے نہ کنوار پر نہ کنواری پر

پیشتر مسیح سے ۶۱۰ کے قریب
۲۵ ۲ سلا ۲۳: ۲۹ ۔ ۳۰ ۔ ۴۶: ۲
۲۶ یوں اسلا ۲۲: ۳۰
۲۷ ۲ سلا ۲۳: ۳۰
۲۸ ذکر ۱۲: ۱۱
۲۹ نوحہ ۴: ۲۰
۳۰ دیکھو متی ۹: ۲۳
۳۱ یرمہ ۲۲: ۲۰
۶۱۰
۱ ۲ سلا ۲۳: ۳۰ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۱۰ کے قریب
۲ ۲ سلا ۲۳: ۳۶ و ۳۷
۶۰۷
۶۰۶
۳ ۲ سلا ۲۴: ۱ اسکی خبر نبی نے پیشتر دی حبقوق ۱: ۶
۴ دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۶ یرمہ ۲۲: ۱۸ و ۱۹ اور ۳۶: ۳۰
۵ ۲ سلا ۲۴: ۱۳ دان ۱: ۱ و ۲ اور ۵: ۲
۵۹۹
|| یا یکونیاہ اتوا ۳: ۱۶ یا کونیاہ یرمہ ۲۲: ۲۴
۵۹۹
۶ ۲ سلا ۲۴: ۸
۷ ۲ سلا ۲۴: ۱۰ ۔ ۱۷
۸ دان ۱: ۱ و ۲ اور ۵: ۲
† یا متنیاہ اسکے باپ کے بھائی کو ۲ سلا ۲۴: ۱۷
۹ یرمہ ۳۷: ۱
۱۰ ۲ سلا ۲۴: ۱۸ یرمہ ۵۲: ۱ وغیرہ
۵۹۳
۱۱ یرمہ ۵۲: ۳ حزق ۱۷: ۱۵ و ۱۸
۱۲ ۲ سلا ۱۷: ۱۴
۱۳ یرمہ ۲۵: ۳ و ۴ اور ۳۵: ۱۵ اور ۴۴: ۴
۱۴ یرمہ ۵: ۱۲ و ۱۳
۱۵ امثا ۱: ۲۵ و ۳۰
۱۶ یرمہ ۳۲: ۳ اور ۳۸: ۶ متی ۲۳: ۳۴
۵۹۰
۱۷ زبور ۷۴: ۱ اور ۷۹: ۵
۱۸ استث ۲۸: ۴۹ ۲ سلا ۲۵: ۱ وغیرہ عزرا ۹: ۷
۵۸۸
۱۹ زبور ۷۴: ۲۰ اور ۷۹: ۲ و ۳

اور نہ بوڑھوں پر بلکہ اُس پر بھی جو بہت بوڑھا تھا رحم نہ کیا۔ خُدا نے سب کو اُس کے قابو میں کر دیا ۔ (۱۸) اور وہ خُدا کے گھر کے سارے چھوٹے بڑے باسنوں کو اور خُداوند کے گھر کے خزانے کو اور بادشاہ کے اور اُس کے امیروں کے خزانے کو سب کے سب بابل کو لے گیا۔ (۱۹) اور اُنہوں نے خُدا کے گھر کو جلا دیا اور یروسلم کی دیوار کو ڈھا دیا اور اُس کے سارے محلوں کو آگ سے جلا دیا اور اسکی ساری قیمتی چیزوں کو برباد کیا ۔ (۲۰) اور وہ اُنہیں جو تلوار سے بچے بابل کو اسیر کر کے لے گیا اور وہاں وہ اُس کے اور اُس کے بیٹوں کے غلام رہے جب تک کہ فارس کی سلطنت شروع نہ ہوئی (۲۱) تاکہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کے منہہ سے کہا گیا تھا پُورا ہو کہ وہ سرزمین پڑتی رہے جب تک کہ اُس کے سب سبتوں کا وقت نہ گذر جائے کیونکہ جتنے دن وہ اُجاڑ پڑی وہ سبت کرتی تھی جب تک کہ ستر برس پُورے ہوئے ۔

(۲۲) اب شاہ فارس ||خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں اس خاطر کہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کے منہہ سے کہا گیا تھا پُورا ہو خُداوند نے شاہ فارس خورس کا دل اُبھارا اور اُس نے اپنی ساری مملکت میں منادی کرائی اور اُسے قلمبند بھی کر کے یوں فرمایا کہ (۲۳) شاہ فارس خورس یوں فرماتا ہے کہ خُداوند آسمان کے خُدا نے زمین کی ساری مملکتیں مُجھے بخشیں اور اُس نے مجھ کو حُکم دیا کہ میں یہوداہ کے یروسلم میں اُس کے لئے ایک مسکن بناؤں ۔ پس جو تمہارے درمیان اُس کی قوم کا ہو خُداوند اسکا خُدا اُس کے ساتھ ہو اور وہ روانہ ہو جائے ۔

عزرا کی کتاب

۱ باب

اور شاہ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں اس خاطر خواہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کے مُنہہ سے نکلا تھا پُورا ہو خُداوند نے شاہ فارس خورس کا دل اُبھارا کہ اُس نے اپنی تمام مملکت منادی کرائی اور اُسے قلمبند بھی کر کے یوں فرمایا (۲) شاہ فارس خورس یوں فرماتا ہے کہ خُداوند آسمان کے خُدا نے زمین کی ساری مملکتیں مجھے بخشیں اور مُجھے حُکم کیا ہے کہ یروسلم کے بیچ جو یہوداہ میں ہے اُس کے لئے ایک مسکن بناؤں (۳) پس اُس کی ساری قوم میں سے تمہارے درمیان کون کون ہے؟ اُس کا خُدا اُس کے ساتھ ہو اور وہ یروسلم کو جو شہر یہوداہ ہے جائے اور خُداوند اسرائیل کے خُدا کا گھر بنائے (کہ وہی خُدا ہے) جو یروسلم میں ہے (۴) اور ہر ایک جو باقی رہا اُن سب مقاموں میں سے جہاں کہیں وہ پردیسی ہوا ہو سو اُس مقام کے لوگ سونے چاندی سے اور مال مواشی سے ||اُس کی مدد کریں اور اُس کے سوا وہ خُدا کے گھر کے لئے جو یروسلم میں ہے اپنے جی کی خواہش سے ہدیے گذرانیں ۔ (۵) تب یہوداہ اور بنیمین کے ابوی رئیس اور کاہن اور لاوی اُن سبھوں کے ساتھ جن کے دلوں کو خُدا نے اُبھارا اُٹھے کہ جا کے یروسلم میں خُداوند کا گھر بنائیں ۔ (۶) اور اُن سب نے جو اُن کے پڑوس میں تھے چاندی کے برتن اور سونے اور اسباب اور مواشی اور قیمتی چیزوں سے اُن کی دستگیری کی۔ اُس کے سوا اپنی خوشی سے ہدیے دیئے (۷) اور خورس بادشاہ نے بھی خُداوند کے گھر کے اُن برتنوں کو جنہیں نبوکدنضر یروسلم میں سے لے گیا تھا اور اپنے دیوتوں کے گھر میں رکھا تھا نکال لایا ۔ (۸) اور شاہ فارس خورس نے اُنہیں خزانچی مترِدات کے ہاتھ سے نکلوایا اور اُس نے اُنہیں یہوداہ کے امیر شیش بضر کو گن دیا ۔ (۹) اور اُن کی گنتی یہہ ہے۔ سونے کی تیس تھالیاں اور چاندی کی ہزار تھالیاں اور اُنتیس چھُریاں (۱۰) اور سونے کے تیس پیالے اور روپے کے چارسو دس مجھولے پیالے اور اور قسم کے باسن ایک ہزار ۔ (۱۱) سونے روپے کے برتن سب ملکے پانچہزار چارسو تھے ۔ شیش بضر یہہ سب برتن لے گیا اُن اسیروں سمیت جنہیں بابل سے یروسلم میں چڑھا لایا ۔

۲ باب

اور ملک کے لوگوں میں سے جنہیں اسیر کر کے لے گئے تھے کہ شاہ بابل نبوکدنضر انہیں اسیر کر کے بابل کو لے گیا[1] اُن کے نام جو اسیری سے چھوٹ کے یروشلم اور یہوداہ میں پھر آئے سو ہر ایک جو اپنے اپنے شہر میں آیا یہہ ہیں۔ (۲) وہ جو زربابل کے ساتھ آئے سو یہہ ہیں یشوع نحمیاہ || سرایاہ † رعلایاہ مردکی بلشان ‡ مسفار بگوئی § رحوم بعنہ۔ قوم اسرائیل[2] کے مردوں کا یہہ شمار ہے۔ (۳) بنی پرعوس دو ہزار ایک سو بہتّر۔ (۴) بنی سفطیاہ تین سو بہتّر۔ (۵) بنی ارخ سات سو پچہتّر[3]۔ (۶) بنی پحت موآب[4] بنی یشوع اور یوآب میں سے دو ہزار آٹھ سو بارہ۔ (۷) بنی عیلام ایک ہزار دو سو چوّن۔ (۸) بنی زتو نو سو پینتالیس۔ (۹) بنی زکی سات سو ساٹھ۔ (۱۰) بنی * بانی چھ سو بیالیس۔ (۱۱) بنی بیبی چھ سو تیئیس۔ (۱۲) بنی عزجاد ایک ہزار دو سو بائیس۔ (۱۳) بنی ادونقام چھ سو چھیاسٹھ۔ (۱۴) بنی بگوئی دو ہزار چھپن۔ (۱۵) بنی عدین چار سو چوّن۔ (۱۶) بنی اطیر خزقیاہ کے گھرانے کے اٹھانوے۔ (۱۷) بنی بیضی تین سو تیئیس۔ (۱۸) بنی || یورہ ایک سو بارہ۔ (۱۹) بنی حاشوم دو سو تیئیس۔ (۲۰) بنی † جبار پچانوے۔ (۲۱) بنی بیت لحم ایک سو تیئیس۔ (۲۲) اہل نطوفہ چھپن۔ (۲۳) اہل عنتوت ایک سو اٹھائیس۔ (۲۴) ‡ بنی عزماوت بیالیس۔ (۲۵) قریت عریم کفیرہ اور بیروت کے لوگ سات سو تینتالیس۔ (۲۶) رامہ اور جبع کے لوگ چھ سو اکیس۔ (۲۷) اہل مکماس ایک سو بائیس۔ (۲۸) بیت ایل اور عی کے لوگ دو سو تیئیس۔ (۲۹) بنی نبو باون۔ (۳۰) بنی مجبیس ایک سو چھپن۔ (۳۱) دوسرے عیلام[5] کے بیٹے ایک ہزار دو سو چوّن۔ (۳۲) بنی حارم تین سو بیس۔ (۳۳) لود اور § حادد اور اونو کے بیٹے سات سو پچیس۔ (۳۴) بنی یریحو تین سو پینتالیس۔ (۳۵) بنی سناآہ تین ہزار چھ سو تیس۔

(۳۶) کاہن جو بنی یدعیاہ[6] اور یشوع کے خاندان میں سے تھے نو سو تہتّر۔ (۳۷) بنی امیر[7] ایک ہزار باون۔ (۳۸) بنی فشحور[8] ایک ہزار دو سو سینتالیس۔ (۳۹) بنی حارم[9] ایک ہزار سترہ۔ (۴۰) لاوی جو بنی * ہوداویاہ میں سے یشوع اور قدمی ایل کی نسل میں سے تھے چوہتّر۔ (۴۱) گانیوالے جو تھے بنی آسف ایک سو اٹھائیس[10]۔ (۴۲) دربان لوگ جو تھے بنی سلوم بنی اطیر بنی طلمون بنی عقوب بنی خطیطا بنی سوبی سب مل کے ایک سو انتالیس۔ (۴۳) ہیکل کے بندے[11] بنی ضیحا بنی حسوفا بنی طبعوت (۴۴) بنی قروس بنی || سیعہا بنی فدون (۴۵) بنی لبانہ بنی حجابہ بنی عقوب (۴۶) بنی حجاب بنی † شملی بنی حنان (۴۷) بنی جدیل بنی حجر بنی ریایاہ (۴۸) بنی رصین بنی نقودا بنی جزام (۴۹) بنی عزا بنی فاسیح بنی بسی (۵۰) بنی اسناہ بنی معونیم بنی || نفوسیم (۵۱) بنی بقبوق بنی حقوفا بنی حرحور (۵۲) بنی † بضلوت بنی محیدا بنی حرشا (۵۳) بنی برقوس بنی سیسرا بنی تامح (۵۴) بنی نصیاح بنی خطیفا۔ (۵۵) سلیمان کے خادموں[12] کی اولاد بنی سوطی بنی سوفرت بنی ‡ فرودا (۵۶) بنی یعلہ بنی درقون بنی جدیل (۵۷) بنی سفطیاہ بنی خطیل بنی فوکرت ضبائیم § بنی امی (۵۸) سب ہیکل کے بندے[13] اور سلیمان کے خادموں کی اولاد[14] تین سو بانوے۔ (۵۹) اور جو لوگ تل ملح سے اور تل حرسا سے اور کروب سے اور || ادان سے اور امیر سے گئے تھے سو یہہ ہیں پر اپنے اپنے آبائی خاندان کو اور اپنے نسل نامے کو کہ اسرائیل کے ہیں یا نہیں بتا نہ سکے۔ (۶۰) بنی دلایاہ بنی طوبیاہ بنی نقودا چھ سو باون۔ (۶۱) اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے بنی حبایاہ بنی قوس بنی برزلی جس نے جلعادی برزلی[15] کی بیٹیوں میں سے ایک کو جورو کیا اور اُن کے نام سے کہلایا۔ (۶۲) اُنہوں نے اپنا نسب نامہ اُن کے درمیان جو نسب ناموں کے مطابق گنے گئے تھے ڈھونڈھا پر نہ پایا اس لئے وہ ناپاکوں کی طرح کہانت سے خارج ہو گئے[16]۔ (۶۳) اور † ترشاتا نے اُنہیں فرمایا کہ جب تک ایک کاہن اوریم و تمیم کو ساتھ لئے[17] نہ اُٹھے تب تک پاکترین چیزوں میں سے نہ کھانا[18]۔ (۶۴) ساری جماعت کے لوگ سب مل کے بیالیس ہزار تین سو ساٹھ تھے (۶۵) سوا اُن کے غلاموں اور لونڈیوں کے جو سات ہزار تین سو سینتیس تھے[19] اُن میں دو سو گانیوالے اور گانیوالیاں تھیں۔ (۶۶) اُن کے گھوڑے سات سو چھتیس اُن کے خچر دو سو پینتالیس (۶۷) اُن کے اونٹ چار سو پینتیس تھے۔ اُن کے گدھے چھ ہزار سات سو بیس۔ (۶۸) اور آبائی سرداروں میں سے بعضوں نے جب یروشلم میں خداوند کے گھر کو آئے خوشی سے خدا کے مسکن کے لئے تاکہ وہ اپنی ہی جگہ پر پھر اُٹھایا

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

۱ | ۲ سلا ۲۴: ۱۴ و ۱۵ | ۱ سلا ۲۵: ۱۱ | ۲ تو ا ۳۶: ۲۰
۲ | نحمیاہ ۷: ۶ وغیرہ
|| یا عزریاہ نحمیاہ ۷: ۷
† یا رعمیاہ
‡ یا مسفرت
§ یا نحوم
۳ دیکھو نحمیاہ ۷: ۱۰
۴ نحمیاہ ۷: ۱۱
* یا بنوی نحمیاہ ۷: ۱۵
|| یا خاریف نحمیاہ ۷: ۲۴
† یا جبعون نحمیاہ ۷: ۲۵
‡ یا بیت عزماوت نحمیاہ ۷: ۲۸
۵ دیکھو ۷ آیت
§ یا حادد جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ہے
۶ | اتوا ۲۴: ۷
۷ | اتوا ۲۴: ۱۴
۸ | اتوا ۹: ۱۲
۹ | اتوا ۲۴: ۸
* یا ہودواہ عز ۳: ۹ ہوداواہ بھی کہلایا نحمیاہ ۷: ۴۳

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

۱۰ عبرانی میں نتنیم
اتوا ۹: ۲
|| یا سیعا
† یا شلمی
|| یا نفیشسیم نحمیاہ ۷: ۵۲
† یا بضلیت نحمیاہ ۷: ۵۴
۱۱ دیکھو ۱ سلا ۹: ۲۱
‡ یا فریدا نحمیاہ ۷: ۵۷
§ یا امون نحمیاہ ۷: ۵۹
* عبرانی میں نتنیم
۱۲ یشوع ۹: ۲۱ و ۲۷ | اتوا ۹: ۲
۱۳ | ۱ سلا ۹: ۲۱
|| یا ادون نحمیاہ ۷: ۶۱
۱۴ | ۲ سلا ۱۷: ۲۷
۱۵ | احبا ۱۰: ۳
† یا حاکم نے دیکھو نحمیاہ ۸: ۹
۱۶ | اخر ۲۸: ۳۰ | گنتی ۲۷: ۲۱
۱۷ | ۱۹: ۱۵
۱۸ | احبا ۱۰: ۷ وغیرہ

جائے ہدیے گذرانے۔ (۶۹) اُنہوں نے اپنے مقدور کے موافق کام کے واسطے سونے کے اِکسٹھ ہزار درہم اور روپے کے پانچ ہزار سیر اور کاہنوں کے ایک سَو پیراہن خزانے میں ڈال دیئے۔ (۷۰) سو کاہن اور لاوی اور لوگوں میں سے کتنے اور گانیوالے اور دربان اور نتنیم اپنے اپنے شہروں میں بسے اور تمام اسرائیل اپنے اپنے شہروں میں تھے۔

۳ باب

اور جب ساتواں مہینہ پہنچا اور بنی اسرائیل اپنے اپنے شہروں میں تھے تو لوگ یروشلم میں جمع ہو کے ایک ہی آدمی کی طرح ہوئے (۲) تب یشوع بن یوصدق اور اُس کے بھائی کاہن اور زروبابل بن سیالتیئیل اور اُس کے بھائی اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے اسرائیل کے خدا کا مذبح بنایا کہ اُس پر سوختنی قربانیوں کو چڑھائیں جیسا مردِ خدا موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہے (۳) اور اُنہوں نے مذبح کو اُس کی خاص جگہ پر رکھا کیونکہ اُن سرزمینوں کی قوموں کے سبب سے اُنہیں ڈر لگا تھا۔ اور اُنہوں نے خداوند کے لئے اُس پر سوختنی قربانیاں گذرانیں یعنے صبح اور شام کی سوختنی قربانیاں (۴) اور اُنہوں نے نوشتے کے مطابق خیموں کی عید کی اور روز بروز سوختنی قربانیاں گن گنکے روزمرّہ کے دستور کے موافق چڑھائیں (۵) بعد اُس کے ہمیشہ کی سوختنی قربانی اور نئے چاندوں کی اور خداوند کی سب مقدس عیدوں کی اور وہ جسے ہر ایک خوشی سے خداوند کے لئے لاتا تھا گذرانی۔ (۶) ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ سے اُنہوں نے خداوند کے لئے سوختنی قربانیوں کا چڑھانا شروع کیا۔ پر خداوند کی ہیکل کی بنیاد ہنوز ڈالی نہ گئی تھی (۷) اور اُنہوں نے سنگتراشوں اور بڑھئیوں کو نقدی دی اور صیدانیوں اور صوریوں کو کھانا پینا اور تیل دیا کہ لبنان سے سرو کے لٹھے سمندر کی راہ سے یافا کو لائیں جیسا کہ شاہ فارس خورس نے اُنہیں پروانہ دیا تھا۔

(۸) پھر اُن کے خدا کے گھر کو یروشلم میں آ پہنچنے کے بعد دوسرے برس کے دوسرے مہینے میں زروبابل بن سیالتیئیل اور یشوع بن یوصدق نے اور اُن کے باقی بھائی کاہنوں اور لاویوں نے اور سب نے جو اسیری سے رہائی پاکے یروشلم کو آتے تھے شروع کیا اور لاویوں کو جو بیس برس کے اور اوپر تھے مقرر کیا کہ خداوند کے گھر کے کام پر تعینات رہیں۔ (۹) تب یشوع اور اُس کے بیٹے اور اُس کے بھائی اور قدمی ایل اور اُس کے بیٹے بنی یہوداہ ملکے کھڑے رہے کہ خدا کے گھر میں کاریگروں پر تعینات رہیں۔ اور بنی حنداد اور اُن کے بیٹے اور بھائی لاوی ایسا ہی کرتے تھے۔ (۱۰) سو جب معمار خداوند کی ہیکل کی بنیاد ڈالتے تھے تو اُنہوں نے کاہنوں کو لباس پہنا کے اور نرسنگے دیکے اور لاویوں بنی آسف کو جھانجھ دیکے مقرر کیا کہ شاہ اسرائیل داؤد کی ترتیب کے مطابق خداوند کی حمد کریں (۱۱) اور وہ باہم نوبت بنوبت خداوند کی ستائش اور شکرگذاری میں گاتے بجاتے تھے کہ وہ بھلا ہے کہ اُس کی رحمت ہمیشہ اسرائیل کے شامل حال ہے جب اُنہوں نے خداوند کی ستائش کی تب سب لوگوں نے ملکے نعرہ مارا اس لئے کہ خداوند کے گھر کی بنیاد پڑی تھی (۱۲) لیکن بہت لوگ اُن کاہنوں اور لاویوں اور آبائی رئیسوں میں سے جو بوڑھے تھے جنہوں نے پہلے گھر کو دیکھا تھا جب اِس گھر کی بنیاد اُن کے دیکھنے میں ڈالی گئی تو وہ بڑی آواز سے چلّا کے رونے لگے لیکن بہتیرے خوشی سے للکارے۔ (۱۳) اور ایسا ہوا کہ لوگ خوشی کی آواز اور لوگوں کے رونے کی صدا جدا جدا دریافت نہ کر سکے۔ کہ لوگ خوب چلا کے نعرہ مارتے تھے جس کی آواز دور تک پہنچی۔

۴ باب

اور جب یہوداہ اور بنیمین کے دشمنوں نے سُنا کہ وہ جو اسیر ہوئے تھے خداوند اسرائیل کے خدا کی ہیکل کو بناتے ہیں (۲) تو وہ زروبابل اور آبائی رئیسوں کے پاس آئے اور اُنہیں کہا کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ تعمیر کرنے دو۔ کیونکہ ہم تمہاری مانند تمہارے خدا کے طالب ہیں اور ہم شاہ اسور اسرحدون کے دنوں سے جس نے ہمیں یہاں لا بسایا ہے اُس کے لئے قربانی گذرانتے ہیں۔ (۳) لیکن زروبابل اور یشوع اور اسرائیل کے باقی آبائی رئیسوں نے اُنہیں کہا کہ تمہارا کام نہیں کہ ہمارے ساتھ ہمارے خدا کے لئے ایک گھر بناؤ بلکہ ہم آپ ہی ایک ساتھ ہو کے خداوند اسرائیل کے خدا کے لئے ایک مسکن بنائینگے جیسا کہ شاہ فارس خورس نے ہمیں حکم کیا ہے (۴) تب ملک کے لوگوں نے یہوداہ کے لوگوں کے ہاتھوں کو ڈھیلا کر دیا اور تعمیر کرنے میں اُنہیں گھبرا دیا۔ (۵) اور اُن کی مخالفت میں وکیلوں کو نوکر رکھا کہ اُن کا منصوبہ باطل کریں۔ شاہ فارس

پیشتر مسیح سے ۵۲۲ سکے قریب

خورس کے جیتے جی کے سب رن شاہ فارس دارا کی سلطنت تک یہہ حال ہورہا ۰ (۶) پھر جب اخسویرس بادشاہ ہوا تو اُسکی سلطنت کے شروع میں اُنہوں نے یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں کی بابت شکایت لکھ بھیجی ✝

۵۲۲

(۷) پھر ارتخششتا کے دنوں میں بشلام اور متردات اور طابئیل اور اُن کے باقی رفیقوں نے شاہ فارس ارتخششتا کو لکھا اُن کا خط ارامی حروف میں تھا اور اُسکی عبارت بھی ارامی زبان کی تھی ۰ (۸) رحوم دیوان اور شمسی کاتب نے ارتخششتا بادشاہ کے لئے یروسلم کی بابت ایک درخواست اِس طور پر لکھی ۔ (۹) رحوم دیوان اور شمسی کاتب اور اُن کے باقی رفیق جو دینا اور فارسکہ اور طرفیلہ اور فارس اور ارک اور بابل اور سوسن اور دہ اور عیلام سے ہیں ✝ (۱۰) اور باقی گروہیں ؎ جنہیں اسنفر بزرگ و شریف پار سے لے آیا اور سمرون کے شہروں میں بسایا اور نہر فرات کے اِس پار کے باقی لوگ وغیرہ ✝ (۱۱) اُس عرضی کی نقل جو اُنہوں نے اُس کے پاس یعنے ارتخششتا بادشاہ پاس بھیجی یوں ہی آپ کے غلام جنہوں کی بود و باش نہر کے اِس پار ہے وغیرہ ✝ (۱۲) بادشاہ پر روشن ہو کہ یہودی لوگ جو حضور کی طرف سے روانہ ہوکے ہمارے درمیان آئے سو یروسلم میں پہنچے ہیں اور اُس باغی اور فسادی شہر کو بناتے ہیں چنانچہ دیواریں اُٹھا چکے اور نیویں ‖ ملائیں ۰ (۱۳) اب بادشاہ یقین جانے کہ یہہ لوگ جب شہر بن چکیگا اور دیواریں تیار ہونگی تب وہ محصول اور مال گذاری اور خراج ؎ نہیں دینگے اور بادشاہوں کی † آمدنی میں خلل ہوگا ✝ (۱۴) پس چونکہ ہم لوگ دولتخانے ‡ کا نمک کھاتے ہیں اور ہم کو لائق نہ تھا کہ بادشاہ کی رسوائی دیکھ کے برداشت کریں اس سبب ہم لوگ بھیجکر بادشاہ کو اطلاع دیتے ہیں ۔ (۱۵) تاکہ حضور کے باپ دادوں کے تواریخ ناموں میں تلاش کیجائے تو اُن تواریخ ناموں سے بادشاہ کو دریافت ہو جائے اور یقین حاصل ہو کہ یہہ شہر فتنہ انگیز مقام ہے جس سے شاہوں اور ممالک کو رنج پہنچتا رہا ہے اور قدیم سے اُس میں فساد برپا ہوا ہے ۔ اسواسطے یہہ شہر اجاڑ کیا گیا ہے ۔ (۱۶) ہم بادشاہ کو جتاتے ہیں کہ اگر یہہ شہر پھر بنا ہوا اور اُس کی شہرپناہ بنے تو اِس حالت میں حضور کا عمل نہر کے اِس پار کچھ نہ رہیگا ✝

۲۶ اسلا ۱۷: ۳۰ ۔ ۳۱
۳۷۸ کے قریب
۷ آیت
۸ یوں ۱۱ و ۱۷ آیتوں میں
۱۰ عز ۷: ۲
۵۲۲
‖ اسدی میں ایک ساتھ سین
۹ عز ۷: ۲۴
† یا توانائی
‡ کسدی میں کے نمک سے نمکین ہونے

پیشتر مسیح سے ۵۲۲ کے قریب
‖ اسدی میں جنہوں نے باقی لوگوں کو

(۱۷) تب بادشاہ نے رحوم دیوان اور شمسی کاتب اور اُن کے باقی رفیقوں کو جو سمرون میں بسے اور نہر پار کے باقی لوگوں کو جواب لکھوا بھیجا سلام وغیرہ ✝ (۱۸) وہ عرضی جو تم نے ہمارے پاس بھیجی سو میرے حضور میں صاف صاف پڑھی گئی ۰ (۱۹) اور میں نے حکم کیا ہے اور تلاش ہو چکی اور دریافت ہوا کہ اُس شہر نے قدیم سے بادشاہوں پر بلوا کیا ہے اور فتنہ و فساد اُس میں برپا رہا ہے ۰ (۲۰) اور بڑے زورآور بادشاہ یروسلم میں ہوئے ہیں جنہوں نے دریا کے ۱۰ پار تک عمل کیا ۱۱ اور محصول اور مالگذاری اور خراج لیا کرتے تھے ۰ (۲۱) سو اب حکم کرو کہ اُن لوگوں کا کام موقوف کرائیں اور یہہ شہر بنایا نہ جائے جب تک مجھ سے فرمان نہ نکلے ۰ (۲۲) خبردار اِس میں غفلت مت کرنا ۔ کاہیکو زیادہ قباحت ہو جس سے بادشاہوں کو ضرر پہنچے ؟ (۲۳) پس جونہیں ارتخششتا بادشاہ کے فرمان کی نقل رحوم اور شمسی کاتب اور اُن کے رفیقوں کے آگے پڑھی گئی تھی وُنہیں وہ جلد یروسلم کو یہودیوں کے پاس گئے اور † جبر اور زور سے اُن کو روک دیا ۰ (۲۴) تب یروسلم میں خُدا کے گھر کا کام موقوف ہوا ✝ اور یونہی شاہ فارس دارا کی سلطنت کے دوسرے برس تک موقوف رہا ✝

۱۰ اپیدا ۱۵: ۱۸
یشوا ۱: ۴
۱۱ اسلا ۴: ۲۱
زبور ۷۲: ۸
† کسدی میں بازو سے اور زور سے
۵۲۰

۵ باب

پھر حجی ۱ نبی اور زکریاہ ۲ بن عیدو نبی اُنہیں یہودیوں کو جو یہوداہ اور یروسلم میں تھے اسرائیل کے خدا کے نام سے نبوت کرتے تھے (۲) تب زروبابل ۳ بن سیالتئیل اور یشوع بن یوصدق اُٹھے اور خُدا کے گھر کو جو یروسلم میں ہے بنانے لگے اور خُدا کے وہ نبی اُن کے ساتھ ہوکر اُن کی مدد کرتے تھے ✝ (۳) اُس وقت نہر کے اِس پار کا صوبہ دار تتنی ۴ اور شتر بوزنی اپنے مصاحبوں سمیت اُن پاس آئے اور اُنہیں یوں کہا کہ کس نے تم کو حکم کیا کہ اِس گھر کو بناؤ اور اِس دیوار کو اُٹھاؤ ۵ ؟ (۴) پھر ہم نے اُنہیں اِس طور پر کہا کہ اُن لوگوں کے کیا نام ہیں جو اِس عمارت کی تعمیر کرتے ہیں ۶ ؟ (۵) پر اُن کے خُدا کی نظر یہودیوں کے بزرگوں پر تھی ۷ یہانتک کہ وے اُنکا کام موقوف نہ کرا سکے جب تک کہ وہ پروانہ دارا پاس نہ پہنچا اور تب اُنہوں نے اِس مضمون کا جواب اُسکی بابت میں لکھ بھیجا ✝

(۶) خط کی نقل جو نہر کے اِس پار کے صوبہ دار تتنی اور

۱ حجی ۱: ۱
۲ زکرا ۱: ۱
۳ عز ۳: ۲
۴ ۶ آیت
عز ۶: ۶
۵ ۹ آیت
۶ ۱۰ آیت
۷ دیکھو عز ۷: ۶ و ۲۸
زبور ۳۳: ۱۸
۸ عز ۶: ۶
۵۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کے قریب

شتر بوزنی اور اُس کے افارسکی رفیقوں نے جو نہر کے اِس پار ہیں بود و باش کرتے ہیں دارا بادشاہ پاس بھیجی۔ (۷) اُنہوں نے اُس پاس عرضی بھیجی جس میں یوں لکھا تھا۔ دارا بادشاہ کو سب طرح کا سلام ہو۔ (۸) بادشاہ کو معلوم ہو کہ ہم یہوداہ کے صوبے میں اللہ تعالیٰ کے گھر کے بیچ گئے ہیں۔ وہ بھاری پتھروں سے بنتا ہے اور دیواروں ہی میں لکڑیاں لگائی جاتی ہیں اور کام جلد بنتا جاتا ہے اور اُن کے ہاتھوں سے انجام تک پہنچتا جاتا۔ (۹) تب ہم نے اُن بزرگوں سے سوال کیا اور اُنہیں یوں کہا کہ کس نے تمہیں حکم کیا کہ اِس گھر کو بناؤ کہ اِس دیوار کو اُٹھاؤ۔ (۱۰) اور ہم نے اُن کے نام بھی پوچھے تاکہ ہم اُن لوگوں کے نام لکھ کے حضور کو خبر دیں کہ اُن کے سردار کون ہیں۔ (۱۱) تب اُنہوں نے ہمیں یوں جواب دیا اور کہا ہم آسمان اور زمین کے خُدا کے بندے ہیں اور وہی مسکن بناتے ہیں جو بہت برس گذرے بلکہ قدیم سے بنا تھا جسے اسرائیل کے ایک بڑے بادشاہ نے بنوایا اور تعمیر کیا تھا۔ (۱۲) لیکن اِس لئے کہ ہمارے باپ دادوں نے آسمان کے خُدا کو غصہ دِلایا اُس نے اُنہیں شاہ بابل نبوکدنضر کسدی کے ہاتھ میں کر دیا۔ اُس نے اس گھر کو اُجاڑ دیا اور لوگوں کو اسیر کر کے بابل میں لے گیا۔ (۱۳) لیکن شاہ بابل خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں خورس بادشاہ نے حکم دیا کہ یہہ بیت اللہ پھر بنایا جائے۔ (۱۴) اور خُدا کے گھر کے سُنہلے رُپہلے ظروف کو بھی جنہیں نبوکدنضر یروسلم کی ہیکل سے نکال لے گیا اور بابل کے مندر میں لا رکھا اُن ہی کو خورس بادشاہ نے بابل کی ہیکل سے پھر نکال لیا اور شیشبضر نامے ایک شخص کو جسے اُس نے ناظم ٹھہرایا تھا سونپ دیا۔ (۱۵) اور اُسے فرمایا کہ اِن برتنوں کو لیکے جائیو اور یروسلم کی ہیکل میں پہنچائیو اور خُدا کا مسکن اپنی جگہ پر بنایا جائے۔ (۱۶) سو وہی شیشبضر آیا اور یروسلم میں بیت اللہ کی بنیاد ڈالی اور اُس وقت سے ابتک بن رہا ہے پر ہنوز تیار نہیں ہوا ہے۔ (۱۷) اب اگر بادشاہ مناسب جانے تو شاہ کے دولتخانے میں جو بابل میں ہے دریافت کیا جائے کہ خورس بادشاہ نے یروسلم میں بیت اللہ کے بنانے کا حکم کیا تھا کہ نہیں۔ اور اِس مقدمے میں بادشاہ ہم لوگوں پر اپنی مرضی ظاہر کرے ٭

۹ عزرا ۴:۹ — ۱۰ ۳ و ۴ آیتیں — ۱۱ ۱سلا ۶:۱ — ۱۲ ۲ توا ۳۶:۱۶ و ۱۷ — ۱۳ ۲ سلا ۲۴:۲ اور ۲۵:۸ و ۹ و ۱۱ — ۱۴ عزرا ۱:۱ — ۱۵ عزرا ۱:۷ و ۸ اور ۶:۵ — ۱۱ یا نائب — ۱۶ حجی ۱:۱۴ اور ۲:۲ و ۲۱ — ۱۷ عزرا ۳:۸ و ۱۰ — ۱۸ عزرا ۶:۱۵ — ۱۹ عزرا ۶:۱ و ۲

۶ باب

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کے قریب

(۱) تب دارا بادشاہ نے حکم کیا کہ بابل کے اُس دفترخانے میں جس میں مال دھرا جاتا تھا تلاش کیجائے۔ (۲) چنانچہ اخمتا کے قصر میں جو مادا کے صوبے میں واقع ہے ایک طومار ملا جس میں یہہ حکم لکھا ہوا تھا۔ (۳) خورس بادشاہ کی سلطنت کے پہلے برس میں خورس بادشاہ نے خُدا کے گھر کی بابت جو یروسلم میں ہے حکم کیا کہ وہ گھر اور وہ مکان جہاں قربانیاں کرتے ہیں بنایا جائے اور اُس کی بنیادیں مضبوطی سے ڈالی جائیں اور اُسکی اونچائی ساٹھہ ہاتھہ اور چوڑائی بھی ساٹھہ ہاتھہ ہوگی۔ (۴) تین صفیں بھاری پتھروں کی ہوں اور ایک صف نئی لکڑی کی اور خرچ بادشاہ کے خزانے سے دیا جائے۔ (۵) اور خُدا کے گھر کے سُنہلے رُپہلے برتن بھی جنہیں نبوکدنضر یروسلم کی ہیکل میں سے نکال لیا اور بابل میں لا رکھا سو پھر دیئے جائیں اور یروسلم کی ہیکل میں اپنی اپنی جگہ میں پہنچائے جائیں اور خُدا کے گھر میں رکھے جائیں۔ (۶) پس نہر پار کا صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور اُن کے افارسکی رفیق جو نہر پار ہو تم وہاں سے دور ہو جاؤ۔ (۷) تم اِس بیت اللہ کے کام میں دست اندازی مت کرو۔ یہودیوں کا ناظم اور یہودیوں کے بزرگ لوگ خُدا کے گھر کو اُسکی جگہ پر تعمیر کریں۔ (۸) سوا اِسکے کہ تم کو یہودی بزرگوں کے لئے بیت اللہ کے بنانے میں کیا کرنا ہے سو اُسکی بابت میرا یہہ حکم ہے کہ بادشاہ کے خزانے میں سے یعنے دریا پار کے خراج میں سے اُن لوگوں کو خرچ دیا جائے کہ اُن کا ہرج نہ ہو۔ (۹) اور جو کچھہ اُنہیں درکار ہو بچھڑے اور مینڈھے اور حلوان آسمان کے خُدا کی سوختنی قربانیوں کے لئے اور گیہوں اور نمک اور مے اور تیل سو سب یروسلم کے کاہنوں کے کہنے کے مطابق بے عذر اور بلا ناغہ روز بروز اُنہیں دیئے جائیں (۱۰) تاکہ وہ خوشبودار قربانیاں آسمان کے خُدا کے حضور میں گذرانیں اور بادشاہ اور بادشاہ زادوں کی عمر درازی کے لئے دُعا مانگیں۔ (۱۱) میں اَور ایک حکم کرتا ہوں کہ جو شخص اِس فرمان کو ٹال دے اُس کے گھر پر سے کوئی لٹھا کھینچکے نکالا جائے اور وہ کھڑا کیا جائے اور وہ اُس پر پھانسی دیا جائے۔ اور اِس بات کے لئے اُسکا گھر کوڑے کا ڈھیر کیا جائے ٭

۱ عزرا ۵:۱۷ — ۱ یا اخمتا نا میں — ۲ ۱سلا ۶:۳۶ — ۳ عزرا ۱:۷ و ۸ اور ۵:۱۴ — ۴ عزرا ۵:۳ — ۵ عزرا ۷:۲۳ یرمیا ۲۹:۷ ۱ تمطا ۲:۱ و ۲ — ۶ دانی ۲:۵ اور ۳:۲۹

(۱۲) پر وہ خُدا جس نے اپنا نام وہاں رکھا ہی سب بادشاہوں اور لوگوں کو جو اِس حکم کو بدل کے خُدا کا وہ گھر جو یروشلم میں ہی بگاڑنے کو ہاتھ بڑھاتے ہوں غارت کرے۔ مَیں دارا حکم دے چکا۔ اُسپر جلد عمل کرنا ہی ✝

(۱۳) تب دریا پار کے صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور اُن کے رفیقوں نے دارا بادشاہ کے فرمان کے مطابق جو اُس نے بھیجا تھا فوراً عمل کیا ✝ (۱۴) سو یہودیوں کے بزرگ تعمیر کر رہے[۸] اور حجی نبی کی اور ذکریاہ بن عیدو کی نبوّت سے کامیاب ہوئے۔ چنانچہ اُنہوں نے اِسرائیل کے خُدا کے حکم کے مطابق اور فارس کے بادشاہ خورس[۹] اور دارا اور ارتخششتا[۱۰] کے حکم کے مطابق تعمیر کی اور کام تمام کیا ✝ (۱۵) اور یہہ مسکن ادار مہینے کی تیسری تاریخ میں جو دارا بادشاہ کی سلطنت کا چھٹواں برس تھا[۱۱] تیار ہوا ✝ (۱۶) اور بنی اِسرائیل اور کاہن اور لاوی اور باقی اسیری کے فرزند خدا کے گھر کی تقدیس خوشی سے کرتے تھے[۱۲] ✝ (۱۷) اور وہ بیت اللہ کی تقدیس کے لئے سَو بیل اور دو سَو مینڈھے اور چار سَو حلوان اور تمام اسرائیل کی خطا کی قربانی کے لئے بارہ فرقوں کے شمار کے مطابق بارہ بکرے چڑھاتے تھے[۱۳] ✝ (۱۸) اور اُنہوں نے کاہنوں کو اُن کی تقسیموں کے[۱۴] موافق اور لاویوں کو اُن کی باریداریوں کے[۱۵] مطابق خُدا کی بندگی کے لئے جو یروشلم میں ہوتی مقرّر کیا جیسا کہ موسیٰ کی کتاب میں لکھا ہی[۱۶] ✝

(۱۹) اور پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ[۱۷] اسیری کے فرزندوں نے عید فسح کی۔ (۲۰) کیونکہ کاہنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا تھا[۱۸] وہ سب کے سب پاک ہوئے تھے سو اُنہوں نے اسیری کے سب فرزندوں کے لئے۔ اور اپنے بھائی کاہنوں کے لئے اور اپنے لئے فسح کو ذبح کیا[۱۹] ✝ (۲۱) اور بنی اسرائیل نے جو اسیری سے چھوٹے تھے اور سبھوں نے جو خُداوند اسرائیل کے خُدا کے طالب ہو کے اُس سرزمین کی اجنبی گروہوں کی نجاستوں سے[۲۰] پاک ہوئے تھے فسح کھائی ✝ (۲۲) اور وہ خوشی سے سات دن تک فطیری روٹی کی عید[۲۱] کرتے رہے۔ کیونکہ خداوند نے اُنہیں خوشوقت کیا تھا اور شاہ اسور کے دل کو اُن کی طرف پھیر دیا تھا[۲۲] کہ خُدا اسرائیل کے خُدا کے مسکن کے بنانے میں اُنکی دستگیری کرے ✝

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کے قریب
۷ اسلا ۹:۳
۸ عز ۵:۱و۲
۹ عز ۱:۱ اور ۵:۱۳ ۳ آیت
۱۰ عز ۴:۲۴
۱۱ عز ۱:۷
۱۲ ۱ سلا ۸:۶۳ ۲ توا ۷:۵
۱۳ عز ۸:۳۵
۱۴ ۱ توا ۲۴:۱
۱۵ ۱ توا ۲۳:۶
۱۶ گن ۳:۶ اور ۸:۹
۱۷ خر ۱۲:۶
۱۸ ۲ توا ۳۰:۱۵
۱۹ ۲ توا ۳۵:۱۱
۲۰ عز ۹:۱۱
۲۱ خر ۱۲:۱۵ اور ۱۳:۶ ۲ توا ۳۰:۲۱ اور ۳۵:۱۷
۲۲ ۲ سلا ۲۳:۲۹ ۲ توا ۳۳:۱۱ عز ۱:۱ اور ۶ آیت وغیرہ امثا ۲۱:۱

۷ باب

اِن باتوں کے بعد شاہ فارس ارتخششتا[۱] کی سلطنت کے دنوں میں عزرا بن سرایاہ[۲] بن عزریاہ بن خلقیاہ (۲) بن سلوم بن صدوق بن اخیطوب (۳) بن امریاہ بن عزریاہ بن مرایوت (۴) بن زراحیاہ بن عزی بن بقی (۵) بن ابیسوع بن فینحاس بن الیعزر بن ہارون سردار کاہن۔ (۶) یہی عزرا بابل سے گیا۔ اور وہ فقیہہ تھا جو موسیٰ کی شریعت میں جسے خداوند اسرائیل کے خُدا نے دیا تھا ماہر تھا[۳] اور اِس لئے کہ خُداوند اُس کے خُدا کا ہاتھ اُس پر تھا[۴] بادشاہ نے اُسکی درخواست کے مطابق اُس کی ساری مراد پوری کی تھی ✝ (۷) اور بنی اسرائیل میں سے اور کاہنوں اور لاویوں[۵] اور گانیوالوں اور دربانوں اور ہیکل کے بندوں میں سے[۶] کتنے لوگ ارتخششتا بادشاہ کی سلطنت کے ساتویں برس میں یروشلم میں آئے[۷] ✝ (۸) اور وہ بادشاہ کی سلطنت کے ساتویں برس کے پانچویں مہینے یروشلم میں پہنچا ✝ (۹) کہ بابل سے چل نکلنے کا شروع پہلے مہینے کی پہلی تاریخ میں ہوا اور پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ میں وہ یروشلم میں آپہنچا۔ کیونکہ اُسکا خُدا[۸] مہربانی سے اُسکی دستگیری کرتا تھا ✝ (۱۰) کہ عزرا نے اپنے دِل کو تیار کیا تھا کہ خداوند کی شریعت کا طالب ہو[۹] اور اُس پر عمل کرے اور اِسرائیل کے درمیان قانونوں اور حکموں کی تعلیم دے[۱۰] ✝

(۱۱) اُس پروانے کی نقل جو ارتخششتا بادشاہ نے عزرا کو جو کاہن اور فقیہہ تھا بلکہ خداوند کے حکموں کی باتوں اور اِسرائیل پر کے فرضوں کا مفسر تھا عنایت کیا سو یہہ ہی۔ (۱۲) ارتخششتا شاہنشاہ[۱۱] کا عزرا کاہن کو جو فقیہہ ہی اور آسمان کے خُدا کی شریعت میں ماہر ہی وغیرہ[۱۲] ✝ (۱۳) میں یہہ حکم کرتا ہوں کہ سب جو میری مملکت میں اِسرائیل کے لوگوں میں سے اور اُن کے کاہنوں اور لاویوں میں سے یروشلم کو اپنی خوشی سے جانے چاہتے ہیں تیرے ساتھ جائیں ✝ (۱۴) چونکہ تو بادشاہ[۱۳] اور اُس کے سات مشیروں کی طرف سے بھیجا جاتا ہی تاکہ اپنے خُدا کی شریعت کے مطابق جو تیرے ہاتھ میں ہی یہوداہ اور یروشلم کا احوال دریافت کرے ✝ (۱۵) اور روپا اور سونا جو بادشاہ اور اُس کے وزیروں نے اسرائیل کے خُدا کے لئے جس کا مسکن یروشلم

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب
۱ نحو ۲:۱
۲ ۱ توا ۶:۱۴
۳ ۱۱ و ۱۲ و ۲۱ آیتیں
۴ ۹ آیت عز ۸:۲۲ و ۳۱
۵ دیکھو عز ۸:۱۵ وغیرہ
۶ عبرانی میں نتنیم عز ۲:۴۳ اور ۸:۲۰
۷ عز ۸:۱
۸ اسدی میں کا ہاتھ اُس پر تھا ۶ آیت نحم ۲:۸ و ۱۸
۹ زبور ۱۱۹:۴۵
۱۰ ۶ و ۲۵ آیتیں است ۳۳:۱۰ نحم ۸:۱–۸ و ۲:۷
۱۱ حزق ۲۶:۷ دان ۲:۳۷
۱۲ عز ۴:۱۰
۱۳ اسدی میں بادشاہ کے حضور سے ۱۳ آستر ۱:۱۴

میں ہے اپنی خوشی سے گذرانا ہو وہاں لیجائے۔ (۱۶) اور سارا روپا اور سونا بھی جو تو بابل کے تمام صوبے میں جمع کر سکتا ہو اُن ہدیوں سمیت جو لوگ اور کاہن اپنے خدا کے گھر کے لئے جو یروسلم میں ہے اپنی خوشی سے دیں پہنچائے۔ (۱۷) اور فی الفور اِس نقدی سے بیل اور مینڈھے اور حلوان اور اُن کی نذر کی قربانیوں اور اُن کے تپاونوں کی چیزیں خریدے اور یروسلم میں اپنے خدا کے گھر کے مذبح پر اُنہیں گذرانے (۱۸) پھر جو کچھ تو اور تیرے بھائی باقی روپے اور سونے سے کرنا مناسب اور بہتر جانتے ہو سو اپنے خدا کی مرضی کے مطابق کرو۔ (۱۹) اور جو جو برتن تیرے خدا کے گھر کی بندگی کے لئے دیئے گئے ہیں سو یروسلم کے خدا کے حضور سونپ دے۔ (۲۰) اور تیرے خدا کے گھر کا باقی خرچ جو تجھے دینا پڑے سو بادشاہ کے دولتخانے سے دینا۔ (۲۱) اور میں ہاں میں ہی ارتخششتا بادشاہ نہر پار کے سب خزانچیوں کو حکم دے چکا ہوں کہ جو کچھ عزرا کاہن فقیہہ جو آسمان کے خدا کی شریعت میں ماہر ہے تم سے چاہے فی الفور کیا جائے۔ (۲۲) سَو قنطار روپے تک اور سَو کُر گیہوں اور سَو بت مَے اور سَو بت تیل تک اور نمک بے اندازہ۔ (۲۳) جو کچھ آسمان کے خدا کا حکم ہے سو آسمان کے خدا کے گھر کے لئے فی الفور کیا جائے کا ہیکو بادشاہ اور بادشاہزادوں کی مملکت پر غضب نازل ہو؟ (۲۴) اور تم کو جاننا چاہئے کہ کاہنوں اور لاویوں اور گانیوالوں اور دربانوں اور † ہیکل کے بندوں اور اُس خدا کے گھر کے خادموں میں سے کسی سے مالگذاری یا خراج یا محصول لینے کا اختیار نہیں ہے۔ (۲۵) اور اَے عزرا تو اپنے خدا کی اُس دانش کے مطابق ‡ جو تجھ کو عنایت ہوئی حاکموں اور قاضیوں کو مقرر کر کہ نہر پار کے سب لوگوں کا جو تیرے خدا کی شریعت کو جانتے ہیں انصاف کریں۔ اور تم اُن کو جو نہ جانتے ہوں سکھاؤ۔ (۲۶) اور جو کوئی تیرے خدا کی شریعت پر اور بادشاہ کے فرمان پر عمل نہ کرے اُس پر فی الفور سزا کا حکم کیا جائے خواہ وہ قتل کا یا § دیس نکالے کا یا مال کی ضبطی کا یا قید ہونے کا ہو۔

(۲۷) شکر خداوند ہمارے باپ دادوں کے خدا کا جس نے ایسی بات بادشاہ کے دل میں ڈالی کہ یروسلم میں خداوند کے گھر کو آراستہ کرے۔ (۲۸) اور بادشاہ اور اُس کے مشیروں کے حضور اور بادشاہ کے سب عالی قدر سرداروں کے آگے اپنی رحمت بیحد میں مجھ پر چھپا لیا اور اِس لئے کہ خداوند میرے خدا کا ہاتھ مجھ پر تھا میں مضبوط ہو گیا اور میں نے اسرائیل کے رئیسوں کو جمع کیا کہ وہ میرے ہمراہ چلے جائیں۔

۸ باب

یہہ اُن کے آبائی رئیس ہیں اور یہہ اُن کا نسب نامہ ہے جو بابل سے ارتخششتا بادشاہ کی سلطنت میں میرے ساتھ چل نکلے۔ (۲) بنی فینحاس میں سے جیرسوم۔ بنی ایتمر میں سے دانی ایل۔ بنی داؤد میں سے حطوش۔ (۳) بنی سکنیاہ میں سے (بنی پرعوس میں سے) ذکریاہ اور اُس کے ساتھ ڈیڑھ سَو مرد نسل نامے کے رو سے گنے گئے۔ (۴) بنی پحت موآب میں سے الیہوعینی بن زراخیاہ اور اُس کے ساتھ دو سَو مرد۔ (۵) اور بنی سکنیاہ میں سے بن یحزی ایل اور اُس کے ساتھ تین سَو مرد۔ (۶) اور بنی عدین میں سے عبد بن یونتن اور اُس کے ساتھ پچاس مرد۔ (۷) اور بنی عیلام میں سے یسعیاہ بن عتلیاہ اور اُس کے ساتھ ستر مرد۔ (۸) اور بنی سفطیاہ میں سے زبدیاہ بن میکائیل اور اُس کے ساتھ اسی مرد۔ (۹) اور بنی یوآب میں سے عبدیاہ بن یحی ایل اور اُس کے ساتھ دو سو اٹھارہ مرد۔ (۱۰) اور بنی سلومیت میں سے بن یوسفیاہ اور اُس کے ساتھ ایک سَو ساٹھ مرد۔ (۱۱) اور بنی ببی میں سے ذکریاہ بن ببی اور اُس کے ساتھ اٹھائیس مرد۔ (۱۲) اور بنی عزجاد میں سے یوحانان || بن ہقاطان اور اُس کے ساتھ ایک سَو دس مرد۔ (۱۳) اور ادونقام کے چھوٹے بیٹوں میں سے جن کے یہہ نام ہیں الیفلط اور یعیئیل اور سمعیاہ اور اُن کے سنگ ساٹھ مرد۔ (۱۴) اور بنی بگوئی میں سے عوطی اور † زبود اور اُن کے ساتھ ستر مرد۔

(۱۵) پھر میں نے اُنہیں اُس دریا کے پاس جو اہاوا کی سمت کو بہتا ہے جمع کیا۔ اور وہاں ہم تین دن خیموں میں رہے۔ اور میں نے لوگوں اور کاہنوں کو دیکھا پر لاوی کے بیٹوں میں سے کسی کو نہ پایا (۱۶) تب میں نے لوگ بھیجکر الیعزر کو اور اریئیل اور سمعیاہ اور الناتن اور یریب اور الناتن

† یا نتنیم

‡ یا کسدی میں جو تیرے ہاتھ میں ہے

§ یا کسدی میں جڑ اکھاڑنے کو

|| یا سبہ سے چھوٹا بیٹا

† یا زکور جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ہے

پیشتر مسیح ۴۵۷ کے قریب

اور ناتن اور زکریاہ اور مسلام کو جو رئیس تھے اور یویریب اور اِلناتن کو جو سمجھدار لوگ تھے بُلایا۔ (۱۷) اور میں نے اُنہیں حکم دیکے عیدو کے پاس جو کسفیا نام ایک مقام کا سردار تھا کہلا بھیجا اور جو کچھ اُنہیں عیدو کو اور اُس کے بھائی نتنیم کو کسفیا کے مقام میں کہنا تھا بتایا کہ وہ ہمارے خُدا کے گھر کے لئے خدمت کرنیوالے ہمارے پاس لائیں۔ (۱۸) سو اِس لئے کہ خُدا مہربان کا ہاتھ ہم پر تھا وہ ایک دانشمند شخص بنی محلی میں سے بن لاوی بن اسرائیل اور سربیاہ اور اُس کے بیٹے اور بھائی اٹھارہ کو لائے۔ (۱۹) اور حسبیاہ کو اور اُس کے ساتھ بنی مراری میں سے یسعیاہ کو اور اُس کے بھائیوں اور اُنکے بیٹوں کو جو بیس تھے لائے۔ (۲۰) اور نتنیم میں سے بھی جنہیں داؤد اور امیروں نے لاویوں کی خدمت کے لئے مقرر کیا تھا دوسَو بیس نتنیم کو جن کے نام لکھے ہوئے تھے لے آئے۔ (۲۱) اور مَیں نے اہاوا کے دریا پر منادی کرائی کہ روزہ رکھیں کہ ہم اپنے خُدا کے حضور دُکھ کھینچیں اور اُس سے دعا مانگیں کہ اپنے لئے اور بال بچوں کے لئے اور اَپنے مال کے واسطے سیدھی راہ پائیں۔ (۲۲) کیونکہ میں شرم کے باعث بادشاہ سے سپاہیوں کا تمن اور سوار جو راہ میں ہمارے دشمنوں سے مقابلہ کریں مانگ نہ سکا۔ کیونکہ ہم نے بادشاہ سے کہا تھا کہ ہمارے خُدا کا ہاتھ اُن سبھوں پر ہے جو اُس کے طالب ہیں کہ اُن کا بھلا ہو پر اُسکے جبر اور قہر اُن سبھوں پر جو اُسے چھوڑتے ہیں رہتے ہیں۔ (۲۳) سو ہم نے روزہ رکھکر اِس بات کے لئے اپنے خُدا سے دُعا مانگی اور ہماری دُعا قبول ہوئی۔ (۲۴) تب مَیں نے سردار کاہنوں میں سے بارہ کو یعنے سربیاہ اور حسبیاہ کو اور اُن کے ساتھ اُن کے بھائیوں میں سے دس کو الگ کیا۔ (۲۵) اور اُنہیں روپا سونا اور ظروف کو یعنے اپنے خُدا کے گھر کے اُس ہدیے کو جسے بادشاہ اور اُس کے وزیروں اور امیروں اور تمام اِسرائیل نے جو وہاں تھے بخشا تھا وزن کر کے دیا۔ (۲۶) اور مَیں نے ساڑھے چھ سَو قنطار روپا اور روپہلے برتن ایک سَو قنطار کے اور سَو قنطار سونا تولکے اُنکے ہاتھوں میں حوالہ کیا۔ (۲۷) اور بیس سنہلے پیالے ایکہزار درہم کے اور دو خشاں پیتل کے دو برتن جنکی قیمت سونے کی سی قیمت تھی دیئے۔ (۲۸) اور مَیں نے اُنہیں کہا کہ تُم خُداوند کے لئے مُقدس ہو اور وہ برتن بھی مُقدس ہیں اور روپا اور سونا خُداوند تُمہارے باپ دادوں کے خُدا کے لئے ایک ہدیہ ہے جو خوشی سے بخشا گیا ہے۔ (۲۹) خبرداری سے اُن کو رکھو جب تک کہ تُم یروشلم میں خُداوند کے گھر کی کوٹھریوں میں سردار کاہنوں اور لاویوں کے سامنے اور اسرائیل کے آبائی رئیسوں کے سامنے اُنہیں تول نہ دو۔ (۳۰) سو کاہنوں اور لاویوں نے سونا چاندی اور برتن کو تول کے لیا تاکہ اُنہیں یروشلم میں ہمارے خُدا کی ہیکل میں پہنچائیں۔

(۳۱) پھر ہم پہلے مہینے کی بارھویں تاریخ میں اہاوا کے دریا سے روانہ ہوئے کہ یروشلم کو جائیں اور ہمارے خُدا کا ہاتھ ہم پر تھا اور اُس نے ہم کو دشمنوں کے اور راہ میں گھات میں بیٹھنے والوں کے ہاتھ سے بچا رکھا۔ (۳۲) پھر ہم یروشلم میں پہنچکے تین دن تک مقام کر رہے۔

(۳۳) اور چوتھے دن ہیں وہ سونا چاندی اور برتن اپنے خُدا کی ہیکل میں کاہن مریموت بن اوریاہ کے ہاتھ میں تولا گیا اور اُس کے ساتھ الیعزر بن فینحاس تھا۔ اور اُن کے ساتھ یوزباد بن یشوع اور نوعدیاہ بن بنوئی لاوی تھے۔ (۳۴) ہر ایک کی گنتی اور اُس کا تول ہوا۔ اور اُسی وقت میں سارا تول لکھا گیا۔ (۳۵) اور اُن کے فرزندوں نے بھی جو اسیر ہو گئے تھے اور پھر چھوٹ آئے تھے اِسرائیل کے خدا کے لئے سوختنی قربانیاں گذرانیں تمام اِسرائیل کے لئے بارہ بیل اور خطا کی قربانیوں کے لئے چھیانوے مینڈھے اور ستتر بھیڑ اور بارہ بکرے یہہ سب خُداوند کے لئے سوختنی قربانی ہوئے۔ (۳۶) اور بادشاہ کے فرمان بادشاہ کے نائبوں کو اور اُن کو جو دریا پار کے ناظم تھے دیئے۔ اور اُنہوں نے خُدا کے گھر کے بنانے میں لوگوں کی مدد کی۔

۹ باب

پیشتر مسیح ۴۵۷

جب یہہ سب کچھ ہو چکا امیروں نے مجھ سے آکے کہا کہ اِسرائیل کے لوگ اور کاہن اور لاوی اِن سرزمینوں کی قوموں کنعانیوں اور حتیوں اور فرزیوں اور یبوسیوں اور عمونیوں اور موآبیوں اور مصریوں اور اموریوں سے اُن کے نفرتی کاموں کے لحاظ سے جُدا نہیں رہے ہیں۔

(۲) کہ اُنہوں نے اُن کی بیٹیوں میں سے اپنے لئے اور اپنے بیٹوں کے لئے جورواں لیں یہاں تک کہ مقدس تخم کو ان سرزمینوں کی قوموں میں ملا دیا ہے۔ اور امیروں اور حاکموں کا ہاتھ اِس بدکاری میں سب سے پہلے لگا ہوا تھا۔ (۳) مگر میں نے یہہ بات سُنکے اپنی پوشاک اور اپنی ردا پھاڑی اور سر اور داڑھی کے بال اُکھاڑ اُکھاڑ حیران ہو بیٹھا۔ (۴) تب وے سب جو اِسرائیل کے خُدا کی باتوں سے اُن خارج کئے ہوئے اسیروں کی نافرمانی کے باعث لرزتے تھے میرے پاس جمع ہوئے اور میں شام کی قربانی تک حیران ہو بیٹھا۔ (۵) اور شام کی قربانی کے وقت میں ہوش میں آ کے اُٹھا اور اپنے کپڑے اور اپنی ردا پھاڑ کر اپنے گھٹنوں پر جھکا اور خُداوند اپنے خدا کی طرف ہاتھ پھیلائے۔ (۶) اور بولا ای میرے خدا میں شرماتا ہوں اور تیری طرف ای میرے خُدا اپنے منہہ کے اُٹھانے سے لجاتا ہوں۔ کیونکہ ہمارے گناہ ہمارے سر کے اوپر سے بھی زیادہ بڑھ گئے اور ہماری خطائیں آسمان تک پہنچ گئی ہیں۔

(۷) اپنے باپ دادوں کے وقت سے آجتک ہماری بڑی نافرمانی کی حالت ہو رہی ہے اور اپنی بدکاری کے سبب ہم اور ہمارے بادشاہ اور ہمارے کاہن اُن سرزمینوں کے بادشاہوں کے ہاتھ میں قتل اور اسیری اور غارت اور زرد روئی کے لئے حوالے کئے گئے ہیں جیسا آج کے دن ہے۔ (۸) اب چند روز سے خُداوند ہمارے خُدا کا فضل ہم پر ہوا ہے کہ اُس نے ہمارا کچھہ بقیہ بچا رکھا ہے اور اپنے بیت مُقدس میں ہم کو ایک کھونٹا دیا ہے تاکہ ہمارا خدا ہماری آنکھیں روشن کرے اور ہماری اسیری میں ہمیں کچھہ حیات تازہ بخشے۔ (۹) کیونکہ ہم تو بندے تھے پر ہمارے خدا نے ہم کو ہماری غلامی میں نہیں چھوڑ دیا فارس کے بادشاہوں کے سامنے ہم پر مہربانی کی تاکہ ہمیں نئی زندگی بخشے اور ہم اپنے خُدا کے گھر کو اُٹھائیں اور اُس ویرانے کی مرمت کریں اور کہ وہ ہمیں یہوداہ اور یروسلم کے درمیان ایک ‖پناہ دے۔ (۱۰) اور اب ای ہمارے خُدا ہم بعد اس کے کیا کہیں؟ کیونکہ ہم تیرے حکموں سے باہر گئے ہیں (۱۱) جو تو نے اپنے بندے نبیوں کی معرفت سے فرمائے ہیں کہ تو نے کہا کہ وہ زمین جسے تم میراث میں لینے کو جاتے ہو وہ اُن سرزمینوں کی قوموں کی نجاستوں سے اور نفرتی کاموں سے ناپاک نہیں ہے کہ اُنہوں نے اپنی ناپاکی سے اُس کو ‡اِس سرے سے اُس سرے تک بھر دیا ہے۔ (۱۲) پس اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو مت دو اور اُن کی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے مت لو اور اُن کی سلامتی اور اُن کی خیریت کبھی مت چاہو تاکہ تم مضبوط بنو اور زمین کے میوے کھاؤ اور اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کی میراث کے لئے اُسے چھوڑ جاؤ۔ (۱۳) اور ساری آفتوں کے بعد جو ہمارے بُرے کاموں اور بڑے گناہوں کے سبب ہم پر پڑی ہیں (کہ تو نے ای ہمارے خُدا ہمارے گناہوں کی نسبت سے کم سزا دی بلکہ ایسی نجات ہم کو بخشی ہے۔) (۱۴) کیا ہم پھر تیرے حکموں سے باہر جائیں اور ان مکروہات رکھنے والی قوموں سے ناتا نسبت کریں؟ کیا تیرا غضب ہم پر یہاں تک نہیں بھڑکیگا کہ ہم کو نیست و نابود کرے اور نہ کچھہ بقیہ نہ بچتی رہے؟ (۱۵) ای خُداوند اِسرائیل کے خدا تو صادق ہے کہ ہم آج تک بچے ہوئے موجود ہیں۔ دیکھہ ہم تیرے آگے اپنے گناہوں میں گرفتار ہیں اور اِس علت سے تیرے حضور کھڑے رہ نہیں سکتے۔

۱۰ باب

اور جب عزرا نے دعا مانگی تھی اور رو رو کے اور خُدا کے گھر کے آگے آپ کو گرا کے اِقرار کیا تھا تو بنی اِسرائیل میں سے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کی ایک بہت بڑی جماعت اُس پاس فراہم ہوئی۔ کیونکہ لوگ پھوٹ پھوٹ روتے تھے۔ (۲) تب سکنیاہ بن یحی ایل نے بنی عیلام میں سے عزرا سے خطاب کر کے کہا ہم اپنے خُدا کے گناہگار تو ہوئے ہیں کہ اِس سرزمین کی قوموں میں سے اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے ہیں لیکن اِس حال میں بھی اِسرائیل کے لئے امید ہے۔ (۳) پس آؤ ہم اپنے خدا کے ساتھہ عہد باندھہ کے ساری اجنبی رنڈیوں کو اور اُن کی اولاد کو اپنے مخدوم کی اور اُن کی صلاح کے مطابق جو ہمارے خُدا کے حکم کے باعث تھرتھراتے ہیں طلاق دیں اور یہہ کام چاہئے کہ شریعت کے موافق ہو۔ (۴) پس اٹھہ کہ یہہ کام تیرے ذمہ ہے اور ہم بھی تیری مدد کرینگے۔ جوانمردی کر اور کام کو انجام دے۔ (۵) تب عزرا اُٹھا اور سردار کاہنوں اور لاویوں

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب
۳ خر ۳۴: ۱۶ است ۷: ۳ نحم ۱۳: ۲۳
۴ خر ۱۹: ۶ اور ۲۲: ۳۱ است ۷: ۶ اور ۱۴: ۲
۵ ۲ کر ۹: ۱۴
۶ ایوب ۱: ۲۰
۷ زبور ۱۴۳: ۴
۸ عز ۱۰: ۳ یسع ۶۶: ۲
۹ خر ۲۹: ۳۹
۱۰ خر ۹: ۲۹ و ۳۳
۱۱ دان ۹: ۷ و ۸
۱۲ زبور ۳۸: ۴
۱۳ ۲ توا ۲۸: ۹ مکاشفہ ۱۸: ۵
۱۴ زبور ۱۰۶: ۶ دان ۹: ۵ و ۶ و ۸
۱۵ دان ۹: ۷ و ۸
۱۶ است ۲۸: ۳۶ و ۶۴
نحم ۹: ۳۰
۱۷ زبور ۱۳: ۳ اور ۳۴: ۵
۱۸ نحم ۹: ۳۶
۱۹ زبور ۱۳۶: ۲۳
۲۰ عز ۷: ۲۸
‖ عبرانی میں دیوار
۲۱ یسع ۵: ۲
† عبرانی میں کے ہاتھہ سے
۲۲ خر ۶: ۲۱
‡ عبرانی میں منہہ بہ منہہ
۲۳ خر ۲۳: ۳۲ اور ۳۴: ۱۶
است ۷: ۳
۲۴ است ۲۳: ۶
۲۵ امثال ۱۳: ۲۲ اور ۲۰: ۷
۲۶ زبور ۱۰۳: ۱۰
۲۷ یوحنا ۵: ۱۴
۲ پطر ۲: ۲۰ و ۲۱
۲۸ ۲ آیت
نحم ۱۳: ۲۳ و ۲۷
۲۹ است ۹: ۸
۳۰ نحم ۹: ۳۳
دان ۹: ۱۴
۳۱ رومیوں ۳: ۱۹
۳۲ ۱ کر ۱۵: ۱۷
۳۳ زبور ۱۳۰: ۳
۱ ۲ توا ۲۰: ۹
۲ دان ۹: ۲۰
۳ نحم ۱۳: ۲۷
۴ ۲ توا ۳۴: ۳۱
۵ است ۷: ۲ و ۳
۶ خر ۹: ۴
۷ ۱ توا ۲۸: ۱۰

اور سارے اِسرائیل کو یہہ قسم دلائی ؁ کہ ہم اِس بات کے مطابق عمل کرینگے + اور اُنہوں نے قسم کھائی + (۶) تب عزرا خُدا کے گھر کے آگے سے اُٹھا اور یوحانان بن الیاسب کی کوٹھری میں داخل ہوا اور وہاں جا کے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا ۹ کیونکہ وہ اُن جلا وطنوں کی بدینی کے لئے افسوس کرتا تھا (۷) پھر اُنہوں نے یہوداہ اور یروشلم میں اسیروں کے فرزندوں کے درمیان منادی کی کہ یروشلم میں جمع ہوں - (۸) اور جو کوئی کہ امیروں اور بُزرگوں کی صلاح کے مطابق تین دن کے عرصے میں نہ آئے اُس کا سارا مال || ضبط ہوگا اور وہ آپ اُن جلاوطنوں کی جماعت سے خارج کیا جائیگا (۹) تب یہوداہ اور بنیمین کے سب مرد تین دن کے عرصے میں یروشلم میں جمع ہوئے - یہہ نویں مہینے کی بیسویں تاریخ تھی اور سب لوگ اِس † مقدمے کے باعث اور شدت بارش کے سبب خُدا کے گھر کے سامنے کوچے میں بیٹھے کانپتے تھے ۱۰ (۱۰) تب عزرا کاہن اُٹھ کھڑا ہوا اور اُنہیں کہا کہ تم نے نافرمانی کی اور اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لیا تاکہ اِسرائیل کا گُناہ زیادہ ہو + (۱۱) پس خُداوند اپنے باپ دادوں کے خُدا کے آگے اقرار کرو ۱۱ اور اُس کی مرضی پر عمل کرو اور اِس سرزمین کے لوگوں سے اور اُن اجنبی رنڈیوں سے الگ ہو جاؤ ۱۲ (۱۲) تب ساری جماعت نے جواب دیا اور بلند آواز سے کہا کہ جیسا تُو نے فرمایا ہے ویسا ہی ہم کو کرنا ہوگا + (۱۳) لیکن لوگ بہت ہیں اور اِسوقت شدّت کی بارش ہے اور ہم باہر ٹھہر نہیں سکتے اور یہہ ایک دو دن کا کام نہیں ہے کیونکہ اِس بات میں || ہم میں سے بہتوں نے گُناہ کیا ہے + (۱۴) اب ساری جماعت کے سردار یہاں ٹھہرے رہیں اور تو ایسا بندوبست کر کہ وہ سب جو ہمارے شہروں میں اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لائے ہونگے مُقرر وقت پر آئیں اور اُن کے ساتھ ہر ایک شہر کے بزرگ اور قاضی ہوں جب تک ہمارے خُدا کا قہر شدید ۱۳ جو اِس سبب سے ہے ہم پر سے اُٹھ نہ جائے + (۱۵) لیکن فقط یونتن بن عسہئیل اور یحزیاہ بن تقوہ اِس † کام میں تھے اور مسلام اور سبتی لاوی اُن کی مدد کرتے تھے + (۱۶) چنانچہ اسیروں کے فرزندوں نے ایسا ہی کیا + اور عزرا کاہن اور بعضے اور آبوی رئیس اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانوں کی طرف سے سب نام بنام الگ کئے گئے اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ اِس بات کی تجویز کرنے کو آ بیٹھے + (۱۷) اور پہلے مہینے کے پہلے دن اُن سب مردوں کی تجویز جو اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لائے تھے تمام ہوئی - (۱۸) اُس وقت کاہنوں کے بیٹوں میں سے کتنے نکلے جنہوں نے اجنبی جوروواں کی تھیں - بنی یشوع بن یہوصدق میں سے اور اُس کے بھائی معسیاہ اور الیعزر اور یاریب اور جدلیاہ - (۱۹) اُنہوں نے ہاتھ دیکے اقرار کیا ۱۴ کہ ہم اپنی جورؤں کو طلاق دینگے اور بہ لحاظ اِس کے کہ گنہگار ہوئے اُنہوں نے گلے کا ایک مینڈھا اپنے گُناہ کے بدلے میں گذرانا ۱۵ (۲۰) اور بنی امیر میں سے حنانی اور زبدیاہ + (۲۱) اور بنی حارم میں سے معسیاہ اور الیاہ اور سمعیاہ اور یحئیل اور عزیاہ + (۲۲) اور بنی فشحور میں سے - الیوعینی اور معسیاہ اور اسماعیل اور نتنی ایل اور یوزباد اور العسہ + (۲۳) اور لاویوں میں سے - یوزباد اور سمعی اور قلایاہ (جو قلیطا بھی کہلاتا ہے) فتحیاہ اور یہوداہ اور الیعزر + (۲۴) اور گانیوالوں میں سے - الیاسب - اور دربانوں میں سے سلوم اور طلم اور اوری + (۲۵) اور اِسرائیل میں سے - بنی پرعوس میں سے رمیاہ اور یزیاہ اور ملکیاہ اور میامین اور الیعزر اور ملکیاہ اور بنایاہ + (۲۶) اور بنی عیلام میں سے - متنیاہ اور زکریاہ اور یحئیل اور عبدی اور یریموت اور الیاہ + (۲۷) اور بنی زتو میں سے - الیوعینی اور الیاسب اور متنیاہ اور یریموت اور زاباد اور عزیزا + (۲۸) اور بنی ببی میں سے - یہوحانان اور حننیاہ اور زبی اور عطلی + (۲۹) اور بنی بانی میں سے - مسلام اور ملوک اور عدایاہ اور یاسوب اور سیال اور راموت + (۳۰) اور بنی پخت موآب میں سے - عدنا اور کلال اور بنایاہ اور معسیاہ اور متنیاہ اور بضلئیل اور بنوی اور منسی + (۳۱) اور بنی حارم میں سے الیعزر اور یشیاہ اور ملکیاہ اور سمعیاہ اور شمعون (۳۲) بنیمین اور ملوک اور سمریاہ + (۳۳) اور بنی حاشوم میں سے - متنی اور متتاہ اور زاباد اور الیفلط اور یریمی اور منسی اور سمعی + (۳۴) اور بنی بانی میں سے - معدی اور عمرام اور اوئیل (۳۵) بنایاہ اور بدیاہ اور کلوہ (۳۶) اور ونیاہ اور مریموت اور الیاسب (۳۷) اور متنیاہ اور متنی اور یعسو (۳۸) اور بانی اور بنوی اور سمعی (۳۹) اور سلمیاہ اور ناتن اور عدایاہ (۴۰) || مکندبی ساسی ساری (۴۱) عزرئیل اور سلمیاہ سمریاہ (۴۲) سلوم امریاہ یوسف + (۴۳) بنی نبو میں سے - یعی ایل متتیاہ زاباد زبینا یدو اور یوایل بنایاہ + (۴۴) یہہ

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

۸ نحمیاہ ۸:۱۰، ۱۲

۹ استثنا ۹:۱۸

|| عبرانی میں حرم

† عبرانی میں بات

۱۰ دیکھو اسموئیل ۱۲:۱۸

۱۱ یشوع ۷:۱۹ امثال ۲۸:۱۳

۱۲ ۳ آیت

|| یا ہم نے ایک بڑا گُناہ کیا ہے

۱۳ ۲ تواریخ ۳۰:۸

† عبرانی میں اِس بات پر کھڑے ہوئے

پیشتر مسیح سے ۴۵۶ کے قریب

۱۴ ۲ سلاطین ۱۰:۱۵ ۱ تواریخ ۲۹:۲۴ ۲ تواریخ ۳۰:۸

۱۵ احبار ۶:۴، ۶

|| یا مندبائی جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ہے

سب اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے اور بعضوں کو اُن کی جوروؤں کے پیٹ سے لڑکے بھی ہوئے تھے +

نحمیاہ کی کتاب

۱باب

پیشتر مسیح سے ۴۴۶ کے قریب
۱ نحمیاہ ۱۰ : ۱

نحمیاہ بن حکلیاہ کی باتیں +

بیسویں برس کسلیو کے مہینے میں جب مَیں قصرِ سوسن میں تھا تو یوں ہوا (۲) کہ حنانی جو میرے بھائیوں میں سے ایک ہی وہ اور بعضے بنی یہوداہ آئے اور مَیں نے اُن سے اُن یہودیوں کا حال جو اسیری میں سے باقی رہے اور بچ نکلے تھے اور یروسلم کا حال پوچھا (۳) اُنہوں نے مجھ سے کہا کہ وہ باقی لوگ جو اسیری میں سے بچ نکلے ہیں وہاں کے صوبے میں نہایت تصدیعہ اور ذلت اُٹھاتے ہیں۔ اور یروسلم کی دیوار ڈھائی ہوئی ہی اور اُس کے پھاٹک آگ سے جلے ہیں + (۴) اور ایسا ہوا کہ جب مَیں نے یہہ باتیں سُنیں مَیں بیٹھ گیا اور رونے لگا اور کتنے دن تک غم کرتا رہا اور روزہ رکھا اور آسمان کے خُدا کے حضور دعا مانگی (۵) اور یوں کہا کہ ای خُداوند آسمان کے خدا تو خُدائے عظیم و مہیب ہی اور اُن کے لئے جو تجھے پیار کرتے اور تیرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں عہد اور فضل کو یاد رکھتا ہی مَیں تیری منت کرتا ہوں (۶) کہ تو اپنا کان لگا اور اپنی آنکھیں کھول کہ اپنے بندے کی اس دعا کو سُنے جو مَیں اب رات دن تیرے حضور تیرے بندوں بنی اسرائیل کے لئے مانگتا ہوں اور بنی اسرائیل کی خطاؤں کو جو ہم نے تیرے برخلاف کیں مان لیتا ہوں کہ مَیں اور میرے آبائی خاندان نے بھی گناہ کیا ہی + (۷) ہم نے تیری مخالفت میں بڑے فساد کا کام کیا ہی اور اُن حکموں اور قانونوں اور عدالتوں پر جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کے وسیلے سے فرض ٹھہرائے عمل نہیں کیا ہی + (۸) مَیں تجھ سے منت کرتا ہوں کہ اُس قول کو یاد کر جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا اور کہا اگر تُم بدکاری کروگے تو مَیں تمہیں قوموں میں تتر بتر کرونگا (۹) پر جب تم میری طرف پھروگے اور میرے حکموں کو مانوگے اور اُن پر عمل کروگے تو تُم میں سے جو کوئی پراگندہ ہوکے آسمان کے اُس کنارے تک جا پڑیں مَیں اُنہیں وہاں سے جمع کرونگا اور اُنہیں اُس مقام میں جسے مَیں نے اپنا نام وہاں دھرنے کے لئے پسند کیا ہی لاؤنگا + (۱۰) وہ تو تیرے بندے اور تیرے لوگ ہیں جنہیں تو نے اپنی بڑی قدرت سے اور قوی ہاتھ سے چھڑایا ہی + (۱۱) ای خُداوند مَیں تیری منت کرتا ہوں کہ اپنے بندے کی دُعا پر اور اپنے بندوں کی دُعا پر جو چاہتے ہیں کہ تیرے نام سے ڈریں تیرا کان کھلا رہے اور کہ تو آج اپنے بندے کو کامیاب کرے اور اِس مرد کے حضور مجھ پر رحم فرمائے + اور مَیں بادشاہ کا ساقی تھا +

۲ نحمیاہ ۲ : ۱۷
۳ ۲سلاطین ۲۵ : ۱۰
۴ دانیال ۹ : ۴
۵ خروج ۲۰ : ۶
۶ ۱سلاطین ۸ : ۲۸ و ۲۹
۷ ۲تواریخ ۶ : ۴۰
دانیال ۹ : ۱۷ و ۱۸
۸ دانیال ۹ : ۲۰
۹ زبور ۱۰۶ : ۶
دانیال ۹ : ۵
۱۰ استثنا ۲۸ : ۱۵
۱۱ احبار ۲۶ : ۳۳
استثنا ۴ : ۲۵ و ۲۶ و ۲۷
استثنا ۲۸ : ۶۴
۱۲ احبار ۲۶ : ۳۹ وغیرہ
استثنا ۴ : ۲۹ و ۳۰ و ۳۱
استثنا ۳۰ : ۲
۱۳ استثنا ۳۰ : ۴
۱۴ استثنا ۹ : ۲۹
دانیال ۹ : ۱۵
۱۵ عبرانی ۲۶ : ۸
عبرانی ۱۳ : ۱۸
۱۶ ۲ آئت
۱۷ نحمیاہ ۲ : ۱

۲باب

۴۴۵ کے قریب
۱ عزرا ۷ : ۱

ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں یوں ہوا کہ مَے اُس کے آگے تھی۔ سو مَیں نے مَے اُٹھا کے بادشاہ کو دی اور اِس سے آگے مَیں کبھی اُس کے حضور میں اُداس نہ ہوا تھا + (۲) تب بادشاہ نے مجھے کہا تیرا چہرہ کیوں اُداس ہی باوجودیکہ تو بیمار نہیں ہی؟ پس یہہ کچھ نہیں ہوگا مگر دِل کا غم + تب مَیں بہت ڈر گیا + (۳) اور مَیں نے بادشاہ سے کہا کہ بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے مَیں اُداس کیوں نہ ہوؤں جب کہ وہ شہر جہاں میرے باپ دادوں کی قبرگاہ ہی اُجاڑ پڑا ہی اور اُس کے پھاٹک آگ سے بھسم کئے گئے ہیں؟ (۴) بادشاہ نے مجھ سے فرمایا کہ پھر تیری کیا درخواست ہی؟ تب مَیں نے آسمان کے خدا سے دعا مانگی (۵) اور بادشاہ سے عرض کی اگر بادشاہ کی مرضی ہو اور تیرا بندہ تیرا منظور نظر ہوا تو میری یہہ درخواست ہی کہ تو مجھے یہوداہ میں میرے باپ دادوں کی قبرگاہ کے شہر کو بھیج کہ اُس کی تعمیر کروں (۶) تب بادشاہ نے (کہ بیگم بھی اُس کے پاس بیٹھی تھی)

۲ نحمیاہ ۱ : ۱۱
۳ امثال ۱۵ : ۱۳
۴ ۱سلاطین ۱ : ۳۱
دانیال ۲ : ۴
اور ۵ : ۱۰
اور ۶ : ۶ و ۲۱
۵ نحمیاہ ۱ : ۴

مجھے کہا تیرا سفر کب تک ہوگا اور تو کب پھریگا؟ غرض بادشاہ کی مرضی ہوئی کہ مجھے بھیجے اور میں نے اُسے ایک مدت بتائی ۔ (۷) پھر میں نے بادشاہ سے کہا اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو دریا پار کے ناظموں کے لئے مجھے پروانے عنایت ہوں کہ وہ مجھے یہودیہ تک سلامت پہنچائیں۔ (۸) اور آسف کے لئے جو بادشاہی رمنہ کا نگاہبان ہے ایک شقہ ملے کہ وہ مجھے لٹھے دے کہ اُن سے ہیکل کے آس پاس کے قصر کے پھاٹکوں کے شہتیر بنئیں اور شہر پناہ اور وہ گھر جہاں میں جاتا ہوں آراستہ کئے جائیں۔ اور اِس لئے کہ میرے خُدا کی مہربانی کا ہاتھ مجھ پر تھا ۔ بادشاہ نے مجھے یہہ عنایت کئے ۔

(۹) پھر میں نہر پار کے ناظموں کے پاس آیا اور بادشاہ کے پروانے اُنہیں دیئے۔ اور بادشاہ نے سرلشکروں اور سواروں کو میرے ساتھ کر دیا تھا ۔ (۱۰) اور جب سنبلط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ نے یہہ سُنا کہ ایک شخص بنی اسرائیل کی خیریت کا طالب ہو کے آیا ہے تو نہایت غمگین ہوئے ۔ (۱۱) بعد میں یروسلم میں داخل ہوا اور وہاں تین دن رہا ۔ (۱۲) بعد اِس کے میں رات کو اُٹھا میں اور چند مرد جو میرے ساتھ تھے۔ پر جو کچھ کام کرنا میرے خُدا نے میرے دِل میں یروسلم کی بابت ڈالا تھا سو میں نے کسی نہ بتایا۔ اور کوئی جانور میرے ساتھ نہ تھا مگر وہ جانور جس پر میں سوار ہوا ۔ (۱۳) اور میں رات کو وادی کے پھاٹک سے نکلا اور آگے بڑھکے ناگ کوئے پاس اور کوڑے کے پھاٹک کو گیا اور یروسلم کی دیواروں کو جو ڈھائی ہوئی تھیں اور اُس کے پھاٹکوں کو جو آگ سے جلے ہوئے تھے دیکھ لیا (۱۴) اور میں آگے بڑھکے چشمہ کے پھاٹک تک اور بادشاہ کے تالاب کو گیا اور اُس جانور کے لئے جس پر میں تھا گذرنے کی جگہ نہ تھی ۔ (۱۵) پھر میں رات ہی کو نالے کی سمت چڑھ گیا اور شہر پناہ کو دیکھ کر لوٹا اور وادی کے پھاٹک سے داخل ہوا اور یوں میں پھر آیا ۔ (۱۶) پر رئیسوں کو دریافت نہ ہوا کہ میں کدھر گیا اور کیا کرتا ہوں۔ کہ میں نے اسوقت تک نہ یہودیوں کو نہ کاہنوں کو نہ امیروں نہ حاکموں نہ باقیوں کو جو کارگذار تھے کچھہ بتایا تھا ۔ (۱۷) تب میں نے اُنہیں کہا تم دیکھتے ہو کہ ہم کس مصیبت میں ہیں کہ یروسلم اُجاڑ پڑا ہے اور اُس کے پھاٹک جل گئے ہیں

آؤ ہم یروسلم کی شہر پناہ بنائیں کہ آگے کو ہم طعنہ کے باعث نہ رہیں ۔ (۱۸) تب میں نے اُنہیں بتایا کہ میرے خُدا کا ہاتھ کیونکر میری طرف نیکی کے لئے بڑھایا ہوا تھا اور بادشاہ کی باتیں بھی جو اُس نے مجھے فرمائیں اُنہیں سُنائیں ۔ وہ بولے چلو ہم اُٹھ کے کام بنائیں ۔ سو اِس اچھے کام کے لئے اُنہوں نے اپنے ہاتھوں کو مضبوط کیا ۔ (۱۹) پر جب سنبلط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ اور عربی جشم نے سُنا تو اُنہوں نے ہم کو ٹھٹھے میں اُڑایا اور ہماری حقارت کی اور کہا یہہ کیا کام ہے کہ تم کرتے ہو؟ کیا تم بادشاہ سے بغاوت کروگے؟ (۲۰) تب میں نے اُنہیں جواب دیا اور اُنہیں کہا آسمان کا خُدا وہی ہم کو کامیاب کریگا سو ہم اُس کے بندے اُٹھکے تعمیر کرینگے ۔ لیکن تمہارا نہ حصّہ نہ حق نہ نشان یادگار یروسلم میں ہے ۔

۳ باب

تب الیاسب سردار کاہن اور اُس کے بھائی کاہن اُٹھے اور بھیڑ پھاٹک کو تعمیر کرنے لگے۔ اور اُنہوں نے اُسے مُقدّس کیا اور اُس کے کواڑوں کو لگایا۔ اُنہوں نے میاہ کے بُرج اور حننئیل کے بُرج تک اُسے مُقدّس کیا ۔ (۲) اُس کے پاس یریحو کے لوگوں نے تعمیر کی ۔ اور اُن کے پاس زکور بن اِمری نے تعمیر کی ۔ (۳) لیکن مچھلی پھاٹک کو بنی ہسناہ نے تعمیر کیا۔ اُنہوں نے اُس کے بریجے دھرے اور اُس کے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے ۔ (۴) اور اُن کے پاس مریموت بن اوریاہ بن قوض نے مرمّت کی ۔ اور اُن کے پاس مسلام بن برکیاہ بن مشیزبئیل نے مرمّت کی ۔ اور اُن کے پاس صدوق بن بعنہ نے مرمّت کی ۔ (۵) اور اُن کے پاس تقوعیوں نے مرمّت کی پر اُن کے امیروں نے اپنے مالک کے کام پر اپنی گردن نہ جھکائی ۔ (۶) اور پُرانے پھاٹک کی یہویدع بن فاسح اور مُسلام بن بسودیاہ نے مرمّت کی۔ اُنہوں اُس کے بریجے دھرے اور اُس کے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے (۷) اور اُن کے پاس ملطیاہ جبعونی اور یدون مرونوتی نے اور جبعون اور مصفاہ کے لوگوں نے نہر کے اِس پار کے ناظم کے دیوان تک مرمّت کی ۔ (۸) اور اُن کے پاس عزئیل

بن حرہیاہ نے جو سُناروں میں سے تھا اور اُس کے پاس عطاروں
میں سے ایک کے بیٹے حننیاہ نے مرّمت کی (کہ اُنہوں نے یروشلم
کو چکلی دیوار ۱۰ تک باقی چھوڑ دیا تھا) (۹) اور اُن کے پاس رفایاہ
نے جو حور کا بیٹا اور آدھے یروشلم کا سردار تھا مرّمت کی (۱۰) اور
اُس کے پاس یدایاہ بن حرومف نے اپنے ہی گھر کے سامنے
تک کی مرّمت کی۔ اور اُس کے پاس حطوش بن حسبنیاہ نے مرّمت
کی (۱۱) ملکیاہ بن حارم اور حسوب بن پخت موآب نے دوسرا
حصّہ اور بھٹّا برج ۱۱ کی مرّمت کی (۱۲) اور اُس کے پاس
سلوم نے جو ہلوحیش کا بیٹا تھا اور دوسرے آدھے یروشلم کا
سردار تھا اُس نے اور اُس کی بیٹیوں نے مرّمت کی (۱۳)
وادی کے پھاٹک ۱۲ کی مرّمت حنون اور زنواح کے باشندوں
سے ہوئی۔ اُنہوں نے اُسے درست کیا اور اُس کے کواڑے
اور قفل اور اڑبنگے لگائے اور کوڑا پھاٹک تک ۱۳ دیوار پر ہزار
ہاتھ کی جوڑائی کی (۱۴) اور کوڑا پھاٹک کی مرّمت ملکیاہ
بن ریکاب نے جو بیت ہکرم کے ایک حصّے کا سردار تھا کی۔
اُس نے اُسے بنایا اور اُس کے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے
لگائے (۱۵) اور چشمہ پھاٹک کو ۱۴ سلوم بن کلحوزی نے جو
مصفاہ کے ایک حصّے کا سردار تھا درست کیا۔ اُس نے اُسے
بنایا اور اُسے پاٹا اور اُس کے کواڑے اور اُس کے قفل
اور اُس کے اڑبنگے لگائے اور بادشاہی باغ کے پاس
سلوح کے کنڈ کی ۱۵ دیوار کو اُس سیڑھی تک جہاں داؤد کے
شہر سے اُترتے ہیں بنایا (۱۶) اُس کے پیچھے نحمیاہ بن عزبوق
نے جو آدھے بیت صور کا ناظم تھا اُس جگہ سے لیکے داؤد کی
قبروں کے مقابل اور اُس کنڈ تک ۱۶ جو بنایا گیا اور بیت الجبوریم
تک مرّمت کی (۱۷) اُس کے پیچھے لاویوں میں سے رحوم
بن بانی نے مرّمت کی۔ اُس کے پاس حسبیاہ نے جو آدھے
قعیلاہ کا سردار تھا اپنے ٹکڑے کی مرّمت کی (۱۸) اُس کے
پیچھے اُن کے بھائیوں میں سے بوی بن حنداد نے جو قعیلاہ کے
دوسرے آدھے کا سردار تھا مرّمت کی (۱۹) اور اُس کے
پاس عیزر بن یشوع مصفاہ کے سردار نے ایک دوسرا ٹکڑا اُس
جگہ کے مقابل جہاں دیوار مڑتی ہے ۱۷ اور سلاح خانے کو چڑھ
جاتے ہیں بنایا (۲۰) اُس کے پیچھے باروک بن زبّی نے

بڑی تندی سے اُس موڑ سے لیکے سردار کاہن الیاسب کے گھر
کے دروازے تک ایک دوسرا ٹکڑا بنایا (۲۱) اُس کے پیچھے مریموت
بن اوریاہ بن قوض نے دوسرا ٹکڑا الیاسب کے گھر کے دروازے
سے لیکے الیاسب کے گھر کی انتہا تک بنایا (۲۲) اور اُس کے
پیچھے نشیب کے رہنے والے کاہنوں نے مرّمت کی (۲۳) اُس
کے پیچھے بنیمین اور حسوب نے اپنے گھر کے سامنے تک مرّمت
کی۔ اُن کے پیچھے عزریاہ بن معسیاہ بن عننیاہ نے اپنے گھر کے
برابر تک مرّمت کی (۲۴) اُس کے پیچھے بنوی بن حنداد نے
عزریاہ کے گھر سے لیکے دیوار کی موڑ ۱۸ اور کونے تک ایک
دوسرا ٹکڑا بنایا (۲۵) فالال بن اوزی نے اُس موڑ کے اور اُس
برج کے مقابلے سے جو بادشاہ کے قصر کے سامنے نکلا آتا ہے جو
قیدخانے کے صحن سے ۱۹ لگا ہوا ہے مرّمت کی ۲۰ اُس کے پیچھے
فدایاہ بن پرعوس نے تعمیر کی (۲۶) اور نتنیم نے ۲۱ عوفل ۲۲ سے
لیکے جہاں وہ رہتے تھے پورب طرف کو جل پھاٹک تک اور اُس
برج کے سامنے تک جو باہر پڑتا تھا تعمیر کی (۲۷) اُنکے پیچھے
تقوعیوں نے اُس بڑے برج کے سامنے جو باہر نکلا آتا تھا عوفل
کی دیوار تک دوسرا ٹکڑا بنایا (۲۸) گھوڑ پھاٹک ۲۳ پر سے
لیکے کاہنوں نے ہر ایک اپنے اپنے گھر کے سامنے مرّمت کی
(۲۹) اُن کے پیچھے صدوق بن امیر نے اپنے گھر کے سامنے مرّمت کی
اور اُس کے پیچھے پورب پھاٹک کے دربان سمعیاہ بن سکنیاہ نے
مرّمت کی (۳۰) اُس کے پیچھے حننیاہ بن سلمیاہ اور حنون نے
جو صلف کا چھٹواں بیٹا تھا ایک دوسرا ٹکڑا بنایا۔ اُسکے پیچھے
مسلام بن برکیاہ نے اپنی کوٹھری کے سامنے مرّمت کی
(۳۱) اُس کے پیچھے سُنار کے بیٹے ملکیاہ نے نتنیم اور بیوپاریوں
کے محلّے تک مفقاد پھاٹک کے مقابل اور اُس کونے بالاخانے
تک مرّمت کی (۳۲) اور اُس کونے کے بالاخانے اور
بھیڑ پھاٹک کے بیچ سُناروں اور سوداگروں نے مرّمت کی

۴ باب

اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط نے سُنا کہ ہم شہر پناہ بناتے
ہیں تو وہ رنجیدہ اور بہت غصّے ہوا ۱ اور یہودیوں کو ٹھٹھے
میں اڑایا (۲) اور اُس نے اپنے بھائیوں اور سمرونی لشکر کے
آگے کہا کہ یہ ضعیف یہودی کیا کرتے ہیں؟ کیا اُن کو اجازت

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ برس
۱۰ نحمیاہ ۱۲: ۳۸
۱۱ نحمیاہ ۱۲: ۳۸
۱۲ نحمیاہ ۲: ۱۳
۱۳ نحمیاہ ۲: ۱۳
۱۴ نحمیاہ ۲: ۱۴
۱۵ یوحنا ۹: ۷
۱۶ ۲ سلاطین ۲۰: ۲۰، یسعیاہ ۲۲: ۱۱
۱۷ ۲ تواریخ ۲۶: ۹
۱۸ ۱۹ آیت
۱۹ یرمیاہ ۳۲: ۲ اور ۳۳: ۱ اور ۳۷: ۲۱
۲۰ عزرا ۲: ۴۳، نحمیاہ ۱۱: ۲۱
۲۱ ۲ تواریخ ۲۷: ۳
۲۲ نحمیاہ ۸: ۱ اور ۳ اور ۱۲: ۳۷
۲۳ ۲ سلاطین ۱۱: ۱۶، ۲ تواریخ ۲۳: ۱۵، یرمیاہ ۳۱: ۴۰
۱ نحمیاہ ۲: ۱۰ اور ۱۹

دی گئی؟ کیا وہ قربانی کرینگے؟ کیا وہ ایک ہی دن میں سب کچھ کر چکینگے؟ کیا وہ جلے ہوئے پتھروں کو کوڑے کے ڈھیروں میں سے جن جن کے پھر ا بنا کرینگے؟ (۳) اور طوبیاہ عمونی نے جو اُس پاس کھڑا تھا کہا کہ یہہ جو اُنہوں نے بنایا ہی اگر ایک لومڑی چڑھ جائے۔ وہ اُن کی پتھر کی شہرپناہ کو توڑ دیگی۔ (۴) سُن لے ای ہمارے خدا کہ ہم حقیر جانے جاتے ہیں اور اُن کی ملامت کو پھیر کے اُنہیں کے سر پر ڈال اور اسیری کے مُلک میں اُنہیں شکار کے لئے دے۔ (۵) اور اُن کے گناہ مت ڈھانپ اور تیرے آگے اُن کی خطا مٹی نہ جائے کیونکہ اُنہوں نے معماروں کے سامنے تیرا غضب بھڑکایا۔ (۶) غرض ہم لوگ دیوار بناتے رہے اور ساری دیوار آدھے تک جوڑی گئی۔ کیونکہ لوگ دل لگا کے کام کرتے تھے۔

(۷) اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط اور طوبیاہ اور عربیوں اور عمونیوں اور اشدودیوں نے سُنا کہ یروشلم کی دیواریں اُٹھتی جاتی ہیں اور درارَیں بند ہونے لگیں تو نپٹ جھنجھلائے (۸) اور سبھوں نے ملکے بندش باندھی کہ جا کے یروشلم سے لڑیں اور کام روک دیں۔ (۹) تب ہم نے اپنے خدا سے دعائیں مانگیں اور اُن کے سبب نگہبان بٹھائے کہ رات دن اُن سے خبردار رہیں۔ (۱۰) اور اہل یہوداہ نے کہا کہ بوجھ اُٹھانے والوں کا زور گھٹ گیا اور روڑا بہت ہی یہاں تک کہ ہم دیوار نہیں بنا سکتے ہیں۔ (۱۱) اور ہمارے بیریوں نے کہا کہ جب تک ہم اُن کے بیچ میں نہ آلیں اور اُنہیں نہ مار ڈالیں اور کام موقوف نہ کریں وہ نہ جانینگے نہ دیکھینگے۔ (۱۲) اور ایسا ہوا کہ جب یہودی لوگوں نے جو اُن کے آس پاس رہتے تھے سب جگہوں سے جن سے وہ ہمارے پاس آیا جایا کرتے تھے آکے ہمیں دس بار یہہ کہہ دیا۔

(۱۳) تو میں نے شہرپناہ کے پیچھے نشیب کی جگہوں میں اور اونچے مکانوں میں لوگوں کو اُن کے گھرانوں کے مطابق بٹھایا بلکہ تلوار اور برچھی اور تیر کمان اُنہیں بندھوا کے بٹھایا۔ (۱۴) اور میں نے نگاہ کی اور میں اُٹھا اور امیروں اور ناظموں اور باقی لوگوں کو کہا کہ تم اُن سے مت ڈرو خداوند کو جو بزرگ اور مہیب ہی یاد کرو اور اپنے بھائیوں اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور اپنی جوروؤں اور اپنے گھروں کے لئے لڑو۔ (۱۵) اور ایسا ہوا کہ جب ہمارے دشمنوں نے سُنا کہ یہہ بات ہم پر ظاہر ہوئی اور کہ خدا نے اُن کا منصوبہ باطل کر دیا تھا ہم سب کے سب دیوار کی سمت کو پھرے اور ہر ایک اپنے اپنے کام میں پھر لگ گیا۔ (۱۶) اور ایسا ہوا کہ اُس دن سے میرے آدھے نوکر کام کرتے تھے اور آدھے بھالے اور ڈھال اور کمان لئے اور بکتر پہنے ہوئے کھڑے رہتے تھے۔ اور وہ جو ناظم تھے اور یہوداہ کے سارے خاندان کے پیچھے موجود تھے۔ (۱۷) جو لوگ دیوار بناتے تھے اور وہ جو بوجھ اُٹھاتے اور لادتے تھے ہر ایک اپنے ایک ہاتھ سے کام کرتا تھا اور دوسرے میں تلوار رکھتا تھا۔ (۱۸) کیونکہ معمار جتنے تھے ہر ایک اپنی تلوار اپنی کمر پر باندھے ہوئے کام کرتے تھے۔ اور وہ جو نرسنگا پھونکتا تھا میرے پاس تھا۔ (۱۹) اور میں نے امیروں اور ناظموں اور باقی لوگوں سے کہا کہ کام تو بڑا اور پھیلاؤ پر ہی اور دیوار کے اوپر ہم میں سے ایک دوسرے سے جدا اور دور ہی۔ (۲۰) سو جہاں تم لوگ نرسنگے کی آواز سُنو گے وہاں ہمارے پاس چلے آؤ۔ ہمارا خدا ہمارے لئے لڑیگا۔ (۲۱) سو ہم کام کرتے تھے۔ اور آدھے لوگ پو پھٹنے سے ستاروں کے دکھائی دینے تک بھالے لئے رہتے۔ (۲۲) اور میں نے اُسی وقت لوگوں کو حکم کیا کہ ہر ایک شخص اپنے اپنے نوکر سمیت رات کے وقت یروشلم میں رہا کرے تاکہ رات کو ہمارے لئے پہرا ہو اور دن کو کام کرے۔ (۲۳) سو میں اور میرے بھائی اور میرے نوکر اور وہ لوگ جو نگہبانی کے لئے میرے ہمراہ تھے کبھی اپنے کپڑے اُتارتے نہ تھے مگر ہر ایک طہارت کے لئے اُتارتا تھا۔

۵ باب

اور لوگوں اور اُن کی جوروؤں نے اپنے یہودی بھائیوں پر بڑی شکایت کی۔ (۲) اور کتنے کہتے تھے کہ ہم اور ہمارے بیٹے بیٹیاں بہت ہیں۔ سو ہم اناج لینگے کہ کھائیں اور جئیں۔ (۳) اور کتنے بولتے تھے کہ ہم نے اپنے کھیتوں اور انگورستانوں اور مکانوں کو گرو رکھا تاکہ ہم مہنگی میں غلہ مول لیں۔ (۴) اور کتنے کہتے تھے کہ ہم نے اپنے کھیتوں اور انگورستانوں کو گرو رکھکر

روپیہ قرض لیا ہی کہ بادشاہ کے لئے مالگذاری ادا کریں + (۵) باوجود اِس کے ہمارے جسم تو ہمارے بھائیوں کے سے جسم ہیں اور ہمارے بال بچے اُن کے بال بچوں کی مانند ہیں اور دیکھو ہم اپنے بیٹے اور بیٹیاں غلامی میں بیچتے اور ہماری بیٹیوں میں سے کتنی لونڈیاں ہوئی ہیں اور ہمارے ہاتھوں میں طاقت نہیں ہی کہ اُنہیں چھڑائیں۔ کیونکہ ہمارے کھیت اور انگورستان اَوروں کے قبضہ میں ہیں + (۶) جب میں نے اُن کی فریاد اور یہہ باتیں سُنیں تو میں نپٹ آزردہ ہوا + (۷) اور میں نے اپنے دِل میں سوچا اور میں نے امیروں اور سرداروں سے جھگڑا کیا اور اُنہیں کہا تم لوگ ہر ایک اپنے اپنے بھائی سے سود لیتے ہو + اور میں نے ایک بڑی جماعت کو اُن کے مقابل جمع کیا (۸) اور اُنہیں کہا کہ ہم نے اپنے مقدور کے موافق اپنے یہودی بھائیوں کو جو قوموں کے ہاتھ بک گئے تھے چھڑا لیا اور کیا تم اپنے ہی بھائیوں کو بیچوگے؟ اور کیا وہ ہمارے ہی ہاتھ میں بک جائیں؟ تب وہ چُپ ہوئے۔ اور اُنہیں کچھ جواب نہ ملا + (۹) پھر میں نے کہا کہ یہہ جو تم کرتے ہو سو اچھا نہیں۔ کیا تم پر واجب نہ تھا کہ اِن قوموں کی ملامت کے سبب جو ہمارے دُشمن ہیں خُدا ترسی سے چلتے؟ (۱۰) میں بھی اور میرے بھائی اور میرے چاکر اُن سے روپا اور غلّہ لے سکتے۔ پر میں تمہاری منّت کرتا ہوں کہ ہم لوگ سود لینے سے ہاتھ اُٹھائیں (۱۱) آج ہی کے دن اُن کے کھیت اور اُن کے انگورستان اور زیتون کے باغ اور اُن کے گھر اور سَوواں حصّہ نقدی کا اور اناج اور مَے اور تیل کا جو تم نے اُن سے لیا ہی اُنہیں پھیر دیجیو + (۱۲) تب اُنہوں نے کہا کہ ہم پھیر دینگے اور اُن سے کچھ نہ مانگینگے۔ جیسا تو نے فرمایا ہی ویسا ہی کرینگے۔ پھر میں نے کاہنوں کو بُلایا اور اُن لوگوں کو قسم دلائی کہ اِس اقرار کے موافق ہم کرینگے + (۱۳) پھر میں نے اپنا دامن جھاڑا اور کہا کہ اِسی طرح سے خُدا ہر ایک شخص کو جو اپنے اِس قول پر عمل نہ کرے اُس کے گھر سے اور اُس کے شغل سے جھٹک ڈالے۔ وہ یُوں جھٹکا جائے اور خالی کیا جائے۔

تب ساری جماعت نے کہا آمین اور خداوند کا شکر کیا + اور لوگوں نے اپنے وعدہ پر وفا کی (۱۴) علاوہ اُس کے جس دِن سے کہ میں یہوداہ کے مُلک میں اُن کا حاکم ٹھہرایا گیا یعنے ارتخششتا بادشاہ کے عمل کے بیسویں برس سے بتیسویں برس تک جو بارہ برس ہیں میں نے اور میرے بھائیوں نے حاکمی کی روٹی نہ کھائی (۱۵) کیونکہ وہ حاکم جو میرے آگے تھے رعیّت پر ایک بار تھے اور اناج اور مَے سوا چالیس مثقال روپا اُن سے لیتے تھے۔ اور اُن کے نوکر بھی لوگوں پر اپنا اقتدار جتاتے تھے۔ لیکن میں نے خُدا ترسی کے سبب ایسا نہ کیا (۱۶) علاوہ اُس کے میں اِس شہرپناہ کے کام میں برابر مشغول رہا۔ اور ہم نے زمین کو مطلق مول نہیں لیا پر میرے سب چاکر وہاں کام پر جمع ہوئے + (۱۷) اور روز روز میری میز پر سوا اُن کے جو آس پاس کی قوموں میں سے آتے تھے ڈیڑھ سو یہودی اور سردار تھے + (۱۸) چنانچہ جو ایک دِن کے لئے تیار کیا گیا سو ایک بیل اور چھہ چُنی ہوئی بھیڑیاں تھیں۔ مُرغیاں بھی میرے لئے تیار کی گئیں۔ اور دس دس دِن میں مَے کی ہر ایک قسم کا نیا ذخیرہ ہوتا تھا۔ باوجود اِس سب کے حاکمی کی روٹی طلب نہ کی کیونکہ اِن لوگوں پر سخت خدمت کا بار تھا + (۱۹) اَے میرے خُدا مجھے یاد کر کے میرا بھلا کر اُس سب کے مطابق جو کہ میں نے اِن لوگوں سے کیا +

۶ باب

اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط اور طوبیاہ اور جشم عربی نے اور ہمارے باقی دُشمنوں نے سُنا کہ میں شہرپناہ کو بنا چکا اور اُس میں کچھ ٹوٹا پھوٹا باقی نہ رہا اگرچہ اُس وقت تک میں نے پھاٹکوں میں کواڑے نہ لگائے تھے (۲) تب سنبلط اور جشم نے مجھے یہہ کہلا بھیجا کہ آ ہم اونو کے میدان کے کسی گاؤں میں باہم ملاقات کریں پر وہ مجھ سے بدی کرنے کی فکر میں تھے (۳) سو میں نے قاصد بھیجکر اُنہیں کہا میں بڑے کام میں لگا ہوں اور اُتر نہیں سکتا۔ کیا ضرور ہی کہ میں اُسے چھوڑ کے تم پاس آؤں اور کام موقوف رہے؟ (۴) اور اُنہوں نے چار بار ایسا پیغام بھیجا اور میں نے

انہیں ایسا جواب دیا + (۵) پھر سنبلط نے پانچویں بار اسی طرح سے اپنے نوکر کو میرے پاس بھیجا۔ اُس کے ہاتھ میں کھلی ہوئی چٹھی تھی۔ (۶) اُس میں لکھا تھا کہ غیر قوموں میں یہہ افواہ ہے بلکہ ||جشمو ایسا کہتا ہے کہ تو اور یہودی لوگ بغاوت کا قصد کرتے ہو۔ اور اِسی سبب سے تو شہر پناہ بناتا ہے کہ تو اِس خبر کے مطابق اُن کا بادشاہ ہو + (۷) علاوہ اُس کے تو نے نبیوں کو مُقرر کیا کہ یروسلم میں تیری بابت منادی کریں اور کہیں کہ یہوداہ میں ایک بادشاہ ہے۔ پس اِن باتوں کی خبر بادشاہ کو پہنچیگی۔ سو اب چلا آ تاکہ ہم باہم مصلحت کریں + (۸) تب میں نے اُس پاس کہلا بھیجا کہ تیرے کہنے کے موافق کوئی بات نہیں ہوئی بلکہ تو یہہ باتیں اپنے ہی دل سے بناتا ہے + (۹) کیونکہ اُنہوں نے ہم کو ڈرایا اور کہا کہ وہ اُس کام سے ہاتھ اُٹھائینگے کہ وہ بن نہ پڑے + پر اب اے خُدا تو میرے ہاتھوں کو زور بخش + (۱۰) پھر میں سمعیاہ بن دلایاہ بن مہیطبئیل کے گھر میں آیا۔ وہ بند کیا ہوا تھا۔ اور اُس نے کہا آیئو ہم خُدا کے گھر میں ہیکل کے اندر ملاقات کریں اور ہیکل کے دروازوں کو بند کریں۔ کیونکہ وہ تجھے قتل کرنیکو آئینگے + ہاں رات کو تجھے قتل کرنیکو آئینگے + (۱۱) میں نے کہا کیا مجھہ سا شخص بھاگے؟ اور مجھہ سا کون ہے کہ ہیکل میں گھسے تاکہ اپنی جان بچائے؟ میں اندر نہیں جاؤنگا + (۱۲) اور میں نے تحقیق کی اور دیکھہ کہ خُدا نے اُسے نہ بھیجا تھا بلکہ میری مخالفت میں اِس سبب سے پیشینگوئی کی ہے کہ سنبلط اور طوبیاہ نے اُسے نوکر رکھا تھا + (۱۳) وہ اِس لئے نوکر رکھا گیا کہ میں ڈر جاؤں اور ایسا کر کے خطا کار ہوؤں کہ جس سے وہ میری بدنامی کریں اور مجھے طعنہ دیں + (۱۴) اے میرے خُدا طوبیاہ کو اور سنبلط کو اُن کے اِن کاموں کے لحاظ سے اور نبیہ نوعدیاہ کو بھی اور باقی نبیوں کو جو مجھے ڈرانے چاہتے تھے یاد کر +

(۱۵) غرض باون دن میں ایلول مہینے کی پچیسویں تاریخ میں شہر پناہ بن چکی + (۱۶) اور ایسا ہوا کہ جب ہمارے سارے بیریوں نے سُنا اور گرد و پیش کی سب قوموں نے جو ہمارے آس پاس تھیں دیکھا وہ آپ اپنی آنکھوں سے گر گئے۔ کیونکہ اُنہیں سمجھہ پڑی کہ یہہ کام ہمارے خداوند کی طرف سے ہوا ہے +

(۱۷) علاوہ اِس کے اُن دنوں میں یہوداہ کے امیروں کی بہت سی چٹھیاں طوبیاہ پاس بھیجی جاتی تھیں اور طوبیاہ کی چٹھیاں اُن پاس پہنچتی تھیں + (۱۸) کیونکہ بہت لوگ یہوداہ میں اُس کے ہم قسم تھے۔ کہ وہ سکنیاہ بن ارخ کا داماد اور اُس کے بیٹے یوحنان نے مسلام بن برکیاہ کی بیٹی کو بیاہ لیا تھا + (۱۹) اور وہ میرے آگے اُس کی نیکیوں کا بیان کرتے تھے اور میری باتیں اُسے سُناتے تھے + اور طوبیاہ نے مجھے ڈرانے کے لئے نامے بھیجے +

۷ باب

اور ایسا ہوا کہ جب شہر پناہ بن چکی اور میں نے کواڑے لگائے تھے اور دربان اور گانیوالے اور لاوی مُقرر ہوئے تھے (۲) میں نے اپنے بھائی حنانی کو اور قصر کے ناظم حننیاہ کو یروسلم میں مختار کیا کہ بہتوں سے امانتدار اور خُدا ترس تھا + (۳) اور میں نے اُنہیں کہا کہ جب تک دھوپ نہ چڑھے تب تک یروسلم کے پھاٹک کھولے نہ جائیں اور اُن کے حاضر ہوتے ہوئے کواڑے بند کئے جائیں اور اڑبنگے لگائے جائیں۔ اور یروسلم کے باشندوں کی چوکیاں مُقرر کرو کہ ہر ایک اپنی اپنی چوکی میں اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کے سامنے چوکی کے لئے ٹھہرایا جائے + (۴) کیونکہ شہر تو بڑا اور وسیع تھا پر اُس میں تھوڑے لوگ تھے اور گھر بنے ہوئے نہ تھے + (۵) تب میرے خُدا نے میرے دل میں ڈالا کہ میں امیروں اور سرداروں اور لوگوں کو جمع کروں تاکہ نسلنامے کے مطابق اُن کا شمار کیا جائے + اور میں نے اُن لوگوں کا نسلنامہ پایا جو پہلے چڑھ آئے تھے اور اُس میں یہہ لکھا پایا۔ (۶) کہ اِس مملکت کے باشندے جو اسیر ہو گئے تھے جنہیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا تھا اور جو یروسلم اور یہوداہ میں پھر آئے اور ہر ایک اپنے اپنے شہر میں ہے۔ (۷) اُن کی فرد جو زروبابل یشوع نحمیاہ ||عزریاہ رعمیاہ نحمانی مردکی بلشان مسفرت بگوی نحوم بعنہ کے ساتھ

حاشیہ: پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب — ||یا جشم — ۶ آیت ۲:۱۹ — ۷ حزق ۱۳: ۲۲ — ۸ حزق ۱۳: ۱۰ — ۹ نحم ۱۳: ۲۹ — ۴۴۵ کے قریب — ۱۰ نحم ۲: ۱۰ اور ۴: ۱ اور ۷ اور ۶: ۱ — ||زبور ۱۲۶: ۲ — ۱ نحم ۶: ۱ — ۲ نحم ۲: ۸ — ۳ خرو ۱۸: ۲۱ — ۴ عزرا ۲: ۱ وغیرہ — ||یا سرایاہ دیکھو عزرا ۲: ۲

آئے۔ سو بنی اسرائیل کے لوگوں کا شمار یہ تھا۔ (۸) بنی پرعوس دو
ہزار ایک سو بہتر۔ (۹) بنی سفطیاہ تین سو بہتر۔ (۱۰) بنی ارخ چھ سو
باون۔ (۱۱) بنی پخت موآب جو یشوع اور یوآب کی نسل میں سے
تھے دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ۔ (۱۲) بنی عیلام ایک ہزار دو سو چون
(۱۳) بنی زتو آٹھ سو پینتالیس۔ (۱۴) بنی زکی سات سو ساٹھ
(۱۵) بنی || بنوی چھ سو اڑتالیس۔ (۱۶) بنی بی بی چھ سو اٹھائیس
(۱۷) بنی عزجاد دو ہزار تین سو بائیس۔ (۱۸) بنی ادونقام چھ
سو ستاسٹھ۔ (۱۹) بنی بگوی دو ہزار ستاسٹھ (۲۰) بنی عدین
چھ سو پچپن۔ (۲۱) بنی اطیر حزقیاہ کے خاندان میں سے اٹھانوے
(۲۲) بنی حشوم تین سو اٹھائیس۔ (۲۳) بنی بضی تین سو چوبیس
(۲۴) بنی † خاریف ایک سو بارہ۔ (۲۵) بنی ‡ جبعون پچانوے۔
(۲۶) بیت لحم اور نطوفہ کے لوگ ایک سو اٹھاسی۔ (۲۷) عنتوت
کے لوگ ایک سو اٹھائیس۔ (۲۸) § بیت عزماوت کے لوگ
بیالیس۔ (۲۹) * قریت یعریم کفیرہ اور بیروت کے لوگ سات
سو تینتالیس۔ (۳۰) رامہ اور جبع کے لوگ چھ سو اکیس۔ (۳۱)
مکماس کے لوگ ایک سو بائیس۔ (۳۲) بیت ایل اور عی کے
لوگ ایک سو تئیس۔ (۳۳) دوسرے نبو کے لوگ باون۔
(۳۴) دوسرے عیلام ۵ کے بیٹے ایک ہزار دو سو چون۔ (۳۵) بنی
حارم تین سو بیس۔ (۳۶) بنی یریحو تین سو پینتالیس۔ (۳۷) لود اور
حادید اور اونو کے بیٹے سات سو اکیس۔ (۳۸) بنی سناآہ تین ہزار
نو سو تیس۔ (۳۹) کاہن جو یشوع کے گھرانے کے بنی یدعیاہ ۶
تھے نو سو تہتر۔ (۴۰) بنی امیر ۷ ایک ہزار باون۔ (۴۱) بنی فشحور ۸
ایک ہزار دو سو سینتالیس۔ (۴۲) بنی حارم ۹ ایک ہزار سترہ
(۴۳) لاوی جو یشوع قدمی ایل اور || ہودواہ کی اولاد تھے چوہتر
(۴۴) گانیوالے جو بنی آسف تھے ایک سو اڑتالیس۔ (۴۵)
دربان جو سلوم اور اطیر اور طلمون اور عقوب اور خطیطا اور سوبی
کی اولاد تھے ایک سو اڑتیس۔ (۴۶) † بندے ہیکل کے بنی
ضیحا بنی حسوفا بنی طبعوت (۴۷) بنی قروس بنی ‡ سیعا بنی
فدون (۴۸) بنی لبانہ بنی حجابہ بنی || شلمی (۴۹) بنی حنان بنی
جدیل بنی جحار (۵۰) بنی ریایاہ بنی رصین بنی نقوداہ (۵۱) بنی جزام
بنی عزا بنی فاسح (۵۲) بنی بسی بنی معونیم بنی † نفوشسیم (۵۳)
بنی بقبوق بنی حقوفا بنی حرحور (۵۴) بنی ‡ بضلیت بنی محیدا

بنی حرشا (۵۵) بنی برقوس بنی سیسرا بنی تامح (۵۶) بنی نضیاہ بنی خطیفا
تھے۔ (۵۷) سلیمان کے خادموں کے فرزند۔ بنی سوطی بنی سوفرت
بنی § فریدا (۵۸) بنی یعلہ بنی درقون بنی جدیل (۵۹) بنی سفطیاہ
بنی خطیل بنی فوکرت ضبائیم بنی * اموں تھے۔ (۶۰) ہیکل کے سب
بندے اور سلیمان کے خادموں کے سب فرزند تین سو بانوے
شخص تھے۔ (۶۱) اور وہ لوگ جو تل ملح اور تل حرسا اور کروب
اور || ادون اور امیر سے گئے تھے ¶ پر اپنے آبائی خاندان
اور † نسل دکھا نہ سکے کہ اسرائیل کے تھے یا نہ تھے سو یہ ہیں
(۶۲) بنی دلایاہ بنی طوبیاہ بنی نقوداہ چھ سو بیالیس۔ (۶۳)
اور کاہنوں میں سے۔ بنی حبایاہ بنی قوض بنی برزلی جو جلعادی
برزلی کی بیٹیوں میں سے ایک لڑکی کو بیاہ لایا تھا اور اس لئے
اُن کے نام سے کہلایا۔ (۶۴) انہوں نے اپنا نسب نامہ اُن
کے درمیان جو نسل ناموں کے مطابق گنے گئے تھے ڈھونڈھا
پر وہ نہ ملا سو وہ ناپاکوں کی مانند کہانت سے نکالے گئے۔ (۶۵)
اور ‡ حاکم نے انہیں حکم کیا کہ وہ پاکترین چیزوں میں سے
نہ کھائیں جب تک کہ کوئی کاہن اُوریم و تمیم کے ساتھ کھڑا
نہ ہو۔ (۶۶) ساری جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بیالیس
ہزار تین سو ساٹھ تھے (۶۷) سوا اُن کے غلاموں اور لونڈیوں
کے جو سات ہزار تین سو سینتیس تھے۔ اور اُن میں دو سو پینتالیس
گانیوالے اور گانیوالیاں تھیں۔ (۶۸) اُن کے گھوڑے سات
سو چھتیس۔ اُن کے خچر دو سو پینتالیس۔ (۶۹) اُن کے اونٹ چار
سو پینتیس۔ اُن کے گدھے چھ ہزار سات سو بیس۔ (۷۰) اور اُن
میں سے جو اپنے باپ دادوں کے گھرانوں میں رئیس تھے بعضوں
نے اُس کام کی مدد کی۔ چنانچہ || ترشاتا نے ¶ ایک ہزار درہم سونا
اور پچاس پیالے اور کاہنوں کے پانچ سو تیس پیراہن خزانے
میں داخل کئے۔ (۷۱) اور آبائی رئیسوں میں سے بعضوں
نے کارخانے کے خزانے میں بیس ہزار درہم سونا اور دو ہزار
دو سو || مانہ روپا دیا ¶۔ (۷۲) اور باقی لوگوں نے جو دیا سو بیس
ہزار درہم سونا اور دو ہزار مانہ روپا اور کاہنوں کے سڑسٹھ پیراہن
تھے۔ (۷۳) چنانچہ کاہن اور لاوی اور دربان اور گانیوالے اور
قوم میں سے بعض اور نتینیم اور تمام اسرائیل اپنے اپنے شہروں میں بسے۔
اور جب ساتواں مہینہ شروع ہوا تو اُس وقت بنی اسرائیل اپنے اپنے شہروں میں تھے

|| یا بانی
† یا یورا
‡ یا جبار
§ یا عزماوت
* یا قریت عاریم
۵ دیکھو ۱۲ آیت
۶ تواریخ ۲۴: ۷
۷ تواریخ ۲۴: ۱۴
۸ دیکھو تواریخ ۹: ۱۲
۹ تواریخ ۲۴: ۸
|| یا ہوداویاہ عزرا ۲: ۴۰
یا یحودہ عزرا ۹: ۲۳
† عبرانی میں نتینیم
‡ یا سیعہا
|| یا شلمی
† یا نفوسیم
‡ یا بضلوت

پیشتر سیم ۵ عزرا ۲: ۴۳
§ یا فرودا
* یا آمی
|| یا ادان عزرا ۲: ۵۹
† یا نسل نامہ
‡ عبرانی میں ترشاتا نحمیاہ ۸: ۹
|| یا حاکم نحمیاہ ۸: ۹
|| مانہ ساٹھ مثقال یا ۱۰ سیر کے برابر تھا
|| ۳ عزرا ۳: ۱

۸ باب

تب سارے لوگ ایک ہی آدمی کی طرح اُس رستے میں جو جل پھاٹک کے آگے تھا جمع ہوئے[۱] اور اُنہوں نے عزرا فقیہہ سے عرض کی کہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب کو جو خداوند نے اسرائیل کو فرمائی تھی لائے۔ (۲) تب ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ میں[۲] عزرا کاہن مرد و عورت کی جماعت کے آگے یعنے سب کے آگے جو سُنکے سمجھ سکتے تھے توریت کو لایا۔ (۳) اور جل پھاٹک کے مقابل کے بازار میں پَو پھٹنے سے دوپہر تک مردوں اور عورتوں اور سبھوں کے آگے جو سمجھ سکتے تھے پڑھتا رہا۔ اور سب لوگ شریعت کی کتاب کان دھرکے سُنتے رہے۔ (۴) اور عزرا فقیہہ ایک چوبی منبر پر جو اُنہوں نے اِسی کام کے لئے بنایا تھا کھڑا ہوا۔ اور اُس کے پاس متتیاہ اور سمع اور عنایاہ اور اوریاہ اور خلقیاہ اور معسیاہ اُس کے دہنے کھڑے تھے۔ اور اُس کے بائیں فدایاہ اور میسائیل اور ملکیاہ اور حاشوم اور حسبدانہ اور زکریاہ اور مسلام کھڑے تھے۔ (۵) اور عزرا فقیہہ نے سارے لوگوں کی آنکھوں کے آگے کتاب کھولی۔ کیونکہ وہ سب لوگوں سے بلند تھا اور اُس کے کھولتے ہی سارے لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے[۶]۔ (۶) اور عزرا نے خداوند خدا تعالیٰ کو مبارک کہا اور سارے لوگوں نے ہاتھ اُٹھا کے[۷] جواب میں آمین آمین کہا[۸] اور اُنہوں نے سر جھکاتے[۹] اور منہ کے بل گر کے زمین پر خداوند کو سجدہ کیا۔ (۷) اور یشوع اور بانی اور سربیاہ اور یامین اور عقوب اور سبتی اور ہودیاہ اور معسیاہ اور قلیطا اور عزریاہ اور یوزبد اور حنان اور فلایاہ اور لاویوں نے شریعت کے معنے لوگوں کو سمجھائے[۱۰] اور لوگ اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو رہے۔ (۸) یوں وہ خدا کی شریعت کی کتاب صاف آواز سے پڑھتے تھے اور معنے بتاتے اور اُن پڑھی ہوئی باتوں کی عبارت اُن کو سمجھاتے تھے۔ (۹) اور نحمیاہ نے جو ||ترشاتا ہے[۱۱] اور عزرا کاہن نے جو فقیہہ ہے اور اُن لاویوں نے جو لوگوں کو سکھاتے تھے[۱۲] سارے لوگوں سے کہا آج کا دن خداوند تمہارے خدا کے لئے مقدس ہے[۱۳] غم مت کرو اور نہ رو۔ کیونکہ[۱۴] سب لوگ شریعت کی باتیں سُنکے روتے تھے۔ (۱۰) پھر اُس نے اُنہیں کہا کہ اب جاؤ اور جو موٹا ہو کھاؤ اور جو میٹھا ہو پیو اور جن کے لئے کچھ تیار نہیں ہوا اُن کے پاس حصہ بھیجو[۱۵] کیونکہ آج کا دن ہمارے خداوند کے لئے مقدس ہے اور تم اُداس مت ہوؤ۔ کیونکہ شادمانی جو خداوند کی بابت ہے تمہاری قوت ہے۔ (۱۱) اور لاویوں نے سب لوگوں کو چپ کرایا اور کہا خاموش ہو کیونکہ آج کا دن مقدس ہے۔ تم ہرگز غمگین مت ہوؤ۔ (۱۲) سو سب لوگ چلے گئے کہ کھائیں اور پئیں اور حصے بھیجیں[۱۶] اور بڑی خوشی کریں کیونکہ وہ اُن باتوں کو جو اُن کے آگے پڑھی گئیں سمجھے تھے[۱۷]۔

(۱۳) اور دوسرے دن سارے لوگوں کے آبائی رئیس اور کاہن اور لاوی عزرا فقیہہ پاس جمع ہوئے کہ توریت کی باتیں بوجھیں۔ (۱۴) اور اُنہوں نے دریافت کیا کہ اُس شریعت میں جو خداوند نے موسیٰ ||کی معرفت فرمائی تھی لکھا ہے کہ بنی اسرائیل ساتویں مہینے کی عید میں خیموں میں رہا کریں[۱۸]۔ (۱۵) اور کہ سب شہروں میں[۱۹] اور یروشلم میں[۲۰] اشتہار دیں اور یہ منادی کرائیں کہ پہاڑ پر جاؤ اور زیتون کی ڈالیاں اور وحشی جلپائی کی ڈالیاں اور آس کی ڈالیاں اور کھجور کی شاخیں اور گھنے درختوں کی ڈالیاں خیموں کے بنانے کو جیسا لکھا ہے لاؤ[۲۱]۔ (۱۶) سو لوگ باہر جا جاکے لائے اور ہر ایک نے اپنے اپنے گھر کی چھت پر[۲۲] اور اپنے احاطوں میں اور خدا کے گھر کے صحنوں میں اور جل پھاٹک کے راستے میں[۲۳] اور افرائیمی پھاٹک کے راستے میں[۲۴] اپنے لئے خیمے بنائے۔ (۱۷) اور ساری جماعت کے لوگ جو اسیری سے پھر آئے تھے چھپر بنا بنا اُن کے تلے بیٹھ گئے۔ کیونکہ یشوع بن نون کے دنوں سے اُس دن تک بنی اسرائیل نے ایسا نہ کیا تھا۔ چنانچہ نہایت بڑی خوشوقتی ہوئی[۲۵]۔ (۱۸) اور پہلے دن سے لیکے پچھلے دن تک اُس نے روز بروز[۲۶] خدا کی شریعت کی کتاب پڑھی۔ اور اُنہوں نے سات دن عید کی اور آٹھویں دن دستور کے موافق[۲۷] عیدی جماعت ہوئی۔

۹ باب

پھر اُس مہینے[۱] کے چوبیسویں دن بنی اسرائیل روزہ رکھ کے اور ٹاٹ اوڑھ کے اور مٹی اپنے اوپر اُڑا کے مل اکٹھے آئے

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ — نحمیاہ
۱ نحمیاہ ۳: ۲۶ ۲ ۱۲: ۳۷ ۳ ۷: ۷۳
۴ احبار ۲۳: ۲۴
۵ استثنا ۳۱: ۱۱ اور ۱۲
۶ قضاة ۳: ۲۰
۷ نوحہ ۳: ۴۱ ۱ تیمتھیس ۲: ۸
۸ ۱ قرنتھیوں ۱۴: ۱۶
۹ خروج ۴: ۳۱ ۲ تواریخ ۲۰: ۱۸
۱۰ احبار ۱۰: ۱۱ استثنا ۳۳: ۱۰
|| یا حاکم
۱۲ ۲ تواریخ ۳۵: ۳
۱۳ استثنا ۱۲: ۷
۱۴ استثنا ۱۲: ۱۲
۱۵ آستر ۹: ۱۹ اور ۲۲ مکاشفہ ۱۱: ۱۰
۱۶ ۱۰ آیت
۱۷ ۷، ۸ آیتیں
|| اصلی میں کے ہاتھ سے
۱۸ احبار ۲۳: ۳۴
۱۹ استثنا ۱۶: ۱۶
۲۰ احبار ۲۳: ۴
+ یا صنوبر کی ڈالیاں
۲۱ احبار ۲۳: ۴۰
۲۲ استثنا ۲۲: ۸
۲۳ نحمیاہ ۱۲: ۳۷
۲۴ ۲ سلاطین ۱۴: ۱۳ نحمیاہ ۱۲: ۳۹
۲۵ ۲ تواریخ ۳۰: ۲۱
۲۶ استثنا ۳۱: ۱۰ وغیرہ
۲۷ احبار ۲۳: ۳۶
۱ نحمیاہ ۸: ۲
۲ یشوع ۷: ۶

(۲) اور اسرائیل کی نسل نے اپنے تئیں سارے اجنبی لوگوں سے جدا کیا اور کھڑے ہو کے اپنی خطاؤں کا اور اپنے باپ دادوں کے گناہوں کا اقرار کیا۔ (۳) اور اُنہوں نے اپنی جگہ پر کھڑے ہو کے پہر دن چڑھے تک خداوند اپنے خدا کی شریعت کی کتاب کو پڑھا اور بعد اس کے دو پہر تک اقرار کر کے خداوند اپنے خدا کو سجدہ کیا۔ (۴) تب لاویوں میں سے یشوع اور بانی اور قدمیئیل اور سبنیاہ اور بونی اور سربیاہ اور بانی اور کنانی چبوترے پر کھڑے ہوئے اور بلند آواز سے خداوند اپنے خدا کے آگے چلائے۔ (۵) پھر یشوع اور قدمیئیل اور بانی اور حسبنیاہ اور سربیاہ اور ہودیاہ اور سبنیاہ اور فتحیاہ لاویوں نے کہا کھڑے ہو جاؤ اور خداوند اپنے خدا کو ابدالآباد مبارک کہو۔ بلکہ تیرا جلالی نام مبارک ہو جو ساری مبارکبادی اور حمد پر بالا ہے۔ (۶) تو ہاں تو ہی اکیلا خداوند ہے تو نے آسمان کو اور آسمانوں کے آسمان کو اور اُن کی ساری آبادی کو اور زمین کو اور جو کچھ اُس پر ہے اور سمندروں کو اور جو کچھ اُن میں ہے بنایا۔ اور تو سبھوں کا پروردگار ہے۔ اور آسمانوں کا لشکر تیرا سجدہ کرتا ہے۔ (۷) تو وہ خداوند خدا ہے جس نے ابرام کو چن لیا اور اُسے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا اور اُس کا نام بدل کر ابرہام نام رکھا۔ (۸) تو نے اُس کا دل اپنے حضور وفادار پایا اور اُس سے یہہ عہد باندھا کہ میں کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور یبوسیوں اور جرجاسیوں کی زمین عنایت کرونگا اور تیری نسل کو دونگا۔ اور تو نے اپنے سخن پورے کئے کیونکہ تو صادق القول ہے۔ (۹) اور تو نے ہمارے باپ دادوں کی تنگ حالی پر جو مصر میں تھے نگاہ کی اور دریائے قلزم کے کنارے اُن کی فریاد سنی۔ (۱۰) اور فرعون پر اور اُس کے سارے نوکروں پر اور اُس کے ملک کی ساری رعیت پر عجائب اور غرائب کر دکھائے کیونکہ تو جانتا تھا کہ اُنہوں نے غرور کے ساتھ اُن سے بدسلوکی کی۔ سو تو نے اپنے لئے نام حاصل کیا جیسا آج ہے۔ (۱۱) اور تو نے اُن کے آگے سمندر کو دو حصہ کیا یہاں تک کہ وہ سمندر کے بیچوں بیچ سے سوکھی زمین پر ہو کے گذرے اور تو نے اُنہیں جو اُن کے پیچھے پڑے تھے گہراؤں میں ڈالا جیسا کہ ایک پتھر بڑے پانیوں میں پڑے۔ (۱۲) اور تو نے دن کو بادل کے ستون سے اور رات کو آگ کے ستون سے اُن کی رہنمائی کی تاکہ اُس راہ میں جس میں وہ چلتے تھے اُن کے لئے روشنی ہو۔ (۱۳) اور تو سینا پہاڑ پر اُتر آیا اور آسمان پر سے اُن کے ساتھ باتیں کیں اور سچی عدالتیں اور سچی شریعتیں اور اچھے قانون و احکام اُن کو دیئے۔ (۱۴) اور اُن کو اپنے مقدس سبت سے آگاہ کیا اور اپنے بندے موسیٰ کے ہاتھ سے اُنہیں احکام اور شرعیں اور فرائض فرمائے۔ (۱۵) اور تو نے آسمان پر سے روٹی دیکے اُنہیں کھلایا اور چٹان میں سے پانی نکال کے اُنہیں پلایا۔ اور اُن سے وعدہ فرمایا کہ وہ جا کے اُس زمین پر قبضہ کریں جس کی بابت تو نے قسم کھائی تھی کہ میں اُسے تم کو بخشونگا۔ (۱۶) لیکن اُنہوں نے اور ہمارے باپ دادوں نے گھمنڈ کیا اور سخت گردن بنے اور تیرے حکموں کے شنوا نہ ہوتے۔ (۱۷) اور اُنہوں نے فرمانبردار ہونے سے انکار کیا اور تیرے اچنبھے کاموں کو جو تو نے اُن کے درمیان کئے یاد نہ رکھا پر اپنی گردنوں کو سخت کیا اور اپنی بغاوت سے اپنے لئے ایک سردار مقرر کیا کہ وہ اپنی اسیری میں پھر جائیں۔ پر تو خدائے غفور رحیم و کریم ہے قہر میں دھیما اور مہربانی میں بڑھکر سو تو نے اُنہیں ترک نہ کیا۔ (۱۸) ہاں جب اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا ایک بچھڑا بنایا تھا اور کہا تھا اے اسرائیل یہہ تیرا معبود ہے جو تمہیں مصر کے ملک سے نکال لایا اور جب اُنہوں نے بہت سے غضب انگیز کام کئے۔ (۱۹) تب بھی تو نے اپنی گوناگوں رحمت کے مطابق اُنہیں بیابان میں چھوڑ نہ دیا۔ دن کو بادل کا ستون اُن کے سامنے سے جدا نہ ہوا کہ وہ اُن کی رہنمائی کرے اور رات کو آگ کا ستون جدا نہ ہوا کہ اُنہیں اُس راہ میں جس میں جاتے تھے روشنی بخشے۔ (۲۰) اور تو نے اپنی نیک روح اُن کی تربیت کے لئے دی اور من کو اُن کے منہہ میں جانے سے باز نہ رکھا اور اُنہیں پانی دیکے اُن کی پیاس بجھائی۔ (۲۱) ہاں چالیس برس تک تو بیابان میں اُن کی پرورش کرتا رہا وہ کسی چیز کے محتاج نہ ہوئے۔ اُن کے کپڑے پرانے نہ ہوئے اور

اُن کے پاؤں نہ سوجے۔ (۲۲) اِس کے سوا تو نے اُنہیں مملکتیں اور
اُمتیں بخشیں اور زمین کو اُس کے کونوں تک اُنہیں بانٹ دیا۔
سو وہ سیحون کے ملک کے اور شاہ حسبون کے ملک کے اور شاہ
بسن عوج کے ملک کے مالک ہوئے۔ (۲۳) اور تو نے اُن کی
اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند بہت کیا اور اُنہیں اِس
سرزمین میں لایا جس کی بابت تو نے اُن کے باپ دادوں سے
وعدہ کر کے کہا تھا کہ تم اُس میں جا کے اُس کے مالک ہو گے۔
(۲۴) سو اُن کے بیٹے داخل ہوئے اور اِس زمین کے وارث
بنے اور تو نے اُن کے آگے اِس زمین کے کنعانی باشندوں
کو مغلوب کیا اور اُنہیں اُن کے بادشاہوں اور اِس سرزمین
کے لوگوں سمیت اُن کے ہاتھ میں کر دیا کہ جیسا چاہیں ویسا اُن
سے کریں۔ (۲۵) سو اُنہوں نے فصیل دار شہروں اور اُس چکنی زمین
کو پایا اور وہ سب طرح کے مال سے بھرے ہوئے گھروں
اور کھودے ہوئے کوؤں اور بہت سے انگورستانوں اور زیتونی
باغوں اور پھلدار درختوں کے مالک ہوئے تب وہ کھا کے
سیر ہوئے اور موٹے تازے بنے اور تیرے بڑے احسان
سے نہایت حظ اُٹھایا۔ (۲۶) لیکن وہ نافرمانبردار نکلے اور تجھ
سے پھر گئے اور اُنہوں نے تیری شریعت کو اپنی پشت کے پیچھے
پھینکا اور تیرے نبیوں کو جو اُن کو نصیحت دیتے تھے کہ اُنہیں
تیری طرف پھرا لائیں قتل کیا اور اُنہوں نے اپنے کاموں
سے تجھ کو غصہ دلایا۔ (۲۷) تب تو نے اُنہیں اُن کے دشمنوں
کے ہاتھ میں کر دیا جنہوں نے اُن کو ستایا۔ پر جب وہ اپنے دکھ
کے وقت میں تیرے آگے چلائے تو نے آسمان پر سے اُن کی
سُنی اور اپنی گوناگوں رحمتوں کے مطابق اُنہیں چھڑانے
والے دیئے جنہوں نے اُن کو اُن کے دشمنوں کے ہاتھ
سے چھڑایا۔ (۲۸) لیکن جب اُنہیں آرام ملا تب اُنہوں نے
پھر تیرے آگے بدکاری کی اِس لئے تو نے اُنہیں اُن کے
بیریوں کے قبضے میں چھوڑ دیا اور وہ اُن پر مسلط ہوئے لیکن
جب وہ پھرے اور تیرے آگے چلائے تو نے آسمان پر سے
سُن لیا اور اپنی بڑی رحمت کے مطابق اُنہیں بار بار چھڑایا۔
(۲۹) اور تو نے اُن کو جتایا تاکہ اپنی شریعت کی طرف اُنہیں
پھیر لایا کرے۔ پر اُنہوں نے گھمنڈ کیا اور تیرے حکموں کے

شنوا نہ ہو کے تیری عدالتوں کے برخلاف گناہ کیا جنہیں
اگر کوئی اِنسان مانے سو اُن سے جیئیگا اور اپنے
کاندھے کو کھینچ کے اپنی گردن کو سخت کیا اور نہ سُنا۔ (۳۰) تب
بھی تو بہت برس تک اُن کی برداشت کرتا رہا اور اپنی روح
سے یعنے اپنے نبیوں کی معرفت سے اُنہیں سمجھاتا رہا
پر وہ شنوا نہ ہوئے۔ تب تو نے اُنہیں اُن ملکوں کے
لوگوں کے ہاتھ میں چھوڑ دیا۔ (۳۱) باوجود اُس کے
تو نے اپنے بڑے رحم سے اُنہیں ایک لخت نیست و نابود
نہ کیا اور اُنہیں بالکل چھوڑ نہیں دیا۔ کیونکہ خدا اُسے
رحیم و کریم تو ہی ہے۔ (۳۲) اور اب اے ہمارے خدا جو
بزرگ اور قادر اور مہیب خدا ہے اور عہد اور رحمت پر وفا
کرتا ہے وہ دکھ جو ہم پر اور ہمارے بادشاہوں پر اور ہمارے
امیروں پر اور ہمارے کاہنوں پر اور ہمارے نبیوں پر اور
ہمارے باپ دادوں پر اور تیرے سارے لوگوں پر اسور
کے بادشاہوں کے عصر سے آج کے دن تک پڑا ہے
سو تیرے آگے تھوڑا جانا نہ جائے۔ (۳۳) غرض اُس
سب کی بابت جو ہم پر نازل کیا گیا تو صادق ہے کہ تو نے
اِنصاف کیا اور ہم نے شرارت کی۔ (۳۴) ہمارے بادشاہ
اور ہمارے اُمرا اور ہمارے کاہن اور ہمارے باپ دادے
تیری شریعت پر عمل نہیں کرتے تھے اور تیرے حکموں کو
نہیں مانتے تھے اور تیری گواہیوں کو جو تو نے اُنپر دیں
نہ سُنتے تھے۔ (۳۵) کیونکہ اُنہوں نے اپنی مملکت میں تیرے
اور تیرے احسان بیکراں کی بخشش پانے میں جو تو نے اُنہیں
بخشیں اور اِس چوڑی اور اچھی زمین میں جو تو نے
اُن کے سامنے اُن کی کر دی تیری بندگی نہ کی اور نہ وہ اپنی
بدکاریوں سے باز آئے۔ (۳۶) دیکھ ہم آج کے دن غلام
ہیں بلکہ اِسی زمین میں جو تو نے ہمارے باپ دادوں
کو دی کہ اُس کے پھل کھائیں اور اُس کا فائدہ پائیں دیکھ ہم
لوگ اِسی زمین میں غلام ہیں۔ (۳۷) وہ اُن بادشاہوں
کے لئے جو تو نے ہمارے گناہوں کے سبب ہم پر مسلط کئے
بہت فائدہ دیتی ہے ہاں وہ ہمارے بدنوں پر بھی اور ہمارے
جانوروں پر جیسا چاہتے ہیں ویسا ہی اختیار رکھتے ہیں

اور ہم پر سخت مصیبت ہے۔ (۳۸) اور اِن ساری باتوں کے سبب ہم لوگ ایک مضبوط عہد کرتے ہیں اور لکھتے ہیں اور ہمارے اُمرا اور ہمارے لاوی اور ہمارے کاہن اُس پر مہر کرتے ہیں۔

۱۰ باب

اور وہ جنہوں نے مہریں کیں یہ ہیں نحمیاہ ترشاتا بن حکلیاہ اور صدقیاہ (۲) سرایاہ عزریاہ یرمیاہ (۳) فشحور امریاہ ملکیاہ (۴) حطوش سبنیاہ ملوک (۵) حارم مریموت عبدیاہ (۶) دانی ایل جنتون باروک (۷) مسلام ابیاہ میامین (۸) معزیاہ بلجی سمعیاہ یہ کاہن تھے۔ (۹) اور لاوی۔ یشوع بن ازنیاہ بنوی بنی حنداد میں سے قدمی ایل۔ (۱۰) اور ان کے بھائی سبنیاہ ہودیاہ قلیطا فلایاہ حنان (۱۱) میکا رحوب حسابیاہ (۱۲) زکور سربیاہ سبنیاہ (۱۳) ہودیاہ بانی بنینو۔ (۱۴) لوگوں کے رئیس۔ پرعوس پخت موآب عیلام زتو بانی (۱۵) بنی عزجاد بیبی (۱۶) ادونیاہ بگوی عدین (۱۷) اطیر حزقیاہ عزور (۱۸) ہودیاہ حاشوم بضی (۱۹) خاریف عنتوت نیبی (۲۰) مگفیعاس مسلام حزیر (۲۱) مشیزبیل صدوق یدوع (۲۲) فلطیاہ حنان عنایاہ (۲۳) ہوسیع حننیاہ حسوب (۲۴) ہلوحیش فلحا سوبیق (۲۵) رحوم حسبناہ معسیاہ (۲۶) اخیاہ حنان عنان (۲۷) ملوک حارم بعناہ (۲۸) اور باقی لوگ اور کاہن اور لاوی اور دربان اور گانیوالے اور ہیکل کے بندے اور سب جنہوں نے خُدا کی شریعت کے لئے آپ کو سرزمینوں کی قوموں سے الگ کیا تھا اور اُن کی جوروان اور اُن کے بیٹے اور اُن کی بیٹیاں جن میں سے ہر ایک سمجھدار اور عقلمند تھا (۲۹) اپنے عزّت دار بھائیوں سے مل گئے اور ہم قسم ہوکے یہ کہا کہ ہم خُدا کی شریعت پر جو بندۂ خُدا موسیٰ † کی معرفت سے ملی چلینگے اور یہوواہ اپنے خداوند کے سب حکموں اور قانونوں اور اُس کی عدالتوں کو حفظ کرینگے اور اُن پر عمل کرینگے نہیں تو ہم پر لعنت ہو۔ (۳۰) اور ہم اپنی بیٹیاں ملک کے باشندوں کو نہ دینگے اور اپنے بیٹوں کے لئے اُن کی بیٹیاں نہ لینگے۔ (۳۱) اور اگر ملک کے لوگ سبت کے دن کچھ سودا یا کھانے کی چیز بیچنے کو لائیں تو ہم سبت میں یا کسی مُقدّس دن میں اُن سے مول نہ لینگے اور ساتویں سال کا حاصل چھوڑ دینگے اور ہر شخص کا قرض اُس سے مطالبہ نہ کرینگے۔ (۳۲) اور ہم نے اپنے لئے قانون ٹھہرائے کہ ہم فرض ہوکہ اپنے خُدا کے گھر کی بندگی کے لئے سال بہ سال مثقال کا تیسرا حصّہ دیا کریں۔ (۳۳) یعنے نذر کی روٹیاں اور معمولی نذر کی قربانی اور ہمیشہ کی سوختنی قربانی اور سبتوں اور نئے چاندوں اور عیدوں کی قربانیوں اور مُقدّس چیزوں کے لئے اور خطا کی قربانیوں کے واسطے جن سے اسرائیل کا کفارہ کیا جائے اور ہمارے خدا کے گھر کے سارے کام کے لئے۔ (۳۴) اور ہم نے کاہنوں اور لاویوں اور لوگوں کے درمیان لکڑیوں کے ہدیئے کی بابت قرعہ ڈالا تاکہ وہ ہمارے خُدا کے گھر میں ہمارے باپ دادوں کے ہر گھر کی طرف سے ہر وقت سال بہ سال پہنچے اور کہ خُداوند ہمارے خُدا کے مذبح پر جلایا جائے جیسا شریعت میں لکھا ہے۔ (۳۵) اور کہ ہم سال بہ سال اپنی اپنی زمین کے پہلے پھل اور سب درختوں کے سب میووں کے پہلے پھل خُداوند کے گھر میں لائیں۔ (۳۶) اور کہ ہم اپنے بیٹوں میں کے اور اپنی مواشی کے پلوٹھے اور اپنے گائے بیل اور اپنے بھیڑ بکری کے پلوٹھے جیسا کہ شریعت میں لکھا ہے اپنے خُدا کے گھر میں کاہنوں کے پاس جو ہمارے خُدا کے گھر میں خدمتگذار ہیں لائیں۔ (۳۷) اور کہ اپنے گوندھے ہوئے آٹے سے جو پہلا ہو اور اپنی اُٹھائی ہوئی قربانیوں اور سب درختوں کے میووں اور مے اور تیل کے کاہنوں کے پاس اپنے خُدا کے گھر کی کوٹھریوں میں اور اپنے کھیت کی دہیکی لاویوں کے پاس لائیں تاکہ لاوی سب شہروں میں جہاں ہم کشتکاری کرتے ہیں دسواں حصّہ پایا کریں۔ (۳۸) اور جس وقت لاوی دہیکی لیا کریں تو کاہن بن ہارون لاویوں کے ساتھ ہوں۔ اور لاوی دہیکیوں کا دسواں حصّہ ہمارے خُدا کے بیت المال کی کوٹھریوں میں لائیں۔ (۳۹) کہ بنی اسرائیل اور بنی لاوی اناج کی اور مے اور تیل کی اُٹھائی ہوئی قربانیاں اُن کوٹھریوں میں لائیں جہاں پاک برتن ہیں اور خدمتگذار کاہن اور دربان اور قوال ہیں۔ اور ہم اپنے خُدا کے گھر کو نہ چھوڑ دینگے۔

۱۱ باب

اور وہ جو لوگوں کے سردار تھے یروشلم میں رہتے تھے

اور باقی لوگوں نے چٹھیاں ڈالیں کہ ہر دس شخصوں میں سے ایک کو لائیں کہ وہ شہرِ مقدس یروسلم میں بسیں اور باقی نو حصّے اور شہروں میں رہا کریں۔ (۲) اور لوگوں نے اُن سب آدمیوں کو جو اپنی خوشی سے یروسلم میں آ بسے ؎ دعا دی۔ (۳) سو مملکت کے لوگ جو یروسلم میں آ بسے ؎ یہہ ہیں۔ پر یہوداہ کے اور شہروں میں اہل اسرائیل اور کاہن اور لاوی اور ‖ ہیکل کے بندے ؎ اور سلیمان کے ملازموں کی اولاد ہر ایک اپنی زمینداری پر اپنی اپنی بستی میں بستا تھا۔ (۴) اور یروسلم میں بنی یہوداہ اور بنی بنیمین میں سے یہہ بسے ؎ بنی یہوداہ میں سے۔ عتایاہ بن عزیاہ بن زکریاہ بن امریاہ بن سفطیاہ بن مہلل ایل بنی فارص ؎ میں سے۔ (۵) اور معسیاہ بن بروک بن کل حوزہ بن حزایاہ بن عدایاہ بن یویریب بن زکریاہ بن شلونی۔ (۶) سب بنی فارص جو یروسلم میں بسے چار سو اٹھسٹھ جوان مرد تھے۔ (۷) اور یہہ بنی بنیمین ہیں۔ سلو بن مسلام بن یوعید بن فدایاہ بن قولایاہ بن معسیاہ بن ایتی ایل بن یسعیاہ (۸) اور اُس کے پیچھے جبی اور سلی نو سو اٹھائیس۔ (۹) اور یوایل بن زکری اُن کا سردار تھا اور یہوداہ بن ہنوہ شہر † کے ناظم کا نائب تھا۔ (۱۰) کاہنوں میں سے ؎ یدعیاہ بن یویریب یاکین (۱۱) شرایاہ بن خلقیاہ بن مسلام بن صدوق بن مرایوت بن اخیطوب خُدا کے گھر کا مختار تھا۔ (۱۲) اور اُن کے بھائی جو ہیکل میں کام کرتے تھے آٹھ سو بائیس۔ اور عدایاہ بن یروحام بن فللیاہ بن امصی بن زکریاہ بن فشحور بن ملکیاہ (۱۳) اور اُن کے بھائی آبائی خاندانوں کے رئیس دو سو بیالیس۔ اور اماسی بن عزرایل بن اخسی بن مسیلموت بن امیر (۱۴) اور اُن کے بھائی ؎ زبر مرد ایک سو اٹھائیس اور سردار اُن کا زبدی ایل ‖ بن ہجدولیم تھا۔ (۱۵) اور لاویوں میں سے سمعیاہ بن حسوب بن عزریقام بن حسبیاہ بن بونی (۱۶) اور سبتی اور یوزباد لاویوں کے رئیسوں میں سے خُدا کے گھر کے باہری کام پر مقرر تھے۔ (۱۷) اور متنیاہ بن میکا بن زبدی بن آسف سردار تھا جو بندگی کے وقت شکرگذاری شروع کرتا تھا۔ اور بقبقیاہ اپنے بھائیوں میں سے دوسرا تھا اور عبدا بن سموع بن جلال بن یدوتون۔ (۱۸) مُقدّس شہر ہی میں سب لاوی دو سو چوراسی تھے۔ (۱۹) اور دربان۔ عقوب طلمون

اور اُن کے بھائی جو دروازوں کی نگہبانی کرتے تھے ایک سو بہتر تھے ۔

(۲۰) اور باقی اسرائیل کیا کاہن کیا لاوی یہوداہ کے سب شہروں میں تھے۔ اور ہر ایک اپنی اپنی میراث پر تھا۔ (۲۱) اور † ہیکل کے بندے ‖ ‡ عفل میں بستے تھے۔ اور ضیحا اور جسفا ہیکل کے بندوں کے داروغے تھے۔ (۲۲) اور عزی بن بانی بن حسبیاہ بن متنیاہ بن میکا جو بنی آسف اُن گانیوالوں میں سے تھا یروسلم میں بیت اللہ کے کام کے لئے لاویوں کا سردار تھا۔ (۲۳) کہ اُن کی بابت بادشاہ کا حکم ہوا تھا ؎ کہ گانیوالوں کو ایک مقرر حصّہ جو اُن کا روزمرّہ تھا دیں۔ (۲۴) اور فتحیاہ بن مشیزبیل زرح ؎ بن یہوداہ کی اولاد میں سے ہر کام میں جو لوگوں سے تعلق رکھتا تھا بادشاہ کا نائب تھا ؎ (۲۵) رہے گاؤں اور اُن کے کھیت سو بنی یہوداہ میں سے بعضے لوگ قریت اربع ؎ اور اُس کے دیہات میں اور دیبون اور اُس کے دیہات میں اور یقبضی ایل اور اُس کے گاؤں میں بستے تھے (۲۶) اور یشوع میں اور مولادہ میں اور بیت فلط میں (۲۷) اور حصر سوعل میں اور بیرسبع اور اُس کے دیہات میں (۲۸) اور صقلاج میں مقوناہ اور اُس کے دیہات میں (۲۹) اور عین رمون میں اور صارعاہ میں اور یرموت میں (۳۰) زانوح عدلام اور اُن کے گاؤں میں لکیس اور اُس کے کھیتوں میں عزیقہ اور اُس کے دیہات میں۔ وہ بیرسبع سے لیکے ہنوم کی وادی تک رہا کرتے تھے۔ (۳۱) اور بنی بنیمین ‖ جبع سے اکماس اور عیاہ اور بیت ایل اور اُس کے دیہات (۳۲) اور عنتوت نوب اور عننیاہ (۳۳) اور حاصور اور رامہ اور جتیم (۳۴) اور حادید اور ضبوعیم اور نبلاط (۳۵) اور لود اور اونو اور ‖ خراسیم کی وادی میں ؎ رہا کرتے تھے۔ (۳۶) اور یہوداہ اور بنیمین میں لاویوں کی الگ الگ تفریقیں تھیں ۔

۱۲ باب

اب وہ کاہن اور لاوی جو زروبابل بن سیالتی ایل اور یشوع کے ساتھ گئے سو یہہ ہیں ؎ سرایاہ ؎ یرمیاہ عزرا (۲) امریاہ ‖ ملوک حطوش (۳) ‖ سکنیاہ ‖ رحوم ‖ مریموت (۴) عدو ‖ جنتوا بیاہ ؎ (۵) ‖ میامین ‖ معدیاہ بلجہ (۶) سمعیاہ اور یویریب یدعیاہ (۷) ‖ سلو عموق خلقیاہ یدعیاہ ۔ یہہ یشوع کے دنوں

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب | ۱ | ۱ آیت | متی ۴:۵ | امد ۲۷:۵۳ | ۲ قضاۃ ۵:۹ | ۳ | ۱ تو ۹:۲ | ‖ عبرانی میں نتینیم | ۴ عزرا ۲:۴۳ | ۵ عز ۲:۵۵ | ۶ | ۱ تو ۹:۳ وغیرہ | ۷ پید ۳۸:۲۹ | † عبرانی میں پرشہر پر تھا | ۸ | ۱ تو ۹:۱۰ وغیرہ | ‖ ایک بڑے آدمی کا بیٹا تھا | ۹ | ۱ تو ۲۵:۲

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب | † عبرانی میں نتینیم | ‖ دیکھو نحمیاہ ۳:۲۶ | ‡ یا عوفل | ۱۲ دیکھو عزرا ۷:۲۰ | امد ۲۰:۷ وغیرہ | ۱۳ پید ۳۸:۳۰ زارح | ۞ عبرانی میں کے ہاتھ پر تھا | ۱۴ | ۱ تو ۱۰:۱۸ | یشو ۲۳:۲۸ | ۱۵ یشو ۱۴:۱۵ | ‖ یا جبع کے | + یا مکماس تک | ‖ یا کاریگروں کی وادی میں | ۱۶ | ۱ تو ۳:۲، ۳۶:۵ کے قریب | ۱ عزرا ۲:۱، ۲ | ۲ دیکھو نحمیاہ ۱۰:۲-۸ | ‖ یا ملوکی ۱۴ آیت | ‖ یا سبنیاہ ۱۴ آیت | ‖ یا حارم ۱۵ آیت | ‖ یا مرایوت ۱۵ آیت | ‖ یا جنتون ۱۶ آیت | ۳ لوقا ۱:۵ | ‖ یا منیمین ۱۷ آیت | ‖ یا موعدیاہ ۱۷ آیت | ‖ یا سلی ۲۰ آیت

ہیں جو کاہنوں اور اُنکے بھائیوں کے رئیس تھے+ (۸) اور لاوی یشوع بنوی قدمئیل سیربیاہ یہوداہ اور متنیاہ جو اپنے بھائیوں سمیت شکر کے گیت گانے پر مقرر تھا + (۹) اور بقبوقیاہ اور عنّی اُنکے بھائی اُنکے سامنے کی چوکی کا نگہبانی کرتے تھے + (۱۰) اور یشوع سے یویقیم پیدا ہوا اور یویقیم سے الیاسیب پیدا ہوا۔ اور الیاسیب سے یویدع پیدا ہوا (۱۱) اور یویدع سے یونتن پیدا ہوا اور یونتن سے یدوع پیدا ہوا + (۱۲) اور یویقیم کے دنوں میں کاہنوں کے ابوی رئیس یہہ تھے۔ سرایاہ سے مرایاہ۔ یرمیاہ سے حننیاہ۔ (۱۳) عزرا سے مسلام۔ امریاہ سے یہوحنان۔ (۱۴) ملوکی سے یونتن۔ سبنیاہ سے یوسف۔ (۱۵) حارم سے عدنا۔ مرایوت سے خلقی۔ (۱۶) عیدو سے ذکریاہ جنتون سے مسلام۔ (۱۷) ابیاہ سے زکری۔ منیمین سے موعیدیاہ سے فلطی۔ (۱۸) بلجہ سے سموع۔ سمعیاہ سے یہونتن۔ (۱۹) یویریب سے متنی۔ یدعیاہ سے عزی (۲۰) سلی سے قلی۔ عموق سے عیبر۔ (۲۱) خلقیاہ سے حسبیاہ۔ یدعیاہ سے نتنی ایل (۲۲) الیاسب اور یویدع اور یوحنان اور یدوع کے دنوں میں لاویوں کے ابوی رئیس لکھے گئے۔ اور کاہنوں کے دارا فارسی کی سلطنت میں + (۲۳) بنی لاوی کے ابوی رئیس یوحنان بن الیاسب کے دنوں تک تواریخ کی کتاب میں لکھے گئے ہیں + (۲۴) اور لاویوں کے رئیس حسبیاہ سیربیاہ اور یشوع بن قدمی ایل تھے اور اُن کے بھائی اُن کے آمنے سامنے مقرر ہوئے کہ چوکی بہ چوکی مرد خدا داؤد کے حکم کے مطابق خُدا کی حمد اور ثنا کریں + (۲۵) متنیاہ اور بقبوقیاہ اور عبدیاہ اور مسلام اور طلمون اور عقوب دربان پھاٹکوں کے مخزنوں پر نگہبانی کرتے تھے + (۲۶) یہہ یویقیم بن یشوع بن یوصدق کے دنوں میں اور نحمیاہ حاکم اور عزرا کاہن و فقیہہ کے دنوں میں تھے +

(۲۷) اور وے یروسلم کی شہرپناہ کی تقدیس کرنے کے وقت لاویوں کو اُن کی سب جگہوں سے ڈھونڈتے تھے کہ اُنہیں یروسلم کو لائیں تاکہ وہ خوشی اور شکرگذاری اور سرود اور جھانجھ اور طبلے اور بربط سے شہرپناہ کی تقدیس کریں + (۲۸) تب گانیوالوں کے بیٹے یروسلم کی گردنواح کے میدان سے اور نطوفاتی بستیوں میں سے (۲۹) بیت الجلجال سے اور جبعہ اور عزماوت کے کھیتوں سے جمع ہوئے۔ کہ گانیوالوں نے یروسلم کے گرداگرد اپنے لئے بستیاں بسائی تھیں + (۳۰) اور کاہنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا اور لوگوں کو اور پھاٹکوں کو اور شہرپناہ کو بھی پاک صاف کیا + (۳۱) تب میں یہوداہ کے امیروں کو دیوار پر لایا۔ اور تین نے حمد کرنے والوں کے دو بڑے غول مقرر کئے اور ایک اُن میں سے دیوار پر دہنے کو کوڑا پھاٹک کی طرف کیا + (۳۲) اور اُن کے پیچھے ہوسعیاہ اور یہوداہ کے آدھے امیر روانہ ہوئے (۳۳) عزریاہ عزرا اور مسلام (۳۴) یہوداہ اور بنیمین اور سمعیاہ اور یرمیاہ (۳۵) اور کتنے کاہن زادے نرسنگے لئے ہوئے یعنے ذکریاہ بن یونتن بن سمعیاہ بن متنیاہ بن میکایاہ بن زکور بن آسف۔ (۳۶) اور اُس کے بھائی سمعیاہ اور عزرایل ملی جلی ماعی نتنی ایل اور یہوداہ اور حنانی مرد خُدا داؤد کے باجوں کو لیکے روانہ ہوئے اور عزرا فقیہہ اُن کے آگے آگے چلتا تھا + (۳۷) اور وہ چشمہ پھاٹک پاس ہوکے جو اُن کے سامنے تھا داؤد کے شہر کی سیڑھیوں پر ہوکے جو دیوار سے لگی ہوئی تھیں اور داؤد کے گھر پر سے ہوکے جل پھاٹک تک پورب کی طرف پہنچ گئے (۳۸) اور دوسرا غول شکرگذاری کرتا ہوا اُن کے مقابل آیا اور میں اور آدھے لوگ دیوار کے اوپر بھٹّا برج پر سے چوڑی دیوار تک (۳۹) اور افرائیمی پھاٹک پر سے اور پُرانے پھاٹک پر سے اور مچھلی پھاٹک پر سے اور حننیل کے برج اور میاہ کے برج پر سے بھیڑ پھاٹک تک اُن کے پیچھے ہو گئے اور وہ قیدخانے کے پھاٹک میں کھڑے رہے + (۴۰) سو یہہ دونوں غول شکرگزاری کرتے ہوئے خُدا کے گھر میں کھڑے ہوئے اور میں تھا اور سرداروں میں سے آدھے میرے ساتھ تھے۔ (۴۱) اور کاہن الیاقیم معسیاہ منیمین میکایاہ الیوعینی ذکریاہ حننیا نرسنگے لئے ہوئے تھے۔ (۴۲) اور معسیاہ سمعیاہ اور الیعزر اور عزی اور یہوحنان اور ملکیاہ اور ایلام اور عزر۔ سو سارے گانیوالے ازرخیاہ سمیت جو اُن کا سردار تھا بلند آواز سے گاتے بجاتے تھے + (۴۳) اور اُس دن اُنہوں نے بڑے ذبیحے ذبح کئے اور خوشی کی کیونکہ خُدا نے بڑی خوشی بخشکے اُنہیں خوشوقت کیا اور جورواں اور بچے بھی خوش تھے اور یروسلم کی خوشی کی آواز دور تک پہنچی

(۴۴) اور اُسوقت بعضے لوگ خزانے کی کوٹھریوں اور اُٹھائی ہوئی قربانیوں اور پہلے پھلوں اور دہ یکیوں پر مقرر ہوئے[۲۹] تاکہ شہروں کے کھیتوں سے شرعی حصّے کاہنوں اور لاویوں کے لئے اُن میں جمع کریں کہ بنی یہوداہ کاہنوں اور لاویوں کے سبب سے جو حاضر رہتے تھے خوش ہوئے ۔ (۴۵) اور گانیوالے اور دربان اپنے خُدا کے گھر کے اور طہارت کے انتظام سے داؤد اور اُس کے بیٹے سلیمان کے حکم کے مطابق[۳۰] خبردار تھے ۔ (۴۶) کیونکہ قدیم سے داؤد اور آسف کے دنوں میں[۳۱] سردار قوال تھے اور خُدا کی حمد و شکر کے گیت تھے ۔ (۴۷) اور تمام اِسرائیل زرّوبابل کے دنوں میں اور نحمیاہ کے دنوں میں گانے والوں اور دربانوں کو روزمرہ کا حق ہر روز دیتے تھے اور وہ مقدس چیزیں لاویوں کو[۳۲] اور لاوی مقدس چیزیں بنی ہارون کو دیتے تھے[۳۳] ۔

۱۳ باب

اُس دن اُنہوں نے لوگوں کو موسیٰ کی کتاب پڑھ سُنائی[۱] اور اُس میں یہہ بات لکھی ہوئی نکلی کہ عمونی اور موآبی خُدا کی جماعت میں کبھی ہمیشہ تک شامل نہ ہونے پائیں[۲] ۔ (۲) اِس لئے کہ وہ روٹی اور پانی لیکے بنی اسرائیل کے استقبال کو نہ نکلے پر بلعام کو اُن کی بربادی کے لئے نوکر رکھا تاکہ اُن پر لعنت کرے[۳] پر ہمارے خُدا نے اُس لعنت کو برکت سے بدل دیا[۴] ۔ (۳) اور ایسا ہوا کہ جب اُنہوں نے یہہ شریعت سُنی تو سب اجنبی لوگوں کو جو اِسرائیل میں ملے ہوئے تھے اپنے سے جُدا کر دیا[۵] ۔

(۴) اور اسکے آگے اِلیاسب کاہن نے جو ہمارے خُدا کے گھر کی کوٹھریوں کا مختار تھا طوبیاہ سے ناتا کیا تھا ۔ (۵) اور اُس نے اُس کے لئے ایک بڑی کوٹھری تیار کی تھی جہاں آگے کو نذر کی قربانیاں اور لبان اور برتن اور اناج اور مَے اور تیل کی دہ یکیاں جو حکم کے مطابق لاویوں اور گانیوالوں اور دربانوں کے حق کی تھیں[۶] اور کاہنوں کی اُٹھائی ہوئی قربانیاں دھری جاتی تھیں[۷] ۔ (۶) پر جب یہہ سب ہوتا تھا تب مَیں یروشلم میں نہ تھا ۔ کیونکہ شاہ بابل ارتخششتا کے بتیسویں برس میں[۸] مَیں بادشاہ پاس گیا تھا اور اُس سال کے آخر میں مَیں نے بادشاہ سے رخصت حاصل کی ۔ (۷) سو مَیں یروشلم میں آیا اور جو بدی اِلیاسب نے طوبیاہ کی بابت کی تھی[۹] سُنی کہ خُدا کے گھر کے صحنوں میں اُس کے واسطے ایک کوٹھری تیار کی ۔ (۸) اِس سبب سے مَیں نہایت ملول ہوا اور مَیں نے طوبیاہ کے گھر کے سارے اسباب کو اُس کوٹھری سے باہر پھینک دیا ۔ (۹) پھر مَیں نے حکم کیا کہ اُن کوٹھریوں کو پاک کریں[۱۰] اور مَیں خُدا کے گھر کے برتن اور نذر کی قربانیاں اور لبان وہاں پھر لایا ۔ (۱۰) اور مَیں نے دریافت کیا کہ لاویوں کا حق اُنہیں نہ دیا گیا تھا[۱۱] اور کہ خدمتگذار لاوی اور گانیوالے ہر ایک اپنے اپنے کھیت کو[۱۲] چلے گئے تھے ۔ (۱۱) تب مَیں نے سرداروں سے تکرار کیا اور کہا[۱۳] کہ خداوند کا گھر کیوں چھوڑا گیا ہے[۱۴] ؟ اور مَیں نے اُنہیں جمع کیا اور اُنہیں اُن کی جگہ پر مقرر کیا ۔ (۱۲) بعد اُس کے اہل یہوداہ نے اناج اور نئی مَے اور تیل کا دسواں حصّہ || خزانوں میں داخل کیا[۱۵] ۔ (۱۳) اور مَیں نے سلمیاہ کاہن کو اور صدوق فقیہ کو اور لاویوں میں سے فدایاہ کو خزانوں کا داروغہ[۱۶] مقرر کیا اور اُن † کا مددگار حنان بن زکور بن متنیاہ تھا کیونکہ وہ دیانتدار مشہور تھے[۱۷] اور اپنے بھائیوں کو بانٹ دینا اُنہیں کے ذمے میں تھا ۔ (۱۴) اَی میرے خُدا اِس کے حق میں مجھے یاد کر[۱۸] اور میرے نیک کاموں کو جو مَیں نے اپنے خُدا کے گھر اور اُس کے انتظام کے لئے کئے مٹا نہ ڈال ۔

(۱۵) اُنہیں دنوں میں مَیں نے کتنوں کو دیکھا جو سبت کے دن[۱۹] انگوروں کو کولہوں میں کچلتے ہیں اور پولے باندھتے اور گدھے لادتے ہیں اِسی طرح مَے اور انگور اور انجیر اور سارے بوجھ دیکھے جنہیں وے سبت کے دن یروشلم میں لائے[۲۰] اور جس دن وے سیدھا بیچنے لگے اُنکی بدی اُن پر جتائی ۔ (۱۶) اور وہاں صور کے لوگ بھی ٹکتے تھے جو مچھلی اور ہر طرح کی چیزیں لا کے سبت کے دن یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کے ہاتھ بیچتے تھے ۔ (۱۷) تب مَیں نے یہوداہ کے شریف لوگوں سے تکرار کر کے کہا[۲۱] کہ یہہ کیا برا کام ہے جو تم کرتے ہو کہ سبت کے دن کو مقدس نہیں جانتے ہو ؟ (۱۸) کیا تمہارے باپ دادوں نے ایسا نہیں کیا[۲۲] اور ہمارا خُدا ہم پر اور اِس شہر پر یہہ سب آفتیں نہیں لایا ؟ تب بھی تم سبت کے دن کو پاک نہ مان کے اِسرائیل پر زیادہ غضب

|| یا انبار خانوں میں
† عبرانی میں انکے ہاتھ پر

بھڑکاتے ہو؟ (۱۹) پھر یوں ہوا کہ سبت سے آگے جب یروشلم کے پھاٹکوں کے بھیتر اندھیرا ہونے لگا تب میں نے حکم دیا کہ پھاٹکوں کو بند کریں اور جب تک سبت نہ بیتے تب تک وہ کھولے نہ جائیں۔ اور میں نے اپنے نوکروں کو پھاٹکوں پر رکھا کہ سبت میں کوئی بوجھ بھیتر لانے نہ پائے۔ (۲۰) سو بیوپاری اور ہر طرح کے مال کے بیچنے والے ایک دو بار یروشلم کے باہر ٹکے رہے۔ (۲۱) تب میں نے اُنہیں ملامت کی اور اُنہیں کہا کہ تم لوگ کس واسطے دیوار کے † نزدیک مقام کرتے ہو؟ اگر پھر ایسا کرو گے تو میں تم پر ہاتھ ڈالونگا۔ اُس وقت سے وہ سبت کے دن پھر نہ آئے۔ (۲۲) اور میں نے لاویوں کو حکم کیا کہ اپنے کو پاک کریں اور پھاٹکوں کے دربان ہونے کو آئیں کہ سبت کے دن کی تقدیس کرائیں۔ اے میرے خدا مجھ کو اِس کے حق میں یاد کر اور اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق مجھ پر شفقت کر۔ (۲۳) اُنہیں دنوں میں میں نے چند یہودیوں کو بھی دیکھا جو اشدودی اور عمونی اور موآبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے۔ (۲۴) اور اُن کے لڑکے آدھی اشدودی زبان بولتے تھے اور یہودی زبان بول نہ سکتے تھے بلکہ || ملی جلی بولی بولتے تھے۔ (۲۵) تب میں نے اُن سے جھگڑا کیا اور اُن کو ملامت کی اور اُن میں سے کتنوں کو مارا اور اُن کے بال اکھاڑے اور اُن سے یوں خدا کی قسم لی کہ ہم اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو نہ دینگے اور اُن کی بیٹیاں نہ اپنے بیٹوں کے لئے اور نہ اپنے لئے لینگے۔ (۲۶) کیا شاہ اسرائیل سلیمان نے اِنہیں باتوں میں گناہ نہیں کیا؟ حالانکہ اکثر قوموں میں ایسا بادشاہ نہ تھا اِس لئے کہ وہ اپنے خدا کا پیارا تھا اور خدا نے اُسے تمام اسرائیل کا بادشاہ کیا تو بھی اجنبی عورتوں نے اُسے بھی گنہگار کیا۔ (۲۷) کیا ہم تمہاری سنکے ایسی بڑی خباثت کریں کہ اجنبی عورتوں کو بیاہ لاکے خدا کے گنہگار ٹھہریں؟ (۲۸) اور الیاسب سردار کاہن کے بیٹے یویدع کے بیٹوں میں سے ایک حورونی سنبلط کا داماد تھا۔ اِس لئے میں نے اُسکا پیچھا کرکے اُسے اپنے پاس سے دور کر دیا۔ (۲۹) اے میرے خدا اُنہیں یاد کر۔

اِس لئے کہ اُنہوں نے کہانت کو ناپاک کیا اور کہانت اور لاویوں کے عہد کو ذلیل کیا ہے۔ (۳۰) یوں ہی میں نے اُنہیں ساری اجنبیوں سے پاک کیا اور کاہنوں اور لاویوں میں سے ہر ایک کو اُس کے کام پر مقرر کرکے اُنکی چوکیاں بٹھائیں۔ (۳۱) اور لکڑیوں کے نذرانے اور پہلے پھلوں کے ہدیے ٹھہرائے کہ مقررہ وقتوں میں گذرانے جائیں۔ اے میرے خدا مجھے یاد کریو کہ میرا بھلا ہو۔

† عبرانی میں آگے

|| عبرانی میں لوگوں کی اور لوگوں کی بولی

آستر کی کتاب

۱ باب

اخسویرس کے دنوں میں یوں ہوا (یہہ وہ اخسویرس ہے جو ہندوستان سے کوش تک ایک سو ستائیس صوبے اُس کے عمل میں تھے) (۲) کہ اُن دنوں میں جب اخسویرس اپنے تخت سلطنت پر جو قصر سوسن میں تھا بیٹھا (۳) اُس نے اپنے جلوس کے تیسرے سال میں اپنے ارکان دولت اور اعیان سلطنت کی مہمانی کی فارس اور مادہ || کے حاکمان اور سب صوبوں کے رئیس اور امیر اور اُس کے حضور حاضر ہوئے (۴) اُس نے بہت روز بلکہ ایک سو اسی دن تک اپنی سلطنت عظیم کی دولت اور اپنی جناب والا کی حشمت اُنہیں دکھائی۔ (۵) اور جب یہہ دن بیت گئے تو بادشاہ نے سب لوگوں کی جو دار السلطنت سوسن میں حاضر تھے کیا بڑے کیا چھوٹے بادشاہی قصر کے خانہ باغ میں سات دن تک ضیافت کی۔ (۶) وہاں سفید اور سبز اور آسمانی رنگ کے پردے سنگ مرمر کے

|| عبرانی میں کی توانائی

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کے قریب
۷ دیکھو آستر ۲:۱۸ حزق ۱۳:۲۳ و ۲۱ عمو ۶:۱۲ و ۸ اور ۱۶:۴ و ۳

ستونوں پر سے کتان کی اور ارغوانی ڈوریوں اور چاندی کے حلقوں سے ٹنگے تھے اور پلنگ؎ سونے روپے کے اور فرش جس پر وہ دھرے تھے سرخ اور آسمانی سلو سفید اور سیاہ رنگ مرمر کا تھا۔ (۷) اُن کے پینے کو سونے کے پیالے اُنکے ہاتھوں میں دیئے۔ اور پیالے ہر ڈول کے تھے اور شاہی مے بادشاہ کے شان وشوکت کے لائق وافر تھی ۞ (۸) اور مے نوشی حکم کے مطابق ہوتی تھی۔ کوئی زبردستی نہ پلاتا تھا۔ کیونکہ بادشاہ نے اپنے گھر کے سارے عہدہ داروں کو تاکید فرمائی تھی کہ جو بات ہو سو مہمانوں کی مرضی سے ہو + (۹) اور وشتی ملکہ نے بھی اخسویرس بادشاہ کے شاہی قصر میں ساری عورتوں کی ضیافت کی + (۱۰) ساتویں دن میں جب بادشاہ کا دل مے سے خوش ہوا؎ تو اُس نے سات خوجوں کو جو اخسویرس بادشاہ کے حضور خدمتگزاری کرتے تھے یعنے مہومان اور بزتا اور خربونا اور بگتا اور اَبگتا اور زتار اور کرکس کو؎ حکم کیا (۱۱) کہ وشتی ملکہ کو شاہی تاج سر پہ رکھکے بادشاہ کے حضور لائیں تاکہ اُس کا جمال لوگوں اور امیروں کو دکھائے۔ کیونکہ وہ نہایت خوبصورت تھی + (۱۲) خواجہ سراؤں نے حکم پہنچایا لیکن وشتی ملکہ نے شاہ کے حکم پر آنے سے انکار کیا + تب بادشاہ بہت غصے ہوا بلکہ اُس کے اندر اُس کا غضب بھڑکا +

۸ ۲سمو ۲۸:۱۳
۹ آستر ۹:۲
۱۰ ایرم ۷:۱۰ دان ۱۲:۲ متی ۱:۲
۱۱ اتوا ۳۲:۱۲
۱۲ عزرا ۱۴:۷ ۱۳ ۲سلا ۱۹:۲۵

(۱۳) تب بادشاہ نے اُن دانشمندوں سے؎ جو اوقات کا امتیاز کرنا جانتے تھے ؎ کہا (کیونکہ بادشاہ کا دستور تھا کہ اُن سے جو شریعت دان اور عدالت شناس تھے یوں ہی سلوک کرے۔ (۱۴) اور جو بادشاہ کے بہت نزدیک تھے۔ سو کارشینا اور ستار اور ادماتا اور ترسیس اور مرس اور مرسنا اور ممو کان تھے۔ وہ فارس اور مادہ کے سات وزیر؎ ہو کے بادشاہ کا منہہ دیکھتے تھے ؎ اور مملکت میں صدر نشین ہوتے تھے۔) (۱۵) سو بادشاہ نے اُن سے پوچھا کہ آئین کے مطابق وشتی ملکہ سے کیا کرنا چاہیئے کیونکہ اُس نے شاہ اخسویرس کا حکم خواجہ سراؤں سے سنکر نہیں مانا ہے؟ (۱۶) تب ممو کان نے بادشاہ اور امیروں کے حضور جواب دیا کہ وشتی ملکہ نے فقط بادشاہ سے نہیں بلکہ سارے امیروں اور سارے لوگوں سے بھی جو

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کے قریب
۱۴ افس ۳۳:۵

اخسویرس بادشاہ کے سب صوبوں میں ہیں بدی کی ہے + (۱۷) کیونکہ بیگم کا یہہ کام ساری عورتوں میں چرچا ہوگا اور وہ یہہ خبر سنکے کہ اخسویرس بادشاہ نے وشتی ملکہ کو اپنے حضور طلب فرمایا پر وہ نہ آئی اپنے اپنے خداوندوں کو اپنی نظروں سے گرا دینگی؎ (۱۸) اور آجکے دن فارس اور مادہ کی ساری بیگمیں جو ملکہ کی بات سنینگی بادشاہ کے سب امیروں سے یونہی کہینگی ۞ سو حقارت اور جھگڑا بہت ہوگا + (۱۹) اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو شاہانہ فرمان نکلے اور وہ فارس اور مادہ کے آئین میں لکھا جائے تاکہ نہ ٹلے کہ وشتی ملکہ بادشاہ اخسویرس کے حضور پھر نہ آئے اور بادشاہ ملکہ کا منصب ایک دوسری کو جو اُس سے بہتر ہے دے + (۲۰) اور جو بادشاہ کا فرمان ساری مملکت میں (کہ وہ عظیم ہے) جا بجا شہرت پائیگا تو ساری جورواں اشرافوں کی اور کمینوں کی اپنے اپنے خاوندوں کو عزت دینگی؎ (۲۱) اور یہہ بات بادشاہ اور امیروں کو پسند آئی اور بادشاہ نے ممو کان کی بات کے مطابق عمل کیا + (۲۲) کہ اُس نے بادشاہ کے سارے صوبوں میں نامے بھیجے ہر صوبے میں ایک نامہ اُس خط میں جو وہاں مروج تھا؎ اور ہر قوم کے لئے ایک اُسی زبان میں جو وہ بولتے تھے اِس مضمون کے کہ ہر ایک مرد اپنے اپنے گھر میں مالک بنا رہے؎ اور کہ ہر ایک قوم کی زبان میں اِس کا اشتہار دیں +

۱۵ افس ۲۲:۵ قط ۱۸:۳ ۱پطر ۱:۳
۱۶ آستر ۹:۸
۱۷ افس ۲۲:۵ و ۲۳ و ۲۴ ۱تمط ۱۲:۲

۲باب

۱۸ ۵

ان باتوں کے بعد جب اخسویرس بادشاہ کا غصہ اُترا تو اُس نے وشتی کو اور جو کہ اُس نے کیا تھا اور جو کہ اُسکے حق میں فرمایا گیا تھا؎ یاد کیا + (۲) تب بادشاہ کے ملازموں نے جو اُسکی خدمت کرتے تھے اُس سے عرض کی حکم ہو تو بادشاہ کے لئے جوان خوبصورت کنواریاں ڈھونڈھی جائیں۔ (۳) اور بادشاہ اپنی مملکت کے سارے صوبوں میں منصبداروں کو مقرر کرے تاکہ وہ ساری جوان خوبصورت کنواریوں کو قصر سوسن کے بیچ محل سرا میں جمع کریں اور بادشاہ کے خواجہ سرا ہیجا کو جو زنانے کا ناظر ہے سپرد کریں۔ اور اُن کی طہارت و زینت کا اسباب اُنہیں دیا جائے۔ (۴) اور جو چھوکری بادشاہ کو اچھی لگے سو وشتی کی جگہ ملکہ ہو + یہہ بات بادشاہ کو پسند آئی اور اُس نے ایسا ہی کیا +

۱ آستر ۱:۱۹ و ۲۰

(۵) سوسن میں جو دار السلطنت تھا ایک یہودی مرد مردکی نام

بن یائر بن سمعی بن قیس تھا۔ وہ بنیمینی تھا۔ (۶) وہ بھی یروشلم سے بےوطن ہوا تھا اُن قیدیوں کے ساتھ جو شاہ یہوداہ یکونیاہ کے ہمراہ ہو کے جلاوطن ہوئے کہ جنہیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا تھا ✝ (۷) اُس نے اپنے چچا کی بیٹی ہدسا یعنے آستر کو پالا تھا کیونکہ اُس کے ماں باپ نہ تھے۔ اور وہ چھوکری خوش منظر اور خوبصورت تھی۔ اور جب اُس کے ماں باپ مرگئے تو مردکی نے اُسے اپنی ہی بیٹی کر کے پالا تھا ✝ (۸) اور یوں ہوا کہ جب بادشاہ کا حکم اور فرمان سُننے میں آیا اور بہت کنواریاں دارالسلطنت سوسن میں جمع کی گئیں ✝ اور ہیجا کے حوالے میں ہوئیں تو آستر بھی بادشاہ کے گھر میں پہنچائی گئی اور زنانے کے ناظر ہیجا کو سپرد ہوئی ✝ (۹) اور وہ لڑکی اُس کی نظر میں منظور ہوئی اور اُس نے اُس پر مہربانی کی۔ اور فی الفور اُس نے وہ اسباب جو طہارت کے لئے درکار تھا ✝ اُس کے روزینہ کے حصے کے سوا عنایت کیا اور بادشاہ کے قصر میں سے اُسے سات چھوکریاں دیں جو اُس کے لائق تھیں اور اُسے اُسکی سہیلیوں سمیت زنانے میں سب سے اچھا محل بخشا ✝ (۱۰) آستر نے اپنی قوم اور اپنے رشتہ دار ظاہر نہ کئے تھے ✝ کیونکہ مردکی نے اُسے کہدیا تھا کہ نہ ظاہر کرے ✝ (۱۱) اور مردکی روز بروز زنانے کے صحن کے آگے پھرتا تھا کہ دریافت کرے کہ آستر کی خیریت ہے اور اُسکا انجام کیا ہوگا ✝ (۱۲) اور جب ہر ایک چھوکری کی باری پہنچی کہ اخسویرس بادشاہ کے حضور جائے بعد اُس کے کہ بارہ مہینے گذرے جیسا کہ عورتوں کا دستور تھا (کیونکہ اِتنے دن اُن کی طہارت میں بیت جاتے ہیں چھ مہینے مُر کا تیل لگائیں اور چھ مہینے خوشبو اشیا اور ستھری چیزوں کے ساتھ ملا کے جو عورتوں کی صفائی کے لئے تھا ملا کریں۔) (۱۳) تب وہ چھوکری بادشاہ کے حضور گئی۔ اور سب کچھ جو وہ چاہتی تھی کہ زنانے میں سے بادشاہ کے گھر تک لیچلے سو اُسکو دیا جاتا تھا ✝ (۱۴) شام کو وہ جاتی تھی اور صبح کو نکل کے دوسرے محل میں جاتی تھی اور شعشجز خوجے کو جو بادشاہ کی حرموں کا ناظر تھا سونپی جاتی تھی۔ وہ بادشاہ کے حضور پھر نہ جاتی تھی مگر جب کہ بادشاہ اُسے چاہتا تھا اور اُسکا نام لیکے طلب فرماتا ✝ (۱۵) اور جب مردکی کے چچا ابیخیل کی بیٹی آستر کی جسے مردکی نے اپنی بیٹی کر رکھا تھا بادشاہ کے حضور جانے کی باری پہنچی تو اُسکے سوا جو بادشاہ کے خوجے ہیجا نے جو عورتوں کا نگہبان تھا ٹھہرایا اُس سے کچھ نہ مانگا۔ اور آستر ہر ایک کی جسکی نگاہ اُس پر پڑی بھلی لگی ✝ (۱۶) چنانچہ آستر اخسویرس بادشاہ کے حضور اُسکے دارالسلطنت میں اُسکی بادشاہت کے ساتویں سال کے دسویں مہینے میں جو طیبت مہینہ ہے پہنچی ✝ (۱۷) اور بادشاہ نے آستر کو سب عورتوں سے زیادہ پیار کیا اور وہ اُسکی نظر میں اُن سب کنواریوں سے زیادہ عزیز اور پسندیدہ ہوئی۔ سو اُس نے شاہی تاج اُس کے سر پر رکھدیا اور وشتی کی جگہ میں اُسے ملکہ کیا ✝ (۱۸) اور بادشاہ نے اپنے سارے امیروں اور ملازموں کے لئے ایک بڑی ضیافت کی ✝ اور یہہ ضیافت آستر کی خاطر تھی۔ اور صوبوں کی مالگذاری معاف کی اور بادشاہ کے دبدبے کے مطابق انعام دیئے ✝ (۱۹) اور جب کنواریاں دوسری بار جمع کی گئیں تب مردکی بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا تھا ✝ (۲۰) اور مردکی کے حکم کے مطابق آستر نے اپنے رشتہ داروں اور اپنی قوم کو ظاہر نہ کیا تھا ✝ کہ آستر جس طرح مردکی کے گھر میں جب اُس سے پالی جاتی تھی اُس کا حکم مانتی تھی اب بھی مانتی تھی ✝ (۲۱) اُن دنوں میں جب مردکی بادشاہ کے دروازے میں بیٹھا تھا بادشاہ کے دو خوجے بگتان اور ترش اُن میں سے جو دروازوں پر نگہبانی کرتے تھے غصے ہو کے چاہتے تھے کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ ڈالیں ✝ (۲۲) اور یہہ بات مردکی کو معلوم ہوئی اور اُس نے آستر ملکہ کو خبر دی ✝ اور آستر نے مردکی کا نام لیکے بادشاہ کو کہا ✝ (۲۳) اور جب مقدمہ تحقیقات کیا گیا تو وہ بات ثابت ہوئی۔ سو دونوں کو ایک درخت میں لٹکا کے پھانسی دی۔ اور یہہ سارا احوال بادشاہ کے حضور تواریخ کے دفتروں ✝ میں لکھا گیا ✝

۳ باب

ان باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان کی ترقی کی اور اُسے سرفراز کیا اور اُسکی کرسی کو سب امیروں کی نسبت سے جو اُسکے ساتھ تھے برتر کیا ✝ (۲) اور بادشاہ کے سارے ملازم جو بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا رہتے تھے ہامان کے آگے جھکتے تھے اور اُسے سجدہ کرتے تھے کیونکہ بادشاہ نے اُس کے حق میں یوں حکم کیا تھا ✝ مگر مردکی نہ جھکتا تھا نہ سجدہ

کرتا تھا۔ (۳) تب بادشاہ کے ملازموں نے جو بادشاہ کے دروازے پر رہتے تھے مردکی کو کہا کہ تو کیوں بادشاہ کے حکم کو عدول کرتا ہے؟ (۴) اور ایسا ہوا کہ جب وہ ہر روز اُسے کہتے تھے اور اُس نے اُن کی نہ مانی تو اُنہوں نے ہامان کو اطلاع دی تا دیکھیں کہ مردکی کی بات ٹھہر گئی کہ نہیں۔ کیونکہ اُس نے اُنہیں کہا تھا کہ میں یہودی ہوں۔ (۵) اور جب ہامان نے دیکھا کہ مردکی نہ جھکتا ہے نہ مجھے سجدہ کرتا ہے تو ہامان غصے سے بھر گیا۔ (۶) لیکن فقط مردکی پر ہاتھ ڈالنا اُس کی نظر میں حقیر معلوم ہوا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس سے مردکی کی قوم کا بیان کیا تھا۔ سو ہامان نے چاہا کہ مردکی کی اُمت یعنے سب یہودی لوگوں کو جو اخسویرس کی تمام مملکت میں رہتے تھے ہلاک کرے۔ (۷) پھر اخسویرس بادشاہ کی سلطنت کے بارھویں برس کے پہلے مہینے میں جو نیسان مہینہ ہے اُنہوں نے پور یعنے قرع ڈالنا شروع کیا ہر روز اور ہر مہینہ ہامان کے سامنے بارھویں مہینہ تک جو ادار ہے قرع ڈالتے رہے۔ (۸) تب ہامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کی کہ حضور کی مملکت کے سارے صوبوں میں ایک قوم سب قوموں کے درمیان پراگندہ ہے جو ہر کہیں ہے اور اُسکی شریعتیں سب قوموں کی شریعتوں سے متفرق ہیں اور وہ بادشاہ کی شریعتوں پر عمل نہیں کرتے ہیں۔ سو بادشاہ کو مناسب نہیں کہ اُنہیں رہنے دے۔ اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو اُنہیں ہلاک کرنے کا حکم لکھا جائے اور میں تحصیلداروں کے ہاتھ میں روپے کے دس ہزار توڑے تول دونگا کہ بادشاہ کے خزانوں میں داخل کریں۔ (۱۰) تب بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی نکالکے اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان کو جو یہودیوں کے دشمن تھا دی۔ (۱۱) اور بادشاہ نے ہامان سے کہا کہ چاندی تجھے بخشی گئی اور لوگ بھی تاکہ جو تو مناسب جانے سو اُن سے کرے۔ (۱۲) تب بادشاہ کے منشی پہلے مہینے کی تیرھویں تاریخ طلب کئے گئے اور جو کچھ ہامان نے کہا وہ سب بادشاہ کے منصبداروں اور نوابوں اور ہر ایک صوبے کے ناظموں کے لئے اور ہر ایک صوبے میں ہر ایک فرقے کے چودھریوں کے لئے اُس خط میں جو وہ لکھتے تھے اور ایک ایک قوم کی لغت میں جو وہ بولتے تھے لکھا گیا۔ یہہ فرمان شاہ اخسویرس کے نام سے لکھے ہوئے تھے اور اُن پر بادشاہ کی انگوٹھی کی مہر کی گئی تھی۔ (۱۳) یہہ نامے ڈاک کے وسیلے بادشاہ کے سارے صوبوں میں بھیجے گئے کہ ادار مہینے کی تیرھویں تاریخ سب یہودیوں کو جوان بوڑھے بچے اور عورت ایک ہی دن میں ایک قلم کاٹ ڈالیں اور قتل کریں اور نیست و نابود کریں اور اُن کا مال لوٹ لیں۔ (۱۴) اُس فرمان کی ایک ایک نقل ایک ایک صوبے کے لئے دی گئی اور سب لوگوں میں اُس کا اشتہار دیا گیا تاکہ اُس دن کے لئے تیار رہو رہیں۔ (۱۵) بادشاہ کے حکم کے مطابق ڈاک فی الفور روانہ ہوئی اور وہ حکم دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا۔ اور بادشاہ اور ہامان مے نوشی کرنے کو بیٹھ گئے۔ پر سوسن شہر میں ہڑبڑی پڑ گئی۔

۴ باب

جب مردکی نے یہہ سب کچھ جو عمل میں آیا تھا معلوم کیا تو مردکی نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ پہنکے اور راکھ اپنے سر پر ڈالکے شہر کے بیچ میں جا کھڑا ہوا اور شدت سے چلایا اور پھوٹ پھوٹ کے رویا۔ (۲) اور وہ بادشاہ کے دروازے کے آگے آیا کیونکہ ٹاٹ کو اوڑھکے کوئی بادشاہ کے دروازے کے اندر جانے نہ پاتا تھا۔ (۳) اور ہر ایک صوبے میں جہاں کہیں بادشاہ کا حکم و فرمان پہنچا تھا وہاں یہودیوں کے درمیان رونا پیٹنا اور واویلا پڑ گیا اُنہوں نے روزے رکھے اور بہتیرے ٹاٹ کا لباس پہنکے خاک میں لوٹے۔ (۴) پھر آستر کی سہیلیوں اور اُس کے خوجوں نے آکے اُسے خبر دی۔ تب ملکہ بہت غمگین ہوئی اور اُس نے ایک خلعت بھیجا کہ مردکی کو پہنائیں اور ٹاٹ کا لباس اُتاریں پر اُس نے قبول نہ کیا۔ (۵) تب آستر نے بادشاہ کے اُن خوجوں میں سے جنہیں شاہ نے مقرر فرمایا تھا کہ آستر کے پاس حاضر رہیں ایک ہتاک نامی کو بلایا اور اُسے حکم کیا کہ مردکی سے دریافت کرے کہ یہہ کیا ہے اور کس واسطے ہے۔ (۶) سو ہتاک نکلکے شہر کے چوک میں جو بادشاہ کے دروازے کے آگے تھا مردکی پاس گیا۔ (۷) تب مردکی نے ساری سرگذشت جو اُس پر گذری تھی اور کتنی نقدی ہامان نے یہودیوں کے قتل ہونے کی بابت بادشاہ کے خزانے میں تول دینے کا اقرار کیا تھا اُس سے بیان کی۔ (۸) اور اُس فرمان کی ایک نقل بھی جو اُن کے قتل کی بابت

سوسن میں کیا گیا تھا ۸ اُسے دی تاکہ آستر کو دکھائے اور اُس کے حضور تقریر کرے اور اُس سے کہے کہ بادشاہ کے حضور جا کے اُس سے منت کرے اور اُس کے حضور میں اپنے لوگوں کی جان بخشی چاہے۔ (۹) چنانچہ ہتاک نے آکے آستر کو مردکی کی باتیں سُنائیں +

(۱۰) پھر آستر نے ہتاک سے کہکے اُسے مردکی کے پاس کہلا بھیجا کہ (۱۱) بادشاہ کے سب ملازم اور بادشاہی صوبجات کے سب لوگ جانتے ہیں کہ جو کوئی مرد ہو یا عورت بے بلائے بادشاہ کی بارگاہ اندرونی میں ۷ جائے اُس کے قتل کرنیکا ایک ہی حکم ہے ۸ مگر وہ جس کے لئے بادشاہ سونے کا عصا اُٹھائے ۹ جیتا بچتا ہے اور تیس دن ہوئے کہ بادشاہ نے مجھے اپنے حضور میں نہیں بُلایا + (۱۲) اُنہوں نے مردکی سے آستر کی باتیں کہیں + (۱۳) تب مردکی نے آستر کے جواب میں کہلا بھیجا کہ اپنے دل میں نہ سمجھے کہ سارے یہودیوں میں سے تیں بادشاہ کے محل میں بچ رہیگی + (۱۴) کیونکہ اگر تو اِسوقت خاموشی اختیار کریگی تو ۱۱ خلاصی اور نجات یہودیوں کے لئے دوسری طرف سے طلوع ہوگی پر تو اپنے آبائی خاندان سمیت ہلاک ہو جائیگی۔ اور کیا جانے کہ تو ایسے ہی وقت کے لئے سلطنت کو پہنچی ہو؟ +

(۱۵) تب آستر نے مردکی کے جواب میں پھر کہلا بھیجا کہ (۱۶) جا اور سوسن میں جتنے یہودی رہتے ہیں اُنہیں جمع کر اور تم میرے لئے روزہ رکھو اور تین دن تک دن اور رات کچھ نہ کھاؤ نہ پیو ۱۰ میں بھی اور میری سہیلیاں روزہ رکھینگی اِس طرح سے میں بادشاہ کے حضور جاؤنگی اگرچہ آئین کے مطابق نہیں ہے۔ اور اگر میں ماری گئی تو ماری گئی ۱۱ (۱۷) چنانچہ مردکی روانہ ہوا اور آستر کے حکم کے مطابق سب کچھ کیا +

۵ باب

اور تیسرے دن ۱ ایسا ہوا کہ آستر شاہانہ لباس پہنکے قصر شاہی کی بارگاہ اندرونی میں ۲ بادشاہی دولتخانے کے سامنے کھڑی ہوئی + اور بادشاہ اپنے بادشاہی دولتخانے میں اپنی سلطنت کے تخت پر قصر کے دروازے کے مقابل بیٹھا تھا۔ (۲) پھر ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے آستر ملکہ کو بارگاہ میں کھڑا دیکھا تو وہ اُسکی نظر میں مقبول ہوئی ۳ اور بادشاہ نے آستر کے لئے سنہلا عصا جو اُسکے ہاتھ میں تھا بڑھایا ۴ سو آستر نے نزدیک جا کے عصا کی نوک کو چھوا + (۳) تب بادشاہ نے اُسے کہا کہ اے آستر ملکہ تو کیا چاہتی ہے؟ اور تیرا کیا سوال ہے؟ تجھے دیا جائیگا اگرچہ آدھی سلطنت ہو ۵ (۴) آستر نے عرض کی اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو بادشاہ اور ہامان آج میرے جشن میں شامل ہوں جس کی میں نے شاہ کے لئے تیاری کی ہے۔ (۵) بادشاہ نے فرمایا کہ ہامان سے کہہ کہ جلد تیار ہو اور آستر کے کہے کے موافق عمل کرے سو بادشاہ اور ہامان اُس جشن میں آئے جس کی تیاری آستر نے کی تھی + (۶) اور بادشاہ نے جشن میں مے نوشی کرتے ہوئے آستر سے پوچھا ۶ کہ تیرا کیا سوال ہے؟ تجھے دیا جائیگا۔ اور تیرا کیا مطلب ہے؟ اگر آدھی مملکت مانگے تو بھی دیجائیگی ۷ (۷) تب آستر نے جواب میں کہا میرا سوال اور میرا مطلب یہہ ہے۔ (۸) اگر میں بادشاہ کی آنکھوں میں منظور نظر ہوں اور اگر بادشاہ کو اچھا لگے کہ میرا سوال قبول کرے اور میرا مطلب پورا کرے تو بادشاہ اور ہامان پھر میرے جشن میں شامل ہوں جس کی میں اُن کے لئے تیاری کرونگی اور کل کے دن جیسا بادشاہ نے ارشاد کیا ہے میں اُس پر عمل کرونگی + (۹) اُس دن ہامان خوشوقت اور دلشاد ہو کے نکل گیا۔ پر جب ہامان نے بادشاہ کے دروازے پر مردکی کو دیکھا کہ اُٹھ کھڑا نہ ہوا اور نہ اُس کے لئے راہ سے ہٹا ۸ تب ہامان کا غضب مردکی پر بھڑکا + (۱۰) لیکن ہامان نے آپ کو روکا ۹ اور گھر میں آکے اپنے دوستوں کو اور اپنی جورو زرش کو بلوا بھیجا + (۱۱) اور ہامان نے اُن سے اپنی شان و شوکت کا اور فرزندوں کی کثرت کا ۱۰ اور جہاں تک بادشاہ نے اُسکی ترقی کی تھی اور کیونکر اُسے امیروں پر اور بادشاہی ملازموں پر سرفراز کیا تھا ۱۱ اُس سب کا تذکرہ اُن سے کیا + (۱۲) اور ہامان نے یہہ بھی کہا ہاں آستر ملکہ نے سوا میرے کسی کو بادشاہ کے ساتھ اپنے جشن میں جس کی اُس نے تیاری کی نہیں بلایا اور کل کے لئے بھی اُس کے گھر میری اور بادشاہ کی مہمانی ہے + (۱۳) لیکن اِس سب سے میرا کچھ فائدہ نہیں جس حال کہ میں

پیشتر مہیم سے ۱۰ کے قریب
۶ آستر ۳:۱۴ اور ۱۵
۷ آستر ۵:۱
۸ دان ۲:۹
۹ آستر ۵:۲ اور ۸:۴
۱۱ عبرانی میں دم لینے کی نوبت ہوگی ایوب ۹:۱۸
۱۰ دیکھو آستر ۵:۱
۱۱ دیکھو پیدا ۴۳:۱۴
۱ دیکھو آستر ۴:۱۶
۲ دیکھو آستر ۴:۱۱ اور ۶:۴

پیشتر مہیم سے ۱۰ کے قریب
۳ امث ۲۱:۱
۴ آستر ۴:۱۱ اور ۸:۴
۵ مرقس ۶:۲۳
۶ آستر ۷:۲
۷ آستر ۹:۱۲
۸ آستر ۳:۵
۹ 2 سمو ۱۳:۲۲
۱۰ آستر ۹:۷ وغیرہ
۱۱ آستر ۳:۱

بادشاہ کے دروازے پر مردکی یہودی کو بیٹھے دیکھتا ہوں ❊ (۱۴) تب اُسکی جورو زرش اور اُس کے سارے دوستوں نے اُسے کہا کہ پچاس ہاتھ اونچی ایک پھانسی کی لکڑی کھڑی کیجائے اور کل بادشاہ سے عرض کیجیئے کہ مردکی اُسپر ٹانگا جائے تب خوشدل ہو کے بادشاہ کے ہمراہ جشن میں جاؤ ❊ یہہ بات ہامان کو پسند آئی اور اُس نے وہ لکڑی بنوائی ❊

۶ باب

بادشاہ کی نیند اُس رات جاتی رہی۔ اور اُس نے حکم کیا کہ تواریخ کی کتاب کو لائیں۔ اور وہ بادشاہ کے حضور پڑھی گئی ❊ (۲) اور اُس میں یہہ مذکور ہوا کہ مردکی نے خبر دی تھی کہ دربانوں میں سے بادشاہ کے دو خوجے بگتانا اور ترش ارادہ رکھتے ہیں کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ بڑھائیں ❊ (۳) بادشاہ نے فرمایا کہ اس خیرخواہی کے لئے مردکی کو کیا منصب اور کیا رتبہ ملا ہی؟ بادشاہ کے مصاحبوں نے جو اُس کی خدمت میں حاضر تھے کہا کہ اُس کے لئے کچھہ نہیں ہوا ❊ (۴) پھر بادشاہ نے پوچھا کہ بارگاہ میں کون حاضر ہی؟ اتنے میں ہامان بارگاہ عام کے سرے پر آپہنچا تھا کہ بادشاہ سے عرض کرے کہ مردکی اُس پھانسی کے کھمبے پر جو اُسنے اُس کے لئے تیار کیا تھا ٹانگا جائے ❊ (۵) سو بادشاہ کے لڑکوں نے اُسے کہا کہ دیکھو ہامان بارگاہ عام میں کھڑا ہی ❊ بادشاہ نے فرمایا بھیتر آنے دو ❊ (۶) جوں ہامان بھیتر آیا بادشاہ نے اُس سے پوچھا کہ جو شخص کہ بادشاہ کا منظور نظر ہو اُس سے کیا سلوک کیا جائے؟ ہامان نے اپنے دل میں سوچا کہ میرے سوا بادشاہ کا منظور نظر کون ہوگا؟ (۷) سو ہامان نے بادشاہ سے کہا کہ وہ شخص جسے بادشاہ سرفراز کیا چاہتا ہے (۸) چاہیئے کہ وہ خلعت شاہی جو بادشاہ کے پہننے کا ہی اور وہ گھوڑا جو بادشاہ کی سواری کا ہی اور شاہانہ تاج جو بادشاہ کے سر پر کا ہی منگوایا جائے ❊ (۹) اور وہ خلعت اور گھوڑا اُس شخص کے ہاتھہ میں جو شاہ کے امیروں کا امیر ہی سپرد ہوں اور وہ اُس شخص کو ملبس کرے جسے بادشاہ سرفراز کیا چاہتا ہی اور وہ اُسے اُس گھوڑے پر سوار کرے اور شہر کے بازار میں ہو کے لے آئے اور اُسکے آگے پکارے کہ جس کو بادشاہ سرفراز کرنا چاہتا اُس شخص کے لئے ایسا ہی کیا جائیگا ❊ (۱۰) تب بادشاہ نے ہامان سے فرمایا کہ جلدی کر اور اپنے کہے کے مطابق خلعت اور گھوڑا لے اور مردکی یہودی کے لئے جو بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا ہی ویسا ہی کر۔ اُن باتوں میں سے جو تو نے کہیں ایک بھی کم نہ ہو ❊ (۱۱) تب ہامان نے وہ خلعت اور گھوڑا لیا اور مردکی کو پہنا کے گھوڑے پر چڑھایا اور شہر کے بازار میں پھرایا اور اُس کے آگے پکارا کہ جس شخص کو بادشاہ سرفراز کیا چاہتا ہی اُس کے لئے ایسا ہی کیا جائیگا ❊ (۱۲) اور مردکی پھر بادشاہ کے دروازے پر آیا۔ پر ہامان آزردہ اور سر ڈھانپے ہوئے اپنے گھر جلد چلا گیا ❊ (۱۳) اور ہامان نے اپنی جورو زرش سے اور اپنے سارے دوستوں سے اپنا سارا احوال بیان کیا تب اُس کے دانشمندوں اور اُس کی جورو زرش نے اُسے کہا کہ اگر مردکی جس کے آگے تو گرنے لگا یہودیوں کی نسل میں سے ہو تو تو اُس پر غالب نہ ہوگا بلکہ اُس کے آگے ضرور گرتا جائیگا ❊ (۱۴) وہ اُس سے یہہ باتیں کہتے ہی تھے کہ بادشاہ کے خوجے آپہنچے کہ ہامان کو جلد جشن میں جس کی آستر نے تیاری کی تھی لے چلیں ❊

۷ باب

سو بادشاہ اور ہامان آستر ملکہ کے ساتھہ مےنوشی کے لئے آئے ❊ (۲) اور بادشاہ نے اُس دوسرے دن مےنوشی کے وقت آستر سے پھر پوچھا کہ اے ملکہ آستر تیرا کیا سوال ہی؟ وہ تجھے دیا جائیگا۔ اور تیرا کیا مطلب ہی؟ آدھی بادشاہت تک پورا کیا جائیگا ❊ (۳) تب آستر ملکہ نے جواب میں کہا اے بادشاہ اگر میں تیری منظور نظر ہوں اور اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو میرا سوال یہہ ہی کہ میری جان بخشی ہو اور میرا مطلب یہہ ہی کہ میرے لوگوں کی بھی رہائی ہو ❊ (۴) کیونکہ میں اور میرے لوگ بیچے گئے ہیں تاکہ مارے جائیں اور قتل کیئے جائیں اور نیست و نابود ہو جائیں لیکن اگر ہم لوگ بیچے جاتے کہ غلام اور لونڈیاں بنیں تو میں چپکی رہتی اگرچہ دشمن یہہ سکت نہ تھی کہ شاہ کو ٹوٹا دیتا ❊ (۵) تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا وہ کون ہی اور کہاں ہی جس کا یہہ دل اور گردہ ہی کہ ایسی گستاخی کرے؟ (۶) آستر بولی وہ بیری اور دشمن یہی خبیث ہامان ہی ❊ تب ہامان بادشاہ اور ملکہ کے آگے ہراسان ہوا ❊ (۷) اور بادشاہ غضبناک ہو کے مےخوری سے اُٹھا اور خانہ باغ میں گیا۔ پر ہامان اپنی جان کے لئے آستر ملکہ سے التماس کرنے کو اُٹھہ کھڑا ہوا۔ کیونکہ اُس نے جانا کہ بادشاہ

مجھ سے جبری کریگا + (۸) اور بادشاہ خانہ باغ سے اُٹھکے پھر محفل
گہ میں آیا اُسوقت ہامان اُس پلنگ کے[۳] پاس جس پر آستر بیٹھی
تھی پڑا تھا + تب بادشاہ نے کہا کیا یہہ گھر میں میرے سامنے
ملکہ پر جبر کیا چاہتا ؟ یہہ کلام بادشاہ کے مُنہہ سے نکلتے ہی
اُنہوں نے ہامان کا مُنہہ ڈھانپ لیا[۴] + (۹) پھر خربونہ نے[۵]
جو خوجوں میں سے ایک تھا بادشاہ کے آگے عرض کی کہ
پچاس ہاتھ کی اونچی || ایک ٹکٹھی بھی دیکھئے[۶] کہ جسے ہامان
نے اپنے گھر میں مردکی کے لئے جس نے بادشاہ کی خیرخواہی
کی تھی کھڑی کر رکھی تھی + تب بادشاہ نے فرمایا کہ اِسے اُس پر
پھانسی کے لئے ٹانگو + (۱۰) سو اُنہوں نے ہامان کو اُسی
ٹکٹھی پر جو اُس نے مردکی کے لئے کھڑی کر رکھی تھی پھانسی
دی[۷] تب بادشاہ کا غصہ دھیما ہوا +

۸ باب

اُسی دن اخویرس بادشاہ نے یہودیوں کے دشمن
ہامان کا گھر آستر ملکہ کو بخشا + اور مردکی بادشاہ کے حضور حاضر ہوا
کیونکہ آستر نے وہ رشتہ جو اُنکے درمیان تھا ظاہر کیا تھا[۱] (۲) اور
بادشاہ نے اپنے ہاتھ کی انگوٹھی[۲] جو اُس نے ہامان سے
لے لی تھی اُتار کے مردکی کو دی + اور آستر نے مردکی کو ہامان
کے گھر پر مختار کیا + (۳) آستر نے پھر بادشاہ کے حضور
عرض کی اور اُس کے قدموں پر گر کے اور رو رو کے اُسکی
منت کی کہ ہامان اجاجی کی بدخواہی اور وہ بندش جو اُس نے
یہودیوں کے برخلاف باندھی تھی باطل کی جائیں + (۴) تب بادشاہ
نے آستر کی طرف سنہلا عصا بڑھایا[۳] سو آستر بادشاہ کے حضور اُٹھہ
کھڑی ہوئی + (۵) پھر وہ بولی کہ اگر بادشاہ کی مرضی ہو اور اگر میں اُسکی
منظور نظر ہوں اور یہہ بات بادشاہ کی نگاہ میں اچھی ہو اور میں اُسکی
آنکھوں کو بھلی دکھائی دوں تو لکھا جائے کہ وہ نامے جو اجاجی
ہمداتا کے بیٹے ہامان نے اُن سارے یہودیوں کے قتل کے
لئے جو شاہ کے سارے صوبوں میں بستے ہیں لکھے تھے منسوخ
کئے جائیں (۶) کہ میں کیونکر اُس بلا کو جو میرے لوگوں پر نازل
ہوگی دیکھہ سکوں گی ؟ اور میں کیونکر سہوں کہ میرے رشتہ دار
مارے جائیں ؟ (۷) تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے اور
مردکی یہودی سے کہا کہ دیکھو میں نے ہامان کا گھر آستر کو بخشا ہے[۵]

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب
[۳] آستر ۱: ۶
[۴] ایوب ۹: ۲۴
[۵] آستر ۱: ۱۰
|| عبرانی میں ہاتھ
[۶] آستر ۵: ۱۴ زبور ۷: ۱۶ امثال ۱۱: ۵ و ۶
[۷] زبور ۳۷: ۳۵ و ۳۶ دان ۶: ۲۴
[۱] آستر ۲: ۷
[۲] آستر ۳: ۱۰
[۳] آستر ۴: ۱۱ اور ۵: ۲
[۴] نحمیاہ ۲: ۳ آستر ۷: ۴
[۵] آیت ۱ امثال ۱۳: ۲۲

اور وہ پھانسی کی ٹکٹھی پر ٹانگا گیا ہے اِسلئے کہ اُس نے یہودیوں
پر ہاتھ ڈالا + (۸) اب تم بادشاہ کے نام سے یہودیوں کے
لئے وہ لکھو جو تمہاری نظر میں اچھا معلوم ہو اور بادشاہ کی انگوٹھی
سے مہر کرو کیونکہ جو نوشتہ کہ بادشاہ کے نام سے لکھا گیا ہے اور
بادشاہ کی انگوٹھی سے چھاپا گیا ہے اُسے کوئی منسوخ کر نہیں سکتا
ہے[۶] (۹) سو اُسی وقت تیسرے مہینے یعنے سیوان مہینے کی
تیئیسویں تاریخ بادشاہ کے منشی طلب کئے گئے[۷] اور مردکی
کے سارے کہنے کے موافق یہودیوں اور نوابوں اور عاملوں
اور صوبوں کے سرداروں کے لئے جو سب کے سب ہندوستان
سے لیکے کوش تک ایک سو ستائیس صوبے تھے[۸] ہر ایک
صوبے کو وہاں اُن کے خط اور ہر ایک قوم کو اُن کی لغت میں
اور یہودیوں کو اُن کے خط اور اُن کی لغت میں سب باتیں
لکھی گئیں[۹] + (۱۰) اور اُس نے اخسویرس بادشاہ کے نام
سے نامے لکھے اور بادشاہ کی انگوٹھی سے چھاپ دیا[۱۰] اور
اُن ناموں کو گھوڑوں اور خچر سواروں اور شتر سواروں اور سانڈنی
سواروں کو دیکے ڈاک میں روانہ کیا + (۱۱) اُنہیں کے وسیلے
بادشاہ نے یہودیوں کو پروانگی دی کہ ہر ایک شہر میں جہاں ہوں
اِکٹھے آئیں اور اپنی جان بچانے کے لئے کھڑے ہوں اور
اُس قوم اور اُس صوبے کی ساری || فوج کو جو اُن پر حملہ آور
ہوں اُن کی زن و بچوں سمیت ایک لخت مار کے قتل کریں اور
اور نیست و نابود کریں اور اُن کا مال لوٹ لیں[۱۱] + (۱۲) ایک ہی
دن میں بادشاہ اخسویرس کے سب صوبوں میں یعنے
بارھویں مہینے کی جو ادار مہینہ ہے تیرھویں تاریخ میں[۱۲] + (۱۳)
اُس فرمان کا مضمون جس کی نقل ہر ایک صوبے میں بھیجی گئی
تھی سارے لوگوں پر آشکارا ہوا[۱۳] کہ یہودی لوگ اُسی دن
اپنے دشمنوں سے اپنا انتقام لینے کو تیار رہوں + (۱۴) سو
ڈاک کے لوگ جو سانڈنیوں اور خچروں پر سوار تھے روانہ ہوئے
کہ بادشاہ کا حکم تھا کہ بطور ضرورت جلد چلیں اور وہ فرمان دارالسلطنت
سوسن میں دیا گیا + (۱۵) اور مردکی شاہ کے حضور سے سفید
اور آسمانی شاہانہ خلعت پہنکے اور سونے کا ایک بڑا تاج سر
پر دھر کے اور ایک ارغوانی کتانی پوشاک پہنکے نکلا[۱۴] اور سوسن
شہر خوشوقت اور شادمان ہوا[۱۵] + (۱۶) یہودیوں کو روشنی شادی

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب
[۶] دیکھو آستر ۱: ۱۹ دان ۶: ۸ و ۱۲ و ۱۵
[۷] آستر ۳: ۱۲
[۸] آستر ۱: ۱
[۹] آستر ۱: ۲۲ اور ۳: ۱۲
[۱۰] ۱ سلا ۲۱: ۸ آستر ۳: ۱۲ و ۱۳
|| عبرانی میں قوت
[۱۱] دیکھو آستر ۹: ۱۰ و ۱۵ و ۱۶
[۱۲] آستر ۳: ۱۳ وغیرہ اور ۹: ۱
[۱۳] آستر ۳: ۱۴ و ۱۵
[۱۴] دیکھو آستر ۴: ۱ و ۱۵ امثال ۲۹: ۲
[۱۵] زبور ۹۷: ۱۱

خوشی اور شادمانی اور عزت ہو گئی۔ (۱۷) اور ہر ایک صوبے میں اور ہر ایک شہر میں جہاں کہیں بادشاہ کا حکم اور اُس کا فرمان پہنچا تھا وہاں کے یہودیوں کو خوشی اور شادمانی اور مہمانی اور اچھا دن ہوا۔ اور اُس ولائت کے لوگوں میں سے بہتیرے یہودی ہو گئے کیونکہ یہودیوں کا ڈر اُن پر پڑا تھا ✦

۹ باب

اب بارھویں مہینے جو ادار مہینہ ہے اُسی کی تیرھویں تاریخ میں وہ وقت نزدیک آیا کہ بادشاہ کا حکم اور فرمان عمل میں لایا جائے اُسی دن جس میں یہودیوں کے دشمن اُن پر غالب ہونے کی امید رکھتے تھے۔ اگرچہ برعکس اُس کے ایسا اِتفاق ہوا کہ یہودیوں نے اپنے دشمنوں پر اختیار پایا (۲) تب یہودی لوگ اخسویرس بادشاہ کے سارے صوبوں کے اپنے اپنے شہروں میں جمع ہوئے کہ اُن پر جو اُن کی بدی چاہتے تھے ہاتھ ڈالیں۔ اور کوئی اُن کا سامنا نہ کر سکا کیونکہ اُن کا ڈر سارے لوگوں پر پڑا تھا (۳) اور صوبوں کے سب سرداروں اور نوابوں اور عاملوں اور بادشاہ کے کارگذاروں نے یہودیوں کی مدد کی۔ اِس لئے کہ مردکی کا ڈر اُن پر پڑا تھا (۴) کیونکہ مردکی بادشاہ کے گھر میں بڑا تھا اور سارے صوبوں میں اُس کا شہرہ ہوا۔ کیونکہ یہہ شخص مردکی ترقی پر ترقی کرتا گیا (۵) چنانچہ یہودیوں نے اپنے سارے دشمنوں کو تلوار کی دھار سے مارا اور کاٹ ڈالا اور اُنہیں ہلاک کیا اور جو جو چاہتے تھے کہ اپنے بیریوں سے بدلا لیں سو وہی اُنہوں نے کیا (۶) اور سوسن دار السلطنت میں یہودیوں نے پانچ سَو آدمیوں کو مار ڈالا اور ہلاک کیا۔ (۷) اور پرشنداتا اور دلفون اور اسپاتا (۸) اور پوراتا اور ادلیاہ اور اردتا۔ (۹) اور پرمشتا اور اریسی اور اردی اور ویزاتا (۱۰) یعنے یہودیوں کے بیری ہامان بن ہمداتا کے دس بیٹوں کو اُنہوں نے قتل کیا۔ پر لوٹ کے مال پر اُنہوں نے ہاتھ نہ ڈالا (۱۱) اُس دن اُن لوگوں کے شمار کی فرد جو دار السلطنت سوسن میں قتل کئے گئے تھے بادشاہ کی نظر سے گذری (۱۲) پھر بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا کہ یہودیوں نے دار السلطنت سوسن میں پانچ سَو آدمیوں کو اور ہامان کے دس بیٹوں کو مارا اور ہلاک کیا اور بادشاہ کے باقی صوبوں میں اُنہوں نے کیا کچھ نہ کیا ہو گا؟ اب تیرا کیا سوال ہے؟ سو تجھے دیا جائیگا۔ اور تیرا کیا اَور مطلب ہے؟ سو پورا کیا جائیگا (۱۳) آستر بولی اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو یہودیوں کو جو سوسن میں ہیں اجازت ہو کہ آج کے فرمان کے موافق کل بھی کام کریں۔ اور ہامان کے دس بیٹوں کو اُس پھانسی کی لکڑی پر لٹکائیں (۱۴) سو بادشاہ نے حکم دیا کہ ایسا ہی کریں اور سوسن میں وہ فرمان دیا گیا۔ اور ہامان کے دس بیٹے ٹانگے گئے۔ (۱۵) سو یہودی جو سوسن میں رہتے تھے ادار مہینے کے چودھویں دن میں بھی جمع ہوئے اور اُنہوں نے سوسن میں تین سَو آدمیوں کو قتل کیا پر لوٹ کے مال پر ہاتھ نہ ڈالا (۱۶) اور باقی یہودیوں نے جو بادشاہی صوبجات میں بستے تھے اکٹھے ہو کے اپنی جانوں کی حمائت کی اور اپنے دشمنوں کو مار کے آرام پایا اور اپنے بیریوں میں سے پچھتر ہزار کو قتل کیا اور لوٹ کے مال پر اُنہوں نے ہاتھ نہ ڈالا (۱۷) ادار مہینے کے تیرھویں دن میں یہہ ہوا۔ اور اُسی کے چودھویں دن میں اُنہوں نے آرام کیا اور اُسے ضیافت اور خوشی کا دن ٹھہرایا۔ (۱۸) پر وہ یہودی جو سوسن میں تھے اُسکی تیرھویں اور اُس کی چودھویں تاریخ میں بھی جمع ہوئے اور اُسکی پندرھویں تاریخ میں آرام کیا اور اُسے ضیافت اور خوشی کا دن ٹھہرایا ✦ (۱۹) اس سبب دیہاتی یہودیوں نے جو مفصل کے شہروں میں رہتے تھے ادار مہینے کے چودھویں دن کو خوشی اور ضیافت کا دن اور ایک اچھا دن اور ایک دوسرے کو حصے بخرے بھیجنے کا دن ٹھہرایا ✦

(۲۰) اور مردکی نے یہہ سارا احوال لکھا۔ اور اُس نے اُن یہودیوں کے لئے جو اخسویرس بادشاہ کے صوبجات میں تھے کیا نزدیک کیا دور سب کے لئے نامے بھیجے (۲۱) کہ اُن میں یہہ بات مقرر ہو کہ وہ ادار مہینے کے چودھویں کو اور اُسی کے پندرھویں دن کو بھی سال بسال مانا کریں۔ (۲۲) کہ اُن دنوں میں یہودیوں نے اپنے دشمنوں سے رہائی پائی اور اُس مہینے میں اُن کا دکھ سکھ سے اور اُن کا ماتم عید کے دن سے مبدل ہوا اِس لئے وہ اُنہیں کھانے پینے اور خوشی کرنے اور آپس میں تحفے بھیجنے اور غریبوں کو خیرات دینے کے دن جانیں (۲۳) یہودیوں نے اُسے اپنا دستور العمل کیا جیسا کہ شروع کیا تھا اور جیسا کہ مردکی نے اُنہیں لکھا تھا۔ (۲۴) کیونکہ اجاجی ہامان بن ہمداتا نے جو

پیشتر مسیح سے ۵۰۹ کے قریب

سارے یہودیوں کا دشمن تھا منصوبہ باندھا تھا کہ یہودی لوگوں کو نیست و نابود کرے اور اُس نے پور یعنے قرعہ ڈالا تھا کہ اُنہیں کاٹ ڈالے اور نیست و نابود کرے[۲۴] (۲۵) پر جب || آستر بادشاہ کے حضور آئی[۲۴] اُس نے نامے لکھ کر حکم کیا کہ وہ فاسد منصوبہ جو اُس نے یہودیوں کے برخلاف کیا تھا اُس ہی کے سر پر پڑے[۲۵] اور وہ اپنے بیٹوں سمیت پھانسی کی لکڑی پر ٹانگا جائے + (۲۶) اِس لئے اُنہوں نے اِن دنوں کو پور کے لفظ سے پوریم کہا سو اِس خط کی ساری باتوں کے مطابق[۲۶] اور مطابق اُس کے جو اُنہوں نے خود دیکھا تھا اور جو اُن پر گذرا تھا (۲۷) یہودیوں نے یوں مقرر کیا اور اپنے لئے فرض کیا اور اپنی نسل پر اور اُن سبھوں پر جو اُن میں مل گئے[۲۷] فرض ٹھہرایا کہ نوشتے کے مطابق ہر برس برس اِن دنوں کو مقرر وقت پر مانینگے اور یہہ کبھی موقوف نہ ہوں + (۲۸) اور یہہ دن یاد رہیں اور پشت در پشت اور خاندان بہ خاندان اور صوبہ بہ صوبہ اور شہر بہ شہر مانے جائیں اور پوریم کے دن یہودیوں میں کبھی موقوف نہ کئے جائیں نہ اُن کا ذکر اُن کی نسل سے جاتا رہے + (۲۹) اور ابخیل کی بیٹی[۲۸] آستر ملکہ نے اور مردکی یہودی نے بڑی تاکید سے لکھا تاکہ اِس دوسرے نامے کے مطابق[۲۹] پوریم کا رواج ہو + (۳۰) اور اُس نے اُن ناموں کو اخسویرس کی مملکت کے ایک سو ستائیس صوبوں میں[۳۰] سارے یہودیوں کے پاس امن و امان کے مضمون کی تحریر کے ساتھ بھیج دیا (۳۱) کہ پوریم کے ان دنوں کو متعین وقت پر جیسا مردکی یہودی اور آستر ملکہ نے اُن کے لئے ٹھہرایا تھا اور جیسا اُنہوں نے اپنے لئے اور اپنی نسل کے لئے فرض ٹھہرایا تھا مقرر کریں اور روزہ رکھیں اور رویا کریں۔[۳۱] (۳۲) اور آستر کے حکم سے پوریم کی یہہ رسمیں مقرر ہوئیں اور کتاب میں لکھی گئیں +

۲۳ آستر ۳: ۶ و ۵۰ || عبرانی میں ۵

۲۴ ۱۳ و ۱۴ آیتیں آستر ۷: ۵ وغیرہ اور ۸: ۳ وغیرہ

۲۵ آستر ۷: ۱۰ زبور ۷: ۱۶

۲۶ ۲۰ آیت

۲۷ آستر ۸: ۱۷ یسعیاہ ۵۶: ۳ و ۶ زکریاہ ۲: ۱۱

۲۸ آستر ۲: ۱۵

۲۹ دیکھو آستر ۹: ۲۰ اور ۳۰ آیت

۳۰ آستر ۱: ۱

۳۱ آستر ۴: ۳ و ۱۶

۱۰ باب

پیشتر مسیح سے ۴۹۵ کے قریب

اور اخسویرس بادشاہ نے زمین پر اور سمندر کے ٹاپوؤں کے لوگوں پر خراج مقرر کیا + (۲) اور اُسکی توانائی اور اقتدار کا || احوال اور مردکی کی ترقی کا بیان جہانتک بادشاہ نے اُسے بڑھایا تھا[۲] سو کیا وہ مادہ اور فارس کے بادشاہوں کی تواریخ کے دفتر میں قلمبند نہیں ہیں؟ (۳) کیونکہ مردکی یہودی جو اخسویرس بادشاہ کے بعد تھا[۳] اور سارے یہودیوں میں بزرگ تھا اور اپنے بھائیوں کی گروہ میں مقبول ہو کے اپنے لوگوں کا دولتخواہ تھا اور اپنی ساری قوم کی سلامتی کا نت چرچا کرتا تھا +

۱ پیدایش ۱۰: ۵ زبور ۷۲: ۱۰ یسعیاہ ۲۴: ۱۵ || عبرانی میں کے احوال

۲ آستر ۸: ۱۵ اور ۹: ۴

۳ پیدایش ۴۱: ۴۰ ۲ تواریخ ۲۸: ۷ ۴ نحمیاہ ۲: ۱۰ زبور ۱۲۲: ۸ و ۹

ایّوب کی کتاب

۱ باب

عوص کی سرزمین میں ایّوب نامی ایک شخص تھا اور وہ شخص کامل اور صادق تھا اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا تھا۔ (۲) اُسکے سات بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ (۳) اُسکے مال میں سات ہزار بھیڑیں اور تین ہزار اُونٹ اور پانچ سو جوڑے بیل اور پانچ سو گدھیاں تھیں اور اُسکے نوکر چاکر بہت تھے ایسا کہ اہل مشرق میں ایسا مالدار کوئی نہ تھا۔ (۴) اُسکے بیٹے ہر ایک اپنے اپنے دن میں اپنے گھروں میں جا کے ضیافت کرتے تھے اور اپنے ساتھ کھانے پینے کے لئے اپنی تینوں بہنوں کو بُلا بھیجتے تھے۔ (۵) اور جب اُنکی مہمانی کے دن گذر گئے تو ایسا ہوا کہ ایوب نے بھیجکر اُنہیں بُلایا اور اُنہیں پاک کیا اور صبح کو سویرے اُٹھکے اُن سبھوں کے شمار کے موافق سوختنی قربانیاں گذرانیں کیونکہ ایّوب نے کہا کہ شاید میرے بیٹوں نے کچھ خطا کی ہو اور اپنے دلوں میں خدا کو ملامت کی ہو۔ یوں ایّوب ہمیشہ یوں ہی کیا کرتا تھا۔

(۶) اور ایک دن ایسا ہوا کہ بنی اللہ آئے کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں اور شیطان بھی اُنکے درمیان آیا۔ (۷) تب خداوند نے شیطان سے پوچھا کہ تو کہاں سے آتا ہے؟ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے اور اُس میں سیر کرکے آیا ہوں۔ (۸) پھر خداوند نے شیطان سے کہا کہ کیا تو نے میرے بندے ایّوب کا حال غور کیا کہ زمیں پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہے وہ کامل اور صادق ہے اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہے؟ (۹) شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا کیا ایوب مفت میں خداترسی کرتا؟ (۱۰) کیا تو نے اُسکے گرد اور اُسکے گھر کے آس پاس اور اُسکے سارے مال و اسباب کو چاروں طرف سے احاطہ نہیں کیا ہے؟ تو نے اُسکے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہے اور اُسکا مال زمین پر بڑھتا جاتا ہے۔ (۱۱) لیکن اپنا ہاتھ بڑھا کے اُسکا سب کچھ چھو ٹیو تو کیا وہ تیرے منہ پر تیری ملامت نہ کریگا؟ (۱۲) خداوند نے شیطان سے کہا دیکھ اُسکا سب کچھ تیرے قابو میں ہے۔ مگر فقط اُسی پر اپنا ہاتھ مت بڑھا۔ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا۔

(۱۳) اور ایک دن ایسا ہوا کہ اُسکے بیٹے اور بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھاتے اور مَے پیتے تھے۔ (۱۴) اُسوقت ایک قاصد نے ایّوب پاس آکے کہا کہ بیل جوتتے تھے اور گدھے اُنکے پاس چرتے تھے۔ (۱۵) ناگاہ سبا کے لوگ اُنپر آگرے اور اُنہیں لیگئے اور نوکروں کو تلوار کی دھار سے قتل کیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں۔ (۱۶) ہنوز وہ کہتا ہی تھا کہ ایک دوسرے نے آکے کہا کہ خدا کی آگ آسمان سے پڑی اور بھیڑوں اور نوکر چاکروں کو جلاکے تمام کر دیا۔ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں۔ (۱۷) ہنوز یہہ کہتا ہی تھا کہ ایک اور آیا اور بولا کسدی تین غول کرکے اور اونٹوں پر جھپک کے اُنہیں لیگئے اور نوکروں کو تلوار کی دھار سے قتل کیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں۔ (۱۸) وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ ایک اور بھی آیا اور کہا کہ تیرے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھاتے اور مَے پیتے تھے۔ (۱۹) اور دیکھو بیابان کی طرف سے ایک بڑی آندھی آئی اور اُس گھر کے چاروں کونوں میں لگی۔ سو وہ جوانوں پر گر پڑا اور وہ دب مرے۔ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں۔ (۲۰) تب ایّوب نے اُٹھکے اپنا پیراہن چاک کیا اور سر منڈایا اور زمین پر جُھک پڑا اور سجدہ کیا اور کہا (۲۱) اپنی ماں کے پیٹ سے میں ننگا نکل آیا اور پھر ننگا وہاں جاؤنگا۔ خداوند نے دیا اور خداوند نے لیا۔ خداوند کا نام مبارک ہے۔ (۲۲) اِس سارے مقدمے میں ایّوب نے گناہ نہ کیا اور نہ خدا پر بیوقوفی کا عیب لگایا۔

۲ باب

پھر ایک دن یوں ہوا کہ بنی اللہ آئے کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں اور شیطان بھی اُنکے درمیان ہوکے آیا کہ خداوند کے آگے حاضر ہو۔ (۲) خداوند نے شیطان سے کہا کہ تو کہاں سے آتا ہے؟ شیطان نے جواب دیکے خداوند سے کہا کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے اور اُس میں سیر کرکے آتا ہوں۔ (۳) خداوند نے شیطان سے پوچھا کہ کیا تو نے میرے بندے ایّوب کے حال کو غور کیا کہ زمین

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ اٹکل برس

ا عبرانی میں بڑا

ا یا الٰہی بڑی آگ

پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہے کہ وہ کامل اور صادق ہے اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہے۔ اور باوجود اسکے کہ تو نے مجھ کو اُبھارا ہے کہ بے سبب اُسے ہلاک کروں تو بھی وہ اپنی دیانت کو پکڑے رہا؟ (۴) شیطان نے خداوند کو جواب دیکے کہا کہ کھال کے بدلے کھال بلکہ انسان اپنا سارا مال اپنی جان پر نثار کریگا + (۵) لیکن اپنا ہاتھ بڑھائیو اور اُسکی ہڈی اور اُسکے گوشت کو چھوئیو تو وہ تیرے منہہ پر تجھے ملامت کریگا + (۶) خداوند نے شیطان سے کہا کہ دیکھ وہ تیرے قابو میں ہے مگر فقط اُسکی جان جانے نہ پائے +

(۷) تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا اور ایوب کو مارا ایسا کہ تلوے سے لیکے چاندی تک اُسے جلتے پھوڑے ہوئے + (۸) اور وہ ایک ٹھیکرا لیکے اپنے تئیں کھجلانے لگا اور راکھ پر بیٹھ گیا +

(۹) تب اُسکی جورو نے اُسے کہا کہ کیا تو اب تک اپنی دیانت پر قائم رہتا ہے؟ خدا کو ملامت کر اور مر جا + (۱۰) پر اُسنے اُسے کہا کہ تو نادان عورتوں کی سی بات بولتی ہے کیا ہم خدا سے اچھی چیزیں لیویں اور بُری چیزیں نہ لیویں؟ اِس سب میں ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کی +

(۱۱) جب ایوب کے تین دوستوں نے یعنی تیمنی الیفز اور سوخی بلدد اور نعماتی ضوفر نے اُس ساری بپت کا حال جو اُسپر پڑی تھی سُنا تھا تو اپنے اپنے گھروں سے آئے کیونکہ اُنہوں نے آپسمیں اِس بات پر اتفاق کیا تھا کہ جاکے اُسکے ساتھ رویا کریں اور اُسے تسلی دیویں + (۱۲) اور جب اُنہوں نے دور سے اپنی آنکھیں اُٹھائیں کہ نظر کریں اور اُسے نہ پہچانا تو وے چلا چلا کے رونے لگے۔ اور ہر ایک نے اپنا پیراہن چاک کیا اور اپنے سر کے اوپر آسمان کی طرف دھول اُڑائی + (۱۳) پس وے سات دن اور سات رات اُسکے ساتھ زمین پر بیٹھے رہے پر کسی نے اُسے ایک بات نہ کہی۔ کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ اُسکا غم بہت بڑا ہے +

۳ باب

بعد اُسکے ایوب نے اپنا منہہ کھولا اور اپنے دن پر لعنت کی + (۲) اور ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ (۳) نابود ہو وہ دن جس میں میں پیدا ہوا تھا اور وہ رات جس میں کہتے تھے کہ ایک لڑکا پیٹ میں پڑا + (۴) وہ دن اندھیرا ہو۔ خدا اُوپر سے اُسپر نگاہ نہ کرے اور اُجالا اُسپر نہ چمکے + (۵) اندھیرا اور موت کا سایہ اُسے آلودہ کرے۔ ایک بدلی اُسپر چھا جائے۔ دن کی کالک اُسے ڈرائے + (۶) اُس رات پر تاریکی دبک بیٹھے۔ وہ سال کے دنوں میں گنی نہ جائے اور مہینوں کے شمار میں حساب کی نہ جائے + (۷) دیکھ وہ رات علیحدہ کیجائے اور اُس میں خوشی کی صدا نہ آئے + (۸) وے جو دن کو بُرا کہتے ہیں اور لویتان کے چھیڑنے کے لئے تیار ہیں اُس رات پر لعنت کریں + (۹) اُسکے شام کے ستارے اندھیرے ہو جائیں۔ وہ روشنی کی راہ دیکھے پر وہ اُسکے لئے نہ ہووے۔ وہ صبح کی پلکیں نہ دیکھے۔ (۱۰) کیونکہ اُسنے میرے لئے رحم کے کواڑوں کو بند نہ کیا اور میری آنکھوں سے غم نہ چھپایا +

(۱۱) میں رحم سے ہوکے مر کیوں نہ گیا؟ پیٹ سے نکلتے ہی میں نے جان کیوں نہ دی؟ (۱۲) گھٹنوں نے مجھے کیوں آگے سے لیا۔ اور چھاتیاں کیوں ہوئیں کہ میں اُنہیں چوسوں؟ (۱۳) کہ اب تو میں چپ چاپ پڑا رہتا اور چین میں ہوتا۔ میں سویا رہتا اور آرام کرتا (۱۴) زمین کے بادشاہوں اور مشیروں کے ساتھ جنہوں نے مکان جو کہ ویران ہیں اپنے لئے بنائے۔ (۱۵) یا اُن امیروں کے ساتھ جو سونے کا مال رکھتے تھے اور چاندی سے اپنے گھروں کو بھرتے تھے۔ (۱۶) یا میں ہوا نہ ہوتا اُس حمل کی مانند جو چھپکے گرا ہے یا اُن بچوں کی مانند جنہوں نے اُجالا نہیں دیکھا + (۱۷) وہاں شریر ستانے سے باز آتے۔ اور تھکے ماندے چین سے ہیں + (۱۸) وہاں اسیر ملکے آرام کرتے ہیں۔ اور ظالم کی آواز پھر نہیں سُنتے + (۱۹) چھوٹے بڑے وہاں برابر ہیں۔ اور غلام اپنے آقا سے آزاد ہے +

(۲۰) روشنی اُسکو جو پریشانی میں ہے کیوں بخشی جاتی ہے اور زندگی اُن کو جو شکستہ خاطر ہوں؟ (۲۱) وہ موت کی راہ دیکھتے ہیں پر وہ نہیں آتی۔ اور گاڑے ہوئے خزانے کی بہ نسبت زیادہ آرزو کے ساتھ اُسکے لئے کھودتے ہیں۔ (۲۲) وے گور میں جاتے ہوئے نہایت خوشوقت ہوتے ہیں اور باغ باغ ہو جاتے ہیں (۲۳) ایسے کو کیوں روشنی بخشی جاتی جس کی راہ اُس سے چھپی ہے اور جسے خدا نے گھیر کر تنگ کیا ہے؟ (۲۴) کہ میرے کھانے کے آگے مجھے ٹھنڈی سانس ہوتی اور پانی کی

مانند میری زاریاں نکلکے بہتی ہیں ۔ (۲۵) وہ ہولناک ماجرا جس سے میں ڈرتا تھا سو ہی مجھ پر ہوا ۔ اور جس سے ہراسان تھا وہی مجھپر آئی ۔ (۲۶) میں سلامتی سے نہ تھا اور نہ آرام کرتا نہ دلاسا رکھتا تھا پھر بھی آفت آئی ۔

۴ باب

تب تیمنی الیفز نے جواب دیا اور کہا (۲) اگر ہم تجھ سے ایک بات کہیں تو کیا تو ناراض ہوگا ؟ پر ایسے وقت میں کون ہے جو اپنے تئیں بولنے سے باز رکھے ؟ (۳) دیکھ تو نے بہتوں کو سکھایا اور اُنکو جنکے ہاتھ کمزور تھے زور بخشا ۔ (۴) تیری باتوں نے اُسکو جو گرتا تھا تھاما اور تو نے جھکے ہوئے گھٹنوں کو سنبھالا ۔ (۵) پر اب جب تجھ پر پڑا ہے تو تو بیتاب ہوتا ہے ؟ تجھے لگا ہے تو گھبراتا ہے ؟ (۶) کیا تو اپنی خدا ترسی پر تکیہ نہیں کرتا تھا اور اپنی دینداری کے سبب امید نہ رکھتا تھا ۔

(۷) یاد کیجیو کیا کوئی بیگناہ ہوتے ہوئے کبھی ہلاک ہوا اور کہاں صادق مارے گئے ؟ (۸) جیسا کہ میں نے دیکھا وہ جو برائی کاہل جوتتے اور بدی کا بیج بوتے ہیں وہ اُسیکو لوتے ہیں ۔ (۹) وہ خدا کے جھونکے سے ہلاک ہوتے ہیں اور اُسکے نتھنوں کے دم سے فنا ہو جاتے ہیں ۔ (۱۰) ببر کا گرجنا اور غرندہ شیر کا شور جاتا رہتا اور جوان شیر کے دانت ٹوٹ جاتے ہیں ۔ (۱۱) بوڑھا سنگھ شکار کی کمتی سے مرجاتا ہے اور شیرنی کے بچے پریشان ہوتے ہیں ۔

(۱۲) ایک بات نہانی مجھتک آئی اور میرے کان میں اُسکا کچھ تھوڑا سا پہنچا ۔ (۱۳) رات کی رویتوں کے تصوروں کے درمیان جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہے (۱۴) مجھپر خوف اور ایسا ڈر غالب ہوا کہ میری ساری ہڈیاں کانپنے لگیں ۔ (۱۵) تب ایک روح میرے چہرے کے آگے گذری ۔ میرے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوئے ۔ (۱۶) وہ چپکی کھڑی تھی مجھ میں طاقت نہ ہوئی کہ اُسکی شکل بخوبی دیکھوں ۔ ایک شبیہ میری آنکھوں کے سامنے تھی سناٹی ہوئی تب ایک آواز میرے سُننے میں آئی (۱۷) کیا فانی انسان خدا کے حضور صادق ٹھہریگا ؟ کیا بشر اپنے خالق کی بنسبت پاک ہوگا ؟ (۱۸) دیکھ اُسنے اپنے کارگذاروں کو امانت دار نہ جانا اور اپنے فرشتوں کو بیوقوف گنا ۔ (۱۹) تو گلی مکانوں کے باشندوں کا کیا ذکر جنکی بنیاد خاک میں ہے ؟ وہ کیڑی سے آگے دب جاتے ہیں ۔ (۲۰) وہ صبح سے شام تک برباد ہوتے رہتے ہیں ۔ وہ ہمیشہ دب مرتے ہیں اور کوئی اُن کی خبر نہیں لیتا ۔ (۲۱) کیا اُنکا جمال جو اُن میں ہے جاتا نہیں رہتا ؟ وہ بغیر دانائی سیکھے مرجاتے ہیں ۔

۵ باب

کسی کو پکاریئے ۔ کیا کوئی تجھے جواب دیگا ؟ اور قدسیوں میں سے تو کس کی طرف متوجہ ہوگا ؟ (۲) یقیناً نادان آدمی کو مار ڈالتا ہے اور ڈاہ بیوقوف کو کھا جاتی ہے ۔ (۳) میں نے بیوقوف کو جڑ پکڑتے دیکھا پر ترت میں نے اُسکے گھر پر لعنت کی ۔ (۴) اُسکے بال بچے سلامتی سے دور رہتے ۔ وہ دروازے ہی پر کچلے جاتے ہیں ۔ اور اُنکا کوئی چھڑانیوالا نہیں ۔ (۵) اُسکی کھیتی بھوکے کھا جاتے ہیں بلکہ اُسے کانٹوں ہی میں سے نکال لیتے ہیں ۔ رہزن اُسکے مال کو نگلتا ہے ۔

(۶) اگرچہ تصدیع مٹی سے نہیں اُگتی اور تکلیف زمین سے نہیں جمتی ہے ۔ (۷) لیکن آدمی اُ تکلیف کے لئے پیدا ہوتا ہے جسطرح سے چنگاریاں اوپر کو اُڑ جاتیں ۔ (۸) لیکن میں جو ہوں سو خدا کو ڈھونڈھونگا اور اپنا حال خدا پر ظاہر کرونگا (۹) کہ وہ عجائب کرتا ہے بیقیاس اور غرائب بیشمار ۔ (۱۰) وہ زمین پر مینہہ برساتا ہے اور دور کے میدانوں کی سطح پر پانی بھیجتا ہے ۔ (۱۱) تاکہ اُن لوگوں کو جو پست ہیں بلند کرے اور اُنکو جو ماتم زدہ ہیں سرفراز کرکے چین بخشے ۔ (۱۲) وہ عیاروں کے منصوبوں کو باطل کرتا ہے کہ اُنکے ہاتھوں سے اُنکا مطلب پورا نہیں ہو سکتا ۔ (۱۳) وہ عقلمندوں کو اُنہیں کی عیاری میں پھنساتا ہے اور ٹیڑھے ترچھے لوگوں کی صلاح کو اُلٹ دیتا ہے ۔ (۱۴) کہ وہ دن کو اندھیرے میں جا پڑتے ہیں اور دوپہر کو رات کی طرح ٹٹولتے پھرتے ہیں ۔ (۱۵) وہ مسکین کو تلوار سے اور اُنکے منہہ سے اور زبردست کے ہاتھ سے بچاتا ہے ۔ (۱۶) مسکین کو امید ہے اور بدکاری اپنا منہہ بند کر دیتی ہے ۔

(۱۷) دیکھ نیکبخت وہ آدمی ہے جسے خدا تنبیہہ دیتا ہے ۔ اسو قادر مطلق کی تادیب کو حقیر مت جان ۔ (۱۸) کہ وہ زخم مارتا ہے

کہ یون ہی ہر۔ انسان خدا کے آگے کیونکر صادق ٹھہریگا؟ (۳) اگر وہ اُس سے بحث کرنیکو اُترے تو وہ اُسکو ہزار میں ایک کا جواب نہ دیسکیگا۔ (۴) وہ دل میں عقلمند اور زور میں توانا ہر۔ کس نے آپکو کڑا کرکے اُسکا سامنا کیا اور بچ نکلا؟ (۵) وہ پہاڑوں کو ٹالتا ہر اور اُنہیں خبر نہیں ہوتی جب وہ اپنے قہر سے اُنہیں اُلٹ دیتا ہر۔ (۶) وہ زمین کو اُسکی جگہہ سے سرکا دیتا ہر اور اُسکے ستون تھرتھراتے ہیں۔ (۷) وہ آفتاب کو فرماتا ہر اور وہ طلوع نہیں ہوتا۔ اور وہ ستاروں پر مُہر کرکے اُنہیں بند کرتا ہر۔ (۸) وہ اکیلا آسمانوں کو پھیلاتا ہر۔ اور سمندر کی لہروں پر قدم رکھتا ہر۔ (۹) اُسنے ایک بنات النعش اور جبّار اور ثریّا۔ اور جنوب کے خلوتخانوں کو بنایا۔ (۱۰) وہ عجائب کرتا ہر جو بیقیاس ہیں اور غرائب جو بیشمار۔ (۱۱) دیکھ وہ میرے پاس سے پار اُترتا اور میں نہیں دیکھتا۔ وہ گذر جاتا ہر پر میں اُسے دریافت نہیں کرتا۔ (۱۲) دیکھ وہ چھین لیتا ہر کون اُسے ہٹا سکتا ہر؟ کون اُسے کہیگا کہ تو یہہ کیا کرتا ہر؟ (۱۳) جب خدا اپنے غضب کو نہیں روکتا تب مغرور مددگار اُسکے تلے جُھک جاتے ہیں۔ (۱۴) تو میں کون ہوں جو اُسے جواب دوں اور باتیں چُنکے اُس سے بحث کروں؟ (۱۵) اگرچہ میں صادق ہوتا تب بھی اُسے جواب نہ دیتا۔ بلکہ اپنے عدالت کرنیوالے کی منّت کرتا۔ (۱۶) اگر میں اُسکا نام لیتا اور وہ مجھے جواب دیتا تب بھی میں باور نہ کرتا کہ اُسنے میری سنی۔ (۱۷) کہ وہ مجھے آندھی سے توڑتا ہر اور بے سبب میرے بہت سے زخم کر دیتا ہر۔ (۱۸) وہ مجھے دم لینے کی بھی فرصت نہیں دیتا بلکہ کڑواہٹوں سے بھر دیتا ہر۔ (۱۹) اگر زور کی بابت کہوں تو دیکھ وہ زورآور ہر۔ اگر عدالت کی بابت تو مجھے دعویٰ کرنیکے لئے کون طلب کریگا؟ (۲۰) اگر میں اپنی بیگناہی ظاہر کروں میرا ہی منہہ مجھے گنہگار ٹھہرائیگا۔ اگر میں کہوں کہ میں سچّا ہوں تو اس سے میری کجروی ثابت ہوگی۔ (۲۱) میں تو سچّا سہی پر میں خودبینی نہیں کرتا لائق ہر کہ اپنی جان کی تحقیر کروں۔

(۲۲) یہہ تو ایک ہی بات ہر اسلئے میں نے کہا کہ وہ ہر ایک کو خواہ سچّا ہو خواہ بدکار ہلاک کرتا ہر۔ (۲۳) اگرچہ کوڑے سے ناگہاں مارتا ہر تو بھی وہ بیگناہوں کا امتحان کرکے ہنستا ہر۔ (۲۴) زمین شریروں کے ہاتھ میں چھوڑی گئی ہر۔ وہ اُسکے حاکموں کے منہہ کو ڈھانپتا ہر۔ اگر نہیں تو وہ دوسرا کون ہر؟ (۲۵) میری عمر کے دن ڈاک سے بھی تیزرو ہیں۔ وہ اُڑجاتے اور چین نہیں دیکھتے۔ (۲۶) وہ گذر جاتے ہیں تیزرو جہاز کی طرح اور اُس عقاب کی مانند جو شکار پر ٹوٹے۔ (۲۷) اگر میں کہتا کہ میں اپنے غم کو بھولونگا میں اپنی ترشروئی چھوڑونگا اور خوشدل ہونگا۔ (۲۸) تو بھی میں اپنی ساری مشقّتوں سے حیران ہوتا۔ میں جانتا ہوں کہ تو مجھے بیگناہ نہ ٹھہرائیگا۔ (۲۹) چونکہ میں بدکار ہوں تو پھر میں کاہیکو بیفائدہ مشقّت کھینچتا ہوں؟ (۳۰) جو میں اپنے تئیں برف کے پانی سے دھوتا ہوں اور اپنے ہاتھوں کو صابون سے پاک کرتا ہوں (۳۱) تو تو مجھے گڑھے میں غوطہ دیتا اور میرے کپڑے مجھ سے نفرت رکھیںگے۔ (۳۲) کیونکہ وہ مجھ سا آدمی نہیں کہ میں اُسکی جوابدہی کروں اور ہم ایکساتھ محکمہ میں حاضر ہوئیں۔ (۳۳) ہمارے درمیان کوئی ثالث نہیں جو اپنے ہاتھ دونوں پر دھرے۔ (۳۴) وہ اپنا سونٹا مجھ پر سے اُٹھا لیوے اور اُسکا رعب مجھے نہ ڈرائے۔ (۳۵) تب میں کہونگا اور اُس سے نہ ڈرونگا۔ پر میرا ایسا حال نہیں۔

۱۰ باب

میری جان اپنی زندگی سے بیزار ہر۔ سو میں اپنی شکایت آپ سے بے روک ٹوک کرونگا۔ میں اپنے دل کی تلخی میں بولونگا۔ (۲) میں خدا سے کہونگا کہ تو مجھے الزام نہ دے مجھے بتا کہ تو مجھ سے مقابلہ کیوں کرتا ہر۔ (۳) کیا تجھے اچھا لگتا ہر کہ ظلم کرے اور اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیز سے عداوت رکھے۔ اور بدکاروں کے منصوبے پر جلوہ گر ہووے؟ (۴) کیا تیری آنکھیں بشر کی آنکھیں ہیں؟ یا تو دیکھتا ہر جس طرح سے انسان دیکھتا ہر؟ (۵) تیرے دن کیا انسان کے دن کی مانند ہیں؟ اور تیرے برس آدمی کے ایّام کی مانند؟ (۶) کہ تو میری بدکاری کو ڈھونڈھتا ہر اور میری خطا کو کھوجتا ہر؟ (۷) تو جانتا ہر کہ میں شریر نہیں۔ اور کہ کوئی تیرے ہاتھ سے چھڑا نہیں سکتا؟ (۸) تیرے ہی ہاتھوں نے تو مجھے ایجاد کیا اور ہر طرح سے میرے ہر ایک عضو کو بنایا اور پھر تو مجھے ہلاک کرتا ہر۔ (۹) یاد فرمائیے کہ تو نے مجھے پنڈ کی طرح بنایا۔ پھر کیا تو مجھے مٹّی میں ملایا چاہتا ہ؟ (۱۰) کیا تو نے مجھے دودھ

کی مانند نہیں آنڈیلا اور دہی کی مانند مجھے نہیں جمایا؟ (۱۱) تو نے مجھے چمڑے اور گوشت سے پہنایا اور میرے گرد ہڈیوں اور نسوں سے احاطہ کیا + (۱۲) تو نے مجھے زندگی اور توفیق بخشی اور تیری نگہبانی سے میری روح کی سلامتی ہوئی + (۱۳) تو نے یہہ چیزیں اپنے دل میں چھپا رکھیں میں یقین کرکے جانتا ہوں کہ یہہ تیری مصلحتیں تھیں + (۱۴) اگر میں خطا کروں تو تو مجھے نشانہ کرتا ہے اور نہیں چاہتا کہ میرا گناہ بخشے + (۱۵) اگر میں بدکار ہوں تو مجھ پر واویلا اور جو میں صادق ہوں میں اپنا سر نہ اُٹھاونگا میں اپنی رسوائی سے بھر گیا اسلئے میری مصیبت کو دیکھ + (۱۶) کہ وہ زیادہ ہوتی + تو شیر کی مانند مجھ کو شکار کرتا اور پھر عجیب صورتا میں ہوکے اپنے تئیں مجھ پر ظاہر کرتا + (۱۷) تو مجھ پر اپنے اور گواہ کھڑے کرتا اور اپنا قہر مجھ پر بڑھا دیتا۔ نئی نئی فوجیں مجھ پر چڑھ آتیں + (۱۸) کیوں تو نے مجھے رحم سے باہر نکالا ہے؟ ای کاش کہ میرا دم نکل جاتا اور کوئی آنکھ مجھے نہ دیکھتی + (۱۹) تو میں اُس کی مانند ہوتا جو نہیں ہوا ہے اور پیٹ ہی سے قبر میں پہنچایا جاتا + (۲۰) میرے دن کیا تھوڑے نہیں ہیں؟ اپنا ہاتھ اُٹھا اور مجھ سے الگ رہ کہ میں ذرہ دم لے لوں + (۲۱) اُس سے پہلے کہ وہاں جاؤں جہاں سے نہ پھرونگا اُس اندھیری سرزمین میں اُس موت کے سایہ کے ملک میں + (۲۲) اُس تاریکی کے ملک میں جو تاریکی ہی ہے اُس موت کی پرچھائیں کے ملک میں جسکی کچھ رونق نہیں اور جہاں کی روشنی تاریکی سی ہے +

۱۱ باب

تب ضوفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا۔ (۲) کیا طول کلام کا جواب نہیں دیا جائے؟ اور کیا ایک شخص اپنی زیادہ گوئی سے بیگناہ ٹھہرے؟ (۳) تیری لاف زنیاں سُنکے کیا لوگ چپ رہیں؟ اور جب تو ٹھٹھا کرتا ہے کیا کوئی تجھے شرمندہ نہ کرے؟ (۴) کہ تو کہتا ہے میرا کلام درست ہے اور میں تیری نظر میں صاف پاک ہوں! (۵) لیکن کاش کہ خدا خود بولے اور اپنے لبوں سے تجھے قائل کرے۔ (۶) اور وہ تجھے حکمت کے اسرار دکھلاوے۔ کیونکہ وہ اُنسے جو ظاہر ہوئے دو چند ہیں + جان رکھ کہ خدا نے تیری بدکاری کا بہت ہی کم بدلا لیا ہے + (۷) کیا تو اپنی تلاش سے خدا کا بھید پا سکتا ہے؟ یا قادر مطلق کے کمال کو پہنچ سکتا ہے؟ (۸) وہ تو آسمان سا اونچا ہے۔ تو کیا کر سکتا ہے؟ پاتال سے نیچا ہے۔ تو کیا جان سکتا ہے + (۹) اُسکا انداز زمین سے لمبا اور سمندر سے چوڑا ہے + (۱۰) اگر وہ پکڑے اور قید کرے اور محکمے میں لائے تو کون اُسے پھرا سکے؟ (۱۱) کیونکہ وہ بیہودہ آدمیوں کو جانتا ہے اور شرارت بھی دیکھتا ہے۔ پس کیا وہ اُس پر غور نہ فرمائیگا؟ (۱۲) کہ بیہودہ انسان چاہتا ہے کہ دانا سمجھا جائے اگرچہ انسان پیدائش میں گورخر کے بچے کی مانند ہے +

(۱۳) پر اگر تو اپنا دل درست کرے اور اپنے ہاتھ اُسکی طرف بڑھائے + (۱۴) اگر تیرے ہاتھ میں بدی ہو تو اُسے دور پھینکدے اور شرارت کو اپنے ڈیرے میں رہنے نہ دے + (۱۵) تو تو البتہ اپنا منہہ بےداغ اُٹھائیگا تو ثابت قدم ہوگا اور دہشت نہ کھائیگا + (۱۶) کیونکہ تو اپنی پریشانی بھول جائیگا اور اُسے ایسا جانیگا جیسے پانی کو جو بہہ جاتا ہے + (۱۷) تیری عمر کا دن دوپہر کے وقت سے زیادہ تر روشن ہوگا تیری ذلت کا حال صبح سا ہو جائیگا + (۱۸) اور تو خاطر جمع ہوگا کیونکہ تیرے لئے اُمید ہے۔ تو نے نجالت اُٹھائی پر چین سے آرام کریگا + (۱۹) تو آرام سے لیٹیگا اور کوئی تجھے ڈرا نہ سکیگا۔ بہتیرے لوگ تیری خوشامد کرینگے + (۲۰) لیکن گنہگاروں کی آنکھیں پھوٹینگی اُنکے بھاگنے کی طاقت جاتی رہیگی اور اُنکی اُمید ایسی ہو جائیگی جیسا کہ دم جو نکلتا ہی ہووے!

۱۲ باب

اور ایوب نے جواب دیا اور کہا + (۲) سچ ہے کہ تم تو خاص لوگ ہو اور دانائی تمہارے ساتھ مریگی + (۳) لیکن میری بھی تمہاری سی عقل ہے میں تم سے کچھ کم نہیں ہوں۔ ہاں کون ہے جو ایسی باتیں نہیں جانتا؟ (۴) میں وہ شخص ہوں جسپر اُسکا ہمنشین ہنستا ہے پر وہ خدا کا نام لیتا ہے اور وہ اُسے جواب دیتا ہے سیدھا اور صادق انسان مسخرہ بنایا جاتا ہے + (۵) وہ شخص جسکے پاؤں پھسلنے پر ہیں اُس مشعل کی مانند ہے جو آسودہ حال کے نزدیک حقیر ہے + (۶) ڈکیتوں کے خیمے سلامت ہیں اور وہ لوگ جو خدا کو غصہ دلاتے ہیں چین میں ہیں

ہیں ۶ کہ اپنے ہاتھ کو اپنا خدا جانتے ہیں +

(۷) پر تو حیوانوں سے پوچھ وہ تجھے سکھائینگے۔ اور ہوائی پرندوں سے وہ تجھے بتائینگے۔ (۸) یا زمین سے دریافت کر وہ تجھے تعلیم دیگی۔ اور سمندر کے مچھ تجھ سے بیان کرینگے + (۹) کون نہیں جانتا کہ خداوند ہی کے ہاتھ نے یہہ سب کچھ بنایا ہی؟ (۱۰) اُسکے ہاتھ میں سب زندوں کی جان ہی ۱۰ اور ہر انسان کے بدن کا دم + (۱۱) کیا باتوں کو کان نہیں پرکھتا ۱۱ جسطرح سے تالو خوراک کا مزہ دریافت کرتا؟ (۱۲) دانش بڈھوں کے ساتھ ہی ۱۲ اور عمر درازی کے سبب فہم ہوتا ہی + (۱۳) دانائی اور توانائی ۱۱ اُسکے ساتھ ہیں۔ وہ صاحبِ مصلحت اور صاحبِ فہم ہی ۱۳ (۱۴) دیکھ وہ گھر ڈھا دیتا ہی اور پھر بنایا نہیں جاتا۔ وہ آدمی کو قید کرتا ۱۴ اور پھر رہائی ممکن نہیں ہوتی ۱۴ (۱۵) دیکھ وہ پانیوں کو بند کرتا ۱۵ ہی اور وہ سب سوکھ جاتے ہیں۔ پھر وہ اُنہیں چھوڑ دیتا ۱۵ اور وہ زمین کو اُلٹ دیتے ہیں + (۱۶) توانائی اور دانائی اُسکے ساتھ ہیں ۱۶ فریب کھانیوالا اور فریب دینیوالا اُسی کے قابو میں ہیں + (۱۷) وہ مشیروں کو غلام بناکے لیجاتا ہی اور حاکموں کو بیوقوف بناتا ہی ۱۷ (۱۸) وہ بادشاہوں کی زنجیریں کھولتا ہی اور اُنہیں کی کمروں میں باندھتا ہی + (۱۹) وہ امیروں کو غلامی میں ڈالکے لیجاتا ہی اور زبردستوں کو اُلٹ دیتا ہی + (۲۰) وہ دیانتداروں کے کلام کو پھیرتا ہی اور بوڑھوں کی عقل کو لے لیتا ہی + (۲۱) وہ امیروں پر ذلت ڈالتا ہی ۲۱ اور زورآوروں کا کمربند کھولتا ہی + (۲۲) اندھیرے میں سے وہ ۱۱ پوشیدہ چیزیں آشکارا کرتا ہی ۲۲ اور موت کی پرچھائیں کو جلوہ گر کرتا + (۲۳) وہی قوموں کو بڑھاتا ہی اور اُنہیں پھر نیست کرتا ہی ۲۳ وہ قوموں کو پھیلاتا ہی اور پھر اُنہیں تنگ کرتا ہی + (۲۴) وہ زمین کے سرداروں کی ۱۱ جرأت کھوتا ہی اور ایسا کرتا ہی کہ وہ بیابان میں بے راہ بھٹکتے پھرتے ہیں ۲۴ (۲۵) وہ تاریکی میں جہاں اُجالا نہیں ٹٹولتے پھرتے ہیں ۲۵ اور ایسا کرتا ہی کہ وہ متوالے کی طرح گمراہ ہوتے ہیں ۲۵

۱۳ باب

دیکھ میری آنکھ نے یہہ سب دیکھا ہی اور میرے کان نے سُنا ہی۔ میں تو اُسے سمجھتا ہوں + (۲) جو کچھ تم جانتے ہو سو میں بھی جانتا ہوں ۱ میں تم سے چھوٹا نہیں ہوں + (۳) کاش کہ میں قادرِ مطلق سے بول سکتا ۲ میں خدا سے بحث کرنے چاہتا ہوں + (۴) تم جھوٹی باتوں کے بنانیوالے ہو تم سب کے سب ناکارہ طبیب ہو ۳ (۵) اے کاش کہ تم چپ ہو رہتے کہ یہی تمہاری دانائی ہوتی ۴ (۶) اب میرا عذر سُنو اور میرے لبوں کی حجتوں پر کان دھرو + (۷) کیا تم خدا کی طرف سے شرارت کی باتیں کہوگے اور اُسکے لئے مکاری سے بولوگے ۵؟ (۸) کیا تم چاہتے ہو کہ اُسکے طرفدار ہو اور خدا کی جانب سے جھگڑو؟ (۹) کیا خوب ہو کہ وہ تمہیں اچھی طرح آزمائے! کیا تم اُسے فریب دوگے جسطرح کوئی آدمی دوسرے کو فریب دیتا ہی؟ (۱۰) اگر تم پوشیدہ میں طرفداری کرو تو یقیناً وہ تمہیں تنبیہہ دیگا (۱۱) کیا اُسکی عظمت تمہیں نہیں ڈرائیگی اور اُس کا رعب تم پر نہیں پڑیگا؟ (۱۲) تمہاری سُنی سُنائی باتیں توراکھ کی مانند ہیں تمہارے ثبوت کے پشتے مٹی کے پشتے ہیں +

(۱۳) مجھ سے الگ ہو اور چپ رہو تاکہ میں بولوں تب مجھ پر جو آنے سو آئے + (۱۴) کاہیکو میں اپنا گوشت اپنے دانتوں سے چباؤں ۶ اور اپنی جان اپنی ہتھیلی پر رکھوں ۷ (۱۵) دیکھ جو وہ مجھ کو مار ڈالتا ہی تو بھی مجھے اُسکا بھروسا ہی ۸ لیکن میں اپنی روشوں کی بابت اُسکے آگے حجت کرونگا ۹ (۱۶) وہی میری نجات ہوگا کیونکہ ریاکار اُسکے آگے نہیں جاسکتا + (۱۷) غور کرکے میری بات سُنو اور میرا اقرار تمہارے کانوں میں پہنچے + (۱۸) دیکھو میں اپنا حقیقت حال مفصل بیان کرتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ صادق ٹھہرونگا + (۱۹) کون ہی جو مجھے مُجرم ٹھہرائے ۱۰؟ اگر ایسا ہو تو میں چپ رہونگا اور مر جاؤنگا + (۲۰) فقط دو سُلوک تو مجھ سے مت کر ۱۱ تب میں اپنے تئیں تجھ سے نہ چھپاؤنگا۔ (۲۱) اپنا ہاتھ مجھ پر سے اُٹھا لے ۱۲ اور اپنے رعب کو مجھے ڈرانے نہ دے + (۲۲) تب تو مجھے طلب کر اور میں جواب دونگا۔ یا مجھ کو کہنے دے اور تو مجھے جواب دے + (۲۳) میرے کتنے گناہ اور قصور ہیں؟ میری تقصیریں اور خطائیں مجھے جتا + (۲۴) تو اپنا منہ کیوں چھپاتا ہی ۱۳ اور مجھے اپنا دشمن جانتا ہی ۱۴؟ (۲۵) کیا تو اُڑتے ہوئے پتے کو توڑیگا؟ کیا تو سوکھے بھس کا

۵ ایوب ۲۱: ۷ زبور ۳۷: ۱ و ۳۵ اور ۷۳: ۱۱ و ۱۲ اور ۹۲: ۷ ۔ یرمیاہ ۱۲: ۱ ملاکی ۳: ۱۵ ۷ ایوب ۳۴: ۳ ۸ ایوب ۳۲: ۷ ۱۱ یعنی خدا کے ساتھ ۹ ایوب ۹: ۴ ۱۰ ایوب ۱۱: ۱۰ ۱۱ یسعیاہ ۲۲: ۲۲ ۱۲ ۱ سلاطین ۸: ۳۵ ۱۳ پیدایش ۷: ۱۱ وغیرہ ۱۴ ۱۳ آیت

۱ ایوب ۱۲: ۳ ۲ ایوب ۲۳: ۳ ۳ ایوب ۶: ۲۱ ۴ ایوب ۱۷: ۵ ۶ ایوب ۱۸: ۴ ۷ ۱ سموئیل ۲۸: ۲۱ ۸ زبور ۲۳: ۴ ۹ ایوب ۲۷: ۵ ۱۰ ایوب ۳۳: ۶ ۱۱ ایوب ۹: ۳۴ ۱۲ زبور ۳۹: ۱۰ ۱۳ زبور ۱۳: ۱ ۱۴ ایوب ۱۶: ۹

پیچھا پکڑیگا؟ (۲۶) کہ تو میرے حق میں کڑوی باتیں لکھتا ہے اور میری جوانی کی بدکاریوں کو مجھ پر قابض ہونے دیتا ہے؟ (۲۷) اور میرے پاؤں کو کاٹھ میں ڈالتا ہے اور میری ساری روشوں کو تاک رکھتا ہے۔ اور میرے پاؤں کے قدموں پر حد باندھتا ہے۔ (۲۸) اگرچہ میں سڑی ہوئی چیز کی مانند فنا ہوتا ہوں اُس کپڑے کی طرح جسے کیڑا کھا جاتا ہے۔

۱۴ باب

انسان جو کہ عورت سے پیدا ہوتا تھوڑے دن تک جیتا اور سراسر رنج میں ہے (۲) وہ پھول کی مانند نکلتا ہے اور توڑا جاتا ہے وہ سایہ کی طرح جاتا رہتا اور نہیں ٹھہرتا۔ (۳) کیا تو ایسے پر اپنی آنکھیں کھولتا ہے اور مجھے اپنے ساتھ عدالت میں لاتا ہے؟ (۴) کون ہے جو ناپاک سے پاک نکالے؟ کوئی نہیں۔ (۵) حالانکہ اُسکے دن گنے گئے اور اُسکے مہینوں کا شمار تیرے پاس ہے اور تو نے اُسکی حدیں باندھی ہیں کہ وہ اُنسے پار نہیں جا سکتا۔ (۶) تو اُس سے آنکھیں پھیر تاکہ وہ سستائے اور مزدور کی طرح اپنے دن کو پورا کرے۔ (۷) کیونکہ جب کوئی درخت کاٹا جاتا ہے تو امید ہوتی ہے کہ وہ پھر پھوٹیگا اور اُسکی نرم ڈالی کا نکلنا موقوف نہ ہوگا۔ (۸) اگرچہ اُسکی جڑ زمین کے اندر پرانی ہو جائے اور اُسکا تنہ مٹی میں مر جائے۔ (۹) تو بھی وہ پانی کی تری سے پنپیگا اور پودے کی مانند شاخیں نکالیگا۔ (۱۰) لیکن انسان مرتا اور پڑا رہتا۔ جب آدمی کی جان نکلجاتی ہے تب وہ کہاں ہے؟ (۱۱) جیسے کہ تالاب کا پانی گھٹ جاتا اور ندی بھر جاتی اور سوکھ جاتی ہے۔ (۱۲) اُسیطرح آدمی لیٹ جاتا ہے اور نہیں اُٹھتا۔ جب تک آسمان ٹل نہ جائیں وہ نہ جاگینگے اور اپنی نیند سے نہ چونکینگے۔ (۱۳) ای کاش کہ تو مجھے گور میں چھپاتا کہ تو مجھے پوشیدہ رکھے جب تک تیرا غضب جاتا نہ رہے۔ اور میرے لئے مقرر وقت ٹھہرائے اور اُسوقت مجھے یاد فرمائے! (۱۴) جب آدمی مرے تو کیا وہ پھر جئیگا؟ میں اپنے مقرری وقت کے سب دن منتظر رہونگا جب تک کہ میری بحالی کی نوبت نہ ہو۔ (۱۵) تو بلائیگا اور میں تجھے جواب دونگا اور تو اپنے ہاتھ کے کام پر توجہ کریگا۔

(۱۶) کہ تو اب میری قدم شماری کرتا ہے۔ کیا تو میری بھول چوک کو نہیں دیکھا کرتا ہے؟ (۱۷) ہاں میرا گناہ تھیلی میں سر بمہر ہے اور تو میری خطائیں سیئے رکھتا ہے۔ (۱۸) یقیناً جس طرح پہاڑ گر کے ناچیز ہو جاتا ہے اور چٹان اپنی جگہ سے سرکائی جاتی ہے۔ (۱۹) پانی پتھروں کو گھس ڈالتا ہے اور اُس کی باڑھ اُن چیزوں کو جو زمین کی مٹی سے پیدا ہوتی ہیں یوں بہا لیجاتی ہے۔ اُسیطرح تو انسان کی امید کو مٹاتا ہے۔ (۲۰) تو اُسے ہمیشہ دبا رکھتا ہے سو وہ جاتا رہتا ہے۔ تو اُسکی شکل بدل ڈالتا ہے اور اُسے خارج کر دیتا ہے۔ (۲۱) اُسکے بیٹے عزت پاتے پر اُسکو خبر نہیں ہوتی اور وہ خوار ہوتے ہیں پر وہ کچھ نہیں دیکھتا۔ (۲۲) بلکہ اُسکے اوپر کا گوشت درد میں مبتلا ہے اور اُسکی جان اپنی بابت غم کرتی ہے۔

۱۵ باب

تب الیفز تیمنی نے جواب دیا اور کہا (۲) کیا مناسب ہے کہ دانشمند آدمی علم سنائے اور اپنا پیٹ پوربی ہوا سے بھرے؟ (۳) کیا لائق ہے کہ وہ بیہودہ باتیں کر کے مباحثہ کرے اور ایسا کلام کہے جس سے فائدہ نہ ہو؟ (۴) بلکہ تو تو خوف کو کنارے رکھتا اور خدا کے آگے دعا کی باتیں تھامتا ہے۔ (۵) تیرا منہہ تیرا گناہ بتلاتا ہے کہ تو عیاروں کی زبان اختیار کرتا ہے۔ (۶) تیرا ہی منہہ تجھے گنہگار ٹھہراتا ہے میں نہیں تیرے ہی ہونٹھ تجھ پر گواہی دیتے ہیں۔ (۷) کیا پہلا انسان تو ہی پیدا ہوا؟ کیا تو پہاڑوں سے پہلے بنایا گیا؟ (۸) کیا تو نے خدا کے بھید کو سن پایا ہے؟ اور اپنے ہی پاس حکمت لے رکھی؟ (۹) تو کیا جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے؟ تجھ میں کونسی سمجھ ہے جو ہم میں نہیں؟ (۱۰) سر سفید اور بوڑھے لوگ ہمارے ہی درمیان ہیں جو تیرے باپ سے بھی عمر میں بڑے ہیں۔ (۱۱) کیا خدا کی تسلیاں تیرے نزدیک حقیر ہیں اور ملائمت کی وہ باتیں جو تجھ سے کہی گئیں؟ (۱۲) تیرا دل تجھے کیوں لئے جاتا ہے اور تیری آنکھیں کس چیز پر جھپکتی ہیں (۱۳) کہ تو اپنی روح کو خدا کے مقابل کرتا ہے اور اپنے منہہ سے ایسی باتیں نکالتا ہے؟ (۱۴) انسان کون ہے کہ پاک ہو سکے اور وہ جو عورت سے پیدا ہوا کیا ہے کہ صادق

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ٹھہرے؟ (۱۵) دیکھ کہ وہ اپنے قدسیوں کا اعتبار نہیں کرتا[۷] اُسکی آنکھوں میں آسمان بھی پاک نہیں ہے (۱۶) تو گھنونے اور ناپاک آدمی کا کیا ذکر[۸] جو بدی کو پانی کی مانند پیتا ہے[۹]؟

(۱۷) میں تجھے بتاؤنگا میری سُن- جو میں نے دیکھا ہے سو ہی بیان کرونگا+ (۱۸) وہی مضمون جو دانشمندوں نے اپنے باپ دادوں سے سُنکے بیان کیا ہے[۱۰] اور نہیں چھپایا ہے- (۱۹) کہ فقط اُنہیں کو زمین بخشی گئی اور کوئی بیگانہ اُنکے درمیان نہ گذرا[۱۱]+ (۲۰) شریر تو اپنی تمام عمر عذاب سے چھٹپٹاتا ہے- اور ظالم کے برسوں کا شمار[۱۲] اُس سے چھپا ہے+ (۲۱) ایک ہولناک آواز اُسکے کانوں میں بجتی ہے- خاطر جمعی اقبالمندی ہی میں[۱۳] اُسپر غالب ہوگا+ (۲۲) وہ تاریکی سے بچ نکلنے کی اُمید نہیں رکھتا ہے بلکہ تلوار اُسکی منتظر ہے+ (۲۳) وہ روٹی کے لئے آوارہ پھرتا ہے[۱۴] کہتا ہے کہ کہاں ہے؟ وہ جانتا ہے کہ تاریکی کا دن اُسکے ہاتھ پر موجود ہے[۱۵]+ (۲۴) آفت اور بپت اُسے ڈراتی ہیں اور اُسپر غالب ہوتی ہیں اُس بادشاہ کی مانند جو جنگ کے لئے تیار ہے+ (۲۵) کیونکہ وہ خدا پر اپنا ہاتھ بڑھاتا اور قادر مطلق سے زور آزمائی کرتا ہے+ (۲۶) وہ گردنکش ہوکے اُسپر اپنی سپروں کے سخت پھولوں کے آڑ میں دَوڑتا ہے+ (۲۷) وہ تو اپنا منہہ اپنی فربہی سے ڈھانپتا ہے[۱۶] اور اپنی کمر پر چربی کے پچھے جماتا ہے+ (۲۸) پر وہ ویران شہروں میں بسیگا اور بے چراغ گھروں میں رہیگا جو ڈھیر ہو جانیکے لئے تیار ہیں+ (۲۹) وہ دولتمند نہ ہوگا اُسکا مال باقی نہ رہیگا اور زمین پر اُسکی ترقی نہ ہوتی جائیگی+ (۳۰) وہ تاریکی میں سے کبھی نکل نہ سکیگا- لُو اُسکی شاخوں کو خشک کر دیگی- وہ اُسکے منہہ کے دم سے فنا ہوگا[۱۷]+ (۳۱) سو وہ جو گمراہ کیا گیا بطالت پر تکیہ نہ کرے[۱۸] کیونکہ اُسکا بدلا بھی بطالت ہوگا+ (۳۲) اُسکے وقت سے آگے[۱۹] یہہ سب کچھ[۱۱] تمام ہوگا اور اُسکی شاخ ہری نہ رہیگی+ (۳۳) اُسکے کچے انگور انگور کے درخت کے سے جھڑ جائینگے اور اُسکی کلیاں زیتون کی طرح گر جائینگی+ (۳۴) ریاکاروں کی جماعت بھوکوں مریگی اور آگ رشوت خوری کے ڈیروں کو جلائیگی+ (۳۵) اُنہیں زیانکاری کا حمل ہے اور شرارت جنتے ہیں- اُنکے پیٹ میں فریب بنتا ہے[۲۰]+

۷ ایوب ۴: ۱۸ اور ۲۵: ۵
۸ ایوب ۴: ۱۹ زبور ۱۴: ۳ اور ۵۳: ۳
۹ ایوب ۳۴: ۷ امثا ۱۹: ۲۸
۱۰ ایوب ۸: ۸
۱۱ یوایل ۳: ۱۷
۱۲ زبور ۹۰: ۱۲
۱۳ اتھسلنیکی ۵: ۳
۱۴ زبور ۵۹: ۱۵ اور ۱۰۹: ۱۰
۱۵ ایوب ۱۸: ۱۲
۱۶ زبور ۱۷: ۱۰
۱۷ ایوب ۴: ۹
۱۸ یسعیاہ ۵۹: ۴
۱۹ ایوب ۲۲: ۱۶ زبور ۵۵: ۲۳
۱۱ یا کاٹا جائیگا
۲۰ زبور ۷: ۱۴ یسعیاہ ۵۹: ۴ ہوسیع ۱۰: ۱۳

۱۶ باب

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا- (۲) میں نے ایسی بہت سی باتیں سُنیں- تم سب کے سب وقدار تسلی دینیوالے ہو[۱]+ (۳) کیا ہوائی باتوں کا کبھی آخر ہوگا؟ اور کونسی چیز ہے جسے تُو نے بُرا مانا کہ تو ایسا جواب دیتا ہے؟ (۴) میں بھی تمہاری طرح باتیں کر سکتا- اگر تمہاری جان میری جان کی جگہہ میں ہوتی میں بھی تم پر باتوں کا ڈھیر لگا سکتا اور تم پر اپنا سر دھن سکتا تھا[۲]+ (۵) پر میں تو اپنے منہہ سے تمہیں زور بخشتا اور اپنے لبوں کی جنبش سے تمہارا رنج گھٹاتا+ (۶) ہر چند میں بولتا ہوں پر میرا دُکھ نہیں گھٹتا- اور جو بولنے سے باز آتا ہوں تو بھی مجھ سے جاتا نہیں رہتا+

(۷) کہ اب اُسنے مجھے تھکایا ہے- تونے میرا سارا خاندان برباد کیا ہے+ (۸) تونے مجھ پر جُھریاں ڈالیں یہی مجھ پر گواہ ہیں اور میرا دُبلاپا میرے برخلاف اُٹھ کے میرے منہہ پر گواہی دیتا ہے+ (۹) وہ مجھے غصے سے توڑ ڈالتا ہے[۳] جو میرا کینہ رکھتا ہے وہ مجھ پر دانت پیستا ہے- میرا دُشمن مجھے دیکھ دیکھ کے تیز چشمی کرتا ہے[۴]+ (۱۰) وہ اپنے منہہ مجھ پر پسارتے ہیں[۵] میری بیعزتی کرکے وہ میرے گال پر تھپیڑے مارتے ہیں[۶] وہ مجھپر اکٹھے ہوکے سمٹے ہیں[۷]+ (۱۱) خدا نے مجھے بے انصافوں کے حوالے کیا ہے[۸] اور بدینوں کے ہاتھوں میں ڈالدیا ہے+ (۱۲) میں آرام سے لیٹا تھا پر اُسنے مجھے بے آرام کیا- اُسنے میرا گلا پکڑا اور جھپر جھپر اکر میرے پرچے اُڑائے اور مجھے اپنا نشانہ بنایا[۹]+ (۱۳) اُسکے تیر اندازوں نے مجھ کو گھیرا- وہ میرا گُردہ ہ لئے چیر پھاڑ کرتا ہے اور رحم نہیں کرتا وہ میرا پِت زمین پر بہا دیتا ہے+ (۱۴) اُسنے مجھے شکست پر شکست دیکے توڑا- وہ ایک جبار کی مانند مجھ پر چڑھ آیا+ (۱۵) میں نے اپنے چمڑے پر ٹاٹ کا لباس سیا اور اپنے سینگ کو دُھول میں ملایا[۱۰]+ (۱۶) میرا چہرہ رونے سے سوج گیا ہے اور میری ابرو ڈوں پر موت کا سایہ ہے+ (۱۷) اگرچہ میرے ہاتھوں سے بے انصافی نہیں ہوئی ہے اور میری دعا بھی صاف ہے+ (۱۸) اے زمین میرا لہو مت ڈھانپ اور میری فریاد کو[۱۱] جگہہ نہ دے+ (۱۹) اب بھی دیکھ میرا گواہ[۱۲] آسمان پر ہے اور میرا شاہد عالم بالا میں ہے+ (۲۰) میرے دوست مجھپر ہنستے ہیں پر میری آنکھیں خدا کی

۱ ایوب ۱۳: ۴
۲ زبور ۲۲: ۷ اور ۱۰۹: ۲۵ نوحہ ۲: ۱۵
۳ ایوب ۱۰: ۱۶، ۱۷
۴ ایوب ۱۳: ۲۴
۵ زبور ۲۲: ۱۳
۶ نوحہ ۳: ۳۰ میکہ ۵: ۱
۷ زبور ۳۵: ۱۵
۸ ایوب ۱: ۱۵، ۱۷
۹ ایوب ۷: ۲۰
۱۰ ایوب ۳۰: ۱۹ زبور ۷: ۵
۱۱ ایوب ۲۴: ۹ زبور ۶۶: ۱۸ و ۱۹
۱۲ رومی ۱: ۹

طرف آنسو بہاتی ہیں + (۲۱) کاشکہ ایک بھی کسی آدمی کے لئے خدا سے بحث کرنے پائے جسطرح سے آدمی اپنے دوست کے لئے بحث کرتا ہی + (۲۲) کیونکہ تھوڑے برسوں کے بعد میں اُس راہ سے چلا جاؤنگا جہاں سے نہ پھرونگا +

۱۷ باب

میرا جی پھٹ گیا ہی میری عمر کے دن آخر ہوئے گور میرے لئے کھلی ہی + (۲) کیا میرے ساتھ ہنسی ٹھٹھے نہیں ہوتے؟ انکی چھیڑ چھاڑ پر میری آنکھ نت لگی رہتی ؟ (۳) اب تو اگرو رکھ دیجئے اور میرا ضامن ہو۔ کون ہی جو مجھ سے ہاتھ ملائے؟ (۴) کیونکہ تو نے اُنکے دلوں سے دانش کو چھپایا؟ اسلئے تو اُنہیں بلندی نہ بخشیگا + (۵) جو اپنے دوستوں کو چھوڑ دیتا کہ وہ لوٹے جائیں اُسکے فرزندوں کی آنکھیں بھی جاتی رہینگی +

(۶) اُسنے مجھے لوگوں کے لئے مثل بنایا ہی اور میں اُنکے آگے ایک مسخرہ ہوں + (۷) میری آنکھیں غم کے مارے دھندھلا گئیں اور میرے اعضا پرچھائیں کی مانند ہوئے (۸) میرے اِس حال سے سیدھے آدمی حیران ہونگے اور نیکوکار ریاکار پر رشک آئیگا + (۹) تس پر بھی صادق اپنی راہ میں ثابت قدم رہیگا اور وہ جسکے ہاتھ صاف ہیں توانائی پر توانائی پیدا کریگا + (۱۰) لیکن تم سب جو ہو اب پھرو اور آؤ۔ میں تو تمہارے درمیان ایک دانشمند نہیں پاتا +

(۱۱) میرے دن گذر چکے میرے منصوبے بلکہ میرے دل کے مقصد مٹ گئے (۱۲) وہ رات کو دن ٹھہراتے۔ روشنی تاریکی کے نزدیک ہی + (۱۳) میں تو انتظار کرتا ہوں کہ گور میرا گھر ہوگی۔ اندھیرے میں اپنا بستر بچھاتا ہوں + (۱۴) میں نے سڑاہٹ سے کہا تو میرے باپ کی جگہہ ہی۔ اور کیڑے سے کہ تو میری ماں اور بہن ہی + (۱۵) سو اب میری اُمید کہاں؟ جو میری اُمید ہی سو کون اُسے دیکھیگا؟ (۱۶) وہ میرے ساتھ پاتال کے دروازوں تک اُتریگی وہ مجھ سے ملکے خاک میں پڑی رہیگی +

۱۸ باب

تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا (۲) کب تک تم لوگ ایسی باتیں کہتے جاؤگے؟ کہیں تمام کروگے؟ اپنا ہوش درست کرو بعد اُسکے ہم بولینگے + (۳) ہم کیوں حیوان گنے جاتے ہیں اور تیری نظر میں خوار ہیں + (۴) ارے او تو جو اپنے غضب میں اپنی جان کو پھاڑتا ہی کیا زمین تیری خاطر سے برباد ہوگی اور چٹان اپنی جگہہ سے ٹالی جائے؟

(۵) ہاں شریر کا چراغ ضرور بجھایا جائیگا اور اُسکی آگ کا شعلہ نہ چمکیگا + (۶) روشنی اُسکے ڈیرے میں تاریکی ہو جائیگی اور اُسکا چراغ اُسکے ساتھ بجھایا جائیگا + (۷) اُسکی زورآوری کے قدم چھوٹے کئے جائینگے۔ اُسی کا منصوبہ اُسے گرائیگا (۸) کیونکہ وہ اپنے ہی پاؤں سے جال میں پھنس جاتا ہی اور وہ پھندے پر چلتا ہی + (۹) دام اُسکی ایڑی کو گرفتار کریگا اور پھندا اُسے مضبوطی سے پکڑ رکھیگا (۱۰) دام اُسکے لئے زمین میں چھپایا ہوا ہی اور راہ میں اُسکے لئے کل لگائی گئی ہی + (۱۱) دہشتیں ہر ایک طرف سے اُسے گھبرائینگی اور اُسکے درپے ہوکے اُسے بھگائینگی + (۱۲) اُسکا زور بھوک سے جاتا رہیگا اور تنگ حالی اُسکے پاس مستعد رہیگی + (۱۳) وہ اُسکے بدن کے عضووں کو کھائیگی + موت کا پلوٹھا اُس کے عضووں کو نگل جائیگا + (۱۴) اُسکے بھروسے کی جڑ اُسکے خیمے میں سے اُکھاڑ پھینکی جائیگی اور وہ ملک الہول کے آگے حاضر کیا جائیگا + (۱۵) دہشت اُسکے ڈیرے میں آبسیگی کہ اُسکا نہ رہا اُسکے مکان پر گندھک بیتھرایا جائیگا + (۱۶) تلے اُسکی جڑ سوکھ جائیگی اور اُوپر اُسکی ڈالی کاٹی جائیگی + (۱۷) اُسکی یادگاری زمین پر سے مٹائی جائیگی اور بازاروں میں اُسکا نام ونشان نہ رہیگا + (۱۸) وہ اُجالے سے اندھیرے میں ڈھکیلا جائیگا اور دنیا میں سے رگیدا جائیگا + (۱۹) اُسکا نہ بیٹا نہ بھتیجا اُسکے لوگوں میں رہیگا اور اُسکے مکانوں میں کوئی باقی نہ ہوئیگا + (۲۰) وہ جو اُسکے بعد ہونگے اُسکے دن سے سراسیمہ ہونگے جسطرح سے وہ جو اُسکے ہمعصر تھے حیران ہوئے + (۲۱) یقیناً شریروں کے مسکن ایسے ہیں اور اُسکی جگہہ جو خدا کو نہیں پہچانتا ایسی ہی ہی +

۱۹ باب

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا (۲) تم کب تک میری

جان کو دُکھ دوگے اور اپنی باتوں سے مجھے چکنا چور کروگے؟ (۳) اب ہی دس بار تم نے مجھے ملامت کی ہے کیا تم کو شرم نہیں آتی۔ کہ تم مجھے بیحواس کر دیتے ہو؟ (۴) اگر میں مان لیتا مجھ سے خطا ہوئی تو بھی میرا قصور میرے ہی ساتھ ہے۔ (۵) گو کہ تم میرے مقابل اپنی بڑائی کرتے ہو اور حجت کرکے مجھے الزام دیتے ہو (۶) تو بھی جان رکھو کہ خدا نے مجھے گرا دیا ہے اور اپنے جال سے مجھے گھیرا ہے۔ (۷) دیکھ میں ظلم کے باعث فریاد کرتا ہوں پر میری سُنی نہیں جاتی۔ میں بلند آواز سے چلاتا ہوں پر انصاف نہیں ہوتا۔ (۸) اُسنے میری راہ کے گرد احاطہ باندھا ہے کہ میں گذر نہیں سکتا اُسنے میرے رہگذر میں تاریکی کو بٹھایا ہے۔ (۹) اُسنے میری حُرمت اُتار ڈالی اور میرے سر پر سے تاج کو اُٹھا لیا۔ (۱۰) اُسنے مجھے ہر طرف سے برباد کیا ہے سو میں فنا ہو جاتا۔ اور درخت کی مانند اُسنے میری اُمید کو اُکھاڑا ہے۔ (۱۱) اُسنے مجھ پر اپنا غضب بھڑکایا وہ مجھ کو اپنے دُشمنوں میں شمار کرتا ہے۔ (۱۲) اُسکی فوجوں نے اکٹھی ہوکے مجھ پاس اپنی راہ نکالی اور وہ میرے ڈیرے کی چاروں طرف خیمہ زن ہوئیں۔ (۱۳) اُسنے میرے بھائیوں کو مجھ سے دور کیا ہے اور میرے ہمدم مجھ سے بیگانہ ہوئے ہیں۔ (۱۴) میرے رشتہ دار مجھ سے جدا ہو گئے اور میرے جان پہچان مجھے بھول گئے۔ (۱۵) میرے گھر کے زرخرید اور میری لونڈیاں مجھے بیگانہ جانتی ہیں۔ میں اُنکی نظر میں اوپرا ہوا۔ (۱۶) میں نے اپنے نوکر کو پکارا۔ پر اُس نے جواب نہ دیا۔ میں نے اپنے منہہ سے اُسکی منت کی۔ (۱۷) میری جورو کو میرے دم سے نفرت ہوتی اور میرے پیٹ کے بچوں کو میری منت سے۔ (۱۸) ہاں لڑکوں نے بھی میری تحقیر کی۔ میں اُٹھا اور اُنہوں نے میری ہجو کی۔ (۱۹) میرے ہمراز دوست مجھ سے نفرت رکھتے ہیں اور وہ جنہیں میں پیار کرتا تھا میرے مخالف ہو گئے۔ (۲۰) میری ہڈیاں جو گوشت سے لگی تھیں میرے پوست سے آلگیں میں تو اپنے دانتوں کے پوست کو بچائے نکلا ہوں۔ (۲۱) مجھ پر رحم کرو مجھ پر رحم کرو اے تم میرے دوستو۔ کہ خدا کے ہاتھ نے مجھے چھوا ہے۔ (۲۲) تم کیوں خدا کی مانند مجھے ستاتے ہو اور میرے جسم ہی ایذا پر قناعت نہیں کرتے؟ (۲۳) اے کاش کہ میری باتیں اب لکھی جاتیں اے کاش کہ وہ ایک دفتر میں قلمبند ہوتیں۔ (۲۴) کہ وہ لوہے کے قلم اور سیسے سے پتھر پر نقش کی جاتیں جو ابد تک باقی رہتیں۔ (۲۵) کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ میرا فدیہ دینیوالا زندہ ہے اور وہ روز آخر زمین پر اُٹھ کھڑا ہوگا۔ (۲۶) اور ہر چند میرے پوست کے بعد میرا جسم کرم خوردہ ہوگا لیکن میں اپنے گوشت میں سے خدا کو دیکھونگا۔ (۲۷) اُسے میں اپنے لئے دیکھونگا اور میری ہی آنکھیں دیکھینگی نہ کہ بیگانے کی میرے گردے میرے اندر میں گلے جاتے ہیں۔ (۲۸) پر تم کو یہہ کہنا چاہئے کہ ہم اُسے کیوں ستاتے ہیں جس حال کہ معاملے کی جڑ مجھ میں موجود ہے۔ (۲۹) سو تلوار سے ڈرو کیونکہ قہر کرنا تو تلوار کے سزاوار ہے۔ تاکہ تم جان رکھو کہ وہاں عدالت ہے۔

۲۰ باب

تب ضوفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا (۲) کہ میرے اندیشے مجھے اُبھارتے ہیں کہ جواب دُوں اور اِسلئے جلدی کرنے کی خواہش مجھ میں سمائی۔ (۳) میں نے تیری ملامت آمیز تنبیہ جو تو نے مجھے دی ہے سُنی سو میری روح کی خرد مجھ کو ترغیب دیتی ہے کہ جواب دوں۔ (۴) کیا تو قدیم سے یہہ نہیں جانتا ہے جب سے انسان زمین پر بسایا گیا (۵) کہ شریروں کی خوشی کرنی تھوڑے دن کی ہے اور ریاکاروں کی شادمانی ایک پلک کی ہے؟ (۶) اگرچہ اُسکا قد آسمان تک پہنچے اور اُسکا سر بادل سے جا لگے۔ (۷) تو بھی وہ اپنی گوہ کی مانند ابد تک فنا ہو جائیگا جنہوں نے اُسے دیکھا ہے سو پوچھینگے کہ وہ کہاں؟ (۸) وہ خواب کی مانند اُڑ جائیگا اور پایا نہ جائیگا۔ وہ رات کے دھوکے کی مانند کھدیڑا جائیگا۔ (۹) وہ آنکھ جسنے اُسے نگاہ کی تھی پھر اُسپر نظر نہ کریگی اور اُسکا مکان اُسکو پھر نہ دیکھیگا (۱۰) اُسکے بیٹے مسکینوں کی خوشامد کرینگے اور اُنکے ہاتھ اُنکا مال واپس کرینگے۔ (۱۱) اُسکی ہڈیاں اُسکے پوشیدہ گناہوں سے بھری ہیں وہ اُسکے ساتھ خاک میں لیٹینگے۔ (۱۲) اگرچہ شرارت اُسکے منہہ میں میٹھی لگے اگرچہ وہ اُسے اپنی جیبھ کے تلے چھپائے (۱۳) اگرچہ وہ اُسے بچائے رکھے اور نہ چھوڑے بلکہ اپنے تالو کے بیچ میں دبا لیوے۔ (۱۴) تب بھی اُسکا کھانا اُسکے پیٹ میں فاسد ہوگا اور اُسکے اندر میں زہر قاتل ٹھہریگا۔ (۱۵) وہ دولتکو

+ عبرانی میں سینے ہیں

۱۱ عبرانی میں بدل جائیگا

نگل گیا پر وہ اُسے پھر اُگلیگا۔ خدا اُسے اُسکے پیٹ سے نکالیگا+ (۱۶) وہ بالیقین سانپ کا زہر چوسیگا اور افعی کی جیبھ اُسے مار ڈالیگی+ (۱۷) وہ نالوں اور دریاؤں اور مکھن اور شہد کی نہروں کو دیکھنے نہ پائیگا+ (۱۸) وہ اُن چیزوں کو جنکے لئے اُسنے مشقت کھینچی پھیر دیگا اور اُنہیں نگل نہ سکیگا جیسا اُسکا اسباب ہوگا ویسی اُسکی واپسی ہوگی۔ اُس سے اُسے خورسندی نہ ہوگی+ (۱۹) کیونکہ اُسنے مسکینوں کو دباکے چھوڑ دیا۔ اُسنے وہ گھر جو اُسکا بنایا ہوا نہ تھا لیلیا+ (۲۰) بیشک وہ اپنے پیٹ میں آسودگی نہ پائیگا اور جسپر وہ راغب ہوا اُس میں سے کچھ نہ بچا رکھیگا+ (۲۱) اُسکے کھانے میں سے کچھ باقی نہ رہیگا۔ اسلئے کہ اُسکی کامیابی پائدار نہیں ہوتی+ (۲۲) وہ اپنی کمال فراغت میں تنگدست ہوگا۔ ہر ایک خراب حال کا ہاتھ اُسپر پڑیگا+ (۲۳) اگر اُس پاس اپنا پیٹ بھرنے کو ہووے تو بھی خدا اُسپر اپنا قہر شدید نازل کریگا اور جس وقت وہ کھاتا ہووے اُسپر غضب برسائیگا+ (۲۴) ادھر وہ لوہے کے ہتھیار سے بچ نکلے پر اُدھر فولادی کمان کے تیر سے مارا پڑیگا+ (۲۵) وہ کھینچا کھینچا جاکے اُسکے بدن سے نکلتا ہے۔ وہ درخشان اُسکے کلیجے میں سے نکل آتا ہے۔ ہول اُسپر غالب ہوتا ہے+ (۲۶) کمال تاریکی اُسکے پوشیدہ خزانے میں چھپی ہوئی رہتی۔ ایک آگ جو پھونکی نہیں گئی اُسے بھسم کر دیتی۔ وہ اُسکو جو اُسکے خیمے میں رہگیا ہو کھا جائیگی+ (۲۷) آسمان اُسکی بدکاری کو آشکارہ کریگا اور زمین اُسکے برخلاف اُٹھیگی+ (۲۸) اُسکے گھر کی برھتی جاتی رہیگی اُسکے انتقام کے دن میں وہ بہہ جائیگی+ (۲۹) خدا کی طرف سے شریر انسان کا یہی بخرہ ہے۔ یہہ اُسکی میراث ہے جو خدا نے اُسکے لئے مقرر کی ہے+

۲۱ باب

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا (۲) غور کرکے میری بات سُنو اور اِس سے تمہاری دلجمعی ہووے+ (۳) پہلے مجھے کہنے دو اور جب میں کہہ چکوں تب تم ٹھٹھا مارو+ (۴) میں جو ہوں کیا انسان سے فریاد کرتا ہوں؟ اور اگر ایسا ہوتا تو کیوں تنگدل نہ ہوتا؟ (۵) مجھ پر نگاہ کرو اور حیران ہوؤ اور اپنے منہہ پر ہاتھ دھر دو+ (۶) جب میں یاد کرتا ہوں تو گھبرا جاتا ہوں اور لرزہ میرے جسم کو پکڑتا ہے+

(۷) شریر کیونکر جیتے رہتے ہیں بوڑھے بھی ہوتے اور زور میں برھتے جاتے ہیں؟ (۸) اُنکے دیکھتے ہوئے اُنکے فرزند اُنکے ساتھ موجود ہوتے ہیں اور اُنکی آنکھوں کے سامنے اُنکی نسل برھتی ہے+ (۹) اُنکے گھر سلامت اور بیخوف ہیں اور خدا کا ڈنڈا اُنپر نہیں پڑتا ہے+ (۱۰) اُنکا بیل بردھتا ہے اور قاصر نہیں ہوتا۔ اُنکی گائے گابھن ہوتی ہے اور اُسکا پیٹ نہیں گرتا+ (۱۱) وہ گلّے کی مانند اپنے بال بچوں کو باہر لیجاتے ہیں اور اُنکے لڑکے بالے ناچتے ہیں+ (۱۲) وہ طبلے اور بربط لیتے ہیں اور بانسری کی آواز سے خوش ہوتے ہیں+ (۱۳) وہ عیش و عشرت سے اپنی عمر بسر کرتے ہیں اور ایکدم میں گور کے اندر جاتے رہتے ہیں+ (۱۴) تس پر بھی وہ خدا سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس سے جا تا رہ کیونکہ ہم تیری راہوں کی پہچان نہیں چاہتے ہیں+ (۱۵) قادر مطلق کون ہے کہ ہم اُسکی بندگی کریں اور اگر اُسکی منت کریں تو ہمیں کیا نفع ہوگا؟

(۱۶) دیکھ اُنکی کامیابی اُنکے قبضے میں نہیں ہے لیکن بدکاروں کی صلاح مجھ سے دور رہے+ (۱۷) کیا اکثر نہیں ہوتا کہ شریروں کا چراغ بجھ جاتا ہے اور اُنپر ہلاکت آتی ہے؟ خدا اپنے غضب سے اُنہیں دُکھ بانٹ دیتا ہے+ (۱۸) وہ ایسے ہیں جیسے کھونٹی جو ہوا کے آگے ہو اور جیسے بھوسا جسے آندھی اُڑا لیجاتی ہے+ (۱۹) خدا اُسکی بدکاری کو اُسکے بچوں کے لئے خزانہ کرتا ہے۔ وہ اُسکو بھی بدلا دیتا ہے اور اُسے اُسکا یقین آئیگا+ (۲۰) اُسکی آنکھیں اپنی خرابی دیکھیں گی اور وہ قادر مطلق کے قہر کو پی لیگا+ (۲۱) کیونکہ اُسے اپنے گھر سے کیا خوشی جب وہ خود نہ ہو اور اُسکے مہینوں کا سلسلہ بیچ سے کٹ جائے؟

(۲۲) کیا کوئی خدا کو علم سکھا سکتا ہے؟ حالانکہ وہ اُنکو جو سرفراز ہیں مجرم ٹھہراتا+ (۲۳) ایک تو اپنی کمال توانائی میں اپنے کمال چین اور عیش کے درمیان مرجاتا ہے+ (۲۴) اُسکی چھاتیاں دودھ سے بھری ہیں اور اُسکی ہڈیاں گودے سے تر ہیں+ (۲۵) دوسرا اپنی جان کی تلخی میں مرتا ہے اور کبھی خوشی سے نہیں کھاتا+ (۲۶) وہ دونوں ایک ہی طرح خاک میں

+ عبرانی میں نہ جانیگا

۱۱ یا دولتیں

۱۱ یا شکمیں

۱۱ یا تلخکامی سے جان دیتا ہے

پڑے رہتے ہیں اور کیڑے اُنہیں چھپا ڈالینگے ۔

(۲۷) دیکھو میں تمہارے اندیشوں کو اور اُن تصوروں کو جو تم بے انصافی سے میری مخالفت میں کرتے ہو جانتا ہوں (۲۸) کیونکہ تم کہتے ہو کہ اشراف دل کا گھر کہاں ہے؟ اور وہ خیمے جنمیں شریر بستے تھے کہاں ہیں؟ (۲۹) کیا تم نے سفر کرنیوالوں سے اُنکا احوال نہیں پوچھا ہے؟ اور کیا تم اُن نشانیوں کو جو اُنسے ہوئیں نہیں پہچانتے؟ (۳۰) کہ شریر ہلاکت کے دن کے لئے رکھ چھوڑا گیا ہے وہ قہر کے دن نکالے جائینگے ۔ (۳۱) کون روبرو ہوکے اُسکی راہ کو اُس سے بیان کریگا اور اُسکے کام کا بدلا کون اُسے دیگا؟ (۳۲) تو بھی وہ گور میں دھوم دھام سے پہنچایا جائیگا اور اپنے ہی مقبرے پر چوکی دیگا ۔ (۳۳) میدان کے ڈھیلے اُسکو میٹھے لگینگے اور وہ سب آدمیوں کو اپنے پیچھے کھینچیگا جسطرح بیشمار لوگ اُس کے آگے روانہ ہوئے ہیں ۔ (۳۴) سو تم کیونکر عبث مجھے تسلی دیتے ہو جس حال کہ دیکھو تمہارے جوابوں میں خطا موجود ہے؟

۲۲ باب

تب الیفز تیمنی نے جواب دیا اور کہا (۲) کیا خدا کو انسان سے فائدہ پہنچ سکتا ہے جسطرح سے دانشمند اپنے لئے فائدہ پاتا ہے؟ (۳) کیا تیرے راستباز ہونے سے قادر مطلق کو کوئی خوشی ہے؟ اور تو جو اپنی راہ کو کامل کرتا ہے تو اُسے کیا فائدہ؟ (۴) کیا وہ تیرے ڈر کے مارے تجھے ڈپٹیگا؟ کیا وہ تیرے ساتھ عدالت میں چلیگا؟ (۵) کیا تیری شرارت بڑی نہیں؟ اور تیری بدکاریاں بے حد نہیں؟ (۶) کیونکہ تو نے محض بیفائدہ اپنے بھائی سے گرو مانگ لیا ہوگا اور ننگے کے کپڑے کو اُتار لیا ہوگا ۔ (۷) تو نے تھکے ماندے کو پانی نہیں پلایا اور بھوکے کو کھانا نہیں کھلایا (۸) زبردست آدمی جو ہے سو وہ زمین کا مالک ہوا ۔ اور رو دار اُس میں بس رہا (۹) تو نے بیوؤں کو خالی ہاتھ بھیجدیا ہوگا اور یتیموں کے بازو توڑے گئے ہونگے (۱۰) اس سبب سے تیرے چاروں طرف پھندے ہیں اور اچانک ہول تجھ پر پڑا ہے ۔ (۱۱) ایسی تاریکی جسکے باعث تو دیکھ نہیں سکتا ہے پانی کی ایسی باڑھ جو تجھے چھپا لیگی ۔ (۱۲) کیا خدا آسمان کی بلندی پر نہیں ہے؟ اور دیکھو ستاروں کی اُونچائی کہ کتنے بلند ہیں! (۱۳) لیکن تو کہتا ہے خدا کیا جانتا ہے؟ کیا اندھیری بدلی کی آڑ میں ہوکے انصاف کر سکتا ہے؟ (۱۴) اندھیرا بادل اُسکے لئے پردہ ہے کہ جس میں وہ دیکھ نہیں سکتا اور وہ آسمان کے پھیر میں پھرا کرتا ہے ۔ (۱۵) کیا تو نے اُس قدیم راہ پر نگاہ رکھی ہے جسپر شریر لوگ قدم مارتے تھے؟ (۱۶) جو اپنے وقت سے پیشتر کاٹے گئے اور جنکی بنیاد باڑھ میں بہ گئی (۱۷) جنہوں نے خدا سے کہا کہ ہم سے دور رہ اور قادر مطلق اُنکے لئے کیا کر سکتا ہے؟ (۱۸) تب بھی اُس نے اُنکے گھروں کو اچھی چیزوں سے بھر دیا ۔ پر شریروں کی صلاح مجھ سے دور رہے (۱۹) صادق اُنکا انجام دیکھتے اور خوش ہوتے ہیں اور بیگناہ لوگ اُنپر ٹھٹھا مارتے ہیں ۔ (۲۰) واہ ہمارا مخالف کیسا برباد ہوا ۔ اور اُنکا بقیہ آگ سے بھسم ہو گیا ہے ۔

(۲۱) اُسکے یہاں سکونت کر اور سلامت رہ تب تیری خیر ہوگی ۔ (۲۲) اُسکی شریعت کو اُسکے منہہ سے لیجیئے اور اُسکے کلام کو اپنے دل میں جگہہ دیجیئے (۲۳) اگر تو قادر مطلق کی طرف پھرے تو تو بحال کیا جائیگا ۔ مگر بدکاری کو اپنے ڈیرے سے باہر پھینکدیا ہوگا ۔ (۲۴) تب تو سونا خاک پر بھی ڈھیر کر دیگا اور اوفیر کا سونا نالوں کے پتھروں کی مانند فراہم کریگا (۲۵) قادر مطلق تیرے لئے سونا ہوگا اور تجھے بہت چاندی ملیگی ۔ (۲۶) تب تو قادر مطلق سے محفوظ ہوگا اور تو خدا کی طرف اپنا منہہ اُٹھائیگا (۲۷) تو اُس سے دعا مانگیگا اور وہ تیری سنیگا اور تو اپنی نذریں ادا کریگا ۔ (۲۸) جو تو منصوبہ باندھے تو تیرے لئے روا ہو جائیگا ۔ اور تیری راہوں پر روشنی چمکیگی ۔ (۲۹) جبوقت لوگ گرا دیئے جائیں تو کہیگا سرفرازی ہے ۔ اور وہ فروتنی کرنیوالے انسان کو بچا لیگا (۳۰) اُسے بھی جو بیگناہ نہیں وہ نجات دیگا ۔ وہ تیرے ہاتھوں کی پاکیزگی سے رہائی پائیگا ۔

۲۳ باب

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا (۲) آج ہی میری شکایت کڑوی ہے ۔ میرا صدمہ جو مجھپر ہوا میری آہوں سے زیادہ تر بھاری ہے (۳) کاش کہ میں جانتا کہ وہ مجھ کو کہاں مل سکتا ہے ۔ تو اُسکی مسند تک جاتا ۔ (۴) میں اپنا معاملہ اُسکے آگے قرینے سے بیان کرتا اور اپنا منہہ دلیلوں سے بھرتا ۔ (۵) تب میں جان لیتا کہ وہ مجھے کیا جواب دے اور مجھے معلوم ہوتا کہ وہ مجھ کو کیا کہے ۔ (۶) کیا وہ اپنی عظیم قدرت سے میرے ساتھ مقابلہ کریگا؟

کبھی نہیں۔ وہ تو مجھے توانائی بخشیگا۔ (۷) تب ممکن ہوتا کہ راستکار اُسکے ساتھ مباحثہ کرے اور میں اپنے انصاف کرنیوالے سے ابد تک بچ جاتا۔

(۸) دیکھو میں آگے جاتا ہوں پر وہ وہاں نہیں۔ اور پیچھے پلٹتا ہوں پر میں اُسے نہیں دیکھتا۔ (۹) بائیں ہاتھ پھرتا ہوں جہاں وہ کام میں مشغول رہتا ہے لیکن وہ مجھے دکھائی نہیں دیتا۔ وہ آپ کو دہنے ہاتھ چھپاتا ہے کہ مجھے نظر نہ آئے۔ (۱۰) لیکن وہ اُس راہ کو جسپر میں چلتا ہوں جانتا ہے۔ جب وہ مجھکو تاؤ چکیگا میں سونے کی مانند نکل آؤنگا۔

(۱۱) میرے پاؤں اُسکے نقش قدم پر دھرے ہیں اُسکی راہ کو میں نے حفظ کیا ہے اور اُس سے کنارہ نہیں کیا۔ (۱۲) میں نے ہرگز اُن حکموں کو جو اُسکے لبوں سے نکلے عدول نہیں کیا۔ میں نے اُسکے منہ کی باتوں کو اپنی زندگی کی ضروریات سے عزیز جانا ہے۔

(۱۳) لیکن وہ خود سر ہے اور کون اُسے پھرا سکتا ہے؟ جو اُسکا جی چاہتا سو وہی کرتا ہے۔ (۱۴) وہ اُس بات کو جو اُسنے میرے لئے مقرر کی پورا کرتا ہے اور ایسی بہت سی باتیں اُس پاس ہیں۔ (۱۵) اِسیواسطے میں اُسکے حضور میں گھبرا جاتا ہوں۔ میں جب سوچتا ہوں اُس سے ڈرتا ہوں۔ (۱۶) خدانے میرے دل کو پگھلا ڈالا ہے قادر مطلق نے مجھ کو حیران کیا۔ (۱۷) کہ میں تاریکی کے چھا لینے کے آگے مر نہیں گیا اور اُسنے میری نظر سے تاریکی کو نہیں چھپایا۔

۲۴ باب

(۱) اگر اُسکے انقلاب قادر مطلق سے چھپی نہیں تو کیوں وہ جو اُسکے آشنا ہیں اُسکے ایام کو نہیں دیکھتے؟ (۲) بعضے کھیت کے ڈانڈوں کو سرکاتے ہیں اور زبردستی سے وہ گلّوں کو لیجاتے ہیں اور اُنہیں چراتے ہیں۔ (۳) وہ یتیم کے گدھے کو ہانک لیجاتے ہیں بیوہ کے بیل کو گرو لیتے ہیں۔ (۴) وہ مسکینوں کو راہ سے پھیر دیتے ہیں اور زمین کے غریب غربا سب کے سب ملکے چھپتے ہیں۔ (۵) دیکھو بیابان کے گورخر کی طرح وہ نکل جاتے کہ اپنا کام کریں۔ وہ لوٹ کے لئے تڑکے اُٹھتے ہیں۔ بیابان سے اُنکا اور اُنکے بچوں کا کھانا ہاتھ آتا ہے۔ (۶) وہ میدان میں اپنا اپنا انبار کرتے ہیں شریر کے انگوروں کو جبراً توڑتے ہیں۔ (۷) وہ ننگے ہوکے بے کپڑے کاٹتے ہیں۔ اور جاڑے میں بھی اُنکا کچھ اوڑھنا نہیں ہے۔ (۸) وہ کوہستان کی جھڑی سے بھیگتے ہیں اور آڑ کے لئے چٹان سے جا لپٹتے ہیں۔

(۹) وہ یتیم کو چھاتی سے چھین لیتے ہیں اور مسکین سے گرو لیتے۔ (۱۰) وہ اُسے چھوڑ دیتے ہیں کہ ننگا اور بے کپڑے چلا جائے اور بھوکے کا پولا لے لیتے ہیں۔ (۱۱) جو اُنکی چار دیواری میں تیل پیرتے ہیں اور کولھو میں اُنکے انگور کچلتے ہیں اور پیاسے رہتے ہیں۔ (۱۲) لوگ شہر کے باہر تک نالہ کرتے ہیں اور زخمی آہ جانسوز کھینچتے ہیں۔ باوجود اُسکے خدا اُنپر عیب نہیں لگاتا۔ (۱۳) وہ اُنمیں سے ہیں جو روشنی سے جھگڑتے ہیں۔ وہ اُسکی راہوں کو نہیں جانتے نہ اُسکے راستوں میں ٹھہرتے ہیں۔ (۱۴) خونی پو پھٹتے ہی اُٹھتا اور محتاج اور مسکین کو مار ڈالتا ہے اور رات کے وقت چور کی مانند ہوجاتا ہے۔ (۱۵) زانی کی آنکھیں شام کی منتظر رہتی ہیں۔ کیونکہ وہ کہتا ہے کسی کی آنکھ مجھے نہ دیکھے اور اپنا منہ ڈھانپ لیتا۔ (۱۶) وہ اندھیرے کے وقت گھروں میں سیندھ مارتے ہیں۔ دنکو وہ چھپے رہتے۔ وہ روشنی کو نہیں پہچانتے۔ (۱۷) کیونکہ سحر اُنکے لئے جیسے موت کی پرچھائیں ہے۔ وہ موت کے سایہ کے ہولوں کی آگاہی رکھتے ہیں۔

(۱۸) وہ پانی کی طرح جلد رواں ہے۔ دنیا میں اُنکا بخرہ لعنتی ہے۔ تاکستان کی راہ پر اُسکی آنکھ نہ لگیگی۔ (۱۹) جسطرح خشکی اور گرمی برف کے پانی کو غائب کرتی ہے اُسیطرح گور گنہگاروں کو فنا کرتی ہے۔ (۲۰) رحم اُسے بھول جائیگا۔ کیڑے اُسکو مزہ سے کھائینگے۔ وہ پھر یاد نہ کیا جائیگا۔ بدکار درخت کی طرح توڑا جائیگا۔ (۲۱) کیونکہ وہ بانجھ سے جو حاملہ نہیں ہوتی بدسلوکی کرتا ہے اور بیوہ سے نیکی نہیں کرتا۔ (۲۲) وہ زبردستوں کو اپنی توانائی سے کھینچتا ہے۔ جب وہ اُٹھے تب زندگی کا بھروسہ کسیکو نہیں۔ (۲۳) اگرچہ اُسے اِتنا دیا جائے کہ اُسپر تکیہ کرکے سلامت رہے لیکن اُسکی آنکھیں اُنکی راہوں پر لگی ہیں۔ (۲۴) وہ سرفراز ہوتے پھر تھوڑی مدت بعد وہ نہیں ہیں اور پست کئے جاتے۔ وہ اوروں کی طرح فنا ہوجاتے اور جیسا کہ گیہوں کی بالیں توڑی جاتی ہیں اُسیطور پر وہ کاٹے جاتے ہیں۔ (۲۵) اور اگر یوں ہی نہ ہو کون ہے جو مجھکو جھوٹا کرسکے اور میرے سخن کو ناچیز ٹھہرائے؟

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب
۳ ایوب ۹: ۱۱
۴ زبور ۱۳۹: ۱ و ۲ و ۳
۵ زبور ۱۷: ۳ اور ۶۶: ۱۰ یعقوب ۱: ۱۲
۶ زبور ۴۴: ۱۸
۱ یا عادتوں سے
۷ یوحنا ۴: ۳۲ و ۳۴
۸ ایوب ۹: ۱۲ و ۱۳ اور ۱۲: ۱۴ رومیوں ۹: ۱۹
۹ زبور ۱۱۵: ۳
۱۰ ۱ تھسلنیکیوں ۳: ۳
۱۱ زبور ۲۲: ۱۴
۱ اعمال ۱: ۷
۲ استثنا ۱۹: ۱۴ اور ۲۷: ۱۷ امثال ۲۲: ۲۸ اور ۲۳: ۱۰ ہوسیع ۵: ۱۰
۳ استثنا ۲۴: ۶ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۷ ایوب ۲۲: ۶
۴ امثال ۲۸: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب
۵ خروج ۲۲: ۲۶ و ۲۷
۱ استثنا ۲۴: ۱۲ و ۱۳
۲ ایوب ۲۲: ۶
۶ زبور ۹۴: ۵
۷ زبور ۱۰: ۸
۸ امثال ۷: ۹
۹ زبور ۱۰: ۱۱
۱۰ یوحنا ۳: ۲۰
۱۱ امثال ۱۰: ۷
۱۲ زبور ۱۱: ۴ امثال ۱۵: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ اگے قریب

۲۵ باب

تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا (۲) سلطنت اور ہیبت اُس ہی کی ہیں۔ وہ اپنے اُونچے مکانوں میں صلح کرتا ہے + (۳) کیا اُسکے لشکروں کا کچھ شمار ہے اور کون ہے جسپر اُسکا نور طلوع نہیں ہوتا ہے ؟ (۴) پس خدا کے حضور انسان کیونکر صادق سمجھا جائے اور وہ جو عورت سے پیدا ہوا ہے کیونکر پاک ٹھہرے + (۵) دیکھو چاند بھی تو روشن نہیں۔ ہاں ستارے اُسکی نظر میں پاک نہیں۔ تو کتنا کم انسان ہوگا جو ایک کیڑا ہے ؟ یا آدمزاد جو ایک کرم ہے ؟

۲۶ باب

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا (۲) واہ تو نے اُسکی جو ناتوان تھا کیسی کمک کی ؟ تو نے اُس بازو کو جسمیں زور نہ تھا کیسا سمبھالا ؟ (۳) تو نے نادان کو کیونکر صلاح دی ہے ؟ اور تو نے کیونکر عقلمندی کو بہ کثرت ظاہر کیا + (۴) کس کے لئے تو نے باتیں کیں اور کس کی روح ہے جو تجھہ میں سے نکلی ؟

(۵) مُردے اسفل میں کانپتے ہیں سمند کے پانی بھی اور وہ جاندار جو اُن میں رہتے ہیں + (۶) پاتال اُسکے آگے ننگا ہے اور ہلاکت کی جگہہ بے پردہ ہے + (۷) اُسنے آسمان کو اُتر طرف سے خلو پر پھیلایا اور زمین کو بیلا تو لٹکایا + (۸) وہ اپنے گھنے بادلوں میں پانی باندھتا ہے اور اُنکے نیچے ابر نہیں پھٹتا ہے + (۹) وہ اپنے تخت کا منہہ پھیر لیتا ہے اور بدلیوں کو اُسپر بچھاتا ہے + (۱۰) اُسنے پانیوں کی سطح پر حدیں باندھیں اُس جگہہ تک جہاں اُجالے اور اندھیرے کی تمامی ہوتی ہے + (۱۱) اُسکی تنبیہ سے آسمان کے ستون کانپتے اور گھبرا جاتے ہیں + (۱۲) اُسکی قدرت سے سمندر جنبش کھاتا اور وہ اپنی دانش سے اُسکا غرور دباتا ہے + (۱۳) اُسنے اپنی روح سے آسمانوں کو آرائش دی ہے اور اُسکے ہاتھہ نے پیچیدہ سانپ کو بنایا ہے + (۱۴) دیکھو یہی اُسکی راہوں کے سرے ہیں۔ لیکن اُسکے بھید کا حال کیا ہی تھوڑا سُننے میں آتا ہے ؟ اُسکی قدرت کی گرج کون سمجھہ سکتا ہے ؟

۲۷ باب

اسپر ایوب نے اپنی تمثیل بڑھائی اور کہا (۲) قسم زندہ خدا کی جسنے میرا حق لے لیا اور قادر مطلق کی جسنے میری جان کو کلپایا ہے۔ (۳) کہ جب تک میرا دم مجھہ میں رہیگا اور خدا کی روح میرے نتھنوں میں باقی ہوگی (۴) میرے ہونٹھہ بدگوئی نہ کرینگے اور میری زبان جھوٹ نہ بولیگی + (۵) مجھہ سے ہرگز نہ ہو کہ میں تمہیں راست گو ٹھہراؤں۔ میں مرنے تک اپنی دیانت کسی کو لے لینے نہ دونگا + (۶) میں اپنی صداقت کو تھامے ہوئے ہوں اور اُسے کھونے نہ دونگا۔ میرا دل جب تک زندگی ہے مجھے ملامت نہ کریگا + (۷) میرا دشمن شریر کی مانند ہو اور وہ جو میری مخالفت میں اُٹھا ہے بدکار کی مانند +

(۸) کیونکہ ریاکار نے ہر چند کہ نفع حاصل کیا پر جسوقت کہ خدا اُسکی جان لیوے اُسکی اُمید کیا ؟ (۹) جب اُسپر بپت پڑے کیا خدا اُسکی فریاد سنیگا ؟ (۱۰) کیا وہ قادر مطلق سے محفوظ ہوگا ؟ کیا وہ سدا خدا کا نام لئے جائیگا ؟ (۱۱) میں خدا کے ہاتھہ کی بابت تمہیں تعلیم دونگا۔ قادر مطلق کے انتظام کا بھید تم سے نہ چھپاؤنگا + (۱۲) لو تم لوگوں نے یہہ سب کچھہ دیکھا ہے۔ پھر کیوں تم اسطرح سراسر واہی علوم ہوتے ہو ؟ (۱۳) شریر آدمی کا یہی بخرہ ہے جو خدا کی طرف سے ملتا اور وہ جو ظلم کرتے ہیں اُنکا یہی حصہ ہے جو قادر مطلق کی جانب سے پائینگے + (۱۴) اگرچہ اُسکے فرزند بہت ہوویں تو بھی تلوار کے لئے مقرر ہیں اور اُسکی نسل روٹی سے سیر نہ ہوگی (۱۵) اُسکے لوگوں میں سے وہ جو باقی رہینگے جب مریں تو گاڑے جائینگے۔ مگر اُس کی بیوائیں نوحہ نہ کرینگی + (۱۶) جو وہ خاک کی مانند روپے کے تودے لگائے اور مٹی کی مانند کپڑے تیار کرے۔ (۱۷) وہ تو تیار کرے پر صادق لوگ اُسے پہنینگے اور بیجرم آدمی چاندی بانٹ لینگے + (۱۸) وہ تیتنگے کی مانند اپنا گھر بناتا ہے اور اُس جھونپڑی کی مانند جسے چوکیدار نے بنایا + (۱۹) وہ دولتمند الیٹ جائیگا پر وہ دفن نہ کیا جائیگا۔ پلک کے مارتے ہی وہ ہے نہیں + (۲۰) ہَول پانی کی طرح اُسے پکڑ لیتے ہیں اور رات کو آندھی اُسے ناگہاں لیجاتی ہے + (۲۱) پوربی ہوا اُسے اُڑا لیجاتی ہے سو وہ جاتا رہتا ہے۔ وہ اُسے اُسکی جگہہ سے اُکھاڑ پھینکیگی + (۲۲) خدا اُسپر صدمہ پہنچائیگا اور رحم نہ کریگا۔ وہ بڑے شوق سے چاہتا کہ اُسکے ہاتھہ سے بھاگ نکلے + (۲۳) لوگ اُسپر تالیاں بجائینگے اور سیٹی بجا بجا کے اُسکی جگہہ سے دور کر دینگے +

۲۸ باب

یقیناً روپے کے لئے کھان ہے اور سونے کے لئے کان ہے جہاں سے اُسے صاف کرتے ہیں۔ (۲) لوہا زمین سے نکالا جاتا ہے اور تانبا پتھر میں سے گلایا جاتا ہے۔ (۳) وہ تاریکی کی حد باندھتا ہے اور اُسکے دور کے سولنے تک تلاش کرتا ہے تاریکی کے پتھروں اور موت کے سایہ تک۔ (۴) پہاڑ کی بنیاد میں سُرنگ لگاتے جو کہ پاؤں کا پہچانا ہوا نہیں۔ وہ اُس میں لٹکتے ہوئے اُترتے اور آدمیوں سے الگ ہو کے ڈولتے ہوئے جاتے ہیں۔ (۵) زمین جس سے خوراک پیدا ہوتی ہے سو اُسکا اندر گویا آگ سے اُلٹ پلٹ ہو جاتا ہے۔ (۶) اُس کے پتھروں میں نیلم پائے جاتے ہیں۔ اور اُس میں سونے کے ریزے ہیں۔ (۷) وہ ایک راہ ہے جسے کوئی پرندہ نہیں جانتا اور گدھ کی آنکھ نے اُسے نہیں دیکھا۔ (۸) کسی طرح کے درندوں نے اُسپر قدم نہیں مارا اور نہ اُسپر شیر ببر گذرا۔ (۹) وہ اپنا ہاتھ چقماق کی چٹان پر دھرتے ہیں اور پہاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتے ہیں۔ (۱۰) وہ پہاڑیاں کاٹکے ندیاں نکالتے ہیں اور اُن کی آنکھ ہر ایک قیمتی چیز کو دیکھتی ہے۔ (۱۱) وہ سیلابوں کو روکتے کہ چھر چھرانے بھی انہیں دیتے۔ چھپی چیزیں روشن کر دکھاتے ہیں۔

(۱۲) لیکن خرد کہاں ملتی ہے؟ اور فہمید کا مقام کہاں ہے؟ (۱۳) انسان اُسکی قیمت نہیں جانتا۔ اور زندوں کی سرزمین میں میسر نہیں ہوتی۔ (۱۴) گہراؤ کہتا ہے کہ مجھ میں نہیں اور سمندر کہتا ہے کہ مجھ پاس نہیں۔ (۱۵) کندن اُس کے لئے دیا نہیں جاتا اور اُس کی خرید کے لئے چاندی تولی نہیں جاتی۔ (۱۶) اوفیر کا سونا اُس کا مول ہو نہیں سکتا اور وہ قیمتی سلیمانی یا نیلم سے خریدی نہیں جاتی۔ (۱۷) سونا اور بلور اُس کے ہم قیمت نہیں ہیں۔ چوکھے سونے کے ظروف اُس کے بدلے میں نہ دئے جائیں۔ (۱۸) مونگے اور موتیوں کا کیا ذکر؟ کیونکہ خرد کا حاصل لعلوں سے زیادہ ہے۔ (۱۹) کوش کا زمرد اُس کے ہمقدر نہیں اور خالص سونے کو اُس سے کیا برابری ہے؟ (۲۰) پس خرد کہاں سے آتی ہے؟ اور فہمید کی جگہہ کدھر ہے؟ (۲۱) جس حال کہ وہ سب زندوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے اور آسمان کے پرندوں سے چھپی ہے۔ (۲۲) ہلاکت اور موت کہتی ہیں کہ ہم نے اپنے کانوں سے اُسکی نامودی سنی ہے۔ (۲۳) خدا اُس کی راہ سے واقف ہے۔ وہ اُس کے مقام کو جانتا ہے۔ (۲۴) کیونکہ وہ زمین کی انتہا تک نظر کرتا ہے اور سارے آسمان کے نیچے دیکھتا ہے۔ (۲۵) جس وقت ہواؤں کا وزن کرتا ہے اور پانیوں کو ترازو میں تولتا ہے۔ (۲۶) جب اُس نے مینہہ کے لئے ایک قانون کیا اور برق اور رعد کے لئے ایک راہ ٹھہرائی۔ (۲۷) اُسی وقت اُس نے اُسے دیکھا اور اُس کا بیان کیا۔ اُس نے اُسے تیار کیا اور اُسی نے اُسے ڈھونڈھ نکالا۔ (۲۸) اور اُس نے انسان کو کہا کہ دیکھو خدا کا خوف خرد ہے اور بدی سے دور رہنا وہی فہمید ہے۔

۲۹ باب

اور ایوب نے اپنی مثل پر پھر بڑھایا اور کہا (۲) کاش کہ میں ایسا ہوتا جیسا گذرے ہوئے مہینوں میں تھا۔ جن دنوں میں خدا میری نگہبانی کرتا تھا۔ (۳) جب اُس کا چراغ میرے سر کے اُوپر روشن تھا اور اُس کی روشنی سے میں اندھیرے میں چلتا تھا۔ (۴) جیسا میں جوانی کے ایّام میں تھا اور خدا کی مہربانی کا بھید میرے خیمے پر ظاہر تھا۔ (۵) جب قادر مطلق میرے ساتھ تھا اور میرے بچے میرے اُس پاس تھے۔ (۶) جب میں اپنے قدموں کو دودھ سے دھوتا تھا اور چٹان میرے لئے تیل کی ندیاں بہاتی تھی۔ (۷) جب میں شہر میں ہو کے پھاٹک کی عدالت گاہ کو جاتا تھا اور چوک میں اپنی کرسی کو تیار کرکے رکھتا تھا۔ (۸) تب جوان مجھے دیکھ کے چھپ جاتے تھے۔ اور بڈھے اُٹھ کھڑے ہوتے تھے۔ (۹) رئیس بولنے سے باز رہتے تھے اور اپنا ہاتھ ہونٹھوں پر دھرتے تھے۔ (۱۰) اُمرا چُپ ہو جاتے تھے اور اُن کی زبانیں اُن کے تالو سے جا لگتی تھیں۔ (۱۱) جس وقت کان میری سُنتا تھا مجھے دعا دیتا تھا۔ اور آنکھ جب مجھے دیکھتی تھی میرے لئے گواہی دیتی تھی۔ (۱۲) کیونکہ میں نے مسکینوں کو جو نالہ کرتے تھے رہائی دی۔ یتیموں کو اور اُن کو جن کا کوئی مددگار نہ تھا۔ (۱۳) اُس کی دعا جو ہلاک ہونے پر تھا مجھ پر آئی اور میں نے بیوہ کے دل کو ایسا خوش کیا کہ وہ گانے لگی۔ (۱۴) میں نے راستبازی پہنی اُس سے میں آراستہ ہوا۔ میری منصف مزاجی پیراہن اور پگڑی

تھی+(۱۵) میں اندھوں کے لئے آنکھیں تھا اور لنگڑوں کے لئے پاؤں+(۱۶) میں مسکینوں کے لئے باپ تھا اور وہ معاملہ جو میرے جان پہچان کا نہ تھا اُس کی بھی تحقیق کرتا تھا+(۱۷) میں نے بے انصاف کی داڑھیں توڑیں اور اُس کے دانتوں میں سے لوٹ کا مال کھینچ نکالا+(۱۸) تب میں کہتا تھا کہ میں اپنے گھونسلے میں مرونگا۔ میری عمر کے دن ایسے بہت ہونگے جیسے ریت ہوتی ہے+(۱۹) میری جڑ پانیوں کے پاس پھیلی ہوئی تھی اور ساری رات میری ڈالی پر اوس پڑی رہی+(۲۰) میری شوکت مجھ میں تازہ بتازہ تھی اور میری کمان میرے ہاتھ میں نو بنو ہوئی+(۲۱) لوگ میری طرف کان رکھتے اور منتظر رہتے تھے۔ میری رائے کو سُنکے چپ ہو جاتے تھے+(۲۲) میری باتیں سُننے کے بعد وہ پھر نہ بولتے تھے۔ بلکہ میرا کلام اُنپر ٹپکتا رہا+(۲۳) وہ میری راہ یوں تکتے تھے جیسے کوئی مینہہ کا انتظار کرے۔ وہ کھولکے اپنا منہہ پسارتے تھے جیسے کوئی آخری مینہہ کے لئے منہہ کھولے+(۲۴) اگر میں اُنپر ہنستا تھا وہ یقین نہ لاتے تھے۔ وہ میرے چہرے کا نور گرانہ دیتے تھے+(۲۵) میں اُنکے لئے راہ چنتا اور سردار بن بیٹھتا تھا بلکہ اُس بادشاہ کی مانند جو لشکر میں ہو اور اُس شخص کی طرح جو غمگینوں کو تسلی دے میں اُنکے درمیان گذران کرتا تھا+

۳۰ باب

اب تو وہ جو مجھ سے کم عمر ہیں مجھ سے ٹھٹھولیاں کرتے ہیں جنکے باپ دادے ایسے تھے کہ مجھے ننگ آتا تھا کہ وہ میرے گلّے کے کتّوں کے ساتھ بیٹھیں+(۲) اُنکے ہاتھوں کے زور سے مجھے کیا فائدہ تھا جنکی عمر اُتر گئی+(۳) محتاجگی سے اور محتاجی سے وہ بھوکوں مرنے تھے کل کی رات بیابان میں اور قدیم ویرانہ میں بھاگتے پھرتے تھے+(۴) وہ جھاڑی سے لونیا اور رتمہ کی جڑیں اپنے کھانے کے لئے روٹی کے بدلے اُکھاڑتے تھے+(۵) وہ لوگوں کے درمیان سے رگیدے جاتے۔ وہ اُن کے پیچھے شور کرتے تھے جیسے چور کے پیچھے کرتے ہیں+(۶) وہ وادیوں کے کراڑوں میں رہتے تھے زمین کے غاروں میں اور چٹانوں میں+(۷) وہ جھاڑیوں کے درمیان رینگتے تھے اور کانٹوں کے تلے وہ اکٹھے ہوتے تھے+(۸) وہ بیوقوفوں کے لڑکے تھے کمناموں کے فرزند وہ ملک سے خارج کئے ہوئے تھے+(۹) اور اب میں اُنکا راگ ہوں۔ اب میں اُن کی کہاوت ہوں+(۱۰) وہ مجھ سے گھن کھاتے ہیں وہ مجھ سے دور بھاگتے ہیں اور میرے مُنہہ پر تھوکنے سے باز نہیں رہتے ہیں+(۱۱) اُن میں سے ہر ایک اپنی باگ چھوڑتا اور مجھ کو دُکھ دیتا ہے۔ اُنہوں نے میرے آگے مُنہہ سے لگام بھی نکال ڈالی+(۱۲) اُن کے بچے میرے دہنے ہاتھ کھڑے ہوتے ہیں اور میرے پاؤں کو ٹھیل دیتے ہیں اور اپنی خراب راہوں کو مجھ تک نکالتے ہیں+(۱۳) وہ میرے راستے کو بگاڑتے ہیں اور وہ لوگ مجھے ٹھوکر کھلاتے ہیں جو آپ ناچاریکیں ٹھہرے ہیں+(۱۴) وہ گویا بڑے درار کی راہ سے ہو کر مجھپر اُتر پڑتے ہیں۔ توڑتا ڑکی آڑ میں وہ مجھپر جھونک کھاکے گرتے ہیں+

(۱۵) ہَولوں نے مجھپر غلبہ کیا ہے۔ وہ ہوا کی مانند ہیں کہ میرا جی اُنسے سُکڑا جاتا ہے۔ میری عافیت بدلی کی طرح پراگندہ ہوتی جاتی ہے+(۱۶) اب تو میرا جی مجھ میں پگھل کے بہہ جاتا ہے اور مصیبت کے ایّام نے مجھے گھیر لیا+(۱۷) میری ہڈیاں راتوں کو مجھ میں دُھنستی ہیں اور میری نسوں کو آرام نہیں+(۱۸) مرض کی شدّت سے میرا اور صورت کا پیراہن ہو گیا ہے وہ میرے قبا کے گریبان کی مانند میرے گلے پر گرداگرد لگ گیا ہے+(۱۹) اُسنے مجھے کیچڑ میں ڈالدیا اور میں خاک اور راکھ سا ہو گیا+(۲۰) میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تو نہیں سنتا۔ میں تیرے آگے کھڑا ہوتا ہوں اور تو میری طرف منہہ نہیں کرتا+(۲۱) تو مجھ پر بیرحمی کرتا ہے تو آپ اپنے زور اور ہاتھ سے میرا مخالف ہوتا ہے+(۲۲) تو مجھے ہوا پر چڑھاکے لیجاتا ہے اور میری ماہیت کو برباد کرتا ہے+(۲۳) مجھ کو یقین ہے کہ تو مجھ کو موت کے یہاں لیجائیگا اور اُس گھر میں جو ہر ایک جاندار کے لئے ٹھہرایا گیا ہے پہنچائیگا+(۲۴) لیکن جب وہ ہاتھ بڑھائے منتیں کچھ کام نہ آئینگی جنہیں وہ ہلاک کرے اُنکا نالہ عبث ہے+(۲۵) کیا میں اُس کے لئے جس کی مصیبت کی نوبت آئی نہیں رویا؟ کیا میں نے مسکین کے لئے غم نہیں کھایا؟+(۲۶) میں نے نیکبختی کا انتظار کیا تب بدبختی آئی۔ میں روشنی کی راہ دیکھتا تھا پر تاریکی پڑی+(۲۷) میری

پیشتر تسیح سنہ ۲۰ ۱۵ اسکے قبل
۱۰ اگر ۳۱: ۱۰
۱۱ است ۲۹: ۵
۱۲ نحمیہ ۵: ۸
امث ۳: ۱۴
۱۳ زبور ۹: ۱۰۳
۱۴ ایوب ۱۸: ۱۶
۱۵ زبور ۱: ۳
۱۶ یسعیاہ ۹: ۲۲
۱۷ ذکر ۱: ۱۰

پیشتر تسیح سنہ ۲۰ ۱۵ اسکے قبل
۱ ایوب ۱۱: ۶
زبور ۳۵: ۱۵
۶۹: ۱۲
نوحہ ۳: ۱۴
۲ ۱۲: ۱۴
۳ دیکھو ایوب ۱۹: ۱۲
۴ ایوب ۱۹: ۱۲
۱۱ یا عقلمندی
۵ عبر ۹: ۲۷
۶ زبور ۳۵: ۱۳
۷ یرمیاہ ۸: ۱۵

انتڑیاں اُبلتی ہیں اور تھمتی نہیں مصیبت کے دن مجھ سے آ ملے ہیں + (۲۸) باوجودیکہ دھوپ کا جلا نہیں لیکن میں سیاہ ہوکے چلتا۔ میں نے کھڑے ہوکے دنگل میں نالہ کیا + (۲۹) میں اژدہا کا بھائی ہوا اور شتر مرغوں کا ہمنشین ہوا + (۳۰) میرا چمڑا میرے تن پر کالا ہو گیا اور میری ہڈیاں گرمی سے جل گئیں + (۳۱) میری بربط سے نوحہ کی صدا نکلتی ہے میری بانسری سے ماتم کرنیوالوں کی آواز آتی ہے +

۳۱ باب

میں نے اپنی آنکھوں سے عہد باندھا تھا پھر میں کنواری عورت پر کیونکر نظر کروں؟ (۲) کیونکہ اوپر سے خدا کی طرف سے کونسا بخرہ آتا ہے؟ اور عالم بالا پر سے قادر مطلق کونسی میراث دیتا ہے؟ (۳) کیا شریروں کے لئے ہلاکت اور بدکرداروں کے لئے خارج کرنا نہیں ہے؟ (۴) کیا وہ میری راہوں کو نہیں دیکھتا اور میرے سب قدم شمار نہیں کرتا ہے؟ (۵) اگر میں نے ناانصافی میں قدم مارا اور اگر میرے پاؤں دغا کی راہ پر دوڑے ہوں (۶) تو وہ مجھے سچے ترازو میں تولے اور خدا میری دیانتداری کو دریافت کرے + (۷) اگر میرا قدم رستے سے پھرا ہوا اور میرا دل میری آنکھوں کی پیروی میں چلا ہو اور میرے ہاتھوں میں چھوت لگی ہو۔ (۸) تو میں بوؤں اور دوسرا کھائے اور میری کھیتی اُکھاڑ پھینکی جائے + (۹) اگر میرا دل کسی عورت سے فریفتہ ہوا ہوا اور میں اپنے پڑوسی کے دروازے پر گھات میں بیٹھا۔ (۱۰) تو میری جورو دوسرے کے لئے چکی پیسے اور غیر لوگ اُس پر جھکیں + (۱۱) کہ یہہ بڑا گناہ ہے ہاں یہہ وہ بدکاری ہے کہ ضرور ہے کہ حاکمان اس کی سزا دیں + (۱۲) یہہ ایک آگ ہے جو بھسم کر کے ستیاناس کرتی ہے اور میرے سارے حاصل کو کھو دیتی ہے +

(۱۳) اگر میں نے اپنے خادم یا خادمہ کے مقدمے کو جس وقت وہ مجھ سے جھگڑتے تھے مطرح دیا (۱۴) پس جس دم خدا اُٹھ کھڑا ہو میں کیا کروں؟ اور جب وہ تجویز کرنے لگے تو میں اُسکا کیا جواب دونگا؟ (۱۵) کیا جس نے مجھے رحم میں ڈالا اُسے بھی نہیں بنایا؟ اور کیا ایک ہی نے ہم کو پیٹ میں پیدا نہیں کیا ہے؟

(۱۶) اگر میں نے مسکین کو اُس کے مطلب سے ناامید کیا یا میں نے بیوہ کی آنکھوں کو کھو دیا (۱۷) یا اپنا نوالہ آپ ہی اکیلا کھایا اور یتیم کو اُس میں سے کھانے نہ دیا۔ (۱۸) (کیونکہ میری لڑکائی سے وہ میرے ساتھ یوں پلا تھا جیسے باپ کے ساتھ پلتے ہیں اور میں اپنی ماں کے پیٹ ہی میں سے اُس کا رہنما ہوا۔) (۱۹) اگر میں نے کسی کو کپڑے کے نہ ہونے سے مرتے دیکھا یا کسی مسکین کو ننگا پایا۔ (۲۰) اگر اُس کی کمر نے مجھ کو دعا نہ دی اور اگر اُس نے میری بھیڑوں کی اُون سے گرمی نہ پائی۔ (۲۱) اگر میں نے یتیم پر ہاتھ اُٹھایا جس وقت میں نے دیکھا کہ جو عدالت گاہ میں ہے سو میرا طرفدار ہے۔ (۲۲) تو میرا بازو شانے کے گھر سے نکل جائے ہاں بازو کی ہڈی بھی ٹوٹ جائے + (۲۳) کیونکہ خدا کی طرف سے ہلاکت میرے لئے دہشت کا باعث تھی اور اُس کی خداوندی کے سبب سے میں برداشت نہ کر سکا + (۲۴) اگر میں نے سونے پر اعتماد رکھا اور چوکھے سونے کو کہا تو میری جائے اُمید ہے (۲۵) اگر میں اس سبب سے پھولا ہوتا کہ میرا مال فراوان ہوا اور میرے ہاتھ نے بہت حاصل کیا تھا۔

(۲۶) اگر میں نے سورج پر نگاہ کی جب چمکتا رہا یا چاند پر جس وقت وہ جھلک کے ساتھ چلتا تھا + (۲۷) اور میرا دل چھپکے فریفتہ ہوا ہوا اور میرے منہہ نے میرے ہاتھ کو چوما ہو۔ (۲۸) تو یہہ بھی وہ بدکاری ہے جسکی سزا ضرور ہے کہ حاکم دے کیونکہ اس تقصیر سے میں نے خدا کا جو اوپر ہے انکار کیا +

(۲۹) اگر میں اپنے دشمن کی ہلاکت سے شادمان ہوا یا جب اُسپر بلا نازل ہوئی میرا دل پھول اُٹھا۔ (۳۰) پر میں نے اپنے منہہ کو ہرگز پروانگی نہ دی کہ اُسکی جان کے لئے لعنت کی آرزو کرکے گنہگار ہو +

(۳۱) کیا میرے خیمے کے لوگ نہیں کہتے تھے کہ کون ہے جسے اُسکا گوشت میسر نہیں ہوتا اور اُس سے سیر نہیں ہو جاتا؟ (۳۲) مسافر کو سڑک میں رات کو کاٹنا نہ پڑا میں نے رات کو اُسکے لئے دروازہ کھولا +

(۳۳) اگر میں نے آدم کی طرح اپنے گناہ کو ڈھانپا ہو

اور اپنی بدکاری ۱۱ اپنے سینے میں چھپائی ہو۔ (۳۴) یا میں بڑی گروہ سے ڈرگیا ۲۳ یا قبائل کی حقارت سے میں نے دہشت کھائی اور میں چپ ہو رہا اور دروازے سے باہر نگیا (۳۵) کاش کہ کوئی میری سُنتے ۲۲ دیکھو میرا دستخط۔ ای کاش کہ قادرِ مطلق مجھ کو جواب دیتا ۲۳ اور میرا دشمن اپنا دعویٰ قلمبند کرتا! (۳۶) یقیناً میں اُسے اپنے کاندھے پر دھرتا او کلاہ کی مانند اُسے اپنے سر پر باندھتا + (۳۷) میں اپنے ہر ایک قدم کا اُسے حساب دیتا میں شہزادے کی مانند اُس پاس جاتا +

(۳۸) اگر میری زمین مجھ پر فریاد کرتی یا اُسکی ریگھاریاں باہم روتیں۔ (۳۹) اگر میں نے اُسکے پھل کھائے اور قیمت نہ دی ۲۴ یا اُن کے مالکوں کی جان میرے ظلم سے نکل گئی ۲۵ (۴۰) تو گیہوں کی جگہہ اونٹکٹارے ۲۶ اُگیں اور جَو کے عوض تلخ دانے ہوں ۔ ایّوب کی باتیں تمام ہوئیں +

۳۲ باب

اب یہہ تینوں مرد ایّوب کو جواب دینے سے باز آئے اِس لئے کہ وہ اپنی نظر میں صادق ٹھہرا ۱ + (۲) تب الیہو بن برکی ایل بوزی ۲ جو رام کے خاندان میں سے تھا اُس کا غصہ بھڑکا۔ اُسکا غصہ ایوب پر بھڑکا اِس لئے کہ اُس نے ۱۱ اپنے کو خدا سے زیادہ صادق ٹھہرایا تھا + (۳) اور اُس کے تینوں دوستوں پر بھی اُسکا غضب بھڑکا اس لئے کہ اُنہوں نے جواب نہ پایا تھا تو بھی ایّوب کو گنہگار ٹھہرایا + (۴) الیہو جب تک کہ ایّوب کہہ چکا چپکا رہا کیونکہ وہ عمر میں اُس سے بڑے تھے + (۵) جب الیہو نے دیکھا کہ اُن تین شخصوں کے منہہ میں جواب نہ رہا تو اُسکے قہر کی آگ سُلگی +

(۶) اور برکی ایل بوزی کے بیٹے الیہو نے جواب دیا اور کہا میں جوان ہوں اور تم بہت بوڑھے ۳ اِس لئے میں ڈرتا تھا اور میں نے جرات نہ کی کہ اپنی رائے تم پر ظاہر کروں + (۷) میں نے کہا کہ چاہئے کہ دنی لوگ بولیں اور وہ جو بہت بوڑھے ہیں دانش کی بات سکھائیں + (۸) لیکن انسان میں روح ہے ۔ قادرِ مطلق ۱۱ اپنے دم سے اُنہیں فہم بخشتا ہے ۴ (۹) بزرگ لوگ ہمیشہ دانشمند نہیں ہوتے ۵ اور بوڑھے ہمیشہ انصاف سے آگاہی نہیں رکھتے

(۱۰) اِس لئے میں نے کہا کہ میری سُنو میں بھی اپنی رائے ظاہر کرونگا +

(۱۱) دیکھو تمہارے بولنے تک انتظار میں رہا جب تک تم باتیں نکالتے رہے تمہارا مباحثہ سُنتا گیا + (۱۲) ہاں میں قصداً تمہارے ساتھ لگا رہا اور دیکھو تم میں ایک نہیں جو ایّوب کو قائل کرتا اور اُس کی باتوں کا جواب دیتا ۔ (۱۳) نہ ہو کہ تم کہو ہم تو دانش کا بھید پا گئے ۶ خدا نے اُسکو دھکیل دیا ہے انسان نے نہیں + (۱۴) اُس نے تو مجھ سے بحث نہیں کی اور میں تمہارا سا جواب اُسے نہ دونگا + (۱۵) وہ حیران رہ گئے اور کچھ جواب نہ دیا۔ وہ بولنے سے باز رہے +

(۱۶) میں منتظر رہا لیکن وہ بولے نہیں چپ ہو کے کھڑے رہے اور کچھ جواب نہ دیا۔ (۱۷) تب میں نے کہا میں بھی اپنی باری پر جواب دونگا میں بھی اپنی رائے ظاہر کرونگا + (۱۸) کہ مجھ میں مضامین بھرے ہوئے ہیں وہ روح جو مجھ میں ہے مجھے مجبور کرتی ہے (۱۹) دیکھو میرا پیٹ بند کی ہوئی مَے کی مانند ہے۔ وہ نئی مَے کی مشکوں کی طرح پھٹنے پر ہے + (۲۰) میں بولونگا تاکہ میں آرام پاؤں۔ میں اپنے لبوں کو کھولونگا اور جواب دونگا + (۲۱) ایسا نہ ہو کہ میں کسی آدمی کے ظاہر حال پر نگاہ کروں ۷ یا کسی شخص سے خوشامد کی طرح خطاب کروں + (۲۲) کیونکہ میں خوشامد کی باتیں کہنے نہیں جانتا۔ اگر ایسا کروں تو میرا بنانیوالا مجھ کو جلد اُٹھا لیجائیگا +

۳۳ باب

اِس لئے ای ایّوب میرا کلام سُن لے اور میری ساری باتوں پر کان دھر + (۲) دیکھ میں نے اپنا منہہ کھولا اور میری زبان میرے منہہ کے درمیان سخن آرائی پر ہے + (۳) میری باتیں میرے دل کی راستی سے نکلینگی اور میرے ہونٹھ معرفت کی صریح باتیں سُنائینگے + (۴) خدا کی روح نے مجھ کو بنایا ہے اور قادرِ مطلق کے دم نے مجھ کو زندگی بخشی ہے ۱ + (۵) اگر تو مجھے جواب دے سکتا تو میرے سامنے اپنی باتوں کو ترتیب دے اور کھڑا ہو + (۶) دیکھ میں تیرے کہنے کے مطابق ۱۱ خدا کی طرف سے حاضر ہوں ۲ میں بھی مٹی سے بنا ہوں + (۷) دیکھ میرا رعب تجھے ہراسان نہ کریگا ۳ اور میرا ہاتھ تجھ پر بھاری نہ ہوگا +

(۸) فی الواقع تونے امیرے سنتے ہوئے کہا ہاں میں نے تیری آواز سنی جو یہہ باتیں کہتی تھی (۹) میں پاک ہوں گناہ سے مبرّا اور صاف ہوں مجھ میں بدی نہیں + (۱۰) دیکھ اُس نے مجھ سے جھگڑنے کا داؤ پایا ہی۔ وہ مجھے اپنا دشمن جانتا ہی (۱۱) وہ میرے پاؤں کو کاٹھ میں ڈالتا ہی اور میری ساری راہوں کو دیکھتا رہتا ہی + (۱۲) دیکھ اس بات میں تو منصف نہیں ہی۔ میں تجھے جواب دیتا ہوں کہ خدا انسان سے بڑا ہی + (۱۳) تو اُس سے کیوں جھگڑتا ہی؟ وہ اپنے سب کاروبار کا بھید کسی سے نہیں کہتا +

(۱۴) کیونکہ خدا ایکبار بولتا ہی بلکہ دوبارہ اگر آدمی شنوا نہوا ہو (۱۵) خواب میں رات کی رویا میں جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہی اور وہ بچھونے پر سوتے ہیں + (۱۶) اُس وقت وہ انسان کے کان کھولتا ہی اور اُن کے ذہن میں تعلیم نقش کر دیتا ہی + (۱۷) تاکہ آدمی کو اُس کے کام سے باز رکھے اور غرور کو انسان سے چھپائے + (۱۸) وہ اُس کی روح کی نگہبانی کرتا ہی کہ گڑھے میں نہ گرے اور اُس کی جان کی کہ وہ تلوار سے نہ نکلے +

(۱۹) پھر وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیہہ پاتا ہی جس وقت اُس کی ساری ہڈیوں میں سخت درد ہو۔ (۲۰) ایسا کہ اُس کا جی روٹی سے اور اُس کی روح نفیس کھانے سے نفرت رکھتی ہی (۲۱) اُس کا گوشت سوکھ جاتا ہی ایسا کہ وہ دیکھا نہیں جاتا۔ اور اُس کی ہڈیاں جو دکھائی نہیں دیتی تھیں اُبھری ہوئی معلوم ہوتی ہیں + (۲۲) سو اُس کی جان گور کے نزدیک اور اُس کی زندگی ہلاک کرنیوالوں تک پہنچتی۔

(۲۳) وہاں اگر اُس کے ساتھ کوئی پیغمبر ہو یا کوئی تعبیر کرنیوالا اگرچہ ہزار میں ایک ہو جو انسان کو اُسکا فرض صداقت کی بابت بتلائے۔ (۲۴) تو وہ اُسپر رحم کرتا ہی اور کہتا ہی کہ اُسے گڑھے میں گرنے سے بچائے۔ کہ مجھے کفارہ ملا ہی + (۲۵) تب اُس کا جسم لڑکے کے جسم سے ملائم تر ہوگا۔ وہ اپنی جوانی کے ایام کو پھر دیکھیگا + (۲۶) وہ خدا سے دعا مانگیگا اور وہ اُسپر مہربانی فرمائیگا۔ وہ خوشی سے اُس کا منہہ دیکھیگا وہ انسان کو اُس کی راستبازی کا اجر دیگا + (۲۷) ایسا شخص آدمیوں کے روبرو کہیگا کہ میں نے گناہ کیا اور جو حق تھا اُس کے برخلاف کیا پر اُس نے مجھ سے اُس کا بدلا نہ لیا (۲۸) اُس نے میری جان کو گڑھے میں گرنے نہ دیا بلکہ میری جان اُجالا دیکھتی ہی + (۲۹) دیکھو یہہ سب کام خدا انسان کے لئے دوبار بلکہ تین بار کرتا (۳۰) تاکہ اُس کی جان گڑھے سے نکال لے کہ وہ زندوں کے چراغ سے روشن ہو وے

(۳۱) کان دھر ای ایوب اور میری سُن چپکا رہ تو میں بولونگا + (۳۲) اگر تجھے کچھ کہنا ہی تو جواب دے۔ باتیں کہہ کہ میں تیری صداقت ظاہر کرنے چاہتا ہوں + (۳۳) اور نہیں تو میری سُن۔ خاموشی اختیار کر اور میں تجھے دانائی سکھاؤنگا

۳۴ باب

اِس سب پر الیہو نے ایہہ بڑھایا اور کہا (۲) ای خردمندو میری باتیں سُنو۔ ای اہل عرفان میری طرف کان دھرو + (۳) کیونکہ کان کلام کو پرکھتا ہی جسطرح سے منہہ کھانے کی چیزوں کو چکھتا ہی + (۴) آؤ ہم اپنے لئے وہ جو راست ہی اختیار کریں۔ آؤ ہم آپس میں نیک و بد کا امتیاز کریں + (۵) ایوب نے تو کہا ہی میں صادق ہوں اور خدا نے میرا حق لیلیا ہی (۶) کیا میں اپنے حق کی بابت جھوٹ بولوں؟ اُس کے تیر سے میرا زخم کاری ہی اگرچہ میں نے بدکاری نہ کی + (۷) کون آدمی ایوب سا ہی جو استہزا کو پانی کی مانند پیتا ہی (۸) اور بدکاروں کے ہمراہ ہو کے ٹہلتا ہی اور شریر لوگوں کے ساتھ چلتا ہی؟ (۹) کیونکہ اُس نے کہا کہ انسان کو کچھ فائدہ نہیں اگرچہ وہ خدا سے دل لگائے

(۱۰) اِسواسطے ای اصحاب دانش تم سُن رکھو۔ خدا سے ہرگز نہیں ہوسکتا ہی کہ وہ شرارت کرے اور یہہ کبھی نہیں کہ قادر مطلق بدکار بنے + (۱۱) کیونکہ وہ ہر ایک آدمی کو اُس کے عمل کے مطابق بدلا دیتا اور ہر انسان سے اُس کی چال کے موافق سلوک فرماتا + (۱۲) یقیناً خدا ناحق نہیں کرتا اور قادر مطلق عدالت میں خلل نہیں ڈالتا + (۱۳) اُسکو کسنے زمین پر حکومت بخشی؟ اور کس نے ساری دنیا کا بندوبست کیا؟ (۱۴) اگر وہ اسکو خیال کرے اور اپنی روح

اور اپنا دم اپنی طرف سمیٹ لے (۱۵) تو سارے بشر ایک ساتھ فنا ہو جائینگے اور انسان مٹی میں پھر مل جائیگا (۱۶) سو اگر تجھ میں فہم ہی تو یہہ سن رکھ۔ اور میری آواز اور کلام پر کان دھر (۱۷) کیا وہ جو راستی کا دشمن ہی حکمرانی کریگا؟ اور کیا تو چاہتا ہی کہ اسکو جو سراپا انصاف ہی الزام دے؟ (۱۸) کیا کسی بادشاہ سے کہنا کہ تو شریر ہی درست ہی؟ یا شاہزادوں سے کہ تم کافر ہو؟ (۱۹) لیکن وہ شاہزادوں کے ظاہر حال پر نظر نہیں کرتا اور دولتمند کو مسکین سے زیادہ منہہ نہیں لگاتا۔ کیونکہ وہ سب کے سب اُس کے ہاتھ کی کاریگری ہیں (۲۰) وہ ایکدم میں مرجاتے ہیں۔ آدھی رات کو وہ گھبرا جاتے ہیں اور جاتے رہتے اور وہ جو زبردست ہیں بغیر ہاتھ کے زور کئے ہوئے مارے پڑتے ہیں (۲۱) کیونکہ اُس کی آنکھیں انسان کی راہوں پر لگی ہیں اور وہ اُن کی ساری روشوں پر نظر کرتا ہی (۲۲) کوئی تاریکی نہیں ہی نہ موت کا سایہ ہی جہاں بدکاری کرنیوالے آپکو چھپا سکیں (۲۳) وہ انسان پر زیادہ عیب نہیں لگاتا کہ وہ خدا کے حضور عدالت میں جا سکے (۲۴) وہ بغیر ڈھونڈتے زبردستوں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا اور اُن کی جگہہ دوسروں کو نصب کریگا (۲۵) کیونکہ وہ اُن کے کاموں کو جانتا ہی۔ وہ رات کو اُنہیں اُلٹ دیتا ہی اور وہ روندے جاتے ہیں (۲۶) اِس لئے کہ وہ شریر ہیں۔ وہ اُن کو سب کے دیکھتے ہوئے پٹک دیتا ہی (۲۷) کیونکہ وہ اُس کی پیروی سے پھر گئے تھے اور اُس کی راہوں کی طرف دھیان نہ کیا (۲۸) یہاں تک کہ اُن کے سبب مسکینوں کی فریاد اُس تک پہنچی اور مظلوموں کا نالہ اُس کے سننے میں آیا (۲۹) جب وہ چین دیتا ہی کون کسی کو بے آرام کریگا؟ اور جب وہ اپنا منہہ چھپائے کسکا مقدور ہی کہ اُسے دیکھے؟ گروہ ہو یا کوئی اکیلا (۳۰) تاکہ شریر آدمی سلطنت نہ کرے اور رعیت کو پھندے میں نہ پھنسائے۔

(۳۱) بلکہ مناسب یوں ہی کہ خدا سے کہئے میں نے تنبیہہ پائی ہی میں پھر فساد نہ کرونگا (۳۲) اگر میری نظر سے کچھ غائب رہا ہو تو اُسے مجھے دکھلا اگر میں نے بدکاری کی ہی تو میں پھر نہ کرونگا؟ (۳۳) کیا وہ تیری دانش کے مطابق ہو؟ وہ تجھے اُس کا ثمرہ دیگا خواہ تو نامنظور کرے خواہ منظور کرے۔ نہ کہ میں سو وہ بات کہہ جسے تو جانتا ہی۔

(۳۴) اب وہ جو اہل دانش ہیں مجھ سے کہیں اور جو دانشمند انسان ہی مجھ سے سنے (۳۵) ایوب نے نادانستگی سے کہا ہی اور اُس کا کلام بیوقوفانہ ہی (۳۶) میری آرزو یہہ ہی کہ ایوب آخر تک آزمایا جائے۔ اِس لئے کہ وہ شریر لوگوں کا سا جواب دیتا ہی (۳۷) کیونکہ وہ اپنے گناہوں پہ بغاوت بڑھاتا ہی وہ ہمارے درمیان تالیاں بجاتا ہی اور خدا کے برخلاف اپنی باتیں زیادہ کرتا ہی۔

۳۵ باب

الیہو نے علاوہ اُس کے یہہ کہا اور یوں بولا (۲) کیا تو اِسے واجب جانتا ہی جو تو نے کہا کہ میری صداقت خدا کی صداقت سے زیادہ ہی؟ (۳) تو جو کہتا ہی مجھ کو کیا نفع؟ اور میں اُس سے کیا فائدہ پاتا جو گناہ نہ کیا ہوتا؟ (۴) میں تجھے اِن باتوں کا جواب دونگا اور تیرے ساتھ تیرے رفیقوں کو بھی (۵) آسمانوں پر نظر کر اور دیکھ بادلوں پر جو تجھ سے کہیں بلند ہیں نگاہ کر (۶) اگر تو خطا کرے تو اُسپر کیا لگتا ہی؟ اگر تیرے گناہ فراواں ہوں تو اُس کے یہاں کیا پہنچتا ہی؟ (۷) اگر تو صادق ہو تو اُسے کیا بخشتا ہی؟ یا وہ تیرے ہاتھ سے کیا پاتا ہی (۸) تیری شرارت سے ضرر اُس کو ہی جو تیرا سا انسان ہو اور تیری صداقت سے آدمزاد کو نفع ہی۔

(۹) لوگ تو ظلم کی فراوانی سے مظلوموں کو رُلاتے ہیں وہ زبردستوں کے ہاتھ کے باعث نالہ کرتے ہیں (۱۰) لیکن کوئی نہیں کہتا ہی کہ خدا میرا بنانیوالا کہاں ہی جس سے رات کو بھی گیت گانے کی نوبت ہوتی ہی (۱۱) جو میدان کے چرندوں سے ہم کو زیادہ سکھاتا ہی اور آسمان کے پرندوں سے ہمیں زیادہ دانشمند کرتا ہی (۱۲) وہ چلاتے ہیں پر وہ اُن بدکرداروں کے غرور کے سبب سے جواب نہیں دیتا (۱۳) یقیناً خدا بے معنی نالوں کو نہیں سنتا اور قادر مطلق اُن کی طرف متوجہ نہیں ہوتا (۱۴) خاص کر کے جب تو کہتا ہی کہ میں اُسے دیکھتا نہیں لیکن انصاف اُس کے حضور ہی پس تو اُس کا منتظر رہ (۱۵) سو اب اس لئے کہ اُس کا قہر کم نازل

بیہودہ اور اُس نے گناہوں کی کثرت پر لحاظ نہیں کیا۔ (۱۶) اِس واسطے ایوب عبث اپنا منہہ کھولتا ہے اور معرفت کے بغیر بہت باتیں کرتا ہے۔

۳۶ باب

اور الیہو نے اسپر یہہ بڑھایا اور کہا (۲) تھوڑی دیر صبر کر تو میں تجھے دکھاؤں کہ مجھے خدا کے لئے اور باتیں کہنی ہیں۔ (۳) میں دور سے معرفت لاتا ہوں اور اپنے خالق کی طرف راستبازی کی نسبت کرتا ہوں۔ (۴) فی الحقیقت میری باتیں جھوٹی نہیں۔ وہ جو معرفت میں کامل ہے تیرے ساتھ ہے۔ (۵) دیکھ خدا بڑا ہے اور کسی کو حقیر نہیں جانتا۔ اُس کی قوت اور اُس کی دانش غالب ہیں۔ (۶) وہ شریروں کو جینے نہیں دیتا پر مظلوموں کا انصاف کرتا ہے۔ (۷) وہ راستبازوں کی طرف سے چشم پوشی نہیں کرتا بلکہ اُن کو بادشاہوں کے ساتھ اپنے تخت پر جس کی ابدی پائداری ہے بٹھاتا اور وہ سرفراز ہیں۔ (۸) اور اگر وہ زنجیروں سے جکڑے جاتے ہیں اور مصیبت کی رسیوں سے باندھے جاتے ہیں۔ (۹) تو وہ انہیں اُن کے عمل اور اُن کے گناہ جو انہوں نے افراط سے کئے دکھاتا ہے۔ (۱۰) اور اُن کے کانوں کو کھولتا ہے تاکہ اُن کی تربیت ہو اور حکم دیتا ہے کہ بدکاری سے باز آؤ۔ (۱۱) اگر وہ حکم مانیں اور بندگی کریں تب وہ اپنے دنوں کو عیش میں کاٹینگے اور اپنے برسوں کو عشرتوں میں۔ (۱۲) پر اگر وہ فرمانبردار نہ ہوں تو وہ تلوار سے ہلاک کئے جائینگے اور بیوقوفی میں مرینگے۔ (۱۳) پھر وہ جو دل میں بیدین ہیں قہر جمع کرتے ہیں۔ جس وقت وہ انہیں باندھ ڈالتا ہے اُن کی منت کی آواز نہیں نکلتی۔ (۱۴) اُن کی جان جوانی میں جاتی ہے اور اُن کی زندگی فاسقوں کے درمیان بسر ہوتی۔ (۱۵) وہ دکھ میں مسکین کو رہائی دیتا ہے اور جس وقت وہ مصیبت میں گرفتار ہوں تو اُن کے کان کھولتا ہے۔ (۱۶) وہ تو تجھ کو تنگی کے منہہ سے چھڑا کے کشادہ مکان میں لیجاتا جہاں تنگی نہیں۔ اور جب تیرا دسترخوان بچھے تو خوب چربی دار چیزوں سے بھرا ہوگا۔ (۱۷) لیکن اگر تو شریر کے مقدمے کی تائید کرے تو مقدمے کے پیچھے عدالت تجھ کو پکڑیگی۔ (۱۸) قہر سے ڈرتا رہ کہ تو اُس سے ہلاکت میں دھکیلا جائے۔ اُس وقت بھاری فدیہ تجھے نہ بچا سکیگا۔ (۱۹) کیا وہ تیری دولت کی قدر کریگا؟ ہرگز نہیں۔ نہ سونا کام آئیگا نہ سارے جہان کا زور۔ (۲۰) رات کی خواہش مت کر جب لوگ اپنی جگہہ سے غائب کئے جاتے ہیں۔ (۲۱) خبردار بدکاری کی طرف مائل نہ ہو کہ تیری پسند یہی ہوئی اور نہ کہ مصیبت۔ (۲۲) دیکھ خدا اپنی توانائی سے سربلند ہے۔ اُس کی مانند کون تربیت کر سکتا ہے؟ (۲۳) کس نے اُس کے لئے اپنی طرف سے راہ ٹھہرائی؟ یا کون اُس سے کہہ سکتا ہے تو نے ناانصافی کی؟

(۲۴) یاد کر رکھ کہ تو اُس کے کام کی بابت جسے لوگ دیکھتے ہیں اُس کی بڑائی کرے۔ (۲۵) سب آدمی اُسے دیکھ سکتے ہیں۔ بلکہ انسان دور سے اُس پر نظر کرتے۔ (۲۶) دیکھ خدا بزرگ ہے ہم اُسے نہیں جان سکتے۔ اُس کے برسوں کا شمار ٹھہرا نہیں سکتے۔ (۲۷) وہ پانی کی چھوٹی چھوٹی بوندیں کھینچ نکالتا ہے۔ اُس کے بخار کی کثرت کے مطابق وہ بارش ہو کے گرتی ہیں۔ (۲۸) بدلیاں اُنہیں ٹپکاتیں اور پھر فراوانی سے وہ انسان پر برستی ہیں۔ (۲۹) اُس کی بدلیوں کے پھیلانے کا طور اور اُس کی خیمہ گاہ کی کڑک کوئی سمجھ سکتا ہے؟ (۳۰) دیکھ وہ اپنی روشنی اُس پر پھیلاتا ہے اور سمندر کی بنیاد چھپاتا ہے۔ (۳۱) انہیں سے لوگوں کو سزا دیتا ہے اور روٹی بھی وافر بخشتا ہے۔ (۳۲) وہ اپنے ہاتھوں میں بجلی کی روشنی کو چھپا ڈالتا ہے۔ وہ اُسے حکم دیتا کہ مخالف پر جا لگے۔ (۳۳) اُس کی کڑک آندھی کی پیشتر سے خبر دیتی ہے جس طرح بہائم بھی اُس کے اُٹھنے کی آگاہی بخشتے ہیں۔

۳۷ باب

ہاں اِس بات سے میرا دل تڑپتا ہے اور اپنی جگہہ سے اُچھلتا ہے۔ (۲) جی لگا کے اُس کی آواز کا غلغلہ سُن اور وہ صدا جو اُس کے منہہ سے نکلتی ہے۔ (۳) وہ اُسے سارے آسمان کے تلے پھیلاتا ہے اور اُس کی بجلی زمین کی انتہا تک پہنچتی ہے۔ (۴) اُس کے پیچھے غرش کی آواز ہوتی ہے وہ اپنی جناب کی گڑگڑاہٹ کی آواز دیتا ہے۔ جس دم اُس کی صدا سنی جاتی ہے وہ اُن کی تاخیر نہیں کرتا۔ (۵) خدا شور کر کے

عجیب طرح سے گرجتا ہی اُس کے ایسے بڑے کام ہیں کہ ہم
اُنہیں سمجھہ نہیں سکتے (۶) وہ برف کو حکم دیتا ہی کہ تو زمین پر
ہو جا اسی طرح پھوہی کو اور اپنی توانائی کے مینہہ کو جو شدّت
سے پڑتا ہی + (۷) وہ ہر ایک اِنسان کے ہاتھ ||بند کر دیتا ہی
تاکہ سارے لوگ اُس کی کاریگری کو دریافت کریں (۸) تب
حیوان اپنے غاروں میں گھُستے ہیں اور اپنی ہی جگہوں میں
پڑے رہتے ہیں + (۹) +جنوب سے بگولا اُٹھتا ہی اور سردی
شمال سے آتی ہی + (۱۰) خدا کی سانس سے یخ ہوتا ہی اور
دریاؤں کا پھیلاؤ منجمد ہو جاتا ہی + (۱۱) پھر پھر چھا ہوتا اور گھٹا
دور کی جاتی ہی۔ اُس کا نور بدلیوں کو تتر بتر کرتا ہی + (۱۲)
اُنہیں اپنے مشورہ سے ہر طرف پھراتا ہی تاکہ وہ جہان میں
روئے زمین پر اُس کے فرمان کے مطابق کام کریں + (۱۳)
خواہ تنبیہہ کے لئے خواہ اپنی سرزمین کے واسطے خواہ
رحمت کرکے اُنہیں بھیجتا ہی

(۱۴) ای ایّوب اِسے سُن رکھہ۔ اور چپکا ہو رہ اور خدا
کی حیرت افزا قدرتوں کو سوچ + (۱۵) آیا تو جانتا ہی کہ خدا
کس وقت اِن باتوں پر اپنی عقل دوڑاتا ہی اور اپنے ابر کا
جلوہ چمکاتا ہی؟ (۱۶) کیا تو بادلوں کا بھید کہ کیونکر لٹکائے گئے
جانتا ہی؟ یہہ اُسی کے عجائب کام ہیں جس کی دانش کامل
ہی؟ (۱۷) جس وقت وہ زمین کو دکھنی ہوا سے آسودہ
کرتا ہی تیری پوشاک کیوں گرم ہوتی ہی؟ (۱۸) کیا تو نے اُس
کے ساتھہ ہو کے فلک کو پھیلایا ہی جو ڈھالے ہوئے آئینے
کی مانند مضبوط ہی؟ (۱۹) سکھا ہمیں کہ اُس سے کیا کہنا
چاہئے کیونکہ تاریکی کے سبب ہم کچھہ کہہ نہیں سکتے + (۲۰) یہہ جو
میں کہتا ہوں کیا اُسے سُنایا جائے؟ جس سے اگر کوئی
اِنسان کہے تو وہ یقیناً نگلا جائیگا + (۲۱) اب آدمی تو اُس بڑا
روشنی کو جو فلک میں ہی نہیں دیکھہ سکتے جس وقت ہوا چلتی
ہی اور صاف کرتی (۲۲) اور سمت شمالی سے سونے کی سی
تجلّی آتی خدا کا ہیبتناک جلال ہی + (۲۳) قادر مطلق جو ہی ہم
اُس کے بھید تک پہنچ نہیں سکتے اُس کی قدرت اور
عدالت عظیم ہیں اور اُس کا انصاف فراوان ہی وہ
تقصیر نہیں دیتا۔ (۲۴) اِس لئے لوگ اُس سے ڈرتے
رہیں وہ اُن میں سے جو اپنے دل میں دانشمند ہیں کسی پر
نگاہ نہیں کرتا

۳۸ باب

تب خداوند نے ایّوب کو بگولے میں سے جواب دیا
اور کہا (۲) یہہ کون ہی جو نادانی کی باتوں سے مصلحت کو
اندھیرا کر دیتا ہی؟ (۳) اب مرد کی مانند اپنی کمر باندھہ میں
تجھہ سے سوال کرونگا اور تو مجھہ سے بیان کر +

(۴) تو کہاں تھا جب میں نے زمین کی بنیاد ڈالی
بتا اگر تو نے سمجھہ حاصل کی ہی + (۵) کس نے اُس کا اندازہ رکھا
کچھہ تو جانتا ہی؟ یا کس نے اُس پر سوت کھینچا؟ (۶) کونسی چیز
پر اُس کی +نیویں دھری گئیں؟ یا کس نے اُس کے کونے
کا پتھر بٹھایا۔ (۷) جب صبح کے ستارے مل کے گاتے تھے اور
سارے بنی اللہ خوشی کے مارے للکارتے تھے؟ (۸) یا
کس نے سمندر کو دروازے لگا کے بند کیا جس وقت وہ
پھوٹ نکلا کہ گویا رحم سے نکل پڑا؟ (۹) جب میں نے بدلی کو
اُس کی پوشاک بنایا اور اُس کی پیٹی کے لئے بڑی تاریکی کو؟
(۱۰) جب میں نے اُس کی حدیں باندھیں اور اڑنگے اور کواڑ
لگائے + (۱۱) اور کہا کہ یہاں تک تو آ آگے نہ بڑھیگا۔ اور اُس
جگہہ تیری موجوں کا غرور تھمیگا؟ (۱۲) کیا تو نے جب سے پیدا
ہوا صبح پر حکم کیا ہی اور سفید صبح کو فرمایا ہی کہ اپنے مکان کو
جان رکھے + (۱۳) کہ وہ زمین کو اُس کے ||کناروں تک گھیرے
تاکہ شریر لوگ اُس پر سے کھدیڑے جائیں؟ (۱۴) +وہ اُس
کی طرف پھیری جاتی جیسے مٹی مہر کی طرف جب اُس پر
نقش کیا جائے۔ وہ ساری چیزیں پوشاک کی مانند
اُبھری ہوئی رہتیں + (۱۵) تب شریروں کا چراغ بجھتا
اور بڑھایا ہوا بازو توڑا جاتا (۱۶) کیا تو سمندر کے سوتوں
تک جا پہنچا ہی؟ یا گہراؤ کی تھاہ میں چل چکا ہی؟ (۱۷)
کیا موت گاہ کے دروازے تیرے لئے کھل گئے؟ یا تو نے
ظل موت کے پھاٹکوں کو دیکھا ہی؟ (۱۸) کیا تو نے زمین کی
وسعت دیکھی ہی؟ اگر ان سبھوں کو جانتا ہو تو تقریر کر + (۱۹)
کہاں ہی وہ راہ جو روشنی کے مسکن تک نکالی گئی؟ اور تاریکی
جو ہی اُس کا مکان کہاں ہی؟ (۲۰) کہ تو اُسے اُس کی حد پر

لیجائے اور اُس کے گھر کے مدخل کو دریافت کرے؟ (۲۱) تو بیشک جانتا ہوگا کہ تو اُس وقت پیدا ہوا تھا؟ اور تیرے دنوں کا شمار بڑا ہے؟ (۲۲) کیا تو برف کے مخزنوں میں[۱۶] داخل ہوا ہے؟ یا اولوں کے خزانوں کو دیکھا ہے (۲۳) جنہیں میں نے بپت کے وقت اور جنگ اور لڑائی کے دن کے لئے رکھ چھوڑا ہے[۱۷]؟ (۲۴) کس طریق سے روشنی بانٹی گئی ہے جس کے سبب سے زمین پر پوربی ہوا چلتی ہے؟ (۲۵) کس نے بارش کے سیلابوں کے لئے نالیاں[۱۸] اور رعد و برق کے لئے راہ مقرر کی۔ (۲۶) کہ زمین پر برسائے جہاں انسان نہیں اور بیابان میں جہاں آدمی ہے

(۲۷) کہ ویران اور سنسان مکان سیراب ہوں[۱۹] اور سبزے میں کلیاں نکلیں + (۲۸) کیا باران کا کوئی باپ ہے[۲۰]؟ یا اوس کی بوندوں کا تولد کس سے ہے؟ (۲۹) کس کے بطن سے یخ نکلا ہے اور آسمان کا پالا کس نے پیدا کیا ہے[۲۱]؟ (۳۰) پانی پتھر بنکے چھپے جاتے ہیں اور دریا کی سطح بستہ ہو جاتی ہے[۲۲] +

(۳۱) کیا تجھ میں طاقت ہے کہ ‖ثریا کی[۲۳] بندوں کو کسے یا ‡جبار کا بندھن کھولے؟ (۳۲) کیا تجھ میں قدرت ہے کہ منطقۃ البروج کو ایک ایک اُس کے موسم پر پیش کرے؟ اور کیا ‖بنات النعش کو اُس کے بیٹوں سمیت راہ پر چلا سکتا ہے؟ (۳۳) کیا تو افلاک کے قانونوں کو[۲۴] جانتا ہے اور اُنکا اقتدار زمین پر جاری کر سکتا ہے؟ (۳۴) کیا تو بدلیوں کو پکار سکتا ہے کہ کثرت بارش آکے تجھے چھپالے + (۳۵) کیا تو بجلیوں کو بھیج سکتا ہے کہ وہ روانہ ہوں اور پھر وہ تجھے کہیں کہ دیکھ ہم حاضر ہیں؟ (۳۶) کس نے ابر سیاہ کے اندر خرد رکھی[۲۵]؟ یا کس نے شہابوں کو فہم عطا کی؟ (۳۷) کون اپنی دانش سے بادلوں کو گن سکتا ہے؟ یا کون آسمانی مشکوں کا پانی انڈیل سکتا (۳۸) جب دھول گلکے کیچڑ ہو جاتی ہے اور ڈھیلے لپٹ جاتے ہیں؟ (۳۹) کیا تو شیرنی کے لئے شکار[۲۶] ماریگا؟ یا شیر بچوں کا پیٹ بھر دیگا (۴۰) جب وہ اپنے غاروں میں چھپے ہوئے رہتے ہیں اور جھاڑیوں بیچ گھات میں دبک بیٹھتے ہیں؟ (۴۱) کون جنگلی کوّے کی غذا تیار کرتا ہے[۲۷]؟ جس وقت اُس کے بچے خدا سے فریاد کرتے ہیں اور وہ خوراک کی کمی سے بھٹکتے پھرتے ہیں +

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب
۱۶ زبور ۱۳۵: ۷
۱۷ اخر ۹: ۱۸ — یشو ۱۰: ۱۱ — یسعیاہ ۳۰: ۱۳ — حزقی ۱۳: ۱۱ و ۱۳ — مکاشفہ ۱۶: ۲۱
۱۸ ایوب ۲۸: ۲۶
۱۹ زبور ۱۰۷: ۳۵
۲۰ زبور ۱۴۷: ۸ — یرمیاہ ۱۴: ۲۲
۲۱ زبور ۱۴۷: ۱۶
۲۲ ایوب ۳۷: ۱۰
‖ پلیدیس + عبرانی میں کیماہ
۲۳ ایوب ۹: ۵ — عموس ۵: ۸
‡ یا اوریون عبرانی میں کسیل
‖ عبرانی میں عیش
۲۴ یرمیاہ ۳۱: ۳۵
۲۵ ایوب ۳۲: ۸ — زبور ۵۱: ۶ — واعظ ۲: ۲۶
۲۶ زبور ۱۰۴: ۲۱ اور ۱۴۵: ۱۵
۲۷ زبور ۱۴۷: ۹ — متی ۶: ۲۶

۳۹ باب

کیا تو اُس وقت کو پہچانتا ہے جب وقت پہاڑی بکریاں جنتی ہیں؟ یا تو بتا سکتا ہے کس وقت ہرنیاں بیائی ہوتی ہیں[۱]؟ کیا تو اُن مہینوں کو جنہیں وہ پورا کرتی ہیں گن سکتا ہے؟ یا تو اُس وقت کو جس وقت وہ جنتیاں ہیں جانتا ہے؟ وہ اپنے تئیں جھکاتی ہیں اور بچے جنتی ہیں اور جننے کے دُکھ سے فراغت پاتی ہیں + (۴) اُن کے بچے موٹے ہو جاتے ہیں۔ وہ میدان میں بڑھتے ہیں۔ وہ نکل جاتے ہیں اور اُن پاس پھر نہیں آتے +

(۵) کس نے گورخر کو آزاد کرکے باہر نکالا ہے؟ اور کس نے دشتی گدھے کا بندھن کھولا ہے؟ (۶) میں ہی نے بیابان کو اُس کا گھر مقرر کیا[۲] اور کھارے دشت کو اُس کا مسکن + (۷) وہ شہر کی بھیڑ بھاڑ پر ہنستا ہے اور ہانکنے والے کے شور و شغب سے بے پروا رہتا + (۸) کوہستان اُس کی چراگاہ ہے اور وہ ہر ایک ہری چیز کی تلاش میں پھرتا ہے +

(۹) کیا گینڈا[۳] تیری خدمت اختیار کریگا؟ کیا رات کو تیری باری میں کاٹیگا؟ کیا تو گینڈے کو اُس کے رسّے سے باندھ سکتا ہے کہ وہ ریگھاری پر چلے؟ یا وہ تیرے پیچھے پیچھے وادیوں میں ہینگا پھریگا؟ (۱۱) کیا تو اُسپر اعتماد رکھیگا اس لئے کہ اُس کو بڑا زور ہے؟ یا اپنی محنت کا کام اُس پر چھوڑیگا؟ (۱۲) کیا تو اُسکا بھروسا رکھیگا کہ وہ تیرے بوئے ہوئے کا پیدا وار گھر میں لائیگا اور تیرے کھلیان میں جمع کریگا +

(۱۳) شتر مرغی اپنے پنکھوں کے باعث وجد کرتی ہاں اُس کے پنکھ اور پر لکلک کے سے ہیں + (۱۴) وہ اپنے انڈے زمین پر چھوڑ جاتی ہے اور دھول سے اُنہیں سہتی ہے + اور بھول جاتی ہے کہ وہ پاؤں سے روندے جائیں یا جنگلی جانور سے توڑے جائیں + (۱۶) وہ اپنے بچوں پر سختی کرتی ہے[۴] گویا کہ وہ اُس کے نہیں۔ اُس کی مشقت رائگان ہوتی اور وہ بے پروا رہتی ہے۔ (۱۷) کیونکہ خدا نے اُس کو دانش سے محروم کیا ہے اُس نے اسے شعور نہیں بخشا[۵] (۱۸) جسوقت وہ پنکھ مار کے بلندی پکڑتی ہے گھوڑے اور اُس کے سوار کو حقیر جانتی ہے +

(۱۹) کیا تو نے گھوڑے کو زور بخشا ہے؟ یا تو نے اُس

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب
۱ زبور ۲۹: ۹
۲ ایوب ۲۴: ۵ — یرمیاہ ۲: ۲۴ — ہوسیع ۸: ۹
۳ گنتی ۲۳: ۲۲ — استثنا ۳۳: ۱۷
۴ نوحہ ۴: ۳
۵ ایوب ۳۵: ۱۱

کی گردن میں رعد پہنایا؟ (۲۰) کیا تو اُسے ٹڈیوں کی مانند پھدکا سکتا ہی؟ اُس کے نتھنوں کی شوکت مہیب ہی۔ (۲۱) وہ میدان میں ٹاپتا ہی اور اپنے زور کے سبب وجد کرتا ہی اور ہتھیاربندوں سے ملنے کو آگے بڑھتا۔ (۲۲) وہ دہشت سے طعنہ زنی کرتا ہی اور ہراساں نہیں ہوتا۔ تلوار کی طرف سے وہ پیٹھ نہیں پھیرتا۔ (۲۳) ترکش اُس پر ٹھہر ٹھہر آتا ہی جھلجھلاتا ہوا بھالا اور برچھا بھی۔ (۲۴) وہ جوش و خروش سے مٹی کو کھا جاتا ہی اور ترہی کی آواز سنکے تھمتا نہیں۔ (۲۵) ترہیوں کے درمیان وہ ہاہا کرتا۔ وہ دور سے خونریزی کو سونگھتا ہی سرلشکروں کا گرجنا اور نعرہ مارنا۔

(۲۶) کیا تیری دانش سے باز اُڑتا ہی اور دکھن کی طرف پر پھیلاکے نکل جاتا ہی؟

(۲۷) کیا تیرے حکم سے عقاب بلندی پکڑتا ہی اور اُونچے پر گھونسلا باندھتا ہی؟ (۲۸) وہ چٹان پر بسیرا کرتا ہی اور پہاڑ کے کڑارے پر اور حصین مکانوں میں رات کاٹتا ہی۔ (۲۹) وہ وہاں شکار کی تلاش کرتا ہی اور دور دور کی چیزیں اُسے دیکھ پڑتیں۔ (۳۰) اُس کے بچے لہو چوستے ہیں اور جہاں مقتول پڑے ہیں وہاں وہ ہوتا ہی۔

۴۰ باب

علاوہ اُس کے خداوند نے ایوب کو جواب دیا اور کہا (۲) جو قادر مطلق سے جھگڑتا ہی کیا وہ اُسے قائل کر سکتا ہی؟ جو خدا کو ملامت کرتا ہی جوابدہی کرے۔

(۳) تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا (۴) دیکھ میں ناچیز ہوں میں تجھے کیا جواب دوں؟ میں اپنا ہاتھ اپنے منہ پر دھرتا ہوں۔ (۵) ایک بار میں بولا۔ پر پھر میں جوابدہی نہ کرونگا۔ ہاں دو بار بولا مگر آگے کو بات نہ بڑھاؤنگا۔

(۶) خداوند نے ایوب کو گردباد میں سے جواب دیا اور کہا (۷) اُٹھ مرد کی مانند اپنی کمر باندھ۔ میں تجھ سے پوچھونگا اور تو مجھے بتادے۔ (۸) کیا تو میری عدالت کو باطل ٹھہرانے چاہتا؟ کیا تو مجھے مجرم کریگا تاکہ تو آپ صادق ٹھہرے؟ (۹) کیا خدا کی سی تیری بانھ ہی؟ کیا تو اُس کی مانند اپنی آواز سے گرج سکتا ہی؟ (۱۰) اب آپ کو شوکت اور فضیلت سے سنوار۔ جلال اور جمال سے اپنے تئیں ملبس کر۔ (۱۱) اپنے غصے کا جوش بڑھا اور ہر ایک مغرور پر نظر کر اور اُسے پست کر دے۔ (۱۲) ہر ایک مغرور کو دیکھ اور اُسے ذلیل کر اور شریروں کو اُن کے مکانوں میں لتاڑ ڈال۔ (۱۳) اُنہیں ایک ساتھ دھول میں چھپا اور اُن کے چہرے پوشیدہ جگہوں میں باندھ کر رکھ۔ (۱۴) تب میں بھی تیرا اقرار کرونگا کہ تیرا دہنا ہاتھ تجھے رہائی دلا سکتا ہی۔

(۱۵) بہیموت کو اب دیکھ جسے میں نے تیرے ساتھ بنایا ہی۔ وہ بیل کی مانند گھاس کھاتا ہی۔ (۱۶) دیکھ اُس کی قوت اُس کی کمر میں ہی اور اُس کے پیٹ کی ناف میں اُس کا زور ہی۔ (۱۷) وہ اپنی دُم کو سرو کے درخت کی مانند ہلاتا ہی۔ اُس کے ابیضوں کی نسیں پیچ در پیچ ہیں۔ (۱۸) اُس کی ہڈیاں تانبے کی مضبوط نلیوں کی مانند ہیں۔ اُس کی ہڈیاں لوہے کے شہتیروں کی مانند ہیں۔ (۱۹) خدا کی خلقت میں اُسی کا اول درجہ ہی۔ وہ جس نے اُسکو بنایا اپنی تلوار اُس پر چلا سکتا ہی۔ (۲۰) یقیناً اُس کے لئے کوہستان میں دانہ چارہ اُگتا ہی جہاں سارے دشتی حیوانات کلول کرتے ہیں۔ (۲۱) وہ سایہ دار درختوں کے تلے اور نیستان کے جھنڈ میں اور دلدلوں میں لوٹا کرتا ہی۔ (۲۲) سایہ دار درخت اُسے اپنے سایہ میں چھپا لیتے ہیں۔ نہروں کی بیدیں اُس کے آس پاس ہیں۔ (۲۳) دیکھ ندی بڑھتی ہی پر وہ اُتاولی نہیں کرتا۔ یردن کی سی باڑھ اُس کے منہ پر پڑے تو بھی وہ بھاگتا نہیں۔ (۲۴) کوئی اُس کے دیکھتے ہوئے اُسے پکڑ سکتا ہی؟ جب کہ وہ پھندوں میں ہو تو کیا اُس کی ناک کو چھید سکتا ہی؟

۴۱ باب

کیا تو کنڈیے سے لویاتان کو کھینچ کر نکال سکتا ہی؟ یا رسی سے اُس کی جیبھ کو باندھ کے دبا سکتا ہی؟ (۲) کیا تو اُس کی ناک میں ایک نتھی ڈال سکتا ہی؟ یا اُس کا جبڑا کانٹے سے چھید سکتا ہی؟ (۳) کیا وہ تیری بہت سی منتیں کریگا؟ یا تجھ سے میٹھی باتیں کہیگا؟ (۴) کیا وہ تجھ سے قول و قرار کریگا؟ کیا تو اُسے اپنے پاس رکھیگا کہ وہ سدا تیرا نوکر ہو؟

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب
یا ڈرا سکتا ہی
۶ یرمیاہ ۸: ۶
۷ یرمیاہ ۴۹: ۱۶ عبدیاہ ۴
۸ متی ۲۴: ۲۸ لوقا ۱۷: ۳۷
۱ ایوب ۳۳: ۱۳
۲ عزرا ۹: ۶ ایوب ۴۲: ۶ زبور ۵۱: ۴
۳ ایوب ۲۹: ۹ زبور ۳۹: ۹
۴ ایوب ۳۸: ۱
۵ ایوب ۳۸: ۳
۶ ایوب ۴۲: ۴
۷ زبور ۵۱: ۴ رومیوں ۳: ۴
۸ ایوب ۳۷: ۴ زبور ۲۹: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب
۹ زبور ۹۳: ۱ اور ۱۰۴: ۱
۱۰ یسعیاہ ۲: ۱۲ دانی ایل ۴: ۳۷
یا ہاتھی جو بعضے لوگوں کا گمان ہی یا دریائی گھوڑا جیسا اکثر سمجھتے
ران کے پٹھے
خدا کی راہیں [illegible]
۱۱ زبور ۱۰۴: ۱۴
یعنی مگر
زبور ۱۰۴: ۲۶ یسعیاہ ۲۷: ۱
۲ یسعیاہ ۳۷: ۲۹

(۵) کیا تو اُس سے یوں کھیل کریگا جیسا چڑیے سے کھیلتا ہی؟ یا تو اپنی چھوکریوں کے بہلانے کے لئے اُسے باندھیگا؟ (۶) کیا تیرے شریک اُسے بیچ کے ضیافت کرینگے؟ یا وہ اُسے تجارتوں کے ہاتھ بانٹ دینگے؟ (۷) کیا تو اُسکی کھال کو خار دار لوہے سے یا اُس کے سر کو مچھوے کے ترشولوں سے پُر کر سکتا ہی؟ (۸) اپنا ہاتھ اُسپر دھر جنگ کو یاد کر۔ بس تو پھر ایسا نہ کریگا+ (۹) دیکھ اُسکے شکار کی اُمید عبث ہی۔ کہ جوں کسی کی نگاہ اُسپر پڑے وہ گر پڑتا ہی+ (۱۰) کسی کی یہہ جرأت نہیں کہ اُسے چھیڑے۔ پس کون میرا مقابلہ کر سکتا ہی؟ (۱۱) کسی نے پہلے مجھے کچھ دیا ہی کہ میں اُسے پھیر دوں ؟ جو کچھ سارے آسمان کے نیچے ہی سب میرا ہی+ (۱۲) میں اُس کے عضووں اور اُسکے زور کے احوال اور اُس کے نفیس انداز کی بابت چپ نہ رہونگا۔ (۱۳) کسی کی مجال ہی کہ ااُس کی کھال کھینچے؟ یا اُسکے منہہ میں دُہرا لگام دیوے؟ (۱۴) اُسکے منہہ کے کواڑوں کو کون کھولے؟ اُسکے دانت جو چوگرد ہیں سخت مہیب ہیں+ (۱۵) اُسکو اپنے چھلکوں پر گھمنڈ ہی۔ وہ تو گویا کہ مُہر کئے ہوئے پیوستہ ہیں+ (۱۶) ایک دوسرے سے یوں مُجٹا ہوا ہی کہ اُنکے درمیان ہوا کا گذر نہیں ہو سکتا۔ (۱۷) وہ باہم ملے ہوئے ہیں اور ایسے سٹے ہوئے ہیں کہ ایک سے ایک جدا نہیں ہو سکتا۔ (۱۸) جب وہ چھینکتا ہی ایک شعلہ چمک جاتا ہی اور اُس کی آنکھیں صبح کے پلکوں کی مانند چمکتی ہیں+ (۱۹) اُس کے منہہ سے جلتی مشعلیں نکلتی ہیں اور آگ کی چنگاریاں اُچھل پڑتی ہیں+ (۲۰) اُس کے نتھنوں سے بھاپ اُٹھتا ہی اُس دیگ یا اُس ہانڈی کی مانند جو آگ پر جل رہی ہو+ (۲۱) اُس کے دم سے کوئلے سلگ جاتے ہیں اور اُس کے مُنہہ سے شعلہ نکلتا ہی+ (۲۲) زور اُس کی گردن میں رہتا ہی اور وحشت اُسکے آگے کودتی ہی+ (۲۳) اُس کے گوشت کے پرت باہم پیوستہ ہیں۔ وہ اُسپر خوب سٹے ہوئے ہیں اور ہل نہیں سکتے+ (۲۴) اُس کا دل پتھر کی مانند کڑا ہی۔ ہاں چکی کے تلے پاٹ کی مانند سخت ہی+ (۲۵) اُس کے اُٹھنے سے بہادر خوفناک ہوتے ہیں اور ڈر کے مارے گھبرا جاتے ہیں+ (۲۶) اگر کوئی اُسپر تلوار چلائے تو وہ لگتی نہیں۔ نہ بھالے نہ تیر نہ برچھی سے کچھ بن پڑتا+ (۲۷) وہ لوہے کو سوکھی گھاس جانتا اور پیتل کو سڑی لکڑی بوجھتا ہی+ (۲۸) تیر اُسے بھگا نہیں سکتا۔ فلاخن کے پتھر کھونٹیوں کی مانند اُس سے پھیرے جاتے ہیں+ (۲۹) بھالے اُس کے نزدیک باد کی مانند ہیں اور برچھی کے ہلانے پر وہ ہنستا ہی+ (۳۰) نوکیلے ااپتھر اُس کا آسن ہیں اور وہ تیز نوکدار چیزیں کادو پر بچھاتا ہی+ (۳۱) وہ گہراپے کو ہنڈے کی طرح کھولاتا ہی اور دریا کا وہ حال کرتا جو روغن کی دیگ کا ہوتا+ (۳۲) جب وہ چلا جاتا اُس کے پیچھے پیچھے پانی روشن ہوتا ہی۔ کوئی گمان کرے کہ دریا پھپھونکی گئی ہی+ (۳۳) زمین پر اُس کا نظیر نہیں جو اُس کی مانند بیخوف پیدا ہوا+ (۳۴) وہ ساری اُونچی چیزوں کو دیکھتا ہی۔ وہ سارے اہل غرور کا بادشاہ ہی+

۴۲ باب

تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا (۲) میں جانتا ہوں کہ تو سب کچھ کر سکتا ہی[a] اور کہ ممکن نہیں کہ تیرا کوئی ارادہ انجام تک نہ پہنچے+ (۳) وہ کون ہی جو نادانی سے مشورت کو بے رونق کر دیتا ہی[b]؟ کیونکہ میں نے وہ کہا جو میں نے نہیں سمجھا بلکہ وہ کام میرے لئے نہایت حیرت افزا ہیں[c] جنہیں میں سمجھتا نہ تھا+ (۴) میری سُنئے تب میں کہونگا۔ میں تجھ سے پوچھتا ہوں تو مجھ سے تقریر کر[d]+ (۵) میں نے تیری خبر اپنے کانوں سے سُنی تھی پر اب میری آنکھیں تجھے دیکھتی ہیں+ (۶) اِس لئے میں اپنے ہی سے بیزار ہوں[e] اور خاک اور راکھ پر بیٹھا توبہ کرتا ہوں+

(۷) اور ایسا ہوا کہ جب خداوند یہہ باتیں ایوب سے کہہ چکا تو خداوند نے اِلیفز تیمنی سے کہا کہ میرا غضب تجھ پر اور تیرے دونوں دوستوں پر بھڑکا ہی کیونکہ تم نے میری بابت حق باتیں نہ کہیں جیسی میرے بندے ایوب نے کہی ہیں[f]+ (۸) سو اب اپنے لئے سات بیل اور سات مینڈھے لیکے میرے بندے ایوب پاس جاؤ[g] اور اپنے لئے سوختنی قربانی گذرانو اور میرا بندہ ایوب تمہارے لئے دعا مانگیگا[h] کہ میں اُس کی خاطر قبول کرونگا۔ نہ ہو کہ میں تمہاری جہالت کے لائق تمہارے ساتھ سلوک کروں۔ کیونکہ جیسے میرے بندے ایوب نے میری بابت حق باتیں کہی ہیں تم نے نہیں کہیں+

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۳ رومیوں ۱۱: ۳۵ — ۴ خروج ۱۹: ۵ — استثنا ۱۰: ۱۴ — زبور ۲۴: ۱ اور ۵۰: ۱۲ — ۱ قرنتی ۱۰: ۲۶

۱۱ عبرانی میں اُسکی پوشش کا پیچ اُٹھا کے + یا اُسکے دُہرے لگام کے درمیان جائے

۱۱ عبرانی میں چھپا ئی

۱۱ ایسا ہو سے پیدا ہی

۱ پیدایش ۱۸: ۱۴ — متی ۱۹: ۲۶ — مرقس ۱۰: ۲۷ اور ۱۴: ۳۶ — لوقا ۱۸: ۲۷ — ۲ ایوب ۳۸: ۲ — ۳ زبور ۴۰: ۵ اور ۱۳۱: ۱ اور ۱۳۹: ۶ — ۴ ایوب ۳۸: ۳ اور ۴۰: ۷ — ۵ عزرا ۹: ۶ — ایوب ۴۰: ۴ — ۶ گنتی ۲۳: ۱ — ۷ متی ۵: ۲۴ — ۸ پیدایش ۲۰: ۱۷ — یعقوب ۵: ۱۵ — ۱ یوحنا ۵: ۱۶ — ۱۱ عبرانی میں اُسکا منہہ — عزرا ۱۰: ۲۵ — ملاکی ۱: ۹

(۹) تب الیفز تیمنی اور بلدد سوخی اور ضوفر نعماتی گئے اور جیسا خداوند خدا نے اُنہیں فرمایا تھا ویسا اُنہوں نے کیا اور خداوند نے ایوب کی طرف توجہ کی ٭

(۱۰) اور خداوند نے جس وقت کہ ایوب نے اپنے دوستوں کے لئے دعا مانگی ایوب کی گرفتاری کو مبدّل کیا اور خداوند نے ایوب کو آگے کی نسبت سے دُونی دولت عنایت کی + (۱۱) اور اُس کے سب بھائی اور سب بہن اور اُس کے اگلے سب جان پہچان اُس کے پاس آئے اور اُس کے گھر میں اُنہوں نے اُس کے ساتھ کھانا کھایا اور اُس پر افسوس کیا اور اُن ساری بلاؤں کے لئے جو خداوند نے اُس پر نازل کی تھیں تسلّی دی اور اُن میں سے ہر ایک نے اُسے ایک قسیطہ اور ہر ایک نے اُسے سونے کا ایک کرنپھول بخشا + (۱۲) اور خداوند نے ایوب کے آخر عمر میں ابتدا کی نسبت سے بہت برکت عطا کی اور وہ چودہ ہزار بھیڑوں اور چھ ہزار اُونٹوں اور ایک ہزار جوڑے بیل اور ایک ہزار گدھوں کا مالک ہوا + (۱۳) اُس کے سات بیٹے اور تین بیٹیاں ہوئیں + (۱۴) اور اُس نے پہلی کا نام یمیمہ اور دوسری کا نام قصیاہ اور تیسری کا نام قرن ہپوک رکھا + (۱۵) اور ساری سرزمین میں کوئی عورتیں ایوب کی بیٹیوں کی سی خوب صورت نہ ملیں اور اُن کے باپ نے اُنہیں اُن کے بھائیوں کے درمیان میراث دی ٭

(۱۶) بعد اُس کے ایوب ایک سو چالیس برس جیا اور اپنے بیٹے اور اپنے بیٹوں کے بیٹے چار پشت تک دیکھے + (۱۷) اور ایوب بُوڑھا اور عمر دراز ہو کے مر گیا ٭

زبور کی کتاب

۱ زبور

مبارک وہ آدمی ہے جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطاکاروں کی راہ پر کھڑا نہیں رہتا اور ٹھٹھا کرنیوالوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا + (۲) بلکہ خداوند کی شریعت میں اُس کی مگن رہتا اور دن رات اُس کی شریعت میں سوچا کرتا ہے + (۳) سو وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی نہروں کے کنارے پر لگایا جائے اور اپنے وقت پر میوے لائے جس کے پتّے مُرجھاتے نہیں۔ اور اپنے ہر ایک کام میں پھولتا پھلتا رہیگا ٭

(۴) شریر ایسے نہیں۔ بلکہ وہ بھوسے کی مانند ہیں جسے ہوا اُڑا لیجاتی ہے + (۵) سو شریر عدالت میں کھڑے نہ رہینگے نہ خطاکار صادقوں کی جماعت میں + (۶) کیونکہ خداوند صادقوں کی راہ جانتا ہے پر شریروں کی راہ نیست و نابود ہوگی ٭

۲ زبور

قومیں کس لئے جوش میں ہیں اور لوگ باطل خیال کرتے ہیں + (۲) زمین کے بادشاہ سامنا کرتے ہیں اور سردار آپس میں خداوند کے اور اُس کے مسیح کے مخالف منصوبے باندھتے ہیں + (۳) کہ آؤ ہم اُن کے بند کھول ڈالیں اور اُن کی رسیاں توڑ پھینکیں ٭

(۴) وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ہنسیگا اور خداوند اُنہیں ٹھٹھوں میں اُڑائیگا + (۵) تب وہ غصّے میں اُن سے باتیں کریگا اور نہایت بیزار ہو کے اُنہیں پریشانی میں ڈالیگا + (۶) میں نے تو اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس صیہون پر اُٹھایا ہے ٭

(۷) میں حکم کو آشکارا کرونگا کہ خداوند نے میرے حق میں فرمایا تو میرا بیٹا ہے میں آج کے دن تیرا باپ ہوا + (۸) مجھ سے مانگ کہ میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے قبضے میں کر دونگا + (۹) تو لوہے کے عصا سے اُنہیں توڑیگا کمہار کے برتن کی مانند تو اُنہیں چکنا چور کریگا ٭

(۱۰) پس اب اے بادشاہو ہوشیار رہو۔ اے زمین کی عدالت کرنیوالو تربیت لو + (۱۱) ڈرتے ہوئے خداوند کی بندگی کرو اور کانپتے ہوئے خوشی کرو + (۱۲) بیٹے کو چوما کرو تا نہ ہو کہ وہ بیزار ہو اور تم راہ میں ہلاک ہو جاؤ جب اُسکا

ٹھہرایگا ایک بھیڑ سے ۱۲ مبارک وہ سب جنکا توکل اُسپر ہی ۱۲

۳ زبور

داؤد کا زبور جسوقت وہ اپنے بیٹے ابسلوم کے سامنے سے بھاگا۔

اے خداوند وہ جو مجھے دُکھ دیتے ہیں کیا ہی بڑھ گئے ۱ وہ بہت ہیں جو میری مخالفت پر اُٹھتے ہیں + (۲) بہتیرے میری جان کی بابت کہتے ہیں کہ خدا سے اب اُس کی رہائی نہیں ہے ۲ سلاہ + (۳) پر تو اے خداوند میرے لئے سپر ہی ۳ تو میری شوکت اور میرا سرفراز کرنیوالا ہی ۴ (۴) میں خداوند کی طرف اپنی آواز کو بلند کرتا ہوں۔ وہ میری دعا اپنے کوہ مقدس پر سے سُن لیتا ہی ۴ سلاہ + (۵) میں لیٹ گیا اور سو رہا میں جاگ اُٹھا۔ کیونکہ خداوند مجھکو سنبھالتا ہی ۵ (۶) دس ہزار آدمیوں نے مجھے گھیر لیا ہی پر میں اُن سے نہیں ڈرونگا ۶ (۷) اُٹھ اے خداوند اے میرے خدا مجھے بچا۔ کہ تو نے میرے سارے دشمنوں کے گال پر طمانچے مارے ۸ تو نے شریروں کے دانت توڑے + (۸) نجات خداوند ہی سے ہی ۹ تیری برکت تیرے لوگوں پر ہی + سلاہ +

۴ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو بین کے ساتھ گایا جائے۔

جب میں تجھے پکاروں تو تو سُن اے میرے صداقت کے خدا تنگی میں تو نے مجھے کشادگی بخشی۔ مجھ پر رحم فرما اور میری دعا سُن لے +

(۲) اے مرد بچو کب تک میری عزت رُسوائی کہی جائیگی کب تک تم باطل کو دوست رکھوگے اور جھوٹ کی پیروی کروگے ۲ سلاہ + (۳) یقین کر جانو کہ خداوند نے دیندار کو اپنے لئے الگ کر رکھا ہی۔ خداوند جب میں اُسے پکارونگا سُن لیگا ۳ (۴) کانپتے رہو اور گناہ نہ کرو ۴ اپنے بستر پر پڑے ہوئے اپنے ہی دلوں میں سوچ کرو ۵ اور چپکے رہو + سلاہ + (۵) صداقت کی قربانیاں گذرانو ۶ اور خداوند پر توکل کرو ۷

(۶) بہت سے کہتے ہیں کہ کون ہم کو کوئی چیز جو خوب ہی دکھائیگا ۹ اے خداوند تو اپنے چہرے کا جلوہ ہم پر روشن

۱۳ امثال ۱۶:۹ اور ۱۷
۱۴ زبور ۳۳: ۱۸
اور ۸۹: ۱۲
امثال ۱۶: ۲۰
یسعیاہ ۳۰: ۱۸
یرمیاہ ۱۷: ۷
رومیوں ۹: ۳۳
اور ۱۰: ۱۱
۱ پطرس ۲: ۶
۲ ۲ سموئیل ۱۵ ۱۴ اور ۱۶ اور ۱۷ اور ۱۸
۱۰: ۲۳
۱ ۲ سموئیل ۱۶: ۱۲
اور ۱۶: ۱۵
۲ پیدائش ۱۵: ۱
زبور ۱: ۱۱
۳ پیدائش ۱۵: ۱
زبور ۲۸: ۷
اور ۱۱۹: ۱۱۴
۴ زبور ۲۴: ۶
۵ زبور ۲: ۶
اور ۴۳: ۳
اور ۹۹: ۹
۶ زبور ۳۴: ۴
۷ احبار ۲۶: ۶
زبور ۴: ۸
امثال ۳: ۲۴
۸ زبور ۲۷: ۳
۹ ایوب ۱۶: ۱۰
اور ۲۹: ۱۷
زبور ۵۸: ۶
نوحہ ۳: ۳۰
۱۰ امثال ۲۱: ۳۱
یسعیاہ ۴۳: ۱۱
یرمیاہ ۳: ۲۳
ہوسیع ۱۳: ۴
یوناہ ۲: ۹
مکاشفہ ۷: ۱۰
اور ۱۹: ۱
۱۱ حبقوق ۳: ۱۹

کرو ۶ (۷) تو نے میرے دل کو خوشی بخشی ہی اُس سے زیادہ جو اُنکو اسوقت ہوتی تھی جب اُن کے غلّے اور مے کی بہتایت ہوئی ۷ (۸) میں سلامتی سے لیٹ جاؤنگا اور سو رہونگا ۸ کیونکہ تو ہی اکیلا اے خداوند مجھے سلامتی سے رہنے دیتا ہی ۹

۵ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو بانسری کے ساتھ گایا جائے۔

اے خداوند میری باتوں پر کان دھر اور میرے سوچ پر دھیان رکھ + (۲) اے میرے بادشاہ اور میرے خدا میرے نالے کی آواز کو سُن کہ میں تجھی سے ۲ دعا مانگتا ہوں + (۳) اے خداوند تو صبح کو میری آواز سنیگا ۳ کہ میں صبح کو اپنے تئیں تیار کر کے تیری طرف تاکتا رہونگا +

(۴) کہ تو وہ خدا نہیں جو شرارت سے خوش ہو شریر تیرے ساتھ رہ نہیں سکتا + (۵) وہ جو شیخی باز ہیں تیری آنکھوں کے سامنے کھڑے نہیں رہ سکتے ۴ تو سب بدکرداروں سے عداوت رکھتا ہی + (۶) تو اُنکو جو جھوٹ بولتے ہیں نابود کریگا ۵ خداوند خونی اور دغاباز آدمی سے نفرت کرتا ہی ۶ (۷) لیکن میں جو ہوں سو تیری رحمت کی کثرت سے تیرے گھر میں آؤنگا اور تجھ سے ڈر کر تیری مقدس ہیکل کی طرف ۷ تجھے سجدہ کرونگا +

(۸) اے خداوند اپنی صداقت میں میرا رہبر ہو ۸ میرے دشمنوں کے سبب سے میرے سامنے اپنی راہ کو سیدھا کر ۹ (۹) کہ اُن کے منہہ میں کچھ کھرائی نہیں۔ اُن کے باطن میں سراسر کھوٹائی ہی۔ اُن کا گلا کھلی گور ہی ۱۰ وہ اپنی زبان سے خوشامد کرتے ہیں ۱۱ (۱۰) اے خدا تو اُنہیں مُلزم جان۔ ایسا ہو کہ وہ اپنی مشورتوں سے آپ ہی گرجائیں ۱۲ اُنکو اُنکے گناہوں کی کثرت کے سبب نکال پھینک کہ اُنہوں نے تجھ سے سرکشی کی ہی + (۱۱) تب وہ سب جو تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں خوش رہینگے ۱۳ وہ ہمیشہ خوشی سے للکارینگے کہ تو اُنکی نگہبانی کرتا ہی۔ اور سب تیرے نام کے دوست رکھنیوالے تجھ سے شادمان ہونگے

(۱۲) اس لئے کہ اے خداوند صادق کو تو ہی برکت دیتا ہی ۱۴ تو اُسکو مہربانی کی سپر تلے ڈھانپ لیتا ہی +

۶ گنتی ۶: ۲۶
زبور ۸۰: ۳
و ۷ و ۱۹
اور ۱۱۹: ۱۳۵
۷ یسعیاہ ۹: ۳
۸ ایوب ۱۱: ۱۸ و ۱۹
زبور ۳: ۵
۹ احبار ۲۵: ۱۸
و ۱۹
اور ۲۶: ۵
استثنا ۱۲: ۱۰
۱ زبور ۳: ۴
۲ زبور ۶۵: ۲
۳ زبور ۳۰: ۵
اور ۸۸: ۱۳
اور ۱۳۰: ۶
۴ حبقوق ۱: ۱۳
۵ مکاشفہ ۲۱: ۸
۶ زبور ۵۵: ۲۳
۷ ۱ سلاطین ۸: ۲۹
و ۳۰ و ۳۵
و ۳۸
زبور ۲۸: ۲
اور ۱۳۲: ۷
اور ۱۳۸: ۲
۸ زبور ۲۵: ۵
۹ زبور ۲۵: ۴
اور ۲۷: ۱۱
۱۰ لوقا ۱۱: ۴۴
رومیوں ۳: ۱۳
۱۱ زبور ۶۲: ۴
۱۲ ۲ سموئیل ۱۵: ۳۱
اور ۱۷: ۱۴ و ۲۳
۱۳ یسعیاہ ۶۵: ۱۳

۶زبور

سرداِرمغنی کے لئے داؤد کا زبور مین کے ساتھ شمنیت پر گایا جائے +

ای خداوند تو مجھے اپنے غصّے سے مت ڈپٹ اور اپنے غضب کے جوش سے مجھ کو تنبیہہ نہ دے + (۲) ای خداوند مجھ پر رحم کر کہ میں بیتاب ہوں ای خداوند مجھے چنگا کر کہ میری ہڈیوں میں لرزش ہو رہی ہی + (۳) اور میری جان میں بھی نہایت بیکلی ہی پس تو ای خداوند کب تک ؟

(۴) ای خداوند پھر آ میری جان کو چھڑا دے۔ اپنی رحمت کے سبب مجھے بچالے + (۵) اِسلئے کہ موت کی حالت میں تیری یاد نہیں۔ کون تیری شکرگذاری گور کے اندر کریگا ؟ (۶) میں کراہتے کراہتے تھک گیا۔ میں ساری رات اپنے بستر پر اپنے آنسوؤں کو بہاتا ہوں میں اُنہیں سے اپنے پلنگ کو بھگوتا ہوں + (۷) غم کے سبب میری آنکھیں دھندلا گئیں میرے سب دشمنوں کے سبب سے میری آنکھیں مرجھا گئیں +

(۸) مجھ سے دور رہو ای سارے بدکردارو کہ خداوند نے میرے رونے کی آواز سنی ہی (۹) خداوند نے میری فریاد سُنی ہی۔ خداوند میری دعا قبول کریگا + (۱۰) میرے سارے دشمن شرمندہ ہو جائینگے اور نہایت بیکلی میں پڑینگے۔ وہ پھرینگے اور ناگہانی خجالت کھینچینگے +

۷زبور

داؤد کا شجایون جسے اُسنے خداوند کے حضور کوش بنیمینی کی باتوں کی بابت گایا +

ای خداوند میرے خدا میرا بھروسا تجھ پر ہی۔ مجھ کو اُن سب سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں بچا اور مجھے رہائی دے۔ (۲) نہ ہو کہ دشمن شیر کی طرح مجھ کو پھاڑے اور جسوقت کوئی میرا بچانیوالا نہ ہو مجھے پرزے پرزے کرے + (۳) ای خداوند میرے خدا اگر میں نے یہہ کیا اگر میرے ہاتھ سے بدی ہوئی (۴) اگر میں نے اُس سے جو مجھ سے میل رکھتا تھا بدی کی ہو۔ (یا میں نے اُسکو جو بے سبب میرا دشمن تھا لوٹا ہو) (۵) تو دشمن درپے ہوکے میرا جی لے اور میری جان کو زمین پر پایمال کرے اور میری عزت خاک میں ملائے سلاہ + (۶) ای خداوند اپنے قہر میں اُٹھ اور میرے دشمنوں کے جوش و خروش کی مخالفت میں اپنے تئیں بلند کر اور میرے لئے جاگ تو نے تو عدالت کو مقرر کیا ہی (۷) کیونکہ لوگوں کی گروہیں تیرے آس پاس فراہم ہوئی ہیں۔ پس تو اُن کے لئے پھر بلندی پر جا + (۸) خداوند قوموں کی عدالت کریگا۔ ای خداوند جیسی میری صداقت اور جیسی میری دیانتداری ہی ویسے ہی میرا انصاف کر + (۹) ای کاش کہ بُروں کی بُرائی نیست و نابود ہو لیکن تو صادقوں کو قوت دے۔ کہ تو ای صادق خدا دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا ہی +

(۱۰) میری سپر خدا کے ساتھ ہی (۱۱) اُن کو جنکے دل سیدھے ہیں رہائی دیتا ہی + (۱۱) خدا صادق کا انصاف کرتا ہی۔ اور حق تعالیٰ ہر روز بدکار پر جھنجھلاتا ہی + (۱۲) اگر وہ باز نہ آئیگا تو خدا اپنی تلوار تیز کریگا اُسنے تو اپنی کمان پر چلا چڑھایا ہی اور اُسے تیار کیا ہی + (۱۳) اور اُسنے اُسکے لئے موت کا سامان تیار کیا ہی + وہ اپنے جلتے ہوئے تیر بناتا ہی (۱۴) دیکھو اُسے بدکاری کے درد لگے اور مشقت کا اُسے پیٹ رہا ہی اور جھوٹ کو جنتا ہی اُسنے گڑھا کھودا اور گہرا کیا۔ اور اُس گڑھے میں جسے وہ بناتا تھا آپ گرا (۱۶) اُس کی مشقت اُسی کے سر پر پڑیگی اور اُسکا ظلم اُسی کی کھوپری پر اُتریگا + (۱۷) میں خداوند کی اُسکی صداقت کے مطابق ستائش کرونگا۔ اور خداوند تعالیٰ کا نام گاؤنگا +

۸زبور

سرداِرمغنی کے لئے داؤد کا زبور جو جتیت الکے سُر پر گایا جاتے +

ای خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہی تیرا نام تمام زمین پر! تو نے اپنی شوکت آسمانوں پر ظاہر کی ہی (۲) تو نے اپنے مخالفوں کے سبب بچوں اور شیرخواروں کے منہہ میں سے قوت پیدا کی ہی تاکہ تو دشمن اور انتقام لینیوالے کو خاموش کرائے (۳) جب میں تیرے آسمانوں پر جو تیری دستکاریاں ہیں دھیان کرتا ہوں اور چاند اور ستاروں پر جو تو نے بنائے۔ (۴) تو انسان کیا ہی کہ تو اُسکی یاد کرے اور آدمزاد کیا کہ تو اُسکی خبر لے ؟ (۵) تو نے اُسکو فرشتوں

سے تھوڑا ہی کم کیا اور شان و شوکت کا تاج اسکے سر پر رکھا ہی + (۶) تو نے اسکو اپنے ہاتھ کے کاموں پر حکومت بخشی ؛ تو نے سب کچھ اسکے قدم کے نیچے کیا ہی ؛ (۷) ساری بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور جنگلی چوپائے۔ (۸) اور آسمان کے پرندے اور دریا کی مچھلیاں اور ہر ایک چیز جو دریا کی راہوں میں گذرتی ہی + (۹) ای خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہی تیرا نام تمام زمین پر ؛

9 آیت

۹ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو ||موت لبین پر گایا جائے ؛ میں اپنے سارے دل سے خداوند کی ستائش کرونگا۔ میں تیرے سارے عجائب کاموں کا بیان کرونگا ؛ (۲) میں تجھ سے خوش اور خوشوقت رہونگا ؛ ای حق تعالیٰ میں تیرے نام کی ستائش کرونگا + (۳) جب میرے دشمن الٹے پھریں وہ تیرے سامنے سے دب جائینگے اور ہلاک ہونگے + (۴) کہ میرا انصاف اور قضیہ تو نے چکایا۔ تو تخت عدالت پر بیٹھکے سچا انصاف کرتا ہی + (۵) تو نے قوموں کو ملامت کی ہی۔ تو نے شریروں کو فنا کیا تو نے اُن کا نام ابدالاباد تک مٹا ڈالا ہی ؛ (۶) ارے ای دشمن خرابیاں ہمیشہ کے لئے تمام ہوئیں۔ تو نے شہر کے شہر اُجاڑ دیئے اور اُن کا ذکر اُن کے ساتھ مٹ گیا ہی + (۷) لیکن خداوند ابد تک تخت نشین ہی ؛ اُسنے عدالت کے لئے اپنی مسند تیار کی ہی + (۸) اور وہ صداقت سے جہان کا انصاف کریگا ؛ اور راستی سے قوموں کی عدالت کریگا + (۹) خداوند مظلوموں کے لئے محکم مکان ہی ؛ اور مصیبت کے وقت میں پناہ گاہ + (۱۰) وہ جو تیرا نام جانتے ہیں تیرا بھروسا رکھینگے۔ کہ تو نے ای خداوند اُنکو جو تیری تلاش میں ہیں ترک نہیں کیا ہی + (۱۱) خداوند کی جو صیہون ||پر کرسی نشین ہی ستائش کے گیت گاؤ۔ لوگوں کے درمیان اُسکے عجائب کاموں کا بیان کرو ؛ (۱۲) جب وہ خون کی پرسش کرتا ہی تو اُنہیں یاد کرتا ہی وہ ناچاروں کی فریاد کو فراموش نہیں کرتا +

(۱۳) ای خداوند مجھ پر رحم کر۔ اُس دکھ پر جو میں اپنے دشمنوں سے کھینچتا ہوں نظر کر ای تو جو موت کے دروازوں سے میرا اُٹھانیوالا ہی۔ (۱۴) تاکہ میں صیہون کی بیٹی کے دروازوں پر تیری سب ستائش بیان کروں اور تیری نجات سے وجد کروں ؛ (۱۵) غیر قومیں اُس کوئے میں جو اُنہوں نے کھودا تھا گری ہیں ؛ اُس دام میں جو اُنہوں نے چھپایا تھا اُنہیں کے پاؤں پھنسے + (۱۶) خداوند مشہور ہوا کہ اُسنے عدالت کی ہی ؛ شریر اپنے ہاتھوں کے کام کے پھندے میں پھنسا ہی ||ہجایون ؛ سلاہ + (۱۷) شریر پلٹائے جاکے جہنم میں ڈالے جائینگے۔ وہ ساری قومیں جو خدا کو بھول جاتی ہیں ؛ (۱۸) کہ مسکین ہمیشہ فراموش نہیں کیا جائیگا ؛ عاجزوں کی اُمید سدا توڑی نہ جائیگی ؛ (۱۹) اُٹھ ای خداوند کہ انسان غالب نہ ہو۔ قوموں کی عدالت تیرے حضور میں کی جائے + (۲۰) ای خداوند اُنہیں ڈرا تاکہ قومیں اپنے تئیں بشر ہی جانیں۔ سلاہ +

۱۰ زبور

ای خداوند تو کیوں دور کھڑا رہتا ہی ؛ دکھ کے ایام میں تو کیوں آپکو چھپاتا ہی ؛ (۲) شریر کے غرور سے مسکین کا کلیجا نکل جاتا ہی۔ وہ اُن مشورتوں میں جو اُنہوں نے کیں گرفتار ہوتے ہیں ؛ (۳) کہ شریر اپنے نفس کی شہوت پر فخر کرتا ہی ؛ اور لٹیرے کو نیک بخت کہہ کے ؛ خداوند کو حقیر جانتا ہی + (۴) شریر اپنی رو داری کے گھمنڈ سے ||تحقیقات نہیں کرتا ؛ اُس کے سارے خیال ہیں کہ خدا نہیں ہی ؛ (۵) اُس کی ||عادتیں ہمیشہ یکسان رہتی ہیں۔ تیری عدالتیں اُسکی نظر سے بہت اوپر ہیں ؛ وہ اپنے سارے دشمنوں سے اکڑتا ہی ؛ (۶) اپنے دل میں کہتا ہی مجھ کو جنبش نہ ہوگی ؛ مجھ پر پشت در پشت بپتا نہ پڑیگی ؛ (۷) اُسکا منہ لعنت اور دغا اور ظلم سے بھرا ہی۔ اُس کی زبان کے نیچے فساد ؛ اور بدی ہی ؛ (۸) وہ دیہات کی گھاتوں میں بیٹھتا ہی وہ خلوت کے مکانوں میں بیگناہوں کو قتل کرتا ہی ؛ اُسکی آنکھیں پوشیدہ مسکین پر لگی ہوئی ہیں ؛ (۹) وہ چھپکے شیر کی مانند جو اپنی جھاڑی میں ہو گھات میں لگا ہوا ہی ؛ وہ گھات میں رہتا ہی کہ مسکین کو پکڑے۔ وہ مسکین کو اپنے دام میں لاکے پکڑتا ہی + (۱۰) وہ چور چار ہوکے پڑ جاتا ہی مسکین اُس کے قوتوروں سے گر جاتے ہیں (۱۱) وہ اپنے دل میں کہتا ہی خدا بھول گیا ہی

اُس نے اپنا منہہ چھپایا ہی اُس نے ہرگز نہیں دیکھا ہی +

(۱۲) اُٹھ ای خداوند ای خدا اپنا ہاتھ بڑھا خاکسار وں کو بھول نہ جا + (۱۳) شریر خدا کی تحقیر کیوں کرتا ہی؟ وہ اپنے دل میں کہتا کہ تو تحقیقات نہ کریگا + (۱۴) تو نے تو دیکھا ہی کہ تو زیانکاری اور رنجیدگی پر نظر کرتا ہی کہ اپنے ہاتھ سے بدلا دے۔ مسکین آپکو تیرے سپرد کرتا ہی یتیم کا مددگار تو ہی + (۱۵) شریر اور بُرے کا بازو توڑ نہ ایسا کہ اُسکی شرارت پھر ڈھونڈی نہ پائی جائے + (۱۶) خداوند ازل سے ابدتک بادشاہ ہی بیگانی قومیں اُسکی زمین پر سے فنا ہوں + (۱۷) ای خداوند تو نے مسکینوں کا مطلب سُنا ہی۔ تو اُنکے دلوں کو مستعد کریگا اور کان دھر کے سُنیگا۔ (۱۸) کہ یتیموں اور مظلوموں کا اِنصاف کرے تاکہ خاکی آدمی پھر ظلم نہ کرے +

۱۱ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

میرا توکل خداوند پر ہی تم کیونکر میری جان کو کہتے ہو کہ چڑیا سی اپنے پہاڑ پر جا اُتر رہ؟ (۲) کہ دیکھ شریر اپنی کمان پر چلا چڑھاتے ہیں اپنا تیر چلّے میں جوڑتے ہیں تاکہ وہ پوشیدہ سیدھے دل والوں پر چھوڑیں + (۳) جب کہ بنیادیں بگڑ گئیں تو صادق کیا کریگا؟

(۴) خداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہی خداوند کا تخت آسمان پر ہی اُس کی آنکھیں دیکھتی ہیں اُس کی پلکیں بنی آدم کو آزماتی ہیں + (۵) خداوند صادق کو جانچتا ہی پر شریر سے اور ستم کو چاہتا ہی اُس کی رُوح اُس سے نفرت کرتی ہی + (۶) وہ شریروں پر انگارے اور آگ اور گندھک برسائیگا اور لو اُن کے پیالے کا حصّہ ہوگا + (۷) اِس واسطے کہ خداوند جو صادق ہی صداقت کو چاہتا ہی اور اُسکا منہہ سیدھے لوگوں کی طرف متوجہ ہی +

۱۲ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو اشمنیت پر گایا جائے +

ای خداوند رہائی دے۔ کہ دیندار آدمی جاتے رہتے ہیں اور دیانتدار لوگ بنی آدم میں سے غائب ہو جاتے + (۲) اُن میں سے ہر ایک اپنے ہمسائے کے ساتھ بیہودہ باتیں کرتا ہی وہ چاپلوسی کے لبوں سے اور دو دلی سے بولتے ہیں + (۳) خداوند سب چاپلوسی کے ہونٹھ اور وہ زبان جس سے بڑا بول نکلتا ہی کاٹ ڈالیگا۔ (۴) جو یوں کہتے ہیں ہم اپنی زبان سے غالب ہونگے۔ ہمارے ہونٹھ ہمارے ہیں۔ کون ہی جو ہمارا مالک ہی؟

(۵) مسکینوں کی خراب حالی اور حاجتمندوں کی ٹھنڈی سانس پر نظر کرکے خداوند فرماتا ہی اب میں اُٹھتا ہوں جو اُس سے اکڑتا ہی میں اُس سے اُسکو رہائی دونگا + (۶) خداوند کا کلام چوکھا کلام ہی جیسے روپا مٹی کی گھریا میں تایا گیا اور سات مرتبہ صاف کیا گیا۔ (۷) تو ہی ای خداوند اُنکا حافظ ہی تو اُنہیں اس زمانے کے لوگوں سے ابدتک بچا رکھیگا + (۸) شریر لوگ ہر طرف اکڑتے پھرتے ہیں۔ پر اُن کی جتنی سرفرازی ہی بنی آدم کی اتنی ہی پستی ہی +

۱۳ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

ای خداوند کب تک تو مجھے بھولتا رہیگا؟ کیا ہمیشہ تک؟ کب تک تو اپنا منہہ مجھ سے چھپائیگا؟ (۲) کب تک میں اپنے جی میں منصوبہ باندھتا رہوں اور اپنے دل میں سارے دن غم کیا کروں؟ کب تک میرا دشمن مجھ پر سربلند رہیگا؟

(۳) ای خداوند میرے خدا توجہ کرکے میری سُن۔ میری آنکھیں روشن کر نہ ہو کہ مجھے موت کی نیند آ جائے + (۴) نہ ہو کہ میرا دشمن کہے میں اُسپر غالب ہوا۔ اور میرے ستانیوالے میرے ٹل جانے سے خوش ہوں +

(۵) اور میں جو ہوں سو تیری رحمت پر میرا بھروسا ہی میرا دل تیری رہائی سے خوشوقت ہوگا + (۶) میں خداوند کی حمد و ثنا گاؤنگا۔ کیونکہ اُس نے مجھ پر احسان کیا ہی +

۱۴ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

احمق اپنے دل میں کہتا ہی خدا نہیں ہی وہ خراب ہوئے اُن کے کام مکروہ ہیں کوئی نیکوکار نہیں ہی + (۲) خداوند آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کرتا تا دیکھے کہ اُن میں کوئی دانشمند خدا کا طالب ہی یا نہیں ہی + (۳) وہ سب گمراہ ہوئے۔ وہ ایکسا تھ

بگڑ گئے۔ کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں ہے (۴) کیا اُن سب بدکاروں کو سمجھ نہیں جو میرے بندوں کو یوں کھا جاتے ہیں جیسے روٹی کھاتے ہیں وہ خداوند کا نام نہیں لیتے ہیں؟ (۵) وہاں بڑے خوف میں تھے کیونکہ خدا صادقوں کی نسل کے درمیان ہی (۶) تم مسکین کی صلاح کی تحقیر کرتے ہو اسلئے کہ خداوند اُسکی پناہ ہی (۷) کاش کہ اسرائیل کی نجات صیہون میں سے ہوتی۔ جب خداوند اپنی قوم کے قیدیوں کو پھیر لائیگا تو یعقوب شاد ہوگا اور اسرائیل خوش ❊

۱۵ زبور

داؤد کا زبور ❊

اے خداوند تیرے خیمے میں کون رہیگا تیرے کوہِ مقدس پر کون سکونت کریگا؟ (۲) وہ جو سیدھی چال چلتا ہی اور صداقت کے کام کرتا ہی اور اپنے دل سے سچ بولتا ہی (۳) وہ جو اپنی زبان سے چغلی نہیں کھاتا اور اپنے ہمسائے سے بدی نہیں کرتا اور اپنے پڑوسی پر عیب نہیں لگاتا ہی (۴) وہ جسکی نظر میں نکما آدمی خوار ہی پر وہ اُنہیں جو خداوند سے ڈرتے ہیں عزت دیتا ہی۔ وہ جو اپنے ضرر پر قسم کھاتا ہی اور بدلتا نہیں (۵) وہ جو سود کے لئے قرض نہیں دیتا اور بیگناہوں کے برخلاف رشوت نہیں لیتا۔ وہ جو یہہ کرتا ہی کبھی نہ ٹلیگا ❊

۱۶ زبور

داؤد کا مکتام ❊

خدایا تو میری حفاظت کر کیونکہ مجھے تیرا ہی بھروسا ہی ❊ (۲) اے میری جان تو نے یہوواہ کو کہا ہی کہ تو میرا خداوند ہی تیرے بغیر میری بھلائی نہیں ❊ (۳) اُن مقدسوں اور جاہ لوگوں کی بابت جو سرزمین میں رہتے ہیں اُنہیں سے میری ساری خوشی ہی (۴) اُنکے دُکھ جو اغیر کے پیچھے دوڑتے ہیں بڑھتے رہینگے۔ اُنکے خون والے تپاون میں نہ تپاؤنگا بلکہ میں اپنے ہونٹھوں سے اُن کے نام بھی نہ لونگا ❊

(۵) میری میراث کا اور میرے پیالے کا حصہ خداوند ہی۔ میرے بخرے کا نگاہبان تو ہی (۶) دلپذیر مکانوں میں میرے لئے جریب کی گئی۔ ہاں میری میراث ستھری ہو۔ (۷) میں خداوند کو مبارک کہونگا جو مجھے صلاح دیتا ہی میرے گردے راتوں کو مجھے تعلیم دیتے ہیں (۸) میری نگاہ ہمیشہ خداوند پر ہی اسلئے کہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہی مجھ کو کبھی جنبش نہ ہوگی (۹) اسی سبب میرا دل خوش ہی اور میری شوکت شاد۔ میرا جسم بھی اُمید میں چین کریگا (۱۰) کہ تو میری جان کو قبر میں رہنے نہ دیگا اور تو اپنے قدوس کو سڑنے نہ دیگا (۱۱) تو مجھ کو زندگانی کی راہ دکھائیگا تیرے حضور میں خوشیوں سے سیری ہی تیرے دہنے ہاتھ میں ابد تک عشرتیں ہیں ❊

۱۷ زبور

داؤد کی ایک نماز ❊

اے خداوند انصاف کو سُن اور میری فریاد پر دھیان رکھ اور میری دعا پر جو بے ریا لبوں سے نکلتی ہی کان دھر ❊ (۲) میرا انصاف تیرے حضور سے نکلے۔ تیری آنکھیں راستی پر نظر کریں ❊ (۳) تو میرے دل کو آزماتا۔ تو رات کو میری خبر لیتے آتا۔ تو مجھے پرکھتا ہی پر تو کوئی بدی نہ پائیگا۔ میرا مُنہہ خطا نہ کریگا (۴) انسان کے فعلوں کو دیکھکر تیرے لبوں کے سخن کے سبب میں نے اپنے تئیں ہلاک کرنیوالے کی راہوں سے بچا رکھا ❊

(۵) میرے قدموں کو اپنی راہوں میں تھامے رکھ کہ میرے پاؤں نہ پھسلیں ❊ (۶) میں تجھے پکارتا ہوں کہ تو اے خدا میری سُنیگا۔ میری طرف کان دھر میری عرض سُن (۷) اپنی عجیب مہربانی ظاہر کر اے تو جو توکل کرنیوالوں کو اُن سے جو تیرے دہنے ہاتھ کی مخالفت میں اُٹھتے ہیں بچاتا ہی ❊ (۸) مجھے آنکھ کی پتلی کی مانند محفوظ رکھ۔ مجھے اپنے پروں کے سایہ تلے چھپا لے (۹) اُن شریروں سے جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں اور میرے جانی دشمنوں سے جو مجھے گھیرے ہوئے ہیں ❊ (۱۰) وہ اپنی چربی میں چھپ گئے ہیں وہ اپنے مُنہہ سے بڑا بول بولتے ہیں (۱۱) وہ اب ہمارے ہر ایک قدم پر ہم کو گھیرتے ہیں اور اُنکی آنکھیں لگی ہوئی ہیں کہ ہم کو زمین پر گرا دیں ❊

(۱۲) اور اُنکی مثال یہہ ہی جیسے شیر جو شکار پر جی لگاتے اور جیسا شیر کا بچہ جو چھپکے گھات میں بیٹھے ❊

(۱۳) اُٹھ اے خداوند اُسکا سامنا کر اُسکو دھکیل دے۔ میری جان کو اُس شریر سے جو تیری تلوار ہی رہائی دے۔

(۱۴) اُن لوگوں سے اے خداوند جو تیرے ہاتھ ہیں دنیا کے لوگوں
سے جن کا بخرہ اسی زندگانی میں ہے اور جن کے پیٹ تو اپنی
نہانی چیزوں سے بھرتا۔ اُنکی اولاد بھی سیر ہوتی اور وہ اپنی
باقی دَولت اپنے بال بچوں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں۔ (۱۵) پر
میں جو ہوں صداقت میں تیرا منہہ دیکھونگا اور جب میں تیری
صورت پر ہوکے جاگونگا تو میں سیر ہونگا۔

۱۳ زبور ۷۳: ۱۲ لوقا ۱۶: ۲۵ یعقوب ۵: ۵ — ۱۴ ایوب ۳۳: ۲ — ۱۵ زبور ۴: ۶، ۷ اور ۱۶: ۱۱ اور ۶۵: ۴

۱۸ زبور

سردار مغنّی کے لئے خداوند کے بندے داؤد کا زبور۔ اُس
نے اِس زبور کی باتوں کو اُس دن میں خداوند کے آگے کہا جس
دن خداوند نے اُسے اُسکے سارے دشمنوں کے ہاتھ سے
اور ساؤل کے ہاتھ سے بچایا تھا۔ اور بولا

اے خداوند جو میری قوت ہے۔ میں تجھ سے محبت رکھتا
ہوں۔ (۲) خداوند میری چٹان اور میرا گڑھ اور میرا چھڑانیوالا
ہے۔ میرا خدا میری چٹان جس پر میرا بھروسا ہے۔ میری ڈھال
اور میری نجات کا سینگ اور میرا اُونچا بُرج۔ (۳) میں خداوند
کو جو ستائش کے لائق ہے پکارتا ہوں اور یوں اپنے دشمنوں
سے رہائی پاتا۔

(۴) موت کی رسّیوں نے مجھ کو گھیرا اور +بیدین لوگوں
کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا۔ (۵) گور کی رسّیوں نے مجھے گھیریا۔
موت کے پھندوں نے مجھے آگے سے پھنسایا۔ (۶) میں نے
تنگی کے وقت خداوند کو پکارا اور اپنے خدا کے آگے چلّایا۔
اُسنے میری آواز اپنی ہیکل میں سے سُنی اور میری فریاد اُسکے
سامنے اُسکے کانوں تک پہنچی۔ (۷) تب زمین کانپی اور لرزی
سارے پہاڑ جڑ مول سے ہل گئے اور اِسلئے کہ وہ غضبناک ہوا
تھرتھرائے۔ (۸) اُسکے نتھنوں سے دھواں اُٹھا اور اُسکے
منہہ سے آگ بھڑکی جس سے انگارے دہک گئے۔ (۹) اُس
نے آسمانوں کو جھکایا اور نیچے اُترا۔ اُسکے پاؤں تلے تاریکی تھی
(۱۰) وہ کروبی پر سوار ہوا اور پرواز کر گیا۔ وہ ہوا کے پروں
پر اُڑا۔ (۱۱) اُسنے تاریکی کو اپنا پردہ کیا اور اُسکے گرداگرد پانیوں
کا اندھیرا اور بادلوں کی گھٹا اُسکا خیمہ تھا۔ (۱۲) اُس چمک سے
جو اُسکے آگے تھی ہاں اُسکے اندھیرے بادل پھٹکر اولے اور انگارے
بجگئے۔ (۱۳) خداوند آسمانوں میں گرجا اور حقتعالی نے اپنی آواز نکالی
تو اولے اور انگارے بجگئے۔ (۱۴) ہاں اُسنے اپنے تیر چھوڑے
اور اُنکو پراگندہ کیا اور بجلیاں چمکائیں اور اُنہیں گھبرا دیا۔ (۱۵)
اُسوقت پانی کی تھاہیں دکھائی دیں اور تیری جھنجھلاہٹ سے
اے خداوند ہاں تیرے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے جہان کی
نیویں کھل گئیں۔ (۱۶) اُسنے اُوپر سے بھیج کر مجھے پکڑ لیا اگہرے
پانیوں میں سے اُسنے مجھے کھینچ لیا۔ (۱۷) میرے زبردست دشمن
سے اور اُن سے جو میرا کینہ رکھتے تھے اُسنے مجھے رہائی دی۔ اِس
لئے کہ وہ مجھ سے سخت زور آور تھے۔ (۱۸) اُنہوں نے بپت کے دن
میرا سامنا کیا۔ لیکن خداوند میرا تکیہ تھا۔ (۱۹) وہ مجھے نکالکے
ایک کشادہ جگہہ میں لیگیا۔ اُسنے مجھے چھڑایا کیونکہ وہ مجھ سے
خوش تھا۔

(۲۰) خداوند نے جیسی میری صداقت تھی مجھ کو جزا دی
اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق اُسنے مجھے بدلا دیا۔
(۲۱) اِسلئے کہ میں نے خداوند کی راہیں یاد رکھیں اور شرارت
کر کے اپنے خدا سے منہہ نہ موڑا۔ (۲۲) کیونکہ اُس کی ساری
عدالتیں میرے زیرِ نظر رہیں اور اُسکے حکموں کو میں نے اپنے
سے دور نہ کیا۔ (۲۳) میں اُسکے ||ساتھ سیدھا رہا اور میں
نے آپکو اپنی بدکاری سے باز رکھا۔ (۲۴) سو خداوند نے میری
صداقت کے مطابق اور میری پاکدستی کے موافق جو اُس کی
آنکھوں کے سامنے تھی مجھ کو جزا دی۔ (۲۵) رحم کرنیوالے کو تو
اپنے تئیں رحیم دکھاتا ہے اور نیکی کرنیوالے پر آپ کو نیکی کرنیوالا
ظاہر کرتا۔ (۲۶) خالص کو تو اپنے تئیں خالص کر دکھاتا ہے
اور کجروؤں کے ساتھ تو ||کجرو معلوم ہوتا ہے۔ (۲۷) کیونکہ تو مسکینوں
کو بچاتا ہے۔ اور تو اُونچی آنکھوں کو نیچی کرتا ہے۔ (۲۸) تو میرا چراغ
جلاتا ہے خداوند میرا خدا میرے اندھیرے کو اُجالا کرتا ہے۔
(۲۹) کہ میں تیری کمک سے ایک فوج ||پر دَوڑتا ہوں۔ میں
اپنے خدا کی مدد سے ایک دیوار کو دجاتا ہوں۔ (۳۰) خدا جو ہے
اُسکی راہ کامل ہے خداوند کا سخن تایا ہوا ہے وہ اُن سب کی
جنہیں اُسکا بھروسا ہے سپر ہے۔

(۳۱) خداوند کے سوا خدا کون ہے اور ہمارے خدا کو
چھوڑ کے چٹان کون ہے۔ (۳۲) خدا ہی ہے جو میری کمر کو مضبوط
باندھتا ہے اور میری راہ کو کامل کرتا۔ (۳۳) وہ میرے

+ عبرانی میں بلیعال کے لوگوں
|| یا ثبے پانیوں میں سے
|| یا سامنے
|| یا کشتی لڑیگا
|| یا کو شکست دیتا

پاؤں ہرنیوں کے سے کرتا ہی اور مجھے میرے اُونچے مکانوں پر کھڑا کرتا ہی (۳۴) وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کی تعلیم دیتا ہی یہاں تک کہ پیتل کی کمان میرے بازوؤں سے جھکائی جاتی ہی (۳۵) تو نے اپنی نجات کی سپر مجھ کو عنایت کی اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھکو سنبھالا اور تیرے احسان نے مجھ کو بزرگ کیا (۳۶) تو نے میرے قدموں کو میرے تلے کشادہ کیا یہاں تک کہ میرے پاؤں پھسلتے نہیں (۳۷) میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا اور اُنہیں جا لیا۔ میں پیچھے نہ پھرا جب تک اُنہیں فنا نہ کیا (۳۸) میں نے اُنہیں مارا ہی ایسا کہ وہ اُٹھ نہیں سکے۔ میرے قدموں کے نیچے گر پڑے ہیں (۳۹) کیونکہ تو نے لڑائی کے واسطے میری کمر مضبوط باندھی ہی۔ تو نے اُنکو جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں میرے نیچے جھکایا (۴۰) تو نے میرے دشمنوں کی پیٹھ مجھے دکھائی۔ اور میں نے اُنکو جو میرا کینہ رکھتے تھے نابود کیا (۴۱) وہ چلائے پر کوئی بچانیوالا نہ تھا۔ ہاں خداوند کو پکارا پر اُسنے اُنہیں جواب نہ دیا (۴۲) تب میں نے اُنہیں ایسا پیسا کہ وہ گرد کی مانند جو ہوا میں ہوتی ہی ہو گئے۔ میں نے اُنہیں یوں نکال پھینکا جیسے رستوں میں کی کیچ (۴۳) تو نے مجھے لوگوں کے جھگڑوں سے رہائی دی تو نے مجھے اجنبی قوموں کا سردار کیا وہ لوگ جنہیں میں نہیں جانتا تھا میری فرمانبرداری کرینگے (۴۴) میری شہرت سنتے ہی وہ مجھے مانینگے۔ اجنبیوں کی نسلیں میری خوشامد کرینگی (۴۵) اجنبیوں کی نسلیں مرجھا جائینگی اور اپنے چھپنے کے مکانوں میں تھرتھرائینگی

(۴۶) خداوند ہی زندہ ہی۔ میری چٹان مبارک ہی میرا نجات دینیوالا خدا بلند ہی (۴۷) خدا ہی ہی جو میرا انتقام لیتا ہی اور قوموں کو میرے زیر کرتا ہی (۴۸) وہ مجھے میرے دشمنوں سے چھڑاتا ہی۔ ہاں تو مجھے اُنپر جو مجھسے مخالفت کرنیکو اُٹھے ہیں بالا کرتا ہی۔ تو نے مجھے ظالم آدمی سے رہائی دی (۴۹) سو میں اے خداوند قوموں کے درمیان تیرا اقرار کرونگا اور تیرے نام کے گیت گاؤنگا (۵۰) وہ اپنے بادشاہ کو بڑی رہائیاں بخشتا ہی اور اپنے مسیح پر داؤد پر اور اُسکی نسل پر ابد تک رحم کیا کرتا ہی

۱۹ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ہیں اور فضا اُس کی دستکاری دکھاتی ہی (۲) ایک دن دوسرے دن سے باتیں کرتا ہی اور ایک رات دوسری رات کو معرفت بخشتی ہی (۳) اُنکی کوئی لغت اور زبان نہیں اُنکی آواز سنی نہیں جاتی۔ (۴) پر ساری زمین میں اُنکی آثار گونجتی ہی اور دنیا کے کناروں تک اُنکا کلام پہنچا ہی اُن میں اُسنے آفتاب کے لئے خیمہ کھڑا کیا ہی (۵) جو دولہے کی مانند خلوتخانے سے نکل آتا ہی اور پہلوان کی طرح میدان میں دوڑنے سے خوش ہوتا ہی (۶) افلاک کے کنارے سے اُسکی برآمد ہی اور اُسکی گردش اُن کے دوسرے کنارے تک ہوتی۔ اُسکی گرمی سے کوئی چیز چھپی نہیں

(۷) خداوند کی توریت کامل ہی کہ دل کی پھیرنیوالی ہی۔ خداوند کی شہادت سچی ہی کہ سادہ دلوں کو تعلیم دینیوالی ہی (۸) خداوند کی شریعتیں سیدھی ہیں کہ دل کو خوشی بخشتی ہیں۔ خداوند کا حکم صاف ہی کہ آنکھوں کو روشن کرتا ہی (۹) خداوند کا خوف پاک ہی کہ اُسکو ابد تک پائداری ہی۔ خداوند کی عدالتیں سچی اور تمام و کمال سیدھی ہیں (۱۰) وہ سونے سے بلکہ بہت کُندن سے زیادہ نفیس ہیں شہد اور اُسکے چھتے کے ٹپکوں سے شیرین تر ہیں (۱۱) اُنسے سوا تیرا بندہ اُنسے تربیت پاتا ہی اُنکے یاد رکھنے میں بڑا ہی اجر ہی

(۱۲) اپنی بھول چوکوں کو کون جان سکتا ہی تو مجھ کو گناہ پنہانی سے پاک کر (۱۳) اپنے بندے کو عمد کے گناہوں سے بھی باز رکھ اُنہیں مجھ پر غالب ہونے نہ دے تب میں راست ہونگا اور بڑے گناہ سے پاک رہونگا (۱۴) میرے منہہ کی باتیں اور میرے دل کے سوچ تیرے حضور میں پسند آئیں اے خداوند میری چٹان اور میرے فدیہ دینیوالے

۲۰ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

مصیبت کے دن خداوند تیری سُنے۔ یعقوب کے خدا کا نام تجھے بلندی بخشے (۲) مقدس ہی سے تیری

کمک بھیجے اور صیہون میں سے تجھے سنبھالے۔ (۳) تیرے ساری ہدیوں کو یاد فرمائے۔ اور تیری سوختنی قربانیوں کو قبول کرے۔ سلاہ + (۴) تیرے دل کی خواہش کے موافق تجھ کو انعام دے اور تیرے سارے منصوبے کو پورا کرے (۵) ہم تیری نجات سے خوشی منائینگے اور اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرینگے خداوند تیری ساری مرادیں پوری کرے +

(۶) اب میں جانتا ہوں کہ خداوند اپنے مسیح کا بچانیوالا ہے۔ وہ اپنے دہنے ہاتھ کے نجات دینیوالے زور سے اپنے مقدس آسمان پر سے اُسکی سنیگا۔ (۷) یہہ گاڑیوں کا وہ گھوڑوں کا پر ہم خداوند اپنے خدا کے نام کا ذکر کرینگے (۸) وہ خم ہوئے اور گر پڑے۔ لیکن ہم اُٹھے اور سیدھے کھڑے ہوئے +

(۹) اے خداوند رہائی دے۔ جس وقت ہم پکاریں اُس دن بادشاہ ہماری سُنے

۲۱ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

اے خداوند تیری توانائی سے بادشاہ خوشی کرتا ہے اور تیری نجات سے کیا ہی دلشاد ہے (۲) تونے اُسکو اُسکے دل کا مطلب دیا اور اُسنے جو کچھ اپنے منہہ سے مانگا تونے اُسے رد نہ کیا۔ سلاہ + (۳) فیض کی برکتوں سے تو آپ ہی اُسکے ساتھ پیش آیا۔ تونے خالص سونے کا تاج اُسکے سر پر رکھا (۴) اُسنے تجھ سے زندگی چاہی اور تونے اُسکو عمر کی درازی ابد تک بخشی (۵) تیری نجات سے اُسکی شوکت عظیم ہے حشمت اور جلال کو تونے اُسپر رکھا ہے + (۶) کہ تونے اُسکو سدا کی برکتوں کا سبب ٹھہرایا ہے۔ تونے اُسکو اپنے دیدار سے نہایت خوشوقت کیا (۷) کیونکہ بادشاہ خداوند پر توکل رکھتا ہے۔ حق تعالیٰ کی رحمت سے وہ جنبش نہ پائیگا

(۸) تیرا ہاتھ تیرے سارے دشمنوں کو ڈھونڈ نکالیگا۔ تیرا دہنا ہاتھ تیرے بیریوں کا ٹھکانا لگائیگا + (۹) جسوقت تو اُن پر قہر کے ساتھ نگاہ کرے تو تنور کی طرح دہکائیگا۔ خداوند اُنکو اپنے غضب سے نگل جائیگا اور آگ اُنکو کھائیگی (۱۰) تو اُن کا پھل زمین پر سے اور اُنکی نسل بنی آدم کے درمیان سے نابود کریگا (۱۱) کیونکہ اُنہوں نے تیرے برخلاف بدی پھیلائی اور ایسی بری فکر سوچی کہ اُسے انجام تک پہنچا نہ سکینگے + (۱۲) کہ تو اُنکی پیٹھ دکھائیگا اور تو اُنکے روبرو اپنے چلّے کو چڑھائیگا +

(۱۳) اے خداوند تو اپنی ہی قوت سے بلند ہو۔ ہم تیری قدرت کی مدح اور ثنا گائینگے +

۲۲ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو صبح کے غزال کے سُر پر گایا جائے +

اے میرے خدا اے میرے خدا تونے مجھے کیوں چھوڑا ہے تو میری رہائی سے اور میرے کراہنے کی باتوں سے کیوں دور رہا؟ (۲) اے میرے خدا میں دن کو چلاتا ہوں پر تو نہیں سنتا۔ رات کو بھی اور مجھے قرار نہیں + (۳) مگر تو قدوس ہے۔ تو اسرائیل کی مدح میں سکونت کرنیوالا ہے + (۴) ہمارے باپ دادوں نے تجھ پر توکل کیا۔ اُنہوں نے توکل کیا اور تونے اُنہیں چھڑایا (۵) اُنہوں نے تجھ سے فریاد کی اور رہائی پائی۔ اُنہوں نے تجھ پر بھروسا کیا اور شرمندہ نہ ہوئے (۶) پر میں کیڑا ہوں نہ انسان۔ آدمیوں کا ننگ ہوں اور قوم کی عار (۷) وہ سب جو مجھ کو دیکھتے ہیں مجھ پر ہنستے ہیں وہ اپنے ہونٹھ پسارتے ہیں وہ سر ہلا ہلا کے کہتے ہیں کہ (۸) اُسنے اپنے تئیں خداوند پر چھوڑا ہے کہ وہ اُسے بچائے جس حال کہ وہ اُس سے راضی ہے تو وہی اُسے چھڑائے

(۹) بہرحال تو ہی ہے جو مجھے پیٹ سے باہر لایا میری ماں کی چھاتیوں پر بھی تو ہی میرے اعتماد کا باعث ہوا + (۱۰) میں پیدا ہوتے ہی تجھ پر پھینکا گیا۔ جب میں اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا تب ہی سے تو میرا خدا ہے (۱۱) مجھ سے دور مت رہ کہ تنگی پہنچا چاہتی ہے اور مددگار کوئی نہیں + (۱۲) بہت سے بیلوں نے مجھے آگھیرا ہے۔ بسن کے مضبوط بیلوں نے چاروں طرف سے مجھ پر ہجوم کیا ہے (۱۳) وہ مجھ پر پھاڑنیوالے اور گونجنیوالے شیر کی طرح منہہ پسارے ہوئے ہیں (۱۴) میں پانی کی طرح بہا جاتا ہوں اور میرے بند بند الگ ہو چلے ہیں۔ میرا دل موم کی طرح میرے سینے میں گھل گیا (۱۵) میری قوت ٹھیکرے

کی طرح خشک ہو گئی میری زبان تالو سے لگی جاتی ہے اور تو مجھے موت کی خاک پر بٹھاتا ہے + (۱۶) کیونکہ کتے مجھ کو گھیرتے ہیں شریروں کی گروہ مجھے احاطہ کرتی ہے ۔ وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں + (۱۷) میں اپنی سب ہڈیوں کو گن سکتا ہوں وہ مجھے تاکتے ہیں اور گھورتے ہیں + (۱۸) وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میرے لباس پر قرعہ ڈالتے ہیں + (۱۹) پر تو ای خداوند دور مت رہ ای میری توانائی جلد میری مدد کے لئے آ + (۲۰) میری جان کو تلوار سے بچا ۔ میری وحیدہ کو کتے کے ہاتھ سے + (۲۱) ببر کے منہہ سے اور جنگلی سانڈوں کے سینگوں سے مجھے رہائی دے ۔ تو نے میری سنکے بچایا ہے + (۲۲) میں اپنے بھائیوں میں تیرا نام بیان کرونگا اور مجمع میں تیرا ثنا خوان ہونگا + (۲۳) تم جو خداوند سے ڈرتے ہو اسکی ستائش کرو ای یعقوب کی ساری نسل تم اس کی بزرگی کرو اور ای اسرائیل کی ساری اولاد اسکا ڈر مانو + (۲۴) کہ اسنے دردمند کے درد کی تحقیر نہیں کی نہ اس سے اسے نفرت آئی نہ اس نے اس سے اپنا منہہ پھیر لیا ۔ بلکہ جب اسنے اسکو پکارا اسنے جواب دیا + (۲۵) بڑی جماعت میں مجھ سے تیری ستائش ہوگی میں انکے آگے جو اس سے ڈرتے ہیں اپنی نذریں ادا کرونگا + (۲۶) وہ جو حلیم ہیں کھائینگے اور سیر ہونگے وہ جو خداوند کے طالب ہیں اسکی ستائش کرینگے ۔ تمہارا دل ابد تک جیتا رہے + (۲۷) سارے جہان کو سراسر یاد آئیگا اور وہ خداوند کی طرف رجوع لائینگے سب قوموں کے گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے + (۲۸) کہ سلطنت خداوند کی ہے قوموں کے درمیان وہی حاکم ہے + (۲۹) دنیا کے سارے دولتمند کھائینگے اور سجدہ کرینگے ۔ وہ سب بھی جو خاک میں ملتے ہیں اسکے حضور جھکینگے اور وہ جنکی مجال نہیں کہ اپنی جان بچائیں + (۳۰) ایک نسل ہوگی جو اس کی بندگی کریگی ۔ وہ خداوند کی ایک پشت گنی جائیگی + (۳۱) وہ آئینگے اور ان لوگوں پر جو پیدا ہونگے یہہ کہہ کے اسکی صداقت ظاہر کرینگے کہ اسنے ایسا کیا +

۲۳ زبور

داؤد کا زبور +

خداوند میرا چوپان ہے مجھ کو کچھ کمی نہیں + (۲) وہ مجھے ہریالی چراگاہوں میں بٹھاتا ہے وہ راحت کے چشموں کی طرف مجھے لے پہنچاتا ہے + (۳) وہ میری جان پھیر لاتا ہے اور اپنے نام کی خاطر مجھے صداقت کی راہوں میں لئے پھرتا ہے + (۴) بلکہ جب میں موت کے سایہ کی وادی میں پھروں تو مجھے کچھ خوف و خطرہ نہ ہوگا کیونکہ تو میرے ساتھ ہے تیری چھڑی اور تیری لاٹھی وہ ہی میری تسلی کے باعث ہیں + (۵) تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچھاتا ہے تو میرے سر پر تیل ملتا ہے میرا پیالہ لبریز ہو کے چھلکتا ہے ۔ (۶) لاکلام مہربانی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہینگی اور میں ہمیشہ خداوند کے گھر میں رہونگا +

۲۴ زبور

داؤد کا زبور +

زمین خداوند کی ہے اور اسکی معموری بھی ۔ جہان اور اسکے سارے باشندے اسکے ہیں + (۲) اسلئے کہ اسنے اسکی بنا پانیوں پر رکھی اور اسے سیلابوں پر قائم کیا + (۳) خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھ سکتا ہے اور اسکے مکان مقدس پر کون کھڑا رہ سکتا ہے ؟ (۴) وہی ہے جسکے ہاتھ صاف ہیں اور جسکا دل پاک ہے جو اپنا دل بطلان پر نہیں لگاتا اور جو مکر سے قسم نہیں کھاتا + (۵) خداوند کی برکت اسے پہنچیگی اور اسکے نجات دینیوالے خدا کی صداقت اسکے ساتھ ہوگی + (۶) یہہ وہ پشت ہے جو اسکی طالب ہے ۔ تیرے دیدار کا خواہاں یعقوب ہے سلاہ + (۷) ای پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور ای ابدی دروازو اونچے ہو کہ جلال کا بادشاہ داخل ہو + (۸) یہہ جلال کا بادشاہ کون ہے ؟ خداوند جو قوی اور قادر ہے ۔ خداوند جو جنگ میں زور آور ہے + (۹) ای پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور ای ابدی دروازو اونچے ہو کہ جلال کا بادشاہ داخل ہو + (۱۰) یہہ جلال کا بادشاہ کون ہے ؟ لشکروں کا خداوند وہی جلال کا بادشاہ ہے + سلاہ +

۲۵ زبور

داؤد کا زبور +

ای خداوند میں اپنی جان کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں (۲) ای میرے خدا میں تجھپر بھروسا رکھتا ہوں مجھے شرمندہ ہونے نہ دے میرے دشمن مجھپر شادیانہ بجائیں (۳) اور اُن میں سے بھی جو تجھ سے اُمید رکھتے ہیں کوئی شرمندہ نہ ہو۔ بلکہ وہ جو ناحق تجھ سے سرکشی کرتے ہیں شرمندہ ہوں (۴) ای خداوند مجھے اپنی راہیں دکھا مجھ کو اپنے رستے بتا، (۵) اپنی صداقت میں مجھ کو لے چل اور مجھ کو تعلیم دے کہ میرا نجات دہندہ الا خدا تو ہی۔ سارے دن میں تیرا انتظار کھینچتا ہوں + (۶) ای خداوند اپنی رحمتوں کو اور اپنی مہربانیوں کو یاد کر کہ وہ قدیم سے ثابت ہیں +

(۷) میری جوانی کے گناہوں کو اور میرے قصوروں کو یاد مت کر۔ تو اپنی رحمت کے مطابق اپنی خوبی کے لئے ای خداوند مجھے یاد فرما + (۸) خداوند بھلا اور سیدھا ہی۔ اِس لئے وہ گنہگاروں کو راہ حق دکھاتا ہی + (۹) وہ حلیموں کو عدالت کی راہ بتاتا ہی اور مسکینوں کو اپنی راہ کی بات سکھاتا ہی + (۱۰) خداوند کی ساری راہیں رحمت اور صداقت ہیں اُنکے لئے جو اُسکے عہد اور اُسکی شہادتوں کو یاد رکھتے ہیں + (۱۱) ای خداوند اپنے نام کے واسطے میری بدی کو بخش دے کہ وہ بڑی ہی (۱۲) وہ کونسا اِنسان ہی جو خداوند سے ڈرتا ہی وہ اُسکو وہی راہ جو اُسے پسند ہی بتائیگا (۱۳) اُسکا جی چین سے رہیگا اور اُسکی نسل زمین کی وارث ہوگی (۱۴) خداوند کا بھید اُن پاس ہی جو اُس سے ڈرتے ہیں وہ اُنکو اپنے عہد کی شناسائی عنایت کریگا +

(۱۵) میری آنکھیں ہمیشہ خداوند کی طرف لگی رہتی ہیں کیونکہ وہی میرے پاؤں پھندے سے نکالیگا + (۱۶) میری طرف متوجہ ہو اور مجھپر رحم کر کہ میں اکیلا اور دکھی ہوں + (۱۷) میرے دل کے غم بہت بڑھ گئے۔ تو مجھ کو میرے دکھوں سے رہائی دے + (۱۸) میری پریشانی اور میری مشقت پر نگاہ کر اور میرے سب گناہ بخش دے + (۱۹) میرے دشمنوں کو دیکھ کہ وہ بہت ہیں اور جو میرا کینہ رکھتے سو اُنہیں کینہ سے رکھتے ہیں + (۲۰) میری جان کی محافظت کر اور مجھے بچالے۔ اور مجھے شرمندہ ہونے نہ دے کیونکہ مجھے تیرا ہی بھروسا ہی + (۲۱) ایسا کر کہ راستی اور سیدھائی میرے نگہبان ہوں کہ مجھے تجھ سے اُمید ہی + (۲۲) ای خدا اسرائیل کو اُسکی ساری تکلیفوں سے رہائی دے +

۲۶ زبور

داؤد کا زبور +

ای خداوند میرا اِنصاف کر کہ میں اپنی سیدھائی کی راہ چلا ہوں اور میں نے خداوند پر توکل کیا ہی میں لغزش نہ کھاؤنگا + (۲) ای خداوند مجھے آزما اور میرا امتحان کر۔ میرے گردوں کو اور میرے دل کو تا (۳) کہ تیری شفقت میری آنکھوں کے سامنے ہی اور میں تیری سچائی کی راہ چلا ہوں (۴) میں بیہودوں کے ساتھ نہیں بیٹھا اور ریاکاروں کے ساتھ نہیں چلتا ہوں + (۵) بدکاروں کی جماعت کا میں دشمن ہوں شریروں کے ساتھ میں نہ بیٹھونگا (۶) میں بے گناہی میں اپنے ہاتھ دھوؤنگا تب میں ای خداوند تیرے مذبح کا طواف کرونگا۔ (۷) تاکہ میں شکر ادا کرنے میں اپنی آواز اُٹھاؤں اور تیرے سارے عجائب کاموں کا بیان کروں (۸) ای خداوند تیری سکونت کا گھر بلکہ وہ مکان جہاں تیرا جلال رہتا ہی مجھ کو خوش آیا (۹) میری جان کو گنہگاروں میں شامل مت کر اور میری حیات کو خونریز آدمیوں سے نہ ملا (۱۰) کہ اُنکے ہاتھوں میں فساد ہی اور اُنکا دہنا ہاتھ رشوتوں سے پر ہی + (۱۱) میں جو ہوں اپنی سیدھائی سے راہ چلونگا مجھے مخلصی دے اور مجھ پر رحم کر + (۱۲) میرا پاؤں ہموار جگہہ پر ہی میں مجمعوں میں خداوند کو مبارک کہونگا

۲۷ زبور

داؤد کا زبور +

خداوند میری روشنی ہی اور میری نجات مجھ کو کس کی دہشت خداوند میری زندگی کا پشتہ ہی مجھ کو کس کی ہیبت (۲) جس وقت شریر جو میرے دشمن اور میرے بیری ہیں میرا گوشت کھانے کو مجھ پر چڑھ آئے تو اُنہوں نے ٹھوکر کھائی اور گر گئے +

(۳) اگرچہ ایک لشکر میرے برخلاف خیمہ کھڑا کرے تو بھی میرے دل کو کچھ خوف نہیں ۔ اگرچہ میری مخالفت میں لڑائی برپا ہو تو بھی میرا توکل ثابت رہیگا + (۴) میں نے خداوند سے ایک سوال کیا اُسی کا میں طالب رہونگا کہ میں عمر بھر خداوند کے گھر میں سکونت کروں تاکہ خداوند کے جمال کو دیکھوں اور اُسکی ہیکل میں تحقیقات کروں + (۵) کیونکہ مصیبت کے وقت وہ مجھ کو اپنے خیمے میں چھپائیگا ۔ اپنے ڈیرے کے پردے میں مجھے پوشیدہ رکھیگا ۔ وہ مجھے چٹان پر چڑھائیگا + (۶) سو اب میں اپنے سارے دشمنوں میں جو میرے آس پاس ہیں سربلند کیا جاؤنگا ۔ میں اُسکے خیمے میں خوشی کی قربانیاں کرونگا ۔ میں گاؤنگا ہاں میں خداوند کی مدح سرائی کرونگا +

(۷) اے خداوند جب میں بلند آواز سے چلاؤں تو تو سُن لے اور مجھپر رحم کر اور مجھے جواب دے + (۸) جب تو نے فرمایا کہ میرے ||دیدار کے طالب ہو تب میرا دل بول اُٹھا اے خداوند میں تیرے دیدار کا طالب ہوں + (۹) مجھ سے روپوش مت ہو اور غصے سے اپنے بندے کو خارج مت کر کہ تو سدا میرا مددگار رہا ہے ۔ مجھ کو ترک نہ کر اور مجھ کو چھوڑ مت دے اے میرے نجات دینیوالے خدا + (۱۰) کیونکہ میرے باپ اور میری ماں مجھ کو چھوڑ گئے پر خداوند میری پرورش کریگا + (۱۱) اے خداوند مجھ کو اپنی راہ بتا اور میرے دشمنوں کے سبب مجھے اُس راہ پر جو برابر ہے لے چل (۱۲) میرے دشمنوں کی مرضی پر مجھے مت چھوڑ ۔ کیونکہ جھوٹے گواہ اور وہ جو ظلم کی سانس لیتے ہیں مجھپر برپا ہوئے ہیں + (۱۳) اگر مجھے اعتقاد نہ ہوتا کہ میں ||زندگی کی زمین میں خداوند کی نعمت دیکھونگا تو میں بے حواس ہو جاتا + (۱۴) خداوند کی انتظاری کر اور مضبوط رہ ۔ وہ تیرے دل کو تقویت دیگا ۔ میں پھر کہتا ہوں کہ خداوند کا منتظر رہ +

۲۸ زبور

داؤد کا زبور +

میں تجھے پکارتا ہوں اے خداوند میری چٹان ۔ مجھ سے خاموشی مت کر ۔ نہ ہو کہ اگر تو مجھ سے خاموشی کرے تو میں اُن سا ہو جاؤں جو گڑھے میں گرنیوالے ہیں + (۲) جب میں تیرے آگے چلاؤں اور تیری مقدس الہام گاہ کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤں ۔ تو تو میری منتوں کی آواز سُن لے + (۳) اُن شریروں اور بدکرداروں کے ساتھ جو اپنے ہمسایوں سے سلامتی کی باتیں کرتے ہیں اور اُنکے دلوں میں شر ہے مجھ کو شامل کرکے مت نکال + (۴) جیسے اُنکے اعمال اور جیسے اُنکے بُرے فعل ہیں اُنکو عوض دے ۔ جیسا اُن کے ہاتھوں نے کیا ہے ویسا ہی اُنسے کر ۔ اُنکا بدلا اُنکو دے + (۵) اِسلئے کہ وہ خداوند کے کاموں اور اُسکے ہاتھوں کی کاریگری کی طرف دھیان نہیں کرتے ۔ وہ اُنہیں ڈھائیگا اور نہ بنائیگا +

(۶) خداوند مبارک ہے کہ اُسنے میری منت کی آواز سُنی ہے + (۷) خداوند میرا زور اور میری سپر ہے ۔ میرے دل نے اُسپر توکل کیا ہے اور مجھے اُسکی پشتی ہوئی ۔ سو میرا دل شدت سے خوش ہے ۔ میں گیت گا کے اُسکی مدح کرونگا + (۸) خداوند ||اُنکی توانائی ہے اور وہ اپنے مسیح کے لئے محکم قلعہ ہے + (۹) اپنے لوگوں کو نجات بخش اور اپنی میراث میں برکت دے ۔ اُنکی رعایت کر اور اُنہیں ہمیشہ تک سرفراز رکھ +

۲۹ زبور

داؤد کا زبور

خداوند کی نسبت سے جانو اے ||قدرت والو خداوند کی نسبت سے جلال اور قدرت جانو + (۲) خداوند کی نسبت سے جلال اُسکے نام کے لائق مان لو ۔ ||حسنِ تقدس سے خداوند کو سجدہ کرو +

(۳) خداوند کی آواز پانیوں پر ہے ۔ جلال والا خدا گرجتا ہے ۔ خداوند بڑے پانیوں پر ہے + (۴) خداوند کی آواز زوراور ہے ۔ خداوند کی آواز جلال والی ہے + (۵) خداوند کی آواز دیوداروں کو توڑتی ہے بلکہ خداوند لبنان کے دیوداروں کو بھی توڑتا ہے + (۶) وہ اُنکو بچھڑوں کی مانند کداتا ہے ۔ لبنان اور سریون کو جوان ||بھینسے کی مانند + (۷) خداوند کی آواز آگ کے شعلوں کو چیرتی ہے + (۸) خداوند کی آواز دشت کو لرزاتی ہے ۔ خداوند دشت قادس کو بھی لرزاتا ہے + (۹) خداوند کی آواز سے ہرنیوں کے پیٹ گرتے ہیں اور وہ جنگلوں کو صاف کر دیتی ہے ۔ اُسکی ہیکل میں سب کوئی کہتا ہے

|| عبرانی میں چہرے کی
|| عبرانی میں مجھ کو فرمایا
|| یا اُس کی توانائی
|| عبرانی میں بیٹو قادر
|| یا اُس کی ہیکل
|| عبرانی میں زندوں کی
|| یا گینڈے

کہ اُسکا جلال ہو۔

(۱۰) خداوند طوفان پر بیٹھا ہی۔ بلکہ خداوند ہمیشہ کے لئے سلطنت کے تخت پر بیٹھا ہی۔ (۱۱) خداوند اپنے لوگوں کو زور بخشتا ہی۔ خداوند اپنے لوگوں کو سلامتی کی برکت دیتا ہی۔

۳۰ زبور

داؤد کا زبور جو گھر کے مخصوص کرنے کے وقت گایا جائے

ای خداوند میں تیری تعظیم کرونگا۔ کیونکہ تونے مجھ کو سرفراز کیا۔ اور میرے دشمنوں کو مجھپر خوش ہونے نہ دیا۔ (۲) ای خداوند میرے خدا میں نے تجھے پکارا اور تونے مجھے چنگا کیا۔ (۳) ای خداوند تو میری جان کو پاتال سے نکال کے اُوپر لایا۔ اُن میں سے جو گڑھے میں گرتے ہیں تونے میری جان بخشی کی۔ (۴) ای خداوند کے مقدس لوگو اُسکے لئے گاؤ۔ اور اُس کی قدوسی کی یادگاری میں شکر کرو۔ (۵) کہ اُسکا غصہ ایک دم کا ہی۔ اور اُسکے کرم میں زندگانی ہی۔ رونا شام کو ہو پر صبح کو گانے کی نوبت ہوگی۔

(۶) میں نے اپنے چین کے وقت کہا مجھ کو کبھی جنبش نہ ہوگی۔ (۷) ای خداوند تونے اپنی مہربانی سے میرے پہاڑ کو خوب قائم کیا۔ تونے اپنا منہ چھپایا اور میں گھبرایا۔ (۸) میں تیرے آگے ای خداوند چلایا۔ اور میں نے خداوند سے فضل مانگا۔ (۹) میرے خون میں کیا فائدہ ہی جو میں گڑھے میں گروں؟ کیا خاک تیرا شکر کریگی؟ کیا وہ تیری وفا کو بیان کریگی؟ (۱۰) سُن ای خداوند اور مجھپر فضل کر۔ ای خداوند تو میرا مددگار رہ۔ (۱۱) تونے میرے واسطے میرے ماتم کو ناچنے سے بدل دیا۔ تونے میرا ٹاٹ کھول ڈالا اور میری کمر میں خوشی کا پٹکا باندھا۔ (۱۲) اسلئے کہ میری شوکت تیری مدح اور ثنا گائے اور خاموش نہ رہے۔ ای خداوند میرے خدا میں ابد تک تیرا شکر کرتا رہونگا۔

۳۱ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

ای خداوند میرا توکل تجھ پر ہی۔ مجھ کو کبھی شرمندہ ہونے نہ دے۔ مجھے اپنی صداقت سے چھڑا۔ (۲) اپنے کان میری طرف جھکا۔ اور جلد مجھے رہائی دے۔ تو میرے لئے مضبوط چٹان اور میرے بچاؤ کے لئے ایک محکم قلعہ ہو۔ (۳) کہ تو ہی میری چٹان اور میرا گڑھ ہی۔ پس تو اپنے نام کے لئے میری رہبری اور میری راہنمائی کر۔ (۴) مجھے اُس جال سے جو اُنہوں نے چھپا کے میرے لئے بچھایا ہی نکال کہ تو ہی میرا زور ہی۔ (۵) میں اپنی روح کو تیرے ہاتھ میں سونپتا ہوں۔ ای خداوند سچائی کے خدا تونے مجھے مخلصی دی ہی۔ (۶) میں اُنسے عداوت رکھتا ہوں جو دروغ بطلانوں کی نگہداری کرتے ہیں۔ لیکن میں جو ہوں سو خداوند پر میرا توکل ہی۔ (۷) میں تیری رحمت پر شادان اور شادمان ہونگا کہ تونے میرے دُکھ پر نگاہ کی۔ تونے میری جان کی سختیوں کو پہچان لیا۔ (۸) اور مجھ کو میرے دشمن کے ہاتھ میں حوالے نہ کیا۔ تونے کشادہ جگہ میں میرا پاؤں کھڑا کیا۔

(۹) ای خداوند مجھ پر شفقت کر کہ میں تنگ حال ہوں میری آنکھیں غم سے جاتی رہیں بلکہ میری جان اور میرا پیٹ بھی۔ (۱۰) کہ میری زندگانی غم میں فنا ہوئی اور میری عمر کراہنے میں۔ میری قوت میری بُرائی سے گھٹ چلی اور میری ہڈیاں خشک ہو گئیں۔ (۱۱) میں اپنے سب دشمنوں کے سامنے ایک ننگ تھا خصوصاً ہمسایوں کے نزدیک۔ اور اپنے جان پہچانوں کے پاس عبرت۔ جو مجھ کو راہ پر دیکھتے مجھ سے دور بھاگتے ہیں۔ (۱۲) میں اُس آدمی کی مانند جو مر جائے اور کوئی اُسے یاد نہ کرے فراموش ہو گیا ہوں۔ میں ٹوٹے برتن کی مانند ہوں۔ (۱۳) کہ میں نے بہتوں کی تہمتیں سُنیں۔ ہر طرف سے خوف ہی۔ جبکہ وہ آپس میں میرے برخلاف ہو کے مشورت کرتے۔ بلکہ میری جان مارنے پر منصوبہ باندھتے ہیں۔ (۱۴) پر ای خداوند میں تجھ پر توکل کرتا۔ میں کہتا ہوں تو میرا خدا ہی۔ (۱۵) میرے اوقات تیرے ہاتھ میں ہیں۔ مجھ کو میرے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دے اور اُنسے جو میرے پیچھے پڑے ہیں۔ (۱۶) اپنے چہرے کو اپنے بندے پر چمکا۔ اپنی رحمت سے مجھے بچا۔ (۱۷) ای خداوند مجھے شرمندہ ہونے نہ دے۔ کیونکہ میں تجھے پکارتا ہوں۔ بلکہ شریر ہی شرمندہ ہوں اور وہ گور میں چُپ چاپ پڑے رہیں۔ (۱۸) جھوٹے لبوں کو خاموش کر جو صادق کے برخلاف گستاخی اور حقارت کی سخت باتیں

کے برخلاف نکلتی ہیں ✝

(۱۹) واہ کیا ہی بڑا تیرا احسان ہی جو تو اپنے ڈرنیوالوں کے لئے چھپا رکھتا ہی اور اُنپر جنکا توکل تجھپر ہی بنی آدم کے سامنے ظاہر کرتا ہی ✝ (۲۰) تو ہی اُنہیں آدمیوں کی بندشوں سے اپنی حضوری کے پردے میں چھپاتا ہی تو ہی اُنہیں زبانوں کے جھگڑے سے اپنے خیمے میں پوشیدہ کرتا ہی ✝ (۲۱) خداوند مبارک ہی کہ اُسنے محکم شہر میں اپنی عجیب مہربانی مجھ کو دکھائی ✝ (۲۲) میں نے گھبرا کے کہا کہ میں تیری نظروں سے دور پھینکا گیا باوجود اسکے جب میں تیرے آگے چلّایا تو تو نے میری منّت کی آواز سُن لی ✝ (۲۳) اے خداوند کے سارے مقدس لوگو اُس سے محبت رکھو کہ خداوند دیانتداروں کا نگہبان ہی اور غرور کرنیوالوں کو بے طرح بدلا دیتا ہی ✝ (۲۴) اے لوگو جو خداوند سے اُمید رکھتے ہو تم سب زور پکڑو وہ تمہارے دلوں کو مضبوطی بخشیگا ✝

عبرانی میں کے سامنے سے کاٹ ڈالا گیا

۳۲ زبور

اشکیل داؤد

یا داؤد کا زبور تعلیم دینے کے لئے

مبارک ہی وہ جسکا گناہ بخشا گیا اور خطا ڈھانپی گئی ✝ (۲) مبارک ہی وہ آدمی جسکے گناہوں کو خداوند حساب میں نہیں لاتا اور جسکے دل میں دغا نہیں ✝

(۳) جب میں چپ رہا تو میری ہڈیاں سارے دن کراہتے کراہتے گل گئیں ✝ (۴) کیونکہ تیرا ہاتھ رات دن مجھ پر بھاری تھا میری تراوت گرمیوں کی خشکی سے مبتدل ہوئی ✝ سلاہ ✝ (۵) میں نے تجھ پاس اپنے گناہ کا اقرار کیا اور میں نے اپنی بدکاری نہیں چھپائی ✝ میں نے کہا میں خداوند کے آگے اپنے گناہ کا اقرار کرونگا۔ سو تو نے میری بدذاتی کے گناہ کو بخشدیا ✝ سلاہ ✝ (۶) اِسی لئے ہر ایک جو دیندار ہی اُسوقت جس میں تو مل سکتا ہی تجھ سے دعا مانگیگا یقیناً جو بڑے پانیوں کے سیلاب آئیں وہ اُسے نہ پہنچینگے ✝ (۷) تو میرے چھپنے کا مکان ہی تو مجھے دکھوں سے بچاتا ہی۔ نجات کے گیتوں سے تو مجھے گھیرتا ہی ✝ سلاہ ✝

(۸) میں تجھے تعلیم دونگا اور اُس راہ میں جسمیں تو چلیگا تجھے سکھاؤنگا۔ تیری راہنمائی کے لئے میں اپنی آنکھ تجھ پر لگاؤنگا ✝ (۹) تم گھوڑوں اور خچروں کی مانند مت ہو کہ انکو سمجھ نہیں اور اُنکا منہہ لگام اور باگ کے سرانجام سے بند کرنا ہی ✝ ہو کہ وہ تجھ تک آئیں ✝ (۱۰) شریر پر بہت سی مصیبتیں ہیں پر وہ جسکا بھروسا خداوند پر ہی رحمت سے گھیرا جاتا ہی ✝ (۱۱) اے صادقو خداوند کے سبب خوش ہو اور شادمانی کرو اور تم سب جو راست دل ہو خوشی سے چلّاؤ ✝

۳۳ زبور

اے صادقو خداوند کے سبب خوشی کرو کہ حمد کرنا سیدھے لوگوں کو سجتا ہی ✝ (۲) بربط چھیڑتے ہوئے خداوند کی ستائش کرو اور دس تار کا بین بجا کے اُس کی مدح سرائی کرو ✝ (۳) اُسکے لئے ایک نیا گیت گاؤ سگھڑائی سے بجا بجا کے خوشی سے چلّاؤ ✝ (۴) کیونکہ خداوند کا کلام سیدھا ہی اور اُس کے سارے کام وفا کے ساتھ ہیں ✝ (۵) وہ صداقت اور عدالت کو دوست رکھتا ہی زمین خداوند کی رحمت سے معمور ہی ✝

(۶) خداوند کے کلام سے آسمان بنے اور اُن کے سارے لشکر اُسکے منہہ کے دم سے ✝ (۷) وہ دریا کا پانی تودے کی مانند جمع کرتا ہی وہ گہراؤں کو مخزنوں میں رکھ چھوڑتا ہی ✝ (۸) ساری زمین خداوند سے ڈرتی رہے اور جہان کی ساری آبادی اُسکا خوف مانے ✝ (۹) کہ اُسنے کہا اور وہ ہوگیا اُسنے فرمایا اور وہ برپا ہوا ✝ (۱۰) خداوند قوموں کی مشورتوں کو ناچیز کرتا ہی وہ لوگوں کے منصوبوں کو باطل کر دیتا ہی ✝ (۱۱) خداوند کی مشورت ابد تک ثابت رہیگی اُس کے دل کے منصوبے پشت در پشت جاری ہونگے ✝

(۱۲) خوشحال ہی وہ قوم جسکا خدا خداوند ہی اور وہ لوگ جنہیں اُسنے پسند کرکے اپنی میراث کیا ✝ (۱۳) خداوند آسمان پر سے دیکھتا ہی۔ وہ سارے بنی آدم پر نگاہ کرتا ہی ✝ (۱۴) وہ اپنی سکونت کے مقام سے زمین کے سب باشندوں کو تاکتا ہی ✝ (۱۵) اُنکے دلوں کا یکساں کرنیوالا وہی ہی۔ وہ اُنکے سارے عملوں کا ٹھیک جاننے والا ہی ✝ (۱۶) کوئی بادشاہ نہیں کہ اپنے لشکر کی فراوانی سے رہائی پائے۔ کوئی پہلوان اپنے زور کی کثرت سے نجات نہیں پاتا ✝ (۱۷) بچ نکلنے کے لئے گھوڑے سے کام نہیں چلتا وہ اپنے بڑے زور سے

کسی کو بچا نہیں سکتا ۔ (۱۸) دیکھو خداوند کی آنکھ اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں اور اُن پر جو اُس کی رحمت کے اُمیدوار ہیں ۔ (۱۹) تاکہ اُن کی جانوں کو موت سے چھڑا دے اور اُنہیں کال میں جیتا رکھے ۔

(۲۰) ہماری جانوں کو خداوند کا اِنتظار ہے وہی ہمارا چارہ اور ہماری سپر ہے ۔ (۲۱) ہمارا دل اُسی سے خوش ہے کہ ہم اُس کے مقدس نام پر بھروسا رکھتے ہیں ۔ (۲۲) اَے خداوند جیسے ہمیں تجھ پر توکل ہے ویسے ہی تیری رحمت ہم پر ہو ۔

۳۴ زبور

داؤد کا زبور اُس وقت کا جس وقت اُس نے ابی ملک کے حضور اپنی وضع بدلی اُس نے اُسے نکال دیا اور وہ چلا گیا ۔

میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا اُس کی ستائش سدا میرے منہ میں ہوگی ۔ (۲) میری روح خداوند پر فخر کریگی غریب لوگ سُنینگے اور خوش ہونگے ۔ (۳) میرے ساتھ خدا کی بڑائی کرو ہم ملکے اُس کے نام کو بلند کریں ۔ (۴) میں نے خداوند کو ڈھونڈھا اُس نے میری سُنی اور مجھے میرے سارے خوفوں سے رہائی دی ۔ (۵) اُنہوں نے اُس پر نظر کی اور روشن ہو گئے ۔ اور اُن کے منہ شرمندہ نہ ہوئے ۔ (۶) یہہ مسکین چلایا اور خداوند نے سُنا اور اُسے اُس کی ساری مصیبتوں سے بچالیا ۔ (۷) خداوند کا فرشتہ اُن کی چاروں طرف جو اُس سے ڈرتے ہیں خیمہ کھڑا کرتا ہے اور اُنہیں بچا رہتا ہے ۔

(۸) اے آؤ چکھو اور دیکھو کہ خداوند مہربان ہے مبارک ہے وہ آدمی جس کا بھروسا اُس پر ہے ۔ (۹) اَے اُس کے مقدس لوگو خداوند سے ڈرو کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں اُنہیں کچھ کمی نہیں ۔ (۱۰) شیرنی کے بچے حاجتمند ہوتے اور بھوکے رہتے ہیں پر جو خداوند کے طالب ہیں اُنہیں کسی نعمت کی کمی نہیں ۔

(۱۱) آؤ اَے لڑکو اور میری سُنو ۔ میں تمہیں خداترسی سکھاؤنگا ۔ (۱۲) وہ کون اِنسان ہے جو زندگی کا مُشتاق ہے اور بڑی عمر چاہتا ہے تاکہ بھلائی دیکھے ۔ (۱۳) اپنی زبان کو بدی سے اور ہونٹھوں کو دغا کی بات بولنے سے باز رکھ ۔ (۱۴) بدی سے بھاگ اور نیکی کر سلامتی کو ڈھونڈھ اور اُسی کا پیچھا کر ۔

(۱۵) خداوند کی آنکھیں صادقوں پر ہیں اور اُس کے کان اُن کی فریاد پر ہیں ۔ (۱۶) خداوند کا منہ اُن کے برخلاف ہے جو بدکردار ہیں تاکہ اُن کی یادگاری زمین پر سے مٹا ڈالے ۔ (۱۷) صادق چلاتے ہیں اور خداوند سنتا ہے اور اُنہیں اُن کے سارے دکھوں سے رہائی دیتا ہے ۔ (۱۸) خداوند اُن کے نزدیک ہے جو شکستہ دل ہیں اور اُن کو جو خستہ جان ہیں بچاتا ہے ۔ (۱۹) صادق پر بہت سی مصیبتیں ہوتی ہیں پر خداوند اُس کو اُن سب سے چھڑاتا ہے ۔ (۲۰) وہ اُس کی ساری ہڈیوں کا نگہبان ہے ۔ اُن میں سے ایک بھی ٹوٹنے نہیں پاتی ۔ (۲۱) بدی شریر کو ہلاک کریگی اور اُن پر بھی جو صادق کے کینہ رکھنے والے ہیں الزام دیا جائیگا ۔ (۲۲) خداوند اپنے بندوں کی جانوں کو مخلصی دیتا ہے اور اُن میں سے جن کا توکل اُس پر ہے کسی پر الزام نہ دیا جائیگا ۔

۳۵ زبور

داؤد کا زبور ۔

اَے خداوند اُن سے جو مجھ سے جھگڑتے ہیں جھگڑ اور اُن سے جو مجھ سے لڑتے ہیں لڑ ۔ (۲) سپر اور پھری پکڑ اور میری کمک کے لئے کھڑا ہو ۔ (۳) بھالا نکال اور اُن کے سامنے کی راہ کو جو میرے پیچھے پڑے ہیں بند کر ۔ میری جان کو فرما کہ تیری نجات میں ہوں ۔ (۴) وہ جو میری جان کے خواہاں ہیں خجل اور رسوا ہوں اور وہ جو میری تباہی کا منصوبہ باندھتے ہیں ہٹائے جائیں اور شرمندہ ہوں ۔ (۵) جیسے بھوسی ہوا کے آگے ہوتی ہے ویسے ہی وہ ہوں اور خداوند کا فرشتہ اُنہیں ڈھکیلے ۔ (۶) اُن کی راہ اندھیری اور پھسلنی ہو خداوند کا فرشتہ اُنہیں رگیدے ۔ (۷) کہ اُنہوں نے بے سبب میرے لئے گڑھے میں اپنا جال چھپایا اور ناحق میری جان کے لئے ڈھک کھودا ہے ۔ (۸) اُس پر ناگہانی تباہی پڑے اور وہ اپنے جال میں جو اُس نے چھپایا آپ ہی پھنسے ہاں اُسی میں گرے کہ ہلاک ہو ۔ (۹) پر میری جان خداوند میں خوشوقت ہوگا اور اُس کی نجات سے شادمانی کریگا ۔ (۱۰) میری ساری ہڈیاں کہینگی اَے خداوند تجھ سا کون ہے جو مسکین کو اُس کے ہاتھ سے جو اُس سے زبردست ہے چھڑاتا ہاں مسکین اور محتاج کو اُس سے جو اُنہیں غارت

کرتا ہی؟

(۱۱) جھوٹے گواہ اُٹھے ہیں وہ مجھ سے وہ سوالات کرتے ہیں جن سے میں آگاہ نہیں + (۱۲) وہ نیکی کے عوض میں مجھ سے بدی کرتے ہیں وہ میری جان کو بیکس چھوڑتے ہیں + (۱۳) میں نے تو جب وہ بیمار تھے ٹاٹ کا لباس پہنا اور روزے رکھ رکھکے اپنے جی کو بے آرام کیا اور میری دعا پلٹکے میرے سینے میں آتی تھی (۱۴) میں نے اُن سے وہ سلوک کیا جو کوئی اپنے دوست اور بھائی سے کرتے - میں سر جھکا کر ایسا کڑھا جیسے کوئی اپنی ماں کے لئے غم کرے + (۱۵) پر وہ میری مصیبت سے خوش ہوکے جمع ہو گئے - وہ ذلیل لوگ مجھ پر فراہم ہوئے جن سے میں بے خبر تھا - وہ مجھے پھاڑتے اور باز نہ آتے + (۱۶) کمینوں کے ساتھ جو روٹی کیلئے ٹھٹھا مارتے اور مجھ پر دانت کچکچاتے (۱۷) ای خداوند کب تک تو دیکھا کریگا اُن کی خرابیوں سے میری جان کو چھڑا - میری وحیدہ کو شیر بچوں سے + (۱۸) میں بڑی جماعت میں تیرا شکر کرونگا میں لوگوں کی کثرت کے درمیان تیری ستائش کرونگا + (۱۹) وہ جو ناحق میرے دشمن ہیں مجھ پر خوشوقت نہ ہوں اور وہ جو بے سبب میرے بیری ہیں مجھ پر پلک نہ ماریں + (۲۰) کیونکہ وہ سلامتی کی بات نہیں کرتے - بلکہ ملک کے سلیم لوگوں پر مکر کے منصوبے باندھتے ہیں + (۲۱) اور اُنہوں نے مجھ پر اپنا منہہ پسارا ہی اور کہتے ہیں آہا آہا ہماری آنکھوں نے یہہ دیکھا +

(۲۲) ای خدا خداوند تو یہہ دیکھتا ہی خاموشی مت کر ای خداوند مجھ سے مت دور رہ (۲۳) ای میرے خدا ای میرے رب اُٹھ اور میرے اِنصاف کے لئے اور میرے فیصلے کے لئے جاگ + (۲۴) ای خداوند میرے خدا اپنی صداقت کے مطابق میرا انصاف کر اور اُنہیں مجھ پر خوشوقت نہ ہونے دے + (۲۵) وہ اپنے دلوں میں کہنے نہ پائیں وہ چھڑے یہی ہم چاہتے تھے اور وہ نہ کہیں کہ ہم اُسے چٹ کر گئے + (۲۶) وہ جو میری بُرائی سے خوش ہوتے ہیں شرمندہ اور رسوا ہوں جو میری دشمنی پر پھولتے ہیں شرمندگی اور رسوائی کا لباس پہنیں +

(۲۷) وہ جو میری نیکنامی کے مشتاق ہیں خوشی سے چلائیں اور شادمان ہوں اور سدا کہا کریں کہ وہ بڑا خداوند ہی جو اپنے بندے کی سلامتی کو چاہتا ہی + (۲۸) اور میری زبان تیری صداقت اور تیری ستائش کی بات تمام دن کہتی رہیگی +

۳۶ زبور

سردار مغنی کے لئے خداوند کے بندے

داؤد کا زبور +

بدکار کی شرارت کی کہاوت میرے دل کے اندر ہی کہ خدا کا خوف اُس کی آنکھوں کے آگے نہیں + (۲) کیونکہ وہ اپنی نظر میں آپ کو بھلا ٹھہرا کے اپنے تئیں ورغلاتا ہی کہ میری بُرائی فاش نہ ہوگی اور مکروہ جانی نہ جائیگی + (۳) اُس کے منہہ کی باتیں بدی اور فریب ہیں - وہ دانشمندی اور نیکی کو ترک کرتا ہی + (۴) وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے ‖ بدی کے منصوبے باندھتا ہی وہ ایسی راہ میں جو اچھی نہیں کھڑا ہوکے رہتا ہی - وہ بُرائی سے نفرت نہیں کھاتا +

(۵) ای خداوند آسمانوں میں تیری رحمت ہی اور تیری وفاداری بدلیوں تک پہنچی ہی + (۶) تیری صداقت ‖ بڑے پہاڑوں کی مانند ہی - تیری عدالتیں بھی ایک بڑا گہراؤ ہیں ای خداوند تو انسان اور حیوان کا پروردگار ہی + (۷) ای خدا تیری مہربانی کیا ہی عزیز ہی اِس لئے بنی آدم تیرے پروں کے سایہ تلے آکے پناہ لیتے ہیں + (۸) وہ تیرے گھر کی چکنائی کھانے سے سیر ہونگے اور تو اپنی عشرتوں کے دریا سے اُنہیں سیراب کریگا + (۹) کہ زندگی کا چشمہ تیرے کنے ہی ہم تیری روشنی میں شامل ہوکے روشنی دیکھینگے +

(۱۰) تو اپنے پہچاننے والوں پر اپنی رحمت کو بڑھا اور اُن پر جن کے دل سیدھے ہیں اپنی صداقت کو + (۱۱) گھمنڈ کرنے والوں کا پاؤں مجھ پر نہ پڑنے - اور نہ شریر کا ہاتھ مجھے خارج کرے + (۱۲) بدکار وہاں گرے ہوئے ہیں - وہ دھکیلے گئے ہیں اور پھر نہ اُٹھ سکینگے +

۳۷ زبور

داؤد کا زبور

بدکاروں کے سبب تو مت کڑھ۔ برے کام کرنیوالوں سے تو حسد نہ کر۔ (۲) کہ وہ جلدی گھاس کی مانند کاٹ ڈالے جائینگے اور ہرے سبزے کی طرح مرجھا جائینگے۔ (۳) خداوند پر توکل رکھ اور نیکی کر۔ تو سرزمین میں زندگانی بسر کر اور دیانتداری کو چرا کر۔ (۴) خداوند کی یاد میں مسرور رہ۔ کہ وہ تیرے دل کے مطالب پورے کریگا۔ (۵) اپنی راہ خداوند پر چھوڑ دے۔ اسپر توکل کر۔ وہ خود بنا لیگا۔ (۶) وہ تیری صداقت کو نور کی طرح ظاہر کریگا۔ اور تیری عدالت کو دوپہر کی سی روشنی بخشیگا۔ (۷) خداوند کی طرف چپکے رجوع ہو۔ اور اسکی انتظار میں ٹھہرا رہ۔ اس شخص کے سبب سے جو اپنی راہ میں کامیاب ہوتا ہے اور برے منصوبے باندھتا ہے مت کڑھ۔ (۸) غصہ کرنے سے باز آ اور غضب کو ترک کر۔ اپنے تئیں مت اسکا ایسا نہ ہو کہ تو شرارت میں گرے۔ (۹) کہ بدکار کاٹ ڈالے جائینگے۔ لیکن وہ جو خداوند کے منتظر ہیں زمین کو میراث میں لینگے۔ (۱۰) کہ تھوڑی سی مدت ہے کہ شریر نہ ہوگا۔ تو غور کرکے اسکا مکان ڈھونڈھیگا اور وہ نہ ہوگا۔ (۱۱) لیکن وہ جو حلیم ہیں زمین کے وارث ہونگے۔ اور بہت سی راحت پاکے خوشدل ہونگے۔ (۱۲) شریر صادق کے برخلاف بندشیں باندھتا ہے اور اسپر دانت کچکچاتا ہے۔ (۱۳) خداوند اسپر ہنستا ہے۔ کیونکہ دیکھتا ہے کہ اسکا دن آتا ہے۔ (۱۴) شریر تلوار نکالتے اور اپنی کمان کھینچتے تاکہ مسکین اور محتاج کو گرا دیں اور انکو جنکی راہیں سیدھی ہیں جان سے ماریں۔ (۱۵) انکی تلوار انہیں کے دلوں میں پیٹھیگی۔ انکی کمانیں ٹوٹ جائینگی۔ (۱۶) تھوڑا سا جو صادق کا ہے بہت سے شریروں کے مال و اسباب سے بہتر ہے۔ (۱۷) کہ شریروں کے بازو توڑے جائینگے۔ پر خداوند صادقوں کا تھامنے والا ہے۔ (۱۸) خداوند دینداروں کے دنوں کو پہچانتا ہے۔ اور انکی میراث ابدی ہوگی۔ (۱۹) وہ برے وقت میں شرمندہ نہ ہوئینگے بلکہ کال کے دنوں میں سیر رہینگے۔ (۲۰) لیکن وہ جو شریر ہیں ہلاک ہونگے۔ اور خداوند کے دشمن برتوں کی چربی کی مانند فنا ہونگے۔ وہ دھوئیں کی مانند جاتے رہینگے۔ (۲۱) شریر ادھار لیتا ہے اور پھر ادا نہیں کرتا۔ پر صادق رحم کرتا ہے اور انعام دیتا ہے۔ (۲۲) کہ جن پر اسکی برکت ہے زمین کے وارث ہونگے۔ اور جن پر اسکی لعنت ہے کٹ جائینگے۔ (۲۳) انسان کے قدم خداوند ثابت رکھتا ہے۔ اور وہ اسکی راہ کو دوست رکھتا ہے۔ (۲۴) اگرچہ وہ گر جائے پر پڑا نہ رہیگا۔ کیونکہ خداوند اسکا ہاتھ تھامتا ہے۔ (۲۵) میں جوان تھا اب بوڑھا ہوا۔ پر میں نے صادق کو ترک کئے ہوئے اور اسکی نسل میں سے کسی کو ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا۔ (۲۶) وہ سدا رحم کرتا رہتا ہے اور قرض دیا کرتا ہے۔ اسکی نسل مبارک ہے۔ (۲۷) بدی سے بھاگ اور نیکی کر۔ اور ابد تک آباد رہ۔ (۲۸) کہ خداوند عدالت کا دوستدار ہے۔ اور اپنے مقدس لوگوں کو ترک نہیں کرتا۔ وہ ابد تک محفوظ رہینگے پر شریروں کی نسل کاٹی جائیگی۔ (۲۹) صادق زمین کے وارث ہونگے اور ابد تک اسپر بسینگے۔ (۳۰) صادق کا منہہ دانائی کی بات کہتا ہے۔ اسکی زبان سے عدالت کا کلمہ نکلتا ہے۔ (۳۱) اس کے خدا کی شریعت اسکے دل میں ہے۔ اسکا پاؤں کبھی نہ پھسلیگا۔ (۳۲) شریر صادق کی گھات میں لگا ہے اور اسکے قتل کے درپے رہتا ہے۔ (۳۳) خداوند اسکو اسکے قابو میں نہ چھوڑیگا۔ اور عدالت کے وقت اسے مجرم نہ ٹھہرائیگا۔ (۳۴) خداوند کا منتظر رہ۔ اور اسکی راہ کو یاد رکھ کہ وہ تجھ کو زمین کا وارث کرکے سرفرازی بخشیگا۔ اور جب شریر کاٹے جائینگے تو تو دیکھیگا۔ (۳۵) میں نے شریر بڑا رعبدار دیکھا ہے۔ جو اپنکو اس ہرے درخت کی مانند جو خودرو ہو پھیلاتا تھا۔ (۳۶) پر وہ گذر گیا گویا تھا ہی نہیں۔ میں نے اسے ڈھونڈا اور وہ کہیں نہ ملا۔ (۳۷) کامل کو تاک اور سیدھے کو دیکھ رکھ۔ کہ ایسے آدمی کا انجام سلامتی ہے۔ (۳۸) پر خطاکار سب کے سب ہلاک ہو جائینگے۔ شریر کا انجام نیستی ہے۔ (۳۹) صادقوں کی نجات خداوند سے ہے۔ دکھ کے وقت وہ ان کا محکم قلعہ ہے۔ (۴۰) خداوند انکی مدد کریگا اور انہیں رہائی دیگا۔ وہ انکو شریروں سے چھڑائیگا اور بچائیگا۔ اسلئے کہ انکا بھروسا اسپر ہے۔

۳۸ زبور

تذکیر کے لئے + داؤد کا زبور +

ای خداوند اپنے غصّے سے مجھکو مت جھڑک اور نہ اپنے قہر سے مجھے تنبیہہ دے[۱] (۲) کہ تیرے تیر مجھے چبھ گئے ہیں[۲] اور تیرا ہاتھ مجھ پر بھاری ہے[۳] (۳) تیرے غصّے کے سبب میرے جسم کو صحت نہیں۔ اور میرے گناہ کے باعث میری ہڈیوں کو آرام نہیں[۴] (۴) کہ میرے گناہ میرے سر سے گذر گئے اور بھاری بوجھ کی مانند[۵] مجھ پر بھاری ہو گئے + (۵) میرے گھاؤ بدبو ہو گئے اور سڑ گئے میری حماقت کے سبب سے + (۶) میں جھکا ہوا ہوں اور خمدار ہو گیا[۶] میں دن بھر رویا کرتا ہوں[۷] (۷) کیونکہ میری کمر بالکل خشک ہو گئی[۸] اور میرے جسم میں صحت نہیں[۹] (۸) میں بیتاب ہو گیا ہوں۔ بلکہ نپٹ پس گیا اور دل کی گھبراہٹ سے چلاتا ہوں[۱۰] (۹) ای خداوند میرا سارا اشتیاق تیرے حضور ہے اور میرا کراہنا تجھ سے چھپا نہیں + (۱۰) میرا دل دھڑکتا ہے۔ میرا زور مجھ سے جاتا رہا اور میری آنکھوں کی روشنی وہ بھی غائب ہوئی[۱۱] (۱۱) میرے دوست اور میرے آشنا میری آفت کے سبب[۱۲] مجھ سے الگ کھڑے رہے[۱۳] اور میرے رشتہ دار مجھ سے دور جا کھڑے ہوئے[۱۴] (۱۲) وہ بھی جو میری جان کے خواہاں ہیں میرے پھنسانے کو پھندے مارتے ہیں[۱۵] اور وہ جو میرے دکھ کے روادار ہیں میرے حق میں ایسی باتیں کہتے ہیں جن میں میرا نقصان ہے[۱۶] اور سارے دن مکر کے منصوبے باندھتے ہیں[۱۷] (۱۳) پر میں بہرے کی مانند ہو گیا جو کچھ سنتا نہیں[۱۸] اور گونگے کی مانند جو اپنا منہہ نہیں کھولتا[۱۹] (۱۴) میں اس شخص کی مانند ہوا جو مطلق نہ سنے۔ اور اسکی مانند جس کے منہہ میں حجت نہ ہو + (۱۵) کہ ای خداوند مجھے تجھ سے امید ہے[۲۰] تو جواب دیگا ای خداوند میرے خدا + (۱۶) اسلئے میں نے کہا نہ ہو کہ وہ مجھ پر خوشی کریں[۲۱] جو کہ میرے پاؤں کے پھسلنے[۲۲] پر پھولتے ہیں[۲۳] (۱۷) میں گرا چاہتا ہوں اور میرا غم سدا میرے سامنے ہے + (۱۸) کیونکہ میں اپنا گناہ آپ کھولکے کہتا ہوں[۲۴] اور اپنی تقصیر کے لئے غمگین ہوں[۲۵] (۱۹) میرے دشمن جیتے ہیں اور قوی ہیں۔ اور وہ جو ناحق میرے بیری ہیں[۲۶] بہت ہو گئے + (۲۰) وہ جو نیکی کے عوض میں بدی کرتے ہیں[۲۷] میرے دشمن بنتے ہیں اسلئے کہ میں نیکی کی پیروی کرتا ہوں[۲۸] (۲۱) ای خداوند مجھ کو ترک مت کر۔ ای میرے خدا مجھ سے دور مت رہ[۲۹] (۲۲) میری مدد کے لئے جلدی کر ای خداوند میرے نجات دینیوالے[۳۰]

۳۹ زبور

یدوتون[*] سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

میں نے کہا میں اپنی راہوں کی خبرداری کرونگا تاکہ میری زبان سے گناہ نہ ہو۔ اور جس وقت شریر میرے سامنے ہوگا[۱] تو میں اپنے منہہ کو لگام دونگا[۲] (۲) میں گونگا اور خاموش ہو رہا[۳] اور نیک کہنے سے بھی رہ گیا۔ + میرا غم تازہ ہوا + (۳) سینے کے بیچ میرے دل میں تپش ہوئی۔ میرے سوچنے میں آگ بھڑکی[۴] تب میں نے اپنی زبان سے کہا + (۴) ای خداوند مجھے بتا کہ میرا انجام کیا ہے اور میری عمر کتنی ہے[۵] تاکہ میں جانوں کہ اسکی کتنی مدت باقی ہے + (۵) دیکھ تو نے میری عمر بالشت بھر کی اور میری زندگی تیرے آگے ناچیز ہے[۶] یقیناً ہر ایک شخص اگرچہ برقرار ہو لیکن محض بے ثبات ہے[۷] سلاہ + (۶) بلاشک ہر ایک انسان وہم اور خیال سا چلتا پھرتا ہے[۸] بے شبہہ وہ عبث بے کل ہوتے ہیں۔ وہ ذخیرہ کرتا ہے اور نہیں جانتا کہ اسے کون لیگا[۹]

(۷) اب ای خداوند مجھے کس کی امید ہے؟ مجھے تیری ہی امید ہے[۱۰] (۸) مجھ کو میرے سارے گناہوں سے نجات دے مجھ کو جاہلوں کا ننگ مت کر[۱۱] (۹) میں گونگا رہا میں اپنا منہہ نہ کھولا[۱۲] کیونکہ تو ہی نے یہہ کیا ہے[۱۳]

(۱۰) مجھ سے اپنی بلا دور کر۔ میں تو تیرے ہاتھ کے زور سے فنا ہوا جاتا ہوں[۱۴] (۱۱) جب تو آدمی کو اسکے گناہ کے باعث ملامتیں کر کے ادب دیتا ہے تو اسکے حسن کو پتنگے کی مانند کھو دیتا ہے[۱۵] یقیناً ہر ایک انسان محض بے ثبات ہے[۱۶] سلاہ + (۱۲) ای خداوند میری دعا سن اور میرے نالہ پر کان دھر۔ میرے آنسو دیکھ کے خاموش مت رہ۔ کیونکہ میں تیرے سامنے پردیسی[۱۷] اور اپنے سارے باپ دادوں کی مانند[۱۸] مسافر ہوں + (۱۳) مجھ سے آنکھ پھیر تاکہ میں دم لے لوں[۱۹] اس سے آگے کہ میں یہاں سے جاؤں اور پھر نہ رہوں[۲۰]

۴۰ زبور

سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور +

میں نے صبر سے خداوند کا اِنتظار کیا وہ میری طرف مایل ہوا اور اُس نے میری فریاد سُنی + (۲) وہ مجھے ہولناک گڑھے اور دلدل کی کیچ سے باہر نکال لایا اور میرے پاؤں اُس نے چٹان پر رکھے اور میرے قدموں کو ثابت کیا + (۳) اور اُس نے میرے منہہ میں ایک نیا گیت ڈالا جس سے ہمارے خدا کی حمد ہو۔ بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے اور خداوند پر توکل کرینگے + (۴) مبارک ہی وہ اِنسان جو خداوند پر اپنا بھروسا رکھتا ہی اور مغروروں کی اور اُن کی جو جھوٹ کی طرف پھرتے ہیں توجہہ نہیں کرتا ہی (۵) ای خداوند میرے خدا تیری عجایب قدرتیں جو تو نے کر دکھلائیں بہت سی ہیں اور تیری تدبیریں جو ہمارے لئے ہیں ممکن نہیں کہ تیرے حضور ترتیب کے ساتھ گنی جائیں۔ میں تو اُنہیں کھولکے تیرے آگے بیان کرتا ہوں لیکن وہ تو شمار سے باہر ہیں +

(۶) ذبیحہ اور ہدیہ کو تو نے نہیں چاہا تو نے میرے کان کھولے۔ سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی کا تو طالب نہیں + (۷) تب میں نے کہا دیکھہ میں آتا ہوں۔ کتاب کے دفتر میں میرے حق میں لکھا ہی (۸) ای میرے خدا میں تیری مرضی بجا لانے پر خوش ہوں تیری شریعت تو میرے دل کے بیچ ہی (۹) میں بڑی جماعت میں صداقت کی بشارت دیتا ہوں دیکھہ ای خداوند میں اپنا منہہ بند نہیں کرتا اور تو جانتا ہی (۱۰) میں تیری صداقت کی بات اپنے دل میں چھپا نہ رکھتا میں تیری وفاداری اور تیری نجات کی بات کہتا ہوں۔ میں تیری مہربانی اور تیری سچائی کو بڑی جماعت سے پوشیدہ نہیں رکھتا ہوں +

(۱۱) ای خداوند اپنی رحمتوں کو مجھہ سے دریغ نہ کر۔ تیری مہربانی اور تیری وفاداری سدا میری نگہبان رہیں (۱۲) کہ بے شمار برائیوں نے مجھے گھیر لیا میرے گناہوں نے مجھے پکڑا ایسا کہ میں آنکھہ اوپر نہیں کر سکتا وہ میرے سر کے بالوں سے شمار میں زیادہ ہیں۔ سو میں نے دل چھوڑ دیا (۱۳) ای خداوند مہربانی کرکے مجھے رہائی دے ای خداوند جلد میری مدد کو پہنچ + (۱۴) وہ جو میری جان کا سے کے درپے ہیں باہم خجل اور رسوا ہوں وہ جو میری تباہی کے روادار ہیں ہٹائے جائیں اور شرمندہ ہوں (۱۵) سب جو مجھہ پر آہا آہا کہتے ہیں اپنی اُس بُرائی کے بدلے پریشان ہوں (۱۶) اور وہ سب جو تیرے طالب ہیں تیرے سبب خوشوقت اور خرّم ہوں اور وہ جو تیری نجات کے عاشق ہیں سدا کہا کریں کہ خداوند کی بزرگی ہو (۱۷) میں تو مسکین اور محتاج ہوں لیکن خداوند میری فکر کرتا ہی میرا چارہ میرا چھڑانے والا تو ہی ہی۔ ای میرے خدا دیر مت کر +

۴۱ زبور

سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور +

مبارک ہی وہ جو مسکین کی فکر رکھتا ہی خداوند بپت کے وقت اُسی کو رہائی دیگا + (۲) خداوند اُس کا حافظ رہیگا اور اُسے جیتا رکھیگا اور وہ زمین پر مبارک ہوگا۔ اور تو اُسے اُسکے دشمنوں کی مرضی پر نہ چھوڑ دیگا (۳) خداوند اُس کو بیماری کے بستر پر سنبھالیگا۔ تو اُس کی بیماری میں اُس کا سارا بچھونا پھیرکے بچھائیگا +

(۴) میں نے کہا ای خداوند مجھہ پر رحم کر۔ میری جان کو شفا دے اِس لئے کہ میں تیرا گنہگار ہوں + (۵) میرے دشمن مجھے بُرا کہتے ہیں کہ وہ کب مریگا اور اُس کا نام کب مٹ جائیگا؟ (۶) جب وہ مجھے دیکھنے کو آتا ہی تب بیہودہ باتیں کرتا ہی اُس کا دل بُرائی کو اپنے لئے سمیٹتا ہی۔ وہ باہر جاتا ہی اور اُسے بیان کرتا ہی + (۷) سب جتنے میرا کینہ رکھتے ہیں میرے برخلاف آپس میں کانا پھوسی کرتے ہیں۔ وہ میرے ستانے کے لئے منصوبے باندھتے ہیں + (۸) اور کہتے ہیں ایک بُری بیماری اُسے لگی ہی۔ اب جو وہ پڑا ہی پھر نہ اُٹھیگا + (۹) میرے ہمدم نے بھی جس پر مجھے بھروسا تھا اور جو میرے ساتھہ روٹی کھاتا تھا مجھہ پر لات اُٹھائی

(۱۰) پر تو ای خداوند مجھہ پر رحم کر اور مجھہ کو اُٹھا کھڑا کر تا کہ میں اُن سے بدلا لوں + (۱۱) اِس سے میں جان گیا کہ تو مجھہ سے خوش ہوا ہی کہ میرا دشمن مجھہ پر فتح نہیں پاتا + (۱۲) اور میں جو ہوں سو میری راستکاری کے باعث تو مجھہ کو سنبھالتا ہی اور مجھہ کو اپنے حضور میں ابد تک ثابت رکھیگا (۱۳) خداوند اسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ہی آمین ثمّ آمین

۴۲ زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا مشکیل

جس طرح سے کہ ہرنی پانی کے سوتوں کی نہایت پیاسی ہوتی ہو ویسے ہی میری روح اے خدا تیری نہایت پیاسی ہو (۲) میری روح خدا کے لئے زندہ خدا کے لئے ترستی ہو کب میں جاؤں اور خدا کے حضور حاضر ہوؤں؟ (۳) میرے آنسو رات دن میرا کھانا ہیں جس حال کہ وہ ہر روز مجھ سے پوچھتے ہیں تیرا خدا کہاں ہو؟ (۴) میں یہہ یاد کرتا ہوں اور اپنے میں اپنی جان کو انڈیلتا ہوں اس لئے کہ میں گروہ کے ساتھ ہو کے اُس گروہ کے ساتھ جو عید کے دن کو ماننی ہو خوشی کی آواز سے گاتا ہوا اور شکر کرتا ہوا خدا کے گھر میں جاتا تھا (۵) اے میرے جی تو کیوں گرا جاتا ہو اور تو مجھ میں کیوں بے آرام ہو؟ خدا پر بھروسا رکھ کہ میں اُس کی ستائش آگے کو بھی کرونگا کہ اُس کا چہرہ نجات دینے والا ہو

(۶) اے میرے خدا میرا جی گرا جاتا ہو۔ سو میں یردن کی زمین میں اور حرمون میں کوہ مصغار پر تجھے یاد کرونگا (۷) تیرے پانی کی دھاروں کی آواز سے گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہو تیری ساری موجیں اور تیری ڈھیو میرے سر سے گذر گئے (۸) خداوند دن کے وقت اپنی مہربانی کو فرمائیگا اور رات کے وقت میں اُس کا گیت گاؤنگا میری دعا میری حیات کے خدا کی طرف ہوگی۔ (۹) میں خدا کو جو میری چٹان ہو کہونگا تو مجھے کیوں بھول گیا ہو؟ میں کیوں دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا ہوں؟ (۱۰) میرے دشمن اُس تلوار کی مانند جو میری ہڈیوں سے گذر جائے مجھے ملامت کر کے دکھ دیتے ہیں اور روز روز مجھکو کہتے ہیں تیرا خدا کہاں ہو؟ (۱۱) اے میرے جی تو کیوں گرا جاتا ہو اور تو مجھ میں کیوں بے آرام ہو؟ خدا پر توکل کر۔ کیونکہ میں اُس کی ستائش آگے کو بھی کرونگا جو میرے چہرے کی نجات اور میرا خدا ہو

۴۳ زبور

اے خدا میرا انصاف کر اور اس بے رحم قوم پر میری حجت ثابت کر مجھے مکار اور بدکار آدمی سے رہائی دے (۲) کہ میرا پناہ دینے والا خدا تو ہو کیوں تو مجھے دور کرتا ہو؟ میں دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاتا ہوں؟ (۳) اپنے نور اور اپنی سچائی کو ظاہر کر۔ وہ ہی میری ہادی ہوں۔ وہ ہی مجھ کو تیرے کوہ مقدس پر اور تیرے مسکنوں میں پہنچائیں (۴) تب میں خدا کے مذبح کے پاس خدا کے حضور جو میری کمال خوشی ہو جاؤنگا۔ اور میں بربط بجا کے تیری ستائش کرونگا اے خدا میرے خدا (۵) اے میرے جی تو کیوں گرا جاتا ہو اور تو مجھ میں کیوں بے آرام ہو؟ خدا پر توکل کر۔ کہ میں اُس کی ستائش آگے کو بھی کرونگا جو میرے چہرے کی نجات اور میرا خدا ہو

۴۴ زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا مشکیل

اے خدا ہم نے اپنے کانوں سے سنا اور ہمارے باپ دادوں نے اُس کام کو جو تو نے اُن کے دنوں سابق زمانے میں کیا ہو ہم سے بیان کیا (۲) کہ تو نے قوموں کو اپنے ہاتھ سے خارج کیا اور انہیں بسایا تو نے اُن لوگوں کو اُکھاڑا اور اِن کو پھیلایا (۳) کہ وہ اپنی شمشیر سے اِس زمین کے مالک نہ ہوئے نہ اپنے بازو سے غالب آئے بلکہ تیرے دہنے ہاتھ سے اور تیرے بازو سے اور تیرے چہرے کے نور سے۔ اِس لئے کہ تیری مہربانی اُن پر تھی (۴) اے خدا تو میرا بادشاہ ہو یعقوب کے لئے فتحی کا حکم فرما (۵) تیری مدد سے ہم اپنے دشمنوں کو ڈھکیل دینگے تیرے نام سے ہم اُن کو جو ہم پر چڑھتے ہیں پامال کرینگے (۶) کہ میرا تکیہ اپنی کمان پر نہیں نہ میری تلوار مجھے بچا سکتی ہو (۷) بلکہ تو ہی ہم کو ہمارے دشمنوں سے بچاتا اور اُن کو جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں رسوا کرتا ہو (۸) ہم تمام دن خدا پر فخر کرتے ہیں اور تیرے نام کی ابد تک ستائش کرینگے۔ سلاہ

(۹) لیکن اب تو نے ہمکو ترک کیا اور رسوا کیا اور ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں چلتا (۱۰) تو دشمن کے آگے سے ہمکو بھگا دیتا ہو اور وہ جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں اپنے واسطے لوٹ لیتے ہیں (۱۱) تو نے ہمکو بھیڑوں کی مانند اُن کی خورش کیا اور ہمکو قوموں کے درمیان آوارہ کیا (۱۲) تو نے اپنے لوگوں کو مفت بیچ ڈالا اور اُن کی قیمت سے اپنی آمدنی نہیں بڑھائی (۱۳) تو نے ہم کو ہمارے پڑوسیوں کا ننگ کیا۔ اُن کے نزدیک جو

ہمارے آس پاس ہیں ہم کو انگشت نما اور مسخرہ کیا + (۱۴) تو نے ہم کو قوموں کے درمیان ضرب المثل کیا اور لوگوں کے درمیان سر دھننے کا سبب + (۱۵) میری رسوائی ہمیشہ میرے سامنے ہے اور میرے چہرے کی شرمندگی نے مجھ کو ڈھانپ لیا + (۱۶) تہمت اور ملامت کرنیوالے کی آواز کے سبب دشمن اور انتقام لینے والے کے آگے +

(۱۷) یہہ سب کچھ ہم پر بیتا پر ہم تجھے نہیں بھولے اور تیرے عہد میں بیوفائی نہیں کی + (۱۸) نہ ہمارے دل تجھ سے برگشتہ ہوئے اور نہ ہمارے پاؤں تیری راہ سے مُڑے ہیں + (۱۹) پر تو نے اژدہوں کے مکان میں ہم کو کچلا اور موت کے سایہ تلے ہم کو چھپا دیا + (۲۰) اگر ہم اپنے خدا کا نام بھول گئے یا ہم نے کسی اجنبی معبود کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے + (۲۱) تو کیا خدا اُسکی تحقیقات نہ کریگا؟ وہ تو دلوں کے رازوں سے بھی آگاہ ہے + (۲۲) کہ تیرے ہی لئے ہم سارے دن مارے جاتے ہیں - اور ذبح کی بھیڑوں کے برابر گنے جاتے ہیں +

(۲۳) بیدار ہو - کیوں سو رہا ہے تو اے خداوند؟ جاگ ہم کو ہمیشہ کے لئے ترک مت کر + (۲۴) تو کیوں اپنا مُنہہ چھپاتا ہے اور ہماری مصیبت اور اُس ظلم کو جو ہم پر ہوتا کیوں بھلائے دیتا ہے؟ (۲۵) کہ ہماری جان خاک میں مل چلی ہے ہمارا پیٹ زمین سے لگا + (۲۶) ہماری مدد کے لئے اُٹھ اور اپنی رحمتوں کے واسطے ہم کو رہائی دے +

۴۵ زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا مشکیل یعنے غزل معشوقوں کی بابت جو سوسنوں کے سُر پر گائی جائے

میرے دل میں اچھا مضمون جوش مارتا ہے - میں اُن چیزوں کو جو میں نے بادشاہ کے حق میں بنائی ہیں بیان کرتا ہوں میری زبان ماہر لکھنیوالے کا قلم ہے + (۲) تو حسن میں بنی آدم سے کہیں زیادہ ہے تیرے ہونٹھوں میں لطف بٹایا گیا ہے اسی لئے خدا نے تجھ کو ابد تک مبارک کیا + (۳) اے پہلوان اپنی تلوار کو جو تیری حشمت اور بزرگواری ہے حمائل کر کے اپنی ران پر لٹکا + (۴) اور اپنی بزرگواری سے سوار ہو اور سچائی اور ملائمت اور صداقت کے واسطے اقبالمندی سے آگے بڑھ - اور تیرا دہنا ہاتھ تجھ کو مہیب کام سکھائیگا + (۵) تیرے تیر تیز ہیں - لوگ تیرے نیچے گرے پڑتے ہیں - وہ بادشاہ کے دشمنوں کے دل میں لگے جاتے ہیں + (۶) تیرا تخت اے خدا ابدالاباد ہے تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہے + (۷) تو صداقت کا دوست اور شرارت کا دشمن ہے اِس سبب خدا تیرے خدا نے تجھ کو خوشی کے تیل سے تیرے مصاحبوں سے زیادہ مسح کیا + (۸) تیرے سارے لباس سے مُر اور عود اور تج کی خوشبو آتی ہے کہ جن سے ہاتھی دانت کے محلوں کے درمیان اُنہوں نے تجھ کو خوش کیا ہے + (۹) بادشاہوں کی بیٹیاں تیری عزت والیوں میں ہیں ملکہ اوفیر کے سونے سے آراستہ ہو کے تیرے دہنے ہاتھ کھڑی ہے +

(۱۰) اے بیٹی سن لے اور سوچ اور اپنے کان اِدھر لگا - اور اپنے لوگوں اور اپنے باپ کے گھر کو بھول جا + تاکہ بادشاہ تیرے جمال کا نپٹ مشتاق ہو - کہ وہ تیرا خداوند ہے - تو اُسے سجدہ کر + (۱۲) اور صور کی بیٹی ہدیے لائیگی - قوم کے دولتمند تیری خوشامد کرینگے + (۱۳) شاہزادی گھر کے اندر بالکل جلوہ گر ہے اُسکا لباس سراسر تاش کا ہے + (۱۴) وہ سوزنی کپڑے پہنکے بادشاہ پاس لائی جاتی ہے - کنواری عورتیں جو اُسکی سہیلیاں ہیں اُس کے پیچھے پیچھے تیرے پاس پہنچائی جاتی ہیں + (۱۵) خوشی اور شادمانی سے وہ پہنچائی جاتی ہیں - وہ بادشاہ کے محل میں داخل ہوتی ہیں +

(۱۶) تیرے بیٹے تیرے باپ دادوں کے قائم مقام ہونگے - تو اُنہیں تمام زمین کے سردار مقرر کریگا + (۱۷) میں ساری پشتوں کو تیرا نام یاد دلاؤنگا پس سارے لوگ ابدالاباد تیری ستائش کرینگے +

۴۶ زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا زبور جو غلاموت پر گایا جائے

خدا ہماری پناہ اور ہمارا زور ہے وہ سختیوں میں مدد کے لئے نہایت مستعد ہے + (۲) اسلئے ہمیں کچھ خوف نہیں اگرچہ زمین کا انقلاب ہو اور پہاڑ اپنی جگہہ سے ہلکے سمندروں کے بیچ میں بہہ جائیں - (۳) اگرچہ اُسکے پانی شور مچائیں اور پھین اُٹھائیں اور پہاڑ اُسکے بڑھنے سے ہل جائیں سلاہ + (۴) ایک ندی ہے جسکی دھاریں خدا کے شہر کو خوش کرتی ہیں حق تعالیٰ کے مسکنوں کے مقدس کو + (۵) خدا اُسکے بیچوں بیچ ہے تو اُسے

ہرگز جنبش نہ ہوگی۔ خدا اا صبح سویرے اُسکی کمک کریگا۔ (۶) قومیں جھنجلاتی ہیں۔ مملکتیں جنبش کھاتی ہیں۔ وہ اپنی آواز سناتا۔ زمین پگھل جاتی ہے۔ (۷) لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہے۔ یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہے۔ سلاہ۔

(۸) آؤ خداوند کے کاموں کو دیکھو۔ کہ زمین پر کیسی کیسی ویرانیاں کرتا ہے۔ (۹) کہ وہ زمین کی انتہا تک لڑائیاں موقوف کراتا ہے۔ وہ کمان توڑتا اور نیزے دو ٹکڑے کرتا۔ اور گاڑیوں کو آگ سے جلاتا ہے۔ (۱۰) تھم جاؤ اور جانو کہ میں خدا ہوں۔ میں قوموں میں بلند ہونگا۔ میں زمین پر بلند ہونگا۔ (۱۱) لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہے۔ یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہے۔

۴۷ زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قرح اا کا زبور۔

ای سب لوگو تم تالیاں بجاؤ۔ خوشی کی بلند آواز سے خدا کے حضور نعرہ مارو۔ (۲) کہ خداوند تعالیٰ مہیب ہے۔ وہ تمام زمین کے اوپر بادشاہ عظیم ہے۔ (۳) وہ قوموں کو ہمارے زیر کر ڈالتا ہے۔ اور گروہوں کو ہمارے پاؤں کے نیچے۔ (۴) وہ ہماری میراث ہمارے لئے پسند کرتا۔ یعقوب کا فخر جسے وہ چاہتا ہے۔ سلاہ۔ (۵) خدا خوشی سے للکارتے ہوئے اوپر چڑھا ہاں خداوند تُرہی کی آواز کے ساتھ۔

(۶) گیت گاکے خدا کی ستائش کرو گیت گاکے ستائش کرو۔ ہمارے بادشاہ کی ستائش گیت گاکے کرو گیت گاکے ستائش کرو۔ (۷) کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ ہے۔ اا سوچ سمجھ کے اُسکی ستائش کے گیت گاؤ۔ (۸) خدا قوموں پر بادشاہت کرتا ہے۔ خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا ہے۔ (۹) قوموں کے اُمرا ابرہام کے خدا کے لوگوں سے ملکے جمع ہوئے ہیں۔ کیونکہ جہان کی سپریں خدا کی ہیں۔ وہ نہایت بلند ہے۔

۴۸ زبور

بنی قرح اا کا زبور اور گیت

خداوند بزرگ ہے اور لائق ہے کہ ہمارے خدا کے شہر میں اُسکے مقدس پہاڑ پر اُسکی ستائش بہت طرح سے کی جائے۔ (۲) بلندی سے خوبصورت تمام زمین کی خوشی کوہ صیہون ہے۔ اُسکی اُتر اطراف میں بڑے بادشاہ کا شہر ہے۔ (۳) اُس کے محلوں میں مشہور ہے کہ خدا جائے پناہ ہے۔ (۴) کیونکہ دیکھ کہ بادشاہ باہم آئے۔ اور ایکساتھ گذر گئے۔ (۵) وہ دیکھکر فوراً دنگ ہوئے وہ گھبرائے اور بھاگ گئے۔ (۶) کپکپی نے اُنہیں وہاں پکڑا اور ایسے درد نے جیسا جننے کے وقت عورت کا ہوتا ہے۔ (۷) اُس پوربی ہوا سے جو ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتی ہے۔

(۸) جیسا ہم نے سُنا تھا ویسا ہی لشکروں کے خداوند کے شہر میں اپنے خدا کے شہر میں ہم نے دیکھا۔ خدا اُسے ابد تک برقرار رکھیگا۔ سلاہ۔

(۹) ای خدا ہم تیری ہیکل کے درمیان تیری مہربانی پر غور کرتے ہیں۔ (۱۰) ای خدا جیسا تیرا نام ہے۔ زمین پر سراسر ویسی ہی تیری مدح ہے۔ تیرا دہنا ہاتھ صداقت سے بھرا ہوا ہے۔ (۱۱) کوہ صیہون خوش ہو۔ یہوداہ کی بیٹیاں خوشی کریں۔ تیری عدالتوں کے سبب۔

(۱۲) صیہون میں گھومو اور اُسکے چوگرد پھرو۔ اُسکے برجوں کو گنو۔ (۱۳) تم اُسکی شہر پناہ پر دل سے غور کرو اور سوچکے اُسکے محلوں کو دیکھو تاکہ تم آنیوالی پشتوں کو اُسکی خبر دو۔ (۱۴) کہ یہہ خدا ابدالآباد ہمارا خدا ہے۔ تادم مرگ وہی ہماری ہدایت کریگا۔

۴۹ زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قرح اا کا زبور

ای ساری اُمتو یہہ سُنو۔ کان دھرو تم سب جو دنیا میں بستے ہو۔ (۲) کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ کیا دولتمند کیا محتاج سب ایکساتھ۔ (۳) میرے منہہ سے حکمت کے کلمے نکلینگے اور میرے دل کا دھیان خرد ہوگا۔ (۴) میں ایک تمثیل کی طرف اپنا کان دھرونگا۔ میں اپنی راز کی بات بربط بجاتے ہوئے کھولونگا۔ (۵) میں مصیبت کے دنوں میں کس لئے ڈروں جب میرے اڑنگا مارنیوالوں کی بُرائی مجھے گھیرے؟

(۶) جو اپنی دولت پر اعتماد کرتے ہیں اور اپنے مال کی فراوانی پر پھولتے ہیں۔ (۷) اُن میں سے کسی کا مقدور نہیں کہ اپنے بھائی کو چھڑائے یا اُس کا کفارہ خدا کو دے۔ (۸) کہ اُنکی جان کا فدیہ بھاری ہے۔ یہہ کام ابد تک موقوف رکھنا ہوگا۔ (۹) کہ وہ سدا جیتا رہے اور ہرگز موت نہ دیکھے۔ (۱۰) کیونکہ وہ

(حاشیہ، دایاں: اا عبرانی میں صبح ہوتے ہی۔ دیکھو خر۔ ۱۴: ۲۴ و ۲۷۔ ہو ثوا ۲۰: ۲۰۔ زبور ۳۳: ۵۔ ۱۴۲ : ۸۔ ۷ زبور ۲: ۱۔ ۸ یشوع ۲: ۹ و ۳۴۔ اا آیت۔ ۹ عبر ۱۲: ۹۔ ۱۰ نو ۱۳: ۱۲۔ ۱۰ زبور ۴۶: ۵۔ اا یسعیاہ ۲: ۳۔ ۱۲ زبور ۶۷: ۳۔ ۱۳ احزق ۳۹: ۹۔ ۱۴ یسعیاہ ۲: ۱۱ و ۱۷۔ ۱۵ ۷ آیت۔ اا یا کے لئے۔ ا یسعیاہ ۵۵: ۱۲۔ ۲ استثنا ۷: ۲۱۔ عز ۱: ۵۔ زبور ۶۷: ۱۲۔ ۳ ملا ۱: ۱۳۔ ۴ زبور ۸: ۴۶۔ ۵ ابطرس ۱: ۴۔ ۶ زبور ۶۸: ۲۴ و ۲۵۔ ۷ ذکر ۱۴: ۹۔ اا یا ہر ایک جو سمجھ رکھتا ہو۔ ۸ اقرنتھیوں ۱۴: ۱۵ و ۱۶۔ ۹ توا ۱۶: ۳۱۔ زبور ۹۳: ۱۔ اور ۹۶: ۱۰۔ اور ۹۷: ۱۔ اور ۹۹: ۱۔ مکاشفہ ۱۹: ۶۔ ۱۰ زبور ۸۹: ۱۸ و ۱۹۔ اا یا جمع ہوئے۔ ا زبور ۴۶: ۴۔ اور ۸۷: ۳۔ ۲ یسعیاہ ۲: ۲ و ۳۔ میکاہ ۴: ۱۔ ذکر ۸: ۳۔ زبور ۵۰: ۲۔ یرمیاہ ۳: ۱۹۔ نوحہ ۲: ۱۵۔ دان ۸: ۹۔ اور ۱۱: ۱۶۔ ۴ حزق ۳۰: ۲۔ ۵ یسعیاہ ۱۴: ۱۳۔ ۶ متی ۵: ۳۵)

(حاشیہ، بایاں: ۷ زبور ۱۰: ۶۶ و ۱۴: ۱۶ و ۱۸ و ۱۹۔ ۸ خروج ۱۵: ۱۵۔ ۹ ہوسیع ۱۳: ۱۳۔ ۱۰ یا ۱۸: ۱۷۔ اا یا تو توڑ ڈالتا ہے۔ الحزقی ۲۷: ۲۶۔ اا ۱۲ و ۲ آیتیں۔ ۱۳ یسعیاہ ۲: ۲۔ میکاہ ۴: ۱۔ ۱۴ زبور ۲۶: ۳۔ اور ۴۸: ۱۰۔ ۱۵ استثنا ۲۸: ۵۸۔ یشوع ۷: ۹۔ زبور ۱۱۳: ۳۔ ۱۷ ۱۱ : ۱۳۔ ۱۶ یسعیاہ ۵۸: ۱۱۔ اا یا کے لئے۔ ا زبور ۶۲: ۹۔ ۲ زبور ۷۸: ۲۔ متی ۱۳: ۳۵۔ ۳ ایوب ۳۱: ۲۴ و ۲۵۔ زبور ۵۲: ۷۔ اور ۶۲: ۱۰۔ مرقس ۱۰: ۲۴۔ ۱ تیمتھیس ۶: ۱۷۔ ۴ متی ۱۶: ۲۶۔ ۵ ا پطرس ۱: ۱۸ و ۱۹۔ ۶ زبور ۸۹: ۴۸)

دیکھتا ہی کہ دانشمند لوگ مرتے ہیں اور اسی طرح سے بیوقوف اور حیوان کے سے آدمی فنا ہوتے ہیں اور اپنی دولت اوروں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں۔ (۱۱) اُنکے دل میں خیال تھا کہ ہمارے گھر ابد تک قائم رہینگے اور ہمارے مسکن پشت در پشت۔ وہ اپنے نام اپنی زمینوں پر رکھتے ہیں۔ (۱۲) پر انسان حشمت کی حالت میں مطلق نہیں رہتا۔ وہ حیوانوں کی مانند ہی۔ وہ نیست کئے جاتے۔ (۱۳) یہہ اُنکی راہ اُنکی حماقت ہی۔ اور اُنکے پچھلے لوگ اُن کی باتوں کو پسند کرتے ہیں۔ سلاہ۔ (۱۴) وہ بھیڑوں کی مانند پاتال میں ڈالے جاتے ہیں۔ موت اُنہیں چر جائیگی۔ اور راستکار صبح کو اُنپر مسلط ہونگے۔ پاتال اُنکا جمال کھو دیگا۔ اُنکا کوئی گھر نہ رہا۔ (۱۵) لیکن خدا میری جان پاتال کے قابو سے چھڑا لیگا۔ کہ وہ مجھے لے رکھیگا۔ سلاہ۔

(۱۶) تو خوفناک مت ہو جب کوئی دولتمند ہو جائے جب اُس کے گھر کی حشمت بڑھے۔ (۱۷) کیونکہ وہ مرنے کے وقت کچھہ ساتھہ نہ لیجائیگا اور اُسکی شوکت اُسکے پیچھے نہ اُتریگی۔ (۱۸) اگرچہ وہ اپنے جیتے جی اپنی جان کو مبارکباد دیتا تھا۔ اور جب تو اپنی بھلائی کرے لوگ تیری تعریف کرینگے۔ (۱۹) وہ اپنے باپ دادوں کی نسل میں شامل ہو جائیگا۔ وہ ہرگز اُجالا نہ دیکھینگے۔ (۲۰) انسان جو حشمت میں ہی اور سمجھتا نہیں حیوانوں کی مانند ہی جو فنا ہو جاتے ہیں۔

۵۰ زبور

آسف کا زبور

قادرِ مطلق خدا یہوواہ نے فرمایا اور زمین کو سورج کے نکلنے کی جگہہ سے لیکے اُسکے ڈوبنے کی جگہہ تک بلایا ہی۔ (۲) صیہون سے جو حسن کے کمال سے ہی خدا جلوہ گر ہوا ہی۔ (۳) ہمارا خدا آئیگا اور چُپ چاپ نہ رہیگا۔ آگ اُس کے آگے آگے فنا کرتی جائیگی اور اُسکے گرداگرد شدت سے طوفان ہوگا۔ (۴) وہ اوپر آسمان کو طلب کرتا ہی اور زمین کو بھی تاکہ اپنے لوگوں کی عدالت کرے۔ (۵) میرے پاک بندوں کو میرے پاس فراہم کرو جنہوں نے میرے ساتھہ قربانی پر عہد کیا ہی۔ (۶) تب آسمان اُسکی صداقت کو آشکارا کرینگے کہ خدا ہی عدالت کرنیوالا ہی۔ سلاہ

(۷) ای میری قوم سُن۔ میں کہتا ہوں۔ ای اسرائیل میں تجھپر گواہی دیتا ہوں۔ خدا تیرا خدا میں ہی ہوں۔ (۸) میں تجھکو تیرے ذبیحوں کی بابت ملامت نہیں کرونگا کہ تیری سوختنی قربانیاں تو ہمیشہ میرے آگے ہیں۔ (۹) میں تیرے گھر کا بیل نہ لونگا نہ تیرے باڑے کا بکرا۔ (۱۰) کہ جنگل کے سب جاندار میرے ہیں اور کوہستان کے حیوانات ہزارہا ہزار۔ (۱۱) میں پہاڑ کے سارے پرندوں سے آگاہ ہوں اور دشتی چرندا میرے ہیں۔ (۱۲) اگر میں بھوکا ہوتا تو تجھہ سے نہ کہتا۔ کہ دنیا اور اُسکی معموری میری ہی۔ (۱۳) کیا میں بیلوں کا گوشت کھاتا ہوں یا بکروں کا لہو پیتا ہوں۔ (۱۴) تو شکرگذاری کی قربانیاں خدا کے آگے گذران اور حقتعالی کے حضور اپنی نذریں ادا کر۔ (۱۵) اور مصیبت کے دن مجھہ سے فریاد کر۔ میں تجھے خلاصی دونگا اور تو میرا جلال ظاہر کریگا۔

(۱۶) پر شریر کو خدا کہتا ہی تجھے میرے حکموں کے بیان کرنے سے کیا کام؟ تو کیوں اپنے منہہ سے میرے عہد کا ذکر کرتا ہی؟ (۱۷) حالانکہ تو تربیت سے عداوت رکھتا ہی۔ اور میرے کلام کو پیٹھے پیچھے پھینکتا ہی؟ (۱۸) جب تو چور کو دیکھتا ہی تو اُس سے راضی ہوتا ہی اور زانیوں کا شریک ہوتا ہی۔ (۱۹) تو اپنا منہہ شرارت پر چلاتا ہی اور زبان سے دغا کا منصوبہ باندھتا ہی۔ (۲۰) تو بیٹھکے اپنے بھائی کی غیبت کرتا ہی۔ تو اپنی ہی ماں کے بیٹے پر تہمت لگاتا ہی۔ (۲۱) تو نے یہہ کیا اور میں خاموش ہو رہا۔ تو نے گمان کیا کہ میں تجھی سا ہوں۔ پر میں تجھے تنبیہہ دونگا اور تیرے کاموں کو تیری آنکھوں کے آگے ایک ایک کرکے تجھے دکھاؤنگا۔ (۲۲) اب ای خدا کے فراموش کرنیوالو اِسکو سوچو نہ ہو کہ میں تمہیں پارہ پارہ کردوں اور کوئی چھڑانیوالا نہ ہو۔ (۲۳) جو کوئی ستائش کے ذبیحے گذرانتا ہی وہ میرا جلال ظاہر کرتا ہی اور اُسکو جو اپنی چال چلن درست رکھتا ہی میں خدا کی نجات دکھاؤنگا۔

۵۱ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جب ناتن نبی اُسکے حضور میں آیا جسوقت وہ بنت سبع پاس گیا تھا۔

ای خدا اپنی رحمدلی کے مطابق مجھہ پر شفقت کر۔ اپنی رحمتوں کی کثرت کے موافق میرے گناہ مٹا دے۔ (۲) میری

بُرائی سے مجھے خوب دھو اور میری خطا سے مجھے پاک کر
(۳) کہ میں اپنے گناہوں کو مان لیتا ہوں اور میری خطا ہمیشہ میرے سامنے ہے ۔ (۴) میں نے تیرا ہی گناہ کیا ہے اور تیرے ہی حضور بدی کی ہے تاکہ تو اپنی باتوں میں صادق ٹھہرے اور جو تو عدالت کرے تو تو پاک ظاہر ہو۔
(۵) دیکھ میں نے برائی میں صورت پکڑی اور گناہ کے ساتھ میری ماں نے مجھے پیٹ میں لیا۔ (۶) دیکھ تو اندر کی سچائی چاہتا ہے سو باطن میں مجھ کو دانائی سکھا ۔
(۷) زوفا سے مجھے پاک کر کہ میں صاف ہو جاؤں۔ مجھ کو دھو کہ میں برف سے زیادہ سفید ہوؤں۔ (۸) مجھے خوشی اور خرمی کی خبر سنا کہ میری ہڈیاں جنہیں تو نے توڑ ڈالا شادمان ہوں۔ (۹) میرے گناہوں سے چشم پوشی کر اور میری ساری بُرائیاں مٹا ڈال۔ (۱۰) اے خدا میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مستقیم روح میرے باطن میں نئے سر سے ڈال ۔ (۱۱) مجھ کو اپنے حضور سے مت ہانک اور اپنی روح پاک مجھ سے نہ نکال۔ (۱۲) اپنی نجات کی شادمانی مجھ کو پھر عنانت کر اور اپنی آزاد روح سے مجھ کو سنبھال (۱۳) تب میں خطا کاروں کو تیری راہیں سکھاؤنگا اور گنہگار تیری طرف رجوع کرینگے ۔
(۱۴) اے خدا میرے نجات دینیوالے خدا مجھے خون کے گناہ سے رہائی دے کہ میری زبان تیری صداقت کے گیت بلند آواز سے گائے۔ (۱۵) اے خداوند میرے لبوں کو کھول دے تو میرا منہ تیری ستائش بیان کریگا ۔
(۱۶) کہ تو ذبیحے سے خوش نہیں ہوتا نہیں تو میں دیتا ۔ سوختنی قربانی میں تیری خوشنودی نہیں (۱۷) خدا کے ذبیحے شکستہ جان ہیں ۔ دل شکستہ اور خاکسار کو اے خدا تو حقیر نہ جانیگا (۱۸) اپنی خوشی سے صیہون کے ساتھ بھلائی کر۔ یروشلیم کی دیواروں کو بنا ۔ (۱۹) تب تو صداقت کے ذبیحوں اور سوختنی قربانیوں اور کامل قربانیوں سے خوشنود ہوگا ۔ تب وہ تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھائینگے ۔

۵۲ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جب ادومی دوایگ نے آکے ساؤل کو خبر دی اور اُس سے کہا کہ داؤد اخیملک کے گھر میں داخل ہوا ہے ۔

اے زبردست انسان تو بدکاری پر کیوں فخر کرتا ہے؟ خدا کا احسان ہر روز ہے ۔ (۲) تیری زبان خرابیاں ایجاد کرتی ہے وہ دغابازیاں کرتی ہے تیز اُسترے کی مانند۔ (۳) تو شرارت کو نیکی سے اور جھوٹ بولنے کو سچ کہنے سے زیادہ دوست رکھتا ہے
(۴) تو بہتان کی ساری باتوں کو چاہتی ہے اے دغاباز زبان ۔ (۵) اِسلئے خدا ابدتک تجھے برباد کریگا وہ تجھے اُٹھا لیجائیگا اور تجھے تیرے خیمے سے جھاڑ پھینکیگا اور زندگی کی زمین سے تجھے اکھاڑ ڈالیگا۔ سلاہ ۔
(۶) اور صادق دیکھینگے اور ڈرینگے اور اُسپر ہنسینگے (۷) دیکھ یہ وہ شخص ہے جسنے خدا کو اپنی پناہ گاہ نہ سمجھا پر اپنے مال کی فراوانی پر تکیہ کیا اور اپنی شرارت سے قوی ہوا ۔ (۸) لیکن میں خدا کے گھر میں زیتون کے ہرے درخت کی مانند ہوں میرا بھروسا ابدالآباد خدا کی رحمت پر ہے ۔ (۹) سو میں سدا تیری ستائش کرونگا کہ تو نے ایسا کیا ۔ اور تیرے نام کا انتظار کرونگا جو تیرے مقدس لوگوں کی نظر میں خوب ہے

۵۳ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بانسریوں کے ساتھ گایا جاتے ۔

احمق اپنے دل میں کہتا ہے کہ خدا نہیں ہے وہ خراب ہوئے اُنکے کام مکروہ ہیں کوئی نیکوکار نہیں ہے (۲) خدا نے آسمان پر سے بنی آدم پر نظر کی ہے تا دیکھے کہ کوئی دانشمند یا کوئی خدا کا طالب ہے ۔ (۳) ہر ایک اُنمیں سے گمراہ ہوا ۔ وہ سب کے سب اکٹھے بگڑ گئے ۔ کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں ۔
(۴) کیا اُن بدکاروں کو فہم نہیں؟ جو میرے لوگوں کو یوں کھاتے ہیں جیسے روٹی کھاتے ہیں ۔ وہ خدا کا نام نہیں لیتے ہیں ؟ (۵) وہ وہاں نہایت ڈرے جہاں خوف کا مقام نہ تھا کہ خدا اُنکی ہڈیاں جو تیرے مقابل خیمہ زن ہیں پھینک دیتا ہے تو اُنہیں شرمندہ کریگا کہ خدا نے اُنہیں حقیر کیا ہے ۔ (۶)

۱ کاش کہ اسرائیل کی نجات صیہون میں سے ہوتی ۲ جب خدا اپنی قوم کے قیدیوں کو پھر لائیگا تو یعقوب خوش ہوگا اور اسرائیل شادمان ❖

۱ عبرانی میں کون نجات دیگا

۵۴ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بین کے ساتھ گایا جائے اُسوقت کا جب زیفیوں نے آکے ساؤل سے کہا کہ دیکھ داؤد آپکو ہمارے یہاں چھپاتا ہے ❖

اے خدا اپنے نام سے مجھکو بچا اور اپنی قوت سے میرا انصاف کر ❖ (۲) اے خدا میری دعا سُن اور میرے منہہ کی باتوں پر کان دھر ❖ (۳) کہ بیگانے میری مخالفت میں اُٹھے ہیں اور ظالم میری جان کے پیچھے پڑے ہیں یہ خدا کو اپنے روبرو نہیں رکھتے ❖ سلاہ ❖

(۴) دیکھو خدا میرا مددگار ہے۔ خداوند اُنکے درمیان ہے جو میری جان کو سنبھالتے ہیں (۵) وہ میرے دشمنوں پر بُرائی کو لوٹا دیگا۔ اپنی وفاداری میں تو اُنہیں فنا کر ❖ (۶) اے خداوند میں اپنی خوشی سے تیرے لئے قربانی کرونگا میں تیرے نام کی ستائش کرونگا کہ بھلا ہے (۷) کہ تو نے ساری مصیبتوں سے مجھے بچایا ہے اور میری آنکھ میرے دشمنوں کی خرابی دیکھتی ہے ❖

۵۵ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بین کے ساتھ گایا جائے

اے خدا میری دعا سُن اور میری منت سے ۱ منہہ مت پھیر ❖ (۲) میری طرف کان دھر اور میری سُن۔ کڑھتا ہوا میں پھرتا ہوں اور چلاتا ہوں (۳) دشمن کی آواز اور شریر کے ظلم کے سبب۔ کہ وہ مجھپر ظلم کیا چاہتے ہیں اور غضب کے ساتھ میرا کینہ رکھتے ہیں (۴) میرا دل مجھ میں نپٹ دکھتا ہے اور میں موت کے ہولوں میں پڑا ہوں (۵) ڈرنا اور کانپنا مجھپر آپڑا۔ کپکپی مجھپر غالب آئی ❖ (۶) میں نے کہا کاش کہ کبوتر کے سے میرے پنکھ ہوتے تو میں اُڑ جاتا اور آرام پاتا ❖ (۷) ہاں میں تب دور تک سیر کرتا اور جنگلوں میں رہتا۔ سلاہ ❖ (۸) کہ میں شدت کی آندھی اور جھگڑے سے جلد پناہ کے بیچ نکلتا ❖

(۹) اے خداوند اُنہیں ہلاک کر۔ اُنکی زبانوں میں تفرقہ ڈال۔ کہ میں شہر میں ظلم اور جھگڑا دیکھتا ہوں (۱۰) دن اور رات وہ اُسکی دیواروں پر سیر کرتے پھرتے ہیں۔ بدکاری اور غمخواری اُسکے بیچ ہوتی رہتی ہیں ❖ (۱۱) شرارت اُسکے درمیان ہے ظلم اور دغا اُس کے کوچوں سے جاتی نہیں رہتیں ❖ (۱۲) دشمن تو نہیں تھا جو مجھے ملامت کرتا تھا نہیں تو میں اُسکی برداشت کرتا۔ نہ میرا کینہ رکھنیوالا تھا جو مجھپر بالادستی کرتا تھا تب میں اُس سے چھپ جاتا۔ (۱۳) بلکہ تو میرا ہم درجہ آدمی ہے میرا الفتی بندہ اور میرا جان پہچان تھا۔ (۱۴) کہ ہم ملکے خوش اختلاطی کرتے تھے۔ اور گروہ کے ساتھ خدا کے گھر میں جایا کرتے تھے ❖

(۱۵) ناگہاں اُنپر موت آپڑے۔ وہ جیتے جی پاتال میں اُتریں کیونکہ اُنکے گھروں میں اور اُنکے بیچ شرارت ہے ❖

(۱۶) پر میں خدا کو پکارونگا۔ تب خداوند مجھے بچا لیگا ❖ (۱۷) شام کو اور صبح کو اور دوپہر کو میں فریاد کرونگا اور نالہ کرونگا سو وہ میری آواز سُن لیگا ❖ (۱۸) اُسنے میری جان کو اُس جنگ میں جو اُنہوں نے مجھ سے کی ہے سلامت چھڑایا۔ کیونکہ وہاں بہت میرے ساتھ تھے (۱۹) خدا سنیگا اور اُنہیں جواب دیگا کہ وہ قدیم سے تخت نشین ہے سلاہ ❖ ازبسکہ اُنہوں نے انقلابیں نہیں دیکھیں وہ خدا سے نہیں ڈرتے۔ (۲۰) اُسنے اُنپر جو اُس سے اختلاط رکھتے تھے اپنے ہاتھ ڈالے ہیں اُس نے اُنکے ساتھ عہدشکنی کی ہے ❖ (۲۱) اُسکا منہہ مکھن سے زیادہ چکنا ہے پر اُسکے دل میں جنگ ہے۔ اُسکی باتیں تیل سے زیادہ ملائم ہیں پر ننگی تلواریں ہیں (۲۲) اپنا بوجھ خداوند پر ڈال کہ وہ تجھے تھامیگا وہ کبھی صادق کو لغزش کھانے نہ دیگا ❖ (۲۳) پر اے خدا تو اُنکو ہلاکت کے گڑھے میں گرا دیگا۔ خونی اور دغاباز لوگ اپنی آدھی عمر تک نہ پہنچینگے پر میرا اعتماد تجھی پر ہے ❖

۵۶ زبور

سردار مغنی کے لئے یونت الیم رحوقیم کے سُر پر گایا جائے ۱ داؤد کا مکتام اُسوقت بنایا گیا جب فلسطیوں نے اُسے جات میں پکڑا ❖

اے خدا مجھپر رحم فرما کہ انسان مجھے نگلا چاہتا ہے۔ وہ لڑتا ہوا ہر روز مجھے ستاتا ہے ❖ (۲) میرے دشمن ہر روز مجھکو نگلا چاہتے ہیں کہ بہت ہیں جو گستاخ ہوکے مجھ سے لڑتے ہیں ❖ (۳) جب میں ڈرتا ہوں تو میں تجھ پر توکل کرتا ہوں ❖ (۴) میں خدا پر

۱ عبرانی میں اپنے تئیں منت سے چھپا

۸ یا عاجز کریگا

۱ یا داؤد کا سنہلا زبور — بول گونگا کبوتر دور کے بیگانوں کے درمیان

اُسکے قول پر فخر کرتا ہوں۔ میرا توکل خدا پر ہے۔ میں ڈرنیکا نہیں۔ بشر میرا کیا کرسکتا ہے؟ (۵) وہ ہر روز میری باتیں کاٹتے ہیں۔ اُنکی ساری فکر یہ ہے کہ مجھسے بدی کریں۔ (۶) جمع ہو کے کمین میں بیٹھتے ہیں۔ وہ میرے نقش قدم تو تاکتے ہیں جیسے کہ وہ میری جان لینے کی انتظاری میں ہیں۔ (۷) اُنکی اُمید ہے کہ بدکاری کرکے نکل بھاگینگے؟ اے خدا اپنے قہر سے اُن لوگوں کو ڈھکیل دے۔

(۸) تو میری آوارگیوں کا شمار کرتا۔ تو میرے آنسوؤں کو اپنے شیشے میں رکھ۔ کیا وہ تیرے دفتر میں مذکور نہیں؟ (۹) جب میں فریاد کرونگا تو میرے دشمن اُلٹے پھرینگے۔ مجھے یہہ یقین ہے کہ خدا میری طرف ہے۔ (۱۰) میں خدا پر اُسکے قول پر فخر کرتا ہوں۔ میں خداوند پر اُسکے قول پر فخر کرتا ہوں۔ (۱۱) میرا توکل خدا پر ہے۔ میں ڈرنے کا نہیں۔ انسان میرا کیا کرسکتا ہے؟ (۱۲) اے خدا تیری منتیں مجھ پر ہیں۔ میں تیرا شکرانہ ادا کرونگا۔ (۱۳) کہ تو نے میری جان موت سے بچائی اور میرے پاؤں کو پھسلنے نہ دیا تاکہ میں خدا کے آگے زندوں کے نور میں چلوں۔

۵۷ زبور

سردار مغنی کے لئے یہہ اِلمکتام داؤد اُسوقت بنایا گیا جب وہ ساؤل کے آگے سے مغارے میں بھاگ گیا۔ التشخیت کے سُر پر گایا جائے۔

مجھ پر رحم کر اے خدا مجھ پر رحم کر۔ کیونکہ میری جان کو تیرا بھروسا ہے۔ ہاں میں تیرے پروں کے سایہ تلے پناہ لے رہونگا جب تک کہ یہہ آفتیں ٹل جائیں۔ (۲) میں خدا سے جو حق تعالیٰ ہے فریاد کرونگا۔ اُسی خدا سے جو میرے لئے ہر ایک کام کو انجام دیتا ہے۔ (۳) وہ آسمان پر سے بھیجیگا اور مجھ کو بچاتا ہے اور اُسے جو مجھے نگلا چاہتا ہے ملامت کرتا ہے۔ سلاہ۔ خدا اپنی رحمت اور اپنی سچائی کو بھیجیگا۔ (۴) میری جان شیروں کے بیچ میں ہے۔ میں آتش مزاج بنی آدم کے درمیان لیٹا ہوں جنکے دانت برچھیاں اور تیر ہیں اور جنکی زبان تیز تلوار ہے۔ (۵) تو آسمانوں پر سرفراز ہو اے خدا اور ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہو۔ (۶) اُنہوں نے میرے پاؤں کے لئے جال لگایا ہے۔ میری جان جھکی ہوئی ہے۔ اُنہوں نے میرے آگے گڑھا کھودا ہے جس میں آپ گرے ہیں۔ سلاہ۔ (۷) میرا دل قائم ہے اے خدا میرا دل قائم ہے۔ میں گاؤنگا اور مدح سرائی کرونگا۔ (۸) جاگ اے میری شوکت۔ اے بین اور بربط جاگ۔ میں سویرے اُٹھونگا۔ (۹) میں لوگوں کے درمیان تیرا شکر کرونگا اے خداوند۔ میں اُمتوں کے بیچ تیرا مدح سرا ہونگا۔ (۱۰) کہ تیری رحمت آسمانوں تک بلند ہے اور تیری سچائی بدلیوں تک۔ (۱۱) اے خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو۔ ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہو۔

۵۸ زبور

سردار مغنی کے لئے اِلمکتام داؤد۔ التشخیت کے سُر پر گایا جائے۔

کیا تم چپ چاپ رہتے ہو جب کہ حق فرماتا ہے؟ اے آدمزاد کیا تم سچی عدالت کرتے ہو؟ (۲) بلکہ تم اپنے دل میں بدکاریاں کرتے ہو۔ تم اپنے ہاتھوں کے ظلم کو زمین پر تولتے ہو۔

(۳) اہل شرارت رحم سے بیگانہ ہوتے۔ وہ پیدا ہوتے ہی بھٹک جاتے اور جھوٹ بولتے۔ (۴) اُنکا زہر سانپ کا سا زہر ہے۔ وہ اُس بہرے ناگ کی مانند ہیں جو اپنے کان بند کر رکھتا ہے۔ (۵) اور منتر پڑھنیوالوں کی آواز نہیں سُنتا۔ بڑے سے بڑے منتر کی اُس میں تاثیر نہیں۔

(۶) اے خدا اُنکے دانت اُنکے منہہ میں توڑ۔ اے خداوند شیر بچوں کی داڑھیں توڑ ڈال۔ (۷) وہ پانی کی طرح جو بہہ جاتا ہے گداز ہو جائیں۔ جب وہ تیروں کو چلّے میں جوڑے تو وہ کٹے ہوئے معلوم ہوں۔ (۸) جسطرح گھونگا گل جاتا وہ فنا ہوں۔ وہ عورت کے سقطے کی طرح آفتاب کو نہ دیکھیں۔ (۹) اُس سے پیشتر کہ تمہاری دیگوں میں کانٹوں سے آنچ لگے وہ گردباد کی مانند اُنہیں خواہ ثابت خواہ جلا ہوا ہو اُڑا دیگا۔

(۱۰) صادق جب انتقام کو دیکھیگا تو خوش ہوگا۔ وہ شریر کے لہو سے اپنے پاؤں دھوئیگا۔ (۱۱) ایسا کہ آدمی کہیگا یقیناً صادق کے لئے جزا ہے۔ بیشک ایک خدا ہے جو زمین پر انصاف کرتا ہے۔

۷ ملاکی ۳: ۱۶

۹ ۴ آیت

۱۱ ایوب ۳۳: ۳۰

۱۶ ۵ آیت

۵۹ زبور

سردار مغنّی کے لئے + مکتام داؤد اُسوقت تصنیف ہوا جب ساؤل نے لوگ بھیجے اُسکے گھر کی چوکی دلوائی تاکہ اُسے قتل کرے ۔ || التشحیت کے سُر پر گایا جائے +

ای میرے خدا میرے دشمنوں سے مجھے چھڑا میرے مخالفوں سے مجھ کو || محفوظ رکھ + (۲) مجھے بدکاروں سے بچا لے اور خونی آدمیوں سے رہائی دے + (۳) دیکھ کہ وہ میری جان کی گھات میں لگے ہیں ۔ زور آور لوگ میری مخالفت پر جمع ہوئے ہیں ای خداوند میرا کچھ گناہ او تقصیر نہیں ہے (۴) وہ دوڑتے ہیں اور آپ کو تیار کرتے ہیں پر میرے کسی قصور کے سبب نہیں ۔ تو مجھ سے ملنے کے لئے جاگ اور دیکھ + (۵) پس ای خداوند رب الافواج اسرائیل کے خدا ساری قوموں کا حال تجویز کرنے کے لئے جاگ ۔ دغا دینیوالے گنہگاروں پر رحم مت کر سلاہ + (۶) وہ شام کو لوٹتے ہیں وہ کتّے کی مانند بھونکتے ہیں اور شہر میں پھرتے ہیں + (۷) دیکھ وہ منہہ سے ڈکارتے ہیں اور اُنکے لبوں کے اندر تلواریں ہیں اور کہتے کہ کون سُنتا ہے ؟

(۸) پر تو ای خداوند اُنپر ہنسیگا ۔ تو ساری قوموں کو مسخرہ بنائیگا + (۹) ہر چند اُسکا زور ہے پر میں تجھی پر نگاہ رکھونگا کہ خدا || میری پناہ ہے + (۱۰) میرا خدا جو ہے اُسکی رحمت مجھ کو آگے سے لینے آئیگی خدا میری مراد کو میرے دشمنوں پر پوری ہوئی مجھے دکھائیگا + (۱۱) اُنہیں جان سے مت مار نہ ہو کہ میرے لوگ بھول جائیں اُنہیں اپنی قدرت سے آوارہ اور پست کر ای خداوند ہماری سپر + (۱۲) کہ اُنکے منہہ کا گناہ اُنکے ہونٹھوں کی بات ہے اسلئے کاش کہ وہ اپنے گھمنڈ میں گرفتار ہوں کیونکہ وہ لعن طعن کرتے اور جھوٹی باتیں کہتے ہیں + (۱۳) قہر سے اُنکو فنا کر اُنہیں فنا کر تاکہ وہ باقی نہ رہیں اور لوگ یقین کرکے جانیں کہ زمین کی سرحدوں تک خدا یعقوب پر سلطنت کرتا ہے سلاہ + (۱۴) پھر شام کو وہ لوٹیں اور کتّے کی مانند بھونکتے جائیں اور شہر کی ہر طرف پھریں + (۱۵) وہ کھانے کی تلاش میں بھٹکتے پھرینگے اور جب سیر نہ ہوں تو ساری رات کو وہاں کاٹینگے +

(۱۶) میں تو تیری قدرت کی ثنا گاؤنگا ۔ ہاں میں صبح کو پکار کے تیری رحمت کے گیت گاؤنگا کہ تو میرا محکم قلعہ ہوا اور مصیبت کے دن میری پناہ گاہ + (۱۷) اور ای میری قوت میں تیری مدح کرونگا کہ خدا میرا محکم قلعہ اور میرا رحیم خدا ہے +

۶۰ زبور

سردار مغنّی کے لئے داؤد کا || مکتام + سوسن عدوت کے سُر پر تعلیم کے لئے گایا جائے + وہ اُسوقت تصنیف ہوا جب وہ ارام نہرائم اور ارام صوبہ سے لڑا اور یوآب پھرا اور نمک کے نشیب میں بارہ ہزار آدمیوں کو مارا +

ای خدا تو نے ہم کو رد کر دیا تو نے ہم کو || پراگندہ کیا تو غصّہ ور ہوا تو ہماری طرف پھر متوجہ ہو + (۲) تو نے زمین کو لرزایا ۔ تو نے اُسے توڑا اُسکے رخنے + ملا دے کہ وہ کانپتی ہے + (۳) تو نے اپنے لوگوں کو سخت باتیں دکھائیں تو نے ہم کو حیرت کی مے پلائی ہے + (۴) تو نے اُنکو جو تجھ سے ڈرتے ہیں جھنڈا دیا ہے کہ وہ حق کی خاطر کھڑا کیا جائے + سلاہ + (۵) تاکہ تیرے محبوب رہائی پائیں تو اپنے دہنے ہاتھ سے بچا لے اور ہماری سُن +

(۶) خدا نے اپنے تقدّس میں فرمایا ہے سو اسلئے میں خوشی کرونگا ۔ میں سکم کو تقسیم کرونگا اور سکات کی وادی کو ماپونگا (۷) جلعاد میرا ہے اور منسّی میرا || افرائیم بھی میرے سر کا بال ہے یہوداہ میرا قانون ساز ہے + (۸) موآب میرے دھونے کا لگن ہے میں ادوم پر اپنی جوتی چلاؤنگا ای فلست || میرے باعث شادیانہ بجا + (۹) مجھ کو || حصین شہر میں کون لیجائیگا ادوم تک مجھ کو کون پہنچائیگا ؟ (۱۰) ای خدا کیا تو ہی نہیں جسنے ہمیں رد کر دیا ؟ تو ہی ای خدا جو ہمارے لشکروں کے ساتھ نہ چلا تھا ؟ (۱۱) || مصیبت میں ہماری مدد کر کہ رہائی انسان کی طرف سے عبث ہے + (۱۲) خدا ہی سے ہم بہادری کرینگے کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو پامال کریگا +

۶۱ زبور

سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور جو بین کے ساتھ گایا جائے +

ای خدا میرا نالہ سُن ۔ میری دعا قبول کر + (۲) میں اپنی

† یا داؤد کا سنہلا زبور
۱ سموئیل ۱۹ : ۱۱
|| یا نہ نیست کر
۱ زبور ۱۸ : ۴۸
|| عبرانی میں اونچے پر پہنچا
۲ زبور ۵۹ : ۶ ، ۱ سموئیل ۲۴ : ۱۱
۴ زبور ۳۵ : ۲۳ اور ۴۴ : ۲۳
۵ ۱۴ آیت
۶ زبور ۵۵ : ۲۱ ، امثال ۱۲ : ۱۸
۷ زبور ۱۰ : ۱۱ و ۱۳ اور ۷۳ : ۱۱ اور ۹۴ : ۷
۸ سموئیل ۱۹ : ۱۶ ، زبور ۲ : ۴
|| عبرانی میں میرا بلند مکان
۹ ۱۷ آیت
۱۰ زبور ۱۴۴ : ۳
۱۱ زبور ۵۵ : ۷
۱۲ امثال ۱۲ : ۱۳
۱۳ استثنا ۱۸ : ۱۳
۱۴ ۶ آیت
۱۵ ۱۶ آیت
۱۷ ایوب ۱۵ : ۲۳ ، زبور ۱۰۹ : ۱۰

۱۸ زبور ۱۸ : ۱
۱۹ و ۱۰ آیتیں
|| یا سنہلا زبور
† عہد کا سوسن
۲ سموئیل ۸ : ۱۳
|| عبرانی میں توڑ ڈالا
† عبرانی میں جھنڈا کر
۶ زبور ۱۰۸ : ۷ وغیرہ
|| یا پھر شادیانہ بجا
|| یا دشمن کے مقابلہ میں
۲۱ یسعیاہ ۱۲ : ۳

دلگیری میں زمین کے سرے سے تیری فریاد کرونگا۔ اُس چٹان تک جو مجھ سے اُونچی ہے پہنچا + (۳) کیونکہ تو میرے لئے ایک پناہ ہوا ہے۔ دشمنوں کے روبرو ایک مضبوط بُرج ؛

(۴) میں تیرے مسکن میں سدا رہا کرونگا۔ میں تیرے پروں کے سایہ تلے پناہ لونگا۔ سلاہ + (۵) کہ اے خدا تو نے میری منتیں قبول کیں۔ تو نے مجھ کو اُن لوگوں کی سی جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں میراث دی + (۶) تو بادشاہ کی زندگانی بہت بڑھائیگا اور اُسکی عمر پشت در پشت تک ہے (۷) وہ خدا کے حضور ابد تک ثابت رہیگا۔ ایسا کر کہ رحمت اور سچائی سے اُسکی محافظت ہووے (۸) سو میں ابد تک تیرے نام کی ثنا گاؤنگا اور ہر روز اپنی نذریں گذرانونگا +

۶۲ زبور

یدوتون سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

میری جان چپکے فقط خدا ہی کے انتظار میں ہے کہ میری نجات اُس سے ہے + (۲) وہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے وہی میرا مضبوط قلعہ ہے مجھکو شدت سے جنبش نہ ہوگی ؛ (۳) تم کب تک ایک مرد پر حملہ کروگے ہم تم سب آپ ہی شکست کھاؤگے جیسے جھکی ہوئی دیوار ہے اور جیسے ڈگمگاتی باڑ + (۴) وہ منصوبہ باندھتے ہیں فقط اسواسطے کہ اُسے اُسکی شوکت سے اُتار دیں۔ وہ جھوٹ سے خوش ہوتے ہیں۔ وہ اپنے منہہ سے تو برکت بھیجتے ہیں پر اپنے باطن میں لعنت کرتے ہیں ؛ سلاہ +

(۵) اے میری جان چپکے فقط خدا کے انتظار میں رہ کہ میری اُمید اُسی سے ہے + (۶) وہی اکیلا میری چٹان اور میری رہائی اور میرا گڑھ ہے۔ سو مجھ کو جنبش نہ ہوگی + (۷) میری نجات اور میری شوکت خدا کی طرف سے ہے میرے زور کی چٹان اور میری پناہ خدا ہے + (۸) اے لوگو ہر وقت اُسپر توکل کرو اور اپنے دل اُس کے حضور انڈیل دو کہ خدا ہماری پناہ ہے ؛ سلاہ +

(۹) یقیناً کم قدر لوگ بیہودہ ہیں اور عالی قدر اشخاص جھوٹے ہیں۔ سو وہ سب کے سب بیہودگی سے ترازو میں بہت ہلکے ہیں ؛ (۱۰) ظلم پر تکیہ نکرو اور لوٹ پاٹ کرکے بیہودہ نبنو۔ اگر مال زیادہ ہوتا جائے تو اُسپر دل نہ لگاؤ ؛ (۱۱) خدا نے ایک بار فرمایا ہے اور میں نے دو مرتبہ یہہ سُنا کہ زور خدا کا ہے ؛ (۱۲) اور رحمت بھی تجھی سے ہے اے خداوند۔ کہ تو ہر شخص کو اُسکے عمل کے مطابق بدلا دیتا ہے ؛

۶۳ زبور

داؤد کا زبور جب وہ دشت یہوداہ میں تھا +

اے خدا تو میرا خدا ہے میں تڑکے تجھ کو ڈھونڈونگا۔ میری جان تیری پیاسی ہے اور میرا جسم خشک اور دھوپ کی جلی ہوئی زمین میں جہاں پانی نہیں تیرا مشتاق ہے۔ (۲) تاکہ تیری قدرت اور تیری حشمت کو دیکھے جیسا کہ میں نے بیت قدس میں دیکھا ہے + (۳) اسلئے کہ تیری مہربانی زندگی سے بہتر ہے تو میرے ہونٹھ تیری ستائش کرتے رہینگے +

(۴) اِسی طرح جب تک کہ میں جیتا ہوں تجھکو مبارک کہا کرونگا اور تیرا نام لے لے کے اپنے ہاتھ اُٹھاؤنگا + (۵) میری جان یوں سیر ہوگی گویا کہ گودا اور چربی سے اور میرا منہہ خوشی کرنے ہوئے ہونٹھوں سے تیری ستائش کریگا + (۶) جب کہ میں تجھے اپنے بستر پر یاد کرتا ہوں اور رات کے پہروں میں تیرا دھیان کرتا ہوں + (۷) اس لئے کہ تو میرا چارہ ہوا ہے میں تیرے پروں کی چھاؤں تلے خوشی مناؤنگا + (۸) میری جان تیرے پیچھے لگی ہے۔ تیرا دہنا ہاتھ مجھکو تھامتا ہے +

(۹) سو وہ جو میری جان کے خواہاں ہیں تاکہ مجھے ہلاک کریں زمین کے اسفل کو جاتے رہینگے + (۱۰) وہ تلوار سے کھیت آئینگے وہ گیدڑوں کا لقمہ ہونگے + (۱۱) لیکن بادشاہ خدا سے مسرور ہوگا۔ ہر ایک شخص جو اُسکی قسم کھاتا ہے فخر کریگا۔ پر اُنکا منہہ جو جھوٹ بولتے ہیں بند ہو جائیگا +

۶۴ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

اے خدا میری فریاد میں میری آواز سُن اور اُس دہشت سے جو دشمن کے سبب ہوتی میری جان بچا۔ (۲) اور شریروں کی پنہانی مشورت اور بدکاروں کے ہنگامے سے مجھے چھپا۔ (۳) جو اپنی زبان کو تلوار کی مانند تیز کرتے ہیں اور کمان کھینچتے ہیں تاکہ کڑوی باتوں کے تیر چلائیں۔ (۴) تاکہ چھپکے کامل آدمی

کو ماریں + وہ ناگہانی تیر لگاتے ہیں اور ڈرتے نہیں + (۵) وہ ایک بُرے کام میں آپکو قوی کرتے ہیں ۳ وہ پوشیدہ پھندے مارنے کی بات چیت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم کو کون دیکھیگا ۴ (۶) وہ بدکاریوں کے لئے کھوجتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے پکی تدبیر نکالی۔ اُن میں سے ہر ایک کا باطن اور دل گہرا ہو + (۷) پر خدا اُنپر ایک تیر چلائیگا ۵ وہ ناگہان گھائل ہو جائینگے + (۸) سو وہ اپنی زبان ||اُسکے پھندے میں آپ کو پھنسائینگے ۶ سب جو اُنکو دیکھینگے بھاگینگے ۷ (۹) اور سب آدمی ڈرینگے ۸ اور خدا کے کام کو بیان کرینگے ۹ اور وہ اُس کے فعلوں کو اچھی طرح سمجھینگے + (۱۰) صادق خداوند کے سبب خوش ہوگا اور اُسپر توکّل کریگا ۱۰ اور وہ سب جو دل کے سیدھے ہیں فخر کرینگے +

۶۵ زبور

سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور جو گایا جائے +

اے خدا صیہون میں تیرا انتظار چپکے سے کیا جاتا اور تیری حمد و ثنا ہوتی اور تجھی کو نذر ادا کی جائیگی + (۲) اے تو جو دعا کا سُننے والا ہے سارے بشر تجھ پاس آئینگے ۱ (۳) خطاؤں نے مجھے مغلوب کیا ہے ۲ ہمارے گناہوں کا کفّارہ تو ہی کریگا ۳ (۴) مبارک ہے وہ جسے تو نے چُن لیا اور اپنے نزدیک کیا ۴ تاکہ وہ تیری بارگاہوں میں سکونت کرے۔ ہم تیرے گھر کی ہاں تیرے ہی مقدس ہیکل کی خوبی سے سیر ہونگے ۵ (۵) تو صداقت سے ہولناک چیزیں دکھاکے ہم کو جواب دیتا ہے اے ہمارے نجات دینیوالے خدا۔ تو زمین کے سارے کناروں کا اور اُنکا بھی جو دور دریا کے بیچ میں ہیں بھروسا ہے ۶ (۶) تو نے جو زور سے کمر بستہ ہے ۷ اپنی قدرت سے پہاڑوں کو قائم کیا + (۷) تو دریاؤں کے شور کو اور اُنکی موجوں کی آواز کو ۸ اور لوگوں کی دھوم کو ۹ موقوف کرتا ہے + (۸) وہ جو زمین کی انتہا میں بستے ہیں تیرے نشانوں سے خوف کھاتے ہیں۔ کہ تو صبح و شام کے نکلنے کی جگہوں کو ||خوش و خرم کرتا ہے +

(۹) تو زمین کا حال دیکھا کرتا ۱۱ اور اُسکو سیرابی بخشتا ہے ۱۲ تو اُسکو ۱۳ خدا کے دریا سے جو پانی سے بھرا ہے مالامال کرتا ہے۔ تو تیاری کرکے اُنکے لئے غلہ موجود کرتا ہے + (۱۰) تو اُسکی ریگھاریوں کو خوب تر کرتا ایسے کہ اُسکے ڈھار بیٹھ جاتے۔ تو اُسکو مینہوں سے نرم کرتا ہے۔ تو اُسکی روئیدگی میں برکت بخشتا ہے + (۱۱) تو ||اپنے لطف سے سال کو تاج بخشتا ہے۔ تیرے نقش پا سے روغن ٹپکتا ہے + (۱۲) بیابان میں چراگاہوں پر قطرے ٹپکتے ہیں۔ اور پہاڑیاں ہر طرف خوشی سے گھیری ہوئی ہیں + (۱۳) چراگاہیں گلوں سے ملبّس ہیں۔ اور نشیب غلّے سے ڈھنپ گئے ہیں۔ وہ خوشی سے للکارتے بلکہ وہ گاتے ہیں ۱۴

۶۶ زبور

سردار مغنّی کے لئے ایک زبور یا گیت

اے ساری سرزمینو خدا کے لئے خوشی سے چلّاؤ ۱ (۲) اُسکے نام کے جلال کے گیت گاؤ۔ حمد کرتے ہوئے اُسکی حشمت ظاہر کرو + (۳) خدا سے کہو تیرے کام کیا ہی مہیب ہیں ۲ تیری بڑی قدرت کے باعث تیرے سارے دشمن ||تیری خوشامد کرینگے ۳ (۴) ساری زمین تجھے سجدہ کریگی ۴ اور تیری مدح خوان ہوگی ۵ وہ تیرے نام کا گیت گائینگے +

(۵) آؤ خدا کے کام دیکھو ۶ کہ بنی آدم کے حق میں اُس کے کام مہیب ہیں + (۶) اُسنے سمندر کو خشکی بنا ڈالا ۷ وہ دریا میں پاؤں دھر کے پار چلے گئے ۸ وہاں ہم اُسکے سبب سے خوشوقت ہوئے + (۷) وہ اپنی قدرت سے ابدی سلطنت کرتا ہے ۹ اُسکی آنکھیں قوموں کو دیکھتی ہیں ۹ گردنکش لوگ اپنے تئیں سربلند نہ کریں + سلاہ +

(۸) اے لوگو ہمارے خدا کو مبارک کہو اور اُسکی ستائش کرکے آواز سناؤ + (۹) جو ہماری جان کو زندہ رکھتا ہے اور ہمارے پاؤں پھسلنے نہیں دیتا ۱۰ (۱۰) کہ تو نے اے خدا ہم کو آزمایا ۱۱ تو نے ہم کو یوں تایا جیسے روپا تایا جاتا ہے ۱۲ (۱۱) تو نے ہم کو دام میں پھنسایا ۱۳ تو نے ہماری کمروں پر بوجھ باندھا ہے + (۱۲) تو نے لوگوں کو ہمارے سروں پر چڑھایا ۱۴ ہم آگ اور پانی میں پڑے ۱۵ پر تو نے ہم کو سیراب جگہ میں پہنچایا ہے +

(۱۳) میں سوختنی قربانی لیکے تیرے گھر میں جاؤنگا ۱۶ میں تیرے لئے اپنی نذریں ادا کرونگا ۱۷ (۱۴) وہ جو بپت کے وقت میں نے اپنے لبوں سے مقرر کیں اور اپنے منہہ سے مانیں + (۱۵) میں پلے ہوئے جانوروں کی سوختنی قربانیاں

۳ دیکھو امثال ۱: ۱۱ ۔ ۴ زبور ۱۰: ۱۱ اور ۵۹: ۷ ۔ ۵ زبور ۷: ۱۲، ۱۳ ۔ ||عبرانی میں اپنے اوپر گرا دینگے ۔ ۶ امثال ۱۲: ۱۳ اور ۱۸: ۷ ۔ ۷ زبور ۳۱: ۱۱ اور ۵۲: ۶ ۔ ۸ زبور ۴۰: ۳ ۔ ۹ یرمیاہ ۵۰: ۲۸ اور ۵۱: ۱۰ ۔ ۱۰ زبور ۳۲: ۱۱ اور ۵۸: ۱۰ اور ۶۸: ۳ ۔ ۱ یسعیاہ ۶۶: ۲۳ ۔ ۲ زبور ۳۸: ۴ اور ۴۰: ۱۲ ۔ ۳ زبور ۵۱: ۲ اور ۷۹: ۹ ۔ عبرانیوں ۹: ۱۴ ۔ ۱ یوحنا ۱: ۷، ۹ ۔ ۴ زبور ۳۳: ۱۲ اور ۸۴: ۴ ۔ ۵ زبور ۳۶: ۸ ۔ ۶ زبور ۴۴: ۷ ۔ ۷ زبور ۹۳: ۱ ۔ ۸ زبور ۸۹: ۹ اور ۱۰۷: ۲۹ ۔ متی ۸: ۲۶ ۔ ۱۰ زبور ۷۶: ۱۰ ۔ یسعیاہ ۱۴ ۔ ||یا گاتا ۔ ۱۱ استثنا ۱۱: ۱۲ ۔ ۱۲ زبور ۶۸: ۹ اور ۱۰۴: ۱۳ ۔ ۱۳ زبور ۴۶: ۴ ۔ ۱۴ زبور ۹۶: ۱۲ ۔ ۱۵ یسعیاہ ۵۵: ۱۲ ۔ ||عبرانی میں بنجی (برس) لطف کے سال کو ۔ ۱ زبور ۱۰۰: ۱ ۔ ۲ زبور ۶۵: ۵ ۔ ||عبرانی میں تجھ سے جھوٹ بولینگے ۔ ۳ زبور ۱۸: ۴۴ ۔ ۴ زبور ۲۲: ۲۷ اور ۶۷: ۳ اور ۱۱۷: ۱ ۔ ۵ زبور ۹۶: ۱۱، ۲ ۔ ۶ زبور ۴۶: ۸ ۔ ۷ خروج ۱۴: ۲۱ ۔ ۸ یشوع ۳: ۱۴، ۱۶ ۔ ۹ زبور ۱۱: ۴ ۔ ۱۰ زبور ۱۲۱: ۳ ۔ ۱۱ زبور ۱۷: ۳ ۔ یسعیاہ ۴۸: ۱۰ ۔ ۱۲ زکریاہ ۱۳: ۹ ۔ ۱ پطرس ۱: ۶، ۷ ۔ ۱۳ نوحہ ۱: ۱۳ ۔ ۱۴ یسعیاہ ۵۱: ۲۳ ۔ ۱۵ یسعیاہ ۴۳: ۲ ۔ ۱۶ زبور ۱۰۰: ۴ اور ۱۱۶: ۱۴ ۔ ۱۷ و ۱۹ ۔ ۱۷ واعظ ۵: ۴

مینڈھوں کی خوشبوئیوں سمیت تیرے لئے گذرانونگا میں بچھڑے اور بکرے چڑھاؤنگا۔ سلاہ ✦

(۱۶) اے سارے خدا ترسو تم آؤ سنو کہ میں بیان کرتا ہوں کہ اُسنے میری جان سے یہہ یہہ کچھ کیا ✦ (۱۷) میں اپنے منھہ سے اُس پاس چلایا۔ اور اُس کی تعریف میری زبان سے ہوئی ✦ (۱۸) اگر میرا دل بدکاری پر مائل ہو تو خداوند میری نہ سُنیگا ✦ (۱۹) پر خدا نے تو سُنا ہے۔ اُسنے میری دعا کی آواز پر کان دھرا ✦ (۲۰) مبارک ہے خدا جسنے میری دعا کو نہ پھیرا اور نہ اپنی رحمت کو مجھ سے ✦

۶۷ زبور

سردار مغنی کے لئے ایک زبور یا گیت جو بین کے ساتھ گایا جائے

خدا ہم پر رحم کرے اور ہم کو برکت دے اور اپنے چہرے کو ہم پر جلوہ گر فرمائے ✦ سلاہ ✦ (۲) تاکہ تیری راہ زمین میں جانی جائے اور تیری نجات ساری قوموں میں ✦

(۳) اے خدا لوگ تیری ستائش کریں۔ سب لوگ تیری مدح خوانی کریں ✦ (۴) اُمتیں خوش ہوں اور خوشی کے مارے گائیں۔ کہ تو راستی سے لوگوں کی عدالت کریگا اور زمین پر اُمتوں کی ہدایت فرمائیگا۔ سلاہ ✦

(۵) اے خدا لوگ تیری ستائش کریں۔ سارے لوگ تیری ستائش کریں ✦ (۶) زمین اپنا حاصل پیدا کریگی اور خدا ہمارا خدا ہم کو برکت دیگا ✦ (۷) خدا ہم کو برکت دیگا اور زمین کے سارے کنارے اُسکا ڈر مانینگے ✦

۶۸ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

خدا اُٹھے اُسکے دشمن تتر بتر ہوں ✦ وہ جو اُسکا کینہ رکھتے ہیں اُسکے حضور سے بھاگیں ✦ (۲) جسطرح دھواں پراگندہ ہوتا ہے اُسی طرح تو اُنہیں پراگندہ کر جس طرح موم آگ پر پگھلتا ہے شریر خدا کے حضور میں فنا ہوں ✦ (۳) پر صادق شادمان ہوں وے خدا کے سامنے مسرور ہوں۔ ہاں خوشی کے مارے پھولے نہ سمائیں ✦ (۴) خدا کے گیت گاؤ ✦ اُسکے نام کے ثناخوان ہو۔ اُسکی راہ تیار کرو جو اپنے نام یاہ سے سوار ہوکے بیابانوں میں گذرجاتا ہے اور اُسکے حضور خوشی کرو ✦ (۵) یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا ولی ✦ اپنے مکان مقدس میں خدا ہے ✦ (۶) خدا تنہا کو گھرانیوالے کرتا ہے ✦ وہی اسیروں کو چھڑا کے کامیابی میں لاتا ہے ✦ پر سرکش لوگ خشک زمین میں رہتے ہیں ✦

(۷) اے خدا جس دم تو اپنے بندوں کے آگے آگے باہر نکلا اور جس دم تو بیابان سے گذرا۔ سلاہ ✦ (۸) زمین لرزی اور آسمان ٹپکے خدا کے حضور ✦ ہاں سینا کو بھی خدا کے حضور جو اسرائیل کا خدا ہے جنبش ہوئی ✦ (۹) اے خدا تو نے زور کا مینہہ برسایا جس سے تو نے اپنی ضعیف میراث کو قائم کیا ✦ (۱۰) تیری جماعت اُس میں بسی۔ اے خدا تو نے اپنے لطف سے مسکینوں کے لئے تیاری کی ✦ (۱۱) خداوند نے حکم دیا اور خوشخبری دینیوالیوں کی بڑی جماعت تھی ✦ (۱۲) لشکر والے بادشاہ بھاگ بھاگ گئے ✦ اور عورت نے جو گھر میں رہی لوٹ کا مال بانٹا ✦ (۱۳) جب تم بھیڑ سالوں کے درمیان قرار پکڑوگے تب تم ایسے ہوگے جیسے کبوتر جسکے بال روپے سے مڑھے ہوں اور جسکے پر خالص سونے سے ✦ (۱۴) جسوقت قادر مطلق نے بادشاہوں کو اُس میں تتر بتر کیا ✦ تو وہ ضلمون کے برف کی مانند سفید ہوگیا ✦ (۱۵) خدا کا پہاڑ بسن کا سا پہاڑ ہے۔ بسن کے پہاڑ کی مانند ایک چوٹیدار پہاڑ ہے ✦ (۱۶) تم کیوں اُڈاہ کرکے تاکتے ہو اے چوٹیدار پہاڑو؟ یہہ وہ پہاڑ ہے جس میں خدا نے چاہا کہ بسے ✦ ہاں خداوند اُس میں تا ابد بسیگا ✦ (۱۷) خدا کی گاڑیاں بیس ہزار ہیں بلکہ ہزارہا ہزار ہیں ✦ خداوند اُنکے درمیان ہے۔ سینا مقدس میں ہے ✦ (۱۸) تو اونچے پر چڑھا ✦ تو نے اسیروں کو اسیر کیا ✦ تو نے لوگوں سے بلکہ سرکشوں کے درمیان ✦ ہدیئے لئے ✦ تاکہ خداوند خدا اُنمیں بسے ✦ (۱۹) خداوند ہر روز مبارک ہے۔ وہ ہم پر بوجھ رکھتا ہے۔ وہی ہمارا نجات دینیوالا خدا وند ہے۔ سلاہ ✦ (۲۰) ہمارا خدا اُسکو نجات دینیوالا خدا ہے۔ اور موت سے رہائی بخشنا یہوواہ خداوند ہی کا کام ہے ✦ (۲۱) بلکہ خدا اپنے دشمنوں کے سر ✦ اور اُس شخص کی بال والی کھوپری کو جو گناہ کرتا جاتا ہے چور چور کردیگا ✦ (۲۲) خداوند نے فرمایا میں بسن سے اُنہیں پھیر لاؤنگا ✦ ہاں میں دریا کے گہراؤ میں سے اُنہیں پھیر لاؤنگا ✦

(۲۳) تاکہ تیرے پاؤں تیرے دشمنوں کے لہو سے سُرخ ہوں ✦

اور تیرے کتّوں کی جیبھیں بھی ویسی ہو جائیں (۲۴) اُنہوں نے اے خدا تیری چالیں دیکھیں۔ ہاں میرے خدا میرے بادشاہ کی چالیں مقدس میں دیکھیں (۲۵) گانیوالے آگے آگے چلے بجانیوالے پیچھے پیچھے اور کنواریاں اُنکے درمیان کھنجریاں بجاتی جاتیاں تھیں (۲۶) اے تم جو اِسرائیل کے چشمے سے ہو مجمعوں میں خدا کو ہاں خداوند کو مبارک باد کہو (۲۷) چھوٹا بنیمین اُنکا حاکم اور یہوداہ کے سردار اور اُنکی گروہ اور زبولون کے سردار اور نفتالی کے سردار وہاں ہیں (۲۸) تیرے خدا نے تیری مضبوطی کا حکم کیا اے خدا اُس کام کو جو تو نے ہمارے لئے کیا مضبوطی بخش (۲۹) تیری ہیکل کے سبب جو یروشلم پر بالا ہے بادشاہ تجھ پاس ہدیے لائینگے (۳۰) تو نیستان کے وحشی کو اور بیلوں کے جھنڈ کو قوموں کے بچھڑوں سمیت ڈانٹ تاکہ ہر ایک چاندی کی اینٹیں لا کے تابعدار بنے اُسنے اُن قوموں کو جو جنگ سے خوش ہوتی ہیں تتر بتر کیا ہے (۳۱) اُمرا مصر سے آئینگے کوش کے لوگ فوراً اپنے ہاتھ خدا کی طرف بڑھائینگے (۳۲) اے زمین کی مملکتو خدا کے گیت گاؤ اور خداوند کے ثنا خوان ہو۔ سلاہ (۳۳) اُسی کے جو فلک الافلاک پر جو قدیم سے ہیں سوار ہے دیکھ وہ اپنی آواز اُسنا تا ہے جو زور کی آواز ہے (۳۴) تم توانائی کی نسبت خدا ہی کی طرف کرو کہ اُسکی جلالت اسرائیل پر ظاہر ہے اور اُسکا زور بدلیوں میں ہے (۳۵) اے خدا تو اپنے مقدس مکانوں میں مہیب ہے اِسرائیل کا خدا وہ ہے جو زور اور طاقت اپنے لوگوں کو بخشتا ہے۔ خدا مبارک ہے۔

۶۹ زبور

سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور جو سوسنوں کے سر پر گایا جائے

اے خدا تو مجھ کو بچا کہ پانی میری جان تک پہنچے ہیں (۲) میں گہری کیچ میں دھس چلا جہاں کھڑا ہونے کی جگہ نہیں۔ میں گہرے پانی میں پڑا۔ سو سیلاب میرے اوپر سے گذرتے ہیں (۳) میں چلاتے چلاتے تھک گیا میرا گلا خشک ہوا۔ اپنے خدا کی انتظاری کرتے کرتے میری آنکھیں دھندھلا گئیں (۴) وہ جو بے سبب میرا کینہ رکھتے ہیں بے شمار ہیں میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں۔ وہ جو مجھے ہلاک کیا چاہتے ہیں اور ناحق میرے دشمن ہیں زبردست ہیں۔ جو کچھ کہ میں نے نہیں چھینا سو میں پھیر دونگا (۵) اے خدا تو میری نادانی سے واقف ہے اور میری تقصیریں تجھ سے چھپی نہیں (۶) اے خداوند ربّ الافواج وہ جو تیرا انتظار کرتے میرے لئے شرمندہ نہوں۔ وہ جو تجھ کو ڈھونڈتے ہیں اے اسرائیل کے خدا میرے لئے شرمندہ نہوں (۷) کیونکہ تیرے لئے میں نے ملامت اُٹھائی ہے اور شرمندگی نے میرے منہہ کو ڈھانپا (۸) میں اپنے بھائیوں کے نزدیک پردیسی بنا اور اپنی ماں کے فرزندوں کے بیچ اجنبی ٹھہرا (۹) کہ تیرے گھر کی غیرت نے مجھ کو کھا لیا اور اُن کی ملامتیں جو تجھ کو ملامت کرتے ہیں مجھ پر آ پڑیں (۱۰) اور جب میں رویا اور روزہ رکھ کے اپنی جان کو تکلیف دی تو وہ بھی میری رسوائی کا باعث ہوا (۱۱) اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس پہنا تو اُنہوں نے مجھ کو ضرب المثل کیا (۱۲) وہ جو پھاٹک پر بیٹھے ہیں میری بابت بکتے ہیں اور نشے باز میرے حق میں گاتے ہیں (۱۳) لیکن اے خداوند میں جو ہوں تجھ سے دعا مانگتا ہوں قبولیت کے وقت اے خدا اپنی رحمت کی بے پایانی سے اپنی نجات دینیوالی سچائی سے میری سُن لے (۱۴) مجھے کیچ سے نکال کہ میں نہ ڈوبوں۔ ایسا کر کہ میں اُنسے جو میرا کینہ رکھتے ہیں اور پانیوں کی گہرائی سے بچایا جاؤں (۱۵) پانی کی باڑھ کو مجھ پر سے گذرنے نہ دے۔ گہراؤ مجھے نگلنے نہ پائے اور گڑھا اپنا منہہ مجھ پر بند کرنے پائے (۱۶) اے خداوند میری سُن کہ تیری مہربانی خوب ہے اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق میری طرف متوجہ ہو (۱۷) اور اپنے بندے سے اپنا منہہ نہ چھپا کہ مجھ پر بپت ہے جلدی سے میری سُن (۱۸) میری جان کے پاس آ اور اُسکو چھڑا۔ میرے دشمنوں کے سبب مجھے رہائی دے (۱۹) تو میری ملامت کشی اور میری رسوائی اور میری بےحرمتی سے آگاہ ہے میرے سارے بیری تیرے آگے ہیں (۲۰) ملامت نے میرا دل توڑا۔ میں بیماری میں گرفتار ہوں۔ میں تاکا کیا کہ کوئی مجھ سے ہمدرد ہو پر کوئی نہیں۔ اور کوئی مجھے تسلّی دے پر نہ ملا (۲۱) اُنہوں نے مجھے کھانے کے عوض پت دیا اور میری پیاس بجھانے کو سرکا پلایا (۲۲) ایسا کر کہ اُنکا دسترخوان اُنکے لئے پھندا ہو جائے اور جو کچھ اُنکی بہتری کے لئے ہو اُنکے پھنسانے کا دام ہو۔

(۲۳) اُنکی آنکھیں اندھی ہو جائیں تاکہ نہ دیکھیں اور اُنکی کمریں سدا کانپتی رہیں + (۲۴) اپنا غضب اُنپر انڈیل دے اور تیرا قہر شدید اُنہیں پکڑے + (۲۵) اُنکا محل اُجاڑ ہو جائے اُن کے خیموں میں رہنیوالا کوئی نہ رہے + (۲۶) کیونکہ وہ اُسکو جو تیرا مارا ہوا ہے ستاتے ہیں اور تیرے زخمیوں کی تکلیف باتوں سے بڑھاتے ہیں + (۲۷) اُنکے گناہ پر گناہ بڑھا اور اُنہیں اپنی صداقت میں داخل ہونے نہ دے + (۲۸) اُنہیں زندوں کے دفتر سے میٹ دے اور صادقوں کے درمیان اُنکو قلمبند نہ کر + (۲۹) پر میں مسکین اور غمگین ہوں - اے خدا تیری نجات مجھے سرفرازی بخشے +

(۳۰) میں گیت گا کے خدا کے نام کی حمد کرونگا اور شکرگذاری کرکے اُسکی بڑائی کرونگا + (۳۱) اِس سے خداوند بیل اور بچھڑے کی نسبت سے جنکے سینگ اور کُھر ہوتے ہیں زیادہ خوش ہوگا + (۳۲) پریشان خاطر دیکھینگے اور خوش ہونگے اور تمہارے دل اے تم جو خدا کے طالب ہو جی جائیں + (۳۳) کیونکہ خداوند مسکینوں کی سنتا ہے اور اپنے اسیروں کی حقارت نہیں کرتا + (۳۴) آسمان اور زمین اُسکی ستائش کریں سمندر بھی اور ہر ایک چیز جو اُس میں رینگتی ہے + (۳۵) کہ خدا صیہون کو بچالیگا اور یہوداہ کی بستیوں کو بنائیگا تاکہ وہ وہاں بسیں اور اُسکو اپنی میراث رکھیں + (۳۶) اُسکے بندوں کی اولاد بھی اُسکی وارث ہوگی اور وہ جو اُس کے نام پر عاشق ہیں اُس میں بود و باش کرینگے +

۷۰ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور - تذکیر کے واسطے +

اے خدا میری رہائی کے لئے اے خداوند میری کمک کے لئے جلد آ + (۲) وہ جو میری جان کے درپے ہیں شرمندہ اور خجل ہوں + وہ جو مجھ سے بدی کرنے چاہتے اُلٹے پھرائے جائیں اور رسوا ہوں + (۳) وہ جو کہتے ہیں آہا آہا اُس بے عزتی کے بدلے جو اُنہوں نے کی اُلٹے پھرائے جائیں + (۴) وہ سب جو تیرے طالب ہیں تجھ سے خوش اور خرم ہوں - اور وہ جو تیری نجات کے عاشق ہیں سدا کہا کریں کہ خدا کی بڑائی ہو + (۵) میں مسکین ہوں اور محتاج - اے خدا میری طرف جلد آ + تو ہی میرا چارہ ہے اور میرا نجات دینے والا - سو اے خداوند دیر نہ کر +

۷۱ زبور

اے خداوند میرا بھروسا تجھ پر ہے تو مجھے کبھی شرمندہ ہونے نہ دے + (۲) اپنی صداقت سے مجھے بچالے اور مجھے خلاصی بخش میری طرف کان دھر اور مجھے رہائی دے + (۳) تو میرے رہنے کے لئے ایک چٹان ہو جہاں میں ہمیشہ جایا کروں - تو ہی نے میری نجات کا حکم کیا ہے کہ تو میری چٹان اور میرا گڑھ ہے +

(۴) اے میرے خدا شریر کے ہاتھ سے اور کج اور بے مہر انسان کے پنجے سے مجھے چھڑا + (۵) کیونکہ اے خداوند یہوواہ تو میری اُمید ہے میری لڑکائی سے میرا بھروسا تجھی پر ہے + (۶) میں اُس دم سے کہ پیٹ سے نکلا تجھی سے سنبھالا گیا تو وہ ہے جسنے مجھے میری ماں کے رحم میں سے نکالا - میں سدا تیری ستائش کرونگا + (۷) میں بہتوں کے لئے ایک اچنبھا ہوا ہوں پر تو میری محکم پناہ گاہ ہے + (۸) میرا منہ تیری ستائش اور تیرے جمال کی تعریف سے سارے دن لبریز رہے + (۹) بڑھاپے میں مجھے پھینک نہ دے میری ضعیفی کے وقت مجھے ترک مت کر +

(۱۰) کہ میرے دشمن میرا چرچا کرتے ہیں - اور وہ جو میری جان کی گھات میں ہیں آپس میں مصلحت کرتے ہیں (۱۱) اور کہتے ہیں کہ خدا نے اُسے ترک کیا ہے - سو اُسکا پیچھا کرو اور اُسے پکڑو - کہ اُسکا چھڑانیوالا کوئی نہیں + (۱۲) اے خدا مجھ سے دور نہ ہو اے میرے خدا جلد میری مدد کر (۱۳) وہ جو میرے جانی دشمن ہیں خجل اور فنا ہوں - اور وہ جو میری بدی چاہتے ہیں شرم اور رسوائی سے ملبس ہوں +

(۱۴) پر میں ہر دم اُمیدوار رہونگا اور تیری ساری ستائش زیادہ زیادہ کرتا جاؤنگا + (۱۵) میرا منہ تیری صداقت اور تیری نجات سارے دن بیان کریگا اِسلئے کہ میں اُنکا حساب نہیں جانتا (۱۶) میں خداوند خدا کی قوت سے اندر جاؤنگا میں صرف تیری ہی صداقت کا ذکر کرونگا +

(۱۷) کہ اے خدا تو نے مجھے لڑکائی سے تربیت کیا اور اب تک

میں تیری عجائب قدرتیں بیان کرتا رہا ہوں + (۱۸) اب میں بوڑھا اور سر سفید ہوں۔ سو اے خدا تو اب بھی مجھے ترک نہ کر یہاں تک کہ میں تیری قوت اِس پشت پر اور تیرے زور کو ہر ایک شخص پر جو آگے کو پیدا ہوگا ظاہر کروں +

(۱۹) اے خدا تیری صداقت بہت بلند ہے کہ تو نے بڑے بڑے کام کئے۔ اے خدا تیری مثل کون ہے؟ (۲۰) تو ہی جس نے ہمیں بڑی سخت مصیبتوں سے آگاہی دی اور تو ہم کو پھر جلائیگا اور زمین کے اسفل سے ہم کو پھر اوپر لے آئیگا + (۲۱) تو میری بڑائی زیادہ کریگا اور پھر توجہ کر کے مجھے تسلی بخشیگا + (۲۲) اور میں بھی بین بجا بجا کے اے میرے خدا تیری ستائش تیری امانت کی ستائش کرونگا اے اسرائیل کے قدوس میں بربط بجا کے تیرے گیت گاؤنگا + (۲۳) میرے ہونٹھ جسوقت کہ میں تیری مدح سرائی کرونگا نہایت خوش ہونگے اور ایسے ہی میرا جی جسے تو نے خلاصی بخشی ہے (۲۴) اور اپنی زبان سے بھی سارے دن تیری صداقت کی باتیں کہتا رہونگا کہ وہ جو میرے ضرر کے خواہاں ہیں رسوا ہوئے اور پشیمان ہو گئے ہیں +

۷۲ زبور

سلیمان کا +

اے خدا بادشاہ کو اپنی عدالتیں عطا کر اور بادشاہ کے بیٹے کو اپنی صداقت دے + (۲) وہ تیرے لوگوں میں صداقت سے حکم کریگا اور تیرے مسکینوں میں عدالت سے + (۳) پہاڑ لوگوں کے لئے سلامتی ظاہر کرینگے اور ٹیلے بھی صداقت سے + (۴) وہ قوم کے مسکینوں کا انصاف کریگا اور محتاجوں کے فرزندوں کو بچائیگا اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا +

(۵) جب تک کہ سورج اور چاند باقی رہینگے ساری پشتوں کے لوگ تجھ سے ڈرا کرینگے + (۶) وہ بارش کی مانند جو کاٹے ہوئے گھاس پر پڑے نازل ہوگا اور جھڑی کے مینہہ کی طرح جو زمین کو سیراب کرتا ہے + (۷) اُسکے عصر میں جب تک کہ چاند باقی رہیگا صادق پھلینگے اور سلامتی فراوان ہوگی +

(۸) سمندر سے سمندر تک اور دریا سے انتہائے زمین تک اُسکا حکم جاری ہوگا + (۹) وہ جو بیابان کے باشندے ہیں اُسکے سامنے جھکینگے اور اُسکے دشمن مانی چاٹینگے +

(۱۰) ترسیس اور جزیروں کے سلاطین نذریں لائینگے اور سبا اور سیبا کے بادشاہ ہدیے گذرانینگے + (۱۱) ہاں سارے بادشاہ اُسکے حضور سجدہ کرینگے ساری گروہیں اُسکی بندگی کرینگی +

(۱۲) کیونکہ وہ دُہائی دینے والے محتاج کو اور مسکین کو اور اُنکو جنکا کوئی مددگار نہ ہو چھڑائیگا + (۱۳) وہ مسکین اور محتاج پر ترس کھائیگا اور محتاجوں کی جان بچالیگا + (۱۴) وہ اُنکی جانوں کو ظلم اور غضب سے بچالیگا۔ اُنکا خون اُسکی نظر میں بیش قیمت ہوگا + (۱۵) وہ جیتا رہیگا اور سبا کا سونا اُسے دیا جائیگا۔ اُسکے حق میں سدا دعا ہوگی۔ ہر روز اُسکو مبارکباد کہی جائیگی +

(۱۶) اناج کی کثرت سرزمین میں پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہوگی اُسکا پھل لبنان کے درخت کی طرح جھڑجھڑائیگا اور شہر کے لوگ میدان کے گھاس کی مانند سرسبز ہونگے + (۱۷) اُسکا نام ابد تک باقی رہیگا جب تک کہ آفتاب رہیگا اُسکے نام کا رواج ہوگا۔ لوگ اُسکے باعث اپنے تئیں مبارک کہینگے ساری قومیں اُسے مبارکبادی دینگی +

(۱۸) خداوند خدا اسرائیل کا خدا جو اکیلا ہی عجائب کام کرتا ہے مبارک ہے + (۱۹) اُسکا جلیل نام ابد تک مبارک ہے سارا جہان اُسکے جلال سے معمور ہو آمین اور آمین + (۲۰) داؤد بن یسی کی دُعائیں تمام ہوئیں +

۷۳ زبور

آسف کا زبور +

بس پر بھی خدا اسرائیل کے لئے جتنے صاف دل ہیں خوب ہی ہے + (۲) لیکن میں جو ہوں سو میرے پاؤں کا پھسلنا نزدیک تھا اور میرے قدموں کا رپٹ جانا قریب + (۳) کہ میں نادان گھمنڈیوں پر حسد کرتا تھا جب کہ میں نے شریروں کی کامیابی دیکھی + (۴) کہ اُنکے مرنے تک کوئی عقدہ نہیں اور اُنکی قوت کامل ہے + (۵) اور آدمیوں کی طرح اُنپر بپت نہیں پڑتی اور نہ اور لوگوں کی طرح اُنپر آفت آتی ہے + (۶) اِسی لئے گھمنڈ نے طوق کی طرح اُنکو گھیر لیا اور ظلم نے اُنکو پوشاک کی مانند ڈھانپ لیا + (۷) اُنکی آنکھیں چربی کے باعث اُبھری ہوئی

ہیں اور اُنکے دل کے تصور حد سے بڑھتے ہیں+ (۸) وہ ٹھٹھا مارتے اور شرارت سے ظلم کی باتیں کرتے ہیں غرور سے بولتے ہیں+ (۹) اُنہوں نے اپنے منھ آسمانوں پر کئے ہیں اور اُنکی زبانیں زمین کی سیر کرتیاں ہیں+ (۱۰) سو اُس کے لوگ اِدھر رجوع لاتے ہیں اور پانی بہتایت سے اُن سے چوسا جاتا ہی+ (۱۱) اور وہ کہتے ہیں خدا کیونکر جانتا ہی؟ حق تعالی کو کیا آگاہی ہی؟ (۱۲) دیکھو یہہ شریر جو سدا اقبالمند رہتے ہیں وہ اپنی دولت بڑھاتے جاتے ہیں+ (۱۳) یقیناً میں نے اپنے دل کو عبث صاف کیا اور بیگناہی سے اپنے ہاتھ دھوئے (۱۴) کہ میں سارے دن بے آرام رہتا ہوں اور ہر صبح کو تنبیہ پاتا ہوں+

(۱۵) اگر میں کہتا کہ یوں بیان کرونگا۔ تو دیکھ کہ میں تیری اولاد کی گروہ سے بیوفائی کرتا+ (۱۶) جب میں اِسکو سوچتا تھا تاکہ وہ میری سمجھ میں آئے تو امیرے نزدیک یہہ بڑا مشکل تھا (۱۷) جب تک کہ میں خدا کے مَقدس میں داخل نہوا تب میں اُنکا انجام سمجھا+ (۱۸) کہ یقیناً تو اُن کو پھسلنی جگہوں میں بٹھاتا ہی اور تو اُنکو ہلاکت میں ڈھکیل دیتا ہی+ (۱۹) وہ ایک دم میں کیا ہی ویران ہو گئے۔ وہ سخت دہشتوں سے کیسے صاف برباد ہو گئے+ (۲۰) جاگنیوالے کے خواب کی مانند اے خداوند جب تو جاگیگا تو اُنکی صورت کو حقیر جانیگا+ (۲۱) کہ میرا دل ملول ہوا اور میں اپنے گردوں میں چھدگیا+ (۲۲) اِس طرح میں جاہل تھا اور نادان میں تیرے حضور حیوان کی مانند تھا+ (۲۳) تب بھی میں ہمیشہ تیرے ہی ساتھ تھا۔ تو نے میرا دہنا ہاتھ پکڑ لیا+ (۲۴) تو اپنی مصلحت سے مجھے ہدایت کریگا۔ اور آخرکار مجھے جلال میں شامل کرلیگا (۲۵) آسمان پر میرا کون ہی مگر تو؟ اور زمین پر تیرے سوا کوئی نہیں جسکا میں مشتاق ہوں+ (۲۶) میرا جسم اور میرا دل گھٹا جاتا ہی پر خدا میرے دل کی چٹان اور میرا ابدی حصہ ہی (۲۷) کہ دیکھ وہ جو تجھ سے دور ہیں فنا ہوتے ہیں تو نے اُن سب کو جو تیری طرف سے پھر کے زانی ہوئے ہلاک کیا ہی+ (۲۸) پر میں جو ہوں سو میری بھلائی خدا کے نزدیک رہنے سے ہوتی ہی میں نے خداوند یہوواہ پر توکل کیا ہی تاکہ میں تیرے سارے کاموں کو شہرت دوں+

۷۴ زبور

+ آسف کا مشکیل +

اے خدا تو نے کیوں ہم کو ہمیشہ کے لئے رد کر دیا ہی؟ تیری چراگاہ کی بھیڑوں پر تیرے قہر کا دھواں کیوں اُٹھ رہا ہی؟+ (۲) اپنی اُس جماعت کو جسکی تو نے قدیم سے خریداری کی اپنے میراثی فرقہ کو جسے تو نے خلاصی بخشی اُس کوہ صیہون کو جس میں تو نے سکونت کی یاد فرما+ (۳) دائمی ویرانیوں کی طرف اپنے قدم بڑھا۔ کہ دشمن نے بیت قدس میں سب کچھ خراب کر ڈالا ہی+ (۴) تیرے دشمن تیرے مجمعوں کے درمیان غوغا مچاتے ہیں اُنہوں نے اپنے ہی نشان نشان ٹھہرائے ہیں+ (۵) ایک ایک ایسا معلوم ہوتا کہ گویا گھنے درختوں پر کلہاڑوں کو اونچا کرکے چلاتا ہی+ (۶) کہ اب وہ اُسکی نقاشیوں کو ایک بارگی تبروں اور ہتھوڑوں سے توڑتے ہیں+ (۷) اُنہوں نے تیرے مَقدس میں آگ لگائی ہی اُنہوں نے تیرے نام کے مسکن کو زمین پر گرا کے ناپاک کیا+ (۸) اُنہوں نے اپنے دل میں کہا آؤ اُنکو ایک ساتھ برباد کریں اُنہوں نے سرزمین میں خدا کی ساری عبادتگاہوں کو جلا دیا ہی+ (۹) ہم اپنے نشانوں کو نہیں دیکھتے۔ کوئی نبی بھی نہیں اور ہمارے درمیان کوئی نہیں جو جانے کہ یہہ کب تک ہوگا+

(۱۰) اے خدا دشمن کب تک ملامت کریگا؟ کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کفر بکیگا؟ (۱۱) تو کیوں اپنا ہاتھ اپنا دہنا ہاتھ کھینچ لیتا ہی؟ اُسے اپنی بغل سے نکال اور اُنہیں تمام کر+ (۱۲) خدا میرا قدیمی بادشاہ ہی جو زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا ہی+ (۱۳) تو نے اپنی قدرت سے دریا کو چیرا تو نے پانیوں میں اژدروں کے سر کچلے (۱۴) تو نے لویتان کے سروں کے ٹکڑے کئے تو نے اُسے بیابان کے بسنیوالوں کی خورش کیا (۱۵) تو نے چشموں کو اور سیلابوں کو چیرا۔ تو نے سدا بہنیوالے دریاؤں کو خشک کیا (۱۶) دن تیرا ہی اور رات بھی تیری۔ نور و آفتاب تو ہی نے ٹھہرائے (۱۷) زمین کی ساری سرحدیں تو نے مقرر کیں ایام گرمی اور

جاڑے کو تو ہی نے بنایا ہے

(۱۸) اے خداوند اسے یاد رکھ کہ دشمن ملامت کرتا ہے اور جاہل قوم تیرے نام پر کفر بکتی ہے (۱۹) اپنی فاختہ کی جان جنگلی جانور کے قابو میں نہ کر اور اپنے مسکینوں کی گروہ کو ہمیشہ نہ بھول جا (۲۰) عہد کو ملاحظہ کر کہ زمین کے سارے اندھیرے مقام ظلم کے مسکنوں سے معمور ہو گئے (۲۱) ایسا ہونے نہ دے کہ مظلوم رسوا ہو کے اُلٹا پھرے۔ بلکہ مسکین اور محتاج تیرے نام کی ستائش کریں (۲۲) اُٹھ اے خدا اپنے مقدمے میں آپ حجت کر اور یاد رکھ کہ کیونکر جاہل آدمی ہر روز تجھے ملامت کرتا ہے (۲۳) اپنے دشمنوں کی آواز کو بھول نہ جا۔ کہ اُنکا غوغا جو تیرا مقابلہ کرتے ہیں نت بڑھتا ہے +

۷۵ زبور

سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور جو النشخیت کے سُر پر گایا جائے +

اے خدا ہم تیری حمد کرتے ہیں۔ ہم حمد کرتے ہیں تیرا نام ہم سے نزدیک ہے تیرے عجائب کاموں کی منادی ہوتی ہے (۲) جب کہ میں موقع پاؤں تب میں راستی سے عدالت کرونگا (۳) سرزمین اور اُس پر کے سارے بسنیوالے پگھل گئے ہیں میں نے اُسکے ستونوں کو سنبھالا ہے سلاہ +

(۴) میں نے گھمنڈیوں سے کہا گھمنڈ نہ کرو۔ اور شریروں سے سینگ نہ اُٹھاؤ (۵) اپنا سینگ اُونچا نہ کرو گردنکشی سے مت بولو (۶) کہ سرفرازی نہ پورب سے آتی ہے اور نہ پچھم سے اور نہ دکھن سے۔ (۷) بلکہ خدا عدالت کرنیوالا ہے وہ ایک کو پست کرتا اور دوسرے کو سرفراز کرتا ہے (۸) کہ خداوند کے ہاتھ میں ایک پیالہ ہے جس میں سرخ مے ہے وہ ایک ترکیب سے بھرا ہے اُس میں سے وہ اُنڈیلتا ہے۔ مگر اُسکی تلچھٹ کو سرزمین کے سارے شریر نچوڑینگے اور پئینگے (۹) پر میں جو ہوں ابد تک بیان کرونگا اور یعقوب کے خدا کی حمد گاؤنگا (۱۰) اور میں شریروں کے سب سینگ کاٹ ڈالونگا پر صادقوں کے سینگ بلند کئے جائینگے +

۷۶ زبور

سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور جو بین کے ساتھ گایا جائے

خدا یہوداہ کے درمیان مشہور ہے اسکا نام اسرائیل میں بزرگ ہے (۲) اور سالم میں اسکا خیمہ ہے اور صیہون میں اسکا مسکن (۳) وہاں اُسنے کمانوں کے تیر اور سپریں اور تلواریں توڑیں اور لڑائیاں موقوف کر دیں سلاہ +

(۴) تو بزرگ بلکہ شکاری پہاڑوں سے زیادہ شکوہ والا ہے (۵) مضبوط دل والے لوگ لُٹ گئے وہ اپنی نیند میں سو رہے اور زبردستوں میں سے کسی نے اپنے ہاتھ نہ پائے (۶) تیری ڈپٹ سے اے یعقوب کے خدا گاڑیاں اور گھوڑے نیند میں غرق ہوئے ہیں

(۷) تجھ سے ہاں تجھی سے ڈرا چاہئے اور جب تو ایک دفعہ قہر کرے تو کون تیرے حضور کھڑا رہ سکتا ہے (۸) تو نے آسمانوں پر سے حکم سُنایا زمین ڈری اور تھم گئی (۹) جس وقت کہ خدا عدالت کرنے اُٹھا تاکہ زمین کے سارے حلیموں کو بچائے سلاہ + (۱۰) کیونکہ آدمی کا غضب تیری ستائش کریگا مگر غضب کے بقیے سے تو اپنی کمر کو کسیگا (۱۱) تم سب جو اُسکے آس پاس ہو خداوند اپنے خدا کی نذریں مانو اور اُنہیں ادا کرو اور سب لوگ اُس کے حضور جس سے ڈرنا چاہئے ہدئیے لائیں (۱۲) وہ امیروں کی جان لیتا۔ وہ زمین کے بادشاہوں کے لئے مہیب ہے

۷۷ زبور

یدوتون سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور

میں خدا کی طرف اپنی آواز اُٹھاتا اور پکارتا ہوں ہاں خدا ہی کی طرف اپنی آواز اُٹھاتا ہوں سو وہ میری طرف کان رکھتا ہے (۲) بپت کے دن میں نے خداوند کی تلاش کی میرے ہاتھ رات کو اُٹھے رہے اور گرے نہیں میری جان نے تسلی پانے سے انکار کیا (۳) میں خدا کو یاد کرتا اور گھبراتا ہوں۔ میں سوچا کرتا اور میرا جی ڈوبا جاتا ہے سلاہ (۴) تو نے میری آنکھیں کھلی رکھیں میں حیران ہوں اور بول نہیں سکتا (۵) میں اگلے دنوں کو اور قدیمی برسوں کو سوچتا ہوں (۶) میں اپنا گیت جو رات کے وقت گایا

یاد کرتا ہوں اور اپنے ہی دل میں سوچ کرتا ہوں اور میری روح بہت سی تفتیش کرتی ہے + (۷) کیا خداوند مجھ کو ہمیشہ کے لئے رد کریگا؟ اور پھر کبھی مجھپر مہربانی نہ فرمائیگا؟ (۸) کیا اُسکی رحمت صاف ابتک جاتی رہی اور کیا اُسکا وعدہ پشت در پشت باطل ہو گیا؟ (۹) کیا خدا اپنی رحیمی بھول گیا؟ کیا اُسنے قہر سے اپنی رحمتوں کو بند کر دیا؟ سلاہ +

(۱۰) سو میں نے کہا یہہ تو میری ضعیفی ہے حق تعالیٰ کے دہنے ہاتھ سے انقلاب ہے (۱۱) میں خداوند کے کاموں کا تذکرہ کرونگا کیونکہ میں تیرے قدیمی عجائبات کو یاد رکھونگا + (۱۲) میں تیرے سب کام کو نیت سوچونگا اور تیرے فعلوں پر دھیان کرونگا + (۱۳) اے خدا تیری راہ ‡ مقدس ہے کون معبود خدا کی مانند بڑا ہے (۱۴) تو وہ خدا ہے جو عجائب کام کرتا ہے۔ تو نے اپنے زور کو قوموں کے درمیان ظاہر کیا + (۱۵) تو نے اپنے بازو سے اپنے لوگوں کو بنی یعقوب اور بنی یوسف کو مخلصی بخشی سلاہ + (۱۶) پانیوں نے اے خدا پانیوں نے تجھ کو دیکھا وہ ڈر گئے گہراؤ بھی بیقرار ہوئے + (۱۷) بدلیوں نے پانی انڈیل دیا بادلوں نے آواز سنائی تیرے تیر چاروں طرف سے اُڑے (۱۸) تیرے گرج کی آواز گردباد میں ہوئی بجلیوں نے جہان کو روشن کر دیا زمین لرزی اور کانپی (۱۹) تیری راہ سمندر میں ہے اور تیرا گذر بڑے پانیوں میں تھا تیرے نقش قدم معلوم نہیں (۲۰) تو نے موسیٰ اور ہارون کے ہاتھ سے گلّے کی مانند اپنے لوگوں کی راہنمائی کی

۷۸ زبور

آسف کا مشکیل +

اے میری گروہ میری تعلیم پر کان رکھو میرے مُنہہ کی باتیں تم کان دھر کے سنو + (۲) میں اپنا مُنہہ کھولکے ایک تمثیل کہونگا۔ اور میں راز کی باتوں کو جو قدیم سے ہیں ظاہر کرونگا (۳) جنہیں ہم نے سنا ہے اور جانا اور ہمارے باپ دادوں نے ہم سے بیان کیا (۴) ہم اُنکی اولاد سے پوشیدہ نہ رکھینگے بلکہ آنیوالی پشت پر خداوند کی ستائش اور اُسکی قدرتیں اور اُسکے عجائب کام جو اُسنے کئے ظاہر کرینگے (۵) کیونکہ اُسنے یعقوب میں ایک شہادت قائم کی اور بنی اسرائیل میں ایک شریعت بنا رکھی جسکی بابت اُسنے ہمارے باپ دادوں کو حکم کیا کہ وہ اُسے اپنی اولاد کو سکھائیں (۶) تاکہ آنیوالی پشت وہ فرزند جو پیدا ہوں سیکھیں اور وہ اُٹھکے اپنی اولاد کو سکھائیں (۷) اور وہ خدا پر توکل کریں اور خدا کے کاموں کو بھلا نہ دیں بلکہ اُسکے حکموں کو حفظ کریں + (۸) اور اپنے باپ دادوں کی طرح ایک شریر اور سرکش نسل نہ ہوں ایسی نسل کہ جسنے اپنا دل مستعد نہ کیا اور اُن کے جی خدا سے لگے نہ رہے

(۹) بنی افرائیم نے ہتھیار لگا کے اور کمانیں کھینچ کے جنگ کے دن پیٹھ پھیری + (۱۰) اُنہوں نے خدا کے عہد کو حفظ نہ کیا بلکہ اُسکی شریعت پر چلنے سے انکار کیا (۱۱) اور اُسکے کاموں کو اور اُسکی عجائب قدرتوں کو جو اُسنے اُنپر ظاہر کیں بھول گئے (۱۲) اُسنے اُنکے باپ دادوں کے سامنے زمین مصر میں ضُعن کے میدان میں عجائب کام کئے (۱۳) اُسنے سمندر کے دو حصّے کئے اور اُنہیں پار پہنچایا اور اُسنے پانیوں کو تودہ تودہ کھڑا کر دیا (۱۴) دن کے وقت اُسنے بدلی سے اُنکی راہبری کی اور ساری رات آگ کے شعلے سے (۱۵) اُسنے بیابان میں چٹانوں کو چیرا اور اُنہیں سے اُنکے پینے کو گویا گہرے دریاؤں کا پانی بخشا (۱۶) اُسنے چٹان ہی میں سے سیلاب نکالے اور نہروں کا سا پانی بہایا

(۱۷) تب بھی وہ اُسکا گناہ کرتے گئے اور بیابان میں حق تعالیٰ سے بغاوت کی (۱۸) اور اُنہوں نے اپنے نفس کے لئے کھانا مانگ کے اپنے دلوں میں خدا کو آزمایا (۱۹) ہاں اُنہوں نے خدا کی مخالفت میں کلام کیا اور کہا کیا خدا دشت میں خوان نعمت دے سکتا ہے؟ (۲۰) دیکھو اُسنے چٹان کو مارا ایسا کہ پانی بہہ نکلا اور دھاریں پھوٹ چلیں۔ کیا وہ روٹی بھی دے سکتا ہے؟ کیا اپنے لوگوں کے لئے گوشت تیار کر سکتا ہے؟ (۲۱) سو خداوند نے سُنا اور نہایت غصّے ہوا۔ اِسلئے یعقوب میں ایک آگ بھڑکائی گئی اور اسرائیل پر قہر بھی اُٹھا + (۲۲) کیونکہ اُنہوں نے خدا پر اعتماد نہ کیا اور اُسکی نجات پر اعتقاد نہ رکھا (۲۳) اور اُسنے اوپر سے بدلیوں کو حکم کیا۔ اور اُسنے آسمان کے دروازے کھولے (۲۴) اور اُنپر من برسایا کہ کھائیں اور اُنکو آسمانی غلّہ بخشا + (۲۵) ایک ایک نے امیروں کی غذا

کھائی۔ اُسنے اُنہیں خوراک بھیجکر آسودہ کیا + (۲۶) اُسنے آسمان میں پوربی ہوا چلائی اور اپنے زور سے اُسنے دکھنی ہوا کو بھی بہایا + (۲۷) اور اُسنے اُنپر خاک کی مانند گوشت اور دریا کی ریت کی مانند پردار مرغ برسائے + (۲۸) اور اُسنے اُنہیں اُنکے خیموں کے بیچ میں اور اُنکے مسکنوں کے آس پاس گرایا + (۲۹) سو اُنہوں نے کھایا اور خوب سیر ہوئے کہ اُس نے اُنکی تمنا اُنہیں بخشی۔ (۳۰) وہ اپنی تمنا سے کنارے نہ ہوئے پر جب کہ اُنکا کھانا اُنکے منہوں میں تھا (۳۱) تب خدا کا قہر اُنپر بھڑکا اور اُنمیں سے تنا وروں کو قتل کیا اور اسرائیل کے جوانوں کو گرا ڈالا +

(۳۲) باوجود اس سب کے پھر اُنہوں نے گناہ کئے اور اُسکی عجائب قدرتوں کے سبب اعتقاد نہ کیا (۳۳) تب اُسنے اُنکے دنوں کو بیہودگی میں اور اُنکے برسوں کو حیرانی میں تمام کیا (۳۴) اور جب کہ اُسنے اُنہیں قتل کیا تب اُنہوں نے اُسے ڈھونڈا اور باز آئے اور سویرے خدا کے طالب ہوئے (۳۵) اور یاد کیا کہ خدا اُنکی چٹان ہے اور خدا تعالیٰ اُنکا فدیہ دینیوالا ہے (۳۶) لیکن اُنہوں نے اپنے منہہ سے اُسکے ساتھ ریاکاری کی اور اپنی زبانوں سے اُس سے جھوٹ بولے (۳۷) کیونکہ اُن کے دل اُسکے ساتھ قائم نہ تھے اور وہ اُسکے عہد میں وفادار نہ رہے + (۳۸) پر وہ رحیم ہے اور اُس نے اُنکی بدکاریاں بخشیں اور اُنہیں ہلاک نہ کیا۔ ہاں بارہا اُسنے اپنے قہر کو روک ڈالا اور اپنے سارے غضب کو بھڑکایا نہیں (۳۹) کیونکہ اُسنے یاد کیا کہ وہ بشر ہیں جیسے کہ ہوا جو چلی جاتی ہے اور پھر نہیں آتی +

(۴۰) کتنی بار اُنہوں نے بیابان میں اُس سے بغاوت کی اور ویرانہ میں اُسے بیزار کیا (۴۱) اور اُنہوں نے پھر خدا کو آزمایا اور اسرائیل کے قدوس پر داغ لگایا (۴۲) اُنہوں نے اُسکے ہاتھ کو یاد نہ کیا اور نہ اُس دن کو کہ جب اُسنے اُنکو دشمن سے چھڑایا (۴۳) کہ کیونکہ اُس نے مصر میں اپنے نشان اور ضعن کے میدان میں اپنے عجائب کام کر دکھائے (۴۴) اور اُنکی ندیوں کو لہو کر ڈالا کہ وہ اپنی نہروں سے پی نہ سکے (۴۵) اُسنے اُنمیں ڈانسوں کو بھیجا جو اُنہیں کھا گئے۔ اور مینڈکوں کو جنہوں نے اُنہیں ہلاک کیا (۴۶) اُسنے اُنکے میوے کیڑوں کو اور اُنکی محنت کے پھل ٹڈیوں کو کھلائے (۴۷) اُسنے اُنکی تاکوں کو اولوں سے اور اُنکے انجیر کے درختوں کو پالے سے مارا + (۴۸) اُسنے اُنکے مواشی کو اولوں کے حوالے کیا اور اُنکے گلوں کو بجلی کے + (۴۹) اُسنے بلا کے فرشتوں کو بھیجکے اُنپر اپنا شدت کا قہر غصہ اور غضب اور عذاب نازل کئے + (۵۰) اُسنے اپنے قہر کے لئے راہ نکالی۔ اُنکی جان کو موت سے پناہ نہ دی بلکہ اُنکی جانیں وبا کے حوالے کیں + (۵۱) اُسنے مصر میں سارے پلوٹھے مارے حام کے مسکنوں میں اُنکی قوتوں کے پہلے پھل + (۵۲) پر اپنے لوگوں کو بھیڑوں کی مانند روانہ کیا اور اُنکو گلے کی طرح بیابان میں راہ دکھائی + (۵۳) اور اُنہیں امن سے لیگیا ایسا کہ وہ نہ ڈرے پر اُنکے دشمنوں کو سمندر نے ڈبا لیا (۵۴) اور اُسنے اُنہیں اپنے مقدس سوانے پر پہنچایا یعنے اُس پہاڑ پر کہ جسے اُسکے دہنے ہاتھ نے پایا تھا (۵۵) اور اُسنے قوموں کو اُن کے سامنے سے ہانکا اور قرعہ ڈالکے جریب سے اُنہیں میراث بانٹی اور بنی اسرائیل کے فرقوں کو اُنکے خیموں میں بسایا +

(۵۶) تس پر بھی اُنہوں نے خدا تعالیٰ کو آزمایا اور اُسے بیزار کیا اور اُسکی شہادتوں کو حفظ نہ کیا۔ (۵۷) بلکہ برگشتہ ہوئے اور اپنے باپ دادوں کی مانند بیوفائی کی وہ ٹیڑھی کمان کی مانند ایک طرف پھر گئے (۵۸) اور اُنہوں نے اپنے اونچے مکانوں کے سبب اُسے غضبناک کیا اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں سے اُسکو غیرت دلائی + (۵۹) خدا یہہ سُنکے غصے ہوا اور اسرائیل سے نفرت کی + (۶۰) اور اُسنے سیلا کے مسکن کو اُس خیمے کو جو اُسنے لوگوں کے درمیان کھڑا کیا تھا ترک کیا (۶۱) اور اُسنے اپنے عہد کے صندوق کو اسیر کروایا اور اپنی حشمت کو دشمنوں کے ہاتھ میں کر دیا (۶۲) اُسنے اپنے لوگوں کو تلوار کے حوالہ کیا اور اپنی میراث پر اُسکا غصہ بھڑکا۔ (۶۳) آگ نے اُنکے جوانوں کو فنا کیا اور اُنکی کنواریوں کا بیاہ نہ ہوا (۶۴) اُنکے کاہن تلوار سے مارے پڑے اور اُنکی بیواؤں نے اُنپر نوحہ نہ کیا (۶۵) تب خداوند اُس شخص کی طرح جو نیند سے چونکے اور اُس پہلوان کی مانند ہو کے

نشے میں تیز ہو جاتا ہو (۶۶) اور اُسنے اپنے دشمنوں کو مار کر پیچھے ہٹا دیا اور اُسنے اُنہیں سدا کا ننگ کیا +

(۶۷) اور اُسنے یوسف کے خیمے کو رد کیا اور افرائیم کے فرقے کو چن نہ لیا۔ (۶۸) پر اُسنے یہوداہ کے فرقے کو اور کوہِ صیہون کو جو اُسکا محبوب تھا برگزیدہ کیا + (۶۹) اور اُسنے اپنے مقدس کو آسمان سا بلند بنایا اور زمین کی مانند جسکی نیو اُسنے ہمیشہ کے لئے رکھی + (۷۰) اور اُسنے اپنے بندے داؤد کو برگزیدہ کیا اور گلولوں کے بھیڑسالوں میں سے اُسے نکال لیا (۷۱) اُسنے اُسے بچے والی بھیڑوں کے پیچھے سے لیا تاکہ اپنے لوگوں بنی یعقوب کو اور بنی اسرائیل کو جو اُسکی میراث ہیں چرائے (۷۲) سو اُسنے اُنہیں اپنے دل کی راستی سے چرایا اور اپنے ہاتھوں کی چالاکی سے اُنکی راہنمائی کی +

۷۹ زبور

آسف کا زبور

اے خدا غیر قوموں نے تیری میراث میں دخل کیا۔ تیری مقدس ہیکل کو اُنہوں نے ناپاک کیا یروشلم کو ڈھیر کر دیا (۲) تیرے بندوں کی لاشوں کو اُنہوں نے آسمانی پرندوں کی اور تیرے پاک لوگوں کے گوشت کو زمین کے وحشیوں کی خورش کیا (۳) اُنہوں نے اُنکے لہو کو یروشلم کی گرد نواح میں پانی کی مانند بہایا اور اُنکا گاڑنیوالا کوئی نہ ہوا (۴) ہم تو اپنے ہمسایوں کے لئے ایک ننگ اور اُنکے لئے جو ہمارے آس پاس ہیں جائے تمسخر اور ریشخند ہوئے + (۵) اے خداوند کب تک؟ کیا تو ہمیشہ بیزار رہیگا؟ کیا تیری غیرت آتش کی مانند بھڑکی رہیگی؟

(۶) اپنا غصہ اُن قوموں پر انڈیل دے جنہوں نے تجھ کو نہیں پہچانا اور اُن بادشاہتوں پر کہ جنہوں نے تیرا نام نہ لیا (۷) کہ اُنہوں نے یعقوب کو نگل لیا اور اُسکے مسکن کو اُجاڑ دیا +

(۸) اگلوں کی بدکاریوں کو ہمارے حق میں یاد مت کر اپنی رحمتوں کو جلد ہمارے لئے آگے کر کہ ہم بہت پست ہو گئے (۹) اے ہمارے نجات دینیوالے خدا اپنے نام کے جلال کے لئے ہماری مدد کر ہم کو بچا اور اپنے ہی نام کے لئے ہمارے گناہوں کو ڈھانپ لے + (۱۰) غیر قومیں کس لئے کہیں کہ اُنکا خدا کہاں ہے؟ تو اپنے بندوں کے بہائے ہوئے خون کا انتقام جو ہوا ہماری نظروں کے آگے غیر قوموں پر جتا دے + (۱۱) اسیروں کی سانسوں کو اپنے تک پہنچنے دے اپنی بڑی قدرت کے موافق اُنکو جو موت کے لئے مقرر ہوئے ہیں بچا لے (۱۲) ہمارے ہمسایوں کی ہر ایک ملامت کا بدلا جس طرح کہ اُنہوں نے اے خداوند تجھ کو ملامت کی سات گنا اُنکی گود میں رکھ دے (۱۳) سو ہم تیرے بندے اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں ابد تک تیری شکر گذاری کرینگے۔ ہم ہر ایک پشت کے آگے تیری ستائش کیا کرینگے +

۸۰ زبور

سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور جو سوسنیم عدوت کے سر پر گایا جائے +

اے اسرائیل کے گڈریئے تو جو یوسف کو گلے کی مانند لے چلتا اور کروبیم کے اوپر تخت نشین ہے جلوہ گر ہو (۲) افرائیم اور بنیمین اور منسی کے آگے اپنی قوت کو حرکت دے اور آ کے ہم کو بچا (۳) اے خدا ہم کو پھرا اور اپنے چہرے کی روشنی دکھا تو ہم بچ جائینگے + (۴) اے خداوند خدا لشکروں کے خدا کب تک تیرے قہر کا دھواں تیرے لوگوں کی دعا کے برخلاف اُٹھتا رہیگا؟ (۵) تو اُنہیں آنسوؤں کا کھانا کھلاتا ہے اور اُنہیں ٹیلے بھر بھر کے آنسو پلاتا ہے + (۶) تو ہم کو ہمارے ہمسایوں کے آگے جھگڑے کا سبب کرتا ہے۔ ہمارے دشمن آپس میں ہنستے ہیں (۷) اے خدا لشکروں کے خدا ہم کو پھرا اور اپنا چہرہ روشن کر تو ہم بچ جائینگے +

(۸) تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا تو نے غیر قوموں کو خارج کیا اور اُسے لگایا (۹) تو نے اُسکے آگے جگہ صاف کی اور اُسنے گہری جڑ پکڑی اور سرزمین کو بھر دیا + (۱۰) پہاڑ اُسکے سایہ تلے چھپ گئے اور خدا کے دیودار اُسکی شاخوں سے ڈھنپ گئے + (۱۱) اُسنے اپنی ڈالیاں سمندر تک پھیلائیں اور اپنی ٹہنیاں نہر تک (۱۲) پھر تو نے اُسکے احاطے کو کیوں توڑ ڈالا کہ اب وہ سب جو اُس راہ سے گذرتے ہیں اُسے نوچ لیتے ہیں؟ (۱۳) جنگلی سؤر اُسے خراب کرتا ہے اور دشتی چوپایہ اُسے کھا جاتا ہے +

(۱۴) اے خدا لشکروں کے خدا ہم تیری منت کرتے کہ

پھر آ۔ آسمان پر سے نگاہ کر اور دیکھ اور اس تاک پر توجہ کر۔ (۱۵) اس نبات پر جسے تیرے دہنے ہاتھ نے لگایا اپنی شاخ سمیت جسے تونے اپنے لئے مضبوط کیا ہے (۱۶) وہ آگ سے جلائی گئی اور کاٹی گئی۔ وہ تیرے چہرے کی ڈپٹ سے ہلاک ہوتے ہیں (۱۷) تیرا ہاتھ تیرے دہنے ہاتھ کے انسان پر ہو اس ابن آدم پر جسے تونے اپنے لئے توانا کیا ہے (۱۸) تب ہم تجھ سے نہ پھرینگے ہم کو جلا کہ تیرا نام لیا کرینگے + (۱۹) ای خداوند خدا لشکروں کے خدا ہم کو پھرا اپنے چہرے کی روشنی چمکا دے تو ہم بچ جائینگے +

۸۱ زبور

سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور جو جتیت کے ساتھ گایا جائے +

پکار کے خدا کی مدح گاؤ کہ وہ ہمارا توانا ہے۔ یعقوب کے خدا کے لئے خوشی سے للکارو + (۲) سر باندھکے ایک گیت گاؤ اور طبلہ اور خوش آواز بربط بین سمیت بجاؤ۔ (۳) اور نئے چاند کے وقت اور پورے چاند کے ہماری مقرری عید کے دن قرنائی پھونکو + (۴) کیونکہ یہ اسرائیل کی سنت اور یعقوب کے خدا کی شرع ہے (۵) اس نے تو یہ یوسف کے درمیان شہادت کے لئے ٹھہرایا۔ جب اُسنے ملک مصر میں خروج کیا وہاں میں نے ایک بولی سُنی جو نہ سمجھا (۶) میں نے اُسکے کاندھے پر سے بوجھ اُتارا اُسکے ہاتھ تغاریوں سے چھڑائے گئے (۷) تو نے مصیبت میں فریاد کی میں نے تجھے چھڑایا۔ میں نے گرج کی آڑ میں سے تجھے جواب دیا میں نے تجھے مریباہ کے پانیوں پر آزمایا سلاہ +

(۸) ای میرے لوگو سنو کہ میں تجھ پر گواہی دونگا ای اسرائیل اگر تو میری سُنیگا (۹) تو تیرے درمیان کوئی دوسرا معبود نہ ہو تو کسی اجنبی معبود کو سجدہ نہ کرنا (۱۰) خداوند تیرا خدا میں ہوں جو تجھے مصر کی سرزمین سے باہر لایا اپنا منہہ کھول کہ میں اُسے بھر دونگا (۱۱) پر میرے لوگوں نے میری آواز پہ کان نہ دھرا اور اسرائیل نے مجھے نہ چاہا (۱۲) تب میں نے اُنہیں اُنکے دلوں کی سرکشی کے بس میں چھوڑ دیا کہ وہ اپنی مشورتوں پر چلے + (۱۳) ای کاش کہ میرے لوگ میری سنتے اور اسرائیل میری راہوں پر چلتا (۱۴) میں جلدی اُنکے دشمنوں کو مغلوب کرتا اور اُنکے بیریوں پر اپنا ہاتھ پھیرتا + (۱۵) وہ جو خداوند کا کینہ رکھتے اُس سے دبکے اُسکی خوشامد کرتے پر اُن کا وقت ابدی ہوتا + (۱۶) وہ انکو ستھرے سے ستھرے گیہوں کھلاتا اور چٹان کے شہد سے میں تجھے سیر کرتا +

۸۲ زبور

آسف کا زبور +

خدا کی جماعت میں خدا کھڑا ہے اُلہوں کے درمیان وہ عدالت کرتا ہے + (۲) تم کب تک بے انصافی سے عدالت کروگے اور شریروں کی طرفداری کروگے سلاہ + (۳) مسکینوں اور یتیموں کا انصاف کرو دلگیروں اور حاجتمندوں کا حق پہنچاؤ (۴) محتاج اور مسکین کو رہائی دو۔ شریروں کے ہاتھوں سے اُنہیں چھڑاؤ +

(۵) وہ نہیں جانتے اور وہ سمجھینگے نہیں۔ وہ اندھیرے میں چلتے ہیں۔ زمین کی ساری بنیادیں جنبش کرتی ہیں (۶) میں نے تو کہا کہ تم الٰہ ہو اور تم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو + (۷) پر تم بشر کی طرح مروگے اور شاہزادوں میں سے ایک کی مانند گر جاؤگے + (۸) ای خدا اُٹھ۔ تو آپ زمین کی عدالت کر کہ تو ساری اُمتوں کا مالک ہے +

۸۳ زبور

آسف کا ایک گیت یا زبور

ای خدا چپ مت ہو۔ خاموشی مت کر اور چین نہ لے ای خدا + (۲) کیونکہ دیکھ تیرے دشمن دھوم مچاتے ہیں اور اُنہوں نے جو تیرا کینہ رکھتے ہیں سر اُٹھایا ہے + (۳) وہ چترائی سے تیرے لوگوں پر منصوبہ باندھتے ہیں اور تیرے چھپائے ہوؤں کے برخلاف مشورت کرتے ہیں + (۴) وہ کہتے ہیں کہ آؤ اُن کو اُکھاڑ ڈالیں کہ قوم نہ رہیں اور اسرائیل کا نام پھر ذکر میں نہ آئے + (۵) کیونکہ اُنہوں نے ایکا کرکے جی سے مشورت کی ہے اور تیری مخالفت میں عہد باندھا ہے + (۶) ادوم کے اہل خیمہ اور اسماعیلی اور موآبی اور سارے ہاجری (۷) اور جبل اور عمون اور عمالیق اور فلسطین صور کے باشندوں سمیت متفق ہیں (۸) اسور بھی اُن میں شامل ہے اُنہوں نے بنی لوط کی مدد کی اپنے

ہاتھ بڑھاتے۔ سلاہ۔

(۹) تو اُن سے ایسا کر جیسا تو نے مدیانیوں سے اور سیسرا اور یابین سے وادی قیسون میں کیا۔ (۱۰) جو عین دور میں ہلاک ہوئے وہ زمین کی کھاد ہو گئے۔ (۱۱) اُنہیں ہاں اُن کے امیروں کو غراب اور زئیب کی مانند کر بلکہ اُنکے سارے سرداروں کو ذبح اور ضلمنع کی مانند کر۔ (۱۲) جنہوں نے کہا ہے کہ آؤ خدا کے گھروں کے ہم مالک بنیں۔ (۱۳) اے میرے خدا اُنہیں گردباد کی مانند کر۔ اور بھوس کی مانند روبرو ہوا کے۔ (۱۴) جسطرح آگ جنگل کو جلاتی ہے اور جسطرح شعلہ پہاڑوں کو جھلس دیتا ہے۔ (۱۵) اُسی طرح تو اپنی آندھی سے اُنکا پیچھا کر اور اپنے طوفان سے اُنہیں پریشان کر۔ (۱۶) اے خداوند اُنکے منہہ کو رسوائی سے بھر دے تاکہ وہ تیرے نام کے طالب ہوں۔ (۱۷) وہ ابد تک شرمندہ اور پریشان ہوں۔ ہاں وہ رسوا ہوں اور فنا ہو جائیں۔ (۱۸) اور وہ جانیں کہ تو ہی اکیلا جسکا نام یہوواہ ہے ساری زمین پر بلند و بالا ہے۔

۸۴ زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا زبور جو جتیت کے ساتھ گایا جائے۔

اے لشکروں کے خداوند تیرے مسکن کیا ہی دلکش ہیں۔ (۲) میری روح خداوند کے بارگاہوں کے لئے آرزومند بلکہ گداز ہوتی ہے۔ میرا من اور میرا تن زندہ خدا کے لئے للکارتا ہے۔ (۳) گورے نے بھی اپنا گھونسلا اور ابابیل نے اپنا آشیانہ پایا ہے جہاں وہ اپنے بچے رکھیں تیری قربانگاہوں کو اے لشکروں کے خداوند میرے بادشاہ اور میرے خدا۔

(۴) مبارک وہ ہیں جو تیرے گھر میں بستے ہیں۔ وہ سدا تیری ستائش کرینگے۔ سلاہ۔ (۵) مبارک وہ انسان جس میں قوت تجھ سے ہے اُنکے دل میں تیری راہیں ہیں۔ (۶) وہ بکا کی وادی میں گذر کرتے ہوئے اُسے ایک کنواں بناتے پہلی برسات اُسے برکتوں سے ڈھانپ لیتی۔ (۷) وہ قوت سے قوت تک ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ خدا کے آگے صیہون میں حاضر ہوتے ہیں۔

(۸) اے خداوند ربّ الافواج میری دعا قبول کر۔ اے یعقوب کے خدا کان دھر۔ سلاہ۔ (۹) اے خدا اے ہماری سپر نظر کر اور اپنے مسیح کے منہہ پر نگاہ رکھ۔ (۱۰) کہ ایک دن جو تیری بارگاہوں میں کٹے ایک ہزار سے بہتر ہے۔ میرے لئے خدا کے گھر کی دربانی شرارت کے خیموں میں رہنے سے بہتر ہے۔ (۱۱) کیونکہ خداوند خدا ایک آفتاب ہے اور سپر ہے۔ خداوند فضل اور جلال بخشتا ہے۔ اُن لوگوں سے جو سیدھی چال چلتے ہیں کوئی اچھی چیز دریغ نہ کریگا۔ (۱۲) اے لشکروں کے خداوند مبارک وہ انسان ہے جسے تیرا بھروسا ہے۔

۸۵ زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا زبور۔

اے خداوند تو نے اپنی سرزمین پر مہربانی کی ہے۔ تو یعقوب کے قیدیوں کو پھیر لایا۔ (۲) تو نے اپنے لوگوں کے گناہ بخش دیئے۔ تو نے اُنکی سب خطا چھپا ڈالی۔ سلاہ۔ (۳) تو نے اپنے سب قہر کو اُٹھا لیا۔ تو اپنے غضب کی شدت سے باز آیا ہے۔ (۴) اے ہمارے نجات دینیوالے خدا ہم کو پھر اُٹھا اور اپنے قہر کو ہم پر سے دفع کر۔ (۵) کیا تو ہم سے سدا بیزار رہیگا۔ کیا تو ساری پشتوں پر اپنے قہر کو کھینچیگا؟ (۶) کیا تو پھر کے ہمیں نہ جلائیگا۔ تاکہ تیرے لوگ تجھ سے خوشی کریں؟ (۷) اے خداوند ہم کو اپنی رحمت دکھا اور اپنی نجات ہم کو بخش۔ (۸) میں سنونگا کہ خداوند خدا کیا فرماتا ہے۔ وہ تو اپنے بندوں اور اپنے پاک لوگوں سے سلامتی کی باتیں کہیگا۔ پر لازم ہے کہ وہ پھر جہالت کی طرف نہ پھریں۔ (۹) یقیناً اُسکی نجات اُن سے جو اُس سے ڈرتے ہیں نزدیک ہے۔ تاکہ جلال ہماری سرزمین میں بسے۔ (۱۰) رحمت اور سچائی ملی ہوئی ہیں صداقت اور سلامتی نے ایک دوسرے سے بوسہ لیا ہے۔ (۱۱) سچائی زمین سے اُگیگی۔ اور صداقت آسمان پر سے نیچے نظر کریگی۔ (۱۲) ہاں خداوند بھی جو کچھ خوب ہے سو دیگا۔ اور ہماری سرزمین اپنا حاصل پیدا کریگی۔ (۱۳) صداقت اُسکے آگے آگے چلیگی۔ اور اپنے نقش قدم کو ایک راہ بنائیگی۔

۸۶ زبور

داؤد کی نماز۔

اے خداوند اپنا کان جھکا اور میری سُن کہ میں پریشان اور مسکین ہوں۔ (۲) میری جان کی حفاظت کر کہ میں دیندار ہوں۔

ای تو جو میرا خدا ہی اپنے بندے کو جسکا توکل تجھ پر ہی رہائی دیجیو
(۳) ای خداوند مجھپر رحم کر کہ میں تمام دن تیرے آگے نالہ کرتا
ہوں ✢ (۴) اپنے بندے کے جی کو خوش کر۔ کہ ای خداوند میں
اپنے دل کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں ✢ (۵) کیونکہ تو ای خداوند
بھلا ہی اور بخشنیوالا اور تیری رحمت اُن سب پر جو تجھے پکارتے
ہیں وافر ہی ✢

(۶) ای خداوند میری دعا سُن اور میری مناجات کی آواز
پر کان دھر ✢ (۷) میں اپنی بپت کے دن تجھے پکارونگا کہ تو میری
سُنیگا ✢ (۸) معبودوں کے درمیان ای خداوند تجھ سا کوئی
نہیں اور تیری سی صنعتیں کہیں نہیں ہیں ✢ (۹) ای خداوند ساری
قومیں جنہیں تو نے خلق کیا آئینگی اور تیرے آگے سجدہ کرینگی اور
تیرے نام کی بزرگی کرینگی ✢ (۱۰) کہ تو بزرگ ہی اور عجائب کام
کرتا ہی تو ہی اکیلا خدا ہی ✢

(۱۱) ای خداوند مجھ کو اپنی راہ بتا میں تیری سچائی میں
چلونگا۔ میرے دل کو ایک طرفہ کر تاکہ میں تیرے نام سے ڈروں ✢
(۱۲) ای خداوند میرے خدا میں اپنے سارے دل سے تیری
ستائش کرونگا اور ابد تک تیرے نام کی بزرگی کرونگا ✢ (۱۳)
کہ تیری رحمت مجھ پر بہت ہی اور تو نے میری روح کو اسفل الپاتال
سے نجات دی ہی ✢

(۱۴) ای خدا مغروروں نے مجھ پر چڑھائی کی ہی اور کٹر
لوگوں کی جماعت میری جان کے پیچھے پڑی ہی اور اُنہوں نے
تجھے اپنی آنکھوں کے سامنے نہیں رکھا ✢ (۱۵) لیکن تو ای خداوند
خدا رحیم اور کریم اور برداشت کرنیوالا ہی اور شفقت اور وفا میں
بڑھ کر ہی ✢ (۱۶) میری طرف متوجہ ہو اور مجھ پر رحم کر اپنے
بندے کو اپنی توانائی بخش اور اپنی لونڈی کے بیٹے کو نجات
دے ✢ (۱۷) مجھے بھلائی کا کوئی نشان دکھا تاکہ وہ جو میرا کینہ
رکھتے ہیں دیکھیں اور شرمندہ ہوں۔ کیونکہ تو نے ای خداوند
میری مدد کی اور مجھے تسلی دی ✢

۸۷ زبور

بنی قُورح کا زبور یا گیت

اُسکی بنیاد مقدس پہاڑوں میں ہی ✢ (۲) خداوند صیہون
کے دروازوں کو یعقوب کے سارے مسکنوں سے زیادہ دوست
رکھتا ہی ✢ (۳) ای خدا کے شہر تیری بابت جلال والی باتیں
کہی جاتی ہیں ✢ سلاہ ✢

(۴) میں رہب اور بابل کو مذکور کرونگا کہ وہ میرے
پہچاننے والوں میں شامل ہیں۔ دیکھ فلستین اور صور کوش سمیت یہ
وہاں پیدا ہوا ✢ (۵) اور صیہون کی بابت کہا جائیگا کہ فلانا فلانا
اُس میں پیدا ہوا۔ اور حق تعالیٰ آپ اُسکو قیام بخشیگا ✢ (۶)
خداوند جس وقت قوموں کے نام لکھیگا تو گن کے کہیگا
کہ یہ شخص وہاں پیدا ہوا تھا ✢ سلاہ ✢ (۷) اور گانیوالے
اور بجانیوالے بھی ہونگے۔ میرے سارے چشمے تجھ میں موجود
ہیں ✢

۸۸ زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قُورح کا زبور یا گیت جو محلت کے ساتھ
گایا جائے ✢ ہیمان ازراخی کا مشکیل ✢

ای خداوند میرے نجات دینیوالے خدا میں نے
دن رات تیرے آگے فریاد کی ✢ (۲) میری دعا تیرے حضور
پہنچے۔ اپنا کان میری فریاد پر دھر ✢ (۳) کہ میرا جی دکھوں سے
بھرا ہوا ہی اور میری جان پاتال کے نزدیک آ پہنچی ہی ✢
(۴) میں اُن میں گنا گیا ہوں جو گڑھے میں گرے جاتے ہیں
میں اُس مرد کی مانند ہوں جسکی قوت کچھ نہ ہو ✢ (۵) مُردوں کے
درمیان آزاد ہوں۔ اُن مقتولوں کی مانند جو گور میں لیٹے ہیں
جنہیں تو پھر یاد نہیں کرتا۔ بلکہ وہ تیرے ہاتھ سے کاٹ ڈالے
گئے ہیں ✢ (۶) تو نے مجھ کو گڑھے کے اسفل میں ڈالا اندھیرے
مکانوں میں گہراؤں میں ✢ (۷) تیرا قہر مجھپر ٹھہرا رہتا۔ تو نے
اپنی ساری موجوں سے مجھ کو دکھ دیا ✢

(۸) تو نے میرے جان پہچانوں کو مجھ سے دور کیا۔ تو نے
ایسا کیا کہ اُنہیں مجھ سے نفرت آتی ہی ✢ میں قید میں پڑ گیا اور
نکل نہیں سکتا ✢ (۹) میری آنکھیں دُکھ کے سبب دھندلا گئیں
ہیں ای خداوند میں ہر روز تجھے پکارتا ہوں میں نے اپنے
ہاتھ تیری طرف پھیلائے ہیں ✢ (۱۰) کیا تو مردوں کے لئے
عجائب کام کریگا؟ کیا مُردے اُٹھینگے اور تیری ستائش
کرینگے ✢ سلاہ ✢ (۱۱) کیا گور میں تیری رحمت اور کیا ہلاکت
ہی میں تیری سچائی کا چرچا ہوگا؟ (۱۲) کیا تیرے عجائب اندھیرے

ایسو ۲۶ : ۳
۲ زبور ۵۶ : ۱
اور ۵۷ : ۱
۳ زبور ۲۵ : ۱
اور ۱۴۳ : ۸
۴ ۱۵ آیت
زبور ۱۳۰ : ۷
اور ۱۴۵ : ۹
یوایل ۲ : ۱۳
۵ زبور ۵۰ : ۱۵
۶ خروج ۱۵ : ۱۱
زبور ۸۹ : ۶
۷ استثنا ۳ : ۲۴
۸ زبور ۲۲ : ۳۱
اور ۱۰۲ : ۱۸
یسعیاہ ۴۳ : ۷
مکاشفہ ۱۵ : ۴
۹ خروج ۱۵ : ۱۱
زبور ۷۲ : ۱۸
اور ۷۷ : ۱۴
۱۰ استثنا ۶ : ۴
اور ۳۲ : ۳۹
یسعیاہ ۳۷ : ۱۶
اور ۴۴ : ۶
مرقس ۱۲ : ۲۹
۱ قرنتھیوں ۸ : ۴
افسیوں ۴ : ۶
۱۱ زبور ۲۵ : ۴
اور ۲۷ : ۱۱
اور ۱۱۹ : ۳۳
اور ۱۴۳ : ۸
پاتال سے
۱۳ زبور ۵۶ : ۱۳
اور ۱۱۶ : ۸
۱۴ زبور ۵۴ : ۳
۱۵ خروج ۳۴ : ۶
گنتی ۱۴ : ۱۸
نحمیاہ ۹ : ۱۷
۵ آیت
زبور ۱۰۳ : ۸
اور ۱۱۱ : ۴
اور ۱۳۰ : ۴، ۷
اور ۱۴۵ : ۸
یوایل ۲ : ۱۳
۱۶ زبور ۲۵ : ۱۶
اور ۶۹ : ۱۶
۱۷ زبور ۱۱۶ : ۱۶
پاک کے لئے
۱ زبور ۴۸ : ۱

۲ زبور ۷۸ : ۶۷، ۶۸
۳ دیکھو یسعیاہ ۶۰ باب
۴ زبور ۸۹ : ۱۰
یسعیاہ ۵۱ : ۹
۵ زبور ۲۲ : ۳۰
۶ حزقی‌ایل ۱۳ : ۹
پاک کے لئے
ہیمان ازراخی کا
زبور تعلیم دینے
کے لئے
۱ لوقا ۱۸ : ۷
۲ زبور ۲۷ : ۹
اور ۵۰ : ۱۴
۳ زبور ۱۰۷ : ۱۸
۴ زبور ۲۸ : ۱
۵ زبور ۳۱ : ۱۲
۶ یسعیاہ ۵۳ : ۸
۷ زبور ۴۲ : ۷
۸ ایوب ۱۹ : ۱۳، ۱۹
زبور ۳۱ : ۱۱
اور ۱۴۲ : ۴
۹ نوحہ ۳ : ۷
۱۰ زبور ۳۸ : ۱۰
۱۱ زبور ۸۶ : ۳
۱۲ زبور ۱۴۳ : ۶
اعلیٰ درجہ کا
۱۳ زبور ۶ : ۵
اور ۳۰ : ۹
اور ۱۱۵ : ۱۷
۱۴ اور ۱۱۸ : ۱۷
یسعیاہ ۳۸ : ۱۸

میں جو معلوم ہونگے؟ اور تیری صداقت فراموشی کی سرزمین میں ؟

(١٣) اے خداوند میں جو ہوں تیری دہائی دیتا ہوں میری دعا صبح کے وقت تیرے حضور میں پہنچیگی + (١٤) اے خداوند تو کیوں میری جان کو رد کر دیتا ہے اور اپنا منہہ مجھ سے چھپاتا ہے ؟ (١٥) میں آفت زدہ اور مرنے پر ہوں۔ میں تو لڑکپن سے تیری ہیبتیں سہتا۔ میں حیران ہوں + (١٦) تیرا قہر میرے سر سے گذر گیا۔ تیری دہشتوں نے مجھے فنا کیا + (١٧) وہ تمام دن پانی کی مانند میری چاروں طرف موجزن ہیں۔ اُنہوں نے مجھے بالکل گھیر لیا ہے + (١٨) دوستدار اور آشنا تو نے مجھ سے دور کر دیئے۔ میرے جان پہچان تاریکی ہی ہیں +

٨٩ زبور

ایتان ازراخی کا مشکیل

میں ابد تک خداوند کی رحمتوں کے گیت گاؤنگا۔ میں ساری پشتوں کو اپنے منہہ سے تیری سچائی کی خبر دونگا + (٢) کیونکہ میں نے کہا کہ رحمت کی عمارت ابد تک اُٹھتی جائیگی آسمانوں پر تو اپنی سچائی کو اُنہیں میں قائم کر رکھیگا + (٣) میں نے اپنے برگزیدے سے ایک عہد کیا ہے میں نے اپنے بندے داؤد سے قسم کھائی ہے + (٤) میں تیری نسل کو ابد تک قائم رکھونگا اور تیرے تخت کو پشت در پشت قرار بخشونگا + سلاہ +

(٥) اور اے خداوند آسمان تیرے عجائب کاموں کی ستائش کرینگے مقدس لوگوں کی جماعت میں تیری وفاداری کی بھی + (٦) کہ آسمان پر خداوند کا نظیر کون ہے؟ بنی امرا میں خداوند کی مانند کون ہے؟ (٧) خدا قدوسوں کی مجلس میں نہایت مہیب ہے۔ اور ان سب کی جو اُسکے گرد ہیں تعظیم کے لائق ہے + (٨) اے خداوند رب الافواج تجھ سا توانا خداوند کون ہے؟ اور تیرے آس پاس تیری سچائی ہے + (٩) تو سمندر کے جوش و خروش پر فرمانروا ہے تو اُسکی موجوں کو جسوقت کہ وہ اُٹھتی ہیں تھما دیتا ہے + (١٠) تو نے رہب کو زخمی کی طرح چور کیا ہے تو نے اپنے زور بازو سے اپنے دشمنوں کو تتر بتر کیا + (١١) آسمان تیرے زمین بھی تیری جہان اور اُسکی آبادی تو نے بنائی + (١٢) اُتر اور دکھن کا ایجاد کرنیوالا تو ہے تبور اور حرمون تیرے نام سے خوشی مناتے ہیں + (١٣) تیرا بازو زور کا ہے تیرا ہاتھ قوی تیرا دہنا ہاتھ بلند ہے + (١٤) عدالت اور صداقت تیرے تخت کی بنیاد ہے رحمت اور سچائی تیرے آگے آگے چلتی ہیں +

(١٥) مبارک وہ گروہ جو عبادت کی قرنائی کی آواز سے آشنا ہے اے خداوند وہ تیرے چہرے کے نور میں خرامان ہونگے + (١٦) تیرے نام کے سبب وہ سارے دن خوشوقت رہینگے۔ تیری صداقت سے وہ بلندی پائینگے (١٧) کیونکہ اُنکی توانائی کی شوکت تو ہے۔ تیری مہربانی سے ہمارے سینگ اُونچے کئے جائینگے + (١٨) کہ ہماری سپر خداوند سے ہے اور اسرائیل کے قدوس کی طرف ہمارا بادشاہ ہے +

(١٩) تب تو نے رویا میں اپنے مقدس کو فرمایا اور کہا میں نے ایک زبردست کو کمک کے لیئے برپا کیا۔ میں نے قوم میں سے ایک برگزیدہ کو بلند کیا + (٢٠) میں نے اپنے بندے داؤد کو پایا میں نے اُسے اپنے مقدس تیل سے مسوح کیا + (٢١) میرا ہاتھ اُسکے ساتھ برقرار رہیگا۔ میرا بازو اُسے زور بخشیگا + (٢٢) دشمن اُسے ضرر نہ پہنچا سکیگا۔ اور نہ شرارت کا فرزند اُسے دکھ دے سکیگا + (٢٣) اور میں اُسکے بیریوں کو اُسکے روبرو پامال کرونگا اور اُنکو جو اُسکا کینہ رکھتے ہیں دے مارونگا + (٢٤) مگر میری سچائی اور میری رحمت اُسکے ساتھ ہونگی اُسکا سینگ میرے نام سے اُونچا ہوگا + (٢٥) میں اُسکا ہاتھ سمندر پر رکھونگا اور اُسکا دہنا ہاتھ نہروں پر + (٢٦) وہ مجھے پکارکے کہیگا کہ تو میرا باپ میرا خدا اور میری نجات کی چٹان ہے + (٢٧) میں اُسے اپنا پلوٹھا بھی ٹھہراؤنگا اور زمین کے بادشاہوں سے بالا + (٢٨) ابد تک اپنی رحمت اُس پر قائم رکھونگا اور میرا عہد اُسکے ساتھ اُستوار ہوگا + (٢٩) اُسکی نسل کو ابد تک پائداری بخشونگا اور اُسکے تخت کو بھی آسمان کے دنوں کے برابر + (٣٠) اگر اُسکے فرزند میری شریعت کو چھوڑ دینگے اور میرے حکموں پر نہ چلینگے (٣١) اگر وہ میرے حقوق کو عدول کرینگے اور میرے حکموں کو یاد

نہ رکھینگے۔ (۳۲) تو میں چھڑی سے اُنکے گناہوں کی اور کوڑوں سے اُنکی بدی کی سزا دونگا (۳۳) باوجود اسکے میں اپنی رحمت اُسپر سے نہ کھینچونگا اور نہ اپنی سچائی کو جھٹلاؤنگا (۳۴) میں اپنے عہد کو نہ توڑونگا۔ اور اُس سخن کو جو میرے منہہ سے نکل گیا نہ بدلونگا + (۳۵) میں نے ایک بار اپنی قدوسی کی قسم کھائی ہے میں داؤد سے جھوٹ نہ بولونگا + (۳۶) اُس کی نسل ابد تک قائم رہیگی اور اُسکا تخت میرے آگے سورج کی مانند (۳۷) وہ چاند کی طرح اور آسمان کے سچے گواہ کی مانند ابد تک قائم رہیگا۔ سلاہ +

(۳۸) پر تونے تو رد کر دیا اور ذلیل جانا تو تو اپنے مسوح سے بیزار رہا + (۳۹) تونے اُس عہد کو جو اپنے بندے سے کیا تھا باطل کیا۔ تونے اُسکے تاج کو زمین پر پھینکنے سے ناپاک بنایا (۴۰) تونے اُسکے سارے احاطوں کو توڑ ڈالا تونے اُسکی مضبوط گڑھیوں کو غارت کیا + (۴۱) سارے راہ گذر اُسے لوٹتے ہیں۔ وہ اپنے ہمسایوں کا ننگ ہوا (۴۲) تونے اُسکے دشمنوں کے دہنے ہاتھ کو بلند کیا۔ تونے اُسکے سارے بیریوں کو خوش کیا + (۴۳) تونے اُسکی تلوار کی دھار کو بھی موڑ دیا اور اُسے جنگ میں کھڑا نہیں کر لیا + (۴۴) تونے اُسکی شوکت کو کھو دیا اور اُسکے تخت کو خاک پر دے مارا (۴۵) تونے اُسکی جوانی کے دنوں کو کوتاہ کیا۔ تونے اُسے شرمندگی کے لباس سے ڈھانپا + سلاہ +

(۴۶) اے خداوند کب تک کیا تو ابد تک اپنے تئیں چھپائے رہیگا کیا تیرا غصہ آگ کی طرح بھڑکتا ہی رہیگا (۴۷) یاد کر کہ میرا وقت کتنا کوتاہ ہے تونے کیوں سب بنی آدم کو عبث پیدا کیا (۴۸) کونسا انسان جیتا ہے جو موت کو نہ دیکھیگا کیا وہ پاتال کے قبضے سے اپنی جان بچائیگا + سلاہ + (۴۹) اے خداوند تیری وہ اگلی مہربانیاں کیا ہوئیں جنکی بابت تونے داؤد سے اپنی وفاداری کی قسم کھائی ہے (۵۰) اے خداوند اپنے بندوں کی رسوائی یاد کر کہ میں بہتیری قوموں کی ساری ملامتوں کو اپنی گود میں لئے ہوئے ہوں (۵۱) جس سے اے خداوند تیرے دشمنوں نے حقارت کی ہے جس سے تیرے مسوح کے نقش قدم کی حقارت کی ہے + (۵۲) خداوند ابد الآباد مبارک ہو آمین اور آمین +

۹۰ زبور

مرد خدا موسیٰ کی نماز +

اے خداوند پشت در پشت ہماری پناہ گاہ تو ہی رہا ہے (۲) پیشتر اُس سے کہ پہاڑ پیدا ہوئے اور زمین اور دنیا کو تونے بنایا ازل سے ابد تک تو ہی خدا ہے +

(۳) تو انسان کو خاک میں پھیر دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے بنی آدم پھر و (۴) کہ ہزار برس تیرے آگے ایسے ہیں کہ جیسے کل کا دن جو گذر گیا اور جیسے ایک پہر رات + (۵) تو اُنہیں یوں لیجاتا ہے جیسے سیلاب سے۔ وہ گویا نیند ہیں وہ فجر کو اُس گھاس کی مانند ہیں جو اُگی ہو۔ (۶) وہ صبح کو لہلہاتی ہے اور ترو تازہ ہوتی ہے۔ شام کو کاٹی جاتی ہے اور سوکھ جاتی ہے (۷) کہ ہم تیرے قہر سے فنا ہو گئے اور تیرے غضب سے پریشان ہوئے + (۸) تونے ہماری بدکاریاں اپنے آگے رکھیں اور ہمارے پوشیدہ گناہ اپنے چہرے کی روشنی میں + (۹) کہ ہمارے سارے دن تیرے قہر میں گذرے۔ اور ہمارے برس خیال کی طرح بسر ہو گئے + (۱۰) ہماری زندگی کے دن ستر برس ہیں۔ اور اگر قوت ہو تو اسی برس + لیکن یہہ توانائی محنت اور مشقت ہے کیونکہ ہم جلد جاتے رہتے ہیں اور اُڑ جاتے ہیں (۱۱) تیرے قہر کی شدت کا جاننے والا کون ہے؟ اور تیرے غضب کا جو تیرے رعب کے مطابق ہے؟ (۱۲) ہمیں ہماری عمر کے دن گننا سکھا ایسا کہ ہم دانا دل حاصل کریں +

(۱۳) اے خداوند پھر کب تک؟ اور اپنے بندوں کی طرف پھر متوجہ ہو لے (۱۴) ہم کو سویرے اپنی رحمت سے سیر کر تاکہ ہم اپنی عمر بھر خوشنود اور خوشوقت رہیں (۱۵) جتنے دنوں تک تونے ہم کو دکھی رکھا اور جتنے برس تک ہم نے زبونی دیکھی اُتنے ہی برس تک ہم کو خورسندی دے + (۱۶) اپنے کام اپنے بندوں کو دکھلا اور اپنی شوکت اُنکے فرزندوں کو دکھا (۱۷) اور خداوند ہمارے خدا کی لطف و نعمت ہم پر ہوا اور ہمارے ہاتھوں کا کام ہم پر قائم کر۔ ہاں تو ہمارے ہاتھوں کے کام کو قائم کر +

۹۱ زبور

وہ جو حق تعالیٰ کے پردہ تلے سکونت کرتا ہے۔ قادر مطلق کے سایہ تلے رہیگا ۔ (۲) میں خداوند کی بابت کہتا ہوں کہ وہ میری پناہ اور میرا گڑھ ہے۔ میرا خدا جس پر میرا توکل ہے ۔

(۳) یقیناً وہ تجھ کو صیاد کے پھندے سے اور مہلک وبا سے رہائی دیگا ۔ (۴) وہ تجھے اپنے پروں تلے چھپا لیگا اور اسکے بازوؤں کے نیچے تجھے پناہ ملیگی۔ اسکی وفاداری تیری سپر اور پھری ہوگی ۔ (۵) تو رات کی ہیبت سے نہ ڈریگا اور نہ اس تیر سے جو دن کو اُڑتا ہے ۔ (۶) اور نہ اس وبا سے جو اندھیرے میں چلتی ہے اور نہ اس مری سے جو دوپہر کو ویران کرتی ہے ۔ (۷) تیرے آس پاس ایک ہزار گر جائینگے اور دس ہزار تیرے دہنے ہاتھ پر۔ لیکن وہ تیرے نزدیک نہ آئیگی ۔ (۸) فقط تو اپنی آنکھوں سے نگاہ کریگا اور شریروں کے بدلے کو دیکھیگا ۔

(۹) کیونکہ تو اے خداوند میری پناہ گاہ ہے ۔ تو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن اختیار کیا ہے ۔ (۱۰) اسلئے تجھ پر کوئی آفت نہ آئیگی اور کوئی وبا تیرے خیمہ کے پاس نہ پہنچیگی ۔

(۱۱) کیونکہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو حکم کریگا کہ وہ تیرے سب راہوں میں تیری نگہبانی کریں ۔ (۱۲) کہ وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے تا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو کسی پتھر سے ٹھیس لگے ۔ (۱۳) تو شیر اور سانپ کو لتاڑیگا۔ تو شیر بچہ اور اژدہے کو پاؤں تلے کچلیگا ۔

(۱۴) اسلئے کہ اس نے مجھ سے دل لگایا میں اسے نجات دونگا۔ اور میں اسے اونچے پر بٹھاؤنگا کہ اسنے میرا نام پہچانا ہے ۔ (۱۵) وہ مجھے پکاریگا اور میں اسے جواب دونگا۔ میں اسکے دکھ اٹھانے کے وقت میں اسکے ساتھ ہونگا ۔ میں اسے چھڑاؤنگا اور اسے عزت دونگا ۔ (۱۶) میں اسے عمر کی درازی سے سیر کرونگا اور اپنی نجات اسے دکھاؤنگا ۔

۹۲ زبور

ایک زبور یا گیت سبت کے دن کے لئے ۔

خداوند کا شکر کرنا اور تیرے نام کی ستائش کے گیت گانا اے حق تعالیٰ بھلا ہے ۔ (۲) صبح کو تیری شفقت کا اور رات کو تیری امانتداری کا تذکرہ کرنا ۔ (۳) دس تار کا ساز اور بین اور بربط پر خوش الحانی سے بجا بجا کے ۔

(۴) کہ تو نے اے خداوند اپنے کام سے مجھے خوش وقت کیا ۔ میں تیرے ہاتھوں کی صنعتوں سے شادیانہ بجاؤنگا ۔

(۵) اے خداوند تیرے کام کیا ہی عظیم ہیں ۔ تیرے منصوبے نہایت عمیق ہیں ۔

(۶) نادان آدمی نہیں جانتا اور جاہل اسے سمجھتا نہیں ۔ (۷) جب کہ شریر گھاس کی مانند اُگتے ہیں اور سارے بدکردار لہلہاتے ہیں۔ تو یہہ اس لئے ہے کہ وہ ابتک فنا ہو جائیں ۔ (۸) پر اے خداوند تو ابدالآباد بلند ہے ۔ (۹) کیونکہ دیکھ تیرے دشمن ہاں اے خداوند ہاں تیرے دشمن فنا ہونگے ۔ سارے بدکاری کرنیوالے تتر بتر ہونگے ۔

(۱۰) تو میرے سینگ کو گینڈے کے سینگ کی مانند بلند کریگا میں تازہ تیل سے ملا جاتا ہوں ۔ (۱۱) میری آنکھیں میرے دشمنوں کو قرار سے دیکھینگی اور میرے کان بھی شریروں کی خبر جو مجھ پر چڑھ آئے سنینگے ۔ (۱۲) صادق کھجور کے درخت کی مانند لہلہائیگا ۔ وہ لبنان کے دیودار کی طرح بڑھیگا ۔

(۱۳) وہ جو خداوند کے گھر میں لگائے گئے ہیں ہمارے خدا کی درگاہوں میں پھولینگے ۔ (۱۴) وہ بڑھاپے میں بھی میوہ دینگے ۔ وہ شاداب اور تر و تازہ ہونگے ۔ (۱۵) تاکہ ظاہر کریں کہ خداوند سیدھا ہے ۔ وہ میری چٹان ہے ۔ اس میں ناراستی نہیں ہے ۔

۹۳ زبور

خداوند سلطنت کرتا ہے ۔ وہ شوکت کا خلعت پہنے ہوئے ہے ۔ خداوند نے پہنا ہے ۔ اسنے اپنی کمر قوت سے کسی ہے ۔ اس لئے جہان قائم ہے کہ وہ ٹلتا نہیں ہے ۔ (۲) تیرا تخت قدیم سے مستحکم ہے ۔ تو تو ازل سے ہے ۔ (۳) ندیوں نے اُٹھائی ۔ اے خداوند ندیوں نے اپنی آواز اُٹھائی ۔ ندیاں اپنے جوش و خروش کی آواز اُٹھاتی ہیں ۔ (۴) خداوند بلندی پر بہت سے پانیوں کی آواز اور سمندر کی بڑی موجوں کی نسبت سے قوی تر ہے ۔ (۵) تیری شہادتیں نہایت یقینی ہیں ۔ اے خداوند قدوسی تیرے گھر کو ہمیشہ زیب دیتی ہے ۔

۹۴ زبور

اے خداوند انتقاموں کے خدا اے انتقاموں کے خدا جلوہ گر ہو + (۲) اے جہان کے انصاف کرنیوالے اپنے تئیں بلند کر اور گھمنڈ کرنیوالوں کو بدلا دے + (۳) اے خداوند شریر کب تک ہاں شریر کب تک شادیانہ بجایا کرینگے؟ (۴) وہ ڈکارتے وہ گستاخی کی باتیں بولتے ہیں سارے بدکاری کرنیوالے لاف زنی کرتے + (۵) وہ اے خداوند تیرے لوگوں کو پیس ڈالتے ہیں اور تیری میراث کو دُکھ دیتے ہیں + (۶) وہ بیوہ اور پردیسی کو جان سے مارتے ہیں + اور یتیم کو قتل کرتے ہیں۔ (۷) اور کہتے ہیں خداوند نہ دیکھیگا۔ یعقوب کا خدا ہرگز سمجھ نہ لیگا +

(۸) اے قوم کے بیوقوفو سمجھو۔ اے جاہلو تم کب ہوشیار ہو گے؟ (۹) وہ جسنے کان لگایا کیا نہیں سنتا؟ وہ جسنے آنکھ بنائی کیا نہیں دیکھتا؟ (۱۰) وہ جو قوموں کو تنبیہ دیتا ہے کیا وہ سزا نہ دیگا؟ وہ جو انسان کو دانش سکھاتا ہے کیا وہ واقفیت نہ رکھتا ہوگا؟ (۱۱) خداوند انسان کے خیالات کو جانتا ہے کہ وہ باطل ہیں +

(۱۲) مبارک وہ انسان جسے تو اے خداوند تادیب کرتا اور اپنی شریعت میں سے اسکو سکھاتا۔ (۱۳) تاکہ تو اسکو دُکھ کے دن چین بخشے یہاں تک کہ شریروں کے لئے گڑھا کھودا جائے + (۱۴) کہ خداوند اپنے بندوں کو ترک نہ کریگا اور اپنی میراث کو چھوڑ نہ دیگا + (۱۵) کیونکہ عدالت صداقت کی طرف پھرے آئیگی۔ اور وہ سب جنکے دل سیدھے ہیں اُسکے پیچھے پیچھے ہو لینگے +

(۱۶) میرے واسطے شریروں کے مقابلے میں کون اُٹھیگا؟ اور میرے لئے بدکاری کرنیوالوں کا کون سامنا کریگا؟ (۱۷) اگر خداوند میرا مددگار نہ ہوتا تو نزدیک تھا کہ میری جان خاموشی کے عالم میں جا کے رہتی + (۱۸) جس وقت میں نے کہا میرا پاؤں پھسل چلا تو اے خداوند تیری رحمت نے مجھ کو تھام لیا + (۱۹) جبکہ میرے دل میں فکریں کثرت سے ہوتیں تب تیری تسلیاں میرے جی کو خوش کرتیں + (۲۰) کیا زیانکاری کے تخت کو جو آئین کے وسیلے سے مشقت کراتا ہے تیرے ساتھ کچھ شرکت ہے؟ (۲۱) وہ صادق کی جان لینے پر ہجوم کرتے ہیں اور بیگناہ کے لہو بہانے کا فتویٰ دیتے ہیں + (۲۲) لیکن خداوند میرا برج ہے اور میرا خدا میری پناہ کی چٹان ہے + (۲۳) سو وہی اُنکی بدکاری اُنپر ڈالیگا اور اُنہیں کی بُرائی میں اُنکو فنا کریگا ہاں خداوند ہمارا خدا اُنکو فنا کریگا +

۹۵ زبور

آؤ ہم خداوند کی مدح سرائی کریں۔ ہم اپنی نجات کی چٹان کو خوش ہو کے للکاریں + (۲) ہم شکرگذاری کرتے ہوئے اُسکے حضور میں جائیں اور زبور گاتے ہوئے اُسکے آگے خوشی کا نعرہ ماریں +

(۳) کیونکہ خداوند بڑا ہی خدا ہے اور بڑا ہی بادشاہ جو سب معبودوں پر مقدم ہے + (۴) زمین کی بڑی سے بڑی گہرائیاں اُسکے قبضے میں ہیں۔ پہاڑوں کی بلند چوٹیاں بھی اُسی کی ہیں + (۵) سمندر اُسکا ہے اور اُسنے اُسے پیدا کیا۔ اور اُسی کے ہاتھوں نے خشکی بھی بنائی +

(۶) آؤ ہم سجدہ کریں اور جھکیں ہم اپنے خالق خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں + (۷) کہ وہ ہمارا خدا ہے اور ہم اُسکی چراگاہ کے لوگ اور اُسکے ہاتھ کی بھیڑیں ہیں +

اگر آج کے دن تم اُسکی آواز سُنو (۸) تم اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جیسا کہ مریبہ میں آزمائش کے دن بیابان کے درمیان کرتے تھے + (۹) جبکہ تمہارے باپ دادوں نے مجھے آزمایا اور میرا امتحان کیا۔ اور میرے کام کو بھی دیکھا + (۱۰) چالیس برس تک میں اُس پشت سے ناراض رہا اور میں نے کہا یہہ وہ لوگ ہیں کہ جنکے دل ہر وقت گمراہ ہوتے ہیں + اور اُنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا + (۱۱) کہ جن سے میں نے اپنے غصے میں قسم کھائی کہ وہ میری آرام گاہ میں داخل نہ ہونگے +

۹۶ زبور

آؤ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ۔ خداوند کے لئے گاؤ اے ساری زمین + (۲) خداوند کے لئے گاؤ اور اُسکے نام کو مبارک کہو۔ روز بروز اُسکی نجات کی بشارت دو + (۳) اُمتوں کے درمیان اُسکے جلال کو اور ساری قوموں کے بیچ اُسکی عجائب قدرتوں کو بیان کرو +

(۴) کیونکہ خداوند بزرگ ہے اور نہایت ستائش کے لائق

۱ استثنا ۳۲: ۳۵ ناحوم ۱: ۲ ۲ پیدایش ۱۸: ۲۵ ۳ زبور ۷: ۶ ۴ ایوب ۲۰: ۵ ۵ زبور ۳۱: ۱۸ یہوداہ ۱۵ ۶ زبور ۱۰: ۱۱ و ۱۳ اور ۵۹: ۷ ۷ زبور ۹۳: ۲۲ اور ۹۲: ۶ ۸ خروج ۴: ۱۱ امثال ۲۰: ۱۲ ۹ ایوب ۳۵: ۱۱ یسعیاہ ۲۸: ۲۶ ۱۰ ۱ کرنتھیوں ۳: ۲۰ ۱۱ ایوب ۵: ۱۷ امثال ۳: ۱۱ ۱ کرنتھیوں ۱۱: ۳۲ عبرانیوں ۱۲: ۵ وغیرہ ۱۲ ۱ سموئیل ۱۲: ۲۲ رومیوں ۱۱: ۱ و ۲ ۱۳ زبور ۱۲۴: ۱ و ۲ ۱۴ زبور ۳۸: ۱۶ ۱۵ عبرانیوں ۶: ۳ ۱۶ زبور ۵۸: ۲ یسعیاہ ۱۰: ۱ ۱۷ امثال ۲۸: ۱ ۱۸ خروج ۲۳: ۷ امثال ۱۷: ۱۵

۱۹ زبور ۵۹: ۹ اور ۶۲: ۳۲ ۲۰ زبور ۷: ۱۶ امثال ۲۳۳ اور ۲۳۵

۱ زبور ۱۰۰: ۱ ۲ استثنا ۳۲: ۱۵ ۲ سموئیل ۲۲: ۴۷ ۳ زبور ۹۶: ۴ اور ۹۷: ۹ اور ۱۳۵: ۵ ۴ پیدایش ۱: ۹ و ۱۰ ۱۵ ۱ قرنتیوں ۸: ۶ ۶ زبور ۷۹: ۱۳ اور ۱۰۰: ۱ اور ۱۰۰: ۳ ۷ عبرانیوں ۳: ۷ و ۱۵ اور ۴: ۷ ۸ خروج ۱۷: ۲ و ۷ گنتی ۱۴: ۲۲ وغیرہ اور ۲۰: ۱۳ استثنا ۶: ۱۶ ۹ زبور ۷۸: ۱۸ و ۴۰ و ۵۶ ۱ کرنتھیوں ۱۰: ۹ ۱۰ گنتی ۱۴: ۳۴ ۱۱ عبرانیوں ۳: ۱۰ و ۱۷ ۱۱ عبرانی میں اگر داخل ہوں ۱۲ گنتی ۱۴: ۲۳ و ۲۸ و ۳۰ عبرانیوں ۳: ۱۱ و ۱۸ اور ۴: ۳ و ۵

۱ ۱ تواریخ ۱۶: ۲۳-۳۳ ۲ زبور ۳۳: ۳ ۳ زبور ۱۴۵: ۳

ہے وہی سارے معبودوں کی نسبت سے زیادہ مہیب ہے (۵) کیونکہ امتوں کے سارے معبود ہیچ ہیں پر آسمانوں کا بنانیوالا خداوند ہے (۶) عظمت اور حشمت اُسکے آگے ہیں توانائی اور جمال اُسکے مقدس میں ہیں ٭

(۷) خداوند کی جانو اے لوگوں کے گھرانو خداوند کی حشمت و قوت جانو (۸) خداوند کی اُسکے نام کے لائق بزرگی کرو۔ ہدیہ لاؤ۔ اور اُسکی بارگاہوں میں آؤ ٭ (۹) خداوند کو حسن تقدس کے ساتھ سجدہ کرو اے ساری زمین اُسکے حضور کانپتی رہ (۱۰) قوموں کے درمیان کہو کہ خداوند سلطنت کرتا ہے اسلئے جہان قائم ہے وہ جنبش نہیں پاتا۔ وہ صداقت سے لوگوں کا انصاف کریگا ٭

(۱۱) آسمان خوشی کریں اور زمین شادیانہ بجائے سمندر اور اُسکی معموری شور کریں (۱۲) میدان اُس سب سمیت جو اُنمیں ہے باغ باغ ہوں۔ بن کے سارے درخت لہلہائیں (۱۳) خداوند کے آگے۔ کیونکہ وہ آتا ہے۔ وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہے۔ وہ صداقت سے جہان کی اور اپنی سچائی سے لوگوں کی عدالت کریگا ٭

۹۷ زبور

خداوند سلطنت کرتا ہے زمین خوشی کرے۔ اچھے بڑے جزیرے شاد ہوں (۲) بدلیاں اور کالی گھٹائیں اُسکے آس پاس ہیں۔ صداقت اور عدالت اُسکے تخت کی بنیاد ہیں (۳) ایک آگ اُسکے آگے آگے جاتی ہے اور اُسکے دشمنوں کو ہر طرف جلاتی ہے ٭ (۴) اُسکی بجلیوں نے عالم کو روشن کیا زمین دیکھتے ہی کانپ گئی (۵) پہاڑ خداوند کے حضور سے موم کی مانند پگھل گئے ساری زمین کے خداوند کے روبرو ٭ (۶) آسمان اُسکی صداقت کی منادی کرتے ہیں اور ساری اُمتیں اُسکے جلال کو دیکھتی ہیں ٭

(۷) شرمندہ ہوں وہ سب جو کھودے ہوئے بُت پوجتے ہیں اور مورتوں پر پھولتے ہیں اے سارے معبودو تم اُسے سجدہ کرو (۸) صیہون نے سُنا اور خوش ہوئی۔ یہوداہ کی بیٹیاں اے خداوند تیری عدالتوں سے خوشوقت ہوئیں ٭ (۹) کیونکہ اے خداوند تو ساری زمین پر بالا ہے تو سارے معبودوں سے نہایت سرفراز ہے

(۱۰) تم جو خداکے چاہنے والے ہو بدی سے کینہ رکھو وہ اپنے مقدسوں کی جانوں کا نگہبان ہے وہی اُنکو شریروں کے ہاتھ سے چھڑاتا ہے (۱۱) نور صادقوں کے لئے بویا گیا ہے اور خوشی اُنکے لئے جنکے دل سیدھے ہیں ٭ (۱۲) اے صادقو تم خدا میں خوش ہو اور اُسکی قدوسی کو یاد کرکے شکر کرو ٭

۹۸ زبور

خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ کیونکہ اُسنے عجائبات کئے اُسکے دہنے ہاتھ اور مقدس بازو نے اُسے فتح بخشی (۲) خداوند نے اپنی نجات ظاہر کی ہے اُسنے اپنی صداقت اُمتوں کو کھولکے دکھائی (۳) اُسنے اسرائیل کے گھرانے کی بابت اپنی رحمت اور امانت کو یاد فرمایا زمین کے سارے کناروں نے ہمارے خدا کی نجات کو دیکھا ہے

(۴) اے ساری زمین خداوند کے لئے خوشی کا نعرہ مار آواز بلند کر اور خوشی منا کے مدح گا ٭ (۵) خداوند کے لئے بربط بجاکے گاؤ۔ بربط بجاکے اور سُر باندھکے گاؤ ٭ (۶) نرسنگے اور قرنائی پھونکتے ہوئے خداوند بادشاہ کے آگے خوشی کی آوازیں بلند کرو ٭

(۷) سمندر اور اُسکی معموری شور مچائیں ساری دنیا بھی اور سب جو اُسمیں بستے ہیں ٭ (۸) نہریں تال دیں اور پہاڑیاں ملکے خوشیاں کریں (۹) خداوند کے آگے۔ کہ وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہے وہ صداقت سے دنیا کی اور راستی سے اُمتوں کی عدالت کریگا ٭

۹۹ زبور

خداوند سلطنت کرتا ہے اُمتیں کانپیں۔ وہ کروبیوں کے اوپر تخت نشین ہے زمین لرزے ٭ (۲) خداوند صیہون میں بزرگ ہے اور وہ ساری قوموں پر بلند ہے (۳) وہ تیرے بزرگ اور مہیب نام کی ستائش کریں کہ وہ قدوس ہے۔ (۴) بادشاہ کی توانائی بھی عدالت کو دوست رکھتی ہے تو نے صداقت کو قائم کیا۔ اور تو نے عدالت اور صداقت کو بنی یعقوب میں انجام دیا ٭ (۵) تم خداوند ہمارے خدا کو بزرگ جانو اور اُسکے پاؤں کی کرسی کے پاس سجدہ کرو۔ وہ قدوس ہے

(۶) موسیٰ اور ہارون اُسکے کاہنوں کے درمیان اور سموایل اُنکے بیچ جو اُسکے نام لیوا ہیں۔ وہ خداوند کو پکارتے تھے اُسنے اُنکی سُنی۔ (۷) اُسنے بدلی کے ستون میں سے اُنکے ساتھ باتیں کیں۔ اُنہوں نے اُسکی شہادتوں اور قول کو جو اُسنے اُنہیں بخشا حفظ کیا۔ (۸) اے خداوند ہمارے خدا تو نے اُنکی سنی ہے۔ تو اُنکا بخشنیوالا خدا تھا۔ اگرچہ تو اُنکے بداعمال کا بدلہ بھی اُن سے لیتا تھا۔ (۹) خداوند ہمارے خدا کو بزرگ جانو اور مقدس پہاڑ کے آگے سجدہ کرو۔ کہ خداوند ہمارا خدا قدوس ہے۔

۱۰۰ زبور

شکرگذاری کا زبور۔

اے ساری سرزمینو خداوند کے لئے خوشی کا نعرہ مارو۔ (۲) خوشی سے خداوند کی عبادت کرو۔ گاتے ہوئے اُسکے حضور میں حاضر ہو۔ (۳) تم جانو کہ خداوند وہی خدا ہے۔ اُسی نے ہم کو بنایا اور نہ کہ ہم نے اپنے تئیں۔ ہم اُسکے لوگ ہیں اور اُسکی چراگاہ کی بھیڑیں ہیں۔

(۴) شکرگذاری کرتے ہوئے اُسکے دروازوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُسکی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُسکا احسان مانو۔ اُسکے نام کو مبارک کہو۔ (۵) کہ خداوند بھلا ہے۔ اُسکی رحمت ابدی ہے اور اُسکی وفاداری پشت در پشت ہے۔

۱۰۱ زبور

داؤد کا زبور۔

میں رحمت اور عدالت کے گیت گاؤنگا۔ اے خداوند میں تیری ستائش کے گیت گاؤنگا۔ (۲) میں کامل راہ میں دانشمندی کے ساتھ چلونگا۔ تو مجھ پاس کب آئیگا؟ میں اپنے گھر میں کامل دل سے ٹہلتا پھرونگا۔ (۳) میں اپنی آنکھوں کے روبرو کسی بُری چیز کو نہ رکھونگا۔ میں کجروؤں کے کام سے نفرت رکھتا ہوں۔ مجھے اُس سے کچھ علاقہ نہ ہوگا۔ (۴) کج دل آدمی میرے یہاں سے چلا جائیگا۔ میں شریر سے آشنائی نہ کرونگا۔ (۵) وہ جو چھپ کے اپنے ہمسائے پر تہمت لگاتا ہے میں اُسے جان سے مارونگا۔ وہ جو بلند نگاہ اور مغرور دل ہے میں اُسکی برداشت نہ کرونگا۔ (۶) میری آنکھیں ملک کے ایمانداروں پر ہیں کہ وہ میرے ساتھ رہیں۔ وہ جو کامل راہ پر چلتا ہے میری خدمت کریگا۔ (۷) وہ جو دغاباز ہے میرے گھر کے اندر نہ رہیگا۔ اور جھوٹ کہنے والا میری نظر تلے نہ ٹھہریگا۔ (۸) میں ملک کے سارے شریروں کو سویرے فنا کرونگا۔ تاکہ خداوند کے شہر سے سارے بدکرداروں کو کاٹ ڈالوں۔

۱۰۲ زبور

ایک مصیبت زدہ کی نماز جو مجبور ہو کے خداوند کے آگے اپنا بُرا حال بیان کرتا ہے۔

اے خداوند میری دعا سُن اور میری فریاد کو اپنے حضور پہنچنے دے۔ (۲) اپنا مُنہ مجھ سے نہ چھپا۔ میری تنگی کے دن میری طرف کان رکھ۔ جس دن میں پکاروں جلد مجھے جواب دے۔ (۳) کہ میری عمر دھوئیں کی طرح غائب ہو جاتی ہے اور میری ہڈیاں لکڑی کی مانند جل جاتیں ہیں۔ (۴) میرا دل کھیتی کی مانند مارا پڑا اور سوکھ گیا۔ میں روٹی کھانا بھی بھول جاتا۔ (۵) میرے کراہنے کے شور سے میری ہڈیاں میرے گوشت سے آملیں۔ (۶) میں جنگلی حواصل کی مانند ہوں۔ میں ویرانے کا اُلو بنگیا۔ (۷) میں پڑا جاگتا ہوں اور گورے کی طرح چھت کے اُوپر اکیلا رہتا۔ (۸) میرے دشمن سارے دن مجھے ملامت کرتے ہیں۔ وہ جو مجھپر جنون کرتے ہیں میرا نام لیکے قسم کھاتے ہیں۔ (۹) کیونکہ میں روٹی کی جگہہ خاک پھانکتا ہوں اور اپنے پانی میں آنسو ملاتا ہوں۔ (۱۰) تیرے غضب اور قہر کے سبب سے۔ کیونکہ تو نے مجھ کو بڑھایا پھر گرا دیا۔ (۱۱) میری عمر کے دن سایہ کی طرح گھٹتے ہیں اور میں گھاس کی مانند مرجھایا۔

(۱۲) پر تو اے خداوند ابد تک باقی رہیگا اور تیرا ذکر پشت در پشت۔ (۱۳) تو اُٹھیگا اور صیہون پر رحمت کریگا کہ اُسپر رحمت کرنیکا وقت ہے ہاں اُسکا متعین وقت پہنچا ہے۔ (۱۴) کہ تیرے بندے اُسکے پتھروں کو چاہتے ہیں اور اُسکی خاک پر شفقت کرتے ہیں۔ (۱۵) اور قومیں خداوند کے نام سے ڈرینگی اور زمین کے سارے بادشاہ تیرے جلال

سنیگا (۱۶) کیونکہ خداوند صیہون کو بناتا۔ وہ اپنے جلال میں ظاہر ہوتا ہی (۱۷) وہ محتاج کی دعا کی طرف متوجہ ہوتا ہی اور اُنکی دعا کو حقیر نہیں جانتا۔

(۱۸) یہہ پچھلی پشت کے لئے لکھا جائیگا۔ اور لوگ جو پیدا ہونگے خداوند کی ستائش کرینگے۔ (۱۹) کہ اُسنے اپنے بلند اور مقدس مکان پر سے نگاہ کی۔ خداوند نے آسمان پر سے زمین پر نظر کی۔ (۲۰) تاکہ قیدی کا کراہنا سُنے اور کہ اُنہیں جن پر قتل کا فتویٰ ہوا ہی چھڑائے۔ (۲۱) تاکہ صیہون میں خداوند کا نام بیان کیا جائے اور یروشلم میں اُسکی ستائش ہو۔ (۲۲) جب کہ اُمتیں اور مملکتیں خداوند کی عبادت کے لئے ایک ساتھ جمع ہوں۔

(۲۳) اُسنے راہ میں میرا زور گھٹا دیا۔ میری عمر کو کوتاہ کیا۔ (۲۴) میں نے کہا اے میرے خدا میری آدھی عمر میں مجھ کو نہ اُٹھا۔ تیرے برس پشت در پشت ہیں۔ (۲۵) تو نے قدیم سے زمین کی بنا ڈالی۔ آسمان بھی تیرے ہاتھ کی صنعتیں ہیں۔ (۲۶) وہ نیست ہو جائینگے پر تو باقی رہیگا۔ ہاں وہ سب پوشاک کی مانند پرانے ہو جائینگے۔ تو اُنہیں لباس کی مانند بدلیگا اور وہ مبدل ہونگے۔ (۲۷) پر تو وہی ہی اور تیرے برسوں کی انتہا نہ ہوگی۔ (۲۸) تیرے بندوں کے فرزند بسے رہینگے اور اُنکی نسل تیرے حضور قائم رہیگی۔

۱۰۳ زبور

داؤد کا زبور۔

اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ۔ اور وہ سب جو مجھ میں ہو اُسکے مقدس نام کو۔ (۲) خداوند کو مبارک کہہ اے میری جان۔ اور اُسکی سب نعمتوں کو فراموش نہ کر۔ (۳) وہ تیری ساری بدکاریوں کو بخشتا ہی۔ وہ تجھے ساری بیماریوں سے شفا دیتا ہی۔ (۴) وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہی۔ وہ تجھپر شفقت اور رحمتوں کا تاج رکھتا ہی۔ (۵) وہ تیری عمر کو اچھی چیزوں سے آسودہ کرتا ہی۔ کہ تو عقاب کی مانند از سرِ نو جوان ہوتا ہی۔

(۶) خداوند سارے مظلوموں کے لئے صداقت اور انصاف کرتا ہی۔ (۷) اُسنے اپنی راہیں موسیٰ کو بتائیں اور اپنے کام بنی اسرائیل کو۔ (۸) خداوند رحیم اور کریم ہی۔ غصے ہونے میں دھیما اور شفقت میں بڑھکر ہی۔ (۹) اُسکا جھنجھلانا دائمی نہیں۔ وہ اپنے غصے کو ابد تک نہیں رکھ چھوڑتا۔ (۱۰) اُسنے ہمارے گناہوں کے موافق ہم سے سلوک نہیں کیا اور ہماری بدکاریوں کے مطابق بدلا نہیں دیا۔ (۱۱) بلکہ جسطرح سے آسمان زمین کے اوپر بلند ہی اُسیطرح اُسکی رحمت اُنپر بڑی ہی جو اُس سے ڈرتے ہیں۔ (۱۲) پورب پچھم سے جتنا دور ہی اُتنی دور تک اُسنے ہماری خطاؤں کو ہم سے جدا کیا۔ (۱۳) جسطرح باپ بیٹوں پر ترس کھاتا ہی اُسیطرح خداوند اُنپر جو اُس سے ڈرتے ہیں ترس کھاتا ہی۔ (۱۴) کہ وہ ہماری حقیقت کو جانتا ہی۔ وہ یاد رکھتا ہی کہ ہم مٹی ہیں۔

(۱۵) اِنسان جو ہی اُسکے دن گھاس کی مانند ہیں۔ وہ جنگلی گل کی مانند پھولتا ہی۔ (۱۶) کہ ہوا اُسپر سے گذری اور وہ نہیں۔ اور اُسکا مقام پھر اُسے نہ پہچانیگا۔ (۱۷) لیکن خداوند کی رحمت اُنپر جو اُس سے ڈرتے ہیں ازل سے ابد تک ہی اور اُسکی صداقت فرزندوں کے فرزندوں پر۔ (۱۸) جو کہ اُسکے عہد کو حفظ کرتے ہیں اور اُسکے حکموں کو یاد کرکے اُنپر عمل کرتے ہیں۔

(۱۹) خداوند نے آسمانوں پر اپنا تخت قائم کیا اور اُسکی بادشاہت سب پر مسلط ہی۔ (۲۰) خداوند کو مبارک کہو اے اُسکے فرشتو تم جو زور میں فضیلت رکھتے ہو اور اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہو اور اُسکے کلام کی آواز کو سُنتے ہو۔ (۲۱) خداوند کو مبارک کہو اے سب اُسکے لشکرو اے اُسکے خدمت کرنیوالو تم جو اُسکی مرضی پر چلتے ہو۔ (۲۲) خداوند کو مبارک کہو اے اُسکے سارے مخلوق اُسکی مملکت کے ہر مقام میں۔ اے میری جان تو خداوند کو مبارک کہہ۔

۱۰۴ زبور

اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ۔ اے خداوند میرے خدا تو نہایت بزرگ ہی۔ تو حشمت اور جلال کا لباس پہنے ہوئے ہی۔ (۲) وہ نور کو پوشاک کی مانند پہنتا ہی اور آسمانوں کو پردے کی مانند پھیلاتا ہی۔ (۳) وہ اپنے بالاخانوں کو پانیوں میں

بناتا ہی اور بدلیوں کو اپنی رتھ ٹھہراتا ہی اور ہوا کے بازوؤں پر وہ سیر کرتا ہی + (۴) وہ † اپنے فرشتوں کو روحیں بناتا ہی اور اپنے خدمتگذاروں کو آگ کا شعلہ +

(۵) اُسنے زمین کو اُسکی بنیادوں پر بنایا تاکہ اُسے کبھی ابدالآباد جنبش نہیں + (۶) تونے اُسکو گہراؤ سے ایسا ڈھانپا جیسے لباس سے اور پانی پہاڑوں کے اُوپر ٹھہرے تھے + (۷) وہ تیری جھڑکی سے بھاگے اور تیری گرجنیوالی آواز سے گریزان ہوئے + (۸) † پہاڑوں پر چڑھتے ہیں وہ وادیوں میں اُس جگہہ کے بیچ جو تونے اُنکے لئے ‖ بنائی اُترجاتے ہیں + (۹) تونے ایک حد باندھی ہی اُس سے وہ گذرتے نہیں اور زمین کو پھر چھپانے کے لئے نہیں آتے +

(۱۰) وہ چشموں کو جاری کرکے ‖ ندیوں میں بھیجتا وہ پہاڑوں کے بیچ بہتی ہیں + (۱۱) اور وہ میدان کے ہر ایک چوپائے کو پانی دیتی ہیں۔ گورخر بھی اُس سے اپنی پیاس بجھاتے ہیں + (۱۲) اُن ‖ کے آس پاس ہوائی پرندے بسیرے لئے ہیں۔ وہ ڈال ڈال پر چہچہاتے ہیں +

(۱۳) وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ہی تیری صنعتوں کے پھلوں سے زمین آسودہ ہی + (۱۴) چوپایوں کے لئے گھاس اور انسان کی خدمت کے لئے سبزی وہی اُگاتا ہی تاکہ وہ زمین سے خوراک پیدا کرے + (۱۵) اور مَیْ جو انسان کے دل کو خوش کرتی ہی اور ‖ روغن سے زیادہ چہرے کو چمکاتی ہی اور روٹی جو انسان کے دل کو توانائی بخشتی ہی +

(۱۶) خداوند کے درخت تری ہی سے سیر ہیں۔ لبنان کے دیودار جو اُسنے لگائے ہیں + (۱۷) جنمیں پرندے آشیانے بناتے ہیں۔ اور لکلک جو ہی سرو کے درختوں میں اُسکا گھر ہی + (۱۸) اور اُونچے پہاڑ کوہی بکروں کے لئے ہیں۔ اور چٹان جنگلی خرگوشوں کی پناہ کے لئے +

(۱۹) اُسنے چاند کو وقت کے تعداد کے لئے بنایا اور آفتاب اپنے غروب کی جگہہ جان رکھتا ہی + (۲۰) تو اندھیرا کرتا ہی اور رات ہوتی جس میں سارے جنگلی حیوان سیر کرتے ہیں + (۲۱) شیر بچے اپنے شکار کے لئے گرجتے ہیں۔ اور خدا سے اپنی خوراک مانگتے ہیں + (۲۲) آفتاب نکلتے ہی وہ جمع ہوتے ہیں اور اپنی ماندوں میں لیٹ جاتے ہیں + (۲۳) انسان اپنے کاروبار کے لئے باہر نکلتا ہی اور شام تک اپنی محنت کے لئے +

(۲۴) اے خداوند تیری صنعتیں کیا ہی بہت ہیں! تو نے اُن سب کو حکمت سے بنایا زمین تیرے مال سے پر ہی +

(۲۵) پھر یہہ ایسا بڑا اور چوڑا سمندر ہی جس میں بیشمار چلنیوالے چھوٹے بڑے جانور موجود ہیں + (۲۶) اُس میں جہاز رواں ہیں اور وہ لویتان بھی جو تو نے بنایا تاکہ اُسمیں کھیلتا پھرے +

(۲۷) یہہ سب تیری طرف تکتے ہیں کہ تو اُنکو وقت پر اُنکی خوراک پہنچا دے + (۲۸) جو تو اُنہیں دیتا ہی سو وہ لیتے ہیں۔ تو اپنی مٹھی کھولتا ہی تو وہ اچھی چیزوں سے سیر ہوتے ہیں (۲۹) تو اپنا منہہ چھپاتا ہی وہ حیران ہوتے ہیں۔ تو اُنکا دم پھیر لیتا ہی وہ مرجاتے ہیں اور اپنی مٹی میں پھر ملجاتے ہیں + (۳۰) تو † اپنا دم بھیجتا ہی وہ پیدا ہوتے ہیں اور تو روئے زمین کو ازسرنو آراستہ کرتا ہی +

(۳۱) خداوند کا جلال ابدی ہی۔ خداوند اپنی صنعتوں سے خوش ہی + (۳۲) وہ زمین پر نگاہ کرتا ہی سو کانپ جاتی ہی وہ پہاڑوں کو چھوتا ہی سو اُنسے دھواں اُٹھتا ہی + (۳۳) میں تو جب تک جیتا رہونگا تب تک خداوند کے گیت گاؤنگا۔ میں جب تک موجود رہونگا اپنے خدا کی ستائش کے گیت گاؤنگا + (۳۴) میرے غور کا مضمون اُسے پسند آئے میں خداوند سے مسرور رہونگا + (۳۵) کاش کہ گناہ کرنیوالے زمین پر سے فنا ہوجائیں۔ اور شریر باقی نہ رہیں۔ اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ ‖ خداوند کی ستائش کرو +

۱۰۵ زبور

خداوند کا شکر کرو اُسکا نام لو لوگوں کے درمیان اُسکے کاموں کو بیان کرو + (۲) اُسکے لئے گاؤ اُسکی حمد کے گیت گاؤ۔ اُسکے سب عجائب کاموں کا چرچا کرو + (۳) اُسکے مقدس نام پر فخر کرو۔ خداوند کے طالبوں کے دل خوشوقت ہوں + (۴) خداوند کے اور اُسکی قوت کے طالب

† یا اپنی روحوں یا ہواؤں کو اپنے فرشتے بناتا جو
† یا پہاڑ اٹھتے ہیں وادیاں نیچے جاتیں وغیرہ
‖ عبرانی میں بناکی
‖ یا وادیوں میں
‖ عبرانی میں آواز دیتے ہیں
‖ یا روغن جو چہرہ کو چمکاتا ہی
† یا اپنی روح
‖ عبرانی میں ہللویاہ

سدا اسکے چہرے کے خواہاں رہو۔ (۵) اسکے عجائب کاموں کو جو اُسنے کئے اُسکے عجائب کو بھی یاد کرو اور اُن عدالت کے حکموں کو جو اُسنے اپنے منہہ سے فرمائے۔ (۶) اے ابرہام اُس کے بندے کی نسل اے بنی یعقوب اُسکے برگزیدو ✠

(۷) وہی خداوند ہمارا خدا ہے۔ تمام زمین میں اُسکی عدالتیں ہیں۔ (۸) اُسنے ابتک اپنے عہد کو اُس سخن کو جو اُسنے ہزار پشتوں کے لئے فرمایا ہے یاد رکھا۔ (۹) وہی عہد جو اُسنے ابرہام سے کیا اور اضحاق سے اُسکی قسم کھائی۔ (۱۰) اور اُسے یعقوب کے لئے ایک شریعت اور اسرائیل کے لئے ایک عہد ابدی ٹھہرایا۔ (۱۱) یہہ کہتے ہوئے کہ میں کنعان کی زمین تجھ کو دیتا ہوں۔ یہہ تیرا موروثی حصہ ہے۔ (۱۲) جس وقت کہ شمار میں کم تھے نہایت تھوڑے اور اُس زمین میں پردیسی تھے۔ (۱۳) اور وے قوم بقوم اور مملکت بہ مملکت پڑے پھرتے تھے۔ (۱۴) اُسنے کسی کو اُنپر ظلم کرنے نہ دیا۔ اُسنے اُنکی خاطر بادشاہوں کو ملامت کی۔ (۱۵) کہ میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ اور میرے نبیوں سے بدی کرو ✠

(۱۶) بلکہ اُسنے کال کو بلایا کہ اُس سرزمین میں ہو۔ اُسنے روٹی کی ساری ٹیک توڑ دی۔ (۱۷) اُسنے اُنکے آگے ایک شخص کو بھیجا۔ یوسف بیچا گیا کہ غلام ہووے۔ (۱۸) جسکے پاؤں کو اُنہوں نے بیکڑیاں پہنا کے دُکھ دیا۔ اُسکی جان لوہے کی قید ہوئی۔ (۱۹) جسوقت تک کہ اُسکا کلام پورا ہوا۔ کہ خداوند کے سخن سے وہ تایا گیا۔ (۲۰) بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُسے رہائی دی۔ قوموں کے حاکم نے اُسے آزاد کیا۔ (۲۱) اُسنے اُسے اپنے گھر کا مختار اور اپنی ساری مملکتوں پر حاکم ٹھہرایا۔ (۲۲) تاکہ اُسکے سرداروں کو جب چاہے باندھ ڈالے اور اُسکے بزرگواروں کو دانائی سکھائے ✠

(۲۳) اسرائیل بھی مصر میں آیا۔ اور یعقوب حام کی زمین میں مسافر ہوا۔ (۲۴) اور اُسنے اپنے لوگوں کو نہایت ہی بڑھایا۔ اور اُنہیں اُنکے دشمنوں سے زیادہ قوی کیا۔ (۲۵) اُسنے اُنکے دلوں کو پھیرا کہ وہ اُسکے لوگوں سے عداوت کرنے لگے اور اُسکے بندوں سے دغابازی کی۔ (۲۶) تب اُسنے اپنے بندے موسیٰ کو اور اپنے برگزیدہ ہارون کو بھیجا۔ (۲۷) اُنہوں نے اُنکے درمیان اُس کی نشانیوں کو دکھایا اور حام کی زمین میں معجزوں کو۔ (۲۸) اُسنے تاریکی بھیجی سو اندھیرا ہوا۔ اور اُنہوں نے اُسکے حکموں سے سرکشی نہ کی۔ (۲۹) اُسنے اُنکے پانیوں کو لہو بنایا اور اُنکی مچھلیوں کو مار ڈالا۔ (۳۰) اُنکی سرزمین نے بہت سے مینڈک اُگلے۔ اُنکے بادشاہوں کی کوٹھریوں میں بھی۔ (۳۱) اُسنے حکم کیا اور ڈانس اور مچھر اُنکی سب حدود میں آئیں۔ (۳۲) اُسنے مینہہ کی جگہہ اُنپر اولے برسائے اور اُنکی سرزمین پر دہکتی آگ بھیجی۔ (۳۳) اُسنے اُنکے انگوروں کو اور اُن کے انجیروں کو برباد کیا اور اُنکی حدود کے درخت توڑ ڈالے۔ (۳۴) اور اُسنے حکم کیا اور ٹڈیاں آئیں اور ملخ بھی نکلے اور وہ بیشمار تھے۔ (۳۵) وہ اُنکی زمین کی ساری سبزیاں کھا گئے اور اُنکے ملک کے میوے نگل گئے۔ (۳۶) اور اُسنے اُنکی سرزمین میں سارے پلوٹھے مارے اُنکی تمام قوت کے پہلے پھل۔ (۳۷) اور وہ اُنہیں روپے اور سونے کے ساتھہ نکال لایا اور اُنکے فرقوں میں ایک بھی ناتوان نہ تھا۔ (۳۸) اُنکے نکلجانے سے مصر خوش ہوا کیونکہ اُنکا خوف اُنپر پڑا تھا۔ (۳۹) اُسنے بدلی کو پھیلایا تاکہ سایہ کرے۔ اور آگ کو تاکہ رات کو روشن کرے۔ (۴۰) اُنہوں نے مانگا اور اُسنے بٹیریں پہنچا دیں اور اُنکو آسمانی روٹی سے سیر کیا۔ (۴۱) اُسنے چٹان کو چیرا اور پانی اُچھلے۔ پانی نہر کی مانند خشکی پر بہے۔ (۴۲) کیونکہ اُسنے اپنے مقدس کلام کو اور اپنے بندے ابرہام کو یاد کیا۔ (۴۳) وہ اپنے لوگوں کو خوشی کے ساتھہ اور اپنے برگزیدوں کو شادیانے کے ساتھہ نکال لایا۔ (۴۴) اور اُنہیں قوموں کی سرزمینیں دیں۔ اُنہوں نے قوموں کا حاصل میراث پائی۔ (۴۵) تاکہ وہ اُسکے حقوق کو حفظ کریں اور اُسکی شرعوں کو یاد رکھیں۔ خداوند کی ستائش کرو ✠

۱۰۶ زبور

(۱) خداوند کی ستائش کرو۔ خداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے۔ اور اُسکی رحمت ابدی ہے۔ (۲) کون خداوند کی قدرتوں کی تقریر کر سکتا ہے۔ اُسکی ساری ستائشیں کون سُنا سکتا ہے۔ (۳) مبارک وہ جو انصاف کو یاد رکھتے ہیں اور وہ جو ہمیشہ صداقت

بنی آدم کے آگے اُسکے عجائب کاموں کی ستائش کریں! (۳۲) وہ لوگوں کے مجمع میں اُسکی بڑائی کریں اور بزرگوں کی مجلس میں اُسکی ستائش کریں + (۳۳) وہ نہروں کو صحرا اور پانی کے چشموں کو سوکھی زمین کر ڈالتا ہی (۳۴) جید زمین کو شور کر دیتا ہی اُنکی شرارت کے سبب سے جو وہاں بستے ہیں (۳۵) وہ بیابان کو جھیل اور خشک زمین کو چشمے بناتا ہی (۳۶) وہاں وہ بھوکوں کو بساتا ہی تاکہ وہ بسنے کے لئے شہر تیار کریں۔ (۳۷) اور کھیتی کریں اور انگوروں کے باغ لگائیں جس سے افزائش کے پھل حاصل ہوں + (۳۸) وہ اُنہیں برکت بھی دیتا ہی سو وہ بہت ہو جاتے ہیں اور اُنکے مواشی کو کم ہونے نہیں دیتا + (۳۹) وہ پھر گھٹ جاتے ہیں اور ذلیل ہوتے ہیں ظلم اور مصیبت اور غم کے مارے + (۴۰) وہ امیروں پر ذلت ڈالتا ہی۔ اور ایسا کرتا ہی کہ وہ بے راہ بیابان میں بھٹکتے پھرتے ہیں (۴۱) وہ خاکساروں کو اُنکی عاجزی میں سے اُٹھا کھڑا کرتا ہی اور اُنکے گھرانوں کو گلے کی طرح بناتا ہی (۴۲) صادق لوگ دیکھینگے اور مسرور ہونگے اور ساری بدکاروں کا منہہ بند ہو جائیگا (۴۳) وہ کونسا دانا ہی جو اُنکو ملاحظہ کرے؟ کہ وہ خداوند کی رحمتوں کو خوب سمجھینگے

۱۰۸ زبور

داؤد کا گیت یا زبور

ای خدا میرا دل قائم ہی۔ میں اپنی شوکت کے ساتھ گاؤنگا اور ستائش کرونگا (۲) جاگ ای بین اور بربط میں سویرے جاگونگا (۳) ای خداوند میں لوگوں کے درمیان تیری شکرگذاری کرونگا۔ میں قوموں کے بیچ تیری حمد گاؤنگا + (۴) کیونکہ تیری رحمت عظیم ہی بلکہ آسمانوں سے بڑھکر۔ اور تیری امانتداری ||بدلیوں تک ہی + (۵) ای خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو اور تیرا جلال ساری زمین پر (۶) تاکہ تیرے محبوب رہائی پائیں۔ تو اپنے دہنے ہاتھ سے نجات دے اور میری سُن (۷) خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا ہی میں خوشی کرونگا میں سِکم کو تقسیم کرونگا اور سکات کی وادی کو ماپونگا + (۸) جلعاد میرا ہی اور منسی بھی میرا اور افرائیم بھی میرے سر کا خود ہی اور یہوداہ میرا قانون ساز ہی (۹) موآب میرے دھونے کا لگن ادوم پر میں اپنی جوتی چلاؤنگا فلسطین پر میں شادیانہ بجاؤنگا + (۱۰) حصین شہر میں کون مجھے لیجائیگا؟ ادوم تک میرا رہبر کون ہوگا؟ (۱۱) ای خدا کیا تو نہیں جسنے ہمیں رد کیا ای خدا کیا تو نہیں جو ہمارے لشکروں کے ساتھ خروج نہیں کرتا (۱۲) مصیبت میں ہماری کمک کر کہ آدمی کی مدد باطل ہی + (۱۳) خدا ہی سے ہم بہادری کرینگے کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو لتاڑ مارینگا

۱۰۹ زبور

سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور

ای خدا میرے محمود چُپ مت ہو (۲) کیونکہ اُنہوں نے شریر کا منہہ اور دغاباز کا دہن مجھ پر کھلوایا ہی۔ وہ جھوٹی زبان سے میرے ساتھ باتیں کرتے ہیں + (۳) اُنہوں نے کینہ کی باتوں سے مجھ کو گھیر لیا ہی اور وہ بے سبب مجھ سے لڑتے ہیں + (۴) وہ میری دوستی کے عوض میں مجھ سے دشمنی کرتے ہیں۔ پر میں جو ہوں دعا کرتا ہوں (۵) اُنہوں نے میری نیکی کے عوض مجھ سے بدی کی ہی اور محبت کے بدلے میں عداوت

(۶) تو ایک شریر کو اُسپر مقرر کر اور اُسکے دہنے ہاتھ شیطان کھڑا رہے (۷) کہ جب اُسکی عدالت کی جائے تو وہ مجرم ٹھہرے اور اُسکی دعا گناہ گنی جائے (۸) اُسکے دن تھوڑے ہوں۔ اُسکا عہدہ دوسرا پائے (۹) اُسکے بچے یتیم ہو جائیں اور اُسکی جورو بیوہ ہو جائے (۱۰) اُسکے بچے سدا آوارہ رہیں اور بھیک مانگیں۔ وہ اپنے ویرانوں سے خوراک ڈھونڈتے پھریں + (۱۱) قرضخواہ سب کچھ جو اُسکا ہی ||پکڑ لیجائے اور پردیسی اُسکی کمائی کو لوٹ لیں (۱۲) کوئی اُسپر ترس نہ کھائے۔ اور کوئی نہ ہو جو اُسکے یتیموں پر رحم کرے + (۱۳) اُسکی نسل باقی نہ رہے اور دوسری پشت میں اُسکا نام مٹایا جائے (۱۴) اُسکے باپ دادوں کی بدکاری خداوند کے حضور مذکور رہے اور اُسکی ماں کا گناہ مٹایا نہ جائے (۱۵) وہ نت خداوند کے آگے موجود رہیں اور وہ زمین پر سے اُنکا تذکرہ نابود کرے (۱۶) کیونکہ اُسنے رحم کرنا یاد نہ کیا۔ مگر وہ مسکین اور محتاج کے

پیچھے پڑا تاکہ دل شکستہ کے بھی تاکہ اُسکو قتل کرے + (۱۷) جیسا اُسنے لعنت کرنے کو دوست رکھا سو وہ اُس پر آ پڑے اور جیسا وہ برکت چاہنے سے بیزار رہا سو وہ برکت اُس سے دور رہے + (۱۸) جیسا اُسنے لعنت کرنے کو خلعت کی مانند پہن لیا ویسے لعنت پانی کی مانند اُسکی انتڑیوں میں اور تیل کی طرح اُسکی ہڈیوں میں گھسے + (۱۹) وہ اُسکے لئے ایسی ہو جیسے پوشاک جس سے وہ ملبس ہوتا ہی اور جیسے پٹکا جو سدا اُسکی کمر کے گرد لپٹا رہتا ہی + (۲۰) خداوند کی طرف سے میرے دشمنوں کا اور اُنکا جو میری جان کو بُرا کہتے ہیں یہی بدلا ہو +

(۲۱) پر تو اَی یہوواہ خداوند اپنے نام کے لئے مجھ سے سلوک کر۔ کہ تیری رحمت خوب ہی۔ مجھے نجات دے + (۲۲) کہ میں مسکین اور محتاج ہوں اور میرا دل مجھ میں چھیدا ہوا ہی + (۲۳) میں ڈھلتے ہوئے سایہ کی مانند تمام ہو چلا۔ میں ٹڈی کی طرح اُوپر تلے اُڑایا گیا ہوں + (۲۴) میرے گھٹنے فاقے سے سُست ہو گئے اور میرا گوشت چکنائی کے بغیر ایک دھوکا ہی + (۲۵) میں اُنکا ننگ ہوا وہ مجھے تاکتے ہیں اور اپنا سر ہلاتے ہیں + (۲۶) اَی خداوند میرے خدا میری کمک کر۔ اپنی رحمت کے مطابق مجھے نجات دے + (۲۷) تاکہ وہ جانیں کہ یہہ تیرا ہاتھ ہی کہ تو نے اَی خداوند یہہ کیا ہی + (۲۸) وہ لعنت کریں پر تو برکت دے۔ جب وہ اُٹھیں تو شرمندہ ہوں۔ پر تیرا بندہ شادمان ہو + (۲۹) میرے دشمن خجالت کی پوشاک سے ملبس ہوں اور اپنی شرمندگی کی چادر سے آپ کو چھپا لیں +

(۳۰) میں اپنے مُنہہ سے خداوند کی بہت ہی ستائش کرونگا۔ میں بہتوں کے بیچ اُسکی حمد گاؤنگا + (۳۱) کیونکہ وہ مسکین کے دہنے ہاتھ پر کھڑا ہی تاکہ اُسکو اُنسے جو اُسکی جان پر فتویٰ دیتے ہیں رہائی دے +

۱۱۰ زبور

زبور داؤد +

خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی بناؤں + (۲) خداوند تیرے زور کا عصا صیہون میں سے بھیجیگا۔ تو اپنے دشمنوں کے درمیان حکمرانی کر۔ (۳) تیرے لوگ تیری قوت کے دن حسن تقدس کے ساتھ آپ سے مستعد ہونگے تیری جوانی کی اوس صبح کی رحم والی کی نسبت سے زیادہ ہوگی + (۴) خداوند نے قسم کھائی ہی۔ اور وہ نہ پچھتائیگا کہ تو ملک صدق کے طور پر ابد تک کاہن ہی +

(۵) خداوند تیرے دہنے ہاتھ پر اپنے قہر کے دن بادشاہوں کو دے ماریگا + (۶) وہ قوموں میں عدالت کریگا۔ وہ اُنہیں لاشوں سے بھر دیگا۔ وہ بہت مملکتوں میں لوگوں کے سروں کو کچلیگا + (۷) وہ راہ میں نالے کا پانی پیئیگا اسلئے وہ سر کو بلند کریگا +

۱۱۱ زبور

خداوند کی ستائش کرو + میں تمام دل سے خداوند کی ستائش کرونگا صادقوں کی محفل میں اور جماعت میں + (۲) خداوند کے کام بزرگ ہیں اُن سب کے تفتیش کئے گئے جو اُنکا شوق رکھتے ہیں + (۳) اُسکا کام جاہ و جلال ہی اور اُسکی صداقت ابد تک قائم ہی + (۴) اُسنے اپنے عجائب کاموں کے لئے یادگاری رکھی۔ خداوند مہربان اور رحیم ہی + (۵) اُسنے اُنکو جو اُس سے ڈرتے ہیں کھانا دیا وہ اپنے عہد کو ابد تک یاد فرمائیگا + (۶) اُسنے اپنے کاموں کا زور اپنے لوگوں کو دکھایا تاکہ اُنہیں قوموں کی میراث بخشے +

(۷) اُسکے ہاتھ کے کام حق اور عدالت ہیں اُسکے سارے احکام یقینی ہیں + (۸) وہ ہمیشہ ابد تک قائم رہتے وہ سچائی اور سیدھائی سے کئے گئے ہیں + (۹) اُسنے اپنے لوگوں کے لئے مخلصی بھیجی اپنے عہد کو ابد تک مضبوط فرمایا ہی۔ اُسکا نام قدوس اور مہیب ہی + (۱۰) خداوند کا خوف دانائی کا شروع ہی اُن سب کی جو اُسپر عمل کرتے ہیں اچھی سمجھ ہی۔ اُسکی ستائش ابد تک قائم ہی +

۱۱۲ زبور

خداوند کی ستائش کرو + مبارک وہ آدمی ہی جو خداوند سے خوف رکھتا ہی اور اُسکے فرمانوں سے نہایت خوش ہی +

(۲) اُسکی نسل زمین پر زورآور ہوگی۔ صادقوں کی اولاد مبارک ہوگی (۳) اُسکے گھر میں مال اور دولت ہوگی اور اُسکی صداقت ابد تک قائم ہے۔ (۴) تاریکی میں راستکاروں کے لئے نور چمکتا ہے۔ کہ وہ مہربان اور دردمند اور صادق ہے۔ (۵) نیک آدمی مہربانی کرتا ہے اور قرض دیتا ہے۔ وہ اپنی کاروائی راستی سے کریگا (۶) یقیناً اُسکو کبھی جنبش نہ ہوگی۔ صادق کی یادگاری ابدی ہوگی (۷) وہ بُری خبر سُننے سے ہراسان نہ ہوگا۔ اُسکا دل قائم ہے کہ اُسکا توکل خداوند پر ہے (۸) اُسکا دل برقرار ہے۔ وہ نہ ڈریگا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے دشمنوں کی خرابی دیکھیگا (۹) اُسنے بکھرایا ہے۔ اُسنے کنگالوں کو دیا ہے۔ اُسکی صداقت ابد تک قائم ہے۔ اُسکا سینگ جلال کے ساتھ سرفراز ہوگا (۱۰) شریر دیکھیگا اور کُڑھیگا۔ وہ اپنے دانت پیسیگا اور گھل جائیگا۔ شریروں کی تمنا فنا ہو جائیگی

۱۱۳ زبور

خداوند کی ستائش کرو۔ اے خداوند کے بندو اُسکی ستائش کرو۔ خداوند کے نام کی مدح کرو (۲) خداوند کا نام اِس دم سے ابد تک مبارک ہو (۳) آفتاب کے طلوع سے لیکے اُسکے غروب تک خداوند کا نام ممدوح ہو

(۴) خداوند ساری اُمتوں پر بلند و بالا ہے۔ اُسکا جلال آسمانوں پر ہے (۵) خداوند ہمارے خدا کی مانند کون ہے جو بلندی پر رہتا ہے (۶) اور آپ کو پست کرتا تاکہ زمین آسمان پر نگاہ کرے

(۷) وہ مسکین کو خاک سے اُٹھا لیتا ہے اور محتاج کو مزبلہ پر سے اُونچا کرتا ہے (۸) تاکہ اُسے امیروں کے ساتھ بلکہ اپنے لوگوں کے امیروں کے ساتھ بٹھائے (۹) وہ بانجھ عورت کو گھر میں بساتا ہے ایسا کہ وہ بچوں کی ماں خوشی کے ساتھ ہوتی۔ خداوند کی ستائش کرو

۱۱۴ زبور

جب اسرائیل مصر سے نکلا اور یعقوب کا گھرانا اجنبی زبان بولنے والے لوگوں میں سے (۲) تو یہوداہ اُسکا مقدس ہوا اور اسرائیل اُسکی مملکت (۳) سمندر نے یہ دیکھا اور پلٹ گیا یردن نے بھی اور اُلٹی بہی (۴) پہاڑوں نے مینڈھوں کی مانند چھلانگیں ماریں اور پہاڑیوں نے بھیڑ کے بچوں کی مانند

(۵) اے سمندر تجھے کیا ہوا کہ تو بھاگا؟ اور اے یردن کیا ہوا کہ تو اُلٹی بہی؟ (۶) اور کیا ہوا اے پہاڑو جو تم مینڈھوں کی مانند چھلانگیں مارتے ہو؟ اور اے ٹیلو جو تم بھیڑ کے بچوں کی مانند؟ (۷) اے زمین تو خداوند کے حضور تھرتھرا یعقوب کے خدا کے حضور۔ (۸) جو پتھر کو پانی کا حوض بناتا ہے چقماق کے پتھر کو پانی کا چشمہ

۱۱۵ زبور

ہم کو نہیں اے خداوند ہم کو نہیں بلکہ اپنے نام کو بزرگی دے اپنی رحمت کے لئے اور اپنی سچائی کے سبب سے (۲) قومیں کیوں کہیں کہ ان کا خدا اب کہاں ہے؟ (۳) ہمارا خدا تو آسمان پر ہے۔ اُسنے جو کچھ چاہا سو کیا (۴) اُنکے بُت روپا اور سونا ہیں آدمیوں کی دستکاریاں (۵) وہ منہ رکھتے ہیں پر بولتے نہیں۔ وہ آنکھیں رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں۔ (۶) وہ کان رکھتے ہیں پر سنتے نہیں۔ اُنکی ناکیں بھی ہیں لیکن سونگھتے نہیں۔ (۷) وہ ہاتھ رکھتے ہیں پر پکڑتے نہیں۔ وہ پاؤں رکھتے ہیں پر چلتے نہیں۔ وہ اپنے گلے سے بھی آواز نہیں نکالتے (۸) وہ جو اُنہیں بناتے ہیں اور وہ سب جو اُنکا بھروسا رکھتے ہیں اُنہیں کی مانند ہیں

(۹) اے اسرائیل تو خداوند پر توکل کر۔ وہی اُنکا مددگار اور اُنکی سپر ہے (۱۰) اے ہارون کے گھرانے خداوند پر توکل کر کہ وہی اُنکا مددگار اور اُنکی سپر ہے (۱۱) اے خداوند کے ڈرنیوالو خداوند پر توکل کرو۔ وہی اُنکا مددگار اور اُنکی سپر ہے

(۱۲) خداوند نے ہم کو یاد کیا۔ وہ ہم کو برکت دیگا۔ وہ اسرائیل کے گھرانے کو برکت دیگا۔ وہ ہارون کے گھرانے کو بھی برکت دیگا (۱۳) وہ اُنکو جو خداوند سے ڈرتے ہیں چھوٹوں بڑوں کے ساتھ برکت دیگا (۱۴) خداوند تمہاری بڑھتی کرے تمہاری اور تمہارے لڑکوں کی بھی۔ (۱۵) تم خداوند کی طرف سے جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا مبارک ہو

(۱۶) آسمان ہاں آسمان خداوند کے ہیں لیکن اُسنے زمین بنی آدم کو عنایت کی (۱۷) مردے خداوند کی ستائش نہیں کرتے نہ وہ

سب جو عالم خاموشی میں اُتر جاتے ہیں (۱۸) لیکن ہم اِس وقت سے لیکے ابدتک خداوند کو مبارک کہینگے۔ خداوند کی ستائش کرو+

۱۱۶ زبور

میں خداوند سے محبت رکھتا ہوں کہ اُسنے میری آواز اور میری منتیں سُنیں (۲) کہ اُسنے میری طرف کان دھرے سو میں جب تک کہ جیتا رہونگا اُسکا نام لئے جاؤنگا+ (۳) موت کے دکھوں نے مجھکو گھیرا اور قبر کے دردوں نے مجھے پکڑا۔ میں دکھ اور غم میں گرفتار ہوا+ (۴) تب میں نے خداوند کا نام لیا کہ اے خداوند مہربانی کرکے میری جان بچا لے+ (۵) خداوند مہربان اور صادق ہے اور ہمارا خدا رحم کرنیوالا ہے+ (۶) خداوند سادہ لوگوں کا نگہبان ہے۔ میں عاجز ہو گیا تھا اُسنے مجھے بچا لیا+ (۷) اے میری جان اپنی آرامگاہ میں پھر آ۔ کہ خداوند نے تجھپر احسان کیا ہے (۸) تو نے مجھکو مرنے سے اور میری آنکھوں کو آنسو بہانے سے اور میرے پاؤنکو پھسلنے سے بچایا ہے (۹) میں خداوند کے آگے زندگی کی زمین میں چلونگا (۱۰) میں ایمان لایا اِسلئے میں بولا۔ مجھپر بڑی بپت تھی۔ (۱۱) میں نے اپنی گھبراہٹ میں کہا کہ سارے آدمی جھوٹے ہیں+

(۱۲) میں خداوند کو اُسکی ساری نعمتوں کے عوض میں جو مجھے ملیں کیا دوں؟ (۱۳) میں نجات کا پیالہ اُٹھاؤنگا اور خداوند کا نام پکارونگا+ (۱۴) میں ابھی اُسکے سارے لوگوں کے سامنے خداوند کے لئے اپنی نذریں ادا کرونگا+ (۱۵) خداوند کی نگاہ میں اُسکے مقدس لوگوں کا مرنا گراں قدر ہے+ (۱۶) اے خداوند میں منت کرتا ہوں کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں میں تیرا بندہ تیری لونڈی کا بیٹا۔ تو نے میرے بندھن کھولے+ (۱۷) میں تیرے حضور شکرگذاری کے ذبیحے چڑھاؤنگا اور خداوند کا نام پکارونگا+ (۱۸) میں ابھی اُسکے سارے لوگوں کے آگے اپنی نذریں خداوند کے لئے ادا کرونگا (۱۹) خداوند کے گھر کی بارگاہوں میں اور تیرے درمیان اے یروسلم+ خداوند کی ستائش کرو+

۱۱۷ زبور

اے ساری قومو خداوند کی حمد کرو۔ اے سب اُمتو تم اُسکی ستائش کرو (۲) کیونکہ اُسکی رحمت ہم پر غالب ہوئی اور اُسکی سچائی ابدتک ہے۔ خداوند کی ستائش کرو+

۱۱۸ زبور

خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ نیک ہے۔ اور اُسکی رحمت ابدتک ہے+ (۲) اے کاش کہ اسرائیل یہہ کہے کہ اُسکی رحمت ابدتک ہے+ (۳) ہارون کا گھرانا بھی اب یہہ کہے کہ اُسکی رحمت ابدتک ہے (۴) اے کاش کہ وہ جو خداوند سے ڈرتے ہیں یہہ کہیں کہ اُسکی رحمت ابدتک ہے+

(۵) میں نے تنگی میں خداوند کو پکارا۔ خداوند نے میری سنکے کشادگی بخشی+ (۶) خداوند میری طرف ہے۔ میں نہیں ڈرونگا۔ انسان میرا کیا کر سکتا ہے؟ (۷) خداوند میرے مددگاروں میں ہے۔ پس میں اُنہیں جو میرا کینہ رکھتے ہیں دیکھ لونگا+ (۸) توکل کرنا خداوند پر اُس سے بہتر ہے کہ انسان کا بھروسا رکھئے+ (۹) خداوند پر توکل کرنا اس سے بہتر کہ امیروں کا بھروسا رکھئے+ (۱۰) ساری قوموں نے مجھکو گھیر لیا میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنکو نابود کرونگا+ (۱۱) اُنہوں نے تو مجھے گھیرا ہاں اُنہوں نے تو مجھے گھیرا ہے۔ میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنہیں نابود کرونگا+ (۱۲) اُنہوں نے مجھکو شہد کی مکھیوں کی طرح گھیر لیا۔ وہ کانٹوں کی آگ کی مانند بجھ گئے میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنہیں نابود کرونگا+ (۱۳) تو نے مجھے بڑے زور سے دھکیلا تاکہ مجھے گرا دے۔ لیکن خداوند نے میری مدد کی+ (۱۴) خداوند میری قوت اور میرا فخر ہے۔ وہ میری نجات ہوا+ (۱۵) صادقوں کے خیموں میں خوشی اور نجات کی آواز ہے+ خداوند کا دہنا ہاتھ بہادری کرتا ہے۔ (۱۶) خداوند کا دہنا ہاتھ بلند ہوا۔ خداوند کا دہنا ہاتھ بہادری کرتا ہے+ (۱۷) میں نہ مرونگا بلکہ جیونگا اور خداوند کے کام بیان کرونگا+ (۱۸) خداوند نے مجھے خوب تنبیہہ کی۔ لیکن اُسنے مجھے موت کے حوالے نہ کیا+

(۱۹) صداقت کے دروازے میرے لئے کھولو۔ میں اُنسے اندر جاؤنگا۔ میں خداوند کی ستائش کرونگا+ (۲۰) خداوند کا دروازہ یہہ ہے۔ اُسمیں صادق داخل ہونگے+ (۲۱) میں تیری حمد و ثنا کرونگا کہ تو نے میری سُن لی۔ اور میری نجات ہوا+ (۲۲) وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا

کونے کا سرا ہو گیا ہی۲۳ (۲۳) یہہ خداوند سے ہوا جو ہماری نظروں میں عجیب ہی۔ (۲۴) خداوند نے یہہ دن مقرر کیا۔ ہم تو اُس میں خوشی کرینگے اور شادمان ہونگے۔ (۲۵) خداوند میں منت کرتا ہوں نجات بخشیئے۔ ای خداوند میں منت کرتا ہوں کامیابی بخشیئے۔ (۲۶) مبارک ہی وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی۲۶ ہم خداوند کے گھر میں سے تم کو مبارکبادی دیتے ہیں۔ (۲۷) خداوند وہ خدا ہی جس نے ہم کو نور۲۷ دکھایا۔ قربانی کو ذبح کے سینگوں تک رسیوں سے باندھیو۔ (۲۸) میرا خدا تو ہی اور میں تیری ستائش کرونگا۔ تو میرا خدا ہی میں تیری بزرگی کرونگا۲۶ (۲۹) خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ نیک ہی۔ اور اُسکی رحمت ابد تک ہی۲۹

۱۱۹ زبور

۱ آلف

مبارک وہ جو راہ میں کامل رفتار ہیں اور خداوند کی شرع پر چلنے والے ہیں۱ (۲) مبارک وہ ہیں جو اُسکی شہادتوں کو یاد رکھتے ہیں اور اپنے سارے دل سے اُسے ڈھونڈتے ہیں۔ (۳) وہ بدی بھی نہیں کرتے۳ وہ اُسکی راہوں پر چلتے ہیں۔ (۴) تو نے حکم کیا ہی کہ ہم جی جان سے تیرے قواعد کو حفظ کریں۔ (۵) کاش کہ میری راہیں درست کی جائیں تاکہ تیرے حکموں پر لحاظ کروں۔ (۶) جب کہ میں تیرے سارے حکموں کو نگاہ رکھونگا تو شرمندہ نہ ہونگا۶ (۷) میں تیری صداقت کے انفصالوں کو سیکھ کے۷ اپنے دل کی راستی سے تیری ستائش کرونگا۔ (۸) میں تیرے حکموں کو حفظ کرونگا۔ تو مجھے آخر تک نہ چھوڑ۔

۲ بیت

(۹) جوان اپنی راہ کس طرح صاف کر رکھے؟ اسپر خوب نظر کرنے سے تیرے کلام کے مطابق۔ (۱۰) میں نے اپنے سارے دل سے تیری تلاش کی ہی۱۰ تو مجھ کو اپنے حکموں سے بھٹکنے مت دے۱۰ (۱۱) میں نے تیرے کلام کو اپنے دل کے بیچ چھپا لیا۱۱ تاکہ میں تیرا گناہ نہ کروں۔ (۱۲) ای خداوند تو مبارک ہی۔ اپنے احکام مجھے سکھا۱۲ (۱۳) میں نے اپنے لبوں سے تیرے منہ کی ساری عدالتوں کو بیان کیا۱۳ (۱۴) میں تیری شہادتوں کی راہ میں ایسا شادمان ہوں جیسے کہ تمام دولت سے۔ (۱۵) میں تیرے قواعد میں غور کرونگا۱۵ اور تیری روشوں کو ملاحظہ کرونگا۔ (۱۶) میں تیرے حکموں میں مگن رہونگا۱۶ میں تیرا کلام نہ بھولونگا۔

۳ جیمل

(۱۷) اپنے بندے پر احسان کر۱۷ تاکہ میں جی جاؤں اور تیرے کلام کو یاد رکھوں۔ (۱۸) میری آنکھیں کھول تاکہ میں تیری شریعت کے اعجائب۱۸ مضمونوں کو دیکھوں۔ (۱۹) میں زمین پر ایک مسافر ہوں۱۹ اپنے حکم مجھ سے نہ چھپا۔ (۲۰) میرا جی ہر دم تیری عدالتوں کے اشتیاق میں تڑپتا رہتا ہی۲۰ (۲۱) تو نے مغروروں کو اُن لعنتیوں کو جو تیرے حکموں سے بھٹک جاتے۲۱ ڈانٹا ہی۔ (۲۲) ملامت اور حقارت کو مجھ پر سے دفع کر۲۲ کیونکہ میں نے تیری شہادتوں کو حفظ کر رکھا ہی۔ (۲۳) امیروں نے بھی مجلس کی اور میرے خلاف باتیں کہیں۔ پر تیرا بندہ تیرے حقوق پر دھیان لگائے ہوئے ہی۲۳ (۲۴) تیری شہادتیں بھی میری عشرت۲۴ اور میری صلاح دینیوالیاں ہیں۔

۴ دالت

(۲۵) میری جان خاک سے لگی جاتی ہی۲۵ تو اپنے قول کے مطابق مجھ کو جلا۲۵ (۲۶) میں نے اپنی راہیں بیان کیں اور تو نے میری سُنی ہی۔ مجھے اپنے حقوق سکھا۲۶ (۲۷) اپنے قواعد کی راہ کو مجھے سمجھا دے میں تیرے عجائب کاموں پر دھیان کرونگا۲۷ (۲۸) میری جان غم کے مارے† پگھل جاتی ہی۲۸ اپنے قول کے مطابق مجھ کو قائم کر۔ (۲۹) دروغگوئی کی راہ مجھ سے دور کر اور مہربانی کرکے اپنی شریعت مجھے بخش۔ (۳۰) میں نے سچائی کی راہ اختیار کی اور تیری عدالتیں اپنے روبرو رکھیں۔ (۳۱) میں تیری شہادتوں سے چمٹ رہا ہوں۔ ای خداوند مجھے شرمندہ نہ کر (۳۲) میں تیرے حکموں کی راہ میں دوڑونگا اسلیئے کہ تو میرا دل کشادہ کرتا ہی۳۲

۵ ہے

ای خداوند مجھے اپنے حقوق کی راہ بتا۳۳ میں اُسے آخر تک۳۳ یاد رکھونگا۔ (۳۴) مجھ کو فہم عطا کر۳۴ اور میں تیری شریعت کو حفظ کرونگا ہاں میں اُسے اپنے سارے دل سے حفظ کر رکھونگا۔ (۳۵) مجھے اپنے حکموں کے راستے میں چلا کہ میری خوشی اُس میں ہی۳۵ (۳۶) میرے دل کو اپنی شہادتوں کی طرف مائل کر نہ کہ لالچ

کی طرف پھیر (۳۷) میری آنکھوں کو پھیر دے نہ کہ بطلان پر نظر کریں اور اپنی راہ میں مجھے زندگی بخش (۳۸) اپنے قول کو اپنے بندے کے لئے قائم رکھ اسلئے کہ وہ تجھ سے خوف رکھتا ہی + (۳۹) اس ملامت کو جس سے میں ڈرتا ہوں مجھ سے دفع کر۔ کہ تیری عدالتیں بھلی ہیں + (۴۰) دیکھ کہ میں تیرے توعدکا مشتاق ہوں تو اپنی صداقت میں مجھے زندگی بخش +

واو

(۴۱) اے خداوند اپنی رحمتوں کو ہاں اپنی نجات کو اپنے قول کے مطابق مجھ تک آنے دے + (۴۲) تاکہ میں اسکو جو مجھے ملامت کرتا ہی جواب دوں۔ کیونکہ مجھے تیرے قول کا بھروسا ہی + (۴۳) اور حق بات کو میرے منہہ سے کسی طرح جدا نہ کر دے۔ کہ تیرے حکموں پر میرا اعتماد ہی + (۴۴) اور میں تیری شریعت کو ہر وقت ابدالآباد تک حفظ کر رکھونگا + (۴۵) اور میں کشادہ جگہہ میں چلتا پھرتا رہونگا۔ کہ تیرے قواعد کو ڈھونڈتا ہوں + (۴۶) اور میں بادشاہوں کے آگے بھی تیری شہادتوں کا تذکرہ کرونگا اور شرمندہ نہ ہونگا۔ (۴۷) اور تیرے حکموں سے حظ اُٹھاؤنگا کہ میں اُنہیں چاہتا ہوں + (۴۸) میں تیرے حکموں کی طرف جنہیں میں محبت رکھتا ہوں اپنے ہاتھ اُٹھاؤنگا اور تیرے حقوق کو سوچتا رہونگا +

زین

(۴۹) اپنے بندے کی خاطر اپنے قول کو جسکا تونے مجھے امیدوار کیا یاد فرما + (۵۰) یہہ میرے دکھ میں میری تسلی ہی کہ تیرے سخن نے مجھے زندگی بخشی ہی + (۵۱) مغروروں نے مجھ سے بہت ٹھٹھولیاں کیں لیکن میں نے تیری شریعت سے کنارہ نہ کیا + (۵۲) اے خداوند میں نے تیری قدیمی عدالتوں کو یاد رکھا۔ سو تسلی پائی + (۵۳) اُن شریروں کے سبب جنہوں نے تیری شریعت کو چھوڑ دیا ہی۔ حیرانی نے مجھے آپکڑا ہی + (۵۴) میرے مسافرخانے میں تیرے احکام میرے گیت ہیں + (۵۵) اے خداوند میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا ہی اور تیری شریعت کی محافظت کی ہی + (۵۶) یہہ مجھ کو اِس سے ہی کہ میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا +

خیت

(۵۷) اے خداوند تو میرا بخرہ ہی میں نے تو کہا ہی کہ میں تیری باتوں کو حفظ کرونگا + (۵۸) میں اپنے سارے دل سے تیرے چہرے کی توجہ ڈھونڈتا ہوں۔ تو اپنے قول کے مطابق مجھ پر رحم فرما + (۵۹) میں نے اپنی راہوں پر غور کیا اور تیری شہادتوں کی طرف اپنے قدم پھیرے + (۶۰) میں نے پھرتی کی اور تیرے حکموں کے حفظ کرنے میں دیری نہ کی + (۶۱) شریروں کے جالوں نے مجھے گھیرا پر میں نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا + (۶۲) میں آدھی رات کو اُٹھونگا کہ تیری صداقت کے انفصالوں کے سبب تیری شکرگذاریاں کروں + (۶۳) میں اُن سب کا ہمنشین ہوں جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور اُنکا جو تیرے فرائض پر عمل کرتے ہیں + (۶۴) اے خداوند زمین تیری رحمت سے معمور ہی مجھے اپنے حقوق سکھا +

طیط

(۶۵) اے خداوند تونے اپنے کلام کے مطابق اپنے بندے سے خوش سلوکی کی ہی (۶۶) مجھ کو اچھا امتیاز اور دانش سکھا کہ میں تیرے حکموں پر ایمان لایا ہوں + (۶۷) مصیبت میں گرفتار ہونے سے پیشتر میں گمراہ ہوتا تھا۔ پر اب میں نے تیرے کلام کو حفظ کیا ہی + (۶۸) تو نیک ہی اور نیکی کرتا ہی۔ مجھے اپنے حقوق سکھا + (۶۹) مغروروں نے مجھ پر جھوٹ باندھا ہی پر میں تیرے فرائض کو اپنے سارے دل سے حفظ کر رکھونگا + (۷۰) اُنکا دل چربی کی مانند چکنا ہو رہا ہی پر میں تیری شریعت سے مگن ہوں + (۷۱) بھلا ہوا کہ میں نے دکھ پایا کہ میں تیرے قواعد کو سیکھونگا + (۷۲) تیرے منہہ کی شریعت میرے لئے ہزاروں سونے روپے کے سکوں سے بہتر ہی +

یود

(۷۳) تیرے ہاتھوں نے مجھے بنایا اور مجھے آراستہ کیا مجھ کو فہم عطا کر تاکہ میں تیرے احکام سیکھوں + (۷۴) وہ جو تجھ سے ڈرتے ہیں مجھے دیکھ کے خوش ہونگے کیونکہ میں نے تیرے سخن پر اعتماد رکھا + (۷۵) اے خداوند میں جانتا کہ تیری عدالتیں راست ہیں۔ اور کہ تونے وفاداری سے مجھ کو دکھ دیا + (۷۶) جیسا تونے اپنے بندے سے وعدہ کیا ہی ویسے تیری شفقت میری تسلی کا باعث ہو + (۷۷)

تیری رحمتیں میرے شامل حال ہوں تاکہ میں جیتا رہوں کہ تیری شریعت میری خوشی ہے (۷۸) مغرور شرمندہ ہوں کیونکہ انہوں نے ||ناحق میرے مقدمے کو بگاڑا۔ پر میں تیرے فرائض پر دھیان رکھونگا (۷۹) ایسا ہو کہ وہ جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور وہ جو تیری شہادتوں کو جانتے ہیں میری طرف پھریں (۸۰) ایسا کر کہ میرا دل تیرے قواعد کی طرف کامل توجہ کرے۔ تاکہ میں شرمندہ نہ ہووں

ک کف

(۸۱) میری جان تیری نجات کے شوق سے غش کھاتی ہے۔ میں تیرے قول پر اعتماد رکھتا ہوں (۸۲) میری آنکھیں تیرے سخن کے انتظار میں یہ کہتے ہوئے فنا ہوئیں کہ تو مجھے کب تسلی دیگا؟ (۸۳) میں تو اس مشک کی مانند ہوا جو دھوئیں میں دھری ہو۔ پر تیرے قواعد کو میں بھول نہ جاتا (۸۴) تیرے بندے کی عمر کے دن کتنے ہیں۔ تو کب میرے ستانیوالوں سے عدالت کریگا؟ (۸۵) مغروروں نے جو تیری شریعت کے پیرو نہیں میرے لئے گڑھے کھودے ہیں (۸۶) تیرے سارے حکم برحق ہیں۔ وہ ناحق مجھ کو ستاتے ہیں۔ تو میری کمک کر (۸۷) نزدیک ہی کہ وہ مجھے زمین پر سے نابود کریں۔ لیکن میں نے تیرے فرائض کو ترک نہیں کیا (۸۸) اپنی رحمت کے مطابق مجھے زندگی بخش کہ میں تیرے منہہ کی شہادت کو حفظ کرونگا

ل لامد

(۸۹) ای خداوند تیرا کلام آسمان پر سدا ثابت ہے (۹۰) تیری سچائی پشت در پشت ہے۔ تو نے زمین کو قیام بخشا اور وہ ٹھہری رہی (۹۱) وہ ||تیری عدالتوں کے لئے آج کے دن تک قائم ہیں کیونکہ سب تیرے خادم ہیں (۹۲) اگر تیری شریعت میری خوشی نہ ہوتی تو میں اپنی مصیبت میں ہلاک ہو جاتا (۹۳) میں تیرے فرائض کو کبھی فراموش نہ کرونگا۔ کہ تو نے انکے وسیلے سے مجھے حیات بخشی ہے (۹۴) میں تیرا ہوں مجھے بچالے۔ کہ میں تیرے فرائض کا طالب ہوں (۹۵) شریر میری گھات میں لگے ہوئے ہیں کہ مجھے ہلاک کریں۔ لیکن میں تیری شہادتوں پر دھیان رکھتا ہوں (۹۶) میں نے ہر ایک کمال کو دیکھا کہ اسکی حد ہے لیکن تیرے حکم نہایت وسیع ہیں

م میم

(۹۷) آہ! میں تیری شریعت سے کیسی محبت رکھتا ہوں! میرا سوچ سارے دن اسی میں ہے (۹۸) تو اپنے حکموں کے وسیلے سے مجھ کو میرے دشمنوں سے زیادہ دانشمند کرتا ہے کہ وہ ہمیشہ میرے ساتھ ہیں (۹۹) میری دانش ان سب کی دانش سے جو مجھے تعلیم دیتے ہیں زیادہ ہے۔ کیونکہ میں تیری شہادتوں کا دھیان کرتا رہتا ہوں (۱۰۰) میں بوڑھوں سے زیادہ سمجھتا ہوں کیونکہ میں نے تیرے فرائض کو حفظ کیا ہے (۱۰۱) میں نے ہر ایک بری راہ سے اپنے پاؤں باز رکھے تاکہ میں تیرے کلام کو حفظ کروں (۱۰۲) میں نے تیری عدالتوں سے کنارہ نہ کیا۔ کیونکہ تو نے مجھے تعلیم دی ہے (۱۰۳) تیری باتیں میرے تالو کو کیا ہی میٹھی لگتی ہیں۔ بلکہ شہد سے بھی زیادہ جو میرے منہہ میں ہو (۱۰۴) تیرے فرائض کے وسیلے سے میں نے فہمید پائی اسلئے ہر ایک جھوٹی راہ سے میں عداوت رکھتا ہوں

ن نون

(۱۰۵) تیرا کلام میرے پاؤں کے لئے چراغ اور میری راہ کی روشنی ہے (۱۰۶) میں نے قسم کھائی ہے اور میں اسے پورا کرونگا کہ میں تیری صداقت کے انفصالوں کو حفظ کر رکھونگا (۱۰۷) مجھ پر بڑی مصیبت ہے۔ ای خداوند اپنے کلام کے مطابق مجھے جلا (۱۰۸) ای خداوند مہربانی فرما کے میرے منہہ کے ہدیوں کو قبول کر اور اپنی عدالتیں مجھے سکھا (۱۰۹) میری جان ہمیشہ میری ہتھیلی پر ہے باوجود اسکے میں نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا (۱۱۰) شریروں نے میرے لئے پھندہ لگایا ہے پر میں تیرے فرائض سے کنارے نہ ہوا (۱۱۱) میں نے تیری شہادتوں کو ابدی میراث جان کے اپنا کر لیا کیونکہ وہ میرے دل کی خوشی کے باعث ہیں (۱۱۲) میں نے اپنے دل کو اس طرف مائل کیا کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تک عمل کروں

س سامک

(۱۱۳) ||بے ثبات خیالوں سے میں بیزار ہوں پر تیری شریعت سے محبت رکھتا ہوں (۱۱۴) تو میرے چھپنے کا

۶۵ ۱۴۱ آیت — ۶۶ زبور ۲۴:۲۷ و ۱۷۴ آیت — ۶۷ زبور ۳۵:۲۰ ||یا جھوٹ موٹ سے — ۶۸ ۸۶ آیت — ۶۹ ۲۴ آیت — ۷۰ زبور ۷۳:۲۶ اور ۸۴:۲ — ۷۱ ۱۲۳ آیت — ۷۲ ۱۲۳ آیت زبور ۶۹:۳ — ۷۳ ایوب ۳۰:۳۰ — ۷۴ زبور ۳۹:۴ — ۷۵ مکاشفات ۶:۱۰ — ۷۶ زبور ۳۵:۷ — ۷۷ زبور ۳۵:۱۹ اور ۳۸:۱۹ — ۷۸ ۷۰ آیت — ۷۹ ۴۰ آیت — ۸۰ زبور ۸۹:۲ متی ۲۴:۳۵ — ||یا تیرے انتظام سے — ۸۱ یرمیاہ ۳۳:۲۵ — ۸۲ ۲۴ آیت

۸۳ زبور ۴۹:۵ — ۸۴ زبور ۱:۲ — ۸۵ استثنا ۴:۶ — ۸۶ ۲ تمطاؤس ۳:۱۵ — ۸۷ ایوب ۳۲:۹ — ۸۸ امثال ۱:۱۵ — ۸۹ زبور ۱۹:۱۰ امثال ۸:۱۱ — ۹۰ ۱۲۸ آیت — ۹۱ امثال ۶:۲۳ — ۹۲ نحمیاہ ۱۰:۲۹ — ۹۳ ۸۸ آیت — ۹۴ ہوسیع ۱۴:۲ — ۹۵ ایوب ۱۳:۱۴ — ۹۶ ایوب — ۹۷ زبور — ۹۸ — ۹۹ استثنا — ۱۰۰ — ۱۰۱ ۳۳ آیت — ||یا دو دلوں سے

مکان ہی اور میری سپر ہی۔ میں تیرے کلام سے اُمید رکھتا ہوں۔ (۱۱۵) ای بدکارو میرے پاس سے دور ہو جاؤ۔ کہ میں تو اپنے خدا کے حکموں کی محافظت کرونگا + (۱۱۶) اپنے قول کے مطابق مجھے سنبھال تاکہ میں جی جاؤں۔ اور اپنی امید کی بابت مجھے شرمندہ نہ ہونے دے + (۱۱۷) مجھ کو تھام کہ میں سلامت رہوں۔ اور میں ہمیشہ تیرے حقوق پر نگاہ رکھونگا + (۱۱۸) تو اُن سب کو رد کر دیتا ہی جو تیرے حقوق سے بھٹک جاتے ہیں کہ اُنکی فریب جھوٹ ہی + (۱۱۹) تو نے زمین کے سب شریروں کو میل کی مانند || دور کیا۔ سو میں تیری شہادتوں سے محبت رکھتا ہوں + (۱۲۰) میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا ہی اور میں تیری عدالتوں سے ڈرتا ہوں +

ע عین

(۱۲۱) میں نے عدالت اور صداقت کی ہی۔ مجھے اُنکے حوالے نہ کر جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں + (۱۲۲) خیر کے لیئے اپنے بندے کا ضامن ہو تاکہ مغرور لوگ مجھ پر ظلم نہ کریں + (۱۲۳) میری آنکھیں تیری نجات کے اور تیری صداقت کے قول کے انتظار میں فنا ہو گئیں + (۱۲۴) اپنے بندے سے اپنی رحمت کے مطابق سلوک کر اور مجھ کو اپنے حقوق سکھا + (۱۲۵) میں تیرا بندہ ہوں مجھ کو فہم دے تاکہ میں تیری شہادتوں کو پہچانوں + (۱۲۶) خداوند کے لیئے کام کرنے کا وقت ہی کہ اُنہوں نے تیری شریعت کو توڑا + (۱۲۷) میں اسلیئے تیرے حکموں کو سونے سے بلکہ چوکھے سونے سے زیادہ عزیز رکھتا ہوں + (۱۲۸) اسلیئے میں تیرے سارے فرائض کو سب باتوں کی بابت راست جانتا ہوں اور سب جھوٹی راہوں کو دشمن رکھتا ہوں +

פ پے

(۱۲۹) تیری شہادتیں عجیب و غریب ہیں۔ اسلیئے میری جان اُنہیں حفظ کر رکھتی ہی + (۱۳۰) تیرے کلام کا مکاشفہ روشنی بخشتا ہی۔ وہ سادے سادہ لوگوں کو فہمید عنایت کرتا ہی + (۱۳۱) میں اپنا منہہ کھول کے ہانپتا ہوں۔ کیونکہ میں تیرے حکموں کا مشتاق ہوں + (۱۳۲) جسطرح تو اُنپر توجہ کیا کرتا ہی جو تیرے نام سے محبت رکھتے ہیں مجھ پر بھی کر اور مجھ پر رحم فرما + (۱۳۳) اپنے قول سے میرے قدموں کو درست رکھ اور کسی طرح کی بدی کو مجھ پر غالب ہونے نہ دے + (۱۳۴) انسان کے ظلم سے مجھے مخلصی دے تب میں تیرے فرائض کو حفظ کرونگا + (۱۳۵) اپنے بندے کو اپنے چہرے کی جلوہ گری دکھا اور مجھے اپنے حقوق سکھا + (۱۳۶) پانی کی نہریں میری آنکھوں سے بہتی ہیں اسلیئے کہ لوگ تیری شریعت کو حفظ نہیں کرتے +

צ صادے

(۱۳۷) ای خداوند تو صادق ہی اور تیرے انفصال واجبی ہیں + (۱۳۸) تو نے اپنی شہادتوں کو صداقت اور کمال امانتداری کے ساتھ جتا دیا ہی + (۱۳۹) میری غیرت مجھے کھا گئی کیونکہ میرے دشمنوں نے تیری باتوں کو فراموش کیا ہی + (۱۴۰) تیرا کلام نہایت پاکیزہ ہی اسلیئے تیرا بندہ اُس سے محبت رکھتا ہی + (۱۴۱) میں حقیر اور ذلیل ہوں۔ پر میں تیرے فرائض کو فراموش نہیں کرتا + (۱۴۲) تیری صداقت ابدی صداقت ہی اور تیری شریعت حق ہی + (۱۴۳) مصیبت اور آفت نے مجھے آلیا ہی۔ لیکن تیرے احکام میری خوشی ہیں + (۱۴۴) تیری شہادتوں کی صداقت ابدی ہی۔ مجھے فہم عطا کر تاکہ میں جی جاؤں +

ק قوف

(۱۴۵) میں اپنے سارے دل سے پکارتا ہوں۔ ای خداوند میری سُن۔ میں تیرے حقوق کو حفظ کرونگا + (۱۴۶) میں تجھے پکارتا ہوں۔ مجھے بچا لے۔ تو میں تیری شہادتوں کو یاد رکھونگا + (۱۴۷) میں صبح پیشقدمی کرتے ہوئے چلاتا ہوں کہ مجھے تیرے سخن پر اعتماد ہی + (۱۴۸) میری آنکھوں نے پہروں پر پیشقدمی کی ہی تاکہ میں تیرے سخن کا دھیان رکھوں + (۱۴۹) ای خداوند اپنی شفقت کے مطابق میری آواز سُن اور اپنی عدالتوں کے موافق مجھے زندگی بخش + (۱۵۰) وہ جو شرارت کے درپے ہیں نزدیک آئے۔ وہ تیری شریعت سے دور ہیں + (۱۵۱) ای خداوند تو نزدیک ہی اور تیرے سارے احکام حق ہیں + (۱۵۲) میں نے تیری شہادتوں کی بابت قدیم سے معلوم کیا کہ تو نے اُنکی بنیاد کو ابدی قیام بخشا +

۲۰ ریش

(۱۵۳) میری مصیبت پر نظر کر اور مجھے رہائی دے کہ میں نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا + (۱۵۴) اور میری طرف سے جوابدہی کر اور مجھے مخلصی دے۔ اپنے قول کے مطابق مجھے زندگی بخش + (۱۵۵) نجات شریروں سے دور ہے کیونکہ وہ تیرے حقوق کو نہیں ڈھونڈتے + (۱۵۶) اے خداوند تیری رحمتیں بہت ہیں۔ اپنی عدالتوں کے مطابق مجھے زندہ کر + (۱۵۷) وہ جو میرے پیچھے پڑے ہیں اور وہ جو میرے دشمن ہیں بہت ہیں لیکن میں نے تیری شہادتوں سے کنارہ نہیں کیا + (۱۵۸) میں نے بیوفاؤں کو دیکھا اور اُن سے نفرت کی کیونکہ اُنہوں نے تیرے سخن کو حفظ نہیں کیا + (۱۵۹) دیکھ کہ میں تیرے فرائض کو کیسا چاہتا ہوں۔ اے خداوند اپنی شفقت کے مطابق مجھے جلا + (۱۶۰) تیرا کلام ابتدا ہی سے سچا ہے۔ اور تیری صداقت کا ہر ایک انفصال ابدتک +

۲۱ شین

(۱۶۱) سردار بے سبب میرے پیچھے پڑے ہیں پر میرا دل تیرے کلام ہی سے خوف رکھتا ہے + (۱۶۲) میں تیرے سخن سے اُس کی مانند جسے بڑی لوٹ ملجائے خوش ہوں (۱۶۳) میں جھوٹ سے بیزار ہوں اور نفرت رکھتا ہوں۔ پر تیری شریعت کو دوست رکھتا ہوں + (۱۶۴) میں تیری صداقت کے انفصالوں کی بابت ہر روز سات مرتبے تیری ستائش کرتا ہوں + (۱۶۵) اُنکو بڑا چین ہے جو تیری شریعت کو دوست رکھتے ہیں اُنکو کسیطرح سے ٹھوکر نہیں لگتی + (۱۶۶) اے خداوند میں تیری نجات کا اُمیدوار ہوں اور میں تیرے حکموں کو عمل میں لایا + (۱۶۷) میری روح نے تیری شہادتوں کو حفظ کیا ہے اور میں اُنہیں بشدت عزیز رکھتا ہوں + (۱۶۸) میں نے تیرے فرائض اور تیری شہادتوں کو حفظ کیا ہے۔ کہ میری ساری راہیں تیرے آگے ہیں +

۲۲ تو

(۱۶۹) اے خداوند میرے نالے کو اپنے حضور آنے دے اور اپنے کلام کے مطابق مجھ کو فہم عطا کر + (۱۷۰) میری منت کو اپنے حضور پہنچنے دے اور اپنے قول کے مطابق مجھے رہائی دے + (۱۷۱) میرے لبوں سے تیری ستائش نکلیگی جب کہ تو مجھے اپنے حقوق سکھائے + (۱۷۲) میری زبان تیرے کلام کا چرچا کرتی رہیگی۔ کہ تیرے سارے احکام صداقت ہیں + (۱۷۳) اے کاش کہ تیرا ہاتھ میری کمک کرتا۔ کہ میں نے تیرے فرائض کو اختیار کیا ہے + (۱۷۴) اے خداوند میں تیری نجات کا مشتاق ہوں اور تیری شریعت میری خرمی ہے + (۱۷۵) میری جان جیتی رہے تاکہ وہ تیری ستائش کرے۔ اور تیری عدالتیں میری کمک ہوں + (۱۷۶) میں اُس بھیڑ کی مانند جو کھوئی جائے بھٹک گیا ہوں اپنے بندے کو ڈھونڈ کہ میں نے تیرے حکموں کو فراموش نہیں کیا +

۱۲۰ زبور

معلات کا زبور +

اپنی پریشانی میں میں نے خداوند کو پکارا اور اُس نے میری سُنی + (۲) اے خداوند میری جان کو جھوٹے ہونٹھوں اور دغاباز زبان سے رہائی دے + (۳) اے جھوٹی زبان تجھے کیا دیا جائیگا اور تجھے کیا حاصل ہوگا؟ (۴) پہلوان کے تیز تیر رتمہ کے جلتے ہوئے کوئلوں کے ساتھ + (۵) مجھ پر واویلا ہے کہ میں مسک میں سکونت کرتا اور قیدار کے خیموں کے پاس رہتا ہوں + (۶) میری جان اُن کے ساتھ جو صلح سے کینہ رکھتے ہیں اپنے واسطے زیادہ عرصے سے رہتی + (۷) میں تو صلح کا آدمی ہوں۔ لیکن جب میں بولتا ہوں تو وہ جنگ پر تیار ہوتے ہیں +

۱۲۱ زبور

معلات کا زبور +

میں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاتا ہوں + کہاں سے میری مدد آئیگی؟ (۲) میری مدد خداوند سے ہے جسنے آسمان و زمین کو پیدا کیا + (۳) وہ تیرے پاؤں کو پھسلنے نہ دیگا وہ جو تیرا حافظ ہے نہ اُونگھیگا + (۴) دیکھ وہ جو اسرائیل کا محافظ ہے ہرگز نہ اُونگھیگا اور نہ سوئیگا + (۵) خداوند تیرا محافظ ہے۔ خداوند تیرے دہنے ہاتھ پر تیرا سائبان ہے + (۶) آفتاب سے دن کو اور ماہتاب سے رات کو تجھے کچھ ضرر نہ پہنچیگا + (۷) خداوند ہر ایک بُرائی سے تجھے

محفوظ رکھیگا۔ وہ تیری جان کو محفوظ رکھیگا ✝ (۸) خداوند تیرے آنے جانے میں اسوقت سے لیکے ابتک تیرا حافظ رہیگا ✝

۱۲۲ زبور

معلات کا زبور داؤد

میں خوش ہوا جسوقت وہ مجھے کہتے تھے آؤ خداوند کے گھر چلیں ✝ (۲) ای یروسلم ہمارے پاؤں تیرے دروازوں کے بیچ کھڑے ہیں + (۳) ای یروسلم تو بنی ہو اُس شہر کی مانند جو کہ باہم خوب پیوستہ ہو ✝ (۴) جسمیں فرقے یعنی یاہ کے فرقے اسرائیل کی شہادت کو چڑھ جاتے ہیں ✝ کہ خداوند کے نام کی ستائش کریں + (۵) کیونکہ اُسمیں عدالت کے تخت داؤد کے خاندان کے تخت رکھے ہوئے ہیں ✝

(۶) یروسلم کی سلامتی کے لئے دعا مانگو ✝ وہ جو تجھ کو دوست رکھتے ہیں سلامت رہیں ✝ (۷) تیری چاردیواری میں سلامتی اور تیرے محلوں میں امن وچین ہوں + (۸) میں اپنے بھائیوں اور دوستوں کے لئے اب کہتا ہوں تجھ میں سلامتی ہو + (۹) خداوند ہمارے خدا کے گھر کے لئے میں تیری خیریت کا طالب رہونگا ✝

۱۲۳ زبور

معلات کا زبور +

میں نے اپنی آنکھ تیری طرف اُٹھائی ✝ ای آسمان پر بیٹھنے والے ✝ (۲) دیکھو جسطرح کہ غلاموں کی آنکھیں اپنے آقاؤں کے ہاتھ کی طرف ہیں اور لونڈیوں کی آنکھیں اپنی بی بی کے ہاتھوں کی طرف لگی رہتی ہیں ✝ اسیطرح ہماری آنکھیں خداوند اپنے خدا کی طرف ہیں جب تک کہ وہ ہم پر رحم نہ فرمائے +

(۳) ای خداوند ہم پر رحم فرما۔ ہم پر رحم فرما کہ ہم حقارت سے خوب سیر ہو گئے ✝ (۴) آسودہ حالوں کے تمسخر سے اور مغروروں کی حقارت سے ہماری جان نہایت سیر ہوئی ✝

۱۲۴ زبور

معلات کا زبور داؤد +

اگر خداوند نہ ہوتا جو کہ ہماری طرف تھا چاہئے کہ اسرائیل اب کہے ✝ (۲) اگر خداوند نہ ہوتا جو کہ ہماری طرف تھا جسوقت کہ لوگ ہمارے مقابلے میں آ اُٹھے۔ (۳) تو وہ اُسی وقت ہم کو جیتا نگلجاتے ✝ جب کہ اُنکا غضب ہم پر بھڑکا تھا (۴) اُسیوقت ہم پانی میں غرق ہو جاتے۔ دھارا ہماری جان پرگذر جاتی۔ (۵) اُسی وقت اُمڈتے ہوئے پانی ہماری جان ہی پرگذر کرتے +

(۶) مبارک ہو خداوند جسنے ہم کو اُنکے دانتوں کا شکار نہ ہونے دیا + (۷) ہماری جان چڑیا کی طرح صیّاد کے جال سے چھوٹی ✝ بلکہ جال ٹوٹا اور ہم نکل بھاگے + (۸) ہماری مدد خداوند کے نام سے ہو ✝ جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ✝

۱۲۵ زبور

معلات کا زبور +

وہ جنکا توکّل خداوند پر ہو کوہ صیہون کی مانند ہیں جو ٹلتا نہیں بلکہ ابد تک ثابت ہو + (۲) یروسلم جو ہو سو پہاڑ اُسکے آس پاس ہیں۔ اُسیطرح خداوند اسوقت سے لیکے ابد تک اپنے لوگوں کے آس پاس ہو + (۳) کیونکہ شریروں کا سونٹا صادقوں کے حصّے میں نہیں ٹھہرنیکا ✝ تا نہ ہو کہ صادق بدکاری کی طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں +

(۴) ای خداوند بھلوں سے اور اُن سے جو سیدھے دل ہیں بھلائی کر + (۵) پر وہ جو اپنی ٹیڑھی راہوں کی طرف بھٹک جاتے ہیں خداوند اُنکو بدکاروں کے ساتھ روانہ کریگا۔ لیکن اسرائیل پر سلامتی ہوگی ✝

۱۲۶ زبور

معلات کا زبور +

خداوند جسوقت صیہون کی اسیروں کو پھیر لایا تُو اُسوقت ہم اُنکی مانند تھے جو خواب دیکھتے ہیں ✝ (۲) تب ہمارے منہہ ہنسی سے بھر گئے ✝ اور ہماری زبان گانے سے۔ تب غیر قوموں کے درمیان یہہ چرچا تھا کہ خداوند نے اُن سے بڑے سلوک کئے + (۳) ہاں خداوند نے ہم سے بڑے سلوک کئے۔ ہم خوش ہیں +

(۴) ای خداوند ہمارے اسیروں کو پھیر لا جنوب کی نہروں کی مانند + (۵) وہ جو آنسوؤں کے ساتھ بوتے ہیں خوشی سے گاتے ہوئے درو کرینگے ✝ (۶) وہ تو بیج کا ذخیرہ اُٹھا کے روتا ہوا چلا جاتا ہو پر بے شبہ خوشی کے ساتھ اپنی پولیاں اُٹھا کے

ہوئے پھر آئیگا +

۱۲۷ زبور

معلات کا زبور۔ سلیمان کا +

جب کہ خداوند ہی گھر نہ بنائے تو اُنکی محنت جو اُسکو بنا کرتے ہیں بیفائدہ ہے۔ اگر خداوند ہی شہر کا نگہبان نہ ہو تو پاسبان کی بیداری عبث ہے ؛ (۲) تمہیں کچھ فائدہ نہیں جو سویرے اُٹھتے ہو اور آرام لینا دیر تک موقوف رکھتے اور مشقتوں کی روٹیاں کھاتے ہو۔ یوں وہ اپنے پیارے کو نیند دیتا ہے + (۳) دیکھو فرزند خداوند کی طرف سے میراث ہیں اور پیٹ کے پھل اُسی سے ایک اجر ہیں ؛ (۴) جیسے پہلوان کے ہاتھ میں تیر ویسے ہی جوانی کے فرزند ہیں + (۵) مبارک وہ مرد جسنے اپنے ترکش کو اُنسے بھر دیا۔ وہ پشیمان نہ ہونگے جس وقت دروازے پر دشمنوں سے باتیں کرینگے ؛

۱۲۸ زبور

معلات کا زبور +

مبارک ہے ہر ایک جو خداوند سے ڈرتا ہے۔ اور اُسکی راہوں پر چلتا ہے + (۲) کہ تو اپنے ہاتھوں کی کمائی کھائیگا۔ تو سعادتمند ہو اور خیر تیرے ساتھ ہو + (۳) تیری جورو اُس تاک کی مانند ہوگی جو میوے سے لدی ہوئی تیرے گھر کے آس پاس ہے۔ تیرے بچے تیری میز کے گرد زیتون کے پودھوں کی مانند ہونگے + (۴) دیکھو وہ اِنسان جو خداوند سے ڈرتا ہے ایسا مبارک ہوگا + (۵) خداوند صیہون میں سے تجھے برکت دیگا۔ اور تو اپنی عمر بھر یروشلیم کی کامیابی دیکھیگا + (۶) بلکہ تو اپنے بچوں کے بچے دیکھیگا۔ سلامتی اسرائیل پر ہو ؛

۱۲۹ زبور

معلات کا زبور

میری جوانی سے لیکے اُنہوں نے بارہا مجھے ستایا ہے۔ اسرائیل چاہئے کہ اب کہے + (۲) میری جوانی سے لیکے بارہا اُنہوں نے مجھے دُکھ دیا۔ پر وہ مجھ پر غالب نہ ہوئے + (۳) ہلواہوں نے میری پیٹھ پر ہل جوتا۔ اُنہوں نے اپنی ریگھاریاں لمبی کیں + (۴) خداوند صادق ہے۔ اُسنے شریروں کی رسّیوں کو کاٹ ڈالا + (۵) وہ سب جو صیہون سے بغض رکھتے ہیں شرمندہ ہوں اور اُلٹے پھرائے جائیں + (۶) وے چھتوں کی گھاس کی مانند ہوں جو پیشتر اُس سے کہ کوئی اُسے اُکھاڑے خشک ہو جاتی ہے۔ (۷) جس سے درو کرنیوالا اپنی مٹھی نہیں بھرتا اور نہ پولے باندھنیوالا اپنے دامن کو۔ (۸) اور راہگذر نہیں کہتے کہ خداوند کی برکت تم پر ہو۔ ہم خداوند کا نام لیکے تمہارے لئے دعا کرتے ہیں ؛

۱۳۰ زبور

معلات کا زبور

اے خداوند میں گہراؤں میں سے تجھے پکارتا ہوں + (۲) اے خداوند میری آواز سُن میری منت کی آواز پر تیرے کان متوجہ ہوں + (۳) اے یاہ اگر تو گناہ کا حساب لے تو اے خداوند کون کھڑا رہیگا ؟ (۴) پر تیرے پاس تو مغفرت ہے تاکہ لوگ تیرا ڈر رکھیں ؛

(۵) میں خداوند کے انتظار میں ہوں۔ میری جان اُسکے انتظار میں ہے اور مجھے اُسکے کلام کا بھروسا ہے ؛ (۶) میری روح پاسبانوں کی بہ نسبت جو صبح کے منتظر ہوتے ہاں پاسبانوں کی بہ نسبت جو صبح کے منتظر ہوتے خداوند کا زیادہ انتظار کرتی ہے + (۷) اے اسرائیل خداوند پر توکل کر۔ کہ رحمت خداوند کے پاس ہے اُسکے پاس کثرت سے مخلصی ہے ؛ (۸) اور وہی اسرائیل کو اُسکی ساری بدکاریوں سے رہائی دیگا ؛

۱۳۱ زبور

معلات کا زبور داؤد

اے خداوند میرا دل مغرور نہیں اور میں بلند نظر نہیں ہوں۔ میں بڑے معاملوں اور اُن باتوں میں جو میرے لئے نہایت عجیب ہیں دخل نہیں دیتا ؛ (۲) یقیناً میں نے اپنے جی کو ٹھنڈا کیا اور اُسے قرار دیا جیسا کہ دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا جو اپنی ماں پاس ہے۔ ہاں میرا جی اپنے میں اُس لڑکے کا سا ہے جسکا دودھ چھڑایا گیا ہو + (۳) اے اسرائیل اِس دم سے لیکے ابد تک خداوند پر توکل کر ؛

۱۳۲ زبور

معلات کا زبور

اے خداوند داؤد کے لئے اُسکی ساری مشقتوں کو یاد کر (۲) کہ اُسنے خداوند کی قسم کھائی اور یعقوب کے قادر کی منت مانی (۳) یقیناً میں تو اپنے رہنے کے ڈیرے میں نہ جاؤنگا اور نہ اپنے پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا۔ (۴) میں نہ خواب کو اپنی آنکھوں میں جانے دونگا اور نہ اُونگھائی کو اپنی پلکوں میں (۵) جب تک کہ خداوند کے لئے ایک مقام اور یعقوب کے قادر کے لئے ایک مسکن نہ پاؤں (۶) دیکھو ہم نے اُسکی خبر افراتاہ میں سُنی۔ ہم نے اُسکو جنگل کے میدانوں میں پایا (۷) ہم اُسکے مسکنوں میں جائینگے۔ اور ہم اُسکے پاؤں کی چوکی کے سامنے سجدہ کرینگے

(۸) اُٹھ اے خداوند تُو اپنی آرامگاہ میں داخل ہو تو اور تیری قوت کا صندوق (۹) تیرے کاہن صداقت سے ملبس ہوں اور تیرے پاک لوگ خوشی سے للکاریں (۱۰) اپنے بندے داؤد کی خاطر اپنے ممسوح کے چہرے کو مت پھیر

(۱۱) خداوند نے سچائی سے داؤد کے لئے قسم کھائی جس سے وہ نہ پھریگا کہ میں تیرے پیٹ کے پھل میں سے کسی کو تیرے لئے تیرے تخت پر بٹھاؤنگا (۱۲) اگر تیرے لڑکے میرے عہد اور میری شہادت کو جو میں اُنہیں بتاؤنگا حفظ کرینگے تو اُنکے لڑکے بھی تیرے تخت پر ابد تک بیٹھتے چلے جائینگے

(۱۳) کہ خداوند نے صیہون کو چُن لیا اور چاہا کہ وہ اُسکے لئے مسکن ہووے (۱۴) یہہ میرے چین کا ابدی مکان ہے میں اُسمیں بسونگا کیونکہ میں اُسپر راغب ہوں (۱۵) میں اُسکے اسباب معاش میں بہت سی برکت دونگا۔ میں اُسکے مسکینوں کو روٹی سے سیر کرونگا (۱۶) میں اُسکے کاہنوں کو نجات کا لباس پہناؤنگا اور اُسکے پاک لوگ خوشی سے للکارینگے (۱۷) وہاں میں ایسا کرونگا کہ داؤد کے لئے ایک سینگ پھوٹیگا میں نے اپنے ممسوح کے لئے ایک چراغ تیار کر رکھا ہے (۱۸) اور نجاست کو اُسکے دشمنوں کا لباس کرونگا لیکن اُسکے اُوپر اُسی کا تاج چمکتا رہیگا

۱۳۳ زبور

معلات کا زبور داؤد

دیکھو کیا خوب اور کیا سہانی بات ہے کہ بھائی ایکساتھ بود و باش کریں (۲) یہہ اُس مہنگ موے عطر کی مانند ہے جو سر پر ڈالا جائے۔ اور داڑھی پر یعنے ہارون کی داڑھی پر بہکے اُسکے پیراہن کے گریبان تک پہنچے۔ (۳) اور حرمون کی اوس کی مانند جو صیہون کے پہاڑوں پر گرے۔ کہ وہاں خداوند نے برکت اور حیات ابدی کی بابت حکم فرمایا

۱۳۴ زبور

معلات کا زبور

دیکھو اے خداوند کے سب بندو جو رات کو خداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہو خداوند کو مبارک کہو (۲) مقدس کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤ اور خداوند کو مبارک کہو (۳) خداوند جو آسمان اور زمین کا خالق ہے تجھے صیہون میں سے برکت بخشے

۱۳۵ زبور

خداوند کی ستائش کرو خداوند کے نام کی ستائش کرو اے خداوند کے بندو اُسکی ستائش کرو (۲) تم جو خداوند کے گھر میں ہمارے خدا کے گھر کی بارگاہوں میں کھڑے رہتے ہو (۳) خداوند کی ستائش کرو کیونکہ خداوند نیک ہے اُسکے نام کی ستائش کے گیت گاؤ کہ یہہ کام دلپسند ہے (۴) کہ خداوند نے یعقوب کو اپنے واسطے چُن لیا اور اسرائیل کو اپنے خاص خزانے کے واسطے

(۵) کیونکہ میں جانتا ہوں کہ خداوند بزرگ ہے۔ اور کہ ہمارا رب سارے معبودوں سے بڑا ہے (۶) جو کچھ کہ خداوند نے چاہا اُسنے آسمان اور زمین اور دریاؤں اور سارے گہراؤ میں کیا (۷) بخارات زمین کی اطراف سے وہی اُٹھاتا ہے اور بجلی مینہہ کے ساتھ بناتا ہے اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکال لاتا ہے (۸) اُسی نے مصر کے پلوٹھے مارے کیا انسان کا کیا حیوان کے (۹) اُسی نے بھیجے نشانیاں اور عجائب غرائب کام اے مصر تجھ میں فرعون اور اُسکے سارے خادموں کو دکھائے (۱۰) اُسی نے بڑی بڑی قوموں کو مارا اور زبردست بادشاہوں کو قتل کیا (۱۱) سیہون اموریوں کے بادشاہ اور

۱ یسعیاہ ۴۹: ۲۴ — ۲ زبور ۶۵: ۱ — ۳ امثال ۶: ۴ — ۴ اعمال ۷: ۴۶ — ۱ عبرانی میں سکنات — ۵ ۱ سموئیل ۷: ۱ — ۱ عبرانی میں ایرعیم — ۶ ۱ سموئیل ۷: ۱ — ۱ تواریخ ۱۳: ۵ — ۷ زبور ۵: ۷ اور ۹۹: ۵ — ۸ گنتی ۱۰: ۳۵ — ۲ تواریخ ۶: ۴۱ — ۹ زبور ۱۶: ۶۸ — ۱۰ ایوب ۲۹: ۱۴ — ۱۱ زبور ۸۹: ۳ و ۴ — ۱۲ [illegible] — ۱۳ زبور [illegible] — ۱۴ زبور [illegible]

۱ یسعیاہ ۱۳: ۸ — ۲ خروج ۳۰: ۲۵ و ۳۰ — ۳ استثنا ۴: ۴۸ — ۴ احبار ۲۵: ۲۱ — استثنا ۲۸: ۸ — زبور ۴۲: ۸ — ۱ زبور ۱۳۵: ۱ و ۲ — ۲ ۱ تواریخ ۹: ۳۳ — ۳ [illegible] — ۴ زبور ۱۲۴: ۸ — ۵ زبور ۱۲۸: ۵ اور ۱۳۵: ۲۱ — ۱ عبرانی میں ہللویاہ — ۱ زبور ۱۱۳: ۱ اور ۱۳۴: ۱ — ۲ زبور ۹۲: ۱۳ اور ۹۶: ۸ اور ۱۱۶: ۱۹ — ۳ لوقا ۲: ۳۷ — ۴ زبور ۱۱۹: ۶۸ — ۵ زبور ۱۴۷: ۱ — ۶ خروج ۱۹: ۵ — استثنا ۷: ۶ اور ۱۰: ۱۵ — ۷ زبور ۹۵: ۳ اور ۹۷: ۹ — ۸ زبور ۱۱۵: ۳ — [illegible]

عوج بسن کے بادشاہ کو اور کنعان کی ساری مملکتوں کو (۱۲) اور اُنکی زمین میراث میں ہاں اپنے اسرائیلی لوگوں کو میراث میں دی ✝ (۱۳) ای خداوند تیرا نام ابد تک ہی ای خداوند تیرا ذکر پشت در پشت باقی رہیگا ✝ (۱۴) کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا اور اپنے بندوں کی حالت کے سبب پچھتائیگا ✝

(۱۵) غیر قوموں کے بت سونا اور روپا اور آدمیوں کی دستکاریاں ہیں ✝ (۱۶) وہ منہہ رکھتے ہیں پر بولتے نہیں وہ آنکھیں رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں۔ (۱۷) وہ کان رکھتے ہیں پر سنتے نہیں۔ وہ تو منہہ سے سانس بھی نہیں لیتے ✝ (۱۸) وہ جو اُنکے بنانیوالے ہیں اُنہیں کی مانند ہیں اور ہر ایک جسکے اُنکا بھروسا ہو ایسا ہی ہے ✝

(۱۹) ای اسرائیل کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو۔ ای ہارون کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو ✝ (۲۰) ای لاوی کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو۔ ای تم جو خداوند سے ڈرتے ہو خداوند کو مبارک کہو ✝ (۲۱) خداوند صیہون میں سے مبارک ہے۔ وہ یروسلم میں بستا ہے خداوند کی ستائش کرو ✝

۱۳۶ زبور

خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ بھلا ہے اور اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝ (۲) اُسکا جو الٰہوں کا خدا ہے شکر کرو کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ (۳) اُسی کا شکر کرو جو خداوندوں کا خداوند ہے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝ (۴) اُسی کا جو اکیلا بڑے عجائب کام کرتا ہے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝ (۵) اُسی کا جسنے دانائی سے آسمان بنائے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝ (۶) اُسی کا جسنے زمین کو پانیوں کے اوپر پھیلایا کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝ (۷) اُسی کا جسنے بڑے بڑے نیّر بنائے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ (۸) آفتاب کہ جسکا عمل دن کو ہے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ (۹) اور ماہتاب اور ستارے جنکا عمل رات کو ہے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝

(۱۰) اُسی کا جسنے مصر کو اُسکے پلوٹھوں سمیت مارا کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝ (۱۱) اور اسرائیلیوں کو اُنکے درمیان سے نکال لایا کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ (۱۲) قوی ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝ (۱۳) اُسی کا جسنے دریائے قلزم دو حصہ کیا کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ (۱۴) اور اسرائیلیوں کو اُسکے درمیان سے پار لیگیا۔ کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝ (۱۵) اور فرعون کو اُسکے لشکر سمیت دریائے قلزم میں جھاڑ ڈالا کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝

(۱۶) اُسی کا جو بیابان میں اپنے لوگوں کا راہنما ہوا کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝ (۱۷) اُسی کا جسنے بڑے بڑے بادشاہوں کو قتل کیا کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ (۱۸) اور نامور سلاطین کو جان سے مارا کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ (۱۹) اموریوں کے بادشاہ سیحون کو کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ (۲۰) اور بسن کے بادشاہ عوج کو کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ (۲۱) اور اُنکی سرزمین کو میراث کر دیا کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ (۲۲) اپنے بندے اسرائیل کی میراث کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝

(۲۳) اُسی کا جسنے ہم کو ہماری پستی کی حالت میں یاد فرمایا کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝ (۲۴) اور ہم کو ہمارے دشمنوں سے رہائی بخشی۔ کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝ (۲۵) اُسی کا جو ہر جاندار کو روزی دیتا ہے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝ (۲۶) آسمان کے خدا کی شکرگذاری کرو۔ کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ✝

۱۳۷ زبور

بابل کی نہروں پر وہاں ہم بیٹھے اور صیہون کو یاد کر کے روئے ✝ (۲) ہم نے اپنی بربطیں بید کے درختوں میں جو اُسکے بیچ میں تھے ٹانگ دیں ✝ (۳) کیونکہ وہاں اُنہوں نے جو ہمیں اسیر کر کے لیگئے تھے ہم سے درخواست کی کہ ہم کچھ گائیں۔ اور وہ جو ہمارے ستانیوالے تھے ٹ چاہتے تھے کہ ہم خوشی منائیں یہہ کہکے کہ صیہون کے گیتوں میں سے ہمارے لئے ایک گیت گاؤ ✝ (۴) ہم کیونکر اجنبی کی سرزمین میں خداوند کے گیت گائیں؟

(۵) ای یروسلم اگر میں تجھکو بھول جاؤں تو میرا دہنا ہاتھ اپنا ہنر بھولے ✝ (۶) اگر میں تجھکو یاد نہ رکھوں اور اگر میں یروسلم کو اپنی اول خوشی سے زیادہ تر عزیز نہ جانوں تو میری زبان تالو سے لگجائے ✝

(۷) ای خداوند بنی ادوم کی مخالفت یروسلم کے دن کو یاد کر جنہوں نے کہا اُسے اُجاڑ کرو اُسے بیخ و بن سے برباد کرو ✝ (۸) ای بابل کی بیٹی جو اُجاڑ کیجائیگی مبارک وہ جو تجھسے اُس سلوک کا جو تو نے ہم سے کیا انتقام لے ✝ (۹) مبارک وہ جو تیرے لڑکوں کو پکڑ کے پتھروں پر پٹکدے

۱۳۸ زبور

داؤد کا زبور +

میں اپنے سارے دل سے تیری ستائش کرونگا۔ الہوں کے آگے میں تیری ثنا خوانی کرونگا ۞ (۲) میں تیری مقدس ہیکل کی طرف سجدہ کرونگا۔ اور تیرے نام کی ستائش کرونگا تیری رحمت کے سبب اور تیری سچائی کے سبب۔ کہ تو نے اپنے قول کو اپنے سارے نام سے زیادہ بڑھایا ہے ۞ (۳) جس دن میں نے پکارا تو نے میری سنی اور میری روح کو ہمت دیکے قوی کیا +

(۴) ای خداوند زمین کے سب بادشاہ تیرے منہہ کے کلام سنکے تیری ستائش کرینگے ۞ (۵) ہاں وہ خداوند کی راہوں میں گائینگے کہ خداوند کا جلال بڑا ہی + (۶) اسلئے کہ خداوند بلند ہی تو بھی فروتنوں پر توجہ کرتا ہی۔ اور مغروروں کو دور سے پہچانتا ہی ۞

(۷) ہر چند میں آفتوں کے درمیان چلتا پھرتا ہوں پر تو مجھے زندہ کریگا۔ تو میرے دشمنوں کے قہر پر اپنا ہاتھ بڑھائیگا اور اپنے دہنے ہاتھ سے مجھے بچائیگا + (۸) خداوند میرے لئے کام کو انجام دیگا۔ ای خداوند تیری رحمت ابد تک ہی۔ اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو ترک مت کر ۞

۱۳۹ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

ای خداوند تو نے مجھے جانچا اور پہچانتا ہی ۞ (۲) تو میرا بیٹھنا اور میرا اُٹھنا جانتا ہی۔ تو میرے اندیشے کو دور سے دریافت کرتا ہی ۞ (۳) تو میرا چلنا اور میرا لیٹنا خوب جانتا ہی۔ بلکہ تو میری ساری روشوں سے واقف ہی + (۴) کہ دیکھ میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں کہ جس سے تو ای خداوند بالکل آگاہ نہیں ۞ (۵) تو نے آگے پیچھے میرا گھیر لیا ہی اور تو نے اپنا ہاتھ مجھپر رکھا ہی + (۶) ایسا عرفان میرے لئے نہایت عجوبہ ہی۔ یہہ بلند ہی میں اس تک نہیں پہنچ سکتا ۞

(۷) تیری روح سے میں کدھر جاؤں اور تیری حضور سے میں کہاں بھاگوں ۞ (۸) اگر میں آسمان کے اوپر چڑھ جاؤں تو تو وہاں ہی۔ اگر میں پاتال میں اپنا بستر بچھاؤں تو دیکھ تو وہاں بھی ہی ۞ (۹) اگر صبح کے پنکھ لیکے میں سمندر کی انتہا میں جا رہوں (۱۰) تو وہاں بھی تیرا ہاتھ مجھے لے چلیگا اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالیگا + (۱۱) اگر میں کہوں کہ تاریکی تو مجھے چھپالیگی۔ تب رات میرے گرد روشنی ہو جائیگی + (۱۲) یقیناً تاریکی تیرے سامنے تیرگی نہیں پیدا کرتی ہی۔ پر رات دن کی مانند روشن ہی۔ تاریکی اور روشنی دونوں ایک سان ہیں +

(۱۳) کہ تو میرے گردوں کو اپنے قبضے میں رکھتا ہی۔ میری ماں کے پیٹ میں تو نے مجھ پر سایہ کیا ہی ۞ (۱۴) میں تیری ستائش کرتا رہونگا۔ کیونکہ میں دہشتناک طور سے عجیب وغریب بنا ہوں۔ تیرے کام حیرت افزا ہیں۔ اِسکا میرے جی کو بڑا یقین ہی + (۱۵) جب کہ میں پردے میں بنایا جاتا تھا اور زمین کے اسفل میں منقوش ہوتا تھا تو میرے جسم کی صورت تجھ سے چھپی نہ تھی ۞ (۱۶) تیری آنکھوں نے میرے بے ترتیب مادہ کو دیکھا۔ اور تیرے دفتر میں یہہ سب چیزیں تحریر کی گئیں اور اُنکے دنوں کا حال بھی کہ کب بنینگی جب ہنوز اُن میں سے کوئی نہ تھی +

(۱۷) ای خدا تیرے اندیشے میرے حق میں کیا ہی قیمتی ہیں ۞ اُنکی کل جمع کیا ہی بڑی ہی + (۱۸) میں اُنہیں کیا گنوں؟ وہ تو شمار میں ریت سے زیادہ ہیں۔ جب میں جاگتا ہوں تو پھر بھی تیرے ساتھ ہوں +

(۱۹) ای خدا تو یقیناً شریروں کو قتل کریگا ۞ پس ای خونیو میرے پاس سے دور ہو جاؤ ۞ (۲۰) کیونکہ وہ تیری بابت شرارت سے باتیں کرتے ہیں ۞ تیرے دشمن تیرا نام عبث لیتے ہیں + (۲۱) ای خداوند کیا میں اُنکا کینہ نہیں رکھتا جو تیرا کینہ رکھتے ہیں؟ کیا میں اُن سے جو تیرے مخالف ہوکے اُٹھتے ہیں بیزار نہیں ۞ (۲۲) میں شدت سے اُنکا کینہ رکھتا ہوں۔ میں اُنہیں اپنے دشمنوں میں گنتا ہوں +

(۲۳) ای خدا مجھے جانچ اور میرے دل کو جانچ۔ مجھے آزما اور میرے اندیشوں کو پہچان ۞ (۲۴) دیکھ کیا مجھ میں کوئی بری عادت ہی کہ نہیں۔ اور مجھ کو ابدی راہ میں چلا ۞

۱۴۰ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

ای خداوند شریر انسان سے مجھ کو رہائی دے۔ ظالم آدمی سے مجھے بچا رکھ ۞ (۲) جو اپنے دلوں میں بُرے اندیشے کرتے

ہیں+ وہ ہر روز لڑائیوں کے واسطے جمع ہوتے ہیں (۳) سانپ کی مانند وہ اپنی زبانیں تیز کرتے۔ اُنکے ہونٹھوں کے تلے افعی کا زہر ہے+ سلاہ+ (۴) اے خداوند شریر کے ہاتھ سے مجھے بچا۔ ظالم انسان سے مجھے محفوظ رکھ۔ کیونکہ وہ اس فکر میں ہیں کہ میرے قدموں کو گرا دیں+ (۵) مغروروں نے چھپکے میرے لئے پھندا اور رسیاں تیار کی ہیں۔ اُنہوں نے رہگذر میں جال بچھایا ہے۔ اُنہوں نے میرے لئے دام لگائے ہیں+ سلاہ +

(۶) میں نے خداوند سے کہا تو میرا خدا ہے۔ اے خداوند میری مناجات کی آواز سُن+ (۷) اے یہوواہ خداوند اے میری نجات کے زور جنگ کے دن تو نے میرے سر پر سایہ کیا+ (۸) اے خداوند شریر کا مطلب پورا مت کر اُسکے بُرے منصوبوں کو انجام تک پہنچنے نہ دے تاکہ وہ سر نہ اُٹھائیں۔ سلاہ+ (۹) اور جنہوں نے مجھے چاروں طرف سے گھیر لیا ہے ایسا کر کہ اُن کے ہونٹھوں کی زیانکاری اُنہیں کے سروں پر پڑے۔ (۱۰) اُنپر انگارے ڈالے جائیں۔ وہ اُنہیں آگ میں جھونکیگا اور گڑھوں میں گرا دیگا کہ وہ پھر اُٹھ نہ سکیں+ (۱۱) بدزبان آدمی زمین پر قائم نہ رہیگا۔ ستمگر انسان ستم ہی کا شکار ہو کے نابود ہو جائیگا +

(۱۲) مجھکو یقین ہے کہ خداوند مظلوموں کا انصاف کریگا۔ اور مسکینوں کا بدلا لیگا+ (۱۳) فی الحقیقت صادق لوگ تیرا نام لیکے شکر گذاری کرینگے۔ اور راستباز تیرے حضور میں سکونت کرینگے +

۱۴۱ زبور

داؤد کا زبور +

اے خداوند میں تجھے پکارتا ہوں۔ میری طرف جلد آ۔ جب میں تجھے پکاروں تب میری آواز پر کان دھر+ (۲) کہ میری دعا تیرے حضور بخور کی طرح پہنچائی جائے۔ اور میرے ہاتھ کا اُٹھانا شام کی قربانی کی مانند ہو۔

(۳) اے خداوند میرے منھہ پر نگہبان بٹھا۔ میرے ہونٹھوں کے دروازوں کی دربانی کر+ (۴) میرے دل کو کسی بُری بات کی طرف مائل ہونے نہ دے کہ وہ بدکاروں میں شامل ہوکے بدکاری نہ کرے۔ اور مجھے اُنکے مزہ دار کھانوں میں سے کچھ کھانے نہ دے+ (۵) صادق مجھکو مارے وہ مہربانی ہے۔ وہ مجھے تنبیہہ دے یہہ میرے سر کا روغن ہے۔ اگرچہ وہ ایسا بھی کرے میرا سر اُس سے انکار نہ کریگا۔ پھر میری دعا اُن کی بدکاریوں کے برعکس کی جائیگی+ (۶) اُنکے حاکموں نے چٹان کے کراروں کے درمیان چھٹی پائی تھی اور اُسوقت اُنہوں نے میری باتیں سُنیں کہ وہ میٹھی تھیں+

(۷) ہماری ہڈیاں قبر کے منھہ میں یوں بکھر گئیں جیسے کہ لکڑی ہوتی جب کوئی اُسے زمین پر چیرے اور کاٹے۔ (۸) لیکن اے یہوواہ خداوند میری آنکھیں تیری طرف ہیں۔ میرا توکل تجھ پر ہے۔ تو میری جان کو مت انڈیل+ (۹) مجھکو اُس دام سے بچا جو اُنہوں نے میرے لئے بچھایا ہے۔ اور بدکاروں کے جالوں سے+ (۱۰) خبیث اپنے دام میں ایک ساتھ پھنس جائیں۔ جبوقت کہ میں اُسطرف نکل جاؤں +

۱۴۲ زبور

مشکیل داؤد۔ ایک دعا جبوقت وہ مغارے میں تھا۔

میں خداوند کے آگے اپنی آواز بلند کرتا۔ میں اپنی آواز ہی سے خداوند سے منت کرتا ہوں+ (۲) میں اپنی فریاد اُسکے حضور میں کھول کے کرتا۔ اور اپنا دکھ درد اُسکے آگے بیان کرتا ہوں (۳) جبوقت میرا جی اُداس ہے۔ تب تو میری روش جانتا ہے۔ جس راہ کہ میں چلتا ہوں اُنہوں نے چھپکے اُس میں میرے لئے پھندا لگایا ہے۔ (۴) میں نے اپنے دہنے ہاتھ نگاہ کی اور دیکھا پر کوئی نہ پایا جو مجھے پہچانتا ہو۔ مجھے کہیں پناہ نہیں رہی۔ کوئی میری جان کا حال پوچھتا نہیں +

(۵) اے خداوند میں تیرے آگے چلایا۔ اور میں نے کہا تو میری پناہ ہے۔ اور زندگی کی سرزمین میں میرا بخرہ تو ہے (۶) میری سُن کیونکہ میں بہت ضعیف ہو گیا ہوں۔ مجھکو اُنسے جو میرے پیچھے پڑے ہیں چھڑا لے کہ وہ مجھ سے زور آور ہیں+ (۷) میری روح کو قید سے رہائی بخش تاکہ تیرے نام کی ستائش ہو۔ صادق لوگ میرے آس پاس جمع ہونگے۔ جب کہ تو مجھ پر احسان کریگا۔

۱۴۳ زبور

داؤد کا زبور

اے خداوند میری دعا سن میری منتوں پر کان لگا۔ اپنی وفاداری سے اور اپنی صداقت سے میرا جواب دے ۔ (۲) اور اپنے بندے کو اپنے ساتھ عدالت میں نہ لا کیونکہ کوئی انسان جیتے جی تیرے حضور راستباز نہیں ٹھہر سکتا ۔ (۳) کہ دشمن میرے پیچھے پڑا ہے۔ اُسنے میری زندگی کو خاک پر پائمال کیا۔ اُسنے مجھ کو اُنکی مانند جو مدت سے مر گئے ہیں تاریکی میں بٹھایا ہے ۔ (۴) اسلئے میرا جی مجھ میں اداس ہو گیا ہے۔ میرا دل میرے بیچ اُجڑ گیا ہے ۔

(۵) میں اگلے دنوں کو یاد کرتا ہوں۔ میں تیرے سارے کاموں کو سوچتا ہوں۔ میں تیری دستکاری پر غور کرتا ہوں ۔ (۶) میں اپنے ہاتھ تیری طرف بڑھاتا ہوں۔ میری روح خشک زمین کی مانند تیری پیاسی ہے۔ سلاہ

(۷) اے خداوند جلد میری سن۔ میری روح تمام ہونے پر ہے۔ مجھ سے منہ نہ موڑ نہیں تو میں اُنکی مانند ہو جاؤنگا جو گڑھے میں گرتے ہیں ۔ (۸) مجھ کو صبح کے وقت اپنی شفقت کی آواز سنا کیونکہ میرا توکل تجھ پر ہے۔ اپنی راہ کہ جس میں میں چلوں مجھے بتا کیونکہ میں اپنی روح کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں ۔

(۹) اے خداوند مجھ کو میرے دشمنوں سے رہائی دے۔ کہ میں تیرے پاس پناہ لیتا ہوں ۔ (۱۰) مجھے اپنی مرضی پر چلنا سکھا کیونکہ تو ہی تو میرا خدا ہے۔ تیری نیک روح مجھے راستی کے ملک میں لے چلے ۔ (۱۱) اے خداوند مجھ کو اپنے نام کے لئے زندہ کر۔ اپنی صداقت کے لئے میری جان کو مصیبت سے چھڑا ۔ (۱۲) اور اپنی رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر۔ اور اُن سب کو جو میرے جی کو دکھ دیتے ہیں نابود کر۔ کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں ۔

۱۴۴ زبور

داؤد کا زبور

خداوند میری چٹان مبارک ہو جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا اور میری اُنگلیوں کو لڑنا سکھاتا ہے ۔ (۲) میرا شفقت کرنیوالا اور میرا گڑھ۔ اور میرا اونچا برج اور میرا چھڑانیوالا۔ میری سپر اور وہ جس پر میرا توکل ہے۔ جو میرے لوگوں کو مغلوب کرتا ہے ۔ (۳) اے خداوند انسان کیا ہے کہ تو اُسکو یاد فرماتا ہے۔ اور آدمزاد کون ہے کہ تو اُسے شمار کرے ۔ (۴) انسان بطلان کی مانند ہے۔ اور اُسکی زندگی ایک گذرتے ہوئے سایہ کی مانند ہے ۔

(۵) اے خداوند اپنے آسمانوں کو جھکا اور اُتر آ۔ پہاڑوں کو چھو تو اُنسے دھواں اُٹھیگا ۔ (۶) بجلی گرا اور اُنہیں تتربتر کر۔ اپنے تیر چلا اور اُنہیں گھبرا دے ۔ (۷) اُوپر سے اپنے ہاتھ پھیلا اور مجھے رہائی دے۔ مجھے بہت پانیوں سے اور اجنبی اولاد کے ہاتھ سے چھڑا ۔ (۸) جنکے منہ سے واہی باتیں نکلتی ہیں۔ اور اُنکا دہنا ہاتھ جھوٹ کا دہنا ہاتھ ہے ۔

(۹) اے خداوند میں تیرے لئے ایک نیا گیت گاؤنگا۔ میں دس تار کا بین بجا کے تیری ثنا خوانی کرونگا ۔ (۱۰) تو ہی ہے جو شاہوں کو نجات بخشتا ہے اور اپنے بندے داؤد کو بُری تیغ سے بچاتا ہے ۔

(۱۱) مجھ کو اجنبی اولاد کے ہاتھوں سے چھڑا لے اور رہائی بخش جنہوں کے منہ سے واہی کلام نکلتا ہے اور جنہوں کا دہنا ہاتھ جھوٹ کا دہنا ہاتھ ہے ۔ (۱۲) تاکہ ہمارے بیٹے اپنی جوانی میں پودھوں کی مانند ہوں۔ اور ہماری بیٹیاں زاویہ کی پتھروں کی مانند ہوں جو محل کے انداز سے خوش تراش ہوں ۔ (۱۳) تاکہ ہمارے مخزن مالا مال ہوں جنمیں سے ہر قسم کی چیز میسر ہو اور ہماری بھیڑیں ہزاروں لاکھوں ہماری گلیوں میں جنیں ۔ (۱۴) اور ہمارے بیل موٹے تازے ہوں۔ اور کہ ٹوٹ پڑنے کی نوبت نہ ہو اور نہ نکل جانے کی اور کہ ہمارے بازاروں میں کسی طرح کی نالش نہ ہو ۔

(۱۵) مبارک ہے وہ گروہ جسکا یہہ حال ہو۔ مبارک ہے وہ گروہ جسکا خدا خداوند ہے ۔

۱۴۵ زبور

داؤد کا ثنائی زبور

اے خدا میرے بادشاہ میں تیری بڑائی کرونگا۔ اور میں ابدالآباد تیرے نام کو مبارک کہونگا ۔ (۲) میں ہر روز تجھے مبارک کہونگا۔ اور میں ابدالآباد تیرے نام کی ستائش کرونگا ۔

(۳) خداوند بزرگ ہے اور وہ نہایت ستائش کے لائق ہے۔ اور اُسکی بزرگی تحقیق کرنے سے باہر ہے ۔ (۴) ہر ایک پشت دوسری پشت سے تیرے کاموں کی ستائش کریگی۔ اور تیری قدرتوں کا بیان کریگی ۔ (۵) میں تیری جناب کی جلیل عزت پر اور تیرے

۱۱ ایاش کا چرچا کرونگا

عجائب کاموں پر ۱۱ دھیان کرونگا + (۶) اور لوگ تیرے ہولناک کاموں کی قدرت کا چرچا کرینگے ۔ میں تیری بزرگی کا بیان کرونگا + (۷) وہ تیرے بڑے احسان کا بہت سا ذکر کرینگے اور تیری صداقت کے گیت گائینگے +

(۸) خداوند مہربان اور رحیم ہے ۔ غصہ کرنے میں دھیما اور شفقت میں بڑھکر ہے + (۹) خداوند سب کے لئے بھلا ہے اور اسکی رحمتیں اسکی ساری صنعتوں پر ہیں + (۱۰) اے خداوند تیری ساری دستکاریاں تیری ثنا خوانی کرتی ہیں اور تیرے مقدس لوگ تجھے مبارک باد کہتے ہیں +

(۱۱) وہ تیری سلطنت کے جلال کا بیان کرتے اور تیری قدرت کا چرچا کرتے ۔ (۱۲) تاکہ آدمزادوں پر اسکی قدرتیں اور اسکی سلطنت کے جلیل شوکتیں ظاہر کریں + (۱۳) تیری بادشاہت ۱۱ ابدی بادشاہت ہے اور تیری حکومت پشت در پشت قائم رہتی ہے +

۱۱ عبرانی میں سلطنت

(۱۴) خداوند اُن سب کو جو گرتے ہیں تھامتا ہے ۔ اور اُن سب کو جو جھک گئے ہیں اُٹھا کھڑا کرتا ہے + (۱۵) سب کی آنکھیں تجھپر لگی ہیں اور تو اُنہیں وقت پر اُنکی روزی دیتا ہے + (۱۶) تو اپنی مٹھی کھولتا ہے اور ہر ایک جاندار کا پیٹ بھرتا ہے +

(۱۷) خداوند اپنی ساری راہوں میں صادق ہے اور اپنے سب کاموں میں ۱۱ رحیم ہے + (۱۸) خداوند اُن سب سے جو اُسکو پکارتے ہیں نزدیک ہے ۔ اُن سب سے جو سچائی سے اُسکو پکارتے ہیں + (۱۹) وہ اُن لوگوں کی مراد جو اُس سے ڈرتے ہیں پوری کریگا وہی اُنکی فریاد سنیگا اور اُنہیں بچائیگا + (۲۰) خداوند اُن سب کی جو اُس سے محبت رکھتے ہیں حفاظت کرتا ہے لیکن سارے خبیثوں کو نابود کریگا + (۲۱) میرا منہہ خداوند کی ستائش کا مضمون کہیگا ہاں ہر ایک بشر ابدالآباد اُسکے مقدس نام کو مبارک کہا کرے +

۱۱ مقدس

۱۴۶ زبور

۱۱ عبرانی میں ہلیلویاہ

۱۱ خداوند کی ستائش کرو + اے میری جان خداوند کی ستائش کر + (۲) میں جب تک جیتا رہونگا خداوند کی ستائش کرونگا میں جب تک موجود ہوں خداوند کی ثنا خوانی کرونگا +

(۳) امیروں پر ۔ آدمیزادے پر توکل نکرو کہ اُسمیں نجات دینے کی طاقت نہیں + (۴) اُسکا دم نکل جاتا ہے + وہ اپنی ماٹی میں پھر جاتا ہے اُسی دن اُسکے منصوبے فنا ہو جاتے ہیں + (۵) مبارک ہے وہ جسکی کمک یعقوب کا خدا ہے ۔ اور جس کا توکل خداوند اُسکے خدا پر ہے + (۶) جسنے آسمان بنایا اور زمین اور دریا اور سب جو کچھ کہ اُنمیں ہے ۔ جو ہمیشہ اپنی سچائی کو برقرار رکھتا ہے ۔ (۷) جو مظلوموں کا انصاف کرتا ہے اور بھوکوں کو روٹی دیتا ہے ۔ خداوند اسیروں کو چھڑاتا ہے + (۸) خداوند اندھوں کی آنکھیں کھول دیتا ہے خداوند اُنہیں جو جھک گئے ہیں سیدھا کھڑا کرتا ہے خداوند صادقوں کو عزیز رکھتا ہے ۔ (۹) خداوند پردیسیوں کا نگہبان ہے ۔ وہ یتیموں اور بیواؤں کو سنبھالتا ہے لیکن شریروں کی راہ کو اونچا نیچا کرتا ہے +

(۱۰) خداوند ابد تک سلطنت کریگا ۔ ہاں تیرا خدا اے صیہون پشت در پشت + خداوند کی ستائش کرو +

۱۴۷ زبور

۱۱ خداوند کی ستائش کرو ۔ کہ ہمارے خدا کی ثنا خوانی کرنا بھلا ہے اسلئے کہ وہ دل عزیز ہے ۔ ستائش کرنا شائستہ ہے + (۲) خداوند یروسلم کو تعمیر کرتا ہے ۔ اسرائیلی بچھڑے ہوؤں کو جمع کرتا ہے + (۳) وہ شکستہ دلوں کا علاج کرتا ہے ۔ وہ اُنکے زخموں کو باندھتا ہے +

(۴) وہ ستاروں کا شمار کرتا ہے ۔ اور اُنکا جدا جدا نام رکھتا ہے + (۵) ہمارا خداوند بزرگ ہے ۔ اور بڑا قادر ہے ۔ اُسکا فہم بیان سے باہر ہے + (۶) خداوند حلیموں کو سنبھالتا ہے پر شریروں کو زمین پر پٹکدیتا ہے +

(۷) جواب میں اپنی باری پر تم خداوند کی شکرگذاری کے گیت گاؤ بربط بجا کے ہمارے خداوند کی ستائش کرو ۔ (۸) جو آسمان پر بدلیوں کا پردہ ڈالتا ہے ۔ جو زمین کے لئے مینہہ تیار کرتا ۔ جو پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہے + (۹) جو بہائم کو روزی دیتا ہے اور کوؤں کے بچوں کو بھی جو چلاتے ہیں +

(۱۰) اُسکو گھوڑے کے زور سے خوشی نہیں اور مرد کی پنڈلیوں سے رضا نہیں + (۱۱) خداوند کو اُنسے جو اُس سے ڈرتے ہیں اور اُنسے جو اُسکی رحمت کے امیدوار ہیں رضا ہے +

(۱۲) اے یروسلم خداوند کی ستائش کر ۔ اے صیہون اپنے خدا کی ستائش کر + (۱۳) کیونکہ اُسنے تیرے دروازوں کے بیندے کو مضبوطی بخشی اور تجھمیں تیرے بچوں کو برکت دی + (۱۴) وہ تیری اطراف میں امن بخشتا ۔ اور تجھے اچھے سے اچھے گیہوں سے آسودہ کرتا ہے +

(۱۵) وہ اپنا حکم زمین پر بھیجتا ہے ۔ اُسکا کلام نہایت تیز رو ہے + (۱۶) وہ برف اون کی مانند دیتا ہے ۔ وہ پالا راکھ کی

مانند بکھیرتا ہے ۔ (۱۷) وہ اپنے یخ کو لقموں کی مانند پھینک دیتا ہے ۔ اُسکی ٹھنڈک کی برداشت کون کر سکتا ہے ؟ (۱۸) وہ اپنا حکم بھیجتا ہے اور اُنہیں گلا دیتا ہے ۔ وہ اپنی ہوا چلاتا ہے اور پانی بہہ جاتے ہیں ۔

(۱۹) وہ اپنا کلام یعقوب پر اور اپنے حقوق اور اپنی عدالتیں اسرائیل پر ظاہر کرتا ہے ۔ (۲۰) اُسنے کسی قوم سے ایسا سلوک نہیں کیا ۔ اور نہ وہ اُسکی عدالتوں سے آگاہ ہوگئیں ۔ خداوند کی ستائش کرو ۔

۱۴۸ زبور

۱ خداوند کی ستائش کرو ۔ آسمانوں پر سے خداوند کی ستائش کرو ۔ بلندیوں پر اُسکی ستائش کرو ۔ (۲) اَے اُسکے سب فرشتو اُسکی ستائش کرو ۔ اَے اُسکے سب لشکرو اُسکی ستائش کرو ۔ (۳) اَے سورج اور اَے چاند اُسکی ستائش کرو ۔ اَے روشن ستارو تم سب اُسکی ستائش کرو ۔ (۴) اَے آسمانوں کے آسمانو اور اَے پانیو جو آسمانوں کے اوپر ہو اُسکی ستائش کرو ۔ (۵) وہ خداوند کے نام کی ستائش کریں کہ اُسنے حکم دیا اور وہ موجود ہو گئے ۔ (۶) اُسنے اُنکو ابدی پایداری بخشی ہے ۔ اُسنے ایک تقدیر مقرر کی جو ٹل نہیں سکتی ۔

(۷) اَے تنّینو اور اَے گہراؤ زمین پر سے خداوند کی ستائش کرو ۔ (۸) آگ اور اولے برف اور بخارات اور زور کی آندھی جو اُسکے حکم کو بجا لاتے ہیں ۔ (۹) پہاڑ اور سارے ٹیلے میوہ دار درخت اور سارے دیودار ۔ (۱۰) جنگلی جانور اور سارے مواشی اور کیڑے مکوڑے اور پرندے ۔ (۱۱) شاہانِ زمین اور ساری اُمتیں امرا اور زمین کے سب عدالت کرنیوالے ۔ (۱۲) جوان و کنواریاں بھی اور بوڑھے بچوں سمیت ۔ (۱۳) وہ خداوند کے نام کی ستائش کریں کہ اُسکا نام اکیلا عالیشان ہے ۔ اُسی کا جلال زمین اور آسمان کے اوپر پھیلا ہے ۔ (۱۴) وہی اپنے لوگوں کے سینگ کو بلند کرتا ہے ۔ یہی اُسکے پاک لوگوں کی یعنی اسرائیل کی اُس قوم کی جو اُس سے نزدیک ہے شوکت ہے ۔ خداوند کی ستائش کرو ۔

۱۴۹ زبور

۱ خداوند کی ستائش کرو ۔ خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ ۔ اور اُسکی مدح پاک لوگوں کی جماعت میں ۔ (۲) اسرائیل اپنے بنانیوالے سے شادمان ہو ۔ بنی صیہون اپنے بادشاہ کے سبب خوشی کریں ۔ (۳) وے اُسکے نام کی ستائش کرتے ہوئے ناچیں ۔ وے طبلہ اور بربط بجاتے ہوئے اُسکی ثنا خوانی کریں ۔ (۴) کیونکہ خدا اپنے لوگوں سے خوش ہوتا ہے ۔ وہ حلیموں کو نجات کی زینت بخشتا ہے ۔

(۵) پاک لوگ اپنی بزرگواری پر فخر کریں اور اپنے بستروں پر پڑے ہوئے بلند آواز سے گایا کریں ۔ (۶) خدا کی ستائشیں اُنکی زبان پر ہوں اور ایک دو دھاری تلوار اُنکے ہاتھوں میں ہو ۔ (۷) تاکہ غیر متوں سے انتقام لیں اور لوگوں کو سزا دیں ۔ (۸) کہ اُنکے بادشاہوں کو زنجیروں سے اور اُنکے امیروں کو لوہے کی بیڑیوں سے جکڑیں ۔ (۹) تاکہ اُنپر وہ فتویٰ جو لکھا ہوا ہے جاری کریں ۔ کہ اُسکے پاک لوگوں کی یہی شوکت ہے ۔ خداوند کی ستائش کرو ۔

۱۵۰ زبور

۱ خداوند کی ستائش کرو ۔ اُسکے مقدس میں خدا کی ستائش کرو ۔ اُسکی قدرت کی فضا پر اُسکی ستائش کرو ۔ (۲) اُسکی قدرتوں کے سبب اُسکی ستائش کرو ۔ اُسکی بزرگی کی کثرت کے مطابق اُسکی ستائش کرو ۔

(۳) قرنائی پھونکتے ہوئے اُسکی ستائش کرو ۔ بین اور بربط چھیڑتے ہوئے اُسکی ستائش کرو ۔ (۴) طبلہ بجاتے ہوئے اور ناچتے ہوئے اُسکی ستائش کرو ۔ تار والے سازوں کو اور بانسلیوں کو بجاتے ہوئے اُسکی ستائش کرو ۔ (۵) بلند آواز جھانجھ بجا کے اُس کی ستائش کرو ۔ خوش آواز جھانجھ بجا بجا کے اُسکی ستائش کرو ۔

(۶) ہر ایک چیز جو سانس لیتی ہے خداوند کی ستائش کرے ۔ خداوند کی ستائش کرو ۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ اسکے قریب — عبرانی میں ہلیلویاہ

سلیمان کے امثال

۱ باب

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

داؤد کے بیٹے بنی اسرائیل کے بادشاہ سلیمان کے امثال۔ (۲) دانائی اور تادیب سیکھنے کو اور تمیز کی باتیں سمجھنے کو۔ (۳) اور عقل کی تربیت پانے کو اور صداقت اور عدالت اور راستی بوجھنے کو۔ (۴) اور سادہ لوگوں کو ہوشیاری دینے کے لئے اور جوان کو دانش اور امتیاز۔ (۵) دانا آدمی اگر سنے تو وہ زیادہ دانش پائیگا اور عقل والا مصلحتیں حاصل کریگا۔ (۶) کہ مثل اور مقولہ کو اور اہل خرد کی باتوں کو اور انکے معموں کو سمجھے۔

(۷) خداوند کا خوف دانش کی ابتدا ہے لیکن احمق دانائی اور تادیب کو حقیر جانتے ہیں۔ (۸) اے میرے بیٹے اپنے باپ کی تربیت کا شنوا ہو اور اپنی ماں کی تاکید کو مت ترک کر۔ (۹) کہ یہہ تیرے لئے رونق کا تاج اور تیری گردن کے لئے طوق ہیں۔

(۱۰) اے میرے بیٹے اگر گنہگار لوگ تجھے پھسلائیں تو مت مان۔ (۱۱) اگر وہ کہیں ہمارے ساتھ چل کہ خونریزی کے لئے گھات میں لگیں اور چھپکے ناحق بیگناہ کی کمین میں بیٹھیں۔ (۱۲) ہم گور کی مانند انکو جیتا نگل جائیں اور انکی طرح جو گڑھے میں گرتے ہیں سموچا۔ (۱۳) ہم کو سب نفیس اسباب ملینگے۔ ہم لوٹ کے مال سے اپنے گھر بھر لینگے۔ (۱۴) تو بھی ہم لوگوں کے درمیان اپنا قرعہ ڈالیگا ہم سب کے لئے ایک ہی تھیلی ہوگی۔ (۱۵) تو اے میرے بیٹے تو راہ میں انکے ساتھ مت چل بلکہ انکے راستے سے اپنے پاؤں کو روکے رہ۔ (۱۶) کیونکہ انکے پاؤں شرارت کو دوڑتے ہیں اور خونریزی کے لئے جلدی کرتے ہیں۔ (۱۷) یقیناً جب چڑیا دیکھے تو دام بچھانا عبث ہے۔ (۱۸) وہ تو اپنی ہی خونریزی کے لئے گھات میں لگے ہیں۔ وہ چھپکے اپنی ہی کمین میں بیٹھے۔ (۱۹) ہر ایک جو ناحق زر دوست ہے اسکی روشیں ایسی ہی ہیں کہ زر اپنے مالکوں کی جان کو لے لیتا ہے۔

(۲۰) دانائی سڑک پر ہو کے بلاتی ہے۔ وہ بازاروں میں آواز سناتی ہے۔ (۲۱) وہ جس مکان میں زیادہ لوگ جمع ہوتے ہیں پکارتی ہے اور شہر کے پھاٹکوں کی ڈیوڑھیوں پر کلام کرتی ہے۔ (۲۲) اے سادہ لوگو تم کب تک سادگی کو دوست رکھوگے اور کب تک ٹھٹھیا اپنی ٹھٹھیبازی پر مائل رہینگے اور جاہل علم سے کینہ رکھینگے؟ (۲۳) تم میری تنبیہہ پر متوجہ ہو۔ دیکھو میں اپنی روح تم پر ڈالونگا اور میں اپنی باتیں تمہیں سمجھاؤنگا۔

(۲۴) ازبسکہ میں نے بلایا پر تم نے نہ مانا۔ میں نے اپنا ہاتھ لمبا کیا پر کوئی متوجہ نہ ہوا۔ (۲۵) بلکہ تم نے میری ساری مصلحتوں کو ناچیز جانا اور میری سرزنش کی قدر نہ کی۔ (۲۶) تو میں بھی تمہاری پریشانی پر ہنسونگا اور جب تم پر دہشت غالب ہوگی تو میں ٹھٹھے مارونگا۔ (۲۷) جسوقت تمہاری دہشت آندھی کی مانند تم پر آ پڑیگی اور تمہاری آفت گردباد کی طرح تم تک پہنچیگی۔ اور جسوقت تنگی اور جانکنی تم پر پڑیگی۔ (۲۸) تب وہ مجھ کو پکارینگے پر میں جواب نہ دونگا وہ سویرے مجھ کو ڈھونڈینگے پر مجھے نہ پائینگے۔ (۲۹) کیونکہ انہوں نے دانش سے کینہ رکھا اور خداوند کے خوف کو اختیار نہ کیا۔ (۳۰) انہوں نے میری مصلحت کو منظور نہ کیا۔ بلکہ انہوں نے میری ساری سرزنش کو حقیر جانا۔ (۳۱) سو وہ اپنی ہی راہ کے میوے کھائینگے اور اپنی ہی مصلحتوں سے سیر ہونگے۔ (۳۲) کہ جاہلوں کی برگشتگی انہیں قتل کریگی اور احمقوں کی کامیابی انہیں جان سے مارےگی۔ (۳۳) لیکن وہ جو میری سنتا ہے اطمینان سے سکونت کریگا اور بلا کے خوف سے محفوظ رہیگا۔

۲ باب

اے میرے بیٹے اگر تو میری باتوں کو قبول کریگا۔ اور میرے حکموں کو اپنے پاس دھر رکھیگا۔ (۲) ایسے کہ تو دانائی سننے کی طرف اپنے کان دھرے اور فہمید سے اپنا دل لگائے۔ (۳) ہاں اگر تو عقلمندی کے لئے پکاریگا اور فہمید کے لئے اپنی آواز اٹھائیگا۔ (۴) اور اگر تو اسکو یوں ڈھونڈیگا جسطرح روپے کو ڈھونڈتے ہیں۔ اور یوں اسکی تلاش کریگا جسطرح گنج نہانی کی تلاش کرتے ہیں۔ (۵) تب تو خداوند کے خوف کو سمجھیگا اور خدا کی شناسائی کو

پائیگا۔ (۶) کیونکہ خداوند دانائی بخشتا ہے۔ اُسیکے منہ سے دانش اور فہم نکلتا ہے۔ (۷) وہ راستکاروں کے لئے سلامتی کو رکھ چھوڑتا ہے۔ وہ اُنکے لئے جنکی روش کامل ہے ایک سپر ہے۔ (۸) کہ عدالت کے رستوں کا محافظ ہو اور اپنے پاک لوگوں کی راہ کا نگہبان ہے۔ (۹) تب ہی تو صداقت اور عدالت اور ساری راستی اور ہر ایک نیک روش کو سمجھیگا۔

(۱۰) جسوقت دانائی تیرے دل میں داخل ہوگی اور دانش تیرے جی کو پیاری لگیگی۔ (۱۱) اُسوقت امتیاز تیری نگہبانی کریگی اور فہمید تیری حافظ ہوگی۔ (۱۲) تاکہ تجھے شریر کی راہ سے اور اُس انسان سے جو گمراہی کی باتیں کرتا ہے بچائے۔ (۱۳) جو راستی کی راہوں کو ترک کرتے ہیں تاکہ تاریکی کی راہوں میں چلیں۔ (۱۴) جو بدی کرنے سے خوشوقت ہوتے ہیں اور شریروں کی گمراہی سے خرمی کرتے ہیں۔ (۱۵) جنکی روشیں ٹیڑھی ہیں اور وہ اپنی راہوں میں کجرو ہیں۔ (۱۶) تاکہ تو بیگانہ عورت سے بچا رہے اُس اجنبی عورت سے جو تجھ کو اپنی باتوں سے پھسلاتی ہے۔ (۱۷) جو اپنی جوانی کے خاوند کو ترک کر دیتی ہے اور اپنے خدا کے عہد کو بھلا دیتی ہے۔ (۱۸) کیونکہ اُسکا گھر موت کی طرف جھکا ہوا ہے اور اُسکی راہیں مُردوں کی طرف جاتی ہیں۔ (۱۹) سب جو کہ اُسکی طرف جاتے پھر نہیں لوٹتے۔ وہ زندگانی کی راہوں کو پھر نہیں پکڑتے۔

(۲۰) تاکہ تو بھلے لوگوں کی راہ پر چلے اور صادقوں کی روشوں کو تھامے رہے۔ (۲۱) کیونکہ سیدھے لوگ ملک میں بسینگے اور صاف دل لوگ اُسمیں باقی رہینگے۔ (۲۲) لیکن شریر لوگ زمین پر سے کاٹ ڈالے جائینگے اور بے ایمان اُس سے اُکھاڑے جائینگے۔

۳باب

اے میرے بیٹے میری شریعت کو فراموش نہ کر۔ پر تیرا دل میرے حکموں کو حفظ کرے۔ (۲) کہ وہ عمر کی درازی اور پیری اور سلامتی تجھ کو بخشینگے۔ (۳) ایسا مت کر کہ رحمت اور صداقت تجھ کو ترک کریں بلکہ اُنکو تو اپنی گردن پر باندھ اور اُنکو اپنے دل کی تختی پر لکھ رکھ۔ (۴) تو تو خدا اور خلق کا منظور نظر ہوکے نعمت اور بڑی قدر پائیگا۔

(۵) اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنی سمجھ پر تکیہ مت کر۔ (۶) اپنی ساری راہوں میں اُسکا اقرار کر اور وہ تیری رہنمائی کریگا۔

(۷) اپنی نگاہ میں آپکو دانشمند مت جان۔ خداوند سے ڈر اور بدی سے باز رہ۔ (۸) یہہ تیری ناف کے لئے صحت اور تیری ہڈیوں کے لئے تراوٹ ہوگی۔

(۹) اپنے مال سے اور اپنی ہر قسم کی افزائش کے پہلے پھلوں سے خداوند کی تعظیم کر۔ (۱۰) تو تیرے انبارخانے کثرت پیداوار سے معمور ہونگے اور تیرے کولھو نئی مے سے چھلک جائینگے۔

(۱۱) اے میرے بیٹے خداوند کی تنبیہہ کو حقیر مت جان اور اُسکی تادیب سے بیزار مت ہو۔ (۱۲) کیونکہ خداوند جسکو پیار کرتا ہے اُسکو تنبیہہ دیتا ہے جسطرح باپ اُس بیٹے کو کہ جس سے وہ خوش ہے۔

(۱۳) کیا ہی مبارک ہے وہ انسان جس نے دانائی کو پایا ہے۔ اور وہ آدمی جسنے عقلمندی کو حاصل کیا۔ (۱۴) کیونکہ اُسکی سوداگری چاندی کی سوداگری سے اور اُسکا حاصل چوکھے سونے سے بہتر ہے۔ (۱۵) کہ وہ لعلوں سے زیادہ بیش قیمتی ہے۔ اور ساری چیزیں جنکی خواہش تو رکھ سکتا ہے اُسکے برابر نہیں۔ (۱۶) عمر کی درازی اُسکے دہنے ہاتھ میں ہے۔ اور اُسکے بائیں ہاتھ میں دولت اور عزت ہیں۔ (۱۷) اُس کی راہیں خوشی کی راہیں ہیں اور اُسکی ساری روشیں سلامتی کی ہیں۔ (۱۸) وہ اُنکے لئے جو اُسے پکڑے رہتے ہیں زندگانی کا درخت ہے۔ خوشحال ہے وہ جو اُسے لئے رکھتا ہے۔

(۱۹) خداوند نے دانائی سے زمین کی بنیاد ڈالی اور عقلمندی سے آسمان آراستہ کیا۔ (۲۰) اُسکی دانش سے گہرائیاں پھوٹ نکلیں اور آسمان سے اوس کی بوندیں ٹپکیں۔

(۲۱) اے میرے بیٹے اُنکو اپنی آنکھوں سے اوجھل مت ہونے دے۔ بلکہ عقلمندی اور تمیز کو نگاہ رکھ۔ (۲۲) سو وہ تیری جان کے لئے حیات اور تیری گردن کے لئے رونق ہونگی۔ (۲۳) تب تو اپنی راہوں میں سلامتی سے چلیگا اور تیرا پاؤں ٹھوکر نہ کھائیگا۔ (۲۴) جسوقت تو لیٹ رہیگا تو ہراسان نہ ہوگا ہاں تو لیٹ رہیگا اور تیری نیند میٹھی ہوگی۔ (۲۵) اچانک ہول سے اور شریروں کے طوفان سے جب کہ وہ اُٹھے مت گھبرا۔ (۲۶) کہ خداوند تیرے اعتماد کا باعث ہوگا اور تیرے پاؤں کا حافظ تاکہ وہ قید نہ ہوئے۔

(۲۷) اُنسے جو احسان کے مستحق ہیں اُسے باز مت رکھ جسوقت کہ تیرے ہاتھ میں ایسا کرنے کا اختیار ہو۔ (۲۸) جب

تیرے پاس ہو۔ تو اپنے ہمسایہ کو یہ مت کہہ جا اور پھر آ کہ میں کل دونگا (۲۹) اپنے ہمسایہ پر بدی کا منصوبہ مت باندھ جس حال کہ وہ بیفکر ہو کے تیرے پاس رہتا ہے ✚

(۳۰) کسی انسان سے بے سبب جھگڑا مت کر جس حال میں کہ اُسنے تجھ سے کچھ بدی نہیں کی ✚

(۳۱) ظالم پر حسد نہ کر اور اُسکی راہوں میں سے کسی کو پسند نکر۔ (۳۲) کیونکہ کجرو سے خداوند کو نفرت ہے۔ پر اُسکا راز مستقیم لوگوں کے پاس ہے

(۳۳) شریروں کے گھر پر خداوند کی لعنت ہے پر وہ صادقوں کے مکان میں برکت بخشتا ہے (۳۴) یقیناً وہ ٹھٹھا کرنیوالوں پر ٹھٹھا کرتا ہے پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہے (۳۵) دانشمند لوگ شوکت کے وارث ہونگے پر جاہلوں کی ترقی شرمندگی ہوگی ✚

۴ باب

اے لڑکو باپ کی تعلیم سنو اور عقلمندی کے حاصل کرنے پر دھیان رکھو ✚ (۲) میں تم کو اچھی تعلیم دیتا ہوں۔ سو تم میرے حکم کو ترک نکرو ✚ (۳) کہ میں اپنے باپ کا بیٹا اپنی ماں کے سامنے لاڈلا اکلوتا تھا ✚ (۴) اُسنے بھی مجھے سکھایا اور مجھے کہا کہ میری باتوں پر اپنا دل لگا میرے حکموں کو حفظ کر اور جیتا رہ

(۵) تو دانائی حاصل کر اور عقلمندی حاصل کر اور اُسے فراموش نکر۔ اور میرے منہہ کی باتوں سے کنارہ مت کر ✚ (۶) اُسے ترک نکر کہ وہ تیری حفاظت کریگی اُس سے محبت رکھ وہ تیری نگہبان ہوگی ✚ (۷) دانائی اوّل چیز ہے سو تو دانائی حاصل کر اور اپنی سب حاصلات کے ساتھ فہمید پیدا کر ✚ (۸) تو اُسکی بزرگی کر وہ تجھے بڑھائیگی وہ تجھے سرفرازی بخشیگی جب تو اُسے گلے لگائے ✚ (۹) وہ تیرے سر پر لطف کا زیور رکھیگی وہ تجھ کو شوکت کا تاج دیگی ✚ (۱۰) اے میرے بیٹے سُن اور میری باتیں مان۔ تب تیری عمر کے برس بہت سے ہونگے (۱۱) میں نے تجھے دانائی کی راہ کی تعلیم دی ہے۔ میں نے سیدھے راستوں میں تجھے چلایا ✚ (۱۲) جب تو چلیگا تو تیرے پاؤں تنگ جگہہ میں نہ ہونگے جب تو دوڑیگا تو ٹھوکر نکھائیگا (۱۳) تادیب کو مضبوطی سے پکڑ رکھ اُسے جانے مت دے اُسے دھر رکھ کہ وہ تیری زندگانی ہے ✚

(۱۴) شریروں کی راہ میں داخل مت ہو اور خبیثوں کے راستہ مت جا (۱۵) اُس سے باز رہ۔ اُسکے نزدیک گذر نکر اُدھر سے پھر جا اور گذر جا ✚ (۱۶) کیونکہ وہ جب تک زیانکاری نکریں تب تک سوتے نہیں اور جس حال کہ کسی کو گرا نہ دیں اُنکی نیند اُن سے جاتی رہتی ✚ (۱۷) وہ شرارت کی روٹی کھاتے ہیں اور اندھیر کی مے پیتے ہیں ✚ (۱۸) لیکن صادقوں کی روش اُس چمکنے والے نیّر کی مانند ہے جو پورے دن تک روشن ہوتا چلا جاتا ہے (۱۹) شریروں کی راہ تاریکی کی مانند ہے وہ اُسے کہ جس سے وہ ٹھوکر کھاتے ہیں نہیں جانتے ✚

(۲۰) اے میرے بیٹے میری باتوں پر دھیان رکھ اور میرے کلام پر کان دھر (۲۱) اُنکو اپنی نظر سے غائب نہونے دے اور اُنکو اپنے دل کے درمیان رکھ چھوڑ (۲۲) کیونکہ وہ اُنکے لئے جو اُنکو پاتے ہیں زندگانی اور اُنکے سارے جسم کے لئے صحت بخش ہیں

(۲۳) اپنے دل کی بڑی سے بڑی خبرداری کر کہ زندگانی کے انجام اُسی سے ہیں ✚ (۲۴) منہہ کی کجروی کو اپنے سے دور پھینک دے اور ٹیڑھے لبوں کو اپنے پاس سے دور کر (۲۵) اور ایسا کر کہ تیری آنکھیں عین سامنے دیکھیں اور تیری پلکیں تیرے آگے کی طرف سیدھی نگاہ کریں ✚ (۲۶) اپنے پاؤں کی روش کو غور کر سو تیری ساری راہیں ثابت ہوجائینگی ✚ (۲۷) نہ دہنے ہاتھ کو مڑ اور نہ بائیں کو اور اپنے پاؤں کو بدی کی طرف سے پھیر

۵ باب

اے میرے بیٹے میری دانائی پر دھیان رکھ اور میرے فہم کی طرف اپنے کان دھر۔ (۲) تاکہ تو امتیاز پر نگاہ رکھے اور تیرے لب دانش کو حفظ کریں

(۳) کیونکہ بیگانہ عورت کے ہونٹھوں سے شہد ٹپکا پڑتا ہے اور اُسکا تالو تیل سے زیادہ چکنا ہے (۴) پر اُسکا انجام ناگدونا کی مانند کڑوا ہے اور دودھاری تلوار کی مانند تیز ہے (۵) اُس کے پاؤں موت ہی میں اُترتے ہیں اُسکے قدم جہنّم کو پکڑے ہوئے ہیں ✚ (۶) تا نہ ہو کہ تو زندگی کی راہ کو دھیان کرنے لگے اُسکی راہیں ایچ پیچ کی ہوتیں۔ سو تو اُنہیں پہچان نہیں سکتا ✚ (۷) پس اے لڑکو میری سنو اور میرے منہہ کی باتوں سے کنارہ نکرو ✚ (۸) اپنا راستہ اُس سے دور رکھ اور اُسکے گھر کے دروازے کے نزدیک نجاؤ۔ (۹) تا نہ ہو کہ تو اپنی عزت اوروں کو اور اپنی عمر بےرحموں

کو دے۔ (۱۰) نہ ہو کہ بیگانہ لوگ تیری ||قوت سے سیر ہوں اور تیری ساری کمائی اجنبی کے گھر میں صرف ہو۔ (۱۱) اور تو آخر کو جس وقت تیرا گوشت اور تیرا بدن فنا ہو جائینگے تو کراہیگا (۱۲) اور تو کہیگا افسوس میں نے تادیب سے کیوں کینہ رکھا اور میرے دل نے سرزنش کو کیوں حقیر جانا (۱۳) اور اپنے استادوں کی صدا کو نہ مانا اور انکی طرف جو مجھے تربیت کرتے تھے اپنا کان نہ جھکایا (۱۴) قریب تھا کہ میں جماعت اور مجلس کے درمیان ہر ایک قسم کی بدی کروں ❊

(۱۵) اپنے ہی حوض سے پانی پی اور اپنی ہی باؤلی میں سے بہتا پانی۔ (۱۶) تو تیرے چشمے باہر پھیلیں گے اور گلیوں میں تیرے پانی کی نہریں ❊ (۱۷) تو ہی اکیلا انکا مالک ہو اور کوئی بیگانہ تیرا شریک نہ ہو ❊ (۱۸) تیرے چشمے میں برکت ہو اور تو اپنی جوانی کی جورو کے ساتھ خوشوقت رہ ❊ (۱۹) وہ عشق انگیز غزال اور دلپسند آہو تیری ہمدم ہووے اسکی چھاتیوں سے ہر وقت محظوظ ہو اور اسکی محبت سے ہمیشہ فریفتہ رہ ❊ (۲۰) اور اے میرے بیٹے تو کس لئے بیگانہ عورت سے فریفتہ اور اجنبی سے ہمکنار ہوگا؟

(۲۱) کہ انسان کی راہیں خداوند کی آنکھوں کے سامنے ہیں اور وہ اسکی ساری روشوں کو جانچتا ہے (۲۲) شریر کی بدکاریاں اسی کو پکڑ لینگی اور وہ اپنے ہی گناہ کی رسیوں سے جکڑا جائیگا (۲۳) وہ بے تربیت پائے مر جائیگا اور اپنی جہالت کی شدت میں بھٹکتا پھریگا ❊

۶ باب

اے میرے بیٹے اگر تو اپنے دوست کا ضامن ہوا اور اگر تو نے کسی بیگانہ سے شرط کا ہاتھ مارا (۲) تو تو اپنے ہی منہہ کی باتوں سے پھندے میں پھنسا اور اپنے ہی منہہ کے سخن سے پکڑا گیا ❊ (۳) اے میرے بیٹے اب یہہ کر اور اپنے تئیں بچا جب کہ تو اپنے دوست کے ہاتھ میں گرفتار ہوا ہے۔ سو جا اور فروتنی کر اور اپنے بھائی کی منت سماجت کر ❊ (۴) اپنی آنکھیں نیند کے سپرد مت کر۔ نہ اپنی پلکیں اونگھنے دے (۵) اپنے تئیں غزال کی طرح صیاد کے دست سے اور چڑیا کی مانند چڑیمار کے ہاتھ سے بچا ❊ (۶) اے کاہل آدمی چیونٹی کے پاس جا۔ اسکی روشیں دیکھ اور دانش حاصل کر ❊ (۷) کہ وہ باوجودیکہ اسکا کوئی سردار کوئی کروڑا کوئی حاکم نہیں (۸) گرمی کے موسم میں اپنے لئے خورش تیار کرتی ہے اور درو کے وقت اپنے واسطے خوراک جمع کرتی ہے ❊ (۹) اے کاہل آدمی تو کب تک سویا کریگا؟ تو کب اپنی نیند سے اٹھیگا؟ (۱۰) تھوڑا سا سونا اور تھوڑا اونگھنا اور تھوڑا ہاتھوں کو نیند کے لئے سمیٹ لینا ہے (۱۱) سو تیری مفلسی مسافر کی طرح آپہنچیگی اور تیری محتاجی ہتھیار بند مرد کی طرح ❊

(۱۲) ||ناکارہ آدمی اور شریر انسان منہہ کی کجروی میں چلتا ہے ❊ (۱۳) وہ اپنی آنکھیں مارتا ہے وہ اپنے پاؤں سے باتیں کرتا ہے۔ وہ اپنی انگلیوں سے تعلیم دیتا ہے ❊ (۱۴) کجرویاں اسکے دل میں ہیں۔ وہ سدا زیانکاری کے منصوبے باندھتا ہے وہ جھگڑے برپا کرتا ہے ❊ (۱۵) سو اسپر ناگہانی ہلاکت آئیگی۔ وہ یک بیک ایسی شکست کھائیگا کہ جسکا علاج نہ ملیگا ❊

(۱۶) خداوند ان چھہ چیزوں کا کینہ رکھتا ہے ہاں ان ساتوں سے اسکی جان کو نفرت ہے۔ (۱۷) اونچی آنکھیں جھوٹی زبان اور وہ ہاتھہ جو بیگناہ کا خون کرتے ہیں (۱۸) دل جو برے منصوبے باندھتا ہے پاؤں جو جلد برائی کے لئے دوڑتے ہیں (۱۹) جھوٹا گواہ جو جھوٹ بولتا ہے اور وہ جو بھائیوں کے درمیان جھگڑے برپا کرتا ہے ❊

(۲۰) اے میرے بیٹے اپنے باپ کے حکموں کو حفظ کر اور اپنی ماں کی تاکید کو مت چھوڑ (۲۱) انہیں سدا اپنے دل پر باندھ رکھ اور انہیں اپنی گردن پر گانٹھ لے (۲۲) جب تو کہیں جائیگا تو وہ تیرا رہبر ہوگا اور جب تو سوئیگا تو وہ تیری نگاہبانی کریگا اور جب تو جاگیگا تو وہ تجھ سے باتیں کریگا ❊ (۲۳) کہ حکم چراغ ہے۔ اور تاکید نور ہے اور تربیت کی تنبیہیں جو ہیں زندگی کی راہیں ہیں (۲۴) کہ تجھے بری عورت سے محفوظ رکھیں اور بیگانہ عورت کی زبان کی چاپلوسی سے ❊

(۲۵) اپنے دل میں اسکے حسن کی رغبت مت رکھ ایسا نہ کر کہ وہ تجھ کو اپنی پلکوں سے پکڑے ❊ (۲۶) کیونکہ فاحشہ عورت کے سبب سے ایک گردہ روٹی تک نوبت ہوتی ہے اور خصم والی زانیہ قیمتی جان کا شکار کرتی ہے (۲۷) کیا ہو سکتا ہے کہ انسان اپنے سینے میں آگ لے اور اسکے کپڑے جل

پیشتر سیحو سے ... اسکے قریب ||یا دولت سے
۱۷ امثا ۱: ۲۹
۸ امثا ۱: ۲۵ اور ۱: ۱۲
۱۱ امثا ۲: ۱۶ اور ۷: ۵
۱۴ ایوب ۳۱: ۴
۲ ایوب ۳۶: ۱۲ اور ہوسیع ۴: ۲۰

پیشتر سیحو سے ... اسکے قریب
۴ امثا ۲۴: ۳۳
||عبرانی میں بلیعال کا آدمی
۱۸ امثا ۱: ۸ افسیوں ۶: ۱
۲۵ امثا ۲: ۳۶

نجائیں (۲۸) کیا ممکن ہو کہ کوئی جلتے ہوئے کوئلوں پہ چلے اور اُسکے پاؤں نجلیں؟ (۲۹) ایسا ہی ہو وہ جو اپنے ہمسائے کی جورو سے ہمبستر ہوتا ہو۔ جو کوئی اُسے چھوتا ہو سو بیگناہ رہ نہیں سکتا + (۳۰) لوگ چور کو جو کہ بھوکا ہوکے اپنے نفس بھرنے کو چوری کرے حقیر نہیں جانتے ہیں + (۳۱) اگر وہ دیکھو جلکے پکڑا جائے تو سات گنا دیگا بلکہ وہ اپنے گھر کا سارا مال ادا کریگا + (۳۲) وہ جو کسی کی جورو سے زنا کرتا ہو کم عقل ہو۔ جو یہہ کرتا ہو اپنی جان کو ہلاک کرتا ہو + (۳۳) وہ زخم اور ذلت پائیگا۔ اُسکی رسوائی کسیطرح مٹائی نجائیگی + (۳۴) کہ غیرت سے مرد کو غضب ہوتا ہو۔ سو وہ انتقام کے دن ہرگز ترس نکھائیگا + (۳۵) وہ اِسی طرح کا فدیہ منظور نکریگا وہ ہرگز راضی نہوگا اگرچہ تیری طرف سے بہت سے انعام دیئے جائیں +

۷ باب

ای میرے بیٹے میری باتوں کو حفظ کر اور میرے حکموں کو اپنے پاس چھپا رکھ + (۲) میرے حکموں کو حفظ کر اور جیتا رہ۔ اور میری تاکید کو اپنی آنکھوں کی پتلی کی مانند رکھ + (۳) اُنکو اپنی اُنگلیوں پر باندھ۔ اُنکو اپنے دل کی تختی پر لکھ رکھ + (۴) دانائی کو کہہ کہ تو میری بہن ہو اور فہمید کو اپنی آشنا جان (۵) تاکہ وہ تجھ کو بیگانہ عورت سے اُس اجنبی سے جو اپنی باتوں سے تیری چاپلوسی کرتی ہو بچا رکھیں + (۶) کہ میں نے اپنے گھر کے دریچہ میں بیٹھے ہوئے جھروکے سے نگاہ کی۔ (۷) اور سادہ لوحوں کے درمیان نظر کی اور بیٹوں میں سے ایک جوان کو جو عقلمندی میں قاصر تھا دیکھا + (۸) اُس گلی میں جو اُس عورت کے کونے سے لگ بھگ تھی گذرتا تھا۔ اور اُسنے اُس عورت کے گھر کی راہ لی۔ (۹) گودھولی میں شام کو کالی اندھیری میں آدھی رات کو + (۱۰) اور دیکھو کہ وہاں ایک عورت جو دل کی چتر تھی فاحشہ کے بھیس میں اُس سے ملی + (۱۱) وہ غوغائی اور خودسر ہو۔ اُسکے پاؤں اپنے گھر میں نہیں ٹھہرتے (۱۲) چنانچہ اب وہ گھر کے باہر ہو۔ پھر اب وہ بازاروں میں ہو اور کونے کونے کمین میں لگی ہو + (۱۳) سو اُسنے اُسے پکڑا اور اُسکی چمیاں لیں اور ڈھیٹھی نظر کر کے اُسے کہا (۱۴) سلامتی کے ذبیحے مجھ پر فرض تھے۔ آج کے دن میں نے اپنی نذریں ادا کیں + (۱۵) اسلئے میں تیری ملاقات کو باہر نکلی کہ سویرے تیرے منہہ کو بڑی تلاش سے ڈھونڈتی تھی۔ سو میں نے تجھے پا لیا + (۱۶) میں نے اپنے پلنگ پر بالاپوشوں اور مصر کے دھاری دار کتان کو بچھایا ہو + (۱۷) میں نے اپنے پلنگ کو مُر اور اگر اور دارچینی کے عطر سے خوشبودار کیا ہو + (۱۸) آ کہ صبح تک محبت سے مست ہوں۔ آ باہم عشقبازی سے جی بہلائیں + (۱۹) کہ میرا خصم تو گھر میں نہیں۔ اُسنے دور کا سفر کیا ہو۔ (۲۰) وہ تھیلا نقد کا اپنے ہاتھ میں لیگیا ہو۔ اور وہ چاندرات کو گھر آئیگا + (۲۱) غرض اُسنے اپنی دلکش گفتگو کی بہت باتوں سے اُسکو بہکایا اور اپنے لبوں کی چاپلوسی سے اُسے گمراہ کیا + (۲۲) وہ ایکایک اُسکے پیچھے ہو لیا جیسے کہ بیل ذبح ہونے کو اور جیسے کہ کوئی زنجیر پہنے ہوئے بیوقوفوں کی سزا پانے کو جاتا۔ (۲۳) یہانتک کہ برچھی اُسکے جگر کے پار ہو گئی اُس مرغ کی مانند جو دام کی طرف جلد جاتا ہو اور نہیں جانتا کہ وہاں اُسکی جان جائیگی +

(۲۴) سو اب ای بیٹو میری سنو اور میرے منہہ کی باتوں پر دھیان رکھو + (۲۵) اپنے دل کو اُسکی راہوں پر مائل ہونے نہ دے۔ بھٹک کر اُسکی راہ گذروں میں مت جا + (۲۶) کہ اُسنے بہتوں کو گھائل کر کے گرا دیا ہو۔ ہاں اُسنے بہت سے بہادروں کو قتل کیا ہو + (۲۷) اُسکا گھر پاتال کی راہیں ہو جو موت کے اندرونی مکانوں میں پہنچاتی ہیں +

۸ باب

کیا دانائی نہیں پکارتی ہے؟ اور کیا فہمید آواز بلند نہیں کرتی؟ (۲) وہ سڑک کے پاس اونچے مقاموں کی چوٹیوں پر اور چوراہے کے چبوترے پر کھڑی ہوتی ہو + (۳) وہ پھاٹکوں کے نزدیک شہر کے مدخل پر جہاں سے دروازوں میں داخل ہوتے ہیں چلاتی ہو (۴) کہ ای آدمیو میں تمہیں بلاتی ہوں اور بنی آدم کی طرف اپنی آواز اُٹھاتی ہوں۔ (۵) ای بیوقوفو خرد کو سمجھو۔ اور ای جاہلو تم سمجھنیوالا دل پیدا کرو + (۶) سنو کہ میں لطیف مضمون کہتی ہوں اور میرے لبوں سے جب وہ کھلتے ہیں تو سچی باتیں نکلتی ہیں + (۷) کہ میرا منہہ سچ سچ کہتا ہو اور میرے لبوں کو شرارت سے نفرت ہو + (۸) میرے منہہ کی ساری باتیں صداقت سے ہیں۔ اُن میں کچھ ٹیڑھا ترچھا نہیں + (۹) وہ سب اُس کے نزدیک جو دانش رکھتا ہو سیدھی ہیں۔ اور اُنکے خیال میں جو

حقیقت شناس ہیں راست ہیں ❖

(۱۰) میری تربیت کو قبول کرو نہ روپے کو اور معرفت کو چوکھے سونے سے زیادہ پسند کرو ❖ (۱۱) کہ دانائی لعلوں سے بھی بہتر ہے اور ساری چیزیں جنکی تمنا کی جاتی ہے اُسکے برابر ہو نہیں سکتیں ❖

(۱۲) میں جو دانائی ہوں ہوشیاری کے ساتھ رہتی ہوں اور علم کے منصوبے مجھ سے ہی ایجاد ہوتے ہیں ❖ (۱۳) خداوند کا خوف یہہ ہے کہ انسان بدی سے کینہ رکھے۔ غرور اور شیخی اور بدراہی اور منہہ کی کجروی سے میں کینہ رکھتی ہوں ❖ (۱۴) مصلحت اور سیدھی تدبیر میری ہے۔ میں ہی دانش ہوں اور قوت میری ہی ہے ❖ (۱۵) شاہان میرے سبب سے سلطنت کرتے ہیں اور سلاطین انصاف سے فیصلہ کرتے ہیں ❖ (۱۶) میرے باعث سے والی اور امیر اور زمین کے سارے منصف حکومت کرتے ہیں ❖ (۱۷) میں اُنپر عاشق ہوں جو مجھ پر عاشق ہیں اور وہ جو مجھکو سویرے ڈھونڈتے ہیں مجھکو پائینگے ❖ (۱۸) دولت اور عزت میرے ساتھ ہیں۔ ہاں وہ دولت جو پائدار ہے اور صداقت ❖ (۱۹) میرا پھل سونے سے ہاں چوکھے سونے سے اور میرا حاصل خالص چاندی سے بہتر ہے ❖ (۲۰) میں صداقت کی راہ میں اور عدالت کی راہگذروں کے درمیان چلتی ہوں۔ (۲۱) تاکہ میں اُنکو جو مجھے پیار کرتے ہیں اچھے مال کے وارث کروں۔ اور میں اُنکے خزانے بھر دوں ❖

(۲۲) خداوند اپنے انتظام کے شروع میں مجھے رکھتا تھا اپنی صنعتوں سے پیشتر قدیم سے ❖ (۲۳) میں ازل سے مقرر ہوئی زمین کی پیدائش کی ابتدا سے پہلے ❖ (۲۴) میں اُسوقت پیدا ہوئی جب کہ گہراؤ نہ تھے اور چشموں کے مکان پانی سے بھرے نہ تھے ❖ (۲۵) میں پہاڑوں کے قائم کئے جانے کے پیشتر اور ٹیلوں سے آگے پیدا ہوئی ❖ (۲۶) ہنوز اُسنے نہ زمین بنائی تھی نہ میدان بلکہ دنیا کا پہلا ڈھیلا بھی نہیں ❖ (۲۷) میں اُسوقت تھی جب کہ اُسنے آسمان بنائے اور سمندر کی سطح پر دائرہ کھینچا۔ (۲۸) جسوقت اُسنے اوپر کی طرف بدلیوں کو مقرر کیا اور جسوقت اُسنے گہراؤ کے چشموں کو زور بخشا۔ (۲۹) جسوقت اُسنے سمندر کی حد ٹھہرائی کہ پانی اُسکے حکم سے باہر نہ جائیں تب جسوقت اُسنے زمین کی نیویں ڈالیں ❖ (۳۰) اُسوقت میں پروردہ کی مانند اُسکے ساتھ تھی اور میں روز روز اُسکی خوشنودی تھی اور ہر وقت اُسکے حضور خوشی کرتی تھی ❖ (۳۱) میں اُسکی زمین کی آباد اطراف میں شادی کرتی تھی اور میری خوشنودی بنی آدم کی صحبت سے ہوتی تھی ❖

(۳۲) سو اب اے فرزندو میری سنو۔ کیونکہ وہ جو میری راہوں کو حفظ کرتے ہیں نیک بخت ہیں ❖ (۳۳) تربیت کو سنو کہ تم دانشمند ہو اور اُس سے کنارہ نہ کرو ❖ (۳۴) سعادتمند وہ انسان جو میری سُنتا ہے اور جو ہر روز میرے آستانوں پر راہ تکتا ہے اور میرے دروازوں کی چوکھٹوں پر انتظار کرتا رہتا ہے ❖ (۳۵) کیونکہ جو مجھکو پاتا ہے سو زندگی کو پاتا ہے۔ اور وہ خداوند کی طرف سے فضل حاصل کریگا ❖ (۳۶) لیکن وہ جو میرا گناہ کرتا ہے سو اپنی جان سے بدی کرتا ہے ❖ وہ سب جو میرا کینہ رکھتے ہیں موت کو پیار کرتے ہیں ❖

۹ باب

دانائی نے اپنے لئے گھر بنایا ہے۔ اُسنے اپنے سات ستون تراشے ہیں۔ (۲) اُسنے اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا ہے۔ اُسنے اپنی مے کو ملایا ہے۔ اُسنے اپنی میز کو چنا ہے ❖ (۳) اُسنے اپنی سہیلیوں کو بھیجا ہے۔ وہ شہر کے اُونچے مقاموں کی چوٹیوں پر پکارتی ہے ❖ (۴) جو کوئی بیوقوف ہو ادھر آوے۔ اُسی کو جو دانش سے خالی ہے وہ کہتی ہے (۵) چلا آ اور میری روٹیوں میں سے کھا اور اُس مے میں سے جسے میں نے ملایا ہے پی ❖ (۶) جاہلوں کی صحبت چھوڑ دے اور زندہ ہو اور دانش کی راہ پر چل ❖ (۷) وہ جو ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہہ کرتا ہے اپنے لئے ذلت حاصل کرتا ہے۔ اور وہ جو شریر انسان کو ڈانٹتا ہے آپ ہی چھوت پاتا ہے ❖ (۸) ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہہ مت کر نہ ہو کہ وہ تیرا کینہ رکھے دانشمند کو تنبیہہ کر کہ وہ تجھے پیار کریگا ❖ (۹) دانا انسان کو تعلیم دے کہ وہ زیادہ دانائی حاصل کریگا۔ صادق کو سکھا کہ وہ علم میں زیادہ ترقی کریگا ❖ (۱۰) خداوند کا خوف دانائی کا شروع ہے اور قدوس کی پہچان فہمید ہے ❖ (۱۱) کہ میرے سبب سے تیرے دن بڑھینگے اور تیری زندگانی کے برس بہت ہو جائینگے ❖ (۱۲) اگر تو دانا ہوگا تو تیری دانائی تیرے ہی لئے ہوگی ❖ اور جو ٹھٹھا کرتا ہے تو تو آپ ہی اُسکی سزا کا بوجھ اُٹھائیگا ❖

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

(۱۳) بیوقوف عورت غوغائی ہوتی ہے۔ وہ احمق ہے اور کچھ نہیں جانتی + (۱۴) وہ اپنے گھر کے دروازے پر اور شہر کے اونچے مکانوں کے اوپر پیڑھی پر بیٹھی ہے (۱۵) کہ مسافروں کو جو اپنی سیدھی راہ چلے جاتے ہیں بلائے۔ (۱۶) کہ جو کوئی سادہ لوح ہے ادھر آئے۔ اور وہ جو دانش سے خالی ہے وہ اسکو کہتی ہے (۱۷) چوری کے پانی میں شیرینی ہے اور وہ روٹی جو چھپکے کھائی جائے بڑی مزہ دار ہے + (۱۸) لیکن وہ نہیں جانتا کہ وہاں مردے ہیں اور اسکے سارے مہمان جہنم کی تھاہ میں ہیں +

۱۰ باب

سلیمان کی مثلیں +

دانشمند بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہے پر بے دانش فرزند اپنی ماں کا بارِ خاطر ہوتا ہے (۲) شرارت کے خزانے کچھ فائدہ نہیں کرتے پر صداقت موت سے نجات دیتی ہے (۳) خداوند صادقوں کی جان کو بھوک سے ہلاک ہونے نہ دیگا پر وہ شریروں کو انکی شرارت کے سبب دھکیل دیگا + (۴) وہ جو ڈھیلے ہاتھ سے کام کرتا ہے کنگال ہو جائیگا پر چالاکوں کا ہاتھ دولت پیدا کرتا ہے (۵) جو گرمی کے موسم میں اکٹھا کرتا ہے وہ دانشور بیٹا ہے۔ پر وہ جو درو کے وقت سوتا رہتا ہے ایک بیٹا ہے جو رسوائی کا باعث ہے (۶) صادق کے سر پر برکتیں ہیں پر شریروں کے منہہ کو ظلم چھپا دیگا (۷) صادق کا ذکر برکت کے لئے ہوگا لیکن شریروں کا نام سڑ جائیگا (۸) وہ جسکا دل عاقل ہے حکم مانیگا۔ پر گپی بیوقوف گر پڑیگا (۹) وہ جو راستی سے چلتا ہے سلامتی سے جاتا ہے۔ پر وہ جو الٹی راہ جاتا ہے مشہور کیا جائیگا + (۱۰) وہ جو آنکھیں مٹکاتا ہے غمگین کرتا ہے اور گپی بیوقوف گر پڑیگا (۱۱) صادق کا منہہ زندگی کا چشمہ ہے پر ظلم شریروں کا منہہ ڈھانپ لیگا (۱۲) کینہ وری جھگڑا برپا کرتی ہے۔ پر محبت سارے گناہوں کو ڈھانپ دیتی ہے (۱۳) وہ جو صاحبِ فہم ہے اسکے لبوں کے اندر خرد ہے پر وہ جو بےخرد ہے اسکی پیٹھ کے لئے لٹھ ہے (۱۴) دانشمند لوگ معرفت فراہم کرتے ہیں۔ پر جاہل کا منہہ ہلاکت سے نزدیک ہے (۱۵) مالدار آدمی کی دولت اسکا حصین شہر ہے۔ کنگالوں کی ہلاکت انکی تنگدستی ہے + (۱۶) صادق کی کمائی زندگانی کے لئے ہے پر خبیثوں کا پھل گناہ کے لئے ہے + (۱۷) جو تعلیم کو حفظ کرتا ہے وہ زندگانی کی راہ پر ہے پر وہ جو تنبیہہ سے بھاگتا ہے گمراہ ہوتا ہے + (۱۸) وہ جو جھوٹے ہونٹھوں سے کینہ چھپاتا ہے اور وہ جو تہمت کرتا ہے بیوقوف ہے + (۱۹) کلام کی کثرت میں کچھ نہ کچھ گناہ ہوگا پر وہ جو اپنے لبوں کو روکے جاتا ہے دانا ہے (۲۰) صادق کی زبان چوکھی چاندی ہے۔ شریروں کا دل کم قیمت ہے (۲۱) صادقوں کے ہونٹھ بہتوں کو کھلاتے ہیں لیکن جاہل لوگ بے دانشی سے مرتے ہیں + (۲۲) خداوند ہی کی برکت دولت بخشتی ہے اور وہ اسپر کچھ مشقت نہ بڑھاتا + (۲۳) زیانکاری کرنا احمق کا ایک تمسخر ہے پر وہ جو دانشمند ہے اسکے لئے عقل ہوگی + (۲۴) شریر کا خوف اسی پر پڑیگا پر صادقوں کا مطلب بر آئیگا (۲۵) جسطرح بگولا جاتا رہتا ہے اسیطرح شریر باقی نہ رہیگا لیکن صادق جو ہے ایک ابدی بنیاد ہے (۲۶) جیسا سرکا دانتوں کے لئے اور جیسا دھواں آنکھوں کے لئے ہے ایسا ہی سست آدمی انکے لئے ہے جو اسے بھیجتے ہیں + (۲۷) خداوند کا خوف عمر کو دراز کرتا ہے پر شریروں کی زندگی گھٹائی جاتی ہے (۲۸) صادقوں کا انتظار خوشی ہے۔ پر شریروں کی امید فنا ہو جائیگی + (۲۹) خداوند کی راہ سیدھے لوگوں کے لئے توانائی ہے۔ پر بدکرداروں کے لئے ہلاکت ہے (۳۰) صادقوں کو کبھی جنبش نہ ہوگی۔ پر شریر زمین پر ہرگز نہ رہینگے (۳۱) صادق کا منہہ خرد ظاہر کرتا ہے پر وہ زبان جو کجرو ہے کاٹ ڈالی جائیگی + (۳۲) صادق کے ہونٹھوں کو معلوم ہے کہ پسندیدہ بات کیا ہے۔ پر شریر کا منہہ کجرویاں بولتا ہے +

۱۱ باب

مکر کی ترازو سے خداوند کو نفرت ہے لیکن پورا بٹکھرا اسکی خوشی ہے + (۲) جب غرور آلیتا ہے تب رسوائی بھی آتی ہے پر دانائی خاکساروں کے ساتھ ہے + (۳) سیدھوں کی راستی انکی راہنما ہوگی اور خطاکاروں کی کجروی انہیں ہلاک کریگی (۴) قہر کے دن دولت سے کام نہیں نکلتا پر صداقت موت ہی سے رہائی دیتی ہے (۵) کامل آدمی کی صداقت اسکی راہ سیدھی کرتی ہے۔ پر شریر اپنی شرارت سے گر پڑتا ہے +

(۶) سیدھوں کی صداقت اُنکو رہائی دیگی۔ پر خطاکار اپنی ہی شرارت سے پکڑے جائینگے + (۷) شریر انسان جب مرگیا تو اُسکی تمنا بھی مری۔ اور ظالموں کی امید فنا ہو جاتی ہے + (۸) صادق مصیبت سے رہائی پاتا ہے اور اُسکے بدلے شریر پکڑا جاتا ہے + (۹) ریاکار انسان اپنی باتوں سے اپنے ہمسایہ کو ہلاک کرتا ہے۔ پر صادق معرفت کے سبب رہائی پاتا ہے + (۱۰) جب صادق لوگوں کی ترقی ہوتی ہے تو شہر خوش ہوتا ہے اور جب شریر مر جاتا ہے تو لوگ خوشی سے نعرہ مارتے ہیں + (۱۱) صادقوں کی برکت سے بستی سرفراز ہوتی ہے۔ پر وہ خبیثوں کے منہہ سے گرائی جاتی ہے + (۱۲) وہ جو بےسمجھ سے خالی ہے اپنے پڑوسی کو ذلیل کرتا ہے۔ پر صاحب فہم چپ ہو رہتا ہے + (۱۳) لترا آدمی آگے جا کے بھید فاش کرتا ہے۔ پر وہ جو دل سے امانتدار ہے بات چھپاتا ہے + (۱۴) جہاں مصلحت نہیں وہاں لوگوں کی تباہی ہے۔ لیکن مشیروں کی کثرت سے سلامتی ہے + (۱۵) وہ جو بیگانے آدمی کا ضامن ہوتا ہے اُسکا بڑا ٹوٹا ہوگا۔ پر وہ جو ضامن ہونے سے نفرت رکھتا ہے بےخطر ہے + (۱۶) جمال والی عورت عزت حاصل کرتی ہے۔ اور پہلوان دولت حاصل کرتے ہیں + (۱۷) رحم دل انسان اپنی جان کے ساتھ نیکی کرتا ہے۔ پر وہ جو کٹّر ہے اپنے جسم کو بھی دکھ دیتا ہے + (۱۸) شریر کی کمائی جو وہ کرتا ہے جھوٹی ہے۔ پر صداقت بونیوالا سچا اجر پائیگا + (۱۹) جسطرح راستبازی زندگی کو لے پہنچاتی اُسیطرح وہ جو بدی کا پیچھا کرتا ہے اپنی موت کو پہنچتا + (۲۰) جنہوں کے دلوں میں بُرائی ہے اُنسے خداوند کو نفرت ہے۔ پر جن کی روشیں سیدھی ہیں اُنسے وہ خوش ہے + (۲۱) ہرچند ہاتھ سے ہاتھ ملایا جانے پر شریر بےسزا نہ چھوٹیگا۔ لیکن صادق کی نسل رہائی پائیگی + (۲۲) شکیل عورت جو بےامتیاز ہو ایسی ہے جیسے سونے کی نتھ سوّر کی تھوتھنی میں + (۲۳) صادق کی تمنا صرف نیکی ہے۔ پر شریروں کی اُمید غضب ہے + (۲۴) کوئی تو ایسا ہے جو کھنڈاتا ہے تب بھی مال بڑھتا ہے۔ پھر کوئی ہے جو بجا سے ہاتھ زیادہ کھینچتا ہے پر فقط کنگالپن کی طرف ہوتا + (۲۵) † وہ جو فیاض دل ہے موٹا ہو جائیگا اور وہ جو سیراب کرتا ہے آپ بھی سیراب ہوگا + (۲۶) وہ جو غلہ مول لے سے رکھتا ہے لوگ اُسپر لعنت کرینگے پر اُسکے سر پر جو بیچتا ہے برکت ہوگی + (۲۷) وہ جو کوشش سے نیکی کے درپے ہے مقبولیت کا طالب ہے اور جو زیانکاری کی تلاش کرتا ہے وہ اُسکے آگے آئیگی + (۲۸) جسے اپنے مال پر بھروسا ہے وہ گر پڑیگا۔ پر صادق پتوں کی مانند ہرا ہوگا + (۲۹) وہ جو اپنے گھرانے کو دُکھ دیتا ہے ہوا کا وارث ہوگا۔ اور جاہل اُسکی چاکری کریگا جسکا دل ہوشیار ہے + (۳۰) صادق کا پھل حیات زندگی کا درخت ہے۔ اور وہ جو نیکی سے جیوں کو موہ لیتا ہے دانا ہے + (۳۱) دیکھ صادق کو زمین پر بدلہ دیا جائیگا۔ تو کتنا زیادہ شریر اور گنہگار کو +

۱۲ باب

جو کوئی تادیب کو دوست رکھتا ہے معرفت کو دوست رکھتا ہے۔ پر جو کوئی تنبیہہ سے کینہ رکھتا ہے حیوان ہے + (۲) نیک مرد خداوند کی مہربانی حاصل کرتا ہے۔ پر وہ اُس شخص کو جو بُرے منصوبے کرتا ہے مجرم ٹھہرائیگا + (۳) کوئی انسان شرارت سے پایدار نہیں رہ سکتا۔ پر صادقوں کی بیخ کو کبھی جنبش نہ ہوگی + (۴) نیک عورت اپنے شوہر کے لئے ایک تاج ہے۔ پر وہ جو خجل کرتی ہے اُسکی ہڈیوں میں سڑاہٹ کی مانند ہے + (۵) صادقوں کے اندیشے راستی ہیں۔ پر شریروں کے منصوبے مکر ہیں + (۶) شریروں کی باتیں یہی ہیں کہ کمین میں بیٹھ کے خون کریں۔ پر سیدھے لوگوں کا منہہ اُنہیں رہائی دیتا ہے + (۷) شریر لوگ اُلٹ دیئے جاتے ہیں اور وہ موجود نہیں۔ پر صادقوں کا گھر قائم رہیگا + (۸) انسان کی تعریف اُسکی عقلمندی کے مطابق کی جاتی ہے۔ پر وہ جو کج دلا ہے رسوا ہوگا + (۹) وہ انسان جو چھوٹا سمجھا جائے مگر اُس پاس ایک چاکر ہو اُس سے بہتر ہے جو آپ کو بڑا جانے اور روٹی کا محتاج رہے + (۱۰) صادق اپنے چوپائے کی جان کی خبر لیتا۔ پر شریروں کی رحمت بھی عین ظلم ہے + (۱۱) جو اپنی زمین میں کشتکاری کرتا ہے روٹی سے سیر ہوگا۔ پر وہ جو نکاروں کا پیرو ہے دانش سے خالی ہے + (۱۲) شریر بدی کا شکار چاہتے ہیں۔ پر صادقوں کی جڑ پھیلتی ہے + (۱۳) شریر اپنے ہی لبوں کی خطاکاری سے پھندے میں پھنسا۔ پر صادق مصیبت سے نکل بچیگا + (۱۴) انسان اپنے منہہ کے پھلوں

کے وسیلے خوبی سے سیر کیا جائیگا اور انسان کے ہاتھوں کی جزا اُسے دی جائیگی + (۱۵) بیوقوف کی روش اُسکی نگاہ میں بھلی ہے پر وہ جو مصلحت کا سُننے والا ہے خردمند ہے + (۱۶) جاہل کا غصہ || فی الفور دریافت ہو جاتا ہے۔ پر صاحبِ تمیز رسوائی کو ڈھانپ دیتا ہے + (۱۷) وہ جو سچ بولتا ہے صداقت کو آشکارا دکھاتا ہے۔ پر جھوٹا گواہ دغا دیتا ہے + (۱۸) بے تأمل کی بولی ایسی ہے جیسے تلوار کی ہولیں پر دانشوروں کی زبان صحت بخش ہے + (۱۹) سچے ہونٹھ ہمیشہ تک ثابت ہونگے پر جھوٹی زبان صرف ایکدم کی ہے + (۲۰) وہ جو بدی کے منصوبے کرتے ہیں اُنکے دل میں دغا ہے۔ پر خوشی اُنکے لئے ہے جو کہ صلح کی مصلحت کرتے ہیں + (۲۱) صادق پر کوئی بُرا حادثہ نہ پڑیگا۔ پر شریر کا سراسر زیان ہوگا + (۲۲) جھوٹے لبوں سے خدا کو نفرت ہے پر وہ جو راستی سے کام رکھتے ہیں اُسکی خوشی ہیں + (۲۳) دانشور آدمی معرفت کو چھپاتا ہے پر احمقوں کے دل حماقت کی منادی کرتے ہیں + (۲۴) چالاک آدمی کا ہاتھ حکمران ہوگا۔ || پر سست آدمی خراجگذار رہیگا + (۲۵) انسان کے دل کا غم اُسکو جھکا دیتا ہے پر بھلی بات اُسکو خوشنود کرتی ہے + (۲۶) وہ جو صادق ہے اپنے ہمسایہ کی راہنمائی کرتا ہے۔ پر شریروں کی راہ اُنہیں بھٹکاتی ہے + (۲۷) سست آدمی اُسکو جسے اُسنے شکار کیا کباب نہیں کرتا۔ پر چالاک آدمی کا مال گرانبہا ہے + (۲۸) صداقت کی راہ میں زندگانی ہے اور اُسکے راہگذروں میں ہرگز موت نہیں +

۱۳ باب

دانشور بیٹا اپنے باپ کی تعلیم سُنتا ہے۔ پر ٹھٹھا کرنیوالا سرزنش پر کان نہیں دھرتا + (۲) انسان اپنے منہ کے پھل میں سے اچھا کھائیگا پر غداروں کی جان ستم کو + (۳) وہ جو اپنے منہ کی نگہبانی کرتا ہے اپنی جان کی نگہبانی کرتا ہے۔ پر وہ جو اپنے ہونٹھوں کو پسارتا ہے ہلاک ہوگا + (۴) سست آدمی کا جی بہت کچھ چاہتا ہے لیکن اُسے کچھ نہیں ملتا پر چالاکوں کا جی موٹا ہوگا + (۵) صادق انسان جھوٹ سے کینہ رکھتا ہے پر شریر آدمی نفرت انگیز ہے اور رُسوا ہو جاتا ہے + (۶) صداقت اُسکی جسکی روش سیدھی ہے نگہبانی کرتی ہے پر شرارت بھٹکتے پاؤں کو پھیس کھلاتی ہے + (۷) ایک تو اپنے تئیں دولتمند ٹھہراتا ہے لیکن اُسکے پاس کچھ نہیں ہے۔ ایک آپکو کنگال کرتا ہے لیکن بڑا دولتمند ہے + (۸) آدمی کی جان کا فدیہ اُسکا مال و اسباب ہے۔ پر کنگال ملامت کو نہیں سُنتا + (۹) صادقوں کا چراغ روشن رہیگا پر شریروں کا دیا بجھایا جائیگا + (۱۰) جھگڑا صرف مغروری سے ہوتا ہے۔ پر عقل اُنکے ساتھ ہے جو مصلحت کو پسند کرتے ہیں + (۱۱) وہ دولت جو بطالت سے حاصل کی جائے گھٹ جاتی ہے پر جو کوئی † محنت سے فراہم کرتا ہے اُسکی دولت بڑھتی رہیگی + (۱۲) اُمید کے دیر تک موقوف رہنے سے دل کی بے آرامی ہوتی پر آرزو کا بر آنا زندگی کا درخت ہے + (۱۳) جو کلام کی تحقیر کرتا ہے ہلاک کیا جائیگا پر جو حکم سے ڈرتا ہے اُسکی خیریت ہوگی + (۱۴) دانشمند کا قانون حیات کا چشمہ ہے تاکہ وہ موت کے پھندوں سے رہائی پانے کا باعث ہو + (۱۵) فہم کی درستی قبولیت بخشتی ہے۔ پر خطاکاروں کی راہ کٹھن ہے + (۱۶) ہر ایک دانا آدمی ہوشیاری سے کام کرتا ہے۔ پر احمق اپنی حماقت کو پھیلا دیتا ہے + (۱۷) شریر ایلچی بلا میں گرفتار ہوتا ہے۔ پر دیانتدار ایلچی صحت بخش ہے + (۱۸) کنگالپن اور رُسوائی اُسکے لئے ہیں جو تربیت کو پسند نہیں کرتا۔ پر وہ جو تنبیہ پر متوجہ ہوتا ہے عزت پائیگا + (۱۹) جب مراد حاصل ہوتی ہے تب جی بہت خوش ہوتا ہے پر بدی سے باز آنے میں احمقوں کو نفرت ہے + (۲۰) وہ جو داناؤں کے ساتھ چلتا ہے دانا ہوگا۔ پر جاہلوں کا ہمنشین ہلاک کیا جائیگا + (۲۱) بدی گنہگاروں کے پیچھے دوڑتی ہے۔ پر صادقوں کو اچھا بدلا دیا جائیگا + (۲۲) نیک آدمی اپنے پوتوں کے لئے میراث چھوڑتا ہے پر گنہگار کی دولت صادقوں کے لئے فراہم کیجاتی ہے + (۲۳) بہت سی خوراک جتی ہوئی زمین سے کنگالوں کو ہوتی ہے پر ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی انصاف کے نہونے سے برباد ہو جاتا ہے + (۲۴) وہ جو اپنی چھڑی کو باز رکھتا ہے اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہے پر وہ جو اُسے پیار کرتا ہے سویرے اُسکی تادیب کرتا ہے + (۲۵) صادق کھا کے سیر ہوتا ہے پر شریر کا پیٹ نہیں بھرتا +

۱۴ باب

الشور عورت اپنا گھر بناتی ہے پر احمق اُسے اپنے ہاتھوں سے ڈھا دیتی ہے + (۲) وہ جو اپنی راستروشوں

پر چلتا ہی خداوند سے ڈرتا ہی پر وہ جو اپنی راہوں میں کجرو ہی اُسکی حقارت کرتا ہی (۳) جاہلوں کے منہہ میں غرور کی چھڑی ہی پر دانشمندوں کے لب اُنکی نگہبانی کرتے ہیں (۴) جہاں بیل نہیں وہاں ناندیں پاک صاف تو ہیں پر غلے کی افزائش بیل کے زور سے ہی (۵) دیانتدار گواہ جھوٹ نہیں کہتا لیکن جھوٹا گواہ بہتیری جھوٹی باتیں بولتا ہی (۶) ٹھٹھیباز خرد کی تلاش کرتا ہی اور نہیں پاتا پر معرفت اُسے سہج سے ملتی جو فہیم ہی (۷) جاہل انسان سے جب تو اُس میں معرفت کے ہونٹھ نہ دیکھے کنارہ کر جا (۸) دانا انسان کی حکمت یہہ ہی کہ اپنی راہ پہچانے پر جاہلوں کی بےشعوری دھوکا ہی (۹) جاہل لوگ گناہ کر کے ہنستے ہیں پر صادقوں کے درمیان مقبولیت ہی (۱۰) اپنی اپنی جانکاہی کو دل ہی خوب جانتا ہی اور بیگانہ اُسکی خرمی میں دخل نہیں رکھتا (۱۱) شریر کا گھر برباد ہو جائیگا پر صادق کا خیمہ آباد رہیگا (۱۲) ایک راہ ہی جو انسان کو سیدھی دکھائی دیتی ہی پر اُسکی انتہا میں موت کی راہیں ہیں (۱۳) ہنسنے میں بھی دل کا غم ہی اور اُس شادمانی کا انجام ماتم ہی (۱۴) وہ جسکا دل روگردان ہی اپنی ہی راہوں سے سیر ہو جائیگا پر وہ جو بھلا آدمی ہی آپ اپنی طرف سے چین پائیگا (۱۵) نادان ہر ایک سخن کو یقین کرتا ہی پر دانا اپنی روش کو دیکھتا بھالتا ہی (۱۶) دانشور انسان ڈرتا ہی اور بدی سے بھاگتا ہی پر بےدانش جھنجھلاتا ہی اور بیباک رہتا ہی (۱۷) غصے ور آدمی بیوقوفی کرتا ہی اور فتنہ انگیز آدمی گھنونا ہوتا ہی (۱۸) بیوقوف لوگ جہالت کی میراث پاتے ہیں پر داناؤں کے سر پر معرفت کا تاج ہی (۱۹) شریر لوگ بھلوں کے آگے اور خبیث صادقوں کے دروازوں پر جھکتے ہیں (۲۰) کنگال سے اُسکا ہمسایہ بھی بیزار ہی پر مالدار کے بہت سے دوست ہیں (۲۱) وہ جو اپنے ہمسائے کو حقیر جانتا ہی گناہ کرتا ہی پر وہ جو کنگال پر رحم کرتا ہی مبارک ہی (۲۲) کیا وہ جو بُرا منصوبہ کرتے ہیں خطا نہیں کرتے؟ پر رحمت اور سچائی اُنکے لئے ہیں جو خیر اندیش ہیں (۲۳) ہر طرح کی محنت سے مال کی فراوانی ہوتی پر لبوں کی زیادہ گوئی صرف محتاجی تک پہنچاتی ہی (۲۴) دانشوروں کے لئے اُنکی دولت تاج ہی پر جاہلوں کی بیوقوفی محض بیوقوفی (۲۵) سچا گواہ جان بچاتا ہی پر دغاباز جھوٹ بولتا ہی (۲۶) خداوند کے خوف میں قوی امید ہی اور اُسکے فرزندوں کو پناہ کی جگہہ ملتی ہی (۲۷) خداوند کا خوف زندگانی کا چشمہ ہی تاکہ موت کے پھندوں سے چھٹکارا ہو (۲۸) رعایا کی کثرت میں بادشاہ کی شانداری ہی پر لوگوں کی کمتی میں سرکار کی خرابی ہی (۲۹) وہ جو جلد غصے نہیں ہوتا بڑا فہم والا ہی پر وہ جو جھکّی ہی بیوقوفی کو سرفراز کرتا ہی (۳۰) طبیعت کی سلیمی بدن کی حیات ہی پر ڈاہ ہڈیوں کی گندگی ہی (۳۱) وہ جو مسکین پر ظلم کرتا ہی اُسکے بنانیوالے کو ملامت کرتا ہی پر وہ جو اُسکی تعظیم کرتا ہی مسکینوں پر رحم کرتا ہی (۳۲) شریر انسان اپنی شرارت سے دھکیل دیا جاتا ہی پر صادق مرنے پر بھی اُمیدوار ہی (۳۳) دانش اُس کے دل میں جو سمجھدار انسان ہی ٹھہری رہتی ہی پر جاہلوں کے اندر کا حال فاش ہو جاتا ہی (۳۴) صداقت گروہ کو سرفرازی بخشتی ہی پر گناہ قوموں کے لئے رسوائی ہی (۳۵) دانا خادم پر بادشاہ کی مہربانی ہی پر اُسکا قہر اُسپر ہی جو رسوائی کا باعث ہی

۱۵باب

ملائم جواب غصے کو دور کر دیتا ہی پر کرخت باتیں غضب انگیز ہیں (۲) دانشمندوں کی زبان دانش کو خوب استعمال کرتی پر جاہلوں کا منہہ جہالت اُگلتا ہی (۳) خداوند کی آنکھیں سب مکانوں میں کیا بُرے کیا بھلے کی دیکھنیوالیاں ہیں (۴) صحت بخش زبان زندگانی کا درخت ہی پر اُسکی کجروی روح کی شکستگی کا باعث ہی (۵) جاہل اپنے باپ کی تربیت کو خفیف جانتا ہی پر وہ جو تنبیہہ سے خبردار ہوتا ہی دانا ہی (۶) صادق کے گھر میں بڑا خزانہ ہی پر شریر کی آمدنی میں پریشانی شامل ہی (۷) دانشوروں کے لب معرفت کو پھیلاتے ہیں پر بیوقوف کا دل ایسے جو راست نہیں (۸) شریر کے ذبیحے سے خداوند کو نفرت ہی پر سیدھے آدمی کی دعا اُسکی رضا ہی (۹) شریر کی روش سے خداوند کو نفرت ہی پر وہ اُسے جو صداقت کی پیروی کرتا ہی دوست رکھتا ہی (۱۰) وہ جس نے راستی کو ترک کیا ہی سخت تادیب پائیگا اور وہ جو تنبیہہ کا کینہ رکھتا ہی مر جائیگا (۱۱) پاتال اور ہلاکت خداوند کے روبرو ہیں تو کتنا زیادہ بنی آدم کے دل نہونگے (۱۲) ٹھٹھیباز آدمی اُسکو جو اُسے تنبیہہ دیتا ہی دوست

نہیں رکھتا اور وہ دانشمندوں کی مجلس میں ہرگز نہیں جاتا۔ (۱۳) خوشدلی خندہ روئی کو پیدا کرتی ہے پر دل کی غمگینی سے انسان شکستہ خاطر ہوتا ہے۔ (۱۴) سنجیدہ لوگوں کا دل معرفت کا طالب ہے۔ پر جاہلوں کا منہہ جہالت کو کھاتا ہے۔ (۱۵) شکستہ خاطر کے سب دن بُرے ہیں۔ پر وہ جو خوشدل ہے ہمیشہ جشن کرتا ہے۔ (۱۶) تھوڑا جو خداوند کے خوف کے ساتھ ہو اُس بڑے گنج سے جو رنج کے ساتھ ہو بہتر ہے۔ (۱۷) ساگ پات کا کھانا اُس جگہہ پر جہاں محبت ہے پالے ہوئے بیل سے جسکے ساتھ بدخواہی ہو بہتر ہے۔ (۱۸) غصّہ ور انسان فتنہ برپا کرتا ہے۔ پر وہ جو غصّے میں دھیما ہے جھگڑا مٹاتا ہے۔ (۱۹) کاہل انسان کی راہ کانٹوں کی ٹٹّی سی ہے۔ پر راستکاروں کی روش شاہراہ کی مانند ہے۔ (۲۰) ہوشیار بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہے۔ پر بیوقوف آدمی اپنی ماں کی تحقیر کرتا ہے۔ (۲۱) حماقت اُسکی نگاہ میں جو خرد سے خالی ہے شادمانی ہے۔ پر وہ انسان جو عقلمند ہے سیدھی راہ چلا جاتا ہے۔ (۲۲) مشورہ کے بغیر مصلحت کے باطل ہوتے ہیں۔ پر وہ بہتیرے مشیروں سے قیام پاتے ہیں۔ (۲۳) انسان اپنے منہہ کے جواب سے مسرور رہتا ہے۔ اور وہ بات جو وقت پر کہی جاتی ہے کیا خوب ہے۔ (۲۴) زندگانی کی روش دانشور کے لئے اُوپر کو ہے۔ تاکہ وہ نیچے کی طرف اور جہنّم سے نکل بھاگے۔ (۲۵) خداوند مغروروں کا گھر ڈھا دیتا ہے۔ پر وہ بیوہ کے سوانے کو قائم کرتا ہے۔ (۲۶) شریروں کے اندیشوں سے خداوند کو نفرت ہے۔ پر پاک لوگوں کا کلام دلچسپ ہے۔ (۲۷) وہ جو حرص کے مال سے خوش ہوتا ہے اپنے گھرانے کو دُکھ دیتا ہے۔ پر وہ جو رشوت سے نفرت رکھتا ہے جیئیگا۔ (۲۸) صادق کا دل جواب دینے کے لئے غور کرتا ہے۔ پر شریروں کا منہہ بُری چیزیں اُگلتا ہے۔ (۲۹) خداوند شریروں سے دور ہے۔ پر وہ صادقوں کی دعا سنتا ہے۔ (۳۰) آنکھوں کا نور دل کو خوش کرتا ہے۔ اور خوشخبری ہڈیوں میں فربہی پیدا کرتی ہے۔ (۳۱) وہ کان جو زندگانی کی تنبیہیں سنتا ہے دانشوروں کے درمیان سکونت کریگا۔ (۳۲) وہ جو تادیب کو نامنظور کرتا اپنی ہی جان کو حقیر جانتا ہے۔ پر وہ جو تنبیہہ پر کان لگاتا اپنے لئے دانائی پاتا ہے۔ (۳۳) خداوند کا خوف جو ہے خرد کی تعلیم ہے۔ اور سرفرازی سے آگے فروتنی ہے۔

۱۶ اباب

انسان تو اپنا دل مستعد کرتا پر زبان سے جواب دینا خداوند کی طرف سے ہوتا ہے۔ (۲) انسان کی ساری روشیں اُس کی آنکھوں کے سامنے پاک صاف ہیں۔ پر خداوند روحوں کو تولتا ہے۔ (۳) اپنے سارے کام خداوند پر ڈال دے۔ تو تیرے سارے منصوبے قائم رہینگے۔ (۴) خداوند نے ہر ایک چیز اپنے لئے بنائی۔ ہاں شریروں کو بھی اُسنے بُرے دن کے لئے بنایا۔ (۵) ہر ایک سے جسکے دل میں غرور ہے خداوند کو نفرت ہے۔ ہر چند ہاتھ سے ہاتھ ملایا جائے وہ ‖ بے سزا نہ چھوٹیگا۔ (۶) رحمت اور وفاداری سے بدکاری ڈھانپی جاتی ہے۔ اور لوگ خداوند کے خوف کے سبب بدی سے باز رہتے ہیں۔ (۷) جب انسان کی روشیں خداوند کی مرضی کے مطابق ہوتی ہیں تو وہ اُسکے دشمنوں کو بھی اُسکے دوست بناتا ہے۔ (۸) تھوڑا سا جو صداقت کے ساتھ ہو بڑی آمدنی سے جو بغیر راستی کے ہو بہتر ہے۔ (۹) آدمی کا دل اپنی ایک راہ ٹھہراتا ہے۔ پر خداوند اُسکے قدموں کو ثابت کرتا ہے۔ (۱۰) کلام ربّانی بادشاہ کے لبوں پر ہے اور اُسکا منہہ عدالت کرنے میں خطا نہیں کرتا۔ (۱۱) پورا ترازو اور ٹھیک ترازو خداوند کی ہیں۔ تھیلی کے سارے باٹ اُسکا کام ہیں۔ (۱۲) شرارت کا کام کرنے سے بادشاہوں کو نفرت ہے۔ کہ تخت کی پائداری صداقت سے ہے۔ (۱۳) سچّے لب بادشاہ کی رضامندی ہیں۔ اور وہ اُسکو جو سچ بولتا ہے پیار کرتے ہیں۔ (۱۴) بادشاہ کا غصّہ موت کے ہرکاروں کی مانند ہے۔ پر دانشمند انسان اُسے ٹھنڈا کرتا ہے۔ (۱۵) بادشاہ کے چہرے کے نور میں زندگانی ہے۔ اور اُسکی رضا آخری برسات کی ایک بدلی کی مانند ہے۔ (۱۶) خرد حاصل کرنا سونے سے کیا ہی بہت بہتر ہے۔ اور فہمید پیدا کرنا روپے سے بہت پسندیدہ ہے۔ (۱۷) راستکار آدمی کی شاہراہ یہہ ہے کہ بدی سے بھاگے۔ اور وہ جو اپنی راہ سے خبردار ہے اپنی جان کا نگہبان ہے۔ (۱۸) ہلاکت سے پہلے تکبّر اور زوال سے آگے دل کا غرور ہے۔ (۱۹) فروتنوں کے ساتھ فروتن بننا اُس سے بہتر ہے کہ لوٹ کا مال مغروروں کے ساتھ بانٹ لیجئے۔ (۲۰) وہ جو دانشمندی سے کاروبار کرتا ہے بھلائی دیکھیگا۔ اور وہ جسکا توکّل خداوند پر ہے سعادتمند

ہے (۲۱) وہ جو عقلمند دل رکھتا ہے دانا کہلاتا ہے۔ اور شیریں زبانی سے معرفت کی فراوانی ہوتی ہے+ (۲۲) صاحب دانش کے لئے دانش زندگانی کا چشمہ ہے پر جاہلوں کی تربیت جہالت ہے+ (۲۳) دانشمند کا دل اُسکے منہہ کو تربیت کرتا ہے اور اُسکے لبوں کی فضیلت کو بڑھاتا ہے+ (۲۴) دلپسند باتیں شہد کے چھتے کی مانند جی کو میٹھی لگتی ہیں اور وہ ہڈیوں کے لئے شفا ہیں+ (۲۵) ایسی راہ موجود ہے کہ انسان کو سیدھی دکھائی دے۔ پر اُسکی انتہا میں موت کی راہیں ہیں (۲۶) وہ جو محنت کرتا ہے اپنے لئے کرتا ہے کیونکہ اُسکا منہہ اُس سے محنت کرواتا ہے+ (۲۷) شریر آدمی شرارت کو کھود کے نکالتا ہے اور اُسکے لبوں میں گویا جلانیوالی آگ ہے+ (۲۸) کجرو آدمی فتنہ انگیزی کرتا ہے اور کانا پھوسی کرنیوالا دوستوں کو بھی جدا کر دیتا ہے (۲۹) ظالم آدمی اپنے ہمسائے کو ورغلاتا ہے اور اُسکو اُس راہ میں لیجاتا ہے جو بھلی نہیں ہے (۳۰) وہ آنکھیں مارکے شرارتیں ایجاد کرتا ہے اور لب ہلاکے فساد برپا کرتا ہے+ (۳۱) سفید سر شوکت کا تاج ہے بشرطیکہ وہ راستبازی کی راہ پر پایا جائے+ (۳۲) جو غصہ کرنے میں دھیما ہے پہلوان سے بہتر ہے اور وہ جو اپنی روح پر ضابط ہے اُس سے جو شہر کو لے لیتا ہے+ (۳۳) قرعہ گود میں ڈالا جاتا۔ پر اُسکا سارا انتظام خداوند کی طرف سے ہے+

۱۷ باب

روکھا ایک نوالا جو چین کے ساتھ ہو اُس گھر سے جو ذبیحوں سے پُر ہو پر جھگڑا اُسکے ساتھ ہو بہتر ہے (۲) دانشمند چاکر اُس بیٹے پر جو خجل کرتا ہے حکمران ہوگا اور وہ بھائیوں میں شامل ہوکے میراث کا حصہ لیویگا+ (۳) چاندی کے لئے کٹھالی ہے اور سونے کے لئے بھٹی۔ پر خداوند دلوں کو تاتا ہے (۴) بدکردار آدمی جھوٹے لبوں کی سُنتا ہے اور دروغگو کجرو زبان کا شنوا ہوتا ہے+ (۵) وہ جو مسکین پر ہنستا ہے اُسکے بنانیوالے کی حقارت کرتا ہے اور وہ جو اوروں کی مصیبت سے خوش ہوتا ہے بیگناہ نہ ٹھہریگا (۶) بیٹوں کے بیٹے بوڑھوں کے تاج ہیں اور بیٹوں کے فخر اُنکے باپ دادے ہیں+ (۷) خوش تقریری بیوقوف کو نہیں سجتی۔ تو کتنا کم دروغ لب اشراف دل کو+ (۸) ہدیہ اُسکی

آنکھوں میں جسکے ہاتھ لگتا ہے گرانبہا جواہر ہے اور وہ جدھر اُسکی توجہ ہوتی ہے کام کا ٹھہرتا ہے (۹) وہ جو قصور کو چھپا ڈالتا ہے دوستی کا جویان ہے پر وہ جو ایسی بات کا دوبارہ ذکر کرتا ہے دوستوں میں جدائی کرتا ہے (۱۰) ایک تنبیہہ دانشور آدمی میں اُس سے زیادہ بیٹھ جاتی ہے کہ کوڑے مارنا جاہل میں+ (۱۱) جو محض سرکش ہے شرارت کا جویان ہے۔ سو اُسکے مقابلے میں ایک سنگدل قاصد بھیجا جائیگا+ (۱۲) ریچھ کا کہ جس کے بچے پکڑے گئے آدمی سے مقابل ہونا احمق کے اُسکی حماقت میں مقابل ہونے سے بہتر ہے (۱۳) وہ جو نیکی کے بدلے بدی کرتا ہے بدی اُسکے گھر سے ہرگز جدا نہ ہو جائیگی+ (۱۴) جھگڑے کا شروع پانی کے ٹوٹنے کی مانند ہے۔ سو اسلئے جھگڑے کو پیشتر اُس سے کہ تیز ہو جائے چھوڑ دے (۱۵) وہ جو شریر کو صادق ٹھہراتا ہے اور وہ جو صادق کو شریر ٹھہراتا ہے خداوند کو ان دونوں سے نفرت ہے (۱۶) کاہیکو احمق کے ہاتھ میں قیمت موجود ہے جس سے دانش مول لے جس حال کہ اُسکا دل اُسکی طرف نہیں (۱۷) وہ جو دوست ہے ہر وقت دوستی رکھتا ہے اور بھائی مصیبت کے دن کے لئے پیدا ہوا ہے (۱۸) وہ انسان جو دانش سے خالی ہے شرط کا ہاتھ مارتا ہے اور اپنے دوست کے حضور ضامن ہوتا ہے (۱۹) وہ جو فتنہ انگیز ہے گناہ کو دوست رکھتا ہے۔ اور وہ جو اپنے دروازے کو زیادہ بلند کرتا ہے ہلاکت کو ڈھونڈتا ہے (۲۰) وہ جس کے دل میں بُرائی ہے بھلائی نہ پائیگا۔ اور جس کی زبان میں نکتہ چینی ہے وہ آفت میں گریگا (۲۱) وہ جو بیوقوف بچہ پیدا کرتا ہے اپنے ہی غم کے لئے کرتا ہے کہ بیدانش کے باپ کو خوشی نہیں+ (۲۲) شادمان دل علاج کی طرح بھلی تاثیر کرتا ہے پر افسردہ دل ہڈیوں کو خشک کر دیتا ہے (۲۳) شریر انسان بغل میں سے رشوت لیتا ہے تاکہ عدالت کی راہیں بگاڑے (۲۴) حکمت اُسکے چہرے کے سامنے ہے جو معرفت والا ہے پر جاہل کی آنکھیں زمین کے کناروں سے لگی ہیں+ (۲۵) احمق بیٹا اپنے باپ کے لئے غم ہے اور اپنی ماں کے لئے بڑی تلخی (۲۶) نیکوکار کو سزا دینا اور اشراف دلوں کو انصاف کے سبب سے مارنا بھلا نہیں (۲۷) وہ جو عالم ہے باتیں کم کرتا ہے سرد مزاج آدمی خردمند ہے+ (۲۸) احمق بھی جب تک چپکا ہے عقلمند گنا جاتا ہے

۲۶ عبرانی میں اُسکی جان جو محنت کرتی ہے
۲۷ عبرانی میں بلیعال کا آدمی
۱۵ عبرانی میں دل سے

اور وہ جو اپنے لب موندے ہوئے رکھتا ہے دانشمند مرد ہے*

۱۸ باب

کوئی آپ کو علیحدہ کر کے اپنی ہوس کو ڈھونڈتا ہے اور ساری دانائی سے چڑھتا ہے*۔ (۲) بیدانش فہم سے حظ نہیں اُٹھاتا۔ مگر اس سے کہ اپنے دل کا حال ظاہر کرے*۔ (۳) جہاں کہیں شریر لوگ آتے ہیں وہاں رسوائی آتی ہے اور فضیحت کے ساتھ ملامت ہوتی ہے* (۴) انسان کے منہہ کی باتیں گہرے پانیوں کی مانند ہیں اور حکمت کا چشمہ بہتے نالے کا سا ہے* (۵) عدالت میں شریر کی رو داری کر کے صادق کو گرا دینا خوب نہیں ہے* (۶) بے دانش کے ہونٹھ فتنہ انگیزی کرتے ہیں اور اُسکا منہہ تھپیڑے مانگتا ہے* (۷) بے دانش کا منہہ اُسکی ہلاکت ہے اور اُسکے ہونٹھ اُسکی جان کے لئے پھندے ہیں* (۸) لترے کی باتیں لذیذ نوالے ہیں اور وہ پیٹ کے اندر جاتی ہیں* (۹) وہ جو کام میں سُستی کرتا ہے فضول خرچ کا بھائی ہے* (۱۰) خداوند کا نام ایک محکم بُرج ہے صادق اُسمیں دوڑتا ہے اور امن میں رہتا ہے* (۱۱) دولتمند آدمی کا مال اُسکا حصین شہر ہے اور اُسکے تصور میں ایک اونچی دیوار کی مانند ہے* (۱۲) ہلاکت سے پیشتر آدمی کا دل مغرور ہوتا ہے اور عزت سے آگے فروتنی ہوتی ہے* (۱۳) وہ جو اس سے آگے کہ سخن کو تمام سن لے اُسکا جواب دے یہ اُسکی حماقت اور خجالت ہے* (۱۴) انسان کی جان اپنی ناتوانی کا تحمل کریگی پر دل کی شکستگی کو کون اُٹھا سکتا ہے؟ (۱۵) سمجھدار کا دل معرفت حاصل کرتا ہے۔ اور دانشمند کے کان معرفت کے جویان ہیں* (۱۶) آدمی کا ہدیہ اُسکے لئے جگہہ کر لیتا ہے اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور لے پہنچاتا ہے* (۱۷) وہ جو اپنا حال پہلے کہہ سناتا ہے نیکو کار معلوم ہوتا ہے۔ پر اُسکا ہمسایہ آ کے اُسکا بھید دریافت کرتا ہے* (۱۸) قرعہ ڈالنا جھگڑوں کو موقوف کرتا ہے اور زبردستوں کے درمیان پڑ کے انہیں جدا کر دیتا ہے* (۱۹) رنجیدہ بھائی کو راضی کرنا ایک حصین شہر کے لینے سے مشکلتر ہے۔ اور اُنکے جھگڑے ایسے ہیں جیسے قلعے کے بینڈے* (۲۰) آدمی کا پیٹ اپنے منہہ کے میووں سے بھرتا ہے اور اپنے لبوں کی برکت سے سیر ہوتا ہے* (۲۱) موت اور زندگی زبان کے قابو میں ہیں۔ اور وہ جو اُسے دوست رکھتے ہیں اُسکا میوہ کھاتے ہیں* (۲۲) جس نے جورو کو پایا اُس نے ایک تحفہ پایا۔ اور اُس پر خداوند کا فضل ہوا ہے* (۲۳) مسکین خوشامد کی باتیں کرتے ہیں۔ پر دولتمند سخت جواب دیتا ہے* (۲۴) کسی کے بہت یار اُسکی بربادی کے لئے ہیں۔ پر ایک دوست ایسا ہے جو بھائی سے زیادہ رفاقت کرتا ہے*

۱۹ باب

وہ مسکین جو اپنی راستی میں چلتا ہے اُس سے جسکے ہونٹھوں میں کجروی ہے اور احمق ہے بہتر ہے* (۲) کہ روح دانش سے خالی رہے یہہ اچھا نہیں۔ اور وہ جو پاؤں سے جلدبازی کرتا ہے خطا کرتا ہے* (۳) آدمی کی جہالت اُسے گمراہ کرتی ہے اور اُسکا دل خداوند سے بیزار ہوتا ہے* (۴) دولت بہت سے دوست پیدا کرتی ہے پر مسکین اپنے ہی دوست سے بیگانہ ہے* (۵) جھوٹا گواہ بیگناہ نہ ٹھہریگا اور جھوٹ بولنے والا نہ بچیگا* (۶) بہتیرے لوگ فیاض کی خوشامد کرتے ہیں اور ہر ایک آدمی اُسی کا دوست ہے جو انعام دیتا ہے* (۷) مسکین کے تو سارے بھائی ہی اُس سے کینہ رکھتے ہیں پس وہ جو اُسکے دوست ہیں اُس سے کتنے زیادہ دور بھاگینگے؟ وہ خوشامد کی باتیں کر کے اُنکا پیچھا کرتا ہے پر وہ اُسکے خواہاں نہیں* (۸) وہ جو حکمت حاصل کرتا ہے اپنی جان کو پیار کرتا ہے۔ وہ جو دانش کی محافظت کرتا ہے فائدہ اُٹھائیگا* (۹) جھوٹا گواہ بن سزا پائے نہ چھوٹیگا اور جو جھوٹ بولتا ہے فنا ہوگا* (۱۰) خوش وضعی احمق کو سجتی نہیں۔ تو کتنا زیادہ بے موقعہ ہے کہ خادم شہزادوں پر حکمران ہو* (۱۱) آدمی کی دانائی اُسکے غصے کو ٹالتی ہے اور یہہ اُسکی شانداری ہے کہ خطا سے آنا کانی کرے* (۱۲) بادشاہ کا غضب شیر کی غرش کی مانند ہے اور اُسکی رضا ایسی ہے جیسے کہ اوس جو گھاس پر پڑتی ہے* (۱۳) بے دانش بیٹا اپنے باپ کے لئے ایک بلا ہے اور جورو کا جھگڑا ارگڑا سدا کا ٹپکا ہے* (۱۴) گھر اور مال وہ میراث ہے جو باپ سے حاصل ہوتی ہے پر دانشمند جورو خداوند سے ملتی ہے* (۱۵) کاہلت دل کو نیند میں غرق کر دیتی ہے اور آرام طلب کا دل بھوکا رہتا ہے* (۱۶) وہ جو حکم کو حفظ کرتا ہے اپنی جان کی محافظت کرتا ہے پر وہ جو اپنی راہوں سے غافل ہے مارا جاتا ہے* (۱۷) وہ جو مسکینوں پر

رحم کرتا ہی خداوند کو اُدھار دیتا ہی جو کچھ اُس نے دیا ہوگا وہ اُسے پھیر دیگا ٭ (۱۸) جب تک کہ امید باقی ہی اپنے بیٹے کو تربیت کئے جا پر اُس کے مار ڈالنے پر دل نہ لگا ٭ (۱۹) بڑا غصہ ور آدمی سزا ہی پائیگا۔ کیونکہ اگر تو اُسے رہائی دے تو تجھے یہہ بار بار کرنا ہوگا ٭ (۲۰) مصلحت کو سن اور تربیت پذیر ہو تاکہ تیری عاقبت دانائی کے ساتھ ہو ٭ (۲۱) آدمی کے دل میں بہتیرے منصوبے ہوتے ہیں پر خداوند کا منصوبہ وہی قائم رہیگا ٭ (۲۲) اگر کوئی آدمی شفقت کرے تو یہہ اُسکا لطف ہی۔ اور کنگال جھوٹے سے بہتر ہی ٭ (۲۳) خداوند کا خوف زندگانی کے لئے ہی اور وہ جسکو یہہ ہی خوشی سے اوقات کاٹیگا۔ بدی میں وہ گرفتار نہ ہوگا ٭ (۲۴) سست آدمی اپنا ہاتھ قاب میں چھپاتا ہی اور اتنا نہیں کرتا کہ اُسے اپنے مُنہہ تک پھر لائے ٭ (۲۵) ٹھٹھے کرنیوالے کو مار تو وہ جو ساوہ دل ہی ہوشیار ہو جائیگا اور صاحب دانش کو تنبیہہ کر کہ وہ معرفت حاصل کریگا ٭ (۲۶) وہ جو اپنے باپ کو تباہ کرتا ہی اور اپنی ماں کو کھدیڑتا ہی وہ بیٹا خجالت کا کام کرتا ہی اور رسوائی حاصل کرتا ہی ٭ (۲۷) اَی میرے بیٹے وہ تربیت جو معرفت کی باتوں سے پھراتی ہی اُسکے سُننے سے تو آپ کو باز رکھ ٭ (۲۸) || نمک حرام گواہ عدالت پر ہنستا ہی اور شریر کا مُنہہ بدکاری نگلتا رہتا ہی ٭ (۲۹) ٹھٹھے کرنیوالوں کے لئے سزائیں ٹھہرائی جاتیں اور جاہلوں کی پیٹھ کے لئے تازیانہ ہی ٭

۲۰ باب

مَے مسخرہ بناتی ہی اور مست کرنیوالی ہر ایک چیز غضب آلودہ کرتی ہی۔ جو اُنکا فریب کھاتا وہ دانشمند نہیں ہی ٭ (۲) بادشاہ کا رعب ایسا ہی جیسے شیر کی غرش ہی جو کوئی اُسے غصہ دلاتا ہی وہ اپنی جان سے بدی کرتا ہی ٭ (۳) آدمی کی عزت اِسی میں ہی کہ جھگڑے سے باز رہے پر ہر ایک بے دانش چھیڑتا رہتا ہی ٭ (۴) سست آدمی جاڑے کے باعث ہل نہیں چلاتا سو وہ کاٹنے کے وقت بھیک مانگیگا اور اُس پاس کچھ نہ ہوگا ٭ (۵) آدمی کے دل کی مصلحت گہرے پانی کی مانند ہی پر سمجھدار آدمی اُسے کھینچ نکالیگا ٭ (۶) بہتیرے ہیں جو اپنی اپنی فیاضی مشہور کرتے ہیں پر وفادار انسان کو کون پا سکتا ہی ٭ (۷) صادق اپنی دیانت سے راہ چلتا ہی اُسکے بعد اُسکے لڑکے اقبالمند ہوتے ہیں ٭ (۸) بادشاہ جو عدالت کے تخت پر جلوس فرماتا ہی اپنی آنکھوں ہی سے ہر نوع کی بدی دور کرتا ہی ٭ (۹) کون کہہ سکتا ہی کہ میں نے اپنے دل کو صاف کیا ہی میں گناہ سے پاک ہوں؟ (۱۰) || دو طرح کے بٹکھرے اور دو طرح کے پیمانے اِن دونوں سے خداوند کو نفرت ہی ٭ (۱۱) لڑکے کا حال بھی اُسکے اعمال سے جانا جاتا ہی کہ اُسکا کام پاک اور سیدھا ہی کہ نہیں ٭ (۱۲) سُننیوالے کان اور دیکھنیوالی آنکھیں دونو کا خداوند بنانیوالا ہی ٭ (۱۳) بہت سونے سے دل مت لگا نہ ہو کہ تو کنگال ہو جائے اپنی آنکھیں کھول کہ تو روٹی سے سیر ہوگا ٭ (۱۴) مول لینے والا کہتا ہی کہ یہہ بُری ہی بُری ہی۔ پر جب وہ چل نکلتا ہی تب فخر کرتا ہی ٭ (۱۵) سونا تو ہی اور بہت سے لعل بھی ہیں پر معرفت کے ہونٹھ بے بہا جواہر ہیں ٭ (۱۶) جو بیگانہ کا ضامن ہو اُسکے کپڑے چھین لے۔ اور جو اجنبی کا ضامن ہو اُسکی چیز گرو رکھ لے ٭ (۱۷) دغا کی روٹی آدمی کو میٹھی لگتی ہی پر آخر کو اُسکا مُنہہ کنکروں سے بھرا جاتا ہی ٭ (۱۸) ہر ایک کام مصلحت سے ٹھیک ہوتا ہی اور جنگ خوب صلاح لیکے کر ٭ (۱۹) چغل خور ناتا جاتا ہی اور بھید فاش کرتا ہی سو تو اُسکے ساتھ جو لبوں سے پھسلاتا ہی صحبت مت رکھ ٭ (۲۰) وہ جو اپنے باپ اور اپنی ماں پر لعنت کرتا ہی اُسکا چراغ شدت کی تاریکی میں بجھایا جائیگا ٭ (۲۱) ہو سکتا ہی کہ ایک ملکیت ابتدا میں ایک لخت حاصل ہو پر اُسکا انجام نامبارک ہی ٭ (۲۲) تو مت کہہ کہ میں بدی کا بدلا لونگا پر خداوند کا انتظار کر کہ وہ تجھے بچا لیگا ٭ (۲۳) دو طرح کے تولوں سے خداوند کو نفرت ہی اور مکر کی ترازو کچھ خوب نہیں ٭ (۲۴) آدمی کے قدم کو خداوند ثابت رکھتا ہی پس کیونکر ہو سکتا ہی کہ کوئی اپنے طریق کو سمجھے؟ (۲۵) یہہ آدمی کے لئے ایک پھندا ہی کہ || بغیر سوچے کہے یہہ تبرک ہی اور نذر ماننے کے بعد تفتیش کرے ٭ (۲۶) دانشمند بادشاہ شریروں کو تتر بتر کرتا ہی اور اُنپر داونے کا پہیا پھرواتا ہی ٭ (۲۷) آدمی کی روح خداوند کا چراغ ہی کہ انسان کے پیٹ کے سارے اندرونی حال کو دریافت کرتی ہی ٭ (۲۸) رحمت اور راستی بادشاہ کے نگہبان ہیں بلکہ رحمت ہی سے اُسکا تخت سنبھالا جاتا ہی ٭ (۲۹) جوان آدمیوں کا

زور اُنکے لئے شوکت ہی اور بوڑھوں کی زینت اُنکے سفید بال ہیں ۔ (۳۰) زخم کا داغ خلل کو دور کرتا ہی اسیطرح سے کوڑے پیٹ کو اندر وار سے صاف کرتے ہیں ❊

۲۱ باب

بادشاہ کا دل خداوند کے ہاتھ میں ہی ۔ وہ اُسکو پانی کے نالوں کی مانند جدھر چاہتا ہی پھیرتا ہی ❊ (۲) ہر ایک اِنسان کی روش اُسی کی نگاہ میں ٹھیک ہی پر خداوند دلوں کو تولتا ہی ۔ (۳) راستی و انصاف کرنا خداوند کے نزدیک قربانی کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہی ۔ (۴) بلند بینی اور دل کی خود پسندی اور شریروں کا چراغ گناہ ہی ❊ (۵) چالاکوں کے اندیشے فقط بہتایت کے باعث ہیں ۔ پر سارے اوتاؤلے لوگوں کے خیال فقط احتیاج کو پہنچتے ہیں ۔ (۶) دروغگوئی کرکے خزانہ فراہم کرنا ایک اُڑائی ہوئی بطالت ہی اُن لوگوں کی جو موت کو ڈھونڈتے ہیں ۔ (۷) شریروں کی زیادتی اُنکو جھاڑ ڈالیگی ۔ کیونکہ اُنہوں نے انصاف کرنے سے انکار کیا ہی ❊ (۸) گناہ سے لدے ہوئے آدمی کی راہ ٹیڑھی ہی ۔ پر جو پاک ہی اُسکا کام سیدھا ہی ❊ (۹) گھر کی چھت پر ایک گوشے میں رہنا فتنہ انگیز عورت کے ساتھ کشادہ گھر کے بھیتر رہنے سے بہتر ہی ۔ (۱۰) شریر کا جی بُرائی کا مشتاق ہی ۔ اُسکا ہمسایہ اُسکی نگاہ میں مقبولیت نہیں پاتا ہی ۔ (۱۱) جب ٹھٹھے کرنیوالے کو سزا دی جاتی ہی تب وہ جو سادہ لوح ہی دانش حاصل کرتا ہی اور جو دانشور تربیت پذیر ہوتا ہی تو معرفت پاتا ہی ۔ (۱۲) صادق آدمی دانشمندی سے شریر کے گھر پر نظر کرتا ہی کہ خدا شریروں کو اُنکی بُرائی کے سبب سے گرا دیتا ہی ❊ (۱۳) جو مسکین کا نالہ سُنکے اپنے کان بند کر لیتا ہی وہ آپ بھی نالہ کریگا اور اُسکی سُنی نہ جائیگی ۔ (۱۴) چھپے میں ہدیہ دینا غصّے کو ٹھنڈا کرتا ہی اور گود میں انعام رکھ دینا شدّت کے قہر کو ۔ (۱۵) صادقوں کی خوشی انصاف کرنے میں ہی ۔ پر اُنکے لئے جو بدکاری کرتے ہلاکت ہی ۔ (۱۶) وہ اِنسان جو سمجھ کی راہ سے بھٹکتا ہی مُردوں کے غول میں پڑا رہیگا ❊ (۱۷) وہ جو کھیل تماشا کو دوست رکھتا ہی کنگال آدمی رہیگا ۔ وہ جو مَے اور گھی پر مائل ہی ہرگز مالدار نہ ہوگا ❊ (۱۸) شریر لوگ صادقوں کے بدلے اور خطاکار راستبازوں کے عوض فدیہ دیئے جائینگے ۔ (۱۹) بیابان ہی میں رہنا جھگڑالو اور غصّہ ور عورت کے ساتھ رہنے سے بہتر ہی ۔ (۲۰) خزانہ دلپسند اور تیل دانشمندوں کے گھر میں ہی پر احمق آدمی اُنہیں اُڑا دیگا ❊ (۲۱) وہ جو صداقت اور رحمت کی پیروی کرتا ہی زندگی اور صداقت اور عزّت پاتا ہی ۔ (۲۲) دانشمند آدمی زبردستوں کے شہر پر چڑھتا ہی اور جس زور پر اُنکا اعتماد ہی اُسے گرا دیتا ہی ❊ (۲۳) وہ جو اپنے منہ اور اپنی زبان کی نگہبانی کرتا ہی اپنی جان کو دقتوں سے بچاتا ہی ۔ (۲۴) مغرور اور گھمنڈی ٹھٹھیباز اُسکا نام ہی جو غرور اور غصّے سے کاروبار کیا کرتا ہی ❊ (۲۵) آرام طلب کی تمنا اُسے بیجان کرتی ہی ۔ کیونکہ اُسکے ہاتھ محنت کو پسند نہیں کرتے ۔ (۲۶) وہ حرص سے سارے دن لالچ کرتا رہتا ہی پر صادق آدمی دیتا ہی اور رکھ نہیں چھوڑتا ۔ (۲۷) شریروں کی قربانی نفرت ہی خصوصاً جب کہ وہ بدنیت سے لاتا ہی ❊ (۲۸) جھوٹا گواہ ہلاک ہوتا ہی ۔ پر وہ شخص جو سُنا کرتا ہی بولنے کے لئے ہمیشہ مستعد رہیگا ❊ (۲۹) شریر اِنسان اپنے چہرے کو سخت بے پروا کر دیتا ہی ۔ پر وہ جو صادق ہی اپنی راہ کو تیار کرتا ہی ❊ (۳۰) کوئی حکمت کوئی فہمید کوئی مشورت نہیں جو خداوند کے مقابل پیش جائے ۔ (۳۱) جنگ کے دن کے لئے گھوڑا تو تیار کیا جاتا ہی پر فتحیابی خداوند کی طرف سے ہی ❊

۲۲ باب

نیکنام بیقیاس خزانے سے زیادہ تر پسند کیا جائے ملاوہ احسان روپے اور سونے سے ❊ (۲) دولتمند اور مسکین ایک جگہہ فراہم ہوتے ہیں ۔ اُن سب کا بنانیوالا خداوند ہی ہی ۔ (۳) ہوشیار اِنسان بلا کو پیش بینی سے دیکھتا ہی اور آپکو چھپاتا ہی پر نادان لوگ گذرتے ہیں اور سزا پاتے ہیں ❊ (۴) دولت اور عزّت اور حیات فروتنی اور خداوند کے خوف کا اجر ہیں ❊ (۵) کجرو لوگوں کی راہ میں کانٹے اور پھندے ہیں ۔ وہ جو اپنی جان کی نگہبانی کرتا ہی اُنسے دور رہیگا ❊ (۶) لڑکے کو اُس راہ میں کہ جسمیں جانا ہی سویرے تربیت کر ۔ کیونکہ جب وہ بوڑھا ہوا تو وہ اُس راہ سے نہ مُڑیگا ❊ (۷) مالدار مسکین پر حکمران ہوتا ہی اور قرضدار قرض دینیوالے کا چاکر ہی ❊ (۸) وہ جو بدکاری بوتا ہی بطالت کاٹیگا اور اُسکے غصّے کا سونٹا فنا ہو جائیگا ❊ (۹) وہ جسکی آنکھیں نیک ہیں برکت پائیگا ۔ کیونکہ وہ اپنی روٹی

میں سے مسکینوں کو دیتا ہے (۱۰) ٹھٹھا کرنیوالے آدمی کو نکالدے کہ فساد جاتا رہیگا ہاں جھگڑا رگڑا اور رسوائی دور ہو جائینگے ۔ (۱۱) وہ جو صاف دلی کو چاہتا اسکے ہونٹوں میں لطف ہوتا ہے اور بادشاہ اسکا دوستدار ہوگا (۱۲) خداوند کی آنکھیں معرفت کی نگہبانی کرتی ہیں اور وہ خطاکاروں † کے کاروبار کو اُلٹ دیتا ہے (۱۳) آرام طلب انسان کہتا ہے کہ باہر شیر کھڑا ہے میں گلیوں میں پھاڑا جاؤنگا (۱۴) بیگانہ عورت کا منہہ ایک گہرا گڑھا ہے اُسمیں وہ گرتا ہے جس سے خداوند بیزار ہے (۱۵) جہالت لڑکے کے دل سے وابستہ ہے۔ پر تربیت کی چھڑی اُسے اُسمیں سے دور کر دیگی (۱۶) وہ جو مسکین پر ظلم کرتا کہ اپنی دولت بڑھائے وہ مالدار کو دیگا اور یقیناً کنگال ہو جائیگا ۔ (۱۷) اپنے کان کو جھکا اور داناؤں کی باتوں کو سُن اور میری دانش پر اپنا دل لگا ۔ (۱۸) کہ یہہ کیا ہی بھلا کام ہے اگر تو اُنکو اپنے باطن میں رکھ چھوڑے وہ تیرے لبوں پر بھی ایک ساتھ مستعد ہونگے ۔ (۱۹) کہ تیرا توکل خداوند پر ہو میں نے آج کے دن تجھے ہاں تجھی کو جتا دیا ہے (۲۰) یقیناً میں نے تیرے لئے مصلحت اور دانش کی لطیف باتیں اِس نیت سے لکھیں (۲۱) کہ میں سچائی کی باتوں کی حقیقت تجھ کو جتاؤں تاکہ تو اُنکے جواب میں جنہوں نے تجھ پاس کہلا بھیجا ہے یقینی باتیں کہہ سکے (۲۲) مسکین کو غارت مت کر اسلئے کہ مسکین ہونے کے سبب سے بیتاب اور خراب حال ہے جو || عدالت گاہ پر ہے ظلم نہ کر (۲۳) کیونکہ خداوند اُنکی طرف سے حجت ثابت کریگا اور اُنکی جانوں کو جنہوں نے اُنکو غارت کیا غارت کریگا ۔ (۲۴) غصہ ور آدمی سے دوستی مت کر اور غضبناک انسان کے ساتھ مت جا۔ (۲۵) نہ ہو کہ تو اُسکی روشیں سیکھے اور اپنی جان کو پھندے میں پھنسائے ۔ (۲۶) تو اُنمیں مت شامل ہو جو شرط کے ہاتھ مارتے ہیں اور نہ اُن میں جو قرض کی بابت ضامنی کرتے ہیں (۲۷) کہ اگر تجھ پاس دینے کو کچھ نہ ہو تو کیا ضرور ہے کہ وہ تیرا بستر تیرے تلے سے کھینچ لیجائے (۲۸) اُن قدیم حدوں کو جو تیرے باپ دادوں نے باندھی ہیں مت سرکا (۲۹) تو کسی کو اپنے کام میں چالاک دیکھتا ہے؟ وہ شاہوں کے حضور جا کھڑا ہوگا۔ وہ کم قدر لوگوں کے آگے کھڑا نہ ہوگا ۔

پیشتر سے ... اُسکے قریب
۱۱ قرن ۹: ۶
۱۲ یسعیاہ ۲۱: ۹ و ۱۰
زبور ۱۰۱: ۵
۱۳ یسعیاہ ۱۰۱: ۶
امثال ۱۴: ۱۳
† یا کی باتوں کو
۱۴ امثال ۲۶: ۱۳
۱۵ امثال ۲: ۱۶
اور ۵: ۳
اور ۷: ۵
اور ۲۳: ۲۷
۱۶ اعظ ۷: ۲۶
۱۷ امثال ۱۳: ۲۴
اور ۱۹: ۱۸
اور ۲۳: ۱۳ و ۱۴
اور ۲۹: ۱۵ و ۱۷
† عبرانی میں پیٹ میں
۱۸ امثال ۸: ۶
۱۹ لوقا ۱: ۳ و ۴
۲۰ ۱ پطرس ۳: ۱۵
۲۱ خروج ۲۳: ۶
ایوب ۳۱: ۱۶ و ۲۱
|| عبرانی میں دروازے پر
۲۲ زکریا ۷: ۱۰
۲۳ ملاکی ۳: ۵
۱ سموئیل ۲۴: ۱۲
اور ۲۵: ۳۹
زبور ۱۲: ۵
اور ۳۵: ۱ و ۱۰
اور ۶۸: ۵
اور ۱۴۰: ۱۲
امثال ۲۳: ۱۱
یرمیاہ ۵۱: ۳۶
۲۴ امثال ۶: ۱
اور ۱۱: ۱۵
۲۵ امثال ۲: ۱۶
۲۶ استثنا ۱۹: ۱۴
اور ۲۷: ۱۷
امثال ۲۳: ۱۰

۲۳ باب

جسوقت تو حاکم کے ساتھ کھانے بیٹھے تو خوب غور کر کہ || تیرے سامنے کون ہے ۔ (۲) اگر تو کھانے میں حریص ہے تو اپنے گلے پر چھری رکھ دے ۔ (۳) اُسکے مزہ دار کھانوں کی تمنا مت کر کہ وہ دغا کا کھانا ہے ۔ (۴) مالدار ہونے کے لئے محنت مت کر۔ اپنی ہی دانشمندی سے باز آ (۵) کیا تو اُن چیزوں پر جو ہیں نہیں اپنی آنکھیں دوڑائیگا؟ کیونکہ وہ یقیناً اپنے لئے پر لگاتیں کہ عقاب کی مانند آسمان کی طرف اُڑ جائیں ۔ (۶) تو اُسکی روٹی جو تنگ چشم ہے مت کھا اور اُسکے مزہ دار کھانوں کی تمنا مت رکھ (۷) کیونکہ جیسے اُسکے دل کے اندیشے ہیں وہ ویسا ہی ہے۔ وہ تجھ کو کہتا ہے کھا اور پی۔ پر اُسکا دل تیری طرف نہیں ۔ (۸) وہ نوالا جو تو نے کھایا ہے تو اُسے اُگل دیگا اور اپنی میٹھی باتیں گنوائیگا (۹) بیوقوف کے کانوں میں اپنی باتیں مت ڈال۔ کیونکہ وہ تیرے دانشمندانہ کلام کی تحقیر کریگا (۱۰) زمین کی قدیم حدیں مت سرکا اور یتیموں کے کھیتوں میں دخل مت کر ۔ (۱۱) کیونکہ اُنکا رہائی بخشنیوالا زبردست ہے۔ وہ خود ہی تجھ پر اُنکی حجتیں ثابت کریگا (۱۲) تربیت سے اپنا دل لگا اور ہوشیاری کی باتوں پر کان رکھ ۔ (۱۳) لڑکے کی تادیب سے دست بردار مت ہو۔ کہ اگر تو اُسے چھڑی ماریگا تو وہ مر نہ جائیگا (۱۴) تو اُسے چھڑی ماریگا اور جہنم سے اُسکی جان کو بچائیگا (۱۵) ای میرے بیٹے اگر تیرا دل دانشور ہے تو میرا دل ہاں میرا ہی دل خوش ہوگا (۱۶) اور جب تیرے لبوں سے سچی باتیں نکلیں گی تو میرے گردے شادمان ہونگے ۔ (۱۷) ایسا ہونے نہ دے کہ تیرا دل گنہگاروں پر حسد کرے بلکہ تو سارے دن خداوند سے ڈرتا رہ (۱۸) کیونکہ آگے کو جزا ہے اور تیری آس ٹوٹ نہ جائیگی ۔ (۱۹) ای میرے بیٹے تو سُن اور دانشمند ہو اور اپنے دل کی راہبری کر (۲۰) تو اُن لوگوں میں شامل مت ہو جو مے خور ہیں اور نہ اُنمیں جو اپنے جسم کو شہوت سے رسوا کرتے ہیں ۔ (۲۱) کہ وہ جو شرابی اور اوباش ہیں کنگال ہو جائینگے اور نیند اُنہیں چیتھڑے پہنائیگی (۲۲) اپنے باپ کی بات کہ جس سے تو پیدا ہوا ہے سُن اور اپنی ماں کو اُس بڑھاپے میں حقیر نہ جان (۲۳) سچائی کو مول لے اور اُسے مت بیچ بلکہ حکمت اور تربیت اور خرد کو بھی ۔ (۲۴) صادق کا باپ نہایت

پیشتر سے ... اُسکے قریب
|| یا تیرے سامنے کیا ہے
۱ امثال ۲۸: ۲۰
اتھ ۶: ۹ و ۱۰
۲ امثال ۳: ۵
رومی ۱۲: ۱۶
۳ امثال ۱۵: ۹
۴ زبور ۱۴۱: ۴
۵ زبور ۱۲: ۲
۶ امثال ۹: ۸
متی ۷: ۶
۷ استثنا ۱۹: ۱۴
اور ۲۷: ۱۷
امثال ۲۲: ۲۸
۸ ایوب ۳۱: ۲۱
امثال ۲۲: ۲۳
۹ و ۱۰ امثال ۱۳: ۲۴
اور ۱۹: ۱۸
اور ۲۲: ۱۵
اور ۲۹: ۱۵ و ۱۷
۱۰ ۱ قرنتھیوں ۵: ۵
۱۱ آیت ۲۴ و ۲۵
امثال ۲۹: ۳
۱۲ زبور ۳۷: ۱
اور ۷۳: ۳
امثال ۳: ۳۱
اور ۲۴: ۱
۱۳ امثال ۲۸: ۱۴
۱۴ زبور ۳۷: ۳۷
امثال ۲۴: ۱۴
لوقا ۱۶: ۲۵
۱۵ امثال ۴: ۲۳
۱۶ یسعیاہ ۵: ۲۲
متی ۲۴: ۴۹
لوقا ۲۱: ۳۴
رومی ۱۳: ۱۳
افسی ۵: ۱۸
۱۷ امثال ۱۹: ۱۵
۱۸ امثال ۱: ۸
اور ۳۰: ۱۷
افسی ۶: ۱ و ۲
۱۹ امثال ۴: ۵ و ۷
ایضاً ۱۳: ۱۴

خوش ہوگا اور وہ جس سے دانشور لڑکا پیدا ہو خوشی حاصل کریگا ۔ (۲۵) تیرے ماں باپ خوش ہونگے اور وہ جس کے پیٹ میں تو پڑا مسرور ہوگی ۔ (۲۶) ای میرے بیٹے اپنا دل مجھکو دے اور میری راہوں سے تیری آنکھیں خوش ہوں ۔ (۲۷) کہ چھنال ایک گہری کھائی ہی اور اجنبی رنڈی تنگ کواہی ہی ۔ (۲۸) وہ قزاق کی طرح گھات میں لگی ہی اور بنی آدم میں نمک حراموں کو زیادہ کروانی ہی ۔ (۲۹) وہ کون ہی جو افسوس کرتا ہی؟ اور کون غمزدہ ہی؟ اور کون جھگڑا قضیہ کرنیوالا ہی؟ اور کون یاوہ گو ہی؟ اور کون بے سبب گھائل ہی؟ اور کس کی آنکھوں میں سُرخی ہی؟ (۳۰) وہ جو دیر تلک مےنوشی کرتے ہیں ۔ وہ جو ملائی ہوئی مے کی تلاش میں رہتے ہیں ۔ (۳۱) جب مے لال ہو اور اُس کا عکس جام پر پڑے اور جب وہ بہتے وقت اپنی خوبی دکھائے تو اُسپر نظر مت کر ۔ (۳۲) کہ انجام کار وہ سانپ کی مانند کاٹتی ہی اور بچھو کی طرح ڈنگ مارتی ہی ۔ (۳۳) تیری آنکھیں بیگانہ عورتوں سے لگینگی اور تیرا دل بُرے مضمون نکالیگا ۔ (۳۴) بلکہ تو اُسکی مانند ہو جائیگا جو دریا کے درمیان لیٹ جائے اور مستول کے سرے پر سو رہے ۔ (۳۵) تو کہیگا انہوں نے تو مجھکو مارا ہی پر دکھ نہ ہوا ۔ انہوں نے مجھے پیٹا ہی پر مجھے معلوم نہ ہوتا تھا ۔ میں کب بیدار ہونگا؟ میں پھر اُسکا سُراغ لگاؤنگا ۔

۲۴ باب

تو بد آدمیوں سے حسد مت کر اور اُنکی صحبت کی خواہش مت رکھ ۔ (۲) کیونکہ اُنکے دل ہلاکت کی فکر کرتے ہیں اور اُنکے لب زیانکاری کا چرچا کرتے ہیں ۔ (۳) دانائی کے باعث سے گھر بنایا جاتا ہی اور فہمید کے سبب سے اُسکو قیام ہی ۔ (۴) اور دانش کے وسیلے سے کوٹھریاں نفیس اور لطیف مال سے معمور ہو جائینگی ۔ (۵) دانا آدمی زورآور رہیگا ہاں معرفت والے انسان کا زور بڑھتا رہتا ہی ۔ (۶) کیونکہ تو حکیمانہ صلاح کے وسیلے اپنی طرف سے جنگ کر سکتا ہی اور مشیروں کی کثرت سے سلامتی ہی ۔ (۷) حکمت جاہل کے لئے بہت بلند ہی ۔ وہ دروازے پر منہہ نہ کھولیگا ۔ (۸) وہ جو زبون منصوبے ایجاد کرتا ہی صاحب فطرت کہلائیگا ۔ (۹) نادانی کا منصوبہ بھی گناہ ہی اور ٹھٹھے کرنیوالے سے خلق کو نفرت ہی ۔ (۱۰) اگر تو مصیبت کے دن سُست ہو جاتا تو تجھ میں تھوڑا زور ہی ۔ (۱۱) اُنکو جو قتل کے لئے گھسیٹے گئے ہوں چھڑا ۔ اُسنے جو مارے جانے پر تیار ہیں اپنا ہاتھ مت کھینچ ۔ (۱۲) اگر تو کہے کہ دیکھو ہمیں یہہ معلوم نہ تھا ۔ تو کیا وہ جو دلوں کا جانچنیوالا ہی یہہ دیکھتا نہیں ہی؟ اور وہ جو تیری جان کا نگہبان ہی یہہ نہیں جانتا؟ اور کیا وہ ہر شخص کو جیسے اُسکے کام ہیں ویسا اجر نہ دیگا؟ (۱۳) ای میرے بیٹے تو شہد کھا کہ وہ اچھا ہی اور شہد کا چھتا بھی کہ وہ تیرے منہہ میں میٹھا ہی ۔ (۱۴) اسیطرح جان کی حکمت تیری جان کے لئے ہوگی ۔ جب وہ تجھکو مل جائے تو تیرے لئے نیک انجام ہونگے اور تیری آس ٹوٹ نہ جائیگی ۔ (۱۵) شریر کی طرح تو صادق کے گھر کی گھات میں مت لگ ۔ اُسکے چین کے مکان کو غارت مت کر ۔ (۱۶) کہ صادق آدمی سات بار گرتا ہی اور پھر اُٹھتا ہی ۔ پر شریر بلا میں گر کے پڑا رہتا ہی ۔ (۱۷) جب تیرا دشمن گر پڑے تو خوشی مت کر اور جب وہ پھسل جائے تو دلشاد نہ ہو ۔ (۱۸) تا نہ ہو کہ خداوند دیکھے اور اُسکی نظر میں وہ بُرا ہو اور وہ اپنا قہر اُسپر سے اُٹھا لے ۔ (۱۹) زبون آدمیوں کے سبب تو مت کُڑھ اور شریروں پر حسد مت کر ۔ (۲۰) کیونکہ شریر آدمی کی عاقبت نیک نہ ہوگی ۔ خبیثوں کا چراغ بجھایا جائیگا ۔ (۲۱) ای میرے بیٹے تو خداوند سے اور بادشاہ سے ڈر ۔ اور اُن لوگوں کے ساتھ صحبت نہ رکھ جو تلوّن مزاج ہیں ۔ (۲۲) کیونکہ اُنپر ناگہانی آفت آئیگی اور اُن دونوں کی بربادی کی خبر کسکو ہی؟

(۲۳) یہہ بھی حکیموں کی طرف سے ہیں ۔

عدالت کرنے میں آدمی کے ظاہر حال پر نظر کرنا بھلا نہیں ۔ (۲۴) وہ جو شریر کو کہتا ہی کہ تو صادق ہی لوگ اُسپر لعنت کرینگے اور قومیں اُس سے نفرت کھائینگی ۔ (۲۵) پر وہ جو اُس سے مقابلہ کرتے ہیں خوش ہونگے اور اچھی برکت اُنکو ملیگی ۔ (۲۶) ہر ایک شخص اُس ہی کے ہونٹھ چومیگا جو معقول جواب دیتا ہی ۔ (۲۷) پہلے اپنے سرانجام باہر میں تیار کر اور اُنہیں میدان میں اپنے لئے درست کر بعد اُسکے اپنا گھر بنا ۔ (۲۸) اپنے ہمسائے کے برخلاف بے سبب گواہ مت ہو اور اپنے لبوں سے ٹھگی مت کر ۔ (۲۹) ایسا مت کہہ میں اُس سے یوں کرونگا جسطرح اُسنے مجھسے کیا ۔ میں اُس آدمی سے اُسکے کام کے مطابق سلوک کرونگا ۔ (۳۰) میں نے آرام طلب انسان کے کھیت پر اور اُس شخص کی تاکستان کی طرف جو دانش

سے خالی تھا گذر کیا۔ (۳۱) اور دیکھو وہ سب کانٹوں سے بھرا ہوا تھا اور گزنے اُسپر بالکل پھیل گئے تھے اور اُسکی سنگین دیوار گرائی گئی تھی ✢ (۳۲) تب میں نے دیکھا اور اُسکو دل سے غور کیا۔ ہاں میں نے اُسپر خوب نگاہ کی اور عبرت پائی ✢ (۳۳) تھوڑا اور سونا اور تھوڑا اور اونگھنا اور سونے کے لئے ہاتھ سمیٹنا۔ (۳۴) سو تیری تنگدستی اسطرح آئیگی جسطرح کوئی مسافر سے آئے اور تیری مفلسی ہتھیار بند آدمی کی مانند ✢

۲۵ باب

اور یہہ بھی سلیمان کے امثال ہیں جنکی شاہ یہوداہ حزقیاہ کے لوگوں نے نقل کی تھی ✢

(۲) خدا کی شان یہہ ہے کہ بات پوشیدہ کرے پر بادشاہوں کی شوکت اس میں ہے کہ ہر چیز کا کھوج کریں ✢ (۳) جسطرح آسمان نہایت بلند اور زمین نہایت پست ہے اسیطرح بادشاہوں کے دل کا حال دریافت نہیں ہوتا ✢ (۴) روپے کی میل چھانٹ ڈال تو سنار کے لئے ایک برتن نکل آئیگا ✢ (۵) شریروں کو بادشاہ کے حضور سے دور کر تب اسکا تخت صداقت سے پایداری پائیگا ✢ (۶) شاہ کے حضور اپنی شوکت ظاہر مت کر اور بڑے آدمیوں کی جگہہ کھڑا مت ہو ✢ (۷) کیونکہ اگر تجھ کو کہا جائے اوپر آ تو یہہ اس سے بہتر ہے کہ تو امیر کے حضور جسکا دیدار تو نے اپنی آنکھوں سے پایا پست ہو جائے ✢ (۸) جھگڑا کرنے کو جلد مت جا آخر کو جب تیرا ہمسایہ تجھ کو ذلیل کرے تو کیا کریگا ؟ (۹) تو اپنے ہمسائے کے ساتھ اپنے دعوی کا چرچا کر پر راز کی بات دوسرے پر فاش نہ کر ✢ (۱۰) تا نہ ہو کہ جو کوئی اُسے سُنے تجھے رُسوا کرے اور تیری بدنامی کسی طرح سے نہ مٹے۔ (۱۱) سخن جو موقع سے کہا جائے سونے کے سیبوں کی مانند ہے جو رُپہلی ٹوکریوں میں ہوں ✢ (۱۲) جیسے سونے کی مُرکی اور کندن کا گہنا ویسا ہی دانشور نصیحت کو سُننے والے کے کان کے لئے ہے ✢ (۱۳) جیسے خریف کے موسم میں برف کی سردی ویسا ہی وفادار ایلچی انکے لئے جنہوں نے اُسے بھیجا ہے کیونکہ وہ اپنے آقاؤں کی جان کو تازہ دم کرتا ہے ✢ (۱۴) وہ جو ایک جھوٹے انعام پر اپنی بڑائی کرتا ہے اُن بدلیوں اور ہواؤں کی مانند ہے جنکے ساتھ بارش نہ ہو ✢ (۱۵) تحمل کرنے سے شاہزادہ راضی ہو جاتا ہے اور ملائم زبان ہڈی کو بھی توڑتی ہے ✢ (۱۶) کیا تو نے شہد پایا؟ تو اتنا کھا جتنا تیرے لئے بس ہے تا نہ ہو کہ تو زیادہ کھا جائے اور اُسے اُگل ڈالے ✢ (۱۷) اپنے ہمسائے کے گھر جانے سے اپنے پاؤں کو اکثر باز رکھ تا نہ ہو کہ وہ تجھ سے دق ہو اور تیرا کینہ پیدا کرے ✢ (۱۸) وہ آدمی جو اپنے ہمسائے پر جھوٹی گواہی دیتا ہے ایک گوپال اور ایک تلوار اور ایک تیز تیر ہے ✢ (۱۹) مصیبت کے وقت بے اعتماد انسان کا اعتماد کرنا اُس دانت کی مانند ہے جو ٹوٹا ہوا ہو اور اُس پاؤں کی مانند ہے جو بند سے اُکھڑ گیا ہو (۲۰) گیت گانا اُسکے آگے جو بہت دلگیر ہے ایسا ہے جیسا کہ کسی شخص کا کپڑا جاڑے میں اُتارنا اور جیسا سرکا جو شورے پر پڑے ✢ (۲۱) اگر تیرا دشمن بھوکا ہو اُسے روٹی کھانے کو دے۔ اور اگر وہ پیاسا ہو اُسے پانی پینے کو دے ✢ (۲۲) کہ تو اُسکے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر کریگا اور خداوند تجھ کو جزا دیگا ✢ (۲۳) شمالی ہوا مینہہ کو موجود کرتی ہے اسی طرح چغل خوری ترشروئی کو ✢ (۲۴) گھر کی چھت پر ایک کونے میں رہنا جھگڑالو عورت کے ساتھ اور عام گھر میں رہنے سے بہتر ہے ✢ (۲۵) جیسے کہ ٹھنڈا پانی تھکے ماندے کی جان کے لئے ویسے ہی وہ خوشخبری ہے جو دور ملک سے آئے ✢ (۲۶) صادق آدمی کا خبیث کے آگے جنبش کھانا ایسا ہے جیسا چشمہ جسکا پانی گدلا ہو گیا ہو یا سوتا جو بگڑ گیا ہو ✢ (۲۷) بہت شہد کھانا کچھہ خوب نہیں پر انکی شوکت کو تحقیق کرنا زیبا ہے ✢ (۲۸) وہ جو اپنے نفس پر ضابطہ نہیں اُس شہر کی مانند ہے جو ڈھایا ہوا اور بغیر دیوار کے ہے ✢

۲۶ باب

جسطرح ایام گرمی میں برف اور فصل کاٹنے کے وقت میں بارش ہونا اسیطرح بیوقوف کو عزت زیب نہیں دیتی ✢ (۲) جسطرح گورے کا آوارہ پھرنا اور ابابیل کا اُڑتے پھرنا اسیطرح اُس لعنت سے جو بے سبب ہو کچھ ضرر نہیں ہوتا ✢ (۳) گھوڑے کے لئے کوڑا اور گدھے کے لئے لگام ہے پر احمق کی پیٹھ کے لئے چھڑی ہے ✢ (۴) بیوقوف کو اسکی حماقت کی مانند جواب مت دے تا نہ ہو کہ تو بھی اُسکی مانند ہو جائے ✢ (۵) بیوقوف کو اُسکی حماقت کے مطابق جواب دے تا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں میں دانشور ٹھہرے ✢ (۶) وہ جو ایک بیوقوف کے ہاتھ کچھ پیغام بھیجتا ہے اپنے پاؤں کاٹتا ہے اور خسارت پی لیتا ہے (۷) جسطرح لنگڑے کی ٹانگیں برابر نہیں ہوتیں اسطرح بیوقوفوں کے

منہ میں تمثیل ہی (۸) ||جیسے کہ جوہروں کی تھیلی پتھروں کے ڈھیر میں ہو بیوقوف کو عزت دینا ایسا ہی ہی (۹) جسطرح کانٹا شرابی کے ہاتھ میں چبھتا ہی اسیطرح جاہلوں کے منہ کے لئے تمثیل ہی (۱۰) حقتعالی جسنے سب کچھ بنایا وہ بیوقوف کو اجرت دیتا اور خطاکار کو بھی اجرت دیتا ہی (۱۱) جسطرح کتا اپنے اُگلے ہوئے کو پھر کھاتا ہی اسیطرح بیوقوف اپنی بیوقوفی کو باربار ظاہر کرتا ہی (۱۲) تو اس انسان کو جو اپنے نزدیک دانشمند ہو دیکھتا ہی؟ تو اُسکی بہ نسبت احمق سے زیادہ اُمید ہی

(۱۳) کاہل آدمی کہتا ہی راہ میں شیر ہی۔ ببر گلیوں میں ہی (۱۴) جسطرح دروازہ اپنی چولوں ہی پر پھرتا ہی آرام طلب آدمی اپنے بستر پر ایسا ہی ہی (۱۵) آرام طلب انسان اپنا ہاتھ برتن میں چھپاتا ہی اور اُسے منہ تک پھیر لانا اسکو تھکاتا ہی (۱۶) کاہل وجود اپنے تئیں سات شخصوں سے جو دلیلیں لا سکتے ہیں زیادہ دانشمند جانتا ہی

(۱۷) وہ جو اُدھر گذر کرتے ہوئے کسی جھگڑے میں جو اُسکا نہیں ہی شریک ہوتا ہی اُسکی مانند ہی جو کتے کا کان پکڑ لیتا ہی (۱۸) جسطرح وہ دیوانہ انسان ہی جو جلتی لکڑیاں اور تیر اور موت کے ہتھیار پھینکتا ہی (۱۹) ایسا ہی ہی وہ شخص جو اپنے ہمسایہ کو دغا دیکر کہتا ہی کہ میں نے تو ٹھٹھا ہی کیا (۲۰) جب لکڑی کی کمتی ہوتی تو آگ بجھ جاتی ہی۔ سو جہاں ||لترا نہیں وہاں جھگڑا دفع ہوتا ہی (۲۱) جیسے کہ انگاروں پر کوئلے اور آگ پر ایندھن ہی ویسا ہی فتنہ انگیز آدمی جھگڑا برپا کرنے کے لئے ہی (۲۲) لترے کی باتیں اُن لذیذ نوالوں کی مانند ہیں جو پیٹ کے اندر پہنچیں (۲۳) اُلفتی لب بدخواہ دل کے ساتھ اُس ٹھیکرے کی مانند ہیں جسپر روپے کا میل چڑھا ہو (۲۴) وہ جو کینہ رکھتا ہی لبوں سے اپنے تئیں ناواقف ظاہر کرتا پر دل میں دغا رکھتا ہی۔ (۲۵) جب وہ ملائم باتیں کرے تو اُسپر اعتماد نہ کر۔ کیونکہ اُسکے دل میں سات نفرتیں ہیں (۲۶) جسکی بدخواہی مکر میں چھپی ہوئی ہی اُسکی خباثت جماعت کے آگے فاش کی جائیگی (۲۷) وہ جو گڑھا کھودتا ہی آپ ہی اُس میں گریگا اور جو پتھر ڈھلکاتا ہی وہ پلٹکے اُسی پر پڑیگا (۲۸) دروغ زبان اُنکا کینہ رکھتی ہی جنکو اُسنے رنجیدہ کیا۔ اور دم باز منہ تباہی کرتا ہی

۲۷ باب

کل کے دن کی بابت گھمنڈ مت کر کیونکہ تو نہیں جانتا ہی کہ کل کیا ہوگا (۲) ایسا ہونے دے کہ دوسرا انسان تیری ستائش کرے نہ کہ تیرا ہی منہ۔ بیگانہ کرے نہ کہ تیرے ہی لب (۳) پتھر بھاری ہی اور ریتا وزنی۔ لیکن بیوقوف کا جھنجھلانا اُن دونوں سے گرانتر ہی (۴) غضب سخت بیرحمی ہی اور قہر ایک سیلاب ہی۔ لیکن کون ہی جو ||غیرت کے برابر ٹھہر سکے

(۵) وہ ملامت جو ظاہر ہو اُس محبت سے جو پوشیدہ ہو بہتر ہی (۶) وہ گھاؤ جو دوست کے ہاتھ سے لگیں پُروفا ہیں پر بوسے جو دشمن سے ||دغا دینیوالیاں ہیں (۷) آسودہ جان ||چھتے سے بھی نفرت رکھتی ہی۔ پر بھوکے کے لئے ہر ایک کڑوی چیز میٹھی ہی (۸) انسان جو اپنے مکان سے آوارہ ہو ایسا ہی ہی جیسا مرغ جو اپنے آشیانہ سے بھٹک جائے (۹) خوشبو اور عطر دل کی فرحت کے باعث ہیں۔ ایسی ہی کسی کے دوست کی جانی صلاح شیرینی ہی (۱۰) اپنے دوست کو اور اپنے باپ کے دوست کو ترک مت کر۔ اور جب تجھ پر بپت پڑے تب بھائی کے گھر مت جا۔ کہ ہمسایہ جو نزدیک ہو اُس بھائی سے جو دور ہو بہتر ہی

(۱۱) اے میرے بیٹے دانشور ہو اور میرے دل کو شاد کر تاکہ میں اُس کو جو مجھے ملامت کرتا ہی جواب دے سکوں (۱۲) دانا آدمی پیش بینی سے بلا کو دیکھتا ہی اور آپکو چھپاتا ہی۔ پر نادان لوگ آگے بڑھتے ہیں اور سزا پاتے ہیں (۱۳) جو بیگانے کا ضامن ہو اُسکے کپڑے لے لے۔ اور اُس سے جو اجنبی عورت کا ہو گرو مانگ لے (۱۴) وہ جو صبح سویرے اُٹھکے اپنے دوست کے حق میں آواز بلند سے دعائے خیر کرتا ہی اُسکے لئے یہہ ایک لعنت محسوب ہوگی (۱۵) ہمیشہ کا ٹپکا جو جھڑی کے دن میں ہو اور جھگڑالو عورت دونوں ایک ہی ہیں (۱۶) وہ جو اُسے چھپاتا ہی ہوا کو چھپاتا ہی اور اُسکے دہنے ہاتھ کا عطر آپکو فاش کرتا ہی (۱۷) جسطرح لوہا لوہے کو تیز کرتا ہی اُسیطرح آدمی کے دوست کے چہرے کی آبیاری اُس ہی سے ہی (۱۸) وہ جو انجیر کے درخت کی نگہبانی کرتا ہی اُسکا میوہ کھائیگا۔ اُسیطرح وہ جو اپنے آقا کا انتظار کرتا ہی عزت پائیگا (۱۹) جسطرح پانی میں چہرہ چہرے سے

مشابہ ہو اسیطرح آدمی کا دل آدمی سے۔ (۲۰) جسطرح پاتال اور موت کو آسودگی نہیں ہوتی اسیطرح انسان کی آنکھیں سیر نہیں ہوتیں۔ (۲۱) جسطرح روپے کے لئے کٹھالی اور سونے کے لئے بھٹی ہو اسیطرح آدمی کی ستائش کرنی آدمی کے لئے ہو۔ (۲۲) اگرچہ تو احمق کو پسیے ہوئے گیہوں کے ساتھ اوکھلی میں ڈالکے موسل سے کوٹے پر اسکی حماقت اس سے کبھی دور نہ ہوگی۔

(۲۳) اپنے گلّوں کا احوال دریافت کرنے میں چالاکی کر اور اپنے جھنڈوں † کو اچھی طرح دیکھ۔ (۲۴) کہ دولت سدا نہیں رہتی۔ اور کیا تاج پشت در پشت باقی رہتی ہو؟ (۲۵) گھاس سوکھ جاتی ہو پھر سبزہ نمایاں ہوتا ہو اور پہاڑوں کا چارا کاٹکے فراہم کیا جاتا ہو۔ (۲۶) برّے تیری پوشش کے لئے ہیں اور بکرے تیرے میدانوں کی قیمت ہیں۔ (۲۷) اور بکریوں کا دودھ تیرے کھانے کے لئے اور تیرے گھرانے کے لئے اور تیری لونڈیوں کی گذران کے لئے کافی ہو۔

† جو ابھی چرائی میں پر دل لگا

۲۸ باب

شریر لوگ ہر چند کوئی انکا پیچھا نہیں کرتا بھاگتے ہیں۔ پر صادق شیر ببر کی مانند دلیر ہیں۔ (۲) ملک کی خطاکاریوں کے سبب سے حاکم بہت سے ہیں۔ لیکن ایک انسان سے جو حکمت اور معرفت والا ہو انتظام بحال رہیگا۔ (۳) وہ مسکین انسان جو مسکین پر ظلم کرتا ہو دھڑے کا مینہہ ہو جو ایک دانہ بھی نہیں چھوڑتا۔ (۴) وہ جو شریعت کو ترک کرتے ہیں شریروں کی تعریف کرتے ہیں۔ پر وہ جو شریعت کو حفظ کرتے ہیں انسے جھگڑتے ہیں۔ (۵) شریر آدمی حق و باطل سے آگاہ نہیں ہیں۔ پر وہ جو خداوند کے طالب ہیں سب کچھ جانتے ہیں۔ (۶) اُس سے جو اپنی راہوں میں کج ہو اگرچہ تونگر ہو وہ مسکین جو اپنی راستی پر چلا جاتا ہو بہتر ہو۔ (۷) وہ جو شریعت کو حفظ کرتا ہو دانشور بیٹا ہو۔ پر وہ جو اوباشوں کا ہمنشین ہو اپنے باپ کو رسوا کرتا ہو۔ (۸) جو سودخوری اور ظلم سے اپنی دولت بڑھاتا ہو وہ اسکے لئے جو مسکینوں پر رحم کریگا بٹورتا ہو۔ (۹) وہ جو اپنے کان کو پھیر لیتا ہو تاکہ شریعت کو نہ سُنے اسکی دعا بھی نفرت انگیز ہوگی۔ (۱۰) وہ جو صادق کو بھٹکاتا ہو تاکہ وہ بُری راہ میں چلے سو اپنے گڑھے میں آپ گریگا۔ پر وہ جو راستر و ہیں اچھی چیزوں کے وارث ہونگے۔ (۱۱) مالدار انسان اپنی دانست میں دانشور ہو۔ پر وہ مسکین جو دانشور ہو اُسے دریافت کر جاتا ہو۔ (۱۲) جب صادق لوگ شادیانہ بجاتے تو بڑا دھوم دھام ہوتا ہو۔ پر جب شریر برپا ہوتے ہیں تب ڈھونڈنے کی نوبت ہوتی ہو۔ (۱۳) وہ جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہو کامیاب نہ ہوگا۔ پر وہ جو گناہ کا اقرار کرتا ہو اور اُسے چھوڑ دیتا ہو اُسپر رحمت ہوگی۔ (۱۴) مبارک ہو وہ انسان جو سدا ڈرتا ہو۔ پر وہ جو اپنے دل کو سخت کرتا ہو زیان میں گریگا۔ (۱۵) جیسا گرجتا ہوا شیر اور شکار ڈھونڈنیوالا ریچھ ویسا ہی وہ شریر ہو جو مسکینوں پر حکمران ہو۔ (۱۶) وہ بادشاہ جو دانش سے محروم ہو بڑا ظالم بھی ہو۔ پر وہ جو لالچ سے نفرت رکھتا ہو اسکی عمر دراز ہوگی۔ (۱۷) وہ انسان جو ظلم سے کسی کا خون کرتا ہو بھاگ کے گڑھے میں گریگا اُسے کوئی تھام نہیں سکتا۔ (۱۸) وہ جو سیدھا چلا جاتا ہو بچ جائیگا۔ پر وہ جو راہ سے بھٹکا ہوا ہو ناگہان گر پڑیگا۔ (۱۹) وہ جو اپنی زمین جوتتا ہو روٹیوں سے سیر ہوگا۔ پر جو نکمّے لوگوں کی پیروی کرتا ہو کنگال پن سے سیر ہوگا۔ (۲۰) دیانتدار انسان برکت سے معمور ہوتا ہو۔ پر جو دولتمند ہونے کے لئے اُتاولی کرتا ہو بے سزا نہ چھوٹیگا۔ (۲۱) آدمیوں کے ظاہر حال پر نظر کرنا خوب نہیں ہو کیونکہ ایسا آدمی روٹی کے ایک ٹکڑے کے لئے گناہ کرتا ہو۔ (۲۲) وہ جو دولت بٹورنے میں اُتاولی کرتا ہو بُری آنکھ رکھتا ہو اور نہیں جانتا کہ کنگالپن اُسپر آئیگی۔ (۲۳) وہ جو کسی آدمی کو سرزنش کرتا ہو آخر کو اُسکی بہ نسبت جو اپنی زبان سے خوشامد کرتا ہو زیادہ احسان حاصل کریگا۔ (۲۴) وہ جو اپنے ماں باپ کو لوٹتا ہو اور کہتا ہو یہ گناہ نہیں وہ غارتگر کا ساتھی ہو۔ (۲۵) جسکے دل میں گھمنڈ ہو وہ جھگڑا برپا کرتا ہو۔ پر جسکا توکّل خداوند پر ہو موٹا تازہ کیا جائیگا۔ (۲۶) وہ جو اپنے دل پر بھروسا رکھتا ہو بیوقوف ہو۔ پر جو دانش سے چلتا ہو رہائی پائیگا۔ (۲۷) وہ جو مسکینوں کو دیتا ہو محتاج نہ ہوگا۔ پر جو چشمپوشی کرتا ہو اُسپر بہت لعنتیں ہونگی۔ (۲۸) جب شریر آدمی برپا ہوتے ہیں تو لوگ اپنے تئیں چھپاتے ہیں۔ پر جب وہ فنا ہوتے ہیں تو صادق لوگ بہت ہو جاتے ہیں۔

۲۹ باب

وہ ‖ جو باوجود بار بار تنبیہہ پانے کے سخت گردنی کرتا ہو

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

ناگہاں برباد کیا جائیگا اور اسکا کوئی چارہ نہ ہوگا + (۲) جب وقت صادق بڑھتی پاتے ہیں تو خلق خوش ہوتی ہے پر جب شریر اقتدار والے ہوتے ہیں تو خلق غم کرتی ہے + (۳) وہ جو حکمت سے الفت رکھتا ہے اپنے باپ کو خوش کرتا ہے پر جو چھنالوں سے ہم صحبت ہوتا ہے اپنا مال اڑاتا ہے + (۴) بادشاہ عدالت سے اپنی مملکت کو استقلال بخشتا ہے پر وہ شخص جو رشوت لیتا ہے اُس کو بگاڑتا ہے + (۵) وہ انسان جو اپنے ہمسایہ کی خوشامد کرتا ہے اُسکے پاؤں کے لئے جال بچھاتا ہے + (۶) خبیث انسان کے گناہ میں پھندا ہے پر صادق جو ہے گاتا ہے اور خوشی کرتا ہے + (۷) صادق آدمی مسکینوں کا معاملہ تحقیق کرتا رہتا ہے لیکن شریر اسکے جاننے کے لئے ملاحظہ نہیں کرتا + (۸) ٹھٹھےباز آدمی شہر میں فساد برپا کرتے ہیں لیکن دانشور قہر کو پھیر دیتے ہیں + (۹) اگر دانشور انسان بے دانش سے جھگڑا کرے خواہ وہ قہر کرے خواہ ہنسی کرے لیکن آرام نہیں ہوتا + (۱۰) خونریز آدمی صادق کا کینہ رکھتے ہیں لیکن اہل انصاف اُسکی جان بچانے کا قصد کرتے ہیں + (۱۱) جاہل اپنے دل میں جو کچھ ہے ظاہر کرتا ہے پر دانشمند اُسے پیچھے کے موقع تک چھپائے رکھتا ہے + (۱۲) اگر کوئی حکم جھوٹ پر کان رکھتا ہے تو اُسکے سارے خادم خبیث ہو جاتے ہیں + (۱۳) مسکین اور زبردست باہم فراہم ہوتے ہیں اور خداوند اُن دونوں کی آنکھیں روشن کرتا ہے + (۱۴) جب بادشاہ دیانتداری سے مسکینوں کی عدالت کرتا ہے تو اُسکا تخت سدا قائم رہتا ہے +

(۱۵) چھڑی اور تنبیہ دانش بخشنیوالیاں ہیں پر وہ لڑکا جو بے تربیت چھوڑ دیا جاتا ہے اپنی ماں کو رسوا کریگا + (۱۶) جب شریر لوگ فراوان ہوتے ہیں تو بدکاری بہت ہوتی ہے لیکن صادق لوگ انکی تباہی دیکھینگے + (۱۷) اپنے بیٹے کو تربیت کر کہ وہ تجھے چین دیگا۔ ہاں وہ تیری روح کو خوشوقت کریگا + (۱۸) جہاں رویا نہیں وہاں لوگ بے قید ہو جاتے ہیں لیکن جو شریعت کو حفظ کرتا ہے نیک بخت ہے + (۱۹) نوکر فقط زبانی نصیحت ہی سے چاکر نہیں سدھرتا۔ کیونکہ ہرچند وہ سمجھتا ہے پر جواب نہیں دیتا + (۲۰) تو اُس انسان کو جو بغیر تامل کئے بولا کرتا ہے دیکھتا ہے تو اُسکی بہ نسبت بے دانش کی بابت زیادہ امید ہے + (۲۱) وہ جو اپنے خانہ زاد کو لڑکپن سے نازمیں پالتا ہے آخر کار وہ اسکا بیٹا بنیگا +

(۲۲) غصہ ور آدمی فساد برپا کرتا ہے اور غضبناک انسان بہت گناہ کرتا ہے + (۲۳) آدمی کا غرور اسکو پست کریگا۔ پر وہ جو دل سے فروتن ہے عزت حاصل کریگا + (۲۴) جو کوئی چور کا شریک ہوتا ہے اپنی جان سے دشمنی رکھتا ہے۔ وہ لعنت کی قسم سنتا ہے اور حال بیان نہیں کرتا + (۲۵) آدمی کا ڈر آدمی کو پھنساتا ہے پر جو خداوند پر توکل کرتا ہے محفوظ رہیگا + (۲۶) بہت ہیں جو حاکم کی مہربانی کے طالب ہیں۔ لیکن خداوند سے آدمی کی عدالت ہے + (۲۷) شریر انسان صادقوں کے لئے نفرت ہے۔ اور جو راست رو ہے شریروں کے لئے نفرت ہے +

۳۰ باب

یاقہ کے بیٹے اجور کا الہامی کلام یعنی اُس آدمی نے اتی ایل ہاں اتی ایل اور اُکال سے کہا (۲) کہ

میں ہر ایک انسان کی نسبت سے حیوان ہوں اور آدمی کی سی دانش مجھ میں نہیں۔ (۳) میں نے دنیاوی حکمت نہیں سیکھی نہ میں مقدسوں کا علم رکھتا ہوں (۴) کون آسمان پر چڑھتا اور اُس پر سے اُترتا ہے؟ کس نے ہوا کو اپنی مٹھی میں جمع کر لیا؟ کس نے پانیوں کو چادر میں باندھا؟ کس نے زمین کی ساری حدیں ٹھہرائیں ہیں؟ اگر تو کہہ سکتا ہے تو بتا کہ اُسکا نام کیا ہے اور اُسکے بیٹے کا نام کیا ہے؟ (۵) خدا کا ہر ایک سخن پاک ہے وہ اُنکے لئے جنکا توکل اُسپر ہے ایک سپر ہے + (۶) تو اُسکی باتوں میں کچھ مت ملا۔ نہ ہو کہ وہ تجھ کو تنبیہ دے اور تو جھوٹا ٹھہرے +

(۷) میں نے تجھ سے دو سوال کئے ہیں سو میرے مرنے کے آگے مجھے ان سے انکار نہ کر + (۸) بطالت اور دروغگوئی مجھ پاس سے دور رکھ۔ اور مجھ کو نہ کنگال کر نہ دولتمند پر میرے حال کے لائق مجھے خوراک دے + (۹) تا نہ ہو کہ میں سیر ہو جاؤں اور انکار کر کے کہوں کہ خداوند کون ہے؟ یا محتاج ہو کے چوری کروں

عبرانی میں کو پھندے میں پڑنا
عبرانی میں کو بچھٹے پر رکھا جائیگا
عبرانی میں حاکم کے منہ
عبرانی میں تایا ہوا
عبرانی میں گو چھوڑے جاتے ہیں

اور اپنے مذالانام ناحق کون +

(۱۰) خادم پر اُسکے آقا کے حضور تہمت مت کر نہ ہو کہ وہ تجھپر لعنت کرے اور تو مجرم ٹھہرے +

(۱۱) ایک پشت ایسی ہے جو اپنے باپ پر لعنت کرتی ہے اور اپنی ماں کو مبارک نہیں کہتی + (۱۲) ایک پشت ایسی ہے جو اپنی نگاہ میں پاک ہے لیکن اُسکی گندگی اُس سے دھوئی نہیں گئی ۱۰ (۱۳) ایک پشت ایسی ہے کہ واہ واہ کیا ہی بلند نظر ہے ۱۱ اور اُنکی پلکیں اُوپر کو رہتی ہیں + (۱۴) ایک پشت ایسی ہے کہ جسکے دانت تلواریں ہیں ۱۲ اور داڑھیں چھریاں تاکہ زمین کے مسکینوں کو کاٹ کھائیں اور کنگالوں کو خلق میں سے فنا کریں ۱۳ +

(۱۵) جونک کی دو بیٹیاں ہیں جو چلاتی ہیں کہ دو دو تین ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوتیں - بلکہ چار ہیں جو کبھی نہیں کہتیں کہ بس (۱۶) گور ۱۴ اور بانجھ کا رحم - اور زمین جو سیراب نہیں - اور آتش جو کبھی نہیں کہتی کہ بس +

(۱۷) وہ آنکھ جو اپنے باپ کو چڑھاتی ہے اور اپنی ماں کا فرمانبردار ہونا حقیر جانتی ہے جنگلی کوّے وادی میں اُسکو اُچک لے نکال لینگے اور گدھ کے بچے اُسے کھا لینگے ۱۵ +

(۱۸) یہہ تین ایسی عجیب ہیں کہ میری عقل سے باہر ہیں - بلکہ چار ہیں جنہیں میں نہیں جانتا - (۱۹) عقاب کی راہ آسمان میں - اور سانپ کی راہ چٹان پر - اور جہاز کی راہ سمندر † کے بیچ میں - اور مرد کی روش جو کنواری کے ساتھ ہے + (۲۰) زنا کرنیوالی عورت کی راہ یوں ہی ہے - وہ کھاتی ہے اور اپنا منہہ پونچھتی ہے اور کہتی ہے کہ میں نے کچھ زبونی نہ کی ہے +

(۲۱) تین چیزوں سے زمین بے چین ہوتی ہے - بلکہ چار ہیں جنکی وہ برداشت نہیں کر سکتی - (۲۲) غلام سے جو کہ بادشاہت کرنے لگے ۱۶ اور احمق سے جب اُسکا پیٹ بھرے - (۲۳) اور نامقبول عورت سے جب وہ بیاہی جائے - اور لونڈی سے جو اپنی بی بی کی وارث ہو +

(۲۴) چار ہیں جو دنیا میں حقیر ہیں لیکن بڑے سیانے ہیں - (۲۵) چیونٹے ہر چند کہ زورمند خلقت نہیں لیکن وہ گرمی میں اپنے لئے خوراک جمع کر رکھتے ہیں ۱۷ (۲۶) اور جنگلی خرگوش اگرچہ ناتوان خلقت ہیں لیکن وہ چٹانوں کے درمیان اپنا گھر بناتے ہیں ۱۸ (۲۷) اور ٹڈی جسکا کوئی بادشاہ نہیں لیکن وہ پرے باندھ کے نکلتی ہیں - (۲۸) اور مکڑی جو اپنے ہاتھوں سے پکڑتی ہے اور وہ بادشاہوں کے محلوں میں ہے +

(۲۹) تین خوش رفتار ہیں بلکہ چار جن کا چلنا خوشنما ہے - (۳۰) ایک تو شیر ببر جو سارے حیوانات میں بہادر ہے اور کسی کے سامنے سے پھرتا نہیں - (۳۱) جنگی گھوڑا سر انجام سے کسا ہوا اور بکرا - اور بادشاہ ‖ جسکا سامنا کوئی نہ کرے +

(۳۲) اگر تو نے آپ کو بڑا ٹھہرا کے نادانی کی یا تو نے کچھ بُرا منصوبہ کیا تو ہاتھ اپنے منہہ پر رکھ ۱۹ (۳۳) یقیناً دودھ کے متھنے سے مکھن نکالا جاتا ہے اور ناک مروڑنے سے لہو - اسی طرح غصہ بھڑکانے سے فساد برپا ہوتا ہے +

۳۱ باب

لموایل بادشاہ کی باتیں وہ الہامی کلام ۱ جو اُسکی ماں نے اُسے سکھایا +

(۲) کیا کہوں اے میرے بیٹے؟ کیا اے میرے رحم کے بیٹے ۲؟ اے تو جسے میں نے نذریں مانکے پایا ہے؟ (۳) اپنی دولت عورتوں کو مت دے ۳ اور اپنی راہیں بادشاہوں کی بگاڑنیوالیوں کی طرف نہ نکال ۴ (۴) اے لموایل بادشاہوں کو مے خوری زیبا نہیں - اور نشے والی چیزیں شاہزادوں کے لائق نہیں ۵ (۵) تا نہ ہو کہ وہ پیئیں اور شریعت کو بھلائیں اور † مظلوموں میں سے کسی کا انصاف کرتے ہوئے بھٹک جائیں ۶ (۶) شراب اُسکو پلاؤ جو مرنے پر ہے اور مے اُنکو جو شکستہ دل ہیں ۷ (۷) تاکہ وہ پیئے اور اپنی تنگدستی فراموش کرے اور اپنی تباہ حالی کو پھر یاد نہ کرے + (۸) اپنا منہہ گونگے کے لئے کھول ۸ اُن سب کی حجت بیان کرنے کو جو ہلاک ہونے پر ہیں ۹ (۹) اپنی زبان کھول سچی عدالت کر ۱۰ اور مسکینوں اور تہی دستوں کے لئے حجت ثابت کر ۱۱ +

(۱۰) کسکو نیکوکار جورو ملتی ہے؟ کہ اُسکی قیمت لعلوں سے بہت زیادہ ہے ۱۲؟ (۱۱) اُسکے شوہر کے دل کو اُسپر اعتماد ہے سو اُسے منافع کی کمی نہ ہوگی + (۱۲) وہ جب تک جیتی رہیگی اُس سے نیکی ہی کریگی بدی نہ کریگی + (۱۳) وہ صوف اور کتان ڈھونڈھتی ہے اور خوشی کے ساتھ اپنے ہاتھوں سے کام کرتی ہے + (۱۴) وہ سوداگروں کے جہازوں کی مانند ہے - وہ اپنی خورش دور

---

۱۰ لوقا ۱۸: ۱۱
۱۱ زبور ۱۳۱: ۱ ؛ امثال ۶: ۱۷
۱۲ ایوب ۲۹: ۱۷ ؛ زبور ۵۲: ۲ ؛ اور ۵۷: ۴ ؛ امثال ۱۲: ۱۸
۱۳ زبور ۱۴: ۴ ؛ عموس ۸: ۴
۱۴ امثال ۲۷: ۲۰ ؛ حبقوق ۲: ۵
۱۵ پیدایش ۹: ۲۲ ؛ احبار ۲۰: ۹ ؛ امثال ۲۰: ۲۰ ؛ اور ۲۳: ۲۲
† عبرانی میں سمندر کے دل میں
۱۶ امثال ۱۹: ۱۰ ؛ واعظ ۱۰: ۷
۱۷ امثال ۶: ۶ ؛ وغیرہ
۱۸ زبور ۱۰۴: ۱۸
‖ یا جو اپنے لوگوں کے بیچ ہے
۱۹ ایوب ۲۱: ۵ ؛ اور ۴۰: ۴ ؛ واعظ ۸: ۳ ؛ میکاہ ۷: ۱۶
۱ ۱۵ کے قریب ؛ امثال ۳۰: ۱
۲ یسعیاہ ۴۹: ۱۵
۳ امثال ۵: ۹
۴ استثنا ۱۷: ۱۷ ؛ نحمیاہ ۱۳: ۲۶ ؛ امثال ۷: ۲۶ ؛ ہوسیع ۴: ۱۱
۵ واعظ ۱۰: ۱۷
† عبرانی میں ظلم کے سبب فرزندوں کا
۶ ہوسیع ۴: ۱۱
۷ زبور ۱۰۴: ۱۵
۸ دیکھو ایوب ۲۹: ۱۵ ؛ ۱۶
۹ یسعیاہ ۱۹: ۴ ؛ آستر ۴: ۱۶
۱۰ احبار ۱۹: ۱۵ ؛ استثنا ۱: ۱۶
۱۱ ایوب ۲۹: ۱۲ ؛ یسعیاہ ۱: ۱۷ ؛ یرمیاہ ۲۲: ۱۶
۱۲ امثال ۱۲: ۴ ؛ اور ۱۸: ۲۲ ؛ اور ۱۹: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب
۱۳ ار ومی ۱۲: ۱۱
۱۴ لوقا ۱۲: ۴۲

سے لے آتی ہی+ (۱۵) وہ رات رہتے ہوئے اُٹھتی ہی۔ اور اپنے گھرانے کو کھلاتی ہی اور اپنی چھوکریوں کو کام دیتی ہی+ (۱۶) وہ کسی کھیت کی بابت سوچ کرتی ہی اور اُسے مول لیتی ہی اور اپنے ہاتھوں کے نفع سے تاکستان لگاتی ہی+ (۱۷) وہ مضبوطی سے اپنی کمر باندھتی ہی اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتی ہی+ (۱۸) وہ اپنی سوداگری تجویز کرتی ہی کہ وہ مفید ہی۔ رات کو اُسکا چراغ نہیں بُجھتا+ (۱۹) وہ تکلے پر اپنے ہاتھ چلاتی ہی اور اُسکے ہاتھ اٹیرن پکڑتے ہیں+ (۲۰) وہ غریب غربا کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتی ہی۔ ہاں وہ اپنے ہاتھ محتاجوں کی طرف پھیلاتی ہی+ (۲۱) وہ اپنے گھرانے کے لئے پالا سے نہیں ڈرتی کیونکہ اُسکے خاندان میں ہر ایک ‖ سُرخ لباس اوڑھے ہوئے ہی+ (۲۲) وہ اپنے لئے نگارین بالاپوش بناتی ہی۔ اُسکی پوشاک مہین کتانی اور ارغوانی ہی+ (۲۳) اُسکا شوہر پھاٹک کی مجلسگاہ میں مشہور ہی جب کہ وہ شہر کے بزرگواروں کے ساتھ بیٹھتا ہی+ (۲۴) وہ مہین کتان کے تھان بُنتی اور بیچتی ہی اور پٹکے سوداگروں کے پاس امانت رکھتی ہی+ (۲۵) عزت اور حُرمت اُسکی پوشاک ہیں اور وقت آئندہ کی بابت وہ خوشوقت ہوگی (۲۶) وہ اپنا منہہ کھول کے حکمت کی باتیں بولتی ہی۔ اُس کی زبان میں مہربانی کی شریعت ہی+ (۲۷) وہ اپنے گھرانے کی عادتوں پر بخوبی نگاہ کرتی ہی اور کاہلی کی روٹی نہیں کھاتی+ (۲۸) اُس کے بیٹے اُٹھتے ہیں اور اُسے مبارک کہتے ہیں۔ اور اُس کا شوہر بھی اُس کی تعریف کرتا ہی+ (۲۹) بہتیری بیٹیوں نے ‖ نیکوکاری کی ہی پر تو سب پر سبقت لے گئی+ (۳۰) حسن دھوکا ہی اور جمال میں پائداری نہیں۔ پر وہ عورت جو خداوند سے ڈرتی ہی ستودہ ہو جائیگی+ (۳۱) اُسے اُسکے ہاتھوں کا پھل دو اور اُسکے کام پھاٹکوں کی مجلسگاہوں میں اُس کی ستائش کرینگے +

۱۵ عبرانی ۱۳: ۱۶
۱۶ امثال ۱۲: ۴
‖ یا دوہری
‖ یا دولت پائی ہی

واعظ کی کتاب

۱ باب

۹۷۷ کے قریب
۱ ۱۲ آیت — واعظ ۷: ۲۷ اور ۱۲: ۸، ۹، ۱۰
۲ زبور ۳۹: ۵، ۶ اور ۶۲: ۹ اور ۱۴۴: ۴ واعظ ۱۲: ۸
۳ رومی ۸: ۲۰
۴ واعظ ۲: ۲۲ اور ۳: ۹
۵ زبور ۱۰۴: ۵ اور ۱۱۹: ۹۰
‖ عبرانی میں ہانپتا جاتا ہی
۶ زبور ۱۹: ۵، ۶
۷ یوحنا ۳: ۸
۸ ایوب ۳۸: ۱۰ زبور ۱۰۴: ۹
۹ امثال ۲۷: ۲۰

شاہ یروشلم داؤد کے بیٹے واعظ کی باتیں ÷ (۲) بطلانوں کی بطلان واعظ کہتا ہی بطلانوں کی بطلان سب کچھ باطل ہی+ (۳) انسان کو اُس ساری محنت سے جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا ہی کیا حاصل ہوتا ہی؟ (۴) ایک پشت جاتی ہی اور دوسری پشت آتی ہی پر زمین ہمیشہ قائم رہتی ہی+ (۵) سورج نکلتا ہی اور سورج ڈھلتا ہی اور اپنے مکان کو جہاں سے اُٹھا تھا ‖ جلد چلا جاتا ہی+ (۶) ہوا دکھن طرف چلی جاتی ہی اور پھیر کھا کے اُتر کی طرف پھرتی ہی۔ یہہ سدا چکر مارتی ہی۔ اور اپنے گھماؤ کے مطابق پھیرا کرتی ہی+ (۷) ساری ندیاں سمندر میں بہہ جاتی ہیں پر سمندر بھر نہیں جاتا۔ اُسی جگہہ جہاں سے ندیاں نکلیں اُدھر ہی کو وہ پھر جاتی ہیں+ (۸) ساری چیزیں تھک جاتی ہیں۔ آدمی یہہ نہیں بتا سکتا۔ آنکھہ دیکھنے سے آسودہ نہیں ہوتی۔ اور نہ کان سُننے سے بھرتا ہی+ (۹) جو ہُوا وہی پھر ہوگا اور جو چیزیں بنگئی ہی وہی ہی جو بنائی جائیگی اور سورج کے نیچے کوئی نئی چیز نہیں+ (۱۰) کیا کوئی چیز ایسی ہی جسکی بابت کہہ سکیں کہ دیکھو یہہ تو نئی ہی؟ وہ تو سابق میں اُن زمانوں کے درمیان جو ہم سے آگے تھے موجود تھی+ (۱۱) اگلی چیزوں کی یادگاری نہیں۔ اور اُن چیزوں کی جو آتی ہیں اُن لوگوں کے درمیان جو اُنکے بعد ہونگے یاد نہ ہوگی ÷

۹۷۷ کے قریب
۱۰ واعظ ۳: ۱۰
۱۱ آیت
۱۲ پیدایش ۳: ۱۹ واعظ ۳: ۱۰
۱۳ واعظ ۷: ۱۳

(۱۲) میں واعظ یروشلم میں بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا+ (۱۳) اور میں نے اپنا دل لگایا کہ جو کچھ آسمان کے نیچے کیا جاتا ہی اُس سب کی تفتیش و تحقیق کروں۔ خدا نے بنی آدم کو یہہ سخت دُکھ دیا تاکہ وہ اِس شغل میں ہلک کے لگے رہیں+ (۱۴) میں نے سارے کاموں کو دیکھا جو آسمان کے نیچے کئے جاتے ہیں۔ اور دیکھو سب کچھ بطلان اور ہوا کی چران ہی+ (۱۵) وہ جو ٹیڑھا ہی سیدھا کیا جا نہیں سکتا۔ اور جو موجود نہیں اُسکا حساب کرنا ممکن نہیں ہی+ (۱۶) میں نے یہہ بات اپنے دل ہی میں کہی دیکھو میں نے

ترقی کی اور اُن سبھوں سے جو میرے آگے یروشلم میں تھے زیادہ حکمت پائی۔ ہاں میرا دل حکمت اور دانش میں بڑا کاردان ہوا ٭ (۱۷) لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے کو اور حماقت اور جہالت کے سمجھنے کو دل لگایا تو معلوم کیا کہ یہہ بھی ہوا پر چرنا ہے ٭ (۱۸) کیونکہ بہت حکمت میں بہت دقت ہے اور جسکا عرفان فراوان ہوتا اُسکا دُکھ زیادہ ہوتا ٭

۲ باب

میں نے اپنے دل میں کہا ارے آ میں تجھ کو خوشی سے آزماؤنگا سو عشرت کرے لیکن دیکھ یہہ بھی بطلان ہے ٭ (۲) میں نے ہنسی سے کہا تو دیوانہ۔ اور شادمانی سے یہہ کیا کرتی ہے ٭ (۳) میں نے اپنے دل میں تجویز کی کہ کیونکر جسم کی طاقت کے واسطے مَے نوشی کروں تو پر اسطرح کہ میرا دل حکمت کی طرف مائل رہے اور احمقی کو پکڑے رکھوں جب تک دیکھوں کہ اُسمیں بنی آدم کی کیا بہبودی ہے کہ وہ آسمان کے نیچے اپنی زندگی کے سب دن یہی کیا کریں ٭ (۴) میں نے بڑے بڑے کام کئے۔ میں نے اپنے لئے عمارتیں بنائیں۔ اور میں نے اپنے لئے تاکستان لگائے۔ (۵) میں نے اپنے لئے باغچے اور باغ تیار کئے اور اُن میں ہر قسم کے میوہ دار درخت لگائے۔ (۶) میں نے اپنے لئے تالاب بنائے کہ اُن میں سے باغ کے درختوں کا ذخیرہ سینچوں۔ (۷) میں نے غلام اور لونڈیاں مول لیں اور میرے خانہ زاد میرے گھر میں پیدا ہوئے۔ میں بہت سے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے گلوں کا بھی مالک تھا ایسا کہ میں اُن سبھوں سے جو میرے آگے یروشلم میں تھے زیادہ مالدار تھا۔ (۸) میں نے سونا اور روپا اور بادشاہوں اور صوبوں کا خاص خزانہ اپنے لئے جمع کیا۔ میں نے گانیوالے اور گانیوالیاں رکھیں اور بنی آدم کے اسباب عیش یعنی حرم اور حرمیں اپنے لئے فراہم کیں ٭ (۹) سو میں بزرگ ہوا اور سبھوں کی بہ نسبت جو یروشلم میں میرے آگے تھے زیادہ ترقی کی۔ میری حکمت بھی مجھ میں قائم رہی ٭ (۱۰) اور سب کچھ جو میری آنکھیں چاہتی تھیں میں نے اُن سے باز نہیں رکھا۔ میں نے اپنے دل کو کسی طرح کی خوشی سے نہیں روکا۔ کیونکہ میرا دل میری ساری محنت سے شادمان ہوا۔ اور میری ساری محنت سے میرا بخرہ یہی تھا ٭ (۱۱) بعد اُسکے میں نے اُن سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے کئے تھے اور اُس محنت پر جو میں نے کام کرنے میں کھینچی تھی نظر کی اور دیکھا کہ سب بطلان اور ہوا کی چران ہے اور آسمان کے تلے کچھ فائدہ نہیں ٭

(۱۲) اور میں حکمت اور حماقت اور جہالت کے دیکھنے پر متوجہ ہوا۔ کیونکہ وہ شخص جو بادشاہ کے بعد آئیگا کیا کریگا مگر وہی جو قدیم سے لوگ کرتے آئے ہیں؟ (۱۳) اور میں نے دیکھا کہ جیسی روشنی کو تاریکی پر فضیلت ہے ویسی ہی حکمت میں حماقت سے زیادہ شرافت ہے ٭ (۱۴) دانشور اپنی آنکھیں اپنے سر میں رکھتا ہے پر احمق اندھیرے میں چلتا ہے۔ تسپر بھی میں جان گیا کہ ایک ہی حادثہ اُن سب پر گذرتا ہے ٭ (۱۵) تب میں نے اپنے دل میں کہا جیسا احمق پر حادثہ ہوتا ہے ویسا مجھ پر بھی ہوگا۔ پھر میں کاہیکو زیادہ دانشور ہوں؟ سو میں نے اپنے دل میں کہا کہ یہہ بھی بطلان ہے ٭ (۱۶) کیونکہ نہ دانشور اور نہ احمق کا ذکر ابد تک رہیگا۔ کیونکہ وہ جو ہوا ہے سو آنیوالے دنوں میں سب فراموش ہوجائیگا۔ اور ہائے دانشور کیونکر مرجاتا ہے؟ اِسی طرح جسطرح احمق مرتا ہے ٭ (۱۷) سو میں زندگی سے بیزار ہوا۔ کیونکہ وہ کام جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہے مجھے بُرا معلوم ہوا۔ کیونکہ سب بُطلان اور ہوا کی چران ہے ٭

(۱۸) بلکہ میں اپنی ساری محنت کے کام سے جو سورج کے نیچے کیا تھا بیزار ہوا۔ اِسلئے کہ ضرور تھا کہ میں اُسے اُس آدمی کے لئے جو میرے بعد آئیگا چھوڑ جاؤں ٭ (۱۹) اور کون جانتا ہے کہ وہ دانشور یا احمق ہوگا؟ بہرحال وہ میری ساری محنت کے کام پر جو میں نے کیا اور جسمیں میں نے سورج کے تلے اپنی حکمت ظاہر کی ضابط ہوگا ٭ یہہ بھی بطلان ہے ٭ (۲۰) تب میں پھرا کہ اپنا دل اُس سارے کام سے جو میں نے سورج کے نیچے کیا تھا ناامید کروں ٭ (۲۱) کیونکہ ایک شخص ہے جسکے کام حکمت اور دانائی اور کامیابی کے ساتھ ہیں۔ لیکن وہ اُسے دوسرے آدمی کے لئے جسنے اُسمیں کچھ محنت نہیں کی چھوڑ جائیگا کہ اُسکی میراث ہو ٭ یہہ بھی بطلان اور بلائے عظیم ہے ٭ (۲۲) کیونکہ آدمی کو اُسکی ساری مشقت اور جانفشانی سے جو اُسنے سورج کے نیچے کی ہے کیا حاصل ہوتا ہے؟ (۲۳) کیونکہ اُسکے لئے عمر بھر غم ہے اور اُسکی محنت ماتم ہے۔ بلکہ اُسکا دل

رات کو بھی آرام نہیں پاتا یہہ بھی بطلان ہے۔ (۲۴) سو انسان کے لئے اس سے کہ وہ کھائے اور پیئے اور اپنی ساری محنت کے درمیان خوش ہو کے اپنا جی بہلائے کچھ بہتر نہیں۔ یہہ بھی میں نے دیکھا کہ یہہ خدا کے ہاتھ کا دیا ہوا ہے۔ (۲۵) کیونکہ کون کھا سکتا اور کون حظ اُٹھا سکتا اُس سے زیادہ کہ میں کرتا ہوں؟ (۲۶) کیونکہ وہ اُس آدمی کو جو اُسکے حضور میں اچھا ہے حکمت اور دانائی اور خوشی بخشتا ہے۔ لیکن گنہگار کو کوفت کھلاتا ہے۔ وہ جمع کرے اور انبار لگائے تاکہ اُسے دے جو خدا کا پسندیدہ ہے۔ یہہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہے۔

۳ باب

ہر چیز کا ایک موسم ہے اور ہر کام کا جو آسمان کے نیچے ہوتا ایک وقت ہے۔ (۲) پیدا ہونے کا ایک وقت ہے۔ اور مر جانے کا ایک وقت ہے۔ درخت لگانے کا ایک وقت ہے اور اُکھاڑنے کا ایک وقت ہے۔ (۳) مار ڈالنے کا ایک وقت ہے اور چنگا کرنے کا ایک وقت ہے۔ ڈھانے کا ایک وقت ہے اور اُٹھانے کا ایک وقت ہے۔ (۴) رونے کا ایک وقت ہے اور ہنسنے کا ایک وقت ہے۔ غم کھانے کا ایک وقت ہے اور ناچنے کا ایک وقت ہے۔ (۵) پتھر پھینکنے کا ایک وقت ہے اور پتھر بٹورنے کا ایک وقت ہے۔ ہم آغوشی کرنے کا ایک وقت ہے اور ہم آغوشی سے باز رہنے کا ایک وقت ہے۔ (۶) پانے کے لئے کھوجنے کا ایک وقت ہے اور کھو دینے کا ایک وقت ہے۔ رکھ چھوڑنے کا ایک وقت ہے اور خرچ کرنے کا ایک وقت ہے۔ (۷) پھاڑنے کا ایک وقت ہے اور سینے کا ایک وقت ہے۔ چپ ہونے کا ایک وقت ہے اور بولنے کا ایک وقت ہے۔ (۸) اُلفت کرنے کا ایک وقت ہے اور عداوت کرنے کا ایک وقت ہے۔ جنگ کا ایک وقت ہے اور صلح کا ایک وقت ہے۔ (۹) کام کرنیوالے کو اُس سے جسمیں وہ محنت کرتا ہے کیا حاصل ہوتا ہے؟ (۱۰) میں نے اُس کام کو دیکھا جو خدا نے بنی آدم کو دیا ہے کہ اُس میں مشغول رہیں۔ (۱۱) اُسنے ہر ایک چیز کو اُسکے موسم میں خوب بنایا اور اُسنے دنیا کے کاروبار کو بھی اُنکے دل میں جاگیر کیا ہے اس لئے کہ انسان اُس کام کو جو خدا شروع سے آخر تک کرتا ہے نہیں دریافت کر سکتا۔ (۱۲) میں یقیناً جانتا کہ انسان کے لئے اُنمیں کچھ خوبی نہیں مگر یہہ کہ وہ خوشوقت ہوں اور آپ اپنے جیتے جی نیکی کریں۔ (۱۳) اور یہہ بھی کہ ہر ایک انسان کھائے اور پیئے اور اپنی ساری محنت کا فائدہ پائے تو یہہ بھی خدا کی بخشش ہے۔ (۱۴) اور مجھکو یقین ہے کہ سب کچھ جو خدا کرتا ہے ہمیشہ کے لئے ہے۔ اُس میں کوئی چیز بڑھائی نہیں جا سکتی اور نہ اُسمیں کوئی چیز گھٹائی جا سکتی ہے اور خدا یوں کام کرتا کہ لوگ اُسکے حضور ڈرتے رہیں۔ (۱۵) جو کچھ کہ ہوا تھا اب بھی ہے اور جو کچھ ہونے کو ہے سو آگے بھی ہوا۔ اور خدا گذشتہ احوال کا حساب لیتا ہے۔

(۱۶) پھر میں نے سورج کے نیچے عدالت کا مکان دیکھا۔ وہاں شرارت تھی اور صداقت کا مکان وہاں بھی بدکاری تھی۔ (۱۷) تب میں نے اپنے دل میں کہا کہ خدا راستبازوں اور شریروں کی عدالت کریگا کیونکہ ہر ایک امر کے لئے اور ہر کام کے لئے ایک وقت ہے۔ (۱۸) میں نے اپنے دل میں بنی آدم کے حال کی بابت کہا کاش کہ خدا اُنپر آشکارا کرے اور وہ دیکھیں کہ حیوان کی مانند ہیں۔ (۱۹) کیونکہ جو بنی آدم پر گذرتا سو حیوان پر گذرتا۔ ایک ہی حادثہ دونوں پر گذرتا ہے جسطرح یہہ مرتا ہے اُسیطرح وہ مرتا ہے۔ ہاں سب میں ایک ہی سانس ہے اور انسان کو حیوان پر فوقیت نہیں۔ کیونکہ سب بطلان ہے۔ (۲۰) سب کے سب ایک ہی جگہ جاتے ہیں۔ سب کے سب خاک سے ہیں اور سب کے سب پھر خاک میں جا ملتے ہیں۔ (۲۱) بنی آدم کی روح جو اوپر چڑھتی اور جانوروں کی روح جو زمین کے نیچے اترتی کون جانتا ہے؟ (۲۲) سو میں نے دیکھا کہ انسان کے واسطے اس سے کہ وہ اپنے کاروبار میں خوش رہا کرے کچھ بہتر نہیں اس لئے کہ اُسکا بخرہ وہ ہی ہے کیونکہ کون اُسے پھر لائیگا کہ جو کچھ کہ اُسکے بعد ہوگا دیکھے؟

۴ باب

تب میں پھر پھرا اور میں نے سب ظلموں پر جو سورج کے نیچے کئے جاتے ہیں نظر کی۔ اور مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا کہ اُنکا کوئی تسلی دینیوالا نہ تھا اور کہ وہ جو اُنپر ظلم کرتے تھے زبردست تھے پر اُنکا کوئی تسلی دینیوالا نہ رہا۔ (۲) تب میں نے

مُردوں کو جو آگے مر چکے اُن زندوں سے جو اب جیتے ہیں
زیادہ مبارک جانا۔ (۳) لیکن دونوں سے نیکبخت وہ ہو جو اب
تک نہیں ہوا ہو جسنے وہ بُرا کام جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہو
نہیں دیکھا ہو۔

(۴) بعد اُسکے میں نے ساری محنت کے کام اور ہر ایک
اچھی دستکاری کو دیکھا کہ اُسکے سبب سے آدمی اپنے ہمسائے
سے حسد کرتا۔ یہہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہو۔ (۵) بیدانش
اپنے ہاتھ سمیٹتا ہو اور آپ ہی اپنا گوشت کھاتا ہو۔ (۶)
ایک مٹھی بھر جو چین کے ساتھ ہو اُس سے بہتر ہو کہ دونوں
مٹھیاں بھریں اور درد اور ہوا کا چرنا ہو۔

(۷) اور میں پھرا اور سورج کے نیچے کی بطلان کو دیکھا
(۸) کوئی اکیلا ہو اور اُسکے ساتھ کوئی دوسرا نہیں۔ نہ اُسکے
نہ بیٹا نہ بھائی ہو۔ تس پر بھی اُسکی ساری محنت کی انتہا نہیں
اور اُسکی آنکھ دولت سے سیر نہیں ہوتی۔ وہ ہرگز نہیں کہتا
کہ میں کس کے لئے محنت کرتا اور اپنی جان کو عیش سے محروم
رکھتا ہوں؟ یہہ بھی بطلان ہاں یہہ سخت رنج ہو۔ (۹) ایک
سے دو بہتر ہیں۔ کیونکہ اُن کی محنت سے اُنکو بڑا فائدہ ہوتا ہو۔
(۱۰) کیونکہ اگر وہ گریں تو ایک اپنے ساتھی کو اُٹھائیگا۔ پر اُس
پر جو تنہا ہو جب گرتا ہو افسوس ہو کیونکہ اُسکا کوئی دوسرا
نہیں جو اُسے اُٹھا کھڑا کرے۔ (۱۱) پھر اگر دو اکیسا تھ لیٹیں
تو گرم ہوتے ہیں۔ پر اکیلا کیونکر گرم ہو جائیگا؟ (۱۲) وہ اگر
کوئی ایک پر غالب ہو تو وہ دونوں اُسکا سامنا کرینگے۔ اور
تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی۔ (۱۳) مسکین لڑکا جو دانشمند
ہو اُس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جو زیادہ نصیحت سُننا
نہیں جانتا بہتر ہو۔ (۱۴) کیونکہ وہ قیدخانے سے نکلکے
بادشاہت کرنے آیا۔ باوجودیکہ وہ جو سلطنت ہی میں پیدا
ہوا مسکین ہو چلا۔ (۱۵) میں نے سب زندوں کو جو سورج
کے نیچے چلتے ہیں دیکھا کہ وہ اُس دوسرے جوان کے ساتھ
تھے جو اُسکا جانشین ہونے کے لئے برپا ہوتا ہو۔ (۱۶) اُن
سب لوگوں کا شمار نہیں جن پر وہ حکمران ہو۔ تب بھی وہ جو
اُسکے بعد اُٹھینگے اُس سے خوش نہ ہونگے۔ یقیناً یہہ بھی
بطلان اور ہوا کی چران ہو۔

۲ ایوب ۳: ۱۷ وغیرہ
۳ ایوب ۳: ۱۱ و ۱۶ و ۲۱ واعظ ۶: ۳
۴ امثال ۶: ۱۰ اور ۲۴: ۳۳
۵ امثال ۱۵: ۱۶ و ۱۷ اور ۱۶: ۸
۶ امثال ۲۷: ۲۰ ایوحنا ۲: ۱۶
۷ زبور ۳۹: ۶

۵ باب

جبکہ تو خدا کے گھر کو جاتا ہو تو اپنے قدم کو ہوشیاری سے رکھ
اور سُننے پر زیادہ مستعد ہو اور نہ کہ احمقوں کے سے ذبیح گذراننے
پر۔ کیونکہ وہ نہیں سمجھتے کہ زبونی کا کام کرتے ہیں۔ (۲) اپنے منہ
سے بولنے میں جلدی مت کر اور اپنے دل کو روک کہ وہ شتابی
سے خدا کے حضور کچھ نہ کہے۔ کیونکہ خدا آسمان پر ہو اور تو زمین پر۔
اسلئے تو اپنی باتیں تھوڑی کر۔ (۳) کیونکہ کام کی کثرت کے باعث
سے خواب دیکھا جاتا ہو۔ اور احمق کی آواز باتوں کی کثرت سے
جانی جاتی ہو۔ (۴) جب تو خدا کے لئے منت مانے تو اُسکے
ادا کرنے میں دیری نہ کر۔ کیونکہ وہ احمقوں سے خوشنود نہیں ہو۔
وہ جو تو نے منت مانی ہو دے ڈال۔ (۵) تیرا منت نہ ماننا
اُس سے بہتر ہو کہ تو منت مانے اور ادا نہ کرے۔ (۶) اپنے منہ
کو چھوڑ نہ دے کہ اُس سے تیرا بدن گنہگار ہو جائے۔ اور اُس فرشتے
کے حضور مت کہہ کہ بھول چوک تھی۔ کاہیکو خدا تیری آواز سے
بیزار ہو اور تیرے ہاتھوں کا کام برباد کرے۔ (۷) کیونکہ خوابوں
کے وفور میں اور باتوں کی کثرت میں گوناگون بطالتیں ہیں۔ پس تو
خدا سے ڈر۔

(۸) اگر تو ملک میں مسکینوں کی مظلومی اور عدل اور صدق
کے انقلاب کو ہوتے دیکھے تو اُس بات سے حیران مت رہ۔
کیونکہ وہ جو اُس سے جو بہت بلند ہو بلندتر ہو نگاہ کرتا ہو۔ اور
اُنسے بھی کوئی بالاتر ہیں۔ (۹) زمین کا حاصل سب کے لئے
ہو بلکہ کھیتی باڑی سے بادشاہ کا بھی کام نکلتا ہو۔

(۱۰) وہ جو روپے پر عاشق ہو روپے سے آسودہ
نہ ہوگا۔ اور جو دولت چاہتا ہو اُسکے بڑھنے سے سیر نہ ہوگا۔
یہہ بھی بطلان ہو۔ (۱۱) جب مال کی فراوانی ہوتی ہو تو اُسکے
کھانیوالے بھی بہت ہوتے ہیں۔ اور اُسکے مالکوں کے لئے کیا
فائدہ ہو مگر یہہ کہ وہ اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھیں؟ (۱۲) محنتی
کی نیند میٹھی ہو خواہ وہ تھوڑا کھائے خواہ بہت۔ لیکن دولت کی
فراوانی مالدار کو سونے نہیں دیتی۔

(۱۳) ایک بلائے عظیم ہو جسے میں نے سورج کے نیچے ہوتے
دیکھا کہ دولت اُسکے مالک کے نقصان کے لئے رکھی جاتی ہو۔
(۱۴) اور وہ مال کسی بُرے حادثے سے برباد ہوتا ہو۔ اور اُسکا

۱ دیکھو خروج ۳: ۵ یسعیاہ ۱: ۱۲ وغیرہ
۲ امثال ۱۵: ۲۲ زبور ۵۰: ۸ امثال ۱۵: ۸ اور ۲۱: ۲۷ ہوسیع ۶: ۶
۳ امثال ۱۰: ۱۹ متی ۶: ۷
۴ امثال ۱۰: ۱۹
۵ گنتی ۳۰: ۲ استثنا ۲۳: ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ زبور ۵۰: ۱۴ اور ۷۶: ۱۱
۶ زبور ۶۶: ۱۳ و ۱۴
۷ امثال ۲۰: ۲۵
۸ ۱ کرنتھی ۱۱: ۱۰
۹ واعظ ۱۲: ۱۳
۱۰ واعظ ۳: ۱۶
۱۱ زبور ۱۲: ۵ اور ۵۸: ۱۱ اور ۸۲: ۱
۱۲ واعظ ۶: ۱

ایک بیٹا پیدا ہوتا ہی تو اُسوقت اُسکے ہاتھ میں کچھ نہیں بچ رہتا ہی ✣ (۱۵) جسطرح سے وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اُسیطرح ننگا جیساکہ آیا تھا پھر جائیگا اور اپنی کمائی میں سے کچھ ساتھ نہ لیجائیگا جسے وہ اپنے ہاتھ میں لیجائے ✣ (۱۶) اور یہہ بھی بخت زبونی ہی کہ بعینہ جیساکہ وہ آیا تھا ویسا ہی جائیگا۔ اور اُسنے جو ہوا کے لئے محنتیں اُٹھائیں اُسکا کیا فائدہ پایا ہی؟ (۱۷) وہ اپنی عمر بھر بےچینی میں کھاتا ہی اور اُسکی دقداری اور بیزاری اور خفگی بہت ہیں ✣

(۱۸) لو جو میں نے دیکھا۔ یہہ خوب ہی بلکہ خوشنما ہی کہ آدمی کھائے اور پیئے اور اپنی ساری محنت سے جو سُورج کے نیچے کرتا ہی اپنی عمر بھر راحت اُٹھائے جتنی عمر خدا اُسے دے کہ اُسکا بخرہ یہی ہی ✣ (۱۹) ہر ایک آدمی بھی جسے خدا نے مال و اسباب بخشا اور اُسے اختیار بھی دیا کہ اُس میں سے کھائے اور اپنا بخرہ لے اور اپنی محنت کے سبب خوشی کرے تو یہہ خدا کی بخشش ہی۔ (۲۰) وہ اپنی زندگی کے دنوں کو بہت یاد نہ کریگا اِسلئے کہ خدا اُسکی خوشدلی کے مطابق اُس سے سلوک کرتا ہی ✣

۶ باب

ایک زبونی ہی جو میں نے سُورج کے نیچے دیکھی اور وہ اکثر آدمیوں کے درمیان پائی جاتی ہی ✣ (۲) کوئی ایسا ہی کہ خدا نے اُسے دھن اور دولت اور عزت بخشی ہی یہاں تک کہ اُسکو کسی چیز کی جسے اُسکا جی چاہتا ہی کمی نہیں تسپر بھی خدا نے اُسے توفیق نہیں دی کہ اُس سے کھائے بلکہ اجنبی آدمی اُسے کھاتا ہی یہہ بطلان ہی اور ایک سخت زبونی ہی ✣ (۳) اگر آدمی کے سَو فرزند ہوں اور وہ بہت برس جیتا رہے ایسا کہ اُسکی عمر کے برس بہت سے ہوں اور اگر اُسکا جی اُس سے جو خوب ہی سیر نہ ہوا اور اُسکا دفن نہ ہوئے تو میں کہتا ہوں کہ وہ حمل جو گر جائے اُس سے بہتر ہی ✣ (۴) کیونکہ وہ بطالت کے ساتھ آیا اور تاریکی میں جاتا ہی اور اُسکا نام اندھیرے سے چھپ جاتا۔ (۵) اُسنے سورج کو بھی نہ دیکھا نہ کسی چیز کو جانا۔ سو اِسکو دوسرے کی نسبت سے زیادہ آرام ہی ✣ (۶) ہاں اگرچہ وہ چند ایک ہزار برس جیا تو بھی اُسنے کچھ خوبی نہ دیکھی۔ کیا سب سب کے سب ایک ہی جگہہ نہیں جاتے؟ (۷) آدمی کی ساری محنت اُس کے منہہ کے لئے ہی۔ تب بھی اُسکا جی نہیں بھرتا ✣ (۸) کیونکہ دانشمند کو کیا حاصل ہی جو بیوقوف کو نہیں؟ اور مسکین کو جو کہ زندوں کے آگے چلنے جانتا ہی کیا فائدہ؟ (۹) آنکھوں سے دیکھی ہوئی چیز اُس سے جسپر فقط جی چلایا جائے بہتر ہی۔ یہہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہی ✣ (۱۰) جو کچھ ہوا ہی سو تو سابق میں اُسکا نام رکھا گیا ہی اور معلوم ہی کہ وہ اِنسان ہی اور وہ اُسکے ساتھ جو اُس سے زور آور ہی جھگڑ نہیں سکتا ✣ (۱۱) چونکہ بہت سی چیزیں ہیں جنسے بطالت فراوان ہوتی ہی پس انسان کو کیا فائدہ ہی؟ (۱۲) اور کون جانتا ہی کہ انسان کے لئے دنیا میں اُسکی عمر کے بطالت کے گنے ہوئے دنوں میں جنہیں پرچھائیں کی مانند وہ کاٹتا ہی کیا اچھا ہی؟ کون اِنسان کو بتا سکتا ہی کہ اُسکے بعد سُورج کے نیچے کیا واقع ہوگا؟

۷ باب

نیکنامی مہنگے ہوے عطر سے بہتر ہی اور مرنے کا دن پیدا ہونے کے دن سے ✣ (۲) ماتم کے گھر میں جانا ضیافت کے گھر میں داخل ہونے سے بہتر ہی۔ کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہی ہی۔ اور جو زندہ ہی اپنے دل میں اُسے سوچ کریگا ✣ (۳) غمگینی ہنسی سے بہتر ہی۔ کیونکہ چہرے کی اُداسی سے دل سدھر جاتا ہی ✣ (۴) حکیم کا دل ماتم کے گھر میں ہی۔ اور احمق کا جی عشرت خانے سے لگا ہی ✣ (۵) انسان کے لئے دانشور کے طعنے سُننا احمقوں کا راگ سُننے سے بہتر ہی ✣ (۶) ہانڈی کے نیچے جیسا کانٹوں کا چٹکنا ویسا ہی بے دانشور کا ہنسنا ہی یہہ بھی بطلان ہی۔ (۷) یقیناً ظلم دانشور آدمی کو باولا بنا دیتا ہی اور رشوت دل کو بگاڑتی ہی ✣ (۸) کسی بات کا انجام اُسکے شروع سے بہتر ہی۔ اور جو دل سے برداشت کرتا اُس سے بہتر ہی کہ دل میں مغرور ہی ✣ (۹) تو اپنے جی میں جلد غصہ ور مت بن اِسلئے کہ غصہ بیدانشوں کے سینے میں قرار رہتا ہی ✣ (۱۰) مت کہہ کہ اگلے دن اِن سے کیونکر بہتر تھے؟ کیونکہ تو دانشوری سے اِس مقدمہ کی بابت تجویز نہیں کرتا ✣ (۱۱) میراث کے مقابلہ

میں حکمت اچھی چیز ہے اور اُنکے لئے جو سورج کو دیکھتے ہیں سُودمند ہے۔ (۱۲) کیونکہ حکمت حمایت کے لئے ایک آڑ ہے اور روپیا ایک آڑ ہے لیکن دانش کی ایک خاص خوبی ہے کہ حکمت اُن لوگوں کو جو اُسے رکھتے ہیں زندگی بخشتی ہے۔ (۱۳) خدا کے کام کو دیکھ۔ کیونکہ کون اُس چیز کو سیدھا کر سکتا ہے جسے اُسنے ٹیڑھا کیا ہے۔ (۱۴) اقبالمندی کے دن خوشی میں مشغول ہو پر مصیبت کے دن میں سوچ۔ اسکو بھی خدا نے اُسکے مقابل بنا رکھا ہے اِتنے لئے کہ اِنسان اپنے پیچھے کے احوال میں سے کچھ دریافت نہ کرے۔ (۱۵) میں نے اپنی بُطلان کے دنوں میں یہہ سب کچھ دیکھا۔ ایک راستکار ہے جو اپنی راستکاری میں مرتا ہے اور ایک بدکار ہے جو اپنی بدکاری میں عمر دراز ہوتا ہے۔ (۱۶) حد سے زیادہ نیکوکار نہ ہو اور حکمت میں اعتدال سے باہر مت بڑھ جا۔ تجھے اپنا برباد کرنا کیا ضرور ہے؟ (۱۷) حد سے زیادہ بدکار نہ ہو اور احمق مت بن۔ اپنے وقت سے پہلے کاہیکو مریگا؟ (۱۸) اچھا ہے کہ تو اسکو پکڑے رکھے اور کہ تو اُسپر سے بھی ہاتھ نہ اُٹھائے۔ کہ وہ جو خدا سے ڈرتا ہے اُن سب سے بچ نکلیگا۔

(۱۹) حکمت دانشور کو دس پہلوانوں سے جو کہ شہر میں ہوں زیادہ زور آور کرتی ہے۔ (۲۰) اِسلئے کہ کوئی اِنسان زمین پر ایسا صادق نہیں کہ نیکی کرے اور خطا نہ کرے۔ (۲۱) پھر بھی سب باتوں کے سُننے پر جو کہی جائیں اپنا دل مت لگا۔ نہو کہ تو سُن پائے کہ تیرا نوکر تجھ پر لعنت کرتا ہے۔ (۲۲) کیونکہ تو تو اپنے دل سے جانتا ہے کہ تو نے آپ اِسی طرح سے بارہا اَوروں پر لعنت کی ہے۔

(۲۳) میں نے حکمت سے یہہ سب کچھ آزمایا ہے۔ میں نے کہا کہ میں دانشور ہوؤنگا۔ پر وہ مجھ سے کہیں دور تھی۔ (۲۴) وہ جو ہوا ہے سو دور اور نہایت گہرا ہے۔ اُسے کون پاسکتا ہے؟ (۲۵) میں نے اپنے دل کے ساتھ توجہ کی تاکہ جانوں اور تفتیش کروں اور حکمت اور خرد کو دریافت کروں اور کہ حماقت کی بدی کو اور ابلہی اور دیوانگی کو سمجھوں۔ (۲۶) تب میں نے موت سے تلخ تر اُس عورت کو پایا جسکا دل پھندے اور جالوں کے اور جسکے ہاتھ ہتھکڑیوں کی مانند ہیں۔ وہ جو خدا کے حضور میں مقبول ہے سو اُس سے بچتا ہے۔ لیکن وہ جو گنہگار ہے اُس سے پکڑا جاتا ہے۔ (۲۷) دیکھ واعظ کہتا ہے کہ میں نے ایک دوسرے سے مقابلہ کرکے کہ نتیجہ نکالوں یہہ پایا ہے۔ (۲۸) جواب تک میرا جی ڈھونڈھا کرتا پر مجھے مل نہیں گیا۔ ہزار پیچھے ایک مرد میں نے پایا ہے پر ایک عورت اُن سبھوں میں نہیں پائی۔ (۲۹) لو میں نے صرف اتنا پایا کہ خدا نے اِنسان کو راست بنایا ہے پر اُنہوں نے بہت سی بندشیں تجویز کرکے باندھیں۔

۸ باب

کون دانشور کے برابر ہے؟ اور ایک ایک بات کی تفسیر کرنا کون جانتا ہے؟ اِنسان کی حکمت اُسکے مُنہہ کو روشن کرتی ہے اور اُسکے چہرے کی ڈھٹھائی اُس سے بدل جاتی ہے۔ (۲) میں تجھے صلاح دیتا کہ تو بادشاہ کا حکم اور خدا کی قسم کی بات کو مانتا رہ۔ (۳) تو جلدبازی کرکے اُسکی نظر سے اوٹ میں مت ہو اور بُرے کام پر مستعد مت ہو۔ کیونکہ جو وہ چاہتا ہے سو کرتا ہے۔ (۴) اِسلئے کہ بادشاہ کا حکم غالب ہے اور کون اُسے کہیگا تو یہہ کیا کرتا ہے؟ (۵) وہ جو حکم مانتا ہے سو بُرائی کو نہ دیکھیگا اور دانشور کا دل وقت کو اور حق و واجبی کو سمجھتا ہے۔ (۶) اِسلئے کہ ہر کام کا ایک وقت اور ایک واجبی طور ہے۔ کہ اِنسان کی تباہی اُسپر بڑی ہوتی۔ (۷) کیونکہ جو کچھ ہوگا اُسکو معلوم نہیں۔ اور کون اُسے بتا سکتا کہ کیونکر ہوگا؟ (۸) کسی آدمی کو رُوح پر اقتدار نہیں کہ اُسے پکڑ رکھے اور مرنے کے دن اُسکا کچھ بس نہیں۔ اور اُس لڑائی میں چھٹی نہیں ملتی اور نہ شرارت اُنکو جو اُسے ایجاد کرتے چھڑائیگی۔ (۹) یہہ سب میں نے دیکھا اور اپنا دل سارے کام پر جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہے لگایا۔ ایسا وقت ہے کہ جسمیں ایک شخص دوسرے پر حکومت کرکے اپنے اُوپر بلا لاتا ہے۔

(۱۰) اُسیطرح سے میں نے دیکھا کہ شریر گاڑے گئے اور لوگ بھی آتے تھے اور وہ پاک مکان سے بھی جاتے تھے اور جس شہر میں وہ ایسا کرتے تھے فراموش ہو گئے۔ یہہ بھی بُطلان ہے۔ (۱۱) ازبسکہ بُرے کام پر سزا کا حکم فی الفور دیا نہیں جاتا اِسلئے بنی آدم کا دل اُن میں بدکاری پر بشدت مائل ہے۔ (۱۲) اگرچہ گنہگار سو بار بُرائی کرے اور اُسکی عمر دراز ہو تب بھی میں یقیناً

جانتا ہوں کہ اُنہیں کا بھلا ہوگا جو خدا سے ڈرتے ہیں اور اُسکے حضور کانپتے ہیں ۱۳ (۱۳) لیکن گنہگار کا بھلا کبھی نہ ہوگا اور نہ وہ اپنے دنوں کو سایہ کی مانند بڑھائیگا۔ اِسلئے کہ وہ خدا کے حضور ڈرتا نہیں + (۱۴) ایک بطلان ہو جو زمین پر استعمال کی جاتی ہو۔ کہ نیکوکار لوگ ہیں جنکو وہ واقع ہوتی ہو جو چاہئے تھا کہ بدکرداروں کو ہو اور شریر لوگ ہیں جنہیں وہ ملتی ہو جو چاہیے تھا کہ راستبازوں کو ملے ۱۳ میں نے کہا کہ یہہ بھی بطلان ہو + (۱۵) تب میں نے خُرّمی کی تعریف کی۔ کیونکہ سورج کے نیچے اِنسان کے لئے اِس سے کچھ بہتر نہیں ہو مگر کہ کھائے اور پیئے اور خوش رہے۔ کیونکہ یہہ اُس کی محنت کے درمیان اُسکی زندگی کے سب دن تک جو خدا نے سورج کے نیچے اُسے بخشی اُسکے ساتھ رہیگی ۱۴

(۱۶) جب میں نے اپنا دل لگایا کہ حکمت سیکھوں اور اُس کام کاج کو جو زمین پر کیا جاتا ہو دیکھوں (کیونکہ ایسا بھی ہو جسکی آنکھیں نہ رات نہ دن نیند دیکھتی ہیں۔) (۱۷) تب میں نے خدا کے سارے کام پر نگاہ کی اور جانا کہ اِنسان اُس کام کو جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہو دریافت نہیں کر سکتا ہو ۱۵ اگرچہ اِنسان محنت سے اُسکا کھوج کرے پر کچھ دریافت نہیں کریگا۔ نہایت یہہ ہو کہ ہر چند حکیم کو گمان ہو کہ اُسکو معلوم کریگا پر اُسکا بھید کبھی پا نہ سکیگا ۱۶

۹ باب

اُن سب باتوں کو میں نے دل سے غور کیا اور سب حال کی تفتیش کی اور معلوم ہوا کہ صادق اور حکیم اور اُنکے کام خدا کے ہاتھ میں ہیں ۱ اِنسان نہ محبت نہ عداوت کو اُس سب سے جو اُسکے آگے ہو جانتا ہو + (۲) سب کچھ جو ہوتا سبھوں پر یکساں گذرتا ہو ۲ صادق اور شریر پر نیکوکار اور پاک اور ناپاک پر اُسپر جو قربانی لاتا اور اُسپر جو قربانی نہیں لاتا ایک ہی ماجرا واقع ہوتا ہو۔ جیسا نیکوکار ہو ویسا خطاکار ہو۔ جیسا وہ ہو جو قسم کھاتا ایسا وہ ہو جو قسم سے ڈرتا ہو + (۳) سب چیزوں کے درمیان جو سورج کے نیچے ہوتی ہیں ایک زبونی یہہ ہو کہ ایک ہی حادثہ سب پر گذرتا ہو۔ ہاں بنی آدم کا دل بھی شرارت سے بھرا ہو اور جب تک وہ جیتے ہیں حماقت اُنکے دل میں رہتی ہو اور بعد اُسکے مُردوں میں شامل ہوتے ہیں + (۴) کیونکہ کون ہو کہ مقبول ہو؟ سب زندوں کے لئے اُمید ہو۔ کیونکہ جیتا کتا مرے ہوئے شیر سے بہتر ہو +

(۵) اِسلئے کہ زندے جانتے ہیں کہ ہم مرینگے پر مُردے کچھ بھی نہیں جانتے ۳ اور نہ اُنکے لئے اور کچھ اجر نہیں کیونکہ اُنکی یادگاری جاتی رہتی ہو ۴ (۶) اُنکی محبت بھی اور عداوت اور اُنکا حسد اب موقوف ہوئے اور ابد تک اُن سب کاموں میں جو سورج کے نیچے کئے جاتے وہ ہرگز شامل نہ ہونگے نہ بہرہ پائینگے

(۷) اپنی راہ چلا جا خوشی سے اپنی روٹی کھا اور خوشدلی سے اپنی مَے پی ۵ کہ خدا بھی تیرے کاموں کو قبول کرتا ہو + (۸) ہمیشہ اُجلا لباس پہنے رہ اور اپنے سر کو چکناہٹ سے خالی نہ رکھ + (۹) اپنی بطالت کی زندگی کے سب دن جو اُسنے سورج کے نیچے تجھے بخشی ہو ہاں اپنی بطالت کے سب دن اُس جورو کے ساتھ جو تیری پیاری ہو عیش کرے کہ اِس زندگی میں اور تیری اُس محنت کے درمیان جو تو نے سورج کے نیچے کی تیرا یہی بہرہ ہو ۶ (۱۰) جو کام تیرا ہاتھ کرنے پائے اُسے اپنے مقدور بھر کر۔ کیونکہ وہاں گور میں جہاں تو جاتا ہو نہ کام نہ منصوبہ نہ آگاہی نہ حکمت ہو +

(۱۱) پھر میں نے توجہ کی اور سورج کے نیچے دیکھا کہ دوڑ میں تیز کو ہر وقت دوڑنا نہیں آتا اور نہ جنگ زور آور کو ملتی نہ روٹی دانشمند کو ملتی نہ دولت فہمید والوں کو نہ عزت اہلِ خرد کو ہو ۷ بلکہ اُن سب کو وقت اور اتفاق اور قاعدے سے ملتا ہو + (۱۲) سو اِس لئے کہ اِنسان اپنا وقت بھی نہیں پہچانتا ۸ جسطرح مچھلیاں جو بُرے جال میں گرفتار ہوتی ہیں اور جسطرح چڑیائیں پھندے میں پھنسائی جاتی ہیں اُسیطرح بنی آدم بھی بد وقتی میں جب اچانک اُنپر جال پڑتا ہو پھنس جاتے ہیں ۹

(۱۳) یہہ بھی میں نے دیکھا کہ سورج کے نیچے حکمت ہو اور یہہ مجھے بڑی چیز معلوم ہوئی۔ (۱۴) ایک چھوٹا شہر تھا اور اُس میں تھوڑے لوگ تھے۔ اُسپر ایک بڑا بادشاہ چڑھ آیا اور اُسے گھیر لیا اور اُسکے مقابل بڑے بڑے دمدمے باندھے۔ (۱۵) مگر اُس شہر کے بیچ اُنہوں نے ایک کنگال دانشور مرد کو پایا جسنے اپنی حکمت سے اُس شہر کو بچا لیا ۱۰ باوجود اُسکے کسی نے اُس مسکین مرد کو یاد نہیں کیا + (۱۶) تب میں نے کہا کہ حکمت زور سے بہتر ہو ۱۱ تسپر بھی اُس مسکین کی حکمت کی تحقیر ہوتی ہو اور اُسکی باتیں سُنی نہیں جاتیں ۱۲

(۱۷) دانشوروں کی باتیں جو ملائمت سے کی جائیں اُس شخص کے شور کی نسبت سے جو بیوقوفوں پر فرمانروا ہو زیادہ تر سُنی جاتیں + (۱۸) حکمت لڑائی کے بہت سے ہتھیاروں سے بہتر ہو لیکن پر ایک گنہگار بہت سا مال غارت کرواتا ہو +

۱۰ باب

موئی مکھیاں عطار کے عطر کو بدبو کراتیں اور اُسکے جوش کھانے کا باعث ہوتیں۔ اسی طرح دانش اور عزت کی بہ نسبت تھوڑی سی بیوقوفی کی بڑی قدر ہوتی + (۲) دانشور کا دل اُسکے دہنے ہاتھ ہو۔ پر احمق کا دل اُسکے بائیں ہو + (۳) ہاں احمق جو ہو جب وہ راہ چلتا ہو اُسکی عقل اُڑ جاتی ہو اور وہ سب سے کہتا ہو کہ میں احمق ہوں + (۴) اگر حاکم تجھ پر قہر کرے تو اپنی جگہہ مت چھوڑ کیونکہ برداشت بڑے گناہوں کی بابت اُسے ٹھنڈا کر دیتی ہو +

(۵) ایک زبونی ہو جو میں نے سورج کے نیچے دیکھی۔ ایک خطا کی طرح ہو جو حاکم ہی سے ہوتی ہو + (۶) حمقی بہت بلند نشین ہوتی ہو پر دولتمند نیچے کی جگہہ میں بیٹھتے ہیں + (۷) میں نے دیکھا کہ نوکر گھوڑوں پر سوار ہو کے پھرتے ہیں اور سردار نوکروں کی مانند زمین پر پیدل چلتے ہیں +

(۸) وہ جو گڑھا کھودتا ہو سو اُسمیں گریگا اور جو دیوار کو توڑتا ہو اُسے سانپ ڈسیگا + (۹) جو پتھروں کو سرکاتا ہو سو اُنسے دُکھ پاتا ہو۔ اور جو لکڑی چیرتا ہو سو اُسے چوٹ لگنے کا خطرہ ہوتا ہو + (۱۰) اگر لوہا کند ہی اور آدمی دھار تیز نہ کرے تو بہت سا زور کرنا پڑتا ہو۔ پر انجام تک پہنچانے کے واسطے حکمت مفید ہو +

(۱۱) اگر سانپ نے منتر سے پہلے ڈسا ہو تو منتر کرنیوالے کو کچھ فائدہ نہ ہوگا + (۱۲) دانشمند کے منہہ کی باتیں لطیف ہیں پر احمق کے ہونٹھ اُسی کو نگل جاتے ہیں + (۱۳) اُسکے منہہ کے باتوں کی ابتدا احمقی سے ہو اور اُسکی باتوں کی انتہا فاسد الہی ہو + (۱۴) احمق بہت سی باتیں بناتا ہو پر آدمی نہیں بتا سکتا ہو کہ کیا ہوگا۔ اور جو کچھ اُسکے بعد ہوگا اُسے کون کہہ سکتا ہو + (۱۵) احمق کی محنت اُسے تھکاتی ہو۔ کیونکہ وہ شہر میں جانے کو بھی نہیں جانتا + (۱۶) تجھ پر اے مملکت افسوس ہو جب نابالغ تیرا بادشاہ ہو اور تیرے سردار صبح کو نوش جان کرتے ہیں + (۱۷) مبارک ہو تو اے سرزمین جب امیرزادہ تیرا بادشاہ ہو اور تیرے سردار بروقت نوش کریں اس مقصد سے کہ اُنکی توانائی باقی رہے اور نہ کہ بدمست ہوویں + (۱۸) جب بہت سی کہالت ہوتی ہو گھر کا چھت بگڑ جاتا ہو اور ڈھیلے ہاتھوں سے چھت ٹپکتی ہو + (۱۹) ہنسنے کے لیے لوگ ضیافت کرتے ہیں اور مے جان کو خوش کرتی ہو لیکن روپیوں سے سب کام نکلتا ہو + (۲۰) تو اپنے دل میں بھی بادشاہ پر لعنت نہ کر اور نہ اپنی خوابگاہ میں بھی مالدار پر لعنت کر۔ کیونکہ ہوائی چڑیا مضمون کو لے اُڑیگی اور پردار اُس بات کو کھول دیگا +

۱۱ باب

اپنی خورش کا غلہ پانیوں کی سطح پر ڈالدے کیونکہ تو بہت دنوں کے پیچھے اُسے پائیگا + (۲) سات کو بلکہ آٹھہ کو بھی حصہ دے کیونکہ تو نہیں جانتا ہو کہ زمین پر کیا بلا آئیگی + (۳) جب بادل پانی سے بھرے ہوتے ہیں تو زمین پر برسکے اپنے تئیں خالی کرتے ہیں۔ اور اگر درخت دکھن طرف یا اُتر طرف گرے تو جہاں درخت گرتا ہو وہیں پڑا رہتا ہو + (۴) جو ہوا پر نظر کرے اُسکا سو نہیں بوتا ہو۔ اور جو بادلوں کو دیکھتا ہو سو نہیں لوتا ہو + (۵) جیسا تو نہیں جانتا ہو کہ ہوا کی کیا راہ ہو اور حاملہ کے رحم میں ہڈیاں کیونکر بڑھتی ہیں ویساہی تو خدا کے کاموں کو جو سب کچھ کرتا ہو نہیں جانیگا + (۶) فجر کو اپنا بیج بو اور شام کو بھی اپنا ہاتھہ ڈھیلا ہونے نہ دے۔ کیونکہ تو نہیں جانتا ہو کہ اُنمیں سے کون کام کا ہوگا یہہ یا وہ یا دونوں کے دونوں برابر بھلے ہونگے + (۷) نور تو میٹھا ہو اور سورج کا دیکھنا آنکھوں کو اچھا لگتا ہو + (۸) ہاں اگر آدمی بہت سے برسوں تک جیئے اور اُن سبھوں میں خوشی کرے۔ تب بھی مناسب ہو کہ وہ تاریکی کے دنوں کو یاد رکھے کیونکہ وہ بہت ہونگے سب کچھ جو آتا ہو سو بطلان ہو +

(۹) اے جوان تو اپنی جوانی میں خوش ہو اور اپنی بلوغت کے دنوں میں اپنا جی بہلا اور اپنے دل کی راہوں میں اور اپنی آنکھوں کی منظوری میں چل۔ پر جان رکھہ کہ ان ساری باتوں کے لیے خدا تجھ کو عدالت میں لائیگا + (۱۰) اور رد فکری کو اپنے دل سے دور کر اور بدی اپنے جسم سے نکال ڈال کیونکہ لڑکپن

اور جوانی دونوں ہیچ ہیں ؁

۱۲ باب

اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر۔ جب کہ برے دن ہنوز نہیں آئے اور وہ برس نزدیک نہیں ہوئے جن میں تو کہیگا کہ انسے مجھے کچھ خوشی نہیں ؁ (۲) جب کہ ہنوز سورج اور روشنی اور چاند اور ستارے اندھیرے نہیں ہوئے اور بدلیاں بارش کے بعد پھر جمع نہیں ہوتیں۔ (۳) جس دن میں کہ گھر کے رکھوال تھرتھرانے لگیں اور زوراور لوگ کُبڑے ہو جائیں اور پیسنیوالیاں بیکاج رہیں اسلئے کہ وہ تھوڑی سی ہیں اور وہ جو کھڑکیوں سے جھانکتیاں ہیں دھُندھلا جائیں (۴) اور گلی کے کواڑے بند ہو جائیں جب چکی کی آواز دھیمی ہوتی اور وہ چڑیا کی آواز سے چونک اُٹھے اور نغمہ کی ساری بیٹیاں ضعیف ہو جائیں ؁ (۵) اور جب وہ چڑھائی سے بھی ڈر جائیں اور دہشتیں راہ میں ہوں اور بادام ناپسند ہو اور ٹڈی ایک بوجھ معلوم ہو اور خواہش نفس مٹ جائے کیونکہ انسان اپنے ابدی مکان میں چلا جائیگا ؁ اور ماتم کرنے والے گلی گلی پھرینگے ؁ (۶) پیشتر اُس سے کہ چاندی کی ڈوری کھولی جائے اور سونے کی کٹوری توڑی جائے اور گھڑا چشمہ پر پھوڑا جائے اور حوض کا چرخ ٹوٹ جائے ؁ (۷) اسوقت خاک خاک سے جا ملیگی جسطرح آگے ملی ہوئی تھی ؁ اور روح خدا کے پاس پھر جائیگی جسنے اُسے دیا ؁ (۸) بطلانوں کی بطلان واعظ کہتا ہے سب بطلان ہیں ؁

(۹) غرض ازبسکہ واعظ دانشمند تھا اُسنے سب طرح کی آگاہی لوگوں کو بخشی۔ ہاں اُسنے بخوبی غور کیا اور خوب تجویز کی اور بہت سی تمثیلیں قرینے سے بیان کیں ؁ (۱۰) واعظ دلپذیر باتیں پانے کی تلاش میں رہا اور یہ بھی باتیں راستی سے لکھی ہیں ؁

(۱۱) دانشمند کی باتیں پینوں کی مانند ہیں اور اُن کھونٹیوں کی مانند جو صاحبان مجلس سے لگائی جاتی ہیں اور وہ ایک ہی چرواہے کی طرف سے ملیں۔ (۱۲) سو اب اے میرے بیٹے انسے نصیحت پذیر ہو۔ بہت کتابیں بنانے کی انتہا نہیں ہے اور بہت پڑھنا جسم کو تھکاتا ہے ؁

(۱۳) اب آؤ ہم سب حاصل کلام سُنیں۔ خدا سے ڈر اور اُس کے حکموں کو مان ؁ کہ انسان کا فرض کلی یہی ہے ؁ (۱۴) کیونکہ خدا ہر ایک فعل کو ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بُری عدالت میں لائیگا ؁

غزل الغزلات

۱ باب

سلیمان کی غزل الغزلات ؁

(۲) وہ اپنے منہ کے چوموں سے مجھے چومے۔ کیونکہ تیرا عشق مے سے بہتر ہے ؁ (۳) جیسی تیرے لطیف عطروں کی خوشبو سو تیرا نام ہے۔ اُس عطر کی مانند جو بہایا جائے۔ اِسواسطے کنواریاں تجھ پر عاشق ہیں۔ (۴) مجھے کھینچ تو ہم تیرے پیچھے دوڑینگی۔ بادشاہ مجھے اپنے محل میں لے آیا ؁ ہم تجھ میں شادمان اور مسرور ہونگی۔ ہم تیرے عشق کی تعریف مے سے زیادہ کرینگی۔ وہ سچے دل سے تجھ پر عاشق ہیں ؁

(۵) میں سیاہ فام پر جمیلہ ہوں اے یروشلم کی بیٹیو قیدار کے خیموں کی مانند سلیمان کے پردوں کی مانند۔ (۶) مجھے مت تاکو کہ میں سیاہ فام ہوں اور کہ میں دھوپ کی جلی ہوں۔ میری ماں کے بیٹے مجھ سے ناخوش تھے ؁ اُنہوں نے مجھ سے تاکستانوں کی نگہبانی کرائی۔ پر میں نے اپنے تاکستان کی جو خاص میرا ہے نگہبانی نہیں کی۔ (۷) مجھے بتا اے تو جو میرے دل کا پیارا ہے کہ کہاں چراتا ہے۔ تو اپنے گلے کو دوپہر کے وقت کہاں بٹھا رکھتا ہے؟ کاہیکو میں تیرے رفیقوں کے گلوں کے پاس برقع پوش کی طرح پھروں ؁

(۸) ای تو جو عورتوں کے درمیان نہایت شکیل ہو اگر تو یہہ نہیں جانتی تو تو گلّے کے نقشِ قدم پر جا اور اپنے حلوانوں کو چرواہوں کے خیموں کے پاس پاس چرا ٭

(۹) ای میری جانی میں تجھے فرعون کی رتھ کی گھوڑیوں میں ایک سے تشبیہ دیتا ہوں ٭ (۱۰) تیرے گال خوشنما ہیں کہ اُنپر موتیوں کی لڑیاں ہیں اور ایسی ہی تیری گردن کہ اُسپر سونے کی زنجیریں ہیں ٭ (۱۱) ہم تیرے لئے سونے کے طوق بنائینگے اور اُنمیں چاندی کے پھول جڑینگے ٭

(۱۲) جب تک بادشاہ نوش جان فرماتے رہتے میرے سُنبل کی مہک اُڑتی رہتی ٭ (۱۳) میرا محبوب میرے لئے مُر کا ایک بستہ ہی۔ وہ ساری رات میری چھاتیوں کے درمیان دھرا رہیگا ٭ (۱۴) میرا معشوق میہندی کے پھولوں کا ایک دستہ ہی جو عین جدی کے انگوری باغوں میں سے ہی ٭

(۱۵) دیکھ تو خوش منظر ہی ای میری جانی۔ دیکھ تو خوش رو ہی۔ تو کبوتر چشم ہی ٭

(۱۶) دیکھ تو ہی خوبصورت ہی ای میرے محبوب بلکہ دلپسند ہی۔ ہمارا چھپّردار پلنگ بھی سبز ہی۔ (۱۷) ہمارے گھر کے شہتیر سرو ہیں اور ہماری کڑیاں صنوبر ٭

۲ باب

میں شارون کی نرگس اور وادیوں کی سوسن ہوں ٭

(۲) جیسی کہ سوسن خاروں کے درمیان ویسی میری جانی بیٹیوں کے درمیان ہی ٭

(۳) جیسا کہ سیب کا درخت بن کے درختوں کے بیچ ویسا میرا محبوب بیٹوں کے بیچ میں ہی۔ میں اُسکے سایہ میں نہایت خوش ہوکے بیٹھی ہوں اور اُسکا پھل میرے اُنہہ میں میٹھا لگا ٭ (۴) وہ مجھکو مَے خانے کے اندر لایا اور اُسکا جھنڈا جو مجھ پر تھا عشق ہی ٭ (۵) انجیر کے قرصوں سے مجھکو توانا کرو سیبوں سے مجھکو تازہ دم کرو۔ کیونکہ میں عشق کی بیمار ہوں ٭

(۶) اُسکا بایاں ہاتھ میرے سر تلے ہی اور اُسکا دہنا ہاتھ مجھے اپنے گلے سے لگاتا ہی ٭

(۷) ای یروسلم کی بیٹیو میں غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم تمہیں دیتا ہوں کہ تم میری پیاری کو نہ جگاؤ اور نہ اُٹھاؤ

جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے ٭

(۸) یہہ میرے محبوب کی آواز! دیکھ وہ پہاڑوں پر سے کودتے اور ٹیلوں پر سے پھاندتے ہوئے آتا ہی ٭ (۹) میرا محبوب آہو یا جوان ہرن کی مانند ہی۔ دیکھ وہ ہماری دیوار کے پچھواڑے کھڑا ہی وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ہی جھنجھریوں سے اپنے کو دکھاتا ہی ٭ (۱۰) میرے محبوب نے جواب دیا اور مجھ سے کہا اُٹھ ای میری پیاری ای میری نازنین چلی آ ٭ (۱۱) کیونکہ دیکھ جاڑا گذر گیا اُس موسم کا بھاری مینہہ برس چکا اور نکل گیا۔ (۱۲) زمین پر پھولوں کی بہار ہی۔ چڑیوں کے چہچہانے کا وقت آپہنچا اور ہماری سرزمین میں قمریوں کی آواز سُننے میں آتی ہی۔ (۱۳) انجیروں کے درختوں میں ہرے انجیر پکنے لگے اور تاکوں کے پھولوں سے خوشبو آتی ہی۔ سو اُٹھ ای میری عزیزہ ای میری جمیلہ چلی آ ٭ (۱۴) ای میری کبوتر جو چٹانوں کے دراڑوں میں اور کڑاڑوں کی آڑ میں چھپی ہوئی ہی اپنا چہرہ مجھے دکھا اپنی آواز مجھے سُنا کہ تیری آواز شیرین ہی اور تیرا چہرہ دلپسند ہی ٭ (۱۵) ہمارے لئے لومڑیوں کو جا پکڑو اُن لومڑی بچوں کو جو تاکستان کو خراب کرتے ہیں کیونکہ ہماری تاکوں میں پھول لگے ہیں ٭ (۱۶) میرا محبوب میرا ہی اور میں اُسکی ہوں۔ وہ سوسنوں کے درمیان چراتا ہی ٭ (۱۷) جب کہ دن ‖ ڈھلے اور سایہ بڑھے نا تب تو پھر آ۔ ای میرے محبوب تو غزال یا کڑ ‖ ڈھلے اور سایہ بڑھے نا تب تو پھر آ۔ ای میرے محبوب تو غزال یا کڑاریوں کے پہاڑوں پر کے جوان ہرن کی طرح ہوکے آ ٭

۳ باب

اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے ڈھونڈا اُسے جسے میرا جی چاہتا ہی۔ میں نے اُسے ڈھونڈا پر وہ مجھے نہ ملا ٭ (۲) اب میں اُٹھونگی اور شہر کے کوچوں اور سڑکوں میں پھرونگی اور اُسکو ڈھونڈونگی جسے میرا جی چاہتا ہی ٭ میں نے اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا ٭ (۳) نگہبان جو شہر میں پھرتے ہیں مجھے ملے ہیں نے کیا تم نے اُسکو دیکھا جسکو میرا جی چاہتا ہی ٭ (۴) جب میں اُن سے تھوڑا آگے بڑھ گئی تھی تو وہ جسکو میرا دل چاہتا ہی مجھے ملا۔ میں نے اُسے پکڑ رکھا اور اُسے نہ چھوڑونگی جب تک کہ میں اُسے اپنی ماں کے گھر میں اور اپنی والدہ کے محل میں نہ لیجاؤں ٭

(۵) ای یروسلم کی بیٹیو میں تمہیں ہرنیوں اور میدان کی

غزالوں کی قسم دیتا ہوں کہ تم میری جانی کو مت جگاؤ اور اُسے مت اٹھاؤ جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے ؁

(۶) یہہ کون ہی جو مُرّ اور لبان کا عطر اور سوداگروں کی ساری خوشبوئیاں لے ہوئے بیابان سے دھوئیں کے سُتون کی مانند چلی آتی ہی؟ (۷) دیکھو اُسکی پالکی جو سلیمان کی ہی جسکے آس پاس اسرائیلی بہادروں میں سے ساٹھہ پہلوان ہیں + (۸) سب کے سب شمشیردار اور جنگ میں ماہر ہیں۔ ہر ایک کی تلوار رات کے خطرے کے سبب سے اُسکی ران پر لٹکائی ہوئی ہی + (۹) سلیمان بادشاہ نے لبنان کی لکڑیوں کی ایک پالکی بنوائی + (۱۰) اُسکے ڈنڈے روپے کے اور اُس کے تکیہ سونے کے اور اُسکی گدّی ارغوانی بنوائی اور اُسکے اندر کا فرش یروشلم کی بیٹیوں نے عشق سے مُرصع کیا۔ (۱۱) ای صیہون کی بیٹیو باہر نکلو اور سلیمان بادشاہ کو دیکھو جسکے سر پر وہ تاج ہی جو اُسکی ماں نے اُسکے بیاہ کے دن میں اور اُسکے دل کی شادی کے دن میں اُسکے سر پر رکھا +

۴ باب

دیکھ ای میری جانی تو تشکیل ہی! دیکھ تو خوب صورت ہی تیری آنکھیں تیری چادر کے پیچھے کبوتروں کی سی ہیں ؁ تیرے بال بکریوں کے گلّے کی مانند ہیں جو کوہ جلعاد پر بیٹھی ہوں ؁ (۲) تیرے دانت بھیڑوں کے گلّے کی مانند ہیں جنکے بال کترے گئے اور جو نہان سے نکلتی ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک دو دو بچّے جنتی ہی اور اُنمیں ایک بھی بانجھ نہیں ؁ (۳) تیرے لب ایسے جیسے قرمزی ڈورے ہیں۔ تیرا منہہ خوب ہی تیرے رخسار تیری چادر کے پیچھے آدھے انار کی مانند ہیں ؁ (۴) تیری گردن ایسی جیسے کہ داؤد کا برج جو سلاح خانے کے لئے بنا ہی ؁ اُسپر ہزار پھریاں لٹکائی گئی ہیں۔ وہ سب کی سب پہلوانوں کی سپریں ہیں + (۵) تیری دو چھاتیاں آہو کے دو بچّوں کی مانند ہیں جو ایک ساتھہ پیدا ہوتے وہ جو سوسنوں کے درمیان چرتے ہیں + (۶) جب کہ دن ڈھلے اور سایہ بڑھے میں مُرّ کے پہاڑ اور لبان کے ٹیلے کو جاؤنگا۔ (۷) ای میری پیاری تو سراسر جمال ہی تجھہ میں کوئی عیب نہیں ؁

(۸) ہمیرے ساتھہ لبنان سے ای دُلہن میرے ساتھہ لبنان سے تو چلی آ۔ امانہ کی چوٹی پر سے سنیر اور حرمون کی چوٹی پر سے شیروں کے مکانوں سے اور چیتوں کے پہاڑوں پر سے نظر دوڑا ؁ (۹) ای میری بوا میری زوجہ تو نے میرا دل غارت کیا تو نے اپنی آنکھوں میں سے ایک آنکھہ سے اپنے گلے کی ایک زنجیر سے میرے دل کو غارت کیا ہی۔ (۱۰) ای میری بہن میری زوجہ تیرا عشق کیا خوب ہی! تیری محبت مَے سے کتنی زیادہ لذیذ ہی ؁ اور تیرے عطروں کی ریح سارے خوشبوؤں سے! (۱۱) تیرے ہونٹھوں سے شہد کے قطرے ٹپکتے ہیں ای میری زوجہ شہد و شیر تیری زبان کے تلے ہیں ؁ اور تیری پوشاک کی ریح لبنان کی سی ریح ہی ؁ (۱۲) میری بوا میری زوجہ ایک مقفّل باغچہ ہی۔ بند کیا ہوا ایک سوتا ہی اور سر بمہر ایک چشمہ ؁ (۱۳) تیرے باغ کے پودے اناروں کے درخت ہیں جنمیں لذیذ میوے ہیں۔ مہندی ہی ؁ اور سنبل بھی ہی (۱۴) اور جٹاماسی اور زعفران اور بید مشک اور دارچینی اور لبان کے سارے درخت اور مُرّ اور عُود اور ہر طرح کے خوشبودار مصالح۔ (۱۵) باغوں میں ایک منبع اور آبحیات کا ؁ ایک چشمہ اور لبنان کا جھرنا +

(۱۶) ای اُتر کی ہوا جاگ۔ اور دکھن کی ہوا چل۔ میرے باغ پر بہہ کہ اُسکی باس چہکے۔ میرا محبوب اپنے باغچے میں آئے اور اُسکے لذیذ میوے کھائے ؁

۵ باب

میں اپنے باغ میں آیا ہوں ای میری بہن میری زوجہ ؁ میں اپنا مُرّ اپنے بلسان سمیت بٹورتا ہوں۔ میں اپنا شہد اُس کے چھتے کے ساتھہ کھاتا ہوں ؁ میں اپنی مَے اپنے دودھ سمیت پیتا ہوں۔ ای دوستو کھاؤ۔ پی لو || ای عزیزو ہاں وفور سے پی لو +

(۲) میں سوتی ہوں پر میرا دل جاگتا میرے محبوب کی آواز ہی جو کہ دروازے پر کھٹکھٹاتا ہی میرے لئے کھول میری بوا میری جانی میری کبوتر میری پاکیزہ کہ میرا سر اوس سے تر ہی اور میری زلفیں رات کی بوندوں سے بھری ہیں ؁ (۳) میں تو اپنا سایہ اُتار چکی ہوں۔ میں کسطرح اُسے پہنوں؟ میں تو اپنے پاؤں دھو چکی ہوں۔ میں اُنہیں کیونکر میلا کروں؟

---

۳ غزل ۲:۷ اور ۸:۴ — ۴ غزل ۸:۵ — ۱ غزل ۱:۱۵ اور ۵:۱۲ — ۲ غزل ۶:۵ — ۳ غزل ۶:۶ — ۴ غزل ۶:۷ — ۵ نحم ۳:۱۹ — ۶ غزل ۷:۴ — ۷ دیکھو امثال ۵:۱۹ غزل ۷:۳ — ۸ غزل ۲:۱۷ — ۹ افسیو ۵:۲۷

۱۰ استثنا ۳:۹ — ۱۱ غزل ۱:۲ — ۱۲ امثال ۲۴:۱۳ و ۱۴ غزل ۵:۱ — ۱۳ پیدایش ۲۹:۲۷ ہوسیع ۱۴:۶ و ۷ — ۱۴ غزل ۱:۱۴ — ۱۵ یوحنا ۴:۱۰ اور ۷:۳۸ — ۱۶ غزل ۵:۱

۱ غزل ۴:۱۶ — ۲ غزل ۴:۱۱ — ۳ لوقا ۱۵:۷ و ۱۰ یوحنا ۲۹:۳ اور ۱۵:۱۴ — || یا محبّتوں سے مست ہو — ۴ مکاشفہ ۳:۲۰ — † یا کاملہ

(۴) میرے محبوب نے اپنا ہاتھ روشندان کی راہ سے بڑھایا اور میرے دل وجگر میں اُسکی طرف جنبش ہوئی ۔ (۵) میں اپنے محبوب کے لئے کھولنے کو اُٹھی اور میرے ہاتھوں سے مُر ٹپکا۔ میری اُنگلیوں سے خوشبودار مُر ٹپکی قفل کے قبضوں پر پڑی ۔ (۶) میں نے اپنے محبوب کے لئے کھولا۔ پر میرا محبوب پھر کے چلا گیا تھا۔ میں ہوش میں نہ تھی جب کہ وہ مجھ سے بولا میں نے اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا ۔ میں نے اُسے پکارا پر اُس نے مجھے جواب نہیں دیا ۔ (۷) نگہبان جو شہر میں پھرتے مجھے ملے اُنہوں نے مجھے مارا اور گھائل کیا۔ ہاں شہرپناہ کے نگہبانوں نے میری اوڑھنی لے لی ۔ (۸) اے یروشلم کی بیٹیو میں تمہیں قسم دیتی ہوں کہ اگر تمہیں میرا محبوب مِل جائے تم اُسے کہیو کہ میں عشق کی بیمار ہوں ۔

۵ غزل ۳: ۱
۶ غزل ۳: ۳

(۹) تیرے محبوب کو دوسرے محبوب کی نسبت سے کیا فضیلت ہے اے تو جو عورتوں میں جمیلہ ہے ۔ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا فوقیت ہے جو تو ہمیں ایسی قسم دیتی ہے ؟

۷ غزل ۱: ۸

(۱۰) میرا محبوب سُرخ و سفید ہے دس ہزار آدمیوں کے درمیان وہ جھنڈے کی مانند کھڑا ہوتا ہے ۔ (۱۱) اُسکا سر ایسا ہے جیسا چوکھا سونا ۔ اُسکی زلفیں پیچ در پیچ ہیں اور کوّے کی سی کالی ہیں ۔ (۱۲) اُسکی آنکھیں اُن کبوتروں کی مانند ہیں جو لبِ دریا دودھ میں ||نہا کے تمکنت سے بیٹھی ہیں ۔ (۱۳) اُسکے رُخسارے پھولوں کے چمن اور بلسان کی اُبھری ہوئی کیاری کی مانند ہیں ۔ اُس کے لب سوسن ہیں جن سے بہتا ہوا مُر ٹپکتا ہے ۔ (۱۴) اُسکے ہاتھ ایسے ہیں جیسے سونے کی کڑیاں جنہیں ترسیس کے جواہر جڑے گئے۔ اُسکا پیٹ ہاتھی دانت کا سا کام ہے جس پر نیلم کے گُل بنے ہوں ۔ (۱۵) اُسکے پیر ایسے جیسے سنگ مرمر کے ستون جو سونے کے پایوں پر کھڑے کئے جائیں ۔ اُسکی قامت لبنان کی سی۔ وہ خوبی میں رشکِ سرو ہے ۔ (۱۶) اُسکا† منہہ شیرینی ہے۔ ہاں وہ سراپا عشق انگیز ہے ۔ اے یروشلم کی بیٹیو یہہ میرا پیارا یہہ میرا جانی ہے ۔

۸ غزل ۱: ۱۵ اور ۴: ۱
|| عبرانی میں معمور پری میں بیٹھی ہوئیں
† عبرانی میں تالو

۶ باب

تیرا محبوب کہاں گیا اے تو جو عورتوں میں خوبترین ہے ۔ تیرا محبوب کس طرف نکلا ۔ کہ ہم تیرے ساتھ اُسکی تلاش میں جائیں ۔

۱ غزل ۱: ۸

(۲) میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان کی کیاریوں پر گیا کہ باغوں میں چرائے اور سوسنوں کے پھولوں کو چنے ۔ (۳) میں اپنے معشوق کی ہوں اور میرا معشوق میرا ہے ۔ وہ سوسنوں کے درمیان چرا تا ہے ۔

۲ غزل ۲: ۱۶ اور ۷: ۱۰

(۴) اے میری جانی تو ترضہ کی مانند خوبصورت ہے یروشلم کی مانند خوش منظر ہے اور حیران کرنیوالی ہے جیسے کہ لشکر جو جھنڈے لئے ہو ۔ (۵) اپنی آنکھیں میری طرف سے پھیر۔ کیونکہ وہ مجھے گھبرا دیتی ہیں تیرے بال بکریوں کے گلّے کی مانند جو کوہ جلعاد پر بیٹھی ہوں ۔ (۶) تیرے دانت بھیڑوں کے گلّے کی مانند ہیں جو نہان سے نکلیں جنہیں سے ہر ایک دو دو بچے جنتی ہے اور اُنمیں سے ایک بھی بانجھ نہیں ۔ (۷) آدھے انار کی مانند تیرے رُخسارے تیری چادر کے پیچھے دکھائی دیتے ہیں ۔ (۸) ساٹھ بیگمیں اور اَسّی حرمیں اور بیشمار کنواریاں تو ہیں۔ (۹) پر میری کبوتری میری پاک پاکیزہ بے نظیر ہے۔ وہ اپنی ماں کی اکلوتی اور اپنی والدہ کی لاڈلی ہے ۔ بیٹیوں نے اُسے دیکھا اور اُسے مبارک کہا اور بیگموں اور حرموں نے اُسے دیکھ کر اُسکی ستائش کی ۔

۳ ۱۰ آیت
۴ غزل ۴: ۱
۵ غزل ۴: ۲
۶ غزل ۴: ۳

(۱۰) یہہ کون ہے کہ صبح کی مانند دکھائی دیتی جو چاند کی مانند حسینہ ہے اور سورج کی مانند جمیلہ اور جھنڈے دار فوج کی مانند ہیبتناک ہے ؟

۷ ۴ آیت

(۱۱) میں چلغوزہ کے باغ میں گیا کہ وادی کی نباتات دیکھوں کہ تاک پنپی اور اناروں میں کلیاں لگیں کہ نہیں ۔ (۱۲) کیوں ہوا مجھے نہیں معلوم لیکن میرے جی نے ایکا ایک مجھکو ||عمیناد یب کی گاڑیوں پر چڑھایا ۔

۸ غزل ۷: ۱۲
|| یا میرے رضامند لوگوں کی

(۱۳) پھر آئیے پھر آئیے اے سلومیت ! پھر آئیے پھر آئیے کہ ہم تجھپر نظر کریں۔

تم سلومیت میں کیا دیکھو گے ؟ وہ ایسی ہے جیسے †دو لشکر جو ‡مِل جائیں ۔

† یا محنیم پیدایش ۳۲: ۲
‡ یا ناچیں

۷ باب

تیرے پاؤں کرگابیاں پہنے ہوئے اے شاہزادی کیا خوب معلوم ہوتے ! تیرے کولوں کی گولائی جواہر کی لڑیوں کی مانند ہے جیسے کسی اُستاد کاریگر نے بنایا ہو ۔ (۲) تیری ناف گول پیالہ ہے جسمیں ملائی ہوئی مَے کی کمتی نہیں ۔ تیرا پیٹ گیہوں کی ایک

۱ زبور ۴۵: ۱۳

ڈھیری ہو جسکے آس پاس سوسن لگی ہیں + (۳) تیری دو چھاتیاں
دو آہو بروں کی مانند ہیں جو ایک ساتھ پیدا ہوئے تھے ۞ (۴)
تیری گردن ہاتھی دانت کے برج کی مانند ہے۔ تیری آنکھیں ان
کُنڈوں کی مثل ہیں جو حسبون میں بت ربیم کے پھاٹک پر ہیں تیری
ناک لبنان کے برج کی مثال ہو جو دمشق کے رُخ بنا ہے + (۵) تیرا
سر تجھ پر کرمل کی مثل ہو اور تیرے سر کا بال ارغوانی کی مانند ہے۔
بادشاہ تیری کاکلوں سے اٹکا ہوا ہے + (۶) اے محبوبہ تو کیسی جمیلہ
ہے۔ عیش کے لئے تو کیسی جانفزا ہے (۷) یہ تیری قامت تاڑ
کی مثال ہے اور تیری چھاتیاں انگوروں کے گچھوں کی مانند ہیں ۞
(۸) مَیں نے کہا کہ میں اس تاڑ پر چڑھونگا اور اُسکی شاخوں کو
تھام رکھونگا۔ فی الحال تیری دونوں چھاتیاں انگور کے
گچھوں کی مانند ہوں اور تیرے نتھنوں کا رائحہ سیب سا ہو
(۹) اور تیرا تالو اُس مے کی مانند جو بہتر سے بہتر ہو۔ جو میرے
محبوب کی طرف سیدھی راہ سے چلتی اور اُنہیں کے لبوں پر سے
جو سوتے ہیں آہستہ آہستہ بہہ جاتی ۞
(۱۰) میں اپنے محبوب کی ہوں ۞ اور وہ مجھ پر مائل ہے ۞
(۱۱) اے میرے محبوب چل ہم کھیتوں کے درمیان سیر کریں اور
گانوؤں میں رات کو کاٹیں + (۱۲) پھر تڑکے انگوری باغوں میں
چلیں اور دیکھیں کہ تاک لہلہاتے ہے اور اُسکے پھول کھلے ہیں اور
اناری کلیاں کھلی ہیں ۞ وہاں میں اپنی محبت تجھ پر جتاؤنگی۔ (۱۳)
دودیوں کی ۞ خوشبو مہک رہی اور ہمارے دروازوں پر ہر قسم کے
تر و خشک میوے ہیں ۞ جو میں نے تیرے لئے ذخیرہ کئے ہیں اے
میرے محبوب ۞

۲ غزل ۴: ۵ — ۳ غزل ۴: ۴ — ۴ غزل ۲: ۱۶ اور ۶: ۳ — ۵ زبور ۴۵: ۱۱ — ۶ غزل ۶: ۱۱ — ۷ پید ۳۰: ۱۴ — ۸ متی ۱۳: ۵۲

۸ باب

کاش کہ تو ایسا ہوتا جیسا میرا بھیا ہے جسنے میری ماں
کی چھاتیوں کو چوسا۔ میں تجھے جب باہر پاتی تو تیری چھلیاں لیتی
اور کوئی مجھے حقیر نہ جانتا + (۲) میں تجھکو اپنی ماں کے گھر میں
لیجاؤنگی۔ وہاں تو مجھے تربیت کریگا۔ میں اپنے انار کے رس
سے تجھے خوشبودار مے پلاؤنگی ۞ (۳) اُسکا بایاں ہاتھ میرے سر کے
تلے ہے اور اُسکا دہنا مجھے گلے سے چپٹا لیگا ۞

۱ اشعیا ۹: ۶ — ۲ غزل ۲: ۶

(۴) اے یروشلم کی بیٹیو میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم میری
جان کو مت جگاؤ اور نہ اُسے مت اُٹھاؤ جب تک کہ وہ آپ اُٹھنے
نہ چاہے ۞
(۵) یہ کون ہے جو بیابان سے اپنے محبوب پر تکیہ کئے ہوئے
چلی آتی ہے ۞
میں نے تجھے سیب کے نیچے جگایا۔ وہاں تیری ماں تجھے
جنی۔ وہاں تیری والدہ تجھے جنی +
(۶) نگین کی مانند مجھے اپنے دل میں لگا رکھ اور خاتم کی
مانند اپنے بازو پر ۞ کیونکہ عشق موت کی مانند زبردست ہے۔
اور غیرت گور سی بے مروت ہے۔ اُسکی لوئیں آگ کی لوئیں ہیں
اور یہوواہ کے شعلے کی مانند + (۷) بڑا پانی عشق کو بجھا
نہیں سکتا اور نہ باڑھیں اُسے ڈبا سکتی ہیں۔ اگر کوئی آدمی
اپنے گھر کا سارا مال عشق کے لئے دیتا تو وہ سراسر لائق
حقارت کے ٹھہرتا ۞
(۸) ہماری ایک چھوٹی بہن ہے ۞ جسکی چھاتیاں ہنوز نہیں
نکلیں۔ ہم اپنی بہن کے لئے جس دن اُسکی بات چلے کیا کریں
(۹) اگر وہ دیوار ہو تو ہم اُسپر چاندی کا ایک قلع بنائینگے۔
اگر وہ دروازہ ہو تو ہم اُسپر سرو کی تختیوں کا پُشتہ دینگے ۞
(۱۰) میں آپ ایک دیوار ہوں اور میرے پستان دو
برج ہیں۔ تب میں اُسکی نظر میں اُسکی مانند تھی جسنے سلامتی
پائی ہو + (۱۱) بعل ہامون میں سلیمان کا تاکستان تھا اُسنے
اُس تاکستان کو باغبانوں کے سپرد کیا تاکہ ہر ایک اُن میں
سے میوہ کے بدلے ہزار مثقال روپا لائے + (۱۲) میرا
تاکستان جو میرا ہی ہے وہ میرے سامنے ہے۔ اے سلیمان
تو ہزار لے اور وہ جو اُسکے پھل کے نگہبان ہیں وہ دو سو +
(۱۳) اے تو جو بوستانوں میں رہتی ہے رفیق تیری صدا سنتے
ہیں۔ مجھ کو بھی سنا ۞
(۱۴) جلدی کر اے میرے محبوب اُس غزال یا آہو بچے
کی مانند جو بلسانوں کی پہاڑیوں پر ہے ہو جا ۞

۳ غزل ۲: ۷ اور ۳: ۵ — ۴ غزل ۳: ۶ — ۵ یسعیاہ ۴۹: ۱۶ یرمیاہ ۲۲: ۲۴ حجی ۲: ۲۳ — ۶ امثا ۶: ۳۵ — ۷ حزق ۲۳: ۳۳ — ۸ متی ۲۱: ۳۳ — ۹ غزل ۲: ۱۴ — ۱۰ دیکھو ۲ شمو ۲۲: ۳۰ — ۱۱ غزل ۲: ۱۷

یسعیاہ نبی کی کتاب

ا باب

رویا ۱۔ یسعیاہ بن آموص کی جو اُس نے یہوداہ اور یروشلیم کی بابت یہوداہ کے بادشاہوں عزیاہ اور یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے دنوں میں دیکھی۔

(۲) سن لو اے آسمانو اور کان لگا اے زمین کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں نے لڑکوں کو پالا اور پوسا پر اُنہوں نے مجھ سے سرکشی کی۔ (۳) بیل اپنے مالک کو پہچانتا ہے اور گدھا اپنے صاحب کی چرنی کو پر بنی اسرائیل نہیں جانتے۔ میرے لوگ کچھ نہیں سوچتے ہیں۔ (۴) آہ خطاکار گروہ ایک قوم جو گناہ سے لدی ہوئی ہے بدکاروں کی نسل خراب اولاد۔ کہ اُنہوں نے خداوند کو ترک کیا۔ اسرائیل کے قدوس کو حقیر جانا۔ اُس سے بالکل پھر گئے۔

(۵) تم کہاں اور مار کھاؤ گے اگر تم زیادہ نافرمانی کرو گے؟ تمام سر بیمار ہے اور دل بالکل سست ہے۔ (۶) تلوے سے لیکے چاندی تک اُس میں کہیں صحت نہیں بلکہ زخم اور چوٹ اور سڑے ہوئے گھاؤ ہیں۔ وہ نہ دبائے گئے نہ باندھے گئے نہ تیل سے نرم کئے گئے ہیں۔ (۷) تمہارا ملک اُجاڑ ہے تمہاری بستیاں جل گئیں۔ پردیسی لوگ تمہاری زمین کو تمہارے سامنے نگلتے ہیں وہ ویران ہے گویا اُسے اجنبی لوگوں نے اُجاڑا ہے۔ (۸) اور صیہون کی بیٹی چھوڑی گئی ہے جیسی جھونپڑی تاکستان میں اور چھپر ککڑی کے کھیت میں یا اُس شہر کی مانند جو گھیرا گیا ہے۔ (۹) اگر ربّ الافواج ہمارا تھوڑا بقیہ باقی نہ چھوڑتا تو ہم سدوم کی مثل اور عمورہ کی مانند ہو جاتے۔

(۱۰) اے سدوم کے حاکمو خداوند کا کلام سنو۔ اے عمورہ کے لوگو ہمارے خدا کی شریعت پر کان دھرو۔ (۱۱) خداوند کہتا ہے تمہارے ذبیحوں کی کثرت سے مجھے کیا کام؟ میں مینڈھوں کی سوختنی قربانیوں سے اور فربہ بچھڑوں کی چربی سے سیر ہوں اور بیلوں اور بھیڑوں اور بکروں کا لہو نہیں چاہتا ہوں۔ (۱۲) جب تم میرے حضور آ کے اپنے تئیں دکھاتے ہو تو کون تم سے یہ چاہتا ہے کہ میری بارگاہوں کو روندو؟ (۱۳) اب آگے کو جھوٹے ہدیے مت لاؤ۔ لبان سے مجھے نفرت ہے۔ نئے چاند اور سبت اور عیدی جماعت سے بھی کہ میں عید اور بدینی دونوں کی برداشت نہیں کر سکتا ہوں۔ (۱۴) میرا جی تمہارے نئے چاندوں اور تمہاری عیدوں سے بیزار ہے۔ وہ مجھ پر ایک بوجھ ہیں میں اُنکے اُٹھانے سے تھک گیا۔ (۱۵) جب تم اپنے ہاتھ پھیلاؤ گے تو میں تم سے چشم پوشی کروں گا۔ ہاں جب تم دعا پر دعا مانگو گے تو میں نہ سنوں گا۔ تمہارے ہاتھ تو لہو سے بھرے ہیں۔

(۱۶) اپنے تئیں دھوؤ۔ آپ کو پاک کرو۔ اپنے بُرے کاموں کو میری آنکھوں کے سامنے سے دور کرو۔ بدفعلی سے باز آؤ۔ (۱۷) نیکوکاری سیکھو۔ انصاف کے پیرو ہو۔ مظلوموں کی مدد کرو۔ یتیموں کی فریادرسی کرو۔ بیوہ عورتوں کے حامی ہو۔ (۱۸) اب آؤ کہ ہم باہم حجت کریں۔ خداوند کہتا ہے۔ اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں پر برف کی مانند سفید ہو جائینگے اور ہرچند وہ ارغوانی ہوں پر اُون کی طرح اُجلے ہونگے۔ (۱۹) اگر تم راضی اور فرمانبردار ہوگے تو تم زمین سے اچھا پھل کھاؤ گے۔ (۲۰) پر اگر تم انکار کرو اور باغی ہوگے تو تم تلوار کا لقمہ ہو جاؤ گے۔ کیونکہ خداوند نے اپنے منہہ سے فرمایا ہے۔

(۲۱) وہ بستی جو سراسر وفادار تھی کیسی چھنال ہو گئی! وہ تو انصاف سے معمور تھی۔ راستبازی اُس میں بستی تھی اور اب خونی رہتے ہیں۔ (۲۲) تیری چاندی میل ہو گئی۔ تیری مے میں پانی مل گیا۔ (۲۳) تیرے سردار گردن کش اور چوروں کے شریک ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک رشوت دوست

اور انعام کا طالب ہی۔ وہ یتیموں کا انصاف نہیں کرتے اور بیوہ کی فریاد اُن تک نہیں پہنچتی۔

(۲۴) اِس لئے خداوند ربّ الافواج جو اسرائیل کا قادر ہی یوں فرماتا ہی کہ ہاں میں اپنے دشمنوں کو تمام کرکے آرام پاؤنگا اور اپنے بَیریوں سے اپنا انتقام لونگا۔ (۲۵) پر میں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور تیرا میل گویا نوشادر سے صاف کرونگا اور اُس رانگے کو جو تجھ میں ملا ہی جُدا کرونگا۔ (۲۶) اور میں تیرے قاضیوں کو آگے کی طرح اور تیرے مشیروں کو ابتدا کے دستور کے مطابق بحال کرونگا۔ اُسکے بعد تو راستبازبستی اور دیانت دار آبادی کہلائیگی۔ (۲۷) صیہون عدالت کے سبب اور وہ جو اُس میں گناہ سے پھرے ہیں راستبازی کے باعث نجات پائینگے۔

(۲۸) لیکن گنہگار اور بدکار سب ایکساتھ ہلاک ہونگے اور جو خداوند سے باغی ہوئے فنا کئے جائینگے۔ (۲۹) کہ وہ اُن بلوطوں سے جنہیں تم نے چاہا ہی شرمندہ ہونگے اور تم اُن باغوں سے جنہیں تم نے پسند کیا ہی خجل ہوگے۔ (۳۰) اور تم اُس بلوط کی مانند ہو جاؤگے جسکے پتّے جھڑ جائیں اور اُس باغ کی مثل جو بے آبی سے سوکھ جائے۔ (۳۱) وہاں کا پہلوان ایسا ہو جائیگا جیسا سن اور اُسکا کام چنگاری ہو جائیگا۔ وہ دونوں باہم جل جائینگے اور کوئی اُن کی آگ نہ بجھائیگا۔

۲باب

وہ بات جو یسعیاہ بن آموص نے یہوداہ اور یروشلم کے حق میں رویا میں دیکھی۔ (۲) آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم کیا جائیگا اور ٹیلوں سے اُونچا کیا جائیگا اور ساری قومیں اُسکی طرف روانہ ہونگی۔ (۳) بلکہ بہت سے جائینگے اور کہینگے آؤ ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں اور یعقوب کے خدا کے گھر میں کہ وہ اپنی راہیں ہم کو بتائیگا اور ہم اُسکے رستوں پر چلینگے۔ کیونکہ شریعت صیہون سے اور خداوند کا کلام یروشلم سے نکلیگا۔ (۴) اور وہ قوموں کے درمیان عدالت کریگا اور بہت سے لوگوں کو ڈانٹیگا اور وہ اپنی تلواروں کو توڑ کے پھالیں اور اپنے بھالوں کو ہنسوے بنا ڈالینگے اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائیگی اور وہ پھر کبھی جنگ نہ سیکھینگے۔

(۵) اے یعقوب کے گھرانے تم آؤ کہ ہم خداوند کی روشنی میں چلیں۔ (۶) تو نے تو اپنے لوگوں یعنی یعقوب کے گھرانے کو ترک کیا اِسلئے کہ اُنکی معموری مشرقیوں سے ہوئی اور فلستیوں کی مانند شگون لیتے ہیں اور بیگانوں کی اولاد سے شرط کا ہاتھ مارتے ہیں۔ (۷) پھر اُنکی سرزمین سونے روپے سے مالامال ہی اور اُنکے خزانوں کی کچھ انتہا نہیں۔ بلکہ اُنکا مالک گھوڑوں سے بھرا ہی اور اُنکی رتھوں کا کچھ شمار نہیں ہی۔ (۸) اور اُنکی سرزمین بُتوں سے بھی بھرپور ہی۔ وہ اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو اور اپنی اُنگلیوں کی کاریگری کو سجدہ کرتے ہیں۔ (۹) اِس سبب سے چھوٹا آدمی پست کیا جاتا اور بڑا آدمی ذلیل ہوتا اور تو اُنہیں ہرگز معاف نہ کریگا۔

(۱۰) پہاڑ کے نیچے گھس اور خاک میں چھپ خداوند کے ڈر کے سبب اور اُسکے جلال کی بزرگی کے باعث۔ (۱۱) اِنسان کی تکبّر کی آنکھ نیچی کی جائیگی اور بنی آدم کی شیخی پست کیجائیگی اور اُس دن خداوند اکیلا سربلند ہوگا۔ (۱۲) کیونکہ ربّ الافواج کا دن ہر ایک مغرور اور بلند نظر اور گھمنڈی پر آئیگا اور وہ پست کیا جائیگا۔ (۱۳) اور لبنان کے سارے دیودار درختوں پر جو بلند اور اُونچے ہیں اور بسن کے سارے بلوطوں پر (۱۴) اور سارے اُونچے پہاڑوں پر اور سارے بلند کوہوں پر۔ (۱۵) اور ہر ایک اُونچے بُرج پر اور ہر ایک فصیلی دیوار پر۔ (۱۶) اور ترسیس کے سارے جہازوں پر غرض سارے خوشنما ظروف پر۔ (۱۷) اور آدمی کا غرور زیر کیا جائیگا اور لوگوں کی بلندبینی پست کیجائیگی اور اُس دن خداوند اکیلا سربلند ہوگا۔ (۱۸) اور بُت جو ہیں وہ بالکل فنا ہو جائینگے۔ (۱۹) اور وہ پہاڑوں کے غاروں میں اور زمین کے شگافوں میں گھسینگے خداوند کے خوف سے اور اُسکے جلال کی شوکت سے جس وقت وہ اُٹھیگا کہ زمین کو شدّت سے ہلائے۔ (۲۰) اُس دن آدمی اپنی رُوپہلی مُورتوں اور سُنہلی مُورتوں کو جو اُنہوں نے پُوجنے کے لئے بنائیں چھچھوندروں اور چمگیدڑوں کے آگے پھینکدینگے۔ (۲۱) تاکہ ٹیلوں کے شگافوں میں اور چٹانوں کے رخنوں میں گھس جائیں خداوند کے خوف سے اور اُسکے جلال کی شوکت سے جب وہ اُٹھیگا کہ زمین کو شدّت سے ہلا دے۔ (۲۲) پس تم اِنسان سے جسکا دم اُسکے

نتھنوں میں ہے باز رہو کیونکہ اُسکی کیا قدر ہے؟

۳ باب

کیونکہ دیکھو خداوند رب الافواج یروشلم اور یہوداہ میں سے ٹیک اور تکیہ کو روٹی کی ساری ٹیک اور پانی کا سارا تکیہ اُٹھا لیگا (۲) بہادر اور صاحب جنگ کو قاضی اور نبی کو تعبیر کرنیوالے و کہنسال کو (۳) پچاس پچاس کے جمعدار اور عزت داروں کو اور صلاحکاروں کو اور اُنہیں جو سحر میں ماہر اور جادو میں مشاق ہیں (۴) اور میں لڑکوں کو اُنکے سردار بناؤنگا اور ننھے بچے اُنپر حکمرانی کرینگے (۵) لوگوں میں سے ہر ایک دوسرے پر اور ہر ایک اپنے ہمسایہ پر ستم کریگا اور جوان بوڑھے سے اور پاجی شریف سے گھمنڈ کریگا (۶) اگر کوئی آدمی اپنے باپ کے گھرانے میں سے اپنے بھائی کا دامن پکڑ کے کہے کہ تُو تو پوشاک والا ہے۔ سو آ تو ہمارا حاکم ہو اور یہ خانہ خراب تیرے قابو میں ہو (۷) تو اُس دن وہ † قسم کھائیگا اور کہیگا میں تو صحت بخش نہ ہونگا کہ میرے گھر میں نہ روٹی ہے نہ کپڑا۔ تو مجھے لوگوں کا حاکم مت کر (۸) کہ یروشلم ٹھوکر کھا گئی اور یہوداہ گر گیا کیونکہ اُنکی بول چال اور چال چلن خداوند کے برخلاف ہیں کہ اُسکے جلال کی آنکھوں کو غضب میں ڈالیں

(۹) اُنکے منہہ کی صورت اُنپر گواہی دیتی ہے۔ وہ اپنے گناہوں کو سدوم کی مانند ظاہر کرتے ہیں اور چھپاتے نہیں۔ اُنکی جانوں پر واویلا ہے کیونکہ وہ آپ اپنے اُوپر بلا لاتے ہیں (۱۰) راستبازوں سے کہو کہ بھلا ہوگا کہ وہ اپنے کاموں کا پھل کھائینگے (۱۱) شریروں پر واویلا ہے کہ بُرا ہوگا کیونکہ اُنکے ہاتھوں کی کمائی اُنہیں ملیگی

(۱۲) میری اُمت جو ہے لڑکے اُنپر ظلم کرتے ہیں اور عورتیں اُنپر حکمرانی کرتی ہیں اے میری اُمت تیرے پیشوا تجھ کو گمراہ کرتے ہیں اور تیرے راہگیروں کی راہوں کو بگاڑتے ہیں (۱۳) خداوند کھڑا ہے کہ مقدمہ پیش کرے اور لوگوں کی عدالت کرنے پر مستعد ہے (۱۴) خداوند اپنی اُمت کے بزرگوں اور اُنکے سرداروں کی عدالت کرنیکو آئیگا۔ کہ تم جو ہو تاکستان چٹ کر گئے ہو اور مسکینوں کی لوٹ تمہارے گھروں میں ہے (۱۵) خداوند رب الافواج فرماتا ہے کہ اسکی کیا معنی ہے کہ تم میرے بندوں کو دبا دیتے ہو اور مسکینوں کے سر کچلتے ہو

(۱۶) اور خداوند پھر فرماتا ہے از بسکہ صیہون کی بیٹیاں شوخ ہیں اور گردنکشی اور شوخ چشمی سے خرامان ہوتی ہیں اور اپنے پاؤں سے نت ناز رفتاری کرتی اور گھنگھرو بجاتی جاتیاں ہیں۔ (۱۷) اسلئے خداوند صیہون کی بیٹیوں کی چاندی کو گنجی کر ڈالیگا اور خداوند اُنکے اندام نہانی کو اُگھاڑیگا (۱۸) اُس دن خداوند اُنکے خلخال کی چھین اور جالیاں اور چاند دور کرائیگا (۱۹) اور آویزے اور کھڑوے اور باریک برقع (۲۰) اور تاج پگڑیاں اور چھلے اور عطردان اور تعویذ (۲۱) اور انگوٹھیاں اور ناک کی نتھنیاں (۲۲) اور زرلبفت کی پیشوازیں اور کرتیاں اور دوپٹے اور کیسے (۲۳) اور آرسیاں اور کتانی باریک لباس اور دستاریں اور شالیں (۲۴) اور ایسا ہوگا کہ خوشبو کی عوض سراہٹ ہوگی اور پٹکے کے بدلے رسی اور گندھے ہوئے بال کی جگہہ چندلاپن اور انگیہ کے عوض ٹاٹ کا اوڑھنا اور حسن کے بدلے سوزش کا داغ (۲۵) تیرے بہادر مرد تلوار سے اور تیرے پہلوان جنگ میں گر جائینگے (۲۶) اُسکے پھاٹک رونا پیٹنا کرینگے اور وہ اُجاڑ ہوکے خاک پر بیٹھیگی

۴ باب

اُس دن سات عورتیں ایک مرد کو پکڑ کے کہینگی کہ ہم اپنی روٹی کھائینگی اور اپنے کپڑے پہنینگی۔ تو ہم سب سے صرف اتنا کر کہ ہم تیرے نام کی کہلائیں تاکہ ہماری شرمندگی مٹے (۲) اُس دن خداوند کی شاخ شوکت اور حشمت ہوگی اور زمین کا پھل اُنکے لئے جو بنی اسرائیل میں سے بچ نکلے لذیذ اور خوشنما ہوگا (۳) اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک جو صیہون میں چھوٹا ہوا ہوگا اور یروشلم میں باقی رہیگا بلکہ ہر ایک جسکا نام یروشلم کے زندوں میں لکھا ہوگا۔ مقدس کہلائیگا (۴) جسوقت کہ خداوند صیہون کی بیٹیوں کی گندگی کو دھو ڈالیگا اور یروشلم کا لہو اُسکے درمیان رُوح عدل اور روح سوزان سے صاف کریگا۔ (۵) تب خداوند پھر کوہ صیہون کے ہر ایک مکان پر اور اُسکی مجلسگاہوں پر دن کو ایک بادل اور دھواں

† عبرانی میں ہاتھ اُٹھائیگا۔ پیدایش ۱۴: ۲۲

اور رات کو ایک روشن شعلہ پیدا کریگا۵ جو اُس سارے شوکت کے اُوپر حفاظت کے لئے ہوگا۔ (۶) اور ایک خیمہ ہوگا جو دن کو گرمی میں سایہ دار مکان اور آندھی اور جھڑی کے وقت آرامگاہ اور پناہ کی جگہہ ہوگا۶

۵ باب

اب میں اپنے محبوب کے لئے اپنے محبوب کا ایک گیت اُسکے تاکستان کی بابت سُناؤنگا۔ میرے محبوب کا تاکستان ایک بلند اور زرخیز پہاڑ کی چوٹی پر تھا۔ (۲) اور اُسنے اُسے کھودا اور اُسکے پتھر نکالکے پھینک دیئے اور اچھی سے اچھی تاکیں اُس میں لگائیں اور اُسکے بیچوں بیچ بُرج بنایا اور ایک کولھو بھی اُسمیں تراشا اور انتظار کیا کہ اُسمیں اچھے انگور لگیں لیکن اُسمیں جنگلی انگور لگے۲ (۳) اب اے یروشلم کے باشندو اور یہوداہ کے لوگو میرے اور میرے تاکستان کے بیچ آپ ہی انصاف کیجئے۳ (۴) کہ میں اپنے تاکستان کے لئے کیا زیادہ کر سکتا جو میں نے نہ کیا؟ اور اب جو میں نے اُسمیں انگوروں کا انتظار کیا تو کس لئے یہہ جنگلی انگور لایا؟ (۵) اب لو وہ جو میں اپنے تاکستان سے کرونگا سو تمہیں بتاتا ہوں۔ کہ میں اُسکی باڑ گرا دونگا اور وہ چراگاہ ہوگا۔ اُسکا احاطہ توڑ ڈالونگا۴ اور وہ پامال کیا جائیگا۔ (۶) اور میں اُسے بالکل ویران کر دونگا وہ نہ چھانٹا جائیگا نہ نرایا جائیگا وہاں سیدا گلاب اور کانٹے اُگینگے۔ اور میں بدلیوں کو حکم کرونگا کہ اُسپر مینہہ نہ برسائیں۔ (۷) سو رب الافواج کا تاکستان جو ہے بنی اسرائیل کا گھرانا ہے اور بنی یہوداہ اُسکے خوشنما پودھوں کا ذخیرہ ہے۔ اُسنے انصاف کا انتظار کیا پر دیکھہ خونریزی ہے وہ راستبازی کا منتظر رہا پر دیکھہ نالہ ہے۔

(۸) اُنپر واویلا ہے جو گھر سے گھر اور کھیت سے کھیت ملا دیتے ہیں جب تک جگہہ نہ رہے اور تم چھوڑے جاتے کہ اکیلے زمین میں بسو۵! (۹) رب الافواج نے میرے کان میں کہا۶ سچ تو یوں ہے کہ بہت سے گھر اُجڑ جائینگے بڑے اور اچھے بےچراغ ہونگے۔ (۱۰) کہ پندرہ بیگھے تاکستان سے فقط ایک بط مے حاصل ہوگی اور ایک حومر بیج سے ایک ایفہ غلہ۔

(۱۱) اُنپر واویلا ہے جو صبح سویرے اُٹھتے ہیں تاکہ نشے بازی کے درپے ہوں اور شام کو بھی اپنے تئیں مَے سے سوزان کرتے۸! (۱۲) اور اُنکے جشن کی محفلوں میں بربط اور بین اور دف اور بانسری ہے مَے کے ساتھہ۹ لیکن وہ خداوند کے کام کو سوچتے نہیں اور اُسکے ہاتھوں کی کاریگری پر ملاحظہ نہیں کرتے۱۰ (۱۳) اسلئے میرے لوگ اسیری میں جاتے ہیں جسوقت کہ وہ نہ جانتے ہوں۱۱ اُنکے عزت والے بھوکوں مرتے اور اُنکے مالدار پیاس سے خشک ہوتے۱۲ (۱۴) سو پاتال اپنی ہوس بڑھاتا ہے اور اپنا مُنہہ بے انتہا پسارتا ہے اور اُسمیں اشراف لوگ اور رذیل قوم بلکہ اُسکی غوغائی انبوہ اور ہر ایک جو اُسمیں فخر کرتا ہے اُترینگے۔ (۱۵) اور کم قدر آدمی جھکایا جائیگا اور عالیقدر پست ہوگا اور مغروروں کی آنکھیں نیچے ہو جائینگی۱۳ (۱۶) اور رب الافواج عدالت میں سربلند ہوگا اور خدائے قدوس کی تقدیس صداقت سے کیجائیگی۔ (۱۷) تب برّے جہاں جی چاہے چرینگے اور دولتمندوں کے ویران پردیسیوں کے گلّے کھائینگے۔

(۱۸) اُنپر واویلا ہے جو بدی کی طنابوں سے آفت کو کھینچتے ہیں اور سزا کو گاڑی کے رسّے سے۔ (۱۹) اور جو کہتے ہیں کہ وہ جلدی کرے اور پھرتی سے اپنا کام کرے کہ ہم دیکھیں۔ اور بنی اسرائیل کے قدوس کی مشورت نزدیک ہو اور آن پہنچے تاکہ ہم اُسے جانیں۱۵! (۲۰) اُنپر واویلا ہے جو بدی کو نیکی اور نیکی کو بدی کہتے ہیں اور روشنی کی جگہہ اندھیرا اور اندھیرے کی جگہہ روشنی کرتے ہیں اور مٹھائی کے بدلے کڑوائی اور کڑوائی کے بدلے مٹھائی رکھتے ہیں! (۲۱) اُنپر واویلا ہے جو اپنی آنکھوں میں آپکو دانشمند اور نگاہ میں آپکو صاحب امتیاز جانتے ہیں۱۶! (۲۲) اُنپر واویلا ہے جو مَے پینے میں زورآور اور نشے کی چیزیں ملانے میں پہلوان ہیں۱۷! (۲۳) جو شریروں کو رشوت کے لئے صادق ٹھہراتے ہیں۱۸ اور صادقوں سے اُنکا حق چھین لیتے ہیں! (۲۴) سو جسطرح کہ آگ بھوسی کو کھا جاتی ہے اور جلتا پوال بیٹھہ جاتا ہے اسی طرح اُنکی جڑ بوسیدہ ہوگی۲۰ اور اُنکی کلی

گرد کی طرح اُڑجائیگی۔ کیونکہ اُنہوں نے ربّ الافواج کی شریعت کو ناچیز اور اسرائیل کے قدوس کے سخن کو ذلیل جانا۔ (۲۵) اِسلئے خداوند کا قہر اُس کے لوگوں پر بھڑکا ہے اور اُسنے اُنپر اپنا ہاتھ چلایا ہے اور اُنہیں مارا ہے۔ چنانچہ پہاڑ کانپ گئے اور اُن کی لاشیں بازاروں میں غلاظت کی مانند پڑی ہیں باوجود اِسکے اُسکا غصہ پھر نہیں گیا بلکہ اُسکا ہاتھ ہنوز پھیلا ہوا ہے۔

(۲۶) کیونکہ وہ قوموں کے لئے دور سے ایک جھنڈا کھڑا کرتا ہے اور اُنہیں زمین کی اِنتہا سے سیٹی بجا کے بلاتا ہے۔ اور دیکھ وہ دوڑ کے جلد آتے ہیں۔ (۲۷) کوئی اُن میں نہ تھک جاتا ہے اور نہ پھسل پڑتا ہے۔ وہ نہیں اُونگھتے اور نہیں سوتے۔ اُن کا کمربند کھلتا نہیں ہے اور نہ اُن کی جوتیاں کا تسمہ ٹوٹتا ہے (۲۸) اُن کے تیر تیز ہیں اور اُن کی ساری کمانیں کشیدہ ہیں اُن کے گھوڑوں کے سم چقماق کے پتھر کی مانند ٹھہرتے اور اُن کے پہیے گردباد کی مانند۔ (۲۹) وہ شیرنی کی مانند گرجتے ہیں۔ ہاں وہ جوان شیروں کی مانند گرجتے ہیں وہ غراتے اور شکار پکڑتے اور اُسے بے روک ٹوک لیجاتے ہیں اور کوئی بچانے والا نہیں۔ (۳۰) اور اُسدن وہ اُنپر ایسا شور مچائینگے جیسا سمندر کا شور ہوتا ہے۔ اور یہہ زمین کی طرف تاکینگے اور کیا دیکھینگے کہ اندھیرا اور تنگحالی ہے۔ اور روشنی اُسکی بدلیوں سے تاریک ہو جاتی ہے۔

۶ باب

جس برس کہ عزیاہ بادشاہ مرگیا میں نے خداوند کو ایک بڑی بلندی پر اونچے تخت کے اوپر بیٹھے دیکھا اور اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہوگئی۔ (۲) اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے جن میں سے ہر ایک کے چھ چھ پر تھے اور ہر ایک دو پروں سے اپنا مُنہہ ڈھانپے تھا اور دو سے اپنے پاؤں ڈھانپے تھا اور دو سے وہ اُڑتا تھا۔ (۳) اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا قدوس قدوس قدوس ربّ الافواج ہے۔ ساری زمین اُس کے جلال سے معمور ہے۔ (۴) اور پکارنیوالے کی آواز کے زور سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئیں اور مکان دھوئیں سے بھر گیا۔

(۵) تب میں بول اُٹھا کہ ہائے مجھ پر کہ میں تو برباد ہوا! کہ میں ناپاک ہونٹھوں والا آدمی ہوں اور نجس لوگوں کے درمیان بستا ہوں۔ کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ ربّ الافواج کو دیکھا۔ (۶) تب سرافیم میں سے ایک سلگا ہوا کوئلا جو اُس نے دست پناہ سے مذبح پر سے اُٹھایا اپنے ہاتھ میں لے کے میرے پاس اُڑا آیا۔ (۷) اور اُس نے میرے مُنہہ کو چھوا اور کہا کہ دیکھ اِس نے تیرے لبوں کو چھوا سو تیرا گناہ دفع ہوا اور تیری خطا کا کفارہ ہوگیا۔ (۸) اُس وقت میں نے خداوند کی آواز سنی جو بولا کہ میں کس کو بھیجوں اور ہماری طرف سے کون جائیگا؟ تب میں بولا کہ میں حاضر ہوں مجھے بھیج۔

(۹) اور اُس نے فرمایا کہ جا اور اُن لوگوں کو کہہ کہ تم سنا کرو پر سمجھو نہیں تم دیکھا کرو پر بوجھو نہیں۔ (۱۰) سو تو اِن لوگوں کے دلوں کو چربا دے اور اُن کے کانوں کو بھاری کر اور اُنکی آنکھیں موند تا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور اپنے کانوں سے سنیں اور اپنے دلوں میں معلوم کریں اور پھریں اور شفا پائیں۔ (۱۱) تب میں نے کہا اے خداوند یہہ کب تک؟ اُس نے جواب دیا یہاں تک کہ بستیاں ویران ہوں اور کوئی بسنے والا نہ رہے اور گھر بے چراغ ہوں اور زمین سراسر اُجاڑ ہو جائے (۱۲) اور خداوند آدمیوں کو دور دفع کرے اور سرزمین کے ترک کرنے کی بڑی نوبت ہو۔

(۱۳) اور گو کہ اُسمیں دسواں حصہ باقی رہے تو بھی وہ پھر بھسم کیا جائیگا۔ لیکن وہ بلوط اور بطم کی مانند ہوگا کہ باوجودیکہ وہ کاٹے جائیں تو بھی اُن کا ایک تنہ رہتا ہے۔ سو اُس کا تنہ ایک مقدس تخم ہوگا۔

۷ باب

اور شاہ یہوداہ آخز بن یوتام بن عزیاہ کے عصر میں یوں ایسا ہوا کہ شاہ ارام رضین شاہ اسرائیل فقح بن رملیاہ کے ساتھ یروشلم پر لڑنے چڑھا پر وہ فتحیاب نہ ہوا۔ (۲) اُس وقت داؤد کے گھرانے کو یہہ خبر دی گئی کہ ارام افرائیم کو ساتھ لے کے فوج بڑھاتا ہے۔ سو اُس کے دل کو اور اُس کے لوگوں کے دلوں نے یوں جنبش کھائی جس طرح بن کے درخت آندھی سے جنبش کھاتے ہیں۔ (۳) تب خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا کہ تو اپنے بیٹے الشیار یاشوب کو لیکے تالاب فرازی کی بدواری نہر کے سرے پر جو دھوبیوں کے میدان کی راہ میں ہے آخز سے جا مل (۴) اور اُسے کہہ خبردار رہ اور بیقرار مت ہو۔ اُن لکڑیوں کے دو دھوئیں

والے ٹکڑوں سے ارامی رضین اور رملیاہ کے بیٹے کے غصہ کے بھڑکنے سے مت ڈرا اور تیرا دل نہ گھبرائے + (۵) ازبسکہ ارام اور افرائیم اور رملیاہ کا بیٹا تیرے برخلاف مشورت کرکے کہتے ہیں (۶) کہ آؤ ہم یہوداہ پر چڑھیں اور اُسے آشادیویں اور اپنے لئے اُسے توڑ تاڑ کریں اور طابیل کے بیٹے کو اُس کے درمیان تخت نشین کریں - (۷) اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اُس منصوبے کو پائداری نہیں ہے بلکہ ایسا نہ ہوگا - (۸) کیونکہ ارام کا دارالسلطنت دمشق ہی ہوگا اور دمشق کا سردار رضین ہے اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم ایسا کٹ جائیگا کہ قوم نہ رہیگا + (۹) افرائیم کا بھی دارالسلطنت سمرون ہی ہوگا اور سمرون کا سردار رملیاہ کا بیٹا + اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً قائم نہ رہو گے +

(۱۰) پھر خداوند نے آخز سے خطاب کرکے کہا کہ (۱۱) خداوند اپنے خدا سے کوئی نشان مانگ ہے خواہ نیچے زمین میں خواہ اوپر بلندی میں + (۱۲) پر آخز نے کہا کہ میں نہیں مانگنے کا اور میں خداوند کو نہیں آزمانے کا + (۱۳) تب نبی نے کہا اے داؤد کے خاندان اب تم سنو - انسان کو تھکانا تمہارے آگے نہایت چھوٹی بات ہے سو کیا تم میرے خدا کو بھی تھکاؤ گے ؟ (۱۴) باوجود اس کے خداوند آپ تم کو ایک نشان دیگا - دیکھو کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُس کا نام عمانوایل رکھیگی + (۱۵) وہ دہی و شہد کھائیگا جس وقت کہ وہ برا ترک کرنے کا اور بھلا پسند کرنے کا اِمتیاز پائے + (۱۶) پر اُس سے آگے کہ یہ لڑکا بد ترک کرنے کا اور نیک پسند کرنے کا اِمتیاز پائے یہ سرزمین جسے تو برباد کرتا ہے اپنے دونوں بادشاہوں سے چھوڑی جائیگی +

(۱۷) خداوند تجھ پر اور تیرے لوگوں اور تیرے باپ کے گھرانے پر ایسے ایام لائیگا کہ اُس دن سے جب افرائیم یہوداہ سے جدا ہوا آج تک کبھی نہ لایا یعنے شاہ اسور کو + (۱۸) اور اُس دن یوں ہوگا کہ خداوند مصر کی نہروں کے اُس سرے پر سے مکھیوں کو اور اسور کی سرزمین میں سے زنبوروں کو سیٹی بجا کے بلائیگا + (۱۹) سو وہ سب آئینگے اور دہشت کی وادیوں میں اور چٹانوں کے دراڑوں میں اور سب خارستانوں میں اور سب چراگاہوں میں چھا جائینگے + (۲۰) اُسی روز خداوند اُس اُسترے سے جو نہر کے پار کرائے کر لیا یعنی اسور کے بادشاہ سے سر اور پاؤں کے بال مونڈیگا اور اُس سے داڑھی بھی کھرچی جائیگی + (۲۱) اور اُس دن ایسا ہوگا کہ کوئی آدمی ایک بچھیا اور دو بھیڑیں پالیگا (۲۲) اور ایسا ہوگا کہ وہ اُن کے دودھ کی فراوانی سے مکھن کھائینگے - کیونکہ ہر ایک جو اس سرزمین میں بچ رہیگا مکھن اور شہد ہی کھایا کریگا (۲۳) اور اُس دن ایسا ہوگا کہ ہر ایک جگہہ جہاں ایک ہزار تاک ہونگی جن کی قیمت ایک ہزار روپئے ہوگی اُن کی جگہہ سداگلاب اور خارستان ہوگا (۲۴) لوگ تیر اور کمانیں لیکے وہاں آئینگے - کیونکہ وہ ساری سرزمین سداگلاب اور خار ہوگی + (۲۵) مگر اُن ساری پہاڑیوں پر جو کدالی سے کھودی جاتی تھیں سداگلاب اور کانٹوں کے خوف سے تو پھر نہ چڑھیگا سو وہ گائے بیل کی چراگاہیں ہونگی اور بھیڑ بکری اُنہیں لتاڑینگی +

۸ باب

پھر خداوند نے مجھے کہا کہ ایک بڑی تختی لے اور آدمی کے قلم سے اُس پر لکھ کہ مہیر شالال حاش بز کے لئے + (۲) اور کہ میں دیانتدار گواہوں کو یعنے اوریا کاہن کو اور ذکریاہ بن یبرکیاہ کو مقرر کروں + (۳) اور میں نبیہ کے پاس گیا - سو وہ پیٹ سے ہوئی اور ایک بیٹا جنی - تب خداوند نے مجھے کہا اُس کا نام مہیر شالال حاش بز رکھ + (۴) کہ اُس سے پیشتر کہ یہ لڑکا اے میرے باپ اے میری ماں بول سکے دمشق کا مال اور سمرون کی لوٹ کو اُٹھوا کے شاہ اسور کے حضور لے جائینگے +

(۵) پھر خداوند نے مجھے فرمایا (۶) ازبسکہ ان لوگوں نے شلوآح کے نالے کو جو آہستہ بہتا ہے ناپسند کیا اور رضین اور رملیاہ کے بیٹے پر مائل ہوئے (۷) سو اب دیکھ کہ خداوند دریا کے سخت شدید سیلاب کو یعنی شاہ اسور کو اور اُسکی ساری شوکت کو اُن پر چڑھا لائیگا - اور وہ اپنے سارے نالوں کے پار بڑھیگا اور اپنے سارے کناروں کے اوپر گذریگا - (۸) اور وہ یہوداہ کے درمیان بہیگا اور اُس کی باڑھ چلی جائیگی - وہ گردن تک پہنچ جائیگی اور اُس کے پروں کے پھیلاؤ سے تیری سرزمین کی ساری عرض اے عمانوایل ڈھنپ جائیگی +

(۹) اے قومو دھوم مچاؤ پر تم ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤگے اور اے تم سب جو زمین کی دور اطراف میں ہو سنو - اپنی

کریں باندھو پر تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے - اپنی کمر کسو پر تمہارے پرزے پرزے ہونگے + (۱۰) تم منصوبہ باندھو[۱۱] پر وہ باطل ہوگا۔ حکم سناؤ پر وہ نہ ٹھہریگا[۱۲] کیونکہ خدا ہمارے ساتھ ہے[۱۳] +

(۱۱) کیونکہ خداوند نے جب اُس کا ہاتھ مجھ پر غالب ہوا اور اِن لوگوں کی راہ میں چلنے سے مجھے منع کیا مجھ کو یوں فرمایا کہ (۱۲) تم سب کچھ جسے یہہ لوگ سازش کہتے ہیں[۱۴] سازش مت کہو اور جس سے وہ ڈرتے ہیں تم مت ڈرو اور نہ گھبراؤ[۱۵] + (۱۳) ربّ الافواج جو ہے تم اُس کی تقدیس کرو[۱۶] اور اُس ہی سے ڈرتے رہو اور اُس ہی کی دہشت رکھو[۱۷] + (۱۴) وہ تمہارے لئے ایک مقدس ہوگا[۱۸] پر اسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لئے ٹھوکر کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان[۱۹] اور یروشلم کے باشندوں کے لئے پھندا اور دام ہوگا + (۱۵) بہت لوگ اُن سے ٹھوکر کھائینگے[۲۰] اور گرینگے اور ٹوٹ جائینگے اور دام میں پھنسینگے اور پکڑے جائینگے + (۱۶) شہادت نامہ بند کر لو اور میرے شاگردوں کے لئے شریعت پر مُہر کرو + (۱۷) میں بھی خداوند کی راہ دیکھونگا جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا مُنہہ چھپاتا ہے[۲۱] میں اُس کا انتظار کرونگا[۲۲] + (۱۸) دیکھ میں اُن لڑکوں سمیت جو خداوند نے مجھے بخشے[۲۳] ربّ الافواج کی طرف سے جو کوہ صیہون میں رہتا ہے بنی اسرائیل کے درمیان نشانیوں اور عجائب و غرائب کے لئے ہوں[۲۴] +

(۱۹) اور جب وہ تم کو کہیں تم دیوں کے یاروں اور افسونگروں کی[۲۵] جو پھسپھساتے اور بڑبڑاتے ہیں[۲۶] تلاش کرو۔ تو تم کہو کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا کو ڈھونڈھیں؟ کیا زندوں کی بابت مُردوں سے[۲۷] سوال کریں؟ (۲۰) شریعت پر اور شہادت نامے پر نظر کریں[۲۸] اگر وہ اُس سخن کے مطابق نہ بولیں تو اُن پر پو نہ پھٹیگی[۲۹] + (۲۱) تب وہ خراب حال اور بھوکے ہو کے سرزمین میں گذرینگے - اور ایسا ہوگا کہ جب وہ بھوکے ہوں تو وہ اپنی جان سے بیزار ہونگے اور اپنے بادشاہ اور اپنے خدا پر لعنت کرینگے[۳۰] اور وہ اوپر تاکینگے (۲۲) پھر زمین کی طرف گھورینگے[۳۱] اور کیا دیکھتے ہیں؟ تنگی اور تاریکی کہ وہ سیاست ہی سے تاریک[۳۲] ہو جائینگے اور تیرگی میں کھدیڑے جائینگے +

پیشینگوئی مسیح سے ۷۴۲ کے قریب
۱۱ ایوب ۵:۱۲
۱۲ یسع ۷:۷
۱۳ یسع ۷:۱۴ ، ۱ اعما ۵:۳۸ ، ۳۹ ، روم ۸:۳۱
۱۴ یسع ۷:۲
۱۵ ۱ پطر ۳:۱۴ و ۱۵
۱۶ گنتی ۲۰:۱۲
۱۷ زبور ۷۶:۷ ، لوقا ۱۲:۵
۱۸ حزقی ۱۱:۱۶
۱۹ یسع ۲۸:۱۶ ، لوقا ۲:۳۴ ، روم ۹:۳۳ ، ۱ پطر ۲:۸
۲۰ متی ۲۱:۴۴ ، لوقا ۲۰:۱۸ ، روم ۹:۳۲ ، اعما ۱۱:۲۵
۲۱ یسع ۵۴:۸
۲۲ حبق ۲:۳ ، لوقا ۲:۲۵ و ۳۸
۲۳ عبر ۲:۱۳
۲۴ زبور ۷۱:۷ ، ذکر ۳:۸
۲۵ ۱ سمو ۲۸:۸ ، یسع ۱۹:۳
۲۶ یسع ۲۹:۴
۲۷ زبور ۱۰۶:۲۸
۲۸ لوقا ۱۶:۲۹
۲۹ میکہ ۳:۶
۳۰ مکاشفہ ۱۶:۱۱
۳۱ یسع ۵:۳۰
۳۲ یسع ۹:۱

۹ باب

لیکن تیرگی[۱] وہاں نہ رہیگی جہاں آگے کو پت پڑی تھی۔ کہ اُس نے پہلے زبلون کی سرزمین کو اور نفتالی کی سرزمین کو ذلت دی[۲] پر آخری زمانے میں غیر قوموں کے جلیل میں دریا کی سمت یردن کے پار بزرگی دیگا + (۲) اُن لوگوں نے جو تاریکی میں چلتے تھے بڑی روشنی دیکھی - اور اُن پر جو موت کے سائے کے مُلک میں رہتے تھے نور چمکا[۳] + (۳) تو اُمت کو زیادہ کرتا جس کی خوشی تو نے افزوں نہ کی وہ تیرے آگے ایسے خوش ہوتے جیسے درو کے وقت اور غنیمت کی تقسیم کے وقت لوگ خوش ہوتے ہیں[۴] + (۴) کیونکہ تو نے اُن کے بوجھ کے جوئے کو اور اُن کے کاندھے کے لٹھ کو[۵] اور اُن پر ظلم کرنیوالے کے عصا کو ایسا توڑا ہے جیسا کہ مدیان کے دن میں ہوا تھا[۶] + (۵) کہ جنگ میں کھڑپے پہنے ہوؤں کے سب کھڑپے اور کپڑے جو لہو سے شرابور ہوں جلانے کے لئے آگ کا ایندھن ہونگے[۷] + (۶) کہ ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا[۸] اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا[۹] اور سلطنت اُس کے کاندھے پر ہوگی[۱۰] اور وہ اِس نام سے کہلاتا ہے عجیب[۱۱] مشیر خدائے قادر[۱۲] ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ[۱۳] + (۷) اُس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی[۱۴] وہ داؤد کے تخت پر اور اُس کی مملکت پر آج سے لیکے ابد تک بندوبست کریگا اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشیگا + ربّ الافواج کی غیوری یہہ کریگی[۱۵] +

(۸) خداوند نے یعقوب کے برخلاف ایک سخن بھیجا اور وہ سخن اسرائیل پر نازل ہوا + (۹) اور سارے لوگ کیا بنی افرائیم اور کیا اہل سمرون معلوم کرینگے جو کہ تکبر اور سخت دلی سے کہتے ہیں (۱۰) کہ اینٹیں گرگئیں پر ہم تراشے ہوئے پتھروں کی عمارت بنائینگے - گولر کے درخت کاٹے گئے پر ہم سرو لگائینگے + (۱۱) اس لئے خداوند رضین کی مخالف گروہوں کو اُن پر چڑھائیگا اور اُنکے بیریوں کو خود ہتھیار بند کروائیگا + (۱۲) آگے ارامی ہونگے اور پیچھے فلستی اور وہ اسرائیل کو مُنہہ پسار کے کھا جائینگے + باوجود اُس سب کے اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہے[۱۶] + (۱۳) کیونکہ لوگ اُس کی طرف جو اُنہیں مارتا ہے نہیں پھرتے[۱۷]

پیشینگوئی مسیح سے ۷۴۱ کے قریب
۷۴۰ کے قریب
۱ یسع ۸:۲۲
۲ ۲ سلا ۱۵:۲۹ ، ۲ تو ۱۶:۴
۷۴۰ کے قریب
۳ متی ۴:۱۶ ، افس ۵:۸ و ۱۴
۴ قاضی ۵:۳۰
۵ یسع ۱۰:۵ اور ۱۴:۵
۶ قاضی ۷:۲۲ ، زبور ۸۳:۹ ، یسع ۱۰:۲۶
۷ یسع ۶۶:۱۵ و ۱۶
۸ یسع ۷:۱۴ ، لوقا ۲:۱۱
۹ یوح ۳:۱۶
۱۰ متی ۲۸:۱۸ ، اقرن ۱۵:۲۵
۱۱ قاضی ۱۳:۱۸
۱۲ طیط ۲:۱۳
۱۳ افس ۲:۱۴
۱۴ دان ۲:۴۴ ، لوقا ۱:۳۲ و ۳۳
۱۵ ۲ سلا ۱۹:۳۱ ، یسع ۳۷:۳۲
۷۳۸ کے قریب
۱۶ یسع ۵:۲۵ اور ۱۰:۴ ، یرم ۴:۸
۱۷ یرم ۵:۳ ، ہوسیع ۷:۱۰

اور وہ رب الافواج کو نہیں ڈھونڈھتے تھے۔ (۱۴) سو خداوند اسرائیل
کے سر اور دم اور شاخ اور نے کو ایک ہی دن میں کاٹ ڈالیگا
(۱۵) وہ جو بزرگ ہے اور عزت دار وہی سر ہے اور جو نبی جھوٹی
باتیں سکھاتا ہے وہی دم ہے۔ (۱۶) کیونکہ وہ جو اِن لوگوں کے
پیشوا ہیں اُن سے خطاکاری کرواتے ہیں اور وہ جو
اُن کی پیروی کرتے ہیں نگلے جائینگے۔ (۱۷) سو خداوند اُن
کے جوانوں سے خوشنود نہیں اور وہ اُن کے یتیموں
اور اُن کی بیوؤں پر کبھی رحم نہ کریگا۔ کہ اُن میں ہر ایک بیدین
اور بدکار ہے اور ہر ایک مُنہہ حماقت کی بات بولتا ہے۔ باوجود اِس
سب کے اِس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُسکا ہاتھ ہنوز بڑھا ہوا ہے
(۱۸) کہ بدذاتی آگ کی طرح جلاتی ہے وہ سدا گلاب کی جھاڑی
اور خارستان کو فنا کر دیگی اور جنگل کی جھاڑی شعلہ انگیز ہوگی کہ
وہ دھوئیں کی مانند اُٹھتے پھرینگے۔ (۱۹) رب الافواج کے قہر
سے یہہ سرزمین جلائی جاتی اور لوگ آگ کے کندوں کی مانند
ہونگے۔ اور آپس میں ایک دوسرے کی رعایت نہ کریگا۔ (۲۰) اور
کوئی ایک دہنے ہاتھ پر قتال کریگا اور بھوکا ہوگا۔ اور وہ بائیں
ہاتھ پر کھائیگا اور وہ سیر نہ ہونگے اُن میں سے ہر ایک آدمی اپنے
بازو کا گوشت کھائیگا۔ (۲۱) منسی افرائیم کا اور افرائیم منسی کا۔
اور وہ ملکے یہوداہ کے مخالف ہونگے۔ باوجود اِس سب کے اُسکا
سارا غصہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُسکا ہاتھ ہنوز بڑھا ہوا ہے۔

۱۰ باب

اُن پر واویلا ہے جو بے انصافی کے آئین مقرر کرتے ہیں
اور اُن لکھنے والوں پر جو رنج دینے کے لئے روبکاریاں لکھتے۔ (۲)
تاکہ مسکینوں کو عدالت سے نااُمید کریں اور اُن کا حق جو میرے
بندوں میں محتاج ہیں چھین لیویں اور بیواؤں کو غنیمت کریں اور
یتیموں کو لوٹیں۔ (۳) سو تم مطالبہ کے دن اور اُس خرابی کے
دن جو دور سے آئیگی کیا کروگے؟ تم کمک کے لئے کس کے
پاس دوڑوگے؟ اور تم اپنی حشمت کہاں رکھ چھوڑوگے؟
(۴) اگر وہ قیدیوں کے درمیان دبک نہ بیٹھیں وہ مقتولوں
میں ہوکے پڑے رہینگے۔ باوجود اِس سب کے اُس
کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ بڑھایا ہوا
ہے۔

(۵) واویلا اسور میرے غصے کے ڈنڈے پر جو لٹھ اُس
کے ہاتھ میں ہے سو میرے قہر کا ہتھیار ہے۔ (۶) میں اُسے ایک ریاکار
قوم پر بھیجونگا اور اُن لوگوں کی مخالفت میں جن پر میرا قہر ہے میں
اُسے حکم قطعی دونگا کہ مال لوٹے اور غنیمت لے۔ اور اُنہیں بازاروں
کی کیچڑ کی مانند لتاڑے۔ (۷) لیکن اُسکا یہہ خیال نہیں ہے اور اُسکے دل میں
یہ ارادہ نہیں ہے کہ ایسا کرے۔ بلکہ اُسکے دل میں ہے کہ قتل کرے۔
اور بہت سی گروہوں کو کاٹ ڈالے۔ (۸) کیونکہ وہ کہتا ہے کیا میرے
اُمرا سراسر بادشاہ نہیں ہے؟ (۹) کیا کلنو کرکمیس کی مانند نہیں ہے؟
اور حمات ارفد کی مانند نہیں؟ اور سمرون دمشق کی مانند نہیں
ہے؟ (۱۰) جس طرح سے میرے ہاتھ نے بتوں کی مملکتیں پائیں
اور اُن کی کھودی ہوئی مورتیں بھی جو یروسلم اور سمرون کی مورتوں
سے کہیں بہتر تھیں (۱۱) تو کیا جیسا میں نے سمرون سے اور
اُس کے بتوں سے کیا ویسا ہی یروسلم سے اور اُس کے بتوں سے
نہ کرونگا؟ (۱۲) پر ایسا ہوگا کہ جب خداوند کوہ صیہون پر اور یروسلم
میں اپنا سب کام کر چکیگا تب (وہ فرماتا) میں شاہ اسور کو اُس
کے گستاخ دل کے ثمرے کی اور اُس کی بلند نگاہی اور گھمنڈ کی
سزا دونگا۔ (۱۳) کہ وہ کہتا ہے میں نے اپنے ہاتھ کے زور سے
اور اپنی دانش سے یہہ کیا ہے کہ میں دانشمند ہوں۔ ہاں میں نے
قوموں کی حدیں سرکائیں اور اُن کے خزانے لوٹے اور میں نے
جنگی مرد کی مانند تخت نشینوں کو اُتار دیا۔ (۱۴) اور میرے
ہاتھ نے لوگوں کی دولت کو گھونسلے کی طرح پایا ہے۔ اور جیسے
کوئی اُن انڈوں کو جو چھوڑے ہوں سمیٹ لے ویسے میں
ساری زمین پر قابض ہوا۔ اور کسی ایک میں یہہ سکت نہ ہوئی
کہ پر پھیلائے یا چونچ کھولے یا چہچہائے۔ (۱۵) کیا کلہاڑا اُسکے
روبرو جو اُس سے کاٹتا ہے لافزنی کریگا؟ یا آرا اُس کے سامنے
شیخی کریگا؟ یہہ ایسا ہے کہ جیسے لٹھ اُس کو جو اُسے اُٹھائے ہوئے
ہے ہلاوے اور سونٹا اُس کو جو لکڑی نہیں ہے اُٹھائے۔ (۱۶)
اس سبب سے خداوند رب الافواج اُس کے موٹے مردوں
پر لاغری بھیجیگا اور اُس کی شوکت کے نیچے ایک سوزش آگ
کی سوزش کی مانند بھڑکائیگا۔ (۱۷) بلکہ اسرائیل کا نور ہی آگ
بنیگا اور اُس کا قدوس ایک شعلہ ہوگا۔ اور وہ اُسکے خاروں
کو اور سدا گلابوں کو ایک دن میں جلا کے بھسم کر دیگا۔ (۱۸) اور

اُس کے بن اور باغ کی خوشنمائی کو جان سے گوشت تک فنا کریگا اور وہ ایسا ہو جائیگا جیسا کوئی مریض جو غش کھاتے۔ (۱۹) اور اُسکے باغ کے درخت ایسے تھوڑے باقی رہینگے کہ ایک لڑکا بھی اُنہیں گنکے لکھ لے۔

(۲۰) اور اُس دن ایسا ہوگا کہ وہ جو بنی اسرائیل میں سے باقی رہجائیں گے پر اہل یعقوب میں سے بچ رہینگے اُس پر جس نے اُنہیں مارا پھر تکیہ نہ کرینگے بلکہ خداوند اِسرائیل کے قدوس پر سچے دل سے تکیہ کرینگے۔ (۲۱) تو بھی فقط ایک بقیہ جو یعقوب سے باقی ہوگا خدائے قادر کی طرف پھریگا۔ (۲۲) کیونکہ اگرچہ تیرے لوگ اے اسرائیل سمندر کی ریت کی مانند ہوں مگر اُن میں کا صرف ایک بقیہ پھریگا کہ وہ سزا کی تکمیل جو اُس نے ٹھہرائی ہے صداقت سے لبریز ہوگی۔ (۲۳) کیونکہ خداوند ربّ الافواج سزا کی وہ تکمیل جو مقرر کی گئی ساری سرزمین کے بیچ میں کریگا۔

(۲۴) تسپر بھی خداوند ربّ الافواج یہہ فرماتا ہے کہ اے میرے لوگو تم جو صیہون میں بستے ہو اسور کے سبب سے مت ڈرو۔ وہ جو تجھ کو لٹھہ سے مارے اور تجھ پر مصر کے طور پر اپنا ڈنڈا اُٹھائے۔ (۲۵) لیکن تھوڑی ہی دیر ہے کہ جوش و خروش موقوف ہوگا اور میرا قہر اُس کے ہلاک کرنے سے دھیما ہو جائیگا۔ (۲۶) کیونکہ ربّ الافواج مدیان کی خونریزی کے مطابق جو عوریب کی پہاڑی پر ہوئی اُس پر ایک کوڑا اُٹھائیگا اُس کا عصا سمندر پر ہوگا۔ ہاں وہ اُسے مصر کی طرح ہی اُٹھائیگا۔ (۲۷) اور اُس دن ایسا ہوگا کہ اُسکا بوجھہ تیرے کاندھے پر سے اور اُسکا جوا تیری گردن پر سے اُٹھا لیا جائیگا اور وہ جوا مسوحی کے باعث سے توڑا جائیگا۔ (۲۸) وہ عیات میں آیا ہی مجرون میں ہو کے گذر گیا مکماس میں اپنا اسباب رکھہ چھوڑا ہے۔ (۲۹) وہ گھاٹی سے پار گئے وہ جبع میں شب باش ہوئے رامہ ہراسان ہے۔ جبعہ ساؤل بھاگ نکلا ہے۔ (۳۰) اے جلیم کی بیٹی چیخ مار۔ اے لیسکین عناتوت اپنی آواز لیس کو سُنا۔ (۳۱) مدمینہ چلا گیا جیبیم کے رہنیوالے نکل بھاگے۔ (۳۲) پھر آج کے دن نوب میں خیمہ زن ہوگا۔ تب وہ اپنا ہاتھہ صیہون کی بیٹی کے پہاڑ یروسلم کے کوہ پر ہلاویگا۔ (۳۳) دیکھو خداوند ربّ الافواج ہیبتناک وضع سے اُسکے شاخوں کو چھانٹ ڈالیگا۔ وہ جو اونچے قد کا ہے کاٹ ڈالا جائیگا اور وہ جو بلند ہیں پست ہو جائینگے۔

(۳۴) اور وہ جنگل کی جھاڑیوں کو لوہے سے کاٹ ڈالیگا اور لبنان ایک زبردست کے ہاتھہ سے گر جائیگا۔

۱۱ باب

پر یسّی کے تنے سے ایک کونپل نکلیگا اور اُس کی جڑوں سے ایک پھلدار شاخ پیدا ہوگی۔ (۲) اور خداوند کی روح اُسپر ٹھہریگی حکمت اور خرد کی روح مصلحت اور قدرت کی روح معرفت اور خداوند کے خوف کی روح۔ (۳) اور وہ خداوند کے خوف کی بابت تیز فہم ہوگا۔ وہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق حکم نہ کریگا اور نہ اپنے کانوں کے سُننے کے موافق فیصل کریگا۔ (۴) بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کریگا اور انصاف سے زمین کے خاکساروں کے لئے انفصال کریگا۔ اور وہ اپنے مُنہہ کی لاٹھی سے زمین کو ماریگا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالیگا۔ (۵) اُس کی کمر کا پٹکا راستبازی ہوگی اور اُس کے پہلو وفاداری کے پٹکے سے کسے ہوئے ہونگے۔ (۶) اُس وقت بھیڑیا برّے کے ساتھہ رہیگا اور چیتا حلوان کے ساتھہ بیٹھیگا اور بچھیا اور شیر بچہ اور پالا ہوا بیل ملے جُلے رہینگے اور ننھا بچہ اُن کی پیشروی کریگا۔ (۷) گائے اور ریچھنی ملکے چرینگی اُن کے بچے ملے جُلے بیٹھینگے اور شیر ببر بیل کی طرح پوآل کھائیگا۔ (۸) اور دودھ پیتا بچہ سانپ کے بِل پاس کھیلیگا اور وہ لڑکا جس کا دودھ چھُڑایا گیا ہوگا کالے کی بانبی میں ہاتھہ ڈالیگا۔ (۹) وہ میرے مقدس کوہ کی سب اطراف میں کسی کو دُکھہ نہ دینگے اور نہ توڑ پھوڑ ڈالینگے کیونکہ جس طرح پانی سے سمندر بھرا ہوا ہے اُسی طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور ہوگی۔

(۱۰) اور اُس دن ایسا ہوگا کہ یسّی کی اُس جڑ کی جو قوموں کے لئے جھنڈے کی طرح کھڑی ہوگی قومیں طالب ہونگی اور اُس کی آرامگاہ جلالی ہوگی۔ (۱۱) اور اُس دن ایسا ہوگا کہ خداوند دوسرے مرتبہ اپنا ہاتھہ بڑھا کے اپنے لوگوں کا بقیہ جو بچ رہا ہو اسور اور مصر اور فتروس اور کوش اور ایلام اور سنعار اور حمات اور سمندری اطراف سے پھیر لائیگا۔ (۱۲) اور وہ قوموں کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کریگا اور اُن اسرائیلیوں کو جو خارج کئے گئے ہیں جمع کریگا اور سارے بنی یہوداہ کو جو پراگندہ ہونگے زمین کے چاروں کونوں سے فراہم کریگا۔ (۱۳) تب بنی افرائیم میں حسد نہ رہیگا اور بنی یہوداہ میں کے کینہ ور کاٹ ڈالے جائینگے بنی افرائیم بنی یہوداہ

پر حسد نہ کرینگے اور بنی یہوداہ بنی افرائیم سے کینہ نہ رکھینگے ۱۳ (۱۴) پر وے پچھم کی طرف فلستیوں کے کاندھوں پر جھپٹینگے اور وے ملکے پورب کے بسنیوالوں کو لوٹینگے اور ادوم اور موآب پر ہاتھ ڈالینگے ۱۴ اور بنی عمون اُن کے تابعدار ہونگے ۱۵ (۱۵) تب خداوند دریائے مصر کی لسان کو بالکل میٹ دیگا ۱۶ اور اپنی زور آور آندھی سے ندی پر اپنا ہاتھ ہلائیگا اور اُس کو سات نالے کر دیگا اور ایسا کریگا کہ لوگ جوتے پہنے ہوئے پار چلے جائینگے ۱۷ (۱۶) اور اُس کے باقی لوگوں کے لئے جو اسور میں سے بچ رہینگے ایسی ایک شاہ راہ ہوگی ۱۸ جیسی بنی اسرائیل کے لئے تھی جس دن کہ وے مصر کی زمین سے نکلے ۱۹

۱۲ باب

اور اُس دن ۱ تو کہیگا کہ اے خداوند میں تیری ستائش کرونگا۔ کہ اگرچہ تو مجھ سے ناخوش تھا پر تیرا غصہ اُتر گیا اور تو نے مجھے تسلی دی + (۲) دیکھو خدا میری نجات ہے۔ میں اُس پر توکل کرونگا اور نہ ڈرونگا۔ کہ یاہ یہوواہ ۲ میرا توانا ۳ اور میرا سرود ہے اور وہ میری نجات ہوا ہے + (۳) سو تم خوش ہو کے نجات کے چشموں سے پانی بھروگے ۴ (۴) اور اُس دن تم کہو گے کہ خداوند کی ستائش کرو۔ اُس کا نام لو ۵ لوگوں کے درمیان اُس کی قدرتیں بیان کرو ۶ اور کہو کہ اُس کا نام عالیشان ہے ۷ (۵) خداوند کی مدح سرائی کرو اِس لئے کہ اُس نے ایک جلیل کام کیا ہے ۸ ساری زمین کو یہہ معلوم ہے + (۶) اے صیہون کی بسنے والی تو چلا اور للکار ۹ کہ تیرے درمیان اسرائیل کا قدوس بزرگ ہے ۱۰

۱۳ باب

بابل کی بابت وہ الہامی بات ۱ جسے اموص کے بیٹے یسعیاہ نے رویا میں دیکھا + (۲) تم بے آڑ پہاڑ پر ۲ ایک جھنڈا کھڑا کرو ۳ اُن کو بلند آواز سے پکارو اور ہاتھ ہلاؤ ۴ کہ وے سرداروں کے دروازوں کے اندر جائیں + (۳) میں نے اپنے مخصوص کئے ہوؤں کو حکم کیا میں نے اپنے بہادروں کو ۵ جو میری خداوندی سے سرفراز ہیں بلایا ہے کہ وے میرے قہر کو انجام دیں + (۴) پہاڑوں میں ایک ہجوم کی آواز ہے ایک بڑے لشکر کا سا شور۔ یہہ مملکتوں اور قوموں کے دنگے کی آواز ہے جو فراہم ہوئیں۔ رب الافواج جنگی لشکر کی موجودات لیتا ہے + (۵) وے دور ملک سے آسمان کی انتہا کی طرف سے آتے ہیں ہاں خداوند اور اُس کے قہر کے ہتھیار تاکہ ساری مملکت کو برباد کریں +

(۶) اب تم واویلا کرو کہ خداوند کا دن نزدیک ہے ۷ وے قادر مطلق کی طرف سے ایک بڑی ہلاکت کی مانند ۸ آئیگا + (۷) اِس باعث سارے ہاتھ ڈھیلے ہوئینگے اور ہر ایک آدمی کا دل پگھل جائیگا۔ (۸) اور وے ہراساں ہونگے۔ جانکنی اور غمگینی اُنہیں آلیگی ۹ اُن کا ایسا اینٹھن ہوگا جیسے اُس عورت کا ہوتا جسے درد لگتے ہیں۔ وے سراسیمہ ہونگے ایک دوسرے کو تاکا کرینگے اور اُن کے چہرے شعلہ نما چہرے ہونگے + (۹) دیکھو خداوند کا وہ دن آتا ہے جو غضب میں اور قہر شدید میں سخت درشت ہے تاکہ ملک کو ویران کرے ۱۰ اور گنہگاروں کو اُس پر سے نیست نابود کرے ۱۱ (۱۰) کہ آسمان کے ستارے اور کواکب روشنی نہ چمکائینگے۔ اور سورج طلوع ہوتے ہوتے اندھیرا ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا ۱۲ + (۱۱) اور میں جہان کو اُس کی بُرائی کے سبب سے اور شریروں کو اُن کی بدکاری کے باعث سے سزا دونگا۔ اور میں مغروروں کا فخر کھو دونگا ۱۳ اور ہیبتناک لوگوں کا غرور ڈھا دونگا + (۱۲) میں ایسا کرونگا کہ مرد کندن کی نسبت سے ہاں انسان اوفیر کے سونے کی نسبت سے بھی بہت ہی کمیاب ہونگے + (۱۳) اِس لئے کہ میں آسمانوں کو لرزاؤنگا ۱۴ اور زمین اپنی جگہہ سے جھٹکی جائیگی رب الافواج کے قہر کے مارے اور اُس کے بھڑکتے ہوئے غضب کے دن میں ۱۵ + (۱۴) اور وے آہو کی مانند ہونگے جو کھدیڑا جاتا ہے یا بھیڑوں کی طرح جنہیں کوئی فراہم نہ کرے۔ اُن میں سے ہر ایک اپنی قوم کی طرف متوجہ ہوگا اور ہر ایک اپنے وطن کو بھاگیگا ۱۶ (۱۵) ہر ایک جو مل جائیگا گھونپا جائیگا۔ اور ہر ایک جو غائب ہو جاتا تلوار سے مارا پڑیگا + (۱۶) اور اُن کے بال بچے اُن کی آنکھوں کے سامنے پٹکے جائینگے ۱۷ اُن کے گھر لوٹے جائینگے اور اُن کی جوروؤں کی حرمت لیجائیگی + (۱۷) دیکھو میں مادیوں کو اُن پر چڑھاؤنگا ۱۸ جو کہ روپے کو خاطر میں نہیں لاتے اور سونے سے خوش نہیں ہوتے + (۱۸) اُنکی کمانیں جوان لوگوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگی اور وے پیٹ کے پھل پر رحم نہ کرینگے اور اُن کی آنکھیں بچوں پر شفقت نہ کرینگی + (۱۹) اور بابل جو مملکتوں کی حشمت اور کسدیوں کی بزرگی کی رونق ہے ۱۹ سدوم اور عمورہ کی مانند ہو جائیگی جن کو خدا نے اُلٹ دیا ۲۰ (۲۰) وے ابد تک آباد نہ ہوگی ۲۱ اور پشت در پشت

پیشینگوئیوں کا ۶۱۳ کے قریب
۱۸ یرم ۲۳: ۱۸ حزق ۳۷: ۱۶ و ۱۷ و ۲۲
ہوسیع ۱: ۱۱
الف عبرانی میں مشرق کے فرزندوں
۱۹ دان ۱۱: ۴۱
۲۰ یسع ۶۰: ۱۴
۲۱ زکر ۱۰: ۱۱
۲۲ مکاشفہ ۱۶: ۱۲
۲۳ یسع ۱۹: ۲۳
۲۴ خر ۱۴: ۲۹ یسع ۵۱: ۱۰ اور ۶۳: ۱۲ و ۱۳
۱ یسع ۲: ۱۱
۲ زبور ۸۳: ۱۸
۳ خر ۱۵: ۲ زبور ۱۱۸: ۱۴
۴ یوح ۴: ۱۰ و ۱۴ اور ۷: ۳۷ و ۳۸
۱۱ یا مشہور کرو
۵ اتوا ۱۶: ۸ زبور ۱۰۵: ۱
۶ زبور ۱۴۵: ۴ و ۵ و ۶
۷ زبور ۳۴: ۳
۸ خر ۱۵: ۱ و ۲۱ زبور ۹۸: ۱ اور ۹۸: ۱
۹ یسع ۵۴: ۱ صفن ۳: ۱۴
۱۰ زبور ۷۱: ۲۲ اور ۸۹: ۱۸ یسع ۴۱: ۱۴ و ۱۶
۱۲ کے قریب
۱ یسع ۲۱: ۱ اور ۴۷: ۱ یرم ۵۰ اور ۵۱ ابواب
۲ یرم ۵۱: ۲۵
۳ یسع ۵: ۲۶ اور ۱۸: ۳ یرم ۵۰: ۲
۴ یسع ۱۰: ۳۲
۵ یوئیل ۳: ۱۱
۶ زبور ۱۴۹: ۲ و ۵ و ۶

پیشینگوئیوں کا ۶۱۳ کے قریب
۷ صفن ۱: ۷ مکاشفہ ۶: ۱۷
۸ ایوب ۳۱: ۲۳ یوئیل ۱: ۱۵
۹ زبور ۴۸: ۶ یسع ۲۱: ۳
۱۰ ملا ۴: ۱
۱۱ زبور ۱۰۴: ۳۵ امثا ۲: ۲۲
۱۲ یسع ۲۴: ۲۱ و ۲۳ حزق ۳۲: ۷ یوئیل ۲: ۳۱ اور ۳: ۱۵ متی ۲۴: ۲۹ مرقس ۱۳: ۲۴ لوقا ۲۱: ۲۵
۱۳ یسع ۲: ۱۷
۱۴ حجی ۲: ۶
۱۵ زبور ۱۱۰: ۵ نوحہ ۱: ۱۲
۱۶ یرم ۵۰: ۱۶ اور ۵۱: ۹
۱۷ زبور ۱۳۷: ۹ نحوم ۳: ۱۰ زکر ۱۴: ۲
۱۸ یسع ۲۰: ۲ یرم ۵۱: ۱۱ و ۲۸ دان ۵: ۲۸ و ۳۱
۱۹ یسع ۱۴: ۴ و ۲۳
۲۰ پیدا ۱۹: ۲۴ و ۲۵ استث ۲۹: ۲۳ یرم ۴۹: ۱۸ اور ۵۰: ۴۰
۲۱ یرم ۵۰: ۳ و ۳۹ اور ۵۱: ۲۹ و ۶۲

کوئی اُس میں نہ بسیگا۔ وہاں ہرگز عرب لوگ خیمے اِستادہ نہ کرینگے اور وہاں گڈریئے گلّوں کو نہ بٹھائینگے۔ (۲۱) پر بن کے جنگلی درندے وہاں بیٹھینگے اور اُن کے گھروں میں اُلّو بھرے ہوئے ہونگے[۱۲] وہاں شترمرغ بسینگے اور بکرہی وہاں کودینگے پھاندینگے (۲۲) اور گیدڑ اُن کے عالیشان مکانوں میں اور بھیڑیئے اُن کے رنگ محلوں میں چلائینگے۔ اُس کا وقت نزدیک پہنچا ہے اور اُس کے ہونے کے آگے بہت دن نہ ہونگے[۱۳]۔

۱۴ باب

کیونکہ خداوند یعقوب پر رحم فرمائیگا[۱] بلکہ وہ اسرائیل کو ہنوز برگزیدہ کر کے رکھیگا اور اُنہیں اُن کی سرزمین میں پھر بٹھلائیگا[۲] اور پردیسی اُن کے ساتھ میل کرینگے اور یعقوب کے گھرانے سے لپٹ جائینگے[۳] (۲) اور قومیں اُنہیں لے آئینگی اور اُنہیں اُن کے ملک میں پہنچائینگی[۴] اور اسرائیل کا گھرانا خداوند کی سرزمین میں اُن کا مالک ہو کے اُنہیں غلام اور لونڈیاں رکھیگا کیونکہ وہ اُنہیں جنہوں نے اُن کو اسیر کیا تھا اسیر کرینگے اور اپنے ظلم کرنیوالوں پر حکومت کرینگے[۵]۔

(۳) اور اُس روز ایسا ہوگا کہ جب خداوند تجھے تیری محنت و مشقت سے اور سخت خدمت سے جو اُنہوں نے تجھ سے کرائی راحت بخشیگا (۴) تب تو شاہِ بابل پر مثل ماریگا[۶] اور کہیگا کیونکہ ظالم موقوف کیا گیا[۷] وہ جو سونے کو جبراً لینے والی تھی موقوف کی گئی! (۵) خداوند نے شریروں کا لٹھ توڑا[۸] اور ناانصاف حاکموں کا عصا۔ (۶) وہی جو لوگوں کو قہر کے ساتھ مارنے سے موقوف نہ رہا اور اُمّتوں پر غضب کے ساتھ حکمرانی کرنے سے باز نہ آیا۔ (۷) ساری زمین آرام سے ہے وہ ساکن ہے۔ وہ یکایک گیت گاتے ہیں۔ (۸) ہاں صنوبر کے درخت اور لبنان کے سرو تیرے اوپر یہہ کہکے خوشی کرتے ہیں[۹] کہ جب سے تو نیچے گرایا گیا تب سے کوئی لکڑہارا ہماری طرف نہ آیا۔ (۹) پاتال نیچے سے تیرے سبب جنبش کھاتا ہے کہ تیرے آتے وقت تیرا استقبال کرے[۱۰] وہ تیرے سبب مُردوں کو زمین کے سب سرداروں کو جگاتا ہے۔ وہ اُمّتوں کے سارے بادشاہوں کو اُن کے تختوں پر سے اُٹھوا کے کھڑا کرتا ہے (۱۰) وہ سب بولینگے اور تجھے کہینگے کیا تو بھی ہماری مانند نازور ہوا۔ تو ایسا ہو گیا جیسے ہم ہیں؟ (۱۱) تیری شان و شوکت اور تیرے ساز اور باجے کی خوش آوازی پاتال میں اُتاری گئی۔ تیرے نیچے کیڑوں کا فرش ہوا اور کرم ہی تیرا بالاپوش بنے۔ (۱۲) اے صبح کے شاندار فرزند تو کیونکر آسمان پر سے گر پڑا[۱۱]! تو جو قوموں کو زیر کرتا تھا کیونکر زمین پر پٹکا گیا! (۱۳) تو تو اپنے دل میں کہتا تھا میں آسمان پر چڑھونگا[۱۲] میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے اونچا کرونگا[۱۳] اور میں اُتر کی اطراف میں مجماعت کے پہاڑ کے اوپر چڑھکے بیٹھونگا۔ (۱۴) میں بدلیوں کی اونچائی پر چڑھونگا میں خدا تعالیٰ کی مانند ہونگا[۱۵]۔ (۱۵) لیکن تو پاتال میں گڑھے کی اطراف میں اُتارا گیا[۱۶]۔ (۱۶) وہ جنکی نظر تجھ پر پڑیگی تجھے غور کر کے دیکھینگے کیا یہہ وہی شخص ہے جس نے زمین کو لرزایا اور مملکتوں کو ہلا دیا (۱۷) جس نے جہان کو ویران کیا اور اُس کی بستیاں اُجاڑیں جس نے اپنے اسیروں کو نہ چھوڑا کہ گھر کی طرف جائیں۔ (۱۸) اُمّتوں کے سارے بادشاہ سب کے سب اپنے اپنے مسکن میں شوکت کے ساتھ آرام کرتے ہیں۔ (۱۹) پر تو اپنی گور سے باہر نفرتی کونپل کی مانند نکال پھینکا گیا۔ تو اُن مقتولوں سے جو کہ تلوار سے چھید سے گئے اور جو گڑھے کے پتھروں پر گرے ہیں ڈھانپا گیا۔ اُس لاش کی مانند جو پاؤں سے لتاڑی گئی۔ (۲۰) تو اُن کے ساتھ کبھی قبر میں دفن نہ کیا جائیگا۔ کیونکہ تو نے اپنی مملکت کو ویران کیا اور اپنی رعیّت کو قتل کیا۔ بدکاروں کی نسل کبھی نام آور نہ ہوگی[۱۷]۔ (۲۱) اُس کے فرزندوں کے لئے قتل کے سامان اُن کے باپ دادوں کے گناہوں کے سبب تیار کرو[۱۸] تاکہ وہ برپا نہ ہوئیں اور ملک کے مالک نہ ہو جائیں اور شہر بناکے دُنیا کو آباد نہ کریں۔ (۲۲) کیونکہ ربّ الافواج فرماتا ہے کہ میں اُن پر چڑھونگا اور میں بابل کا نام مٹادونگا[۱۹] اور اُنہیں جو باقی ہیں[۲۰] بیٹوں اور پوتوں سمیت کاٹ ڈالونگا[۲۱] خداوند فرماتا ہے۔ (۲۳) ربّ الافواج کہتا ہے میں اُسے خارپشت کی میراث اور ڈابر کی جھیلیں کر دونگا[۲۲] اور میں اُسے فنا کے جھاڑو سے جھاڑ ڈالونگا۔

(۲۴) ربّ الافواج قسم کھاکے فرماتا ہے کہ یقیناً جیسا میں نے چاہا ہے ایسا ہی ہو جائیگا۔ اور جیسا میں نے ارادہ کیا ہے ایسا ہی واقع ہوگا۔ (۲۵) میں اپنے ہی ملک میں اسوری کو شکست دونگا اور اپنے پہاڑوں پر اُسے پاؤں تلے لتاڑونگا۔ تب اُس کا جوا اُن پر سے اُتریگا[۲۳] اور اُس کا بوجھ اُن کے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۲ یسعیہ ۳۴: ۱۱ — ۱۳ مکاشفہ ۱۸: ۲ — ۱۳ یرمیاہ ۵۱: ۳۳

۱۴ باب: ۱ زبور ۱۰۲: ۱۳ — ۲ ذکریا ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۲ — ۳ یسعیہ ۶۰: ۴ و ۵ و ۱۰؛ افسیوں ۲: ۱۲ و ۱۳ وغیرہ — ۴ یسعیہ ۴۹: ۲۲ اور ۶۰: ۹ اور ۶۶: ۲۰ — ۵ یسعیہ ۶۰: ۱۴ — ۶ یسعیہ ۱۳: ۱۹؛ حبقوق ۲: ۶ — ۷ مکاشفہ ۱۸: ۱۶ — ۸ زبور ۱۲۵: ۳ — ۹ یسعیہ ۵۵: ۱۲؛ حزقی ۳۱: ۱۶ — ۱۰ حزقی ۳۲: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۱ یسعیہ ۳۴: ۴ — ۱۲ متی ۱۱: ۲۳ — ۱۳ دان ۸: ۱۰ — ۱۴ زبور ۴۸: ۲ — ۱۵ یسعیہ ۴۷: ۸؛ ۲ تسلا ۲: ۴ — ۱۶ متی ۱۱: ۲۳ — ۱۷ ایوب ۱۸: ۱۹؛ زبور ۲۱: ۱۰ اور ۳۷: ۲۸ اور ۱۰۹: ۱۳ — ۱۸ خروج ۲۰: ۵؛ متی ۲۳: ۳۵ — ۱۹ امثال ۱۰: ۷؛ یرمیاہ ۵۱: ۶۲ — ۲۰ ۱ سلاطین ۱۴: ۱۰ — ۲۱ ایوب ۱۸: ۱۹ — ۲۲ یسعیہ ۳۴: ۱۱؛ صفنیاہ ۲: ۱۴ — ۲۳ یسعیہ ۱۰: ۲۷

کا اندھوں پر سے ٹلیگا + (۲۶) یہہ وہ ارادہ ہی جو ساری دنیا کی بابت مقرر کیا گیا اور یہہ وہ ہاتھہ ہی جو ساری اُمتوں پر بڑھایا گیا ہی + (۲۷) کہ رب الافواج نے ارادہ کیا ہی سو کون اُسے باطل کریگا اور اُس کا ہاتھہ لنبا کیا گیا ہی سو کون اُسے پھرائیگا؟

(۲۸) جس سال کہ آخز بادشاہ مر گیا اُسی سال یہہ الہامی کلام بیان ہوا + (۲۹) اے ساری فلسطین تو اِس لئے خوشی مت کر کہ اُس کا لٹھہ جس نے تجھے مارا ٹوٹا ہی کیونکہ سانپ کی اصل سے ایک ناگ نکلیگا اور اُس کا پھل ایک آتشی اُڑنیوالا سانپ ہوگا + (۳۰) تب مسکینوں کے پلوٹھے کھائینگے اور محتاج چین سے بیٹھینگے۔ پر میں تیری جڑ کال سے مرواؤنگا اور تیرے باقی لوگ قتل کئے جائینگے + (۳۱) اے او دروازہ واویلا کر اے او شہر چلا۔ اے فلسطین تو بالکل گداز ہو گئی۔ کیونکہ شمال سے ایک دھواں اُٹھیگا اور کوئی اُس کے لشکروں میں پیچھے نہ رہ جائیگا + (۳۲) اُس وقت گروہوں کے قاصدوں کو کیا جواب کوئی دیگا؟ کہ خداوند نے صیہون کو بنا کیا ہی اور اُس میں اُس کے مسکین بندے پناہ لینگے +

۱۵ باب

موآب کی بابت الہامی کلام یقیناً حملہ کی رات میں عار موآب خراب ہو گیا۔ یقیناً حملہ کی رات میں قیر موآب خراب ہو گیا + (۲) وہ مندر اور دیبون کے اونچے مکانوں پر رونے کے لئے چڑھ جاتے ہیں نبو اور میدبا پر اہل موآب واویلا کرتے۔ اُن کے سارے سر منڈائے گئے اور ہر ایک کی داڑھی کاٹی گئی + (۳) وہ اپنے رستوں میں ٹاٹ کا کمر بند باندھتے ہیں اور اپنے گھروں کے کوٹھوں پر اور بازاروں میں نوحہ کرتے۔ پھر وہ روتے ہوئے اُترتے ہیں + (۴) حشبون اور الیعالہ واویلا کرتے کہ اُن کی آواز یہض تک سُنی گئی اِس پر موآب کے ہتھیار بند سپاہی چلا چلا کے رونے۔ اُس کی جان اُس میں گھبرا جاتی + (۵) میرا دل موآب کے لئے چلاتا کہ اُس کے بھاگنیوالے ضغر تک عجلت شلیشاہ تک پہنچے۔ ہاں وہ لوحیت کی چڑھائی پر روتے ہوئے چڑھ جاتے اور حورونیم کے رستے میں ہلاکت کا واویلا کرتے + (۶) کیونکہ نمریم کی نہریں خراب ہو گئیں کیونکہ گھاس کمھلا گئی اور سبزہ مرجھا گیا اور ہریالی فنا ہوئی + (۷) اِسلئے وہ تحفہ مال جو اُنہوں نے حاصل کیا تھا اور ذخیرہ جو اُنہوں نے رکھہ چھوڑا تھا بید کی ندی پار لے جاتے + (۸) کہ غلغلہ موآب کی سرحدوں تک ہوا اور اُن کا نوحہ اجلائیم تک اور اُن کا ماتم بیر ایلیم تک پہنچا + (۹) ہر چند کہ دیمون کی ندیاں لہو سے بھری ہیں تو بھی میں دیمون پر زیادہ مصیبت ڈالونگا۔ کہ اُس پر جو موآب سے بھاگیگا اور اُس سرزمین کے باقی لوگوں پر ایک شیر ببر بھیجونگا +

۱۶ باب

تم اسلع سے بیابان کی راہ صیہون کی بیٹی کے کوہ پر ملک کے حاکم کے پاس برے بھیجو + (۲) کیونکہ جس طرح بھٹکا ہوا پرندہ ہی جو گھونسلے سے نکالا گیا اُسی طرح موآب کی بیٹیاں ارنون کے پایابوں میں ہونگی اور کہینگی (۳) صلاح دو انصاف کا فیصلہ کرو۔ اپنا سایہ دوپہر کو بھی ٹھیک رات کی مانند ظاہر کرو۔ اُن کو جو نکال دیئے گئے ہیں چھپا لو۔ اُنہیں جو بھاگے آئے ہیں ظاہر نہ کرو + (۴) موآب کے خارج کئے ہوئے تیرے ساتھہ رہیں۔ تو اُن کو غارتگروں کے سامنے سے چھپا لے۔ کیونکہ ستمگر موقوف ہونگے اور غارتگری تمام ہو جائیگی۔ اور سارے پایمال کرنے والے زمین پر سے فنا ہونگے + (۵) یوں تخت رحمت سے قایم ہوگا اور اُس پر ایک انصاف کرنیوالا داؤد کے خیمے میں جلوس فرما کے عدل کی پیروی کریگا اور عدالت کرنے پر مستعد رہیگا +

(۶) ہمنے موآب کے گھمنڈ کی بات سُنی ہی وہ بڑا گھمنڈی ہی اُس میں گستاخی اور تکبر اور شیخی ہی۔ پر اُسکے جھوٹھے فخر کچھہ چیز نہ ہونگی + (۷) سو موآب واویلا کریگا موآب کیلئے ہر ایک واویلا کریگا قیر حراست کی بنیادوں کے لئے تم ماتم کروگے کہ وہ بالکل ماری پڑیں + (۸) کہ حشبون کے کھیت سوکھہ گئے سبمہ کی تاک جو ہی سو غیر قوموں کے سرداروں نے اُس کی تحفہ ڈالیوں کو توڑ دیا۔ وہ یعزیر تک جا پہنچیں۔ وہ جنگل میں بھی پھیلیں۔ اُسکی لتوں نے آپ کو پھیلایا۔ وہ دریا پار گذریں +

(۹) سو میں یعزیر کے رونے کی مانند سبمہ کی تاک کے لئے زاری کرونگا۔ اے حشبون اے الیعالہ میں تجھے اپنے آنسوؤں سے تر کرونگا۔ کیونکہ تیرے ایام گرمی کے میووں پر اور غلہ کی فصل پر جنگی غوغا آپڑا ہی۔ (۱۰) اور شادمانی چھین لی گئی اور خوشی تیرے بھرے کھیتوں میں نہ رہی۔ انگوری

پیدائش عالم سے ۳۲۴۰ کے قریب

باغوں میں گانا نہیں اور للکارنا نہیں۔ انگوروں کو کولہوؤں میں پھر نہیں مسلتے میں نے انگوروں کی فصل کے غوغا کو موقوف کر دیا (۱۱) سو میرا اندر موآب کے لئے بربط کا سا فغان کرتا ہے اور میرا دل قیرحارس کے لئے ۔

(۱۲) اور ایسا ہوگا کہ ہر چند موآب آپ کو حاضر کرے اور اونچے مکان پر تکلیف اُٹھا کے آپ کو تھکائے بلکہ اپنے مقدس میں جا کے دعا مانگے پر کچھ فائدہ نہ ہوگا ۔ (۱۳) یہہ وہ سخن ہے جو خداوند نے موآب کے حق میں مدت سے فرمایا ہے ۔ (۱۴) پہ اب خداوند یوں فرماتا ہے کہ تین برس کے اندر جو مزدوروں کے برسوں کی مانند ہوں موآب کی شوکت اُن سب بڑے بڑے لشکروں سمیت گھٹ جائیگی اور باقی لوگ تھوڑے سے ہونگے اور کچھ زور نہ رکھیں گے ۔

۱۷ باب

پیدائش عالم سے ۳۲۶۴ کے قریب

دمشق کی بابت الہامی کلام ۔ دیکھو دمشق یوں خراب ہو جائیگا کہ شہر نہ رہیگا اور وہ ایسا لوٹ جائیگا کہ ڈھیر بنیگا ۔ (۲) عروعیر کی بستیاں خالی ہو جائینگی وہ گلوں کی چراگاہیں ہونگی وے وہاں بیٹھینگے اور کوئی اُن کے ڈرانے کو بھی وہاں نہ ہوگا ۔ (۳) اور افرائیم کا حصین شہر نابود ہوگا اور دمشق اور باقی آرام سے سلطنت جاتی رہیگی ۔ رب الافواج فرماتا ہے کہ جو حال بنی اسرائیل کی شوکت کا ہوا ہے وہی اُن کا حال ہوگا ۔ (۴) اور اُس روز ایسا ہوگا کہ یعقوب کی حشمت گھٹ جائیگی اور اُس کا چربیدار بدن دُبلا ہوگا ۔ (۵) یہہ ایسا ہوگا جیسا کوئی درو کرنے والا کھڑے کھیت کاٹکے غلہ جمع کرے اور اپنے ہاتھ سے بالوں کو لوے ۔ اور ایسا بھی ہو جائیگا جیسا کوئی رفائیوں کی وادی میں خوشہ چینی کرے ۔

(۶) کیونکہ اُس میں چننے کے لئے تھوڑے پھل باقی رہینگے جیسے کہ زیتون کے درخت میں ہوتے جب وہ ہلایا جاوے کہ دو تین دانے پھنگی پر چار پانچ اُس کی پھلدار پھیلی ہوئی شاخوں پر خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے ۔ (۷) اُس روز انسان اپنے خالق کی طرف نظر کریگا اور اُس کی آنکھیں اسرائیل کے قدوس پر توجہ کرینگی ۔ (۸) اور مذبحوں پر اپنے ہاتھ کے کام پر نظر نہ کریگا اُسے ہرگز اُس پر جسے اُس کی انگلیوں نے بنایا کیا یسیرت اور کیا مورت کسی پر توجہ نہ ہوگی ۔

(۹) اور اُس دن اُس کے حصین شہر اُجاڑ سے ہوئے بن کی مانند ہونگے اور اُس شاخ کی مانند جو سب سے اوپر ہے جسے اسرائیل کے سامنے ہی اُنہوں نے چھوڑا ہے ۔ اور وہاں ویرانی ہوگی ۔ (۱۰) اس لئے کہ تو نے اپنے نجات دینے والے خدا کو فراموش کیا اور اپنی توانائی کی چٹان کو یاد نہ کیا سو تو خوبصورت پودے لگائیگا اور اجنبی پنیری اُس میں جمائیگا ۔ (۱۱) جس دن تو اُسے لگا دے تو اُس کے گرد احاطہ بھی باندھے اور جو تو نے لگایا سو صبح کو پھولے پر اُس کا حاصل دُکھ اور سخت مصیبت کے دن میں جاتا رہیگا ۔

(۱۲) ہائے بہت قوموں کا ہنگامہ ہوتا وہ سمندر کے شور کی مانند شور مچاتی ہیں ۔ اور اُمتوں کا غوغا ہوتا وہ بڑے پانیوں کے ریلے کی مانند غوغا کرتی ہیں ؟ (۱۳) اُمتیں زور کے پانیوں کے ریلے کی مانند شور کرینگی ۔ پر وہ اُنہیں ڈانٹیگا اور وہ دور بھاگ جائینگی اور اس بھوسے کی طرح جو ٹیلوں کے اوپر آندھی سے اُڑتا پھرے یا اُس پتے کی طرح جو بگولے میں گھومے ماری ماری پھرینگی ۔ (۱۴) اور دیکھو شام کے وقت تو ہیبت ہے ۔ اور صبح ہونے سے پیشتر وہ نابود ہیں ۔ وہ جو ہم کو غارت کرتے ہیں یہہ اُن کا حصہ ہے اور وہ جو ہم کو لوٹتے ہیں یہہ اُن کا بخرہ ہے ۔

۱۸ باب

پیدائش عالم سے ۳۲۸۴ کے قریب

اے او پھڑپھڑاتے ہوئے پنکھوں کی سرزمین جو کوش کی ندیوں کے پرے ہے ۔ (۲) جو دریا کی راہ سے بردی کے ناؤں میں پانیوں پر ایلچیوں کو بھیجتی ہے اور کہتی اے تیز رفتار ایلچیو اُس گروہ کنے جاؤ جو زور اور اکڑ رہتی ہے اُس قوم کے پاس جو ابتدا سے اب تک ہیبت ہے ۔ ایسی قوم جو زبردست اور فتحیاب ہے جس کی زمین ندیوں سے منقسم ہوئی ۔ (۳) اے جہان کے سارے باشندو اور اے زمین کے بسنے والو جس وقت کہ پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے تم دیکھو اور جس وقت کہ نرسنگا پھونکا جائے تم سنو ۔ (۴) کہ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا

ہی کہ میں اپنے مقررہ مسکن میں چپ چاپ بیٹھو نگا اور نگاہ کرتا رہونگا اُس شدید گرمی کی مانند جو کڑی دھوپ کے وقت پڑتی ہی اور اُس شبنم ریز بادل کی طرح جو درو کی گرمی میں ہوتا ہی + (۵) کہ فصل سے پیشتر جس وقت کلی کھل چکی اور پھول کی جگہ انگور لگے جو پکنے پر ہیں اُس وقت وہ ٹہنیوں کو ہنسوئے سے کاٹ ڈالیگا اور کونپلوں کو کاٹکے جدا کریگا + (۶) اور وہ پہاڑ کے شکاری پرندوں اور میدان کے وحشی درندوں کے لئے پڑی رہینگی اور شکاری پرندے اُن پر گرم کے موسم میں بیٹھینگے اور زمین کے سارے وحشی درندے جاڑے کے موسم میں اُنپر لیٹینگے +

(۷) اُس وقت اُس قوم کی طرف سے جو زور اور دراز قامت ہی اُس گروہ کی جو ابتدا سے آج تک مہیب ہی اُسی قوم کے جو زبردست اور ظفریاب ہی جس کی زمین ندیوں سے منقسم ہوئی ایک ہدیہ ربّ الافواج کو ربّ الافواج کے نام کے مکان پر جو کوہ صیہون ہی پہنچایا جائیگا +

۱۹ باب

مصر کی بابت الہامی کلام۔ دیکھو خداوند ایک تند رو ابر پر سوار ہوکر مصر میں آئیگا اور مصر کے بت اُس کے حضور میں لرزاں ہو جائینگے اور مصر کا دل اُس کے اندر پگھل جائیگا (۲) اور میں مصریوں کو ہتھیار دیکے آپس میں مخالف کر دونگا اُن میں ہر ایک اپنے بھائی سے اور ہر ایک اپنے ہمسائے سے لڑیگا شہر شہر سے اور سلطنت سلطنت سے + (۳) اور مصر کا جی اُس کے اندر خشک ہو جائیگا اور میں اُس کے منصوبے کو فنا کرونگا اور وہ بتوں اور افسوں گروں کی اور اُن کی جن کے یار دیو ہیں اور جادوگروں کی تلاش کرینگے + (۴) پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم کے قابو میں کر دونگا اور ایک زبردست بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا۔ یوں خداوند ربّ الافواج فرماتا ہی (۵) دریا سے بھی پانی سوکھ جائینگے اور ندی خشک اور خالی ہو جائیگی (۶) اور نالے بدبو ہو جائینگے اور مصر کی نہریں خالی ہوینگی اور سوکھ جائینگی اور بید اور نے کملا جائینگی + (۷) چراگاہیں ندی پر ندی کے کناروں پر اور وہ سب چیزیں جو ندی کے آس پاس بوئی جاتی ہیں مرجھا جائینگی اور فنا ہوینگی اور پھر نہ ہونگی + (۸) تب مچھوے ماتم کرینگے۔ اور سب جو ندی میں بنسی ڈالتے

ہیں غم کرینگے اور وہ جو پانیوں کی سطح پر جال ڈالتے ہیں نہایت بیتاب ہو جائینگے + (۹) اور سن کے جھاڑنیوالے اور کتان کے بننے والے گھبرا جائینگے + (۱۰) ہاں اُس کے ارکان دولت نے شکست کھائی اور سارے اجورہ دار رنجیدہ دل ہوئے +

(۱۱) یقیناً ضعن کے شاہزادے احمق ہیں فرعون کے دانشمند مشیروں کی مشورت فاسد ہوگئی۔ سو کیونکر تم فرعون سے کہتے ہو کہ میں دانشمندوں کا فرزند اور شاہان قدیم کی نسل ہوں؟ (۱۲) وہ تیرے دانشور کہاں ہیں؟ وہ تجھے خبر دیں اگر وہ جانتے ہوں کہ ربّ الافواج نے مصر کے حق میں کیا ارادہ کیا ہی (۱۳) ضعن کے والیان احمق ہوئے نوف کے والیان دغا کھا گئے اور اُنہوں نے ہاں اُنہوں نے جنہوں پر اُس کی گروہوں کا آسرا تھا مصر کو گمراہ کیا + (۱۴) خداوند نے ایک کجرو روح اُن کے درمیان ڈالی ہی اور اُنہوں نے مصریوں کو اُن کے سب کاموں میں اُس متوالے کی طرح بھٹکایا جو قی کرتے ہوئے ڈگمگاتا ہی + (۱۵) اور مصر کا کوئی کام نہ ہوگا جو سر یا دم شاخ یا نے کرے + (۱۶) اُس دن مصری عورتوں کی مانند ہو جائینگے اور ہیبت زدہ اور ہراساں ہونگے ربّ الافواج کے ہاتھ کے ہلانے کے سبب جسے وہ اُن پر ہلائیگا + (۱۷) تب یہوداہ کی سرزمین مصر کے لئے دہشت والی چیز ہوگی۔ ہر ایک جس کے آگے اُس کا ذکر ہوا اپنے دل میں ہول کھائیگا اُس ارادے کے سبب جو ربّ الافواج نے اُن کے مخالف ہوکے کیا ہی +

(۱۸) اُس روز ملک مصر میں پانچ شہر ہونگے جو کنعانی زبان بولینگے اور ربّ الافواج کی قسم کھائینگے۔ اُن میں سے ایک کا نام ||قریت الہرس کہلائیگا + (۱۹) اُس روز مصر کی مملکت کے بیچوں بیچ خداوند کا ایک مذبح اور اُس کی سرحد میں خداوند کا ایک ستون ہوگا (۲۰) اور وہ مصر کی سرزمین میں ربّ الافواج کا ایک نشان اور ایک گواہ ہوگا اس لئے کہ اُنہوں نے ستمگروں کے ظلم سے خداوند کو پکارا اور اُس نے اُن کے لئے ایک رہائی دینے والا اور ایک حامی بھیجا اور اُنہیں رہائی دی + (۲۱) اور خداوند اپنے تئیں مصریوں پر ظاہر کریگا اور اُس دن مصری خداوند کو پہچانینگے اور ذبیحے اور ہدیے گذرانینگے ہاں وہ خداوند کے لئے منتیں مانینگے اور ادا کرینگے + (۲۲) خداوند تو مصریوں کو بہت

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۴ دیکھو زبور ۶۸: ۳۱ اور ۷۲: ۱۰ یسع ۱۶: ۱ صفن ۳: ۱۰ ملا ۱: ۱۱
۱ یرم ۴۷: ۱۳ حزق ۲۹: ۱ اور ۳۰ ابواب
۲ زبور ۱۸: ۱۰ اور ۱۰۴: ۳
۳ خرو ۱۲: ۱۲ یرم ۴۳: ۱۲
۴ قضاۃ ۷: ۲۲ ا سمو ۱۴: ۱۶ و ۲۰
۵ تواریخ ۲۰: ۲۳
+ عبرانی میں نکل جائیگا
۵ یسع ۲۰: ۴ اور ۴۷: ۱۲
۶ یسع ۳۰: ۴ یرم ۴۶: ۲۶ حزق ۲۹: ۱۹
۷ یرم ۵۱: ۳۶ حزق ۳۰: ۱۲
۸ ۲۴: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب
۹ ا سلاطین ۱۰: ۲۸ امثال ۷: ۱۶
۱۰ گنتی ۱۳: ۲۲
۱۱ اقرنتھی ۱: ۲۰
۱۲ یرم ۲: ۱۶
|| عبرانی میں جو اُس کی گروہوں کے کونے کے پتھر تھے
۱۳ ا سلاطین ۲۲: ۲۲ یسع ۱۰۶: ۱۰
۱۴ یسع ۹: ۱۴
۱۵ ایرم ۵۱: ۳۰ نحوم ۳: ۱۳
۱۶ یسع ۱۱: ۱۵
۱۷ صفن ۳: ۹
|| یا سورج کا شہر
۱۸ پیدا ۲۸: ۱۸ خرو ۲۴: ۴ یشوع ۲۲: ۱۰ و ۲۶ و ۲۷ دیکھو یشوع ۴: ۲۰ اور ۲۴: ۲۷
۲۰ ملا ۱: ۱۱

دن تک ملا کریگا لیکن وہ اُنہیں چنگا بھی کریگا۔ اور وہ خداوند کی طرف رجوع ہونگے اور وہ اُن کی دُعا سنیگا اور اُنہیں صحت بخشیگا +

(۲۳) اُس روز مصر سے اسور تک ایک شاہ راہ ہو گی اور اسوری مصر میں آئینگے اور مصری اسور کو جائینگے۔ اور مصری اسوریوں کے ساتھ ملکے عبادت کرینگے + (۲۴) اُس روز اسرائیل مصر اور اسور کا ثالث ہوگا اور زمین کے درمیان برکت کا باعث ٹھہریگا۔ (۲۵) کہ ربّ الافواج اُسے برکت بخشیگا اور فرمائیگا مبارک ہو مصر میری اُمت اسور میرے ہاتھ کی صنعت اور اسرائیل میری میراث +

۲۰ باب

جس سال میں کہ ترتان اشدود کو آیا جب کہ شاہ اسور سرجون نے اُسے بھیجا تھا اور اشدود سے لڑائی کرکے اُسے لے لیا۔ (۲) اُس وقت خداوند نے یسعیاہ بن اموص کی معرفت سے یوں فرمایا کہ جا اور ٹاٹ کا لباس اپنی کمر سے کھول ڈال اور اپنے پاؤں سے جوتے اُتار + سو اُس نے ایسا ہی کیا کہ وہ ننگا اور ننگے پاؤں پھرا کرتا تھا + (۳) تب خداوند نے فرمایا جس طرح کہ میرا بندہ یسعیاہ برہنہ اور ننگے پاؤں تین برس تک پھرا کرتا تاکہ مصریوں اور کوشیوں کے لئے نشان اور اچنبھا ہووے (۴) اِسی طرح شاہ اسور مصریوں کو قید کرکے اور کوشیوں کو اسیر کرکے اُن کے جوانوں اور بڈھوں کو برہنہ اور ننگے پاؤں اور اُن کے سرینوں کو بے ستر مصریوں کی رسوائی کے لئے لے جائیگا + (۵) تب وہ ہراساں ہونگے اور کوش سے جو اُن کی اُمیدگاہ تھی اور مصر سے جو اُن کا فخر تھا شرمندہ ہونگے + (۶) اور اُس دن اِن اطراف کے باشندے کہینگے کہ دیکھو ہمارے ملجا کا یہہ حال ہوا جس میں ہم مدد کے لئے بھاگے تاکہ اسور کے بادشاہ کے آگے سے بچ نکلیں۔ پس ہم کس طرح رہائی پاسکیں ؟ +

۲۱ باب

دشت دریائی بابت الہامی کلام + جس طرح سے کہ جنوبی گرد باد زور سے اُٹھی چلی آتی ہی اُسی طرح وہ دشت سے اور مہیب سرزمین سے نزدیک آتا ہی + (۲) ایک ہولناک رویا مجھے نظر آئی۔ لٹیرا لوٹتا ہی اور غارت گر غارت کرتا ہی۔ ای ایلام چڑھائی کر۔ ای مادہ محاصرہ کر۔ میں سارا کراہنا جو اُس کے سبب ہوا موقوف کرتا ہوں + (۳) سو میری کمر میں ٹیس ہی اور جس طرح اُس عورت پر جسے درد لگتے ہیں شدّت ہوتی ہی اُسی طرح میری حالت بھی جانکنی کی سی ہی۔ میں ہراساں ہوں کہ سُن نہیں سکتا میں پریشان ہوں کہ دیکھ نہیں سکتا۔ (۴) میرا دل گھبرایا اور ہول یکایک مجھ پر غالب آیا۔ اُس نے میری شام کی خوشی کو میرے لئے خوفناک کر دیا + (۵) دسترخوان بچھایا گیا نگہبان کھڑا کیا گیا وہ کھاتے ہیں اور پیتے ہیں۔ اُٹھو ای سردارو سپر پر تیل ملو + (۶) کہ خداوند نے مجھے یوں فرمایا جا نگہبان بٹھا جو کچھ دیکھے سو بتلائے + (۷) اُس نے سوار دیکھے کہ گھوڑچڑھوں کے جو دو دو آتے تھے اور گدھوں پر بھی سوار اور اونٹوں پر بھی سوار۔ اور اُس نے بڑی فکر سے تاکا + (۸) تب اُس نے شیر کی سی آواز سے پکارا کہ ای خداوند میں اپنی دیدگاہ پر تمام دن کھڑا رہا اور میں نے تمام رات کو اپنی چوکی پر کاٹا۔ (۹) اور دیکھ سپاہیوں کے غول اور اُن میں کے گھوڑچڑھے دو دو کرکے آتے + پھر اُس نے بات بڑھاکے یہہ کہا بابل گر پڑا گر پڑا اور اُس کے الٰہوں کی ساری پتلیاں اُس نے زمین پر پٹک ڈالیں + (۱۰) ای میرے داوئے ہوئے اور میرے کھلیہان کے غلّہ جو کچھ میں نے ربّ الافواج اسرائیل کے خدا سے سنا سو تم سے کہدیا +

(۱۱) دومہ کی بابت الہامی کلام + کسی نے مجھکو شعیر سے پکارا کہ ای نگہبان رات کی کیا خبر ہی؟ ای نگہبان رات کی کیا خبر ہی؟ (۱۲) نگہبان بولا صبح ہوتی ہی اور رات بھی + اگر تم پوچھوگے تو پوچھو۔ تم پھر کے آؤ +

(۱۳) عرب کی بابت الہامی کلام + عرب کے صحرا میں تم رات کو کاٹوگے ای ددانیوں کے قافلو + (۱۴) پانی لیکے پیاسے کا استقبال کرنے آؤ۔ ای تیما کی سرزمین کے باشندو روٹی لیکے بھاگنے والے کے ملنے کو نکلو + (۱۵) کیونکہ وہ تلواروں کے سامنے سے ننگی تلوار سے اور کھینچی ہوئی کمان سے اور جنگ کی شدّت سے بھاگے ہیں + (۱۶) کیونکہ خداوند نے مجھکو یوں فرمایا ہنوز ایک برس ہاں مزدور کے سے ایک ٹھیک برس میں قیدار کی ساری حشمت جاتی رہیگی + (۱۷) اور تیر اندازوں

کے جو باقی رہے قیدار کے بہادر لوگ گھٹ جائینگے۔ کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا +

۲۲ باب

رویا کی وادی کی بابت الہامی کلام + اب تجھے کیا ہوا جو تم سب چھتوں پر چڑھ گئے؟ (۲) اے تو جو غل و شور سے بھرا تھا اور جو غوغائی شہر تھا اور شادمان بستی تیرے مقتول تلوار سے قتل نہیں ہوئے اور لڑائی میں مارے نہیں گئے + (۳) تیرے سب سردار ایک ساتھ بھاگ گئے وہ بغیر تیراندازوں کے گرفتار ہوئے۔ جتنے تجھ میں پائے گئے سب کے سب بلکہ وہ بھی جو دور سے بھاگ آئے تھے اسیر کئے گئے ہیں + (۴) اسی لئے میں نے کہا مجھ سے چشم پوشی کرو کہ میں ڈاڑھیں مار کے روؤنگا۔ میری تسلی کی فکر مت کرو کیونکہ میری قوم کی بیٹی برباد ہو گئی ہے + (۵) کہ یہہ خداوند رب الافواج کی طرف سے رویا کی وادی میں دکھہ کا دن ہے اور پامال کرنے اور گھبرا جانے کا دن ہے کہ دیواروں پر نالہ کرنا ہے پہاڑوں تک پکارنا ہے + (۶) کیونکہ ایلام ترکش اٹھاتا ہے رتھہ کے سواروں سمیت گھڑچڑھے موجود ہیں اور قیر نے سپر کا غلاف اتارا + (۷) تیری خاص وادیاں گاڑیوں سے بھری ہوئی ہیں اور سوار دروازے ہی پر پرے باندھتے ہیں +

(۸) اور یہوداہ کا نقاب اتار گیا اور تو اب دشت محل کے سلاح خانے پر نگاہ کرتا ہے + (۹) اور تم شہر داؤد کے رخنے دیکھتے کہ بے شمار ہیں اور تم نیچے تالاب کا پانی ایک جا جمع کرتے ہو + (۱۰) اور تم یروسلم کے گھروں کو گنتے اور تم گھر ڈھا دیتے تاکہ شہرپناہ کو مضبوط کرو + (۱۱) اور تم پرانے کنڈ کے پانی کے لئے دونوں دیواروں کے درمیان ایک کھائی بناتے ہو لیکن تم اس کے بانی پر نگاہ نہیں کرتے اور اس کی طرف جس نے قدیم سے اس کی تدبیر کی متوجہ نہیں ہوتے + (۱۲) کیونکہ خداوند رب الافواج اسی دن میں رونے کا حکم کرتا اور ماتم کرنے کا اور سر منڈانے کا اور ٹاٹ باندھنے کا۔ (۱۳) لیکن دیکھو خوشی اور شادمانی ہے۔ اور گائے بیل کو ذبح کرتے اور بھیڑ بکری حلال کرنے اور گوشت کھاتے اور مے پیتے۔ کہ آؤ کھائیں اور پیویں کیونکہ کل تو ہم مرینگے + (۱۴) سو رب الافواج نے میرے کان کہا کہ تمہاری اس بدکاری کا کفارہ تمہارے مرنے تک قبول نہ ہوگا خداوند رب الافواج یہی فرماتا ہے +

(۱۵) خداوند رب الافواج یہہ ارشاد کرتا ہے کہ اس خزانچی شبناہ پاس جو محل پر معین ہے اندر جا اور کہہ (۱۶) تیرا یہاں کیا ہے؟ اور تیرا یہاں کون ہے؟ کہ تو یہاں اپنے لئے قبر تراشتا ہے؟ وہ اونچے پر اپنی گور تراشتا ہے اور چٹان ہی میں اپنے لئے حویلی کھودواتا ہے؟ (۱۷) دیکھہ اے زبردست خداوند تجھکو منہہ کے بل گرا دیگا پھر یقیناً تجھے پکڑ رکھیگا + (۱۸) وہ بیشک تجھہ کو گیند کی مانند گھما کے وسیع سرزمین میں اچھال پھینکیگا وہاں تو مریگا اور وہاں تیری حشمت کی گاڑیاں رہینگی اے تو جو اپنے منیب کے گھر کی رسوائی ہے + (۱۹) کیونکہ میں تجھے تیرے عہدے سے برطرف کرونگا ہاں وہ تجھے تیرے درجے سے کھینچ اتاریگا +

(۲۰) اور اس دن ایسا ہوگا کہ میں اپنے بندے الیاقیم بن خلقیاہ کو بلاؤنگا (۲۱) اور میں تیرا خلعت اسے پہناؤنگا اور تیرا پٹکا اس پر کسونگا اور تیری حکومت اس کے ہاتھہ میں سپرد کرونگا۔ اور وہ اہل یروسلم کا اور بیت یہوداہ کا باپ ہوگا + (۲۲) اور میں داؤد کے گھر کی کنجی اس کے کاندھے پر دھرونگا۔ سو وہ کھولیگا اور کوئی بند نہ کریگا اور وہ بند کریگا اور کوئی نہ کھولیگا (۲۳) اور میں اس کو کھونٹی کی مانند مضبوط جگہہ میں ثابت کرونگا اور وہ اپنے باپ کے گھرانے کے لئے جلالی تخت ہوگا + (۲۴) اور اس کے باپ کے خاندان کی ساری حشمت خواہ نسل خواہ انکرا اور سارے چھوٹے چھوٹے برتن پیالوں سے لیکے قرابوں تک سب کو اس پر لٹکائینگے + (۲۵) اس دن رب الافواج فرماتا ہے وہ کھونٹی جو مضبوط جگہہ میں لگائی گئی تھی ہلائی جائیگی اور وہ کاٹی جائیگی اور گر جائیگی اور اس پر کا بوجھہ گر پڑیگا کہ خداوند نے یوں فرمایا +

۲۳ باب

صور کی بابت الہامی کلام + اے ترسیس کے جہازو واویلا کرو کہ وہ اجڑ گیا وہاں کوئی گھر اور کوئی داخل ہونے کی جگہہ نہیں۔ کتیم کی سرزمین سے انہیں یہہ خبر پہنچتی ہے + (۲) اے ٹاپو کے بسنیوالو جسے صیدانی سوداگروں نے جو سمندر پار جاتے معمور کیا ہے حیرانی سے چپ رہو + (۳) بہت سے پانیوں پر سے سیحور کا غلہ اور ندی کی فصل اس کی آمدنی تھی۔ سو وہ قوموں

ایسعیاہ ۱۳:۲۲ · ۲ یرمیاہ ۱۹:۴ اور ۱:۹ · ۳ یسعیاہ ۳:۳۷ · ۴ نوحہ ۱:۵ اور ۲:۲ · ۵ یرمیاہ ۳۵:۴۹ · ۶ یسعیاہ ۱:۱۵ · ۷ ۲ سلاطین ۲:۲۰ اور ۱۷:۱۰ · ۸ ۲ سلاطین ۲۰:۲۰ · ۹ نحمیاہ ۱۶:۳ · ۱۰ دیکھو یسعیاہ ۲۶:۳۷ · ۱۱ یوایل ۱۳:۱ · ۱۲ دیکھو عزرا ۳:۹ · ۱۳ یسعیاہ ۱۲:۵۶

۱۴ یسعیاہ ۹:۶۵ · ۱۵ ۲ تواریخ ۱۳:۲۳ · ۱۶ ۲ سلاطین ۳۷:۱۸ · ۱۷ ۲ سلاطین ۶:۱۸ · ۱۸ دیکھو ۲ سموئیل ۱۸:۱۸ · ۱۹ ۲ تواریخ ۸:۲۷ · ۲۰ ۲ سلاطین ۱۸:۱۸ · ۲۱ ایوب ۱۴:۱۲ · ۲۲ عزرا ۸:۹ · ایرمیاہ ۲۲:۲۵ · حزقی ایل ۲۷ اور ۲۸ · ۲ زکریاہ ۲:۹

کی تجارت گاہ بنا ٭ (۴) اے صیدا تو شرما کہ سمندر نے کہا ہے سمندر کے گڑھ ہی نے یہہ فرما کے کہ مجھے دردِ زہ نہیں ہوا اور میں بچے نہیں جنی میں جوانوں کو نہیں پالتی اور کنواریوں کی پرورش نہیں کرتی ہوں ٭ (۵) جس طرح سے لوگ مصر کی خبر سے دلگیر ہوئے اُسی طرح وہ صور کی خبر سے شدت کا دُکھ کھینچینگے ٭

(۶) اے ساحل کے بسنیوالو تم زار زار روکے ترسیس میں پار اُتر جاؤ ٭ (۷) کیا یہہ تمہاری شادمان بستی ہے جس کی پرانی نیو قدیم سے ہے؟ اُسی کے پاؤں اُسے دور دور لے جاتے کہ پردیس میں رہے۔ (۸) کس نے یہہ منصوبہ صور کے برخلاف باندھا جو تاجوں کی عنایت کرنیوالی ہے جس کے سوداگر والیان اور جس کے بیپاری دُنیا کے عزت والے ہیں؟ (۹) رب الافواج نے یہہ منصوبہ باندھا کہ ساری حشمت کے غرور کو نجس کرے اور دُنیا کے سارے عزت والوں کو ذلیل کرے ٭ (۱۰) اے ترسیس کی بیٹی نواب ندی کی مانند اپنی سرزمین کے اوپر بڑھ جا کہ اُس میں کوئی بند باندھا ہوا نہ رہا ٭ (۱۱) اُس نے سمندر کے اوپر اپنا ہاتھ بڑھایا اُس نے مملکتوں کو ہلایا۔ خداوند نے کنعان کے حق میں حکم کیا ہے کہ اُس کے حصین مکانوں کو ڈھا ہیں ٭ (۱۲) اور اُس نے کہا اے صیدا کی کنواری بیٹی جو بےحرمت ہوئی ہے تو پھر کبھی فخر نہ کریگی ٭ اُٹھ کتیم میں پار جا کہ تجھے وہاں بھی چین نہ ملیگا ٭ (۱۳) کسدیوں کے مُلک کو دیکھ۔ یہہ قوم موجود نہ تھی۔ اسور نے اُسے اُن کا حصہ ٹھہرایا ہے جو کہ بیابان میں رہتے تھے ٭ اُنہوں نے اپنے برج اُٹھائے اور اُنہوں نے اِس کے محل غارت کئے اور اُسے ویران کیا ٭ (۱۴) اے ترسیس کے جہازو واویلا کرو۔ کیونکہ تمہارا محکم قلعہ اُجاڑا گیا ٭ (۱۵) اور اُس دن ایسا ہوگا کہ صور کسی بادشاہ کے ایام کے مطابق ستر برس تک فراموش ہو جائیگی اور ستر برس کے پیچھے صور کو چھنال کی مانند گیت گانے کی نوبت ہوگی ٭ (۱۶) او چھنال جو کہ فراموش ہو گئی ہے بربط اُٹھا لے اور شہر میں پھر اور تار کو خوب چھیڑ اور بہت سی غزلیں گا تاکہ تجھے یاد کریں ٭

(۱۷) کیونکہ ستر برس کے بعد ایسا ہوگا کہ خداوند صور کی خبر لینے آئیگا اور وہ پھر خرچی کے لئے جائیگی اور روئے زمین پر کی ساری مملکتوں سے زناکاری کریگی ٭ (۱۸) لیکن اُس کی تجارت اور اُس کی خرچی خداوند کے لئے مقدس ہوگی ٭ اُس کا مال ذخیرہ نہ کیا جائیگا اور نہ رکھ چھوڑا جائیگا بلکہ اُس کی تجارت کا حاصل اُن کے لئے ہوگا جو خداوند کے حضور رہتے ہیں کہ کھا کے سیر ہوں اور نفیس پوشاک پہنیں ٭

۲۴ باب

دیکھو خداوند سرزمین کو اُلٹ پلٹ کے خالی کرتا ہے اور اوپر کے تلے کرتا ہے اور اُس کے باشندوں کو تتر بتر کر دیتا ہے ٭ (۲) اور یوں ہوگا کہ جیسا رعیت کا حال ہے ویسا ہی کاہن کا ٭ جیسا نوکر کا ویسا اُس کے صاحب کا جیسا لونڈی کا ویسا اُس کی بی بی کا جیسا مول لینے والے کا ویسا بیچنے والے کا ٭ جیسا قرض دینے والے کا ویسا قرض لینے والے کا جیسا سود دینے والے کا ویسا سود لینے والے کا ٭ (۳) سرزمین بالکل خالی کیجائیگی اور بشدت غارت ہوگی۔ کہ خداوند نے یہہ سخن فرمایا ہے ٭ (۴) زمین غمگین ہوتی اور مرجھاتی ہے۔ جہان بیتاب اور پژمردہ ہوتا۔ سرزمین کے عالی قدر لوگ ناتوان ہوتے ٭ (۵) سرزمین اُن کے نیچے جو اُس پر بستے ہیں نجس ہوئی ہے کہ اُنہوں نے شریعتوں کو عدول کیا قانونوں کو بدلا عہدِ ابدی کو توڑا ٭ (۶) اِس سبب سے لعنت نے سرزمین کو نگل لیا ہے اور اُس کے باشندے مجرم گنے گئے۔ اِس لئے زمین کے لوگ بھسم ہوئے اور تھوڑے آدمی رہ گئے ٭

(۷) نئی مے داس رہتی ہے انگور کملاتا ہے اور سب جو دلشاد تھے آہ بھرتے ہیں ٭ (۸) ڈھولکوں کی خوشی بند ہو گئی اُن کے غل شور جو وجد کرتے تھے آخر ہوئے بربط کی شادمانی جاتی رہی ٭ (۹) وہ پھر گیت کے ساتھ مے نہیں پیتے۔ شراب اُن کو جو اُسے پئیں تلخ معلوم ہوتی ٭ (۱۰) شہر لوٹا ہے اور ویران ہو گیا۔ ہر ایک گھر بند ہو گیا کہ کوئی اندر جا نہ سکے ٭ (۱۱) مے کے لئے بازاروں میں واویلا پڑ رہا ہے ساری خوشی پر تاریکی چھا گئی سرزمین کی عشرت جاتی رہی ٭ (۱۲) شہر میں ویرانہ ہو رہا ہے اور دروازے توڑ تاڑ کئے گئے ٭

(۱۳) تو بھی سرزمین کے بیچ لوگوں کے درمیان وہ ایسا ہوگا جیسا زیتون کا درخت جب جھڑ جھڑایا گیا اور انگوروں کے چھوڑے ہوئے خوشے جب درو ہو چکا ٭ (۱۴) وہ اپنی آواز بلند کرینگے وہ گیت گائینگے خداوند کے جلال کے سبب وہ دریا پر سے للکارینگے ٭ (۱۵) اِس لئے تم شعلوں کی سرزمین میں

۳ ۲۲:۲۶ حزق · ۱۲ کے قریب · ۴ ۲:۲۲ یسع · ۵ دیکھو حزق ۲:۲۸ و ۱۲ · ۶ مکاشفہ ۲۲:۱۸ · ۷ آیت · ۸ ۲ ایو ۹:۲ · ۹ آیت · حزق ۵:۲۷ و ۳۰ · ۱۰ استثنا ۱۸:۲ · ۱۱ ذکریاہ ۱۴:۲۰ و ۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۵ · ۱۲ کے قریب · ۱ یا دانی ۱ ہوسیع ۴:۹ · ۲ حزق ۱۲:۷ و ۱۳ · ۳ پیدائش ۳:۱۷ گنتی ۳۵:۳۳ · ۴ ملاکی ۴:۶ · ۵ یسع ۸:۱۶ و ۹ یوایل ۱:۱۰ و ۱۲ · ۶ یرمیاہ ۷:۳۴ اور ۱۶:۹ اور ۲۵:۱۰ حزق ۲۶:۱۳ ہوسیع ۲:۱۱ مکاشفہ ۱۸:۲۲ · ۷ یسع ۱۷:۵ و ۶

خداوند کی اور سمندر کے جزیروں میں خداوند کے نام کی جو اسرائیل کا خدا ہی ستایش کرو ۔

(۱۶) اِنتہاے زمین سے نغموں کی آواز ہمیں سنائی دیتی ہی ۔ جلال و عظمت اُس راست باز کے ہوئیں ! پر میں نے کہا میری تباہی میری تباہی مجھ پر واویلا ہی ۔ لٹیرے لوٹتے ہیں ہاں لٹیرے لوٹ کو لوٹتے ہیں ۔ (۱۷) ای سرزمین کے باشندے خوف اور گڑھا اور دام تجھ پر مسلط ہیں ۔ (۱۸) اور ایسا ہوگا کہ جو خوفناک آواز سُنکے بھاگے سو گڑھے میں گریگا اور جو گڑھے کے بیچ سے نکل آئے سو دام میں پھنسیگا ۔ کیونکہ اُوپر کے دریچے کھلے ہیں اور زمین کی نیویں ہلتی ہیں ۔ (۱۹) سرزمین ایک لخت اُجڑ گئی ۔ سرزمین بکسر شکست ہوئی سرزمین شدت سے ہلائی گئی ۔ (۲۰) سرزمین متوالے کی مانند ڈگمگاتی اور جھونپڑی کے موافق سرکائی جاتی کیونکہ اُسکے گناہ کا بوجھ اُس پر بھاری ہوا ۔ وہ گریگی اور پھر نہ اُٹھیگی ۔ (۲۱) اور اُس دن میں ایسا ہوگا کہ خداوند عالیشان لوگوں کے لشکر کو جو بلندی پر ہیں اور سرزمین پر شاہان سرزمین کو سزا دیگا ۔ (۲۲) اور وہ اُن قیدیوں کی مانند جو اگڑھے میں ڈالے جائیں جمع کئے جائینگے ۔ اور وہ قید خانے میں قید کئے جائینگے ۔ پر بہت دنوں کے بعد اُن کی خبر لی جائیگی ۔

(۲۳) اور چاند مضطرب ہوگا اور سورج شرمندہ کہ جس وقت رب الافواج کوہِ صیہون پر اور یروشلم میں اپنے بزرگوں کی گروہ کے آگے حشمت کے ساتھہ سلطنت کریگا ۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب
۸ ملا ۱: ۱۱
۹ یرم ۵: ۱۱
۱۰ دیکھو اسلا ۱۹: ۱۸ یرم ۴۸: ۴۳ و ۴۴ عمو ۵: ۱۹
۱۱ پید ۷: ۱۱
۱۲ زبور ۱۸: ۷
۱۳ یرم ۴: ۲۳
۱۴ یسع ۱۹: ۱۴
۱۵ زبور ۷۶: ۱۲
۱۱ یا زندان
۱۶ یسع ۱۳: ۱۰ و یرم ۹: ۱۹ حزقی ۳۲: ۷ یوایل ۲: ۳۱ اور ۳: ۱۵
۱۷ عبر ۱۲: ۲۲
۱۸ ۱ کا فرز ۱۹: ۴ ‏و ۵

۲۵ باب

ای خداوند تو میرا خدا ہی ۔ میں تیری تمجید کرونگا میں تیرے نام کی ستایش کرونگا کیونکہ تو نے عجائب کام کئے ہیں تیری مصلحت قدیم سے وفاداری اور سچائی ہیں ۔ (۲) کیونکہ تو نے شہر کو خاک کا ڈھیر کیا اور محکم بستی کو ایک ویرانہ اور پردیسیوں کے قصروں کو ایسا کیا کہ شہر نہ رہا ۔ وہ پھر بنایا نہ جائیگا ۔ (۳) اِس لئے زبردست لوگ تیری ستایش کرینگے اور ہیبتناک گروہوں کی بستی تیر اڈر مانیگی ۔ (۴) کہ تو مسکین کے لئے قلعہ ہوا اور محتاج کے لئے اُس کی پریشانی کے وقت میں ایک محکم شہر اور آندھی سے ایک پناہ گاہ اور گرمی سے چھاؤں جس وقت ظالموں کی سانس ایسی ہو جیسا طوفان جو دیوار پر چلتا ہی ۔ (۵) تو پردیسیوں کے شور کو یوں نیست کرتا جیسے گرمی کو جو بے آب مکان میں ہو ۔ کہ جس طرح ابر کے سائے سے گرمی نیست ہوتی ہی اُسی طرح مغروروں کا شادیانہ بجانا موقوف ہوگا ۔

(۶) اور رب الافواج اِس پہاڑ پر سب ساری قوموں کے لئے فربہ چیزوں سے ایک ضیافت تیار کریگا بلکہ ایک ضیافت تلچھٹ پر سے نتھری ہوئی مے سے ہاں فربہ چیزوں سے جو پُرمغز ہوں اور مے سے جو تلچھٹ پر سے خوب نتھری ہوئی ہو ۔ (۷) اور وہ اِس پہاڑ میں اُس پردے کو جو ساری قوموں پر پڑا ہی اور اُس نقاب کو جو ساری گروہوں پر لٹک رہا ہی نیست کر دیگا ۔ (۸) وہ ایک لخت موت کو نگل جائیگا اور خداوند خدا سبھوں کے چہروں سے آنسو پونچھہ ڈالیگا اور اپنے لوگوں کی رسوائی تمام سرزمین پر سے کھو دیگا ۔ کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا ہی ۔

(۹) اور اُس روز یہہ کہا جائیگا لو یہہ ہمارا خدا ہی ہم اُس کی راہ تکتے تھے اور اُسی نے ہمیں بچایا یہہ خداوند ہی ہم اُس کے اِنتظار میں تھے ۔ ہم اُس کی نجات سے خوش و خرم ہوینگے ۔ (۱۰) کیونکہ اِس پہاڑ پر خدا کا ہاتھہ دھرا رہیگا اور موآب اپنی ہی جگہہ میں پوال کی مانند جو مزبلے کے بیچ روندا جاتا لتاڑا جائیگا ۔ (۱۱) اور وہ اُس کے درمیان اُس کی مانند جو پیرتے ہوئے ہاتھہ پھیلاتا ہی اپنے ہاتھہ پھیلائیگا ۔ پر وہ اُس کے غرور کو اُس کے ہاتھوں کے فن فریب سمیت پست کریگا ۔ (۱۲) اور وہ تیری دیواروں کے اُونچے برجوں کو توڑ ڈالیگا اور نیچے گریگا اور زمین کے بلکہ خاک کے برابر کر دیگا ۔

پیشتر مسیح سے
۷ یسع ۲: ۲ و ۳
۸ دان ۷: ۱۴ متی ۸: ۱۱
۹ اسا ۹: ۲ متی ۲۲: ۴
۱۰ ۲ قرن ۳: ۱۵ افسر ۴: ۱۸
+ عبرانی میں نگل جائیگا
۱۱ ہوسیع ۱۳: ۱۴ ا قرن ۱۵: ۵۴ مکاشفہ ۲۰: ۱۴ اور ۲۱: ۴
۱۲ مکاشفہ ۷: ۱۷ اور ۲۱: ۴
۱۳ پید ۴۹: ۱۸ طیط ۲: ۱۳
۱۴ زبور ۲۰: ۵
۱۵ یسع ۲۶: ۵

۲۶ باب

اُس دن یہوداہ کی سرزمین میں یہہ گیت گایا جائیگا ہمارا تو ایک محکم شہر ہی ۔ اُس کی دیواروں اور برجوں کے بدلے وہ نجات ہی کو مقرر کریگا ۔ (۲) تم دروازے کھولو تاکہ راستباز قوم جس نے صداقت کو حفظ کر رکھا ہی اندر آئے ۔ (۳) جس کا دل قایم ہی تو خوب سلامتی سے اُس کی نگہبانی کریگا ۔ کیونکہ اُسکا توکل تجھہ پر ہی ۔ (۴) ابد تک خداوند پر اعتماد رکھو کہ یہوواہ یقیناً یاہ ایک ابدی چٹان ہی ۔

(۵) اُس نے اُن کو جو اُونچے پر بیٹھے ہیں نیچے اُتارا

۷۱۲ کے قریب
۱ یسع ۶۰: ۱۸
۲ یسع ۶۰: ۱۸
۳ زبور ۱۱۸: ۱۹ و ۲۰
۴ یسع ۴۵: ۱۷

اور بلند شہر کو زیر کیا۔ اُس نے اُسے زیر کر کے خاک میں ملا یا اور گرد کر دیا ہے۔ (۶) وہ پاؤں سے پامال ہوتا ہے ہاں مسکینوں کے پاؤں اور محتاجوں کے قدموں سے ✝ (۷) صادق کی راہ راستی ہے۔ اَے تو جو حق ہے تو ہی صادق کی راہ کو ہموار کرتا ہے ✝ (۸) ہاں تیری عدالتوں کی راہ میں اَے خداوند ہم تیرے منتظر رہے۔ ہماری جان کا اشتیاق تیرے نام اور تیری یاد کی طرف ہے۔ (۹) رات کو میری جان تیرا شوق رکھتی تھی۔ میں نے اپنے دل سے ہر صبح تیری تلاش کی۔ کیونکہ جب زمین پر تیری عدالتیں جاری ہوتیں تب دُنیا کے بسنے والے صداقت سیکھتے ✝ (۱۰) ہر چند شریر پر مہربانی کیجائے پر وہ راستی نہ سیکھیگا۔ راستی کے مُلک میں ناراستی کے کام کریگا اور خدا کی عظمت پر لحاظ نہ رکھیگا ✝ (۱۱) اَے خداوند تیرا ہاتھ بُلند ہے پر وہ اُسے نہیں دیکھتے لیکن وہ دیکھینگے اور پشیمان ہونگے۔ وہ غیرت جو تو اپنے لوگوں سے رکھتا اور وہ آگ جو تیرے دشمنوں پر ہوگی اُنہیں بھسم کر دیگی ✝

(۱۲) اَے خداوند تو نے ہمارے لئے سلامتی ٹھہرائی ہے ہاں تو ہی نے ہمارے سارے کاموں کو ہمارے لئے انجام دیا ہے ✝

(۱۳) اَے خداوند ہمارے خدا تیرے سوا اور خاوند ہم پر خداوندی کرتے تھے پر ہم تجھی سے صرف تیرا نام لیا کرینگے ✝ (۱۴) وہ مر گئے پھر نہ جئینگے۔ وہ رحلت کر گئے پھر نہ اُٹھینگے۔ کہ تو نے اُن پر نظر کی اور اُنہیں نابود کیا اور اُن کے ذکر کو بھی مٹا دیا ہے ✝ (۱۵) اَے خداوند تو نے اِس قوم کو کثرت بخشی ہے تو نے اِس قوم کو کثرت بخشی تو جلالی ظاہر ہوا۔ تو نے مُلک کے سارے کناروں کو دور تک بڑھا دیا ہے ✝ (۱۶) اَے خداوند سختی میں وہ تیری طرف رجوع ہوئے اور جس وقت تیری تادیب اُن پر تھی اُنہوں نے تجھ سے دھیمی آواز کے ساتھ دُعا مانگی ✝ (۱۷) جس طرح کہ پیٹ والی عورت جس کے جننے کے دن نزدیک ہوں درد کھاتی ہے اور اُس پیڑ سے جو اُسے لگی چیخیں مارتی ہے اَے خداوند ہم تیری نگاہ میں ویسے ہی ہیں ✝ (۱۸) ہم حاملہ ہوئے ہمیں درد زہ لگا پر گویا ہوا جنے۔ ہم نے سرزمین کے لئے رہائی حاصل نہیں کی اور دُنیا میں جو بسیں وہ تو پیدا نہیں ہو سکے ہیں ✝ (۱۹) تیرے مُردے جی اُٹھینگے۔ اُن کی لاشیں اُٹھ کھڑی ہونگی۔

تم جو خاک میں جا بسے ہو جاگو اور گاؤ۔ کیونکہ تیری اوس اُس اوس کی مانند ہے جو نباتات پر پڑتی اور زمین مُردوں کو جن ڈالیگی ✝

(۲۰) اَے میری قوم اپنی اندر کی کوٹھریوں میں داخل ہو اور اپنا دروازہ اپنے پیچھے بند کر لے۔ اور اپنے تئیں تھوڑی دیر تک چھپا جب تک کہ غصہ اُتر جائے۔ (۲۱) کیونکہ دیکھو خداوند اپنے مکان سے چلا آتا ہے تاکہ زمین کے باشندوں کو اُن کی شرارت کی سزا دے۔ اور زمین اُس خون کو ظاہر کریگی جو اُس میں ہے اور مقتولوں کو جو اُس میں پڑے ہیں پھر نہ چھپائیگی ✝

۲۷ باب

اُس دن خداوند اپنی سخت اور بڑی اور مضبوط تلوار سے لویتان کو اُس تیز رَو سانپ کو اور لویتان کو اُس پیچیدہ سانپ کو سزا دیگا اور دریائی اژدہے کو قتل کریگا ✝ (۲) اُس دن تاکستان کی بابت ایک گیت گاؤ۔ (۳) میں خداوند اُس کی حفاظت کرتا ہوں۔ میں اُسے ہر دم سینچتا ہوں۔ تا نہ ہو کہ اُسے کچھ صدمہ پہنچے میں رات اور دن اُس کی خبرداری کرتا ہوں ✝ (۴) مجھ میں قہر نہیں۔ تو بھی۔ اَے کاش کہ جنگ گاہ میں میرے برخلاف سدا گلاب اور کانٹے ہوتے! تو میں اُن پر خروج کرتا اور اُنہیں ایک لخت جلا دیتا ✝ (۵) پر اگر کوئی میری توانائی کا دامن پکڑے تو مجھ سے صلح کرے۔ ہاں وہ مجھ سے صلح کرے ✝ (۶) آئندہ میں یعقوب جڑ پکڑیگا اور اِسرائیل پنپیگا اور پھولیگا۔ اور زمین کی سطح کو میووں سے مالامال کریگا ✝

(۷) کیا اُس نے اُسے مارا جس طرح سے اُس نے اُس کے مارنیوالے کو مارا ہے؟ آیا وہ قتل ہوا جس طرح اُس کے قتل کرنے والے قتل ہوئے؟ (۸) تو نے اِعتدال کے ساتھ اُس کے طلاق دینے کے وقت اُس سے حجت کی ہے۔ وہ پوربی ہوا کے دن اپنی سخت آندھی سے اُسے اُڑا لے گیا ہے۔ (۹) تو بھی اِس طرح سے یعقوب کے گناہ کا کفارہ ہوا اور یہ اُس کا سارا پھل ہے کہ اُس کا گناہ دور کیا گیا۔ جس وقت وہ مذبح کے سب پتھروں کو ٹوٹے کنکروں کی مانند ٹکڑے ٹکڑے کرے۔ کہ یسیرتیں اور سورج کے ستون پھر قائم نہ کئے جائینگے ✝

(۱۰) کہ وہ حصین شہر ویران ہے اور وہ بستی اُجاڑ اور بیابان کی مانند خالی ہے۔ وہاں بچھڑا چریگا اور وہاں وہ لیٹ رہیگا اور اُس کی ڈالیاں بالکل کاٹ کھائیگا ۔ (۱۱) جب اُسکی شاخیں مرجھا جائینگی تب توڑی جائینگی۔ عورتیں آئینگی اور اُنہیں جلائینگی۔ کیونکہ وہ ایک گروہ ہے جو دانش سے خالی ہے۔ اِس لئے اُنکا خالق اُنپر رحم نہیں کرتا اور اُنکا بنانیوالا اُنپر ترس نہیں کھاتا ہے ۔

(۱۲) اور ایسا ہوگا کہ خداوند کو اُس دن ندی کی بہاؤ سے لیکے مصر کی دھار تک جھڑ جھڑانے کی نوبت آئیگی اور تم اَے بنی اسرائیل ایک ایک کرکے جمع کئے جاؤگے ۔ (۱۳) اور اُس دن ایسا ہوگا کہ بڑا نرسنگا پھونکا جائیگا اور وہ جو اسور کے مُلک میں ہو کے مرنے پر تھے اور وہ جو مصر کی مملکت میں جلاوطن ہوئے آئینگے اور یروسلم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کی پرستش کرینگے ۔

۲۸ باب

واویلا گھمنڈ کے تاج پر جو افرائیم کے متوالوں کا ہے اور اُن کی شاندار شوکت پر جو کُمھلایا ہوا پھول ہے جو اُن لوگوں کی شاداب وادی کے سرے پر ہے جو مے سے مغلوب ہوتے ! (۲) دیکھو خداوند کا ایک زبردست اور زورآور ہے جو اُس آندھی کی مانند جس کے ساتھ اولے ہیں اور بادِ سموم کی مانند اور پانیوں کے سیلاب شدید کی مانند اُسے زمین پر ہاتھ سے پٹک دیگا ۔ (۳) افرائیم کے متوالوں کے گھمنڈی تاج پائمال کئے جائینگے ۔ (۴) اور اُس شاندار شوکت کا مُرجھایا ہوا پھول جو اُس شاداب وادی کے سرے پر ہے انجیر کے پہلے پھل کی مانند ہوگا جو گرمی کے ایام سے پیشتر لگے جس پر کسی کی نگاہ پڑے اور وہ اُسے دیکھتے ہی اور ہاتھ میں لیتے ہی جھپ کھا جائے ۔

(۵) اُس دن رب الافواج اپنی قوم کے باقی لوگوں کے لئے شوکت کا افسر اور حسن کا تاج ہوگا (۶) اور عدالت کی رُوح ہوگا اُس کے لئے جو عدالت کی کرسی پر بیٹھیگا اور ہمت اُن کے لئے جو دروازوں پر سے لڑائی کو پھرا دینگے ۔

(۷) پر یہہ بھی مے کے سبب سے خطا کرتے ہیں وہ نشہ سے ڈگمگاتے ہیں۔ کاہن اور نبی نشے سے خطا کرتے ہیں وہ مے سے مغلوب ہوتے وہ نشے سے ڈگمگاتے رویت میں وہ خطا کھاتے اور وہ عدالت میں لغزش کرتے ہیں ۔ (۸) کہ سب میزیں اُگلی ہوئی چیزوں سے اور گندگی سے بھری ہوئی ہیں کہ کوئی جگہہ بھی صاف نہیں ۔

(۹) وہ کس کو دانش سکھائیگا ؟ کس کو وعظ کرکے سمجھائیگا ؟ اُن کو جن کا دودھ چھڑایا گیا جو چھاتیوں سے جُدا کئے گئے ؟ (۱۰) کیونکہ حکم پر حکم حکم پر حکم قانون پر قانون قانون پر قانون ہوتا جاتا۔ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں ۔ (۱۱) ہاں وہ وحشی کے سے ہونٹھوں اور اجنبی زبان سے اِس گروہ کے ساتھ باتیں کریگا ۔ (۱۲) جس نے اُن سے کہا کہ یہہ وہ آرام گاہ ہے تم اُنکو جو تھکے ہوئے ہیں آرام دیجیو۔ اور یہہ چین کی حالت ہے۔ پر وہ شنوا نہ ہوئے ۔ (۱۳) سو خداوند کا کلام اُن سے یہہ ہوگا حکم پر حکم حکم پر حکم قانون پر قانون قانون پر قانون تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں تاکہ وہ چلے جائیں اور پچھاڑی گریں اور شکست کھائیں اور دام میں پھنسیں اور گرفتار ہوئیں ۔

(۱۴) پس اَے ٹھٹھےباز آدمیو جو اِس گروہ پر کہ یروسلم میں ہے حکمرانی کرتے ہو خداوند کا کلام سُنو ۔ (۱۵) ازبسکہ تم کہا کرتے ہو کہ ہم نے موت سے عہد باندھا اور عالم غیب سے پیمان کیا۔ جب مُہلک تازیانہ بیچ سے ہو کے چلیگا ہم پر نہ پڑیگا کہ ہم نے جھوٹ کو اپنی پناہ کیا ہے اور دروغگوئی کی آڑ میں اپنے تئیں چھپایا ہے ۔

(۱۶) بادجود اِس کے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے دیکھو میں صیہون میں بُنیاد کے لئے ایک پتھر رکھونگا ایک آزمایا ہوا پتھر کونے کے سرے کا ایک بہنگ مولا ایک مضبوط نیو والا پتھر اُسپر جو ایمان لائے اُتاولی نہ کریگا ۔ (۱۷) اور میں سوت پر عدالت اور سہول پر صداقت رکھونگا اور اولے جھوٹوں کی پناہ کو بہا لے جائینگے اور پانی چھپنے کے مکان بہا لے جائینگے ۔

(۱۸) اور تمہارا عہد جو موت سے ہوا ٹوٹیگا اور تمہاری موافقت جو عالم غیب سے ہوئی قایم نہ رہیگی۔ جب وہ مُہلک تازیانہ بیچ سے ہو کے چلیگا تب تم اُس کے لگانیوالے کے نیچے پائمال ہوجاؤگے ۔ (۱۹) جس جس وقت وہ گذرتا ہو وے وہ تمہیں لے جائیگا۔ ہر ایک صبح کو گذریگا اور دن اور رات کو بھی۔ بلکہ اُسکا

پیشین گوئی سے ۷۲۵ کے قریب

پھر چاہ سُننا بھی گھبراہٹ کا سبب ہوگا + (۲۰) کیونکہ پلنگ چھوٹا ہو کہ کوئی اُسپر اپنے تئیں پسار نہیں سکتا ہو۔ اور بالاپوش تنگ ہو کہ کوئی آپ کو اُس میں لپیٹ نہیں سکتا + (۲۱) کہ خداوند اُٹھیگا جیسا کوہ فراضیم میں ۱۳ اور وہ غضبناک ہوگا جیسا جبعون کی وادی میں ۱۴ تا اپنا بلکہ اپنا غیر معمولی کام کرے ۱۵ اور اپنا عمل کر گذرے ہاں اپنا انوکھا عمل + (۲۲) سو اب تم شٹھا مت کرو نہ ہو کہ تمہارے بند سخت ہو جائیں کیونکہ میں نے خداوند ربّ الافواج سے سُنا ہو کہ اُس نے کامل اور مصمم ارادہ کیا ہو کہ ساری سرزمین کو تباہ کرے ۱۶

(۲۳) کان دھر کے میری آواز سُنو۔ شنوا ہو کر میری بات پر دل لگاؤ + (۲۴) کیا کسان بونے کے لئے سب دن ہل چلایا کرتا ؟ کیا وہ ہر وقت اپنی زمین کو چاسا کرتا اور اُس کے ڈھیلے پھوڑا کرتا ہو ؟ (۲۵) جب اُس کو ہموار کر چکا تو کیا وہ اجوائن کو نہیں چھینٹتا اور زیرہ کو ڈال نہیں دیتا اور گیہوں کو پانت پانت میں نہیں بوتا اور جَو کو اُس کے معین مکان میں اور دیو گندم کو اُس کی خاص کیاری میں نہیں روپتا ؟ (۲۶) کیونکہ اُس کا خدا اُس کو تربیت کر کے تمیز بخشتا اور اُسے سکھاتا ہو + (۲۷) کہ اجوائن کو داؤنے کے ہینگے سے نہیں داؤنے اور زیرے کے اوپر گاڑی کے چکر نہیں گھماتے بلکہ لاٹھی سے اجوائن کو جھاڑتا ہو اور زیرے کو چھڑی سے + (۲۸) روٹی کے غلّے پر دائیں چلاتا ہو لیکن وہ ہمیشہ اُسے کوٹتا نہیں رہتا اور اپنی گاڑی کے چکر اور گھوڑوں کو اُس پر ہمیشہ پھراتا نہیں رہتا۔ وہ اُسے سراسر نہیں کچلیگا + (۲۹) یہہ بھی ربّ الافواج سے مقرر ہوا ہو جسکا انتظام عجیب اور اُس کی دانائی بڑی ہو ۱۷ +

۱۳ ۲ سموء ۵: ۲۰ ا تواریخ ۱۴: ۱۱
۱۴ یشوع ۱۰: ۱۰ و ۱۲ ۲ سموء ۵: ۲۵ ا تواریخ ۱۴: ۱۶
۱۵ نوحہ ۳: ۳۳
۱۶ یسعیاہ ۱۰: ۲۲ و ۲۳ دانی ۹: ۲۷
۱۷ زبور ۹۲: ۵ یرمیاہ ۳۲: ۱۹

۲۹ باب

(۱) اریئیل پر ۱ افسوس اریئیل اُس شہر پر + جس کا محاصرہ داؤد نے کیا ۲ سال پر سال زیادہ کرو۔ عید پر عید مانی جائے۔ (۲) تو بھی میں اریئیل کو دُکھ دونگا اور وہاں نوحہ اور غمخواری ہوگی۔ پر میرے لئے وہ اریئیل ہی ٹھہریگا + (۳) میں تیرے آس پاس خیمہ زن ہونگا اور مورچہ بندی کر کے تجھے محاصرہ کرونگا اور تجھ پر برج اُٹھاؤنگا + (۴) اور تو نیچے اُتارا جائیگا اور زمین پر سے بولیگا اور خاک پر سے تیری آواز دھیمی آئیگی تیری صدا گویا ایک بھوت کی سی ہوگی جو زمین کے اندر سے نکلیگی اور تیری بولی خاک پر سے چرچرنے کی آواز معلوم ہوگی ۳ + (۵) لیکن تیرے دشمنوں کا ۴ غول باریک گرد کی مانند ہوگا اور اُن ہیبتناکوں کی گروہ اُڑنے والی بھوسی کی مانند ۵ اور یہہ ناگہاں ایک دم میں واقع ہوگا ۶ + (۶) ربّ الافواج خود گرجنے اور زلزلے کے ساتھ اور بڑی آواز اور آندھی اور طوفان اور آگ کے مہلک شعلے کے ساتھ تجھے سزا دینے آئیگا ۷ +

(۷) اور اُن ساری قوموں کا غول جو اریئیل سے لڑیگا یعنے وہ سب جو اُس سے اور اُس کے مورچے سے جنگ کرینگے اور اُسے دُکھ دینگے خواب یا رات کی رویا ۸ کی مانند ہو جائینگے ۹ + (۸) اور یہہ ٹھیک اِس طرح ہوگا جس طرح بھوکا آدمی خواب میں ہو اور کیا دیکھتا ہو ؟ کہ کھاتا ہو۔ پر جاگ اُٹھتا ہو اور اُس کا جی بھرا نہیں ۱۰ اور جس طرح پیاسا خواب دیکھے اور کیا دیکھتا کہ وہ پیتا ہو۔ پر جاگتے ہی دیکھو وہ بیتاب ہو اور پیاسے کا پیاسا ہو۔ ایسا ہی حال اُن ساری قوموں کے غول کا ہوگا جو کوہ صیہون سے جنگ کرتی ہیں +

(۹) ٹھہر جاؤ اور تعجب کرو۔ عیش و عشرت کرو اور اندھے ہو جاؤ۔ وہ مست ہیں ۱۱ پر مے سے نہیں ۱۲ وہ لڑکھڑاتے ہیں پر نشے سے نہیں + (۱۰) کہ خداوند نے تم پر اونگھنیوالی روح کو ڈھالا ہو ۱۳ اور تمہاری آنکھیں (جو کہ نبی ہیں) موندی ہیں ۱۴ اور تمہارے سروں پر (جو کہ غیب بین ۱۵ ہیں) حجاب ڈالا + (۱۱) اور ساری رویا تمہارے نزدیک ایسی ہوگئی جیسا اُس کتاب کا مضمون جو سربمہر ہو ۱۶ جسے لوگ ایک پڑھے لکھے کو دیں اور کہیں آپ اِسے پڑھئے۔ اور وہ کہے میں پڑھ نہیں سکتا کیونکہ سربمہر ہو ۱۷ (۱۲) اور پھر وہ کتاب ایک اَن پڑھے کو دیں اور کہیں آپ اِسے پڑھئے اور وہ کہے میں ناخواندہ ہوں پڑھ نہیں سکتا +

(۱۳) سو خداوند فرماتا ہو ازبسکہ یہہ لوگ اپنی زبان سے میری نزدیکی ڈھونڈھتے ہیں اور اپنے ہونٹوں سے میری تکریم کرتے ہیں لیکن اُن کے دل مجھ سے دور ہیں ۱۸ کہ میرا خوف جو اُن کو ہوا سو فقط آدمیوں کی تعلیموں کے سُننے سے ۱۹ ہوا + (۱۴) اِس لئے میں اِن لوگوں کے ساتھ عجیب سلوک

پیشین گوئی سے ۷۲۵ کے قریب

۱ خدا کا شیر یا خدا کی قربان گاہ احزق ۴۳: ۱۵ و ۱۶
۲ یا جہاں داؤد بستا تھا + ۲ سموء ۵: ۹
۳ یسعیاہ ۸: ۱۹
۴ یسعیاہ ۲۵: ۵
۵ ایوب ۲۱: ۱۸ یسعیاہ ۱۷: ۱۳
۶ یسعیاہ ۳۰: ۱۳
۷ یسعیاہ ۲۸: ۲ اور ۳۰: ۳۰
۸ ایوب ۲۰: ۸
۹ یسعیاہ ۳۷: ۳۶
۱۰ زبور ۷۳: ۲۰
۱۱ دیکھو یسعیاہ ۲۸: ۷ و ۸
۱۲ یسعیاہ ۵۱: ۲۱
۱۳ رومی ۱۱: ۸
۱۴ زبور ۶۹: ۲۳ یسعیاہ ۶: ۱۰
۱۵ ۱ سموء ۹: ۹
۱۶ یسعیاہ ۸: ۱۶
۱۷ دانی ۱۲: ۴ و ۹ مکاشفہ ۵: ۱-۵ و ۹ اور ۶: ۱
۱۸ احزق ۳۳: ۳۱ متی ۱۵: ۸ و ۹ مرقس ۷: ۶ و ۷
۱۹ قلسی ۲: ۲۲

کرنے کے لئے آگے بڑھونگا ایسا سلوک جو حیرت انگیز اور تعجب کا باعث ہوگا[۲۰] کہ اُن کے عاقلوں کی عقل زایل ہو جائیگی اور اُن کے داناؤں کے ہوش حواس ٹھکانے نہ رہینگے[۲۱] (۱۵) اُنپر واویلا ہے جو اپنی مشورت کو خدا سے خوب چھپا رکھتے ہیں[۲۲] جنکا کاروبار اندھیرے میں ہوتا ہے اور وہ کہتے ہیں کون ہمکو دیکھتا ہے؟ کون ہمیں پہچانتا ہے[۲۳]؟ (۱۶) ہائے تمہاری کیسی کجی ہے! کیا کمہار مٹی کے برابر گنا جائیگا؟ کیا وہ کام جو اُس نے کیا ہے کہیگا کہ اس نے مجھے نہیں کیا[۲۴]؟ کیا بنائی ہوئی چیز بنانیوالے کو کہیگی کہ تو کچھہ نہیں جانتا؟ (۱۷) کیا بہت تھوڑا عرصہ نہیں ہے کہ لبنان بدل جا کے ایک شاداب میدان ہو جائیگا اور شاداب میدان جنگل گنا جائیگا[۲۵]+

(۱۸) اور اُس دن بہرے کتاب کی باتیں سُنینگے اور اندھوں کی آنکھیں تاریکی اور اندھیرے میں سے دیکھینگی[۲۶]+ (۱۹) تب مسکین لوگ خداوند کے حق میں زیادہ خوشی کرینگے[۲۷] اور لوگوں کے غریب غربا[۲۸] اِسرائیل کے قدوس سے خوشوقت ہونگے + (۲۰) ہہ ظالم فنا ہو جائیگا اور ٹھٹھا کرنیوالا نابود ہوگا[۲۹] اور سب جو بدکاری کرنے کے لئے بیدار رہتے[۳۰] کاٹ ڈالے جائینگے ـ (۲۱) جو آدمی کو اُس کے مقدمے میں مجرم ٹھہراتے اور اُس کے لئے جس نے عدالت کے دروازے پر مقدمہ فیصل کیا پھندا لگاتے[۳۱] اور راستباز آدمی کو بے سبب پھیر دیتے ہیں + (۲۲) باوجود اِس کے خداوند جو ابرہام کا نجات دینے والا ہے[۳۲] یعقوب کے خاندان کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ یعقوب اب پشیمان نہ ہوگا اور ہرگز وہ زرد رو نہ ہوگا + (۲۳) بلکہ جب اُس کے فرزند میرے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں پر[۳۳] اپنے بیچ میں نگاہ کریں تب وہ میرے نام کی تقدیس کرینگے ـ ہاں وہ یعقوب کے قدوس کی تقدیس کرینگے اور اِسرائیل کے خدا سے ڈرینگے + (۲۴) اور وہ بھی جو روح میں گمراہ ہیں[۳۴] فہم حاصل کرینگے اور وہ جو کُڑکُڑاتے تھے تعلیم پذیر ہونگے +

۳۰ باب

خداوند فرماتا ہے اُن باغی لڑکوں پر افسوس کہ ایسی مصلحت کرتے ہیں جو میری طرف سے نہیں[۱] اور عہد و پیمان کرتے ہیں جو میری روح کی طرف سے نہیں تاکہ گناہ پر گناہ کریں[۲] (۲) وہ روانہ ہوتے ہیں کہ مصر کو اُتر جائیں[۳] اور میرے منہہ سے اُنہوں نے پوچھہ نہیں لیا[۴] تاکہ فرعون کی پناہ میں بھاگیں اور مصر کے سائے میں جا کے امن سے رہیں + (۳) لیکن فرعون کی حمایت تمہارے لئے خجالت ہوگی[۵] اور مصر کے سائے میں پناہ لینا تمہارے واسطے گھبراہٹ ہوگا + (۴) کہ اُسکے سردار صُعن میں[۶] تھے اور اُس کے ایلچی حنیس میں جا پہنچے + (۵) اُن میں سے ہر ایک اُس قوم سے جو اُن کو کچھہ فائدہ نہ بخش سکی خجل ہوا[۷] وہ مدد اور فائدہ کا نہیں بلکہ خجالت اور ملامت کا باعث ہوگی + (۶) جنوب کے بہیمات کا بوجھہ[۸] بپت اور مصیبت کی سرزمین میں جہاں سے شیرنی اور ببر اور سانپ اور آتشی اُڑنیوالے ناگ آتے[۹] وہ اپنی دولت گدھوں کے کاندھوں پر اور اپنے خزانے اُونٹوں کے کجاووں پر دھر کے اُس قوم کے پاس لیجاتے ہیں کہ جس سے اُن کو کچھہ فائدہ نہ پہنچیگا + (۷) کیونکہ مصریوں سے جو کمک ملے سو باطل اور بے فائدہ ہوگی[۱۰] اِس لئے میں نے اُس کی بابت کہا ہے کہ وہ رہب ہے جو سُستی کر کے بیٹھی ہے +

(۸) اب تو چل اور اُن کے آگے تختی پر لکھہ اور کتاب میں قلمبند کر[۱۱] کہ یہہ آیندہ دنوں کے لئے بلکہ ہمیشہ تک گواہی رہے + (۹) کہ یہہ ایک باغی گروہ ہے اور جھوٹے فرزند ایسے فرزند جو خداوند کی شریعت کے سُننے سے اِنکار کرتے ہیں[۱۲] (۱۰) جو رویا دیکھنیوالوں کو کہتے ہیں کہ رویا مت دیکھو اور نبیوں کو کہ ہم پر سچی رویتیں ظاہر مت کرو[۱۳] ہم سے ملایم باتیں کرو اور ہمکو جھوٹی رویتیں بتاؤ[۱۴] (۱۱) راہ سے باہر جاؤ راستے سے برگشتہ ہو اور اِسرائیل کے قدوس کو ہمارے درمیان سے موقوف کرو + (۱۲) اِس لئے اِسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے ازبسکہ تم نے اِس سخن کو رد کر دیا ہے اور ظلم اور کجروی پر بھروسا رکھا اور اُسی پر ٹھہرے رہے ـ (۱۳) اِس لئے یہہ بدکاری تمہارے لئے ایسی ہوگی جیسی ایک پھٹی ہوئی دیوار جو گرا چاہتی[۱۵] + ایک اُونچی اُبھری ہوئی دیوار جس کا گرنا ناگہاں ایک دم میں ہوتا ہے[۱۶] (۱۴) وہ اُسے توڑیگی جیسے کمہار کا برتن ٹوٹتا ہے جسے وہ توڑ ڈالتا اور دریغ نہیں کرتا ـ چنانچہ اُس کے ٹکڑوں میں ایک ٹھیکرا نہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۲۰ حبق ۱: ۵ ۔ ۲۱ یرم ۴۹: ۷ ۔ ۱ کرنت ۱: ۱۹ ۔ ۲۲ یسعیاہ ۳۰: ۱ ۔ ۲۳ زبور ۹۴: ۷ ۔ ۲۴ یسعیاہ ۴۵: ۹ ۔ رومی ۹: ۲۰ ۔ ۲۵ یسعیاہ ۳۲: ۱۵ ۔ ۲۶ یسعیاہ ۳۵: ۵ ۔ ۲۷ یسعیاہ ۶۱: ۱ ۔ ۲۸ یعقوب ۲: ۵ ۔ ۲۹ یسعیاہ ۲۸: ۱۴ و ۲۲ ۔ ۳۰ میکہ ۲: ۱ ۔ ۳۱ عموس ۵: ۱۰ و ۱۲ ۔ ۳۲ یشوع ۲۴: ۳ ۔ ۳۳ یسعیاہ ۱۹: ۲۵ اور ۴۵: ۱۱ اور ۶۰: ۲۱ افسی ۲: ۱۰ ۔ ۳۴ یسعیاہ ۲۸: ۷ ۔

۱ یسعیاہ ۲۹: ۱۵ ۔ ۲ استثنا ۲۹: ۱۹ ۔ ۳ یسعیاہ ۳۱: ۱ ۔ ۴ گنتی ۲۷: ۲۱ ۔ یشوع ۹: ۱۴ ۔ ۱ سلاطین ۲۲: ۷ ۔ یرمیاہ ۲۱: ۲ اور ۴۲: ۲ ۔ ۵ یسعیاہ ۲۰: ۵ ۔ ۶ یسعیاہ ۱۹: ۱۱ ۔ ۷ یرمیاہ ۲: ۳۶ ۔ ۸ یسعیاہ ۵۷: ۹ ۔ ہوسیع ۸: ۹ ۔ ۹ استثنا ۸: ۱۵ ۔ ۱۰ یرمیاہ ۳۷: ۷ ۔ ۱۱ حبق ۲: ۲ ۔ ۱۲ استثنا ۳۲: ۲۰ ۔ یسعیاہ ۱: ۴ آیت ۔ ۱۳ یرمیاہ ۱۱: ۲۱ ۔ عموس ۲: ۱۲ اور ۷: ۱۳ ۔ میکہ ۲: ۶ ۔ ۱۴ ۱ سلاطین ۲۲: ۱۳ ۔ میکہ ۲: ۱۱ ۔ ۱۵ زبور ۶۲: ۳ ۔ ۱۶ یسعیاہ ۲۹: ۵ ۔ ۱۷ زبور ۲: ۹ ۔ یرمیاہ ۱۹: ۱۱

لیا جائے یا حوض میں سے پانی لیا جائے + (۱۵) کہ خداوند یہوواہ اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے کہ پھر آنے میں اور چپکے بیٹھنے میں تمہاری سلامتی ہے + خاموشی اور توکل میں تمہاری قوت ہے[۱۸] پر تم نے یہہ نہ چاہا[۱۹] (۱۶) تم نے کہا سو نہیں۔ بلکہ ہم گھوڑوں پر چڑھکے بھاگینگے اِس واسطے تم بھاگوگے ۔ اور کہ ہم تیز رو جانوروں پر سوار ہونگے سو وہ جو تمہارا پیچھا کرینگے تیز رو ہونگے ۔ (۱۷) ایک کی گھُرکی سے ایک ہزار بھاگینگے[۲۰] پانچ کی گھُرکی سے تم ایسا بھاگوگے کہ تم اُس علامت کی مانند جو پہاڑ کی چوٹی پر اور اُس نشان کی مانند جو کوہ پر نصب کیا جائے ہو جاؤگے +

(۱۸) باوجود اِس کے خداوند تم پر مہربانی دکھانے کے لئے ٹھہرا رہیگا اور تم پر رحم کرنے کے لئے وہ اُٹھیگا کیونکہ خداوند عدل کا خدا ہے۔ مبارک وہ سب جو اُس کی راہ تکتے ہیں[۲۱] (۱۹) کہ یقیناً صیہونی قوم یروسلم میں بسیگی[۲۲] تو ہر وقت نہ روئیگی۔ وہ تیری دُہائی کی آواز سُنکے یقیناً تجھ پر رحم فرمائیگا وہ اُسے سُنتے ہی تجھے جواب دیگا + (۲۰) اور اگرچہ خداوند تم کو مصیبت کی روٹی[۲۳] اور دشواری کا پانی دیتا ہے پر آگے کو تیرے سکھانیوالے تجھ سے اپنے تئیں پوشیدہ نہ رکھینگے[۲۴] پر تیری آنکھیں تیرے تعلیم دینے والوں کو دیکھینگی + (۲۱) اور تیرے کان تیرے پیچھے سے یہہ آواز سُنینگے جو کہتی کہ راہ یہی ہے اُس پر چلو جب کہ تم دہنے اور جب کہ تم بائیں مُڑو[۲۵] (۲۲) تب تم اپنی کھودی ہوئی مورتوں کا رُوپہلا لباس اور ڈھالے ہوئے پُتلوں کے سنہلے اسبابِ زینت کو ناپاک کروگے[۲۶] تو اُسے حیض کے لتّے کی مانند پھینک دیگا تو اُسے کہیگا نکل دور ہو[۲۷] (۲۳) تب وہ تیرے بیج کے لئے جو تو زمین میں بوئے باران دیگا[۲۸] اور زمین کی افزایش کی روٹی کا غلہ ستھرا اور کثرت سے ہوگا۔ اُس دن تیری مواشی وسیع چراگاہوں میں چرینگی + (۲۴) اور بیل اور گدھوں کے بچے جن سے زمین کی کھیتی ہوتی ہے ایسا چارہ جو چھلنی میں ڈالکے اور پچھاڑ کے چھانا گیا کھائینگے + (۲۵) اور ہر ایک اونچے پہاڑ پر اور ہر ایک بُلند ٹیلے پر[۲۹] بڑی خونریزی کے دن جس وقت کہ برج گر جائینگے چشمے اور پانی کی ندیاں ہونگی + (۲۶) اور چاند کی چاندنی ایسی ہوگی جیسی سورج کی روشنی ساتگنی جیسے سات دن کی روشنی کے برابر ہوگی[۳۰] جس دن خداوند اپنے بندوں کے دُکھ کو باندھیگا اور اُن کی چوٹ کے گھاؤ کو چنگا کریگا +

(۲۷) دیکھو خداوند کا نام دور سے چلا آتا ہے اُس کا غضب بھڑکا اور بھاری دھواں ہوتا۔ اُس کے لب قہر آلودہ اور اُس کی زبان دھدھکتی آگ کی مانند ہے[۳۱] (۲۸) اُس کی سانس[۳۲] ایسی ہے جیسا کہ سیلاب جس کی باڑھ ہو اور وہ آدھی گردن تک چڑھے[۳۳] وہ گروہوں کو بطالت کے چھاج میں پھٹکیگا اور قوموں کے جبڑوں پر ایک لگام ہوگا تاکہ اُنہیں گمراہ کرے[۳۴] (۲۹) تب تم گیت گاؤگے جیسے اُس رات گاتے ہو جب مقدس عید مانتے ہو[۳۵] اور دل کی ایسی خوشی ہوگی جیسی اُس شخص کی جو بانسری لئے ہوئے خرامان ہو کہ خداوند کے پہاڑ میں[۳۶] اسرائیل کی چٹان کے پاس جائے + (۳۰) کیونکہ خداوند اپنی جلال والی آواز سُنائیگا اور اپنے قہر کی شدت اور آتش سوزاں کے شعلے اور باڑھ اور آندھی اور اولوں کے ساتھ[۳۷] اپنے ہاتھ کا اُترنا دکھائیگا[۳۸] (۳۱) ہاں خداوند کی آواز ہی سے اسور تباہ ہو جائیگا[۳۹] وہ اُسے لٹھ سے مار یگا + (۳۲) اور جس جس طرف اُس مقرر لٹھ کی جو خداوند اُس پر لگائیگا چوٹ ہوگی اُس اُس طرف رباب اور بربط ساتھ ہونگے کہ وہ شور شار کی لڑائیوں میں[۴۰] اُس سے لڑیگا + (۳۳) کیونکہ طوفت[۴۱] مدت سے آراستہ کیا گیا۔ ہاں وہ بادشاہ کے لئے گہرا اور وسیع تیار کیا گیا ہے۔ اُس کا ڈھیر آگ اور بہت سا ایندھن ہے اور خداوند کی سانس گندھک کے سیلاب کی مانند اُس کو سُلگاتی ہے +

۳۱ باب

اُن پر واویلا ہے جو مدد کے لئے مصر کو جاتے[۱] اور گھوڑوں پر اعتماد کرتے ہیں اور گاڑیوں کا بھروسا رکھتے ہیں[۲] کہ بہت سی ہیں اور گھوڑچڑھوں کا کہ اُنکا شمار بڑا ہے۔ پر اسرائیل کے قدوس پر نگاہ نہیں کرتے اور خداوند کے طالب نہیں ہوتے[۳] (۲) پر وہ بھی تو عقلمند ہے اور بلا نازل کریگا اور اپنے سخن کو ٹلنے نہ دیگا[۴] وہ شریروں کے گھرانے پر اور اُن پر جو بدکرداروں کی حمایت کرتے ہیں چڑھائی کریگا + (۳) کیونکہ مصری تو اِنسان ہیں[۵] خدا نہیں۔ اور اُن کے گھوڑے گوشت ہیں رُوح نہیں + سو جب خداوند اپنا ہاتھ بڑھائیگا تو حمایتی گر جائیگا اور وہ جس کی حمایت کی گئی پست ہو جائیگا اور وہ سب کے سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائینگے +

حوالہ جات (حاشیہ):
۳۰ باب ۱۵ آیت کے قریب — ۱۸ ۲ تواریخ ۱۶: ۷ / یسعیاہ ۷: ۹ — ۱۹ متی ۲۳: ۳۷ — ۲۰ احبار ۲۶: ۸ / استثنا ۲۸: ۲۵ / اور ۳۲: ۳۰ / یشوع ۲۳: ۱۰ — ۲۱ زبور ۲: ۱۲ / اور ۳۴: ۸ / امثال ۱۶: ۲۰ / یرمیاہ ۱۷: ۷ — ۲۲ یسعیاہ ۶۵: ۹ — ۲۳ ۱ سلاطین ۲۲: ۲۷ / زبور ۱۲۷: ۲ — ۲۴ زبور ۷۴: ۹ / عاموس ۸: ۱۱ — ۲۵ یشوع ۱: ۷ — ۲۶ ۲ تواریخ ۳۱: ۱ / یسعیاہ ۲: ۲۰ / اور ۳۱: ۷ — ۲۷ ہوسیع ۱۴: ۸ — ۲۸ متی ۶: ۳۳ / ۱ تیمتھیس ۴: ۸ — ۲۹ یسعیاہ ۲: ۱۴ و ۱۵ / اور ۴۴: ۳ — ۳۰ یسعیاہ ۶۰: ۱۹ و ۲۰

۳۰ باب ۲۷ آیت کے قریب — ۳۱ یسعیاہ ۱۱: ۴ / ۲ تھسلنیکیوں ۲: ۸ — ۳۲ یسعیاہ ۸: ۸ — ۳۳ یسعیاہ ۳۷: ۲۹ — ۳۴ زبور ۴۲: ۴ — ۳۵ یسعیاہ ۲: ۳ — ۳۶ یسعیاہ ۲۸: ۲ / اور ۳۲: ۱۹ — ۳۷ یسعیاہ ۳۷: ۳۶ — ۳۸ یسعیاہ ۱۰: ۵ و ۲۴ — ۳۹ یسعیاہ ۱۱: ۱۵ / اور ۱۹: ۱۶ — ۴۰ ۲ سلاطین ۲۳: ۱۰ / اور یرمیاہ ۷: ۳۱ و ۱۹: ۶ وغیرہ

۳۱ باب — ۱ یسعیاہ ۳۰: ۲ / اور ۳۶: ۶ / حزقی ایل ۱۷: ۱۵ — ۲ زبور ۲۰: ۷ / یسعیاہ ۳۶: ۹ — ۳ دانی ایل ۹: ۱۳ / ہوسیع ۷: ۷ — ۴ گنتی ۲۳: ۱۹ — ۵ زبور ۱۴۶: ۳

(۴) کہ خداوند نے مجھے یوں کہا ہے کہ جس طرح ببر شیر اور ببر کا بچہ اپنے شکار کو دبوچے ہوئے اُن گڈریوں کے غول کے مقابل جو بلائے جاکے اُس پر چڑھنے کو آتے ہیں غراتا ہے۔ اور اُن کی للکار سے نہیں ڈرتا اور اُن کے ہجوم سے دب نہیں جاتا۔ اُسی طرح رب الافواج کوہ صیہون اور اُس کے ٹیلے کے لئے لڑنے کو اُتریگا ٭ (۵) جس صورت سے چڑیاں اپنے بچوں کی۔ اُسی طرح رب الافواج یروسلم کی حمایت کریگا۔ حمایت ہی کریگا اور اُسے رہائی بخشیگا۔ اُس پر رحم کریگا اور بچ نکلنے دیگا ٭

(۶) ای تم اُس کی طرف پھرو جس سے بنی اسرائیل نے نہایت بغاوت کی ہے ٭ (۷) کیونکہ اُسی دن ہر ایک انسان روپے کے بتوں کو اور سونے کے بتوں کو جو تمہارے ہاتھوں نے گناہ کرنے کے لئے بنائے ہیں رد کر دیگا ٭

(۸) تب اسوری گر جائیگا اُسی کی تلوار سے جو انسان نہیں۔ ہاں اُس کی تلوار جو آدمی نہیں اُسے ہلاک کریگی ٭ وہ تلوار کے ڈر سے بھاگیگا اور اُسکے جوانمرد خراج گذار بنینگے ٭ (۹) اور وہ خوف کے سبب اپنے حصین مکان میں چلا جائیگا اور اُسکے سردار جھنڈے کو دیکھکے لرز جائینگے۔ یہہ خداوند فرماتا ہے جس کی آگ صیہون میں اور جس کا تنور یروسلم میں ہے ٭

۳۲ باب

دیکھ ایک بادشاہ راستی سے سلطنت کریگا اور شاہزادے عدالت سے حکمرانی کرینگے ٭ (۲) ہاں ایک شخص آندھی سے پناہ گاہ کی مانند ہوگا اور طوفان سے چھپنے کی جگہہ اور پانی کی ندیوں کی مانند خشک زمین میں اور بھاری چٹان کے سایہ کی مانند ماندگی کی سرزمین میں ٭ (۳) اور اُنکی آنکھیں جو دیکھتے ہیں نہ دھندھلائینگی اور اُنکے کان جو سنتے ہیں سُنینگے ٭ (۴) بے لحاظ کا دل بھی معرفت سمجھیگا اور تُتلے کی زبان صاف بولنے میں مستعد ہوگی ٭ (۵) پاجی آدمی پھر صاحب مروت نہ کہلائیگا اور بخیل کو کوئی سخی نہ کہیگا ٭ (۶) کیونکہ پاجی آدمی چنڈالپن کی باتیں کریگا اور اُس کا دل بدی کا منصوبہ باندھیگا کہ بے دینی کرے اور خداوند کے برخلاف دروغ گوئی کرے تاکہ بھوکے کے پیٹ کو خالی کرے اور پیاسوں سے پینے کی چیز کو باز رکھے ٭ (۷) اور بخیل کے ہتھیار زبون ہیں وہ بُرے منصوبے باندھتا ہے تاکہ جھوٹی باتوں سے مسکین کو اور محتاج کو بھی جس وقت وہ حق بیان کرتا ہے ہلاک کرے ٭ (۸) لیکن صاحب مروت سخاوت کے منصوبے باندھتا ہے اور وہ سخاوت کے کاموں میں ثابت قدم رہیگا ٭

(۹) ای عورتو تم جو چین میں ہو اُٹھو میری آواز سنو ای بے پروا بیٹیو میری باتوں پر کان دھرو۔ (۱۰) سال سے کچھ زیادہ عرصے میں ای بے پروا تم بے آرام ہو جاوگے۔ کیونکہ انگور کا موسم جاتا رہیگا پھل سمیٹنے کی نوبت نہ آئیگی ٭ (۱۱) ای عورتو تم جو سکھ میں ہو گھبراؤ۔ ای بے پرواؤ سے تئیں برہنہ اور ننگا کرو اور ٹاٹ اپنی کمروں پر باندھو۔ (۱۲) وہ دلپذیر کھیتوں کے اور پھلدار تاکوں کے سبب اپنی چھاتیاں پیٹتی ہیں ٭ (۱۳) میرے لوگوں کی سرزمین میں کانٹے اور سلاگلاب جھینگے ٭ ہاں باغ و بہار شہر کے سارے شادمان گھروں میں بھی۔ (۱۴) کیونکہ قصر چھوڑے جائینگے ٭ اور شہر کے اموال ترک کئے جائینگے اوفیل اور دیدبانی کا برج تک ماند ہونگے گورخروں کی آرام گاہیں اور گلّوں کی چراگاہیں ٭ (۱۵) جب تک کہ عالم بالا سے روح ہم پر انڈیلی نہ جائے ٭ تب بیابان میوہ دار باڑی ہو جائیگا اور میوہ دار باڑی ایک بن گنی جائیگی ٭

(۱۶) تب بیابان میں عدل بسیگا اور راستبازی میوہ دار باڑی میں رہا کریگی ٭ (۱۷) اور صداقت کا انجام صلح ہوگا اور صداقت کا پھل ابدی سکھ اور آرام ہوگا ٭ (۱۸) کیونکہ میرے لوگ چین کے مکانوں میں اور بے خطر گھروں میں اور آسودگی اور آسائش کے کاشانوں میں رہینگے ٭ (۱۹) لیکن بن کے گرتے وقت اولے پڑینگے اور شہر پست مکاں میں پست ہو جائیگا ٭ (۲۰) بختاور تم ہو جو سب نہروں کے آس پاس بوتے ہو اور بیل اور گدھوں کے پاؤں اُدھر چلاتے ہو ٭

۳۳ باب

تجھہ پر واویلا ہے کہ تو غارت کرتا ہے اور غارت نہ کیا گیا تھا اور تو لوٹتا ہے اور کسی نے تجھہ کو نہیں لوٹا تھا جب تو غارت کر چکیگا تو تو غارت کیا جائیگا اور جب تو لوٹ چکیگا تب لوگ تجھہ کو لوٹینگے ٭

(۲) ای خداوند ہم پر رحم کر کہ ہم تیری راہ تکتے ہیں ٭ تو ہر صبح اُنکا بازو ہو اور مصیبت کے وقت ہماری سلامتی ٭ (۳) لوگ شور کی آواز سنتے ہی بھاگے تیرے اُٹھنے ہی سے قومیں تتر بتر

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۶ ہوسیع ۱۱: ۱۰ عاموس ۳: ۸
۷ یسعیاہ ۴۲: ۱۳
۸ استثنا ۳۲: ۱۱ زبور ۹۱: ۴
۹ زبور ۳۷: ۴۰
۱۰ ہوسیع ۹: ۹
۱۱ یسعیاہ ۲: ۲۰ اور ۳۰: ۲۲
۱۲ ۲ سلاطین ۱۹: ۳۵ و ۳۶ یسعیاہ ۳۷: ۳۶
۱۳ دیکھو ۲ سلاطین ۱۹: ۳۵ و ۳۶
۱۴ یسعیاہ ۳۷: ۳۶
۱ زبور ۴۵: ۱ وغیرہ یرمیاہ ۲۳: ۵ ہوسیع ۳: ۵ زکریاہ ۹: ۹
۲ یسعیاہ ۴: ۶ اور ۲۵: ۴
۳ یسعیاہ ۲۹: ۱۸ اور ۳۵: ۵ و ۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۴ عاموس ۶: ۱
۵ یسعیاہ ۳۴: ۱۳ ہوسیع ۹: ۶
۶ یسعیاہ ۲۲: ۲
۷ یسعیاہ ۲۷: ۱۰
۸ زبور ۱۰۴: ۳۰ یوایل ۲: ۲۸
۹ یسعیاہ ۲۹: ۱۷ اور ۳۵: ۲
۱۰ یعقوب ۳: ۱۸
۱۱ یسعیاہ ۳۰: ۳۰
۱۲ زکریاہ ۱۱: ۲
۱۳ یسعیاہ ۳۰: ۲۴
۱ یسعیاہ ۲۱: ۲ حبقوق ۲: ۸
۲ مکاشفہ ۱۳: ۱۰
۳ یسعیاہ ۲۵: ۹

پیدایش مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

ہوگئیں + (۴) اور تمہاری لوٹ کا مال اسی طرح جمع کیا جائیگا جس
طرح کیڑے جھڑ لیتے ہیں۔ لوگ اُس پر ٹڈی کی مانند جو اِدھر
اُدھر دوڑتی ہے دوڑینگے + (۵) خداوند سربلند ہے کیونکہ بلندی
پر رہتا۔ وہ عدالت اور صداقت سے صیہون کو معمور کرتا ہے +
(۶) اُسی سے تیرے دنوں کی پائیداری ہوگی وہ تیرے لئے نجات اور حکمت
اور دانش کا ذخیرہ ہوگا۔ خداوند ہی کا خوف اُسکا خزانہ ہے + (۷) دیکھ
اُنکے سارے بہادر باہر کھڑے ہوکے چلاتے اور صلح کے ایلچی
پھوٹ پھوٹکے روتے ہیں + (۸) شاہ راہیں سنسان ہیں
کہ چلنیوالا نہ رہا۔ اُس نے عہد شکنی کی شہروں کو حقیر جانا
اور انسان کو حساب میں نہ لایا ہے + (۹) زمین کڑھتی اور مرجھاتی
ہے لبنان رسوا ہوا۔ وہ کمہلا جاتا۔ شرون بیابان کی مانند
ہے بسن اور کرمل کے پتے جھڑ جاتے + (۱۰) اب میں اُٹھونگا
خداوند فرماتا ہے اب میں سرفراز ہونگا اب میں اپنے تئیں بلند
کرونگا + (۱۱) تمہارے پیٹ ہی میں کوڑے کا حمل ہوگا۔ تم
کرکٹ جنوگے تمہاری غضبناکی وہی آگ ہے جو تمہیں بھسم کریگی +
(۱۲) اور قومیں جلتے ہوئے کنکر کی مانند ہونگی وہ کاٹے ہوئے
کانٹوں کی طرح آگ میں جلائی جائینگی +
(۱۳) تم جو دور ہو سُنو کہ میں نے کیا کیا اور تم جو نزدیک
ہو میری قدرت کا اقرار کرو + (۱۴) وہ گنہگار جو صیہون میں ہیں
ڈر گئے۔ کپکپی نے بیدینوں کو گرفتار کیا ہے + کون ہم میں سے
اُس مہلک آگ میں رہ سکتا ہے؟ اور کون ہم میں سے ابدی
شعلوں کے درمیان بس سکتا؟ (۱۵) وہ جو راستی سے چلتا
ہے اور سیدھی باتیں کرتا ہے جو اُس سود کو جو جبر اور جفا سے حاصل
ہو حقیر جانتا ہے جو رشوت کے ملاقے سے اپنا ہاتھ کھینچتا ہے
جو اپنے کان بند کرتا تاکہ خونریزی کے مضمون نہ سُنے اور آنکھیں
موندتا ہے تاکہ زبانکاری نہ دیکھے + (۱۶) سو وہی ہے جو اونچے پر
رہیگا۔ اُس کی پناہ گاہ پہاڑ کا قلعہ ہوگا۔ اُس کو روٹی دیجائیگی
اُس کو پانی بھی ہر وقت ملیگا + (۱۷) تیری آنکھیں بادشاہ
کا جمال دیکھینگی۔ وہ اُن سرزمینوں پر جو بہت دور ہیں نظر کرینگی +
(۱۸) تیرا دل اُس ہول کو تامل سے سوچیگا + کہاں ہے وہ کاتب؟
کہاں ہے وہ محصل؟ کہاں ہے وہ جو برجوں کو گنتا تھا؟ (۱۹) تو
پھر اُس زبردست گروہ کو نہ دیکھیگا اُس قوم کو جس کی بولی
تو سمجھ نہیں سکتا جو بیگانہ زبان کی ہے کہ بوجھی نہیں جاتی + (۲۰)
ہماری عیدگاہ صیہون پر نظر کر تیری آنکھیں یروشلم کو دیکھینگی
کہ سلامتی کا مقام ہے بلکہ ایسا خیمہ جو ہلایا نہ جائیگا جس کی
میخوں میں سے ایک بھی اُکھاڑی نہ جائیگی اور اُسکی ڈوریوں
میں سے ایک بھی توڑی نہ جائیگی + (۲۱) بلکہ وہاں ذوالجلال
خداوند بڑی بڑی ندیوں اور نہروں کے بدلے ہماری گنجائش
کے لئے آپ موجود ہوگا کہ وہاں ڈانڈ کی کوئی کشتی نہ جائیگی اور
اور نہ نمود کے جہازوں کا گذر اُس میں ہوگا + (۲۲) کہ خداوند
ہمارا حاکم ہے خداوند ہمارا شریعت دینے والا ہے خداوند ہمارا
بادشاہ ہے وہی ہم کو بچائیگا + (۲۳) تیری رسیاں ڈھیلی
ہوکے لٹک رہیں۔ لوگ مستول کی چول کو مضبوط نہ کر سکے۔
وہ پال نہ اُڑا سکے۔ سو لوٹ کا وافر مال تقسیم کیا گیا۔ لنگڑے
بھی غنیمت پر قابض ہوگئے + (۲۴) وہاں کے باشندوں
میں بھی کوئی نہ کہیگا کہ میں بیمار ہوں۔ اُن لوگوں کے گناہ جو
اُس میں بستے ہیں بخشے گئے +

۳۴ باب

اے قومو تم نزدیک آکے سنو اور اے لوگو تم کان رکھو۔
زمین اور اُس کی معموری دنیا اور سب چیزیں جو اُس سے
نکلتی ہیں سُنیں + (۲) کیونکہ خداوند کا قہر ساری قوموں پر اور
اُس کا غضب اُن کی ساری فوجوں پر ہے۔ اُس نے اُنہیں حرم کیا
اُس نے اُنہیں سونپ دیا کہ ذبح کئے جائیں + (۳) اور اُن کے
مقتول پھینک دئے جائینگے بلکہ اُن کی لاشوں سے سڑی بو
اُٹھیگی اور پہاڑ اُن کے لہو سے پگھل جائینگے + (۴) اور افلاک
کا سارا لشکر بھی گل جائیگا اور آسمان کاغذ کے طاو کی مانند لپیٹے
جائینگے بلکہ اُن کا سارا جتھا یوں جھڑ جائیگا جیسے کہ تاک سے
پتے اور انجیر کے درخت سے کمہلایا ہوا پات جھڑ جاتا ہے + (۵)
کہ میری تلوار آسمان میں مست کرائی جائیگی دیکھو وہ ادوم پر
اُن لوگوں پر جنہیں میں نے حرم کر دیا ہے عدالت کرنے کو اُتریگی +
(۶) خداوند کی تلوار لہو سے بھری ہے۔ وہ چربی اور برّوں اور
بکروں کے لہو سے اور مینڈھوں کے گردوں کی چربی سے چکنائی
گئی۔ کیونکہ خداوند کو بصرہ میں ایک ذبیحہ کرنا ہے اور ادوم کے
ملک میں بڑی خونریزی + (۷) اور اُن کے ساتھ گینڈے اور

سانڈ اور بیل گرینگے۔ اور اُن کی سرزمین لہو سے تر اور اُن کی گرد چربی سے چکنائی جائیگی ۔ (۸) کیونکہ خداوند کا انتقام لینے کا ایک دن ہے اور بدلا لینے کا ایک سال ہے کہ جس میں صیہون کا انصاف کرے ۔ (۹) اور اُس کی ندیاں رال ہو جائینگی اور اُس کی خاک گندھک اور اُس کی زمین جلتی رال ہوگی۔ (۱۰) یہہ رات دن کبھی نہ بجھیگی۔ اُس سے دھواں ابد تک اُٹھتا رہیگا۔ نسل درنسل وہ اُجاڑ رہیگی۔ اُس سمت سے ابدالاباد تک کسی کا گذر نہ ہوگا ۔

(۱۱) لیکن حواصل اور خارپشت اُس کے مالک ہونگے۔ الو اور جنگلی کوّے اُس میں بسینگے۔ اور اُس پر ویرانی کا سوت پڑیگا اور سنسانی کا ساہول ڈالا جائیگا۔ (۱۲) اُس کے اشراف میں سے کوئی نہ ہوگا جسے وہ بلائیں کہ حکمرانی کرے اور اُس کے شاہزادوں میں سے کوئی موجود نہیں ہوگا ۔ (۱۳) اور کانٹے اُس کے قصروں میں اور اُونٹ کٹارے اور گوکھرو اُس کے قلعوں میں اُگینگے۔ اور وہ بھیڑیوں کی جائے سکونت اور شترمرغوں کے رہنے کا مکان ہوگا ۔ (۱۴) اور گیدڑ اور جنگلی بلیاں ایک دوسرے سے ملاقات کرینگے اور جنگلی بکرا اپنے یار کو پکاریگا۔ اور لامرغ شب وہاں آرام کریگا اور اپنے چین کا مقام پائیگا۔ (۱۵) وہاں قفاضت بانجھنی نکالیگی اور انڈے دیگی اور اپنے چھاؤں تلے سیویگی اور پوسیگی۔ وہاں گدھ جمع ہونگے اور ہر ایک کے ساتھ اُس کی مادہ ہوگی ۔

(۱۶) تم خداوند کی کتاب میں ڈھونڈھو اور پڑھو۔ اُن میں سے ایک بھی کم نہ ہوگا اور کوئی بے جفت نہ ہوگا کیونکہ میرے منہ نے یہی حکم کیا ہے اور اُس کی روح ہے جس نے انہیں جمع کیا ہے ۔ (۱۷) اور اُس نے اُن کے لئے قرعہ ڈالا اور اُس کے ہاتھ نے رسّی ڈالکے اُنہیں حصہ بانٹ دیا۔ سو وہ ابد تک اُس کے مالک ہونگے اور پشت در پشت اُس میں بسینگے ۔

۳۵ باب

بیابان اور ویرانہ اُن کے سبب شادمان ہونگے۔ اور دشت خوشی کریگا اور نرگس کی مانند شگفتہ ہوگا۔ (۲) وہ کثرت سے کلیاں لائیگا۔ اور شادمان ہوکے اور نعرہ مارکے خوشی کریگا۔ لبنان کی شوکت اور کرمل اور سرون کی شرافت اُسے دیجائیگی ۔ وہ خداوند کا جلال اور ہمارے خدا کی حشمت دیکھینگے ۔

(۳) کمزور ہاتھوں کو زور دو اور ناتواں گھٹنوں کو پائداری بخشو۔ (۴) اُن کو جو کچے دل ہیں کہو ہمت باندھو مت ڈرو دیکھو تمہارا خدا سزا اور جزا ساتھ لئے ہوئے آتا ہے۔ ہاں خدا ہی آئیگا اور تمہیں بچائیگا ۔ (۵) اُس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کی جائینگی۔ اور بہروں کے کان کھولے جائینگے۔ (۶) تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھرینگے۔ اور گونگے کی زبان گائیگی۔ کیونکہ بیابان میں پانی اور دشت میں ندیاں پھوٹ نکلینگی۔ (۷) بلکہ صحرا تالاب ہو جائیگا اور پیاسی زمین پر پانی کے چشمے ہونگے۔ بھیڑیوں کے مسکنوں میں جہاں ہر ایک پڑا تھا نے اور نل کا ٹھکانا ہوگا ۔ (۸) اور وہاں ایک اونچی کی ہوئی راہ اور ایک شاہ راہ ہوگی اور وہ راہ مقدس راہ کہلائیگی۔ وہ جو ناپاک ہے اُس پر گذر نہ کریگا۔ وہ اُنہیں کے لئے ہے۔ مسافر اگرچہ ناواقف ہوں اُس میں گمراہ نہ ہونگے ۔ (۹) وہاں شیر نہ ہوگا اور نہ کوئی درندہ اُس پر چڑھیگا۔ وہ وہاں نہ ملیگا۔ مگر وہ جو چھڑائے ہوئے ہیں وہاں سیر کرینگے ۔ (۱۰) ہاں خداوند کے چھڑائے ہوئے لوٹینگے۔ اور صیہون میں گاتے ہوئے آئینگے اور ابدی سرور اُن کے سروں پر ہوگا۔ وہ خوشی اور شادمانی حاصل کرینگے اور غم اور آہ سرد دفع کی جائینگی۔

۳۶ باب

اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں سال یوں ہوا کہ شاہ اسور سنحیریب یہوداہ کے سب حصین شہروں پر چڑھا اور اُنہیں لے لیا۔ (۲) اور شاہ اسور نے رب ساقی کو ایک بڑے لشکر کے ساتھ لکیس سے حزقیاہ کے پاس یروشلم کو بھیجا اور اُس نے عالی کنڈ کی نہر پر جو دھوبیوں کے میدان کی سڑک میں ہے مقام کیا۔ (۳) تب الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا مختار تھا اور شبنہ منشی اور محاسب یواخ بن آسف نکلکے اُس پاس آئے ۔

(۴) اور رب ساقی نے اُنہیں کہا تم حزقیاہ سے یہہ کہو کہ بادشاہ عظیم اسور کا بادشاہ یوں فرماتا ہے۔ وہ کون سی اُمید ہے جسے تو ایسا پکڑے رکھتا ہے کہ (۵) مجھ میں (لیکن فقط منہ کی بات ہی) مصلحت اور جنگ کی قوت موجود ہے۔ سو اب کس

پر اعتماد کرتا ہے جو تو نے مجھ سے سرکشی کی؟ (۶) دیکھ تجھے اُس شکستہ ہوئی چھڑی پر مصر کے نل پر بھروسا ہے، اُس پر اگر کوئی تکیہ کرے تو وہ اُس کے ہاتھ میں بیٹھ جائیگی اور چھیدیگی۔ شاہِ مصر فرعون اُن سب کے ساتھ جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں ایسا ہی ہے٭ (۷) پر اگر تو مجھے کہیگا کہ ہمارا توکّل خداوند ہمارے خدا پر ہے۔ کیا وہ نہیں کہ جس کے اُونچے مکان اور جس کے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے اور یہوداہ اور یروسلم کو کہا کہ تم اِس مذبح کے آگے پرستش کیا کرو؟ (۸) اب میرے خداوند شاہ اسور کے ساتھ میدان پکڑیئے اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا اگر تو اپنے لئے اُن پر سوار چڑھا سکے٭ (۹) پس تجھ میں یہہ طاقت کہاں ہے کہ تو میرے خداوند کے ملازموں میں سے ایک ادنیٰ سردار کا مُنہہ پھرائے؟ تو بھی تو مصر کی گاڑیوں اور سواروں کا بھروسا رکھتا ہے٭ (۱۰) اور کیا میں اِس سرزمین کے غارت کرنے کو خداوند کے بے حکم آیا ہوں؟ خداوند ہی نے تو مجھے فرمایا کہ اُس ملک پر چڑھ جا اور اُسے غارت کر٭

(۱۱) تب الیاقیم اور شبنا اور یواخ نے ربساقی سے عرض کی کہ ارامی بولی میں اپنے چاکروں سے کلام کیجئے کہ یہہ بولی ہم سمجھتے ہیں اور شہرپناہ کے لوگوں کے سُنتے ہوئے یہودی لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجئے٭ (۱۲) تب ربساقی بولا کیا میرے خداوند نے مجھکو تیرے خداوند پاس یا تجھ پاس یہہ باتیں کہنے کو بھیجا؟ اور کیا اُس نے مجھے اُن لوگوں پاس جو شہرپناہ پر بیٹھے ہیں نہیں بھیجا کہ وہ تمہارے ساتھ اپنی گو دکھائیں اور اپنا پیشاب پئیں؟ (۱۳) پھر ربساقی کھڑا ہوا اور یہودی بولی میں پکارکے بولا اور یوں کہا ارے تم بادشاہ عظیم شاہ اسور کا کلام سُنو٭ (۱۴) شاہ یوں فرماتا ہے کہ حزقیاہ تم کو فریب دینے نہ پائے۔ کیونکہ وہ تمہیں چھڑا نہیں سکتا٭ (۱۵) اور نہ وہ تم سے خداوند پر توکّل کرائے یہہ کہکے کہ خداوند یقیناً ہم کو بچائیگا اور یہہ شہر شاہ اسور کے ہاتھ میں نہ آئیگا٭ (۱۶) حزقیاہ کی نہ سُنو۔ کہ شاہ اسور یوں فرماتا ہے کہ [۱۱] نذرانہ دیکے مجھ سے میل کرو اور نکلکے میرے پاس آؤ اور تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی تاک کا اور اپنے اپنے انجیر کے درخت کا پھل کھائے [۱۲] اور اپنے اپنے حوض کا پانی پئے۔ (۱۷) جب تک کہ میں آؤں اور تمہیں وہاں سے ایک سرزمین میں جو تمہارے ملک کی مانند ہو لیجاؤں۔ کہ وہ اناج اور مے کی سرزمین ہے وہ روٹی کے غلّہ اور تاکستانوں کا ملک ہے٭ (۱۸) حزقیاہ تمہیں فریب دینے نہ پائے جو کہتا ہے کہ خداوند ہم کو چھڑائیگا۔ بھلا کیا گروہوں کے معبودوں میں سے کسی نے بھی اپنی سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے بچایا ہے؟ (۱۹) حمات اور ارفد کے معبود کہاں ہیں؟ سفروائیم کے معبود کہاں ہیں؟ کیا اُنہوں نے سمرون کا ملک میرے ہاتھ سے بچالیا؟ (۲۰) اُن سارے ملکوں کے معبودوں کے درمیان وہ کون سا ہے جس نے اپنا ملک میرے ہاتھ سے بچایا جو خداوند بھی یروسلم کو میرے ہاتھ سے بچائیگا؟ (۲۱) تب وہ چپ ہو رہے اور اُس کے جواب میں اُنہوں نے ایک بات بھی نہ کہی۔ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا کہ اُسے جواب مت دینا٭

(۲۲) اور الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا ناظم تھا اور شبنا مُتصدی اور محاسب یواخ بن آصف حزقیاہ کے پاس آئے اور اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے ربساقی کی باتیں اُس سے بیان کیں٭

۳۷ باب

اور ایسا ہوا کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سُنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھا اور خداوند کے گھر میں گیا٭ (۲) اور اُس نے الیاقیم گھر کے ناظم اور شبنا متصدی اور کاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑھا کے یسعیاہ نبی بن اموص کے پاس بھیجا٭ (۳) اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ حزقیاہ یوں کہتا ہے کہ آج کا دن دُکھ اور ملامت اور تہمت کا دن ہے۔ کیونکہ لڑکے پیدا ہونے پر ہیں اور جننے کی قوت نہیں٭ (۴) شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقی کی سب باتیں سُنیگا جسے اُس کے صاحب شاہ اسور نے بھیجا کہ خدائے حی کی تحقیر کرے اور اُن باتوں کے سبب جو خداوند تیرے خدا نے سُنی ہیں تنبیہہ دیگا٭ پس تو اُن باقیوں کے واسطے جو موجود ہیں دعا مانگ٭

(۵) پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے٭

(۶) تب یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا تم اپنے آقا سے یوں کہو خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اُن باتوں سے جنہیں شاہ اسور کے جوانوں نے کہکے میری تحقیر کی ہراساں مت ہو٭ (۷) دیکھ

---

۱۷ پیشتر ۳۶ سے ۲۰ کے قریب

۱ ۲ سلا ۱۹:۱ وغیرہ

۱۱ عبرانی میں ایک برکت سے

۱۲ ذکر ۳:۱۰

میں اُس میں رُوح ڈالونگا اور وہ ایک افواہ سُنکے اپنی مملکت
کو پھر جائیگا اور میں اُسے اُسی کی سرزمین میں تلوار سے
مرواڈالونگا ✦
(۸) سو ربساقی پھر گیا اور اُس نے شاہ اسور کو لبنہ
سے لڑتے پایا۔ کہ اُسے خبر پہنچی تھی کہ وہ لکیس سے کوچ کر
گیا ✦ (۹) کہ اُسے خبر ملی تھی کہ کوش کا بادشاہ ترہاقہ تجھ
پر لشکرکشی کرنے کو آتا ہے ✦ سو جب یہہ سُنا اُسنے پھر ایلچیوں کو
بھیجکر حزقیاہ سے پیام کیا (۱۰) اور اُنہیں کہا کہ شاہ یہوداہ
حزقیاہ سے کہو کہ تیرا خدا جس پر تیرا اعتماد ہے اُس بات کا تجھے
فریب نہ دے کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں نہ آئیگا (۱۱)
دیکھ تو نے سُنا ہے کہ اسور کے بادشاہوں نے ساری سرزمینوں
کو کیا کیا اور کیونکر اُنہیں حرم کردیا ہے۔ سو کیا تو رہائی پاسکتا ہے؟
(۱۲) کیا اُن گروہوں کے معبودوں نے اُنہیں یعنے جوزان
اور حاران اور رصف اور بنی عدن تلسار میں جنہیں ہمارے باپ
دادوں نے ہلاک کیا چھڑایا۔ (۱۳) حمات کا بادشاہ اور ارفد
کا بادشاہ ‡ اور قریۂ سفرواییم اور ہینع اور عوا کا بادشاہ کہاں ہے
(۱۴) سو حزقیاہ نے ایلچیوں سے نامے لیکے پڑھے اور اُٹھکے خداوند
کے گھر میں داخل ہوا اور خداوند کے آگے اُنہیں کھول دیا ✦ (۱۵) اور حزقیاہ
نے خداوند کے آگے دعا مانگی اور کہا (۱۶) اے رب الافواج اسرائیل
کے خدا جو کروبیوں کے درمیان بیٹھتا ہے تو ہی اکیلا زمین کی
ساری مملکتوں کا خدا ہے۔ تو ہی نے آسمان اور زمین کو خلق کیا
(۱۷) اے خداوند کان دھر اور سُن ‡ اے خداوند اپنی آنکھیں
کھول اور دیکھ اور سنحیرب کی اُن سب باتوں کو جو اُس نے مجھے
کہلا بھیجیں تاکہ خدائے حی کو ملامت کرے سُن لے ✦ (۱۸) سچ
ہے اے خداوند کہ اسور کے بادشاہوں نے سب آدمیوں کو اُنکے
ملکوں سمیت خراب کیا (۱۹) اور اُن کے معبودوں کو آگ میں
ڈالا کہ وہ خدا نہ تھے بلکہ آدمیوں کی دستکاری تھے لکڑی اور پتھر
سو اُنہوں نے اُن کو فنا کیا ✦ (۲۰) اب اے خداوند ہمارے خدا
تو ہم کو اُس کے ہاتھ سے بچالے تاکہ زمین کی ساری مملکتیں
یقین کرجائیں کہ خداوند تو ہی اکیلا ہے ✦
(۲۱) تب یسعیاہ بن اموص نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ
خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے اِس لئے کہ تو نے سنحیرب
کی بابت دعا میں مجھ سے عرض کی (۲۲) سو یہی کلام ہے جو خداوند
نے اُس کے حق میں فرمایا کہ صیہون کی باکرہ بیٹی تیری تحقیر
کرتی اور تجھ پر ہنستی یروسلم کی بیٹی تجھ پر سر دھنتی ہے (۲۳) تو نے
کس کو ملامت اور کس کی تو نے تکفیر کی؟ اور تو نے کس پر اپنی
آواز بلند کی؟ تو نے آنکھیں اُوپر کرکے اسرائیل کے قدوس کو
گھرکی دی ✦ (۲۴) تو نے اپنے خادموں ‡ کی وساطت سے
خداوند کو ملامت کی اور کہا کہ میں اپنی گاڑیوں کی کثرت سے
پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھا اور لبنان کی وادیوں میں گیا ہوں اُس
کے بلند بلند دیاروں کے پیڑوں اور سروؤں کے خاصے درختوں
کو میں نے کاٹا اور اُس کے جنگلوں کی بلندیوں میں جہاں تک
اُس کے زرخیز میدان کی انتہا ہے گھسا چلا گیا۔ (۲۵) میں نے کھودا
اور پانی پیا بلکہ میں اپنے پاؤں کے تلووں سے مصر کی سب
ندیاں سکھا ڈالونگا ✦
(۲۶) کیا تیرے کانوں تک نہیں پہنچا کہ میں نے قدیم
سے اس کی تیاری کی اور قدامت کے ایام میں اس کا نقشہ
کھینچا؟ اب اِسی نے جو مقرر کیا تھا سو پورا کیا کہ تو نے محکم
شہروں کو خراب کرکے کھنڈر کردیا ✦ (۲۷) سو وہاں کے بسنے
والے کمزور ہوئے اور گھبرا گئے اور شرمندہ ہوئے۔ وہ ایسے
تھے جیسے میدان میں گھاس اور کھیت کی سبزی جیسے کہ
چھتوں پر کی گھاس اور جیسے کہ اناج کا کھیت جو ڈانٹھے کے
نکلنے سے پیشتر سوکھ جاتا ہے (۲۸) میں تیرا ٹھکانا اور تیرا
باہر جانا اور آنا جانا اور تیرا مجھ پر جھنجھلانا جانتا ہوں ✦ (۲۹)
اس لئے کہ تیرا جھنجھلانا جو تو نے مجھ پر کیا اور تیرا گھمنڈ میرے
کانوں تک پہنچا میں اپنا کانٹا تیری ناک میں مارونگا اور اپنی لگام
تیرے منہہ میں دونگا ‡ اور تو جس راہ سے آیا میں تجھے اُسی
راہ سے پھیرونگا ✦ (۳۰) اب تیرے لئے یہی نشان ہے
کہ تم اِس سال وہ چیزیں جو از خود اُگتی ہیں کھاؤگے۔ اور
دوسرے سال بھی ایسی ہی چیزیں۔ اور تیسرے سال تم بوؤگے
اور کاٹوگے اور تاکستان لگاؤگے اور اُن کے میوے کھاؤگے
(۳۱) اور وہ بقیہ جو یہوداہ کے گھرانے سے بچ رہا پھر نیچے
جڑ باندھیگا اور اوپر پھلیگا ✦ (۳۲) کہ ایک بقیہ یروسلم میں سے
اور وہ جو بچ رہے ہیں کوہ صیہون پر سے خروج کرینگے ستار...

† عبرانی میں لے ہاتھ سے

‡ ۲ سلا ۱۹: ۲۸ حزقی ۲۹: ۴

‡ ۲ سلا ۱۷: ۲۴

‡ ۲ دان ۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

کی غیوّری یہہ کام کریگی ❊ (۳۳) سو خداوند شاہ اسور کے حق میں یوں فرماتا ہی کہ وہ اِس شہر میں نہ آئیگا نہ اُس کے اندر تیر چلائیگا نہ سپر پکڑ کے اُس کے برابر نمود ہوگا اور نہ اُس کے مُقابل دمدمہ باندھیگا۔ (۳۴) بلکہ جس راہ سے وہ آیا اُسی راہ سے پھر جائیگا اور اِس شہر میں آنہ سکیگا خداوند فرماتا ہی + (۳۵) اور میں اپنی خاطر اور اپنے بندے داؤد کی خاطر اِس شہر کی پشتی کر کے اُسے بچاؤنگا +

(۳۶) پس خداوند کے ایک فرشتے نے جا کے اسوریوں کی لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمی جان سے مارے اور جب لوگ صبح سویرے اُٹھے تو دیکھو کہ وہ سب مرے پڑے تھے +

(۳۷) تب سنحیریب شاہ اسور نے کوچ کیا اور چلا گیا اور پھر گیا اور نینواہ میں آرہا + (۳۸) اور ایسا ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا ادرملک اور سراضر اُس کے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا۔ اور وہ بھاگ کے ارارت کی سرزمین کو گئے۔ اور اُس کا بیٹا اسرحدون اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

۳۸ باب

اُنہیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی ❊ تب یسعیاہ نبی اموص کا بیٹا اُس پاس آیا اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہی تو اپنے گھرانے کو وصیت کر ❊ کہ تو مر جائیگا اور نہ جئیگا + (۲) تب حزقیاہ نے اپنا منہہ دیوار کی طرف کیا اور خداوند سے دُعا مانگی (۳) اور کہا ای خداوند میں منّت کرتا ہوں کہ تو یاد فرما کہ میں کس طرح تیرے حضور سچائی اور دل کے کامل شوق سے چلا اور جو تیری نظر میں بھلا تھا اُس پر عمل کیا ❊ اور حزقیاہ زار زار رویا +

(۴) تب خداوند کا یہہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا (۵) کہ جا اور حزقیاہ سے کہہ کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہی کہ میں نے تیری دُعا سُنی میں نے تیرے آنسو دیکھے۔ سو دیکھ میں تیری عمر پر پندرہ برس اَور بڑھا دیتا ہوں + (۶) اور میں تجھ کو اور اِس شہر کو شاہ اسور کے ہاتھ سے بچاؤنگا۔ اور میں اِس شہر کی پشتی کرونگا ❊ (۷) اور خداوند کی طرف سے تیرے لئے یہہ نشان ہی کہ خداوند اُس بات کو جو اُس نے کہی پورا کریگا۔

(۸) دیکھ میں آفتاب کے ڈھلے ہوئے سایہ کے درجوں میں سے جو آخز کی دھوپ گھڑی میں اتنا ز ہوتے دس درجے پھر اُسکے چڑھا لاؤنگا چنانچہ آفتاب جن درجوں سے کہ ڈھل گیا تھا اُنہیں کے دس درجے پھر چڑھ گیا ❊

(۹) شاہ یہوداہ حزقیاہ کی تحریر جب وہ بیمار تھا اور اپنی بیماری سے چنگا ہوا۔ (۱۰) میں نے کہا کہ میں اپنی آدھی عمر کے درمیان پاتال کے پھاٹکوں میں داخل ہونگا۔ میری زندگی کے باقی برس مجھ سے چھین لئے گئے + (۱۱) میں نے کہا میں یاہ کو ہاں یاہ کو زندوں کے ملک میں پھر نہ دیکھونگا۔ اِنسان اور دنیا کے بسنیوالے مجھے پھر دکھائی نہ دینگے + (۱۲) میرا خیمہ توڑا جاتا ہی اور گڈریئے کے پال کی مانند مجھ سے لے لیا جاتا۔ میں جلاہے کی مانند اپنی زندگانی کو ناتھہ پر چڑھاتا ❊ وہ مجھ کو تانت سے الگ کر دیتا۔ صبح سے لیکے شام تک تو مجھ کو آخر کر ڈالتا ہی + (۱۳) میں نے صبح تک تحمّل کیا۔ تب وہ شیر کی مانند میری ساری ہڈیاں چور کر ڈالتا۔ صبح سے لیکے شام تک تو مجھے تمام کر ڈالتا ہی + (۱۴) میں اُبابیل اور سارس کی طرح کاں کاں چیں چیں کرتا۔ میں کبوتر کی طرح کڑھتا ❊ میری آنکھیں اوپر دیکھتے دیکھتے فنا ہو جاتیں۔ ای خداوند مجھ پر غلبہ ہوا میرا مقدمہ اپنے ذمّہ لے + (۱۵) میں کیا کروں؟ اُس نے تو مجھ سے وعدہ کیا اور اُسی نے اُسے پورا کیا۔ میں اپنی باقی عمر اپنی جان کی تلخی کے سبب ❊ آہستہ آہستہ بسر کرونگا + (۱۶) ای خداوند اِنہیں چیزوں سے اِنسان کی زندگی ہی اور ان سب میں میری رُوح کی حیات ہی۔ بلکہ تو ہی نے مجھے چنگا کیا اور جیتا رکھا + (۱۷) دیکھ میرا سخت درد چین سے تبدیل ہوا اور میری جان پر مہربان ہو کے تو نے مجھے سڑاہٹ کے گڑھے سے رہائی دی۔ کیونکہ تو نے میرے سارے گناہوں کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا + (۱۸) کہ پاتال تیری ستائش نہیں کر سکتا ❊ اور موت تیری حمد کیا کرے؟ وہ جو گور میں اُترے ❊ تیری صداقت کے اُمیدوار نہیں۔ (۱۹) زندہ جو ہی زندہ ہی تیری ستائش کریگا جیسا آج کے دن میں کرتا ہوں۔ باپ اپنی اولاد کو تیری سچائی کی خبر دیگا ❊ (۲۰) خداوند مجھے بچانے کے لئے تیار تھا اِس لئے ہم اپنے تاردار ساز اُٹھا کے عمر بھر خداوند کے گھر میں اُنہیں چھیڑتے رہینگے +

(۲۱) کیونکہ یسعیاہ نے کہا تھا کہ ایک قرص انجیر کا لیکے مرہم کے واسطے دمل پر رکھیں اور وہ شفا پائیگا[۲۲] (۲۲) اور حزقیاہ نے کہا تھا کہ خداوند کے گھر میں میرے جانے کا کیا نشان ہے[۲۳]؟

۳۹ باب

اُس وقت مرودک بلدان بن بلدان شاہ بابل نے حزقیاہ کے لئے نامے اور تحائف بھیجے[۱] کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ وہ بیمار تھا اور پھر چنگا ہوا ۔ (۲) اور حزقیاہ اُن کے آنے سے بہت خوش ہوا اور اپنے ذخیرے یعنے چاندی اور سونا اور بلسان اور عطر گراں بہا اور تمام سلاح خانہ اور جو کچھ کہ اُس کے خزانوں میں موجود تھا اُن کو دکھایا[۲] اُس کے گھر میں اور اُس کی مملکت میں کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے اُنہیں نہ دکھائی ۔

(۳) تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ پاس آکر اُس سے کہا کہ اِن شخصوں نے کیا کہا اور وہ کہاں سے تیرے پاس آئے؟ حزقیاہ نے جواب دیا کہ ایک دور ملک بابل ہی سے میرے پاس آئے ۔ (۴) تب اُس نے کہا کہ اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا کیا دیکھا؟ حزقیاہ نے جواب دیا سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ہے اُنہوں نے دیکھا ۔ میرے خزانوں میں اب کچھ نہیں جو میں نے اُنہیں نہیں دکھایا ۔ (۵) تب یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہا کہ ربّ الافواج کا کلام سُن ۔ (۶) دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ سب جو کچھ کہ تیرے گھر میں ہے اور جو کچھ کہ تیرے باپ دادوں نے آج کے دن تک ذخیرہ کر رکھا ہے اُٹھا کے بابل کو لیجائینگے[۳] خداوند فرماتا ہے کہ کوئی چیز باقی نہ چھوٹیگی ۔ (۷) اور وہ تیرے بیٹوں میں سے جو تیری نسل سے ہونگے اور تجھ سے پیدا ہونگے لیجائینگے [۱۱] اور وہ شاہ بابل کے قصر میں خواجہ سرا ہونگے ۔ (۸) تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا خوب ہے خداوند کا کلام جو تو نے کہا[۴] اور اُس نے یہہ بھی کہا کہ میرے ایام میں تو سلامتی اور امن ہوگا ۔

۴۰ باب

تم تسلّی دو میرے لوگوں کو تم تسلّی دو تمہارا خدا فرماتا ہے ۔ (۲) یروسلم کو دلاسا دو اور اُسے پکار کے کہو کہ اُس کی مصیبت کے دن جو جنگ و جدل کے تھے گذر گئے اُس کے گناہ کا کفارہ ہوا اور اُس نے خداوند کے ہاتھ سے اپنے سب گناہوں کا بدلہ دو چند پایا[۱] (۳) بیابان میں ایک مُنادی کرنے والے کی آواز ہے[۲] تم خداوند کی راہ درست کرو[۳] صحرا میں ہمارے خدا کے لئے ایک سیدھی شاہ راہ تیار کرو[۴] (۴) ہر ایک نشیب اونچا کیا جائے اور ہر ایک کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے ۔ اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی اور ناہموار جگہیں ہموار کیجائیں[۵] (۵) اور خداوند کا جلال آشکارا ہوگا اور سب بشر ایک ساتھ اُسے دیکھینگے ۔ کہ خداوند کے مُنہہ نے یہہ فرمایا ہے ۔ (۶) ایک آواز ہوئی کہ مُنادی کر ۔ اور میں نے کہا میں کیا مُنادی کروں؟ سب بشر گھاس ہے اور اُن کی ساری رونق میدان کے پھول کی مانند ہے[۶] (۷) گھاس مُرجھاتی ہے پھول کُملاتے ہیں کیونکہ خداوند کی ہوا اُس پر بہتی ہے[۷] یقیناً لوگ گھاس ہیں ۔ (۸) ہاں گھاس مُرجھاتی ہے پھول کُملاتے ہیں پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے[۸]

(۹) اے تو جو صیہون کو خوشخبریاں سُناتی ہے اُونچے پہاڑ پر چڑھ ۔ اور تو جو یروسلم کو بشارت دیتی ہے زور سے اپنی آواز بلند کر ۔ خوب پکار اور مت ڈر یہوداہ کی بستیوں سے کہہ دیکھو اپنا خدا! (۱۰) دیکھو خداوند خدا زبردستی کے ساتھ آئیگا اور اُس کا بازو اپنے لئے سلطنت کریگا[۹] دیکھو اُس کا صلہ اُس کے ساتھ ہے اور اُس کا اجر اُس کے آگے[۱۰]! (۱۱) وہ چوپان کی مانند اپنا گلہ چرائیگا[۱۱] وہ برّوں کو اپنے ہاتھ سے فراہم کریگا اور اپنی گود میں اُٹھا کے لے چلیگا اور اُن کو جو دودھ پلاتیاں ہیں آہستہ آہستہ لیجائیگا ۔

(۱۲) کس نے پانیوں کو اپنے ہاتھ کے چلو سے ناپا اور آسمان کو بالشت سے پیمائش کیا اور زمین کی گرد کو پیمانے میں بھرا اور پہاڑوں کو پلڑوں میں ڈالکے وزن کیا اور ٹیلوں کو ترازو میں تولا[۱۲]؟ (۱۳) کس نے خداوند کی رُوح کو انداز کیا ہے یا اُس کا مشیر ہو کے اُسے سکھایا ہے[۱۳] (۱۴) اُس نے کس سے مشورت لی ہے جو کہ اُسے تعلیم دے اور اُسے عدالت کی راہ سکھائے اور اُسے معرفت کی بات بتائے اور اُسے حکمت کی راہ سے آگاہ کرے؟ (۱۵) دیکھ قومیں ڈول کی ایک بوند کی مانند ہیں اور پلڑے کی مہین گرد کی مانند گنی جاتیں ۔ دیکھ وہ بحری ممالک کو ایک ذرے کی مانند اُٹھا لیتا ہے ۔ (۱۶) لبنان ایندھن کے لئے کافی نہیں اور اُس کے بہائم سوختنی قربانی کے لئے بس نہیں ۔ (۱۷) ساری

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب
۲۲ ۲ سلا ۲۰: ۷
۲۳ ۲ سلا ۲۰: ۸
۷۱۲ کے قریب
۱ ۲ سلا ۲۰: ۱۲ وغیرہ
۲ ۲ توا ۳۲: ۳۱
۷۱۲
۳ یرم ۲۰: ۵
۴ یہہ پیشینگوئی پوری ہوئی ۔ دان ۱: ۲ و ۳ و ۷
۴ اسمر ۲۳: ۱۸
۷۱۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب
۱ دیکھو ایوب ۴۲: ۱۰ یسع ۶۱: ۷
۲ متی ۳: ۳ مرقس ۱: ۳ لوقا ۳: ۴ یوح ۱: ۲۳
۳ ملا ۳: ۱
۴ زبور ۶۸: ۴ یسع ۴۹: ۱۱
۵ یسع ۴۵: ۲
۶ ایوب ۱۴: ۲ زبور ۹۰: ۵ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۰۳: ۱۵ یعقو ۱: ۱۰ ۱ پطر ۱: ۲۴
۷ زبور ۱۰۳: ۱۶
۸ یوح ۱۲: ۳۴ ۱ پطر ۱: ۲۵
۹ یسع ۵۹: ۱۶
۱۰ یسع ۶۲: ۱۱ مکاشفہ ۲۲: ۱۲
۱۱ یسع ۴۹: ۱۰ حزقی ۳۴: ۲۳ اور ۳۷: ۲۴ یوح ۱۰: ۱۱ عبر ۱۳: ۲۰ ۱ پطر ۲: ۲۵ اور ۵: ۴ مکاشفہ ۷: ۱۷
۱۲ امثا ۳۰: ۴
۱۳ ایوب ۲۱: ۲۲ اور ۳۶: ۲۲ و ۲۳ رومی ۱۱: ۳۴ ۱ قرن ۲: ۱۶

قومیں اُس کے آگے کچھہ چیز نہیں ہیں[۱۴] بلکہ وہ اُس کے نزدیک بطالت اور ناچیزی سے بھی حساب میں کمتر ہیں[۱۵]

(۱۸) پس تم خدا کو کس سے تشبیہہ دوگے[۱۶] اور کون سی چیز اُس سے مشابہہ ٹھہراؤگے؟ (۱۹) کاریگر ڈھالکے ایک مورت بناتا ہی اور سنار اُس پر سونا پھیرتا ہی۔ سنار بھی اُس کے لئے چاندی کی زنجیریں ڈھالکے بناتا ہی[۱۷] (۲۰) اور جو ایسا تہیدست ہی کہ اُس پاس نذر دینے کو کچھہ نہیں وہ ایسی لکڑی چن لیتا ہی جو نہ سڑیگی۔ وہ ہوشیار کاریگر کی تلاش کرتا ہی جو ایسی مورت بنالے جو ہل نہ سکے[۱۸] (۲۱) کیا تم نے نہیں جانا؟ کیا تم نے نہیں سُنا؟ کیا یہہ بات ابتدا سے تمہیں کہی نہیں گئی؟ کیا تم زمین کی بنیاد کا حال نہیں سمجھے[۱۹]؟ (۲۲) یہہ ہی وہ جو زمین کے کنڈل کے اوپر بیٹھا ہی جس کے آگے اُس کے باشندے ٹڈوں کی مانند ہیں جو آسمانوں کو پردے کی مانند تانتا ہی[۲۰] اور اُنہیں تنبو کی طرح سکونت کے لئے پھیلاتا ہی (۲۳) جو شاہزادوں کو ناچیز کرڈالتا اور دُنیا کے حاکموں کو بیہودہ ٹھہراتا ہی۔[۲۱] (۲۴) وہ ہنوز لگائے نہ گئے وہ ہنوز بوئے نہ گئے اُن کا تنہ ہنوز زمین میں جڑ نہ پکڑچکا۔ تو وہ فقط اُن پر پھونک مارتا اور وہ خشک ہوجاتے اور گردباد اُن کو بھوسے کی طرح اُڑالیجاتا +

(۲۵) تم مجھے کس کے ساتھہ تشبیہہ دوگے؟ اور میں کس چیز سے مشابہہ ہونگا وہ قدوس فرماتا ہی[۲۲] (۲۶) اپنی آنکھیں اوپر اُٹھاؤ اور دیکھو کہ کس نے اِن سبھوں کو خلق کیا؟ وہ اُن کے لشکر کو شمار کرکے نکالتا ہی اور اُن میں سے ہر ایک کا نام لیکے اُسے بُلاتا ہی[۲۳] اُس کی قدرت کی بڑائی کے باعث اور اُس کے بازو کی توانائی کے سبب ایک بھی غیر حاضر نہیں رہتا +

(۲۷) سو ای یعقوب تو کیوں کہتا ہی اور ای اسرائیل تو کیوں فرماتا ہی کہ میری راہ خداوند سے پوشیدہ ہی اور میری عدالت میرے خدا سے گذرگئی؟ (۲۸) کیا تو نے نہیں جانا؟ کیا تو نے نہیں سُنا؟ خداوند سو ابدی خدا ہی زمین کے کناروں کا پیدا کرنیوالا۔ وہ تھک نہیں جاتا اور ماندہ نہیں ہوتا۔ اُس کے فہم کی تھاہ نہیں ملتی[۲۴] (۲۹) وہ تھکے ہوؤں کو زور بخشتا ہی اور ناتوانوں کی توانائی کو زیادہ کرتا ہی + (۳۰) کیونکہ نوجوان تھک جائینگے اور ماندے ہوجائینگے اور خاصے جوان ایک لخت گر پڑینگے۔ (۳۱) لیکن وہ جو خداوند کی راہ تکتے ہیں سرِنو زور پیدا کرینگے وہ عقابوں کی مانند بال و پر سے اُڑینگے[۲۵] وہ دوڑینگے اور نہ تھکینگے وہ چلینگے اور سُست نہ ہوجائینگے +

۴۱ باب

ای بحری ممالک میرے آگے چپ رہو[۱] اور قومیں جو ہیں سو پھر نو زور پیدا کریں۔ وہ نزدیک آئیں تب عرض کریں۔ آؤ ہم ایک ساتھہ محکمے میں داخل ہوئیں + (۲) کس نے || اُس راستباز کو پورب کی طرف سے برپا کیا[۲] اور اپنے پاؤں کے پاس بلایا اور اُمتوں کو اُس کے آگے دھردیا اور اُسے بادشاہوں پر مسلّط کیا[۳]؟ کس نے اُنہیں خاک کی مانند اُس کی تلوار کے اور اڑتی بھوس کی مانند اُس کی کمان کے حوالے کیا؟ (۳) اُس نے اُن کا پیچھا کیا۔ اور جس راہ پر کہ پیشتر قدم نہ مارا تھا سلامت گذرگیا + (۴) کس نے یہہ کام کیا ہی اور اُسے انجام دیا[۴]؟ وہ جو ساری پشتوں کو ابتدا سے طلب کرتا ہی۔ میں خداوند پہلا ہوں اور پچھلوں کے ساتھہ میں وہی ہوں[۵] (۵) بحری ممالک یہہ دیکھتے اور ڈر جاتے ہیں زمین کے کنارے ہراساں ہوتے وہ نزدیک آتے اور حاضر ہوتے ہیں + (۶) اُن میں ہر ایک نے اپنے پڑوسی کی کمک کی[۶] اور اپنے بھائی سے کہا کہ ہمت باندھہ + (۷) بڑھئی نے سنار کو اور اُسنے جو ہتھوڑی سے صاف کرتا ہی اُس کو جو نہائی پر مارتا ہی دلاسا دیا[۷] اور کہا جوڑان تو اچھا ہی۔ سو اُنہوں نے اُس کو کیل سے ثابت کیا ہی تاکہ وہ نہ ملے[۸] (۸) پر تو ای اسرائیل میرے بندے ای یعقوب جسے میں نے پسند کیا[۹] جو میرے دوست ابراہام کی نسل سے ہی (۹) جسے میں نے دُنیا کے کناروں میں سے لے لیا اور تجھے اُسکے سوانوں سے طلب کیا اور تجھکو کہا کہ تو میرا بندہ ہی میں نے تجھہ کو پسند کیا اور تجھے رد نہ کرونگا +

(۱۰) تو مت ڈر[۱۱] کہ میں تیرے ساتھہ ہوں۔ ہراساں مت ہو۔ کہ میں تیرا خدا ہوں۔ میں تجھے زور بخشونگا میں تیری کمک کرونگا میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھہ سے تجھے سنبھالونگا[۱۲] (۱۱) دیکھو وہ سب جو تجھہ پر غصّے سے بھڑکتے تھے پشیمان اور رسوا ہوئینگے[۱۳] وہ جو تجھہ سے جھگڑتے تھے ناچیز ہوکے ہلاک ہوجائینگے (۱۲) تو اُنہیں جو تجھہ سے جھگڑا کرتے ہیں ڈھونڈیگا اور نہ پائیگا وہ جو تجھہ سے لڑتے ہیں ناچیز اور ہیچ ہوجائینگے + (۱۳) کیونکہ میں خداوند تیرا خدا تیرا دہنا ہاتھہ پکڑتا اور تجھے کہتا مت ڈر[۱۴] کہ میں تیری نصرت...

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۱۴ دان ۴: ۳۵ ۱۵ زبور ۶۲: ۹ ۱۶ ۲۵ آئت یسعیاہ ۴۶: ۵ اعمال ۱۷: ۲۹ ۱۷ یسعیاہ ۴۴: ۱۰ و ۱۲ وغیرہ یرمیاہ ۱۰: ۳ وغیرہ ۱۸ یسعیاہ ۴۶: ۷ یرمیاہ ۱۰: ۴ ۱۹ زبور ۱۹: ۱ اعمال ۱۴: ۱۷ رومیوں ۱: ۱۹ و ۲۰ ۲۰ ایوب ۹: ۸ زبور ۱۰۴: ۲ یسعیاہ ۴۲: ۵ اور ۴۴: ۲۴ اور ۵۱: ۱۳ یرمیاہ ۱۰: ۱۲ ۲۱ ایوب ۱۲: ۲۱ زبور ۱۰۷: ۴۰ ۲۲ ۱۸ آئت استثنا ۴: ۱۵ وغیرہ ۲۳ زبور ۱۴۷: ۴ ۲۴ زبور ۱۴۷: ۵ رومیوں ۱۱: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۲۵ زبور ۱۰۳: ۵ ۱ ذکر ۲: ۱۳ || عبرانی میں راستبازی ۲ یسعیاہ ۴۶: ۱۱ ۳ دیکھو پیدائش ۱۴: ۱۴ وغیرہ ۲۵ آئت یسعیاہ ۴۵: ۱ ۴ ۲۶ آئت یسعیاہ ۴۴: ۷ اور ۴۶: ۱۰ ۵ یسعیاہ ۴۳: ۱۰ اور ۴۴: ۶ اور ۴۸: ۱۲ مکاشفہ ۱: ۱۷ اور ۲۲: ۱۳ ۶ یسعیاہ ۴۰: ۱۹ اور ۴۴: ۱۲ ۷ یسعیاہ ۴۰: ۱۹ ۸ یسعیاہ ۴۰: ۲۰ ۹ استثنا ۷: ۶ اور ۱۰: ۱۵ اور ۱۴: ۲ زبور ۱۳۵: ۴ یسعیاہ ۴۳: ۱ اور ۴۴: ۱ ۱۰ ۲ تواریخ ۲۰: ۷ یعقوب ۲: ۲۳ ۱۱ ۱۳ و ۱۴ آئت یسعیاہ ۴۳: ۵ ۱۲ استثنا ۳۱: ۶ و ۸ ۱۳ خروج ۲۳: ۲۲ یسعیاہ ۴۵: ۲۴ اور ۶۰: ۱۲ زکریاہ ۱۲: ۳ ۱۴ ۱۰ آئت

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کرونگا۔ (۱۴) ہراساں مت ہو اے کیڑے یعقوب اے اسرائیل کے فانی لوگ۔ میں تیری مدد کرونگا خداوند فرماتا ہے ہاں میں جو اسرائیل کا قدوس تیرا رہائی دینیوالا ہوں + (۱۵) دیکھ میں تجھے داونے کی ایک نئی گاڑی کہ جس کے بہت سے تیز دودھارے دانت ہوں بناؤنگا تو پہاڑوں کو داویگا اور اُنہیں چور چار کریگا اور ٹیلوں کو بھوس کی مانند بنائیگا + (۱۶) تو اُنہیں پھٹکیگا اور ہوا اُنہیں اُڑا لے جائیگی اور گردباد اُنہیں تتر بتر کریگی۔ پر تو خداوند سے شادمان ہوگا اور اسرائیل کے قدوس پر فخر کریگا + (۱۷) محتاج اور مسکین پانی ڈھونڈھتے پھرتے پر وہ نہیں ملتا۔ اُن کی زبان پیاس سے خشک ہے۔ میں خداوند اُن کی سُنونگا میں اسرائیل کا خدا اُنہیں ترک نہ کرونگا + (۱۸) میں ٹیلوں پر نہریں اور وادیوں میں چشمے کھولونگا میں صحرا کو تالاب اور سوکھی زمین کو پانی کی نہریں کرونگا + (۱۹) میں بیابان میں دیودار اور ببول اور آس اور زیتون کے درخت اُگاؤنگا۔ میں صحرا میں سرو اور صنوبر اور شمشاد کے درخت اکٹھے لگاؤنگا۔ (۲۰) تاکہ وہ سب دیکھیں اور جانیں اور غور کریں اور سمجھیں کہ خداوند ہی کے ہاتھ نے یہ بنایا اور اسرائیل کے قدوس نے یہ پیدا کیا +

(۲۱) اپنی حجتیں برپا کرو خداوند فرماتا ہے اپنی مضبوط دلیلیں لاؤ یعقوب کا بادشاہ کہتا ہے۔ (۲۲) وہ اُنہیں آشکارا کریں اور ہمیں ہونے والی چیزوں کی خبر دیں۔ اور ہمیں دکھائیں کہ اُن کی اگلی پیشینگوئیاں کیا تھیں تاکہ ہم اُنہیں سوچیں اور اُن کے انجام کو سمجھیں یا وہ آئندہ کا احوال ہمیں کہہ سنائیں + (۲۳) بتاؤ کہ آگے کو کیا ہوگا تاکہ ہم جانیں کہ تم الٰہ ہو۔ ہاں بھلا یا بُرا کچھ تو کرو تاکہ ہم ڈریں اور ایک ساتھ گھبرائیں + (۲۴) دیکھو تم ناچیز سے بدتر ہو اور تمہارا کام نیستی سے بھی خراب ہے وہ جو تمہیں پسند کرتا ہے مکروہ ہے + (۲۵) میں نے شمال سے ایک کو برپا کیا ہے اور وہ آتا ہے۔ وہ آفتاب کے مطلع سے ہو کے میرا نام لیگا اور وہ شاہزادوں کو گارے کی طرح لتاڑیگا کمہار کی مانند جو مٹی گوندھتا ہے + (۲۶) کس نے یہ ابتدا سے بیان کیا کہ ہم جانیں؟ اور کس نے آگے سے خبر دی کہ ہم کہیں کہ سچ ہے؟ کوئی اُس کا بیان کرنیوالا نہیں کوئی اُس کی خبر دینیوالا نہیں کوئی نہیں جو تمہاری باتیں سُنے (۲۷) میں ہی نے پہلے صیہون سے کہا کہ دیکھ اُنہیں دیکھ۔ اور میں ہی نے یروشلم کو ایک بشارت دینے والا بخشا + (۲۸) کیونکہ میں نے دیکھا کہ کوئی نہ تھا اُن کے درمیان بھی کوئی مشیر نہ تھا کہ جس سے میں پوچھوں اور وہ مجھے جواب دے + (۲۹) دیکھو وہ سب کے سب بطالت ہیں۔ اُن کے کام ہیچ ہیں اُن کی ڈھالی ہوئی مورتیں ہوا اور خلو ہیں +

۴۲ باب

دیکھو میرا بندہ جسے میں سنبھالتا۔ میرا برگزیدہ جس سے میرا جی راضی ہے میں نے اپنی روح اُس پر رکھی وہ قوموں کے درمیان عدالت جاری کرائیگا + (۲) وہ نہ چلائیگا اور اپنی صدا بلند نہ کریگا اور اپنی آواز بازاروں میں نہ سُنائیگا + (۳) وہ مسلے ہوئے سینٹھے کو نہ توڑیگا اور دھکتی ہوئی بتی کو نہ بجھائیگا وہ عدالت کو جاری کرائیگا کہ دائم رہے + (۴) اُس کا زوال نہ ہوگا اور نہ مسلا جائیگا جب تک راستی کو زمین پر قائم نہ کرے۔ اور بحری ممالک اُس کی شریعت کی راہ تکیں +

(۵) خداوند خدا جو آسمانوں کو خلق کرتا اور اُنہیں تانتا جو زمین کو اور اُنہیں جو اُس میں سے نکلتے ہیں پھیلاتا ہے اور اُن لوگوں کو جو اُس پر ہیں سانس دیتا اور اُن کو جو اُس پر چلتے ہیں روح بخشتا ہے یوں فرماتا ہے۔ (۶) میں خداوند نے تجھے صداقت کے لئے بلایا میں ہی تیرا ہاتھ پکڑونگا اور تیری حفاظت کرونگا اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لئے تجھے دونگا۔ (۷) کہ تو اندھوں کی آنکھیں کھولے اور بندھوؤں کو قید سے نکالے اور اُن کو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں قید خانے سے چھڑائے + (۸) یہوواہ میں ہوں یہ میرا نام ہے اور اپنی شوکت دوسرے کو نہ دونگا اور وہ ستائش جو میرے لئے ہوتی کھودی ہوئی مورتوں کے لئے ہونے نہ دونگا + (۹) دیکھو تو سابق پیشینگوئیاں بر آئیں اور میں نئی باتیں بتاتا ہوں۔ اُس سے پیشتر کہ واقع ہوں میں تم سے بیان کرتا ہوں +

(۱۰) خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ اے تم جو سمندر پر گذرتے ہو اور تم جو اُس میں بستے ہو۔ اے بحری ممالک اور اُن کے باشندو تم زمین پر سرتاسر اُسی کی ستائش کرو + (۱۱) بیابان اور اُس کی بستیاں قیدار کے آباد دیہات اپنی آواز بلند کرینگے سلع کے بسنے والے ایک گیت گائینگے پہاڑوں کی چوٹیوں

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۷ یسعیاہ ۳۱ : ۴

پہر سے للکارینگے + (۱۲) وہ خداوند کا جلال ظاہر کرینگے اور بحری ممالک میں اُس کی ثناخوانی کرینگے + (۱۳) خداوند ایک بہادر کی مانند نکلیگا - وہ جنگی مرد کی مانند اپنی غیرت کو اُسکائیگا - وہ چلائیگا ہاں وہ جنگ کے لئے بلائیگا وہ اپنے دشمنوں پر بھاری کریگا + (۱۴) میں بہت مدت سے چپ رہا - میں خاموش ہو رہا اور آپ کو روکتا گیا - پر اب میں اُس عورت کی طرح جسے درد زہ ہو چلاؤنگا اور ہانپونگا اور زور زور سے ٹھنڈی سانس بھی لونگا + (۱۵) میں پہاڑوں اور ٹیلیوں کو ویران کر ڈالونگا اور اُن کے سبزہ زاروں کو خشک کرونگا اور اُن کی ندیاں بسنے کے لائق زمین بناؤنگا اور تالابوں کو سُکھا دونگا + (۱۶) اور اندھوں کو اُس راہ سے کہ جسے وہ نہیں جانتے لیجاؤنگا - میں اُنہیں اُن رستوں پر جن سے وہ آگاہ نہیں لے چلونگا - میں اُن کے آگے تاریکی کو روشنی اور اونچی نیچی جگہوں کو میدان کر دونگا + میں اُن سے یہہ سلوک کرونگا اور اُنہیں ترک نہ کرونگا +

۱۸ زبور ۹۷ : ۷ یسعیاہ ۱ : ۲۹ اور ۴۲ : ۱۱ اور ۴۵ : ۱۶

۱۹ یسعیاہ ۴۳ : ۸ حزقی ۱۲ : ۲ دیکھو یوحنا ۹ : ۳۹ و ۴۱

۲۰ رومیوں ۲ : ۲۱

(۱۷) وہ پیچھے ہٹینگے اور نہایت پشیمان ہونگے جو کھودی ہوئی مورتوں کا بھروسا رکھتے ہیں اور ڈھالے ہوئے بتوں کو کہتے ہیں تم ہمارے اِلٰہ ہو + (۱۸) سُنو اے بہرو اور تاکو اے اندھو تاکہ تم دیکھو + (۱۹) اندھا کون ہے مگر میرا بندہ؟ اور کون ایسا بہرا ہے جیسا میرا رسول جسے میں بھیجونگا؟ اندھا کون ہے جیسا کہ وہ جو کامل ہے اور خداوند کے خادم کی مانند اندھا کون ہے؟ (۲۰) تو نے بہت چیزیں دیکھیں پر اُن پر لحاظ نہیں رکھا اور کان تو کُھلے ہیں پر کچھ نہیں سُنا + (۲۱) خداوند اپنی صداقت کے سبب راضی ہوا - وہ شریعت کو بزرگی دیگا اور اُسے عزت بخشیگا (۲۲) لیکن یہہ ایک گروہ ہے جو لُوٹی گئی اور غارت کی گئی - وہ سب کے سب زندانوں میں بندھے ہوئے اور قیدخانوں میں چھپائے گئے ہیں وہ شکار ہوئے اور کوئی نہیں بچاتا وہ لُوٹے گئے اور کوئی نہیں کہتا پھیر دو + (۲۳) کون ہے تمہارے درمیان جو اس پر کان دھرے؟ کون جی لگائے اور آئندہ کو سُنا کرے؟ (۲۴) کس نے یعقوب کو حوالے کیا کہ غنیمت ہوئے اور اسرائیل کو کہ لٹیروں کے ہاتھ میں پڑے؟ کیا خداوند نے نہیں جس کے مخالف ہو کے اُنہوں نے گناہ کیا؟ کیونکہ اُنہوں نے نہ چاہا کہ اُس کی راہوں پر چلیں اور وہ اُسکی شریعت کے شنوا نہیں ہوئے + (۲۵) اِس لئے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۲۱ ۲ سلاطین ۲۵ : ۹

۲۲ ہوسیع ۷ : ۹

اُس نے اپنے قہر کا شعلہ اور جنگ کا غضب اُس پر ڈالا سو اُس پر گرداگرد آگ لگی پر وہ اُسے دریافت نہیں کرتا وہ اُس سے جل جاتا پر وہ خاطر میں نہیں لاتا +

۴۳ باب

۷۱۲ کے قریب

۱، آئت

۲، ۲۱ آئت یسعیاہ ۴۴ : ۲ و ۲۱ و ۲۴

۳ یسعیاہ ۴۴ : ۶

۴ یسعیاہ ۴۲ : ۶ اور ۴۵ : ۴

۵ زبور ۶۶ : ۱۲ اور ۹۱ : ۳ وغیرہ

۶ استثنا ۳۱ : ۶ و ۸

۷ دانی ایل ۳ : ۲۵ و ۲۷

۸ امثال ۱۱ : ۸ اور ۲۱ : ۱۸

سو اب خداوند کہ جس نے اے یعقوب تجھ کو پیدا کیا اور جس نے اے اسرائیل تجھ کو بنایا یوں کہتا ہے مت ڈر کہ میں نے تجھے رہائی دی میں نے تیرا نام لیکے تجھے بُلایا تو میرا ہے (۲) جب تو پانیوں میں گذر کریگا تو میں تیرے ساتھ ہونگا اور جب تو ندیوں میں ہو کے جائیگا تو وہ تجھے نہ ڈبائینگی - جب تو آگ کے درمیان چلیگا تو تجھے آنچ نہ لگیگی اور شعلہ تجھے نہ جلائیگا + (۳) کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں - اِسرائیل کا قدوس تیرا بچانے والا میں ہوں - میں نے تیرے فدیے میں مصر کو اور تیرے بدلے کوش اور سبا کو دیا + (۴) از بسکہ تو میری نگاہوں میں بیش قیمت تھا تو نے عزت پائی - اور اِس لئے کہ میں نے تجھے پیار کیا میں نے تیرے بدلے لوگ اور تیری جان کے عوض میں گروہیں دیں + (۵) تو مت ڈر کہ میں تیرے ساتھ ہوں میں تیری نسل کو پورب سے لے آؤنگا اور پچھم سے تجھے فراہم کرونگا - (۶) میں اُتر سے کہونگا کہ دے ڈال اور دکھن سے کہ مت رکھ چھوڑ میرے بیٹوں کو دور سے اور میری بیٹیوں کو زمین کی اِنتہا سے لاؤ - (۷) ہر ایک کو جو میرے نام سے کہلاتا ہے جسے میں نے اپنے جلال کے لئے خلق کیا جسے میں نے بنایا ہاں جسے میں ہی نے تیار کیا +

۹ یسعیاہ ۴۱ : ۱۰ و ۱۴ اور ۴۴ : ۲ یرمیاہ ۳۰ : ۱۰ و ۱۱ اور ۴۶ : ۲۷ و ۲۸

۱۰ یسعیاہ ۶۳ : ۱۹ یعقوب ۲ : ۷

۱۱ زبور ۱۰۰ : ۳ یسعیاہ ۲۹ : ۲۳ یوحنا ۳ : ۳ و ۵ ۲ قرنتھیوں ۵ : ۱۷ افسیوں ۲ : ۱۰

(۸) اُن اندھے لوگوں کو جو آنکھیں رکھتے ہیں اور اُن بہروں کو جن کے کان ہیں باہر لا کے حاضر کر (۹) ساری قومیں فراہم کی جائیں اور سارے لوگ جمع ہوویں - اُن کے درمیان کون ہے جو اُسے بیان کرے یا ہم کو سابق پیشینگوئیاں بتلادے؟ وہ اپنے گواہوں کو لائیں تاکہ وہ سچے ثابت ہوئیں - اور لوگ سُنیں اور کہیں کہ یہہ سچ ہے؟ (۱۰) تم میرے گواہ ہو خداوند فرماتا ہے اور میرا بندہ بھی جسے میں نے برگزیدہ کیا - تاکہ تم جانو اور مجھ پر ایمان لاؤ اور سمجھو کہ میں وہی ہوں - مجھ سے آگے کوئی خدا نہ بنا اور میرے بعد بھی کوئی نہ ہوگا + (۱۱) میں ہی یہوواہ ہوں اور میرے سوا کوئی بچانے والا نہیں (۱۲) میں

۱۲ آئت

۱۳ یسعیاہ ۶ : ۹ اور ۴۲ : ۱۹ حزقی ۱۲ : ۲

۱۴ یسعیاہ ۴۱ : ۲۱ و ۲۲ و ۲۶

۱۵ یسعیاہ ۴۴ : ۸

۱۶ یسعیاہ ۴۲ : ۱ اور ۵۵ : ۴

۱۷ یسعیاہ ۴۱ : ۴ اور ۴۴ : ۶

۱۸ یسعیاہ ۴۵ : ۲۱ ہوسیع ۱۳ : ۴

نے بیان کیا اور میں نے بچا لیا اور میں ہی نے ظاہر کیا جس وقت کہ تم میں کوئی اجنبی معبود نہ تھا۔ سو تم میرے گواہ ہو۔ خداوند فرماتا ہے کہ میں ہی خدا ہوں۔ (۱۳) اُس وقت سے کہ دن ہونے لگا میں ہی ہوں اور کوئی نہیں کہ میرے ہاتھ سے چھڑا سکے۔ میں کام کرونگا کون ہے جو اُس میں ہرج کر دے۔

(۱۴) خداوند تمہارا نجات دینے والا اِسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے کہ تمہاری خاطر سے میں نے بابل کو بھیجا ہے اور سارے بینڈوں کو تلے اُتارا اور کسدیوں کو بھی جو اپنی خوشی کے جہازوں پر ہیں۔ (۱۵) میں خداوند تمہارا قدوس ہوں اِسرائیل کا خالق تمہارا بادشاہ ہوں۔ (۱۶) خداوند یوں فرماتا ہے وہ جس نے دریا میں رستہ اور تُند پانیوں میں گذرگاہ بنائی ہے (۱۷) جس نے گاڑیاں اور گھوڑے اور لشکر اور بہادروں کو نکالا ہے یوں فرماتا ہے وہ سب کے سب گر گئے وہ نہ اُٹھینگے۔ وہ بجھ گئے ہاں وہ بتی کی طرح بجھ گئے۔

(۱۸) تم اگلی چیزوں کو یاد نہ کرو اور قدیم باتوں کو سوچتے نہ رہو۔ (۱۹) دیکھ میں ایک نئی چیز کرونگا۔ اب وہ نمود ہوگی کیا تم اُس پر ملاحظہ نہ کروگے؟ ہاں میں بیابان میں ایک راہ اور صحرا میں ندیاں بناؤنگا۔ (۲۰) دشت کے بہائم گیدڑ اور شترمرغ میری تعظیم کرینگے کہ میں بیابان میں پانی اور صحرا میں ندیاں موجود کرونگا کہ وہ میرے لوگوں کے میرے برگزیدوں کے پینے کے لئے ہوویں۔ (۲۱) میں نے اِن لوگوں کو اپنے لئے بنایا۔ وہ میری ستائش کرینگے۔

(۲۲) لیکن اے یعقوب تو نے میرا نام نہیں لیا بلکہ اے اِسرائیل تو مجھ سے دق ہوا۔ (۲۳) تو برّوں کو اپنی سوختنی قربانیوں کے لئے میرے حضور نہیں لایا اور تو نے اپنے ذبیحوں سے میری تعظیم نہیں کی۔ میں نے تجھے ہدیوں کی بابت تکلیف نہ دی اور نہ خوشبوئیوں کی بابت تجھے دق کیا۔ (۲۴) تو نے روپے سے میرے لئے خوشبودار اگر نہیں خریدی اور تو نے مجھے اپنے ذبیحوں کی چربی سے سیر نہ کیا۔ لیکن تو نے اپنے گناہوں سے مجھے بار بردار کرایا اور اپنی خطاؤں سے مجھے تھکایا۔

(۲۵) میں ہی وہ ہوں جو اپنے نام کی خاطر تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں اور میں تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھونگا۔ تو مجھے یاد دلا کہ ہم آپس میں بحث کریں۔ تو اپنا حال بیان کر تاکہ تو صادق ٹھہرے۔ (۲۷) تیرے جد اعلیٰ نے گناہ کیا اور تیرے تعلیم کرنے والوں نے میری مخالفت کی ہے۔ (۲۸) اِس لئے میں نے مَقدس کے امیروں کو ناپاک ٹھہرایا اور یعقوب کو حرم کر دیا اور اِسرائیل کو چھوڑا کہ اُس پر لعن طعن ہووے۔

۴۴ باب

لیکن اب اے یعقوب میرے بندے اور اِسرائیل تو جسے میں نے برگزیدہ کیا ہے سن۔ (۲) وہ خداوند تیرا پیدا کرنے والا جس نے تجھے بنایا اور رحم ہی سے تیری کمک کی ہے یوں فرماتا ہے اے یعقوب میرے بندے اور یسورن میرے برگزیدے مت ڈر۔ (۳) کہ میں پیاسی زمین پر پانی اُنڈیلونگا اور خشک زمین پر نالے بہاؤنگا میں اپنی روح تیری نسل پر اور اپنی برکت تیری اولاد پر نازل کرونگا۔ (۴) اور وہ گھاس کے درمیان اُگینگے بید کی طرح جو بہتے پانی کے کنارے پر ہو۔ (۵) ایک تو کہیگا کہ میں خداوند کا ہوں اور دوسرا آپ کو یعقوب کے نام کا ٹھہرائیگا اور تیسرا اپنے ہاتھ پر لکھیگا کہ میں خداوند کا ہوں اور آپ کو اِسرائیل کے نام سے ملقب کریگا۔

(۶) خداوند اِسرائیل کا بادشاہ اور اُس کا نجات دینے والا ربّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ میں اول اور میں آخر ہوں اور میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ (۷) اور کون میری مانند بلاتا ہے اور جب سے میں نے قدیم لوگوں کی بنا ڈالی اِس کا بیان کرتا اور اِس کو میرے لئے ترتیب دیتا ہے؟ ہاں آنیوالی چیزیں اور باتیں جو ہونے والی ہیں وہ اُنہیں بتائیں۔ (۸) تم نہ ڈرو اور ہراساں مت ہو۔ کیا میں نے قدیم سے تجھے یہ نہیں بتایا اور تیرے آگے ظاہر نہیں کیا؟ تم تو میرے گواہ ہو۔ کیا میرے سوا کوئی خدا ہے؟ کوئی چٹان نہیں۔ میں ایسی کوئی نہیں جانتا۔

(۹) کھودی ہوئی مورتوں کے بنانیوالے سب کے سب باطل ہیں اور اُن کی نفیس چیزیں بے نفع۔ وہ آپ ہی اپنے گواہ ہیں۔ وہ دیکھتے نہیں اور بوجھتے نہیں تاکہ پشیمان ہوویں۔ (۱۰) کس نے ایک خدا بنایا اور ایک صورت جو بے نفع ہے ڈھالی؟ (۱۱) دیکھ اُس کے سب ساتھی

شرمندہ ہونگے کیونکہ بنانے والے تو آپ ہی انسان ہیں وہ سب کے سب اکٹھے ہوں اور ایک ساتھ کھڑے ہوں۔ وہ کانپ جائینگے وہ سب کے سب شرمندہ ہونگے۔ (۱۲) لوہار کلہاڑا بناتا ہے اور اپنا کام انگاروں سے کرتا ہے اور اُسے ہتھوڑوں سے درست کرتا اور اپنے بازو کی قوت سے گھڑتا ہے۔ ہاں وہ بھوکا ہو جاتا اور اُس کا زور گھٹ جاتا وہ پانی نہیں پیتا اور تھک جاتا ہے۔ (۱۳) بڑھئی سوت پھیلاتا ہے اور تیز ہتھیار سے اُس کی لکیر کھینچتا ہے وہ اُسے رندوں سے صاف کرتا ہے اور پرکار سے اُس پر نقش کرتا ہے۔ وہ اُسے انسان کی شکل بلکہ آدمی کی خوبصورت شبیہ بناتا ہے تاکہ اُسے گھر میں نصب کرے۔ (۱۴) وہ دیوداروں کو اپنے لئے کاٹتا ہے اور سرو اور بلوط کو لیتا اور بن کے درختوں میں اُسے جسکو پائیدار ٹھہراتا ہے وہ صنوبر کا درخت لگاتا اور مینہ اُسے سینچتا ہے۔ (۱۵) وہ ہی آدمی کے اس کام آتے ہیں کہ انہیں جلائے۔ کیونکہ وہ اُن میں سے لیتا ہے اور اپنے تئیں گرم کرتا ہے۔ ہاں وہ آگ سلگاتا اور روٹی پکاتا ہے۔ وہ اُس سے ایک خدا بھی بناتا اور اُس کے آگے سجدہ کرتا ہے وہ ایک کھودی ہوئی مورت بناتا اور اُس کے آگے منہہ کے بل گرتا۔ (۱۶) اُس کا ایک ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا ہے۔ اور اُس کے ایک اور ٹکڑے پر وہ گوشت کھاتا ہے۔ وہ کباب بھونتا اور سیر ہوتا ہے۔ پھر وہ تاپتا اور کہتا ہے واہ چڑھے! میں گرم ہوا میں نے آگ دیکھی۔ (۱۷) مگر اُس لکڑی کو جو بچ رہتی ہے لیکر ایک خدا ایک کھودی ہوئی مورت اپنے لئے بناتا ہے۔ اور اُس کے آگے منہہ کے بل گر جاتا ہے اور اُسے سجدہ کرتا اور اُس سے دعا مانگکر کہتا ہے مجھے بچا کہ تو میرا خدا ہے۔ (۱۸) وہ نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے کہ اُنکی آنکھیں لیپی گئیں سو وہ دیکھتے نہیں اور اُنکے دل بھی سو وہ سمجھتے نہیں۔ (۱۹) بلکہ کوئی اپنے دل میں نہیں سوچتا اور نہ کسی کو معرفت اور تمیز ہے کہ اتنا کہے میں نے تو اُس کا ایک ٹکڑا آگ میں جلایا اور میں نے اُس کے کوئلوں پر روٹی بھی پکائی اور میں نے گوشت بھونا اور کھایا پس میں کیونکر اُس کی جو بچ رہا ہے ایک نفرتی چیز بناؤں! کیا میں درخت کے کندے کو سجدہ کروں؟ (۲۰) وہ راکھ چرتا ہے۔ فریب خوردہ دل نے اُس کو ایسا بہکایا ہے کہ وہ اپنی جان بچا نہیں سکتا اور نہیں کہتا کیا میرے دہنے ہاتھ میں جھوٹ نہیں؟

(۲۱) اے یعقوب یاد رکھ اے اسرائیل کیونکہ تو میرا بندہ ہے میں نے تجھے بنایا تو میرا بندہ ہے اے اسرائیل تجھ کو مجھے فراموش نہ کرنا چاہئے۔ (۲۲) میں نے تیری خطاؤں کو بادل کی مانند اور تیرے گناہوں کو گھٹا کی مانند مٹا ڈالا میری طرف پھر آ کہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہے۔ (۲۳) اے آسمانو گاؤ کہ خداوند نے یہہ کیا۔ اور للکارو اے زمین کے گہراؤ۔ پھوٹ نکلو نغمہ سرائی میں اے پہاڑو اے جنگل اور اُس کے سب درختو کہ خداوند نے یعقوب کو نجات دی اور اسرائیل میں آپ کو جلوہ گر کیا۔ (۲۴) خداوند تیرا نجات دینے والا جس نے تجھے رحم میں بنایا یوں فرماتا ہے کہ میں خداوند سب کا بنانیوالا ہوں میں ہی نے اکیلے آسمانوں کو تانا اور آپ تنہا زمین کو فرش کیا ہے۔ (۲۵) دروغ گوؤں کے نشانوں کو باطل ٹھہراتا اور فالگیروں کو دیوانہ بناتا ہوں اور حکمت والوں کو رد کر دیتا اور اُن کی حکمت کو احمقی ٹھہراتا ہوں۔ (۲۶) جو اپنے بندے کے کلام کو ثابت کرتا اور اپنے رسولوں کی مصلحت کو پورا کرتا ہوں جو یروشلم کی بابت کہتا ہوں کہ وہ آباد کی جائیگی اور یہوداہ کے شہروں کی بابت کہ وہ بنائے جائینگے اور میں اُس کے ویران مکانوں کو تعمیر کرونگا۔ (۲۷) جو سمندر کو کہتا ہوں کہ سوکھ جا اور میں تیری ندیاں سکھا ڈالونگا۔ (۲۸) جو خورس کے حق میں کہتا ہوں کہ وہ میرا چرواہا ہے اور وہ میری ساری مرضی پوری کریگا اور یروشلم کی بابت کہتا ہوں کہ وہ بنائی جائیگی اور ہیکل کی بابت کہ اُسکی بنیاد ڈالی جائیگی۔

۴۵ باب

خداوند اپنے مسیح خورس کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ میں نے اُس کا دہنا ہاتھ پکڑا کہ امتوں کو اُس کے قابو میں کروں اور بادشاہوں کی کمریں کھلوا ڈالوں اور دوہرے دروازے اُس کے لئے کھول دوں اور وہ دروازے بند نہ کئے جائینگے۔ (۲) میں تیرے آگے چلونگا اور ٹیڑھی جگہوں کو سیدھا کرونگا میں پیتل کے دروازوں کے جفت جفت پلوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا اور لوہے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالونگا۔ (۳) اور میں اکٹھے ہوئے خزانے اور پوشیدہ مکانوں کے گنج تجھے دونگا تاکہ تو جانے کہ میں خداوند اسرائیل کا خدا ہوں جس نے تیرا نام لیکے

بلایا ہے (۴) میں نے اپنے بندے یعقوب اور اپنے برگزیدے اسرائیل کے لئے تجھے تیرا نام صاف صاف لیکے بلایا میں نے تجھے مہربانی سے پکارا گو کہ تو مجھ کو نہیں جانتا۔

(۵) میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں نے تیری کمر باندھی اگرچہ تو نے مجھے نہ پہچانا۔ (۶) تاکہ لوگ سورج کے نکلنے کی اطراف سے غروب کی اطراف تک جانیں کہ میرے سوا کوئی نہیں۔ میں ہی خداوند ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔ (۷) میں ہی روشنی بناتا ہوں اور تاریکی پیدا کرتا ہوں میں سلامتی کو بناتا ہوں اور بلا کو پیدا کرتا ہوں میں ہی خداوند ان سبھوں کا بنانیوالا ہوں۔ (۸) اے آسمانو اوپر سے ٹپک پڑو ہاں بدلیاں راستبازی کو برسائیں۔ زمین کھل جائے اور نجات اور صداقت سے پھلے وہ اُنہیں ایک ساتھ اُگا سکے۔ میں خداوند اُس کا بنانے والا ہوں۔ (۹) واویلا اُس پر جو اپنے خالق سے جھگڑتا ہے! ٹھیکرا تو زمین کے ٹھیکروں سے جھگڑے۔ کیا مٹی کمہار سے کہے کہ تو کیا بناتا ہے؟ کیا تیری دستکاری کہے اُس کے تو ہاتھ نہیں؟ (۱۰) اُس پر واویلا ہے جو اپنے والد سے کہتا کہ یہہ کیا ہے جس کا تو باپ ہوا؟ اور اپنی ماں سے کہ تو کیا جننی ہے؟ (۱۱) خداوند اسرائیل کا قدوس اور اُس کا خالق یوں فرماتا ہے آنے والی چیزوں کی بابت کیا تم میرے بیٹوں کے حق میں مجھ سے پوچھوگے یا میرے ہاتھوں کے کاموں کی بابت کچھ مجھے فرماؤگے؟ (۱۲) میں نے زمین بنائی اور اُس پر انسان پیدا کیا اور میں ہی نے ہاں میرے ہاتھوں نے آسمان تانے اور اُن کے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا۔

(۱۳) میں نے اُس کو صداقت کے لئے برپا کیا ہے اور میں اُسکی ساری راہیں آراستہ کرونگا۔ وہ میرا شہر بنائیگا اور میرے اسیروں کو بغیر قیمت اور عوض لئے چھوڑ دیگا رب الافواج فرماتا ہے۔ (۱۴) خداوند یوں فرماتا ہے مصر کی دولت اور کوش کا منافع اور سبا کے قدآور لوگ تجھ پاس آئینگے اور وہ تیرے ہونگے وہ تیری پیروی کرینگے۔ وہ بیڑیاں پہنے ہوئے اپنا ملک چھوڑ کے آئینگے اور تیرے آگے سجدہ کرینگے وہ تیرے آگے منت کرینگے اور کہینگے یقیناً خدا تجھ میں ہے اور کوئی دوسرا نہیں اور اُس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ (۱۵) یقیناً تو ایک خدا ہے جو آپ کو چھپاتا ہے اے اسرائیل کے خدا اے نجات دینے والے۔ (۱۶) وہ سب کے سب پشیمان اور سراسیمہ بھی ہونگے۔ وہ جو بت تراش ہیں سب کے سب گھبرا جائینگے۔ (۱۷) پر اسرائیل خداوند میں ہوکے ابدی نجات کے ساتھ رہائی پائیگا تم ابدالآباد کبھی پشیمان اور سراسیمہ نہ ہوؤگے۔ (۱۸) کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کئے وہ خدا ہے۔ اُسی نے زمین بنائی اور تیار کی۔ اُسنے اُسے قائم کیا اُسنے اُسے عبث پیدا نہیں کیا بلکہ اُسے آبادی کیلئے آراستہ کیا۔ وہ یوں فرماتا ہے کہ میں خداوند ہوں اور میرے سوا اور کوئی نہیں۔ (۱۹) میں نے چھپے میں زمین کے کسی تاریک مکان میں تو کلام نہیں کیا۔ میں نے یعقوب کی نسل کو نہیں کہا کہ مجھے عبث ڈھونڈو میں خداوند سچ کہتا ہوں اور راستی کی باتیں فرماتا ہوں۔

(۲۰) اُمتوں میں سے تم جو بچ نکلے ہو غول باندھو اور جمع ہوکے پاس آؤ۔ وہ جو اپنی لکڑی کی مورت لئے پھرتے ہیں اور ایسے خدا سے جو بچا نہیں سکتا دعا مانگتے ہیں دانش سے خالی ہیں۔ (۲۱) تم منادی کرو اور نزدیک آؤ۔ ہاں وہ باہم مشورت کریں۔ کس نے قدیم سے یہہ ظاہر کیا؟ کس نے قدیم ایام میں اِس کی خبر آگے سے دی ہے؟ کیا میں خداوند ہی نے یہہ نہیں کیا کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے؟ صادق القول اور نجات دینے والا خدا میرے سوا کوئی نہیں۔ (۲۲) میری طرف رجوع لاؤ تاکہ تم نجات پاؤ اے زمین کے کناروں کے سارے رہنے والو کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں؟ (۲۳) میں نے اپنی حیات کی قسم کھائی ہے کلام صدق میرے منہہ سے نکلا ہے اور نہ پھریگا کہ ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا اور ہر ایک زبان میری قسم کھائیگی (۲۴) میرے حق میں ہر کوئی کہیگا کہ یقیناً خداوند ہی میں میرے لئے راستبازی اور توانائی ہے۔ اُسی کے پاس وہ آئیگا اور وہ سب جو اُس سے بیزار تھے پشیمان ہوئینگے (۲۵) اِسرائیل کی ساری نسل خداوند میں صادق ٹھہریگی اور اُس پر فخر کریگی۔

۴۶ باب

بیل جھکتا ہے نبو نیہوڑتا ہے۔ اُن کے بت بہائم پر اور چوپایوں پر لدے ہیں۔ جو بوجھ تم لئے پھرتے تھے تھکے ہوئے چوپایوں

پربار ہیں ۞ (۲) وہ جھکتے وہ باہم نہوڑتے ہیں وہ اُس بار کو بچا نہ سکے اور وہ آپ ہی اسیری میں جاتے ہیں ۞

(۳) اے یعقوب کے گھرانے اور اے اسرائیل کے گھر کے سب لوگو جو باقی رہے ہو جو رحم سے مجھ پر بار ہوئے اور جنہیں پیٹ سے میں نے گود میں لیا میری سُنو + (۴) میں بڑھاپے تک بھی وہی ہوں اور سر سفیدی کے وقت تک لے جاؤنگا۔ میں ہی نے خلق کیا اور میں ہی اُٹھاتا رہونگا۔ میں ہی لئے چلونگا اور رہائی دونگا +

(۵) تم مجھے کس سے تشبیہہ دوگے اور مجھے کس کی مانند کہوگے اور مجھے کس سے ملاؤگے تاکہ ہم ایکساں ٹھہریں؟ (۶) وہ سونا تھیلی سے بافراط نکالتے ہیں اور چاندی کو ترازو میں تولتے ہیں اور سُنار کو نوکر رکھتے ہیں تاکہ وہ ایک بُت بنا سکے پھر وہ منہہ کے بل گرتے ہیں ہاں وہ سجدہ کرتے ہیں + (۷) وہ اُسے کاندھے پر اُٹھاتے ہیں وہ اُسے لے چلتے اور اُس کی جگہہ پر نصب کرتے ہیں اور وہ کھڑا رہتا ہے۔ وہ اپنی جگہہ سے سرکتا نہیں جاتا۔ ہاں کوئی اُسے پُکارے تو پکارے پر وہ جواب نہیں دیتا نہ اُسے مصیبت سے چھڑاتا ہے (۸) اِس کو یاد کرو اور اپنے تئیں مَرد کر دکھاؤ۔ اے برگشتو اِسے پھر سوچ میں لاؤ (۹) اگلی چیزوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو کہ میں خدا ہوں اور کوئی دُوسرا نہیں میں خدا ہوں اور مجھ سا کوئی نہیں (۱۰) جو ابتدا سے اِنتہا تک کا احوال اور قدیم وقتوں کی باتیں جو اب تک پوری نہیں ہوئیں بتاتا ہوں اور جو کہتا ہوں میری مصلحت قائم رہیگی اور میں اپنی ساری مرضی کو پورا کرونگا۔ (۱۱) جو عقاب کو پورب سے اُس شخص کو جو میرے اِرادے کو تمام کریگا ایک بعید ملک سے بُلاتا ہوں۔ میں ہی نے یہہ کہا اور میں اِس کا انجام دونگا میں نے اِس کا اِرادہ کیا اور میں ہی اُسے پورا کرونگا +

(۱۲) اے سخت دلو جو صداقت سے دور ہو میری سُنو (۱۳) میں اپنی صداقت کو نزدیک لاتا ہوں وہ دور نہیں ہوگی اور میری سلامتی تاخیر نہ کریگی اور میں صیہون میں نجات اور اِسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا +

۴۷ باب

(۱) اُتر آ اور خاک پر بیٹھ اے بابل کی کنواری بیٹی۔ تو زمین پر بغیر تخت کے بیٹھ اے کسدیوں کی دختر تو اب آگے کو نرم اندام اور نازنین نہ کہلائیگی + (۲) چکی لے اور آٹا پیس۔ اپنا نقاب اُتار اور ساڑھی سمیٹ لے۔ ٹانگ ننگی کر اور ندیوں سے ہو کے پیدل جا + (۳) تیرا بدن ننگا کیا جائیگا بلکہ تیرا ستر بھی دیکھا جائیگا۔ میں بدلا لونگا اور کسی پر شفقت نہ کرونگا + (۴) ہمارا نجات دینیوالا جو ہے رب الافواج اُس کا نام ہے وہ اِسرائیل کا قدوس ہے + (۵) اے کسدیوں کی بیٹی چپ ہو کے بیٹھ ہاں اندھیرے میں داخل ہو کہ تو آگے کو مملکتوں کی ملکہ نہ کہلائیگی ۞

(۶) میں اپنے لوگوں سے نپٹ بیزار تھا میں نے اپنی میراث کو ناپاک کیا اور اُنہیں تیرے ہاتھ میں سونپ دیا۔ تو نے اُن پر رحم نہیں کیا تو نے بوڑھوں پر بھی اپنا بھاری جوا رکھا ۞ (۷) اور تو نے کہا بھی کہ میں ابد تک ملکہ بنی رہونگی سو تو نے اپنے دل میں اُن چیزوں کا خیال نہیں کیا اور نہ انجام کو غور کیا (۸) پس اب یہہ بات سُن اے تو جو عشرتوں میں ڈوبی ہے جو بے پروا رہتی ہے۔ جو اپنے دل میں کہتی ہے کہ میں ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں ہے میں بیوہ کی طرح نہ بیٹھونگی اور نہ بے اولاد ہونے کی حالت سے واقف ہونگی + (۹) سو ناگہاں ایک ہی دن میں یہہ دو مصیبتیں تجھ پر آ پڑینگی کہ تیرے لڑکے جاتے رہینگے اور تو بیوہ ہو جائیگی۔ وہ باوجود تیرے بہت سے جادو اور تیرے بے شمار قوی سحروں کے کامل ہو کے تجھ پر چڑھینگی۔ (۱۰) کیونکہ تو نے اپنی خیانت پر بھروسا کیا تو نے کہا کوئی مجھ کو نہیں دیکھتا ہے تیری حکمت اور تیری دانش نے تجھے بہکایا۔ کہ تو نے اپنے دل میں کہا کہ میں ہی ہوں اور میرے سوا اور کوئی نہیں ۞

(۱۱) اِس لئے تجھ پر مصیبت آ پڑیگی اور تو اُس میں نور کا تڑکا ہونا نہ جانیگی۔ اور ایسی بلا تجھ پر نازل ہوگی کہ جس کا کفارہ تو نہ دے سکیگی۔ یکایک غارت تجھ پر آئیگی اور تجھ کو کچھ خبر نہ رہیگی ۞

(۱۲) اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر جن کی تو نے لڑکائی سے مشق کر رکھی ہے استعمال کیا کر۔ شاید کہ تو اُن سے نفع پاسکے شاید کہ تو غالب آئے + (۱۳) تو اپنی مشورتوں کی کثرت سے تھک گئی ۞ اب وہ جو افلاک کو اندازکرتے اور منجم اور وہ جو نئے چاند کے احوال کی پیش خبری کرتے کھڑے ہوں اور تجھ کو اُن چیزوں سے جو تجھ پر آئینگی رہائی دیں + (۱۴) دیکھو وہ بادہ کی مانند ہونگے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

آگ اُنہیں جلائیگی۔ وہ آپ کو آگ کے شعلے کی شدت سے بچا نہ سکینگے۔ وہ تو کوئلا نہ ہوگا کہ جس پاس آپ کو گرم کریں نہ آگ ہوگی کہ اُس کے نزدیک بیٹھیں ✚ (۱۵) وہ جن کے لئے تو نے محنت کی تیرے لئے یوں ہونگے۔ ہاں وہ جن کے ساتھ تو نے جوانی سے معاملہ کر رکھا ہے آوارہ ہوکے ہر ایک اپنے سامنے کی راہ لینگے۔ تیرا رہائی دینے والا کوئی نہ رہیگا ✚

۴۸ باب

یہہ بات سُن اے یعقوب کے گھرانے۔ اے تم جو اِسرائیل کے نام سے کہلاتے ہو اور یہوداہ کے چشمے سے نکلے ہو۔ جو خداوند کا نام لے کے قسم کھاتے ہو اور اِسرائیل کے خدا کا اقرار کرتے ہو پر امانت اور صداقت سے نہیں ✚ (۲) کہ وہ شہر قدس کے لوگ کہلاتے ہیں اور اِسرائیل کے خدا پر اعتماد رکھتے ہیں جس کا نام ربّ الافواج ہے ✚ (۳) میں نے قدیم سے ہونے والی باتوں کی خبر دی ہے وہ میرے مُنہہ سے نکلیں۔ میں نے اُنہیں مشہور کیا۔ میں نے ناگہاں کیا اور وہ برآئیں ✚ (۴) ازبسکہ میں جانتا تھا کہ تو ضدی ہے اور تیری گردن کا پٹھا لوہے کا ہے اور تیری پیشانی پیتل کی ہے۔ (۵) اِس لئے میں نے اِبتدا سے یہہ باتیں تجھے کہہ سُنائیں اور اُن کے واقع ہونے سے پیشتر تجھ پر ظاہر کیں تا نہ ہو کہ تو کہے میرے بُت نے یہہ کام کیا اور میرے کھودے ہوئے صنم نے اور میری ڈھالی ہوئی مورت نے یہہ باتیں فرمائیں ✚ (۶) تو نے یہہ سُنا ہے سو اِس سب کو ملاحظہ کر۔ کیا تم اُس کا اِقرار نہ کروگے؟ اب میں تجھے نئی چیزیں اور چھپی ہوئی چیزیں جن سے تو واقف نہ تھا دکھاتا ✚ (۷) وہ ابھی خلق کی گئیں اور سابق میں نہیں۔ بلکہ آج سے پہلے تو نے اُنہیں نہیں سُنا تا نہ ہو کہ تو کہے دیکھ میں اُنہیں جانتا تھا ✚ (۸) ہاں تو نے نہ سُنا نہ جانتا تھا ہاں قدیم سے تیرے کان اُن پر کھُلے نہ تھے کہ میں جانتا تھا کہ تو بالکل بے وفا ہے اور تو رحم ہی سے باغی کہلاتا ہے ✚ (۹) میں نے اپنے نام کی خاطر اپنے غُصّے میں تاخیر کی ہے اور اپنے جلال کی خاطر تیرے مقابل اُس کو روکا کہ تجھے کاٹ نہ ڈالوں ✚ (۱۰) دیکھ میں نے تجھے تایا پر نہ چاندی کی مانند میں نے مصیبت کے تنور میں تجھے آزمایا ✚ (۱۱) میں نے اپنی خاطر ہاں اپنی ہی خاطر یہہ کیا ہے۔ کہ میرا نام کیونکر ناپاک کیا جائے؟ میں تو اپنی شوکت دوسرے کو نہیں دینے کا ✚

(۱۲) اے یعقوب میری سُن۔ اور اے اِسرائیل جو میرا بُلایا ہوا ہے۔ میں وہی ہوں۔ میں ہی اوّل اور میں ہی آخر بھی ہوں ✚ (۱۳) یقیناً میرے ہی ہاتھ نے زمین کی بنیاد ڈالی اور میرے دہنے ہاتھ نے آسمان کو پھیلایا۔ میں نے اُنہیں پکارا وہ ایک ساتھ فوراً کھڑے ہو گئے ✚ (۱۴) تم سب ملکے فراہم ہوؤ اور سُن لو۔ اُن سبھوں میں سے وہ کون ہے جس نے یہہ باتیں بیان کیں؟ وہ جسے خداوند نے پسند کیا ہے اُس کی خوشی جو ہے سو بابل سے کریگا اور اُس کا ہاتھ کسدیوں کی مخالفت میں ہوگا ✚ (۱۵) میں میں ہی نے کہا ہاں میں نے اُسے بُلایا میں اُسے لایا ہوں اور وہ اپنی رَوِش میں بختآور ہوگا ✚

(۱۶) تم میرے نزدیک آؤ اور یہہ سُنو۔ میں نے شروع ہی سے پوشیدگی میں کچھ نہیں کہا جس وقت سے کہ وہ تھا میں وہیں تھا۔ اور اب خداوند یہوواہ نے مجھ کو اور اپنی روح کو بھیجا ہے ✚ (۱۷) خداوند تیرا نجات دینے والا اِسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے۔ میں ہی خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھے فائدہ کی باتیں سکھلاتا ہوں اور تجھے اُس راہ میں جس میں تجھے جانا لازم ہے لے چلتا ہوں ✚ (۱۸) کاشکہ تو میرے احکام کا شنوا ہوتا! تو تیری سلامتی نہر کی مانند اور تیری صداقت سمندر کی موجوں کی مانند ہوتی۔ (۱۹) تیری نسل بھی ریت کی مانند اور تیرے صلبی فرزند اُس کے ذرّوں کی مانند بہت ہوتے۔ اُس کا نام میرے آگے سے کاٹا اور مٹایا نہ جاتا ✚

(۲۰) تم بابل سے نکلو کسدیوں کے درمیان سے بھاگو۔ ترنم کی آواز سے بیان کرو اُسے مشہور کرو ہاں اُس کی خبر زمین کے کناروں تک پہنچاؤ۔ تم کہتے جاؤ کہ خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رہائی بخشی ✚ (۲۱) اور جن بیابانوں میں وہ اُنہیں لیگیا وہ پیاسے نہ ہوئے کہ اُس نے اُن کے لئے چٹان میں سے پانی نکالا۔ اُس نے چٹان کو چیرا اور پانی دھڑ دھڑا نکلا ✚ (۲۲) خداوند فرماتا ہے کہ بدکاروں کے لئے سلامتی نہیں ✚

۴۹ باب

اے جزیرو سرزمینو میری سُنو اے لوگو تم جو دور رہو کان دھرو۔ خداوند نے مجھے رحم سے بُلایا۔ میں جب سے اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا تب ہی سے اُس نے میرے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

نام کو مذکور کیا ÷ (۲) اور اُس نے میرے مُنہہ کو تیز تلوار کی مانند کیا اور مجھ کو اپنے ہاتھہ کے سائے تلے چھپایا۔ اُس نے مجھے تیر آبدار کیا اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا رکھا + (۳) اور اُس نے مجھ سے کہا تو میرا بندہ ہے۔ تجھہ میں اے اسرائیل میں اپنا جلال ظاہر کرونگا ÷ (۴) تب میں نے کہا کہ میں نے عبث مشقت کھینچی میں نے مُفت بطالت کے لئے اپنی قوت اُڑائی۔ توبھی یقیناً میرا حق خداوند کے ساتھہ ہے + اور میرا اجر میرے خدا کے پاس ÷

(۵) اور خداوند اب یوں کہتا ہے جس نے مجھے بنایا کہ میں رحم سے اُس کا خادم ہو جاؤں تاکہ یعقوب کو اُس کے پاس پھرا لاؤں۔ اگرچہ اسرائیل اُس کے نزدیک جمع نہ ہو توبھی میں خداوند کی نظر میں جلیل القدر ہونگا اور میرا خدا میری توانائی ہوگا + (۶) وہ فرماتا ہے یہہ تو کم ہے کہ تو یعقوب کے فرقوں کے برپا کرنے اور اسرائیل کے بچے ہوؤں کے پھرلانے کے لئے میرا بندہ ہو بلکہ میں نے تجھہ کو غیر قوموں کے لئے نور بخشا کہ تجھہ سے میری نجات زمین کے کناروں تک بھی پہنچے + (۷) خداوند اسرائیل کا نجات بخشنیوالا اور اُس کا قدوس اُسے جسے انسان حقیر جانتا ہے اور اُسے جس سے اُمت کو نفرت ہے اور اُسے جو حاکموں کا چاکر ہے یوں فرماتا ہے کہ شاہان نظر کرینگے اور اُٹھہ کھڑے ہونگے۔ شاہزادے بھی اور سجدہ کرینگے خداوند کیلئے جو صادق القول ہے اور اسرائیل کا قدوس ہے جس نے تجھے برگزیدہ کیا ہے + (۸) خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں نے قبولیت کے وقت میں تیری سُنی اور نجات کے دن میں تیری مدد کی۔ اور میں نے تیری حفاظت کی اور اُمت کے لئے تجھے ایک عہد بخشا تاکہ زمین کو برقرار رکھے اور ویران میراث وارثوں کو دے۔ (۹) تاکہ تو قیدیوں کو کہے کہ نکل چلو اور اُن کو جو اندھیرے میں ہیں کہ آپ کو دکھاؤ + وہ راہوں میں چرینگے اور ساری اُونچی اُونچی جگہیں اُنکی چراگاہیں ہونگی + (۱۰) وہ نہ بھوکے ہونگے نہ پیاسے اور نہ گرمی کا جوش اور دھوپ اُن کو ماریگا کیونکہ وہ جس کی رحمت اُن پر ہے اُنہیں لے چلیگا اور پانی کے سوتوں کی طرف اُن کی راہبری کریگا ÷ (۱۱) اور میں اپنے سارے کوہستان کو ایک راہ گذر کر ڈالونگا اور میری شاہراہیں اُونچی کی جائینگی ÷ (۱۲) دیکھہ یہہ دور سے آئینگے اور دیکھہ یہہ اُتر سے اور پچھم سے اور یہہ سینیم کے ملک سے +

(۱۳) اے آسمانو گاؤ اے خوش ہو اے زمین۔ آواز نغمہ اُٹھاؤ اے پہاڑو کہ خداوند اپنے لوگوں کو تسلی بخشتا ہے اور اپنے رنجوروں پر رحم فرماتا ہے (۱۴) لیکن صیہون کہتی ہے یہوواہ نے مجھے ترک کیا ہے اور خداوند مجھے بھول گیا ہے ÷ (۱۵) کیا ہو سکتا ہے کہ کوئی عورت اپنے دودہ پیتے بچے کو بھول جائے اور اپنے رحم کے فرزند پر ترس نہ کھائے؟ ہاں وہ شاید بھول جائیں پر میں تجھے نہ بھولونگا ÷ (۱۶) دیکھہ میں نے تیری تصویر اپنی ہتھیلیوں پر کھود دی ہے اور تیری شہرپناہ ہمیشہ تک میرے سامنے ہے + (۱۷) تیرے بیٹے آنے میں جلدی کرتے ہیں اور وہ جو تجھے برباد اور اُجاڑ کرتے تھے تیرے بیچ سے نکل جاتے ہیں ÷

(۱۸) اپنی آنکھیں اُوپر کر اور چاروں طرف نظر کر یہہ سب کے سب ملکر اکٹھے ہوتے ہیں اور تجھہ پاس آتے ہیں + خداوند کہتا ہے اپنی حیات کی قسم کہ تو اِن سبھوں کو زیور کی مانند پہن لیگی اور اُنہیں اپنے پر دُلہن کی مانند باندھیگی + (۱۹) کہ تیرے خراب اور اُجاڑ مکانوں اور برباد کئے ہوئے ملک میں اب بسنیوالوں کی کثرت سے گنجائش نہ رہیگی اور وہ جو تجھہ کو غارت کرتے تھے دور دفع ہونگے + (۲۰) بلکہ تیرے وہ لڑکے جو تجھہ سے لے لئے گئے تھے تیرے کانوں میں پھر کہینگے کہ جگہہ بسنے کے لئے تنگ ہے ہمیں جگہہ دے کہ ہم بسیں + (۲۱) تب تو اپنے دل میں کہیگی کون میرے لئے اِن کا باپ ہوا؟ کہ میں تو لاولد ہو گئی اور اکیلی تھی۔ میں تو خارج کی ہوئی اور پردیس میں رہی۔ سو کس نے اِن کو پالا؟ دیکھہ میں تو اکیلی چھوڑی گئی۔ پھر یہہ کہاں تھے؟ (۲۲) خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے دیکھہ میں غیر قوموں پر اپنا ہاتھہ اُٹھاؤنگا اور اُمتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا کرونگا۔ اور وہ تیرے بیٹوں کو اپنی گودوں میں لئے آئینگے اور تیری بیٹیوں کو اپنے کاندھوں پر چڑھا کے پہنچائینگے (۲۳) اور شاہان تیرے پالنیوالے باپ ہونگے اور اُن کی بیگمات تیری پالنیوالی مائیں۔ وہ تیرے آگے اُوندھے مُنہہ زمین پر جھکینگے اور تیرے پاؤں کی خاک چاٹینگے اور تو جانیگی کہ میں ہی خداوند ہوں۔ کیونکہ وہ جو میری راہ تکتے ہیں پشیمان نہ ہونگے ÷

(۲۴) کیا ہو سکتا ہے کہ شکار زبردستوں سے چھین لیا جائے یا وہ جو زور آور سے اسیر ہوا چھڑایا جائے؟ (۲۵) ہاں خداوند یوں فرماتا ہے کہ زور آور کے اسیر بھی لے لئے جائینگے اور مہیب

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کا شکار چھڑا دیا جائیگا- کہ میں اُس سے جو تیرے ساتھ جھگڑتا ہو جھگڑا کرونگا اور تیرے فرزندوں کو رہائی دونگا + (۲۶) اور میں اُن کو جو تم پر ظلم کرتے ہیں اُنہیں کا گوشت کھلاؤنگا اور وہ میٹھی مَے کی مانند اپنا ہی لہو پیکے بدمست ہو جائینگے اور سارے بشر جانینگے کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا میں یعقوب کا قادر تیرا چھڑانیوالا ہوں +

۵۰ باب

خداوند یوں فرماتا ہے کہ تیری ماں کا طلاقنامہ جسے لکھکے میں نے اُسے چھوڑ دیا کہاں ہے؟ یا اپنے قرضخواہوں میں سے کس کے ہاتھ میں میں نے تم کو بیچا؟ دیکھو تم اپنی شرارتوں کے سبب بک گئے ہو اور تمہاری خطاؤں کے باعث تمہاری ماں کو طلاق دی گئی + (۲) کس لئے ہوا کہ جب میں آیا کوئی آدمی نہ تھا؟ کیوں جب میں نے پکارا کوئی جواب دینے والا نہ ہوا؟ کیا میرا ہاتھ ایسا کوتاہ ہو گیا ہے کہ چھڑا نہ سکتا ہے؟ یا نجات دینے کا میرا زور نہیں؟ دیکھو میں اپنی ایک گھڑکی سے سمندر کو سکھا دیتا ہوں اور نہروں کو صحرا کر ڈالتا ہوں اُن میں کی مچھلیاں پانی کے نہ ہونے سے بدبو ہو جاتیں اور پیاس سے مرتی ہیں + (۳) میں آسمانوں کو تاریکی پہناتا ہوں اور اُن کی پوشش ٹاٹ کر دیتا ہوں +

(۴) خداوند یہوواہ نے مجھ کو عالموں کی زبان بخشی تاکہ میں جانوں کہ کیونکر اُس کی جو تھکا ماندہ ہے کلام ہی سے کمک کروں وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہے اور میرا کان اُبھارتا ہے کہ عالموں کی طرح سُنوں + (۵) خداوند یہوواہ میرے کان کھولتا ہے اور میں باغی نہیں ہوں اور نہ برگشتہ ہوتا + (۶) میں اپنی پیٹھ مارنیوالوں کو دیتا اور اپنے گال اُن کو جو بال کو نوچتے میں اپنا منہہ رسوائی اور تھوک سے نہیں چھپاتا + (۷) پر خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا اور اِس لئے میں شرمندہ نہ ہونگا اور اِسی لئے میں نے چقماق کے پتھر کی مانند اپنا منہہ رکھدیا اور مجھے یقین ہے کہ پشیمان نہ ہونگا + (۸) وہ جو مجھے راستباز ٹھہراتا ہے نزدیک ہے وہ کون ہے جو مجھ سے جھگڑا کریگا؟ آؤ ہم آمنے سامنے کھڑے ہو لیں- کون ہے جو مجھ سے دعویٰ کرے؟ وہ مجھ پاس آئے + (۹) دیکھو خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا ہے- کون مجھے مجرم ٹھہرائے؟ دیکھ وہ سب کپڑے کی مانند پُرانے ہو جائینگے کیڑے اُنہیں کھائینگے +

(۱۰) تمہارے درمیان کون ہے جو خداوند سے ڈرتا اور اُس کے خادم کی باتیں سُنتا اور اندھیرے میں چلتا اور روشنی نہیں پاتا؟ وہ خداوند کے نام پر اعتماد رکھے اور اپنے خدا پر تکیہ کرے + (۱۱) دیکھو تم سب جو آگ سلگاتے ہو اور اپنے تئیں مشعلوں سے گھیر لیتے ہو چلو اپنی ہی آگ کے شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ جنہیں تم نے سلگایا + تم میرے ہاتھ سے یہی پاؤگے کہ عذاب میں لیٹ رہوگے +

۵۱ باب

میری سُنو اے لوگو تم جو صداقت کی پیروی کرتے ہو اور خداوند کے جویاں ہو- اُس چٹان پر جس میں سے تم کاٹے گئے ہو اور اُس گڑھے کے سوراخ پر جہاں سے تم کھودے گئے ہو نظر کرو + (۲) اپنے باپ ابرہام پر اور سرہ پر جو تمہیں جنی نگاہ کرو کہ جب میں نے اُسے بُلایا وہ اکیلا تھا پر اُسکو برکت دی اور اُس کو بہت بنایا + (۳) کہ خداوند صیہون کو تسلی دیگا وہ اُس کے سارے ویران مکانوں کی دلداری کریگا- وہ اُس کا بیابان عدن کی مانند اور اُس کا صحرا خداوند کے باغ سا بنائیگا خوشی اور خرمی اُس میں پائی جائیگی شکرگذاری اور گانے کی آواز اُس میں ہوگی +

(۴) میری سُن اے میری اُمت- میری طرف کان دھر اے میری گروہ- کہ ایک شریعت مجھ سے رائج ہوگی اور میں اپنے شرع کو قوموں کی روشنی کے لئے قایم کرونگا + (۵) میری راستبازی نزدیک ہے میری نجات چل نکلی ہے اور میرے بازو قوموں پر حکمرانی کرینگے بحری مُلکتیں میرا انتظار کرینگی اور میرے بازو پر اُن کا توکل ہوگا + (۶) اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاؤ اور نیچے زمین پر نگاہ کرو- کہ آسمان دُھوئیں کی مانند غائب ہو جائینگے اور زمین کپڑے کی طرح پُرانی ہوگی اور وہ جو اُس پر بستے ہیں اُسی طرح مر جائینگے- پر میری نجات ابد تک رہیگی اور میری صداقت موقوف نہ کی جائیگی +

(۷) میری سُنو اے تم سب جو صداقت شناس ہو اے لوگو جن کے دل میں میری شریعت ہے انسان کی ملامت سے مت ڈرو اور اُن کی طعنہ زنی سے ہراسان نہ ہو + (۸) کیونکہ کیڑا اُن کو کپڑے کی مانند کھائیگا اور کرم اُنہیں پشمینے کی طرح کھا جائیگا پر میری صداقت ابد تک رہیگی اور میری نجات پشت در پشت +

(۹) جاگ جاگ توانائی پہن لے اے خداوند کے بازو جاگ جیسا اگلے زمانے میں اور سلف کی پشتوں میں۔ کیا تو وہی نہیں جس نے رہب کو کاٹ ڈالا اور اژدہے کو گھایل کیا؟ (۱۰) کیا تو وہی نہیں جس نے سمندر کو اور بڑے گہراپوں کا پانی سکھا ڈالا جس نے دریا کی تھاہ کو رستہ بنا ڈالا تاکہ وہ جن کا فدیہ لیا گیا پار گذریں؟ (۱۱) سو وہ جنہیں خداوند نے خریدا ہے پھرینگے اور گاتے ہوئے صیہون میں آئینگے اور ابدی خوشی اُن کے سر پر ہوگی۔ وہ خوشی اور خورمی حاصل کرینگے اور غم اور الم بھاگ جائینگے ۔ (۱۲) وہ جو تمہیں تسلی دیتا ہے میں ہی ہوں تو کون ہے کہ اِنسان سے جو مر جاتا ہے اور بنی آدم سے جو گھاس کی مانند ہو جاتا ہے ڈرتا ہے۔ (۱۳) اور خداوند اپنے خالق کو بھول جاتا ہے جس نے آسمان پھیلائے اور زمین کی بنیاد ڈالی۔ اور تو ہر روز ظالم کے جوش و خروش سے کہ گویا وہ ہلاک کرنیکو تیار ہے ڈرتا ہے؟ پر ظالم کا جوش و خروش کہاں ہے؟ (۱۴) جھکایا ہوا بندھوا جلدی سے آزاد کیا جائیگا۔ وہ غار میں نہ مریگا اور اُس کی روٹی کم نہ ہوگی ۔ (۱۵) میں خداوند تیرا خدا ہوں جو سمندر کو تھما دیتا ہوں جس وقت اُس کی لہریں جوش ماریں۔ اُس کا نام رب الافواج ہے ۔ (۱۶) اور میں نے اپنی باتیں تیرے منہہ میں ڈالیں اور تجھے اپنے ہاتھ کے سائے تلے چھپا رکھا تاکہ افلاک کو برپا کروں اور زمین کی بنیاد ڈالوں اور صیہون کو کہوں کہ تو میری گروہ ہے ۔

(۱۷) جاگ جاگ اُٹھ کھڑی ہو اے یروشلم۔ تو نے تو خداوند کے ہاتھ سے اُس کے غضب کا پیالہ پیا ہے تو نے تھرتھراہٹ کے جام کا تلچھٹ نوش کیا اور نچوڑ کے پی لیا ہے ۔ (۱۸) اُن سارے بیٹوں کے درمیان جنہیں وہ جنی کوئی نہیں جو اُس کا راہنما ہو اور اُن سب لڑکوں کے بیچ جنہیں اُس نے پالا ایک نہیں جو اُس کا ہاتھ پکڑے ۔ (۱۹) یہہ دو حادثے تجھ پر پڑے ہیں کون تیرے لئے غمخوار ہو؟ ویرانی اور ہلاکت اور مہنگی اور تلوار۔ کون کچھ کرے؟ میں خود تجھے تسلی دونگا؟ (۲۰) تیرے بیٹے غش کھا گئے ہیں وہ ہر ایک کوچے کے سرے پر پڑے ہیں جیسا ہرن دام میں۔ وہ خداوند کے غضب سے اور تیرے خدا کی گھرکی سے بھرے ہوئے ہیں ۔

(۲۱) پس اب تو جو آزردہ اور مستی پر مے سے نہیں یہہ بات سن۔ (۲۲) تیرا خداوند یہوواہ اور تیرا خدا جو اپنے لوگوں کے لئے حجت ثابت کرتا ہے یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تھرتھراہٹ کا پیالہ اور اپنے قہر کے جام کا تلچھٹ تیرے ہاتھ سے لے لونگا۔ تو اُسے پھر کبھی نہ پئیگی۔ (۲۳) اور میں اُسے اُن کے ہاتھ میں دونگا جو تجھے دُکھ دیتے ہیں اور جو تجھ سے کہتے تھے کہ جھک جا تاکہ ہم گذر جائیں اور تو نے اپنی پیٹھ کو زمین کی طرح رکھ دیا بلکہ سڑک کی طرح راہگذروں کے لئے ۔

۵۲ باب

جاگ جاگ اے صیہون اپنی شوکت پہن لے۔ اے یروشلم مقدس شہر اپنا سجیلہ لباس اوڑھ لے۔ کیونکہ آگے کو کوئی نامختون یا ناپاک تجھ میں کبھی داخل نہ ہوگا ۔ (۲) اپنے اوپر سے گرد جھاڑ دے اُٹھ جلوس فرما اے یروشلم۔ اپنے گلے کے بندھنوں کو اپنے پر سے کھول پھینک اے صیہون کی اسیر بیٹی ۔ (۳) کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ جس حال کہ تم مفت بیچے گئے ہو سو تم بغیر روپے کے آزاد کئے جاؤگے ۔ (۴) خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ میرے لوگ اِبتدا میں مصر کو اُتر گئے کہ وہاں مسافر ہو کے رہیں اور اسوریوں نے بے سبب اُن پر ظلم کیا ۔ (۵) پس اب خداوند یوں فرماتا ہے اب مجھ کو یہاں کیا فائدہ کہ میری گروہ مفت اسیر کی گئی ہے؟ وہ جو اُنپر حکمرانی کرتے ہیں ہائے ہائے کرتے ہیں خداوند فرماتا ہے اور ہر روز نت میرے نام کی تکفیر کیجاتی ہے ۔ (۶) یقیناً میرے لوگ میرا نام جانینگے۔ یقیناً وہ اُس دن سمجھینگے کہ کہنے والا میں ہی ہوں۔ دیکھو میں ہی ہوں ۔

(۷) پہاڑوں کے اوپر کیا ہی خوشنما ہیں اُس کے پاؤں جو بشارتیں دیتا ہے اور سلامتی کی منادی کرتا ہے اور خیریت کی خبر لاتا ہے اور نجات کا اِشتہار دیتا ہے جو صیہون کو کہتا ہے کہ تیرا خدا سلطنت کرتا ہے ۔ (۸) تیرے نگہبان اپنی آواز بلند کرینگے۔ وہ آواز ملا کے گائینگے۔ کہ جب خداوند صیہون کو بحال کریگا تب وہ روبرو ہو کے دیکھینگے ۔

(۹) خوشی سے للکارو اور باہم نغمہ کرو اے یروشلم کے ویرانو کیونکہ خداوند نے اپنی قوم کو دلاسا دیا اُس نے یروشلم کو آزاد کیا ۔ (۱۰) خداوند نے اپنا پاک بازو ساری قوموں کی آنکھوں کے سامنے ننگا کیا ہے اور زمین سر تا سر ہمارے خدا کی نجات کو دیکھیگی ۔

(۱۱) روانہ ہو روانہ ہو وہاں سے چلے جاؤ ناپاک چیز مت چھوؤ۔ اُن کے درمیان سے نکل جاؤ۔ اور پاک ہو اے تم جو خداوند کے ظروف اُٹھائے لئے جاتے ہو ۔ (۱۲) تم تو جلد نہ نکل

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

جاؤگے اور نہ بھاگنے والے کے طور پر چلوگے کیونکہ خداوند تمہارے آگے آگے چلیگا اور اسرائیل کا خدا تمہارا چنڈاول ہوگا ॥

(۱۳) دیکھو میرا بندہ اقبالمند ہوگا وہ بالا اور ستودہ ہوگا اور نہایت بلند ہوگا ॥ (۱۴) جس طرح بہتیرے تجھے دیکھکے دنگ ہوگئے کہ اُس کا چہرہ ہر ایک بشر سے زائد اور اُس کی ہیکل بنی آدم سے زیادہ بگڑگئی۔ (۱۵) اُسی طرح وہ بہت سی قوموں پر چھڑکیگا اور بادشاہ اُس کے آگے اپنا مُنہہ بند کرینگے کیونکہ وہ وہ کچھ دیکھینگے جو اُن سے کہا نہ گیا تھا اور جو کچھ اُنہوں نے نہ سُنا تھا وہ دریافت کرینگے ॥

۵۳ باب

ہمارے پیغام پر کون اعتقاد لایا؟ اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا؟ (۲) وہ اُس کے آگے کونپل کی طرح پھوٹ نکلا ہے اور اُس جڑ کی مانند جو خشک زمین سے پھوٹتی ہو؟ اُس کے ڈیل ڈول کی کچھ خوبی نہ تھی اور نہ کچھ رونق کہ ہم اُس پر نگاہ کریں اور کوئی نمائش بھی نہیں کہ ہم اُس کے مشتاق ہوئیں ॥ (۳) وہ آدمیوں میں سے نہایت ذلیل اور حقیر تھا وہ مرد غمناک اور رنج کا آشنا ہوا لوگ اُس سے گویا روپوش تھے۔ اُس کی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ جانی ॥

(۴) یقیناً اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کا بوجھ اپنے اوپر چڑھایا پر ہم نے اُس کا یہہ حال سمجھا کہ وہ خدا کا مارا کوٹا اور ستایا ہوا ہے + (۵) پر وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھائل کیا گیا اور ہماری بدکاریوں کے باعث کچلا گیا ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم چنگے ہوں ॥ (۶) ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا۔ پر خداوند نے ہم سبھوں کی بدکاری اُس پر لادی + (۷) وہ تو نہایت ستایا گیا اور غمزدہ ہوا توبھی اُس نے اپنا مُنہہ نہ کھولا وہ جیسے برہ جسے ذبح کرنے لے جاتے اور جیسے بھیڑ اپنے بال کترنیوالوں کے آگے بے زبان ہے اُسیطرح اُسنے اپنا مُنہہ نہ کھولا ॥ (۸) ایذا دیکے اور اُس پر حکم کرکے وہ اُسے لے گئے۔ پر کون اُس کے زمانے کا بیان کریگا؟ کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا میری گروہ کے گناہوں کے سبب اُس پر مار پڑی + (۹) اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی تھی پر وہ اپنے مرنے کے بعد دولتمندوں کے ساتھ ہوا کیونکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اُس کے مُنہہ میں ہرگز چھل نہ تھا ॥

(۱۰) لیکن خداوند کو پسند آیا کہ اُسے کچلے۔ اُس نے اُسے غمگین کیا۔ جب اُس کی جان گناہ کے لئے گذرانی جائے تو وہ اپنی نسل کو دیکھیگا اور اُس کی عمر دراز ہوگی اور خدا کی مرضی اُسکے ہاتھ کے وسیلے برآئیگی ॥ (۱۱) اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھاکے وہ اُسے دیکھیگا اور سیر ہوگا۔ اپنی ہی پہچان سے میرا صادق بندہ بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا کیونکہ وہ اُن کی بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھالیگا ॥ (۱۲) اِس لئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ ایک حصہ دونگا اور وہ لوٹ کا مال زورآوروں کے ساتھ بانٹ لیگا کہ اُس نے اپنی جان موت کے لئے اُنڈیل دی اور وہ گنہگاروں کے درمیان شمار کیا گیا اور اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھالئے اور گنہگاروں کی شفاعت کی ॥

۵۴ باب

ارے اے بانجھ تو جو نہیں جنتی تھی خوشی سے للکار۔ تو جو حاملہ نہ ہوتی تھی وجد کرکے گا اور خوشی سے چلا۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہے کہ بےکس چھوڑی ہوئی کی اولاد خصم والی کی اولاد سے زیادہ ہے ॥ (۲) اپنے خیمے کے مُقام کو بڑھا دے ہاں اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا۔ دریغ مت کر۔ اپنی ڈوریاں لنبی اور اپنی میخیں مضبوط کر + (۳) اِس لئے کہ تو دہنے اور بائیں طرف بڑھیگی اور تیری نسل قوموں کی وارث ہوگی اور اُجاڑ شہروں کو بسائیگی +

(۴) مت ڈر کہ تو پھر پشیمان نہ ہوگی۔ تو مت گھبرا کہ تو پھر رسوا نہ ہوگی۔ کہ تو اپنی جوانی کی ننگ بھول جائیگی اور اپنی بیوگی کا عار پھر یاد نہ کریگی + (۵) کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ہے اُس کا نام ربّ الافواج ہے اور تیرا نجات دینے والا اسرائیل کا قدوس ہے وہ ساری زمین کا خدا کہلائیگا ॥

(۶) کیونکہ تیرا خدا کہتا ہے کہ خداوند نے تجھے جو طلاق کی ہوئی اور دل آزردہ عورت سی ہے اور جوانی میں کی ایک جورو کی مانند جو رد کی گئی ہو پھر بُلایا ہے + (۷) میں نے ایک دم کے لئے تجھے چھوڑ دیا لیکن اب میں بہت سی مہربانیوں کے ساتھ تجھے سمیٹ لونگا + (۸) قہر کی شدت کے حال میں میں نے اپنا مُنہہ تجھ سے ایک لحظہ

پیغمبرِ مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

چھپایا۔ پر اب میں ابدی عنایت سے تجھ پر رحم کرونگا[۱۰] خداوند تیرا بچانے والا یوں فرماتا ہے۔ (۹) کہ میرے آگے یہہ نوح کے پانی کا سا معاملہ ہے۔ کہ جس طرح میں نے قسم کھائی تھی کہ پھر زمین پر نوح کا سا طوفان کبھی نہ آئیگا اُسی طرح اب میں نے قسم کھائی کہ میں تجھ سے پھر کبھی آزردہ نہ ہونگا اور تجھ کو نہ گھر کونگا[۱۱] (۱۰) پہاڑ تو جلتے رہیں اور کوہ ٹل جائیں[۱۲] پر میری مہربانی جو تجھ پر ہے کبھی غائب نہ ہوگی اور میری صُلح کا عہد جنبش نہ کریگا[۱۳] خداوند جو تیرا رحم کرنے والا ہے یُوں فرماتا ہے۔

(۱۱) اے تو جو آزردہ خاطر ہے اور آندھی کی اُچھالی ہوئی ہے اور تسلّی سے محروم ہے دیکھ کہ میں تیرے پتھروں کو سُرمے میں لگاؤنگا اور تیری بنیاد نیلموں سے ڈالونگا[۱۴] (۱۲) میں تیری فصیلوں کو لعلوں سے اور تیرے پھاٹکوں کو چمکتے ہوئے جواہر سے اور تیرا سارا احاطہ بیش قیمت پتھروں سے بناؤنگا۔ (۱۳) اور تیرے سب فرزند بھی خداوند سے تعلیم پائینگے[۱۵] اور تیرے فرزندوں کی سلامتی کامل ہوگی[۱۶] (۱۴) تو راستبازی سے پایدار ہو جائیگی۔ تو ظُلم سے دور رہیگی کہ تو نہ ڈریگی۔ اور گھبراہٹ سے کہ وہ تیرے قریب نہ آئیگی۔

(۱۵) ممکن ہے کہ وہ کبھی اکٹھے آئیں پر میرے حکم سے نہیں۔ جو کوئی تیرے برخلاف جمع ہوں اپنوں کو چھوڑکے تیری طرف آئینگے (۱۶) دیکھ میں نے لہار کو پیدا کیا جو کوئلے آگ میں ڈالکے پھونکتا ہے اور اپنے کام کے لئے ہتھیار نکالتا ہے۔ اور غارتگر کو خراب کرنے کے لئے بھی پیدا کیا۔ (۱۷) کوئی ہتھیار جو تیرے برخلاف بنایا گیا کام نہ آئیگا۔ اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلیگی تو اُسے مجرم کریگی۔ یہہ خداوند کے بندوں کی میراث ہے۔ اور اُن کی راستبازی مجھ سے ہے خداوند فرماتا ہے[۱۷]

۵۵ باب

اے اے سب پیاسو پانی پاس آؤ[۱] اور وہ بھی جس کے پاس نقدی نہ ہو۔ آؤ مول لو[۲] اور کھاؤ۔ آؤ مَے اور دودھ بے روپا اور بے قیمت خریدو۔ (۲) تم کس لئے اپنی چاندی کو اُس چیز کے لئے جو روٹی نہیں[۱] خرچ کرتے ہو؟ اور کیوں اُس کے واسطے جو آسودہ نہیں کرتی مشقت کھینچتے ہو؟ تم میری سُنو اور وہ جو اچھی ہے کھاؤ اور تمہارا جی چربی سے لذت لیگا۔ (۳) کان جھکاؤ اور مجھ پاس آؤ[۳] سُنو تاکہ تمہاری جان زندہ رہے۔ میں تم سے ابدی عہد باندھونگا[۴] اور داؤد کی سچی نعمتیں تمہیں دونگا[۵] (۴) دیکھو میں نے اُسے قوموں کے لئے گواہ مقرر کیا[۶] بلکہ لوگوں کا ایک پیشوا اور فرمانروا[۷] (۵) دیکھ تو ایک گروہ جسے تو نہیں جانتا تھا بُلائیگا[۸] اور وہ گروہ جو تجھے نہیں پہچانتی تھیں[۹] خداوند تیرے خدا اور اسرائیل کے قدوس کے لئے جس نے تجھے جلال بخشا[۱۰] تیرے پاس دوڑتی آئینگی۔

(۶) جب تک کہ خداوند مل سکتا ہے تم اُسے ڈھونڈو[۱۱] جب تک کہ وہ نزدیک ہے تم اُسے پکارو۔ (۷) وہ جو شریر ہے اپنی راہ کو ترک کرے[۱۲] اور بدکردار اپنے خیالوں کو[۱۳] اور خداوند کی طرف پھرے کہ وہ اُس پر رحمت کریگا[۱۴] اور ہمارے خدا کی طرف کہ وہ کثرت سے معاف کریگا۔

(۸) کہ خداوند کہتا ہے میرے خیال تمہارے سے خیال نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں[۱۵] (۹) کیونکہ جسقدر آسمان زمین سے اونچے ہیں[۱۶] اُسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے۔ (۱۰) کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش ہوتی اور برف پڑتی ہے[۱۷] اور پھر وہ وہاں نہیں جاتے بلکہ زمین کو بھگوتے ہیں اور اُس کی شادابی اور رُوئیدگی کے باعث ہوتے تا بونے والے کو بیج اور کھانیوالے کو روٹی دے۔ (۱۱) اُسی طرح میرا کلام جو میرے منہہ سے نکلتا ہے ہوگا[۱۸] وہ مجھ پاس بے انجام نہ پھریگا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کریگا اور اُس کام میں جس کے لئے میں نے اُسے بھیجا مُؤثر ہوگا۔ (۱۲) کیونکہ تم خوشی سے نکلوگے اور سلامتی کے ساتھ روانہ کئے جاؤگے[۱۹] پہاڑ اور کوہ تمہارے آگے چھوٹکے گائینگے[۲۰] اور میدان کے سارے درخت تال دینگے[۲۱] (۱۳) کانٹوں[۲۲] کی جگہہ سرو نکلیگا اور سداگلاب کے بدلے آس کے درخت جمینگے[۲۳] اور یہہ خداوند کے نام کے لئے ہوگا ایک ابدی نشان جو کبھی کاٹ ڈالا نہ جائیگا[۲۴]

۵۶ باب

خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم عدل کو حفظ کرو اور راستبازی کو عمل میں لاؤ۔ کیونکہ میری نجات آنے پر ہے[۱] اور میری راستبازی آشکارا ہونے پر۔ (۲) مبارک وہ اِنسان جو یہہ کرتا ہے اور وہ آدمزاد جو اسے پکڑے رہتا۔ جو سبت کو مانتا اور اُسے ناپاک نہیں کرتا[۲] اور اپنا ہاتھ ساری بدکاری سے باز رکھتا ہے۔

---

۱۰ یسع ۵۵: ۳ یرم ۳۱: ۳
۱۱ پید ۸: ۲۱ اور ۹: ۱۱ یسع ۵۵: ۱۱ دیکھو یرم ۳۱: ۳۵ و ۳۶
۱۲ زبور ۴۶: ۲ یسع ۵۱: ۶ متی ۵: ۱۸
۱۳ زبور ۸۹: ۳۳ و ۳۴
۱۴ مکاشفہ ۲۱: ۱۸ وغیرہ
۱۵ یسع ۱۱: ۹ یرم ۳۱: ۳۴ یوحنا ۶: ۴۵ ۱ قرن ۲: ۱۰ ۱ تھسل ۴: ۹ ۱ یوحنا ۲: ۲۰
۱۶ زبور ۱۱۹: ۱۶۵
۱۷ یسع ۴۵: ۲۴ و ۲۵
۱ یوحنا ۴: ۱۴ اور ۷: ۳۷ مکاشفہ ۲۱: ۶ اور ۲۲: ۱۷
۲ متی ۱۳: ۴۴ و ۴۶ مکاشفہ ۳: ۱۸
۱ عبرانی میں تولتے ہو۔
۳ متی ۱۱: ۲۸
۴ یسع ۵۴: ۸ اور ۶۱: ۸ یرم ۳۲: ۴۰
۵ ۲ سمو ۷: ۸ وغیرہ زبور ۸۹: ۲۸ اع ۱۳: ۳۴
۶ یوحنا ۱۸: ۳۷ مکاشفہ ۱: ۵
۷ یرم ۳۰: ۹ حزق ۳۴: ۲۳ دان ۹: ۲۵ ہوس ۳: ۵
۸ یسع ۵۲: ۱۵ افسی ۲: ۱۱ و ۱۲
۹ یسع ۶۰: ۵
۱۰ یسع ۶۰: ۹ اع ۳: ۱۳
۱۱ زبور ۳۲: ۶ متی ۵: ۲۵ اور ۲۵: ۱۱ یوحنا ۷: ۳۴ اور ۸: ۲۱ ۲ قرن ۶: ۱ و ۲ عبر ۳: ۱۳
۱۲ یسع ۱: ۱۶
۱۳ زکر ۸: ۱۷
۱۴ زبور ۱۳۰: ۷ یرم ۳: ۱۲
۱۵ ۲ سمو ۷: ۱۹
۱۶ زبور ۱۰۳: ۱۱
۱۷ استثنا ۳۲: ۲
۱۸ یسع ۵۴: ۹
۱۹ یسع ۳۵: ۱۰ اور ۶۵: ۱۳ و ۱۴
۲۰ زبور ۹۶: ۱۲ اور ۹۸: ۸ یسع ۱۴: ۸ اور ۳۵: ۱ و ۲ اور ۴۲: ۱۱
۲۱ ۱ توا ۱۶: ۳۳
۲۲ میکہ ۷: ۴
۲۳ یسع ۴۱: ۱۹
۲۴ یرم ۱۳: ۱۱
۱ یسع ۴۶: ۱۳ متی ۳: ۲ اور ۴: ۱۷ رومیوں ۱۳: ۱۱ و ۱۲
۲ یسع ۵۸: ۱۳

(۳) اور بیگانہ آدمی جو خداوند سے مل گیا ہرگز نہ کہے کہ خداوند نے مجھ کو اپنے لوگوں سے بالکل جدا کر دیا۔ اور خوجہ نہ کہے کہ دیکھو میں ایک سوکھا درخت ہوں ۔ (۴) کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے کہ وہ خوجے جو میرے سبتوں کو مانتے ہیں اور اُن کاموں کو جو مجھے پسند آتے اختیار کرتے ہیں اور میرے عہد پکڑے رہتے ہیں (۵) میں اُنہیں کو اپنے گھر میں اور اپنی چار دیواری کے بیچ ۔ یادگاری کا ایک نشان اور ایک نام جو بیٹوں اور بیٹیوں کے نام سے بہتر ہی بخشونگا ۔ میں ہر ایک کو ایک ابدی نام دونگا جو مٹایا نہ جائیگا ۔ (۶) اور بیگانے کی اولاد بھی جنہوں نے اپنے تئیں خداوند سے پیوستہ کیا ہے کہ اُس کی بندگی کریں اور خداوند کے نام کو عزیز رکھیں اور اُس کے بندے ہوئیں وہ سب جو سبت کو حفظ کرکے ناپاک نہ کریں اور میرے عہد کو لئے رہیں (۷) میں اُن کو بھی اپنے مقدس پہاڑ پر لاؤنگا اور اپنی عبادت گاہ میں اُنہیں شادمان کرونگا ۔ اور اُن کی سوختنی قربانیاں اور اُن کے ذبائح میرے مذبح پر قبول ہونگے ۔ کیونکہ میرا گھر ساری قوموں کی عبادت گاہ کہلائیگا ۔ (۸) خداوند یہوواہ جو اسرائیل کے تتر بتر کئے ہوؤں کا جمع کرنے والا ہے یوں فرماتا ہے کہ میں اُن کے سوا جو اُسی کے ہوکے جمع ہوئے ہیں اوروں کو بھی اُس پاس جمع کرونگا ۔

(۹) اے دشتی حیوانو تم سب کے سب آؤ ۔ کھاؤ اے جنگل کے سارے درندو ۔ (۱۰) اُس کے نگہبان اندھے ہیں ۔ وہ سب جاہل ہیں وہ سب گونگے کتے ہیں جو بھونک نہیں سکتے ۔ وہ خواب دیکھنے والے ہیں جو پڑے رہتے ہیں اور اونگھنا دوست رکھتے ہیں ۔ (۱۱) اور وہ مرتعبے کتے ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوتے ۔ وہ چرواہے ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے ۔ وہ سب پھرکے اپنی اپنی راہ لیتے ہیں ہر ایک اپنے اپنے قطعہ پر سے اپنا اپنا نفع ڈھونڈھتا ہے ۔ (۱۲) ہر ایک کہتا ہے تم آؤ میں لاؤنگا اور ہم نشے کی ترکیب کو خوب پیئنگے اور کل بھی آج ہی کی طرح ہوگا بلکہ اُس سے بہت بہتر ۔

۵۷ باب

راستباز ہلاک ہوتا ہے اور کوئی اِس بات کو اپنی خاطر میں نہیں لاتا ہے ۔ اور دیندار لوگ اُٹھا لئے جاتے ہیں اور کوئی نہیں سمجھتا کہ راستباز اُٹھا لیا گیا کہ آنے والی آفت سے بچے ۔ (۲) وہ سلامتی میں داخل ہوتا ۔ وہ اپنے بچھونوں پر چین کرتے ہیں جتنے اپنے آگے سیدھے چلے جاتے تھے ۔

(۳) پر تم جو ہو سو نزدیک آؤ اے جادوگرنی کے بیٹو اے زانی اور چھنال کے بچو ۔ (۴) تم کس شخص پر ٹھٹھے مارتے ہو ؟ کس پر اپنا منہ پسارتے ہو اور جیبھ نکالتے ہو ؟ کیا تم باغی لڑکے اور دغاباز نسل نہیں ہو (۵) جو بتوں کے ساتھ ہر ایک ہرے درخت کے تلے اپنے تئیں اُسکاتے ہو اور طفلوں کو نشیبوں اور چٹانوں کے کراڑوں کے تلے ذبح کرتے ہو ؟ (۶) وادی کے چکنے پتھر تیرا بخرہ ہیں ۔ وہ ہی تیرا حصہ ہیں ۔ ہاں تو نے اُنہیں کے لئے تپاون بہایا ہے اور ہدیہ چڑھایا ہے ۔ کیا میں اِن کاموں سے ٹھنڈا کیا جاؤں ؟ (۷) ایک اونچے اور بلند پہاڑ پر تو نے اپنا پلنگ رکھا ہے اور اُسی پر ذبیحہ ذبح کرنے کو چڑھ گئی ۔ (۸) اور تو نے دروازوں اور چوکھٹوں کے پچھواڑے اپنی یادگاری کی علامتیں نصب کیں ۔ اور تو نے مجھ سے جدا ہوکے اپنے تئیں دوسرے پر اُگھاڑا ہے ۔ ہاں تو چڑھی ہے اور اپنا بچھونا تو نے بڑا بھی بنایا اور اُن کے ساتھ عہد کر لیا ہے ۔ تو نے اُن کا بستر دوست رکھا ہے ۔ تو نے اُس جگہ کو پسند کیا ہے ۔ (۹) تو روغن ملکے بادشاہ کے آگے سفر کر گئی ہے اور اپنے تئیں خوب معطر کیا ہے اور اپنے ایلچی دور دور بھیجے ہیں بلکہ جہنم تک تو نے آپ کو پست کیا ہے ۔ (۱۰) تو اپنے سفر کی درازی سے تھک گئی ہے ۔ تو بھی تو نے نہیں کہا ہے کہ ناامیدی کی بات ہے ۔ تو نے اپنے ہاتھ میں مضبوطی پائی اِس لئے تو اُداس نہیں ہوئی ۔ (۱۱) اور تو کس سے ڈری اور کس کا خوف کیا ہے کہ تو جھوٹ بولی اور تو نے مجھے یاد نہیں کیا اور مجھے اپنی خاطر میں نہ رکھا ۔ کیا میں ایک مدت سے خاموش نہیں رہا تو بھی تو مجھ سے نہ ڈری ۔ (۱۲) میں تیری صداقت کو اور تیرے کاموں کو فاش کرونگا کہ وہ تجھے کچھ نفع نہ بخشیں گے ۔

(۱۳) جس وقت تو فریاد کریگی تیرے بتوں کی جمعیت تجھے چھڑائے ۔ پر ہوا اُن سبھوں کو اُڑا لے جائیگی ۔ ایک جھونکا اُنہیں لے جائیگا ۔ لیکن وہ جس کا توکل مجھ پر ہے زمین کا مالک ہوگا اور میرے مقدس پہاڑ کو میراث میں پائیگا ۔ (۱۴) تب یہہ بات کہی جائیگی ارے تم راہ کو اونچی کرو اونچی کرو اُسے خوب برابر کرو میری گروہ کے راستے پر سے اُس چیز کو جو ٹھوکر کھلاتی ہے اُٹھا لے جاؤ ۔ (۱۵) کیونکہ وہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۳ دیکھو استثنا ۲۳: ۱ و ۲ و ۳ ۔ اعمال ۸: ۲۷ ۔ اور ۱۰: ۱ و ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ ۔ اور ۱۷: ۴ ۔ اور ۱۸: ۷ ۔ ۱ پطر ۲: ۱ ۔ ۴ ۱ تمتہ ۳: ۱۵ ۔ ۵ یوحنا ۱: ۱۲ ۔ ۱ یوحنا ۳: ۱ ۔ ۶ یسعیاہ ۲: ۲ ۔ ۱ پطر ۲: ۵ ۔ ۷ رومیوں ۱۲: ۱ ۔ عبر ۱۳: ۱۵ ۔ ۱ پطر ۲: ۵ ۔ ۸ ۔ ۱۱: ۱۲ ۔ ۹ متی ۲۱: ۱۳ ۔ مرقس ۱۱: ۱۷ ۔ لوقا ۱۹: ۴۶ ۔ ۱۰ زبور ۱۴۷: ۲ ۔ یسعیاہ ۱۱: ۱۲ ۔ ۱۱ یوحنا ۱۰: ۱۶ ۔ افسیوں ۲: ۱۰ ۔ اور ۲: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ ۔ ۱۲ یرمیاہ ۱۲: ۹ ۔ ۱۳ متی ۱۵: ۱۴ ۔ اور ۲۳: ۱۶ ۔ ۱۴ فلپی ۳: ۲ ۔ ۱۵ میکاہ ۳: ۱۱ ۔ ۱۶ حزقی ۳۴: ۲ و ۳ ۔ ۱۷ زبور ۱۰: ۶ ۔ امثال ۲۳: ۳۵ ۔ یسعیاہ ۲۲: ۱۳ ۔ لوقا ۱۲: ۱۹ ۔ اقرن ۱۵: ۳۲ ۔ ۱ زبور ۱۲: ۱ ۔ میکاہ ۷: ۲ ۔ ۲ دیکھو ۲ سلا ۲۲: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۳ متی ۱۶: ۴ ۔ ۴ متی ۱۲: ۴ ۔ ۵ ۲ سلا ۱۶: ۴ ۔ اور ۱۷: ۱۰ ۔ یرمیاہ ۲: ۲۰ ۔ ۶ احبا ۱۸: ۲۱ ۔ اور ۲۰: ۲ ۔ ۲ سلا ۱۶: ۳ ۔ اور ۲۳: ۱۰ ۔ یرمیاہ ۷: ۳۱ ۔ حزقی ۱۶: ۲۰ ۔ اور ۲۰: ۲۶ ۔ ۷ حزقی ۲۳: ۴۱ ۔ ۸ حزقی ۱۶: ۱۶ و ۲۵ ۔ ۹ حزقی ۱۶: ۲۶ و ۲۸ ۔ اور ۲۳: ۲۔ ۳۰ ۔ ۱۰ یرمیاہ ۳۰: ۶ ۔ حزقی ۱۶: ۳۳ ۔ اور ۲۳: ۱۶ ۔ ہوسیع ۷: ۱۱ ۔ اور ۱۲: ۱ ۔ ۱۱ یرمیاہ ۲: ۲۵ ۔ ۱۲ یسعیاہ ۵۰: ۱۲ و ۳ ۔ ۱۳ زبور ۵۰: ۲۱ ۔ ۱۴ یسعیاہ ۴۰: ۳ ۔ اور ۶۲: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

جو عالی اور بلند ہی اور ابدالآباد سکونت کرتا ہی جس کا نام قدوس ہی یوں فرماتا ہی میں بلند اور مقدس مکان میں رہتا ہوں اور اُس کے ساتھ بھی جو شکستہ دل اور فروتن ہی کہ عاجزوں کی رُوح کو جلاؤں اور خاکساروں کے دل کو زندہ کروں ۔ (۱۶) کیونکہ میں ہمیشہ نہ جھگڑونگا اور میں سدا غضبناک نہ رہونگا کیونکہ رُوح میرے حضور بیتاب ہو جاتی اور جانیں جو میں نے بنائیں ۔ (۱۷) کہ میں اُس کے لالچ کے گناہ سے غضبناک ہوا سو میں نے اُسے مارا ۔ میں نے آپ کو چھپایا اور غصے ہوا اِس لئے کہ وہ اُس راہ پر جو اُس کے دل نے نکالی تھی بھٹک کے گیا تھا ۔ (۱۸) میں نے اُس کی چالیں دیکھیں اور میں ہی اُسے چنگا کرونگا ۔ میں اُس کا راہبر ہونگا اور اُس کو اور اُس کے غمخواروں کو پھر دلاسا دونگا ۔ (۱۹) خداوند کہتا ہی کہ میں لبوں کا پھل پیدا کرتا ہوں سلامتی سلامتی اُس کو جو دور ہی اور اُس کو بھی جو نزدیک ہی ۔ اور میں ہی اُسے صحت دونگا ۔ (۲۰) لیکن شریر جو ہیں سمندر کی مانند ہیں جو نت موج مارتا و قرار پکڑ نہیں سکتا جس کا پانی کیچڑ اور چہلا اُچھالتا ہی ۔ (۲۱) میرا خدا فرماتا ہی کہ شریروں کے لئے سلامتی نہیں ۔

۵۸ باب

گلا پھاڑ کے چلا دریغ نہ کر نرسنگے کی مانند اپنی آواز بلند کر اور میرے لوگوں پر اُن کی بغاوت کو اور یعقوب کے گھرانے پر اُن کی خطاؤں کو ظاہر کر ۔ (۲) کہ وہ روز روز میرے طالب ہیں اور اُس گروہ کی مانند جس نے صداقت کے کام کئے اور اپنے خدا کی سنتوں کو ترک نہ کیا میری راہوں کا بھید دریافت کرنے چاہتے ہیں ۔ وہ صداقت کی شریعتیں مجھ سے طلب کرتے ہیں ۔ وہ خدا کی نزدیکی چاہتے ہیں ۔ (۳) وہ کہتے ہیں ہم نے کس لئے روزے رکھے ہیں تو تو دیکھتا نہیں ۔ اور ہم نے کیوں اپنی جان کو دُکھ دیا ہی؟ تو اُس پر لحاظ نہیں رکھتا؟ دیکھو تم اپنے روزے کے دن کام میں مشغول رہتے ہو اور سب طرح کی سخت محنت لوگوں سے کراتے ہو (۴) دیکھو تم اِس مقصد سے روزہ رکھتے ہو کہ جھگڑا رگڑا کرو اور خباثت کے مکے مارو ۔ اِس طرح کا روزہ رکھنا جس طرح آج کے دن رکھتے ہو کہ اپنی آواز بلند کرتے ہو نہ چاہئے ۔ (۵) کیا یہہ وہ روزہ ہی جو مجھ کو پسند ہی؟ ایسا دن کہ اُس میں آدمی اپنی جان کو دُکھ دے اور اپنے سر کو جھاؤ کی طرح جھکائے اور ٹاٹ اور راکھ بچھائے ۔ کیا تم اِسکو روزہ اور ایسا دن جو خداوند کا منظور نظر ہو کہو گے؟ (۶) کیا وہ روزہ جو میں چاہتا ہوں یہہ نہیں کہ ظلم کی زنجیریں توڑیں اور جوئے کے بندھن کھولیں اور مظلوموں کو آزاد کریں بلکہ ہر ایک جوئے کو توڑ ڈالیں؟ (۷) کیا یہہ نہیں کہ تو اپنی روٹی بھوکوں کو کھلائے اور مسکینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر میں لائے اور جب کسی کو ننگا دیکھے تو اُسے پہنائے اور تو اپنے ہم جنس سے رُوپوشی نہ کرے؟

(۸) تب تیری روشنی صبح کی مانند پھوٹ نکلیگی اور تیری عافیت کی ترقی جلد ظاہر ہوگی ۔ تیری راستبازی تیرے آگے آگے چلیگی اور خداوند کا جلال تیرا چنڈاول ہوگا ۔ (۹) تب تو پکاریگا اور خداوند جواب دیگا ۔ تو چلائیگا اور وہ بول اُٹھیگا میں یہاں ہوں اگر تو اُس جوئے کو اور اُنگلیوں سے اِشارہ کرنے کو اور ہرزہ گوئی کو اپنے درمیان سے دور کریگا ۔ (۱۰) اور اگر تو اپنے دل کو بھوکے کی طرف مائل کرے اور تو آزردہ دل کو سیر کرے تو تیرا نور تاریکی میں طلوع کریگا اور تیری تیرگی دوپہر کی مانند ہوگی ۔ (۱۱) اور خداوند سدا تیری راہنمائی کریگا اور خشکسالی میں تیرا جی بھریگا اور تیری ہڈیوں کو پُر مغز کریگا ۔ سو تو سیراب باغ کی مانند ہوگا اور پانی کے چشمے کی مانند جس کا پانی نہ گھٹے ۔ (۱۲) اور وہ جو تیرے ہونگے قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کرینگے اور جو بنائیں پشت در پشت اُجاڑ پڑیں تو اُنہیں پھر اُٹھائیگا اور تو رخنے کا بند کرنے والا اور آبادی کے لئے راہ کا درست کرنے والا کہلائیگا ۔

(۱۳) اگر تو سبت کو اپنا پانوں روک رکھے اور میرے مقدس دن میں اپنا کام نہ کرے اور سبت کو نفیس اور خداوند کا مقدس اور معظم کہے اور اُس کو بڑا جانے کہ اپنے کاروبار نہ کرے اور اپنے نفع کا کام موقوف رکھے اور بے فائدہ بات چیت میں اُسے نکالے ۔ (۱۴) تب تو خداوند میں مسرور ہوگا اور میں تجھے دُنیا کے اونچے مکانوں پر سوار کراؤنگا اور میں تجھے تیرے باپ یعقوب کی میراث سے کھلاؤنگا ۔ کیونکہ خداوند ہی کے منہہ سے یہہ ارشاد ہوا ہی ۔

۵۹ باب

دیکھو خداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں کہ بچا نہ سکے اور اُس کا کان بھاری نہیں کہ سُن نہ سکے ۔ (۲) بلکہ تمہاری بدکاریاں

حواشی (دہنا حاشیہ): ۱۵ ایوب ۶: ۱۰ لوقا ۱: ۴۹ ۔ ۱۶ زبور ۶۸: ۴ ذکر ۲: ۳ ۔ ۱۷ زبور ۳۴: ۱۸ امر ۵۱: ۱۷ اور ۱۴۶: ۲ یسع ۶۶: ۲ ۔ ۱۸ زبور ۱۰۳: ۹ یسع ۶۱: ۱ ۔ ۱۹ زبور ۸۵: ۵ اور ۱۰۳: ۹ میکہ ۷: ۱۸ ۔ ۲۰ اگز ۱۴: ۲۲ ایوب ۳۴: ۳۱ عبر ۱۲: ۹ ۔ ۲۱ یرم ۶: ۱۳ ۔ ۲۲ یسع ۸: ۱۷ اور ۴۵: ۱۵ ۔ ۲۳ یسع ۹: ۱۳ ۔ ۲۴ یرم ۳: ۲۲ ۔ ۲۵ یسع ۶۱: ۲ ۔ ۲۶ عبر ۱۳: ۱۵ ۔ ۲۷ افس ۲: ۳۹ افسر ۲: ۱۷ ۔ ۲۸ ایوب ۱۵: ۲۰ وغیرہ امثا ۴: ۱۶ ۔ ۲۹ یسع ۴۸: ۲۲ ۔ ۱ ۔ ۳ ۱: ۱۴ ۔ ۲ ۔ ۳ امثا ۱۷: ۲۷ و ۳۱ اور ۳۳: ۲۷ ۔ ۳ امثا ۱۲: ۹ و ۱۲ و ۱۳ ۔ ۴ ذکر ۷: ۵

حواشی (بایاں حاشیہ): ۵ احبا ۱۶: ۲۹ ۔ ۶ آستر ۴: ۳ ایوب ۲: ۸ دان ۹: ۳ یونہ ۳: ۶ ۔ ۷ نحم ۵: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ ۔ ۸ یرم ۳۴: ۹ ۔ ۹ حزق ۱۸: ۷ و ۱۶ متی ۲۵: ۳۵ ۔ ۱۰ ایوب ۳۱: ۱۹ ۔ ۱۱ عبرانی میں اپنے بعر سے ۔ ۱۱ پید ۲۹: ۱۴ نحم ۵: ۵ ۔ ۱۲ ایوب ۱۱: ۱۷ ۔ ۱۳ حزق ۱۴: ۱۹ ۔ یسع ۵۳: ۱۲ ۔ ۱۴ زبور ۱۲: ۲ ۔ ۱۵ یسع ۶۱: ۴ ۔ ۱۶ یسع ۵۶: ۲ ۔ ۱۷ ایوب ۲۲: ۲۶ ۔ ۱۸ است ۳۲: ۱۳ اور ۳۳: ۲۹ ۔ ۱۹ یسع ۱: ۲۰ اور ۴۰: ۵ میکہ ۴: ۴ ۔ ۱ گنز ۱۱: ۲۳ یسع ۵۰: ۲

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جدائی کرتی ہیں اور تمہارے گناہوں نے اُسے تم سے روپوش کیا ایسا کہ وہ نہیں سنتا ٭ (۳) کیونکہ تمہارے ہاتھ لہو سے [۲] اور تمہاری اُنگلیاں بدکاری سے آلودہ ہیں۔ تمہارے لب جھوٹ بولتے اور تمہاری زبان شرارت کی باتیں بکتی ہے ٭ (۴) کوئی انصاف کی بات پیش نہیں کرتا اور کوئی سچائی سے حجت ثابت نہیں کرتا۔ وہ بطالت پر توکل کرتے ہیں اور جھوٹ بولتے ہیں۔ اُنہیں زبان کا پیٹ ہے وہ بدکاری جنتے ہیں [۳] (۵) وہ ناگ کے انڈے سیوتے ہیں اور مکڑی کی طرح جالا بنتے ہیں۔ وہ جو اُن کے انڈوں میں سے کچھ کھائے مر جائیگا۔ اور وہ جو توڑا جائے اُس سے افعی نکلیگا ٭ (۶) اُن کے جالے کی پوشاک بن نہیں سکتی [۴] وہ اپنی بناوٹ سے آپ کو ڈھانپ نہیں سکتے۔ اُن کے عمل بدکاری کے عمل ہیں اور ظلم کا کام اُن کے ہاتھوں میں ہے ٭ (۷) اُن کے پاؤں بدی پر دوڑتے ہیں اور وہ ناحق کی خونریزی پر تیز قدم ہوتے [۵] اُن کے اندیشے بدکاری کے اندیشے ہیں۔ تباہی اور خرابی اُن کی راہوں میں ہے ٭ (۸) وہ سلامتی کا رستہ نہیں جانتے اور اُن کی روشوں میں انصاف نہیں۔ وہ اپنے لئے ٹیڑھی راہ بناتے ہیں [۶] جو کوئی اُس میں جاتا سلامتی کو نہ پہچانیگا ٭

(۹) اِس لئے راستی ہم سے دور ہے اور انصاف ہمارے نزدیک نہیں پہنچتا۔ ہم روشنی کی راہ تکتے ہیں پر دیکھو تاریکی ہے [۷] اور جگمگاہٹ کی پر ہم اندھیرے میں چلتے ہیں ٭ (۱۰) ہم دیوار کو اندھے کی طرح ٹٹولتے ہیں ہاں یوں ٹٹولتے ہیں کہ گویا ہماری آنکھیں نہیں [۸] ہم دوپہر کو یوں ٹھوکر کھاتے ہیں کہ گویا رات ہوتی ہے۔ ہم تندرستوں کے درمیان گویا مُردے ہیں ٭ (۱۱) ہم ریچھوں کی مانند غراتے ہیں اور کبوتروں کی طرح کڑھتے ہیں [۹] ہم انصاف کی راہ تکتے ہیں پر وہ کہیں نہیں اور نجات کے منتظر ہیں پر وہ ہم سے دور ہے ٭ (۱۲) کہ ہماری بغاوتیں تیرے آگے بہت ہیں اور ہمارے گناہ ایک ایک ہم پر گواہی دیتے ہیں۔ کیونکہ ہماری بغاوتیں ہمارے ساتھ ہیں اور ہم اپنی بدکاریوں کو جانتے ہیں۔ (۱۳) کہ ہم نے بغاوت کی ہے اور خداوند سے بے ایمانی کی اور اپنے خدا کی پیروی سے کنارے ہو گئے۔ ہم ظلم اور سرکشی کی باتیں بولتے تھے اور جھوٹی باتیں دل میں تصوّر کرکے بولتے تھے [۱۰]

۲ یسع ۱: ۱۵
۳ ایوب ۱۵: ۳۵ زبور ۷: ۱۴
۴ ایوب ۸: ۱۴ و ۱۵
۵ امثا ۱: ۱۶ روم ۳: ۱۵
۶ زبور ۱۲۵: ۵ امثا ۲: ۱۵
۷ یرم ۸: ۱۵
۸ استثنا ۲۸: ۲۹ ایوب ۵: ۱۴ عمو ۸: ۹
۹ یسع ۳۸: ۱۴ حزق ۷: ۱۶
۱۰ متی ۱۲: ۳۴

(۱۴) عدالت تو ہٹائی گئی اور انصاف دور کھڑا ہو رہا۔ صداقت بازار میں گر پڑی اور راستی داخل نہیں ہو سکتی ٭ (۱۵) ہاں راستی گم ہو گئی اور وہ جو بدی سے بھاگتا ہے شکار ہو جاتا ہے۔ خداوند نے یہہ دیکھا اور اُس کی نظر میں بُرا معلوم ہوا کہ عدالت نہیں ٭

(۱۶) اور اُس نے دیکھا کہ کوئی آدمی نہیں [۱۱] اور تعجب کیا کہ کوئی شفاعت کرنے والا نہیں [۱۲] سو اُس ہی کے بازو نے اُس کے لئے نجات حاصل کی [۱۳] اور اُس کی راستبازی ہی نے اُسے سنبھالا ٭ (۱۷) ہاں اُس نے راستبازی کو بکتر کے بدلے پہنا [۱۴] اور نجات کا خود اُس کے سر پر تھا اور اُس نے لباس کی جگہہ انتقام کی پوشاک پہنی اور غیرت کا جُبّہ اوڑھا ٭ (۱۸) جیسے اُن کے اعمال ہیں ویسی اُن کو جزا دیگا۔ اپنے بیریوں پر قہر کریگا اور اپنے دشمنوں کو سزا دیگا [۱۵] ہاں بحری ممالک کو پورا بدلا دیگا ٭ (۱۹) تب وہ جو پچھم میں ہیں خداوند کے نام سے ڈرینگے اور جو پورب میں ہیں اُس کے جلال سے ترساں ہونگے [۱۶] جب دشمن بلدہ کی مانند چڑھ آئیگا [۱۷] تو خداوند کی رُوح اُس کے مقابل ایک نشان کھڑا کریگی ٭

(۲۰) اور وہ بچانے والا صیہون میں آئیگا [۱۸] ہاں اُنہیں کے درمیان جو یعقوب میں بدی سے باز آتے خداوند فرماتا ہے ٭ (۲۱) کیونکہ میں جو ہوں سو اُن کے ساتھ میرا عہد یہہ ہے خداوند فرماتا ہے کہ میری رُوح جو تجھ پر ہے اور میری باتیں جو میں نے تیرے مُنہہ میں ڈالی ہیں تیرے مُنہہ سے اور تیری نسل کے مُنہہ سے اور تیری نسل کی نسل کے مُنہہ سے اب سے لیکے ابد تک جاتی نہ رہینگی [۱۹] خداوند کا یہی ارشاد ہے ٭

۶۰ باب

اُٹھ رَوشن ہو کہ تیری روشنی آئی [۱] اور خداوند کے جلال نے تجھ پر طلوع کیا ہے [۲] (۲) کہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائیگی اور تیرگی قوموں پر۔ لیکن خداوند تجھ پر طالع ہوگا اور اُس کا جلال تجھ پر نمود ہوگا ٭ (۳) اور قومیں تیری روشنی میں اور شاہان تیرے طلوع کی تجلّی میں چلینگے [۳] (۴) اپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف نگاہ کر [۴] وہ سب کے سب اکٹھے ہوتے ہیں وہ تجھ پاس آتے ہیں [۵] تیرے بیٹے دور سے آئینگے اور تیری بیٹیاں گود میں اُٹھائی

۱۱ حزق ۲۲: ۳۰
۱۲ مرقس ۶: ۶
۱۳ زبور ۹۸: ۱ یسع ۶۳: ۵
۱۴ افس ۶: ۱۴ و ۱۷ ۱ تسلو ۵: ۸
۱۵ یسع ۶۳: ۶
۱۶ زبور ۱۱۳: ۳
۱۷ مکا ۱۲: ۱۵
۱۸ روم ۱۱: ۲۶
۱۹ عبر ۸: ۱۰ اور ۱۰: ۱۶
۱ افس ۵: ۱۴
۲ ملا ۴: ۲
۳ یسع ۴۹: ۶ و ۲۳ مکاشفہ ۲۱: ۲۴
۴ یسع ۴۹: ۱۸
۵ یسع ۴۹: ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ اور ۶۶: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

جائینگی + (۵) تب تو دیکھیگی اور روشن ہوگی - ہاں تیرا دل اُچھلیگا اور کشادہ ہوگا - کیونکہ سمندر کی فراوانی تیری طرف پھریگی اور قوموں کی دولت تیرے پاس فراہم ہوگی[۶] + (۶) اُونٹوں کی قطاریں اور مدیان اور عیفہ[۷] کی سانڈنیاں آ کے تیرے گرد بے شمار ہونگی - وہ سب جو سبا کے ہیں - آئینگے[۸] وہ سونا اور لبان لائینگے[۹] اور خداوند کی تعریفوں کی بشارتیں سنائینگے + (۷) قیدار[۱۰] کی ساری بھیڑیں تیرے پاس جمع ہونگی نبیط کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ہونگے - وہ میری منظوری کے واسطے میرے مذبح پر چڑھائے جائینگے اور میں اپنی شوکت کے گھر کو بزرگی دونگا[۱۱] + (۸) یہہ کون ہیں جو بدلی کی طرح اُڑتے آتے ہیں اور کبوتروں کی مانند اپنی کابک کی طرف؟ (۹) یقیناً بحری ممالک میری راہ تکینگے[۱۲] اور ترسیس کے جہاز پہلے آئینگے کہ تیرے بیٹوں کو اُن کے روپے اور سونے سمیت[۱۳] دور سے[۱۴] خداوند تیرے خدا اور اِسرائیل کے قدوس کے نام کے لئے[۱۵] لائیں - کیونکہ اُس نے تجھے بزرگی دی ہے[۱۶] + (۱۰) اور اجنبیوں کے بیٹے تیری دیواریں اُٹھائینگے[۱۷] اور اُن کے بادشاہ تیری خدمت گذاری کرینگے[۱۸] اگرچہ میں نے اپنے قہر سے تجھے مارا[۱۹] پر اپنی مہربانی سے میں تجھ پر رحم کرونگا[۲۰] + (۱۱) اور تیری پھاٹکیں نت کھلی رہینگی - وہ دن رات کبھی بند نہ ہونگی[۲۱] تاکہ قوموں کی دولت کو تیرے پاس لائیں اور اُن کے بادشاہوں کو دھوم دھام کے ساتھ + (۱۲) کہ وہ قوم اور وہ مملکت جو تیری خدمتگذاری نہ کریگی برباد ہو جائیگی[۲۲] ہاں وہ قومیں ایک لخت ہلاک کی جائینگی + (۱۳) لُبنان کا جلال تجھ پاس آئیگا سرو اور صنوبر اور دیودار ایک ساتھ[۲۳] تاکہ میں اپنے مقدس مکان کو آراستہ کروں اور اپنے پانوں کی کُرسی کو رونق بخشوں[۲۴] + (۱۴) اور تیرے غارتگروں کے بیٹے بھی تیرے آگے نہوڑے ہوئے آئینگے - ہاں وہ سب جنہوں نے تیری تحقیر کی تیرے پانوں پر پڑینگے[۲۵] اور وہ خداوند کا شہر اِسرائیل کے قدوس کا صیہون تیرا نام رکھیں گے[۲۶] +

(۱۵) اُس کے بدلے کہ تو ترک کی گئی اور تجھ سے نفرت ہوئی ایسا کہ کسی آدمی نے تیری طرف گذر بھی نہ کیا میں تجھے شرافت دائمی اور پشت در پشت کے لوگوں کا سرور بناؤنگا + (۱۶) تو قوموں کا دودھ بھی چوس لیگی - ہاں بادشاہوں کی چھاتی چوسیگی[۲۷] اور تو جانیگی کہ میں خداوند تیرا بچانے والا اور میں یعقوب کا قادر تیرا چھڑانے والا ہوں[۲۸] + (۱۷) میں پیتل کے بدلے سونا لاؤنگا اور لوہے کے بدلے روپا اور لکڑی کے بدلے پیتل اور پتھروں کے بدلے لوہا - اور میں تیرے حاکموں کو سلامتی اور تیرے عاملوں کو صداقت بناؤنگا + (۱۸) آگے کو کبھی تیری سرزمین میں ظلم کی آواز سُنی نہ جائیگی اور نہ کہ تیری سرحدوں میں خرابی یا بربادی کی - تو اپنی دیواروں کا نام نجات[۲۹] اور اپنے دروازوں کا نام ستودگی رکھیگی + (۱۹) آگے تیری روشنی دن کو سورج سے اور رات کو تیری چاندنی چاند سے نہ ہوگی[۳۰] بلکہ خداوند تیرا ابدی نور اور تیرا خدا تیرا اجلال ہوگا[۳۱] + (۲۰) تیرا سورج پھر کبھی نہ ڈھلیگا اور تیرے چاند کا زوال نہ ہوگا[۳۲] کیونکہ خداوند تیرا ابدی نور ہوگا اور تیرے ماتم کے دن آخر ہو جائینگے + (۲۱) اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز ہونگے[۳۳] وہ ابد تک سرزمین کے وارث[۳۴] اور میری لگائی ہوئی ٹہنی[۳۵] اور میرے ہاتھ کی کاریگری ٹھہرینگے[۳۶] تاکہ میری بزرگی ظاہر ہو + (۲۲) ایک چھوٹے سے ایک ہزار ہونگے اور ایک حقیر سے ایک قوی گروہ ہوگی[۳۷] میں خداوند اُس کے عین وقت میں یہہ سب کچھ جلد کرونگا +

۶۱ باب

خداوند خدا کی رُوح مجھ پر ہے[۱] کیونکہ خداوند نے مجھے مسیح کیا[۲] تاکہ میں مصیبت زدوں کو خوشخبریاں دوں - اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ میں ٹوٹے دلوں کو درست کروں[۳] اور قیدیوں کے لئے چھوٹنے اور بندھوؤں کے لئے قید سے نکلنے کی منادی کروں[۴] (۲) کہ خداوند کے سال مقبول کا[۵] اور ہمارے خدا کے اِنتقام کے رُوز کا اِشتہار دوں[۶] اور اُن سب کو جو غمزدہ ہیں تسلی بخشوں[۷] (۳) کہ صیہون کے غمزدوں کیلئے ٹھکانا کردوں کہ اُن کو راکھ کے بدلے پگڑی اور نوحے کی جگہ خوشی کا روغن اور اُداسی کے بدلے ستائش کی خلعت بخشوں[۸] تاکہ وہ صداقت کے درخت اور خداوند کے لگائے ہوئے پودے کہلائیں[۹] کہ اُس کا جلال ظاہر ہو[۱۰] +

(۴) تب وہ پُرانے اُجاڑ مکانوں کی تعمیر کرینگے اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا کرینگے اور اُن اُجاڑے ہوئے شہروں کو پھر

۶ روم ۱۱: ۲۵ — ۷ پید ۲۵: ۴ — ۸ زبور ۷۲: ۱۰ — ۹ یسع ۴۳: ۶ متی ۲: ۱۱ — ۱۰ پید ۲۵: ۱۳ — ۱۱ حجی ۲: ۷و۹ — ۱۲ زبور ۷۲: ۱۰ یسع ۴۲: ۴ اور ۵۱: ۵ — ۱۳ زبور ۶۸: ۳۰ زکر ۱۴: ۱۴ — ۱۴ اکلتہ ۴: ۲۶ — ۱۵ یرمیاہ ۳: ۱۷ — ۱۶ یسع ۵۵: ۵ — ۱۷ زکر ۶: ۱۵ — ۱۸ یسع ۴۹: ۲۳ مکاشفہ ۲۱: ۲۴ — ۱۹ یسع ۵۷: ۱۷ — ۲۰ یسع ۵۴: ۷و۸ — ۲۱ مکاشفہ ۲۱: ۲۵ — ۲۲ زکر ۱۴: ۱۷و۱۹ متی ۲۱: ۴۴ — ۲۳ یسع ۳۵: ۲ اور ۴۱: ۱۹ — ۲۴ دیکھو ۱ توا ۲۸: ۲ زبور ۱۳۲: ۷ — ۲۵ یسع ۴۹: ۲۳ مکاشفہ ۳: ۹ — ۲۶ عبر ۱۲: ۲۲ مکاشفہ ۱۴: ۱

۲۷ یسع ۴۹: ۲۳ اور ۶۶: ۱۱ اور ۶۶: ۱۱ و ۱۲ — ۲۸ یسع ۴۳: ۳ — ۲۹ یسع ۲۶: ۱ — ۳۰ مکاشفہ ۲۱: ۲۳ اور ۲۲: ۵ — ۳۱ زکر ۲: ۵ — ۳۲ دیکھو عمو ۸: ۹ — ۳۳ یسع ۵۲: ۱ مکاشفہ ۲۱: ۲۷ — ۳۴ زبور ۳۷: ۱۱ و ۲۲ متی ۵: ۵ — ۳۵ یسع ۶۱: ۳ متی ۱۵: ۱۳ یوحنا ۱۵: ۲ — ۳۶ یسع ۲۹: ۲۳ اور ۴۵: ۱۱ افس ۲: ۱۰ — ۳۷ متی ۱۳: ۳۱ و ۳۲

۱ یسع ۱۱: ۲ لوقا ۴: ۱۸ — ۲ یوحنا ۱: ۳۲ اور ۳: ۳۴ — ۳ زبور ۴۵: ۷ — ۴ زبور ۱۴۷: ۳ یسع ۵۷: ۱۵ — ۵ یسع ۴۲: ۷ دیکھو یرم ۳۴: ۸ — ۶ دیکھو احبار ۲۵: ۹ — ۷ یسع ۳۴: ۸ اور ۶۳: ۴ — ۸ ملا ۴: ۱ و ۳ — ۹ تسلو ۱: ۷ و ۹ — ۱۰ یسع ۵۷: ۱۸ متی ۵: ۴ — ۸ زبور ۴۰: ۱۱ — ۹ زبور ۹۰: ۲۱ — ۱۰ یوحنا ۱۵: ۸

بنائینگے [11] جو پشت در پشت اُجاڑ پڑے تھے + (۵) پردیسی آ کھڑے ہونگے [12] اور تمہارے گلّوں کو چرائینگے اور اجنبیوں کے بیٹے تمہارے ہلواہے اور تاکستان کے رکھوالے ہونگے + (۶) پر تم خداوند کے کاہن کہلاؤ گے ۔ وہ تمہیں ہمارے خدا کے خادم کہینگے [13] تم قوموں کا مال کھاؤ گے اور اُن کی دولت تمہارے تصرف کے لئے ہوگی [14]

(۷) تمہاری خجالت کے عوض دونا ملیگا [15] وہ اپنی رسوائی کے بدلے اپنے حصّے سے خوش ہونگے ۔ سو وہ اپنی سرزمین میں دوچند کے مالک ہونگے اور اُنہیں دائمی شادمانی ہوگی + (۸) کیونکہ میں خداوند انصاف کو عزیز جانتا ہوں [16] اور غارت گری اور ظلم سے نفرت رکھتا ہوں ۔ سو میں سچائی سے اُن کے کاموں کا اجر دونگا اور اُن کے ساتھ ایک ابدی عہد باندھونگا [17] (۹) اور اُن کی نسل قوموں کے درمیان نامور ہوگی اور اُن کی اولاد اُمّتوں کے درمیان ۔ سب جو اُنہیں دیکھینگے اقرار کرینگے کہ یہہ وہ نسل ہے جسے خداوند نے مبارک کیا ہے [18] (۱۰) میں خداوند سے نہایت شادمان ہونگا [19] میری جان میرے خدا میں مسرور ہوگی ۔ کیونکہ اُس نے نجات کے کپڑے مجھے پہنائے اُس نے راستبازی کی خلعت سے مجھے ملبس کیا [20] جس طرح دُلہا زینت کی چیزوں سے آپ کو سنوارتا ہے [21] اور دُلہن گہنا پہنکے اپنا بناؤ کرتی ہے + (۱۱) کیونکہ جس طرح زمین اپنے پھل جمواتی ہے اور جس طرح باغ اُن چیزوں کو جو اُس میں بوئی گئی ہیں اُگاتا ہے اُسی طرح خداوند یہوواہ صداقت [22] اور ستودگی کو ساری قوموں کے حضور اُگائیگا [23]

۶۲ باب

صیہون کی خاطر میں چُپ نہ رہونگا اور یروسلم کی خاطر میں دم نہ لونگا جب تک کہ اُس کی راستبازی نور کی مانند نہ چمکے اور اُس کی نجات روشن چراغ کی طرح جلوہ گر نہو + (۲) تب قومیں تیری راستبازی اور سارے بادشاہ تیری شوکت دیکھینگے [1] اور تو ایک نئے نام سے کہلائیگا جسے خداوند کا منہہ خود رکھ دیگا [2] (۳) اور تو خداوند کے ہاتھ میں درخشاں تاج ہوگا اور اپنے خدا کی ہتھیلی میں ایک شاہانہ افسر [3] (۴) تو آگے کو متروکہ [4] نہ کہلائیگی [5] اور تیری سرزمین کا کبھی پھر اُجاڑ [6] نام نہ ہوگا بلکہ تو ||حفصیباہ کہلائیگی اور تیری سرزمین + بعولاہ ۔ کیونکہ خداوند

تجھ سے خوش ہے اور تیری زمین خاوندوالی ہوگی + (۵) کہ جس طرح جوان مرد ایک کنواری عورت کو بیاہ لاتا ہے اُسی طرح وہ جو تجھ کو تعمیر کرتے تجھے بیاہ لے جائینگے ۔ اور جس طرح دُلہا دُلہن پر ریجھتا ہے اُسی طرح تیرا خدا تجھ پر ریجھیگا [7]

(۶) اے یروسلم میں نے تیری دیواروں پر نگہبان بٹھائے ہیں [8] وہ سارے دن اور ساری رات کبھی چُپ نہ رہینگے ۔ تم جو خداوند کا ذکر کرتے ہو چُپکے نہ رہو + (۷) اور جب تک وہ یروسلم کو قائم نہ کرلے اور اُسے دُنیا میں ستودہ کرائے [9] اُسے چین کرنے نہ دو + (۸) خداوند نے اپنے دہنے ہاتھ اور اپنے قوی بازو کی قسم کھائی ہے کہ یقیناً میں آگے کو تیرا غلہ تیرے دشمنوں کو نہ دونگا کہ کھائیں [10] اور اجنبی زادے تیری مے جس کے لئے تو نے محنت کھینچی آگے کو نہ پئینگے ۔ (۹) بلکہ وہ ہی جنہوں نے فصل کی ہے اُس میں سے کھائینگے اور خداوند کی مدح کرینگے اور وہ جو ذخیرہ میں لائے ہیں اُسے میری مقدس بارگاہ ہوں میں پئینگے [11]

(۱۰) گذرو آستانوں پر سے گذرو لوگوں کیلئے راہ درست کرو راہ اونچی کرو شاہراہ اونچی کرو [12] پتھر سرکا دو قوموں کیلئے ایک جھنڈا کھڑا کرو [13] (۱۱) دیکھ خداوند دنیا کی سرحدوں تک مُنادی کرتا ہے کہ صیہون کی بیٹی کو کہو دیکھ تیرا ||نجات دینے والا آتا ہے [14] دیکھ اُس کا اجر اُس کے ساتھ [15] اور اُس کا کام اُس کے آگے ہے + (۱۲) تب وہ مقدس قوم اور خداوند کے چھڑائے ہوئے کہلائینگے اور تو مطلوبہ کہلائیگی اور وہ شہر جو ترک کیا نہ گیا [16]

۶۳ باب

یہہ کون ہے جو ادوم سے اور خوب سُرخ پوشاک پہنے ہوئے بصرہ سے آتا ہے ؟ یہہ جس کا لباس درخشاں ہے اور اپنی توانائی کی بزرگی سے خرام کرتا ؟ یہہ میں ہوں جو راستبازی کی شہرت دیتا ہوں اور نجات دینے پر قادر ہوں +

(۲) کس لئے تیری پوشاک سُرخ ہے [1] اور تیرا لباس اُس شخص کی مانند جو انگور کے کولھو میں روندتا ہے ؟ (۳) میں نے تن تنہا انگوروں کو کولھو میں کچلا [2] اور لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئی نہ تھا ۔ ہاں میں نے اُنہیں اپنے غصّے میں لتاڑا اور اپنے جوش میں اُنہیں روندا اور اُن کا لہو میرے لباس پر چھڑکا گیا اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا ۔ (۴) کیونکہ

پیدایش مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

۱۱ یسعیاہ ۴۹: ۸ اور ۵۸: ۱۲ حزقی ۳۶: ۳۳ ؛ ۳۶ — ۱۲ افسی ۲: ۱۲ — ۱۳ خروج ۱۹: ۶ یسعیاہ ۶۶: ۲۱ اور ۶۶: ۲۱ ۱پطرس ۲: ۵ و ۹ مکاشفہ ۱: ۶ اور ۵: ۱۰ — ۱۴ یسعیاہ ۶۰: ۵ و ۱۱ و ۱۶ — ۱۵ یسعیاہ ۴۰: ۲ ذکریاہ ۹: ۱۲ — ۱۶ زبور ۱۱: ۷ — ۱۷ یسعیاہ ۵۵: ۳ — ۱۸ یسعیاہ ۶۵: ۲۳ — ۱۹ حبقوق ۳: ۱۸ — ۲۰ زبور ۱۳۲: ۹ و ۱۶ — ۲۱ یسعیاہ ۴۹: ۱۸ مکاشفہ ۲۱: ۲ — ۲۲ زبور ۷۲: ۳ اور ۸۵: ۱۱ — ۲۳ یسعیاہ ۶۰: ۱۸ اور ۶۲: ۷

۱ یسعیاہ ۶۰: ۳ — ۲ دیکھو ۴ آئت یسعیاہ ۶۵: ۱۵ — ۳ ذکریاہ ۹: ۱۶ — ۴ یسعیاہ ۴۹: ۱۴ اور ۵۴: ۶ و ۷ — ۵ ہوسیع ۱: ۱۰ ۱پطرس ۲: ۱۰ — ۶ یسعیاہ ۵۴: ۱ — || یعنی میری خوشی اُس میں + یعنی خاوند والی

پیدایش مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

۷ یسعیاہ ۶۵: ۱۹ — ۸ حزقی ۳: ۱۷ اور ۳۳: ۷ — ۹ یسعیاہ ۶۱: ۱۱ صفنیاہ ۳: ۲۰ — ۱۰ استثنا ۲۸: ۳۱ و ۳۳ وغیرہ یرمیاہ ۵: ۱۷ — ۱۱ دیکھو استثنا ۱۲: ۱۲ اور ۱۴: ۲۳ و ۲۶ اور ۱۶: ۱۱ و ۱۴ — ۱۲ یسعیاہ ۴۰: ۳ اور ۵۷: ۱۴ — ۱۳ یسعیاہ ۱۱: ۱۲ — || عبرانی میں تیری نجات — ۱۴ ذکریاہ ۹: ۹ متی ۲۱: ۵ یوحنا ۱۲: ۱۵ — ۱۵ یسعیاہ ۴۰: ۱۰ مکاشفہ ۲۲: ۱۲ — ۱۶ دیکھو ۴ آئت

۱ مکاشفہ ۱۹: ۱۳ — ۲ نوحہ ۱: ۱۵ مکاشفہ ۱۴: ۱۹ و ۲۰ اور ۱۹: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۶۹۰ کے قریب

اِنتقام کا دن میرے دل میں ہے اور میرے چھڑائے ہوؤں کا سال آ پہنچا ہے ۔ (۵) مَیں نے نگاہ کی اور کوئی مددگار نہ تھا اور مَیں نے تعجب کیا کہ کوئی سنبھالنے والا نہ ہوا ۔ سو میرا ہی بازو نجات کو اپنے لئے لایا اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا ۔ (۶) ہاں مَیں نے اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا اور اپنے غضب سے اُنہیں پُرزہ پُرزہ کیا اور اُن کے لہو کو زمین پر گرا دیا ۔

(۷) مَیں خُداوند کی شفقت کا ذکر کرونگا خُداوند ہی کی ستائشوں کا اُس سب کے مُطابق جو خُداوند نے ہمیں عنایت کیا ہے اور اُس بڑی مہربانی کے سبب جو اُس نے اِسرائیل کے گھرانے پر اپنی خاص رحمتوں اور فراوان شفقتوں کے مُطابق ظاہر کی ہے ۔ (۸) کہ اُس نے کہا یقیناً وہ میرے ہی لوگ ہیں ایسے لڑکے جو بے دفائی نہ کرینگے ۔ چنانچہ وہ اُن کا بچانیوالا ہوا ۔ (۹) اُن کی ساری تنگیوں میں وہ اُنکا مخالف نہ ہوا ۔ پر اُس کے حضور کے فرشتے نے اُنہیں بچایا ۔ اُس نے اپنی اُلفت اور اپنی محبت سے اُنہیں نجات دی ۔ اُس نے اُنہیں اُٹھایا اور قدیم سے ہمیشہ اُنہیں لئے پھرا ۔

(۱۰) لیکن وہ باغی ہوئے اور اُنہوں نے اُس کے رُوحِ قُدس کو غمگین کیا ۔ اِس لئے وہ اُن کا دُشمن ہو گیا اور وہ اُن سے لڑا ۔ (۱۱) پھر اُس نے اگلے دِنوں کو اور موسیٰ کو اور اُس کی اُمت کو یاد کیا اور فرمایا وہ کہاں ہے جو اُن کو اپنے گلّے کے چوپانوں سمیت سمندر میں سے باہر لایا ؟ وہ کہاں ہے جس نے اپنی رُوحِ قُدس اُن کے اندر ڈالی ؟ (۱۲) جس نے موسیٰ کے دہنے ہاتھ پر اپنے قوی بازو کو ٹھہرایا اور اُن کے آگے پانیوں کو چیرا ۔ تاکہ اپنا ایسا نام کرے جو ابد تک ہے ؟ (۱۳) جس نے گہراؤں میں سے اُن کی راہنمائی کی ۔ گھوڑے کی طرح جو بیابان میں چلے اُنہوں نے ٹھوکر نہیں کھائی ؟ (۱۴) جس طرح چارپائے نشیب میں اُتریں اُسی طرح خُداوند کی رُوح اُنہیں آرامگاہ میں لائی اور اُسی طرح تو نے اپنی قوم کی ہدایت کی تاکہ تو اپنے لئے ایک جلیل نام پیدا کرے ۔

(۱۵) آسمان پر سے نگاہ کر اور اپنے مقدس اور جلیل مسکن سے دیکھ ۔ تیری غیرت اور تیری قوت کہاں ہے ؟ تیری دِلی مایا اور تیری رحمتیں جو مجھ پر ہوئی تھیں کیا موقوف کی گئیں ؟ (۱۶) یقیناً تو ہمارا باپ ہے ۔ اگرچہ ابرہام ہم سے ناواقف ہو اور اِسرائیل ہمیں نہ پہچانے ۔ تو اَے خُداوند ہمارا باپ ہے اور تو ہمارا نجات بخشنے والا ہے ۔ تیرا نام اَبد سے ہے ۔

(۱۷) اَے خُداوند کیوں تو نے ہمیں اپنی راہوں سے گمراہ کیا ؟ کیوں تو نے ہمارے دِل کو سخت کیا کہ تجھ سے نہ ڈریں ؟ اپنے بندوں کی خاطر اپنی میراث کے فرقوں کی خاطر پھر آ ۔ (۱۸) تیری قوم مقدس تھوڑی مدت تک اُسے قبضے میں رکھتی تھی اور اب ہمارے دُشمنوں نے تیرے مقدس کو پامال کیا ۔ (۱۹) ہم تو اُن کی مانند ہوئے کہ جن پر تو نے کبھی تسلط نہیں کیا اور جو تیرے نام کے نہیں کہلاتے ۔

۶۴ باب

کاش کہ تو آسمان کو پھاڑے اور اُتر آئے کہ تیرے حضور پہاڑ لرزش کھائیں ۔ (۲) جس طرح آگ سوکھی ڈالیوں کو بارتی اور پانی آگ سے جوش مارتا ہے تاکہ تیرا نام تیرے مخالفوں میں مشہور ہو اور قومیں تیرے حضور میں لرزاں ہوں (۳) جس وقت تو نے ڈراونے کام کئے جن کے ہم منتظر نہ تھے تو اُتر آیا اور پہاڑ تیرے حضور کانپ گئے ۔ (۴) کیونکہ اِبتدا سے کسی نے نہ سُنا نہ کسی کے کانوں تک پہنچا اور نہ کسی خُدا کو تیرے سوا آنکھوں سے دیکھا جو اپنے اِنتظار کھینچنے والے کے ساتھ وہ ایسا کچھ کرے ۔

(۵) تو اُس سے مِلتا ہے جو خوشی کے ساتھ راستبازی کے کام کرتا ہے اور اُن سے جو تیری راہوں میں تجھے یاد رکھتے ہیں ۔ دیکھ تو غصہ ہے کیونکہ ہم نے گناہ کئے لیکن اِس لئے کہ وہ راہیں ابدی ہیں ہم نجات پائینگے ۔ (۶) اور ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز اور ہماری ساری راستبازیاں گندی دہجی کی سی ہیں ۔ اور ہم سب پتے کی طرح کملاتے ہیں اور ہماری بدکاریاں آندھی کی مانند ہمیں اُڑا لے گئیں (۷) سوا اِس کے کوئی نہیں جو تیرا نام لے ۔ جو آپ کو اُبھار کے اُٹھے اور تیرا آسرا پکڑے ۔ پس ہماری بدکاریوں کے سبب تو نے اپنا مُنہ ہم سے چھپایا اور ہم کو گھلا ڈالا ۔ (۸) تو بھی اَے خُداوند تو ہمارا باپ ہے ۔ ہم مٹی ہیں اور تو ہمارا کمہار ہے ۔ اور ہم سب کے سب تیرے ہاتھ کے بنائے ہوئے ہیں ۔

پیشتر مسیح سے ۶۹۰ کے قریب

(۹) اے خداوند نہایت غصہ مت ہو اور ہماری بدکاریاں سدا یاد نہ رکھ دیکھ نگاہ کر دیکھ ہم تیری منت کرتے ہیں ہم سب تیرے لوگ ہیں (۱۰) تیرے پاک شہر بیابان بن گئے صیہون سنسان ہوا یروسلم ویران ہے (۱۱) ہمارا مقدس اور خوش نما گھر جس میں ہمارے باپ دادے تیری ستایش کرتے تھے آگ سے جلایا گیا اور ہماری ساری نفیس چیزیں برباد ہو گئیں (۱۲) اے خداوند کیا تو ان چیزوں کے سبب سے آپ کو روکیگا اور کیا تو خاموش رہیگا اور ہم کو نہایت ستاتا رہیگا؟

۶۵ باب

میں نے اُن کی طرف توجہ کی جنہوں نے مجھ سے نہ مانگا۔ انہوں نے مجھے پایا جنہوں نے مجھے نہ ڈھونڈا۔ میں نے ایک گروہ کو جو میرے نام کی نہیں کہلاتی تھی کہا دیکھ مجھے دیکھ (۲) میں ایک سرکش گروہ کی طرف جو اپنی فکروں کی پیروی میں ایسی راہ چلتی ہے کہ اچھی نہیں ہمیشہ اپنے ہاتھوں کو پھیلایا کیا (۳) ایسی گروہ کی طرف جو سدا میرے منہہ پر مجھے کھجا کے غصہ دلاتی تھی اور باغوں میں قربانیاں کرتی تھی اور کھپروں پر خوشبوئی جلاتی تھی (۴) جو قبروں میں بیٹھتی تھی اور گوشوں میں رات کو کاٹتی تھی جو سواروں کا گوشت کھاتی تھی اور نفرتی چیزوں کا شوربا اُن کے باسنوں میں تھا۔ (۵) اور کہتی تھی اُدھر ہی کھڑا رہ میرے نزدیک مت آ کیونکہ میں تجھ سے زیادہ پاک ہوں۔ یہہ ایسے ہیں جیسے دُھنواں میری ناک کے لئے اور جیسے آگ جو دن بھر جلا کرتی ہے۔ (۶) دیکھو میرے آگے یہہ قلم بند ہوا ہے سو میں چُپ نہ رہونگا میں بدلا دونگا بلکہ اُن کی گود میں بھی بدلا دونگا (۷) تمہاری بدکاریوں کا اور تمہارے باپ دادوں کی بدکاریوں کا بدلہ ایک ساتھ خداوند فرماتا ہے۔ کیونکہ وہ پہاڑوں پر خوشبوئیاں جلاتے اور ٹیلوں پر میری تکفیر کرتے تھے اُن اگلے کاموں کا بدلہ میں اُن کی گود میں ماپ کے دونگا۔

(۸) خداوند یوں فرماتا ہے جس طرح سے شیرہ انگوروں کے خوشے میں موجود ہے اور کوئی کہتا ہے اُسے خراب نہ کر کہ اُس میں برکت ہے اُسی طرح میں اپنے بندوں کی خاطر کرونگا اور اُن سبھوں کو ہلاک نہ کرونگا۔ (۹) اور میں یعقوب میں سے ایک نسل نکالونگا اور یہوداہ میں سے جو میرے پہاڑ کے وارث ہوں۔ اور میرے برگزیدے اُس کے وارث ہونگے اور میرے بندے وہاں بسینگے۔ (۱۰) اور سرون گلوں کا گھر ہوگا اور عاکور کا نشیب بیلوں کے بیٹھنے کا مقام میرے اُن لوگوں کے لئے جو میرے طالب ہوئے۔

(۱۱) لیکن تم جو خداوند کو چھوڑتے ہو اور میرے مقدس کوہ کو فراموش کرتے ہو اور اقبال کے لئے دسترخوان تیار کرتے ہو اور تقدیر کے لئے جام بھرتے ہو (۱۲) میں تمہیں گن گن کے تلوار کے حوالے کرونگا اور تم سب ذبح ہونے کے لئے جھک جاؤگے۔ یہی ہوگا۔ اس لئے کہ جب میں نے بلایا تم نے جواب نہیں دیا جب میں نے کہا تم نے نہ سنا بلکہ میری آنکھوں کے آگے بدی کی اور وہ چیز پسند کی کہ جس سے میں ناخوش ہوا۔ (۱۳) اس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندے کھائینگے پر تم بھوکے رہوگے۔ دیکھو میرے بندے پئینگے پر تم پیاسے رہوگے۔ دیکھو میرے بندے شادمان ہونگے پر تم پشیمان ہوگے (۱۴) دیکھو میرے دل کی خوشی سے گائینگے پر تم دلگیری کے سبب نالہ کروگے اور جانکاہی سے واویلا کروگے (۱۵) اور تم اپنا نام اپنے پیچھے چھوڑوگے جو میرے برگزیدوں پر لعنت کا باعث ہوگا۔ کیونکہ خداوند یہوواہ تم کو قتل کریگا اور اپنے بندوں کو دوسرے نام سے بلائیگا (۱۶) یہاں تک کہ جو کوئی زمین میں اپنی دُعائے خیر کرے سچے خدا کے نام سے اپنی دُعائے خیر کریگا اور جو کوئی زمین میں قسم کھائے سچے خدا کے نام سے قسم کھائیگا کیونکہ اگلی مصیبتیں فراموش ہو گئیں اور وہ میری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں (۱۷) کہ دیکھو میں نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں اور جو آگے تھے اُن کا پھر ذکر نہ ہوگا اور وہ خاطر میں پھر نہ آئینگے (۱۸) بلکہ تم میری اس نئی خلقت سے ابدی خوشی اور شادمانی کرو۔ کیونکہ دیکھو میں یروسلم کو خوشی اور اُس کے لوگوں کو خرمی بناؤنگا۔ (۱۹) اور میں یروسلم سے خوش ہونگا اور اپنے لوگوں سے مسرور اُس میں رونے کی صدا کبھی پھر سُنی نہ جائیگی اور نہ نالہ کرنے کی آواز (۲۰) سو آگے کو وہاں ایسا کوئی لڑکا نہ ہوگا جو کم عمر رہے اور نہ ایسا کوئی بوڑھا جو اپنی عمر پوری نہ کرے کیونکہ وہ لڑکا ہی ہوگا جو سو برس کا ہو کے مرے پر گنہگار جو سو برس کے ہو کے مر جائیں وہ ملعون ہونگے (۲۱) وہ گھر بنائینگے

اُن میں بسینگے۔ وہ تاکستان لگائینگے اور اُن کے میوے کھائینگے (۲۲) اور ایسا نہ ہوگا کہ وہ بنائیں اور دوسرا بسے۔ اور وہ لگائیں اور دوسرا کھائے۔ کیونکہ میرے بندوں کے ایّام درخت کے ایّام کی مانند ہونگے اور میرے برگزیدے اپنے ہاتھوں کے کام سے خود فائدہ اُٹھائینگے (۲۳) اُن کی مشقت بے ثمرہ نہ ہوگی اور وہ لڑکے نہ جنینگے جو ناگہاں ہلاک ہوں کیونکہ وہ اپنی اولاد سمیت خداوند کے مبارکوں کی نسل ٹھہرینگے (۲۴) اور ایسا ہوگا کہ پیشتر اُس سے کہ وہ پکاریں میں جواب دونگا اور وہ ہنوز کہہ نہ چکینگے کہ میں سُن لونگا (۲۵) بھیڑیا اور برّہ ایک ساتھ چرینگے اور شیر ببر بیل کی مانند گھاس کھائیگا لیکن سانپ جو ہے سو خاک پھانکیگا وہ میرے سارے مقدس پہاڑ پر دُکھ نہ دینگے اور ہلاک نہ کرینگے خداوند فرماتا ہے۔

۶۶ باب

خداوند یوں فرماتا ہے کہ آسمان میرا تخت ہے اور زمین میرے پاؤں رکھنے کی چوکی۔ وہ گھر کہاں ہے کہ میرے واسطے بنایا جائیگا اور میری آرامگاہ کہاں ہے؟ (۲) کہ یہہ سب چیزیں تو میرے ہاتھ نے بنائیں اور یہہ سب موجود ہوئی ہیں خداوند فرماتا ہے۔ لیکن میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا اُسی پر جو غریب اور شکستہ دل ہے اور میرے کلام کے سبب کانپ جاتا ہے (۳) وہ جو بیل ذبح کرتا اُس کی مانند ہے جس نے ایک آدمی کو مار ڈالا اور وہ جو ایک برّہ قربانی کرتا ہے اُس کے برابر ہے جس نے ایک کُتّے کی گردن کاٹی ہے۔ جو ہدیہ چڑھاتا ہے ایسا ہے جیسے اُس نے سؤر کا لہو گذرانا ہے۔ وہ جو یادگاری کے لئے لُبان گذرانتا اُس کی مانند ہے جس نے بُت کو مبارک کہا ہے۔ ہاں اُنہوں نے اپنی اپنی راہیں چُن لیں اور اُن کے جی اُن کی نفرتی چیزوں سے مسرور ہیں (۴) میں بھی اُن کے لئے مصیبتوں کو چُن لونگا اور جن سے وہ ڈرتے ہیں اُنہیں اُن پر ڈالونگا کیونکہ جب میں نے پکارا تو کسی نے جواب نہ دیا۔ جب میں نے کہا تو اُنہوں نے نہ سُنا بلکہ اُنہوں نے میری آنکھوں کے آگے شرارت کی اور اُس بات کو اختیار کیا جس سے میں ناخوش تھا۔

(۵) خداوند کی بات سُنو اے تم جو اُس کے کلام کے سبب کانپتے ہو۔ تمہارے بھائی جو تمہارا کینہ رکھتے اور میرے نام کے واسطے تمہیں خارج کر دیتے ہیں کہتے ہیں خداوند کی تمجید کی جائے پر وہ تمہاری خوشی کے لئے دکھائی دیگا اور وہ پشیمان ہونگے (۶) شہر کی طرف سے غلغلے کی آواز! اور ہیکل کی طرف سے بھی آواز! یہہ خداوند کی آواز ہے جو اپنے دشمنوں کو بدلا دیتا ہے (۷) پیشتر اُس سے کہ اُسے درد لگے وہ جن چکی۔ اور اُس سے آگے کہ وہ درد کھائے اُس کو فرزند نرینہ پیدا ہوا (۸) ایسی بات کس نے سُنی؟ ایسی چیزیں کس نے دیکھیں؟ کیا ہو سکتا کہ زمین کو ایک دن میں جننے کا درد لگے یا ایک بارگی ایک گروہ پیدا ہوئے؟ کیونکہ جونہیں صیہون کو درد لگے وہیں وہ اپنے بچے جن بیٹھی (۹) کیا میں اُسے جننے کے وقت تک لاؤں اور پھر اُسے نہ جناؤں؟ خداوند فرماتا ہے۔ کیا میں جو جناتا ہوں جننے سے باز رکھوں؟ تمہارا خدا کہتا ہے۔

(۱۰) تم یروسلم کے ساتھ خوشی کرو اور اُسکے سبب شادمانی کرو تم سب جو اُس سے محبت رکھتے ہو۔ اُس کے ساتھ نہایت خوش ہو تم سب جو اُس کے لئے ماتم کرتے تھے (۱۱) تاکہ تم چوسو اور اُس کے تسلّی دینے والے پستانوں سے سیر ہو۔ تاکہ تم نچوڑو اور اُس کی شوکت کی فراوانی سے حظ اُٹھاؤ (۱۲) کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے دیکھ میں سلامتی نہر کی مانند اور قوموں کی دولت باڑھ کی مانند اُس پاس رواں کرونگا تب تم اُنہیں چوسوگے اور بغل میں اُٹھائے جاؤگے اور گھٹنوں پر کُدائے جاؤگے (۱۳) جس طرح ماں اپنے بیٹے کو دلاسا دیتی ہے اُسی طرح میں تمہیں دلاسا دونگا۔ یروسلم ہی میں تم تسلّی پاؤگے (۱۴) اور جب تم یہہ دیکھوگے تو تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاری ہڈیاں سبزے کی مانند نشو و نما کرینگی اور خداوند کا ہاتھ اپنے بندوں پر ظاہر ہوگا پر اُس کا غصّہ دشمنوں پر بھڑکیگا (۱۵) کیونکہ دیکھو خداوند آگ لئے ہوئے آئیگا اور اُسکی گاڑیاں گردباد کی مانند چلینگی تاکہ جوش سے اپنا غصّہ اور آتش کے شعلہ کے ساتھ اپنا قہر اُن پر لائے (۱۶) کہ آگ سے اور اپنی تلوار سے خداوند سارے بشر کا مقابلہ کریگا۔ اور خداوند کے مقتول بہت سے ہونگے (۱۷) وہ جو باغوں کے بیچ میں ‖ اخد کی پیروی میں اپنے تئیں پاک اور طاہر کرتے ہیں اُن کے درمیان جو سؤر کا گوشت اور مکروہ چیزیں اور چوہا کھاتے ہیں وہ سب کے سب فنا ہو جائینگے خداوند فرماتا ہے (۱۸) پر میں جو ہوں سو اُن کے کام اور اُن کے اندیشے میرے حضور ہیں۔ اور ایسا ہوگا کہ میں ساری اُمتوں کو اور ‖ گروہوں کو جنکی زبانیں مختلف ہیں فراہم کرونگا اور وہ سب آئینگے

‖ یا ایک کی۔

‖ عبرانی میں زبانوں کو فراہم وغیرہ

۱۴ دیکھو حزق ۳۷:۱ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۹۸

اور میرا جلال دیکھینگے ✦

(۱۹) کیونکہ میں اُن کے درمیان ایک نشان نصب کرونگا[۱۸] اور میں اُن کو جو اُن میں سے بچ نکلیں قوموں کی طرف بھیجونگا یعنے ترسیس اور پول اور لود کو جو تیر انداز ہیں اور توبل اور یونان کو اور دور کے بحری ممالک کو جنہوں نے میری خبر نہیں سُنی اور میرا جلال نہیں دیکھا۔ وہ قوموں کے درمیان میرا جلال بیان کرینگے[۱۹] (۲۰) اور خداوند فرماتا ہے کہ وہ تمہارے سارے بھائیوں کو ساری قوموں میں سے گھوڑوں پر اور گاڑیوں پر اور میانوں میں اور خچروں پر سانڈنیوں پر بٹھا کے خداوند کے ہدیہ کے لئے[۲۰] یروسلم میں میرے کوہِ مقدس کو لائینگے جس طرح سے بنی اسرائیل پاک برتنوں میں ہدیہ خداوند کے گھر میں لاتے ہیں ✦ (۲۱) اور خداوند فرماتا ہے کہ میں اُن میں سے کاہن اور لاوی ہونے کے لئے لونگا[۲۱] (۲۲) کیونکہ جس طرح سے نئے آسمان اور نئی زمین جو میں بناؤنگا[۲۲] میرے حضور قایم رہینگے اُسی طرح تمہاری نسل اور تمہارا نام باقی رہیگا خداوند فرماتا ہے ✦ (۲۳) اور ایسا ہوگا کہ ایک نئے چاند سے دوسرے تک اور ایک سبت سے دوسرے تک[۲۳] سارے بشر عبادت کے لئے میرے حضور آئینگے خداوند فرماتا ہے[۲۴] (۲۴) اور وہ نکل نکلکے اُن لوگوں کی لاشوں پر جو مجھ سے باغی ہوئے نظر کرینگے[۲۵] کیونکہ اُنکا کیڑا نہ مریگا اور اُنکی آگ نہ بجھیگی[۲۶] اور سارے بشر کو اُن سے نفرت آئیگی ✦

۱۸ لوقا ۲: ۳۲ — ۱۹ ملا ۱: ۱۱ — ۲۰ روم ۱۵: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۷۹۸ کے قریب

۲۱ خر ۱۹: ۶ یسع ۶۱: ۶ ۱پطر ۲: ۹ مکاشفہ ۱: ۶ — ۲۲ یسع ۶۵: ۱۷ ۲پطر ۳: ۱۳ مکاشفہ ۲۱: ۱ — ۲۳ ذکر ۱۴: ۱۶ — ۲۴ زبور ۶۵: ۲ — ۲۵ ۱۶ آیت — ۲۶ مرقس ۹: ۴۴ و ۴۶ و ۴۸

یرمیاہ نبی کی کتاب

پیشتر مسیح سے
۶۲۹
کے قریب
۱ یشو ۲۱: ۱۸
افوا ۶: ۶۰
یرم ۳۲: ۷ و ۹ و ۸
۲ یرم ۲۵: ۳
۳ یرم ۳۹: ۲
۴ یرم ۵۲: ۱۲ و ۱۵
۵ ۲ سلا ۲۵: ۸
۶ یسع ۴۹: ۱ و ۵
۷ خر ۳۳: ۱۲ و ۱۷
۸ لوقا ۱: ۱۵ و ۴۱
گلت ۱: ۱۵ و ۱۶
۹ خر ۴: ۱۰
اور ۶: ۱۲ و ۳۰
یسع ۶: ۵
۱۰ گنز ۲۲: ۲۰ و ۳۸
متی ۲۸: ۲۰
۱۱ حزق ۲: ۶
اور ۳: ۹
۱۷ آئت
۱۲ خر ۳: ۱۲
استا ۳۱: ۶ و ۸
یشو ۱: ۵
یرم ۱۵: ۲۰
اعما ۲۶: ۱۷
عبر ۱۳: ۶
۱۳ یسع ۶: ۷
۱۴ یسع ۵۱: ۱۶
یرم ۵: ۱۴
۱۵ ۱ سلا ۱۹: ۱۷
۱۶ یرم ۱۸: ۷
۲ قرن ۱۰: ۴ و ۵
۱۷ حزق ۱۱: ۳ و ۷
اور ۲۴: ۳
۱۸ یرم ۶: ۱
اور ۶: ۱

۱ باب

خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کی باتیں جو بنیمین کی مملکت میں عنتوتی ؎ کاہنوں میں سے تھا۔ (۲) جسپر خداوند کا کلام امون کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے دنوں میں اُسکی بادشاہت کے تیرہویں برس میں ؏ نازل ہوا + (۳) یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں بھی یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ بن یوسیاہ کے گیارہویں برس کے تمام ہونے تک ؏ یروسلم کے لوگوں کے اسیر ہوجانے تک ؏ جو پانچویں مہینے میں واقع ہوا ؏ نازل ہوتا رہا + (۴) تب خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُس نے کہا (۵) کہ پیشتر اُس سے کہ میں نے تجھے پیٹ میں خلق کیا ؏ میں تجھے جانتا تھا ؏ اور رِحم میں سے تیرے نکلنے کے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا ؏ اور قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا + (۶) تب میں نے کہا ہائے خداوند یہوواہ! دیکھ میں بول نہیں سکتا ؏ کیونکہ لڑکا ہوں + (۷) پر خداوند نے مجھ کو کہا مت کہہ کہ میں لڑکا ہوں۔ کیونکہ جن سبھوں کے پاس میں تجھے بھیجونگا تو جائیگا۔ اور سب کچھ جو میں تجھے فرماؤنگا تو کہیگا ؏ (۸) تو اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر ؏ کیونکہ خداوند کہتا ہی میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں ؏ (۹) تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھاکے میرا منہہ چھوا ؏ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ دیکھ میں نے اپنی باتیں تیرے منہہ میں ڈال دیں ؏ (۱۰) دیکھ آج کے دِن میں نے تجھے قوموں پر اور بادشاہتوں پر اِختیار دیا ؏ کہ اُکھاڑے اور ڈھا دے اور ہلاک کرے اور گرا دے اور بنائے اور لگائے ؏

(۱۱) پھر خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُس نے کہا کہ اے یرمیاہ تو کیا دیکھتا ہی؟ میں بولا کہ بادام کے درخت کی ایک ڈالی دیکھتا ہوں ؏ (۱۲) اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ تو نے خوب دیکھا۔ کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لئے سویرے بیدار ہونگا + (۱۳) دوسری بار خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اُس نے کہا کہ تو کیا دیکھتا ہی؟ میں نے کہا اُبلتی ہوئی دیگ دیکھتا ہوں ؏ جس کا منہہ اُتر کی طرف سے ہی + (۱۴) تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُتر کی طرف سے وہ آفت ؏ آئیگی جو اِس سرزمین کے سارے باشندوں پر ہوگی + (۱۵) کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ دیکھ میں اُتر کی بادشاہتوں کے سارے خاندانوں کو بُلاؤنگا ؏ وہ آئینگے اور ہر ایک اپنا اپنا تخت یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے کی راہ پر اور اُس کی سب دیواروں کے گرداگرد اور یہوداہ کے تمام شہروں کے مقابل قایم کریگا ؏ (۱۶) اور میں اُن کی ساری شرارت کی بابت کہ اُنہوں نے مجھے چھوڑا ہی ؏ اور بیگانے اِلٰہوں کے سامنے لُبان جلایا اور اپنے ہی ہاتھوں کے کاموں کو سجدہ کیا اپنی عدالت ظاہر کرکے اُن پر حکم دونگا +

(۱۷) اِس لئے تو اپنی کمر باندھکے اُٹھ کھڑا ہو ؏ اور جو کچھ میں تجھے فرماؤں اُن سے کہہ۔ اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر ؏ نہ ہو کہ میں تجھے اُن کے سامنے سراسیمہ کروں + (۱۸) کیونکہ دیکھ میں آج کے دن تجھ کو ساری سرزمین کے مقابل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے مقابل اور اُس کے امیروں کے مقابل اور اُس کے کاہنوں کے مقابل اور مُلک کے لوگوں کے مقابل ایک حصین شہر ؏ اور لوہے کا ستون اور پیتل کی دیوار بناتا ہوں + (۱۹) وہ تو تیرے ساتھ لڑینگے لیکن تجھ پر غالب نہ ہونگے۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہی میں تیرے بچانے کو تیرے ساتھ ہوں ؏

۲ باب

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اُس نے کہا (۲) کہ تو جا اور یروسلم کے سُنتے ہوئے پکار کے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ میں تیری بابت تیری جوانی کی مہربانی اور تیرے بیاہ کی محبت کو یاد کرتا ہوں ؏ جب کہ تو بیابان میں ہاں اُس سرزمین میں جہاں کھیتی نہ تھی میرے پیچھے پیچھے چلی ؏ (۳) اِسرائیل خداوند کا مقدس تھا ؏ اور اُس کی افزایش کا پہلا پھل تھا ؏ سب جو اُسے نگلتے تھے گنہگار ٹھہرے۔ اُن پر بلا آئی خداوند فرماتا ہی ؏

(۴) اے اہل یعقوب اور اہل اِسرائیل کے سب خاندانو خداوند کا کلام سُنو + (۵) خداوند یوں فرماتا ہی کہ تمہارے باپدادوں نے مجھ میں کونسی ناانصافی پائی جو وہ مجھ سے دور بھاگے ؏ اور

پیشتر مسیح سے
۶۲۹
کے قریب
۱۹ یرم ۵: ۱۵
اور ۶: ۲۲
اور ۱۰: ۲۲
اور ۲۵: ۹
۲۰ یرم ۳۹: ۳
اور ۴۳: ۱۰
۲۱ است ۲۸: ۲۰
یرم ۱۷: ۱۳
۲۲ ۱ سلا ۱۸: ۴۶
۲ سلا ۴: ۲۹
اور ۹: ۱
ایوب ۳۸: ۳
لوقا ۱۲: ۳۵
۱ پطر ۱: ۱۳
۲۳ خر ۳: ۱۲
۸ آئت
حزق ۲: ۶
۲۴ یسع ۵۰: ۷
یرم ۶: ۲۷
اور ۱۵: ۲۰
۲۵ ۸ آئت
۱ حزق ۱۶: ۸ و ۲۲ و ۶۰
اور ۲۳: ۳ و ۸ و ۱۹
ہوسع ۲: ۱۵
۲ است ۲: ۷
۳ خر ۱۹: ۵ و ۶
۴ یعقو ۱: ۱۸
مکاشفہ ۱۴: ۴
۵ یرم ۱۲: ۱۴
دیکھو یرمیاہ ۵: ۷
۶ یسع ۵: ۴
میکا ۶: ۳

بطلان کے پیرو ہوئے اور آپ باطل ہو گئے؟ (۶) اور اُنہوں نے نہ کہا کہ خداوند کہاں ہے جو ہمیں مصر کی سرزمین سے نکال لایا اور بیابان میں اور بنجر میں اور گڑھوں کی زمین میں خشکی اور موت کے سایہ کی سرزمین میں جہاں سے کوئی نہیں گذرتا اور کوئی آدمی بود و باش نہیں کرتا ہمیں لے گیا؟ (۷) اور میں تم کو باغ والی زمین میں لایا کہ تم اُس کے میوے اور اُس کے اچھے پھل کھاؤ پر تم نے داخل ہو کے میری زمین ناپاک کی اور میری میراث کو مکروہ کر دیا۔ (۸) کاہنوں نے نہیں کہا کہ خداوند کہاں ہے؟ اور اُنہوں نے جو شریعت کے معاملے فیصل کرتے مجھے نہ جانا اور چرواہوں نے مجھ سے سرکشی کی۔ اور نبیوں نے بعل کا نام لے کے نبوت کی اور اُن چیزوں کی پیروی کی جو کہ فائدہ نہیں بخشتیں۔

(۹) اس لئے خداوند فرماتا ہے میں پھر تم سے جھگڑا کرونگا اور تمہارے لڑکوں کے لڑکوں سے بھی جھگڑا کرونگا۔ (۱۰) کیونکہ پار گذر کے کیتوں کے ساحلوں میں دیکھو اور قیدار میں بھیجکے خوب سوچو اور دیکھو کہ ایسی بات کہیں ہوئی جیسی کہ یہہ بات ہے؟ (۱۱) کیا کسی قوم نے اپنے الٰہوں کو جو حقیقت میں خدا نہیں بدل ڈالا؟ پر میری قوم نے اپنے جلال کو اُس سے جو بے نفع ہے بدلا۔ (۱۲) اے آسمانو اس سے متعجب ہو ہاں بہ شدت حیران ہو نہایت مضطرب ہو خداوند فرماتا ہے۔ (۱۳) کیونکہ میرے لوگوں نے دو بُرائیاں کیں۔ اُنہوں نے مجھ جیتے پانی کے سوتے کو چھوڑ دیا اور اپنے لئے حوض کھودے ہیں ٹوٹے ہوئے حوض جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا۔

(۱۴) کیا اِسرائیل غلام تھا؟ کیا وہ خانہ زاد تھا؟ وہ کس لئے لوٹا گیا؟ (۱۵) جوان شیر ببر اُس پر غراتے۔ وہ اپنی آواز سناتے ہیں اور اُس کا ملک اُجاڑ دیتے۔ اُس کے شہر جل گئے وہاں کوئی بسنے والا نہ رہا۔ (۱۶) بنی نوف اور بنی تحفنیس بھی تیرے سر کی چاندی کو کھا جاتے ہیں۔ (۱۷) کیا تو یہہ اپنے اوپر نہیں لایا ہے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا جس وقت وہ تجھ کو راہ میں لے جاتا تھا؟ (۱۸) اور اب سیحور کا پانی پینے کو تجھے مصر کی راہ میں کیا کام ہے؟ اور نہر فرات کا پانی پینے کو تجھے اسور کی راہ میں کیا کام ہے؟ (۱۹) تیری ہی شرارت تیری تادیب کریگی اور تیری بغاوتیں تجھ کو سزا دینگی۔ جان اور دیکھ کہ یہہ بُرا اور نہایت بیجا ہے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا ہے اور کہ میرا خوف تجھ کو نہیں خداوند رب الافواج فرماتا ہے۔

(۲۰) کیونکہ مدت ہوئی کہ تو نے اپنے جوئے کو پھاڑ ڈالا اور بندھنوں کو توڑ دیا اور کہا کہ میں تابع نہ رہونگی۔ ہاں ہر ایک اُونچے پہاڑ اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے تو زناکر کے لیٹی ہے۔ (۲۱) میں نے تجھے ایک سُنہری تاک لگایا بالکل چوکھا بہن۔ پھر تو کیونکر اوپری انگور کی کمقدر لتا میرے لئے ہو گئی؟ (۲۲) ہر چند تو اپنے کو سجی سے دھوئے اور بہت سی ریہ استعمال کرے تب بھی خداوند خدا کہتا ہے تیری شرارت کا داغ میرے حضور بنا رہتا ہے۔ (۲۳) تو کیونکر کہتی ہے کہ میں ناپاک نہیں ہوں۔ میں نے بعلیم کی پیروی نہیں کی؟ وادی میں اپنی روش دیکھ اور جو کچھ تو نے کیا ہے معلوم کر۔ تو ایک تیز رَو اُونٹنی کی مانند ہے جو مست ہو کے اِدھر اُدھر دوڑتی ہے۔ (۲۴) مادہ گورخر کی مانند جس کی عادت ہے کہ دشت میں رہے اور جو ہوس کے مارے ہوا سونگھتی ہے۔ اُس کی مستی کی حالت میں کون اُسے پھرا سکتا ہے؟ اُس کے ڈھونڈنے والے تھک نہیں جاتے۔ اُس کے مہینے میں وہ اُسے پائینگے۔ (۲۵) تو اپنے پاؤں کو روک کہ وہ بے جوتی نہ ہو جائیں اور اپنے گلے کو کہ پیاس نہ لگے۔ لیکن تو نے کہا کہ نااُمیدی کی بات ہے۔ ایسا نہیں کیونکہ میں بیگانوں پر عاشق ہوئی ہوں اور اُن کے پیچھے چلونگی۔ (۲۶) جیسا چور جب پکڑا جاتا ہے رسوا ہوتا ہے ویسا ہی اِسرائیل کا گھرانا وہ اور اُن کے بادشاہ اُن کے امیر اور اُن کے کاہن اور اُن کے نبی رسوا ہوتے ہیں (۲۷) جو کہ کاٹھ سے کہتے ہیں کہ تو میرا باپ۔ اور پتھر کو کہ تو نے مجھے جنا ہے کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھ کی اور مُنہہ نہیں۔ پر اپنی مصیبت کے وقت وہ کہینگے کہ اُٹھکے ہم کو بچا۔ (۲۸) لیکن تیرے معبود کہاں ہیں جنہیں تو نے اپنے لئے بنایا؟ وہ اُٹھیں اگر تیری مصیبت کے وقت تجھے بچا سکیں۔ کیونکہ اے یہوداہ جتنے تیرے شہر ہیں اُتنے تیرے معبود ہیں۔ (۲۹) تم کاہیکو مجھ سے حجت کروگے؟ تم سب مجھ سے پھر گئے ہو خداوند کہتا ہے۔ (۳۰) میں نے تمہارے لڑکوں کو عبث مارا پیٹا ہے۔ وہ تربیت پذیر نہ ہوئے۔ تمہاری ہی تلوار پھاڑنے والے شیر ببر کی مانند تمہارے نبیوں کو کھا گئی ہے۔

(۳۱) اے تم جو اس پشت کے ہو خداوند کے کلام پر لحاظ کرو۔ کیا میں اِسرائیل کے لئے بیابان یا تاریکی کی زمین ہوا ہوں؟

لوگ کیوں کہتے کہ ہم جہاں چاہتے پھرتے ہیں پھر تیرے پاس نہ آئینگے؟ (۳۲) کیا کنواری اپنے گہنے یا دُلہن اپنا پٹکا بھول جاتی ہو؟ پر میرے لوگ بیشمار دِنوں سے مجھ کو بھول گئے ﴿۳۳﴾ کیوں تو اپنی راہ نکالتی ہو کہ عشق کا سُراغ لے؟ یقیناً تو نے خراب کو بھی اپنی راہیں سکھائیں ﴿۳۴﴾ تیرے دامنوں میں بیگناہ مسکینوں کا خون بھی پایا جاتا ہو میں نے اُسے گہری تلاش سے نہیں پایا بلکہ اِن سبھوں میں علانیہ دیکھا ﴿۳۵﴾ باوجود اِس کے تو کہتی ہو کہ اِس لیئے کہ میں بے قصور ہوں اُس کا غضب یقیناً مجھ پر سے پلٹ جائیگا دیکھ میں تجھ پر حجت ثابت کرونگا اِس تیرے کہنے سے کہ میں نے گناہ نہیں کیا ﴿۳۶﴾ تو اپنی راہ بدلنے کو کیوں اِتنی ڈانوانڈول پھرتی ہو؟ مصر سے بھی تو شرمندہ ہوگی جیسے اسور سے تو شرمندہ ہوئی ﴿۳۷﴾ وہاں سے بھی تو اپنے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے نکل جائیگی کیونکہ خداوند نے اُنہیں جن پر تو نے اِعتماد کیا حقیر جانا اور تو اُن سے کامیاب نہ ہوگی۔

۳ باب

کہاوت ہو کہ اگر کوئی مرد اپنی جورو کو نکالے اور وہ اُس کے یہاں سے جاکے دوسرے مرد کی ہوجائے تو کیا وہ پہلا اُس پاس پھر جائیگا؟ کیا وہ زمین نہایت ناپاک نہ ہوگی؟ لیکن تو نے بہت سے یاروں کے ساتھ زنا کی تو بھی میری طرف پھر خداوند فرماتا ہو ﴿۲﴾ پہاڑوں کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھا اور دیکھ کون سی جگہ ہو جہاں تو نے صحبت نہ اُٹھائی عرب کی مانند جو بیابان میں ہو تو اُن کے لیئے راہوں پر بیٹھتی تو نے اپنی زناکاریوں اور بدکاریوں سے زمین کو ناپاک کیا ﴿۳﴾ اِس لیئے بارش نہیں ہوتی اور آخری برسات نہیں ہوئی تیری پیشانی پر قحبہ پن ظاہر ہو اور تو شرم نہیں مانتی ہو ﴿۴﴾ کیا اب تو پکار کے مجھے نہیں کہیگی کہ ای میرے باپ تو میری جوانی کا راہبر تھا؟ ﴿۵﴾ کیا وہ سدا اپنا غضب رکھیگا؟ کیا وہ اُسے ہمیشہ تک رکھ چھوڑیگا؟ دیکھ تو ایسی باتیں تو کہہ چکی لیکن تجھ سے جتنا ہوسکا بُرے کام کیئے۔

﴿۶﴾ یوسیاہ بادشاہ کے دِنوں میں خداوند نے مجھ سے کہا کیا تو نے دیکھا ہو کہ برگشتہ اِسرائیل نے کیا کیا ہو؟ وہ ہر ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے گئی اور وہاں زناکاری کی ﴿۷﴾ باوجود اِس کے جب وہ یہہ سب کچھ کر چکی تو میں نے کہا کہ میری طرف پھر آ پر وہ نہ پھری اور اُس کی بے وفا بہن یہوداہ نے یہہ حال دیکھا ﴿۸﴾ پھر میں نے دیکھا کہ جب اِسی باعث سے کہ اُس نے زناکاری کی تھی میں نے برگشتہ اِسرائیل کو نکالا اور اُسے طلاق نامہ لکھ دیا باوجود اِس کے اُس کی بے وفا بہن یہوداہ نہ ڈری بلکہ اُس نے بھی جاکے چھنالا کیا ﴿۹﴾ اور ایسا ہوا کہ اُس نے اپنے چھنالے کی بُرائی سے زمین کو ناپاک کیا اور پتھر اور لکڑی کے ساتھ زناکاری کی ﴿۱۰﴾ اور باوجود اِس سب کے اُس کی بے وفا بہن یہوداہ میری طرف اپنے سارے دل سے نہ پھری مگر مکر سے خداوند کہتا ہو ﴿۱۱﴾ اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ برگشتہ اِسرائیل نے بے وفا یہوداہ سے زیادہ اپنے کو صادق ٹھہرایا ہو۔

﴿۱۲﴾ جا اور اُتر کی طرف پکار کے کہہ خداوند فرماتا ہو کہ ای برگشتہ اِسرائیل آؤ۔ میں آگے کو تم کو نہ گھُرکونگا کیونکہ خداوند فرماتا ہو میں رحیم ہوں۔ میں سدا تک اپنا غضب نہ رکھ چھوڑونگا ﴿۱۳﴾ صرف اپنی بدکاری کا اِقرار کر خداوند فرماتا ہو کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گئی ہو اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے بیگانوں کے ساتھ اِدھر اُدھر آوارہ پھری اور میری آواز نہیں سُنی ﴿۱۴﴾ خداوند فرماتا ہو ای برگشتہ لڑکو اگرچہ میں نے تم کو ترک کیا ہو تو بھی پھر آؤ اور میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک ایک اور گھرانے میں سے دو دو لیکے تمہیں صیہون میں لے آؤنگا ﴿۱۵﴾ اور میں تم کو اپنے خاطر خواہ چرواہے دونگا اور وہ تمہیں دانائی اور سمجھداری سے چرائینگے ﴿۱۶﴾ اور ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہو کہ جب اُن دِنوں میں تم ملک میں بڑھو گے اور بہت ہوگے تب وہ پھر نہ کہینگے کہ خداوند کے عہد کا صندوق۔ اُس کا خیال بھی کبھی اُن کے دل میں نہ آئیگا وہ ہرگز اُسے یاد نہ کرینگے اور اُس کے نہ ہونے سے دریغ نہ کرینگے اور وہ پھر بنایا نہ جائیگا ﴿۱۷﴾ اُس وقت یروسلم خداوند کا تخت کہلائیگا اور اُس میں یروسلم ہی میں ساری قومیں خداوند کے نام سے جمع ہونگی۔ اور وہ پھر اپنے بُرے دِل کی مگرائی کی پیروی نہ کرینگے ﴿۱۸﴾ اُنہیں دِنوں میں یہوداہ کا گھرانا اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھ چلیگا وہ ملکِ اُتر کی زمین میں سے اِس زمین میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو میراث میں دیا آئینگے ﴿۱۹﴾ پر میں نے کہا کہ میں کیونکر تجھے لڑکوں کے درمیان شامل کروں اور

زمین دل پسند قوموں کی سب سے نفیس میراث تجھے دوں پھر میں نے کہا کہ تو مجھے اپنا باپ کہکے پکاریگی۔ اور تو پھر مجھ سے برگشتہ نہ ہوگی ۔ (۲۰) تو بھی جس طرح سے جورو بے وفائی سے اپنے خصم کو چھوڑ دیتی ہے اُسی طرح سے تم نے ای اسرائیل کے گھرانے مجھ سے بے وفائی کی خداوند کہتا ہے ۔ (۲۱) اُونچی جگہوں پر ایک آواز سُننے میں آئی بنی اسرائیل کے رونے اور منت کرنے کی ہے کیونکہ اُنہوں نے اپنی راہ ٹیڑھی کی اور خداوند اپنے خدا کو بھول گئے ہیں ۔ (۲۲) ای برگشتہ لڑکو پھر آؤ میں تمہاری برگشتگیاں دفع کرونگا ۔ دیکھ ہم تیرے پاس آتے ہیں کہ تو ای خداوند ہمارا خدا ہے ۔ (۲۳) فی الحقیقت اسرائیل کی نجات کا انتظار کرنا کہ ٹیلوں کی طرف اور پہاڑوں کی کثرت سے ہوگی سو عبث ہے یقیناً وہ خداوند ہمارے خدا سے ہے ۔ (۲۴) کیونکہ یہہ جو رُسوائی کا باعث ہے ہماری جوانی کے وقت سے ہمارے باپ دادوں کے مال کو اور اُن کی بھیڑوں اور بیلوں کو اُن بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل گئی ہے ۔ (۲۵) ہم اپنے ننگ میں پڑے رہتے اور رسوائی ہم کو ڈھانپتی اس لیئے کہ ہم اور ہمارے باپ دادے جوانی کے وقت سے آج تک خداوند اپنے خدا کے خطاکار ہیں اور ہم نے خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہیں کی ۔

۴ باب

ای اسرائیل اگر تو پھریگا خداوند فرماتا ہے تو تو میری طرف پھر آ اور اگر تو اپنی مکروہات کو میری نظر سے دور کریگا تو تو آوارہ نہ ہوگا ۔ (۲) اور اگر تو سچائی اور عدالت اور صداقت سے زندہ خداوند کی قسم کھائیگا تب قومیں اُس کے سبب اپنے تئیں مبارک جانینگی اور اُس پر فخر کرینگی ۔ (۳) کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروسلم کے لوگوں کو یوں فرماتا ہے کہ اپنی پڑتی زمین کو اپنے لیئے جوت ڈالو اور کانٹوں کے درمیان مت بوؤ ۔ (۴) ای یہوداہ کے لوگو اور یروسلم کے باشندو خداوند کے لیئے اپنا ختنہ کراؤ اور اپنے دل کی کھلڑی اُتار پھینکو تا نہ ہو کہ تمہاری بدکرداریوں کے باعث سے میرا قہر آگ کی مانند شعلہ زن ہو اور ایسا بھڑکے کہ کوئی اُسے بُجھا نہ سکے ۔

(۵) یہوداہ میں اشتہار دو اور یروسلم میں اس کی منادی کرو اور کہو کہ تم مملکت میں نرسنگا پھونکو ۔ بلند آواز سے پکارو اور کہو کہ جمع ہو کہ حصین شہروں میں چلیں ۔ (۶) تم صیہون کی میں جھنڈا کھڑا کرو ۔ پناہ لینے کو بھاگو اور مت ٹھہرو ۔ کیونکہ میں ایک بلا کو اور ہلاکت شدید کو اُتر کی طرف سے لاتا ہوں ۔ (۷) شیر ببر جھاڑی سے نکلا ملا اور قوموں کے ہلاک کرنے والے نے ڈیرا توڑ ڈالا ہے وہ اپنی جگہہ سے نکلا کہ تیری زمین کو ویران کرے تیرے شہر ایسے اُجاڑ ہونگے کہ وہاں انسان نام کو نہ رہے ۔ (۸) اس لیئے تم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو چھاتی پیٹو اور واویلا کرو کیونکہ خداوند کا بھڑکتا ہوا قہر ہم پر سے پلٹ نہیں گیا ۔ (۹) اور اُس دن ایسا ہوگا خداوند کہتا ہے کہ بادشاہ کا جی اور سرداروں کے دل شکست ہو جائینگے ۔ اور کاہن حیرت زدہ اور نبی سراسیمہ ہونگے ۔ (۱۰) تب میں نے کہا ہائے ای خداوند خدا یقیناً تو نے اس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہکے دغا دی کہ تم سلامت رہوگے حالانکہ تلوار جان پر لگی ہے ۔ (۱۱) اُس وقت اس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہا جائیگا کہ بیابان کی اُونچی جگہوں پر سے ایک خشک ہوا میری قوم کی بیٹی کی طرف چلیگی وہ اُسانے اور صاف کرنیکے لیئے نہیں (۱۲) بلکہ ایک ہوا جو اُن سے شدید ہے میرے لیئے چلیگی ۔ ابھی میں اُن پر اپنے فتوے دونگا ۔ (۱۳) دیکھو وہ یوں چڑھیگا جیسے بدلیاں اور اُس کی گاڑیاں جیسے آندھی ہیں اُس کے گھوڑے عقابوں سے تیز تر ہیں ۔ واویلا ہم پر کہ ہم برباد ہوگئے ۔ (۱۴) ای یروسلم تو اپنے دل کو شرارت سے پاک کر تاکہ تو رہائی پائے کب تک تو باطل خیالوں کو اپنے دل میں جگہہ دیگا ؟ (۱۵) کیونکہ دان سے ایک آواز سُنائی دیتی ہے اور افرائیم کے پہاڑ سے تکلیف کی منادی کی ہوتی ہے ۔ (۱۶) قوموں کو خبر دو ۔ دیکھو یروسلم کی بابت منادی کرو کہ محاصرہ کرنیوالے دور ملک سے آتے ہیں اور یہوداہ کے شہروں کے مقابل للکارینگے ۔ (۱۷) کھیت کے رکھوالوں کی مانند وہ اُسے چاروں طرف سے گھیر لینگے کیونکہ اُس نے مجھ سے بغاوت کی خداوند کہتا ہے ۔ (۱۸) تیری چال اور تیرے کاموں نے تیرے لیئے یہہ حاصل کیا یہہ تیری شرارت ہے یہہ ازبسکہ تلخ ہے وہ تیرے دل کو پکڑ لیتا ۔

(۱۹) ہائے میری انتڑیاں ہائے میری انتڑیاں میرے دل کے پردے میں درد ہے میرے دل کو ایسی گھبراہٹ ہے کہ میں چپ نہیں رہ سکتا کیونکہ ای میری جان تو نے نرسنگے کی آواز اور لڑائی کی للکار سُنی ۔ (۲۰) شکست پر شکست کی خبر ہوئی

یقیناً تمام سرزمین برباد ہوگئی میرے خیمے اچانک اور میرے پردے ایک دم میں غارت کئے گئے (۲۱) کب تک میں یہہ جھنڈا دیکھا کروں اور نرسنگے کی آواز سنوں؟ (۲۲) فی الحقیقت میرے لوگ نادان ہیں اُنہوں نے مجھے نہیں پہچانا۔ وہ بے شعور لڑکے ہیں اور امتیاز نہیں رکھتے۔ بُرے کام کرنے میں چتر ہیں پر نیکوکاری کرنے کے لیئے سمجھ نہیں رکھتے۔ (۲۳) میں نے سرزمین کو دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ویران اور سنسان ہو اور افلاک کو بھی کہ بے نور ہیں۔ (۲۴) میں نے پہاڑوں پر نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہ کانپ گئے اور سارے ٹیلے زور سے ہلے (۲۵) میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی آدمی نہیں۔ اور سب ہوائی پرندے اُڑ بھاگے (۲۶) میں نے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ سیرگاہ سرزمین دشت ہوگئی اور خداوند کے آگے اُس کے قہر کی شدت کے آگے اُس کے سب شہر برباد ہو گئے۔ (۲۷) کیونکہ خداوند یوں کہتا ہو کہ تمام ملک ویران ہوگا۔ تو بھی میں ہنوز اُسے بالکل ہلاک نہ کرونگا (۲۸) اِسی لیئے ملک ماتم کریگا اور اوپر کے آسمان تاریک ہونگے کیونکہ میں کہہ چکا میں نے ارادہ کیا ہو میں اُس سے نہ پچھتاؤنگا اور اُس سے درگذر نہ کرونگا (۲۹) گھڑ چڑھوں اور تیر اندازوں کے شور سے ہر ایک بستی بھاگ جائیگی۔ وہ اندھیرے جنگلوں میں جا بیٹھینگے اور چٹانوں پر چڑھ جائینگے۔ ہر ایک شہر ترک کیا جائیگا اور کوئی آدمی اُن میں نہ رہیگا۔ (۳۰) اور تو اے برباد کی ہوئی کیا کریگی؟ اگرچہ تو لال جوڑا پہنے اگرچہ تو سُنہلے زیوروں سے اپنے کو سنوارے اگرچہ اپنی آنکھوں میں سرمہ لگائے تو عبث آپ کو خوبصورت بنائیگی تیرے عاشق تجھ کو حقیر جانینگے وہ تیری جان کے طالب ہونگے (۳۱) کیونکہ میں نے اُس عورت کی سی ایک آواز جسے درد لگے ہوں اور اُس کی سی دردناک آواز جو اپنا پہلا بچہ جنے صیہون کی بیٹی کی صدا سنی کہ وہ ہانپتی ہو اور اپنے ہاتھ پھیلا کے کہتی ہو کہ ہائے مجھ پر کہ خونیوں سے میری جان لب پر آئی۔

۵ باب

یروسلم کے کوچوں میں اِدھر اُدھر دوڑو اور اب دیکھتے جاؤ اور دریافت کرو اور اُس کے چوکوں میں ڈھونڈو اگر کوئی آدمی وہاں ملے کوئی بھی ہو جو انصاف کرتا اور سچائی کا طالب ہو اور میں اُسے معاف کرونگا (۲) اور اگرچہ وہ کہیں کہ خداوند زندہ ہو تب بھی یقیناً وہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں (۳) اے خداوند کیا تیری آنکھیں سچائی پر نہیں ہیں؟ تو نے اُنہیں مارا ہو پر اُنہوں نے افسوس نہیں کیا تو نے اُنہیں غارت کیا پر وہ تربیت پذیر نہ ہوئے اُنہوں نے اپنے چہروں کو چٹان سے سخت تر بنایا۔ اُنہوں نے پھرنے سے اِنکار کیا ہو۔ (۴) تب میں نے کہا کہ یقیناً یہہ عوام ہیں۔ وہ جاہل ہیں۔ کیونکہ وہ خداوند کی راہ اور اپنے خدا کی عدالت سے آگاہ نہیں ہیں (۵) میں خاص لوگوں کے پاس جاؤنگا اور اُن سے بولونگا کیونکہ وہ خداوند کی راہ اور اپنے خدا کی عدالت سے ضرور واقف ہونگے پر اُنہوں نے بالکل جوا توڑا ہو اور بندھنوں کو جھٹکا دیا ہو (۶) اِس لیئے جنگل کا شیر ببر اُنہیں پھاڑیگا شام کا بھیڑیا اُنہیں ہلاک کریگا تیندوا اُن کے شہروں کی گھات میں بیٹھا رہیگا جو کوئی اُن میں سے نکلے پھاڑا جائیگا۔ کیونکہ اُن کی سرکشیاں بہت ہوئیں اور اُن کی بغاوتیں بڑھ گئیں۔

(۷) یہہ تیرا کام میں کیونکر معاف کروں؟ تیرے فرزندوں نے مجھ کو چھوڑا اور اُن کی قسم کھائی جو خدا نہیں ہیں اگرچہ میں نے اُنہیں پیٹ بھر کھلایا تھا تب بھی اُنہوں نے زناکاری کی اور پرے باندھکے قحبہ خانوں میں اکٹھے ہوئے۔ (۸) وہ پیٹ بھرے گھوڑوں کی مانند ہیں صبح سویرے اُٹھکے ہر ایک نے اپنے پڑوسی کی جورو پرستی سے ہنہنانا کیا ہو (۹) خداوند کہتا ہو کہ اِن باتوں کے لیئے کیا میں بدلہ نہ لونگا اور ایسی قوم سے میرا جی انتقام نہ لیگا؟

(۱۰) تم اُس کی دیواروں پر چڑھو اور توڑتے جاؤ پر بالکل خراب نہ کرو اُس کی چڑھتی ہوئی ڈالیاں چھانٹو کیونکہ وہ خداوند کی نہیں ہیں۔ (۱۱) کیونکہ خداوند کہتا ہو کہ اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھ سے نہایت بیوفائی کی (۱۲) اُنہوں نے خداوند سے انکار کیا ہو اور کہا کہ وہ نہیں ہو۔ ہم پر ہرگز آفت نہ آئیگی اور تلوار اور کال کو ہم نہ دیکھینگے (۱۳) اور نبی جو ہیں سو ہوا ہو جائینگے اور کلام اُن میں نہیں ہو۔ اُن پر ایسا ہی ہوگا۔ (۱۴) پس خداوند ربّ الافواج یوں کہتا ہو اِس لیئے کہ تم یہہ بات کہتے ہو سو دیکھو میں اپنے کلام کو تیرے

پیشتر مسیح سے ۶۱۳ کے قریب

مُنہہ میں آگ اور اِس قوم کو لکڑی بناؤنگا اور وہ اُنہیں بھسم کریگی۔ (۱۵) اَی اِسرائیل کے گھرانے دیکھو مَیں تم پر ایک قوم دور سے چڑھا لاؤنگا خُداوند کہتا ہَی۔ وہ زبردست قوم ہَی وہ قدیم قوم ہَی وہ ایسی قوم ہَی جس کی زبان تو نہیں جانتا اور جو کُچھ وہ کہتے ہیں تو نہیں سمجھتا + (۱۶) اُن کی ترکش کھُلی ہُوئی قبر کی مانند ہَی وہ سب بہادر ہیں + (۱۷) تیری فصل کا اناج اور تیری روٹی جو تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کے کھانے کی تھی وہ کھا جائینگے۔ تیری گائے بھیڑ وہ چٹ کرینگے تیرے انگور اور تیری انجیر وہ کھائینگے۔ تیرے حصین شہروں کو جن پر تیرا آسرا ہَی وہ تلوار سے ویران کر دینگے (۱۸) باوجود اِس کے خُداوند کہتا ہَی کہ اُن دنوں میں بھی میں تمہیں بالکل ہلاک نہ کرونگا (۱۹) اور یوں ہوگا کہ جب تم لوگ کہوگے کہ خُداوند ہمارے خُدا نے یہہ سارا سلوک ہم سے کیوں کیا تب تو اُنہیں کہیگا کہ جس طرح سے تم لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا اور اپنی سرزمین میں بیگانے معبودوں کی بندگی کی اُسی طرح تم اُس سرزمین میں جو تمہاری نہیں ہَی بیگانے لوگوں کی بندگی کروگے +

(۲۰) یعقوب کے گھرانے میں یہہ بات اِشتہار کر دو اور یہوداہ میں اُس کی منادی کر دو اور کہو (۲۱) اب اِسے سُن اَی نادان اور بے عقل قوم جو آنکھیں رکھتی ہَی پر دیکھتی نہیں جو کان رکھتی ہَی پر سُنتی نہیں (۲۲) خُداوند کہتا ہَی کیا تم مجھ سے نہیں ڈرتے؟ کیا تم میرے حضور نہیں تھرتھراتے جس نے ریت کو سمندر کی حد پر ایک ایسے قدیم حکم سے قائم کیا کہ وہ اُس سے بڑھ نہیں سکتا۔ اور ہرچند اُس کی لہریں باہم بڑی اُچھلتی ہیں تب بھی وہ غالب نہیں ہوتیں۔ ہرچند وہ شور کریں تب بھی وہ اُس سے گذر نہیں سکتیں؟ (۲۳) لیکن اِس قوم کا دل باغی اور سرکش ہَی۔ اُنہوں نے سرکشی کی اور گذر گئے (۲۴) اُنہوں نے اپنے دل میں نہیں کہا کہ ہم خُداوند اپنے خُدا سے ڈریں جو موسم پر اگلی اور پچھلی بارشوں کو دیتا ہَی وہی فصل کے مقرری ہفتوں کو ہمارے لیئے موجود کر رکھتا ہَی +

(۲۵) تمہاری بدکاریوں نے یہہ چیزیں تم سے پھیر دیں ہاں تمہاری خطاکاریوں نے اِن اچھی چیزوں کو تم سے باز رکھا + (۲۶) کیونکہ میری قوم کے درمیان شریر لوگ پائے جاتے ہیں۔ وہ پھندا لگانے والوں کی مانند گھات میں بیٹھتے ہیں وہ جال پھیلاتے وہ آدمیوں کو پکڑتے ہیں + (۲۷) جیسے کہ پنجرا چڑیوں سے بھرا ہَی ویسے اُن کا گھر مکر سے بھرا ہَی۔ اِسی لیئے وہ بڑے اور مالدار ہوگئے + (۲۸) وہ موٹے ہوگئے وہ چکنے ہیں۔ وہ بُرے کاموں میں شریروں سے سبقت لے جاتے۔ وہ فریاد یعنی یتیموں کی فریاد کو نہیں سُنتے تو بھی وہ کامیاب رہتے اور محتاجوں کا اِنصاف نہیں کرتے + (۲۹) خُداوند کہتا ہَی کیا میں اِن باتوں کا بدلہ نہ لوں اور کیا میری رُوح ایسی قوم سے اِنتقام نہ لے؟

(۳۰) ایک حیرت افزا اور ہولناک کام ملک میں ہوا (۳۱) انبیا آیندہ کی جھوٹی خبریں دیتے ہیں اور کاہن اُنکے وسیلے حکمرانی کرتے ہیں اور میرے لوگ ایسی باتوں کو پسند کرتے ہیں اب تم اُسکے آخر میں کیا کروگے؟

۶ باب

اَی بنی بنیمین تم سب یروشلم کے درمیان سے پناہ کے لیئے بھاگ نکلو۔ اور تقوع میں نرسنگا پھونکو۔ اور بیت ہکرم میں ایک نشان کھڑا کرو۔ کہ اُتر کی طرف سے ایک بلا اور بڑی ہلاکت آتی ہَی + (۲) میں صیہون کی بیٹی کو جو شکیل اور نازنین ہَی ہلاک کرونگا + (۳) چرواہے اپنے گلّوں کو لیئے اُس پاس آئینگے اور گرداگرد اُس کے مقابل خیمے کھڑے کرینگے ہر ایک اپنی جگہہ میں چرائیگا + (۴) تم اُس سے لڑنے کی تیاری کرو اُٹھو اور ہم دوپہر کے وقت چڑھائی کریں ہم پر افسوس ہَی کہ دن ڈھلتا ہَی اور شام کے سائے بڑھتے جاتے ہیں + (۵) اُٹھو رات کو چڑھ چلیں اور اُس کے قصروں کو ڈھادیں +

(۶) کیونکہ رب الافواج یوں کہتا ہَی کہ درخت کاٹ ڈالو اور یروشلم کے مقابل دمدمہ باندھو۔ یہہ وہ شہر ہَی جس کو چاہیئے کہ بڑی سزا دی جائے۔ اُس کے درمیان ہر طرح کا ظلم ہَی + (۷) جس طرح سے سوتا اپنا پانی اُچھالتا ہَی اُسی طرح وہ اپنی خباثت کو اُچھال رہی ہَی ظلم اور ستم کی صدا اُس میں سُنی جاتی ہَی ہردم میرے سامنے دُکھ درد اور زخم ہیں + (۸) اَی یروشلم تربیت پذیر ہوتا نہ ہو کہ میرا دل تجھ سے ہٹ جائے نہ ہو کہ میں تجھے ویران کروں اور بے چراغ زمین بناؤں +

(۹) رب الافواج یوں کہتا ہَی کہ جو اِسرائیل میں سے باقی رہیں اُن کو وہ انگور کی مانند بالکل توڑینگے۔ تو اپنا ہاتھ اُن کی مانند جو انگور کو توڑتے ہیں ٹوکریوں میں پھر ڈال کر (۱۰) میں

پیشینگوئی مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

کس سے کہوں اور کس کو جتاؤں تاکہ وہ سُنیں؟ دیکھ اُن کے کان نامختون ہیں یہاں تک کہ وہ سُن نہیں سکتے۔ دیکھ خداوند کا کلام اُن کے لئے حقارت کا باعث ہے۔ وہ اُس سے خوش نہیں ہوتے + (۱۱) اِس لئے میں خداوند کے قہر سے لبریز ہوں۔ اُس کے سہنے سے میں تھک گیا ہوں۔ مَیں اُسے باہر کے سارے لڑکوں پر اور جوانوں کی جماعت پر انڈیلونگا کیونکہ خصم اپنی جورو کے ساتھ اور بوڑھا اُس سمیت جو پوری عمر کا ہے پکڑا جائیگا + (۱۲) اور اُن کے گھر کھیتوں اور جوروؤں سمیت اوروں کے ہو جائینگے کیونکہ خداوند کہتا ہے کہ میں اپنا ہاتھ اُس سرزمین کے باشندوں پر بڑھاؤنگا + (۱۳) اِس لئے کہ چھوٹوں سے بڑوں تک سب کے سب لالچی ہیں۔ اور نبی سے کاہن تک ہر ایک جھوٹا معاملہ کرتا ہے + (۱۴) کیونکہ وہ میری قوم کی بیٹی کے گھاؤ کو یوں ہی کہکے فقط ظاہراً چنگا کرتے ہیں کہ سلامتی سلامتی حالانکہ سلامتی نہیں ہے + (۱۵) چاہیئے تھا اِس لئے کہ اُنہوں نے مکروہ کام کئے تھے کہ وہ شرمندہ ہوئیں۔ پر وہ ذرہ شرمندہ نہ ہوئے اور نہ اُنہوں نے خجالت اُٹھائی۔ اِس واسطے وہ اُن کے درمیان جو گرا چاہتے ہیں گرینگے خداوند کہتا ہے کہ جس وقت میں اُن سے بدلہ لونگا وہ گرائے جائینگے + (۱۶) خداوند یوں کہتا ہے کہ راہوں پر کھڑے ہو اور دیکھو اور پرانے رستوں کی بابت پوچھو کہ بھلی راہ کہاں ہے؟ اُسی میں چلو کہ تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے۔ پر اُنہوں نے کہا کہ ہم اُس میں نہ چلینگے + (۱۷) اور مَیں نے تمہارے اوپر نگہبان بھی ٹھہرائے اور کہا کہ نرسنگے کی آواز سنو۔ پر اُنہوں نے کہا کہ ہم نہ سنینگے + (۱۸) اِس سبب اے قومو سُنو اور اے جمع کئے ہوئے لوگو معلوم کرو کہ اُن کے درمیان کیا ہے + (۱۹) اے زمین سُن۔ دیکھ مَیں اِس قوم پر آفت لاؤنگا جو اُن کے اندیشوں کا پھل ہے۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے میری باتوں کو نہیں مانا اور میری شریعت کو رد کر دیا ہے + (۲۰) کس فائدے کے لئے سبا سے لبان اور دور ملک سے خوشبودار اُگر مجھ تک آتے ہیں۔ تیری سوختنی قربانیاں مجھے پسند نہیں ہیں اور تیرے ذبیحے خوش نہیں آتے + (۲۱) اِسی لئے خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں ٹھوکر کھلانیوالی چیزیں اِس قوم کے آگے ڈال دونگا اور باپ اور بیٹے

پیشینگوئی مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

اکٹھے ٹھوکر کھاکے اُن پر گرینگے پڑوسی اور اُس کا دوست ایک ساتھ ہلاک ہونگے + (۲۲) خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ اُتر کی مملکت سے ایک قوم آتی ہے اور دُنیا کی سرحدوں سے ایک بڑی گروہ برپا کی جائیگی + (۲۳) وہ کمان اور نیزہ استعمال کرتے۔ وہ سنگدل ہیں اور رحم نہیں کرتے۔ اُن کے نعروں کی صدا سمندر کی مانند ہے اور گھوڑوں پر سوار ہوتے اور جنگی مردوں کی مانند تیرے مقابل اے صیہون کی بیٹی وہ صف باندھتے ہیں + (۲۴) ہم نے اُن کا شہرہ سُنا ہے۔ ہمارے ہاتھ ڈھیلے ہو گئے ہم مصیبت میں اور درد میں جننیوالی عورت کی مانند گرفتار ہیں + (۲۵) میدان میں مت جاؤ اور راہ میں مت پھرو۔ کیونکہ دشمن کی تلوار اور خوف ہر طرف ہے +

(۲۶) اے میری قوم کی بیٹی کمر پر ٹاٹ باندھ اور راکھ میں لوٹ۔ آپ کو اُس کی مانند جس کا اکلوتا بیٹا مرجائے ماتمی شکل بنا اور دل خراش نوحہ کر۔ کیونکہ غارتگر ہم پر اچانک آئیگا + (۲۷) مَیں نے تجھے اپنی قوم کے لئے ایک پرکھنے والا اور جانچنے والا ٹھہرایا کہ تو اُن کی راہوں کو جانے اور پرکھے + (۲۸) وہ سب کے سب نہایت سرکش ہیں۔ وہ غیبت کیا کرتے ہیں۔ وہ تانبا اور لوہا ہیں۔ وہ سب کے سب خراب کرنے والے ہیں + (۲۹) دھونکنی جل گئی سیسا آگ سے بھسم ہو گیا۔ کسیرا بے فائدہ گداز کرتا ہے کیونکہ شریر الگ نہیں ہوتے + (۳۰) کھوٹی چاندی لوگ اُن کا نام رکھینگے کہ خدا نے اُنہیں رد کر دیا ہے +

۷ باب

یہہ وہ کلام ہے جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا + (۲) تو خداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا ہو اور وہاں اِس کلام کا اشتہار دے اور کہہ کہ اے یہوداہ کے سب لوگ جو خداوند کی بندگی کے لئے اِن پھاٹکوں سے داخل ہوتے ہو خداوند کا کلام سنو + (۳) رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اپنی اپنی راہ اور اپنے اپنے کام سدھارو تب مَیں تمہیں اِس مکان میں بسنے دونگا + (۴) تم یہہ کہتے ہوئے جھوٹی باتوں پر آسرا مت رکھو کہ خداوند کی ہیکل خداوند کی ہیکل خداوند کی ہیکل یہی ہیں + (۵) کیونکہ اگر تم اپنی اپنی راہ اور اپنے اپنے کام

سراسر درست کرو اگر تم اِنسان اور اُس کے ہمسائے کے درمیان سب طرح سے اِنصاف کرو (۶) اگر تم پردیسی اور یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو اور اِس مکان میں بے گناہ کا خون نہ بہاؤ اور بیگانے معبودوں کی پیروی جِس میں تمہارا نقصان ہے نہ کرو (۷) تو مَیں تم کو اِس مکان میں اور اِس سرزمین میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو ہمیشہ کے لِئے دیا ہے برابر بسنے دونگا +

(۸) دیکھو تم جھوٹی باتوں پر جو سودمند نہیں ہو سکتیں اِعتماد کرتے ہو (۹) کیا تم چوری کروگے خون کروگے زناکاری کروگے جھوٹی قسم کھاؤگے اور بعل کے آگے لُبان جلاؤگے اور غیر معبودوں کی جنہیں تم نہیں جانتے تھے پیروی کروگے (۱۰) اور میرے حضور اِس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے آکے کھڑے ہوگے اور کہوگے کہ ہم نے خلاصی پائی ۔ تاکہ یہہ سب نفرتی کام کرو؟ (۱۱) کیا یہہ گھر جو میرے نام کا کہلاتا ہے تمہاری آنکھوں میں چوروں کا کھوہ ہے؟ دیکھ خداوند کہتا ہے کہ مَیں ہی نے یہہ دیکھا ہے +

(۱۲) پس اب میرے اُس مکان میں جو سیلا میں تھا جِس پر مَیں نے پہلے اپنے نام کو قائم کیا تھا جاؤ اور دیکھو کہ مَیں نے اپنی گروہ اِسرائیل کی بُرائی کے سبب اُسے کیا کیا؟ (۱۳) اور اب اِسی لِئے کہ تم لوگوں نے یہہ سب کام کئے خداوند کہتا ہے اور مَیں نے سویرے اُٹھکے تم کو کہا اور کہتا ہی رہا پر تم نے نہ سُنا اور مَیں نے تمہیں بُلایا پر تم نے جواب نہ دیا (۱۴) سو مَیں اِس گھر سے جو میرے نام سے کہلاتا جِس پر تمہارا اِعتماد ہے اور اِس مکان سے جسے میں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادوں کو دیا وہی کرونگا جو میں نے سیلا سے کیا ہے + (۱۵) اور مَیں تمہیں اپنے سامنے سے نکال دونگا جِس طرح سے مَیں نے تمہاری ساری برادری اِفرائیم کی کل نسل کو نکال دیا ہے +

(۱۶) اِسی باعث سے تو اِس قوم کے لِئے دُعا مت مانگ اور اُن کے واسطے آواز بلند نہ کر اور نہ منت کر اور مجھ سے شفاعت نہ کر ۔ کہ مَیں تیری نہ سُنونگا + (۱۷) کیا تو نہیں دیکھتا جو کچھ وے یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے کوچوں میں کرتے ہیں؟ (۱۸) کہ لڑکے لکڑیاں چنتے ہیں اور باپ آگ سلگاتے ہیں اور عورتیں آٹا گوندھتی ہیں تاکہ آسمان کی ملکہ کے لِئے کلیچے بنائیں اور بیگانے معبودوں کو تپاون تپائیں کہ مجھے غصہ دلائیں +

(۱۹) خداوند کہتا ہے کہ کیا وہ مجھی کو غصے میں لاتے ہیں؟ کیا وہ آپ اپنی زرد رُوئی کے لِئے اپنے کو غصے میں نہیں لاتے؟ (۲۰) اِسی واسطے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میرا غضب اور میرا قہر اِس مکان پر اور اِنسان پر اور حیوان پر اور میدان کے درختوں پر اور زمین کے پیداوار پر ڈھالا جائیگا اور وہ بھڑکیگا اور بجھیگا نہیں +

(۲۱) ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اپنے ذبیحوں پر اپنی سوختنی قربانیاں بھی بڑھاؤ اور گوشت کھاؤ + (۲۲) کیونکہ جِس دِن میں تمہارے باپ دادوں کو مصر کی زمین سے نکال لایا اُنہیں سوختنی قربانی اور ذبیحے کی بابت کچھ نہیں کہا اور حکم نہیں دیا (۲۳) بلکہ اُنہیں اِتنا ہی کہکے میں نے حکم دیا کہ میری آواز کے شنوا ہو اور میں تمہارا خدا ہوؤنگا اور تم میرے لوگ ہوگے ۔ اور اُس ساری راہ میں چلو جو میں تمہیں فرماؤں تاکہ تمہارا بھلا ہو (۲۴) لیکن اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا بلکہ اپنی مصلحتوں اور اپنے بُرے دل کی ضد پر چلے اور پلٹ گئے اور آگے نہ بڑھے + (۲۵) جِس دِن سے تمہارے باپ دادے مصر کی زمین سے نکل آئے آج کے دِن تک مَیں نے تمہارے پاس اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو بھیجا مَیں نے ہر روز صبح سویرے اُٹھکے اُنہیں بھیجا ہے (۲۶) لیکن اُنہوں نے میری نہ سُنی اور اپنا کان نہ لگایا بلکہ اپنی گردن سخت کی اُنہوں نے اپنے باپ دادوں سے زیادہ بدکاری کی + (۲۷) اگرچہ تو یہہ ساری باتیں اُن سے کہیگا لیکن وہ تیری نہ سُنینگے اگرچہ تو اُنہیں بُلائیگا لیکن وہ تجھے جواب نہ دینگے + (۲۸) سو تو اُن کو یہہ کہہ یہہ وہ قوم ہے جو خداوند اپنے خدا کی آواز نہیں سُنتی اور تنبیہہ نہیں مانتی سچائی گر گئی اور اُن کے مُنہہ سے جاتی رہی +

(۲۹) اَے یروسلم اپنے بال مُنڈا اور پھینکدے اور اُونچی جگہوں پر جاکے نوحہ کر کیونکہ خداوند نے اُس نسل کو جِس پر اُس کا قہر بھڑکا تھا مردود کیا اور ترک کردیا ہے + (۳۰) کہ بنی یہوداہ نے میری نظر میں بُرائی کی خداوند کہتا ہے ۔ اُس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے اُنہوں نے اپنی مکروہات رکھیں کہ اُسے ناپاک کریں + (۳۱) اور اُنہوں نے توفت کے اُونچے مکان جو بن ہنوم کی

ہیں میں بنائے ہیں[۲۴] کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں جلائیں[۲۵] جس کا میں نے حکم نہیں دیا اور میرے دل میں اِس کا خیال بھی آیا نہ تھا[۲۶]۔ (۳۲) اِس لیئے دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ آگے کو یہہ توفت نہیں کہلائیگی اور نہ بن ہنوم کی وادی بلکہ وادی القتل کہلائیگی[۲۷] وہ توفت میں یہاں تک گاڑینگے کہ جگہہ نہ رہیگی[۲۸]۔ (۳۳) اور اِس قوم کی لاشیں ہوائی پرندوں اور دشتی چرندوں کی خوراک ہونگی[۲۹] اور کوئی اُنہیں نہ ہانکیگا۔ (۳۴) تب میں یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں خوشی کی آواز اور شادی کی آواز دُلہے کی آواز اور دُلہن کی آواز موقوف کرونگا[۲۹] کہ زمین ویران ہوگی[۳۰]۔

۸ باب

خداوند فرماتا ہی کہ اُسوقت وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی ہڈیاں اور اُسکے سرداروں کی ہڈیاں اور کاہنوں کی ہڈیاں اور نبیوں کی ہڈیاں اور یروسلم کے باشندوں کی ہڈیاں اُنکی قبروں میں سے نکال لائینگے (۲) اور اُنکو سورج اور چاند اور سارے آسمانی لشکر کے آگے جنہیں وہ دوست رکھتے تھے اور جن کی خدمت کرتے تھے اور جن کے وہ پیرو تھے اور جن سے صلاح لیتے تھے اور جن کے آگے اُنہوں نے سجدہ کیا بچھائینگے[۱] وہ سمیٹی نہ جائینگی اور نہ گاڑی جائینگی[۲] بلکہ وہ رُوئے زمین پر کھاد کی طرح ہونگی[۲]۔ (۳) اور وہ سارے لوگ جو اِس بُرے گھرانے میں سے باقی رہینگے اُن سب باقی مکانوں میں جہاں جہاں میں اُنہیں ہانک دوں موت کو زندگی سے زیادہ چاہینگے ربّ الافواج فرماتا ہی[۴]۔

(۴) اِس کے سوا تو اُنہیں کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہی کیا وہ گرینگے اور پھر نہ اُٹھینگے؟ کیا وہ برگشتہ ہونگے اور پھر نہ پھرینگے؟ (۵) پس یروسلم کے یہہ لوگ کیوں ہمیشہ کی برگشتگی کے ساتھ برگشتہ ہوتے ہیں[۵] وہ مکر سے لپٹے ہوئے ہیں[۶] اور پھر آنے سے انکار کرتے ہیں[۷]۔ (۶) میں نے کان لگایا اور سُنا[۸] وہ اچھی باتیں نہیں بولتے۔ کسی نے اپنی بُرائی سے توبہ کر کے نہیں کہا کہ میں نے کیا کیا؟ ہر ایک اپنی راہوں پر پھر کے چلا جس طرح گھوڑا لڑائی کے درمیان دوڑتا ہی۔ (۷) ہاں ہوائی لکلک اپنے مقرر وقتوں کو جانتی ہی[۹] اور قمری اور ابابیل اور چکوا اپنے آنے کا وقت پہچان لیتے ہیں[۱۰] پر میری قوم خداوند کی عدالت کو نہیں پہچانتی ہی[۱۱]۔ (۸) تم کیونکر کہتے ہو کہ ہم تو دانشمند ہیں اور خداوند کی شریعت ہمارے پاس ہی[۱۲] دیکھ حقیقت میں اُس نے اُسے عبث بنایا ہی نقل نویسوں کا قلم باطل ہی۔ (۹) دانشمند شرمندہ ہوئے[۱۳] وہ حیران ہوئے اور پکڑے گئے۔ دیکھ اُنہوں نے خداوند کے کلام کو حقیر جانا تو اُن میں کیا دانائی ہوسکتی ہی؟ (۱۰) اِسی لئے میں اُن کی جوروان اوروں کو اور اُن کے کھیت اُنہیں جو اُن کے وارث ہونگے دونگا[۱۴] کیونکہ وہ سب چھوٹے سے بڑے تک لالچی ہیں[۱۵] اور نبی سے کاہن تک ہر ایک دغابازی کرتا ہی (۱۱) اور اُنہوں نے میری قوم کی بیٹی کے گھاؤ کو یہہ کہکے فقط تنک چنگا کیا کہ سلامتی سلامتی[۱۶] جب کہ سلامتی نہ تھی[۱۷]۔

(۱۲) کیا وہ جس وقت اُنہوں نے مکروہ کام کیا تھا شرمندہ ہوئے؟ نہیں وہ ذرہ شرمندہ نہ ہوئے[۱۸] وہ خجلت اُٹھانے کو نہیں جانتے۔ اِس واسطے گرنیوالوں کے درمیان وہ گرینگے۔ خداوند کہتا ہی جس وقت میں اُن سے بدلہ لونگا وہ ڈگمگا کے گرینگے۔ (۱۳) میں اُنہیں سراسر فنا کرونگا خداوند کہتا ہی۔ تاک میں انگور نہ ہونگے[۱۹] اور انجیر کے درختوں میں انجیر نہ ہونگے[۲۰] اور پتّے بھی سُوکھ جائینگے۔ اور میں اُن کے لئے وہ لوگ مقرر کرونگا جو اُنہیں دبائینگے۔ (۱۴) ہم کیوں چپ چاپ بیٹھے رہتے؟ آؤ اکٹھے ہوئیں اور محکم شہروں میں جا گھسیں[۲۱] اور وہاں چپکے ہو رہیں۔ کیونکہ خداوند ہمارے خدا نے ہمیں چپ کرایا ہی اور ہمیں ہلاہل کا پانی پینے کو دیا[۲۲] اِس لئے کہ ہم خداوند کے خطاکار ہیں۔ (۱۵) ہم سلامتی کے منتظر تھے پر خیریت مطلق نہ ہوئی[۲۳] اور صحت پانے کے وقت کے اور دیکھ دہشت۔ (۱۶) اُس کے گھوڑوں کے فرانے کی آواز دان سے سُنی جاتی ہی[۲۴] اُس کے بھاری بدن والوں کے ہنہنانے کی آواز سے تمام زمین کانپ گئی ہی[۲۵] کہ وہ آئے اور زمین کو اور سب کچھ جو اُس میں ہی اور شہر کو بھی اُس کے باشندوں سمیت سب کو نگل جاتے۔ (۱۷) کہ دیکھ میں تمہارے درمیان سانپوں کو اور ناگوں کو بھیجونگا جن پر منتر کارگر نہ ہوگا[۲۶] اور وہ تمہیں کاٹینگے خداوند کہتا ہی۔

(۱۸) میرے اندر کی خوشی غمگینی ہی۔ میرا دل مجھ میں سُست ہوگیا۔ (۱۹) دیکھ میری قوم کی بیٹی کے نالے کی آواز دور مُلک سے آتی ہی[۲۷] کیا خداوند صیہون میں نہیں؟ کیا اُس کا بادشاہ

پیدایش دنیا سے ۳۴۰۰ اور مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۲۴ ۲ سلا ۲۳: ۱۰
یرم ۱۹: ۵
اور ۳۲: ۳۵
۲۴ زبور ۱۰۶: ۳۸
۲۵ دیکھو است ۱۷: ۳
۲۶ یرم ۱۹: ۶
۲۷ ۲ سلا ۲۳: ۱۰
یرم ۱۹: ۱۱
حزق ۶: ۵
۲۸ است ۲۸: ۲۶
زبور ۷۹: ۲
یرم ۱۲: ۹
اور ۱۶: ۴
اور ۳۴: ۲۰
۲۹ یسع ۲۴: ۷، ۸
ہوس ۲: ۱۱
اور ۲۵: ۱۰
اور ۳۳: ۱۱
حزق ۲۶: ۱۳
ہوسیع ۲: ۱۱
مکاشفہ ۱۸: ۲۳
۳۰ احبا ۲۶: ۳۳
یسع ۱: ۷
اور ۳: ۲۶

۱ ۲ سلا ۲۳: ۵
حزق ۸: ۱۶
۲ یرم ۲۲: ۱۹
۳ ۲ سلا ۹: ۳۶
زبور ۸۳: ۱۰
یرم ۹: ۲۲
اور ۱۶: ۴
۴ ایوب ۳: ۲۱ و ۲۲
اور ۷: ۱۵ و
مکاشفہ ۹: ۶
۵ یرم ۷: ۲۴
۶ یرم ۹: ۶
۷ یرم ۵: ۳
۸ ۲ پطر ۳: ۹
۹ یسع ۱: ۳
۱۰ غزل ۲: ۱۲

۱۱ یرم ۳: ۵
۱۲ روم ۲: ۱۷
۱۳ یرم ۶: ۱۵
۱۴ استثنا ۲۸: ۳۰
یرم ۶: ۱۲
عموس ۵: ۱۱
صفن ۱: ۱۳
۱۵ یسع ۵۶: ۱۱
یرم ۶: ۱۳
۱۶ یرم ۶: ۱۴
۱۷ حزق ۱۳: ۱۰
۱۸ یرم ۳: ۳
اور ۶: ۱۵
۱۹ یسع ۵: ۱ وغیرہ
یوایل ۱: ۷
۲۰ متی ۲۱: ۱۹
لوقا ۱۳: ۶ وغیرہ
۲۱ یرم ۴: ۵
۲۲ یرم ۹: ۱۵
اور ۲۳: ۱۵
۲۳ یرم ۱۴: ۱۹
۲۴ یرم ۴: ۱۵
۲۵ قاضیو ۵: ۲۲
یرم ۴۷: ۳
۲۶ زبور ۵۸: ۴، ۵
واعظ ۱۰: ۱۱
۲۷ یسع ۳۹: ۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

اُس کے درمیان نہیں؟ وُہ کیوں اپنی تراشی ہوئی مورتوں سے اور بیگانہ بطلانوں سے مجھ کو غصّے میں لائے؟ (۲۰) درو کا وقت گذرا گرمی کے ایام تمام ہوئے اور ہم نے رہائی نہیں پائی۔ (۲۱) میری قوم کی بیٹی کی شکستگی کے سبب میں شکستہ دل ہوا۔ میں کُڑھتا رہتا ہوں۔ حیرت نے مجھے گرفتار کر لیا۔ (۲۲) کیا جلعاد میں روغن بلسان نہیں ہے؟ کیا وہاں کوئی طبیب نہیں؟ میری قوم کی بیٹی کیوں چنگی نہیں ہوتی؟

۹ باب

اے کاش کہ میرا سر پانی ہوتا اور میری آنکھیں آنسوؤں کا سوتا تب میں اپنی قوم کی بیٹی کے مقتولوں پر دن رات روتا۔ (۲) کاش کہ میرے لئے بیابان میں مسافروں کے رہنے کا مکان ہوتا! تو میں اپنی قوم کو چھوڑ دیتا اور ان میں سے نکل جاتا کیونکہ وہ سب زناکار ہیں۔ بیوفاؤں کی جماعت۔ (۳) وہ اپنی زبانوں کو کمان کی مانند جھوٹ بولنے کیلئے کھینچتے ہیں۔ اور سچائی کیلئے سرزمین پر دلیر نہیں ہیں۔ کیونکہ وہ بُرائی سے بُرائی تک بڑھتے جاتے اور مجھ کو نہیں جانتے خداوند کہتا ہے۔ (۴) ہر ایک اپنے ساتھی سے ہوشیار رہے اور تم کسی بھائی پر اعتماد نہ کرو۔ کیونکہ ہر ایک بھائی دغا کیساتھ پیچھے سے پاؤں اُٹھا دیگا اور ہر ایک ہمسایہ غیبت کرتا ہوا پھریگا۔ (۵) اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو فریب دیگا اور سچ نہ بولیگا۔ اُنہوں نے اپنی زبان کو جھوٹ بولنا سکھلایا اور بُرائی کر کے جان فشاں ہو رہے ہیں۔ (۶) تیری بود و باش کا مکان فریب کے درمیان ہے۔ فریب سے اُنہوں نے مجھے پہچاننے سے انکار کیا خداوند کہتا ہے۔ (۷) اِسلئے ربّ الافواج یوں کہتا ہے دیکھ میں اُن کو پگھلا ڈالونگا اور اُنہیں آزماؤنگا کیونکہ اپنی قوم کی بیٹی کی بابت اور کیا کروں؟ (۸) اُن کی زبان تیر قاتل کی مانند ہے۔ وہ مکر کی بات بولتی ہے۔ ہر ایک اپنے پڑوسی کو مُنہ سے سلام کہتا پر باطن میں اُس کی گھات میں لگا ہے۔ (۹) خداوند کہتا ہے کہ کیا میں ان کاموں پر اُنہیں سزا نہ دوں؟ کیا ایسی قوم سے میری رُوح اِنتقام نہ لے؟

(۱۰) میں پہاڑوں کے سبب رونا پیٹنا کرونگا اور بیابان کی چراگاہوں کے لئے واویلا کیونکہ وہ یہاں تک جل گئیں کہ کوئی اُن کی طرف نہیں گذرتا۔ چوپایوں کی آواز لوگ نہیں سنتے ہوائی پرندے اور چرندے بھاگ گئے وہ جاتے رہے۔ (۱۱) میں یرُوشلم کو ڈھیر ڈھیر اور گیدڑوں کا غار کر دونگا اور میں یہوداہ کے شہروں کو یہاں تک ویران کر دونگا کہ کوئی باشندہ نہ رہیگا۔

(۱۲) عقلمند آدمی کون ہے تاکہ اِسے سمجھے؟ اور وہ کون ہے جس سے خداوند کے مُنہ نے کہا کہ وہ اُسے ظاہر کرے کہ سرزمین کس لئے ویران ہوئی اور بیابان کی مانند جل گئی کہ کوئی نہیں گذرتا؟ (۱۳) خداوند یوں کہتا ہے اِسی لئے کہ اُنہوں نے میری شریعت کو جو میں نے اُن کے آگے رکھی تھی ترک کر دیا ہے اور میری آواز کو نہ سُنا اور اُس کے موافق نہ چلے۔ (۱۴) بلکہ اُنہوں نے اپنے ضدی دلوں کی اور بعلیم کی پیروی کی جس طرح سے اُن کے باپ دادوں نے اُنہیں سکھایا تھا۔ (۱۵) اِسلئے ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اُنہیں ہاں اِس قوم کو افسنتین کھلاؤنگا اور ہلاہل کا پانی پینے کو دونگا۔ (۱۶) اور میں اُنہیں غیر قوموں میں جن کو نہ وہ نہ اُن کے باپ دادے جانتے تھے تتر بتر کرونگا اور ایک تلوار بھیجونگا جو اُن کا پیچھا کریگی یہاں تک کہ میں اُنہیں نابود کر ڈالونگا۔

(۱۷) ربّ الافواج یوں کہتا ہے کہ سوچو اور ماتم کرنیوالی عورتوں کو بلاؤ کہ آئیں اور عیار عورتوں کو بلوا بھیجو کہ وہ بھی آئیں۔ (۱۸) اور وہ جلدی کریں اور ہمارے لئے نوحہ اُٹھائیں کہ ہماری آنکھوں سے آنسو بہیں اور ہماری پلکوں سے پانی دھڑ دھڑ نکلے۔ (۱۹) یقیناً صیہون سے نوحہ کی آواز سُنی جاتی ہے کہ ہم کیسے غارت ہوئے! ہم شدت سے رسوا ہوئے کہ ہم وطن سے آوارہ ہوئے ہیں اور اُنہوں نے ہمارے مسکنوں کو گرا دیا ہے۔ (۲۰) اے عورتو تم فقط خداوند کا کلام سُنو اور تمہارا کان اُس کے مُنہ کی بات قبول کرے اور تم اپنی بیٹیوں کو نوحہ گری سکھلاؤ اور ہر ایک اپنی پڑوسن کو نوحہ انگیزی سکھلائے۔ (۲۱) کیونکہ موت ہماری کھڑکیوں میں چڑھ آئی ہے اور ہمارے محلوں میں گھس آئی ہے کہ لڑکوں کو جو باہر ہوں اور جوانوں کو جو بازاروں میں ہوں کاٹ ڈالے۔ (۲۲) بولو خداوند یوں کہتا ہے کہ آدمیوں کی لاشیں کھاد کی مانند کھیت پر گرینگی اور مٹھی بھر دانہ کی مانند جو غلہ کاٹنے کے بعد رہ جائے جسے کوئی جمع نہیں کرتا۔

(۲۳) خداوند یوں فرماتا ہے کہ حکیم اپنی حکمت پر فخر نہ کرے

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

اور قوت والا اپنی قوت پر فخر نہ کرے اور مالدار اپنے مال پر فخر نہ کرے۔ (۲۴) لیکن جو فخر کرتا ہو اس پر فخر کرے کہ سمجھتا اور مجھے جانتا ہو کہ میں خداوند ہوں جو دُنیا میں رحمت اور عدالت اور راستبازی سے حکمرانی کرتا ہوں۔ کہ میری خوشنودی انہیں چیزوں میں ہو خداوند کہتا ہو۔

(۲۵) دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا کہ میں اُن سب کو جو مختون ہیں نامختونوں کے ساتھ سزا دونگا۔ (۲۶) مصر کو اور یہوداہ کو اور ادوم کو۔ اور بنی عمون کو۔ اور موآب کو اور اُن سبھوں کو جو کہ گاؤدم ڈاڑھی رکھتے ہیں۔ جو بیابان کے باشندے ہیں۔ کیونکہ یہہ ساری قومیں نامختون ہیں اور اسرائیل کے سارے گھرانے کے دل نامختون ہیں۔

۱۰ باب

اے اسرائیل کے گھرانے وہ کلام کہ خداوند تم کو کہتا ہے سنو۔ (۲) خداوند یوں کہتا ہو کہ تم قوموں کی روش کو نہ سیکھو۔ اور آسمان کے نشانوں سے حیران نہ ہو ہر چند قومیں اُن سے حیران ہیں + (۳) کیونکہ قوموں کے دستور بطالت ہیں۔ کہ وہ اُس درخت کی مانند ہیں جو جنگل میں کلہاڑی سے کاٹا جاتا جیسے کاریگر اپنے ہاتھوں سے بنائے۔ (۴) وہ اُسے چاندی اور سونے سے آراستہ کرتے۔ وہ اُس میں ہتھوڑیوں سے کیلیں جڑ کے اُسے قائم کرتے ہیں کہ وہ نہ ہلے۔ (۵) وہ کھجور کی طرح سیدھے ہیں پر بولتے نہیں۔ البتہ ضرورت ہو کہ اُنہیں اُٹھالے جائیں کیونکہ وہ چل نہیں سکتے۔ اُن سے مت ڈرو کیونکہ اُن میں ضرر پہنچانے کی سکت نہیں اور نہ اُن میں قوت ہو کہ فائدہ بخشیں۔

(۶) اے خداوند تیرا کوئی نظیر نہیں ہو۔ تو بڑا ہے اور قدرت کے سبب تیرا نام بزرگ ہو۔ (۷) کون ہو اے قوموں کے بادشاہ جو تجھ سے نہ ڈرے۔ کیونکہ یہہ تجھ کو سجتا ہو۔ کیونکہ قوموں کے سارے حکیموں کے درمیان اور اُن کی ساری مملکتوں کے بیچ تیرا ہمتا کوئی نہیں ہو۔ (۸) مگر وہ سراسر بے خرد اور احمق ہیں۔ درخت جو ہو سو خود بطالتوں پر ایک ملامت ہو + (۹) ترسیس سے چاندی کا پیٹا ہوا پتر لایا جاتا ہو اور اوفاز سے سونا۔ کاریگر کی کاریگری اور ٹھٹھیرے کی دستکاری۔ نیلا اور ارغوانی اُن کا لباس ہو۔ وہ سب کے سب ہوشیار آدمیوں کی کاریگری ہیں۔ (۱۰) لیکن خداوند سچا خدا ہو وہ زندہ خدا اور ابدی بادشاہ ہو۔ اُس کے قہر سے زمین تھرتھراتی اور قومیں اُس کی جھلاہٹ کی برداشت نہیں کرسکتی ہیں + (۱۱) تم اُن سے اِس طرح کہو کہ جن معبودوں نے آسمان اور زمین کو نہیں بنایا۔ زمین پر سے اور اِس آسمان کے نیچے سے نیست ہونگے۔ (۱۲) اُسی نے اپنی قدرت سے دُنیا کو بنایا ہو۔ اُسی نے اپنی حکمت سے جہان کو قائم کیا ہو۔ اور اپنی عقلمندی سے آسمانوں کو پھیلایا ہو۔ (۱۳) جس وقت وہ اپنی آواز نکالتا ہو آسمانوں پر پانیوں کی افراط ہوتی ہو۔ اور وہ زمین کی سرحدوں سے بخار اُٹھاتا ہو۔ وہ مینہ کے ساتھ بجلی کو بھی بناتا اور ہوا کو اپنے خزانوں سے نکالتا ہو + (۱۴) ہر ایک آدمی حیوان کی مانند۔ اور بیدانش ہو۔ ہر ایک ٹھٹھیرا مورت سے شرمندہ ہوتا۔ کیونکہ وہ مورت جو اُس نے ڈھالی ہو سو جھوٹی ہو اُن میں دم نہیں۔ (۱۵) وہ باطل ہیں بلکہ ہنسی ٹھٹھے کی چیز۔ بدلہ لینے کے وقت وہ نابود ہونگے۔ (۱۶) یعقوب کا بخرہ اُن کا سا نہیں ہو۔ کہ وہ سب چیزوں کا خالق ہو۔ اور اسرائیل اُس کی میراث کا عصا ہو۔ رب الافواج اُس کا نام ہو۔

(۱۷) اے گھیرے ہوئے قلعے کے باشندہ زمین پر سے اپنا اسباب جمع کرلے۔ (۱۸) کیونکہ خداوند یوں کہتا ہو دیکھو کہ میں سرزمین کے باشندوں کو اِسی وقت گویا فلاخن سے نکال پھینکونگا اور اُنہیں تنگ کرونگا تاکہ وہ دل سے معلوم کریں۔

(۱۹) ہائے مجھ پر میرے درار کے سبب! میری چوٹ درد انگیز ہو۔ پر میں نے کہا کہ یقیناً یہہ ایک آفت ہو۔ اور مجھے اُسے اُٹھانا ہو۔ (۲۰) میرا خیمہ غارت کیا گیا۔ اور میری سب میخیں اُکھاڑی گئیں۔ میرے لڑکے میرے پاس سے چلے گئے اور موجود نہیں ہیں۔ اب کوئی نہ رہا جو میرا خیمہ تانے اور میرے پردے لگائے + (۲۱) کیونکہ چرواہے حیوان کی مانند ہوگئے اور اُنہوں نے خداوند کو نہیں ڈھونڈا ہو۔ اِس لیئے وہ کامیاب نہ ہوئے اور اُن کے سارے گلّے تتر بتر ہوگئے + (۲۲) دیکھ غوغا کی اور بڑے ہنگامے کی آواز اُتر کے ملک کی طرف سے آتی ہو۔ یہوداہ کے شہر اُجاڑے جائینگے اور گیدڑوں کے غار بنینگے۔

(۲۳) اے خداوند میں جانتا ہوں کہ اپنی راہ نکالنی اِنسان سے نہیں ہو۔ اِنسان جو چلتا ہو اُس کے قابو میں

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

نہیں کہ وہ اپنے قدم جہاں چاہے بڑھائے ۔ (۲۴) اے خداوند مجھے تنبیہہ دے پر اندازے سے۔ اپنے قہر سے نہیں نہ ہو کہ تو مجھے نابود کر دے ۔ (۲۵) اے خداوند اُن قوموں پر جو تجھے نہیں جانتیں اور اُن گھرانوں پر جو تیرا نام نہیں لیتے اپنا قہر اُنڈیل دے کہ وہ یعقوب کو کھا گئے اور اُسے نگل گئے اور چٹ کر گئے اور اُس کی بود و باش کے مقام کو اُجاڑ دیا ۔

۱۱ باب

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا (۲) کہ تم اِس عہد کی باتیں سُنو اور بنی یہوداہ اور یروشلم کے باشندوں سے کہو ۔ (۳) اور تو اُن سے کہہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے ۔ کہ لعنت اُس اِنسان پر جو اِس عہد کی باتوں کو نہیں سُنتا (۴) جو میں نے تمہارے باپ دادوں سے اُس دن فرمائیں جب میں اُنہیں زمین مصر سے لوہے کے تنور سے یہہ کہکے باہر لے آیا کہ تم میری آواز کی فرمانبرداری کرو اور جو کچھ میں نے تم کو حکم دیا ہے اُس پر عمل کرو سو تم میرے لوگ ہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا (۵) تاکہ میں اُس قسم کو جو میں نے تمہارے باپ دادوں سے کھائی کہ میں اُنہیں ایک ملک دونگا جس میں شیر و شہد بہتا ہے وفا کروں ۔ چنانچہ آج کے دن ایسا ہے ۔ سو میں نے جواب دیکے کہا اے خداوند آمین ۔ (۶) تب خداوند نے مجھے کہا کہ یہہ ساری باتیں یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کے کوچوں میں منادی کر اور کہہ کہ اِس عہد کی باتیں سُنو اور اُن پر عمل کرو (۷) کیونکہ میں تمہارے باپ دادوں کو اُس دن سے کہ اُن کو زمین مصر سے باہر نکال لایا آج کے دن تک تاکید سے نصیحت دیتا ہوں ۔ میں صبح سویرے اُٹھکے اُنہیں نصیحت دیتا اور اُن سے کہتا رہا کہ میری سُنو (۸) پر اُنہوں نے یہہ بات نہ مانی نہ اپنے کان جھکائے بلکہ ہر ایک نے اپنے بُرے دل کی ضد کی پیروی کی ۔ اِس لیئے میں نے اِس عہد کی ساری دھمکیاں جو (عہد میں نے اُنہیں کہا کہ اُس پر عمل کریں) اور اُنہوں نے نہیں کیا اُن پر پوری کیں ۔ (۹) تب خداوند نے مجھے کہا کہ یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم کے باشندوں کے درمیان فتنہ پایا جاتا ہے (۱۰) وہ اپنے باپ دادوں کی خرابیوں کی طرف جنہوں نے میری باتوں کے سُننے سے اِنکار کیا پھر گئے ہیں اور بیگانے معبودوں کے پیرو ہوکے اُن کی بندگی کی ہے ۔ اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اُس عہد کو جو میں نے اُن کے باپ دادوں سے باندھا تھا توڑ ڈالا ہے ۔

(۱۱) اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں ایسی بلا اُن پر لاؤنگا جس سے وہ بھاگ نہ سکینگے ۔ اور ہر چند وہ مجھے پکاریں پر میں اُن کی نہ سُنونگا (۱۲) تب یہوداہ کے شہر اور یروشلم کے باشندے جائیں اور اپنے معبودوں کو جن کے آگے وہ لُبان جلاتے ہیں پکاریں پر وہ مصیبت کے وقت اُنہیں ہرگز نہ بچا سکینگے ۔ (۱۳) کیونکہ اے یہوداہ جتنے تیرے شہر ہیں اُتنے تیرے معبود تھے اور جتنے یروشلم کے کوچے ہیں اُتنے ہی تم نے اُس مکروہ چیز کے لیئے مذبح بنائے بعل کے مذبح کہ اُن پر اُس کے لیئے لبان جلاؤ ۔ (۱۴) تو اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ اور نہ اُن کے واسطے اپنی آواز بلند کر اور نہ منت کر ۔ کیونکہ جب وہ اپنی بپت کے سبب مجھے پکارینگے میں اُن کی نہ سُنونگا ۔ (۱۵) میرے گھر میں میری پیاری کو کیا کام جس حال کہ وہ بہتیری شرارت کرتی ہے؟ اور مقدس گوشت تجھ سے جاتا رہا جب تو بدکاری کرتی تب تو خوش ہوتی ہے (۱۶) خداوند نے تیرا نام ایک ہرے زیتون کا درخت ملا جس کا پھل خوشنما ہے کہا ۔ بڑے ہنگامے کی آواز ہوتے ہی اُس نے اُس پر آگ لگائی اور اُس کی ڈالیاں توڑی گئیں (۱۷) کیونکہ ربّ الافواج نے جس نے تجھے لگایا تجھ پر بلا کا حکم کیا اُس بدکاری کے لیئے جو اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اپنی مخالفت میں کی کہ بعل کے آگے لبان جلایا تاکہ مجھے غصہ دلائے ۔

(۱۸) خداوند نے یہہ مجھ پر ظاہر کیا اور میں نے اِسے جانا ۔ تب ہی تو نے مجھے اُن کے کام دکھلائے ۔ (۱۹) میں گھریلے برہ کی مانند تھا جو ذبح ہونے کے لیئے لایا جاتا ہے ۔ اور مجھے نہ معلوم تھا کہ اُنہوں نے میرے برخلاف منصوبے باندھے ہیں کہ ہم درخت کو پھل سمیت نیست کریں اور ہم اُسے زندوں کے مُلک سے کاٹ ڈالیں تاکہ اُس کے نام کا پھر ذکر نہ آوے ۔ (۲۰) پر اے ربّ الافواج جو صداقت سے عدالت کرتا ہے جو گُردوں اور دل کو جانچتا ہے وہ اِنتقام جو تو اُن سے لیگا میں دیکھونگا ۔ کیونکہ میں نے اپنا دعوی تیرے آگے ظاہر کیا ۔ (۲۱) اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہے کہ عنتوت کے آدمیوں کی بابت جو یہہ کہکے تیری جان کے خواہاں ہیں

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

کہ خداوند کا نام لیکے نبوت نہ کر۲۱ نہ ہو کہ تو ہمارے ہاتھ سے مارا جائے ٭ (۲۲) اِسی واسطے ربّ الافواج یوں کہتا ہی کہ دیکھ میں اُن کو سزا دونگا۔ جوان تلوار سے مارے جائینگے۔ اُنکے بیٹے بیٹیاں کال سے مرینگے (۲۳) اور اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا۔ کیونکہ میں عنتوت کے آدمیوں پر اُن کی سیاست کے برس میں آفت لاؤنگا ٭۲۶

۱۲ باب

اے خداوند تو صادق ہی۔ تو بھی مجھے اپنے سے عرض کرنے دے ۱ ہاں مجھے پروانگی دے کہ عدالت کے مقدموں کی بابت تجھ سے گفتگو کروں۔ خبیث لوگ اپنی راہ میں کیوں کامیاب ہوتے ہیں۔ وہ سب کیوں چین سے رہتے جو بر ملا بے وفائی سے چلتے ہیں ٭ (۲) تو نے اُنہیں لگایا ہی اور اُنہوں نے جڑ بھی پکڑی ہی۔ وہ بڑھ گئے پھل بھی لائے۔ تو اُن کے منہ سے نزدیک ہی پر اُن کے گردوں سے دور ہی ٭ (۳) لیکن تو اے خداوند مجھے جانتا ہی٭ تو نے مجھے دیکھا اور میرے دل کو جو تیری طرف ہی آزمایا ہی٭ بھیڑوں کی مانند تو اُنہیں ذبح ہونے کے لئے کھینچ کے نکال ہاں ذبح کے دن کے واسطے اُنہیں الگ کر دے ٭ (۴) اُن کی خباثت سے جو سرزمین پر بستے ہیں کب تک سرزمین نالاں رہے٭ اور تمام ملک کی سبزی مرجھائے٭ چرندے اور پرندے غارت ہوئے٭ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ کوئی ہمارا انجام نہ دیکھیگا ٭

(۵) اگر تو پیدل چلنے والوں کے ساتھ دوڑا ہی اور اُنہوں نے تجھے تھکا دیا پھر تجھ میں تاب کہاں ہی کہ گھوڑچڑھوں کے ساتھ برابری کرے؟ اور اگرچہ سلامتی کی سرزمین میں تو نڈر ہی تو یردن ۱۱ کی باڑھ میں تو کیا کریگا ٭ (۶) چنانچہ تیرے بھائیوں اور تیرے باپ کے گھرانے نے بھی تیرے ساتھ بے وفائی کی ہی ہاں اُنہوں نے بڑی آواز سے تیرے پیچھے للکارا۔ اُن پر اعتقاد مت رکھ اگرچہ وہ ملائم باتیں تجھ سے کریں ٭۱۲

(۷) میں نے اپنا گھر ترک کیا میں نے اپنی میراث چھوڑ دی۔ میں نے اپنی پیاری دلدار کو اُس کے دشمنوں کے حوالہ کیا ٭ (۸) میری میراث میرے لئے ایسی ہو گئی جیسے کہ شیر ببر جو جنگل میں ہی۔ وہ مجھ پر بڑی آواز سے گرجتی ہی اِسی لئے میں اُس سے نفرت رکھتا ہوں ٭ (۹) میری میراث میرے حق میں ایسی ہی جیسا مُردار خوار ابلق پرندہ ہی۔ جنگلی حیوان اُس کی چاروں طرف سے اُس پر چڑھ آتے ہیں۔ آؤ سب دشتی درندوں کو جمع کرو اُنہیں لاؤ کہ وہ کھا جائیں ٭۱۳ (۱۰) بہت سے چرواہوں نے میرے تاکستان کو خراب کیا ٭۱۴ اُنہوں نے میرا حصّہ پامال کیا ٭۱۵ میرے دلپسند حصّہ کو اُجاڑ کے بیابان بنایا ہی ٭ (۱۱) اُنہوں نے اُسے ویران کیا۔ وہ ویران ہو کے مجھ سے فریاد کرتی ہی ٭۱۶ ساری سرزمین ویران ہو گئی تو بھی کوئی اُس کو دل سے سوچتا نہیں ٭۱۸ (۱۲) بیابان کی ساری اُونچی جگہوں پر غارتگر آئے ہیں۔ کیونکہ خداوند کی تلوار زمین کے اُس سرے سے اِس سرے تک نگل جاتی۔ اور سلامتی کسی بشر کو نہیں ہوتی ٭ (۱۳) اُنہوں نے گیہوں بویا پر کانٹے جمع کرینگے ٭۱۹ اُنہوں نے مشقت کھینچی پر فائدہ نہ اُٹھائینگے۔ وہ تمہارے پیداوار سے شرمندہ ہونگے اِس لئے کہ خداوند کا قہر شدید ہوا ٭

(۱۴) میرے سارے بُرے پڑوسیوں کی برخلافی سے جنہوں نے اُس میراث کو چھُوا تھا جس کا میں نے اپنی قوم اِسرائیل کو وارث کیا خداوند یوں کہتا ہی دیکھ میں اُنہیں اُن کی سرزمین سے اُکھاڑ ڈالونگا ۲۰ اور یہوداہ کے گھرانے کو اُنکے درمیان سے نکال پھینکونگا ٭۲۱ (۱۵) اور بعد اُسکے کہ میں اُنہیں اُکھاڑ ڈالونگا ایسا ہوگا کہ میں پھر اُنپر رحم کرونگا ۲۲ اور ہر ایک کو اُسکی میراث میں اور ہر ایک کو اُسکی زمین میں پھر لاؤنگا ٭۲۳ (۱۶) اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ جی لگا کے میرے لوگوں کے طریقے سیکھینگے کہ میرے نام کی قسم کھائیں کہ خداوند زندہ ہی ۲۴ جیسا اُنہوں نے میرے لوگوں کو سکھلایا کہ بعل کی قسم کھائیں تو وہ میرے لوگوں میں شامل ہو کے بن جائینگے ٭۲۵ (۱۷) لیکن اگر وہ شنوا نہ ہونگے تو میں اُس قوم کو ایک لخت اُکھاڑ ڈالونگا ہاں میں اُسے اُکھاڑ ڈالونگا اور نیست و نابود کرونگا خداوند فرماتا ہی ٭۲۶

۱۳ باب

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

خداوند نے مجھے یوں فرمایا کہ تو جا کے اپنے لئے ایک کتانی کمربند لے اور اپنی کمر پر باندھ پر اُسے پانی میں مت بھگو ٭ (۲) سو میں نے خداوند کے کلام کے موافق ایک کمربند لیا اور اپنی کمر پر باندھا ٭ (۳) اور خداوند کا کلام دوبارہ مجھ تک پہنچا اور اُس نے کہا (۴) کہ اِس کمربند کو جو تو نے خریدا اور جو تیری کمر پر ہی لے کے اُٹھ اور فرات کو جا اور وہاں چٹان کے ایک شگاف میں اُسے چھپا دے ٭ (۵) چنانچہ میں گیا اور اُسے فرات کے کنارے

حاشیہ (دائیں): ۲۶ یسعیاہ ۳۰: ۱۰ و عاموس ۲: ۱۲ اور ۷: ۱۳ و ۱۶ میکاہ ۲: ۶ — ۲۷ یرمیاہ ۲۳: ۱۲ اور ۴۶: ۲۱ اور ۴۸: ۴۴ اور ۵۰: ۲۷ لوقا ۱۹: ۴۴ — ۱ زبور ۵۱: ۴ — ۲ ایوب ۱۲: ۶ اور ۲۱: ۷ زبور ۳۷: ۱ و ۳۵ اور ۷۳: ۳ وغیرہ یرمیاہ ۵: ۲۸ حبقوق ۱: ۴ ملاکی ۳: ۱۵ — ۳ یسعیاہ ۲۹: ۱۳ متی ۱۵: ۸ مرقس ۷: ۶ — ۴ زبور ۱۳۹: ۱ — ۵ یرمیاہ ۱۱: ۲۰ — ۶ صفنیاہ ۵: ۵ — ۷ یرمیاہ ۲۳: ۱۰ ہوسیع ۴: ۳ — ۸ زبور ۱۰۷: ۳۴ — ۹ یرمیاہ ۴: ۲۵ اور ۷: ۲۰ اور ۹: ۱۰ ہوسیع ۴: ۳ — ۱۱ عبرانی میں کے غرور میں۔ ۱۰ یشوع ۳: ۱۵ اتواریخ ۱۲: ۱۵ یرمیاہ ۴۹: ۱۹ اور ۵۰: ۴۴ — ۱۱ یرمیاہ ۹: ۴ اور ۱۱: ۱۹ و ۲۱ — ۱۲ امثال ۲۶: ۲۵

حاشیہ (بائیں): ۱۳ یسعیاہ ۵۶: ۹ یرمیاہ ۷: ۳۳ — ۱۴ یرمیاہ ۶: ۳ — ۱۵ یسعیاہ ۵: ۱ و ۵ — ۱۶ یسعیاہ ۶۳: ۱۸ — ۱۷ ۴ آیت — ۱۸ یسعیاہ ۴۲: ۲۵ — ۱۹ احبار ۲۶: ۱۶ استثنا ۲۸: ۳۸ میکاہ ۶: ۱۵ حجی ۱: ۶ — ۲۰ ذکریاہ ۲: ۸ — ۲۱ استثنا ۳۰: ۳ یرمیاہ ۳۲: ۳۷ — ۲۲ حزقی ایل ۲۸: ۲۵ — ۲۳ عاموس ۹: ۱۴ — ۲۴ یرمیاہ ۴: ۲ — ۲۵ افسیوں ۲: ۲۰ و ۲۱ ۱پطرس ۲: ۵ — ۲۶ یسعیاہ ۶۰: ۱۲

چھپادیا جیسا خداوند نے مجھے فرمایا تھا ۔ (۶) اور بہت دنوں کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند نے مجھے کہا کہ اُٹھ فرات کی طرف جا اور اُس کمربند کو جسے تو نے میرے حکم سے وہاں چھپا رکھا ہی نکال لے ۔ (۷) تب میں فرات کو گیا اور کھودا اور کمربند کو اُس جگہہ سے جہاں میں نے اُسے گاڑ دیا تھا نکالا ۔ اور دیکھ کمربند ایسا بگڑ گیا کہ کام کا نہ رہا ۔ (۸) تب خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھ کو پہنچا (۹) کہ خداوند یوں کہتا ہی کہ اِسی طرح میں یہوداہ کا گھمنڈ اور یروسلم کا بڑا غرور ڈہا دونگا ۔ (۱۰) یہہ بُرے لوگ جو میرا کلام سُننے سے انکار کرتے ہیں اور اپنے ہی دل کی سرکشی کے پیرو ہوتے اور بیگانے معبودوں کا پیچھا کرکے اُن کی بندگی کرتے اور اُنہیں پوجتے ہیں سو اِس کمربند کی مانند ہونگے جو کسی کام کا نہیں ۔ (۱۱) کیونکہ جیسا کمربند اِنسان کی کمر سے لگا رہتا ہی ویسا ہی خداوند کہتا ہی کہ میں نے اِسرائیل کا سارا گھرانا اور یہوداہ کا سارا گھرانا لیا کہ مجھ سے لگا رہے تاکہ وہ میری گروہ ہوں اور اُن کے سبب سے میرا نام ہووے اور میری ستائش کی جائے اور میرا جلال ہووے پر اُنہوں نے نہ سُنا ۔

(۱۲) تو اُن سے یہہ کلام بھی کہہ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ ہر ایک قرابہ مَے سے بھری جائیگی ۔ اور وہ تجھے کہینگے کہ ہم کیا یقیناً یہہ نہیں جانتے کہ ہر ایک قرابہ مَے سے بھری جائیگی ؟ (۱۳) تب تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہی دیکھو میں اِس سرزمین کے سارے رہنے والوں کو ہاں اُن بادشاہوں کو جو داؤد کے تخت پر بیٹھے اور کاہنوں اور نبیوں اور یروسلم کے سارے باشندوں کو مستی سے لبالب کرونگا ۔ (۱۴) اور میں اُن میں سے ایک دوسرے پر بیٹوں کو اور باپوں کو ایک ساتھ ڈال دونگا خداوند کہتا ہی ۔ میں شفقت نہ کرونگا اور ہرگز رعایت نہ کرونگا اور رحم نہ دکھاؤنگا بلکہ اُنہیں ہلاک کرونگا ۔

(۱۵) اے سُنو اور کان لگاؤ ۔ گھمنڈ نہ کرو ۔ کہ خداوند ہی نے فرمایا ہی ۔ (۱۶) تم خداوند اپنے خدا کی ستائش کرو اُس سے پہلے کہ وہ تاریکی لائے اور اُس سے پہلے کہ تمہارے پاؤں اندھیرے پہاڑوں پر ٹھوکر کھائیں اور جب تم روشنی کا انتظار کرتے ہو تب وہ اُسے موت کی پرچھائیں سے بدلے اور اُسے سخت تاریکی بنادے ۔ (۱۷) لیکن اگر تم نہ سُنوگے تو میری جان تمہارے غرور کے سبب خلوتخانوں میں غم کھایا کریگی ۔ ہاں میری آنکھیں پھوٹ پھوٹ کے روئینگی اور آنسو بہائینگی کیونکہ خداوند کا گلہ اسیری میں لیا جاتا ۔ (۱۸) بادشاہ اور ملکہ کو کہو کہ اُتر کے بیٹھو کیونکہ تمہاری بزرگی کا تاج تمہارے سر پر سے اُتارا جائیگا ۔ (۱۹) دکھن کے شہر بند ہوگئے اور کوئی نہیں کھولتا ۔ سارے بنی یہوداہ اسیر ہوگئے سب کو اسیر کرکے لے گئے ۔

(۲۰) اپنی آنکھیں اُٹھاؤ اور اُنہیں جو اُتر سے آتے ہیں دیکھو ۔ تیرا وہ گلہ جو تجھے دیا گیا کہاں ہی تیرا خوشنما گلہ ؟ (۲۱) جس وقت وہ تجھے سزا دیگا تب تو کیا کہیگا ؟ کیونکہ تو نے آپ اُن کو سکھایا کہ تجھ پر حکمران ہوں ۔ کیا تجھ کو اُس عورت کی مانند جسے دردِ زہ ہو درد نہ لگیگا ؟

(۲۲) اور اگر تو اپنے دل میں کہے یہہ حادثے مجھ پر کیوں گذرے ؟ تیری بُرائی کی شدت سے تیرے دامن اُٹھائے گئے اور تیری ایڑیوں سے بے ادبی کی گئی ۔ (۲۳) کیا کوشی آدمی اپنے چمڑے کو یا تیندوا اپنے داغوں کو بدل سکتا ہی ؟ تب ہی تم نیکی کرسکوگے جن میں بدی کرنے کی عادت ہو رہی ۔ (۲۴) اِس لئے میں اُن کو اُس کوڑے کی مانند جو بیابان کی ہوا سے اُڑتا پھرتا ہی تتر بتر کرونگا ۔ (۲۵) خداوند کہتا ہی کہ میری طرف سے یہی تیرا حصہ تیرا ناپا ہوا بخرہ ہی کہ تو نے مجھے فراموش کیا ہی اور بطلان پر بھروسا رکھا ہی ۔ (۲۶) میں خود بھی تیرا دامن تیرے چہرے پر اُٹھا پھینکونگا کہ تیرا ستر دیکھا جائے ۔ (۲۷) تیری زناکاریاں اور تیرا ہنہنانا تیری حرامکاری کی بُرائی اور تیرے نفرت انگیز کام جو تو نے پہاڑوں پر اور میدانوں میں کئے سب میں نے دیکھے ہیں ۔ اے یروشلم تجھ پر واویلا کیا تو پاک صاف نہ کی جائیگی ؟ اور کتنی دیر تک یہہ موقوف رہے ؟

۱۴ باب

خداوند کا وہ کلام جو خشک سالی کی بابت یرمیاہ تک پہنچا ۔ (۲) یہوداہ ماتم کرتا ہی اور اُس کے پھاٹک اُداس ہوتے ہیں وہ ماتم کی پوشاک پہنکے زمین تک جھکتے ہیں اور یروشلم کا نالہ اوپر تک پہنچا ۔ (۳) اُن کے اُمرا اپنے ادنیٰ لوگوں کو پانی کے لئے بھیجتے ۔ وہ کنڈوں تک جاتے پر پانی نہیں پاتے ۔ خالی گھڑوں کو لیکے پھر آتے ۔ وہ پشیمان ہوتے اور گھبراتے ۔ وہ اپنے سر ڈھانپتے ۔ (۴) اِس لئے زمین پھٹ گئی کہ زمین پر پانی نہیں برسا تھا کسان شرمندہ ہوئے وہ اپنے سر ڈھانپتے ۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

(۵) چنانچہ ہرنی میدان میں جنتی اور اپنے بچہ کو چھوڑ دیتی کیونکہ گھاس نہیں ہے + (۶) اور گورخر اونچی جگہوں پر کھڑے رہتے ۔ وہ ناگوں کی مانند ہوا سونگھتے اُن کی آنکھیں بیٹھ جاتیں کہ گھاس نہیں ہے + (۷) اگرچہ ہماری بُرائیاں ہم پر گواہی دیتی ہیں تو بھی اے خداوند اپنے ہی نام کے لئے عمل کر کیونکہ ہماری برگشتگیاں بہت ہیں۔ ہم تیرے خطاکار ہیں + (۸) اے اِسرائیل کی اُمیدگاہ مصیبت کے وقت میں اُس کے بچانے والے تو کیوں ملک میں پردیسی کی مانند بنا اور اُس مسافر کی مانند جو ڈیرا ڈالتا ہے جس میں رات کاٹے؟ (۹) تو کیوں اِنسان کی مانند ہکابکا ہے اور اُس بہادر کی مانند جو رہائی نہیں دے سکتا ہے؟ بہرحال اے خداوند تو تو ہمارے درمیان ہے اور ہم تیرے نام کے کہلاتے ہیں۔ تو ہمیں ترک نہ کر +

(۱۰) خداوند اِس قوم سے یوں کہتا ہے کہ اُنہوں نے گمراہی کو دوست رکھا ہے اور اپنے پاؤں کو نہیں روکا۔ اِس لئے خداوند اُنہیں قبول نہیں کرتا + اب وہ اُن کی بدکاری یاد کریگا اور اُن کے گناہ کی سزا دیگا + (۱۱) اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اِس قوم کے لئے دعا مت مانگ کہ اُنکی خیر ہو + (۱۲) کیونکہ جب وہ روزہ رکھیں میں اُن کا نالہ نہ سُنونگا اور جب وہ سوختنی قربانیاں اور ہدیہ گذرانیں میں قبول نہ کرونگا بلکہ تلوار اور کال اور وبا سے میں اُنہیں ہلاک کرونگا +

(۱۳) تب میں نے کہا ہائے اے خداوند یہوواہ! دیکھ انبیا اُن سے کہتے ہیں کہ تم تلوار نہ دیکھو گے اور تم پر کال نہ آئیگا۔ بلکہ میں اِس مکان میں تم کو ایسی سلامتی دونگا جو قائم رہیگی۔ (۱۴) تب خداوند نے مجھے کہا کہ انبیا میرا نام لیکے جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ میں نے اُنہیں نہیں بھیجا اور حکم نہیں دیا نہ اُنہیں کہا۔ وہ جھوٹی رویا اور جھوٹا علم غیب اور بے اصل باتیں اور اپنے دلوں کی مکاریاں نبوت کی طرح تم پر ظاہر کرتے ہیں + (۱۵) اِس لئے خداوند یوں کہتا ہے اُن نبیوں کی بابت جو میرا نام لیکے نبوت کرتے ہیں جنہیں میں نے نہیں بھیجا اور جو کہتے ہیں کہ تلوار اور کال اِس سرزمین پر نہ ہوگا۔ یہہ نبی تلوار اور کال سے ہلاک کئے جائینگے + (۱۶) اور جن لوگوں سے وہ نبوت کرتے ہیں سو وہ کال اور تلوار کے سبب سے یروسلم کے کوچوں میں پھینک دئیے جائینگے وہ اور اُن کی جوروان اور اُن کے بیٹے اور اُن کی بیٹیاں۔

اور اُن کا گاڑنے والا کوئی نہ ہوگا۔ کہ میں اُن کی بُرائی اُنپر ڈالونگا + (۱۷) اور تو یہہ کلام اُن سے کہیگا کہ میری آنکھیں رات دن آنسو بہائیں اور ہرگز نہ تھمیں۔ کیونکہ میری قوم کی کنواری بیٹی بڑے رخنے کے ساتھ بھاری صدمہ کے سبب شکستہ ہوگئی + (۱۸) اگر میں باہر میدان میں جاؤں تو دیکھ وہاں تلوار کے مارے ہوئے ہیں اور اگر میں شہر میں داخل ہوؤں تو دیکھ وہیں جو کال سے سوکھتے جاتے۔ ہاں نبی اور کاہن دونوں ایک ملک کی طرف جسے وہ نہیں جانتے ہیں خارج ہوکے جائینگے + (۱۹) کیا تو نے یہوداہ کو بالکل نامنظور کیا ہے؟ کیا تیری جان صیہون سے بالکل نفرت رکھتی ہے؟ تو نے ہم کو کیوں مارا اور ہمارے لئے شفا نہیں؟ ہم سلامتی کی راہ تاکتے تھے اور خیر کہیں نہیں ہوئی۔ اور صحت پانے کے وقت کی پر دیکھو دہشت آئی + (۲۰) اے خداوند ہم اپنی بُرائی اور اپنے باپ دادوں کی سرکشی کا اقرار کرتے ہیں کیونکہ ہم نے تیرا گناہ کیا ہے + (۲۱) اپنے نام کے لئے تو ہمیں رد نہ کر اور اپنے جلالی تخت کو بے عزت نہ کر۔ یاد فرما اور ہم سے عہدشکنی نہ کر + (۲۲) قوموں کی بُطلانوں میں کوئی ہے جو مینہہ کو برسا سکتی ہے؟ یا افلاک پانی دے سکتے ہیں؟ اے خداوند ہمارے خدا کیا تو وہی نہیں ہے؟ اِسی لئے ہم تیرے اِنتظار میں رہینگے کیونکہ تو ہی یہہ سب کام کرتا ہے +

۱۵ باب

تب خداوند نے مجھے کہا کہ اگرچہ موسیٰ یا سموایل میرے حضور کھڑے ہوتے تو بھی میرا دل اِس قوم کی طرف متوجہ نہ ہوتا۔ اُن کو میرے سامنے سے نکال دے کہ وہ چلے جائیں + (۲) اور یوں ہوگا کہ جب وہ تجھ سے کہیں کہ ہم کدھر کو جائیں؟ تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ وہ جو موت کے لئے ہیں سو موت کو جائیں۔ اور جو تلوار کے لئے ہیں سو تلوار کو۔ اور جو کال کے لئے ہیں سو کال کو۔ اور جو اسیری کے لئے ہیں سو اسیری کو + (۳) اور میں چار قسم کی آفتوں کو اُن پر بھیجونگا خداوند فرماتا ہے۔ تلوار کہ قتل کرے اور کتوں کو کہ پھاڑ ڈالیں اور آسمانی پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو کہ نگلیں اور ہلاک کریں + (۴) اور میں اُنہیں یہوداہ کے بادشاہ منسی بن حزقیاہ کے سبب اور اُس کام کے باعث جو اُس نے یروسلم میں کیا ہے چھوڑ دونگا کہ وہ زمین

کی ساری مملکتوں میں ستائے جائیں (۵) اب ای یروشلم کون تجھ پر رحم کریگا؟ کون تیرا ہمدرد ہوگا؟ یا کون تیری طرف آئیگا کہ تیری خیر و عافیت پوچھے؟ (۶) تو نے مجھے ترک کیا ہے خداوند کہتا ہے تو پیچھے پھر گئی ہے اس لئے میں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور تجھے برباد کرونگا۔ پچھتاتے پچھتاتے میں تھک گیا (۷) اور میں انہیں ملک کے پھاٹکوں پر سوپ سے پھٹکونگا۔ میں ان کے بچے چھین لونگا میں اپنی قوم کو ہلاک کرونگا کیونکہ وہ اپنی راہوں سے نہ پھرے (۸) ان کی بیوائیں میرے آگے سمندر کی ریتی سے زیادہ ہوئیں۔ میں نے دوپہر کے وقت ماں پر ایک جوان غارتگر کو مسلط کیا۔ میں نے اس پر ایک بارگی عذاب و دہشت ڈالی ہے (۹) وہ جو سات جنتی ہے سست ہو گئی ہے اس نے جان دی ہے۔ دن رہتے اس کا سورج ڈوب گیا۔ وہ پشیمان اور سراسیمہ ہو گئی ہے۔ خداوند کہتا ہے کہ میں ان کے باقی لوگوں کو ان کے دشمنوں کے آگے تلوار کے حوالہ کرونگا۔

(۱۰) مجھ پر واویلا ای میری ماں کہ تو نے مجھے جنی کہ میں جھگڑالو آدمی ہو جاؤں اور تمام سرزمین میں ایک قضیہ کرنے والا ٹھہروں۔ میں نے تو نہ سود پر قرض دیا اور نہ قرض لیا تب بھی لوگوں میں سے ہر ایک مجھ پر لعنت کرتا ہے (۱۱) خداوند نے کہا کہ یقیناً میں تجھے چھڑاؤنگا کہ تیری خیر ہو یقیناً میں مصیبت کے وقت اور تنگی کے وقت دشمنوں سے تیری دستگیری کراؤنگا (۱۲) کیا کوئی آدمی لوہے کو اتر کے لوہے کو اور پیتل کو توڑ سکتا ہے؟ (۱۳) تیرے مال اور تیرے خزانوں کو لٹواؤنگا قیمت کے لئے نہیں مگر تیرے سارے گناہوں کے لئے۔ تیری ساری سرحدوں میں یہہ ہوگا (۱۴) اور میں تجھ سے تیرے دشمنوں کی خدمت کراؤنگا ایک ملک میں جسے تو نہیں جانتا ہے کیونکہ ایک آگ میرے قہر سے سلگی جسے میں تم پر بھڑکاؤنگا۔

(۱۵) ای خداوند تو یہہ جانتا ہے مجھے یاد کر اور میری خبر لے اور میرے ستانے والوں سے میرا انتقام لے تو برداشت کر کے مجھے نہ لے جا۔ جان رکھ کہ میں نے تیرے لئے ملامت اٹھائی ہے (۱۶) تیری باتیں پائی گئیں اور میں نے انہیں کھایا اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی و خرمی تھیں کیونکہ ای خداوند رب الافواج میں تیرے نام سے کہلاتا ہوں (۱۷) میں ٹھٹھا کرنے والوں کی محفل میں نہیں بیٹھا نہ ان کے ساتھ پھولکے خوشی کی۔ تیرے

پیشتر مسیح سے
۶۰۱ کے قریب
۸ یسعیاہ ۲۸: ۲۵
یرمیاہ ۲۴: ۹
حزقی ۲۳: ۴۶
۹ یسعیاہ ۵۱: ۱۹
۱۰ یرمیاہ ۲: ۱۳
۱۱ یرمیاہ ۷: ۲۴
۱۲ ہوسیع ۱۳: ۱۴
۱۳ یسعیاہ ۹: ۱۳
یرمیاہ ۵: ۳
عاموس ۴: ۱۰ و ۱۱
۱۴ اسمو ۲: ۵
۱۵ عاموس ۸: ۹
۱۶ ایوب ۳: ۱ وغیرہ
یرمیاہ ۲۰: ۱۴
۱۷ یرمیاہ ۳۹: ۱۱ و ۱۲
اور ۴۰: ۴ و ۵
۱۸ زبور ۴۴: ۱۲
یرمیاہ ۱۷: ۳
۱۹ یرمیاہ ۶: ۱۳
اور ۱۰: ۴
۲۰ استثنا ۳۲: ۲۲
۲۱ یرمیاہ ۱۲: ۳
۲۲ یرمیاہ ۱۱: ۲۰
اور ۲۰: ۱۲
۲۳ زبور ۶۹: ۷
۲۴ حزقی ۳: ۱ و ۳
مکاشفہ ۱۰: ۹ و ۱۰
۲۵ ایوب ۲۳: ۱۲
زبور ۱۱۹: ۷۲ و ۱۱۱
۲۶ زبور ۱: ۱
اور ۲۶: ۴ و ۵

ہاتھ کے سبب میں تنہا بیٹھا۔ کیونکہ تو نے مجھے اپنے قہر سے لبریز کر دیا ہے (۱۸) میرا غم کیوں دائمی ہے اور میرا گھاؤ لاعلاج کہ صحت پذیر نہیں۔ تو میرے لئے سراسر دھوکے کی نہر کا سا ہو گیا ہے اس پانی کی مانند جو نہیں ٹھہرتا

(۱۹) اس لئے خداوند یوں کہتا ہے کہ اگر تو پھرے تو میں تجھے پھیر لاؤنگا اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا اور اگر تو نفیس کو خوار سے جدا کر لے تو تو میرے منہہ کی مانند ہوگا۔ وہ تیری طرف پھریں لیکن تو ان کی طرف نہ پھرنا (۲۰) اور میں تجھے اس قوم کے مقابل پیتل کی مضبوط دیوار ٹھہراؤنگا اور وہ تجھ سے لڑینگے پر تجھ پر غالب نہ ہونگے کیونکہ خداوند کہتا ہے میں تیرے ساتھ ہوں کہ تیری حفاظت کروں اور تجھے رہائی دوں (۲۱) ہاں میں تجھے بدکاروں کے ہاتھ سے رہائی دونگا اور ظالموں کے پنجے سے تجھے چھڑاؤنگا

۱۶ باب

خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اس نے کہا (۲) تو اپنے لئے جورو نہ کر کہ نہ بیٹے نہ بیٹیاں تیرے لئے اس مکان میں ہوئیں (۳) کیونکہ خداوند ان بیٹوں اور بیٹیوں کی بابت جو اس مکان میں پیدا ہوئے ہیں اور ان کی ماؤں کی بابت جو انہیں جنیں اور ان کے باپوں کی بابت جن سے وہ پیدا ہوئے یوں کہتا ہے (۴) کہ وہ مہلک مرضوں سے مرینگے ان پر کوئی ماتم نہ کریگا اور وہ گاڑے نہ جائینگے۔ وہ کھاد کی مانند زمین کی سطح پر پڑے رہینگے تلوار سے اور کال سے وہ ہلاک کئے جائینگے۔ اور ان کی لاشیں آسمانی پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی (۵) یقیناً خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو ماتم کے گھر میں داخل مت ہو اور نہ ان پر رونے کے لئے جا نہ ان سے ماتم پرسی کر۔ کہ خداوند کہتا ہے میں نے اپنی سلامتی کو یعنی مہربانی اور رحمت کو اس قوم پر سے اٹھا لیا ہے (۶) اور اس ملک میں بڑے اور چھوٹے دونوں مرینگے۔ وہ گاڑے نہ جائینگے اور لوگ ان پر ماتم نہ کرینگے اور کوئی ان کے لئے اپنے کو چھید نہ کریگا اور نہ کوئی اپنے بال منڈائیگا (۷) اور لوگ ماتم کرنے والوں کے لئے روٹی نہ توڑینگے کہ انہیں مردوں کی بابت تسلی دیں۔ اور وہ انہیں دلداری کا پیالہ نہ دینگے کہ وہ اپنے باپ اور اپنی ماں کے لئے پئیں (۸) اور تو

پیشتر مسیح سے
۶۰۱ کے قریب
۲۷ یرمیاہ ۳۰: ۱۵
۲۸ دیکھو یرمیاہ ۱: ۱۸ و ۱۹
۲۹ ایوب ۶: ۱۵ وغیرہ
۳۰ ذکریاہ ۱: ۳
۳۱ آیت ۲۰
۳۲ حزقی ۲۲: ۲۶
اور ۴۴: ۲۳
۳۳ یرمیاہ ۱: ۱۸
اور ۶: ۲۷
۳۴ یرمیاہ ۲۰: ۱۱ و ۱۲
۱ یرمیاہ ۱۵: ۲
۲ یرمیاہ ۲۲: ۱۸ اور ۱۹
اور ۲۵: ۳۳
۳ زبور ۸۳: ۱۰
یرمیاہ ۸: ۲
اور ۹: ۲۲
۴ زبور ۷۹: ۲
یرمیاہ ۷: ۳۳
اور ۳۴: ۲۰
۵ حزقی ۲۴: ۱۷ و ۲۲ و ۲۳
۶ یرمیاہ ۲۲: ۱۸
۷ احبار ۱۹: ۲۸
آیت ۱۴: ۱
یرمیاہ ۴۱: ۵
اور ۴۷: ۵
۸ یسعیاہ ۲۲: ۱۲
یرمیاہ ۷: ۲۹
۹ حزقی ۲۴: ۱۷
ہوسیع ۹: ۴
دیکھو استثنا ۲۶: ۱۴
ایوب ۴۲: ۱۱
امثال ۳۱: ۶ و ۷

ضیافت کے گھر میں داخل مت ہو کہ اُن کے ساتھ بیٹھکے کھائے اور پیئے ＋ (۹) ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ دیکھ میں اِس مکان میں تمہارے دیکھتے ہوئے اور تمہارے ہی دنوں میں خوشی کی آواز اور شادی کی آواز دولہے کی آواز اور دلہن کی آواز موقوف کرونگا ＋

(۱۰) اور ایسا ہوگا کہ جب تو یہہ سب باتیں اِس قوم پر ظاہر کریگا اور وہ تجھ سے کہیں کہ خداوند نے کیوں یہہ سب بُری باتیں ہمارے برخلاف کہیں؟ ہماری کیا شرارت اور ہماری خطا کیا جو ہم نے خداوند اپنے خدا کے برخلاف کی ہی؟ (۱۱) تب تو اُنہیں کہیگا اِسی لئے ہی خداوند کہتا ہی کہ تمہارے باپ دادوں نے مجھے چھوڑ دیا ہی اور بیگانے معبودوں کی پیروی کی اور اُنکی بندگی اور پرستش کی اور مجھے ترک کیا اور میری شریعت پر عمل نہیں کیا۔ (۱۲) اور تم نے اپنے باپ دادوں سے بدتر کام کیا کیونکہ دیکھو تم میں سے ہر ایک اپنے بُرے دل کی سرکشی کے موافق چلتا ہی کہ میری نہ سنے (۱۳) اِس لئے میں تمہیں اِس زمین سے خارج کرکے ایسے ملک میں آوارہ کرونگا جسے نہ تم اور نہ تمہارے باپ دادے جانتے تھے اور وہاں تم رات دن بیگانے معبودوں کی بندگی کروگے کیونکہ میں تم پر رحم نہ کرونگا ＋

(۱۴) تو بھی دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی جن میں لوگ کبھی نہ کہینگے کہ خداوند زندہ جو بنی اِسرائیل کو مصر کی سرزمین سے نکال لایا (۱۵) بلکہ خداوند زندہ ہی جو بنی اِسرائیل کو اُتر کی سرزمین سے اور اُن ساری ملکوں سے جہاں جہاں اُس نے اُنہیں ہانک دیا تھا نکال لایا۔ کیونکہ میں اُن کو اُس سرزمین میں جو میں نے اُن کے باپ دادوں کو دی تھی پھر لاؤنگا (۱۶) دیکھ میں بہت سے مچھوؤں کو بلوا بھیجونگا خداوند کہتا ہی اور وہ اُنہیں صید کرینگے۔ اور اُسکے بعد میں بہت سے شکاریوں کو بلوا بھیجونگا اور وہ ہر پہاڑ سے اور ہر ٹیلے سے اور چٹانوں کے شگافوں سے اُنکو شکار کرینگے ＋ (۱۷) کیونکہ میری آنکھیں اُنکی ساری راہوں پر ہیں وے میرے چہرے سے پوشیدہ نہیں ہیں اور اُنکی شرارت میری آنکھوں سے چھپی نہیں ہی (۱۸) اور میں پہلے اُنکی شرارت اور خطاکاری کی دونی سزا دونگا کیونکہ اُنہوں نے میری سرزمین کو اپنی مکروہ چیزوں کی لاشوں سے ناپاک کیا اور اُنہوں نے میری میراث کو اپنی گھنونی چیزوں سے بھر دیا ہی (۱۹) اَی خداوند تو جو میری قوت اور میرا گڑھ ہی اور بپت کے دن میں میری پناہگاہ ہی دنیا کے کناروں سے غیر قومیں تیرے پاس آکے کہینگی کہ فی الحقیقت ہمارے باپ دادوں نے جھوٹ اور بطلان کی چیزیں میراث میں لیں اور اُن میں سے کوئی نہیں جس سے فائدہ ہوتا ＋ (۲۰) کیا انسان اپنے لئے الٰہوں کو بنائے اور وہ خدا نہیں ہیں (۲۱) اِس لئے دیکھ میں اِس مرتبہ اُنہیں آگاہ کراؤنگا میں اپنے ہاتھ اور اپنے زور کو اُنہیں معلوم کراؤنگا۔ اور وہ جانینگے کہ خداوند میرا نام ہی ＋

۱۷ باب

یہوداہ کا گناہ لوہے کے قلم اور ہیرے کی نوک سے لکھا گیا ہی اُن کے دل کی تختی پر اور اُن کے مذبحوں کے سینگوں پر کندہ کیا گیا ہی۔ (۲) کیونکہ اُن کے بیٹے ہرے درختوں کے پاس اور اونچے پہاڑوں پر اپنے مذبحوں کو اور یسیرتوں کو یاد کرتے ہیں (۳) اَی میرے پہاڑ جو میدان میں ہی تیرا مال اور تیرے سارے خزانے اور تیرے اونچے مکان جنہیں تو نے اپنی ساری سرحدوں پر گناہ کیلئے بنایا لُٹا دونگا (۴) اور تو از خود اُس میراث سے جو میں نے تجھے دی اپنے قصور کے باعث ہاتھ اُٹھائیگا۔ اور میں اُس زمین میں جسے تو نہیں جانتا تجھ سے تیرے دشمنوں کی خدمت کراؤنگا۔ کیونکہ تم نے جو میرے قہر کی آگ بھڑکائی سو ہمیشہ تک جلتی رہیگی ＋

(۵) خداوند یوں کہتا ہی لعنت اُس اِنسان پر ہی جو اِنسان پر بھروسا رکھتا ہی اور بشر کو اپنا بازو جانتا ہی اور جس کا دل خدا سے پھر جاتا ہی ＋ (۶) کیونکہ وہ رتمہ کی مانند ہوگا جو بیابان میں ہی اور نیکی کو جس وقت وہ آئیگی نہ دیکھیگا بلکہ دشت کے خشک بے آب مکانوں میں اور شورہ زار زمین میں رہیگا جس میں کوئی بسنے والا نہ ہو (۷) مبارک ہی وہ آدمی جو خداوند پر توکل کرتا ہی اور جس کی اُمیدگاہ خداوند ہی (۸) کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانیوں کے کنارے لگایا جائے اور اپنی جڑ دریا کی طرف پھیلائے اور جب گرمی آئے وہ اُس پر لحاظ نہ رکھے بلکہ اُس کے پتے ہرے رہیں۔ اور خشک سالی سے وہ اندیشہ مند نہ ہو اور پھل لانے سے باز نہ آئے ＋

(۹) دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز ہی۔ ہاں وہ نہایت فاسد ہی۔ اُس کو کون دریافت کرسکتا ہی؟ (۱۰) میں خداوند دل کو جانچتا ہوں اور گردوں کو آزماتا ہوں تاکہ میں ہر ایک آدمی کو اُس کی

پیلشطینز مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

چال کے موافق اور اُس کے کاموں کے پھل کے مطابق بدلہ دوں۔

(۱۱) جس طرح تیتر ایسے انڈوں پر بیٹھے جو اُس نے آپ نہ دیئے ہوں اُس ہی طرح وہ ہے جو بےانصافی سے دولت حاصل کرتا ہے سو اپنی عمر کے بیچوں بیچ اُسے گم کریگا اور آخر کو بیوقوف ٹھہریگا۔

(۱۲) ایک جلالی تخت ابتدا سے مقرر کیا ہوا ہمارے مقدس کا مکان (۱۳) اسرائیل کی اُمیدگاہ خداوند ہے۔ وہ سب جو تجھکو ترک کرتے ہیں شرمندہ ہونگے اور وہ جو مجھے چھوڑ جاتے ہیں وہ دُنیا میں لکھے جائینگے کیونکہ اُنہوں نے خداوند کو جو آبِ حیات کا سوتا ہے ترک کیا ہے۔ (۱۴) اے خداوند مجھے چنگا کر تب میں چنگا ہوؤنگا مجھے بچا تب میں بچونگا کیونکہ تو میرا فخر ہے۔

(۱۵) دیکھ وہ مجھے کہتے ہیں کہ خداوند کا کلام کہاں ہے؟ وہ اب ہی آئے (۱۶) میں نے تو تیری پیروی میں گڈریا بننے سے اپنے تئیں باز نہیں رکھا اور سوگ کے دن کی آرزو نہیں کی۔ تو خود جانتا ہے۔ کہ جو کچھ میرے لبوں سے نکلا تیرے چہرے کے آگے تھا۔ (۱۷) تو میرے لئے ہول کا باعث ہو۔ تو بپت کے دن میری پناہ ہے۔ (۱۸) وہ جو مجھ پر ستم کرتے ہیں شرمندہ ہوویں پر میں شرمندہ نہ ہوؤں وہ ہراساں ہوویں پر میں ہراساں نہ ہوؤں مصیبت کا دن اُن پر لا اور دونی شکست سے اُنہیں شکستہ کر۔

(۱۹) خداوند نے مجھے یوں فرمایا ہے کہ جا اور میری قوم کے فرزندوں کے پھاٹک پر جسکے اندر شاہانِ یہوداہ آتے ہیں اور جس سے باہر جاتے ہیں اور یروسلم کے سب پھاٹکوں پر کھڑا ہو۔ (۲۰) اور اُنسے کہہ کہ اے شاہانِ یہوداہ اور اے سب بنی یہوداہ اور یروسلم کے سارے باشندو جو ان پھاٹکوں میں آتے جاتے ہو خداوند کا کلام سنو۔ (۲۱) خداوند یوں کہتا ہے کہ تم آپ سے چوکس رہو اور سبت کے دن بوجھ نہ اُٹھاؤ اور یروسلم کے پھاٹکوں کی راہ سے اندر مت لاؤ۔ (۲۲) اور تم سبت کے دن بوجھ اپنے گھروں سے اُٹھا کے باہر مت لیجاؤ اور کسی طرح کا کام نہ کرو بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانو جیسا میں نے تمہارے باپدادوں کو فرمایا۔ (۲۳) لیکن اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا بلکہ اپنی گردن کو سخت کیا کہ شنوا نہ ہوں اور تربیت کو حاصل نہ کریں۔ (۲۴) اور ایسا ہوگا کہ اگر تم دل دیکے میری سنوگے خداوند کہتا ہے اور سبت کے دن میں تم اِس شہر کے پھاٹکوں کے اندر بوجھ نہ لاؤگے بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانوگے یہاں تک کہ اُس میں کچھ کام نہ کروگے۔ (۲۵) تو اِس شہر کے پھاٹکوں میں بادشاہ اور سردار داخل ہونگے جو کہ داؤد کے تخت پر جلوس کریں۔ وہ اور اُن کے اُمرا یہوداہ کے لوگ اور یروسلم کے باشندے گاڑیوں اور گھوڑوں پر سوار ہونگے اور یہہ شہر ہمیشہ تک قائم رہیگا۔ (۲۶) اور یہوداہ کے شہروں سے اور یروسلم کی نواحی سے اور بنیمین کی سرزمین سے اور میدان سے اور کوہستان سے اور دکھن سے سوختنی قربانیاں اور ذبیحے اور ہدیے اور لبان لئے ہوئے آئینگے۔ اور اُن کے ساتھ وہ ہونگے جو شکرانے کے ہدیے خداوند کے گھر میں لائیں۔ (۲۷) لیکن اگر تم میری نہ سنوگے کہ سبت کے دن کو مقدس جانو اور بوجھ اُٹھائے سبت کے دن یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے سے باز رہو تب میں اُس کے پھاٹکوں میں آگ سلگاؤنگا جو یروسلم کے محلوں کو بھسم کردیگی اور ہرگز نہ بجھیگی۔

۱۸ باب

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا (۲) کہ اُٹھ اور کمہار کے گھر جا اور میں وہاں اپنی باتیں تجھے سُناؤنگا۔ (۳) تب میں کمہار کے گھر کو اُتر گیا۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہ چاک پر کچھ کام کرتا ہے۔ (۴) اُس وقت وہ مٹی کا برتن جو اُس نے بنایا تھا سو کمہار کے ہاتھ میں بگڑ گیا۔ تب اُس نے پھر کے اُس کا ایک دوسرا برتن بنایا جیسا کمہار کو بھلا معلوم ہوا۔ (۵) تب خداوند کا یہہ کلام مجھ پر نازل ہوا (۶) کہ اے اسرائیل کے گھرانے کیا میں اس کمہار کی طرح تم سے سلوک نہیں کرسکتا ہوں خداوند کہتا ہے۔ دیکھو جس طرح مٹی کمہار کے ہاتھ میں ہے اُس ہی طرح اے اسرائیل کے گھرانے تم میرے ہاتھ میں ہو۔ (۷) اگر کسی وقت میں کسی قوم یا کسی بادشاہت کے حق میں کہوں کہ اُسے اُکھاڑوں اور توڑ ڈالوں اور ویران کروں (۸) اگر وہ قوم جس کے حق میں میں نے یہہ کہا اپنی بُرائی سے باز آئے تو میں بھی اُس بدی سے پچھتاؤنگا جو اُس کے ساتھ کرنی ٹھہرائی تھی۔ (۹) اور پھر اگر میں کسی قوم اور کسی بادشاہت کی بابت کہوں کہ اُسے بناؤں اور لگاؤں۔ (۱۰) اور وہ اُسے جو میری نظر میں بُرا ہے کرے اور میری آواز کو نہ سُنے تو میں بھی اُس نیکی سے پچھتاؤنگا جو اُس کے ساتھ کرنے کو کہا تھا۔

(۱۱) اور اب میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ تو یہوداہ کے لوگوں اور یروسلم کے باشندوں سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے دیکھو میں تمہارے لئے مصیبت تجویز کرتا ہوں اور تمہاری مخالفت میں منصوبہ

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

باندھتا ہوں سو اب تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی بُری روش سے باز آئے اور اپنی اپنی راہوں اور کاموں کو آراستہ کرے۔ (۱۲) پر اُنہوں نے کہا کہ نا اُمیدی کی بات ہے۔ اِس لئے کہ ہم اپنے خیالوں کی پیروی کرینگے اور ہر ایک اپنے بُرے دل کی کجروی پر عمل کریگا۔ (۱۳) اِس باعث خداوند یوں فرماتا ہے کہ اب قوموں کے درمیان پوچھو کہ کسی نے ایسی باتیں کبھی سُنی ہیں؟ اسرائیل کی کنواری نے نہایت ہولناک کام کیا۔ (۱۴) کیا لُبنان کا برف اُس میدان والے پہاڑ پر سے کبھی غائب ہوگا؟ کیا وہ ٹھنڈا بہتا پانی جو دور سے آتا ہے سوکھ جائیگا؟ (۱۵) تو بھی میری قوم مجھ کو بھول گئی اور باطل کے واسطے لُبان جلاتی اور وہ اُنہیں اُن کی راہوں میں قدیم راہوں میں ٹھوکر کھلاتے تاکہ وہ پگ ڈنڈیوں میں جائیں اور ایسی راہ میں جو بنائی نہ گئی۔ (۱۶) کہ وہ اپنی سرزمین کو حیرانی اور ہمیشہ کی ہنسی ٹھٹھے کا باعث کریں۔ ہر ایک جو اُدھر سے گذرے دنگ ہوگا اور اپنے سر کو ہلائیگا۔ (۱۷) میں اُنہیں دشمن کے سامنے گویا پوربی ہوا سے تتر بتر کر دونگا۔ اُن کی بپت کے دن میں میں اُنہیں پیٹھ دکھاؤنگا چہرہ نہ دکھاؤنگا۔ (۱۸) تب اُنہوں نے کہا کہ آؤ ہم یرمیاہ کی مخالفت میں منصوبے باندھیں کیونکہ شریعت کاہن سے جاتی نہ رہیگی اور نہ صلاح حکیم سے اور نہ کلام نبی سے۔ آؤ ہم اُسے زبان سے ماریں اور اُس کی کسی بات پر توجہ نہ کریں۔ (۱۹) اے خداوند تو مجھ پر توجہ کر اور اُن کی آواز جو مجھ سے جھگڑتے ہیں سُن۔ (۲۰) کیا نیکی کے بدلے بدی کی جائے؟ کیونکہ اُنہوں نے میری جان کے لئے گڑھا کھودا۔ یاد کر کہ میں تیرے حضور کھڑا ہوا کہ اُن کی شفاعت کروں اور تیرا قہر اُن پر سے پلٹ دوں۔ (۲۱) اِس لئے اُن کے لڑکوں کو کال کے حوالہ کر اور اُنہیں تلوار کی دھار کے سپرد کر۔ اُن کی جوروئیں اُن کے بچے چھینے جائیں اور وہ خود رانڈیں ہوں۔ اور اُن کے مرد مارے پڑیں۔ اُن کے جوان جنگ گاہ میں تلوار سے قتل ہوئیں۔ (۲۲) جب تو اچانک اُن پر فوج چڑھا لائیگا اُن کے گھروں سے ماتم کی صدا نکلے۔ کیونکہ اُنہوں نے میری گرفتاری کے لئے گڑھا کھودا اور میرے پاؤں کے لئے پھندے چھپائے۔ (۲۳) پر اے خداوند تو اُن کی ساری مشورتوں کو جو اُنہوں نے مخالفت سے میرے قتل پر کیں جانتا ہے۔ اُن کی شرارت کو معاف نہ کر اور اُن کے گناہ کو اپنے آگے سے مٹا نہ ڈال بلکہ وہ تیرے حضور گرائے جائیں۔ اپنے قہر کے وقت میں تو اُن سے ایسا سلوک کر۔

۱۹ باب

خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو جا کے کمہار سے مٹی کی صراحی مول لے اور قوم کے بزرگوں اور کاہنوں کے سرداروں میں سے بعضوں کو ساتھ لے۔ (۲) اور بن ہنوم کی وادی میں کمہاروں کے پھاٹک کے نکاس کے آگے نکل جا اور جو باتیں میں تجھ سے کہونگا تو وہاں سنا۔ (۳) اور کہہ اے یہوداہ کے بادشاہو اور یروسلم کے باشندو خداوند کا کلام سنو۔ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے دیکھو میں اِس مکان پر ایسی بلا نازل کرونگا کہ جو کوئی اِس کا حال سُنے تو اُس کے کان جھنجھنا جائینگے۔ (۴) کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور اِس مکان کو غیروں کے لئے ٹھہرایا اور اُس میں بیگانے اِلٰہوں کے واسطے لُبان جلایا جنہیں نہ وہ نہ اُن کے باپ دادے نہ یہوداہ کے باشندے جانتے تھے اور اِس مکان کو معصوموں کے لہو سے بھر دیا۔ (۵) اور اُنہوں نے بعل کے لئے اُونچے اُونچے مکان بنائے تاکہ اپنے بیٹوں کو بعل کی سوختنی قربانیوں کے لئے آگ میں جلائیں جو میں نے نہ فرمایا اور نہ اِس کا ذکر کیا اور نہ یہہ میرے خیال میں بھی آیا۔ (۶) اِس لئے دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ یہہ مقام توفت نہ کہلائیگا اور نہ بن ہنوم کی وادی بلکہ وادی القتل کہلائیگا۔ (۷) اور اِس مقام ہی میں میں یہوداہ اور یروسلم کی صلاح باطل کر دونگا اور میں ایسا کرونگا کہ وہ اپنے دشمنوں کے آگے اور اُن کے ہاتھوں سے جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں تلوار سے گر جائینگے۔ اور میں اُن کی لاشیں ہوائی پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو دونگا کہ وہ کھائیں۔ (۸) اور میں یہہ شہر حیرانی اور حقارت کا باعث کرونگا۔ ہر ایک جو اُس سے گذریگا دنگ ہوگا اور اُس کی سب آفتوں کے سبب سسکاریگا۔ (۹) اور میں اُنہیں اُن کے بیٹوں کا گوشت اور اُن کی بیٹیوں کا گوشت کھلاؤنگا بلکہ ہر ایک دوسرے کا گوشت کھائیگا محاصرہ کے وقت اُس تنگی میں جس سے اُن کے دشمن اور اُن کی جان کے خواہاں اُنہیں تنگ کرینگے۔ (۱۰) تب تو اُس صراحی کو اُن لوگوں کے سامنے جو تیرے ساتھ جائینگے توڑ ڈال۔ (۱۱) اور اُن کو کہہ ربّ الافواج یوں کہتا ہے کہ میں اِس قوم کو اور اِس شہر کو اِسی طرح سے توڑ ڈالونگا جس طرح سے کوئی کمہار کے برتن کو توڑے جو پھر سابوت نہ ہو سکے اور لوگ توفت میں گاڑینگے یہاں تک کہ گاڑنے کا مقام نہ رہیگا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

(۱۲) یونہی میں اِس مکان سے اور اُس کے باشندوں سے کرونگا خداوند کہتا ہی۔ چنانچہ میں اِس شہر کو توفت کی مانند کر دونگا۔ (۱۳) اور یروسلم کے گھر اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھر توفت کی مانند ناپاک ہو جائینگے ہاں وہ سب گھر جنکی چھتوں پر اُنہوں نے آسمان کے سارے لشکر کے لِئے لبان جلایا اور بیگانے اِلٰہوں کے لِئے تپاون تپائے۔

(۱۴) تب یرمیاہ توفت سے جہاں خداوند نے اُسے نبوّت کرنے کو بھیجا تھا پھر آیا اور خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو کے سارے لوگوں سے کہا (۱۵) کہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ دیکھو میں اِس شہر پر اور اُس کی ساری بستیوں پر وہ ساری بلا جو میں نے اُس پر بھیجنے کو کہی لاؤنگا اِس لِئے کہ اُنہوں نے نہایت گردن کشی تاکہ میری باتوں کو نہ سُنیں۔

۲۰ باب

ایسا ہوا کہ فشحور بن امّیر کاہن نے جو خداوند کے گھر میں سردار ناظم تھا یرمیاہ کو یہہ باتیں نبوّت سے کہتے سُنا۔ (۲) تب فشحور نے یرمیاہ نبی کو مارا اور اُسے اُس کاٹھ میں ڈالا جو بنیمین کے بلند پھاٹک میں خداوند کے گھر سے نزدیک تھا۔ (۳) اور دوسرے دن یوں ہوا کہ فشحور نے یرمیاہ کو کاٹھ سے نِکالا۔ تب یرمیاہ نے اُسے کہا کہ خداوند نے تیرا نام فشحور نہیں بلکہ || مجورمسابیب رکھا۔ (۴) کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی کہ دیکھ میں ایسا کرونگا کہ تو آپ اپنے لِئے اور اپنے سب دوستوں کے لِئے خوف کا باعث ہوگا۔ کیونکہ وہ اپنے دشمنوں کی تلوار سے مارے پڑینگے اور تیری آنکھیں یہہ حال دیکھینگی۔ اور میں سارے یہوداہ کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا اور وہ اُن کو اسیر کرکے بابل میں لے جائیگا اور اُنہیں تلوار سے قتل کریگا۔ (۵) اور میں اِس شہر کی ساری ||| دولت اور اُس کے سارے محاصل اور اُس کی ساری نفیس چیزوں کو اور یہوداہ کے بادشاہوں کے سب خزانوں کو دے ڈالونگا۔ ہاں میں اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں دے ڈالونگا جو اُنہیں لوٹینگے اور اُنہیں پکڑ کے بابل میں لیجائینگے۔ (۶) اور اَی فشحور تو اور سب جو تیرے گھر میں بستے ہیں اسیر ہو کے جائینگے۔ اور تو بابل میں پہنچیگا اور وہاں تو مریگا۔ اور وہاں گاڑا جائیگا تو اور تیرے سارے دوست جن سے تو نے جھوٹی نبوّت کی۔

(۷) اَی خداوند تو نے مجھے ترغیب دی ہی اور میں نے ترغیب پائی۔ تو مجھ سے توانا تر تھا اور تو غالب آیا۔ میں تب سے برابر مسخرہ بنتا ہوں ہر ایک مجھے ٹھٹھے میں اُڑاتا ہی۔ (۸) کیونکہ جس جس وقت کلام کرتا تھا زور سے پکارتا تھا میں نے تو کہا کہ غضب اور ہلاکت ہوتی۔ اور خداوند کا کلام ہر روز میری ملامت اور ہنسی کا باعث ہوتا تھا۔ (۹) تب میں نے کہا میں اُس کا ذکر نہ کرونگا نہ آگے کبھی اُس کا نام لے کے بولونگا۔ لیکن اُس کا کلام میرے دل میں جلتی آگ کی مانند تھا۔ جو میری ہڈیوں میں چھپی ہوئی تھی اور میں اپنے تئیں ضبط کرنے سے تھک گیا اور سہہ نہ سکا۔ (۱۰) کیونکہ میں نے بہتوں کی تہمت سنی ہر چار طرف خوف تھا۔ اُس کی بابت اطلاع کرو وہ کہتے ہیں اور ہم اُس کی اِطلاع کرینگے۔ میرے سارے یار میری ٹھوکر کھانے کے منتظر ہیں اور کہتے ہیں شاید وہ راغب ہو جائیگا تب ہم اُس پر غالب آئینگے اور اُس سے اپنا بدلہ لینگے۔ (۱۱) لیکن خداوند ایک مہیب بہادر کی مانند میری طرف ہو رہا۔ اِس لِئے میرے ستانے والوں نے ٹھوکر کھائی اور غالب نہ ہوئے۔ وہ نہایت شرمندہ ہوئے۔ اِس لِئے کہ اُنہوں نے اپنا مقصد نہ پایا ہی۔ اُن کی شرمندگی ہمیشہ تک ہوگی کبھی فراموش نہ ہوگی۔ (۱۲) پس اَی ربّ الافواج جو صادقوں کو آزماتا ہی اور گردوں اور دل پر نگاہ رکھتا ہی جو بدلہ کہ تو اُن سے لیگا میں اُسے دیکھوں اِس لِئے کہ میں نے اپنا مقدمہ تجھ پر ظاہر کیا۔ (۱۳) خداوند کی ثناگاؤ خداوند کی ستائش کرو۔ کیونکہ اُس نے مسکین کی جان کو بدکاروں کے ہاتھ سے چھڑایا ہی۔ (۱۴) لعنت اُس دن پر جس میں میں پیدا ہوا وہ دن جس میں میری ماں مجھ کو جنی ہرگز مبارک نہ ہو۔ (۱۵) لعنت اُس آدمی پر جس نے میرے باپ کو یہہ کہکے خبر دی کہ تیرے لِئے ایک بیٹا پیدا ہوا کہ جس کے باعث اُسے بڑا خوش کیا۔ (۱۶) ہاں وہ آدمی اُن شہروں کی مانند ہو جنہیں خداوند نے اُلٹ دیا اور پچھتایا نہیں۔ اور وہ صبح کو خوفناک شور سنے اور دوپہر کے وقت ایک بڑی للکار۔ (۱۷) اِس لِئے کہ اُس نے مجھے رحم میں قتل نہ کیا۔ تب میری ماں میری قبر ہوتی اور اُس کا رحم ہمیشہ تک پھولا رہتا۔ (۱۸) کس واسطے میں رحم سے نِکلا کہ مشقت اور رنج دیکھوں اور کہ میرے دن رسوائی میں کاٹے جائیں؟

۲۱ باب

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا جب صدقیاہ بادشاہ نے فشحور بن ملکیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن کو اُس کے پاس یہہ کہنے کو بھیجا (۲) کہ ہماری خاطر خداوند سے پوچھو کیونکہ بابل کا بادشاہ نبوکدرضر ہمارے ساتھ لڑائی کرتا ہی شاید کہ

|| یعنی دہشت گرداگرد۔

||| عبرانی میں زور

خداوند ہم سے اپنے سارے عجیب کاموں کے موافق ایسا سلوک کرے کہ وہ ہم لوگوں کے یہاں سے چلا جائے +

(۳) تب یرمیاہ نے اُن سے کہا کہ تم صدقیاہ کو ایسا کہو۔ (۴) کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ دیکھ میں لڑائی کے ہتھیاروں کو جو تمہارے ہاتھ میں ہیں جن سے تم بابل کے بادشاہ اور کسدیوں کے ساتھ جو چار دیواروں کے باہر تمہیں گھیرے ہوئے ہیں لڑتے ہو پھیردونگا اور میں اُنہیں اِس شہر کے بیچ میں اکٹھے کرونگا (۵) اور میں آپ اپنے بڑھائے ہوئے ہاتھ سے اور قوت بازو سے تمہارے ساتھ لڑونگا۔ ہاں غصے سے اور غضب سے اور بڑے قہر سے + (۶) اور میں اِس شہر کے باشندوں کو اِنسان و حیوان کو مارونگا۔ وہ بڑی وبا سے فنا ہو جائینگے + (۷) اور اِس کے بعد خداوند کہتا ہی میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُسکے مُلازموں کو اور قوم کو ہاں اُن کو جو اِس شہر میں وبا اور تلوار اور کال سے بچ نِکلینگے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے قبضے میں اور اُن کے دشمنوں کے قبضے میں اور اُن کے ہاتھ میں جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں حوالہ کردونگا اور وہ اُنہیں تلوار کی دھار سے ماریگا۔ وہ اُنہیں نہ چھوڑیگا اور نہ اُن پر ترس کھائیگا نہ رحمت کریگا +

(۸) اور اِس قوم سے تو کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہی کہ دیکھو میں تمہیں حیات کی راہ اور موت کی راہ دکھاتا ہوں + (۹) جو کوئی اِس شہر میں رہیگا سو تلوار اور کال اور وبا سے مریگا لیکن جو نِکلیگا اور کسدیوں کی جو تمہیں گھیرے ہوئے ہیں پناہ لیگا سو جئیگا اور اُس کی جان اُس کے لِئے غنیمت ہوگی + (۱۰) کیونکہ میں نے اپنا منہہ اِس شہر کی طرف کیا ہی کہ اُس سے بُرائی کروں اور اُس سے بھلائی نہ کروں خداوند کہتا ہی۔ بابل کے بادشاہ کے قابو میں وہ کر دیا جائیگا اور وہ اُسے آگ سے جلائیگا +

(۱۱) اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے سے کہہ کہ خداوند کا کلام سنو۔ (۱۲) اے داؤد کے گھرانے خداوند یوں کہتا ہی تم صبح اُٹھ کے اِنصاف کرو! اور لوٹے ہوئے کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑاؤ نہ ہو کہ تمہارے کاموں کی بُرائی کے سبب میرا قہر آگ کی طرح بھڑکے اور اِس طرح جلے کہ کوئی اُسے بجھا نہ سکے + (۱۳) اے وادی کی باشندہ اور میدان کی چٹان جو کہتی ہی کہ کون ہم پر حملہ کریگا؟ یا ہمارے مسکنوں میں کون گھسیگا؟ خداوند کہتا ہی میں تیرا مخالف ہوں + (۱۴) اور تمہارے کاموں کے پھل کے موافق میں تمہیں سزا دونگا خداوند فرماتا ہی۔ اور میں اُس کے بن میں آگ لگاؤنگا جو اُس کی ساری نواحی کو بھسم کریگی +

۲۲ باب

خداوند یوں کہتا ہی کہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھر کو جا اور وہاں یہہ بات سنا (۲) اور کہہ اے یہوداہ کے بادشاہ جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہی خداوند کا کلام سن تو اور تیرے ملازم اور تیرے لوگ جو اِن دروازوں سے داخل ہوتے ہیں۔ (۳) خداوند یوں کہتا ہی کہ عدالت اور صداقت کے کام کرو اور ظالم کے ہاتھ سے لُٹے ہوئے کو چھڑاؤ۔ اور کسی سے بدسلوکی نہ کرو اور مسافر یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو اور اِس مکان میں بے گناہ کے خون کو مت بہاؤ + (۴) کیونکہ اگر تم یہی کام کروگے تو داؤد کے جانشین بادشاہ رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار ہوکے اِس گھر کے دروازوں میں داخل ہونگے ہر ایک اور اُس کے ملازم اور اُس کے لوگ + (۵) پر اگر تم اِن باتوں کو نہ سنوگے تو میں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہوں خداوند کہتا ہی کہ یہہ گھر ایک ویرانہ ہو جائیگا + (۶) کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے کی بابت خداوند یوں کہتا ہی کہ تو میرے لِئے جلعاد ہی اور لبنان کی چوٹی۔ تو بھی میں یقیناً تجھے اُجاڑ دونگا کہ بیابان ہو اور ایسے شہر جن میں کوئی نہیں بستا + (۷) اور میں تیرے برخلاف غارت گروں کو مخصوص کرونگا ہر ایک کو اور اُس کے ہتھیاروں کو بھی اور وہ تیرے خاص دیوداروں کو کاٹینگے اور اُنہیں آگ میں ڈالینگے (۸) اور بہت قومیں اِس شہر کی سمت سے گذرینگی اور اُن میں سے ایک دوسرے سے کہیگا کہ خداوند نے اِس بڑے شہر کو ایسا کیوں کیا ہی؟ (۹) تب وہ جواب دینگے اِس لِئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک کیا ہی اور بیگانے الہوں کو پوجا اور اُن کی بندگی کی +

(۱۰) مردے کے لِئے نہ روؤ نہ اُس کے لِئے نوحہ کرو۔ مگر اُس کے لِئے جو چلا جاتا زار زار روؤ کیونکہ وہ پھر نہ آئیگا نہ اپنے وطن کو دیکھیگا + (۱۱) کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے سلوم کی بابت جو اپنے باپ یوسیاہ کا جانشین ہوا اور اِس مکان سے روانہ ہوگیا خداوند یوں کہتا ہی کہ وہ اِدھر پھر نہ آئیگا۔ (۱۲) بلکہ وہ اُس مقام میں جہاں وہ اُسے اسیر کرکے لے گئے ہیں مریگا

پیشتر مسیح سے ۶۰۹ کے قریب

اور اِس سرزمین کو پھر نہ دیکھیگا ✦

(۱۳) اُس پر واویلا جو اپنے گھر کو بےانصافی سے اور اپنے بالاخانوں کو ظلم سے بناتا ہی جو اپنے پڑوسی کو بیگار پکڑتا ہی اور اُسکی مزدوری اُسے نہیں دیتا (۱۴) جو کہتا ہی میں اپنے لیئے ایک بڑا گھر اور ہوادار بالاخانہ بناؤنگا۔ اور وہ اپنے لیئے جھنجھریاں توڑ کے بناتا ہی۔ اور دیودار کی لکڑی کی چھت لگاتا ہی اور اُسے شنجرفی کرتا ہی ✦ (۱۵) کیا تو اِسی لیئے سلطنت کریگا کہ تو دیودار والے کام کا شوق رکھتا ہی؟ کیا تیرے باپ نے نہیں کھایا پیا اور عدالت و صداقت نہیں کی۔ تب اُس کا بھلا ہوا (۱۶) اُس نے مسکین اور محتاج کا دعوی سُنکے اُس کا انصاف کیا۔ تب اُس کا بھلا ہوا۔ کیا یہی میری پہچان رکھنا نہ تھا؟ خداوند کہتا ہی ✦ (۱۷) پر تیری آنکھیں اور تیرا دل کسی چیز پر نہیں ہیں مگر لالچ پر اور بےگناہ کے خون پر کہ اُسے بہائے اور ستم اور ظلم پر کہ اُسے کرے (۱۸) اِسی لیئے خداوند یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بابت یوں کہتا ہی کہ وہ اُس پر یہہ کہہ کے نوحہ نہ کرینگے کہ ہائے میرے بھائی! یا ہائے بہن! وہ اُس کے لیئے یہہ نوحہ نہ کرینگے ہائے خداوند! یا ہائے اُس کی شوکت! (۱۹) اُس کا دفن گدہے کا سا دفن ہوگا یروشلم کے پھاٹکوں کے باہر گھسیٹا اور پھینک دیا جائیگا ✦

(۲۰) تو لبنان پر چڑھ جا اور چلا۔ اور بسن میں اپنی آواز بلند کر اور عباریم پر سے رو کہ تیرے سب چاہنے والے مارے گئے ✦ (۲۱) میں نے تیری اِقبالمندی کے دن میں تجھ سے کلام کیا۔ پر تو بولی میں نہ سُنونگی۔ تیری جوانی سے یہی تیری عادت ہی کہ تو میری آواز کو نہیں مانتی (۲۲) ایک آندھی تیرے سارے چرواہوں کو چرائیگی اور تیرے عاشق اسیر ہو کے جائینگے اُس وقت تو اپنی ساری شرارت کے لیئے شرم کھائیگی اور پشیمان ہوگی ✦ (۲۳) اَی لبنان کی بسنے والی جو اپنا آشیانہ دیودار وں پر بناتی ہی تو کیسی عاجز ہوگی جب تجھے شدت کے دکھ ہونگے اور اُس عورت کے سے درد جو جننے پر ہو تجھے لگیں گے (۲۴) مجھے اپنی حیات کی قسم خداوند فرماتا ہی کہ اگرچہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کا بیٹا کونیاہ میرے دہنے ہاتھ کی انگوٹھی ہوتا تو بھی میں اُسے وہاں سے نکال پھینکتا۔ (۲۵) اور اُن کے قبضے میں جو تیری جان کے خواہاں ہیں اور اُن سب کے ہاتھ میں جن کے چہرے سے تو ڈرتا ہی یعنے بابل کے بادشاہ بنوکدرضر کے ہاتھ میں اور کسدیوں کے ہاتھ میں میں تجھے دیتا ہوں (۲۶) ہاں میں تجھے اور تیری ماں کو جو تجھے جنی غیر ملک میں جہاں تم پیدا نہیں ہوئے نکال ڈالونگا۔ اور وہاں تم مروگے ✦ (۲۷) پر اُس ملک میں جس میں وہ چاہتے ہیں کہ پھر آئیں ہرگز کبھی نہ لوٹینگے ✦ (۲۸) کیا یہہ شخص کونیاہ نفرت انگیز ٹوٹا ہوا برتن ہی؟ یا ردی باسن ہی جو منظور نہیں ہوتا؟ وہ کس واسطے نکالے جاتے وہ اور اُس کی اولاد اور ایسی زمین میں ڈالے جاتے جسے وہ نہیں جانتے ہیں ✦ (۲۹) اَی زمین زمین زمین خداوند کا کلام سُن (۳۰) خداوند یوں فرماتا ہی اِس آدمی کو بےاولاد لکھو ایسا آدمی جو اپنے دِنوں میں اقبالمندی کا مُنہہ نہ دیکھیگا۔ کیونکہ کوئی اُس کی اولاد میں سے بھی اقبالمند نہ ہوگا کہ کبھی داؤد کے تخت پر بیٹھے اور یہوداہ پر سلطنت کرے

۲۳ باب

اُن چرواہوں پر واویلا ہی جو میری چراگاہ کی بھیڑوں کو ہلاک و پریشان کرتے ہیں خداوند کہتا ہی ✦ (۲) اِس لیئے خداوند اِسرائیل کا خدا اُن چرواہوں کی مخالفت میں جو میری قوم کو چراتے ہیں یوں کہتا ہی کہ تم نے میرے گلہ کو پراگندہ کیا اور اُنہیں ہانک کے نکال دیا اور نگہبانی نہیں کی۔ دیکھو میں تمہارے کاموں کی بُرائی تم پر ڈالونگا خداوند کہتا ہی ✦ (۳) پر میں اُن کو جو میرے گلے سے بچ رہے ہیں ساری سرزمینوں سے جہاں جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا ہی جمع کرونگا اور اُنہیں اُن کے بھیڑ خانے میں پھیر لاؤنگا۔ اور وہ پھلینگے اور بڑھینگے ✦ (۴) اور میں اُنپر ایسے چوپان مقرر کرونگا جو اُنہیں چرائینگے اور وہ پھر نہ ڈرینگے نہ گھبرائینگے نہ گم ہو جائینگے خداوند کہتا ہی ✦

(۵) دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ میں داؤد کے لیئے صداقت کی ایک شاخ نکالونگا اور ایک بادشاہ بادشاہی کریگا اور اِقبالمند ہوگا اور عدالت و صداقت زمین پر کریگا ✦ (۶) اُس کے دنوں میں یہوداہ نجات پائیگا اور اِسرائیل سلامتی سے سکونت کریگا اور اُس کا نام یہہ رکھا جائیگا ‖ خداوند ہماری صداقت ‖ (۷) اِسی لیئے دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ وہ پھر نہ کہینگے خداوند زندہ ہی جو بنی اِسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا۔ (۸) بلکہ خداوند زندہ ہی جو اِسرائیل کے گھرانے کی اولاد

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

کو اُتر کی مملکت سے اور سارے ملکوں سے جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا چھڑا لایا اور اُنہیں داخل کیا کہ وہ اپنی زمین میں بسیں +

(۹) نبیوں کی بابت + میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا۔ میری ساری ہڈیاں کانپتی ہیں خداوند کے سبب اور اُس کی مقدس باتوں کے سبب میں متوالا سا ہوں اور اُس شخص کی مانند جو مے سے مغلوب ہو گیا + (۱۰) یقیناً زمین زناکاروں سے بھر گئی لعنت کے سبب زمین ماتم کرتی ہے میدان کی چراگاہیں سوکھ گئیں کیونکہ اُن کی عادت بری ہے اور اُن کا زور + زیادتی ہے + (۱۱) کہ نبی اور کاہن دونوں ناپاک ہیں ہاں میں نے اپنے گھر کے بیچ اُن کی بُرائی پائی خداوند کہتا ہے (۱۲) اِس لیئے اُن کی راہ اُن کے حق میں ایسی ہوگی جیسے پھسلنی جگہیں تاریکی کے وقت میں وہ اُن میں کھدیڑے جا کے وہاں گرینگے کہ میں اُن پر بلا لاؤنگا کہ یہہ اُن سے انتقام لینے کا برس ہے خداوند کہتا ہے + (۱۳) اور میں نے سمرون کے نبیوں میں حماقت دیکھی ہے۔ اُنہوں نے بعل کی طرف سے نبوت کی اور میرے لوگ اِسرائیل کو بھٹکایا ہے (۱۴) میں نے یروشلم کے نبیوں میں بھی ایک ہولناک چیز دیکھی۔ وہ زناکاری کرتے ہیں اور جھوٹ کے پیرو ہوتے ہیں وہ بدکاروں کے ہاتھوں کو بھی زور بخشتے ہیں یہاں تک کہ کوئی اپنی بُرائی سے نہیں پھرتا۔ وہ سب میرے لیئے ایسے ہیں جیسے کہ سدوم اور اُس کے باشندے عمورہ کی مانند ہیں (۱۵) اِسی لیئے رب الافواج نبیوں کی بابت یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اُنہیں ناگدونا کھلاؤنگا اور ہلاہل کا پانی پلاؤنگا کیونکہ یروشلم کے نبیوں کے سبب سے ساری سرزمین میں بے دینی پھیلی ہے +

(۱۶) رب الافواج یوں کہتا ہے کہ اُن نبیوں کی باتیں مت سنو جو تم سے نبوت کرتے ہیں۔ وہ تم کو بطالت کی طرف مایل کرتے۔ وہ اپنے دلوں کے خواب خیالوں کو بیان کرتے ہیں اور نہ کہ وہ باتیں جو کہ خداوند کے منہہ سے نکلیں + (۱۷) وہ ان کو جو مجھے حقیر جانتے ہیں کہتے رہتے ہیں خداوند نے کہا کہ تمہاری سلامتی ہوگی اور ہر ایک کو جو اپنے دل کی مہلاہٹ پر چلتا وہ کہتے ہیں کہ تم پر کوئی بلا نہ آئیگی (۱۸) پر اُن میں سے کون خداوند کی مصلحت میں ثابت قدم رہا ہے کس نے اُس کے سخن پر لحاظ کیا اور اُسے سنا ؟ کس نے اُس کے کلام کی طرف توجہہ کی اور اُس پر کان لگایا ؟ (۱۹) دیکھ خداوند کے قہر سے ایک آندھی اُس کی طرف چلی ایک چکر مارتا ہوا طوفان جو شریروں کے سر پر پڑیگا + (۲۰) خداوند کا غضب پھر دیا نہ ہوگا جب تک کہ وہ اُسے انجام تک نہ پہنچائے اور اپنے دل کے ارادے پورے نہ کرے۔ تم آنے والے دنوں میں اُسے بہ خوبی معلوم کروگے + (۲۱) میں نے اِن نبیوں کو نہیں بھیجا پر وہ دوڑے ہیں۔ میں نے اُن سے نہیں کہا پر اُنہوں نے نبوت کی + (۲۲) پر اگر وہ میری مصلحت میں ثابت قدم رہتے تب وہ میری باتیں میرے لوگوں کو سناتے تاکہ اُن کو اُن کی بُری راہ سے اور اُن کے کاموں کی بُرائی سے پھرائیں +

(۲۳) کیا میں نزدیک ہی کا خدا ہوں خداوند کہتا ہے اور دور کا خدا نہیں ؟ (۲۴) کیا کوئی آدمی چھپی جگہوں میں اپنے کو چھپا سکتا ہے کہ میں اُسے نہ دیکھوں ؟ خداوند کہتا ہے + کیا آسمان اور زمین مجھ سے بھرے نہیں ہیں ؟ خداوند کہتا ہے + (۲۵) میں نے سنا جو نبیوں نے کہا جو میرا نام لے کے جھوٹی نبوت کرتے اور کہتے ہیں کہ میں نے خواب دیکھا خواب دیکھا + (۲۶) کب تک یہہ نبیوں کے دل میں رہیگا کہ جھوٹی نبوت کریں ؟ ہاں وہ اپنے دل کی فریب کاری کے نبی ہیں۔ (۲۷) جو گمان رکھتے ہیں کہ اپنے خوابوں سے جو اُن میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی سے بیان کرتا میری قوم کو میرا نام بھلا دیں جس طرح اُن کے باپ دادے بعل کے سبب سے میرا نام بھول گئے + (۲۸) جس نبی کے پاس خواب ہے سو خواب بیان کرے۔ اور جس کے پاس میرا کلام ہے سو میرے کلام کو دیانتداری سے کہے + گیہوں کو بھوسے سے کیا نسبت ؟ خداوند کہتا ہے + (۲۹) کیا میرا کلام سراسر آگ کی مانند نہیں ہے ؟ خداوند کہتا ہے۔ اور ہتھوڑے کی مانند جو چٹان کو چور چار کرتا ہے ؟ (۳۰) اِس لیئے دیکھ میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں خداوند کہتا ہے جو ہر ایک اپنے پڑوسی سے میری باتیں چرا رکھتے ہیں + (۳۱) دیکھ میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں خداوند کہتا ہے جو اپنی زبان کو استعمال کرتے اور کہتے ہیں کہ وہ فرماتا ہے + (۳۲) دیکھ میں اُن کا مخالف ہوں خداوند کہتا ہے جو جھوٹے خوابوں کو نبوت سے کہتے ہیں اور اُنہیں بیان کرتے اور اپنی جھوٹی باتوں سے اور شیخیوں سے میرے لوگوں کو بھٹکاتے ہیں لیکن میں نے اُنہیں نہیں بھیجا نہ اُنہیں حکم دیا اِسلیئے اُس قوم کو اُن سے ہرگز فائدہ نہ ہوگا خداوند کہتا ہے +

(۳۳) اور جب یہہ قوم یا نبی یا کاہن تجھ سے پوچھے اور کہے

+ عبرانی میں راست نہیں

پیدائش مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

کہ خداوند کا بھاری پیغام کیا ہی؟ تب تو اُنہیں کہیگا کونسا بھاری پیغام؟ کہ میں نے تم کو ترک کیا ہی خداوند کہتا ہی ۔ (۳۴) اور نبی اور کاہن اور قوم جو کوئی کہے خداوند کا بھاری پیغام میں اُس شخص کو اور اُس کے گھرانے کو سزا دونگا ۔ (۳۵) چاہئے کہ ہر ایک اپنے پڑوسی سے اور ہر ایک اپنے بھائی سے یوں کہے کہ خداوند نے کیا جواب دیا ہی؟ اور خداوند نے کیا کہا ہی؟ (۳۶) پر خداوند کے بھاری پیغام کا ذکر تم کو کبھی نہ کرنا ہوگا کہ ہر ایک آدمی کا سخن اُسی کے لئے بھاری پیغام ہوگا۔ کیونکہ تم نے زندہ خدا رب الافواج ہمارے خدا کی باتوں کو بگاڑ ڈالا ہی ۔ (۳۷) تو نبی سے یوں کہیگا کہ خداوند نے کیا جواب دیا؟ اور خداوند نے کیا کہا ہی؟ (۳۸) لیکن جب کہ تم کہتے ہو خداوند کا بھاری پیغام اِس لئے خداوند یوں کہتا ہی ازبسکہ تم یہہ بات کہتے ہو خداوند کا بھاری پیغام اور میں نے تم کو کہلا بھیجا کہ مت کہو خداوند کا بھاری پیغام۔ (۳۹) اِس لئے دیکھو میں ہاں میں ہی تم سے بالکل بےخبر رہونگا اور تم کو اور اِس شہر کو جو میں نے تم کو اور تمہارے باپ دادوں کو دیا اپنی نظر سے گرا دونگا ۔ (۴۰) اور میں ہمیشہ کے لئے تمہیں ایک کلنک لگاؤنگا اور ابدی خجالت دونگا جو کبھی فراموش نہ ہوگی ۔

۲۴ باب

پیدائش مسیح سے ۵۹۸ کے قریب

بعد اُس کے کہ بابل کا بادشاہ نبوکدرضر یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو اور یہوداہ کے امیروں کو بڑھیوں اور لہاروں کے ساتھ یروسلم سے اسیر کرکے بابل میں لے گیا تھا خداوند نے مجھ پر نمایاں کیا اور دیکھ دو ٹوکریاں انجیروں کی خداوند کی ہیکل کے سامنے دھری تھیں۔ (۲) ایک ٹوکری میں اچھے سے اچھے انجیر تھے پہلے پکے ہوئے انجیروں کی مانند۔ اور دوسری ٹوکری میں بُرے سے بُرے انجیر جو بُرائی کے مارے کھائے نہیں جا سکتے تھے ۔ (۳) اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ اے یرمیاہ تو کیا دیکھتا ہی؟ اور میں نے کہا انجیروں کو۔ اچھے انجیر بہت اچھے۔ اور بہت بُرے جو کھائے نہیں جا سکتے ہیں ایسے بُرے ہیں ۔

(۴) پھر خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھ کو پہنچا کہ (۵) خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ اِن اچھے انجیروں کی مانند میں یہوداہ کے اُن اسیروں کو مانونگا جنہیں میں نے اِس مقام سے کسدیوں کے ملک میں بھیجا ہی کہ وہاں اُن کا بھلا ہو ۔ (۶) کہ میں اُن پر نیک نظر کرونگا اور اُنہیں اِس ملک میں پھر لاؤنگا اور میں اُنہیں بناؤنگا اور نہ ڈھاؤنگا میں اُنہیں لگاؤنگا اور نہ اُکھاڑونگا ۔ (۷) اور میں اُنہیں ایسا دل دونگا کہ مجھے پہچانیں کہ میں خداوند ہوں۔ اور وہ میرے لوگ ہونگے اور میں اُن کا خدا ہونگا جس حال کہ وہ میری طرف اپنے سارے دل سے پھرینگے ۔

(۸) پر بُرے انجیروں کی بابت جو بُرائی کے مارے کھائے نہیں جا سکتے ہیں خداوند یقیناً یوں کہتا ہی کہ یونہیں میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُس کے امیروں کو اور یروسلم کے باقی لوگوں کو جو اِس ملک میں بچ رہے ہیں اور جو مصر کی سرزمین میں بستے ہیں چھوڑ دونگا ۔ (۹) ہاں میں اُنہیں زمین کی سب مملکتوں میں اِضطراب اور بلا کے حوالہ کرونگا تاکہ وہ ہر مکان میں جہاں جہاں میں اُنہیں ہانکونگا وہاں وہ ملامت اور مثل کہنے کو بلا اور طعنہ اور لعنت کرنے کے باعث ہوں ۔ (۱۰) اور میں اُن کے درمیان تلوار اور کال اور وبا بھیجونگا یہاں تک کہ وہ اُس سرزمین سے جو میں نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادوں کو دی مٹ جائینگے ۔

۲۵ باب

پیدائش مسیح سے ۶۰۶ کے آخر میں اور ۶۰۶ کے شروع میں

وہ کلام جو یہوداہ کے سارے لوگوں کی بابت یرمیاہ کو پہنچا یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا پہلا برس تھا۔ (۲) جسے یرمیاہ نبی نے یہوداہ کے سارے لوگوں اور یروسلم کے سارے باشندوں کو سنایا اور یوں کہا (۳) کہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن امون کے تیرھویں برس سے آج تک جو تیئیس برس ہیں خداوند کا کلام مجھ کو آیا کیا اور میں تم سے کہتا رہا صبح سویرے اُٹھکے کہتا تھا پر تم نے نہ سُنا ۔ (۴) اور خداوند نے اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا صبح سویرے اُٹھکے بھیجا پر تم نے نہ سُنا نہ سننے کو اپنا کان لگایا ۔ (۵) اُنہوں نے کہا کہ ہر ایک اپنی بری راہ سے اور اپنے کاموں کی بُرائی سے باز آؤ اور اُس سرزمین میں جسے خداوند نے تم کو اور تمہارے باپ دادوں کو ہمیشہ کے لئے دیا بستے رہو ۔ (۶) اور تم بیگانے اِلہوں کا پیچھا نہ کرو کہ اُن کی بندگی اور سجدہ کرو اور اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے غصہ نہ دلاؤ۔ اور میں تم پر کچھ ضرر نہ پہنچاؤنگا ۔ (۷) پر تم نے میری نہ سنی خداوند

پیشنگوئی مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

کہتا ہی۔ تاکہ اپنے ہاتھوں کے کاموں سے اپنے زیان کے لئے مجھے غصہ دلاؤ ❊

(۸) اِس لئے ربّ الافواج یوں کہتا ہی اِس لئے کہ تم نے میری باتیں نہ سنیں (۹) دیکھ میں اُتر کے سارے گھرانوں کو اور اپنے خدمت گذار شاہ بابل نبوکدنضر کو بُلا بھیجونگا خداوند کہتا ہی اور میں اُنہیں اِس سرزمین اور اُس کے باشندوں پر اور اِن ساری قوموں پر جو گرد ہیں چڑھا لاؤنگا اور اُنہیں حرم کرونگا اور اُنہیں جائے حیرت اور سیٹی بجانے کا باعث کرونگا اور وہ سدا ویرانہ رہینگے ❊ (۱۰) بلکہ میں ایسا کرونگا کہ اُن کے درمیان خوشی کی آواز اور خرّمی کی آواز دولہے کی آواز اور دلہن کی آواز چکّی کی آواز اور چراغ کی روشنی باقی نہ رہے ❊ (۱۱) اور یہہ ساری سرزمین ویرانہ اور حیرانی کا باعث ہوجائیگی۔ اور یہہ قومیں ستّر برس تک بابل کے بادشاہ کی غلامی کرینگی ❊ (۱۲) اور ایسا ہوگا خداوند کہتا ہی کہ جب ستّر برس پورے ہونگے میں بابل کے بادشاہ کو اور اُس قوم کو اور کسدیوں کی سرزمین کو اُن کی بدکاری کے سبب سزا دونگا اور میں اُسے ایسا اُجاڑونگا کہ ہمیشہ تک ویرانہ رہے ❊ (۱۳) ہاں میں اُس سرزمین پر اپنی ساری باتیں جو میں نے اُس کی بابت کہیں یعنے وہ سب جو اِس کتاب میں لکھی ہیں جو یرمیاہ نے نبوت کرکے ساری قوموں کو کہہ سنائیں پوری کرونگا ❊ (۱۴) کہ اِن سے ہاں اُنہیں سے بہت قومیں اور بڑے بادشاہ غلام کی ہی خدمت لینگے تبھی میں اُن سے اُن کے اعمال کے موافق اور اُن کے ہاتھوں کے کاموں کے مطابق بدلہ لونگا ❊

(۱۵) کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھ کو یوں کہا ہی کہ غضب کی مَی کا یہہ پیالہ میرے ہاتھ سے لے اور ساری گروہوں کو جن کے پاس میں تجھے بھیجتا ہوں پلا (۱۶) کہ وہ پئیں اور لڑکھڑائیں اور تڑپیں اُس تلوار کے سبب سے جو میں اُن کے درمیان چلاؤنگا ❊ (۱۷) تب میں نے خداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لیا اور اُن ساری گروہوں کو جن کے پاس خداوند نے مجھے بھیجا تھا پلایا۔ (۱۸) یعنے یروسلم اور یہوداہ کے شہروں کو اور اُس کے بادشاہوں اور اُس کے امیروں کو کہ وہ برباد ہوئیں اور جائے حیرانی اور سیٹی اور لعنت کے سبب ٹھہریں جیسا آج کے دن ہی۔ (۱۹) مصر کے بادشاہ فرعون کو اور اُس کے ملازموں اور اُس کے امیروں اور اُس کی ساری قوم کو (۲۰) اور سب اجنبیوں کو جو ملے جلے ہیں اور عوض کی زمین کے سارے بادشاہوں کو اور فلسطیوں کی زمین کے سارے بادشاہوں کو اسقلون اور عزہ اور عقرون کو اور اشدود کے باقی لوگوں کو (۲۱) ادوم اور مواب اور بنی عمون کو (۲۲) اور صور کے سارے بادشاہوں کو اور صیدا کے سارے بادشاہوں کو اور سمندر پار کے بحری ممالک کے بادشاہوں کو (۲۳) ددان اور تیما اور بوز کو اور اُن سبھوں کو جو ڈاڑھی کے گوشے منڈاتے ہیں (۲۴) اور عرب کے سارے بادشاہوں کو اور اُن ملے جلے لوگوں کے سارے بادشاہوں کو جو بیابان میں بستے ہیں (۲۵) اور زمری کے سارے بادشاہوں کو اور ایلام کے سارے بادشاہوں کو اور مادہ کے سارے بادشاہوں کو (۲۶) اور اُتر کے سارے بادشاہوں کو جو نزدیک اور جو دور ہیں ایک دوسرے کے ساتھ اور دنیا کی ساری بادشاہتوں کو جو روئے زمین پر ہیں۔ اور بعد اُن کے سیشک کا بادشاہ اُسے پئیگا ❊ (۲۷) اور تو اُنہیں کہیگا کہ اسرائیل کا خدا ربّ الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم پیو اور مست ہو اور قَے کرو اور گر پڑو اور پھر نہ اُٹھو اُس تلوار کے سبب جو میں تمہارے درمیان چلاؤنگا ❊ (۲۸) اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ پینے کو تیرے ہاتھ سے پیالہ لینے کا انکار کریں تو اُن سے کہیگا کہ ربّ الافواج یوں کہتا ہی یقیناً تم کو پینا ہوگا ❊ (۲۹) کیونکہ دیکھ میں اُس شہر پر جو میرے نام کا کہلاتا ہی آفتیں لانا شروع کرتا ہوں اور کیا تم صاف بے سزا پائے بچ جاؤگے ❊ تم بے سزا پائے نہ چھوٹوگے۔ کہ میں تلوار کو زمین کے سارے باشندوں پر طلب کرتا ہوں ربّ الافواج فرماتا ہی ❊

(۳۰) اِس لئے تو اِن سب باتوں کی خبر دیکے اُن کی مخالفت میں نبوت کریگا اور اُن سے کہیگا کہ خداوند بلندی پر سے گرجیگا اور اپنے مقدس مکان سے آواز سنائیگا وہ بڑے زور شور سے اپنی چراگاہ کے اوپر گرجیگا۔ انگور لتاڑنے والوں کی مانند وہ زمین کے سارے باشندوں پر للکاریگا ❊ (۳۱) ایک غوغا زمین کی سرحدوں تک پہنچا ہی۔ کہ خداوند قوموں سے جھگڑیگا ❊

وہ سارے بشر کی عدالت کریگا ۳۱ وہ شریروں کو تلوار کے حوالہ کریگا خداوند کہتا ہے ۔ (۳۲) رب الافواج یوں کہتا ہے کہ دیکھ گروہ گروہ پر بلا نازل ہوگی اور ایک بڑی آندھی زمین کی سرحدوں سے اُٹھائی جائیگی ۳۲ (۳۳) اور خداوند کے مقتول اُس روز زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑے ہونگے اُن پر کوئی نوحہ نہ کریگا وہ سمیٹے نہ جائینگے نہ گاڑے جائینگے کھاد کی طرح وہ روئے زمین پر پڑے رہینگے ۔

(۳۴) ای چرواہو واویلا کرو اور چلاؤ ۳۴ اور اے گلے کے سردارو تم خود راکھ میں لوٹ جاؤ۔ کہ تمہارے قتل کے دن اور پراگندگی کے دن آن پہنچے ہیں۔ تم ایک نفیس باسن کی طرح گر جاؤگے (۳۵) اور چرواہوں کو بھاگنے کی کوئی راہ نہ رہیگی اور نہ گلے کے سرداروں کو بچ نکلنے کی ۔ (۳۶) چرواہوں کے نالہ کی آواز اور گلے کے سرداروں کا ہاۓ نوحہ ہے کہ خداوند نے اُن کی چراگاہ کو برباد کیا ہے ۔ (۳۷) ہاں وہ راحت بخش چراگاہیں خداوند کے شدید قہر کے سبب روندی جاتی ہیں ۔ (۳۸) اُس نے جوان شیر ببر کی طرح اپنی جھاڑی کو چھوڑا ہے۔ یقیناً ستمگر کے ظلم سے اُس کے قہر کی شدت سے اُن کا ملک ویران ہوگیا ۔

۲۶ باب

یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بادشاہی کے شروع میں یہہ کلام خداوند کی طرف سے نازل ہوا اور اُس نے کہا (۲) کہ خداوند یوں کہتا ہے تو خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو اور یہوداہ کے سارے شہر کے لوگوں سے جو خداوند کے گھر میں سجدہ کرنے کو آتے ہیں ساری باتیں جن کا میں نے تجھے حکم دیا ہے کہ اُن سے کہے کہہ۔ ایک بات کم مت کر (۳) شاید کہ وہ شنوا ہوئیں اور ہر ایک اپنی بری راہ سے باز آئے کہ میں بھی پچھتا کے اُس بدی سے جو اُن کی بدکرداریوں کے باعث اُن سے کیا چاہتا ہوں باز آؤں ۔ (۴) اور تو اُن سے کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہے اگر تم میری نہ سنوگے کہ میری شریعت پر جو میں نے تمہارے آگے مقرر کی عمل کرو (۵) اور میرے خدمتگذار نبیوں کی باتیں سنو جنہیں میں نے تمہارے پاس بھیجا ہاں سویرے اُٹھکے بھیجا پر تم نے نہ سنا۔ (۶) تو میں اِس گھر کو سیلا کی مانند کر ڈالونگا اور اِس شہر کو زمین کی ساری قوموں کے نزدیک ایک لعنت ٹھہراؤنگا ۔ (۷)

چنانچہ کاہنوں اور نبیوں اور ساری قوم نے یرمیاہ کو خداوند کے گھر میں یہہ باتیں کہتے سُنا ۔

(۸) اور ایسا ہوا کہ جب یرمیاہ ساری باتیں کہہ چکا جو خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ ساری قوم سے کہے تب کاہنوں اور نبیوں اور ساری قوم نے اُسے پکڑا اور کہا کہ تو یقیناً قتل کیا جائیگا ۔ (۹) تو نے خداوند کا نام لیکے کس واسطے نبوت کی ہے اور کہا کہ یہہ گھر سیلا کی مانند ہوگا اور یہہ شہر ویران کیا جائیگا اور اُس میں ایک بسنے والا نہ ہوگا ؟ اور سارے لوگ یرمیاہ کی مخالفت پر خداوند کے گھر میں جمع ہوئے ۔ (۱۰) جب یہوداہ کے سرداروں نے یہہ باتیں سُنیں تب وہ بادشاہ کے گھر سے خداوند کے گھر میں آئے اور خداوند کے گھر کے نئے دروازے کی دہلیز پر بیٹھے ۔ (۱۱) اور کاہنوں اور نبیوں نے سرداروں سے اور ساری قوم سے خطاب کرکے کہا کہ یہہ شخص قتل کے لائق ہے۔ کیونکہ اُس نے اِس شہر کے برخلاف نبوت کی جیسا تم نے اپنے کانوں سے سُنا ۔

(۱۲) تب یرمیاہ نے سارے سرداروں اور ساری قوم سے خطاب کرکے کہا کہ خداوند نے مجھے بھیجا کہ اِس گھر اور اِس شہر کے برخلاف وہ ساری باتیں جو تم نے سنی ہیں۔ میں نبوت سے کہوں (۱۳) سو اب تم اپنی راہوں اور اپنے کاموں کو آراستہ کرو اور خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا ہو تاکہ خداوند اُس بدی سے جو اُس نے تم سے کرنے کو کہی ہے پچھتا کے باز آئے ۔ (۱۴) اور میری بابت دیکھو کہ میں تمہارے قابو میں ہوں جو تمہیں بھلا لگے اور بہتر ٹھہرے مجھ سے کرو ۔ (۱۵) پر یقین جانو کہ اگر تم مجھے قتل کروگے تو بے گناہ کا خون اپنے پر اور شہر پر اور اُس کے باشندوں پر لاؤگے۔ کیونکہ سچ مچ خداوند نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ تمہارے سُنتے ہوئے یہہ ساری باتیں کہوں ۔

(۱۶) تب سرداروں اور ساری قوم نے کاہنوں اور نبیوں سے کہا کہ یہہ شخص قتل کے لائق نہیں ہے۔ کیونکہ اُس نے خداوند ہمارے خدا کے نام پر ہم سے کلام کیا ۔ (۱۷) تب ملک کے کتنے بزرگوں نے اُٹھکے کہا اور قوم کی ساری جماعت سے بولے (۱۸) کہ میکاہ مورشتی نے یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کے دنوں میں نبوت کی اور یہوداہ کی ساری قوم سے کہا اور یوں بولا کہ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ صیہون کھیت کی طرح جوتا جائیگا اور یروشلم ڈھیر ڈھیر ہوگا اور اِس گھر

گا پہاڑ جنگل کی اونچی جگہوں کی مانند ہوگا ۔ (۱۹) کیا یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ نے اور سارے یہوداہ نے اُس کو قتل کیا؟ کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا اور خداوند سے منت نہ کی؟ چنانچہ خداوند اُس بدی سے جو کہا تھا کہ میں تم سے کرونگا پچھتا کے باز آیا۔ اِس طرح ہم اپنی جانوں سے بڑی بدی کرینگے۔ (۲۰) اور بھی ایک آدمی تھا جس نے خداوند کے نام سے پیشینگوئی کی اُوریاہ بن سمعیاہ قریت یعریم کا جس نے اِس شہر کے اور اِس سرزمین کے برخلاف یرمیاہ کی ساری باتوں کے موافق نبوت کی۔ (۲۱) اور یہویقیم بادشاہ اور اُس کے سب بہادروں نے اور سارے سرداروں نے اُس کی باتیں سُنیں اور بادشاہ نے اُسے قتل کرنا چاہا۔ پر اُوریاہ یہہ حال سُن کے ڈر گیا اور بھاگ کے مصر میں چلا گیا۔ (۲۲) تب یہویقیم بادشاہ نے کئی آدمیوں کو الناتن بن عکبور اور اُس کے ساتھ کتنے اور آدمیوں کو مصر میں بھیجا (۲۳) اور وہ اُوریاہ کو مصر سے نکال لائے اور اُسے یہویقیم بادشاہ کے پاس پہنچایا۔ اور اُس نے اُس کو تلوار سے مار ڈالا اور اُس کی لاش کو عوام کی قبرستان میں پھنکوا دیا ۔ (۲۴) پر اخیقام بن سافن یرمیاہ کا دستگیر تھا۔ تاکہ وہ قتل ہونے کے لئے قوم کے ہاتھہ میں حوالہ نہ کیا جائے ۔

۲۷ باب

یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کی سلطنت کے شروع میں خداوند کی طرف سے یہہ کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور اُس نے کہا (۲) کہ خداوند نے مجھے یوں کہا کہ بندھن اور جوئے کو اپنے لئے بنا اور اُنہیں اپنی گردن پر ڈال۔ (۳) اور اُنہیں ادوم کے بادشاہ اور موآب کے بادشاہ اور بنی عمون کے بادشاہ اور صور کے بادشاہ اور صیدا کے بادشاہ کے پاس اُن قاصدوں کے ہاتھہ بھیج جو یروسلم میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے پاس آئے ہیں۔ (۴) اور تو اُن کو اُن کے آقاؤں کے واسطے تاکید کر کہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ تم اپنے مالکوں سے اِسی طرح کہنا۔ (۵) کہ میں نے زمین کو اور انسان و حیوان کو جو روئے زمین پر ہیں اپنی بڑی قوت سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے پیدا کیا اور اُن کو جنہیں میں نے مناسب جانا اُسے بخشا۔ (۶) اور اب میں نے یہہ ساری مملکتیں اپنے خدمتگذار بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے قبضے میں کر دی ہیں اور میدان کے جانور بھی میں نے اُسے دئے کہ اُس کے کام آئیں۔ (۷) اور یہہ ساری قومیں اُس کی اور اُس کے بیٹے کی اور اُس کے پوتے کی خدمت کرینگی جب تک کہ اُس کی مملکت کا ٹھیک وقت نہ آ ئے۔ تب بہت قومیں اور بڑے بادشاہ اُس سے خدمت کرائینگے۔ (۸) اور ایسا ہوگا کہ جو قوم اور جو بادشاہت اُس کی یعنی بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کی خدمت نہ کریگی اور اپنی گردن بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے نہ جھکائیگی اُس قوم کو خداوند کہتا ہے میں تلوار سے اور کال سے اور وبا سے سیاست دونگا یہانتک کہ میں اُس کے ہاتھہ سے اُنہیں نابود کر ڈالونگا ۔ (۹) اِس لئے تم اپنے نبیوں کی اور اپنے غیب دانوں کی اور اپنے خواب بینوں کی اور اپنے شگونیوں کی اور اپنے جادوگروں کی نہ سنو جو تم سے کہتے ہیں کہ تم بابل کے بادشاہ کی خدمت گذاری نہ کروگے ۔ (۱۰) کیونکہ وہ تم سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں تاکہ تم کو تمہارے ملک سے آوارہ کریں اور تاکہ میں تمہیں ہانک نکالوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ ۔ (۱۱) پر جو قوم اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے رکھہ دیگی اور اُس کی خدمت کریگی میں اُس کو اُس کی مملکت میں چین سے رہنے دونگا خداوند کہتا ہے اور وہ اُس کی کھیتی کریگی اور اُس میں بسیگی ۔

(۱۲) اور اِن ساری باتوں کے موافق میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے کہا اور بولا کہ اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے دھرو اور اُس کی اور اُس کی قوم کی خدمت کرو اور جیتے رہو۔ (۱۳) تم تلوار اور کال اور وبا سے کیوں مروگے تو اور تیرے لوگ جیسا خداوند نے اُس قوم کی بابت کہا ہے جو بابل کے بادشاہ کی خدمت نہ کریگی؟ (۱۴) اور اُن نبیوں کی باتیں نہ سنو جو تم سے کہتے اور بولتے ہیں کہ تم بابل کے بادشاہ کی خدمت نہ کروگے۔ کیونکہ وہ تمہارے آگے جھوٹی جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ (۱۵) کہ میں نے اُنہیں نہیں بھیجا خداوند کہتا ہے پر وہ میرے نام سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ تاکہ میں تم کو ہانک کے خارج کر دوں اور تم اُن نبیوں کے ساتھہ جو تم سے نبوت کرتے ہیں ہلاک ہو جاؤ۔ (۱۶) میں نے کاہنوں سے بھی اور سارے لوگوں سے خطاب کر کے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے اپنے نبیوں کی باتیں نہ سنو جو تم سے نبوت کرتے اور کہتے ہیں کہ دیکھو خداوند کے گھر کے برتن بابل سے تھوڑے دن بعد پھیر لائے جائینگے۔ کیونکہ وہ تم سے جھوٹی

نبوت کرتے ہیں * (۱۷) اُن کی نہ سنو۔ بابل کے بادشاہ کی خدمت گذاری کرو اور جیتے رہو۔ یہہ شہر کاہیکو ویرانہ بنے ؟ (۱۸) پر اگر وہ نبی ہوں اور خداوند کا کلام اُن کی امانت میں ہو تو وہ رب الافواج سے شفاعت کریں تاکہ وہ برتن جو خداوند کے گھر میں اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں اور یروسلم میں باقی رہے ہیں بابل میں نہ پہنچیں *

(۱۹) کیونکہ ستونوں کی بابت رب الافواج یوں کہتا ہے اور بحر کی بابت اور کرسیوں کی بابت اور باقی برتنوں کی بابت جو اِس شہر میں رہ گئے ہیں (۲۰) جنہیں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر نہیں لے گیا جس وقت وہ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو اور یہوداہ اور یروسلم کے سارے امیروں کو یروسلم سے بابل میں اسیر کرکے لے گیا (۲۱) ہاں رب الافواج اِسرائیل کا خدا اُن برتنوں کی بابت جو خداوند کے گھر میں اور یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں اور یروسلم میں رہ گئے ہیں یوں کہتا ہے (۲۲) کہ وہ بابل میں پہنچائے جائینگے اور وہاں اُس دن تک کہ میں اُن کو یاد نہ فرماؤں موجود رہینگے خداوند کہتا ہے اُس وقت میں اُنہیں اُٹھالونگا اور اِس مکان میں پھر پہنچا دونگا *

۲۸ باب

۵۹۶ کے قریب

اور اُسی سال میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں ایسا ہوا کہ جبعونی عزور کے بیٹے حننیاہ نبی نے خداوند کے گھر میں کاہنوں اور سارے لوگوں کے سامنے مجھ سے خطاب کرکے کہا (۲) کہ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے میں نے بابل کے بادشاہ کا جوا توڑا ہے (۳) دو ہی برس کے اندر میں خداوند کے گھر کے سب برتنوں کو جن کو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے اِس مکان سے لے جاکے بابل میں پہنچایا اِس مکان میں پھر لے آؤنگا۔ (۴) یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو بھی۔ اور یہوداہ کے سارے اسیروں کو جو بابل میں گئے اِس مکان میں پھر لاؤنگا خداوند کہتا ہے۔ کیونکہ میں بابل کے بادشاہ کے جوئے کو توڑ ڈالونگا *

(۵) تب یرمیاہ نے کاہنوں اور سارے لوگوں کے سامنے جو خداوند کے گھر میں کھڑے تھے حننیاہ نبی سے کہا (۶) ہاں یرمیاہ نبی نے بھی کہا کہ آمین۔ خداوند ایسا ہی کرے۔ خداوند تیری اُن باتوں

کو جن کی تو نے نبوت سے خبر دی پورا کرے کہ خداوند کے گھر کے برتنوں کو اور سب کو جو وے لے گئے بابل سے اِس مکان میں پھر پہنچائے (۷) تس پر بھی اب یہہ بات سُن لے جو میں تجھکو اور سارے لوگوں کو سنا کے کہتا ہوں۔ (۸) اُن نبیوں نے جو مجھ سے اور تجھ سے آگے اگلے زمانے میں تھے بہت سے ملکوں اور بڑی بادشاہتوں کے حق میں جنگ اور بلا اور وبا کی بابت نبوت کی ہے (۹) وہ نبی جو سلامتی کی خبر دیتا ہے جب اُس نبی کا کلام پورا ہو جائیگا تب جانا جائیگا کہ فی الحقیقت خداوند نے اُسے بھیجا ہے *

(۱۰) تب حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوا اُٹھا اور اُسے توڑ ڈالا (۱۱) اور حننیاہ نے سارے لوگوں کے دیکھتے ہوئے یہہ کہا اور بولا کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ میں اِسی طرح بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کا جوا ساری قوموں کی گردن پر سے دو ہی برس کے اندر توڑ ڈالونگا تب یرمیاہ نبی اپنی راہ چلا گیا *

(۱۲) پر خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور کہا اُس کے بعد کہ حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوا توڑا تھا (۱۳) کہ جا اور حننیاہ سے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے لکڑی کے جوؤں کو تو نے توڑا۔ پر تو لوہے کے جوؤں کو اُن کے عوض بنائیگا (۱۴) کیونکہ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے میں نے اِن ساری قوموں کی گردن پر لوہے کا جوا ڈال دیا تاکہ وہ شاہ بابل نبوکدنضر کی خدمت کریں سو وہ اُس کی خدمت گذاری کرینگی۔ اور میں نے بہائیم بھی اُسے دیئے ہیں *

(۱۵) تب یرمیاہ نبی نے حننیاہ نبی سے کہا اے حننیاہ اب سُن۔ خداوند نے تجھے نہیں بھیجا ہے۔ پر تو اِس قوم کو جھوٹ کہہ کہہ کے اُمیدوار کرتا ہے (۱۶) اِس لئے خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں تجھے رُوئے زمین پر سے خارج کر دونگا۔ تو اِسی سال میں مریگا کیونکہ تو نے خداوند کی طرف سے پھر جانے کی بات کہی ہے (۱۷) چنانچہ اُسی سال کے ساتویں مہینے حننیاہ نبی مر گیا *

۲۹ باب

۵۹۹ کے قریب

اب یہہ اُس خط کی باتیں ہیں جو یرمیاہ نبی نے یروسلم سے باقی بزرگوں کو جو اسیر ہو گئے تھے اور کاہنوں کو اور نبیوں کو اور اُن سارے لوگوں کو جنہیں نبوکدنضر یروسلم سے اسیر کرکے بابل لے گیا تھا (۲) اُس کے بعد کہ یکونیاہ بادشاہ اور ملکہ اور خواجہ

پیشتر از مسیح ۵۹۹ کے قریب

اور یہوداہ اور یروشلم کے اُمرا اور دستکار اور لوہار یروشلم سے چلے گئے تھے ۔ (۳) العاسہ بن سافن اور جمریاہ بن خلقیاہ کے ہاتھ (جنہیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے بابل میں شاہِ بابل نبوکدنضر کے پاس بھیجا) ارسال کیا اور اُس نے کہا (۴) ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا اُن سب اسیروں کو جنہیں میں نے یروشلم سے اسیر کروا کے بابل بھیجا ہے یوں فرماتا ہے۔ (۵) تم گھر بناؤ اور اُن میں بسو۔ اور باغ لگاؤ اور اُن کے میوے کھاؤ۔ (۶) جوروان کرو کہ تم سے بیٹے بیٹیاں ہوں۔ اور اپنے بیٹوں کے لئے جوروان لو اور اپنی بیٹیاں خصموں کو دو کہ وہ بیٹے بیٹیاں جنیں۔ کہ وہاں تم بڑھو اور تم گھٹ نہ جاؤ۔ (۷) اور اُس شہر کی خیر مناؤ جس میں میں نے تم کو اسیر کروا کے بھیجا اور اُس کے لئے خداوند سے دعا مانگو کہ اُس کی سلامتی میں تمہاری سلامتی ہوگی ۔

(۸) کیونکہ ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ اُن نبیوں کو جو تمہارے درمیان ہیں اور اپنے غیب گوؤں کو اپنے کو گمراہ کرنے نہ دو۔ اور اپنے خواب بینوں کو جو تمہارے ہی کہنے سے خواب دیکھتے ہیں نہ مانو۔ (۹) کہ وہ میرا نام لے کے تمہیں آگے کی جھوٹی خبریں دیتے ہیں میں نے اُنہیں نہیں بھیجا خداوند کہتا ہے۔

(۱۰) کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے کہ جب بابل میں ستر برس گذر چلینگے تو میں تمہاری خبر لینے آؤنگا اور تمہیں اِس مکان میں پھر لانے سے اپنی اچھی بات تم پر قائم کرونگا ۔ (۱۱) کیونکہ میں اپنے اندیشوں کو جو تمہاری بابت کرتا ہوں جانتا ہوں خداوند کہتا ہے کہ وہ بھلائی کے اندیشے ہیں بُرائی کے نہیں تاکہ میں اُمید بخش انجام تمہیں دوں ۔ (۱۲) تب تم میرا نام لوگے اور جا کے مجھ سے دعا مانگوگے اور میں تمہاری سنونگا ۔ (۱۳) اور تم مجھے ڈھونڈوگے اور پاؤگے جب اپنے سارے دل سے میرا سراغ لوگے ۔ (۱۴) اور میں تمہیں مل جاؤنگا خداوند کہتا ہے۔ اور میں تمہاری اسیری کو موقوف کرونگا اور تمہیں قوموں میں سے اور سب جگہوں میں سے جن میں میں نے تمہیں ہانک دیا ہے جمع کرونگا خداوند کہتا ہے اور میں تمہیں اُس مکان میں جہاں سے میں نے تمہیں اسیر کرا کے بھیجا پھر لے آؤنگا ۔

(۱۵) حالانکہ تم نے کہا کہ خداوند نے بابل میں ہمارے لئے نبی برپا کئے ۔ (۱۶) اِس لئے خداوند اُس بادشاہ کی بابت جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے ۔ اور سارے لوگوں کی بابت جو اِس شہر میں بستے ہیں اور تمہارے بھائیوں کی بابت جو تمہارے ساتھ اسیر ہو کے نہیں گئے یوں کہتا ہے۔ (۱۷) ربُّ الافواج یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں تلوار اور کال اور وبا اُن کے درمیان بھیجونگا اور اُنہیں نکمّے انجیروں کی مانند بناؤنگا جو ایسے بُرے ہیں کہ کھائے نہیں جاتے ہیں۔ (۱۸) اور میں تلوار اور کال اور وبا لے کے اُن کے پیچھے پڑونگا اور میں اُنہیں زمین کی ساری بادشاہتوں کے حوالہ کرونگا کہ وہ ستائے جائیں اور ساری قوموں کے درمیان جن میں میں نے اُنہیں ہانک دیا ہے لعنت اور حیرت اور سیٹی اور ملامت کا باعث ہونگے (۱۹) اِس لئے کہ اُنہوں نے میری باتیں نہیں سُنیں خداوند کہتا ہے جس وقت میں نے اپنے خدمت گذار نبیوں کو اُن کے پاس بھیجا ہاں سویرے اُٹھ کے بھیجا۔ پر تم نے نہ سُنا خداوند کہتا ہے۔

(۲۰) پس تم اے اسیری کے سارے لوگو جنہیں میں نے یروشلم سے بابل کو بھیجا ہے خداوند کا کلام سُنو۔ (۲۱) ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا اخی اب بن قولایاہ کی بابت اور صدقیاہ بن معسیاہ کی بابت جو میرا نام لیکے تمہیں جھوٹی پیشینگوئیاں سناتے ہیں یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں اُنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا اور وہ اُنہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے قتل کریگا ۔ (۲۲) اور یہوداہ کے سارے اسیر جو بابل میں ہیں اُن کی ایک لعنتی مثل بنائینگے اور کہیں گے کہ خداوند تجھے صدقیاہ اور اخی اب کی مانند کرے جن کو بابل کے بادشاہ نے آگ پر بھونا۔ (۲۳) کیونکہ اُنہوں نے اسرائیل میں بدذاتی کی اور اپنے پڑوسیوں کی جوروؤں کے ساتھ زناکاری کی اور میرا نام لیکے جھوٹی باتیں کہیں جو میں نے اُنہیں نہیں فرمائیں۔ میں جانتا ہوں اور گواہ ہوں خداوند کہتا ہے۔

(۲۴) تو نخلامی سمعیاہ کو بھی کہہ اور یہ سُنا (۲۵) کہ ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے اِسی لئے کہ تو نے اپنے نام کے خط یروشلم کے سارے لوگوں کو اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن اور سارے کاہنوں کو اِس طور پر لکھ بھیجے (۲۶) کہ خداوند نے یہویدع کاہن کی جگہ تجھ کو کاہن کیا کہ تو خداوند کے گھر کے ناظموں میں ہو اور کہ تو ہر ایک مشری کو جو اور آپ سے جو اپنے کو نبی بناتا ہے قید کرے اور کاٹھ میں ڈالے۔ (۲۷) پس تو نے عنتوتی یرمیاہ کو جو بات بنا کے کہتا ہے کہ میں تمہارا نبی ہوں کیوں گوشمالی نہیں دی؟

(۲۸) کیونکہ اُس نے بابل میں ہمارے پاس یہہ کہہ بھیجا ہو کہ یہ اسیری کی مدت دراز ہو۔ تم گھر بناؤ اور بسو اور باغ لگاؤ اور اُن کے میوے کھاؤ۔ (۲۹) اور صفنیاہ کاہن نے اُس خط کو جب یرمیاہ نبی سُنتا تھا پڑہا۔

(۳۰) تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو پہنچا اور کہا (۳۱) اسیری کے سارے لوگوں کو یہہ کہلا بھیج کہ خداوند نخلامی سمعیاہ کی بابت یوں کہتا ہو اِس لئے کہ سمعیاہ نے تم سے نبوت کی اور میں نے اُسے نہیں بھیجا۔ پر اُس نے ایک جھوٹی بات کہکے تمہیں اُمیدوار کیا۔ (۳۲) اسی سبب خداوند یوں کہتا ہو کہ دیکھو میں نخلامی سمعیاہ کو اور اُس کی نسل کو سزا دونگا۔ اُس کا کوئی آدمی نہ رہیگا جو اِس قوم کے درمیان بسے۔ اور وہ ہرگز اُن نیکیوں کو جو میں اپنی قوم سے کرونگا نہ دیکھیگا خداوند کہتا ہو۔ کیونکہ اُس نے خداوند سے برگشتہ ہونے کی بات کہی ہے۔

۳۰ باب

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا (۲) کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہو ساری باتیں جو میں نے تجھ سے کہیں تو کتاب میں لکھ (۳) کہ دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہو کہ میں اپنی قوم اسرائیل اور یہوداہ کی اسیری کو موقوف کراؤنگا خداوند کہتا ہو۔ اور میں ایسا کرونگا کہ وہ اُس سرزمین میں جو میں نے اُن کے باپ دادوں کو دیا پھر آئیں اور اُس کے مالک ہوویں۔

(۴) اور یہہ وہ باتیں ہیں جو خداوند نے اسرائیل و یہوداہ کی بابت کہیں (۵) کہ خداوند یوں کہتا ہو ہم نے سہرتہری کی آواز سُنی خوف ہوتا اور سلامتی ہی نہیں۔ (۶) اب پوچھو اور دیکھو کیا کسی مرد کو درد زہ ہوگا؟ کیا سبب ہو کہ میں ہر ایک مرد کو جننے والی عورت کی مانند اپنے ہاتھ کمر پر رکھے ہوئے دیکھتا ہوں اور سب کے چہرے زرد ہو گئے ہیں (۷) ہائے! کہ وہ دن بڑا ہو یہاں تک کہ اُس کی مانند کوئی نہیں۔ وہ یعقوب کی مصیبت کا وقت ہو پر وہ اُس سے رہائی پائیگا۔ (۸) کیونکہ اُس دن ایسا ہوگا رب الافواج کہتا ہو کہ میں اُس کا جوا تیری گردن پر سے توڑ ڈالونگا اور تیرے بندوں کو کھول ڈالونگا۔ اور بیگانے پھر اُس سے خدمت گذاری نہ کرا لینگے۔ (۹) پر وہ خداوند اپنے خدا کی اور اپنے بادشاہ داؤد کی جسے میں اُن کے لئے برپا کرونگا خدمت کرینگے۔

(۱۰) اِس لئے اے میرے بندہ یعقوب مت ڈر خداوند کہتا ہو اور اے اسرائیل مت گھبرا کہ دیکھ میں تجھے دور سے اور تیری اولاد کو اسیری کی سرزمین سے چھڑاؤنگا اور یعقوب پھریگا اور وہ چین کریگا اور آسودہ ہوگا اور کوئی اُسے نہ ڈرائیگا۔ (۱۱) کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں خداوند کہتا ہو کہ تجھے بچاؤں۔ اگرچہ میں سب قوموں کو جن میں میں نے تجھے تتر بتر کیا تمام کر ڈالونگا تو بھی تجھے تمام نہ کرونگا پر میں تجھے اندازہ سے تنبیہہ دونگا کہ تجھے بن سزا دیئے نہ چھوڑونگا۔

(۱۲) کہ خداوند یوں کہتا ہو کہ تیری چوٹ لاعلاج ہو اور تیرا گھاؤ سخت دردناک ہو۔ (۱۳) کوئی نہیں ہو جو تیری دوا کرے کہ تو چنگا ہو جائے۔ مرہم کچھ تجھ پر لگایا نہیں جاتا۔ (۱۴) تیرے سب دوستدار تجھے بھول گئے وہ تیرے طالب نہیں ہیں۔ فی الحقیقت میں نے تجھے دشمن کی مانند گھائل کیا اور سنگدل کی طرح تادیب کی اس لئے کہ تیری بڑی شرارت ہوئی اور تیرے گناہ زیادہ ہوئے۔

(۱۵) اپنی چوٹ کے سبب تو کیوں چلاتی ہو؟ تیرا درد لادوا ہو۔ اِس لئے کہ تیری شرارت نہایت بڑہ گئی اور تیری خطائیں بہت ہوئیں میں نے تجھ سے ایسا کیا۔ (۱۶) تسپر بھی سب جو تجھے نگلتے ہیں نگلے جائینگے اور تیرے سب دشمن اسیر ہو جائینگے اور جو تجھے غارت کرتے ہیں غارت کئے جائینگے اور میں ایسا کرونگا کہ وہ سب جو تجھکو لوٹتے ہیں آپ لوٹے جائینگے۔ (۱۷) کیونکہ میں تجھے پھر صحت بخشونگا اور تیرے گھاؤ چنگے کرونگا خداوند کہتا ہو کہ اُنہوں نے تیرا نام مردودہ رکھا کہ یہہ صیہون ہو جسکا کوئی طالب نہیں۔

(۱۸) خداوند یوں کہتا ہو کہ دیکھ میں یعقوب کے خیموں کو جو اسیری میں ہیں پھیر لاؤنگا اور اُس کے مسکنوں پر رحمت کرونگا اور شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جائیگا اور قصر اپنے ہی مقام پر آباد ہو جائیگا۔ (۱۹) اور اُن میں سے شکرگذاری اور خوشی کرنے والوں کی آواز نکلیگی اور میں اُنہیں افزائش بخشونگا اور وہ گھٹائے نہ جائینگے اور میں اُنہیں شوکت بخشونگا اور وہ رسوا نہ ہونگے۔ (۲۰) اور اُن کی اولاد ایسی ہوگی جیسی اگلے وقت میں تھی اور اُن کی جماعت میرے حضور قایم رہیگی اور میں اُن سب کو جو اُن پر ظلم کریں سزا دونگا۔ (۲۱) اور اُن کا ناظم اُنہیں میں سے ہوگا اور اُن کا فرمانروا اُن کے درمیان سے پیدا ہوگا اور میں اُسے نزدیک آنے دونگا اور وہ میرے نزدیک آئیگا کیونکہ کون ہو جس نے اپنا دل لگایا ہو کہ میرے پاس

اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ جب میں اُن کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا تو وہ ہنوز یہوداہ کی مملکت اور اُس کے شہروں میں اِس بات کا چرچا کرتے ہونگے کہ اَے صداقت کے مسکن اَے قدوسی کے پہاڑ خداوند تجھے مبارک کہے۔ (۲۴) اور یہوداہ اور اُس کے سارے شہر وہ جو کسان ہیں اور وہ جو گلے لئے ہوئے پھرتے ایک ساتھ وہاں بسینگے۔ (۲۵) کیونکہ میں نے تھکی ہوئی جان کو آسودہ کیا اور ہر غمگین روح کو سیر کیا۔ (۲۶) اِس پر میں جاگا اور نگاہ کی اور میری نیند مجھے میٹھی معلوم ہوئی۔

(۲۷) دیکھو وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں اِسرائیل کے گھر میں اور یہوداہ کے گھر میں انسان کا بیج اور حیوان کا بیج بوؤنگا۔ (۲۸) اور ایسا ہوگا کہ جس طرح میں نے اُن کی گھات میں بیٹھ کے انہیں اُکھاڑا اور ڈھایا اور اُلٹا دیا اور برباد کیا اور دُکھ دیا اُسی طرح میں چوکی دیکے اُنہیں بناؤنگا اور لگاؤنگا خداوند کہتا ہے۔ (۲۹) اُن دنوں میں یہہ پھر نہ کہا جائیگا کہ باپ دادوں نے کچے انگور کھائے اور لڑکوں کے دانت کھٹے ہو گئے۔ (۳۰) کیونکہ ہر ایک اپنی بدکاری کے سبب مریگا۔ ہر ایک جو کچے انگور کھاتا اُس کے دانت کھٹے ہونگے۔

(۳۱) دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھونگا۔ (۳۲) اُس عہد کے موافق نہیں جو میں نے اُن کے باپ دادوں سے کیا جس دن میں نے اُنکی دستگیری کی تا کہ زمین مصر سے اُنہیں نکال لاؤں اور اُنہوں نے میرے اِس عہد کو توڑا اور میں نے اُنہیں ترک کر دیا خداوند کہتا ہے × (۳۳) بلکہ یہہ وہ عہد ہے جو میں اِسرائیل کے گھرانے سے کرونگا۔ اُن دنوں کے بعد خداوند فرماتا ہے میں اپنی شریعت کو اُنکے اندر رکھونگا اور اُنکے دل پر اُسے لکھونگا۔ اور میں اُن کا خدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے۔ (۳۴) اور وہ پھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہہ کہکے نہ سکھاوینگے کہ خداوند کو پہچانو۔ کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وہ سب مجھے جانینگے خداوند کہتا ہے۔ کہ میں اُن کی بدکاری کو بخش دونگا اور اُن کے گناہ کو یاد نہ کرونگا۔

(۳۵) خداوند یوں کہتا ہے وہ جس نے دن کی روشنی کے لئے سورج کو مقرر کیا ہے اور جس نے رات کی روشنی کے لئے چاند اور ستاروں کا انتظام کیا ہے۔ جو سمندر کو تھما دیتا ہے جس وقت اُسکی لہریں شور کرتی ہیں۔ اُس کا نام رب الافواج ہے۔ (۳۶) اگر یہہ نظام میرے آگے سے موقوف ہو جائیگا خداوند کہتا ہے تو اِسرائیل کی نسل بھی میرے آگے سے جاتی رہیگی کہ ہمیشہ تک قوم پھر نہ ہو۔ (۳۷) خداوند یوں کہتا ہے کہ اگر ہو سکے کہ اوپر آسمان ناپا جائے یا نیچے زمین کی نیووں کا امتحان کیا جائے تو میں بھی اُن کے سارے کاموں کے سبب سے اِسرائیل کی ساری نسل کو رد کر دونگا خداوند کہتا ہے۔

(۳۸) دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ یہہ شہر حننئیل کے برج سے کونے کے پھاٹک تک خداوند کے لئے بنا کیا جائیگا۔ (۳۹) اور پھر پیمایش کی رسی اُس کے مقابل جاریب پہاڑ پر سے ہو کے جوعاتہ کو گھیر لیگی۔ (۴۰) اور مردوں کی لاشوں کی اور راکھ کی ساری وادی اور سارے کھیت قدرون کے نالے تک اور گھوڑا پھاٹک کے کونے تک سورج کے نکلنے کی جگہہ کی طرف خداوند کے لئے مقدس ہونگے۔ وہ پھر ہمیشہ تک نہ اُکھاڑا نہ گرایا جائیگا۔

۳۲ باب

وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے دسویں برس میں جو نبوکدرضر کا اٹھارھواں برس تھا خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا۔ (۲) اور اُس وقت بابل کے بادشاہ کی فوج یروشلم کا محاصرہ کرتی تھی۔ اور یرمیاہ نبی اُس قیدخانے کے صحن میں جو یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں تھا بند تھا۔ (۳) کہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے اُسے یہہ کہکے قید کیا کہ تو کیوں نبوت کرتا اور کہتا ہے کہ خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا اور وہ اُسے لے لیگا۔ (۴) اور یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ کسدیوں کے ہاتھ سے نہ نکل بچیگا۔ بلکہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں ضرور حوالہ کیا جائیگا اور اُس سے روبرو باتیں کریگا اور دونوں کی آنکھیں مقابل ہونگی۔ (۵) اور وہ صدقیاہ کو بابل میں لے جائیگا جب تک میں اُس کی خبر لینے نہ آؤں وہاں وہ رہیگا خداوند کہتا ہے۔ ہر چند تم کسدیوں کے ساتھ جنگ کروگے پر کامیاب نہ ہوؤگے۔

(۶) تب یرمیاہ نے کہا کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اُس نے کہا۔ (۷) دیکھ تیرے چچا سلوم کا بیٹا حنمئیل تیرے پاس آکے کہیگا کہ میرا کھیت جو عنتوت میں ہے اپنے لئے مول لیجئے۔ کیونکہ اُس کا چھڑانا تیرا حق ہے۔ (۸) تب میرے چچا کا بیٹا حنمئیل قیدخانے کے صحن میں میرے پاس آیا اور جیسا خداوند نے

فرمایا تھا مجھ سے کہا کہ میرا کھیت جو عنتوت بنیمین کی سرزمین میں ہے تو مول لیجیو کیونکہ یہہ تیرا موروثی حق ہے اور اُس کا چھڑانا تیرے ذمے میں ہے۔ اپنے لئے مول لے۔ تب میں نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام ہے۔ (۹) اور میں نے اُس کھیت کو جو عنتوت میں تھا اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل سے مول لیا اور نقد سترہ مثقال۔ روپا تول کے اُسے دیا۔ (۱۰) اور میں نے ایک قبالہ لکھا اور اُس پر مہر کی اور گواہ کر رکھے اور نقدی ترازو میں تول کے اُسے دی۔ (۱۱) سو میں نے اُس قبالہ کو لیا جس پر آئین اور دستور کے موافق سند کر کے مہر کی گئی تھی اور اُسے بھی جو کھلا اور بے مہر تھا۔ (۱۲) اور میں نے اُس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل کے سامنے اور اُن گواہوں کے آگے جنہوں نے اپنے نام قبالہ پر لکھے تھے سارے یہودیوں کے روبرو جو قیدخانے کے صحن میں بیٹھے تھے باروک بن نیریاہ بن محسیاہ کو سونپا۔

(۱۳) اور میں نے اُن کے آگے باروک کو حکم دیا اور کہا (۱۴) کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ یہہ کاغذات لے یہہ قبالہ جو بند ہے اور اُس پر مہر کی گئی اور یہہ قبالہ جو بے مہر اور کھلا ہوا ہے اور اُنہیں مٹی کے برتن میں رکھ کہ بہت دنوں تک ٹھہریں۔ (۱۵) کیونکہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ گھر اور کھیت اور تاکستان پھر اِس سرزمین میں مول لئے جائینگے۔

(۱۶) اُس کے بعد کہ میں نے قبالہ باروک بن نیریاہ کو سونپا میں نے یہہ کہکے خداوند سے دعا مانگی (۱۷) اے خداوند یہوواہ دیکھ تو نے اپنی بڑی قدرت سے اور اپنے بڑھائے ہوئے بازو سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تیرے آگے کوئی کام مشکل نہیں ہے۔ (۱۸) تو ہزاروں پر مہربانی کرتا ہے اور باپ دادوں کی بدکاریوں کا بدلہ اُن کے بعد اُن کے فرزندوں کی گود میں رکھ دیتا ہے تو زبردست اور قادر خدا۔ ربّ الافواج اُس کا نام ہے۔ (۱۹) مشورت میں بزرگ اور کام کرنے میں قدرت والا ہے۔ بنی آدم کی ساری راہیں تیری زیر نظر ہیں اور تو ہر ایک کو اُس کی راہوں کے موافق اور اُس کے کاموں کے پھل کے مطابق دیتا ہے۔ (۲۰) جس نے زمین مصر میں آج تک اور اسرائیل میں اور اور لوگوں میں نشان اور حیرت افزا قدرتیں دکھائیں اور اپنے لئے ایک نام پیدا کیا جیسے آج کے دن ہے۔ (۲۱) کیونکہ تو اپنی قوم اسرائیل کو زمین مصر سے نشانوں اور قدرتوں کے ساتھ اور قوی ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے اور بڑی دہشت سے نکال لایا۔ (۲۲) اور یہہ ملک اُنہیں دیا جس کی بابت تو نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا تھا کہ میں اُنہیں دونگا۔ ایسی سرزمین جہاں شیر و شہد بہتا ہے۔ (۲۳) اور وہ اُس میں داخل ہوئے اور اُس کے مالک ہو گئے۔ پہ اُنہوں نے تیری آواز نہیں سُنی نہ تیری شریعت پہ چلے اور سب حکموں پر جو تو نے اُنہیں فرمائے اُنہوں نے عمل نہیں کیا۔ اِس لئے اُن پر یہہ بلا نازل ہوئی۔ (۲۴) دیکھ شہر تک اُس کے لے لینے کے لئے دمدمے باندھے جاتے ہیں اور شہر کسدیوں کے ہاتھ میں جو اُس پر چڑھے ہیں تلوار اور کال اور وبا کے سبب حوالہ کیا جاتا ہے اور جو کچھ تو نے کہا سو وقوع میں آیا۔ اور دیکھ تو آپ دیکھتا ہے۔ (۲۵) تو بھی اے خداوند یہوواہ تو نے مجھ سے کہا کہ وہ کھیت اپنے لئے نقدی دیکے مول لے اور گواہوں کی گواہی کروا اگرچہ یہہ شہر کسدیوں کے قبضے میں دیا گیا۔

(۲۶) تب خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا (۲۷) کہ دیکھ میں خداوند ہوں اور سارے بشر کا خدا کیا میرے آگے کوئی کام دشوار ہے؟ (۲۸) اِس لئے خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اِس شہر کو کسدیوں کے ہاتھ میں اور بابل کے بادشاہ بنوکدرضر کے ہاتھ میں کر دونگا اور وہ اُسے لے لیگا۔ (۲۹) اور کسدی جو اِس شہر پر چڑھائی کرتے ہیں سو آئینگے اور اِس شہر میں آگ لگائینگے اور اِسے جلائینگے اُن گھروں سمیت جن کی چھتوں پر اُنہوں نے بعل کے لئے لُبان جلایا اور بیگانے اِلہوں کے لئے تپاون تپائے کہ مجھے غصہ دلائیں۔ (۳۰) کیونکہ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ نے اپنی جوانی سے لیکے اب تک فقط وہی کیا جو میری نظر میں بُرا تھا بنی اسرائیل نے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے صرف غصہ دلایا خداوند کہتا ہے۔ (۳۱) کہ یہہ شہر جس دن سے کہ اُنہوں نے اُسے بنا کیا آج کے دن تک میرے غصہ اور قہر کا باعث ہو رہا ہے یہاں تک کہ میں چاہتا ہوں کہ اُسے اپنے سامنے سے دفع کروں۔ (۳۲) بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ کی ساری بدکاری کے لئے جو اُنہوں نے اور اُن کے بادشاہوں نے اور اُن کے امیروں نے اور اُن کے کاہنوں نے اور اُن کے نبیوں نے اور یہوداہ کے لوگوں نے اور یروسلم کے باشندوں نے کی کہ مجھے رنجیدہ کریں۔ (۳۳) کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھ کی اور منہہ نہ کیا۔

ہر چند میں نے اُنہیں سکھایا سویرے اُٹھکے سکھایا تو بھی اُنہوں نے کان نہ لگایا کہ تعلیم پاویں ۔ (۳۴) بلکہ اُس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے اُنہوں نے اپنی مکروہات رکھیں کہ اُسے ناپاک کریں ۔ (۳۵) اور اُنہوں نے بعل کے اونچے مکانوں کو جو بن ہنوم کی وادی میں ہیں بنایا کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مولک کے لیئے آگ میں گذرائیں جو میں نے اُنہیں نہ فرمایا نہ میرے خیال میں بھی یہہ مضمون گذرا کہ وہ ایسا مکروہ کام کر کے یہوداہ کو خطا کرائیں ۔

(۳۶) تس پر بھی اِس شہر کی بابت جس کے حق میں تم کہتے ہو کہ تلوار اور کال اور وبا کے سبب وہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے ۔ (۳۷) دیکھ میں اُنہیں اُن ساری سرزمینوں سے جہاں میں نے اُنکو اپنے غصے اور اپنے غضب اور قہرِ شدید سے ہانکدیا ہے جمع کرونگا اور اِس مقام میں پھر لاؤنگا اور اُنہیں یہاں سے آباد کرونگا ۔ (۳۸) اور وہ میرے لوگ ہونگے اور میں اُن کا خدا ہونگا ۔ (۳۹) اور میں ایسی توفیق بخشونگا کہ وہ ایک دل ہو جائینگے اور ایک ہی راہ پر چلینگے اور مجھ سے نت ڈرینگے تاکہ اُن کا اور بعد اُن کے اُن کے فرزندوں کا بھلا ہو ۔ (۴۰) اور میں اُن کے ساتھ عہدِ ابدی باندھونگا کہ میں اُن کی بھلائی کرنے سے باز نہ آؤنگا ۔ اور میں اپنا خوف اُن کے دل میں ڈالونگا کہ وہ مجھ سے پھر برگشتہ نہ ہوئیں ۔ (۴۱) ہاں میں اُن سے خوش ہو کے اُن سے نیکی کرونگا اور اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے یقیناً اُنہیں اِس سرزمین میں لگاؤنگا ۔ (۴۲) کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے کہ جس طرح میں نے اِس قوم پر یہہ ساری عظیم بلا نازل کی اُسی طرح میں اُن کو وہ ساری نیکی جس کا میں نے اُن سے ذکر کیا ہے پہنچاؤنگا ۔ (۴۳) اور اِس سرزمین میں جس کی بابت تم کہتے ہو کہ وہ ویران ہے کہ وہاں نہ اِنسان ہے نہ حیوان کیونکہ وہ کسدیوں کے ہاتھ میں حوالہ کی گئی کھیت پھر مول لئے جائینگے ۔ (۴۴) بنیمین کی سرزمین میں اور یروشلم کی نواحی میں اور یہوداہ کے شہروں میں اور کوہستان کے شہروں میں اور وادی کے شہروں میں اور دکھن کے شہروں میں لوگ کھیتوں کو نقدی دیکے مول لینگے اور قبالے لکھا لینگے اور اُن پر مہر کرا لینگے اور گواہوں کی گواہی کرینگے کیونکہ میں اُن کی اسیری کی حالت کو بدل ڈالونگا خداوند کہتا ہے ۔

۳۳ باب

(۱) خداوند کا کلام پھر دوبارہ یرمیاہ پر نازل ہوا جس وقت وہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا اور اُس نے کہا (۲) خداوند جو یہہ کرتا ہے خداوند جو اُس کا بانی اور قائم کرنے والا ہے یوں کہتا ہے خداوند اُس کا نام ہے (۳) کہ مجھے پکار اور میں تجھے جواب دونگا اور بڑی اور گہری چیزوں کو جنہیں تو نہیں جانتا میں تجھ پر ظاہر کرونگا ۔ (۴) کیونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا اِس شہر کے گھروں کی بابت اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھروں کی بابت جو دمدموں اور تلوار کے باعث سے ڈھائے گئے ہیں یوں کہتا ہے (۵) وہ کسدیوں سے لڑنے آئے ہیں اور اُن کو آدمیوں کی لاشوں سے بھرنے کو آئے جنہیں میں نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا ہے اور جن کی ساری خباثت کے لیئے میں نے اِس شہر سے اپنا منہہ چھپایا ہے ۔ (۶) دیکھ میں اُسے صحت و شفا بخشونگا ۔ میں اُنہیں چنگا کرونگا اور امان اور سچائی کی کثرت اُن پر ظاہر کرونگا ۔ (۷) اور میں یہوداہ کی اسیری کی اور اِسرائیل کی اسیری کی حالت کو متبدل کرونگا اور اُس طرح اُنہیں بنا کرونگا جیسے کہ وہ پہلے تھے ۔ (۸) اور میں اُنہیں اُن کی ساری شرارت سے جو اُنہوں نے میرے برخلاف کی ہے پاک کرونگا اور میں اُن کی ساری بدکاریاں جنہیں وہ کر کے میرے گنہگار ہوئے اور جن سے اُنہوں نے مجھ سے بغاوت کی ہے معاف کرونگا ۔ (۹) اور اُس سے میرا ایک فرخندہ نام ہوگا جو زمین کی ساری قوموں کے آگے ستائش اور عزت کا باعث ہوگا جس وقت وہ اُس نیکی کو جو میں اُنسے کرتا ہوں سنینگی ۔ اور اُس ساری بھلائی اور اقبالمندی کے سبب جو میں اُن کے لیئے موجود کرونگا وہ ڈرینگی اور کانپینگی ۔

(۱۰) خداوند یوں کہتا ہے کہ اِس مکان میں جس کی بابت تم کہتے ہو کہ ویران ہے وہاں نہ اِنسان ہے نہ حیوان ہے اور یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کے بازاروں میں جو ویران ہیں جہاں اِنسان نہیں اور باشندہ نہیں اور حیوان نہیں ہے (۱۱) خوشی کی آواز اور خرمی کی آواز سنی جائیگی دولہے کی آواز اور دُلہن کی آواز اُن کی آواز جو کہتے ہیں رب الافواج کی ستائش کرو کیونکہ یہوداہ خوب ہے اور اُس کی رحمت

اوسی ہی۔ اُن ماں کی آواز جو خداوند کے گھر میں شکرگذاری کی قربانی لاسکے۔ کیونکہ میں اِس سرزمین کی اسیری کو مُبدّل کرونگا کہ ویسی ہو جس طرح کہ شروع میں تھی۔ خداوند کہتا ہی + (۱۲) ربّ الافواج یوں کہتا ہی کہ اِس مکان میں جو بے اِنسان اور بے حیوان اور ویران ہی اور اُس کے سارے شہروں میں چرواہوں کے رہنے کے مکان پھر ہونگے جو اپنے گلّوں کو یہاں لاکے بٹھائینگے + (۱۳) کوہستان کے شہروں میں اور وادی کے شہروں میں اور دکھن کے شہروں میں اور بنیمین کی سرزمین میں اور یروسلم کی نواحی میں اور یہوداہ کے شہروں میں گلے گننے والے کے ہاتھ کے نیچے پھر گذرینگے۔ خداوند کہتا ہی + (۱۴) دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ میں وہ اچھی بات جو میں نے اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کہی ہی پوری کرونگا۔

(۱۵) اُن دنوں میں اور اُس وقت میں میں داؤد کے لئے صداقت کی شاخ جماؤنگا۔ اور وہ سرزمین میں عدالت و صداقت سے عمل کریگا + (۱۶) اُن دنوں میں یہوداہ نجات پائیگا۔ اور یروسلم سلامتی سے سکونت کریگا اور اُس کا یہہ نام رکھا جائیگا ‖ خداوند ہماری صداقت +

(۱۷) کہ خداوند یوں کہتا ہی کہ ایسا نہ ہوگا کہ اِسرائیل کے گھرانے کے تخت پر بیٹھنے کے لئے داؤد پاس آدمی کی کمتی ہوگی (۱۸) اور میرے حضور میں بھی کاہنوں اور لاویوں میں سے جو میرے آگے سوختنی قربانیاں گذرانیں اور ہدیئے چڑھائیں اور ہمیشہ کی قربانی کریں آدمی کی کمتی نہ ہوگی +

(۱۹) پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا (۲۰) خداوند یوں کہتا ہی کہ اگر تم میرا وہ عہد جو میں نے دن سے کیا اور میرا وہ عہد جو میں نے رات سے کیا توڑ سکتے تا کہ دن اپنے وقت پر اور رات اپنے وقت پر نہ ہو (۲۱) تو ایسا بھی ہو کہ وہ عہد جو میں نے اپنے بندے داؤد سے کیا ہی توڑا جائے کہ اُس کے تخت پر بادشاہی کرنے کو بیٹا نہ ہو۔ اور لاوی کاہنوں سے بھی جو میری خدمت کرتے ہیں میرا عہد توڑا جائے + (۲۲) جیسا کہ آسمان کا لشکر گننے میں نہیں آتا اور سمندر کی ریت ناپی نہیں جاتی ویساہی میں اپنے بندے داؤد کی نسل کو اور لاویوں کو جو میری خدمت کرتے ہیں فراوانی بخشونگا + (۲۳) پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا (۲۴) کیا تو نے یہہ نہیں دیکھا کہ یہہ لوگ کیا کہتے ہیں کہ جن دو گھرانوں کو خداوند نے چنا اُس نے اُنہیں رد کر دیا ہی؟ اِسی طرح وہ میری اُمّت کو حقیر جانتے ہیں کہ گویا اُن کے نزدیک وہ قوم نہیں رہی + (۲۵) خداوند یوں کہتا ہی کہ اگر دن رات کے ساتھ میرا عہد نہ ہو۔ اور اگر میں نے آسمان اور زمین کا نظام مقرر نہ کیا ہو (۲۶) تو میں یعقوب کی نسل کو اور اپنے بندے داؤد کو رد کرونگا۔ یہاں تک کہ میں ابراہام اور اِضحاق اور یعقوب کی نسل پر حکومت کرنے کے لئے اُس کے فرزندوں میں سے کسی کو نہ لوں۔ بلکہ میں اُن کی اسیری کو مُبدّل کرونگا اور اُن پر رحمت کرونگا +

۳۴ باب

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا جس وقت بابل کا بادشاہ نبوکدنضر اور اُس کی ساری فوج اور اُس کی مملکت کی ساری بادشاہتیں جو اُس کی تابع تھیں اور ساری قومیں یروسلم سے اور اُس کے سارے شہروں سے لڑتی تھیں اور اُس نے کہا (۲) کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ جا اور یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے متکلم ہو اور اُس سے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہی دیکھ میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں کر دونگا اور وہ اُسے آگ سے جلائیگا (۳) اور تو اُس کے ہاتھ سے نہ نکل بھاگیگا بلکہ یقیناً پکڑا جائیگا اور اُس کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا۔ اور تیری آنکھیں بابل کے بادشاہ کی آنکھوں کو دیکھینگی اور وہ روبرو تجھ سے باتیں کریگا اور تو بابل میں جائیگا + (۴) تس پر بھی اَے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ خداوند کا کلام سن۔ خداوند نے تیری بابت یوں کہا ہی کہ تو تلوار سے نہ مریگا۔ (۵) تو امن کی حالت میں مریگا اور جس طرح تیرے باپ دادوں کے لئے اُن بادشاہوں کے واسطے جو تجھ سے آگے تھے خوشبوئیاں جلاتے تھے تیرے لئے بھی جلائینگے اور تجھ پر نوحہ کرینگے اور کہینگے ہائے خداوند! کیونکہ میں نے یہہ بات کہی خداوند کہتا ہی + (۶) تب یرمیاہ نبی نے یہہ ساری باتیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروسلم میں کہیں (۷) جس وقت بابل کے بادشاہ کی فوج یروسلم سے اور یہوداہ کے سارے شہروں سے جو بچ رہے تھے اور لکیس اور عزیقہ سے لڑتی تھی۔ کیونکہ یہہ حصین شہر یہوداہ کے شہروں میں سے باقی رہے تھے۔

(۸) وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا بعد اُس کے کہ صدقیاہ بادشاہ نے یروشلم کے سارے لوگوں کے ساتھ قول قرار کر کے اُن کی آزادی کی منادی کی تھی (۹) کہ ہر ایک اپنے غلام کو اور ہر ایک اپنی لونڈی کو عبرانی مرد یا عبرانی عورت کو آزاد کر دے کہ کوئی اپنے یہودی بھائی سے خدمت نہ کرائے (۱۰) اور جب سارے سرداروں نے اور سارے لوگوں نے جو اِس عہد میں شامل تھے سنا کہ ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے غلام اور اپنی لونڈی کو آزاد کرے اور پھر اُن سے خدمت نہ کرائے تو اُنہوں نے مانا اور اُنہیں چھوڑ دیا۔ (۱۱) پر بعد اُس کے وہ پھر گئے اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو جنہیں اُنہوں نے آزاد کیا تھا لوٹا کے پھر لے آئے اور اُنہیں تابع کیا کہ غلام اور لونڈیاں ہوئیں۔

(۱۲) سو خداوند کا کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا اور اُس نے کہا (۱۳) خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ میں نے تمہارے باپ دادوں کے ساتھ جس دن میں اُنہیں زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا یہہ کہہ کے عہد باندھا (۱۴) کہ سات سات برس کی انتہا میں تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی عبرانی مرد کو جو تیرے ہاتھ بیچا گیا ہو آزاد کر دے۔ اور جب اُس نے چھ برس تک تیری خدمت کی تو اُسے اپنے پاس سے چھوڑ دے۔ پر تمہارے باپ دادوں نے میری نہ سنی نہ اپنا کان لگایا۔ (۱۵) اور آج کے دن تم پھرے اور یہی ہو گئے تھے اور تم نے میری نظر میں نیکوکاری کی تھی کہ ہر ایک نے اپنے پڑوسی کو آزادی کا مژدہ دیا۔ اور تم نے اُس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے میرے حضور عہد باندھا تھا (۱۶) پر تم نے پھر برگشتہ ہو کے میرے نام کو ناپاک کیا اور ہر ایک نے اپنے غلام کو اور ہر ایک نے اپنی لونڈی کو جنہیں اُس نے اُن کی مرضی کے موافق آزاد کیا تھا پھر پکڑ لیا اور اُنہیں پھر تابع میں لائے کہ وہ تمہارے غلام اور لونڈیاں بنیں۔ (۱۷) اِس لئے خداوند یوں کہتا ہے کہ تم نے میری نہ سنی کہ ہر ایک اپنے بھائی کو اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو اُس کی آزادی کا مژدہ دے۔ دیکھو خداوند کہتا ہے میں تمہیں تلوار اور وبا اور کال کی آزادی کا مژدہ دیتا ہوں اور میں تمہیں زمین کی ساری بادشاہتوں کے حوالہ کروں گا کہ تم اضطراب میں گرفتار رہو (۱۸) اور میں اُن آدمیوں کو جنہوں نے مجھ سے عہد شکنی کی اور اُس عہد کی باتیں جیسے اُنہوں نے میرے حضور باندھا ہے پوری نہیں کیں جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کیا اور اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہو کے گذرے (۱۹) یعنے یہوداہ کے سردار اور یروشلم کے سردار اور خوجے اور کاہن اور زمین کی ساری قوم جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے درمیان گذری (۲۰) ہاں میں اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں اور اُن کے ہاتھ میں جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں حوالہ کروں گا۔ اور اُن کی لاشیں ہوائی پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی (۲۱) اور میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُس کے سرداروں کو اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں اور اُن کے ہاتھ میں جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں اور بابل کے بادشاہ کی فوج کے ہاتھ میں جو تم کو چھوڑ کے چلے گئے کر دوں گا (۲۲) دیکھ میں حکم کروں گا خداوند کہتا ہے اور اُنہیں پھر اِس شہر پر چڑھا لاؤں گا اور وہ اِس سے لڑینگے اور اُسے لے لینگے اور اُسے آگ سے جلائینگے اور میں یہوداہ کے شہروں کو ویران کر دوں گا کہ اُن میں ایک بسنے والا نہ ہو

۳۵ باب

وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا (۲) کہ تو ریکابیوں کے گھر جا اور اُن سے کلام کر اور اُنہیں خداوند کے گھر میں لا اور اُس کی کوٹھریوں میں سے ایک کے بیچ میں اُنہیں پہنچا دے اور اُنہیں مے پلا۔ (۳) تب میں نے یازنیاہ بن یرمیاہ بن حبصنیاہ اور اُس کے بھائیوں اور اُس کے سارے بیٹوں اور ریکابیوں کے سارے گھرانے کو ساتھ لیا۔ (۴) اور میں اُنہیں خداوند کے گھر میں مرد خدا یجدلیاہ کے بیٹے حنان کے بیٹوں کی کوٹھری میں لایا جو سرداروں کی کوٹھری کے نزدیک تھی جو سلوم کے بیٹے معسیاہ دربان کی کوٹھری کے اوپر تھی۔ (۵) اور میں نے مے بھرے ہوئے قدح اور پیالے ریکابیوں کے گھرانے کے بیٹوں کے آگے رکھ دیئے اور اُن سے کہا کہ مے پیو۔ (۶) پر اُنہوں نے کہا کہ ہم مے نہ پیئینگے۔ کیونکہ ہمارے باپ یوندب بن ریکاب نے ہم کو یہہ کہہ کے حکم دیا کہ تم مے نہ پینا نہ تم نہ تمہارے بیٹے ہمیشہ تک۔ (۷) اور نہ گھر بنانا نہ بیج بونا نہ تاکستان لگانا نہ اُن کے مالک ہونا بلکہ عمر بھر خیموں

میں رہنا۔ تاکہ جس سرزمین میں تم مسافر ہو بہت دنوں تک جیتے رہو۔ (۸) چنانچہ ہم نے اپنے باپ یوندب بن ریکاب کی آواز سنی جو کچھ اُس نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اور ہماری جوروان اور ہمارے بیٹے اور ہماری بیٹیاں عمر بھر مے نہ پئیں۔ (۹) اور ہم اپنے رہنے کے لئے گھر نہ بنائیں۔ اور ہم تاکستان اور کھیت اور بیج نہیں رکھتے ہیں۔ (۱۰) پر ہم خیموں میں بسے ہیں اور ہم نے فرمانبرداری کی اور جو کچھ ہمارے باپ یوندب نے ہمیں حکم دیا ہم نے اُس پر عمل کیا ہے۔ (۱۱) لیکن یوں ہوا کہ جب بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اس سرزمین پر چڑھ آیا تو ہم نے کہا کہ آؤ ہم کسدیوں کی فوج کے آگے سے اور ارامیوں کی فوج کے آگے سے یروشلم کو چلے جائیں۔ یوں ہم یروشلم میں بستے ہیں۔

(۱۲) تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور اُس نے کہا (۱۳) کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ جا اور یہوداہ کے آدمیوں اور یروشلم کے باشندوں کو یوں کہہ کیا تم نصیحت قبول نہ کرو گے کہ میری باتیں سنو خداوند کہتا ہے؟ (۱۴) جو باتیں یوندب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں کہ مے نہ پیو سو وہ بجا لائے۔ کہ وہ آج کے دن تک مے نہیں پیتے ہیں بلکہ اُنہوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا ہے۔ لیکن میں نے تم سے کہا ہے صبح سویرے اُٹھ کے کہا اور تم نے میری نہ سنی۔ (۱۵) کیونکہ میں نے اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا ہے اور سویرے اُٹھ کے بھیجا اور کہا کہ تم ہر ایک اپنی بری راہ سے پھرو اور اپنے کاموں کو سدھارو اور بیگانے اِلٰہوں کے پیچھے نہ جاؤ کہ اُن کی بندگی کرو اور جو سرزمین میں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادوں کو دی ہے تم اُس میں بسو گے۔ پر تم نے نہ کان لگایا نہ میری سنی۔ (۱۶) اِس سبب سے کہ یوندب بن ریکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو جو اُس نے اُنہیں دیا تھا بجا لائے۔ پر اِس قوم نے میری نہ سنی۔ (۱۷) اِس لئے خداوند رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے دیکھ میں یہوداہ پر اور یروشلم کے سارے باشندوں پر وہ ساری بلا جو میں نے اُن سے کہی ہے نازل کرونگا۔ کیونکہ میں نے اُنہیں کہا پر اُنہوں نے نہ سنا اور میں نے اُنہیں بلایا پر اُنہوں نے جواب نہ دیا۔

(۱۸) اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا کہ

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۵ خروج ۲۰: ۱۲ و افسیوں ۶: ۲ و ۳

۶ یرمیاہ ۳۲: ۳۳

۷ ۲ تواریخ ۳۶: ۱۵ ۸ یرمیاہ ۷: ۲۵ اور ۲۵: ۳

۹ یرمیاہ ۷: ۲۵ اور ۲۵: ۴ ۱۰ یرمیاہ ۱۸: ۱۱ اور ۲۵: ۵ و ۶

۱۱ امثال ۱: ۲۴ یسعیاہ ۶۵: ۱۲ اور ۶۶: ۴ یرمیاہ ۷: ۱۳

رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے ازبسکہ تم نے اپنے باپ یوندب کے حکم کو مانا ہے اور اُس کی ساری وصیتوں پر عمل کیا ہے اور جو کچھ اُس نے تمہیں فرمایا سو تم نے کیا ہے۔ (۱۹) اِس لئے رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ یوندب بن ریکاب کے لئے آدمی کی کمی جو کہ میرے حضور میں کھڑا ہو کبھی نہ ہوگی۔

۳۶ باب

اور یوں ہوا کہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں یہہ کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا (۲) کہ کتاب کا ایک طومار اپنے لئے لے اور ساری باتیں جو میں نے اسرائیل کی بابت اور یہوداہ کی بابت اور ساری قوموں کی بابت تجھ سے کہیں اُس دن سے لیکے کہ میں تجھ سے کہنے لگا ہاں یوسیاہ کے دنوں سے آج کے دن تک اُس میں لکھ۔ (۳) شاید کہ یہوداہ کا گھرانا اُس ساری بلا کا حال جو میں اُن پر نازل کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں سُنے کہ وہ ہر ایک اپنی بدراہی سے باز آئیں اور میں اُن کی شرارت اور خطا کو معاف کروں۔ (۴) تب یرمیاہ نے باروک بن نیریاہ کو بلایا۔ اور باروک نے خداوند کی ساری باتیں یرمیاہ کے منہہ سے جو اُس نے اُسے کہی تھیں کتاب کے اُس طومار میں لکھیں۔ (۵) اور یرمیاہ نے باروک کو حکم دیا اور کہا کہ میں تو قید ہوں میں خداوند کے گھر میں نہیں جا سکتا ہوں۔ (۶) پر تو جا اور خداوند کی وہ باتیں جو تو نے میرے کہے سے اُس طومار میں لکھی ہیں خداوند کے گھر میں روزے کے دن لوگوں کے سامنے پڑھ سُنا۔ اور سارے یہوداہ کے سامنے بھی جو اپنے شہروں سے آئے ہوں تو وہی باتیں پڑھکے سُنا۔ (۷) شاید کہ وہ منہہ کے بل گرکے خداوند سے منت کریں اور وہ ہر ایک اپنی بدراہی سے باز آئیں۔ کیونکہ خداوند کا غضب و قہر جسے اِس قوم پر کہہ سُنایا ہے شدید ہے۔ (۸) اور باروک بن نیریاہ نے سب کچھ جو یرمیاہ نبی نے اُس کو فرمایا تھا اُس کے مطابق کیا اور خداوند کے گھر میں خداوند کی وہ باتیں جو دفتر میں لکھی تھیں پڑھ سُنائیں۔ (۹) اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے پانچویں برس کے نویں مہینے میں ایسا ہوا کہ یروشلم کے سارے لوگوں

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۱۲ یرمیاہ ۱۵: ۱۹

۱ یسعیاہ ۸: ۱ حزقی ۲: ۹ ذکریاہ ۵: ۱

۲ یرمیاہ ۳۰: ۲ ۳ یرمیاہ ۲۵: ۱۵ وغیرہ

۴ یرمیاہ ۲۵: ۳

۵ ۷ آیت یرمیاہ ۲۶: ۳ ۶ یرمیاہ ۱۸: ۸ یوناہ ۳: ۸ ۷ یرمیاہ ۴۴: ۱۲

۸ دیکھو یرمیاہ ۴۵: ۱

۹ احبار ۱۶: ۲۹ اور ۲۳: ۲۷ — ۳۲ ۱۹ ۲۷: ۹

۱۰ ۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

سنے اور اُن سارے لوگوں نے جو یہوداہ کے شہروں سے یروشلم میں آئے تھے خداوند کے آگے روزے کی منادی کی ۔ (۱۰) تب باروک نے اُس طومار میں یرمیاہ کی باتیں خداوند کے گھر کے بیچ سافر جمریاہ بن سافن کی کوٹھری میں اوپر کے صحن کے درمیان خداوند کے گھر کے نئے دروازے کے آستانے پر[11] سارے لوگوں کے سامنے پڑھ سنائیں ۔

۱۱ یرم ۲۶: ۱۰

(۱۱) جب میکایاہ بن جمریاہ بن سافن نے خداوند کی ساری باتوں کو جو اُس کتاب میں تھیں سنا تھا (۱۲) تب وہ اُتر کے بادشاہ کے گھر سافر کی کوٹھری میں گیا ۔ اور دیکھ سب سردار یعنے الیسمع سافر اور دلایاہ بن سمعیاہ و الناتان بن عکبور اور جمریاہ بن سافن اور صدقیاہ بن حننیاہ اور سارے سردار وہاں بیٹھے تھے ۔ (۱۳) تب میکایاہ نے وہ ساری باتیں جو اُس نے سُنی تھیں جب باروک کتاب لوگوں کے آگے پڑھتا تھا اُن سے کہیں ۔ (۱۴) اور سارے سرداروں نے یہودی بن نتنیاہ بن سلمیاہ بن کوشی کے ہاتھ باروک پاس یہہ کہلا بھیجا کہ وہ طومار جو تو نے لوگوں کے آگے پڑھا ہے اپنے ہاتھ میں لے اور چلا آ ۔ سو باروک بن نیریاہ طومار کو اپنے ہاتھ میں لے کے اُن کے پاس آیا ۔ (۱۵) اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ اب بیٹھ جا اور ہمارے روبرو یہہ پڑھکے سنا ۔ تب باروک نے اُسے اُن کے سامنے پڑھکے سنایا ۔ (۱۶) اور ایسا ہوا کہ جب اُنہوں نے وہ ساری باتیں سُنیں تو وہ ڈر کر ایک دوسرے کو تکنے لگے اور باروک سے کہا کہ یہہ ساری باتیں ہم یقیناً بادشاہ پر آشکارا کرینگے ۔ (۱۷) اور اُنہوں نے یہہ کہکے باروک سے پوچھا کہ ہم سے کہہ کہ تو نے یہہ ساری باتیں اُس کے مُنہہ سے کیونکر لکھیں ؟ (۱۸) تب باروک نے اُن سے کہا کہ وہ یہہ ساری باتیں مجھے اپنے مُنہہ سے کہتا گیا اور میں سیاہی سے کتاب میں لکھتا گیا ۔ (۱۹) تب سرداروں نے باروک کو کہا کہ جا اپنے تئیں چھپا تو اور یرمیاہ اور کوئی نہ جانے کہ تم کہاں ہو ۔

(۲۰) اور وہ بادشاہ کے پاس صحن میں گئے پر اُنہوں نے اُس طومار کو الیسمع سافر کی کوٹھری میں رکھ چھوڑا اور سارا مضمون بادشاہ کو کہہ سنایا ۔ (۲۱) تب بادشاہ نے یہودی کو بھیجا کہ طومار لائے اور وہ اُسے الیسمع سافر کی کوٹھری میں سے لے آیا ۔ اور یہودی نے بادشاہ کے آگے اور سارے سرداروں کے

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۲ دیکھو عموس ۳: ۱۵

آگے جو بادشاہ کے حضور کھڑے تھے اُسے پڑھ کے سنایا ۔ (۲۲) اور بادشاہ جاڑے والے محل میں[2] بیٹھا تھا کہ نواں مہینہ تھا ۔ وہاں انگیٹھی میں اُس کے حضور آگ روشن تھی ۔ (۲۳) اور ایسا ہوا کہ جب یہودی نے تین چار ورق پڑھے تھے تو اُس نے اُسے سافر کی چھری سے کاٹا اور انگیٹھی کی آگ میں ڈالا یہاں تک کہ تمام طومار انگیٹھی کی آگ سے بھسم ہوا (۲۴) سو وہ نہ ڈرے نہ اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[3] نہ تو بادشاہ نے نہ اُس کے ملازموں میں سے کسی نے جنہوں نے یہہ سب باتیں سنی تھیں ۔ (۲۵) لیکن الناتن اور دلایاہ اور جمریاہ نے بادشاہ سے عرض کی تھی کہ طومار کو نہ جلائیے ۔ پر اُس نے اُن کی نہ سُنی ۔ (۲۶) اور بادشاہ نے شاہزادہ یرحمی ایل کو اور شرایاہ بن عزری ایل اور سلمیاہ بن عبدی ایل کو حکم دیا کہ باروک سافر اور یرمیاہ نبی کو پکڑو ۔ پر خداوند نے اُنہیں چھپایا ۔

۱۳ ۲ سلا ۲۲: ۱۱ یسع ۳۶: ۲۲ اور ۳۷: ۱

۶۰۵ کے قریب

(۲۷) اور اُس کے بعد کہ بادشاہ نے طومار اور اُن باتوں کو جنہیں باروک نے یرمیاہ کے کہے سے لکھا تھا جلایا تھا خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا (۲۸) کہ تو دوسرا طومار اپنے لئے لے اور اُس میں وہ سب سابقہ باتیں جو اگلے طومار میں تھیں جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے جلا دیا ہے لکھ ۔ (۲۹) اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم سے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ تو نے طومار کو جلا دیا اور کہا ہے کہ تو نے اُس میں ایسا کیوں لکھا ہے کہ شاہ بابل یقیناً آئیگا اور اِس سرزمین کو غارت کریگا اور ایسا ویران کر دیگا کہ نہ تو اِنسان نہ حیوان اُس میں باقی رہیگا ؟ (۳۰) اِس لئے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی بابت خداوند یوں کہتا ہے کہ اُس کی نسل میں سے کوئی نہ رہیگا جو داؤد کے تخت پر بیٹھے[14] اور اُس کی لاش پھینکی جائیگی[15] کہ دن کو گرمی میں اور رات کو پالے میں پڑی رہے ۔ (۳۱) اور میں اُس کو اور اُس کی نسل کو اور اُس کے ملازموں کو اُن کی شرارت کے سبب سزا دونگا ۔ اور میں اُن پر اور یروشلم کے باشندوں پر اور یہوداہ کے لوگوں پر وہ ساری بلا جو میں نے اُن سے کہی ہے نازل کرونگا ۔ پر اُنہوں نے نہ سُنی ۔

۱۴ یرم ۲۲: ۳۰

۱۵ یرم ۲۲: ۱۹

(۳۲) تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لیکے باروک بن نیریاہ سافر کو دیا ۔ اور اُس نے اُس کتاب کی ساری باتیں جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے آگ میں جلایا تھا یرمیاہ کے مُنہہ سے اُس میں لکھیں ۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

اور اُن کے سوا ویسے ہی بہت سی باتیں اُن میں ملائیں ۔

۳۷ باب

اور صدقیاہ بادشاہ بن یوسیاہ جسے بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے یہوداہ کی سرزمین میں بادشاہ کیا تھا کونیاہ بن یہویقیم کی جگہہ پر بادشاہی کرتا تھا ۔ (۲) لیکن نہ اُس نے نہ اُس کے ملازموں نے نہ ملک کے لوگوں نے خداوند کی وہ باتیں سنیں جو اُس نے یرمیاہ نبی کی معرفت کہی تھیں ۔ (۳) اور صدقیاہ بادشاہ نے یہوکل بن سلمیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن سے یرمیاہ نبی کو کہلا بھیجا کہ اب ہمارے لیئے خداوند ہمارے خدا سے دُعا مانگ ۔ (۴) ہنوز یرمیاہ لوگوں کے درمیان آیا جایا کرتا تھا ۔ کیونکہ اُنہوں نے اُسے قیدخانے میں نہیں ڈالا تھا ۔ (۵) اُس وقت فرعون کی فوج مصر سے نکلی تھی اور جب کسدیوں نے جو یروسلم کا محاصرہ کرتے تھے اُن کا شہرہ سُنا وہ یروسلم سے روانہ ہو گئے ۔

(۶) تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ نبی کو پہنچا اور اُس نے کہا (۷) کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ تم یہوداہ کے بادشاہ سے جس نے تمہیں میری طرف بھیجا کہ مجھ سے سوال کرو یوں کہو دیکھہ فرعون کی فوج جو تمہاری مدد کرنے کو نکلی ہے اپنی سرزمین مصر کو پھر جائیگی ۔ (۸) اور کسدی پھر آکے اس شہر سے لڑینگے اور اِسے لے لینگے اور اُسے آگ سے جلائینگے ۔ (۹) خداوند یوں کہتا ہے کہ تم اپنے تئیں یہہ کہکے مت بھلاؤ کہ کسدی ضرور ہم سے جاتے رہینگے ۔ کیونکہ وہ نہ جائینگے ۔ (۱۰) اور اگرچہ تم کسدیوں کی ساری فوج کو جو تم سے لڑتی ہے مارتے اور اُن میں سے صرف زخمی لوگ باقی رہتے تو بھی وہ ہر ایک اپنے خیمہ سے اُٹھتے اور اِس شہر کو پھونک دیتے ۔

(۱۱) اور ایسا ہوا کہ جب کسدیوں کی فوج فرعون کی فوج کے سبب یروسلم کے سامنے سے کوچ کر گئی تھی (۱۲) تب یرمیاہ بنیمین کی سرزمین میں جانے کو یروسلم سے نکل گیا کہ اپنا حصہ قوم کے درمیان وہاں سے لے ۔ (۱۳) اور جب وہ بنیمین کے دروازے پر پہنچا وہاں نگہبانوں کا ایک جمعدار تھا جس کا نام اریاہ بن سلمیاہ بن حننیاہ تھا ۔ اور اُس نے یہہ کہکے یرمیاہ نبی کو پکڑا کہ تو کسدیوں کی طرف بھاگا جاتا ہے ۔ (۱۴) تب یرمیاہ نے کہا کہ جھوٹ ۔ میں کسدیوں کی طرف بھاگا نہیں جاتا ہوں ۔ پر اُس نے

پیشتر مسیح سے ۵۸۹ کے قریب

اُس کی نہ سُنی ۔ سو اریاہ یرمیاہ کو پکڑ کے سرداروں کے پاس لایا ۔ (۱۵) اور سردار یرمیاہ پر غصے ہوئے اور اُسے مارا اور یونتن منشی کے گھر میں اُسے قید کیا ۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس گھر کو قیدخانہ مقرر کیا تھا ۔

(۱۶) جب یرمیاہ زندان میں اور اُس کے تہہ خانوں میں داخل ہوا تھا اور یرمیاہ وہاں بہت دنوں تک رہا تھا (۱۷) تب صدقیاہ بادشاہ نے آدمی بھیجکے اُسے نکلوایا اور بادشاہ نے اپنے گھر میں اُس سے یہہ کہکے خفیتاً پوچھا کہ کیا خداوند کی طرف سے کوئی کلام ہے؟ اور یرمیاہ نے کہا کہ ہے کیونکہ اُس نے کہا کہ تو بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں حوالہ کیا جائیگا ۔ (۱۸) اور یرمیاہ نے صدقیاہ بادشاہ سے کہا کہ میں نے تیرا اور تیرے ملازموں کا اور اِس قوم کا کیا قصور کیا ہے کہ تم نے مجھے قیدخانے میں ڈالا ہے؟ (۱۹) اب تمہارے نبی کہاں ہیں جو یہہ کہکے تم سے نبوت کرتے تھے کہ بابل کا بادشاہ تم پر اور اِس سرزمین پر نہ چڑھ آئیگا؟ (۲۰) ای میرے خداوند بادشاہ اب میری سُنیئے ۔ میری درخواست آپ کے سامنے مقبول ہو کہ مجھے یونتن منشی کے گھر میں نہ پھروا دیجئے نہو کہ میں وہاں مر جاؤں ۔ (۲۱) تب صدقیاہ بادشاہ نے حکم کیا کہ یرمیاہ کو قیدخانے کے صحن میں رکھیں اور ہر روز روٹی کا ایک گردہ نانبائیوں کے محلے سے لیکے اُسے دیا کریں جب تک کہ سارے شہر کی روٹیاں چک نہ جائیں اور یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں رہا ۔

۳۸ باب

اُس وقت سفطیاہ بن متان اور جدلیاہ بن فشحور اور یوکل بن سلمیاہ اور فشحور بن ملکیاہ نے وہ باتیں جو یرمیاہ سارے لوگوں سے کہتا رہا سنیں ۔ کہ وہ کہتا تھا (۲) خداوند یوں کہتا ہے کہ جو اِس شہر میں رہیگا سو تلوار اور کال اور وبا سے مر جائیگا ۔ اور جو کسدیوں میں جا ملیگا سو جیئیگا ۔ اور اُس کی جان اُس کے لیئے غنیمت ہوگی اور وہ جیتا رہیگا ۔ (۳) خداوند یوں کہتا ہے کہ یہہ شہر بابل کے بادشاہ کی فوج کے قبضے میں یقیناً کر دیا جائیگا اور وہ اُسے لے لیگا ۔ (۴) اِس لیئے سرداروں نے بادشاہ سے کہا کہ ہم تیری منت کرتے ہیں کہ اِس مرد کو مار ڈال کیونکہ وہ جنگی لوگوں کے ہاتھوں کو جو اِس شہر میں باقی رہے ہیں اور سارے لوگوں کے ہاتھوں کو ایسی باتیں کہکے سست کرتا ہے ۔ کہ یہہ شخص

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

اِس قوم کا خیرخواہ نہیں ہے بلکہ بدخواہ ہی ⁂ (۵) تب صدقیاہ بادشاہ نے کہا وہ تمہارے قابو میں ہے۔ کیونکہ بادشاہ ایسا نہیں جو تمہاری مخالفت کرے ⁂ (۶) تب اُنہوں نے یرمیاہ کو پکڑ کے ملکیاہ شاہزادے کی چوان میں جو قیدخانے کے صحن میں تھی ڈال دیا۔ اور اُنہوں نے یرمیاہ کو رسی باندھ کے لٹکا دیا ⁂ اور چوان میں کچھ پانی نہ تھا کیچڑ تھی۔ اور یرمیاہ کیچڑ میں دھس گیا ⁂

(۷) اور جب عبدملک کوشی نے جو بادشاہی گھر کے خوجہ سراؤں میں سے ایک تھا سنا کہ اُنہوں نے یرمیاہ کو چوان میں ڈال دیا ہے اور بادشاہ بنیمین کے دروازے میں بیٹھا تھا ⁂ (۸) تب عبدملک بادشاہ کے گھر سے نکلا اور بادشاہ سے یہہ عرض کی اور کہا (۹) کہ اے میرے خداوند بادشاہ ان لوگوں نے جو کچھ یرمیاہ نبی سے کیا سو بُرا کیا کہ اُنہوں نے اُسے چوان میں ڈال دیا ہے اور جہاں وہ ہے بھوک سے مریگا۔ کیونکہ شہر میں روٹی نہیں ہے ⁂ (۱۰) تب بادشاہ نے عبدملک کوشی کو یہہ کہکے حکم دیا کہ تو یہاں سے تیس آدمی ‖ اپنے ساتھ لے اور یرمیاہ نبی کو پیشتر اُس سے کہ وہ مر جائے چوان میں سے نکال ⁂ (۱۱) اور عبدملک اُن آدمیوں کو جو اُس کے پاس تھے اپنے ساتھ لے کے بادشاہ کے گھر میں خزانے کے نیچے گیا اور پرانے چیتھڑے اور پرانے سڑے ہوئے لتے وہاں سے لئے اور اُنہیں رسیوں سے چوان میں یرمیاہ کے پاس لٹکایا (۱۲) اور عبدملک کوشی نے یرمیاہ سے کہا کہ ان پرانے چیتھڑوں اور سڑے ہوئے لتوں کو رسی کے نیچے اپنی بغل تلے رکھ ⁂ اور یرمیاہ نے ویسا ہی کیا ⁂ (۱۳) اور اُنہوں نے رسیوں سے یرمیاہ کو کھینچا اور چوان سے نکالا۔ اور یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں رہا ⁂

(۱۴) تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ نبی کے پاس لوگ بھیجے اور اُسے خداوند کے گھر کے تیسرے مدخل میں اپنے پاس بلوالیا۔ اور بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا میں تجھ سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ تو مجھ سے کچھ نہ چھپا ⁂ (۱۵) اور یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا کہ اگر میں تجھ سے کھولکے کہوں کیا تو مجھے یقیناً قتل نہ کریگا؟ اور اگر میں تجھے صلاح دوں تو میری نہ سنیگا؟ (۱۶) تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ کے آگے پوشیدہ قسم کھا کے کہا زندہ خداوند کی قسم جس نے میری یہہ جان بنائی ہے میں تجھے قتل نہ کرونگا اور تجھے اُن کے ہاتھ میں جو تیری جان کے خواہاں ہیں حوالہ نہ کرونگا ⁂

۷ یرمیاہ ۳۷: ۲۱
۸ یرمیاہ ۳۹: ۱۶
‖ عبرانی میں اپنے ہاتھ میں لے
۹ ۶ آیت
۱۰ یرمیاہ ۳۷: ۲۱
۱۱ یسعیاہ ۵۷: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۹ کے قریب

(۱۷) اور یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا کہ خداوند ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے یقیناً اگر تو نکل کے بابل کے بادشاہ کے سرداروں ۱۲ میں جا پڑیگا ۱۳ تو تیری جان بچیگی اور یہہ شہر آگ سے جلایا نہ جائیگا۔ اور تو اور تیرا گھرانا جیئیگا۔ (۱۸) پر اگر تو بابل کے بادشاہ کے سرداروں سے جا نہ ملیگا تو یہہ شہر کسدیوں کے ہاتھ میں دیا جائیگا اور وہ اُسے پھونک دینگے اور تو اُن کے ہاتھ سے رہائی نہ پائیگا ۱۴ (۱۹) اور صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا کہ میں اُن یہودیوں سے ڈرتا ہوں جو کسدیوں سے ملے ہوئے ہیں نہ ہو کہ وہ مجھے اُن کے ہاتھ میں حوالہ کریں اور وہ مجھ پر طعنہ ماریں ۱۵ (۲۰) اور یرمیاہ نے کہا وہ تجھے حوالہ نہ کرینگے ⁂ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو خداوند ‖ کا سخن جو میں تجھ سے کہتا ہوں سن تو تیرا بھلا ہوگا اور تیری جان بچیگی ⁂ (۲۱) پر اگر تو نکل جانے کا انکار کرے تو یہی کلام ہے جو خداوند نے مجھ پر ظاہر کیا۔ (۲۲) کہ دیکھ سب عورتیں جو یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں رہ گئی ہیں بابل کے بادشاہ کے سرداروں کے پاس پہنچائی جائینگی۔ اور وہ یہہ کہینگی + تیرے یاروں نے تجھے اُبھارا ہے اور تجھ پر غالب ہوئے۔ تیرے پاؤں کیچڑ میں پھنس گئے اور وہ لوگ پھر کے چلے گئے ⁂ (۲۳) اور وہ تیری ساری جوروؤں اور لڑکوں کو ۱۶ کسدیوں کے پاس نکال لے جائینگے۔ اور تو بھی اُن کے ہاتھ سے رہائی نہ پائیگا ۱۷ بلکہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں گرفتار ہوگا۔ اور ‖ تو اِس شہر کے آگ سے جلائے جانے کا باعث ہوگا ⁂

(۲۴) تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا یہہ باتیں کوئی نہ جانے تو تو مارا نہ جائیگا ⁂ (۲۵) پر اگر سردار سنیں کہ میں نے تجھ سے بات چیت کی اور وہ تیرے پاس آ کے کہیں کہ جو کچھ تو نے بادشاہ سے کہا اب ہم پر ظاہر کر ہم سے نہ چھپا اور وہ بھی جو کچھ بادشاہ نے تجھ سے کہا۔ اور ہم تجھے قتل نہ کرینگے۔ (۲۶) تب تو اُن سے کہنا کہ میں نے بادشاہ سے عرض کی تھی کہ وہ مجھے یونتن کے گھر میں پھر نہ بھیجے ۱۸ کہ میں وہاں مر جاؤنگا ⁂ (۲۷) اور سارے سردار یرمیاہ کے پاس آئے اور اُس سے پوچھا۔ اور اُس نے اِن ساری باتوں کے موافق جو بادشاہ نے فرمائیں اُن سے کہا ۱۹ سو وے اُس کی طرف سے چپ ہو کے چلے گئے کیونکہ وہ بات نہ سنی گئی تھی ⁂ (۲۸) اور جس دن تک یروسلم نہ لے لیا گیا یرمیاہ قیدخانے

۱۲ یرمیاہ ۳۹: ۳
۱۳ ۲ سلاطین ۲۴: ۱۲
۱۴ یرمیاہ ۳۲: ۴ اور ۳۴: ۳ اور ۲۳ آیت
۱۵ ۱ سموئیل ۳۱: ۴
‖ عبرانی میں کی آواز
+ عبرانی میں تیری سلامتی کے مردوں نے
۱۶ یرمیاہ ۳۹: ۶ اور ۴۱: ۱۰
۱۷ ۱۸ آیت
‖ عبرانی میں تو اِس شہر کو جلائیگا۔
۱۸ یرمیاہ ۳۷: ۲۰
۱۹ یرمیاہ ۳۷: ۱۵

کے صحن ہی میں رہا۲۸ اور جب یروشلم لے لیا گیا وہ وہیں تھا +

۳۹ باب

یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اپنی ساری فوج سمیت یروشلم پر چڑھ آیا اور اُس کا محاصرہ کیا۱ (۲) صدقیاہ کے گیارہویں برس کے چوتھے مہینے میں اور اُس مہینے میں اور اُس مہینے کی نویں تاریخ شہر نے شکست پائی + (۳) اور بابل کے بادشاہ کے سارے سردار یعنے نیرگل سراضر سمجر نبوسرسکیم خوجوں کا سردار نیرگل سراضر مجوسیوں کا سردار اور بابل کے بادشاہ کے باقی سردار داخل ہوئے۲ اور درمیانی پھاٹک پر بیٹھے +

(۴) اور ایسا ہوا کہ یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ اور سارے جنگی مرد اُنہیں دیکھکے بھاگے۳ اور رات کو بادشاہی باغ کی راہ اُس پھاٹک سے جو دو دیواروں کے درمیان ہے شہر سے نکل گئے اور بیابان کی راہ لی + (۵) پر کسدیوں کی فوج نے اُن کا پیچھا کیا اور یریحو کے میدانوں میں صدقیاہ کو جا ہی لیا۴ اور اُسے لیکے ربلاہ۵ میں حمات کی زمین میں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے حضور لائے جہاں اُس نے اُس پر فتویٰ دیا + (۶) اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو ربلاہ میں اُس کی آنکھوں کے آگے قتل کیا۔ اور بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے سارے امیروں کو بھی قتل کیا + (۷) اور اُس نے صدقیاہ کی آنکھیں نکال ڈالیں۶ اور اُسے پیتل کی زنجیروں سے جکڑا کہ بابل کو لے جائے +

(۸) اور کسدیوں نے بادشاہی محل کو اور لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیا۷ اور یروشلم کی دیواروں کو توڑ ڈالا + (۹) بعد اُس کے جلوداروں کا سردار نبوزرادان باقی لوگوں کو جو شہر میں رہ گئے تھے اور اُن کو جو اُن کی طرف ہوکے اُس پاس بھاگ آئے تھے یعنے قوم کے سارے باقی لوگوں کو اسیر کرکے بابل کو لے گیا۸ (۱۰) پر قوم کے مسکینوں میں سے جن کے پاس کچھ نہ تھا جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے یہوداہ کی سرزمین میں چھوڑا اور تاکستان اور کھیت اُسی دن اُس نے اُنہیں بخشے +

(۱۱) اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یرمیاہ کی بابت جلوداروں کے سردار نبوزرادان کو یہہ تاکید کرکے کہا (۱۲) کہ اُسے لے کے اُس پر نگاہ نیک کر اور اُسے کچھ دکھ نہ دے۔ بلکہ تو اُس سے وہ کر جو وہ تجھے کہے + (۱۳) سو جلوداروں کے سردار نبوزرادان اور نبوشسبان خوجوں کا سردار اور نیرگل سراضر مجوسیوں کا سردار اور بابل کے سارے سرداروں نے بھیجکے + (۱۴) یرمیاہ کو قیدخانے کے صحن سے لیا۹ اور جدلیاہ۱۰ بن اخیقام۱۱ بن سافن کے سپرد کیا کہ اُسے قصر میں لے جائے۔ سو وہ لوگوں کے درمیان رہا +

(۱۵) اور جس وقت یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا خداوند کا یہہ کلام اُس کو پہنچا اور اُس نے کہا (۱۶) کہ جا عبدملک کوشی سے کہہ۱۲ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے دیکھ میں اپنی باتیں جو میں نے اِس شہر کی خرابی کی بابت اور نہ کہ اُس کی بھلائی کی بابت کہیں پوری کرونگا۱۳ اور سب کچھ اُس دن تیرے ہی آگے پورا ہوگا + (۱۷) پر اُس دن میں تجھے رہائی دونگا خداوند کہتا ہے۔ اور تو اُن لوگوں کے ہاتھ میں جن سے تو ڈرتا ہے حوالہ نکیا جائیگا + (۱۸) کیونکہ میں تجھے ضرور بچاؤنگا اور تو تلوار سے مارا نہ جائیگا بلکہ تیری جان تیرے لئے غنیمت ہوگی۱۴ اِس لئے کہ تو نے مجھ پر بھروسا رکھا خداوند کہتا ہے۱۵

۴۰ باب

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا بعد اُس کے کہ جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے اُسے ہتھکڑیوں سے جکڑا ہوا پایا اُن سب اسیروں کے درمیان جو یروشلم اور یہوداہ کے تھے جنہیں اسیر کرکے بابل کو لے گئے اور اُس کو رامہ سے روانہ کر دیا۱ (۲) اور جلوداروں کے سردار نے یرمیاہ کو لے کے اُسے کہا کہ خداوند تیرے خدا نے اِس بلا کی جو اِس مکان پر آئی خبر دی تھی۲ (۳) سو خداوند نے اُسے نازل کیا اور اُس نے اپنے کہے کے موافق کیا۔ اِس سبب کہ تم لوگوں نے خداوند کی خطا کی اور اُس کی نہیں سنی۳ اِس واسطے یہہ تم پر آئی ہے + (۴) اور دیکھ آج کے دن میں نے تجھے اُن ہتھکڑیوں سے جو تیرے ہاتھوں میں ہیں رہائی دی ہے + اگر میرے ساتھ بابل چلنا تیری نظر میں اچھا لگے تو چل۴ اور میں تجھ پر نگاہ نیک کرونگا + اور اگر میرے ساتھ بابل چلنا تیری نظر میں برا لگے تو رہ جا۔ دیکھ ساری سرزمین تیرے آگے ہی ہے۵ جدھر تجھے جانا اچھا ہے اور تو مناسب جانے ادھر جا +

(۵) اُس نے ہنوز جواب نہ دیا تھا کہ اُس نے پھر کہا تو جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے پاس جسے بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے شہروں کا حاکم کیا ہے جا اور قوم کے درمیان اُس کے ساتھ رہ۔ نہیں تو جدھر تیری آنکھوں میں اچھا ہو تو ادھر جا۔ اور جلوداروں کے سردار نے اُسے خوراک دی اور انعام بھی دیا اور اُسے رخصت کیا۔ (۶) تب یرمیاہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں گیا اور اُس کے ساتھ اُن لوگوں کے درمیان جو زمین میں باقی رہ گئے تھے رہا۔

(۷) جب لشکروں کے سارے سرداروں نے اور اُن کے آدمیوں نے جو میدان میں رہ گئے تھے سُنا کہ بابل کے بادشاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو زمین کا حاکم کیا ہے اور کہ اُس نے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کو اور مملکت کے مسکینوں کو جو اسیر ہو کے بابل کو بھیجے نہ گئے تھے اُس کے سپرد کیا تھا۔ (۸) تب اسمٰعیل بن نتنیاہ اور یوحنان اور یونتن بنی قریح اور سرایاہ بن تنحومت اور بنی عوفی نطوفاتی اور یزنیاہ بن معکاتی اپنے آدمیوں کے ساتھ جدلیاہ کے پاس مصفاہ میں آئے۔ (۹) اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن نے اُن سے اور اُن کے آدمیوں سے قسم کھا کے کہا کہ تم کسدیوں کی خدمتگذاری کرنے سے نہ ڈرو۔ زمین میں بسو اور بابل کے بادشاہ کے تابع رہو اور اسی میں تمہارا بھلا ہوگا۔ (۱۰) میں جو ہوں دیکھو مصفاہ میں رہتا کہ اُن کسدیوں کی جو ہمارے پاس آئیں خدمت کروں۔ پر تم مے اور تابستانی میوے اور تیل جمع کر کے اپنے برتنوں میں ذخیرہ کرو اور اپنے شہروں میں جن پر تم نے قبضہ کیا ہے بسو۔ (۱۱) اور جب سارے یہودیوں نے جو موآب اور بنی عمون اور ادوم اور اُن ساری نواحیوں میں تھے سُنا کہ بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے چند لوگوں کو چھوڑا ہے اور اُن پر جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو حاکم کیا ہے (۱۲) تب سارے یہودی ہر جگہ سے جہاں وے تتر بتر کئے گئے تھے پھرے اور یہوداہ کی سرزمین مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے اور مے اور تابستانی میوے وفور سے جمع کئے۔

(۱۳) اور یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سردار جو میدانوں میں تھے مصفاہ میں جدلیاہ پاس آئے (۱۴) اور اُسے کہنے لگے کیا تو اس سے آگاہ ہے کہ بنی عمون کے بادشاہ بعلیس نے اسمٰعیل بن نتنیاہ کو بھیجا ہے کہ تیری جان مارے؟ پر جدلیاہ بن اخیقام نے اُن کی بات سچ نہ جانی۔ (۱۵) اور یوحنان بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے خفیتاً کہا مجھے جانے دیجئے کہ میں اسمٰعیل بن نتنیاہ کو قتل کروں اور کوئی نہ جانیگا۔ وہ کیونکر تجھے قتل کرے اور سارے یہودی جو تجھ پاس جمع ہوئے ہیں تتر بتر ہو جائیں اور یہوداہ میں سے وہ لوگ جو باقی رہے ہیں ہلاک ہوں؟ (۱۶) پر جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح سے کہا تو ایسا کام نہ کر کہ تو اسمٰعیل کی بابت جھوٹ کہتا ہے۔

۴۱ باب

اور ساتویں مہینے ایسا ہوا کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ بن الیسمع جو شاہی نسل سے تھا اور بادشاہ کے امیروں میں سے دس آدمی اُس کے ساتھ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں آئے اور اُنہوں نے وہاں مصفاہ میں ایک ساتھ روٹی کھائی۔ (۲) تب اسمٰعیل بن نتنیاہ اُن دس آدمیوں سمیت جو اُس کے ساتھ تھے اُٹھا اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو جسے بابل کے بادشاہ نے ملک کا حاکم کیا تھا تلوار سے مارا اور اُسے قتل کیا۔ (۳) اور سارے یہودیوں کو جو اُس کے ساتھ یعنے جدلیاہ کے ساتھ مصفاہ میں تھے اور کسدیوں کو جو وہاں حاضر تھے اور جنگی مردوں کو اسمٰعیل نے قتل کیا۔ (۴) اور جب وہ جدلیاہ کو مار چکا اور کسی کو خبر نہ ہوئی اُس کے دوسرے دن ایسا ہوا (۵) کہ سکم اور سیلا اور سمرون سے کئی ایک شخص جو سب کے سب اسّی آدمی تھے ڈاڑھی منڈائے اور کپڑے پھاڑے اور اپنے کو گھایل کئے ہوئے ہدئے اور لبان اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے وہاں آئے کہ خداوند کے گھر میں گذرانیں۔ (۶) اور اسمٰعیل بن نتنیاہ مصفاہ سے اُن کے استقبال کو نکلا اور آہستہ آہستہ چلتا ہوا اور روتا ہوا آیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن سے ملا تو اُن سے کہنے لگا کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس چلو۔ (۷) اور ایسا ہوا کہ جب وہ شہر کے بیچوں بیچ پہنچے تب اسمٰعیل بن نتنیاہ نے اور اُس کے ساتھیوں نے اُنہیں قتل کیا اور اُنہیں حوض میں ڈالا۔ (۸) پر اُن میں دس آدمی موجود تھے جنہوں نے اسمٰعیل سے کہا کہ ہمیں قتل نہ کر۔ کیونکہ میدانوں میں ہمارے گیہوں اور جو اور تیل اور شہد کے ذخیرے ہیں۔ سو وہ باز رہا اور اُنہیں اُن کے بھائیوں کے ساتھ قتل نہ کیا۔ (۹) اور جس

چاہ میں اسمٰعیل نے اُن لوگوں کی لاشوں کو ڈالا تھا جنہیں اُس نے جدلیاہ کے ساتھ قتل کیا سو وہی ہو جسے آسا بادشاہ نے اسرائیل کے بادشاہ بعشا کے سبب بنایا تھا اور اسمٰعیل بن نتنیاہ نے اُس کو مقتولوں کی لاشوں سے بھر دیا ۔ (۱۰) اور اسمٰعیل سارے بچے ہوئے لوگوں کو جو مصفاہ میں رہتے تھے یعنے بادشاہ کی بیٹیوں اور اُن سب لوگوں کو جو مصفاہ میں رہتے تھے جنہیں جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے جدلیاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تھا اسیر کرکے لے گیا ۔ اُنہیں کو اسمٰعیل بن نتنیاہ اسیر کرکے لے گیا اور روانہ ہوا کہ پار ہوکے بنی عمون کے درمیان جائے ۔

(۱۱) پر جب یوحنان بن قریح نے اور لشکروں کے سارے سرداروں نے جو اُس کے ساتھ تھے اسمٰعیل بن نتنیاہ کی ساری شرارت سنی جو اُس نے کی تھی (۱۲) تب وہ سب لوگوں کو لیکے اسمٰعیل بن نتنیاہ سے لڑنے کو گئے اور جبعون کے بڑے پانیوں کے کنارے پر اُسے جا لیا ۔ (۱۳) اور ایسا ہوا کہ جب اُن سب لوگوں نے جو اسمٰعیل کے ساتھ تھے یوحنان بن قریح کو اور اُس کے ساتھ لشکروں کے سارے سرداروں کو دیکھا تو وہ خوش ہوئے ۔ (۱۴) تب سارے لوگ جنہیں اسمٰعیل مصفاہ سے پکڑ لے گیا تھا پلٹے اور پھرے اور یوحنان بن قریح کے پاس آئے ۔ (۱۵) پر اسمٰعیل بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنان کے سامنے سے بھاگ نکلا اور بنی عمون کی طرف گیا ۔ (۱۶) تب یوحنان بن قریح نے اور اُن سرلشکروں نے جو اُس کے ہمراہ تھے قوم کے سارے بچے ہوؤں کو لیا جنہیں اُس نے جدلیاہ بن اخیقام کے قتل ہونے کے بعد مصفاہ سے اسمٰعیل بن نتنیاہ کے ہاتھ سے چھڑایا تھا یعنے بہادر جنگی مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور خوجوں کو جنہیں وہ جبعون سے پھیر لایا تھا ۔ (۱۷) اور وہ روانہ ہوئے اور کمہام کی سرائے میں جو بیت لحم کے نزدیک ہے آ رہے تاکہ مصر کو جائیں (۱۸) کسدیوں کے سبب سے ۔ کیونکہ وہ اُن سے اِس باعث ڈرے کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو جسے بابل کے بادشاہ نے اُس سرزمین کا حاکم کیا تھا قتل کیا ۔

۴۲ باب

تب لشکروں کے سارے سردار اور یوحنان بن قریح اور یزنیاہ بن ہوسعیاہ اور سارے لوگ چھوٹے سے بڑے تک پاس آئے (۲) اور یرمیاہ نبی سے کہا کہ ہماری درخواست تیرے آگے پہنچے اور اپنے خداوند خدا سے ہمارے لئے اور اِن سب باقی لوگوں کے لئے دعا مانگئے کہ ہم بہتوں میں سے تھوڑے جیسا کہ تیری آنکھیں ہم کو دیکھتی ہیں بچ رہے ہیں (۳) تاکہ خداوند تیرا خدا وہ راہ جس میں ہم چلیں اور وہ کام جو ہم کریں بتا دے ۔ (۴) تب یرمیاہ نبی نے اُن سے کہا کہ میں نے تمہاری سنی ۔ دیکھو میں خداوند تمہارے خدا سے تمہاری باتوں کے موافق دعا مانگونگا اور جو جواب خداوند تم کو دیگا میں تمہیں سناؤنگا ۔ میں تم سے کچھ نہ چھپاؤنگا ۔ (۵) اور اُنہوں نے یرمیاہ سے کہا کہ خداوند سچا اور وفادار گواہ ہمارے درمیان ہو ۔ اگر ہم اُن ساری باتوں کے موافق نہ کریں جن کے لئے خداوند تیرا خدا تجھے ہمارے پاس بھیجیگا ۔ (۶) خواہ بھلا معلوم ہو خواہ برا ہم خداوند اپنے خدا کا حکم جس پاس ہم تجھے بھیجتے ہیں مانینگے ۔ تاکہ جب ہم خداوند اپنے خدا کی بات مانیں تو ہمارا بھلا ہو ۔

(۷) اب دس دن کے بعد یوں ہوا کہ خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا ۔ (۸) تب اُس نے یوحنان بن قریح کو اور لشکروں کے سارے سرداروں کو جو اُس کے ساتھ تھے اور سارے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے تک بلایا (۹) اور اُن سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا جس کے پاس تم نے مجھے بھیجا کہ میں اُس کے حضور تمہاری عرضی عاجزی سے گذرانوں یوں فرماتا ہے ۔ (۱۰) اگر تم اِس سرزمین میں یقیناً ٹھہرے رہوگے تو میں تمہیں بناؤنگا اور نہ ڈھاؤنگا ۔ اور میں تمہیں لگاؤنگا اور نہ اُکھاڑونگا ۔ کیونکہ میں اُس بدی سے پچھتاتا ہوں جو میں نے تم سے کی ہے ۔ (۱۱) بابل کے بادشاہ سے جس سے تم ڈرتے ہو مت ڈرو ۔ اُس سے مت ڈرو خداوند کہتا ہے ۔ کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں کہ تم کو بچاؤں اور تمہیں اُس کے ہاتھ سے چھڑاؤں ۔ (۱۲) اور میں تم پر رحم کرونگا اور وہ تم پر رحم کریگا اور تم کو تمہاری سرزمین میں پھر جانے کے لئے رخصت دیگا ۔

(۱۳) لیکن اگر تم کہو کہ ہم اِس سرزمین میں پھر نہ آئینگے نہ خداوند اپنے خدا کی بات مانینگے (۱۴) اور کہو کہ نہیں ۔ ہم سرزمین مصر میں جائینگے جہاں ہم لڑائی نہ دیکھینگے نہ ترہی کی آواز سنینگے نہ روٹی کے لئے بھوک سے ترسینگے اور ہم وہاں بسینگے ۔ (۱۵) سو اے یہوداہ کے

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

باقی لوگو خداوند کا کلام سُنو۔ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ اگر تم سچ مچ مصر میں جانے کے لئے اپنا رُخ کرتے ہو اور وہاں بسنے کے لئے روانہ ہوتے ہو (۱۶) تو ایسا ہوگا کہ وہ تلوار جس سے تم ڈرتے ہو وہاں مصر کی سرزمین میں تم کو جا لیگی۔ اور وہ کال جس سے تم ہراساں ہو وہاں مصر تک تمہارا پیچھا کریگا۔ اور تم وہاں مر جاؤ گے + (۱۷) بلکہ ایسا ہوگا کہ وہ سارے لوگ جو مصر کی طرف اپنا رُخ کرتے کہ وہاں جا کے رہیں تلوار اور کال اور وبا سے مرینگے اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا نہ کوئی اُس بلا سے جو میں اُن پر نازل کرونگا بھاگ سکیگا + (۱۸) کیونکہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ جس طرح میرا غضب و قہر یروسلم کے باشندوں پر اُنڈیلا گیا ہے اُسی طرح میرا قہر تم پر بھی جب تم مصر میں داخل ہو گے اُنڈیلا جائیگا۔ اور تم لعنت اور حیرانی اور نفرت اور ملامت کے باعث ہو گے اور اِس مکان کو تم پھر نہ دیکھو گے +

(۱۹) اَے یہوداہ کے بچے ہوؤ خداوند نے تمہاری بابت فرمایا ہے کہ مصر میں مت جاؤ یقین کر جانو کہ میں نے آج کے دن تم پر گواہی کی طرح جتا دیا ہے + (۲۰) فی الحقیقت تم نے اپنی جانوں کی خطاکاری کی ہے۔ کیونکہ تم نے یہہ کہکے خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا کہ تو خداوند ہمارے خدا سے ہمارے لئے دعا مانگ اور جو کچھ خداوند ہمارا خدا کہے ہم پر ظاہر کر اور ہم کرینگے + (۲۱) اور میں نے آج کے دن تم پر یہہ ظاہر کیا ہے۔ تو بھی تم خداوند اپنے خدا کی آواز کو یا کسی بات کو جس کے لئے اُس نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے نہیں مانا + (۲۲) اب تم یقین کر جانو کہ تم اُس مکان میں جہاں تم جانے اور رہنے چاہتے ہو تلوار اور کال اور وبا سے مرو گے +

۴۳ باب

اور یوں ہوا کہ جب یرمیاہ خداوند اُن کے خدا کی ساری باتیں جن کے لئے خداوند اُن کے خدا نے اُسے بھیجا تھا یعنے یہہ سب باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا (۲) تب عزریاہ بن ہوسعیاہ اور یوحنان بن قریح اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ سے یوں کہا کہ تو جھوٹ کہتا ہے۔ خداوند ہمارے خدا نے تجھے یہہ کہنے کو نہیں بھیجا کہ مصر میں مقام کرنے کے لئے مت جاؤ۔ (۳) پر باروک بن نیریاہ نے تجھے اُبھارا کہ تو ہمارا مخالف ہو تاکہ ہم کسدیوں کے ہاتھ میں گرفتار ہوئیں اور وہ ہم کو قتل کریں اور ہمیں اسیر کرکے بابل لے جائیں + (۴) سو یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے اور سارے لوگوں نے خداوند کا حکم کہ وہ یہوداہ کی سرزمین میں رہیں نہ مانا + (۵) پر یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے یہوداہ کے سارے باقی لوگوں کو جو ساری قوموں میں سے جہاں وہ تتر بتر کئے گئے تھے یہوداہ کی سرزمین میں بسنے کے لئے پھر آئے تھے ساتھ لیا۔ (۶) یعنے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور بادشاہ کی بیٹیوں اور ہر کسی کو جسے جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے ساتھ چھوڑا تھا اور یرمیاہ نبی کو اور بارُوک بن نیریاہ کو ساتھ لیا + (۷) سو وہ مصر کی سرزمین میں آئے۔ کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا حکم نہ مانا تھا چنانچہ وہ تحفنحیس میں پہنچے +

(۸) تب خداوند کا کلام تحفنحیس میں یرمیاہ پر نازل ہوا اور اُس نے کہا (۹) کہ بڑے پتھر اپنے ہاتھ میں لے اور اُنہیں اینٹ کے بھٹے کے گلاوے میں جو تحفنحیس میں فرعون کے قصر کی دہلیز پر ہے بنی یہوداہ کی آنکھوں کے سامنے چھپا۔ (۱۰) اور اُن سے کہہ کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اپنے خدمتگذار شاہ بابل نبوکدرضر کو بلاؤنگا اور اُن پتھروں پر جنہیں میں نے چھپایا ہے اُس کا تخت رکھونگا۔ اور وہ اپنے غلیچے کو اُس پر بچھائیگا + (۱۱) اور وہ آکے زمین مصر کو ماریگا اور جو موت کے لئے ہیں موت کے اور جو اسیری کے لئے ہیں اسیری کے اور جو تلوار کے لئے ہیں تلوار کے حوالہ کریگا + (۱۲) اور میں مصر کے معبودوں کے گھروں میں آگ بھڑکاؤنگا۔ اور وہ اُنہیں جلائیگا اور اسیر کرکے لے جائیگا۔ اور جیسے چرواہا اپنا کپڑا لپیٹتا ہے ویسے وہ زمین مصر کو لپیٹیگا۔ اور وہاں سے سلامت چلا جائیگا + (۱۳) اور وہ بیت شمس کے لاٹھوں کو جو زمین مصر میں ہیں توڑیگا۔ اور مصریوں کے معبودوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیگا +

۴۴ باب

وہ کلام جو سارے یہودیوں کی بابت جو سرزمین مصر میں اور مجدال میں اور تحفنحیس میں اور نوف میں اور فتروس کی سرزمین میں بستے تھے یرمیاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا (۲) کہ ربّ الافواج

پیشتر مسیح ۵۸۶ کے قریب

اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ تم نے یہہ ساری بلا جو میں نے یروشلم پر اور یہوداہ کے سارے شہروں پر نازل کی دیکھی۔ اور دیکھو وہ آج کے دن ویرانہ ہیں اور اُن میں ایک بسنے والا بھی نہیں ہے۔ (۳) اُس شرارت کے سبب جو اُنہوں نے مجھے غصہ دلانے کے لئے کی ہے کہ وہ بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے جاتے تھے اور اُن کی بندگی کرتے تھے جنہیں نہ وہ جانتے تھے نہ تم نہ تمہارے باپ دادے۔ (۴) اور میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا صبح سویرے اُٹھکے بھیجا اور کہا کہ تم وہ نفرتی کام جس سے میں نفرت رکھتا ہوں نہ کرو۔ (۵) پر اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا کہ اپنی برائی سے باز آئیں اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان نہ جلائیں۔ (۶) اِس لئے میرا غضب و قہر اُنڈیلا گیا اور یہوداہ کے شہروں اور یروسلم کے بازاروں پر بھڑکا۔ اور وہ خراب اور ویران ہوئے جیسے آج کے دن ہیں۔ (۷) اور اب خداوند رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے۔ کہ تم کیوں اپنی جانوں سے یہہ بڑی بدی کرتے ہو کہ یہوداہ میں سے مرد اور عورت لڑکا اور دودھ پیتا بچہ کاٹا جائے اور تمہارے لئے کوئی باقی نہ رہے؟ (۸) کہ تم سرزمین مصر میں جہاں تم بسنے کے لئے گئے ہو اپنے ہاتھوں کے کاموں سے اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے سے مجھ کو غصہ دلاتے ہو کہ تم نیست کئے جاؤ اور زمین کی ساری قوموں کے درمیان لعنت اور ملامت کے باعث ہو۔ (۹) کیا تم اپنے باپ دادوں کی بدکاریاں اور یہوداہ کے بادشاہوں کی بدکاریاں اور اُن کی جوروؤں کی بدکاریاں اور اپنی بدکاریاں اور اپنی جوروؤں کی بدکاریاں جو تم نے یہوداہ کی سرزمین میں اور یروسلم کے بازاروں میں کی ہیں بھول گئے ہو؟ (۱۰) وہ آج کے دن تک بھی دل شکستہ نہیں ہوئے اور نہیں ڈرے اور میری شریعت اور حقوق پر جو میں نے تمہارے اور تمہارے باپ دادوں کے آگے رکھے ہیں وہ نہیں چلے۔

(۱۱) اِس لئے رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اپنا رُخ بدی کے لئے تمہارے برخلاف کرونگا تاکہ سارے یہوداہ کو نیست کروں۔ (۱۲) اور میں یہوداہ کے باقی لوگوں کو جنہوں نے سرزمین مصر میں جانے کے لئے اپنا رُخ کیا ہے کہ وہاں مقام کریں پکڑونگا اور وہ سرزمین مصر میں نابود ہونگے۔ وہ تلوار اور کال سے مارے پڑینگے وہ چھوٹے سے بڑے تک نابود ہونگے۔ وہ تلوار اور کال سے فنا ہو جاینگے۔ اور وہ لعنت اور حیرانی اور نفرین اور ملامت کے باعث ہونگے۔ (۱۳) اور میں اُن کو جو سرزمین مصر میں بستے ہیں اُسی طرح سزا دونگا جس طرح میں نے یروشلم کو تلوار اور کال اور وبا سے سزا دی ہے۔ (۱۴) اور یہوداہ کے باقی لوگوں میں سے جو سرزمین مصر میں گئے کہ وہاں مقام کریں کوئی نکل نہ سکیگا اور نہ بچیگا تاکہ پھر یہوداہ کی سرزمین میں آئے جس کے وہ مشتاق ہیں کہ پھر آئیں اور اُس میں بسیں۔ کیونکہ کوئی نہ پھریگا سوا اُن کے جو نکل بھاگیں۔

(۱۵) تب سارے مردوں نے جو جانتے تھے کہ اُن کی جوروؤں نے بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلایا ہے اور سب عورتوں نے جو پاس کھڑی تھیں ایک بڑی جماعت نے یعنے سارے لوگوں نے جو سرزمین مصر میں فتروس میں بستے تھے یرمیاہ کو یہہ کہکے جواب دیا (۱۶) کہ یہہ بات جو تو نے خداوند کا نام لے کے ہم سے کہی ہم کبھی نہ مانینگے۔ (۱۷) بلکہ ہم تو وہ بات کرینگے جو ہمارے ہی منہہ سے نکلتی ہے ہم تو آسمان کی ملکہ کے لئے لبان جلائینگے اور اُس کو تپاون تپائینگے جس طرح ہم آپ اور ہمارے باپ دادے ہمارے بادشاہ اور ہمارے سردار یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں کرتے تھے کہ اُس وقت ہم بہت روٹی رکھتے تھے اور خوشحال تھے اور بدی نہیں دیکھتے تھے۔ (۱۸) پر جب سے ہم نے آسمان کی ملکہ کے لئے لبان جلانا اور اُس کے لئے تپاون تپانا چھوڑ دیا تب سے ہم ہر چیز کے محتاج ہیں اور تلوار اور کال سے فنا ہوئے۔ (۱۹) اور جب آسمان کی ملکہ کے لئے ہم لبان جلاتے اور اُسے تپاون تپاتے تھے کیا ہم نے اپنے شوہروں کے بغیر اُس کی بندگی کے لئے کلیچے پکائے اور اُس کو تپاون تپائے؟

(۲۰) تب یرمیاہ نے ساری گروہ سے مردوں اور عورتوں سے اور اُن سارے لوگوں سے جنہوں نے اُسے جواب دیا تھا کہا (۲۱) کیا وہ لبان جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے تمہارے بادشاہوں نے اور تمہارے سرداروں نے رعیت کے ساتھ یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں جلایا ہے خداوند

نے کچھہ یاد نہیں کیا؟ کیا وہ خاطر میں نہیں لایا؟ (۲۲) سو خداوند اُس سے آگے تمہارے بُرے کاموں کی اور تمہارے نفرتی کاموں کی جو تم نے کئے برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ اِسلئے تمہاری زمین ویران ہوئی اور حیرانی اور لعنت کا باعث جسمیں کوئی بسنے والا نہ رہا چنانچہ آج کے دن ہی (۲۳) ازبسکہ تم نے لبان جلایا اور خداوند کی خطا کی اور خداوند کی آواز کے شنوا نہیں ہوئے نہ اُس کی شریعت نہ اُس کے قوانین نہ اُس کی شہادتوں پہ چلے۔ اِس سبب یہہ بلا تم پر پڑی ہی چنانچہ آج کے دن ہی (۲۴) اور یرمیاہ نے سارے لوگوں اور سب عورتوں سے یوں کہا کہ اے سارے یہوداہ جو مصر کی سرزمین میں ہو خداوند کا کلام سنو۔ (۲۵) ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ تم نے اور تمہاری جورووں نے اپنی زبان سے کہا ہی اور یہہ کہکے اپنے ہاتھہ سے اُس کو انجام بھی دیا ہی کہ ہم اُن نذروں کو جو ہم نے آسمان کی ملکہ کے لئے لبان جلانے کی بابت اور اُس کے آگے تپاون تپانے کی بابت مانی ہیں ضرور ادا کریں گے۔ یقیناً عورتیں تمہاری نذروں کو قائم رکھینگی اور یقیناً وہ تمہاری نذروں کو وفا کرینگی۔ (۲۶) اِس لئے اے سارے بنی یہوداہ جو سرزمین مصر میں بستے ہو خداوند کا کلام سنو۔ دیکھو خداوند کہتا ہی میں نے اپنے بزرگ نام کی قسم کھائی ہی کہ میرا نام یہوداہ کے لوگوں کے بیچ کسی کے منہہ سے ساری سرزمین مصر میں پھر نہ نکلے گا کہ وہ کہیگا خداوند یہوواہ زندہ ہی۔ (۲۷) دیکھو میں اُن کی گھات میں اُن سے بدی کرنے کے لئے اور نیکی نہیں لگا رہونگا اور یہوداہ کے سارے لوگ جو سرزمین مصر میں ہیں تلوار اور کال سے نابود ہو نگے جب تک وہ تمام نہ ہوں۔ (۲۸) اور وہ جو تلوار سے بچ رہینگے اور مصر کی سرزمین سے یہوداہ کی سرزمین میں پھر آئینگے تھوڑے ہونگے اور یہوداہ کے سارے بچے ہوئے جو سرزمین مصر میں گئے کہ وہاں مقام کریں جانینگے کہ کس کا کلام قائم رہیگا میرا یا اُن کا۔ (۲۹) اور تمہارے لئے یہہ نشان ہی خداوند کہتا ہی کہ میں اِسی مکان میں تم کو سزا دونگا تاکہ تم جانو کہ میری باتیں تم پر بلا کے آنے کی بابت یقیناً قائم رہینگی۔ (۳۰) خداوند یوں کہتا ہی دیکھہ میں مصر کے بادشاہ فرعون حفرع کو اُس کے دشمنوں کے قبضے میں اور اُن کے قبضے میں جو اُس کی جان کے خواہاں ہیں کر دونگا جس طرح میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو بابل کے بادشاہ بنوکدرضر کے قبضے میں کر دیا ہی جو اُس کا دشمن اور اُس کی جان کا طالب تھا۔

۴۵ باب

وہ کلام جو یرمیاہ نبی نے بارُوک بن نیریاہ سے اُس وقت کہا جس وقت اُس نے اُن باتوں کو یرمیاہ کے کہنے کے مطابق یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس دفتر میں لکھا تھا۔ (۲) کہ خداوند اسرائیل کا خدا تجھہ سے اے بارُوک یوں کہتا ہی۔ (۳) تو نے کہا کہ مجھہ پر افسوس ہی کہ خداوند نے میرے دکھہ درد پر غم بھی بڑھایا ہی۔ میں آہ مارتے مارتے تھک گیا اور مجھے آرام نہ ملا۔

(۴) تو اُس سے یوں کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہی دیکھہ وہ جو میں نے بنایا میں ڈھا دونگا اور وہ جو میں نے لگایا میں اُکھاڑ پھینکونگا یعنے اِس ساری سرزمین کو۔ (۵) اور کیا تو اپنے لئے عمدہ چیزیں ڈھونڈھتا ہی؟ مت ڈھونڈھ۔ کہ دیکھہ میں سارے جانداروں پر ایک بلا نازل کرونگا خداوند کہتا ہی۔ پر میں تیری جان کو اُن سارے مکانوں میں جہاں جہاں تو جائیگا تجھے غنیمت کے طور پر بخشونگا۔

۴۶ باب

خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی کو غیر قوموں کی بابت پہنچا یعنے (۲) مصر کی بابت۔ مصر کے بادشاہ فرعون نکو کی فوج کی بابت جو دریائے فرات کے کنارے پر کرکمیس میں تھی جسکو بابل کے بادشاہ بنوکدرضر نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں شکست دی تھی۔ (۳) سپر اور ڈھال کو تیار کرو اور لڑائی پر چلے آؤ (۴) گھوڑوں کو جوتو۔ گھوڑوں پر سوار ہو اور خود سر پر رکھہ کے نکلو۔ نیزوں کو صیقل کرو۔ بکتروں کو پہنو۔ (۵) کیا سبب ہی کہ میں اُنہیں گھبرائے ہوئے دیکھتا ہوں؟ وہ پلٹ گئے ہیں۔ اُن کے بہادروں نے شکست کھائی وہ ایک بارگی بھاگ جاتے اور پیچھے پھر کے نہیں دیکھتے۔ کہ چاروں طرف ڈر ہی خداوند کہتا ہی۔ (۶) سبکپا نہ بھاگنے پائیگا نہ بہادر بچ نکلیگا۔ وہ ٹھوکر کھائینگے اور اُتر کو دریائے فرات کے کنارے گرینگے۔ (۷) یہہ کون ہی جو دریا کی مانند بڑھتا آتا ہی

جس کے پانی سیلابوں کی مانند اُچھلتے ہیں؟ (۸) مصر دریا کی طرح اُٹھتا ہے اور اُس کے پانی باڑھ کی مانند اُچھلتے ہیں۔ اور وہ کہتا ہے کہ میں چڑھونگا اور زمین کو چھپا لونگا۔ میں شہروں کو اور اُن کے باشندوں کو نیست کر دونگا۔ (۹) گھوڑوں پر چڑھو اور رتھیں دوڑتی جائیں۔ اور بہادر نکلیں۔ کوش اور فوط جو سپر لئے پھرتے اور لودی جو کمان کشی میں ماہر ہیں۔ (۱۰) کیونکہ یہہ خداوند رب الافواج کا دن یعنی انتقام کا دن تاکہ وہ اپنے دشمنوں سے انتقام لے۔ اور تلوار کھا جائیگی اور سیر ہوگی اور اُن کا لہو پیکے مست ہوگی کیونکہ خداوند رب الافواج کے لئے اُتر کی سرزمین میں دریائے فرات کے کنارے ذبیحہ مقرر ہے۔ (۱۱) اے مصر کی کنواری بیٹی جلعاد کو چڑھ جا اور بلسان لے۔ تو بے فائدہ بہت دوائیں استعمال کرتی ہے تو چنگی نہ ہوگی۔ (۱۲) قوموں نے تیری رسوائی کا حال سُنا اور تیرے نالہ سے زمین بھر گئی۔ کیونکہ بہادر نے بہادر سے ٹکر کھائی وہ دونوں ایک ساتھ گر گئے۔

(۱۳) وہ کلام جو خداوند نے یرمیاہ نبی کو کہا جس وقت شاہ بابل بنوکدرضر مصر کی مملکت مارنے کو آیا۔ (۱۴) مصر میں آشکارا کرو مجدال میں اشتہار دو ہاں نوف میں منادی کرو اور تحفنحیس میں یہہ کہو کہ آپ کو موجود کر تیار رہو کیونکہ تلوار تیری چاروں طرف کھا جاتی ہے۔ (۱۵) کیا سبب ہے کہ تیرا بہادر گرایا گیا؟ وہ کھڑا رہ نہ سکا کیونکہ خداوند نے اُس کو اوندھا کر دیا۔ (۱۶) بہتیرں میں جو ٹھوکر کھاتے ہیں ہاں ایک دوسرے پر گر پڑا۔ اور اُنہوں نے کہا کہ اُٹھو اور ہم اپنے لوگوں میں اور اپنے وطن میں مُہلک تلوار کے ظلم کے سبب سے اُلٹے پھر جائیں۔ (۱۷) وہ وہاں چلائے کہ مصر کا بادشاہ فرعون برباد ہوا اُس نے اپنے مقرر وقت کو گذرنے دیا۔ (۱۸) وہ بادشاہ جس کا نام رب الافواج ہے یوں کہتا ہے کہ مجھے اپنی جان کی قسم جیسا تبور پہاڑوں میں اور جیسا کرمل سمندر کے کنارے ہے ویسا وہ آئیگا۔ (۱۹) اے بیٹی مصر کی باشندہ تو اسیری کے لئے اپنا اسباب تیار کر کہ نوف ویران اور اُجاڑ ہوگا جس میں ایک بھی بسنے والا نہ رہیگا۔ (۲۰) مصر نہایت خوبصورت بچھیا ہے لیکن خرابی آتی ہے اُتر کی زمین سے آتی ہے۔ (۲۱) اُس کے اجورہ دار بھی اُس کے درمیان موٹی بچھیوں کی مانند ہیں۔ پر وہ بھی رو گردان ہوئے وہ اکٹھے بھاگے۔ وہ کھڑے نہ رہے کیونکہ اُن کی ہلاکت کا دن اُن پر آیا ہے اُن سے انتقام لینے کا وقت پہنچا۔ (۲۲) وہ سانپ کی مانند چلچلا رہی کیونکہ وہ فوج لے کے کوچ کرینگے اور کلہاڑیاں لے کے لکڑہاروں کی مانند اُس پر آپڑینگے۔ (۲۳) وہ اُس کا جنگل کاٹ ڈالینگے خداوند کہتا ہے اگرچہ وہ ایسا گھنا ہے کہ کوئی اُس میں ہو کے نہیں جا سکتا۔ کیونکہ وہ ٹڈیوں سے زیادہ بلکہ بے شمار ہیں۔ (۲۴) مصر کی بیٹی سراسیمہ ہوگی اُتر کی قوم کے ہاتھ میں مبتلا ہوگی۔ (۲۵) رب الافواج اسرائیل کا خدا کہتا ہے دیکھ میں آمون نوکو اور فرعون اور مصر اور اُس کے معبودوں اور اُس کے بادشاہوں کو یعنے فرعون اور اُن کو جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں سزا دونگا۔ (۲۶) اور میں اُن کو اُن کے قابو میں جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں یعنے بابل کے بادشاہ بنوکدرضر کے ہاتھ میں اور اُس کے ملازموں کے ہاتھ میں کر دونگا۔ پر بعد اُس کے وہ ایسی آباد ہوگی جیسے اگلے دنوں میں تھی خداوند کہتا ہے۔

(۲۷) پر تو اے میرے بندہ یعقوب مت ڈر اور تو اے اسرائیل مت گھبرا۔ کیونکہ دیکھ میں تجھے دور سے اور تیری اولاد کو اُن کی اسیری کی زمین سے رہائی دونگا اور یعقوب پھریگا اور آرام اور چین کریگا اور کوئی اُسے نہ ڈرائیگا۔ (۲۸) اے میرے بندہ یعقوب ہرگز مت ڈر خداوند کہتا ہے کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ اگرچہ میں سب قوموں کو جن میں میں نے تجھے ہانک دیا ہے نیست و نابود کروں تو بھی میں تجھے نیست و نابود نکرونگا پر میں انصاف سے تیری تادیب کرونگا کیونکہ تجھے بن سزا دیئے نہ چھوڑ سکونگا۔

۴۷ باب

خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی کو فلستیوں کی بابت پہنچا پیشتر اُس سے کہ فرعون نے غزہ کو مارا۔ (۲) خداوند یوں کہتا ہے۔ دیکھ اُتر سے پانی چڑھتے ہیں اور وہ ایک باڑھ کی طرح ہونگے اور سرزمین پر اور سب پر جو اُس میں ہے شہر پر اور اُس کے باشندوں پر بہہ جاوینگے۔ اُس دم لوگ چلائینگے اور سرزمین کے سارے باشندے نالہ کرینگے۔ (۳) اُس کے قوت ور گھوڑوں کے سموں کے پڑنے کی آواز سے اُسکی گاڑیوں کے ریلے سے اور اُس کے پہیوں کی گڑگڑاہٹ سے باپ اپنے لڑکوں کی طرف

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

نہ دیکھینگے اُن کے ہاتھ اِس قدر کمزور ہونگے۔ (۴) یہہ اُس دن کے سبب سے ہوگا جو آتا ہے کہ سارے فلسطیوں کو غارت کرے اور صور اور صیدا سے ہر مددگار کو جو باقی رہ گیا ہے نیست کرے کیونکہ خداوند فلستیوں کو کفتور کے جزیرے کے بچے ہوئے لوگوں کو غارت کریگا۔ (۵) غزہ پر چندلا پن آیا ہے۔ اشقلون اپنی وادی کے بقیہ سمیت نیست کیا گیا۔ تو کب تک اپنے تئیں کاٹتا جائیگا۔ (۶) اے خداوند کی تلوار تو کب تک نہ ٹھہریگی۔ تو چل اپنے غلاف میں آرام لے اور چین کر۔ (۷) وہ کس طرح ٹھہر سکتی ہے کیونکہ خداوند نے عشقلون اور سمندر کے ساحل پر چلنے کا حکم اُسے دیا ہے۔ اُس نے اُسے وہاں مقرر کیا ہے۔

۴۸ باب

موآب کی بابت رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ نبوہ پر افسوس کہ وہ ویران ہو گیا۔ قریتیم رسوا ہوا اور لے لیا گیا۔ مسجاب خجل ہو گیا اور حیران ہوا ہے۔ (۲) موآب کی تعریف حشبون میں پھر نہ کی جائیگی۔ اُنہوں نے یہہ کہکے اُس پر برے منصوبے باندھے کہ آؤ ہم اُسے نیست کریں کہ وہ قوم نہ کہلائے۔ تو بھی اے مدمین کاٹ ڈالا جائیگا۔ تلوار تیرا پیچھا کریگی۔ (۳) حورونایم میں چیخیں مارنے کی آواز ہوگی۔ ویرانی اور بڑی ہلاکت۔ (۴) موآب برباد ہوا۔ اُس کے بچے اپنے نوحہ کی آواز سناتے ہیں۔ (۵) کیونکہ لوحیت کی چڑھائی پر رونے پر رونا بڑھتا جاتا۔ یقیناً حورونایم کی اُتار پر مخالف ہلاکت کی سی آواز سنتے ہیں۔ (۶) بھاگو اپنی جان بچاؤ اور بیابان میں رتمہ کے درخت کی مانند ہو۔

(۷) اور اس لئے کہ تو نے اپنے کاموں اور خزانوں پر تکیہ کیا تو پکڑا جائیگا اور کموس اپنے کاہنوں اور سرداروں سمیت اسیر ہو کے جائیگا۔ (۸) اور غارتگر ہر ایک شہر پر آئیگا اور کوئی شہر نہ بچیگا۔ وادی بھی ویران ہوگی اور میدان اُجاڑ ہو جائیگا جیسا خداوند نے کہا ہے۔ (۹) موآب کو پر لگا دو تاکہ وہ پرواز کرے اور چل دے۔ کہ اُس کے شہر اُجاڑ ہونگے اور اُن میں کوئی باشندہ نہ رہیگا۔ (۱۰) لعنتی وہ ہو جو خداوند کا کام دغا کے ساتھ کرے اور لعنتی وہ ہو جو اپنی تلوار کو خونریزی سے باز رکھے۔

(۱۱) موآب اپنی لڑکائی سے باآرام ہے اور اُس کی تلچھٹ تہ نشین رہی اور وہ ایک پیالہ سے دوسرے پیالہ میں اُنڈیلا نہیں گیا نہ اسیر ہو کے گیا۔ اس لئے اُس کا مزہ اُس میں رہا ہے اور اُس کی بو نہیں بدلی۔ (۱۲) سو دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں انقلاب کرنے والوں کو اُس کے پاس بھیجونگا کہ وہ اُسے اُلٹائیں اور اُس کے ناندوں کو خالی کریں اور اُن کی مشکوں کو توڑ ڈالیں۔ (۱۳) تب موآب کموس سے شرمندہ ہوگا جس طرح اسرائیل کا گھرانا بیت ایل سے جو اُن کا بھروسا تھا خجل ہوا۔

(۱۴) تم کیونکر کہتے ہو کہ ہم پہلوان ہیں اور جنگ کے لئے زور آور لوگ ہیں۔ (۱۵) موآب غارت ہوا۔ اُس کے شہروں کا دھواں اُٹھ رہا ہے اور اُس کے چنے ہوئے جوان قتل ہونے کے لئے اُتر گئے۔ وہ بادشاہ کہتا ہے جس کا نام رب الافواج ہے۔ (۱۶) نزدیک ہے کہ موآب پر آفت آئے اور اُس کا ادبار دوڑا آتا ہے۔ (۱۷) سب جو اُس کے اِردگرد ہو اُس پر افسوس کرو۔ اور تم سب جو اُس کے نام سے واقف ہو کہو کہ یہہ موٹا عصا اور خوبصورت ڈنڈا کیونکر ٹوٹ گیا۔ (۱۸) اے دیبون کی بیٹی جو وہاں کی باشندہ ہے اپنی شوکت سے تلے اُتر اور پیاسی بیٹھ۔ کیونکہ موآب کا غارتگر تجھ پر چڑھیگا اور تیرے قلعوں کو توڑیگا۔ (۱۹) اے عروعیر کی باشندہ تو راہ پر کھڑی ہو اور نگاہ کر۔ بھاگنے والے سے اور بچ نکلنے والی سے جو بچ نکلی پوچھ اور کہہ کہ کیا ماجرا ہے۔ (۲۰) موآب رسوا ہوا کیونکہ وہ ڈھا دیا گیا۔ تم واویلا مچاؤ اور چلاؤ۔ ارنون میں اشتہار دو کہ موآب غارت ہوا ہے (۲۱) اور کہ صحرا کی اطراف پر۔ حولان پر اور یہصاہ پر اور میفعت پر (۲۲) اور دیبون پر اور نبو پر اور بیت دبلتیم پر (۲۳) اور قریتیم پر اور بیت جمول پر اور بیت معون پر (۲۴) اور قریوت پر اور بصرہ پر اور سرزمین موآب کے سارے شہروں پر جو دور ہیں یا نزدیک ہیں سب پر عذاب آیا۔ (۲۵) موآب کا سینگ کاٹا گیا ہے اور اُس کا بازو توڑا گیا خداوند کہتا ہے۔

(۲۶) تم اُس کو مدہوش کرو کیونکہ اُس نے آپ کو خداوند کے مقابل بلند کیا۔ تاکہ موآب اپنی قے میں لوٹے اور ایک مسخرہ بنے۔ (۲۷) کیا اسرائیل تیرے آگے مسخرہ نہ تھا۔ کیا وہ چوروں کے درمیان پایا گیا کہ جب تو اُس کا نام لیتا تھا تو اپنا سر دھنتا تھا۔ (۲۸) اے موآب کے باشندو شہروں کو چھوڑ دو اور چٹان

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

پر جا بسو اور کبوتر کی مانند ہو جو گہرے غار کے منہہ کے کناروں میں آشیانہ بناتا ہی ۔ (۲۹) ہم نے موآب کا غرور سنا ہی (وہ نہایت مغرور ہی) اُس کی گستاخی ہی اور اُس کی شیخی اور اُس کا گھمنڈ اور اُس کے دل کا تکبر ۔ (۳۰) میں اُس کا غصہ جانتا ہوں خداوند کہتا ہی اور اُس کی جھوٹی شیخیاں جن سے کچھہ نہ بن پڑیگا کیونکہ وہ جھوٹی شیخیاں کرتا ہی ۔ (۳۱) اِس لئے میں موآب کے لئے واویلا کرونگا ہاں سارے موآب کیلئے میں زار زار رونگا قیر حرس کے لوگوں کیلئے ماتم کیا جائیگا ۔ (۳۲) اَی سبمہ کے انگور میں یعزیر کی رونے کی طرح تیرے لئے رونگا تیری شاخیں سمندر تک پھیل گئی ہیں وہ یعزیر کے سمندر تک پہنچ گئیں ۔ تیرے پکے میووں پر اور تیرے انگور کے گچھوں پر غارتگر آ پڑا ہی ۔ (۳۳) خوشی اور شادمانی ہرے بھرے کھیتوں سے اور موآب کی سرزمین سے اُٹھائی گئی ہی اور میں نے ایسا کیا کہ انگور کے کولھوں میں مَے باقی نہ رہی ۔ اب کوئی للکار کے نہ لتاڑیگا اُنکا للکارنا للکارنا نہ ہوگا ۔ (۳۴) حشبون کے رونے سے وہ اپنی آواز کو الیعالہ اور یہاز تک اور ضغر سے حورونایم تک عجلت شلیشیاہ تک بلند کرتے ہیں ۔ کیونکہ نمریم کے پانی بھی خراب ہو گئے ہیں ۔ (۳۵) اور میں ایسا کرونگا خداوند کہتا ہی کہ وہ جو اونچے مکانوں پر قربانی چڑھاتا ہی اور وہ جو اپنے معبودوں کے آگے خوشبوئی جلاتا ہی موآب کے درمیان سے موقوف ہوگا ۔ (۳۶) سو میرا دل موآب کے لئے بانسری کی آواز کی مانند آہیں کرتا ہی اور میرا دل قیر حرس کے لوگوں کے لئے شہناؤں کی آواز کی طرح فغاں کرتا ۔ کیونکہ اُس میں سے جو اُنہوں نے ذخیرہ کیا تھا وہ جو باقی رہا سو تلف ہو گیا ۔ (۳۷) فی الحقیقت ہر ایک سر چندلا ہوگا اور ہر ایک کی ڈاڑھی مُنڈائی جائیگی ۔ ہر ایک کے ہاتھہ پر زخم ہوگا اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ ۔ (۳۸) موآب کے سارے گھروں کی چھتوں پر اور اُس کے سب بازاروں میں بڑا ماتم ہوگا کیونکہ میں نے موآب کو اُس برتن کی طرح جو پسند نہ آئے توڑا ہی خداوند کہتا ہی ۔ (۳۹) وہ واویلا کرینگے اور کہینگے کہ اُس نے کیسی شکست کھائی ! موآب نے شرم کے مارے کیونکر اپنی پیٹھہ پھیری ! اُسی طرح موآب اُن سبھوں کے لئے جو اُس کے گرد ہیں ہنسی اور خوف کا باعث ہوگا ۔ (۴۰) کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی کہ دیکھہ وہ عقاب کی مانند اُڑیگا اور اپنے پروں کو موآب کے اوپر پھیلائیگا ۔

(۴۱) وہاں کے شہر لے لئے جائینگے اور قلعجات یکایک قبضے میں آئینگے اور اُس دن موآب کے بہادروں کے دل جننے والی عورت کے دل کی طرح ہونگے ۔ (۴۲) اور موآب ہلاک کیا جائیگا یہاں تک کہ وہ قوم نہ کہلائیگا اِس لئے کہ اُس نے خداوند کے مقابل آپ کو بلند کیا ۔ (۴۳) دہشت اور گڑھا اور جال تجھہ پر غالب ہونگے اَی موآب کے باشندے خداوند کہتا ہی ۔ (۴۴) وہ جو دہشت سے بھاگے گڑھے میں گریگا ۔ اور جو گڑھے سے نکلے جال میں پھنسیگا کیونکہ میں اُن پر ہاں موآب پر اُن کی سیاست کا برس لاؤنگا خداوند کہتا ہی ۔ (۴۵) وہ جو بھاگے حشبون کے سایہ کے تلے بیتاب ہو کے کھڑے ہیں ۔ پر حشبون سے آگ اور سیہون میں سے ایک شعلہ نکلیگا اور موآب کی ڈاڑھی کے کونے کو اور سر ایک فسادی کی چاندی کو کھالیگا ۔ (۴۶) ہائے تجھہ پر اَی موآب ! کموس کے لوگ ہلاک ہوئے ۔ کہ تیرے بیٹوں کو اسیر کر کے لے گئے اور تیری بیٹیاں اسیر ہوئیں ۔

(۴۷) باوجود اِس کے میں آخری دنوں میں موآب کی اسیری کو مبدل کرونگا خداوند کہتا ہی ۔ موآب کی عدالت یہاں تک ہوئی ۔

۴۹ باب

بنی عمون کی بابت خداوند یوں کہتا ہی کیا اسرائیل کے بیٹے نہیں ہیں ؟ کیا اُس کا کوئی وارث نہیں ؟ پھر کیوں اُن کے بادشاہ نے جد کو میراث میں لیا ہی اور اُسکے لوگ اُسکے شہروں میں بسے ہیں ؟ (۲) اِس لئے دیکھہ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ میں ایسا کرونگا کہ بنی عمون کے ربہ میں لڑائی کا ہلڑ سنا جائیگا بلکہ وہ ایک کھنڈر ہو جائیگا اور اُس کی بیٹیاں آگ سے جلائی جائینگی تب اسرائیل اُن کا جو اُس کے وارث تھے وارث ہوگا خداوند کہتا ہی ۔ (۳) اَی حشبون واویلا کر کہ عی برباد کی گئی ۔ اَی ربہ کی بیٹیو چلاؤ اور اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو ۔ ماتم کرو اور شہر پناہوں پر ہو کے ادھر اُدھر دوڑو ۔ کیونکہ اُن کا بادشاہ اسیر ہو کے جائیگا اور اُس کے کاہن اور اُس کے سردار بھی ساتھہ جائینگے ۔ (۴) تو کیوں وادیوں پر فخر کرتی ہی ؟ تیری وادی بہہ جاتی ہی اَی برگشتہ بیٹی جو یہہ کہکے اپنے خزانوں پر تکیہ کرتی ہی کہ کون مجھہ تک آسکتا ہی ؟ (۵) دیکھہ خداوند رب الافواج کہتا ہی میں تجھہ پر اُن سب

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

کا جو تیرے گرد و پیش ہیں خوف غالب کرونگا اور تم میں سے ہر ایک اُس کے سامنے سے ہانکا جائیگا۔ اور کوئی نہ ہوگا جو آواروں کو جمع کرے ۔ (۶) مگر اُس کے بعد میں عمونیوں کی اسیری کو بدل کرونگا خداوند کہتا ہے ⁸

(۷) ادوم کی بابت ⁹ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ کیا تیمان میں خرد مطلق نہ رہی؟ ¹⁰ کیا عاقلوں کی مصلحت جاتی رہی؟ ¹¹ کیا اُن کی عقل اُڑ گئی؟ (۸) اے ددان ¹² کے باشندو تم پلٹکے بھاگو ¹³ اور نشیبوں میں جا بسو۔ کیونکہ میں اُس پر عیسو کی آفت جس وقت اُس سے انتقام لوں نازل کرونگا۔ (۹) اگر انگور توڑنے والے تیرے پاس آئیں تو کیا کوئی دانہ نہ چھوڑینگے؟ ¹⁴ یا اگر رات کو چور آئیں تو وہ فقط اپنے مطلب بھر لوٹ لینگے؟ (۱۰) پر میں عیسو کو بالکل ننگا کرونگا ¹⁵ اُس کے چھپے ہوئے مکانوں کو بے ستر کرونگا کہ وہ اپنے تئیں چھپا نہ سکے۔ اُس کی نسل اور اُس کے بھائی اور اُس کے پڑوسی سب نیست کئے جائینگے اور وہ آگے کو نہ ہوگا ¹⁶ (۱۱) تو اپنے یتیم فرزندوں کو چھوڑ میں اُنہیں جیتا رکھونگا۔ اور تیری بیوائیں مجھ پر توکل کریں۔ (۱۲) کہ خداوند یوں کہتا ہے دیکھ جن کو سزاوار نہ تھا کہ پیالہ پئیں اُنہوں نے خوب پیا ¹⁷ کیا تو بن سزا پائے نکل جائیگا؟ تو بن سزا پائے نہ جائیگا پر یقیناً اُس میں سے پئیگا۔ (۱۳) کیونکہ میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے ¹⁸ خداوند کہتا ہے کہ بصرہ ¹⁹ جائے حیرت اور ملامت اور ویرانی اور لعنت ہوگا اور اُس کے سارے شہر سدا ویران رہینگے۔ (۱۴) میں نے خداوند سے ایک افواہ سُنی ہے ²⁰ بلکہ ایک ایلچی یہہ کہنے کو قوموں کے درمیان بھیجا گیا ہے کہ تم جمع ہو اور اُس پر جا پڑو اور لڑائی پر چڑھو۔ (۱۵) کہ دیکھ میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کیا اور آدمیوں کے درمیان ذلیل کیا۔ (۱۶) تیرے رعب نے تیرے دل کے غرور نے تجھے فریب دیا ہے اے تو جو پہاڑ کے رخنوں میں بستی ہے اور کوہ کی چوٹیوں کو پکڑتی ہے۔ باوجودیکہ تو اپنا آشیانہ عقاب کی مانند ²¹ اونچا باندھے ²² تو بھی میں وہاں سے تجھے نیچے اُتارونگا ²³ خداوند کہتا ہے۔ (۱۷) اور ادوم بھی جائے حیرت ہوگا۔ ہر ایک جو اُس کی طرف سے گذریگا حیران ہوگا ²⁴ اور اُس کی ساری آفتوں کے سبب سے سسکار کریگا۔ (۱۸) کہ جس طرح سدوم اور عمورہ اور اُن کے آس پاس کے شہروں کا حال ہوا ²⁵

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

جب وہ غارت ہو گئے تھے سو اُس میں بھی آدمی نہ بسیگا نہ آدمزاد اُس میں رہیگا خداوند کہتا ہے۔ (۱۹) دیکھ وہ شیر ببر کی طرح ²⁶ یردن ⁽ᴵ⁾ کے بن میں ²⁷ سے نکلکے محکم بستی پر چڑھیگا پر میں آنکھ سے اُسے اشارہ کرونگا اور اُس کو اُس کے آگے سے بھگاؤنگا۔ پر کون وہ برگزیدہ ہے جسے میں مقرر کروں کہ اُس کا مخالف ہو؟ کیونکہ مجھ سا کون ہے؟ ²⁸ کون ہے جو میرے لئے وقت مقرر کرے؟ اور وہ چرواہا کون ہے جو میرے حضور کھڑا رہ سکیگا؟ ²⁹ (۲۰) اِس لئے خداوند کی مصلحت کو جو اُس نے ادوم کے خلاف کی ہے اور اُس کے منصوبوں کو جو اُس نے تیمان کے باشندوں کی مخالفت میں باندھے ہیں سنو ³⁰ یقیناً وہ جو گلے میں چھوٹے ہیں اُنہیں گھسیٹ لیجائینگے۔ یقیناً اُن کا مسکن ہی اُن کے سبب سے حیران ہوگا۔ (۲۱) اُن کے گرنے کی آواز سے زمین کانپ جائیگی ³¹ اُن کے چلانے کا شور دریائے قلزم پر سنائی دیگا۔ (۲۲) دیکھ وہ چڑھیگا اور عقاب کی طرح اُڑیگا ³² اور بصرہ کے اوپر اپنے پروں کو پھیلائیگا۔ اور اُس دن ادوم کے بہادروں کا دل اُس عورت کے دل کی مانند ہوگا جسے دردِ زہ ہو۔

(۲۳) دمشق کی بابت ³³ حمات اور ارفاد دنگ ہو گئے ہیں کیونکہ اُنہوں نے ایک بُری خبر سُنی۔ وہ پگھل گئے ہیں۔ سمندر نے جنبش کھائی ہے ³⁴ وہ ٹھہر نہیں سکتا۔ (۲۴) دمشق کا زور ٹوٹا ہے اُس نے بھاگنے کے لئے منہہ پھیرا اور ہول نے اُسے لیا ہے۔ درد اور رنج نے اُس عورت کی مانند جسے جننے کے درد لگے ہوں ³⁵ اُسے پکڑا ہے۔ (۲۵) یہہ کیونکر ہوا کہ وہ تعریفی شہر ³⁶ میرا شادمان شہر نہیں بچا؟ (۲۶) سو اُس کے جوان اُس کے بازاروں میں گر جائینگے ³⁷ اور سارے جنگی مرد اُس دن کاٹ ڈالے جائینگے رب الافواج کہتا ہے۔ (۲۷) اور میں دمشق کی شہرپناہ میں آگ بھڑکاؤنگا ³⁸ کہ وہ بن ہدد کے محل کو بھسم کرے۔

(۲۸) قیدار کی بابت ³⁹ اور حصور کی بادشاہتوں کی بابت جنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مارا ہے خداوند یوں کہتا ہے کہ اُٹھو قیدار پر چڑھو اور پورب کے لوگوں ⁴⁰ کو ہلاک کرو۔ (۲۹) اُن کے خیموں اور اُن کے گلوں کو وہ لے لینگے ⁴¹ اُن کے پردوں اور اُن کے سارے برتنوں اور اُن کے اونٹوں کو وہ اپنے لئے لیتے جائینگے اور وہ اُن کے سبب سے چلائینگے کہ چاروں طرف

خوف ہی +

(۳۰) بھاگو دور نکل جاؤ اتہہ کے رہو اے حصور کے باشندو خداوند فرماتا ہی۔ کیونکہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے تمہاری مخالفت میں مصلحت کی اور تمہارے برخلاف ارادہ باندھا ہی + (۳۱) اُٹھو اُس آسودہ قوم پر جو بے فکر رہا کرتی ہی چڑھو خداوند کہتا ہی کہ اُس کے نہ کواڑ سے ہیں نہ اَڑبنگے اور تنہا سکونت کرتی ہی + (۳۲) اور اُن کے اُونٹ غنیمت کے لئے ہونگے اور اُن کے چوپایوں کی کثرت لوٹ کے لئے۔ اور میں اُن لوگوں کو جنگی ڈاڑھیوں کے گوشے مُنڈے ہیں چاروں ہواؤں کی طرف پراگندہ کرونگا۔ اور میں اُن کی آفت چاروں طرف اُن پر اُٹھوا لاؤنگا خداوند کہتا ہی + (۳۳) اور حصور گیدڑوں کا مقام ہمیشہ کا ویرانہ ہوگا۔ وہاں کوئی آدمی نہ بسیگا اور نہ کوئی آدمزاد اُس میں رہیگا +

(۳۴) خداوند کا کلام یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں عیلام کی بابت یرمیاہ نبی کو پہنچا اور اُس نے کہا + (۳۵) ربّ الافواج یوں کہتا ہی دیکھ میں عیلام کی کمان اُن کی لاابڑی توانائی کو توڑ ڈالونگا + (۳۶) اور میں چاروں ہواؤں کو آسمان کے چاروں کونوں سے عیلام پر لاؤنگا اور اُن چاروں ہواؤں کی طرف میں اُنہیں پراگندہ کرونگا اور کوئی ایسی قوم نہ ہوگی جس تک عیلام کے آوارہ لوگ نہ پہنچینگے + (۳۷) کہ میں عیلام کو اُن کے دشمنوں کے آگے اور اُن کے آگے جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں ہراساں کرونگا اور میں اُن پر ایک بلا یعنے اپنے قہر شدید کو نازل کرونگا خداوند کہتا ہی۔ اور تلوار کو اُن کے پیچھے لگا دونگا یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر ڈالوں + (۳۸) اور میں اپنا تخت عیلام میں رکھونگا اور وہاں سے بادشاہ اور سرداروں کو نابود کرونگا خداوند کہتا ہی + (۳۹) پر آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں عیلام کی اسیری کو مبتدل کرونگا خداوند کہتا ہی +

۵۰ باب

وہ کلام جو خداوند نے بابل کی بابت اور کسدیوں کی سرزمین کی بابت یرمیاہ نبی کی معرفت فرمایا + (۲) تم قوموں کے درمیان بیان کرو اور اشتہار دو اور جھنڈا کھڑا کرو منادی کرو مت چھپاؤ۔ کہو کہ بابل لے لیا گیا بیل رسوا ہوا۔ مردوک سراسیمہ کیا گیا ہی۔ اُس کے بت خجل ہوئے۔ اُس کی مورتیں پریشان کی گئیں + (۳) کیونکہ اُتر سے ایک قوم اُس پر چڑھی آتی ہی جو اُس کی سرزمین کو اُجاڑ کریگی یہاں تک کہ کوئی اُس میں نہ رہیگا۔ وہ بھاگے ہیں وہ روانہ ہوئے کیا انسان اور کیا حیوان +

(۴) اُن دنوں میں اور اُس ہی وقت میں خداوند کہتا ہی بنی اسرائیل آئینگے وہ اور بنی یہوداہ ایک ساتھ۔ وہ روتے ہوئے چلے جائینگے اور خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈینگے + (۵) وہ اُس طرف متوجہ ہوکے صیہون کی راہ پوچھینگے کہ آؤ ہم ہم آپ ہی خداوند سے ملکے اُس کے ساتھ ایک ابدی عہد کریں جو کبھی فراموش نہو + (۶) میرے لوگ بھٹکی ہوئی بھیڑوں کی مانند ہیں۔ اُن کے چرواہوں نے اُنہیں گمراہ کر دیا ہی اُنہوں نے اُنہیں پہاڑوں پر لے جاکے چھوڑ دیا ہی۔ وہ پہاڑوں سے ٹیلے ٹیلے پر گئے اور اپنے چین کا مکان بھول گئے ہیں + (۷) سب جنہوں نے اُن کو پایا اُنہیں نگل گئے ہیں اور اُن کے دشمنوں نے کہا ہم قصوروار نہیں ہیں کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا گناہ کیا ہی وہ خداوند جو جائے صداقت ہی ہاں وہ جو اُن کے باپ دادوں کی اُمیدگاہ ہی + (۸) بابل میں سے بھاگو اور کسدیوں کی سرزمین سے نکلو اور اُن بکروں کی مانند ہو جو گلوں کے آگے آگے جاتے ہیں +

(۹) کہ دیکھ میں اُتر کی سرزمین سے بڑی قوموں کی ایک گروہ کو برپا کرونگا اور بابل پر لے آؤنگا اور وہ اُس کے مقابل پرے باندھینگی۔ وہاں سے وہ آئینگی جو اُسے لے لینگی۔ اُن کے تیر کار آزمودہ بہادر کے تیروں کی مانند ہونگے جو خالی ہاتھ نہیں لوٹتا ہی + (۱۰) کسدستان لوٹا جائیگا۔ سب جو اُسے لوٹینگے آسودہ ہونگے خداوند کہتا ہی + (۱۱) ازبسکہ تم شادمان تھے اور تم نے خوشی کی اے میری میراث کے لوٹنے والو اور دانو دینے والی بچھیا کی مانند کودتے پھاندتے رہے اور تم گھوڑوں کی مانند ہنہناتے رہے۔ (۱۲) اِس لئے تمہاری ماں نہایت شرمندہ ہوئی وہ جو تمہیں جنی خجالت کھائی۔ دیکھ وہ جو قوموں میں کی پچھلی قوم ہی بیابان ہوئی سوکھی زمین ہوئی اور ویرانہ ہی + (۱۳) خداوند کے قہر کے سبب سے وہ آباد نہ ہوگی بلکہ بالکل اُجاڑ ہوگا۔ جو کوئی بابل سے گذریگا حیران ہوگا اور اُس کی

ساری آفتوں کے باعث سُسکار کریگا ✱ (۱۴) تم بابل کو گھیر کے اُس کی مخالفت میں پرے باندھو ۲۶ اے سب کمانکشو ۲۷ اُس پر تیر پر تیر لگاؤ تیروں کی کفایت نہ کرو۔ کیونکہ وہ خداوند کی خطاکار ہوئی ہے ✱ (۱۵) اُسے گھیر کے تم اُس پر للکارو۔ + اُس نے اطاعت منظور کی۔ اُس کی بنیادیں دھس گئیں ۲۸ اُس کی دیواریں ڈھائی گئیں ۲۹ کیونکہ خداوند کا اِنتقام یہی ہے جو اُس سے لیا جاتا۔ جیسا اُس نے کیا تیسا تم اُس سے کرو ۳۰ (۱۶) بابل میں ہرایک بونے کو اور اُسے جو درو کے وقت درانتی پکڑے کاٹ ڈالو۔ ظالم کی تلوار کی ہیبت سے ہرایک اپنے لوگوں میں جائیگا ۳۱ اور ہرایک اپنے وطن کو بھاگیگا ✱

(۱۷) اِسرائیل پراگندہ بھیڑ ہے ۳۲ شیر ببروں نے اُسے رگیدا ہے ۳۳ پہلے اسور کے بادشاہ نے اُسے کھالیا ہے ۳۴ اور آخر میں بابل کے اِس بادشاہ نبوکدرضر نے اُسکی ہڈیوں کو نوچ چکے صاف کیا ہے ۳۵ (۱۸) اِس لیئے ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں بابل کے بادشاہ اور اُس کی سرزمین کو سزا دونگا جس طرح سے میں نے اسور کے بادشاہ کو سزا دی ہے ✱ (۱۹) لیکن میں اِسرائیل کو اُس کے مسکن میں پھر لاؤنگا اور وہ کرمل اور بسن میں چریگا ۳۶ اور اِفرائیم اور جلعاد کے پہاڑ پر اُس کی جان آسودہ ہوگی ✱ (۲۰) اُن دنوں میں اور اُسی وقت خداوند کہتا ہے اِسرائیل کی شرارت تحقیق کی جائیگی پر کچھ نہ ہوگی ۳۸ اور یہوداہ کی خطائیں اور پائی نہ جائینگی۔ کیونکہ جنہیں میں بچا رکھونگا ۳۹ اُنہیں معاف کرونگا ✱

(۲۱) ‖ مراتائم کی سرزمین پر اور + فقود ۴۰ کے باشندوں پر چڑھائی کر۔ اُسے ویران کر اور پیچھے پڑ کے اُنہیں نابود کر خداوند کہتا ہے اور سب جو کچھ میں نے تجھے فرمایا ۴۱ سو تو اُس کے مطابق عمل کر۔ (۲۲) لڑائی اور بڑی ہلاکت کی آواز سرزمین میں ہے ۴۲ (۲۳) تمام دُنیا کا ہتھوڑا ۴۳ کیونکر کاٹا گیا اور توڑا گیا! بابل قوموں کے درمیان کیونکر جائے حیرت ہوئی! (۲۴) میں نے تیرے لیئے پھندا لگایا اور اے بابل تو پکڑی گئی۔ مگر تجھے خبر نہ رہی ۴۴ تیرا پتا ملا اور تو پکڑی گئی اِس لیئے کہ تو نے خداوند سے لڑائی کی ہے ✱ (۲۵) خداوند نے اپنا سلاح خانہ کھولا ہے اور اپنے قہر کے ہتھیاروں ۴۵ کو باہر لایا۔ کیونکہ یہہ کام جو کسدیوں کی سرزمین میں ہوتا ہے خداوند ربّ الافواج کا ہے ✱ (۲۶) سرے سے شروع کر کے اُس پر چڑھو اور اُس کے انبارخانوں کو کھولو اُس کو کندھیر کر ڈالو اور اُس کو نیست کرو اُس کی کوئی چیز باقی نہ رکھو ✱ (۲۷) اُس کے سارے بیلوں کو حلال کرو ۴۶ وہ اُنہیں مسلخ میں لے جائیں۔ ہائے اُن پر! کہ اُن کا دن آیا اُن کو سزا دینے کا وقت ۴۷ (۲۸) اُن کی جو سرزمین بابل سے بھاگ جاتے اور بچ نکلتے ہیں یہہ آواز ہوتی ہے جو کہ صیہون میں اِشتہار کرتی کہ خداوند ہمارے خدا کا اِنتقام ہاں اپنی ہیکل کے سبب سے اُس کا اِنتقام یہی ہے ۴۸ (۲۹) تیراندازوں کو بلا کے اکٹھا کرو ۴۹ کہ بابل پر جائیں اے سارے کمان کشو ہر طرف سے اُس کے مقابل خیمہ کھڑا کرو کہ اُس کے بچنے کی جگہہ نہ ہو۔ اُس کے کام کے موافق اُس کو بدلہ دو ۵۰ سب کچھ جو اُس نے کیا اُس سے کرو۔ کیونکہ اُس نے خداوند اِسرائیل کے قدوس کے آگے بڑی شیخی کی ۵۱ (۳۰) اِس لیئے اُس کے جوان بازاروں میں گر جائینگے ۵۲ اور سارے جنگی مرد اُس دن کاٹ ڈالے جائینگے خداوند کہتا ہے ✱ (۳۱) دیکھ اے تو جو بڑا گھمنڈی ہے میں تیرا مخالف ہوں خداوند ربّ الافواج کہتا ہے۔ فی الحقیقت تیرا دن آپہنچا ۵۳ ہاں وہ وقت کہ جس میں میں تجھے سزا دوں ✱ (۳۲) اور وہ گھمنڈی ٹھوکر کھائیگا اور وہ گریگا اور کوئی اُسے نہ اُٹھائیگا اور میں اُس کے شہروں میں آگ بھڑکاؤنگا ۵۴ اور ہرایک کو جو اُس کے آس پاس ہوگا وہ اُنہیں بھسم کریگی ✱

(۳۳) ربّ الافواج یوں کہتا ہے کہ بنی اِسرائیل اور بنی یہوداہ ایک ساتھ مظلوم ہوئے۔ اور اُن کے سارے اسیر کرنیوالوں نے اُن پر قید شدید کی اور اُنہیں چھوڑنے سے اِنکار کیا ✱ (۳۴) اُن کا چھڑانیوالا زورآور ہے ۵۵ ربّ الافواج اُس کا نام ہے ۵۶ وہ سراسر اُن کی حجت ثابت کریگا تاکہ وہ زمین کو راحت بخشے اور بابل کے باشندوں کو کنپائے ✱

(۳۵) خداوند کہتا ہے کہ تلوار کسدیوں پر اور بابل کے باشندوں پر اور اُس کے سرداروں پر ۵۷ اور اُس کے حکیموں پر ہے ۵۸ (۳۶) لافزنوں پر ایک تلوار ہے ۵۹ اور وہ بے وقوف ہو جائینگے۔ اُس کے بہادروں پر ایک تلوار ہے اور وہ ہول کھائینگے ✱ (۳۷) اُس کے گھوڑوں پر اور اُس کی رتھوں پر اور سارے متفرق ذات والوں ۶۰ پر جو اُس کے درمیان ہیں ایک تلوار ہے اور وہ

پیشتر مستعمل سے
۲۶ ۹ آیت
۲۷ یہ ۴۹: ۱۴
۲۹ آیت
+ یا عبرانی میں اُس نے اپنا ہاتھ دیا
۲۸ اتوا ۲۹: ۴۳
۳۰ نوحہ ۵: ۶
حزق ۱۸: ۱۰
۲۹ یرم ۵۱: ۵۸
۳۰ یرم ۵۱: ۱۱
۳۱ زبور ۱۳۷: ۸
۳۲ یسعیاہ ۱۳: ۱۴
یرم ۵۱: ۹
۳۳ ۶ آیت
۳۴ ۲ سلا ۱۷: ۶
۳۵ ۲ سلا ۲۴: ۱۰
۳۶ یسعیاہ ۶۵: ۱۰
حزق ۳۴: ۱۳
۳۸ یرمیاہ ۳۱: ۳۴
۳۹ یسعیاہ ۱: ۹
‖ یا دوچند بغاوت کرنیوالیوں کی۔ + یا سزا اُٹھانے کے لائق
۴۰ حزق ۲۳: ۲۳
۴۱ دیکھو ۲ سموئیل ۱۶: ۱۱
۴۲ تواریخ ۳۶: ۲۳
۴۳ یسعیاہ ۱۴: ۶
۴۴ یرم ۵۱: ۳۱
۴۵ یسعیاہ ۱۳: ۵

پیشتر مسیح سے کے قریب
۴۶ زبور ۲۲: ۱۲
یسعیاہ ۳۴: ۷
۴۷ یرم ۴۶: ۲۱
۴۸ یرم ۵۱: ۱۰ و ۱۱
۴۹ ۱۴ آیت
۵۰ ۱۵ آیت
یرم ۵۱: ۵۶
مکاشفہ ۱۸: ۶
۵۱ یسعیاہ ۴۷: ۱۰
۵۲ یرم ۴۹: ۲۶
اور ۵۱: ۴
۵۳ ۲۷ آیت
۵۴ یرم ۲۱: ۱۴
۵۵ مکاشفہ ۱۸: ۸
۵۶ یسعیاہ ۴۷: ۴
۵۷ دانی ۵: ۳۰
۵۸ یسعیاہ ۴۷: ۱۳
۵۹ یسعیاہ ۴۴: ۲۵
۶۰ یرم ۲۵: ۲۰
حزق ۳۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۵ کے قریب

عورتوں کی مانند ہونگے ۔ اُس کے خزانوں پر ایک تلوار ہے اور وہ لوٹے جائینگے ۔ (۳۸) اُس کے پانیوں پر ایک تلوار ہے اور وہ سوکھ جائینگے کیونکہ وہ تراشی ہوئی مورتوں کی مملکت ہے اور اپنے دہشتناک بتوں کے وسیلے سے اُنہوں نے اپنے تئیں احمق کر دکھایا ۔ (۳۹) اِس لئے دشتی درندے گیدڑوں کے ساتھ وہاں بسیں گے اور شترمرغ اُس میں بسیرا لینگے اور وہ ابد تک پھر آباد نہ ہوگی پشت در پشت کوئی اُس میں سکونت نہ کریگا ۔ (۴۰) جس طرح خدا نے سدوم اور عمورہ اور اُس کی نواحی کے شہروں کو اُلٹ دیا خداوند کہتا ہے اُسی طرح کوئی آدمی وہاں نہ بسیگا نہ آدمزاد اُس میں رہیگا ۔ (۴۱) دیکھ ایک قوم ہاں ایک بڑی گروہ اُتر سے آئیگی اور بہتیرے بادشاہ زمین کی سرحدوں سے برپا کئے جائینگے ۔ (۴۲) وہ کمان اور نیزہ پکڑینگے وہ کڑے ہیں اور رحم نہ کرینگے اُن کی آواز سمندر کے جوش کی مانند ہولناک ہے ۔ اور وہ گھوڑوں پر چڑھینگے اور جنگی مردوں کی طرح تیرے مقابل اے بابل کی بیٹی صف آرائی کرینگے ۔ (۴۳) بابل کے بادشاہ نے اُن کی خبر سنی ہے اور اُس کے ہاتھ سست پڑ گئے ہیں ۔ پریشانی نے اور جننے والی عورت کے سے دردوں نے اُسے آلیا ۔ (۴۴) دیکھ وہ شیر ببر کی طرح یردن کے + بن میں سے نکلکے محکم بستی پر چڑھیگا ۔ پر میں اُس کے لئے آنکھ سے اِشارہ کرونگا اور اُنہیں اُس کے اوپر سے بھگاؤنگا ۔ پر چنا ہوا کون ہے کہ جسے میں مقرر کروں کہ اُس کا سامنا کرے ؟ کیونکہ مجھ سا کون ہے ؟ اور کون ہے جو میرے لئے وقت مقرر کرے ؟ اور وہ چرواہا کون ہے جو میرے حضور کھڑا رہ سکیگا ؟ (۴۵) اِس لئے خداوند کے منصوبے کو جو اُس نے بابل کے برخلاف باندھا ہے سنو اور اُس کے اِرادے کو جو اُس نے کسدیوں کی سرزمین کی مخالفت میں کیا ہے ۔ یقیناً گلے میں سے وہ جو سب سے چھوٹے ہیں اُنہیں گھسیٹ لے جائینگے یقیناً اُن کا مسکن اُن کے سبب حیران ہوگا ۔ (۴۶) اُس غوغا سے کہ بابل لے لی گئی زمین کانپتی ہے اور وہ نعرہ قوموں نے سنا ہے ۔

+ عبرانی میں غرور سے

۵۱ باب

خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں بابل پر ہاں اُس مخالف دارالسلطنت کے رہنے والوں پر ایک مہلک ہوا چلاؤنگا ۔ (۲) اور میں اُسلنے والوں کو بابل میں بھیجونگا کہ اُسے اُسائیں اور اُس کی سرزمین کو صاف خالی کریں ۔ یقیناً اُس کی مصیبت کے دن میں وہ اُس کے بیری ہو کے اُسے چاروں طرف سے گھیر لینگے ۔ (۳) اُس پر جو کمان کھینچتا اور اُس پر جو اپنے بکتر پہنکر کے اُٹھتا تیرانداز اپنی کمان کھینچے تم اُس کے جوانوں پر رحم مت کرو اُس کے سارے لشکر کو ایک لخت ہلاک کرو ۔ (۴) وہ جو قتل ہوئے ہیں یوں کسدیوں کی سرزمین میں گر جائینگے اور وہ جو چھیدے ہوئے ہیں اُس کے بازاروں میں پڑے رہینگے ۔ (۵) کیونکہ اسرائیل اور یہوداہ اپنے خدا سے رب الافواج سے ترک نہیں کئے گئے ۔ حالانکہ اُن کی ولائت اِسرائیل کے قدوس کی نافرمانبرداری سے لبالب تھی ۔

(۶) بابل میں سے نکل بھاگو اور ہر ایک اپنی جان بچائے اُس کی سزا میں شریک ہو کے ہلاک مت ہو جاؤ ۔ کیونکہ یہہ خداوند کے اِنتقام کا وقت ہے وہ اُس کا بدلہ اُسے دیتا ہے ۔ (۷) بابل خداوند کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا جس نے ساری دُنیا کو متوالا کیا قوموں نے اُس کی مے پی اِس لئے قومیں ڈگمگاتی ہیں ۔ (۸) بابل یکایک گر گئی اور غارت ہوئی اُس پر واویلا کرو اُس کے زخم کے لئے بلسان لو شاید کہ وہ چنگی کی جائے ۔ (۹) ہم تو بابل کو چنگا کرنے چاہتے تھے پر وہ شفا نہ چاہتی تھی ۔ تم اُس کو چھوڑو ۔ آؤ ہم ہر ایک اپنے اپنے وطن کو چلے جائیں کیونکہ اُس کی سزا آسمان تک پہنچی اور افلاک تک بلند ہوئی ۔ (۱۰) خداوند نے ہماری راستبازی کو آشکارہ کیا آؤ ہم صیہون میں خداوند اپنے خدا کے کام کا بیان کریں ۔ (۱۱) تیروں کو صیقل کرو سپروں کو بھر دو خداوند نے مادیوں کے بادشاہوں کی طبیعت کو ترغیب دی کیونکہ اُس کا ارادہ بابل کی بابت ہے کہ اُسے نیست کرے فی الحقیقت خداوند کا اِنتقام اور اُس کی ہیکل کا اِنتقام یہہ ہے ۔ (۱۲) بابل کی دیواروں پر جھنڈا کھڑا کرو چوکیاں مضبوط کرو پہرے داروں کو بٹھاؤ کمین گاہیں تیار کرو کیونکہ خداوند نے جو ارادہ باندھا تھا اور جو کچھ کہ اُس نے بابل کے باشندوں کی بابت فرمایا تھا سو پورا کیا ۔ (۱۳) اے تو جو بڑے پانیوں پر سکونت کرتی ہے جس کے گنج فراوان ہیں تیری تمامی کا وقت آپہنچا اور تیری غارتگری کا پیمانہ پر ہوا ۔ (۱۴) رب الافواج نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے

کی فی الحقیقت میں تجھ میں لوگ اِس طرح سے بھر دونگا جس طرح سے ٹڈیاں اور وہ تجھ پر جنگ کا نعرہ مارینگے + (۱۵) اُس نے زمین کو اپنی قدرت سے بنایا ہے اور جہان کو اپنی حکمت سے قائم کیا اور آسمان کو اپنی عقل سے پھیلایا ہے + (۱۶) وہ اپنی آواز ہی سے آسمانوں پر بہت سے پانی کر دیتا اور وہ ایسا کرتا ہے کہ زمین کی سرحدوں سے سارے بخارات اُٹھتے ہیں وہ بجلیاں پانی کے ساتھ پیدا کرتا ہے اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکالتا ہے +

(۱۷) ہر ایک آدمی اپنی ہنرمندی سے حیوان سا ہوتا ہے ہر ایک سُنار تراشی ہوئی مورت کے سبب خجل ہوتا ہے۔ کیونکہ اُس کی ڈھالی ہوئی مورت جھوٹی ہے اور اُن میں سانس نہیں + (۱۸) وہ بطلان ہیں گمراہیوں کی کاریگری۔ جب کہ اُن کی تحقیقات ہوگی تو وہ نیست و نابود کئے جائینگے + (۱۹) یعقوب کا بخرہ اُن کی مانند نہیں ہے کیونکہ وہ ساری چیزوں کا خالق ہے اور اِسرائیل اُس کی میراث کا عصا ہے۔ اُس کا نام ربّ الافواج ہے +

(۲۰) تو میرا جنگی تبر ہے اور لڑائی کے ہتھیار اور تجھی سے میں قوموں کو توڑ ڈالتا اور تجھی سے بادشاہوں کو نیست کر دیتا + (۲۱) تجھی سے میں گھوڑے اور سوار کو توڑ دیتا۔ اور تجھی سے رتھ اور اُس کے سوار کو چور کرتا + (۲۲) تجھی سے مرد و عورت کو توڑ ڈالتا تجھی سے بوڑھے اور جوان کو توڑتا۔ اور تجھی سے چھوکرے اور چھوکری کو توڑ ڈالتا + (۲۳) اور تجھی سے چرواہے اور اُس کے گلے کو توڑ ڈالتا اور تجھی سے کسان اور اُس کے جوڑے بیل کو توڑتا۔ اور تجھ سے سرداروں اور حاکموں کو چور چور کر دیتا + (۲۴) اور میں بابل کو اور کسدستان کے سارے باشندوں کو اُس ساری زیان کا جو اُنہوں نے صیہون کو تمہارے آگے کیا ہے عوض دیتا ہوں خداوند کہتا ہے + (۲۵) دیکھ خداوند کہتا ہے اے ہلاک کرنے والے پہاڑ جو ساری زمین کو ہلاک کرتا ہے میں تیرا مخالف ہوں اور میں اپنا ہاتھ تجھ پر بڑھاؤنگا اور چٹانوں پر سے تجھے لڑھکاؤنگا اور تجھ کو سوزاں کردونگا + (۲۶) اور وہ نہ ایک پتھر کونے کے لئے نہ ایک پتھر نیو کے لئے تجھ سے لینگے۔ بلکہ تو ہمیشہ تک ویران رہیگا خداوند کہتا ہے +

(۲۷) زمین پر تم جھنڈا کھڑا کرو قوموں کے درمیان تم نرسنگا پھونکو قوموں کو اُس کی مخالفت میں مخصوص کرو اراراط اور منی اور اشکناز کی مملکتوں کو اُس پر چڑھا لاؤ سپہسالار کو اُس کے مقابل مقرر کرو ایسا کرو کہ گھوڑچڑھے اُس پر اِس شدّت سے چڑھائی کریں جیسے رونگٹےدار ٹڈیاں چڑھتی ہیں + (۲۸) قوموں کو مادیوں کے بادشاہوں کو اور اُس کے عاملوں کو اور اُس کے حاکموں کو اور اُس کی سلطنت کی ساری سرزمین کو مخصوص کرو کہ اُس پر چڑھیں + (۲۹) اور زمین کانپیگی اور الم کریگی۔ کیونکہ خداوند کے ارادے بابل کی مخالفت میں قائم رہینگے کہ بابل کی سرزمین کو ویران کر دے جس میں ایک بسنیوالا نہ رہے +

(۳۰) بابل کے بہادر لڑائی سے محروم ہیں قلعوں میں بیٹھے اُنکا زور گھٹ گیا۔ وہ عورتوں کی مانند ہو گئے اُس کے مسکن جلائے گئے اُس کے اڑبنگے توڑے گئے + (۳۱) ہرکارہ ہرکارے سے ملنے کو اور قاصد قاصد سے ملنے کو دوڑیگا کہ بابل کے بادشاہ کو اطلاع دے کہ تیرا شہر سرتاسر لے لیا گیا + (۳۲) اور گذرگاہیں لے لی گئیں اور جھکھڑے آگ سے جلائے گئے اور فوج سراسیمہ ہو گئی +

(۳۳) کیونکہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ بابل کی بیٹی کھلیہان کی مانند ہے جب روندنے کا وقت آئے پر تھوڑی دیر ہے کہ اُس کے دروکا وقت آ پہنچیگا +

(۳۴) بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مجھے کھا لیا اُس نے مجھے شکست دی ہے اُس نے مجھے خالی برتن کر دیا اژدہا کی مانند وہ مجھے نگل گیا ہے اُس نے اپنے پیٹ کو میری نعمتوں سے بھر لیا اُس نے مجھے نکال دیا + (۳۵) صیہون کی باشندہ کہیگی کہ جو ستم مجھ پر اور میرے لوگوں پر ہوا بابل پر ہو۔ اور یروشلم کہیگی کہ کسدستان کے باشندوں پر میرا لہو ہو +

(۳۶) اِس لئے خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں تیری حجت ثابت کرونگا اور تیرا انتقام لونگا اور اُس کے بحر کو سکھا دونگا اور اُس کے سوتے کو خشک کر دونگا + (۳۷) اور بابل کھنڈر ہو جائیگا اور گیدڑوں کا مقام اور حیرانی اور سسکی کا باعث ہوگا اور اُس میں کوئی نہ بسیگا + (۳۸) وہ شیر ببروں کی مانند اکٹھے گرجینگے جوان شیر ببروں کی طرح وہ غرّائینگے + (۳۹) اُن کی طیش میں میں اُنکی ضیافتیں کرونگا اور اُن کو مست کرونگا تاکہ وہ وجد کریں اور خواب دائمی میں پڑے رہیں اور نہ جاگیں خداوند کہتا ہے + (۴۰) میں اُنہیں برّوں کی طرح اور مینڈھوں کی طرح بکروں سمیت ذبح ہونے کو اُتار لاؤنگا +

(۴۱) شیشک کیونکر لے لیا گیا ہے اور ساری زمین کا ستودہ ایکبارگی لیا گیا! بابل قوموں کے درمیان کیسا ویران ہوگیا! (۴۲) سمندر بابل پر چڑھ گیا ہے وہ اُسکی لہروں کی کثرت سے چھپ گیا (۴۳) اُسکی بستیاں اُجڑ گئیں وہ ایک خشک زمین اور صحرا ہوگئیں ایسی سرزمین جسمیں کوئی نہیں بستا نہ وہاں آدمزاد گذر کرتا ہے + (۴۴) کیونکہ میں بابل میں بیل کو سزا دونگا اور جو کچھ وہ نگل گیا ہے میں اُسکے منہہ سے نکالونگا اور قومیں اُس کے پاس پھر رواں نہ ہونگی۔ چنانچہ بابل کی دیوار گر گئی ہے +

(۴۵) اے میری قوم اُس میں سے نکل آ اور تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی جان کو خداوند کے قہر شدید سے بچا لے + (۴۶) نہ ہو کہ تمہارا دل سست ہو اور تم اُس افواہ سے ڈرو جو زمین میں سُنی جائیگی۔ ایک افواہ ایک سال آئیگی اور پھر دوسری افواہ دوسرے سال میں اور ملک میں ظلم ہوگا اور حاکم حاکم سے لڑیگا + (۴۷) اِسلئے دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ میں بابل کی تراشی ہوئی مورتوں سے انتقام لونگا اور اُسکی ساری سرزمین گھبرا جائیگی اور اُسکے سارے مقتول اُس کے درمیان پڑے ہوئے ہونگے +

(۴۸) اُسوقت آسمان اور زمین اور سب کچھ جو اُنمیں ہے بابل کے اوپر شادیانہ بجائینگے کیونکہ غارتگر اُتر سے آکے اُسپر چڑھینگے خداوند کہتا ہے + (۴۹) بابل بھی گریگا اے اسرائیل کے مقتولو۔ وے جو بابل میں ہیں اے ساری زمین کے مقتولو کھیت رہینگے +

(۵۰) اے تلوار کے بچے ہوؤ بڑھے جاؤ مت کھڑے ہو۔ دور ہی سے خداوند کو یاد کرو اور یروسلم کا خیال تمہارے دل میں آئے + (۵۱) ہم گھبرائے ہوئے ہیں کیونکہ ہمنے ملامت سُنی شرم کے باعث ہم نے منہہ پوشی کی کیونکہ بیگانے خداوند کے گھر کے مقدسوں میں گھس آئے + (۵۲) اِسلئے دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں اُس کی تراشی ہوئی مورتوں کو سزا دونگا اور اُسکی ساری ولایت میں گھایل کراہینگے + (۵۳) ہر چند بابل آسمان پر چڑھ جاوے اور اگرچہ اُسنے اپنی زور کی توانائی کے اونچے مکانوں کو محکم کیا ہو تو بھی غارتگر میری طرف سے اُسپر چڑھینگے خداوند کہتا ہے +

(۵۴) بابل سے رونے کی آواز اور بڑی ہلاکت کی صدا کسدیوں کی سرزمین سے آتی ہے۔ (۵۵) کیونکہ خداوند بابل کو غارت کرتا ہے اور اُس کے درمیان سے بڑے غل و شور موقوف کر دیتا ہے۔ اُسکی لہریں بڑے پانیوں کی طرح شور مچاتی تھیں اُن کے شور کی آواز نکل آتی تھی + (۵۶) اِسلئے کہ غارتگر اُسپر یعنی بابل پر چڑھ آیا ہے اور اُس کے زور آور لوگ پکڑے جائینگے اُنکی ہر ایک کمان توڑی جائیگی۔ کہ خداوند بدلہ لینیوالا خدا ہے وہ ضرور

پیدایش مسیح سے ۵۹۵

۶۱ یرمیاہ ۲۵:۲۶ ۔ ۶۲ یسعیاہ ۱۳:۱۹ ۔ یرمیاہ ۴۹:۲۵ ۔ دانی ایل ۴:۳۰ ۔ ۶۳ دیکھو یسعیاہ ۱۸:۷ ۔ ۶۴ یرمیاہ ۵۰:۲۹ اور ۴۰ آیت ۔ ۶۵ یسعیاہ ۴۶:۱ ۔ یرمیاہ ۵۰:۲ ۔ ۶۶ ۵ آیت ۔ ۶۷ ۶ آیت ۔ یرمیاہ ۵۰:۸ ۔ مکاشفہ ۱۸:۴ ۔ ۶۸ ۲ سلاطین ۱۹:۷ ۔ ۶۹ یرمیاہ ۵۰:۲ ۔ ۵۲ آیت ۔ ۷۰ یسعیاہ ۴۴:۲۳ اور ۴۹:۱۳ ۔ مکاشفہ ۱۸:۲۰ ۔ ۷۱ یرمیاہ ۵۰:۳ و ۴۱ ۔ ۷۲ یرمیاہ ۴۴:۲۸ ۔ ۷۳ زبور ۴۴:۱۵ اور ۱۶ اور ۷۹:۴ ۔ ۷۴ ۴۷ آیت ۔ ۷۵ یرمیاہ ۴۹:۱۶ ۔ عمو ۹:۲ ۔ عبد ۴ ۔ ۷۶ یرمیاہ ۵۰:۲۲

انتقام لیگا + (۵۷) اور میں اُسکے سرداروں کو اور اُسکے عالموں کو اور اُسکے نوابوں کو اور اُسکے سپہ سالاروں کو اور اُس کے زور آوروں کو مستا کرونگا اور وہ ہمیشہ کی نیند میں پڑے رہینگے اور نہ جاگینگے وہ بادشاہ کہتا ہے جس کا نام رب الافواج ہے + (۵۸) رب الافواج یوں کہتا ہے کہ بابل کے بھاری شہر کی دیواریں سراسر ڈھائی جائینگی اور اُسکے بلند پھاٹک آگ سے جلا دئے جائینگے۔ یوں لوگوں کی محنت بیفائدہ ٹھہریگی اور قوموں کا کام جو اُنہوں نے کیا اور اُس سے تھک گئیں فقط آگ کے واسطے ہوگا +

(۵۹) یہہ وہ بات ہے جو یرمیاہ نبی نے سرایاہ بن نیریاہ بن محسیاہ سے کہی جب وہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے ساتھ اُسکے جلوس کے چوتھے برس بابل میں گیا + اور یہہ سرایاہ || سردار سلیم الطبع تھا + (۶۰) اسی طرح یرمیاہ نے اِن سب آفتوں کو جو بابل پر آنیوالی تھیں کتاب میں قلمبند کیا یعنے اِن ساری باتوں کو جو بابل کی بابت لکھی گئی ہیں + (۶۱) اور یرمیاہ نے سرایاہ سے کہا کہ جب تو بابل میں آئیگا اور دیکھیگا اور اِن سب باتوں کو پڑھیگا (۶۲) تب تو کہیگا کہ اے خداوند تو نے اِس مکان کی بربادی کی بابت فرمایا ہے کہ میں اُسکو نیست کرونگا ایسا کہ کوئی اُسمیں نہ بسے نہ انسان نہ حیوان پر ہمیشہ تک ویران رہے + (۶۳) اور ایسا ہوگا کہ جب تو اِس کتاب کو پڑھ چکیگا تو ایک پتھر اُس سے باندھیگا اور فرات کے بیچ پھینک دیگا (۶۴) اور تو کہیگا کہ بابل اِسی طرح ڈوب جائیگا اور اُس مصیبت کے تلے سے جو میں اُسپر ڈال دونگا پھر نہ اُٹھیگی۔ اور وہ بیتاب رہینگے۔ یرمیاہ کی باتیں یہاں تک ہیں +

۵۲ باب

صدقیاہ جب بادشاہ ہوا تو اکیس برس کا تھا اور اُسنے گیارہ برس یروسلم میں سلطنت کی۔ اور اُسکی ماں کا نام حموطل تھا جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی + (۲) اور اُسنے اُس سب کی مانند جو یہویقیم نے کیا تھا خداوند کے آگے بدکاری کی + (۳) اور خداوند کے غضب سے جو کہ یروسلم اور یہوداہ پر ہو رہا تھا یہانتک کہ اُس نے اُنہیں اپنے آگے سے دور کر دیا یہہ ہوا کہ صدقیاہ نے بابل کے بادشاہ سے بغاوت کی +

(۴) اُسکی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا کہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے اپنی ساری فوج کے ساتھ یروسلم پر چڑھائی کی اور اُسکے مقابل خیمہ زن ہوا اور اُسکے گرداگرد برج بنائے + (۵) اور شہر صدقیاہ بادشاہ کے گیارھویں برس تک گھرا ہوا رہا + (۶) اور چوتھے مہینے کے نویں دن شہر میں جو مہنگی تھی سو بہت بڑھ گئی

پیدایش مسیح سے ۵۹۵ کے قریب

۷۷ زبور ۷۶:۵ ۔ یرمیاہ ۵۰:۲۹ ۔ ۳۹ آیت ۔ ۷۸ و ۳۰ آیت ۔ ۷۹ یرمیاہ ۴۶:۱۸ اور ۴۸:۱۵ ۔ ۸۰ ۴۴ آیت ۔ ۸۱ حبقوق ۲:۱۳

۵۹۵

|| عبرانی میں منوخا۔ دیکھو اِنوا ۲۲:۹

۸۲ یرمیاہ ۵۰:۳ و ۳۹ ۔ ۲۹ آیت ۔ ۸۳ دیکھو مکاشفہ ۱۸:۲۱ ۔ ۸۴ ۵۸ آیت

۵۹۹

۱ ۲ سلاطین ۲۴:۱۸

۵۹۰

۲ ۲ سلاطین ۲۵:۱۔۲۰ ۔ یرمیاہ ۳۹:۱ ۔ زکریاہ ۸:۱۹

۵۸۸

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

تھا ایسے کہ ملک کے لوگوں کو روٹی نہ ملتی تھی ۔ (۷) تب شہر توڑا گیا اور سارے جنگی مرد بھاگے اور رات کے وقت اُس دروازے کی راہ سے جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہی باغ کے نزدیک تھی شہر سے نکلے ۔ (اور کسدی شہر کے گرداگرد تھے ۔) لیکن اُنہوں نے میدان کی راہ لی ۔ (۸) تب کسدیوں کے لشکر نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور صدقیاہ کو یریحو کے میدانوں میں جا لیا ۔ اور اُسکا سارا لشکر اُس سے تتر بتر ہو گیا ۔ (۹) سو وہ بادشاہ کو پکڑ کے ربلہ تک حمات کی سرزمین میں بابل کے بادشاہ پاس لائے اور اُس نے اُس پر فتویٰ دیا ۔ (۱۰) اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُسکی آنکھوں کے سامنے قتل کیا ۔ یہوداہ کے سارے سرداروں کو بھی ربلہ میں قتل کیا ۔ (۱۱) اور اُسنے صدقیاہ کی آنکھیں نکلوا ڈالیں اور بابل کے بادشاہ نے اُسکو پیتل کی زنجیروں سے جکڑا اور اُسے بابل لیگیا اور اُس کے مرنیکے دن تک اُسے قیدخانے میں رکھا ۔

(۱۲) پانچویں مہینے کے دسویں دن جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا اُنیسواں برس تھا جلوداروں کا سردار نبوزرادان جو بابل کے بادشاہ کے حضور میں کھڑا رہتا تھا یروشلم میں آیا ۔ (۱۳) اُسنے خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر جلا دیا ۔ اور یروشلم کے سارے گھر اور بڑے آدمیوں کے سارے گھر آگ سے بھسم کر دیئے ۔ (۱۴) اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ساتھ تھے یروشلم کی ساری دیواروں کو ہر طرف سے توڑ ڈالا ۔ (۱۵) اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان بعضے محتاجوں کو اور باقی لوگوں کو جو شہر میں رہ گئے تھے اور اُن بھگوڑوں کو جو بابل کے بادشاہ کیطرف رجوع ہوئے تھے اور جماعت کے باقی لوگوں کو اسیر کر کے لیگیا ۔ (۱۶) پر جلوداروں کا سردار نبوزرادان زمین کے بعضے کنگالوں کو چھوڑ گیا کہ تاکستانوں کی باغبانی کریں اور کھیتی کریں ۔ (۱۷) اور پیتل کے اُن ستونوں کو جو خداوند کے گھر میں تھے اور کرسیوں کو اور پیتل کے بحر کو جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے توڑا اور اُنکا وہ سب پیتل بابل میں لیگئے ۔ (۱۸) اور دیگیں اور بیلچے اور گلگیریں اور لگنیں اور چمچے اور پیتل کے سارے برتن جو وہاں کی خدمت کے کام میں استعمال ہوتے تھے وہ لے گئے ۔ (۱۹) اور باسنوں اور انگیٹھیوں اور لگنوں اور دیگوں اور شمعدانوں اور چمچوں اور پیالوں کو سب کو جو سونے کے تھے اُن کا سونا اور سب کو جو روپے کے تھے اُنکا روپا جلوداروں کا سردار لیگیا ۔ (۲۰) دو ستونوں ایک بحر اور بارہ بیل جو نیچے تھے اور کرسیاں جنہیں سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا اِن سب ظروف کا پیتل بے تول تھا ۔ (۲۱) یہ ستون جو تھے اُن میں کا ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا اور بارہ ہاتھ کی رسی اُسکے گرداگرد آتی تھی اور چار انگل موٹا تھا ۔ یہ کھوکھلا تھا ۔ (۲۲) اور اُس کے اوپر پیتل کا ایک سرا تھا اور وہ سرا پانچ ہاتھ اونچا تھا ۔ اُس سرے کے اوپر گرداگرد پیتل کی جالیاں اور انار کی کلیاں بنی ہوئی تھیں ۔ اور دوسرا ستون اور کلیاں اُس کے مطابق تھیں ۔ (۲۳) اور چاروں ہواؤں کے رخ چھیانوے انار تھے اور سب انار جالیوں پر اُس کے گرداگرد ایک سو تھے ۔

(۲۴) اور جلوداروں کا سردار سرایاہ سردار کاہن کو اور صفنیاہ دوسرے کاہن کو اور تین دربانوں کو لے گیا ۔ (۲۵) اور ایک خوجے کو جو سپہ سالار تھا اور بادشاہ کے مصاحبوں میں سے سات شخصوں کو جو شہر میں پائے گئے اور لشکر کے سردار کے محرر کو جو مملکت کی موجودات کو دیکھتا تھا اور اُس ملک کے ساٹھ آدمیوں کو جو شہر میں تھے وہ شہر سے لے گیا ۔ (۲۶) اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان اُن کو پکڑ کے ربلہ میں بابل کے بادشاہ کے حضور لے گیا ۔ (۲۷) اور بابل کے بادشاہ نے اُنہیں حمات کی سرزمین کے ربلہ میں مار کے قتل کیا اور یہوداہ کو اسیر کر کے اُن کی سرزمین سے لے گیا ۔ (۲۸) یہ وہ لوگ ہیں جن کو نبوکدرضر اسیر کر کے لے گیا ۔ ساتویں برس میں تین ہزار تئیس یہودی ۔ (۲۹) نبوکدرضر کے اٹھارہویں برس میں وہ یروشلم کے باشندوں میں سے آٹھ سو بتیس آدمی اسیر کر کے لے گیا تھا ۔ (۳۰) نبوکدرضر کے تئیسویں برس میں جلوداروں کا سردار نبوزرادان سات سو پینتالیس آدمی یہودیوں میں سے پکڑ کے لے گیا ۔ سب آدمی چار ہزار چھ سو تھے ۔

(۳۱) یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کی اسیری کے سینتیسویں برس کے بارہویں مہینے کے پچیسویں دن یوں ہوا کہ بابل کے بادشاہ اویل مرودک نے اپنے جلوس کے پہلے برس یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کو سرفراز کیا اور قیدخانے سے نکالا ۔ (۳۲) اور اُس نے اُس سے محبت کی باتیں کہیں اور اُس کی کرسی اُن بادشاہوں کی کرسیوں سے جو بابل میں اُس کے ساتھ تھے بلند کی ۔ (۳۳) اور اُسنے اُسکے قیدخانے کے لباسوں کو بدلوایا اور وہ عمر بھر ہر روز اُس کے حضور کھانا کھاتا تھا ۔ (۳۴) اور اُسکا روزمرہ کا خرچ برابر ایک ایک روز کے لئے اُسکا روزینہ اُسکے مرنیکے دن تک عمر بھر بابل کے بادشاہ کیطرف سے اُسے دیا جاتا تھا ۔

۳ یرمیاہ ۳۲: ۴
۴ حزقی ۱۲: ۱۳
۵ ذکریاہ ۷: ۵
۶ دیکھو ۲۹ آیت
۷ یرمیاہ ۳۹: ۹
۸ یرمیاہ ۳۹: ۹
۹ دیکھو ۱ سلاطین ۷: ۱۵ اور ۲۳ اور ۲۷ و ۵۰
۱۰ یرمیاہ ۲۷: ۱۹
۱۱ خروج ۲۷: ۳ ۲ سلاطین ۲۵: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶
۱۲ ۱ سلاطین ۷: ۴۷

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب
۱۳ ۱ سلاطین ۷: ۱۵ ۲ سلاطین ۲۵: ۱۷ ۲ تواریخ ۳: ۱۵
۱۴ دیکھو ۱ سلاطین ۷: ۲۰
۱۵ ۲ سلاطین ۲۵: ۱۸
۱۶ یرمیاہ ۲۱: ۱ اور ۲۹: ۲۵
۶۰۰
۱۷ ۲ سلاطین ۲۴: ۲
۱۸ دیکھو ۲ سلاطین ۲۴: ۱۴
۱۹ دیکھو ۲ سلاطین ۲۴: ۱۴
۵۹۰
۲۰ دیکھو ۱۲ آیت یرمیاہ ۳۹: ۹
۵۸۸
۵۶۲
۲۱ ۲ سلاطین ۲۵: ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰
۲۲ پیدایش ۴۰: ۱۳ و ۲۰ عبرانی میں اچھی باتیں
۲۳ ۲ سموئیل ۹: ۱۳

یرمیاہ نبی کا نوحہ

۱ باب

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

وہ بستی کیونکر اکیلی بیٹھی ہے جو خلائق سے بھری تھی! وہ بیوہ کی مانند ہو گئی[۱] وہ جو قوموں کے درمیان بزرگ اور صوبوں کے بیچ ملکہ تھی[۲] سو خراج گذار ہوئی۔ (۲) وہ رات کو[۳] زار زار روتی ہے[۴] اور اُسکے آنسو اُسکے رخساروں پر ہیں۔ اُسکے یاروں میں سے[۵] کوئی نہیں جو اُسکو تسلی دے[۶] اُسکے سارے دوستوں نے اُس سے بے وفائی کی وہ اُس کے دشمن ہو گئے۔ (۳) ظلم اور سخت خدمت کے سبب یہوداہ اسیر ہو کے گئی[۷] وہ غیر قوموں کے درمیان بستی ہے[۸] وہ آرام نہیں پاتی۔ اُن سبھوں نے جو اُس کے پیچھے پڑے تنگ گھاٹیوں کے بیچ اُسے جا لیا۔ (۴) صیہون کی راہیں ماتم کرتی ہیں کہ کوئی مقرر عیدوں کو نہیں آتا۔ اُس کے سارے پھاٹک سنسان ہیں۔ اُس کے کاہن ٹھنڈی سانس بھرتے ہیں اُس کی کنواریاں غمگین۔ اور وہ آزردہ خاطر ہے۔ (۵) اُس کے مخالف غالب ہوئے[۹] اور اُسکے دشمن کامیاب کیونکہ خداوند نے اُسکی بغاوتوں کی کثرت کے سبب[۱۰] اُسے رنج میں ڈالا ہے۔ اُس کی اولاد دشمن کے آگے آگے اسیر ہو کے گئی[۱۱]۔ (۶) اور اُس کی ساری رونق صیہون کی بیٹی سے جاتی رہی۔ اُس کے اُمرا اُن ہرنوں کی مانند ہیں جو چراگاہ نہیں پاتے اور وہ اپنے پیچھا کرنیوالوں کے آگے ناتوان ہو کے جاتے۔ (۷) یروسلم اپنے رنج اور مصیبتوں کے دنوں میں جب اُس کے لوگ دشمن کے قبضے میں پڑے اور کوئی مددگار نہ تھا اگلے دنوں کی اپنی ساری دلپذیر چیزوں کو یاد کرتی ہے۔ دشمنوں نے اُسے دیکھکر اُسکی بربادی پر ٹھٹھا مارا۔ (۸) یروسلم نے بڑا گناہ کیا ہے[۱۲] اِس لئے وہ کریہہ ٹھہری وہ سب جو اُسے بزرگی دیتے تھے اُسکی حقارت کرتے ہیں اِسلئے کہ وہ اُسکا ننگاپن دیکھتے ہیں[۱۳] ہاں وہ بھی آہ بھرتی اور منہہ پھیرتی ہے۔ (۹) اُسکی گندگی اُس کے دامن میں ہے۔ وہ اپنی عاقبت پر دھیان نہیں کرتی[۱۴] اِس لئے عجیب طرح سے وہ پست کی گئی۔ اُس کا کوئی تسلی دینے والا نہیں رہا[۱۵] اے خداوند میری مصیبت پر نظر کر کیونکہ دشمن نے سر اُٹھایا ہے۔ (۱۰) بدخواہ نے اُسکی ساری نفیس چیزوں[۱۶] پر اپنا ہاتھ چلایا ہے یقیناً اُس نے دیکھا ہے کہ غیر قومیں جن کی بابت تُو نے فرمایا کہ وہ تیری جماعت میں شامل نہ ہوں[۱۷] سو وہ اُس کے مقدس میں داخل ہوئیں[۱۸]۔ (۱۱) اُس کے سارے لوگ آہ کرتے اور روٹی ڈھونڈھتے ہیں[۱۹] اُنہوں نے اپنی ستھری چیزیں دے ڈالیں تاکہ اپنی جان کے سنبھالنے کے لئے خوراک پائیں۔ اے خداوند دیکھ اور ملاحظہ کر کہ میں ذلیل ہو گئی۔

(۱۲) اے سارے راہ چلنیوالو کیا تمہارے آگے یہ کچھ نہیں ہے؟ دیکھو اور نگاہ رکھو کیا کوئی مصیبت میری مصیبت کے برابر ہے[۲۰] جو مجھ پر پڑی ہے جسے خداوند نے اپنے تیز قہر کے دن مجھ پر ڈالا۔ (۱۳) اُس نے اوپر سے میری ہڈیوں میں آگ بھیجی اور وہ اُن میں اثر کر کے غالب ہوئی۔ اُس نے میرے پاؤں کے لئے دام بچھایا[۲۱] اُس نے مجھے اُلٹا پھیرا۔ اُس نے مجھے ویران کر دیا میں سارا دن اُداس رہتی ہوں۔ (۱۴) میری بغاوتوں کا جوا اُسی کے ہاتھ سے باندھا گیا[۲۲] اُسکے حلقوں نے پیچ کھائی وہ میری گردن پر اُبھرے ہوئے ہیں۔ اُسنے میرا زور گھٹا دیا ہے۔ خداوند نے مجھے اُن کے ہاتھوں میں کر دیا جن کے آگے میں اُٹھ نہیں سکتی ہوں۔ (۱۵) خداوند نے میرے پہلوانوں کو میرے درمیان لتاڑا اُس نے مجھ پر ایک دنگل بُلایا کہ میرے جوانوں کو دبا ڈالے۔ خداوند نے یہوداہ کی کنواری بیٹی کو کولھو میں لتاڑا ہے[۲۳]۔ (۱۶) اُنہیں سببوں سے میں روتی ہوں۔ میری آنکھ میری آنکھ پانی ہو کے بہی جاتی ہے[۲۴] اِس لئے کہ تسلی دینے والا[۲۵] میرے جی کا سنبھالنیوالا مجھ سے دور ہے۔ میرے لڑکے بالے جاتے رہے اِس لئے کہ دشمن غالب ہوا ہے۔ (۱۷) صیہون نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے[۲۶] اُسکا دلاسا دینے والا کوئی نہیں[۲۷] یعقوب کے حق میں خداوند نے حکم کیا ہے

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

۱ ۳۴ ، ۸۰ ۲ ۴۳ : ۲۰ ۳ ۳ : ۳ ریو ۶ : ۶ ۴ ۱۳ : ۱۷ ۵ ۳۰ ، ۴ اور ۳۰ : ۱۴ و ۱۹ آیت ۶ ۹ ، ۱۳ ، ۱۷ اور ۲۱ آیتیں ۷ ۵۲ : ۲۷ ۸ است ۲۸ : ۶۴ ، ۶۵ نوحہ ۲ : ۹ ۹ است ۲۸ : ۴۳ و ۴۴ ۱۰ ۳۰ : ۱۴ و ۱۵ دان ۹ : ۷ ، ۱۶ ۱۱ ۵۲ : ۲۸ ۱۲ ۱ سلا ۸ : ۴۶ ۱۳ ۱۳ : ۲۲ و ۲۶ حزق ۱۶ : ۳۷ اور ۲۳ : ۲۹ ہوسع ۲ : ۱۰ ۱۴ است ۳۲ : ۲۹ یسع ۴۷ : ۷

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

۱۵ ۲ و ۱۷ اور ۲۱ آیتیں ۱۶ ۷ آیت ۱۷ است ۲۳ : ۳ نحم ۱۳ : ۱ ۱۸ ۵۱ : ۵۱ ۱۹ ۳۸ : ۹ اور ۵۲ : ۶ نوحہ ۴ : ۴ اور ۴ : ۴ ۲۰ دان ۹ : ۱۲ ۲۱ حزق ۱۲ : ۱۳ اور ۱۷ : ۲۰ ۲۲ است ۲۸ : ۴۸ ۲۳ یسع ۶۳ : ۳ مکاشفہ ۱۴ : ۱۹ و ۲۰ ۲۴ ۹ : ۱ اور ۱۳ : ۱۷ نوحہ ۲ : ۱۸ ۲۵ ۲ و ۹ آیتیں ۲۶ ۴ : ۳۱ ۲۷ ۲ و ۹ آیتیں

کہ اُسکے دُشمن اُسکے چوگرد ہوں یروشلم اُن کے درمیان حائض عورت کی سی ہی ✝

(۱۸) خُداوند صادق ہی کیونکہ مَیں نے اُسکے حکم سے سرکشی کی ہی اَی سب لوگو سنو مَیں تمہاری منّت کرتا ہوں اور میرے غم پر نگاہ کرو میری کنواریاں اور میرے جوان اسیر ہوکے گئے ✝ (۱۹) مَیں نے اپنے عاشقوں کو بُلایا اُنہوں نے مجھے بھلاوا دیا میرے کاہنوں اور میرے بزرگوں نے اپنی جان کو بحال کرنے کے لئے کھانا ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے شہر ہی میں جان دی (۲۰) دیکھ اَی خُداوند کہ میں تنگ حال ہوں میری انتڑیاں اُبلتی ہیں میرا دل مجھ میں چکر مارتا ہی کیونکہ مَیں نے شدت سے سرکشی کی ہی۔ باہر تلوار مجھے بیتی اور گھر میں موت ہی (۲۱) اُنہوں نے میرا آہ مارنا سُنا اور کہ میرا تسلّی دینیوالا کوئی نہیں میرے سارے دشمنوں نے میری مصیبت سُنی۔ وہ خوش ہیں کہ تو نے ایسا کیا۔ تو وہ دن جسکی منادی کی ہی پہنچائیگا اور وہ میری مانند ہو جائینگے ✝ (۲۲) اُنکی ساری خباثتیں تیرے حضور میں پیش ہوں اور جیسا تو نے میرے سارے گناہوں کے سبب مجھ سے کیا ہی ویسا ہی اُن سے کر۔ کیونکہ میری آہیں بہت ہیں اور میرا دل سُست ہی ✝

۲ باب

کیونکر خُداوند نے صیہون کی بیٹی کو اپنے قہر کے ابر کے تلے چھپا دیا اُسنے اسرائیل کے جمال کو آسمان پر سے زمین پر پٹک دیا اور اپنے قہر کے دن اپنے پاؤں رکھنے کی کرسی کو یاد نہ کیا (۲) خُداوند نے یعقوب کے سارے مکانوں کو غارت کیا اور رحم نہ کیا اُس نے اپنے قہر میں یہوداہ کی بیٹی کے قلعوں کو ڈھا دیا اُس نے اُنہیں خاک کے برابر کر دیا۔ اُس نے بادشاہت اور اُسکے امیروں کو ناپاک کیا ✝ (۳) اُس نے اپنے قہر شدید میں اسرائیل کا ہر ایک سینگ بالکل کاٹ ڈالا۔ اُس نے دشمن کے آگے سے اپنا دہنا ہاتھ کھینچ لیا وہ شعلہ دار آگ کی مانند جو چاروں طرف سب کچھ کھا جاتی ہی یعقوب پر بھڑکا ✝ (۴) اُس نے دشمن کی طرح اپنی کمان کھینچی۔ وہ اپنا دہنا ہاتھ اُٹھا کے بیری کی مانند کھڑا ہوا اور صیہون کی بیٹی کے خیمے میں سب جو خوشنما تھے اُنکو مار ڈالا اُس نے اپنے قہر کو آگ کی طرح انڈیلا ✝ (۵) خُداوند دشمن کی مانند ہوگیا ہی اُس نے اسرائیل کو اُجاڑا اُسکے سارے محلوں کو خراب کیا اُسکے قلعوں کو ڈھا دیا اور یہوداہ کی بیٹی کے یہاں ماتم اور نوحہ کو بہت بڑھایا (۶) اُسنے اُسکے احاطے کو ملا باغ کے احاطے کی طرح توڑ ڈالا ہی۔ اُس نے اُسکی جماعت کے مکان کو ڈھا دیا ہی۔ خُداوند نے صیہون میں مقدس عیدوں اور سبتوں کو فراموش کرایا اور اپنے قہر کے جوش میں بادشاہ اور کاہن کو مردود کر ڈالا ✝ (۷) خُداوند نے اپنے مذبح کو رد کیا اُس نے اپنے مقدس سے نفرت کی۔ اُن کے محلوں کی دیوارں کو دشمن کے ہاتھ میں حوالہ کیا۔ اُنہوں نے خُداوند کے گھر میں ایسا شور مچایا جیسا کہ عید کے دن میں ہوتا تھا ✝ (۸) خداوند نے صیہون کی بیٹی کی دیوار کے گرانے کا قصد کیا اُسنے ایک رسی کھینچی اور خراب کرنے سے اپنا ہاتھ نہ پھیرا اِس لئے اُس نے اُسکی فصیل اور دیوار کو غمخوار کیا۔ وہ ایک ساتھ ماتم کرتے ✝ (۹) اُسکے دروازے زمین میں دھس گئے۔ اُس نے اُس کے بینڈوں کو بگاڑ ڈالا اور توڑ تاڑ کیا۔ اُس کے بادشاہ اور اُمرا غیر قوموں کے درمیان ہیں شریعت جاری نہیں اُس کے نبیوں کو بھی خُداوند کی طرف سے رویا نظر نہیں آتی ✝ (۱۰) صیہون کی بیٹی کے بزرگ زمین پر بیٹھے ہیں وہ چپ رہتے ہیں اُنہوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائی اپنی کمروں پر ٹاٹ باندھا یروشلم کی کنواریاں اپنے سروں کو زمین پر جھکاتیاں ہیں ✝

(۱۱) میری قوم کی بیٹی کی شکستہ حالی کی بابت میری آنکھوں کی بینائی آنسوؤں سے گھٹ چلی میری انتڑیوں میں مروڑا ہی میرا کلیجہ بہکے زمین پر گرا اِسلئے کہ اطفال اور دودھ پینیے بچے شہر کے کوچوں میں غش کھاتے ہیں ✝ (۱۲) وہ اپنی ماؤں کو جسوقت اُنہیں زخمیوں کی مانند شہر کی گلیوں کے بیچ غش آتا تھا اور جسوقت اُنکی جانیں اُنکی ماؤں کی گودوں میں انڈیلی جاتی تھیں کہنے لگے کہ غلہ اور مَے کہاں؟ (۱۳) کس کو تجھ پر گواہ لاؤں؟ مَیں تجھ کو کس سے تشبیہ دوں اَی یروشلم کی بیٹی؟ کس سے تجھے برابر کروں تاکہ مَیں تجھے تسلّی بخشوں اَی صیہون کی کنواری بیٹی؟ کیونکہ تیرا رخنہ سمندر کی مانند بڑا ہی۔ کون تیری دوا کر سکتا ہی؟ (۱۴) تیرے نبیوں نے تیری بابت پوچ اور باطل مضمون دیکھے اور تیری شرارت کو تجھ پر ظاہر نہیں کیا تاکہ تیری اسیری کو بدل ڈالیں

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

بلکہ اُسکے تمام اور تیرے خارج ہونے کے سبب تیرے لئے شائع ہو گئے ⁂ (۱۵) سارے راہ چلنے والے تجھ پر تالیاں بجاتے ہیں وہ سُسکارتے ہیں اور یہہ کہتے ہوئے یروسلم کی بیٹی پر سر ہلاتے ہیں کہ یہہ وہی شہر ہی جو کمال حسین تھا اور تمام جہان کا فرحت بخش کہلاتا تھا ⁂ (۱۶) تیرے سارے دشمن تجھ پر منہہ پسارتے ہیں وہ پھپکارتے ہیں اور دانت پیستے اور کہتے ہیں کہ ہم اُسے نگل گئے بیشک یہہ وہی دن ہی کہ جس کے ہم منتظر تھے۔ ہم نے پایا ہم نے دیکھا ⁂ (۱۷) خُداوند نے جیسا منصوبہ باندھا تھا ویسا کیا اُس نے اپنی دھمکی کو جو اگلے دنوں میں دی تھی پُورا کیا۔ اُس نے ڈھایا اور رحم نہ کیا اُس نے تیرے دشمنوں کو تجھ پر غالب کر کے خوش کیا اُس نے تیرے مخالفوں کا سینگ بلند کیا ⁂ (۱۸) اُنکے دل نے خُداوند سے فریاد کی ہی۔ ای صیہون کی بیٹی کی دیوار سیلاب کی طرح رات دن آنسو بہا تو آرام نہ کر اور تیری آنکھہ کی پتلی ستانے نہ پائے ⁂ (۱۹) اُٹھہ اور رات کو چلا پہروں کے ابتدا میں اپنا دل خُداوند کے حضُور پانی کی طرح انڈیل تو اپنے بچّوں کی جان کے لئے جو ہر گلی کے سرے پر مارے بھوکھہ کے غش کھاتے ہیں اُسکی طرف ہاتھہ اُٹھا ⁂ (۲۰) ای خُداوند دیکھہ اور غور کر کہ یہہ تو نے کس سے کیا۔ دیکھہ کہ عورتیں اپنا پھل اپنے بالشت بھر لنبے بچّوں کو کھاتی ہیں! دیکھہ کہ کاہن اور نبی خُداوند کے مقدس میں مارے جاتے ہیں! (۲۱) جوان اور بوڑھے گلیوں میں خاک پر پڑے ہیں میری کنواریاں اور میرے جوان تلوار سے کاٹ ڈالے گئے۔ تو نے اپنے قہر کے دن اُن کو مار ڈالا تو نے قتل کیا اور رحم نہ کیا ⁂ (۲۲) تو نے ہولوں کو میرے آس پاس یوں جمع کیا جیسے عید کے دن بھیڑ لگتی ہی یہاں تک کہ خُداوند کے قہر کے دن کوئی نہ بچا نہ باقی رہا۔ جن کو میں نے اپنی گود میں پالا پوسا اُن کو میرے دشمن نے فنا کیا ⁂

۳ باب

میں وہی شخص ہوں جس نے اُس کے قہر کے ڈنڈے سے دُکھہ دیکھا ⁂ (۲) وہ مجھے لے چلا اور تاریکی میں لے آیا روشنی میں نہیں ⁂ (۳) یقیناً اُسنے بار بار پھر کے مجھہ پر تمام دن اپنا ہاتھہ چلایا ⁂ (۴) اُس نے میرا گوشت اور چمڑا گھلا ڈالا میری ہڈیوں کو چور کیا ⁂ (۵) اُس نے میری مخالفت میں تعمیر کی اُس نے میرے سر پر مارا اور وہ دُکھہ دیا ⁂ (۶) اُس نے مجھے اُن مُردوں کی مانند جو مدت سے مر گئے تاریک مکانوں میں بٹھا دیا ⁂ (۷) اُس نے میرے گرد ایسا احاطہ باندھا جس سے میں نکل نہیں سکتا ہوں اُس نے میری زنجیر بھاری بنائی ⁂ (۸) اور جب میں چلاتا اور پکارتا ہوں تو وہ میری دعا کو رد کرتا ہی ⁂ (۹) اُس نے تراشے ہوئے پتھروں سے میری راہوں کو بلند کیا اُس نے میرے رستوں کو پیچدار کیا ہی ⁂ (۱۰) وہ میرے لئے ایسا ہی جیسے بھالو جو گھات میں بیٹھا ہو اور جیسے شیر ببر جو چھپ کے کمین گاہ میں لگا ہو ⁂ (۱۱) اُس نے میری راہوں کو کج کیا اور مجھے ریزہ ریزہ کر دیا مجھے بیکس چھوڑا ⁂ (۱۲) اُس نے کمان کھینچی اور مجھے اپنے تیر کا ہدف لگایا ⁂ (۱۳) اُس نے اپنے ترکش زادوں کو میرے گُردوں میں داخل کیا ⁂ (۱۴) میں اپنے لوگوں کے آگے مضحکہ ہو گیا ہوں اور تمام دن اُن کا راگ ہوں ⁂ (۱۵) اُس نے مجھہ میں تلخیاں بھر دیں اور ناگدونے سے مست کیا ⁂ (۱۶) سنگریزوں سے میرے دانتوں کو توڑا اُس نے مجھے خاکستر میں لوٹایا ⁂ (۱۷) تو نے میری جان کو سلامتی سے الگ کر کے ٹال دیا۔ میں بہبودی کو بھول گیا ⁂ (۱۸) اور میں نے کہا کہ میری امید اور میری آس خُداوند سے ٹوٹ گئی ⁂ (۱۹) تو میرے رنج اور دُکھہ کو ناگدونا اور پت یاد کر ⁂ (۲۰) ہاں یاد کیا کر کیونکہ میری جان مجھہ میں جھک جاتی ہی ⁂ (۲۱) اِسکو میں اپنے دِل میں پھیرتا ہوں اِس لئے مجھے امید ہی ⁂

(۲۲) یہہ خُداوند کی رحمتوں سے ہی کہ ہم نیست نہیں ہوئے اِسلئے کہ اُسکی شفقتیں موقوف نہیں ہوتی ہیں ⁂ (۲۳) وہ ہر صبح کو نئی تازہ ہیں تیری وفاداری عظیم ہی ⁂ (۲۴) میری جان کہتی ہی کہ خُداوند میرا حصہ ہی اِس لئے میں اُسپر بھروسا رکھتا ہوں ⁂ (۲۵) خُداوند اُنپر مہربان ہی جو اُسکے منتظر ہیں اُس جان پر جو اُسے ڈھونڈھتی ہی ⁂ (۲۶) بھلا ہی کہ انسان خُداوند کی نجات کا امیدوار رہے اور صبر سے اُسکی انتظاری کرے ⁂ (۲۷) اِنسان کا اِس میں بھلا ہی کہ وہ اپنی جوانی کے دنوں میں جوا اُٹھائے ⁂ (۲۸) وہ اکیلا بیٹھے اور چپکا رہے کیونکہ اُس ہی نے اُسے اُسپر رکھا ہی ⁂ (۲۹) وہ اپنا منہہ خاک پر رکھے کہ شاید کچھہ امید ہو ⁂ (۳۰) وہ اپنا گال اُسکو دے جو اُسے طمانچہ مارتا ہی وہ ملامت سے خوب سیر رہے ⁂ (۳۱) کیونکہ خُداوند ابدالاباد تک مردود

۳۰ اسلا ۹ : ۸ · یہ ۱۸ : ۱۶ · نحوم ۳ : ۱۹ · ۳۱ حزقی ۲۵ : ۶ · ۳۲ ۲ اسلا ۱۹ : ۲۱ · زبور ۴۴ : ۱۴ · ۳۳ زبور ۸ : ۲ · ۳۴ ایوب ۱۶ : ۹ و ۱۰ · زبور ۲۲ : ۱۳ · ۳۸ ۲ آیت · ۳۹ زبور ۳۸ : ۱۶ · ۴۰ ۸ آیت · ۴۵ ۱۱ آیت

۳ زبور ۸۸ : ۵ · ۴ ایوب ۳ : ۲۳ · ۵ ایوب ۳۰ : ۲۰ · زبور ۲۲ : ۲ · ۶ ایوب ۱۰ : ۱۶ · ۷ ہوسیع ۶ : ۱ · ۸ ایوب ۷ : ۲۰ · ۹ ایوب ۶ : ۴ · ۱۱ ایوب ۳۰ : ۹ · ۱۲ یرمیاہ ۹ : ۱۵ · ۱۳ استثنا ۲۰ : ۱۴ · ۱۴ زبور ۳۱ : ۲۲ · ۱۵ یرمیاہ ۹ : ۱۵

نہ رکیگی[۲۵] (۳۲) اگرچہ وہ دُکھہ دیتا ہی تسپربھی اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق شفقت کریگا۔ (۳۳) کیونکہ وہ خوشی سے مصیبت نہیں بھیجتا اور نہ بنی آدم کو دُکھہ دیتا ہی[۲۶]+ (۳۴) اگر وہ زمین کے سارے قیدیوں کو پائمال کریں (۳۵) اگر اللہ تعالیٰ کے حضور کسی کا حق باطل کریں (۳۶) اگر کسی کے مقدمے کو بگاڑ ڈالیں تو خُداوند ||منظور نہیں کرتا ہی[۲۷]+

(۳۷) کون ہی جو کہتا ہی اور وہ ہو جاتا ہی جسوقت خُداوند نے اُسکا حکم نہیں دیا[۲۸]؟ (۳۸) کیا اللہ تعالیٰ کے مُنہہ سے بھلا اور بُرا نہیں نکلتا[۲۹]؟ (۳۹) کاہیکو آدمی جو زندہ ہی کڑکڑاتے[۳۰]؟ ایسا آدمی اپنے گُناہوں کی سزا کے باعث[۳۱]؟ (۴۰) آؤ ہم کھوجیں اور اپنی راہوں کو جانچیں اور خداوند کی طرف پھریں+ (۴۱) ہم اپنے دل کو ہاتھوں سمیت آسمان کی طرف خُدا کے آگے اُٹھائیں[۳۲]+ (۴۲) ہم نے گُناہ کیا اور باغی ہوئے ہیں[۳۳] تونے معاف نہیں کیا+ (۴۳) تونے ہم کو قہر سے ڈھانپ دیا اور ہمیں رگیدا۔ تونے ہمیں قتل کیا اور رحم نہ کیا[۳۴]+ (۴۴) تونے اپنے کو بادل میں چھپا رکھا کہ ہماری دعاؤں کا گذر تُجھہ تک نہ ہو[۳۵]+ (۴۵) تونے ہمیں گروہوں کے درمیان کوڑے اور جھاڑن کی مانند کیا[۳۶]+ (۴۶) ہمارے سارے دشمن ہم پر اپنے منہہ پسارتے ہیں[۳۷]+ (۴۷) ہول اور پھندے میں ہم گرفتار ہوئے[۳۸] ویرانی اور تباہی ہی[۳۹]+ (۴۸) میری قوم کی بیٹی کی ہلاکت کے سبب میری آنکھہ پانی کی نہروں کی مانند بہہ رہی ہی[۴۰]+ (۴۹) میری آنکھہ ٹپکا کرتی ہی اور تھمتی نہیں[۴۱] کیونکہ فراغت کے اوقات نہیں آتے (۵۰) جب تک کہ خُداوند آسمان سے نگاہ نہ کرے اور دیکھے[۴۲]+ (۵۱) میری آنکھہ میرے شہر کی ساری بیٹیوں کے لئے میری جان کو افسردہ کرتی ہی۔ (۵۲) جو بے سبب میرے دشمن تھے اُنہوں نے مُجھے چڑیوں کیطرح[۴۳] شدّت سے رگیدا۔ (۵۳) اُنہوں نے میری جان کو چاہ میں دُکھہ دیا[۴۴] اور میرے اوپر ایک پتھر ڈالا[۴۵]+ (۵۴) پانی میرے سر پر سے گذر گئے[۴۶] میں نے کہا کہ میں مر چلا[۴۷]+

(۵۵) گہرے چاہ میں سے ای خُداوند میں نے تیرا نام لیا[۴۸]+ (۵۶) تونے میری سُنی[۴۹] میرے سانس لینے سے اور میری فریاد سے اپنا کان بند نہ کر+ (۵۷) تو اُس دن میں جس دن میں نے تُجھے پُکارا نزدیک آیا[۵۰] اور کہا کہ مت ڈر+ (۵۸) ای خُداوند تونے میرے دل کی حُجّتیں ثابت کیں[۵۱] اور میری جان کو رہائی بخشی[۵۲]+ (۵۹) ای خداوند تونے میری مظلومی دیکھی۔ تو میرے مقدمے کو فیصل کر[۵۳]+ (۶۰) تونے اُنکا سارا بغض اور اُنکے سارے اندیشوں کو جو اُنہوں نے میری مخالفت میں کئے دیکھا ہی[۵۴]+ (۶۱) ای خُداوند تونے اُن کی ملامتیں اور اُنکی ساری فکریں جو اُنہوں نے میری خرابی پر کیں سُنیں (۶۲) اور اُنکی باتیں بھی جو مجھہ پر چڑھے اور اُنکے منصوبوں کا حال جو وہ سارے دن مُجھہ پر باندھتے ہیں۔ (۶۳) تونے اُن کا بیٹھہ جانا اور اُنکا اُٹھہ کھڑا ہونا دیکھا ہی[۵۵] میں اُن کا راگ ہوں[۵۶]+

(۶۴) ای خداوند اُن کے ہاتھوں کے کام کے مطابق اُنکو بدلہ دے[۵۷]+ (۶۵) اُن کو دل کی سختی دے تیری لعنت اُن پر آئے+ (۶۶) قہر سے اُنکو رگید اور خُداوند کے آسمانوں[۵۸] کے تلے سے[۵۹] اُنکو نابود کر+

۴ باب

سونا کیونکر بے جلا ہو گیا! خالص کندن کا سونا کیونکر بدل گیا! مقدس پتھر ہر ایک گلی کے سرے پر[۱] پھینکے گئے ہیں+ (۲) صیہون کے مہنگ مول بیٹے جو کندن سے مشابہ تھے سو وہ کیسے کمہار کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کوزوں کی مانند[۲] ٹھہرے+ (۳) گیدڑ بھی چھاتیاں نکالتی ہیں وہ اپنے بچّوں کو دودھ چساتی ہیں۔ میری قوم کی بیٹی بیابان کے شتر مرغوں کی مانند بے رحم ہی[۳]+ (۴) دودھ پیتے بچّے کی زبان پیاس کے مارے تالو سے جا لگی ہی[۴] ننھے بچّے روٹی مانگتے ہیں پر اُن کے لئے کوئی توڑتا نہیں[۵]+ (۵) وہ جو مزہ دار کھانا کھاتے تھے سو گلیوں میں بیتاب پڑے ہیں۔ وہ جو قرمزی پوشاک پہنے ہوئے پلے تھے سو مزبلہ سے ہم آغوشی[۶] کرتے ہیں+ (۶) کیونکہ میری قوم کی بیٹی کی بدکاری کی سزا سدوم کے گُناہ کی سزا سے زیادہ ہی۔ وہ تو ایک لمحہ میں معدوم ہو گئی[۷] اور انسان کے ہاتھہ اُسپر دراز نہ کئے گئے+ (۷) اُس کے سارے نذیر برف سے بھی صاف اور دودھ سے سفید تھے اُن کے بدن مونگے سے بھی زیادہ سرخ تھے اُن کا کالبد نیلم کا سا تھا+ (۸) اب اُنکا چہرہ سیاہی سے بھی کالا ہی[۸] وہ گلیوں میں پہچانے نہیں جاتے۔ اُن کا چمڑا اُنکی ہڈیوں سے سٹ گیا ہی[۹] وہ سوکھہ گیا لکڑی کی مانند ہو گیا+ (۹) وہ جو تلوار سے قتل کئے جاتے ہیں اُن سے بہتر ہیں جو بھوک سے مرتے ہیں۔ کہ یہ کھیت کے پھل نہ پانے سے سوکتے جاتے اور مرے پڑتے ہیں+ (۱۰) رحم دل عورتوں نے[۱۰]

پیشتر میم سے
ترجمہ قریب
۲۵ زبور ۹۴: ۱۴
۲۶ حزقی ۳۳: ۱۱ عبر ۱۲: ۱۰
||عبرانی میں نہیں دیکھتا ہی
۲۷ حبقوق ۱: ۱۳
۲۸ زبور ۳۳: ۹
۲۹ ایوب ۲: ۱۰
۳۰ امثا ۱۹: ۳
۳۱ میکہ ۷: ۹
۳۲ زبور ۸۶: ۴
۳۳ دان ۹: ۵

کے ہاتھوں نے اپنے بچّوں کو پکایا میری قوم کی بیٹی کی ہلاکت میں وہی اُن کی خوراک ہوئے ۔ (۱۱) خداوند نے اپنا غضب کو انجام دیا اپنے قہرِ شدید کو انڈیلا اُس نے صیہون میں ایک آگ بھڑکائی اور وہ اُسکی بنیادوں کو کھا گئی ۔ (۱۲) زمین کے بادشاہ اور دنیا کے سارے باشندے باور نہیں کرتے تھے کہ بیری اور دشمن یروشلم کے پھاٹکوں میں گھس آئینگے ۔

(۱۳) اُس کے نبیوں کے گناہوں اور اُسکے کاہنوں کی خطاؤں کے سبب جنہوں نے اُسکے درمیان صادقوں کا خون بہایا یہہ ہوا ۔ (۱۴) وہ اندھے ہو کے گلیوں میں بھٹکتے تھے وہ خون سے آلودہ تھے ایسا کہ لوگ اُنکے کپڑے چھو نہ سکے ۔ (۱۵) وہ اُنہیں پکارتے رہے کہ دور ہو ای ناپاکو دور ہو دور ہو چھو مت۔ وہ تو بھاگے وہ آوارہ پھرتے۔ قوموں کے درمیان کہا جاتا ہی کہ وہ پھر رہنے کا ٹھکانا نہ پائینگے ۔ (۱۶) خداوند کے چہرے نے اُن میں تفرقہ ڈالا ہی۔ وہ پھر اُن پر توجہ نہ کریگا۔ اُنہوں نے کاہنوں کی شخصیت پر نگاہ نہ کی اور بزرگوں پر مہربانی نہ کی ۔ (۱۷) ہم جو ہیں سو ہماری آنکھیں مدد کے انتظار سے جو بے بنیاد تھی فنا ہوئیں۔ ہم اپنی دیدگاہوں پر سے اُس قوم کے منتظر رہے جو ہمیں بچا نہ سکی ۔ (۱۸) وہ ہم کو ہر قدم پر رگیدتے ہیں یہاں تک کہ ہم اپنے بازاروں میں جا نہیں سکتے ہیں۔ ہمارا آخر نزدیک ہی ہمارے دن پورے ہوئے کیونکہ ہماری اجل آپہنچی ۔ (۱۹) ہمارے پیچھا کرنیوالے آسمان کے عقابوں سے بھی تیز پر ہیں اُنہوں نے ہمیں پہاڑوں پر رگیدا وہ بیابان میں ہماری گھات میں لگے ۔ (۲۰) ہمارے نتھنوں کا دم خداوند کا مسیح جس کی بابت ہم نے کہا کہ ہم غیر قوموں کے درمیان اُسکے سایہ تلے زندگانی بسر کرینگے سو اُن کے گڑھوں میں گرفتار ہوا ۔

(۲۱) ای ادوم کی بیٹی تو جو عوض کی سرزمین میں بستی ہی خوش و خرّم ہو پیالہ تجھہ تک بھی پہنچیگا تو مست ہوگی اور آپ کو ننگا کریگی ۔ (۲۲) ای صیہون کی بیٹی تیری بدکاری کی سزا تمام ہوئی وہ تجھے اسیر کر کے پھر نہیں لیجائیگا۔ ای ادوم کی بیٹی۔ وہ تیری بدکاری کا بدلہ دیگا اور تیرے گناہوں کے سبب تجھہ کو اسیر کر کے لیجائیگا ۔

پیشتر مسیح ۵۸۸ کے قریب
۱۱ نوحہ ۲: ۲۰
۱۲ است ۲۸: ۵۷
حزقی ۵: ۱۰
۱۳ یرمیاہ ۷: ۲۰
۱۴ است ۳۲: ۲۲
یرمیاہ ۲۱: ۱۴
۱۵ یرمیاہ ۵: ۳۱
اور ۶: ۱۳
اور ۱۴: ۱۴
اور ۲۳: ۱۱ و ۲۱
حزقی ۲۲: ۲۶ و ۲۸
صفنیاہ ۳: ۴
۱۶ متی ۲۳: ۳۱ و ۳۷
۱۷ یرمیاہ ۲: ۳۴
۱۸ احبار ۱۳: ۴۵
۱۹ احبار ۱۳: ۴۵
۲۰ نوحہ ۵: ۱۲
۲۱ یسعیاہ ۲۰: ۵ و ۶
یرمیاہ ۳۷: ۷
حزقی ۲۹: ۱۶
۲۲ ۲ سلاطین ۲۵: ۴ و ۵
۲۳ حزقی ۷: ۲ و ۳ و ۶
عاموس ۸: ۲
۲۴ است ۲۸: ۴۹
یرمیاہ ۴: ۱۳
۲۵ پیدایش ۲: ۷
نوحہ ۲: ۹
۲۶ یرمیاہ ۵۲: ۹
حزقی ۱۲: ۱۳
اور ۱۹: ۴ و ۸
۲۷ واعظ ۱۱: ۹
۲۸ یرمیاہ ۲۵: ۱۵ و ۱۶ و ۲۱
عبدیاہ ۱۰
۲۹ یسعیاہ ۴۰: ۲
۳۰ زبور ۱۳۷: ۷

۵ باب

ای خداوند جو کچھ ہم پر ہوا اُسکو یاد رکھ۔ متوجہ ہو اور ہماری رسوائی پر نگاہ کر ۔ (۲) ہماری میراث اجنبیوں کی ہوئی ہمارے گھر بیگانوں نے لئے ۔ (۳) ہم یتیم ہیں اور ہمارے باپ نہیں۔ ہماری مائیں بیوؤں کی مانند ہو گئیں ۔ (۴) ہم نے اپنا پانی بھی مول لے لیکے پیا اور لکڑی ہمارے ہاتھہ میں بیچی گئی ۔ (۵) ہماری گردنوں پر جوا آ ڈالکے ہم کو دکھہ دیتے ہیں ہم مشقت کھینچتے اور آرام نہیں پاتے ہیں ۔ (۶) ہم نے مصریوں اور اسوریوں کا تابع ہونا منظور کیا تا کہ ہم روٹی سے آسودہ ہوں ۔ (۷) ہمارے باپ دادوں نے گناہ کیا اور وہ نہیں ہیں اور ہم اُن کی بدکاریوں کی سزا کا بوجھہ اُٹھاتے ۔ (۸) غلام ہم پر حکمرانی کرتے کوئی نہیں جو ہمیں اُن کے ہاتھہ سے چھڑائے ۔ (۹) اُس تلوار کے خوف سے جو بیابان میں ہی ہم جانبازیاں کر کے اپنی روٹی حاصل کرتے ۔ (۱۰) کال کے ہولناک صدمے سے ہمارا پوست تنور کی مانند سیاہ ہو گیا ۔ (۱۱) اُنہوں نے صیہون میں عورتوں کو اور یہوداہ کے شہروں میں کنواری چھوکریوں کو جبراً بے حرمت کیا ہی ۔ (۱۲) اُمرا کو اُن کے ایک ہاتھہ سے لٹکا دیا ہی۔ اور مشائخ کی رو داری کی نہ گئی ۔ (۱۳) اُنہوں نے جوانوں کو پکڑ کے اُن سے چکّی پسوائی اور لڑکے لکڑی کے بوجھہ کے مارے گر پڑے ہیں ۔ (۱۴) بزرگ لوگوں کا پھاٹکو پر جمع ہونا موقوف ہوا اور جوان اپنی نغمہ پردازی سے باز آئے ۔ (۱۵) ہمارے دل کی خوشنودی جاتی رہی۔ ہمارا ناچنا ماتم سے مبدّل ہوا ۔ (۱۶) تاج ہمارے سر سے گر پڑا ہم پر افسوس کہ ہم نے گناہ کیا ۔ (۱۷) اس باعث میرا دل ناتوان ہو گیا ان باتوں کے سبب میری آنکھیں دھندلا گئیں ۔ (۱۸) کوہ صیہون کی ویرانی کے سبب لومڑیاں اُسمیں چلتی پھرتی ہیں ۔

(۱۹) پر تو ای خداوند ابد تک باقی رہیگا اور تیرا تخت پشت در پشت ہی ۔ (۲۰) تو ہمیں ہمیشہ کے لئے کیوں بھولتا ہی اور اتنی مدت تک ہم کو ترک کر دیتا ہی ۔ (۲۱) ای خداوند ہم کو اپنی طرف پھرا اور ہم پھرینگے ہمارے دن نئے سر سے جاری کر جیسے کہ قدیم زمانے میں ہوا ۔ (۲۲) || پر تو نے ہم کو بالکل رد کر دیا تو ہم سے نپٹ بیزار ہی ۔

پیشتر مسیح ۵۸۸ کے قریب
۱ زبور ۸۹: ۵۰ و ۵۱
۲ زبور ۷۹: ۴
نوحہ ۲: ۱۵
۳ زبور ۷۹: ۱
۴ است ۲۸: ۴۸
یرمیاہ ۲۸: ۱۴
۵ ہوسیع ۱۲: ۱
|| عبرانی میں کو ہاتھہ دیئے
۶ یرمیاہ ۲: ۳۴
یرمیاہ ۵۰: ۱۵
۷ یرمیاہ ۳۱: ۲۹
حزقی ۱۸: ۲
۸ یرمیاہ ۴۲: ۱۳
زکریا ۱: ۵
۹ نحمیاہ ۵: ۱۵
۱۰ ایوب ۳۰: ۳۰
زبور ۱۱۹: ۸۳
نوحہ ۴: ۸
۱۱ یسعیاہ ۱۳: ۱۶
زکریا ۱۴: ۲
۱۲ یسعیاہ ۴۷: ۲
نوحہ ۴: ۱۶
۱۳ قضاۃ ۱۶: ۲۱
۱۴ ایوب ۱۹: ۹
زبور ۸۹: ۳۹
۱۵ نوحہ ۱: ۲۲
۱۶ زبور ۶: ۷
نوحہ ۲: ۱۱
۱۷ زبور ۹: ۷
اور ۱۰: ۱۶
اور ۲۹: ۱۰
اور ۹۰: ۲
اور ۱۰۲: ۱۲ و ۲۶ و ۲۷
اور ۱۴۵: ۱۳
حبقوق ۱: ۱۲
۱۸ زبور ۱۳: ۱
۱۹ زبور ۸۰: ۳ و ۷ و ۱۹
یرمیاہ ۳۱: ۱۸
|| یا کہ کیا تو ہم کو ایک لخت رد کریگا

حزقی ایل نبی کی کتاب

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

۱ باب

(۱) اور تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ میں ایسا ہوا کہ جب میں نہر کبار کے کنارے پر اسیروں کے درمیان تھا تو آسمان کھل گیا اور میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں۔ (۲) اس مہینے کے پانچویں دن یہویاکین بادشاہ کی اسیری کے پانچویں برس میں (۳) ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام بوزی کاہن کے بیٹے حزقی ایل کو جو کسدیوں کے ملک میں نہر کبار کے کنارے پر تھا پہنچا اور وہاں خداوند کا ہاتھ اس پر تھا۔ (۴) اور میں نے نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ اتر سے ایک گردباد اٹھی۔ ایک بڑی گھٹا اور ایک آگ ہاں جس کی لوئیں آپس میں لپٹی جاتی تھیں اور اس کے گرد روشنی چمکتی تھی اور اس کے بیچ میں سے یعنی اس آگ میں سے صیقل کئے ہوئے پیتل کی سی صورت جلوہ گر ہوئی۔ (۵) اور اس کے بیچ سے چار جانداروں کی ایک شبیہ نظر آئی۔ اور ان کی شکل یہ تھی کہ وہ انسان سے مشابہ تھے۔ (۶) اور ہر ایک کے چار چار منہ اور چار چار پنکھ تھے۔ (۷) اور ان کے پاؤں جو تھے سو سیدھے پاؤں تھے۔ اور ان کے پاؤں کے تلوے بچھڑوں کے پاؤں کے تلوے تھے اور وہ ملجھے ہوئے پیتل کی مانند جھلکتے تھے۔ (۸) اور ان کی چاروں طرف پنکھوں کے نیچے انسان کے ہاتھ تھے۔ اور منہ اور پنکھ ان چاروں کے تھے۔ (۹) ان کے پنکھ ایک دوسرے سے باہم پیوستہ تھے۔ اور وہ چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے بلکہ وہ سب برابر سیدھے آگے کو چلے جاتے تھے۔ (۱۰) رہی ان کے چہروں کی مشابہت سو ان چاروں کا ایک چہرہ انسان کا اور ایک چہرہ شیر ببر کا ان کی دہنی طرف۔ اور ان چاروں کا ایک چہرہ سانڈھ کا انکی بائیں طرف۔ اور ان چاروں کا ایک چہرہ عقاب کا تھا۔ (۱۱) ان کے چہرے یوں تھے۔ اور ان کے پنکھ اوپر سے پھیلائے ہوئے تھے۔ ہر ایک کے دو پنکھ دوسرے کے دو پنکھوں سے جڑے ہوئے تھے اور دو دو سے ان کا بدن ڈھنپا ہوا تھا۔ (۱۲) ان میں سے ہر ایک سیدھا آگے کو چلا جاتا تھا۔ جدھر روح جاتی تھی وہ جاتے تھے۔ وہ چلتے ہوئے پھرتے نہ تھے۔ (۱۳) رہی ان جانداروں کی صورت سو ان کی شکل آگ کے سلگے ہوئے کوئلوں کی سی اور چراغوں کی مانند تھی۔ وہ ان جانداروں کے درمیان ادھر ادھر آتی جاتی تھی اور وہ آگ نورانی تھی اور اس آگ میں سے بجلی نکلتی تھی۔ (۱۴) اور وہ جاندار دوڑ جاتے تھے اور پلٹ آتے تھے جس طرح سے بجلی کوندھ جاتی ہے۔ (۱۵) سو جب میں ان جانداروں کو دیکھ رہا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ان جانداروں کے پاس ایک ایک پہیا چار منہ رکھتا ہوا زمین پر ہے۔ (۱۶) رہی ان پہیوں کی صورت اور ان کی بناوٹ سو وہ زبرجد کی سی دکھائی دیتی تھی اور ان چاروں کا ایک ہی ڈول تھا۔ اور ان کی شکل اور ان کی بناوٹ ایسی تھی گویا کہ پہیا پہیے کے بیچ میں ہے۔ (۱۷) جب وہ چلتے تھے وہ چار سو ڈھلتے تھے اور ڈھلتے ہوئے وہ پیچھے پھرتے نہ تھے۔ (۱۸) اور انکے حلقے جو تھے سو ایسے اونچے تھے کہ ڈر لگتا تھا اور ان چاروں کے حلقوں میں گرداگرد آنکھیں بھری ہوئی تھیں۔ (۱۹) جب وہ جاندار چلتے تھے پہیے انکے ساتھ چلتے تھے اور جب وہ جاندار زمین پر سے اٹھائے جاتے تھے پہیے بھی اٹھائے جاتے تھے۔ (۲۰) جہاں کہیں روح جانے والی تھی وہ جاتے تھے جدھر روح جانے پر تھی۔ اور پہیے ان کے ساتھ اٹھائے جاتے تھے کیونکہ جاندار کی روح پہیوں میں تھی۔ (۲۱) جب وہ چلتے تھے یہ چلتے تھے اور جب وہ ٹھہرتے تھے یہ ٹھہرتے تھے اور جب وہ زمین پر سے اٹھائے جاتے تھے پہیے ان کے ساتھ اٹھائے جاتے تھے کیونکہ پہیوں میں جاندار کی روح تھی۔ (۲۲) اور اس فضا کی صورت جو ان جانداروں کے سروں کے اوپر تھا ایسی تھی جیسا دہشت انگیز بلور کا جلوہ ہوتا۔ وہ ان کے سروں کے اوپر پھیلا تھا۔ (۲۳) اور اس فضا کے نیچے ان کے پر مستقیم تھے ایک دوسرے کی سمت کو تھا۔ ہر ایک کے دو دو تھے جن سے ان کے بدنوں کا ایک پہلو اور دو دو تھے جن سے

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

دوسرا پہلو ڈھنپا تھا ۔ (۲۴) اور مَیں نے اُن کے پروں کی آواز سُنی [۳۲] گویا کہ بہت پانیوں کی آواز [۳۳] ہاں قادرِ مطلق کی آواز [۳۴] جب وہ چلتے تھے ایسی شور کی آواز ہوئی جیسی لشکر کی آواز ہو ۔ وہ جب ٹھہرتے تھے اپنے پروں کو لٹکا دیتے تھے ۔ (۲۵) اور جس وقت وہ ٹھہرتے تھے اور اپنے پروں کو لٹکا دیتے تھے اُس فضا میں سے جو اُنکے سروں کے اوپر تھا ایک آواز ہوتی تھی ۔ (۲۶) اور اُس فضا سے اوپر جو اُن کے سروں کے اوپر تھا تخت کی صورت تھی [۳۶] اور اُسکی نمود نیلم کے پتھر کی سی تھی [۳۷] اور اُس تخت نما صورت پر کسی اِنسان کی سی شبیہ اُسکے اوپر نظر آئی ۔ (۲۷) اور مَیں نے اُسکی کمر سے لیکے اوپر بلندی تک صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا رنگ اور شعلہ سا جلوہ اُس کے درمیان اور گرداگرد دیکھا [۳۸] اور اُسکی کمر سے لیکے نیچے تک مَیں نے شعلہ کی سی تجلی دیکھی اور چار سو ایک جگمگاہٹ تھی ۔ (۲۸) جیسی اُس کمان کی صورت ہے جو بارش کے دنوں میں بادل میں دکھائی دیتی ہے [۳۹] ویسی ہی آس پاس کی اُس جگمگاہٹ کی نمود تھی ۔ خداوند کے جلال کی صورت کی یہی نمائش تھی [۴۰] اور دیکھتے ہی مَیں اوندھے منہہ گرا [۴۱] اور مَیں نے ایک آواز سُنی جیسے کہ کسی نے کہا ۔

۲ باب

اور اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد اپنے پاؤں پر کھڑا ہو [۱] کہ مَیں تجھ سے کچھ کہونگا ۔ (۲) جب اُس نے مجھے یوں کہا روح مجھ میں داخل ہوئی اور مجھے پاؤں پر کھڑا کیا [۲] تب مَیں نے اُس کی سُنی جو مجھ سے باتیں کرتا تھا ۔ (۳) سو اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد مَیں تجھے بنی اِسرائیل اُن باغی گروہوں کے پاس جو مجھ سے پھر گئیں ہیں بھیجتا ہوں ۔ وہ اور اُن کے باپ دادے آج کے دن تک مجھ سے بغاوت کرتے ہیں [۳] ۔ (۴) کیونکہ وہ || بیحیا لڑکے ہیں اور سخت دل ہیں جن کے پاس مَیں تجھ کو بھیجتا ہوں ۔ اور تو اُن سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے [۴] ۔ (۵) سو وہ خواہ سُنیں یا سُننے سے اِنکار کریں (کہ وہ تو سرکش خاندان ہیں [۵]) تو بھی اِتنا تو ہوگا کہ وہ جانینگے کہ ایک نبی اُن میں رہا [۶] ۔ (۶) اور تو اے آدمزاد اُن سے ہراساں مت ہو ۔ نہ اُن کی باتوں سے ڈر ہر چند سینکلاب اور خار تیرے ساتھ ہیں [۷] اور بچھوؤں کے بیچ میں تو رہتا ہے ۔ اُن کی باتوں سے ترساں مت ہو [۸] اور اُن کے چہروں سے مت گھبرا گو کہ وہ باغی خاندان ہیں [۹] ۔ (۷) سو تو میری باتیں اُن سے کہہ [۱۰] خواہ وہ سُنیں خواہ سُننے کے لئے مائل نہ ہوں [۱۱] کہ وہ نہایت باغی ہیں ۔ (۸) پر تو اے آدمزاد تو میرا کلام جو مَیں تجھ سے کہتا سن ۔ تو اُس سرکش خاندان کی مانند سرکشی مت کر ۔ اپنا منہہ کھول اور جو کچھ مَیں تجھے دیتا ہوں کھا لے [۱۳] ۔

(۹) اور مَیں نے نگاہ کی تو دیکھو ایک ہاتھ میری طرف بڑھایا ہوا ہے [۱۴] اور دیکھو اُس میں کتاب کا طومار ہے [۱۵] ۔ (۱۰) اور اُس نے اُسے کھولکے میرے سامنے رکھ دیا ۔ اُس میں باہر بھیتر لکھا ہوا تھا ۔ اور اُس پر یہہ قلمبند تھا نوحہ اور ماتم اور واویلا ۔

۳ باب

پھر اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد جو کچھ تو نے پایا سو کھا ۔ اس طومار کو نگل جا [۱] اور جا کے اہلِ اِسرائیل کو کہہ ۔ (۲) تب مَیں نے منہہ کھولا اور اُس نے وہ طومار مجھے کھلایا ۔ (۳) پھر اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد ایسا کر کہ تیرا پیٹ اِس طومار کو جو مَیں تجھے دیتا ہوں کھائے اور تو اُس سے اپنی انتڑیاں بھر دے ۔ تب مَیں نے کھایا [۲] اور وہ میرے منہہ میں شہد کی مانند میٹھا تھا [۳] ۔

(۴) پھر اُس نے مجھے کہا کہ اب تو اے آدمزاد تو اہلِ اِسرائیل پاس جا اور میری باتیں اُنہیں کہہ ۔ (۵) کیونکہ تو ایسی گروہ میں جو گہرے لب کی اور بھاری زبان کی ہے نہیں بھیجا جاتا ہے بلکہ اہلِ اِسرائیل کے درمیان ۔ (۶) اور نہ کہ بہت سی قوموں کے پاس جن کے لب گہرے ہیں اور اُن کی زبان بھاری مشکل ہے کہ اُن کی بات تو سمجھ نہیں سکتا ۔ یقیناً اگر مَیں تجھے اُن کے پاس بھیجتا وہ تیری سُنتے [۴] ۔ (۷) لیکن اہلِ اِسرائیل تیری بات نہ سُنینگے کیونکہ وہ میری طرف کان لگانے کو نہیں چاہتے [۵] کیونکہ سارے اہلِ اِسرائیل بے حیائی کی پیشانی رکھتے اور سنگدل ہیں [۶] ۔ (۸) دیکھ مَیں نے اُن کے چہروں کے مقابل تیرے منہہ کو درشت کیا ہے اور تیری پیشانی کو اُن کی پیشانی کے مقابل سخت کیا ہے ۔ (۹) دیکھ مَیں نے تیری پیشانی کو ہیرے کی مانند چقماق کے پتھر سے کہیں زیادہ کرا کیا ہے [۷] اُن سے مت ڈر اور اُن کے چہروں کے باعث مت

گھبرا کہ وہ باغی خاندان ہیں + (۱۰) پھر اُس نے مجھے کہا کہ ای آدمزاد میری ساری باتوں کو جو مَیں تجھے کہونگا اپنے دِل سے قبول کر اور اپنے کانوں سے سُن + (۱۱) اب اُٹھ اسیروں پاس یعنے اپنی قوم کے لوگوں پاس جا اُن سے باتیں کر اور اُنہیں کہہ۔ خُداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی۔ خواہ وہ سُنیں خواہ وہ نہ سُنیں[۹] +

(۱۲) اور روح نے مجھے اُٹھا لیا[۱۰] اور مَیں نے اپنے پیچھے ایک بڑی کھڑک کی آواز سُنی جو کہتی تھی کہ خداوند کا جلال جو اُس کے مکان سے نمود ہوا مبارک + (۱۳) اور جانداروں کے پروں کی آواز کہ اُن میں ایک ایک دوسرے سے لگا اور اُن کے مقابل پہیوں کی آواز اور ایک بڑے دھڑاکے کی آواز میرے سُننے میں آئی + (۱۴) اور روح مجھے اُٹھا کے لے گئی[۱۱] سو مَیں تلخدل ہو کے اور روح میں جوش کھا کے روانہ ہوا کہ خداوند کا ہاتھ[۱۲] مجھ پر غالب ہو رہا + (۱۵) اور مَیں تل ابیب میں اسیروں کے پاس جو کبار کی ندی کے کنارے پر رہتے تھے پہنچا اور مَیں نے اُنہیں وہاں بیٹھے ہوئے دیکھا[۱۳] اور اُن میں سات دن تک گھبرایا ہوا بیٹھا رہا +

(۱۶) اور سات دنوں کے بعد یوں ہوا کہ خُداوند کا کلام مجھکو پہنچا اور وہ بولا (۱۷) ای آدمزاد[۱۴] میں نے تجھے اہل اسرائیل کا نگہبان[۱۵] مقرر کیا سو تو میرے مُنہہ کا کلام سُن اور میری طرف سے اُنہیں جتا + (۱۸) جب مَیں شریر سے کہوں کہ تو یقیناً مریگا اور تو اُسے نہ جتا ئے اور شریر سے نہ کہے کہ وہ اپنی بدراہی سے خبردار ہو تا کہ وہ اُس سے پھر کے اپنی جان بچائے تو وہ شریر اپنی شرارت میں مریگا[۱۶] پر مَیں اُس کے خون کی بازپرس تجھ سے کرونگا + (۱۹) لیکن اگر تو نے شریر کو جتایا ہی اور وہ اپنی شرارت اور اپنی بُری راہ سے نہ پھرا ہی۔ تو وہ اپنی بدکاری میں مریگا۔ پر تو نے اپنی جان کو بچایا ہی[۱۷] + (۲۰) اور اگر راستباز اپنی راستبازی چھوڑ دے اور گُناہ کرے اور مَیں اُسکے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھوں وہ مر جائیگا[۱۸] اِس لئے کہ تو نے اُسے نہیں جتایا تو وہ اپنے گُناہ میں مریگا اور اُسکی صداقت کا کام جو اُس نے کیا یاد نہ کیا جائیگا۔ پر مَیں اُسکے خون کی بازپرس تجھ سے کرونگا + (۲۱) لیکن اگر تو اُس راستباز کو جتا دے کہ گُناہ نہ کرے اور وہ گُناہ نہ کرتا ہو تو وہ جیئیگا اِس لئے کہ نصیحت پذیر ہوا ہی اور تو نے اپنی جان کو بچایا ہی +

(۲۲) اور وہاں خُداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا[۱۹] اور اُس نے مجھے کہا کہ اُٹھ وادی میں نکل جا[۲۰] اور وہاں مَیں تجھ سے باتیں کرونگا + (۲۳) تب مَیں اُٹھکے وادی میں گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خُداوند کا جلال[۲۱] اُس شوکت کی مانند جو مَیں نے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھی تھی[۲۲] کھڑا ہی۔ اور مَیں مُنہہ کے بل گرا[۲۳] + (۲۴) تب روح مجھ میں داخل ہوئی[۲۴] اور اُس نے مجھے پاؤں پر کھڑا کیا اور مجھ سے باتیں کر کے کہا کہ اپنے گھر جا اور دروازہ بند کر کے چھپ رہ + (۲۵) اور ای آدمزاد دیکھ وہ تجھ پر بندھن[۲۵] ڈالینگے اور اُن سے تجھے باندھینگے سو تو اُن کے درمیان پھر باہر نہ جائیگا + (۲۶) اور مَیں ایسا کرونگا کہ تیری جیبھ تیرے تالو سے لگ جائیگی[۲۶] کہ تو گونگا رہ جائے اور تو اُنکے لئے نصیحت گو نہ ہوگا کیونکہ وہ باغی خاندان ہیں[۲۷] + (۲۷) پر جب مَیں تجھ سے باتیں کروں میں تیرا مُنہہ کھولونگا[۲۸] تب تو اُن سے کہیگا کہ خُداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی[۲۹] جو سنتا ہی سو سُنے اور جو سُننے سے باز رہتا سو باز رہے کیونکہ وہ باغی خاندان ہیں[۳۰] +

۴باب

اور ای آدمزاد تو[۱] ایک کھپرا اُٹھا لے اور اپنے آگے رکھ دے اور اُس پر ایک شہر ہاں یروسلم ہی کی تصویر کھینچ۔ (۲) اور اُسکا محاصرہ کر اور اُسکے مقابل برج بنا اور اُسکے سامنے ایک دمدمہ باندھ اور اُسکے گرد خیمے کھڑے کر اور اُسکے گھیرے میں منجنیق لگا + (۳) پھر اپنے لئے لوہے کا ایک توا لے اور اپنے اور شہر کے درمیان اُسے نصب کر کہ وہ لوہے کی دیوار ٹھہرے اور تو اپنا مُنہہ اُس کے مقابل کر اور وہ گھیرے جانے کی حالت میں ہو اور تو اُس کا گھیرنے والا ہوگا + یہہ اہل اسرائیل کے لئے نشان ہی[۱] +

(۴) پھر تو اپنی بائیں کروٹ لیٹ رہ اور اہل اسرائیل کی بدکاری اُس پر رکھ دے۔ جتنے دنوں تک تو لیٹا رہیگا تو اُنکی بدکاری کا حامل رہیگا + (۵) پر مَیں نے اُن کی بدکاری کے برسوں کو اُن دنوں کے شُمار کے مطابق جو تین سَو نوّے دِن ہیں تجھ پر رکھا سو تو اہل اسرائیل کا گُناہ اُٹھائیگا[۵] + (۶) اور جب تو اُنہیں پُورا کر چکے پھر اپنی دہنی کروٹ لیٹ رہ اور چالیس دن تک اہل یہوداہ کی بدکاری کا حامل ہو۔ مَیں نے تیرے لئے ایک ایک سال کے بدلے ایک

پیشتر مسیح سے ۵۹۵ کے قریب
۸ یہو ۱: ۸ و ۱۴
حزق ۲: ۶
۹ حزق ۲: ۵ و ۷ و ۲۷ آیت
۱۰ ۱۴ آیت
حزق ۸: ۳
دیکھو ۱ سلا ۱۸: ۱۲
۲ سلا ۲: ۱۶
اعما ۸: ۳۹
۱۱ ۱۲ آیت
حزق ۸: ۳
۱۲ ۲ سلا ۳: ۱۵
حزق ۱: ۳
اور ۸: ۱
اور ۳۷: ۱
۱۳ ایوب ۲: ۱۳
زبور ۱۳۷: ۱
۱۴ حزق ۳۳: ۷ و ۸ و ۹
۱۵ ایسعیاہ ۵۲: ۸
اور ۵۶: ۱۰
اور ۶۲: ۶
یرمیاہ ۶: ۱۷
۱۶ حزق ۳۳: ۶
یوحنا ۸: ۲۱ و ۲۴
۱۷ ایسعیاہ ۴۹: ۴ و ۵
اعما ۲۰: ۲۶
۱۸ حزق ۱۸: ۲۴
اور ۳۳: ۱۲ و ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۵ کے قریب
۱۹ ۱۴ آیت
حزق ۱: ۳
۲۰ حزق ۸: ۴
۲۱ حزق ۱: ۲۸
۲۲ حزق ۱: ۱
۲۳ حزق ۱: ۲۸
۲۴ حزق ۲: ۲
۲۵ حزق ۴: ۸
۲۶ حزق ۲۴: ۲۷
لوقا ۱: ۲۰ و ۲۲
۲۷ حزق ۲: ۵ و ۶ و ۷
۲۸ حزق ۲۴: ۲۷
اور ۳۳: ۲۲
۲۹ ۱۱ آیت
۳۰ ۹ و ۲۶ آیتیں
حزق ۱۲: ۲ و ۳

۱ ۱ یا ایک اینٹ
۱ حزق ۱۲: ۶ و ۱۱
اور ۲۴: ۲۴ و ۲۷
۵ ۹۰ کے زیر سے شروع کرکے
۱ سلا ۱۲: ۲۳ اور ۵۸۵ کے قریب ہیں تمام ہوئے
۲ کو ۱۲: ۲۲

پیشتر مسیح ۵۹۵ کے قریب

ایک دن مقرر کیا + (۷) پھر یروشلم کی طرف جس کا محاصرہ ہو رہا اپنا منہہ کر اور اپنا بازو ننگا کر اور اُس کے برخلاف نبوت کر + (۸) اور دیکھ میں تجھہ پر بندھن ڈالونگا کہ تو کروٹ سے کروٹ نہ پھرے جب تک اپنے محاصرے کے دنوں کو پورا نہ کرے + (۹) اور تو اپنے لئے گیہوں اور جو اور باقلا اور مسور اور چینا اور باجرا لے اور انہیں ایک ہی برتن میں رکھ اور اُنکی اپنی روٹیاں پکا کہ جتنے دنوں تک تو کروٹ لیٹا رہے۔ تو تین سو نوّے دن تک اُنہیں کھایا کر + (۱۰) اور تیرا کھانا کہ تو کھائیگا سو ایک ایک دن کے لئے بیس بیس مثقال وزن کرکے کھا۔ تو وقت بوقت اُسے کھایا کر + (۱۱) تو پانی بھی اندازے سے ایک ہین کا چھٹواں حصّہ پئیگا۔ تو وقت بوقت اُسے پیا کر + (۱۲) اور تو جو کے پھلکے کھایا کریگا اور تو اُن کی آنکھوں کے سامنے اِنسان کی گوہ سے اُنہیں پکائیگا + (۱۳) اور خداوند نے کہا کہ اِسی طرح سے بنی اِسرائیل اپنی ناپاک روٹیوں کو اُن قوموں کے درمیان جہاں میں اُنہیں آوارہ کرونگا کھایا کرینگے + (۱۴) تب میں نے کہا کہ ہائے خداوند یہوواہ دیکھ میری جان کبھی ناپاک نہیں ہوئی اور اپنی جوانی سے ابتک کوئی مردار چیز جو آپ سے مر جائے یا پھاڑی جائے میں نے ہرگز نہیں کھائی اور حرام گوشت میرے منہہ میں کبھی نہیں آیا + (۱۵) تب اُس نے مجھے کہا کہ دیکھ میں اِنسان کی گوہ کے عوض تجھے گوبر دیتا ہوں سو تو اپنی روٹی اُس سے پکا + (۱۶) اور اُس نے مجھے کہا کہ ای آدمزاد دیکھ میں یروشلم میں روٹی کی ٹیک توڑ ڈالونگا اور وہ روٹی تولکے فکرمندی سے کھائینگے اور پانی ماپ کے حیرت سے پئینگے (۱۷) تاکہ وہ روٹی پانی کے محتاج ہوں اور باہم سراسیمہ ہوں اور اپنی بدکاری کے سبب سے مر مٹیں +

۵ باب

ای آدمزاد تو ایک تیز چھری لے ہاں حجام کا اُسترہ تجھہ سے لیا جائے اور (۱) اُس سے اپنا سر اور اپنی ڈاڑھی مونڈا اور ترازو لے اور بالوں کو تولکے بانٹ دے + (۲) تب تو شہر کے بیچ میں اُنکا تیسرا حصّہ لیکے آگ کے درمیان پھینک دے جس وقت محاصرے کے دن پورے ہوں اور تیسرا حصّہ لیکے چھری سے اِدھر اُدھر مار اور تیسرا حصّہ ہوا میں اُڑا اور میں تلوار کھینچکے اُنکا پیچھا کرونگا + (۳) اور وہاں اُن میں سے تھوڑے بال گنکے لے اور اُنہیں اپنے دامن میں باندھ + (۴) پھر اِن میں سے کئی ایک لے اور اُنہیں آگ کے بیچ میں ڈال اور آگ سے اُنہیں جلا کہ اُس میں سے ایک آگ نکلیگی جو اِسرائیل کے سارے گھرانے پر پڑیگی +

پیشتر مسیح ۵۹۴ کے قریب

(۵) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے یہی یروشلم ہے میں نے اُسے قوموں اور مملکتوں کے درمیان جو اُسکے آس پاس ہیں رکھا ہے (۶) لیکن اُس نے میری عدالتوں کو شرارت کرکے قوموں کی نسبت زیادہ ٹال دیا اور میری شریعتوں کو آس پاس کی مملکتوں کی نسبت زیادہ عدول کیا کہ اُنہوں نے میری عدالتوں کو حقیر جانا اور میری شریعتوں پر عمل نہیں کیا + (۷) سو خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے ازبسکہ تم نے اُن قوموں کی نسبت سے جو تمہارے گرد و پیش ہیں زیادہ بغاوت کی اور میری شریعتوں پر نہ چلے اور میری عدالتوں پر عمل نہیں کیا مگر اُن گروہوں کی عدالتوں کو جو تمہارے آس پاس ہیں حفظ کیا (۸) سو خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ ہاں میں ہی تیرا مخالف ہوں اور تیرے درمیان سب قوموں کی آنکھوں کے سامنے تجھے سزا دونگا + (۹) اور میں تیرے سارے نفرتی کاموں کے سبب تجھہ میں وہی کرونگا جو میں نے ہرگز نہیں کیا ہے اور جو میں پھر کبھی نہ کرونگا + (۱۰) سو تیرے درمیان باپ بیٹوں کو کھائینگے اور بیٹے اپنے باپوں کو کھائینگے۔ اور میں تجھہ سے بدلہ لونگا اور تیرے سارے باقی لوگوں میں سے ہر ایک کو ہوا پر پراگندہ کرونگا + (۱۱) اِس لئے خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ اس سبب سے کہ تو نے اپنی ساری مکروہ چیزوں اور نفرتی کاموں سے میرے مقدِس کو ناپاک کیا ہے اِس لئے میں بھی تجھے گھٹا ڈالونگا میری آنکھیں رعایت نہ کرینگی میں ہرگز رحم نہ کرونگا + (۱۲) تیرا تیسرا حصّہ وبا سے مر جائیگا اور کال سے تیرے بیچ میں ہلاک ہو جائیگا۔ اور تیسرا حصّہ تلوار سے تیری چاروں طرف مارا پڑیگا اور تیسرے حصّہ میں ہر ایک ہوا پر پراگندہ کرونگا اور تلوار کھینچکے اُن کے پیچھے پڑونگا + (۱۳) میرا قہر یوں انجام تک پہنچیگا اور میں اپنا غضب اُن پر نازل کرونگا اور اپنا جی اُن سے ٹھنڈا کرونگا اور جب میں اُن پر اپنا قہر انجام تک پہنچاؤں تب وہ جانینگے کہ مجھہ خداوند نے اپنی غیرت سے یہہ سب کچھہ کہا تھا + (۱۴) اِسکے سوا میں تجھہ کو اُن قوموں کے درمیان جو تیرے آس پاس ہیں اور اُن سب

کی نگاہوں میں جو اُدھر سے گذر کرینگے ایک خرابہ اور مورد ملامت کرونگا (۱۵) سو وہ جائے ملامت اور جائے اہانت مقام عبرت اور جائے حیرت اُن قوموں کے درمیان جو اُس کے آس پاس ہیں ہوگی جبکہ میں غصہ و غضب اور تند ملامتوں سے تیرے درمیان عدالت کرونگا میں ہی خداوند نے یہہ فرمایا ہی (۱۶) جب میں کال کے بُرے تیر جو اُن کی ہلاکت کے لئے ہیں اُن کی طرف روانہ کرونگا جن کو میں تمہارے ہلاک کرنے کے لئے چلاؤنگا اور میں تم میں مہنگی زیادہ کرونگا اور تمہاری روٹی کی ٹیک توڑ ڈالونگا (۱۷) اور میں تم میں کال اور بُرے درندے بھیجونگا اور وہ تجھے لاولد کرینگے۔ اور مری اور خونریزی تیرے درمیان گذریگی اور میں تلوار تجھ پر لاؤنگا مجھ خداوند ہی نے کہا ہی ✠

۶ باب

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اُس نے کہا (۲) ای آدمزاد اسرائیل کے پہاڑوں کے مقابل اپنا منہہ کر اور اُنکے برخلاف نبوت کر (۳) اور بول کہ ای اسرائیل کے پہاڑو خداوند یہوواہ کا کلام سنو۔ خداوند یہوواہ پہاڑوں کو اور ٹیلیوں کو اور نہروں کو اور وادیوں کو یوں کہتا ہی کہ دیکھو میں ہاں میں ہی تم پر تلوار چلاؤنگا اور تمہارے اونچے مکانوں کو غارت کرونگا (۴) اور تمہارے مذبح اُجڑ جائینگے اور تمہارے بُت توڑ ڈالے جائینگے اور میں تمہارے مقتولوں کو تمہاری مورتوں کے آگے ڈال دونگا (۵) اور بنی اسرائیل کی لاشیں اُن کے بتوں کے آگے پھینک دونگا اور میں تمہاری ہڈیوں کو تمہاری قربانگاہوں کے گرداگرد بکھراؤنگا (۶) تمہاری بود و باش کے سارے مکانوں میں شہر ویران ہوینگے اور اونچے مکان اُجاڑے جائینگے کہ تمہارے مذبح خراب کئے جائیں اور ویران ہوں اور تمہارے بت توڑے جائیں اور نہ رہیں اور تمہاری مورتیں کاٹ ڈالی جائیں اور تمہاری دستکاریاں نابود ہو جائیں (۷) اور مقتول تمہارے درمیان گرینگے اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں (۸) لیکن میں تھوڑے سے چھوڑ دونگا تاکہ تمہارے چند لوگ ہوں جو اُمتوں کے درمیان تلوار سے بچ نکلینگے جس وقت ملکوں میں تم پراگندہ ہو جاؤگے (۹) اور وہ جو تم میں سے بچ رہینگے اُن قوموں کے درمیان جہاں جہاں وہ اسیر ہو کے جائینگے مجھکو یاد کرینگے جب میں اُن کے زناکار دلوں کو جو مجھ سے دور ہوئے اور اُن کی زناکار آنکھوں کو جو بتوں کی پیروی میں ہوئیں شکستہ کرونگا اور وہ آپ اپنی ساری بدکاریوں کے سبب جو اُنہوں نے اپنے سارے گھنونے شغلوں میں کیں اپنے اپنی نظر میں نفرت کھائینگے (۱۰) تب وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں میں نے جو کہا کہ اُنپر یہہ بُرائی لاؤنگا سو عبث نہ کہا ✠

(۱۱) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ ہاتھ سے تھپیڑا مار اور پاؤں سے پیٹ اور کہہ کہ اہل اسرائیل کے سارے گھنونے کاموں پر افسوس! کہ وہ تلوار سے اور کال سے اور مری سے گرینگے (۱۲) وہ جو دور ہی سو مری سے مریگا اور وہ جو نزدیک ہی سو تلوار سے گریگا اور وہ جو باقی رہے اور گھیرا جائے سو کال سے مریگا۔ اور میں اُنپر اپنے قہر کو یوں انجام تک پہنچاؤنگا (۱۳) اور جب اُن کے مقتول ہر اونچے ٹیلے پر اور پہاڑوں کی ساری چوٹیوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے اور ہر ایک گھنے بلوط کے نیچے ہر جگہ جہاں وہ اپنے سارے بتوں کے لئے خوشبوئی جلاتے تھے اُن کی مورتوں کے پاس اُنکی قربانگاہوں کی چاروں طرف پڑے ہوئے ہونگے تب وہ پہچانینگے کہ خداوند میں ہوں (۱۴) اور میں اُنپر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور میں اُن کی سرزمین کو اُن کی بود و باش کے سب مکانوں میں دبلتہ کے بیابان سے زیادہ ویران اور سنسان کرونگا۔ تب وہ پہچانینگے کہ میں خداوند ہوں ✠

۷ باب

اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور اُس نے کہا (۲) ای آدمزاد خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ اسرائیل کی سرزمین کا آخر ہوا اُس سرزمین کے چاروں کونوں پر آخر آن پہنچا ہی (۳) اب تیری اجل آئی اور میں اپنا غضب تجھ پر نازل کرونگا اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت کرونگا اور اُن سارے گھنونے کاموں کا بدلہ جو تُو نے کئے ہیں تجھ پر لادونگا (۴) میری آنکھ تیری رعایت نہ کریگی اور میں تجھ پر رحم نہ کرونگا بلکہ میں تیری روشوں کا بدلہ تجھے دونگا اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہونگے تاکہ تم جانو کہ میں خداوند ہوں ✠

(۵) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی ایک بلا ایکلی بلا دیکھ وہ آتی ہی (۶) آخر آیا آخر آیا ہی وہ تجھ پر برپا ہوا ہی دیکھ وہ آپہنچا ✠

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب
۲۱ جہ ۶:۳۱ و ۳۲ — نحو ۲:۱۷ — ۲۲ است ۲۸:۳۷ — اسلا ۹:۷ — زبور ۷۹:۴ — یرہ ۲۴:۹ — نوحہ ۲:۱۵ — ۲۳ حزق ۲۵:۱۷ — ۲۴ است ۳۲:۲۳ — ۲۵ احب ۲۶:۲۶ — حزق ۴:۱۶ — اور ۱۴:۱۳ — ۲۶ احب ۲۶:۲۲ — است ۳۲:۲۴ — حزق ۱۴:۲۱ — اور ۳۴:۲۷ — اور ۳۴:۲۵ — ۲۷ حزق ۳۸:۲۲
۵۹۴ — ۱ حزق ۳۶:۱ — ۲ حزق ۲۰:۴۶ — اور ۲۱:۲ — اور ۲۵:۲ — ۳ احب ۲۶:۳۰ — ۴ احب ۲۶:۳۰ — ۵ ۱۳ آیت — حزق ۷:۴ و ۹ — اور ۱۱:۱۰ و ۱۲ — اور ۱۲:۱۵ — ۶ یرہ ۴۴:۲۸ — حزق ۵:۲ و ۱۲ — اور ۱۲:۱۶ — اور ۱۴:۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب
۷ زبور ۷۸:۴۰ — یسع ۷:۱۳ — اور ۴۳:۲۴ — اور ۶۳:۱۰ — ۸ گنہ ۱۵:۳۹ — حزق ۲۰:۷ و ۲۴ — ۹ احب ۲۶:۳۹ — ایوب ۴۲:۶ — حزق ۲۰:۴۳ — اور ۳۶:۳۱ — ۱۰ حزق ۲۱:۱۴ — ۱۱ حزق ۵:۱۲ — ۱۲ حزق ۵:۱۳ — ۱۳ یرہ ۲:۲۰ — ۱۴ ہوسیع ۴:۱۳ — ۱۵ یسع ۵۷:۵ — ۱۶ ۷ آیت — ۱۷ یسع ۵:۲۵ — ۱۸ گنہ ۳۳:۴۶ — یرہ ۴۸:۲۲
۱ ۳ و ۶ آیت — ۲ عا ۸:۲ — متی ۲۴:۶ و ۱۳ و ۱۴ — ۲ ۸ و ۹ آیتیں — ۳ ۹ آیت — حزق ۵:۱۱ — اور ۸:۱۸ — اور ۹:۱۰ — ۴ ۲ آیت — حزق ۶:۷ — اور ۱۲:۲۰

(۷) ای تو جو زمین پر بستا ہی انقلاب تجھ تک آیا ہی[۵] وقت آ پہنچا[۶] ہنگامے کا دن متصل ہوا نہ کہ پہاڑوں پر خوشی کی للکار + (۸) اب تھوڑی دیر میں میں اپنا قہر تجھ پر انڈیلونگا[۷] اور اپنا غضب جو تجھ پر ہی انجام تک پہنچاؤنگا اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت کرونگا[۸] اور تیرے سارے گھنونے کاموں کا بدلہ تجھے دونگا + (۹) میری آنکھ رعایت نہ کریگی اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا[۹] جیسی کہ تیری راہیں ہیں ویسا بدلہ تجھے دونگا اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہونگے اور تم جانوگے کہ میں مارنیوالا خداوند ہوں[۱۰] (۱۰) دیکھ وہ دن دیکھ وہ آن پہنچا ہی تجھ تک انقلاب آیا[۱۱] عصا میں کلیاں لگیں غرور میں کونپل پھوٹے + (۱۱) تنگری نکلی جو شرارت || کے لئے چھڑی ہو[۱۲] کوئی اُن میں سے نہ رہیگا اُن کے انبوہ میں سے کوئی نہیں اور نہ اُن کے مال میں سے کچھ۔ اور اُن پر ماتم کیا نہ جائیگا[۱۳] + (۱۲) وقت آیا[۱۴] دن پہنچا خریدنے والا خوش نہ ہو نہ بیچنے والا اُداس کیونکہ اُن کے سارے انبوہ پر غضب نازل ہوگا + (۱۳) کیونکہ بیچنیوالا اُس تک جو بیچا گیا پھر نہ پہنچیگا اگرچہ ہنوز وہ زندوں کے درمیان ہوں۔ کیونکہ رویا اُن کی ساری جماعت کی بابت ہی۔ ایک بھی نہ لوٹیگا اور نہ کوئی اپنی بدکاری سے اپنی جان کو قیام بخشیگا + (۱۴) تُرہی پھونکو۔ سب تیار ہو جائیں۔ لیکن کوئی جنگ میں نہیں جاتا ہی کیونکہ میرا قہر اُن کی ساری بھیڑ پر ہی + (۱۵) تلوار باہر اور مری اور کال بھیتر ہیں[۱۵] وہ جو کھیت میں ہی تلوار سے مارا پڑیگا اور وہ جو شہر میں ہی کال اور مری اُسے نگل جائینگے + (۱۶) پر اُن میں سے وہ جو بچ نکلینگے بچ نکلینگے[۱۶] اور وادیوں کے کبوتروں کی مانند پہاڑوں پر رہینگے اور سب کے سب نالہ کرینگے ہر ایک اپنی بدکاری کے لئے + (۱۷) سارے ہاتھ ڈھیلے ہونگے[۱۷] اور سارے گھٹنے پانی ہو کے بہہ جائینگے + (۱۸) وہ ٹاٹ سے کمر کسینگے[۱۸] اور ہول اُنہیں ڈھانپیگا[۱۹] اور سبھوں کے منہہ پر شرم ہوگی اور اُن سبھوں کے سروں پر چندلاپن + (۱۹) وہ اپنی چاندی سڑکوں پر پھینک دینگے اور اُن کا سونا نفرتی چیز کی مانند ہوگا۔ خداوند کے قہر کے دن میں اُن کا سونا چاندی اُنہیں نہ بچا سکیگا[۲۰] وہ اپنے جی کو سیر نہ کرینگے نہ اپنے پیٹ بھرینگے کیونکہ اُنہوں نے اُسی سے ٹھوکر کھا کر بدکاری کی تھی[۲۱] (۲۰) اور اُن کا خوشنما زیور جو ہی سو شوکت کے لئے رکھا گیا پر اُنہوں نے اپنی نفرتی مورتیں اور مکروہ صورتیں اُس میں نصب کیں[۲۲] اِس لئے میں نے اُسے اُن کے لئے حرام چیز کی مانند کر دیا + (۲۱) اور میں اُسے غنیمت کے لئے پردیسیوں کے ہاتھ میں اور لوٹ کے لئے زمین کے غارتگروں کے ہاتھ میں سونپ دونگا اور وہ اُسے ناپاک کرینگے + (۲۲) اور میں اپنا منہہ اُن سے پھیر دونگا تاکہ وہ میری حرم سرا کو ناپاک کریں۔ اُس میں غارتگر آئینگے اور اُسے ناپاک کرینگے + (۲۳) ایک زنجیر بنا کیونکہ ملک خونریزی کے گناہوں سے بھرپور ہی[۲۳] اور شہر ظلم سے بھرا ہی + (۲۴) میں غیر قوموں میں سے اُن کو جو بُرے سے بُرے ہیں لے آؤنگا اور وہ اُن کے گھروں کے مالک ہونگے اور میں زبردستوں کا گھمنڈ مٹاؤنگا اور وہ اُن کے مقدسوں کو ناپاک کرینگے + (۲۵) ہلاکت آتی ہی اور وہ سلامتی کو ڈھونڈھتے پھرینگے پر وہ مطلق نہ ملیگی + (۲۶) بلا پر بلا آئیگی[۲۴] اور افواہ پر افواہ ہوگی۔ تب وہ نبی کی رویا کی تلاش کرینگے[۲۵] پر شریعت کاہن سے اور مصلحت بزرگوں سے جاتی رہیگی + (۲۷) بادشاہ ماتم کریگا اور سردار حیرانی کا لباس پہنیگا اور رعیت کے ہاتھ کانپینگے میں اُنکی روشوں کے موافق اُن سے سلوک کرونگا اور جس طرح سے اُنہوں نے فتویٰ دیا اُسی طرح میں اُن پر فتویٰ دونگا تاکہ وہ جانیں کہ خداوند میں ہوں[۲۶] +

۸ باب

اور چھٹویں برس کے چھٹویں مہینے کی پانچویں تاریخ کو ایسا ہوا کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور یہوداہ کے مشائخ میرے آگے بیٹھے تھے[۱] کہ خداوند یہوواہ کا ہاتھ مجھ پر وہاں پڑا[۲] + (۲) تب میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک صورت آگ کی مانند نظر آتی ہی[۳] اُسکی کمر سے جو معلوم ہوتی نیچے تک آگ اور اُسکی کمر سے اوپر تک جلوہ نور ظاہر ہوا جس کا رنگ صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا تھا[۴] (۳) اور اُس نے ایک ہاتھ کی سی صورت نکالی[۵] اور میرے سر کے ایک کاکل کو پکڑ کے مجھے کھینچا اور روح نے مجھے آسمان اور زمین کے درمیان بلند کیا[۶] اور مجھے خدا کی رویتوں میں[۷] یروشلم کے بیچ اُتر طرف کے بھیتری دروازے پر جہاں رشک کی مورت کی نشیمن تھی[۸] جو رشک کو چڑھاتی ہی[۹] لے آئی +

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب
۵ ۱۰ آیت
۶ ۱۲ آیت صفنیاہ ۱:۱۴ و ۱۵
۷ حزق ۲۰:۸، ۲۱
۸ ۳ آیت
۹ ۴ آیت
۱۰ ۴ آیت
۱۱ ۷ آیت
|| عبرانی میں کی
۱۲ یرمیاہ ۶:۷
۱۳ یرمیاہ ۱۶:۵ حزق ۲۴:۱۶، ۲۲
۱۴ ۷ آیت
۱۵ استثنا ۳۲:۲۵ نوحہ ۱:۲۰ حزق ۵:۱۲
۱۶ حزق ۶:۸
۱۷ یسعیاہ ۱۳:۷ یرمیاہ ۶:۲۴ حزق ۲۱:۷
۱۸ یسعیاہ ۳:۲۴ اور ۱۵:۲، ۳ یرمیاہ ۴۸:۳۷ عاموس ۸:۱۰
۱۹ زبور ۵۵:۵
۲۰ امثال ۱۱:۴ صفنیاہ ۱:۱۸

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب
۲۱ حزق ۱۴:۳، ۴ اور ۴۴:۱۲
۲۲ یرمیاہ ۷:۳۰
۲۳ ۲ سلاطین ۲۱:۱۶ حزق ۹:۹ اور ۱۱:۶
۲۴ استثنا ۳۲:۲۳ یرمیاہ ۴:۲۰
۲۵ زبور ۷۴:۹ نوحہ ۲:۹ حزق ۲۰:۱، ۳
۲۶ ۴ آیت
۱ حزق ۱۴:۱ اور ۲۰:۱ اور ۳۳:۳۱
۲ حزق ۱:۳ اور ۳:۲۲
۳ حزق ۱:۲۶، ۲۷
۴ حزق ۱:۴
۵ دانی ۵:۵
۶ حزق ۳:۱۴
۷ حزق ۱۱:۱ اور ۲۴ اور ۴۰:۲
۸ یرمیاہ ۷:۳۰ اور ۳۲:۳۴ حزق ۵:۱۱
۹ استثنا ۳۲:۱۶، ۲۱

پیشتر مسیح ۵۹۴ کے قریب
۱۰ حزق ۱: ۲۸
اور ۳: ۲۲ و ۲۳

(۴) اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں بنی اسرائیل کے خدا کا جلال اُس رویا کے مطابق جو میں نے اُس وادی میں دیکھی تھی موجود ہے + (۵) تب اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد اپنی آنکھیں اُتر کی طرف اُٹھا۔ سو میں نے اُتر کی طرف آنکھیں اُٹھائیں اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُتر کی طرف مذبح کے دروازے پر رشک کی وہی مورت مدخل میں ہے + (۶) اور اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد تو اُن کے کام دیکھتا ہے؟ یہہ بڑی گندگیاں ہیں جو اہل اسرائیل یہاں کرتے ہیں تاکہ میں اپنے مقدس کو چھوڑ کے اُس سے دور جاؤں۔ پر تو اور ایک بار پھر اور تو اس سے زیادہ گندگیاں دیکھیگا + (۷) تب وہ مجھے صحن کے دروازے پر لایا۔ اور میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ دیوار میں ایک چھید ہے + (۸) تب اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد دیوار کھود۔ سو میں نے دیوار کو کھودا اور ایک دروازہ دیکھا + (۹) پھر اُس نے مجھے کہا کہ بھیتر جا اور جو نفرتی کام وہ یہاں کرتے ہیں اُنہیں دیکھ + (۱۰) تب میں نے اندر جا کے دیکھا۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ ہر نوع کے کیڑے جو رینگتے پھرتے ہیں اور کریہہ جانوروں کی سب صورتیں اور اہل اسرائیل کی سب مورتیں گرداگرد دیوار پر منقش ہیں + (۱۱) اور اہل اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر شخص اُنکے آگے کھڑے ہیں اور یازنیاہ بن سافن اُن کے بیچوں بیچ کھڑا ہے اور ہر مرد کے ہاتھ میں ایک ایک عودسوز تھا اور بخور کا ایک بھاری بادل اُٹھ رہا ہے + (۱۲) تب اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد تو نے دیکھا ہے جو اہل اسرائیل کے بزرگ اندھیرے میں ہر شخص اپنے منقش کاشانوں میں کیا کرتے ہیں؟ کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ خداوند ہمیں نہیں دیکھتا ہے خداوند نے زمین کو چھوڑ دیا ہے +

۱۱ حزق ۹: ۹

(۱۳) اور اُس نے مجھے یہہ بھی کہا کہ تو اور ایک بار پھر اور اِن سے زیادہ مکروہ کام جو وہ کرتے ہیں دیکھیگا + (۱۴) تب وہ مجھے خداوند کے گھر کے اُتر کے آستانے کے دروازے پر لایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں عورتیں بیٹھی ہوئی تموز پر نوحہ کرتی تھیں + (۱۵) اور اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد کیا تو نے یہہ دیکھا ہے؟ تو اور ایک بار پھر اور تو ایسی نفرتی چیزیں دیکھیگا جو اُنسے بھی بدتر ہیں (۱۶) اور وہ مجھے خداوند کے گھر کے اندرونی صحن کے بھیتر لے گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کے گھر کے دروازے پر دہلیز اور مذبح کے درمیان پچیس ایک شخص ہیں جنکی پیٹھ خداوند کی ہیکل کی طرف ہے اور اُن کے مُنہہ پورب کی جانب ہیں اور پورب کی جانب آفتاب کی پرستش کرتے ہیں + (۱۷) اور اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد تو نے یہہ دیکھا ہے؟ کیا اہل یہوداہ کے نزدیک یہہ چھوٹی بات ہے کہ وہ یہہ گھنونے کام کریں جو یہاں کرتے ہیں کہ اُنہوں نے تو ملک کو اندھیر سے بھر دیا ہے اور پھر کے مجھے غصہ دلایا ہے۔ اور دیکھ وہ اپنی ناک پر ڈالی سے لگاتے ہیں + (۱۸) لیکن میں بھی قہر سے بدسلوکی کرونگا میری آنکھ رعایت نہ کریگی اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا اور اگرچہ وہ چلا چلا کے اپنے نالے کی صدا میرے کانوں تک پہنچاویں تو بھی میں اُنکی نہ سنونگا +

پیشتر مسیح ۵۹۴ کے قریب
۱۲ ۱ سلا ۱۴: ۱۰
۱۳ حزق ۱۱: ۱
۱۴ یرم ۲: ۲۷
اور ۳۲: ۳۳
۱۵ است ۴: ۱۹
۲ سلا ۲۳: ۵ و ۱۱
ایوب ۳۱: ۲۶
یرم ۴۴: ۱۷
۱۶ حزق ۹: ۹
۱۷ حزق ۵: ۱۳
اور ۱۶: ۴۲
۱۸ حزق ۵: ۱۱
اور ۷: ۴ و ۹
اور ۹: ۵ و ۱۰
۱۹ امثا ۱: ۲۸
یسع ۱: ۱۵
یرم ۱۱: ۱۱
اور ۱۴: ۱۲
میکہ ۳: ۴
زکر ۷: ۱۳

۹ باب

اور اُس نے بلند آواز سے پکار کے میرے کانوں میں کہا کہ اُنہیں جو شہر کے منتظم ہیں نزدیک بلا ہر ایک شخص اپنا ہتھیار جان مارنے کا اپنے ہاتھ میں لے آئے + (۲) اور دیکھو چھ مرد اوپر کے دروازے کی راہ سے جو اُتر طرف کے مقابل ہے چلے آئے اور ہر ایک مرد کے ہاتھ میں اُس کا خونریز ہتھیار تھا اور اُن کے درمیان ایک آدمی کتانی لباس پہنے تھا اور اُسکی کمر پر لکھنے کی دوات تھی سو وہ اندر گئے اور پیتل کے مذبح کے پاس کھڑے ہوئے + (۳) اور اسرائیل کے خدا کا جلال کروبی پر سے جس پر وہ تھا اُٹھکے گھر کے آستانہ پر گیا + اور اُس نے اُس مرد کو جو کتانی لباس پہنے تھا اور جس کے پاس لکھنے کی دوات تھی پکارا۔ (۴) اور خداوند نے اُسے کہا کہ شہر کے درمیان سے ہاں یروشلم کے بیچ سے گذر کر اور اُن لوگوں کی پیشانی پر جو اُن سارے نفرتی کاموں کے سبب سے جو اُس کے درمیان کئے جاتے ہیں آہیں مارتے اور روتے ہیں نشان کر دے + (۵) اور اُس نے اُن لوگوں سے مجھے سنا کے کہا کہ تم لوگ اُسکے پیچھے پیچھے شہر میں وار پار جاؤ اور مارو تمہاری آنکھیں رعایت نہ کریں اور تم رحم نہ کرو + (۶) تم بوڑھوں اور جوانوں اور چھوکریوں اور ننھے بچوں اور عورتوں کو بالکل مار ڈالو لیکن جن پر نشان ہے اُن میں سے کسی کے پاس نہ جاؤ + اور میرے مقدس سے شروع کرو + تب اُنہوں نے اُن پرانے لوگوں سے جو ہیکل کے آگے تھے شروع کیا + (۷) اور اُس نے اُنہیں کہا کہ گھر کو ناپاک کرو اور مقتولوں سے صحنوں کو بھر دو چلو باہر نکلو۔ سو وہ نکل گئے

۱ احب ۱۲: ۴
حزق ۱۰: ۲ و ۶ و ۷
مکاش ۱۵: ۶
۲ دیکھو حزق ۳: ۲۳
اور ۸: ۴
اور ۱۰: ۴ و ۱۸
اور ۱۱: ۲۲ و ۲۳
۳ زبور ۱۱۹: ۵۳ و ۱۳۶
یرم ۱۳: ۱۷
۲ قرن ۱۲: ۲۱
۲ پطر ۲: ۸
۴ خر ۱۲: ۷
مکاش ۷: ۳
اور ۹: ۴
اور ۱۳: ۱۶ و ۱۷
اور ۲۰: ۴
۵ ۱۰ آیت
حزق ۵: ۱۱
۶ ۲ توا ۳۶: ۱۷
۷ مکاش ۹: ۴
۸ یرم ۲۵: ۲۹
۱ پطر ۴: ۱۷
۹ حزق ۸: ۱۱ و ۱۲ و ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

اور شہر میں قتل کرنے لگے۔

(۸) اور جب وہ اُنہیں قتل کر رہے تھے اور میں بچ رہا تھا تو یوں ہوا
کہ میں مُنہ کے بل گرا اور چلا کے کہا کہ ہائے خُداوند یہوواہ! کیا
تو اپنا قہر یروسلم پر نازل کر کے اِسرائیل کے سب باقی لوگوں کو ہلاک
کریگا۱۱؟ (۹) تب اُس نے مجھے کہا کہ اسرائیل اور یہوداہ کے خاندان
کی بدکاری نہایت عظیم ہے کہ سرزمین خون سے بھری ہے۱۲ اور شہر
بے انصافی سے بھرا ہے۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ خُداوند نے زمین کو
ترک کیا ہے۱۳ اور خُداوند نہیں دیکھتا ہے۱۴ (۱۰) سو میں جو ہوں میری
آنکھ رعایت نہ کریگی اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا۱۵ میں اُنکی چال چلن
کا بدلہ اُن کے سروں پر ڈالونگا۱۶ (۱۱) اور دیکھو کہ وہ آدمی جو
کتانی لباس پہنے اور جس کے پاس لکھنے کی دوات تھی جواب
دیکے بولا کہ جیسا تو نے مجھے حکم دیا میں نے کیا۔

۱۰ باب

تب میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس فضا پر۱ جو
کرّوبیوں کے سر کے اوپر تھا ایک چیز ایسی دکھائی دی جیسا نیلم
کا پتھر ہوتا ہے اور اُسکی صورت تخت کی سی تھی۔ (۲) اور اُس نے
اُس آدمی کو جو کتانی لباس پہنے تھا۲ فرمایا اور کہا کہ اُن پہیوں
کے اندر جا جو کرّوبی کے تلے ہیں اور آگ کے انگارے جو کرّوبیوں
کے درمیان ہیں۳ مٹھی بھر کے اُٹھا اور شہر کے اوپر بکھیر دے۴
اور وہ گیا اور میں دیکھتا تھا۔ (۳) جب وہ شخص اندر گیا تب
کرّوبی گھر کی دہنی طرف کھڑے ہوئے اور اندرونی صحن بادل
سے بھر گیا۔ (۴) تب خُداوند کا جلال۵ کرّوبی پر سے اُٹھ گیا اور
گھر کے آستانے پر آیا اور گھر بادل سے بھر گیا۶ اور صحن خُداوند کے
جلال کی چمک سے معمور ہوا۔ (۵) اور کرّوبیوں کے پروں کی صدا۷
باہر کے صحن تک پہنچی جیسے خُدائے قادرِ مطلق کی آواز کی سی۸ اُس کے
فرماتے وقت سُنی جاتی تھی۔ (۶) اور یوں ہوا کہ جب اُس نے اُس
شخص کو جو کتانی لباس اوڑھے تھا حکم کیا اور کہا کہ وہ پہیوں کے
اندر سے اور کرّوبیوں کے بیچ سے آگ لے تب وہ اندر گیا اور پہیے
کے پاس کھڑا ہوا۔ (۷) اور ایک کرّوبی نے کرّوبیوں میں سے
اپنا ہاتھ اُس آتش کی طرف جو کرّوبیوں کے درمیان تھی
بڑھایا اور آگ لیکے اُس شخص کے ہاتھوں پر جو کتانی لباس
پہنے تھا رکھی۔ اُس نے لے لی اور باہر نکلا۔ (۸) اور کرّوبیوں

۱۰ اِلحد ۳۴:۵
اور ۱۶:۴ و ۲۲:۲۵
یشوع ۷:۶
۱۱ حزق ۱۱:۱۳
۱۲ ۲ سلا ۲۱:۱۶
حزق ۸:۱۷
۱۳ حزق ۸:۱۲
۱۴ زبور ۱۰:۱۱
یسع ۲۹:۱۵
۱۵ حزق ۵:۱۱
اور ۷:۴
اور ۸:۱۸
۱۶ حزق ۱۱:۲۱
۵۹۴
۱ حزق ۱:۲۲ و ۲۶
۲ حزق ۹:۲ و ۳
۳ حزق ۱:۱۳
۴ دیکھو مکاشفہ ۸:۵
۵ دیکھو ۱۸ آئت
حزق ۱:۲۸
اور ۹:۳
۶ ۱ سلا ۸:۱۰ و ۱۱
حزق ۴۳:۵
۷ حزق ۱:۲۴
۸ زبور ۲۹:۳ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

کے درمیان اُن کے پروں کے نیچے اِنسان کے ہاتھ کا سا ڈول۹
نظر آیا۔ (۹) پھر جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ چار پہیے
کرّوبیوں کے آس پاس ہیں۱۰ ایک کرّوبی کے پاس ایک پہیا
اور دوسرے کرّوبی کے پاس دوسرا پہیا موجود تھا اور اُن پہیوں
کا جلوہ دیکھنے میں زبرجد کا سا تھا۱۱ (۱۰) اور اُن کی شکلیں جو
تھیں سو وہ چاروں ایک طرح کی تھیں جیسے پہیا پہیے کے
اندر ہو۔ (۱۱) جب وہ چلتے تھے وہ اپنی چاروں طرف پر چلتے
تھے۱۲ وہ چلتے ہوئے پھرتے نہ تھے۔ جدھر سر دیکھتا تھا اُدھر
وہ اُسکے پیچھے پیچھے جاتے تھے۔ چلتے ہوئے وہ پھرتے نہ
تھے۔ (۱۲) ہاں اُن کے سارے بدن اور پیٹھ اور ہاتھ اور پر
اور اُن پہیوں میں گرداگرد آنکھیں تھیں۱۳ اُن چاروں میں
اُن کے پہیے تھے۔ (۱۳) یہہ پہیے جو تھے سو میں نے سُنا کہ
اُنہیں کسی نے پکارا اور کہا ای پہیے۔ (۱۴) اور ہر ایک کے چار
مُنہ تھے۱۴ پہلے کا مُنہ کرّوبی کا مُنہ اور دوسرے کا منہ اِنسان
کا مُنہ اور تیسرے کا مُنہ شیر ببر کا مُنہ اور چوتھے کا منہ عقاب کا
منہ۔ (۱۵) اور کرّوبی اونچے کئے گئے۔ یہہ وہ جاندار تھا۱۵ جو
میں نے کبار کی ندی کے پاس دیکھا تھا۔ (۱۶) اور جب کرّوبی چلتے
تھے پہیے بھی اُن کے ساتھ ساتھ چلتے تھے۱۶ اور جب کرّوبیوں
نے اپنے پنکھ بلند کئے تاکہ زمین سے اوپر چڑھیں تو وہ پہیے
اُن کے پاس سے جُدا نہ ہوئے۔ (۱۷) جب وہ ٹھہرتے تھے
یہہ ٹھہرتے تھے اور جب وہ بلند ہوتے تھے یہہ اُن کے ساتھ بلند
کئے جاتے تھے۱۷ کیونکہ جاندار کی روح اُن میں تھی۔ (۱۸) اور
خداوند کا جلال۱۸ گھر کے آستانے پر سے اُٹھ چلا۱۹ اور کرّوبیوں
کے اوپر ٹھہر گیا۔ (۱۹) تب کرّوبیوں نے اپنے پنکھ اونچے کئے اور
میری نظر کے سامنے۲۰ زمین سے بلندی پر چڑھ گئے جس وقت وہ
نکل گئے اور پہیے اُن کے ساتھ ساتھ تھے۔ اور وہ خداوند کے گھر
کے پوربی دروازے کی دہلیز میں کھڑے ہوئے اور اسرائیل کے
خُدا کا جلال اُن کے اوپر جلوہ گر تھا۔ (۲۰) یہہ وہ جاندار ہے۲۱ جو میں
نے اِسرائیل کے خُدا کے نیچے کبار کی ندی۲۲ کے کنارے پر دیکھا
تھا اور مجھے معلوم تھا کہ یہہ کرّوبی ہیں۔ (۲۱) ہر ایک کے چار منہ تھے۲۳
اور ہر ایک کے چار پنکھ اور اُن پنکھوں تلے اِنسان کا سا ہاتھ تھا۲۴ (۲۲)
اور اُن کے چہروں کی صورت جو تھی سو وہ ہی چہرے تھے۲۵ جو میں

۹ حزق ۱:۸
۲۱ آئت
۱۰ حزق ۱:۱۵
۱۱ حزق ۱:۱۶
۱۲ حزق ۱:۱۷
۱۳ حزق ۱:۱۸
۱۴ حزق ۱:۶ و ۱۰
۱۵ حزق ۱:۵
۱۶ حزق ۱:۱۹
۱۷ حزق ۱:۱۲
۲۰ و ۲۱
۱۸ ۴ آئت
۱۹ ہوسع ۹:۱۲
۲۰ حزق ۱۱:۲۲
۲۱ حزق ۱:۲۲
۱۵ آئت
۲۲ حزق ۱:۱
۲۳ حزق ۱:۶
۱۴ آئت
۲۴ حزق ۱:۸
۸ آئت
۲۵ حزق ۱:۱۰

نے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھے تھے۔ وہ وہی شکلیں اور وہی
حقیقت۔ وہ سب کے سب سیدھے آگے ہی کو چلے جاتے تھے[۲۶]۔

۱۱ باب

اور روح مجھ کو اُٹھا کے[۱] خداوند کے گھر کے پورب دروازے
پر[۲] جس کا رخ پورب کی طرف ہے لے گئی اور کیا دیکھتا ہوں کہ
اُس دروازے کی دہلیز پر پچیس شخص ہیں[۳] اور میں نے اُنکے
درمیان یازنیاہ بن عزور اور فلطیاہ بن بنایاہ لوگوں کے سرداروں
کو دیکھا۔ (۲) اور خداوند نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد یہہ وہ لوگ
ہیں جو اِس شہر میں بدی کا منصوبہ باندھتے ہیں اور بُری مشورت
کرتے ہیں (۳) کہ وہ کہتے ہیں کہ وہ نزدیک نہیں[۴] آؤ گھر بنائیں
وہ تو دیگ ہے[۵] اور ہم گوشت۔ (۴) اِس لئے تو اُن کا مخالف
ہوکے اُن سے نبوّت کر۔ اے آدمزاد نبوّت کر۔ (۵) اور خداوند
کی روح مجھ پر پڑی[۶] اور اُس نے مجھے کہا کہ یہہ کہہ۔ خداوند
یوں کہتا ہے کہ اے اہل اسرائیل تم نے یوں یوں کہا ہے میں
تمہارے دل کے خیالوں میں سے جو تمہارے دل میں اُٹھتے
ایک ایک جانتا ہوں۔ (۶) تم نے اِس شہر میں بہتوں کو قتل
کیا[۷] بلکہ اُسکی سڑکوں کو مقتولوں سے بھر دیا ہے۔ (۷) اِسلئے
خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ تمہارے مقتول جنکی لاشیں تم نے
شہر کے بیچ دھر چھوڑی ہیں یہہ وہی گوشت اور یہہ شہر وہی دیگ
ہے[۸] پر میں تم کو اُس کے بیچ میں سے باہر نکالونگا[۹]۔ (۸) تم تلوار
سے ڈرے ہو اور خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں تلوار تم پر لاؤنگا۔
(۹) اور میں تمہیں اُس کے بیچ میں سے باہر نکالونگا اور تمہیں
پردیسیوں کے ہاتھوں میں کر دونگا اور تم سے بدلہ لونگا[۱۰]
(۱۰) تم تلوار سے مارے پڑوگے[۱۱] اسرائیل کی سرحد پر[۱۲] میں
تمہاری عدالت کرونگا۔ اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[۱۳]۔
(۱۱) یہہ شہر تمہاری دیگ نہ ہوگا[۱۴] نہ تم اُس میں کا گوشت
ہوگے بلکہ میں بنی اسرائیل کی سرحد پر تم سے نیاؤ کرونگا۔
(۱۲) اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[۱۵] جس کی شریعتوں
پر تم نہیں چلے اور جس کے احکام پر تم نے عمل نہیں کیا
بلکہ اُن غیر قوموں کے احکام پر جو تمہارے آس پاس ہیں تم
نے عمل کیا ہے[۱۶]۔ (۱۳) اور جب میں نبوّت کر رہا تھا تو یوں ہوا
کہ فلطیاہ بن بنایاہ[۱۷] مر گیا۔ تب میں مُنہہ کے بل گرا[۱۸] اور

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب
۲۶ حزق ۱۲:۱
۱ حزق ۱۲:۳ اور ۱۴ اور ۳:۸ ۲۴ آیت
۲ حزق ۱۹:۱۰
۳ دیکھو حزق ۱۶:۸
۴ حزق ۲۲:۱۲ اور ۲۷ ۲ پطر ۴:۳
۵ دیکھو یرم ۱۳:۱ حزق ۳:۲۴ وغیرہ
۶ حزق ۲:۲ اور ۲۴:۳
۷ حزق ۲۳:۷ اور ۲۲: ۳ و ۴
۸ حزق ۳:۲۴ و ۶ و ۱۰ و ۱۱ میکہ ۳:۳
۹ ۷ آیت
۱۰ حزق ۸:۵
۱۱ ۲ سلا ۱۹:۲۵ و ۲۰ و ۲۱ یرم ۶:۳۹ اور ۱۰:۵۲
۱۲ ۱ سلا ۶۵:۸ ۲ سلا ۲۵:۱۴
۱۳ زبور ۱۶:۹ حزق ۷:۶ اور ۹:۱۳ و ۱۴ و ۲۱ و ۲۳
۱۴ دیکھو ۳ آیت
۱۵ ۱۰ آیت
۱۶ احبا ۳:۱۸ اور ۲۴ وغیرہ استث ۳۰:۱۲ و ۳۱ حزق ۱۰:۸ اور ۱۴ و ۱۶
۱۷ ۱ آیت اعما ۵:۵
۱۸ حزق ۸:۹

بلند آواز سے چلا کے کہا کہ ہائے خداوند یہوواہ! کیا تو ہی اسرائیل
کے بقیہ کو بالکل مٹا ڈالیگا۔
(۱۴) پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۱۵) کہ
اے آدمزاد تیرے بھائی ہاں تیرے بھائی تیرے قرابتی اور سارے
اہل اسرائیل سب کے سب جو ہیں وہ ہی ہیں جن کی بابت یروشلم
کے باشندے کہتے ہیں کہ خداوند سے دور الگ رہو۔ یہہ سرزمین
ہم کو میراث میں دی گئی ہے۔ (۱۶) اِس لئے تو کہہ کہ خداوند یہوواہ
یوں کہتا ہے کہ ہرچند میں نے اُنہیں قوموں کے درمیان دور
کر رکھا ہے اور اُنہیں مُلکوں میں پراگندہ کیا لیکن میں اُن کے
لئے تھوڑی دیر تک اُن ملکوں میں جہاں جہاں میں نے
اُنہیں پراگندہ کیا ایک مقدِس ہونگا[۱۹]۔ (۱۷) اِس لئے تو
کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ میں تمہیں لوگوں میں سے
جمع کرونگا اور ملکوں میں سے جن میں تم پراگندہ ہوئے تمہیں
سمیٹ لونگا اور اسرائیل کا ملک تمہیں دونگا[۲۰]۔ (۱۸) اور وہ وہاں
آئینگے اور اُسکی ساری نفرتی اور کریہہ چیزیں اُس سے دور کردینگے[۲۱]
(۱۹) اور میں اُنہیں ایک ہی دل دونگا[۲۲] اور نئی روح تمہارے
اندر میں ڈالونگا[۲۳] اور سنگین دل[۲۴] اُنکے گوشت میں سے جدا کر دونگا
اور اُنہیں ایک گوشتین دل عنایت کرونگا۔ (۲۰) تاکہ وہ میرے
حقوق پر چلیں اور میرے حکموں کو حفظ کریں[۲۵] اور اُن پر عمل
کریں۔ اور وہ میرے لوگ ہونگے اور میں اُن کا خدا ہونگا[۲۶]۔
(۲۱) رہے وہ جن کا دل اپنی نفرتی اور کریہہ چیزوں[۱۱] کی مرضی پر
اُن کی پیروی میں ہے سو خداوند کہتا ہے کہ میں اُن کی روش کو اُن
کے سر پر ڈالونگا[۲۷]۔ (۲۲) تب کروبیوں نے اپنے اپنے پنکھ بلند
کئے اور پہئے اُن کے ساتھ ساتھ چلے[۲۸] اور اسرائیل کے خدا
کا جلال اُن کے اوپر جلوہ گر تھا[۲۹]۔ (۲۳) اور خداوند کا جلال[۳۰]
شہر کے بیچ میں سے اُٹھ گیا اور شہر کی پورب طرف[۳۱] کے پہاڑ[۳۲]
پر کھڑا ہوا۔ (۲۴) انجام کار روح نے مجھے اُٹھایا[۳۳] اور خدا کی
روح نے رویا میں مجھے پھر کسدیوں کے ملک میں اسیروں
پاس پہنچا دیا۔ سو وہ رویا جو میں نے دیکھی مجھ سے اوپر اُٹھ
گئی۔ (۲۵) اور میں نے اسیروں سے خداوند کی ساری باتیں
کہیں جو اُس نے مجھ پر ظاہر کی تھیں۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب
۱۹ زبور ۱:۹۰ اور ۹:۹۱ یسع ۱۴:۸
۲۰ یرم ۵:۲۴ حزق ۲۵:۲۰ اور ۱۳:۳۴ اور ۲۴:۳۶
۲۱ حزق ۲۳:۳۷
۲۲ یرم ۳۹:۳۲ حزق ۲۶:۳۶ ۲۷ دیکھو صفن ۹:۳
۲۳ زبور ۱۰:۵۱ یرم ۳۳:۳۱ اور ۳۹:۳۲ حزق ۳۱:۱۸
۲۴ ذکر ۱۲:۷
۲۵ زبور ۴۵:۱۰۵
۲۶ یرم ۷:۲۴ حزق ۱۱:۱۴ اور ۲۸:۳۶ اور ۲۷:۳۷
۱۱ عبرانی میں کے دل کی پیروی میں ہو
۲۷ حزق ۱۰:۹ اور ۳۱:۲۲
۲۸ حزق ۱۹:۱ اور ۱۹:۱۰
۲۹ حزق ۴:۸ اور ۳:۹ اور ۴:۱۰ و ۱۸ اور ۴:۴۳
۳۰ حزق ۲:۴۳
۳۱ دیکھو ذکر ۴:۱۴
۳۲ حزق ۳:۸

۱۲ باب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۲) کہ اے آدمزاد تو ایک سرکش گھرانے کے درمیان رہتا ہے جنکی آنکھیں ہیں کہ دیکھیں پر وہ نہیں دیکھتے اور اُن کے کان ہیں کہ سُنیں پر وہ نہیں سُنتے کیونکہ وہ باغی خاندان ہیں۔ (۳) اِس لئے اے آدمزاد سفر کا اسباب تیار کر اور دن کو اُن کے دیکھتے ہی اپنے مکان سے روانہ ہو۔ تو اُنکی نظر کے سامنے اپنے مکان سے دوسرے مکان کو جا۔ ممکن ہے کہ وہ سوچیں ہر چند وہ باغی خاندان ہیں۔ (۴) اور تو دن میں اُن کی آنکھوں کے سامنے اپنے اسباب کو باہر نکال جس طرح نقل مکان کے لئے اسباب نکالتے ہیں اور شام کو اُن کی نظر کے آگے اُن کی مانند جو اسیر ہو کے نکل جاتے ہیں نکل جا۔ (۵) اُنکی آنکھوں کے آگے دیوار کو آرپار سوراخ کر اور اُس راہ سے اسباب نکال۔ (۶) اُنہیں دکھا کے تو اُسے اپنے کاندھے پر اُٹھا اور شام کو جب دو وقت ملتے ہیں اُسے نکال لےجا۔ تو اپنے مُنہہ کو ڈھانپ تاکہ تیری نظر زمین پر نہ پڑے کیونکہ مَیں نے تجھے اہل اسرائیل کے لئے ایک نشان ٹھہرا رکھا ہے۔ (۷) چنانچہ جیسا مجھے حکم ہوا تھا ویسا ہی میں نے کیا۔ مَیں نے دن کو اپنا اسباب اسیروں کے اسباب کی مانند نکالا۔ اور شام کو مَیں نے اپنے ہاتھ سے دیوار میں سیندھ دی۔ مَیں نے گودھولی کے وقت اُسے نکالا اور اُن کی نظر کے آگے کاندھے پر اُٹھا لیا۔ (۸) اور صبح کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا (۹) کہ اے آدمزاد کیا اہل اسرائیل نے جو باغی خاندان ہیں تجھ سے نہیں کہا کہ تو کیا کرتا ہے؟ (۱۰) اُن سے کہہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ یہ الہامی پیغام یروشلم کے سردار کے لئے اور سارے اہل اسرائیل کے لئے جو اُنکے درمیان ہیں (۱۱) کہہ کہ مَیں تمہارے لئے نشان ہوں۔ جیسا مَیں نے کیا ویسا اُن سے سلوک کیا جائیگا۔ وہ جلاوطن ہونگے اور اسیری میں جائینگے۔ (۱۲) اور جو اُن میں سردار ہے سو شام کو اندھیرے میں اُٹھکے اپنے کاندھے پر اُٹھائے ہوئے نکل جائیگا۔ وہ دیوار کھودینگے کہ اُس راہ سے نکال لے جائیں۔ وہ اپنا مُنہہ ڈھانپیگا تاکہ اپنی آنکھوں سے زمین کو نہ دیکھے۔ (۱۳) اور مَیں اپنا جال اُس پر بچھاؤنگا کہ وہ میرے پھندے میں پھنس جائے اور مَیں اُسے کسدیوں کے مُلک میں بابل کے بیچ لاؤنگا لیکن وہ اُسے نہ دیکھیگا اگرچہ وہاں مریگا۔ (۱۴) اور مَیں اُسکے آس پاس کے سارے حمایت کرنیوالوں کو اور اُس کے سب غولوں کو ساری اطراف میں پراگندہ کرونگا اور مَیں تلوار کھینچکے اُن کا پیچھا کرونگا۔ (۱۵) اور جب مَیں اُنہیں قوموں میں پراگندہ کرونگا اور مملکتوں میں اُنہیں کھنڈا دونگا تب وہ جانینگے کہ مَیں خداوند ہوں۔ (۱۶) لیکن مَیں اُن میں سے بعضوں کو جو شمار میں تھوڑے ہونگے تلوار سے اور کال سے اور مری سے بچا رکھونگا تاکہ وہ قوموں کے درمیان جہاں کہیں آئیں اپنے سارے نفرتی کاموں کو بیان کریں۔ اور وہ معلوم کرینگے کہ مَیں خداوند ہوں۔

(۱۷) اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۱۸) کہ اے آدمزاد تو تھرتھرا کے اپنی روٹی کھا اور کانپتے اور سوچتے اپنا پانی پی۔ (۱۹) اور اِس مُلک کے لوگوں سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یروشلم اور اسرائیل کی ولایت کے باشندوں کے حق میں یوں کہتا ہے کہ وہ فکرمندی سے اپنی روٹی کھائینگے اور حیرانی سے اپنا پانی پئینگے تاکہ اُس کے باشندوں کی ستمگری کے باعث اُسکی سرزمین اُن سب چیزوں سے جن سے وہ بھری ہے خالی ہو جائے۔ (۲۰) اور وہ بستیاں جو آباد ہیں اُجاڑ ہو جائینگی اور سرزمین ویران ہوئیگی تاکہ تم جانو کہ خداوند مَیں ہوں۔

(۲۱) اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۲۲) کہ اے آدمزاد وہ کیا کہاوت ہے جو تم اسرائیل کی سرزمین کی بابت کہتے ہو کہ عرصے میں دن بہت ہوتے ہیں اور ساری رویا بے انجام ہوتی ہے۔ (۲۳) اِس لئے اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ مَیں ایسا کرونگا کہ یہ کہاوت موقوف ہو جائے اور وہ اسرائیل میں اُسے پھر کہاوت کے طور پر نہ بولینگے۔ بلکہ تو اُنہیں کہہ کہ دن نزدیک آیا اور ساری رویا کا انجام ہوتا ہے۔ (۲۴) کیونکہ آگے کو اہل اسرائیل کے درمیان رویائے باطل اور خوشامد کی غیبدانی نہ ہوگی۔ (۲۵) کیونکہ مَیں خداوند ہوں مَیں ہی بولتا ہوں۔ جو بات مَیں کہونگا سو ہو جائیگی۔ اُس کے ہونے میں دیری نہ لگیگی۔ بلکہ خداوند یہوواہ کہتا کہ اے باغی خاندان مَیں تمہارے دنوں میں کلام کہونگا اور اُسے پورا کرونگا۔

(۲۶) اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۲۷) کہ اے آدمزاد دیکھ اہل اسرائیل کہتے ہیں کہ جو رویا میں اُس نے دیکھا ہے سو بہت مدت میں ظاہر ہوگا اور وہ اُن زمانوں کی خبر دیتا جو

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب
۱ حزق ۲: ۳ و ۶ و ۷ و ۸
اور ۳: ۲۶ و ۲۷
۲ یسعیاہ ۶: ۹
اور ۴۲: ۲۰
یرمیاہ ۵: ۲۱
متی ۱۳: ۱۳ و ۱۴
۳ حزق ۲: ۵
۴ یسعیاہ ۸: ۱۸
حزق ۴: ۳
اور ۲۴: ۲۴
۱۱ آیت
۵ حزق ۲: ۵
۶ حزق ۱۷: ۱۲
اور ۲۴: ۱۹
۷ ملا ۱: ۱۱
۸ ۶ آیت
۹ ۲ سلاطین ۲۵: ۴
یرمیاہ ۳۹: ۴
۱۰ یرمیاہ ۳۹: ۷
۱۱ ایوب ۱۹: ۶
یرمیاہ ۵۲: ۹
نوحہ ۱: ۱۳
حزق ۱۷: ۲۰
۱۲ ۲ سلاطین ۲۵: ۷
یرمیاہ ۵۲: ۱۱
حزق ۱۷: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب
۱۳ ۲ سلاطین ۲۵: ۴ و ۵
حزق ۵: ۱۰
۱۴ حزق ۵: ۲ و ۱۲
۱۵ زبور ۹: ۱۶
حزق ۶: ۷ و ۱۴
اور ۱۱: ۱۰ و ۱۲ و ۲۰ آیتیں
۱۶ حزق ۶: ۸ و ۹ و ۱۰
۱۷ حزق ۴: ۱۶
۱۸ زبور ۱۰۷: ۳۴
۱۹ زکریا ۷: ۱۴
۲۰ ۲۷ آیت
حزق ۱۱: ۳
عاموس ۶: ۳
۲ پطرس ۳: ۴
۲۱ یوایل ۲: ۱
صفنیاہ ۱: ۱۴
۲۲ حزق ۱۳: ۲۳
۲۳ نوحہ ۲: ۱۴
۲۴ یسعیاہ ۵۵: ۱۱
۲۸ آیت
دانی ۹: ۱۲
لوقا ۲۱: ۳۳
۲۵ ۲۲ آیت
۲۶ ۲ پطرس ۳: ۴

بہت دور ہیں۔ (۲۸) اِس لئے اُنہیں کہہ کہ خُداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ آگے کو میرے سخنوں میں سے کوئی سخن مدت پیچھے ظاہر نہ ہوگا بلکہ خُداوند یہوواہ کہتا ہی وہ سخن جو مَیں کہوں پورا ہو جائیگا۔

۱۳ باب

اور خُداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۲) کہ ای آدمزاد اِسرائیل کے نبیوں سے جو نبوت کرتے ہیں اُن کا مخالف ہو کے نبوت کر اور اُن سے جو اپنے اپنے دِل سے نبوت کرتے ہیں اُن سے کہہ کہ خُداوند کا کلام سُنو۔ (۳) خُداوند یہوواہ یُوں کہتا ہی کہ بیہودہ نبیوں پر واویلا ہی جو اپنی ہی روح کی پیروی کرتے ہیں اور اُنہوں نے کچھ نہیں دیکھا۔ (۴) ای اسرائیل تیرے نبی اُن لومڑیوں کی مانند ہیں جو اُجاڑ مکانوں میں رہتیں۔ (۵) تم رخنوں کے اوپر نہ گئے اور نہ اِسرائیل کے گھر کے لئے اِحاطہ باندھا ہی تاکہ وہ خُداوند کے دِن جنگ گاہ میں کھڑے ہوں۔ (۶) وہ دھوکا اور جھوٹا شگون دیکھے کے کہتے ہیں کہ خُداوند کہتا ہی اگرچہ خُداوند نے اُنہیں نہیں بھیجا ہی اور اوروں میں اُمید پیدا کرنے کہ سخن پورا ہو جائیگا۔ (۷) کیا تُم نے باطل رویا نہیں دیکھی کیا تُم نے جھوٹی غیب دانی نہیں کی اور بولتے ہو کہ خُداوند نے کہا ہی اگرچہ مَیں نے نہیں کہا؟

(۸) اِس لئے خُداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ تُم نے جھوٹ کہا ہی اور دھوکا دیکھا اِس لئے دیکھو خُداوند یہوواہ کہتا ہی کہ مَیں تمہارا مخالف ہوں۔ (۹) اور میرا ہاتھ اُن نبیوں پر جو دھوکا دیکھتے ہیں اور جھوٹی غیب دانی کرتے ہیں چلیگا۔ وہ میرے لوگوں کے مجمع میں شامل نہ ہونگے نہ وہ اِسرائیل کے خاندان کے دفتر میں لکھے جائینگے اور نہ وہ اِسرائیل کے مُلک میں داخل ہونگے سو تم جانوگے کہ مَیں خُداوند یہوواہ ہوں۔ (۱۰) اِس سبب ہاں اِس سبب سے کہ اُنہوں نے میرے لوگوں کو یہہ کہکے ورغلایا ہی کہ سلامتی ہی اور سلامتی نہ تھی اور ایک نے دیوار اُٹھائی اور دیکھو دوسروں نے اُسپر کچی کہگل کی۔ (۱۱) تو اُن سے جو اُس پر کچا رخنہ کرتے ہیں کہہ کہ وہ گر پڑیگی۔ کہ برسات کی جھڑی لگیگی اور تم ای بڑے بڑے اولو پڑوگے اور شدت کی ایک آندھی اُسے توڑیگی۔ (۱۲) اور دیکھ وہ دیوار گر گئی۔ کیا لوگ تم سے نہ پوچھینگے کہ وہ کہگل کہاں ہی جو تُم نے اُسپر کی تھی؟ (۱۳) اِس لئے خُداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ مَیں اپنے غضب کے طوفان سے اُسے توڑ دونگا اور میرے قہر سے جہاجھم مینہہ برسیگا اور میرے خشم کے پتھر پڑینگے تاکہ اُسے نابود کریں۔ (۱۴) سو مَیں اُس دیوار کو جسپر تُم نے کچی کہگل کی ہی توڑ ڈالونگا اور زمین پر گرا دونگا یہانتک کہ اُسکی نیو ظاہر ہو جائیگی۔ ہاں وہ گر پڑیگی اور تم اُس کے بیچ میں ہلاک ہوگے اور جانوگے کہ مَیں خُداوند ہوں۔ (۱۵) مَیں اپنا قہر اُس دیوار پر اور اُن پر جنہوں نے اُس پر کچی کہگل کی ہی نازل کرونگا۔ اور تب مَیں تُم سے کہونگا کہ دیوار نہ رہی اور نہ وہ جنہوں نے کہگل کی۔ (۱۶) یعنے اِسرائیل کے نبی جو یروسلم کے لئے نبوت کرتے ہیں اور اُسکی سلامتی کی رویا دیکھتے ہیں اور سلامتی تو ہی نہیں خُداوند یہوواہ کہتا ہی۔

(۱۷) اور ای آدمزاد تو اپنی قوم کی بیٹیوں کی طرف جو آپنے اپنے دِل سے نبوت کرتی ہیں مخالف کی طرح متوجہ ہو اور اُن کے برخلاف نبوت کر (۱۸) اور تو کہہ کہ خُداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ افسوس تُم پر جو سب کی کہنیوں کے نیچے کی گدی سیتی ہو اور ہر ایک قد کے موافق سر کے لئے تکیہ بناتی ہو کہ جانوں کو شکار کرو۔ کیا تم میرے لوگوں کی جانوں کی گھات میں شوق سے رہوگی اور اپنی جانوں کو بچاؤگی؟ (۱۹) کیا تم مٹھی بھر جو کے لئے اور روٹی کے ٹکروں کے لئے مجھے میرے لوگوں میں ناپاک کروگی کہ تم اُن جانوں کو مار ڈالو جو مرنے کے لائق نہیں اور اُن جانوں کو جیتا چھوڑ دو جو جینے کے لائق نہیں ہیں کہ تُم میرے لوگوں سے جو جھوٹ سُنتے ہیں جھوٹ بولتی ہو۔ (۲۰) اِس لئے خُداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ دیکھو مَیں تُمہارے تکیوں کا جنہیں لیکے تم اُن جانوں کی گھات میں شوق سے رہتی ہو کہ اُنہیں اُڑا دو دشمن ہوں اور مَیں اُنہیں تُمہاری کہنیوں کے نیچے پھاڑ ڈالونگا اور اُن جانوں کو کہ جن کی گھات میں تُم شوق سے رہتی ہو تاکہ اُن جانوں کو اُڑا دو چھڑا دونگا۔ (۲۱) اور مَیں تمہاری گدیوں کو پھاڑونگا اور اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑا دونگا اور پھر کبھی تمہارا قابو نہ ہوگا کہ اُنہیں شکار کرو اور تم جانوگی کہ مَیں خُداوند ہوں۔ (۲۲) اِس لئے کہ تُم نے جھوٹ بول بولکے صادق کے دِل کو اُداس کیا جو مَیں نے غمگین نہیں کیا اور شریروں کے ہاتھوں کو زور بخشا ہی تاکہ وہ اپنی جان بچانے کے لئے اپنی بُری راہ سے باز نہ آئے۔ (۲۳) اِس سبب تم آگے بطالت نہ دیکھو اور پھر جھوٹی غیب دانی کرنے نہ پاؤگی کیونکہ مَیں اپنے لوگوں

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب
۲۷ ۲۲ و ۲۵ آیتیں
۱ یرمیاہ ۱۴:۱۴ اور ۲۳:۱۶ اور ۲۶
۲ ۱۰ آیت
۳ غزل ۲:۱۵
۴ یرمیاہ ۱:۲۳ اور ۳۰ حزقی ۲۲:۳۰
۵ ۲۳ آیت حزقی ۱۲:۲۴ اور ۲۲:۲۸
۶ ۵۹:۲ و ۶۲ نحمیاہ ۷:۵ زبور ۶۹:۲۸
۷ حزقی ۲۰:۳۸
۸ حزقی ۱۱:۱۰ و ۱۲
۹ یرمیاہ ۶:۱۴ اور ۸:۱۱
۱۰ حزقی ۲۲:۲۸
۱۱ حزقی ۳۸:۲۲
۱۲ و ۲۱ و ۲۳ آیتیں حزقی ۱۴:۸
۱۳ یرمیاہ ۶:۱۴ اور ۲۸:۹
۱۴ ۲ آیت
۱۵ حزقی ۳:۴۶ اور ۲۱:۲
۱۶ ۲ پطرس ۲:۱۴
۱۷ دیکھو امثال ۲۸:۲۱ میکہ ۳:۵
۱۸ ۹ آیت
۱۹ یرمیاہ ۲۳:۱۴
۲۰ ۶ آیت وغیرہ حزقی ۱۲:۲۴ میکہ ۳:۶

کر تمہارے ہاتھ سے چھڑاؤنگا۔ اور تم جانوگی کہ خداوند میں ہوں ۲۱ +

۱۴ باب

اور اسرائیل کے بزرگوں میں سے کئی شخص مجھ پاس آئے اور میرے سامنے بیٹھے ۱ (۲) تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا (۳) کہ اے آدمزاد اِن مردوں نے اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کیا ہی اور اپنی بدکاری کی ٹھوکر کھلانیوالی لکڑ کو ۲ اپنے چہرے کے سامنے رکھا ہی۔ کیا ایسے مجھ سے سوال کریں ۳؟ (۴) اِس لئے تو اُن سے باتیں کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ اہل اسرائیل میں سے ہر ایک جو اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کرتا ہی اور اپنی بدکاری کی ٹھوکر کھلانیوالی لکڑ کو اپنے سامنے دھرتا ہی اور نبی پاس آتا ہی میں خداوند اُس آنیوالے کو اُس کے بتوں کی کثرت کے مطابق اُسے جواب دونگا (۵) تاکہ میں اہل اسرائیل سے جیسے اُن کے دل میں دیسا سلوک کروں کیونکہ وہ سب کے سب اپنے بتوں کے سبب مجھ سے پھر گئے ہیں + (۶) اِس لئے تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ توبہ کرو اور اپنے بتوں سے پھرو اور اپنی ساری مکروہات سے اپنا منہہ پھیرو + (۷) کیونکہ ہر ایک اہل اسرائیل میں سے اور اُن بیگانوں میں سے جو بنی اسرائیل میں رہتے ہیں جو مجھ سے جدا ہو جاتا ہی اور اپنے دل میں اپنے بت کو نصب کرتا ہی اور اپنی بدکاری کی ٹھوکر کھلانیوالی لکڑ کو اپنے آگے دھرتا ہی اور نبی پاس آتا ہی کہ اُس کی معرفت مجھ سے سوال کرے اُسکو میں ہی خداوند آپ جواب دونگا + (۸) اور میں اپنا منہہ اُس شخص کے برخلاف رکھونگا ۴ اور اُسے انگشت نما اور ضرب المثل بناؤنگا ۵ اور میں اُسے اپنے لوگوں کے درمیان سے نابود کرونگا اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں ۶ + (۹) اور وہ نبی جو ہی کہ دغا کھاکے کچھ کہے تو مجھ خداوند نے اُس نبی کو دغا دی ہی ۷ اور میں اپنا ہاتھ اُس پر چلاؤنگا اور اُسے اپنے اسرائیلی لوگوں میں سے نابود کر دونگا + (۱۰) اور وہ اپنی بدکاری کی سزا کی برداشت کرینگے۔ جیسی پوچھنے والے کے گناہ کی سزا ہونی ٹھیک نبی کے گناہ کی ایسی سزا ہوگی + (۱۱) تاکہ اہل اسرائیل پھر مجھ سے بھٹک نہ جائیں ۸ اور وہ اپنے تئیں اپنی ساری بدکاریوں سے پھر ناپاک نہ کریں بلکہ خداوند یہوواہ کہتا ہی وہ میرے لوگ ہوں اور میں اُن کا خدا ہوؤں ۹ +

(۱۲) اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۱۳) کہ اے آدمزاد جب کہ کوئی سرزمین خطائے شدید کرکے میری گنہگار ہووے میں اپنا ہاتھ اُس پر چلاؤں اور اُسکی روٹی کی ٹیک توڑوں ۱۰ اور اُس پر کال بھیجوں اور اُس میں کے آدمیوں کو اور حیوان کو ہلاک کروں + (۱۴) ہرچند یہہ تین شخص نوح اور دانی ایل اور ایوب اُس میں موجود ہوتے ۱۱ تو خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ وہ اپنی صداقت سے ۱۲ فقط اپنی ہی جانوں کو بچاتے + (۱۵) اگر میں کسی سرزمین میں بُرے درندے بھیجوں ۱۳ کہ اُس میں پھرکے اُسے تباہ کریں اور وہ یہاں تک ویران ہو جائے کہ درندوں کے سبب کوئی اُس سے گذر نہ کرے + (۱۶) تو خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم ہرچند یہہ تین شخص اُس کے درمیان ہوتے ۱۴ تو بیٹوں کو نہ بچاتے نہ بیٹیوں کو فقط وہی بچ جاتے پر ملک بےچراغ ہوتا + (۱۷) یا اگر میں اُس ملک پر تلوار بھیجوں ۱۵ اور کہوں کہ اے تلوار ملک میں گذر کر اور میں اُس کے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں ۱۶ (۱۸) تو خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ ہرچند یہہ تین شخص اُس میں ہوتے ۱۷ تو نہ بیٹوں کو چھڑا سکتے نہ بیٹیوں کو بلکہ وہ اکیلے بچ جاتے + (۱۹) یا اگر میں اُس ملک میں وبا بھیجوں ۱۸ اور خونریزی کرا کے اپنا غضب اُس پر نازل کروں ۱۹ کہ وہاں کے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں + (۲۰) اور نوح اور دانی ایل اور ایوب اُس کے درمیان ہوتے ۲۰ تو خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ وہ نہ بیٹے نہ بیٹی کو چھڑاتے وہ اپنی ہی صداقت سے اپنی ہی جانوں کو چھڑاتے + (۲۱) پس خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ کتنا زیادہ ہوگا جب کہ میں اپنی چار بڑی بلائیں یعنے تلوار اور کال اور بُرے درندے اور وبا ۲۱ یروسلم پر بھیجوں کہ اُس کے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں ! (۲۲) تو بھی دیکھ کہ وہاں تھوڑے بچے باقی رہینگے ۲۲ جو باہر نکالے جائینگے اُن میں بیٹے ہونگے اور بیٹیاں۔ دیکھ وہ نکلکے تم پاس آئینگے اور تم اُن کی روش اور اُن کے کام دیکھوگے ۲۳ اور اُسکی بابت جو میں نے یروسلم پر بھیجی اور اُن سب آفتوں کی بابت جو میں اُس پر لایا ہوں تم خاطرجمع ہو جاؤگے + (۲۳) اور وہ بھی جب تم اُن کی راہوں کو اور اُن کے کاموں کو دیکھوگے

تُمہیں تسلی کے باعث ہونگے اور تم جانوگے کہ جو مَیں نے اُس سرزمین سے کیا سو بےسبب نہیں کیا۲۳ خُداوند یہوواہ کہتا ہے

۱۵ باب

اور خُداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۲) کہ اے آدمزاد کیا تاک کی لکڑی اور درختوں کی لکڑی سے کسی شاخ سے جو بن میں ہے کچھ بہتر ہے؟ (۳) کیا اُس کی لکڑی کوئی لیتا ہے کہ اُس سے کوئی کام بنائے؟ یا لوگ اُسکی کھونٹیاں بنا لیتے ہیں کہ برتن اُس پر لٹکائیں؟ (۴) دیکھہ وہ آگ میں ایندھن کے لئے ڈالی جاتی ہے جب آگ اُس کے دونوں سروں کو کھا گئی اور اُس کے بیچ کو بھسم کر چکی کیا وہ کسی کام کی ہے؟ (۵) دیکھہ جب وہ ثابوت تھی وہ کسی کام کے لائق نہ تھی سو جب کہ آگ اُسپر لگی اور وہ جل گئی کیا اُس سے کوئی کام بنیگا؟ (۶) اِس لئے خُداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جس طرح تاک کی لکڑی بن کے اور درختوں کی نسبت ہے کہ جسے مَیں نے آگ کے لئے ایندھن ٹھہرایا اُسی طرح سے مَیں نے یروسلم کے باشندوں کو ٹھہرایا ہے۔ (۷) ہاں مَیں نے اپنا مُنہہ اُن کے برخلاف ثابت کیا ہے وہ ایک آگ سے نکل بھاگینگے پر دوسری آگ اُنہیں بھسم کریگی اور جب مَیں اُن کے برخلاف اپنا مُنہہ ثابت کروں تو تم جانوگے کہ خُداوند مَیں ہوں۔ (۸) اور مَیں اُس سرزمین کو اُجاڑ ڈالونگا اِس لئے کہ اُنہوں نے بڑی خطاکاری کی ہے خُداوند یہوواہ فرماتا ہے۔

۱۶ باب

پھر خُداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۲) کہ اے آدمزاد یروسلم کو اُس کے نفرتی کاموں سے آگاہ کر (۳) اور کہہ کہ خُداوند یہوواہ یروسلم سے یوں کہتا ہے کہ تیری ولادت اور تیری پیدائش کنعان کی سرزمین سے ہے تیرا باپ اموری تھا اور تیری ماں حتّی تھی (۴) اور تیری پیدائش جو ہے سو جس دن کہ تو پیدا ہوئی تیری ناف کاٹی نہ گئی اور نو صفائی کے لئے پانی سے نہلائی نہ گئی اور تجھہ پر نمک مطلق ملا نہ گیا اور نو کپڑوں میں لپیٹی نہ گئی۔ (۵) کسی کی آنکھہ نے تجھہ پر رحم نہ کیا کہ تیرے لئے ایسا کچھہ کرے اور تجھہ پر مہربانی دکھائے بلکہ تو اپنے جنم دن میں باہر کھیت میں پھینکی گئی کہ تجھہ سے نفرت رکھتے تھے۔ (۶) تب مَیں نے تیری طرف گذر کیا اور تجھے تیرے ہی لہو میں لوٹتی ہوئی دیکھا اور مَیں نے تجھے جب تو اپنے لہو میں تھی کہا کہ جیتی رہ ہاں مَیں نے تجھے جب تو اپنے لہو میں تھی کہا جیتی رہ۔ (۷) مَیں نے تجھے اُن کونپلوں کی مانند جو میدان میں ہیں ہزار ہا ہزار بڑھایا سو تو بڑھی اور بڑی ہوئی اور کمال وجمال تک پہنچی کہ تیری دونوں چھاتیاں طرحدار ہوئیں اور تیرے بال لمبے ہوئے ہرچند کہ آگے تو ننگی اور برہنہ تھی۔ (۸) پھر مَیں نے تیری طرف گذر کیا اور تجھہ پر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ تیرا وہ وقت تھا کہ جس میں عشق پیدا ہو۔ تب مَیں نے اپنا دامن تجھہ پر پھیلایا اور تیری برہنگی ڈھانپی اور مَیں نے تجھہ سے قسم کھا کے عہد باندھا خُداوند یہوواہ فرماتا ہے اور تو میری ہو گئی۔ (۹) پھر مَیں نے تجھے پانی سے غُسل دیا اور تیرا لہو جو تجھے لگا ہوا تھا دھو ڈالا اور تجھہ پر روغن ملا۔ (۱۰) اور مَیں نے تجھے بوٹیدار کپڑے اوڑھائے اور تخس کے چام کی جوتی پہنائی اور مَیں نے ستھری کتان سے تیری پگڑی باندھی اور تجھے ریشمی اوڑھنی سے ملبس کیا۔ (۱۱) مَیں نے تجھے زیور پہنا کے سنوارا اور تیرے ہاتھوں پر کڑے اور تیرے گلے پر طوق ڈالا۔ (۱۲) اور مَیں نے تیری ناک میں نتھہ اور تیرے کانوں میں بالیاں پہنائیں اور ایک سجیلا تاج تیرے سر پر رکھا۔ (۱۳) سو تو سونا چاندی سے آراستہ ہوئی اور تیری پوشاک کتانی اور ریشمی اور چکنیدوزی کی تھی۔ اور تو میدہ اور شہد اور چکنائی کا کھانا کھایا کرتی تھی اور تو کمال خوبصورت ہوئی اور تو اقبالمند تھی یہاں تک کہ تیری بادشاہت ہو گئی (۱۴) اور تیری خوبصورتی کا شہرہ قوموں کے درمیان ہوا کیونکہ خُداوند یہوواہ کہتا ہے کہ وہ میری اُس رونق سے جو مَیں نے تجھے بخشی کامل ہو گئی تھی (۱۵) لیکن تو اپنی خوبصورتی پر تکیہ کرتی تھی اور اپنے شہرے کے وسیلے سے زنا کرنے لگی اور ہر ایک سے جس کا تیری طرف گذر ہوا حرامکاریاں کرکے کھل کھیلی۔ ہاں اُسی سے کی۔ (۱۶) اور تو نے اپنی رضائیوں میں سے لیکے اپنے لئے اونچے اونچے مکان رنگ برنگ کے آراستہ کئے اور اُن پر ایسی زناکی جیسی نہ ہوئی نہ پھر ہوگی۔ (۱۷) اور تو نے اپنے ستھرے زیور میرے سونے چاندی کے جو مَیں نے تجھے بخشے لیکے اپنے لئے مردوں کی صورتیں بنائیں اور اُن سے زناکی۔ (۱۸) اور اپنے بوٹے کاڑھی ہوئی پوشاکیں لیکے اُنہیں ڈھانپ دیا

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

اور میرا روغن اور لبان اُن کے آگے دھرا۔ (۱۹) اور میرا کھانا جو مَیں نے تجھے دیا یعنے مہین میدہ اور چکنائی اور شہد جو مَیں تجھے کھلاتا تھا تُو نے اُن کی مزہ داری کے لئے اُن کے آگے رکھا[۱۵] خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ یوں ہی ہوا۔ (۲۰) اور تُو نے اپنے بیٹوں کو اور اپنی بیٹیوں کو جنہیں تُو میرے لئے جنی لیا اور تُو نے انہیں اُن کے آگے قربانی کیا[۱۶] تاکہ وہ اُنہیں چٹ کریں۔ کیا تیری زناکاریاں چھوٹی بات تھیں (۲۱) کہ تُو نے میرے بیٹوں کو بھی ذبح کیا اور اُنہیں حوالہ کیا کہ وہ اُن کے لئے آگ میں سے گذر کریں؟ (۲۲) اور اپنے سارے گھنونے کاموں اور زناکاریوں کے کرتے ہی تُو نے اپنی لڑکائی کے دنوں کو[۱۸] جب کہ تُو ننگی اور برہنہ تھی اور اپنے لہو میں لوٹتی پوٹتی تھی[۱۹] کبھی یاد نہ کیا۔ (۲۳) اور ایسا ہوا کہ اپنی اُس ساری بدکاری کے سوا (واویلا واویلا تجھ پر! خُداوند یہوواہ کہتا۔) (۲۴) تُو نے اپنے لئے ایک کسبی خانہ بنایا[۲۰] اور ہر ایک بازار میں اونچا مکان تیار کیا[۲۱] (۲۵) تُو نے رستے کے ہر کونے پر اونچا مکان تعمیر کیا[۲۲] اور اپنی خوبصورتی کو نفرت انگیز کیا اور ہر ایک رہ گذر کے لئے اپنے پاؤں پسارے اور زناکاریاں فراوانی سے کیں۔ (۲۶) اور تُو نے اہلِ مصر اپنے پڑوسیوں سے جو بڑے جسم والے ہیں زنا کی[۲۳] اور چھنالا افراط سے کر کر کے مجھے غصہ دلایا۔ (۲۷) اور دیکھ مَیں نے اپنا ہاتھ تجھ پر چلایا ہے اور تیری معمولی روٹی کو کم کر دیا اور تجھے تیری بدخواہ فلسطیوں کی بیٹیوں کے قابو میں جو تیری خراب روش سے شرمندہ ہوتی تھیں[۲۴] کر دیا۔ (۲۸) تب تُو نے اہلِ اسور سے حرامکاری کی[۲۵] اِس لئے کہ تُو سیر نہ ہو سکتی تھی۔ ہاں تُو نے اُن سے زنا کی پر اُن سے بھی آسودہ نہ ہوئی۔ (۲۹) اور تُو نے مُلکِ کنعان سے کسدیوں کے مُلک تک[۲۶] اپنی زناکاریاں فراواں کیں پر اُس سے بھی سیر نہ ہوئی۔ (۳۰) خُداوند یہوواہ کہتا ہے کہ تیرا دِل کیسا بیتاب ہے کہ تُو یہہ سب کچھ کرتی ہے جو مغرور فاحشہ عورت کا کام ہے۔ (۳۱) کہ تُو ہر ایک سڑک کے سرے پر اپنا کسبی خانہ بناتی ہے اور ہر ایک بازار میں اپنا اونچا مکان تیار کرتی ہے[۲۷] اور تُو کسبی کی مانند نہیں کہ تُو خرچی حقیر جانتی تھی۔ (۳۲) بلکہ بیاہی چھنال کی مانند ہے جو اپنے شوہر کے عوض غیر لوگوں کو قبول کرتی ہے۔ (۳۳) لوگ ساری کسبیوں کو خرچی دیتے ہیں[۲۸] پر تُو اپنے سارے عاشقوں کو ہدیے دیتی ہے اور اُنہیں خرچی بھی دیتی ہے تاکہ وہ چاروں طرف سے تیرے پاس آئیں اور تیرے ساتھ زنا کریں۔ (۳۴) اور تُو غیر عورتوں کی نسبت خلاف طور پر زناکاری کرتی اِس لئے کہ زناکاری کے لئے تیرے پیچھے کوئی آپ سے نہیں جاتا بلکہ تُو خرچی دیتی ہے اور آپ خرچی نہیں لیتی۔ اِس طرح تُو اُن سے خلاف چلتی۔

(۳۵) سو تُو اے زانیہ خُداوند کی بات سُن۔ (۳۶) خُداوند یہوواہ یوں کہتا ہے اِس لئے کہ[۱۱] تیرے پیسے اُڑائے گئے اور تیری برہنگی ظاہر کی گئی تیری زناکاری کے باعث جو تُو نے اپنے یاروں سے اور اپنے سارے نفرتی بتوں سے کی ہے اور تیرے لڑکوں کے خون کے سبب[۲۹] جو تُو نے اُنہیں گذرانا۔ (۳۷) اِس لئے دیکھ مَیں تیرے سارے یاروں کو جنہیں تُو اچھی لگی اور سبھوں کو جنہیں تُو چاہتی تھی اُن سب سمیت جن کا تُو کینہ رکھتی ہے جمع کرونگا۔ مَیں اُنہیں چاروں طرف سے تیری مخالفت پر فراہم کرونگا اور اُن کے آگے تیری ننگائی کو اُگھاڑونگا اور وہ تیری ساری برہنگی دیکھیں گے[۳۰] (۳۸) اور مَیں تیرا انصاف ایسا کرونگا جیسا زناکار جوروؤں[۳۱] اور خونریزوں[۳۲] کا انصاف کرتے ہیں اور مَیں غضب اور غیرت میں تجھ سے خون کا سا بدلہ لونگا۔ (۳۹) اور مَیں تجھے اُن کے ہاتھ میں کر دونگا اور وہ تیرے کسبی خانہ کو ڈھا دینگے[۳۳] اور تیرے اونچے مکانوں کو توڑ دینگے اور تیرے کپڑے اُتار لینگے اور تیرے خوشنما زیورات چھین لینگے[۳۴] اور تجھے عریان اور ننگی کر کے چھوڑ دینگے۔ (۴۰) اور وہ تجھ پر ایک غول چڑھا لائینگے[۳۵] اور تجھے سنگسار کرینگے[۳۶] اور اپنی تلواروں سے تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگے۔ (۴۱) اور وہ تیرے گھر جلائینگے[۳۷] اور بہت سی عورتوں کی نظر کے آگے تجھے سزا دینگے[۳۸] سو مَیں ایسا کرونگا کہ تجھ میں چھنالا کرنے کی بات نہ رہیگی[۳۹] اور تُو پھر خرچی نہ دیگی۔ (۴۲) سو مَیں اپنا قہر جو تیرے سبب سے بھڑکا تھا بجھا دونگا[۴۰] اور میری بدگمانی جو تجھ سے ہے جاتی رہیگی اور مَیں بے وسواس ہو جاؤنگا اور پھر غصے نہ ہونگا۔ (۴۳) اِس لئے کہ تُو نے اپنی لڑکائی کے دنوں کو یاد نہ کیا[۴۱] اور یہہ سب کچھ کر کے مجھ کو دق کیا اِس لئے خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ دیکھ مَیں تیری بدراہی کا نتیجہ تیرے سر پر ڈالونگا[۴۲] کہ تُو آگے کو اپنے سارے گھنونے کاموں پر ایسی بدذاتی کر نہ سکیگی۔

۱۱ عبرانی میں تیرا تانبا انڈیلا گیا

(۴۴) دیکھ ہر ایک شخص جو کہاوت کہا کرتا ہی تیری بابت یہہ
مثل کہیگا کہ جیسی ماں ویسی بیٹی۔ (۴۵) تو بیٹی اپنی اُس ماں کی
ہی جو اپنے شوہر اور اپنی اولاد سے گھن کھاتی تھی۔ تو سگی بہن
اپنی اُن بہنوں کی ہی جو اپنے خصموں اور اپنے لڑکوں سے نفرت
رکھتی تھیں۔ تمہاری ماں حتّی اور تمہارا باپ اموری تھا۔ (۴۶)
اور تیری بڑی بہن سمرون ہی جو تیرے بائیں ہاتھ کو رہتی ہی وہ
اور اُس کی بیٹیاں اور تیری چھوٹی بہن جو تیرے دہنے ہاتھ
کو رہتی ہی سو سدوم اور اُس کی بیٹیاں ہیں۔ (۴۷) لیکن تو
فقط اُن کی راہ پر چلی سو نہیں۔ اور صرف اُن کے گھنونے
کاموں کے مطابق کیا سو نہیں۔ کہ یہہ تو فقط چھوٹی بات
تھی۔ بلکہ تو اپنی ساری روشوں کی بابت اُن سے زیادہ بگڑ
گئی۔ (۴۸) خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم
کہ تیری بہن سدوم نے ایسا نہیں کیا نہ اُس نے نہ اُسکی
بیٹیوں نے جیسا تو نے کیا تو نے اور تیری بیٹیوں نے
(۴۹) دیکھ تیری بہن سدوم کی خباثت یہہ تھی۔ غرور اور
روٹی کی سیری اور بہت سی کاہلی اُس میں اور اُس کی
بیٹیوں میں تھی۔ پر وہ غریب اور محتاج کے ہاتھ کو نہ سنبھالتی
تھی۔ (۵۰) اور وہ مگری تھیں اور اُنہوں نے میرے حضور
گھنونے کام کئے۔ اِس لئے جب میں نے دیکھا اُنہیں اُٹھا
ڈالا۔ (۵۱) اور سمرون نے تیرے آدھے گناہ بھی نہیں کئے
کہ تو نے اُسکی بہ نسبت مکروہ کام کثرت سے کئے اور تیری بہنیں تیری
بہ نسبت بے گناہ ہیں اسقدر نفرتی کام تجھ سے ہوئے۔
(۵۲) پس تو آپ جو اپنی بہنوں کو مجرم ٹھہراتی ہی اُن گناہوں کے
سبب سے جو تو نے کئے جو اُن کے گناہوں کی بہ نسبت زیادہ
نفرت انگیز ہیں ملامت اُٹھا۔ وہ تجھ سے زیادہ صادق معلوم
ہوتی ہیں۔ پس تو بھی رسوا ہو اور شرم کھا کہ تو نے اپنی بہنوں
کو بے گناہ ٹھہرایا ہی۔ (۵۳) اور میں اُن کی اسیری کو مبدل
کرونگا یعنے سدوم اور اُسکی بیٹیوں کی اسیری کو اور سمرون
اور اُسکی بیٹیوں کی اسیری کو اور میں تیرے اسیروں کی
اسیری کو اُن کے درمیان پھیر دونگا۔ (۵۴) تاکہ تو اپنی رسوائی
سہے اور اپنے سارے کام سے پشیمان ہو جس وقت کہ تو اُن
کو تسلی دیتی ہو۔ (۵۵) اور تیری بہن سدوم اور اُسکی بیٹیاں
پھر بحال ہو جائینگی اور سمرون اور اُسکی بیٹیاں پھر بحال ہو جائینگی
اور تو اور تیری بیٹیاں پھر بحال ہو جائینگی۔ (۵۶) تو اپنے گھمنڈ
کے دنوں میں اپنی بہن سدوم کا نام زبان پر بھی نہیں لیتی
تھی (۵۷) اُس سے پیشتر کہ تیری بدکاری فاش ہوئی چنانچہ
یہہ اُسوقت تھی جبکہ ارام کی بیٹیوں نے اور اُن سبھوں نے
جو اُن کے آس پاس تھیں تجھے ملامت کی اور فلسطیوں
کی بیٹیوں نے چاروں طرف سے تیری تحقیر کی۔ (۵۸) خداوند
کہتا ہی کہ تو اب اپنی بدذاتی اور گھنونے کاموں کا پھل کھاتی ہی۔
(۵۹) کہ خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ میں تجھ سے جیسا تو نے کیا ویسا
سلوک کرونگا کہ تو نے قسم کو حقیر جانا اور عہد شکنی کی۔ (۶۰) تس پر
بھی میں اپنے اُس عہد کو جو میں نے تیری جوانی کے دنوں میں
تیرے ساتھ باندھا یاد کرونگا اور ہمیشہ کا عہد تیرے ساتھ قائم
کرونگا۔ (۶۱) اور جب تو اپنی بڑی بہنوں کو اُن کے سوا جو تجھ سے
چھوٹی تھیں قبول کریگی تب تو اپنی راہوں کو یاد کرکے پشیمان ہوگی
اور میں اُنہیں تجھے دونگا کہ تیری بیٹیاں ہوں لیکن یہہ تیرے
عہد کے سبب سے نہیں۔ (۶۲) اور میں اپنا عہد تیرے ساتھ
قائم کرونگا اور تو جانیگی کہ خداوند میں ہوں۔ (۶۳) تاکہ تو یاد
کرے اور پشیمان ہو اور شرم کے مارے اپنا منہہ پھر کبھی نہ
کھولے جب کہ میں سب کچھ جو تو نے کیا ہی معاف کرتا ہوں
خداوند یہوواہ کہتا ہی ۔

۱۷ باب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) ای آدمزاد
ایک پہیلی نکال اور اہل اسرائیل سے ایک تمثیل کہہ (۳) اور بول
کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ ایک بڑا عقاب جو بڑے بازو
اور لمبے پنکھ رکھتا تھا اپنے رنگا رنگ بال و پر میں چھپا ہوا
لبنان میں آیا اور اُس نے دیودار کی پھنگی توڑ لی۔ (۴) وہ سب
سے اونچی ڈالی توڑ کے تجاروں کے ملک میں لے گیا اور سوداگروں
کے شہر میں اُسے لگایا۔ (۵) اور وہ اُس سرزمین میں سے
بیج لے گیا اور اُسے قابل زراعت کھیت میں بویا اُس نے
اُسے بہت پانی کے کنارے پر جس طرح بید کا درخت لگاتے
ہیں بویا۔ (۶) اور وہ اُگا اور انگور کا ایک پست قد درخت ہوا
جو ادھر اُدھر پھیلا تھا اور اُسکی ڈالیاں اُس کی طرف جھکی

تھیں اور اُسکی جڑیں اُس کے نیچے تھیں۔ چنانچہ وہ انگور کا ایک درخت ہوا اُسکی شاخیں نکلیں اور اُس کی خوبصورت پھنگیاں بڑھیں (۷) اور ایک اور بڑا عقاب تھا جس کے بڑے بڑے پنکھ اور بہت سے پروبال تھے۔ اور دیکھو کہ اِس تاک نے اپنی جڑیں اُسکی طرف جھکائیں اور اُسکی طرف اپنے نخلستان کی کیاریوں میں سے اپنی ڈالیاں بڑھائیں تاکہ وہ اُسے سینچے (۸) وہ بہت پانیوں کے کنارے پر جید کھیت میں لگائی گئی تھی کہ اُس کی ڈالیاں نکلیں اور اُس میں میوہ لگیں اور وہ نفیس انگور کا درخت ہو۔ (۹) سو تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کیا وہ لہلہائیگا؟ کیا وہ اس کی جڑ نہ اکھاڑیگا اور اُسکا پھل نہ توڑ ڈالیگا کہ وہ خشک ہو جائے اور اُسکے سارے پتے اُسکے عین بہار میں مرجھائیں؟ باوجودیکہ وہ زور شور سے نہیں اور نہ بہت لوگ لیکے اُسے جڑ سے اکھاڑے (۱۰) دیکھ وہ لگا یا تو گیا پر کیا بڑھیگا؟ کیا وہ جب پوربی ہوا اُسپر لگیگی سوکھ نہ جائیگا؟ وہ اپنی کیاری میں جہاں لگا تھا بالکل پژمردہ ہوگا۔

(۱۱) اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۱۲) تو اُس باغی خاندان سے کہہ کیا تم ان باتوں کے معنے نہیں جانتے؟ پھر کہہ دیکھو کہ بابل کا بادشاہ یروسلم پر چڑھ آیا اور اُس کے بادشاہ کو اور اُسکے سرداروں کو پکڑ کے اُنہیں بابل میں اپنے یہاں لے گیا۔ (۱۳) اور اُس نے بادشاہی نسل میں سے ایک کو لیا اور اُس کے ساتھ عہد باندھا اور اُس سے قسم لی اور ملک کے پہلوانوں کو بھی لے گیا (۱۴) کہ وہ حقیر مملکت ہو ایسی کہ وہ پھر پنپ نہ سکے مگر یہہ کہ وہ اُس کے عہد کو حفظ کرے اور اُسپر قائم رہے۔ (۱۵) لیکن اُس نے ایلچیوں کو مصر میں بھیجکر کہ اُسے گھوڑے اور بہت لوگ دیں اُس سے سرکشی کی کیا وہ کامیاب ہوگا؟ کیا وہ شخص بچ جائیگا جو ایسا کچھ کرتا ہے؟ اُس نے عہد شکنی کی اور کیا ایسا بچ نکلیگا؟ (۱۶) خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ اُسی مکان میں جو اُس بادشاہ کا مسکن ہے جس نے اُسے بادشاہ کیا اور جس کی قسم کو اُس نے حقیر جانا اور جسکا عہد اس نے توڑا وہ بابل میں اُس کے یہاں مریگا۔ (۱۷) اور فرعون اپنے بڑے لشکر اور بہت لوگوں کو لیکے لڑائی میں اُس کی شراکت نہ کریگا جس وقت کہ دمدمہ باندھتے ہوں اور برج بناتے ہوں کہ بہت جانوں کو ہلاک کریں۔ (۱۸) حالانکہ اُس نے قسم کو حقیر جانا اور اِس عہد کو توڑا ہر چند کہ دیکھ اُس نے تو اپنا ہاتھ دیا تھا۔ اُس نے یہہ سب کچھ کیا سو وہ نہ بچیگا۔ (۱۹) اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ وہ میری ہی قسم ہے جو اُس نے حقیر جانی اور وہ میرا ہی عہد ہے جو اُس نے توڑا اُسی کا بدلہ میں اُسی کے سر پر ڈال دونگا۔ (۲۰) اور میں اپنا جال اُسپر پھیلاؤنگا اور وہ میرے پھندے میں پکڑا جائیگا اور میں اُسے بابل کو لے آؤنگا اور میرا گناہ جو اُس نے کیا ہے اُس گناہ کی بابت میں وہاں اُس سے جھگڑونگا۔ (۲۱) اور اُس کے سارے بھگوڑے اُسکی ساری گروہوں سمیت تلوار سے مارے پڑینگے اور جو بچے رہینگے سو چاروں طرف پراگندہ ہو جائینگے اور تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے یہہ کہا ہے۔

(۲۲) خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں بلند دیودار کی سب سے اونچی ڈالی کی پھنگی لونگا اور اُسے لگاؤنگا پھر اُسکی نرم شاخوں میں سے ایک پھنگی توڑ ڈالونگا اور اُسے ایک اونچے اور بلند پہاڑ پر لگاؤنگا (۲۳) اسرائیل کے اونچے پہاڑ پر میں اُسے لگاؤنگا سو وہ شاخیں نکالیگی اور اُس میں میوہ لگینگے اور وہ ایک عالیشان دیودار ہوگا اور ساری چڑیاں اور سب پرندے اُس کے تلے بسینگے وہ اُسکی ڈالیوں کے سایہ میں بسیرا کرینگے۔ (۲۴) اور میدان کے سارے درخت جانینگے کہ مجھ خداوند نے بڑے درخت کو پست کیا اور چھوٹے درخت کو بلند کیا۔ ہرے درخت کو سکھا دیا اور سوکھے درخت کو ہرا کیا۔ مجھ خداوند نے کہا اور اُسے انجام دونگا۔

۱۸ باب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) تم اسرائیل کے ملک کے حق میں کیوں یہہ کہاوت کہتے ہو کہ باپ دادوں نے کھٹے انگور کھائے اور بیٹوں کے دانت کند ہو گئے۔ (۳) خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تم پھر اسرائیل میں یہہ مثل نہ کہوگے۔ (۴) دیکھ ساری جانیں میری ہیں دیکھ جس طرح باپ کی جان اُس ہی طرح بیٹے کی جان دونوں

میری ہیں۔ وہ جان جو گناہ کرتی ہے سو ہی مر جائیگی (۵) وہ انسان جو صادق ہے اور اُس کے کام عدالت اور انصاف کے مطابق ہوں (۶) جس نے پہاڑوں پر چڑھکے نہیں کھایا اور اہل اسرائیل کے بتوں پر اپنی آنکھیں اُٹھا کے نگاہ نہیں کی اور اپنے ہمسائے کی جورو کو ناپاک نہیں کیا اور حائض رنڈی کے پاس نہیں گیا (۷) اور کسی پر ستم نہیں کیا اور قرضدار کا گرو پھیر دیا اور ظلم سے کچھ چھین نہیں لیا ہے بھوکوں کو اپنی روٹی کھلائی ہے اور ننگے کو کپڑا پہنایا ہے (۸) سود پر نہیں دیا لیا اور بدی سے اپنا ہاتھ کھینچا ہے اور آدمی آدمی کے درمیان سچا انصاف کیا ہے (۹) میری راہوں پر چلا اور میرے حکموں کو حفظ کیا کہ سچائی پر عمل کرے۔ وہ صادق ہے خداوند یہوواہ کہتا وہ بیشک جئیگا (۱۰) پر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا ہو جو رہزن یا خونریزی کرے اور اُن گناہوں میں سے کوئی ایک گناہ کرے (۱۱) اور اُن سارے نیک کاموں کو نہ کرے بلکہ پہاڑوں پر چڑھکے کھائے اور اپنے پڑوسی کی جورو کو ناپاک کرے (۱۲) غریب اور محتاج پر ستم کرے ظلم کر کے چھین لے گرو پھیر نہ دے اور بتوں پر اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کرے اور گھنونے کام کرے (۱۳) سود پر دے اور سود کھائے۔ تو کیا وہ جئیگا؟ وہ نہ جئیگا۔ اُس نے یہہ سارے نفرتی کام کئے۔ وہ یقیناً مر جائیگا اُس کا لہو اُس پر ہوگا (۱۴) پھر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا ہو جو اُن سارے گناہوں کو جو اُس کا باپ کرتا ہے دیکھے اور خوف کھا کے ایسے کام نہ کرے (۱۵) اور پہاڑوں پر چڑھکے نہ کھائے اور اہل اسرائیل کی مورتوں کی طرف اپنی آنکھیں نہ اُٹھائے اور اپنے پڑوسی کی جورو کو ناپاک نہ کرے (۱۶) اور کسی پر ستم نہ کرے گرو روک نہ رکھے اور ظلم کر کے کچھ چھین نہ لے بھوکے کو اپنی روٹی کھلائے اور ننگے کو کپڑے پہنائے (۱۷) غریب سے دست بردار ہو اور بیاج نہ لے نہ سود خوار ہو پر میرے حکموں پر عمل کرے اور میری راہوں پر چلے۔ وہ اپنے باپ کے گناہوں کے لئے نہ مریگا۔ وہ یقیناً جیتا رہیگا (۱۸) اُس کا باپ جو کہ ازبسکہ اُس نے بے رحمی سے ستم کیا اور اپنے بھائی کو ظلم سے لوٹا اور اپنے لوگوں کے درمیان ایسا کام کیا جو اچھا نہیں۔ دیکھ وہ اپنی ہی بدکاری میں مر جائیگا (۱۹) پر تم کہتے ہو کہ کیوں؟

کیا بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ نہیں اُٹھاتا ہے؟ سو جب کہ بیٹے نے وہ جو شرع میں درست اور روا ہے کیا اور اُس نے میرے حکموں کو حفظ کیا اور اُن پر عمل کیا سو وہ یقیناً جئیگا (۲۰) وہ جان جو گناہ کرتی ہے سو ہی مر جائیگی بیٹا باپ کی بدکاری کا بوجھ نہیں اُٹھائیگا اور نہ باپ بیٹے کی بدکاری کا بوجھ اُٹھائیگا صادق کی صداقت اُسی پر ہوگی اور شریر کی شرارت اُسی پر پڑیگی (۲۱) لیکن اگر شریر اپنی ساری خطاؤں سے جو اُس نے کی ہیں باز آئے اور میرے سارے حکموں کو حفظ کرے اور جو کچھ شرع میں درست اور روا ہے کرے تو وہ یقیناً جئیگا وہ نہ مریگا (۲۲) اُس کے سارے گناہ جو اُس نے کئے اُس کے لئے محسوب نہ ہونگے اپنی راستبازی میں جو اُس نے کی وہ جئیگا (۲۳) خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ کیا مجھے اُس سے کچھ شادمانی ہے کہ شریر مر جائے اور اس سے نہیں کہ وہ اپنی راہوں سے باز آئے اور جئے؟ (۲۴) پھر اگر صادق اپنی صداقت سے باز آئے اور گناہ کرے اور اُن سارے گھنونے کاموں کے مطابق جو شریر کرتا ہے کرے۔ تو کیا وہ جئیگا؟ اُس کی ساری صداقت جو اُس نے کی یاد نہ ہوگی۔ وہ اپنے گناہوں میں جو اُس نے کئے اور اُس کی خطاؤں میں جو اُس نے کیں اُن ہی میں وہ مریگا (۲۵) تس پر بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی روش برابر نہیں ای اہل اسرائیل سنو تو کیا میری روش برابر نہیں؟ کیا تمہاری روش باہم مختلف نہیں؟ (۲۶) جب صادق اپنی صداقت سے باز آئے اور بدکاری کرے اور اُس میں مرے تو وہ اپنی بدکاری کے سبب جو اُس نے کی مر جائیگا (۲۷) اور اگر شریر اپنی شرارت سے جو کرتا ہے باز آئے اور وہ کام کرے جو درست اور جائز ہے تو وہ اپنی جان جیتی رکھیگا (۲۸) اِس لئے کہ اُس نے سوچا اور اپنے سارے گناہوں سے جو کرتا تھا باز آیا سو وہ یقیناً جئیگا وہ نہ مریگا (۲۹) تو بھی اہل اسرائیل کہتے ہیں کہ خداوند کی روش برابر نہیں ای اہل اسرائیل کیا میری روشیں برابر نہیں؟ کیا تمہاری روشیں باہم مختلف نہیں؟ (۳۰) پس خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ ای اہل اسرائیل میں ہر ایک کی روش کے مطابق تمہاری عدالت کرونگا سو توبہ کرو اور اپنی ساری بدکاریوں سے باز آؤ تاکہ بدکاری تمہاری ہلاکت کا باعث نہو (۳۱) اسکے

بُرے کام جنہیں کرکے تم گنہگار ہوئے آپ سے جُدا کرکے پھینک دو اور اپنے لئے ایک نیا دل اور نئی روح پیدا کرو کیونکہ تم اے اہلِ اسرائیل کیوں مروگے؟ (۳۲) کہ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اُس کے مرنے سے جو مرتا ہے شادمانی نہیں اِس لئے پھرو اور جیتے رہو ✝

۱۹ باب

اب تو اسرائیل کے سرداروں پر نوحہ کر (۲) اور کہہ کہ تیری ماں کون ہے؟ ایک شیرنی ہے۔ وہ شیروں کے درمیان لیٹی تھی اور جوان شیروں کے بیچ میں اُس نے اپنے بچوں کو پالا (۳) اور اُس نے اپنے بچوں میں سے ایک کو پالا سو وہ جوان شیر ہوا اور شکار پکڑنے سیکھا اور آدمیوں کو نگلنے لگا ✝ (۴) اور قوموں کے درمیان اُس کا چرچا ہوا تو وہ اُن کے گڑھے میں پکڑا گیا اور وہ اُسے زنجیروں سے جکڑ کے زمینِ مصر میں لائے ✝ (۵) اور جب شیرنی نے دیکھا کہ وہ بات ملتوی رہی اور پھر کر اُس کی امید جاتی رہی تب اُس نے اپنے بچوں میں سے دوسرے کو لیا اور اُسے پال کے جوان شیر کیا ✝ (۶) اور وہ شیروں کے درمیان سیر کرتا پھرا اور جوان شیر ہوا اور شکار پکڑنے سیکھا اور آدمیوں کو کھا جانے لگا ✝ (۷) اور اُس نے اُن کے محلوں کو برباد کیا اور اُن کے شہروں کو ویران کیا۔ اُس کے گرجنے کی آواز سے سرزمین اُجڑ گئی اور اُس کی آبادی نہ رہی ✝ (۸) تب بہت سی قومیں صوبوں کی چاروں طرف سے اُس کی گھات میں بیٹھیں اور اُنہوں نے اُس پر اپنا جال پھیلایا۔ وہ اُن کے گڑھے میں پکڑا گیا ✝ (۹) اور وہ اُسے قید کرکے اور زنجیروں سے جکڑ کے بابل کے بادشاہ کے پاس لے آئے۔ اُنہوں نے اُسے قلعہ میں ڈالا تاکہ اُسکی آواز اسرائیل کے پہاڑوں پر پھر سُنی نہ جائے ✝

(۱۰) تیری ماں اُس تاک سے مشابہ تھی جو تیری مانند پانی کے پاس لگائی گئی۔ وہ بہت سے پانیوں کے باعث پھل دار ہوئی اور اُسکی بہت سی ڈالیاں ہوگئیں ✝ (۱۱) اور اُس کی شاخیں ایسی موٹی ہوگئیں کہ بادشاہوں کے عصا اُن سے بنائے جائیں اور گھنی شاخوں کے بیچ میں اُسکا قد بلند ہوا اور وہ اپنی گھنی شاخوں سمیت اونچی دکھائی دیتی تھی ✝ (۱۲) لیکن وہ غضب سے اُکھاڑی گئی زمین پر پھینکی گئی اور پوربی ہوا نے اُس کے میوے خشک کر ڈالے اور اُسکی مضبوط ڈالیاں توڑی گئیں اور سوکھ گئیں اور آگ سے بھسم ہوئیں ✝ (۱۳) اور اب وہ بیابان کے بیچ ایک سوکھی اور پیاسی زمین میں لگائی گئی ہے ✝ (۱۴) اور ایک چھڑی سے جو اُس کی ڈالیوں کی بنی تھی آگ نکل کے اُس کا پھل کھا گئی ہے اور اُس کی کوئی ایسی موٹی ڈالی نہ رہی کہ سلطنت کا عصا ہو ✝ یہ نوحہ ہے اور نوحہ کے لئے رہیگا ✝

۲۰ باب

اور ساتویں برس کے پانچویں مہینے کی دسویں تاریخ میں یوں ہوا کہ اسرائیل کے کئی بزرگ خداوند سے کچھ پوچھنے آئے اور میرے سامنے بیٹھے ✝ (۲) تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۳) اے آدمزاد اسرائیل کے بزرگوں سے بات کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے کیا تم مجھ سے پوچھنے آئے ہو؟ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم تم مجھ سے کچھ پوچھنے نہ پاؤگے ✝ (۴) کیا تو اُن پر حجت ثابت کریگا اے آدمزاد کیا تو اُن پر حجت ثابت کریگا؟ اُن کے باپ دادوں کے نفرتی کاموں سے اُنہیں آگاہ کر ✝ (۵) اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جس دن میں نے اسرائیل کو برگزیدہ کیا تب میں نے اہلِ یعقوب کی نسل پر ہاتھ اُٹھا کے قسم کھائی اور مصر کی سرزمین میں اپنے تئیں اُن پر ظاہر کیا میں نے اُن پر ہاتھ اُٹھایا اور اُنہیں کہا میں خداوند تمہارا خدا ہوں ✝ (۶) جس دن میں نے اُن پر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ اُنہیں مصر کی سرزمین سے اُس زمین میں لاؤں جو میں نے اُن کے لئے دیکھ کے ٹھہرائی تھی جہاں شہد اور دودھ بہتے ہیں اور وہ سارے ملکوں کی شوکت ہے ✝ (۷) اور میں نے اُنہیں کہا کہ تم میں سے ہر ایک شخص اُن نفرتی چیزوں کو جو اُس کے منظورِ نظر ہیں پھینک دے اور تم اپنے تئیں مصر کے بتوں سے ناپاک مت کرو میں خداوند تمہارا خدا ہوں ✝ (۸) لیکن وہ مجھ سے باغی ہوئے اور نہ چاہا کہ میری سُنیں۔ اُن میں سے کسی نے اُن نفرتی چیزوں کو جو اُس کے منظورِ نظر تھیں ترک نہ کیا اور مصر کے بتوں کو چھوڑ نہ دیا۔ تب میں نے کہا کہ میں اپنا قہر اُن پر انڈیل دونگا اور اپنے سارے غضب کو مصر کی زمین میں اُن پر نازل کرونگا ✝ (۹) لیکن میں نے اپنے نام کے لئے یوں کیا تاکہ میرا نام اُن قوموں

کی آنکھوں کے سامنے جن کے درمیان وہ رہتے تھے اور جن کی نگاہوں میں میں اُن پر ظاہر ہوا جسوقت اُنہیں مصر کی سرزمین سے نکال لایا ناپاک کیا نہ جائے (۱۰) سو میں نے اُنہیں مصر کی سرزمین سے نکالا اور اُنہیں بیابان میں لایا۔ (۱۱) اور میں نے احکام اُنہیں دیئے اور اپنی عدالتیں اُنہیں دکھائیں جن پر آدمی اگر عمل کرے تو اُن ہی سے جیئیگا (۱۲) اور میں نے اپنے سبت بھی اُنہیں دیئے کہ وہ میرے اور اُنکے درمیان نشان ہوں تاکہ وہ جانیں کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنیوالا ہوں۔ (۱۳) لیکن اہل اسرائیل بیابان میں مجھ سے باغی ہوئے وہ میرے احکام پر نہ چلتے اور میری عدالتوں سے جن پر اگر انسان عمل کرے تو اُن ہی سے جیئیگا نفرت رکھتے تھے اور وہ میرے سبتوں کو نہایت ناپاک کرتے تھے تب میں نے کہا کہ میں بیابان میں اپنا قہر اُن پر نازل کرونگا کہ اُنہیں فنا کروں۔ (۱۴) لیکن میں نے اپنے نام کے لئے ایسا کیا تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور جن کی آنکھوں کے سامنے میں اُنہیں باہر لایا ناپاک نہ کیا جائے۔ (۱۵) اور میں نے بھی بیابان میں اُن پر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ میں اُنہیں اُس سرزمین میں نہ لاؤنگا جو میں نے اُنہیں دی جس میں دودھ اور شہد بہتے ہیں اور جو ساری سرزمینوں کی شوکت ہے (۱۶) کیونکہ وہ میری عدالتوں سے نفرت رکھتے تھے اور میرے حکموں پر نہ چلتے تھے اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے کہ اُن کا جی اُن کے بُتوں کے پیچھے چلتا تھا (۱۷) تس پر بھی میری آنکھوں نے اُنکی رعایت کرکے اُنہیں ہلاک نہ کیا اور بیابان میں یکلخت تمام نہ کر ڈالا۔ (۱۸) اور میں نے بیابان میں اُن کے فرزندوں سے کہا کہ تم اپنے باپ دادوں کی راہوں پر مت چلو اور اُن کی رائیں کو مت مانو اور اُن کے بُتوں سے آپ کو ناپاک مت کرو۔ (۱۹) میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ میری شریعتوں پر چلو اور میرے حکموں کو مانو اور اُن پر عمل کرو (۲۰) اور میرے سبتوں کو مقدس جانو کہ وہ میرے اور تمہارے درمیان نشان ہوں تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ (۲۱) لیکن فرزندوں نے بھی مجھ سے بغاوت کی وہ میرے احکام پر نہ چلتے تھے اور میری عدالتوں کو نہ مانتے تھے کہ اُنپر عمل کریں جنپر اگر انسان عمل کرے تو اُن سے جیئیگا اور وہ میرے

سبتوں کو ناپاک کرتے تھے تب میں نے کہا کہ میں اپنا قہر اُنپر اُنڈیلونگا اور بیابان میں اپنے سارے غضب کو اُن پر انجام دونگا (۲۲) باوجود اس کے میں نے اپنا ہاتھ کھینچا اور اپنے نام کے لئے اِس طرح سے کام کیا تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور جن کی نظر کے آگے میں اُنہیں باہر لایا تھا ناپاک نہ کیا جائے۔ (۲۳) پھر میں نے بیابان میں اُن پر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ میں اُنہیں قوموں میں آوارہ کرونگا اور ملکوں میں اُنہیں پراگندہ کرونگا (۲۴) اِس لئے کہ وہ میری عدالتوں پر عمل نہ کرتے تھے بلکہ میرے قانونوں سے نفرت رکھتے تھے اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے اور اُنکی آنکھیں اُن کے باپ دادوں کے بتوں پر تھیں (۲۵) سو میں نے اُنہیں وہ سنتیں دیں جو بھلی نہ تھیں اور وہ عدالتیں جن سے وہ جیتے نہ رہیں (۲۶) اور میں نے اُنہیں اُن ہی کے ہدیوں سے کہ وہ سب پلوٹھوں کو لاتے تھے کہ آگ میں سے گذر جائیں ناپاک کیا تاکہ میں اُنہیں خراب کروں اور وہ جانیں کہ خداوند میں ہوں۔

(۲۷) اِس لئے اے آدمزاد تو اہل اسرائیل سے باتیں کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ سوا اِس کے تمہارے باپ دادوں نے ایسے کام کرکے میری بےعزتی کی اور میرا گناہ کرکے خطاکار ہوئے۔ (۲۸) کہ جب میں اُنہیں اُس ملک میں لایا جسے اُنہیں دینے کو میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا تھا تب اُنہوں نے ہر ایک اونچے پہاڑ کو اور سارے گھنے درختوں کو دیکھا اور وہاں اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا اور وہاں اپنی غضب انگیز نذر کو گذرانا اور وہاں اپنی خوشبوئی چڑھائی اور وہاں اپنے تپاون تپائے۔ (۲۹) تب میں نے اُنہیں کہا کہ یہ کیسا اونچا مکان ہے جہاں تم جاتے ہو؟ اور اُنہوں نے اُسکا نام باماہ رکھا جو آجکے دن تک ہے۔ (۳۰) اِس لئے تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کیا تم بھی اپنے باپ دادوں کے طور پر ناپاک ہوئے ہو؟ اور اُن کے نفرت انگیز کاموں کی مانند تم بھی زناکاری کرتے ہو؟ (۳۱) کیونکہ جب اپنے ہدیئے چڑھاتے اور اپنے بیٹوں کو لاتے کہ وہ آگ میں ہو کے گذر کریں تم اپنے سارے بتوں سے اپنے تئیں آج کے دن تک ناپاک کرتے ہو۔ سو اے اہل اسرائیل کیا میں تمہیں اجازت دوں کہ مجھ سے

کبھی چھوڑ[۴۶] ۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم تم مجھ سے پوچھنے نہ پاؤ گے۔ (۳۲) اور وہ جو تمہارے جی میں آتا ہے[۴۷] کہ تم کہتے ہو کہ ہم غیر قوموں کی مانند ہونگے اور ملکوں کی گروہوں کی مانند ہم لکڑی اور پتھر کو پوجینگے سو کبھی واقع نہ ہوگا ۔

(۳۳) خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ میں زورآور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے[۴۸] غضب نازل کرکے تم پر سلطنت کرونگا۔ (۳۴) اور میں زورآور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے قہر نازل کرکے تمہیں قوموں میں سے باہر نکال لاؤنگا اور اُن ملکوں میں سے جن میں تم پراگندہ ہوئے ہو جمع کرونگا (۳۵) اور میں تمہیں قوموں کے بیابان میں لاؤنگا اور روبرو تم سے مباحثہ کرونگا[۴۹] (۳۶) جس طرح سے میں نے تمہارے باپ دادوں کے ساتھ مصر کے ملک کے بیابان میں مباحثہ کیا خداوند یہوواہ کہتا ہے اُس ہی طرح میں تم سے بھی مباحثہ کرونگا[۵۰] (۳۷) اور میں تمہیں چھڑی کے نیچے سے چلاؤنگا[۵۱] اور تمہیں عہد کے بند میں لاؤنگا۔ (۳۸) اور میں تم سے اُن لوگوں کو جو سرکش اور مجھ سے باغی ہیں جدا کرونگا[۵۲] میں اُنہیں اُس ملک سے جس میں وہ سفر کرکے گئے نکال دونگا پر وہ اسرائیل کے ملک میں نہ آنے پائینگے[۵۳] تاکہ تم جانو کہ میں خداوند ہوں[۵۴] (۳۹) اور تم جو اہل اسرائیل ہو خداوند یوں کہتا ہے کہ جاؤ اور ہر ایک اپنے اپنے بُت کی عبادت کرو[۵۵] اور بعد اس کے اگر میری نہ سنوگے تو اپنی قربانیوں سے اور اپنی مورتوں سے میرا مقدّس نام پھر ناپاک مت کرو[۵۶] (۴۰) کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ میرے مقدّس پہاڑ پر اسرائیل کی بلندی کے پہاڑ پر تمام اہل اسرائیل سب جو ملک میں ہیں میری بندگی کرینگے[۵۷] وہاں میں اُنہیں قبول کرونگا اور وہاں میں تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانیاں اور تمہاری نذروں کے پہلے پھل کو اور تمہاری مقدّس چیزیں پسند کرونگا[۵۸] (۴۱) جب میں تمہیں قوموں میں سے نکال لاؤنگا اور اُن ملکوں میں سے جن میں میں نے تم کو پراگندہ کیا جمع کرونگا تب میں تمہیں خوشبوئی کی مانند[۵۹] قبول کرونگا اور غیر قوموں کی نظر کے آگے تم سے میری تقدیس کی جائیگی۔ (۴۲) اور جب میں تمہیں اسرائیل کے ملک میں اُس سرزمین میں جس کی بابت میں نے تمہارے باپ دادوں کے ساتھ ہاتھ اُٹھایا کہ تمہیں دونگا لایا[۶۰] تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[۶۱] (۴۳) اور وہاں تم اپنی روشوں کو اور اپنے سب کاموں کو جن سے تم ناپاک ہوئے ہو یاد کروگے[۶۲] اور اپنی ساری بدکاریوں کے سبب جو تم نے کیں اپنی نظر میں گھنونے ہوگے[۶۳] (۴۴) خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ اے اہل اسرائیل جب میں تمہاری بُری روشوں اور خراب کاموں کے مطابق نہیں بلکہ اپنے نام کی خاطر[۶۴] تم سے سلوک کرونگا تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[۶۵] ۔

(۴۵) اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور اُس نے کہا کہ (۴۶) اے آدمزاد جنوب کی طرف اپنا رخ کر[۶۶] اور دکھن کی طرف باتیں کر اور جنوب کے میدان کے بن کی جانب نبوت کر۔ (۴۷) اور جنوب کے بن سے کہہ کہ خداوند کا کلام سُن۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا کہ دیکھ میں تجھ میں ایک آگ بھڑکاؤنگا[۶۷] اور وہ ہر ایک ہرا درخت[۶۸] اور ہر ایک سوکھا درخت جو تجھ میں ہے کھا لیگی۔ اُس دھدھکتی آگ کا شعلہ نہ بجھیگا اور جنوب سے شمال تک[۶۹] سب کے مُنہ اُس سے جھُلس جائینگے ۔ (۴۸) اور سارے بشر دیکھینگے کہ مجھ خداوند نے اُسے سُلگایا۔ وہ نہ بجھیگی ۔ (۴۹) تب میں نے کہا کہ ہائے! خُداوند یہوواہ وہ تو میری بابت کہتے ہیں کیا وہ تمثیلیں نہیں کہتا؟

۲۱ باب

تب خُداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) اے آدمزاد تو یروشلم کی طرف اپنا رخ کر[۱] اور مقدّس مکانوں کی سمت اپنا کلام ڈال اور اسرائیل کی سرزمین کی مخالفت میں پیشینگوئی کر[۲] (۳) اور اسرائیل کی سرزمین سے کہہ کہ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اور اپنی تلوار کو میان سے نکالونگا اور تیرے صادقوں اور تیرے بدکاروں کو تیرے درمیان سے کاٹ ڈالونگا[۳] (۴) سو اِس لئے کہ میں تیرے درمیان کے صادقوں اور بدکاروں کو کاٹ ڈالونگا اِس لئے میری تلوار اپنی میان سے نکلکے جنوب سے شمال تک[۴] سارے جانداروں پر چلیگی۔ (۵) اور سارے بشر جانینگے کہ مجھ خُداوند نے اپنی تلوار میان سے کھینچی ہے۔ وہ پھر اُس میں نہ جائیگی ۔ (۶) سو اے آدمزاد کمر کی شکستگی سے آہیں مار اور تلخکامی سے اُن کی آنکھوں کے سامنے ٹھنڈی سانس بھر[۵] (۷) اور ایسا ہوگا کہ جب وہ تجھے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب
۴۶ ۳ آیت
۴۷ حزق ۱۱:۵
۴۸ یرم ۲۱:۵
۴۹ یرم ۲:۹ و ۳۵ حزق ۱۷:۲۰
۵۰ دیکھو گنتی ۱۴:۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۸ و ۲۹
۵۱ احبار ۲۷:۳۲
۵۲ حزق ۳۴:۱۷ و ۲۰ متی ۲۵:۳۲ و ۳۳
۵۳ یرم ۴۴:۱۴
۵۴ حزق ۶:۷ اور ۱۵:۷ اور ۲۳:۴۹
۵۵ قاضی ۱۰:۱۴ زبور ۸۱:۱۲ عاموس ۴:۴
۵۶ یسعیاہ ۱:۱۳ حزق ۲۳:۳۸ و ۳۹
۵۷ یسعیاہ ۲:۲ و ۳ حزق ۱۷:۲۳ میکاہ ۴:۱
۵۸ یسعیاہ ۵۶:۷ اور ۶۰:۷ ذکریاہ ۸:۲۰ وغیرہ ملاکی ۳:۴ رومیوں ۱۲:۱
۵۹ افسیوں ۵:۲ فلپیوں ۴:۱۸

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب
۶۰ حزق ۱۱:۱۷ اور ۳۴:۱۳ اور ۳۶:۲۴
۶۱ ۳۸ و ۴۴ آیتیں
حزق ۳۶:۲۳ اور ۳۸:۲۳
۶۲ حزق ۱۶:۶۱
۶۳ احبار ۲۶:۳۹ حزق ۶:۹ ہوسیع ۵:۱۵
۶۴ حزق ۳۶:۲۲
۶۵ ۳۸ آیت حزق ۲۴:۲۴
۶۶ حزق ۶:۲ اور ۲۱:۲
۶۷ یرم ۲۱:۱۴
۶۸ لوقا ۲۳:۳۱
۶۹ حزق ۲۱:۴

۵۹۳
۱ حزق ۲۰:۴۶
۲ استثنا ۳۲:۲ عاموس ۷:۱۶ میکاہ ۲:۶ و ۱۱
۳ ایوب ۹:۲۲
۴ حزق ۲۰:۴۷
۵ یسعیاہ ۲۲:۴

کہیں تو کیوں ہائے ہائے کرتا ہے تو جواب دے کہ اُس افواہ کے لئے کیونکہ وہ آتی ہے اور ہر ایک دل پگھل جائیگا اور سارے ہاتھ ڈھیلے ہونگے اور ہر ایک جی ڈوب جائیگا اور سارے گھٹنے پانی کی مانند بہہ جائینگے۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ دیکھ وہ آتا ہے اور واقع ہو جائیگا +

(۸) پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۹) اے آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو کہہ ایک تلوار ایک تلوار ہے وہ تیز کی گئی اور صیقل بھی کی گئی ہے + (۱۰) اُس پر باڑ کی گئی تاکہ اُس سے بڑی خونریزی کی جائے۔ وہ صیقل کی گئی تاکہ وہ چمکے۔ پھر کیا ہم خوش ہوں؟ میرے بیٹے کا عصا سب لکڑی کو حقیر جانتا + (۱۱) اور اُس نے اُسے صیقل ہونے کے لئے دیا تاکہ وہ ہاتھ میں چلائی جائے۔ وہ تیز اور صیقل کی گئی تاکہ قتل کرنے والے کے ہاتھ میں دی جائے + (۱۲) اے آدمزاد تو رو رو کے چلا کہ وہ میرے لوگوں پر چلیگی وہ اسرائیل کے سب سرداروں پر ہوگی وہ میرے لوگوں سمیت تلوار کے حوالہ کئے گئے ہیں۔ اِس لئے تو اپنی ران پر ہاتھ مار + (۱۳) یقیناً وہ آزمائی گئی اور اگر عصا اُسے حقیر جانے تو کیا؟ وہ نابود ہوگا۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے + (۱۴) اور اے آدمزاد تو نبوت کر اور تالی مار اور تلوار تیسری مرتبہ بھی دونی بنائی جائے وہ تلوار جو مقتولوں پر کارگر ہوئی۔ وہ ایک تلوار ہے جو بڑی خونریزی کی ہے جو کہ اُنہیں گھیرتی ہے + (۱۵) میں نے یہہ تلوار ننگی رکھی ہے تاکہ اُن کے دل پگھل جائیں اور اُن کے سارے دروازوں میں بہت ماریں پڑیں + ہائے یہہ چمکائی گئی اُنہیں قتل کرنے کو کھینچی گئی ہے! (۱۶) متفق ہو دہنے یا بائیں جا لگ جدہر تیرا منہہ پڑے + (۱۷) اور میں بھی تالی مارونگا اور اپنا قہر کر کے اپنے جی کو ٹھنڈا کرونگا۔ مجھ خداوند نے یہہ فرمایا ہے +

(۱۸) اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۱۹) اے آدمزاد تو اپنے لئے دو راہیں نکال جن میں بابل کے بادشاہ کی تلوار آئے۔ ایک ہی ملک سے وہ دونوں راہیں نکلیں۔ اور ایک ہاتھ نشان کے لئے بنا شہر کی راہ کے سرے میں اُسے بنا + (۲۰) ایک راہ نکال کہ جس میں تلوار بنی عمون کی ربہ پر اور پھر ایک اور کہ جس میں یہوداہ کے معمور شہر یروشلم پر آئے + (۲۱) کہ بابل کا بادشاہ بڑی سڑک پر وہاں جہاں دو راہے کا سرا ہے کھڑا ہوگا کہ رمالی کرے اور تیر ہلا کے قرعہ ڈالے اور بتلون سے سوال کرے اور جگر پر نظر کرے + (۲۲) اُس کے دہنے ہاتھ یروشلم کا قرعہ پڑیگا کہ منجنیق لگائے کہ جنگ کا نعرہ مارنے کے لئے منہہ کھولے کہ للکار للکار کے اپنی آواز بلند کرے کہ منجنیق پھاٹکوں پر لگائے کہ دمدمہ باندھے کہ برج بنائے + (۲۳) لیکن اُن کی نظر میں یہہ ایسا ہوگا جیسا جھوٹا شگون یعنے اُن کے لئے جو بھاری قسم کھاتے تھے ملا پر وہ اُس خیانت کو یاد فرمائیگا کہ وہ پکڑے جائیں + (۲۴) اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ ازبسکہ تمہاری بدکاری تم کو یاد دلائی گئی کہ تمہاری بغاوتیں علانیہ ہوئیں یہانتک کہ تمہارے سارے کاموں میں تمہاری خطائیں دیکھی پڑتی ہیں ہاں اِس لئے کہ تمہیں وہ یاد دلائی گئی تم ہاتھ میں گرفتار ہو جاؤگے +

(۲۵) ارے تو بیدین شریر اسرائیل کے بادشاہ جس کا دن تیری بدکاری کے انجام کو پہنچنے پر آیا ہے + (۲۶) خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ کلاہ اُتار اور تاج لیجا۔ یہہ ایسا نہ رہیگا۔ پست کو بلند کر اور اُسے جو بلند ہے پست کر + (۲۷) میں ہی اُسے اُلٹ اُلٹ اُلٹ دونگا۔ یہہ پھر نہ ہوگا اور جبکہ وہ جسکا حق ہے آئیگا میں وہ اُسے دونگا +

(۲۸) اور تو اے آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ بنی عمون کی اور اُن کی ملامت کی بابت یوں فرماتا ہے کہ تو کہہ کہ تلوار کھینچی ہوئی تلوار وہ خونریزی کے لئے صیقل کی گئی تاکہ چمک کے سبب سے فنا کرے + (۲۹) جب تک وہ تیرے لئے دھوکا دیکھتے ہیں اور وہ تجھ کو جھوٹا فال کہتے ہیں کہ تجھ کو اُن کی گردنوں پر لائیں جو بدکاروں میں سے مارے گئے جن کا دن شرارت کے انجام کے وقت میں آپہنچا + (۳۰) کیا میں اُسے میان میں پھر کرونگا؟ میں تیری پیدائش کے مکان میں اور تیرے جنم کی زمین میں تیری عدالت کرونگا + (۳۱) اور میں اپنا قہر تجھ پر انڈیلونگا اور اپنے غضب کی آگ تجھ پر پھونکونگا اور تجھ کو حیوانی آدمیوں کے ہاتھ میں جو برباد کرنے میں خبیر ہیں کر دونگا + (۳۲) تو آگ کے لئے ایندھن ہوگا اور تیرا لہو سرزمین کے بیچ پڑیگا اور تیرا ذکر پھر کیا نہ جائیگا کیونکہ مجھ خداوند نے کہا ہے +

پیشتر مسیح ۵۹۳ کے قریب

۲۲ باب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) اَے آدمزاد کیا تو الزام دیگا[۱]۔ کیا تو اِس خونی شہر[۲] پر الزام دیگا؟ تو اُس کے سارے نفرتی کام تو اُسکو دکھا۔ (۳) اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہَے کہ اَے شہر تو اپنے بیچ میں خونریزی کرتا ہَے تاکہ تیرا وقت آئے اور تو اپنے واسطے بتوں کو اپنے ناپاک کرنے کے لئے بناتا ہَے۔ (۴) تو اُس خون کے سبب سے جو تو نے بہایا مجرم ٹھہرا[۳] اور تو بتوں کے باعث جنہیں تو نے بنایا ہَے ناپاک ہوا۔ تو اپنے دنوں کو نزدیک لاتا ہَے اور اپنے برسوں تک پہنچا ہَے۔ اِس لئے مَیں نے تجھے قوموں کی جائے ملامت اور ملکوں کا ٹھٹھا کیا[۴]۔ (۵) جو لوگ تجھ سے نزدیک ہیں اور وہ جو تجھ سے دور ہیں تجھے ٹھٹھا مارینگے کہ تیرا نام بد اور تو فسادی مشہور ہَے۔ (۶) دیکھ اسرائیل کے سردار[۵] سب کے سب جو تجھ میں ہیں اپنے مقدور بھر خونریزی پر مستعد تھے۔ (۷) تیرے بیچ اُنہوں نے ماں باپ کو حقیر جانا ہَے[۶] اُنہوں نے تیرے درمیان پردیسیوں پر ظلم کیا ہَے اُنہوں نے تجھ میں یتیموں اور بیواؤں کو دکھ دیا ہَے[۷]۔ (۸) تو نے میرے مقدسوں کو ناچیز جانا ہَے[۸] اور میرے سبتوں کو ذلیل کیا ہَے[۹]۔ (۹) تیرے بیچ میں وہ لوگ ہیں جو چغل خوری کر کے خون کراتے ہیں[۱۰] اور تیرے درمیان وہ ہیں جو پہاڑوں پر چڑھ کے کھاتے ہیں[۱۱] تیرے بیچ میں وہ ہیں جو فسق و فجور کرتے ہیں۔ (۱۰) تیرے بیچ باپ کو بھی اُنہوں نے بے ستر کیا[۱۲] تیرے بیچ اُنہوں نے اُس عورت سے جو حیض کے سبب خارج کی گئی تھی[۱۳] مباشرت کی ہَے۔ (۱۱) کسی نے دوسرے کی جورو سے بُرا کام کیا ہَے[۱۴] اور دوسرے نے اپنی بہو سے بدذاتی کی ہَے[۱۵] اور کسی نے اپنی بہن اپنے باپ کی بیٹی کو تیرے درمیان خراب کیا ہَے[۱۶]۔ (۱۲) تیرے بیچ میں اُنہوں نے رشوت لی[۱۷] تاکہ خون کیا جائے۔ تو نے بیاج اور سود لیا ہَے[۱۸] اور ظلم کر کے اپنے پڑوسی کو لوٹا ہَے اور مجھے فراموش کیا[۱۹] خداوند یہوواہ کہتا ہَے۔ (۱۳) دیکھ تیرے ناروا نفع کے سبب جو تو نے کیا اور تیری خونریزی کے باعث جو تیرے بیچ میں ہوئی ہَے مَیں نے اپنا ہاتھ مارا ہَے[۲۰]۔ (۱۴) کیا تیرا دل سنبھلیگا اور تیرے ہاتھوں میں زور رہیگا اُن دنوں میں جب مَیں تیرا معاملہ فیصل کرونگا[۲۱]؟ مجھ خداوند نے کہا ہَے اور مَیں ہی عمل کرونگا[۲۲]۔ (۱۵) ہاں مَیں تجھ کو قوموں میں تتر بتر کرونگا اور تجھے ملکوں میں پراگندہ کرونگا[۲۳] اور تیری گندگی جو تجھ میں ہَے نابود کر دونگا[۲۴]۔ (۱۶) اور تو قوموں کی نظر کے آگے آپ اپنے میں ناپاک ٹھہریگا اور معلوم کریگا کہ مَیں خداوند ہوں[۲۵]۔

(۱۷) اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۱۸) اَے آدمزاد اہل اسرائیل میرے لئے میل ہو گئے ہیں[۲۶] وہ سب کے سب پیتل اور رانگا اور لوہا اور سیسا ہیں جو گھڑیا کے بیچ ہیں۔ وہ ایسے ہیں جیسا روپے کا میل ہوتا ہَے۔ (۱۹) اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہَے کہ اِسواسطے کہ تم سب میل ہو گئے ہو سو اب دیکھو مَیں تمہیں یروسلم کے بیچ میں جمع کرونگا۔ (۲۰) جسطرح لوگ روپا اور پیتل اور لوہا اور سیسا اور رانگا کو گھڑیا میں جمع کرتے ہیں اور اُن پر آگ بھڑکاتے تاکہ اُنہیں پگھلا ڈالیں اِسی طرح مَیں اپنے قہر میں اور اپنے غضب میں تمہیں جمع کرونگا اور تمہیں وہیں چھوڑ دونگا اور تمہیں پگھلاؤنگا۔ (۲۱) ہاں مَیں تمہیں اکٹھے کرونگا اور اپنے غضب کی آگ تم پر بھڑکاؤنگا تم کو اُس کے بیچ میں پگھلاؤنگا[۲۷]۔ (۲۲) جس طرح روپا گھڑیا میں گلایا جاتا ہَے اُسی طرح تم اُس کے بیچ میں گلائے جاؤگے اور تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے اپنا غضب تم پر انڈیلا ہَے[۲۸]۔

(۲۳) اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲۴) اَے آدمزاد اُس سے کہہ کہ تو وہ سرزمین ہَے جو صاف نہیں کی گئی ہَے اور جس پر قہر کے دن میں پانی کی بارش نہ ہوئی۔ (۲۵) اُس کے درمیان اُس کے نبیوں نے ایکا کیا ہَے[۲۹] وہ اُس شیر ببر کی مانند ہیں جو گرجتا اور شکار کو پھاڑ ڈالتا ہَے۔ وہ جانوں کو کھا جاتے ہیں[۳۰] وہ مال اور نفیس چیزوں کو چھین لیتے[۳۱] اُنہوں نے اُس کے بیچ اُسکی بہتیریوں کو رانڈ کر دیا۔ (۲۶) اُس کے کاہنوں نے میری شریعتوں کو عدول کیا[۳۲] اور میرے مقدسوں کو ذلیل کیا ہَے[۳۳] اُنہوں نے پاک اور ناپاک میں کچھ فرق نہیں رکھا اُنہوں نے نجس اور طاہر کا امتیاز نہیں کیا ہَے[۳۴] اُنہوں نے اپنی آنکھیں میرے سبتوں سے چرائیں اور مَیں اُن میں بے عزت ہوا۔ (۲۷) اُس کے سردار اُس کے درمیان شکار کے پھاڑنیوالے بھیڑیوں کی مانند ہیں[۳۵] کہ خونریزی کرتے اور جانوں کو ہلاک

۱ حزق ۲:۲۰ و ۴:۲۳ اور ۳۶:۲۳ ۲ حزق ۲:۲۴ و ۹ نحوم ۱:۳ ۳ ۲ سلا ۱۶:۲۱ ۴ است ۳۷:۲۸ ۱ سلا ۷:۹ حزق ۱۴:۵ دان ۱۶:۹ ۵ یسعیا ۲۳:۱ میکہ ۱:۳ و ۲ و ۳ صفنہ ۳:۳ ۶ است ۱۶:۲۷ ۷ خر ۲۱:۲۲ و ۲۲ ۸ ۲۶ آیت ۹ احب ۳۰:۱۹ حزق ۳۸:۲۳ ۱۰ خر ۱:۲۳ احب ۱۶:۱۹ ۱۱ حزق ۶:۱۸ و ۱۱ ۱۲ احب ۷:۱۸ و ۸ اور ۱۱:۲۰ ۱۳ احب ۱۹:۱۸ اور ۱۸:۲۰ حزق ۶:۱۸ ۱۴ احب ۲۰:۱۸ اور ۱۰:۲۰ است ۲۲:۲۲ یرمیاہ ۸:۵ حزق ۱۱:۱۸ ۱۵ احب ۱۵:۱۸ اور ۱۲:۲۰ ۱۶ احب ۹:۱۸ اور ۱۷:۲۰ ۱۷ خر ۸:۲۳ است ۱۹:۱۶ اور ۲۵:۲۷ ۱۸ خر ۲۵:۲۲ احب ۳۶:۲۵ است ۱۹:۲۳ حزق ۱۳:۱۸

۱۹ است ۳۲: ۱۸ یرمیاہ ۳: ۲۱ حزق ۲۳: ۳۵ ۲۰ حزق ۲۱: ۱۷

پیشتر مسیح ۵۹۳ کے قریب ۲۱ دیکھو حزق ۲۱:۷ ۲۲ حزق ۲۴:۱۴ ۲۳ است ۲۷:۴ اور ۳۵:۲۸ و ۶۴ حزق ۱۲:۱۴ و ۱۵ ۲۴ حزق ۲۳:۲۷ و ۴۸ ۲۵ زبور ۹:۱۶ حزق ۷:۶ ۲۶ یسعیا ۲۲:۱ یرمیاہ ۲۸:۶ وغیرہ دیکھو زبور ۱۱۹:۱۱۹ ۲۷ حزق ۲۲:۲۱ و ۳۲ ۲۸ حزق ۱۸:۲۰ و ۳۳ ۳۱ آیت ۲۹ ہوسیع ۹:۶ ۳۰ متی ۱۴:۲۳ ۳۱ میکہ ۱۱:۳ صفنہ ۳:۳ و ۴ ۳۲ ملا ۸:۲ ۳۳ احب ۲:۲۲ وغیرہ ۱ سمو ۲۹:۲ ۳۴ احب ۱۰:۱۰ یرمیاہ ۱۹:۱۵ حزق ۲۳:۴۴ ۳۵ یسعیا ۲۳:۱ حزق ۲۷:۲۲ میکہ ۲:۳ و ۳ و ۱۰ و ۱۱ صفنہ ۳:۳

کرتے ہیں تاکہ ناروا نفع پائیں۔ (۲۸) اُس کے نبی اُس پر کچی کہگل کرتے ہیں[۳۶] دھوکا دیکھتے اور جھوٹی خبریں دیتے ہیں[۳۷] اور کہتے ہیں کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے حالانکہ خداوند نے نہیں کہا ہے۔ (۲۹) اُس مُلک کے لوگ ستم گری کرتے ہیں اور ڈکیتی کرتے اور غریب اور محتاج کو ستاتے ہیں[۳۸] اور پردیسیوں پر ناحق سختی کرتے ہیں[۳۹]۔ (۳۰) میں نے اُن کے درمیان ایک شخص ڈھونڈا[۴۰] جو دیوار اُٹھائے[۴۱] اور اُس سرزمین کے لئے اُس کے درار میں میرے سامنے کھڑا ہو[۴۲] تاکہ میں اُسے ویران نہ کروں پر کوئی نہ ملا۔ (۳۱) اِس سبب میں اپنا قہر اُن پر اُنڈیلونگا[۴۳] اور اپنے غضب کی آگ سے اُنہیں فنا کرونگا اور میں اُن کے طریق کے انجام کو اُن کے سروں پر ڈالونگا خداوند یہوواہ کہتا ہے[۴۴]۔

۲۳ باب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) اَے آدمزاد دو عورتیں تھیں جو ایک ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئیں۔ (۳) اُنہوں نے مصر میں زناکاری کی[۱] وہ اپنی جوانی میں[۲] یار باز ہوئیں۔ وہاں اُن کی چھاتیاں ملی گئیں اور وہاں اُن کی بکر کے پستان چھوئے گئے۔ (۴) اُن میں کی بڑی کا نام اہولہ اور اُس کی بہن اہولیبہ۔ اور وہ میری جورواں ہوئیں اور بیٹے بیٹیاں جنیں[۳]۔ اُن کے یہ نام ‖ اہولہ سمرون ہے۔ اور ‡ اہولیبہ یروسلم۔ (۵) اور اہولہ جن دنوں میں وہ میری تھی چھنالا کرنے لگی۔ اور اپنے یاروں پر یعنے اسوریوں[۵] پر جو ہمسایہ تھے عاشق ہوئی (۶) کہ وہ لشکر اور حاکمان تھے اور سب کے سب دل پسند جوان مرد اور سوار تھے جو گھوڑوں پر چڑھے تھے اور ارغوانی پوشاک پہنے ہوئے تھے (۷) اِس طرح اُس نے اُن سب کے ساتھ جو اسور کے برگزیدہ مرد تھے چھنالا کیا۔ اور وہ اُن سب کے ساتھ جن سے وہ عشق بازی کرتی تھی اور اُن کے سارے بتوں سے ناپاک ہو گئی۔ (۸) اُس نے ہرگز اُس زناکاری کو جو اُس نے مصر میں کی تھی نہ چھوڑا[۶] کیونکہ اُنہوں نے اُس کی جوانی میں اُس سے خلوت کی تھی اُنہوں نے اُس کی بکر کے پستانوں کو ملا تھا اور اپنی زنا اُس پر اُنڈیلی تھی۔ (۹) اِس لئے میں نے اُسے اُسکے یاروں کے ہاتھ میں ہاں اسوریوں کے ہاتھ میں جن پر وہ مرتی تھی کر دیا[۷]۔ (۱۰) اُنہوں نے اُسکو بے ستر کیا[۸] اُسکے بیٹوں اور بیٹیوں کو چھین لیا اور

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب
۳۶ حزق ۱۳: ۱۰
۳۷ حزق ۱۳: ۶ و ۷
اور ۲۱: ۲۹
۳۸ یرم ۵: ۲۶ و ۲۷ و ۲۸
حزق ۱۸: ۱۲
۳۹ خر ۲۲: ۲۱
اور ۲۳: ۹
احب ۱۹: ۳۳
حزق ۲۲: ۷
۴۰ یرم ۵: ۱
۴۱ حزق ۱۳: ۵
۴۲ زبور ۱۰۶: ۲۳
۴۳ ۲۲ آئت
۴۴ حزق ۹: ۱۰
اور ۱۱: ۲۱
اور ۱۶: ۴۳
۵۹۳
۱ یرم ۳: ۸ و ۱۰
حزق ۱۶: ۴۶
۲ احب ۱۷: ۷
یشو ۲۴: ۱۴
حزق ۲۰: ۸
۳ حزق ۱۶: ۲۲
۴ حزق ۱۶: ۸
‖ یعنے تنبو اُس کا خیمہ
‡ یعنے میرا خیمہ اُس میں ہے
۵ ۲ سلا ۱۵: ۱۹
اور ۱۶: ۷
اور ۱۷: ۳
ہوسیع ۸: ۹
۶ ۳ آئت
۷ ۲ سلا ۱۷: ۳ و ۲۳ و ۵ و ۶
اور ۱۸: ۹ و ۱۰ و ۱۱
۸ حزق ۱۶: ۳۷ و ۴۱

اُسے تلوار سے مار ڈالا۔ سو وہ عورتوں کے درمیان انگشت نما ہوئی کیونکہ اُنہوں نے اُسے عدالت سے سزا دی۔ (۱۱) اور اُسکی بہن اہولیبہ نے یہ سب کچھ دیکھا[۹] پر وہ شہوت پرستی میں اُس سے بدتر ہوئی[۱۰] اور اُس نے اپنی بہن کی زناکاری کی نسبت سے زیادہ زناکاری کی۔ (۱۲) وہ بنی اسور[۱۱] یعنے اُن سرلشکروں اور حاکموں پر جو اُسکے ہمسایہ تھے جو بھڑکیلی پوشاک پہنتے تھے اور گھوڑوں پر چڑھتے تھے[۱۲] اور سب کے سب دلپسند جوان مرد تھے عاشق ہوئی۔ (۱۳) اور میں نے دیکھا کہ وہ بھی ناپاک ہو گئی۔ اُن دونوں کی ایک ہی راہ و رسم تھی۔ (۱۴) بلکہ اُس نے زناکاری زیادہ کی۔ کیونکہ جب اُس نے دیوار پر مردوں کی صورتیں دیکھیں کسدیوں کی تصویریں جو شنگرف سے کھینچی ہوئی تھیں (۱۵) اور کہ اُن کے کمروں پر پٹکے کسے ہوئے تھے اور اُن کے سروں پر اچھی رنگین پگڑیاں تھیں اور کہ سب کے سب دیکھنے میں سرلشکر ہیں بابل کے بیٹوں سے مشابہ جن کا وطن کسدستان ہے (۱۶) تب دیکھتے ہی وہ اُن پر مرنے لگی[۱۳] اور قاصدوں کو کسدیوں کے مُلک میں اُن پاس بھیجا (۱۷) سو بابل کے بیٹے اُس پاس آ کے عشق کے بستر پر چڑھے اور اُنہوں نے اُس سے زنا کر کے اُسے آلودہ کیا اور جب وہ اُن سے ناپاک ہوئی تو اُس کا جی اُن سے پھر گیا[۱۴]۔ (۱۸) تب اُس کی زناکاری علانیہ ہوئی اور اُسکی برہنگی بے ستر ہوئی تب جیسا میرا جی اُسکی بہن سے ہٹ گیا تھا ویسا میرا دل اُس سے بھی ہٹا[۱۵]۔ (۱۹) تس پر بھی اُس نے اپنی جوانی کے دنوں کو یاد کر کے جب وہ مصر کی سرزمین میں چھنالا کرتی تھی[۱۶] زناکاری پر زناکاری کی۔ (۲۰) سو وہ پھر اپنے اُن یاروں پر مرنے لگی جن کا بدن[۱۷] گدھوں کا سا بدن اور جنکا انزال گھوڑوں کا سا انزال تھا۔ (۲۱) اِس طرح سے تو نے اپنی جوانی کی شہوت پرستی کو جس وقت مصری تیری جوانی کے پستانوں کے سبب تیری چھاتیاں ملتے تھے پھر یاد دلائی۔

(۲۲) اِس لئے اَے اہولیبہ۔ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے دیکھ میں اُن یاروں کو جن سے تیرا جی پھر گیا ہے اُبھارونگا کہ تجھ سے مخالفت کریں اور اُنہیں بلا لاؤنگا کہ وہ تجھے چاروں طرف سے گھیر لیں[۱۸] (۲۳) بابل کے بیٹوں کو اور سارے کسدیونکو فقود[۱۹] اور شوع اور قوع اور اُنکے ساتھ اسور کے سارے بیٹوں کو سب دلپسند جوان مردوں کو سرلشکروں اور حاکموں کو اور بڑے امیروں اور نامی لوگوں کو جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ہوتے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب
۹ یرم ۳: ۸
۱۰ یرم ۳: ۱۱
حزق ۱۶: ۴۷ و ۵۱
۱۱ ۲ سلا ۱۶: ۷ و ۱۰
۲ تقا ۲۸: ۱۶-۲۳
حزق ۱۶: ۲۸
۱۲ ۶ و ۲۳ آئتیں
۱۳ ۲ سلا ۲۴: ۱
حزق ۱۶: ۲۹
۱۴ ۲۲ و ۲۸ آئتیں
۱۵ یرم ۶: ۸
۱۶ ۳ آئت
۱۷ حزق ۱۶: ۲۶
۱۸ حزق ۱۶: ۳۷
۲۸ آئت
۱۹ یرم ۵۰: ۲۱

ہیں[۱۹] تجھ پر چڑھا لاؤنگا (۲۴) سو وہ رتھوں اور چھکڑوں اور گروہوں کی بڑی انبوہ کے سبب زور آور ہوکے تجھ پر حملہ کرینگے۔ اور ڈھال اور سپھری پکڑ کے اور خود پہنکے چاروں طرف سے تجھے گھیر لینگے۔ میں عدالت کا کام اُنہیں سپرد کرونگا اور وہ اپنے آئین کے مطابق تجھ پر حکم کرینگے (۲۵) اور میں اپنی غیرت کو تیری مخالفت میں قائم کرونگا اور وہ غضبناک ہوکے تجھ سے پیش آئینگے اور وہ تیری ناک اور تیرے کان کاٹ ڈالینگے اور تیرے باقی لوگ تلوار سے مارے جائینگے۔ وہ تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو لے لینگے اور جو کچھ تیرا باقی رہیگا آگ سے بھسم ہوگا (۲۶) اور وہ تیری پوشاک تجھ سے اُتارینگے اور تیرے لطیف زیورات لوٹ لینگے[۲۱] (۲۷) اور میں تیری شہوت پرستی اور تیری زناکاری کی عادت جو تو نے مصر کی زمین میں سیکھی[۲۲] موقوف کراؤنگا[۲۳] یہاں تک کہ تو اُن کی طرف پھر آنکھ نہ اُٹھائیگی اور پھر مصر کو یاد نہ کریگی (۲۸) کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں تجھے اُن کے ہاتھ میں جن سے تو بیزار ہے[۲۴] ہاں اُن ہی کے ہاتھ میں جن سے تیرا جی پھر گیا ہے[۲۵] کر دونگا (۲۹) اور وہ دشمنانہ سلوک تجھ سے کرینگے اور تیرا سارا مال جو تو نے محنت سے پیدا کیا چھین لینگے اور تجھے ننگ دھڑنگ اور بےستر چھوڑ دینگے[۲۶] یہاں تک کہ تیری شہوت پرستی اور تیری خباثت اور تیری زناکاری کا بھید تیری رسوائی کے لئے فاش ہو جائیگا (۳۰) میں اِس لئے یہہ تجھ سے کرونگا کہ تو نے زناکاری کے لئے غیر قوموں کا پیچھا کیا[۲۷] اور اُن کے بتوں سے ناپاک ہوئی ہے (۳۱) تو اپنی بہن کی راہ پر چلی ہے اِس لئے میں نے اُس کا پیالہ تیرے ہاتھ میں دیا ہے[۲۸] (۳۲) خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ تو اپنی بہن کے پیالہ سے جو گہرا اور بڑا ہے پئیگی تیری ہنسی ہوگی اور تو ٹھٹھوں میں اُڑائی جائیگی[۲۹] کیونکہ اُس میں بہت سی سمائی ہے (۳۳) تو مستی اور سوگ سے بھر جائیگی۔ ویرانی اور حیرت کا پیالہ تیری بہن سمرون کا پیالہ ہے (۳۴) تو اُسے پئیگی اور نچوڑیگی[۳۰] اور اُس کی ٹھیکریاں چپڑ چپڑ کھائیگی اور اپنی چھاتیاں نوچیگی۔ کیونکہ میں ہی نے کہا ہے خداوند یہوواہ فرماتا ہے (۳۵) پس خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے ازبسکہ تو مجھے بھول گئی[۳۱] اور مجھے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا[۳۲] سو تو بھی اپنی بدذاتی اور زناکاری کا بوجھ اُٹھائیگی۔

(۳۶) پھر خداوند نے مجھے کہا۔ اے آدمزاد کیا تو اہولہ اور اہولیبہ پر حجت ثابت کریگا[۳۳]؟ ہاں اُن کے گھنونے کام اُن پر ظاہر کر[۳۴] (۳۷) کہ اُنہوں نے زنا کیا اور خون اُن کے ہاتھوں پر لگا ہے[۳۵] ہاں اُنہوں نے اپنے بتوں سے زنا کیا اور اُن بیٹوں سے بھی جنہیں وہ میرے لئے جنی آگ میں گذر کرائی[۳۶] تاکہ اُن کے لئے کھانا ہوں (۳۸) اُس کے سوا اُنہوں نے مجھ سے یہہ کیا ہے کہ اُسی دن اُنہوں نے میرے مقدس کو ناپاک کیا اور میرے سبتوں کو حرمت نہ دی[۳۷] (۳۹) کیونکہ جب وہ اپنی اولاد کو بتوں کے لئے ذبح کر چکیں تب وہ اُسی دن میرے مقدس میں داخل ہوئیں تاکہ اُسے ناپاک کریں۔ اور دیکھ اُنہوں نے میرے گھر کے اندر میں ایسا کام کیا ہے[۳۸] (۴۰) بلکہ اُنہوں نے دور سے مرد بلائے جن کے پاس ایلچی بھی بھیجا[۳۹] اور دیکھ وہ آئے۔ تو اُن کے لئے نہائی[۴۰] اور آنکھوں میں کاجل لگایا[۴۱] اور بناؤ سنگار کیا (۴۱) اور تو نفیس پلنگ[۴۲] پر بیٹھی اور اُس کے سامنے میز آراستہ کی اور اُس پر تو نے میرا بخور اور میرا عطر دھرا[۴۳] (۴۲) اور لوگوں کے ایک ہجوم شادیانہ بجاتے ہوئے کی آواز اُس میں تھی اور عوام لوگوں کے سوا بیابان سے شرابیوں کو لائے۔ وہ ہاتھوں پر کنگن پہنتے اور سروں پر خوشنما تاج رکھتے تھے۔ (۴۳) تب میں نے اُس کی بابت جو زناکاری کرکے بڑھیا ہو گئی تھی کہا کیا یہہ لوگ اب اُس سے زنا کرینگے اور وہ اُن سے کریگی؟ (۴۴) تو بھی وہ اُس پاس گئے جس طرح کسی چھنال کے پاس جاتے ہیں اُسی طرح وہ اُن بدذات عورتوں اہولہ اور اہولیبہ کے پاس گئے۔ (۴۵) لیکن صادق مرد زناکرنیوالیوں کا فتویٰ[۴۴] اور خونی عورتوں کا فتویٰ اُن پر دینگے۔ کہ وہ زناکرنیوالیاں ہیں۔ اور خون اُن کے ہاتھوں میں لگا ہے[۴۵] (۴۶) کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ میں اُن پر ایک گروہ چڑھا لاؤنگا[۴۶] اور اُنہیں چھوڑ دونگا کہ وہ ظلم اُٹھائیں اور لوٹے جائیں۔ (۴۷) اور وہ گروہ اُن پر سنگسار کریگی[۴۷] اور اپنی تلواروں سے اُنہیں مار ڈالیگی اُن کے بیٹوں اور بیٹیوں کو قتل کریگی اور اُن کے گھروں کو آگ سے جلا دیگی[۴۸] (۴۸) اِس طرح سے میں بدذاتی کو زمین سے کھو دونگا[۴۹] تاکہ ساری عورتیں عبرت پذیر ہوں اور تمہاری بدذاتی کے مطابق نہ کریں[۵۰] (۴۹) اور وہ تمہارے فسق و فجور کا بدلہ تم سے لینگے اور تم اپنے بتوں کے گناہوں کی سزا کا بوجھ اُٹھاؤگی[۵۱] تاکہ تم جانو کہ خداوند یہوواہ میں ہی ہوں[۵۲]

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب
۲۰ ۱۲ آئت
۲۱ حزق ۱۶:۳۹
۲۲ ۳ و ۱۹ آئتیں
۲۳ حزق ۱۶:۴۱ اور ۲۲:۱۵
۲۴ حزق ۱۶:۳۷
۲۵ ۱۷ آئت
۲۶ حزق ۱۶:۳۹ ۲۹ آئت
۲۷ حزق ۶:۹
۲۸ یرم ۲۵:۱۰ وغیرہ
۲۹ حزق ۲۲:۴ و ۵
۳۰ زبور ۷۵:۸ یسعیاہ ۵۱:۱۷
۳۱ یرم ۲:۳۲ اور ۳:۲۱ اور ۱۳:۲۵ حزق ۲۲:۱۲
۳۲ ۱سلاطین ۱۴:۹ نحمیاہ ۹:۲۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب
۳۳ حزق ۲۰:۴ اور ۲۲:۲
۳۴ یسعیاہ ۵۸:۱
۳۵ حزق ۱۶:۳۸ ۴۵ آئت
۳۶ حزق ۱۶:۲۰ و ۲۱ و ۳۶ و ۴۵ اور ۲۰:۲۶ و ۳۱
۳۷ حزق ۲۲:۸
۳۸ ۲سلاطین ۲۱:۴
۳۹ یسعیاہ ۵۷:۹
۴۰ روت ۳:۳
۴۱ ۲سلاطین ۹:۳۰ یرمیاہ ۴:۳۰
۴۲ آستر ۱:۶ یسعیاہ ۵۷:۷ عاموس ۲:۸ اور ۶:۴
۴۳ امثال ۷:۱۷ حزق ۱۶:۱۸ و ۱۹ ہوسیع ۲:۸
۴۴ حزق ۱۶:۳۸
۴۵ ۳۷ آئت
۴۶ حزق ۱۶:۴۰
۴۷ حزق ۱۶:۴۰
۴۸ ۲تواریخ ۳۶:۱۷ و ۱۹ حزق ۲۴:۲۱
۴۹ حزق ۲۲:۱۵ ۲۷ آئت
۵۰ استثنا ۱۳:۱۱ ۲پطرس ۲:۶
۵۱ ۳۵ آئت
۵۲ حزق ۲۰:۳۸ و ۴۲ و ۴۴ اور ۲۵:۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۲۴ باب

پھر نویں برس کے دسویں مہینے کی دسویں تاریخ میں خداوند کا کلام مجھ تک پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) اَی آدمزاد آج کے دن ہاں اِسی دن کا نام لکھ رکھ۔ شاہِ بابل نے عین اسی دن یروسلم پر خروج کیا۔ (۳) اور اُس باغی خاندان کے حق میں ایک تمثیل سُنا اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہَی کہ ایک دیگچہ چڑھا دے ہاں اُسے چڑھا اور اُس میں پانی بھی ڈال (۴) اُس کے ٹکڑے اِکٹھے کرکے اُس میں چھوڑ دے اچھے اچھے ٹکڑے رانیں اور شانے اور ستھری ہڈیاں اُس میں بھر دے۔ (۵) اور گلّے میں سے چُن چُن کے لے اور اُسکے تلے ہڈیوں کا تودہ دھر دے اور اُسے خوب جوش دے۔ وہ اُس کی ہڈیاں اُس میں خوب پکائیں +

(۶) اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہَی اُس خونی شہر پر واویلا ہَی اور اُس دیگ پر جس میں زنگار لگا ہَی اور اُسکا زنگار اُس پر سے اُتارا نہیں گیا! ایک ایک ٹکڑا کرکے اُس میں سے نکال اور اُس پر قرعہ نہ پڑے (۷) کیونکہ اُس کا خون اُس کے درمیان ہَی۔ اُس نے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان پر اُسے بہایا۔ زمین پر اُسے نہیں گرایا کہ خاک میں چھپ جائے (۸) چنانچہ اِس باعث سے کہ غضب نازل ہو اور انتقام لیا جائے میں نے اُس کا خون دھوپ کی جلی ہوئی چٹان پر لگا دیا تاکہ وہ ڈھانپا نہ جائے +

(۹) اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہَی واویلا اُس خونی شہر پر۔ میں ایندھن کا بڑا ڈھیر لگاؤنگا + (۱۰) لکڑیاں بہت بٹور۔ آگ سلگا۔ گوشت اور نون مرچ لگاؤ اور ہڈیاں بھی جلا دو + (۱۱) تب خالی اُسے انگاروں پر دھر کہ اُسکا پیتل گرمائے اور جلے اور اُس میں کی ناپاکی گل جائے اور اُسکا زنگار رفع ہو + (۱۲) سخت محنت سے وہ تھکی۔ کہ اُسکا بڑا زنگار اُس میں سے نکل نہیں جاتا آگ میں بھی اُس کا زنگار رہتا ہَی + (۱۳) تیری ناپاکی میں خباثت ہَی۔ کیونکہ میں تجھے پاک کیا چاہتا ہوں پر تو پاک ہونا نہیں چاہتی ہَی۔ تو اپنی ناپاکی سے پھر پاک نہ ہوگی جب تک میں اپنا قہر تجھ پر نازل نہ کر چکوں + (۱۴) مجھ خداوند نے یہہ کہا ہَی یہہ ہو جائیگا اور میں اُسے کرونگا میں نہ ہٹونگا نہ چھوڑونگا نہ پچھتاؤنگا تیری راہوں اور تیرے کاموں کے مطابق وہ تجھ سے عدالت کرینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہَی +

(۱۵) پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۱۶) اَی آدمزاد دیکھ میں تیری آنکھ کی پیاری کو ایک ہی ضرب میں تجھ سے جُدا کرونگا پر تو ماتم نہ کیجیو نہ رویا کر اور تیرے آنسو نہ بہیں + (۱۷) چپکے ٹھنڈی سانسیں بھر مُردہ پر نوحہ مت کر سر پر اپنی پگڑی باندھ اور پاؤں میں جوتی پہن اور اپنے ہونٹھوں کو مت ڈھانپ اور عوام کی روٹی مت کھا + (۱۸) سو میں نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا اور شام کو میری جورو مر گئی۔ اور میں نے صبح کو ایسا کیا جیسا میں نے حکم پایا تھا +

(۱۹) تب لوگوں نے مجھے کہا کہ کیا تو ہمیں نہ بتائیگا کہ وہ جو تو کرتا ہَی ہم سے کیا نسبت رکھتا ہَی ؟ (۲۰) سو میں نے اُنہیں کہا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اس نے کہا (۲۱) اِسرائیل کے گھرانے کو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہَی کہ دیکھو میں اپنے مقدس کو جو تمہارے زور کا فخر اور تمہاری آنکھ کی پیاری اور دِل کی محبوب ہَی ناپاک کرونگا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں جنہیں تم چھوڑ گئے تلوار سے مارے پڑینگے + (۲۲) اور تم ایسا کروگے جیسا میں نے کیا۔ تم اپنے ہونٹھوں کو نہ ڈھانپوگے اور عوام کی روٹی نہ کھاؤگے (۲۳) اور تمہاری پگڑیاں تمہارے سروں پر اور تمہاری جوتیاں تمہارے پاؤں میں ہونگی۔ اور تم نوحہ اور زاری نہ کروگے پر اپنی شرارت کے سبب سے گھلوگے اور ایک دوسرے کو دیکھ دیکھ کے ٹھنڈی سانسیں بھروگے + (۲۴) چنانچہ حزقی ایل تمہارے لئے نشان ہَی سب کچھ جو اُسنے کیا تم ویسا کروگے۔ اور جب یہہ ہو جائیگا تم جانوگے کہ خداوند یہوواہ میں ہوں +

(۲۵) اور تو اَی آدمزاد دیکھ کہ جس دن میں اُن سے اُن کا زور اور اُن کی شان و شوکت اور اُنکے منظور نظر اور اُن کے دِل کے مرغوب یعنے اُن کے بیٹے اور اُن کی بیٹیاں اُن سے لیلونگا۔ (۲۶) اُس دن وہ جو بھاگ نکلے تجھ پاس آئیگا کہ تیرے کانوں میں یہہ سُنائے (۲۷) اُس دن تیرا مُنہہ اُس پر جو بچ نکلا ہَی کھل جائیگا اور تو بولیگا اور پھر گونگا نہ رہیگا سو تو اُن کے لئے ایک نشان ہوگا اور وہ جانینگے کہ خداوند میں ہوں +

۲۵ باب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۲) اَے آدمزاد بنی عمون کی طرف اپنا رُخ کر اور اُن کے برخلاف پیشینگوئی کر (۳) اور بنی عمون سے کہہ خداوند یہوواہ کا کلام سُنو۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہَے ازبسکہ تُو نے میرے مَقدس کی بابت جس وقت وہ ناپاک کیا گیا اور اسرائیل کی سرزمین کی بابت جس وقت وہ اُجاڑی گئی اور اہلِ یہوواہ کی بابت جس وقت اسیر ہوکے گئے آہا کہا (۴) اِس لئے دیکھ مَیں تُجھے پورب کے لوگوں کے قبضے میں کر دونگا کہ تُو اُن کی ملکیت ہو اور وہ تُجھ میں اپنے لئے گاؤں بسائینگے اور اپنے مکان تیرے درمیان بنا کرینگے اور تیرے میوے کھائینگے اور تیرا دودھ پئینگے (۵) اور مَیں ربہ کو اونٹوں کا طویلا اور بنی عمون کی سرزمین کو بھیڑ سالا کرونگا اور تم جانوگے کہ مَیں خداوند ہوں (۶) کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہَے ازبسکہ تُو نے تالیاں بجائیں اور پاؤں مارا اور اسرائیل کی مملکت کی بربادی پر اپنی کمال عداوت سے بڑی شادمانی کی (۷) اِس لئے دیکھ مَیں اپنا ہاتھ تُجھ پر چلاؤنگا اور تُجھے غیر قوموں کے حوالے کرونگا تاکہ وہ تُجھ کو لوٹ لیں اور مَیں تُجھے لوگوں میں سے کاٹ ڈالونگا اور مُلکوں میں سے تُجھے نیست و نابود کرونگا۔ مَیں تُجھے ہلاک کرونگا اور تُو جانیگا کہ خداوند مَیں ہوں۔

(۸) خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہَے ازبسکہ موآب اور شعیر کہتے ہیں کہ یہوواہ کا گھرانا ساری غیر قوموں کی مانند ہَے (۹) اِس لئے دیکھ میں موآب کے پہلو کو اُس کے شہروں سے اُس کی سرحد کے شہروں سے جو زمین کی شوکت ہیں بیت یسیموت اور بعل معون اور قریتیم سے کھول دونگا (۱۰) اور مَیں اُسے پورب کے لوگوں کو بنی عمون کی مخالفت میں میراث کر دونگا تاکہ قوموں کے درمیان بنی عمون کا ذکر نہ رہے (۱۱) اور مَیں موآب پر عدالت کرونگا اور وہ جانینگے کہ خداوند مَیں ہوں۔

(۱۲) خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہَے ازبسکہ ادوم نے اہلِ یہوواہ سے کینہ کشی کی اور اُن سے اپنا انتقام لیکے گناہ کیا (۱۳) اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہَے کہ مَیں اپنا ہاتھ ادوم پر چلاؤنگا اور اُس میں سے اِنسان اور حیوان کو نابود کرونگا اور تیمن سے لیکے اُسے ویران کرونگا اور ددان کے لوگ بھی تلوار سے مارے پڑینگے (۱۴) اور مَیں اپنی قوم اسرائیل کے ہاتھ سے ادوم پر اپنا قہر نازل کرونگا اور وہ میرے غضب اور خشم کے مطابق ادوم سے سلوک کرینگے سو وہ انتقام جو مَیں لیتا ہوں وہ معلوم کرینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہَے۔

(۱۵) خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہَے ازبسکہ فلسطیوں نے کینہ کشی کی اور دل کی کینہ وری سے اپنا بدلہ لیا تاکہ قدیم عداوت کے سبب اُسے ہلاک کریں۔ (۱۶) اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہَے دیکھ مَیں فلسطیوں پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور کریتیوں کو کاٹ ڈالونگا اور سمندر کے ساحل کے باقی لوگوں کو ہلاک کرونگا (۱۷) اور مَیں قہر کی گھڑکیوں کے ساتھ اُن سے بڑا انتقام لونگا اور جب مَیں اُن سے بدلہ لیچکوں تو وہ جانینگے کہ خداوند مَیں ہوں۔

۲۶ باب

اور گیارھویں برس مہینے کے پہلے دن یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۲) اَے آدمزاد ازبسکہ صور نے یروشلم کی بابت کہتی ہَے کہ آہا وہ جو قوموں کا دروازہ تھی توڑی گئی ہَے۔ اب وہ سب کچھ مُجھ پر مائل ہوتا۔ مَیں بھر جاؤنگی کہ وہ اُجڑی ہَے۔ (۳) اِس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہَے دیکھ اَے صور مَیں تیرا مخالف ہوں اور بہت سی قوموں کو تُجھ پر چڑھا لاؤنگا جس طرح سے سمندر اپنی موجوں کو چڑھا لاتا ہَے (۴) اور وہ صور کی شہرپناہ کو توڑ ڈالینگے اور اُس کے برجوں کو ڈھا دینگے اور مَیں اُسکی مٹی اُس پر سے جھاڑ پھینکونگا اور اُسے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان کرونگا (۵) وہ سمندر کے درمیان جال بچھانے کی جگہ ہوگی کیونکہ مَیں ہی نے کہا خداوند یہوواہ فرماتا ہَے۔ اور وہ قوموں کے لئے غنیمت ہوگی۔ (۶) اور اُس کی بیٹیاں جو دیہات میں ہیں تلوار سے ماری پڑینگی اور وہ جانینگی کہ مَیں خداوند ہوں (۷) کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہَے دیکھ مَیں بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کو جو شاہنشاہ ہَے گھوڑوں اور رتھوں اور گھڑچڑھوں اور فوجوں اور بہت سے لوگوں کے انبوہ کے ساتھ شمال سے چڑھا لاؤنگا۔ (۸) وہ تیری بیٹیاں

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ تخمیناً — ایسعیاہ ۳۴۹:۱۱ وغیرہ — حزقی ۲۱:۲۸ — عمو ۱:۱۳ — صفن ۲:۹ — ۲ حزقی ۶:۲ اور ۳۵:۲ — ۳ امثا ۱۷:۵ حزقی ۲:۲۶ — ۴ حزقی ۲۱:۲۰ — ۵ یسعیاہ ۱۷:۲ اور ۳۲:۱۴ صفن ۲:۱۴، ۱۵ — ۶ حزقی ۲۴:۲۴ اور ۲۶:۶ اور ۳۵:۱ — ۷ ایوب ۲۷:۲۳ نوحہ ۲:۱۵ صفن ۲:۱۵ — ۸ حزقی ۳۶:۵ صفن ۲:۸، ۱۰ — ۹ حزقی ۳۵:۳ — ۱۰ یسعیاہ ۱۵ اور ۱۶ ابواب یرمیاہ ۴۸:۱ وغیرہ عمو ۲:۱ — ۱۱ حزقی ۳۵:۲ و ۵ و ۱۲ — ۱۲ ۴ آیت — ۱۳ احزقی ۲۱:۲۲ — ۱۴ ۲ تواریخ ۲۸:۱۷ زبور ۱۳۷:۷ یرمیاہ ۴۹:۷ و ۸ وغیرہ حزقی ۳۵:۲ وغیرہ عمو ۱:۱۱ عبد ۱۰ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ تخمیناً — ۱۵ دیکھو یرمیاہ ۱۱:۱۴ یرمیاہ ۴۹:۲ — ۵۹۰ — ۱۶ ۲ تواریخ ۲۸:۱۸ — ۱۷ یسعیاہ ۲۵:۲۰ اور ۴۷:۱ وغیرہ یوایل ۳:۴ وغیرہ عمو ۱:۶ — ۱۸ صفن ۲:۴ وغیرہ — ۱۹ اسمو ۳۰:۱۴ — ۲۰ یرمیاہ ۴۷:۴ — ۲۱ حزقی ۵:۱۵ — ۲۲ زبور ۹:۱۶ — ۵۸۸ — ۱ یسعیاہ ۲۳ باب یرمیاہ ۲۵:۲۲ اور ۴۷:۴ عمو ۱:۹ ذکر ۹:۲ — ۲ حزقی ۲۵:۳ اور ۳۶:۲ — ۳ ۱۴ آیت — ۴ حزقی ۲۹:۲۷ — ۵ حزقی ۲۵:۵ — ۶ عزرا ۷:۱۲ دان ۲:۳۷

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

کو جو دیہات میں ہیں تلوار سے قتل کریگا اور تیرے اِردگرد مورچہ بندی کریگا۔ اور تیرے برابر ایک دمدمہ باندھیگا اور تیری مخالفت میں سپریں پکڑیگا۔ (۹) وہ اپنے منجنیق کو تیری شہرپناہ پر چلائیگا اور اپنے تبروں سے تیرے برجوں کو ڈھا دیگا۔ (۱۰) اُس کے گھوڑوں کی کثرت کے سبب دھول جو اُڑیگی تجھے ڈھانپ دیگی۔ اُس کے گھڑچڑھوں اور گاڑیوں اور اُن کے پہیوں کی گڑگڑاہٹ کی آواز سے تیری دیواریں کانپ جائینگی جب وہ تیرے پھاٹکوں میں گھس جائیگا جس طرح کسی شہر میں گھس جاتے ہیں جب اُس میں رخنہ ہو گیا۔ (۱۱) وہ اپنے گھوڑوں کے سموں تلے تیری ساری سڑکوں کو کچل ڈالیگا اور وہ تلوار سے تیرے لوگوں کو قتل کریگا اور تیری توانائی کے ستون زمین کے برابر ہو جائینگے۔ (۱۲) اور وہ تیری دولت لوٹ لینگے اور تیرے اسباب تجارت کو غارت کرینگے اور وہ تیری دیواریں توڑ ڈالینگے اور تیرے رنگ محلوں کو ڈھا دینگے اور تیرے پتھر اور لکڑی اور تیری مٹی سمندر کے درمیان ڈال دینگے۔ (۱۳) اور مَیں تیرے گانے کی آواز بند کر دونگا۔ اور تیری بربطوں کی صدا پھر سُنی نہ جائیگی۔ (۱۴) اور مَیں تجھے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان کرونگا۔ تو جال پھیلانے کی جگہ ہوگی۔ تو پھر بنائی نہ جائیگی۔ کیونکہ مجھ خداوند نے یہ کہا ہے خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔

(۱۵) خداوند یہوواہ صور سے یوں کہتا ہے کہ جزائر تیرے گر پڑنے کے شور سے جس وقت تیرے زخمی کراہتے ہونگے اور قتل کا کام تیرے بیچ میں جاری ہوگا کیا نہ تھرتھرائینگے؟ (۱۶) تب سمندر کے سارے سردار اپنے تختوں پر سے اُتر پڑینگے اور اپنے دوشالے اُتار ڈالینگے اور اپنے بوٹیدار پیراہن اُتار پھینکینگے۔ وہ تھرتھری کی پوشاک پہنکے خاک پر بیٹھینگے۔ وہ ہر دم کانپینگے اور تیرے سبب حیرت زدہ ہونگے۔ (۱۷) اور وہ تجھ پر یہ نوحہ کرینگے اور تجھے کہینگے ہائے تو کیسی نابود ہوئی جو بحری ممالک سے آباد تھی وہ بستی جو ستودہ تھی جو سمندر میں زور آور تھی۔ وہ اور اُسکے باشندے کہ جن سے وہ سب جو اُس میں آمد و رفت کرتے تھے ہول کھاتے تھے! (۱۸) اب جزیرے تیرے گرنے کے دن کانپتے ہیں۔ ہاں سمندر کے ٹاپو تیرے انجام سے گھبراتے ہیں۔ (۱۹) کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے جب مَیں تجھے اُن شہروں کی مانند جو بے چراغ ہیں ویران کر دونگا جب مَیں تجھ پر سمندر بہا دونگا اور تو بڑے بڑے پانی تلے چھپ جائیگی۔ (۲۰) تب مَیں تجھے اُن سمیت جو گڑھے میں اُتر جاتے ہیں پُرانے وقت کے لوگوں کے درمیان تلے اُتارونگا اور زمین کی اسفل جگہوں میں اور اُن اُجاڑ مکانوں میں جو قدیم سے ہیں اُن کے ساتھ جو گڑھے میں اُتر جاتے تجھے بساؤنگا تاکہ تو پھر آباد نہ ہو۔ پر مَیں زندوں کے مُلک کو شوکت دونگا۔ (۲۱) مَیں تجھے جائے عبرت کرونگا اور تو نابود ہوگی۔ ہرچند تیری تلاش کی جائے تو کہیں ابد تک پائی نہ جائیگی۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے

۲۷ باب

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۲) اَے آدمزاد تو صور پر نوحہ شروع کر (۳) اور صور سے کہہ اَے تو جس نے سمندر کے مدخل میں جگہ پائی اور بہت سے بحری ممالک کے لوگوں کے لئے ایک تجارت کرنے والی ہے۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ اَے صور تو کہتی ہے کہ میں اکمل حُسن ہوں۔ (۴) تیری سرحدیں سمندر کے درمیان ہیں۔ تیرے معماروں نے تیری خوشنمائی کو کامل کیا ہے۔ (۵) وہ سنیر کے سروؤں سے تیرے جہازوں کی تختیاں بناتے تھے۔ وہ لبنان کے دیودار کاٹکے تیرے لئے مستول بناتے تھے (۶) وہ بسن کے بلوط لیکے تیرے ڈانڈوں کو بناتے تھے۔ تیرے پٹڑوں کو بقس کی لکڑی سے جسے وہ کتیوں کے جزیروں سے لاتے تھے اور ہاتھی دانت سے جسے وہ اُس میں جڑتے تھے تیار کرتے تھے۔ (۷) تو اپنے پال کے لئے مصر کے بوٹیدار کتان پھیلاتی تھی۔ کبودی اور ارغوانی جو الیسہ کے ساحلوں سے لائے گئے تیرا شمیانہ تھا۔ (۸) صیدا اور ارود کے رہنے والے تیرے ڈانڈی تھے۔ اور اَے صور تیرے دانشمند لوگ جو تیرے درمیان تھے وہ تیرے ناخدا تھے۔ (۹) جبل کے پُرانے اور دانشمند لوگ تیرے درمیان تھے کہ جہاز کے رخنہ بند کریں۔ سمندر کے سارے جہاز اور اُنکے ملاح تجھ میں حاضر تھے کہ تیرے لئے تجارت کا کام کریں۔ (۱۰) فارس اور لود اور فوط کے لوگ تیرے لشکر میں تھے اور تیرے بہادر تھے۔ وہ سپر اور خود تیرے بیچ میں لٹکاتے اور وہ تجھے رونق بخشتے تھے۔ (۱۱) ارود کے مرد تیری ہی فوج کے ساتھ چاروں

طرف تیری شہر پناہ پر موجود تھے اور جمیم لوگ تیرے برجوں پر حاضر تھے۔ اُنہوں نے اپنی سپریں چاروں طرف تیری دیواروں پر لٹکائیں اور تیرے جمال کو کامل کیا۔ (۱۲) ترسیس نے سب طرح کے مال کی کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتی تھی۔ وہ روپا اور لوہا اور رانگا اور سیسا لا کے تیرے بازار میں بیوپار کرتے تھے۔ (۱۳) یاوان توبل اور مسک تیرے تجار تھے۔ وہ تیرے بازار میں آدمیوں اور پیتل کے برتنوں کی سوداگری کرتے تھے۔ (۱۴) اہل توجرمہ نے تیری ہاٹوں میں گھوڑوں اور جنگی گھوڑوں اور خچروں کی تجارت کی۔ (۱۵) بنی ددان تیرے سوداگر تھے۔ بہت سے بحری ممالک تجارت کے لئے تیرے اختیار میں تھے۔ وہ عوض میں ہاتھی کے خدار دانت اور آبنوس کے ہدیے لاتے تھے۔ (۱۶) ارامی تیری کاریگریوں کی کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔ وہ گوہر شب چراغ اور ارغوانی اور چکن دوزی اور کتان اور مونگا اور لعل لا کے تیرے بازار میں لین دین کرتے تھے۔ (۱۷) یہوداہ اور اسرائیل کا ملک تیرے سوداگر تھے۔ وہ منیت اور پنگ کا گیہوں اور شہد اور روغن اور بلسان لا کے تیرے بازار میں تجارت کرتے تھے۔ (۱۸) اہل دمشق تیری دستکاریوں کی کثرت کے سبب اور قسم قسم کے مال کی بہتات کے باعث حلبون کی مے اور سفید اون کی تجارت تیرے یہاں کرتے تھے۔ (۱۹) ودان اور یاوان اوزال سے تیرے بازار میں آتے تھے۔ آبدار فولاد اور تیجپات اور بچ تیرے بازار میں وہ بیچتے تھے۔ (۲۰) ددان تیرا سوداگر تھا کہ سواری کے چار جامے تیرے ہاتھ بیچتا تھا۔ (۲۱) عرب اور قیدار کے سب امیر تجارت کی راہ سے تیرے علاقہ مند تھے۔ وہ برے اور مینڈھے اور بکری لیکے تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔ (۲۲) سبا اور رعمہ کے سوداگر تیرے ساتھ سوداگری کرتے تھے وہ ہر قسم کے نفیس خوشبودار مصالح اور ہر طرح کے قیمتی پتھر اور سونا تیرے بازار میں لا کے لین دین کرتے تھے۔ (۲۳) حران اور کنہ اور عدن اور سبا کے سوداگر اور اسور اور کلمد کے تیرے ساتھ سوداگری کرتے تھے۔ (۲۴) یہی تیرے تجار تھے جو کمخواب اور چوغے اور ارغوانی اور منقش پوشاکیں اور سب طرح کے بوٹیدار نفیس کپڑے کی گٹھیوں کو ڈوری سے کسے ہوئے اور مضبوط کئے ہوئے تیری تجارتگاہ میں بیچنے کے لئے لاتے تھے۔ (۲۵) ترسیس کے جہاز تیری تجارت کی بابت تیری تعریف گاتے تھے۔ تو تو معمور تھی اور سمندر کے درمیان نہایت شان و شوکت رکھتی تھی۔

(۲۶) تیرے ڈانڈی تجھے بڑے پانی میں لائے۔ پورب کی ہوا نے تجھ کو دریا کے بیچ میں توڑا ہے۔ (۲۷) تیرا مال و اسباب اور تیرا بازار اور تیری اجناس تجارت تیرے اہل جہاز اور تیرے ناخدا تیرے ناؤ کے کھیونے والے اور تیرے کاروبار کے گماشتے اور سارے جنگی مرد جو تجھ میں ہیں اُس سارے جتھے سمیت جو تیرے درمیان فراہم ہوا تیری تباہی کے دن سمندر کے بیچ میں گر پڑینگے۔ (۲۸) تیرے ناخداؤں کے چلانے کے شور سے ساری نواحی لرز جائینگی۔ (۲۹) اور سارے ڈانڈی اور اہل جہاز اور سمندر کے سارے ناخدا اپنے جہازوں پر سے اُتر آئینگے۔ وہ خشکی پر کھڑے ہونگے۔ (۳۰) اور اپنی آواز بلند کر کے تیرے سبب سے چلائینگے اور زار زار روئینگے اور اپنے سروں پر خاک اُڑائینگے اور راکھ میں لوٹینگے۔ (۳۱) وہ تیرے لئے اپنے سب بال کو منڈائینگے اور ٹاٹ کے پٹکے باندھینگے اور وہ تیرے لئے دل شکستہ ہو کے رو رو کے اور جان گداز نوحہ کرینگے۔ (۳۲) اور نوحہ کرتے ہوئے تیرا مرثیہ پڑھینگے اور تجھ پر یوں رو رو کے کہینگے کون صور کی مانند ہے جو سمندر کے درمیان میں تباہ ہوئی؟ (۳۳) جب تیرا سودا سمندر پر سے جاتا تھا تب تو بہت قوموں کو مالامال کر دیتی تھی۔ تو اپنی دولت اور اجناس تجارت کی کثرت سے زمین کے بادشاہوں کو دولتمند کرتی تھی۔ (۳۴) پر اب تو پانیوں کے گہراؤں میں سمندر کے زور سے ٹوٹ گئی ہے۔ تیری تجارت اور تیرے بیچ کا سارا انبوہ ایک ساتھ گر گیا۔ (۳۵) بحری ممالک کے سارے رہنے والے تیری بابت حیرت زدہ ہونگے اور اُن کے بادشاہ نپٹ ترسان ہونگے اور اُن کا چہرہ زرد ہو جائیگا۔ (۳۶) قوموں کے تجار تیرا ذکر کرکے سنسنا جائینگے۔ تو جائے عبرت ہوگی اور پھر کبھی نہ ہوگی۔

۲۸ باب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۲) اے آدمزاد

والی صور سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے ازبسکہ تیرے دل میں گھمنڈ سمایا اور تو نے کہا ہے کہ میں اِلہ ہوں اور الٰہوں کے تخت پر سمندر کے بیچ میں بیٹھا ہوں اور تو نے اپنا دل اِلہ کا سا دِل بنایا ہے۔ اگرچہ تو اِلہ نہیں بلکہ اِنسان ہے (۳) دیکھ تو دانی ایل سے زیادہ دانشمند ہے ایسا کوئی بھید نہیں جو تجھ سے چھپا ہو۔ (۴) تو نے اپنی حکمت اور خرد سے مال حاصل کیا اور سونا اور روپا اپنے خزانوں میں جمع کر دیا۔ (۵) تو نے اپنی بڑی حکمت سے اور اپنی سوداگری سے اپنی دولت بہت بڑھائی۔ اور تیرا دل تیری دولت کے باعث پھولا ہے (۶) اِس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہے ازبسکہ تو نے اپنا دِل اِلہ کا سا دِل بنایا۔ (۷) اِس لئے دیکھ میں تجھ پر پردیسیوں کو جو گروہوں میں ہیبتناک ہیں چڑھا لاؤنگا۔ وہ اپنی تلواریں کھینچینگے تیری دانش کی خوبی کھو دینگے اور تیرے جمال کو ناپاک کرینگے۔ (۸) وہ تجھے گڑھے میں اُتارینگے اور تو اُن کی موت مریگا جو سمندر کے درمیان مقتول ہوتے۔ (۹) کیا تو اُس کے آگے جو تجھے قتل کریگا پھر کہیگا کہ میں اِلہ ہوں؟ لہٰذا تو اپنے قتل کرنیوالے کے ہاتھ میں اِلہ نہیں بلکہ اِنسان ٹھہرا۔ (۱۰) جیسے نامختون مرتے ہیں ویسے ہی تو اجنبی کے ہاتھ سے مارا پڑیگا کیونکہ میں ہی نے کہا ہے خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔

(۱۱) اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۱۲) اَے آدمزاد صور کے بادشاہ پر یہہ نوحہ کر اور اُس سے کہہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے تو خاتم الکمال ہوا تو دانش سے معمور اور اصل جمال ہے (۱۳) تو عدن میں باغ اللہ میں رہا کرتا تھا۔ ہر ایک قیمتی پتھر تیری پوشش کے لئے تھا یاقوت سرخ اور پکھراج اور الماس اور ازرق اور سنگ سلیمانی اور زبرجد اور نیلم اور زمرد اور گوہر شب چراغ اور سونا۔ تیری ڈھولکیوں اور بانسریوں کے بنانے کا کام تیرے یہاں ہوتا رہا جِس دن تو خلق کیا گیا وہ تیار رہوئیں۔ (۱۴) تو ایک مسیح کیا ہوا کروبی تھا جو سایہ بخشتا تھا اور میں نے تجھے خدا کے مُقدس پہاڑ پر رکھا تھا۔ تو وہاں رہا اور تو آتشی پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا۔ (۱۵) تو اپنی پیدائش کے دن سے اپنی راہ و رسم میں کامل تھا جب تک کہ تجھ میں بدکاری نہ پائی گئی۔ (۱۶) تیری سوداگری

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ | ۱ و آئت | ۲ یسع ۳۱: ۳۰ | ۳ حزق ۲۷: ۳ و ۴ | ۴ زکر ۹: ۲ | ۵ زبور ۶۲: ۱۰، زکر ۹: ۳ | ۶ حزق ۳۰: ۱۱ اور ۳۱: ۱۲ اور ۳۲: ۱۲ | ۷ ۹ آئت | ۸ حزق ۳۱: ۱۸ اور ۳۲: ۱۹ اور ۲۱ و ۲۵ و ۲۷ | ۹ حزق ۲۷: ۲ | ۱۰ حزق ۲۷: ۳، ۳ آئت | ۱۱ حزق ۳۱: ۸ و ۹ | ۱۲ حزق ۲۶: ۱۳ | ۱۳ دیکھو خر ۲۵: ۲۰، ۱۶ آئت | ۱۴ حزق ۲۰: ۴

کی فراوانی کے سبب سے اُنہوں نے تجھ میں ظلم بھی بھر دیا اور تو خطاکار ٹھہرا سو میں نے تجھ کو خدا کے پہاڑ پر سے گندگی کی طرح پھینک دیا۔ اور تجھ سایہ بخشنیوالے کروبی کو آتشی پتھروں کے درمیان سے فنا کر دیا۔ (۱۷) تیرا دل اپنے حُسن پر گھمنڈ کرتا تھا تو نے اپنے جمال کی کثرت کے سبب سے اپنی حکمت کھو دی۔ میں نے تجھے زمین پر ڈال دیا ہے بادشاہوں کے آگے تجھے دھرا تاکہ وہ تجھے دیکھ لیں۔ (۱۸) تو نے اپنی شرارتوں کی کثرت سے اور اپنی سوداگری کی ناراستی سے اپنے مقدسوں کو ناپاک کیا۔ اِسلئے میں تیرے اندر میں سے ایک آگ نکالونگا جو تجھے بھسم کریگی اور میں تیرے سارے دیکھنے والوں کی آنکھوں کے آگے تجھے زمین پر راکھ کر دونگا۔ (۱۹) سب جو قوموں کے درمیان تیرے جاننے والے ہیں تجھے دیکھ کے حیران ہونگے۔ تو جائے عبرت ہوگا اور پھر کبھی نہ ہوگا۔

(۲۰) اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۲۱) اَے آدمزاد صیدا کی طرف متوجہ ہو اور اُسکی مخالفت میں نبوت کر اور کہہ (۲۲) خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اَے صیدا اور میں تیرے درمیان اپنے لئے جلال پاؤنگا تاکہ وہ معلوم کریں کہ میں خداوند ہوں جب میں اُس میں عدالت کروں اور اُس میں مقدس ٹھہرایا جاؤں۔ (۲۳) میں اُس میں وبا بھیجونگا اور اُس کی گلیوں میں خونریزی کرونگا اور مقتول اُس کے درمیان اُس تلوار سے جو چاروں طرف سے اُس پر چلیگی گرینگے۔ اور وہ معلوم کرینگے کہ میں خداوند ہوں۔ (۲۴) تب اہل اسرائیل کے لئے اُن کی چاروں طرف کے سب لوگوں میں سے جو اُنہیں حقیر جانتے تھے کوئی چبھنے والا کانٹا یا دکھانیوالا خار نہ رہیگا اور وہ جانینگے کہ خداوند یہوواہ میں ہوں۔

(۲۵) خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے جب میں اہل اسرائیل کو قوموں میں سے جِن میں وہ پراگندہ ہو گئے جمع کرونگا تب میں قوموں کی آنکھوں کے سامنے اُن سے اپنی تقدیس کراؤنگا اور وہ اُس سرزمین میں جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا بسینگے۔ (۲۶) اور وہ اُس میں بے خطرہ سکونت کرینگے اور مکان بنائینگے اور انگورستان لگائینگے اور

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ | ۱۵ ۱۴ آئت | ۱۶ ۲ و ۱۴ آئتیں | ۱۷ حزق ۲۶: ۲۱ اور ۲۷: ۳۶ | ۱۸ یسع ۲۳: ۴ و ۱۲ | یرم ۲۵: ۲۲ اور ۲۷: ۳ | حزق ۳۲: ۳۰ | ۱۹ حزق ۶: ۷ اور ۲۵: ۲ اور ۲۹: ۲ | ۲۰ خر ۱۴: ۴ و ۱۷ | حزق ۳۹: ۱۳ | ۲۱ زبور ۹: ۱۶ | ۲۲ حزق ۲۰: ۴۱ اور ۳۹: ۲۳، ۲۵ آئت | ۲۳ حزق ۳۸: ۲۲ | ۲۴ گن ۳۳: ۵۵، یشو ۲۳: ۱۳ | ۲۵ یسع ۱۱: ۱۲، حزق ۱۱: ۱۷ اور ۲۰: ۴۱ اور ۳۴: ۱۳ اور ۳۷: ۲۱ | ۲۶ ۲۲ آئت | ۲۷ یرم ۲۳: ۶، حزق ۳۶: ۲۸ | ۲۸ یسع ۶۵: ۲۱، عمو ۹: ۱۴ | ۲۹ یرم ۳۱: ۵

بسلامت بود و باش کرینگے جب میں اُن سبھوں کو جو چاروں طرف سے اُن کی حقارت کرتے تھے سزا دونگا اور وہ جانینگے کہ میں خُداوند اُن کا خُدا ہوں ٭

۲۹ باب

دسویں برس کے دسویں مہینے کی بارھویں تاریخ کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) اَے آدمزاد تو مصر کے بادشاہ فرعون کے برخلاف اپنا رخ کر اور اُس کی اور سارے ملک مصر کی مخالفت میں نبوت کر۔ (۳) باتیں کر اور کہہ کہ خُداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ دیکھ اَے مصر کے بادشاہ فرعون میں تیرا مخالف ہوں اُس بڑے گھڑیال کا جو اپنی ندیوں کے بیچ لیٹ رہتا ہے اور کہتا ہے کہ میری ندی میری ہی ہے اور میں نے اُسے اپنے لئے پیدا کیا (۴) لیکن میں تیرے جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤنگا اور میں ایسا کرونگا کہ تیری ندیوں کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگی اور میں تجھے تیری ندیوں کے درمیان میں سے باہر کھینچ نکالونگا اور تیری ندیوں کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگی ٭ (۵) اور میں تجھے ہاں تجھے اور تیری ندیوں کی مچھلیوں کو بیابان میں پھینک دونگا۔ تو کھلے ہوئے میدان میں پڑا رہیگا۔ تو بٹورا نہ جائیگا اور نہ جمع کیا جائیگا میں نے تجھے میدان کے درندوں اور آسمان کے پرندوں کی خوراک کر دیا ہے ٭ (۶) اور مصر کے سارے باشندے جانینگے کہ میں خُداوند ہوں اِس لئے کہ وہ اسرائیل کے گھرانے کے لئے فقط سرکنڈے کی چھڑی تھے ٭ (۷) جب اُنہوں نے تیرا ہاتھ پکڑا تو ٹوٹ گیا اور اُن کا سارا کندھا پھاڑ ڈالا پھر جب اُنہوں نے تجھ پر تکیہ کیا تو ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور اُن کی ساری کمروں کو ہندسے اکھڑوا ڈالا ٭ (۸) اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں ایک تلوار تجھ پر لاؤنگا اور تیرے درمیان انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالونگا ٭ (۹) اور مصر کی سرزمین اجاڑ اور ویران ہو جائیگی اور وہ جانینگے کہ میں خُداوند ہوں۔ اِس لئے کہ اُس نے کہا ہے کہ ندی میری ہی ہے اور میں نے اُسے پیدا کیا ہے (۱۰) دیکھ اِس لئے میں تیرا اور تیری ندیوں کا مخالف ہوں اور مصر کی سرزمین مجدال سے سوینیہ تک بلکہ کوش کی سرحد تک محض ویران اور اجاڑ کر دونگا ٭ (۱۱) کسی انسان کا پاؤں اُدھر نہ پڑیگا اور نہ کسی گذرتے ہوئے حیوان کے پاؤں کا نشان اُس میں ہوگا کیونکہ وہ چالیس برس تک آباد نہ ہوگی ٭ (۱۲) اور ویران ملکوں کے درمیان مصر کی سرزمین کو ویران کرونگا اور اجاڑے ہوئے شہروں کے درمیان اُس کے شہر چالیس برس تک اجاڑ رہینگے اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا اور اُنہیں ملکوں کے بیچ تتر بتر کرونگا ٭ (۱۳) لیکن خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ چالیس برس کے آخر میں مصریوں کو اُن قوموں کے درمیان سے جہاں وہ پراگندہ ہو گئے سمیٹکے اکٹھے کرونگا (۱۴) اور میں مصر کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا اور اُنہیں فتروس کی زمین اُن کے وطن میں لوٹاؤنگا اور وہ وہاں حقیر مملکت ہونگے ٭ (۱۵) وہ مملکت ساری مملکتوں سے زیادہ حقیر ہوگی اور پھر قوموں پر اپنے تئیں بلند نہ کریگی۔ کیونکہ میں اُنہیں گھٹاؤنگا تاکہ پھر قوموں پر حکمرانی نہ کریں ٭ (۱۶) اور وہ پھر اسرائیل کے گھرانے کے لئے جائے توکل نہیں ہوگی کہ وہ جب اُن کے پیچھے دیکھنے لگیں تو اُن کی شرارت یاد دلائینگے لیکن جانینگے کہ میں خداوند یہوواہ ہوں ٭

(۱۷) ستائیسویں برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۱۸) کہ اَے آدمزاد بابل کے بادشاہ بنوکدنضر نے اپنی فوج سے صور کی مخالفت میں سخت خدمت کرائی ہے ہر ایک سر بے بال ہوگا اور ہر ایک کا کندھا چھل گیا پر نہ اُسنے اور نہ اُس کے لشکر نے صور سے اُس خدمت کے واسطے جو اُس نے اُس کی مخالفت میں کی تھی کچھ درماہ پایا ٭ (۱۹) اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں مصر کی سرزمین کو بابل کے بادشاہ بنوکدنضر کے ہاتھ میں کر دونگا۔ وہ اُس کی گروہ کو اسیر کریگا اور اُس کی لوٹ کو لوٹ لیگا اور اُسکی غنیمت کو لے لیگا وہ اُس کے لشکر کا درماہہ ہوگی ٭ (۲۰) میں نے مصر کی سرزمین اُس کے محنتانہ میں اُس محنت کے باعث جو اُس نے اُس کے مقابل کی اُسے دی۔ کیونکہ اُنہوں نے میرے لئے مشقت کھینچی تھی خداوند یہوواہ کہتا ہے ٭

(۲۱) اُس دن میں ایسا کرونگا کہ اسرائیل کے خاندان کا سینگ پھوٹیگا اور تجھے اُن کے درمیان منہ کی کشادگی عطا کرونگا اور وہ جانینگے کہ میں خداوند یہوواہ ہوں ٭

۳۰ باب

اور خُداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) اَے آدمزاد نبوت کر۔ اور کہہ کہ خُداوند یہوواہ یوں کہتا ہے چلّا کے کہو افسوس اُس دن پر! (۳) اِس لئے کہ وہ دن قریب ہے ہاں خُداوند کا دن۔ بدلیوں کا دن قریب ہے۔ وہ غیر قوموں کا خاص وقت ہوگا۔ (۴) کیونکہ تلوار مصر پر آئیگی اور جب مصر میں مقتول گرینگے اور وہ اُس کی گروہ کو اسیر کرکے لے جائینگے اور اُس کی بنیادیں ڈھائی جائینگی کوش کے لوگوں کو شدت کا درد لگیگا۔ (۵) کوش اور فوط اور لود اور سارے ذات کے ملے جلے لوگ اور کوب اور اُس سرزمین کے رہنے والے جو عہد رکھتے اُن کے ساتھ تلوار سے گرینگے۔

(۶) خداوند یوں کہتا ہے کہ مصر کے پشتے گر جائینگے اور اُس کے زور کا گھمنڈ اُتارا جائیگا۔ مجدال سے سوینیہ تک وہ اُس میں تلوار سے گر جائینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ (۷) اور وہ ویران ملکوں کے درمیان ویران ہونگے اور اجاڑ شہروں کے درمیان اُس کے شہر اجاڑ رہینگے۔ (۸) اور جب میں مصر میں آگ بھڑکاؤنگا اور اُس کے سارے مددگار ہلاک کئے جائینگے تو وہ معلوم کرینگے کہ خداوند میں ہوں۔ (۹) اُس دن بہت سے ایلچی جہازوں پر بیٹھے ہوئے میری طرف سے روانہ ہونگے کہ غافل کوشیوں کو ڈرائیں اور جیسے مصر کے دن میں ویسے ہی اُن کو بھی شدت کا دُکھ ہوگا۔ دیکھ وہ آتا ہے۔

(۱۰) خُداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ میں مصر کی انبوہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ سے مٹاؤنگا۔ (۱۱) وہ اور اُس کی گروہ اُس کے ساتھ جو قوموں میں ہیبتناک ہے زمین کے اجاڑنے کو لائے جائینگے اور وہ مصر پر اپنی تلواریں میان سے کھینچکے چلائینگے اور سرزمین کو مقتولوں سے معمور کرینگے۔ (۱۲) اور میں ندیوں کو سکھا دونگا اور سرزمین کو شریروں کے ہاتھ بیچونگا اور میں اُس سرزمین کو اور اُس کی ساری معموری کو اجنبیوں کے ہاتھ سے ویران کرونگا۔ میں ~~خداوند نے کہا ہے~~۔

(۱۳) خُداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ میں بتوں کو بھی نیست کرونگا اور نوف میں سے مورتوں کو مٹا ڈالونگا اور آگے کو مصر کی سرزمین کا کوئی بادشاہ نہ ہوگا اور مصر کی سرزمین میں ایک دہشت رکھونگا۔ (۱۴) اور فتروس کو ویران کرونگا اور ضعن میں آگ بھڑکاؤنگا اور نو پر عدالت کرونگا۔ (۱۵) اور میں سین پر جو مصر کی قوت ہے اپنا قہر انڈیلونگا اور ہمون نو کو کاٹ ڈالونگا۔ (۱۶) اور جب میں مصر میں ایک آگ لگا دونگا سین نہایت دُکھیگی اور نو دو ٹکڑے کی جائیگی اور نوف پر ہر روز مصیبت ہوگی۔ (۱۷) اون اور فی بست کے جوان تلوار سے مارے جائینگے اور عورتیں اسیر ہوکے جائینگی۔ (۱۸) اور تحفنحیس میں بھی دن اندھیرا ہوگا جس وقت ہاں مصر کے جوؤں کو توڑونگا اور اُسکی قوت کی شوکت مٹ جائیگی۔ اور وہ جو ہے اُس پر گھٹا چھا جائیگی اور اُس کی بیٹیاں اسیر ہوکے جائینگی۔ (۱۹) اسی طرح سے مصر کی عدالت کرکے اُسے سزا دونگا اور وہ جانینگے کہ خُداوند میں ہوں۔

(۲۰) گیارھویں برس کے پہلے مہینے کی ساتویں تاریخ کو یوں ہوا کہ خُداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲۱) اَے آدمزاد میں نے مصر کے بادشاہ فرعون کا بازو توڑا اور دیکھ وہ باندھا نہیں جائیگا دوا کی تدبیر کرکے اُس پر پٹیاں کسی نہ جائینگی کہ تلوار پکڑنے کے لئے مضبوط ہو۔ (۲۲) اِس لئے خُداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے دیکھ میں مصر کے بادشاہ فرعون کا مخالف ہوں اور اُسکے بازوؤں کو اُسے جو پر زور ہے اور اُسے جو ٹوٹا تھا توڑونگا اور اُس کے ہاتھ سے تلوار گرا دونگا۔ (۲۳) اور مصریوں کو قوموں کے درمیان تتر بتر کرونگا اور ملکوں میں بتھراؤنگا۔ (۲۴) اور میں بابل کے بادشاہ کے بازو کو قوت بخشونگا اور اپنی تلوار اُس کے ہاتھ میں دونگا۔ لیکن فرعون کے بازوؤں کو توڑونگا اور وہ اُس کے آگے گھائل کی اُن آہوں کی مانند جو مرنے پر ہو آہ ماریگا۔ (۲۵) ہاں شاہ بابل کے بازوؤں کو قوت بخشونگا اور فرعون کے بازو گر جائینگے اور جب اپنی تلوار شاہ بابل کے ہاتھ میں دوں اور وہ اُس کو سرزمین مصر پر چلائے تو وہ جانینگے کہ میں خُداوند ہوں۔ (۲۶) اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا اور ملکوں میں تتر بتر کرونگا اور وہ جانینگے

کرتیں خداوند ہوں +

۳۱ باب

اور گیارھویں برس کے تیسرے مہینے کی پہلی تاریخ کو یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) اے آدمزاد شاہ مصر فرعون اور اُس کی گروہ سے کہہ کہ تو اپنی بزرگی میں کس کی مانند ہے؟ (۳) دیکھ اسور لبنان کا ایک دیودار تھا جسکی ڈالیاں خوبصورت تھیں اور پتیوں کی کثرت سے وہ خوب سایہ دار تھا اور اُس کا قد بلند تھا اور اُس کی پھنگی گھنی شاخوں کے درمیان تھی + (۴) پانیوں نے اُسے بڑا کیا۔ گہراؤ نے اپنی نہروں سے جو اُس کے تھالے کے آس پاس جاری ہوتی تھیں اُسے سربلند کیا اور اپنے آبریزوں کو میدان کے سارے درختوں پر دوڑایا۔ (۵) اِس لئے اُن پانیوں کی کثرت سے جو اُس نے بہائے اُس کا قد میدان کے سارے درختوں سے بلند ہوا اور اُس کی شاخیں بہت اور اُس کی ڈالیاں دراز ہوئیں + (۶) ہوا کے سارے پرندے اُس کی شاخوں پر اپنے گھونسلے بناتے تھے اور اُس کی ڈالیوں کے نیچے سارے دشتی حیوان بچے جنتے تھے اور سب بڑی بڑی قومیں اُس کے سائے تلے بستی تھیں + (۷) یوں ہی وہ اپنی بزرگی میں اپنی ڈالیوں کی درازی کے سبب خوشنما تھا کہ اُس کی جڑ بڑے پانیوں کے کنارے تھی (۸) خدا کے باغ کے دیودار اُسے چھپا نہ سکے سرو اُسکی شاخوں اور چنار اُسکی ڈالیوں کے برابر نہ تھے اور خدا کے باغ کا کوئی درخت اُس کی سی بہار رکھتا نہ تھا + (۹) میں نے اُسے اُس کی ڈالیوں کی فراوانی سے حسن بخشا یہاں تک کہ عدن کے سارے درختوں کو جو باغ خدا میں تھے اُسپر رشک آتا تھا +

(۱۰) اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے اِس سبب سے کہ تو نے اپنے تئیں سربلند کیا اور اُس نے اپنی پھنگی کو گھنی شاخوں کے درمیان اونچا کیا اور اُس کے دل میں اُس کی بلندی پر غرور سمایا (۱۱) اِس لئے میں نے اُسے غیر قوموں میں سے ایک زبردست کے قابو میں کر دیا۔ یقیناً وہ اُس سے سلوک کریگا۔ میں نے اُسے اُس کی شرارت کے سبب نکال دیا + (۱۲) اور اجنبی لوگ جو قوموں میں سے ہیبتناک ہیں اُسے کاٹ ڈالینگے اور پھینک دینگے۔ پہاڑوں اور ساری وادیوں پر اُس کی شاخیں گر پڑینگی اور زمین کی ساری نہروں کے آس پاس اُس کی ڈالیاں توڑی جائینگی اور زمین کے سارے لوگ جس وقت وہ اُسے خارج کریں اُس کے سایہ کے تلے سے نکل جائینگے + (۱۳) اُس کے خراب پر ہوا کے سارے پرندے بیٹھینگے اور اُس کی شاخوں پر میدان کے سارے چرندے رہینگے (۱۴) کہ سارے درختوں میں سے جو پانیوں کے کنارے پر ہیں کوئی درخت اپنی بلندی سے مغرور نہ ہو اور اپنی پھنگی گھنی شاخوں کے درمیان اونچی نہ کرے اور اُن درختوں میں سے جو پانی کو جذب کرتے ہیں کوئی اپنی بلندی میں اُن کے آس پاس نہ رہے۔ کیونکہ وہ سب کے سب موت کے قابو میں کر دیئے اور زمین کی نیچی جگہوں میں بنی آدم کے درمیان جو گڑھے میں اُترے ہیں جا رہیں +

(۱۵) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جس دن وہ پاتال میں اُترے میں ماتم کراؤنگا میں اُس کے سبب گہراؤ کو ڈھانپونگا اور اُسکی نہروں کو روک دونگا اور بڑی سیلابیں ٹھہر جائینگی ہاں میں لبنان کو اُس کے لئے سیاہ پوش کراؤنگا اور اُس کے لئے میدان کے سارے درخت غشی میں آئینگے + (۱۶) جس وقت میں نے اُسے اُن سمیت جو گڑھے میں گرتے ہیں پاتال میں ڈالا تھا میں نے ایسا کیا کہ اُس کے گرنے کے شور سے سب قومیں تھرتھرائیں اور عدن کے سارے درخت لبنان کے چنے ہوئے اور اچھے سب جو پانی کو جذب کرتے ہیں زمین کے اسفل کے درجے میں تسلی پائی (۱۷) وہ بھی اُس کے ساتھ اُن تک جو تلوار سے مارے گئے پاتال میں اُتر جائینگے اور وہ بھی جو اُس کے بازو تھے اور غیر قوموں کے درمیان اُس کے سائے تلے بستے تھے وہیں ہونگے +

(۱۸) تو شان و شوکت میں عدن کے درختوں میں سے کس کی مانند ہے؟ لیکن تو عدن کے درختوں کے ساتھ زمین کی نیچی جگہوں میں ڈالا جائیگا۔ تو اُن سمیت جو تلوار سے مارے گئے ہیں نامختونوں کے درمیان پڑا رہیگا۔ یہی فرعون اور اُسکی ساری گروہ ہے خداوند یہوواہ کہتا ہے +

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ — ۱ ۸ آیت — ۲ دان ۴: ۱۰ — ۳ یسعیاہ ۱۰: ۳۴ — ۴ دان ۴: ۱۱ — ۵ حزق ۱۷: ۲۳، دان ۴: ۱۲ — ۶ پیدا ۲: ۸ اور ۱۳: ۱۰، حزق ۲۸: ۱۳ — ۷ دان ۵: ۲۰ — ۸ حزق ۲۸: ۷ — ۹ حزق ۳۲: ۵ اور ۳۵: ۸ — ۱۰ یسع ۱۸: ۶، حزق ۳۲: ۴ — ۱۱ زبور ۸۲: ۷ — ۱۲ حزق ۳۲: ۱۸ — ۱۳ یسع ۱۴: ۱۵ — ۱۴ حزق ۲۶: ۱۵ — ۱۵ یسع ۱۴: ۸ — ۱۶ حزق ۳۲: ۳۱ — ۱۷ نوحہ ۴: ۲۰ — ۱۸ ۲ آیت، حزق ۳۲: ۱۹ — ۱۹ حزق ۲۸: ۱۰ اور ۳۲: ۱۹ اور ۲۱ و ۲۴ وغیرہ

۳۲ باب

بارھویں برس کے بارھویں مہینے کی پہلی تاریخ کو یوں ہوا
کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) اے آدمزاد مصر
کے بادشاہ فرعون پر نوحہ اُٹھا اور اُسے کہہ کہ تو قوموں کے
درمیان جوان شیر ببر کی مانند ہے اور تو دریاؤں کے گھڑیال
کا سا ہے تو اپنی نہروں میں سے نکل آتا تھا اور تو نے
اپنے پاؤں سے پانیوں کو تہ و بالا کیا اور اُن کی نہروں کو گدلا
کر دیا (۳) خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ میں بہتیری قوموں
کا انبوہ لیکے تجھ پر اپنا جال مارونگا اور وہ تجھے میرے ہی جال
میں باہر نکالینگے (۴) تب میں تجھے خشکی میں چھوڑ دونگا
اور کھلے ہوئے میدان پر تجھے پھینکونگا اور ہوا کے سارے
پرندوں کو تجھ پر بٹھاؤنگا اور تجھ سے ساری زمین کے
درندوں کو سیر کرونگا (۵) اور تیرا گوشت پہاڑوں پر ڈالونگا
اور وادیوں کو تیری بلندی سے بھر دونگا (۶) اور میں اُس
سرزمین کو جس کے پانی میں تو پیرتا تھا پہاڑوں تک تیرے
لہو سے تر کرونگا نہریں تجھ سے لبریز ہونگی (۷) اور جب میں
تجھے بجھاؤنگا تو آسمان کو ڈھانپونگا اور اُس کے ستاروں کو
بے نور کرونگا سورج کو بدلی تلے چھپاؤنگا اور چاند اپنی روشنی
نہیں دیگا (۸) اور میں آسمان کے سارے روشن ستاروں
کو تجھ پر تاریک کرونگا اور میری طرف سے تیری زمین پر تاریکی
چھا جائیگی خداوند یہوواہ کہتا ہے (۹) اور جب میں تیری شکستہ
حالی کی خبر کو قوموں کے درمیان اُن ملکوں میں جن سے تو ناواقف
ہے پہنچاؤنگا تو بہتیری قوموں کو دل آزردہ کرونگا (۱۰) بلکہ بہتیری
قوموں کو تیرے حال سے حیران کرونگا اور اُن کے بادشاہ
تیرے سبب سے بڑی لرزش کھائینگے جب میں اُن کے آگے
اپنی تلوار چمکاؤنگا اور اُن میں سے ہر کوئی اپنی جان کے لئے
تیرے گرنے کے دن ہر دم تھرتھرائیگا (۱۱) کیونکہ خداوند
یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ بابل کے بادشاہ کی تلوار تجھ پر پڑیگی
(۱۲) زبردستوں کی تلوار سے جو سب کے سب قوموں کے بیچ
ہیبتناک ہیں میں تیری گروہ کو مار کے ڈال دونگا اور وہ مصر کی
شوکت کو بگاڑینگے اور اُسکی ساری بھیڑ نیست کیجائیگی (۱۳) اور
میں اُس کے سارے جانوروں کو بڑے پانیوں کے آس پاس
سے نابود کرونگا اور آگے کو نہ انسان کے پاؤں اُنہیں گدلا کرینگے
نہ حیوان کے سم اُنہیں تہ و بالا کرینگے (۱۴) تب میں اُن کے
پانیوں کو گہرا کرونگا اور ایسا کرونگا کہ اُن کی ندیاں روغن کی طرح
بہیں خداوند یہوواہ کہتا ہے (۱۵) جب میں مصر کی سرزمین کو ویران
کرونگا اور وہ ملک اُن سے جن سے معمور تھا خالی ہو جائیگا جب
میں اُس کے سارے باشندوں کو مار ڈالونگا تب وہ جانینگے
کہ خداوند میں ہوں (۱۶) یہ وہ مرثیہ ہے جسے پڑھکے وہ
اُس پر نوحہ کرینگے قوموں کی بیٹیاں اُس کے لئے نوحہ کرینگی۔ اُسکے
لئے ہاں مصر پر اور اُسکی ساری بھیڑ پر نوحہ کرینگی خداوند یہوواہ کہتا ہے
(۱۷) بارھویں برس کے مہینے کے پندرھویں دن یوں
ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ (۱۸) اے آدمزاد مصر
کی بھیڑ پر واویلا کر اور اُس کو اور نامدار قوموں کی بیٹیوں کو اُن
کے ساتھ جو گڑھے میں اُترتے ہیں زمین کی اسفل جگہوں
میں گرا دے (۱۹) حُسن میں کون تجھ سے افضل تھا؟ اُتر
اور نامختونوں کے ساتھ پڑا رہ (۲۰) وہ اُن کے درمیان
گرینگے جو تلوار سے مارے پڑے ہیں۔ وہ تلوار کے حوالے
کی گئی ہے۔ اُسے اور اُس کی ساری گروہوں کو گھسیٹ لیجاؤ
(۲۱) وہ جو زور آوروں کے درمیان سب سے زور آور ہیں پاتال
کے بیچ اُس سے اور اُن سے جو اُس کے کمکی ہیں مخاطب ہونگے
وہ اُتر گئے وہ نامختون پڑے رہینگے تلوار کے مقتول (۲۲) اسور
اور اُس کی ساری گروہ وہاں ہیں۔ اُس کی چاروں طرف
اُن کی قبریں ہیں سب کے سب مقتول تلوار کے گرائے ہوئے
(۲۳) جن کی قبریں گڑھے کے اندر اُس کے کناروں میں
لگیں اور اُس کی ساری گروہ اُس کی قبر کے گرداگرد ہے سب
کے سب مقتول تلوار کے گرائے ہوئے جو زندوں کی زمین میں
ہیبت کے باعث تھے (۲۴) عیلام اور اُس کی ساری گروہ
جو اُس کی قبر کے گرداگرد ہیں وہاں ہیں سب کے سب مارے
گئے تلوار کے گرائے ہوئے ہیں وہ زمین کی نیچی جگہوں میں
نامختون اُتر گئے جو زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث تھے
لیکن اُنہوں نے اُن کے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ہیں خجالت پائی (۲۵)
اُنہوں نے اُسکے لئے اور اُسکی ساری گروہ کے لئے مقتولوں کے درمیان
ایک بستر لگایا ہے۔ اُسکی قبریں اُسکے گرداگرد ہیں سب کے سب نامختون

تلوار کے مارے پڑے۔ وہ زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث تھے لیکن اُنہوں نے اُن کے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ہیں رسوائی اُٹھائی۔ وہ مقتولوں کے درمیان دھرے گئے۔ (۲۶) مسک اور توبل اور اُس کی ساری گروہ وہاں ہیں۔ اُسکی قبریں اُسکے گرداگرد ہیں۔ سب کے سب نامختون تلوار کے مقتول اگرچہ وہ زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث تھے۔ (۲۷) کیا وہ اُن بہادروں کے ساتھ جو نامختونوں میں سے گر گئے جو اپنے جنگ کے ہتھیاروں سمیت پاتال میں اُتر گئے پڑے نہ رہینگے؟ اُن کی تلواریں اُن کے سروں تلے رکھی گئی تھیں اور اُن کے گناہ اُن کی ہڈیوں پر لدے ہیں کہ وہ زندوں کی زمین میں بہادروں کو بھی ہیبت کے باعث تھے۔ (۲۸) اور تو نامختونوں کے درمیان توڑا جائیگا اور تلوار کے مقتولوں کے ساتھ لیٹیگا۔ (۲۹) وہاں ادوم بھی ہے اُس کے بادشاہ اور اُس کے سارے امیر کہ باوجودیکہ اُن کو قوت تھی تو بھی تلوار کے مقتولوں کے پاس دھرے ہیں۔ وہ نامختونوں کے ساتھ اور اُن کے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ہیں پڑے رہتے۔ (۳۰) شمال کے سب کے سب اُمرا اور سارے صیدانی جو مقتولوں کے ساتھ اُتر گئے ہاں ہیں۔ وہ باوجود اپنے رعب کے اپنی زور آوری کی بابت شرمندہ ہوئے وہ تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختون پڑے رہینگے اُن کے ساتھ جو گڑھے میں اُترے آپ اپنی رسوائی اُٹھائینگے۔ (۳۱) فرعون اُنہیں دیکھیگا اور اُسے اپنی ساری گروہ کی بابت تسلی آئیگی ہاں فرعون اور اُس کے سارے لشکر کی بابت جو تلوار سے مقتول ہیں خداوند یہوواہ کہتا ہے۔ (۳۲) کیونکہ میں نے زندوں کی زمین میں اپنی ہیبت ڈالی۔ اور وہ تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختونوں کے درمیان دھرا جائیگا ہاں فرعون اور اُس کی ساری گروہ خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔

۳۳ باب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) اے آدمزاد تو اپنی قوم کے فرزندوں سے مل یہہ کہکر بول کہ جس وقت میں کسی سرزمین پر تلوار چلاؤں اور اُس سرزمین کے لوگ اپنی سرحدوں کے مردوں میں سے ایک کو لیں اور اُسے اپنا نگہبان ٹھہرائیں (۳) اور وہ جب تلوار کو اپنی سرزمین پر آتے دیکھے تُرہی پھونکے اور لوگوں کو ہوشیار کرے۔ (۴) تب جو کوئی تُرہی کی آواز سُنے اور ہوشیار نہ ہو اور تلوار آئے اور اُسے مار ڈالے تو اُس کا خون اُسی کے سر پر ہوگا۔ (۵) اُس نے تُرہی کی آواز سُنی اور ہوشیار نہ ہوا۔ اُس کا خون اُسی پر ہوگا۔ پر وہ جو ہوشیار رہوتا تو اپنی جان بچاتا۔ (۶) پر اگر نگہبان تلوار کو آتے دیکھے اور تُرہی نہ پھونکے اور لوگ ہوشیار کئے نہ جائیں اور تلوار آئے اور اُن کے درمیان سے کسی کو لیجائے وہ تو اپنی بدکاری میں مارا پڑا لیکن میں نگہبان کے ہاتھ سے اُسکے خون کی بازپرس کرونگا۔

(۷) سو تو اے آدمزاد کہ میں نے تجھے اہل اسرائیل کا نگہبان مقرر کیا میرے مُنہہ کا کلام سُن رکھہ اور میری طرف سے اُنہیں ہوشیار کر۔ (۸) جب میں شریر سے کہوں کہ اے شریر تو یقیناً مریگا اور اُس وقت اگر تو شریر سے نہ کہے اور اُسے اُس کی بدراہی سے آگاہ نہ کرے وہ شریر تو اپنی بدکاری میں مریگا پر میں تیرے ہاتھہ سے اُس کے خون کی بازپرس کرونگا۔ (۹) لیکن اگر تو اُس شریر کو جتائے کہ وہ اپنی بُری راہ سے باز آئے اگر اُس وقت وہ اپنی راہ سے باز نہ آئے تو وہ اپنی بدکاری میں مریگا لیکن تو نے اپنی جان بچا لی ہے۔ (۱۰) اس لیئے اے آدمزاد تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ تم یہہ کہتے ہوئے بولتے ہو کہ فی الحقیقت ہماری خطائیں اور ہمارے گناہ ہم پر ہیں اور اُن میں گھلتے رہتے ہیں تو ہم کیونکر جیتے رہتے؟ (۱۱) تو اُن سے کہہ کہ خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم ہے کہ شریر کے مرنے میں مجھے کچھہ خوشی نہیں بلکہ اِس میں ہے کہ شریر اپنی راہ سے باز آئے اور جئے۔ باز آؤ تم اپنی بُری راہوں سے باز آؤ تم کاہیکو مروگے اے اہل اسرائیل؟ (۱۲) اِس لیئے اے آدمزاد اپنی اُمت کے فرزندوں سے یوں کہہ کہ صادق کی صداقت اُس کے گناہ کے دن اُسے نہ بچائیگی اور شریر کی شرارت جو ہے سو جس دن اُس سے باز آئیگا وہ اپنی شرارت کے سبب نہیں گریگا اور صادق اپنی صداقت کے سبب جس دن کہ وہ گناہ کرے بچ نہیں سکیگا۔ (۱۳) جب میں صادق سے کہوں کہ تو یقیناً جئیگا۔ اگر وہ اپنی صداقت

پر تکیہ کرے اور ناراستی کرے تو اُسکی ساری صداقتیں یاد نہ ہونگی لیکن اُس گناہ کے سبب سے جو اُس نے کیا ہے مر جائیگا (۱۴) پھر جب شریر سے کہوں کہ تو یقیناً مریگا۔ اگر وہ اپنی خطاؤں سے باز آئے اور عدالت و صداقت کرے (۱۵) اگر وہ شریر گرو پھیر دے اور جو اُس نے لوٹ لیا ہو واپس کرے اور زندگانی کے قانونوں پر چلے اور ناراستی نہ کرے۔ تو وہ یقیناً جیئیگا وہ نہیں مریگا (۱۶) اُس کی خطاؤں میں سے جو اُس نے کیں ایک بھی اُس کے منہہ پر دھری نہ جائیگی اُس نے عدالت و صداقت کی ہے وہ یقیناً جیئیگا (۱۷) پر تیری اُمت کے فرزند کہتے ہیں کہ خداوند کی راہ برابر نہیں لیکن وہ جو ہیں اُنہیں کی راہ ہموار نہیں (۱۸) اگر صادق اپنی صداقت چھوڑ کے بدکاری کرے تو وہ یقیناً اُس بدکاری کے سبب سے مریگا (۱۹) پھر اگر شریر اپنی شرارت سے باز آئے اور عدالت و صداقت کرے تو اُنہیں کے سبب سے جیئیگا (۲۰) تسپر بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی راہ برابر نہیں ہے اَے اہل اسرائیل میں تم میں سے ہر ایک کی اُس کی راہ کے مطابق عدالت کرونگا

(۲۱) ہماری اسیری کے بارھویں برس کے دسویں مہینے کی پانچویں تاریخ کو یوں ہوا کہ ایک شخص جو یروشلم سے بھاگ نکلا تھا مجھہ پاس آیا اور بولا کہ شہر مارا پڑا (۲۲) اور شام کے وقت اُس بھاگنے والے کے پہنچنے سے پیشتر خداوند کا ہاتھہ مجھہ پر تھا اور اُس نے میرا منہہ کھلوا دیا اُس وقت تک کہ وہ آدمی فجر کو میرے پاس آیا۔ ہاں اُسی نے میرا منہہ کھلوا دیا اور میں پھر گونگا نہ رہا (۲۳) تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۲۴) اَے آدمزاد اسرائیل کی سرزمین کے ویرانوں کے باشندے یہہ کہتے ہوئے بولتے ہیں کہ ابرہام ایک ہی تھا اور وہ اس سرزمین کا وارث ہوا پر ہم بہت ہیں زمین ہمیں میراث میں دی گئی ہے (۲۵) اِس لئے تو اُن سے کہہ دے کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ تم لہو سمیت کھاتے ہو تم اپنے بتوں کی طرف آنکھہ اُٹھا کے دیکھتے ہو اور خونریزی کرتے ہو کیا تم زمین کو میراث میں پاؤگے؟ (۲۶) تم اپنی تلوار پر تکیہ کرتے ہو تم مکروہ کام کرتے ہو اور تم میں سے ہر کوئی اپنے ہمسائے کی جورو کو ناپاک کرتا ہے کیا تم زمین کو میراث میں پاؤگے

(۲۷) تو اُن سے یوں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم وہ جو ویرانوں میں ہیں تلوار سے مارے پڑینگے اور اُسے جو کھلے میدان میں ہے درندوں کو دونگا کہ نگل جائیں اور وہ جو قلعوں اور غاروں میں ہیں مری سے مرینگے (۲۸) کیونکہ میں اِس سرزمین کو اُجاڑ دونگا اور اُسکی قوت کا گھمنڈ جاتا رہیگا اور اسرائیل کے پہاڑ ویران ہونگے یہانتک کہ کوئی گذریگا نہیں (۲۹) اور جب میں اُن کے سارے مکروہ کاموں کے سبب جو اُنہوں نے کئے ہیں زمین کو ویران کر دونگا تو وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں (۳۰) پر اَے آدمزاد فی الحال تیری قوم کے فرزند دیواروں کے پاس اور گھروں کے آستانوں پر تیری بابت گفتگو کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے ہاں ہر کوئی اپنے بھائی سے یہہ کہکے بولتا ہے کہ آ اور اُس بات کو جو خداوند سے نکلتی ہے سن (۳۱) فی الحقیقت وہ تجھہ پاس آتے ہیں جس طرح سے امت کے لوگ آتے اور میری گروہ کی مانند تیرے آگے بیٹھتے ہیں اور تیری باتیں سنتے ہیں پر اُن پر عمل نہیں کرینگے۔ کیونکہ وہ اپنے منہہ سے بہت سی اُلفت ظاہر کرتے ہیں پر اُن کا دل لالچ پر دوڑتا ہے (۳۲) اور دیکھہ تو اُن کے آگے ایسا ہے جیسے ایک شخص کا دلچسپ راگ جو خوش الحان ہو اور باجا خوب بجا سکے۔ کیونکہ وہ تیری باتیں سنتے ہیں پر اُن پر عمل نہیں کرتے (۳۳) اور جب یہہ واقع ہوگا (دیکھہ کہ ایسا واقع ہوگا) تب وہ جانینگے کہ ہمارے درمیان ایک نبی تھا

۳۴ باب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۲) کہ اَے آدمزاد اِسرائیل کے چرواہوں کا مخالف ہو کے نبوت کر ہاں نبوت کر اور اُن سے کہہ چرواہوں کی بابت۔ کہ خداوند یہوواہ چرواہوں کو یوں فرماتا ہے کہ اِسرائیل کے چرواہوں پر جو آپ اپنے تئیں کھلاتے ہیں واویلا ہے! کیا چرواہوں کو یہہ بات لائق نہ تھی کہ گلوں کو چرائیں؟ (۳) تم دودھہ میں سے پیتے ہو اور اُون پہنتے ہو اور اُنہیں جو موٹے ہو گئے ذبح کرتے ہو پر گلہ نہیں چراتے (۴) تم نے کمزوروں کو توانائی نہیں بخشی اور بیماروں کو چنگا نہیں کیا اور ٹوٹے ہوئے کو نہیں باندھا اور وہ

جو ہانکے گئے ہیں اُنہیں پھر نہیں لائے اور جو کھوئے ہوئے تھے اُن کو نہیں ڈھونڈا بلکہ بے مروّتی سے اور بے رحمی سے اُن پر حکومت کی ✠ (۵) اور وہ تتر بتر ہو گئے کہ اُنکا گڈریا نہ تھا اور جب وہ پراگندہ تھے تو میدان کے درندوں کی خوراک ہوئے ✠ (۶) میری بھیڑیں سارے پہاڑوں پر اور ہر ایک اُونچے ٹیلے پر بھٹکتی پھرتی تھیں۔ ہاں میری بھیڑیں تمام روئے زمین پر تتر بتر ہو گئیں اور کسی نے اُن کو نہ ڈھونڈا نہ اُن کی تلاش کی ✠ (۷) اِس لئے اَے چرواہو تم خداوند کا کلام سُنو۔ (۸) خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم۔ ازبسکہ میری بھیڑیں شکار ہو گئیں ہاں میری بھیڑیں ہر ایک وحشی درندوں کی خوراک ہوئیں اس لئے کہ کوئی گڈریا نہ تھا اور میرے چوپانوں نے میری بھیڑوں کی تلاش نہ کی بلکہ چرواہوں نے اپنا پیٹ بھرا اور میرے گلّے کو نہ چرایا۔ (۹) اِس لئے اَے چرواہو خداوند کا کلام سُنو۔ (۱۰) خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں چرواہوں کا مخالف ہوں اور اپنا گلّہ اُن کے ہاتھ سے طلب کرونگا اور اُنہیں گلّہ بانی کی خدمت سے معزول کرونگا اور چرواہے بھی کھانے نہ پائینگے کیونکہ میں اپنا گلّہ اُن کے منہ سے چھڑاؤنگا کہ وہ اُن کی خوراک نہ ہوں ✠

(۱۱) کیونکہ خداوند یہوواہ فرماتا ہے دیکھ میں آپ ہی اپنی بھیڑوں کی تلاش کرونگا اور اُنہیں ڈھونڈھ نکالونگا ✠ (۱۲) جس طرح سے گڈریا جس دن کہ وہ بھیڑوں کے درمیان ہو جو پراگندہ ہو گئی ہیں اپنے گلّہ کو ڈھونڈھتا ہے اُسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو ڈھونڈونگا اور اُنہیں ہر کہیں سے جہاں وہ ابر اور تاریکی کے دن تتر بتر ہو گئی ہیں بچا لاؤنگا۔ (۱۳) اور میں اُنہیں ساری قوموں کے درمیان سے پھیر لاؤنگا اور سارے ملکوں میں سے فراہم کرونگا اور اُنہیں کی سرزمین میں پہنچاؤنگا اور اسرائیل کے پہاڑوں پر نہروں کے کنارے اور زمین کے سارے آباد مکانوں میں چراؤنگا ✠ (۱۴) اور اچھی چراگاہوں میں اُن کو چراؤنگا اور اُن کا بھیڑسالا اسرائیل کے اُونچے پہاڑوں پر ہوگا۔ وہاں وہ اچھے بھیڑسالے میں بیٹھینگے اور ہری چراگاہوں میں اسرائیل کے پہاڑوں پر چرینگے۔ (۱۵) میں ہی اپنے گلّے کو چراؤنگا اور اُنہیں بٹھاؤنگا خداوند یہوواہ فرماتا ہے ✠ (۱۶) میں اُس کو جو کھویا گیا ڈھونڈونگا اور اُسے جو ہانکا گیا ہے پھیر لاؤنگا اور اُس کی ہڈی کو جو ٹوٹ گئی ہے باندھونگا اور بیماروں کو تقویت دونگا۔ پر موٹوں اور زبردستوں کو ہلاک کرونگا میں اُنہیں سیاست کا کھانا کھلاؤنگا ✠ (۱۷) اور اَے میری بھیڑو تمہارے حق میں خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں مواشی اور مواشی کے درمیان مینڈھوں اور بکروں کے درمیان امتیاز کر کے انصاف کرونگا ✠ (۱۸) کیا تمہیں چھوٹی بات معلوم ہوئی کہ تم اچھا سبزہ زار کھا جاؤ اور اِس باعث تم نے اُس سبزہ کو جو بچ رہا اپنے پاؤں سے لتاڑ دیا؟ اور کہ گہرے پانیوں میں پانی پیو اور اِس سبب تم نے باقی کو اپنے پاؤں سے گدلا کیا؟ (۱۹) اور میرا گلّہ جو ہے وہ اُسے جو تم نے اپنے پاؤں سے لتاڑا ہے کھاتے ہیں اور اُسے جو تم نے اپنے پاؤں سے گدلا کیا پیتے ہیں ✠

(۲۰) اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں ہاں میں موٹے اور دُبلے مواشی کے بیچ انصاف کرونگا ✠ (۲۱) ازبسکہ تم نے پہلو اور کندھے سے ڈھکیلا ہے اور سارے بیماروں کو اپنے سینگوں سے ریلا ہے یہاں تک کہ وہ تتر بتر ہو گئے (۲۲) اِس لئے میں اپنے گلّے کو بچاؤنگا وہ پھر کبھی شکار نہ ہونگے اور میں مواشی اور مواشی کے درمیان امتیاز کرونگا (۲۳) اور میں اُن کے لئے ایک چوپان مقرر کرونگا اور وہ اُن کو چرائیگا یعنے میرا بندہ داؤد وہ اُن کو چرائیگا اور وہی اُن کا چوپان ہوگا ✠ (۲۴) اور میں خداوند اُن کا خدا ہونگا اور میرا بندہ داؤد اُن کے درمیان سردار ہوگا مجھ خداوند نے یوں کہا ہے ✠ (۲۵) اور میں اُن کے ساتھ صلح کا عہد باندھونگا اور سارے بُرے درندوں کو زمین پر سے نابود کرونگا اور وہ بیابان میں سلامتی سے رہا کرینگے اور جنگلوں میں سوئینگے ✠ (۲۶) اور میں اُنہیں اور اُن مکانوں کو جو میرے پہاڑ کے آس پاس ہیں برکت کا باعث کرونگا اور میں مینہ کو اُس کے مقرر وقت میں برساؤنگا برکت کے مینہ برسا کرینگے ✠ (۲۷) اور میدان کا درخت اپنے میوے دیگا اور زمین اپنا حاصل دیگی اور وہ سلامتی کے ساتھ اپنی سرزمین

میں رہینگے اور جانینگے کہ میں خداوند ہوں جب میں اُن کے جوئے کا بندھن توڑونگا اور اُن کے ہاتھ سے جو اُن سے اپنی خدمت کراتے ہیں چھڑاؤنگا ۔ (۲۸) اور وہ آگے کو غیر قوموں کے لئے شکار نہ ہونگے اور زمین کے درندے اُنہیں نگل نہ سکینگے ۔ پر وہ امان سے بسینگے اور کوئی آدمی اُنہیں خوف کا باعث نہ ہوگا ۔ (۲۹) اور میں اُن کے لئے ایک نامور پودا برپا کرونگا اور وہ پھر کبھی اپنی زمین میں مارے بھوک کے ہلاک نہ ہونگے اور آگے کو غیر قوموں کا طعنہ نہ اُٹھائینگے ۔ (۳۰) اِسی طرح وہ جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا اُن کے ساتھ ہوں اور کہ وہ یا اہل اِسرائیل میرے لوگ ہیں خداوند یہوواہ فرماتا ہے ۔ (۳۱) اور تم اَی میرے گلّے میری چراگاہ کے گلّے انسان ہو اور میں تمہارا خدا ہوں خداوند یہوواہ فرماتا ہے ۔

۳۵ باب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) اَی آدمزاد تو شعیر کے پہاڑ کے سامنے منہ کر اور اُس کے برخلاف نبوّت کر ۔ (۳) اور اُس سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ اَی شعیر کے پہاڑ میں تیرا مخالف ہوں اور تجھ پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور تجھے ویران اور بےچراغ کرونگا (۴) میں تیرے شہروں کو اُجاڑونگا اور تو ویران ہوگا اور جانیگا کہ خداوند میں ہوں ۔ (۵) اِس لئے کہ تو قدیم سے عداوت رکھتا ہے اور تو نے بنی اِسرائیل کو اُن کی مصیبت کے دن اُن کے آخیر کی شرارت کے وقت تلوار کی دھار کے حوالہ کیا ہے ۔ (۶) اِس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ میں تجھے خون کے لئے ٹھہراؤنگا اور خون تجھے رگیدیگا اِس لئے کہ تو نے خونریزی سے نفرت نہ رکھی سو خون تیرا پیچھا کریگا ۔ (۷) اِسی طرح میں شعیر کے پہاڑ کو ویران اور بےچراغ کرونگا اور اُس میں سے اُس کو جو وہاں سے ہو کے چلا جائے اور اُس کو جو لوٹ آتا ہو نابود کرونگا ۔ (۸) اور اُس کے پہاڑوں کو اُس کے مقتولوں کے تلے چھپا ڈالونگا تلوار کے مقتول تیرے ٹیلوں اور تیری وادیوں اور تیری ساری نہروں میں گرینگے ۔ (۹) میں تجھے ابد تک ویران رکھونگا اور تیری بستیاں پھر نہ بسینگی اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں ۔ (۱۰) اِس سبب سے کہ تو نے کہا کہ یہہ دو قوم اور یہہ دو ملک میرے ہونگے اور ہم اُن کے مالک ہونگے باوجودیکہ خداوند وہاں تھا ۔ (۱۱) اِس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ میں تیرے غصّے کے مطابق اور تیرے رشک کے موافق جیسی تو نے اپنی کینہ وری سے اُن کے ساتھ بدسلوکی کی میں بھی تجھ سے کرونگا اور جب میں تجھے سزا دونگا میں اُن کے درمیان مشہور ہونگا ۔ (۱۲) اور تو جانیگا کہ میں خداوند ہوں اور کہ میں نے تیری ساری حقارت کی باتیں جو تو نے اِسرائیل کے پہاڑوں کی مخالفت میں کہیں کہ وہ ویران ہوئے وہ ہمارے قبضے میں دیئے گئے کہ ہم اُنہیں نگل جائیں سُنیں ۔ (۱۳) اِسی طرح تم نے میرے برخلاف اپنی زبان سے لاف زنی کی اور میرے مقابل باتیں بہت بڑھائیں سو میں سُن چکا ہوں ۔ (۱۴) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جس وقت ساری دُنیا خوشی کریگی تب میں تجھے ویران کرونگا ۔ (۱۵) جس طرح تو نے اِسرائیل کے گھرانے کی میراث پر اِس لئے کہ وہ ویران تھی شادمانی کی اُس طرح میں بھی تجھ سے کرونگا اَی شعیر کے پہاڑ تو اور سارا ادوم بالکل ویران ہوگا اور وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں ۔

۳۶ باب

اور تو اَی آدمزاد اِسرائیل کے پہاڑوں سے نبوّت کر اور کہہ کہ اَی اِسرائیل کے پہاڑو تم خداوند کا کلام سُنو ۔ (۲) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے اُس سبب سے کہ دشمن نے تمہاری مخالفت کرکے کہا ہے کہ آہا اُن اونچے اور قدیم مکانوں کے بھی ہم مالک ہوئے ۔ (۳) اِس لئے نبوّت کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے اِس سبب سے ہاں اِسی سبب سے کہ اُنہوں نے تم کو ویران کیا اور تمہیں ہر طرف سے نگل گئے تاکہ وہ جو غیر قوموں میں سے باقی ہیں تمہارے مالک ہوں اور تمہارے حق میں بدگوؤں نے زبان کھولی ہے اور تم لوگوں کے آگے انگشت نما ہوئے ہو ۔ (۴) اِس لئے اَی اِسرائیل کے پہاڑو تم خداوند یہوواہ کا کلام سُنو ۔ خداوند یہوواہ پہاڑوں

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

اور ٹیلوں اور نالوں اور وادیوں اور اجاڑ ویرانوں سے اور
اُن شہروں سے جو ترک کئے گئے ہیں جو آس پاس کی قوموں
کے باقی لوگوں کے لئے لوٹ ہوئے اور جائے تمسخر ہوئے تصریح
یوں فرماتا ہے (۵) ہاں اِسی لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ
یقیناً میں نے اپنی آتشی غیرت میں قوموں کے باقی لوگوں
کا اور سارے ادوم کا مخالف ہوکے جنہوں نے اپنے سارے
دل کی خوشی سے اور قلبی عداوت سے اپنے تئیں میری
سرزمین کے مالک مقرر کئے تاکہ اُس کی چراگاہ اُن کے
لئے غنیمت ہو کلام کیا ہے (۶) اِس لئے تو اسرائیل کی سرزمین
کی بابت نبوت کر اور پہاڑوں اور ٹیلوں نشیبوں اور وادیوں
سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے دیکھ کہ میں اپنی غیرت
اور قہر میں بولا اِس لئے کہ تم نے قوموں کی ملامت اُٹھائی
ہے (۷) سو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا
کہ یقیناً تمہارے آس پاس کی قومیں آپ ہی ملامت اُٹھائینگی
(۸) پر تم اَے اِسرائیل کے پہاڑو اپنی شاخیں نکالوگے اور
میری قوم اِسرائیل کے لئے اپنا پھل دوگے کیونکہ وہ آپہنچنے
پر ہیں (۹) دیکھو میں تمہاری طرف ہوں اور تم پر توجہ
کرونگا اور تم جوتنے بوئے جاؤگے (۱۰) اور میں آدمیوں کو
ہاں اِسرائیل کے سارے گھرانے کو اُس بالکل کو تم پر بہت
بڑھاؤنگا اور شہر آباد ہونگے اور خرابے پھر تعمیر کئے جائینگے
(۱۱) اور میں اِنسان و حیوان کی تم پر افزائش کرونگا اور وہ
بہت ہونگے اور پھیلینگے اور میں تمہیں ایسا بساؤنگا جیسا کہ
تم اگلے وقت میں تھے اور تم پر پہلے کی نسبت سے زیادہ
احسان کرونگا اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں (۱۲) ہاں
میں ایسا کرونگا کہ آدمی یعنے میرے اِسرائیل لوگ تم پر پھر چلینگے اور
وہ تیرے مالک ہونگے اور تو اُن کی میراث ہوگی اور آگے کو
اُنہیں بے اولاد نہ کریگی (۱۳) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے
اُس سبب سے کہ تجھے کہتے ہیں کہ تو اَی زمین اِنسان کو نگلتی
ہے اور تو نے اپنی قوموں کو بے اولاد کیا (۱۴) اِس لئے
نہ تو آگے کو اِنسان کو نگلیگی نہ آگے کو اپنی قوموں کو بے اولاد
کریگی خداوند یہوواہ کہتا ہے (۱۵) اور میں ایسا کرونگا کہ لوگ
تجھ پر کبھی غیر قوموں کا طعنہ نہ سنینگے اور آگے کو تو قوموں

۶ حزق ۳۴: ۲۸ — ۷ زبور ۷۹: ۴ — ۸ است ۴: ۲۴ حزق ۳۸: ۱۹ — ۹ حزق ۳۵: ۱۰ اور ۱۲ — ۱۰ زبور ۱۲۳: ۳ و ۴ حزق ۳۴: ۲۹ ۱۵ آیت — ۱۱ حزق ۱۲: ۵ — ۱۱ حیرانی میں تمہارے لئے ہوں — ۱۲ یسعیاہ ۵۸: ۱۲ اور ۶۱: ۴ ۳۳ آیت عمو ۹: ۱۴ — ۱۳ یرمیاہ ۳۱: ۲۷ اور ۳۳: ۱۲ — ۱۴ حزق ۳۵: ۹ اور ۳۷: ۲۶ و ۱۳ — ۱۵ احبار ۱۸ وغیرہ — ۱۶ دیکھو یرمیاہ ۱۵: ۷ — ۱۷ گنتی ۱۳: ۳۲ — ۱۸ حزق ۳۴: ۲۹

کی ملامت نہ اُٹھائیگی اور آئندہ میں اپنے لوگوں کو بیتاب نہ کریگی
خداوند یہوواہ کہتا ہے

(۱۶) اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا (۱۷) اَے
آدمزاد اہل اِسرائیل اپنی سرزمین میں بستے تھے مگر اُنہوں نے
اپنی راہوں اور اپنے کاموں سے اُسکو ناپاک کیا اُن کی
راہ میرے آگے حائض عورت کی ناپاکی سی تھی (۱۸) اِس
لئے میں نے اُن پر اُس خونریزی کے سبب جو اُنہوں
نے اُس سرزمین میں کی تھی اور اُن بتوں کے سبب جن
سے اُنہوں نے اُسے ناپاک کیا تھا اپنا قہر اُنڈیلا (۱۹) اور میں
نے اُن کو قوموں میں پراگندہ کیا اور وہ ملکوں میں تتر
بتر ہوگئے اور اُن کی راہوں اور اُن کے کاموں کے موافق
میں نے اُن کی عدالت کی (۲۰) اور جب وہ غیر قوموں کے
درمیان جہاں جہاں وہ روانہ ہوکے آئے تھے تب
اُن لوگوں نے میرے مقدس نام کو ناپاک کیا جب اُن
کی بابت کہتے تھے کہ یہہ خداوند کے لوگ ہیں اور اُس کی
سرزمین سے نکل آئے ہیں

(۲۱) لیکن مجھے اپنے پاک نام کے سبب افسوس آیا
جسے اہل اِسرائیل نے غیر قوموں کے درمیان جہاں وہ
روانہ ہوئے ناپاک کیا تھا (۲۲) اِس لئے تو اہل اِسرائیل
سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اَی اہل اِسرائیل تمہاری
خاطر سے نہیں بلکہ اپنے مقدس نام کی خاطر جسے تم نے غیر
قوموں کے درمیان جہاں تم روانہ ہوئے تھے ناپاک کیا یہہ
کرتا ہوں (۲۳) میں اپنے بزرگ نام کی جو غیر قوموں کے
درمیان ناپاک کیا گیا تھا جسے تم نے اُن کے درمیان ناپاک
کیا تھا تقدیس کرونگا۔ اور جب اُن کی آنکھوں کے آگے
تم سے میری تقدیس ہوگی تب غیر قومیں جانینگی کہ میں
خداوند ہوں خداوند یہوواہ فرماتا ہے (۲۴) کیونکہ میں تمہیں
غیر قوموں میں سے نکال لونگا اور سارے ملکوں میں سے
فراہم کرونگا اور تمہیں تمہارے وطن میں لے آؤنگا (۲۵) تب
میں تم پر صاف پانی چھڑکونگا اور تم پاک صاف ہوگے۔ اور میں
تم کو تمہاری ساری گندگی سے اور تمہارے سارے بتوں
سے پاک کرونگا (۲۶) اور میں تمہیں ایک نیا دل بخشونگا

۱۹ احبار ۱۸: ۲۵ اور ۲۷ و ۲۸ یرمیاہ ۲: ۷ — ۲۰ احبار ۱۵: ۱۹ وغیرہ — ۲۱ حزق ۱۶: ۳۶ اور ۳۸ اور ۲۳: ۳۷ — ۲۲ حزق ۲۲: ۱۵ — ۲۳ حزق ۷: ۳ اور ۱۸: ۳۰ اور ۳۹: ۲۴ — ۲۴ یسعیاہ ۵۲: ۵ رومیوں ۲: ۲۴ — ۲۵ حزق ۲۰: ۹ اور ۱۴ — ۲۶ زبور ۱۰۶: ۸ — ۲۷ حزق ۲۰: ۴۱ اور ۲۸: ۲۲ — ۲۸ حزق ۳۴: ۱۳ اور ۳۷: ۲۱ — ۲۹ یسعیاہ ۵۲: ۱۵ عبر ۱۰: ۲۲ — ۳۰ یرمیاہ ۳۲: ۳۹

اور ایک نئی روح تمہارے اندر میں ڈالونگا اور تمہارے گوشت میں سے سنگین دل کو نکال ڈالونگا اور گوشتین دل تمہیں عنایت کرونگا۔ (۲۷) اور میں اپنی روح تم میں ڈالونگا اور میں ایسا کرونگا کہ تم میری سنتوں پر عمل کرو گے اور تم میرے حکموں کو حفظ کرو گے اور اُنہیں بجالاؤ گے۔ (۲۸) اور تم اُس سرزمین میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو دیا ہے بسو گے اور تم میرے لوگ ہو گے اور میں تمہارا خدا ہونگا۔ (۲۹) اور میں تمہیں تمہاری ساری ناپاکیوں سے محفوظ رکھونگا اور میں اناج منگاؤنگا اور افراط بخشونگا اور تم پر کال نہیں ڈالونگا۔ (۳۰) اور میں درخت کے پھلوں میں اور کھیت کے حاصل میں افزائش بخشونگا یہانتک کہ تم آگے کو غیر قوموں کے درمیان کال کے سبب سے ملامت نہ اُٹھاؤ گے۔ (۳۱) تب تم اپنی بدراہیوں اور دغا کے کاموں کو جو بھلے نہ تھے یاد کرو گے اور تم اپنی بدکاریوں اور نفرت انگیز کاموں کے سبب اپنی نظروں سے گر جاؤ گے۔ (۳۲) میں تمہاری خاطر یہہ نہیں کرتا ہوں خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ یہہ تمہیں دریافت رہے۔ تم اپنی راہوں کے سبب خجالت اُٹھاؤ اور شرمندہ ہو اے اہلِ اسرائیل۔ (۳۳) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جس دن میں تمہیں تمہاری ساری بدکاریوں سے صاف کرونگا اُسی دن تم کو تمہارے شہروں میں بساؤنگا اور تمہارے ویران مکان بنائے جائینگے۔ (۳۴) اور وہ ویران زمین جو سارے راہ گذروں کی نظروں میں ویران پڑی تھی جوتی جائیگی۔ (۳۵) اور وہ کہینگے کہ یہہ سرزمین جو خراب پڑی تھی باغ عدن کی مانند ہو گئی اور اُجاڑ اور ویران اور خراب شہر محصور اور آباد ہوئے۔ (۳۶) تب غیر قومیں جو تمہارے آس پاس باقی رہی ہیں جانینگی کہ میں خداوند اُجاڑ مکانوں کو تعمیر کرتا ہوں اور ویرانہ کو باغ بناتا ہوں۔ مجھ خداوند نے کہا ہے اور میں ہی کرونگا۔

(۳۷) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ تو بھی اہلِ اسرائیل مجھ سے اسکی بابت سوال کریں تاکہ میں اُن کے لئے ایسا کروں۔ میں اُنکے لوگوں کو گلّہ کی طرح فراوان کرونگا۔ (۳۸) جیسا مقدّس گلّہ تھا اور جس طرح یروسلم کا گلّہ اسکی عیدوں میں تھا اُسی طرح اُجاڑ شہر آدمیوں کے غولوں سے معمور ہونگے اور وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں۔

۳۷ باب

خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اُس نے مجھے خداوند کی روح میں اُٹھا لیا اور اُس وادی میں جو ہڈیوں سے بھرپور تھی مجھے اُتار دیا۔ (۲) اور مجھے اُن کے آس پاس چوگرد پھرایا۔ اور دیکھ وہ وادی کے میدان میں بہت تھیں اور دیکھ وہ نہایت سوکھی تھیں۔ (۳) اور اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد کیا یہہ ہڈیاں جی سکتی ہیں؟ میں نے جواب میں کہا کہ اے خداوند یہوواہ تو ہی جانتا ہے۔ (۴) پھر اُس نے مجھے کہا کہ تو اِن ہڈیوں کے اوپر نبوّت کر اور اُن سے کہہ کہ اے سوکھی ہڈیو تم خداوند کا کلام سنو۔ (۵) خداوند یہوواہ ان ہڈیوں کو یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں تمہارے اندر میں روح داخل کرونگا اور تم جیو گے۔ (۶) اور تم پر نسیں بٹھاؤنگا اور گوشت چڑھاؤنگا اور تمہیں چمڑے سے مڑھونگا اور تم میں روح ڈالونگا اور تم جیو گے اور جانو گے کہ میں خداوند ہوں۔ (۷) سو میں نے حکم کے بموجب نبوّت کی۔ اور جب میں نبوّت کرتا تھا تو ایک شور ہوا اور دیکھ ایک جنبش اور ہڈیاں آپس میں مل گئیں ہر ایک ہڈی اپنی ہڈی سے۔ (۸) اور جو میں نے نگاہ کی تو دیکھ نسیں اور گوشت اُن پر چڑھ آئے اور چمڑے کی اُن پر پوشش ہو گئی پر اُن میں روح نہ تھی۔ (۹) تب اُس نے مجھے کہا کہ نبوّت کر تو ہوا سے نبوّت کر اے آدمزاد اور ہوا سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اے سانس تو چاروں ہواؤں میں سے آ اور ان مقتولوں پر پھونک کہ وہ جئیں۔ (۱۰) سو میں نے حکم کے بموجب نبوّت کی اور اُن میں روح آئی اور وہ جی اُٹھے اور اپنے پاؤں پر کھڑے ہوئے ایک نہایت بڑا لشکر۔ (۱۱) تب اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد یہہ ہڈیاں سارے اہلِ اسرائیل ہیں۔ دیکھ یہہ کہتے ہیں کہ ہماری ہڈیاں سوکھ گئیں اور ہماری اُمید جاتی رہی ہم تو بالکل فنا ہو گئے۔ (۱۲) اِس لئے تو نبوّت کر اور اُن سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ اے میرے لوگ میں تمہاری قبروں کو کھولونگا اور تمہیں تمہاری قبروں سے باہر نکالونگا اور اسرائیل کی سرزمین میں لاؤنگا۔ (۱۳) اور اے میرے لوگ جب

ہیں تمہاری قبروں کو کھولونگا اور تم کو تمہاری قبروں سے باہر نکالونگا تب جانوگے کہ خداوند یہی ہوں (۱۴) اور میں اپنی روح تم میں ڈالونگا اور تم جیؤگے اور میں تم کو تمہاری سرزمین میں بساؤنگا تب تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے کہا اور پورا کیا خداوند فرماتا ہے +

(۱۵) پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۱۶) اے آدمزاد تو ایک لکڑی لے اور اُس پر لکھ یہوداہ کے لئے اور بنی اسرائیل اُس کے رفیقوں کے لئے پھر دوسری لکڑی لے اور اُس پر لکھ یوسف کے لئے جو افرائیم کا عصا تھا اور سارے اہل اسرائیل اُس کے رفیقوں کے لئے۔ (۱۷) اور اُن دونوں کو جوڑ تاکہ وہ ایک لکڑی تیرے لئے ہوں اور وہ تیرے ہاتھ میں ایک ہونگی +

(۱۸) اور جب تیری قوم کے لوگ تجھ سے پوچھیں اور کہیں کہ اِن کاموں سے تجھ کو کیا واسطہ ہے کیا تو ہمیں نہیں بتائیگا (۱۹) تو تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں یوسف کی لکڑی کو جو افرائیم کے ہاتھ میں ہے اور اُس کے رفیقوں کو جو اسرائیل کے گھرانے ہیں لونگا اور اُس کے ساتھ اُن یہوداہ کی لکڑی کے ساتھ ملادونگا اور اُن کو ایک عصا کر ڈالونگا اور وہ میرے ہاتھ میں ایک ہونگی + (۲۰) اور وہ لکڑیاں جن پر تو لکھتا ہے اُن کی آنکھوں کے آگے تیرے ہاتھ میں ہونگی + (۲۱) اور تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اہل اسرائیل کو غیر قوموں کے درمیان سے جہاں جہاں وہ گئے ہونگے اور ہر طرف سے اُنہیں فراہم کرونگا اور اُنہیں اُن کی مملکت میں لاؤنگا + (۲۲) اور میں اُنہیں اُس مملکت میں اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک قوم کرونگا اور ایک بادشاہ اِن سبھوں کا بادشاہ ہوگا اور وہ آگے کو دو قومیں نہ ہونگی اور پھر کبھی الگ کی جاکے دو مملکتیں نہ ہونگی + (۲۳) اور وہ کبھی آپ کو اپنے بتوں سے اور اپنی نفرت انگیز چیزوں سے اور اپنی خطاکاریوں کی کسی خطاکاری سے ناپاک نہ کرینگے پر میں اُنہیں اُن کے سارے مکانوں سے جہاں اُنہوں نے گناہ کیا ہے چھڑاؤنگا اور اُنہیں پاک کرونگا سو وہ میرے لوگ ہونگے اور میں اُن کا خدا ہونگا + (۲۴) اور میرا بندہ داؤد اُن کا بادشاہ ہوگا اور اُن سب کا ایک ہی چرواہا ہوگا اور وہ میرے حکموں پر چلیں گے اور میرے شرعوں کو حفظ کرینگے اور اُن پر عمل کرینگے + (۲۵) اور وہ اُس سرزمین میں جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا ہے جہاں تمہارے باپ دادے بستے تھے بسینگے اور وہ ہاں وہ اور اُن کی اولاد اور اُن کی اولاد کی اولاد ہمیشہ کو اُس میں سکونت کرینگی۔ اور میرا بندہ داؤد ہمیشہ کے لئے اُن کا سردار ہوگا (۲۶) اور میں اُن کے ساتھ سلامتی کا عہد باندھونگا سو وہ اُن کے ساتھ ابدی عہد ہوگا اور میں اُنہیں بساؤنگا اور اُنہیں افزائش بخشونگا اور اُن کے درمیان اپنے مقدس کو ہمیشہ تک قائم رکھونگا (۲۷) میرا خیمہ بھی اُن کے ساتھ ہوگا ہاں میں اُن کا خدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے (۲۸) اور جب میرا مقدس ہمیشہ کے لئے اُن کے درمیان رہیگا تو غیر قومیں جانینگی کہ میں خداوند اسرائیل کو مقدس کرتا ہوں +

۳۸ باب

اور خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) اے آدمزاد تو جوج کے مقابل جو ماجوج کی سرزمین کا ہے اور روش اور مسک اور توبال کا سردار ہے اپنا منہ کر اور اُس کے برخلاف نبوت کر (۳) اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ اے جوج روش اور مسک اور توبال کے سردار میں تیرا مخالف ہوں (۴) اور میں تجھے پھرادونگا اور تیرے جبڑوں میں بنسیاں مارونگا اور تجھے اور تیرے سارے لشکر اور گھوڑوں اور سواروں کو جو سب کے سب فاخرہ پوشاک جنگی پہنے ایک بڑا انبوہ جو پھریاں اور سپریں لئے ہوئے ہیں اور سب کے سب تلوار پکڑنیوالے ہیں اُنہیں کھینچ نکالونگا۔ (۵) اور اُن کے ساتھ فارس اور کوش اور فوط جو سب کے سب سپریں لئے ہوئے اور خود پہنے ہوئے ہیں۔ (۶) جومر اور اُسکا سارا لشکر اور اُتر کی دور اطراف کے اہل تجرمہ اور اُس کا سارا لشکر بہتیرے لوگ جو تیرے ساتھ ہیں + (۷) تو تیار رہ اور اپنے لئے تیاری کر تو آپ اور تیری ساری جماعت جو تجھ پاس فراہم ہوئی ہے اور تو اُن کی حمایت کے لئے ہو + (۸) اور بہت دنوں کے بعد تو سزاوار مغفرت ہوگا اور تو برسوں کے اخیر میں اُس سرزمین

پر جو تلوار کے غلبہ سے چھڑائی ہوئی ہی اور جس کے لوگ بہتیری قوموں کے درمیان سے فراہم کئے گئے ہیں اسرائیل کے پہاڑوں پر جو قدیم سے ویران تھے چڑھ آیگا۔ پروہ ساری قوموں میں سے نکال لی گئی ہی اور وہ سب کے سب امن و امان سے سکونت کرینگے۔ (۹) تو چڑھیگا اور آندھی کی طرح آیگا تو بادل کی مانند زمین کو چھپائیگا تو اور تیرا سارا لشکر اور بہتیرے لوگ تیرے ساتھ۔ (۱۰) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ ایسا بھی ہوگا کہ اُس دن میں بہت سے مضمون تیرے دل میں آئینگے اور تو ایک بُرا اندیشہ کریگا۔ (۱۱) اور تو کہیگا کہ میں دیہات کی سرزمین پر چڑھونگا۔ میں اُن پر جو چین میں ہیں اور آرام سے بستے ہیں جو شہر پناہیں نہیں رکھتے اور بغیر اڑبنگوں اور پھاٹکوں کے رہتے ہیں حملہ کرونگا۔ (۱۲) تاکہ تو لوٹے اور مال کو چھین لے اور تو اپنا ہاتھ اُن ویرانوں پر جو اب بسے ہیں اور اُن لوگوں پر جو ساری قوموں میں سے فراہم ہوئے ہیں جنہوں نے مواشی اور مال حاصل کئے اور جو زمین کی ناف پر بستے ہیں چلائے۔ (۱۳) سبا اور دوان اور ترسیس کے سوداگر اور اُن کے سارے جوان شیر ببر تجھے کہینگے کیا تو غارت کرنے آیا؟ کیا تو نے اپنا غول اِس لئے جمع کیا ہی کہ مال چھین لے اور چاندی اور سونا لیلے اور مواشی اور مال لیجائے اور بڑی لوٹ کرے۔

(۱۴) اِس لئے اے آدمزاد نبوت کر اور جوج سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ جس دن میرے اسرائیلی لوگ چین سے بسینگے کیا تجھے خبر نہ ہوگی؟ (۱۵) اور تو اپنی جگہ سے اُتر کی دور اطراف سے آیگا تو اور بہتیرے لوگ تیرے ساتھ جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ہونگے ایک بڑی فوج اور بھاری لشکر۔ (۱۶) تو میرے اسرائیلی لوگوں کا سامنا کرنے آیگا اور زمین کو بادل کی طرح چھپالیگا۔ یہہ آخری دنوں میں ہوگا اور میں تجھے اپنی سرزمین پر چڑھا لاؤنگا تاکہ غیر قومیں مجھے جانیں جس وقت میں اے جوج اُن کی آنکھوں کے آگے تجھ ہی سے اپنی تقدیس کراؤں۔ (۱۷) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کیا تو وہی ہی کہ جس کی بابت میں اگلے زمانے میں اپنے خدمتگذار اسرائیلی نبیوں کی معرفت جو گذرے برسوں ہیں اُن دنوں میں نبوت کرتے تھے بولا کہ میں تجھے اُن پر چڑھا لاؤنگا؟ (۱۸) اور یوں ہوگا کہ اُنہیں دنوں میں جب جوج اسرائیل کی مملکت پر چڑھیگا تو میرا قہر میرے نتھنوں میں چڑھیگا خداوند یہوواہ کہتا ہی۔ (۱۹) کیونکہ میں نے اپنی غیرت سے اور قہر کی آتش سے کہا یقیناً اُسی دن اسرائیل کی سرزمین میں ایک بڑا زلزلہ ہوگا۔ (۲۰) یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں اور آسمان کے پرندے اور زمین کے چرندے اور سارے کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے پھرتے ہیں اور سارے انسان جو روئے زمین پر ہیں میرے سامنے تھرتھرا جائینگے اور پہاڑ اُلٹائے جائینگے اور کراڑے بیٹھ جائینگے اور ہر ایک دیوار زمین پر گر پڑیگی۔ (۲۱) اور میں اپنے سارے پہاڑوں سے اُس پر ایک تلوار طلب کرونگا خداوند یہوواہ فرماتا ہی اور ہر ایک انسان کی تلوار اُس کے بھائی پر چلیگی۔ (۲۲) اور میں وبا بھیجکے اور خونریزی کرکے اُسے سزا دونگا اور اُس پر اور اُسکے لشکروں پر اور اُن بہت سے لوگوں پر جو اُس کے ساتھ ہیں ایک شدت کا مینہہ اور بڑے بڑے اولے اور آگ اور گندھک برساؤنگا۔ (۲۳) اِسی طرح میں اپنی بزرگی اور اپنی تقدیس کراؤنگا اور بہتیری قوموں کی نظروں میں پہچانا جاؤنگا اور وہ جانینگے کہ خداوند میں ہوں۔

۳۹ باب

اِس لئے تو اے آدمزاد جوج کے برخلاف نبوت کر اور بول کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اے جوج روش اور مسک اور توبال کے سردار۔ (۲) اور میں تجھے پلٹ دونگا اور تجھے لئے پھرونگا اور ایسا کرونگا کہ تو اُتر کی اطراف سے چڑھ آئیگا اور تجھے اسرائیل کے پہاڑوں پر لاؤنگا۔ (۳) اور تیری کمان جو تیرے بائیں ہاتھ میں ہی گرا دونگا اور ایسا کرونگا کہ تیرے تیر تیرے دہنے ہاتھ سے گر پڑینگے۔ (۴) تو اسرائیل کے پہاڑوں پر گر جائیگا تو اور تیرا سارا لشکر اُس گروہ سمیت جو تیرے ساتھ ہی۔ اور میں تجھے ہر قسم کے شکاری پرندوں اور میدان کے درندوں کو خوراک کے لئے دونگا۔ (۵) تو کھلے ہوئے میدان میں گر پڑیگا۔ کیونکہ میں ہی نے کہا خداوند یہوواہ فرماتا

پیشتر مسیح سے ۵۸۶ تخمیناً

ہَی + (۶) اور مَیں ماجوج پر اور اُن پر جو جزیروں میں بےپروائی سے سکونت کرتے ہیں ایک آگ بھیجونگا اور وہ جانینگے کہ مَیں خداوند ہوں + (۷) اِسی طرح مَیں اپنے مقدس نام کو اپنی گروہ اسرائیل کے بیچ ظاہر کرونگا اور آگے کو مَیں ہونے نہ دونگا کہ وہ میرے پاک نام کو بےحرمت کریں اور غیرقومیں جانینگی کہ مَیں خداوند اسرائیل کا قدوس ہوں + (۸) دیکھہ وہ پہنچا اور وقوع میں آیا خداوند یہوواہ کہتا ہَی۔ یہہ وہی دن ہَی کہ جسکی بابت مَیں نے کہا + (۹) تب وہ جو اسرائیل کے شہروں میں بستے ہیں نکلینگے اور آگ لگاکر ہتھیاروں کو جلا دینگے یعنی سپروں اور ڈھالوں کو کمانوں اور تیروں کو اور بھالوں اور برچھیوں کو اور وہ سات برس تک اُنہیں جلاتے رہینگے + (۱۰) یہانتک کہ وہ میدان سے لکڑی نہ لائینگے اور نہ اُسے جنگلوں سے کاٹینگے کیونکہ وہ ہتھیار ہی جلائینگے۔ اور وہ اُنکو جنہوں نے اُنکو لوٹا ہَی لوٹینگے اور اُنہیں جنہوں نے اُنکو غارت کیا ہَی غارت کرینگے خداوند یہوواہ کہتا ہَی +

(۱۱) اور اُسی دن یوں ہوگا کہ مَیں وہاں اسرائیل میں جوج کو ایک گورستان دونگا یعنی رہگذروں کی وادی جو سمندر کے پورب ہَی۔ اُس سے رہگذروں کی راہ بند ہوگی۔ اور وہ وہاں جوج کو اور اُسکی ساری جماعت کو گاڑ دینگے اور اُسے ہامون جوج کی وادی نام رکھینگے + (۱۲) اور سات مہینے تک اہل اسرائیل اُنہیں گاڑتے رہینگے تاکہ زمین کو صاف کریں (۱۳) ہاں اُس سرزمین کے سارے لوگ اُنہیں گاڑینگے اور یہہ اُن کے لئے ناموری کا سبب ہوگا جس دن کہ مَیں بزرگی پاؤنگا خداوند یہوواہ فرماتا ہَی + (۱۴) اور وہ چند آدمیوں کو چن لینگے جو اِس کام میں سدا مشغول رہینگے اور وہ زمین پر گذرتے ہوئے رہگذروں کی مدد سے اُنہیں جو روئے زمین پر پڑے رہ گئے ہیں گاڑینگے تاکہ وہ اُسے صاف کریں کامل سات مہینوں کے بعد وہ تلاشی لینگے + (۱۵) اور وہ رہگذر جو اُس سرزمین سے گذر کرینگے جب اُن میں سے کوئی کسی آدمی کی ہڈی دیکھے تو اُس کے پاس ایک نشان کھڑا کریگا یہاں تک کہ گاڑنیوالے ہامون جوج کی وادی میں اُسے گاڑیں + (۱۶) اور شہر کا بھی نام ہامونہ کہلائیگا + وہ اِسی طرح سے زمین کو

پاک کرینگے +

(۱۷) اور اَی آدمزاد خداوند یہوواہ کہتا ہَی کہ تو ہر ایک پردار مرغ اور میدان کے ہر ایک درندے سے کہہ کہ تم جمع ہوکر آؤ میرے اُس ذبیحے پر جسے مَیں تمہارے لئے ذبح کرتا ہوں ہاں اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک بڑے ذبیحے پر ہر طرف سے جمع ہو تاکہ تم گوشت کھاؤ اور لہو پیو + (۱۸) تم بہادروں کا گوشت کھاؤگے اور زمین کے سرداروں کا خون پیوگے ہاں مینڈھوں کا اور برّوں اور بکروں اور بیلوں کا۔ وہ سب کے سب بسن کے فربہ ہیں + (۱۹) اور تم میرے ذبیحے کی جسے مَیں نے تمہارے لئے ذبح کیا یہانتک چربی کھاؤگے کہ چھک جاؤگے اور اِتنا لہو پیوگے کہ مست ہو جاؤگے + (۲۰) اِسی طرح تم میرے دسترخوان پر گھوڑوں اور رتھوں سے اور بہادروں اور سارے جنگی مردوں سے سیر ہوگے خداوند یہوواہ کہتا ہَی + (۲۱) اور مَیں غیرقوموں کے درمیان اپنی بزرگی ظاہر کرونگا اور ساری غیرقومیں میری اُن عدالتوں کو جنہیں مَیں نے پورا کیا اور میرے اُس ہاتھہ کو جسے چلاکر اُنپر رکھا دیکھینگی + (۲۲) سو اہل اسرائیل جانینگے کہ اُس دن سے لیکے آگے کو مَیں خداوند اُنکا خدا رہونگا + (۲۳) اور غیرقومیں جانینگی کہ اہل اسرائیل اپنی بدکاریوں کے سبب اسیر ہوکے گئے چونکہ وہ مجھہ سے باغی ہوئے اِس لئے مَیں نے اُن سے اپنا منہہ چھپایا اور اُنکو اُنکے دشمنوں کے ہاتھہ میں کر دیا سو وہ سب کے سب تلوار سے گر گئے۔ (۲۴) اُنکی ناپاکی اور اُنکے گناہوں کے مطابق مَیں نے اُن سے کیا اور اُن سے اپنا منہہ چھپایا +

(۲۵) باوجود اُسکے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہَی کہ اب مَیں یعقوب کی اسیری کو پھیر لاؤنگا اور سارے اہل اسرائیل پر رحم کرونگا اور اپنے مقدس نام کے لئے غیور ہونگا (۲۶) اُس کے بعد کہ وہ اپنی رسوائی کا بوجھہ اُٹھائیں اور اُن ساری بدکاریوں کا بھی جو کہ اُنہوں نے مجھہ سے بغاوت کی تھی جس وقت کہ اپنی سرزمین میں بہ آرام رہتے تھے اور کسی نے اُنہیں نہ ڈرایا + (۲۷) جب مَیں اُن لوگوں میں سے پھیر لاؤنگا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کی سرزمینوں میں سے فراہم کرونگا اور بہتیری

قوموں کی نظروں میں اُن کے درمیان تقدیس پاؤنگا + (۲۸) تب وہ جانینگے کہ میں خداوند اُن کا خدا ہوں اِس لئے کہ میں نے اُنہیں غیر قوموں کا اسیر کرایا تھا اور کہ میں نے اُنہیں اُن ہی کے مُلک میں لاکے جمع کیا اور اُن میں سے ایک کو بھی وہاں نہ چھوڑا + (۲۹) اور میں ہرگز کبھی اُن کی طرف سے اپنا منہ نہیں چھپا رکھونگا کیونکہ میں اپنی روح اہل اسرائیل پر اُنڈیلونگا خداوند یہوواہ کہتا ہے +

۴۰ باب

ہماری اسیری کے پچیسویں برس میں اور اُس برس کے شروع میں اور اُس مہینے کی دسویں تاریخ میں جو شہر کی بربادی کا چودھواں سال تھا اُسی دن خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور وہ مجھے وہاں لے گیا + (۲) وہ مجھے خدا کی رویتوں میں اسرائیل کے مُلک کے بیچ لے گیا اور اُس نے مجھے ایک نہایت بلند پہاڑ پر بٹھایا۔ اور اُسی پر اُسکی دکھن طرف ایک شہر کا سا نقشہ تھا + (۳) اور وہ مجھے وہاں لے گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص تھا جس کی رنگت پیتل کی سی تھی اور اُس کے ہاتھ میں سن کی ایک ڈوری تھا اور پیمائش کا ایک سرکنڈا تھا اور وہ پھاٹک پر کھڑا تھا + (۴) اور اُس شخص نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد اپنی آنکھوں سے دیکھ اور کانوں سے سُن اور جو میں تجھے دکھاؤں اُس سب پر اپنے دل سے دھیان کر۔ کیونکہ تو اس لئے یہاں پہنچایا گیا تاکہ میں وہ سب کچھ تجھے دکھاؤں۔ سو تو سب جو کچھ دیکھتا ہے اسرائیل کے گھرانے کو بتا +

(۵) اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس گھر کے باہر چاروں پاس ایک دیوار ہے اور اُس شخص کے ہاتھ میں پیمائش کا ایک سرکنڈا ہے چھ ہاتھ لمبا اور اُن میں کا ایک ایک ہاتھ پورے ہاتھ سے چار انگل بڑا تھا سو اُس نے اُس عمارت کی چوڑائی ناپی وہ ایک سرکنڈا ہوئی اور اُونچائی ایک سرکنڈا + (۶) تب وہ اُس پھاٹک پر جو پورب طرف تھا آیا اور اُس کی سیڑھی پر چڑھا اور اُس پھاٹک کے آستانے کو ناپا جو ایک سرکنڈا چوڑا تھا۔ اور دوسرے آستانے کا عرض سرکنڈا بھر تھا + (۷) اور وہاں کی کوٹھری ایک سرکنڈا لمبی اور ایک سرکنڈا چوڑی تھی

اور کوٹھریوں کے بیچ پانچ پانچ ہاتھ کا فاصلہ تھا اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کے پاس بھیتر کی طرف پھاٹک کا آستانہ ایک سرکنڈا تھا + (۸) اور اُس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی بھیتر سے ایک سرکنڈا ناپی + (۹) تب اُس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی آٹھ ہاتھ ناپی اور اُس کے کھنبھے دو ہاتھ۔ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی بھیتر کی طرف تھی + (۱۰) اور پورب طرف کے پھاٹک کی کوٹھریاں تین اِدھر تین اُدھر تھیں۔ یہ تینوں پیمائش میں برابر تھیں۔ اور اِدھر اُدھر کے کھنبھوں کا ایک ہی ناپ تھا + (۱۱) اور اُس نے پھاٹک کے دروازے کی چوڑائی دس ہاتھ اور لمبائی تیرہ ہاتھ ناپی۔ (۱۲) اور کوٹھریوں کے آگے کی حد ہاتھ بھر اِدھر اور ہاتھ بھر اُدھر تھی اور کوٹھریاں چھ ہاتھ اِدھر اور چھ ہاتھ اُدھر تھیں + (۱۳) تب اُس نے پھاٹک کو کوٹھری کی چھت سے دوسری کی چھت تک پچیس ہاتھ چوڑا ناپا دروازے کے مقابل دروازہ + (۱۴) اور اُس نے ساٹھ ہاتھ کے کھنبھے بنائے اور صحن کے کھنبھوں کے پاس گرداگرد دروازے تھے + (۱۵) اور مدخل کے پھاٹک کے سامنے سے لیکے بھیتر وار پھاٹک کی ڈیوڑھی تک پچاس ہاتھ کا فرق تھا + (۱۶) اور کوٹھریوں میں اور اُن کے کھنبھوں میں پھاٹک کے بھیتر گرداگرد جھروکے تھے ویسے ہی دالان کے بھیتر گرداگرد بھی جھروکے تھے اور کھنبھوں پر کھجور کی صورتیں تھیں +

(۱۷) پھر وہ مجھے باہر کے صحن میں لے گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ حجرے ہیں اور چاروں طرف صحن کا گچ بنا اور اُس گچ پر تیس حجرے تھے + (۱۸) اور وہ گچ پھاٹکوں کے پاس اُن پھاٹکوں کے برابر لگا یعنے نیچے کا گچ + (۱۹) تب اُس نے اُس کی چوڑائی نیچے کے پھاٹک کے سامنے سے بھیتر کے صحن تک آگے پورب طرف اور اُتر طرف باہر باہر سو ہاتھ ناپی۔ (۲۰) پھر اُس نے باہر کے صحن کے پھاٹک کہ جسکا رخ اُتر طرف تھا اُس کی لمبائی اور چوڑائی ناپی + (۲۱) اور اُس کی کوٹھریاں تین اِس طرف تین اُس طرف تھیں اور اُس کے کھنبھے اور اُس کے دالان پہلے پھاٹک کے ناپ کے مطابق تھے۔ اُس کی لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی

پیشتر میں سے ۵۷۴ کے قریب
۲۶ حزق ۳۶: ۲۳ اور ۳۸: ۲۳
۲۷ حزق ۳۴: ۲۰ ۲۲ آیت
۲۸ ۳۴: ۵
۲۹ یوایل ۲: ۱۸ زکر ۱۲: ۱۰ اعما ۲: ۱۷

۵۷۴
۱ حزق ۳۳: ۲۱
۲ حزق ۱: ۳
۳ حزق ۸: ۳
۴ مکاشفہ ۲۱: ۱۰
۵ حزق ۱: ۷ دانی ۱۰: ۶
۶ حزق ۴۷: ۳
۷ مکاشفہ ۱۱: ۱ اور ۲۱: ۵
۸ حزق ۴۴: ۵
۹ حزق ۴۳: ۱۰
۱۰ حزق ۴۲: ۲۰

۱۱ اسلا ۶: ۴
۱۲ مکاشفہ ۱۱: ۲
۱۳ اسلا ۶: ۵
۱۴ حزق ۴۵: ۵

پچیس ہاتھ تھی + (۲۲) اور اُس کی جھنجھریاں اور اُس کے دالان اور اُس کے نخل اُس پھاٹک کے اندازے سے تھے جس کا رخ پورب کی طرف تھا۔ اور اوپر تک سات ڈنڈوں کی چڑھائی تھی۔ اُس کی ڈیوڑھیاں اُن کے آگے تھیں + (۲۳) اور بھیتر کے صحن کا پھاٹک پورب طرف اور اُتر طرف کے پھاٹک کے سامنے تھا اور اُس نے پھاٹک سے پھاٹک تک سو ہاتھ ناپے + (۲۴) اور وہ مجھے دکھن کی راہ سے لے گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ دکھن کی طرف ایک پھاٹک ہے۔ اور اُس نے اُس کے کھنبھوں کو اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق ناپا + (۲۵) اور اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اردگرد اُن جھنجھریوں کی سی جھنجھریاں تھیں۔ لنبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ + (۲۶) اور اُس کے اوپر جانے کے لئے سیڑھی کے سات ڈنڈے تھے اور اُسکی ڈیوڑھیاں اُن کے آگے تھیں اور اُس کے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں تھیں ایک اِس طرف اور ایک اُس طرف + (۲۷) اور دکھن کی طرف بھیتر کے صحن کا پھاٹک تھا۔ اور اُس نے دکھن کی طرف پھاٹک سے پھاٹک تک سو ہاتھ ناپے +

(۲۸) اور وہ دکھن پھاٹک کی راہ سے مجھے بھیتر کے صحن میں لایا۔ اور اُن ناپوں کے مطابق اُس نے دکھن پھاٹک کو ناپا + (۲۹) اور اُس کی کوٹھریوں اور اُس کے کھنبھوں اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق۔ اور اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اردگرد جھنجھریاں تھیں لنبائی پچاس ہاتھ چوڑائی پچیس ہاتھ + (۳۰) اور ڈیوڑھیاں اردگرد پچاس ہاتھ لنبی ۱۵ اور پانچ ہاتھ چوڑی تھیں + (۳۱) اُس کی ڈیوڑھیاں باہر وار صحن کی طرف تھیں + اور اُسکے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں اور اُس کے اوپر چڑھنے کو آٹھ ڈنڈے تھے + (۳۲) اور وہ مجھے پورب طرف بھیتر وار صحن میں لایا اور اُن ناپوں کے مطابق پھاٹک ناپا + (۳۳) اور اُس کی کوٹھریوں اور اُس کے کھنبھوں اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق اور اُس میں اور اُسکی ڈیوڑھیوں میں اردگرد جھنجھریاں تھیں۔ لنبائی اُنکی پچاس ہاتھ تھی اور چوڑائی پچیس ہاتھ + (۳۴) اور اُسکی دہلیزیں باہر وار صحن کی طرف تھیں اور اُسکے کھنبھوں پر اِدھر اُدھر نخلوں کی صورتیں تھیں اور اُس کے اوپر چڑھنے کے لئے آٹھ ڈنڈے تھے + (۳۵) اور وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کی طرف لے گیا اور اُن ناپوں کے مطابق اُسے ناپا۔ (۳۶) اُسکی کوٹھریوں اور اُسکی دہلیزوں اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو جن میں اردگرد جھنجھریاں تھیں۔ لنبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی + (۳۷) اور اُس کے کھنبھے باہر وار صحن کی طرف تھے اور اُس کے کھنبھوں پر اِدھر اُدھر نخلوں کی صورتیں تھیں اور اُس کے اوپر چڑھنے کے لئے آٹھ ڈنڈے تھے +

(۳۸) اور حجرے اور اُن کے دروازے اُن پھاٹکوں کے کھنبھوں کے آس پاس تھے جہاں وہ سوختنی قربانیاں دھوتیں + (۳۹) اور پھاٹک کی ڈیوڑھی میں دو میزیں اِسطرف اور دو میزیں اُسطرف تھیں کہ اُنپر سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی[۱۶] اور تقصیر کی قربانی[۱۷] ذبح کریں + (۴۰) اور اُس طرف باہر وار اُتر کے پھاٹک کے مدخل کے چڑھاؤ کے پاس دو میزیں تھیں اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کے دوسری طرف دو میزیں + (۴۱) پھاٹک کے آس پاس چار میزیں اِسطرف اور چار میزیں اُسطرف تھیں آٹھ میزیں جن پر وہ ذبح کریں + (۴۲) سوختنی قربانی کے لئے تراشے ہوئے پتھروں کی چار میزیں تھیں جو ڈیڑھ ہاتھ لنبی اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑی اور ہاتھ بھر اونچی تھیں جن پر وہ سوختنی قربانی اور ذبیحے کے ذبح کرنے کے ہتھیار دھریں + (۴۳) اور اُس کے اندر چاروں طرف چار اُنگل چوڑی آنکڑیاں لگی تھیں اور قربانیوں کا گوشت میزوں کے اوپر دھرا ہوا تھا + (۴۴) اور اندرونی پھاٹک کے باہر وار اندرونی صحن میں جو شمالی پھاٹک کی جانب میں تھا گانیوالوں[۱۸] کے حجرے تھے اور اُنکا رخ دکھن کی طرف تھا۔ اور ایک پورب پھاٹک کی جانب میں تھا جسکا رخ اُتر کی طرف تھا + (۴۵) اور اُسنے مجھے کہا کہ یہہ حجرہ جس کا منظر دکھن کیطرف ہے اُن کاہنوں کے لئے ہے جو گھر کی نگہبانی کرتے ہیں[۱۹] + (۴۶) اور وہ حجرہ جسکا منظر اُتر کیطرف ہے اُن کاہنوں کے لئے جو مذبح کی محافظت میں حاضر ہیں[۲۰] یہہ بنی صدوق[۲۱] ہیں جو بنی لاوی میں سے خداوند کے پاس آتے ہیں کہ اُسکی خدمت کریں + (۴۷) اور اُسنے صحن کو سو ہاتھ لنبا اور سو ہاتھ چوڑا چوکور ناپا۔ اور مذبح گھر کے آگے تھا +

(۴۸) پھر وہ مجھے گھر کی ڈیوڑھی میں لایا اور ڈیوڑھی کو

پیشتر مسیح سے ۵۷۴ کے قریب

۱۶ احبار ۴: ۲ و ۳
۱۷ احبار ۵: ۶ اور ۶: ۷ اور ۷: ۱
۱۵ دیکھو ۲۱ اور ۲۵ اور ۳۳ اور ۳۶ آیتیں
۱۸ ۱ تواریخ ۶: ۳۱
۱۹ احبار ۸: ۳۵ گنتی ۳: ۲۷ و ۲۸ و ۳۲ و ۳۸ اور ۱۸: ۵ ۱ تواریخ ۹: ۲۳ ۲ تواریخ ۱۳: ۱۱ زبور ۱۳۴: ۱ ملاکی ۱۰: ۵ حنقوق ۴۴: ۱۵
۲۱ ۱ سلاطین ۲: ۳۵ حزقی ایل ۴۳: ۱۹ اور ۴۴: ۱۵ و ۱۶

ناپا پانچ ہاتھ اِدھر اور پانچ ہاتھ اُدھر۔ اور پھاٹک کی چوڑائی تین
ہاتھ اِسطرف تھی اور تین ہاتھ اُسطرف + (۴۹) ڈیوڑھی کی لنبائی
بیس ہاتھ ۲۲ اور چوڑائی گیارہ ہاتھ تھی۔ اور سیڑھی کے ڈنڈے
لگے تھے کہ جن سے وہ اُس کے اوپر چڑھ جاتے تھے۔ اور دہلیز
پر ستون ۲۳ تھے ایک اِسطرف اور ایک اُسطرف +

۴۱ باب

اور وہ مجھے ہیکل میں لایا اور دہلیزوں کو ناپا چوڑائی اِسطرف چھ
ہاتھ اور چوڑائی اُسطرف چھ ہاتھ یہہ خیمہ کی چوڑائی ہے + (۲) اور
||دروازے کی چوڑائی دس ہاتھ اور اُن بغلوں کی جو دروازے کے
پاس تھیں پانچ ہاتھ اِسطرف اور پانچ ہاتھ اُسطرف تھی۔ اور اُسنے
اُسکی لنبائی کو چالیس ہاتھ ناپا اور اُسکی چوڑائی بیس ہاتھ +
(۳) تب وہ اندر گیا اور دروازے کے کھنبے کو دو ہاتھ ناپا
اور دروازہ چھ ہاتھ اور دروازہ کی چوڑائی سات ہاتھ تھی + (۴) اور
اُس نے ہیکل کے آگے لنبائی کو بیس ہاتھ اور چوڑائی کو بیس ہاتھ
ناپا اور مجھے کہا کہ یہی قدس الاقدس ہے ۱ + (۵) اور اُس نے گھر کی
دیوار چھ ہاتھ ناپی اور بغل کے پشتوں کی چوڑائی گھر کے گردبگرد
چار ہاتھ تھی + (۶) اور بغل کی کوٹھریاں ۲ تین تھیں کوٹھری پہ
اوپر کوٹھری قطاریں تیس اور وہ اُس دیوار میں جو گھر کے آس
پاس کی بغل ہی کی کوٹھریوں کے لئے تھی داخل کی گئی تھیں
تاکہ وہ مضبوط ہوں پر گھر کی دیوار سے وہ ملی ہوئی نہ تھیں +
(۷) اور وہ اُن بغلی کوٹھریوں سے اوپر تک چاروں طرف زیادہ چوڑا
ہوتا جاتا تھا۔ کہ گھر کا چوگرد گھر کے گرداگرد اونچا اونچا چلا جاتا تھا ۳
اِس سبب سے گھر کی چوڑائی اوپر زیادہ تھی اور نیچے سے بیچ بیچ تک
اور اُس سے اوپر تک بڑھ گئی + (۸) اور میں نے گھر کی چاروں طرف
کی اونچائی بھی دیکھی۔ بغل کی کوٹھریوں کی نیویں چھ بڑے بڑے
ہاتھ سے پورے سرکنڈے کی تھیں ۴ + (۹) اور بغل کی کوٹھریوں کے باہر
کی دیوار کی چوڑائی پانچ ہاتھ۔ اور جو خالی رہا سو گھر کی بغل کی کوٹھریوں
کے درمیان تھا + (۱۰) اور حجروں کے درمیان گھر کی چاروں طرف
گردبگرد بیس ہاتھ چوڑا فاصلہ تھا + (۱۱) اور بغل کی کوٹھریوں کے
دروازے اُس خالی جگہ کی طرف تھے ایک دروازہ اُترطرف اور
ایک دروازہ دکھن طرف۔ اور خالی جگہ کی چوڑائی چاروں طرف پانچ
ہاتھ کی تھی + (۱۲) اور وہ عمارت جو علیحدہ جگہ کے آگے اُسکی پچھم
طرف تھی سو اُسکی چوڑائی ستر ہاتھ تھی اور اُس عمارت کی دیوار
چاروں طرف پانچ ہاتھ موٹی اور اُسکی لمبائی نوّے ہاتھ تھی +
(۱۳) سو اُس نے گھر کو سو ہاتھ لنبا ناپا اور علیحدہ جگہ اور عمارت
اُسکی دیواروں سمیت سو ہاتھ لنبی تھی (۱۴) اور گھر کا اگواڑا اور
اُس علیحدہ جگہ کا سامنا جو پورب طرف تھا سو اُس کی چوڑائی سو
ہاتھ تھی +

(۱۵) اور علیحدہ جگہ کے آگے عمارت کی لنبائی جو پچھاڑی تھی
اور اُس کی جانب کے برآمدے اِسطرف سے اور اُس طرف سے بھیتر
کی ہیکل اور باہر کے دالانوں کے ساتھ اُس نے سو ہاتھ ناپے
(۱۶) اور دروازے کے کھنبے اور جھنجھریاں ۵ اور گرداگرد کے
برآمدے بغلی کوٹھریاں جو دروازے کے کھنبوں کے مقابل تین
طرف تھے لکڑی سے چاروں طرف مڑھے ہوئے تھے۔ اور زمین
سے جھنجھریوں تک اور جھنجھریاں بھی مڑھی ہوئی تھیں + (۱۷) دروازے
کے اوپر تک اور اندرونی گھر تک اور اُسکے باہر بھی چاروں طرف
کی ساری دیوار تک گھر کے باہر بھیتر سب ٹھیک اندازے سے
تھے + (۱۸) اور کروبی ۶ اور نخل بنے تھے اِس طرح کہ ایک نخل
||دو کروبیوں کے بیچ میں تھا اور ہر ایک کروبی کے دو دو منہہ
تھے۔ (۱۹) چنانچہ ایک سمت نخل کی طرف اِنسان کا مُنہہ تھا ۷ اور
دوسری سمت نخل کی طرف جوان شیر ببر کا مُنہہ۔ گھر کی چاروں طرف
اِس طرح کا کام تھا + (۲۰) زمین سے دروازے کے اُوپر تک اور
ہیکل کی دیوار پر کروبی اور نخل بنے تھے + (۲۱) اور ہیکل کے دروازے
کے کھنبے چوکور تھے اور وہ بھی جو مُقدّس مکان کے سامنے تھے
جیسی صورت اِس کی ویسی ہی صورت اُسکی تھی + (۲۲) لکڑی کا
مذبح ۸ تین ہاتھ اونچا تھا اور اُسکی لمبائی دو ہاتھ تھی اور اُسکے
کونے اور اُسکی ||کُرسی اور اُسکی دیواریں لکڑی کی تھیں اور اُس نے
مجھے کہا کہ یہہ وہ میز ہے ۹ جو خُداوند کے آگے ہے ۱۰ + (۲۳) اور ہیکل
اور مُقدّس مکان کے دو کواڑے تھے ۱۱ + (۲۴) اور کواڑوں کے
دو پلّے تھے دو پلّے جو موڑے جاتے تھے دو ایک کواڑے کے لئے
اور دو پلّے دوسرے کے لئے + (۲۵) اور اُن پر یعنی ہیکل کے
کواڑوں پر کروبی اور نخل بنے تھے جیسے کہ دیواروں پہ بنے تھے
اور باہر کی ڈیوڑھی کے رخ پر تختہ بندی تھی + (۲۶) اور ڈیوڑھی
کی بغلوں میں اور گھر کی بغلی کوٹھریوں میں اور موٹے موٹے تختوں

پیشتر مسیح سے ۵۷۴ کے قریب
۲۲ ا سلا ۷: ۳
۲۳ ا سلا ۷: ۲۱
|| یا بغل
۱ ا سلا ۶: ۲۰ ۲ توا ۳: ۸
۲ ا سلا ۶: ۵ و ۶
۳ ا سلا ۶: ۸
۴ حزق ۴۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۵۷۴ کے قریب
۵ حزق ۴۰: ۱۶ ۲۶ آیت
۶ ا سلا ۶: ۲۹
|| عبرانی میں ایک کروبی اور دوسرے کے بیچ
۷ دیکھو حزق ۱: ۱۰
۸ خر ۳۰: ۱
|| عبرانی میں لنبائی
۹ حزق ۴۴: ۱۶
۱۰ خر ۲۵: ۳۰
۱۱ ا سلا ۶: ۳۱

میں اِس طرف اور اُس طرف جھنجھریاں ۱۱ اور نخل تھے ٭

۴۲ باب

پھر وہ مجھے باہر وار صحن میں اُتر طرف کی راہ سے لے گیا اور اُس کوٹھری میں جو علیحدہ جگہ ۱ اور عمارت کے آگے اُتر کی طرف تھی لے آیا ٭ (۲) سَو ہاتھ کی لنبائی کی جگہ کے مقابل اُتر طرف کا دروازہ تھا اور اُس کی چوڑائی پچاس ہاتھ تھی ٭ (۳) بیس ہاتھ کے مقابل جو بھیتروار صحن کے لئے تھے اور باہر وار صحن کے گچ کے مقابل جانبی کوٹھریاں تین درجے کی ایک دوسری کے مقابل تھیں ۲ ٭ (۴) اور کوٹھریوں کے سامنے بھیتر بھیتر دس ہاتھ چوڑا تھا اور ایک رستہ ایک ہاتھ کا اور اُن کے دروازے اُتر طرف تھے ٭ (۵) اور اوپر والی کوٹھریاں چھوٹی تھیں کیونکہ اُنکے برآمدے نیچے والیوں اور بیچ والیوں کی عمارت میں سے تھے (۶) کیونکہ وہ تین درجے کی تھیں پر صحنوں کے ستونوں کی مانند اُن کے ستون نہ تھے۔ اس لئے وہ زمین پر کی نیچے والیوں سے اور بیچ والیوں سے سکیت تھیں ٭ (۷) اور وہ دیوار جو باہر کوٹھریوں کے مقابل اور باہر وار صحن کی طرف کوٹھریوں کے آگے تھی پچاس ہاتھ لنبی تھی ٭ (۸) کیونکہ باہر وار صحن کی کوٹھریوں کی لنبائی پچاس ہاتھ تھی۔ اور دیکھو کہ ہیکل کے سامنے سَو ہاتھ تھے ٭ (۹) اور اِن کوٹھریوں کے نیچے پورب کی طرف وہ مدخل تھا جہاں وہ باہر وار سے داخل ہوتے تھے ٭ (۱۰) دکھن طرف کے صحن کی چوڑی دیوار میں اور علیحدہ جگہ اور اُس عمارت کے آگے کوٹھریاں تھیں ٭ (۱۱) اور اُن کے آگے ایک ایسا راستہ تھا ۳ جیسا اُتر طرف کی کوٹھریوں کے آگے تھا۔ اُن کی لمبائی اور چوڑائی کے اور اُن کے سارے مخرجوں اُنہیں کی ترتیبوں اور دروازوں کے مطابق ٭ (۱۲) اور دکھن طرف کی کوٹھریوں کے دروازوں کے مطابق ایک دروازہ راہ کے سرے میں تھا یعنے سیدھی دیوار کی راہ پورب طرف جہاں داخل ہوتے تھے ٭

(۱۳) اور اُس نے مجھے کہا کہ اُتر کی کوٹھریاں اور دکھن کی کوٹھریاں جو علیحدہ جگہ کے مقابل ہیں مُقدس کوٹھریاں ہیں جہاں کاہن جو خداوند کے حضور جاتے ہیں اقدس چیزیں کھائینگے ۴ وہ وہاں اقدس چیزیں یعنے نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی دھرینگے کیونکہ وہ مکان مُقدس ہے ۵ (۱۴) جب کاہن داخل ہوں تو وہ مُقدس سے باہر وار صحن میں نہ جائیں بلکہ اپنی خدمت کے پیراہن وہاں رکھیں ۶ کیونکہ وہ مُقدس ہیں اور وہ دوسرے کپڑے پہنکے عام مکان میں جائیں ٭

(۱۵) سو جب وہ بھیتر کے گھر کو ناپ چکا تو مجھے اُس پھاٹک کی راہ لایا جس کا منظر پورب طرف ہے اور گھر کو چاروں طرف سے ناپا ٭ (۱۶) اُس نے پیمایش کے سرکنڈے سے پورب طرف پانچ سَو سرکنڈے اِدھر اُدھر ناپے ٭ (۱۷) اُس نے پیمایش کے سرکنڈے سے اُتر طرف پانچ سَو سرکنڈے اِدھر اُدھر ناپے ٭ (۱۸) اُس نے پیمایش کے سرکنڈے سے دکھن طرف بھی پانچ سَو سرکنڈے ناپے ٭ (۱۹) اُس نے پچھم طرف لوٹکے پیمایش کے سرکنڈے سے پانچ سَو سرکنڈے ناپے ٭ (۲۰) اُس نے اُس کی چاروں طرف ناپیں۔ اُسکی چاروں طرف ایک دیوار ۷ پانچ سَو سرکنڈے لنبی اور پانچ سَو چوڑی تھی ۸ تاکہ پاک کو ناپاک سے جُدا کرے ٭

۴۳ باب

بعد اُسکے وہ مجھے پھاٹک پر لے آیا اُس پھاٹک پر جسکا منظر پورب طرف ہے ۱ (۲) اور دیکھو کہ اسرائیل کے خُدا کا جلال پورب طرف سے آیا ۲ اور اُسکی آواز بہتیرے پانیوں کے شور ۳ کی سی تھی اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہوگئی ۴ (۳) اور وہ اُس رویا کی نمائش کے مطابق جسے میں نے دیکھا ۵ ہاں اُس رویا کے مطابق تھا جسے میں نے دیکھا جب ۱۱ میں شہر کو برباد کرنے آیا تھا ۶ اور یہہ رویتیں اُس رویا کی مانند تھیں جو میں نے کبار کی ندی ۷ کے کنارے پر دیکھی۔ اور میں مُنہہ کے بل گرا ٭ (۴) اور خُداوند کا جلال اُس پھاٹک کی راہ سے جسکا منظر پورب طرف ہے گھر میں داخل ہوا ۸ (۵) اور رُوح نے مجھے اُٹھا لیا ۹ اور اندرونی صحن میں مجھے لایا اور دیکھو کہ گھر خُداوند کے جلال سے بھرا ہوا ہے ۱۰ (۶) اور میں نے کسی کی سُنی جو گھر میں سے میرے ساتھ باتیں کرتا تھا۔ اور ایک شخص میرے پاس کھڑا ہوا تھا ۱۱

(۷) اور اُس نے مجھے کہا کہ اَے آدمزاد یہہ میری تختگاہ [۱۲] اور میرے پاؤں کی کُرسی [۱۳] جہاں مَیں بنی اسرائیل کے درمیان ابد تک رہونگا [۱۴] اور اہل اسرائیل وہ اور اُن کے بادشاہ آگے کو میرے مُقدّس نام کو اپنی زناکاری سے اور اپنے بادشاہوں کی لاشوں سے [۱۵] اُن کے مرنے پر ناپاک نہ کرینگے [۱۶] (۸) کہ وہ اپنے آستانے میرے آستانوں کے پاس اور اپنی چوکھٹیں میری چوکھٹوں کے پاس لگاتے تھے اِس طرح کہ میرے اور اُن کے درمیان صرف ایک دیوار ہوئی [۱۷] اِسی طرح وہ اپنے اُن گھنونے کاموں سے جو اُنہوں نے کئے میرے مُقدّس نام کو ناپاک کرتے تھے۔ اِس لئے مَیں نے اپنے قہر میں اُنہیں ہلاک کیا + (۹) پس اب وہ اپنی زناکاریاں اور اپنے بادشاہوں کی لاشیں [۱۸] مجھ سے دور کر دیں تب مَیں اُن کے درمیان ابد تک رہونگا [۱۹] +

(۱۰) تو اَے آدمزاد اہل اسرائیل کو یہہ گھر دکھا [۲۰] تاکہ وہ اپنے گُناہوں کے سبب شرمندہ ہو جائیں۔ اور وہ اِس نمونہ کو ناپیں + (۱۱) اور اگر وہ اپنے سارے کاموں سے پشیمان ہوں تو اُس گھر کا نقشہ اور اُس کی ترتیب اور اُس کے مخارج و مداخل اور اُن کے سارے نقشے اور اُس کے سارے قوانین اور اُس کے سارے ڈھانچے اور سارے آئین کو اُنہیں دکھا اور اُن کی نظر کے آگے لکھ تاکہ وہ اُس کے سارے نقشے اور اُس کے سارے قوانین کو حفظ کریں اور اُن پر عمل کریں + (۱۲) یہہ اِس گھر کا آئین ہے۔ اُس کی تمام سرحدیں پہاڑ کی چوٹی پر [۲۱] اور اُس کے گرداگرد نہایت مُقدّس ہونگی۔ دیکھ یہہ اِس گھر کا آئین ہے +

(۱۳) اور ناپ کے ہاتھ سے قربانگاہ کے یہہ ناپ ہیں اور یہہ ہاتھ جو ہے سو ایک ہاتھ چار انگل ہے [۲۲] کہ کھلی جگہ ایک ہاتھ اور ایک ہاتھ چوڑی اور گرداگرد اُس کے دامن کا کنارہ بالشت بھر چوڑا۔ اور یہہ مذبح کی سطح ہے + (۱۴) اور زمین کی کھلی جگہ سے نیچے کی کُرسی تک دو ہاتھ اور اُس کی چوڑائی ایک ہاتھ اور چھوٹی کُرسی سے بڑی کُرسی تک چار ہاتھ اور چوڑائی ایک ہاتھ + (۱۵) اور [۱] قربانگاہ چار ہاتھ ہوگی اور [۱] قربانگاہ کے اُس کے اوپر چار سینگ ہونگے + (۱۶) اور قربانگاہ بارہ ہاتھ لمبی اور بارہ چوڑی چوکور ہوگی + (۱۷) اور کُرسی چودہ ہاتھ لمبی اور چودہ ہاتھ چوڑی چوکور۔ اور گرداگرد اُسکا کنارہ آدھا ہاتھ + اور اُسکی انگیٹھی گرداگرد ایک ہاتھ اور اُسکی سیڑھی [۲۳] پورب طرف ہوگی +

(۱۸) اور اُس نے مجھے کہا کہ اَے آدمزاد خُداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ یہہ قربانگاہ کے قوانین جاری ہونگے جس دِن میں وہ اُسے بنائیں تاکہ اُس پر سوختنی قربانی چڑھائیں اور اُس پر لہو چھڑکیں [۲۴] + (۱۹) اور تو کاہنوں بنی لاوی کو جو صدوق کی نسل سے ہیں [۲۵] جو میری خدمت کے لئے میرے نزدیک آتے ہیں خطا کی قربانی کے واسطے اُنہیں ایک جوان بیل دے [۲۶] خُداوند یہوواہ کہتا ہے + (۲۰) اور تو اُس کے خون میں سے لے اور مذبح کے چاروں سینگوں پر اُس کی کُرسی کے چاروں کونوں پر اور اُس کے چوگرد کی کنگنی پر لگا۔ اِسی طرح کفّارہ دیکے اُسے پاک و صاف کر + (۲۱) اور خطا کی قربانی کے لئے وہ بچھڑا لے اور وہ گھر کی مقرر جگہ میں [۲۷] مقدس کے باہر [۲۸] جلایا جائیگا + (۲۲) اور تو دوسرے دن بکری کا ایک بے عیب بچہ خطا کی قربانی کے لئے چڑھا اور وہ مذبح کو یوں کفّارہ دیکے پاک کرینگے جس طرح سے وہ اُسے بچھڑے سے پاک کرتے تھے + (۲۳) اور جب تو اُسے پاک کر چکے تو ایک بے عیب بچھڑا اور گلّے کا ایک بے عیب مینڈھا چڑھا + (۲۴) اور تو اُنہیں خُداوند کے آگے چڑھا اور کاہن اُن پر نمک چھڑکیں [۲۹] اور اُنہیں سوختنی قربانی کے لئے خُداوند کے آگے چڑھائیں + (۲۵) اور تو سات دن تک [۳۰] ہر روز ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے تیار کر رکھ وہ ایک بچھڑا اور گلّے کا ایک مینڈھا بھی جو بے عیب ہوں موجود کریں + (۲۶) سات دن تک وہ قربانگاہ کو پاک و صاف کرینگے اور [۱] اپنے تئیں مخصوص کرینگے + (۲۷) اور جب یہہ دن پورے ہونگے [۳۱] تو یوں ہوگا کہ آٹھویں دن اور اُس کے بعد بھی کاہن لوگ تمہاری سوختنی قربانیوں کو اور تمہاری سلامتی کی قربانیوں کو مذبح پر گذرانینگے اور مَیں تمہیں قبول کرونگا [۳۲] خُداوند یہوواہ کہتا ہے +

بیشتر میم سے
۵۸۴ کے قریب
۱۲ زبور ۹۹: ۱
۱۳ ۱ تواریخ ۲۸: ۲ زبور ۹۹: ۵
۱۴ حزق ۳۹: ۲۵
یسعیاہ ۶۸: ۱۰ اور ۱۳۲: ۱۴ یوایل ۳: ۱۷ یوحنا ۱: ۱۴ ۲ کرنتھیوں ۶: ۱۶
۱۵ احبار ۲۶: ۳۰
یرمیاہ ۱۶: ۱۸
۱۶ حزق ۳۹: ۷
۱۷ ۲ سلاطین ۲۳: ۱۲ اور ۲۱: ۴ و ۵ و ۷ اور ۸: ۳ اور ۲۳: ۳۹
اور ۴۴: ۷
۱۸ ۷ آیت
۱۹ ۷ آیت
۲۰ حزق ۴۰: ۴
۲۱ حزق ۴۰: ۲
۲۲ حزق ۴۰: ۵ اور ۴۱: ۸
[۱] عبرانی میں ہرایل یعنی خدا کا پہاڑ

بیشتر میم سے
۵۸۴ کے قریب
[۱] عبرانی میں اریل یعنی شیر خدا
۲۳ دیکھو خروج ۲۰: ۲۶
۲۴ احبار ۱: ۵
۲۵ حزق ۴۴: ۱۵
۲۶ خروج ۲۹: ۱۰ و ۱۲ احبار ۸: ۱۴ و ۱۵ حزق ۴۵: ۱۸ و ۱۹
۲۷ خروج ۲۹: ۱۴
۲۸ عبرانیوں ۱۳: ۱۱
۲۹ احبار ۲: ۱۳
۳۰ خروج ۲۹: ۳۵ و ۳۶ احبار ۸: ۳۳
[۱] عبرانی میں اپنے ہاتھ بھرینگے
خروج ۲۹: ۲۴ و ۳۵
۳۱ احبار ۹: ۱
۳۲ ایوب ۴۲: ۸ حزق ۲۰: ۴۰ و ۴۱ رومیوں ۱۲: ۱ ۱ پطرس ۲: ۵

پیشتر مسیح سے ۵۷۴ تقریب

۱ حزق ۴۳: ۱ — ۲ حزق ۴۳: ۴ — ۳ پیدا ۳۱: ۵۴ اور ۱ قر ۱۰: ۱۸ — ۴ حزق ۴۳: ۵ — ۵ حزق ۴۰: ۴ اور ۴۳: ۱۰ — ۶ حزق ۲: ۵ — ۷ حزق ۴۰: ۴ — ۸ حزق ۲: ۵ — ۹ حزق ۴۵: ۹ — ۱۰ اعبر ۲۱: ۸ — ۱۰ احبا ۲۱: ۶ اور ۸ و ۱۷ و ۲۱ — ۱۱ احبا ۳: ۱۶ اور ۱۷: ۱۱ — ۱۲ احبا ۲۶: ۴۱ استث ۱۰: ۱۶ اعما ۷: ۵۱ — ۱۳ احبا ۲۲: ۲۵ — ۱۴ حزق ۴۳: ۸ و ۷ آیت اعما ۲۱: ۲۸ — ۱۵ احبا ۲۲: ۲ وغیرہ — ۱۶ ۷ آیت — ۱۷ دیکھو ۲ سلا ۲۳: ۸ وغیرہ — ۱۸ ۲ توا ۲۹: ۴ و حزق ۴۸: ۱۱

۴۴ باب

تب وہ مجھے باہروار مقدس کے پھاٹک کی راہ سے جسکا منظر پورب طرف ہی[۱] پھر لایا اور وہ بند تھا+ (۲) خداوند نے مجھے کہا کہ یہہ پھاٹک بند رہیگا اور کھولا نہیں جائیگا اور کوئی اِنسان اُس سے داخل نہ ہوگا۔ چونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اُس سے داخل ہوگا[۲] اِس لئے وہ بند رہیگا+ (۳) مگر سردار اِس لئے کہ سردار ہی خداوند کے آگے روٹی کھانے کو[۳] اُس میں بیٹھیگا۔ وہ اُس پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے اندر آئیگا اور اُسی راہ سے باہر جائیگا[۴]+ (۴) پھر وہ مجھے گھر کے اُتر پھاٹک کی راہ سے گھر کے آگے لایا۔ اور مَیں نے دیکھا اور دیکھہ خداوند کے جلال نے خداوند کے گھر کو بھر دیا[۵] اور مَیں مُنہہ کے بل گرا[۶]+ (۵) اور خداوند نے مجھے کہا کہ اَی آدمزاد تو دل لگا اور اپنی آنکھوں سے دیکھہ اور جو کچھہ کہ خداوند کے گھر کے قوانین و آئین کی بابت تجھہ سے کہتا ہوں اپنے کانوں سے سُن[۷] اور گھر کے مدخل کو اور مقدس کے سب مخرجوں کو لحاظ کر+ (۶) اور تو اہل اسرائیل کے باغی لوگوں[۸] سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ اَی اہل اسرائیل تم بس جانو کہ تم نے یہہ سارے گھنونے کام کئے ہیں[۹]+ (۷) چنانچہ جسوقت تم میری روٹی[۱۰] اور چربی اور لہو[۱۱] گذرانتے تھے تب دل کے نامختون[۱۲] اور جسم کے نامختون اجنبی زادوں کو[۱۳] میرے مقدس میں لائے تھا تاکہ وہ میرے مقدس میں آئیں اور میرے گھر کو ناپاک کریں اور اُنہوں نے تمہارے سارے نفرت انگیز کاموں کے سبب میرے عہد کو توڑا+ (۸) اور تم نے میری مُقدس چیزوں کی حفاظت نہ کی[۱۴] بلکہ تم نے غیروں کو اپنی طرف سے میرے مقدس میں مقرر کیا ہی تاکہ میری چیزوں کی امانتداری کریں+ (۹) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ اُن اجنبی زادوں میں سے جو بنی اسرائیل کے درمیان ہیں کوئی دل کا نامختون یا جسم کا نامختون اجنبی زادہ میرے مقدس میں داخل نہ ہوگا[۱۵] (۱۰) بلکہ بنی لاوی بھی جو مجھہ سے برگشتہ ہوئے جسوقت کہ اسرائیل گمراہ ہوگیا[۱۶] کیونکہ وہ اپنے بُتوں کی پیروی کرکے مجھہ سے گمراہ ہوئے سو وہ ہی اپنی شرارت کی سزا پائینگے+ (۱۱) تو بھی وہ میرے مقدس میں خادم ہونگے اور میرے گھر کی نگہبانی کرینگے[۱۷] اور میرے گھر میں خدمتگذاری کرینگے وہ لوگوں کی سوختنی قربانی اور ذبیحہ ذبح کرینگے[۱۸] اور لوگوں کے آگے اُن کی خدمت کے لئے کھڑے رہینگے[۱۹]+ (۱۲) چونکہ اُنہوں نے اُن کے لئے بُتوں کے آگے خدمت کی تھی اور وہ اہل اسرائیل کو بدکاری کا ٹھوکر کھلانیوالا پتھر ہوئے[۲۰] اِس لئے مَیں نے اُن پر اپنا ہاتھہ بڑھایا[۲۱] اور وہ اپنی شرارت کی سزا پائینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہی+ (۱۳) اور وہ میرے حضور آ نہیں سکینگے کہ میرے آگے کہانت کریں یا قُدس الاقدس میں میری مُقدس چیزوں کے پاس آئیں[۲۲] بلکہ وہ اپنی رسوائی اُٹھائینگے[۲۳] اور اپنے گھنونے کاموں کی جو اُنہوں نے کئے ہیں سزا پائینگے+ (۱۴) تو بھی مَیں اُنہیں گھر کی حفاظت کے لئے اور اُس کی ساری خدمت کے لئے اور اُس کے کاموں کو انجام دینے کے لئے نگہبان مقرر کرونگا[۲۴]+

(۱۵) پر کاہن بنی لاوی[۲۵] صدوق کے بیٹے[۲۶] جو میرے مقدس کی حفاظت کرتے تھے جسوقت کہ بنی اسرائیل مجھہ سے گمراہ ہوگئے[۲۷] سو وہ میری خدمت کے لئے میرے نزدیک آئینگے اور میرے حضور کھڑے رہینگے[۲۸] کہ میرے آگے چربی اور لہو گذرانیں[۲۹] خداوند یہوواہ کہتا ہی+ (۱۶) اور وہ میرے مقدس میں داخل ہونگے اور خدمت کے لئے میری میز[۳۰] کے پاس آئینگے اور میری چیزوں کی امانتداری کرینگے+ (۱۷) اور یوں ہوگا کہ جسوقت وہ اندروار صحن کے پھاٹکوں سے داخل ہونگے+ تو وہ کتانی پوشاک[۳۱] پہنے ہوئے آئینگے اور جب تک کہ اندروار صحن کے پھاٹکوں کے درمیان اور اندر ہی میں خدمت کرتے رہینگے اُون اُن سے اوڑھا نہ جائیگا (۱۸) وہ اپنے سروں پر کتانی ٹوپی اور کمروں پر کتانی پاجامے پہنینگے[۳۲] اور جو کچھہ پسینے کا باعث ہو اُسے اپنی کمر پر نہ باندھیں (۱۹) اور جسوقت وہ باہروار صحن میں یعنے عوام کے باہروار صحن میں نکل جائیں تو اپنی خدمت کی پوشاک اُتار ڈالینگے[۳۳] اور مُقدس حجروں میں رکھینگے اور دوسری پوشاک پہنینگے مگر وہ اُن کپڑوں کو پہنے ہوئے عوام کی تقدیس نہ کرینگے[۳۴] (۲۰) اور

پیشتر مسیح سے ۵۷۴ تقریب

۱۸ ۱ توا ۲۹: ۱ — ۱۹ ۲ توا ۲۹: ۳۴ — ۲۰ گنت ۱۶: ۹ — ۲۱ ایسع ۹: ۱۶ حزق ۱۴: ۳ و ۴ ملا ۲: ۸ — ۲۲ زبور ۱۰۶: ۲۶ — ۲۳ گنت ۱۸: ۳ ۲ سلا ۲۳: ۹ — ۲۴ حزق ۳۲: ۳۰ اور ۳۶: ۷ — ۲۵ گنت ۱۸: ۴ ۱ توا ۲۳: ۲۸ و ۳۲ — ۲۶ حزق ۴۰: ۴۶ اور ۴۳: ۱۹ — ۲۷ ۱ سمو ۲: ۳۵ — ۲۸ ۱۰ آیت — ۲۹ استث ۱۰: ۸ — ۳۰ ۷ آیت — ۳۱ حزق ۴۱: ۲۲ — ۳۲ حزق ۴۰: ۴۶ اور ۴۳: ۳۹ و ۴۰ — ۳۳ خرو ۲۸: ۴۰ و ۴۲ اور ۳۹: ۲۸ — ۳۴ حزق ۴۲: ۱۴ — ۳۵ حزق ۴۶: ۲۰ دیکھو حز ۳۰: ۲۹ اور ۳۰: ۲۹ احبا ۶: ۲۷ متی ۲۳: ۱۷ و ۱۹

وہ اپنا سر نہ منڈائینگے اور نہ بال کو لنبا ہونے دینگے وہ صرف اپنے سروں کے بال کتروائینگے۔ (۲۱) اور جب اندرونی صحن میں داخل ہوں تو کوئی کاہن مَے نہ پیئے (۲۲) اور وہ بیوہ یا مطلقہ کو جورو نہ کرینگے بلکہ اہل اسرائیل کی نسل کی کنواری کو لینگے مگر وہ اُس بیوہ کو جو کاہن بیوہ چھوڑ گیا ہے اپنے لئے لیں۔ (۲۳) اور وہ میرے لوگوں کو پاک اور ناپاک کا فرق بتائینگے اور اُنہیں سکھائینگے کہ وہ نجس اور طاہر میں امتیاز کریں (۲۴) اور وہ معاملہ میں عدالت کے لئے کھڑے ہونگے وہ میرے حکموں کے بموجب عدالت کرینگے اور وہ میری ساری جماعتوں میں میری شریعتوں اور میرے قوانین کو حفظ کرینگے اور وہ میرے سبتوں کو مُقدس کرینگے (۲۵) اور وہ اپنے کو ناپاک کرنے کے لئے کسی مُردہ کے پاس نہ جائینگے مگر فقط باپ یا ماں یا بیٹا بیٹی یا بھائی یا کنواری بہن کے لئے وہ اپنے کو ناپاک کر سکتے ہیں۔ (۲۶) اور وہ اُسکے پاک ہونے کے بعد اُس کے لئے سات دن شمار کرینگے (۲۷) اور جس دن کہ وہ مَقدِس کے اندر اندرونی صحن کے درمیان جائے تاکہ مَقدِس میں خدمت گذاری کرے تو وہ اپنے لئے خطا کی قربانی گذرانیگا خداوند یہوواہ کہتا ہے۔ (۲۸) اور یہہ اُن کی میراث ہوگی۔ مَیں ہی اُن کی میراث ہوں اور تم اسرائیل میں اُنہیں ملکیت نہیں دوگے۔ مَیں ہی اُن کی ملکیت ہوں۔ (۲۹) اور وہ نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی کھائینگے اور ہر ایک چیز جو اسرائیل میں حرم کیجائے اُنہیں کی ہوگی (۳۰) اور سارے پہلے پھلوں کا پہلا اور تمہاری ساری قربانیوں کی ہر ایک چیز کی ہر ایک قربانی کاہن کی ہوگی۔ اور تم اپنے گوندھے ہوئے آٹے کا پہلا کاہن کو دیجیو تاکہ برکت تیرے گھر پر نازل ہوکے رہے (۳۱) پر وہ جو آپ سے مر گیا یا درندوں کا پھاڑا ہوا کیا پرند کیا چرند چاہئے کہ کاہن اُسے نہ کھائیں۔

۴۵ باب

اور جب تم زمین کو قرعہ سے تقسیم کروگے کہ ایک ایک کو میراث ملے تو تم زمین کا ایک مُقدس حصہ خداوند کے آگے اُٹھائے ہوئے ہدیئے کے طور پر گذرانوگے اُس کی لنبائی پچیس ہزار کی اور چوڑائی دس ہزار کی ہوگی اور یہہ اُس کے چوگرد کی ساری سرحدوں کے درمیان مُقدس ہوگی۔ (۲) اُس میں سے ایک قطعہ جس کی لنبائی پانچ سَو اور چوڑائی پانچ سَو جو چاروں طرف برابر ہے مَقدِس کے لئے ہوگا اور اُس کے احاطے کے لئے چاروں طرف پچاس پچاس ہاتھ کی زمین ہوگی۔ (۳) اور تو اُس پیمائش کی پچیس ہزار کی لنبائی اور دس ہزار کی چوڑائی ناپیگا اور اُس میں مَقدِس قُدس الاقدس ہوگا (۴) زمین کا مُقدس حصہ اُن کاہنوں کے لئے ہوگا جو مَقدِس کے خادم ہیں اور جو خداوند کے حضور خدمت کرنے کو آئینگے اور وہ مقام اُنکے گھروں کے لئے ہوگا اور وہ مَقدِس کے لئے مقدس جگہ ہوگی۔ (۵) اور وہ جس کی لنبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار گھر کے خادم بنی لاوی کے لئے ہوگا تاکہ بیس حجروں کی جگہ ہو۔ (۶) اور تم شہر کا حصہ پانچ ہزار چوڑائی میں اور لنبائی میں پچیس ہزار مُقدس کے ہدیہ والے حصہ کے برابر مقرر کروگے سو وہ سارے اہل اسرائیل کے لئے ہوگا۔ (۷) اور مُقدس ہدیہ والے حصہ کی اور شہر کے حصہ کی ایک طرف اور دوسری طرف مُقدس ہدیہ والے حصہ کے مقابل اور شہر کے حصہ کے مقابل پچھّم سے پچھّم اور پورب سے پورب ایک حصہ سردار کے لئے ہوگا اور لنبائی اُسکی پچھمی سرحد سے پوربی سرحد تک اُن حصوں میں سے ایک کے مقابل (۸) اسرائیل کے درمیان زمین میں سے اُس کا یہی حصہ ہوگا اور میرے سردار پھر میرے لوگوں پر ستم نہ کرینگے اور وہ باقی زمین اہل اسرائیل کو اُن کے فرقوں کے مطابق تقسیم کرینگے۔

(۹) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اَے اسرائیل کے سردارو اِتنا تمہارے لئے بس ہو ظلم اور لوٹ پاٹ کو اپنے سے دور کرو بلکہ عدالت و صداقت کرو اور میرے لوگوں پر سب طرح کی زیادتی جو تم نے کی ہے موقوف کرو خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ (۱۰) اور تم پوری ترازو اور پورا ایفہ اور پورا بث رکھا کرو (۱۱) ایفہ و بث ایک ہی وزن کا ہو کہ بث میں خومر کا دسواں حصہ ہو اور ایفہ بھی خومر کا دسواں حصہ ہو۔ اُس کا اندازہ خومر کے مطابق ہو۔ (۱۲) اور مثقال بیس جیرہ کا ہو اور بیس مثقال پچیس مثقال پندرہ مثقال کا تمہارا مانہ ہوگا۔ (۱۳) اور

۱۴۔ یہ جو تم گذرانو گے سو یہ ہو گیہوں کے خومر سے ایفہ کا چھٹا حصہ
اور جو کے خومر سے ایفہ کا چھٹا حصہ گذرانو گے ۔ (۱۴) اور تیل یعنی
تیل کے بث کی بابت یہ حکم ہے کہ تم کرین سے جو دس بث کا
خومر ہے ایک بث کا دسواں حصہ دیجیو۔ کیونکہ خومر میں دس بث ہیں
(۱۵) اور گلے میں سے ہر دوسو کے پیچھے اسرائیل کی اُس تری
چراگاہ کا ایک برّہ نذر کی قربانی کے لئے اور سوختنی قربانی کے لئے
اور سلامتی کی قربانی کے لئے تاکہ اُن کے لئے کفارہ ہو
خداوند یہوواہ کہتا ہے ۔ (۱۶) ملک کے سارے لوگ اُس سردار
کے لئے جو اسرائیل میں ہے یہی ہدیہ دینگے ۔ (۱۷) اور سردار
سوختنی قربانیاں اور نذر کی قربانیاں اور تپاون عیدوں
اور نئے چاند کے وقتوں اور سبتوں اور اہل اسرائیل کے سارے
مقدس دنوں میں دیگا ۔ وہ خطا کی قربانی اور نذر کی قربانی
اور سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانیاں اہل اسرائیل کے
کفارے کے لئے تیار کریگا ۔

(۱۸) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ پہلے مہینے کی پہلی
تاریخ کو تو ایک بے عیب جوان بیل لے اور مقدس کو پاک کر
(۱۹) اور کاہن خطا کی قربانی کے بچھڑے کا لہو لیگا اور اُسے گھر
کے کھنبھوں پر اور مذبح کی کرسی کے چاروں کونوں پر اور
اندرون صحن کے دروازے کے کھنبھوں پر لگائیگا ۔ (۲۰) اور
تو مہینے کی ساتویں تاریخ کو ہر ایک کے لئے جو سہو کرے اور
اُس کے لئے بھی جو نادان ہے ایسا ہی کریگا ۔ اسی طرح تم
گھر کا کفارہ دیا کرو گے ۔ (۲۱) تم پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ
فسح کو جو سات دن کی عید ہے مانو گے اور فطیری روٹی کھائی
جائیگی ۔ (۲۲) اور اُسی دن سردار اپنے لئے اور سارے اہل
مملکت کے لئے خطا کی قربانی کے واسطے ایک بچھڑا تیار کریگا
(۲۳) اور عید کے ساتویں دن میں وہ ہر روز سات دن
تک سات بے عیب بچھڑے اور سات مینڈھے مہیا کریگا تاکہ خداوند
کے آگے سوختنی قربانی ہوں اور ہر روز بکروں میں سے ایک
بچہ تاکہ وہ خطا کی قربانی ہو ۔ (۲۴) اور وہ ہر ایک بچھڑے
کے لئے ایک ایفہ بھر نذر کی قربانی اور ہر ایک ایفہ کے لئے ایک
ہین تیل تیار کریگا ۔ (۲۵) ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ
کو بھی وہ عید کے لئے اسی طرح سے اُس نے ان سات دنوں
میں کیا تھا تیاری کریگا خطا کی قربانی کے مطابق سوختنی قربانی
کے مطابق اور نذر کی قربانی کے مطابق اور تیل کے مطابق ۔

۴۶ باب

خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ اندرون صحن کا پھاٹک
جس کا منظر پورب کی طرف ہے اُن چھ دنوں تک جن میں
کام کرنا روا ہے بند رہیگا پر سبت کے دن کھولا جائیگا اور
نئے چاند کے دن بھی کھولا جائیگا ۔ (۲) اور سردار باہر اُس
پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے داخل ہوگا اور پھاٹک
کے کھنبھے پاس کھڑا رہیگا اور کاہن اُس کی سوختنی قربانی
اور اُسکی سلامتی کی قربانیاں کرینگے اور وہ پھاٹک کے
آستانے پر سجدہ کریگا ۔ تب نکلیگا پر پھاٹک شام تک بند نہ ہوگا
(۳) اور ملک کے لوگ اُسی پھاٹک کے دروازے پر سبتوں
اور نئے چاند کے وقتوں میں خداوند کے حضور سجدہ
کیا کرینگے ۔ (۴) اور سوختنی قربانی جو سردار سبت کے دن خداوند
کے آگے گذرانیگا سو یہ ہے ۔ چھ بے عیب برّے اور ایک بے عیب
مینڈھا ۔ (۵) اور ایک نذر کی قربانی ایک ایک مینڈھے کے
لئے ایک ایفہ اور ایک نذر کی قربانی برّوں کے لئے جتنا اُسکو
دسترس ہو اور ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل ۔ (۶) اور
نئے چاند کے روز یہ ہوگا ۔ ایک بے عیب جوان بیل اور چھ
برّے اور ایک مینڈھا سب کے سب بے عیب ہونگے ۔
(۷) اور وہ ایک نذر کی قربانی تیار کریگا یعنی ہر ایک بیل کے
لئے ایفہ اور مینڈھے کے لئے ایک ایفہ اور برّوں کے لئے
جتنا اُس کو دسترس ہو اور ہر ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل
(۸) اور جب سردار آئے کہ داخل ہو تو پھاٹک کے اُسارے
کی راہ سے داخل ہوگا اور اُسی کی راہ سے نکلیگا ۔ (۹) پر
جب ملک کے لوگ مقدس عیدوں کے وقت خداوند کے
حضور حاضر ہونگے تو وہ جو اُتر کے پھاٹک کی راہ سے سجدہ
کرنے کو بھیتر آتا ہے سو دکھن کے پھاٹک کی راہ سے باہر جائیگا
اور وہ جو دکھن کے پھاٹک کی راہ سے اندر آتا ہے سو اُتر کے
پھاٹک کی راہ نکل جائیگا ۔ جس پھاٹک کی راہ سے وہ اندر
آیا اُس سے باہر نہ جائیگا پر اُس کے سامنے کے پھاٹک
کی راہ سے نکل جائیگا ۔ (۱۰) اور جب وہ اندر جائینگے تب سردار

بھی اُن کے درمیان ہو کے جائیگا اور جب وہ باہر ہو کے نکلینگے تو وہ بھی نکل آئیگا + (۱۱) اور عیدوں میں اور مُقرّر جماعتوں کے وقت میں ایک نذر کی قُربانی ایک ایک بیل کے لئے ایک ایفہ اور مینڈھے کے لئے ایک ایفہ ہوگی ۔ اور برّوں کے لئے جتنا اُسکو دسترس ہو اور ہر ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل ہے (۱۲) اور جب سردار کوئی سوختنی قربانی اپنی خوشی سے تیار کرے یا کوئی سلامتی کی قربانیاں خُداوند کے آگے اپنی خوشی سے گذراننے آئے تب وہ پھاٹک جسکا منظر پورب طرف اُس کے لئے کھولا جائیگا ؏ اور وہ جس طور پر سبت کے دن کیا تھا اُسی طور پر اپنی سوختنی قربانی اور اپنی سلامتی کی قربانیاں گذرانیگا تب وہ باہر نکل آئیگا اور اُس کے نکلنے کے بعد پھاٹک بند کیا جائیگا + (۱۳) تو ہر روز خُداوند کے آگے ۱۱ پہلے سال کا ایک بے عیب برّہ سوختنی قُربانی کے لئے چڑھائیگا ؏ تو اُسے ہر صبح چڑھائیگا + (۱۴) اور تو اُسکے لئے ہر صبح کو ایک نذر کی قُربانی گذرانیگا یعنے ایفہ کا چھٹا حصّہ اور ہین مبیدہ کے ساتھ ملانے کو تیل کے ہین کی ایک تہائی ۔ دائمی حکم کے مطابق ہمیشہ کے لئے خُداوند کے آگے یہہ نذر کی قربانی ہوگی + (۱۵) اِسی طرح وہ برّے اور نذر کی قربانی اور تیل ہر صبح ہمیشہ کی سوختنی قربانی کے لئے چڑھائیں +

(۱۶) خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ اگر سردار اپنے بیٹوں میں سے کسی کو ہبہ کرے تو وہ میراث اُس کے بیٹوں کی ہوگی ۔ وہ وراثۃً اُن کی میراث ہو جائیگی + (۱۷) پر اگر وہ اپنے غلاموں میں سے کسی کو اپنی میراث میں سے ہبہ کرے تو وہ خلاصی کے سال تک اُس کا ہوگا بعد اُس کے سردار کا پھر ہو جائیگا + مگر اُس کی میراث اُس کے بیٹوں کے لئے ہوگی + (۱۸) اور سردار لوگوں کی میراث میں سے ظلم کر کے نہیں لیگا ۱۰ کہ اُنہیں اُن کی میراث سے بیدخل کرے ۔ پر وہ اپنی ہی میراث میں سے اپنے بیٹوں کو میراث دیگا تاکہ میرے لوگ ہر ایک اپنی میراث سے تتر بتر نہ ہوں +

(۱۹) پھر وہ مجھے اُس مدخل کی راہ سے جو پھاٹک کی بغل میں تھا کاہنوں کے مُقدس حجروں میں جنکا منظر اُتر طرف تھا لایا اور دیکھہ پچھم طرف کے دونوں سروں پر ایک خالی جگہہ تھی + (۲۰) تب اُس نے مجھے کہا کہ دیکھہ وہ جگہہ ہی جس میں کاہن لوگ تقصیر کی قُربانی اور خطا کی قربانی جوش کریں ۱۱ اور نذر کی قربانی کو تنور میں پکائینگے ۱۲ تاکہ اُنہیں باہر وار صحن میں لوگوں کی تقدیس کرنے کے لئے نہ لیجائیں ۱۳ (۲۱) پھر وہ مجھے باہر وار صحن میں لایا اور صحن کے چاروں کونوں کی طرف مجھے لے گیا اور دیکھہ صحن کے ہر ایک کونے میں ایک اَور صحن تھا + (۲۲) صحن کے چاروں کونوں میں چالیس چالیس ہاتھہ لنبے اور تیس تیس ہاتھہ چوڑے صحن تھے ایک دوسرے کے متصل ۔ یہہ چاروں کونے والے ایک ہی ناپ کے تھے + (۲۳) اور اُن کے گرداگرد اُن چاروں کے گرداگرد ایک دیوار تھی اور چاروں طرف دیوار کے نیچے اُبالنے کی جگہیں بنی تھیں + (۲۴) تب اُس نے مجھے کہا کہ یہہ اُبالنیوالوں کی جگہہ ہی جہاں گھر کے خادم لوگوں کے ذبیحے اُبالیں ۱۴ +

۴۷ باب

پھر وہ مجھے گھر کے دروازے پر لایا اور دیکھہ پانی ۱ گھر کے آستانے کے نیچے سے پورب طرف کو نکلے کہ گھر کا سامنا پورب رخ تھا اور پانی گھر کی داہنی طرف کے نیچے سے مذبح کی دکھن طرف ہو کے بہتے تھے + (۲) تب وہ مجھے اُتر پھاٹک کی راہ سے باہر لایا اور مجھے اُس راہ میں جسکا منظر پورب کی طرف ہی باہر وار پھاٹک پر پھرا کے لے آیا اور دیکھہ دہنی طرف سے پانی نکل آئے تھے + (۳) اور وہ مرد جس کے ہاتھہ میں پیمائش کی ڈوری تھی ۲ پورب طرف نکلا اور ہزار ہاتھہ ناپا اور مجھے پانیوں میں لایا اور ۱۱ پانی ٹخنوں تک تھے + (۴) پھر اُس نے ہزار ہاتھہ ناپا اور مجھے پانیوں کے درمیان لے آیا اور پانی گھٹنوں تک تھے ۔ پھر اور ایک ہزار ناپا اور اُس میں ہو کے مجھے لایا اور پانی کمر تک تھے + (۵) بعد اُسکے اور ایک ہزار ہاتھہ ناپا اور وہ ایسا دریا تھا کہ مَیں اُس کے پار گذر نہیں سکتا تھا ۔ کیونکہ پانی بہت زیادہ ہوئے تیراؤ کے پانی ایک دریا جسکے پار پیدل جانا ممکن نہ تھا + (۶) اور اُس نے مجھے کہا کہ اَی آدمزاد کیا تو نے یہہ دیکھا ؟ تب وہ مجھے لے گیا اور دریا کے + کنارے پر پھر پہنچایا + (۷) اور جب مَیں پھر آیا تو دیکھہ دریا کے کنارے کی اِسطرف اور اُس طرف بہتیرے درخت تھے ۳ (۸) تب اُسنے

پیشتر ضمیمہ سے کے قریب
۶ ۵ آیت
۷ حزقی ۴۴: ۳ ۲ آیت
۱۱ عبرانی میں اپنے سال کا بیٹا
۸ خروج ۲۹: ۴۰ گنتی ۲۸: ۳
۹ احبار ۲۵: ۱۰
۱۰ حزقی ۴۵: ۸
۱۱ احبار ۲: ۴ و ۵ و ۷
۱۲ احبار ۲: ۴ و ۵ و ۷
۱۳ حزقی ۴۴: ۱۹
۱۴ دیکھو ۲۰ آیت
۱ یوایل ۳: ۱۸ زکریاہ ۱۳: ۱ اور ۱۴: ۸ مکاشفہ ۲۲: ۱
۲ حزقی ۴۰: ۳
۱۱ عبرانی میں وہ ٹخنوں کے پانی تھے
+ عبرانی میں لب
۳ ۱۲ آیت مکاشفہ ۲۲: ۲

پیشتر مسیح سے ۵۷۴ کے قریب

مجھے کہا کہ یہہ پانی پورب دیس کی طرف بہہ جاتے ہیں اور میدان میں نکل آتے اور سمندر میں جا ملتے ہیں اور سمندر میں ملتے ہی اس کے پانی ||ناقص سے اچھے ہو جائینگے۔ (۹) اور یوں ہوگا کہ ہر ایک شی جو جیتی اور چلتی پھرتی ہی جہاں کہیں یہہ دریا آئیگا جیئیگی اور مچھلیوں کی بڑی کثرت ہوئی۔ اس لیئے کہ یہہ پانی وہاں آئینگے۔ کیونکہ وہ اچھے ہو جائینگے اور ہر ایک شی جہاں کہیں یہہ دریا آتا ہی جیئیگی۔ (۱۰) اور یوں ہوگا کہ عین جدی سے لیکے عین اجلیم تک اُس پر مچھوے کھڑے رہینگے۔ وہ مقام جال پھیلانے کی جگہ ہونگے اُن کی مچھلیاں اپنی اپنی جنس کے مطابق بڑے سمندر کی مچھلیوں کی سی نہایت کثیر ہونگی۔ (۱۱) پر اُس کی کیچڑ کی جگہیں اور اُس کی ترائیاں درست نہ کی جائینگی۔ وہ شوروستان ہونگی۔ (۱۲) اور دریا کے قریب اُس کے کنارے پر اِس طرف اور اُس طرف ہر ایک قسم ||کے میوہ دار درخت اُگینگے جن کے پتے کبھی نہیں مرجھائینگے اور جن کے میوے کبھی چک نہ جائینگے۔ وہ اپنے اپنے مہینے میں نئے میوے لائینگے اِس لیئے کہ اُن کے پانی مقدس میں سے نکل آئے ہیں۔ اور اُن کے میوے کھانے کے لیئے اور اُنکے پتے دوا کے لیئے ہونگے۔ (۱۳) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ یہہ وہ سرحد ہی جس کے بموجب تم زمین کو تقسیم کروگے کہ اِسرائیل کے بارہ فرقوں کی میراث ہو۔ یوسف کے لیئے دو حصے ہونگے۔ (۱۴) اور تم ایک دوسرے کے ساتھہ اُسے میراث میں لاؤگے جسکی بابت میں نے اپنا ہاتھہ اُٹھایا کہ تمہارے باپ دادوں کو دونگا۔ اور یہہ زمین تمہاری میراث میں پڑیگی۔ (۱۵) اور اُتر طرف زمین کی یہی سرحد ہوگی۔ بڑے سمندر سے لیکے حتلون کی راہ صداد کے مدخل تک۔ (۱۶) حمات بیروتہ صبرایم جو دمشق کی سرحد اور حمات کی سرحد کے درمیان ہی۔ اور ||حصر ہتیکون جو حوران کے کنارے پر ہی۔ (۱۷) اور سمندر سے سرحد یہہ ہوگی یعنے حصر عینان دمشق کی سرحد اور اُتر کو اُتر طراف اور حمات کی سرحد۔ اور یہہ اُتر کی سرحد ہی۔ (۱۸) اور پوربی سرحد حوران اور دمشق اور جلعاد کے درمیان سے اور اِسرائیل کی سرزمین کے درمیان سے جو یردن پر ہی ہوگی اُس سرحد سے جو پورب کے سمندر کے آس پاس ہی تم پیمائش کروگے۔ اور یہہ پورب کی سرحد ہی۔ (۱۹) اور دکھن کی سرحد دکھن طرف یہہ ہی یعنے تمر سے مریبہ کے پانیوں تک جو قادس میں ہیں اُس وادی سے بڑے سمندر تک یہی دکھن کی سرحد دکھن طرف ہی۔ (۲۰) اور اُسی سرحد سے حمات کے مقابل بڑا سمندر پچھم کی سرحد ہوگا۔ یہی پچھم کی سرحد ہی۔ (۲۱) اسی طرح تم اِسرائیل کے فرقوں کے مطابق زمین کو آپس میں تقسیم کروگے۔ (۲۲) اور یوں ہوگا کہ تم اپنے کو اور اُن بگانوں کو جو تمہارے درمیان بستے ہیں اور جن کی اولاد تمہارے درمیان پیدا ہوئی ہیں سو اُنہیں میراث کے لیئے قرعہ سے تقسیم کروگے۔ اور وہ تمہارے نزدیک بنی اسرائیل کے درمیان ہم وطنوں کے برابر ہونگے اور تمہارے ساتھہ اِسرائیل کے فرقوں کے درمیان میراث پائینگے۔ (۲۳) اور یوں ہوگا کہ جس جس فرقے میں کوئی بگانہ بستا ہی وہاں اُسے میراث دوگے خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

۴۸ باب

اور یہہ فرقوں کے نام ہیں۔ اُتر کے کنارے سے حتلون کی راہ کی سرحد تک حمات جانیکی راہ حصر عینان دمشق کی سرحد اُتر کی طرف حمات کی سرحد تک کہ یہہ اُسکی پوربی اور پچھمی سرحدیں ہیں۔ دان کے لیئے ایک حصہ۔ (۲) اور دان کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک آشر کے لیئے ایک حصہ۔ (۳) اور آشر کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک نفتالی کے لیئے ایک حصہ۔ (۴) اور نفتالی کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک منسی کے لیئے ایک حصہ۔ (۵) اور منسی کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک افرائیم کے لیئے ایک حصہ۔ (۶) اور افرائیم کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک روبن کے لیئے ایک حصہ۔ (۷) اور روبن کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک یہوداہ کے لیئے ایک حصہ۔

(۸) اور یہوداہ کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک وہ ہدیے والا حصہ ہوگا جو تم گذرانوگے پچیس ہزار اُسکی چوڑان اور اُسکی لنبان باقی حصوں میں سے ایک کے برابر پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک اور مقدس اُسکے درمیان ہوگا۔ (۹) وہ ہدیے والا حصہ جو تم لوگ خداوند کے آگے گذرانوگے سو پچیس ہزار لنبا ہوگا اور دس ہزار چوڑا ہوگا۔ (۱۰) اور یہہ مقدس ہدیے والا حصہ اُنکے

||عبرانی میں شفا پائینگے

||عبرانی میں کی خورش کے لیئے

لئے ہاں کاہنوں کے لئے ہوگا۔ اُتر طرف پچیس ہزار اُس کی لنبائی ہوگی اور دس ہزار اُس کی چوڑائی پچھم طرف اور دس ہزار اُس کی چوڑائی پورب طرف اور پچیس ہزار اُس کی لنبائی دکھن طرف۔ اور خداوند کا مُقدّس اُس کے درمیان ہوگا + (۱۱) یہہ اُن کاہنوں کے لئے ہوگا جو صدوق کے بیٹوں میں سے مقدّس کئے گئے ہیں ۳ جنہوں نے میرے حکم کو حفظ کیا اور جو گمراہ نہ ہوئے جب بنی اسرائیل گمراہ ہوئے جس طرح سے بنی لاوی گمراہ ہوئے ۴ + (۱۲) اور زمین کا یہہ ہدیے والا حصّہ جو گذرانا جاتا ہے بنی لاوی کی سرحد کے متصل اُن کے لئے نہایت مُقدّس چیز ٹھہریگا + (۱۳) اور کاہنوں کی سرحد کے مقابل بنی لاوی کے لئے ایک حصّہ ہوگا پچیس ہزار لنبا اور دس ہزار چوڑا۔ فی الجملہ اُسکی لنبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار ہوگی + (۱۴) اور وہ اُس میں سے کوئی حصّہ نہ بیچیں اور نہ زمین کا پہلا حاصل بدلیں ۵ اور نہ اپنے قبضے سے خارج کریں۔ کیونکہ وہ خداوند کا مُقدّس ہے + (۱۵) اور وہ پانچ ہزار کا حصّہ جو چوڑان میں سے بچ رہا ۶ اُسی پچیس ہزار کے مقابل بستی اور اُس کی نواحی کے لئے عام جگہ ہوگی ۷ اور شہر اُسکے درمیان ہوگا (۱۶) اور اُسکی پیمائشیں یہہ ہونگی۔ اُتر طرف چار ہزار پانسے اور دکھن طرف چار ہزار پانسے اور پورب طرف چار ہزار پانسے اور پچھم طرف چار ہزار پانسے + (۱۷) اور شہر کی نواحی کا میدان اُتر طرف دو سو پچاس اور دکھن طرف دو سو پچاس اور پورب طرف دو سو پچاس اور پچھم طرف دو سو پچاس + (۱۸) اور لنبان کی بچتی جو مقدّس ہدیے والے حصّے کے مقابل ہے پورب طرف دس ہزار اور پچھم طرف دس ہزار ہوگی اور وہ مقدّس ہدیے والے حصّے کے مقابل ہوگی اور اُسکا حاصل اُنکی خوراک کے لئے ہوگا جو شہر میں خدمت گذاری کرتے + (۱۹) اور شہر کی خدمت کرنے والے اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ہوکے اُس کی خدمت کرینگے ۸ + (۲۰) سارے ہدیے والے حصّے کی لنبائی پچیس ہزار ہوگی۔ اور اُس کی چوڑائی پچیس ہزار ہوگی۔ تم مقدّس ہدیے والے حصّے کو چوکھونٹا کر کے شہر کی ملکیت کے ساتھہ گذرانوگے +

(۲۱) اور بچتی جو مقدّس ہدیے والے حصّے اور شہر کی ملکیت کی دونوں طرف جو ہدیے والے حصّے کے پچیس ہزار کے مقابل پورب طرف اور پچیس ہزار کے مقابل پچھم طرف سردار کے حصّوں کے مقابل ہے سو سردار کے لئے ہوگی ۹ اور وہ مقدّس ہدیے والا حصّہ ہوگا۔ اور گھر کا مقدّس اُس کے درمیان ہوگا + (۲۲) اور بنی لاوی کی ملکیت سے اور شہر کی ملکیت سے لیکے جو سردار کی ملکیت کے درمیان ہے یہوداہ کی سرحد اور بنیمین کی سرحد کے بیچ سردار کے لئے ہوگی +

(۲۳) اور باقی فرقوں کا ایسا ہی ہوگا سو پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک بنیمین کے لئے ایک حصّہ + (۲۴) اور بنیمین کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک شمعون کے لئے ایک حصّہ + (۲۵) اور شمعون کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک اشکار کے لئے ایک حصّہ + (۲۶) اور اشکار کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک زبلون کے لئے ایک حصّہ + (۲۷) اور زبلون کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک جد کے لئے ایک حصّہ + (۲۸) اور جد کی سرحد کے متصل دکھن طرف دکھن کنارے کی سرحد جو تمر سے لیکے مریبہ کے پانی تک جو قادس میں ہے ۱۱ اور دریا تک بڑے سمندر کی طرف ہوگی + (۲۹) یہہ وہ سرزمین ہے جسے تم میراث کے لئے اسرائیل کے فرقوں کو قرعہ سے تقسیم کروگے ۱۲ اور یہہ اُن کے حصّے ہیں خداوند یہوواہ کہتا ہے +

(۳۰) اور یہہ اُتر طرف کو شہر کے مخارج ہیں چار ہزار پانسے اندازے میں + (۳۱) اور شہر کے پھاٹک اسرائیل کے فرقوں سے نامزد ہونگے ۱۳ تین پھاٹک اُتر طرف ایک پھاٹک روبن کا۔ ایک پھاٹک یہوداہ کا ایک پھاٹک لاوی کا + (۳۲) اور پورب طرف چار ہزار پانسے اور تین پھاٹک ایک پھاٹک یوسف کا ایک پھاٹک بنیمین کا ایک پھاٹک دان کا + (۳۳) اور دکھن طرف چار ہزار پانسے اُسکا اندازہ تھا اور تین پھاٹک۔ ایک پھاٹک شمعون کا ایک پھاٹک اشکار کا ایک پھاٹک زبلون کا + (۳۴) اور پچھم طرف چار ہزار پانسے اور تین پھاٹک۔ ایک پھاٹک جد کا ایک پھاٹک آشر کا ایک پھاٹک نفتالی کا + (۳۵) چوگرد اُس کے اٹھارہ ہزار ہیں اور شہر کا نام اُسی دن سے یہہ ہوگا ۱۴ کہ ۱۱ یہوواہ شمّاہ ۱۵ +

پیشتر میں ہے ۴۴ : ۵ کے قریب

۳ حزق ۴۴ : ۱۵
۴ حزق ۴۴ : ۱۰
۵ خر ۲۲ : ۲۹ حصہ ۲۷ : ۱۰ اور ۳۲ و ۳۳
۶ حزق ۴۵ : ۶
۷ حزق ۴۲ : ۲۰
۸ حزق ۴۵ : ۶

پیشتر میں ہے ۴۴ : ۵ کے قریب

۹ حزق ۴۵ : ۷ ، ۸ و ۱۰ آیتیں
۱۱ حزق ۴۷ : ۱۵
۱۲ حزق ۴۷ : ۱۴ و ۲۱ ، ۲۲
۱۳ مکاشفہ ۲۱ : ۱۲ وغیرہ
۱۴ ایرمیاہ ۳۳ : ۱۶ اا یعنی خداوند وہاں دیکھو ۱۸ : ۱۵ قاضی ۶ : ۲۴
۱۵ ایرمیاہ ۳ : ۱۷ یوایل ۳ : ۲۱ زکریاہ ۲ : ۱۰ مکاشفہ ۲۱ : ۳ اور ۲۲ : ۳

دانی ایل نبی کی کتاب

۱ باب

یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی سلطنت کے تیسرے سال میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر یروشلم میں آیا۱ اور اُسے گھیرا+ (۲) اور خُداوند نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کو بیت المقدس کے بعضے۲ ظروف سمیت اُسکے قابو میں کر دیا۔ اُس نے اُنہیں سنعار۳ کی سرزمین میں اپنے معبود کے گھر میں پہنچا رکھا چنانچہ اُس نے ظروف کو اپنے معبود کے خزانے میں داخل کیا۳+ (۳) اور بادشاہ نے اپنے خواجہ سراؤں کے سردار اسپناز کو حکم کیا کہ بنی اسرائیل میں سے اور* بادشاہ کی نسل میں سے اور امیروں میں سے کئی ایک کو حاضر کرے۔

(۴) وہ ایسے جوان ہوں جن میں عیب نہ ہو۵ بلکہ خوبصورت اور حکمت میں ماہر اور ہر باب میں دانشور اور صاحب علم ہوں اور جن میں یہہ لیاقت ہو کہ شاہی قصر میں کھڑے رہیں اور کسدیوں کے علم اور زبان سیکھنے کے قابل ہوں۶+ (۵) اور بادشاہ نے اُن کے لئے بادشاہی خوراک میں سے اور اپنے پینے کی مَے میں سے روز بروز کا حصّہ مُقرّر کیا۔ اس طرح سے اُنہیں تین برس تک پالا کہ وہ آخر کو بادشاہ کے حضُور کھڑے رہیں۷+ (۶) اُنکے درمیان بنی یہوداہ میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ تھے+ (۷) اور خواجہ سراؤں کے سردار نے اُن میں سے ہر ایک کا نام رکھا۸ یعنے دانی ایل کو بیلطشضر۹ اور حننیاہ کو سدرک اور میسا ایل کو میسک اور عزریاہ کو عبدنجو کہا+ (۸) لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں ارادہ کیا کہ اپنے تئیں بادشاہی خوراک کے ذرّہ حصّے سے اور اُسکی مَے سے جو وہ پیتا تھا ناپاک نہ کرے۱۰ اور اُسنے خواجہ سراؤں کے سردار سے درخواست کی کہ مَیں چاہتا ہوں کہ اپنے کو ناپاک نہ کروں+ (۹) اور خُدا نے دانی ایل کو خواجہ سراؤں کے سردار کی نظر میں معزّز و محبوب کرایا تھا۱۱+ (۱۰) اور خوجوں کے سردار نے دانی ایل سے کہا کہ مَیں اپنے خداوند بادشاہ سے جس نے تمہارا کھانا پینا مُقرّر کیا ہے ڈرتا ہوں۔ کاہیکو تمہارے چہرے اُس کے حضُور تمہارے رفیقوں کے چہروں سے اُداس نظر آئیں تو تُم میرے سر کو اِسی طرح خطرے میں ڈالوگے+ (۱۱) تب دانی ایل نے ||ملضر کو جسے خوجوں کے سردار نے دانی ایل اور حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ کا داروغہ کیا تھا کہا کہ (۱۲) مَیں تیری منّت کرتا ہوں کہ تو دس روز تک اپنے فدویوں کو امتحان کرے اور ہمیں کھانے کو بھلیاں اور پینے کو پانی دے+ (۱۳) بعد اُس کے ہمارے چہرے اور اُن جوانوں کے جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے ہیں تیرے حضُور دیکھے جائیں۔ تب جیسا تو دیکھے ویسا اپنے چاکروں سے کر+ (۱۴) چنانچہ اُس نے اُنکی یہہ بات قبول کی اور دس روز تک اُنہیں آزماتا رہا+ (۱۵) اور بعد دس روز کے اُنکے چہروں پر اُن سب جوانوں کے چہروں کی نسبت جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے تھے زیادہ رونق اور تازگی نظر آئی+ (۱۶) تب ملضر نے اُن کی خوراک اور مَے کو جو اُن کے لئے مُقرّر تھی موقوف کیا اور اُنہیں بھلیاں کھانے کو دیں (۱۷) تب خدا نے اُن چاروں جوانوں کو معرفت۱۲ اور ہر طرح کی حکمت اور علم میں مہارت بخشی۱۳ اور دانی ایل کو ہر طرح کی رویا اور خواب میں صاحب فہم کیا۱۴+ (۱۸) اور جب وہ دن بیت گئے جنکی بابت بادشاہ نے کہا تھا کہ اُن کے بعد وہ اُنہیں سامنے لائیں خوجوں کا سردار اُنہیں نبوکدنضر کے حضور لے گیا+ (۱۹) اور بادشاہ نے اُن سے گفتگو کی اور اُن میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ کی مانند کوئی نہ تھا۔ اِس لئے وہ بادشاہ کے حضُور کھڑے رہنے لگے۱۵+ (۲۰) اور ہر طرح کی خردمندی اور دانشوری کے باب میں جو کچھ بادشاہ نے اُن سے پوچھا۱۶ اُن سارے فالگیروں اور نجومیوں سے جو اُس کے تمام ملک میں تھے اُنہیں دس درجے بہتر پایا+ (۲۱) اور دانی ایل خورس بادشاہ۱۷ کے پہلے سال تک زندہ رہا+

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب
۱ ۲ سلا ۲۴: ۱
۲ توا ۳۶: ۶
۶۰۶ کے قریب
۲ یرمیہ ۲۷: ۱۹ و ۲۰
۳ پید ۱۰: ۱۰ اور ۱۱: ۲
یسعیاہ ۱۱: ۱۱
زکر ۵: ۱۱
۴ ۲ توا ۳۶: ۷
* اس کا مطلب کہ آگے کی خبر آئی سے دی گئی
۲ سلا ۲۰: ۱۷ اور ۱۸
یسعیاہ ۳۹: ۷
۵ دیکھو احبار ۲۴: ۱۹ و ۲۰
۶ اعمال ۷: ۲۲
۷ پید ۴۱: ۴۶
۱ سلا ۱۰: ۸ ۱۹ آیت
۸ پید ۴۱: ۴۵
۲ سلا ۲۴: ۱۷
۹ دان ۴: ۸ اور ۵: ۱۲
۱۰ است ۳۲: ۳۸
حزقی ۴: ۱۳
ہوسیع ۹: ۳
۱۱ دیکھو پید ۳۹: ۲۱
زبور ۱۰۶: ۴۶
امثال ۱۶: ۷

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب
|| یا اُس خانساماں کو
۱۲ ۱ سلا ۳: ۱۲
یعقوب ۱: ۵ و ۱۷
۱۳ اعمال ۷: ۲۲
۱۴ گنتی ۱۲: ۶
۲ توا ۲۶: ۵
دان ۵: ۱۱ و ۱۲: ۱۴
اور ۱۰: ۱
۶۰۳
۱۵ پید ۴۱: ۴۶ ۵ آیت
۱۶ ۱ سلا ۱۰: ۱
۱۷ دان ۶: ۲۸
اور ۱۰: ۱
وہ اُسوقت تک رہا جبوقت اُسکی قوم رہائی پاکے اپنے ملک میں پھر گئی پر وہ اُس ہی وقت نہ مرا بلکہ لفظ اسی طرح استعمال کیا گیا زبور ۱۱۰: ۱ اور ۱۱۲: ۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۳ کے قریب

۲ باب

اور نبوکدنضر کی سلطنت کے دوسرے سال میں نبوکدنضر نے ۱ ایسے خواب دیکھے کہ جن سے اُس کا دل گھبرا گیا ۱ اور اُسکی نیند جاتی رہی ۲ (۲) تب بادشاہ نے حکم دیا کہ فالگیروں اور نجومیوں اور جادوگروں ۳ اور کسدیوں کو بلائیں کہ بادشاہ کے خواب اُسے بتائیں چنانچہ وے آئے اور بادشاہ کے حضور کھڑے ہوئے (۳) اور بادشاہ نے اُنسے کہا کہ مینے ایک خواب دیکھا ہی اور اُس خواب کا بھید دریافت کرنے کی فکر سے میرا دل گھبراتا ہی (۴) تب کسدیوں نے بادشاہ کے آگے ارامی زبان میں عرض کی کہ ای بادشاہ ابد تک جیتا رہ ۴ اپنے چاکروں کو خواب بتائے تو ہم اُسکی تعبیر کرینگے (۵) بادشاہ نے جواب میں کسدیوں سے کہا یہہ بات مجھہ سے جاتی رہی ہی۔ اگر تم خواب یاد نہ دلاؤ اور اُس کی تعبیر نہ کرو۔ تو تم ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤگے اور تمہارے گھر گھور بن جاینگے ۵ (۶) اور اگر خواب کو یاد دلاؤ اور اُسکی تعبیر بتاؤ تو میں تمہیں انعام اور اجر دونگا اور بڑی عزت بخشونگا ۶ اِس لیے خواب کو یاد دلاؤ اور اُسکی تعبیر مجھہ سے بیان کرو (۷) اُنہوں نے پھر جواب میں کہا بادشاہ اپنے چاکروں کو خواب بتائیے تو ہم اُسکی تعبیر کرینگے (۸) بادشاہ نے جواب میں کہا کہ یقیناً میں جانتا ہوں کہ ۱۱ تم دیری کرنے سے فائدہ اُٹھانے چاہتے ہو اِس لئے کہ دیکھتے ہو کہ بات مجھہ سے جاتی رہی ہی (۹) لیکن اگر تم خواب کو مجھے نہ بتاؤگے تو تمہارے لئے ایک ہی حکم ہی ۷ کیونکہ تم نے جھوٹ اور حیلہ کی باتیں بنائیں تاکہ میرے آگے کہو جب تک کہ وقت ٹل جائے۔ پس خواب کو بتاؤ تو میں جانوں کہ اُسکی تعبیر بھی بیان کرسکتے ہو (۱۰) کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی کہ ساری دُنیا میں ایسا تو کوئی ایک شخص بھی نہیں جو بادشاہ کی بات کو بتا سکے۔ اور نہ کوئی بادشاہ یا امیر یا حاکم ایسا ہوا جس نے ایسا سوال کسی فالگیر یا نجومی یا کسدی سے کیا ہو (۱۱) اور یہہ بات جو بادشاہ پوچھتا ہی مشکل بات ہی۔ اور سوا الہوں کے ۸ جن کی سکونت اِنسان کے ساتھہ نہیں کوئی نہیں ہی کہ بادشاہ کے آگے اُسے بتا سکے (۱۲) اِس لئے بادشاہ غصے ہوا اور اُس کا قہر بے نہایت بھڑکا اور اُس نے حکم کیا کہ بابل کے سارے حکیموں کو ہلاک کریں (۱۳)

یہہ حکم جابجا پہنچا کہ حکما مقتول ہوں تب دانی ایل اور اُس کے رفیقوں کو بھی ڈھونڈھنے لگے کہ اُنہیں قتل کریں (۱۴) تب دانی ایل نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کو جو بابل کے حکیموں کے قتل کرنے کو نکلا تھا خردمندی اور دانشمندی سے جواب دیا (۱۵) اُس نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کے جواب میں کہا کہ یہہ حکم بادشاہ سے ایسا جلد کیوں نکلا ہی تب اریوک نے دانی ایل سے اُسکی حقیقت کہی (۱۶) اور دانی ایل نے بھیتر جا کے بادشاہ سے عرض کی کہ مجھے مہلت ملے تو میں بادشاہ کے حضور اُس کی تعبیر بیان کرونگا

(۱۷) تب دانی ایل نے اپنے گھر جا کے حننیاہ اور میساایل اور عزریاہ اپنے رفیقوں کو اطلاع دی (۱۸) تاکہ وہ اِس راز کے باب میں آسمان کے خدا سے رحمتوں کو طلب کریں ۹ نہ ہو کہ دانی ایل اور اُس کے رفیق بابل کے باقی حکیموں کے ساتھہ مقتول ہوں (۱۹) تب دانی ایل پر رات کے خواب میں ۱۰ وہ راز کھلا تب دانی ایل نے آسمان کے خدا کا شکر کیا (۲۰) دانی ایل بولا اور کہا کہ خدا کا نام تا ابد مبارک ہو ۱۱ کہ حکمت اور قدرت اُس ہی کی ہی ۱۲ (۲۱) کیونکہ وہ وقتوں ۱۳ اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہی۔ وہ بادشاہوں کو معزول کرتا اور بادشاہوں کو قائم کرتا ہی ۱۴ وہ حکیموں کو حکمت اور دانشمندوں کو دانش عنایت کرتا ہی ۱۵ (۲۲) وہ گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہی ۱۶ اور جو کچھہ اندھیرے میں ہی اُسے جانتا ہی ۱۷ اور نور اُسی کے ساتھہ رہتا ہی ۱۸ (۲۳) میں تیرا شکر کرتا ہوں اور تیری ستائش کرتا ہوں ای میرے باپ دادوں کے خدا جس نے مجھے حکمت اور قوت بخشی اور جو چیز ہم نے تجھہ سے مانگی ۱۹ تو نے مجھہ پر ظاہر کی کیونکہ تو نے بادشاہ کا مقدمہ ہم پر ظاہر کیا ہی (۲۴) بعد اُسکے دانی ایل اریوک پاس گیا جو بادشاہ کی طرف سے بابل کے حکیموں کے قتل کے لئے مقرر ہوا تھا اور اُس سے یوں کہا کہ بابل کے حکیموں کو ہلاک مت کر۔ مجھے بادشاہ کے حضور لے چل۔ میں بادشاہ کو تعبیر بتاؤنگا

(۲۵) تب اریوک دانی ایل کو شتابی سے بادشاہ کے حضور لے گیا اور عرض کی کہ میں نے یہوداہ کے ۱۱ اسیروں میں سے ایک شخص کو پایا ہی جو بادشاہ کو تعبیر بتائیگا (۲۶) بادشاہ نے

۱ پید ۴۱: ۸ دان ۴: ۵
۲ آستر ۶: ۱ دان ۶: ۱۸
۳ پید ۴۱: ۸ خر ۷: ۱۱ دان ۵: ۷
۴ اسلا ۱: ۳۱ دان ۳: ۹ اور ۵: ۱۰ اور ۶: ۶ و ۲۱
۵ اسلا ۱۰: ۲۷ عز ۶: ۱۱ دان ۳: ۲۹
۶ دان ۵: ۱۶
۱۱ یا وقت کو خرید نے چاہتے ہو دیکھو افس ۵: ۱۶
۷ آستر ۴: ۱۱
۸ ۲۸ آیت دان ۵: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۳ کے قریب

۹ متی ۱۸: ۱۹
۱۰ گنتی ۱۲: ۶ ایوب ۳۳: ۱۵ و ۱۶
۱۱ زبور ۱۱۳: ۲ اور ۱۱۵: ۱۸
۱۲ یرمیاہ ۳۲: ۱۹
۱۳ امثال ۲۹: ۳۰ آستر ۱: ۱۳ دان ۷: ۲۵ اور ۱۱: ۶
۱۴ ایوب ۱۲: ۱۸ زبور ۷۵: ۶ و ۷
۱۵ یعقوب ۱: ۵
۱۶ ایوب ۱۲: ۲۲ زبور ۲۵: ۱۴
۱۷ عبرانیوں ۴: ۱۳
۱۸ یوحنا ۱: ۵
۱۹ ۱۸ آیت

۱۱ اسیری کے لڑکوں میں

دانی ایل سے جس کا لقب بیلطشضر تھا جواب میں کہا کیا تو اُس خواب کو جو مَیں نے دیکھا اور اُس کی تعبیر کو مجھ سے بیان کر سکتا ہَی؟ (۲۷) دانی ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دیا اور کہا وہ بھید جو بادشاہ نے پوچھا حکما اور نجومی اور جادوگر اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے ہیں۔ (۲۸) لیکن آسمان پر ایک خدا ہَی جو سب بھید آشکار کرتا ہَی[۲۰] اور وہ بنوکدنضر بادشاہ کو وہ بات بتاتا ہَی جو آخری ایام میں[۲۱] ہوگی۔ تیرا خواب اور تیرے دماغی خیال جو تو نے اپنے پلنگ پر دیکھے سو یہہ ہیں۔ (۲۹) تو اَی بادشاہ اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا خیال کرنے لگا کہ آئندہ میں کیا ہوگا۔ سو وہ جو رازوں کا کھولنیوالا ہَی[۲۲] تجھ پر ظاہر کرتا ہَی کہ کیا کچھ ہوگا۔ (۳۰) لیکن یہہ راز مجھ پر آشکار کیا گیا اِس لئے نہیں کہ مجھ میں کسی اور زندہ کی نسبت سے زیادہ حکمت ہَی[۲۳] بلکہ اِس لئے کہ اِس کی تعبیر بادشاہ سے کیجائے اور تاکہ تو اپنے دل کے تصوروں کو پہچانے[۲۴]۔ (۳۱) تو نے اَی بادشاہ نظر کی تھی اور دیکھہ ایک بڑی مورت تھی۔ وہ بڑی مورت جس کی رونق بے نہایت تھی تیرے سامنے کھڑی ہوئی اور اُس کی صورت ہیبتناک تھی۔ (۳۲) اُس مورت کا سر خالص سونے کا تھا[۲۵] اُس کا سینہ اور اُسکے بازو چاندی کے اُس کا شکم اور رانیں تانبے کی تھیں۔ (۳۳) اُس کی ٹانگیں لوہے کی اور اُس کے پاؤں کچھہ لوہے کے اور کچھہ مٹی کے تھے۔ (۳۴) اور تو اُسے دیکھتا رہا یہاں تک کہ ایک پتھر بغیر اُس کے کہ کوئی ہاتھہ سے کاٹے[۲۶] نکالے آپ سے نکلا جو اُس شکل کے پاؤں پر جو لوہے اور مٹی کے تھے لگا اور اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ (۳۵) تب لوہا اور مٹی اور تانبا اور چاندی اور سونا ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے اور تابستانی کھلیہان کی بھوسی کی مانند ہوئے[۲۷] اور ہوا اُنہیں اُڑا لے گئی یہاں تک کہ اُن کا پتہ نہ ملا[۲۸] اور وہ پتھر جس نے اُس مورت کو مارا ایک بڑا پہاڑ بن گیا[۲۹] اور تمام زمین کو بھر دیا[۳۰]۔ (۳۶) وہ خواب یہہ ہَی اور اُس کی تعبیر بادشاہ کے حضور بیان کرتا ہوں۔ (۳۷) تو اَی بادشاہ بادشاہوں کا بادشاہ ہَی[۳۱] اِس لئے کہ آسمان کے خدا نے تجھے ایک بادشاہت[۳۲] اور توانائی اور قوت اور شوکت بخشی ہَی۔ (۳۸) اور جہاں کہیں بنی آدم سکونت کرتے ہیں اُس نے میدان کے چوپائے اور ہوا کے پرندے تیرے قابو میں کر دیے اور تجھے اُن سبھوں کا حاکم کیا[۳۳] تو ہی وہ سونے کا سر ہَی[۳۴]۔ (۳۹) اور تیرے بعد ایک اور سلطنت[۳۵] برپا ہوگی جو تجھ سے چھوٹی ہوگی[۳۶] اور اُس کے بعد ایک اور سلطنت تانبے کی جو تمام زمین پر حکومت کریگی۔ (۴۰) اور چوتھی سلطنت لوہے کی[۳۷] مانند مضبوط ہوگی اور جس طرح کہ لوہا توڑ ڈالتا ہَی اور سب چیزوں پر غالب ہوتا ہَی ہاں لوہے کی طرح سے جو سب چیزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہَی اُس ہی طرح وہ ٹکڑے ٹکڑے کریگی اور کچل ڈالیگی۔ (۴۱) اور جو کہ تو نے دیکھا کہ اُس کے پاؤں اور انگلیاں کچھہ تو کمہار کی مٹی کی اور کچھہ لوہے کی تھیں[۳۸] سو اُس سلطنت میں تفرقہ ہوگا۔ مگر جیسا کہ تو نے دیکھا کہ اُس میں لوہا گلائے سے ملا ہوا تھا سو لوہے کی توانائی اُس میں ہوگی۔ (۴۲) اور جیسا کہ پاؤں کی انگلیاں کچھہ لوہے کی اور کچھہ مٹی کی تھیں سو وہ سلطنت کچھہ قوی کچھہ ضعیف ہوگی۔ (۴۳) اور جیسا تو نے دیکھا کہ لوہا گلائے سے ملا ہوا ہَی وہ اپنے کو انسان کی نسل سے ملائینگے لیکن جیسا لوہا مٹی سے میل نہیں کھاتا تیا وہ || باہم میل نہ کھائینگے۔ (۴۴) اور اُن بادشاہوں کے ایام میں آسمان کا خدا[۳۹] ایک سلطنت برپا کریگا جو تا ابد نیست نہ ہوگی[۴۰] اور وہ سلطنت دوسری قوم کے قبضے میں نہ پڑیگی۔ وہ اُن سب مملکتوں کو ٹکڑے ٹکڑے اور نیست کریگی[۴۱] اور وہی تا ابد قائم رہیگی۔ (۴۵) جیسا کہ تو نے دیکھا کہ وہ پتھر بغیر اُسکے کہ کوئی ہاتھہ سے اُسکو پہاڑ سے کاٹ نکالے آپ سے آپ نکلا اور اُس نے لوہے اور تانبے اور مٹی اور چاندی اور سونے کو ٹکڑے ٹکڑے کیا[۴۲] خدا تعالیٰ نے بادشاہ کو وہ کچھہ دکھایا جو آگے کو ہونے والا ہَی۔ اور یہہ خواب یقینی ہَی اور اُسکی تعبیر یقینی۔ (۴۶) تب شاہ بنوکدنضر اوندھے منہہ گرا اور دانی ایل کو سجدہ کیا[۴۳] اور حکم دیا کہ اُسے انعام اور عطر دیں[۴۴]۔ (۴۷) بادشاہ نے دانی ایل سے کہا کہ حقیقت میں تیرا خدا الہوں کا الٰہ اور بادشاہوں کا خداوند ہَی جو بھیدوں کا فاش کرنیوالا ہَی[۴۵] جس حال کہ تو اِس راز کو کھول سکا۔ (۴۸) تب بادشاہ نے دانی ایل کو بزرگ کیا اور اُسے بہت سے تحفے عطا کئے اور اُسے بابل کے سارے

صوبے پر فرمانروائی بخشی۴۷ اور بابل کے حکیموں کے سرداروں پر حکمرانی عنایت کی۴۸ (۴۹) تب دانی ایل نے بادشاہ سے درخواست کی اور اُس نے سدرک اور میسک اور عبیدنجو کو بابل کے صوبہ کی کارپردازی پر مقرر کیا۴۹ لیکن دانی ایل بادشاہ کے آستانے پر مقیم ہوا۴۹

۳ باب

اور نبوکدنضر بادشاہ نے ایک سونے کی مورت بنوائی جس کی لنبائی ساٹھہ ہاتھہ اور چوڑائی چھہ ہاتھہ کی تھی اور اُسے دُورا کے میدان صوبہ بابل میں نصب کیا + (۲) تب نبوکدنضر بادشاہ نے لوگوں کو بھیجا کہ امیروں اور حاکموں اور سرلشکروں اور منصفوں اور خزانچیوں اور مشیروں اور مجتہدوں اور سارے صوبوں کے منصبداروں کو جمع کریں تاکہ وہ اُس مورت کی جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا تقدیس کرنے کو آئیں + (۳) تب امیر اور حاکم اور سرلشکر اور منصف اور خزانچی اور مشیر اور مجتہد اور صوبوں کے سارے منصبدار اُس مورت کی تقدیس کے لئے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا جمع ہوئے۔ اور وہ اُس مورت کے آگے جسے نبوکدنضر نے نصب کیا تھا کھڑے ہوئے + (۴) تب ایک منادی نے بلند آواز سے پکارا کہ اَے قومو اَے گروہو اور اَے مختلف لغتیں بولنے والو تمہارے لئے یہہ حکم ہَے کہ (۵) جس وقت قرنائی اور نَے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے باجے کی آواز سنو تو اُس سونے کی مورت کے آگے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا ہَے اوندھے منہہ گرو اور سجدہ کرو۔ (۶) اور جو کوئی اوندھے مُنہہ نہ گرے اور سجدہ نہ کرے تو اُسی گھڑی جلتی بھٹی کے بیچ میں ڈالا جائیگا + (۷) سو اُسی دم جس وقت ساری قوموں نے قرنائی اور نَے اور ستار اور رباب اور بربط اور ہر طرح کے باجے کی آواز سُنی اُسی وقت ساری قومیں اور گروہیں اور زبان والے اُس مورت کے آگے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا اوندھے منہہ گرے اور اُنہوں نے سجدہ کیا + (۸) سو اُسوقت کئی ایک کسدی نزدیک آئے اور یہودیوں پر نالش کی + (۹) اُنہوں نے نبوکدنضر بادشاہ کے آگے عرض کی اَے بادشاہ تا ابد جیتا رہ + (۱۰) اَے بادشاہ تو نے حکم کیا ہَے کہ جو کوئی قرنائی اور نَے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے باجے کی آواز سُنے سو اُس سونے کی مورت کے آگے زمین تک جُھکے اور سجدہ کرے۔ (۱۱) اور جو کوئی زمین تک نہ جُھکے اور سجدہ نہ کرے سو ایک جلتی بھٹی کے بیچ میں ڈالا جائیگا + (۱۲) اب چند یہودی ہیں جنہیں تو نے بابل کے صوبے کی کارپردازی پر معین کیا ہَے یعنے سدرک اور میسک اور عبیدنجو۔ اِن آدمیوں نے تیری تعظیم نہیں کی ہَے۔ وہ تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے ہَیں اور اُس سونے کی مورت کو جسے تو نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے + (۱۳) تب نبوکدنضر نے قہر اور غضب سے حکم کیا کہ سدرک اور میسک اور عبیدنجو کو حاضر کریں + سو اُنہوں نے اُن آدمیوں کو بادشاہ کے حضور حاضر کیا + (۱۴) نبوکدنضر نے ارشاد کیا اور اُنہیں کہا اَے سدرک اور میسک اور عبیدنجو کیا یہہ سچ ہَے کہ تُم لوگ میرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے ہو اور اُس سونے کی مورت کو جسے مَیں نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے؟ (۱۵) تسپر بھی اگر مستعد رہو کہ جسدم قرنائی اور نَے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے باجے کی آواز سُنو تو اُسی دم اُس مورت کے آگے جسے مَیں نے کھڑا کیا اوندھے منہہ گر پڑو اور سجدہ کرو تو بہتر ہے پر اگر سجدہ نہ کروگے تو اُسی گھڑی ایک آگ کی جلتی بھٹی کے بیچ ڈالے جاؤگے۔ اور وہ خُدا کون ہَے جو تمہیں میرے ہاتھہ سے چھڑائیگا؟ (۱۶) سدرک اور میسک اور عبیدنجو نے جواب میں بادشاہ سے کہا کہ اَے نبوکدنضر اس مقدمے میں تجھے جواب دینا ہم ضرور نہیں جانتے + (۱۷) دیکھہ تو ہمارا خُدا ہَے جس کی عبادت ہم کرتے ہیں وہ ہمیں آگ کی جلتی بھٹی سے چھڑانے کی قدرت رکھتا ہَے۔ اور وہ اَے بادشاہ تیرے ہاتھہ سے ہم کو چھڑائیگا (۱۸) اور نہیں تو اَے بادشاہ تجھے معلوم ہو کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرینگے اور اُس سونے کی مورت کو جسے تو نے نصب کیا ہَے سجدہ نہ کرینگے + (۱۹) تب نبوکدنضر غصہ سے بھر گیا اور اُس کے چہرے کا رنگ سدرک اور میسک اور عبیدنجو پر مبدل ہوا اور اُس نے حکم دیا کہ بھٹی کی آنچ اُس معمول سے جو اُسکا تھا ہفت چند زیادہ کریں + (۲۰) اور لشکر کے زورآور

پیشتر مسیح سے ۶۰۳ کے قریب
۴۶ آیت ۴۷ دعا ۴: ۹ اور ۵: ۱۱
۴۸ دان ۳: ۴
۴۹ آستر ۲: ۱۹ اور ۲۱ اور ۳: ۲
۵۸۰ کے قریب
۱ چرانہ میں
۱ دان ۴: ۱ اور ۶: ۲۵
۲ یرم ۲۹: ۲۲ مکاشفہ ۱۳: ۱۵
۳ دان ۶: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۰ کے قریب
۴ دان ۲: ۴ اور ۵: ۱۰ اور ۶: ۶ و ۲۱
۵ دان ۲: ۴۹
۶ جیسے خر ۳۲: ۳۲ و قا ۱۳: ۹
۷ خر ۵: ۲ ۲ سلا ۱۸: ۳۵
۸ متی ۱۰: ۱۹

پہلوانوں کو حکم کیا کہ سدرک اور میسک اور عبیدنجو کو باندھیں
اور جلتی بھٹی میں ڈال دیں + (۲۱) تب وہ اشخاص اپنی قبا
اور زیر جامہ اور ٹوپی اور پوشاک سمیت باندھے گئے اور جلتی
بھٹی کے بیچوں بیچ میں ڈالے گئے + (۲۲) اسلئے کہ بادشاہ
کا ۱۱حکم تاکیدی تھا اور بھٹی کی آنچ نہایت زیادہ ہوئی آگ
کی لَو نے اُن لوگوں کو جنہوں نے سدرک اور میسک اور عبیدنجو
کو اُٹھایا تھا ہلاک کیا + (۲۳) اور یہہ تین شخص یعنے سدرک
اور میسک اور عبیدنجو بندھے ہوئے جلتی بھٹی کے درمیان
گر پڑے + (۲۴) اُسوقت نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہوا اور
اُس نے جلد اُٹھکر ارکان دولت سے مخاطب ہو کر کہا کیا ہم
نے تین شخصوں کو بندھوا کر جلتی بھٹی میں نہیں ڈلوایا؟
اُنہوں نے جواب میں کہا اَی بادشاہ سچ ہَے + (۲۵) اُس نے جواب
میں کہا دیکھو میں چار شخص کھلے ہوئے آگ کے بیچ پھرتے
دیکھتا ہوں اور اُنہیں کچھ ضرر نہ ہوا ۹ اور چوتھے کی صورت
خُدا کے بیٹے ۱۰ کی سی ہَے + (۲۶) تب نبوکدنضر نے آگ کی جلتی
بھٹی کے دروازے پر آ کر پکارا کہ اَی سدرک اور میسک اور
عبیدنجو خُدا تعالیٰ کے بندو باہر نکلو اور ادھر آؤ تب سدرک
اور میسک اور عبیدنجو آگ کے درمیان سے نکل آئے +
(۲۷) اور سارے امیروں اور حاکموں اور سرلشکروں اور
بادشاہ کے مشیروں نے فراہم ہو کر اُن شخصوں پر نظر کی کہ
آگ کی اُن کے بدنوں پر تاثیر نہ ہوئی تھی ۱۱ اور نہ اُن کے سر کا
ایک بال جھلس گیا اور نہ اُن کی پوشاک میں مطلق کچھ فرق ہوا
اور نہ آگ سے جلاہٹ کی بو اُن پر سے معلوم ہوئی تھی + (۲۸)
تب نبوکدنضر نے پکار کے کہا کہ سدرک اور میسک اور عبیدنجو کا
خُدا مبارک ہو جس نے اپنے فرشتے کو بھیجا اور اپنے بندوں کو جنہوں
نے اُس پر توکل کر کے ۱۲ بادشاہ کے حکم کو ۱۱ٹال دیا ہَے اور اپنے
بدنوں کو نثار کیا کہ سوا اپنے خُدا کے دوسرے معبود کی عبادت
اور بندگی نہ کریں چھڑایا ہَے + (۲۹) اِس لئے میں حکم کرتا ہوں ۱۳
کہ جو قوم یا گروہ یا اہل لغت سدرک اور میسک اور عبیدنجو کے خدا
کے حق میں کوئی نالائق سخن بولینگے تو اُن کے ٹکڑے ٹکڑے
کئے جائینگے اور اُن کے گھر گھورے بن جائینگے ۱۴ کیونکہ کوئی
دوسرا خُدا نہیں جو اِس طرح چھڑا سکے ۱۵ (۳۰) تب بادشاہ نے

پیشتر مسیح سے ۵۸۰ کے قریب
۱۱ کسدی میں کلام
۹ یسعیاہ ۴۳: ۲
۱۰ ایوب ۱: ۶ اور ۳۸: ۷ زبور ۳۴: ۷ ۲۸ آئت
۱۱ عبر ۱۱: ۳۴
۱۲ زبور ۳۴: ۷ و ۸ ... ۱۷: ۷ دان ۶: ۲۲ ۲۳
۱۱ عبرانی میں تبدیل کیا
۱۳ دان ۶: ۲۶
۱۴ دان ۲: ۵
۱۵ دان ۶: ۲۷

سدرک اور میسک اور عبیدنجو کو صوبہ بابل میں سرفراز کیا +

۴ باب

نبوکدنضر بادشاہ کی طرف سے ساری قوموں اور گروہوں
اور اہل لغت کے لئے جو تمام روئے زمین پر سکونت کرتے ہیں ۱
سلامتی تمہاری زیادہ ہو + (۲) میں نے مناسب جانا کہ اُن
نشانیوں کی اور عجیب کاموں کی جو خُدا تعالیٰ ۲ نے مجھ سے
کئے اِطلاع دوں + (۳) اُس کی نشانیاں کیا ہی نادر ہیں
اور اُس کے حیرت افزا کام کیسے عظیم ہیں ۳! اُس کی
مملکت ایک ابدی مملکت ہَے ۴ اور اُسکی سلطنت پشت در پشت +
(۴) میں نبوکدنضر اپنے گھر میں چین کرتا تھا اور اپنے قصر
میں کامران ہوا - (۵) تب میں نے ایک خواب دیکھا جس
سے میں ہراسان ہو گیا اور اُن اندیشوں سے جو میں نے
پلنگ پر کئے ۵ اور اُن خیالوں سے جو میرے دماغ میں بند
تھے میں گھبرایا ۶ (۶) اِس لئے میں نے حکم کیا کہ بابل کے
سارے حکما حاضر ہوں تا کہ اُس خواب کی تعبیر بیان کریں
(۷) چنانچہ ساحر اور نجومی اور کسدی اور فالگیر حاضر ہوئے ۷
اور میں نے اُن سے اپنا خواب بیان کیا - پر اُنہوں نے مجھ
سے اُس کی تعبیر نہ کی + (۸) آخر کو دانی ایل میرے سامنے
آیا جس کا نام بلطشضر ۸ جو میرے اِلٰہ کا بھی نام ہَے -
اُس میں مقدس الٰہوں کی روح ہَے ۹ سو میں نے اُس کے
آگے خواب کو بیان کیا کہ (۹) اَی بلطشضر ساحروں کے
سردار اِس لئے کہ میں جانتا ہوں کہ قدوس الٰہوں کی
روح تجھ میں ہَے اور کہ کوئی راز کی بات تجھے رنج کا باعث نہیں
اُس خواب کے خیالات جو میں نے دیکھا اور اُس کی تعبیر
بیان کر + (۱۰) اپنے پلنگ پر لیٹے ہوئے میرے دماغ کے
خیالات یہہ تھے - میں نے نگاہ کی اور دیکھو کہ زمین کے بیچوں
بیچ ایک درخت ہَے جو نہایت بلند ۱۱ ہَے (۱۱) سو وہ درخت بڑھا
اور اُس نے مضبوطی پیدا کی اور اُس کی پھننگ آسمان تک
پہنچی اور وہ زمین کی انتہا تک دکھائی دیتا تھا + (۱۲) اُس
کے پتے خوشنما تھے اور اُس کے میوے فراوان تھے اور
اُس میں سب کی خوراک تھی + میدان کے چرندے اُس کے
سائے تلے راحت پاتے تھے اور ہوا کے پرندے اُس کی

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب
۱ دان ۳: ۴ اور ۶: ۲۵
۲ دان ۳: ۲۶
۳ دان ۶: ۲۷
۴ ۴ ۳۴ آئت دان ۲: ۴۴ اور ۶: ۲۶
۵ دان ۲: ۲۸ و ۲۹
۶ دان ۲: ۱
۷ دان ۲: ۲
۸ دان ۱: ۷
۹ یسعیاہ ۶۳: ۱۱ ۱۸ آئت دان ۲: ۱۱ اور ۵: ۱۱ و ۱۴
۱۰ دان ۲: ۴۸ اور ۵: ۱۱
۱۱ حزقی ۳۱: ۳ وغیرہ ۲۰ آئت

شاخوں پر بسیرا کرتے تھے اور سارے جاندار وں نے اُس سے پرورش پائی۔ (۱۳) میں نے اپنے پلنگ پر اپنے دماغی خیالات میں دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نگہبان ہاں ایک قدسی آسمان پر سے اُتر آیا۔ (۱۴) اُس نے بڑی آواز سے للکار کے کہا درخت کو کاٹو اُسکی شاخیں تراشو اور اُس کے پتے جھاڑو اور اُسکا میوہ بکھیر دو۔ چرندے اُس کے تلے سے ہانکے جائیں اور پرندے اُسکی شاخوں پر سے اُڑ جائیں (۱۵) تو بھی اُسکی جڑوں کا کندہ زمین میں چھوڑو۔ ہاں لوہے اور تانبے کے حلقے سے بندھا ہوا میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو۔ اور وہ آسمان کی شبنم سے تر ہو اور زمین کی گھاس کے ساتھ حیوانوں کے حصہ میں پڑے (۱۶) اُس کا دل آدمی کا سا نہ رہے پر اُسے حیوان کا سا دل دیا جائے۔ اور سات دور اُس پر گذر جائیں (۱۷) یہہ حکم نگہبانوں کے فیصلے سے ہے اور یہہ امر قدسیوں کے کہنے کے مطابق ہے تاکہ زندہ لوگ پہچانیں کہ خدا تعالیٰ آدمیوں کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہے اور جسے چاہے اُسے دیتا ہے بلکہ آدمیوں میں سے ادنیٰ آدمی کو اُس پر قائم کرتا ہے۔ (۱۸) مجھ بنوکدنضر بادشاہ نے یہہ خواب دیکھا ہے۔ پر تو اے بیلطشضر اُس کی تعبیر بیان کر کیونکہ میری مملکت کے سارے حکما طاقت نہیں رکھتے کہ میرے آگے اُسکی تعبیر بیان کریں مگر تجھ میں یہہ سکت ہے اِس لئے کہ قدوس الٰہوں کی روح تجھ میں موجود ہے۔

(۱۹) تب دانی ایل جسکا لقب بیلطشضر ہے ایک ساعت تک سراسیمہ رہا اور اُس کے اندیشوں نے اُسے گھبرایا۔ بادشاہ نے جواب میں اُسے کہا کہ اے بیلطشضر خواب اور اُس کی تعبیر سے تو مت گھبرا۔ بیلطشضر نے جواب میں کہا اے میرے خداوند یہہ خواب اُن کے لئے جو تیرا کینہ رکھتے ہیں اور اُسکی تعبیر تیرے دشمنوں کے لئے ہو (۲۰) وہ درخت جو تو نے دیکھا کہ بڑھا اور اُس نے مضبوطی پیدا کی اور اُسکی پھننگ آسمان تک پہنچی اور زمین کی انتہا تک دکھائی دیتا تھا (۲۱) جس کے پتے خوشنما تھے اور اُس کا میوہ فراوان تھا اور اُس میں سبھوں کی خوراک تھی۔ جس کے سایہ تلے میدان کے حیوان سکونت کرتے تھے اور شاخوں پر ہوا کے پرندے بسیرا لیتے تھے۔ (۲۲) اَے بادشاہ سو تو ہی ہے۔ کہ تو بڑھا اور مضبوط ہوا کیونکہ تیری بزرگی بڑی بلکہ آسمان تک پہنچی ہے اور تیری سلطنت زمین کی انتہا تک (۲۳) اور چونکہ بادشاہ نے دیکھا کہ ایک نگہبان ہاں ایک قدسی آسمان پر سے اُترا اور بولا کہ درخت کو کاٹ ڈالو اور اُسے برباد کرو۔ تس پر بھی اُس کی جڑوں کا کندہ زمین پر چھوڑ دو ہاں اُسے لوہے اور تانبے کے حلقے سے باندھ کے میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو کہ وہ آسمان کی شبنم سے تر ہو اور جب تک اُس پر سات دور گذر جائیں اُس کا بخرہ زمین کے حیوانوں کے ساتھ ہو (۲۴) اَے بادشاہ اُسکی تعبیر اور حق تعالیٰ کا وہ حکم جو بادشاہ میرے خداوند کے حق میں ہوا ہے سو یہہ ہے۔ (۲۵) کہ تجھے آدمیوں میں سے ہانکے نکال دینگے اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تو جا بسیگا اور ایسا کرینگے کہ تو بیلوں کی طرح گھاس کھائیگا اور آسمان کی شبنم سے تو تر ہوگا اور تجھ پر سات دور گذر جائینگے۔ جب تک کہ تو نہ جانے کہ خدا تعالیٰ انسان کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہے اور جسے چاہے اُسی کو دیتا ہے (۲۶) اور یہہ جو اُنہوں نے حکم کیا کہ درخت کی جڑوں کے کندہ کو چھوڑ دو سو یہہ ہے کہ بعد اُس کے کہ تو جانیگا کہ بادشاہت کا اقتدار آسمان کی طرف سے ہے تو تو اپنی سلطنت پر پھر قائم ہوگا۔ (۲۷) اِس لئے اَے بادشاہ آپ کے آگے میری نصیحت قبول ہو اور تو اپنی خطاؤں کو صداقت سے اور اپنی بدکاریوں کو مسکینوں پر رحم کر کے توڑ دے اگر ایسا ہوگا تو تیری رفاہیت ایک مدت تک رہیگی (۲۸) یہہ سارا حادثہ بادشاہ بنوکدنضر پر پڑا۔ (۲۹) جب ایک برس گذر گیا تو وہ بابل کی مملکت کے قصر میں ٹہلتا تھا۔ (۳۰) بادشاہ نے فرمایا اور کہا کیا یہہ وہ بڑی بابل نہیں جسے میں نے اپنی توانائی کی شدت سے بنایا تاکہ وہ دار السلطنت ہو اور اُس سے میری شان و شوکت جلوہ گر ہو (۳۱) بادشاہ کے مُنہہ سے جیوں یہہ کلام نکلا آسمان سے ایک آواز آئی کہ اَے بادشاہ نبوکدنضر تجھے کہا جاتا ہے سلطنت تجھ سے جاتی رہی۔ (۳۲) اور تجھے آدمیوں میں سے ہانک کے نکال دینگے اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تیری سکونت ہوگی اور تجھے بیل کی طرح گھاس کھلائینگے اور سات دور تجھ پر گذرینگے تاکہ تو جانے کہ خدا تعالیٰ آدمیوں کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہے اور جسے چاہے اُسے بخشتا ہے۔

(۳۳) اُسی گھڑی نبوکدنضر بادشاہ پر یہہ بات انجام تک پہنچی۔ اور وہ آدمیوں میں سے نکالا گیا اور بیلوں کی طرح گھاس کھاتا رہا اور اُس کا بدن آسمان کی شبنم سے تر ہوا یہاں تک کہ اُس کے بال عقابوں کے پروں کی مانند اور اُس کے ناخن پرندوں کے چنگل کے سے بڑھے۔ (۳۴) اور اُن ایام کے گذرنے کے بعد میں نبوکدنضر نے آسمان کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور میری عقل مجھہ میں پھر آئی اور میں نے حق تعالیٰ کا شکر کیا اور اُسکی حمد و ثنا کی جسکی حیات ابدی ہی اور اُسکی سلطنت ابدی سلطنت ہی اور اُسکی مملکت پشت در پشت۔ (۳۵) اور زمین کے سارے باشندے ناچیز گنے جاتے ہیں اور وہ جیسا چاہتا ہی ویسا آسمان کے لشکروں اور زمین کے باشندوں کے درمیان کام کرتا ہی اور کوئی نہیں جو اُس کے ہاتھہ کو روک سکے اور اُس سے کہے کہ تو کیا کرتا ہی؟ (۳۶) اُسی وقت میری عقل مجھہ میں پھر آئی اور میری سلطنت کی شوکت کے لئے میرا رعب اور دبدبہ مجھہ میں پھر آئے اور میرے مشیروں اور امیروں نے مجھے پھر ڈھونڈا۔ اور میں اپنی مملکت میں قائم ہوا اور میرا اجلال اور رونق نہایت افزود ہوئی۔ (۳۷) اب میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کی شکرگذاری اور ستائش اور تکریم کرتا ہوں۔ کہ اُسکے سارے کام صداقت ہیں اور اُسکی ساری راہیں عدالت اور وہ اُنہیں جو مغروری سے چلتے ہیں ذلیل کر سکتا ہی۔

۵ باب

بیلشضر بادشاہ نے اپنے ایک ہزار امیروں کی مہمانی بڑی دھوم سے کی اور اُن ہزاروں کے آگے مَے نوشی کی۔ (۲) بیلشضر نے جب مَے چکھہ گیا حکم کیا کہ سونے اور چاندی کے ظروف جنہیں نبوکدنضر اُس کا باپ یروسلم کی ہیکل سے نکال لایا تھا لے آئیں۔ تاکہ بادشاہ اور اُسکے اُمرا اُسکی جوروان اور حرمیں اُن میں مَے پئیں۔ (۳) تب سونے کے ظروف کو جو ہیکل سے یعنے خدا کے گھر سے جو یروسلم میں ہی نکالے گئے تھے لائے اور بادشاہ اور اُمرا اور اُسکی جوروان اور اُس کی حرمیں اُن میں پینے لگیں۔ (۴) اُنہوں نے مَے پی اور سونے اور چاندی اور پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی ستائش کی۔ (۵) اُسی گھڑی میں کسی آدمی کے ہاتھہ کی اُنگلیاں ظاہر ہوئیں اور اُنہوں نے شمعدان کے مقابل بادشاہی محل کی دیوار کے گچ پر لکھا۔ اور بادشاہ نے ہاتھہ کا وہ سرا جو لکھتا تھا دیکھا۔ (۶) تب بادشاہ کا چہرہ متغیر ہوا اور اُس کے اندیشوں نے اُسے گھبرا دیا یہاں تک کہ اُس کی کمر کی جوڑ ڈھیلی ہوگئی اور اُسکے گھٹنے ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے۔ (۷) بادشاہ نے بڑی آواز سے چلا کر فرمایا کہ نجومیوں اور کسدیوں اور فالگیروں کو حاضر کریں۔ بادشاہ نے بابل کے حکما کو یہہ کہکر فرمایا کہ جو کوئی اُس لکھے کو پڑھے اور اُسکا مضمون مجھہ سے بیان کرے سو ارغوانی خلعت پائیگا اور اُس کی گردن میں سونے کی زنجیر ڈالی جائیگی اور وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوگا۔ (۸) تب بادشاہ کے سارے حکما حاضر ہوئے پر اُس لکھے کو پڑھہ نہ سکے اور نہ بادشاہ پر اُس کا مضمون ظاہر کر سکے۔ (۹) تب بیلشضر نپٹ گھبرایا اور اُس کا چہرہ متبدل ہوا اور اُس کے اُمرا سراسیمہ ہوئے۔ (۱۰) تب ملکہ بادشاہ اور اُسکے امرا کے کہنے سے جشن گاہ میں آئی ملکہ یوں کہکر بولی اَے بادشاہ تا ابد جیتا رہ۔ تیرے خیالات تجھہ کو نہ گھبرائیں اور تیرا چہرہ متبدل نہ ہو۔ (۱۱) تیری مملکت میں ایک شخص ہی جس میں قدوس الہوں کی روح ہی اور تیرے باپ کے ایام میں نور اور دانش اور حکمت الہوں کی حکمت کی مانند اُس میں پائی جاتی تھی جسے نبوکدنضر بادشاہ تیرے باپ نے اَے بادشاہ تیرے ہی باپ نے ساحروں اور نجومیوں اور کسدیوں اور جادوگروں کا سردار کیا تھا۔ (۱۲) کیونکہ اُس میں ایک فاضل روح اور دانش اور عقل اور خوابوں کی تعبیر کرنے اور رازوں کے کھولنے اور مشکلوں کے حل کرنے کی قوت اُسی دانی ایل میں جس کا بادشاہ نے بیلطشضر نام رکھا پائی گئی۔ پس دانی ایل بلایا جائے کہ وہ اُسکے معنے تجھے بتائیگا۔

(۱۳) تب دانی ایل بادشاہ کے حضور حاضر کیا گیا۔ بادشاہ دانی ایل سے یوں کہکر بولا کیا تو وہی دانی ایل ہی جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ہی جنہیں بادشاہ میرا باپ یہوداہ سے لایا۔ (۱۴) میں نے تیرا شہرہ سنا ہی کہ الہوں کی روح تجھہ میں ہی اور نور اور عقل اور خرد باریک تجھہ میں موجود ہیں۔ (۱۵) پس حکما اور نجومی میرے حضور حاضر کئے گئے تاکہ اُس نوشتے کو پڑھیں اور اُس کا مضمون مجھہ پر ظاہر کریں۔ لیکن وہ اُس کا مضمون مجھہ پر

پیشتر مسیح سے ۵۳۰ کے قریب

ظاہر نہ کرسکے[۱۶] (۱۶) اور میں نے تیرا تذکرہ سنا ہے کہ تو معنے کہہ سکتا ہے اور شبہ زائل کرتا ہے۔ پس اگر تو اُس نوشتے کو پڑھے اور اُس کا مضمون مجھ سے بیان کرے تو ارغوانی خلعت پائیگا اور تیری گردن میں سونے کی زنجیر ڈالی جائیگی اور تو مملکت میں تیسرے درجے کا حاکم ہوگا[۱۷]

(۱۷) تب دانی ایل نے جواب میں بادشاہ کے حضور کہا تیرا انعام تیرے ہی پاس رہے اور اپنا صلہ دوسرے کو دے تو بھی میں بادشاہ کے لیئے اِس لکھے کو پڑھونگا اور اُس کی معنی اُسے بتا دونگا۔ (۱۸) اَے بادشاہ خُداتعالیٰ نے نبوکدنضر تیرے باپ کو سلطنت و حشمت اور شوکت اور عزت بخشی[۱۹] (۱۹) اور اُس حشمت کے سبب جو اُس نے اُسے دی ساری قومیں اور اُمتیں اور اہل لغت اُس کے حضور ترساں اور لرزاں ہوئے[۲۰] جسکو چاہا اُس نے ہلاک کیا اور جسے چاہا اُس نے جیتا چھوڑا۔ جسکو چاہا سرفراز کیا اور جسے چاہا ذلیل کیا۔ (۲۰) لیکن جب اُسکی طبیعت میں گھمنڈ سمایا[۲۱] اور اُس کا دل غرور سے سخت ہوا وہ اپنے تخت سلطنت پر بیٹھنے سے معزول ہوا اور اُسکی حشمت جھینی گئی۔ (۲۱) اور وہ بنی آدم کے درمیان سے ہانکا گیا[۲۲] اور اُس کا دل حیوانوں سا بنا اور گورخروں کے ساتھہ رہتا تھا اور اُسے بیلوں کی طرح گھاس کھلاتے تھے اور اُس کا بدن آسمان کی شبنم سے تر ہوا یہانتک کہ اُس نے معلوم کیا کہ حق تعالیٰ اِنسان کی مملکت پر تسلط رکھتا ہے اور جسے چاہے اُس پر قائم کرتا ہے[۲۳] (۲۲) لیکن تو اَے بیلشضر جو اُس کا بیٹا ہے باوجودیکہ تو اُس سب سے واقف تھا تسپر بھی تو نے اپنے دل سے عاجزی نہ کی[۲۴] (۲۳) بلکہ آسمانوں کے خداوند کے آگے اپنے کو سربلند کیا۔ اور وہ اُسکے گھر کے ظروف تیرے آگے لائے اور تو نے اپنے اُمرا اور اپنی جوروؤں اور اپنی سرتیتوں کے ساتھہ اُن میں مَے پی[۲۵] اور تو نے چاندی اور سونے اور پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی جو نہ دیکھتے اور نہ سنتے اور نہ جانتے ہیں[۲۶] حمد کی اور اُس خُدا کی جسکے ہاتھہ میں تیرا دم ہے اور جسکے قابو میں تیری ساری راہیں ہیں[۲۷] اُس کی تعظیم نہ کی۔ (۲۴) سو اُس کی طرف سے اُس ہاتھہ کا سرا بھیجا گیا اور یہہ نوشتہ لکھا گیا۔

(۲۵) اور نوشتہ جو لکھا گیا سو یہہ ہے منے منے تقیل و فرسین (۲۶) اور لفظ منے کی یہہ معنی ہے کہ خُدا نے تیری مملکت کا حساب کیا اور اُسے تمام کر ڈالا۔ (۲۷) تقیل کی یہہ معنی ہے کہ تو ترازو میں تولا گیا اور کم نکلا[۲۸] (۲۸) فرسین کی یہہ معنی ہے کہ تیری مملکت منقسم ہوئی اور مادیوں[۲۹] اور فارسیوں کو دی گئی۔ (۲۹) تب بیلشضر نے حکم کیا اور اُنہوں نے دانی ایل کو ارغوانی خلعت پہنایا اور سونے کا کنٹھا اُس کی گردن میں ڈالا اور اُس کے لیئے منادی کرائی کہ وہ مملکت میں تیسرے درجے کا حاکم ہوا[۳۰]

(۳۰) اُسی رات کو[۳۲] بیلشضر جو کسدیوں کا بادشاہ تھا قتل ہوا۔ (۳۱) اور دارا[۳۳] مادی نے باسٹھہ برس کی عمر میں مملکت لے لی۔

۶ باب

دارا کو پسند آیا کہ مملکت پر ایک سو بیس سردار مقرر کرے جو سارے ملکوں پر حکومت کریں[۱] (۲) اور اُن پر تین پیشوا جن کا اول دانی ایل تھا تاکہ سردار اُنہیں حساب دیں کہ بادشاہ خسارت نہ کھینچے۔ (۳) اور اِس لیئے کہ ایک فاضل روح[۲] دانی ایل میں تھی وہ اُن پیشواؤں اور سرداروں سے سبقت لے گیا اور بادشاہ نے چاہا کہ اُسے تمام ملک پر مختار ٹھہرائے۔ (۴) تب اُن پیشواؤں اور سرداروں نے چاہا کہ ملک داری کی بابت دانی ایل پر قصور ثابت کریں[۳] لیکن وہ کوئی داؤں یا کوئی قصور پا نہ سکے کیونکہ وہ دیانتدار تھا اور اُس میں کوئی خطا یا گناہ پایا نہ گیا۔ (۵) تب اُن شخصوں نے کہا کہ اِس دانی ایل کو اُس کے خُدا کی شریعت کے مقدمے کے سوا اور بات میں قصوروار نہ پائینگے۔ (۶) پس سب پیشواؤں اور سرداروں کا بادشاہ کے حضور ہجوم ہوا اور اُنہوں نے اُس سے عرض کی کہ اَے دارا بادشاہ تا ابد جیتا رہ[۴] (۷) مملکت کے سارے پیشواؤں اور ناظموں اور امیروں اور مشیروں اور سرلشکروں نے باہم مشورت کی ہے کہ ایک خسروانہ آئین مقرر کریں اور ایک حکم قوی دیں کہ جو کوئی تیس دن تک سوا تیرے اَے بادشاہ کسی معبود سے یا آدمی سے درخواست کرے سو شیرببروں کی ماند میں ڈالا جائے۔ (۸) اب اَے بادشاہ اِس حکم کو برپا کر اور نوشتے پر دستخط کر تاکہ تبدیل نہ ہو۔ مادیوں اور فارسیوں کی آئین کے مطابق جو

پیشتر مسیح سے ۵۳۷ کے قریب

تبدیل نہیں ہوتی ہی (۹) سو دارا بادشاہ نے اُس نوشتے اور فرمان پر دستخط کیا (۱۰) اور جب دانی ایل نے دریافت کیا کہ اُس نوشتے پر دستخط ہو گیا تو وہ اپنے گھر میں آیا اور اپنی کوٹھری کا دریچہ جو یروسلم کی طرف تھا کھولکر اور دن بھر میں تین مرتبہ گھٹنے ٹیک کر خُدا کے حضور جس طرح سے آگے کرتا تھا دعا اور شکرگذاری کرتا رہا (۱۱) تب یہہ لوگ جمع ہوئے اور دانی ایل کو اپنے خُدا کے حضور دُعا اور التماس کرتے ہوئے پایا (۱۲) تب وہ نزدیک آئے اور بادشاہ کے حضور بادشاہ کے حکم کا مذکور کیا کہ ای بادشاہ کیا تو نے اُس فرمان پر دستخط نہیں کیا کہ جو کوئی تیس روز تک سوا تیرے کسی معبود سے یا آدمی سے درخواست کرے سو شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جائیگا؟ بادشاہ نے جواب میں کہا کہ یہہ بات سچ ہی مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جس میں بدلنا روا نہیں (۱۳) تب اُنہوں نے جواب دیا اور بادشاہ کے حضور میں عرض کی کہ ای بادشاہ وہ دانی ایل جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ہی تجھ کو نہیں مانتا اور نہ اُس حکم کو جس پر تو نے دستخط کیا ہی پر ہر روز تین بار دعا مانگتا ہی (۱۴) جب بادشاہ نے یہہ باتیں سنیں تو اپنے سے نہایت ناخوش ہوا اور اُس نے دل میں چاہا کہ دانی ایل کو چھڑائے اور سورج ڈوبنے تک اُسکے چھڑانے میں کوشش کرتا رہا (۱۵) پھر وہ اشخاص بادشاہ کے حضور فراہم ہوئے اور بادشاہ سے کہنے لگے کہ ای بادشاہ تو سمجھ لے کہ مادیوں اور فارسیوں کا آئین یوں ہی کہ جو حکم اور قانون کہ بادشاہ مقرر کرے سو نہیں بدلتا (۱۶) تب بادشاہ نے حکم دیا اور وہ دانی ایل کو لائے اور شیر ببروں کی ماند میں ڈال دیا پر بادشاہ نے دانی ایل سے کہا تھا اور فرمایا کہ تیرا خُدا جس کی تو سدا بندگی کرتا ہی سو تجھے چھڑاتے (۱۷) اور ایک پتھر لایا گیا اور اُس ماند کے مُنہہ پر رکھا گیا اور بادشاہ نے اپنی اور اپنے امیروں کی مہر اُسپر کر دی تاکہ وہ جو دانی ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی مبدل نہ ہو (۱۸) تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا اور اُس نے ساری رات فاقہ کیا اور موسیقی کے ساز اور باجے اُسکے آگے نہیں لائے اور اُسکی نیند جاتی رہی (۱۹) اور صبح کو بڑے سویرے بادشاہ اُٹھا اور جلدی سے شیر ببروں کی ماند کی طرف چلا (۲۰) اور جب ماند تک پہنچا تو غمناک آواز سے دانی ایل کو پکارا۔ بادشاہ نے دانی ایل کو خطاب کر کے کہا ای دانی ایل زندہ خدا کے بندے کیا تیرا خُدا جسکی بندگی تو سدا کرتا ہی قادر ہوا کہ تجھے شیر ببروں سے چھڑائے؟ (۲۱) تب دانی ایل نے بادشاہ سے کہا ای بادشاہ تا ابد زندہ رہ (۲۲) میرے خُدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا ہی اور شیر ببروں کے منہہ کو بند کر رکھا ہی یہانتک کہ اُنہوں نے مجھے ضرر نہ پہنچایا اس لئے کہ اُس کے آگے مجھ میں بیگناہی پائی گئی اور تیرے آگے ای بادشاہ مَیں نے خطا نہیں کی (۲۳) پس بادشاہ اُسکے سبب نہایت شادمان ہوا اور حکم دیا کہ دانی ایل کو اُس ماند سے نکالیں۔ سو دانی ایل اس ماند سے نکالا گیا اور معلوم ہوا کہ اُسے کچھہ ضرر نہ پہنچا تھا اِس لئے کہ اُس نے اپنے خُدا پر توکل کیا تھا (۲۴) اور بادشاہ نے حکم دیا اور وہ اُن شخصوں کو جنہوں نے دانی ایل پر نالش کی تھی لائے اور اُنہیں اُن کے لڑکے بالوں اور جوروؤں سمیت شیر ببروں کی ماند میں ڈال دیا اور شیر ببر اُن پر غالب ہوئے اور اُس سے پیشتر کہ ماند کی تھاہ تک پہنچیں شیر ببروں نے اُن کی ساری ہڈیاں توڑ ڈالیں ۔

(۲۵) تب دارا بادشاہ نے ساری قوموں اور گروہوں اور اہل لغت کو جو روئے زمین پر بستے تھے نامہ لکھا تمہاری سلامتی افزود ہو (۲۶) مَیں یہہ حکم کرتا ہوں کہ میری مملکت کے ہر ایک صوبے کے لوگ دانی ایل کے خُدا کے آگے ترسان و لرزان ہوں کیونکہ وہی زندہ خُدا ہی اور ہمیشہ قائم ہی اور اُس کی سلطنت لازوال ہی اور اُسکی مملکت آخر تک رہیگی (۲۷) وہی چھڑاتا اور بچاتا ہی اور آسمان اور زمین میں وہی نشانیاں دکھاتا اور عجائب و غرائب کرتا ہی اُسی نے دانی ایل کو شیر ببروں کے چنگلوں سے چھڑایا ہی (۲۸) پس یہہ دانی ایل دارا کی سلطنت اور خورس فارسی کی سلطنت میں کامیاب رہا ۔

۷ باب

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

شاہ بابل بیلشضر کے پہلے سال میں دانی ایل نے اپنے بستر پر ایک خواب اور اپنے سر کی رویتیں دیکھیں تب اُس نے اُس خواب کو لکھا اور اُس احوال کا مفصل بیان کیا (۲) دانی ایل بولا اور کہا کہ مَیں نے رات کو ایک رویا دیکھی اور کیا دیکھتا ہوں کہ

آسمان کی چار ہوائیں بڑے سمندر پر باہم زور سے چلیں ۔ (۳) اور سمندر سے چار بڑے حیوان جو ایک دوسرے سے متفرق تھے نکلے ۔ (۴) پہلا شیر ببر کی مانند تھا اور عقاب کے سے پنکھ رکھتا تھا اور مَیں دیکھتا رہا جب تک اُس کے پر اُکھاڑے گئے اور وہ زمین سے اُٹھایا گیا اور آدمی کی طرح پاؤں پر کھڑا کیا گیا اور انسان کا دل اُسے دیا گیا ۔ (۵) اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک دوسرا حیوان ریچھ کی مانند تھا اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ہوا اور اُسکے مُنہ میں اُس کے دانتوں کے درمیان تین پسلیاں تھیں اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ اُٹھ اور بہت گوشت کھا ۔ (۶) بعد اُسکے مَیں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اور حیوان تیندوے کی مانند اُٹھا جسکی پیٹھ پر پرندے کے سے چار پر تھے ۔ اور اُس حیوان کے چار سر تھے اور سلطنت اُسے دی گئی ۔ (۷) اُس کے پیچھے مَیں نے رات کی رویتوں کے وسیلے سے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ چوتھا حیوان ہولناک اور ہیبتناک اور نہایت زبردست اور اُسکے دانت لوہے کے تھے اور بڑے بڑے تھے ۔ وہ نگل جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا اور باقی کو اپنے پاؤں سے لتاڑتا تھا اور یہہ اُن سب حیوانوں سے جو اُس کے آگے تھے متفرق تھا اور اُسکے دس سینگ تھے ۔ (۸) مَیں نے اُن سینگوں پر غور سے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُن کے بیچ میں سے ایک اور چھوٹا سا سینگ نکلا جسکے آگے پہلے تین سینگ جڑ سے اُکھاڑے گئے اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس سینگ میں آنکھیں تھیں انسان کی آنکھوں کی مانند اور ایک منہہ تھا جو بڑی بڑی باتیں بول رہا تھا ۔ (۹) مَیں یہانتک دیکھتا رہا کہ کرسیاں رکھی گئیں اور قدیم الایام بیٹھ گیا ۔ اُسکا لباس برف سا سفید تھا اور اُسکے سر کے بال صاف اُون کی مانند ۔ اُسکا تخت آگ کے شعلہ کی مانند تھا اور اُس کے پہیے جلتی آگ کی مثل تھے ۔ (۱۰) ایک آتشی سیلاب بہہ رہا جو اُسکے آگے سے نکلا تھا ہزارہا ہزار اُسکی خدمت میں حاضر تھے اور لاکھوں لاکھ اُسکے آگے کھڑے تھے عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کُھلی ہوئی تھیں ۔ (۱۱) مَیں نے دیکھا یہانتک کہ اُس سینگ کی آواز کے سبب جو بڑے گھمنڈ کی باتیں بولتا رہا ہاں مَیں یہانتک دیکھتا رہا کہ وہ حیوان مارا گیا اور اُسکا بدن ہلاک کیا گیا اور شعلہ زن آگ میں ڈالا گیا ۔ (۱۲) اور باقی حیوانوں کی سلطنت بھی اُن سے لے لی گئی ۔ پر اُن کی زندگی قائم رہی اور وہ ایک مدت اور ایک ساعت تک بچے ۔ (۱۳) مَیں نے رات کی رویتوں کے وسیلے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدمزاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدیم الایام تک پہنچا ۔ وہ اُسے اُس کے آگے لائے ۔ (۱۴) اور تسلط اور حشمت اور سلطنت اُسے دی گئی کہ سب قومیں اور اُمتیں اور مختلف زبان بولنے والے اُس کی خدمت گذاری کریں ۔ اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہیگی اور اُسکی مملکت ایسی جو زائل نہ ہو گی ۔

(۱۵) مجھ دانی ایل کی روح میرے بدن میں ملول ہوئی اور میرے سر کی رویتوں نے مجھے گھبرا دیا ۔ (۱۶) میں اُن میں سے جو نزدیک کھڑے تھے ایک شخص کے پاس گیا اور اُس سے اِن ساری باتوں کی حقیقت پوچھی ۔ اُس نے مجھ سے کہا اور ساری حقیقت مجھے بتائی ۔ (۱۷) یہہ چار بڑے حیوان چار بادشاہ ہیں جو زمین میں برپا ہونگے ۔ (۱۸) لیکن حق تعالیٰ کے مقدس لوگ سلطنت لے لینگے اور ابد تک ہاں ابدالآباد تک اُس سلطنت کے مالک رہینگے ۔ (۱۹) تب مَیں نے چاہا کہ چوتھے حیوان کی حقیقت جانوں جو اُن سبھوں سے متفرق تھا کہ نہایت ہیبتناک تھا جس کے دانت لوہے کے اور ناخن پیتل کے تھے جو نگلتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا اور باقی کو اپنے پاؤں سے لتاڑتا تھا ۔ (۲۰) اور دس سینگوں کی جو اُس کے سر پر تھے اور اُس ایک کی جو نکلا اور جس کے آگے تین گر گئے ہاں اُس سینگ کی جس کی آنکھیں تھیں اور ایک منہہ جو بڑے گھمنڈ کی باتیں بولتا تھا اور اُس کا چہرہ اُسکے ساتھیوں کی نسبت سے زیادہ رعبدار تھا ۔ (۲۱) مَیں نے دیکھا کہ وہی سینگ مقدسوں سے جنگ کرتا اور اُن پر غالب ہوتا رہا (۲۲) جب تک کہ قدیم الایام آیا اور حق تعالیٰ کے مقدسوں کا انصاف کیا گیا اور وقت آ پہنچا کہ مقدس لوگ سلطنت کے مالک ہوں ۔ (۲۳) وہ یوں بولا کہ چوتھا حیوان چوتھی سلطنت ہے جو دنیا میں ہو گی ۔ وہ ساری سلطنتوں سے متفرق ہو گی اور ساری زمین کو نگلیگی اور اُسے لتاڑیگی اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریگی ۔ (۲۴) اور وہ دس سینگ جو ہیں سو دس بادشاہ ہیں

جو اُس سلطنت میں سے اُٹھینگے[۳۳] اور اُن کے بعد ایک اور اُٹھیگا اور وہ پہلوں سے متفرق ہوگا اور تین بادشاہوں پر غالب ہوگا + (۲۵) اور وہ حق تعالیٰ کی مخالفت میں باتیں کریگا[۳۴] اور حق تعالیٰ کے مقدسوں کو تصدیعہ دیگا[۳۵] اور چاہیگا کہ وقتوں اور شرعیتوں کو بدل ڈالے[۳۶] اور وہ اُس کے قبضے میں دیئے جائینگے[۳۷] یہاں تک کہ ایک مدت اور مدتیں اور آدھی مدت[۳۸] گذر جائیگی + (۲۶) پر عدالت بیٹھیگی[۳۹] اور وہ اُس کی سلطنت اُس سے لے لینگے کہ اُسے ہمیشہ کے لئے نیست و نابود کریں + (۲۷) اور تمام آسمان تلے کے سارے ملکوں کی سلطنت اور مملکت[۴۰] اور سلطنت کی حشمت حق تعالیٰ کے مقدس لوگوں کو بخشی جائیگی۔ اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے[۴۱] اور ساری مملکتیں اُس کی بندگی کرینگی اور فرمانبردار ہونگی[۴۲] + (۲۸) وہ بات یہاں تک تمام ہوئی + میں جو دانی ایل ہوں میرے اندیشوں نے مجھے نہایت گھبرایا اور میرا چہرہ مجھ میں متبدل ہوا[۴۳] پر میں نے یہہ بات اپنے دل میں رکھی[۴۴] +

۸ باب

بیلشضر بادشاہ کی سلطنت کے تیسرے سال میں مجھے ہاں مجھ دانی ایل کو ایک رویا نظر آئی بعد اُس کے جو شروع میں[۱] مجھے نظر آئی تھی + (۲) اور میں نے عالم رویت میں دیکھا اور جس وقت میں نے دیکھا ایسا معلوم ہوا کہ میں سوسن کے قصر[۲] میں تھا جو صوبہ عیلام میں ہے۔ پھر میں نے رویت کے عالم میں دیکھا کہ میں اولائی کی ندی کے کنارے پر ہوں + (۳) تب میں نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ندی کے آگے ایک مینڈھا کھڑا ہے۔ جسکے دو سینگ تھے۔ اور وہ دو سینگ اونچے تھے۔ لیکن ایک دوسرے سے بڑا تھا اور بڑا دوسرے کے پیچھے اُٹھا + (۴) میں نے اُس مینڈھے کو دیکھا کہ پچھم اُتر دکھن طرف سینگ مارتا تھا یہاں تک کہ کوئی جانور اُسکے سامنے کھڑا نہو سکا نہ کوئی اُس کے ہاتھ سے چھڑا سکا۔ پر وہ جو چاہتا تھا سو کرتا تھا[۳] یہاں تک کہ وہ بہت بڑا ہو گیا + (۵) اور میں اس سوچ میں تھا کہ دیکھ ایک بکرا پچھم کی طرف سے آ کے تمام روئے زمین پر ایسا پھرا کہ زمین کو بھی نہ چھوا اور اُس بکرے کی دونوں آنکھوں کے بیچوں بیچ ایک عجیب طرح کا سینگ[۴] تھا + (۶) اور وہ اُس دو سینگ والے مینڈھے کے پاس جسے میں نے ندی کے سامنے کھڑا دیکھا آیا اور اپنے زور کے قہر سے اُسپر دوڑ گیا + (۷) اور میں نے اُسے دیکھا کہ وہ مینڈھے کے قریب پہنچا اور اُس کا غضب اُس پر بھڑکا اور مینڈھے کو مارا اور اُسکے دونوں سینگ توڑ ڈالے اور مینڈھے کو قوت نہ تھی کہ اُس کا سامنا کرے۔ سو اُسنے اُسے زمین پر پٹک دیا اور اُسے لتاڑا۔ اور کوئی نہ تھا کہ مینڈھے کو اُسکے ہاتھ سے چھڑا سکے + (۸) اور وہ بکرا نہایت بزرگ ہوا۔ اور جب وہ پر زور ہوا تب اُسکا بڑا سینگ ٹوٹ گیا اور اُسکی جگہ چار نادر سینگ[۵] آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف نکلے + (۹) اور اُن میں کے ایک سے ایک چھوٹا سینگ[۶] نکلا جو دکھن[۷] اور پورب اور دلپسند سرزمین[۸] کی طرف بے نہایت بڑھ گیا + (۱۰) اور وہ بڑھکر آسمان کے لشکر تک[۹] پہنچا[۱۰] اور اُس لشکر میں سے اور ستاروں میں سے بعضوں کو زمین پر گرا دیا[۱۱] اور اُنہیں لتاڑا۔ (۱۱) بلکہ اُس نے لشکر کے سردار[۱۲] تک اپنے کو بلند کیا[۱۳] اور اُس سے دائمی قربانی[۱۴] اُٹھائی گئی[۱۵] اور مقدس کا مکان گرایا گیا + (۱۲) سو وہ لشکر[۱۶] دائمی قربانی کے باب میں خطا کرنے کے سبب اُسے حوالہ کیا گیا اور اُس نے سچائی کو[۱۷] زمین پر ڈالا۔ وہ یہہ کرتا اور کامیاب ہوتا رہا[۱۸] + (۱۳) اور میں نے ایک قدسی کو بولتے سُنا اور دوسرے قدسی نے اُس قدسی سے جو کلام کرتا تھا پوچھا[۱۹] کہ وہ رویت دائمی قربانی کی بابت اور اُس اجاڑنے والے کی شرارت کی بابت کہ مقدس اور لشکر دونوں دیئے گئے کہ پامال ہوں کب تک رہیگی؟ (۱۴) اُس نے مجھے کہا کہ دو ہزار تین سو دن تک۔ پھر مقدس پاک کیا جائیگا +

(۱۵) اور ایسا ہوا کہ جب مجھ دانی ایل نے یہہ رویت دیکھی تھی اور اُسکی تعبیر کی تلاش کرتا تھا[۲۰] تو دیکھ میرے سامنے کوئی کھڑا تھا جسکی صورت آدمی کی سی تھی[۲۱] + (۱۶) اور میں نے ایک آدمی کی آواز سُنی کہ اولائی کے درمیان[۲۲] پکار کے کہا کہ اے جبرائیل[۲۳] اِس شخص کو اس رویت کے معنی سمجھا + (۱۷) چنانچہ وہ اُدھر جہاں میں کھڑا تھا نزدیک آیا اور جب پہنچا میں ڈر گیا اور اوندھے منہہ گرا[۲۴] پر اُس نے مجھے کہا اے آدمزاد سمجھ۔ کیونکہ یہہ رویت آخری زمانہ میں انجام ہوگی + (۱۸) اور جب وہ مجھ سے کہہ رہا تھا میں اوندھے منہہ بھاری نیند میں[۲۵] زمین پر پڑا تھا۔ تب اُس نے مجھے

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب
۳۳ ۷ و ۸ و ۲۰ آئتیں مکاشفہ ۱۷: ۱۲
۳۴ یسعیاہ ۳۷: ۲۳ دان ۸: ۲۴ و ۲۵ اور ۱۱: ۲۸ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۶ مکاشفہ ۱۳: ۵ و ۶
۳۵ مکاشفہ ۱۷: ۶ اور ۱۸: ۲۴
۳۶ دان ۲: ۲۱
۳۷ مکاشفہ ۱۳: ۷
۳۸ دان ۱۲: ۷ مکاشفہ ۱۲: ۱۴
۳۹ ۱۰ اور ۲۲ آئتیں
۴۰ ۱۴ و ۱۸ و ۲۲ آئتیں
۴۱ دان ۲: ۴۴ لوقا ۱: ۳۳ یوحنا ۱۲: ۳۴ مکاشفہ ۱۱: ۱۵
۴۲ یسعیاہ ۶۰: ۱۲
۴۳ ۱۵ آئت دان ۱۰: ۸ اور ۱۰: ۸ و ۱۶
۴۴ لوقا ۲: ۱۹ و ۵۱
۵۵۳ کے قریب
۱ ۱ باب ۱۷
۲ آستر ۱: ۲
۳ دان ۵: ۱۹ اور ۱۱: ۳ و ۱۶
۴ ۲۱ آئت

پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب
۵ دان ۷: ۶ اور ۱۱: ۴ ۲۲ آئت
۶ دان ۷: ۸ اور ۱۱: ۲۱
۷ دان ۱۱: ۲۵
۸ زبور ۴۸: ۲ حزقی ۲۰: ۶ و ۱۵ دان ۱۱: ۱۶ و ۴۱ و ۴۵
۹ یسعیاہ ۱۴: ۱۳
۱۰ دان ۱۱: ۲۸
۱۱ مکاشفہ ۱۲: ۴
۱۲ یشوع ۵: ۱۴
۱۳ یرمیاہ ۴۸: ۲۶ و ۴۲ دان ۱۱: ۳۶ ۲۵ آئت
۱۴ خروج ۲۹: ۳۸ گنتی ۲۸: ۳ حزقی ۴۶: ۱۳
۱۵ دان ۱۱: ۳۱ اور ۱۲: ۱۱
۱۶ دان ۱۱: ۳۱
۱۷ زبور ۱۱۹: ۴۳ و ۱۴۲ یسعیاہ ۵۹: ۱۴
۱۸ ۴ آئت دان ۱۱: ۲۸ و ۳۶
۱۹ دان ۴: ۱۳ اور ۱۲: ۶ ۱ پطرس ۱: ۱۲
۲۰ دیکھو دان ۱۲: ۸ ۱ پطرس ۱: ۱۰ و ۱۱
۲۱ حزقی ۱: ۲۶
۲۲ دان ۱۲: ۶ و ۷
۲۳ دان ۹: ۲۱ لوقا ۱: ۱۹ و ۲۶
۲۴ حزقی ۱: ۲۸ مکاشفہ ۱: ۱۷
۲۵ دان ۱۰: ۹ و ۱۰ لوقا ۹: ۳۲

پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب

چھوا اور سیدھا کھڑا کیا (۱۹) اور کہا کہ دیکھ میں تجھے سمجھاؤنگا کہ قہر کے آخر میں کیا ہوگا۔ کیونکہ مقرری وقت پر تمامی ہوگی (۲۰) وہ مینڈھا جسے تونے دیکھا کہ اسکے دو سینگ ہیں سو مادہ اور فارس کے بادشاہ ہیں (۲۱) اور وہ بالوالا بکرا یونان کا بادشاہ۔ اور وہ بڑا سینگ جو اُس کی آنکھوں کے درمیان ہے سو اسکا پہلا بادشاہ ہے (۲۲) اور چونکہ اُسکے ٹوٹ جانے کے بعد اُسکی جگہ میں چار اور نکلے سو یہہ چار سلاطین ہیں جو اُس قوم کے درمیان برپا ہونگے لیکن اُن کا اقتدار اُس کا سا نہ ہوگا (۲۳) اور اُن کی سلطنت کے زمان آخر میں جس وقت خطاکار لوگ حد تک پہنچینگے تو ایک بادشاہ ترش رو اور صاحب فطرت برپا ہوگا (۲۴) یہہ بڑا زبردست ہوگا پر اُس کی قوت اُسکی اپنی استعداد سے نہ ہوگی اور وہ عجیب طرح سے قتل کریگا اور بچتا رہوگا اور کام بجا لائیگا اور زورآوروں کو اور مقدس لوگوں کو ہلاک کریگا (۲۵) اور اپنی چترائی سے ایسا عمل کریگا کہ اُسکی فطنت کے منصوبے اُس کے ہاتھ کے تلے خوب انجام پائینگے اور دل میں بڑا گھمنڈ کریگا اور صلح کے وقت میں بہتیروں کو ہلاک کریگا۔ وہ بادشاہوں کے بادشاہ سے بھی مقابلہ کرنے کے لئے اٹھ کھڑا ہوگا پر بغیر وسیلے ہاتھ کے شکست پائیگا۔ (۲۶) اور یہہ شام و صبح کی رویا جو کہی گئی سو سچ ہے پر تو رویت کو بند کر رکھ کیونکہ اسکو ابھی بہت دنوں کا عرصہ ہے (۲۷) اور مجھ دانی ایل کو غش آیا اور میں چند روز تک بیمار پڑا رہا بعد اُس کے میں اُٹھا اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا اور رویت سے گھبراتا رہا پر کوئی اُسے نہ سمجھا

۹ باب

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

اخسویرس کے بیٹے دارا کے پہلے سال میں جو مادیوں کی نسل سے تھا اور کسدیوں کی مملکت پر بادشاہ مقرر ہوا تھا (۲) اُسکی سلطنت کے پہلے سال میں میں دانی ایل نے کتابوں میں اُن برسوں کا حساب سمجھا جن کی بابت خداوند کا کلام یرمیاہ نبی کو پہنچا تھا کہ وہ یروسلم کی ویرانی کے ستر برس پورے کریگا (۳) اور میں نے اپنا منہ خداوند خدا کی طرف کیا اور منت اور مناجات کرکے اور روزہ رکھکے اور ٹاٹ پہنکے اور راکھ ملکے اُسکی تلاش کی (۴) اور میں نے خداوند اپنے خدا سے دعا مانگی اور میں نے اقرار کیا اور کہا کہ اے خداوند جو عظیم اور مہیب خدا ہے اور اُس عہد کو جو اپنے عاشقوں کے اور اُن کے ساتھ جو تیری فرمانبرداری کرتے ہیں یاد رکھتا ہے اور اُن پر رحم کرتا ہے (۵) ہم نے خطا کی ہم نے بدکاری کی ہم نے شرارت کی ہم نے بغاوت کی کہ ہم نے تیرے حکموں اور تیری سنتوں سے عدول کیا ہے (۶) اور ہم تیرے خدمتگذار نبیوں کے شنوا نہ ہوئے جنہوں نے تیرا نام لیکے ہمارے بادشاہوں ہمارے امیروں اور ہمارے باپ دادوں اور ہمارے ملک کے سارے لوگوں کو کلام سنایا (۷) اے خداوند صداقت تیری ہے مگر زردروئی ہمارے لئے جیسا آج کے دن ہے۔ ہاں یہوداہ کے لوگوں کے اور یروسلم کے باشندوں کے اور سارے اسرائیلیوں کے لئے جو نزدیک ہیں اور جو دور ہیں اُن سب ملکوں میں جہاں جہاں تونے اُن کے گناہ کے سبب جو اُنہوں نے تیرے برخلاف ہوکے اُنہیں پراگندہ کیا (۸) اے خداوند زردروئی ہمارے لئے ہے ہمارے بادشاہوں ہمارے امیروں اور ہمارے باپ دادوں کے لئے۔ کہ ہم تیرے گنہگار ہوئے (۹) خداوند ہمارے خدا کی رحمتیں اور آمرزگاریاں ہیں ہر چند کہ ہم نے اُس سے بغاوت کی ہے۔ (۱۰) ہم ہرگز خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا نہ ہوئے کہ اُسکی شریعتوں پر جنہیں اُس نے اپنے خدمتگذار نبیوں کی معرفت ہمارے آگے ظاہر کیا چلیں (۱۱) ہاں سارے اسرائیل نے تیری شریعت سے عدول کیا اور برگشتہ ہوئے ہیں تاکہ تیری آواز کو نہ مانیں سو وہ لعنت ہم پر آ پڑی اور اُس قسم کا وبال جو خدا کے بندے موسیٰ کی توریت میں لکھی ہے اُس لئے کہ ہم اُس کے گنہگار ٹھہرے (۱۲) اور اُس نے اپنی وہ باتیں جو اُس نے ہم لوگوں کے اور ہمارے حاکموں کے جو ہم پر حکومت کرتے تھے برخلاف کہیں سو ثابت کیں کہ وہ ہم پر بڑی آفت لایا کیونکہ سارے آسمان تلے ایسا نہیں کیا گیا جیسا یروسلم میں کیا گیا ہے (۱۳) چنانچہ وہ ساری بلائیں جو موسیٰ کی توریت میں لکھی ہیں ہم پر نازل ہوئیں۔ تو بھی ہم نے خداوند اپنے خدا کے آگے دعا نہ مانگی تاکہ ہم اپنی بدکاریوں سے باز آئیں اور تیری سچائی

میں خبردار رہوں + (۱۴) اِسلئے خداوند ہماری گھات میں لگا رہا اور اُسے ہم پر نازل بھی کیا کہ خداوند ہمارا خُدا اپنے سارے کاموں میں جو وہ کرتا ہی صادق ہی پر ہم اُسکی آواز کے شنوا نہ ہوئے + (۱۵) اور اب اَی خداوند ہمارے خُدا جو زور آور بازو سے اپنے لوگوں کو زمین مصر سے باہر نکال لایا اور تو نے اپنا بڑا نام کیا جیسا آج کے دن ہی ہم نے گناہ کیا ہم نے شرارت کی +

(۱۶) اَی خداوند مَیں تیری منّت کرتا ہوں کہ تو اپنی ساری راستبازی کے موافق اپنے قہر اور اپنے خشم سے جو تیرے ہی شہر یروسلم پر ہی جو کوہ مقدّس ہی دستبردار رہو۔ کیونکہ ہمارے گناہوں کے اور ہمارے باپ دادوں کی شرارتوں کے سبب سے یروسلم اور تیرے لوگ اُن ساری قوموں کے حضور جو آس پاس ہیں مورد ملامت ہوئے + (۱۷) اب اَی ہمارے خدا اپنے بندے کی دعا اور التماس سُن اور اپنے چہرے کی روشنی کو خداوند کی خاطر اپنے مقدس پر جو ویران ہو چکا + (۱۸) اَی میرے خدا اپنا کان اِدھر کر اور سُن۔ اپنی آنکھیں کھول اور ہماری ویرانیوں کو اور اُس شہر کو جو تیرے نام کا کہلاتا ہی دیکھ۔ کہ ہم تیرے حضور اپنی راستبازیوں پر نہیں بلکہ تیری بے نہایت رحمتوں پر تکیہ کرکے اپنی مناجات کرتے ہیں + (۱۹) اَی خداوند سُن۔ اَی خداوند معاف کر۔ اَی خداوند سُن لے اور عمل کر۔ اَی میرے خدا اپنی ہی خاطر دیری نہ کر۔ اِس لئے کہ تیرا شہر اور تیری گروہ تیرے ہی نام کی کہلاتی ہی +

(۲۰) جب یہہ کہتا ہی تھا اور دعا مانگتا اور اپنے اور اپنی قوم اسرائیل کے گناہوں کا اقرار کرتا تھا اور خداوند اپنے خُدا کے حضور اپنے خُدا کے پاک پہاڑ کے لئے اپنی مناجات کرتا ہی تھا۔ (۲۱) ہاں دعا مانگتے ہی ہنوز میرے مُنہہ سے باتیں ہو رہی تھیں کہ وہی شخص یعنے جبری ایل جسے میں نے شروع میں رویت میں دیکھا تھا حکم کے مطابق تیز پروازی کرتا ہوا آیا اور مجھے چھوا۔ یہہ شام کی قربانی گذراننے کے وقت کے قریب تھا + (۲۲) اور اُسنے مجھے خبر دی اور مجھ سے باتیں کیں اور کہا اَی دانی ایل میں اب اس لئے نکل آیا ہوں کہ تجھے دانش اور سمجھ بخشوں + (۲۳) جبوں تو نے دعا مانگنی شروع کی دوں یہہ حکم نکلا اور میں آیا کہ تجھے دکھاؤں کیونکہ تو بہت عزیز ہی سو اِس بات کو بوجھ اور اِس رویت کو سمجھ + (۲۴) ستر ہفتے تیرے لوگوں اور تیرے شہر مقدّس کے لئے مقرر کئے گئے ہیں تاکہ اُس مدت میں شرارت ختم ہو اور خطاکاریاں آخر ہو جائیں اور بدکاری کی بابت کفارہ کیا جائے اور ابدی راستبازی پیش کی جائے اور اُس رویت پر اور نبوّت پر مہر ہو اور اُس پر جو سب سے زیادہ قدوس ہی مسح کیا جائے + (۲۵) سو تو بوجھ اور سمجھ کہ جس وقت سے یروسلم کی دوبارہ تعمیر کا حکم نکلے مسیح بادشاہزادہ تک سات ہفتے ہیں اور باسٹھ ہفتے۔ اُسوقت بازار پھر تعمیر کئے جائینگے اور دیوار بنائی جائیگی مگر تنگی کے دنوں میں +

(۲۶) اور باسٹھ ہفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جائیگا ||پر نہ اپنے لئے اور بادشاہ جو آئیگا سو اُس کے لوگ شہر اور مقدس کو غارت کرینگے اور اُس کا آخر آئیگا گویا طوفان کے زور سے اور آخر تک لڑائی رہیگی اور مقرر کی ہوئی خرابیاں ہونگی + (۲۷) اور وہ اُس عہد کو بہتوں کے ساتھ ایک ہفتہ کے لئے قائم کریگا۔ اور ہفتے کے بیچ ذبیحہ اور ہدیہ موقوف کریگا اور فصیلوں پر اجاڑنیوالے کی مکروہات دھری جائینگی یہانتک کہ اُس کی بالکل غارت ہونے اور وہ بلا جو مقرر کی گئی ہی اُس اُجاڑنیوالے پر واقع ہوگی +

۱۰ باب

فارس کے بادشاہ خورس کے تیسرے برس میں دانی ایل پر جس کا نام بلطیشضر رکھا گیا ایک بات ظاہر کی گئی۔ اور وہ بات سچ تھی پر بڑی لشکرکشی کی تھی اور اُس نے اُس بات پر غور کیا اور اُس رویا کا بھید سمجھا + (۲) مَیں دانی ایل اُن دنوں میں تین ہفتوں تک غم کھاتا رہا + (۳) مَیں نے مرغن کی روٹی نہ کھائی اور میرے مُنہہ میں بوٹی اور مَے نہ پڑی اور مَیں نے اپنے پر تیل نہ ملا یہاں تک کہ تین ہفتے پورے گذر گئے +

(۴) اور پہلے مہینے کی چوبیسویں تاریخ میں بڑی ندی دجلہ کے کنارے پر تھا + (۵) اور مَیں نے آنکھ اُٹھا کے نظر کی اور

۳۴ ۵۳۸ کے قریب ۱ دان ۱: ۷ ۲ دان ۸: ۲۶ مکاشفہ ۱۹: ۹ ۳ ۱۴ آیت
۴ دان ۱: ۱۷ - اور ۸: ۱۶ ۵ متی ۶: ۱۷ ۶ پید ۲: ۱۴
۷ یشوع ۵: ۱۳

کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص کتانی پیراہن پہنے ہوئے جس کی کمر پر اوفاز کے خالص سونے کا پٹکا بندھا تھا کھڑا ہے ‎(۶) اُسکا بدن زبرجد کی مانند اور اُس کا منہ بجلی کا سا تھا اور اُس کی آنکھیں دو روشن چراغوں کی مانند تھیں۔ اُس کے بازو اور اُس کے پاؤں رنگت میں چمکتے ہوئے پیتل کے سے تھے اور اُس کی باتیں کرنے کی آواز ایسی تھی جیسی انبوہ کی آواز ہوتی ہے ‎(۷) مجھ دانی ایل نے تن تنہا یہہ رویا دیکھی کہ اُن شخصوں نے جو میرے ساتھ تھے رویا نہ دیکھی۔ لیکن اُن پر ایسا لرزہ چڑھا کہ وہ اپنے آپ کو چھپاتے بھاگے ‎(۸) سو میں اکیلا رہ گیا اور یہہ بڑی رویا دیکھی اور مجھ میں تاب رہی کیونکہ میرا روپ رنگ مجھ میں زردروئی سے متبدل ہوا اور میری طاقت جاتی رہی ‎(۹) پر میں نے اُس کی آواز اور باتیں سُنیں۔ اور میں اُسکی آواز اور باتیں سُنتے وقت منہہ کے بل بھاری نیند میں پڑا اور میرا منہہ زمین کی طرف تھا ‎(۱۰) اور دیکھ ایک ہاتھ نے مجھے چھوا اور مجھے گھٹنوں اور ہتھیلیوں پر بٹھایا ‎(۱۱) اور اُس نے مجھے کہا اے دانی ایل عزیز مرد اُن باتوں کو جو میں تجھے کہتا ہوں سمجھ لے اور سیدھا کھڑا ہو جا کیونکہ میں تیرے پاس اب بھیجا گیا ہوں۔ اور جب اُس نے مجھے یہہ بات کہی میں کانپتا ہوا کھڑا ہو گیا ‎(۱۲) تب اُس نے مجھے کہا کہ اے دانی ایل مت ڈر کہ پہلے ہی دن سے جب تو نے اپنا دل لگایا کہ سمجھے اور اپنے خُدا کے آگے عاجزی کرے تیری باتیں سُنی گئیں اور تیری باتوں کے سبب میں آیا ہوں ‎(۱۳) پر فارس کی مملکت کا سردار اکیس دن تک میرے مقابلہ میں کھڑا رہا۔ اور دیکھ میکائیل جو سرداروں میں سے ایک ہے میری مدد کو پہنچا۔ سو میں وہاں فارس کے بادشاہوں کے ساتھ ٹھہرا ‎(۱۴) اب جو کچھ تیرے لوگوں پر پچھلے دنوں میں گذریگا میں تجھے بتانے کو آیا ہوں۔ کیونکہ ہنوز یہہ رویا بہت دنوں کی میعاد کے لئے ہے ‎(۱۵) اور جب اُس نے یہہ باتیں مجھ سے کہیں میں نے اپنا منہہ زمین کی طرف کیا اور میں گونگا ہو گیا ‎(۱۶) اور دیکھو کسی نے جو بنی آدم کی مانند تھا میرے ہونٹھوں کو چھوا تب میں نے اپنا منہہ کھولا اور بولا اور اُسکو جو میرے سامنے کھڑا تھا کہا اے میرے خداوند اس رویا کے باعث میرے غموں نے مجھ پر ہجوم کیا ہے اور مجھ میں کچھ قوت نہ رہی ‎(۱۷) اور یہہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ میرے اِس خداوند کا یہہ بندہ میرے اِس خداوند سے باتیں کرے؟ میں جو ہوں سو ایک لخت مجھ میں تاب و طاقت نہ رہی اور مجھ میں تو دم باقی نہیں ‎(۱۸) تب اُن کرایک نے جس کی صورت آدمی کی سی تھی آکے مجھے چھوا اور اُس نے مجھے زور بخشا ‎(۱۹) اور وہ بولا کہ اے عزیز مرد مت ڈر تیری سلامتی ہو زور پکڑ ہاں توانا ہو۔ اور جب اُس نے مجھے یہہ کہا میں نے توانائی پائی اور بولا اے میرے خداوند اب فرمایئے۔ کیونکہ تو ہی نے مجھے قوت بخشی ہے ‎(۲۰) تب وہ بولا آیا تو جانتا ہے کہ میں تجھ پاس کس لئے آیا ہوں؟ اور اب میں فارس کے سردار سے لڑنے کو پھر جاؤنگا اور جب میں چلا جاؤنگا تو دیکھ یونان کا سردار آئیگا ‎(۲۱) پر میں تجھے بتا دونگا جو کچھ کہ سچائی کی کتاب میں لکھا ہے۔ اور کوئی نہیں ہے جو اِن کے مقابلے میں میری کمک کرنے کے لئے کمر باندھیگا مگر میکائیل جو تمہارا سردار ہے ‎

۱۱ باب

‎(۱) اور دارا مادی کی سلطنت کے پہلے برس میں میں ہی تھا جو کھڑا ہوا تا کہ اُسے قائم کروں اور قوت دوں ‎(۲) اور اب میں تجھ کو وہ جو سچ ہے بتاؤنگا۔ دیکھ فارس میں اور بھی تین بادشاہ برپا ہونگے اور چوتھا سبھوں سے زیادہ دولتمند ہوگا۔ اور جب وہ اپنی دولت کے باعث زورآور ہو جائیگا تب وہ سب کو اُبھاریگا کہ یونان کی سرزمین کے مخالف ہوں ‎(۳) لیکن ایک زبردست بادشاہ برپا ہوگا اور بڑے تسلط سے سلطنت کریگا اور جو چاہیگا سو کریگا ‎(۴) اور جب وہ برپا ہوگا تو اُسکی سلطنت ٹوٹیگی اور آسمان کی چاروں ہواؤں کی اطراف پر تقسیم ہو جائیگی پر اُسکی نسل کو نہ پہنچیگی اور نہ اُس کے تسلط سے موافق ہوگی کیونکہ اُسکی بادشاہت جڑ سے اُکھڑ جائیگی اور وہ اُنکے لئے جو اُنکے سوا ہیں ہوگی ‎(۵) اور شاہ جنوب زور پکڑیگا اور ایک اُس کے سرداروں میں سے زور میں اُس سے زیادہ ہوگا اور تسلط پائیگا اور اُسکی سلطنت بڑی سلطنت ہوگی ‎(۶) اور

برسوں کے بعد آخر کو وہ آپس میں میل کرینگے کیونکہ شاہ جنوب کی
بیٹی شاہ شمال کے پاس آئیگی تاکہ اتحاد ہو۔ پر وہ اُس بازو کی
قوت نہ رکھیگی۔ اور وہ بھی کھڑا نہ ہوگا اور نہ اُسکا بازو۔ بلکہ وہ
اُن سمیت جو اُسے لائے تھے اور اُس کے باپ سمیت اور اُس
سمیت جس نے اُسے اُن ایام میں زور دیا تھا حوالہ کی جائیگی ۔
(۷) لیکن اُس کی نسل سے کونپل کی طرح جو جڑ سے نکلے ایک
اُس کی جگہ برپا ہوگا۔ وہ ایک لشکر کے ساتھ آئیگا اور شاہ شمال
کے قلعے میں داخل ہوگا اور اُن پر حملہ کریگا اور غالب ہوگا۔ (۸)
اور وہ اُن کے معبودوں کو اُن کے سرداروں سمیت اسیر
کر کے مصر کو لیجائیگا اور اُن کے قیمتی برتن سونے چاندی کے
بھی لیجائیگا۔ اور وہ اُتر کے بادشاہ کی نسبت سے بہت
برسوں تک زور آور رہیگا ۔ (۹) پھر وہ ||شاہ جنوب کی
مملکت میں داخل ہوگا پر اپنی سرزمین میں پھر جائیگا ۔
(۱۰) لیکن اُس کے بیٹے آپ کو اُکسائینگے اور ایک بڑا لشکر جمع
کرینگے۔ اور ایک یقیناً چڑھیگا اور اُمڈیگا اور گذریگا۔ اور
پھر آئیگا۔ اور † وہ اُس کے قلعے تک لڑینگے ۔ (۱۱) اور شاہ
جنوب کا غضب بھڑکیگا اور وہ نکلکر اُس سے یعنی شاہ شمال
سے جنگ کریگا اور بڑا لشکر لیکے آئیگا۔ اور وہ بڑا لشکر
‡ اُس کے قابو میں دیا جائیگا ۔ (۱۲) اور جب وہ لشکر اُٹھایا جائیگا
تب اُس کے دل میں گھمنڈ سمائیگا اور وہ ہزاروں دس ہزاروں
کو گرائیگا۔ پر وہ غالب نہ رہیگا ۔ (۱۳) کیونکہ شاہ شمال پھریگا اور
ایک لشکر کو جو پہلے سے زیادہ ہوگا جمع کریگا اور چند برس کے بعد
اپنا وہ بڑا لشکر اور بہت مال ساتھ لیکے آئیگا ۔ (۱۴) اور اُن زمانوں
میں بہتیرے شاہ جنوب پر چڑھائی کرینگے اور تیری قوم کے
قزاق بھی اُٹھینگے کہ اُس رویا کو پورا کریں۔ پر وہ گر جائینگے ۔
(۱۵) چنانچہ شاہ شمال آئیگا اور دمدمہ باندھیگا اور حصین شہر
لے لیگا۔ اور جنوب کے § بازو قائم نہ رہینگے اور نہ اُس کے
چنے ہوئے لوگوں کو قائم رہنے کی طاقت ہوگی ۔ (۱۶) اور وہ
جو اُسپر چڑھے آئیگا اپنی مرضی کے مطابق عمل کریگا ۹ اور
کوئی اُس کا مقابلہ نہ کر سکیگا ۱۰ وہ اُس سرزمین جلیل میں
* قیام کریگا کہ وہ بالکل اُس کے ہاتھ کے تلے آئیگی ۔
(۱۷) اور وہ اپنا رخ کریگا ۱۱ تاکہ اپنی ساری مملکت کے زور

سے اُس میں داخل ہو اور صادق قوم کے لوگ اُس کے
ساتھ ہونگے۔ وہ یوں ہی عمل کریگا۔ اور وہ اُسے ||
جوان کنواری دیگا کہ وہ اُسکی ہلاکت کا باعث ہو پر وہ نہ ٹھہریگی
اور نہ اُس کی جانب مائل رہیگی ۱۲ (۱۸) بعد اُس کے وہ
جزیروں کی طرف اپنا رخ کریگا اور بہت سے لے لیگا۔ لیکن
ایک سردار اُس ملامت کو جو اُس نے اُس کی طرف سے اُٹھائی
تھی موقوف کرائیگا بلکہ سوا اُس کے اُس ملامت کو اُسی پر
پھیر کر ڈالیگا ۔ (۱۹) تب وہ اپنی سرزمین کے قلعوں کی
طرف اپنا مُنہ پھیریگا پر وہ ٹھوکر کھائیگا اور گر پڑیگا اور پھر
پایا نہ جائیگا ۱۳ (۲۰) اور اُس کی جگہ پر ایک اور برپا ہوگا جو
اُس خوبصورت مملکت کے درمیان خراج لینے والوں کو بھیجیگا
لیکن وہ تھوڑے روز میں ہلاک ہوگا پر نہ غضب سے اور نہ جنگ
سے ۔ (۲۱) پھر اُس کی جگہ پر ایک پاجی برپا ہوگا جسے
وہ سلطنت کی عزت نہ دینگے پر وہ ناگہاں آئیگا اور چاپلوسی
کر کے مملکت پر قابض ہوگا ۔ (۲۲) اور وہ † لشکر جو باڑھ
کی طرح چڑھ آتے ۱۵ اُس کے سامنے سے اُٹھا بہایا جائیگا
اور شکست کھائیگا ۔ اور امیر عہد بھی ۱۶ (۲۳) اور جب اُس
کے ساتھ قول و قرار ہو جائیگا وہ حیلہ بازی کریگا ۱۷ کیونکہ وہ
چڑھائی کریگا اور تھوڑے لوگوں کی مدد سے عظیم ہوگا ۔
(۲۴) اور وہ ناگہاں صوبے کے اچھے سے اچھے مکانوں میں
داخل ہوگا۔ اور وہ ایسا کچھ کریگا جو نہ اُس کے باپ دادوں
نے نہ اُس کے دادوں کے پردادوں نے کیا۔ وہ
غنیمت اور لوٹ اور مال اُنہیں بانٹیگا اور کچھ عرصے تک
مضبوط قلعوں کے لے لینے پر اپنے منصوبے باندھیگا
(۲۵) اور وہ اپنے زور کو اور اپنے دل کو اُبھاریگا کہ بڑی
فوج کے ساتھ شاہ جنوب پر چڑھے۔ اور شاہ جنوب اُبھارا
جائیگا کہ بڑا اور نہایت زور آور لشکر لیکے جنگ کرنے کو نکلے
پر وہ نہ ٹھہریگا۔ کیونکہ وہ اُسکی مخالفت میں منصوبے باندھینگے
(۲۶) ہاں وہ جو اُسکی خوراک میں سے حصہ پاتے ہیں اُسے توڑینگے
اور مخالف کی فوج باڑھ کی طرح چڑھیگی ۱۸ اور بہتیرے مارے
پڑینگے ۔ (۲۷) اور اُن دونوں بادشاہوں کا دل بدکاری پر
مائل ہوگا اور وہ ایک ہی دسترخوان پر بیٹھے ہوئے جھوٹ بولینگے پر

|| یعنے اتر والا بادشاہ

† یا وہ اُسکے قلعے تک حملہ کریگا

‡ یعنے شاہ شمال کا

§ یعنے لشکر

* عبرانی میں تلف ہوگا

† عبرانی میں باڑھ

کامیابی نہ ہوگی۔ کیونکہ تمامی مقرری وقت پر ہوگی (۲۸) تب وہ بڑی دولت کے ساتھ اپنی سرزمین میں لوٹ جائیگا۔ اور اُس کا دل عہد مقدس کے برخلاف ہوگا اور وہ عمل کریگا اور اپنی سرزمین میں مراجعت کریگا ۔ (۲۹) معین وقت پر وہ پھر آئیگا دکھن کی طرف خروج کریگا پر نہ بہ اگلے طور اور نہ بہ پچھلے طور پر ہوگا ۔ (۳۰) کہ کتیوں کے جہاز اُس سے مقابلہ کرینگے سو وہ آزردہ ہوگا اور پھریگا اور عہد مقدس پر اُس کا غضب بھڑکیگا اور وہ اُس کے مطابق عمل کریگا اور اُن لوگوں کے ساتھ جنہوں نے عہد مقدس کو ترک کر دیا ہی اتفاق کریگا (۳۱) اور ایک فوج اُس کی طرف ہو کے اِسناد گی کریگی اور وہ محکم مقدس کو ناپاک کرینگے اور دائمی قربانی کو موقوف کرینگے اور خراب کرنے والی مکروہ چیز کو اُس میں دھر دینگے ۔ (۳۲) اور وہ اُنہیں جو عہد کے مقابل خباثت کے کام کرتے ہیں خوشامد کر کے برگشتہ کریگا پر وہ لوگ جو اپنے خدا کو پہچانتے ہیں مضبوط ہونگے اور کام کرینگے ۔ (۳۳) اور وہ جو قوم کے درمیان اہل دانش ہیں بہتوں کو تربیت کرینگے لیکن وہ تلوار سے اور آتش سے اور اسیر ہونے سے اور لوٹے جانے سے بہت دنوں تک تباہ رہینگے ۔ (۳۴) اور جب وہ تباہی میں پڑینگے اُنہیں تھوڑی سی کمک پہنچیگی لیکن بہتیرے خوشامد گوئی سے اُن میں شامل ہو جائینگے ۔ (۳۵) اور بعضے اہل فہم گر جائینگے تا کہ اُن کا اِمتحان ہووے اور وہ صاف و سفید ہو جائیں یہاں تلک کہ وقت آخر آئے کیونکہ یہہ مقرری وقت پر موقوف ہی ۔ (۳۶) اور بادشاہ اپنی مرضی کے مطابق عمل کریگا اور آپ کو بلند کریگا اور اپنے تئیں سارے معبودوں سے بڑا جانیگا اور الہوں کے اِلہ کے مقابل ہو کے بہت سی حیرت افزا باتیں کہیگا اور اقبالمند ہوگا یہاں تک کہ قہر کے دن پورے ہوں کیونکہ وہ جو ٹھہرایا گیا ہی سو واقع ہوگا ۔ (۳۷) اور وہ اپنے باپ دادوں کے الہوں کی طرف متوجہ نہ ہوگا اور نہ عورتوں کی مرغوبہ کو اور نہ کسی اِلہ کو مانیگا بلکہ آپ کو سب سے بالا جانیگا ۔ (۳۸) مگر اُس کی جگہ پر حصاروں کے معبود کی تعظیم کریگا ۔ اور اُس معبود کی جسے اُس کے باپ دادے نہ جانتے تھے سونا اور چاندی اور قیمتی پتھر اور نفیس ہدیے دیکے تکریم کریگا ۔ (۳۹) وہ محکم حصاروں میں اجنبی معبود کے ساتھ ایسا کچھ کریگا۔ جو اُسے قبول کرتا ہی وہ اُسے بڑی عزت بخشیگا اور اُنہیں بہتوں کا سالار کریگا اور غنیمت کے لئے زمین کو تقسیم کریگا ۔ (۴۰) اور آخر کے وقت میں جنوب کا بادشاہ اُس پر ریلیگا اور شاہ شمال رتھ اور سوار اور بہت جہاز لیکے گرد باد کی مانند اُس پر چڑھ آئیگا اور اُن سرزمینوں میں داخل ہوگا اور اُمڈیگا اور گذر یگا ۔ (۴۱) اور سرزمین جلیل میں بھی داخل ہوگا اور بہت گرائے جائینگے مگر ادوم اور موآب اور بنی عمون کے خاص لوگ اُس کے ہاتھ سے بچینگے ۔ (۴۲) اور وہ اپنا ہاتھ ملکوں پر چلائیگا اور ملک مصر بھی رہائی نہ پائیگا ۔ (۴۳) پر وہ سونے چاندی کے خزانوں اور مصر کی ساری نفیس چیزوں پر قابض ہوگا اور لوبی اور کوشی اُس کی پیروی کرینگے (۴۴) لیکن پورب کی اور اُتر کی اطراف سے افواہیں اُسے حیران کرینگی اِس لئے وہ بڑے غضب سے نکلیگا کہ بہتوں کو نیست و نابود کرے ۔ (۴۵) اور وہ شاندار مقدس پہاڑ پر اپنی گلال باڑی کو سمندروں کے درمیان برپا کریگا پر وہ اپنی اجل کو پہنچیگا اور اُس کا کوئی مددگار نہ ہوگا ۔

۱۲ باب

اور اُس وقت میکائیل وہ بڑا سردار جو تیری قوم کے فرزندوں کی حمایت کے لئے کھڑا ہی اُٹھیگا ۔ اور ایسی تکلیف کا وقت ہوگا جو اُمت کی ابتدا سے لیکے اُس وقت تک کبھی نہ ہوا تھا اور اُس وقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جس کا نام کتاب میں لکھا ہوگا رہائی پائیگا ۔ (۲) اور اُن میں بہتیرے جو زمین پر خاک میں سو رہے ہیں جاگ اُٹھینگے بعضے حیات ابدی کے لئے اور بعضے رسوائی اور ذلت ابدی کے لئے ۔ (۳) پر اہل دانش فلک کی چمک کی مانند چمکینگے اور وہ جن کی کوشش سے بہتیرے صادق ہو گئے ستاروں کی مانند ابدالآباد تک ۔ (۴) لیکن تو اَی دانی ایل ان باتوں کو بند کر رکھ اور کتاب پر آخر کے

وقت تک مہر کر رکھ۔ بہتیرے سراسر ملاحظہ کرینگے اور دانش زیادہ ہوگی ❊

(۵) اور میں دانی ایل نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ دو اور کھڑے تھے ایک دریا کے کنارے کی اِس طرف دوسرا دریا کے کنارے کی اُس طرف ❊ (۶) اور ایک نے اُس شخص سے جو کتان کا لباس پہنے تھا اور دریا کے پانیوں پر تھا پوچھا کہ یہہ عجائب چیزیں کتنی مدت کے بعد انجام تک پہنچینگی؟ (۷) اور میں نے سُنا کہ اُس شخص نے جو کتانی پوشاک پہنے تھا جو دریا کے پانیوں پر تھا اپنا دہنا اور اپنا بایاں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر اُس کی جو ابد تک جیتا ہی قسم کھائی اور کہا کہ ایک مدت اور مدتوں اور آدھی مدت تک رہینگی۔ اور جب وہ پورا کر چکیگا اور مقدس لوگوں کا زور کھو دیگا یہہ سب چیزیں پوری ہونگی

(۸) اور میں نے تو سُنا پر نہیں سمجھا۔ تب میں نے کہا اے میرے خداوند اُن چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟ (۹) اُس نے کہا اے دانی ایل تو اپنی راہ چلا جا کہ یہہ باتیں آخر کے وقت تک بند و سر بمہر رہینگی ❊ (۱۰) اور بہت لوگ پاک کئے جائینگے اور سفید کئے جائینگے اور آزمائے جائینگے لیکن شریر شرارت کرتے رہینگے اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھیگا پر دانشور سمجھینگے ❊ (۱۱) اور جس وقت سے دائمی قربانی موقوف کیجائیگی اور وہ مکروہ چیز جو خراب کرتی ہی قائم کیجائیگی ایک ہزار دو سو نوّے دن ہونگے ❊ (۱۲) مبارک وہ جو انتظار کرتا ہی اور ایک ہزار تین سو پینتیس روز تک آتا ہی ❊ (۱۳) پر تو اپنی راہ چلا جا جب تک کہ وقت اخیر آئے۔ کہ تو چین کریگا اور اپنی میراث پر آخر کے دنوں میں اُٹھ کھڑا ہوگا ❊

+ عبرانی میں اوپر اور نیچے

ہوسیع نبی کی کتاب

۱ باب

(۱) یہوداہ کے بادشاہ عزّیاہ اور یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے ایّام میں اور اسرائیل کے بادشاہ یوآس کے بیٹے یربعام کے دنوں میں خداوند کا کلام بیری کے بیٹے ہوسیع کو پہنچا ❊

(۲) خداوند کے کلام کا شروع جو ہوسیع کے وسیلے سے آیا۔ خداوند نے ہوسیع کو فرمایا کہ جا اور ایک زناکار عورت اور زنا کے لڑکے اپنے لئے لے کیونکہ ملک نے خداوند کو چھوڑ کے بڑی زناکاری کی ہی ❊ (۳) پس اُس نے جا کر دبلیم کی بیٹی جومر کو لیا۔ وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی (۴) اور خداوند نے اُسے کہا کہ اُس کا نام یزرعیل رکھ اِس لئے کہ تھوڑی مدت ہی اور میں یاہو کے گھرانے سے یزرعیل کے خون کا بدلہ لونگا اور اسرائیل کے گھرانے کی سلطنت کو تمام کرونگا ❊ (۵) اور اُسی دن ایسا ماجرا ہوگا کہ میں یزرعیل کی وادی میں اِسرائیل کی کمان توڑونگا ❊

(۶) اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور ایک بیٹی جنی ❊ اور خدا نے اُسے فرمایا کہ اُسکا نام لوروحامہ رکھ ❊ کیونکہ میں اسرائیل کے گھرانے پر پھر رحم نہ کرونگا ‡ پر اُنہیں بالکل اُٹھا لیجاؤنگا (۷) لیکن یہوداہ کے گھرانے پر رحم کرونگا اور اُنہیں خداوند اُن کے خدا کے وسیلے سے رہائی دونگا اور کمان اور تلوار اور لڑائی اور گھوڑوں اور سواروں کے زور سے اُن کو رہائی نہیں دونگا ❊ (۸) اور لوروحامہ کے دودھ کے چھڑانے کے بعد وہ پھر حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی (۹) اور اُس نے فرمایا کہ اسکا نام لوعمّی رکھ ❊ کیونکہ تم میرے لوگ نہیں ہو اور میں تمہارا نہیں ہونگا ❊

(۱۰) توبھی بنی اسرائیل شمار میں دریا کی ریت کے دانوں کی مانند ہونگے جو ماپے نہیں جاتے اور گنے نہیں جاتے اور ایسا واقع ہوگا کہ اُس جگہ جہاں اُنہیں کہا گیا ہی کہ تم میرے لوگ نہیں ہو اُس کے

‡ یعنے جس پر رحم نہ ہوا

§ یعنے میری قوم نہیں

عوض میں اُن سے کہا جائیگا کہ تم زندہ خُدا کے فرزند ہو + (۱۱) اور بنی یہوداہ اور بنی اسرائیل باہم فراہم ہونگے اور اپنے لئے ایک سردار ٹھہرائینگے اور اُس سرزمین سے نکل آئینگے کیونکہ یزرعیل کا دن عظیم ہوگا +

۲ باب

اپنے بھائیوں کو کہو || عمّی اور اپنی بہنوں کو † رحامہ + (۲) تم اپنی ماں سے بحث کرو کیونکہ وہ میری جورو نہیں ہو اور میں اُس کا خصم نہیں ہوں۔ تاکہ وہ اپنی حرامکاریاں اپنی آنکھوں کے سامنے سے دور کرے اور اپنی زناکاریاں اپنی چھاتیوں کے درمیان سے۔ (۳) نہ ہو کہ میں اُسے ننگا کروں اور اُس طرح ڈال دوں جس طرح وہ اپنی پیدائش کے دن ہوئی اور اُس کو بیابان کی طرح بناؤں اور سوکھی زمین کی مانند کروں اور پیاس سے مار ڈالوں + (۴) اور میں اُس کی اولاد پر رحم نہ کرونگا اس لئے کہ وہ زنا زادہ ہیں + (۵) کیونکہ اُن کی ماں نے چھنالا کیا ہی جو اُنہیں جنی اُس نے رسوائی کا کام کیا ہی۔ اِس لئے کہ اُس نے کہا ہی کہ میں اپنے دھگڑوں کا جو مجھ کو روٹی اور پانی اور اون اور سن اور تیل اور شربت دیتے ہیں پیچھا کرونگی +

(۶) دیکھ اِس سبب سے میں تیری راہ کو کانٹوں سے بند کرونگا اور دیوار بھی اُٹھاؤنگا کہ وہ اپنے رستے نہ پائے + (۷) اور وہ اپنے دھگڑوں کے پیچھے پیچھے جائیگی پر اُن کے برابر نہیں پہنچیگی۔ اور اُن کو ڈھونڈھیگی پر نہیں پائیگی۔ تب وہ کہیگی کہ میں اپنے پہلے خصم کے پاس پھر جاؤنگی کیونکہ میری وہ حالت اس سے جواب ہی بہتر تھی (۸) کیونکہ اُس نے نہ جانا کہ میں ہی نے اُس کو اناج اور نئی مے اور تیل دیا اور اُس کے سونے اور روپے کو جس سے اُنہوں نے بعل کی مورتیں بنائیں افزود کیا + (۹) اِس لئے میں پھر کر آؤنگا اور اپنے اناج کو اُس کی فصل کے وقت پھر اور اپنی مے کو اُس کے موسم پر لے لونگا اور اپنی اون اور سن جو میں نے اُسے دیا کہ وہ اُس سے اپنے ننگے پن کو چھپائے سو پھیر لونگا + (۱۰) پھر اُس کی بڑی بدذاتی کو اُس کے دھگڑوں کے آگے فاش کرونگا اور کوئی اُسکو میرے ہاتھ سے نہیں چھڑائیگا + (۱۱) اور اُسکی ساری خوشیوں کو اور عیدوں کو اور نئے چاند کے دنوں اور سبت کے دنوں کو اور اُس کی ساری معین مجلسوں کو موقوف کرونگا + (۱۲) اور میں اُس کے انگور اور انجیر کے اُن درختوں کو جن کی بابت اُس نے کہا ہی یہ میری خرچیاں ہیں جسے میرے عاشقوں نے مجھے بخشا ہی برباد کرونگا اور اُنہیں جنگل بناؤنگا اور جنگلی جانور اُن کو کھائینگے + (۱۳) اور میں بعلیم کے دنوں کا بدلہ جن میں اُس نے اُن کے لئے لبان جلایا اور وہ اپنے تئیں کان کی بالیوں سے اور زیوروں سے سجا کر اپنے عاشقوں کے پیچھے گئی اور مجھے بھول گئی اُس سے لونگا خداوند فرماتا ہی +

(۱۴) دیکھ باوجود اُس کے میں اُسکو موہ لونگا اور ہرچند کہ اُسے بیابان میں لیجاؤں تو بھی اُس سے تسلی کی باتیں کہونگا + (۱۵) اور وہاں سے اُس کے تاکستان اُسے دونگا اور عکور کی وادی بھی تاکہ وہ اُمید کا دروازہ ہو۔ اور وہ وہاں گایا کریگی جس طرح جوانی کے ایام میں کرتی تھی اور اُس دن کی مانند جس میں وہ مصر کی زمین سے نکل آئی + (۱۶) اور اُس دن ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہی کہ تو مجھے || ایشی کہیگی اور پھر † بعلی نہ کہیگی + (۱۷) کیونکہ میں بعلیم کے ناموں کو اُسکے مُنہہ سے نکالونگا اور وہ پھر کبھی اپنے نام سے یاد نہ ہونگے + (۱۸) اور میں اُس دن اُنکے لئے میدان کے وحشیوں اور ہوا کے پرندوں اور زمین کی رینگنے والی چیزوں سے ایک عہد کرونگا اور کمان اور تلوار اور لڑائی کو اُس سرزمین میں توڑ ڈالونگا اور ایسا کرونگا کہ وہ امن و امان کے ساتھ آرام میں لیٹ جائیں + (۱۹) اور تجھے ابد تک منگیتر کرونگا۔ ہاں تجھے صداقت اور عدالت اور مہربانی اور رحمت سے اپنی منگیتر کرونگا + (۲۰) میں تجھے وفاداری سے اپنی منگیتر کرونگا اور تو خداوند کو پہچانیگی + (۲۱) اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ میں سنونگا خداوند فرماتا ہی میں آسمان کی سنونگا اور آسمان زمین کی سنیگا + (۲۲) اور زمین اناج اور نئی مے اور تیل کی سنیگی اور وہ ‡ یزرعیل کی سنینگے +

|| یعنے میری قوم
† یعنے جس نے رحم پایا
|| یعنے اپنا آدمی
† یعنے اپنا خداوند
‡ یعنے خدا نے بویا

(۲۳) اور مَیں اُس کو اِس سرزمین میں اپنے لئے بوؤنگا اور لورحامہ پر رحم کرونگا اور لوعمی کو کہونگا کہ تو میری قوم ہے اور وہ کہیں گے اَے میرے خدا ٭

۳ باب

خداوند نے مجھے فرمایا کہ پھر جا اور ایک عورت سے جو اُس کے دوست کی پیاری ہے۔ پر زنا کرتی ہے محبت رکھ جس طرح سے کہ خداوند بنی اسرائیل سے جو غیر معبودوں پر نگاہ کرتے ہیں اور کشمش کے کلیچے چاہتے ہیں محبت رکھتا ہے ٭ (۲) سو مَیں نے اُسکو پندرہ روپئے اور ڈیڑھ خومر جَو سے اپنے لئے مول لیا۔ (۳) اور اُس کو کہا تو میرے لئے بہت دن تک بیٹھی رہیگی۔ تو حرامکاری نہ کریگی نہ کسی مرد کی ہوگی اور مَیں بھی تیرے لئے یوں ہی رہونگا ٭ (۴) کیونکہ بنی اسرائیل بہت دن تک بغیر بادشاہ اور بغیر حاکم اور بغیر قربانی اور بغیر بُت اور بغیر افود اور بغیر ترافیم کے رہینگے۔ (۵) بعد اُس کے اسرائیل پھرینگے اور خداوند اپنے خدا کو اور داؤد اپنے بادشاہ کو ڈھونڈھینگے اور آخری دنوں میں وہ ڈرتے ہوئے خداوند کی اور اُس کی مہربانی کی پناہ لینگے ٭

۴ باب

اَے بنی اسرائیل خداوند کا کلام سنو۔ کیونکہ اِس سرزمین کے رہنے والوں سے خداوند کا ایک جھگڑا ہے۔ کیونکہ یہ ملک میں نہ راستی نہ شفقت نہ خداشناسی ہے۔ (۲) کوسنے اور جھوٹ بولنے اور خون اور چوری اور حرامکاری کرنے کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ وہ پھوٹ نکلے ہیں اور خون پر خون ہوتا ہے ٭ (۳) اِس لئے سرزمین ماتم کریگی۔ اور ہر ایک جو اُس میں رہتا میدان کے مواشی اور ہوا کے پرندوں سمیت ناتوان ہو جائیگا بلکہ دریا کی مچھلیاں بھی غائب ہو جائینگی ٭ (۴) تِس پر بھی کوئی دوسرے کے ساتھ بحث نہ کرے اور نہ کوئی اُسے الزام دے کیونکہ تیرے لوگ اُن کی مانند ہیں جو کاہنوں سے بحث کرتے ہیں ٭ (۵) اِس لئے تو دن کو گر پڑیگا اور تیرے ساتھ نبی بھی رات کو گریگا اور مَیں تیری ماں کو تباہ کرونگا ٭ (۶) میرے لوگ ہلاک ہوئے ہیں اِس لئے کہ دانائی رکھتے نہیں۔ اِس واسطے کہ تو نے دانش سے نفرت کی ہے مَیں بھی تجھ سے نفرت کرونگا کہ تو میرے آگے کاہن نہیں ہوگا۔ اور اِس لئے کہ تو اپنے خداوند کی شرع کو بھولا ہے مَیں بھی تیری اولاد کو بھول جاؤنگا ٭ (۷) جیسے وہ بڑھے ویسے اُنہوں نے میرے گناہ زیادہ کئے۔ اِس لئے اُن کی حشمت کو رسوائی سے بدل ڈالونگا ٭ (۸) وہ میرے لوگوں کی خطا کی قربانی کھاتے ہیں اور اُن کی بدکاری پر اپنا دل لگاتے ہیں ٭ (۹) پس جیسا لوگوں کا حال ویسا کاہنوں کا حال ہوگا۔ مَیں اُن کے چلن کی سزا اُنہیں دونگا اور اُن کے کاموں کا بدلہ اُن سے لونگا ٭ (۱۰) وہ کھائینگے پر آسودہ نہیں ہونگے۔ وہ زنا کرینگے پر اولاد نہیں بڑھیگی۔ کہ خداوند کی پرواہ رکھنے سے باز آئے ہیں ٭ (۱۱) حرامکاری اور مَے اور نئی مَے دل کو کھو دیتی ہیں ٭ (۱۲) میرے لوگ اپنے کاٹھ کے پُتلے سے سوال کرتے ہیں اور اُن کی لاٹھی اُن کو بتا دیتی ہے۔ کیونکہ حرامکاری کی روح نے اُنہیں گمراہ کیا ہے اور اپنے خدا کی پناہ کو چھوڑ کے حرامکاری کرتے ہیں ٭ (۱۳) پہاڑوں کی چوٹیوں پر وہ قربانیاں گذرانتے ہیں اور ٹیلوں پر لبان جلاتے ہیں۔ اور بلوط اور چنار اور شاہ بلوط کے پیڑ تلے بھی۔ کیونکہ اُن کی چھاؤں سُہانی ہے۔ اِس سبب تمہاری بیٹیاں چھنالا کرتی ہیں اور تمہاری بہوئیں زناکاری کرتی ہیں ٭ (۱۴) جب تمہاری بیٹیاں چھنالا کرینگی اور تمہاری بہوئیں زناکاری کرینگی تو مَیں اُن کو سزا نہیں دونگا۔ کیونکہ وہ آپ بھی قحبوں کے ساتھ کنارے جاتے ہیں اور کسبیوں کے ساتھ قربانیاں گذرانتے ہیں۔ اِس لئے یہہ لوگ جو نادان ہیں برباد کئے جائینگے ٭ (۱۵) اَے اسرائیل ہرچند تو شہوت پرستی کرے تو بھی ایسا نہ ہو کہ یہوداہ بھی گنہگار ہو۔ تم جلجال میں نہ آؤ اور بیت آون میں نہ چڑھ جاؤ اور قسم نہ کھاؤ کہ خداوند جیتا ہے ٭ (۱۶) کیونکہ اسرائیل نے سرکش بچھیا کی مانند سرکشی کی ہے۔ اب خداوند اُن کو کُشادہ جگہ میں برہ کی طرح چرائیگا ٭ (۱۷) افرائیم بتوں سے مل گیا ہے اُسے چھوڑ دو ٭ (۱۸) جب وہ شرابخواری کر چکے تب وہ بار بار زنا کرتے ہیں۔ اُس کے سردار روسیاہ ہونا منظور کرتے ٭ (۱۹) ہوا نے اُسے اپنے پنکھوں سے پکڑ لیا اور وہ اپنی قربانیوں سے شرمندہ ہونگے ٭

۵ باب

اے کاہنو یہ بات سُنو اور اے اسرائیل کے خاندان کان دھرو۔ اور اے بادشاہ کے گھرانے سُنو۔ کیونکہ فتویٰ تم پر ہے اِسلئے کہ تم مصفاہ پر ایک دام ہوئے اور ایک جال جو تابور پر بچھایا ہوا ہے۔ (۲) وہ جو برگشتہ ہوئے ذبیحوں کو کثرت سے ذبح کرنے پر ہیں میں اُن سبھوں کو تنبیہ دونگا۔ (۳) میں افرائیم کو جانتا ہوں اور اسرائیل بھی مجھ سے چھپا نہیں کیونکہ تو اے افرائیم زناکاری کرتا ہے اور اسرائیل آلودہ ہے۔ (۴) اُن کے کام اُنہیں اُن کے خُدا کی طرف رجوع ہونے نہیں دیتے ہیں۔ کیونکہ زناکاری کی روح اُن کے اندر ہے اور وہ خُداوند کی پروا نہیں رکھتے۔ (۵) اور اسرائیل کا غرور اُس کے مُنہہ پر گواہی دیتا ہے۔ اور اسرائیل اور افرائیم اپنی اپنی بدکاریوں کے سبب گرینگے۔ اور یہوداہ بھی اُن کے ساتھ گریگا۔ (۶) وہ گلّوں اور بھیڑوں کو لیکے خُداوند کو ڈھونڈھنے جاینگے لیکن نہیں پائینگے کہ اُس نے آپ کو اُن سے جُدا کر دیا۔ (۷) اُنہوں نے خُداوند کے ساتھ بیوفائی کی کیونکہ حرام بچّے اُن سے پیدا ہوئے۔ اب ایک مہینہ کا عرصہ اُنہیں اُنکے بخروں سمیت برباد کریگا۔

(۸) جبعہ میں قرنائے بجاؤ اور رامہ میں تُرہی۔ بیت آون میں للکارو کہ اے بنیمین وہ تیرا پیچھا کرتا ہے۔ (۹) تنبیہ کے دن افرائیم ویران ہوگا۔ اِسرائیل کے فرقوں کے درمیان جو کچھ کہ یقیناً ہوئیگا میں نے ظاہر کیا ہے۔ (۱۰) یہوداہ کے سردار اُن کی مانند ہوئے جو سرحد کو سرکاتے ہیں۔ میں اُن پر اپنا قہر پانی کی طرح اُنڈیلونگا۔ (۱۱) افرائیم مظلوم ہوتا ہے اور بلا سے کُچلا جاتا ہے اِس لئے کہ وہ اپنی چاہ سے اُس حکم پر چلا۔ (۱۲) اِس لئے میں افرائیم کے لئے پتنگا سا ہونگا اور یہوداہ کے گھرانے کے لئے گھُن کی مانند ہونگا۔ (۱۳) اور افرائیم نے اپنی ناسازی دیکھی اور یہوداہ نے اپنا زخم۔ تب افرائیم اسور کو گیا ہے اور اُس مخالف بادشاہ کو بُلا بھیجا ہے۔ لیکن وہ تم کو صحت دے نہ سکا اور تمہارا زخم چنگا نہ کر سکا۔ (۱۴) میں افرائیم کے لئے شیر ببر کی مانند اور یہوداہ کے گھرانے کے لئے جوان سنگھ کی مانند ہونگا۔ میں ہاں میں ہی پھاڑونگا اور چلا جاؤنگا۔ میں اُٹھا لیجاؤنگا اور کوئی نہ چھڑائیگا۔ (۱۵) میں روانہ ہونگا میں اپنے مکان میں پھر جا کے رہونگا جب تک کہ وہ سیاست نہ اُٹھائیں۔ تب وہ میرے مُنہہ کو ڈھونڈھینگے۔ وہ اپنی مصیبت میں سویرے میرے طالب ہونگے۔

۶ باب

آؤ ہم خُداوند کی طرف پھیریں۔ کیونکہ اُس نے پھاڑا ہے اور وہی ہمیں چنگا کریگا۔ اُس نے مارا ہے اور وہی ہمارا زخم باندھیگا۔ (۲) وہ دو دن بعد ہمیں حیات تازہ بخشیگا۔ تیسرے دن میں وہ ہم کو اُٹھا کھڑا کریگا اور ہم اُس کے حضور میں زندہ رہینگے۔ (۳) تب ہم جانینگے ہاں خُداوند کے پہچاننے کے لئے ہم پیروی کرینگے۔ صبح کی مانند اُسکا خروج مقرر ہے اور برسات کی مانند ہمارے لئے اُس کی آمد ہوگی پچھلے مینہہ کی مانند جو زمین کو تر کرتا ہے۔

(۴) اے افرائیم میں تجھ سے کیا کروں؟ اے یہوداہ میں تجھ سے کیا کروں؟ کیونکہ تمہاری نیکی صبح کے بادل کی مانند ہے۔ اور اُس اوس کی مانند جو سویرے جاتی رہتی ہے۔ (۵) اِس لئے میں نے اُنہیں نبیوں کے وسیلے سے تراش ڈالا ہے اور اپنے مُنہہ کے کلام سے اُنہیں کُشتہ کیا ہے۔ تیری بلائیں جو آئیں سو بجلی کی مانند چلیں۔ (۶) کیونکہ میں نے رحم چاہا اور نہ کہ قربانی۔ اور خُداشناسی سوختنی قربانیوں کی نسبت سے زیادہ طلب کی ہے۔ (۷) لیکن وہ اُن آدمیوں کی مانند ہیں جو عہد شکنی کرتے ہیں۔ اُنہوں نے وہاں مجھ سے بیوفائی کی ہے۔ (۸) جلعاد جو ہے سو بدکاروں کی بستی ہے وہ لہو لہان قدموں سے لتاڑی گئی ہے۔ (۹) جس طرح سے ڈکیتوں کے غول کسی آدمی کی گھات میں لگتے ہیں اُس ہی طرح کاہنوں کی گروہ سکم کی راہ میں قتل کرتی جاتی ہے۔ ہاں وہ جان بوجھکے بدکاری کرتے ہیں۔ (۱۰) میں نے ایک ہولناک چیز اسرائیل کے گھرانے میں دیکھی۔ وہاں افرائیم کی زناکاری ہے اور اسرائیل آلودہ ہوا۔ (۱۱) اے یہوداہ تیرے بھی درو کرنے کا وقت مقرر ہوا ہے جس وقت میں نے اپنے لوگوں کی اسیری کو پھیرا

۷ باب

جب میں اسرائیل کو چنگا کرنے پر تھا تو افرائیم کی بدکاری اور سمرون کی شرارت ظاہر ہوئی۔ کیونکہ وہ دغا کرتے ہیں چور گھستا ہے اور ڈکیتوں کا غول باہر لوٹتا ہے + (۲) اور وہ اپنے دل میں نہیں سوچتے کہ مجھے اُن کی ساری شرارتیں یاد ہیں اب اُن کے عملوں نے اُنہیں آس پاس سے گھیر لیا ہے وہ میرے مُنہہ کے سامنے ہیں + (۳) وہ بادشاہ کو اپنی بدکاری سے اور امیروں کو اپنی دروغ گوئی سے خوش کرتے ہیں + (۴) وہ سب کے سب زناکار ہیں اور اُس تنور کی مانند ہیں جسے نانبائی گرم کرتا ہے اور آٹا گوندھنے کے وقت سے پھر بھڑکانے سے باز رہتا ہے جب تک کہ خمیر اُٹھ نہ جائے (۵) ہمارے بادشاہ کے دن میں اُمرا مے نوشی کر کے حرارت کے باعث بے آرام ہیں۔ وہ ٹھٹھے بازوں کی رفاقت میں اپنا ہاتھ بڑھاتا ہے + (۶) اُنہوں نے گھات میں لگے ہوئے اپنے دلوں کو جو کہ تنور کی مانند ہیں پیش کیا ہے۔ اُن کا نانبائی ساری رات سویا کرتا ہے۔ وہ صبح کے وقت شعلہ دار آگ کی مانند جلتا ہے + (۷) وہ سب کے سب تنور کی مانند دہکتے ہیں اور اپنے قاضیوں کو کھا جاتے ہیں۔ اُن کے سارے بادشاہ مارے پڑے ہیں اُن کے درمیان کوئی نہ رہا جو میرا نام لے + (۸) افرائیم جو ہے غیر قوموں سے مل جُل گیا افرائیم ایک چپاتی ہے جو اُلٹائی نہ گئی + (۹) پردیسی اُس کی توانائی کو نگل گئے اور اُس کو خبر نہیں۔ اور جہاں تہاں اُس پر سفید بال بھی ہو گئے پر وہ اُس سے واقف نہیں + (۱۰) اور اسرائیل کا غرور اُس کے مُنہہ پر گواہی دیتا ہے تس پر بھی وہ خداوند اپنے خُدا کی طرف نہیں پھرتے ہیں اور باوجود اِس سارے حال کے اُسکو نہیں ڈھونڈھتے + (۱۱) افرائیم اُس کبوتر کی مانند ہے جو بھولا اور ناسمجھ ہو۔ وہ مصر کو پکارتے ہیں اسور کو جاتے ہیں + (۱۲) جب وہ جائیں گے میں اُن پر اپنا جال مارونگا اُن کو ہوا کے پرندوں کی مانند نیچے اُتارونگا اور میں اُن کو تنبیہہ دونگا چنانچہ اُن کی جماعت کے درمیان سُنا جاتا ہے + (۱۳) اُن پر واویلا ہے کیونکہ وہ میری طرف سے بھاگ گئے۔ ہلاکت اُن پر کہ وہ مجھ سے باغی ہوئے۔ ہر چند میں ہی نے اُنہیں چھڑایا تو وہ میرے حق میں جھوٹ بولے + (۱۴) بلکہ وہ اپنے اپنے بچھونے پر چلاتے ہیں پر مجھ کو دل سے نہیں پکارتے وہ اناج اور مَے کے لئے تو جمع ہوتے پر مجھ سے باغی رہتے ہیں۔ (۱۵) باوجودیکہ میں نے اُن کو تربیت کیا اور اُن کے بازوؤں کو زور بخشا تو بھی وہ مجھ پر بداندیشی کرتے ہیں + (۱۶) وہ پھرتے ہیں پر حق تعالیٰ کی طرف نہیں وہ ٹیڑھی کمان کی مانند ہیں جو دغا دیتی ہے اُن کے امیر اُن کی زبان کی گستاخی کے سبب تلوار سے گرائے جائینگے۔ اِس سے وہ مصر کی سرزمین میں مسخرے بنینگے +

۸ باب

اپنے مُنہہ سے قرنائے لگا وہ عقاب کی طرح خداوند کے گھرانے پر ٹوٹتا ہے کیونکہ اُنہوں نے میرے عہد سے عدول کیا اور میری شریعت کے برخلاف بغاوت کی (۲) وہ مجھے پکاریں ای میرے خُدا ہم جو اسرائیل ہیں تجھے پہچانتے ہیں + (۳) اسرائیل نے وہ چیز جو اچھی ہے پھینک دی۔ دشمن اُسکے پیچھے پیچھے دوڑینگے + (۴) اُنہوں نے بادشاہ مقرر کئے پر میری طرف سے نہیں۔ اُنہوں نے سرداروں کو ٹھہرایا ہے اور میں نے اُنہیں نہ جانا۔ اُنہوں نے اپنے روپے اور اپنے سونے کے معبود بنائے ہیں تاکہ وہ نیست کئے جائیں + (۵) ای سمرون تیرا بچھڑا نفرت انگیز ہے۔ میرا غصہ اُن پر بھڑکا ہے کب تک ان کا پاکیزہ ہو جانا ناممکن بات ٹھہرے گا؟ (۶) کیونکہ یہہ بھی اسرائیل ہی سے تھا۔ کاریگر نے اُس کو بنایا ہے اِس لئے وہ خُدا نہیں فی الحقیقت سمرون کا بچھڑا ٹکڑے ٹکڑے کیا جائیگا + (۷) اِس لئے کہ اُنہوں نے ہوا بوئی وہ گردباد لوینگے اُن کا انگور رانہ نکلیگا۔ نہ اُن کی بالوں کے لگنے سے دانا پیدا ہوگا۔ اور اگر پیدا ہو تو بیگانے لوگ اُسے چٹ کر جائینگے + (۸) اسرائیل نگلا گیا اب وہ قوموں کے درمیان اُس برتن کی مانند ہو گئے جو پسند نہیں آتا + (۹) کہ وہ اسور کو اُٹھ گئے ہیں اُس گورخر کی مانند جو تنہا رہتا ہے افرائیم نے دوستوں کو خرچی دی ہے + (۱۰) سو میں بھی اگرچہ اُنہوں نے قوموں کے درمیان

خرچی دی ہے اب اُنہیں جمع کرونگا اور وہ تھوڑی سی مدت
بعد سرداروں کے بادشاہ کے بوجھ کے سبب سے غمگین رہینگے
(۱۱) کیونکہ افرائیم نے بدکاری کے لئے بہت سے مذبح بنائے ہیں
وہ مذبح باعث تھے جن سے اُس کی بدکاری ہوئی۔ (۱۲) میں
نے اپنی شریعت کے بڑے بڑے مضمون اُسکے لئے لکھے
پر وہ بیگانے گنے جاتے ہیں۔ (۱۳) وہ میرے ہدیوں کی قربانیو
کے لئے گوشت چڑھاتے ہیں اور کھاتے ہیں خداوند ان
کو قبول نہیں کرتا اب وہ اُن کی بُرائی یاد کریگا اور اُن کے
گناہوں کی اُنہیں سزا دیگا وہ مصر کو پھر جائینگے۔ (۱۴)
اِس لئے کہ اسرائیل نے اپنے خالق کو فراموش کیا ہے
اور ہیکلے بنائے ہیں اور یہوداہ نے بہت سے حصین شہر
تعمیر کئے اِس سبب میں اُس کے شہروں پر آگ بھیجونگا اور
وہ اُن کے محلوں کو کھا جائیگی۔

۹ باب

(۱) اے اسرائیل قوموں کی طرح مارے خوشی کے مت پھول
کیونکہ تو نے زنا کر کے اپنے خدا کو چھوڑا ہے تجھے تو
ہر ایک کھلیہان میں خرچی پانی بھلی لگی ہے۔ (۲) کھلیہان اور
کولھو اُن کی پرورش کے لئے نہیں کافی ہونگے اور نئی
مے کی کوتاہی ہوگی۔ (۳) وہ خداوند کی سرزمین میں نہ بسینگے
بلکہ افرائیم مصر کو پھر جائیگا اور وہ اسور میں ناپاک چیزیں
کھائینگے۔ (۴) وہ مے کو خداوند کے لئے نہ تپائینگے اور اُن
کے ذبیحے اُسے پسند نہیں آئینگے وہ اُنکے لئے نوحہ گروں کی
روٹی کی مانند ہونگے جتنے اُسے کھائینگے آلودہ ہونگے کیونکہ
اُن کی روٹیاں اُن کی جان کے عوض خداوند کے گھر میں
داخل نہیں ہونگی۔ (۵) تم جماعت کے دن اور خداوند
کی عید کے دن کیا کروگے؟ (۶) دیکھو وہ تباہی کے آگے
سے چلے جاتے ہیں لیکن مصر اُنکو سمیٹیگا موف اُن کو گاڑیگا اُنکی
چاندی کے اچھے خزانوں کے وارث ہونگے خار اُنکے خیموں
میں اُگینگے۔ (۷) سزا کے دن آئے ہیں انتقام کے دن آئے ہیں
اسرائیل معلوم کریگا۔ نبی بیوقوف ہے روحانی آدمی دیوانہ ہے
تیری بڑی بدکاری اور نہایت عداوت کے سبب سے۔ (۸)
افرائیم میرے خدا کی طرف سے مدد کا انتظار کرتا ہے نبی اپنی ساری
راہوں میں چڑیمار کا جال ہے۔ وہ اپنے خدا کے گھر میں ایک پھندا
ہے۔ (۹) اُنہوں نے جیسا کہ جبعہ کے ایام میں ہوا آپ کو نہایت
خراب کیا ہے وہ اُنکی شرارت یاد کریگا وہ اُن کے گناہوں کی
سزا دیگا۔ (۱۰) میں نے اسرائیل کو اُن انگوروں کی مانند جو
بیابان میں ہوں پایا۔ جیسا کہ انجیر کا پہلا پکا ہوا پھل جو
پہلے مرتبہ لگے ویسا تمہارے باپ دادوں کو دیکھا۔ لیکن
وہ بعل فغور پاس گئے اور اُس بہیا کے لئے اُنہوں نے
آپ کو الگ کر دیا وہ اپنے اُس معشوق کی مانند مکروہ ہوگئے
(۱۱) اہل افرائیم سو اُن کی شوکت چڑیا کی مانند اُڑ جائیگی یہاں
تک کہ نہ جنم اور نہ رحم اور نہ حاملگی ہوگی۔ (۱۲) بلکہ ہر چند وہ اپنے
بچوں کو پالیں تو بھی میں اُن کو چھین لونگا کہ کوئی آدمی
اُن کے درمیان نہ رہے فی الحقیقت اُن پر واویلا ہوگا
جس وقت میں اُن کے پاس سے چلا جاؤں۔ (۱۳) افرائیم کو
میں دیکھتا ہوں کہ وہ صور کی طرح نفیس جگہ میں لگایا ہوا ہے
لیکن افرائیم کا یہ حال ہوگا کہ وہ اپنے بچوں کو قاتل کے آگے
لیجائیگا۔ (۱۴) اے خداوند اُنکو دے۔ تو اُنہیں کیا دیگا؟ اُنہیں
وہ پیٹ دے جو گر پڑے اور وہ چھاتیاں جو خشک رہیں۔ (۱۵) اُن
کی ساری شرارت جلجال میں ہے۔ ہاں وہاں میں نے اُن سے عداوت
کی۔ اُن کی بدکاریوں کے سبب سے میں نے اُن کو اپنے گھر سے
نکال دیا ہے اور پھر اُن سے محبت نہ رکھونگا۔ اُن کے سارے
سردار گردن کش ہیں۔ (۱۶) افرائیم مارا ہوا ہے اُن کی جڑ سوکھ گئی
اُنہیں پھل نہ لگیگا۔ اور اگر اُن کی جوروان اُن سے حاملہ ہوں
تو میں اُن کے پیٹ کے عزیز پھل کو مار ڈالونگا۔ (۱۷) میرا خدا
اُن کو رد کر دیگا اِس لئے کہ وہ اُس کے شنوا نہیں ہوتے۔
اور وہ قوموں کے بیچ آوارہ پھرینگے۔

۱۰ باب

(۱) اسرائیل ایک لہلہاتی ہوئی تاک ہے جس میں پھل لگا۔
جیسے اُس کے پھل زیادہ ہیں ویسے ہی اُس نے بہت سے
مذبح تعمیر کئے اُس کی زمین کی جیسی خوبی تھی اُنہوں نے
ویسے ہی اچھی مورتیں بنائیں۔ (۲) اُن کا دل بٹ گیا
اب اُن کے گناہ ظاہر ہونگے۔ وہ اُن کے مذبحوں کو ڈھائیگا
اور اُن کے بتوں کو توڑیگا۔ (۳) کیونکہ اب وہ کہینگے کہ ہمارا کوئی

بادشاہ نہیں۔ اِس لئے کہ ہم خداوند سے نہیں ڈرتے۔ تو بادشاہ ہمارے لئے کیا کریگا؟ (۴) وہ پوچ باتیں بولتے ہیں اور عہد باندھتے ہی جھوٹی قسم کھاتے ہیں۔ اِس لئے جیسا خشک شدہ کھیت کی ریگھاریوں میں وَیسی بلا اُگنے پھوٹتی ہے۔ (۵) بیت آون کی بچھیوں کے سبب سے سامریہ کے باشندے ڈرینگے۔ کہ وہاں کے لوگ اُسکے سبب روئینگے اور وہاں کے بت پرست کاہن اُسکے باعث کو دیکھ کے پھرینگے ہاں اُسکی شوکت کے سبب کہ اُس میں سے جاتی رہی (۶) اُسے بھی اسور میں لیجا کے اُس مخالف بادشاہ کی نذر کرینگے۔ افرائیم ندامت اُٹھائیگا اور اِسرائیل اپنی مشورت سے خجل ہوگا (۷) سامریہ جو ہے سو اُسکا بادشاہ کٹ گیا ہے۔ وہ اُس جھاگ کی مانند ہے جو پانی کی سطح پر ہو (۸) اور آون کے اونچے مکان جو اِسرائیل کا مجسم گناہ ہیں ڈھائے جائینگے اور اُن کے مذبحوں پر کانٹے اور اونٹکٹارے اُگینگے اور وہ پہاڑوں کو کہینگے کہ ہمیں ڈھانپو اور ٹیلوں کو کہ ہم پر گرو (۹) اَے اِسرائیل تم جبعہ کے دنوں سے گناہ کرتے آئے۔ وہاں وہ باقی رہے۔ کیا وہ لڑائی جبعہ میں اُن شیطان بچوں پر نہ آپڑے (۱۰) میری مراد ہے کہ میں اُنہیں سزا دوں اور قومیں اُن پر فراہم ہونگی جب میں اُنہیں اُن کے دوگنا ہوں کے لئے سزا دونگا (۱۱) سو افرائیم ایک سدھائی ہوئی بچھیا ہے جسے دائونا پسند آتا ہے۔ پر میں اُسکی اچھی گردن کیطرف گذر جاؤنگا میں افرائیم پر سوار بٹھاؤنگا۔ یہودا ہل جوتیگا اور یعقوب اُس کے ڈھیلوں کو توڑ ڈالیگا (۱۲) اپنے ہی لئے راستبازی بوؤ اور نیکی کے مطابق لوؤ۔ بنجر کو اپنے لئے جوتو کیونکہ یہہ وہ وقت ہے کہ جس میں تم خداوند کو ڈھونڈھو جب تک کہ وہ آئے اور راستی کو تم پر برسائے (۱۳) تم نے شرارت کا ہل جوتا تم نے بدکاری کاٹی تم نے جھوٹ کے پھل کھائے۔ کیونکہ تو نے اپنی راہ پر اپنے بہادروں کے انبوہ پر تکیہ کیا (۱۴) اِس سبب سے تیرے لوگوں میں ایک شور شار برپا ہوگا اور تیرے سارے قلعے ڈھائے جائینگے جس طرح سے شلمن نے لڑائی کے دن بیت اربیل کو ڈھا دیا جبکہ ماں اپنے بچوں سمیت ایسی پٹکی گئی کہ ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی (۱۵) یوں وہ تم سے بیت ایل ہی تمہاری بدبختانہ شرارت کے سبب سے کریگا۔ صبح کو اِسرائیل کا بادشاہ بالکل فنا ہو جائیگا۔

۱۱ باب

جب اِسرائیل لڑکا تھا میں نے اُسکو عزیز رکھا اور اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا (۲) جب جب اُنہوں نے اُن کو بلایا تب تب وہ اُن کے سامنے سے چلے گئے۔ اُنہوں نے بعلیم کے آگے قربانیاں گذرانیں اور تراشی ہوئی مورتوں کے آگے لبان جلایا (۳) میں نے افرائیم کے ہاتھ پکڑ کے اُنہیں پاؤں پاؤں چلنا سکھایا لیکن اُنہوں نے نہ جانا کہ میں ہی نے اُنہیں صحت بخشی (۴) میں نے اُنہیں اِنسان کیطرح رسیوں سے اور محبت کی ڈوریوں سے کھینچا۔ میں اُن کے حق میں اُنکی مانند تھا جو اُن کی گردن پر سے جوا اُتارتے۔ اور میں نے اُنہیں خوراک دیکے کھلائی (۵) وہ زمین مصر میں پھر نہیں جائینگے پر اسور جو ہے اُن کا بادشاہ ہوگا اِس لئے کہ وہ پھرنے سے اِنکار کرتے ہیں (۶) تلوار اُن کے شہروں میں چمکائی جائیگی اور اُنکے اڑبنگوں کو کاٹیگی اور اُنکو اُن کی مشورتوں کے سبب نگل جائیگی (۷) کیونکہ میرے لوگ مائل ہیں کہ مجھ سے برگشتگی کریں ہرچند کہ اُنہوں نے اُن کو بلایا کہ حق تعالیٰ کیطرف پھریں پر کسی نے نہ چاہا کہ اُسے بزرگی دے (۸) اَے افرائیم میں تجھ سے کیونکر دست بردار ہووں؟ اَے اِسرائیل میں تجھے کیونکر حوالے کر کے چھوڑ دوں؟ میں کیونکر تجھے ادماہ کی مانند کروں اور تجھے ضبوئیم کی مانند بناؤں؟ دل میرا مجھ میں پیچ کھاتا ہے میری شفقتیں حرکت میں آئیں (۹) میں اپنے قہر کی شدت کے مطابق عمل نہیں کرونگا میں پھر کبھی افرائیم کو ہلاک نہ کرونگا۔ کیونکہ میں خدا ہوں اور اِنسان نہیں میں تیرے درمیان قدوس ہوں۔ اور میں قہر کے ساتھ نہیں آؤنگا (۱۰) وہ خداوند کی پیروی کرینگے جبکہ وہ شیر ببر کی طرح گرجے جسوقت وہ گرجیگا اُسوقت اُس کے فرزند سمندر کیطرف سے جلد آئینگے (۱۱) وہ مصر سے گوریا کی طرح اور اسور کی سرزمین سے کبوتر کی مانند جلد آئینگے اور میں اُنکو اُنہیں کے گھروں میں بساؤنگا خداوند فرماتا ہے۔

(۱۲) افرائیم نے دروغگوئی سے اور اِسرائیل کے گھرانے نے

مکاری سے مجھے گھیر لیا ہی - اور یہوداہ بھی ابتک خُدا کے ساتھ ڈانواں ڈول ہی ہاں اُس قدوس وفادار کے ساتھ ۔

۱۲ باب

(۱) افرائیم ہوا چرتا ہی ہاں وہ پوربی ہوا کے پیچھے دوڑتا ہی - وہ روز روز زیادہ جھوٹ بولتا اور ظلم کرتا ہی - وہ اسوریوں سے عہد و پیمان کرتے ہیں اور تیل مصر میں پہنچایا جاتا ہی (۲) خداوند کا یہوداہ کے ساتھ بھی ایک جھگڑا ہی اور یعقوب کو جیسی اُس کی روشیں ہیں ویسی سزا دیگا - اُسکے فعلوں کے موافق اُسکو بدلہ دیگا ۔ (۳) اُس نے رحم میں اپنے بھائی کی ایڑی پکڑی اور وہ اپنے زور سے خُدا کے ساتھ کشتی لڑا ۔ (۴) ہاں وہ فرشتے کے ساتھ کشتی لڑا اور غالب آیا - وہ رویا اور اُس نے اُس سے منت کی - اُس نے اُسے بیت ایل میں پایا اور وہاں وہ ہمارے ساتھ ہمکلام ہوا - (۵) یعنے خداوند رب الافواج - یہوداہ اُس کا یادگار ہی ۔ (۶) پس تو اپنے خُدا کیطرف رجوع کر نیکی اور راستی کو حفظ کر اور ہمیشہ اپنے خُدا کا اُمیدوار رہ ۔

(۷) کنعان جو ہی سو اُسکے ہاتھ میں دغا کی ترازو ہی وہ جھل کو دوست رکھتا ہی ۔ (۸) افرائیم تو کہتا ہی کہ ہاں میں دولتمند ہوں اور میں نے بہت سا مال پایا ہی میری ساری مشقتوں میں وہ کوئی بدزبونی جو گناہ ٹھہرے مجھ میں نہیں پائینگے ۔ (۹) تس پر بھی میں زمین مصر سے خُداوند تیرا خدا ہوں میں آیندہ بھی تجھ کو خیموں میں عیدی ایام کے دستور پر بساؤنگا ۔ (۱۰) میں نے تو نبیوں کی معرفت سے کلام کیا ہی اور بہت سی رویتیں ظاہر کی ہیں اور میں نے نبیوں کے وسیلہ سے بہت سی تشبیہیں دکھائیں ۔ (۱۱) یقیناً جلعاد میں بدکاری ہی وہ یقیناً نری بطالت ہیں - ہاں وہ جلجال میں بیلوں کو قربانی کرتے ہیں - اُن کے مذبح بھی کھیت کی ریگھاریوں کے بیچ تودوں کی مانند بہت ہیں ۔ (۱۲) اور یعقوب ارام کی سرزمین میں بھاگ گیا ہاں اسرائیل جورو کے خاطر نوکر بنا - اُس نے جورو کے لئے چرواہی کی ۔ (۱۳) ایک پیغمبر کی معرفت سے خداوند نے اسرائیل کو مصر سے باہر نکالا اور پیغمبر سے وہ محفوظ رہا ۔ (۱۴) افرائیم نے بڑے سخت غضب انگیز کام کئے اس لئے اُس کا خُداوند اُس کا خون اُس کے اوپر چھوڑیگا اور اُس کی ملامت کو اُس پر پھیر ڈالیگا ۔

۱۳ باب

(۱) جب افرائیم بولتا تھا تھرتھراہٹ ہوئی وہ اسرائیل کے درمیان سرفراز کیا گیا - پر بعل ہی سے گنہگار ہوا اور مر گیا ۔ (۲) اور اب وہ گناہ پر گناہ کرتے جاتے ہیں - اُنہوں نے اپنی چاندی کی ڈھالی ہوئی مورتیں اپنے لئے بنائیں اور اپنی فہمید کے مطابق بت تیار کئے جو سب کے سب کاریگروں کے کام ہیں - وہ اُن کے حق میں کہتے ہیں جو لوگ قربانی گذرانتے سو بچھڑوں کی چمیاں لیں ۔ (۳) اِس لئے وہ صبح کے ابر کی مانند ہونگے اور اُس اوس کی مانند جو سویرے جاتی رہتی ہی - اور بھوسی کی طرح جو بگولے کے ساتھ کھلیہان پر سے اڑائی جاتی ہی - اور اُس دھوئیں کی مانند ہونگے جو دودکش سے نکلا چلا جاتا ہی ۔ (۴) لیکن میں مصر کی سرزمین سے خداوند تیرا خدا ہوں اور میرے سوا تو کسی معبود کو نہیں جانتا تھا - اِس لئے کہ میرے سوا کوئی اور نجات دینے والا نہیں ہی ۔ (۵) میں نے بیابان میں اُس سرزمین میں جہاں پانی نایاب ہی تیری خبر لی ۔ (۶) موافق اُنکی پرورش کے وہ سیر ہوئے وہ سیر ہوئے اور اُن کے دل میں گھمنڈ سمایا اِس سبب سے وہ مجھے بھول گئے ۔ (۷) اِس لئے میں اُن کے لئے ببر شیر کی مانند ہوا اُس تیندوے کی مانند جو راہ میں بیٹھا ہو میں اُنکی گھات میں لگا رہا ۔ (۸) میں اُس ریچھ کی مانند جس کے بچے چھین لئے گئے ہوں اُن سے دوچار ہوا اور اُن کے دل کے پردے کو پھاڑا اور شیرنی کی طرح اُن کو وہاں نگل گیا - دشتی درندے نے اُنکو پھاڑ ڈالا ۔ (۹) اے اسرائیل تو نے اپنے تئیں برباد کیا ہی تس پر بھی مجھ ہی سے تیری کمک ہو سکتی ہی ۔ (۱۰) اب تیرا بادشاہ کہاں* تا کہ وہ تجھے تیرے سارے شہروں میں بچائے اور تیرے قاضی کہاں ؟ جن کی بابت تو کہتا تھا کہ ایک بادشاہ اور امرا مجھے دے ۔ (۱۱) میں نے اپنے غصے میں تجھے بادشاہ دیا اور اپنے قہر سے اُسے اٹھا لیا ۔ (۱۲) افرائیم کی بدکاری باندھ رکھی گئی اُسکی سزا کا سامان ذخیرہ کیا گیا ۔ (۱۳) جننے والی عورت کی سی پیڑیں اُس پر آئینگی وہ بیدانش فرزند ہی نہیں تو وہ اُس جگہ جہاں سے لڑکے نکلتے ہیں دیر تک نہ رہتا ۔ (۱۴) میں اُنہیں پاتال کے قابو سے فدیہ میں لونگا میں اُنہیں موت سے چھڑاؤنگا -

* شاہ اسرائیل ہوسیع اُسوقت قید خانہ میں تھا

اے موت تیری وبا کہاں ہے؟ اے پاتال تیری ہلاکت کہاں ہے؟ پچھتانا میری آنکھوں کے سامنے سے چھپا ہے۔ (۱۵) اگرچہ وہ اپنے بھائیوں کے درمیان برومند تو ہے پر پوربی ہوا آئیگی۔ خداوند کی ہوا بیابان سے اٹھیگی اور اسکا سوتا سوکھ جائیگا اور اسکا چشمہ خشک ہو جائیگا پر وہ سارے دلپسند برتنوں کا خزانہ لوٹ لیگا۔ (۱۶) اسمرون اُجڑ جائیگی۔ کیونکہ اس نے اپنے خدا سے بغاوت کی ہے۔ وہ تلوار سے گر جائینگے۔ اُن کے لڑکے پٹکے جائینگے اور انکی پیٹ والی عورتیں چیری پھاڑی جائینگی۔

۱۴ باب

اے اسرائیل تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھر۔ کیونکہ تو اپنی بدکاری کے سبب گر گیا۔ (۲) تم کلام لیکے خداوند کی طرف پھرو اور اُسے کہو کہ ساری بدکاری کو دور کر اور ہمیں عنایت سے قبول کر۔ تب ہم اپنے ہونٹھوں کے بچھڑے نذر گذرانینگے۔ (۳) اسور تو ہمیں رہائی نہیں دیگا۔ ہم گھوڑوں پر سوار نہیں ہونگے۔ اپنے ہاتھوں کے کاموں کو کبھی نہیں کہینگے کہ تم ہمارے معبود ہو۔ کیونکہ یتیم تجھی سے شفقت پاتا ہے۔ (۴) میں اُن کی برگشتگی کو رفع کرونگا۔ میں کشادہ دلی سے اُن کو پیار کرونگا۔ کیونکہ میرا غصہ اُن پر سے اٹھ گیا ہے۔ (۵) میں اسرائیل کے لئے اوس کی مانند ہونگا۔ وہ سوسن کی طرح پھولیگا اور لبنان کی طرح اپنی جڑیں پھیلائیگا۔ (۶) اُس کی ڈالیاں پھیلینگی اور زیتون کے درخت کی مانند۔ وہ خوشنما اور لبنان کی مانند خوشبو ہوگی۔ (۷) جو لوگ کہ اُس کے زیر سایہ رہتے ہیں۔ وہ بحال ہو جائینگے وہ گیہوں کی طرح ہرے بھرے ہونگے اور تاک کی طرح پھوٹ نکلینگے۔ اُن کی شہرت لبنان کی مے کی سی ہوگی۔ (۸) افرائیم کہیگا کہ مجھے بتوں سے پھر کیا کام ہے؟ میں نے اسکی سنی ہے اور اُسپر نگاہ کرونگا — میں سرو کا سا ہرا درخت ہوں۔ میرے سبب سے تو برومند ہوا۔ (۹) دانا کون ہے کہ وہ یہ باتیں سمجھے۔ اور اہل دل کون ہے جو انہیں جانے؟ کیونکہ خداوند کی راہیں سیدھی ہیں اور نیک لوگ اُن میں چلینگے۔ پر نافرمان اُن میں گر پڑینگے۔

یوایل نبی کی کتاب

۱ باب

خداوند کا کلام جو یوایل بن فتوایل کو پہنچا۔

(۲) اے بزرگو یہ سنو اور زمین کے سارے رہنے والو کان دھرو۔ کیا ایسا کچھ تمہارے ایام میں یا تمہارے باپ دادوں کے ایام میں کبھی ہوا تھا؟ (۳) تم اپنی اولاد سے اسکا تذکرہ کرو اور تمہاری اولاد اپنی اولاد سے اور اُنکی اولاد اپنی نسل سے تذکرہ کریں۔ (۴) کہ جو کچھ چابنے والی ٹڈی سے بچا اُسے غولی ٹڈی نے کھایا ہے اور جو کچھ غولی ٹڈی سے بچا اُسے چاٹنے والی ٹڈی نے کھایا۔ اور جو کچھ چاٹنے والی ٹڈی سے بچا اُسے نگلنے والی ٹڈی نے کھایا۔ (۵) اے متوالو جاگو اور روؤ۔ اے تم سب جو مے نوشی کرتے ہو نئی مے کے لئے چلاؤ کیونکہ وہ تمہارے منہ سے چھین لی گئی ہے۔ (۶) اِس لئے کہ ایک گروہ میری سرزمین پر چڑھ آئی۔ وہ زورآور اور بیشمار ہیں اور اُنکے دانت شیر ببر کے دانت ہیں اور اُن کی ڈاڑھیں شیرنی کی سی ہیں۔ (۷) اُنہوں نے میری تاک کو اجاڑ ڈالا ہے اور میرے انجیر کے درخت کو توڑ ڈالا ہے۔ اُس نے اُسے بالکل چھیل چھال کرکے ڈال دیا۔ اسکی ڈالیاں سفید کرائیں۔ (۸) تم ماتم کرو جس طرح کنواری اپنی جوانی کے خصم کے لئے ٹاٹ پہنے ماتم کرتی ہے۔ (۹) ہدیہ اور تپاون خداوند کے گھر میں لانا موقوف ہو گیا۔ کاہن لوگ خداوند کے خدمتگذار روتے ہیں۔ (۱۰) کھیت اجاڑ ہو گیا زمین روتی ہے کہ غلہ خراب ہو گیا نئی مے خشک ہوئی روغن ضائع ہو گیا۔ (۱۱) اے کھیتی کرنے والو تم خجالت اٹھاؤ۔ اے تاکستان کے باغبانو چلاؤ گیہوں اور جو کے سبب سے کیونکہ میدان کے تیار کھیت مارے پڑے

(۱۲) تاک خشک ہو گئی۔ انجیر کا درخت مرجھا گیا۔ انار اور کھجور اور سیب کے درخت ہاں میدان کے سارے درخت مرجھا گئے ہاں بنی آدم کے درمیان سے خوشی بھی مرجھا گئی۔ (۱۳) اے کاہنو اپنی کمریں کس کے ماتم کرو۔ اے مذبح کے خدمت کرنے والو تم واویلا کرو۔ اے میرے خدا کے خادمو تم داخل ہو کے ساری رات ٹاٹ پہنے ہوئے کاٹتے رہو۔ کیونکہ ہدیے اور تپاون تمہارے خدا کے گھر سے باز رکھے گئے ہیں۔ (۱۴) تم روزہ کے لئے ایک دن کو مقدس کرو۔ ریاضت کے دن کی منادی کرو۔ بزرگوں کو اور زمین کے سارے رہنے والوں کو خداوند اپنے خدا کے گھر میں جمع کرو اور خداوند کے آگے نالہ کرو۔ (۱۵) افسوس اُس دن کے باعث! کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہے اور جیسا قادر مطلق کی طرف سے بڑی ہلاکت ہوتی سو اُسکی مانند وہ آتا ہے۔ (۱۶) کیا ہماری آنکھوں کے سامنے ایسا نہیں کہ خوراک نہ رہی؟ ہاں ہمارے خدا کے گھر میں بھی فرحت اور شادمانی کا نام باقی نہ رہا؟ (۱۷) بیج ڈھیلوں کے نیچے سڑ گئے کھلیہان سنسان پڑے ہیں کھتے توڑ ڈالے گئے۔ کیونکہ غلہ مرجھا گیا۔ (۱۸) چوپائے کیسی آہ مارتے ہیں اور گائے بیل کے گلے گھبرائے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اُن کے لئے چراگاہ نہیں ہے۔ ہاں بھیڑوں کے گلے بھی نیست ہو گئے ہیں۔ (۱۹) اے خداوند میں تیرے آگے فریاد کرتا ہوں کیونکہ آگ نے بیابان کی چراگاہوں کو جلا دیا ہے اور شعلہ نے کھیت کے سارے درختوں کو بھسم کر دیا ہے۔ (۲۰) دشت کے بہائم بھی تیری طرف اوپر تاکتے ہیں کیونکہ پانی کی ندیاں سوکھ گئیں اور آگ بیابان کی چراگاہوں کو کھا گئی۔

۲ باب

صیہون میں ترہی پھونکو۔ میرے مقدس پہاڑ پہ بولی بڑی آواز سے پھونکو۔ سرزمین کے سارے باشندے کانپیں۔ کیونکہ خداوند کا دن چلا آتا ہے ہاں آ ہی پہنچا ہے۔ (۲) اندھیری اور تاریکی کا دن۔ ابر سیاہ اور گھنگھور کا دن۔ جس طرح سے کہ صبح کی روشنی پہاڑوں پر پڑتی ہے ایک قوم بڑی اور زور آور ہے کہ ویسی آگے بھی کبھی نہیں ہوئی اور بعد اُس کے پشت در پشت ہرگز نہیں ہوگی۔ (۳) اُنکے آگے آگے ایک آگ ہے جو کھا لیتی ہے۔ اور اُن کے پیچھے پیچھے ایک شعلہ ہے جو جلاتا جاتا ہے۔ اُن کے آگے زمین باغ عدن کی مانند ہے اور اُن کے پیچھے ایک ویران بیابان ہے۔ ہاں اُن سے کچھ نہیں بچتا۔ (۴) اُن کی نمود گھوڑوں کی سی نمود ہے۔ اور سواروں کی مانند دوڑتے ہیں۔ (۵) پہاڑوں کی چوٹیوں پر رتھوں کے گھڑگھڑانے کی مانند وہ پھاندتے ہیں۔ آگ سوزان کی مانند جو دھڑ دھڑ جلتی اور کھونٹی کو کھا لیتی ہے۔ وہ ایک زور آور قوم کی طرح جو لڑائی کے لئے صف باندھے مستعد ہیں۔ (۶) اُن کے روبرو لوگ تھرتھراتے۔ ہاں سب چہروں کا رنگ فق ہو جاتا ہے۔ (۷) وہ پہلوانوں کی مانند دوڑتے جنگی جوانوں کی طرح دیوار پر چڑھ جاتے۔ اور ہر ایک اپنی اپنی راہ چلا جاتا اور وہ اپنے صف کو نہ توڑتے۔ (۸) وہ ایک دوسرے کو نہیں ٹھیلتے۔ ہر کوئی اپنی اپنی راہ چلا جاتا۔ اور اگر جنگی ہتھیاروں پر گریں تو بھی شکست نہیں کھاتے۔ (۹) وہ شہر کے درمیان اِدھر اُدھر دوڑتے دیوار پھاندتے گھروں پر چڑھ جاتے۔ چوروں کی طرح کھڑکیوں سے گھس جاتے۔ (۱۰) اُن کے آگے زمین کانپتی۔ آسمان تھرتھراتے سورج اور چاند تاریک ہو جاتے ستارے اپنی روشنی دینے سے باز آتے۔ (۱۱) اور خداوند اپنے لشکر کے آگے اپنی آواز سنائیگا کہ اُسکی لشکرگاہ بہت بڑی ہے کیونکہ وہ زورآور ہے جو اُس کے حکم کو انجام کرتا ہے۔ کیونکہ خداوند کا دن بہت بڑا اور نہایت خوفناک ہے کون اُس کی برداشت کر سکتا ہے؟ (۱۲) پس خداوند فرماتا ہے تم اب اپنے سارے دل سے روزہ رکھ کے اور ماتم اور زاری کر کرکے میری طرف پھرو۔ (۱۳) اور اپنے دل کو پھاڑو نہ کہ اپنے کپڑوں کو اور خداوند اپنے خدا کی طرف متوجہ ہو۔ کیونکہ وہ مہربان اور شفیق ہے قہر کرنے میں دھیما اور نہایت رحیم ہے اور سزا دینے سے دریغ کرتا۔ (۱۴) کون جانے کہ وہ پھرے اور پچھتاوے اور اپنے پیچھے ایک برکت چھوڑ جائے جو خداوند اپنے خدا کے لئے ایک ہدیہ اور تپاون ہو۔ (۱۵) صیہون میں ترہی پھونکو اور ایک دن کو روزہ کیلئے مقدس ٹھہراؤ اور مقدس جماعت کی منادی کرو۔ (۱۶) تم لوگوں کو جمع

کرو جماعت کو مقدس کرو بوڑھوں کو اکٹھا کرو لڑکوں کو
اور شیرخواروں کو بھی فراہم کرو دلہا اپنی کوٹھری سے اور
دلہن اپنے خلوتخانہ سے نکل آئے (۱۷) کاہن لوگ خداوند کے
خادم ڈیوڑھی اور قربانگاہ کے درمیان رویا کریں اور کہیں
کہ اے خداوند اپنے لوگوں پر شفقت کر اور اپنی میراث کی اہانت روا
نہ رکھ ایسا نہ ہو کہ غیر قومیں اُن پر حکومت کریں۔ وہ قوموں
کے درمیان کاہیکو کہیں کہ اُن کا خدا کہاں ہے ؟ ۔

(۱۸) اُسوقت خداوند کو اپنی سرزمین پر غیرت آئیگی اور
وہ اپنے لوگوں پر شفقت کریگا (۱۹) بلکہ خداوند اپنے لوگوں
کو جواب دیگا اور اُن سے کہیگا کہ دیکھو میں تمہارے لئے اناج
اور نئی مے اور تیل بھیجونگا کہ تم لوگ اُس سے سیر ہوگے۔
اور میں پھر تم کو غیر قوموں میں رسوا نہ کرونگا۔ (۲۰) اِسکے سوا
اُتر کے لشکر کو تم سے دور کرونگا اور اُسے سوکھی ویران
زمین میں ہانک دونگا اُس کی اگاڑی پورب کے سمندر میں
اور اُسکی پچھاڑی پچھم کے سمندر میں اور اُسکی بدبو اُٹھیگی
اور اُسکی گندگی چڑھیگی کہ اُس نے بڑی گستاخی کی ہے ۔

(۲۱) اے سرزمین مت ڈر۔ خوش و خرم رہ۔ کیونکہ خداوند بڑے
بڑے کام کریگا ۔ (۲۲) اے دشتی بہیمو ہراسان مت ہو۔ کہ
کیونکہ بیابان کی چراگاہ سبز ہوتی ہے اور درخت اپنا پھل دیتے
ہیں انجیر اور تاک اپنے زور کے ثمرے نمود کرتے ہیں ۔

(۲۳) پس اے صیہون کی اولاد تم خوش ہو اور خداوند اپنے
خدا میں خرمی کرو کیونکہ وہ اگلی برسات اعتدال سے تمہیں
بخشتا بلکہ وہ تمہارے لئے زور کی بارش بھیجتا وہی اگلی
اور پچھلی برسات جیسے سابق میں ہوتی تھی ۔ (۲۴) یہانتک
کہ کھلیہان گیہوں سے بھر جائینگے اور سارے کولھو نئی مے اور تیل
سے لبریز ہونگے ۔ (۲۵) اور اُن برسوں کے حاصلات کو جنہیں
ٹولی ٹڈی اور چاٹنے والی ٹڈی اور نگلینوالی ٹڈی اور چبانے
والی ٹڈی نے یعنے اُس بڑی فوج نے جسکو میں نے تمہارے
درمیان بھیجا تھا کھا لیا ہے سو تمہیں پھیر دونگا ۔ (۲۶) اور تم
بہتایت سے کھاؤگے اور سیر ہوگے اور خداوند اپنے خدا کے
نام کی جس نے تم سے عجیب سلوک کیا ستائش کروگے چنانچہ
میرے لوگ ہرگز شرمندہ نہیں ہونگے ۔ (۲۷) تب تم جانوگے
کہ میں اسرائیل کے درمیان ہوں اور میں خداوند تمہارا خدا ہوں
اور کہ دوسرا کوئی نہیں اور میرے لوگ کبھی شرمندہ نہیں ہونگے

(۲۸) اور اسکے بعد ایسا ہوگا کہ میں اپنی روح سارے
بشر پر ڈھالونگا اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کرینگے
اور تمہارے بوڑھے خواب دیکھینگے اور تمہارے جوان رویتیں
(۲۹) بلکہ میں اُنہیں دنوں میں اپنی روح کو غلاموں اور لونڈیوں
پر ڈھالونگا ۔ (۳۰) اور میں آسمانوں اور زمین پر عجیب قدرتیں
ظاہر کرونگا یعنے لہو اور آگ اور دھوئیں کے ستون ۔

(۳۱) سورج اندھیرا اور چاند لہو ہو جائیگا پیشتر اُس کے
کہ خداوند کا بڑا اور خوفناک دن آپہنچے ۔ (۳۲) اور ایسا ہوگا
جو کوئی خداوند کا نام لیگا سو نجات پائیگا کہ صیہون کے پہاڑ
پر اور یروسلم میں جیسا کہ خداوند نے فرمایا ہے اُن باقی لوگوں
کے ساتھ جنہیں خداوند بلائیگا وہ جو چھڑائے ہوئے ہیں
ہونگے ۔

۳ باب

اور دیکھو اُنہیں دنوں میں اور اُسی وقت میں کہ جب
یہوداہ اور یروسلم کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا ۔ (۲) تب ساری
قوموں کو اکٹھا کرونگا اور اُنہیں یہوسفط کی وادی میں نیچے
لے آؤنگا اور وہاں اُن پر میری گروہ اور میری میراث اسرائیل
کے لئے جنہیں اُنہوں نے قوموں کے درمیان پراگندہ
کیا اور میری سرزمین کو آپس میں بانٹ لیا حجت ثابت کرونگا
(۳) ہاں اُنہوں نے میرے لوگوں پر قرعہ ڈالا اور ایک کسبی
کے بدلے ایک لڑکا دیا اور مے کے لئے ایک لڑکی بیچی تاکہ وہ
پیئیں ۔ (۴) پھر تمہیں مجھ سے کیا کام ہے اے صور و صیدا اور
فلسطیوں کی ساری نواحی ؟ کیا تم مجھ کو بدلہ دوگے ؟ اور اگر
دوگے تو میں دمہیں فوراً تمہارا بدلہ تمہارے سر پر پھیر دونگا
(۵) کیونکہ تم نے میرا روپا اور میرا سونا لے لیا ہے اور میری لطیف
اور نفیس چیزیں لیجا کے اپنے مندروں میں رکھیں ۔ (۶) اور
تم نے یہوداہ اور یروسلم کی اولاد کو یونانیوں کے ہاتھ بیچا ہے
تاکہ اُنہیں اُن کے ملک کی سرحد سے دور کرو ۔ (۷) دیکھو میں
اُن کو اُس جگہ سے جہاں تم نے بیچا ہے برانگیختہ کرونگا
اور تمہارا بدلہ تمہارے سر پر ڈالونگا ۔ (۸) اور تمہارے بیٹے بیٹیاں

اور تمہاری بیٹیوں کو بھی بنی یہوداہ کے ہاتھ بیچونگا اور وہ اُن کو سبائیوں کے ہاتھ جو دور مُلک میں رہتے ہیں بیچ ڈالینگے کیونکہ خُداوند نے یہہ فرمایا ہے ٭

(۹) اِسبات کی غیر قوموں کے درمیان منادی کرو لڑائی کی تیاری کرو پہلوانوں کو بیدار کرو سارے جنگی جوان حاضر ہوں وہ چڑھ آئیں (۱۰) اپنے ہل کی پھالوں کو پیٹکے تلواریں بناؤ اور ہنسوؤں کو پیٹکے بھالے ناتوان انسان کہے کہ مَیں زورآور ہوں (۱۱) اے اِردگرد کی سب قومو تم پھرتی سے آؤ اور اپنے تئیں اکٹھا کرو۔ اے خداوند ایسا کر کہ تیرے پہلوان وہاں اُتر جائیں (۱۲) قومیں بیدار ہو جائیں اور یہوسفط کی وادی میں آئیں۔ کیونکہ مَیں وہاں جلوس کرونگا تاکہ چاروں طرف کی قوموں کی عدالت کروں ٭ (۱۳) ہنسوا لگاؤ کیونکہ کھیت پکگیا ہے آؤ روندو کہ کولہو لبالب ہوا ہے اور سارے حوض لبریز ہیں۔ کیونکہ اُن کی شرارت عظیم ہے ٭ (۱۴) گروہ پر گروہ انفصال کی وادی میں ہے۔ کیونکہ خداوند کا دن انفصال کی وادی میں آپہنچا ٭ (۱۵) سورج اور چاند اندھیرے ہو جائینگے اور ستارے اپنی روشنی بخشنے سے باز آئینگے۔ (۱۶) کیونکہ خداوند صیہون میں سے نعرہ ماریگا اور یروسلم میں سے اپنی آواز بلند کریگا اور آسمان و زمین کانپینگے لیکن خداوند اپنے لوگوں کی پناہگاہ اور بنی اسرائیل کا محکم قلعہ ہے ٭ (۱۷) سو تم جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو صیہون کے اپنے مقدس پہاڑ پر رہتا ہوں۔ سو اُسوقت یروسلم بھی مقدس ہوگا اور اجنبی لوگ کبھی اُس کے درمیان نہیں گذرینگے ٭ (۱۸) اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ پہاڑوں پر سے نئی مَے ٹپکیگی اور ٹیلوں پر سے دودھ کی ایک ندی بہیگی اور یہوداہ کی ساری نہریں پانی سے بھر جائینگی اور خُداوند کے گھر سے ایک چشمہ جاری ہوگا اور ستیم کی وادی کو سیراب کریگا ٭ (۱۹) مصر ایک ویرانہ ہوگا اور ادوم ایک سنسان بیابان بنیگا اُس ظلم کے سبب جو اُنہوں نے بنی یہوداہ پر کیا۔ کہ اُنہوں نے اُنکے ملک میں بیگناہوں کا خون کیا ٭ (۲۰) لیکن یہوداہ سدا آباد رہیگا اور یروسلم بھی پُشت در پُشت ٭ (۲۱) کیونکہ مَیں اُن کا خون پاک جانونگا جسے مَیں نے پاک نہ جانا تھا کہ خداوند صیہون میں بستا ہے ٭

عموس نبی کی کتاب

۱ باب

تقوع کے چرواہوں میں سے عاموس کی باتیں جو اُس نے یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ کے ایام میں اور اِسرائیل کے بادشاہ یربعام بن یوآس کے ایام میں اِسرائیل کی بابت بھونچال کے آنے سے دو برس آگے الہام سے دیکھیں ٭

(۲) اور اُس نے کہا کہ خداوند صیہون میں سے نعرہ مارتا اور یروسلم میں سے اپنی آواز بلند کرتا ٭ اِس لئے گڈریوں کی چراگاہیں ماتم کرتیں اور کرمل کی چوٹی سوکھ جاتی ٭

(۳) خداوند یوں فرماتا ہے کہ دمشق کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب مَیں اُس سے دستبردار نہ ہونگا۔ کیونکہ اُنہوں نے جلعاد کو کھلیہان میں داونے کی آہنی کلوں سے کوٹ ڈالا ہے (۴) پس مَیں حزائیل کے گھر میں ایک آگ بھیجونگا و بن ہدد کے محلوں کو کھا جائیگی (۵) اور مَیں دمشق کے اڑبنگے کو توڑ ڈالونگا اور اِبقعت آون کے تخت نشین کو اور اُسکو جو بیت عدن کے گھر کا عصا لئے ہوئے ہے کاٹ ڈالونگا۔ اور ارام کے لوگ اسیر ہوکے قیر کو لیجائے جائینگے خداوند فرماتا ہے ٭

(۶) خداوند یوں فرماتا ہے کہ عزاہ کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب مَیں اُس سے دستبردار نہ ہونگا کیونکہ وہ اسیروں کو پورا شمار کرکے پکڑ لے گئے ہیں کہ اُنہیں ادوم کے حوالہ کریں (۷) پس مَیں عزاہ کی شہرپناہ پر ایک آگ بھیجونگا جو اُس کے محلوں کو کھا جائیگی (۸) اور اشدود کے تخت نشین کو اور اُسکو جو اسقلون کا عصا لئے ہوئے ہے کاٹ ڈالونگا اور

پیشتر مسیح سے ۷۸۷ کے قریب

اپنے ہاتھ کو عقرون پر پھیر کے چلاؤنگا اور فلستیوں کے باقی لوگ نیست ہو جائینگے۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے ✣

(۹) خداوند یوں فرماتا ہے کہ صور کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا کیونکہ اُنہوں نے اسیروں کو پورا شمار کر کے ادوم کے حوالے کیا اور برادری کے عہد کو یاد نہیں کیا (۱۰) پس میں صور کی شہر پناہ پر ایک آگ بھیجونگا جو اُسکے محلوں کو کھا جائیگی ✣

(۱۱) خداوند یوں فرماتا ہے کہ ادوم کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا کیونکہ اُس نے تلوار پکڑ کے اپنے بھائی کو رگیدا اور اپنی رحم دلی کو روک رکھا اور اُس کا غصہ ہمیشہ پھاڑتا رہا اور وہ اپنے غصے کو سدا رکھ چھوڑتا تھا۔ (۱۲) پس میں تیمان پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ بصراہ کے محلوں کو کھا جائیگی ✣

(۱۳) خداوند یوں فرماتا ہے کہ بنی عمون کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے جلعاد کی حاملہ عورتوں کا پیٹ چاک کیا تاکہ اپنی سرحدیں بڑھائیں (۱۴) پس میں ربّاہ کی شہر پناہ پر ایک آگ بھڑکاؤنگا جو اُس کے محلوں کو کھا جائیگی اور اُس جنگ کے دن نعرہ ہوگا اور اُس آندھی کے دن گردباد اُٹھیگی۔ (۱۵) اور اُن کا بادشاہ بلکہ وہ اپنے امیروں کے ساتھ اسیر ہو کے جائیگا۔ خداوند فرماتا ہے ✣

۲ باب

خداوند یوں فرماتا ہے کہ موآب کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ اُس نے ادوم کے بادشاہ کی ہڈیوں کو جلا کر چونا بنایا ہے (۲) پس میں موآب پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ قریوت کے محلوں کو کھا جائیگی۔ اور موآب اُس شور شار کے درمیان نعرہ مارتے اور ترہی پھونکتے ہی مر جائیگا۔ (۳) اور میں قاضی کو اُس کے درمیان سے کاٹ ڈالونگا اور اُس کے سارے امیروں کو اُسکے ساتھ قتل کرونگا۔ خداوند فرماتا ہے ✣

(۴) خداوند یوں فرماتا ہے کہ یہوداہ کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے خداوند کی شریعت کو حقیر جانا اور اُسکے حکموں کو حفظ نہیں کیا اور اُنکے اُن جھوٹے معبودوں نے جن کی پیروی اُن کے باپ دادوں نے کی اُنکو گمراہ کیا ہے (۵) سو میں یہوداہ پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ یروشلم کے محلوں کو کھا جائیگی

(۶) خداوند یُوں فرماتا ہے کہ اسرائیل کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا اس لئے کہ اُنہوں نے روپے پر صادق کو بیچا اور ایک جوڑہ جوتے پر ایک مسکین کو (۷) وہ اُس گرد کی بھی جو مسکینوں کے سر پر ہے لالچ رکھتے ہیں اور غریبوں کو اُن کی راہ سے پھراتے ہیں اور ایک مرد اور اُس کا باپ دونوں ایک ہی چھوکری سے ہمبستر ہوتے ہیں کہ میرے مقدس نام کو ناپاک کریں (۸) اور وہ ہر مذبح کے پاس اُن کپڑوں پر جو گروی ہیں لیٹتے ہیں۔ اور اپنے بتوں کے گھر میں اُس مَے کو جو جرمانہ لگا کے اُنہوں نے پائی پیتے ہیں ✣ (۹) تو بھی میں ہی نے تو اُنکے آگے اموریوں کو نیست کیا ہے جن کی بلندی سرو کی بلندی کے برابر تھی اور وہ بلوط کے درخت کی مثل مضبوط تھے۔ ہاں میں ہی نے اوپر سے اسکا میوہ برباد کیا اور تلے سے اُسکی جڑیں کاٹیں (۱۰) اور میں ہی تم کو مصر کی زمین سے نکال لایا اور چالیس برس تک بیابان میں تمہیں لئے پھرا تاکہ تم اموریوں کی سرزمین کو اپنی میراث میں لو (۱۱) اور میں نے تمہارے بیٹوں میں سے نبی اور تمہارے جوانوں میں سے نذیر برپا کئے۔ کیا یہہ سچ نہیں اَے بنی اسرائیل؟ خداوند فرماتا ہے ✣

(۱۲) لیکن تم نے نذیروں کو مَے پلائی اور نبیوں کو تاکید کر کے کہا کہ نبوت مت کرو (۱۳) دیکھو میں تم کو اِس طرح تلے دباؤنگا جس طرح گاڑی دباتی ہے جس کے اوپر بہت سی پولیاں لادی گئیں ✣ (۱۴) تب تیز رفتار سے بھاگنے کی طاقت جاتی رہیگی اور زورآور اپنا زور مار نہ سکیگا اور بہادر اپنی جان کو نہیں بچائیگا (۱۵) اور کمان کھینچنے والا کھڑا نہ رہیگا اور تیز قدم اپنے کو نہ بچائیگا اور وہ جو گھوڑے پر سوار ہو اپنے تئیں نہ چھڑائیگا (۱۶) اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ پہلوانوں میں سے جو کوئی دلاور ہے ننگا نکل بھاگیگا خداوند فرماتا ہے ✣

۳ باب

اَے بنی اسرائیل یہہ بات سُنو جو خداوند تمہاری مخالفت میں

اور تمہاری بیٹیوں کو بھی بنی یہوداہ کے ہاتھ بیچونگا اور وہ اُن کو سبائیوں کے ہاتھ جو دور ملک میں رہتے ہیں بیچینگے کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا ہے ۔

(۹) اقوام کی غیر قوموں کے درمیان منادی کرو لڑائی کی تیاری کرو پہلوانوں کو بیدار کرو سارے جنگی جوان حاضر ہوں وہ چڑھ آئیں ۔ (۱۰) اپنے ہل کی پھالوں کو پیٹ کے تلواریں بناؤ اور ہنسوؤں کو پیٹ کے بھالے ۔ ناتوان انسان کہے کہ میں زورآور ہوں ۔ (۱۱) اے اردگرد کی سب قومو تم پھرتی سے آؤ اور اپنے تئیں اکٹھا کرو ۔ اے خداوند ایسا کر کہ تیرے پہلوان وہاں اتر جائیں ۔ (۱۲) قومیں بیدار ہو جائیں اور یہوسفط کی وادی میں آئیں ۔ کیونکہ میں وہاں جلوس کرونگا تاکہ چاروں طرف کی قوموں کی عدالت کروں ۔ (۱۳) ہنسوا لگاؤ کیونکہ کھیت پک گیا ہے ۔ آؤ روندو کہ کولہو لبالب ہوا ہے اور سارے حوض لبریز ہیں ۔ کیونکہ اُن کی شرارت عظیم ہے ۔ (۱۴) گروہ پر گروہ انفصال کی وادی میں ہے ۔ کیونکہ خداوند کا دن انفصال کی وادی میں آپہنچا ۔ (۱۵) سورج اور چاند اندھیرے ہو جائینگے اور ستارے اپنی روشنی بخشنے سے باز آئینگے ۔ (۱۶) کیونکہ خداوند صیہون میں سے نعرہ مارےگا اور یروسلم میں سے اپنی آواز بلند کریگا اور آسمان و زمین کانپینگے لیکن خداوند اپنے لوگوں کی پناہ گاہ اور بنی اسرائیل کا محکم قلعہ ہے ۔ (۱۷) سو تم جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو صیہون کے اپنے مقدس پہاڑ پر رہتا ہوں ۔ سو اُس وقت یروسلم بھی مقدس ہوگا اور اجنبی لوگ کبھی اُس کے درمیان نہیں گذرینگے ۔ (۱۸) اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ پہاڑوں پر سے نئی مے ٹپکیگی اور ٹیلوں پر سے دودھ کی ایک ندی بہیگی اور یہوداہ کی ساری نہریں پانی سے بھر جائینگی اور خداوند کے گھر سے ایک چشمہ جاری ہوگا اور ستّیم کی وادی کو سیراب کریگا ۔ (۱۹) مصر ایک ویرانہ ہوگا اور ادوم ایک سنسان بیابان بنیگا اُس ظلم کے سبب جو اُنہوں نے بنی یہوداہ پر کیا ۔ کہ اُنہوں نے اُن کے ملک میں بیگناہوں کا خون کیا ۔ (۲۰) لیکن یہوداہ سدا آباد رہیگا اور یروسلم بھی پشت در پشت ۔ (۲۱) کیونکہ میں اُن کا خون پاک ٹھہراؤنگا جسے میں نے پاک نہ جانا تھا کہ خداوند صیہون میں بستا ہے ۔

عموس نبی کی کتاب

۱ باب

تقوع کے چرواہوں میں سے عاموس کی باتیں جو اُس نے یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ کے ایام میں اور اسرائیل کے بادشاہ یربعام بن یوآس کے ایام میں اسرائیل کی بابت بھونچال کے آنے سے دو برس آگے الہام سے دیکھیں ۔

(۲) اور اُس نے کہا کہ خداوند صیہون میں سے نعرہ مارتا اور یروسلم میں سے اپنی آواز بلند کرتا ۔ اس لئے گڈریوں کی چراگاہیں ماتم کرتیں اور کرمل کی چوٹی سوکھ جاتی ۔

(۳) خداوند یوں فرماتا ہے کہ دمشق کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دستبردار نہ ہونگا ۔ کیونکہ اُنہوں نے جلعاد کو کھلیہان میں داونے کی آہنی کلوں سے کوٹ ڈالا ہے ۔ (۴) پس میں حزائیل کے گھر میں ایک آگ بھیجونگا وہ بن ہدد کے محلوں کو کھا جائیگی ۔ (۵) اور میں دمشق کے اڑبنگے کو توڑونگا اور بقعت آون کے تخت نشین کو اور اُسکو جو بیت عدن کے گھر کا عصا لئے ہوئے ہے کاٹ ڈالونگا اور ارام کے لوگ اسیر ہوکے قیر کو جائینگے ۔ خداوند فرماتا ہے ۔

(۶) خداوند یوں فرماتا ہے کہ عزاہ کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا کیونکہ وہ اسیروں کو پورا شمار کرکے پکڑ لے گئے ہیں کہ اُنہیں ادوم کے حوالہ کریں ۔ (۷) پس میں عزاہ کی شہر پناہ پر ایک آگ بھیجونگا جو اُس کے محلوں کو کھا جائیگی ۔ (۸) اور اشدود کے تخت نشین کو اور اُسکو جو اسقلون کا عصا لئے ہوئے ہے کاٹ ڈالونگا اور

اپنے ہاتھ کو عقرون پر پھیر کے چلاؤنگا اور فلسطیوں کے باقی لوگ نیست ہو جائینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہے +

(۹) خداوند یوں فرماتا ہے کہ صور کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ اُنہوں نے اسیروں کو پورا شمار کرکے ادوم کے حوالے کیا اور برادری کے عہد کو یاد نہیں کیا (۱۰) پس میں صور کی شہر پناہ پر ایک آگ بھیجونگا جو اُسکے محلوں کو کھا جائیگی +

(۱۱) خداوند یوں فرماتا ہے کہ ادوم کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا کیونکہ اُس نے تلوار پکڑ کے اپنے بھائی کو رگیدا اور اپنی رحم دلی کو روک رکھا اور اُس کا غصہ ہمیشہ پھاڑتا رہا اور وہ اپنے غصے کو سدا رکھہ چھوڑتا تھا۔ (۱۲) پس میں تیمان پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ بصراہ کے محلوں کو کھا جائیگی +

(۱۳) خداوند یوں فرماتا ہے کہ بنی عمون کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ اس لئے کہ اُنہوں نے جلعاد کی حاملہ عورتوں کا پیٹ چاک کیا تاکہ اپنی سرحدیں بڑھائیں (۱۴) پس میں رباہ کی شہر پناہ پر ایک آگ بھڑکاؤنگا جو اُس کے محلوں کو کھا جائیگی اور اُس جنگ کے دن نعرہ ہوگا اور اُس آندھی کے دن گردباد اُٹھیگی۔ (۱۵) اور اُن کا بادشاہ بلکہ وہ اپنے امیروں کے ساتھ اسیر ہو کے جائیگا خداوند فرماتا ہے +

۲ باب

خداوند یوں فرماتا ہے کہ موآب کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ اُس نے ادوم کے بادشاہ کی ہڈیوں کو جلا کر چونا بنایا ہے (۲) پس میں موآب پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ قریوت کے محلوں کو کھا جائیگی۔ اور موآب اُس شور شار کے درمیان نعرہ مارتے اور نرسنگے پھونکتے ہی مر جائیگا۔ (۳) اور میں قاضی کو اُس کے درمیان سے کاٹ ڈالونگا اور اُس کے سارے امیروں کو اُسکے ساتھ قتل کرونگا۔ خداوند فرماتا ہے +

(۴) خداوند یوں فرماتا ہے کہ یہوداہ کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ اس لئے کہ اُنہوں نے خداوند کی شریعت کو حقیر جانا اور اُسکے حکموں کو حفظ نہیں کیا اور اُنکے اُن جھوٹے معبودوں نے جن کی پیروی اُن کے باپ دادوں نے کی اُنکو گمراہ کیا ہے۔ (۵) سو میں یہوداہ پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ یروسلم کے محلوں کو کھا جائیگی

(۶) خداوند یُوں فرماتا ہے کہ اسرائیل کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا اس لئے کہ اُنہوں نے روپے پر صادق کو بیچا اور ایک جوڑہ جوتے پر ایک مسکین کو (۷) وہ اُس گرد کی بھی جو مسکینوں کے سر پر ہو للچ رکھتے ہیں اور غریبوں کو اُن کی راہ سے پھراتے ہیں اور ایک مرد اور اُس کا باپ دونوں ایک ہی چھوکری سے ہمبستر ہوتے ہیں کہ میرے مقدس نام کو ناپاک کریں (۸) اور وہ ہر مذبح کے پاس اُن کپڑوں پر جو گروی ہیں لیٹتے ہیں۔ اور اپنے بتوں کے گھر میں اُس مَے کو جو جرمانہ لگا کے اُنہوں نے پائی پیتے ہیں + (۹) تو بھی میں ہی نے تو اُنکے آگے اموریوں کو نیست کیا ہے جن کی بلندی سرو کی بلندی کے برابر تھی اور وہ بلوط کے درخت کی مثل مضبوط تھے۔ ہاں میں ہی نے اوپر سے اُسکا میوہ برباد کیا اور تلے سے اُسکی جڑیں کاٹیں (۱۰) اور میں ہی تم کو مصر کی زمین سے نکال لایا اور چالیس برس تک بیابان میں تمہیں لئے پھرا تاکہ تم اموریوں کی سرزمین کو اپنی میراث میں لو (۱۱) اور میں نے تمہارے بیٹوں میں سے نبی اور تمہارے جوانوں میں سے نذیر برپا کئے۔ کیا یہہ سچ نہیں ای بنی اسرائیل؟ خداوند فرماتا ہے +

(۱۲) لیکن تم نے نذیروں کو مَے پلائی اور نبیوں کو تاکید کرکے کہا کہ نبوت مت کرو (۱۳) دیکھو میں تم کو اِس طرح تلے دباؤنگا جس طرح گاڑی دبائی ہے جس کے اوپر بہت سی پولیاں لادی گئیں + (۱۴) تب تیز رفتار سے بھاگنے کی طاقت جاتی رہیگی اور زوراور اپنا زور مار نہ سکیگا اور بہادر اپنی جان کو نہیں بچائیگا (۱۵) اور کمان کھینچنے والا کھڑا نہ رہیگا اور تیز قدم اپنے کو نہ بچائیگا اور وہ جو گھوڑے پر سوار ہو اپنے تئیں نہ چھڑائیگا (۱۶) اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ پہلوانوں میں سے جو کوئی دلاور ہے ننگا نکل بھاگیگا خداوند فرماتا ہے +

۳ باب

ای بنی اسرائیل یہہ بات سُنو جو خداوند تمہاری مخالفت میں

پیشتر مسیح سے کے قریب

فرماتا ہی اور اُس ساری قوم کی مخالفت میں جسے میں مصر کی سرزمین
سے نکال لایا ہوں (۲) اُس نے کہا کہ زمین کے سارے گھرانوں
میں سے میں نے صرف تمہیں جانا ہی اِس لئے میں تمہیں تمہاری
ساری بدکاریوں کی سزا دونگا (۳) اگر دو شخص متفق الرائے
نہوں تو کیا ایک ساتھ چل سکینگے؟ (۴) کیا شیر ببر جنگل میں گرجیگا
جب اُس کو شکار نہ ملا ہو؟ اور اگر جوان شیر ببر نے کچھ نہ پکڑا ہو تو
کیا وہ غار میں سے اپنی آواز کو بلند کریگا؟ (۵) کیا کوئی چڑیا زمین
پر دام میں پھنس سکتی ہی جب اُس کے لئے دام نہیں لگا ہو؟
کیا پھندا جب تک کہ کچھ نہ کچھ اُس میں پھنسا ہو زمین پر سے
اُچھلیگا؟ (۶) کیا شہر میں نرسنگا پھونکا جائے اور لوگ نہ کانپیں؟
کیا کوئی بلا شہر پر آئے اور خداوند نے اُسے نہ بھیجا ہو؟ (۷) یقیناً
خداوند یہوواہ کچھ کام نہیں کریگا مگر جس حال کہ وہ اپنا بھید اپنے
خدمتگزار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے (۸) شیر ببر گرجا ہی کون
ہی جو نہ ڈریگا؟ خداوند یہوواہ نے فرمایا ہی کون ہی جو نبوت نہیں
کریگا؟ ❖

(۹) تم اشدود کے محلوں میں اور سرزمین مصر کے محلوں پر
منادی کرو اور کہو کہ سمرون کے پہاڑوں پر اپنے کو جمع کرو اور
اُس بڑے ہنگامے کو جو اُس کے بیچ ہوتا ہی اور جور و جفا کو جو اُسکے
درمیان ہی دیکھو (۱۰) کیونکہ وہ نیکی کرنی نہیں جانتے خداوند
فرماتا ہی جو اپنے محلوں میں ظلم اور ڈکیتی کا انبار کرتے ہیں (۱۱)
اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ ایک دشمن اُس سرزمین
کو گھیر لیگا اور تیری قوت کو ڈھا دیگا کہ تجھ میں نہ رہے اور
تیرے محل لوٹے جائینگے (۱۲) خداوند یوں فرماتا ہی کہ جس طرح
سے گڑریا دو ٹنگریاں یا کان کا ایک ٹکڑا شیر ببر کے منہ سے چھڑا
لیتا ہی ویسا ہی بنی اسرائیل جو سمرون میں پلنگ کے گوشے
میں اور دمشق میں چارپائی پر بیٹھے رہتے ہیں چھڑائے جائینگے
(۱۳) تم لوگ سنو اور یعقوب کے گھرانے پر گواہی دو خداوند یہوواہ
رب الافواج فرماتا ہی (۱۴) کہ میں جس دن میں اسرائیل کے گناہوں کی سزا
دونگا اُسی دن میں بیت ایل کے مذبحوں کو بھی دیکھ لونگا بلکہ مذبح کے
سینگ کاٹے جائینگے اور وہ زمین پر گرینگے (۱۵) اور میں جاڑے
کے موسم کے گھر کو ایام گرمی کے گھر سمیت برباد کرونگا اور ہاتھی
دانتی محل بھی ڈھائے جائینگے اور بڑے بڑے مکان ویران
ہونگے خداوند فرماتا ہی ❖

۴ باب

(۱) اَی بسن کی گائیو جو سمرون کے کوہستان میں رہتی ہو
اور غریبوں کو ستاتی ہو اور مسکینوں کو کچلتی ہو اور اپنے مالک
کو کہتی ہو کہ لاؤ ہم پئیں سو تم یہہ بات سنو (۲) خداوند یہوواہ
نے اپنی پاکیزگی کی قسم کھائی ہی کہ دیکھو وہ دن تم پر
آئینگے جن میں وہ تم کو آنکڑیوں سے اور تمہاری اولاد کو
بنسیوں سے کھینچ لیجائینگے (۳) اور تم میں سے ہر ایک اُس
رخنے سے جو اُس کے سامنے ہوگا نکل بھاگیگا ہاں تم قصر
میں سے نکال ڈالے جاؤگے خداوند فرماتا ہی ❖

(۴) بیت ایل میں آؤ اور سرکشی کرو اور جلجال میں بغاوت
فراوانی سے کرو ہاں صبح کو اپنی قربانیاں لاؤ اور ہر ایک تیسرے
سال اپنی دہیکیاں گذرانو (۵) اور شکرانے کے ہدیے خمیر
کے ساتھ آگ پر چڑھاؤ اور اختیاری ہدیوں کی منادی
کرو اور مشہور کرو اِس لئے کہ یہہ سب کام تمہیں پسند ہیں
اَی بنی اسرائیل خداوند یہوواہ فرماتا ہی (۶) ہر چند کہ میں نے تمہیں
تمہارے ہر شہر میں دانت کی صفائی اور تمہارے ہر مکان
میں روٹی کی کمی دی ہی تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے
خداوند فرماتا ہی (۷) اور اگرچہ میں نے مینہہ کو جب کہ زراعت
کے پختہ ہونے میں تین مہینے باقی تھے روک لیا ہی تم پر
نہ آسکے اور میں نے ایک شہر پر برسایا اور دوسرے شہر
پر نہیں برسایا ایک قطعہ زمین پر مینہہ آیا اور دوسرے قطعہ
کی جہاں مینہہ نہ آیا زراعت جاتی رہی (۸) اور دو تین بستیاں
آوارہ ہوکے ایک بستی میں آئیں کہ وہ لوگ پانی پئیں پر سیر
نہوئے تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہی
(۹) پھر میں نے باد سموم اور گیروئے سے تم کو مارا اور تمہارے
باغ اور تاکستان اور انجیروں کے درخت اور زیتونی پیڑ جب
بہت ہوئے ٹڈیوں نے کھا لئے تسپر بھی تم میری طرف
نہیں پھرے خداوند فرماتا ہی (۱۰) میں نے جیسا کہ مصر
میں ہوتا وبا کو تمہارے درمیان بھیجا پھر میں نے تمہارے
جوانوں کو تمہارے اسیر کئے ہوئے گھوڑوں کے ساتھ
تلوار سے مار ڈالا اور میں نے ایسا کیا کہ تمہاری لشکرگاہ کی

پیشتر مسیح سے کے قریب

بدبو تمہارے نتھنوں میں آگئی ہی۔ تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہی (۱۱) میں نے تم میں سے بعضوں کو تباہ کیا جسطرح خدا نے سدوم اور عمورہ کو اُلٹ دیا اور تم اُس لکٹی کی مانند ہوئے جو آگ سے نکال لیجائے تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہی (۱۲) اِس لئے ای اسرائیل میں تجھ سے یوں ہی کرونگا۔ اور چونکہ میں تجھسے یوں کرونگا ای اسرائیل تو اپنے خدا کی ملاقات کی تیاری کر (۱۳) کیونکہ دیکھ وہی ہی جس نے پہاڑوں کو بنایا ہی اور ہوا کو پیدا کیا ہی اور جو آدمی کے دل کی بات اُسے بتاتا ہی اور صبح کو تاریکی کرتا ہی اور زمین کے اونچے مکانوں پر چلتا ہی اُسکا نام خداوند رب الافواج ہی۔

۵ باب

ای اسرائیل کے خاندان اس سخن کو جو میں تمہاری بابت کہتا ہوں یعنے اِس نوحہ کو سنو (۲) اسرائیل کی کنواری گر پڑی وہ پھر نہ اُٹھیگی وہ اپنی زمین پر اوندھی پڑی ہی کوئی نہیں جو پھر اُسے اُٹھا کھڑا کرے (۳) کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی وہ شہر جس میں سے ہزار نکلتے تھے سو اُس میں اسرائیل کے لئے ایک سو رہ جائینگے۔ اور جس شہر میں سے سو نکلتے تھے اُس میں دس رہجائینگے (۴) کیونکہ خداوند اسرائیل کے گھرانے کو یوں کہتا ہی کہ تم میرے طالب ہو تو تم زندہ رہوگے (۵) لیکن بیت ایل کے طالب مت ہو اور جلجال میں داخل مت ہو اور بیرسبع کو مت گذر جاؤ کیونکہ جلجال تو اسیر ہو کے جائیگا اور بیت ایل ناچیز ہو جائیگا (۶) تم خداوند کے طالب ہو تو زندہ رہوگے ایسا نہ ہو کہ وہ یوسف کے گھرانے میں آگ کی مانند بھڑک جائے اور اُسے کھا جائے اور بیت ایل میں اُس کا بجھانیوالا کوئی نہ ہو (۷) ای تم جو عدالت کو مبدل کر کے ناگدونا کر دیتے ہو اور راستی کو زمین پر ڈال دیتے ہو (۸) اُسکی تلاش کرو جس نے ثریا اور جبار ستاروں کو بنایا جو موت کی پرچھائیں کو صبح کر دیتا اور دن کو اندھیری رات کرتا ہی اور سمندر کے پانیوں کو بُلاتا ہی اور اُنہیں روئے زمین پر انڈیلتا ہی اُس کا نام خداوند ہی (۹) وہ جو زبردستوں پر ایکاایکی ہلاکت لاتا ہی اور جس سے مضبوط گڑھ پر خرابی ٹوٹتی ہی (۱۰) وہ اُسکا کینہ رکھتے ہیں جو دروازے پر سرزنش کرتا ہی اور وہ اُس سے نفرت رکھتے ہیں جو حق بات کہتا ہی (۱۱) پس اِس لئے کہ تم مسکینوں کو پامال کرتے ہو اور اُن سے گیہوں کا ہدیہ چھین لیتے ہو تم نے مکانوں کو تراشے ہوئے پتھروں سے بنایا ہی پر اُن میں نہیں بسوگے اور تم نے نفیس تاکستان لگائے ہیں پر اُن کی مے پینے نہ پاؤگے (۱۲) کیونکہ میں تمہاری بہتیری بُرائیوں اور بڑے بڑے گناہوں سے آگاہ ہوں کہ تم صادقوں کو ستاتے ہو تم رشوت لیتے ہو اور مسکین کو ‖عدالتگاہ سے کنارہ کر دیتے ہو (۱۳) اِس لئے اُن دنوں میں دانا چپکا خاموش ہو رہیگا کیونکہ وہ بُرا وقت ہی (۱۴) تم نیکی کے طالب ہو اور بدی کے نہیں تاکہ تم زندہ رہو۔ اور یوں ہی خداوند رب الافواج تمہارے ساتھ رہیگا جیسا کہ تم کہتے ہو (۱۵) بدی کا کینہ رکھو اور نیکی کو چاہو اور دروازے پر عدالت کو قائم کرو۔ شاید کہ خداوند لشکروں کا خدا یوسف کے باقی لوگوں پر رحم کرے (۱۶) اِس لئے یہوواہ رب الافواج خداوند یوں فرماتا ہی کہ سب بازاروں میں نوحہ ہوئیگا اور وہ سب گلیوں میں افسوس! افسوس! کہینگے اور کسانوں کو ماتم کے لئے اور اُن کو جو نوحہ گری میں مہارت رکھتے ہیں نوحہ کے لئے بلائینگے (۱۷) اور سارے انگوری باغوں میں زاری ہوگی۔ اِس لئے کہ میں تجھ میں سے گذر کرونگا خداوند فرماتا ہی (۱۸) تم پر افسوس جو خداوند کے دن کی تمنا رکھتے ہو! اُس سے تمہارا کیا فائدہ خداوند کا دن تاریکی ہی روشنی نہیں (۱۹) جیسا کوئی شیر ببر سے بھاگے اور ریچھ اُسے ملے یا گھر میں جا کر اپنا ہاتھ دیوار پر رکھے اور اُسکو سانپ کاٹے (۲۰) کیا خداوند کا دن تاریکی نہوگا اور روشنی نہیں؟ بلکہ نہایت اندھیرا ہوگا جس میں کچھ صفائی نہو (۲۱) میں تمہاری عیدوں کو مکروہ جانتا ہوں ہاں اُنسے نفرت رکھتا ہوں اور میں تمہاری مقدس جماعتوں ‖سے خوش نہیں ہونگا (۲۲) اور تم ہر چند سوختنی قربانیوں اور ہدیوں کو میرے آگے گذرانوگے تو بھی میں اُنہیں قبول نہیں کرونگا اور تمہارے موٹے بیلوں کے شکرانے کے ہدیوں کی طرف متوجہ نہیں ہونگا (۲۳) ای تو اپنے راگوں کی آواز کو میرے آگے سے دور کر کیونکہ میں تیرے ربابوں کی آواز کو نہیں سُنونگا (۲۴) لیکن تو ایسا کر کہ عدالت پانی کی طرح بہتی رہے اور راستی بڑی نہر کی مانند (۲۵) ای اہل اسرائیل کیا تم لوگ چالیس برس تک

پیشتر مسیح سے ۷۸۷ کے قریب

‖ عبرانی میں دروازہ

‖ عبرانی میں لفظ سونگھونگا

فرماتا ہے اور اُس ساری قوم کی مخالفت میں جسے میں مصر کی سرزمین سے نکال لایا ہوں۔ (۲) اُس نے کہا کہ زمین کے سارے گھرانوں میں سے میں نے صرف تمہیں جانا ہے اِس لئے میں تمہیں تمہاری ساری بدکاریوں کی سزا دونگا۔ (۳) اگر دو شخص متفق الرائے نہ ہوں تو کیا ایک ساتھ چل سکینگے؟ (۴) کیا شیر ببر جنگل میں گرجیگا جب اُس کو شکار نہ ملا ہو؟ اور اگر جوان شیر ببر نے کچھ نہ پکڑا ہو تو کیا وہ غار میں سے اپنی آواز کو بلند کریگا؟ (۵) کیا کوئی چڑیا زمین پر دام میں پھنس سکتی ہے جب اُس کے لئے دام نہیں لگا ہو؟ کیا پھندا جب تک کہ کچھ نہ کچھ اُس میں پھنسا ہو زمین پر سے اُچھلیگا؟ (۶) کیا شہر میں نرسنگا پھونکا جائے اور لوگ نہ کانپیں؟ کیا کوئی بلا شہر پر آئے اور خداوند نے اُسے نہ بھیجا ہو؟ (۷) یقیناً خداوند یہوواہ کچھ کام نہیں کریگا مگر جس حال کہ وہ اپنا بھید اپنے خدمتگذار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے۔ (۸) شیر ببر گرجا ہے کون ہے جو نہ ڈریگا؟ خداوند یہوواہ نے فرمایا ہے کون ہے جو نبوت نہیں کریگا؟

(۹) تم اشدود کے محلوں میں اور سرزمین مصر کے محلوں میں منادی کرو اور کہو کہ سمرون کے پہاڑوں پر اپنے کو جمع کرو اور اُس بڑے ہنگامے کو جو اُس کے بیچ ہوتا ہے اور جور و جفا کو جو اُس کے درمیان ہے دیکھو۔ (۱۰) کیونکہ وہ نیکی کرنی نہیں جانتے خداوند فرماتا ہے جو اپنے محلوں میں ظلم اور ڈکیتی کا انبار کرتے ہیں۔ (۱۱) اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ ایک دشمن اُس سرزمین کو گھیر لیگا اور تیری قوت کو ڈھا دیگا کہ تجھ میں نہ رہے اور تیرے محل لوٹے جائینگے۔ (۱۲) خداوند یوں فرماتا ہے کہ جس طرح سے گڈریا دو ٹنگریاں یا کان کا ایک ٹکڑا شیر ببر کے منہہ سے چھڑا لیتا ہے ویسا ہی بنی اسرائیل جو سمرون میں پلنگ کے گوشے میں اور دمشق میں چارپائی پر بیٹھے رہتے ہیں چھڑائے جائینگے۔ (۱۳) تم لوگ سنو اور یعقوب کے گھرانے پر گواہی دو خداوند یہوواہ ربّ الافواج فرماتا ہے۔ (۱۴) کہ میں جس دن میں اسرائیل کے گناہوں کی سزا دونگا اُسی دن میں بیت ایل کے مذبحوں کو بھی دیکھ لونگا بلکہ مذبح کے سینگ کاٹے جائینگے اور وہ زمین پر گرینگے۔ (۱۵) اور میں جاڑے کے موسم والے گھر کو ایام گرمی والے گھر سمیت برباد کرونگا اور ہاتھی دانت کے محل بھی ڈھائے جائینگے اور بڑے بڑے مکان ویران ہونگے خداوند فرماتا ہے۔

۴ باب

اے بسن کی گائیو جو سمرون کے کوہستان میں رہتی ہو اور غریبوں کو ستاتی ہو اور مسکینوں کو کچلتی ہو اور اپنے مالک کو کہتی ہو کہ لاؤ ہم پئیں سو تم یہہ بات سنو۔ (۲) خداوند یہوواہ نے اپنی پاکیزگی کی قسم کھائی ہے کہ دیکھو وہ دن تم پر آئینگے جن میں وہ تم کو آنکڑیوں سے اور تمہاری اولاد کو بنسیوں سے کھینچ لیجائینگے۔ (۳) اور تم میں سے ہر ایک اُس رخنے سے جو اُس کے سامنے ہوگا نکل بھاگیگا ہاں تم قصر میں سے نکال ڈالے جاؤگے خداوند فرماتا ہے۔

(۴) بیت ایل میں آؤ اور سرکشی کرو اور جلجال میں بغاوت فراوانی سے کرو۔ ہاں صبح کو اپنی قربانیاں لاؤ اور ہر ایک تیسرے سال اپنی دہیکیاں گذرانو۔ (۵) اور شکرانے کے ہدیے خمیر کے ساتھ آگ پر چڑھاؤ اور اختیاری ہدیوں کی منادی کرو اور مشہور کرو اِس لئے کہ یہہ سب کام تمہیں پسند ہیں اے بنی اسرائیل خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ (۶) ہر چند کہ میں نے تمہارے ہر شہر میں دانت کی صفائی اور تمہارے ہر مکان میں روٹی کی کمی دی ہے تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہے۔ (۷) اور اگرچہ میں نے مینہہ کو جب کہ زراعت کے پختہ ہونے میں تین مہینے باقی تھے روک لیا ہے کہ تم پر نہ آئے۔ اور میں نے ایک شہر پر برسایا اور دوسرے شہر پر نہیں برسایا۔ ایک قطعہ زمین پر مینہہ آیا اور دوسرے قطعہ کی جہاں مینہہ نہ آیا زراعت جاتی رہی۔ (۸) اور دو تین بستیاں آوارہ ہو کے ایک بستی میں آئیں کہ وہ لوگ پانی پئیں پر سیر نہ ہوئے۔ تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہے۔ (۹) پھر میں نے بادسموم اور لیڑھے سے تم کو مارا اور تمہارے باغ اور تاکستان اور انجیروں کے درخت اور زیتونی پیڑ جب بہت ہوئے ٹڈیوں نے کھا لئے تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہے۔ (۱۰) میں نے جیسا کہ مصر میں ہوتا وبا کو تمہارے درمیان بھیجا پھر میں نے تمہارے جوانوں کو تمہارے اسیر کئے ہوئے گھوڑوں کے ساتھ تلوار سے مار ڈالا اور میں نے ایسا کیا کہ تمہاری لشکرگاہ کی

بدبو تمہارے نتھنوں میں آگئی ہو۔ تسپربھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہی (۱۱) میں نے تم میں سے بعضوں کو تباہ کیا جسطرح خدا نے سدوم اور عمورہ کو اُلٹ دیا اور تم اُس لکٹی کی مانند ہوئے جو آگ سے نکال لیجائے تسپربھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہی (۱۲) اِس لئے ای اسرائیل میں تجھ سے یوں ہی کرونگا۔ اور چونکہ میں تجھسے یوں کرونگا ای اسرائیل تو اپنے خدا کی ملاقات کی تیاری کر (۱۳) کیونکہ دیکھ وہی ہی جس نے پہاڑوں کو بنایا ہی اور ہوا کو پیدا کیا ہی اور جو آدمی کے دل کی بات اُسے بتاتا ہی اور صبح کو تاریکی کرتا ہی اور زمین کے اونچے مکانوں پر چلتا ہی اُسکا نام خداوند رب الافواج ہی +

۵ باب

ای اسرائیل کے خاندان اِس سخن کو جو میں تمہاری بابت کہتا ہوں یعنے اِس نوحہ کو سنو + (۲) اسرائیل کی کنواری گر پڑی وہ پھر نہ اُٹھیگی وہ اپنی زمین پر اوندھی پڑی ہی کوئی نہیں جو پھر اُسے اُٹھا کھڑا کرے + (۳) کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی وہ شہر جس میں سے ہزار نکلتے تھے سو اُس میں اسرائیل کے لئے ایک سو رہ جائینگے۔ اور جس شہر میں سے سو نکلتے تھے اُس میں دس رہجائینگے + (۴) کیونکہ خداوند اسرائیل کے گھرانے کو یوں کہتا ہی کہ تم میرے طالب ہو تو تم زندہ رہوگے۔ (۵) لیکن بیت ایل کے طالب مت ہو اور جلجال میں داخل مت ہو اور بیرسبع کو مت گذر جاؤ کیونکہ جلجال تو اسیر ہوکے جائیگا اور بیت ایل نا چیز ہو جائیگا + (۶) تم خداوند کے طالب ہو تو زندہ رہوگے ایسا نہ ہو کہ وہ یوسف کے گھرانے میں آگ کی مانند بھڑک جائے اور اُسے کھا جائے اور بیت ایل میں اُس کا بجھانیوالا کوئی نہ ہو + (۷) ای تم جو عدالت کو مبدل کرکے ناگدونا کر دیتے ہو اور راستی کو زمین پر ڈال دیتے ہو (۸) اُسکی تلاش کرو جس نے ثریا اور جبار کے ستاروں کو بنایا جو موت کی پرچھائیں کو صبح کر دیتا اور دن کو اندھیری رات کرتا ہی اور سمندر کے پانیوں کو بُلاتا ہی اور اُنہیں روئے زمین پر انڈیلتا ہی اُس کا نام خداوند ہی (۹) وہ جو زبردستوں پر ایکبارگی ہلاکت لاتا ہی اور جس سے مضبوط گڑھ پر خرابی ٹوٹتی ہی + (۱۰) وہ اُسکا کینہ رکھتے ہیں جو دروازے پر سرزنش کرتا ہی اور وہ اُس سے نفرت رکھتے ہیں جو حق بات کہتا ہی (۱۱) پس اِس لئے کہ تم مسکینوں کو پایمال کرتے ہو اور اُن سے گیہوں کا ہدیہ چھین لیتے ہو تم نے مکانوں کو تراشے ہوئے پتھروں سے بنایا ہی پر اُن میں نہیں بسوگے اور تم نے نفیس تاکستان لگائے ہیں پر اُن کی مے پینے نہ پاؤگے + (۱۲) کیونکہ میں تمہاری بہتیری بُرائیوں اور بڑے بڑے گناہوں سے آگاہ ہوں کہ تم صادقوں کو ستاتے ہو تم رشوت لیتے ہو اور مسکین کو عدالتگاہ سے کنارہ کر دیتے ہو + (۱۳) اِس لئے اُن دنوں میں رجو دانا ہیں خاموش ہو رہینگے کیونکہ وہ بُرا وقت ہی + (۱۴) تم نیکی کے طالب ہو اور بدی کے نہیں تاکہ تم زندہ رہو۔ اور یوں ہی خداوند رب الافواج تمہارے ساتھ رہیگا جیسا کہ تم کہتے ہو + (۱۵) بدی کا کینہ رکھو اور نیکی کو چاہو اور دروازے پر عدالت کو قائم کرو شاید کہ خداوند لشکروں کا خدا یوسف کے باقی لوگوں پر رحم کرے + (۱۶) اِس لئے یہوواہ رب الافواج خداوند یوں فرماتا ہی کہ سب بازاروں میں نوحہ ہوئیگا اور وے سب گلیوں میں افسوس! افسوس! کہینگے اور کسانوں کو ماتم کے لئے اور اُن کو جو نوحہ گری میں مہارت رکھتے ہیں نوحہ کے لئے بلائینگے (۱۷) اور سارے انگوری باغوں میں زاری ہوگی۔ اِس لئے کہ میں تجھ میں سے گذر کرونگا خداوند فرماتا ہی + (۱۸) تم پر افسوس جو خداوند کے دن کی تمنا رکھتے ہو! اُس سے تمہارا کیا فائدہ خداوند کا دن تاریکی ہی روشنی نہیں + (۱۹) جیسا کوئی شیر ببر سے بھاگے اور ریچھ اُسے ملے یا گھر میں جاکر اپنا ہاتھ دیوار پر رکھے اور اُسکو سانپ کاٹے + (۲۰) کیا خداوند کا دن تاریکی نہوگا اور روشنی نہیں؟ بلکہ نہایت اندھیرا ہوگا جس میں کچھ صفائی نہو + (۲۱) میں تمہاری عیدوں کو مکروہ جانتا ہوں ہاں اُنسے نفرت رکھتا ہوں اور میں تمہاری مقدس جماعتوں سے خوش نہیں ہونگا + (۲۲) اور تم ہرچند سوختنی قربانیوں اور ہدیوں کو میرے آگے گذرانوگے تو بھی میں اُنہیں قبول نہیں کرونگا اور تمہارے موٹے بیلوں کے شکرانے کے ہدیوں کی طرف متوجہ نہیں ہونگا + (۲۳) ای تو اپنے راگوں کی آواز کو میرے آگے سے دور کر۔ کیونکہ میں تیرے ربابوں کی آواز کو نہیں سُنونگا + (۲۴) لیکن تو ایسا کر کہ عدالت پانی کی طرح بہتی رہے اور راستی بڑی نہر کی مانند + (۲۵) ای اہل اسرائیل کیا تم لوگ چالیس برس تک

بیابان میں میرے آگے ذبائح اور ہدیے گذرانتے رہے؟ (۲۶) نہ تو ملکوم کے خیمے کو اور اپنے بتوں کے کیتوں کو اپنے معبود کے تارے کو جو تم نے اپنے لئے بنایا اُٹھائے پھرے (۲۷) اسلئے میں تمہیں اسیر کرکے دمشق کے پرے لیجاؤنگا خداوند جس کا نام رب الافواج ہے فرماتا ہے +

۶ باب

اُن پر افسوس جو صیون میں چین سے رہتے ہیں اور سمرون کے پہاڑ پر بیفکر ہوکے رہتے ہیں یعنی اس قوم کے معروف اشخاص پر جو قوموں کی نسبت سے اعلیٰ ٹھہرتی ہے جن کے پاس اسرائیل کے گھرانے آتے ہیں (۲) تم کلنہ تک گذر کے جاؤ اور دیکھو اور وہاں سے بڑی حمات تک سیر کرو پھر فلسطیوں کے جات تک اتر جاؤ کیا وہ ان مملکتوں سے بہتر ہیں؟ یا اُنکے سوانے تمہارے سوانوں سے بڑے ہیں؟ (۳) افسوس ہے اُن لوگوں پر جو بُرے دن کا خیال اپنے سے دور کرتے ہیں اور ظلم کی چوکی نزدیک اپنے پاس کھینچتے ہیں (۴) ہاتھی دانت کے پلنگ پر لیٹتے ہیں اور اپنی چارپائیوں پر پھیل پھیل بیٹھتے ہیں اور گلے میں کے برّوں کو اور تھان میں سے بچھڑوں کو لیکے کھاتے ہیں (۵) اور رباب کی آواز کے ساتھ گاتے ہیں اور داؤد کی طرح موسیقی کے سازوں کو اپنے لئے ایجاد کرتے ہیں (۶) اور پیالوں میں سے مَے پیتے ہیں اور بہترین خالص عطر ملتے ہیں لیکن یوسف کی شکستہ حالی کے لئے غم نہیں کھاتے ہیں (۷) اسلئے وے پہلے اسیروں کے ساتھ اسیر ہوکے جائینگے اور اُنکی عشرت کش محفل جو آرام سے پڑی ہے اُٹھ جائیگی (۸) خداوند یہوواہ نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے خداوند رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ میں یعقوب کی حشمت سے نفرت رکھتا ہوں اور اُسکے محلوں سے کینہ اسلئے میں اُس شہر کو اُن سب سمیت جو اُس میں بستے ہیں حوالہ کرونگا (۹) بلکہ یوں ہوگا کہ اگر کسی گھر میں دس آدمی باقی رہینگے تو وہ بھی مرینگے (۱۰) اور کسی کا رشتہ دار جو اُسے جلاتا ہے اُسے اُٹھائیگا تاکہ اُسکی ہڈیوں کو گھر سے نکالے اور اُس سے جو اندرونی گھر کے بھیتر ہے کہیگا کہ اب تک تیرے ساتھ اور کوئی ہے؟ وہ کہیگا کوئی نہیں + تب وہ بولیگا کہ چپ رہ کہ خداوند کا نام ہم ذکر نہ کریں (۱۱) کیونکہ دیکھ خداوند نے حکم کیا ہے اور وہ بڑے گھر میں رخنہ ڈالیگا اور چھوٹے گھر کو دراڑوں سے ناقص کریگا (۱۲) کیا چٹان پر گھوڑے دوڑینگے؟ کیا کوئی بیل لیکے وہاں ہل جوتیگا؟ تب بھی تم نے عدالت کو ہلاہل سے اور نیکوکاری کے پھلوں کو ناگدونے سے مبتدل کیا (۱۳) تم لوگ جو نکمّی چیز پر فخر کرتے ہو اور کہتے ہو کیا ہم نے اپنے لئے اپنی طاقت سے سینگ نہیں نکالے؟ (۱۴) لیکن اے اسرائیل کے خاندان خداوند لشکروں کا خدا فرماتا ہے دیکھ میں تم پر ایک گروہ کو چڑھا لاؤنگا اور وہ تم کو حمات کے مدخل سے لیکے بیابان کی نہر تک ستائینگے +

۷ باب

خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُسنے زراعت کی آخری روئیدگی کی ابتدا میں ٹڈیاں پیدا کیں اور دیکھو وہی آخری حاصل تھا جو بادشاہی زراعت کے کٹ چکنے کے بعد ہوا (۲) اور یوں ہوا کہ جب وہ زمین کی گھاس کو بالکل کھا چکیں تب میں نے کہا کہ اے خداوند یہوواہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو معاف کر یعقوب کی کیا حقیقت ہے کہ وہ اُٹھکے کھڑا ہو؟ کیونکہ وہ چھوٹا ہے (۳) اس سے خداوند پچھتا کے باز آیا اور خداوند نے کہا کہ یہہ نہ ہوگا +

(۴) پھر خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند یہوواہ نے آگ کو بلایا کہ مقابلہ کرے اور وہ بڑی گہرائی کو نگل گئی اور اُس قطعہ کو کھا گئی + (۵) تب میں نے کہا کہ اے خداوند یہوواہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ باز آ یعقوب کی کیا حقیقت ہے کہ وہ اُٹھ کھڑا ہو؟ کیونکہ وہ چھوٹا ہے (۶) اس سے بھی خداوند پچھتا کے باز آیا یہہ نہیں ہوگا خداوند یہوواہ نے کہا (۷) پھر مجھے یوں دکھایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند ایک دیوار پر جو ساہول سے بنائی گئی تھی کھڑا تھا اور ساہول اُسکے ہاتھ میں تھا + (۸) اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اے عموس تو کیا دیکھتا ہے؟ میں نے کہا ایک ساہول کو + خداوند نے کہا کہ دیکھ میں ایک ساہول کو اپنی گروہ اسرائیل کے بیچوں بیچ لٹکا رکھونگا اور میں پھر اُن کی طرف سے گذر نہ کرونگا (۹) اور اضحاق کے اونچے اونچے مکان اُجاڑ ہونگے اور اسرائیل کے مقدس ویران ہوجائینگے اور میں تلوار لیکر یربعام کے گھرانے پر چڑھونگا +

(۱۰) تب بیت ایل کے کاہن عمصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یربعام کو کہلا بھیجا کہ عموس نے اسرائیل کے گھرانے

کے درمیان تجھ پر بندش باندھی ہی اور سرزمین اُسکی ساری باتیں سُننے کی تاب نہیں رکھتی + (۱۱) کیونکہ عموس یوں کہتا ہی کہ یربعام تلوار سے مارا جائیگا اور بنی اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہو کے جائینگے + (۱۲) اور امصیاہ نے عموس سے کہا کہ ای غیب گو تو یہاں سے بھاگ کے یہوداہ کی سرزمین میں جا اور وہاں روٹی کھا اور وہاں نبوّت کر - (۱۳) پر بیت ایل میں پھر کبھی نبوّت نہ کر اسلئے کہ یہہ بادشاہ کا مقدس اور اُس کا دارالسلطنت ہی + (۱۴) تب عموس نے امصیاہ کو جواب میں کہا کہ میں تو نبی نہیں اور نہ نبی کا بیٹا ہوں بلکہ میں چرواہا ہوں اور گولر کے پھلوں کا بٹورنیوالا - (۱۵) اور خداوند نے مجھے جب میں گلے کے پیچھے پیچھے جاتا تھا اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ جا اور میری گروہ اسرائیل سے نبوّت کر + (۱۶) سو اب تو خداوند کا کلام سن - تو کہتا ہی کہ اسرائیل کے خلاف نبوّت مت کر اور اضحاق کے گھرانے کے برخلاف بات مت ڈال (۱۷) اِس لئے خداوند یوں فرماتا ہی تیری جورو شہر میں چھنالا کریگی اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں تلوار سے مارے جاینگے اور تیری زمین جریب سے تقسیم کیجائیگی اور تو ایک ناپاک سرزمین میں مرجائیگا اور بنی اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہو کے جائینگے

۸ باب

خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک ٹوکری جس میں پکے میوے ہیں + (۲) اور اُسنے کہا کہ ای عموس تو کیا دیکھتا ہی؟ میں نے کہا کہ پکے میووں کی ایک ٹوکری + تب خداوند نے مجھے کہا کہ میری گروہ اسرائیل کی تمامی آ پہنچی میں پھر اُن سے درگذر نہ کرونگا (۳) اور اُس دن میں قصر کے نغمے نوحے ہو جائینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہی - جا بجا بہت سی لاشیں پڑی ہونگی - وہ چپکے اُنہیں نکال پھینکینگے +

(۴) اِس بات کو سُنو اے تم جو محتاجوں کے پیچھے ہانپتے جاتے ہو تاکہ تم ملک کے مسکینوں کو مٹاؤ - (۵) اور کہتے ہو کہ یہہ نیا چاند کب گذر جائیگا تاکہ ہم غلہ بیچیں ؟ اور سبت کا دن تاکہ گیہوں کے کھتے کھولیں ؟ اور ایفہ کو چھوٹا اور مثقال کو بڑا کرنے اور دغا سے جھوٹی ترازو بنانے (۶) تاکہ ہم روپے پر مسکین کو اور ایک جوڑا جوتی پر کنگال کو مول لیں اور گیہوں کا پھٹکن بیچیں + (۷) خداوند نے یعقوب کی حشمت کی قسم کھائی ہی کہ یقیناً میں اُنکے کاموں میں سے ایک کو کبھی نہیں بھولونگا (۸) کیا وہ اِس کے سبب سے نہیں کانپیگی اور ہر ایک جو اُس پر بستا ہی ماتم نہیں کریگا ؟ کیا وہ باڑھ کی مانند سرتاسر نہ چڑھیگی اور مصر کی ندی کی مانند موج نہ ماریگی اور اُتر نہ جائیگی (۹) اور اُسی دن میں یوں بھی ہوگا خداوند یہوواہ فرماتا ہی کہ میں ایسا کرونگا کہ سورج دوپہر کے وقت غروب ہو جائیگا اور میں روز روشن میں سرزمین کو اندھیرا کر دونگا (۱۰) اور میں تمہاری عیدوں کو ماتم سے اور تمہارے گیتوں کو نوحے سے مبدل کرونگا - اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ بندھواؤنگا اور ہر ایک کے سر پر چندلا پن بھیجونگا - اور میں ایسا ماتم کرونگا جیسا اکلوتے بیٹے پر ہوتا ہی اور اُس کا انجام تلخ دن کا

(۱۱) دیکھو وہ دن آتے ہیں خداوند یہوواہ فرماتا ہی کہ میں اُس ملک میں کال ڈالونگا - سو وہ نہ روٹی کا اور نہ پانی کی پیاس کا کال بلکہ ایسا کال کہ جس میں خداوند کی باتیں سُنی نہ جائیں (۱۲) تب وہ اِس سمندر سے اُس سمندر کو اور اُتر سے پورب کو بھٹکتے پھرینگے اور خداوند کے کلام ڈھونڈھنے کے لئے اِدھر اُدھر دوڑینگے - پر نہیں پائینگے - (۱۳) اُس دن شکیل کنواریاں اور جوان مرد مارے پیاس کے غش کھا جائینگے - (۱۴) وہ لوگ جو سمرون کے گناہ کی قسم کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ای دان تیرے معبود کی حیات کی قسم اور بیرسبع کی طریق کی حیات کی سو وہ گر جائینگے اور پھر ہرگز نہیں اُٹھینگے +

۹ باب

میں نے خداوند کو اُس مذبح کے پاس کھڑے ہوئے دیکھا اور اُسنے فرمایا ستونوں کے سرہانوں کو مار کہ بنیادیں ہل جائیں اور اُنہیں توڑ ڈال کہ سبھوں کے سر پر لگ جائیں اور میں اُنکی اولاد کو تلوار سے مار ڈالونگا - اُن میں سے وہ جو بھاگیگا سو بھاگ نہ نکلیگا اور جو اُن میں سے نکل بھاگے رہائی نہ پائیگا + (۲) اگرچہ وہ پاتال میں سیندھ لگا کے جائیں تو میرا ہاتھ وہاں سے اُنہیں کھینچ نکالیگا اگرچہ آسمان پر چڑھ جائیں تو میں وہاں سے اُنہیں اُتار لاؤنگا (۳) اگرچہ وہ آپ کو کرمل کی بلندی پر جا چھپائیں میں ڈھونڈھ کے اُنہیں

پیشتر مسیح سے ۷۸۷ کے قریب

وہاں سے نکالونگا۔ اور اگرچہ سمندر کی تھاہ میں میری نظر سے چھپ
جائیں تو میں وہاں سانپ کو حکم کرونگا اور وہ اُنکو کاٹیگا۔ (۴) اور
اگرچہ وہ اسیر ہو کے اپنے دشمنوں کے آگے جائیں تو وہاں تلوار
کو حکم کرونگا اور وہ اُن کو مار ڈالیگی[۵] ہاں میں اُن پر نگاہ بد کرونگا[۶]
اور نظر نیک نہ کرونگا۔ (۵) کیونکہ خداوند رب الافواج ... ہی کہ
اگر اپنے ہاتھ سے زمین کو چھوئے وہ گداز ہو جائیگی[۶] اور اُسکے
سارے باشندے سب ماتم کرینگے[۷] اور وہ ندی کی باڑھ کی
مانند سرتاسر چڑھیگی اور مصر کی ندی کی مانند پھر اُتر جائیگی۔ (۶) یہ
وہ ہی جو آسمان پر اپنے بالاخانوں کو بناتا ہی[۹] اور زمین پر اپنے
گردوں کی محراب کو قائم کرتا ہی۔ وہ جو سمندر کے پانیوں کو بلاتا
ہی اور اُنہیں روئے زمین پر انڈیلتا ہی[۱۰] اُس کا نام خداوند
ہی[۱۱] (۷) اے بنی اسرائیل کیا تم لوگ میرے آگے کوش کی اولاد
کی مانند نہیں ہو؟ خداوند فرماتا ہی۔ کیا میں اسرائیل کو مصر کی
سرزمین سے اور فلسطیوں[۱۲] کو کفتور[۱۳] سے اور ارامیوں کو
قیر[۱۴] سے نہیں نکال لایا ہوں؟ (۸) دیکھو خداوند یہوواہ کی
آنکھیں اِس گنہگار مملکت پر ہیں[۱۵] اور میں اُسے مٹا ڈالونگا
کہ روئے زمین پر نہ رہے بجز یعقوب کے گھرانے کو میں بالکل
نہیں مٹاؤنگا[۱۶] خداوند فرماتا ہی۔ (۹) کہ دیکھو میں حکم کرونگا اور
اِسرائیل کے گھرانے کو ساری قوموں کے درمیان جسطرح سے

۵ اشع ۲۶: ۲۳؛ است ۲۸: ۶۵؛ حزق ۵: ۱۲
۶ اشع ۱۴: ۱۰؛ یرم ۴۴: ۱۱
۷ میکاہ ۱: ۴
۸ عمو ۸: ۸
۹ زبو ۱۰۴: ۳
۱۰ عمو ۵: ۸
۱۱ عمو ۴: ۱۳
۱۲ یرم ۴۷: ۴
۱۳ است ۲: ۲۳؛ یرم ۴۷: ۴
۱۴ عمو ۱: ۵
۱۵ ۴ آیت
۱۶ یرم ۳۰: ۱۱ اور ۳۱: ۳۵ و ۳۶؛ عبد ۱۶: ۱۷

چھلنی میں چھانتے ہیں چھانونگا۔ اور ایک دانہ بھی زمین پر گرنے
نہ پائیگا۔ (۱۰) میری گروہ میں کے سارے گنہگار جو کہتے ہیں کہ آفت
نہ تو پیچھے سے ہم تک آئیگی اور نہ آگے سے ہم پر پڑیگی[۱۷] سو تلوار
سے مارے جائینگے۔

(۱۱) میں اُسی دن میں داؤد کے گرے ہوئے مسکن کو
کھڑا کرونگا اور اُسکے رخنوں کو بند کرونگا۔ اور میں اُسکے ٹوٹے
پھوٹے مکان کی مرمت کرونگا اور اُسے جیسا اگلے دنوں میں تھا
ویسا تعمیر کرونگا[۱۸] (۱۲) تاکہ وہ ادوم[۱۹] کے باقی لوگوں کو اور
ساری قوموں کو جن پر میرا نام کہا جائیگا اپنی میراث میں لے
لیں[۲۰] خداوند جو اُس کام کا کرنیوالا ہی فرماتا ہی۔ (۱۳) دیکھو وہ
دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہی کہ جوتنیوالا کاٹنے والے کا اور انگور
کا کچلنے والا بونیوالے کا پیچھا کر کے اُسکے برابر آئیگا[۲۱] اور سارے
پہاڑوں سے نئی مَی ٹپکیگی[۲۲] اور سارے ٹیلے گداز ہونگے۔
(۱۴) اور میں اپنی گروہ اسرائیل کے اسیروں کو پھر لاؤنگا[۲۳]
اور وہ اجاڑ شہروں کو بنائینگے اور اُن میں بود و باش کرینگے۔
اور وہ تاکستانوں کو لگائینگے اور اُن کی مَی پیئینگے۔ وہ باغ بھی لگائینگے
اور اُن کے پھل کھائینگے[۲۴] (۱۵) کیونکہ میں اُن کو اُن کی سرزمین پر
لگاؤنگا۔ اور وہ اپنی سرزمین سے جسکو میں نے اُنہیں دیا ہی کبھی
اُکھاڑے نہ جائینگے[۲۵] خداوند تیرا خدا فرماتا ہی۔

پیشتر مسیح سے ۷۸۷ کے قریب
۱۷ عمو ۶: ۳
۱۸ اعما ۱۵: ۱۶ و ۱۷
۱۹ گنتی ۲۴: ۱۸
۲۰ عبد ۱۹
۲۱ احبا ۲۶: ۵
۲۲ یوایل ۳: ۱۸
۲۳ یرم ۳۰: ۳
۲۴ یسع ۶۱: ۴ اور ۶۵: ۲۱؛ حزق ۳۶: ۳۳ – ۳۶
۲۵ یسع ۶۰: ۲۱؛ یرم ۳۲: ۴۱؛ حزق ۳۴: ۲۸؛ یوایل ۳: ۲۰

عبدیاہ نبی کی کتاب

۱ باب

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

عبدیاہ کی رویا۔

خداوند یہوواہ ادوم کے حق میں[۱] یوں فرماتا ہی۔ ہم نے
خداوند سے ایک خبر سنی ہی اور غیر قوموں کے درمیان ایک ایلچی
بھیجا گیا ہی[۱] اٹھو تم اور آؤ ہم جنگ کے لئے اُس پر چڑھیں۔
(۲) دیکھ میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کر دیا ہی۔ تو نہایت
ذلیل ہی۔ (۳) تیرے دل کے گھمنڈ نے تجھ کو ٹھگا ہی اے تو جو چٹان
کے دراڑوں میں رہتا ہی[۳] تیرا مکان بلند ہی اور تو اپنے دل میں
کہتا ہی ایسا کون ہی جو مجھے زمین پر تلے اُتاریگا[۴]؟ (۴) اگرچہ تو عقاب
کی مانند بلندی پکڑے[۵] اور ستاروں کے درمیان اپنا گھونسلا بنائے
تو بھی میں تجھے وہاں سے نیچے اُتارونگا خداوند فرماتا ہی۔ (۵) اگر
چور تیرے یہاں آئے ہوں یا رات کو ڈکیت (تیری کیسی بربادی
ہی!) تو کیا وہ اپنے مطلب کے مطابق نہیں چرا لے جاتے؟ اگر
انگور توڑنیوالے تجھ پاس آئے ہوں تو کیا وہ چند انگور نہیں چھوڑ جاتے؟[۶]
(۶) عیسو کا مال کیونکر ڈھونڈھ نکالا گیا اور اُس کے چھپے مکانوں
میں کس طرح تلاش ہوئی! (۷) تیرے سارے ہم عہدوں نے
تجھے سرحد تک ہانک دیا ہی۔ اور اُن لوگوں نے جو تجھ سے میل رکھتے
تھے[۹] تجھے فریب دیا اور تجھے مغلوب کیا۔ اور اُنہوں نے جو تیری

۱ یسع ۲۱: ۱۱ اور ۳۴: ۵؛ حزق ۲۵: ۱۲ و ۱۳؛ یوایل ۳: ۱۹؛ ملا ۱: ۳
۲ یرم ۴۹: ۱۴ وغیرہ
۳ ۲ سلا ۱۴: ۷
۴ یسع ۱۴: ۱۳ و ۱۴ و ۱۵؛ مکاشفہ ۱۰: ۷
۵ ایوب ۲۰: ۶؛ یرم ۴۹: ۱۶ اور ۵۱: ۵۳؛ عمو ۹: ۲
۶ عبد ۲: ۹
۷ یرم ۴۹: ۹
۸ است ۲۴: ۲۱؛ یسع ۱۷: ۶ اور ۲۴: ۱۳
۹ یرم ۳۸: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۶ کے قریب

روٹی کھاتے تھے تیرے نیچے جال بچھایا۔ اُس میں ذرہ دانائی نہیں (۸) خداوند فرماتا ہے کیا مَیں اُس دن میں داناؤں کو ادوم میں ہیں اور عقلمندی کو جو عیسو کے پہاڑوں میں ہے نابود نہ کرونگا (۹) اے اوتیمان تیرے پہلوان گھبرا جائینگے یہانتک کہ کوہ عیسو کے باشندوں میں سے ہر ایک کاٹ ڈالا جائیگا (۱۰) اُس قتل کے باعث اور اُس ظلم کے سبب جو تو نے اپنے بھائی یعقوب پر کیا ہے تو خجالت سے ملبّس ہوگا اور تو ابد الآباد تک نیست رہیگا (۱۱) جس دن کہ تو اُس کے مقابل کھڑا تھا جس دن کہ اجنبی لوگ اُس کے لشکروں کو اسیر کر کے لے گئے اور بیگانہ لوگوں نے اُسکے پھاٹکوں سے داخل ہو کر یروشلم پر قرعہ ڈالا تو بھی اُن میں سے ایک کی مانند تھا (۱۲) تجھے لازم نہ تھا کہ تو اُس دن اپنے بھائی پر جس وقت وہ جلاوطن ہوا نظر کرتا اور بنی یہوداہ کی ہلاکت کے دن میں خوشوقت ہوتا اور مصیبت کے دن گھمنڈ کی باتیں کہتا (۱۳) تجھے مناسب نہ تھا کہ تو میرے لوگوں کے پھاٹکوں سے اُنکی مصیبت کے دن میں گھستا۔ تجھے ہاں تجھے لازم نہ تھا کہ اُن کی مصیبت کے دن اُنکی بپت پر نظر کرتا اور اُن کی مصیبت کے دن اُن کے اسباب پر ہاتھ بڑھاتا (۱۴) تجھے لازم نہ تھا کہ گھاٹی میں کھڑے ہو کر اُسکے لوگوں کو جو بھاگے جاتے تھے قتل کرے اور نہ اُس

دُکھ کے دن میں اُسکے بچے ہوؤں کو پکڑ کے حوالہ کرے (۱۵) کیونکہ ساری قوموں پر خداوند کا دن آپہنچا ہے جیسا تو نے کیا ہے ویسا تجھ سے کیا جائیگا تیری بدی کا بدلہ تیرے سر پر پڑیگا (۱۶) کیونکہ جس طرح تم نے میرے مقدس پہاڑ پر پیا اُسی طرح ساری قومیں سدا پئینگی ہاں پئینگی اور نگل جائینگی اور وے ایسی ہونگی کہ گویا وہ تھیں ہی نہیں (۱۷) لیکن وہ جو بچ نکلیں صیہون کے پہاڑ پر موجود ہونگے اور وہ مقدس ہوگا اور یعقوب کا گھرانا اپنی میراث پر قابض ہوگا (۱۸) تب یعقوب کا گھرانا ایک آگ ہوگا اور یوسف کا گھرانا شعلہ اور عیسو کا گھرانا پوال۔ اور وہ اُن کے درمیان بھڑکینگے اور اُن کو کھا جائینگے اور عیسو کے گھرانے سے کوئی نہیں بچیگا کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا (۱۹) دکھن کے رہنے والے عیسو کے کوہستان کے اور میدان کے باشندے فلستیوں کے مالک ہونگے اور وہ افرائیم کے کھیت اور سمرون کے کھیت اپنے قبضے میں رکھینگے اور بنیمین جلعاد کا وارث ہوگا (۲۰) اور بنی اسرائیل کے لشکر کے سارے اسیر جو کنعانیوں کے بیچ صارپت تک موجود ہیں اور یروشلم کے اسیر جو سفاراد میں ہیں دکھن کے شہروں پر قابض ہوجائینگے (۲۱) اور رہائی دینے والے صیہون کے پہاڑ پر چڑھ آئینگے تاکہ عیسو کے کوہستان کی عدالت کریں۔ اور سلطنت خداوند کی ہوگی۔

یوناہ نبی کی کتاب

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

۱ باب

اور خداوند کا کلام یوناہ بن امتی کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ (۲) اُٹھ اُس بڑے شہر نینوہ کو جا اور اُسکی مخالفت میں منادی کر کیونکہ اُن کی شرارت میرے سامنے اوپر آئی (۳) لیکن یوناہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو بھاگنے کے لئے اُٹھا اور وہ یافا میں اُترا گیا اور وہاں ایک جہاز کو جو ترسیس کو جانے پر تھا پایا تب اُسکا کرایہ دیکے اُسپر چڑھا تاکہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو اُن کے ساتھ جائے (۴) لیکن خداوند نے سمندر پر ایک بڑی آندھی بھیجی اور سمندر کے درمیان طوفان نے شدت کی ایسی کہ گمان

تھا کہ جہاز تباہ ہو جائیگا (۵) تب ملاح ہراسان ہوئے اور ہر ایک نے اپنے اپنے معبود کو پکارا اور وہ اجناس جو جہاز پر تھیں سمندر میں ڈال دیں تاکہ یوں اُسے ہلکا کریں پر یوناہ جہاز کے اندر اُتر کر پڑا تھا اور سو گیا (۶) تب ناخدا اُسکے پاس گیا اور اُسے کہا کہ کیوں ہوا کہ تو پڑ کے سو رہا؟ اُٹھ اپنے خدا کو پکار شاید کہ خدا ہمیں یاد کرے تو ہم ہلاک نہ ہونگے (۷) اور اُنہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ ہم لوگ قرعہ ڈالکر دریافت کریں کہ کس کے سبب سے ہم پر یہہ بلا آئی چنانچہ اُنہوں نے قرعہ ڈالا اور قرعہ یوناہ کا نام نکلا (۸) تب اُنہوں نے اُس سے کہا تو ہم کو بتا کس کے

پیشتر مسیح سے ۷۸۷ کے قریب

وہاں سے نکال لونگا۔ اور اگرچہ سمندر کی تھاہ میں میری نظر سے چھپ جائیں تو میں وہاں سانپ کو حکم کرونگا اور وہ انکو کاٹیگا۔ (۴) اور اگرچہ وہ اسیر ہو کے اپنے دشمنوں کے آگے جائیں تو وہاں تلوار کو حکم کرونگا اور وہ اُن کو مار ڈالیگی۔ ہاں میں اُن پر نگاہ بد کرونگا اور نظر نیک نہ کرونگا۔ (۵) کیونکہ خداوند رب الافواج وہی ہے کہ اگر اپنے ہاتھ سے زمین کو چھوئے وہ گداز ہو جائیگی اور اُسکے سارے باشندے سب ماتم کرینگے اور وہ ندی کی باڑھ کی مانند سرتاسر چڑھیگی اور مصر کی ندی کی مانند پھر اُتر جائیگی۔ (۶) یہ وہی ہے جو آسمان پر اپنے بالاخانوں کو بناکرتا ہے اور زمین پر اپنے گردوں کی محراب کو قائم کرتا ہے۔ وہ جو سمندر کے پانیوں کو بلاتا ہے اور اُنہیں روئے زمین پر انڈیلتا ہے اُس کا نام خداوند ہے۔ (۷) اے بنی اسرائیل کیا تم لوگ میرے آگے کوش کی اولاد کی مانند نہیں ہو؟ خداوند فرماتا ہے۔ کیا میں اسرائیل کو مصر کی سرزمین سے اور فلسطیوں کو کفتور سے اور ارامیوں کو قیر سے نہیں نکال لایا ہوں؟ (۸) دیکھو خداوند یہوواہ کی آنکھیں اِس گنہگار مملکت پر ہیں اور میں اُسے مٹا ڈالونگا کہ روئے زمین پر نہ رہے مگر یعقوب کے گھرانے کو میں بالکل نہیں مٹاؤنگا خداوند فرماتا ہے۔ (۹) کہ دیکھو میں حکم کرونگا اور اِسرائیل کے گھرانے کو ساری قوموں کے درمیان جسطرح سے چھلنی میں چھانتے ہیں چھانونگا اور ایک دانہ بھی زمین پر گرنے نہ پائیگا۔ (۱۰) میری گروہ میں کے سارے گنہگار جو کہتے ہیں کہ آفت نہ تو پیچھے سے ہم تک آئیگی اور نہ آگے سے ہم پر پڑیگی سو تلوار سے مارے جائینگے۔

(۱۱) میں اُسی دن میں داؤد کے گرے ہوئے مسکن کو کھڑا کرونگا اور اُسکے رخنوں کو بند کرونگا اور میں اُسکے ٹوٹے پھوٹے مکان کی مرمت کرونگا اور اُسے جیسا اگلے دنوں میں تھا ویسا تعمیر کرونگا۔ (۱۲) تاکہ وہ ادوم کے باقی لوگوں کو اور ساری قوموں کو جن پر میرا نام کہا جائیگا اپنی میراث میں لیں۔ خداوند جو اُس کام کا کرنیوالا ہے فرماتا ہے۔ (۱۳) دیکھو وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ جوتنیوالا کاٹنے والے کا اور انگور کا کچلنے والا بونیوالے کا پیچھا کرکے اُسکے برابر آئیگا اور سارے پہاڑوں سے نئی مے ٹپکیگی اور سارے ٹیلے گداز ہونگے۔ (۱۴) اور میں اپنی گروہ اسرائیل کے اسیروں کو پھر لاؤنگا اور وہ اجاڑ شہروں کو بنائینگے اور اُن میں بود و باش کرینگے۔ اور وہ تاکستانوں کو لگائینگے اور اُن کی مے پئینگے۔ وہ باغ لگائینگے اور اُن کے پھل کھائینگے۔ (۱۵) کیونکہ میں اُن کو اُن کی سرزمین پر لگاؤنگا۔ اور وہ اپنی سرزمین سے جسکو میں نے اُنہیں دیا ہے کبھی اُکھاڑے نہ جائینگے۔ خداوند تیرا خدا فرماتا ہے۔

عبدیاہ نبی کی کتاب

۱ باب

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

عبدیاہ کی رویا۔

خداوند یہوواہ ادوم کے حق میں یوں فرماتا ہے۔ ہم نے خداوند سے ایک خبر سنی ہے اور غیر قوموں کے درمیان ایک ایلچی بھیجا گیا ہے۔ اُٹھو تم اور آؤ ہم جنگ کے لئے اُس پر چڑھیں۔ (۲) دیکھ میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کر دیا ہے۔ تو نہایت ذلیل ہے۔ (۳) تیرے دل کے گھمنڈ نے تجھ کو ٹھگا ہے اے تو جو چٹانوں کے دراڑوں میں رہتا ہے تیرا مکان بلند ہے اور تو اپنے دل میں کہتا ہے ایسا کون ہے جو مجھے زمین پر نیچے اُتاریگا۔ (۴) اگرچہ تو عقاب کی مانند بلندی پکڑے اور ستاروں کے درمیان اپنا گھونسلا بنائے تو بھی میں تجھے وہاں سے نیچے اُتارونگا خداوند فرماتا ہے۔ (۵) اگر چور تیرے یہاں آئے ہوں یا رات کو ڈکیت (تیری کیسی بربادی ہے!) تو کیا وہ اپنے مطلب کے مطابق نہیں چراتے؟ اگر انگور توڑنیوالے تجھ پاس آتے ہوں تو کیا وہ چند انگور نہیں چھوڑتے؟ (۶) عیسو کا مال کیونکر ڈھونڈھ ڈھونڈھ نکالا گیا اور اُس کے چھپے مکانوں میں کس طرح تلاش ہوئی! (۷) تیرے سارے ہم عہدوں نے تجھے سرحد تک ہانک دیا ہے۔ اور اُن لوگوں نے جو تجھ سے میل رکھتے تھے تجھے فریب دیا اور تجھے مغلوب کیا۔ اور اُنہوں نے جو تیری

روٹی کھاتے تھے تیرے نیچے جال بچھایا۔ اُس میں ذرہ دانائی نہیں۔ (۸) خداوند فرماتا ہے کیا مَیں اُس دن میں داناؤں کو جو ادوم میں ہیں اور عقلمندی کو جو عیسو کے پہاڑوں میں ہے نابود نہ کرونگا۔ (۹) اے تیمان تیرے پہلوان گھبرا جائینگے یہانتک کہ کوہ عیسو کے باشندوں میں سے ہر ایک کاٹ ڈالا جائیگا۔ (۱۰) اُس قتل کے باعث اور اُس ظلم کے سبب جو تو نے اپنے بھائی یعقوب پر کیا ہے تو خجالت سے ملبّس ہوگا اور تو ابدالآباد تک نیست رہیگا۔ (۱۱) جس دن کہ تو اُس کے مقابل کھڑا تھا جس دن کہ اجنبی لوگ اُس کے لشکروں کو اسیر کرکے لے گئے اور بیگانہ لوگوں نے اُسکے پھاٹکوں سے داخل ہوکر یروسلم پر قرعہ ڈالا تو بھی اُن میں سے ایک کی مانند تھا۔ (۱۲) تجھے لازم نہ تھا کہ تو اُس دن اپنے بھائی پر جس وقت وہ جلاوطن ہوا نظر کرتا اور بنی یہوداہ کی ہلاکت کے دن میں خوشوقت ہوتا اور مصیبت کے دن گھمنڈ کی باتیں کہتا۔ (۱۳) تجھے مناسب نہ تھا کہ تو میرے لوگوں کے پھاٹکوں سے اُنکی مصیبت کے دن میں گھستا۔ تجھے ہاں تجھے لازم نہ تھا کہ اُن کی مصیبت کے دن اُنکی بپت پر نظر کرتا اور اُن کی مصیبت کے دن اُن کے اسباب پر ہاتھ بڑھاتا۔ (۱۴) تجھے لازم نہ تھا کہ گھاٹی میں کھڑے ہوکر اُسکے لوگوں کو جو بھاگے جاتے تھے قتل کرے اور نہ اُس دُکھ کے دن میں اُسکے بچے ہوؤں کو پکڑ کے حوالہ کرے۔ (۱۵) کیونکہ ساری قوموں پر خداوند کا دن آپہنچا ہے جیسا تو نے کیا ہے ویسا ہی تجھ سے کیا جائیگا تیری بدی کا بدلہ تیرے سر پر پڑیگا۔ (۱۶) کیونکہ جس طرح تم نے میرے مقدس پہاڑ پر پیا اُسی طرح ساری قومیں سدا پیئنگی ہاں پیئنگی اور نگلینگی اور وہ ایسی ہونگی کہ گویا وہ تھیں ہی نہیں۔ (۱۷) لیکن وہ جو نکل بچیں صیہون کے پہاڑ پر موجود ہونگے اور وہ مقدس ہوگا اور یعقوب کا گھرانا اپنی میراث پر قابض ہوگا۔ (۱۸) تب یعقوب کا گھرانا ایک آگ ہوگا اور یوسف کا گھرانا شعلہ اور عیسو کا گھرانا پوال۔ اور وہ اُن کے درمیان بھڑکینگے اور اُن کو کھا جائینگے اور عیسو کے گھرانے سے کوئی نہیں بچیگا کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا۔ (۱۹) دکھن کے رہنے والے عیسو کے کوہستان کے اور میدان کے باشندے فلسطیوں کے مالک ہونگے اور وہ افرائیم کے کھیت اور سمرون کے کھیت اپنے قبضے میں رکھینگے۔ اور بنیمین جلعاد کا وارث ہوگا۔ (۲۰) اور بنی اسرائیل کے لشکر کے سارے اسیر جو کنعانیوں کے بیچ صارپت تک موجود ہیں اور یروسلم کے اسیر جو سفاراد میں ہیں دکھن کے شہروں پر قابض ہوجائینگے۔ (۲۱) اور رہائی دینے والے صیہون کے پہاڑ پر چڑھ آئینگے تاکہ عیسو کے کوہستان کی عدالت کریں۔ اور سلطنت خداوند کی ہوگی۔

پیٹنز میم سے ۵۸۶ کے قریب
۱۰ یسعیاہ ۱۹:۱۱ اور ۱۲ — ۱۱ ایوب ۵:۱۲ و ۱۳ — یسعیاہ ۲۹:۱۴ — یرمیاہ ۴۹:۷ — ۱۲ یرمیاہ ۴۹:۲۲ — ۱۳ زبور ۱۳۷:۷ — عاموس ۱:۱۲ — ۱۴ یوایل ۳:۱۹ — زبور ۱۳۷:۷ — حزقی ۲۵:۱۲ — اور ۳۵:۵ — عاموس ۱:۱۱ — ۱۵ حزقی ۳۵:۹ — ملاکی ۱:۴ — ۱۶ یوایل ۳:۳ — ناحوم ۳:۱۰ — ۱۷ زبور ۳۷:۱۳ — اور ۵۴:۷ — ۱۸ زبور ۲۲:۱۷ — اور ۵۴:۷ — اور ۵۹:۱۰ — میکاہ ۴:۱۱ — اور ۷:۱۰ — ۱۹ ایوب ۳۱:۲۹ — امثال ۱۷:۵ — اور ۲۴:۱۷ و ۱۸ — میکاہ ۴:۸

پیٹنز میم سے ۵۸۵ کے قریب
۲۰ حزقی ۳۵:۱۳ — یوایل ۳:۱۴ — ۲۱ حزقی ۳۵:۱۵ — حبقوق ۲:۸ — ۲۲ یرمیاہ ۲۵:۲۸ و ۲۹ — اور ۴۹:۱۲ — یوایل ۳:۱۷ — ۱ پطرس ۴:۱۷ — ۲۳ عاموس ۹:۸ — ۲۴ یوایل ۲:۳۲ — ۲۵ یسعیاہ ۱۰:۱۷ — زکریاہ ۱۲:۶ — ۲۶ عاموس ۹:۱۲ — ۲۷ صفنیاہ ۲:۷ — ۲۸ اسلاطین ۱۷:۹ و ۱۰ — ۲۹ یرمیاہ ۳۲:۴۴ — ۳۰ افسیوں ۴:۱۶ — یعقوب ۵:۲۰ — ۳۱ زبور ۲۲:۲۸ — دانیال ۲:۴۴ — اور ۷:۱۴ و ۲۷ — زکریاہ ۱۴:۹ — لوقا ۱:۳۳ — مکاشفہ ۱۱:۱۵ — اور ۱۹:۶

یوناہ نبی کی کتاب

۱ باب

اور خداوند کا کلام یوناہ بن امتی کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ (۲) اُٹھ اُس بڑے شہر نینوہ کو جا اور اُسکی مخالفت میں منادی کر کیونکہ اُن کی شرارت میرے سامنے اوپر آئی ہے۔ (۳) لیکن یوناہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو بھاگنے کے لئے اُٹھا اور وہ یافا میں اُترا گیا اور وہاں ایک جہاز کو جو ترسیس کو جانے پر تھا پایا تب اُسکا کرایہ دیکر اُسپر چڑھا تاکہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو اُن کے ساتھ جائے۔ (۴) لیکن خداوند نے سمندر پر ایک بڑی آندھی بھیجی اور سمندر کے درمیان طوفان نے شدت کی ایسی کہ گمان تھا کہ جہاز تباہ ہو جائیگا۔ (۵) تب ملاح ہراسان ہوئے اور ہر ایک نے اپنے اپنے معبود کو پکارا اور وہ اجناس جو جہاز پر تھیں سمندر میں ڈال دیں تاکہ یوں اُسے ہلکا کریں۔ پر یوناہ جہاز کے اندر اُترکر پڑا تھا اور سو گیا۔ (۶) تب ناخدا اُسکے پاس گیا اور اُسے کہا کہ کیوں ہوا کہ تو پڑ کے سو رہا ہے؟ اُٹھ اپنے خدا کو پکار۔ اگر ایسا ہوگا کہ خدا ہمیں یاد کرے تو ہم ہلاک نہ ہونگے۔ (۷) اور اُنہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ ہم لوگ قرعہ ڈالکر دریافت کریں کہ کس کے سبب سے ہم پر یہہ بلا آئی۔ چنانچہ اُنہوں نے قرعہ ڈالا اور قرعہ میں یوناہ کا نام نکلا۔ (۸) تب اُنہوں نے اُس سے کہا تو ہم کو بتا کہ کس کے

۸۶۲ کے قریب
۱ متی ۱۲:۳۹ میں یونس کہلایا — ۱ ۲ سلاطین ۱۴:۲۵ — ۲ پیدائش ۱۰:۱۱ و ۱۲ — یوناہ ۳:۲ و ۳ — اور ۴:۱۱ — ۳ پیدائش ۱۸:۲۰ و ۲۱ — عزرا ۹:۶ — یعقوب ۵:۴ — مکاشفہ ۱۸:۵ — ۴ یوناہ ۴:۲ — ۵ یشوع ۱۹:۴۶ — ۲ تواریخ ۲:۱۶ — اعمال ۹:۳۶ — ۶ پیدائش ۴:۱۶ — ایوب ۱:۱۲ — اور ۲:۷ — ۷ زبور ۱۰۷:۲۵

۸ یوناہ ۱۸:۲۷ اور ۱۹ اور ۳۸ — ۱ عبرانی میں اُسکے کناروں میں — ۹ اعمال ۲۷:۳ — ۱۰ زبور ۱۰۷:۲۸ — ۱۱ یوایل ۲:۱۴ — ۱۲ یشوع ۷:۱۴ و ۱۶ — ۱ سموئیل ۱۰:۲۰ و ۲۱ — اور ۱۴:۴۱ و ۴۲ — امثال ۱۶:۳۳ — اعمال ۱:۲۶

سبب سے یہہ بلا ہم پر آئی ہی؟ تیرا کیا پیشہ ہی؟ اور تو کہاں سے آیا؟ تیرا وطن کہاں؟ اور تو کس قوم میں کا ہی؟ (۹) اُس نے اُنسے کہا کہ میں عبرانی ہوں اور یہوواہ آسمان کے خدا سے جس نے سمندر اور خشکی کو پیدا کیا ہی ترساں ہوں + (۱۰) تب وہ لوگ نہایت ڈرے اور اُسسے کہنے لگے کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ کیونکہ اُنہوں نے دریافت کیا تھا کہ وہ خداوند کے حضور سے بھاگا ہی اِس لئے کہ اُس نے آپ اُنہیں کہا تھا + (۱۱) تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ ہم تجھ سے کیا کریں تاکہ سمندر ہمارے لئے ساکت ہو جائے؟ کہ سمندر زیادہ طوفانی ہوتا چلا جاتا تھا + (۱۲) تب اُس نے اُنہیں کہا کہ تم لوگ مجھ کو اُٹھا کر سمندر میں ڈال دو تو تمہارے واسطے سمندر کا تلاطم جاتا رہیگا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہہ بڑی آندھی میرے ہی سبب سے تم پر نازل ہوئی ہی + (۱۳) تسپر بھی ملاحوں نے ڈانڈ مارنے میں بڑی محنت کی تاکہ کنارہ پکڑیں لیکن وہ نہ سکے اِس لئے کہ سمندر اُن کی مخالفت میں اور بھی زیادہ زور سے موج مارتا تھا + (۱۴) تب وہ خداوند کے حضور چلائے اور بولے کہ ای خداوند ہم تیری منت کرتے ہیں کہ ہم لوگ اِس آدمی کی جان کے سبب سے ہلاک نہ ہوئیں اور خون ناحق کو ہماری گردن پر مت ڈال کیونکہ ای خداوند تو نے جو چاہا ہی سو ہی کیا ہی + (۱۵) اور اُنہوں نے یوناہ کو اُٹھا کر سمندر میں ڈال دیا اور سمندر کا تلاطم موقوف ہو گیا + (۱۶) تب وہ لوگ خداوند سے نپٹ ڈرے اور اُنہوں نے خداوند کے حضور ایک قربانی گذرانی اور نذریں مانیں + (۱۷) پر خداوند نے ایک بڑی مچھلی مقرر رکھی تھی کہ یوناہ کو نگل جائے + اور یوناہ تین دن رات مچھلی کے پیٹ میں رہا +

۲ باب

تب یوناہ نے مچھلی کے پیٹ میں خداوند اپنے خدا سے دعا مانگی (۲) اور کہا کہ +

میں نے اپنی بپت میں خداوند کو پکارا اور اُس نے میری سُنی۔ ہاں میں پاتال کے بطن میں سے چلایا اور تو نے میری آواز سُنی + (۳) کیونکہ تو ہی نے مجھے گہراؤ میں سمندر کے درمیان ڈالا اور پانی کے دھاروں نے مجھے گھیر لیا اور تیری ساری موجیں اور ڈھیو مجھ پر سے گذر گئے + (۴) تب میں نے کہا کہ میں تیری نظر سے دور پھینکا گیا۔ تو بھی تیری مقدس ہیکل کی طرف پھر نظر کرونگا + (۵) پانیوں نے مجھ کو میری جان تک گھیر لیا اور گہراؤ نے چاروں طرف سے مجھے بند کر رکھا ہی اور سمندر کے سوار میرے سر پر لپیٹے گئے + (۶) اور میں پہاڑوں کی جڑوں تک اُتر کے جاتا۔ زمین کے اڑبنگے مجھ پر ہمیشہ کے لئے بند رہتے پر ای خداوند میرے خدا تو میری جان کو گور میں سے رہائی دیگا + (۷) جس وقت میرا جی مجھ میں ڈوب گیا تب میں نے خداوند کو یاد کیا اور میری دعا تیری مقدس ہیکل میں تجھ تک پہنچی + (۸) جو لوگ کہ جھوٹی بطالتوں کو مانتے ہیں وہ اپنی نعمتیں کھو دیتے ہیں + (۹) پر میں شکرگذاری کی آواز سُنا کے تیرے آگے قربانی گذرانونگا میں اپنی نذروں کو ادا کرونگا + نجات خداوند سے ہی + (۱۰) اور خداوند نے مچھلی کو کہا اور اُسنے یوناہ کو خشکی پر اُگل دیا +

۳ باب

اور خداوند کا کلام دوسری بار یوناہ کو پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) اُٹھ اُس بڑے شہر نینوہ کو جا اور وہاں اُس بات کی منادی کر جس کا میں تجھے حکم دیتا + (۳) تب یوناہ خداوند کے کلام کے مطابق اُٹھکر نینوہ کو گیا + اور نینوہ خدا کے سامنے ایک بڑا شہر تھا کہ اُسکا احاطہ تین دن کی راہ تھی + (۴) اور یوناہ شہر میں داخل ہونے لگا اور ایک دن کی راہ جا کے منادی کی اور کہا چالیس اور دن ہونگے تب نینوہ برباد کیا جائیگا + (۵) تب نینوہ کے باشندوں نے خدا پر اعتقاد کیا اور روزہ کی منادی کی اور سب نے چھوٹے سے بڑے تک ٹاٹ پہنا + (۶) اور یہہ خبر نینوہ کے بادشاہ کو پہنچی اور وہ اپنے تخت پر سے اُٹھا اور بادشاہی لباس کو اُتار ڈالا اور ٹاٹ اوڑھکر راکھ پر بیٹھ گیا + (۷) اور بادشاہ اور اُس کے ارکان دولت کے فرمان سے ایک اشتہار نینوہ میں کیا گیا اور اِس بات کی منادی ہوئی کہ کوئی انسان یا حیوان گلہ یا رمہ کوئی چیز مطلق نہ چکھے اور نہ کھائے اور نہ پانی پیئے + (۸) لیکن انسان اور حیوان ٹاٹ سے ملبس ہوئیں اور خدا کے حضور شدت سے نالہ کریں بلکہ ہر کوئی اپنی اپنی بُری راہ سے اور اپنے اپنے ظلم سے جو اُن کے ہاتھوں میں ہی باز آئیں + (۹) کیا جانیں کہ خدا پھریگا اور پچھتائیگا اور اپنے قہر شدید سے باز آئیگا تاکہ ہم لوگ ہلاک نہ ہوں + (۱۰) اور خدا نے اُنکے کاموں کو دیکھا کہ وہ

اپنی اپنی بُری راہ سے باز آئے۔ تب خدا اُس بدی سے جو اُس نے کہی تھی کہ میں اُن سے کرونگا پچھتا کے باز آیا۔ اور اُس نے اُن سے وہ بدی نہ کی۔

۴باب

پر یوناہ اُس سے نہایت ناخوش ہوا اور نپٹ رنجیدہ ہو گیا۔ (۲) اور اُس نے خداوند کے آگے دعا مانگی اور کہا کہ اے خداوند میں تجھ سے عرض کرتا ہوں۔ کیا یہہ میرا مقولہ نہ تھا جس وقت میں ہنوز اپنے وطن میں تھا؟ اس لئے میں آگے سے ترسیس کو بھاگا۔ کیونکہ میں جانتا تھا کہ تو کریم اور رحیم خدا ہے۔ جو غصّہ کرنے میں دھیما ہے اور نہایت مہربان ہے اور پچھتا کے آپ کو بدی سے باز رکھتا ہے۔ (۳) اب اے خداوند میں تیری منّت کرتا ہوں کہ میری جان کو مجھ سے لیلے۔ کیونکہ میرا مرنا میرے جینے سے بہتر ہے۔ (۴) تب خدا نے فرمایا کیا تو شدّت سے رنجیدہ ہوتا ہے؟ (۵) اور یوناہ شہر سے باہر جا کے شہر کی پورب طرف بیٹھا اور وہاں اپنے لئے ایک چھپر بنایا اور اُس کے نیچے چھاؤں میں بیٹھ رہا کہ دیکھے اُس شہر کا حال کیا ہوتا ہے۔ (۶) تب خداوند خدا نے ایک ریڈی کا ایک درخت اُگایا اور اُسے یوناہ کے اوپر دوڑایا تا کہ وہ اُس کے سر پر سایہ کرے اور اُسے تکلیف سے چھڑاوے۔ اور یوناہ اُس ریڈی کے پیڑ کے سبب سے نہایت خوش ہوا۔ (۷) لیکن دوسرے دن صبح کے وقت خدا نے ایک کیڑے کو تیار کیا اور اُس نے اُس ریڈی کے درخت کو کاٹا ایسا کہ وہ سوکھ گیا۔ (۸) اور جب آفتاب چڑھا تب ایسا ہوا کہ خدا نے پورب کی طرف سے لوہ چلائی۔ اور آفتاب کی گرمی نے یوناہ کے سر میں اثر کیا۔ وہ غش میں آیا اور اپنی جان کے لئے موت چاہی اور کہا کہ اس میرے جینے سے میرا مرنا بہتر ہے۔ (۹) اور خدا نے یوناہ کو کہا کیا تو اُس ریڈی کے درخت کے سبب شدّت سے رنجیدہ ہے؟ اُس نے کہا میں یہاں تک رنجیدہ ہوں کہ مرنا چاہتا ہوں۔ (۱۰) تب خداوند نے فرمایا کہ تجھے اس ریڈی کے درخت پر رحم آیا جس کے لئے تو نے کچھ محنت نہ کی اور نہ تو نے اُگایا جو ایک ہی رات میں اُگا اور ایک ہی رات میں سوکھ گیا۔ (۱۱) اور کیا مجھے لازم نہ تھا کہ میں اتنے بڑے شہر نینوہ پر جس میں ایک لاکھ بیس ہزار آدمیوں سے زیادہ ہیں جو اپنے دہنے بائیں ہاتھ کے درمیان امتیاز نہیں کر سکتے اور مواشی بھی بہت ہیں شفقت نہ کروں۔

میکاہ نبی کی کتاب

۱باب

خداوند کا کلام جو یہوداہ کے شاہان یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے دنوں میں مورستی میکاہ کو پہنچا جو اُس نے سمرون اور یروشلم کی بابت دیکھا۔ (۲) سنو اے سارے لوگو۔ اور کان دھر اے زمین تو اور سب سمیت جو تجھ پر ہیں۔ اور خداوند یہوواہ ہاں خداوند اپنی مقدس ہیکل سے تم پر گواہی دے۔ (۳) کیونکہ دیکھ خداوند اپنے مکان سے باہر نکلتا ہے۔ اور وہ اُتریگا اور زمین کے اُونچے مکانوں کو پامال کریگا۔ (۴) اور سارے پہاڑ اُس کے تلے پگھل جائینگے۔ اور وادیاں پھٹ جائینگی جیسا کہ موم آگ کے سامنے پگھل جاتا اور جیسا پانی جو کڑاڑے پر سے بہہ جاتا ہے۔ (۵) یہہ سب یعقوب کی خطا اور اسرائیل کے گناہ کے سبب سے ہے۔ یعقوب کی خطا کیا ہے؟ کیا سمرون نہیں اور یہوداہ کے اونچے مکان کیا ہیں؟ کیا یروشلم نہیں؟ (۶) اس لئے میں سمرون کو کھیت کے تودے کی مانند اور انگوری باغ لگانے کی جگہ کی مانند بناؤنگا۔ اور میں اُس کے پتھروں کو وادی میں ڈھلکا دونگا اور اُس کی نیووں کو اکھاڑ دونگا۔ (۷) اور اُس کی ساری کھودی ہوئی مورتیں چور چور کی جائینگی اور اُس کے سب اسباب جو خرچی کے لئے ملے تھے آگ سے جلائے جائینگے۔ اور میں اُس کے سارے بتوں کو خراب کرونگا۔ کیونکہ اُس نے یہہ سب کچھ ایک کسبی کی خرچی سے پیدا کیا ہے اور وہ پھر ایک کسبی کی خرچی ہو جائیگا۔ (۸) اس لئے میں کڑھونگا اور ماتم کرونگا۔ میں ننگا اور برہنہ ہو کے پھرونگا۔ میں گیدڑوں کی طرح چلاؤنگا اور شتر مرغوں کی مانند شور کرونگا۔ (۹) کیونکہ اُس کا زخم لاعلاج ہے۔ سو وہ یہوداہ تک بھی آیا۔ وہ میرے

لوگوں کے پھاٹک تک ہاں یروسلم تک پہنچا ۞ (۱۰) تم جات میں اُسکی خبر مت دو ۱۴ اور اعکو میں مت روؤ ۔ † بیت عفرہ میں خاک پر لوٹا کرو ۱۵ (۱۱) اے سفیر کی رہنے والی تو ننگی ہو کے اور شرم کھا کے چلی جا ۱۹ وہ جو زانان میں بستی ہی نکل نہیں جاتی ۔ بیت ایصل کے ماتم کے باعث اُس کے اُترنے کی جگہ تم سے لیلی جائیگی ۞ (۱۲) مروت کی رہنے والی اپنے مال کے لئے کڑھتی ہی ۔ کیونکہ خداوند کی طرف سے ۲۰ بلا نازل ہوئی جو یروسلم کے پھاٹک تک پہنچی ۞

(۱۳) اے لکیس ۲۱ کی رہنے والی بادپا جانور کو گاڑی میں جوت وہ صیہون کی بیٹی کے لئے پہلا گناہ ہوئی ۔ کیونکہ اسرائیل کی خطائیں تجھ میں پائی گئیں ۔ (۱۴) اِس لئے تو مورست جات کو طلاق دیگا ۔ اکذیب ۲۲ کے گھرانے اسرائیل کے بادشاہوں سے دغا کرینگے (۱۵) بلکہ اے مریسہ ۲۳ کی باشندہ میں اُسکو جو تجھ پر قابض ہو تیرے درمیان لاؤنگا ۔ وہ عدلام ۲۴ تک جو اسرائیل کی شوکت ہی آئیگا ۞ (۱۶) آپ کو چندلا بنا ۲۵ اپنے پیارے لڑکوں کے لئے ۲۶ اپنا سر منڈا ۔ عقاب کی مانند اپنے چندلاپن کو زیادہ کر کیونکہ وہ تجھ پاس سے اسیر ہو کے گئے ۞

۲ باب

اُن پر واویلا ہی جو بُرائی کے منصوبے باندھتے ہیں ۱ اور اپنے بستر پر شرارت کی تدبیریں ایجاد کرتے ۲ اجب صبح روشن ہوتی وہ یہہ عمل میں لاتے ہیں کیونکہ وہ اُن کے دست قدرت میں ہی ۳ (۲) وہ کھیتوں کا لالچ کرتے ہیں ۴ اور ظلم کر کے اُنہیں لے لیتے ہیں ۔ اور گھروں کا طمع کرتے ہیں ۔ اور اُن کو چھین لیتے ہیں ۔ اسی طرح آدمی پر اور اُسکے گھر پر ہاں مرد پر اور اُسکی میراث پر ظلم کرتے ہیں ۞ (۳) اسلئے خداوند یوں فرماتا ہی دیکھہ میں اِس گھرانے ۵ کی مخالفت میں ایک منصوبہ باندھتا ہوں کہ جس سے تم لوگ اپنی گردن بچا نہیں سکوگے اور تم تکبر کے ساتھہ نہ چلوگے ۔ کیونکہ یہہ ایک بُرا وقت ہوگا ۶ (۴) اُسی دن کوئی شخص تم پر ایک مثل لائیگا ۷ اور ایک غمناک نوحہ سے ماتم کریگا ۸ اور کہیگا کہ ہم بالکل غارت ہوئے ۔ اُس نے میرے لوگوں کا بخرہ بدل ڈالا ۹ اُس نے کیونکر اُسے مجھہ سے جدا کر دیا! اُس نے ہمارے کھیت کسی باغی کو بانٹ دیئے ہیں ۞ (۵) اِس لئے تم میں سے کوئی نہیں رہیگا جسکے نام پر خداوند کی جماعت میں قرعہ پڑے تاکہ وہ پیمایش کی رسّی ڈالے ۱۰ (۶) وہ اُن کو جو نبوت کرتے کہتے ہیں

کہ نبوت مت کرو ۱۱ سو وہ اُن کے آگے نبوت نہ کرینگے ایسے لوگوں سے رسوائی جدا نہ ہوگی (۷) اے لوگو تم جو یعقوب کا گھرانا کہلاتے ہو کیا خداوند کی روح کوتاہ کی گئی ؟ کیا اُس کے یہہ ہی کام ہیں؟ کیا میری باتیں اُسکے لئے جو سیدھا چلتا مفید نہیں ہیں ؟ (۸) سابق میں میرے لوگ دشمن کی طرح اُٹھے ۔ تم اُن پر سے جو بیفکر ہو کے رستے پر چلتے ہیں گویا کہ وہ لڑائی سے پھر آتے ہیں قبا کو چادر سمیت اُتار لیتے ہو ۔ (۹) تم میرے لوگوں کی جوروؤں کو اُن کے ستھرے گھروں سے نکال دیتے ہو ۔ اور تم نے اُن کی اولاد سے ہمیشہ کے لئے میری فوقیت جدا کر لی ۔ (۱۰) تم لوگ اُٹھو اور جاؤ کیونکہ یہہ تمہاری آرامگاہ نہیں ۱۲ کہ یہہ ناپاکی کے سبب تمہیں ہلاک کریگی ۱۳ ہاں سخت ہلاکت ہوگی ۞ (۱۱) اگر کوئی شخص ہوا اور جھوٹ کی پیروی کر کے دروغ گوئی کرے ۱۴ اور کہے کہ میں تجھہ سے مے اور نشے کی بابت نبوت کرونگا تو وہی شخص اس قوم کا نبی ہوگا ۞

(۱۲) اے یعقوب میں یقیناً تیرے سب کے سب کو فراہم کرونگا ۔ میں یقیناً اسرائیل کے باقی لوگوں کو جمع کرونگا ۱۵ میں اُنہیں اُن بھیڑوں کی مانند ۱۶ جو بصرہ میں ہوں اور اس گلہ کی مانند جو اُسکی چراگاہ کے درمیان ہو اکٹھا کرونگا ۔ آدمیوں کی کثرت کے سبب وہ غل شور کرینگے ۱۷ (۱۳) توڑنے والا اُنکے آگے آگے گیا ہی ۔ وہ توڑتے ہوئے پھاٹک تک گذر جاتے اور اُس میں سے نکل جاتے اور اُن کا بادشاہ ۱۸ اُن کے آگے آگے چلیگا ہاں خداوند اُن کا سردار ہوگا ۱۹ ۞

۳ باب

اور میں نے کہا کہ اے یعقوب کے سردارو اور اسرائیل کے گھرانے کے قاضیو میں تمہاری منت کرتا ہوں سو میری عرض سنو ۔ کیا تمہارے لئے عدالت کا جاننا مناسب نہیں ہی ۱ ؟ (۲) تم وہ ہو جو نیکی کا کینہ رکھتے ہیں اور بدی کو پیار کرتے ہیں ۔ جو لوگوں کا پوست اُن پر سے کھینچتے ہیں اور اُنکی ہڈیوں پر سے گوشت نوچتے ہیں ۔ (۳) اور جو میرے لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں ۲ اور اُنکی کھال اُن پر سے کھینچتے ہیں اور اُنکی ہڈیوں کو توڑتے ہیں اور اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں گویا کہ وہ ہانڈی کے لئے اور گویا کہ وہ گوشت ہیں جو دیگ میں ڈالا ہو ۳ (۴) تب وہ خداوند کو پکارینگے پر وہ اُن کی نہیں سُنیگا ۴ ہاں وہ اُس وقت اُن سے اپنا منہہ پوشیدہ کریگا اِس لئے کہ اُنہوں نے بُرے عمل کئے ہیں (۵) خداوند اُن نبیوں کے حق میں جو میرے لوگوں کو گمراہ کر دیتے ہیں

اور جو اپنے دانتوں سے چبایا کرتے ہیں اور سلامتی پکارتے ہیں پر اُس سے جو اُن کے مُنہہ میں لقمہ نہیں ڈالتا ہی لڑنے پر مستعد ہوتے ہیں یوں فرماتا ہی۔ (۶) اِس لئے تم پر رات ہو جائیگی جس میں تم رویا نہیں دیکھوگے اور تم پر تاریکی چھا جائیگی جس کے باعث تم غیب دانی نہ کر سکوگے۔ اور نبیوں پر آفتاب غروب ہوگا اور اُنکے لئے دن اندھیرا بن جائیگا۔ (۷) تب غیب دان پشیمان ہونگے اور رمالی کرنیوالے شرم کھائینگے۔ ہاں سارے لوگ اپنی داڑھی کو ڈھانپینگے کیونکہ خُدا کی طرف سے کچھ جواب نہیں ہی۔ (۸) لیکن میں خداوند کی روح کے سبب سے قوت اور راستی اور دلاوری سے لبالب ہوں تاکہ یعقوب کو اُسکا گناہ اور اسرائیل کو اُسکی خطا جتاؤں۔ (۹) ای یعقوب کے گھرانے کے سردارو اور ای اسرائیل کے گھرانے کے قاضیو میں تمہاری منت کرتا ہوں تم جو عدالت سے عداوت رکھتے ہو اور ساری راستی کو اُلٹا دیتے ہو اس بات کو سنو۔ (۱۰) تم جو صیہون کو خونریزی سے اور یروشلم کو بے انصافی سے بنایا کرتے ہو۔ (۱۱) اُسکے سردار رشوت لیکے عدالت کرتے ہیں اور اُس کے کاہن اُجرت لیکے تعلیم دیتے ہیں اور اُس کے غیب دان نقدی کے لئے رمالی کرتے ہیں تسپر بھی وہ خداوند پر تکیہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا خداوند ہمارے درمیان نہیں؟ کوئی بلا ہم پر نہیں آئیگی۔ (۱۲) اِس لئے صیہون تمہارے ہی سبب کھیت کی طرح جوتا جائیگا اور یروشلم تودہ تودہ بن جائیگا اور ہیکل کا پہاڑ جنگل کے اونچے مکانوں کی طرح ہو جائیگا ✚

۴ باب

لیکن آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر نصب کیا جائیگا اور سارے ٹیلوں سے اونچا کیا جائیگا اور اُمتیں اُسکی طرف روانہ ہونگی۔ (۲) اور بہتیری قومیں آئینگی اور کہینگی کہ چلو کہ ہم لوگ خداوند کے پہاڑ اور یعقوب کے خدا کے گھر کو چڑھ جائیں اور وہ ہمیں اپنی راہیں سکھائیگا اور ہم اُسکے راستوں پر چلینگے۔ کیونکہ شریعت صیہون سے اور خداوند کا کلام یروشلم سے نکلیگا۔ (۳) اور وہ بہتیری قوموں کے درمیان عدالت کریگا اور بہتیری زور آور گروہوں کے لئے جو دور رہتی ہوں انفصال کریگا۔ یہانتک کہ وہ اپنی تلواروں کو توڑ کر پھالیں بنائینگے اور اپنی برچھیوں کو ہنسوے۔ ایک قوم دوسری قوم پر تلوار نہیں چلائیگی اور وہ پھر جنگ کی تعلیم نہ لینگے۔ (۴) تب وہ ہر کوئی اپنی اپنی تاک کے نیچے اور انجیر کے درخت تلے بیٹھینگے اور اُنہیں کوئی نہیں ڈرائیگا۔ کیونکہ رب الافواج کے مُنہہ نے یہہ فرمایا ہی ✚ (۵) کیونکہ ساری قوموں میں سے ہر ایک اپنے اپنے معبود کا نام لیکے چلیگا۔ پر ہم تو خداوند اپنے خدا کا نام لیکے ہمیشہ کے لئے اور ابد تک چلا کرینگے۔ (۶) خداوند فرماتا ہی کہ میں اُسی دن میں اُن کو جو لنگڑاتے ہیں اور اُن کو جو خارج کئے گئے ہیں فراہم کرونگا اور اُن کو جنھیں میں نے دُکھ دیا تھا اکٹھا کرونگا۔ (۷) اور میں اُنکو جو لنگڑاتے ہیں ایک بقیہ ٹھہراؤنگا۔ اور اُنہیں جو دور نکالدئے گئے تھے ایک زورآور قوم بناؤنگا۔ اور خداوند صیہون کے پہاڑ پر اب سے ابدالاباد تک اُن پر سلطنت کریگا۔ (۸) اور تو ای گلے کے برج اور صیہون کی بیٹی کے ٹیلے تجھ پر یہہ آئیگی یعنے اگلی سلطنت ہاں یروشلم کی بیٹی کی بادشاہت آئیگی ✚ (۹) اب تو کیوں زور سے چلاتی ہی؟ کیا تجھ میں کوئی بادشاہ نہیں ہی؟ کیا تیرا صلاحکار نیست ہوا ہی؟ کیونکہ تجھے جننیوالی عورت کی سی پیڑیں لگی ہیں۔ (۱۰) زور کھا اور جننے والی عورت کی طرح جننے کی تکلیف اُٹھا ای صیہون کی بیٹی۔ کیونکہ اب تو شہر سے باہر نکلیگی اور میدان میں رہیگی اور بابل تک جائیگی۔ وہاں ہی تو رہائی پائیگی۔ وہاں خداوند تجھے تیرے دشمنوں کے قبضے سے چھڑائیگا ✚ (۱۱) اور اب بہتیری قومیں تیرے مقابل جمع ہوئی ہیں اور کہتی ہیں کہ وہ ناپاک کیا جائے ہم اپنی آنکھوں سے صیہون کو دیکھیں ✚ (۱۲) پر وہ لوگ خداوند کے اندیشوں سے آگاہ نہیں ہیں اور اُس کے ارادے کو نہیں جانتے کیونکہ وہ اُنہیں اُن گٹھوں کی طرح جو کھلیہان میں ہوں جمع کریگا ✚ (۱۳) ای صیہون کی بیٹی اُٹھ اور دائیں چلا کیونکہ میں تیرے سینگ کو لوہا اور تیرے کھُروں کو پیتل بناؤنگا اور تو بہتیری قوموں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگی اور تو اُن کے ذخیرے کو خداوند کی نذر کریگی اور اُنکے مال کو اُسے دیگی جو ساری زمین کا خداوند ہی ✚

۵ باب

ای فوجوں کی بیٹی تو اب فوجوں کی طرح جمع ہو۔ ہم پر محاصرہ کیا جاتا ہی اُنہوں نے اسرائیل کے حاکم کے گال پر چھڑی ماری ہی۔ (۲) پر ای بیت لحم افراتاہ ہر چند کہ تو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہی تو بھی تجھ میں سے وہ شخص

نکل کے مجھ پاس آئیگا جو اِسرائیل میں حاکم ہوگا اور اُس کا نکلنا قدیم سے ایام الازل سے ہی ‌(۳) تس پر بھی وہ اُنہیں چھوڑ دیگا اُسوقت تک کہ جو جننے کا درد کھانے پر ہی جن چکے تب اُس کے باقی بھائی بنی اسرائیل کے پاس پھر آئینگے ‌(۴) اور وہ قائم ہوگا اور خداوند کی قدرت سے اور خداوند اپنے خدا کے نام کی بزرگی سے رعایت کریگا اور وہ قائم رہینگے کیونکہ اب وہ زمین کے سِوانوں تک بزرگ ہوگا ‌(۵) اور یہی سلامتی کا باعث ہوگا اور جب اسور ہماری سرزمین میں آئیگا اور ہمارے محلوں میں قدم ماریگا تب ہم سات چرواہے اور آٹھ سرگروہ برپا کرکے اُسپر چڑھینگے ‌(۶) اور وہ تلوار سے اسور کے ملک کو اور نمرود کی سرزمین کو اُس کے مدخلوں میں ویران کرینگے۔ اور اسور سے رہائی ہوگی جبکہ وہ ہماری سرزمین میں آئیگا اور ہماری سرحدوں میں قدم رکھیگا ‌(۷) اور یعقوب کے باقی لوگ بہتیری قوموں کے درمیان ایسے ہونگے جیسا اُس خداوند سے اوس اور جیسا پھوہی گھاس پر پڑتا جو آدمی کے لئے نہیں ٹھہرتی اور نہ بنی آدم کی خاطر رہ جاتی ہی۔ ‌(۸) اور یعقوب کے باقی لوگ غیر قوموں کے درمیان بہتیری گروہوں کے بیچ ایسے ہونگے جیسا شیر ببر جنگل کے جانوروں کے بیچ اور جیسا جوان شیر ببر بھیڑوں کے گلے میں ہوتا ہی۔ کہ جب وہ اُن کے درمیان گذر کرتا ہی وہ لتاڑتا بھی ہی اور پھاڑ ڈالتا اور کوئی چھڑانیوالا نہیں ‌(۹) تیرا ہاتھ تیرے دشمنوں پر بلند کیا جائیگا اور تیرے سارے مخالف نیست ہو جائینگے۔

‌(۱۰) اور اُسی دن میں یوں ہوگا خداوند فرماتا ہی کہ میں تیرے گھوڑوں کو جو تیرے درمیان ہیں کاٹ ڈالونگا اور تیری گاڑیوں کو نیست کرونگا ‌(۱۱) اور تیری سرزمین کے شہروں کو مٹا ڈالونگا اور تیرے سارے قلعوں کو ڈھا دونگا۔ ‌(۱۲) اور میں تیرے ہاتھ کی جادوگریاں منقطع کرونگا اور تیرے یہاں ساحر پھر نہ ہونگے ‌(۱۳) اور تیری کھودی ہوئی مورتیں اور وہ مورتیں جو نصب کی گئی ہیں تیرے درمیان سے نیست کرونگا اور تو آگے اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز کو پھر نہیں پوجیگا۔ ‌(۱۴) اور میں تیری یسیرتوں کو تیرے درمیان سے اُکھاڑ ڈالونگا اور تیرے شہروں کو تباہ کرونگا۔ ‌(۱۵) اور میں غصہ اور قہر کے ساتھ اُن قوموں سے جو شنوا نہ ہوئیں انتقام لونگا۔

۶ باب

اب تم یہہ سنو جو خداوند کہتا ہی۔ کہ اُٹھ پہاڑوں کے سامنے مباحثہ کر اور سارے ٹیلے تیری آواز سنیں ‌(۲) ای سارے پہاڑو اور ای چٹانو زمین کی بنیادو خداوند کا جھگڑا سنو کیونکہ خداوند کا اپنے لوگوں کے ساتھ جھگڑا ہی اور وہ اِسرائیل پر حجت ثابت کریگا ‌(۳) ای میرے لوگو میں نے تم سے کیا کیا ہی؟ اور میں نے کس بات میں آزردہ کیا ہی؟ سو تم مجھ پر گواہی دو ‌(۴) کیونکہ میں تم کو مصر کی زمین سے نکال لایا اور غلاموں کے گھر سے فدیہ دیکر چھڑا لیا اور تیرے آگے موسیٰ اور ہارون اور مریم کو بھی بھیجا ہی ‌(۵) ای میرے لوگ یاد کرو کہ موآب کے بادشاہ بلق نے کیا مشورت کی اور بعور کے بیٹے بلعام نے اُسے کیا جواب دیا ہی اور کہ کیا ہوا شطیم سے جلجال تک تاکہ تم خداوند کی راستیوں سے واقف ہو جاؤ ‌(۶) میں کیا لیکے خداوند کے حضور میں آؤں اور خدا تعالیٰ کے آگے کیونکر سجدہ کروں؟ کیا سوختنی قربانیوں اور یکسالہ بچھڑوں کو لیکر اُس کے آگے آؤنگا؟ ‌(۷) کیا خداوند ہزاروں مینڈھوں سے یا تیل کی دس ہزار نہروں سے خوش ہوگا؟ کیا میں اپنے پلوٹھے کو اپنے گناہ کے عوض اپنے پیٹ کے پھل کو اپنی جان کی خطا کے بدلے میں دے ڈالونگا ‌(۸) ای انسان اُس نے تجھے وہ دکھایا ہی جو کچھ کہ بھلا ہی اور خداوند تجھ سے اَور کیا چاہتا ہی مگر یہہ کہ تو انصاف کرے اور رحمدلی کو پیار کرے اور اپنے خدا کے ساتھ فروتنی سے چلے ‌(۹) خداوند کی آواز شہر کو پکارتی ہی اور جو عقلمند ہی تیرے نام پر لحاظ کریگا تم اُس سونٹے کی سنو اور اُس کی بھی جس نے اُسے مقرر کیا ہی ‌(۱۰) کیا ہنوز شریر کے گھر میں شرارت کے خزانے ہیں اور چھوٹا پیمانہ جو لعنتی ہی؟ ‌(۱۱) کیا میں جو دغا کی ترازو اور جھوٹے باٹوں کا تھیلا رکھتا ہوں بیگناہ ٹھہروں؟ ‌(۱۲) اِس لئے کہ وہاں کے دولتمند ظلم سے لبریز ہیں اور اُس کے باشندے جھوٹ بولتے ہیں بلکہ اُن کے منہ میں اُن کی زبان دغا دینے والی ہی ‌(۱۳) اِس لئے میں تجھے مارتے ہوئے تیرا زخم کاری کرونگا اور تیرے گناہوں کے سبب تجھ کو ویران کر ڈالونگا ‌(۱۴) تو کھائیگا پر آسودہ نہیں ہوگا کہ تیرے اندر میں اُداسی ہوگی۔ تو پکڑیگا پر نہیں چھڑائیگا۔ اور جو کچھ کہ تو چھڑائیگا میں اُسے تلوار کے حوالہ کرونگا ‌(۱۵) تو بوئیگا پر کاٹیگا نہیں زیتون

پیشتر میسیر سے

کر کو بھو ہیں پیریگا پر تیل نہیں بھریگا۔ اور تو نئی مے کے لئے انگور کچلیگا پر اُسے نہیں پیئیگا[19] (۱۶) کیونکہ عمری[20] کے قوانین خوب حفظ کئے گئے[21] اور اخی اب کے گھرانے کے اعمال یاد ہیں[22] اور تم لوگ اُن کی مشورتوں پر چلتے ہو تاکہ میں تم کو ویران کر دوں اور اُس کے رہنے والوں کو پھیپکاری کا باعث بناؤں[23] سو تم میری گروہ کی رسوائی اُٹھاؤ گے[24] +

۷ باب

افسوس مجھ پر! کیونکہ میرا ایسا حال ہے جیسا کہ تابستانی میوہ جمع کرنے کے بعد اور انگوروں کے خوشہ توڑنے کے پیچھے ہوتا ہے[1] کوئی گچھا نہ ملا جو کھانے میں آئے۔ انجیر کا کوئی پہلے پکا ہوا پھل نہیں جس کا میرا جی مشتاق ہے[2] (۲) دیندار آدمی ملک میں سے جاتا رہا[3] اور کوئی بنی آدم میں راستباز نہیں۔ وہ سب کے سب گھات میں بیٹھے ہیں کہ خون کریں۔ ہر کوئی جال بچھا کر اپنے بھائی کو پھنساتا ہے[4] (۳) بدی کرنے کے لئے وہ ہاتھ چالاک ہیں۔ سردار اُجرت مانگتا ہے[5] اور قاضی بھی وہی چاہتا ہے[6] اور بڑے آدمی اپنے دل کی شہوت کی باتیں کرتے ہیں۔ اور اسی طرح بُرائی کے لئے بندش باندھتے ہیں + (۴) وہ جو اُن میں بہتر سے بہتر ہے سو سدا گلاب کی مانند ہے[7] اور جو بڑا ہی راستباز ہے سو کانٹوں کی ٹٹی سے بدتر ہے۔ تیرے نگہبانوں کا دن ہاں تیرے انتقام کا دن آتا ہے۔ اب اُنکی گھبراہٹ ہوگی[8] + (۵) تم کسی دوست پر اعتماد نہ کرو[9] ہمراز کا بھروسا نہ رکھو ہاں تو اپنے منہ کے دروازے اپنی ہمکنار جورو ہی کے سامنے بند کر رکھ + (۶) کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو حقیر جانتا ہے۔ اور بیٹی اپنی ماں کے اور بہو ساس کے منہ پر چڑھتی ہے[9] اور آدمی کے دشمن اُسکے گھر ہی کے لوگ ہیں +

(۷) لیکن میں خداوند کی راہ دیکھونگا[10] اور اپنے نجات دینے والے خدا کا انتظار کرونگا۔ میرا خدا میری سُنیگا + (۸) اے میری دشمن تو مجھ پر شادمانی مت کر[11] کیونکہ جب میں گرونگا تو اُٹھونگا[12] جب اندھیرے میں بیٹھونگا تو خداوند میرے لئے نور ہوگا[13] (۹) میں خداوند کے قہر کی برداشت کرونگا[14] کیونکہ میں نے اُس کا گناہ کیا ہے یہانتک کہ وہ میرے لئے حجت ثابت کرے اور میرے لئے انفصال کرے۔ وہ مجھے اُجالے میں لائیگا[15] اور میں اُس کی راستبازی کو دیکھونگا + (۱۰) تب میری دشمن اُس حالت کو دیکھیگی اور وہ جو مجھے کہتی تھی کہ خداوند تیرا خدا کہاں ہے[16] شرمندگی سے ملبس ہوگی[17] میری آنکھیں اُسے دیکھینگی[18] اب وہ گلیوں کے کیچ کی مانند لتاڑی جائیگی[19] (۱۱) جس دن کہ تیری دیواریں پھر اُٹھائی جائینگی[20] اُس دن وہ حکم دور تک جاری کیا جائیگا + (۱۲) اُسی دن میں وہ اسور سے مصر تک اور مصر سے نہر تک اور سمندر سے سمندر تک اور کوہستان سے کوہستان تک تجھ پاس آئینگے[21] + (۱۳) باوجود اُس کے یہ سرزمین اُن کے سبب سے جو اُس میں بستے ہیں اور اُن کے کاموں کے پھل[22] کے سبب سے ویران ہوگی +

(۱۴) اپنی قوم کو سونٹا پکڑ کے اپنے گلے کو جو تیری میراث ہے اور بن میں[23] اکیلا کرمل کے بیچ رہا کرتا ہے چرا۔ اُنہیں بسن اور جلعاد میں بدستور قدیم چرنے دے + (۱۵) جیسا اُن دنوں میں کہ تو مصر کی سرزمین سے نکلا ہوا تھا میں اُس کے مطابق اُنہیں اپنی عجائب قدرتیں دکھاؤنگا[24] +

(۱۶) غیر قومیں اُسے دیکھینگی اور باوجود اپنی ساری توانائی کے خجالت اُٹھائینگی[25] وہ اپنے منہ پر اپنے ہاتھ رکھینگی[26] اور اُن کے کان بہرے ہو جائینگے + (۱۷) وہ سانپ کی طرح خاک چاٹینگی[27] اور زمین کے رینگنیوالوں کی طرح وہ اپنے بلوں میں تھرتھرائینگی[28] وہ خداوند ہمارے خدا کی طرف ڈرتی ہوئی متوجہ ہونگی ہاں وہ تیرے سبب سے ہراسان ہونگی[29] +

(۱۸) تجھ سا خدا کون ہے[30] جو بدکاری کو معاف کرے[31] اور اپنی میراث کے باقی لوگوں[32] کے گناہوں سے درگذرے؟ وہ اپنا غصہ ہمیشہ تک نہیں رکھتا ہے[33] کیونکہ وہ رحم کرنے سے بہت خوش ہے + (۱۹) وہ پھر کے ہم پر شفقت کریگا۔ وہی ہمارے گناہوں کو دبائیگا۔ ہاں تو اُن کی ساری خطاؤں کو سمندر کے گہراپے میں ڈال دیگا + (۲۰) تو یعقوب سے وفاداری کریگا اور ابرہام کو وہ مہربانی دکھائیگا[34] جس کی بابت تو نے قدیم زمانے میں ہمارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی[35] +

پیشتر میسیر سے

نحوم نبی کی کتاب

۱ باب

نینوہ[1] کی بابت الہامی کلام + القوشی نحوم کی رویا کی کتاب +

(۲) خداوند غیور[2] اور انتقام لینے والا خدا ہے[3] ہاں خداوند انتقام لینے والا اور قاہر ہے۔ خداوند اپنے مخالفوں سے انتقام لیتا ہے اور اپنے دشمنوں کے لئے قہر کو رکھ چھوڑتا ہے + (۳) خداوند غضب میں دھیما[4] قدرت میں توانا ہے[5] اور وہ گنہگاروں کو بیگناہ نہیں ٹھہرائیگا خداوند کی راہ گردباد میں اور آندھی میں ہے[6] اور بدلیاں اُس کے پاؤں کی دھول ہیں + (۴) وہی سمندر کو ڈانٹتا ہے اور اُسے سکھا دیتا ہے[7] اور ساری ندیوں کو خشک کر ڈالتا ہے۔ بسن[8] اور کرمل کملاتے ہیں اور لبنان کے پھول مرجھاتے ہیں + (۵) اُس کے خوف سے پہاڑ کانپتے ہیں[9] اور ٹیلے پگھل جاتے ہیں[10] اور زمین اُسکے حضور میں بھونچال اُٹھتی ہے[11] ہاں دنیا اور سب جو کچھ کہ اُس میں ہے + (۶) اُس کے قہر کے آگے کون ٹھہر سکے[12] اور اُس کے قہر شدید میں کون ٹھہر سکے[13] اُس کا قہر آگ کی مانند ڈھالا جاتا ہے[14] اور چٹانیں اُس سے ڈھائی جاتی ہیں + (۷) خداوند نیک ہے[15] اور مصیبت کے دن ایک حصین قلعہ ہے۔ وہ اُنکو جو اُس کا بھروسا رکھتے ہیں پہچانتا ہے[16] + (۸) لیکن اب وہ اُسکے مکان کو ایک بڑی باڑھ سے نیست و نابود کریگا[17] اور تاریکی اس کے دشمنوں کو گھیریگی + (۹) تم خداوند کے برخلاف ہوکے کون منصوبہ باندھتے ہو[18] وہ نیست و نابود کر ڈالیگا۔ بپت دوبارہ نہیں اُٹھیگی + (۱۰) ہرچند وہ کانٹوں کی مانند[19] توڑے مروڑے گئے اور اپنی مے سے تر ہوئے[20] لیکن وہ سوکھے پوآل کی طرح بالکل جلائے جائینگے[21] + (۱۱) ایک شریر صلاحکار تجھ میں سے نکلا ہے جو خداوند کے برخلاف ہوکے بُرے منصوبے باندھتا ہے[22] + (۱۲) خداوند یوں فرماتا ہے اگرچہ وہ صحیح و سالم ہوں اور وہ بہتیرے ایسے ہوئیں تس پر بھی اُسی حالت میں وہ کاٹے جائینگے[23] اور وہ جاتا رہیگا[24] باوجودیکہ میں نے تجھے دُکھ دیا پھر کبھی تجھے دُکھ نہ دونگا + (۱۳) اور اب میں اُسکا جوا تجھ پر سے توڑ ڈالونگا[25] اور تیرے بندھنوں کو توڑ ڈالونگا + (۱۴) لیکن خداوند تیرے حق میں فرماتا ہے کہ تیرے نام کا اور کوئی بویا نہ جائیگا۔ میں تیرے بتخانے کے بیچ سے کھودی ہوئی اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو نیست کرونگا۔ میں اُسے تیری قبر کرونگا[26] کیونکہ تو نکما ہے + (۱۵) دیکھ اُس کے پاؤں پہاڑوں پر ہیں جو خوشخبری لاتا ہے[27] اور سلامتی کی منادی کرتا ہے! اے یہوداہ تو اپنی عیدوں کو کیا کر اپنی نذریں جو تو نے مانی ہیں ادا کر۔ کیونکہ اِس کے بعد ||شریر تیرے درمیان سے نہیں گذریگا[28] وہ صاف کاٹ ڈالا گیا[29] +

۲ باب

پراگندہ کرنے والا[1] تیرے روبرو چڑھ آیا ہے۔ تو قلعے کو محفوظ رکھ اور راہ کی نگہبانی کر اپنی کمر باندھ اور آپ کو سارے زور سے مضبوط کر[2] + (۲) کیونکہ خداوند یعقوب کی رونق کو اسرائیل کی رونق کی مانند پھر بحال کریگا۔ اگرچہ خالی کرنیوالوں نے اُنہیں خالی کیا ہے اور اُن کی ڈالیاں توڑ ڈالی ہیں[3] + (۳) اُسکے پہلوانوں کی سپر سرخ رنگی گئی ہے[4] جنگی مرد قرمزی پوشاک سے ملبس ہوتے ہیں۔ گاڑیاں اُسکی تیاری کے دن میں آگ کے جھلکتے ہوئے ہتھیاروں سے آراستہ ہیں اور صنوبر کے بھالے ہلائے جاتے ہیں + (۴) بازاروں میں گاڑیاں بے طور دوڑتی پھرتیں شاہراہوں کے درمیان وہ بے تحاشا جاتیں۔ وہ مشعلوں کی سی نظر آتیں وہ بجلی کی سی کوندتیں + (۵) وہ اپنے بہادروں کو یاد فرماتا۔ وہ چلتے ہوئے ٹھوکر کھاتے۔ وہ اُس کی دیوار پر چڑھتے ہوئے جلدی کرتے اور †اوٹ تیار کیا جاتا + (۶) نہروں کے دروازے کھل جاتے اور قصر گداز ہوجاتا + (۷) ‡چونکہ ایسا ٹھہرایا گیا ہے اِس لئے وہ ننگی کی جاتی ہاں اُسے لیجاتے۔ اور اُسکی لونڈیاں کبوتروں کی مانند[5] کُڑکُڑاتی ہوئی ماتم کرتیں اور چھاتی پیٹتیں (۸) نینوہ تو قدیم الایام سے تالاب کی مانند ہے تو بھی وہ بھاگے چلے جاتے ہیں + وہ پکارینگے کہ کھڑے ہو کھڑے ہو۔ پر کوئی منہ نہیں پھیرتا + (۹) چاندی کو لوٹو اور سونے کو لوٹو کیونکہ اموال کی کچھ انتہا نہیں ہے سارے نفیس ظروف کثرت سے ہیں + (۱۰) خلو اور سنسانی اور ویرانی ہے۔ دل کا پگھلنا[6] اور گھٹنوں کا تھرتھرانا[7] ہر ایک کی کمر میں شدت سے درد ہے اور ان سبھوں کے چہرے کا رنگ اُڑا ہوا ہے[8] + (۱۱) شیر ببروں کا غار اور

شیرببروں کے بچوں کی خوراک پلنے کی جگہ کہاں ہے؟ کہ جس میں شیر ببر
اور شیرنی اور شیر ببر کے بچے پھرتے تھے اور اُن کو کسی نے نہیں
ڈرایا؟ (۱۲) شیر ببر اپنے بچوں کی خوراک کے موافق پھاڑتا تھا اور
اپنی شیرنیوں کیلئے گلا گھونٹتا تھا اور اپنی ماندوں کو شکار سے
اور غاروں کو پھاڑے ہوؤں سے بھرتا تھا۔ (۱۳) ربّ الافواج
فرماتا ہے کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اور میں اُس کی گاڑیوں
کو جلا دونگا کہ دھواں ہو کے اُڑیں اور تلوار تیرے جوان شیرببروں
کو کھا جائیگی اور میں تیرا شکار زمین پر سے مٹا ڈالونگا اور تیرے
ایلچیوں کی آواز پھر سُنی نہ جائیگی۔

۳ باب

خونریز شہر پر واویلا! وہ جھوٹ اور لوٹ سے بالکل بھرا ہے وہ
شکار کو نکل جانے نہیں دیتا۔ (۲) کوڑے کی آواز اور پہیوں کی
کھڑکھڑاہٹ اور گھوڑوں کی ٹپیوں کا شور اور اُچھلنیوالی گاڑیوں
کی صدا ہے۔ (۳) گھڑچڑھوں کا سوار ہو جانا اور تلواروں کی
چمک اور بھالوں کی جھلک ہوتی اور مقتولوں کا ڈھیر اور لاشوں
کا تودہ ہے۔ لاشوں کی انتہا نہیں۔ وہ اُن کی لاشوں پر ٹھوکر
کھاتے ہیں۔ (۴) اُس کی خوبصورت جادوگرنیوالی فاحشہ کی
زناکاریوں کی کثرت سے یہہ ہوتا ہے کہ وہ قوموں کو اپنی زناکاریوں
سے اور گھرانوں کو اپنی جادوگریوں سے بیچ ڈالتی تھی۔ (۵) ربّ الافواج
فرماتا ہے کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اور تیرے دامنوں کو اُٹھاکے
اُنہیں تیرے مُنہہ پر پھینک ڈالونگا اور قوموں کو تیری برہنگی
اور مملکتوں کو تیرا ستر دکھاؤنگا۔ (۶) اور میں مکروہ گندگیاں تجھہ پر
ڈالونگا اور تجھے رسوا کر دونگا ہاں تجھے انگشت نما کرونگا۔ (۷) اور
ایسا ہوگا کہ ہر ایک جو تجھہ پر نگاہ کریگا تجھہ سے بھاگیگا اور کہیگا کہ نینوہ
ویران ہوئی ہے۔ اُسپر کون روئیگا؟ میں تیرے لئے تسلّی دینے
والے کہاں سے ڈھونڈھہ لاؤں؟ (۸) کیا تو نو امون سے بھلی
ہے جو ندیوں کے درمیان بسی تھی اور پانی اُسکی چاروں طرف
تھا جسکی شہرپناہ سمندر تھی اور جسکی دیوار دریا پر ہوئی؟ (۹) کوش
اُسکا زور تھا اور مصر بھی اور اُنکی انتہا نہ تھی۔ فوط اور لوبیم تیرے مدد
کرنیوالے تھے۔ (۱۰) تس پر بھی وہ جلاوطن ہوئی ہاں اسیر ہوکے
گئی۔ اُس کے بچے اُس کی سب گلیوں کے سرے پر پٹک ڈالے
گئے اور اُنہوں نے اُس کے عزت داروں پر قرعہ ڈالے اور
اُس کے سارے بزرگ زنجیروں سے جکڑے گئے۔ (۱۱) تو بھی
سرمست ہوگی۔ تو آپ کو چھپائیگی تو بھی دشمن کے آگے سے پناہ
ڈھونڈھیگی۔ (۱۲) تیرے سارے حصار ایسے ہونگے جیسے انجیر
کے درخت جنپر پہلے پکے ہوئے پھل لگے ہیں کہ اگر وہ ہلائے جائیں
تو وہ کھانے والے کے منہہ میں گر پڑینگے۔ (۱۳) دیکھ تیرے لوگ
جو تیرے درمیان ہیں سو عورتوں کے سے ہیں۔ تیری مملکت
کے دروازے تیرے دشمنوں کے منہہ پر کھلے پڑے رہینگے۔ آگ
تیرے اڑبنگوں کو کھا جائیگی۔ (۱۴) تو اُسوقت کے لئے جب تو
گھیری جائے پانی بھر اور اپنے اڈّلوں کو مضبوط کر۔ چہلے میں اُتر
اور گارے کو سان اور پجاوے کو درست کر۔ (۱۵) ہاں آگ تجھے
کھا جائیگی۔ تلوار تجھے کاٹ ڈالیگی۔ وہ چاٹنے والی ٹڈی کی طرح
تجھے کھا جائیگی۔ اگرچہ تو اپنے تئیں چاٹنے والی ٹڈیوں کی
مانند فراوان کرے اور ہجوم کرنیوالی ٹڈیوں کی طرح آپ کو بہت
کرے۔ (۱۶) تو نے اپنے سوداگروں کو فراوان کیا کہ وہ آسمان کے
ستاروں سے زیادہ ہوئے۔ چاٹنے والی ٹڈیاں خراب کرتی ہیں
اور اڑ جاتی ہیں۔ (۱۷) تیرے تاجدار ہجوم کرنیوالی ٹڈیوں کے سے
ہیں اور تیرے سردار بڑی سے بڑی ٹڈیوں کے سے ہیں جو
سردی کے وقت باڑوں کے اندر رہتی ہیں اور جب آفتاب نکلتا
ہے تو بھاگ جاتیں اور اُن کا مکان معلوم نہیں ہوتا کہ کہاں ہے۔
(۱۸) اے اسور کے بادشاہ تیرے گڈریے سوتے ہیں۔ تیرے سردار
بھٹ گئے ہیں۔ تیری رعایا پہاڑوں پر پراگندہ ہوئی ہے اور کوئی
نہیں ہے جو اُنکو اکٹھا کرے۔ (۱۹) تیری شکستگی کا درمان نہیں ہے تیرا زخم کاری
ہے۔ سب جو تیری شہرت سُنینگے تجھہ پر تالی بجائینگے کیونکہ کون ہے جسپر
تیری شرارت سدا ہجوم نہ کرتی تھی؟

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب
۱۰ ایوب ۴: ۱۰ و ۱۱ حزق ۱۹: ۲-۷
۱۱ حزق ۲۹: ۳ اور ۳۸: ۳ اور ۳۹: ۱ ناحوم ۳: ۵
۱۲ ۲ سلا ۱۸: ۱۷ و ۱۹ اور ۱۹: ۹ و ۲۳
۱ حزق ۲۲: ۲ و ۳ اور ۲۴: ۶ و ۹ حبق ۲: ۱۲
۲ یرم ۴۷: ۳
۴ یسع ۴۷: ۹ و ۱۲ مکاشفہ ۱۸: ۲ و ۳
۴ ناحوم ۲: ۱۳
۵ یسع ۴۷: ۲ و ۳ یرم ۱۳: ۲۲ و ۲۶ حزق ۱۶: ۳۷ میکاہ ۱: ۱۱
۶ حبق ۲: ۱۶
۷ ملا ۲: ۹
۸ عمو ۶: ۲
۹ مکاشفہ ۱۸: ۱۰
۱۰ یرم ۱۵: ۵
۱۱ یرم ۴۶: ۲۵ و ۲۶
حزق ۳۰: ۱۴-۱۶
۱۲ عمو ۶: ۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب
۱۳ نوحہ ۲: ۹
۱۴ زبور ۱۳۷: ۹ یسع ۱۳: ۱۶ ہوسیع ۱۳: ۱۶
۱۵ یوایل ۳: ۳ عبد ۱۱
۱۶ یرم ۲۵: ۱۷ و ۲۷ ناحوم ۱
۱۷ مکاشفہ ۶: ۱۳
۱۸ یرم ۵۰: ۳۷ اور ۵۱: ۳۰
۱۹ یرم ۴۷: ۱۳
۲۰ ناحوم ۲: ۱
۲۱ یوایل ۱: ۴
۱۱ یا پھیل جاتی ہیں
۲۲ مکاشفہ ۹: ۷
۲۳ یرم ۵۰: ۱۸ حزق ۳۱: ۳ وغیرہ
۲۴ ۱ سلا ۲۲: ۱۷
۲۵ زبور ۷۶: ۶ اسلا ۲۲: ۱۷
۲۶ میکاہ ۱: ۹
۲۷ نوحہ ۲: ۱۵ صفنیاہ ۲: ۱۵ دیکھو یسعیاہ ۱۴: ۸ وغیرہ

حبقوق نبی کی کتاب

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

۱ باب

وہ الہامی کلام جو حبقوق نبی نے دیکھا ۔ (۲) ای خداوند میں کب تک نالہ کروں اور تو نہ سنیگا ۔ ظلم کے سبب کب تک میں تیرے آگے چلاؤں اور تو نہ بچائیگا ؟ (۳) تو کیوں مجھے بدی کو دیکھنے دیتا اور آپ آزردہ حالی پر نظر کرتا رہتا ؟ کیونکہ ظلم اور ستم میرے آگے ہیں ۔ وہ لوگ موجود ہیں جو فتنہ انگیزی اور فساد برپا کرتے ہیں ۔ (۴) اس لیے شریعت ڈھیلی ہو گئی اور انصاف مطلق جاری نہیں ہوتا ۔ کیونکہ شریر راستکار کو گھیر لیتے ہیں ۔ اس سبب جھوٹی عدالت ہو رہی ہی ۔ (۵) غیر قوموں کے درمیان دیکھو اور ملاحظہ کرو ۔ اور نہایت تعجب کرو اس لیے کہ میں تمہارے ایام میں ایک کام کرتا ہوں جسکا بیان ہرچند کہ کوئی تم سے کرے تم ہرگز باور نہ کروگے ۔ (۶) کیونکہ دیکھو میں کسدیوں کو چڑھا لاؤنگا ۔ وہ تلخ رو اور تیز مزاج قوم ہیں ۔ جو زمین کے وسیع ملکوں میں ہو کے گذر جاتے تاکہ اُن آباد مکانوں کو جو اُن کے نہیں ہیں چھین لیں ۔ (۷) وہ ڈراونے اور مہیتناک ہیں ۔ اُن کی عدالت اور اُن کا فتوی اُنہیں سے نکلیگا ۔ (۸) اُن کے گھوڑے چیتوں سے بھی تیز قدم ہیں اور وہ اُن بھیڑیوں سے بھی جو شام کو نکلتے زیادہ سبک پا ہیں اور اُن کے سوار جاتے ہوئے آتے ہاں اُن کے وہ سوار جو دور سے چلے آتے ہیں ۔ وہ عقاب کی مانند جو اپنی خوراک پر جھپٹتا ہو پرواز کرتے ۔ (۹) وہ لوٹنے کو سب کے سب آتے ہیں اُن کے چہرے صف بصف آگے کی طرف بڑھتے اور وہ اسیروں کو ریت کے دانوں کی مانند جمع کرتے ہیں ۔ (۱۰) وہ بادشاہوں کو ٹھٹھوں میں اُڑاتے اور شاہزادے اُنکے آگے مسخرے ہوتے ۔ اور وہ ہر ایک قلعے کو دیکھ کے ہنسی کرتے ۔ وہ مٹی سے دمدمہ باندھکر اُسے لے لیتے ۔ (۱۱) تب اُن کی طبیعت اور بھی تیز ہو جاتی ۔ اور وہ گذر جاتے اور گناہ کرتے ایسا گمان کرکے کہ یہہ میری قوت میرے معبود کی طرف سے ہی ۔ (۱۲) ای میرے خداوند خدا ای میرے قدوس کیا تو ازل سے نہیں ہی ؟ ہم نہیں مرینگے ۔ ای خداوند تو نے اُنہیں عدالت کے لئے ٹھہرایا ہی اور ای خدائے قادر تو نے اُنہیں سرزنش کے لئے مقرر کیا ہی ۔ (۱۳) تیری آنکھیں ایسی پاک ہیں کہ تو بدی کو دیکھ نہیں سکتا ۔ اور تو شرارت پر نگاہ کر نہیں سکتا ہی پھر کیوں اِن غارتگروں پر نظر کرتا ہی اور جسوقت شریر اُس آدمی کو جو اُس سے راستتر ہی نگل جاتا ہی تب تو کس لیے چپکا رہتا ہی ؟ (۱۴) اور بنی آدم کو سمندر کی مچھلیوں کی مانند بناتا ہی اور کیڑے مکوڑوں کی مانند کرتا ہی جن پر کوئی حکومت کرنیوالا نہیں ۔ (۱۵) وہ اُن سبھوں کو بنسی سے اُٹھا لیتے ہیں اور اپنے جال میں پھنساتے ہیں اور مہاجال میں جمع کرتے ہیں ۔ اس لئے وہ شادمان اور خوشوقت ہیں ۔ (۱۶) اسی لئے وہ اپنے جال کے آگے قربانیاں گذرانتے ہیں اور اپنے مہاجال پر لبان جلاتے ہیں ۔ کیونکہ اُن کے وسیلے سے اُن کا بخرہ لذیذ ہی اور اُن کی غذا چرب ہی ۔ (۱۷) کیا وہ اِس لئے اپنے جال کو خالی کرتے اور قوموں کو ہر وقت کے قتل کرنے سے باز نہیں آتے ؟

۲ باب

میں اپنی دیدگاہ پر کھڑا رہونگا ۔ اور برج پر اپنے تئیں جگہ ٹھہراؤنگا اور منتظر رہونگا کہ دیکھوں کہ وہ مجھے کیا کہیگا ۔ اور میں اپنے مباحثے کی بابت کیا جواب دونگا ۔ (۲) تب خداوند نے مجھے جواب دیا اور کہا کہ رویا کو لکھ ۔ اور لوحوں پر قلمبند کر کہ وہ جو اُسے پڑھے سو دوڑے ۔ (۳) کیونکہ یہہ رویا ہنوز ایک مقرری وقت کے لئے ہی ۔ مگر آخر کو اپنا مضمون ظاہر کریگی اور جھوٹ نہ کہیگی ۔ اگرچہ وہ دیری کرے تو بھی اُسکا منتظر رہ کہ وہ یقیناً آئیگی اور درنگ نہ کریگی ۔ (۴) دیکھ مغرور کو ! اُس کا دل اُس میں راست نہیں ہی ۔ پر صادق اپنے ایمان سے جیتا رہیگا ۔ (۵) ہاں ازبسکہ می دھوکا دینے والی ہی آدمی گستاخ ہوتا ۔ وہ اپنے گھر میں نہیں رہتا ۔ وہ پاتال کی مانند اپنی تمنا بڑھاتا ہی ۔ وہ موت کا سا ہی کہ آسودہ نہیں ہوتا ۔ بلکہ ساری قوموں کو اپنے پاس جمع کرتا ہی اور ساری گروہوں کو اپنے نزدیک فراہم کرتا ہی ۔ (۶) کیا سب کے سب اُسکی بابت مثل نہ لائینگے ۔ اور تحقیر سے اُس پر

کنایہ نہ کرینگے اور نہ کہینگے کہ اُس پر واویلا ہی جو اُس مال سے جو کہ اُس کا نہیں ہی ترقی کرتا ہی کب تک؟ اور اُسپر جو اپنے اوپر بہت سے گرو لاونا ہی! (۷) کیا وہ جو تجھے ستائیں اچانک نہ اُٹھینگے اور وہ جو تجھے مضطرب کریں بیدار نہ ہونگے اور تو اُن کے لئے لوٹ ہوگا؟ (۸) اِس لئے کہ تو نے بہت سی قوموں کو لوٹ لیا ہی لوگوں کے سارے بچے ہوئے تجھے لوٹ لینگے آدمیوں کی خونریزی اور ظلم کے سبب جو سرزمین اور شہر اور اُسکے سارے باشندوں پر ہوا +

(۹) اُس پر واویلا جو اپنے گھر کے لئے ناحق فائدہ اُٹھاتا ہی تاکہ اپنے آشیانے کو بلندی پر بنائے اور مصیبت کے غلبے سے رہائی پائے۔ (۱۰) تو نے بہتیرے لوگوں کو منقطع کرکے اپنے گھرانے کے لئے شرم حاصل کی اور اپنی جان کا گنہگار ہوا + (۱۱) کیونکہ پتھر جو دیوار میں ہی چلائیگا اور اینٹ شہتیر کے درمیان اُس کو جواب دیگی +

اُس پر واویلا جو خونریزی سے قصبے کو بناکرتا ہی اور شرارت سے شہر کو تعمیر کرتا ہی۔ (۱۳) دیکھو کیا یہہ حال رب الافواج کیطرف سے نہیں ہی کہ لوگ آگ ہی کے لئے محنت مشقت کریں اور قومیں بطالت کے لئے اپنے تئیں تھکائیں؟ (۱۴) کیونکہ جس طرح پانی سے سمندر بھرا ہوا ہی اُسی طرح زمین خداوند کے جلال کی شناسائی سے معمور ہوگی +

(۱۵) اُس پر واویلا ہی جو اپنے ہمسائے کو مے پلاتا ہی اور اپنے شکیزے سے انڈیل کے اُسے متوالا کرتا ہی تاکہ تو اُس کا ستر دیکھے۔ (۱۶) تو عزت کے عوض رسوائی سے بھر گیا ہی۔ تو بھی پی اور اپنی کھلڑی بے پردہ کر۔ خداوند کے دہنے ہاتھ کا پیالہ پھیر جاکے تجھ تک پہنچیگا اور تیری شوکت پر شرمندگی کی قے پڑیگی + (۱۷) کیونکہ وہ زور ظلم جو لبنان پر ہوئے تجھے گھیر لینگے جس طرح سے درندوں کا شکار کرنا اُنہیں ڈراتا ہی۔ آدمیوں کی خونریزی اور ظلم کے سبب جو ملک اور شہر اور اُسکے سارے باشندوں پر ہوا +

(۱۸) تراشی ہوئی مورت سے کیا حاصل کہ اُسکے بنانیوالے نے اُسے کھود کے بنایا ہی؟ ڈھالی ہوئی مورت اور جھوٹوں کے سکھانے والے سے کیا فائدہ جو کام کا بنانیوالا اُسپر بھروسا رکھتا ہی کہ گونگے بتوں کو بناتا ہی؟ (۱۹) اُسپر واویلا ہی جو لکڑی سے کہے کہ جاگ۔ اور بے زبان پتھر سے کہ جاگ اُٹھ! وہ سکھلائے! دیکھ وہ تو ہی اور اُس پر سونے روپے کا ملمع ہی پر اُس کے بیچ میں مطلقاً دم نہیں + (۲۰) مگر خداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہی۔ ساری زمین اُس کے آگے خاموش ہو رہے +

۳ باب

حبقوق نبی کی دعا شجیونوت کے سر پر +

(۲) اے خداوند میں نے تیری خبر سنی اور ڈر گیا۔ اے خداوند تو برسوں کے درمیان اپنے کام کو نئے سر سے رونق بخش۔ برسوں کے درمیان اُسے شہرت دے۔ قہر کے درمیان رحم کو یاد کر۔ (۳) خدا تیمان سے اور وہ جو قدوس ہی کوہ فاران سے آیا۔ سلاہ۔ اُس کی شوکت سے آسمان چھپ گیا اور زمین اُس کی حمد سے معمور ہوئی۔ (۴) اُسکی جگمگاہٹ نور کی مانند تھی۔ اُس کے ہاتھ سے کرنیں نکلیں۔ پر وہاں بھی اُس کی قدرت در پردہ تھی + (۵) مری اُسکے آگے آگے چلی اور اُس کے قدموں پر آتشی وبا روانہ ہوئی۔ (۶) وہ کھڑا ہوا اور اُس نے زمین کو لرزا دیا۔ اُس نے نگاہ کی اور قوموں کو پراگندہ کر دیا۔ اور قدیم پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گئے اور پرانی پہاڑیاں اُسکے آگے دھس گئیں۔ اُسکی قدیم راہیں یہی ہیں + (۷) میں نے دیکھا کہ کوشان کے خیموں پر بپت تھی اور زمین مدیان کے پردے کانپ جاتے تھے + (۸) کیا تو ندیوں سے بیزار تھا اے خداوند؟ کیا دریاؤں پر تیرا قہر تھا؟ کیا سمندر پر تیرا غضب تھا کہ تو اپنے گھوڑوں پر اور فتحیابی کی گاڑیوں پر سوار ہوا؟ (۹) کمان تیری بالکل ننگی کی گئی جیسا کہ تو نے فرمایا۔ ہاں قوموں کے ساتھ قسم بھی کی۔ سلاہ۔ تو نے زمین کو چیر کے اُسے ندیاں کر دیا + (۱۰) پہاڑوں نے تجھے دیکھا اور کانپ گئے۔ پانی کی باڑھ بہکے گذر گئی۔ گہراؤ نے اپنی آواز بلند کی اور اپنے ہاتھ اوپر کو اُٹھائے + (۱۱) سورج اور چاند اپنے اپنے مکان میں ٹھہر گئے۔ تیرے تیروں کی روشنی کے باعث جو اُڑے اور تیرے بھالے کی چمکاہٹ کے سبب + (۱۲) تو قہر کے ساتھ زمین پر کوچ کر گیا۔ تو نے نہایت غصے ہو کے قوموں کو روندڈالا ہی + (۱۳) تو اپنی قوم کو رہائی دینے کے لئے ہاں اپنی ممسوح کو رہائی دینے کے لئے نکل چلا۔ تو بنیاد کو گردن تک ننگا کرکے شریر کے گھر کے سر کو کچل ڈالتا ہی۔ سلاہ + (۱۴) تو نے اُسکے سرداروں میں سے اُسے جو عالی درجے کا تھا اُسی کے بھالوں سے مار ڈالا۔ وہ مجھے پراگندہ کرنے کو آندھی کیطرح نکل آئے۔ اُن کا فخر یہہ تھا کہ مسکینوں کو ہم چھپکے نگل جائیں

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب
۹ یسع ۳۳: ۱
۱۰ ۱۷ آئت
۱۱ ارم ۲۲: ۱۳
۱۲ ارم ۴۹: ۱۶ عبد ۴
۱۳ ارم ۲۲: ۱۳ حزق ۲۴: ۹ میکہ ۳: ۱۰ نحوم ۳: ۱
۱۴ ایوب ۱۱: ۵۰ [illegible]
۱۵ یسع ۱۱: ۹
۱۶ ہوسع ۴: ۵
۱۷ یسیعا ۹: ۲۲
۱۸ یرم ۲۵: ۲۶ و ۲۷ اور ۵۱: ۵۵
۱۹ ۵ آئت
۲۰ یسع ۴۴: ۹ و ۱۰ اور ۴۶: ۲
۲۱ یرم ۱۰: ۸ و ۱۴ ذکر ۱۰: ۲
۲۲ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب
۲۳ زبور ۱۳۵: ۴
۲۴ زبور ۱۱: ۴
۲۵ صفن ۱: ۷ زکر ۲: ۱۳
۱ زبور ۷ سرنامہ
|| حیرانی میں زندہ کر
۲ زبور ۸۵: ۶
† یا دکھن سے
۳ است ۳۳: ۲ قاضی ۵: ۴
زبور ۶۸: ۷
۴ نحوم ۱: ۳
۵ [illegible] ۳۳: ۲۴
زبور ۱۸: ۸
|| یا ناپا
۶ پید ۴۹: ۲۶
۷ نحوم ۱: ۵
۸ است ۳۳: ۲۶ و ۲۷
زبور ۶۸: ۴ اور ۱۰۴: ۳
۱۵ آئت
۹ زبور ۷۸: ۱۵ و ۱۶ اور ۱۰۵: ۴۱
۱۰ خروج ۱۹: ۱۶ و ۱۸
قاضی ۵: ۴ و ۵ زبور ۶۸: ۸ اور ۷۷: ۱۸ اور ۱۱۴: ۴
۱۱ خروج ۱۴: ۱۲ یشوع ۳: ۱۶
۱۲ یشوع ۱۰: ۱۲ و ۱۳
۱۳ یشوع ۱۰: ۱۱ زبور ۱۸: ۱۴ اور ۷۷: ۱۷ و ۱۸
۱۴ قاضی ۷: ۲۲ عبر ۱: ۳ [illegible]
۱۵ یسع ۱۰: ۲۶ اور ۱۱: ۱۵ زبور ۶۰: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

(۱۵) تو اپنے گھوڑوں کے ساتھ سمندر سے ہاں بڑے پانی کے ڈھیر کے درمیان سے گذر گیا [۱۹] (۱۶) اُسکے سُنتے ہی میرا کلیجا دہل گیا [۲۰] اُس آواز سے میرے ہونٹھ ہلنے لگے ۔ سڑاہٹ میری ہڈیوں میں بیٹھ گئی ۔ میرے تلے کے عضو کانپ گئے تاکہ مَیں مصیبت کے دن آرام پاؤں جب کہ وہ لوگ جو ہم پر حملہ کیا چاہتے چڑھ آئیں ۔ (۱۷) ہرچند کہ انجیر کا درخت نہ پھولے اور تاکوں میں میوے نہ لگیں اور زیتون کے پھل جاتے رہیں اور کھیتوں میں کچھ اناج پیدا نہو اور گلہ بھیڑ سالہ میں کاٹ ڈالا جائے اور گائے بیل تھانوں میں نہیں ۔ (۱۸) تسپر بھی مَیں خداوند کی یاد میں خوشی کرونگا [۲۱] میں اپنی نجات کے خدا کے سبب خوشوقت ہونگا ۔ (۱۹) خداوند خدا میری قوت ہے [۲۲] وہ مجھے ہرنی کے سے پاؤں دیگا [۲۳] اور مجھے میرے اونچے مکانوں پر سیر کرائیگا ۔ سردار مغنی کے لئے [۱۱] میری بینوں کے ساتھ ۔

صفنیاہ نبی کی کتاب

۱ باب

۶۳۰ کے قریب

یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن آمون کے ایام میں خداوند کا کلام جو صفنیاہ بن کوشی بن جدلیاہ بن امریاہ بن حزقیاہ کو پہنچا ۔ (۲) میں مُلک کی سطح پر سے سب کے سب کو بالکل نیست کرونگا خداوند فرماتا ہے ۔ (۳) میں انسان کو اور حیوان کو نیست کرونگا [۱] ہوا کے پرندوں کو اور سمندر کی مچھلیوں کو اور شریروں کے ساتھ ٹھوکر کھلانیوالے [۲] بتوں کو نیست کرونگا اور انسان کو مُلک میں سے کاٹ ڈالونگا خداوند فرماتا ہے ۔ (۴) میں یہوداہ پر اور یروسلم کے سارے باشندوں پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور اِس مکان میں سے بعل کے باقی لوگوں کو [۳] اور حاریم کے نام کو کاہنوں کے ساتھ نیست کرونگا [۴] (۵) اور اُن کو بھی جو کوٹھوں پر چڑھکے آسمان کے لشکر کو پوجتے ہیں [۵] اور اُن کو جو سجدہ کرکے [۶] خداوند کی قسم کھاتے ہیں [۷] اور ملکام کی سوگند کرتے ہیں [۸] (۶) اور اُن کو بھی جو خداوند سے برگشتہ ہوئے ہیں [۹] اور جو خداوند کو نہیں ڈھونڈھتے [۱۰] اور اُس کے طالب نہیں ہوتے ۔

(۷) تم خداوند یہوواہ کے حضور چپکے رہو [۱۱] کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہے [۱۲] اس لئے کہ خداوند نے ذبیحے کی تیاری کی ہے [۱۳] اور جنہیں اُس نے بلایا اُنہیں مخصوص کیا ہے ۔ (۸) اور خداوند کے ذبیحے کے دن میں ایسا ہوگا کہ میں امیروں کو [۱۴] اور بادشاہزادوں کو اور اُن سبھوں کو جتنے کہ اجنبی پوشاک پہنتے ہیں سزا دونگا ۔ (۹) میں اُسی دن میں اُن سبھوں کو کہ جتنے آستانے کے اوپر کودکے جاتے ہیں اور اپنے آقا کے گھروں کو لوٹ اور مکر سے بھرتے ہیں سزا دونگا ۔

(۱۰) اور اُسی دن میں ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہے کہ مچھلی پھاٹک [۱۵] سے نالے کی آواز اور دوسرے پھاٹک سے ماتم کی اور ٹیلوں پر سے بڑی کھڑکھڑاہٹ کی صدا اُٹھیگی ۔ (۱۱) ای مکتیس کے رہنے والو تم ماتم کرو [۱۶] کیونکہ [۱۱] سارے بیوپاری مارے گئے ۔ وہ جو چاندی کو اُٹھائے لئے جاتے تھے سو منقطع ہوئے ۔ (۱۲) اور اُسوقت یوں ہوگا کہ میں چراغ لیکے یروسلم میں تلاش کرونگا اور جتنے اپنی تلچھٹ پر جم گئے ہیں [۱۷] اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ خداوند نہ بھلا کریگا نہ بُرا کریگا [۱۸] اُن کو سزا دونگا ۔ (۱۳) تب اُن کے مال و اسباب لوٹے جائینگے اور اُن کے گھر اُجڑ جائینگے ۔ وہ تو گھروں کو بنائیں پر اُن میں بود و باش نہیں کرینگے [۱۹] اور تاکستان لگائیں پر اُن کی مَے نہیں پیئینگے [۲۰] (۱۴) خداوند کا بڑا دن قریب ہے ہاں نزدیک ہے [۲۱] اور بڑی جلدی کرتا ۔ ہاں خداوند کے دن کی آواز ہوتی ہے ۔ وہاں زبردست آدمی پھوٹکے روئیگا ۔ (۱۵) وہ دن قہر کا دن ہے [۲۲] دکھ اور رنج کا دن ویرانی اور خرابی کا دن تاریکی اور اُداسی کا دن ابر اور تیرگی کا دن ۔ (۱۶) حصین شہروں پر اور اونچے برجوں پر نرسنگے اور جنگی للکار کا دن ہے [۲۳] (۱۷) اور میں انسان پر مصیبت ڈالونگا یہانتک کہ وہ اندھوں کی مانند چلینگے [۲۴] اِس لئے کہ وہ خداوند کے گنہگار ہوئے ۔ اُن کا خون دھول کی طرح گرایا جائیگا [۲۵] اور اُن کا گوشت گوہ کی مانند ہے [۲۶] (۱۸) خداوند کے قہر کے دن میں نہ اُن کی چاندی نہ اُن کا سونا اُن کو بچا سکیگا [۲۷] پر ساری سرزمین کو اُسکی غیرت کی آگ کھا جائیگی [۲۸] کیونکہ وہ ایک لخت مُلک کے سارے باشندوں کو تمام کر ڈالیگا [۲۹] ۔

پیشتر مسیح ۶۳۰ کے قریب

۲ باب

تم عقل پکڑو اور تامل کرو اے ناپسند قوم (۲) اُس سے آگے کہ تقدیر الٰہی جنے اُس سے پیشتر کہ وہ دن بھس کی مانند جاتا رہے اُس سے آگے کہ خداوند کا قہر شدید تم پر نازل ہو اُس سے پیشتر کہ خداوند کے غضب کا دن تم پر آ پہنچے۔ (۳) اے ملک کے سارے حلیم لوگو جو اُسکے حکموں پر چلتے ہو تم خداوند کو ڈھونڈو۔ راستبازی کو ڈھونڈو فروتنی کی تلاش کرو۔ شاید کہ تم خداوند کے غضب کے دن چھپائے جاؤ۔ (۴) کیونکہ عزہ ترک کی جائیگی اور اسقلون ایک ویرانہ ہوگی۔ اور اشدود جو ہے وہ دن کے دوپہر کو اُسے نکال دینگے اور عقرون جڑ سے اکھاڑی جائیگی۔ (۵) سمندر کے ساحل کے رہنے والوں پر یعنی کریتیوں کی قوم پر واویلا ہے۔ خداوند کا کلام تمہارے برخلاف ہے اے کنعان! فلسطیوں کی سرزمین۔ میں تجھے نیست و نابود کرونگا یہانتک کہ کوئی بسنے والا نہ رہے۔ (۶) اور سمندر کے ساحل چراگاہوں اور گڈریوں کے حوضوں اور بھیڑخانوں کے لئے ہونگے۔ (۷) اور وہی نواحی یہوداہ کے گھرانے کے باقی لوگوں کے لئے ہوگی۔ وہ اُس میں چرایا کرینگے۔ وہ شام کو وقت اسقلون کے مکانوں میں لیٹ رہینگے۔ کیونکہ خداوند اُنکا خدا اُن پر پھر نظر کریگا اور اُنکی اسیری کو مبتدل کریگا۔ (۸) میں نے موآب کی ملامت اور بنی عمون کے طعنے سُنے جنکہ اُنہوں نے میری قوم کو ملامت کی اور اُن کی سرحدوں کی مخالفت میں تکبر کیا ہے۔ (۹) اِس لئے رب الافواج اسرائیل کے خدا نے اپنی حیات کی قسم کھاکر فرمایا ہے یقیناً موآب سدوم کی مانند ہوگا اور بنی عمون عمورہ کی مانند بلکہ وہ ایسی سرزمین ہوگی جو پرخار اور نمکسار اور ہمیشہ کی ویرانی رہیگی۔ میرے لوگوں کے بچے ہوئے انہیں لوٹینگے اور میری قوم کے باقی لوگ اُنکے مالک ہونگے۔ (۱۰) یہہ اُن پر اُنکی مغروری کے سبب واقع ہوگا کیونکہ اُنہوں نے رب الافواج کے لوگوں کی ملامت کی ہے اور اُن کے برخلاف اپنے کو بلند کیا ہے۔ (۱۱) خداوند اُن کے لئے ہیبتناک ہوگا اور زمین کے سارے معبودوں کو ایسا کریگا کہ وہ گھل جائینگے اور ہر کوئی اپنی اپنی جگہ میں ہاں بحری ممالک کے سب باشندے اُس کی پرستش کرینگے۔ (۱۲) تم بھی اے کوشس کے رہنے والو میری تلوار سے مارے جاؤگے۔ (۱۳) اور وہ اُتر پر اپنا ہاتھ چلائیگا اور اسور کو خراب کریگا اور نینوہ کو ویران اور بیابان کی مانند خشک کردیگا۔ (۱۴) اور گلے اُسکے درمیان بیٹھینگے اِن قوموں کے سارے بہائم حوصل اور ساہی اُس کے ستونوں کے سروں پر مقام کرینگے چرند کی آواز اُنکے جھروکھوں میں ہوگی۔ اُن کی دہلیزوں میں ویرانی ہوگی کیونکہ سرو کا کام جو بنا ہے اُس نے چھوڑ گیا ہے۔ (۱۵) یہہ وہ شادمان شہر ہے جو بیفکر ہوکے رہتا تھا جس نے اپنے دل میں کہا کہ میں ہوں اور میرے سوا کوئی دوسرا نہیں سو وہ کیسی ویرانی ہوا حیوانوں کے بیٹھنے کی جگہ۔ ہر ایک جو اُدھر سے گذر کریگا سو سیٹی بجائیگا اور اپنا ہاتھ ہلائیگا۔

۳ باب

واویلا اُس سرکش اور آلودہ اور ظلم کرنیوالے شہر پر (۲) اُس نے کلام کو نہیں سُنا وہ تربیت پذیر نہ ہوا خداوند پر بھروسا نہ رکھا۔ اور وہ اپنے خدا کے نزدیک نہ آیا۔ (۳) اُس کے درمیان اُسکے سردار گرجنیوالے ببر ہیں اُس کے قاضی بھیڑیئے ہیں جو شام کو نکلتے اور ہڈیوں کے چابنے کا کام صبح تک نہیں چھوڑتے۔ (۴) اُسکے نبی لاف زن اور دغاباز ہیں اُسکے کاہنوں نے مقدس کو ناپاک کیا ہے۔ اُنہوں نے شریعت سے عدول کیا ہے۔ (۵) خداوند جو صادق ہے اُس کے درمیان ہے وہ کچھ بے انصافی نہیں کریگا۔ وہ ہر صبح کو اپنی عدالت روشنی میں لاتا ہے اُس میں کسر نہیں مگر بے انصاف آدمی شرم کو نہیں جانتا ہے۔ (۶) میں نے قوموں کو کاٹ ڈالا۔ اُن کے برج برباد کئے گئے۔ میں نے اُن کے کوچوں کو ویران کیا کہ اُن میں کوئی نہیں چلتا۔ اُن کے شہر اجاڑ ہوئے ایسا کہ کوئی انسان نہیں کوئی باشندہ نہیں۔ (۷) میں نے کہا کہ فقط مجھ سے ڈرتی رہ۔ تو نصیحت قبول کریگی ایسا کہ اُس کی بستی کاٹی نہ جائے اُس سب کے مطابق جو میں نے اُس کے حق میں ٹھہرایا۔ پر اُنہوں نے سویرے اُٹھکر اپنے طریقوں کو بگاڑا۔ (۸) باوجود اسکے تم میرے منتظر رہو خداوند فرماتا ہے اُس دن تک کہ میں لوٹ کے لئے اُٹھوں۔ کیونکہ میرا ارادہ ہے کہ قوموں کو جمع کروں اور مملکتوں کو اکٹھا کروں تاکہ میں اپنے غضب کو ہاں سارے قہر شدید کو اُن پر نازل کروں۔ کیونکہ میری غیرت کی آگ ساری زمین کو نگل جائیگی۔ (۹) کیونکہ میں پھر اُسوقت لوگوں کے ہونٹھ پاک کردونگا تاکہ وہ سب کے سب خداوند کا نام لیں اور ایک دل ہوکر اُسکی بندگی کریں۔ (۱۰) کوش

کی نہروں کے پار سے میرے عابد ہاں میرے پراگندہ لوگوں کی بیٹی میرے لئے ہدیہ لائیگی ۔ (۱۱) اُسی دن تو اپنے سارے کاموں کے سبب جن سے تو میری گنہگار ہوئی خجلت نہ اٹھائیگی کیونکہ میں اُس وقت تیرے درمیان سے تیرے مغرور اور فخر باز لوگوں کو نکال دونگا اور تو پھر میرے مقدس پہاڑ پر تکبر نہ کریگی ۔ (۱۲) اور میں ایک غریب اور مسکین قوم کو تیرے درمیان چھوڑ دونگا اور وہ خداوند کے نام پر بھروسا رکھینگے ۔ (۱۳) اسرائیل کے باقی لوگ بدکاری نہیں کرینگے اور جھوٹ نہیں بولینگے اور اُن کے منہ میں دغا دینے والی زبان نہیں پائی جائیگی ۔ بلکہ وہ کھائینگے اور لیٹ رہینگے اور کوئی اُن کو نہیں ڈرائیگا ۔ (۱۴) اے صیہون کی بیٹی تو گا ۔ اے اسرائیل تو للکار ۔ اے یروشلم کی بیٹی تو اپنے تمام دل سے خوشی اور خرمی کر ۔ (۱۵) خداوند تیری آفتوں کو اُٹھا لے گیا ہے اُس نے تیرے دشمنوں کو نکال دیا ہے ۔ خداوند اسرائیل کا بادشاہ تیرے درمیان ہے تو پھر مصیبت کو نہیں دیکھیگی ۔ (۱۶) اُس دن یروشلم کو کہا جائیگا کہ تو مت ڈر اور صیہون کو کہ تیرے ہاتھ ڈھیلے نہ ہوں ۔ (۱۷) خداوند تیرا خدا جو تیرے درمیان ہے سو قادر ہے وہی بچالیگا وہ تیرے سبب سے شادمان ہو کے خوشی کریگا اپنی محبت کے باعث وہ الزام دینے کے بدلے خاموش رہیگا ۔ وہ گا کے تیرے لئے شادمانی کریگا ۔ (۱۸) میں اُن کو جو مقدس جماعت کے لئے غمگین ہیں جو تم میں سے ہیں جن پر اُس کے سبب ملامت کا بوجھ تھا فراہم کرونگا ۔ (۱۹) دیکھ میں اُسی وقت اُن سبھوں کو جو تجھے ستاتے ہیں ماروںگا اور وہ جو لنگڑاتی ہے اُسے رہائی دونگا اور خارج کئے ہوؤں کو اکٹھا کرونگا ۔ اور ہر ایک مملکت میں جہاں وہ رسوا کئے گئے ہیں اُنہیں ستودہ اور نامور کرونگا ۔ (۲۰) جس وقت کہ میں تمہیں جمع کرونگا اُسی وقت تم کو پھیر لاؤنگا کیونکہ جس وقت تمہاری آنکھوں کے آگے تمہاری اسیری کو مبدل کرونگا تم کو زمین کی ساری قوموں کے درمیان نام آور کرونگا اور تمہیں ستودگی بخشونگا خداوند فرماتا ہے ۔

حجی نبی کی کتاب

۱ باب

دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے برس اُس کے چھٹے مہینے اور اُس مہینے کی پہلی تاریخ خداوند کا کلام سیالتی ایل کے بیٹے زروبابل کو جو یہوداہ کا ناظم تھا اور یہوصدق کے بیٹے یہوسوع کو جو سردار کاہن تھا حجی نبی کی معرفت پہنچا اور اُس نے کہا (۲) کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ یہہ لوگ کہتے ہیں کہ وہ وقت جس وقت کہ خداوند کا گھر بنایا جائے ابھی نہیں پہنچا ۔ (۳) تب خداوند کا کلام حجی نبی پر نازل ہوا اور اُس نے کہا کہ (۴) ارے تم کیا تمہارا وقت ہے کہ اپنے گھروں میں جن کی دیواروں پر تختہ بندی کی گئی ہے سکونت کرو اور یہہ گھر ویران رہے ؟ (۵) اور اب رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ تم اپنی راہوں پر غور کرو ۔ (۶) تم نے بہت سا بویا پر تھوڑا سا حاصل کرتے ہو تم کھاتے ہو پر آسودہ نہیں ہوتے تم پیتے ہو پر پینے سے سیر نہیں ہوتے تم کپڑے پہنتے ہو پر کوئی گرم نہیں ہوتا ۔ اور وہ جو مزدوری کرتا ہے سو مزدوری جمع کرتا تاکہ اُسے ایک چھیدی تھیلی میں رکھے ۔ (۷) رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ تم سب اپنی راہوں پر غور کرو ۔ (۸) پہاڑ پر چڑھ کے لکڑی لاؤ اور گھر کو بناؤ ۔ میں اُس سے خوش ہونگا اور میری بزرگی کیجائیگی خداوند فرماتا ہے ۔ (۹) تم منتظر بہت کے رہے اور دیکھو تھوڑا ملا اور جب تم اُسے گھر میں لائے تو میں نے اُس پر پھونکا کیوں ؟ رب الافواج فرماتا ہے ۔ سبب یہہ ہے کہ میرا گھر ویران ہے اور تم میں سے ہر کوئی اپنے اپنے گھر کو دوڑا چلا جاتا ہے ۔ (۱۰) اِس لئے آسمان تمہارے اوپر بند ہے کہ اوس نہیں گرتی اور زمین اپنے حاصل دینے سے باز آئی ۔ (۱۱) اور میں نے خشک سالی کو طلب کیا کہ وہ زمین پر اور پہاڑوں پر اور اناج پر اور نئی مے پر اور تیل پر اور سب پر جو زمین سے حاصل ہوتا ہے اور انسان پر اور حیوان پر اور ہاتھوں کی ساری محنت پر آئے ۔

(۱۲) تب زروبابل بن سیالتی ایل اور یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن اور قوم کے سارے باقی لوگ خداوند اپنے خدا کے کلام

کے اور حجی نبی کی باتوں کے موافق اُسکے کہ جسکے لئے خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا شنوا ہوئے اور لوگ خداوند کے حضور ڈر گئے ❊ (۱۳) تب خداوند کے پیغمبر حجی نے خداوند کا پیغام پاکے اُس قوم کو کہا کہ خداوند فرماتا ہی میں تمہارے ساتھہ ہوں ❊ (۱۴) پھر خداوند نے زروبابل بن سیالتی ایل یہوداہ کے ناظم کی روح کو یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن کی روح کو اور قوم کے باقی لوگوں کی روح کو ترغیب دی سو وہ آئے اور رب الافواج اپنے خدا کے گھر کے بنانے میں مشغول ہوئے ❊ (۱۵) اور یہہ واقعہ دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے برس کے چھٹویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ میں ہوا ❊

۲ باب

سातویں مہینے اور اُس مہینے کی اکیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجی نبی کی معرفت آپہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) اب زروبابل بن سیالتی ایل یہوداہ کے ناظم کو اور یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن کو اور قوم کے باقی لوگوں کو فرما اور ایسا کہہ کہ (۳) تم میں سے کون رہا ہی جس نے اس ہیکل کو اُسکی پہلی رونق پر دیکھا؟ اور اب یہہ کیسی ہی جو اب دیکھتے ہو؟ کیا یہہ اُسکی نسبت سے تمہاری نظر میں ناچیز نہیں دکھائی دیتی ہی؟ ❊ (۴) لیکن اے زروبابل مضبوط رہ خداوند فرماتا ہی اور اے یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن مضبوط رہ۔ اور اے سرزمین کے سارے لوگو مضبوط رہو خداوند فرماتا ہی اور کام کرو۔ کیونکہ میں تمہارے ساتھہ ہوں رب الافواج فرماتا ہی۔ (۵) کلام اُس عہد کا جو مصر سے نکلتے وقت میں نے تم سے باندھا سو قائم ہی اور میری وہ روح تمہارے درمیان رہتی ہی مت ڈرو۔ (۶) کیونکہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ ہنوز ایک مرتبہ اور تھوڑی سی مدت بعد میں آسمان اور زمین اور تری اور خشکی کو ہلا دونگا (۷) بلکہ میں ساری قوموں کو ہلا دونگا اور ساری قوموں کی مرغوب چیزیں ہاتھہ آئینگی اور میں اس گھر کو جلال سے بھر دونگا رب الافواج فرماتا ہی (۸) چاندی میری ہی اور سونا میرا ہی رب الافواج فرماتا ہی ❊ (۹) اِس پچھلے گھر کا جلال پہلے گھر کے جلال سے زیادہ ہوگا رب الافواج فرماتا ہی۔ اور میں اس مکان میں سلامتی بخشونگا رب الافواج فرماتا ہی ❊

(۱۰) اور دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے سال اور اُسکے نویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجی نبی کی معرفت پہنچا اور اُس نے کہا (۱۱) کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ شرع کی بابت کاہنوں سے دریافت کر اور کہہ (۱۲) کہ اگر کوئی آدمی پاک گوشت کو اپنے لباس کے دامن میں لئے جائے اور اپنے دامن سے روٹی یا لپسی یا مَے یا تیل یا کسی طرح کے کھانے کی چیز کو چھوئے تو کیا وہ چیز پاک ٹھہریگی؟ تب کاہنوں نے جواب دیا اور کہا کہ نہیں ❊ (۱۳) پھر حجی نے کہا کہ اگر کسی مردہ کے چھونے کے سبب سے کوئی آدمی ناپاک ہوا ہو اور ان میں سے کسی ایک کو چھوئے تو کیا ناپاک ٹھہریگی؟ کاہنوں نے جواب میں کہا ہاں ناپاک ہوگی ❊ (۱۴) پھر حجی نے جواب دیا اور کہا کہ خداوند فرماتا ہی کہ اِس قوم کا اور اس گروہ کا میری نظر میں ایسا ہی حال ہوا اور اُن کے ہاتھوں کا ہر ایک کام ایسا ہی ہوا۔ اور جو کچھہ کہ اس جگہ پر گذرانتے تھے ناپاک ہوا ❊ (۱۵) اور اب میں تم سے منت کرتا ہوں کہ تم آج سے اور اِس سے آگے کے وقت کو اُس دن سے کہ خداوند کی ہیکل میں پتھر پر پتھر نہ رکھا گیا تھا اندیشہ کرو (۱۶) اُس ایام سے ایسا ہوا کہ جب کوئی شخص بیس پولیوں کے انبار پاس گیا تو فقط دس پائیں اور جب کوئی کولہو کے پاس گیا کہ پچاس پورہ بھر لے تو فقط بیس پائے ❊ (۱۷) اور میں نے تم کو بادسموم اور گیروئی اور اولوں سے تمہارے ہاتھوں کے سارے کاموں میں مارا پر تم میری طرف نہ پھرے خداوند فرماتا ہی ❊ (۱۸) آج سے اور اس سے پیشتر کے وقت کو غور کرو نویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ سے یعنے جس دن سے کہ خداوند کی ہیکل کی نیو ڈالی گئی غور کرو ❊ (۱۹) کیا بیج ہنوز کھلیہان میں ہی؟ ہاں ❊ ہنوز تاک اور انجیر کے درختوں اور انار اور زیتون کے درختوں پر میوہ نہیں ہوا لیکن آج سے میں تم کو برکت دونگا ❊

(۲۰) پھر اُسی مہینے کی چوبیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجی نبی کو پہنچا اور اُس نے کہا (۲۱) کہ یہوداہ کے ناظم زروبابل سے کہہ دے کہ میں آسمان اور زمین کو ہلاؤنگا (۲۲) اور سلطنتوں کے تخت اُلٹ دونگا اور غیر قوموں کی سلطنتوں کی توانائی کھو دونگا اور رتھوں کو اُن کے سواروں سمیت اُلٹ دونگا

اور گھوڑے اور ان کے سوار گر جائینگے ہر ایک آدمی اپنے بھائی کی تلوار سے ‌+ (۲۳) رب الافواج فرماتا ہی کہ اُو میرے بندے زرو بابل بن سیالتی ایل اُسی دن میں تجھے لونگا خداوند فرماتا ہی اور نگین کی طرح تجھے جڑونگا اِس لئے کہ میں نے تجھے منظور کیا میں رب الافواج فرماتا ہوں

زکریاہ نبی کی کتاب

۱ باب

(۱) دارا کے دوسرے برس کے آٹھویں مہینے میں خداوند کا کلام زکریاہ نبی بن برکیاہ بن عدو کو پہنچا اور اُس نے کہا (۲) خداوند تمہارے باپ دادوں سے نہایت ناراض ہوا (۳) اِسلئے تو اُن سے کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم میری طرف پھرو رب الافواج فرماتا ہی۔ تو میں تمہاری طرف پھرونگا رب الافواج فرماتا ہی (۴) تم اپنے باپ دادوں کی مانند مت ہو جنہیں اگلے نبیوں نے پکارکے کہا ہی کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم اپنی بدراہیوں اور بدکاریوں سے باز آؤ پر اُنہوں نے نہ سُنا اور مجھے نہ مانا خداوند فرماتا ہی + (۵) تمہارے باپ دادے جو تھے سو کہاں؟ اور انبیا کیا وہ سدا جیتے ہیں؟ (۶) پر میری وہ باتیں اور میرے وہ احکام جو میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو فرمائے تھے کیا وہ تمہارے باپ دادوں تک نہیں پہنچے تھے؟ چنانچہ وہ پھرے اور اُنہوں نے کہا کہ رب الافواج جیسا اُس نے چاہا تھا کہ ہم سے کرے ہماری عادتوں اور ہمارے فعلوں کے مطابق ویسا ہی اُس نے ہم سے کیا ہی +

(۷) دارا کے دوسرے برس اور گیارھویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ جو سباط کا مہینہ ہی خداوند کا کلام زکریاہ نبی بن برکیاہ بن عدو کو پہنچا اور اُس نے کہا (۸) میں رات کو دیکھتا تھا اور دیکھو کہ ایک شخص ایک سرنگ گھوڑے پر سوار ہو کر مہندی کے درختوں کے درمیان جو نشیب میں تھے کھڑا تھا اور اُس کے پیچھے سرنگ اور کمیت اور نقرے گھوڑے تھے + (۹) تب میں نے کہا کہ ای میرے خداوند یہہ کیا ہیں؟ پھر فرشتے نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا مجھے کہا کہ میں تجھے دکھاؤنگا کہ یہہ کیا ہیں + (۱۰) اور وہ شخص جو مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا اُس نے جواب میں کہا کہ یہہ وہ ہیں جنہیں خداوند نے بھیجا ہی کہ ساری دنیا میں سیر کریں + (۱۱) اور اُنہوں نے خداوند کے اُس فرشتے کو جو مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا جواب میں کہا کہ ہم نے ساری دنیا کی سیر کی ہی اور دیکھ ساری زمین بیٹھی ہوئی ہی اور آرام سے ہی + (۱۲) پھر خداوند کے فرشتے نے جواب دیکر کہا کہ ای رب الافواج تو یروسلم پر اور یہوداہ کے شہروں پر جن پر تو ستر برس سے غضب نازل کرتا ہی کب تک رحم نہ کریگا؟ (۱۳) اور خداوند نے اُس فرشتے کے جواب میں جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا ملائم اور دلپذیر باتیں کہیں + (۱۴) تب اُس فرشتے نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا مجھے کہا کہ تو چلا کے کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ مجھے یروسلم اور صیہون کے لئے غیرت آتی ہی بلکہ بڑی غیرت + (۱۵) اور میں اُن غیر قوموں سے جو آرام چین سے ہیں نہایت ناخوش ہوں کہ میں تھوڑا سا بیزار تھا اور اُنہوں نے اُس آفت کو زیادہ کر دیا + (۱۶) اِس لئے خداوند یوں فرماتا ہی کہ میں رحمت کرکے یروسلم میں پھر آیا ہوں۔ اُس میں میرا گھر بنایا جائیگا رب الافواج فرماتا ہی۔ اور ایک رسّی یروسلم پر کھینچی جائیگی + (۱۷) پھر چلا کے کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی۔ کہ میرے شہر اقبالمندی سے پھر لبریز ہونگے کیونکہ خداوند پھر صیہون کو تسلی بخشیگا اور پھر یروسلم کو مقبول کریگا +

(۱۸) پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور دیکھو کہ چار سینگ تھے + (۱۹) اور میں نے اُس فرشتے سے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا پوچھا کہ یہہ کیا ہیں؟ اُس نے مجھے جواب دیا یہہ

وہ سینگ ہیں جنہوں نے یہوداہ اور اسرائیل اور یروسلم کو پراگندہ کیا ہی (۲۰) پھر خداوند نے مجھے چار بڑھئی دکھائے (۲۱) تب میں نے کہا کہ یہہ لوگ کیا کرنے آئے ہیں؟ اُس نے جواب دیا کہ یہہ وہ سینگ ہیں کہ جنہوں نے یہوداہ کو پراگندہ کیا ہی ایسا کہ کوئی آدمی بھی اپنا سر اُٹھا نہ سکا۔ لیکن یہہ اِس لئے آئے ہیں کہ اُنہیں ڈرائیں اور غیر قوموں کے سینگوں کو جنہوں نے یہوداہ کی مملکت پر اُسکے پریشان کرنے کو اپنا سینگ اُٹھایا ہی گرا دیں

۲ باب

پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور دیکھو ایک شخص ناپنے کی رسّی ہاتھہ میں لئے ہوئے ہی (۲) اور میں نے کہا کہ تو کہاں جاتا ہی؟ اُس نے مجھے کہا کہ یروسلم کے ناپنے کو تاکہ دیکھوں کہ اُس کی چوڑائی کتنی اور اُسکی لنبائی کتنی (۳) اور دیکھو وہ فرشتہ جو مجھہ سے گفتگو کرتا تھا سو نکل چلا اور دوسرا فرشتہ اُسکے استقبال کو آیا (۴) اور اُسے کہا کہ دوڑ اور اُس جوان سے مخاطب ہو کے کہہ کہ یروسلم اُن شہروں کی مانند آباد ہوگا جن کی شہرپناہ نہ ہو انسان اور حیوان کی کثرت کے سبب جو اُس میں ہو جائے (۵) کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ میں اُس کے لئے چاروں طرف سے آتشی دیوار ہونگا اور اُس کے بیچوں بیچ شوکت ہونگا

(۶) ہا ہا اُتر کی سرزمین سے بھاگ کے آؤ خداوند فرماتا ہی۔ اگرچہ میں نے تم کو آسمان کی چاروں ہواؤں کی مانند پراگندہ کیا خداوند فرماتا ہی (۷) ای صیہون تو جو بابل کی بیٹی کے ساتھہ رہا کرتی ہی اپنے کو چھڑا (۸) کیونکہ ربّ الافواج یوں فرماتا ہی کہ حشمت کے پیچھے اُسنے مجھے اُن قوموں کے پاس بھیجا کہ جنہوں نے تم کو غارت کیا فی الحقیقت جو کوئی تمہیں چھوتا ہی سو اُسکی آنکھہ کی پتلی کو چھوتا ہی (۹) کیونکہ دیکھہ میں اُن پر اپنا ہاتھہ ہلاؤنگا اور وہ اپنے غلاموں کے لئے لوٹ ہونگے۔ تب تم جانوگے کہ ربّ الافواج نے مجھے بھیجا ہی (۱۰) ای صیہون کی بیٹی تو گا اور خوشی کر کیونکہ دیکھہ میں آؤنگا اور تیرے درمیان سکونت کرونگا خداوند فرماتا ہی (۱۱) اور اُسی دن بہتیری قومیں خداوند سے میل کرینگی اور وہ میرے لوگ ہونگے اور میں تیرے بیچ میں رہونگا اور تو جانیگی کہ ربّ الافواج نے مجھے تجھہ پاس بھیجا ہی (۱۲) اور خداوند یہوداہ کو سرزمین مقدس میں اپنا بخرہ جانکے رکھیگا اور یروسلم پھر اُس کا منظور نظر ہوگا (۱۳) ای ساری خلقت خداوند کے آگے چپکی ہو رہ کیونکہ وہ اپنے مقدس مکان کے درمیان سے اُٹھا ہی

۳ باب

اور اُس نے مجھے یہہ دکھایا کہ سردار کاہن یہوسوع خداوند کے فرشتے کے آگے کھڑا تھا اور شیطان اُس کے دہنے ہاتھہ استادہ تھا تاکہ اُس سے مخالفت کرے (۲) اور خداوند نے شیطان کو کہا کہ ای شیطان خداوند تجھے ملامت کرے ہاں وہ خداوند جس نے یروسلم کو منظور کیا ہی سو تجھے ملامت کرے۔ کیا یہہ لکٹی نہیں جو آگ سے نکالی گئی ہی؟ (۳) اور یہوسوع میلے کپڑے پہنے فرشتے کے آگے کھڑا تھا۔ (۴) پھر اُس نے جواب دیا اور اُنہیں جو اُس کے آگے کھڑے تھے کہا کہ میلی پوشاک کو اُس پر سے اُتار لو تب اُس نے اُسے کہا کہ دیکھہ میں نے تیری بدکاری تجھہ سے دور کی اور میں تجھے نفیس پوشاک پہناؤنگا (۵) اور میں نے کہا کہ اُس کے سر پر ایک صاف کلاہ رکھیں تب اُنہوں نے اُس کے سر پر صاف کلاہ رکھا اور اُسے پوشاک پہنائی اور خداوند کا فرشتہ اُس کے پاس کھڑا ہوا (۶) اور خداوند کے فرشتے نے یہوسوع سے تاکید کر کے کہا کہ (۷) ربّ الافواج یوں فرماتا ہی کہ اگر تو میری راہوں پر چلیگا اور میری شریعت کو حفظ کریگا تو تو میرے گھر پر حکومت کریگا اور میری صحنوں کی نگہبانی کریگا اور میں تجھے اِن میں سے جو یہاں پاس کھڑے ہیں ایسے لوگ دونگا جو کہ تیری رہنمائی کریں (۸) اب ای یہوسوع سردار کاہن سُن تو اور تیرے رفیق جو تیرے آگے بیٹھے ہیں کیونکہ یہہ اشخاص بطور نشانی کے ہیں کہ دیکھہ میں اپنے بندے شاخ نامے کو پیش لاؤنگا (۹) کیونکہ اُس پتھر کو جو میں نے یہوسوع کے آگے دھرا ہی دیکھہ اُس ایک ہی پتھر پر سات آنکھیں ہونگی۔ دیکھہ میں اُس پر کندہ کرونگا ربّ الافواج فرماتا ہی۔ اور میں اِس سرزمین کی بدکاری کی سیاست کو ایک ہی دن میں دور کرونگا (۱۰) اُسی دن ربّ الافواج فرماتا ہی تم میں سے ہر ایک تاک کے چھاؤں اور

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کی ترتیب

انجیر کے تلے اپنے ہمسائے کو بلائیگا ＋

۴ باب

اور وہ فرشتہ جو مجھہ سے باتیں کرتا تھا پھر آیا اور جیسا کوئی نیند سے جگایا جاتا ہی ویسا اُس نے مجھے جگایا (۲) اور مجھہ کو کہا تو کیا دیکھتا ہی؟ اور میں نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں اور دیکھو ایک شمعدان ہی بالکل سونیکا اور اُسکے سر پر ایک کٹورا ہی اور اُس کے اوپر اُس کے سات چراغ اور اُن سات چراغوں کی جو اُس کے اوپر ہیں سات نلیاں ＋ (۳) اور اُس کے نزدیک دو درخت زیتون کے ایک جو ہی کٹورے کی دہنی طرف اور دوسرا اُسکی بائیں طرف ＋ (۴) اور میں نے اُس فرشتے کو جو مجھہ سے کلام کرتا تھا جواب دیکر کہا کہ ای میرے خداوند یہہ کیا ہیں؟ (۵) تب اُس فرشتے نے جو مجھہ سے کلام کرتا تھا جواب دیکر کہا کیا تو نہیں جانتا کہ یہہ کیا ہیں؟ میں نے کہا نہیں ای میرے خداوند ＋ (۶) تب اُس نے مجھے جواب دیکر کہا کہ یہہ زروبابل کے لئے خداوند کا کلام ہی کہ نہ تو زور سے اور نہ تو توانائی سے بلکہ میری روح سے رب الافواج فرماتا ہی ＋ (۷) ای بڑے پہاڑ تو کیا ہی؟ تو زروبابل کے آگے ایک میدان ہو جائیگا۔ اور وہی سرے کا پتھر یہہ پکارتے ہوئے نکالیگا کہ اُس پر فضل اُس پر فضل ہو ＋ (۸) پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۹) زروبابل کے ہاتھوں نے اس گھر کی نیو ڈالی ہی اور اُسی کے ہاتھہ اسے تمام بھی کرینگے تب تو جانیگا کہ رب الافواج نے مجھے تم پاس بھیجا ہی ＋ (۱۰) کیونکہ کون ہی جس نے اِن چھوٹی چیزوں کے دن کی تحقیر کی ہی؟ کیونکہ خداوند کی وہ سات آنکھیں جو ساری زمین کی سیر کرتی ہیں خوشی سے اُس ساہول کو دیکھتی ہیں جو زروبابل کے ہاتھہ میں ہی ＋ (۱۱) تب میں نے اُسے جواب میں کہا کہ یہہ دونوں زیتون کے درخت جو شمعدان کے دہنے بائیں ہیں کیا ہیں؟ (۱۲) اور میں نے دوسری بار خطاب کرکے اُسے کہا کہ زیتون کی یہہ دو شاخیں جو سونے کی دو نلیوں کے متصل ہیں جن کی راہ سے سنہلا تیل اُن میں سے نکلا چلا جاتا ہی سو کیا ہیں؟ (۱۳) اُس نے مجھے جواب دیکر کہا کیا تو نہیں جانتا ہی کہ یہہ کیا ہیں؟ میں نے کہا نہیں ای میرے خداوند ＋ (۱۴) اُس نے مجھے کہا کہ یہہ وہ دو ممسوح ہیں جو ساری زمین کے خداوند کے حضور کھڑے رہتے ہیں ＋

۵ باب

تب میں پھرا اور میں نے اپنی آنکھیں اوپر کیں اور نظر کی اور دیکھو ایک اُڑتا ہوا طومار ＋ (۲) اُس نے مجھے کہا کہ تو کیا دیکھتا ہی؟ میں نے جواب دیا کہ ایک اُڑتا ہوا طومار دیکھتا ہوں جسکی لنبائی بیس ہاتھہ اور چوڑائی دس ہاتھہ ＋ (۳) پھر اُس نے مجھے کہا یہہ وہ لعنت ہی جو تمام روئے زمین پر نازل ہوتی ہی۔ اور ہر ایک جو چوری کرتا ہی اِس طرف کو اُس کے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا۔ اور ہر ایک جو جھوٹی قسم کھاتا ہی اُس طرف کو اُس کے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا ＋ (۴) میں اُسے پیش لاتا رب الافواج فرماتا ہی اور وہ چور کے گھر میں اور اُس کے گھر میں جو میرے نام کی جھوٹی قسم کھاتا ہی گھسیگا اور اُسکے گھر کے بیچوں بیچ رہیگا اور اُسے اُسکی لکڑی اور اُسکے پتھر سمیت برباد کریگا ＋

(۵) اور وہ فرشتہ جو مجھہ سے کلام کرتا تھا نکلا اور اُس نے مجھے کہا کہ اب تو اپنی آنکھیں اُٹھا اور دیکھہ کہ یہہ جو نکل آتا ہی کیا ہی ＋ (۶) میں نے کہا کہ یہہ کیا ہی؟ وہ بولا کہ یہہ جو نکلتا ہی ایک ایفہ ہی ＋ اور اُس نے کہا کہ ساری سرزمین میں یہی اُن کی شبیہہ ہی ＋ (۷) اور دیکھو ایک سیسے کا قنطار ہی اور ایک عورت ہی جو ایفہ کے بیچوں بیچ بیٹھی ہوئی ہی ＋ (۸) اور اُس نے کہا کہ یہہ شرارت ہی ＋ اور اُس نے اُسکو ایفہ کے بیچ میں گرا دیا اور اُس سیسے کے باٹ کو اُس کے منہہ پر دھر دیا ＋ (۹) پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور دیکھو دو عورتیں نکل آئیں اور ہوا اُن کے پنکھوں میں بھری تھی۔ کیونکہ اُن کے پنکھہ لکلک کے پنکھوں کی مانند تھے۔ اور وہ ایفہ کو آسمان زمین کے درمیان اُٹھا لے گئیں ＋ (۱۰) تب میں نے اُس فرشتے کو جو مجھہ سے کلام کرتا تھا کہا کہ یہہ ایفہ کو کدھر لیجاتی ہیں؟ (۱۱) اُس نے مجھے کہا اسواسطے لیجاتی ہیں کہ شنعار کی سرزمین میں اُس کا ایک گھر بنائیں کہ وہ قائم کیا جائیگا اور اپنی بنیاد پر رکھا جائیگا ＋

۶ باب

تب میں نے پھر اپنی آنکھیں اوپر اُٹھائیں اور نگاہ کی۔ تو دیکھو اُن دو پہاڑوں کے بیچ میں سے چار گاڑیاں نکل آئیں۔ اور وہ پہاڑ تانبے کے پہاڑ تھے ＋ (۲) پہلی گاڑی میں سرنگ گھوڑے

(۱۱) عبرانی میں سونہلا · (۱۴) عبرانی میں تیل کے فرزند · (۷) عبرانی میں تالنٹ

اور دوسری گاڑی میں مشکی گھوڑے تھے (۳) اور تیسری گاڑی میں نقرے گھوڑے اور چوتھی گاڑی میں کبرے اور سیاہ سفید گھوڑے تھے۔ (۴) تب میں نے اُس فرشتے کو جو مجھ سے کلام کرتا تھا خطاب کر کے کہا کہ ای میرے خداوند یہہ کیا ہیں؟ (۵) اور فرشتے نے مجھے جواب دیکر کہا کہ یہہ آسمان کی چاروں روحیں ہیں جو ساری زمین کے خداوند کے حضور میں کھڑی تھیں اور اب نکلکر جاتی ہیں۔ (۶) اور مشکی گھوڑے جو اُس میں ہیں سو اُتر کے مُلک میں جاتے ہیں اور نقرے اُن کے پیچھے طرف جاتے ہیں اور کبرے دکھن کے مُلک کو جاتے ہیں۔ (۷) اور سیاہ سفید نے نکلکر یہہ چاہا کہ ساری سرزمین پر سیر کریں اور اُس نے کہا کہ چلو اور سرزمین پر سیر کرو۔ اور اُنہوں نے سرزمین پر سیر کی۔ (۸) تب اُس نے مجھ کو پکارا اور اُس نے کہا کہ دیکھ جو اُتر کے مُلک کو جاتے ہیں۔ اُنہوں نے میری روح کو اُتر کے مُلک میں ٹھنڈا کیا ہی۔

(۹) پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۱۰) تو اسیروں سے یعنے خلدی اور طوبیاہ اور یدعیاہ سے جو بابل سے آئے ہیں لے اور تو اُسی دن جا اور یوسیاہ بن صفنیاہ کے گھر میں داخل ہو۔ (۱۱) اُن سے چاندی اور سونا لے اور تاجوں کو بنا اور اُنہیں یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن کے سر پر رکھ۔ (۱۲) اور اُس سے یوں کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ دیکھ وہ شخص جسکا نام شاخ ہی۔ اور وہ اپنی جگہ سے اُگیگا اور وہ خداوند کی ہیکل بنا کریگا۔ (۱۳) ہاں وہی خداوند کی ہیکل کو بنائیگا اور وہ صاحب شوکت ہوگا اور اپنے تخت پر بیٹھکے حکومت کریگا اور وہ اپنے تخت پر جلوس کر کے کاہن بھی ہوگا اور سلامتی کی مشورت دونوں کے درمیان ہوگی۔ (۱۴) اور وہ تاج حیلم اور طوبیاہ اور یدعیاہ اور حین بن صفنیاہ کی طرف سے ہونے تاکہ خداوند کی ہیکل میں ایک یادگاری ہوئیں۔ (۱۵) اور وہ جو دور دور ہیں سو آئینگے اور خداوند کی ہیکل میں تعمیر کرینگے۔ اور تم جانوگے کہ رب الافواج نے مجھے تم پاس بھیجا ہی اور اگر تم خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری کروگے تو یوں ہوگا۔

۷ باب

دارا بادشاہ کے چوتھے برس میں یوں ہوا کہ خداوند کا کلام نویں مہینے کی چوتھی تاریخ یعنے کسلیو مہینے میں ذکریاہ کو پہنچا (۲) یہہ اُسوقت ہوا جسوقت بیت ایل نے شراضر اور رجم ملک اور اُن کے لوگوں کو بھیجا تھا تاکہ وہ خداوند کے چہرے کو منائیں (۳) اور کہ رب الافواج کے گھر کے کاہنوں سے اور نبیوں سے کہیں کہ کیا میں پانچویں مہینے میں روؤں اور آپ کو الگ کر رکھوں جیسا کہ میں نے سالہا سال سے کیا ہی؟

(۴) تب رب الافواج کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۵) تو مملکت کے سارے لوگوں سے اور کاہنوں سے کہہ کہ جب تم لوگوں نے پانچویں اور ساتویں مہینے میں اُن ستر برس تک روزہ رکھا اور ماتم کیا تو کیا کبھی میرے لئے ہاں میرے ہی لئے روزہ رکھا تھا؟ (۶) اور جب تم نے کھایا اور پیا تو کیا تم نے اپنے لئے نہ کھایا اور پیا؟ (۷) کیا یہہ وہ باتیں نہیں ہیں جو خداوند نے اگلے نبیوں کی معرفت سے پکار پکار کے کہیں جس وقت کہ یروسلم آباد اور آسودہ حال تھا اور اُس کے گرداگرد کے شہر ویسے ہی تھے جس وقت لوگ دکھن کی سرزمین اور میدان میں سکونت کرتے تھے؟

(۸) پھر خداوند کا کلام ذکریاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۹) رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم سچی عدالت کرو اور ہر کوئی اپنے اپنے بھائی پر رحم اور ترحم کیا کرے (۱۰) اور بیوہ اور یتیم اور مسافر اور مسکین پر ظلم نہ کرو اور کوئی تم میں سے اپنے دل میں اُس زیان کا تصور نہ کرے جو اُسکے بھائی نے اُس کے ساتھ کیا ہو۔ (۱۱) لیکن وہ شنوا نہ ہوئے بلکہ اُنہوں نے گردن کشی کی اور اپنے کانوں کو بند کیا تاکہ نہ سنیں۔ (۱۲) بلکہ اُنہوں نے اپنے دلوں کو الماس سا بنایا تاکہ شریعت کو اور اُن کے پیغاموں کو جنہیں رب الافواج نے اگلے نبیوں کی معرفت اپنی روح سے بھیجا تھا نہ سنیں اس لئے رب الافواج کی طرف سے بڑا قہر نازل ہوا (۱۳) اور یوں ہوا کہ جس طرح میں چلایا اور وہ شنوا نہ ہوئے اُسی طرح وہ چلائے اور میں نے نہیں سنا رب الافواج فرماتا ہی (۱۴) بلکہ میں نے اُنہیں اُن ساری قوموں میں جن سے وہ ناواقف تھے پراگندہ کیا۔ اس طرح اُن کے پیچھے سرزمین ویران ہوگئی کہ کسی نے اُس میں آمد و رفت نہ کی۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس دلچسپ زمین کو ویران کرایا ہی۔

۸ باب

پھر خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۲) رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ مجھے صیہون کے لیئے بڑی سے بڑی غیرت ہوئی ہی[۱] بلکہ بڑے قہر کے ساتھ مجھے اُس کے لیئے غیرت ہوئی ٭ (۳) خداوند یوں فرماتا ہی کہ میں صیہون میں پھر آیا[۲] اور یروسلم کے درمیان سکونت کرونگا[۳] اور یروسلم کا نام سچائی کی بستی[۴] ہوگا اور رب الافواج کا پہاڑ[۵] مقدس پہاڑ[۶] کہلائیگا ٭ (۴) رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ پھر بوڑھے مرد اور بوڑھی عورتیں[۷] یروسلم کے کوچوں میں بیٹھی ہوئی ہونگی اور ہر ایک شخص کے ہاتھ میں اُس کے بڑھاپے کے سبب اُس کا عصا ہوگا ٭ (۵) اور شہر کے کوچے لڑکوں اور لڑکیوں سے معمور ہونگے جو کوچوں ہی میں کھیلتی ہونگی ٭ (۶) اور رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ اگرچہ یہہ اِن دنوں میں اس قوم کے باقی لوگوں کی نظر میں حیرت افزا ہو تو کیا میری نظر میں بھی حیرت افزا ہوگا[۸] رب الافواج فرماتا ہی ؟ (۷) رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ دیکھ میں اپنے لوگوں کو سورج کے نکلنے کے مُلک اور اُسکے غروب ہونیکے مُلک سے چھڑا لونگا[۹] (۸) اور میں اُنہیں لاؤنگا اور وہ یروسلم کے درمیان سکونت کرینگے۔ اور وہ میرے لوگ ہونگے[۱۰] اور میں سچائی و صداقت[۱۱] سے اُنکا خدا ہونگا ٭

(۹) رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ ای لوگو تم جو اِن دنوں میں یہہ باتیں نبیوں[۱۲] کی زبان سے سُنتے ہو جو اُس دن کہی تھیں جب رب الافواج کے مسکن یعنے ہیکل کی نیو ڈالی جاتی تھی[۱۳] تاکہ وہ بنایا جائے اپنے ہاتھ مضبوط کرو[۱۴] ٭ (۱۰) کیونکہ اُن دنوں سے آگے نہ انسان کے لیئے مزدوری تھی اور نہ حیوان کا کرایہ تھا[۱۵] اور دشمنوں کے سبب سے جانیوالے اور آنیوالے کی سلامتی نہ تھی[۱۶] کیونکہ میں نے سب آدمیوں کو روا نہ کیا کہ اُن میں سے ہر ایک اُسکے پڑوسی کا دشمن ہوئے ٭ (۱۱) لیکن اب میں اِس قوم کے باقی لوگوں کے لیئے نہیں ہوؤنگا جس طرح میں اگلے ایام میں تھا رب الافواج فرماتا ہی ۔ (۱۲) بلکہ زراعت کا خوب پیداوار ہوگا[۱۷] کہ تاک اپنا پھل نکالیگی اور زمین اپنا حاصل دیگی[۱۸] اور آسمان اپنی اوس بخشینگے[۱۹] اور میں اِس قوم کے لوگوں کو اِن سب برکتوں کا مالک کر دونگا ٭ (۱۳) اور یوں ہوگا ای یہوداہ کے گھرانے اور ای اسرائیل کے گھرانے کہ جس طرح تم غیر قوموں کے درمیان ایک لعنت تھے[۲۰] اُسی طرح سے میں تم کو چھڑاؤنگا اور تم ایک برکت ہوگے[۲۱] مت ڈرو بلکہ تمہارے ہاتھ مضبوط ہوں[۲۲] ٭ (۱۴) کیونکہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ جس طرح سے میں نے قصد کیا تھا[۲۳] کہ تم کو سزا دوں جس وقت تمہارے باپ دادوں نے مجھے غصہ دِلایا رب الافواج فرماتا ہی اور میں اپنے ارادے سے پچھتا کے باز نہ آیا[۲۴] (۱۵) اُسی طرح سے میں نے اِن دنوں میں ارادہ کیا ہی کہ یروسلم اور یہوداہ کے گھرانے سے نیکی کروں پس تم مت ڈرو ٭ (۱۶) پر لازم ہی کہ تم اِن باتوں پر عمل کرو۔ چاہئے کہ ہر ایک آدمی اپنے پڑوسی سے سچ کہے[۲۵] اور تم اپنے پھاٹکوں میں سچّی اور صحیح عدالت کرو ٭ (۱۷) اور تم میں سے کوئی اپنے دل میں اُس بدی کو خیال نہ کرے جو اُس کے پڑوسی نے اُس سے کی ہو[۲۶] اور جھوٹی قسم کو منظور نہ کرے[۲۷] کیونکہ میں اِن سب چیزوں سے نفرت رکھتا ہوں خداوند فرماتا ہی ٭

(۱۸) پھر رب الافواج کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ (۱۹) رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ چوتھے مہینے کا روزہ[۲۸] اور پانچویں کا روزہ[۲۹] اور ساتویں کا روزہ[۳۰] اور دسویں کا روزہ[۳۱] اہل یہوداہ کے لیئے خوشی اور خرمی کے دن[۳۲] اور طرب انگیز عیدیں ہونگی۔ اِسلیئے تم سچائی اور سلامتی کو عزیز رکھو[۳۳] ٭ (۲۰) رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ آگے کو ایسا ہوگا کہ قومیں اور بہتیرے شہروں کے رہنے والے آئینگے ٭ (۲۱) اور ایک شہر کے باشندے دوسرے شہر میں جاکر کہینگے آؤ جلدی سے تاکہ ہم خداوند کے چہرے کو منائیں[۳۴] اور رب الافواج کو ڈھونڈیں۔ میں بھی جاؤنگا ٭ (۲۲) اور بہتیری اُمتیں اور زورآور قومیں رب الافواج کے ڈھونڈنے کو[۳۵] اور خداوند کے چہرے کے منانے کو یروسلم میں آئینگی ٭ (۲۳) رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ اُن دنوں میں ایسا ہوگا کہ قوموں کے دس مرد جن کی جُدی جُدی لغت ہو ہاتھ بڑھا ئینگے ہاں ایک یہودی شخص کے دامن کو پکڑینگے[۳۶] اور کہینگے کہ ہم تمہارے ساتھ جائینگے کیونکہ ہم نے سُنا ہی کہ خدا تمہارے ساتھ ہی[۳۷] ٭

۹ باب

خداوند کا الہامی کلام[۱] جو حدرک کی سرزمین کی مخالفت میں ہی اور وہ دمشق[۲] تک پہنچکے وہاں ٹھہر جائیگا۔ بہہ اُسوقت ہوگا جب بنی آدم اور اسرائیل کے سارے فرقوں کی آنکھیں خداوند کی طرف ہونگی[۳] (۲) اور وہ حمات[۴] کی مخالفت میں بھی

ہے جو اُس کے متصل ہے۔ صور اور صیدا کی مخالفت میں بھی ہے ہرچند
کہ وہ بڑی عقلمند ہیں (۳) ہاں اگرچہ صور نے اپنے لئے ایک مضبوط
قلعہ بنایا اور دھول کی طرح چاندی کا تودہ کیا اور چوکھے سونے
کا گلیوں کی کیچڑ کی مانند۔ (۴) دیکھو خداوند اُسے خارج کر دیگا اور
وہ اُسکے مال واسباب کو دریا میں ڈال دیگا اور آگ اُسی کو کھا
لیگی۔ (۵) اسقلون دیکھیگی اور ڈریگی اور عزہ بھی دیکھیگی اور بہت
دردکھائیگی اور عقرون بھی کہ اُس کے انتظار کے سبب سے شرمندہ
ہوئی۔ اور عزہ سے بادشاہ جاتا رہیگا اور اسقلون بے چراغ
ہوگی۔ (۶) اور ایک اجنبی زادہ اشدود میں تخت نشین ہوگا
اور میں فلسطیوں کا فخر مٹا دونگا۔ (۷) اور میں اُس کے خون کو
اُس کے مُنہ میں سے اور اُس کی نفرت انگیز چیزوں کو اُس کے
دانتوں سے نکال ڈالونگا اور وہ ہاں وہ بھی ہمارے خدا کے
لئے بچ رہیگا اور وہ اُس ناظم کی مانند ہوگا جو یہوداہ میں ہے
اور عقرون یبوسی کی مانند ہوگا۔ (۸) اور میں اپنے گھر کے
آس پاس خیمہ کھڑا کرونگا جس وقت وہ فوج کے سبب
سے جو جھکے گذر جائے اور اُس وقت بھی جب وہ پھر آئے
تس پیچھے کوئی ظالم اُن کے درمیان نہیں گذریگا کیونکہ اب
میں اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں +

(۹) اے صیہون کی بیٹی تو نہایت خوشی کر۔ اے یروسلم کی بیٹی
تو خوب للکار کہ دیکھ تیرا بادشاہ تجھ پاس آتا ہے وہ صادق
ہے اور نجات دینا اُس کے ذمے میں ہے۔ وہ فروتن ہے اور
گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر ہاں گدھی کے بچے پر سوار ہے +
(۱۰) اور میں افرائیم کی گاڑیاں اور یروسلم کے گھوڑے کاٹ
ڈالونگا اور جنگی کمان توڑ ڈالی جائیگی۔ اور وہ قوموں کو صلح
کا مژدہ دیگا اور اُسکی سلطنت سمندر سے سمندر تک اور
دریا سے زمین کی انتہا تک ہوگی۔ (۱۱) اور تو جو ہے تیرے ساتھ
کے عہد کے لہو کے سبب میں تیرے اسیروں کو اُس چاہ
میں سے جہاں پانی نہیں ہے نکالکے باہر کر دونگا (۱۲) تم اُس
مضبوط قلعہ میں پھر آؤ اے امیدوار اسیرو میں آج کے دن
کہتا ہوں کہ میں تجھے دوچند دونگا (۱۳) کیونکہ میں نے یہوداہ
کو اپنے لئے جھکایا اور کمان کو افرائیم سے بھر دیا اور میں نے
تیرے فرزندوں کو اے صیہون برپا کیا ہے کہ تیرے ہی بیٹوں پر
چڑھیں اے یونان میں نے تجھے پہلوان کی تلوار کی مانند بنایا +
(۱۴) اور خداوند اُن کی مدد کے لئے دکھائی دیگا اور اُس کے
تیر بجلی کی طرح نکلینگے ہاں خداوند یہوواہ نرسنگا پھونکیگا اور
وہ دکھن کے بگولوں کے ساتھ خروج کریگا + (۱۵) اور
رب الافواج اُن کی دستگیری کریگا اور وہ دشمنوں کو نگلینگے اور
فلاخن کے پتھروں کو گرا کے اُنہیں پائمال کرینگے اور وہ
پئینگے اور متوالوں کی مانند شور مچائینگے۔ اور کٹورے کی مانند
اور مذبح کے کونوں کی مانند وہ معمور ہونگے + (۱۶) اور
خداوند اُن کا خدا اپنی قوم کو بچائیگا وہ اُنہیں بھیڑوں کی طرح
اُسی دن بچالیگا۔ کیونکہ وہ تاج کے جواہر کی مانند ہونگے
جو اُس کی سرزمین کے اوپر بلندی پکڑینگے (۱۷) کیونکہ اُسکا
احسان کیا ہی عظیم ہے اور اُس کا حُسن کیا ہی خوب! نوجوان
غلے سے بڑھینگے اور لڑکیاں نئی مَے سے +

۱۰ باب

تم خداوند سے مانگو کہ وہ اخیر برسات میں مینہہ
برسائے کہ خداوند بجلیوں کو موجود کرتا اور مینہہ شدت سے
برساتا اور ہر ایک کے کھیت میں گھاس پیدا کرتا + (۲) کیونکہ
ترافیم نے بطالت کی باتیں کہی ہیں اور غیب بینوں نے دھوکا
دیکھا ہے اور جھوٹے خوابوں کا بیان کیا ہے۔ وہ ہوا کی سی
تسلّی دیتے ہیں اِس لئے وہ گلّے کی مانند بھٹک رہے
اُنہوں نے دُکھ پایا اِس لئے کہ اُن کا کوئی چرواہا نہ تھا + (۳) میرا
غضب چرواہوں پر بھڑکا ہے اور میں نے بکروں کو سزا دی ہے
تب بھی رب الافواج نے اپنے گلّے یعنے اہل یہوداہ پر نظر کی ہے
اور اُن کو جنگ گاہ کا اپنا خوبصورت گھوڑا سا بنایا + (۴) اُسی
کی طرف سے کونے کا پتھر ہے اُسی سے کھونٹی اُسی سے جنگی
کمان اُسی سے ہر ایک حاکم نکلیگا + (۵) اور وہ پہلوانوں کی مانند
لڑائی میں دشمنوں کو گلیوں کے کیچڑ کی طرح لتاڑینگے اور
وہ لڑینگے اِس لئے کہ خداوند اُن کے ساتھ ہے اور اُنہیں
جو گھوڑوں پر سوار ہیں خجل کر دینگے + (۶) کیونکہ میں یہوداہ
کے گھرانے کو قوّت دونگا اور یوسف کے گھرانے کو رہائی
بخشونگا۔ اور میں اُنہیں لا کے پھر بٹھاؤنگا اِس لئے کہ
میں نے اُن پر رحم کیا ہے اور وہ ایسے ہونگے گویا کہ میں نے

اُنہیں کبھی دور نہیں کیا تھا۔ کیونکہ میں خُداوند اُن کا خُدا ہوں اور اُن کی سُنونگا (٧) اور افرائیم پہلوان سا ہوگا اور اُنکا دل جیسا کہ مے سے ویسا مسرور ہوگا بلکہ اُن کی اولاد بھی دیکھیگی اور شادمانی کریگی۔ اُن کا دل خُداوند میں خوش ہوگا ﴿

(٨) میں اُن کے لئے سیٹی بجاؤنگا اور اُنہیں فراہم کرونگا کیونکہ میں نے اُن کے لئے فدیہ دیا ہے اور وہ بہت ہوجائینگے جس طرح آگے بہت ہوگئے تھے (٩) ہرچند کہ میں نے اُن کو قوموں کے درمیان پراگندہ کیا تو بھی وہ اُن دور دور ملکوں میں مجھے یاد کرینگے اور وہ اپنے بال بچوں سمیت جیئنگے اور پھر آئینگے ﴿ (١٠) میں اُن کو مصر کی سرزمین سے پھر لاؤنگا اور اُنہیں اسور سے سمیٹ لونگا اور جلعاد اور لبنان کی سرزمین میں پھر لاؤنگا یہاں تک کہ اُن کے لئے گنجائش نہ ہوگی (١١) اور وہ مصیبت کے سمندر کے پار گذر جائیگا۔ اور وہ سمندر کی لہروں کو ماریگا اور دریا کی ساری گہرائیاں سوکھ جائینگی اور اسور کا غرور تلے اُتارا جائیگا اور مصر کا عصا جاتا رہیگا ﴿ (١٢) اور میں اُن کو خداوند میں تقویت دونگا اور وہ اُس کا نام لیکے اِدھر اُدھر چلینگے خداوند فرماتا ہے ﴿

١١ باب

اَے لبنان تو اپنے دروازوں کو کھول دے تاکہ آگ تیرے دیوداروں کو کھا جائے ﴿ (٢) اَے سرو کے درختو تم نوحہ کرو۔ اِس لئے کہ دیودار گر گئے کیونکہ شاندار غارت ہوئے ہیں۔ اَے بسنی بلوط کے درختو نالاں کرو۔ کیونکہ محافظ بن گرا ہے ﴿ (٣) چرواہوں کے نالے کی آواز ہے اِس لئے کہ اُن کی حشمت غارت ہوئی۔ جوان شیر ببروں کے گرجنے کی آواز ہے کیونکہ یردن کا فخر ڈھایا گیا ﴿ (٤) خداوند میرا خُدا یوں فرماتا ہے کہ بھیڑ بکریوں کو جو ذبح کے لئے ہیں چرا (٥) جن کے مالک اُنہیں ذبح کرتے ہیں اور گنہگار نہیں ٹھہرائے جاتے اور اُن میں سے ہر ایک جو اُنہیں بیچتا ہے کہتا ہے کہ خُداوند مبارک ہو کہ میں مالدار ہوا اور اُن کے چرواہوں میں سے کوئی اُن پر رحم نہیں کرتا ہے (٦) کیونکہ میں مُلک کے رہنے والوں پر آگے کو رحم نہیں کرونگا خُداوند فرماتا ہے بلکہ دیکھ میں اُن آدمیوں کو ہر ایک شخص کو اُس کے ہمسائے اور اُس کے بادشاہ کے قابو میں کر دونگا۔ اور وہ زمین کو تباہ کرینگے اور میں اُنہیں اُن کے ہاتھ سے نہیں چھڑاؤنگا ﴿ (٧) پس میں نے اُن بھیڑوں کو جو ذبح کے لئے تھیں یعنی ہاں گلے کے مسکینوں کو چرایا۔ اور میں نے دو لاٹھیاں لیں۔ ایک کو میں نے نعم کہا اور دوسری کو حبل۔ اور گلے کو چرایا ﴿ (٨) اور میں نے تین چرواہوں کا ایک مہینے میں ہلاک کر دیا اور میری جان نے اُن سے نفرت رکھی اور اُن کا جی بھی مجھ سے بیزار رہوا ﴿ (٩) تب میں نے کہا کہ میں تمہیں پھر نہیں چراؤنگا۔ وہ جو مرتا ہے اُسے مرنے دو اور جو کاٹے جانے پر ہے کاٹا جائے۔ اور جو باقی رہینگے سو اُن میں سے ہر ایک دوسرے کا گوشت کھائے ﴿ (١٠) تب میں نے اپنی لاٹھی نعم کو لیا اور اُسے توڑ ڈالا۔ کہ اپنے عہد کو جو میں نے ساری قوموں سے باندھا تھا توڑوں ﴿ (١١) سو وہ اُسی دِن میں توڑی گئی۔ اور جھنڈ کے مسکینوں نے جو میری راہ تکتے تھے جانا کہ یہہ خداوند کی بات ہے ﴿ (١٢) اور میں نے اُنہیں کہا کہ اگر تمہاری نظر میں بھلا لگے تو میری قیمت مجھے دو۔ اور نہیں تو مت دو۔ اور اُنہوں نے میرے مول کی بابت تیس روپیے تول کے دیئے (١٣) اور خداوند نے مجھے حکم دیا کہ اُسے کمہار پاس پھینک دے اُس اچھی قیمت کو جو اُنہوں نے میری ٹھہرائی تھی۔ اور میں نے اُن تیس روپیوں کو لیا اور خداوند کے گھر میں کمہار کے لئے پھینک دیا ﴿ (١٤) تب میں نے اپنی دوسری لاٹھی حبل کو کاٹ ڈالا تاکہ اُس برادری کو جو یہوداہ اور اسرائیل میں ہے توڑ ڈالوں ﴿

(١٥) اور خداوند نے مجھے کہا کہ تو پھر نادان چرواہے کے ہتھیار اپنے لئے لے (١٦) کیونکہ دیکھ میں ملک میں ایک چوپان کو برپا کرونگا جو اُن کی جو ہلاک ہونے پر ہیں خبر نہیں لیگا اور اُس کو جو بھٹکا ہوا ہے نہیں ڈھونڈیگا اور اُس کو جو زخمی ہوا چنگا نہیں کریگا اور اُسے جو کھڑا رہتا نہیں چرائیگا پر موٹوں کا گوشت کھائیگا اور اُن کے کھروں کو توڑ ڈالیگا ﴿ (١٧) اُس بد ذات گڈریے پر واویلا ہے جو گلے کو چھوڑ جاتا ہے! تلوار اُس کے بازو پر اور اُس کی دہنی آنکھ پر ہوگی۔ اُس کا بازو بالکل سوکھ جائیگا اور اُس

کی دہنی آنکھہ پھوٹ جائیگی +

۱۲ باب

خداوند کے سخن کا فتویٰ جو اسرائیل پر ہی +

(۱) خداوند فرماتا ہی جو آسمانوں کو پھیلاتا ہی اور زمین کی نیو ڈالتا ہی اور انسان کے اندر اُس کی روح پیدا کرتا ہی (۲) دیکھو میں ایسا کرونگا کہ یروسلم آس پاس کی ساری قوموں کے لئے تھرتھراہٹ کا پیالہ ہوگی اور یہوداہ کا بھی یہہ حال ہوگا جس وقت کہ یروسلم گھیرا جائے + (۳) اور میں اُس دن یروسلم کو ساری قوموں کے لئے ایک بھاری پتھر کر دونگا اور سب جو اُسے اُٹھائینگے ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے اگرچہ زمین کی ساری قومیں اُس کے مقابل جمع ہونگی + (۴) اُسی دن خداوند فرماتا ہی میں ہر ایک گھوڑے کو ایسا مارونگا کہ سب حیران رہ جائیں اور اُس کے سوار کو دیوانہ کر دونگا۔ مگر اپنی آنکھیں یہوداہ کے گھرانے پر کھلی ہوئی رکھونگا پر قوموں کے سب گھوڑوں کو مارونگا کہ وہ اندھے ہو جائیں + (۵) تب یہوداہ کے فرمانروا اپنے دل میں کہیں گے کہ یروسلم کے باشندے رب الافواج اُن کے خدا کے سبب سے ہماری توانائی ہیں + (۶) میں اُس دن یہوداہ کے فرمانرواؤں کو اُس آتشدان کی مانند جو لکڑیوں کے بیچ ہو اور اُس جلتی مشعل کی مانند جو پولوں کے درمیان ہو کر دونگا اور وہ دہنے بائیں پر آس پاس کی ساری قوموں کو نگلیں گے۔ اور یروسلم پھر اپنے مقام پر یروسلم ہی میں نشست کریگی + (۷) اور خداوند یہوداہ کے خیموں کو پہلے رہائی دیگا تاکہ داؤد کا گھرانا اور یروسلم کے باشندے یہوداہ کی نسبت اپنی زیادہ بڑائی نہ کریں + (۸) اُسی دن خداوند یروسلم کے باشندوں کی حمایت کریگا۔ اور وہ جو اُس دن اُن میں سے گرا پڑا ہوگا سو داؤد کی مانند ہوگا اور داؤد کا گھرانا خدا کی مانند ہوگا بلکہ خداوند کے فرشتے کی مانند جو اُن کے آگے آگے ہو + (۹) اور اُسی دن یوں ہوگا کہ میں اُن ساری قوموں کا جو یروسلم پر چڑھائی کرنے آتی ہیں سراغ لگاؤنگا کہ میں اُنہیں ہلاک کروں + (۱۰) اور میں داؤد کے گھرانے پر اور یروسلم کے باشندوں پر فضل اور مناجات کی روح برساؤنگا اور وہ مجھہ پر جسے اُنہوں نے چھیدا ہی نظر کرینگے اور وہ اُس کے لئے ماتم کرینگے جیسا کوئی اپنے اکلوتے کے لئے ماتم کرتا ہی اور وہ اُس کے لئے تلخ کام ہونگے جس طرح سے کوئی اپنے پلوٹھے کیلئے تلخکامی میں پڑتا ہی + (۱۱) اور اُس دن یروسلم میں بڑا ماتم ہوگا ہددرمون کے ماتم کی مانند مجدون کی وادی میں + (۱۲) اور ساری مملکت ماتم کریگی ہر ایک گھرانا علیحدہ داؤد کا گھرانا علیحدہ اور اُنکی جوروان علیحدہ ناتن کا گھرانا علیحدہ اور اُن کی جوروان علیحدہ۔ (۱۳) لاوی کا گھرانا علیحدہ اور اُن کی جوروان علیحدہ۔ سمعی کا گھرانا علیحدہ اور اُن کی جوروان علیحدہ۔ (۱۴) سارے گھرانے جو باقی رہینگے ایک ایک گھرانا علیحدہ اور اُن کی جوروان علیحدہ +

۱۳ باب

اُس دن گناہ اور ناپاکی کے واسطے داؤد کے گھرانے کے لئے اور یروسلم کے باشندوں کے لئے ایک سوتا پھوٹ نکلیگا + (۲) اور اُسی دن یوں ہوگا رب الافواج فرماتا ہی کہ میں بتوں کے ناموں کو زمین پر سے مٹا ڈالونگا اور اُنہیں پھر کوئی یاد نہ کریگا۔ اور میں نبیوں کو اور ناپاک روح کو دنیا سے خارج کر دونگا + (۳) اور ایسا ہوگا کہ جب کوئی نبوت کریگا تو اُس کے ماں باپ جن سے وہ پیدا ہوا اُسے کہینگے کہ تو نہ جئیگا کیونکہ تو خداوند کا نام لیکے جھوٹ بولتا ہی۔ اور اُس کا باپ اور اُس کی ماں جن سے وہ پیدا ہوا جس وقت وہ پیشین گوئی کریگا اُسے ہول مارینگے + (۴) اور اُس دن ایسا ہوگا کہ نبیوں میں سے ہر ایک جس وقت وہ نبوت کرے اپنی رویا سے شرمندہ ہوگا اور وہ کبھی بالوں کا لباس نہ پہنینگے تاکہ فریب دیں + (۵) بلکہ ایک ایک کہیگا کہ میں نبی نہیں ہ

میں کسان ہوں کیونکہ میری ابتدائے جوانی سے کسی نے مجھے غلام کر رکھا تھا۔ (۶) اور ایک اُس سے پوچھیگا کہ تیرے ہاتھوں پر یہہ کیا زخم ہیں؟ تو جواب دیگا وہ زخم ہیں جو مجھے اپنے دوستوں کے گھر میں لگے۔

(۷) اَے تلوار تو میرے چرواہے پر اُس اِنسان پر جو میرا ہمتا ہی بیدار ہو رب الافواج فرماتا ہی۔ اُس چرواہے کو مار کہ گلہ پراگندہ ہو جائے پر میں اپنا ہاتھ چھوٹوں پر چلاؤنگا (۸) اور ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہی کہ ساری سرزمین میں دو حصّے کاٹے جائینگے اور مرینگے۔ لیکن تیسرا حصّہ اُس میں باقی رہیگا (۹) اور میں تیسرے حصّے کو چلاؤنگا کہ وہ آگ کے درمیان ہو کے گذریں اور میں اُنہیں یوں صاف کرونگا جس طرح سے روپے کو صاف کرتے ہیں اور یوں تاؤنگا جس طرح سونے کو تاتے ہیں۔ وہ میرا نام لینگے اور میں اُن کی سُنونگا۔ میں کہونگا کہ یہہ میرے لوگ ہیں اور وہ بولینگے کہ خداوند میرا خدا ہی۔

۱۴ باب

دیکھہ خداوند کا دن آیا ہی اور تیری لوٹ کا مال تیرے درمیان بانٹا جائیگا۔ (۲) اور میں ساری قوموں کو فراہم کرونگا کہ یروسلم پر چڑھیں اور لڑیں۔ اور شہر لے لیا جائیگا اور گھر کے گھر لوٹے جائینگے اور عورتیں بے حرمت کی جائینگی۔ اور آدھا شہر اسیر ہو کے جائیگا پر وہ جو باقی رہ جائینگے شہر میں کاٹے نہ جائینگے۔ (۳) تب خداوند خروج کریگا اور اُن قوموں کے ساتھہ جس طرح سابق میں جنگ کے دن لڑا تھا لڑائی کریگا۔ (۴) اور اُسکے پاؤں اُسی دن زیتون کے پہاڑ پر جو یروسلم کے سامنے پورب کو ہی جمینگے۔ اور زیتون کا پہاڑ بیچوں بیچ پچھم کی طرف اور پورب کی طرف کو ایسا پھٹ جائیگا کہ اُس میں نہایت بڑی وادی ہو جائیگی کیونکہ آدھا پہاڑ اُتر کی طرف سرک جائیگا اور آدھا اُسکا دکھن کیطرف۔ (۵) اور تم میرے پہاڑوں کی وادی کو بھاگوگے کیونکہ پہاڑوں کی وادی آصل سے جا ملیگی۔ ہاں جس طرح سے تم شاہ یہوداہ عزیاہ کے ایام میں زلزلے کے آگے بھاگے تھے اُسی طرح سے بھاگوگے۔ کیونکہ خداوند میرا خدا آئیگا اور سارے قدسی تیرے ساتھہ (۶) اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ نفیس اجرامِ فلک کی روشنی نہ ہوگی۔ پر نہایت کثیف تاریکی ہوگی۔ (۷) پر ایک دن ہوگا جو خداوند کو معلوم ہی وہ دن اور رات نہوگا بلکہ یوں ہوگا کہ شام کے وقت روشن ہوگا (۸) اور اُسی دن یوں ہوگا کہ جیتا پانی یروسلم میں سے جاری ہوگا اُسکا آدھا پوربی سمندر کی طرف اور اُس کا آدھا پچھمی سمندر کی طرف۔ ایام گرمی میں اور جاڑے میں ایسا ہوگا۔ (۹) اور خداوند ساری دنیا کا بادشاہ ہو جائیگا اُس دن ایک خداوند ہوگا اور اُس کا نام ایک ہوگا (۱۰) اور ساری سرزمین تبدیل ہو کے اُس عرابہ کی مانند ہو جائیگی جبع سے رمون تک یروسلم کی دکھن طرف ہی۔ پر وہ بلند ہوگی اور بنیمین کے پھاٹک سے پہلے پھاٹک کے مقام تک اور کونے کے پھاٹک تک اور حننی ایل کے بُرج سے بادشاہ کے انگوری کولہوؤں تک اپنے ہی موقع پر آباد کی جائیگی (۱۱) اور لوگ اُس میں سکونت کرینگے اور پھر لعنت مطلق نہ ہوگی بلکہ یروسلم امن و امان سے بسیگی (۱۲) اور وہ مری کہ جس سے خداوند ساری قوموں کو جو لڑنے کو یروسلم پر چڑھ آئیں ماریگا سو یہہ ہی۔ اُن کا گوشت جس وقت وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونگے فنا ہو جائیگا۔ اور اُن کی آنکھیں اُن کے چشم خانوں میں گل جائینگی اور اُن کی زبان اُن کے مُنہہ میں سڑ جائیگی۔ (۱۳) اور اُسی دن یوں ہوگا کہ خداوند کی طرف سے اُن کے درمیان بڑی گڑبڑاہٹ آپڑیگی اور اُن میں سے ایک دوسرے کا ہاتھہ پکڑیگا اور اُس کا ہاتھہ دوسرے کے ہاتھہ کے مقابل اُٹھایا جائیگا (۱۴) اور یہوداہ بھی یروسلم میں لڑیگا اور ساری غیر قوموں کا مال جو آسپاس ہیں کیا سونا کیا روپا کیا لباس بڑی کثرت سے فراہم کیا جائیگا (۱۵) اور گھوڑوں اور خچروں اور اونٹوں اور گدھوں اور سب حیوان کو جو اُن لشکرگاہوں میں ہونگے اُسی طرح کی

مری ۲۲ جیسی بیہہ ہو ئیگی +

(۱۶) اور یوں ہوگا کہ ہر ایک جو اُن سب قوموں میں سے یروسلم پر چڑھہ آئیں بچ رہیگا سال بہ سال بادشاہ ربالافواج کو سجدہ کرنے ۲۳ اور عید خیمہ ۲۴ ماننے کو جائیگا + (۱۷) اور یوں ہوگا کہ زمین کے سارے گھرانوں میں سے جو بادشاہ ربالافواج کے آگے سجدہ کرنے کو یروسلم میں نہ آئے اُن پر مینہہ نہ برسیگا ۲۵ (۱۸) اور اگر مصر کا گھرانا نہ چڑھہ جائے اور نہ آئے تو اُنپر بھی نہیں پڑیگا ۲۶ بلکہ اُن پر وہ مری ہوگی جس سے خداوند اُن غیر قوموں کو جو نہیں جاتی ہیں کہ خیموں کی عید مانیں ماریگا +

(۱۹) یہی مصر کی سزا ہوگی اور ساری قوموں کی سزا جو نہیں جاتی ہیں کہ خیموں کی عید مانیں + (۲۰) اُسی دن گھوڑوں کی ||گھنٹیوں پر یہہ رقم ہوگا قدس یہوواہ کو ۲۸ اور خداوند کے گھر کی دیگیں اُن پیالوں کے جو مذبح کے آگے دھرے گئے برابر ہونگی + (۲۱) بلکہ یروسلم اور یہوداہ میں کی سب دیگیں رب الافواج کے لئے قدس ہونگی اور وہ سب جو ذبیحہ کو ذبح کرتے ہیں آئینگے اور اُن میں سے کسی کو لینگے اور اُن میں پکائینگے۔ اور اُس دن میں پھر کوئی کنعانی ۲۹ رب الافواج کے گھر میں نہ ہوگا ۳۰ +

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب ۲۳ ۱۲ آئت ۲۴ یسعیاہ ۶۶: ۲۳ و ۷ و ۹ اور ۶۶: ۲۳ ۲۵ احبار ۲۳: ۳۴ و ۴۳ نحمیاہ ۸: ۱۴ ہوسیع ۹: ۱۲ یوحنا ۷: ۲ ۲۶ استثنا ۱۱: ۱۰ ۲۷ ۱۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب || یا گھوڑوں پر ۲۸ یسعیاہ ۲۳: ۱۸ ۲۹ یسعیاہ ۳۵: ۸ ... ۳۰ ... ۱۹: ۲

ملاکی نبی کی کتاب

۱ باب

خداوند کا الہامی کلام جو ملاکی ||کی معرفت سے اسرائیل کے لئے ارشاد ہوا +

(۲) خداوند فرماتا ہی کہ میں نے تمہیں پیار کیا ہی ۱ تب بھی تم کہتے ہو کہ تو نے ہمیں کیونکر پیار کیا ؟ کیا عیسو یعقوب یعقوب کا بھائی نہ تھا ؟ خداوند فرماتا ہی۔ لیکن میں نے یعقوب کو پیار کیا ۲ (۳) اور میں نے عیسو سے دشمنی رکھی اور اُس کے پہاڑوں اور اُس کی میراث کو ویران کر کے دشتی سانپوں کے نصیب کیا ۳ (۴) چونکہ ادوم کہتا ہی کہ ہمارا تہس نہس تو ہوا۔ لیکن ہم پھر کے ویران مکانوں کی تعمیر کرینگے + رب الافواج فرماتا ہی کہ وہ تعمیر تو کریں پر میں ڈھاؤنگا۔ اور لوگ اُن کا یہہ نام رکھینگے شرارت || کی مملکت اور وہ قوم جس پر ہمیشہ خداوند کا قہر ہو رہا + (۵) اور تمہاری آنکھیں دیکھینگی اور تم کہوگے کہ خداوند کی بزرگی اسرائیل † کی مملکت سے ہو ۴ + (۶) بیٹا اپنے باپ کی ۵ اور نوکر اپنے آقا کی تعظیم کرتا ہی۔ پس اگر میں باپ ہوں تو میری عزت کہاں ۶ ؟ اور اگر آقا ہوں تو میرا خوف کہاں ؟ رب الافواج تمہیں کہتا ہی اے کاہنو جو میرے نام کو حقیر جانتے ہو + تو بھی تم کہتے ہو کہ کس بات میں ہم نے تیرے نام کو ذلیل کیا ۷ ؟ (۷) تم میرے مذبح پر ناپاک روٹیاں ۸ چڑھاتے ہو اور کہتے ہو کہ کیونکر ہم نے تجھے ناپاک کیا ؟ اِس میں کہ کہتے ہو خداوند کی میز حقیر ہی ۹ (۸) کہ جب تم اندھے کو قربانی کے لئے گذرانتے ہو تو کیا بُرا نہیں ہی ۱۰ ؟ اور اگر لنگڑے کو اور بیمار کو گذرانو تو کیا بُرا نہیں ؟ اب تو وہ چیزیں اپنے حاکم کی نذر کر۔ تو کیا وہ تجھہ سے راضی ہوگا اور تو اُس کے آگے منظور نظر ہوگا ۱۱ ؟ رب الافواج فرماتا ہی + (۹) اب تم خدا || کو مناؤ تا کہ وہ ہم پر رحم فرمائے۔ تمہارے ہی † سبب سے یہہ ہوا ہی ۱۲ کیا وہ تمہیں اپنا منظور نظر کریگا ؟ ربالافواج فرماتا ہی + (۱۰) تمہارے درمیان ایسا کون ہی جو مفت دروازہ بند کرے ؟ تم میرے مذبح پر رائگاں آگ سلگانے پر راضی نہیں ہو ۱۳ میں تم سے راضی نہیں ہوں رب الافواج فرماتا ہی۔ اور تمہارے ہاتھہ کا ہدیہ ہرگز قبول نہ کرونگا ۱۴ (۱۱) کیونکہ آفتاب کے طلوع سے اُس

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب || عبرانی میں کے ہاتھہ سے ۱ استثنا ۷: ۸ اور ۱۰: ۱۵ ۲ رومیوں ۹: ۱۳ ۳ یرمیاہ ۴۹: ۱۸ حزقی ۳۵: ۳ و ۴ و ۷ و ۹ و ۱۵ عبدیاہ ۱۰ وغیرہ || عبرانی میں کا سرحد † عبرانی میں کے سوانے ۴ زبور ۳۵: ۲۷ ۵ خروج ۲۰: ۱۲ ۶ لوقا ۶: ۴۶

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب ۷ ... ۸ استثنا ۱۵: ۲۱ ۹ حزقی ۴۱: ۲۲ ۱۲ آئت ۱۰ احبار ۲۲: ۲۲ استثنا ۱۵: ۲۱ ۱۴ آئت ۱۱ ایوب ۴۲: ۸ || عبرانی میں کے چہرے کو † عبرانی میں ہاتھہ سے ۱۲ ہوسیع ۱۳: ۹ ۱۳ ۱ قرنتی ۹: ۱۳ ۱۴ یسعیاہ ۱: ۱۱ یرمیاہ ۶: ۲۰ عاموس ۵: ۲۱

کے غروب تک میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا۔ اور ہر مکان میں میرے نام پر بخور اور پاک ہدیے گذرانے جائینگے کیونکہ میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا رب الافواج فرماتا ہی + (۱۲) لیکن تم نے اُسے ناپاک کیا۔ چونکہ کہتے ہو کہ خداوند کی میز نجس ہو اور اُس کا پھل ہاں اُس کی خوراک بےحقیقت ہی + (۱۳) اور تم نے کہا کہ دیکھو کیا بڑی تکلیف ہی! اور اُس کی تحقیر کی رب الافواج فرماتا ہی۔ پھر تم پھاڑے ہوئے اور لنگڑے اور بیمار کو لائے اور اِسی طرح کا ہدیہ گذرانا۔ کیا میں اُس کو تمہارے ہاتھ سے قبول کروں؟ خداوند فرماتا ہی + (۱۴) پر وہ جو دغاباز ہی اُس پر لعنت کہ اُس کے گلہ میں نر ہے پر معیوب چیز کی نذر کرتا اور خداوند کے لئے گذرانتا ہی کیونکہ میں بڑا بادشاہ ہوں رب الافواج فرماتا ہی اور میرا نام قوموں کے درمیان خوف کا باعث ہوگا +

۲باب

اور اب اَی کاہنو تمہارے لئے حکم ہی + (۲) اگر تم شنوا نہ ہوگے اور دل میں یہہ نہ رکھوگے کہ میرے نام کو بزرگی دو رب الافواج فرماتا ہی تو میں لعنت کو تم پر بھیجونگا اور میں تمہاری برکتوں پر لعنت کرونگا۔ ہاں اُن میں کے ایک ایک پر میں لعنت کرونگا اِس لئے کہ تم اُس بات پر دل نہیں لگاتے ہو + (۳) دیکھو میں تمہارے ضرر کے لئے بیج پر بددعا کرونگا۔ اور نجس جو ہی ہاں تمہاری مقدس عیدوں میں نجس جو ہوتا تمہارے منہہ پر پھینک دونگا اور لوگ تم کو اُس سمیت لے جائینگے + (۴) اور تم جانوگے کہ میں نے تم کو یہہ حکم بھیجا ہی اِس لئے کہ میرا عہد لاوی کے ساتھ رہا رب الافواج فرماتا ہی + (۵) میرا عہد زندگی اور سلامتی کی بابت جو کہ میں نے اُسے دیں اُس کے ساتھ تھا کیونکہ وہ مجھہ سے ڈرتا رہا اور میرے نام کے حضور ترساں رہا + (۶) سچائی کی شریعت اُس کے مُنہہ میں تھی اور اُس کے لبوں میں کوئی شرارت پائی نہ گئی۔ وہ میرے ساتھہ سلامتی اور راستی سے چلتا رہا اور اُس نے بہتوں کو بدی کی راہ سے پھیرا + (۷) کیونکہ کاہن کے ہونٹھوں میں چاہیے کہ معرفت حفاظت سے رہے + اور لازم ہی کہ لوگ اُس کے مُنہہ سے شریعت کو تلاش کریں اِس لئے کہ وہ رب الافواج کا رسول ہی + (۸) پر تم راہ سے کنارے ہوگئے۔ تم نے بہتوں کو شریعت میں ٹھوکر کھلائی تم نے لاوی کے عہد کو خراب کیا رب الافواج فرماتا ہی + (۹) اور اِس لئے میں نے تمہیں تمام قوم کے آگے ذلیل اور حقیر کیا کہ تم نے میری راہوں کو حفظ نہیں کیا بلکہ تم شریعت میں طرفدار ہوئے +

(۱۰) کیا ہم سبھوں کا ایک ہی باپ نہیں؟ کیا ایک ہی خدا نے ہم سبھوں کو پیدا نہ کیا؟ پس کیا سبب ہی کہ ہم اپنے باپ دادوں کے عہد کو ناپاک کرتے اور آپس میں ایک دوسرے سے بیوفائی کرتے؟

(۱۱) یہوداہ نے بیوفائی کی ہی۔ اِسرائیل اور یروسلم میں ایک مکروہ کام ہوا ہی۔ یہوداہ نے خداوند کے مقدس کو جسے اُس نے عزیز جانا ناپاک کیا اور اجنبی معبود کی بیٹی بیاہ لایا + (۱۲) خداوند اُس شخص کو جو ایسا کرتا ہی کیا وہ جو پہرا دیتا یا وہ جو جواب دیتا اور اُسے بھی جو رب الافواج کے آگے ہدیہ گذرانتا ہی نابود کر ڈالیگا کہ وہ یعقوب کے خیموں میں نہ رہے + (۱۳) اور یہہ تم نے دوبارہ کیا کہ خداوند کے مذبح کو آنسوؤں اور نالوں اور فریادوں تلے چھپا دیا یہاں تک کہ وہ پھر کبھی ہدیہ قبول نہ کرے اور تمہارے ہاتھہ کی نذر خوشی سے کبھی نہ لے + (۱۴) تس پر بھی تم کہتے ہو کہ سبب کیا ہی؟ سبب یہہ ہی کہ خداوند تیرے اور تیری جوانی کی جورو کے درمیان گواہ ہوا کہ تو نے اُس سے بیوفائی کی ہی۔ تب بھی وہ تیری جانی اور تیرے عہد کی جورو ہی + (۱۵) اور کیا اُس نے ایک ہی کو نہ بنایا باوجودیکہ روح کا بقیہ اُسی کا رہا + اور کاہیکو ایک؟ تاکہ خداترس نسل پاوے اِس لئے تم اپنی طبیعت سے خبردار رہو اور کوئی اپنی جوانی کی جورو سے بےوفائی نہ کرے + (۱۶) کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہی کہ میں طلاق سے بیزار ہوں اور اُس سے بھی جو ظلم تلے اپنے لباس کو چھپا ڈالتا ہی رب الافواج فرماتا ہی۔ اِس لئے

تم اپنی طبیعت کی بابت خبردار رہو تاکہ بیوفائی نہ کرو + (۱۷) تم نے اپنی باتوں سے خداوند کو بیزار کر دیا ہی[۲۱] تب بھی تم کہتے ہو کہ کس بات میں ہم نے اُسے بیزار کیا ؟ اِس میں جو کہتے ہو کہ ہر کوئی جو بُرائی کرتا ہی سو خداوند کی نظر میں نیک ہی اور وہ اُن سے خوش ہی۔ اور یہہ کہ اِنصاف کا خُدا کہاں ہی؟

۳ باب

دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجونگا[۱] اور وہ میرے آگے میری راہ کو درست کریگا[۲] اور وہ خداوند جس کی تلاش میں تم ہو ناں عہد کا رسول[۳] جس سے تم خوش ہو وہ اپنی ہیکل میں ناگہاں آئیگا۔ دیکھو وہ یقیناً آئیگا[۴] رب الافواج فرماتا ہی + (۲) پر اُس کے آنے کے دن[۵] میں کون ٹھہر سکیگا اور جب وہ نمود ہوگا کون ہی جو کھڑا رہیگا[۶] ؟ کیونکہ وہ ||سنار کی آگ اور دھوبی کے صابن کی مانند ہی[۷] (۳) اور وہ روپے کا میل کاٹتا ہوا اور اُسے خالص کرتا ہوا بیٹھیگا[۸] اور وہ بنی لاوی کو پاک کریگا۔ وہ اُنہیں روپے اور سونے کی مانند صاف کریگا تاکہ وہ راستبازی سے خداوند کے آگے ہدیہ گذرانیں[۹] (۴) تب یہوداہ اور یروسلم کا ہدیہ خداوند کو پسند آئیگا[۱۰] جیسا اگلے دنوں میں اور گذرے ہوئے برسوں میں تھا + (۵) اور میں عدالت کے لئے تمہارے نزدیک آؤنگا اور جادوگروں پر اور زناکاروں پر اور جھوٹی قسم کھانیوالوں پر[۱۱] اور اُن پر جو مزدوروں کو ظلم سے مزدوری نہیں دیتے اور بیوؤں اور یتیموں پر ستم کرتے اور مسافر کو پھیر دیتے کہ وہ اپنا حق نہ پائے اور مجھہ سے نہیں ڈرتے مستعد ہوکے گواہی دونگا رب الافواج فرماتا ہی + (۶) کیونکہ میں خداوند ہوں۔ میں بدلتا نہیں[۱۲] اِسی لئے اَی بنی یعقوب تم نیست نہیں ہوئے[۱۳] + (۷) تم اپنے باپ دادوں کے ایام سے[۱۴] میرے قانونوں سے پھر جاتے اور اُنہیں تم نے حفظ نہیں کیا۔ تم میری طرف پھرو تو میں تمہاری طرف پھرونگا[۱۵] رب الافواج فرماتا ہی + لیکن تم کہتے ہو کہ ہم کس بات میں پھریں[۱۶] ؟

(۸) کیا کوئی آدمی خدا کو جھٹلیگا ؟ پر تم نے مجھہ کو جھٹلا + اور تم کہتے ہو کہ ہم نے کس بات میں تجھے جھٹلا ؟ دہیکیوں اور ہدیوں میں[۱۷] (۹) سو تم اُس لعنت سے لعنتی ہوئے کیونکہ تم نے ہاں اِس تمام قوم نے مجھے جھٹلا + (۱۰) تم ساری دہیکیوں کو گنجینے میں لاؤ[۱۸] تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو + اور اِسی سے میرا امتحان کرو رب الافواج فرماتا ہی اگر میں تم پر آسمان کے دریچوں[۱۹] کو نہ کھولوں اور تم پر برکت نہ برساؤں[۲۰] ایسا کہ تمہارے پاس اُس کے لئے جگہ نہ رہے + (۱۱) اور میں نگلنے والیوں[۲۱] کو تمہاری خاطر ڈانٹونگا اور وہ تمہاری زمین کے حاصل کو برباد نہ کرینگی۔ اور تمہاری تاکیں کھیت میں بے پھل نہ ہونگی رب الافواج فرماتا ہی + (۱۲) اور سب قومیں تمہیں مبارک کہینگی۔ کہ تم ایک دلکشا مملکت[۲۳] ہوگے رب الافواج فرماتا ہی +

(۱۳) تمہاری باتیں میرے حق میں شدت سے سخت ہوئیں[۲۴] خداوند فرماتا ہی + تس پر تم کہتے ہو کہ ہم نے تیری مخالفت میں ایسی کونسی بات کہی ہی ؟ (۱۴) تم نے تو کہا کہ خدا کی بندگی کرنی عبث ہی[۲۵] اور کیا فائدہ ہوگا اگر ہم اُس کے حکموں کو مانیں اور رب الافواج کے آگے ماتمی صورت اختیار کرکے چلیں ؟ (۱۵) اور اب ہم مغروروں کو نیکبخت کہتے ہیں[۲۶] ہاں وہ جو شرارت کرتے ہیں سو ترقی پاتے وہ خدا کو بھی آزماتے[۲۷] تو بھی اُن کو رہائی ملتی + (۱۶) تب اُن لوگوں نے جو خُداوند سے ڈرتے تھے[۲۸] آپس میں بار بار گفتگو کی[۲۹] اور خداوند نے کان دھرکے سُنا اور اُن کے لئے جو خداوند سے ڈرتے اور اُس کے نام کو یاد رکھتے تھے اُس کے آگے یادگاری کا دفتر لکھا گیا[۳۰] (۱۷) اور وہ میرا خاص خزانہ ہونگے[۳۱] اُس دن میں جسے میں نے مقرر کیا ہی رب الافواج فرماتا ہی۔ اور جس طرح کوئی اپنے بیٹے پر جو اُس کا خدمتگذار ہی شفقت کرتا ہی[۳۲] میں اُن پر شفقت کرونگا + (۱۸) تب تم پھروگے اور صادق اور شریر کے درمیان اُس کے درمیان جو خُدا کی بندگی کرتا اور جو اُس کی بندگی نہیں کرتا امتیاز کروگے[۳۳] +

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب
۱ یوایل ۲: ۳۱
۲ پطر ۳: ۷
۲ ملا ۳: ۱۸
۳ عبد ۱۸
۴ عمو ۲: ۹
۵ ملا ۳: ۱۶
۶ لوقا ۱: ۷۸
افسہ ۵: ۱۴
۲ پطر ۱: ۱۹
متی ۲: ۲۸

۴ باب

کیونکہ دیکھو وہ دن آتا ہے[1] جو تنور کی مانند سوزاں ہوگا۔ تب سارے مغرور اور ہر ایک جو بدکاری کرتا ہے[2] کھونٹی کی مانند[3] ہونگے۔ اور وہ دن جو آتا ہے اُن کو جلائیگا رب الافواج فرماتا ہے ایسا کہ وہ اُن کی نہ جڑ چھوڑیگا نہ ڈالی[4] + (۲) لیکن تم پر جو میرے نام سے ڈرتے ہو[5] آفتاب صداقت طالع ہوگا[6] اور اُس کے پنکھوں میں شفا ہوگی۔ اور تم نکلوگے اور گاؤخانے کے بچھڑوں کی طرح کودو گے پھاندو گے + (۳) اور تم شریروں کو پامال کروگے[7] کیونکہ جس دن کہ میں یہہ ٹھہراؤں وے تمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہونگے رب الافواج فرماتا ہے +

(۴) تم میرے بندے موسیٰ کی شریعت کو[8] یاد رکھو جسے میں نے سارے بنی اسرائیل کے لئے حورب[9] میں اپنے قوانین اور احکام سمیت فرما دیا + (۵) دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر[10] میں الیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجونگا[11][12] (۶) اور وہ باپ دادوں کے دلوں کو بیٹوں کی طرف اور بیٹوں کے دلوں کو اُن کے باپ دادوں کی طرف مائل کریگا۔ تا ایسا نہ ہو کہ میں آؤں اور سرزمین کو لعنت[13] سے ماروں[14] +

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب
۷ ۲سمو ۲۳: ۲۴: ۴۳
میکہ ۷: ۱۰
ذکر ۱۰: ۵
۸ خر ۲۰: ۳
وغیرہ
۹ است ۴: ۱۰
۱۰ زبور ۱۴۷: ۱۹
۱۱ یوایل ۲: ۳۱
۱۲ متی ۱۱: ۱۴
اور ۱۷: ۱۱
مرقس ۹: ۱۱
لوقا ۱: ۱۷
۱۳ ذکر ۵: ۳
۱۴ ذکر ۱۴: ۱۲

پُرانے عہد نامے کا خاتمہ ہوا
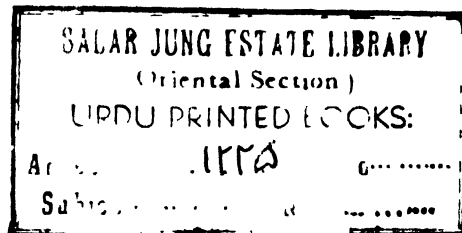
اہیں کوئی سر
براستی سے چلتا رہا اور
پھیرا[1/2] (۷) کیونکہ کاہن کے

NEW TESTAMENT IN URDU

WITH REFERENCES.

یعنی

ہمارے خداوند اور نجات دینیوالے

یسوع مسیح

کا

نیا عہد نامہ

اس کا ترجمہ یونانی زبان سے زبان اُردو میں ہوا

سے تصحیح کرکے چھاپتے ہیں

لاہور

پنجاب بیبل سوسائٹی کی طرف سے شایع ہوئی

AB AUXILIARY BIBLE SOCIETY
LAHORE.

نئے عہدنامے کی کتابوں کی فہرست

متی کی انجیل

۱ باب

یسوع مسیح ابنِ داؤد ابنِ اَبرہام کا نسب نامہ (۲) اَبرہام سے اِضحاق پیدا ہوا اور اِضحاق سے یعقوب ہوا اور یعقوب سے یہوداہ اور اُس کے بھائی پیدا ہوئے (۳) اور یہوداہ سے پھارس اور زارح تمر کے پیٹ سے پیدا ہوئے اور پھارس سے حصروم پیدا ہوا اور حصروم سے آرام پیدا ہوا (۴) اور آرام سے عمینداب پیدا ہوا۔ اور عمینداب سے نحسون پیدا ہوا۔ اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا (۵) اور سلمون سے بوعز راحب کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ اور بوعز سے عوبید روت کے پیٹ سے پیدا ہوا اور عوبید سے یَسّی پیدا ہوا (۶) اور یَسّی سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا اور داؤد بادشاہ سے سُلیمان اُس سے جو اُوریاہ کی جورو تھی پیدا ہوا (۷) اور سُلیمان سے رَحبعام پیدا ہوا اور رَحبعام سے اَبیاہ پیدا ہوا اور اَبیاہ سے آسا پیدا ہوا۔ (۸) اور آسا سے یہوسفط پیدا ہوا۔ اور یہوسفط سے یورام پیدا ہوا اور یورام سے عُزّیاہ پیدا ہوا (۹) اور عُزّیاہ سے یوتام پیدا ہوا۔ اور یوتام سے آخز پیدا ہوا۔ اور آخز سے حزقیاہ پیدا ہوا۔ (۱۰) اور حزقیاہ سے منسّی پیدا ہوا اور منسّی سے اَمون پیدا ہوا۔ اور اَمون سے یوسیاہ پیدا ہوا۔ (۱۱) اور ||یوسیاہ سے یکونیاہ اور اُس کے بھائی جس وقت بابل کو اُٹھ جانے پڑا پیدا ہوئے۔ (۱۲) اور بابل کو اُٹھ جانے کے بعد یکونیاہ سے سلتی ایل پیدا ہوا اور سلتی ایل سے زروبابل پیدا ہوا (۱۳) اور زروبابل سے ابیہود پیدا ہوا۔ اور ابیہود سے اِلیاقیم پیدا ہوا۔ اور اِلیاقیم سے عازور پیدا ہوا۔ (۱۴) اور عازور سے صدوق پیدا ہوا۔ اور صدوق سے اَخیم پیدا ہوا۔ اور اَخیم سے اِلیود پیدا ہوا۔ (۱۵) اِلیود سے اِلعزر پیدا ہوا۔ اور اِلعزر سے متّھان پیدا ہوا۔ اور متّھان سے یعقوب پیدا ہوا۔ (۱۶) اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا جو شوہر تھا مریم کا جس سے یسوع جو مسیح کہلاتا ہے پیدا ہوا + (۱۷) پس سب پشتیں اَبرہام سے داؤد تک چودہ پشتیں ہیں۔ اور داؤد سے بابل کو اُٹھ جانے تک چودہ پشتیں۔ اور بابل کو اُٹھ جانے سے مسیح تک چودہ پشتیں ہیں +

(۱۸) اب یسوع مسیح کی پیدائش یوں ہوئی کہ جب اُس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوئی تو اُن کے اکٹھے آنے سے پہلے وہ روح القدس سے حاملہ پائی گئی + (۱۹) تب اُس کے شوہر یوسف نے جو راستباز تھا اور نہ چاہا کہ اُسے تشہیر کرے ارادہ کیا کہ اُسے چپکے سے چھوڑ دے + (۲۰) وہ ان باتوں کے سوچ ہی میں تھا کہ دیکھو خداوند کے ایک فرشتہ نے اُس پر خواب میں ظاہر ہو کے کہا اَے یوسف اِبنِ داؤد اپنی جورو مریم کو اپنے یہاں لے آنے سے مت ڈر۔ کیونکہ جو اُس کے رحم میں ہے سو روح القدس سے ہے + (۲۱) اور وہ بیٹا جنیگی اور تو اُس کا نام ||یسوع رکھیگا کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچائیگا (۲۲) یہہ سب کچھ ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا پورا ہو۔ کہ (۲۳) دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُس کا نام عمانوایل ||رکھیں گے جس کا ترجمہ یہہ ہے خدا ہمارے ساتھ + (۲۴) تب یوسف نے سوتے سے اُٹھکر جیسا خداوند کے فرشتہ نے اُسے فرمایا تھا کیا اور اپنی جورو کو اپنے یہاں لیا۔

۱ زبور ۱۳۲: ۱۱ یسع ۱۱: ۱ یرم ۲۳: ۵ متی ۲۲: ۴۲ یوحنا ۷: ۴۲ اعمال ۲: ۳۰ اور ۱۳: ۲۳ روم ۱: ۳
۲ پید ۱۲: ۳ اور ۲۲: ۱۸ گلت ۳: ۱۶
۳ لوقا ۳: ۲۳
۴ پید ۲۱: ۲و۳
۵ پید ۲۵: ۲۶
۶ پید ۲۹: ۳۵
۷ پید ۳۸: ۲۷ وغیرہ
۸ روت ۴: ۱۸ وغیرہ ۱ توا ۲: ۵و۹ وغیرہ
۹ ۱ سمو ۱۶: ۱ اور ۱۷: ۱۲
۱۰ ۲ سمو ۱۲: ۲۴
۱۱ ۱ توا ۳: ۱۰ وغیرہ
۱۲ ۲ سلا ۲۰: ۲۱ ۱ توا ۳: ۱۳
|| بعضے نسخوں میں یوں ہی یوسیاہ سے یہویقیم اور یہویقیم سے یکونیاہ وغیرہ
۱۳ دیکھو ۱ توا ۳: ۱۵و۱۶
۱۴ ۲ سلا ۲۴: ۱۴ و ۱۵و۱۶ اور ۲۵: ۱۱ ۲ توا ۳۶: ۱۰و۲۰ یرم ۲۷: ۲۰ اور ۳۹: ۹ اور ۵۲: ۱۱و۱۵و۲۸ و ۲۹و۳۰ دان ۱: ۲
۱۵ ۱ توا ۳: ۱۷ و ۱۹
۱۶ عزر ۳: ۲ اور ۵: ۲ نحم ۱۲: ۱ حجی ۱: ۱

سنہ عیسوی سے پیشتر پانچویں برس میں
۱۷ لوقا ۱: ۲۷
۱۸ لوقا ۱: ۳۵
۱۹ ۔۔۔ ۲۴: ۱
۲۰ لوقا ۱: ۳۵
|| یعنے نجات دینے والا
۲۱ لوقا ۱: ۳۱
۲۲ اعمہ ۴: ۱۲ اور ۵: ۳۱ اور ۱۳: ۲۳ و ۳۸
|| یا رکھا جائیگا
۲۳ یسع ۷: ۱۴

سنہ عیسوی سے پیشتر پانچویں برس میں

(٢٥) پر اُس کو نہ جانا جب تک کہ وہ اپنا پلوٹھا بیٹا نہ جنی اور اُس نے اُس کا نام یسوع رکھا ۔

۲۴ رسا ١٣: ٢ لوقا ٢: ٧ و ٢١

٢ باب

سنہ عیسوی سے پیشتر چوتھے برس میں

اور جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے وقت یہودیہ کے بیت لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسیوں نے پورب سے یروسلم میں آکے (٢) کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا سو کہاں ہے؟ کہ ہم نے پورب میں اُس کا ستارہ دیکھا اور اُسے سجدہ کرنے کو آئے ہیں ۔ (٣) جب ہیرودیس بادشاہ نے یہہ سُنا تب وہ اور اُس کے ساتھ تمام یروسلم گھبرایا ۔ (٤) تب اُس نے سب سردار کاہنوں اور قوم کے فقیہوں کو جمع کر کے اُن سے پوچھا کہ مسیح کہاں پیدا ہوگا؟ (٥) اُنہوں نے اُس سے کہا یہودیہ کے بیت لحم میں۔ کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکھا ہے۔ کہ (٦) اے بیت لحم یہوداہ کی سرزمین تو یہوداہ کے سرداروں میں ہرگز کمترین نہیں ہے کیونکہ تجھ میں سے ایک سردار نکلے گا جو میری قوم اسرائیل کی رعایت کریگا ۔ (٧) تب ہیرودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بُلا کر اُن سے تحقیق کی کہ وہ ستارہ کب دکھائی دیا ۔ (٨) اور اُنہیں یہہ کہکے بیت لحم میں بھیجا کہ جاکر اُس لڑکے کی بابت خوب دریافت کرو۔ اور جب اُسے پاؤ مجھے خبر دو کہ میں بھی جاکے اُسے سجدہ کروں ۔ (٩) وہ بادشاہ سے یہہ سُن کے روانہ ہوئے اور دیکھو وہ ستارہ جو اُنہوں نے پورب میں دیکھا تھا اُن کے آگے آگے چلا اور اُس جگہہ کے اُوپر جہاں وہ لڑکا تھا جاکے ٹھہرا ۔ (١٠) وہ اُس ستارہ کو دیکھ کے بہت ہی خوش ہوئے ۔

(١١) اور اُس گھر میں پہنچکر اُس لڑکے کو اُس کی ماں مریم کے ساتھ پایا اور اُس کے آگے گر کے اُسے سجدہ کیا۔ اور اپنی جھولیاں کھول کے سونا اور لوبان اور مُر اُسے نذر گذرانا ۔ (١٢) اور خواب میں آگاہی پاکر کہ ہیرودیس کے پاس پھر نہ جائیں وہ دوسری راہ سے اپنے ملک کو پھرے ۔ (١٣) جب وہ روانہ ہوئے تو دیکھو خداوند کے ایک فرشتے نے یوسف کو خواب میں دکھائی دیکے کہا اُٹھ اُس لڑکے اور اُس کی ماں کو ساتھ لیکر مصر کو بھاگ جا اور وہاں رہ جب تک میں تجھے خبر نہ دوں۔ کیونکہ ہیرودیس اِس لڑکے کو ڈھونڈھیگا کہ مار ڈالے ۔ (١٤) تب وہ اُٹھ کے رات ہی کو لڑکے اور اُس کی ماں کو ساتھ لیکر مصر کو روانہ ہوا۔ (١٥) اور ہیرودیس کے مرنے تک وہاں رہا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا پورا ہو کہ میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بُلایا ۔

(١٦) جب ہیرودیس نے دیکھا کہ اُس نے مجوسیوں سے فریب کھایا تھا تو نہایت غصہ ہوا اور لوگوں کو بھیجکر بیت لحم اور اُس کی ساری سرحدوں کے سب لڑکوں کو جو دو برس کے اور اُس سے چھوٹے تھے اُس وقت کے موافق کہ اُس نے مجوسیوں سے تحقیق کی تھی قتل کرایا ۔ (١٧) تب وہ جو یرمیاہ نبی نے کہا تھا پورا ہوا کہ (١٨) رامہ میں ایک آواز سُننے میں آئی ہے نالہ اور رونے اور بڑے ماتم کی کہ راخل اپنے لڑکوں پر روتی اور تسلی نہیں چاہتی اِس لئے کہ وہ نہیں ہیں ۔

سنہ عیسوی سے پیشتر تیسرے برس میں

(١٩) جب ہیرودیس مرگیا تو دیکھو خداوند کے فرشتہ نے مصر میں یوسف کو خواب میں دکھائی دیکے (٢٠) کہا اُٹھ اور اُس لڑکے اور اُس کی ماں کو ساتھ لیکر اسرائیل کے ملک میں جا۔ کیونکہ جو اُس لڑکے کی جان کے خواہاں تھے مر گئے ۔ (٢١) تب وہ اُٹھا اور اُس لڑکے اور اُس کی ماں کو ساتھ لیکے اسرائیل کے ملک میں آیا ۔ (٢٢) مگر جب سُنا کہ ارخلاؤس اپنے باپ ہیرودیس کی جگہہ یہودیہ پر بادشاہت کرتا ہے تو وہاں جانے سے ڈرا۔ اور خواب میں آگاہی پاکر جلیل کی اطراف میں روانہ ہوا ۔ (٢٣) اور ایک شہر میں جس کا نام ناصرت تھا جاکے رہا کہ وہ جو نبیوں نے کہا تھا پورا ہو کہ وہ ناصری کہلائیگا ۔

٣ باب

سنہ عیسوی ٢٦

اُن دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینے والا یہودیہ کے بیابان میں ظاہر ہو کے منادی کرنے (٢) اور یہہ کہنے لگا کہ توبہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہے ۔ (٣) کہ یہہ وہی ہے جس کا ذکر یسعیاہ نبی نے یہہ کہکے کیا کہ جنگل میں ایک پکارنے والے کی آواز ہے کہ خداوند کی راہ کو درست کرو اور اُس کے راستوں کو سیدھا بناؤ ۔ (٤) اِس یوحنا کی پوشاک اونٹ کے بالوں کی تھی اور چمڑے کا کمربند اُس کی کمر میں تھا اور ٹڈی اور جنگلی شہد اُس کی خوراک تھی ۔ (٥) تب یروسلم اور سارے یہودیہ اور یردن کے سب آس پاس کے رہنے والے

اُس پاس چلے آئے[۱۰] (۶) اور اُنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کرکے یردن میں اُس سے بپتسمہ پایا[۱۱] (۷) پر جب اُس نے دیکھا کہ بہت سے فریسی اور صدوقی بپتسمہ پانے کو اُس پاس آئے ہیں تو اُنہیں کہا کہ ای سانپوں کے بچو[۱۲] تمہیں آنے والے غضب سے بھاگنا کس نے سکھایا[۱۳]؟ (۸) پس توبہ کے لایق پھل لاؤ۔ (۹) اور اپنے دل میں ایسا کہنے کا خیال مت کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہی[۱۴] کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا انہیں پتھروں سے ابرہام کے لیئے اولاد پیدا کر سکتا ہی + (۱۰) اور درختوں کی جڑ پر اب کلھاڑا رکھا ہی۔ پس ہر ایک درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی[۱۵] (۱۱) میں تو تمہیں توبہ کے لیئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن وہ جو میرے بعد آتا ہی مجھ سے زورآور ہی کہ میں اُس کی جوتیاں اُٹھانے کے لایق نہیں[۱۶] وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا[۱۷] (۱۲) اُس کا سوپ اُس کے ہاتھ میں ہی اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا[۱۸] اور اپنے گیہوں کو کھتے میں جمع کریگا پر بھوسے کو اُس آگ میں جو ہرگز نہیں بجھتی جلا دیگا[۱۹]

(۱۳) تب یسوع جلیل سے[۲۰] یردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا تا کہ اُس سے بپتسمہ پاوے[۲۱] (۱۴) پر یوحنا نے اُسے منع کیا اور کہا کہ میں تجھ سے بپتسمہ پانے کا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیا ہی + (۱۵) یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اب ہونے دے۔ کیونکہ ہمیں مناسب ہی کہ یوں ہی سب راستبازی پوری کریں۔ تب اُس نے ہونے دیا + (۱۶) اور یسوع بپتسمہ پاکے وونہیں پانی سے نکلکے اوپر آیا[۲۲] اور دیکھو کہ اُس کے لیئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا کی روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا[۲۳] (۱۷) اور دیکھو کہ آسمان سے ایک آواز یہہ کہتی آئی[۲۴] کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے میں خوش ہوں[۲۵] +

۴ باب

تب یسوع روح کے وسیلے[۱] بیابان میں لایا گیا تا کہ شیطان اُسے آزماوے[۲] (۲) اور جب چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھہ چکا آخر کو بھوکا ہوا + (۳) تب آزمایش کرنے والے نے اُس پاس آکے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو کہہ کہ یے پتھر روٹی بن جائیں + (۴) اُس نے جواب میں کہا لکھا ہی کہ انسان فقط روٹی سے نہیں بلکہ ہر ایک بات سے جو خدا کے منہہ سے نکلتی جیتا ہی[۳] (۵) تب شیطان اُسے مقدس شہر میں[۴] اپنے ساتھہ لے گیا اور ہیکل کے کنگورے پر کھڑا کرکے اُس سے کہا کہ (۶) اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو اپنے تئیں نیچے گرادے۔ کیونکہ لکھا ہی کہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو فرمائیگا اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھالیں گے ایسا نہ ہو کہ تیرے پانوں کو پتھر سے ٹھیس لگے[۵] (۷) یسوع نے اُس سے کہا یہہ بھی لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما[۶] (۸) پھر شیطان اُسے ایک بڑے اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کی ساری بادشاہتیں اور اُن کی شان و شوکت دکھائیں۔ (۹) اور اُس سے کہا اگر تو گرکے مجھے سجدہ کرے تو یہہ سب کچھہ تجھے دونگا + (۱۰) تب یسوع نے اُسے کہا ای شیطان دُور ہو۔ کیونکہ لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور اُس اکیلے کی بندگی کر[۷] (۱۱) تب شیطان اُسے چھوڑ گیا اور دیکھو فرشتوں نے آکے اُس کی خدمت کی[۸]

(۱۲) جب یسوع نے سُنا کہ یوحنا گرفتار ہوا تب جلیل کو چلا گیا[۹] (۱۳) اور ناصرت کو چھوڑکر کفرناحوم میں جو دریا کے کنارے زبولون اور نفتالی کی سرحدوں میں ہی جا رہا۔ کہ (۱۴) جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہو۔

(۱۵) زبولون کی سرزمین اور نفتالی کی سرزمین یعنے
غیر قوموں کا جلیل جو دریا کی راہ یردن کے پار ہی[۱۰]
(۱۶) اُن لوگوں نے جو اندھیرے میں بیٹھے تھے
بڑی روشنی دیکھی[۱۱] اور اُن پر جو موت کے ملک،
اور سایہ میں بیٹھے تھے نور چمکا +

(۱۷) اُسی وقت سے یسوع نے منادی کرنی اور یہہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو[۱۲] کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آئی[۱۳]

(۱۸) اور جب یسوع جلیل کے دریا کے کنارے چلا جاتا تھا تو اُس نے دو بھائیوں[۱۴] یعنے شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہی[۱۵] اور اُس کے بھائی اندریاس کو دریا میں جال ڈالتے دیکھا کہ وہ مچھوے تھے + (۱۹) اور اُنہیں کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ کہ میں تمہیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا[۱۶]

سنہ عیسوی ۲۶
۱۰ مرقس ۱: ۵
لوقا ۳: ۷
۱۱ اعمال ۱۹: ۱۸
۱۲ متی ۱۲: ۳۴
اور ۲۳: ۳۳
لوقا ۳: ۷ و ۸ و ۹
۱۳ روم ۵: ۹
۱ تسلو ۱: ۱۰
۱۴ یوحنا ۸: ۳۳ و ۳۹
اعمال ۱۳: ۲۶
روم ۴: ۱ و ۱۱ و ۱۶
۱۵ متی ۷: ۱۹
لوقا ۳: ۷ و ۹
یوحنا ۱۵: ۶
۱۶ مرقس ۱: ۸
لوقا ۳: ۱۶
یوحنا ۱: ۱۵ و ۲۶ و ۳۳
اعمال ۱: ۵
اور ۱۱: ۱۶
اور ۱۹: ۴
۱۷ یسع ۴: ۴
اور ۴۴: ۳
ملا ۳: ۲
اعمال ۲: ۳ و ۴
۱ کرن ۱۲: ۱۳
۱۸ ملا ۳: ۳
۱۹ ملا ۴: ۱
متی ۱۳: ۳۰
سنہ عیسوی ۲۷
۲۰ متی ۲: ۲۲
۲۱ مرقس ۱: ۹
لوقا ۳: ۲۱
۲۲ مرقس ۱: ۱۰
۲۳ یسع ۱۱: ۲
اور ۴۲: ۱
لوقا ۳: ۲۲
یوحنا ۱: ۳۲ و ۳۳
۲۴ یوحنا ۱۲: ۲۸
۲۵ زبور ۲: ۷
یسع ۴۲: ۱
متی ۱۲: ۱۸
اور ۱۷: ۵
مرقس ۱: ۱۱
لوقا ۹: ۳۵
افسی ۱: ۶
کلسی ۱: ۱۳
۲ پطر ۱: ۱۷
۱ دیکھو ۱ سلا ۱۸: ۱۲
حزقی ۳: ۱۴
اور ۸: ۳
اور ۱۱: ۱ و ۲۴
اور ۴۰: ۲
اور ۴۳: ۵
اعمال ۸: ۳۹
۲ مرقس ۱: ۱۲ وغیرہ
لوقا ۴: ۱ وغیرہ

سنہ عیسوی ۲۶
۳ استثنا ۸: ۳
۴ نحمیاہ ۱۱: ۱ و ۱۸
یسع ۴۸: ۲
اور ۵۲: ۱
متی ۲۷: ۵۳
مکاشفہ ۱۱: ۲
۵ زبور ۹۱: ۱۱ و ۱۲
۶ استثنا ۶: ۱۶
۷ استثنا ۶: ۱۳
اور ۱۰: ۲۰
یشوع ۲۴: ۱۴
۱ سمو ۷: ۳
۸ عبر ۱: ۱۴
سنہ عیسوی ۳۰
۹ مرقس ۱: ۱۴
لوقا ۳: ۲۰
اور ۴: ۱۴ و ۳۱
یوحنا ۴: ۴۳
سنہ عیسوی ۳۱
۱۰ یسع ۹: ۱ و ۲
۱۱ یسع ۴۲: ۷
لوقا ۲: ۳۲
۱۲ مرقس ۱: ۱۴ و ۱۵
۱۳ متی ۳: ۲
اور ۱۰: ۷
۱۴ مرقس ۱: ۱۶ و ۱۷ و ۱۸
۱۵ یوحنا ۱: ۴۲
۱۶ لوقا ۵: ۱۰ و ۱۱

(۲۰) وہ اُسی وقت جالوں کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے ‡
(۲۱) اور وہاں سے بڑھ کے اُس نے اور دو بھائیوں یعنی
زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو اپنے باپ
زبدی کے ساتھ ناؤ پر اپنے جالوں کی مرمت کرتے دیکھا اور
اُنہیں بُلایا ‡ (۲۲) وہیں ناؤ اور اپنے باپ کو چھوڑ کر۔ وہ
اُس کے پیچھے ہو لئے ‡

(۲۳) اور یسوع تمام جلیل میں پھرتا ہوا اُن کے عبادت
خانوں میں تعلیم دیتا ‡ اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی
کرتا ‡ اور لوگوں کے سارے دُکھ اور بیماری دفع کرتا تھا ‡
(۲۴) اور اُس کی خبر تمام سوریہ میں پھیلی۔ اور سب بیماروں
کو جو طرح طرح کی بیماری اور عذاب میں گرفتار تھے اور اُنہیں
جن پر دیو چڑھے تھے اور || مرگیہوں اور جھولے کے مارے
ہوؤں کو اُس پاس لائے اور اُس نے اُنہیں چنگا کیا ‡
(۲۵) اور بڑی بڑی بھیڑ جلیل اور دکاپولس اور یروشلم
اور یہودیہ اور یردن کے پار سے اُس کے پیچھے ہو لئے ‡

۵ باب

وہ بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا ‡ اور جب بیٹھا
اُس کے شاگرد اُس پاس آئے۔ (۲) تب وہ اپنی زبان
کھول کے اُنہیں سکھلانے لگا اور کہا کہ
(۳) مبارک وہ جو دل کے غریب ہیں ‡ کیونکہ
آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے ‡
(۴) مبارک وہ جو غمگین ہیں۔ کیونکہ وہ تسلی پائینگے ‡
(۵) مبارک وہ جو حلیم ہیں ‡ کیونکہ وہ زمین
کے وارث ہونگے ‡
(۶) مبارک وہ جو راستبازی کے بھوکے اور
پیاسے ہیں۔ کیونکہ وہ آسودہ ہونگے ‡
(۷) مبارک وہ جو رحمدل ہیں۔ کیونکہ اُن پر رحم
کیا جائیگا ‡
(۸) مبارک وہ جو پاک دل ہیں ‡ کیونکہ وہ
الہٰی دیکھیں گے ‡
(۹) مبارک وہ جو صلح کرنے والے ہیں۔ کیونکہ
وہ خدا کے فرزند کہلائیں گے ‡

سنہ عیسوی ۳۱
۱۷ مرقس ۱: ۱۸ / لوقا ۱۸: ۲۸ [?]
۱۸ مرقس ۱: ۱۹ و ۲۰ / لوقا ۵: ۱۰
۱۹ متی ۹: ۳۵ / مرقس ۱: ۲۱ و ۳۹ / لوقا ۴: ۱۵ و ۴۴
۲۰ متی ۱۴: ۳۶ [?] / مرقس ۱: ۳۴
۲۱ مرقس ۱: ۳۴ [?]
|| یا دیوانوں ‡
۲۲ مرقس ۳: ۷
۱ مرقس ۳: ۱۳
۲ لوقا ۶: ۲۰ / دیکھو زبور ۵۱: ۱۷ / امثا ۱۶: ۱۹ اور ۲۹: ۲۳ / یسع ۵۷: ۱۵ اور ۶۶: ۲
۳ یسع ۶۱: ۲ و ۳ / لوقا ۶: ۲۱ / یوحنا ۱۶: ۲۰ / ۲ قرن ۱: ۷ / مکاشفہ ۲۱: ۴
۴ زبور ۳۷: ۱۱
۵ دیکھو روم ۴: ۱۳
۶ یسع ۵۵: ۱ اور ۶۵: ۱۳
۷ زبور ۴۱: ۱ / متی ۶: ۱۴ / مرقس ۱۱: ۲۵ / ۲ تمط ۱: ۱۶ / عبر ۶: ۱۰ / یعقو ۲: ۱۳
۸ زبور ۱۵: ۲ اور ۲۴: ۴ / عبر ۱۲: ۱۴
۹ ۱ قرن ۱۳: ۱۲ / ۱ یوحنا ۳: ۲ و ۳

(۱۰) مبارک وہ جو راستبازی کے سبب ستائے
جاتے ہیں ‡ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے ‡ (۱۱)
مبارک ہو تم جب میرے واسطے تمہیں لعن طعن کریں اور
ستائیں ‡ اور ہر طرح کی بُری باتیں جھوٹھ سے تمہارے
حق میں کہیں ‡ (۱۲) خوش ہو اور خوشی کرو۔ کیونکہ آسمان
پر تمہارے لئے بڑا بدلا ہے ‡ اِس لئے کہ اُنہوں نے اُن
نبیوں کو جو تم سے آگے تھے اسی طرح ستایا ہے ‡
(۱۳) تم زمین کے نمک ہو۔ پر اگر نمک کا مزہ بگڑ جائے
تو وہ کس چیز سے || مزیدار کیا جائے؟ وہ پھر کسی کام کا نہیں
سوا اِس کے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں تلے
روندا جائے ‡ (۱۴) تم دنیا کے نور ہو ‡ جو شہر کہ پہاڑ پر
بسا ہے چھپ نہیں سکتا ‡ (۱۵) اور چراغ بال کے || پیمانے
کے تلے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں۔ تب اُن سب
کو جو گھر میں ہوں روشنی دیتا ‡ (۱۶) اِسی طرح تمہاری
روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک
کاموں کو دیکھیں ‡ اور تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے
ستایش کریں ‡
(۱۷) یہہ خیال مت کرو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتاب
منسوخ کرنے کو آیا ‡ میں منسوخ کرنے کو نہیں بلکہ پوری کرنے کو
آیا ہوں ‡ (۱۸) کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک
آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت
کا ہرگز نہ مٹیگا جب تک سب کچھہ پورا نہ ہو ‡ (۱۹) پس
جو کوئی اِن حکموں میں سے سب سے چھوٹے کو ٹال دے ‡
اور ویسا ہی آدمیوں کو سکھائے آسمان کی بادشاہت میں
سب سے چھوٹا کہلائیگا۔ پر جو کوئی عمل کرے اور سکھلائے
وہی آسمان کی بادشاہت میں بڑا کہلائیگا ‡ (۲۰) کیونکہ
میں تمہیں کہتا ہوں کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں اور
فریسیوں کی سے زیادہ نہ ہوگی ‡ تم آسمان کی بادشاہت میں
کسی طرح داخل نہ ہوگے ‡
(۲۱) تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تو خون
مت کریگا ‡ اور جو کوئی خون کرے عدالت میں سزا کے
لائق ہوگا۔ (۲۲) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے

سنہ عیسوی ۳۱
۱۰ ۲ قرن ۴: ۱۷ / ۲ تمط ۲: ۱۲ / ۱ پطر ۳: ۱۴
۱۱ لوقا ۶: ۲۲
۱۲ ۱ پطر ۴: ۱۴
۱۳ لوقا ۶: ۲۳ / اعما ۵: ۴۱ / روم ۵: ۳ / یعقو ۱: ۲ / ۱ پطر ۴: ۱۳
۱۴ ۲ تو ۳۶: ۱۶ / عبر ۹: ۲۶ [?] / متی ۲۳: ۳۴ و ۳۷ / اعما ۷: ۵۲ / ۱ تسلو ۲: ۱۵
|| یونانی میں نکمیں
۱۵ مرقس ۹: ۵۰ / لوقا ۱۴: ۳۴ و ۳۵
۱۶ امثا ۴: ۱۸ / فلپ ۲: ۱۵
|| یونانی میں پیمانے ساڑھے سات سیر کی گنجایش رکھتا تھا
۱۷ مرقس ۴: ۲۱ / لوقا ۸: ۱۶ اور ۱۱: ۳۳
۱۸ ۱ پطر ۲: ۱۲
۱۹ یوحنا ۱۵: ۸ / ۱ قرن ۱۴: ۲۵
۲۰ روم ۳: ۳۱ اور ۱۰: ۴ / گلت ۳: ۲۴
۲۱ لوقا ۱۶: ۱۷
۲۲ یعقو ۲: ۱۰
۲۳ روم ۹: ۳۱ اور ۱۰: ۳
۲۴ خرو ۲۰: ۱۳ / است ۵: ۱۷

سنہ عیسوی ۳۱

۲۵ ا یوحنا ۳: ۱۵
|| یعنے واہی یا بے وقوف
۲ سمو ۲۰: ۶
۲۶ یعقوب ۲: ۲۰
† یعنے احمق یا باغی
۲۷ متی ۸: ۴ اور ۲۳: ۱۹
۲۸ دیکھو ایوب ۴۲: ۸ متی ۱۸: ۱۹ اتمط ۲: ۸ اپطر ۳: ۷
۲۹ دیکھو زبور ۳۲: ۶ یسع ۵۵: ۶
۳۰ اشث ۲۵: ۸ لوقا ۱۲: ۵۸ و ۵۹
۳۱ خر ۲۰: ۱۴ است ۵: ۱۸
۳۲ ایوب ۳۱: ۱ امث ۶: ۲۵ دیکھو پید ۳۴: ۲ ۲ سمو ۱۱: ۲
۳۳ متی ۱۸: ۸ و ۹ مرقس ۹: ۴۳—۴۷
۳۴ دیکھو متی ۱۹: ۱۲ روم ۸: ۱۳ ا قرن ۹: ۲۷ قلس ۳: ۵
۳۵ است ۲۴: ۱ یرم ۳: ۱ دیکھو متی ۱۹: ۳ وغیرہ مرقس ۱۰: ۲ وغیرہ
۳۶ متی ۱۹: ۹ لوقا ۱۶: ۱۸ روم ۷: ۳ ا قرن ۷: ۱۰ و ۱۱
۳۷ متی ۲۳: ۱۶
۳۸ خر ۲۰: ۷ احب ۱۹: ۱۲ گنت ۳۰: ۲ است ۵: ۱۱
۳۹ است ۲۳: ۲۳
۴۰ متی ۲۳: ۱۶ و ۱۸ و ۲۲ یعقو ۵: ۱۲
۴۱ یسع ۶۶: ۱

بھائی پر بے سبب غصّہ ہو عدالت میں سزا کے قابل ہوگا۲۵ اور جو کوئی اپنے بھائی کو ||راکا کہے۲۶ صدر مجلس میں سزا کے لایق ہوگا۔ اور جو اُسکو † مورہ کہے جہنّم کی آگ کا سزاوار ہوگا + (۲۳) پس اگر تو قربان گاہ میں اپنی نذر لے جائے۲۷ اور وہاں تجھے یاد آئے کہ تیرا بھائی تجھ سے کچھ مخالفت رکھتا ہے۔ (۲۴) تو وہاں اپنی نذر قربان گاہ کے سامنے چھوڑ کے چلا جا۔ پہلے اپنے بھائی سے میل کر تب آ کے اپنی نذر گذران۲۸ (۲۵) جب تک تو اپنے مدعی کے ساتھ راہ میں ہے۲۹ جلد اُس سے مل جا۳۰ نہ ہو کہ مدعی تجھے قاضی کے حوالے کرے اور قاضی تجھے پیادہ کے سپرد کرے اور تو قید میں پڑے + (۲۶) میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوڑی کوڑی ادا نہ کرے تو وہاں سے کسی طرح نہ چھوٹیگا +

(۲۷) تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تو زنا نہ کر۳۱

(۲۸) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے۳۲ وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا + (۲۹) سو اگر تیری دہنی آنکھ تیرے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو۳۳ اُسے نکال اور اپنے پاس سے پھینک دے۳۴ کیونکہ تیرے انگوں میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ تیرا سارا بدن جہنّم میں ڈالا جائے + (۳۰) یا اگر تیرا دہنا ہاتھ تیرے لئے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو اُس کو کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے۔ کیونکہ تیرے انگوں میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ تیرا سارا بدن جہنّم میں ڈالا جائے + (۳۱) یہہ بھی لکھا گیا کہ جو کوئی اپنی جورو کو چھوڑ دے اُسے طلاق نامہ لکھ دے۳۵

(۳۲) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو زنا کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے اُس سے زنا کراتا ہے۳۶ اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے زنا کرتا ہے۳۷

(۳۳) پھر تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا۳۸ کہ تو جھوٹی قسم نہ کھا۳۹ بلکہ اپنی قسمیں خداوند کے لئے پوری کر۴۰ (۳۴) پر میں تمہیں کہتا ہوں ہرگز قسم نہ کھانا۴۱ نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خدا کا تخت ہے۴۲ (۳۵) نہ زمین کی کیونکہ وہ اُس کے پانوں کی چوکی ہے۔ اور نہ یروشلم

کی کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہے۴۳ (۳۶) اور نہ اپنے سر کی قسم کھا کیونکہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہیں کر سکتا + (۳۷) پر تمہاری گفتگو میں ہاں کی ہاں اور نہیں کی نہیں ہو۴۴ کیونکہ جو اس سے زیادہ ہے سو بُرائی سے ہوتا ہے +

(۳۸) تم سن چکے ہو کہ کہا گیا آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت۴۵ (۳۹) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ ظالم کا مقابلہ نہ کرنا۴۶ بلکہ جو تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۴۷ (۴۰) اور اگر کوئی چاہے کہ تجھ پر نالش کر کے تیری قبا لے کُرتے کو بھی اُسے لینے دے + (۴۱) اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار۴۸ لے جائے اُس کے ساتھ دو کوس چلا جا + (۴۲) جو کوئی تجھ سے کچھ مانگے اُسے دے۔ اور جو تجھ سے قرض چاہے اُس سے مُنہہ نہ موڑ۴۹

(۴۳) تم سن چکے ہو کہ کہا گیا اپنے پڑوسی سے دوستی رکھ۵۰ اور اپنے دشمن سے عداوت۵۱ (۴۴) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو۔ اور جو تم پر لعنت کریں اُن کے لئے برکت چاہو۔ جو تم سے کینہ رکھیں اُن کا بھلا کرو۵۲ اور جو تمہیں دُکھ دیں اور ستائیں اُن کے لئے دعا مانگو۵۳ (۴۵) تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے فرزند ہو۔ کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں پر اُگاتا ہے۵۴ اور راستوں اور ناراستوں پر مینہہ برساتا ہے + (۴۶) کیونکہ اگر تم اُنہیں کو پیار کرو جو تمہیں پیار کرتے ہیں تو تمہارے لئے کیا اجر ہے۵۵ ؟ کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے ؟ (۴۷) اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں کو سلام کرو تو کیا زیادہ کیا ؟ کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے ؟ (۴۸) پس تم کامل ہو۵۶ جیسا تمہارا باپ جو آسمان پر ہے کامل ہے۵۷

۶ باب

خبردار رہو کہ تم ||اپنے نیک کاموں کو لوگوں کے سامنے دکھلانے کے لئے نہ کرو۱ نہیں تو تمہارے باپ سے جو آسمان پر ہے اجر نہ ملیگا + (۲) اس لئے جب کہ تو خیرات کرے اپنے سامنے

سنہ عیسوی ۳۱

۴۲ زبور ۴۸: ۲ اور ۸۷: ۳
۴۳ قلس ۲: ۶ یعقو ۵: ۱۲
۴۴ خر ۲: ۲۴ احب ۲۴: ۲۰ است ۱۹: ۲۱
۴۵ امث ۲۴: ۲۹ اور ۲۴: ۲۹ لوقا ۶: ۲۹ روم ۱۲: ۱۷ و ۱۹ ا قرن ۶: ۷ ا تسلو ۵: ۱۵ اپطر ۳: ۹
۴۶ یسع ۵۰: ۶ نوحہ ۳: ۳۰
۴۷ متی ۲۷: ۳۲ مرقس ۱۵: ۲۱
۴۸ است ۱۵: ۸ و ۱۰ لوقا ۶: ۳۰ و ۳۵
۴۹ احب ۱۹: ۱۸
۵۰ است ۲۳: ۶ زبور ۴۱: ۱۰
۵۱ لوقا ۶: ۲۷ و ۳۵ روم ۱۲: ۱۴ و ۲۰
۵۲ لوقا ۲۳: ۳۴ اعما ۷: ۶۰ ا قرن ۴: ۱۲ و ۱۳ اپطر ۲: ۲۳ اور ۳: ۹
۵۳ ایوب ۲۵: ۳
۵۴ لوقا ۶: ۳۲
۵۵ پید ۱۷: ۱ احب ۱۱: ۴۴ اور ۱۹: ۲ لوقا ۶: ۳۶ قلس ۱: ۲۸ اور ۴: ۱۲ یعقو ۱: ۴ اپطر ۱: ۱۵ و ۱۶
۵۶ اف ۵: ۱

|| یا اپنی خیرات
۱ است ۲۴: ۱۳ زبور ۱۱۲: ۹ دان ۴: ۲۷ روم ۱۲: ۸ ۲ قرن ۹: ۹ و ۱۰

سنہ عیسوی ۳۱

تیری مت بجا جیسے ریاکار عبادت خانوں اور راستوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کی تعریف کریں + میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے + (۳) پر جب تو خیرات کرے تو چاہیے کہ تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے۔ (۴) تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے خود ظاہر میں تجھے بدلا دے +

(۵) اور جب تو دعا مانگے ریاکاروں کی مانند مت ہو۔ کیونکہ وہ عبادت خانوں میں اور راستوں کے کونوں پر کھڑے ہو کے دعا مانگنے کو دوست رکھتے ہیں تاکہ لوگ انہیں دیکھیں + میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا بدلا پا چکے + (٦) لیکن جب تو دعا مانگے اپنی کوٹھڑی میں جا اور اپنا دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دعا مانگ۔ اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے ظاہر میں تجھے بدلا دیگا + (۷) اور جب دعا مانگتے ہو غیر قوموں کی مانند بے فایدہ بک بک مت کرو کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ اُن کی زیادہ گوئی سے اُن کی سنی جائیگی + (۸) پر اُن کی مانند مت ہو کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے کے پہلے جانتا ہے کہ تمہیں کن کن چیزوں کی ضرورت ہے + (۹) پس تم اِسی طرح دعا مانگو کہ اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے تیرے نام کی تقدیس ہو۔ (۱۰) تیری بادشاہت آوے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر ہے زمین پر بھی بر آوے + (۱۱) ہماری روزینہ کی روٹی آج ہم کو بخش۔ (۱۲) اور جس طرح ہم || اپنے قرضداروں کو بخشتے ہیں تو اپنے قرض ہم کو بخش دے + (۱۳) اور ہمیں آزمایش میں نہ ڈال بلکہ بُرائی سے بچا + کیونکہ بادشاہت اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں + آمین + (۱۴) اِس لیئے کہ اگر تم آدمیوں کے گناہ بخشوگے تو تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہیں بخشیگا + (۱۵) پر اگر تم آدمیوں کو اُن کے گناہ نہ بخشوگے تو تمہارا باپ بھی تمہارے گناہ نہ بخشیگا +

(۱٦) پھر جب تم روزہ رکھو ریاکاروں کی مانند اپنا چہرہ اُداس نہ بناؤ + کیونکہ وہ اپنا مُنہہ بگاڑتے ہیں کہ لوگوں کے نزدیک روزہ دار ظاہر ہوں + میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا بدلا پا چکے + (۱۷) پر جب تو روزہ رکھے اپنے سر پر چکنا لگا اور مُنہہ دھو + (۱۸) تاکہ تو آدمی پر نہیں بلکہ اپنے باپ پر جو پوشیدہ ہے روزہ دار ظاہر ہو اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے آشکارا تجھے بدلا دے +

(۱۹) مال اپنے واسطے زمین پر جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور مورچہ خراب کرتے ہیں اور جہاں چور سیندھ دیتے اور چُراتے ہیں۔ (۲۰) بلکہ مال اپنے لیئے آسمان پر جمع کرو جہاں نہ کیڑا نہ مورچہ خراب کرتے اور نہ وہاں چور سیندھ دیتے نہ چُراتے ہیں + (۲۱) کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دل بھی لگا رہیگا + (۲۲) بدن کا چراغ آنکھ ہے + پس اگر تیری آنکھ صاف ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا + (۲۳) پر اگر تیری آنکھ صاف نہیں تو تیرا سارا بدن اندھیرا ہوگا + اِس لیئے اگر وہ نور جو تجھ میں ہے تاریکی ہو تو کیسی تاریکی ٹھہریگی! (۲۴) کوئی آدمی دو خاوندوں کی خدمت نہیں کر سکتا + اِس لیئے کہ یا ایک سے دشمنی رکھیگا اور دوسرے سے دوستی۔ یا ایک کو مانیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا + تم خدا اور ممون دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے + (۲۵) اِسلیئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی زندگی کے لیئے فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے اور کیا پیئیں گے نہ اپنے بدن کے لیئے کہ کیا پہنیں گے + کیا جان خوراک سے بہتر نہیں اور بدن پوشاک سے؟ (۲٦) ہوا کے پرندوں کو دیکھو۔ وہ نہ بوتے نہ لوتے نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں + تو بھی تمہارا آسمانی باپ اُن کو پالتا ہے + کیا تم اُن سے بہت بہتر نہیں ہو؟ (۲۷) تم میں سے کون ہے جو فکر کر کے || اپنی عمر میں ایک گھڑی بڑھا سکتا ہے؟ (۲۸) اور پوشاک کی کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسنوں کو دیکھو کہ وے کس طرح سے بڑھتی ہیں۔ وہ نہ محنت کرتی نہ کاتتی ہیں + (۲۹) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ سلیمان بھی اپنی ساری شان و شوکت میں اُن میں سے ایک کی مانند

سنہ عیسوی ۳۱

۲ لوقا ۱۴: ۱۴
۳ ۲ سلا ۴: ۳۳
۴ واعظ ۵: ۲
۵ ۱ سلا ۱۸: ۲٦ و ۲۹
٦ لوقا ۱۱: ۲ وغیرہ
۷ زبور ۴۳: ۲۰ و ۲۱
۸ متی ۲٦: ۳۹ و ۴۲
اعمال ۱: ۲۴
۹ دیکھو ایوب ۱: ۱۲
اف ۳۰: ۸
|| یا نے — بخشا ہے
۱۰ متی ۱۸: ۲۱ وغیرہ
۱۱ متی ۲٦: ۴۱
لوقا ۲۲: ۴۰ و ۴٦
۱ قرن ۱۰: ۱۳
۲ پطر ۲: ۹
مکاشفہ ۳: ۱۰
۱۲ یوحنا ۱۷: ۱۵
۱۳ ۱ توا ۲۹: ۱۱
۱۴ مرقس ۱۱: ۲۵ و ۲٦
افس ۴: ۳۲
قلس ۳: ۱۳
۱۵ متی ۱۸: ۳۵
یعقوب ۲: ۱۳
۱٦ یسعیاہ ۵۸: ۵

۱۷ روت ۳: ۳
دان ۱۰: ۳
۱۸ امثال ۲۳: ۴
۱ تمط ٦: ۱۷
عبر ۱۳: ۵
یعقوب ۵: ۱ وغیرہ
۱۹ متی ۱۹: ۲۱
لوقا ۱۲: ۳۳ و ۳۴
اور ۱۸: ۲۲
۱ تمط ٦: ۱۹
۱ پطر ۱: ۴
۲۰ لوقا ۱۱: ۳۴ و ۳٦
۲۱ لوقا ۱٦: ۱۳
۲۲ گلت ۱: ۱۰
۱ تمط ٦: ۱۷
یعقوب ۴: ۴
۱ یوحنا ۲: ۱۵
۲۳ زبور ۵۵: ۲۲
لوقا ۱۲: ۲۲ ۲۳ ۲۴
فلپ ۴: ٦
۱ پطر ۵: ۷
۲۴ ایوب ۳۸: ۴۱
زبور ۱۴۷: ۹
لوقا ۱۲: ۲۴ وغیرہ
|| یا اپنے قد کو ایک ہاتھ بڑھا سکتا ہے

سنہ عیسوی ۳۱

پہنے نہ تھا + (۳۰) پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہی اور کل تنور میں جھونکی جاتی یوں پہناتا ہی تو کیا تم کو اے کم اعتقاد و زیادہ نہ پہنائیگا؟ (۳۱) اِس لئے یہہ کہکے فکر مت کرو کہ ہم کیا کھائیں گے؟ یا کیا پئیں گے؟ یا کیا پہنیں گے؟ (۳۲) کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہی کہ تم اُن سب چیزوں کے محتاج ہو + (۳۳) پر تم پہلے خدا کی بادشاہت اور اُس کی راستبازی کو ڈھونڈھو تو یہہ سب چیزیں بھی تمہیں ملیں گی ۲۵ (۳۴) پس کل کی فکر نہ کرو کیونکہ کل اپنی چیزوں کی آپ ہی فکر کر لیگا + آج کا دکھہ آج ہی کے لئے بس ہی +

۲۵ دیکھو اسلا ۳: ۱۴ زبور ۳۷: ۲۵ مرقس ۱۰: ۳۰ لوقا ۱۲: ۳۱ ا تمط ۴: ۸

۷ باب

||عیب نہ لگاؤ کہ تم پر بھی عیب نہ لگایا جائے ۱ (۲) کیونکہ جس طرح تم عیب لگاتے ہو اُسی طرح تم پر بھی عیب لگایا جائیگا - اور جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا ۲ (۳) اور کیوں اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہی دیکھتا ہی پر اُس کاڑی پر جو تیری آنکھ میں ہی نظر نہیں کرتا ۳؟ (۴) یا کیونکر تو اپنے بھائی کو کہتا اُس تنکے کو جو تیری آنکھ میں ہی نکال دوں - اور دیکھہ خود تیری آنکھ میں کاڑی ہی + (۵) اے ریاکار و پہلے کاڑی کو اپنی آنکھ سے نکال تب اُس تنکے کو اپنے بھائی کی آنکھ سے اچھی طرح دیکھہ کے نکال سکے گا +

(۶) وہ چیز جو پاک ہی کتوں کو مت دو ۴ اور اپنے موتی سُوروں کے آگے نہ پھینکو - ایسا نہ ہو کہ وہ اُنہیں پامال کریں اور پھر کر تمہیں پھاڑیں +

(۷) مانگو کہ تمہیں دیا جائیگا ۵ ڈھونڈھو کہ تم پاؤ گے کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا - (۸) کیونکہ جو کوئی مانگتا ہی اُسے ملتا - اور جو کوئی ڈھونڈھتا سو پاتا ہی ۶ اور جو کوئی کھٹکھٹاتا اُس کے واسطے کھولا جائیگا + (۹) یا تم میں سے کون آدمی ہی کہ اگر اُس کا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتھر دے ۷؟ (۱۰) یا اگر مچھلی مانگے اُسے سانپ دے؟ (۱۱) پس جب کہ تم جو بُرے ہو ۸ اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں دینے جانتے ہو تو کتنا زیادہ تمہارا باپ جو آسمان پر ہی اُنہیں جو اُس سے مانگتے ہیں اچھی چیزیں دیگا؟ (۱۲) پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں ویسا تم بھی اُن کے ساتھ کرو ۹ کیونکہ توریت اور نبیوں کا خلاصہ یہی ہی ۱۰

(۱۳) تنگ دروازہ سے داخل ہو ۱۱ کیونکہ چوڑا ہی وہ دروازہ اور کشادہ ہی وہ راستہ جو ہلاکت کو پہنچاتا ہی اور بہت ہیں جو اُس سے داخل ہوتے - (۱۴) کیا ہی تنگ ہی وہ دروازہ اور سکری ہی وہ راہ جو زندگی کو پہنچاتی اور تھوڑے ہیں جو اُسے پاتے !

(۱۵) پر جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو ۱۲ جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ۱۳ پر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑیے ہیں ۱۴ (۱۶) تم اُنہیں اُن کے پھلوں سے پہچانو گے ۱۵ کیا کانٹوں سے انگور یا اونٹکٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں ۱۶؟ (۱۷) اُسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھے پھل لاتا ۱۷ اور بُرا درخت بُرے پھل لاتا ہی + (۱۸) اچھا درخت بُرے پھل نہیں لا سکتا نہ بُرا درخت اچھے پھل لا سکتا + (۱۹) ہر ایک درخت جو اچھے پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی ۱۸ (۲۰) پس اُن کے پھلوں سے تم اُنہیں پہچانو گے + (۲۱) نہ ہر ایک جو مجھے خداوند خداوند کہتا ہی آسمان کی بادشاہت میں ||شامل ہوگا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہی ۱۹ (۲۲) اُس دن بہتیرے مجھے کہیں گے اے خداوند اے خداوند کیا ہم تیرے نام سے نبوّت نہیں کی ۲۰ اور تیرے نام سے دیووں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سی کرامات ظاہر نہیں کیں؟ (۲۳) اور اُس وقت میں اُن سے صاف کہونگا کہ میں کبھی تم سے واقف نہ تھا ۲۱ اے بدکارو میرے پاس سے دور ہو ۲۲ (۲۴) پس جو کوئی میری یہہ باتیں سُنتا اور اُنہیں عمل میں لاتا ہی میں اُسے اُس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہراتا ہوں جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا ۲۳ (۲۵) اور مینہہ برسا اور باڑھیں آئیں اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر زور مارا - پر وہ نہ گرا کیونکہ اُس کی نیو چٹان پر ڈالی گئی تھی + (۲۶) پر جو کوئی میری یہہ باتیں سُنتا اور اُن پر عمل نہیں کرتا وہ اُس بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے اپنا گھر ریتی پر بنایا - (۲۷) اور مینہہ برسا اور باڑھیں آئیں اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر زور مارا اور

||یا الزام نہ لگاؤ

۱ لوقا ۶: ۳۷ روم ۲: ۱ اور ۱۴: ۳ و ۴ و ۱۰ و ۱۳ ا قرن ۴: ۳ و ۵ یعقو ۴: ۱۱ و ۱۲ ۲ مرقس ۴: ۲۴ لوقا ۶: ۳۸ ۳ لوقا ۶: ۴۱ و ۴۲ ۴ امثا ۹: ۷ و ۸ اور ۲۳: ۹ اعمـ ۱۳: ۴۵ و ۴۶ ۵ متی ۲۱: ۲۲ مرقس ۱۱: ۲۴ لوقا ۱۱: ۹ و ۱۰ اور ۱۸: ۱ یوحنا ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۷ اور ۱۶: ۲۳ و ۲۴ یعقو ۱: ۵ و ۶ ا یوحنا ۳: ۲۲ اور ۵: ۱۴ و ۱۵ ۶ امثا ۸: ۱۷ یرم ۲۹: ۱۲ و ۱۳ ۷ لوقا ۱۱: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ ۸ پید ۶: ۵ اور ۸: ۲۱

۹ لوقا ۶: ۳۱ ۱۰ احبـ ۱۹: ۱۸ متی ۲۲: ۴۰ روم ۱۳: ۸ و ۹ و ۱۰ گلت ۵: ۱۴ ا تمط ۱: ۵ ۱۱ لوقا ۱۳: ۲۴ ۱۲ استـ ۱۳: ۳ یرم ۲۳: ۱۶ متی ۲۴: ۴ و ۵ و ۱۱ و ۲۴ مرقس ۱۳: ۲۲ روم ۱۶: ۱۷ و ۱۸ افسـ ۵: ۶ قلسـ ۲: ۸ ۲ پطر ۲: ۱ و ۲ و ۳ ا یوحنا ۴: ۱ ۱۳ میکہ ۳: ۵ ۱۴ ۲ تمط ۳: ۵ ۱۵ اعمـ ۲۰: ۲۹ و ۳۰ ۱۵ ۲۰ آئت متی ۱۲: ۳۳ ۱۶ لوقا ۶: ۴۳ و ۴۴ ۱۷ یرم ۱۱: ۱۹ متی ۱۲: ۳۳ ۱۸ متی ۳: ۱۰ لوقا ۳: ۹ یوحنا ۱۵: ۲ و ۶ ||یونانی میں داخل ہوگا ۱۹ ہوسیع ۸: ۲ متی ۲۵: ۱۱ و ۱۲ لوقا ۶: ۴۶ اور ۱۳: ۲۵ اعمـ ۱۹: ۱۳ روم ۲: ۱۳ یعقو ۱: ۲۲ ۲۰ ا قرن ۱۳: ۲ ۲۱ ۲ تمط ۲: ۱۹ ۲۲ زبور ۵: ۵ اور ۶: ۸ متی ۲۵: ۴۱ ۲۳ لوقا ۶: ۴۷ وغیرہ

وہ گر پڑا اور اُس کا گرنا ||ہولناک واقع ہوا +

(۲۸) اور ایسا ہوا کہ جب یسوع یہہ باتیں کہہ چُکا تو وہ بھیڑ اُس کی تعلیم سے دنگ ہوئی [۲۴] + (۲۹) کیونکہ وہ فقیہوں کی مانند نہیں بلکہ اِختیار والے کے طور پر سکھاتا تھا [۲۵] +

۸ باب

جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا بہت سی بھیڑ اُسکے پیچھے ہولی + (۲) اور دیکھو ایک کوڑھی نے آکے اُسے سجدہ کیا [۱] اور کہا ای خداوند اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہی + (۳) تب یسوع نے ہاتھ بڑھا کے اُسے چھُوا اور کہا میں چاہتا ہوں تو پاک صاف ہو + اور وُہیں اُس کا کوڑھ جاتا رہا + (۴) پھر یسوع نے اُسے کہا دیکھ کسی سے نہ کہیو [۲] پر جا کے اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کی گذران تاکہ اُن کے لیئے گواہی ہو [۳] +

(۵) اور جب یسوع کفرناحوم میں داخل ہوا [۴] ایک صوبہ دار اُس پاس آیا۔ اور اُس سے منت کر کے کہا کہ (۶) ای خداوند میرا چھوکرا جھولے کا مارا گھر میں پڑا اور نہایت دُکھ میں ہی + (۷) تب یسوع نے اُس سے کہا میں آکے اُسے چنگا کرونگا + (۸) صوبہ دار نے جواب میں کہا ای خداوند میں اِس لائق نہیں [۵] کہ تو میری چھت تلے آئے۔ بلکہ صرف ایک بات کہہ تو میرا چھوکرا چنگا ہو جائیگا [۶] + (۹) کیونکہ میں بھی آدمی ہوں جو دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے حکم میں ہیں۔ اور جب ایک کو کہتا ہوں جا وہ جاتا ہی۔ اور دوسرے کو کہ آ وہ آتا ہی۔ اور اپنے غلام کو کہ یہہ کر وہ کرتا ہی + (۱۰) یسوع نے یہہ سُنکر تعجب کیا اور اُن کو جو پیچھے آتے تھے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے ایسا ایمان اِسرائیل میں بھی نہیں پایا + (۱۱) اور میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آئیں گے اور ابرھام اور اِضحاق اور یعقوب کے ساتھ آسمان کی بادشاہت میں بیٹھیں گے + (۱۲) پر بادشاہت کے فرزند باہر کے اندھیرے میں ڈالے جائیں گے۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا + (۱۳) تب یسوع نے اُس صوبہ دار کو کہا جا اور جیسا تو ایمان لایا تیرے لیئے ویسا ہی ہو۔ اور اُسی

سنہ عیسوی ۳۱
|| یونانی میں بڑا ہوا۔
۲۴ متی ۱۳: ۵۴ مرقس ۱: ۲۲ اور ۶: ۲ لوقا ۴: ۳۲
۲۵ یوحنا ۷: ۴۶
۱ مرقس ۱: ۴۰ وغیرہ لوقا ۵: ۱۲ وغیرہ
۲ متی ۹: ۳۰ مرقس ۵: ۴۳
۳ احبار ۱۴: ۳ و ۴ و ۱۰ لوقا ۵: ۱۴
۴ لوقا ۷: ۱ وغیرہ
۵ لوقا ۱۵: ۱۹ و ۲۱
۶ زبور ۱۰۷: ۲۰
۷ پید ۱۲: ۳ یسع ۲: ۲ و ۳ اور ۱۱: ۱۰ ملا ۱: ۱۱ لوقا ۱۳: ۲۹ اعما ۱۰: ۴۵ اور ۱۱: ۱۸ اور ۱۴: ۲۷ روم ۱۵: ۹ وغیرہ افسی ۳: ۶
۸ متی ۲۱: ۴۳
۹ متی ۱۳: ۴۲ و ۵۰ اور ۲۲: ۱۳ اور ۲۴: ۵۱ اور ۲۵: ۳۰ لوقا ۱۳: ۲۸ ۲ پطر ۲: ۱۷ یہود ۱۳

گھڑی اُس کا چھوکرا چنگا ہو گیا +

(۱۴) اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکے دیکھا [۱۰] کہ اُس کی ساس [۱۱] پڑی اور اُس پر تپ چڑھی ہی + (۱۵) اور اُس کا ہاتھ چھُوا۔ اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُٹھی اور اُن کی خدمت کرنے لگی + (۱۶) جب شام ہوئی اُس کے پاس بہتوں کو جن پر دیو چڑھے تھے لائے [۱۲] اور اُس نے اُن روحوں کو کلام ہی سے دُور کیا اور سب کو جو بیمار تھے چنگا کیا + (۱۷) تاکہ جو یسعیاہ نبی نے کہا تھا پورا ہووے کہ اُس نے آپ ہماری ماندگیاں لے لیں اور ہماری بیماریاں اُٹھا لیں [۱۳] +

(۱۸) جب یسوع نے بہت سی بھیڑ اپنے آس پاس دیکھی اُس نے حکم کیا کہ پار جائیں + (۱۹) اور ایک فقیہہ نے آکے اُس سے کہا ای اُستاد جہاں کہیں تو جائے میں تیرے پیچھے چلونگا [۱۴] + (۲۰) اور یسوع نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے لیئے ماندیں اور ہوا کے پرندوں کے واسطے بسیرے ہیں پر ابن آدم کے لیئے جگہہ نہیں جہاں اپنا سر دھرے + (۲۱) اُس کے شاگردوں میں سے دوسرے نے اُس سے کہا [۱۵] ای خداوند مجھے رخصت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو گاڑوں [۱۶] + (۲۲) پر یسوع نے اُس سے کہا تو میرے پیچھے آ اور مُردوں کو اپنے مُردے گاڑنے دے +

(۲۳) اور جب وہ ناؤ پر چڑھا اُس کے شاگرد اُسکے پیچھے آئے + (۲۴) اور دیکھو دریا میں ایسی بڑی آندھی آئی کہ ناؤ لہروں میں چھپ جاتی تھی۔ پر وہ سوتا تھا [۱۷] + (۲۵) تب اُس کے شاگردوں نے پاس آکے اُسے جگایا اور کہا ای خداوند ہمیں بچا کہ ہم ہلاک ہوتے ہیں + (۲۶) اُس نے اُنہیں کہا ای کم اِعتقادو کیوں ڈرتے ہو؟ تب اُس نے اُٹھ کے ہوا اور دریا کو ڈانٹا تو بڑا چین ہو گیا [۱۸] + (۲۷) اور لوگ تعجب کر کے کہنے لگے کہ یہہ کس طرح کا آدمی ہی کہ ہوا اور دریا بھی اُسکی مانتے ہیں +

(۲۸) جب اُس پار گرگسینوں کے ملک میں پہنچا دو شخص جن پر دیو چڑھے تھے قبروں سے نکل کر اُسے ملے [۱۹] وہ ایسے تُند تھے کہ کوئی اُس راستہ سے چل نہ سکتا تھا + (۲۹) اور

سنہ عیسوی ۳۱
۱۰ مرقس ۱: ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ لوقا ۴: ۳۸ و ۳۹
۱۱ اقرن ۹: ۵
۱۲ مرقس ۱: ۳۲ وغیرہ لوقا ۴: ۴۰ و ۴۱
۱۳ یسع ۵۳: ۴ ۱ پطر ۲: ۲۴
۱۴ لوقا ۹: ۵۷ و ۵۸
۱۵ لوقا ۹: ۵۹ و ۶۰
۱۶ دیکھو ۱ سلا ۱۹: ۲۰
۱۷ مرقس ۴: ۳۷ وغیرہ لوقا ۸: ۲۳ وغیرہ
۱۸ زبور ۶۵: ۷ اور ۸۹: ۹ اور ۱۰۷: ۲۹
۱۹ مرقس ۵: ۱ وغیرہ لوقا ۸: ۲۶ وغیرہ

سنہ عیسوی ۳۱

دیکھو اُنہوں نے چلاکے کہا اے یسوع خدا کے بیٹے ہمیں تجھ سے کیا
کام؟ تو یہاں آیا کہ وقت سے پہلے ہمیں دُکھ دے؟ (۳۰) اور
اُن سے کچھ دور بہت سؤروں کا غول چرتا تھا + (۳۱) سو دیووں
نے اُس کی منت کرکے کہا اگر تو ہم کو نکالتا ہے تو ہمیں اُن سؤروں
کے غول میں جانے دے + (۳۲) تب اُس نے اُنہیں کہا جاؤ +
اور وہ نکل کے اُن سؤروں کے غول میں گئے۔ اور دیکھو سؤروں
کا سارا غول کڑاڑے پر سے دریا میں کودا اور پانی میں ڈوب
مرا + (۳۳) تب چرانے والے بھاگے اور شہر میں جاکر سب ماجرا اور
اُن کا احوال جن پر دیو چڑھے تھے بیان کیا + (۳۴) اور دیکھو
سارا شہر یسوع کی ملاقات کو نکلا اور اُسے دیکھ کے اُس کی منت
کی کہ اُن کی سرحدوں سے باہر جائے ۲۰

۹ باب

پھر ناؤ پر چڑھ کے پار اُترا اور اپنے شہر میں آیا ۱ (۲) اور
دیکھو ایک جھولے کے مارے کو جو چارپائی پر پڑا تھا اُس پاس لائے ۲
یسوع نے اُن کا ایمان دیکھ کے ۳ اُس جھولے کے مارے سے کہا
اے بیٹے خاطر جمع رکھ۔ تیرے گناہ معاف ہوئے + (۳) اور دیکھو
بعضے فقیہوں نے اپنے دل میں کہا کہ یہہ کفر بکتا ہے + (۴) یسوع
نے اُن کے خیال دریافت کرکے ۴ کہا تم کیوں اپنے دلوں میں
بدگمانی کرتے ہو؟ (۵) کیا کہنا آسان ہے یہہ کہ تیرے گناہ معاف
ہوئے۔ یا یہہ کہ اُٹھ اور چل؟ (۶) لیکن تاکہ تم جانو کہ ابن آدم
کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے اُس نے اُس جھولے کے
مارے سے کہا اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا لے اور اپنے گھر چلا جا + (۷)
وہ اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا + (۸) تب لوگوں نے یہہ دیکھ کر تعجب کیا
اور خدا کی تعریف کرنے لگے کہ ایسی قدرت اِنسان کو بخشی +

(۹) پھر جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا تو متی نام ایک
شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے آ +
وہ اُٹھ کے اُس کے پیچھے چلا ۵

(۱۰) اور یوں ہوا کہ جب یسوع گھر میں کھانے بیٹھا دیکھو
بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار آکے اُس کے اور اُس کے
شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے ۶ (۱۱) جب فریسیوں نے یہہ
دیکھا اُس کے شاگردوں سے کہا تمہارا اُستاد محصول لینے والوں
اور گنہگاروں ۸ کے ساتھ کیوں کھاتا ہے؟ (۱۲) یسوع نے یہہ
سُنکر اُنہیں کہا بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو +
(۱۳) پر تم جاکے اُس کے معنے دریافت کرو کہ میں قربانی کو نہیں
بلکہ رحم کو چاہتا ہوں ۹ کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ
گنہگاروں کو توبہ کے لئے بُلانے کو آیا ہوں ۱۰

(۱۴) اُس وقت یوحنا کے شاگردوں نے اُس پاس
آکے کہا کہ ہم اور فریسی کیوں اکثر روزہ رکھتے ہیں ۱۱ پر تیرے
شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ (۱۵) یسوع نے اُنہیں کہا کیا براتی
جب تک دُلہا اُن کے ساتھ ہے اُداس ہو سکتے ہیں ۱۲؟ لیکن
وہ دن آئیں گے کہ دُلہا اُن سے جُدا کیا جائیگا۔ تب وہ روزہ
رکھیں گے ۱۳ (۱۶) کوئی پُرانی قبا پر کورے کپڑے کا پیوند نہیں
لگاتا کیونکہ وہ پیوند قبا سے کچھ کھینچ لیتا ہے اور اُس کا چیر بڑھ
جاتا + (۱۷) اور نئی مَے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتے۔ نہیں
تو مشکیں پھٹ جاتیں اور مَے بہہ جاتی اور مشکیں خراب ہو جاتیں
بلکہ نئی مَے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں تو دونوں بچی رہتی ہیں +

(۱۸) جب وہ یہہ باتیں اُن سے کہہ رہا تھا دیکھو ایک
سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا میری بیٹی اب تمام ہوئی
پر تو چل اور اپنا ہاتھ اُس پر رکھ کہ وہ جی اُٹھے گی ۱۴ (۱۹)
تب یسوع اُٹھ کے اپنے شاگردوں کے ساتھ اُسکے پیچھے چلا۔

(۲۰) اور دیکھو ایک عورت نے جس کا بارہ برس سے
لہو جاری تھا اُس کے پیچھے آکے اُس کے کُرتے کا دامن چھُوا ۱۵
(۲۱) وہ اپنے جی میں کہتی تھی اگر میں صرف اُس کا کُرتا چھوؤنگی
بھلی چنگی ہو جاؤنگی + (۲۲) تب یسوع نے پیچھے پھر کے اُسے
دیکھا اور کہا اے بیٹی خاطر جمع رکھ تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا ۱۶
پس وہ عورت اُسی گھڑی سے چنگی ہوگئی + (۲۳) اور جب یسوع
اُس سردار کے گھر پہنچا ۱۷ اور اُس نے بانسلی بجانے والوں
اور جماعت کو غل مچاتے دیکھا ۱۸ (۲۴) تو اُنہیں کہا کنارے
ہو ۱۹ کہ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے + وہ اُس پر ہنسے + (۲۵)
جب وہ لوگ باہر نکالے گئے اُس نے اندر جاکے اُس کا ہاتھ
پکڑا اور وہ لڑکی اُٹھی + (۲۶) تب اُس کی شہرت اُس تمام ملک
میں پھیلی +

(۲۷) اور جب یسوع وہاں سے روانہ ہوا دو اندھے
اُس کے پیچھے پکارتے اور یہہ کہتے آئے کہ اے ابن داؤد ہم پر

۲۰ دیکھو اِستث ۵ : ۲۵ اسلا ۱۷ : ۱۸ لوقا ۵ : ۸
۱ مر ۱۶ : ۳۹ ا متی ۴ : ۱۳
۲ مرقس ۲ : ۳ لوقا ۵ : ۱۸
۳ متی ۸ : ۱۰
۴ زبور ۱۳۹ : ۲ متی ۱۲ : ۲۵ مرقس ۱۲ : ۱۵ لوقا ۵ : ۲۲ اور ۶ : ۸ اور ۹ : ۴۷ اور ۱۱ : ۱۷
۵ مرقس ۲ : ۱۴ لوقا ۵ : ۲۷
۶ مرقس ۲ : ۱۵ وغیرہ لوقا ۵ : ۲۹ وغیرہ
۷ متی ۱۱ : ۱۹ لوقا ۵ : ۳۰ اور ۱۵ : ۲
۸ گلت ۲ : ۱۵

سنہ عیسوی ۳۱

۹ ہوسیع ۶ : ۶ میکہ ۶ : ۶ و ۷ و ۸ متی ۱۲ : ۷
۱۰ ۱ تمط ۱ : ۱۵
۱۱ مرقس ۲ : ۱۸ وغیرہ لوقا ۵ : ۳۳ وغیرہ اور ۱۸ : ۱۲
۱۲ یوحنا ۳ : ۲۹
۱۳ اعما ۱۳ : ۲ و ۳ اور ۱۴ : ۲۳ ۱ کرن ۷ : ۵
۱۴ مرقس ۵ : ۲۲ وغیرہ لوقا ۸ : ۴۱ وغیرہ
۱۵ مرقس ۵ : ۲۵ لوقا ۸ : ۴۳
۱۶ لوقا ۷ : ۵۰ اور ۸ : ۴۸ اور ۱۷ : ۱۹ اور ۱۸ : ۴۲
۱۷ مرقس ۵ : ۳۸ لوقا ۸ : ۵۱
۱۸ دیکھو ۲ توا ۳۵ : ۲۵
۱۹ اعما ۲۰ : ۱۰

سنہ عیسوی ۳۱

رحم کر۔ (۲۸) اور جب وہ گھر میں پہنچا وہ اندھے اُس پاس آئے۔ یسوع نے اُنہیں کہا کیا تمہیں اعتقاد ہے کہ میں یہہ کر سکتا ہوں؟ وہ اُس سے بولے ہاں اَے خداوند۔ (۲۹) تب اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھوکے کہا کہ جیسا تمہارا اِعتقاد ہے ویسا تمہارے لئے ہو۔ (۳۰) اور اُن کی آنکھیں کُھل گئیں اور یسوع نے انہیں تاکید کرکے کہا خبردار کوئی نہ جانے۔ (۳۱) پر اُنہوں نے جاکے اُس تمام ملک میں اُس کی شہرت کی۔

(۳۲) جس وقت وہ باہر نکلے دیکھو لوگ ایک گونگے کو جس پر دیو چڑھا تھا اُس پاس لائے۔ (۳۳) اور جب دیو نکالا گیا وہ گونگا بولا۔ اور لوگوں نے تعجب کرکے کہا ایسا کبھی اِسرائیل میں نہ دیکھا تھا۔ (۳۴) پر فریسیوں نے کہا کہ وہ دیووں کے سردار کی مدد سے دیووں کو نکالتا ہے۔

(۳۵) اور یسوع اُن سب شہروں اور بستیوں میں جاکے اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی اور لوگوں کی ہر ایک بیماری اور دُکھ درد دور کرتا تھا۔ (۳۶) اور جب اُس نے جماعتوں کو دیکھا اُس کو اُن پر رحم آیا۔ کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چرواہا نہ ہو عاجز اور پریشان تھیں۔ (۳۷) تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ پکّے کھیت تو بہت ہیں پر مزدور تھوڑے۔ (۳۸) اِس لئے تم کھیت کے مالک کی مِنّت کرو کہ وہ اپنے کھیت کاٹنے کے لئے مزدوروں کو بھیجے۔

۱۰ باب

پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلاکے اُنہیں قدرت بخشی کہ ناپاک رُوحوں کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور دُکھ درد کو دور کریں۔

(۲) اور بارہ رسولوں کے یہہ نام ہیں پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کا بھائی اَندریاس۔ زبدی کا بیٹا یعقوب اور اُس کا بھائی یوحنا۔ (۳) فیلبوس اور برتلما۔ تھوما اور محصول لینے والا متی۔ حلفا کا بیٹا یعقوب اور لبّی جو تدّی بھی کہلاتا۔ (۴) شمعون قنانی اور یہوداہ اِسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا۔ (۵) اُن بارہوں کو یسوع نے فرماکے بھیجا کہ غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا۔ (۶) بلکہ پہلے اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جاؤ۔ (۷) اور چلتے ہوئے منادی کرو اور کہو کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آئی۔ (۸) بیماروں کو چنگا کرو کوڑھیوں کو پاک صاف کرو مُردوں کو جلاؤ دیووں کو نکالو۔ تم نے مفت پایا مفت دو۔ (۹) نہ سونا نہ روپا نہ تانبا اپنی کمر میں رکھو۔ (۱۰) راستے کے لئے نہ جھولی نہ دو کُرتے نہ جوتیاں نہ لاٹھی لو۔ کیونکہ خوراک مزدور کا حق ہے۔ (۱۱) اور جس شہر یا بستی میں داخل ہو دریافت کرو کہ لائق وہاں کون ہے اور جب تک وہاں سے نہ نکلو وہیں رہو۔ (۱۲) اور جب تم کسی گھر میں جاؤ اُسے سلام کرو۔ (۱۳) اگر وہ گھر لائق ہے تو تمہارا سلام اُسے پہنچیگا اور اگر لائق نہیں تو تمہارا سلام تم پر پھر آئیگا۔ (۱۴) اور جو کوئی تمہیں قبول نہ کرے اور تمہاری باتیں نہ سُنے اُس گھر یا اُس شہر سے نکل کے اپنے پانوں کی گرد جھاڑ دو۔ (۱۵) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورہ کی زمین کے لئے اُس شہر کی نسبت زیادہ آسانی ہوگی۔

(۱۶) دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں۔ پس تم سانپوں کی طرح ہوشیار اور کبوتروں کی مانند بے بد ہو۔ (۱۷) مگر آدمیوں سے خبردار رہو کہ وہ تمہیں اپنی کچہریوں میں حوالہ کریں گے اور اپنے عبادت خانوں میں کوڑے ماریں گے۔ (۱۸) اور تم میرے واسطے حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضر کئے جاؤ گے تاکہ اُن پر اور غیر قوموں پر گواہی ہو۔ (۱۹) لیکن جب وہ تمہیں حوالہ کریں فکر نہ کرو کہ ہم کس طرح یا کیا کہیں گے کیونکہ جو کچھ تمہیں کہنا ہوگا سو اُسی گھڑی تمہیں اُس کی آگاہی ہوگی۔ (۲۰) کیونکہ کہنے والے تم نہیں بلکہ تمہارے باپ کی روح جو تم میں بولتی ہے۔ (۲۱) بھائی بھائی کو اور باپ بیٹے کو قتل کے لئے حوالہ کریگا اور لڑکے اپنے ماباپ کی مخالفت میں اُٹھیں گے اور اُنہیں مروا ڈالیں گے۔ (۲۲) اور میرے نام کے باعث سب تم سے دشمنی کریں گے پر وہ جو آخر تک صبر کریگا سو ہی نجات پائیگا۔ (۲۳) جب وہ تمہیں ایک شہر میں ستائیں تو دوسرے میں بھاگ جاؤ۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چکوگے جب تک کہ ابن آدم نہ آئے۔

(۲۴) شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں نہ نوکر اپنے خاوند سے

۲۳ متی ۲: ۱۳ اور ۴: ۱۲ اور ۱۲: ۱۵ اعمال ۸: ۱ اور ۹: ۲۵ اور ۱۴: ۶
۲۴ متی ۱۶: ۲۸ ۲۵ لوقا ۶: ۴۰ یوحنا ۱۳: ۱۶ اور ۱۵: ۲۰

حواشی (دائیں):
۲۰ متی ۱۵: ۲۲ اور ۲۰: ۳۰ و ۳۱ مرقس ۱۰: ۴۷ و ۴۸ لوقا ۱۸: ۳۸ و ۳۹
۲۱ متی ۸: ۴ اور ۱۲: ۱۶ اور ۱۷: ۹ لوقا ۵: ۱۴
۲۲ مرقس ۵: ۳۶
۲۳ دیکھو متی ۱۲: ۲۲ لوقا ۱۱: ۱۴
۲۴ متی ۱۲: ۲۴ مرقس ۳: ۲۲ لوقا ۱۱: ۱۵
۲۵ مرقس ۶: ۶ لوقا ۱۳: ۲۲
۲۶ متی ۴: ۲۳
۲۷ مرقس ۶: ۳۴
۲۸ گنتی ۲۷: ۱۷ ۱ سلاطین ۲۲: ۱۷ حزقی ایل ۳۴: ۵ زکریا ۱۰: ۲
۲۹ لوقا ۱۰: ۲ یوحنا ۴: ۳۵
۲۰ ۲ تسلونیکیوں ۳: ۱

|| یا اِقتدار بخشا
۱ مرقس ۳: ۱۳ و ۱۴ اور ۶: ۷ لوقا ۶: ۱۳ اور ۹: ۱
۲ یوحنا ۱: ۴۲
۳ لوقا ۶: ۱۵ اعمال ۱: ۱۳
۴ یوحنا ۱۳: ۲۶
۵ متی ۴: ۱۵
۶ دیکھو ۲ سلاطین ۱۷: ۲۴ یوحنا ۴: ۹ و ۲۰
۷ یسعیاہ ۵۳: ۶ یرمیاہ ۵۰: ۶ و ۱۷ حزقی ایل ۳۴: ۵ و ۶ و ۱۶ ۱ پطرس ۲: ۲۵

حواشی (بائیں):
۸ متی ۱۵: ۲۴ اعمال ۱۳: ۴۶
۹ لوقا ۹: ۲
۱۰ متی ۳: ۲ اور ۴: ۱۷ لوقا ۱۰: ۹
۱۱ اعمال ۸: ۱۸ و ۲۰
۱۲ دیکھو مرقس ۶: ۸
۱۳ ۱ سموئیل ۹: ۷ مرقس ۶: ۸ لوقا ۹: ۳ اور ۱۰: ۴ اور ۲۲: ۳۵
۱۴ لوقا ۱۰: ۷ ۱ کرنتھیوں ۹: ۷ وغیرہ ۱ تمطاؤس ۵: ۱۸
۱۵ لوقا ۱۰: ۸
۱۶ لوقا ۱۰: ۵
۱۷ زبور ۳۵: ۱۳
۱۸ مرقس ۶: ۱۱ لوقا ۹: ۵ اور ۱۰: ۱۰ و ۱۱
۱۹ نحمیاہ ۵: ۱۳ اعمال ۱۳: ۵۱ اور ۱۸: ۶
۲۰ متی ۱۱: ۲۲ و ۲۴
۲۱ لوقا ۱۰: ۳
۲۲ رومیوں ۱۶: ۱۹ افسیوں ۵: ۱۵
۲۳ ۱ کرنتھیوں ۱۴: ۲۰ فلپیوں ۲: ۱۵
۲۴ متی ۲۴: ۹ مرقس ۱۳: ۹ لوقا ۱۲: ۱۱
۲۵ اعمال ۵: ۴۰
۲۶ اعمال ۱۲: ۱ اور ۲۴: ۱۰ اور ۲۵: ۷ و ۲۳ ۲ تمطاؤس ۴: ۱۶
۲۷ مرقس ۱۳: ۱۱ و ۱۲ لوقا ۱۲: ۱۱ اور ۲۱: ۱۴ و ۱۵
|| یونانی میں دیا جائیگا
۲۸ خروج ۴: ۱۲ یرمیاہ ۱: ۷
۲۹ ۲ سموئیل ۲۳: ۲ اعمال ۴: ۸ اور ۶: ۱۰ ۲ تمطاؤس ۴: ۱۷
۳۰ میکاہ ۷: ۶
۳۵ و ۳۶ آئتیں لوقا ۲۱: ۱۶
۳۱ لوقا ۲۱: ۱۷
۳۲ دانیال ۱۲: ۱۲ و ۱۳ متی ۲۴: ۱۳ مرقس ۱۳: ۱۳

سنہ عیسوی ۳۱

(۲۵) بس ہی کہ شاگرد اپنے اُستاد کی اور نوکر اپنے خاوند کی مانند ہو۔ جب اُنہوں نے گھر کے مالک کو بعلزبول کہا ہی تو کتنا زیادہ اُس کے لوگوں کو نہ کہیں گے ؟ (۲۶) پس اُن سے نہ ڈرو کیونکہ کوئی چیز ڈھپی نہیں جو کھل نہ جائے اور نہ چھپی جو جانی نہ جائے ۔ (۲۷) جو کچھ میں تمہیں اندھیرے میں کہتا ہوں اُجالے میں کہو۔ اور جو کچھ تمہارے کانوں میں کہا جائے کوٹھوں پر منادی کرو ۔ (۲۸) اور اُن سے جو بدن کو قتل کرتے پر جان کو قتل نہیں کر سکتے مت ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو جان اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہی ۔ (۲۹) کیا || ایک پیسے کو دو گوریے نہیں بکتے ؟ اور اُن میں سے ایک بھی تمہارے باپ کی بے مرضی زمین پر نہیں گرتا ۔ (۳۰) بلکہ تمہارے سر کے بال بھی سب گنے ہوئے ہیں ۔ (۳۱) پس مت ڈرو تم بہت گوریوں سے بہتر ہو ۔

(۳۲) اِس لئے جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کریگا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہی اُس کا اِقرار کرونگا ۔ (۳۳) پر جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اِنکار کریگا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہی اُس کا اِنکار کرونگا ۔

(۳۴) یہہ مت سمجھو کہ میں زمین پر صلح || کروانے آیا۔ صلح کروانے نہیں بلکہ تلوار چلانے کو آیا ہوں ۔ (۳۵) کیونکہ میں آیا ہوں کہ مرد کو اُس کے باپ اور بیٹی کو اُسکی ماں اور بہو کو اُسکی ساس سے جُدا کروں ۔ (۳۶) اور آدمی کے دشمن اُس کے گھر ہی کے لوگ ہونگے ۔ (۳۷) جو کوئی باپ یا ماں کو مجھ سے زیادہ چاہتا ہی میرے لائق نہیں ہی اور جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا میرے لائق نہیں ہی ۔ (۳۸) اور جو کوئی اپنی صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے نہیں آتا میرے لائق نہیں ہی ۔ (۳۹) جو کوئی اپنی جان بچاتا ہی اُسے کھوئیگا۔ پر جو کوئی میرے واسطے اپنی جان کھوئیگا اُسے پائیگا ۔

(۴۰) جو تمہیں قبول کرتا مجھے قبول کرتا ہی۔ اور جو مجھے قبول کرتا ہی اُسے جس نے مجھے بھیجا قبول کرتا ہی ۔ (۴۱) جو کوئی نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتا ہی نبی کا اجر پائیگا ۔ اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبول کرتا راستباز کا اجر پائیگا ۔ (۴۲) اور جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے ایک کو شاگرد کے نام سے فقط ایک پیالہ ٹھنڈا پانی پلائیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں

۲۳ متی ۱۲: ۲۴
مرقس ۳: ۲۲
لوقا ۱۱: ۱۵
یوحنا ۸: ۴۸
و ۵۲
۲۴ مرقس ۴: ۲۲
لوقا ۸: ۱۷
اور ۱۲: ۲ و ۳
۱۵ یسعیاہ ۸: ۱۲
و ۱۳
لوقا ۱۲: ۴
۱ پطرس ۳: ۱۴
|| یونانی میں اساریوں جو رومی دینار کا دسواں حصہ تھا۔ دیکھو متی ۱۸: ۲۸
۱۶ ۱ سموئیل ۱۴: ۴۵
۲ سموئیل ۱۴: ۱۱
لوقا ۲۱: ۱۸
اعمال ۲۷: ۳۴
۱۷ لوقا ۱۲: ۸
روم ۱۰: ۹ و ۱۰
۱۸ مکاشفہ ۳: ۵
۱۹ مرقس ۸: ۳۸
لوقا ۹: ۲۶
۲ تمطاؤس ۲: ۱۲
|| یونانی میں ڈالنے آیا۔
۲۰ لوقا ۱۲: ۴۹
و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳
۲۱ میکاہ ۷: ۶
۲۲ زبور ۴۱: ۹
اور ۵۵: ۱۳
میکاہ ۷: ۶
یوحنا ۱۳: ۱۸
۲۳ لوقا ۱۴: ۲۶
۲۴ متی ۱۶: ۲۴
مرقس ۸: ۳۴
لوقا ۹: ۲۳
اور ۱۴: ۲۷
۲۵ متی ۱۶: ۲۵
لوقا ۱۷: ۳۳
یوحنا ۱۲: ۲۵
۲۶ متی ۱۸: ۵
لوقا ۹: ۴۸
اور ۱۰: ۱۶
یوحنا ۱۲: ۴۴
اور ۱۳: ۲۰
گلتی ۴: ۱۴
۲۷ ۱ سلاطین ۱۷: ۱۰
اور ۱۸: ۴
۲ سلاطین ۴: ۸

کہ وہ اپنا بدلا بے پائے نہ رہیگا ۔

۱۱ باب

اور ایسا ہوا کہ جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو وہاں سے روانہ ہوا کہ اُن کے شہروں میں تعلیم اور منادی کرے ۔

(۲) تب یوحنا نے قید خانہ میں مسیح کے کاموں کا حال سُنکر اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُس سے پچھوایا کہ (۳) کیا جو آنے والا تھا تو ہی ہی یا ہم دوسرے کی راہ تکیں ؟ (۴) یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا کہ جو کچھ تم سُنتے اور دیکھتے ہو جاکے یوحنا سے بیان کرو۔ کہ (۵) اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے کوڑھی پاک صاف ہوتے اور بہرے سُنتے اور مُردے جی اُٹھتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہی ۔ (۶) اور مبارک وہ ہی جو میرے سبب ٹھوکر نہ کھائے ۔ (۷) جب وہ روانہ ہوئے یسوع یوحنا کی بابت جماعتوں سے کہنے لگا کہ تم جنگل میں کیا دیکھنے کو گئے ؟ کیا ایک سرکنڈا جو ہوا سے ہلتا ہی ؟ (۸) پھر تم کیا دیکھنے کو گئے ؟ کیا ایک مرد کو جو مہین کپڑا پہنے ہی ؟ دیکھو جو || مہین پوشاک پہنے بادشاہوں کے محلوں میں ہیں ۔ (۹) پھر تم کیا دیکھنے کو گئے ؟ کیا ایک نبی ؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑا ۔ (۱۰) کیونکہ یہہ وہ ہی جس کی بابت لکھا ہی کہ دیکھو میں اپنا رسول تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیرے آگے تیری راہ درست کریگا ۔

(۱۱) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو عورتوں سے پیدا ہوئے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا ظاہر نہیں ہوا۔ لیکن جو آسمان کی بادشاہت میں چھوٹا ہی سو اُس سے بڑا ہی ۔ (۱۲) یوحنا بپتسمہ دینے والے کے وقت سے اب تک آسمان کی بادشاہت پر زبردستی ہوتی ہی اور زبردست لوگ اُسے چھین لیتے ہیں ۔ (۱۳) کیونکہ سب نبی اور توریت نے یوحنا کے وقت تک آگے کی خبر دی ۔ (۱۴) اور اِلیاس جو آنے والا تھا یہی ہی ۔ چاہو تو قبول کرو ۔ (۱۵) جس کسی کے کان سُننے کے ہوں سُنے ۔ (۱۶) لیکن اِس زمانے کے لوگوں کو میں کس سے تمثیل دوں ؟ وہ اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازاروں میں بیٹھ کے اپنے یاروں کو پُکار کے کہتے ہیں

سنہ عیسوی ۳۱

۲۸ متی ۱۹: ۲۵ و ۲۶
اور ۲۵: ۴۰
مرقس ۹: ۴۱
عبرانی ۶: ۱۰
۱ متی ۱۴: ۳
۲ لوقا ۷: ۱۸
و ۱۹ وغیرہ
۳ پیدایش ۴۹: ۱۰
گنتی ۲۴: ۱۷
دانی ایل ۹: ۲۴
یوحنا ۶: ۱۴
۴ یسعیاہ ۲۹: ۱۸
اور ۳۵: ۴ و ۵ و ۶
اور ۴۲: ۷
یوحنا ۲: ۲۳
اور ۳: ۲
اور ۵: ۳۶
اور ۱۰: ۲۵ و ۳۸
اور ۱۴: ۱۱
۵ زبور ۲۲: ۲۶
یسعیاہ ۶۱: ۱
لوقا ۴: ۱۸
یعقوب ۲: ۵
۶ یسعیاہ ۸: ۱۴ و ۱۵
متی ۱۳: ۵۷
اور ۲۴: ۱۰
اور ۲۶: ۳۱
روم ۹: ۳۲ و ۳۳
۱ قرنتی ۱: ۲۳
اور ۲: ۱۴
گلتی ۵: ۱۱
۱ پطرس ۲: ۸
۷ لوقا ۷: ۲۴
۸ افسس ۴: ۱۴
|| یونانی میں ملائم
۹ متی ۱۴: ۵
اور ۲۱: ۲۶
لوقا ۱: ۷۶
اور ۷: ۲۶
۱۰ ملاکی ۳: ۱
مرقس ۱: ۲
لوقا ۱: ۷۶
اور ۷: ۲۷
۱۱ لوقا ۱۶: ۱۶
۱۲ ملاکی ۴: ۶
۱۳ ملاکی ۴: ۵
متی ۱۷: ۱۲
لوقا ۱: ۱۷
۱۴ متی ۱۳: ۹
لوقا ۸: ۸
مکاشفہ ۲: ۷
و ۱۱ و ۱۷ و ۲۹
اور ۳: ۶
و ۱۳ و ۲۲
۱۵ لوقا ۷: ۳۱

سنہ عیسوی ۳۱

کہ (۱۷) ہم نے تمہارے واسطے بانسلی بجائی پر تم نہ ناچے۔ ہم نے تمہارے لئے ماتم کیا پر تم نے چھاتی نہ پیٹی + (۱۸) کیونکہ یوحنا کھاتا پیتا نہیں آیا اور وہ کہتے ہیں کہ اُس پر ایک دیو ہے + (۱۹) ابنِ آدم کھاتا پیتا آیا اور وہ کہتے ہیں کہ دیکھو ایک کھاؤ اور شرابی اور محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار ہے پر حکمت اپنے فرزندوں کے آگے راست ٹھہری ہے

(۲۰) تب اُن شہروں کو جن میں اُس کے بہت سے معجزے ظاہر ہوئے ملامت کرنے لگا کیونکہ اُنہوں نے توبہ نہ کی تھی کہ (۲۱) ای کُرازین تجھ پر افسوس! ای بیت صیدا تجھ پر افسوس! کیونکہ یہہ معجزے جو تم میں دکھلائے گئے اگر صور اور صیدا میں دکھائے جاتے تو وہ ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھ کے کب کے توبہ کر چکتے (۲۲) پس میں تم سے کہتا ہوں کہ صور و صیدا کیلئے عدالت کے دن تم سے زیادہ آسانی ہوگی (۲۳) اور ای کفرناحوم جو آسمان تک پہنچایا گیا تو دوزخ میں گرایا جائیگا۔ کیونکہ یہہ معجزے جو تجھ میں دکھلائے گئے اگر سدوم میں دکھلائے جاتے تو آج تک قائم رہتا + (۲۴) پر میں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن سدوم کے ملک پر تجھ سے زیادہ آسانی ہوگی

(۲۵) اُسی وقت یسوع پھر کہنے لگا کہ ای باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں || تیری تعریف کرتا ہوں کہ تو نے ان چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا اور بچوں پر کھول دیا (۲۶) ہاں ای باپ کیونہیں تجھے پسند آیا + (۲۷) میرے باپ سے سب کچھ مجھے سونپا گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا مگر باپ اور کوئی باپ کو نہیں جانتا مگر بیٹا اور وہ جس پر بیٹا اُسے ظاہر کیا چاہتا (۲۸) ای تم لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو سب میرے پاس آؤ۔ کہ میں تمہیں آرام دونگا + (۲۹) میرا جوا اپنے اوپر لو اور مجھ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم اور دل سے خاکسار ہوں تو تم اپنے جیون میں آرام پاؤگے (۳۰) کیونکہ میرا جوا ملائم اور میرا بوجھ ہلکا ہے

۱۲ باب

اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں سے جاتا تھا اور اُس کے شاگرد بھوکے تھے اور وہ بالیں توڑ توڑ کر کھانے لگے + (۲) تب فریسیوں نے دیکھ کے اُس سے کہا دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے دن کرنا روا نہیں + (۳) پر اُس نے اُنہیں کہا کیا تم نے نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُس کے ساتھی بھوکے تھے ؟ (۴) وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں جو اُس کو اور اُس کے ساتھیوں کو کھانا روا نہ تھا مگر فقط کاہنوں کو روا تھا ؟ (۵) اور کیا تم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کی حرمت نہیں کرتے تو بھی بے گناہ ہیں ؟ (۶) اور میں تمہیں کہتا ہوں کہ یہاں ایک شخص ہے جو ہیکل سے بھی بزرگ ہے (۷) پر اگر تم اُس کے معنی جانتے کہ میں قربانی کو نہیں بلکہ رحم کو چاہتا ہوں تو تم بے گناہوں کو گنہگار نہ ٹھہراتے (۸) کیونکہ ابنِ آدم سبت کے دن کا بھی خداوند ہے +

(۹) پھر وہاں سے روانہ ہوکے اُن کے عبادت خانہ میں گیا (۱۰) اور دیکھو وہاں ایک شخص تھا جسکا ہاتھ سوکھ گیا تھا + تب اُنہوں نے اِس اِرادے سے کہ اُس پر نالش کریں اُس سے پوچھا کہ کیا سبت کے دن چنگا کرنا روا ہے ؟ (۱۱) اُس نے اُنہیں کہا کہ تم میں سے ایسا کون ہے کہ جس کے پاس ایک بھیڑ ہو اگر وہ سبت کے دن گڑھے میں گرے وہ اُسے پکڑ کے نہ نکالے ؟ (۱۲) پس آدمی بھیڑ سے کتنا بہتر ہے ؟ اِس لئے سبت کے دن نیکی کرنی روا ہے + (۱۳) تب اُس نے اُس شخص کو کہا کہ اپنا ہاتھ لنبا کر۔ اور اُس نے اُسے لنبا کیا اور وہ دوسرے کی مانند چنگا ہوگیا + (۱۴) تب فریسیوں نے باہر جاکے اُس کی ضد پر صلاح کی کہ اُسے کیونکر مار ڈالیں (۱۵) یسوع یہہ جانکے وہاں سے چلا اور بہت سی جماعتیں اُس کے پیچھے ہولیں اور اُس نے اُن سب کو چنگا کیا (۱۶) اور اُنہیں تاکید کی کہ مجھے ظاہر نہ کرنا (۱۷) تاکہ وہ جو یسعیاہ نبی نے کہا تھا پورا ہو کہ

(۱۸) دیکھو میرا خادم جسے میں نے چُنا اور
میرا پیارا جس سے میرا دل خوش ہے میں اپنی
روح اُس پر ڈالونگا اور وہ غیر قوموں || سے
شرع بیان کریگا + (۱۹) وہ جھگڑا اور شور نہ کریگا
اور بازاروں میں کوئی اُس کی آواز نہ سُنیگا +
(۲۰) وہ مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا
اور دُھواں اُٹھتے ہوئے سن کو نہ بجھائیگا

سنہ عیسوی ۳۱

۱۷ متی ۹: ۱۰
۱۷ لوقا ۷: ۳۵
۱۸ لوقا ۱۰: ۱۳ وغیرہ
۱۹ یونس ۳: ۵ و ۸
۲۰ متی ۱۰: ۱۵ ۲۴ آئت
۲۱ دیکھو یسعیاہ ۱۳: ۱۴ نوحہ ۴: ۱
۲۲ متی ۱۰: ۱۵
۲۳ لوقا ۱۰: ۲۱
|| یا تیرا شکر وغیرہ
۲۴ دیکھو زبور ۸: ۲
۱ قرن ۱: ۱۹ و ۲۷
اور ۲: ۸
۲ قرن ۳: ۱۴
۲۵ متی ۱۷: ۱۷
۲۶ متی ۲۸: ۸
لوقا ۱۰: ۲۲
یوحنا ۳: ۳۵
اور ۱۳: ۳
اور ۱۷: ۲
۱ قرن ۱۵: ۲۷
۲۷ یوحنا ۱: ۱۸
اور ۶: ۴۶
اور ۱۰: ۱۵
۲۸ یوحنا ۱۳: ۱۵
فلپ ۲: ۵
۱ پطر ۲: ۲۱
۱ یوحنا ۲: ۶
۲۹ زکر ۹: ۹
فلپ ۲: ۷ و ۸
۳۰ یرم ۶: ۱۶
۳۱ ۱ یوحنا ۵: ۳
۱ اِست ۲۳: ۲۵
مرقس ۲: ۲۳
لوقا ۶: ۱

سنہ عیسوی ۳۱

۲ اسمو ۲۱: ۶
۳ خرو ۲۵: ۳۰
احبا ۲۴: ۵
۴ خرو ۲۹: ۳۲ و ۳۳
احبا ۸: ۳۱
اور ۲۴: ۹
۵ گنتی ۲۸: ۹
یوحنا ۷: ۲۲
۶ ۲ تو ۶: ۱۸
ملا ۳: ۱
۷ ہوسع ۶: ۶
میکہ ۶: ۶ و ۷ و ۸
متی ۹: ۱۳
۸ مرقس ۳: ۱
لوقا ۶: ۶
۹ لوقا ۱۳: ۱۴
اور ۱۴: ۳
یوحنا ۹: ۱۶
۱۰ دیکھو خرو ۲۳: ۴ و ۵
اِست ۲۲: ۴
۱۱ متی ۲۷: ۱
مرقس ۳: ۶
لوقا ۶: ۱۱
یوحنا ۵: ۱۸
اور ۱۰: ۳۹
اور ۱۱: ۵۳
۱۲ دیکھو متی ۱۰: ۲۳
مرقس ۳: ۷
۱۳ متی ۱۹: ۲
۱۴ متی ۹: ۳۰
۱۵ یسعیاہ ۴۲: ۱
۱۶ متی ۳: ۱۷
اور ۱۷: ۵
|| یا کو عدالت کی خبر دیگا

جبتک اِنصاف کو غالب نہ کرائے۔ (۲۱) اور
اُس کے نام پر غیر قومیں آسرا رکھیں گی۔

(۲۲) تب اُس پاس ایک اندھے گونگے کو جس پر دیو چڑھا تھا لائے اور اُس نے اُسے چنگا کیا۔ چنانچہ وہ اندھا گونگا دیکھنے بولنے لگا۔ (۲۳) اور ساری بھیڑ دنگ ہوگئی اور کہنے لگی کیا یہہ داؤد کا بیٹا نہیں؟ (۲۴) پر فریسیوں نے سُنکے کہا کہ یہہ دیووں کو نہیں نکالتا مگر دیووں کے سردار بعل زبول کی مدد سے۔ (۲۵) یسوع نے اُن کے خیالوں کو دریافت کرکے اُنہیں کہا جو بادشاہت آپس میں برخلاف ہو ویران ہو جاتی۔ اور جس جس شہر یا گھر میں نِفاق ہو آباد نہ رہیگا۔ (۲۶) اور اگر شیطان شیطان کو نکالے تو وہ اپنا ہی مخالف ہوا۔ پھر اُس کی بادشاہت کیونکر قائم رہیگی؟ (۲۷) اور اگر میں بعل زبول کی مدد سے دیووں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے اُنہیں کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ اِس لئے وہ ہی تمہاری عدالت کریں گے۔ (۲۸) پر اگر میں خدا کی روح سے دیووں کو نکالتا ہوں تو البتہ خدا کی بادشاہت تم پاس آپہنچی۔ (۲۹) نہیں تو کیونکر ہوسکتا ہے کہ کوئی کسی زور آور کے گھر میں جاکر اُس کے اسباب لُوٹ لے۔ مگر یہہ کہ پہلے اُس زور آور کو باندھے تب اُس کا گھر لوٹے۔ (۳۰) جو میرے ساتھہ نہیں میرا مخالف ہے اور جو میرے ساتھہ جمع نہیں کرتا بتھراتا ہے۔ (۳۱) اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ لوگوں کا ہر طرح کا گناہ اور کفر معاف کیا جائیگا مگر وہ کفر جو روح کے حق میں ہو لوگوں کو معاف نہ ہوگا۔ (۳۲) جو کوئی ابنِ آدم کے حق میں بُرا کہے اُسے معاف ہوسکے گا پر جو روح القدس کے حق میں بُرا کہے اُسے ہرگز معاف نہ ہوگا نہ اِس جہان میں نہ اُس جہان میں۔ (۳۳) یا تو درخت کو اچھا || کہو اور اُس کے پھل کو اچھا یا درخت کو بُرا کہو اور اُس کے پھل کو بُرا۔ کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے۔ (۳۴) اے سانپوں کے بچو تم بُرے ہوکے کیونکر اچھی بات کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ جو دل میں بھرا ہے سو ہی مُنہہ پر آتا ہے۔ (۳۵) اچھا آدمی دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں باہر لاتا۔ (۳۶) پر میں تم سے کہتا ہوں کہ ہر ایک بیہودہ بات جو لوگ کہیں عدالت کے دن اُسکا حساب دیں گے۔ (۳۷) کیونکہ تو اپنی باتوں ہی سے راستباز گنا جائیگا اور اپنی باتوں ہی سے گنہگار ٹھہریگا۔

(۳۸) تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں کہا کہ اَے اُستاد ہم تجھہ سے ایک نشان دیکھا چاہتے ہیں۔ (۳۹) اُس نے اُنہیں جواب دیا اور کہا کہ اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے ہیں پر یونس نبی کے نشان کے سوا کوئی نشان اُنہیں دکھایا نہ جائیگا۔ (۴۰) کیونکہ جیسا یونس تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسا ہی ابنِ آدم تین رات دن زمین کے اندر رہیگا۔ (۴۱) نینوہ کے لوگ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھہ عدالت کے دن اُٹھیں گے اور اُنہیں گنہگار ٹھہرائینگے کیونکہ اُنہوں نے یونس کی منادی پر توبہ کی اور دیکھو یہاں ایک ہے جو یونس سے بزرگ ہے۔ (۴۲) دکھن کی بیگم اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھہ عدالت کے دن اُٹھے گی اور اُنہیں گنہگار ٹھہرائیگی کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سُننے کو آئی۔ اور دیکھو یہاں ایک سلیمان سے بزرگ ہے۔ (۴۳) جب ناپاک روح آدمی سے باہر نکلتی تو سوکھی جگہوں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی ہے اور جب نہیں پاتی (۴۴) تو کہتی کہ میں اپنے گھر میں جس سے نکلی ہوں پھر جاؤنگی۔ اور آکے اُسے خالی اور جھاڑا اور لیس پاتی ہے۔ (۴۵) تب وہ جاکے اور سات روحیں جو اُس سے بدتر ہیں اپنے ساتھہ لاتی۔ اور وہ داخل ہوکے وہاں بستی ہیں سو اُس آدمی کا پچھلا حال اگلے سے بُرا ہوتا ہے۔ اِس زمانے کے لوگوں کا حال بھی ایسا ہی ہوگا۔

(۴۶) جب وہ جماعتوں سے یہہ کہہ رہا تھا دیکھو اُسکی ماں اور اُس کے بھائی باہر کھڑے اُس سے بات کیا چاہتے تھے۔ (۴۷) تب کسی نے اُس سے کہا کہ دیکھہ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے تجھہ سے بات کیا چاہتے ہیں۔ (۴۸) پر اُس نے جواب میں خبر دینے والے سے کہا کون ہے میری ماں؟ اور کون ہیں میرے بھائی؟ (۴۹) اور اپنا ہاتھہ اپنے شاگردوں کی طرف بڑھا کے کہا کہ دیکھو میری ماں اور میرے بھائی! (۵۰) کیونکہ جو کوئی میرے باپ کی جو آسمان پر ہے مرضی پر چلتا ہے میرا بھائی اور بہن اور ماں وہی ہے۔

۱۳ باب

اُسی روز یسوع گھر سے نکل کے دریا کے کنارے جا بیٹھا۔ (۲) اور ایسی بڑی بھیڑ اُس پاس جمع ہوئی کہ وہ ایک ناؤ پر چڑھہ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی۔ (۳) اور وہ

سنہ عیسوی ۳۱
۱۷ دیکھو متی ۹: ۳۲ — مرقس ۳: ۱۱ — لوقا ۱۱: ۱۴
۱۸ متی ۹: ۳۴ — مرقس ۳: ۲۲ — لوقا ۱۱: ۱۵
۱۹ متی ۹: ۴ — یوحنا ۲: ۲۵ — مکاشفہ ۲: ۲۳
۲۰ دان ۲: ۴۴ — اور ۷: ۱۴ — لوقا ۱: ۳۳ — اور ۱۱: ۲۰ — اور ۱۷: ۲۰ و ۲۱
۲۱ یسعیاہ ۴۹: ۲۴ — لوقا ۱۱: ۲۱ و ۲۲ و ۲۳
۲۲ مرقس ۳: ۲۸ — لوقا ۱۲: ۱۰ — عبر ۶: ۴ وغیرہ — اور ۱۰: ۲۶ و ۲۹ — ۱ یوحنا ۵: ۱۶
۲۳ اعم ۷: ۵۱
۲۴ متی ۱۱: ۱۹ — اور ۱۳: ۵۵ — یوحنا ۷: ۱۲ و ۵۲
۲۵ ۱ تم ۱: ۱۳
|| یونانی میں کرو۔
۲۶ متی ۷: ۱۷ — لوقا ۶: ۴۳ و ۴۴
۲۷ متی ۳: ۷ — اور ۲۳: ۳۳
۲۸ لوقا ۶: ۴۵

سنہ عیسوی ۳۱
۲۹ متی ۱۶: ۱ — مرقس ۸: ۱۱ — لوقا ۱۱: ۱۶ و ۲۹ — یوحنا ۲: ۱۸ — ۱ قرن ۱: ۲۲
۳۰ یسعیاہ ۵۷: ۳ — متی ۱۶: ۴ — مرقس ۸: ۳۸ — یوحنا ۴: ۴۸
۳۱ یونہ ۱: ۱۷
۳۲ لوقا ۱۱: ۳۲
۳۳ دیکھو یرم ۳: ۱۱ — حزق ۱۶: ۵۱ و ۵۲ — روم ۲: ۲۷
۳۴ یونہ ۳: ۵
۳۵ ۱ سلا ۱۰: ۱ — ۲ توا ۹: ۱ — لوقا ۱۱: ۳۱
۳۶ لوقا ۱۱: ۲۴
۳۷ ایوب ۱: ۷ — ۱ پطر ۵: ۸
۳۸ عبر ۶: ۴ — اور ۱۰: ۲۶ — ۲ پطر ۲: ۲۰ و ۲۱ و ۲۲
۳۹ متی ۱۳: ۵۵ — مرقس ۶: ۳ — یوحنا ۲: ۱۲ — اور ۷: ۳ و ۵ — اعم ۱: ۱۴ — ۱ قرن ۹: ۵ — گلت ۱: ۱۹
۴۰ مرقس ۳: ۳۱ — لوقا ۸: ۱۹ و ۲۰ و ۲۱
۴۱ دیکھو یوحنا ۱۵: ۱۴ — گلت ۵: ۶ — اور ۶: ۱۵ — قلس ۳: ۱۱ — عبر ۲: ۱۱
۱ مرقس ۴: ۱
۲ لوقا ۸: ۴
۳ لوقا ۵: ۳

سنہ عیسوی ۳۱

اُنہیں بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ دیکھو ایک کسان بیج بونے گیا ۔ (۴) اور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا اور چڑیوں نے آکر اُسے چگ لیا ۔ (۵) اور کچھ پتھریلی زمین پر گرا جہاں بہت مٹی نہ ملی ۔ اور اِس سبب کہ بہت مٹی نہ پائی جلد اُگا ۔ (۶) پر جب دھوپ ہوئی ۔ جل گیا اور اِس لئے کہ جڑ نہ پکڑی تھی سوکھ گیا (۷) اور کچھ کانٹوں میں گرا ۔ کانٹوں نے بڑھ کے اُسے دبا لیا ۔ (۸) اور کچھ اچھی زمین میں گرا اور پھل لایا کچھ سو گنا کچھ ساٹھ گنا کچھ تیس گنا ۔ (۹) جس کے کان سُننے کے لئے ہوں تو سُنے ۔

(۱۰) تب شاگردوں نے پاس آکے اُس سے کہا تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں کلام کرتا ہے ؟ (۱۱) اُس نے جواب میں اُنہیں کہا کہ تمہیں عنایت ہوئی کہ آسمان کی بادشاہت کے بھید جانو ۔ پر اُنہیں عنایت نہیں ہوئی ۔ (۱۲) کیونکہ جس پاس کچھ ہے اُسے دیا جائیگا اور اُس کی بہت بڑھتی ہوگی ۔ پر جس پاس کچھ نہیں اُس سے جو کچھ کہ اُس پاس ہے سو بھی لے لیا جائیگا ۔ (۱۳) اِس لئے میں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا ہوں ۔ کہ وہ دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے اور سُنتے ہوئے نہیں سُنتے اور نہیں سمجھتے ہیں ۔ (۱۴) اور اُن کے حق میں یسعیاہ کی نبوت پوری ہوئی ۔ کہ

تم کانوں سے تو سُنوگے پر سمجھوگے نہیں
اور آنکھوں سے دیکھوگے پر دریافت نہ کروگے
(۱۵) کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا اور وہ
اپنے کانوں سے اُونچا سُنتے ہیں اور اُنہوں
نے اپنی آنکھیں موندلیں تا ایسا نہ ہو کہ وہ
آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں سے سُنیں
اور دل سے سمجھیں اور رجوع لائیں اور
میں اُنہیں چنگا کروں ۔

(۱۶) پر مبارک تمہاری آنکھیں کہ وہ دیکھتیں اور مبارک تمہارے کان کہ وہ سُنتے ہیں ۔ (۱۷) کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راستبازوں نے آرزو کی کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں پر نہ دیکھا اور جو تم سُنتے ہو سُنیں پر نہ سُنا ۔ (۱۸) اب تم کسان کی تمثیل سُنو ۔ (۱۹) جب کوئی اُس بادشاہت

۴ لوقا ۸: ۵ — ۵ پید ۲۶: ۱۲ — ۶ متی ۱۱: ۱۵ مرقس ۴: ۹ — ۷ متی ۱۱: ۲۵ اور ۱۶: ۱۷ مرقس ۴: ۱۱ ۱ قرن ۲: ۱۰ ۱ یوحنا ۲: ۲۷ — ۸ متی ۲۵: ۲۹ مرقس ۴: ۲۵ لوقا ۸: ۱۸ اور ۱۹: ۲۶ — ۹ یسعیاہ ۶: ۹ حزقی ۱۲: ۲ مرقس ۴: ۱۲ لوقا ۸: ۱۰ یوحنا ۱۲: ۴۰ اعمال ۲۸: ۲۶ و ۲۷ روم ۱۱: ۸ ۲ قرن ۳: ۱۴ و ۱۵ — ۱۰ عبر ۵: ۱۱ — ۱۱ متی ۱۶: ۱۷ لوقا ۱۰: ۲۳ و ۲۴ یوحنا ۲۰: ۲۹ — ۱۲ عبر ۱۱: ۱۳ ۱ پطر ۱: ۱۰ و ۱۱ — ۱۳ مرقس ۴: ۱۴ لوقا ۸: ۱۱

کی بات سُنتا ہے اور نہیں سمجھتا تو وہ شریر آتا اور جو کچھ اُس کے دل میں بویا گیا ہے چھین لے جاتا ہے ۔ یہہ وہ ہے جو راہ کے کنارے بویا گیا ۔ (۲۰) جو پتھریلی زمین میں بویا گیا وہ ہے جو کلام سُنتا اور جلد خوشی سے مان لیتا ہے ۔ (۲۱) لیکن اِس سبب کہ جڑ نہیں پکڑی چند روزہ ہے کہ جب وہ کلام کے سبب مصیبت میں پڑتا یا ستایا جاتا ہے تو جلد ٹھوکر کھاتا ہے ۔ (۲۲) جو کانٹوں میں بویا گیا وہ ہے جو کلام کو سُنتا پر اِس دنیا کی فکر اور دولت کا فریب کلام کو دبا دیتے اور وہ بے پھل ہوتا ہے ۔ (۲۳) پر جو اچھی زمین میں بویا گیا وہ ہے جو کلام کو سُنتا اور سمجھتا اور پھل لاتا اور تیار بھی ہوتا بعضے میں سو گنا بعضے میں ساٹھ گنا بعضے میں تیس گنا ۔

(۲۴) پھر اُس نے ایک اور تمثیل لاکے اُنہیں کہا کہ آسمان کی بادشاہت اُس آدمی کی مانند ہے جسنے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا ۔ (۲۵) پر جب لوگ سوگئے اُس کا دشمن آیا اور اُس کے گیہوں کے درمیان کڑوے دانے بو کے چلا گیا ۔ (۲۶) جس وقت انکھوا نکلا اور بالیں لگیں تب کڑوے دانے بھی ظاہر ہوئے ۔ (۲۷) تب اُس گھر والے کے نوکروں نے آکے اُس سے کہا اے صاحب کیا تو نے کھیت میں اچھے بیج نہ بوئے تھے ؟ پھر کڑوے دانے کہاں سے آئے ۔ (۲۸) اُس نے اُنہیں کہا کسی دشمن نے یہہ کیا ۔ تب نوکروں نے کہا اگر مرضی ہو تو ہم جاکے اُنہیں جمع کریں ۔ (۲۹) اُسنے کہا نہیں ۔ ایسا نہ ہو کہ جب تم کڑوے دانوں کو جمع کرو تو اُن کے ساتھ گیہوں بھی اُکھاڑ لو ۔ (۳۰) کاٹنے کے دن تک دونوں کو اکٹھے بڑھنے دو ۔ کہ میں کاٹنے کے وقت کاٹنے والوں کو کہونگا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرو اور جلانے کے واسطے اُن کے گٹھے باندھو پر گیہوں میرے کھتے میں جمع کرو ۔

(۳۱) وہ اُن کے واسطے ایک اور تمثیل لایا کہ آسمان کی بادشاہت خردل کے دانہ کی مانند ہے جسے ایک شخص نے لے کے اپنے کھیت میں بویا ۔ (۳۲) وہ سب بیجوں میں چھوٹا ہے ۔ پر جب اُگتا تو سب ترکاریوں سے بڑا ہوتا اور ایسا پیڑ ہوتا کہ ہوا کی چڑیائیں آکے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتیں ۔

(۳۳) اُس نے اُن سے ایک اور تمثیل کہی کہ آسمانی

سنہ عیسوی ۳۱

۱۴ متی ۴: ۲۳ — ۱۵ یسعیاہ ۵۸: ۲ حزقی ۳۳: ۳۱ و ۳۲ یوحنا ۵: ۳۵ — ۱۶ متی ۱۱: ۶ ۲ تمط ۱: ۱۵ — ۱۷ یرم ۴: ۳ — ۱۸ متی ۱۹: ۲۳ مرقس ۱۰: ۲۴ لوقا ۱۸: ۲۴ ۱ تمط ۶: ۹ ۲ تمط ۴: ۱۰ — ۱۹ متی ۳: ۱۲ — ۲۰ یسعیاہ ۲: ۲ و ۳ میکہ ۴: ۱ مرقس ۴: ۳۰ وغیرہ لوقا ۱۳: ۱۸ و ۱۹

سنہ عیسوی ۳۱

بادشاہت خمیر کی مانند ہے جسے ایک عورت نے لیکر آٹے کے تین ۱۱پیمانوں میں ملایا یہاں تک کہ وہ سب خمیرہ ہو گیا۔

(۳۴) یہہ سب باتیں یسوع نے اُن جماعتوں کو تمثیلوں میں کہیں۔ اور بے تمثیل اُن سے نہ بولتا تھا (۳۵) تاکہ جو نبی نے کہا تھا پورا ہو کہ

میں تمثیلیں لا کر کلام کرونگا میں اُن باتوں کو جو دنیا کے شروع
سے پوشیدہ ہیں ظاہر کرونگا۔

(۳۶) تب یسوع اُن جماعتوں کو رخصت کر کے گھر کو گیا اور اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آ کے کہا کھیت کے کڑوے دانے کی تمثیل ہمیں بتا۔ (۳۷) اُس نے اُنہیں جواب میں کہا اچھے بیج کا بونے والا ابن آدم ہے۔ (۳۸) کھیت دنیا ہے اچھے بیج اس بادشاہت کے لڑکے ہیں۔ اور کڑوے دانے شریر کے فرزند (۳۹) وہ دشمن جس نے اُنہیں بویا شیطان ہے۔ کاٹنے کا وقت اِس دنیا کا آخر۔ اور کاٹنے والے فرشتے ہیں (۴۰) پس جس طرح کڑوے دانے جمع کیے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں اِس جہان کے آخر میں ایسا ہی ہوگا۔ (۴۱) ابن آدم اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وہ سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو اُسکی بادشاہت میں سے چُنکر (۴۲) اُنہیں ۱۱جلتے تنور میں ڈال دینگے اور وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا (۴۳) تب راستباز اپنے باپ کی بادشاہت میں آفتاب کی مانند نورانی ہونگے جس کے کان سُننے کے لیے ہوں تو سنے۔

(۴۴) پھر آسمان کی بادشاہت اُس خزانہ کی مانند ہے جو کھیت میں گڑا ہے جسے ایک شخص پاکے چھپا دیتا ہے اور خوشی کے مارے جاکے اپنا سب کچھ بیچتا اور اس کھیت کو مول لیتا ہے۔

(۴۵) پھر آسمان کی بادشاہت اُس سوداگر کی مانند ہے جو قیمتی موتیوں کی تلاش میں ہے۔ (۴۶) جب اُس نے ایک بیش قیمت موتی پایا تو جاکے جو کچھ اُس کا تھا سب بیچ ڈالا اور اُسے مول لیا۔

(۴۷) پھر آسمان کی بادشاہت اس جال کی مانند ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور ہر طرح کی مچھلی سمیت لایا (۴۸) جب وہ بھر گیا اُسے کنارے کھینچ لائے اور بیٹھ کے اچھی مچھلیاں برتنوں میں جمع کیں۔ پر بُری پھینک دیں۔ (۴۹) اِس جہان کے آخر میں ایسا ہی ہوگا۔ فرشتے آئیں گے اور راستبازوں میں سے شریروں کو الگ کریں گے (۵۰) اور اُنہیں جلتے تنور میں ڈال دیں گے۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔

(۵۱) یسوع نے اُنہیں کہا تم یہہ سب سمجھے؟ اُنہوں نے کہا ہاں خداوند۔ (۵۲) تب اُس نے اُنہیں کہا ہر ایک فقیہہ جو آسمان کی بادشاہت کی تعلیم پا چکا اُس گھر والے کی مانند ہے جو اپنے خزانہ سے نئی اور پُرانی چیزیں نکالتا ہے۔

(۵۳) اور ایسا ہوا کہ جب یسوع یہہ تمثیلیں کہہ چکا تو وہاں سے روانہ ہوا۔ (۵۴) اور اپنے وطن میں آ کے اُس نے اُن کے عبادت خانہ میں اُنہیں ایسی تعلیم دی کہ وہ حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ ایسی حکمت اور معجزے اِسنے کہاں سے پائے؟ (۵۵) کیا یہہ بڑھئی کا بیٹا نہیں؟ اور اُسکی ماں مریم نہیں کہلاتی؟ اور اُس کے بھائی یعقوب اور یوسیس اور شمعون اور یہوداہ؟ (۵۶) اور اُس کی سب بہنیں ہمارے ساتھ نہیں ہیں؟ پس اُس نے یہہ سب کچھ کہاں سے پایا؟ (۵۷) اُنہوں نے اُس سے ٹھوکر کھائی پر یسوع نے اُنہیں کہا کہ نبی اپنے وطن اور گھر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہے (۵۸) اور اُس نے اُنکی بے اعتقادی کے سبب وہاں بہت معجزے نہیں دکھلائے۔

۱۴ باب

اُس وقت ملک کی چوتھائی کے حاکم ہیرودیس نے یسوع کی شہرت سُنی (۲) اور اپنے نوکروں سے کہا کہ یہہ یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے۔ وہی مردوں میں سے جی اُٹھا ہے اِس لئے اُس سے معجزے ظاہر ہوتے ہیں۔ (۳) کہ ہیرودیس نے یوحنا کو ہیرودیاس کے سبب جو اُس کے بھائی فیلبوس کی جورو تھی۔ گرفتار کیا اور باندھ کے قیدخانہ میں ڈالدیا تھا۔ (۴) اِس لئے کہ یوحنا نے اُس سے کہا تھا کہ تجھے اُسکو رکھنا روا نہیں (۵) اور ہیرودیس نے چاہا کہ اُسے مارڈالے پر عوام سے ڈرا کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے (۶) پر جب

سنہ عیسوی ۳۱
۱۱ یونانی میں ستون جو سالے کیا رہ سیر کی تھوڑی بیش یکساں تھا۔
۲۱ لوقا ۱۳ : ۲۰ وغیرہ
۲۲ مرقس ۴ : ۳۳ و ۳۴
۲۳ زبور ۷۸ : ۲
۲۴ روم ۱۶ : ۲۵ و ۲۶
اقرن ۲ : ۷
افس ۳ : ۹
قلسی ۱ : ۲۶
۲۵ متی ۲۴ : ۱۴
اور ۲۸ : ۱۹
مرقس ۱۶ : ۱۵ و ۲۰
لوقا ۲۴ : ۴۷
روم ۱۰ : ۱۸
قلسی ۱ : ۶
۲۶ پیدایش ۳ : ۱۵
یوحنا ۸ : ۴۴
اعمال ۱۳ : ۱۰
ایوحنا ۳ : ۸
۲۷ یوئیل ۳ : ۱۳
مکاشفہ ۱۴ : ۱۵
۲۸ متی ۱۸ : ۷
۲ پطرس ۲ : ۱ و ۲
۱۱ یا جلتی بھٹی میں
۲۹ متی ۳ : ۱۲
مکاشفہ ۱۹ : ۲۰
اور ۲۰ : ۱۰
۳۰ متی ۸ : ۱۲
۵۰ آیت
۳۱ دان ۱۲ : ۳
اقرن ۱۵ : ۴۲ و ۴۳ و ۵۸
۳۲ ۹ آیت
۳۳ فلپ ۳ : ۷ و ۸
۳۴ یسعیاہ ۵۵ : ۱
مکاشفہ ۳ : ۱۸
۳۵ امثال ۲ : ۴
اور ۳ : ۱۴ و ۱۵
اور ۸ : ۱۰ و ۱۹

سنہ عیسوی ۳۱
۳۶ متی ۲۲ : ۱۰
۳۷ متی ۲۵ : ۳۲
۳۸ ۴۲ آیت
۳۹ غزل ۷ : ۱۳
۴۰ متی ۲ : ۲۳
مرقس ۶ : ۱
لوقا ۴ : ۱۶ و ۲۳
۴۱ یسعیاہ ۴۹ : ۷
مرقس ۶ : ۳
لوقا ۳ : ۲۳
یوحنا ۶ : ۴۲
۴۲ متی ۱۲ : ۴۶
۴۳ مرقس ۱۵ : ۴۰
۴۴ متی ۱۱ : ۶
مرقس ۶ : ۳ و ۴
۴۵ لوقا ۴ : ۲۴
یوحنا ۴ : ۴۴
۴۶ مرقس ۶ : ۵ و ۶
سنہ عیسوی ۳۲ کے شروع میں
۱ مرقس ۶ : ۱۴
لوقا ۹ : ۷
سنہ عیسوی ۳۰
۲ مرقس ۶ : ۱۷
لوقا ۳ : ۱۹ و ۲۰
۳ احبار ۱۸ : ۱۶
اور ۲۰ : ۲۱
۴ متی ۲۱ : ۲۶
لوقا ۲۰ : ۶

سنہ عیسوی ۳۲

ہیرودیس کی سالگرہ لگی ہیرودیاس کی بیٹی اُن کے درمیان ناچی اور ہیرودیس کو خوش کیا + (۷) چنانچہ اُس نے قسم کھاکے وعدہ کیا کہ جو کچھہ تو مانگے گی میں تجھے دونگا + (۸) تب وہ جیسا اُسکی ماں نے اُسے سکھا رکھا تھا بولی کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالیکا سر تھالی میں یہیں مجھے منگوا دے + (۹) بادشاہ دلگیر ہوا۔ پر اُس قسم کے اور اُن کے سبب جو اُس کے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے اُس نے حکم کیا کہ اُسے لادیں + (۱۰) تب اُسنے لوگوں کو بھیجکر قیدخانہ میں یوحنا کا سر کٹوایا۔ (۱۱) اور اُس کا سر تھالی میں لاکے اُس لڑکی کو دیا۔ وہ اپنی ماں کے پاس لے آئی + (۱۲) تب اُس کے شاگردوں نے آکے لاش اُٹھائی اور اُسے گاڑا اور جاکے یسوع کو خبر دی +

(۱۳) جب یسوع نے سُنا تو وہاں سے کشتی پر بیٹھکے الگ ایک ویرانہ میں گیا[۵] لوگ یہہ سُن کے شہروں سے نکلے اور خشکی کی راہ سے اُس کے پیچھے ہولئے + (۱۴) اور یسوع نے نکل کر ایک بڑی بھیڑ دیکھی اُن پر اُسے رحم آیا اور جو اُن میں بیمار تھے اُنہیں چنگا کیا[۶] (۱۵) اور جب شام ہوئی اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا کہ جگہہ ویرانہ ہے اور شام ہوگئی لوگوں کو رخصت کر کہ وہ بستیوں میں جاکے اپنے واسطے کھانے کو مول لیں[۷] (۱۶) یسوع نے اُن سے کہا اُن کا جانا کچھہ ضرور نہیں۔ تم اُنہیں کھانے کو دو + (۱۷) اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا کچھہ نہیں ہے + (۱۸) وہ بولا کہ اُنہیں یہاں میرے پاس لاؤ + (۱۹) پھر اُس نے حکم کیا کہ لوگ گھاس پر بیٹھیں۔ تب اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیا اور آسمان کی طرف دیکھکر برکت دی[۸] اور روٹی توڑکے شاگردوں کو اور شاگردوں نے لوگوں کو دیں + (۲۰) اور وہ سب کھاکے آسودہ ہوئے۔ اور اُنہوں نے ٹکڑوں کی جو بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھری اُٹھائیں + (۲۱) اور وہ جنہوں نے کھایا تھا سوا عورت اور لڑکوں کے قریب پانچ ہزار کے مرد تھے +

(۲۲) اور اُس دم یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے فرمایا کہ کشتی پر چڑھ کے میرے آگے پار جاؤ جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں + (۲۳) پھر آپ لوگوں کو رخصت

۵ متی ۱۰:۲۳ اور ۱۲:۱۵ مرقس ۶:۳۲ لوقا ۹:۱۰ یوحنا ۶:۱ و ۲
۶ متی ۹:۳۶ مرقس ۶:۳۴
۷ مرقس ۶:۳۵ لوقا ۹:۱۲ یوحنا ۶:۵
۸ متی ۱۵:۳۶

کرکے دعا کے لئے پہاڑ پر اکیلا چڑھ گیا[۹] اور جب شام ہوئی وہیں اکیلا رہا[۱۰] (۲۴) پر وہ کشتی اُس وقت دریا کے بیچ پہنچکر لہروں سے ڈگمگاتی تھی۔ کیونکہ ہوا مخالف تھی + (۲۵) اور رات کے پچھلے پہر یسوع دریا پر چلتا ہوا اُن پاس آیا + (۲۶) جب شاگردوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا[۱۱] وہ گھبرا کے کہنے لگے یہہ بھوت ہے۔ اور ڈر کے چلائے + (۲۷) وُہیں یسوع نے اُنہیں کہا کہ خاطر جمع رکھو۔ میں ہی ہوں۔ مت ڈرو + (۲۸) تب پطرس نے اُس سے جواب میں کہا ای خداوند اگر توہی ہے تو مجھے فرما کہ میں پانی پر چل کے تیرے پاس آؤں + (۲۹) اُس نے کہا آ۔ تب پطرس کشتی پر سے اُترکے پانی پر چلنے لگا کہ یسوع کے پاس جائے + (۳۰) پر جب دیکھا کہ ہوا تیز ہے تو ڈرا۔ اور جب ڈوبنے لگا چلاّ کے کہا ای خداوند مجھے بچا + (۳۱) وُہیں یسوع نے ہاتھہ بڑھاکے اُسے پکڑ لیا اور اُس سے کہا ای کم اعتقاد تو کیوں شک لایا؟ (۳۲) اور جب وہ کشتی پر آئے ہوا تھم گئی + (۳۳) اور اُنہوں نے جو کشتی پر تھے آکے اُسے سجدہ کرکے کہا تو سچ مچ خدا کا بیٹا ہے[۱۲]

(۳۴) پھر پار اُترکے گنیسرت کے ملک میں پہنچے[۱۳] (۳۵) اور وہاں کے لوگوں نے اُسے پہچان کے اُس تمام گردنواح میں شہرت دی اور سب بیماروں کو اُس پاس لائے۔ (۳۶) اور اُس کی منت کی کہ فقط اُس کی پوشاک کا دامن چھوئیں + اور جتنوں نے چھوا بالکل چنگے ہوگئے[۱۴]

۱۵ باب

تب یروسلم کے فقیہوں اور فریسیوں نے یسوع پاس آکے کہا[۱] (۲) تیرے شاگرد کیوں بزرگوں کی روائتوں کو[۲] ٹال دیتے ہیں[۳]؟ کہ روٹی کھانے کے وقت اپنے ہاتھہ نہیں دھوتے + (۳) اُس نے اُنہیں جواب میں کہا کہ تم کس واسطے اپنی روائتوں کے سبب خدا کا حکم ٹال دیتے ہو؟ (۴) کیونکہ خدا نے فرمایا ہے کہ اپنے ماباپ کی عزت کر[۴] اور جو ماں یا باپ پر لعنت کرے جان سے مارا جائے[۵] (۵) پر تم کہتے ہو کہ جو کوئی اپنے باپ یا ماں کو کہے کہ جو کچھہ مجھے تجھہ کو دینا واجب تھا سو خدا کی نذر ہوا[۶] (۶) اور اپنے باپ یا ماں کی عزت نہ کرے تو کچھہ مضائقہ نہیں + پس تم نے اپنی

۹ مرقس ۶:۴۶
۱۰ یوحنا ۶:۱۶
۱۱ ایوب ۹:۸
۱۲ زبور ۲:۷ متی ۱۶:۱۶ اور ۲۶:۶۳ مرقس ۱:۱ لوقا ۴:۴۱ یوحنا ۱:۴۹ اور ۶:۶۹ اور ۱۱:۲۷ اعمال ۸:۳۷ سوم ۱:۴
۱۳ مرقس ۶:۵۳
۱۴ متی ۹:۲۰ مرقس ۳:۱۰ لوقا ۶:۱۹ اعمال ۱۹:۱۲
۱ مرقس ۷:۱
۲ کلسیوں ۲:۸
۳ مرقس ۷:۵
۴ خروج ۲۰:۱۲ احبار ۱۹:۳ استثنا ۵:۱۶ امثال ۲۳:۲۲ افسیوں ۶:۲
۵ خروج ۲۱:۱۷ احبار ۲۰:۹ استثنا ۲۷:۱۶ امثال ۲۰:۲۰ اور ۳۰:۱۷
۶ مرقس ۷:۱۱ و ۱۲

سنہ عیسوی ۳۲

روائت سے خدا کے حکم کو باطل کیا۔ (۷) اے ریاکارو یسعیاہ نے کیا خوب تمہارے حق میں نبوت کی ہے جب کہا کہ

(۸) یہہ لوگ اپنے منہہ سے میری نزدیکی ڈھونڈھتے اور
ہونٹھوں سے میری عزت کرتے ہیں پر اُن کے دل مجھہ
سے دور ہیں۔ (۹) لیکن وہ عبث میری پرستش
کرتے ہیں۔ کیونکہ تعلیم کرنے میں انسان ہی کے حکم
سُناتے ہیں۔

(۱۰) پھر اُس نے جماعت کو بُلا کر اُن سے کہا سُنو اور سمجھو۔ (۱۱) جو چیز منہہ میں جاتی ہے آدمی کو ناپاک نہیں کرتی بلکہ وہ جو منہہ سے نکلتی ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے۔ (۱۲) تب اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے اُس سے کہا کیا تو جانتا ہے کہ فریسی یہہ بات سُنکر ناراض ہوئے؟ (۱۳) اُس نے اُنہیں جواب میں کہا جو پودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اُکھاڑا جائیگا۔ (۱۴) اُنہیں جانے دو۔ وہ اندھوں کے راہ دکھانے والے ہیں۔ پھر اگر اندھا اندھے کو راہ دکھائے تو دونوں گڑھے میں گرینگے۔ (۱۵) پطرس نے اُسکے جواب میں کہا وہ تمثیل ہمیں سمجھا۔ (۱۶) یسوع نے کہا کیا تم بھی اب تک بے سمجھ ہو؟ (۱۷) اب تک تم نہیں سمجھتے کہ جو کچھہ منہہ میں جاتا پیٹ میں پڑتا ہے اور گڑھے میں پھینکا جاتا ہے؟ (۱۸) پر وہ باتیں جو منہہ سے نکلتیں دل سے آتی ہیں۔ وہ آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ (۱۹) کیونکہ بُرے خیال خون زنا حرامکاری چوری جھوٹی گواہی کفر دل ہی سے نکلتے ہیں۔ (۲۰) یہی باتیں آدمی کو ناپاک کرنے والی ہیں۔ پر بن دھوئے ہاتھہ کھانا کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا۔

(۲۱) تب یسوع وہاں سے روانہ ہوکے صور اور صیدا کی اطراف میں گیا۔ (۲۲) اور دیکھو ایک کنعانی عورت وہاں کی سرزمین سے نکل کے اُسے پکارتی ہوئی چلی آئی کہ اے خداوند داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر کہ میری بیٹی ایک دیو کے غلبے سے بے حال ہے۔ (۲۳) اُس نے کچھہ جواب نہ دیا۔ تب اُس کے شاگردوں نے پاس آکر اُسکی منت کی کہ اُسے رخصت کر کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چلاتی ہے۔ (۲۴) اُس نے جواب میں کہا میں اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی پاس نہیں بھیجا گیا۔ (۲۵) پر وہ آئی اور اُسے سجدہ کرکے کہا اے خداوند میری مدد کر۔ (۲۶) اُس نے جواب دیا مناسب نہیں کہ لڑکوں کی روٹی لیکر کتوں کو پھینک دیں۔ (۲۷) اُس نے کہا سچ اے خداوند مگر کتّے بھی جو ٹکڑے اُن کے خداوند کی میز سے گرتے کھاتے ہیں۔ (۲۸) تب یسوع نے جواب میں اُسے کہا

۷ مرقس ۷:۶
۸ یسعیاہ ۲۹:۱۳، حزقی ۳۳:۳۱
۹ یسعیاہ ۲۹:۱۳، قلسی ۲:۱۸-۲۲، طیط ۱:۱۴
۱۰ مرقس ۷:۱۴
۱۱ اعمال ۱۰:۱۵، روم ۱۴:۱۴ و ۱۷ و ۲۰، ۱ تمطا ۴:۴، طیط ۱:۱۵
۱۲ یوحنا ۱۵:۲، ۱ قرن ۳:۱۲ وغیرہ
۱۳ یسعیاہ ۹:۱۶، متی ۲۳:۱۶، لوقا ۶:۳۹
۱۴ مرقس ۷:۱۷
۱۵ متی ۱۶:۹، مرقس ۷:۱۸
۱۶ ۱ قرن ۶:۱۳
۱۷ یعقوب ۳:۶
۱۸ پیدائش ۶:۵، ۸:۲۱، امثا ۶:۱۴، یرم ۱۷:۹، مرقس ۷:۲۱
۱۹ مرقس ۷:۲۴
۲۰ متی ۱۰:۵ و ۶، اعمال ۳:۲۵ و ۲۶، ۱۳:۴۶، روم ۱۵:۸
۲۱ متی ۷:۶، فلپ ۳:۲

اے عورت تیرا اعتقاد بڑا ہے۔ جو چاہتی ہے تیرے لئے ہو۔ اور اُسی گھڑی اُس کی بیٹی چنگی ہو گئی۔

(۲۹) پھر یسوع وہاں سے روانہ ہوکے جلیل کے دریا کے نزدیک آیا اور ایک پہاڑ پر چڑھہ کر وہاں بیٹھا۔ (۳۰) اور بہت جماعتیں لنگڑوں اندھوں گونگوں اور ٹنڈوں اور اُن کے سوا بہتیروں کو ساتھہ لیکر اُس پاس آئیں اور اُنہیں یسوع کے پاؤں پر ڈالا اور اُس نے اُنہیں چنگا کیا۔ (۳۱) ایسا کہ جب اُن جماعتوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے ٹنڈے تندرست ہوتے لنگڑے چلتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور اسرائیل کے خداوند کی ستائش کی۔

(۳۲) تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو اپنے پاس بُلا کے کہا کہ مجھے اس جماعت پر رحم آتا ہے کہ تین دن میرے ساتھہ رہی اور اُن کے پاس کچھہ کھانے کو نہیں۔ اور میں نہیں چاہتا کہ اُنہیں فاقہ سے رخصت کروں ایسا نہ ہو کہ راہ میں کہیں ناطاقت ہو جائیں۔ (۳۳) اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا کہ اس ویرانہ میں ہم اتنی روٹیاں کہاں سے پائیں۔ کہ ایسی جماعت کو آسودہ کریں۔ (۳۴) تب یسوع نے اُنہیں کہا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ وہ بولے سات اور کئی ایک چھوٹی مچھلیاں۔ (۳۵) تب اُس نے جماعتوں کو حکم کیا کہ زمین پر بیٹھہ جائیں۔ (۳۶) پھر اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لیکر شکر کیا اور توڑ کر اپنے شاگردوں کو دیا اور شاگردوں نے لوگوں کو۔ (۳۷) اور سب کھا کے آسودہ ہوئے۔ اور ٹکڑوں سے جو بچ رہے تھے اُنہوں نے سات ٹوکریاں بھر کر اُٹھائیں۔ (۳۸) اور کھانے والے سوا عورتوں و لڑکوں کے چار ہزار مرد تھے۔ (۳۹) اور جماعتوں کو رخصت کرکے کشتی پر چڑھا اور مگدلا کی اطراف میں آیا۔

۱۶ باب

فریسیوں اور صدوقیوں نے آکے آزمائش کے لئے اُس سے چاہا کہ ایک آسمانی نشان ہمیں دکھا۔ (۲) اُس نے جواب میں اُنسے کہا کہ جب شام ہوتی تم کہتے ہو کہ کل صحرا ہوگا کیونکہ آسمان لال ہے۔ (۳) اور صبح کو کہتے کہ آج آندھی چلے گی کیونکہ آسمان لال اور دھندھلا ہے۔ اے ریاکارو تم آسمان کی صورت کو امتیاز کر سکتے ہو پر وقتوں کی نشانیاں نہیں دریافت کر سکتے؟ (۴) اس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے ہیں۔ پر یونس نبی کے

۲۲ مرقس ۷:۳۱
۲۳ متی ۴:۱۸
۲۴ یسعیاہ ۳۵:۵ و ۶، متی ۱۱:۵، لوقا ۷:۲۲
۲۵ مرقس ۸:۱
۲۶ ۲ سلاطین ۴:۴۳
۲۷ متی ۱۴:۱۹
۲۸ ۱ سمو ۹:۱۳، لوقا ۲۲:۱۹
۲۹ مرقس ۸:۱۰
۱ متی ۱۲:۳۸، مرقس ۸:۱۱، لوقا ۱۱:۱۶، اور ۱۲:۵۴-۵۶، ۱ قرن ۱:۲۲
۲ متی ۱۲:۳۹

سنہ عیسوی ۳۲

نشان کے سوا کوئی نشان اُنہیں دکھایا نہ جائیگا۔ اور وہ اُنہیں چھوڑ کے چلا گیا۔

(۵) اور اُس کے شاگرد پار پہنچے اور روٹی ساتھ لینی بھول گئے تھے۔ (۶) یسوع نے اُنہیں کہا فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار اور چوکس رہو۔ (۷) اور وہ سوچکر آپس میں کہنے لگے اُس کا یہہ سبب ہے کہ ہم روٹی نہ لائے۔ (۸) لیکن یسوع نے یہہ دریافت کرکے کہا کہ اے کم اعتقادو تم اپنے دل میں کیوں سوچتے ہو کہ یہہ روٹی نہ لانے کے سبب سے ہے؟ (۹) اب تک نہیں سمجھتے ہو؟ اُن پانچ ہزار کی پانچ روٹیاں نہیں یاد رکھتے اور کہ کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں؟ (۱۰) اور نہ اُن چار ہزار کی سات روٹیاں اور کہ تم نے کتنی ٹوکریاں بھر کر اُٹھائیں؟ (۱۱) یہہ تم کیوں نہیں سمجھتے ہو کہ میں نے تم سے روٹی کی بابت نہیں کہا کہ تم فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس رہو؟ (۱۲) تب اُنہوں نے معلوم کیا کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم سے چوکس رہنے کو کہا تھا۔

(۱۳) اور یسوع نے قیصریہ فلپی کی اطراف میں آکر اپنے شاگردوں سے پوچھا کہ لوگ کیا کہتے ہیں کہ میں جو ابنِ آدم ہوں کون ہوں؟ (۱۴) اُنہوں نے کہا کہ بعضے کہتے ہیں کہ تو یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے۔ بعضے الیاس اور بعضے یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔ (۱۵) اُس نے اُنہیں کہا پر تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟ (۱۶) شمعون پطرس نے جواب میں کہا تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا ہے۔ (۱۷) یسوع نے جواب میں اُسے کہا اے شمعون بریونس مبارک تو۔ کیونکہ جسم اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر یہہ ظاہر کیا۔ (۱۸) میں یہہ بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤنگا اور دوزخ کا || اختیار اُس پر نہ چلیگا۔ (۱۹) اور میں آسمان کی بادشاہت کی کُنجیاں تجھے دونگا۔ جو کچھ تو زمین پر || بند کریگا آسمان پر بند کیا جائیگا۔ اور جو کچھ تو زمین پر کھولیگا آسمان پر کھولا جائیگا۔ (۲۰) تب اُس نے اپنے شاگردوں کو حکم کیا کہ کسی سے نہ کہنا کہ میں یسوع مسیح ہوں۔

(۲۱) اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں کو خبر دینے لگا کہ ضرور ہے کہ میں یروشلم کو جاؤں اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے بہت دُکھ اُٹھاؤں اور مارا جاؤں اور تیسرے دن جی اُٹھوں۔ (۲۲) تب پطرس اُسے کنارے لے گیا اور جھنجھلا کر کہنے لگا کہ اے خداوند تیری سلامتی ہو۔ یہہ تجھ پر کبھی نہ ہوگا۔ (۲۳) پر اُس نے پھر کے پطرس سے کہا اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو۔ تو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہے۔ کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ انسان کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔ (۲۴) تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا اگر کوئی چاہے کہ میرے پیچھے آئے تو اپنا اِنکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھاکے میری پیروی کرے۔ (۲۵) کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچایا چاہے اُسے کھوئیگا۔ پر جو کوئی میرے لئے جان کھوئیگا اُسے پائیگا۔ (۲۶) کیونکہ آدمی کو کیا فائدہ ہے اگر تمام جہان کو حاصل کرے اور اپنی جان کھووے؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے سکتا ہے؟ (۲۷) کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئیگا تب ہر ایک کو اُس کے || اعمال کے موافق بدلہ دیگا۔ (۲۸) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعضے ہیں کہ جب تک ابنِ آدم کو اپنی بادشاہت میں آتے دیکھہ نہ لیں موت کا مزہ نہ چکھیں گے۔

۱۷ باب

اور چھہ دن بعد یسوع پطرس اور یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو الگ ایک اُونچے پہاڑ پر لے گیا۔ (۲) اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی۔ اور اُس کا چہرہ آفتاب سا چمکا اور اُس کی پوشاک نور کی مانند سفید ہوگئی۔ (۳) اور دیکھو موسیٰ اور الیاس اُس سے باتیں کرتے اُنہیں دکھائی دئے۔ (۴) تب پطرس نے یسوع سے جواب میں کہا اے خداوند ہمارے لئے یہاں رہنا اچھا ہے۔ اگر مرضی ہو تو ہم یہاں تین ڈیرے بنائیں ایک تیرے اور ایک موسیٰ اور ایک الیاس کے لئے۔ (۵) وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ دیکھو ایک نورانی بدلی نے اُن پر سایہ کیا اور دیکھو اُس بادل سے ایک آواز اِس مضمون کی آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں تم اُس کی سُنو۔ (۶) شاگرد یہہ سُن کے منہہ کے بل گرے اور نہایت ڈر گئے۔ (۷) تب یسوع نے آکے اُنہیں چھوا اور کہا کہ اُٹھو اور مت ڈرو۔ (۸) اور اُنہوں نے اپنی آنکھہ اُٹھاکے یسوع کے سوا اور کسی کو نہ دیکھا۔

(۹) جب وہ پہاڑ سے اُترتے تھے یسوع نے اُنہیں تاکید سے فرمایا کہ جب تک ابنِ آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے اِس رویا کا ذکر کسی سے نہ کرو۔ (۱۰) اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے

حوالے (حاشیہ، دائیں):
۳ مرق ۸: ۱۴ — ۴ لوقا ۱۲: ۱ — ۵ متی ۱۴: ۱۷ — یوحنا ۶: ۹ — ۶ متی ۱۵: ۳۴ — ۷ مرق ۸: ۲۷ — لوقا ۹: ۱۸ — ۸ متی ۱۴: ۲ — لوقا ۹: ۷ و ۸ و ۹ — ۹ متی ۱۴: ۳۳ — مرق ۸: ۲۹ — لوقا ۹: ۲۰ — یوحنا ۶: ۶۹ — اور ۱۱: ۲۷ — ۱ عمال ۸: ۳۷ — اور ۹: ۲۰ — عبر ۱: ۲ و ۵ — ۱ یوحنا ۴: ۱۵ — اور ۵: ۵ — ۱۰ افسر ۲: ۸ — ۱۱ ۱ قرن ۲: ۱۰ — گلت ۱: ۱۶ — ۱۲ یوحنا ۱: ۴۲ — ۱۳ افسر ۲: ۲۰ — مکاشفہ ۲۱: ۱۴ — || یونانی میں دروازے — ۱۴ ایوب ۳۸: ۱۷ — زبور ۹: ۱۳ — اور ۱۰۷: ۱۸ — یسعیاہ ۳۸: ۱۰ — || یونانی میں باندھیگا آسمان پر باندھا جائیگا۔ — ۱۵ متی ۱۸: ۱۸ — یوحنا ۲۰: ۲۳ — ۱۶ متی ۱۷: ۹ — مرقس ۸: ۳۰ — لوقا ۹: ۲۱ — ۱۷ متی ۲۰: ۱۷ — مرق ۸: ۳۱ — اور ۹: ۳۱ — اور ۱۰: ۳۳ — لوقا ۹: ۲۲ — اور ۱۸: ۳۱ — اور ۲۴: ۶ و ۷

حوالے (حاشیہ، بائیں):
۱۸ دیکھو ۲ سموئیل ۱۹: ۲۲ — ۱۹ روم ۸: ۷ — ۲۰ متی ۱۰: ۳۸ — مرق ۸: ۳۴ — لوقا ۹: ۲۳ — اور ۱۴: ۲۷ — اعمال ۱۴: ۲۲ — ۱ تسلو ۳: ۳ — ۲ تمط ۳: ۱۲ — ۲۱ لوقا ۱۷: ۳۳ — یوحنا ۱۲: ۲۵ — ۲۲ زبور ۴۹: ۷ و ۸ — ۲۳ متی ۲۶: ۶۴ — مرق ۸: ۳۸ — لوقا ۹: ۲۶ — ۲۴ دان ۷: ۱۰ — ذکر ۱۴: ۵ — متی ۲۵: ۳۱ — یہود ۱۴ — || یونانی میں عمل — ۲۵ ایوب ۳۴: ۱۱ — زبور ۶۲: ۱۲ — امثا ۲۴: ۱۲ — یرم ۱۷: ۱۰ — اور ۳۲: ۱۹ — روم ۲: ۶ — ۱ قرن ۳: ۸ — ۲ قرن ۵: ۱۰ — ۱ پطر ۱: ۱۷ — مکاشفہ ۲: ۲۳ — اور ۲۲: ۱۲ — ۲۶ مرق ۹: ۱ — لوقا ۹: ۲۷ — ۱ مرق ۹: ۲ — لوقا ۹: ۲۸ — ۲ پطر ۱: ۱۷ — ۳ متی ۳: ۱۷ — مرق ۱: ۱۱ — لوقا ۳: ۲۲ — ۴ یسعیاہ ۴۲: ۱ — ۵ استثنا ۱۸: ۱۵ و ۱۹ — اعمال ۳: ۲۲ و ۲۳ — ۶ ۲ پطر ۱: ۱۸ — ۷ دان ۸: ۱۸ — اور ۹: ۲۱ — اور ۱۰: ۱۰ و ۱۸ — ۸ متی ۱۶: ۲۰ — مرق ۸: ۳۰ — اور ۹: ۹

سنہ عیسوی ۳۲

پوچھا پھر فقیہہ کیوں کہتے ہیں کہ پہلے الیاس کا آنا ضرور ہے؟ (۱۱) یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ الیاس البتہ پہلے آئیگا اور سب چیزوں کا بندوبست کریگا (۱۲) پر میں تم سے کہتا ہوں کہ الیاس تو آچکا لیکن اُنہوں نے اُس کو نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا اُس کے ساتھ کیا اسی طرح ابنِ آدم بھی اُن سے دُکھ اُٹھائیگا (۱۳) تب شاگردوں نے سمجھا کہ اُس نے اُن سے یُوحنا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہا۔

(۱۴) جب وہ جماعت کے پاس پہنچے ایک شخص اُس پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کے کہا (۱۵) اے خداوند میرے بیٹے پر رحم کر۔ کیونکہ وہ بشری ہے اور بہت دُکھ اُٹھاتا ہے۔ کہ اکثر آگ میں گرتا اور اکثر پانی میں۔ (۱۶) اور میں اُس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا پر وہ اُسے چنگا نہ کر سکے۔ (۱۷) یسوع نے جواب میں کہا اے بے اعتقاد اور ٹیڑھی قوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہونگا؟ کب تک تمہاری برداشت کرونگا؟ اُسے یہاں میرے پاس لا۔ (۱۸) تب یسوع نے دیو کو دھمکایا۔ وہ اُس سے نکل گیا۔ اور وہ چھوکرا اُسی گھڑی چنگا ہو گیا۔ (۱۹) تب شاگردوں نے الگ یسوع پاس آکے کہا ہم کیوں اُس کو نکال نہ سکے؟ (۲۰) یسوع نے اُنہیں کہا اپنی بے ایمانی کے سبب۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تمہیں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہوتا تو اگر تم اِس پہاڑ سے کہتے کہ یہاں سے وہاں چلا جا تو وہ چلا جاتا۔ اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوتی (۲۱) مگر اِس طرح کے دیو بغیر دُعا اور روزہ کے نہیں نکلے جاتے۔

(۲۲) جب وہ جلیل میں پھرا کرتے تھے یسوع نے اُنہیں کہا کہ ابنِ آدم لوگوں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا (۲۳) اور وہ اُسے قتل کریں گے۔ پھر وہ تیسرے دن جی اُٹھے گا۔ تب وہ نہایت غمگین ہوئے۔

(۲۴) جب وہ کفرناحوم میں آئے نیم مثقال کے لینے والوں نے پاس آکے پطرس سے کہا کہ کیا تمہارا اُستاد ||نیم مثقال نہیں دیتا؟ اُس نے کہا ہاں دیتا ہے۔ (۲۵) جب وہ گھر میں آیا تب یسوع نے اُس کے بولنے کے پیشتر اُس سے کہا کہ اے شمعون تو کیا سمجھتا ہے؟ دنیا کے بادشاہ خراج یا جزیہ کس سے لیتے ہیں؟ اپنے لڑکوں سے یا غیروں سے؟ (۲۶) پطرس نے اُس سے کہا غیروں سے۔ یسوع نے اُس سے کہا پس تو لڑکے اُس سے آزاد ہیں۔ (۲۷) لیکن تاکہ ہم اُنہیں ٹھوکر نہ کھلائیں تو جا کے

۹ ملا ۴: ۵
متی ۱۱: ۱۴
مرق ۹: ۱۱
۱۰ ملا ۴: ۶
لوقا ۱: ۱۶ و ۱۷
اعم ۳: ۲۱
۱۱ متی ۱۱: ۱۴
مرق ۹: ۱۲ و ۱۳
۱۲ متی ۱۴: ۳ و ۱۰
۱۳ متی ۱۶: ۲۱
۱۴ متی ۱۱: ۱۴
۱۵ مرق ۹: ۱۴
لوقا ۹: ۳۷
۱۶ متی ۲۱: ۲۱
مرق ۱۱: ۲۳
لوقا ۱۷: ۶
۱ قرن ۱۲: ۹
اور ۱۳: ۲
۱۷ متی ۱۶: ۲۱
اور ۲۰: ۱۷
مرق ۸: ۳۱
اور ۹: ۳۰ و ۳۱
اور ۱۰: ۳۳
لوقا ۹: ۲۲ و ۴۴
اور ۱۸: ۳۱
اور ۲۴: ۶ و ۷
۱۸ مرق ۹: ۳۳
|| یونانی میں دو درمہ جس کی قیمت دس آنہ تھی دیکھو خروج ۳۰: ۱۳ اور ۳۸: ۲۶

دریا میں بنسی ڈال اور جو مچھلی کہ پہلے نکلے اُسے لیکے اُس کا مُنہ کھول تو ||ایک سکہ پائیگا۔ اُسے لے کے میرے اور اپنے واسطے اُنہیں دے۔

۱۸ باب

اُس وقت شاگردوں نے یسوع پاس آکے اُس سے پوچھا کہ آسمان کی بادشاہت میں سب سے بڑا کون ہے؟ (۲) یسوع نے ایک چھوٹا لڑکا بُلا کے اُسے اُن کے بیچ میں کھڑا کیا (۳) اور کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں اگر تم لوگ ||توبہ نہ کرو اور چھوٹے لڑکوں کی مانند نہ ہو تو آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہوگے (۴) پس جو کوئی آپ کو اِس بچّہ کی مانند چھوٹا جانے وہی آسمان کی بادشاہت میں سب سے بڑا ہے (۵) اور جو کوئی میرے نام پر ایسے بچّہ کی خاطرداری کرے میری خاطرداری کرتا ہے (۶) پر جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں ایک کو ٹھوکر کھلائے تو اُس کے لئے یہہ بہتر ہے کہ چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ ||بیچ سمندر میں ڈُبایا جائے (۷) ٹھوکر کھلانے والی چیزوں کے سبب دنیا پر افسوس ہے۔ کہ ٹھوکر کھلانے والی چیزوں کا آنا ضرور ہے پر افسوس اُس شخص پر جس کے سبب ٹھوکر لگے! (۸) اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے اُسے کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے کہ لنگڑا یا ٹُنڈا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں ہوتے ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے۔ (۹) اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے اُسے نکال ڈال اور پھینک دے۔ کیونکہ کانا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ تیری دو آنکھ ہوں اور تو جہنّم کی آگ میں ڈالا جائے۔ (۱۰) خبردار اِن چھوٹوں میں سے کسی کو ناچیز نہ جانو۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ آسمان پر اُن کے فرشتے میرے باپ کا مُنہ جو آسمان پر ہے ہمیشہ دیکھتے ہیں (۱۱) کیونکہ ابنِ آدم آیا ہے کہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈھ کے بچائے (۱۲) تم کیا سمجھتے ہو؟ اگر کسی شخص کے پاس سو بھیڑ ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے کیا وہ ننانوے کو نہ چھوڑیگا اور پہاڑوں پر جا کے اُس کھوئی ہوئی کو نہ ڈھونڈھیگا (۱۳) اور اگر ایسا ہو کہ اُسے پائے میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُس کے سبب اُن ننانوے سے جو کھو نہ گئی تھیں زیادہ خوش ہوگا۔ (۱۴) اِسی طرح تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے

سنہ عیسوی ۳۲
|| یونانی میں ستیر۔ اُس کا وزن ایک تولے کے برابر تھا اور اُس کی قیمت ایک روپیہ چار آنہ تھی
۱ مرق ۹: ۳۳
لوقا ۹: ۴۶
اور ۲۲: ۲۴
|| یونانی میں پھر لے نہ جاؤ
۲ زبور ۱۳۱: ۲
متی ۱۹: ۱۴
مرق ۱۰: ۱۴
لوقا ۱۸: ۱۶
۱ قرن ۱۴: ۲۰
۱ پطر ۲: ۲
۳ متی ۲۰: ۲۷
اور ۲۳: ۱۱
۴ متی ۱۰: ۴۲
لوقا ۹: ۴۸
|| یونانی میں گہرے سمندر میں
۵ مرق ۹: ۴۲
لوقا ۱۷: ۱ و ۲
۶ لوقا ۱۷: ۱
۱ قرن ۱۱: ۱۹
۷ متی ۲۷: ۲۴
۸ متی ۵: ۲۹ و ۳۰
مرق ۹: ۴۳ و ۴۵
۹ زبور ۳۴: ۷
ذکر ۱۳: ۷
عبر ۱: ۱۴
۱۰ آستر ۱: ۱۴
لوقا ۱: ۱۹
۱۱ لوقا ۹: ۵۶
اور ۱۹: ۱۰
یوحنا ۳: ۱۷
اور ۱۲: ۴۷
۱۲ لوقا ۱۵: ۴

سنہ عیسوی ۳۲

مرضی نہیں کہ اِن چھوٹوں میں سے کوئی ہلاک ہوئے ✦

(۱۵) پھر اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے جا اور اُسے اکیلے میں سمجھا اگر وہ تیری سُنے تو نے اپنے بھائی کو پایا ✦ (۱۶) اگر وہ نہ سُنے تو ایک یا دو شخص اپنے ساتھ لے تاکہ ہر ایک بات دو یا تین گواہوں کے مُنہہ سے ثابت ہو ✦ (۱۷) اگر وہ اُن کی نہ مانے تو جماعت سے کہہ۔ پر اگر وہ جماعت کو بھی نہ مانے تو اُس کو غیر قوم والے کی مانند بے دین اور محصول لینے والے کے برابر جان ✦ (۱۸) میں تم سے سچ کہتا ہوں جو کچھ تم زمین پر باندھوگے آسمان پر باندھا جائیگا ✦ اور جو کچھ تم زمین پر کھولوگے آسمان پر کھولا جائیگا ✦ (۱۹) پھر میں تم سے کہتا ہوں اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لیے میل کرکے دعا مانگیں ✦ وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لئے ہوگی ✦ (۲۰) کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوں وہاں میں اُن کے بیچ ہوں ✦

(۲۱) تب پطرس نے اُس پاس آکے کہا ای خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرے تو میں اُسے کتنی مرتبہ معاف کروں؟ سات مرتبہ تک ✦؟ (۲۲) یسوع نے اُسے کہا میں تجھے سات مرتبہ تک نہیں کہتا بلکہ ستر کے سات مرتبہ تک ✦

(۲۳) اِس لئے کہ آسمان کی بادشاہت ایک بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینے چاہا ✦ (۲۴) جب حساب لینے لگا۔ ایک کو اُس پاس لائے جس سے اُس کو دس ہزار || توڑے لینے تھے ✦ (۲۵) پر اِس واسطے کہ اُس پاس کچھ ادا کرنے کو نہ تھا اُس کے خداوند نے حکم کیا کہ وہ اور اُس کی جورو اور اُس کے بال بچے اور جو کچھ اُس کا ہو بیچا جائے اور قرض بھر لیا جائے ✦ (۲۶) تب اُس نوکر نے گرکے اُسے سجدہ کیا اور کہا ای خداوند || صبر کر کہ میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا ✦ (۲۷) اُس نوکر کے صاحب کو رحم آیا اور اُسے چھوڑ کر قرض اُسے بخش دیا ✦ (۲۸) اُسی نوکر نے نکل کے اپنے ساتھی نوکروں میں سے ایک کو پایا جس پر اُس کے سو || دینار آتے تھے۔ اُس نے اُس کو پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہے مجھے دے ✦ (۲۹) تب اُس کا ساتھی نوکر اُس کے پانوں پر گرا اور اُس کی منت کرکے کہا صبر کر کہ میں سب ادا کرونگا ✦ (۳۰) پر اُس نے نہ مانا بلکہ جاکے اُسے قید خانہ میں ڈالا کہ جب تک قرض ادا نہ کرے قید رہے ✦

(۳۱) اُس کے ساتھی نوکر یہہ ماجرا دیکھ کے نہائت غمگین ہوئے اور جاکر اپنے خاوند سے تمام احوال بیان کیا ✦ (۳۲) تب اُس کے خاوند نے اُسے بُلاکر اُس سے کہا کہ ای شریر چاکر میں نے وہ سب قرض تجھے بخش دیا کیونکہ تو نے میری منت کی ✦ (۳۳) تو کیا لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا؟ (۳۴) سو اُس کے خاوند نے غصہ ہوکے اُس کو || داروغہ کے حوالہ کیا کہ جبتک تمام قرض ادا نہ کرے قید رہے ✦ (۳۵) اِسی طرح میرا آسمانی باپ بھی تم سے کریگا اگر ہر ایک تم میں سے اپنے بھائیوں کے قصور کو دل سے معاف نہ کریگا ✦

۱۹ باب

اور یوں ہوا کہ یسوع جب اُس کلام کو تمام کرچکا جلیل سے روانہ ہوا اور یردن کے پار یہودیہ کی سرحد میں آیا ✦ (۲) اور بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہولی۔ اور اُس نے اُنہیں وہاں چنگا کیا ✦

(۳) اور فریسی اُس کی آزمائش کے لئے اُس پاس آئے اور اُس سے کہا کیا روا ہے کہ مرد ہر ایک سبب سے اپنی جورو کو چھوڑ دے؟ (۴) اُس نے جواب میں اُن سے کہا کیا تم نے نہیں پڑھا کہ خالق نے شروع میں اُنہیں ایک ہی مرد اور ایک ہی عورت بنایا ✦ (۵) اور فرمایا کہ اِس لئے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا ✦ اور وہ دونوں ایک تن ہونگے ✦؟ (۶) اِس لئے اب وہ دو نہیں بلکہ ایک تن ہیں ✦ پس جسے خدا نے جوڑا اُسے انسان نہ توڑے ✦ (۷) اُنہوں نے اُس سے کہا پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا کہ طلاق نامہ اُسے دے کے اُسے چھوڑ دے ✦؟ (۸) اُس نے اُن سے کہا موسیٰ نے تمہاری سخت دلی کے سبب تم کو اپنی جوروؤں کو چھوڑ دینے کی اجازت دی پر شروع سے ایسا نہ تھا ✦ (۹) اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو سوا زنا کے اور سبب سے چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے زنا کرتا ہے ✦ اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی عورت کو بیاہے زنا کرتا ہے ✦ (۱۰) اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا اگر مرد کا حال جورو کے ساتھ یہہ ہے تو جورو کرنا اچھا نہیں ✦ (۱۱) اُس نے اُن سے کہا کہ سب اِس بات کو قبول نہیں کرتے ہیں مگر وہ جنہیں دیا گیا ✦ (۱۲) کیونکہ بعضے خوجہ ہیں جو ماں کے پیٹ ہی سے ایسے پیدا ہوئے۔ اور بعضے خوجہ ہیں جنہیں لوگوں نے خوجہ بنایا۔ اور بعضے خوجہ ہیں جنہوں نے آسمان کی بادشاہت کے لئے آپ کو خوجہ بنایا ✦ جو اُس کو قبول کرسکتا ہو سو کرے ✦

|| یونانی میں طلنٹ ایک طلنٹ کا وزن پندرہ سو تولوں کے برابر تھا اور اُس کی قیمت اٹھارہ سو پچہتر روپیہ تھے

|| یونانی میں ہے ساتھ صبر کر

|| ایک دینار کا وزن تین ماشہ تھا اور اُس کی قیمت پانچ آنہ تھی دیکھو متی ۲۰: ۲

|| یونانی میں ایذا دینے والوں کے

سنہ عیسوی ۳۳

(۱۳) تب لوگ چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے کہ وہ اُنپر ہاتھ رکھے اور دعا کرے۔ پر شاگردوں نے اُنہیں ڈانٹا ۔ (۱۴) یسوع نے اُن سے کہا کہ لڑکوں کو چھوڑ دو اور اُنہیں میرے پاس آنے سے منع نہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے ۔ (۱۵) اور اُس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے اور وہاں سے روانہ ہوا ۔

(۱۶) اور دیکھو ایک نے آکے اُس سے کہا ۔ اے نیک اُستاد میں کون سا نیک کام کروں کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں ؟ (۱۷) اُس نے اُسے کہا تو کیوں مجھے نیک کہتا ہے ؟ نیک تو کوئی نہیں مگر ایک یعنے خدا ۔ پر اگر تو زندگی میں داخل ہوا چاہے تو حکموں پر عمل کر ۔ (۱۸) اُس نے اُسے کہا کون سے حکم ؟ یسوع نے اُسے کہا یہہ کہ تو خون نہ کر ۔ زنا نہ کر ۔ چوری نہ کر ۔ جھوٹی گواہی نہ دے (۱۹) اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر ۔ اور اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو ۔ (۲۰) اُس جوان نے اُس سے کہا یہہ سب میں لڑکپن ہی سے مانتا آیا ۔ اب مجھے کیا باقی ہے ؟ (۲۱) یسوع نے کہا اگر تو کامل ہوا چاہے تو جا کے سب کچھ جو تیرا ہے بیچ ڈال اور محتاجوں کو دے کہ تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا ۔ تب آ کے میرے پیچھے ہو لے ۔ (۲۲) وہ جوان یہہ سُنکر غمگین چلا گیا ۔ کیونکہ بڑا مالدار تھا ۔

(۲۳) تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ دولتمند کا آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونا مشکل ہے ۔ (۲۴) بلکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اونٹ کا سوئی کے ناکے سے گذر جانا اُس سے آسان ہے کہ ایک دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو ۔ (۲۵) جب اُس کے شاگردوں نے یہہ سُنا تو نہایت حیران ہوکے بولے پھر کون نجات پا سکتا ہے ؟ (۲۶) یسوع نے اُن پر نظر کر کے اُنہیں کہا یہہ انسان سے نہیں ہو سکتا پر خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے ۔ (۲۷) تب پطرس نے جواب میں اُسے کہا دیکھ ہم نے سب کچھ چھوڑا اور تیرے پیچھے ہو لئے ۔ پس ہم کو کیا ملے گا ؟ (۲۸) یسوع نے انہیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم جو میرے پیچھے ہو لئے جب نئی خلقت میں ابنِ آدم اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھو گے اور اسرائیل کی بارہ گروہوں کی عدالت کرو گے ۔ (۲۹) اور جس نے گھر یا بھائی یا بہن یا باپ یا ماں یا جورو یا بال بچّوں یا زمین کو میرے نام پر چھوڑا سو گنا پائیگا اور ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوگا ۔ (۳۰) پر بہت سے جو پہلے ہیں پچھلے ہو جائیں گے اور جو پچھلے ہیں پہلے ہوں گے ۔

۲۰ باب

کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُس صاحبِ خانہ کی مانند ہے جو تڑکے باہر نکلا تا کہ اپنے انگورستان میں مزدور لگائے ۔ (۲) اور اُس نے مزدوروں کا ایک ایک || دینار روزینہ مقرر کر کے اُنہیں اپنے انگورستان میں بھیجا ۔ (۳) اور اُس نے پہر دن چڑھے باہر جا کے اَوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا (۴) اور اُن سے کہا تم بھی انگورستان میں جاؤ اور جو کچھ واجب ہے تمہیں دونگا ۔ سو وہ گئے ۔ (۵) پھر اُس نے دوپہر اور تیسرے پہر کو باہر جا کے ویسا ہی کیا ۔ (۶) ایک گھنٹہ دن رہتے پھر باہر جا کے اوروں کو بیکار کھڑے پایا اور اُن سے کہا تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے رہتے ہو ؟ (۷) اُنہوں نے اُس سے کہا اِس لئے کہ کسی نے ہم کو مزدوری پر نہیں رکھا ۔ اُس نے اُنہیں کہا تم بھی انگورستان میں جاؤ اور جو کچھ واجب ہے سو پاؤگے ۔ (۸) جب شام ہوئی انگورستان کے مالک نے اپنے کارندے سے کہا مزدوروں کو بُلا اور پچھلوں سے لے کے پہلوں تک اُن کی مزدوری دے ۔ (۹) جب وہ جنہوں نے گھنٹہ بھر کام کیا تھا آئے تو ایک ایک دینار پایا ۔ (۱۰) جب اگلے آئے اُنہیں یہہ گمان تھا کہ ہم زیادہ پائیں گے ۔ پر اُنہوں نے بھی ایک ایک دینار پایا ۔ (۱۱) جب اُنہوں نے یہہ پایا تو گھر کے مالک پر کُڑکُڑائے (۱۲) اور کہا پچھلوں نے ایک ہی گھنٹے کا کام کیا اور تو نے اُنہیں ہمارے برابر کر دیا جنہوں نے تمام دن کی محنت اور دھوپ سہی ۔ (۱۳) اُس نے اُن میں سے ایک کو جواب میں کہا اے میاں میں تیری بے انصافی نہیں کرتا ۔ کیا تو نے ایک دینار پر مجھ سے اقرار نہیں کیا ؟ (۱۴) تو اپنا لے اور چلا جا ۔ پر میں جتنا تجھے دیتا ہوں پچھلے کو بھی دونگا ۔ (۱۵) کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاہوں سو کروں ؟ کیا تو اِس لئے بُری نظر سے دیکھتا ہے کہ میں نیک ہوں ؟ (۱۶) اِسی طرح پچھلے پہلے ہوں گے اور پہلے پچھلے ۔ کیونکہ بہت سے بُلائے گئے پر برگزیدہ تھوڑے ہیں ۔

(۱۷) اور جب یسوع یروسلم کو جاتا تھا راہ میں بارہ شاگردوں کو

حواشی:

۱۱ مرقس ۱۰: ۱۳ — لوقا ۱۸: ۱۵
۱۲ متی ۱۸: ۳
۱۳ مرقس ۱۰: ۱۷ — لوقا ۱۸: ۱۸
۱۴ لوقا ۱۰: ۲۵
۱۵ خر ۲۰: ۱۳ — است ۵: ۱۷
۱۶ متی ۱۵: ۴
۱۷ احب ۱۹: ۱۸ — متی ۲۲: ۳۹ — روم ۱۳: ۹ — گلت ۵: ۱۴ — یعق ۲: ۸
۱۸ متی ۶: ۲۰ — لوقا ۱۲: ۳۳ — اور ۱۶: ۹ — اعم ۲: ۴۵ — اور ۴: ۳۴ و ۳۵ — ۱ تمط ۶: ۱۸ و ۱۹
۱۹ متی ۱۳: ۲۲ — مرقس ۱۰: ۲۴ — ۱ قرن ۱: ۲۷ — ۱ تمط ۶: ۹ و ۱۰
۲۰ پید ۱۸: ۱۴ — ایوب ۴۲: ۲ — یرم ۳۲: ۱۷ — ذکر ۸: ۶ — لوقا ۱: ۳۷ — اور ۱۸: ۲۷
۲۱ مرقس ۱۰: ۲۸ — لوقا ۱۸: ۲۸
۲۲ است ۳۳: ۹
۲۳ متی ۲۰: ۲۱ — لوقا ۲۲: ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ — ۱ قر ۶: ۲ و ۳ — مکاشفہ ۲: ۲۶
۲۴ مرقس ۱۰: ۲۹ و ۳۰ — لوقا ۱۸: ۲۹ و ۳۰
۲۵ متی ۲۰: ۱۶ — اور ۲۱: ۳۱ و ۳۲ — مرقس ۱۰: ۳۱ — لوقا ۱۳: ۳۰

|| ایک دینار کا وزن تین ماشہ تھا اور اُس کی قیمت پانچ آنے تھی دیکھو متی ۱۸: ۲۸

۱ روم ۹: ۲۱
۲ است ۱۵: ۹ — امثا ۲۳: ۶ — متی ۶: ۲۳
۳ متی ۱۹: ۳۰
۴ متی ۲۲: ۱۴

سنہ عیسوی ۳۳

۵ مرق ۱۰: ۳۲ — لوقا ۱۸: ۳۱ — یوحنا ۱۲: ۱۲ — ۶ متی ۱۶: ۲۱ — ۷ متی ۲۷: ۲ — مرقس ۱۵: ۱ و ۱۶ وغیرہ — لوقا ۲۳: ۱ — یوحنا ۱۸: ۲۸ وغیرہ — اعمال ۳: ۱۳ — ۸ متی ۴: ۲۱ — ۹ مرق ۱۰: ۳۵ — ۱۰ متی ۱۹: ۲۸ — ۱۱ متی ۲۶: ۳۹ و ۴۲ — مرق ۱۴: ۳۶ — لوقا ۲۲: ۴۲ — یوحنا ۱۸: ۱۱ — ۱۲ لوقا ۱۲: ۵۰ — ۱۳ اعمال ۱۲: ۲ — روم ۸: ۱۷ — ۲ قر ۱: ۷ — مکاشفہ ۱: ۹ — ۱۴ متی ۲۵: ۳۴ — ۱۵ مرق ۱۰: ۴۱ — لوقا ۲۲: ۲۴ و ۲۵ — ۱۶ ۱ پطرس ۵: ۳ — ۱۷ متی ۲۳: ۱۱ — مرق ۹: ۳۵ — لو ۱۰: ۴۳

اگے جاکے اُن سے کہا (۱۸) دیکھو ہم یروسلم کو جاتے ہیں۔ اور ابنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور وہ اُس پر قتل کا حکم دیں گے (۱۹) اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے کہ ٹھٹھوں میں اُڑائیں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر کھینچیں۔ پر وہ تیسرے دن پھر جی اُٹھیگا۔

(۲۰) تب زبدی کے بیٹوں کی ماں اپنے بیٹوں کو لیکے اُس پاس آئی اور اُسے سجدہ کرکے چاہا کہ اُس سے کچھ عرض کرے۔ (۲۱) اُس نے اُس سے کہا تو کیا چاہتی ہی؟ وہ بولی فرما کہ میرے دونوں بیٹے تیری بادشاہت میں ایک تیری دہنی اور دوسرا تیری بائیں طرف بیٹھیں۔ (۲۲) یسوع نے جواب میں کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ کیا وہ پیالہ جو میں پینے پر ہوں پی سکتے ہو؟ اور وہ بپتسمہ جو میں پاتا ہوں تم پا سکتے؟ وہ اُس سے بولے ہم پا سکتے ہیں۔ (۲۳) اُس نے اُن سے کہا تم البتہ میرا پیالہ پیوگے اور وہ بپتسمہ جو میں پاتا ہوں پاؤگے لیکن میری دہنی اور میری بائیں طرف بیٹھنا میرے اِختیار میں نہیں کہ کسی کو دوں مگر اُن کو جن کے لئے میرے باپ نے مقرر کیا ہی۔ (۲۴) اور جب اُن دسوں نے یہہ سُنا اُن دو بھائیوں پر خفے ہوئے (۲۵) تب یسوع نے اُنہیں بُلاکے کہا کہ تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے حاکم اُن پر حکومت جتاتے اور اختیار والے اُن پر اپنا اختیار دکھاتے ہیں۔ (۲۶) پر تم لوگوں میں ایسا نہ ہوگا بلکہ جو تم میں بڑا ہوا چاہے تمہارا خادم ہو (۲۷) اور تم میں سردار بنا چاہے تمہارا بندہ ہو۔ (۲۸) چنانچہ ابنِ آدم بھی اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے لئے فدیہ میں دے۔

(۲۹) جب وہ یریحو سے روانہ ہونے لگے بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہولی۔ (۳۰) اور دیکھو دو اندھے جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے جب اُنہوں نے سُنا کہ یسوع چلا جاتا ہی پکارنے لگے کہ اَی خداوند ابنِ داؤد ہم پر رحم کر۔ (۳۱) پر جماعت نے اُنہیں ڈانٹا کہ چپ رہیں۔ لیکن وہ اَور بھی چلّائے اور بولے کہ اَی خداوند ابنِ داؤد ہم پر رحم کر۔ (۳۲) تب یسوع کھڑا رہا اور اُنہیں بُلاکے کہا تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟ (۳۳) اُنہوں نے اُسے کہا کہ اَی خداوند ہماری آنکھیں کُھل جائیں۔ (۳۴) یسوع کو رحم آیا اور اُن کی آنکھوں کو چھوا۔ اور اُسی دم اُن کی آنکھیں بینا ہوئیں اور وہ اُس کے پیچھے ہولئے۔

۱۸ متی ۸: ۳ — ۱۹ یوحنا ۱۳: ۴ — ۲۰ فلپ ۲: ۷ — ۲۱ لوقا ۲۲: ۲۷ — یوحنا ۱۳: ۱۴ — ۲۲ متی ۲۶: ۲۸ — روم ۵: ۱۵ و ۱۹ — عبر ۹: ۲۸ — ۲۳ یسعیاہ ۵۳: ۱۰ و ۱۱ — دان ۹: ۲۴ و ۲۶ — یوحنا ۱۱: ۵۱ و ۵۲ — ۱ تمط ۲: ۶ — طیط ۲: ۱۴ — ۱ پطرس ۱: ۱۹ — ۲۴ مرق ۱۰: ۴۶ — لوقا ۱۸: ۳۵ — ۲۵ متی ۹: ۲۷

سنہ عیسوی ۳۳

۱ مرق ۱۱: ۱ — لوقا ۱۹: ۲۹ — ۲ زکریاہ ۱۴: ۴ — ۳ یسعیاہ ۶۲: ۱۱ — زکر ۹: ۹ — یوحنا ۱۲: ۱۵ — ۴ مرق ۱۱: ۴ — ۵ ۲ سلا ۹: ۱۳ — ۶ دیکھو احبا ۲۳: ۴۰ — یوحنا ۱۲: ۱۳ — ۷ یعنی نجات بخشئے — زبور ۱۱۸: ۲۵ — ۸ زبور ۱۱۸: ۲۶ — متی ۲۳: ۳۹ — || یونانی میں بلند ترین جگہوں پر — ۹ مرق ۱۱: ۱۵ — لوقا ۱۹: ۴۵ — یوحنا ۲: ۱۳ و ۱۵ — ۱۰ متی ۲: ۲۳ — لوقا ۷: ۱۶ — یوحنا ۶: ۱۴ — اور ۷: ۴۰ — اور ۹: ۱۷ — ۱۱ مرق ۱۱: ۱۱ — لوقا ۱۹: ۴۵ — یوحنا ۲: ۱۵ — ۱۲ است ۱۴: ۲۵ — ۱۳ یسعیاہ ۵۶: ۷ — ۱۴ یرم ۷: ۱۱ — مرق ۱۱: ۱۷ — لوقا ۱۹: ۴۶ — ۱۵ زبور ۸: ۲

۲۱ باب

اور جب وہ یروسلم کے نزدیک پہنچ کے بیت فگا میں زیتون کے پہاڑ پاس آئے تب یسوع نے دو شاگردوں کو یہہ کہہ کے بھیجا کہ (۲) سامنے کی بستی میں جاؤ اور وہاں ایک گدھی بندھی اور اُس کے ساتھ ایک بچہ پاؤگے۔ کھول کے میرے پاس لاؤ۔ (۳) اور اگر کوئی تم کو کچھ کہے تو کہیو کہ خداوند کو یہہ درکار ہیں۔ وہ اُسی دم اُنہیں بھیج دیگا۔ (۴) یہہ سب کچھ ہوا تاکہ جو نبی نے کہا تھا پورا ہوکہ

(۵) صیہون کی بیٹی سے کہو دیکھ تیرا بادشاہ فروتنی

سے گدھی پر بلکہ گدھی کے بچہ پر سوار ہوکے تجھ پاس

آتا ہی۔

(۶) سو شاگرد جاکے جیسا یسوع نے اُنہیں فرمایا تھا بجا لائے (۷) اور اُس گدھی کو بچہ سمیت لے آئے اور اپنے کپڑے اُن پر ڈالے اور اُسے اُن پر بٹھایا۔ (۸) اور ایک بڑی جماعت نے اپنے کپڑے راستے میں بچھائے۔ اور کتنوں نے درختوں کی ڈالیاں کاٹ کے راہ میں بچھائیں۔ (۹) اور بھیڑ جو اُس کے آگے پیچھے چلی جاتی پکار کے کہتی تھی ابنِ داؤد کو ہوشعنا۔ مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہی۔ اُسے || آسمان پر ہوشعنا۔ (۱۰) اور جب وہ یروسلم میں داخل ہوا سارے شہر میں غل مچا اور کہنے لگے کہ یہہ کون ہی؟ (۱۱) تب بھیڑ نے کہا کہ یہہ جلیل کے ناصرت کا یسوع نبی ہی۔

(۱۲) اور یسوع خدا کی ہیکل میں گیا اور اُن سب کو جو ہیکل میں خرید فروخت کر رہے تھے نکال دیا اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں (۱۳) اور اُن سے کہا یہہ لکھا ہی کہ میرا گھر عبادت کا گھر کہلائیگا پر تم نے اُسے چوروں کا کھوہ بنایا۔ (۱۴) اور اندھے اور لنگڑے ہیکل میں اُس پاس آئے۔ اُس نے اُنہیں چنگا کیا۔ (۱۵) جب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے اُن کراموں کو جو اُس نے دکھائیں اور لڑکوں کو ہیکل میں پکارتے اور ابنِ داؤد کو ہوشعنا کہتے دیکھا تو بہت غصّے ہوئے (۱۶) اور اُس سے کہا تو سُنتا ہی کہ یہہ کیا کہتے ہیں؟ یسوع نے اُنہیں کہا ہاں۔ کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ بچّوں اور شیرخواروں کے منہہ سے تونے کامل تعریف کروائی؟ (۱۷) پھر وہ اُنہیں چھوڑ کے شہر کے باہر بیتعنیاہ میں گیا اور وہاں رات بتائی۔

(۱۸) اور جب صبح کو شہر میں جانے لگا اُسے بھوک لگی۔

۱۶ مرق ۱۱: ۱۱ — یوحنا ۱۱: ۱۸ — ۱۷ مرق ۱۱: ۱۲

سنہ عیسوی ۳۳

(۱۹) تب انجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھ کر اُس پاس گیا اور جب پتّوں کے سوا اُس میں کچھ نہ پایا[۱۸] تو کہا اب سے تجھ میں کبھی پھل نہ لگے۔ سو ہیں انجیر کا درخت سوکھ گیا۔ (۲۰) اور شاگردوں نے یہہ دیکھ کر تعجب کیا اور کہا کہ یہہ انجیر کا درخت کیا ہی جلد سوکھ گیا[۱۹]! (۲۱) یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم یقین کرو[۲۰] اور شک نہ لاؤ[۲۱] تو نہ صرف یہی کر سکوگے جو انجیر کے درخت پر ہوا بلکہ اگر اس پہاڑ سے کہوگے تو ٹل کر دریا میں جا گر تو ویسا ہی ہوگا[۲۲]۔ (۲۲) اور جو کچھ دعا میں ایمان سے مانگوگے سو پاؤگے[۲۳]۔

(۲۳) جب وہ ہیکل میں آکے تعلیم دیتا تھا تب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس پاس آکے کہا[۲۴] تو کس اختیار سے یہہ کرتا ہے؟ اور کس نے تجھے یہہ اختیار دیا[۲۵]؟ (۲۴) تب یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا میں بھی تم سے ایک بات پوچھوں۔ اگر بتاؤ تو میں بھی تمہیں بتاؤں کہ یہہ کس اختیار سے کرتا ہوں۔ (۲۵) یوحنا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان سے یا انسان سے؟ وہ اپنے دل میں سوچنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان سے تو وہ ہم سے کہیگا پھر تم نے اُسے کیوں نہ مانا؟ (۲۶) اور اگر ہم کہیں کہ انسان سے تو عوام سے ڈرتے ہیں۔ کیونکہ سب یوحنا کو نبی جانتے ہیں[۲۶]۔ (۲۷) تب اُنہوں نے جواب میں یسوع سے کہا ہم نہیں جانتے۔ اُس نے اُن سے کہا میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ کس اختیار سے یہہ کرتا ہوں۔ (۲۸) کیوں تم کیا سمجھتے ہو؟ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ اُس نے بڑے پاس جاکے کہا اے بیٹے جا آج میرے انگورستان میں کام کر۔ (۲۹) اُس نے جواب میں کہا میں نہیں جاؤنگا۔ مگر پیچھے پچھتا کے گیا۔ (۳۰) پھر چھوٹے پاس جاکر وہی کہا اُس نے جواب میں کہا اچھا اے خداوند۔ پر نہ گیا۔ (۳۱) اُن دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی پر چلا؟ وہ بولے بڑا۔ یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ محصول لینے والے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کی بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں[۲۷]۔ (۳۲) کیونکہ یوحنا راستی کی راہ سے تم پاس آیا[۲۸] اور تم نے اُس کی نہ مانی پر محصول لینے والوں اور کسبیوں نے اُس کی مانی[۲۹] تم یہہ دیکھ کر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُس کی مانو۔

(۳۳) ایک اَور تمثیل سُنو۔ ایک گھر کا مالک تھا جسنے انگورستان لگایا[۳۰] اور اُس کی چاروں طرف روندھا۔ اور اُس کے بیچ میں کھود کے کولھو گاڑا اور برج بنایا اور باغبانوں کو سونپکے آپ پردیس گیا[۳۱]۔ (۳۴) اور جب میوہ کا موسم قریب آیا اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں پاس بھیجا کہ اُس کا پھل لائیں[۳۲]۔ (۳۵) پر اُن باغبانوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑکے ایک کو پیٹا اور ایک کو مار ڈالا اور ایک کو پتھراؤ کیا[۳۳]۔ (۳۶) پھر اُس نے اور نوکروں کو جو پہلوں سے بڑھ کر تھے بھیجا۔ اُنہوں نے اُن کے ساتھ بھی ویسا ہی کیا۔ (۳۷) آخر اُس نے اپنے بیٹے کو اُن پاس یہہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے سے دبیں گے۔ (۳۸) لیکن جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا آپس میں کہنے لگے وارث یہی ہے[۳۴] آؤ اِسے مار ڈالیں[۳۵] کہ اِس کی میراث ہماری ہو جائے۔ (۳۹) اور اُسے پکڑکے انگورستان کے باہر لے جاکر قتل کیا[۳۶]۔ (۴۰) جب انگورستان کا مالک آئیگا تو اِن باغبانوں کے ساتھ کیا کریگا؟ (۴۱) وہ اُسے بولے[۳۷] اِن بدوں کو بُری طرح مار ڈالیگا[۳۸] اور انگورستان کو اَور باغبانوں کو سونپیگا[۳۹] جو اُسے موسم پر میوہ پہنچائیں۔ (۴۲) یسوع نے اُنہیں کہا کیا تم نے نوشتوں میں کبھی نہیں پڑھا کہ

جس پتھر کو راج گیروں نے ناپسند کیا وہی کونے

کا سرا ہوا[۴۰] یہہ خداوند کی طرف سے ہے اور ہماری

نظروں میں عجیب؟

(۴۳) اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائیگی[۴۱] اور ایک قوم کو جو اُس کے میوہ لائے دی جائیگی۔ (۴۴) جو اِس پتھر پر گریگا چور ہو جائیگا[۴۲] پر جس پر وہ گرے اُسے پیس ڈالے گا[۴۳]۔ (۴۵) جب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُس کی یہہ تمثیلیں سُنیں تو سمجھ گئے کہ ہمارے ہی حق میں کہتا ہے۔ (۴۶) اور اُنہوں نے چاہا کہ اُسے پکڑلیں پر عوام سے ڈرے کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے[۴۴]۔

۲۲ باب

یسوع اُنہیں پھر تمثیلوں میں کہنے لگا[۱] کہ (۲) آسمان کی بادشاہت اُس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا۔ (۳) اور اُس نے اپنے نوکروں کو بھیجا کہ مہمانوں کو بیاہ میں بُلائیں پر اُنہوں نے نہ چاہا کہ آئیں۔ (۴) پھر اُس نے اور نوکروں کو یہہ کہہ کے بھیجا کہ مہمانوں سے کہو کہ دیکھو میں نے کھانا تیار کیا۔ میرے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح ہوئے[۲] اور سب کچھ تیار ہے۔ بیاہ میں آؤ۔ (۵) پر وہ کچھ خیال میں نہ لاکر چلے گئے ایک اپنے

۱۸ مرقس ۱۱: ۱۳
۱۹ مرقس ۱۱: ۲۰
۲۰ متی ۱۷: ۲۰ لوقا ۱۷: ۶
۲۱ یعقوب ۱: ۶
۲۲ اقرن ۱۳: ۲
۲۳ متی ۷: ۷ مرقس ۱۱: ۲۴ لوقا ۱۱: ۹ یعقوب ۵: ۱۶ ا یوحنا ۳: ۲۲ اور ۵: ۱۴
۲۴ مرقس ۱۱: ۲۷ لوقا ۲۰: ۱
۲۵ خروج ۲: ۱۴ اعمال ۴: ۷ اور ۷: ۲۷
۲۶ متی ۱۴: ۵ مرقس ۶: ۲۰ لوقا ۲۰: ۶
۲۷ لوقا ۷: ۲۹ و ۵۰
۲۸ متی ۳: ۱ وغیرہ
۲۹ لوقا ۳: ۱۲ و ۱۳
۳۰ زبور ۸۰: ۹ غزل ۸: ۱۱ یسعیاہ ۵: ۱ یرمیاہ ۲: ۲۱ مرقس ۱۲: ۱ لوقا ۲۰: ۹
۳۱ متی ۲۵: ۱۴ و ۱۵
۳۲ غزل ۸: ۱۱ و ۱۲
۳۳ ۲ تواریخ ۲۴: ۲۱ اور ۳۶: ۱۶ نحمیاہ ۹: ۲۶ متی ۵: ۱۲ اور ۲۳: ۳۴ و ۳۷ اعمال ۷: ۵۲ ا تسلو ۲: ۱۵ عبرا ۱۱: ۳۶ و ۳۷
۳۴ زبور ۲: ۸ عبر ۱: ۲
۳۵ زبور ۲: ۲ متی ۲۶: ۳ اور ۲۷: ۱ یوحنا ۱۱: ۵۳ اعمال ۴: ۲۷
۳۶ متی ۲۶: ۵۰ وغیرہ مرقس ۱۴: ۴۶ وغیرہ لوقا ۲۲: ۵۴ وغیرہ یوحنا ۱۸: ۱۲ وغیرہ اعمال ۲: ۲۳
۳۷ دیکھو لوقا ۲۰: ۱۶
۳۸ لوقا ۲۱: ۲۴ عبر ۲: ۳
۳۹ اعمال ۱۳: ۴۶ اور ۱۵: ۷ اور ۱۸: ۶ اور ۲۸: ۲۸ روم ۹: ۱۰ اور ۱۱ ابواب
۴۰ زبور ۱۱۸: ۲۲ یسعیاہ ۲۸: ۱۶ مرقس ۱۲: ۱۰ لوقا ۲۰: ۱۷ اعمال ۴: ۱۱ افسی ۲: ۲۰ ا پطر ۲: ۶ و ۷
۴۱ متی ۸: ۱۲
۴۲ یسعیاہ ۸: ۱۴ و ۱۵ ذکریا ۱۲: ۳ لوقا ۲۰: ۱۸ روم ۹: ۳۳ ا پطر ۲: ۸
۴۳ یسعیاہ ۶۰: ۱۲ دانی ۲: ۴۴
۴۴ ۱۱ آئت لوقا ۷: ۱۶ یوحنا ۷: ۴۰

۱ لوقا ۱۴: ۱۶ مکاشفہ ۱۹: ۷ و ۹
۲ امثال ۹: ۲

قتل کروگے اور صلیب پر کھینچوگے اور بعضوں کو اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارو گے اور شہر بہ شہر ستاؤگے۔ (۳۵) تاکہ سب راستبازوں کا خون جو زمین پر بہایا گیا تم پر آئے ہابل راستباز کے خون سے برخیاہ کے بیٹے زکریاہ کے خون تک جسے تم نے ہیکل اور قربانگاہ کے درمیان قتل کیا۔ (۳۶) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہہ سب کچھ اِس زمانے کے لوگوں پر آئیگا۔

(۳۷) اے یروسلم اے یروسلم جو نبیوں کو مار ڈالتی اور اُنہیں جو تجھ پاس بھیجے گئے پتھراؤ کرتی ہے کتنی بار چاہا کہ تیرے لڑکوں کو جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے اکٹھے کرتی ہے جمع کروں پر تم نے نہ چاہا! (۳۸) دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے ویران چھوڑا جاتا ہے۔ (۳۹) کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اب سے تم مجھے پھر نہ دیکھوگے جب تک کہ کہوگے مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے۔

۲۴ باب

اور یسوع ہیکل سے نکل کے چلا گیا اور اُس کے شاگرد اُس پاس آئے کہ اُسے ہیکل کی عمارتیں دکھائیں۔ (۲) یسوع نے اُن سے کہا تم یہہ سب چیزیں دیکھتے ہو؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں ایک پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا جو گرایا نہ جائیگا۔

(۳) اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اُس کے شاگردوں نے خلوت میں اُس پاس آکے کہا ہم سے کہہ کہ یہہ کب ہوگا؟ اور تیرے آنے کا اور زمانے کے آخر ہونے کا نشان کیا ہے؟ (۴) تب یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خبردار کوئی تمہیں گمراہ نہ کرے۔ (۵) کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آئیں گے اور کہیں گے کہ میں مسیح ہوں اور بہتوں کو گمراہ کریں گے۔ (۶) اور تم لڑائیوں اور لڑائیوں کی افواہوں کی خبر سنوگے۔ خبردار مت گھبرائیو۔ کیونکہ اُن سب باتوں کا ہونا ضرور ہے پر اب تک آخر نہیں ہے۔ (۷) کہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھ آئیگی اور کال اور مری پڑیگی اور جگہہ جگہہ بھونچال آئیں گے۔ (۸) یہہ سب کچھ مصیبتوں کا شروع ہے۔ (۹) تب وہ تمہیں اذیّت میں ڈال دیں گے اور تمہیں مار ڈالیں گے اور میرے نام کے سبب سب قومیں تم سے کینہ رکھیں گی۔ (۱۰) اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیگا اور ایک دوسرے سے کینہ رکھیگا۔ (۱۱) اور بہت جھوٹے نبی اُٹھیں گے جو بہتوں کو گمراہ کریں گے۔ (۱۲) اور بے دینی کے بڑھ جانے سے

سنہ عیسوی ۳۳
۵ اعم ۵: ۳۰
اور ۷: ۵۸ و ۵۹
اور ۲۲: ۱۹
۶ متی ۱۰: ۱۷
۷ قرن ۱۱: ۲۴ و ۲۵
۷ مکاشفہ ۱۸: ۲۴
۸ پید ۴: ۸
۱ یوحنا ۳: ۱۲
۹ ۲ توا ۲۴: ۲۰ و ۲۱
۱۰ لوقا ۱۳: ۳۴
۱۱ ۲ توا ۲۴: ۲۱
۱۲ است ۳۲: ۱۱ و ۱۲
۱۳ زبور ۱۷: ۸
اور ۹۱: ۴
۱۴ زبور ۱۱۸: ۲۶
متی ۲۱: ۹
۱ مرق ۱۳: ۱
لوقا ۲۱: ۵
۲ ۱ سلا ۹: ۷
یرم ۲۶: ۱۸
میکہ ۳: ۱۲
لوقا ۱۹: ۴۴
۳ مرق ۱۳: ۳
۴ ۱ تسلو ۵: ۱
۵ افس ۵: ۶
قلس ۲: ۸ و ۱۸
۲ تسلو ۲: ۳
۱ یوحنا ۴: ۱
۶ یرم ۱۴: ۱۴
اور ۲۳: ۲۱ و ۲۵
۲۴ آیت
یوحنا ۵: ۴۳
۷ ۱۱ آیت
۸ ۲ توا ۱۵: ۶
یسع ۱۹: ۲
حجی ۲: ۲۲
ذکر ۱۴: ۱۳
۹ متی ۱۰: ۱۷
مرق ۱۳: ۹
لوقا ۲۱: ۱۲
یوحنا ۱۵: ۲۰
اور ۱۶: ۲
اعم ۴: ۲ و ۳
اور ۷: ۵۹
اور ۱۲: ۱ وغیرہ
۱ پطر ۴: ۱۲
مکاشفہ ۲: ۱۰ و ۱۳
۱۰ متی ۱۱: ۶
اور ۱۳: ۵۷
۲ تمط ۱: ۱۵
اور ۴: ۱۰ و ۱۶
۱۱ متی ۷: ۱۵
اعم ۲۰: ۲۹
۲ پطر ۲: ۱
۱۲ ۱ تمط ۴: ۱
۵ و ۲۴ آیتیں

بہتوں کی محبت ٹھنڈی ہوجائیگی۔ (۱۳) پر جو آخر تک سہیگا وہی نجات پائیگا۔ (۱۴) اور بادشاہت کی اِس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں پر گواہی ہو۔ تب آخر ہوگا۔

(۱۵) پس جب تم اُس ویران کرنے والی مکروہ چیز کو جس کی خبر دانی ایل نبی نے دی پاک جگہہ میں کھڑے دیکھوگے (جو پڑھے سو سمجھ لے)۔ (۱۶) تب جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔ (۱۷) اور جو کوٹھے پر ہو نہ اُترے کہ اپنے گھر سے کچھ نکالے۔ (۱۸) اور جو کھیت میں ہو پیچھے نہ پھرے کہ اپنے کپڑے لے۔ (۱۹) پر اُن پر افسوس جو اُن دنوں پیٹ والیاں اور دودھ پلانے والیاں ہوں! (۲۰) سو تم دعا مانگو کہ تمہارا بھاگنا جاڑے میں یا سبت کے دن نہ ہو۔ (۲۱) کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مصیبت ہوگی کہ دنیا کے شروع سے اب تک کبھی نہ ہوئی بلکہ نہ کبھی ہوگی۔ (۲۲) اور اگر وہ دن گھٹائے نہ جاتے تو ایک تن نجات نہ پاتا پر برگزیدوں کی خاطر وہ دن گھٹائے جائیں گے۔ (۲۳) تب اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں یا وہاں ہے۔ تو اُسے نہ ماننا۔ (۲۴) کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھیں گے اور ایسے بڑے نشان اور کراماتیں دکھائیں گے کہ اگر ہو سکتا تو وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کرتے۔ (۲۵) دیکھو میں تمہیں آگے ہی کہہ چکا۔ (۲۶) پس اگر وہ تمہیں کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جائیو۔ یا کہ دیکھو وہ کوٹھری میں ہے تو نہ مانیو۔ (۲۷) کیونکہ جیسی بجلی پورب سے کوندھ کے پچھم تک چمکتی ویسا ہی ابن آدم کا آنا بھی ہوگا۔

(۲۸) کیونکہ جہاں مردار ہو وہاں گدھ بھی جمع ہونگے۔

(۲۹) اُن دنوں کی مصیبت کے بعد فوراً سورج اندھیرا ہوجائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا اور ستارے آسمان سے گر جائیں گے اور آسمان کی قوتیں ہل جائیں گی۔ (۳۰) تب ابن آدم کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا اور اُس وقت زمین کے سارے گھرانے چھاتی پیٹیں گے۔ اور ابن آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کی بدلیوں پر آتے دیکھیں گے۔ (۳۱) اور وہ نرسنگے کے بڑے شور کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وہ اُس کے برگزیدوں کو چاروں || طرف سے آسمان کی اِس حد سے اُس حد تک جمع کریں گے۔

(۳۲) اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو کہ

سنہ عیسوی ۳۳
۱۳ متی ۱۰: ۲۲
مرق ۱۳: ۱۳
عبر ۳: ۶ و ۱۴
مکاشفہ ۲: ۱۰
۱۴ متی ۴: ۲۳
اور ۹: ۳۵
۱۵ روم ۱۰: ۱۸
قلس ۱: ۶ و ۲۳
۱۶ مرق ۱۳: ۱۴
لوقا ۲۱: ۲۰
۱۷ دان ۹: ۲۷
اور ۱۲: ۱۱
۱۸ دان ۹: ۲۳ و ۲۵
۱۹ لوقا ۲۳: ۲۹
۲۰ دان ۹: ۲۶
اور ۱۲: ۱
یوایل ۲: ۲
۲۱ یسع ۶۵: ۸ و ۹
ذکر ۱۴: ۲ و ۳
۲۲ مرق ۱۳: ۲۱
لوقا ۱۷: ۲۳
اور ۲۱: ۸
۲۳ است ۱۳: ۱
۵ و ۱۱ آیتیں
۲ تسلو ۲: ۹ و ۱۰ و ۱۱
مکاشفہ ۱۳: ۱۳
۲۴ یوحنا ۶: ۳۷
اور ۱۰: ۲۸ و ۲۹
روم ۸: ۲۸ و ۲۹ و ۳۰
۲ تمط ۲: ۱۹
۲۵ لوقا ۱۷: ۲۴
۲۶ ایوب ۳۹: ۳۰
لوقا ۱۷: ۳۷
۲۷ دان ۷: ۱۱ و ۱۲
۲۸ یسع ۱۳: ۱۰
حزق ۳۲: ۷
یوایل ۲: ۱۰ و ۳۱
اور ۳: ۱۵
عمو ۵: ۲۰
اور ۸: ۹
مرق ۱۳: ۲۴
لوقا ۲۱: ۲۵
اعم ۲: ۲۰
مکاشفہ ۶: ۱۲
۲۹ دان ۷: ۱۳
۳۰ ذکر ۱۲: ۱۲
۳۱ متی ۱۶: ۲۷
مرق ۱۳: ۲۶
مکاشفہ ۱: ۷
۳۲ متی ۱۳: ۴۱
۱ قرن ۱۵: ۵۲
۱ تسلو ۴: ۱۶
|| یونانی میں ہواؤں
۳۳ لوقا ۲۱: ۲۹

سنہ عیسوی ۳۳

جب اُس کی ڈالی نرم ہوتی اور پتّے نکلتے تم جانتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے۔ (۳۳) اِسی طرح جب یہہ سب دیکھو تو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے ہی پر ہے۔ (۳۴) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہہ سب کچھ ہو نہ لے اِس زمانے کے لوگ گذر نہ جائیں گے۔ (۳۵) آسمان اور زمین ٹل جائیں گے پر میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی۔ (۳۶) لیکن اُس دن اور اُس گھڑی کو میرے باپ کے سوا آسمان کے فرشتوں تک کوئی نہیں جانتا۔ (۳۷) جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابنِ آدم کا آنا بھی ہوگا۔ (۳۸) کیونکہ جس طرح اُن دنوں میں طوفان کے آگے کھاتے پیتے بیاہ کرتے بیاہے جاتے تھے اُس دن تک کہ نوح کشتی پر چڑھا۔ (۳۹) اور نہ جانتے تھے جب تک کہ طوفان آیا اور اُن سب کو لے گیا۔ اِسی طرح ابنِ آدم کا آنا بھی ہوگا۔ (۴۰) دو آدمی کھیت میں ہونگے۔ ایک پکڑا جائیگا دوسرا چھوڑا جائیگا۔ (۴۱) دو عورتیں چکّی پیستیاں ہونگی۔ ایک پکڑی دوسری چھوڑی جائیگی۔ (۴۲) اِسلئے جاگتے رہو کیونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ کس گھڑی تمہارا خداوند آئے گا۔ (۴۳) پر یہہ تم جانتے ہو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور کس گھڑی آئیگا تو وہ جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں سیندھ مارنے نہ دیتا۔ (۴۴) اِس لئے تم بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان نہ ہو ابنِ آدم آئیگا۔ (۴۵) پس کون ہے وہ دیانتدار اور ہوشیار خادم جسے اُس کے خاوند نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا کہ وقت پر اُنھیں کھانا دے؟ (۴۶) مبارک ہے وہ خادم جسے اُس کا خاوند آکر ایسا ہی کرتے پائے۔ (۴۷) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سب مال پر مختار کریگا۔ (۴۸) پر اگر وہ بد خادم اپنے دل میں کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ہے۔ (۴۹) اور اپنے ہم خدمتوں کو مارنے اور متوالوں کے ساتھ کھانے پینے لگے۔ (۵۰) اُس نوکر کا خاوند اُسی دن آئیگا کہ وہ اُس کی راہ نہ تکے اور اُسی گھڑی کہ وہ نہ جانے۔ (۵۱) اور اُسے دو ٹکڑے کرکے اُس کا حصّہ ریاکاروں کے ساتھ مقرر کریگا۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔

۲۵ باب

اُس وقت آسمان کی بادشاہت دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لیکر دُلہا کے استقبال کے واسطے نکلیں۔ (۲) اُن میں پانچ ہوشیار اور پانچ نادان تھیں۔ (۳) جو نادان تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں لیں مگر تیل ساتھ نہ لیا۔ (۴) پر ہوشیاروں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ برتنوں میں تیل لیا۔ (۵) جب دُلہا نے دیر کی سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں۔ (۶) آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دُلہا آتا ہے۔ اُس کے استقبال کے واسطے نکلو۔ (۷) تب اُن کنواریوں نے اُٹھکر اپنی مشعلیں درست کیں۔ (۸) اور نادانوں نے ہوشیاروں سے کہا اپنے تیل میں سے ہمیں بھی دو کہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔ (۹) پر ہوشیاروں نے جواب میں کہا ایسا نہ ہو کہ ہمارے اور تمہارے واسطے کفائت نہ کرے۔ بہتر ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جاؤ اور اپنے واسطے مول لو۔ (۱۰) جب وہ خریدنے گئیں دُلہا آپہنچا اور وہ جو تیار تھیں اُس کے ساتھ شادی کے گھر میں گئیں۔ اور دروازہ بند ہوا۔ (۱۱) پیچھے وہ دوسری کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں اے خداوند اے خداوند ہمارے لئے دروازہ کھول۔ (۱۲) تب اُس نے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمہیں نہیں پہچانتا۔ (۱۳) اِس لئے جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کون سے دن یا کون سی گھڑی ابنِ آدم آئے گا۔

(۱۴) کہ وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے دور ملک میں سفر کرتے وقت اپنے نوکروں کو بُلا کر اُنہیں اپنا مال سپرد کیا۔ (۱۵) ایک کو پانچ توڑے دوسرے کو دو تیسرے کو ایک۔ ہر ایک کو اُسکی لیاقت کے موافق دیا۔ اور تُرت سفر کیا۔ (۱۶) تب جس نے پانچ توڑے پائے تھے جاکر اور لین دین کرکے پانچ توڑے اور پیدا کیے۔ (۱۷) یونہی اُس نے بھی جسے دو ملے تھے دو اور کمائے۔ (۱۸) پر جس نے ایک پایا گیا اور زمین کھودکر اپنے خداوند کے روپئے گاڑ دیئے۔ (۱۹) مدت بعد اُن نوکروں کا خاوند آیا اور اُن سے حساب لینے لگا۔ (۲۰) سو جس نے پانچ توڑے پائے تھے پانچ توڑے اور بھی لیکر آیا اور کہا اے خداوند تو نے مجھے پانچ توڑے سونپے۔ دیکھ میں نے اُن کے سوا پانچ توڑے اور بھی کمائے۔ (۲۱) اُس کے خاوند نے اُس سے کہا اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش تو تھوڑے میں دیانتدار نکلا میں تجھے بہت چیزوں پر اختیار دونگا تو اپنے خاوند کی خوشی میں شامل ہو۔ (۲۲) اور جس نے دو توڑے پائے تھے وہ بھی آکر کہنے لگا اے خداوند تو نے مجھے دو توڑے سونپے۔ دیکھ اُن کے سوا میں نے دو توڑے اور بھی کمائے۔

حوالہ جات (۲۴ باب):
۱۱ یعقوب ۵: ۹ — ۱۲ متی ۱۶: ۲۸ اور ۲۳: ۳۶ ، مرقس ۱۳: ۳۰ ، لوقا ۲۱: ۳۲ — ۱۳ زبور ۱۰۲: ۲۶ ، یسعیاہ ۵۱: ۶ ، یرمیاہ ۳۱: ۳۵ و ۳۶ ، متی ۵: ۱۸ ، مرقس ۱۳: ۳۱ ، لوقا ۲۱: ۳۳ ، عبرانی ۱: ۱۱ — ۱۴ زکریاہ ۱۴: ۷ — ۱۵ مرقس ۱۳: ۳۲ ، اعمال ۱: ۷ ، ۱ تھسلنیکی ۵: ۲ ، ۲ پطرس ۳: ۱ — ۱۱ یونانی میں گھڑی — ۱۶ پیدایش ۶: ۳ و ۴ و ۵ اور ۷: ۵ ، لوقا ۱۷: ۲۶ ، ۱ پطرس ۳: ۲۰ — ۱۷ لوقا ۱۷: ۳۴ وغیرہ — ۱۸ متی ۲۵: ۱۳ ، مرقس ۱۳: ۳۳ وغیرہ ، لوقا ۲۱: ۳۶ — ۱۹ لوقا ۱۲: ۳۹ ، ۱ تھسلنیکی ۵: ۲ ، ۲ پطرس ۳: ۱۰ ، مکاشفہ ۳: ۳ — لوقا ۱۲: ۱۵ ؟ — ۲۰ متی ۲۵: ۱۳ ، ۱ تھسلنیکی ۵: ۶ — ۲۱ لوقا ۱۲: ۴۲ ، اعمال ۲۰: ۲۸ ، ۱ قرنتھی ۴: ۲ ، عبرانی ۳: ۵ — ۲۲ مکاشفہ ۱۶: ۱۵ — ۲۳ متی ۲۵: ۲۱ و ۲۳ ، لوقا ۲۲: ۲۹ — ۲۴ متی ۸: ۱۲ اور ۲۵: ۳۰

حوالہ جات (۲۵ باب):
۱ افسیوں ۵: ۲۹ و ۳۰ ، مکاشفہ ۱۹: ۷ اور ۲۱: ۲ و ۹ — ۲ متی ۱۳: ۴۷ اور ۲۲: ۱۰ — ۳ ۱ تھسلنیکی ۵: ۶ — ۴ متی ۲۴: ۳۱ ، ۱ تھسلنیکی ۴: ۱۶ — ۵ لوقا ۱۲: ۳۵ — ۶ لوقا ۱۳: ۲۵ — ۷ متی ۷: ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ — ۸ زبور ۵: ۵ ، حبقوق ۱: ۱۳ ، یوحنا ۹: ۳۱ — ۹ متی ۲۴: ۴۲ و ۴۴ ، مرقس ۱۳: ۳۳ و ۳۵ ، لوقا ۲۱: ۳۶ ، ۱ قرنتھی ۱۶: ۱۳ ، ۱ تھسلنیکی ۵: ۶ ، ۱ پطرس ۵: ۸ ، مکاشفہ ۱۶: ۱۵ — ۱۰ لوقا ۱۹: ۱۲ — ۱۱ متی ۲۱: ۳۳ — ۱۲ رومیوں ۱۲: ۶ ، ۱ قرنتھی ۱۲: ۷ و ۱۱ و ۲۹ ، افسیوں ۴: ۱۱ — ۱۳ متی ۲۴: ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ آیتیں ، لوقا ۱۲: ۴۴ اور ۲۲: ۲۹ و ۳۰ — ۱۴ ۲ تیمتھیس ۲: ۱۲ ، عبرانی ۱۲: ۲ ، ۱ پطرس ۱: ۸ — ۱۱ یونانی میں داخل ہو

سنہ عیسوی ۳۳

(۲۳) اُس کے خاوند نے اُس سے کہا اَی اچھے اور دیانت دار نوکر شاباش [۱۵]! تو تھوڑے میں دیانت دار نکلا میں تجھے بہت چیزوں پر مختار کرونگا۔ اپنے خاوند کی خوشی میں شامل ہو۔ (۲۴) تب وہ بھی جس نے ایک توڑا پایا تھا آکے کہنے لگا اَی خداوند میں تجھے ایک سخت مزاج آدمی جانتا تھا کہ جہاں نہیں بویا وہاں تو کاٹتا اور جہاں نہیں چھترایا وہاں جمع کرتا ہے۔ (۲۵) سو میں ڈرا اور جاکے تیرا توڑا زمین میں چھپایا۔ دیکھ تیرا جو ہے موجود ہے۔ (۲۶) اُس کے مالک نے جواب میں اُس سے کہا اَی بد اور سست نوکر تو نے جانا کہ میں وہاں کاٹتا ہوں جہاں نہیں بویا اور وہاں جمع کرتا جہاں نہیں چھینٹا۔ (۲۷) پس تجھے مناسب تھا کہ میرے روپئے صرافوں کو دیتا کہ میں آکے اپنا مال سود سمیت پاتا۔ (۲۸) سو اس سے یہہ توڑا چھینکر جس پاس دس توڑے ہیں اُسے دو [۱۶]۔ (۲۹) کیونکہ جس پاس کچھ ہے اُسے دیا جائیگا اور اُس کی بڑھتی ہوگی۔ اور جس پاس کچھ نہیں اُس سے وہ بھی جو رکھتا ہوے لیا جائیگا [۱۷]۔ (۳۰) اور اِس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا [۱۸]۔

(۳۱) جب اِبنِ آدم اپنے جلال سے آئیگا اور سب پاک فرشتے اُس کے ساتھ تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا [۱۹]۔ (۳۲) اور سب قومیں اُس کے آگے حاضر کی جائیں گی [۲۰]۔ اور جس طرح گڈریا بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرتا ہے وہ ایک کو دوسرے سے جُدا کریگا [۲۱]۔ (۳۳) اور بھیڑوں کو دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کریگا۔ (۳۴) تب بادشاہ اُنہیں جو اُس کے دہنے ہیں کہیگا اَی میرے باپ کے مبارک لوگو اُس بادشاہت کو [۲۲] جو دنیا کی بنیاد ڈالنے سے تمہارے لئے تیار کی گئی [۲۳] میراث میں لو۔ (۳۵) کیونکہ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا [۲۴]۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا۔ میں پردیسی تھا تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا [۲۵]۔ (۳۶) ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا [۲۶]۔ بیمار تھا تم نے میری عیادت کی۔ قید میں تھا تم میرے پاس آئے [۲۷]۔ (۳۷) اُس وقت راستباز اُسے جواب میں کہیں گے اَی خداوند کب ہم نے تجھے بھوکا دیکھا اور کھانا کھلایا؟ یا پیاسا اور پانی پلایا؟ (۳۸) کب ہم نے تجھے پردیسی دیکھا اور اپنے گھر میں اُتارا؟ یا ننگا اور کپڑا پہنایا؟ (۳۹) ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھ کر تجھ پاس آئے؟

۱۵ ۲۱ آئت
۱۶ متی ۱۳: ۱۲
مرقس ۴: ۲۵
لوقا ۸: ۱۸
اور ۱۹: ۲۶
یوحنا ۱۵: ۲
۱۷ متی ۸: ۱۲
اور ۲۲: ۱۳
۱۸ ذکر ۱۴: ۵
متی ۱۶: ۲۷
اور ۱۹: ۲۸
مرقس ۸: ۳۸
اعمال ۱: ۱۱
۱ تسلو ۴: ۱۶
۲ تسلو ۱: ۷
یہود ۱۴
مکاشفہ ۱: ۷
۱۹ روم ۱۴: ۱۰
۲ قرن ۵: ۱۰
مکاشفہ ۲۰: ۱۲
۲۰ حزق ۳۴: ۳۸
اور ۳۴: ۱۷ و ۲۰
متی ۱۳: ۴۹
۲۱ روم ۸: ۱۷
۱ پطر ۱: ۴ و ۹
اور ۳: ۹
مکاشفہ ۲۱: ۷
۲۲ متی ۲۰: ۲۳
مرقس ۱۰: ۴۰
۱ قرن ۲: ۹
عبر ۱۱: ۱۶
۲۳ یسع ۵۸: ۷
حزق ۱۸: ۷
یعقوب ۱: ۲۷
۲۴ عبر ۱۳: ۲
۳ یوحنا ۵
۲۵ یعقوب ۲: ۱۵ و ۱۶
۲۶ ۲ تمط ۱: ۱۶

(۴۰) تب بادشاہ اُن سے جواب میں کہے گا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تم نے میرے اُن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ کیا تو میرے ساتھ کیا [۲۷]۔ (۴۱) تب وہ بائیں طرف والوں سے بھی کہے گا اَی ملعونو میرے سامنے سے [۲۸] اُس ہمیشہ کی آگ [۲۹] میں جاؤ جو شیطان اور اُس کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے [۳۰]۔ (۴۲) کیونکہ میں بھوکا تھا پر تم نے مجھے کھانے کو نہ دیا۔ پیاسا تھا تم نے مجھے پانی نہ پلایا۔ (۴۳) پردیسی تھا تم نے مجھے اپنے گھر میں نہ اُتارا۔ ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔ بیمار اور قید میں تھا تم نے میری خبر نہ لی۔ (۴۴) تب وہ بھی جواب میں اُسے کہیں گے اَی خداوند کب ہم نے تجھے بھوکا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قیدی دیکھا اور تیری خدمت نہ کی؟ (۴۵) تب وہ اُنہیں جواب میں کہے گا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ نہ کیا تو میرے ساتھ بھی نہ کیا [۳۱]۔ (۴۶) اور وہ ہمیشہ کے عذاب میں جائیں گے۔ پر راستباز ہمیشہ کی زندگی میں [۳۲]۔

۲۶ باب

اور یوں ہوا کہ جب یسوع یہہ سب باتیں کر چکا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا (۲) تم جانتے ہو کہ دو روز بعد عید فسح ہوگی [۱] اور ابنِ آدم حوالے کیا جائیگا کہ صلیب پر کھینچا جائے۔ (۳) تب سردار کاہن اور فقیہہ اور قوم کے بزرگ قیافا نامے سردار کاہن کے گھر میں اِکٹھے ہوئے [۲]۔ (۴) اور صلاح کی کہ یسوع کو فریب سے پکڑ کے مار ڈالیں۔ (۵) تب اُنہوں نے کہا عید کو نہیں نہ ہو کہ لوگوں میں فساد مچے۔

(۶) جس وقت یسوع بیت عنیا [۳] میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا [۴]۔ (۷) ایک عورت سنگ مرمر کے عطردان میں قیمتی عطر اُس پاس لائی اور جب وہ کھانے بیٹھا اُس کے سر پر ڈھالا۔ (۸) اُس کے شاگرد یہہ دیکھ کر خفا ہو کے کہنے لگے کاہے کو یہہ بیفائدہ [۵] خرچ ہوا؟ (۹) کیونکہ یہہ عطر بڑے دام پر بکتا اور وہ محتاجوں کو دیا جاتا [۶]۔ (۱۰) یسوع نے یہہ جانکر اُنہیں کہا کیوں اِس عورت کو تکلیف دیتے ہو؟ اُس نے تو میرے ساتھ نیک کام کیا۔ (۱۱) کیونکہ محتاج ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں [۷] پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہ رہونگا [۸]۔ (۱۲) کیونکہ اُس نے جو میرے بدن پر عطر

سنہ عیسوی ۳۳
۲۷ امثا ۱۴: ۳۱
اور ۱۹: ۱۷
متی ۱۰: ۴۲
مرقس ۹: ۴۱
عبر ۶: ۱۰
۲۸ زبور ۶: ۸
متی ۷: ۲۳
لوقا ۱۳: ۲۷
۲۹ متی ۱۳: ۴۰ و ۴۲
۳۰ ۲ پطر ۲: ۴
یہود ۶
۳۱ امثا ۱۴: ۳۱
اور ۱۷: ۵
ذکر ۲: ۸
اعمال ۹: ۵
۳۲ دان ۱۲: ۲
یوحنا ۵: ۲۹
روم ۲: ۷ وغیرہ
۱ مرقس ۱۴: ۱
لوقا ۲۲: ۱
یوحنا ۱۳: ۱
۲ زبور ۲: ۲
یوحنا ۱۱: ۴۷
اعمال ۴: ۲۵ وغیرہ
۳ متی ۲۱: ۱۷
۴ مرقس ۱۴: ۳
یوحنا ۱۱: ۱ و ۲
اور ۱۲: ۳
۵ یوحنا ۱۲: ۴
۶ اِست ۱۵: ۱۱
یوحنا ۱۲: ۸
۷ دیکھو متی ۱۸: ۲۰
اور ۲۸: ۲۰
یوحنا ۱۳: ۳۳
اور ۱۴: ۱۹
اور ۱۶: ۵ و ۲۸
اور ۱۷: ۱۱

سنہ عیسوی ۳۳

ڈھالا تو یہہ میرے کفن کے لئے کیا ہی۔ (۱۳) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں اِس اِنجیل کی منادی ہوگی یہہ بھی جو اُس نے کیا اس کی یادگاری کے لئے کہا جائیگا۔

(۱۴) تب اُن بارہ میں سے ایک نے ۸ جس کا نام یہوداہ اسقریوتی ۹ تھا سردار کاہنوں کے پاس جاکر کہا (۱۵) جو میں اُسے تمہیں پکڑوا دوں تو مجھے کیا دوگے؟ تب اُنہوں نے اُس سے تیس روپے کا اِقرار کیا ۱۰ (۱۶) اور وہ اُس وقت سے اُس کے پکڑوانے کے لئے قابو ڈھونڈھتا تھا۔

(۱۷) سو بے خمیری روٹیوں کی عید کے پہلے دن شاگردوں نے یسوع پاس آکر اُس سے کہا تو کہاں چاہتا ہی کہ ہم تیرے لئے فسح تیار کریں ۱۱ کہ تو اُسے کھائے؟ (۱۸) اُس نے کہا شہر میں فلانے شخص پاس جاکر اُس سے کہو کہ اُستاد فرماتا ہی میرا وقت نزدیک پہنچا۔ میں اپنے شاگردوں سمیت تیرے یہاں عید فسح کرونگا (۱۹) سو جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم کیا تھا وہ بجا لائے اور فسح تیار کیا۔ (۲۰) جب شام ہوئی وہ اُن بارھوں کے ساتھ کھانے بیٹھا ۱۲ (۲۱) جب وہ کھا رہے تھے اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوا دیگا۔ (۲۲) تب وہ نہائت دلگیر ہوئے اور ہر ایک اُن میں سے اُس کو کہنے لگا اے خداوند کیا میں ہوں؟ (۲۳) اُس نے جواب میں کہا جو میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالتا ہی وہی مجھے پکڑوا دیگا ۱۳ (۲۴) اِبن آدم جس طرح اُس کے حق میں لکھا ہی ۱۴ جاتا ہی۔ لیکن اُس شخص پر افسوس جس سے اِبن آدم گرفتار کروایا جاتا ۱۵ اگر وہ شخص پیدا نہ ہوتا اُس کے لئے بہتر تھا۔ (۲۵) تب یہوداہ نے جو اُس کا پکڑوانے والا تھا جواب میں کہا اے ربّی کیا میں ہوں؟ اُس نے کہا تو نے آپ ہی کہا۔ (۲۶) اُن کے کھاتے وقت ۱۶ یسوع نے روٹی لی ۱۷ اور ۱۸ برکت مانگ کے توڑی پھر شاگردوں کو دیکر کہا لو کھاؤ۔ یہہ میرا بدن ہی ۱۹ (۲۷) پھر پیالہ لیکر شکر کیا اور اُنھیں دیکر کہا تم سب اِس میں سے پیو ۲۰ (۲۸) کیونکہ یہہ میرا لہو ہی ۲۱ یعنے نئے عہد کا لہو ۲۲ جو بہتوں کے گناہوں کی معافی کے لئے بہایا جاتا ۲۳ (۲۹) میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کے پھل کا رس پھر نہ پیونگا ۲۴ اُس دن تک کہ تمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہت میں نیا نہ پیوں ۲۵

(۳۰) پھر وہ ۱۱ گیت گاکے زیتون کے پہاڑ کو گئے ۲۶ (۳۱) تب یسوع نے اُن سے کہا تم سب ۲۶ اِسی رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤگے ۲۷ کیونکہ لکھا ہی کہ میں گڈرئے کو مارونگا اور گلّہ کی بھیڑیں تتر بتر ہو جائینگی ۲۸ (۳۲) لیکن میں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا ۲۹ (۳۳) پطرس نے جواب میں اُس سے کہا اگرچہ سب تیری بابت ٹھوکر کھائیں پر میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤنگا۔ (۳۴) یسوع نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو اِسی رات مرغ کے بانگ دینے کے پہلے تین بار میرا اِنکار کریگا ۳۰ (۳۵) پطرس نے اُس سے کہا اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی ضرور ہو تو بھی تیرا اِنکار نہ کرونگا۔ اور سب شاگردوں نے بھی یہی کہا۔

(۳۶) پھر یسوع اُن کے ساتھ گتسمنی نام ایک مقام میں آیا ۳۱ اور شاگردوں سے کہا یہاں بیٹھو جب تک میں وہاں جاکر دعا مانگوں۔ (۳۷) تب اُس نے پطرس اور زبدی کے دو بیٹے ۳۲ ساتھ لئے اور غمگین اور نہائت دلگیر ہونے لگا۔ (۳۸) تب اُس نے اُن سے کہا کہ میرا دل نہائت غمگین ہی ۳۳ بلکہ میری موت کی سی حالت ہی۔ تم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔ (۳۹) اور کچھ آگے بڑھ کے منہہ کے بل گرا اور دعا مانگتے ۳۴ ہوئے کہا کہ اے میرے باپ اگر ہو سکے ۳۵ تو یہہ پیالہ ۳۶ مجھ سے گذر جائے تو بھی میری خواہش نہیں بلکہ تیری خواہش کے مطابق ہو ۳۷ (۴۰) تب شاگردوں کے پاس آیا اور اُنہیں سوتے پاکر پطرس سے کہا کیا تم میرے ساتھ ایک گھنٹہ نہیں جاگ سکے؟ (۴۱) جاگو اور دعا مانگو تاکہ امتحان میں نہ پڑو ۳۸ روح تو مستعد پر جسم سست ہی۔ (۴۲) پھر اُس نے دوبارہ جاکر دعا مانگی اور کہا کہ اے میرے باپ اگر میرے پینے کے بغیر یہہ پیالہ مجھ سے نہیں گذر سکتا تو تیری مرضی ہو۔ (۴۳) اُس نے آکے پھر اُنہیں سوتے پایا۔ کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھاری تھیں۔ (۴۴) اور اُنہیں چھوڑ کر پھر گیا اور وہی بات کہہ کر تیسری بار دعا مانگی۔ (۴۵) تب اپنے شاگردوں کے پاس آکر اُن سے کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ دیکھو وہ گھڑی آ پہنچی کہ اِبن آدم گنہگاروں کے ہاتھ حوالے کیا جاتا ہی۔ (۴۶) اُٹھو چلیں۔ دیکھو۔ جو مجھے پکڑواتا ہی نزدیک ہی۔

(۴۷) وہ یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو یہوداہ جو اُن بارہوں میں سے ایک تھا آیا ۳۹ اور اُس کے ساتھ ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں کی طرف سے

---

۸ مرق ۱۴: ۱۰ — لوقا ۲۲: ۳ — یوحنا ۱۳: ۲ و ۳۰ — ۹ متی ۱۰: ۴ — ۱۰ زکر ۱۱: ۱۲ — متی ۲۷: ۳ — ۱۱ خر ۱۲: ۶ و ۱۸ — مرق ۱۴: ۱۲ — لوقا ۲۲: ۷ — ۱۲ مرق ۱۴: ۱۷-۲۱ — لوقا ۲۲: ۱۴ — یوحنا ۱۳: ۲۱ — ۱۳ زبور ۴۱: ۹ — لوقا ۲۲: ۲۱ — یوحنا ۱۳: ۱۸ — ۱۴ زبور ۲۲ — یسع ۵۳ — دان ۹: ۲۶ — مرق ۹: ۱۲ — لوقا ۲۴: ۲۵ و ۲۶ و ۴۶ — اعما ۱۷: ۲ و ۳ — اور ۲۶: ۲۲ و ۲۳ — ۱ قرن ۱۵: ۳ — ۱۵ یوحنا ۱۷: ۱۲ — ۱۶ مرق ۱۴: ۲۲ — لوقا ۲۲: ۱۹ — ۱۷ ۱ قرن ۱۱: ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ — ۱۸ اگلی ایک نسخوں میں شکر کر کے مندرج ہی دیکھو مرق ۶: ۴۱ — ۱۸ ۱ قرن ۱۰: ۱۶ — ۱۹ مرق ۱۴: ۲۳ — ۲۰ دیکھو خر ۲۴: ۸ — اخبا ۱۷: ۱۱ — ۲۱ یرم ۳۱: ۳۱ — ۲۲ متی ۲۰: ۲۸ — روم ۵: ۱۵ — عبر ۹: ۲۲ — ۲۳ مرق ۱۴: ۲۵ — لوقا ۲۲: ۱۸ — ۲۴ اعما ۱۰: ۴۱ — ۲۵ زبور — ۲۶ مرق ۱۴: ۲۶

۲۶ مرق ۱۴: ۲۷ — یوحنا ۱۶: ۳۲ — ۲۷ متی ۱۱: ۶ — ۲۸ زکر ۱۳: ۷ — ۲۹ متی ۲۸: ۷ و ۱۰ و ۱۶ — مرق ۱۴: ۲۸ — اور ۱۶: ۷ — ۳۰ مرق ۱۴: ۳۰ — لوقا ۲۲: ۳۴ — یوحنا ۱۳: ۳۸ — ۳۱ مرق ۱۴: ۳۲-۳۵ — لوقا ۲۲: ۳۹ — یوحنا ۱۸: ۱ — ۳۲ متی ۴: ۲۱ — ۳۳ یوحنا ۱۲: ۲۷ — ۳۴ مرق ۱۴: ۳۶ — لوقا ۲۲: ۴۲ — عبر ۵: ۷ — ۳۵ یوحنا ۱۲: ۲۷ — ۳۶ متی ۲۰: ۲۲ — ۳۷ یوحنا ۵: ۳۰ — اور ۶: ۳۸ — فلپ ۲: ۸ — ۳۸ مرق ۱۴: ۳۸ — اور ۱۴: ۳۸ — لوقا ۲۲: ۴۰ و ۴۶ — افس ۶: ۱۸ — ۳۹ مرق ۱۴: ۴۳ — لوقا ۲۲: ۴۷ — یوحنا ۱۸: ۳ — اعما ۱: ۱۶

سنہ عیسوی ۳۳

آپہنچے (۴۸) اُس کے پکڑوانے والے نے اُنہیں یہہ کہہ کے نشان دیا تھا کہ جسے میں چوموں وہی ہی۔ اُسے پکڑ لینا (۴۹) اُس نے وونہیں یسوع پاس آکر کہا اے ربی سلام۔ اور چوم لیا (۵۰) یسوع نے اُسے کہا اے میاں تو کاہے کو آیا؟ تب اُنہوں نے پاس آکر یسوع پر ہاتھ ڈالے اور اُسے پکڑ لیا (۵۱) اور دیکھو یسوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اُس کا کان اُڑا دیا (۵۲) تب یسوع نے اُس سے کہا اپنی تلوار میان میں کر کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں تلوار ہی سے مارے جائیں گے (۵۳) کیا تو نہیں جانتا کہ میں ابھی اپنے باپ سے مانگ سکتا ہوں اور وہ فرشتوں کے بارہ تمن سے زیادہ مجھ پاس حاضر کر دیگا (۵۴) پر نوشتوں کی بات کہ یونہیں ہونا ضرور ہے تب کیونکر پوری ہوتی (۵۵) اُسی گھڑی یسوع لوگوں سے کہنے لگا کہ تم جیسے چور پر تلواریں اور لاٹھیاں لیکر میرے پکڑنے کو نکلے ہو؟ میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ بیٹھکے تعلیم دیتا تھا پر تم نے مجھے نہ پکڑا (۵۶) لیکن یہہ سب اسلیے ہوا تاکہ نبیوں کے نوشتے پورے ہوں تب سب شاگرد اُسے چھوڑ کے بھاگ گئے

(۵۷) سو جنہوں نے یسوع کو پکڑا وہ اُسے قیافا نام سردار کاہن پاس لے گئے جہاں فقیہہ اور بزرگ جمع تھے (۵۸) اور پطرس دور دور اُس کے پیچھے سردار کاہن کے گھر تک چلا گیا اور اندر جاکے نوکروں کے ساتھ بیٹھا کہ دیکھے کہ آخر کیا ہوتا ہے (۵۹) تب سردار کاہن اور بزرگ اور ساری مجلس یسوع پر جھوٹی گواہی ڈھونڈھنے لگے تاکہ اُسے مار ڈالیں (۶۰) پر نہ پائی۔ اور اگرچہ بہت جھوٹے گواہ آئے پر کوئی بات نہ ٹھہری۔ آخر دو جھوٹے گواہوں نے آکر (۶۱) کہا کہ اس نے کہا ہے کہ میں خدا کی ہیکل کو ڈھا سکتا اور پھر تین دن میں اُسے بنا سکتا ہوں (۶۲) تب سردار کاہن نے اُٹھکر اُس سے کہا تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہہ تجھ پر کیا گواہی دیتے ہیں؟ (۶۳) پر یسوع چپ رہا تب سردار کاہن نے اُس سے کہا میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں کہ ہمیں کہہ کہ اگر تو مسیح خدا کا بیٹا ہے تو ہم سے کہہ (۶۴) یسوع نے اُس سے کہا ہاں وہی جو تو کہتا ہے۔ بلکہ میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اِس کے بعد تم ابن آدم کو قادر مطلق کی دہنی

۴۰ ۲ سمو ۲۰: ۴۱ — ۴۱ زبور ۴۱: ۹ اور ۵۵: ۱۳ — ۴۲ یوحنا ۱۸: ۱۰ — ۴۳ پید ۹: ۶ مکاشفہ ۱۳: ۱۰ — ۴۴ ۲ سلا ۶: ۱۷ دان ۷: ۱۰ — ۴۵ یسع ۵۳: ۷ وغیرہ ۲۴ آیت لوقا ۲۴: ۲۵ و ۴۴ و ۴۶ — ۴۶ یوحنا ۱۸: ۱۵ آیت — ۴۷ دیکھو یوحنا ۱۸: ۱۵ — ۴۸ مرق ۱۴: ۵۳ لوقا ۲۲: ۵۴ یوحنا ۱۸: ۱۲ و ۱۳ و ۲۴ — ۴۹ زبور ۲۷: ۱۲ اور ۳۵: ۱۱ مرق ۱۴: ۵۵ یوناہی اعمال ۶: ۱۳ — ۵۰ استثنا ۱۹: ۱۵ — ۵۱ متی ۲۷: ۴۰ یوحنا ۲: ۱۹ — ۵۲ مرق ۱۴: ۶۰ — ۵۳ یسع ۵۳: ۷ متی ۲۷: ۱۲ و ۱۴ — ۵۴ احبار ۵: ۱ اسمو ۱۴: ۲۴ و ۲۶ — ۵۵ دان ۷: ۱۳ متی ۱۶: ۲۸ اور ۲۴: ۳۰ اور ۲۵: ۳۱ لوقا ۲۲: ۶۹ یوحنا ۱: ۵۱ رومیوں ۱۴: ۱۰ اتسلو ۴: ۱۶ مکاشفہ ۱: ۷

سنہ عیسوی ۳۳

طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے (۶۵) تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا کہ یہہ کفر کہہ چکا ہے۔ اب ہمیں اور گواہ کیا ضرور؟ تم نے آپ اُس کا کفر سنا (۶۶) اب تمہاری کیا صلاح؟ اُنہوں نے جواب میں کہا وہ قتل کے لائق ہے (۶۷) تب اُنہوں نے اُس کے منہہ پر تھوکا اور اُسے گھونسا مارا اور دوسروں نے اُسے طمانچہ مار کے کہا کہ (۶۸) اے مسیح ہمیں نبوت سے بتا کہ کس نے تجھے مارا؟

(۶۹) جب پطرس باہر دالان میں بیٹھا تھا ایک لونڈی نے اُس پاس آکے کہا تو بھی یسوع جلیلی کے ساتھ تھا (۷۰) پر اُس نے سب کے سامنے انکار کر کے کہا میں نہیں جانتا کہ تو کیا کہتی ہے (۷۱) پھر جب وہ اُسارے کی طرف باہر چلا ایک دوسری نے اُسے دیکھکر اُن سے جو وہاں تھے کہا کہ یہہ بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا (۷۲) تب اُس نے قسم کھاکے پھر انکار کیا کہ میں اُس شخص کو نہیں جانتا (۷۳) تھوڑی دیر بعد اُنہوں نے جو وہاں کھڑے تھے پطرس پاس آکے کہا بیشک تو بھی اُن میں سے ہے کہ تیری بولی تجھے ظاہر کرتی ہے (۷۴) تب اُس نے لعنت بھیجکر اور قسم کھاکر کہا میں اِس شخص کو نہیں جانتا اور وونہیں مرغ نے بانگ دی (۷۵) تب پطرس کو یسوع کی بات یاد آئی جو اُس نے اُس سے کہی تھی کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کریگا اور وہ باہر جاکے زار زار رویا

۲۷ باب

جب صبح ہوئی سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کی بابت صلاح کی کہ اُسے کیونکر قتل کریں (۲) پھر اُسے باندھکر باہر لے گئے اور پنطیس پلاطس حاکم کے حوالہ کیا

(۳) تب یہودا جس نے اُس کو پکڑوا دیا تھا دیکھکر کہ اُسکے قتل کا حکم ہوا پچھتایا اور وہ تیس روپئے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس پھیر لایا (۴) اور کہا میں نے گناہ کیا کہ بےگناہ کو قتل کے لئے پکڑوایا۔ وہ بولے ہمیں کیا؟ تو جان (۵) تب وہ روپئے ہیکل میں پھینک کر چلا گیا اور جاکے آپ کو پھانسی دی (۶) پر سردار کاہنوں نے روپیہ لیکر کہا اُنہیں خزانہ میں ڈالنا روا نہیں کہ یہہ خون کا دام ہے (۷) تب اُنہوں نے صلاح کر کے اُن روپیوں سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے

۵۶ زبور ۱۱۰: ۱ اعمال ۷: ۵۵ — ۵۷ ۲ سلا ۱۸: ۳۷ اور ۱۹: ۱ — ۵۸ احبار ۲۴: ۱۶ یوحنا ۱۹: ۷ — ۵۹ یسع ۵۰: ۶ اور ۵۳: ۳ متی ۲۷: ۳۰ — ۶۰ لوقا ۲۲: ۶۳ یوحنا ۱۹: ۳ — ۶۱ مرق ۱۴: ۶۵ لوقا ۲۲: ۶۴ — ۶۲ مرق ۱۴: ۶۶ لوقا ۲۲: ۵۵ یوحنا ۱۸: ۱۶ و ۱۷ و ۲۵ — ۶۳ لوقا ۲۲: ۵۹ — ۶۴ مرق ۱۴: ۷۱ — ۶۵ ۳۴ آیت مرق ۱۴: ۳۰ لوقا ۲۲: ۶۱ و ۶۲ یوحنا ۱۳: ۳۸ — ۱ زبور ۲: ۲ مرق ۱۵: ۱ لوقا ۲۲: ۶۶ اور ۲۳: ۱ یوحنا ۱۸: ۲۸ — ۲ متی ۲۰: ۱۹ اعمال ۳: ۱۳ — ۳ متی ۲۶: ۱۴ و ۱۵ — ۱۱ یونانی میں بیگناہ کو — ۴ ۲ سمو ۱۷: ۲۳ اعمال ۱: ۱۸

سنہ عیسوی ۳۳

گاڑنے کے لئے خریدا ۔ (۸) اِس سبب آج تک وہ کھیت خون کا کھیت کہلاتا ہے ۔ (۹) تب وہ جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہوا کہ

اُنہوں نے وہ تیس روپئے لئے اُس کی ٹھہرائی
ہوئی قیمت جس کی قیمت بنی اسرائیل میں سے
بعضوں نے ٹھہرائی ۔ (۱۰) اور اُنہوں نے
وہ روپئے کمہار کے کھیت کے واسطے دئے
جیسا خداوند نے مجھے فرمایا ۔

(۱۱) پھر یسوع حاکم کے روبرو کھڑا تھا ۔ اور حاکم نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے ؟ یسوع نے اُس سے کہا ہاں تو ٹھیک کہتا ہے ۔ (۱۲) اور اُس وقت سردار کاہن اور بزرگ اُس پر فریاد کر رہے تھے پر وہ کچھہ جواب نہ دیتا تھا ۔ (۱۳) تب پلاطس نے اُس سے کہا کیا تو نہیں سُنتا کہ یہہ تجھہ پر کتنی گواہیاں دیتے ہیں ؟ (۱۴) پر اُس نے اُس کی ایک بات کا بھی جواب نہ دیا ۔ چنانچہ حاکم نے بہت تعجب کیا ۔

(۱۵) حاکم کا دستور تھا کہ ہر عید کو لوگوں کی خاطر ایک بندھوا جسے وہ چاہتے چھوڑ دیتا تھا ۔ (۱۶) اُس وقت اُن کا برابّاس نامے ایک مشہور بندھوا تھا ۔ (۱۷) سو جب وہ اکٹھے ہوئے پلاطس نے اُن سے کہا تم کسے چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے چھوڑ دوں ؟ برابّاس یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے ؟ (۱۸) کیونکہ وہ سمجھہ گیا کہ اُنہوں نے اُسے ڈاہ سے حوالہ کیا ۔ (۱۹) اور جب وہ مسند پر بیٹھا اُس کی جورو نے اُسے کہلا بھیجا کہ تو اِس راستباز سے کچھہ کام نہ رکھہ کیونکہ میں نے آج خواب میں اُس کے سبب بہت تصدیع پائی ۔ (۲۰) لیکن سردار کاہنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ برابّاس کو مانگ لیں اور یسوع کو قتل کروائیں ۔ (۲۱) حاکم نے پھر اُن سے کہا تم اِن دونوں میں سے کسے چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے چھوڑ دوں ؟ وہ بولے برابّاس کو ۔ (۲۲) پلاطس نے اُن سے کہا پھر یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے میں کیا کروں ؟ اُن سبھوں نے اُس سے کہا اُسے صلیب دے ۔ (۲۳) حاکم نے کہا کیوں ؟ اُس نے کیا بدی کی ؟ پر اُنہوں نے اور بھی چلّا کے کہا کہ اُسے صلیب دے ۔ (۲۴) جب پلاطس نے دیکھا کہ کچھہ بن نہیں پڑتا بلکہ || اور بھی بلوہ ہوتا ہے تو پانی لے کے بھیڑ کے آگے اپنے ہاتھہ دھوئے اور کہا میں اِس راستباز کے خون سے پاک ہوں ۔ تم جانو ۔ (۲۵) تب سب لوگوں نے جواب میں کہا اُسکا خون ہم پر اور ہماری اولاد پر ہو ۔ (۲۶) تب اُس نے برابّاس کو اُن کے لئے چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے مار کر حوالہ کیا کہ صلیب کھینچا جائے ۔

(۲۷) تب حاکم کے سپاہیوں نے یسوع کو † دیوان خانے میں لے جاکے اپنی تمام گروہ اُس کے گرد جمع کی ۔ (۲۸) اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزی پیراہن پہنایا ۔ (۲۹) اور کانٹوں کا تاج ‡ بناکر اُس کے سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اُس کے ہاتھہ میں دیا ۔ اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُس پر ٹھٹھا مارکے کہا اے یہودیوں کے بادشاہ سلام ! (۳۰) اور اُس پر تھوکا اور وہی سرکنڈا لیکر اُس کے سر پر مارا ۔ (۳۱) اور جب وہ ٹھٹھا کر چکے تو اُس پیراہن کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور صلیب پر کھینچنے کو اُسے لے چلے ۔

(۳۲) جب باہر جاتے تھے اُنہوں نے ایک قورینی آدمی شمعون نامے کو پایا ۔ اُسے بیگار پکڑا کہ اُس کی صلیب اُٹھا لے چلے ۔ (۳۳) اور ایک مقام گلگتا نامے یعنے کھوپری کی جگہہ پر پہنچ کے (۳۴) سرکا پِت ملا ہوا اُسے پینے کو دیا ۔ اُس نے چکھہ کے نہ چاہا کہ پئے ۔ (۳۵) اور اُسے صلیب پر کھینچکر اُس کے کپڑوں پر چٹھی ڈال کے اُنہیں بانٹ لیا تاکہ جو نبی نے کہا تھا پورا ہو کہ اُنہوں نے میرے کپڑے آپس میں بانٹ لئے اور میرے لباس پر چٹھی ڈالی ۔ (۳۶) پھر وہاں بیٹھہ کے اُس کی نگہبانی کرنے لگے ۔ (۳۷) اور اُس کے قتل کا سبب لکھہ کر اُس کے سر سے اونچا ٹانک دیا کہ یہہ یسوع یہودیوں کا بادشاہ ہے ۔ (۳۸) اور اُس کے ساتھہ دو چور بھی صلیب پر کھینچے گئے ایک دہنے دوسرا بائیں ۔ (۳۹) اور جو ادھر اُدھر سے جاتے سر ہلا کر اُسے ملامت کرتے تھے ۔ (۴۰) اور کہتے تھے واہ ! تو جو ہیکل کا ڈھانے والا اور تین دن میں بنانے والا ہے آپ کو بچا ۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو صلیب پر سے اُتر آ ۔ (۴۱) یونہی سردار کاہنوں نے بھی فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھہ ٹھٹھا مارکے کہا ۔ (۴۲) اُس نے اوروں کو بچایا پر آپ کو نہیں بچا سکتا ۔ اگر اسرائیل کا بادشاہ ہے تو اب صلیب پر سے اُتر آئے

|| یا برعکس اُسکے ۔

سنہ عیسوی ۳۳

توہم اُس پر ایمان لائیں گے ۔ (۴۳) اُس نے خدا پر بھروسا رکھا اگر وہ اُس کو چاہتا ہے تو وہ اب اُس کو چھڑائے ۔ کیونکہ وہ کہتا تھا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں ۔ (۴۴) اسی طرح وہ چور بھی جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے اُسے طعنہ مارتے تھے ۔ (۴۵) تب چھٹویں گھنٹے سے لے کے نویں گھنٹے تک ساری سرزمین پر اندھیرا چھا گیا (۴۶) نویں گھنٹے کے قریب یسوع نے بڑے شور سے چلا کر کہا ایلی ایلی لما سبقتانی ؟ یعنے اے میرے خدا تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا ؟ (۴۷) اُن میں سے بعضوں نے جو وہاں کھڑے تھے سنکر کہا کہ وہ الیاس کو پکارتا ہے ۔ (۴۸) وونہیں اُن میں سے ایک نے دوڑ کر بادل لیا اور سرکہ میں بھگویا اور نرکٹ پر رکھ کر اُسے چسایا ۔ (۴۹) باقیوں نے کہا رہ جا ہم دیکھیں الیاس اُسے چھڑانے آتا ہے کہ نہیں ۔ (۵۰) اور یسوع نے پھر بڑے شور سے چلا کر جان دی ۔ (۵۱) اور دیکھو ہیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا اور زمین کانپی اور پتھر تڑک گئے ۔ (۵۲) اور قبریں کھل گئیں ۔ اور بہت لاشیں پاک لوگوں کی جو آرام میں تھے اُٹھیں ۔ (۵۳) اور اُس کے اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکل کر اور مقدس شہر میں جا کر بہتوں کو نظر آئیں ۔ (۵۴) پس صوبہ دار نے اور جو اُس کے ساتھ یسوع کی نگہبانی کرتے تھے بھونچال اور سارا ماجرا دیکھا تو نہایت ڈر گئے اور کہنے لگے یہہ بیشک خدا کا بیٹا تھا (۵۵) اور وہاں بہت سی عورتیں جو جلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے اُس کی خدمت کرتی آئی تھیں دور سے دیکھ رہی تھیں ۔ (۵۶) اُن میں مریم مگدلینی اور یعقوب اور یوسیس کی ماں مریم اور زبدی کے بیٹوں کی ماں تھیں

(۵۷) جب شام ہوئی یوسف نامے ارمتیا کا ایک دولتمند جو یسوع کا شاگرد بھی تھا آیا ۔ (۵۸) اُس نے پلاطس پاس جا کے یسوع کی لاش مانگی ۔ تب پلاطس نے حکم دیا کہ لاش اُسے دیا ۔ (۵۹) یوسف نے لاش لیکر سوتی صاف چادر میں لپیٹی (۶۰) اور اپنی نئی قبر میں جو چٹان میں کھودی تھی رکھی اور ایک بھاری پتھر قبر کے مُنہہ پر ڈھلکا کے چلا گیا ۔ (۶۱) اور مریم مگدلینی اور دوسری مریم وہاں قبر کے سامنے بیٹھی تھیں ۔

(۶۲) دوسرے روز جو تیاری کے دن کے بعد ہے سردار کاہنوں اور فریسیوں نے ملکر پلاطس کے پاس جمع ہوکے کہا (۶۳) اے خداوند ہمیں یاد ہے کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جی کہتا تھا کہ میں تین دن بعد جی اُٹھوں گا (۶۴) اس لئے حکم کر کہ تیسرے دن تک قبر کی نگہبانی کریں نہ ہو کہ اُس کے شاگرد رات کو آکر اُسے چرالے جائیں اور لوگوں سے کہیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ۔ تو یہہ پچھلا فریب پہلے سے بدتر ہوگا ۔ (۶۵) پلاطس نے اُن سے کہا تمہارے پاس پہرے والے ہیں ۔ جاکے مقدور بھر اُس کی نگہبانی کرو ۔ (۶۶) اُنہوں نے جاکر اُس پتھر پر مُہر کر دی اور پہرے بٹھا کر قبر کی نگہبانی کی ۔

۲۸ باب

سبت کے بعد جب ہفتہ کے پہلے دن پو پھٹنے لگی مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں ۔ (۲) اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا تھا ۔ کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اُتر کے آیا اور اُس پتھر کو قبر سے ڈھلکا کے اُس پر بیٹھ گیا ۔ (۳) اُسکا چہرہ بجلی کا سا اور اُس کی پوشاک سفید برف کی سی تھی ۔ (۴) اور اُس کے ڈر سے نگہبان کانپ اُٹھے اور مردے سے ہو گئے ۔ (۵) پر فرشتے نے || مخاطب ہو کر اُن عورتوں سے کہا تم مت ڈرو ۔ میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو جو صلیب پر کھینچا گیا ڈھونڈتی ہو ۔ (۶) وہ یہاں نہیں ہے ۔ کیونکہ جیسا اُسنے کہا تھا وہ اُٹھا ہے ۔ آؤ یہہ جگہہ جہاں خداوند پڑا تھا دیکھو ۔ (۷) اور جلد جا کے اُس کے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے ۔ اور دیکھو وہ تمہارے آگے جلیل کو جاتا ہے وہاں تم اُسے دیکھوگے ۔ دیکھو میں نے تمہیں جتا دیا ۔ (۸) وہ جلد قبر پر سے بڑے خوف اور بڑی خوشی کے ساتھ روانہ ہو کر اُس کے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں ۔

(۹) جب وہ اُس کے شاگردوں کو خبر دینے جاتی تھیں دیکھو یسوع اُنہیں ملا اور کہا سلام ۔ اُنہوں نے پاس آکر اُس کے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا ۔ (۱۰) تب یسوع نے اُنہیں کہا مت ڈرو ۔ پر جا کے میرے بھائیوں سے کہو کہ جلیل کو جائیں ۔ وہاں مجھے دیکھینگے ۔

(۱۱) جب وہ چلی جاتی تھیں دیکھو پہرے والوں میں سے کتنوں نے شہر میں آکر سب کچھ جو ہوا تھا سردار کاہنوں سے بیان کیا ۔ (۱۲) تب اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ اکٹھے ہو کر صلاح کی

|| یونانی میں جواب دیکے ۔

۴۳ زبور ۲۲: ۸ — ۴۴ مرقس ۱۵: ۳۲ لوقا ۲۳: ۳۹ — ۴۵ عاموس ۸: ۹ مرقس ۱۵: ۳۳ لوقا ۲۳: ۴۴ — ۴۶ عبر ۵: ۷ — ۴۷ زبور ۲۲: ۱ — ۴۸ زبور ۶۹: ۲۱ مرقس ۱۵: ۳۶ لوقا ۲۳: ۳۶ یوحنا ۱۹: ۲۹ — ۴۹ مرقس ۱۵: ۳۷ لوقا ۲۳: ۴۶ — ۵۰ خروج ۲۶: ۳۱ ۲ توا ۳: ۱۴ مرقس ۱۵: ۳۸ لوقا ۲۳: ۴۵ — ۵۱ ۲۶ ت ۰ مرقس ۱۵: ۴۰ لوقا ۲۳: ۴۹ — ۵۲ لوقا ۸: ۳ — ۵۳ مرقس ۱۵: ۴۲ — ۵۴ مرقس ۱۵: ۴۲ لوقا ۲۳: ۵۰ یوحنا ۱۹: ۳۸ — ۵۵ یسعیاہ ۵۳: ۹

۶۳ متی ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۳ اور ۲۰: ۱۹ اور ۲۶: ۶۱ مرقس ۸: ۳۱ اور ۱۰: ۳۴ لوقا ۹: ۲۲ اور ۱۸: ۳۳ اور ۲۴: ۶ و ۷ یوحنا ۲: ۱۹ — ۶۶ دان ۶: ۱۷ — ۱ مرقس ۱۶: ۱ لوقا ۲۴: ۱ یوحنا ۲۰: ۱ — ۲ متی ۲۷: ۵۶ — ۳ دیکھو مرقس ۱۶: ۵ لوقا ۲۴: ۴ یوحنا ۲۰: ۱۲ — ۴ دان ۱۰: ۶ — ۵ متی ۱۲: ۴۰ اور ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۳ اور ۲۰: ۱۹ — ۶ متی ۲۶: ۳۲ مرقس ۱۶: ۷ — ۷ دیکھو مرقس ۱۶: ۹ یوحنا ۲۰: ۱۴ — ۸ دیکھو یوحنا ۲۰: ۱۷ روم ۸: ۲۹ عبر ۲: ۱۱

سنہ عیسوی ۳۳

اور اُن پہرے والوں کو بہت روپئے دیئے (۱۳) اور کہا تم کہو کہ رات کو جب ہم سوتے تھے اُس کے شاگرد آکے اُسے چرالے گئے (۱۴) اور اگر یہہ حاکم کے کان تک پہنچے ہم اُسے سمجھا کر تمہیں خطرے سے بچالیں گے (۱۵) چنانچہ اُنہوں نے روپئے لیکر سکھانے کے موافق کیا۔ اور یہہ بات آج تک یہودیوں میں مشہور ہے

(۱۶) پھر وہ گیارہ شاگرد جلیل کے اُس پہاڑ کو جہاں یسوع نے اُنہیں فرمایا تھا گئے (۱۷) اور اُسے دیکھکر اُنہوں نے اُس کو سجدہ کیا۔ پر بعضے دُبدے میں رہے

۹ متی ۲۶: ۳۲ و ۷ آئت

سنہ عیسوی ۳۳

(۱۸) اور یسوع نے پاس آکر اُن سے کہا کہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا (۱۹) اِس لئے تم جاکر سب قوموں کو شاگرد کرو || اور اُنہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو (۲۰) اور اُنہیں سکھاؤ کہ اُن سب باتوں پر جن کا میں نے تم کو حکم دیا ہے عمل کریں۔ اور دیکھو میں زمانے کے تمام ہونے تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں آمین

۱۱ مرقس ۱۶: ۱۵ ۱۲ یسعیاہ ۵۲: ۱۰ لوقا ۲۴: ۴۷ اعمال ۲: ۳۸ و ۳۹ روم ۱۰: ۱۸ کلسی ۱: ۲۳ || یونانی میں اُنہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دیتے ہوئے ۲۰ اور اُنہیں سکھاتے ہوئے وغیرہ ۱۳ اعمال ۲: ۴۲

۱۰ دانی ایل ۷: ۱۳ و ۱۴ متی ۱۱: ۲۷ اور ۱۷: ۲۸ لوقا ۱: ۳۲ اور ۱۰: ۲۲ یوحنا ۳: ۳۵ اور ۵: ۲۲ اور ۱۳: ۳ اور ۱۷: ۲ اعمال ۲: ۳۶ روم ۱۴: ۹ ۱ قرنتھی ۱۵: ۲۷ افسی ۱: ۱۰ و ۲۱ فلپی ۲: ۹ و ۱۰ عبرانی ۱: ۲ اور ۲: ۸ ۱ پطرس ۳: ۲۲ مکاشفہ ۱۷: ۱۴

مرقس کی انجیل

۱ باب

سنہ عیسوی ۲۶ کے آخر میں

خدا کے بیٹے [۱] یسوع مسیح کی انجیل کا شروع

(۲) جیسا نبیوں کی کتابوں میں لکھا ہے کہ

دیکھ میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں

وہ تیری راہ کو تیرے سامنے تیار کریگا

(۳) بیابان میں ایک پکارنے والے کی آواز ہے

کہ خداوند کی راہ کو بناؤ اور اُس کے راستوں کو

سیدھا کرو

(۴) یوحنا بیابان میں بپتسمہ دیتا تھا اور گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا تھا (۵) اور ساری سرزمین یہودیہ کے اور یروشلم کے رہنے والے اُس پاس نکل آئے اور سبھوں نے اپنے گناہوں کا اِقرار کرکے یردن کے دریا میں اُس سے بپتسمہ پایا (۶) اور یوحنا اُونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا کمربند اپنی کمر میں باندھے تھا اور ٹڈی اور جنگلی شہد کھاتا تھا۔ (۷) اور منادی کرتا تھا کہ میرے پیچھے ایک مجھ سے زورآور آتا ہے اور میں اِس لائق نہیں

۱ متی ۱۴: ۳۳ لوقا ۱: ۳۵ یوحنا ۱: ۳۴ ۲ ملاکی ۳: ۱ متی ۱۱: ۱۰ لوقا ۷: ۲۷ ۳ یسعیاہ ۴۰: ۳ متی ۳: ۳ لوقا ۳: ۴ یوحنا ۱: ۱۵ و ۲۳ ۴ متی ۳: ۱ لوقا ۳: ۳ یوحنا ۳: ۲۳ ۵ متی ۳: ۵ ۶ متی ۳: ۴ ۷ احبار ۱۱: ۲۲

کہ جھککے اُس کی جوتیوں کا تسمہ کھولوں (۸) میں نے تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیا پر وہ تمہیں روح القدس سے بپتسمہ دے گا

(۹) اور اُنہیں دنوں میں ایسا ہوا کہ یسوع نے ناصرت جلیل سے آکر یردن میں یوحنا کے ہاتھ سے بپتسمہ پایا (۱۰) اور جونہیں وہ پانی سے باہر آیا اُس نے آسمان کو کھلا اور روح کو کبوتر کی مانند اپنے اُوپر اُترتے دیکھا (۱۱) اور آسمان سے ایک آواز آئی کہ تو میرا عزیز بیٹا ہے جس سے میں راضی ہوں

(۱۲) اور روح اُسے فی الفور بیابان میں لے گئی (۱۳) اور وہ وہاں بیابان میں چالیس دن تک رہ کے شیطان سے آزمایا گیا۔ اور جنگل کے جانوروں کے ساتھ رہتا تھا۔ اور فرشتے اُس کی خدمت کرتے تھے

(۱۴) پھر یوحنا کی گرفتاری کے بعد یسوع نے جلیل میں آکے خدا کی بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کی (۱۵) اور کہا کہ وقت پورا ہوا اور خدا کی بادشاہت نزدیک آئی

۱۸ دانی ایل ۹: ۲۵ گلتی ۴: ۴ افسی ۱: ۱۰ ۱۹ متی ۳: ۲ اور ۴: ۱۷

۸ متی ۳: ۱۱ یوحنا ۱: ۲۶ اعمال ۱: ۵ ۹ اعمال ۱: ۵ اور ۱۱: ۱۶ اور ۱۹: ۴ ۱۰ یسعیاہ ۴۴: ۳ یوایل ۲: ۲۸ اعمال ۲: ۴ اور ۱۰: ۲۵ اور ۱۱: ۱۵ و ۱۶ ۱ قرنتھی ۱۲: ۱۳ سنہ عیسوی ۲۷ ۱۱ متی ۳: ۱۳ لوقا ۳: ۲۱ ۱۲ متی ۳: ۱۶ یوحنا ۱: ۳۲ ۱۳ زبور ۲: ۷ متی ۳: ۱۷ مرقس ۹: ۷ ۱۴ متی ۴: ۱ لوقا ۴: ۱ ۱۵ متی ۴: ۱۱ سنہ عیسوی ۳۰ کے آخر میں ۱۶ متی ۴: ۱۲ ۱۷ متی ۴: ۲۳

سنہ عیسوی ۳۴

توبہ کرو اور انجیل پر ایمان لاؤ ✦

(۱۶) اور جلیل کے دریا کے کنارے پھرتے ہوئے اُس نے شمعون اور اُس کے بھائی اندریاس کو دریا میں جال ڈالتے دیکھا ۲۰ کہ وہ مچھوے تھے ✦ (۱۷) یسوع نے اُنہیں کہا تم میرے پیچھے چلے آؤ اور میں تمہیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا ✦ (۱۸) اور وہ وونہیں اپنے جالوں کو چھوڑکر اُس کے پیچھے ہولئے ۲۱ (۱۹) اور وہاں سے تھوڑی دور بڑھ کے اُس نے زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنا کو بھی کشتی پر اپنے جالوں کی مرمت کرتے دیکھا ۲۲ (۲۰) اور فی الفور اُنہیں بلایا اور وہ اپنے باپ زبدی کو کشتی میں مزدوروں کے ساتھ چھوڑکے اُس کے پیچھے ہولئے ✦

سنہ عیسوی ۳۱

(۲۱) تب وہ کفرناحوم میں داخل ہوئے ۲۳ اور وہ فی الفور عبادت خانے میں جاکے تعلیم دینے لگا ✦ (۲۲) اور وہ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے ۲۴ کہ وہ اُن کو اختیار والے کی طرح نہ فقیہوں کی مانند تعلیم دیتا تھا ✦ (۲۳) وہاں اُن کے عبادت خانے میں ایک شخص تھا جس میں ایک ناپاک روح تھی ۲۵ وہ یوں کہہ کے چلایا کہ (۲۴) ای یسوع ناصری!! چھوڑ دے - ہمیں تجھ سے کیا کام ۲۶؟ تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہی؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہی خدا کا قدوس ✦ (۲۵) یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا کہ چپ ۲۷ اور اُس میں سے نکل جا ✦ (۲۶) تب ناپاک روح اُسے مروڑکے ۲۸ اور بڑی آواز سے چلاکے اُس میں سے نکل گئی ✦ (۲۷) اور وہ سب حیران ہوکے آپس میں یہہ کہتے ہوئے بحث کرتے تھے کہ یہہ کیا ہی؟ یہہ کیسی نئی تعلیم ہی؟ کہ وہ ناپاک روحوں کو بھی اقتدار سے حکم کرتا ہی اور وہ اُس کی مانتی ہیں ✦ (۲۸) وونہیں اُس کی شہرت جلیل کی چاروں طرف پھیل گئی ✦

(۲۹) اور وہ فی الفور عبادت خانے سے نکل کے یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر میں گئے ۲۹ (۳۰) اور شمعون کی ساس تپ سے پڑی تھی - تب اُنہوں نے فی الفور اُسکی خبر اُسے دی ✦ (۳۱) اُس نے آکے اور اُس کا ہاتھ پکڑکے اُسے اُٹھایا اور فی الفور اُس کی تپ جاتی رہی اور اُس نے اُن کی خدمت کی ✦

(۳۲) شام کو جب سورج ڈوب گیا سارے بیماروں اور اُن سب کو جن پر دیو چڑھے تھے اُس پاس لائے ۳۰ (۳۳) اور سارا شہر دروازے پر جمع ہوا تھا ✦ (۳۴) اُس نے بہتوں کو

جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے چنگا کیا اور بہت سے دیوؤں کو نکالا - اور دیوؤں کو بولنے نہ دیا ۳۱ کیونکہ اُنہوں نے اُسے پہچانا ✦ (۳۵) اور بڑے تڑکے کچھ رات رہتے وہ اُٹھ کے نکلا اور ایک ویران جگہہ میں جاکے ۳۲ وہاں دعا مانگی ✦ (۳۶) اور شمعون اور اُس کے ساتھی اُس کے پیچھے چلے ✦ (۳۷) جب اُنہوں نے اُسے پایا تو اُس سے کہا کہ تجھے سب ڈھونڈھتے ہیں ✦ (۳۸) اُس نے اُنہیں کہا آؤ آس پاس کے شہروں میں جائیں تاکہ میں وہاں بھی منادی کروں ۳۳ کیونکہ میں اِسی لئے نکلا ہوں ۳۴ (۳۹) اور وہ ساری جلیل کے عبادت خانوں میں منادی کرتا اور دیوؤں کو دور کرتا تھا ۳۵

(۴۰) تب ایک کوڑھی نے آکے اُس کی منت کی ۳۶ اور اُسکے سامنے گھٹنے ٹیک کر اُس سے بولا کہ اگر تو چاہے تو مجھے پاک کرسکتا ہی ✦ (۴۱) یسوع نے اُس پر رحم کرکے ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھوا اور اُس سے کہا کہ میں چاہتا ہوں تو پاک ہو ✦ (۴۲) یہہ بات کہتے ہی اُسکا کوڑھ جاتا رہا اور وہ پاک ہوا ✦ (۴۳) اور اُس نے اُسے تاکید کرکے جلد رخصت کیا (۴۴) اور اُس سے یہہ کہا کہ دیکھ کسی سے کچھ مت کہہ بلکہ جا اور اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور اپنے پاک ہونے کی بابت اُن چیزوں کو جن کا حکم موسٰی نے دیا گذران ۳۷ تاکہ وہ اُن پر گواہی ہوں ✦ (۴۵) پر اُس نے باہر جاکے بہت باتیں کہیں ۳۸ اور خاص کرکے اِس بات کو ایسا مشہور کیا کہ یسوع ظاہرا شہر میں داخل نہ ہوسکا پر باہر ویران جگہوں میں رہا - اور لوگ چاروں طرف سے اُس پاس آیا کئے ۳۹

۲ باب

اور کئی دن بعد وہ کفرناحوم میں پھر آیا اور سُنا گیا کہ وہ گھر میں ہی ۱ (۲) تب فی الفور وہاں اتنے آدمی جمع ہوئے کہ دروازے کی دہلیز تک بھی اُن کی سمائی نہ ہوئی اور اُس نے اُنہیں کلام کہہ سُنایا ✦ (۳) اور ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اُٹھواکے اُس پاس لے آئے ✦ (۴) جب وہ بھیڑ کے سبب اُس کے نزدیک نہ آسکے تو اُنہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دیا اور جب کھود کے آتارا تھا تو اُس کھٹولے کو جس پر مفلوج لیٹا تھا لٹکا دیا ✦ (۵) یسوع نے اُن کا اعتقاد دیکھکر اُس مفلوج کو کہا ای بیٹے تیرے گناہ معاف ہوئے ✦ (۶) پر بعضے فقیہہ جو وہاں بیٹھے تھے اپنے دلوں میں

حاشیہ:
۲۰ متی ۴: ۱۸ لوقا ۵: ۴
۲۱ متی ۱۹: ۲۷ لوقا ۵: ۱۱
۲۲ متی ۴: ۲۱
۲۳ متی ۴: ۱۳ لوقا ۴: ۳۱
۲۴ متی ۷: ۲۸
۲۵ لوقا ۴: ۳۳
۲۶ ۱ باب ۳ ... متی ۸: ۲۹
۲۷ ۳۴ آئت
۲۸ مرق ۹: ۲۰
۲۹ متی ۸: ۱۴ لوقا ۴: ۳۸
۳۰ متی ۸: ۱۶ لوقا ۴: ۴۰
۳۱ مرق ۳: ۱۲ لوقا ۴: ۴۱ دیکھو اعمال ۱۶: ۱۷ و ۱۸
۳۲ لوقا ۴: ۴۲
۳۳ لوقا ۴: ۴۳
۳۴ یسعیاہ ۶۱: ۱ یوحنا ۱۶: ۲۸ اور ۱۷: ۴
۳۵ متی ۴: ۲۳ لوقا ۴: ۴۴
۳۶ متی ۸: ۲ لوقا ۵: ۱۲
۳۷ احبار ۱۴: ۳ و ۴ و ۱۰ لوقا ۵: ۱۴
۳۸ لوقا ۵: ۱۵
۳۹ مرق ۲: ۱۳
۱ متی ۹: ۱ لوقا ۵: ۱۸

سنہ عیسوی ۳۱

۲ ایوب ۱۴: ۴ یسع ۴۳: ۲۵
۳ متی ۹: ۴
۴ متی ۹: ۵
۵ متی ۹: ۹
۶ متی ۹: ۹ لوقا ۵: ۲۷
۷ متی ۹: ۱۰
۸ متی ۹: ۱۲ و ۱۳ اور ۱۶: ۱۱ لوقا ۵: ۳۱ و ۳۲ اور ۱۹: ۱۰ ا تمط ۱: ۱۵
۹ متی ۹: ۱۴ لوقا ۵: ۳۳

خیال کرنے لگے کہ (۷) یہہ کیوں ایسا کفر بکتا ہی؟ خدا کے سوا کون گناہ معاف کرسکتا ہی؟ (۸) اور فی الفور یسوع نے اپنی روح سے معلوم کرکے کہ وہ اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہیں اُنہیں کہا کہ تم کیوں اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہو؟ (۹) اُس مفلوج کو کیا کہنا آسانتر ہی یہہ کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہہ کہ اُٹھہ اور اپنا کھٹولا لے چل؟ (۱۰) لیکن تاکہ تم جانو کہ ابنِ آدم زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اختیار رکھتا ہی اُس نے اُس مفلوج کو کہا (۱۱) میں تجھے کہتا ہوں اُٹھہ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کے اپنے گھر کو جا + (۱۲) اور وہ فی الفور اُٹھا اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اُن سب کے سامنے نکل گیا۔ اور سب دنگ ہوگئے اور خدا کی تعریف کرکے بولے کہ ہم نے اِس طرح کا کبھی نہ دیکھا تھا +

(۱۳) اور وہ پھر باہر دریا کے کنارے گیا اور ساری بھیڑ اُس پاس آئی اور اُس نے اُنہیں تعلیم دی + (۱۴) اور جاتے ہوئے خلفہ کے بیٹے لیوی کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہولے وہ اُٹھہ کے اُس کے پیچھے ہولیا + (۱۵) اور جب وہ اُس کے گھر میں کھانے بیٹھا تھا یوں ہوا کہ بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار یسوع اور اُس کے شاگردوں کے ساتھہ بیٹھے کیونکہ وہ بہت تھے اور اُس کے پیچھے ہولئے + (۱۶) اور جب فقیہوں اور فریسیوں نے اُسے محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتے دیکھا تب اُس کے شاگردوں سے کہا یہہ کیا ہی کہ وہ محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتا پیتا ہی؟ (۱۷) یسوع نے سُنکر اُنہیں کہا اُن کے لئے جو تندرست ہیں حکیم کچھہ ضرور نہیں بلکہ اُن کے لئے جو بیمار ہیں میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں کہ وہ توبہ کریں +

(۱۸) اور یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد روزہ رکھتے تھے۔ اُنہوں نے آکے اُس سے کہا کہ یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد کیوں روزہ رکھتے ہیں اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ (۱۹) یسوع نے اُنہیں کہا کہ کیا براتی جب تک کہ دُلہا اُن کے ساتھہ ہی روزہ رکھہ سکتے ہیں؟ وہ جب تک کہ دُلہا اُن کے ساتھہ ہی روزہ رکھہ نہیں سکتے + (۲۰) لیکن وہ دن آئیں گے جب دُلہا اُن سے جُدا کیا جائیگا تب اُنہیں دنوں میں وہ روزہ رکھینگے +

سنہ عیسوی ۳۱

۱۰ متی ۱۲: ۱ لوقا ۶: ۱
۱۱ استـ ۲۳: ۲۵
۱۲ اسمـ ۲۱: ۶
۱۳ احبار ۲۹: ۳۲ و ۳۳ احب ۲۴: ۹
۱۴ متی ۱۲: ۸
۱ متی ۱۲: ۹ لوقا ۶: ۶
۲ متی ۲۲: ۱۶
۳ متی ۱۲: ۱۴
۴ لوقا ۶: ۱۷

(۲۱) کورے تھان کے ٹکڑے سے پُرانی پوشاک میں کوئی پیوند نہیں کرتا۔ نہیں تو وہ نیا ٹکڑا جو اُس میں لگایا گیا ہی پُرانے کو کھینچتا ہی اور وہ چیر بڑھہ جاتا ہی + (۲۲) اور نئی مَے کو پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا ہی۔ نہیں تو مشکیں نئی مَے سے پھٹ جاتی ہیں اور مَے بہہ جاتی ہی اور مشکیں برباد ہوتی ہیں۔ بلکہ نئی مَے کو نئی مشکوں میں رکھنا چاہیئے +

(۲۳) اور یوں ہوا کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ہو کے جاتا تھا اور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے ہوئے بالیں توڑنے لگے (۲۴) اور فریسیوں نے اُس سے کہا دیکھہ کس لئے تیرے شاگرد سبت کے دن وہ کام کرتے جو روا نہیں ہی؟ (۲۵) اُس نے اُنہیں کہا کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے جب وہ اور اُس کے ساتھی محتاج اور بھوکے تھے کیا کیا (۲۶) وہ کیونکر سردار کاہن ابیاتر کے وقت میں خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں جن کا کھانا کاہنوں کے سوا کسی کو روا نہ تھا کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ (۲۷) اُس نے اُنہیں کہا سبت کا دن اِنسان کے واسطے ہوا نہ اِنسان سبت کے دن کے واسطے + (۲۸) پس ابنِ آدم سبت کے دن کا بھی خداوند ہی

۳ باب

وہ عبادت خانے میں پھر داخل ہوا۔ وہاں ایک شخص تھا جس کا ایک ہاتھہ سوکھہ گیا تھا (۲) اور وہ اُس کی گھات میں لگے کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن چنگا کرے تو اُس پر نالش کریں + (۳) اُس نے اُس شخص کو جس کا ہاتھہ سوکھہ گیا تھا کہا کہ بیچ میں کھڑا ہو + (۴) اور اُس نے اُنہیں کہا کہ سبت کے دن نیکی کرنی روا ہی یا بدی کرنی؟ جان بچانا یا جان سے مارنا؟ وہ چُپ ہو رہے + (۵) تب اُس نے اُن کی سخت دلی کے سبب غمگین ہوکے غصے سے اُن سب کی طرف دیکھا اور اُس شخص کو کہا کہ اپنا ہاتھہ بڑھا + اُس نے بڑھایا اور اُس کا ہاتھہ جیسا دوسرا تھا ویسا چنگا ہوگیا + (۶) تب فریسیوں نے فی الفور باہر جاکے ہیرودیوں کے ساتھہ اُس کی ضد میں مشورت کی کہ اُسے کیونکر قتل کریں

(۷) اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھہ دریا کی طرف پھرا اور ایک بڑی بھیڑ جلیل اور یہودیہ (۸) اور یروشلم اور ادوم

سنہ عیسوی ۳۱

اور یردن کے پار سے اُس کے پیچھے ہولی۔ اور صور اور صیدا کے آس پاس سے بھی ایک بڑی بھیڑ یہہ خبر سُن کے کہ کیسے بڑے کام اُس نے کیے اُس پاس آئی ۔ (۹) اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا کہ بھیڑ کے سبب ایک چھوٹی سی کشتی اُس کے لیے تیار کر رکھیں کہ وہ اُسے دبا نہ ڈالیں ۔ (۱۰) کیونکہ اُس نے بہتوں کو چنگا کیا تھا یہاں تک کہ وہ جو سخت بیماریوں میں گرفتار تھے اُس پہ گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھو لیں ۔ (۱۱) اور ناپاک روحیں جب اُسے دیکھتیں اُس کے آگے گر پڑتی تھیں اور پُکار کے کہتیں کہ تو خدا کا بیٹا ہے ۔ (۱۲) تب اُس نے انہیں بڑی تاکید کی کہ اُسے مشہور نہ کریں ۔

(۱۳) پھر ایک پہاڑ پر گیا اور جن کو آپ چاہتا تھا اُنہیں پاس بُلایا ۔ اور وہ اُس پاس آئے ۔ (۱۴) اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا کہ وہ اُس کے ساتھ رہیں اور کہ وہ اُن کو منادی کرنے کو بھیجے ۔ (۱۵) اور کہ وہ سب بیماریوں کو چنگا کرنے اور دیوؤں کو نکالنے کی قدرت رکھیں ۔ (۱۶) یعنے شمعون کو جس کا نام پطرس رکھا ۔ (۱۷) اور زبدی کے بیٹے یعقوب کو اور یعقوب کے بھائی یوحنا کو جن کا بوانرجیس نام رکھا یعنے بنی رعد ۔ (۱۸) اور اندریاس اور فیلبوس اور برتھولما اور متی کو اور تھوما اور حلفا کے بیٹے یعقوب کو اور تھدی اور شمعون قنانی کو (۱۹) اور یہوداہ اسقریوطی کو جو اُس کا پکڑوانے والا بھی تھا۔ اور وہ گھر میں آئے ۔

(۲۰) اور اِتنے لوگ پھر جمع ہوئے کہ وہ روٹی بھی نہ کھا سکے ۔ (۲۱) جب اُس کے ناتے داروں نے یہہ سُنا تو وہ اُسے پکڑنے کو نکلے ۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا وہ بے خود ہے ۔ (۲۲) تب فقیہ جو یروسلم سے آئے تھے کہا کہ بعل زبول اُس کے ساتھ ہے اور وہ دیوؤں کے سردار کی مدد سے دیوؤں کو نکالتا ہے ۔ (۲۳) تب اُس نے اُنہیں پاس بُلا کر تمثیلوں میں کہا کیونکر ہو سکتا ہے کہ شیطان شیطان کو نکالے ؟ (۲۴) اور اگر کسی بادشاہت میں پھوٹ پڑے تو وہ بادشاہت قائم رہ نہیں سکتی ۔ (۲۵) اور اگر کسی گھرانے میں پھوٹ پڑے تو وہ گھرانا قائم رہ نہیں سکتا ۔ (۲۶) اور اگر شیطان اپنا ہی مخالف ہو کے آپ سے پھوٹ کرے تو وہ قائم رہ نہیں سکتا بلکہ اُس کا آخر ہو جائیگا ۔ (۲۷) کوئی زور آور کے گھر میں گھس کے اُس کے اسباب کو کوئی لوٹ نہیں سکتا جب تک کہ وہ پہلے اُس زور آور کو نہ باندھے تب اُس کے گھر کو لوٹیگا ۔

(۲۸) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بنی آدم کے سب گناہ اور کفر جو وہ بکتے ہیں معاف کیے جائیں گے ۔ (۲۹) لیکن وہ جو روح القدس کے حق میں کفر بکے اُس کی معافی ہرگز نہیں ہوتی بلکہ وہ ہمیشہ کے عذاب کا سزاوار ہو چکا ۔ (۳۰) کیونکہ اُنہوں نے کہا تھا کہ اُس کے ساتھ ایک ناپاک روح ہے ۔

(۳۱) اُس وقت اُس کے بھائی اور اُس کی ماں آئی اور باہر کھڑے رہ کے اُسے بُلا بھیجا ۔ (۳۲) اور جماعت اُس کے آس پاس بیٹھی تھی اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر تجھے طلب کرتے ہیں ۔ (۳۳) اُسنے اُنہیں جواب دیا کون ہے میری ماں یا میرے بھائی ؟ (۳۴) اور اُن پر جو اُس کے آس پاس بیٹھے تھے نگاہ کر کے کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائی ! (۳۵) اس لیے کہ جو کوئی خدا کی مرضی پر چلتا ہے میرا بھائی اور میری بہن اور ماں وہی ہے ۔

۴ باب

وہ پھر دریا کے کنارے پر تعلیم کرنے لگا ۔ اور ایک بڑی بھیڑ اُس پاس جمع ہوئی ایسی کہ وہ دریا میں ایک کشتی پر چڑھ بیٹھا ۔ اور ساری بھیڑ خشکی میں دریا کے کنارے پر رہی ۔ (۲) تب اُس نے اُنہیں تمثیلوں میں بہت کچھ سکھایا اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا (۳) سُنو ۔ دیکھو ایک کسان بونے کو گیا ۔ (۴) اور بوتے وقت یوں ہوا کہ کچھ راہ کے کنارے گرا اور ہوا کے پرندے آ کے اُسے چُگ گئے ۔ (۵) اور کچھ سنگلین زمین پر گرا جہاں اُسے بہت مٹی نہ ملی ۔ اور وہ جلد اُگا کیونکہ اُس نے دلدار زمین نہ پائی ۔ (۶) اور جب سورج نکلا وہ جل گیا اور جڑ نہ رہنے کے سبب سوکھ گیا (۷) اور کچھ کانٹوں میں گرا اور کانٹوں نے بڑھ کے اُسے دبا دیا اور وہ پھل نہ لایا ۔ (۸) اور کچھ اچھی زمین میں گرا وہ اُگا اور بڑھ کے پھلا ۔ بعض تیس گنا بعض ساٹھ اور بعض سو گنا ۔ (۹) پھر اُس نے اُنہیں کہا کہ جس کے سُننے کے کان ہوں سُنے ۔

[حاشیہ: ۵ مرق ۱: ۲۳ و ۲۴ ؛ لوقا ۴: ۴۱ — ۶ متی ۱۴: ۲۳ ؛ مرق ۱: ۱ — ۷ متی ۱۲: ۱۶ ؛ مرق ۱: ۲۵ و ۳۴ — ۸ متی ۱۰: ۱ ؛ لوقا ۶: ۱۲ اور ۹: ۱ — ۹ یوحنا ۱: ۴۲ — ۱۰ مرق ۶: ۳۱ — ۱۱ یوحنا ۷: ۵ اور ۱۰: ۲۰ — ۱۲ متی ۹: ۳۴ اور ۱۰: ۲۵ ؛ لوقا ۱۱: ۱۵ ؛ یوحنا ۷: ۲۰ اور ۸: ۴۸ و ۵۲ اور ۱۰: ۲۰ — ۱۳ متی ۱۲: ۲۵ — ۱۴ اسعیاہ ۴۹: ۲۴ ؛ متی ۱۲: ۲۹ — ۱۵ متی ۱۲: ۳۱ ؛ لوقا ۱۲: ۱۰ ؛ ۱ یوحنا ۵: ۱۶ — ۱۶ متی ۱۲: ۴۶ ؛ لوقا ۸: ۱۹ — ۱ متی ۱۳: ۱ ؛ لوقا ۸: ۴ — ۲ مرق ۱۲: ۳۸ — ۳ یوحنا ۱۵: ۵ ؛ کلسی ۱: ۶]

سنہ عیسوی ۳۱

(۱۰) اور جب وہ اکیلا ہوا اُنہوں نے جو اُس کے ساتھ تھے اُن بارہ سے مل کے اُس سے اُس تمثیل کے معنے پوچھے ٭ (۱۱) اُسنے اُنہیں کہا کہ خدا کی بادشاہت کے بھید کو جاننا تمہیں دیا گیا ہے پر اُن کے لئے جو باہر ہیں ۵ سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں - (۱۲) تاکہ وہ دیکھنے میں دیکھیں مگر بوجھیں نہیں - اور کان سے سُنیں پر سمجھیں نہیں ٦ نہو کہ وہ کبھی پھریں اور اُن کے گناہ بخشے جائیں ٭ (۱۳) پھر اُس نے اُنہیں کہا کیا تم یہہ تمثیل نہیں سمجھتے ؟ تو سب تمثیلوں کو کیونکر سمجھو گے ؟ (۱۴) کسان کلام بوتا ہے ٭ (۱۵) اور وہ جو اُس راہ کے کنارے پڑا جہاں کلام بویا جاتا ہے وہ ہیں کہ جب اُنہوں نے سُنا تو شیطان فی الفور آکے اُس کلام کو جو اُن کے دلوں میں بویا گیا تھا لے جاتا ہے ٭

(۱۶) اور اُسی طرح جو سنگین زمین میں بویا گیا وہ ہیں جو کلام کو سُن کے فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے ہیں - (۱۷) اور آپ میں جڑ نہیں رکھتے بلکہ تھوڑی مُدت کے ہیں - آخر جب اُس کلام کے واسطے تکلیف پاتے یا ستائے جاتے تو جلد ٹھوکر کھاتے ہیں ٭

(۱۸) اور جو کانٹوں کے درمیان بویا گیا وہ ہیں جو کلام سُنتے ہیں (۱۹) اور دنیا کی فکریں اور دولت کی دغابازی ۸ اور اور چیزوں کا لالچ داخل ہوکے کلام کو دبا دیتے ہیں اور وہ بے پھل ہوتا ہے ٭ (۲۰) اور جو اچھی زمین میں بویا گیا وہ ہیں جو کلام کو سُنتے ہیں اور قبول کرتے پھل لاتے ہیں بعضے تیس گنا بعضے ساٹھ اور بعضے سو گنا ٭

(۲۱) اور اُس نے انہیں کہا کیا چراغ اِس لیئے ہے کہ پیمانہ یا پلنگ کے تلے رکھیں ۹ اور چراغدان پر نہ رکھیں ؟ (۲۲) کوئی چیز پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہ کی جائے اور نہ چھپی ہے مگر اِس لئے کہ ظہور میں آئے ٭ (۲۳) جس کے سُننے کے کان ہوں سُنے ٭

(۲۴) پھر اُس نے اُنہیں کہا کہ غور کرو کہ تم کیا سُنتے ہو - جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لیئے ناپا جائیگا ٭ اور تمہیں جو سُنتے ہو زیادہ دیا جائیگا ٭ (۲۵) اِس لیئے کہ جس کے پاس کچھ ہے اُسے دیا جائیگا - اور جس کے پاس کچھ نہیں اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لیا جائیگا ٭

(۲۶) اور اُس نے کہا خدا کی بادشاہت ایسی ہے جیسا ایک شخص جو زمین میں بیج بوئے ٭ (۲۷) اور رات دن وہ

۴ متی ۱۳: ۱۰
لوقا ۸: ۹ وغیرہ
۵ اقرن ۵: ۱۲
قلسر ۴: ۵
اتسلو ۴: ۱۲
اتمط ۳: ۷
٦ یسعیا ۶: ۹
متی ۱۳: ۱۴
لوقا ۸: ۱۰
یوحنا ۱۲: ۴۰
اعمال ۲۸: ۲۶
روم ۱۱: ۸
۷ متی ۱۳: ۱۹
۸ اتمط ۶: ۹ و ۱۰
۹ متی ۵: ۱۵
لوقا ۸: ۱۶
اور ۱۱: ۳۳
۱۰ متی ۱۰: ۲۶
لوقا ۱۲: ۲
۱۱ متی ۱۱: ۱۵
۹ آئت
۱۲ متی ۷: ۲
لوقا ۶: ۳۸
۱۳ متی ۱۳: ۱۲
اور ۲۵: ۲۹
لوقا ۸: ۱۸
اور ۱۹: ۲۶
۱۴ متی ۱۳: ۲۴

سنہ عیسوی ۳۱

سوئے اُٹھے اور وہ بیج اِس طرح اُگے اور بڑھے کہ وہ نہ جانے ٭ (۲۸) اِس لیئے کہ زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہے پہلے سبزی پھر بال بعد اُس کے بال میں تیار دانے ٭ (۲۹) اور جب دانہ پک چکا تو وہ فی الفور ہنسوا بھجواتا ہے ۱۵ کیونکہ کاٹنے کا وقت پہنچا ہے ٭

(۳۰) پھر اُس نے کہا کہ ہم خدا کی بادشاہت کو کس سے نسبت کریں اور اُس کے لیئے کون سی مثال لائیں ٭ ۱٦ (۳۱) وہ خردل کے دانہ کی مانند ہے کہ جب زمین میں بویا جاتا ہے زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ہے - (۳۲) پر جب بویا گیا تو اُگتا ہے اور سب ترکاریوں سے بڑھ جاتا اور بڑی ڈالیاں نکالتا یہاں تک کہ ہوا کے پرندے اُس کے سائے میں بسیرا کر سکتے ہیں ٭

(۳۳) اور وہ اُن سے ایسی بہتیری تمثیلوں میں اُن کی ۱۱ سمجھ کے موافق کلام کہتا تھا ٭ (۳۴) اور بے تمثیل اُن سے باتیں نہ کرتا - لیکن خلوت میں اپنے شاگردوں کو سب باتوں کے معنے بتاتا تھا ٭

(۳۵) اُسی دن جب شام ہوئی اُس نے اُنہیں کہا کہ آؤ ہم پار جائیں ٭ (۳۶) اور وہ اُس جماعت کو رخصت کرکے اُسے جس طرح سے کہ کشتی پر تھا لے چلے ٭ اور اُس کے ساتھ اور بھی چھوٹی کشتیاں تھیں ٭ (۳۷) تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک لگیں کہ وہ پانی سے بھر چلی تھی ٭ (۳۸) اور وہ پتوار کی طرف سر تلے تکیہ رکھ کے سو رہا تھا - تب اُنہوں نے اُسے جگا کے کہا اے اُستاد تجھے فکر نہیں کہ ہم سب ہلاک ہوتے ہیں ؟ (۳۹) تب اُس نے اُٹھ کے ہوا کو ڈانٹا اور دریا کو کہا ٹھہر جا - تھم رہ ٭ تو ہوا ٹھہر گئی اور بڑا نیوا ہو گیا ٭ (۴۰) پھر اُنہیں کہا تم کیوں ایسے خوفناک ہوئے اور کیا ہے کو اعتقاد نہیں رکھتے ؟ (۴۱) وہ نہایت ڈرے اور آپس میں کہنے لگے یہہ کس طرح کا ہے کہ ہوا اور دریا بھی اُس کے فرمان بردار ہیں ؟

۵ باب

اور وہ دریا کے پار گدرینیوں کے ملک میں پہنچے ۱ ٭ (۲) اور جیوں وہ کشتی سے اُترا وُنہیں ایک آدمی جس میں ایک ناپاک روح تھی قبروں سے نکلتے ہوئے اُسے ملا - (۳) وہ قبروں کے درمیان رہا کرتا تھا اور کوئی اُسے زنجیروں سے بھی جکڑ نہ سکتا تھا -

۱۵ مکاشفہ ۱۴: ۱۵
۱٦ متی ۱۳: ۳۱
لوقا ۱۳: ۱۸
اعمال ۲: ۴۱
اور ۴: ۴
اور ۵: ۱۴
اور ۹: ۲۰
۱۱ یونانی میں اُنکے سُننے کی طاقت کے موافق
۷ متی ۱۳: ۳۴
یوحنا ۱۶: ۱۲
۱۸ متی ۸: ۱۸ و ۲۳
لوقا ۸: ۲۲
۱ متی ۸: ۲۸
لوقا ۸: ۲۶

سنہ عیسوی ۳۱

(۴) کہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے جکڑا گیا تھا اور اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کیئے اور کوئی اُسے تابع میں نہ لا سکا۔ (۵) وہ ہمیشہ رات دن پہاڑوں اور قبروں کے بیچ چلّایا کرتا اور اپنے تئیں پتھروں سے کاٹتا تھا۔ (۶) پر جیوں اُس نے یسوع کو دور سے دیکھا دوڑا اور اُسے سجدہ کیا (۷) اور بڑی آواز سے چلّا کے کہا ای خدا تعالیٰ کے بیٹے یسوع مجھے تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں مجھے نہ ستا۔ (۸) کیونکہ اُس نے اُسے کہا تھا کہ ای ناپاک روح اُس آدمی میں سے نکل آ۔ (۹) پھر اُس نے اُس سے پوچھا تیرا کیا نام ہی؟ تب اُس نے جواب دیا کہ میرا نام تمن ہی اس لئے کہ ہم بہت ہیں۔ (۱۰) پھر اُس نے اُس کی بہت منت کی کہ ہمیں اِس سرزمین سے مت نکال۔ (۱۱) اور وہاں پہاڑوں کے نزدیک سوّروں کا ایک بڑا غول چرتا تھا۔ (۱۲) سو سب دیوؤں نے اُس کی منت کرکے کہا کہ ہم کو اُن سوّروں کے درمیان بھیج تاکہ ہم اُن میں بیٹھیں۔ (۱۳) یسوع نے فی الفور انہیں اجازت دی اور وہ ناپاک روحیں نکل کے سوّروں میں بیٹھ گئیں اور وہ غول کرارے پر سے دریا میں کودا۔ اور وہ قریب دو ہزار کے تھے جو دریا میں ڈوب کے مر گئے۔ (۱۴) اور وہ جو سوّروں کو چراتے تھے بھاگے اور شہر اور دیہات میں خبر پہنچائی۔ تب وہ اُس ماجرے کو دیکھنے کو نکلے۔ (۱۵) اور یسوع پاس آئے اور اُس دیوانے کو جس میں دیوؤں کا تمن تھا بیٹھے اور کپڑے پہنے اور ہوشیار دیکھا۔ اور ڈر گئے۔ (۱۶) اور جنہوں نے یہہ دیکھا تھا اُس دیوانے کا سارا احوال اور سوّروں کا تمام ماجرا اُن سے بیان کیا۔ (۱۷) تب وہ اُس کی منت کرنے لگے کہ اُن کی سرحد سے نکل جائے [۲] (۱۸) جیوں وہ کشتی پر آیا اُس نے جس میں دیو تھا اُس سے منت کی کہ اُس کے ساتھ رہے [۳] (۱۹) لیکن یسوع نے اُسے اجازت نہ دی بلکہ اُسے کہا کہ اپنے گھر جا اپنے لوگوں پاس اور اُنہیں خبر دے کہ خداوند نے تجھ پر رحم کرکے تجھ سے کیا کام کیا۔ (۲۰) تب وہ گیا اور دکاپولس کے ملک میں اُن کاموں کی جو یسوع نے اُس کے لئے کیئے تھے منادی کرنے لگا۔ اور سبھوں نے تعجب کیا۔

(۲۱) اور جب یسوع کشتی پر پھر پار آیا [۴] بڑی بھیڑ اُس پاس جمع ہوئی۔ اور وہ دریا کے نزدیک تھا۔ (۲۲) اور دیکھو کہ عبادت خانے کے سرداروں میں سے ایک شخص جس کا نام جایرس تھا آیا [۵] اور اُسے دیکھ کر اُس کے قدموں پر گرا۔ (۲۳) اور یہہ کہکے کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے پر ہی اُس کی بہت منت کی کہ وہ آئے اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھے کہ وہ چنگی ہو۔ تو وہ جئے گی (۲۴) تب وہ اُس کے ساتھ گیا۔ اور بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے چلی اور اُسے دبالیا۔

(۲۵) اور ایک عورت جس کا بارہ برس سے لہو جاری تھا [۶] (۲۶) جس نے بہت سے حکیموں کی دوائیں کھائی تھیں اور اپنا سب مال خرچ کرکے کچھ فائدہ نہ پایا تھا بلکہ اُسکی بیماری اور بھی بڑھ گئی تھی (۲۷) یسوع کی خبر سُن کے اُس بھیڑ میں اُس کے پیچھے سے آئی اور اُس کے کپڑے کو چھو لیا۔ (۲۸) کیونکہ اُس نے کہا کہ اگر میں صرف اُس کے کپڑوں کو چھولوں تو چنگی ہو جاؤنگی۔ (۲۹) اور فی الفور اُس کے لہو کا سوتا بند ہوا۔ اور اُس نے اپنے بدن کے احوال سے جانا کہ میں اُس آفت سے چنگی ہوئی۔ (۳۰) تب یسوع نے فی الفور اپنے میں جانا کہ مجھ میں سے قوت نکلی [۷] اُس بھیڑ کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ میرے کپڑے کو کس نے چھوا؟ (۳۱) اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا تو دیکھتا ہی کہ لوگ تجھ پر گرے پڑتے ہیں پھر تو کہتا ہی مجھے کس نے چھوا؟ (۳۲) تب اُس نے چاروں طرف نگاہ کی تاکہ اُسے جس نے یہہ کام کیا تھا دیکھے۔ (۳۳) اور وہ عورت سب کچھ جانکر جو اُس پر واقع ہوا تھا ڈرتی اور کانپتی آئی اور اُس کے آگے گر پڑی اور سب سچ سچ اُس سے کہا۔ (۳۴) تب اُس نے اُسے کہا ای بیٹی تیرے ایمان نے تجھے بچایا [۸] سلامت جا اور اپنی آفت سے بچی رہ۔

(۳۵) جب وہ یہہ کہتا تھا عبادت خانے کے سردار کے یہاں سے لوگوں نے آکے کہا کہ تیری بیٹی مر گئی [۹] اب کیوں اُستاد کو زیادہ تکلیف دیتا ہی؟ (۳۶) یسوع نے اُس بات کو جو وہ کہہ رہے تھے سُنتے ہی عبادت خانے کے سردار کو کہا مت ڈر فقط اعتقاد رکھ۔ (۳۷) اور اُس نے سوا پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے کسی کو اپنے ساتھ جانے نہ دیا۔ (۳۸) اور عبادت خانے کے سردار کے گھر میں آکے شور وغل اور لوگوں کو بہت روتے پیٹتے دیکھا۔ (۳۹) اور بھیتر جا کے اُنہیں کہا تم کاہے کو غل کرتے اور روتے ہو؟ لڑکی مر نہیں گئی

۲ متی ۸: ۳۴ / اع ۱۶: ۳۹
۳ لوقا ۸: ۳۸
۴ متی ۹: ۱ / لوقا ۸: ۴۰
۵ متی ۹: ۱۸ / لوقا ۸: ۴۱
۶ احبار ۱۵: ۲۵ / متی ۹: ۲۰
۷ لوقا ۶: ۱۹ / اور ۸: ۴۶
۸ متی ۹: ۲۲ / مرقس ۱۰: ۵۲ / اع ۱۴: ۹
۹ لوقا ۸: ۴۹

سنہ عیسوی ۳۱

بلکہ سوتی ہی۱۰ (۴۰) وہ اُس پر ہنسے ۔ لیکن وہ سب کو باہر کرکے۱۱ لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لے کے جہاں وہ لڑکی پڑی تھی اندر آیا ۔ (۴۱) اور اُس لڑکی کا ہاتھہ پکڑکر اُسے کہا طلیتھا قومی جس کا ترجمہ یہہ ہی کہ ای لڑکی میں تجھے کہتا ہوں اُٹھہ ۔ (۴۲) وونہیں وہ لڑکی اُٹھکے چلنے لگی ۔ کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی ۔ تب وہ || بہت ہی حیران ہوئے ۔ (۴۳) پھر اُس نے اُنہیں بہت تاکید سے حکم کیا کہ یہہ کوئی نہ جانے ۱۲ اور فرمایا کہ اُسے کچھہ کھانے کو دیں ۔

۱۰ یوحنا ۱۱: ۱۱
۱۱ اعمہ ۹: ۴۰
|| یونانی میں بڑی حیرانی سے حیران ہوئے
۱۲ متی ۸: ۴ اور ۹: ۳۰ اور ۱۲: ۱۶ اور ۱۷: ۹ مرقس ۳: ۱۲ لوقا ۵: ۱۴

۶ باب

پھر وہاں سے روانہ ہوا اور اپنے وطن میں آیا۱ اور اُسکے شاگرد اُس کے پیچھے ہولئے ۔ (۲) جب سبت کا دن ہوا وہ عبادتخانہ میں وعظ کرنے لگا ۔ اور بہتوں نے سُن کے حیران ہوکر کہا کہ یہہ باتیں اُس نے کہاں سے پائیں ۲ ؟ اور یہہ کیا حکمت ہی جو اُسے ملی ہی کہ ایسی کرامات اُس کے ہاتھہ سے ظاہر ہوتی ہیں ؟ (۳) کیا یہہ مریم کا بیٹا بڑھئی نہیں ؟ اور یعقوب اور یوسیس اور یہوداہ و شمعون کا بھائی نہیں ۳ ؟ اور کیا اُس کی بہنیں ہمارے پاس یہاں نہیں ہیں ؟ اور اُنہوں نے اس سے ٹھوکر کھائی۴ (۴) تب یسوع نے اُنہیں کہا نبی بے عزت نہیں ہی مگر اپنے وطن میں۵ اور اپنے کُنبے اور اپنے گھر میں ۔ (۵) اور وہ کوئی معجزہ وہاں نہ دکھا سکا۶ سوا اِس کے کہ تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھہ رکھکے اُنہیں چنگا کیا ۔ (۶) اور اُس نے اُن کی بے ایمانی سے تعجب کیا۷ اور آس پاس کے گاؤں میں وعظ کرتا پھرا۸ (۷) اور اُن بارہ کو بُلایا اور اُن کو دو دو کرکے بھیجنا شروع کیا اور اُنہیں ناپاک روحوں پر اختیار دیا۹ (۸) اور حکم کیا کہ سفر کے لیئے سوا لاٹھی کے کچھہ نہ لو نہ جھولی نہ روٹی نہ اپنے کمربند میں پیسے ۔ (۹) مگر || جوتیاں پہنو۱۰ پر دو کرتے مت پہنو ۔ (۱۰) اور اُنہیں کہا جہاں کہیں تم کسی گھر میں داخل ہو تو جب تک تم اُس جگہہ سے جاؤ وہیں رہو۱۱ (۱۱) اور جتنے تمہیں قبول نہ کریں اور تمہاری نہ سُنیں ۱۲ تو جب تم وہاں سے نکلو اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا ۱۳ تاکہ اُن پر گواہی ہو ۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورہ کے لیئے اُس شہر کی بہ نسبت برداشت کرنی سہج ہوگی ۔ (۱۲) اور اُنہوں نے جاکے منادی کی

۱ متی ۱۳: ۵۴ لوقا ۴: ۱۶
۲ یوحنا ۶: ۴۲
۳ دیکھو متی ۱۲: ۴۶ گلتہ ۱: ۱۹
۴ متی ۱۱: ۶
۵ متی ۱۳: ۵۷ یوحنا ۴: ۴۴
۶ دیکھو پید ۱۹: ۲۲ اور ۳۲: ۲۵ متی ۱۳: ۵۸ مرقس ۹: ۲۳
۷ یسع ۵۹: ۱۶
۸ متی ۹: ۳۵ لوقا ۱۳: ۲۲
۹ متی ۱۰: ۱ مرقس ۳: ۱۳ و ۱۴ لوقا ۹: ۱
|| یونانی میں کمرپٹے ۔
۱۰ اعمہ ۱۲: ۸
۱۱ متی ۱۰: ۱۱ لوقا ۹: ۴ اور ۱۰: ۷ و ۸
۱۲ متی ۱۰: ۱۴ لوقا ۱۰: ۱۰
۱۳ اعمہ ۱۳: ۵۱ اور ۱۸: ۶

سنہ عیسوی ۳۱

کہ توبہ کرو ۔ (۱۳) اور بہت سے دیووں کو دور کیا اور بہتوں کو جو بیمار تھے اُن پر تیل ڈھال کے ۱۴ چنگا کیا ۔

(۱۴) اور جب ہیرودیس بادشاہ نے سُنا ۱۵ (کیونکہ اُس کا نام مشہور ہوا تھا ۔) تب اُس نے کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا مُردوں میں سے جی اُٹھا اِس لیئے معجزے اُس سے ظاہر ہوتے ہیں ۔ (۱۵) اوروں نے کہا کہ وہ اِلیاس ہی۱۶ پھر اوروں نے کہا یہہ ایک نبی ہی یا نبیوں میں سے کسی کی مانند ہی ۔ (۱۶) پر ہیرودیس نے سُنکر کہا کہ یہہ تو یوحنا ہی جس کا سر میں نے کٹوایا ہی۱۷ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی ۔ (۱۷) کیونکہ ہیرودیس نے آپ ہیرودیاس کے واسطے جو اُس کے بھائی فیلبوس کی جورو تھی لوگ بھیجکر یوحنا کو پکڑوا کے قید خانے میں بند کیا کیونکہ اُس نے اُس سے بیاہ کیا تھا ۔ (۱۸) اور یوحنا نے ہیرودیس کو کہا تھا کہ اپنے بھائی کی جورو رکھنا تجھہ پر روا نہیں ۱۸ (۱۹) اِس لیئے ہیرودیاس اُس کا کینہ رکھتی اور چاہتی تھی کہ اُسے جان سے مارے ۔ پر اُس کا ہاتھہ نہ پڑتا تھا ۔ (۲۰) اِس واسطے کہ ہیرودیس یوحنا کو مرد راستباز او مقدس جانکر اُس سے ڈرتا۱۹ اور اُس کی پاسداری کرتا اور اُس کی سُنکر بہت سی باتوں پر عمل کرتا اور اُس کی باتیں خوشی سے سُنتا تھا ۔ (۲۱) آخر قابو کا دن آیا۲۰ کہ ہیرودیس نے اپنی سالگرہ میں ۲۱ اپنے بزرگوں اور رسالداروں اور جلیل کے امیروں کی ضیافت کی ۔ (۲۲) تب ہیرودیاس کی بیٹی آئی اور ناچ کے ہیرودیس اور اُس کے مہمانوں کو خوش کیا ۔ تب بادشاہ نے اُس لڑکی کو کہا جو تو چاہے سو تو مانگ کہ میں تجھے دونگا ۔ (۲۳) اور اُس سے قسم کھائی کہ میری آدھی بادشاہت تک جو کچھہ تو مجھسے مانگے میں تجھے دونگا ۲۲ (۲۴) اور وہ چلی گئی اور اپنی ماں سے پوچھا کہ میں کیا مانگوں ؟ وہ بولی کہ یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر ۔ (۲۵) تب وہ فی الفور بادشاہ کے پاس چالاکی سے آئی اور اُس سے عرض کرکے کہا میں چاہتی ہوں کہ تو یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر ایک || باسن میں ابھی مجھے دے ۔ (۲۶) بادشاہ بہت غمگین ہوا۲۳ پر اپنی قسم اور ساتھہ بیٹھنے والوں کے سبب نہ چاہا کہ اُس سے انکار کرے ۔ (۲۷) تب بادشاہ نے فی الفور جلاد کو حکم کرکے بھیجا کہ اُس کا سر لائے اُس نے جاکے اُس کا سر قید خانے میں کاٹا (۲۸) اور ایک

۱۴ یعقو ۵: ۱۴
۱۵ متی ۱۴: ۱ لوقا ۹: ۷
۱۶ متی ۱۶: ۱۴ مرقس ۸: ۲۸
۱۷ متی ۱۴: ۲ لوقا ۳: ۱۹
سنہ عیسوی ۳۰
۱۸ احبا ۱۸: ۱۶ اور ۲۰: ۲۱
۱۹ متی ۱۴: ۵ اور ۲۱: ۲۶
سنہ عیسوی ۳۲
۲۰ متی ۱۴: ۶
۲۱ پید ۴۰: ۲۰
۲۲ آستر ۵: ۳ و ۶ اور ۷: ۲
|| یا تھالی میں
۲۳ متی ۱۴: ۹

سنہ عیسوی ۳۰

|| باسن میں رکھ کے لایا اور اُس لڑکی کو دیا اور اُس لڑکی نے اپنی ماں کو دیا ﴿۲۹﴾ تب اُس کے شاگرد سُنکر آئے اور اُس کی لاش کو اُٹھا کے قبر میں رکھا ۔

|| یا تھالی میں

﴿۳۰﴾ اور رسول یسوع کے پاس جمع ہوئے اور جو کچھ اُنہوں نے کیا اور جو کچھ سکھایا تھا سب اُس سے بیان کیا ﴿۳۱﴾ تب اُس نے اُنہیں کہا الگ ویرانہ میں چلو اور ذرہ سستاؤ اسلئے کہ وہاں بہت لوگ آتے جاتے تھے اور اُنہیں کھانا کھانے کی بھی فرصت نہ تھی ﴿۳۲﴾ تب وہ الگ کشتی پر چڑھ کے ایک ویرانے میں گئے ﴿۳۳﴾ پر لوگوں نے اُنہیں جاتے دیکھا اور بہتوں نے اُسے پہچانا اور سارے شہروں سے خشکی خشکی اُدھر دوڑے اور اُن سے آگے جا پہنچے اور اکٹھے ہوکے اُس پاس آئے ﴿۳۴﴾ اور یسوع نے نکل کے بڑی بھیڑ کو دیکھا ۔ اُسے اُن پر رحم آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے کہ جن کا گڈریا نہیں اور وہ اُنہیں بہت سی باتیں سکھانے لگا ﴿۳۵﴾ جب دن بہت ڈھلا اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا یہہ جگہہ ویران ہے اور بہت دیر ہوئی ﴿۳۶﴾ اُنہیں رخصت کر تاکہ وہ چاروں طرف کے گاؤں اور بستیوں میں جاکے روٹی مول لیں کہ کھانے کو اُن پاس کچھ نہیں ﴿۳۷﴾ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا تم اُنہیں کھانے کو دو ۔ تب وہ بولے کیا ہم جاکے دوسو || دینار کی روٹیاں مول لیں اور اُنہیں کھلائیں ؟ ﴿۳۸﴾ اُسنے اُنہیں کہا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں ؟ جاکے دیکھو ۔ اُنہوں نے دریافت کرکے کہا پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ﴿۳۹﴾ تب اُس نے اُنہیں حکم کیا کہ اُن سب کو ہری گھاس پر پانت پانت کرکے بٹھاؤ ۔ ﴿۴۰﴾ وہ سو سو اور پچاس پچاس پانت میں بیٹھے ﴿۴۱﴾ تب اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیکے آسمان کی طرف دیکھ کے برکت چاہی اور روٹیاں توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُن کے آگے رکھیں ۔ اور اُس نے وہ دو مچھلیاں اُن سب میں بانٹیں ۔ ﴿۴۲﴾ وہ سب کھاکے سیر ہوئے ۔ ﴿۴۳﴾ اور اُنہوں نے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھریں اور کچھ مچھلیوں سے بھی اُٹھائیں ۔ ﴿۴۴﴾ اور وہ جنہوں نے روٹیاں کھائیں پانچ ہزار مرد کے قریب تھے ۔

﴿۴۵﴾ اور فی الفور اُس نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے حکم کیا کہ جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں تم کشتی پر چڑھو اور اُس پار بیت صیدا کو آگے جاؤ ۔ ﴿۴۶﴾ اور آپ اُنہیں رخصت کرکے ایک پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا ۔ ﴿۴۷﴾ اور جب شام ہوئی کشتی بیچ دریا میں تھی اور وہ اکیلا خشکی پر تھا ۔ ﴿۴۸﴾ اُس نے دیکھا کہ وہ کھیونے سے بہت تنگ ہیں کیونکہ ہوا اُن کے مخالف تھی ۔ تب پچھلے پہر رات کو یسوع دریا پر چلتا ہوا اُن کے پاس آیا اور چاہا کہ اُن سے آگے بڑھے ﴿۴۹﴾ جب اُنہوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا خیال کیا کہ || کچھ دھوکا ہے اور چلا اُٹھے ۔ ﴿۵۰﴾ کیونکہ سب نے اُسے دیکھا اور گھبرائے ۔ پر وہ فی الفور اُن سے کلام کرکے اُنہیں کہنے لگا خاطر جمع رکھو میں ہوں ۔ مت ڈرو ﴿۵۱﴾ پھر وہ کشتی پر اُن پاس چڑھا اور ہوا تھم گئی ۔ تب اُنہوں نے اپنے دلوں میں بے نہایت حیران ہوکے تعجب کیا ۔ ﴿۵۲﴾ اسلئے کہ اُنہوں نے روٹیوں کے معجزہ کو نہ سمجھا تھا کیونکہ اُن کے دل سخت تھے

﴿۵۳﴾ اور وہ پار گذر کے گنیسرت کے ملک میں آئے اور گھاٹ پر لگایا ۔ ﴿۵۴﴾ جب وہ کشتی پر سے اُترے فی الفور لوگ اُسے پہچان کے اُس ملک کی ہر طرف سے دوڑے ﴿۵۵﴾ اور بیماروں کو چارپائیوں پر رکھ کے جہاں اُنہوں نے سُنا تھا کہ وہ ہے لے جانے لگے ﴿۵۶﴾ اور وہ جہاں کہیں بستی یا شہر یا گاؤں میں گیا اُنہوں نے بیماروں کو بازاروں میں رکھا اور اُس کی منت کی کہ صرف اُس کی پوشاک کے دامن کو چھولیں اور جتنوں نے اُسے چھوا اچھے ہوگئے ۔

سنہ عیسوی ۳۲

|| یا بھوت ہے

۷ باب

تب فریسی اور بعضے فقیہہ یروسلم سے آکے اُس پاس جمع ہوئے ﴿۲﴾ جب اُنہوں نے اُس کے بعضے شاگردوں کو ناپاک یعنے بن دھوئے ہاتھوں سے روٹی کھاتے دیکھا تو عیب لگایا ﴿۳﴾ اس لئے کہ فریسی اور سب یہودی بزرگوں کی روایت پر عمل کرکے جب تک کہ اپنے ہاتھ کہنی تک نہ دھولیں نہ کھاتے ۔ ﴿۴﴾ اور بازار سے آکے جب تک غسل نہ کریں نہیں کھاتے ۔ اور بہت سی باتیں ہیں جن کو وہ رواج کے سبب مانتے ہیں جیسے پیالوں اور || لوٹوں اور تانبے کے برتنوں اور چارپائیوں کا دھونا ۔ ﴿۵﴾ تب فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا کہ

|| لاطینی میں اکستاریوس ۔ اُس میں سیر کے تین پاؤ سماتے تھے

|| رومی دینار کی قیمت پانچ آنہ تھی ۔ دیکھو متی ۱۸ : ۲۸

حواشی: ۲۴ لوقا ۹ : ۱۰ — ۲۵ متی ۱۴ : ۱۳ — ۲۶ مرق ۳ : ۲۰ — ۲۷ متی ۱۴ : ۱۳ — ۲۸ متی ۹ : ۳۶ اور ۱۴ : ۱۴ — ۲۹ لوقا ۹ : ۱۱ — ۳۰ متی ۱۴ : ۱۵ لوقا ۹ : ۱۲ — ۳۱ گنتی ۱۱ : ۱۳ و ۲۲ ، ۲ سلا ۴ : ۴۳ — ۳۲ متی ۱۴ : ۱۷ لوقا ۹ : ۱۳ یوحنا ۶ : ۹ دیکھو متی ۱۵ : ۳۴ مرق ۸ : ۵ — ۳۳ اسمو ۹ : ۱۳ متی ۲۶ : ۲۶ — ۳۴ متی ۱۴ : ۲۲ یوحنا ۶ : ۱۷ — ۳۵ متی ۱۴ : ۲۳ یوحنا ۶ : ۱۶ و ۱۷ — ۳۶ دیکھو لوقا ۲۴ : ۲۸ — ۳۷ مرق ۸ : ۱۷ و ۱۸ — ۳۸ مرق ۳ : ۵ اور ۱۶ : ۱۴ — ۳۹ متی ۱۴ : ۳۴ — ۴۰ متی ۹ : ۲۰ مرق ۵ : ۲۷ و ۲۸ اعما ۱۹ : ۱۲ — ۱ متی ۱۵ : ۱

تیرے شاگرد بزرگوں کے حکموں پر کیوں نہیں چلتے پر روٹی بن
دھوئے ہاتھ سے کھاتے ہیں ؟ (۶) اُس نے اُنہیں جواب میں کہا
کہ یسعیاہ نے تم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوت کی ہے جیسا کہ
لکھا ہے کہ یہہ لوگ ہونٹھوں سے میری بزرگی کرتے ہیں پر اُن کے
دل مجھ سے دور ہیں (۷) اور وہ بیفائدہ میری پرستش کرتے
ہیں کیونکہ جو تعلیم وہ سکھاتے ہیں انسان کے احکام ہیں ۔ (۸)
اِس لئے تم خدا کے حکم کو ترک کرکے اِنسان کی روائت جیسے لوٹوں اور
پیالوں کا دھونا مانتے ہو ۔ اور ایسے بہتیرے کام ہیں جو تم کرتے
ہو ۔ (۹) اور اُس نے اُنہیں کہا تم خدا کے حکم کو بخوبی باطل کرتے ہو
تاکہ اپنی روائت کو قائم رکھو ۔ (۱۰) کیونکہ موسیٰ نے کہا کہ اپنے باپ
اور اپنی ماں کی تعظیم کر اور جو کوئی باپ یا ماں کو کوسے وہ جان
سے مارا جائے (۱۱) پر تم کہتے ہو اگر کوئی اپنے باپ یا ماں کو کہے
کہ جو فائدہ مجھے تجھ کو پہنچنا تھا سو قربان یعنے ہدیہ ہوا ۔ (۱۲)
سو تم اُسے اُس کے باپ یا اُس کی ماں کی کچھ مدد کرنے نہیں دیتے
(۱۳) یوں تم خدا کے کلام کو اپنی روائت سے جو تم نے جاری کی ہے
باطل کرتے ہو ۔ اور ایسا بہت کچھ کرتے ہو ۔ (۱۴) پھر اُس نے سب
لوگوں کو پاس بُلا کے کہا کہ تم سب کے سب میری سُنو اور سمجھو
(۱۵) ایسی کوئی چیز آدمی کے باہر نہیں ہے جو اُس میں داخل ہو کے اُسے
ناپاک کرسکے ۔ پر وہ چیزیں جو اُس میں سے نکلتی ہیں وہ ہی آدمی
کو ناپاک کرتی ہیں ۔ (۱۶) اگر کسی کے کان سُننے کے ہوں تو سُنے
(۱۷) جب وہ بھیڑ کے پاس سے گھر میں گیا اُس کے شاگردوں نے
اُس سے اُس تمثیل کی بابت پوچھا (۱۸) تب اُس نے اُنہیں کہا
کیا تم بھی ایسے ناسمجھ ہو؟ کیا تم نہیں جانتے ہو کہ جو چیز باہر سے
آدمی کے بھیتر جاتی ہے اُسے ناپاک نہیں کرسکتی ۔ (۱۹) اِس لئے
کہ وہ اُس کے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہے اور پائخانے
میں نکلتی ہے یوں سب کھانے کی نجاست چھٹ جاتی ہے ؟ (۲۰)
پھر اُس نے کہا جو آدمی میں سے نکلتا ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہے ۔
(۲۱) کیونکہ اندر یعنے آدمی کے دل ہی سے بُرے اندیشے زناکاریاں
حرام کاریاں قتل (۲۲) چوریاں لالچ بدی مکر مستی بدنظری
کفر شیخی نادانی نکلتی ہیں ۔ (۲۳) یہہ سب بُری چیزیں اندر
سے نکلتی ہیں اور آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۔
(۲۴) پھر وہاں سے اُٹھ کے صور اور صیدا کی سرحدوں

سنہ عیسوی ۳۲
۲ متی ۱۵: ۲
۳ یسع ۲۹: ۱۳ متی ۱۵: ۸
۴ خر ۲۰: ۱۲ است ۵: ۱۶ متی ۱۵: ۴
۵ خر ۲۱: ۱۷ اح ۲۰: ۹ امث ۲۰: ۲۰
۶ متی ۱۵: ۵ اور ۲۳: ۱۸
۷ متی ۱۵: ۱۰
۸ متی ۱۱: ۱۵
۹ متی ۱۵: ۱۵
۱۰ پید ۶: ۵ اور ۸: ۲۱ متی ۱۵: ۱۹

میں گیا اور ایک گھر میں داخل ہو کے چاہا کہ کوئی نہ جانے ۔ لیکن
پوشیدہ نہ رہ سکا ۔ (۲۵) کیونکہ ایک عورت جس کی بیٹی میں ناپاک
روح تھی اُس کی خبر سُن کے آئی اور اُس کے پاؤں پر گری ۔ (۲۶)
یہہ عورت یونانی اور قوم کی صور فینیکی تھی ۔ اُس نے منت کی
کہ وہ اُس دیو کو اُس کی بیٹی پر سے اُتارے ۔ (۲۷) پر یسوع نے
اُسے کہا کہ پہلے فرزندوں کو سیر ہونے دے ۔ کیونکہ فرزندوں کی
روٹی لے کے کُتوں کے آگے ڈالنا لائق نہیں ۔ (۲۸) اُسنے جواب
میں کہا ہاں اے خداوند لیکن کُتے میز کے تلے فرزندوں کی روٹی کے
ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں ۔ (۲۹) تب اُس نے اُسے کہا اِس
بات کے سبب سے چلی جا ۔ وہ دیو تیری بیٹی پر سے اُتر گیا ۔ (۳۰)
جب گھر میں پہنچی تو دیکھا کہ دیو دور ہو گیا اور بیٹی بچھونے پر پڑی ہے ۔
(۳۱) اور پھر وہ صور اور صیدا کی سرحدوں سے روانہ ہوا
اور دکاپولس کی سرحدوں میں ہو کر جلیل کے دریا کے پاس آیا
(۳۲) اور اُنہوں نے ایک بہرے کو جس کی زبان میں لکنت تھی
اُس پاس لا کے اُس کی منت کی کہ اپنا ہاتھ اس پر رکھے ۔
(۳۳) وہ اُس کو بھیڑ میں سے کنارے لے گیا اور اپنی اُنگلیاں
اُس کے کانوں میں ڈالیں اور اپنا تھوک لے کے اُس کی زبان
پر لگایا ۔ (۳۴) اور آسمان کی طرف نظر کر کے ایک آہ کی
اور اُسے کہا اِفتاح یعنے کُھل جاؤ ۔ (۳۵) وونہیں اُس کے کان
کُھل گئے اور اُس کی زبان کی گرہ بھی کُھل گئی اور وہ خوب بولنے
لگا (۳۶) اور اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ کسی سے نہ کہیں
لیکن جتنا اُس نے منع کیا وہ اُتنا زیادہ مشہور کرتے تھے ۔ (۳۷)
اور اُنہوں نے نہائت حیران ہو کے کہا اُس نے سب کچھ اچھا کیا
کہ بہروں کو سُننے کی اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے ۔

۸ باب

اُن دنوں میں جب بڑی بھیڑ جمع تھی اور اُن پاس کچھ
کھانے کو نہ تھا یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کے اُنہیں کہا
(۲) مجھے اِس بھیڑ پر رحم آتا ہے کہ اب تین دن گذرے کہ یہہ لوگ
میرے ساتھ ہیں اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو نہیں ۔ (۳) اگر
میں اُنہیں بھوکے گھر جانے کو رخصت کروں تو وہ راہ میں ماندے
پڑیں گے ۔ کیونکہ بعضے اُن میں ہیں جو دور سے آئے ہیں ۔ (۴) اُسکے
شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ اِس ویرانے میں کہاں سے کوئی

سنہ عیسوی ۳۲
۱۱ متی ۱۵: ۲۱
۱۲ متی ۱۵: ۲۹
۱۱ یا گونگے کو
۱۳ متی ۹: ۳۲ لوقا ۱۱: ۱۴
۱۴ مرق ۸: ۲۳ یوحنا ۹: ۶
۱۵ مرق ۶: ۴۱ یوحنا ۱۱: ۴۱ اور ۱۷: ۱
۱۶ یوحنا ۱۱: ۳۳ و ۳۸
۱۷ یسع ۳۵: ۵ و ۶ متی ۱۱: ۵
۱۸ مرق ۵: ۴۳
۱ متی ۱۵: ۳۲

سنہ عیسوی ۳۲

آدمی روٹی پائے کہ انہیں سیر کرے؟ (۵) تب اُس نے اُن سے پوچھا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ وہ بولے سات۔ (۶) پھر اُسنے بھیڑ کو حکم کیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں اور اُس نے وہی سات روٹیاں لیں اور شکر کرکے توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُن کے آگے رکھیں۔ اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے رکھ دیں۔ (۷) اور اُنکے پاس کئی ایک چھوٹی مچھلیاں تھیں سو اُس نے برکت مانگ کے حکم کیا کہ اُنہیں بھی اُن کے آگے دھریں۔ (۸) چنانچہ اُنہوں نے کھایا اور سیر ہوئے۔ اور اُن ٹکڑوں کی جو بچ رہے تھے سات ٹوکریاں اُٹھائیں۔ (۹) اور کھانے والے چار ہزار کے قریب تھے۔ پھر اُس نے اُنہیں رخصت کیا۔ (۱۰) اور وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ فوراً کشتی پر چڑھکے دلمنوتہ کی اطراف میں آیا۔

(۱۱) تب فریسی نکلے اور اُس سے حجت کرکے اُسکے امتحان کے لیئے آسمان سے کوئی نشان چاہا۔ (۱۲) اُس نے اپنے دل سے آہ کھینچ کے کہا اِس زمانے کے لوگ کیوں نشان چاہتے ہیں؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس زمانے کے لوگوں کو کوئی نشان دیا نہ جائیگا۔ (۱۳) اور وہ اُن سے جُدا ہوکے پھر کشتی پر چڑھکے پار گیا۔

(۱۴) اور وہ روٹی لینے کو بھول گئے تھے اور کشتی پر سوا ایک روٹی کے اُن پاس کچھ نہ تھا۔ (۱۵) اور اُس نے اُنہیں یوں فرمایا خبردار فریسیوں کے خمیر اور ہیرودیس کے خمیر سے پرہیز کرو۔ (۱۶) تب وہ آپس میں گفتگو کرکے کہنے لگے یہہ اِس لئے ہے کہ ہمارے ساتھ روٹی نہیں۔ (۱۷) یسوع نے یہہ دریافت کرکے اُنہیں فرمایا تم کیوں خیال کرتے ہو کہ یہہ اِس لئے ہے کہ ہمارے ساتھ روٹی نہیں؟ کیا تم اب تک نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے؟ کیا تمہارا دل اب تک سخت ہے؟ (۱۸) آنکھیں ہوتے ہوئے تم نہیں دیکھتے؟ اور کان ہوتے ہوئے نہیں سُنتے؟ اور کیا تمہیں یاد نہیں؟ (۱۹) جس وقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لئے توڑیں تم نے ٹکڑوں سے کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا بارہ۔ (۲۰) اور جب سات چار ہزار کے لئے توڑیں تم نے ٹکڑوں سے کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں؟ اُنہوں نے کہا سات۔ (۲۱) تب اُس نے اُنہیں کہا پھر تم کیوں نہیں سمجھتے؟

(۲۲) پھر وہ بیت صیدا میں آیا اور وہ ایک اندھے کو اُس پاس لائے اور اُس کی منت کی کہ وہ اُسے چھوئے۔ (۲۳) وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑکے اُس بستی سے باہر لے گیا اور اُس کی آنکھوں پر تھوک کے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور اُس سے پوچھا کیا تو کچھ دیکھتا ہے؟ (۲۴) اُس نے نظر اُوپر اُٹھاکے کہا میں آدمیوں کو درخت سے چلتے دیکھتا ہوں۔ (۲۵) تب اُس نے پھر اُس کی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھے اور پھر اُوپر دیکھنے کو فرمایا۔ اور وہ چنگا ہوا اور سب کو اچھی طرح دیکھا۔ (۲۶) اور اُس نے اُسے یہہ کہکے گھر بھیجا کہ بستی میں نہ جا اور بستی میں کسی سے مت کہہ۔

(۲۷) تب یسوع اور اُس کے شاگرد قیصریہ فلپی کی بستیوں میں گئے اور راہ میں اُس نے اپنے شاگردوں سے پوچھا اور اُنہیں کہا کہ لوگ کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں؟ (۲۸) اُنہوں نے جواب دیا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا اور بعضے الیاس اور بعضے نبیوں میں سے ایک۔ (۲۹) پھر اُس نے اُنہیں کہا تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا تو تو مسیح ہے۔ (۳۰) تب اُسنے اُنہیں تاکید کی کہ میری بابت کسی سے یہہ مت کہو۔ (۳۱) پھر وہ اُنہیں سکھانے لگا کہ ضرور ہے کہ ابنِ آدم بہت سا دکھ اُٹھائے اور وہ بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے رد کیا جائے اور مارا جائے اور تین روز کے پیچھے جی اُٹھے۔ (۳۲) اور اُس نے یہہ بات صاف کہی۔ تب پطرس اُسے الگ لے جاکے اُس پر جھنجلانے لگا۔ (۳۳) پر اُس نے پھرکے اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کرکے پطرس پر جھنجلایا اور کہا اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو کیونکہ تو خدا کی چیزوں کی نہیں بلکہ اِنسان کی چیزوں کی فکر کرتا ہے۔

(۳۴) تب اُس نے اُن لوگوں کو اپنے شاگردوں کے ساتھ پاس بُلاکے اُن سے کہا جو کوئی میرے پیچھے آیا چاہے چاہیے کہ وہ اپنے سے اِنکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھاکے میری پیروی کرے۔ (۳۵) اِس لیئے کہ جو کوئی چاہتا کہ اپنی جان بچائے اُسے گنوائیگا۔ پر جو کوئی میرے اور اِنجیل کے لئے اپنی جان کو گنوائیگا وہی اُسے بچائیگا۔ (۳۶) کیونکہ اگر کوئی آدمی ساری دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ (۳۷) اور آدمی اپنی جان کے بدلے میں کیا دیگا؟ (۳۸) کیونکہ جو کوئی اِس زناکار اور خطاکار زمانے میں مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا ابنِ آدم بھی جب اپنے باپ کی حشمت سے پاک فرشتوں کے ساتھ آئیگا اُس سے شرمائیگا۔

حاشیہ (داہنا): ۲ متی ۱۵: ۳۴ دیکھو مرق ۶: ۳۸ — ۳ متی ۱۴: ۱۹ مرق ۶: ۴۱ — ۴ متی ۱۵: ۳۹ — ۵ متی ۱۲: ۳۸ اور ۱۶: ۱ یوحنا ۶: ۳۰ — ۶ متی ۱۶: ۵ — ۷ متی ۱۶: ۶ لوقا ۱۲: ۱ — ۸ متی ۱۶: ۷ — ۹ مرق ۶: ۵۲ — ۱۰ متی ۱۴: ۲۰ مرق ۶: ۴۳ لوقا ۹: ۱۷ یوحنا ۶: ۱۳ — ۱۱ متی ۱۵: ۳۷ ۸ آئت — ۱۲ مرق ۶: ۵۲ ۱۷ آئت

حاشیہ (بایاں): سنہ عیسوی ۳۲ — ۱۳ مرق ۷: ۳۳ — ۱۴ متی ۸: ۴ مرق ۵: ۴۳ — ۱۵ متی ۱۶: ۱۳ لوقا ۹: ۱۸ — ۱۶ متی ۱۴: ۲ — ۱۷ متی ۱۶: ۱۶ یوحنا ۶: ۶۹ اور ۱۱: ۲۷ — ۱۸ متی ۱۶: ۲۰ — ۱۹ متی ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۲ لوقا ۹: ۲۲ — ۲۰ متی ۱۰: ۳۸ اور ۱۶: ۲۴ لوقا ۹: ۲۳ اور ۱۴: ۲۷ — ۲۱ یوحنا ۱۲: ۲۵ — ۲۲ دیکھو سوم ۱: ۱۶ — ۲ تمط ۱: ۸ اور ۲: ۱۲ — ۲۳ متی ۱۰: ۳۳ لوقا ۹: ۲۶ اور ۱۲: ۹

سنہ عیسوی ۳۲

۹ باب

اور اُس نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعضے ہیں کہ جب تک خدا کی بادشاہت قدرت سے آتی نہ دیکھیں موت کا مزہ نہ چکھیں گے ۔

(۲) اور چھہ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لیا اور اُنہیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا اور اُن کے آگے اُس کی صورت بدل گئی ۔ (۳) اور اُس کی پوشاک چمکتی اور بہت سفید برف کی طرح ہو گئی کہ ویسی دنیا میں کوئی دھوبی سفید نہیں کر سکتے ۔ (۴) تب الیاس موسیٰ کے ساتھ اُنہیں دکھائی دیا ۔ اور وہ یسوع سے گفتگو کرتے تھے ۔ (۵) پطرس نے || مخاطب ہو کر یسوع سے کہا کہ اے اُستاد ہمارے لئے بہتر ہے کہ یہاں رہیں اور تین ڈیرے بنائیں ایک تیرے اور ایک موسیٰ کے اور ایک الیاس کے لئے ۔ (۶) کیونکہ وہ نہ جانتا تھا کہ کیا کہتا ۔ اِس لئے کہ وہ بہت ڈر گئے تھے ۔ (۷) تب ایک بادل نے اُن پر سایہ کیا اور اُس بادل میں سے ایک آواز آئی اور یہہ کہتی تھی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہے ۔ اُس کی سنو ۔ (۸) اور یکایک اُنہوں نے اِدھر اُدھر نظر کر کے یسوع کے سوا کسی کو اپنے ساتھ نہ دیکھا ۔

(۹) جب وہ پہاڑ سے اُترتے تھے اُس نے اُنہیں حکم کیا کہ جو کچھہ تم نے دیکھا ہے جب تک کہ اِبن آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے کسی سے نہ کہنا ۔ (۱۰) اور وہ اُس کلام کو آپس ہی میں رکھہ کے چرچا کرتے تھے کہ مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے کیا معنے ہیں ۔ (۱۱) پھر اُنہوں نے اُس سے کہا اور پوچھا کہ فقیہہ کیوں کہتے ہیں کہ پہلے الیاس کا آنا ضرور ہے ؟ (۱۲) اُس نے جواب میں اُنہیں کہا کہ الیاس تو پہلے آتا ہے اور سب کچھہ بحال کرتا ہے ۔ اور اِبن آدم کے حق میں بھی کیونکر لکھا ہے کہ وہ بہت سا رنج اُٹھائیگا اور حقیر کیا جائیگا ۔ (۱۳) لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ الیاس تو آچکا ہے اور جیسا اُس کے حق میں لکھا گیا تھا اُنہوں نے جو کچھہ کہ چاہا اُس کے ساتھہ کیا ۔

(۱۴) اور جب وہ اپنے شاگردوں کے پاس آیا اُن کی چاروں طرف بڑی بھیڑ اور فقیہوں کو اُن سے بحث کرتے دیکھا ۔ (۱۵) اور فی الفور ساری بھیڑ اُسے دیکھکر نہایت حیران ہوئی اور اُس پاس دوڑ کے اُسے سلام کیا ۔ (۱۶) تب اُس نے فقیہوں سے پوچھا تم اُن سے کیا بحث کرتے ہو ؟ (۱۷) ایک نے اُس بھیڑ میں سے جواب دیا اور کہا اے اُستاد میں اپنے بیٹے کو جس میں گونگی روح ہے تیرے پاس لایا ہوں ۔

۱ متی ۱۶ : ۲۸ لوقا ۹ : ۲۷
۲ متی ۲۴ : ۳۰ اور ۲۵ : ۳۱ لوقا ۲۲ : ۱۸
۳ متی ۱۷ : ۱ لوقا ۹ : ۲۸
۴ دان ۷ : ۹ متی ۲۸ : ۳
|| یونانی میں جواب دیکے ۔
۵ متی ۱۷ : ۹
۶ ملا ۴ : ۵ متی ۱۷ : ۱۰
۷ زبور ۲۲ : ۶ یسعیاہ ۵۳ : ۲ وغیرہ دان ۹ : ۲۶
۸ لوقا ۲۳ : ۱۱ فلپ ۲ : ۷
۹ متی ۱۱ : ۱۴ اور ۱۷ : ۱۲ لوقا ۱ : ۱۷
۱۰ متی ۱۷ : ۱۴ لوقا ۹ : ۳۷
۱۱ متی ۱۷ : ۱۴ لوقا ۹ : ۳۸

(۱۸) وہ جہاں کہیں اُسے پکڑتی پٹک دیتی ہے اور وہ کف بھر لاتا ہے اور اپنے دانت پیستا ہے اور وہ سوکھہ جاتا ہے ۔ میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا کہ وہ اُسے باہر کر دیں پر وہ نہ کر سکے ۔ (۱۹) اُس نے اُسکے جواب میں کہا اے بے ایمان قوم میں کب تک تمہارے ساتھہ رہوں ؟ میں کب تک تمہاری برداشت کروں ؟ اُسے میرے پاس لاؤ ۔ (۲۰) وہ اُسے اُس پاس لائے اور جب اُس نے اُسے دیکھا فی الفور روح نے اُسے اینٹھایا اور وہ زمین پر گرا اور کف بھر لاکے لوٹنے لگا ۔ (۲۱) تب اُس نے اُس کے باپ سے پوچھا کتنی مُدت سے یہہ اِس کو ہوا ؟ وہ بولا بچپن سے ۔ (۲۲) اور بہت بار اُسے آگ میں اور پانی میں ڈالتی تھی تاکہ اُسے جان سے مارے ۔ پر اگر تو کچھہ کر سکتا ہے تو ہم پر رحم کر کے ہماری مدد کر ۔ (۲۳) یسوع نے اُسے کہا اگر تو ایمان لا سکے تو ایماندار کے لئے سب کچھہ ہو سکتا ہے ۔ (۲۴) تب فی الفور اُس لڑکے کا باپ چلایا اور آنسو بہا کے کہا اے خداوند میں ایمان لاتا ہوں ۔ تو میری بے ایمانی کا چارہ کر ۔ (۲۵) جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑ کے جمع ہوتے ہیں تو اُس ناپاک روح کو ملامت کر کے اُس سے کہا اے گونگی بہری روح میں تجھے حکم کرتا ہوں اِس سے باہر نکل اور اِس میں پھر کبھی مت داخل ہو ۔ (۲۶) وہ چلا کر اور اُسے بہت اینٹھا کر اُس سے نکل گئی ۔ اور وہ مُردہ سا ہو گیا ایسا کہ بہتوں نے کہا کہ وہ مر گیا ۔ (۲۷) تب یسوع نے اُس کا ہاتھہ پکڑ کے اُسے اُٹھایا اور وہ اُٹھہ کھڑا ہوا ۔ (۲۸) اور جب وہ گھر میں آیا اُس کے شاگردوں نے خلوت میں اُس سے پوچھا کہ ہم اُسے کیوں نہ نکال سکے ؟ (۲۹) اُس نے اُنہیں کہا کہ یہہ جنس سوا دعا اور روزہ کے کسی اور طرح سے نکل نہیں سکتی ۔

(۳۰) پھر وہ وہاں سے روانہ ہوئے اور جلیل میں ہو کے گذرے اور اُس نے چاہا کہ کوئی نہ جانے ۔ (۳۱) اِس لئے کہ اُس نے اپنے شاگردوں کو سکھایا اور اُنہیں کہا کہ اِبن آدم لوگوں کے ہاتھہ میں گرفتار کروایا جاتا ہے اور وہ اُسے قتل کرینگے اور وہ مارا جا کے تیسرے دن پھر جی اُٹھیگا ۔ (۳۲) لیکن اُنہوں نے یہہ بات نہ سمجھی اور اُس سے پوچھتے ہوئے ڈرتے تھے ۔

(۳۳) پھر وہ کفرناحوم میں آیا اور گھر میں پہنچ کے اُن سے پوچھا کہ تم راستے میں باہم کیا بحث کرتے تھے ؟ (۳۴) پر وہ چُپ رہے اِس لئے کہ وہ راہ میں ایک دوسرے سے بحث کرتے تھے کہ ہم میں سے

سنہ عیسوی ۳۲
۱۲ مرق ۱ : ۲۶ لوقا ۹ : ۴۲
۱۳ متی ۱۷ : ۲۰ مرق ۱۱ : ۲۳ لوقا ۱۷ : ۶ یوحنا ۱۱ : ۴۰
۱۴ متی ۱۷ : ۱۹
۱۵ متی ۱۷ : ۲۲ لوقا ۹ : ۴۴
۱۶ متی ۱۸ : ۱ لوقا ۹ : ۴۶ اور ۲۲ : ۲۴

سنہ عیسوی ۳۲

بڑا کون ہے؟ (۳۵) پھر اُس نے بیٹھ کے اُن بارہ کو بُلایا اور اُنہیں کہا اگر کوئی چاہے کہ پہلے درجہ کا ہو وہ سب میں پچھلا اور سب کا خادم ہوگا۔ (۳۶) اور ایک چھوٹے لڑکے کو لے کے اُن کے بیچ میں کھڑا کیا اور جب اُسے گودی میں لیا تھا اُن سے کہا۔ (۳۷) جو کوئی میرے نام کے لئے ایسے لڑکوں میں سے ایک کو قبول کرے مجھے قبول کرتا ہے۔ اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہے نہ مجھے بلکہ اُسے جس نے مجھے بھیجا ہے قبول کرتا ہے۔

(۳۸) تب یوحنا نے اُسے جواب دیکے کہا اے اُستاد ہم نے ایک کو تیرے نام سے دیوؤں کو نکالتے دیکھا اور وہ ہمارا پیرو نہیں۔ اور ہم نے اُسے منع کیا کیونکہ وہ ہماری پیروی نہیں کرتا۔ (۳۹) تب یسوع نے کہا اُسے منع نہ کرو کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرا نام لے کے کوئی کرامات کرے اور مجھے فوراً بُرا کہہ سکے۔ (۴۰) وہ جو ہمارا مخالف نہیں ہماری طرف ہے۔ (۴۱) اس لئے کہ جو کوئی میرے نام پر ایک پیالہ پانی تمہیں اس واسطے کہ تم مسیح کے ہو پینے کو دے میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر کبھی نہ کھوئیگا۔ (۴۲) اور جو کوئی ان چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں ایک کو ٹھوکر کھلائے اُس کے لئے یہہ بہتر تھا کہ چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں باندھا جائے اور وہ سمندر میں ڈالا جائے۔ (۴۳) اور اگر تیرا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ کہ زندگی میں ٹُنڈا داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ رکھتے ہوئے جہنم کے بیچ اُس آگ میں جو کبھی نہیں بجھتی ہے ڈالا جائے۔ (۴۴) جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔ (۴۵) اور اگر تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے اُس کو کاٹ ڈال۔ کیونکہ زندگی میں لنگڑا داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ دو پاؤں رکھتے ہوئے جہنم کے بیچ اُس آگ میں جو کبھی نہیں بجھتی ڈالا جائے۔ (۴۶) جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔ (۴۷) اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے اُسے نکال ڈال۔ کہ خدا کی بادشاہت میں کانا داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے جہنم کی آگ میں ڈالا جائے۔ (۴۸) جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔ (۴۹) کیونکہ ہر ایک شخص آگ سے نمکین کیا جائیگا اور ہر ایک قربانی نمک سے نمکین کی جائیگی۔ (۵۰) نمک اچھی چیز ہے۔ لیکن اگر نمک بے مزہ ہو جائے تو کس سے اُسے مزہ دار کروگے؟ پس آپ میں نمک رکھو۔ اور آپس میں ملاپ کرو۔

۱۰ باب

سنہ عیسوی ۳۳

پھر وہ وہاں سے اُٹھ کر یردن کے پار یہودیہ کی سرحدوں میں آیا۔ اور لوگ اُس پاس پھر جمع ہوئے اور اپنے دستور کے موافق پھر اُنہیں تعلیم کرنے لگا۔

(۲) اور فریسیوں نے اُس پاس آکے امتحان کی راہ سے اُس سے پوچھا کیا روا ہے کہ مرد جورو کو طلاق دے؟ (۳) اُس نے اُنہیں جواب میں کہا کہ موسیٰ نے تمہیں کیا حکم دیا؟ (۴) وہ بولے موسیٰ نے تو اجازت دی ہے کہ طلاق نامہ لکھ کے طلاق دیں۔ (۵) تب یسوع نے جواب دیا اور اُنہیں کہا اُس نے تمہاری سختدلی کے سبب سے تمہارے لئے یہہ حکم لکھا۔ (۶) لیکن خلقت کی ابتدا سے تو خدا نے اُنہیں ایک نر اور ایک مادہ بنایا۔ (۷) اس سبب سے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا۔ (۸) اور وہ دونوں ایک تن ہونگے سو وہ اب دو تن نہیں بلکہ ایک تن ہیں۔ (۹) پس جسے خدا نے جوڑا ہے آدمی جُدا نہ کرے۔ (۱۰) اور گھر میں اُس کے شاگردوں نے اُس سے اس بات کی بابت پوچھا۔ (۱۱) اُس نے اُنہیں کہا جو کوئی جورو کو چھوڑے اور دوسری سے بیاہ کرے تو اُس کی نسبت زنا کرتا ہے۔ (۱۲) اور اگر جورو اپنے شوہر کو چھوڑ دے اور دوسرے سے بیاہی جائے تو وہ بھی زنا کرتی ہے۔

(۱۳) پھر وہ لڑکوں کو اُس پاس لائے تاکہ وہ اُنہیں چھوئے پھر شاگردوں نے اُن لانے والوں کو ڈانٹا۔ (۱۴) یسوع یہہ دیکھ کے ناخوش ہوا اور اُنہیں کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے۔ (۱۵) میں تم سے سچ کہتا ہوں جو کوئی خدا کی بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں داخل نہ ہوگا۔ (۱۶) پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھ کے اُنہیں برکت دی۔

(۱۷) اور جب وہ راہ میں چلا جاتا تھا ایک شخص اُس پاس دوڑتا آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کے اُس سے پوچھا اے نیک اُستاد میں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوؤں؟ (۱۸) یسوع نے اُس سے کہا تو مجھے نیک کیونکر کہتا ہے؟ کہ نیک کوئی نہیں مگر ایک یعنے خدا۔ (۱۹) تو حکموں کو جانتا ہے زنا نہ کر خون نہ کر چوری نہ کر جھوٹی گواہی نہ دے فریب نہ دے اپنے ماں باپ کی عزت کر۔ (۲۰) اُس نے جواب میں کہا اے اُستاد میں نے جوانی سے اُن سب کو مانا ہے۔ (۲۱) تب یسوع نے اُس پر نگاہ کر کے اُسے پیار کیا اور اُس سے کہا ایک چیز تیرے لئے باقی ہے۔ جا اور جو کچھ تیرا ہو بیچ ڈال اور محتاجوں کو

حوالے:
۱۷ متی ۲۰: ۲۶-۲۷ — مرق ۱۰: ۴۳
۱۸ متی ۱۸: ۲ — مرق ۱۰: ۱۶
۱۹ متی ۱۰: ۴۰ — لوقا ۹: ۴۸
۲۰ گنتی ۱۱: ۲۸ — لوقا ۹: ۴۹
۲۱ ۱ قرن ۱۲: ۳
۲۲ دیکھو متی ۱۰: ۴۲
۲۳ متی ۱۰: ۴۲
۲۴ متی ۱۸: ۶ — لوقا ۱۷: ۱
۲۵ استثنا ۱۳: ۶ — متی ۵: ۲۹ — اور ۱۸: ۸
۲۵ و ۲۷ آنکھ
۲۶ یسعیاہ ۶۶: ۲۴
۲۷ احبار ۲: ۱۳ — حزقیل ۴۳: ۲۴
۲۸ متی ۵: ۱۳ — لوقا ۱۴: ۳۴
۲۹ افسی ۴: ۲۹ — قلسی ۴: ۶
۳۰ رومی ۱۲: ۱۸ — اور ۱۴: ۱۹ — ۲ قرن ۱۳: ۱۱ — عبرانی ۱۲: ۱۴
۱ متی ۱۹: ۱ — یوحنا ۱۰: ۴۰ — اور ۱۱: ۷
۲ متی ۱۹: ۳
۳ استثنا ۲۴: ۱ — متی ۵: ۳۱ — اور ۱۹: ۷
۴ پیدائش ۱: ۲۷ — اور ۵: ۲
۵ پیدائش ۲: ۲۴ — ۱ قرن ۶: ۱۶ — افسی ۵: ۳۱
۶ متی ۵: ۳۲ — اور ۹: ۹ — لوقا ۱۶: ۱۸ — رومی ۷: ۳ — ۱ قرن ۷: ۱۰، ۱۱
۷ متی ۱۹: ۱۳ — لوقا ۱۸: ۱۵
۸ ۱ قرن ۱۴: ۲۰ — ۱ پطرس ۲: ۲
۹ متی ۱۹: ۳
۱۰ متی ۱۹: ۱۶ — لوقا ۱۸: ۱۸
۱۱ خروج ۲۰: ۱۲-۱۷ — رومی ۱۳: ۹

سنہ عیسوی ۳۲

تو تو آسمان پر خزانہ پائیگا اور اِدھر آ اور صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے ہو لے ۔ (۲۲) وہ اُس بات سے اُداس ہوا اور غم کھاتا ہوا چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا۔

(۲۳) تب یسوع نے چاروں طرف نظر کر کے اپنے شاگردوں سے کہا خدا کی بادشاہت میں دولتمند کا داخل ہونا کیا ہی مشکل ہے! (۲۴) شاگرد اُس کی باتوں سے حیران ہوئے۔ تب یسوع نے پھر جواب میں اُنہیں کہا اے لڑکو جو لوگ دولت پر بھروسا رکھتے ہیں اُن کے لئے خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیا ہی مشکل ہے! (۲۵) کہ سوئی کے ناکے سے اونٹ کا جانا خدا کی بادشاہت میں دولتمند کے داخل ہونے سے آسان ہے۔ (۲۶) وہ بہت ہی حیران ہو کے آپس میں کہنے لگے پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ (۲۷) یسوع نے اُن کی طرف نگاہ کر کے کہا کہ اِنسان کے نزدیک ناممکن ہے پر خدا کے نزدیک نہیں۔ کیونکہ خدا کے نزدیک سب کچھ ہو سکتا ہے۔ (۲۸) تب پطرس اُس سے کہنے لگا دیکھ ہم نے سب کچھ چھوڑا اور تیرے پیچھے ہو لئے۔ (۲۹) یسوع نے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا جورو یا لڑکے بالوں یا کھیتوں کو میرے اور انجیل کے لئے چھوڑ دیا ہے۔ (۳۰) جو بالفعل اِس جہان میں سو گنا نہ پائے گھر اور بھائی اور بہن اور ماں اور لڑکے اور کھیت تصدیعوں کے ساتھ۔ اور آنے والے جہان میں ہمیشہ کی زندگی پائیگا۔ (۳۱) لیکن بہتیرے جو اگلے ہیں پچھلے اور جو پچھلے اگلے ہوں گے۔

(۳۲) اور جب وہ راہ میں ہو کے یروشلم کو جاتے تھے یسوع اُن سے آگے بڑھا۔ تب وہ حیران ہوئے اور پیچھے چلتے چلتے بہت ڈر گئے۔ اور پھر بارھوں کو لے کے جو کچھ اُس پر ہونے والا تھا اُن سے کہنے لگا کہ (۳۳) دیکھو ہم یروشلم کو جاتے ہیں اور ابن آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور وہ اُسکے قتل کا حکم دیں گے اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کریں گے۔ (۳۴) اور وہ اُس سے ہنسی کریں گے اور اُسے کوڑے ماریں گے اور اُس پر تھوکیں گے اور اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا۔

(۳۵) تب زبدی کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا نے اُس پاس آ کے کہا اے اُستاد ہم چاہتے ہیں کہ جو کچھ ہم مانگیں تو ہمارے لئے کرے۔ (۳۶) اُس نے اُن سے کہا تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے

۱۲ متی ۶:۱۹ و ۲۰ اور ۱۹:۲۱ لوقا ۱۲:۳۳ اور ۱۶:۹
۱۳ متی ۱۹:۲۳ لوقا ۱۸:۲۴
۱۴ ایوب ۳۱:۲۴ زبور ۵۲:۷ اور ۶۲:۱۰ ۱ تمط ۶:۱۷
۱۵ یرمیاہ ۳۲:۱۷ متی ۱۹:۲۶ لوقا ۱:۳۷
۱۶ متی ۱۹:۲۸ لوقا ۱۸:۲۸
۱۷ ۲ تواریخ ۲۵:۹ لوقا ۱۸:۳۰
۱۸ متی ۱۹:۳۰ اور ۲۰:۱۶ لوقا ۱۳:۳۰
۱۹ متی ۲۰:۱۷ لوقا ۱۸:۳۱
۲۰ مرقس ۸:۳۱ اور ۹:۳۱ لوقا ۹:۲۲ اور ۱۸:۳۱
۲۱ متی ۲۰:۲۰

لئے کروں؟ (۳۷) اُنہوں نے اُس سے کہا ہم کو بخش کہ تیرے جلال میں ہم ایک تیرے دہنے ہاتھ اور دوسرا تیرے بائیں ہاتھ بیٹھیں۔ (۳۸) تب یسوع نے اُنہیں کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ کیا وہ پیالہ جو میں پینے پر ہوں تم پی سکتے ہو؟ اور وہ بپتسمہ جو میں پانے پر ہوں تم پا سکتے ہو؟ (۳۹) اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم سکتے ہیں۔ یسوع نے اُنہیں کہا تم تو وہ پیالہ جو میں پیتا ہوں پیوگے اور وہ بپتسمہ جو میں پانے پر ہوں پاؤگے۔ (۴۰) لیکن میرے دہنے اور بائیں ہاتھ کسی کو بیٹھنے دینا میرا کام نہیں مگر اُن کو جن کے لئے یہہ تیار کیا گیا ہے۔ (۴۱) جب اُن دسوں نے سُنا تو وہ یعقوب اور یوحنا پر خفا ہونے لگے۔ (۴۲) تب یسوع نے اُنہیں اپنے پاس بُلایا اور اُنہیں کہا تم جانتے ہو کہ وہ جو غیر قوموں کے سردار ||کہلاتے ہیں اُن پر خداوندی کرتے ہیں اور اُن کے بزرگ اُن پر حکومت کرتے ہیں۔ (۴۳) پر تم میں ایسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہوا چاہے تمہارا خادم ہوگا۔ (۴۴) اور تم میں سے جو کوئی سردار ہوا چاہے وہ سب کا بندہ ہوگا۔ (۴۵) کیونکہ ابن آدم بھی نہیں آیا کہ اُس کی خدمت کی جائے بلکہ آپ خدمت کرے اور اپنی جان بہتوں کیلئے کفارے میں دے۔

(۴۶) پھر وہ یریحو میں آئے اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحو سے نکلتی تھی طِمئی کا بیٹا برطِمئی جو اندھا تھا راہ کے کنارے بیٹھا ہوا بھیک مانگتا تھا۔ (۴۷) اور یہہ سُنکر کہ وہ یسوع ناصری ہے چلانے اور کہنے لگا اے داؤد کے بیٹے یسوع مجھ پر رحم کر۔ (۴۸) اور ہر چند بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چپ رہے پر وہ اور بھی زیادہ چلایا کہ اے داؤد کے بیٹے مجھ پر رحم کر۔ (۴۹) تب یسوع نے کھڑے ہو کے حکم کیا کہ اُسے بُلاؤ۔ اُنہوں نے اُس اندھے کو یہہ کہہ کے بُلایا کہ خاطر جمع رکھ اُٹھ۔ وہ تجھے بُلاتا ہے۔ (۵۰) وہ اپنا کپڑا پھینک کے اُٹھا اور یسوع پاس آیا۔ (۵۱) یسوع نے ||مخاطب ہو کے اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں۔ اُس اندھے نے اُس سے کہا اے †ربّی یہہ کہ میں اپنی آنکھیں پاؤں۔ (۵۲) یسوع نے اُس سے کہا جا تیرے ایمان نے تجھے بچایا۔ وونہیں اُس نے آنکھیں پائیں اور راہ میں یسوع کے پیچھے چلا۔

۱۱ باب

جب وہ یروشلم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ کے پاس بیت فگا اور بیت عنیا میں آئے اُس نے اپنے شاگردوں میں سے

سنہ عیسوی ۳۲

۲۲ متی ۲۰:۲۴
|| یا معلوم ہوتے۔
۲۳ لوقا ۲۲:۲۵
۲۴ متی ۲۰:۲۶ و ۲۸ مرقس ۹:۳۵ لوقا ۹:۴۸
۲۵ یوحنا ۱۳:۱۴ فلپی ۲:۷
۲۶ متی ۲۰:۲۸ ۱ تمط ۲:۶ طیط ۲:۱۴
۲۷ متی ۲۰:۲۹ لوقا ۱۸:۳۵
|| یونانی میں جواب دیکے۔
† یونانی میں ربونی
۲۸ متی ۹:۲۲ مرقس ۵:۳۴

سنہ عیسوی ۳۳

۱ متی ۲۱: ۱ لوقا ۹: ۲۹ یوحنا ۱۲: ۱۴
۲ متی ۲۱: ۸
|| یعنی نجات بخشے۔
۳ زبور ۱۱۸: ۲۶
۴ زبور ۱۴۸: ۱
۵ متی ۲۱: ۱۲
۶ متی ۲۱: ۱۸
۷ متی ۲۱: ۱۹
۸ متی ۲۱: ۱۲ لوقا ۱۹: ۴۵ یوحنا ۲: ۱۴
۹ یسعیاہ ۵۶: ۷
۱۰ یرمیاہ ۷: ۱۱

دو کو بھیجا (۲) اور اُن سے کہا کہ اُس بستی میں جو تمہارے سامنے ہے جاؤ اور جب تم اُس میں داخل ہوگے ایک گدھی کے بچے کو بندھے ہوئے پاؤگے جس پر کبھی کوئی سوار نہیں ہوا۔ اُسے کھول کے لے آؤ۔ (۳) اور اگر کوئی شخص تمہیں کہے کہ تم یہہ کیوں کرتے ہو؟ تم کہیو خداوند کو اُس کی ضرورت ہے تو وہ فی الفور اُسے یہاں بھیج دیگا۔ (۴) وہ گئے اور اُس بچے کو دروازہ کے نزدیک باہر بندھا ہوا جہاں دو راہا تھا پایا اور اُسے کھولا۔ (۵) بعضوں نے اُن میں سے جو وہاں کھڑے تھے اُنہیں کہا یہہ کیا کرتے ہو کہ گدھی کے بچے کو کھولتے ہو؟ (۶) اُنہوں نے جیسا یسوع نے فرمایا تھا کہا۔ تب اُنہوں نے اُن کو جانے دیا۔ (۷) وہ اُس گدھی کے بچے کو یسوع پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس پر ڈالے اور وہ اُس پر سوار ہوا۔ (۸) اور بہتوں نے اپنی پوشاک کو راہ میں بچھایا۲ اور اوروں نے درختوں کی ڈالیاں کاٹ کے راہ میں بکھرائیں (۹) اور وہ جو آگے پیچھے جاتے تھے پکار کے کہتے تھے کہ || ہوشعنا! مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے۳ (۱۰) ہمارے باپ داؤد کی بادشاہت جو خداوند کے نام سے آتی ہے مبارک! عالم بالا میں ہوشعنا۴!

(۱۱) یسوع یروسلم میں داخل ہوا اور ہیکل میں آیا۵ اور جب چاروں طرف سب چیزوں کو ملاحظہ کیا وہ اُن بارھوں کے ساتھ بیت عنیا کو گیا کیونکہ شام کا وقت تھا۔

(۱۲) صبح کو جب وہ بیت عنیا سے باہر آئے اُس کو بھوک لگی۶ (۱۳) اور دور سے انجیر کا ایک درخت پتّوں سے لدا ہوا دیکھ کے وہ گیا کہ شاید اُس میں کچھ پائے۔ جب وہ اُس پاس آیا تو پتّوں کے سوا کچھ نہ پایا۷ کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا۔ (۱۴) تب یسوع نے اُس سے خطاب کر کے کہا کوئی تجھ سے پھل کبھی نہ کھائے۔ اور اُس کے شاگردوں نے یہہ سُنا۔

(۱۵) وہ یروسلم میں آئے اور یسوع ہیکل میں داخل ہو کے اُنہیں جو ہیکل میں بیچتے اور مول لیتے تھے باہر نکالنے لگا۸ اور صرّافوں کے تختے اور کبوتر بیچنے والوں کی چوکیاں اُلٹ دیں۔ (۱۶) اور کسی کو ہیکل میں ہو کے برتن لے جانے نہ دیا۔ (۱۷) اور اُنہیں یہہ کہہ کے سمجھایا کیا یہہ نہیں لکھا ہے کہ میرا گھر سب قوموں کے لئے عبادتخانہ کہلائیگا۹؟ لیکن تم نے اُسے چوروں کا غار بنایا ہے۱۰ (۱۸) فقیہوں اور سردار کاہنوں نے یہہ سُنا اور فکر میں تھے کہ اُسے کسی طرح جان سے

سنہ عیسوی ۳۳

۱۱ متی ۲۱: ۴۵ و ۴۶ لوقا ۱۹: ۴۸
۱۲ متی ۷: ۲۸ مرقس ۱: ۲۲ لوقا ۴: ۳۲
۱۳ متی ۲۱: ۱۹
۱۴ متی ۱۷: ۲۰ اور ۲۱: ۲۱ لوقا ۱۷: ۶
۱۵ متی ۷: ۷ لوقا ۱۱: ۹ یوحنا ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۷ اور ۱۶: ۲۴ یعقوب ۱: ۵ و ۶
۱۶ متی ۶: ۱۴ کلسّی ۳: ۱۳
۱۷ متی ۱۸: ۳۵
۱۸ متی ۲۱: ۲۳ لوقا ۲۰: ۱
۱۹ متی ۳: ۵ اور ۱۴: ۵ مرقس ۶: ۲۰

ماریں۱۱ کیونکہ اُس سے ڈرتے تھے اِس لئے کہ سب لوگ اُس کی تعلیم سے دنگ ہو گئے تھے۱۲

(۱۹) اور جب شام ہوئی وہ شہر سے باہر گیا۔

(۲۰) اور صبح کو جب وہ اُدھر سے گذرے تو دیکھا کہ وہ انجیر کا درخت جڑ سے سوکھ گیا ہے۱۳ (۲۱) تب پطرس نے یاد کر کے اُس سے کہا اے ربّی دیکھ انجیر کا یہہ درخت جس پر تو نے لعنت کی تھی سوکھ گیا ہے۔ (۲۲) یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا خدا پر اعتقاد رکھو۔ کہ (۲۳) میں تم سے سچ کہتا ہوں جو کوئی اِس پہاڑ کو کہے اُٹھ اور دریا میں گر پڑ اور اپنے دل میں شک نہ لائے بلکہ یقین کرے کہ یہہ باتیں جو وہ کہتا ہے ہو جائیں گی تو جو کچھ وہ کہیگا سو ہوگا۱۴ (۲۴) اِسلئے میں تم سے کہتا ہوں کہ دعا میں جو کچھ تم مانگتے ہو یقین لاؤ کہ ملیگا تو تم پاؤگے۱۵ (۲۵) اور جب کہ تم دعا کے لئے کھڑے ہوتے ہو اگر تمہیں کسی پر کچھ شکایت ہو تو اُسے معاف کرو۱۶ تاکہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہارے قصوروں کو معاف کرے۔ (۲۶) اور اگر تم معاف نہ کروگے تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہے تمہارے قصور بھی معاف نہ کریگا۱۷

(۲۷) وہ پھر یروسلم میں آئے۔ جب وہ ہیکل میں پھرتا تھا سردار کاہن اور فقیہہ اور بزرگ اُس کے پاس آئے۱۸ (۲۸) اور اُس سے کہا کہ تو کس اختیار سے یہہ کام کرتا ہے؟ اور کس نے تجھے اختیار دیا کہ یہہ کام کرے؟ (۲۹) تب یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ تم جواب دو تو میں تمہیں بتاؤنگا کہ میں کس اختیار سے یہہ کام کرتا ہوں۔ (۳۰) یوحنا کا بپتسمہ آسمان سے تھا یا اِنسان سے۔ مجھے جواب دو۔ (۳۱) تب وہ آپس میں سوچ کے کہنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان سے تو وہ کہیگا پھر تم کیوں اُس پر ایمان نہیں لائے۔ (۳۲) اور اگر ہم کہیں اِنسان سے تو لوگوں سے ڈرتے ہیں اِس لئے کہ سب یوحنا کو نبی برحق جانتے تھے۱۹ (۳۳) تب اُنہوں نے یسوع سے جواب میں کہا ہم نہیں جانتے۔ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا میں بھی تم سے نہیں کہتا کہ میں کس اختیار سے یہہ کام کرتا ہوں۔

۱۲ باب

پھر وہ اُنہیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ ایک شخص نے انگور کا باغ لگایا اور اُس کی چاروں طرف گھیرا اور کولھو کی جگہ کھودی

سنہ عیسوی ۳۳

لوہا ایک برج بنایا اور اُسے باغبانوں کے سپرد کرکے پردیس گیا (۲) پھر
موسم میں اُس نے ایک نوکر کو باغبانوں پاس بھیجا تاکہ وہ باغبانوں سے
انگور کے باغ کے پھل میں سے کچھ لے (۳) اُنہوں نے اُسے پکڑکے مارا اور
خالی ہاتھ بھیجا (۴) اُس نے دوبارہ ایک اور نوکر کو اُن پاس بھیجا۔ اُنہوں
نے اُس پر پتھر پھینک کے اُس کا سر پھوڑا اور بےحرمت کرکے پھیر بھیجا (۵)
پھر اُس نے ایک اور کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُسے قتل کیا پھر اور بہتیروں کو۔
اُن میں سے بعضوں کو پیٹا اور بعضوں کو مار ڈالا (۶) اب اُس کا ایک
ہی بیٹا تھا جو اُس کا پیارا تھا آخر کو اُس نے اُسے بھی اُن پاس یہہ کہکے بھیجا
کہ وہ میرے بیٹے سے دبینگے (۷) لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا
یہہ وارث ہی۔ آؤ ہم اُسے مار ڈالیں تو میراث ہماری ہو جائیگی (۸) اور
اُنہوں نے اُسے پکڑکے قتل کیا اور انگور کے باغ کے باہر پھینک دیا (۹)
پس باغ کا مالک کیا کریگا؟ وہ آئیگا اور اُن باغبانوں کو ہلاک کرکے انگور
کا باغ اوروں کو دیگا (۱۰) کیا تم نے یہہ نوشتہ نہیں پڑھا کہ وہ پتھر
جسے معماروں نے ناپسند کیا وہی کونے کا سرا ہوا (۱۱) یہہ خداوند
کی طرف سے ہوا اور ہماری نظروں میں عجیب ہی؟ (۱۲) تب اُنہوں نے
چاہا کہ اُسے پکڑیں پر لوگوں سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے
کہ اُس نے یہہ تمثیل اُن پر کہی اور وہ اُسے چھوڑکے چلے گئے۔

(۱۳) پھر اُنہوں نے بعضے فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُس پاس
بھیجا کہ اُسے اُس کی باتوں سے پھندے میں ڈالیں (۱۴) اور جب
وہ آئے تو اُس سے کہا ای اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہی اور تجھ کو کسی
کی پروا نہیں کیونکہ تو لوگوں کی طرفداری نہیں کرتا بلکہ خدا کی راہ راستی
سے بتاتا ہی۔ قیصر کو جزیہ دینا روا ہی یا نہیں؟ (۱۵) ہم دیں یا نہیں؟
اُس نے اُن کا مکر سمجھ کے اُنہیں کہا تم مجھے کیوں آزماتے ہو؟ ایک
دینار مجھ پاس لاؤ کہ میں دیکھوں (۱۶) وہ لائے۔ تب اُس نے اُن
سے پوچھا کہ یہہ کس کی صورت اور کس کا سکہ ہی؟ اُنہوں نے کہا قیصر کا
(۱۷) یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا جو چیزیں قیصر کی ہیں قیصر کو اور جو
چیزیں خدا کی ہیں خدا کو دو۔ تب وہ اُس سے حیران ہوئے۔

(۱۸) پھر صدوقی جو قیامت کا انکار کرتے ہیں اُس پاس آئے
اور اُنہوں نے اُس سے سوال کرکے کہا کہ (۱۹) ای اُستاد ہمارے لئے موسیٰ
نے لکھا ہی کہ اگر کسی کا بھائی مر جائے اور اُس کی جورو رہے اور فرزند نہ چھوڑے
تو اُس کا بھائی اُس کی جورو لے تاکہ اپنے بھائی کے لئے اولاد پیدا کرے
(۲۰) اب سات بھائی تھے۔ پہلے نے جورو کی اور بے اولاد مر گیا (۲۱) تب

۱ متی ۲۱: ۳۳ لوقا ۲۰: ۹
۲ زبور ۱۱۸: ۲۲
۳ متی ۲۱: ۴۵ و ۴۶ مرقس ۱۱: ۱۸ یوحنا ۷: ۲۵ و ۳۰ و ۴۴
۴ متی ۲۲: ۱۵ لوقا ۲۰: ۲۰
۱۱ اِس کی قیمت پانچ آنہ تھی۔ دیکھو متی ۱۸: ۲۸
۵ متی ۲۲: ۲۳ لوقا ۲۰: ۲۷
۶ اعمال ۲۳: ۸
۷ است ۲۵: ۵

سنہ عیسوی ۳۳

دوسرے نے اُسے لیا اور مر گیا اُس کا بھی کوئی فرزند نہ رہا۔ اور اُسی طرح
سے تیسرے نے (۲۲) یونہیں ساتوں نے اُسے لیا اور اولاد نہیں چھوڑ گئے
سب کے پیچھے وہ عورت بھی مر گئی (۲۳) قیامت میں جب وہ اُٹھینگے
وہ اُن میں سے کس کی جورو ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی جورو ہوئی تھی
(۲۴) یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا کیا تم اِس سبب سے بھول میں
نہیں پڑے ہو کہ تم نہ نوشتوں کو نہ خدا کی قدرت کو جانتے ہو (۲۵) کیونکہ
جب مُردے اُٹھینگے تو وہ نہ بیاہ کرینگے نہ بیاہے جائینگے بلکہ جیسے
فرشتے جو آسمان پر ہیں ویسے ہونگے (۲۶) اور مُردوں کے جی اُٹھنے کی بابت
کیا تم نے موسیٰ کی کتاب میں نہیں پڑھا کہ خدا نے جھاڑی میں سے اُس سے
کیونکر کہا کہ میں ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا
ہوں؟ (۲۷) وہ مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہی۔ پس
تم بڑی غلطی کرتے ہو۔

(۲۸) تب فقیہوں میں سے ایک جس نے اُنکا سوال و جواب سُنکے
سمجھا کہ اُس نے اُنہیں خوب جواب دیا پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ
سب حکموں میں اول کون ہی؟ (۲۹) یسوع نے اُس سے جواب
میں کہا کہ سب حکموں میں اول یہہ ہی کہ ای اسرائیل سُن۔ وہ خداوند
جو ہمارا خدا ہی ایک ہی خداوند ہی (۳۰) اور تو خداوند کو جو تیرا خدا
ہی اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے اور اپنی ساری عقل
سے اور اپنے سارے زور سے پیار کر۔ اول حکم یہی ہی (۳۱) اور دوسرا
جو اُس کی مانند ہی یہہ ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو اپنے برابر پیار کر۔ اِن سے بڑا
اور کوئی حکم نہیں ہی (۳۲) تب اُس فقیہہ نے اُس سے کہا کیا خوب!
ای اُستاد تو نے سچ کہا کیونکہ خدا ایک ہی۔ اُس کے سوا اور کوئی نہیں
(۳۳) اور اُس کو سارے دل سے اور ساری عقل سے اور ساری جان
سے اور سارے زور سے پیار کرنا اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت
رکھنا سب سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے بہتر ہی (۳۴) جب
یسوع نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دیا تو اُس سے کہا تو خدا کی
بادشاہت سے دور نہیں اور بعد اُس کے کسی نے جرأت نہ کی کہ
اُس سے سوال کرے

(۳۵) پھر یسوع ہیکل میں وعظ کرتے ہوئے کہنے لگا کہ فقیہہ کیونکر
کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہی؟ (۳۶) کیونکہ داؤد آپ ہی روح القدس
کے بتانے سے کہتا ہی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا تو میرے دہنے
ہاتھ بیٹھ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں رکھنے کی چوکی کروں

۸ اقرن ۱۵: ۴۲ و ۴۹ و ۵۲
۹ خر ۳: ۶
۱۰ متی ۲۲: ۳۵
۱۱ است ۶: ۴ لوقا ۱۰: ۲۷
۱۲ احب ۱۹: ۱۸ متی ۲۲: ۳۹ روم ۱۳: ۹ گلت ۵: ۱۴ یعق ۲: ۸
۱۳ است ۴: ۳۹ یسع ۴۵: ۶ و ۱۴ اور ۴۶: ۹
۱۴ اسمو ۱۵: ۲۲ ہوسیع ۶: ۶ میکہ ۶: ۶ و ۷ و ۸
۱۵ متی ۲۲: ۴۶
۱۶ متی ۲۲: ۴۱ لوقا ۲۰: ۴۱
۱۷ ۲ سمو ۲۳: ۲
۱۸ زبور ۱۱۰: ۱

(۳۷) داؤد تو آپ ہی اُسے خداوند کہتا ہے پھر وہ اُس کا بیٹا کیونکر ہے؟ اور عوام خوشی سے اُس کی سنتے تھے ۔

(۳۸) اُس نے اپنی تعلیم میں اُنہیں کہا فقیہوں سے ہوشیار رہو جو لمبے جامے پہن کے سیر کرنا اور بازاروں میں سلاموں کو (۳۹) اور عبادتخانوں میں صدر کرسیوں کو اور ضیافتوں میں اونچی جگہوں کو چاہتے ہیں۔ (۴۰) وہ بیوؤں کے گھروں کو نگلتے ہیں اور مکر سے نماز کو طول دیتے ہیں اُنہیں زیادہ سزا ہوگی ۔

(۴۱) پھر یسوع بیت المال کے سامنے بیٹھ کر دیکھ رہا تھا کہ لوگ بیت المال میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں اور بہت دولتمندوں نے بہت کچھ ڈالا ۔ (۴۲) اور ایک غریب بیوہ نے آ کے دو چھدام یعنے ایک ادھیلا اُس میں ڈالا ۔ (۴۳) تب اُس نے اپنے شاگردوں کو بُلا کے اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس کنگال بیوہ نے اُن سب سے جو بیت المال میں ڈالتے ہیں زیادہ ڈالا ہے ۔ (۴۴) کیونکہ سبھوں نے اپنے بہت مال میں سے کچھ ڈالا پر اُس نے اپنی غریبی سے جو کچھ کہ اُس کا تھا اپنی ساری پونجی ڈالی ۔

۱۳ باب

جب وہ ہیکل سے باہر جاتا تھا اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اے اُستاد دیکھ یہہ کتنے بڑے پتھر اور کتنی بڑی عمارتیں ہیں ۔ (۲) یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کیا تو اِن بڑی عمارتوں پر نگاہ کرتا ہے؟ یہاں پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا جو گرایا نہ جائیگا ۔

(۳) جب وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامنے بیٹھا تھا پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس نے نرالے میں اُس سے پوچھا (۴) ہم سے کہہ کہ یہہ کب ہوگا اور اُس وقت کا جب یہہ سب کچھ پورا ہوگا کیا نشان ہے؟ (۵) یسوع نے جواب میں اُنہیں کہنا شروع کیا ہوشیار رہو کہ تمہیں کوئی گمراہ نہ کرے ۔ (۶) کیونکہ بہتیرے میرا نام لیکے آئیں گے اور کہیں گے کہ میں وہی ہوں اور بہتوں کو گمراہ کریں گے ۔ (۷) اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سنو مت گھبراؤ کیونکہ اِن چیزوں کا واقع ہونا ضرور ہے لیکن آخر ابھی نہیں ہوگا ۔ (۸) کیونکہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھے گی اور کتنی جگہوں میں زلزلے ہونگے اور کال پڑیں گے اور فساد اُٹھیں گے۔ یہہ مصیبتوں کا شروع ہے ۔

(۹) پر تم آپ سے خبردار رہو۔ کیونکہ وہ تمہیں مجلسوں کے حوالے کریں گے اور عبادتخانوں میں تم مار کھاؤ گے اور حاکموں اور بادشاہوں کے آگے میرے واسطے حاضر کئے جاؤ گے تاکہ اُن پر گواہی ہو ۔ (۱۰) لیکن ضرور ہے کہ پہلے سب قوموں کے آگے انجیل کی منادی ہو ۔ (۱۱) پر جب تمہیں لیجا کے حوالے کریں آگے سے فکر نہ کرو کہ ہم کیا کہیں گے اور نہ سوچو بلکہ جو کچھ اُس گھڑی تمہیں بتایا جائے وہی کہیو۔ کیونکہ کہنے والے تم نہیں ہو بلکہ روح القدس ہے ۔ (۱۲) بھائی بھائی کو اور باپ بیٹے کو قتل کے واسطے پکڑوائیگا اور لڑکے ماں باپ کا سامنا کر کے اُنہیں مروا ڈالیں گے ۔ (۱۳) اور میرے نام کے سبب سے سب تمہارے دشمن ہونگے پر جو کوئی آخر تک صبر کریگا وہی نجات پائیگا ۔

(۱۴) جسوقت تم اُس خراب کرنے والی مکروہ چیز کو جسکا دانیئل نبی نے ذکر کیا اُس جگہہ میں جہاں اُس کا کھڑا ہونا روا نہیں دیکھو (جو پڑھتا ہے سو سمجھ لے) تب وہ جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگیں ۔ (۱۵) اور وہ جو کوٹھے پر ہو گھر میں نہ اُترے اور اپنے گھر سے کوئی چیز نکالنے کے لئے نہ جائے ۔ (۱۶) اور جو کھیت میں ہو اپنی پوشاک اُٹھانیکے لئے پیچھے نہ پھرے ۔ (۱۷) اور اُن پر جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں اور اُن پر جو دودھ پلاتیاں ہوں افسوس ہے! (۱۸) اور دعا مانگو کہ تمہارا بھاگنا جاڑے میں نہ ہو ۔ (۱۹) کیونکہ اُن دنوں میں ایسی تکلیف ہوگی کہ ابتدائے خلقت سے جسے خدا نے خلق کیا اب تک نہ ہوئی اور نہ ہوگی ۔ (۲۰) اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو ایک آدمی نہ بچتا۔ پر اُن برگزیدوں کے واسطے جن کو اُس نے چُنا ہے اُن دنوں کو گھٹایا ۔ (۲۱) اُس وقت اگر کوئی تمہیں کہے دیکھو مسیح یہاں یا دیکھو وہاں ہے تو یقین نہ لائیو ۔ (۲۲) کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھیں گے اور نشانیاں اور کرامات دکھائیں گے کہ اگر ہو سکتا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرتے ۔ (۲۳) پر تم خبردار رہو۔ دیکھو میں نے تمہیں سب کچھ پہلے ہی کہہ دیا ہے ۔

(۲۴) اور اُن دنوں میں اُس تکلیف کے بعد سورج اندھیرا ہوگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا ۔ (۲۵) اور آسمان سے ستارے گرینگے اور آسمان کی قوتیں ہلائی جائیں گی ۔ (۲۶) اور اُس وقت ابن آدم کو بادلوں پر بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آتے دیکھیں گے ۔ (۲۷) اور اُس وقت وہ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور اپنے برگزیدوں کو زمین کی حد سے آسمان کی حد تک چاروں طرف سے اکٹھے کریگا ۔

(۲۸) اب انجیر کے درخت سے تمثیل سیکھو۔ جب اُسکی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تب تم جانتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے ۔ (۲۹) اِسیطرح تم بھی جب دیکھو کہ یہہ احوال ہونے لگے تو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہے ۔

سنہ عیسوی ۳۳

پہنچو۔ (۳۰) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس زمانے کے لوگ گزر نہ جائینگے جب تک یہہ سب کچھہ واقع نہ ہو۔ (۳۱) آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میری باتیں نہ ٹلیں گی۔ (۳۲) مگر اُس دن اور اُس گھڑی کی بابت سوا باپ کے نہ تو فرشتے جو آسمان پر ہیں اور نہ بیٹا کوئی نہیں جانتا ہی۔ (۳۳) تم خبردار رہو جاگتے رہو اور دعا مانگو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وقت کب ہی۔ (۳۴) یہہ ایسا ہی جیسا ایک شخص جو اپنا گھر چھوڑ کے پردیس گیا اور اپنے نوکروں کو اختیار دیکر ہر ایک کو اُسکا کام دیا۔ اور دربان کو حکم کیا کہ جاگتا رہے۔ (۳۵) اِس لئے تم جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آئیگا شام کو یا آدھی رات کو یا مرغ کے بانگ دیتے وقت یا صبح کو۔ (۳۶) تا ایسا نہو کہ اچانک آکے وہ تم کو سوتے پائے۔ (۳۷) اور جو کچھہ میں تم سے کہتا ہوں سب سے کہتا ہوں جاگتے رہو۔

۳۲ یسعیاہ ۴۴: ۸
۳۳ متی ۲۴: ۴۲ اور ۲۵: ۱۳ لوقا ۱۲: ۴۰ اور ۲۱: ۳۴ روم ۱۳: ۱۱ ۱ تسلو ۵: ۶
۳۴ متی ۲۴: ۴۵ اور ۲۵: ۱۴
۳۵ متی ۲۴: ۴۲ و ۴۴

۱۴ باب

دو دن کے بعد فسح اور فطیری روٹی کی عید تھی۔ اور سردار کاہن اور فقیہہ تدبیر کر رہے تھے کہ اُسے کیونکر مکر سے پکڑکے جان سے ماریں۔ (۲) پر اُنہوں نے کہا کہ عید کے دن نہیں ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا ہو۔ (۳) اور جب وہ بیت عنیا میں شمعون کوڑھی کے گھر کھانے بیٹھا ایک عورت جٹاماسی کا بیش قیمت خالص عطر مرمر کے عطردان میں لائی اور دُبیا توڑکے عطر کو اُسکے سر پر ڈالا۔ (۴) تب بعضے اپنے دل میں آزردہ ہوکے کہنے لگے عطر کی یہہ خرابی کس لئے ہوئی؟ (۵) کیونکہ یہہ عطر تین سو دینار کو بک سکتا اور غریبوں کو دیا جاتا۔ اور وہ اُسے ملامت کرنے لگے۔ (۶) تب یسوع نے کہا اُسے چھوڑ دو۔ کیوں اُسے ستاتے ہو؟ اُس نے میرے ساتھہ اچھا سلوک کیا ہی۔ (۷) اِسواسطے کہ غریب غربا ہمیشہ تمہارے ساتھہ ہیں۔ اور جب تم چاہو اُن سے نیکی کر سکتے ہو۔ پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھہ نہ رہونگا۔ (۸) جو کچھہ وہ کر سکی سو کر چکی۔ اُس نے سبقت کرکے میرے بدن کو کفن کے لئے معطر کیا۔ (۹) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں اِس انجیل کی منادی کی جائیگی یہہ بھی جو اِس نے کیا ہی اُسکی یادگاری کے لئے بیان کیا جائیگا۔

(۱۰) تب یہوداہ اسقریوطی جو اُن بارھوں میں سے تھا سردار کاہنوں پاس گیا تاکہ اُسے اُن کے ہاتھہ پکڑوا دے۔ (۱۱) وہ یہہ سُن کے خوش ہوئے اور اُس کو روپئے دینے کا اقرار کیا تب وہ فکر میں تھا کہ کس طرح قابو پاکے اُسے پکڑوا دے۔

۱ متی ۲۶: ۲ لوقا ۲۲: ۱ یوحنا ۱۱: ۵۵ اور ۱۳: ۱
۲ متی ۲۶: ۶ یوحنا ۱۲: ۱ و ۳ دیکھو لوقا ۷: ۳۷
۳ اِستثنا ۱۵: ۱۱
۴ متی ۲۶: ۱۴ لوقا ۲۲: ۳ و ۴

(۱۲) اور عید فطیر کے پہلے دن جب وہ فسح کو ذبح کرتے تھے اُس کے شاگردوں نے اُسے کہا تو کہاں چاہتا ہی کہ ہم جائیں اور تیاری کریں کہ تو فسح کو کھائے؟ (۱۳) اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُنہیں کہا شہر میں جاؤ۔ وہاں ایک شخص پانی کا گھڑا اُٹھائے ہوئے تمہیں ملیگا۔ اُس کے پیچھے چلے جاؤ۔ (۱۴) اور وہ جس گھر میں داخل ہو تم اُس گھر کے مالک سے کہو اُستاد کہتا ہی کہ وہ اُترنے کی جگہہ جہاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھہ فسح کھاؤں کہاں ہی؟ (۱۵) وہ ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا اور آراستہ تمہیں دکھائیگا۔ وہاں ہمارے لئے تیاری کرو۔ (۱۶) تب اُس کے شاگرد چلے گئے اور شہر میں آکے جیسا اُس نے اُنہیں کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا۔

(۱۷) جب شام ہوئی وہ اُن بارھوں کے ساتھہ آیا۔ (۱۸) جب وہ بیٹھے ہوئے کھانے لگے یسوع نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایک تم میں سے جو میرے ساتھہ کھاتا ہی مجھے پکڑوائیگا۔ (۱۹) تب وہ غمگین ہونے لگے اور اُن میں سے ایک ایک کرکے اُس سے کہنے لگے کیا میں ہوں؟ اور دوسرا کیا میں ہوں؟ (۲۰) اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ بارھوں میں سے ایک ہی جو میرے ساتھہ باسن میں ہاتھہ ڈالتا ہی۔ (۲۱) ابن آدم تو جیسا اُس کے حق میں لکھا ہی جاتا ہی۔ لیکن افسوس اُس شخص پر جس کے وسیلے ابن آدم پکڑوایا جاتا ہی! اُس آدمی کے لئے بہتر تھا کہ وہ پیدا نہ ہوتا۔

(۲۲) جب وہ کھاتے تھے یسوع نے روٹی اٹھائی اور ‖ شکر کرکے توڑی اور اُنہیں دیکر کہا لو کھاؤ۔ یہہ میرا بدن ہی۔ (۲۳) پھر اُس نے پیالہ لیکر شکر کیا اور اُنہیں دیا۔ اور اُن سبھوں نے اُس سے پیا۔ (۲۴) اور اُس نے اُنہیں کہا کہ یہہ میرا نئے عہد کا لہو ہی جو بہتوں کے لئے بہایا جاتا ہی۔ (۲۵) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں انگور کا رس جس دن تک خدا کی بادشاہت میں اُسے نیا نہ پیوں پھر نہ پیونگا۔

(۲۶) تب وہ ایک † زبور گاکے باہر نکلے اور زیتون کے پہاڑ پر گئے۔ (۲۷) اور یسوع نے اُن سے کہا تم سب آج کی رات میرے حق میں ٹھوکر کھاؤگے۔ اِس لئے کہ یہہ لکھا ہی کہ میں گڈریئے کو مارونگا اور بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں گی۔ (۲۸) پر میں اپنے اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا۔ (۲۹) تب پطرس نے اُس سے کہا اگرچہ سب ٹھوکر کھائیں پر میں نہ کھاؤنگا۔ (۳۰) یسوع نے اُس سے کہا میں تجھہ سے سچ کہتا ہوں کہ آج اِسی رات کو مرغ کے دو بار بانگ دینے کے آگے تو تین بار

سنہ عیسوی ۳۳
۵ متی ۲۶: ۱۷ لوقا ۲۲: ۷
۶ متی ۲۶: ۲۰ وغیرہ
۷ متی ۲۶: ۲۴ لوقا ۲۲: ۲۲
‖ یا برکت مانگ کے
۸ متی ۲۶: ۲۶ لوقا ۲۲: ۱۹ ۱ کرن ۱۱: ۲۳
† یا گیت۔
۹ متی ۲۶: ۳۰
۱۰ متی ۲۶: ۳۱
۱۱ ذکر ۱۳: ۷
۱۲ مرقس ۱۶: ۷
۱۳ متی ۲۶: ۳۳ و ۳۴ لوقا ۲۲: ۳۳ و ۳۴ یوحنا ۱۳: ۳۷ و ۳۸

سنہ عیسوی ۳۳

میرا انکار کریگا (۳۱) تب اُس نے بار بار کہا اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا ضرور ہو تو بھی ہرگز تیرا انکار نہ کرونگا۔ اور اُن سبھوں نے بھی ویسا ہی کہا ❊

(۳۲) پھر وہ ایک جگہ میں جس کا نام گتسمنی تھا آئے اور اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا جب تک کہ میں دعا مانگوں تم یہاں بیٹھے رہو (۳۳) اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لیا اور وہ گھبرانے اور بہت اُداس ہونے لگا۔ (۳۴) اور اُن سے کہا میری جان کا غم موت کا سا ہے تم یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو ❊ (۳۵) اور وہ تھوڑا آگے جا کر زمین پر گرا اور دعا مانگی کہ اگر ہو سکے تو یہہ گھڑی مجھ سے ٹل جائے (۳۶) اور کہا ای ابا ای باپ سب کچھ تجھ سے ہو سکتا ہے اِس پیالے کو مجھ سے ٹال دے۔ لیکن نہ وہ جو میں چاہتا ہوں بلکہ جو تو چاہتا ہے (۳۷) پھر وہ آیا اور اُنہیں سوتے پایا اور پطرس کو کہا ای شمعون تو سوتا ہے؟ کیا تو ایک گھڑی جاگ نہ سکا؟ (۳۸) جاگتے رہو اور دعا مانگو تا ایسا نہ ہو کہ تم امتحان میں پڑو۔ روح تو مستعد پر جسم سست ہے (۳۹) وہ پھر گیا اور وہی بات دعا میں مانگی (۴۰) اور پھر آ کے اُنہیں سوتے پایا کیونکہ اُنکی آنکھیں بھاری تھیں اور وہ نہیں جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں (۴۱) پھر تیسری بار آ کے اُنہیں کہا کہ اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ بس وقت آ پہنچا دیکھو ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھوں میں حوالہ کیا جاتا ہے (۴۲) اُٹھو ہم چلیں۔ دیکھو جو مجھے پکڑواتا ہے نزدیک ہے

(۴۳) وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ فی الفور اُن بارہ میں سے ایک یہوداہ نام اور اُس کے ساتھ سردار کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کی طرف سے ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لیکے آ پہنچی (۴۴) اور پکڑوانے والے نے اُنہیں یہہ پتا دیا تھا کہ جس کا میں بوسہ لوں وہی ہے۔ اُسے تم پکڑ کے حفاظت سے لے جاؤ (۴۵) وہ آ کے فی الفور اُس پاس گیا اور کہا ای ربی ای ربی اور اُسے چوما (۴۶) اور اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈال کے اُسے پکڑ لیا (۴۷) ایک نے اُن میں سے جو وہاں حاضر تھے تلوار کھینچکر سردار کاہن کے نوکر کو لگائی اور اُسکا کان اُڑا دیا (۴۸) تب یسوع اُن سے مخاطب ہو کے کہنے لگا کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لے کے مجھے چور کی مانند پکڑنے کو آئے ہو؟ (۴۹) میں ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔ لیکن یہہ ہوا کہ نوشتے پورے ہوں (۵۰) تب وہ سب اُسے چھوڑ کے بھاگ گئے

۱۴ متی ۲۶: ۳۶ لوقا ۲۲: ۳۹ یوحنا ۱۸: ۱
۱۵ یوحنا ۱۲: ۲۷
۱۶ روم ۸: ۱۵ گلت ۴: ۶
۱۷ عبر ۵: ۷
۱۸ یوحنا ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸
۱۹ روم ۷: ۲۳ گلت ۵: ۱۷
۲۰ یوحنا ۱۳: ۱
۲۱ متی ۲۶: ۴۶ یوحنا ۱۸: ۱، ۲
۲۲ متی ۲۶: ۴۷ لوقا ۲۲: ۴۷ یوحنا ۱۸: ۳
۲۳ متی ۲۶: ۵۵ لوقا ۲۲: ۵۲
۲۴ زبور ۲۲: ۶ یسعیاہ ۵۳: ۷ وغیرہ لوقا ۲۲: ۳۷ و ۲۴: ۴۴
۲۵ زبور ۸۸: ۸ آیت

سنہ عیسوی ۳۳

(۵۱) مگر ایک جوان جو سوتی چادر اپنے بدن پر اوڑھے تھا اُس کے پیچھے ہو لیا اور جوانوں نے اُسے پکڑا۔ (۵۲) پر وہ سوتی چادر اُن کے ہاتھوں میں چھوڑ کر ننگا بھاگا

(۵۳) تب یسوع کو سردار کاہن پاس لے گئے اُس کے یہاں سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہہ اکٹھے آئے (۵۴) اور پطرس دور سے اُس کے پیچھے سردار کاہن کے دالان کے اندر تک ہو لیا اور نوکروں کے ساتھ بیٹھ کر آگ تاپنے لگا (۵۵) تب سردار کاہنوں اور ساری صدر مجلس نے یسوع پر گواہی ڈھونڈھی کہ اُسے جان سے ماریں پر نہ پائی (۵۶) اگرچہ بہتوں نے اُس پر جھوٹی گواہی دی پر اُن کی گواہیاں موافق نہ تھیں (۵۷) تب بعضوں نے اُٹھ کے اُس پر یہہ جھوٹی گواہی دی اور کہا کہ (۵۸) ہم نے اُسے کہتے سنا ہے کہ میں اِس ہیکل کو جو ہاتھ سے بنی ہے ڈھا دونگا اور تین دن میں ایک دوسری کو جو ہاتھ سے نہ بنی بناؤنگا (۵۹) تس پر بھی اُن کی گواہی موافق نہ تھی (۶۰) تب سردار کاہن نے بیچ میں کھڑے ہو کے یسوع سے پوچھا کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہہ تجھ پر کیا گواہی دیتے ہیں؟ (۶۱) پر وہ چپ رہا اور کچھ جواب نہ دیا پھر سردار کاہن نے اُس سے پوچھا اور اُس سے کہا کیا تو مسیح اُس مبارک کا بیٹا ہے؟ (۶۲) یسوع نے اُس سے کہا میں وہی ہوں۔ اور تم ابن آدم کو اللہ کے دہنے ہاتھ بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے (۶۳) تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑ کے کہا اب ہمیں اور گواہ کیا درکار ہیں؟ (۶۴) تم نے یہہ کفر سنا۔ تم کو کیا معلوم ہوتا ہے؟ اُن سبھوں نے فتویٰ دیا کہ وہ قتل کے لائق ہے (۶۵) تب کتنے اُس پر تھوکنے اور اُس کا منہہ ڈھانپنے اور اُسے گھونسے مارنے اور اُسے کہنے لگے۔ نبوت سے خبر دے اور نوکروں نے ہاتھ سے اُسے تھپیڑے مارے

(۶۶) جب پطرس نیچے دالان میں تھا سردار کاہن کی لونڈیوں میں سے ایک وہاں آئی۔ (۶۷) اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھکر اُس کی طرف نظر کر کے کہنے لگی تو بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا (۶۸) اُس نے یہہ کہکے انکار کیا کہ میں اُسے نہیں جانتا اور نہیں سمجھتا کہ تو کیا کہتی ہے اور باہر صحن میں گیا۔ اور مرغ نے بانگ دی (۶۹) پھر وہ لونڈی اُسے دیکھکر اُن سے جو وہاں کھڑے تھے کہنے لگی یہہ اُنہیں میں سے ایک ہے (۷۰) اُس نے پھر انکار کیا اور تھوڑی دیر پیچھے پھر اُنہوں نے جو وہاں کھڑے تھے پطرس کو کہا سچ تو اُنہیں

۲۶ متی ۲۶: ۵۷ لوقا ۲۲: ۵۴ یوحنا ۱۸: ۱۳
۲۷ متی ۲۶: ۵۹
۲۸ مرقس ۱۵: ۲۹ یوحنا ۲: ۱۹
۲۹ متی ۲۶: ۶۲
۳۰ یسعیاہ ۵۳: ۷
۳۱ متی ۲۶: ۶۳
۳۲ متی ۲۴: ۳۰ اور ۲۶: ۶۴ لوقا ۲۲: ۶۹
۳۳ متی ۲۶: ۵۸ و ۶۹ لوقا ۲۲: ۵۵ یوحنا ۱۸: ۱۶
۳۴ متی ۲۶: ۷۱ لوقا ۲۲: ۵۸ یوحنا ۱۸: ۲۵

سنہ عیسوی ۳۳

میں سے ہے کیونکہ تو جلیلی اور تیری بولی ویسی ہی ہے (۷۱) پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا اور کہا کہ میں اُس شخص کو جس کا تم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا ۔ (۷۲) دوسری بار مرغ نے بانگ دی ۔ تب پطرس کو وہی بات جو یسوع نے اُس سے کہی تھی یاد آئی کہ پیشتر اُس سے کہ مرغ دو بار بانگ دے تو تین بار میرا انکار کریگا ۔ تب ||| اِس پر غور کرتے کرتے وہ رونے لگا ۔

۱۵ باب

جیوں صبح ہوئی سردار کاہن نے بزرگوں اور فقیہوں اور ساری صدر مجلس کے ساتھ مشورت کر کے یسوع کو باندھا اور اُسے لے جا کر پلاطُس کے حوالے کیا ۔ (۲) پلاطُس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا تو سچ کہتا ہے ۔ (۳) اور سردار کاہنوں نے اُس پر بہت سی فریادیں کیں ۔ پر اُس نے کچھ جواب نہ دیا ۔ (۴) تب پلاطُس نے اُس سے یہہ کہکے پھر پوچھا کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ دیکھ وہ تجھ پر کتنی گواہیاں دیتے ہیں ۔ (۵) تو بھی یسوع نے کچھ اور جواب نہ دیا یہاں تک کہ پلاطُس نے تعجب کیا ۔

(۶) اور وہ عید میں ایک قیدی کو جسے وہ چاہتے تھے اُن کی خاطر چھوڑ دیتا تھا ۔ (۷) اور ایک شخص براباس نام اُن لوگوں کے ساتھ جو فساد میں اُس کے شریک ہوئے تھے اور جنہوں نے فساد ہی میں خون کیا تھا قید تھا ۔ (۸) تب بھیڑ چلا کے اُس سے عرض کرنے لگی کہ جیسا تیرا دستور ہے ویسا ہی ہمارے واسطے کر ۔ (۹) پلاطُس نے اُنہیں جواب دیا اور کہا کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ (۱۰) کیونکہ وہ جانتا تھا کہ سردار کاہنوں نے حسد سے اُس کو حوالے کیا تھا ۔ (۱۱) پر سردار کاہنوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ وہ برعکس اِس کے اُن کیلئے براباس کو چھوڑ دے ۔ (۱۲) تب پلاطُس نے جواب دے کے پھر اُن سے کہا اب تم کیا چاہتے ہو؟ میں اُس کو جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہو کیا کروں؟ (۱۳) وہ پھر چلائے کہ اُسے صلیب دے ۔ (۱۴) پلاطُس نے پھر اُن سے کہا کیوں اِس نے کیا بُرائی کی ہے؟ تب وہ اور بھی زیادہ چلائے کہ اُسے صلیب دے ۔ (۱۵) تب پلاطُس نے لوگوں کی رضامندی چاہکر اُن کے لئے براباس کو چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے مار کے حوالے کیا کہ صلیب پر کھینچا جائے ۔

(۱۶) اور سپاہی اُس کو اُس دالان میں جہاں حاکم کا محکمہ تھا لے گئے اور سارے رسالے کو اکٹھا کیا ۔ (۱۷) اُنہوں نے اُسے ارغوانی کپڑے پہنائے اور کانٹوں کا تاج بنا کے اُس کے سر پر رکھا ۔ (۱۸) اور اُسے سلام کرنے لگے کہ اے یہودیوں کے بادشاہ سلام! (۱۹) اور وہ اُس کے سر پر نرکٹ سے مارتے تھے اور اُس پر تھوکتے تھے اور گھٹنے ٹیک کے اُسے سجدہ کرتے تھے ۔ (۲۰) اور جب اُسے ہنسی کر چکے تو اُس پر سے ارغوانی کپڑے اُتارے اور اُسی کا کپڑا اُسے پہنا کے صلیب دینے کو لے چلے ۔

(۲۱) اور ایک شخص قورینی شمعون نام جو سکندر اور روفس کا باپ تھا دیہات سے آتے ہوئے اُدھر سے گذرا ۔ اُنہوں نے اُسے بیگار پکڑا کہ اُس کی صلیب اُٹھا لے چلے ۔ (۲۲) اور وہ اُسے مقام گلگتا میں جس کا ترجمہ کھوپڑی کی جگہہ ہے لائے ۔ (۲۳) اور مُر میں ملا کے اُسے پینے کو دیا پر اُس نے نہ لیا ۔ (۲۴) اور اُنہوں نے اُسے صلیب پر کھینچ کے اُس کے کپڑے بانٹے اور اُن پر قرعہ ڈالا کہ ہر ایک شخص کیا کیا لے ۔ (۲۵) اور تیسرا گھنٹہ تھا کہ اُنہوں نے اُسکو صلیب دی ۔ (۲۶) نالش نامہ جو اُس پر لکھا تھا سو یہہ تھا کہ یہہ یہودیوں کا بادشاہ ہے ۔ (۲۷) اور اُنہوں نے اُسکے ساتھ دو چوروں کو ایک کو دہنے ہاتھ اور دوسرے کو بائیں صلیب پر کھینچا ۔ (۲۸) تب وہ نوشتہ اِس مضمون کا کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا پورا ہوا ۔ (۲۹) اور وہ جو اُدھر سے جاتے تھے سر ہلاتے تھے اور یہہ کہکے اُسے لعنت کرتے تھے کہ واہ تو جو ہیکل کو ڈھاتا اور تین دن میں بناتا تھا ۔ (۳۰) اپنے تئیں بچا اور صلیب پر سے اُتر آ ۔ (۳۱) اِسی طرح سردار کاہنوں نے بھی آپس میں فقیہوں کے ساتھ ٹھٹھے کرتے ہوئے کہا اُس نے اوروں کو بچایا ۔ اپنے تئیں بچا نہیں سکتا ۔ (۳۲) بنی اسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آئے تاکہ ہم دیکھیں اور ایمان لائیں ۔ اور اُنہوں نے بھی جو اُسکے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے اُسے ملامت کی ۔

(۳۳) اور جب چھٹا گھنٹہ ہوا اُس ساری سرزمین پر اندھیرا چھا گیا اور نویں گھنٹے تک رہا ۔ (۳۴) اور نویں گھنٹے یسوع بڑی آواز سے چلا کے بولا ایلی ایلی لما سبقتانی جس کا ترجمہ یہہ ہے اے میرے خدا اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑا؟ (۳۵) بعضے اُن میں جو وہاں کھڑے تھے یہہ سنکے بولے دیکھو وہ الیاس کو بلاتا ہے ۔ (۳۶) اور ایک نے دوڑ کے اسفنج کو سرکے میں بھگو کے اور ایک نرکٹ پر رکھ کے اُسے چُسایا اور کہا ہٹ جاؤ ہم دیکھیں کہ الیاس اُسے اُتارنے آتا ہے ۔ (۳۷) تب یسوع نے بڑی آواز سے چلا کر دم

۳۵ متی ۲۶: ۷۳؛ لوقا ۲۲: ۵۹؛ یوحنا ۱۸: ۲۶ — ۳۶ اعمال ۲: ۷ — ||| یا پھوٹ پھوٹ کے رونے لگا — ۳۷ متی ۲۶: ۷۵ — ۱ زبور ۲: ۲؛ متی ۲۷: ۱؛ لوقا ۲۲: ۶۶؛ لوقا ۲۳: ۱؛ یوحنا ۱۸: ۲۸؛ اعمال ۳: ۱۳؛ اعمال ۴: ۲۶ — ۲ متی ۲۷: ۱۱ — ۳ متی ۲۷: ۱۴ — ۴ یسعیاہ ۵۳: ۷؛ یوحنا ۱۹: ۹ — ۵ متی ۲۰: ۱۵؛ لوقا ۲۳: ۱۸؛ یوحنا ۱۸: ۳۹ — ۶ متی ۲۷: ۲۰؛ اعمال ۳: ۱۴ — ۷ متی ۲۷: ۲۶؛ یوحنا ۱۹: ۱، ۱۶ — ۸ متی ۲۷: ۲۷

۹ متی ۲۷: ۳۲؛ لوقا ۲۳: ۲۶ — ۱۰ متی ۲۷: ۳۳؛ لوقا ۲۳: ۳۳؛ یوحنا ۱۹: ۱۷ — ۱۱ متی ۲۷: ۳۴ — ۱۲ زبور ۲۲: ۱۸؛ لوقا ۲۳: ۳۴؛ یوحنا ۱۹: ۲۳ — ۱۳ دیکھو متی ۲۷: ۴۵؛ لوقا ۲۳: ۴۴؛ یوحنا ۱۹: ۱۴ — ۱۴ متی ۲۷: ۳۷؛ یوحنا ۱۹: ۱۹ — ۱۵ متی ۲۷: ۳۸ — ۱۶ یسعیاہ ۵۳: ۱۲؛ لوقا ۲۲: ۳۷ — ۱۷ زبور ۲۲: ۷ — ۱۸ مرقس ۱۴: ۵۸؛ یوحنا ۲: ۱۹ — ۱۹ متی ۲۷: ۴۴؛ لوقا ۲۳: ۳۹ — ۲۰ متی ۲۷: ۴۵؛ لوقا ۲۳: ۴۴ — ۲۱ زبور ۲۲: ۱؛ متی ۲۷: ۴۶ — ۲۲ متی ۲۷: ۴۸؛ یوحنا ۱۹: ۲۹ — ۲۳ زبور ۶۹: ۲۱

سنہ عیسوی ۳۳

۳۸ متی ۲۷: ۵۰ ؛ لوقا ۲۳: ۴۶ ؛ یوحنا ۱۹: ۳۰ ؛ ۳۹ متی ۲۷: ۵۱ ؛ لوقا ۲۳: ۴۵ ؛ ۴۰ متی ۲۷: ۵۴ ؛ لوقا ۲۳: ۴۷ ؛ ۴۱ زبور ۳۸: ۱۱ ؛ متی ۲۷: ۵۵ ؛ لوقا ۲۳: ۴۹ ؛ ۴۲ لوقا ۸: ۲ و ۳ ؛ ۴۳ متی ۲۷: ۵۷ ؛ لوقا ۲۳: ۵۰ ؛ یوحنا ۱۹: ۳۸ ؛ ۴۴ لوقا ۲: ۲۵ و ۳۸ ؛ ۴۶ متی ۲۷: ۵۹ و ۶۰ ؛ لوقا ۲۳: ۵۳ ؛ یوحنا ۱۹: ۴۰

چھوڑدیا۔۳۸ (۳۸)، اور ہیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا۔۳۹ (۳۹)، اور اُس صوبہ دار نے جو اُس کے سامنے کھڑا تھا اُسے یوں چلاّتے اور دم چھوڑتے دیکھ کے کہا یہہ شخص سچ مچ خدا کا بیٹا تھا۔۴۰ (۴۰)، وہاں کئی عورتیں دور سے۔۴۱ دیکھ رہی تھیں۔۴۲ اُن میں مریم مگدلینی اور مریم چھوٹے یعقوب اور یوسیس کی ماں اور سلومے تھیں۔ (۴۱)، اُنہوں نے جب وہ جلیل میں تھا اُس کی پیروی کی اور اُس کی خدمت بھی کی تھی۔۴۳ پھر اور بھی بہت سی عورتیں تھیں جو اُس کے ساتھ یروسلم میں آئی تھیں۔

(۴۲)، اور جب کہ شام ہوئی۔۴۳ اس لئے کہ تیاری کا دن تھا جو سبت سے پہلے ہوتا (۴۳)، یوسف ارمتیا جو نامور مشیر اور خود خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا۔ آیا اور دلیری سے پلاطس پاس جاکے یسوع کی لاش مانگی (۴۴)، اور پلاطس نے متعجب ہو کر شبہ کیا کہ وہ ایسا جلد مرگیا اور صوبہ دار کو بُلاکے اُس سے پوچھا کیا دیر ہوئی کہ وہ مرگیا ہے (۴۵)، اور جب صوبہ دار سے ایسا معلوم کیا تھا تو لاش یوسف کو دلادی (۴۶)، اور اُس نے مہین سوتی کپڑا مول لیا تھا اور اُسے اُتار کے اُس کپڑے سے کفنایا اور ایک قبر میں جو چٹان کے بیچ کھودی گئی تھی اُسے رکھا۔۴۶ اور اُس قبر کے دروازے پر ایک پتھر ڈھلکادیا (۴۷)، اور مریم مگدلینی اور یوسیس کی ماں مریم اُس جگہہ کو جہاں وہ رکھا گیا دیکھ رہی تھیں۔

۱۶ باب

۱ متی ۲۸: ۱ ؛ لوقا ۲۴: ۱ ؛ یوحنا ۲۰: ۱ ؛ ۲ لوقا ۲۴: ۱ ؛ ۳ لوقا ۲۴: ۱ ؛ یوحنا ۲۰: ۱ ؛ ۴ لوقا ۲۴: ۳ ؛ یوحنا ۲۰: ۱۱ ؛ ۵ متی ۲۸: ۵ و ۶ و ۷

جب سبت کا دن گذرگیا۔۱ مریم مگدلینی اور یعقوب کی ماں مریم اور سلومے نے خوشبودار چیزیں مول لیں۔۲ تاکہ آنکر اُس پر ملیں (۲)، اور ہفتے کے پہلے دن بہت سویرے۔۳ سورج نکلتے ہوئے قبر پر آئیں (۳)، اور آپس میں کہنے لگیں کہ ہمارے لئے پتھر کو قبر کے دروازے سے کون ڈھلکائیگا (۴)، جب اُنہوں نے نگاہ کی تو اُس پتھر کو ڈھلکایا ہوا دیکھا۔ کیونکہ وہ بہت بھاری تھا (۵)، اور قبر میں جاکر اُنہوں نے ایک جوان کو سفید پوشاک پہنے دہنی طرف بیٹھے ہوئے دیکھا اور گھبرا گئیں۔۵ (۶)، اُس نے اُنہیں کہا مت گھبراؤ۔ تم یسوع ناصری کو جو صلیب پر کھینچا گیا ڈھونڈھتیاں ہو۔ وہ جی اٹھا ہے۔ وہ یہاں نہیں۔ دیکھو یہہ جگہہ جس میں اُنہوں نے اُسے رکھا تھا۔۶ (۷)، اب تم جاؤ اور اُسکے شاگردوں کو اور پطرس کو کہو کہ وہ تم سے آگے جلیل کو جاتا ہے اور جیسا اُس نے تمہیں کہا تھا۔۷ تم اُسے وہاں دیکھوگے (۸)، اور وہ جلدی سے قبر سے بھاگیں اور لرزش اور ہیبت نے اُنہیں لیا اور وہ کسی سے کچھہ نہ بولیں کیونکہ ڈرتی تھیں۔

(۹)، ہفتے کے پہلے روز وہ سویرے اُٹھکر پہلے مریم مگدلینی کو جس میں سے اُس نے سات دیو نکالے تھے۔۸ دکھائی دیا۔۹ (۱۰)، اُس نے جاکے اُس کے ساتھیوں کو جو اُس کے لئے غمگین اور روتے تھے خبر دی۔۱۰ (۱۱)، وہ یہہ سُنکے کہ وہ جیتا ہے اور اُسے دکھائی دیا یقین نہ لائے۔۱۱

(۱۲)، اُس کے بعد وہ دوسری صورت میں اُن میں سے دو کو جس وقت کہ وہ پیدل چلتے تھے اور دیہات کی طرف جاتے تھے دکھائی دیا۔۱۲ (۱۳)، اُنہوں نے بھی جاکے باقی لوگوں کو خبر دی مگر اُن پر بھی وہ یقین نہ لائے۔

(۱۴)، آخر وہ اُن گیارھوں کو۔۱۳ جب وہ کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا اور اُن کی بے ایمانی اور سخت دلی پر ملامت کی کیونکہ وہ اُن کی باتوں پر جنہوں نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا یقین نہ لائے تھے (۱۵)، اور اُس نے اُنہیں کہا کہ تم تمام دنیا میں جاکے۔۱۴ ہر ایک مخلوق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔۱۵ (۱۶)، جو کہ ایمان لاتا اور بپتسمہ پاتا ہے نجات پائیگا۔۱۶ اور جو ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم کیا جائیگا۔۱۷ (۱۷)، اور وہ جو ایمان لائیں گے اُن کے ساتھ یہہ علامتیں ہونگی۔ کہ وہ میرے نام سے دیوؤں کو نکالیں گے۔۱۷ اور نئی زبانیں بولیں گے۔۱۸ (۱۸)، سانپوں کو اُٹھالیں گے۔۱۹ اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے اُنہیں کچھہ نقصان نہ ہوگا وہ بیماروں پر ہاتھہ رکھیں گے تو چنگے ہوجائیں گے۔۲۰

(۱۹)، غرض خداوند اُنہیں ایسا فرمانے کے بعد۔۲۱ آسمان پر اُٹھایا گیا۔۲۲ اور خدا کے دہنے ہاتھہ بیٹھا۔۲۳ (۲۰)، پھر اُنہوں نے باہر جاکر ہر جگہہ منادی کی اور خداوند ساتھہ ہوکے کام انجام دیتا تھا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلے سے جو اُس کے سُنانے کے بعد ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔۲۴ آمین۔

سنہ عیسوی ۳۳

۶ متی ۲۶: ۳۲ ؛ مرقس ۱۴: ۲۸ ؛ ۷ دیکھو متی ۲۸: ۸ ؛ لوقا ۲۴: ۹ ؛ ۸ لوقا ۸: ۲ ؛ ۹ یوحنا ۲۰: ۱۴ ؛ ۱۰ لوقا ۲۴: ۱۰ ؛ یوحنا ۲۰: ۱۸ ؛ ۱۱ لوقا ۲۴: ۱۱ ؛ ۱۲ لوقا ۲۴: ۱۳ ؛ ۱۳ لوقا ۲۴: ۳۶ ؛ یوحنا ۲۰: ۱۹ ؛ ۱قرن ۱۵: ۵ ؛ ۱۴ متی ۲۸: ۱۹ ؛ یوحنا ۱۵: ۱۶ ؛ ۱۵ کلسی ۱: ۲۳ ؛ ۱۶ یوحنا ۳: ۱۸ و ۳۶ ؛ اعمال ۲: ۳۸ ؛ اور ۱۶: ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ ؛ رومیوں ۱۰: ۹ ؛ ۱۷ لوقا ۱۰: ۱۷ ؛ اعمال ۵: ۱۶ ؛ ۱۸ اعمال ۲: ۴ ؛ ۱۹ لوقا ۱۰: ۱۹ ؛ اعمال ۲۸: ۵ ؛ ۲۰ اعمال ۵: ۱۵ و ۱۶ ؛ ۲۱ اعمال ۱: ۳ ؛ ۲۲ لوقا ۲۴: ۵۱ ؛ ۲۳ زبور ۱۱۰: ۱

۲۴ زبور ۱۱۰: ۱ ؛ لوقا ۲۲: ۶۹ ؛ اعمال ۵: ۱۲ اور ۱۴: ۳ ؛ ۱قرن ۲: ۴ و ۵ ؛ عبر ۲: ۴

لوقا کی انجیل

۱ باب

چونکہ بہتوں نے کمر باندھی کہ اُن کاموں کا جو فی الواقع ہمارے درمیان انجام ہوئے بیان کریں (۲) جس طرح سے اُنہوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کی خدمت کرنے والے تھے ہم سے روایت کی ہے (۳) میں نے بھی مناسب جانا ہے کہ سب کو سرے سے صحیح طور پر دریافت کرکے تیرے لئے اے بزرگ تھیوفلس ہے بہ ترتیب ہے لکھوں (۴) تاکہ تو اُن باتوں کی حقیقت کو جن کی تو نے تعلیم پائی جانے ❊

(۵) یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے دنوں میں ابیاہ کے فریق میں سے ذکریاہ نامی ایک کاہن تھا۔ اُس کی جورو ہارون کی بیٹیوں میں سے تھی اور اُس کا نام الیسبات تھا (۶) وہ دونوں خدا کے حضور راست باز اور خداوند کے سارے حکموں اور قانونوں پر بے عیب چلنے والے تھے ❊ (۷) اور اُن کے لڑکا نہ تھا کیونکہ الیسبات بانجھ تھی اور دونوں بہت دن کے تھے ❊

(۸) اور ایسا ہوا کہ جب وہ خدا کے حضور اپنے فریق کی باری پر کاہن کا کاروبار کرتا تھا (۹) کاہنی کے دستور پر اُس کی چٹھی نکلی کہ خداوند کی ہیکل میں جاکے خوشبوئی جلائے ❊ (۱۰) اور لوگوں کی ساری جماعت خوشبوئی جلاتے وقت باہر دعا مانگ رہی تھی ❊ (۱۱) تب اُس کو خداوند کا فرشتہ خوشبوئی جلانے کے مذبح کی دہنی طرف کھڑا ہوا دکھائی دیا ❊ (۱۲) ذکریاہ دیکھ کر گھبرایا اور بہت ڈرا ❊ (۱۳) پر فرشتے نے اُس سے کہا کہ اے ذکریاہ مت ڈر کہ تیری دعا سُنی گئی اور تیری جورو

۱ مرق ۱:۱ — یوحنا ۱۵:۲۷ — ۲ عبر ۲:۳ — ۱ پطر ۵:۱ — ۲ پطر ۱:۱۶ — ۱ یوحنا ۱:۱ — ۳ اعما ۱۵:۱۹ و ۲۵ و ۲۸ — ۱ قرن ۷:۴۰ — ۴ اعما ۱:۱ — ۵ اعما ۱۱:۴ — ۶ یوحنا ۲۰:۳۱ — ۷ متی ۲:۱ — ۸ ۱ توا ۲۴:۱۰ و ۱۹ — نحم ۱۲:۴ و ۱۷ — ۹ پید ۷:۱ — اور ۱۷:۱ — ۱ سلا ۹:۴ — ۲ سلا ۲۰:۳ — ایوب ۱:۱ — اعما ۲۳:۱ — اور ۲۴:۱۶ — فلپ ۳:۶ — ۱۰ ۱ توا ۲۴:۱۹ — ۲ توا ۸:۱۴ — اور ۳۱:۲ — ۱۱ خر ۳۰:۷ و ۸ — ۱ سمو ۲:۲۸ — ۱ توا ۲۳:۱۳ — ۲ توا ۲۹:۱۱ — ۱۲ احبا ۱۶:۱۷ — مکاشفہ ۸:۳ و ۴ — ۱۳ خر ۳۰:۱ — ۱۴ قضاۃ ۶:۲۲ — اور ۱۳:۲۲ — دان ۱۰:۸ — ۲۹ آیت — لوقا ۲:۹ — اعما ۱۰:۴ — مکاشفہ ۱:۱۷

الیسبات تیرے لئے ایک بیٹا جنے گی۔ تو اُس کا نام یوحنا رکھنا ❊ (۱۴) اور تجھے خوشی و خرمی ہوگی۔ اور بہتیرے اُس کی پیدائش سے خوش ہونگے ❊ (۱۵) کیونکہ وہ خداوند کے حضور بزرگ ہوگا اور نہ مے اور نہ کوئی نشہ پئیگا اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے روح القدس سے بھر جائیگا (۱۶) اور بنی اسرائیل میں سے بہتوں کو اُن کے خداوند خدا کی طرف پھیریگا ❊ (۱۷) اور وہ اُس کے آگے الیاس کی طبیعت اور قوت کے ساتھ چلیگا کہ باپ دادوں کے دلوں کو لڑکوں کی طرف اور نافرمانبرداروں کو راستبازوں کی دانائی کی طرف پھیر کے خداوند کے لئے ایک مستعد قوم تیار کرے ❊

(۱۸) تب ذکریاہ نے فرشتے کو کہا میں اِس کو کیونکر سچ جانوں؟ کیونکہ میں بوڑھا ہوں اور میری جورو کی بڑی عمر ہوئی ❊ (۱۹) فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا میں جبرئیل ہوں جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں۔ اور بھیجا گیا کہ تجھے کہوں۔ اور یہہ خوش خبری تجھے دوں ❊ (۲۰) اور دیکھ تو گونگا ہو جائیگا اور جس دن تک کہ یہہ چیزیں واقع نہ ہوں بول نہ سکیگا اسلئے کہ تو نے میری باتوں کو جو اپنے وقت پر پوری ہونگی یقین نہ کیا (۲۱) اور لوگ ذکریاہ کی راہ دیکھتے تھے اور ہیکل میں اُس کے دیر کرنے سے تعجب کرتے تھے ❊ (۲۲) جب وہ باہر آکے اُن سے بول نہ سکا اُنہوں نے دریافت کیا کہ اُس نے ہیکل میں کوئی رویا دیکھی تھی۔ اور وہ اُن سے اشارہ کرتا تھا اور گونگا رہ گیا ❊

(۲۳) اور ایسا ہوا کہ جب اُس کی خدمت کے دن پورے ہوئے وہ اپنے گھر گیا ❊

(۲۴) اور اُن دنوں کے بعد اُس کی جورو الیسبات حاملہ ہوئی

۱۵ ۶۰ و ۶۳ آئتیں — ۱۶ ۵۸ آئت — ۱۷ گنـ ۶:۳ — قاضـ ۱۳:۴ — لوقا ۷:۳۳ — ۱۸ یرم ۱:۵ — گلتـ ۱:۱۵ — ۱۹ ملا ۴:۵ و ۶ — ۲۰ ملا ۴:۵ — متی ۱۱:۱۴ — مرق ۹:۱۲ — ۲۱ پید ۱۷:۱۷ — ۲۲ دان ۸:۱۶ — اور ۹:۲۱ و ۲۲ و ۲۳ — متی ۱۸:۱۰ — عبر ۱:۱۴ — ۲۳ حزق ۳:۲۶ — اور ۲۴:۲۷ — ۲۴ دیکھو ۲ سلا ۱۱:۵ — ۱ توا ۹:۲۵

سنہ عیسوی سے پیشتر چھٹے برس میں

اور اُس نے پانچ مہینے تک اپنے تئیں یہہ کہکے چھپا یا کہ (۲۵) جن دنوں میں خداوند نے مجھہ پر نظر کی میرے ساتھہ ایسا کیا تاکہ لوگوں میں سے میری شرمندگی دور کرے۔

(۲۶) اور چھٹے مہینے جبری ایل فرشتہ خدا کی طرف سے جلیل کے ایک شہر میں جس کا نام ناصرت تھا بھیجا گیا (۲۷) ایک کنواری کے پاس جس کی یوسف نامی ایک مرد سے جو داؤد کے گھرانے سے تھا منگنی ہوئی تھی۔ اور اُس کنواری کا نام مریم تھا۔ (۲۸) اُس فرشتے نے اُس پاس اندر آکے کہا۔ کہ اے پسندیدہ سلام! خداوند تیرے ساتھہ تو عورتوں میں مبارک ہے۔ (۲۹) پر وہ اُسے دیکھکر اُس کی بات سے گھبرائی اور سوچنے لگی کہ کیسا سلام ہے۔ (۳۰) تب فرشتے نے اُس سے کہا کہ اے مریم مت ڈر۔ کہ تو نے خدا کے حضور فضل پایا۔ (۳۱) اور دیکھہ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اُس کا نام یسوع رکھے گی۔ (۳۲) وہ بزرگ ہوگا اور خدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائیگا اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا۔ (۳۳) اور وہ سدا یعقوب کے گھرانے کی بادشاہت کریگا۔ اور اُس کی بادشاہت آخر نہ ہوگی۔ (۳۴) تب مریم نے فرشتے سے کہا یہہ کیونکر ہوگا جس حال میں میں مرد کو نہیں جانتی؟ (۳۵) فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا کہ روح القدس تجھہ پر اُتریگی اور خدا تعالیٰ کی قدرت کا سایہ تجھہ پر ہوگا۔ اِس سبب سے وہ قدوس بھی جو پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا۔ (۳۶) اور دیکھہ تیری رشتہ دار الیسبات کو بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونے والا ہے۔ اور یہہ اُس کا جو بانجھہ کہلاتی ہے چھٹا مہینہ ہے۔ (۳۷) کیونکہ خدا کے آگے کوئی بات اَن ہونی نہیں۔ (۳۸) اور مریم نے کہا دیکھہ خداوند کی باندی۔ مجھہ پر تیرے کہنے کے موافق ہو۔ تب فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا۔

(۳۹) اور اُنہیں دنوں میں مریم اُٹھکر جلدی سے پہاڑوں پر یہوداہ کے ایک شہر کو گئی۔ (۴۰) اور زکریاہ کے گھر میں داخل ہوکے الیسبات کو سلام کیا (۴۱) اور ایسا ہوا کہ جونہیں الیسبات نے مریم کا سلام سُنا لڑکا اُس کے پیٹ میں اُچھل پڑا۔ اور الیسبات روح القدس سے بھر گئی (۴۲) اور زور سے پکار کے کہا کہ تو عورتوں میں مبارک ہے اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہے۔ (۴۳) میرے لئے یہہ کیونکر ہوا کہ میرے خداوند کی ماں مجھہ پاس آئی؟ کہ (۴۴) دیکھہ تیرے سلام کی آواز جونہی میرے کان تک پہنچی لڑکا میرے پیٹ میں خوشی سے اُچھل پڑا۔ (۴۵) اور مبارک ہے وہ جو ایمان لائی کہ یہہ باتیں جو خداوند کی طرف سے کہی گئیں پوری ہونگی۔ (۴۶) اور مریم نے کہا کہ میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہے (۴۷) اور میری روح میرے نجات دینے والے خدا سے خوش ہوئی۔ (۴۸) کہ اُس نے اپنی باندی کی پست حالی پر نظر کی۔ اس لئے دیکھہ اب سے ہر زمانے کے لوگ مجھہ کو مبارک کہیں گے۔ (۴۹) کیونکہ اُس نے جو قدرت والا ہے میرے لئے بڑے کام کئے ہیں اور اُس کا نام پاک ہے۔ (۵۰) اور اُس کا رحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں پشت در پشت ہے۔ (۵۱) اُس نے اپنے بازو کا زور دکھایا اور اُن کو جو اپنے دل کے خیال میں اپنے تئیں بڑا سمجھتے ہیں پریشان کیا۔ (۵۲) اُس نے قدرت والوں کو تخت سے گرا دیا اور پست حالوں کو بلند کیا۔ (۵۳) اُس نے بھوکوں کو اچھی چیزوں سے آسودہ کیا اور دولتمندوں کو خالی ہاتھہ بھیجا۔ (۵۴) اُس نے اپنے بندے اسرائیل کو سنبھال لیا اُس رحمت کو یاد کرکے (۵۵) جو ابرہام اور اُس کی اولاد پر سدا کو ہے (جیسا اُس نے ہمارے باپ دادوں سے فرمایا تھا)

(۵۶) اور مریم تین مہینے کے قریب اُس کے ساتھہ رہ کے اپنے گھر کو پھری۔

(۵۷) اب الیسبات کے جننے کا وقت پہنچا۔ اور بیٹا جنی (۵۸) اور اُس کے پڑوسیوں اور رشتہ داروں نے سُنا کہ خداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی۔ اور اُنہوں نے اُس کے ساتھہ خوشی کی۔ (۵۹) اور یوں ہوا کہ وہ آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کرنے آئے۔ اور اُس کا نام زکریاہ جو اُس کے باپ کا تھا رکھنے لگے۔ (۶۰) پر اُس کی ماں نے جواب میں کہا کہ نہیں۔ بلکہ اُس کا نام یوحنا رکھا جائے۔ (۶۱) اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تیرے گھرانے میں کسی کا یہہ نام نہیں۔ (۶۲) تب اُنہوں نے اُسکے باپ کی طرف اشارہ کیا کہ وہ اُس کا کیا نام رکھا چاہتا ہے۔ (۶۳) اُسنے تختی منگا کے لکھا کہ یوحنا اُس کا نام ہے۔ اور سبھوں نے تعجب کیا۔ (۶۴) اور اُسی دم اُس کا مُنہہ اور زبان کھُل گئی اور وہ بولنے لگا اور خدا کی تعریف کی۔ (۶۵) تب سارے آس پاس کے رہنے والے ڈر گئے اور یہودیہ کے تمام کوہستان میں اِن سب باتوں کا چرچا پھیلا۔ (۶۶) اور سبھوں نے جو سُنتے تھے اپنے دل میں سوچکر کہا کہ یہہ کیسا لڑکا ہوگا! اور خداوند کا ہاتھہ اُس پر تھا۔

(۶۷) اور اُس کا باپ زکریاہ روح القدس سے بھر گیا اور نبوت کی راہ سے کہنے لگا کہ (۶۸) حمد خداوند کی جو اسرائیل کا خدا ہے کیونکہ اُس نے اپنے لوگوں پر نظر کی اور اُنہیں چھٹکارا دیا۔ (۶۹) اور

سنہ عیسوی سے پیشتر برس میں

ہمارے لیے نجات کا سینگ اپنے بندے داؤد کے گھر میں سے نکالا کھڑا کیا ۔ (۷۰) جیسا اُسنے اپنے پاک نبیوں کی معرفت جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے کہا ۔ (۷۱) ہم کو ہمارے دشمنوں سے اور اُنکے ہاتھ سے جو ہم سے کینہ رکھتے ہیں نجات بخشی ۔ (۷۲) تاکہ وہ رحم جس کا ہمارے باپ دادوں کے ساتھ قرار کیا کرے اور اپنے پاک عہد کو یاد رکھے ۔ (۷۳) اُسی قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابراہام سے کی ۔ کہ (۷۴) وہ ہمیں دیگا کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھ سے چھٹکارا پا کے (۷۵) عمر بھر اُسکے آگے پاکیزگی اور سچائی سے بے خوف اُسکی بندگی کریں ۔ (۷۶) اور اے لڑکے تو خدا تعالیٰ کا نبی کہلائیگا ۔ کیونکہ تو خداوند کے آگے اُسکی راہوں کو درست کرتا جائیگا ۔ کہ (۷۷) اُسکے لوگوں کو نجات کی خبر دے جس سے اُن کے گناہوں کی معافی ہونے (۷۸) جو ہمارے خدا کی خاص رحمت سے ہے جس کے سبب صبح کی روشنی اوپر سے ہم تک پہنچی (۷۹) تاکہ اُن کو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں روشنی بخشے ۔ اور ہمیں سلامتی کی راہ پر لے چلے ۔

(۸۰) اور وہ لڑکا بڑھتا اور روح میں قوّت پاتا گیا ۔ اور اپنے تئیں اسرائیل پر ظاہر کرنے کے دن تک بیابان میں رہا ۔

۲ باب

اور اُن دنوں میں یوں ہوا کہ قیصر اگوسطوس کی طرف سے حکم نکلا کہ ہر بستی کے لوگوں کے نام لکھے جائیں ۔ (۲) اور یہہ پہلی اسم نویسی تھی جو سوریہ کے حاکم قرینیوس کے وقت میں ہوئی ۔ (۳) تب ہر ایک اپنے اپنے شہر کو نام لکھانے چلا ۔ (۴) اور یوسف بھی جلیل کے شہر ناصرت سے یہودیہ میں داؤد کے شہر کو جو بیت لحم کہلاتا ہے گیا ۔ اِس لئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا ۔ کہ (۵) اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لکھائے ۔ (۶) اور ایسا ہوا کہ جب وہ وہاں تھے اُسکے جننے کے دن پورے ہوئے ۔ (۷) اور اپنا پلوٹھا بیٹا جنی ۔ اور اُسکو کپڑے میں لپیٹ کے چرنی میں رکھا ۔ کیونکہ اُنکو سرا میں جگہہ نہ ملی ۔

(۸) اُس ملک میں گڈریئے تھے جو میدان میں رہتے اور رات کو باری باری اپنے جھنڈ کی چوکی کرتے تھے ۔ (۹) اور دیکھو کہ خداوند کا ایک فرشتہ اُن پر ظاہر ہوا اور خداوند کا نور اُن کے چوگرد چمکا ۔ اور وہ نہایت ڈر گئے ۔ (۱۰) تب فرشتے نے اُنہیں کہا مت ڈرو ۔ کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی خبر دیتا ہوں جو سب لوگوں کے واسطے ہوگی ۔ کہ (۱۱) داؤد کے شہر میں آج تمہارے لئے ایک نجات دینے والا پیدا ہوا ۔ وہ مسیح خداوند ہے ۔ (۱۲) اور تمہارے لئے یہی پتا ہے ۔ کہ تم ایک لڑکے کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں رکھا ہوا پاؤگے ۔ (۱۳) اور ایک بارگی اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک جماعت خدا کی تعریف کرتی ۔ اور یہہ کہتی ظاہر ہوئی کہ (۱۴) خدا کو آسمان پر تعریف ۔ اور زمین پر سلامتی ۔ اور آدمیوں سے رضامندی ہو ۔

(۱۵) اور ایسا ہوا کہ جب فرشتے اُنکے پاس سے آسمان پر گئے گڈریوں نے آپس میں کہا کہ آؤ ہم بیت لحم تک جائیں اور اِس بات کو جو ہوئی ہے جس کی خداوند نے ہمیں خبر دی ہے دیکھیں ۔ (۱۶) تب اُنہوں نے جلدی جاکے مریم اور یوسف کو اور اُس لڑکے کو چرنی میں رکھا ہوا پایا ۔ (۱۷) اور دیکھ کے اُس بات کو جو اِس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی پھیلایا ۔ (۱۸) اور سب سننے والوں نے اِن باتوں سے جو گڈریوں نے اُنہیں کہیں تعجب کیا ۔ (۱۹) پر مریم نے اِن سب باتوں کو اپنے دل میں غور کر کے یاد رکھا ۔ (۲۰) اور گڈریئے اِن سب باتوں کے سبب جو اُنہوں نے سُنیں اور جیسی اُن سے کہی گئی تھیں دیکھیں خدا کی تعریف اور بڑائی کرتے ہوئے پھرے ۔

(۲۱) اور جب آٹھ دن پورے ہوئے کہ لڑکے کا ختنہ ہو ۔ اُس کا نام یسوع رکھا گیا جو اُسکے پیٹ میں پڑنے کے آگے فرشتے نے رکھا تھا ۔

(۲۲) اور جب موسیٰ کی شریعت کے موافق اُسکے پاک ہونے کے دن پورے ہوئے ۔ وہ اُس لڑکے کو یروسلم میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں ۔ (۲۳) (جیسا کہ خداوند کی شریعت میں لکھا ہے کہ ہر ایک پلوٹھا لڑکا خداوند کے لئے مخصوص کہلائیگا ۔) (۲۴) اور کہ خداوند کی شریعت کے حکم کے موافق قمریوں کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے قربانی کریں ۔ (۲۵) اور دیکھو کہ یروسلم میں شمعون نام ایک شخص تھا جو راستباز اور دیندار اور اسرائیل کی تسلی کی راہ دیکھتا تھا اور روح القدس اُس پر تھی ۔ (۲۶) اُس کو روح القدس نے خبر دی تھی کہ جب تک خداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے موت کو نہ دیکھے گا ۔ (۲۷) اور وہ روح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا ۔ اور جس وقت ماں باپ اُس لڑکے یسوع کو اندر لاتے تھے تاکہ اُس کے لئے شرع کے دستور پر عمل کریں (۲۸) اُس نے اُسے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیا اور خدا کی تعریف کر کے کہا ۔ کہ (۲۹) اے خداوند اب تو اپنے بندے کو اپنے کلام کے موافق

سلامتی سے رخصت دیتا ہے ۳۰ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھی ۳۱ جو تو نے سب لوگوں کے آگے تیار کی ہے ۳۲ قوموں کو روشن کرنیکے لئے ایک نور اور اپنے لوگ اسرائیل کے لئے جلال ۳۳ اور یسوع کی ماں نے اُن باتوں سے جو اُسکے حق میں کہی گئیں تعجب کیا ۳۴ اور شمعون نے اُنہیں دعا دی اور اُسکی ماں مریم کو کہا دیکھ یہہ اسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لئے اور خلاف کہنے کے نشان کے واسطے رکھا ہوا ہے ۳۵ اور تلوار تیری جان کے اندر بھی گذر جائیگی تاکہ بہتوں کے دلوں کے خیال کھل جائیں ۳۶ اور آشیر کے گھرانے سے انا نام فانوایل کی بیٹی ایک نبیہ تھی جو بہت بُڈھی تھی۔ اور اُسنے اپنے کنوارے پن سے سات برس ایک خصم کے ساتھ نباہ کیا تھا ۳۷ اور وہ بیوہ قریب چوراسی برس کی تھی کہ ہیکل سے جدا نہ ہو روزہ رکھنے اور دعا مانگنے سے رات دن بندگی کرتی رہی ۳۸ اُسنے اُسی گھڑی آکر خداوند کا شکر کیا اور اُن سب کو جو یروسلم میں چھٹکارے کی راہ دیکھتے تھے اُسکی بات کہی ۳۹ اور جب وہ خداوند کی شریعت کے موافق سب کچھ کر چکے تو جلیل میں اپنے شہر ناصرت کو پھر گئے۔

۴۰ اور لڑکا بڑھتا اور حکمت سے بھر کے روح میں قوت پاتا رہا۔ اور خداوند کا فضل اُس پر تھا۔

۴۱ اُسکے ماں باپ ہر برس عید فسح میں یروسلم کو جاتے تھے ۴۲ اور جب وہ بارہ برس کا ہوا وے عید کے دستور پر یروسلم کو گئے تھے۔ ۴۳ اور اُن دنوں کو پورا کیا جب پھرنے لگے وہ لڑکا یسوع یروسلم میں رہ گیا۔ پر یوسف اور اُسکی ماں نے نہ جانا۔ ۴۴ بلکہ یہہ سمجھے کہ وہ قافلے میں ہے ایک منزل گئے۔ اور اُسے رشتہ داروں اور جان پہچانوں میں ہر کہیں ڈھونڈا ۴۵ اور نہ پا کر اُسکی تلاش ہر کہیں کرتے ہوئے یروسلم کو پھرے ۴۶ اور ایسا ہوا کہ اُنہوں نے تین روز پیچھے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ بیٹھے ہوئے اُنکی سنتے اور اُن سے سوال کرتے پایا ۴۷ اور سب جو اُسکی سنتے تھے اُسکی سمجھ اور اُسکے جوابوں سے دنگ تھے ۴۸ تب وہ اُسے دیکھکر حیران ہوئے۔ اور اُسکی ماں نے اُس سے کہا اے بیٹے کس لئے تو نے ہم سے ایسا کیا؟ دیکھ تیرا باپ اور میں کڑھتے ہوئے تجھے ڈھونڈتے تھے ۴۹ اُسنے اُنہیں کہا کیوں تم مجھے ڈھونڈتے تھے۔ کیا تم نے نہ جانا کہ مجھے اپنے باپ کے یہاں رہنا ضرور ہے؟

۵۰ پر وہ اِس بات کو جو اُسنے اُنہیں کہی نہ سمجھے ۵۱ اور وہ اُنکے ساتھ روانہ ہو کر ناصرت میں آیا اور اُنکے تابع رہا۔ اور اُسکی ماں نے یہہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں ۵۲ اور یسوع حکمت اور قد اور خدا کے اور انسان کے نزدیک مقبولیت میں ترقی کرتا گیا۔

۳ باب

اب طبیریوس قیصر کی بادشاہت کے پندرھویں برس جب پنطیس پلاطس یہودیہ کا حاکم اور ہیرودیس جلیل کی چوتھائی کا اور اُسکا بھائی فیلبوس اطوریا کی چوتھائی اور طراخونیتس کے ملک کا اور لسانیس ابلینے کی چوتھائی کا حاکم تھا ۲ جس وقت اناس اور قیافا سردار کاہن تھے تب خدا کا کلام بیابان میں ذکریاہ کے بیٹے یوحنا کو پہنچا ۳ اور وہ یردن کے سارے آس پاس کے ملک میں آکے گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا رہا۔ ۴ چنانچہ یسعیاہ نبی کی باتوں کے دفتر میں یہہ بات لکھی ہے کہ بیابان میں ایک پکارنے والے کی آواز ہے کہ تم خداوند کی راہ کو درست کرو اور اُسکے راستوں کو سیدھا کرو ۵ ہر ایک گڑھا بھر جائیگا اور سب پہاڑ اور ٹیلے نیچے کئے جائیں گے۔ اور ٹیڑھی جگہیں سیدھی اور ٹیڑھی راہیں برابر بنیں گی۔ ۶ اور ہر ایک انسان خدا کی نجات دیکھے گا ۷ تب اُسنے اُن جماعتوں کو جو اُس سے بپتسمہ پانے کو نکلی تھیں کہا اے سانپوں کی نسل تمہیں کس نے بتایا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ ۸ پس توبہ کے لائق میوے لاؤ اور اپنے دلوں میں خیال نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے۔ کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ خدا ابرہام کیلئے اِن پتھروں سے لڑکے پیدا کر سکتا ہے ۹ اور درختوں کی جڑ پر کلھاڑی رکھی ہے۔ سو جو درخت اچھے پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے ۱۰ تب جماعتوں نے اُس سے پوچھا کہ پھر ہم کیا کریں؟ ۱۱ اُسنے اُن سے جواب میں کہا کہ جس کے دو کُرتے ہوں اُسکو جسکے پاس نہیں ہے بانٹ دے اور جس کے پاس کھانا ہو سو وہ بھی ایسا ہی کرے ۱۲ تب محصول لینے والے بھی بپتسمہ پانے کو آئے اور اُس کہا کہ اے اُستاد ہم کیا کریں ۱۳ اُسنے اُنہیں کہا کہ تمہارے لئے جو مقرر ہے اُس سے زیادہ نہ لو ۱۴ سپاہیوں نے بھی اُس سے پوچھا کہ ہم کیا کریں۔ اُسنے اُنہیں کہا کہ کسی پر ظلم کرو نہ تہمت لگاؤ اور اپنے روزینے پر راضی رہو۔

سنہ عیسوی ۲۶

سنہ عیسوی ۸

سنہ عیسوی ۲۶

(۱۵) اور جب لوگ منتظر تھے اور سب اپنے دل میں یوحنا کی بابت سوچتے تھے کہ کیا وہ مسیح ہی کہ نہیں - (۱۶) یوحنا نے اُن سب کے جواب میں کہا کہ میں تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں ۱۳ پر مجھ سے ایک قوی تر آتا ہی جس کی جوتی کے بند کھولنے کے میں لائق نہیں ہوں - وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا + (۱۷) اُسکے ہاتھ میں ۔ پہرا اور وہ اپنے کھلیہانکو خوب صاف کریگا اور گیہوں کو اپنی کوٹھی میں جمع کریگا ۱۴ پر بھوسی کو اُس آگ میں جو نہیں بجھتی جلائیگا +

(۱۸) اور وہ لوگوں کو نصیحت کی بہت اور باتیں کہتا اور خوشخبری دیتا رہا +

(۱۹) پر ہیرودیس چوتھائی کے حاکم نے اپنے بھائی فیلبوس کی جورو ہیرودیاس کے سبب ۱۵ اور اُن سب بدیوں کے لیئے جو ہیرودیس نے کیں یوحنا سے ملامت اُٹھا کے (۲۰) سب پر یہہ زیادہ کیا کہ یوحنا کو قید کیا +

(۲۱) اور ایسا ہوا کہ جب سب لوگ بپتسمہ پا چکے تھے اور یسوع بھی بپتسمہ پا کر دعا مانگ رہا تھا آسمان کھل گیا ۱۶ (۲۲) اور روح القدس جسم کی صورت میں کبوتر کی طرح اُس پر اُتری اور آسمان سے ایک آواز آئی جو یہہ کہتی تھی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہی - تجھ سے میں راضی ہوں +

(۲۳) اور یسوع آپ برس تیس ایک ۱۷ کا ہوا جب شروع کیا اور (جیسا کہ گمان تھا) وہ یوسف کا بیٹا تھا ۱۸ اور وہ ہیلی کا (۲۴) اور وہ متّھات کا اور وہ لیوی کا اور وہ ملکی کا اور وہ ینّا کا اور وہ یوسف کا (۲۵) اور وہ متّھاتیاس کا اور وہ آموص کا اور وہ ناؤم کا اور وہ اسلی کا اور وہ نگی کا (۲۶) اور وہ ماحت کا اور وہ متّھاتیاس کا اور وہ سمعی کا اور وہ یوسف کا اور وہ یوداکا (۲۷) اور وہ یوحنّا کا اور وہ ریصا کا اور وہ زروبابل کا اور وہ سلاتی ایل کا اور وہ نیری کا (۲۸) اور وہ ملکی کا اور وہ ادّی کا اور وہ قوسام کا اور وہ المودام کا اور وہ عیر کا (۲۹) اور وہ یوسی کا اور وہ العزر کا اور وہ یوریم کا اور وہ متّھات کا اور وہ لیوی کا (۳۰) اور وہ شمعون کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یوسف کا اور وہ یونان کا اور وہ الیاقیم کا (۳۱) اور وہ ملیا کا اور وہ مینان کا اور وہ متّھا کا اور وہ ناتن ۱۹ کا اور وہ داؤد کا ۲۰ (۳۲) اور وہ یسّی کا ۲۱ اور وہ عوبید کا اور وہ بوعز کا اور وہ سلمون کا اور وہ نحسون کا (۳۳) اور وہ عمیناداب کا اور وہ ارام کا اور وہ حصروم کا اور وہ فارص کا اور وہ یہوداہ کا (۳۴) اور وہ یعقوب کا اور وہ اِضحاق کا اور وہ ابرہام کا اور وہ تارح کا ۲۲ اور وہ نحور کا (۳۵) اور وہ سروگ کا اور وہ رعو کا اور وہ فالگ کا اور وہ عیبر کا اور وہ سلح کا (۳۶) اور وہ قینان کا ۲۳ اور وہ ارفکسد کا

۱۳ متی ۳: ۱۱
۱۴ میکہ ۴: ۱۲ متی ۱۳: ۳۰
سنہ عیسوی ۳۰
۱۵ متی ۱۴: ۳ مرق ۶: ۱۷
سنہ عیسوی ۲۷
۱۶ متی ۳: ۱۳ یوحنا ۱: ۳۲
۱۷ دیکھو گنتی ۴: ۳ و ۳۵ و ۳۹ و ۴۳ و ۴۷
۱۸ متی ۱۳: ۵۵ یوحنا ۶: ۴۲
۱۹ ذکریا ۱۲: ۱۲
۲۰ ۲ سمو ۵: ۱۴
۱ توا ۳: ۵
۲۱ روت ۴: ۱۸ وغیرہ
۱ توا ۲: ۱۰ وغیرہ
۲۲ پید ۱۱: ۲۴
۲۳ دیکھو پید ۱۱: ۱۲

سنہ عیسوی ۲۷

اور وہ سِم کا ۲۴ اور وہ نوح کا اور وہ لمک کا (۳۷) اور وہ متھوسلا کا اور وہ حنوک کا اور وہ یارد کا اور وہ مہلل ایل کا اور وہ قینان کا (۳۸) اور وہ انوس کا اور وہ سیت کا اور وہ آدم کا اور وہ خدا کا تھا ۲۵ +

۴ باب

اور یسوع روح القدس سے بھرا ہوا ۱ یردن سے پھرا اور روح کی رہنمائی سے ۲ بیابان میں گیا (۲) اور چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا + اور اُن دنوں میں کچھہ نہ کھایا ۳ جب وہ دن پورے ہوئے آخر کو بھوکا ہوا (۳) تب شیطان نے اُس سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو اِس پتھر کو کہہ کہ روٹی بن جائے (۴) یسوع نے جواب میں اُس سے کہا لکھا ہی کہ انسان صرف روٹی سے نہیں بلکہ خدا کی ہر ایک بات سے جیتا ہی ۴ + (۵) اور شیطان نے اُسے ایک اونچے پہاڑ پر لیجا کے دنیا کی ساری بادشاہتیں ایک دم میں دکھائیں + (۶) اور شیطان نے اُس سے کہا کہ میں یہہ سارا اختیار اور اُن کی شان و شوکت تجھے دونگا - کیونکہ یہہ مجھہ کو سونپا گیا ہی ۵ اور جسکو چاہتا ہوں دیتا ہوں + (۷) پس اگر تو مجھے سجدہ کرے سب تیرا ہوگا + (۸) یسوع نے اُسے جواب میں کہا کہ اَی شیطان میرے سامنے سے جا - کیونکہ لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر ۶ اور صرف اُسی کی بندگی کر + (۹) وہ اُسے یروسلم میں لایا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کر کے اُس سے کہا ۷ اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو اپنے تئیں یہاں سے گرا دے - (۱۰) کیونکہ لکھا ہی کہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو فرمائیگا کہ تیری خبرداری کریں ۸ + (۱۱) اور تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے کہیں ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے + (۱۲) یسوع نے جواب میں اُسے فرمایا کہ کہا گیا ہی تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما ۹ +

(۱۳) اور شیطان جب تمام آزمائش کر چکا مدّت تک ۱۰ اُس سے دور رہا +

(۱۴) اور یسوع روح کی قوت سے ۱۱ جلیل ۱۲ کو پھرا ۱۳ اور سارے آس پاس کے ملک میں اُسکی شہرت ہوئی + (۱۵) اور وہ اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُسکی تعریف کرتے تھے +

(۱۶) پھر وہ ناصرت کو جہاں پرورش پائی تھی آیا ۱۴ اور اپنے دستور پر سبت کے دن عبادتخانے میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا ۱۵ + (۱۷) اور یسعیاہ نبی کی کتاب اُسکو دی گئی + اور کتاب کھولکر وہ مقام پایا جہاں یہہ لکھا تھا کہ (۱۸) خداوند کی روح مجھہ پر ہی ۱۶ اُسنے اِسلیئے مجھے مسیح کیا کہ غریبوں کو خوشخبری دوں - مجھہ کو بھیجا کہ ٹوٹے دلوں کو درست کروں قیدیوں کو چھوٹنے اور اندھوں کو دیکھنے کی خبر سناؤں اور جو بیڑیوں سے گھائل ہیں اُنہیں چھڑاؤں (۱۹) اور خداوند کے سال مقبول کی

۲۴ پید ۵: ۶ وغیرہ اور ۱۱: ۱۰ وغیرہ
۲۵ پید ۵: ۱ و ۲
۱ متی ۴: ۱ مرقس ۱: ۱۲
۲ لوقا ۲: ۲۷
۳ آئت
۳ خروج ۳۴: ۲۸ ا سلا ۱۹: ۸
۴ است ۸: ۳
۵ یوحنا ۱۲: ۳۱ اور ۱۴: ۳۰ مکاشفہ ۱۳: ۲ و ۷
۶ است ۶: ۱۳ اور ۱۰: ۲۰
۷ متی ۴: ۵
۸ زبور ۹۱: ۱۱
۹ است ۶: ۱۶
۱۰ یوحنا ۱۴: ۳۰ عبر ۴: ۱۵
سنہ عیسوی
۱۱ ۱ آئت
۱۲ اعما ۱۰: ۳۷
۱۳ متی ۴: ۱۲ یوحنا ۴: ۴۳
۱۴ متی ۲: ۲۳ اور ۱۳: ۵۴ مرق ۶: ۱
۱۵ اعما ۱۳: ۱۴ اور ۱۷: ۲
۱۶ یسعیاہ ۶۱: ۱

سنہ عیسوی ۳۱

منادی کروں + (۲۰) اور کتاب بند کر کے اور خدمت کرنے والے کو دیکے وہ بیٹھ گیا + اور سبھوں کی آنکھیں جو عبادتخانے میں تھے اُس پر لگی تھیں + (۲۱) تب وہ اُنھیں کہنے لگا کہ آج یہہ نوشتہ جو تم نے سُنا پورا ہوا + (۲۲) اور سب نے اُس پر گواہی دی اور اُن فضل کی باتوں سے جو اُسکے مُنہہ سے نکلتی تھیں تعجب کر کے کہا کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہیں ہے ؟ (۲۳) اُسنے اُنہیں کہا کہ تم بیشک یہہ مثل مجھہ پر کہوگے کہ اے حکیم اپنے تئیں چنگا کر ۔ جو جو ہم نے سُنا کہ تجھہ سے کفرناحوم میں ہوا یہاں اپنے وطن میں بھی کر (۲۴) پر اُسنے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبول نہیں ہوتا (۲۵) لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ الیاس کے دنوں میں جب تین برس آسمان بند رہا یہاں تک کہ ساری سرزمین میں بڑا کال پڑا بہت بیوائیں اسرائیل میں تھیں (۲۶) پر الیاس اُن میں سے کسی کے پاس نہ بھیجا گیا مگر صیدا کے صرپتا میں ایک بیوہ کے پاس + (۲۷) اور الیشا نبی کے وقت اسرائیل میں بہت سے کوڑھی تھے ۔ پر اُن میں سے کوئی نعمان سوریانی کے سوا چنگا نہ ہوا (۲۸) تب وہ جو عبادتخانے میں تھے اُن باتوں کو سُنتے ہی غصہ سے بھر گئے (۲۹) اور اُٹھے اور اُسے شہر کے باہر نکالکے اُس پہاڑی کی چوٹی پر جس پر اُنکا شہر بنا تھا لے چلے کہ اُسے سر کے بل گرا دیں (۳۰) لیکن وہ اُنکے بیچ سے نکل کے روانہ ہوا

(۳۱) اور وہ کفرناحوم میں جو جلیل کا ایک شہر ہے آیا اور سبت کے دن اُنھیں تعلیم دیا کیا + (۳۲) اور وہ اُسکی تعلیم سے دنگ ہوئے ۔ کیونکہ اُسکا کلام قدرت کے ساتھ تھا (۳۳) اور عبادتخانہ میں ایک شخص تھا جس میں شیطان کی ناپاک روح تھی وہ بڑی آواز سے یہہ کہکر چلایا کہ (۳۴) اے یسوع ناصری ہمیں چھوڑ دے ۔ ہمیں تجھہ سے کیا کام ؟ تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے ۔ میں جانتا ہوں کہ تو کون ہے ۔ خدا کا قدوس (۳۵) یسوع نے اُسے دھمکا کے کہا چپ رہ اور اُس میں سے نکل جا + اور وہ شیطان اُسے بیچ میں پٹک کے اُس سے نکل گیا ۔ پر اُسکو نقصان نہ پہنچایا + (۳۶) اور سب نہایت حیران ہوئے اور آپس میں کہنے لگے کہ یہہ کیسا کلام ہے کہ وہ اختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں پر حکم کرتا ہے اور وہ نکل جاتی ہیں + (۳۷) اور آس پاس کے ملک کی ہر جگہہ میں اُسکی شہرت پھیلی ۔

(۳۸) پھر وہ عبادتخانے سے اُٹھکر شمعون کے گھر گیا ۔ شمعون کی ساس کو بڑی تپ چڑھی تھی ۔ اور اُنہوں نے اُسکے لئے اُس سے عرض کی (۳۹) تب وہ کھڑا ہو کے اسکی طرف جھکا اور تپ کو دھمکایا تو اُتر گئی اور اُسنے جھٹ اُٹھکے اُنکی خدمت کی ۔

۱۸ زبور ۴۵: ۲ ؛ متی ۱۳: ۵۴ ؛ مرق ۶: ۲ ؛ لوقا ۲: ۴۷ ؛ ۱۸ یوحنا ۶: ۴۲ ؛ ۱۹ متی ۴: ۱۳ اور ۱۱: ۲۳ ؛ ۲۰ متی ۱۳: ۵۴ ؛ مرق ۶: ۱ ؛ ۲۱ متی ۱۳: ۵۷ ؛ مرق ۶: ۴ ؛ یوحنا ۴: ۴۴ ؛ ۲۲ ۱ سلا ۱۷: ۹ اور ۱۸: ۱ ؛ یعقو ۵: ۱۷ ؛ ۲۳ ۲ سلا ۵: ۱۴ ؛ ۲۴ یوحنا ۸: ۵۹ اور ۱۰: ۳۹ ؛ ۲۵ متی ۴: ۱۳ ؛ مرق ۱: ۲۱ ؛ ۲۶ متی ۷: ۲۸ و ۲۹ ؛ طیط ۲: ۱۵ ؛ ۲۷ مرق ۱: ۲۳ ؛ ۱۱ یا ہٹ جا ۔ ؛ ۲۸ ۱۷ آیت ؛ ۲۹ زبور ۱۶: ۱۰ ؛ دان ۹: ۲۴ ؛ لوقا ۱: ۳۵

(۴۰) اور جب سورج ڈوبتا تھا وہ سب جنکے یہاں مریض تھے جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اُنکو اُس پاس لائے اور اُسنے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھہ رکھکر اُنہیں چنگا کیا + (۴۱) اور بہتوں میں سے شیاطین چلا کر یہہ کہکے نکل گئے کہ تو مسیح خدا کا بیٹا ہے ۔ پر اُسنے دھمکا کر اُنکو بولنے نہ دیا کہ اُنہوں نے اُسے پہچانا کہ وہ مسیح ہے +

(۴۲) اور جب دن ہوا وہ نکلکر ایک ویرانے میں گیا اور لوگ اُسے ڈھونڈھتے ہوئے اُس پاس آئے اور اُسے روکا کہ اُنکے پاس سے نہ جائے + (۴۳) پر اُسنے اُنہیں کہا مجھے ضرور ہے کہ اَور شہروں میں بھی خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دوں ۔ کیونکہ میں اسی لئے بھیجا گیا ۔

(۴۴) اور وہ جلیل کے عبادتخانوں میں منادی کرتا رہا

۵ باب

ایسا ہوا کہ جب خدا کا کلام سُننے کو لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے وہ گنیسرت کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا (۲) اور اُسنے جھیل کے کنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں ۔ پر مچھوے اُن پر سے اُتر کے اپنے جال دھو رہے تھے + (۳) اُسنے اُن کشتیوں میں سے ایک پر جو شمعون کی تھی چڑھکے اُس سے درخواست کی کہ کنارے سے تھوڑا ہٹالے چلے + اور وہ بیٹھہ کے لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا + (۴) اور جب کلام کر چکا تو شمعون سے کہا گہرے میں لے چل اور تم شکار کے لئے اپنے جال ڈالو (۵) شمعون نے جواب میں اُس سے کہا کہ اے صاحب ہم نے ساری رات محنت کی پر کچھہ نہ پکڑا ۔ مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں + (۶) اور جب اُنہوں نے یہہ کیا تو مچھلیوں کا بڑا غول گھر آیا ۔ ایسا کہ اُنکا جال پھٹنے لگا + (۷) تب اُنہوں نے اپنے ساتھیوں کو جو دوسری کشتی پر تھے اِشارہ کیا کہ آکے اُنکی مدد کریں + وہ آئے اور دونوں کشتیاں ایسی بھر دیں کہ ڈوبنے لگیں (۸) شمعون پطرس نے یہہ دیکھکر یسوع کے پاؤں پر گر کے کہا کہ اے خداوند + میرے پاس سے جا ۔ کہ میں گنہگار ہوں (۹) کیونکہ اُن مچھلیوں کے شکار سے جو اُنہوں نے پکڑی تھیں شمعون اور وہ سب جو اُسکے ساتھہ تھے حیران تھے ۔ (۱۰) اور زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو شمعون کے شریک تھے حیران تھے ۔ تب یسوع نے شمعون کو کہا مت ڈر ۔ اس دم سے تو آدمیوں کا شکار کرنیوالا ہوگا (۱۱) وہ کشتیوں کو کنارے پر کھینچ لائے اور سب کچھہ چھوڑ کے اُسکے پیچھے چلے

(۱۲) اور ایسا ہوا کہ وہ ایک شہر میں تھا اور دیکھو ایک مرد نے جو کوڑھ سے بھرا تھا یسوع کو دیکھا اور مُنہہ کے بل گر کے اُسکی منت کر کے کہا کہ اے خداوند اگر تو چاہے مجھے چنگا کر سکتا ہے (۱۳) اُسنے ہاتھہ بڑھا

سنہ عیسوی ۳۱

۴۰ متی ۸: ۱۶ ؛ مرق ۱: ۳۲ ؛ ۴۱ مرق ۱: ۳۴ اور ۳: ۱۱ ؛ ۴۲ مرق ۱: ۲۵ و ۳۴ ؛ ۴۳ و ۳۴ آیتیں ؛ ۴۴ مرق ۱: ۳۵ ؛ ۴۵ مرق ۱: ۳۹ ؛ ۱ متی ۴: ۱۸ ؛ مرق ۱: ۱۶ ؛ ۲ یوحنا ۲۱: ۶ ؛ ۱۱ یونانی میں گناہگار یا گنہگار آدمی ۔ ؛ ۳ ۲ سمو ۶: ۹ ؛ ۱ سلا ۱۷: ۱۸ ؛ ۴ متی ۴: ۱۹ ؛ مرق ۱: ۱۷ ؛ ۵ متی ۴: ۲۰ اور ۱۹: ۲۷ ؛ مرق ۱: ۱۸ ؛ لوقا ۱۸: ۲۸ ؛ ۶ متی ۸: ۲ ؛ مرق ۱: ۴۰

سنہ عیسوی ۳۱

اور یہہ کہکر اُسے چھوا میں چاہتا ہوں۔ کہ تو پاک صاف کیا جائے۔ اور فوراً اُسکا کوڑھ جاتا رہا ۱۴ اور اُسنے اُسے تاکید کی کہ کسی سے مت کہہ بلکہ جا کر اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور جیسا موسیٰ نے حکم کیا ہے اپنے پاک صاف ہونے کی قربانی گذران تا کہ اُن پر گواہی ہو ۱۵ لیکن اُسکا زیادہ چرچا پھیلا۔ اور بہت سے لوگ جمع ہوئے تا کہ اُسکی سُنیں اور اُسکے ہاتھہ سے اپنی بیماریوں سے چنگے کئے جائیں ۱۶ پر وہ بیابان میں الگ جا کے رہا اور دعا مانگتا تھا

۱۷ ایک دن ایسا ہوا کہ جب وہ تعلیم دے رہا تھا کئی فریسی اور شرع کے سکھانے والے جلیل کی ہر ایک بستی اور یہودیہ اور یروسلم سے آکے پاس بیٹھے تھے۔ اور خداوند کی قوت اُنھیں چنگا کرنیکو موجود تھی ۱۸ اور دیکھو کئی مرد ایک شخص کو جسے جھولے نے مارا تھا چارپائی پر لائے اور چاہتے تھے کہ اُسے اندر لاکے اُسکے آگے رکھیں ۱۹ پر بھیڑ کے سبب سے اندر لیجانے کی راہ نہ پائی۔ تب کوٹھے پر چڑھ گئے اور کھپریل کاٹ کے اُسے چارپائی سمیت بیچ میں یسوع کے آگے لٹکا دیا ۲۰ اُسنے اُنکا ایمان دیکھکر اُسے کہا کہ اے مرد تیرے گناہ معاف ہوئے ۲۱ تب فقیہہ اور فریسی سوچنے لگے کہ یہہ کون ہے جو کفر بکتا ہے۔ خدا کے سوا کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہے؟ ۲۲ تب یسوع نے اُنکے خیال دریافت کرکے جواب میں اُن سے کہا کہ تم اپنے دلوں میں کیا سوچتے ہو؟ ۲۳ کون زیادہ آسان ہے یہہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ اور چل؟ ۲۴ لیکن تا کہ تم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہوں کے معاف کرنیکا اختیار ہے (اُسنے اُس جھولے کے مارے ہوئے کو کہا) میں تجھے کہتا ہوں اُٹھہ اور اپنی چارپائی لیکر اپنے گھر جا ۲۵ اور وہ جھٹ اُنکے آگے اُٹھا اور جس پر پڑا تھا اُسے لیکر خدا کی تعریف کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا ۲۶ تب اُن سب کے ہوش جاتے رہے اور خدا کی تعریف کرنے لگے اور بہت ڈرکے بولے آج ہم نے بڑے اچنبھے دیکھے۔

۲۷ اور اِن باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور لیوی نام ایک محصول لینے والے کو چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے آ ۲۸ وہ سب کچھہ چھوڑ کر اُٹھا اور اُسکے پیچھے چلا ۲۹ اور لیوی نے اپنے گھر میں اُسکی بڑی ضیافت کی اور وہاں محصول لینے والوں اور اَوروں کی جو اُسکے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے بڑی بھیڑ تھی ۳۰ تب وہاں کے فقیہوں اور فریسیوں نے اُسکے شاگردوں سے تکرار کرکے کہا کہ تم کیوں محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتے پیتے ہو؟ ۳۱ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو ۳۲ میں راستبازوں کو توبہ کے لئے بُلانے نہیں آیا بلکہ گنہگاروں کو ۳۳ اور اُنہوں نے

۷ متی ۸: ۴ ۔ ۸ احب ۱۴: ۴ ۔ ۹ و ۱۰ و ۲۱ و ۲۲ ۔ ۹ متی ۴: ۲۵ ، مرق ۳: ۷ ، یوحنا ۶: ۲ ۔ ۱۰ متی ۱۴: ۲۳ ، مرق ۶: ۴۶ ۔ ۱۱ متی ۹: ۲ ، مرق ۲: ۳ ۔ ۱۲ متی ۹: ۳ ، مرق ۲: ۶ و ۷ ۔ ۱۳ زبور ۳۲: ۵ ، یسعیاہ ۴۳: ۲۵ ۔ ۱۴ متی ۹: ۹ ، مرق ۲: ۱۳ و ۱۴ ۔ ۱۵ متی ۹: ۱۰ ، مرق ۲: ۱۵ ۔ ۱۶ لوقا ۱۵: ۱ ۔ ۱۷ متی ۹: ۱۳ ، ۱ تمط ۱: ۱۵

سنہ عیسوی ۳۱

اُس سے کہا کہ یوحنا کے شاگرد کیوں اکثر روزہ رکھتے اور دعا مانگتے ہیں اور اِسی طرح فریسیوں کے شاگرد بھی۔ پر تیرے کھاتے پیتے ہیں؟ ۳۴ اُسنے اُن سے کہا کیا تم براتیوں کو جب تک دولہا اُنکے ساتھہ ہے روزہ رکھا سکتے ہو؟ ۳۵ پر وہ دن آئینگے کہ دولہا اُنسے جدا کیا جائیگا۔ اُن دنوں میں وہ البتہ روزہ رکھیں گے ۳۶ اور اُسنے اُنسے ایک مثل بھی کہی کہ کوئی پُرانے کپڑے پر نئے کپڑے سے ٹکڑا کاٹکے پیوند نہیں لگاتا۔ نہیں تو وہ نئے کو پھاڑتا ہے اور نئے کپڑے کا پیوند پُرانے سے میل بھی نہیں کھاتا ۳۷ اور نئی مے پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا۔ نہیں تو نئی مے مشکوں کو پھاڑ کے بہہ جائیگی۔ اور مشکیں بھی برباد ہونگی ۳۸ بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں رکھنی چاہیئے۔ کہ دونوں بچی رہیں ۳۹ اور پُرانی پی کے کوئی اُسی دم نئی نہیں چاہتا۔ کیونکہ کہتا ہے کہ پُرانی بہتر ہے۔

۶ باب

اور دوسرے بڑے سبت کو یوں ہوا کہ جب وہ کھیتوں کے بیچ سے جاتا تھا اُسکے شاگرد بالیں توڑ کر اور ہاتھوں سے ملکر کھانے لگے ۲ تب بعضے فریسیوں نے اُنہیں کہا تم کیوں وہ کرتے ہو جو سبت کے دنوں میں کرنا روا نہیں؟ ۳ یسوع نے اُنہیں جواب میں کہا کیا تم نے اتنا نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُسکے ساتھی بھوکے تھے ۴ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں جنکا کھانا کاہنوں کے سوا دوسرے کو روا نہ تھا لیکر کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ ۵ پھر اُسنے اُنہیں کہا کہ ابنِ آدم سبت کا بھی خداوند ہے۔

۶ اور دوسرے سبت کو بھی یوں ہوا کہ وہ عبادتخانہ میں جاکے تعلیم دینے لگا۔ اور وہاں ایک آدمی تھا جسکا دہنا ہاتھہ سوکھہ گیا تھا ۷ تب فقیہہ و فریسی اُسکی تاک میں لگے کہ شاید وہ سبت کے دن چنگا کرے تو اُس پر فریاد کرنیکا داؤں پائیں ۸ پر اُسنے اُنکے خیالوں کو جانکر اُس آدمی سے جسکا ہاتھہ سوکھا تھا کہا کہ اُٹھہ اور بیچ میں کھڑا ہو۔ وہ اُٹھہ کھڑا ہوا ۹ تب یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ کہ سبت کے دن کیا کرنا روا ہے؟ بھلا کرنا یا بُرا؟ جان بچانا کہ جان مارنا؟ ۱۰ اور اُن سب کی طرف دیکھکے اُس آدمی سے کہا اپنا ہاتھہ پھیلا۔ اُسنے ایسا کیا۔ اور اُسکا ہاتھہ دوسرے کی مانند چنگا ہو گیا ۱۱ تب وہ سب دیوانگی سے بھر گئے اور آپس میں کہنے لگے کہ ہم یسوع کے ساتھہ کیا کریں؟

۱۲ اور اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا اور خدا سے دعا مانگنے میں رات بتائی ۱۳ اور جب دن ہوا اُس نے اپنے

۱۸ متی ۹: ۱۴ ، مرق ۲: ۱۸ ۔ ۱۹ متی ۹: ۱۶ و ۱۷ ، مرق ۲: ۲۱ و ۲۲ ۔ ۱ متی ۱۲: ۱ ، مرق ۲: ۲۳ ۔ ۲ خروج ۲۰: ۱۰ ۔ ۳ ۱ سمو ۲۱: ۶ ۔ ۴ احب ۲۴: ۹ ۔ ۵ متی ۱۲: ۹ ، مرق ۳: ۱ ، دیکھو ۱۳: ۱۰ و ۱۴: ۳ ، یوحنا ۹: ۱۶ ۔ ۶ متی ۱۴: ۲۳

سنہ عیسوی ۳۱

شاگردوں کو پاس بُلاکے اُن میں سے بارہ کو چُنا اور اُنکا نام رسول رکھا۔
(۱۴) یعنے شمعون (جسکا نام پطرس بھی رکھا) اور اُسکا بھائی اندریاس
یعقوب اور یوحنا فیلبوس اور برتھولمہ (۱۵) متی و تھوما حلفا کا بیٹے یعقوب
اور شمعون جو زیلوتیس کہلاتا تھا (۱۶) یعقوب کا بھائی یہوداہ اور یہوداہ
اِسقریوتی جو اُسکا پکڑوانے والا ہوا (۱۷) اور اُنکے ساتھ اُترکے میدان میں
کھڑا ہوا۔ وہاں اُسکے شاگردوں کی جماعت تھی اور لوگوں کی بڑی بھیڑ
جو سارے یہودیہ اور یروشلم اور صور و صیدا کے سمندر کے کنارے سے اُس
پاس آئی تھی کہ اُسکی سُنیں اور اپنی بیماریوں سے چنگے ہوں۔ (۱۸) اور وہ بھی
جو ناپاک روحوں سے دُکھ پاتے تھے آئے اور چنگے ہوئے۔ (۱۹) اور سب لوگ
چاہتے تھے کہ اُسے چھوئیں کیونکہ قوت اُس سے نکلتی اور سب کو چنگا
کرتی تھی۔

(۲۰) پھر اُسنے اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کہا کہ مبارک ہو تم جو غریب
ہو کیونکہ خدا کی بادشاہت تمہاری ہے۔ (۲۱) مبارک ہو تم جو اب بھوکے
ہو کیونکہ آسودہ ہوگے۔ مبارک ہو تم جو اب روتے ہو کیونکہ ہنسوگے۔
(۲۲) مبارک ہو تم جب ابنِ آدم کے لیئے لوگ تم سے کینہ رکھیں اور تمہیں
خارج کردیں اور ملامت کریں اور تمہارا نام بُرا جانکے نکالیں۔ (۲۳) اُس
دن خوش ہو اور خوشی سے اُچھلو اِسلیئے کہ دیکھو آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے۔
کیونکہ اُنکے باپ دادوں نے نبیوں کے ساتھ ایسا ہی کیا۔ (۲۴) مگر
افسوس تم پر جو دولتمند ہو! کیونکہ تم اپنی تسلی پاچکے۔ (۲۵) افسوس
تم پر جو آسودہ ہو! کیونکہ تم بھوکے ہوگے۔ افسوس تم پر جو اب ہنستے ہو!
کیونکہ غم کروگے اور روؤگے۔ (۲۶) افسوس تم پر جب لوگ تمہیں بھلا
کہیں! کیونکہ اُنکے باپ دادے جھوٹے نبیوں سے ایسا ہی سلوک کرتے تھے۔
(۲۷) پر تمہیں جو سُنتے ہو میں کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو۔ جو
تم سے کینہ رکھیں اُنکا بھلا کرو۔ (۲۸) جو تمہیں لعنت کریں اُنکے لیئے برکت
چاہو۔ جو تمہیں ستائیں اُنکے لیئے دعا مانگو۔ (۲۹) جو تیرے ایک گال پر مارے
اُسکو دوسرا بھی پھیر دے اور جو کوئی تیری قبا لے کُرتا لینے سے بھی منع نہ کر۔
(۳۰) جو کوئی تجھ سے کچھ مانگے اُسے دے اور اُس سے جو تیرا مال لے پھر
مت مانگ۔ (۳۱) اور جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تم سے کریں تم بھی اُنسے
ویسا ہی کرو۔ (۳۲) اور اگر تم اُنہیں جو تمہیں پیار کرتے ہیں پیار کرو تو تمہارا
کیا احسان ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی اپنے پیار کرنیوالوں کو پیار کرتے ہیں
(۳۳) اور اگر تم اُنکا جو تمہارا بھلا کریں بھلا کرو تو تمہارا کیا احسان ہے؟ کہ
گنہگار بھی یہی کرتے ہیں۔ (۳۴) اور اگر تم اُنہیں جن سے پھر پانیکی اُمید رکھ

قرض دو تو تمہارا کیا احسان ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی گنہگاروں کو قرض دیتے ہیں
تاکہ اُسکا بدلا پائیں۔ (۳۵) پس اپنے دشمنوں کو پیار کرو اور بھلا کرو اور پھر
پانیکی اُمید نہ رکھکے قرض دو تو تمہارا بدلا بڑا ہوگا اور تم خدا تعالیٰ کے فرزند ہوگے
کیونکہ وہ ناشکروں اور شریروں پر بھی مہربان ہے۔ (۳۶) پس جیسا تمہارا باپ رحیم
ہے تم رحیم ہو۔ (۳۷) عیب نہ لگاؤ تو تم پر عیب نہ لگایا جائیگا اور مجرم نہ ٹھہراؤ
تو تم مجرم نہ ٹھہرائے جاؤگے۔ معاف کرو تو تم بھی معاف کیئے جاؤگے۔ (۳۸) دو تو
تمہیں بھی دیا جائیگا۔ اچھا پیمانہ داب داب اور ہلا ہلا کے منہا منہ گرتا ہوا بھرکے
تمہاری گود میں دینگے۔ کیونکہ جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لیئے
بھی ناپا جائیگا۔

(۳۹) پھر اُسنے اُنسے ایک تمثیل بھی کہی کہ کیا اندھا اندھے کو راہ دکھا سکتا
ہے؟ کیا وہ دونوں گڑھے میں نہ گرینگے؟ (۴۰) شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں
بلکہ جب تیار ہوا اپنے اُستاد سا ہوگا۔ (۴۱) اور اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ
میں ہے کیوں دیکھتا ہے پر اُس کانڈی پر جو تیری آنکھ میں ہے نہیں خیال کرتا؟
(۴۲) یا تو کیونکر اپنے بھائی کو کہہ سکتا کہ اے بھائی رہ یہہ تنکا جو تیری آنکھ میں ہے
میں نکال دوں پر اُس کانڈی کو جو تیری آنکھ میں ہے نہیں دیکھتا؟ اے ریاکار
پہلے اُس کانڈی کو اپنی آنکھ میں سے نکال تب تو اُس تنکے کو جو تیرے بھائی
کی آنکھ میں ہے اچھی طرح دیکھکے نکال سکیگا۔ (۴۳) کیونکہ اچھے درخت میں بُرا
پھل نہیں لگتا اور نہ بُرے درخت میں اچھا پھل لگتا۔ (۴۴) پس ہر ایک درخت
اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے اِسلیئے کہ لوگ کانٹوں سے انجیر نہیں توڑتے اور نہ
جھاڑی سے انگور توڑتے۔ (۴۵) اچھا آدمی اپنے دل کے اچھے خزانے سے
اچھی چیزیں نکالتا ہے اور بُرا آدمی اپنے دل کے بُرے خزانے سے بُری چیزیں
باہر لاتا۔ کیونکہ جو دل میں بھرا ہے سوہی منہہ پر آتا ہے۔
(۴۶) اور تم کیوں مجھے خداوند خداوند کہتے ہو اور جو میں کہتا ہوں
نہیں کرتے؟ (۴۷) جو کوئی میرے پاس آتا ہے اور میری باتیں سُنکر اُن پر عمل
کرتا ہے میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کس کی مانند ہے۔ (۴۸) وہ اُس شخص کی مانند
ہے جسنے گھر بناتے ہوئے گہرا کھودکے چٹان پر نیو ڈالی۔ جب باڑھ آئی تو دھارا
اُس گھر پر زور سے گری پر اُسے ہلا نہ سکی۔ کیونکہ اُسکی نیو چٹان پر تھی۔ (۴۹)
اور وہ جو سُنکر عمل میں نہیں لاتا اُس شخص کی مانند ہے جسنے زمین پر بے نیو گھر
بنایا۔ اور دھارا اُس پر زور سے گری اور وہ جھٹ گر پڑا۔ اور اُس گھر کی
بڑی بربادی ہوئی۔

۷ باب

اور جب وہ لوگوں کو اپنی ساری باتیں سُنا چکا تو کفرناحوم میں آیا۔

سنہ عیسوی ۳۱

(۲) اور ایک صوبہ دار کا غلام جو اُسکا بہت پیارا تھا بیماری سے مرنے پر تھا۔ (۳) اُسنے یسوع کی خبر سُنکے یہودیوں کے کئی ایک بزرگوں کو اُس پاس بھیجکر اُسکی منت کی کہ آکر اُسکے غلام کو چنگا کرے۔ (۴) اور اُنہوں نے یسوع کے پاس آکے اُسکی بڑی منت کرکے کہا کہ وہ اِس لائق ہے کہ تو اُس پر یہہ احسان کرے۔ (۵) کیونکہ وہ ہماری قوم کو پیار کرتا ہے اور ہمارے لئے ایک عبادتخانہ بنایا ہے۔ (۶) تب یسوع اُنکے ساتھ چلا۔ اور جب وہ اُسکے گھر سے دور نہ تھا صوبہ دار نے دوستوں سے اُس پاس کہلا بھیجا کہ اے خداوند تکلیف نہ کر۔ کیونکہ میں اِس لائق نہیں کہ تو میری چھت تلے آئے۔ (۷) اِسی سبب میں نے اپنے تئیں بھی اِس لائق نہ جانا کہ تیرے پاس آؤں۔ صرف کہہ دے تو میرا چھوکرا چنگا ہوگا۔ (۸) کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے حکم میں ہیں۔ جب ایک کو کہتا ہوں جا وہ جاتا ہے۔ اور دوسرے کو آ وہ آتا ہے۔ اور اپنے غلام کو کہ یہہ کر وہ کرتا ہے۔ (۹) یسوع نے یہہ سُنکر تعجب کیا اور پھر کے اُن لوگوں سے جو اُسکے پیچھے آتے تھے کہا میں تم سے کہتا ہوں کہ میں نے ایسا بڑا ایمان اِسرائیل میں بھی نہ پایا۔ (۱۰) اور وہ جو بھیجے گئے تھے جب گھر میں پھر آئے تو اُس بیمار غلام کو چنگا پایا۔

(۱۱) اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ وہ نائن نام شہر کو روانہ ہوا۔ اور اُسکے بہت سے شاگرد اور بڑی بھیڑ اُسکے ساتھ تھی۔ (۱۲) جب وہ اُس شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مردہ کو باہر لئے جاتے تھے جو اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا۔ اور وہ بیوہ تھی۔ اور شہر کے بہت سے لوگ اُسکے ساتھ تھے۔ (۱۳) اور اُسکو دیکھکے خداوند کو اُس پر رحم آیا اور اُسے کہا مت رو۔ (۱۴) اور پاس آکے تابوت کو چھوا اور اُٹھانیوالے ٹھہر گئے۔ تب اُسنے کہا اے جوان میں تجھسے کہتا ہوں اُٹھ[۲]۔ (۱۵) اور وہ مردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا۔ اور اُسنے اُسے اُسکی ماں کو سونپا۔ (۱۶) اور سب ڈر گئے[۳] اور خدا کی تعریف کرکے بولے کہ بڑا نبی[۴] ہم میں اُٹھا۔ اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر کی[۵]۔ (۱۷) اور اُسکی یہہ بات سارے یہودیہ اور تمام آس پاس کے ملک میں پھیلی۔

(۱۸) اور یوحنا کے شاگردوں نے اُسے اِن سب باتوں کی خبر دی[۶]۔ (۱۹) اور یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بُلا کر یسوع کے پاس کہلا بھیجا کہ کیا وہ جو آنیوالا تھا تو ہی ہے؟ یا ہم دوسرے کی راہ تکیں؟ (۲۰) اُن مردوں نے اُس پاس جاکے کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے ہم سے تیرے پاس کہلا بھیجا کہ کیا وہ جو آنیوالا تھا تو ہی ہے؟ یا ہم دوسرے کی راہ تکیں؟ (۲۱) اُسنے اُسی گھڑی بہتوں کو بیماریوں اور بلاؤں اور بد روحوں سے چنگا کیا۔ اور بہت سے اندھوں کو آنکھ دی۔ (۲۲) اور یسوع نے جواب میں اُنسے کہا کہ جاکے جو تم نے دیکھا اور سُنا یوحنا سے کہو[۷] کہ اندھے دیکھتے ہیں[۸] لنگڑے چلتے ہیں کوڑھی چنگے ہوتے ہیں بہرے سُنتے ہیں مُردے جلائے جاتے ہیں غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے[۹]۔ (۲۳) اور مبارک وہ ہے جو مجھسے ٹھوکر نہ کھائے۔

(۲۴) جب وے جنہیں یوحنا نے بھیجا تھا گئے تب یسوع یوحنا کی بابت لوگوں سے کہنے لگا کہ تم جنگل میں کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک سرکنڈا جو ہوا سے ہلتا ہے[۱۰]؟ (۲۵) پھر تم کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک مرد جو ملائم کپڑے پہنے ہے؟ دیکھو وہ جو عمدہ پوشاک پہنے اور عیش میں گذران کرتے بادشاہوں کے محلوں میں ہیں۔ (۲۶) پھر تم کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک نبی؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑا۔ (۲۷) یہہ وہی ہے جسکی بابت لکھا ہے کہ دیکھ میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیری راہ کو تیرے آگے درست کریگا[۱۱]۔ (۲۸) کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو عورتوں سے پیدا ہوئے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا نہیں۔ لیکن جو خدا کی بادشاہت میں چھوٹا ہے اُس سے بڑا ہے۔ (۲۹) اور سب لوگوں نے سُنکے اور محصول لینے والوں نے خدا کو سچا مان کے یوحنا سے بپتسمہ لیا[۱۲]۔ (۳۰) پر فریسیوں اور شریعت سکھانے والوں نے اپنی نسبت خدا کے ارادہ کو[۱۳] || ناچیز جانکے اُس سے بپتسمہ نہ لیا۔

(۳۱) اور خداوند نے کہا پس اِس زمانہ کے لوگوں کو کس سے نسبت دوں اور کس کی مانند کہوں[۱۴]؟ (۳۲) وہ اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازار میں بیٹھکے ایک دوسرے کو پکار کر کہتے کہ ہم نے تمہارے لئے بانسلی بجائی اور تم نہ ناچے۔ اور ہم نے تمہارے لئے ماتم کیا۔ پر تم نہ روئے۔ (۳۳) کیونکہ یوحنا بپتسمہ دینے والا آیا جو نہ روٹی کھاتا اور نہ مے پیتا تھا[۱۵] اور تم کہتے ہو اُس پر ایک شیطان ہے۔ (۳۴) ابن آدم آیا جو کھاتا پیتا ہے۔ اور تم کہتے ہو کہ دیکھو ایک بڑا کھاؤ اور مے خوار اور محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا دوست[۱۶]۔ (۳۵) پر حکمت اپنے سب لڑکوں سے تصدیق پاتی ہے۔

(۳۶) پھر ایک فریسی نے اُس سے عرض کی کہ میرے ساتھ کھا[۱۷] اور وہ فریسی کے گھر جاکے کھانے بیٹھا۔ (۳۷) اور دیکھو اُس شہر میں ایک عورت جو گنہگار تھی جب جانا کہ وہ فریسی کے گھر کھانے بیٹھا ہے سنگ مرمر کے عطردان میں عطر لائی۔ (۳۸) اور وہ پیچھے پاؤں کے پاس کھڑی تھی اور رو رو کے آنسوؤں سے اُسکے پاؤں دھونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھکے اُسکے پاؤں کو شوق سے چوما اور عطر ملا۔ (۳۹) اور اُس فریسی نے جسنے اُسکی دعوت کی تھی یہہ دیکھکر دل میں کہا کہ اگر یہہ نبی ہوتا تو جانتا کہ یہہ عورت جو اُسے چھوتی ہے کون اور کیسی ہے۔ کیونکہ گنہگار ہے[۱۸]۔ (۴۰) یسوع نے اُسے جواب میں کہا کہ اے شمعون میں تجھسے کچھ کہا چاہتا ہوں۔ اُسنے

۲ لوقا ۸: ۵۴ یوحنا ۱۱: ۴۳ اعمال ۹: ۴۰ رومیوں ۴: ۱۷
۳ لوقا ۱: ۶۵
۴ لوقا ۲۴: ۱۹ یوحنا ۴: ۱۹ اور ۶: ۱۴ اور ۹: ۱۷
۵ لوقا ۱: ۶۸
۶ متی ۱۱: ۲
۷ متی ۱۱: ۴
۸ یسعیاہ ۳۵: ۵
۹ لوقا ۴: ۱۸
۱۰ متی ۱۱: ۷
۱۱ ملاکی ۳: ۱
۱۲ متی ۳: ۵ لوقا ۳: ۱۲
۱۳ اعمال ۲۰: ۲۷
|| یا، رد کرکے۔
۱۴ متی ۱۱: ۱۶
۱۵ متی ۳: ۴ مرقس ۱: ۶ لوقا ۱: ۱۵
۱۶ متی ۱۱: ۱۹
۱۷ متی ۲۶: ۶ مرقس ۱۴: ۳ یوحنا ۱۱: ۲
۱۸ لوقا ۱۵: ۲

کہا اے اُستاد کہہ ۔ (۴۱) ایک شخص کے دو قرضدار تھے ۔ ایک پانسو دینار کا دوسرا پچاس کا ۔ (۴۲) پر جب اُنکو ادا کرنیکا مقدور نہ تھا تو اُن دونوں کو بخش دیا ۔ سو کہہ اُن میں سے کون اُسکو زیادہ پیار کریگا ؟ (۴۳) شمعون نے جواب میں کہا میری دانست میں وہ جسے اُسنے زیادہ بخشا ۔ تب اُس نے اُسے کہا تو نے ٹھیک فیصل کیا ۔ (۴۴) اور اُس عورت کیطرف متوجہ ہوکے شمعون سے کہا تو اِس عورت کو دیکھتا ہی ؟ میں تیرے گھر آیا تو نے مجھے پاؤں دھونے کو پانی نہ دیا ۔ پر اِسنے میرے پاؤں آنسوؤں سے دھوئے اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھے ۔ (۴۵) تو نے مجھ کو نہ چوما ۔ پر اِسنے جب سے میں آیا میرے پاؤں شوق سے چومنا نہ چھوڑا ۔ (۴۶) تو نے میرے سر پر تیل نہ ملا ۱۹ پر اِسنے میرے پاؤں پر عطر ملا ۔ (۴۷) اِسلئے میں کہتا ہوں کہ اُسکے گناہ جو بہت ہیں معاف ہوئے ۲۰ کیونکہ اُسنے بہت پیار کیا ۔ پر جسکے تھوڑے معاف ہوئے وہ تھوڑا پیار کرتا ۔ (۴۸) اور اُس عورت سے کہا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے ۲۱ (۴۹) تب وہ جو اُسکے ساتھ کھانے بیٹھے تھے دل میں کہنے لگے کہ یہہ کون ہی جو گناہ بھی معاف کرتا ہی ۲۲ (۵۰) پر اُس نے عورت کو کہا تیرے ایمان نے تجھے بچایا ۲۳ سلامت چلی جا ۔

۸ باب

اور اُسکے بعد یوں ہوا کہ وہ شہر شہر اور گاؤں گاؤں جاکے منادی کرتا اور خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دیتا تھا ۔ اور وہ بارہ اُسکے ساتھ تھے (۲) اور کتنی عورتیں جو بدروحوں اور بیماریوں سے چنگی ہوئی تھیں مریم جو مگدلینی کہلاتی تھی ۱ جس سے سات دیو نکل گئے تھے ۲ (۳) اور یوحنا ہیرودیس کے دیوان کوزا کی جورو اور سوسنہ اور بہتیری اور جو اپنے مال سے اُسکی خدمت کرتی تھیں ۔

(۴) اور جب بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور ہر شہر کے لوگ اُسکے پاس آتے تھے اُسنے تمثیل میں کہا ۳ کہ (۵) ایک کسان بیج بونے گیا ۔ اور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا ۔ اور وہ روندا گیا اور آسمان کی چڑیوں نے اُسے چگ لیا ۔ (۶) اور کچھ چٹان پر گرا ۔ اور اُگ کے سوکھ گیا کیونکہ اُسے تری نہ پہنچی (۷) اور کچھ کانٹوں میں گرا ۔ اور کانٹوں نے ساتھ بڑھکے اُسے دبا لیا ۔ (۸) اور کچھ اچھی زمین میں گرا اور اُگ کے سوگن پھلا یہہ کہکے اُسنے پکارا کہ جسے سننے کے کان ہوں سنے ۔

(۹) اُسکے شاگردوں نے اُس سے پوچھا ۴ کہ یہہ تمثیل کیا ہی ؟ (۱۰) اُسنے کہا کہ خدا کی بادشاہت کا بھید جاننا تمہیں دیا گیا پر اوروں کو تمثیلوں میں کہ وہ دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں اور سنتے ہوئے نہ سمجھیں ۵

(۱۱) تمثیل یہہ ہی ۶ بیج خدا کا کلام ہی (۱۲) جو راہ کے کنارے ہیں وہ ہیں کہ سنتے ہیں ۔ تب شیطان آکے اُس کلام کو اُنکے دل سے نکال لیجاتا ہی تاکہ ایسا نہ ہو کہ ایمان لاکے نجات پائیں (۱۳) اور چٹان پر کے وہ ہیں کہ جب کلام کو سنتے ہیں تو خوشی سے قبول کر لیتے ہیں لیکن جڑ نہیں رکھتے ۔ کچھ دن ایمان لاکے آزمائش کے وقت پھر جاتے (۱۴) اور جو کانٹوں میں گرے وہ ہیں کہ سنتے اور چل نکلتے اور فکر اور دولت اور زندگانی کی عیش انہیں دبا دیتی ہیں اور پھل کے پکنے کی نوبت نہیں پہنچتی (۱۵) پر جو اچھی زمین پر گرے وہ ہیں جو اچھے اور نیک دل سے کلام کو سنکے یاد رکھتے اور صبر کرکے پھلتے ۔

(۱۶) کوئی چراغ جلاکے برتن سے نہیں چھپاتا نہ پلنگ تلے رکھتا بلکہ چراغدان پر رکھتا ہی ۷ تاکہ اندر آنیوالے اُجالا دیکھیں (۱۷) کیونکہ کچھ پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہ ہوگا ۸ اور نہ کوئی چھپا جو معلوم نہ ہوگا اور کھل نہ جائیگا ۔ (۱۸) پس دیکھو کہ تم کسطرح سنتے ہو ۔ کیونکہ جو رکھتا ہی اُسے دیا جائیگا ۔ اور جو نہیں رکھتا اُس سے وہ بھی جو اپنی دانست میں رکھتا ہی لے لیا جائیگا ۹

(۱۹) تب اُسکی ماں اور اُسکے بھائی اُس پاس آئے ۱۰ اور بھیڑ کے سبب اُس سے ملاقات نہ کر سکے (۲۰) اور اُسے خبر ہوئی کہ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے تجھے دیکھا چاہتے ہیں (۲۱) اُسنے جواب میں اُنہیں کہا کہ میری ماں اور میرے بھائی یہہ ہیں کہ خدا کا کلام سنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں ۔

(۲۲) اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اور اُسکے شاگرد ناؤ پر چڑھے اور اُسنے اُنسے کہا کہ آؤ جھیل کے پار چلیں تب وہ لے چلے ۱۱ (۲۳) پر جب ناؤ چلی جاتی تھی وہ سو گیا ۔ اور جھیل پر بڑی آندھی آئی اور ناؤ پانی سے بھر چلی اور وہ خطرے میں پڑے (۲۴) تب وہ اُس پاس آئے اور اُسے جگاکے کہا کہ صاحب ۔ اے صاحب ۔ ہم ہلاک ہوتے ۔ تب اُسنے اُٹھکے ہوا اور پانی کی لہر کو دھمکایا تو تھم گئیں اور نیوا ہوا (۲۵) اور اُنسے کہا تمہارا ایمان کہاں ہی ؟ وہ ڈر گئے اور تعجب کرکے آپس میں کہنے لگے کہ یہہ کون ہی ؟ کہ ہوا اور پانی پر حکم کرتا ہی اور وہ اُسکی مانتے ہیں ؟

(۲۶) اور وہ گدرینیوں کے ملک میں ۱۲ جو اُس پار جلیل کے سامنے ہی ناؤ چلاکے پہنچے (۲۷) اور جب وہ کنارے پر اُترا تو اُس شہر کا ایک مرد جس پر مدت سے دیو تھے اور نہ کپڑے پہنتا اور نہ گھر میں بلکہ قبروں کے درمیان رہتا تھا اُسے ملا (۲۸) جب اُسنے یسوع کو دیکھا

سنہ عیسوی ۳۱
۱۱ دیکھو متی ۱۸: ۲۳
۱۹ زبور ۲۳: ۵
۲۰ ۱ تمط ۱: ۱۴
۲۱ متی ۹: ۲ مرقس ۲: ۵
۲۲ متی ۹: ۳ مرقس ۲: ۷
۲۳ متی ۹: ۲۲ مرقس ۵: ۳۴ اور ۱۰: ۵۲ لوقا ۸: ۴۸ اور ۱۸: ۴۲
۱ متی ۲۷: ۵۵ و ۵۶
۲ مرقس ۱۶: ۹
۳ متی ۱۳: ۲ مرقس ۴: ۱
۴ متی ۱۳: ۱۰ مرقس ۴: ۱۰
۵ یسعیاہ ۶: ۹ مرقس ۴: ۱۲

سنہ عیسوی ۳۱
۶ متی ۱۳: ۱۸ مرقس ۴: ۱۴
۷ متی ۵: ۱۵ مرقس ۴: ۲۱ لوقا ۱۱: ۳۳
۸ متی ۱۰: ۲۶ لوقا ۱۲: ۲
۹ متی ۱۳: ۱۲ اور ۲۵: ۲۹ لوقا ۱۹: ۲۶
۱۰ متی ۱۲: ۴۶ مرقس ۳: ۳۱
۱۱ متی ۸: ۲۳ مرقس ۴: ۳۵
۱۲ متی ۸: ۲۸ مرقس ۵: ۱

سنہ عیسوی ۳۱

چلاکے اُسکے پاؤں پر گرا اور بڑی آواز سے کہا کہ ای یسوع خدا تعالیٰ کے بیٹے مجھ کو تجھ سے کیا کام؟ تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے دُکھ نہ دے ۲۹ (اسلئے کہ وہ اُس ناپاک روح کو حکم کرتا تھا کہ اِس آدمی سے نکل جا کیونکہ اکثر اُسے پکڑتی تھی اور ہر چند اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کے خبرداری کرتے تھے پر وہ زنجیروں کو توڑتا تھا اور دیو اُسے بیابان میں دوڑاتا تھا) ۳۰ تب یسوع نے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہے؟ وہ بولا لشکر۔ کیونکہ بہت دیو اُس پر تھے ۳۱ اُنہوں نے اُسکی منت کی کہ ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانیکا حکم نہ کر ۳۲ وہاں سوروں کا بڑا غول پہاڑ پر چرتا تھا۔ اُنہوں نے اُسکی منت کی کہ ہمیں اُن میں جانے دے۔ اُسنے جانے دیا ۳۳ اور دیو اُس آدمی سے نکل کے سوروں پر جا پڑے۔ اور غول کڑاڑے پر سے جھیل میں کود کر ڈوب گیا ۳۴ چرانیوالے اُس حال کو دیکھکے بھاگے اور جاکے شہر اور اُسکی نواحی میں خبر دی ۳۵ تب وہ اُس حال کے دیکھنے کو نکلے اور یسوع کے پاس آئے اور اُس آدمی کو جس سے دیو نکل گئے تھے کپڑے پہنے اور ہوشیار یسوع کے پاؤں کے پاس بیٹھے پایا اور ڈر گئے ۳۶ تب دیکھنے والوں نے اُنکو خبر دی کہ وہ جس میں دیو تھے کس طرح چنگا ہوا ۳۷ اور گدرینیوں کے آس پاس کے ملک کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست کی کہ ہمارے پاس سے چلا جا کیونکہ اُن میں بڑا ڈر بیٹھ گیا تھا۔ اور وہ ناؤ پر چڑھکے پھرا ۳۸ اور اُس مرد نے جس پر سے شیاطین اُتر گئے تھے اُسکی منت کی کہ مجھے اپنے ساتھ رہنے دے پر یسوع نے اُسے رخصت کرکے کہا کہ ۳۹ اپنے گھر کو پھر اور وہ بڑے کام جو خدا نے تیرے ساتھ کئے ہیں بیان کر۔ وہ گیا اور اُن بڑے کاموں کو جو یسوع نے اُسکے ساتھ کئے تھے تمام شہر میں سُنایا۔

۴۰ اور ایسا ہوا کہ جب یسوع پھرا لوگوں نے اُسکا استقبال کیا کیونکہ اُسکی راہ تکتے تھے ۴۱ اور دیکھو کہ جائرس نام ایک شخص جو عبادتخانہ کا سردار تھا آیا اور یسوع کے قدموں پر گرکے اُسکی منت کی کہ میرے گھر چل ۴۲ کیونکہ اُسکی اکلوتی بیٹی جو برس بارہ ایک کی تھی مرنے پر تھی۔ اور جب وہ جانے لگا لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے۔

۴۳ اور ایک عورت نے جسکو بارہ برس سے لہو جاری تھا اور اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کیا پر کسی سے چنگی نہ ہو سکی ۴۴ اُسکے پیچھے آکے اُسکی پوشاک کا دامن چھوا۔ اور اُسی دم اُسکا لہو بہنا بند ہو گیا ۴۵ تب یسوع نے کہا کس نے مجھے چھوا؟ جب سب انکار کرنے لگے پطرس اور اُسکے ساتھیوں نے کہا کہ ای صاحب لوگ تجھ پر گرے پڑتے ہیں اور دبائے لیتے اور تو کہتا ہے کہ کس نے مجھے چھوا؟ ۴۶ پر یسوع نے کہا کہ کسی نے مجھے چھوا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ قوت مجھ میں سے نکلی ۴۷ جب اُس عورت نے دیکھا کہ چھپتی نہیں کانپتی ہوئی آئی اور اُسکے پاؤں پر گرکے سب لوگوں کے سامنے بیان کیا کہ کس لئے اُسے چھوا اور کس طرح سے اُسی دم چنگی ہو گئی ۴۸ تب اُسنے اُسے کہا ای بیٹی تیرے ایمان نے تجھے بچایا سلامت چلی جا۔

۴۹ اور وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ عبادتخانہ کے سردار کے گھر سے ایک نے آکر اُسے کہا کہ تیری بیٹی مر گئی۔ اُستاد کو تکلیف نہ دے ۵۰ یسوع نے سُنکے جواب میں اُسے کہا کہ مت ڈر۔ صرف ایمان لا وہ بچ جائیگی ۵۱ اور جب وہ اُسکے گھر آیا تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اُس لڑکی کے ماں باپ کے سوا کسی کو اندر جانے نہ دیا ۵۲ اور سب اُسکے لئے روتے پیٹتے تھے۔ پر اُسنے کہا مت رو۔ وہ مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے ۵۳ وہ اُس پر ہنسے کیونکہ جانتے تھے کہ مر گئی ہے ۵۴ مگر اُسنے سب کو نکالکے اُسکا ہاتھ پکڑا اور پکار کے کہا ای لڑکی اُٹھ ۵۵ اور اُسکی روح پھر آئی اور وہ اُسی دم اُٹھی۔ اور یسوع نے حکم کیا کہ اُسے کھانے کو دو ۵۶ تب اُسکے ماں باپ حیران ہوئے۔ پر اُسنے اُنہیں تاکید کی کہ یہہ جو ہوا کسی سے نہ کہو۔

۹ باب

اور اُسنے اپنے بارہ شاگردوں کو اکٹھا کرکے اُنہیں سب شیطانوں پر اور بیماریوں کو دفع کرنیکے لئے قدرت و اختیار بخشا ۲ اور اُنہیں بھیجا کہ خدا کی بادشاہت کی منادی کریں اور بیماروں کو چنگا کریں ۳ اور اُنسے کہا کہ راہ کے لئے کچھ نہ لو۔ نہ چھڑیاں نہ جھولی نہ روٹی نہ روپیہ نہ آدمی پیچھے دو کرتے ۴ اور جب کسی گھر میں داخل ہو وہیں رہو اور وہیں سے روانہ ہو ۵ اور جب لوگ تمہیں قبول نہ کریں تو اُس شہر سے باہر جاکے اپنے پاؤں کی خاک اُن پر گواہی کے لئے جھاڑو ۶ وہ روانہ ہوکے ہر بستی میں گذرتے اور ہر جگہہ خوشخبری سُناتے اور چنگا کرتے تھے۔

سنہ عیسوی ۳۲

۷ اور چوتھائی کے حاکم ہیرودیس نے جو کچھ یسوع نے کیا تھا سُنا اور گھبرایا اسلئے کہ بعضے کہتے تھے کہ یوحنا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے ۸ اور بعضے کہ الیاس ظاہر ہوا ہے۔ اور دوسرے کہ ایک اگلے نبیوں میں سے اُٹھا ہے ۹ پر ہیرودیس نے کہا کہ میں نے یوحنا کا سر کاٹ ڈالا۔ مگر یہہ جسکی بابت ایسی باتیں سُنتا ہوں کون ہے؟ اور چاہا

سنہ عیسوی ۳۲

کہ اُسے دیکھے +

(۱۰) اور رسولوں نے پھر کے جو کچھ کیا تھا اُس سے بیان کیا اور وہ اُنکو لیکے الگ بیت صیدا نامی شہر کے ایک ویرانہ میں گیا (۱۱) اور لوگ یہہ جانکے اُسکے پیچھے چلے۔ اور وہ اُنسے خدا کی بادشاہت کی باتیں کہنے لگا اور جو چنگے ہونیکے محتاج تھے اُنھیں چنگا کیا + (۱۲) اور جب دن آخر ہونے لگا اُن بارھوں نے آکے اُسے کہا کہ لوگوں کو رخصت دے کہ آس پاس کی بستیوں اور اُن کی نواحی میں جاکے ٹکیں اور کھانیکی تدبیر کریں۔ کیونکہ ہم یہاں ویرانہ میں ہیں (۱۳) اُسنے اُنسے کہا کہ تم ہی اُنکو کھانا دو + اُنہوں نے کہا کہ ہمارے پاس سوا پانچ روٹی اور دو مچھلی کے کچھ نہیں ہے۔ مگر یاں ہم جاکے اِن سب لوگوں کے لئے کھانا مول لیں (۱۴) کیونکہ وہ پانچ ہزار مرد کے قریب تھے + تب اُسنے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اُنکو پچاس پچاس کی پانت کرکے بٹھاؤ (۱۵) اُنہوں نے اُسی طرح کیا اور سب کو بٹھایا (۱۶) تب اُسنے اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکے اور آسمان کیطرف دیکھکے اُنکو برکت دی اور توڑ کے اپنے شاگردوں کو دیا کہ لوگوں کے آگے رکھیں (۱۷) اور اُنہوں نے کھایا اور سب آسودہ ہوئے اور اُن ٹکڑوں کی جو اُنسے بچ رہے بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں +

(۱۸) اور یوں ہوا کہ جب وہ نرالے میں دعا مانگتا تھا شاگرد اُسکے سب تھے۔ اُسنے اُنسے پوچھا کہ لوگ مجھ کو کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں (۱۹) اُنہوں نے جواب میں کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا اور بعضے الیاس اور دوسرے کہ ایک اگلے نبیوں سے پھر اُٹھا ہے + (۲۰) تب اُسنے اُنسے کہا تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟ پطرس نے جواب میں کہا کہ خدا کا مسیح + (۲۱) اُسنے اُن سے تاکید کی اور فرمایا کہ یہہ کسی سے نہ کہو (۲۲) اور کہا کہ ضرور ہے کہ ابن آدم بہت دکھ سہے اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے رد کیا جائے اور مارا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے (۲۳) اور اُسنے سب سے کہا کہ اگر کوئی چاہے کہ میرے پیچھے آئے تو اپنا انکار کرے اور اپنی صلیب ہر روز اُٹھاکے میری پیروی کرے + (۲۴) اِس لئے جو کوئی چاہے کہ اپنی جان بچائے اُسے کھوئیگا۔ پر جو کوئی میرے لئے اپنی جان کھوئیگا وہی اُسے بچائیگا + (۲۵) کیونکہ آدمی کو کیا فائدہ اگر تمام دنیا حاصل کرے پر اپنی جان کھووے یا وہ برباد ہو؟ (۲۶) کیونکہ جو مجھسے اور میری باتوں سے شرمائیگا ابن آدم بھی جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے جلال کے ساتھ آئیگا اُس سے شرمائیگا + (۲۷) اور میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بعضے اُن میں سے یہاں کھڑے ہیں

۹ لوقا ۳: ۲۲-۸ · ۱۰ مرق ۶: ۳۰ · ۱۱ متی ۱۴: ۱۳ · ۱۲ متی ۱۴: ۱۵ · مرق ۶: ۳۵ · یوحنا ۶: ۱ و ۵ · ۱۳ متی ۱۶: ۱۳ · مرق ۸: ۲۷ · ۱۴ متی ۱۴: ۲ · ۷ و ۸ آئتیں · ۱۵ متی ۱۶: ۱۶ · یوحنا ۶: ۶۹ · ۱۶ متی ۱۶: ۲۰ · ۱۷ متی ۱۶: ۲۱ · اور ۱۷: ۲۲ · ۱۸ متی ۱۰: ۳۸ · اور ۱۶: ۲۴ · مرق ۸: ۳۴ · لوقا ۱۴: ۲۷ · ۱۹ متی ۱۶: ۲۶ · مرق ۸: ۳۶ · ۲۰ متی ۱۰: ۳۳ · مرق ۸: ۳۸ · ۲ تمط ۲: ۱۲

جو نہ مرینگے جب تک خدا کی بادشاہت نہ دیکھیں +

(۲۸) اور اِن باتوں کے روز آٹھہ ایک بعد ایسا ہوا کہ وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ساتھہ لیکے پہاڑ پر دعا مانگنے گیا (۲۹) اور دعا مانگتے ہی ایسا ہوا کہ اُسکے چہرے کی صورت بدل گئی اور اُسکی پوشاک سفید براق ہوگئی + (۳۰) اور دیکھو دو مرد جو موسیٰ اور الیاس تھے اُس سے گفتگو کرتے تھے (۳۱) یہہ جلال میں دکھائی دئے اور اُسکے مرنے کا جو یروسلم میں واقع ہونے پر تھا ذکر کرتے تھے + (۳۲) مگر پطرس اور اُسکے ساتھی نیند سے بھرے تھے جب جاگے تو اُسکے جلال کو اور اُن دو مردوں کو جو اُسکے ساتھہ کھڑے تھے دیکھا (۳۳) اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُس سے جدا ہونے لگے پطرس نے یسوع سے کہا کہ اے صاحب ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے اور ایک موسیٰ اور ایک الیاس کے لئے۔ اور نہیں جانتا کہ کیا کہتا ہے + (۳۴) وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ بادل آیا اور اُن پر سایہ کیا۔ اور بادل میں جانے سے وہ ڈر گئے + (۳۵) اور بادل سے ایک آواز نکلی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہے اُس کی سنو (۳۶) اور آواز آتے ہی یسوع کو اکیلا پایا + اور وہ چپ رہے اور اُنھوں نے جو کچھ دیکھا تھا اُن دنوں میں کسی سے نہ کہا (۳۷) اور ایسا ہوا کہ جب وہ پہاڑ سے اُترے تو دوسرے دن ایک بڑی بھیڑ اُسے آملی (۳۸) اور دیکھو کہ ایک مرد نے بھیڑ میں سے چلاکے کہا کہ اے اُستاد میں تیری منت کرتا ہوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر۔ کہ وہ میرا اکلوتا ہے + (۳۹) اور دیکھ ایک روح اُسے پکڑتی ہے اور وہ یکایک چلاتا ہے۔ اور اُسکو ایسا اینٹھاتی کہ وہ کف بھر لاتا ہے اور اُسکو کچلکے اُس پر سے مشکل سے اُترتی ہے + (۴۰) اور میں نے تیرے شاگردوں کی منت کی کہ اُسے نکالیں۔ لیکن وہ نہ سکے + (۴۱) تب یسوع نے جواب میں کہا کہ اے بے ایمان و ٹیڑھی پشت میں کب تک تمہارے ساتھہ رہونگا اور تمہاری برداشت کرونگا؟ اپنے بیٹے کو یہاں لا (۴۲) جب وہ آتا تھا دیو نے اُسے پٹک کے اینٹھا دیا + پر یسوع نے اُس ناپاک روح کو دھمکایا اور لڑکے کو چنگا کیا اور اُسے اُسکے باپ کو سونپا + (۴۳) اور سب خدا کی بزرگی دیکھکے حیران ہوئے +

لیکن جب سب اِن چیزوں کے سبب جو یسوع نے کیا تعجب کرتے تھے اُسنے اپنے شاگردوں سے کہا کہ (۴۴) تم اِن باتوں کو اپنے کانوں میں رکھو۔ کیونکہ ابن آدم لوگوں کے ہاتھہ حوالہ کیا جائیگا + (۴۵) پر وہ اِس بات کو نہ سمجھے بلکہ وہ اُنسے چھپی تھی کہ وہ اُسے دریافت کریں اور اِس بات کے پوچھنے میں اُس سے ڈرتے تھے +

سنہ عیسوی ۳۲

۲۱ متی ۱۷: ۲۸ · مرق ۹: ۱ · ۲۲ متی ۱۷: ۱ · مرق ۹: ۲ · ۲۳ دان ۸: ۱۸ · اور ۱۰: ۹ · ۲۴ متی ۳: ۱۷ · ۲۵ اعم ۳: ۲۲ · ۲۶ متی ۱۷: ۹ · ۲۷ متی ۱۷: ۱۴ · مرق ۹: ۱۴ · و ۱۷ · ۲۸ متی ۱۷: ۲۲ · ۲۹ مرق ۹: ۳۲ · لوقا ۲: ۵۰ · اور ۱۸: ۳۴

سنہ عیسوی ۳۲

(۴۶) پھر اُن کے درمیان یہہ بحث اُٹھی کہ ہم میں سب سے بڑا کون ہی؟ (۴۷) یسوع نے اُنکے دلوں کا خیال جان کے ایک لڑکے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کیا (۴۸) اور اُن سے کہا کہ جو اِس لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے مجھے قبول کرتا ہی۔ اور جو مجھے قبول کرے اُسکو جسنے مجھے بھیجا قبول کرتا ہی کیونکہ جو تم میں سب سے چھوٹا ہی وہی بڑا ہی

(۴۹) یوحنا نے جواب میں کہا اَی صاحب ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے دیوؤں کو نکالتے دیکھا۔ اور اُسکو روک رکھا کیونکہ وہ ہمارے ساتھ پیروی نہیں کرتا (۵۰) یسوع نے اُس سے کہا کہ روک نہ رکھو کیونکہ جو ہمارے برخلاف نہیں ہماری طرف ہی

(۵۱) اور ایسا ہوا کہ جب وہ دن کہ جن میں وہ اُوپر اُٹھایا جائے پورے ہونے پر تھے اُسنے یروسلم کو جانے پر اپنا رخ کیا (۵۲) اور اُس نے اپنے آگے پیغام دینے والے بھیجے۔ وہ جاکے سامریوں کی ایک بستی میں داخل ہوئے کہ اُسکے لئے تیاری کریں (۵۳) لیکن اُنہوں نے اُس کو قبول نہ کیا کیونکہ اُسکا منہہ یروسلم کی طرف جانے کو تھا (۵۴) اُس کے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے یہہ دیکھکے کہا کہ اَی خداوند کیا تو چاہتا ہی کہ جیسا الیاس نے کیا ہم حکم کریں کہ آسمان سے آگ نازل ہو اور اُنہیں جلائے (۵۵) تب اُسنے پھر کے اُنہیں دھمکایا اور کہا تم نہیں جانتے کہ تم کیسی روح کے ہو (۵۶) کیونکہ ابن آدم لوگوں کی جان برباد کرنے نہیں بلکہ بچانے آیا۔ تب وہ دوسری بستی کو چلے

(۵۷) اور ایسا ہوا کہ جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے کسی نے اُسے کہا اَی خداوند جہاں تو جاتا ہی میں تیرے پیچھے چلونگا (۵۸) یسوع نے اُسے کہا کہ لومڑیوں کے لئے ماندیں ہیں اور چڑیوں کے لئے بسیرے پر ابن آدم کو اِتنی جگہہ نہیں کہ اپنا سر رکھے (۵۹) پھر اُسنے دوسرے سے کہا میرے پیچھے چل۔ اُسنے کہا اَی خداوند مجھے رخصت دے کہ پہلے جاکے اپنے باپ کو گاڑوں (۶۰) یسوع نے اُسے کہا جانے دے کہ مُردے اپنے مُردے گاڑیں۔ پر تو جاکے خدا کی بادشاہت کی خبر دے (۶۱) دوسرے نے بھی کہا کہ اَی خداوند میں تیرے پیچھے چلونگا۔ لیکن پہلے مجھے جانے دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت ہو آؤں (۶۲) یسوع نے اُسے کہا کہ جو کوئی اپنا ہاتھ ہل پر رکھکے پیچھے دیکھتا ہی وہ خدا کی بادشاہت کے لائق نہیں

۱۰ باب

(۱) اُسکے بعد خداوند نے ستر اور مقرر کئے اور اپنے سامنے ہر شہر اور ہر جگہہ میں جہاں آپ جایا چاہتا تھا اُنہیں دو دو کرکے بھیجا (۲) اور اُن سے کہا کہ فصل تو بہت ہی پر مزدور تھوڑے۔ اِسلئے کھیت کے مالک کی منت کرو کہ مزدور اپنے کھیت میں بھیجے (۳) تم جاؤ۔ دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ہوں (۴) نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جوتیاں اور راہ میں کسی کو سلام نہ کیجیو (۵) اور جس گھر میں داخل ہو پہلے کہو کہ اِس گھر کو سلام (۶) اگر سلامتی کا بیٹا وہاں ہوگا تمہارا سلام اُس پر ٹھہریگا۔ نہیں تو تمہاری طرف پھر آئیگا (۷) اور اُسی گھر میں رہو اور جو کچھ اُنکی طرف سے ملے کھاؤ پیو کیونکہ مزدور اپنی مزدوری کا حق ہی۔ گھر گھر نہ پھرو (۸) اور جس شہر میں داخل ہو اور وہ تمہیں قبول کریں جو کچھ تمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ (۹) وہاں کے بیماروں کو چنگا کرو اور اُن سے کہو کہ خدا کی بادشاہت تمہارے نزدیک آئی (۱۰) اور جس شہر میں کہ داخل ہو اور وہ تمہیں قبول نہ کریں تو باہر جاکے وہاں کی سڑکوں پر کہو کہ (۱۱) اِس گرد تک جو تمہارے شہر سے ہم پر پڑی تم پر جھاڑ دیتے ہیں مگر یہہ جانو کہ خدا کی بادشاہت تمہارے نزدیک آئی ہی (۱۲) میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس دن سدوم کا حال اُس شہر کی نسبت زیادہ قابل برداشت کے ہوگا (۱۳) اَی کورازین تجھہ پر افسوس! اَی بیت صیدا تجھہ پر افسوس! کیونکہ یہہ کرامتیں جو تمہارے درمیان دکھائی گئیں اگر صور و صیدا میں دکھائی جاتیں تو اُنہوں نے ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھہ کے کب کی توبہ کی ہوتی (۱۴) مگر صور و صیدا کیلئے تمہاری نسبت عدالت میں برداشت کرنا آسان ہوگا (۱۵) اور اَی کفرناحوم تو جو آسمان تک پہنچایا گیا ہی دوزخ میں گرایا جائیگا (۱۶) جو تمہاری سُنتا میری سنتا ہی اور جو تمہیں حقیر جانتا ہی مجھے حقیر جانتا ہی اور جو مجھے حقیر جانتا ہی اُسے جسنے مجھ کو بھیجا ہی حقیر جانتا ہی

(۱۷) وہ ستر خوشی سے پھر آکے کہنے لگے اَی خداوند تیرے نام سے دیو بھی ہمارے تابع ہیں (۱۸) تب اُس نے اُن سے کہا میں نے شیطان کو بجلی کی مانند آسمان سے گرتے دیکھا (۱۹) دیکھو میں تم کو سانپ اور بچھو کے روندنے پر اور دشمن کی ساری قدرت پر اختیار دیا ہی۔ اور کوئی کسی طرح تمہیں نقصان نہ پہنچائیگا (۲۰) مگر اسی پر خوش نہ ہو کہ روحیں تمہارے تابع ہیں۔ بلکہ اِس سے خوشی کرو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہیں

(۲۱) اُسی گھڑی یسوع نے جی میں خوش ہوکے کہا اَی باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیری تعریف کرتا ہوں کہ تو نے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا پر بچوں پر ظاہر کیا

سنہ عیسوی ۳۲

۴۴ متی ۱۸: ۱ مرقس ۹: ۳۴ — ۴۵ متی ۱۰: ۴۰ اور ۱۸: ۵ مرقس ۹: ۳۷ یوحنا ۱۳: ۲۰ — ۴۶ متی ۲۳: ۱۱ و ۱۲ — ۴۷ مرقس ۹: ۳۸ دیکھو گنتی ۱۱: ۲۸ — ۴۸ دیکھو متی ۱۲: ۳۰ مرقس ۱۱: ۲۳ — ۴۹ مرقس ۱۶: ۱۹ اعمال ۱: ۲ — ۵۰ یوحنا ۴: ۴ و ۹ — ۵۱ ۲ سلاطین ۱: ۱۰ و ۱۲ — ۵۲ یوحنا ۳: ۱۷ اور ۱۲: ۴۷ — ۵۳ متی ۸: ۱۹ — ۵۴ متی ۸: ۲۱ — ۵۵ دیکھو ۱ سلاطین ۱۹: ۲۰

سنہ عیسوی ۳۲

۱ متی ۱۰: ۱ مرقس ۶: ۷ — ۲ متی ۹: ۳۷ و ۳۸ — ۳ یوحنا ۴: ۳۵ — ۴ ۲ تھسلونیکیوں ۳: ۱ — ۵ متی ۱۰: ۱۶ — ۶ متی ۱۰: ۹ و ۱۰ مرقس ۶: ۸ لوقا ۹: ۳ — ۷ ۲ سلاطین ۴: ۲۹ — ۸ متی ۱۰: ۱۲ — ۹ متی ۱۰: ۱۱ — ۱۰ ۱ قرنتیوں ۱۰: ۲۷ — ۱۱ متی ۱۰: ۱۰ ۱ قرنتیوں ۹: ۴ وغیرہ ۱ تمطاؤس ۵: ۱۸ — ۱۲ لوقا ۹: ۲ — ۱۳ متی ۳: ۲ اور ۴: ۱۷ اور ۱۰: ۷ — ۱۴ متی ۱۰: ۱۴ لوقا ۹: ۵ اعمال ۱۳: ۵۱ اور ۱۸: ۶ — ۱۵ متی ۱۰: ۱۵ مرقس ۶: ۱۱ — ۱۶ متی ۱۱: ۲۱ — ۱۷ حزقیل ۳: ۶ — ۱۸ دیکھو پیدایش ۱۹: ۲۴ — ۱۹ دیکھو حزقیل ۲۸: ۲ اور ۳۱: ۱۸ — ۲۰ متی ۱۰: ۴۰ مرقس ۹: ۳۷ یوحنا ۱۳: ۲۰ — ۲۱ ۱ تسلونیکیوں ۴: ۸ — ۲۲ یوحنا ۵: ۲۳ — ۲۳ ۱۷ آیت — ۲۴ یوحنا ۱۲: ۳۱ اور ۱۶: ۱۱ مکاشفات ۱۲: ۹ — ۲۵ مرقس ۱۶: ۱۸ اعمال ۲۸: ۵ — ۲۶ خروج ۳۲: ۳۲ زبور ۶۹: ۲۸ یسعیاہ ۴: ۳ دانیال ۱۲: ۱ فلپیوں ۴: ۳ عبرانیوں ۱۲: ۲۳ مکاشفات ۱۳: ۸ اور ۲۰: ۱۲ اور ۲۱: ۲۷ — ۲۷ متی ۱۱: ۲۵ — ۱ تمثیل ۱۲ اگلا ۳ دیکھو

سنہ عیسوی ۳۲

ہاں ای باپ کیونکہ یوں ہی تیرے حضور میں پسندیدہ ہوا ۲۲، اور باپ نے سب کچھ مجھے سونپا ہی اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہی مگر باپ اور باپ کون ہی مگر بیٹا اور وہ جس پر بیٹا ظاہر کیا چاہے ۲۳، اور شاگردوں کی طرف متوجہ ہوکے اُن سے نرالے میں کہا مبارک وہ آنکھیں جو یہہ چیزیں دیکھتیں کہ تم دیکھتے ہو ۲۴، کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں پر نہ دیکھا اور جو کچھ سنتے ہو سنیں پر نہ سنا

۲۵، اور دیکھو ایک شریعت سکھانے والا اُٹھا اور یہہ کہہ کے اُس کی آزمائش کی کہ ای اُستاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوؤں ۲۶، اُس نے اُسے کہا کہ شریعت میں کیا لکھا ہی؟ تو کس طرح پڑھتا ہی؟ ۲۷، اُس نے جواب میں کہا تو خداوند کو جو تیرا خدا ہی اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنے سارے زور اور اپنی ساری سمجھ سے پیار کر اور جیسا آپکو ویسا ہی اپنے پڑوسی کو ۲۸، اُس نے اُسے کہا تو نے ٹھیک جواب دیا۔ یہی کر تو جئیگا ۲۹، پر اُس نے یہہ چاہکے کہ اپنے تئیں راستباز ٹھہرائے یسوع سے کہا کہ میرا پڑوسی کون ہی؟ ۳۰، یسوع نے جواب میں کہا کہ ایک شخص یروسلم سے یریحو کو اُترا جاتا تھا اور ڈاکوؤں میں جا پڑا۔ وہ اُسے ننگا اور گھائل کرکے ادھ مؤا چھوڑ گئے ۳۱، اتفاقاً ایک کاہن اُس راہ سے جا نکلا۔ اور اُس کو دیکھکے کنارے سے چلا گیا ۳۲، اسی طرح ایک لاوی بھی اُس جگہہ آکے اُسے دیکھکر کنارے سے چلا گیا ۳۳، پر ایک مسافر سامری وہاں آیا اور اُسکو دیکھکے رحم کیا ۳۴، اور اُسکے پاس آکے اُسکے زخموں کو تیل اور مَے ڈالکے باندھا اور اپنے جانور پر بٹھلاکے سرا میں لے گیا اور اُسکی خبرداری کی ۳۵، اور دوسرے دن جب جانے لگا دو دینار نکالکر بھٹیارے کو دئے اور کہا کہ اس کی خبرداری کر۔ اور جو کچھ اس سے زیادہ خرچ ہوگا میں پھر آکے تجھے ادا کرونگا ۳۶، اب اِن تینوں میں سے اُسکا جو ڈاکوؤں میں جا پڑا تھا تو کسکو پڑوسی جانتا ہی ۳۷، اُسنے کہا اُسکو جس نے اُس پر رحم کیا۔ تب یسوع نے اُسے کہا جا تو بھی ایسا ہی کر۔

۳۸، اور ایسا ہوا کہ جب جاتے تھے وہ ایک بستی میں پہنچا۔ اور مرتھا نامی ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا ۳۹، اور مریم نامی اُس کی ایک بہن تھی جو یسوع کے پاؤں پاس بیٹھکے اُسکا کلام سنتی تھی ۴۰، پر مرتھا بہت خدمت سے گھبرائی ہوئی اُس کے پاس آئی اور کہا کہ ای خداوند کیا تجھے پروا نہیں کہ میری بہن نے مجھے اکیلا خدمت میں چھوڑا ہی؟ اب اُسے کہہ کہ میری مدد کرے ۴۱، تب یسوع نے جواب میں اُسے کہا مرتھا ای مرتھا تو بہت چیزوں کے واسطے فکر و گھبراہٹ میں ہی ۴۲، پر ایک چیز ضرور ہی سو مریم نے وہ اچھا حصہ چنا ہی جو اُس سے چھیر لیا نہ جائیگا۔

۱۱ باب

سنہ عیسوی ۳۳

اور ایسا ہوا کہ وہ ایک جگہہ دعا مانگتا تھا۔ جب مانگ چکا ایک نے اُس کے شاگردوں میں سے اُس کو کہا ای خداوند ہم کو دعا مانگنا سکھا جیسا کہ یوحنا نے اپنے شاگردوں کو سکھایا ۲، اُس نے اُن سے کہا جب تم دعا مانگو تو کہو

ای ہمارے باپ جو آسمان پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو۔ تیری بادشاہت آئے۔ تیری مراد جیسی آسمان پر زمین پر بھی بر آئے۔ ۳، ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دے۔ ۴، اور ہمارے گناہوں کو بخش۔ کیونکہ ہم بھی ہر ایک کو جو ہمارا قرضدار ہی بخشتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ ڈال۔ بلکہ ہم کو بُرائی سے چھڑا۔

۵، اُس نے اُن سے کہا تم میں سے کون ہی جس کا ایک دوست ہو اور وہ آدھی رات کو اُس کے پاس آکے کہے کہ ای دوست مجھے تین روٹی اُدھار دے ۶، کیونکہ میرا دوست سفر سے میرے پاس آیا ہی اور میرے پاس کچھ نہیں کہ اُس کے آگے رکھوں ۷، اور وہ اندر سے جواب میں کہے کہ مجھے تکلیف نہ دے۔ کہ اب دروازہ بند ہی اور میرے لڑکے میرے ساتھ بچھونے پر ہیں۔ میں اُٹھکر تجھے دے نہیں سکتا۔ ۸، میں تم سے کہتا ہوں اگرچہ وہ اِس سبب کہ وہ اُسکا دوست ہی اُٹھکر اُسے نہ دیگا مگر اُس کی بے حیائی کے سبب سے اُٹھیگا اور جتنی درکار ہی اُسے دیگا۔ ۹، سو میں بھی تمہیں کہتا ہوں مانگو تو تمہیں دیا جائیگا ڈھونڈھو تو پاؤگے۔ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے لئے کھولا جائیگا۔ ۱۰، کیونکہ ہر ایک جو مانگتا ہی لیتا ہی۔ اور جو ڈھونڈھتا ہی پاتا ہی۔ اور جو کھٹکھٹاتا ہی اس کے لئے کھولا جائیگا۔ ۱۱، تم میں سے کون ایسا باپ ہی کہ جب اُسکا بیٹا روٹی مانگے اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ ۱۲، یا اگر انڈا مانگے اُس کو بچھو دے؟ ۱۳، پس جب تم بُرے ہوکر اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہو تو وہ باپ جو آسمان پر ہی کتنا زیادہ اُن کو جو اُس سے مانگتے ہیں روح القدس دیگا؟

† کئی ایک پرانے نسخوں میں یہہ الفاظ پائے جاتے یعنے اپنے شاگردوں کی طرف متوجہ ہوکے اُس نے کہا سب ... باپ وغیرہ

۲۸ متی ۱۸:۲۸ | یوحنا ۳:۳۵ | اور ۵:۲۷ | اور ۱۷:۲ | ۲۹ یوحنا ۱:۱۸ | اور ۶:۴۴ و ۴۶ | ۳۰ متی ۱۳:۱۶ | ۳۱ ۱ پطرس ۱:۱۰ | ۳۲ متی ۱۹:۱۶ | اور ۲۲:۳۵ | ۳۳ استثنا ۶:۵ | ۳۴ احبار ۱۹:۱۸ | ۳۵ احبار ۱۸:۵ | نحمیاہ ۹:۲۹ | حزقی ۲۰:۱۱ | و ۱۳ و ۲۱ | رومیوں ۱۰:۵ | ۳۶ لوقا ۱۶:۱۵ | ۳۷ زبور ۳۸:۱۱ | ۳۸ یوحنا ۴:۹ | ۱۱ دیکھو متی ۲:۲۴ | ۳۹ یوحنا ۱۱:۱ | اور ۱۲:۲ و ۳ | ۴۰ لوقا ۸:۳۵ | ۴۱ ۱ قرنتی ۷:۳۲ وغیرہ

۴۲ زبور ۲۷:۴ | ۱ متی ۶:۹ | ۲ لوقا ۱۸:۱ وغیرہ | ۳ متی ۷:۷ | اور ۲۱:۲۲ | مرقس ۱۱:۲۴ | یوحنا ۱۵:۷ | یعقوب ۱:۶ | ۱ یوحنا ۳:۲۲ | ۴ متی ۷:۹

سنہ عیسوی ۳۲

(۱۴) اور وہ ایک دیو کو جو گونگا تھا نکالتا تھا اور ایسا ہوا کہ جب دیو نکل گیا وہ گونگا بولا۔ اور لوگوں نے تعجب کیا (۱۵) پر بعضوں نے اُن میں سے کہا کہ وہ دیوؤں کے سردار بعل زبول کی مدد سے دیوؤں کو نکالتا ہے (۱۶) اَور وں نے آزمائش کے لئے اُس سے ایک آسمانی نشان مانگا (۱۷) پر اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کے اُن سے کہا کہ جو جو بادشاہت آپس میں برخلاف ہوتی ویران ہو جاتی ہے اور ایسا ہی ہر ایک گھر جو اپنا برخلاف ہے اُجڑ جاتا ہے (۱۸) پس اگر شیطان اپنے سے خلاف ہو جائے تو اُس کی بادشاہت کیونکر قائم رہیگی؟ کیونکہ تم کہتے ہو میں دیوؤں کو بعل زبول کی مدد سے نکالتا ہوں (۱۹) بھلا اگر میں دیوؤں کو بعل زبول کی مدد سے نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ اِس لئے وہ ہی تمہارا انصاف کرینگے (۲۰) پر اگر میں خدا کی اُنگلی سے دیوؤں کو نکالتا ہوں تو بیشک خدا کی بادشاہت تمہارے پاس آ پہنچی (۲۱) جب زور آور آدمی ہتھیار باندھ کے اپنے گھر کی چوکی دے اُس کا مال بچا رہتا ہے۔ (۲۲) پر اگر کوئی اُس سے زور آور اُس پر چڑھ آئے اور اُسے جیتے تو وہ سب ہتھیار جس پر اُس کا بھروسا تھا چھین لیتا ہے اور اُس کے لوٹ کے مال کو بانٹ دیتا ہے (۲۳) جو میرے ساتھ نہیں میرا مخالف ہے۔ اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا سو بکھراتا ہے (۲۴) جب ناپاک روح آدمی سے باہر نکلتی تو سوکھی جگہوں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی ہے اور جب نہیں پاتی کہتی ہے کہ میں اپنے گھر کو جس سے نکلی ہوں پھر جاؤنگی (۲۵) اور آکے اُسے جھاڑا اور لیس پاتی ہے (۲۶) تب جاکے اور سات روحیں جو اُس سے بدتر ہیں اپنے ساتھ لاتی ہے اور وہ اُس میں داخل ہوکے وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بُرا ہوتا ہے

(۲۷) اور ایسا ہوا کہ جب وہ یہہ باتیں کہتا تھا ایک عورت نے بھیڑ میں سے پکار کے اُسے کہا مبارک ہے وہ پیٹ جس میں تو رہا اور وہ چھاتیاں جو تونے پیں (۲۸) اُس نے کہا ہاں مبارک وہ ہیں جو خدا کا کلام سُنتے اور اُسے مانتے ہیں

(۲۹) اور جب بڑی بھیڑ ہونے لگی اُس نے کہنا شروع کیا کہ اِس زمانے کے لوگ بُرے ہیں۔ وہ نشان ڈھونڈھتے ہیں پر کوئی نشان اُن کو دیا نہ جائیگا مگر یونس نبی کا نشان (۳۰) کیونکہ جیسا یونس نینوہ کے لوگوں کے لئے نشان ہوا اُسی طرح ابن آدم بھی اِس زمانہ کے لوگوں کے لئے ہوگا (۳۱) عدالت میں دکھن کی ملکہ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھیگی اور اُنہیں گنہگار ٹھہرائیگی کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سُننے آئی۔ اور دیکھو یہاں ایک ہے جو سلیمان سے بڑا ہے (۳۲) نینوہ کے لوگ عدالت میں اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھیں گے اور اُنہیں گنہگار ٹھہرائیں گے۔ کیونکہ اُنہوں نے یونس کی منادی سے توبہ کی اور دیکھو یہاں یونس سے بڑا ہے

(۳۳) کوئی چراغ جلا کے چھپے مکان میں یا پیمانہ تلے نہیں رکھتا بلکہ چراغدان پر تاکہ اندر جانیوالے روشنی دیکھیں (۳۴) بدن کا چراغ آنکھ ہے اِسلئے جب تیری آنکھ اچھی ہے تو تیرا سارا بدن روشن ہے۔ اور جب بُری ہے تو تیرا بدن بھی اندھیرا ہے (۳۵) پس خبردار رہ ایسا نہ ہو کہ وہ نور جو تجھ میں ہے تاریکی ہو جائے (۳۶) سو اگر تیرا تمام بدن روشن ہو۔ اور کوئی عضو اندھیرا نہ ہے تو تمام روشن ہوگا ایسا کہ جیسے چراغ اپنی چمک سے تجھے روشن کرے

(۳۷) اور جب وہ بات کرتا تھا ایک فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھائے۔ تب وہ اندر جاکے کھانے بیٹھا (۳۸) اور فریسی نے یہہ دیکھکے کہ اُسنے کھانے کے آگے نہیں نہایا تعجب کیا (۳۹) پر خداوند نے اُسکو کہا کہ اے فریسیو تم پیالہ اور رکابی کو اُوپر سے صاف کرتے ہو پر تمہارا اندر لوٹ اور بُرائی سے بھرا ہے (۴۰) اے نادانو کیا جس نے باہر کو بنایا اندر کو بھی نہ بنایا؟ (۴۱) پس جو چیزیں تمہارے پاس موجود ہیں اُن میں سے خیرات کرو اور دیکھو سب کچھ تمہارے لئے پاک ہوگا

(۴۲) پر اے فریسیو تم پر افسوس! کہ تم پودینہ اور سداب اور ہر ترکاری کی دہیکی دیتے ہو اور انصاف اور خدا کی محبت کو ٹال دیتے۔ چاہئے تھا کہ اِن کو کرتے اور اُنکو بھی نہ چھوڑتے (۴۳) اے فریسیو تم پر افسوس! کہ تم عبادتخانوں میں صدر جگہہ اور بازاروں میں سلام کو چاہتے ہو (۴۴) اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کہ تم چھپی گوروں کی مانند ہو کہ آدمی جو اُن پر چلتے ہیں نہیں جانتے

(۴۵) تب شریعت کے سکھانیوالوں میں سے ایک نے اُسکے جواب میں کہا کہ اے اُستاد اِن باتوں کے کہنے سے تو ہمیں بھی ملامت کرتا ہے (۴۶) اُسنے کہا اے شریعت کے سکھانیوالو تم پر افسوس! کہ تم ایسے بوجھ جنکا اُٹھانا مشکل ہے آدمیوں پر لادتے ہو اور آپ ایک اُنگلی سے اُن بوجھوں کو نہیں چھوتے (۴۷) تم پر افسوس! کہ تم نبیوں کی قبروں کو بناتے ہو اور

حوالے (دائیں حاشیہ):
۵ متی ۹: ۳۲ اور ۱۲: ۲۲
۶ متی ۹: ۳۴ اور ۱۲: ۲۴
۷ متی ۱۲: ۳۸ اور ۱۶: ۱
۸ یوحنا ۲: ۲۵
۹ متی ۱۲: ۲۵ مرقس ۳: ۲۴
۱۰ خر ۸: ۱۹
۱۱ متی ۱۲: ۲۹ مرقس ۳: ۲۷
۱۲ یسع ۵۳: ۱۲ قلس ۲: ۱۵
۱۳ متی ۱۲: ۳۰
۱۴ متی ۱۲: ۴۳
۱۵ یوحنا ۵: ۱۴ عبر ۶: ۴ اور ۱۰: ۲۶ ۲ پطر ۲: ۲۰
۱۶ لوقا ۱: ۲۸ و ۴۸
۱۷ متی ۷: ۲۱ لوقا ۸: ۲۱ یعقو ۱: ۲۵
۱۸ متی ۱۲: ۳۸ و ۳۹
۱۹ یونہ ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۰

حوالے (بائیں حاشیہ):
۲۰ ۱ سلا ۱۰: ۱
۲۱ یونہ ۳: ۵
۲۲ متی ۵: ۱۵ مرقس ۴: ۲۱ لوقا ۸: ۱۶
۲۳ متی ۶: ۲۲
۲۴ مرقس ۷: ۳
۲۵ متی ۲۳: ۲۵
۲۶ طیط ۱: ۱۵
۲۷ یسع ۵۸: ۷ دان ۴: ۲۷ لوقا ۱۲: ۳۳
۲۸ متی ۲۳: ۲۳
۲۹ متی ۲۳: ۶ مرقس ۱۲: ۳۸ و ۳۹
۳۰ متی ۲۳: ۲۷
۳۱ زبور ۵: ۹
۳۲ متی ۲۳: ۴
۳۳ متی ۲۳: ۲۹

سنہ عیسوی ۳۳

تمہارے باپ دادوں نے انکو قتل کیا ۔ (۴۸) پس تم اپنے باپ دادونکے کام پر گواہی دیتے اور اُس سے راضی رہتے ۔ کیونکہ اُنہوں نے انکو قتل کیا اور تم اُنکی قبریں بناتے ہو ۔ (۴۹) اِسلئے خدا کی حکمت نے بھی کہا ہی کہ میں نبیوں اور رسولوں کو اُنکے پاس بھیجونگا وہ اُن میں سے بعضوں کو قتل کرینگے اور ستائیں گے ۔ (۵۰) تاکہ سب نبیوں کا خون جو دنیا کے شروع سے بہایا گیا اِس زمانے کے لوگوں سے طلب کیا جائے ۔ (۵۱) ہابل کے خون سے لیکے ذکریاہ کے خون تک جو قربانگاہ اور ہیکل کے بیچ میں مارا گیا ۔ ہاں میں تم سے کہتا ہوں کہ اِسی زمانے کے لوگوں سے طلب کیا جائیگا ۔ (۵۲) ہای شریعت کے سکھانے والو تم پر افسوس! کہ تم نے معرفت کی کنجی لے لی تم آپ داخل نہ ہوئے اور داخل ہونیوالوں کو بھی روک رکھا ۔

(۵۳) جب وہ یہہ باتیں اُن سے کہہ رہا تھا فقیہہ اور فریسی اُسے بے طرح چمٹنے اور ‖ چھیڑنے لگے کہ وہ بہت باتیں کہے ۔ (۵۴) اور گھات لگا کے تلاش میں تھے کہ اُسکے منہہ سے کوئی بات پکڑ پائیں تاکہ اُس پر نالش کریں ۔

۱۲ باب

اِتنے میں ہزاروں آدمی کی بھیڑ جمع ہوئی ۔ اِس طرح کہ ایک دوسرے پر گرا پڑتا تھا ۔ اُسنے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے یہہ کہنا شروع کیا کہ فریسیوں کے خمیر سے جو ریاکاری ہی چوکس رہو ۔ (۲) کیونکہ کوئی چیز ڈھنپی نہیں جو کھل نہ جائے اور نہ چھپی جو جانی نہ جائے ۔ (۳) اِسلئے کہ جو کچھ تم نے اندھیرے میں کہا ہی اُجالے میں سُنایا جائیگا ۔ اور جو کچھ تم نے کوٹھریوں میں کانوں کان کہا کوٹھوں پر منادی کیا جائیگا ۔ (۴) مگر میں تم سے جو میرے دوست ہو کہتا ہوں کہ اُن سے جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور بعد اُسکے کچھ اور کر نہیں سکتے مت ڈرو ۔ (۵) لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کس سے ڈرو ۔ اُس سے ڈرو جسکو قتل کرنیکے بعد اختیار ہی کہ جہنم میں ڈالے ۔ ہاں میں تمہیں کہتا ہوں کہ اُسی سے ڈرو ۔ (۶) کیا دو پیسے پر پانچ گوریا نہیں بکتیں؟ پر کسی کو اُن میں سے خدا بھولا نہیں ۔ (۷) بلکہ تمہارے سر کے سب بال بھی گنے ہیں ۔ پس مت ڈرو ۔ تم بہت گوریوں سے بہتر ہو ۔ (۸) اور میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اقرار کرے ابن آدم بھی خدا کے فرشتوں کے آگے اُسکا اقرار کریگا ۔ (۹) پر جسنے آدمیوں کے آگے میرا انکار کیا ہی خدا کے فرشتوں کے آگے اُسکا انکار ہوگا ۔ (۱۰) اور جو کوئی ابن آدم کے خلاف کوئی بات کہے اُسکو معاف ہوگی ۔ پر جس نے روح القدس کے حق میں کفر کہا اُسکو معاف نہ ہوگا ۔ (۱۱) اور جب وہ تم کو عبادتخانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لیجائیں تو فکر نہ کرو کہ کیسا یا کیا جواب دوگے یا کیا کہوگے ۔ (۱۲) کیونکہ روح القدس اُسی گھڑی تمہیں سکھائیگی کہ کیا کہنا چاہئے ۔

(۱۳) اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے کہا کہ ای اُستاد میرے بھائی سے کہہ کہ مجھے میراث بانٹ دے ۔ (۱۴) پر اُسنے اُسے کہا کہ ای آدمی کس نے مجھے تم پر قاضی یا بانٹنے والا مقرر کیا؟ (۱۵) اور اُسنے اُنسے کہا کہ خبردار رہو اور لالچ سے کنارہ کرو ۔ کیونکہ کسی کی زندگی اُس کے مال کی زیادتی سے نہیں ہی ۔ (۱۶) اور اُسنے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ ایک دولتمند کی کھیتی بہت لگی ۔ (۱۷) وہ اپنے دل میں سوچکے کہنے لگا کہ میں کیا کروں کہ میرے یہاں جگہہ نہیں جہاں اپنا حاصل جمع کروں؟ (۱۸) تب اُس نے کہا میں یہہ کرونگا کہ اپنی کوٹھیاں ڈھاؤنگا اور بڑی بناؤنگا ۔ اور وہاں اپنا تمام حاصل اور مال جمع کرونگا ۔ (۱۹) اور اپنی جان سے کہونگا کہ ای جان تیرے پاس بہت سا مال برسوں کے لئے جمع ہی ۔ چین کر کھا پی خوش رہ ۔ (۲۰) مگر خدا نے اُسے کہا ای نادان اِسی رات تیری جان تجھ سے مانگیں گے ۔ پس جو تو نے تیار کیا کس کا ہوگا؟ (۲۱) ایسا ہی وہ ہی جو اپنے لئے خزانہ جمع کرتا ہی اور خدا کے لئے دولت نہیں جمع کرتا ۔

(۲۲) پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کے واسطے فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے ۔ اور نہ بدن کے لئے کہ کیا پہنیں گے ۔ (۲۳) کہ جان خوراک سے بیش ہی اور بدن پوشاک سے ۔ (۲۴) کوّوں کو دیکھو کہ نہ بوتے نہ کاٹتے ہیں اور نہ اُن کے کھتا نہ کوٹھی ہی ۔ تو بھی خدا اُنہیں کھلاتا ہی ۔ تم چڑیوں سے کہیں بہتر ہو ۔ (۲۵) تم میں سے کون ہی کہ فکر کرکے ‖ اپنی عمر کو ہاتھ بھر بڑھا سکے؟ (۲۶) پس جب اتنی چھوٹی بات نہیں کر سکتے تو کس لئے باقی چیزوں کی فکر کرتے ہو؟ (۲۷) سوسنوں کو دیکھو کہ کس طرح بڑھتی ہیں ۔ وہ نہ محنت کرتی نہ کاتتی ہیں ۔ پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ سلیمان نے اپنی ساری شان و شوکت میں اُن میں سے ایک کی مانند نہ پہنا ۔ (۲۸) جب خدا گھاس کو جو آج میدان میں ہی اور کل تنور میں جھونکی جاتی ایسا پہناتا تو ای کم اعتقادو کتنا زیادہ وہ تمہیں پہنائیگا ۔ (۲۹) اور تم اِس کے دریافت میں نہ رہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے اور نہ گھبراؤ ۔ (۳۰) کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش

سنہ عیسوی ۳۳

۴۴ متی ۲۳: ۲۹ ۔ ۳۵ پیدا ۴: ۸ ۔ ۳۶ ۲ تواریخ ۲۴: ۲۰ و ۲۱ ۔ ۳۷ متی ۲۳: ۱۳ ۔ ‖ یا بہت باتوں کی بابت سوالوں سے چھیڑنے لگے ۔ ۴۸ مرق ۷: ۱۲ ۔ ۱ متی ۱۶: ۶ ۔ مرق ۸: ۱۵ ۔ ۲ متی ۱۰: ۲۶ ۔ ۳ متی ۱۰: ۲۶ ۔ مرق ۴: ۲۲ ۔ لوقا ۸: ۱۷ ۔ ۴ یوحنا ۱۵: ۱۴ و ۱۵ ۔ ۵ یسعیاہ ۵۱: ۷ و ۸ و ۱۲ و ۱۳ ۔ یرمیاہ ۱: ۸ ۔ متی ۱۰: ۲۸ ۔ ۶ متی ۱۰: ۳۲ ۔ مرق ۸: ۳۸ ۔ ۲ تمطا ۲: ۱۲ ۔ ۱ یوحنا ۲: ۲۳

۷ متی ۱۲: ۳۱ و ۳۲ ۔ مرق ۳: ۲۸ ۔ ۱ یوحنا ۵: ۱۶ ۔ ۸ متی ۱۰: ۱۹ ۔ مرق ۱۳: ۱۱ ۔ لوقا ۲۱: ۱۴ ۔ ۹ یوحنا ۱۸: ۳۶ ۔ ۱۰ ۱ تمطا ۶: ۷ وغیرہ ۔ ۱۱ واعظ ۱۱: ۹ ۔ ۱ قرنتی ۱۵: ۳۲ ۔ یعقوب ۵: ۵ ۔ ۱۲ ایوب ۲۰: ۲۲ ۔ اور ۲۷: ۸ ۔ زبور ۵۲: ۷ ۔ یعقوب ۴: ۱۴ ۔ ۱۳ زبور ۳۹: ۶ ۔ یرمیاہ ۱۷: ۱۱ ۔ ۱۴ متی ۶: ۲۰ و ۳۳ آیت ۔ ۱ تمطا ۶: ۱۸ و ۱۹ ۔ یعقوب ۲: ۵ ۔ ۱۵ متی ۶: ۲۵ ۔ ۱۶ ایوب ۳۸: ۴۱ ۔ زبور ۱۴۷: ۹ ۔ ‖ یا اپنے قد کو ۔

سنہ عیسوی ۳۳

دنیا کے لوگ کرتے ہیں۔ پر تمہارا باپ جانتا ہی کہ تم اُن کے محتاج ہو۔ (۳۱) بلکہ خدا کی بادشاہت ڈھونڈھو تو کہ تمہیں یہہ سب چیزیں بھی ملینگی۔ (۳۲) اَی چھوٹے جھنڈ مت ڈر۔ کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ بادشاہت تمہیں دے۔ (۳۳) جو کچھہ تمہارا ہی بیچو اور خیرات کرو۔ اپنے لیئے بٹوے جو پرانے نہیں ہوتے اور خزانہ جو نہیں گھٹتا آسمان پر جہاں چور نزدیک نہیں آتا اور کیڑا نہیں کھاتا جمع کرو۔ (۳۴) کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہی وہیں تمہارا دل بھی رہیگا۔

(۳۵) چاہیئے کہ تمہاری کمر بندھی رہے اور تمہارا دیا جلتا رہے۔ (۳۶) اور تم خود اُن آدمیوں کی مانند ہو جو اپنے خاوند کی راہ دیکھتے ہوں کہ کب وہ شادی میں سے آئے۔ تاکہ جب آئے اور کھٹکھٹائے جھٹ اُس کے واسطے دروازہ کھول دیں۔ (۳۷) مبارک ہیں وہ نوکر جن کو اُنکا خاوند آکے جاگتا پائے۔ میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ وہ آپ کمر باندھکے اُنہیں کھانے کو بٹھائیگا اور پاس آکے اُن کی خدمت کریگا۔ (۳۸) اور اگر وہ دوسرے پہر یا تیسرے پہر آئے اور ایسا پائے تو مبارک ہیں وہ نوکر۔ (۳۹) یہہ تم کو معلوم ہی کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ چور کس گھڑی آئیگا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں سیندھہ مارنے نہ دیتا۔ (۴۰) پس تم بھی تیار رہو کہ جس گھڑی تم خیال نہیں کرتے ابن آدم آئیگا۔

(۴۱) تب پطرس نے اُسے کہا کہ اَی خداوند تو یہہ تمثیل ہم ہی سے کہتا ہی یا سب سے؟ (۴۲) خداوند نے کہا کون ہی وہ دیانت دار اور دانا خانساماں جس کو خاوند اپنے نوکروں پر مقرر کرے کہ اُن کے حصے کی روٹی وقت پر دیا کرے؟ (۴۳) مبارک ہی وہ نوکر جسے اُس کا خاوند آکے ایسا ہی کرتے پائے۔ (۴۴) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال پر مختار کریگا۔ (۴۵) پر اگر وہ نوکر اپنے دل میں کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ہی اور غلام لونڈیوں کو مارنا اور کھانا پینا اور مست ہونا شروع کرے۔ (۴۶) تو اُس نوکر کا خاوند ایسے دن کہ وہ اُس کی راہ نہ تکے اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانے آئیگا اور اُس کو دو ٹکڑے کرکے اُس کا حصہ بے ایمانوں کے ساتھہ مقرر کریگا۔ (۴۷) پر وہ نوکر جس نے اپنے خاوند کی مرضی جانی پر اپنے تئیں تیار نہ رکھا اور اُس کی مرضی کے موافق نہ کیا بہت مار کھائیگا۔ (۴۸) پر جس نے نہ جانا اور مار کھانے کا کام کیا تھوڑی مار کھائیگا۔ سو جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت حساب لیں گے۔ اور جسے بہت سونپا گیا اُس سے زیادہ مانگیں گے۔

(۴۹) میں زمین پر آگ لگانے آیا ہوں اور میں کیا ہی چاہتا ہوں کہ لگ چکی ہوتی۔ (۵۰) پر مجھے ایک بپتسمہ پانا ہی اور میں کیا تنگ ہوں جب تک کہ پورا نہ ہووے۔ (۵۱) کیا تم گمان کرتے ہو کہ میں زمین پر میل کروانے آیا ہوں؟ نہیں میں تمہیں کہتا ہوں بلکہ جدائی۔ (۵۲) کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی تین دو کے برخلاف ہونگے اور دو تین کے۔ (۵۳) اور باپ بیٹے سے اور بیٹا باپ سے اور ماں بیٹی سے اور بیٹی ماں سے اور ساس بہو سے اور بہو ساس سے برخلاف ہوگی۔

(۵۴) اُس نے لوگوں سے یہہ بھی کہا کہ جب تم بدلی پچھم سے اُٹھتی دیکھتے ہو تو جھٹ کہتے کہ مینہہ آتا ہی۔ اور ایسا ہی ہوتا۔ (۵۵) اور جب تم دیکھتے ہو کہ دکھنا چلتی ہی تو کہتے ہو کہ گرمی ہوگی۔ اور ایسا ہی ہوتا۔ (۵۶) اَی ریاکارو تم زمین اور آسمان کو امتیاز کرنا جانتے ہو۔ تو اِس زمانے کو کیوں نہیں امتیاز کرتے؟ (۵۷) اور تم آپ ہی کیوں نہیں ٹھہراتے کہ واجب کیا ہی؟ (۵۸) اور جب تو اپنے مدعی کے ساتھہ حاکم کے پاس جاتا ہی راہ میں کوشش کر کہ تو اُس سے چھڑایا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تجھہ کو حاکم پاس کھینچ لے جائے اور حاکم تجھہ کو پیادے کے حوالے کرے اور پیادہ تجھہ کو قید میں ڈالے۔ (۵۹) میں تجھہ سے کہتا ہوں کہ جب تک کوڑی کوڑی ادا نہ کرے وہاں سے نہ چھوٹیگا۔

۱۳ باب

اُس وقت بعضے حاضر تھے جو اُسے اُن جلیلیوں کی خبر دیتے تھے جن کا خون پلاطُس نے اُنکی قربانیوں کے ساتھہ ملایا تھا۔ (۲) یسوع نے اُنہیں جواب میں کہا کیا تم سمجھتے ہو کہ یہہ جلیلی سب جلیلیوں سے زیادہ گنہگار تھے کہ ایسا دکھہ پایا؟ (۳) میں تم سے کہتا ہوں نہیں۔ پر اگر تم توبہ نہ کرو سب اسی طرح ہلاک ہوگے۔ (۴) یا وہ اٹھارہ جن پر سلوام میں برج گرا اور دب مرے کیا سمجھتے ہو کہ وہ یروسلم کے سب رہنے والوں سے زیادہ گنہگار تھے؟ (۵) میں تم سے کہتا ہوں نہیں۔ پر اگر توبہ نہ کرو تم سب اسی طرح ہلاک ہوگے۔ (۶) اور اُس نے یہہ تمثیل کہی۔ کہ کسی نے انگور کے باغ میں ایک انجیر کا درخت لگایا تھا۔ اُس نے آکے اُس کا میوہ ڈھونڈھا پر نہ پایا۔ (۷) تب اُس نے باغبان سے کہا دیکھہ تین برس سے میں آکے اِس انجیر کا پھل ڈھونڈھتا ہوں پر نہیں پاتا۔ اُسے

سنہ عیسوی ۳۳

کاٹ ڈال۔ کاہے کو زمین روکے ہی؟ (۸) اُس نے جواب میں اُسے کہا ای خداوند اِس سال اَور اُسے رہنے دے کہ اُسکے گرد تھالا کھود وں اور کھاد ڈالوں۔ (۹) شائد کہ پھلے۔ نہیں تو بعد اُس کے کاٹ ڈالیو۔

(۱۰) اور سبت کے دن وہ ایک عبادت خانے میں تعلیم دیتا تھا۔ (۱۱) اور دیکھو ایک عورت تھی جس کو اٹھارہ برس سے کسی روح کے باعث کمزوری ہوئی اور وہ کُبڑی ہو گئی تھی اور اپنے تئیں مطلق سیدھی نہ کر سکتی تھی۔ (۱۲) یسوع نے اُسے دیکھ کے پاس بُلایا اور اُس سے کہا ای عورت تو اپنی کمزوری سے چھوٹی (۱۳) اور اُسنے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے تو وُہیں سیدھی ہو گئی اور خدا کی تعریف کرنے لگی۔ (۱۴) تب عبادت خانہ کا سردار اِس لئے کہ یسوع نے سبت کے دن چنگا کیا خفا ہوا اور جواب دیکے لوگوں کو کہنے لگا چھ دن ہیں جن میں کام کرنا روا ہی پس اُن میں آکے چنگے ہو نہ کہ سبت کے دن (۱۵) تب خداوند نے اُسے جواب میں کہا کہ ای ریاکار کیا ہر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل او گدھے کو تھان سے نہیں کھولتا اور پانی پلانے نہیں لے جاتا؟ (۱۶) پس کیا مناسب نہ تھا کہ یہہ جو ابرہام کی بیٹی ہی جس کو شیطان نے دیکھو اٹھارہ برس سے باندھ رکھا تھا سبت کے دن اُس بند سے چھڑائی جائے؟ (۱۷) اور جب وہ یہہ باتیں کہتا تھا اُس کے سب مخالف شرمندہ ہوئے۔ اور ساری بھیڑ اُن جلیل کاموں سے جو اُس سے ہوئے خوش ہوئی۔

(۱۸) پھر اُس نے کہا خدا کی بادشاہت کس کی مانند ہی؟ میں اُسے کس سے نسبت دوں؟ (۱۹) خردل کے دانہ کی مانند ہی جس کو ایک آدمی نے لے کے اپنے باغ میں بویا۔ وہ اُگا اور بڑا پیڑ ہوا۔ اور چڑیوں نے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کیا۔ (۲۰) اور پھر اُس نے کہا میں خدا کی بادشاہت کو کس سے نسبت دوں؟ (۲۱) وہ خمیر کی مانند ہی جسے ایک عورت نے لے کے تین پیمانہ آٹے میں ملایا یہاں تک کہ وہ سب خمیر ہو گیا۔

(۲۲) اور وہ یروسلم کو جاتے ہوئے شہر شہر گاؤں گاؤں پھر کے تعلیم دیتا تھا۔ (۲۳) تب ایک نے اُسے کہا ای خداوند کیا تھوڑے ہیں جو نجات پاتے؟ اُس نے اُن سے کہا کہ (۲۴) جان سے کوشش کرو کہ تم تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے چاہیں گے کہ اُس سے داخل ہوں پر نہ سکیں گے۔ (۲۵) جب گھر کے مالک نے اُٹھ کے دروازہ بند کیا ہو اور تم باہر کھڑے ہو کر اور یہہ کہکے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کرو کہ ای خداوند ای خداوند ہمارے لئے کھول۔ وہ اندر سے جواب میں تم سے کہیگا کہ میں تم کو نہیں پہچانتا کہ کہاں کے ہو۔ (۲۶) تب تم کہنے لگوگے کہ ہم نے تیرے حضور کھایا پیا ہی اور تو نے ہمارے گلی کوچوں میں تعلیم دی ہی۔ (۲۷) پر وہ جواب دیگا میں تم سے کہتا ہوں کہ تمکو نہیں پہچانتا کہ کہاں کے ہو ای بدکارو تم سب مجھ سے دور ہو۔ (۲۸) وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا جب ابرہام اور اضحاق اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہت میں شامل اور آپ کو باہر نکالا دیکھوگے۔ (۲۹) اور لوگ پورب پچھم اُتر دکھن سے آئینگے اور خدا کی بادشاہت میں بیٹھیں گے۔ (۳۰) اور دیکھو جو پچھلے ہیں سو پہلے ہونگے اور جو پہلے ہیں سو پچھلے ہونگے۔

(۳۱) اُسی دن بعضے فریسیوں نے آکے اُسے کہا کہ نکل جا اور یہاں سے روانہ ہو۔ کیونکہ ہیرودیس تجھے قتل کیا چاہتا ہی۔ (۳۲) اُس نے اُن سے کہا کہ جا کے اُس لومڑی سے کہو کہ دیکھ میں شیطانوں کو نکالتا ہوں اور آج اور کل چنگا کرتا ہوں اور تیسرے دن اپنا کام پورا کرونگا۔ (۳۳) بس مجھے ضرور ہی کہ آج اور کل اور پرسوں سیر کروں کیونکہ نہیں ہو سکتا کہ نبی یروسلم کے باہر ہلاک ہو۔ (۳۴) ای یروسلم ای یروسلم جو نبیوں کو قتل کرتی ہی اور اُن کو جو تیرے پاس بھیجے گئے پتھراؤ کرتی ہی کتنی بار میں نے چاہا کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں جس طرح مرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں تلے جمع کرتی ہی پر تم نے نہ چاہا۔ (۳۵) دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے اُجاڑ چھوڑا جاتا ہی۔ اور میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ مجھ کو نہ دیکھوگے اُس وقت تک کہ تم کہوگے مبارک ہی وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہی۔

۱۴ باب

اور ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گھر کھانے گیا اور وہ اُس کی تاک میں تھے۔ (۲) اور دیکھو کہ ایک شخص اُس کے سامنے تھا جسے جلندھر تھا۔ (۳) یسوع نے جواب میں شریعت کے سکھلانے والوں اور فریسیوں سے کہا کہ سبت کے دن چنگا کرنا روا ہی یا نہیں؟ (۴) وہ چپ رہے تب اُس نے اُسے پکڑ کے چنگا کیا اور چھوڑ دیا۔ (۵) اور جواب میں اُن سے کہا کہ تم میں سے کون ہی کہ اگر اُس کا گدھا یا بیل کوئے میں گرے وہ ترت سبت کے دن اُس کو نہ نکالے؟ (۶) وہ اُس کی اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے۔

۲ مرقس ۱۶: ۱۸ اعمال ۹: ۱۷ — ۳ ... ۲۰: ۹ — ۴ متی ۱۲: ۱۰ — ۵ لوقا ۱۴: ۵ — ۶ لوقا ۱۹: ۹ — ۷ متی ۱۳: ۳۱ مرقس ۴: ۳۰ — ۸ متی ۹: ۳۵ مرقس ۶: ۶ — ۹ متی ۷: ۱۳ — ۱۰ دیکھو یوحنا ۷: ۳۴ اور ۸: ۲۱ — ۱۱ زبور ۳۲: ۶ یسعیاہ ۵۵: ۶ — ۱۲ متی ۲۵: ۱۰

۱۳ لوقا ۶: ۴۶ — ۱۴ متی ۷: ۲۳ اور ۲۵: ۱۲ — ۱۵ متی ۷: ۲۳ اور ۲۵: ۴۱ — ۱۶ زبور ۶: ۸ متی ۲۵: ۴۱ — ۱۷ متی ۸: ۱۲ اور ۱۳: ۴۲ اور ۲۴: ۵۱ — ۱۸ متی ۸: ۱۱ — ۱۹ متی ۱۹: ۳۰ اور ۲۰: ۱۶ مرقس ۱۰: ۳۱ — ۲۰ عبر ۲: ۱۰ — ۲۱ متی ۲۳: ۳۷ — ۲۲ احبار ۲۶: ۳۱ و ۳۲ زبور ۶۹: ۲۵ یسعیاہ ۱: ۷ دانی ۹: ۲۷ میکاہ ۳: ۱۲ — ۲۳ زبور ۱۱۸: ۲۶ متی ۲۱: ۹ مرقس ۱۱: ۱۰ لوقا ۱۹: ۳۸ یوحنا ۱۲: ۱۳ — ۱ متی ۱۲: ۱۰ — ۲ خروج ۲۳: ۵ استثنا ۲۲: ۴ لوقا ۱۳: ۱۵

سنہ عیسوی ۳۳

(۷) اور مہمانوں کو جب دیکھا کہ وہ کیونکر صدر جگہیں پسند کرتے ہیں اُن سے ایک تمثیل کہی کہ (۸) جب کوئی تجھے شادی میں بُلائے سب سے اونچا مت بیٹھ۔ کہ شاید تجھ سے بھی کسی بڑے کو بُلایا ہو ۔ (۹) اور جس نے تیری اور اُس کی مہمانی کی ہے آکے تجھ سے کہے کہ اِسکو دے۔ اور شرمندہ ہوکے تجھ کو سب سے نیچے بیٹھنا پڑے ۔ (۱۰) بلکہ جب تیری مہمانی ہو سب سے نیچی جگہ بیٹھ۔ تاکہ جب وہ جس نے تجھ کو بُلایا ہے آئے تجھ کو کہے کہ اے دوست آ اونچی جگہ بیٹھ ۳ تب اُن کے سامنے جو تیرے ساتھ کھانے بیٹھے ہیں تیری عزت ہوگی ۔ (۱۱) کیونکہ جو کوئی آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے چھوٹا کیا جائیگا۔ اور جو اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا ہے بڑا کیا جائیگا ۴

(۱۲) اور اُس نے اپنے مہماندار سے کہا کہ جب تو دن کا یا شام کا کھانا تیار کرے تو اپنے دوستوں یا بھائیوں یا رشتہ داروں یا دولتمند پڑوسیوں کو مت بُلا تا نہ ہو کہ وہ بھی تجھے بلائیں اور تیرا بدلا ہو جائے (۱۳) بلکہ جب تو ضیافت کرے تو غریبوں ۵ لُنجوں لنگڑوں اندھوں کو بُلا ۔ (۱۴) تب تو مبارک ہوگا۔ کیونکہ اُن کے پاس کچھ نہیں کہ تیرا بدلا دیں۔ پہ تجھے راستبازوں کی قیامت میں بدلا دیا جائیگا ۔

(۱۵) اور ایک نے اُن میں سے جو کھانے بیٹھے تھے یہہ سُن کے اُس سے کہا مبارک وہ جو خدا کی بادشاہت میں روٹی کھائیگا ٦ (۱٦) اُس نے اُسے کہا کہ ایک شخص نے شام کا بڑا کھانا تیار کرکے بہتوں کو بُلایا ۷ (۱۷) اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ مہمانوں کو کہے کہ آؤ۔ اب سب کچھ تیار ہے ۸ (۱۸) اِس پر سبھوں نے مل کر عذر کرنا شروع کیا ۔ پہلے نے اُسے کہا کہ میں نے ایک کھیت خریدا ہے۔ ضرور ہے کہ جاکے اُسے دیکھوں میں تیری منت کرتا ہوں کہ میری طرف سے عذر کر ۔ (۱۹) دوسرے نے کہا میں نے پانچ جوڑی بیل خریدے ہیں۔ جاتا ہوں کہ اُن کو آزماؤں میں تیری منت کرتا ہوں کہ میرے لیے عذر کر ۔ (۲۰) تیسرے نے کہا میں نے بیاہ کیا ہے اِس سبب سے نہیں آسکتا ۔ (۲۱) پس اُس نوکر نے آکے اپنے خداوند کو اِن باتوں کی خبر دی ۔ تب گھر کے مالک نے غصہ ہوکے اپنے نوکر سے کہا جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں میں جا اور غریبوں اور لُنجوں اور لنگڑوں اور اندھوں کو یہاں لا ۔ (۲۲) نوکر نے کہا کہ اے خداوند جیسا تو نے فرمایا ہوا۔ تو بھی جگہ ہے ۔ (۲۳) خداوند نے اُس نوکر سے کہا کہ راہوں اور کھیت کے ڈانڈوں کی طرف جا اور جس طرح بنے لوگوں کو لا کہ میرا گھر بھر جائے ۔ (۲۴) کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ کوئی شخص اُن میں سے جو بُلائے گئے میرا کھانا نہ چکھے گا ۹

(۲۵) اور بہت لوگ اُس کے ساتھ چلے۔ اور اُس نے پھر کے اُن سے کہا کہ (۲٦) اگر کوئی میرے پاس آئے ۱۰ اور اپنے ماں باپ اور جورو لڑکے اور بھائی بہن بلکہ اپنی جان ۱۱ سے دشمنی ۱۲ نہ کرے میرا شاگرد ہو نہیں سکتا ۔ (۲۷) اور جو اپنی صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے نہیں آتا میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۱۳ (۲۸) کیونکہ تم میں کون ہے کہ جب ایک بُرج بنایا چاہے پہلے بیٹھ کے خرچ کا حساب نہ کرے کہ میں اُس سے تیار کر سکونگا ۱۴ ؟ (۲۹) ایسا نہ ہو کہ جب نیو ڈالی اور تیار نہ کر سکا تو جو لوگ دیکھیں اُس پر ہنسنے لگیں ۔ (۳۰) اور کہیں کہ اِس شخص نے بنانا شروع کیا پر تیار نہ کر سکا ۔ (۳۱) یا کون بادشاہ دوسرے بادشاہ سے لڑائی کرنے جائے جو بیٹھ کے پہلے صلاح نہ کرے کہ میں دس ہزار آدمی کے ساتھ اُس سے کہ بیس ہزار آدمی لے کے مجھ پر آتا ہے مقابلہ کر سکونگا ؟ (۳۲) نہیں تو جب وہ ہنوز دور ہے پیغام بھیجکے صلح کے لئے منت کریگا (۳۳) سو اِسی طرح جو کوئی تم میں سے اپنے سارے مال سے کنارہ نہ کرے میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۔ (۳۴) نمک اچھا ہے۔ لیکن اگر نمک بگڑ جائے تو کس چیز سے مزہ دار ہوگا ۱۵ ؟ (۳۵) نہ زمین کے نہ کھاد کے کام کا ہے۔ بلکہ اُسے باہر پھینک دیتے ہیں ۔ جس کو کان سُننے کے ہوں سُنے ۔

۱۵ باب

تب سب محصول لینے والے اور گنہگار اُس کے نزدیک آتے تھے کہ اُس کی سُنیں ۱ (۲) اور فریسی اور فقیہہ کُڑکُڑا کے کہتے تھے کہ یہہ شخص گنہگاروں کو قبول کرتا ہے اور اُن کے ساتھ کھاتا ہے ۲ (۳) تب اُسنے اُنسے یہہ تمثیل کہی کہ (۴) تم میں سے کون ہے جسکے پاس سو بھیڑیں ہوں اگر اُن میں سے ایک کھو جائے اُن ننانوے کو بیابان میں نہ چھوڑے اور اُس کھوئی ہوئی کو جب تک نہ پائے ڈھونڈھا نہ کرے ۳ ؟ (۵) اور پا کے خوشی سے اپنے کاندھے پر اُٹھا نہ لے ؟ (٦) اور گھر میں جا کے دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلا کے نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو۔ کیونکہ میں نے اپنی کھوئی ہوئی بھیڑ پائی ہے ۴ ؟ (۷) میں تم سے کہتا ہوں کہ اِسی طور آسمان میں ایک گنہگار کے واسطے جو توبہ کرتا ہے ننانوے راستبازوں سے جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ۵ زیادہ خوشی ہوگی ۔ (۸) یا کون عورت ہے جس پاس دس ۱۱ درہم ہوں اگر ایک کھو جائے چراغ بال کے گھر کو نہ جھاڑے اور جب تک نہ پائے کوشش سے

۳ امثا ۲۵ : ٦ و ۷
۴ ایوب ۲۲ : ۲۹ — زبور ۱۸ : ۲۷ — امثا ۲۹ : ۲۳ — متی ۲۳ : ۱۲ — لوقا ۱۸ : ۱۴ — یعقو ۴ : ٦ — ا پطر ۵ : ۵
۵ نحم ۸ : ۱۰ و ۱۲
٦ مکاشفہ ۱۹ : ۹
۷ متی ۲۲ : ۲
۸ امثا ۹ : ۲ و ۵
۹ متی ۲۱ : ۴۳ — اور ۲۲ : ۸ — اعما ۱۳ : ۴٦
۱۰ استثنا ۱۳ : ٦ — اور ۳۳ : ۹ — متی ۱۰ : ۳۷
۱۱ مکاشفہ ۱۲ : ۱۱
۱۲ رومی ۹ : ۱۳
۱۳ متی ۱٦ : ۲۴ — مرقس ۸ : ۳۴ — لوقا ۹ : ۲۳ — ۲ تمط ۳ : ۱۲
۱۴ امثا ۲۴ : ۲۷
۱۵ متی ۵ : ۱۳ — مرقس ۹ : ۵۰
۱ متی ۹ : ۱۰
۲ اعما ۱۱ : ۳ — گلت ۲ : ۱۲
۳ متی ۱۸ : ۱۲
۴ ا پطر ۲ : ۱۰ و ۲۵
۵ لوقا ۵ : ۳۲
۱۱ ایک درہم یہودی دینار کے برابر تھا۔ اُس کا وزن تین ماشہ اور اُس کی قیمت پانچ آنہ تھی ۔
متی ۱۸ : ۲۸

سنہ عیسوی ۳۳

ڈھونڈھ نہ کرے ۹۔ اور جب پائے دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاکے
نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو۔ کہ میں نے اپنا کھویا ہوا درہم پایا ہے ۱۰۔
میں تمہیں کہتا ہوں کہ خدا کے فرشتوں کے آگے ایک گنہگار کے لئے جو
توبہ کرتا ہے خوشی ہوتی ہے۔

۱۱۔ پھر اُس نے کہا ایک شخص کے دو بیٹے تھے۔ ۱۲۔ اُن میں
سے چھوٹے نے باپ سے کہا کہ اے باپ مال کا حصہ جو مجھے پہنچتا ہے مجھے
دے۔ اُس نے مال ۶ اُنہیں بانٹ دیا۔ ۱۳۔ اور تھوڑے دن بعد
چھوٹے بیٹے نے سب کچھ جمع کر کے ایک دور کے ملک کا سفر کیا اور
وہاں اپنا مال بدچالی میں اُڑایا۔ ۱۴۔ اور جب سب خرچ کر چکا اُس
ملک میں بڑا کال پڑا۔ اور وہ محتاج ہونے لگا۔ ۱۵۔ تب اُس ملک کے
ایک رئیس کے یہاں جا لگا۔ اُس نے اُسے اپنے کھیتوں میں سور چرانے
بھیجا۔ ۱۶۔ اور اُسے آرزو تھی کہ اُن چھلکوں سے جو سؤر کھاتے ہیں
اپنا پیٹ بھرے۔ کہ کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔ ۱۷۔ تب ہوش میں آکے
کہا میرے باپ کے کتنے مزدوروں کو بہت روٹی ہے اور میں بھوکوں
مرتا ہوں! ۱۸۔ میں اُٹھ کے اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُسے کہونگا
کہ اے باپ میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا ہے ۱۹۔ اور اب
اِس لائق نہیں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدوروں میں
سے ایک کی مانند بنا۔ ۲۰۔ تب اُٹھ کے اپنے باپ پاس چلا۔ اور وہ
ابھی دور تھا کہ اُس کو دیکھ کے اُس کے باپ کو رحم آیا اور دوڑ کے
اُس کو گلے لگا لیا اور بہت چوما۔ ۲۱۔ بیٹے نے اُس کو کہا کہ اے باپ
میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا ۸ اور اب اِس قابل نہیں
کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ ۲۲۔ باپ نے اپنے نوکروں کو کہا کہ اچھی سے
اچھی پوشاک نکال لاؤ اور اُسے پہناؤ۔ اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی
اور پاؤں میں جوتی۔ ۲۳۔ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لاکے ذبح کرو کہ
کھائیں اور خوشی منائیں۔ ۲۴۔ کیونکہ میرا یہہ بیٹا موا تھا ۹ اب جیا
ہے۔ کھو گیا تھا اب ملا ہے۔ تب وے خوشی کرنے لگے۔ ۲۵۔ اور اُسکا
بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ جب گھر کے نزدیک آیا گانے اور ناچنے کی آواز
سُنی۔ ۲۶۔ تب ایک نوکر کو بُلا کے پوچھا کہ یہہ کیا ہے؟ ۲۷۔ اُس نے
اُسے کہا کہ تیرا بھائی آیا ہے۔ اور تیرے باپ نے پلا ہوا بچھڑا ذبح کیا ہے اِسلئے
کہ اُسے بھلا چنگا پایا۔ ۲۸۔ اُس نے خفا ہو کے نہ چاہا کہ اندر جائے۔ تب
اُس کے باپ نے باہر آکے اُسے منایا۔ ۲۹۔ اُس نے باپ سے جواب میں
کہا دیکھ اتنے برس سے میں تیری خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیرے حکم

۶ مرقس ۱۲: ۴۴
۷ اعمال ۲: ۳۹ افسی ۲: ۱۳ و ۱۷
۸ زبور ۵۱: ۴
۹ ۳۲ آئت افسی ۲: ۱ اور ۵: ۱۴ مکاشفہ ۳: ۱

کے برخلاف نہ چلا۔ پر تو نے کبھی ایک بکری کا بچہ مجھے نہ دیا کہ اپنے دوستوں
کے ساتھ خوشی مناؤں۔ ۳۰۔ اور جب تیرا یہہ بیٹا آیا جسنے تیرا مال کسبیوں
میں اُڑایا تو نے اُس کے لئے موٹا بچھڑا ذبح کیا۔ ۳۱۔ اُس نے اُسکو کہا
اے بیٹے تو سدا میرے پاس ہے اور جو کچھ میرا ہے سو تیرا ہے۔ ۳۲۔ خوشی
منانا اور خوش ہونا لازم تھا کیونکہ تیرا یہہ بھائی موا تھا سو جیا ہے اور
کھو گیا تھا اب ملا ہے ۱۰

۱۰ ۲۴ آئت

۱۶ باب

اور اُس نے اپنے شاگردوں سے بھی کہا کہ کسی دولتمند کا ایک
خانساماں تھا۔ جس کا لوگوں نے اُس سے گلہ کیا کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا ہے۔
۲۔ تب اُس نے اُس کو بلا کے اُس سے کہا کہ کیونکر ہوا کہ میں تیرے حق
میں یہہ سنتا ہوں؟ اپنی خانسامانی کا حساب دے۔ کہ اب سے تو
خانساماں نہیں رہ سکتا۔ ۳۔ اُس خانساماں نے اپنے جی میں
کہا کہ کیا کروں؟ کیونکہ میرا مالک خانسامانی مجھ سے لے لیتا ہے۔ میں
کھود نہیں سکتا اور بھیک مانگنے سے مجھے شرم آتی ہے۔ ۴۔ اب جان
گیا کہ کیا کروں تاکہ جب خانسامانی سے چھوٹ جاؤں مجھے لوگ اپنے
گھروں میں رکھیں۔ ۵۔ تب اپنے آقا کے سب قرضداروں میں سے
ہر ایک کو پاس بُلا کے پہلے سے پوچھا کہ تو کتنا میرے مالک کا دھارتا ہے؟
۶۔ اُس نے کہا سو || پیمانہ تیل۔ تب اُس کو کہا کہ اپنی دستاویز لے اور
جلد بیٹھ کے پچاس لکھ دے۔ ۷۔ پھر دوسرے سے کہا تو کتنا دھارتا
ہے؟ اُس نے کہا سو † پیمانہ گیہوں۔ اُسے کہا کہ اپنی دستاویز لے
اور اسّی لکھ دے۔ ۸۔ تب مالک نے بے ایمان خانساماں کی تعریف
کی اِس لئے کہ اُس نے ہوشیاری کی۔ || کیونکہ دنیا کے لوگ اپنے وقت
میں نور کے فرزندوں سے ہوشیار ہیں۔ ۹۔ سو میں تم سے کہتا ہوں
کہ جھوٹی دولت سے اپنے لئے دوست پیدا کرو ۲ کہ جب تم جاتے رہو
ہمیشہ کے مکانوں میں جگہ دیں۔ ۱۰۔ جو نہایت تھوڑے میں ایماندار
ہے سو بہت میں بھی ایماندار ہے ۳ اور جو نہایت تھوڑے میں بے ایمان
ہے سو بہت میں بھی بے ایمان ہے۔ ۱۱۔ جب تم جھوٹی دولت میں
ایماندار نہ رہے تو سچی تمہیں کون سپرد کریگا؟ ۱۲۔ اور جب تم بیگانہ کے
مال میں ایماندار نہ رہے تو کون وہ دیگا جو تمہارا ہی ہو۔ ۱۳۔ کوئی
نوکر دو خاوندوں کی خدمت نہیں کر سکتا ۴ اِس لئے کہ یا ایک سے
دشمنی کریگا اور دوسرے سے دوستی۔ یا ایک کو مانیگا اور دوسرے کو
ناچیز جانیگا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔

|| یونانی میں بطوس۔ جس میں اٹھالیس سیر سماتے تھے۔
۵ ۴۵: ۱۰ و ۱۱ و ۱۴
† یونانی میں کرس جس میں گیارہ من اور دس سیر کے قریب سماتے ہیں۔
|| یا کیونکہ۔
۱ یوحنا ۱۲: ۳۶ افسی ۵: ۸ اتسلو ۵: ۵
۲ دانی ۴: ۲۷ متی ۶: ۱۹ اور ۱۹: ۲۱ لوقا ۱۱: ۴۱ اتمطا ۶: ۱۷ و ۱۸ و ۱۹
۳ متی ۲۵: ۲۱ لوقا ۱۹: ۱۷
۴ متی ۶: ۲۴

سنہ عیسوی ۳۲

(۱۴) اور فریسی جو دولت کو پیار کرتے تھے ان سب باتوں کو سُن کے ٹھٹھے میں اُڑانے لگے ۔ (۱۵) تب اُس نے اُن کو کہا کہ تم وہ ہو جو آدمیوں کے آگے آپ کو راستباز ظاہر کرتے ہو ۔ لیکن خدا تمہارے دل کی جانتا ہی کیونکہ جو آدمیوں کی نظروں میں بڑا ہی خدا کے آگے مکروہ ہی ۔ (۱۶) شریعت اور انبیا یوحنا تک تھے ۔ تب سے خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دی جاتی ہی اور ہر ایک زور مار کے اُس میں داخل ہوتا ہی ۔ (۱۷) پر آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطہ کے مٹ جانے سے بہت آسان ہی ۔ (۱۸) جو شخص اپنی جورو کو چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے زنا کرتا ہی اور جو کوئی اُس عورت کو کہ چھوڑ دی گئی بیاہے زنا کرتا ہی ۔

(۱۹) ایک دولتمند تھا جو لال اور مہین کپڑے پہنتا اور روز روز شان و شوکت سے عیش کرتا تھا ۔ (۲۰) اور لعزر نام ایک غریب آدمی تھا جو ناسوروں سے بھرا تھا جسے اُس کی ڈیوڑھی پر ڈال جاتے تھے ۔ (۲۱) اور وہ آرزو رکھتا تھا کہ اُن ٹکڑوں سے جو دولتمند کی میز سے گرتے تھے اپنا پیٹ بھرے ۔ بلکہ کتّے آکے اُس کے گھاؤ چاٹتے تھے ۔ (۲۲) اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتوں نے اُسے لیجا کے ابرہام کی گود میں رکھا ۔ اور دولتمند بھی موا اور گاڑا گیا ۔ (۲۳) اُس نے دوزخ کے درمیان عذاب میں ہوکے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دور سے دیکھا اور اُس کی گود میں لعزر کو ۔ (۲۴) اور اُس نے پکار کے کہا کہ ای باپ ابرہام مجھ پر رحم کر اور لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی سے بھگو کے میری زبان ٹھنڈی کرے کیونکہ میں اِس لو میں تڑپتا ہوں ۔ (۲۵) تب ابرہام نے کہا کہ ای بیٹے یاد کر کہ تو اپنی زندگی میں اچھی چیزیں لے چکا اور لعزر بُری چیزیں ۔ سو اب وہ تسلی پاتا ہی اور تو تڑپتا ہی ۔ (۲۶) اور اِن سب کے سوا ہمارے تمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا دھرا گیا ہی ۔ ایسا کہ وہ جو یہاں سے تمہارے پاس جایا چاہیں نہ جا سکیں ۔ اور نہ وہ لوگ جو وہاں ہیں اِس پار ہمارے پاس آ سکتے ۔ (۲۷) تب اُس نے کہا پس ای باپ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج ۔ (۲۸) کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں ۔ تا کہ اُن پر گواہی دے ایسا نہ ہو کہ وہ بھی اِس عذاب کی جگہہ میں آئیں ۔ (۲۹) ابرہام نے اُسے کہا کہ اُن کے پاس موسیٰ اور انبیا ہیں ۔ چاہیے کہ وہ اُن کی سُنیں ۔ (۳۰) اُس نے کہا نہیں ای باپ ابرہام پر اگر کوئی مُردوں میں سے اُن کے پاس جائے وہ توبہ کریں گے ۔ (۳۱) اُس نے اُسے کہا کہ جب وہ موسیٰ اور نبیوں کی نہیں سُنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی اُٹھے تو اُس کی بھی نہ مانینگے ۔

۱۷ باب

پھر اُس نے شاگردوں سے کہا یہہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکر کھلانے والی چیزیں نہ آئیں پر افسوس اُس پر جس کے سبب آئیں ۔ (۲) اگر چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں بندھا ہوتا اور وہ سمندر میں پھینکا جاتا تو یہہ اُس کے لئے اُس سے بہتر ہوتا کہ وہ ایک کو اِن چھوٹوں میں سے ٹھوکر کھلائے ۔ (۳) خبردار رہو ۔ اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے اُسے ڈانٹ اگر توبہ کرے اُسے معاف کر ۔ (۴) اور اگر ایک دن میں سات بار تیرا گناہ کرے اور ایک دن میں سات بار آکے کہے کہ توبہ کرتا ہوں ۔ اُسے معاف کر ۔

(۵) تب رسولوں نے خداوند سے کہا ہمارا ایمان زیادہ کر ۔ (۶) خداوند نے کہا کہ اگر تم میں خردل کے دانہ کے برابر ایمان ہو تو جب تم اِس تُوت کے درخت کو کہو کہ جڑ سے اُکھڑ کے دریا میں لگ جا تو تمہاری مانیگا ۔ (۷) اور تم میں سے کون ہی جس کا ایک نوکر ہل جوتے یا چرواہی کرے جب کھیت سے آئے اُسے کہے کہ جلد آ اور کھانے بیٹھ ؟ (۸) اور اُسے نہ کہے کہ میرا شام کا کھانا تیار کر اور جب تک کھاؤں پیوں کمر باندھ کے میری خدمت کر بعد اُس کے تو آپ کھا پی ؟ (۹) کیا وہ اُس نوکر کا احسان مانتا ہی جو کام اُس نے فرمائے تھے کئے ؟ میں جانتا ہوں نہیں ۔ (۱۰) اِسی طرح تم بھی جب سب کچھ جو تمہارے لئے فرمایا گیا کر چکو تو کہو کہ ہم نکمّے بندے ہیں کیونکہ جو ہم پر کرنا واجب تھا وہی کیا ۔

(۱۱) اور ایسا ہوا کہ جب یروسلم کو جاتا تھا سامریا اور جلیل کے بیچ سے گذرا ۔ (۱۲) اور ایک بستی میں جاتے ہوئے دس کوڑھی اُسے ملے جو دور کھڑے تھے ۔ (۱۳) اُنہوں نے چلّا کے کہا کہ ای یسوع ای صاحب ہم پر رحم کر ۔ (۱۴) اُس نے دیکھ کے اُنہیں کہا کہ جا کے اپنے تئیں کاہنوں کو دکھلاؤ اور ایسا ہوا کہ وہ جاتے ہوئے پاک صاف ہو گئے ۔ (۱۵) اور ایک نے اُن میں سے جب دیکھا کہ چنگا ہوا بڑی آواز سے خدا کی تعریف کرتا ہوا پھرا ۔ (۱۶) اور منہہ کے بل یسوع کے پاؤں پاس گر کے اُس کا شکر کیا ۔ اور وہ سامری تھا ۔ (۱۷) تب یسوع نے جواب میں کہا کہ کیا دسوں پاک صاف نہ ہوئے ؟ پھر وہ

سنہ عیسوی ۳۳

تو کہاں ہیں؟ (۱۸) کیا سوا اِس پردیسی کے کوئی نہ ملا کہ پھر کے خدا کی تعریف کرے (۱۹) اور اُسے کہا اُٹھ کے روانہ ہو۔ تیرے ایمان نے تجھے بچایا ہے۔

(۲۰) اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خدا کی بادشاہت کب آئیگی؟ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ خدا کی بادشاہت نمود کے ساتھ نہیں آتی (۲۱) اور وہ نہ کہیں گے کہ دیکھو یہاں یا دیکھو وہاں ہے! کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہت تمہارے درمیان ہے۔

(۲۲) اور شاگردوں سے کہا وہ دن آئیں گے جب تم آرزو کروگے کہ ابن آدم کے دنوں میں سے ایک کو دیکھو۔ اور نہ دیکھو گے (۲۳) اور وہ تم سے کہیں گے کہ دیکھو یہاں یا دیکھو وہاں ہے۔ تم مت نکلو اور پیچھے نہ جاؤ۔ (۲۴) کیونکہ جیسا بجلی جو آسمان کی ایک طرف سے کوندھ کے دوسری طرف چمکتی ہے۔ ویسا ہی ابن آدم بھی اپنے دن میں ہوگا (۲۵) لیکن پہلے ضرور ہے کہ وہ بہت دُکھ اُٹھائے۔ اور اِس زمانے کے لوگوں سے رد کیا جائے (۲۶) اور جیسا کہ نوح کے دنوں میں ہوا اسی طرح ابن آدم کے دنوں میں بھی ہوگا۔ (۲۷) کہ لوگ کھاتے پیتے بیاہ کرتے بیاہے جاتے تھے اُس دن تک کہ نوح کشتی میں گیا اور طوفان نے آکے سب کو برباد کیا (۲۸) اور جیسا کہ لوط کے دنوں میں ہوا۔ کہ لوگ کھاتے پیتے اور خرید فروخت کرتے اور پیڑ لگاتے اور گھر بناتے تھے۔ (۲۹) پر جس دن کہ لوط سدوم سے نکلا آگ اور گندھک نے آسمان سے برس کے سب کو برباد کیا۔ (۳۰) سو اِسی طرح ہوگا جس دن کہ ابن آدم ظاہر ہوگا۔

(۳۱) اُس دن وہ جو کوٹھے پر ہو اور اُس کا اسباب گھر میں اُس کے لینے کے واسطے نیچے نہ آئے۔ اور جو کھیت میں ہو ویسا ہی پیچھے نہ پھرے (۳۲) لوط کی جورو کو یاد کرو۔ (۳۳) جو شخص چاہے کہ اپنی جان بچائے اُسے کھوئیگا۔ اور جو شخص اپنی جان کھوئے اُسے بچائیگا۔ (۳۴) اور میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس رات دو آدمی ایک ہی پلنگ پر ہونگے ایک پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا (۳۵) اور دو عورتیں جو ایک ساتھ چکی پیستی ہونگی ایک پکڑی دوسری چھوڑی جائیگی (۳۶) اور دو آدمی جو کھیت میں ہونگے ایک پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا (۳۷) انہوں نے جواب میں اُسے کہا کہ اے خداوند کہاں؟ اُس نے اُن سے کہا جہاں کہ مُردہ ہے اُدھر گدھ وہاں جمع ہونگے۔

---

۲۰ متی ۹: ۲۲ — مرقس ۵: ۳۴ — اور ۱: ۵۲ — لوقا ۷: ۵۰ — اور ۸: ۴۸ — اعمال ۱۸: ۴۲
۲۱ ۲۳ آیت — ۱۲ روم ۱۴: ۱۷
۲۲ دیکھو متی ۹: ۱۵ — یوحنا ۱۶: ۱۲
۲۳ متی ۲۴: ۲۳ و ۲۶ — مرقس ۱۳: ۲۱ — لوقا ۲۱: ۸
۲۴ متی ۲۴: ۲۷
۲۵ مرقس ۸: ۳۱ — اور ۹: ۳۱ — اور ۱۰: ۳۳ — لوقا ۹: ۲۲
۲۶ پیدائش ۷ باب — متی ۲۴: ۳۷
۲۸ پیدائش ۱۹ باب
۲۹ پیدائش ۱۹: ۱۶ و ۲۴ — ۲ تسلو ۱: ۷
۳۱ متی ۲۴: ۱۷ — مرقس ۱۳: ۱۵
۳۲ پیدائش ۱۹: ۲۶
۳۳ متی ۱۰: ۳۹ — اور ۱۶: ۲۵ — مرقس ۸: ۳۵ — لوقا ۹: ۲۴ — یوحنا ۱۲: ۲۵
۳۴ متی ۲۴: ۴۰ و ۴۱ — ۱ تسلو ۴: ۱۷
۳۷ ایوب ۳۹: ۳۰ — متی ۲۴: ۲۸

---

۱۸ باب

پھر اُس نے اِس لئے کہ اُن کو ہمیشہ دعا میں لگے رہنا اور سُستی نہ کرنی ضرور ہے ایک تمثیل کہی کہ (۲) کسی شہر میں ایک قاضی تھا جو نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمی کی کچھ پروا رکھتا (۳) اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُس کے پاس آتی اور اُسے یہہ کہتی تھی کہ میرے دشمن کے ہاتھ سے میرا انصاف کر (۴) اُس نے کچھ دن نہ چاہا۔ لیکن پیچھے اپنے جی میں کہا کہ ہرچند میں نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمی کی کچھ پروا رکھتا۔ (۵) تو بھی اِس لئے کہ یہہ بیوہ مجھے ستاتی ہے اُس کا انصاف کرونگا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بہت آنے سے آخر کو میرا دماغ خالی کرے (۶) خداوند نے فرمایا کہ سُنو جو کچھ اِس بے انصاف قاضی نے کہا۔ (۷) پس کیا خدا اپنے برگزیدہ لوگوں کا جو رات دن اُس سے فریاد کرتے انصاف نہ کریگا اگرچہ اُن کے واسطے دیر کریگا؟ (۸) میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ جلد اُنکا انصاف کریگا۔ مگر کیا ابن آدم آکے زمین پر ایمان پائیگا؟

(۹) پھر اُس نے اُن سے جو اپنے اُوپر بھروسا رکھتے تھے کہ راستباز ہیں۔ لیکن اوروں کو ناچیز جانتے تھے یہہ تمثیل کہی کہ (۱۰) دو شخص ہیکل میں دعا مانگنے گئے۔ ایک فریسی دوسرا محصول لینے والا۔ (۱۱) فریسی الگ کھڑا ہو کے یوں دعا مانگتا تھا کہ اے خدا میں تیرا شکر کرتا کہ اوروں کی مانند لٹیرا ظالم زناکار یا جیسا یہہ محصول لینے والا ہے نہیں ہوں۔ (۱۲) میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا ہوں۔ اپنے سارے مال کی دہ یکی دیتا ہوں۔ (۱۳) پر اُس محصول لینے والے نے دور کھڑے ہو کے اِتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پیٹتا اور کہتا تھا کہ اے خدا مجھ گنہگار پر رحم کر۔ (۱۴) میں تم سے کہتا ہوں کہ یہہ شخص دوسرے سے راستباز ٹھہر کے اپنے گھر گیا۔ کیونکہ جو آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے چھوٹا کیا جائیگا۔ اور جو اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا ہے بڑا کیا جائیگا۔

(۱۵) پھر وہ چھوٹے لڑکوں کو اُس کے پاس لائے کہ اُن کو چھوئے۔ پر شاگردوں نے دیکھ کے اُن کو ڈانٹا (۱۶) مگر یسوع نے بچوں کو بلا کے شاگردوں سے کہا کہ لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے۔ (۱۷) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کی مانند قبول نہیں کرتا اُس میں کبھی داخل نہ ہوگا۔

(۱۸) اور ایک سردار نے اُس سے پوچھا اے نیک اُستاد

سنہ عیسوی ۳۳

۱ لوقا ۱۱: ۵ — اور ۲۱: ۳۶ — روم ۱۲: ۱۲ — افسی ۶: ۱۸ — قلسی ۴: ۲ — ۱ تسلو ۵: ۱۷
۱۱ یا بدلا لے۔
۲ لوقا ۱۱: ۸
۳ مکاشفہ ۶: ۱۰
۴ عبر ۱۰: ۳۷ — ۲ پطرس ۳: ۸ و ۹
۵ لوقا ۱۰: ۲۹ — اور ۱۶: ۱۵
۶ زبور ۱۳۵: ۲
۷ یسعیاہ ۱: ۱۵ — اور ۵۸: ۲ — مکاشفہ ۳: ۱۷
۸ ایوب ۲۲: ۲۹ — متی ۲۳: ۱۲ — لوقا ۱۴: ۱۱ — یعقوب ۴: ۶ — ۱ پطرس ۵: ۵ و ۶
۹ متی ۱۹: ۱۳ — مرقس ۱۰: ۱۳
۱۰ ۱ قرن ۱۴: ۲۰ — ۱ پطرس ۲: ۲
۱۱ مرقس ۱۰: ۱۵

سنہ عیسوی ۳۳

میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوؤں ؟ (۱۹) یسوع نے اُس کو کہا تو کیوں مجھ کو نیک کہتا ہی ؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنے خدا ۔ (۲۰) تو حکموں کو جانتا ہی کہ زنا نہ کر قتل نہ کر چوری نہ کر جھوٹی گواہی نہ دے اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر ۔ (۲۱) اُس نے کہا یہہ سب لڑکپن سے میں مانتا آیا ۔ (۲۲) یسوع نے یہہ سُنکر اُسے کہا تو بھی تجھہ کو ایک چیز باقی ہی ۔ سب کچھہ جو تیرا ہی بیچ اور غریبوں کو بانٹ دے تو آسمان میں تیرے لیئے خزانہ ہوگا ۔ اور آ کر میری پیروی کر ۔ (۲۳) وہ یہہ سُنکے بہت غمگین ہوا کیونکہ بڑا دولتمند تھا ۔ (۲۴) یسوع نے اُس کو بہت غمگین دیکھکر کہا کہ اُن کو جو بہت مال رکھتے ہیں خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہی ! (۲۵) کیونکہ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان ہی کہ کوئی دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو ۔ (۲۶) اور جنہوں نے یہہ سُنا کہا پس کون نجات پا سکتا ہی ؟ (۲۷) اُس نے کہا جو انسان کے نزدیک ناممکن ہی خدا کے نزدیک ممکن ہی ۔ (۲۸) تب پطرس نے کہا دیکھہ ہم نے سب کچھہ چھوڑا اور تیری پیروی کی ۔ (۲۹) اُس نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نہیں جس نے گھر یا ماں باپ یا بھائیوں یا جورو یا لڑکوں کو خدا کی بادشاہت کے واسطے چھوڑ دیا ہی (۳۰) کہ اِس زمانے میں اُس سے کہیں زیادہ نہ پاوے اور اُس جہان میں ہمیشہ کی زندگی ۔

(۳۱) اور اُس نے بارھوں کو ساتھہ لے کے اُن سے کہا کہ دیکھو ہم یروسلم کو جاتے ہیں اور سب جو نبیوں کی معرفت ابن آدم کے حق میں لکھا ہی پورا ہوگا ۔ (۳۲) کیونکہ وہ غیر قوم والوں کے حوالہ کیا جائیگا اور وہ اُس کو ٹھٹھے میں اُڑائیں گے اور بےعزت کریں گے اور اُس پر تھوکیں گے ۔ (۳۳) اور اُس کو کوڑے مار کے قتل کریں گے ۔ اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا ۔ (۳۴) لیکن اُنہوں نے اُن میں سے کوئی بات نہ سمجھی اور یہہ کلام اُن پر چھپا رہا اور اِن باتوں کا مطلب ذرہ اُن کی سمجھہ میں نہ آیا ۔

(۳۵) پھر ایسا ہوا کہ جب وہ یریحو کے نزدیک آیا ایک اندھا راہ پر بیٹھا بھیک مانگتا تھا ۔ (۳۶) اُس نے جانے والوں کا شور سُن کے پوچھا کہ کیا ہی ؟ (۳۷) تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ یسوع ناصری جاتا ہی ۔ (۳۸) اُس نے پکار کے کہا اے یسوع ابن داؤد مجھہ پر رحم کر ۔ (۳۹) اُنہوں نے جو آگے جاتے تھے اُس کو ڈانٹا کہ

۱۲ متی ۱۹: ۱۶
مرقس ۱۰: ۱۷
۱۳ خر ۲۰: ۱۲ و ۱۶
است ۵: ۱۶-۲۰
روم ۱۳: ۹
۱۴ افس ۶: ۲
قلس ۳: ۲۰
۱۵ متی ۶: ۱۹ و ۲۰
اور ۱۹: ۲۱
تمط ۶: ۱۹
۱۶ امثا ۱۱: ۲۸
متی ۱۹: ۲۳
مرقس ۱۰: ۲۳
۱۷ یرم ۳۲: ۱۷
زکر ۸: ۶
متی ۱۹: ۲۶
لوقا ۱: ۳۷
۱۸ متی ۱۹: ۲۷
۱۹ است ۳۳: ۹
۲۰ ایوب ۴۲: ۱۰
۲۱ متی ۱۶: ۲۱
اور ۱۷: ۲۲
اور ۲۰: ۱۷
مرقس ۱۰: ۳۲
۲۲ زبور ۲۲
یسع ۵۳
۲۳ متی ۲۷: ۲
لوقا ۲۳: ۱
یوحنا ۱۸: ۲۸
اعم ۳: ۱۳
۲۴ مرقس ۹: ۳۲
لوقا ۲: ۵۰
اور ۹: ۴۵
یوحنا ۱۰: ۶
اور ۱۲: ۱۶
۲۵ متی ۲۰: ۲۹
مرقس ۱۰: ۴۶

چپ رہ ۔ پر وہ اور بھی چلّایا کہ اے ابن داؤد مجھہ پر رحم کر ۔ (۴۰) تب یسوع نے ٹھہر کے فرمایا کہ اُس کو میرے پاس لاؤ ۔ جب نزدیک آیا اُس نے اُس سے پوچھا (۴۱) تو کیا چاہتا ہی کہ میں تیرے واسطے کروں ؟ اُس نے کہا اے خداوند یہہ کہ مجھے آنکھیں ملیں ۔ (۴۲) یسوع نے اُس سے کہا کہ پھر بینا ہو ۔ تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا ہی ۔ (۴۳) وہ اُسی دم دیکھنے لگا اور خدا کی تعریف کرتا ہوا اُس کے پیچھے چلا ۔ اور سب لوگوں نے دیکھہ کے خدا کی تعریف کی ۔

۱۹ باب

اور وہ یریحو میں ہو کے جاتا تھا ۔ (۲) اور دیکھو زکی نامی ایک مرد نے جو محصول لینے والوں کا سردار اور دولتمند تھا (۳) چاہا کہ یسوع کو دیکھے کہ کون ہی ۔ لیکن بھیڑ کے سبب دیکھہ نہ سکا کیونکہ ناٹا تھا ۔ (۴) تب آگے دوڑ کے ایک گولر کے پیڑ پر چڑھہ گیا کہ اُسے دیکھے ۔ کیونکہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا ۔ (۵) جب یسوع اُس جگہہ پہنچا اُوپر نگاہ کی اور اُسے دیکھہ کے اُس سے کہا اے زکی جلد اُتر آ ۔ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رہنا ضرور ہی ۔ (۶) تب اُس نے جلد اُتر کے خوشی سے اُس کو قبول کیا ۔ (۷) جب سبھوں نے یہہ دیکھا کڑکڑا کے کہا کہ وہ ایک گنہگار کے یہاں جا اُترا ہی ۔ (۸) پر زکی نے کھڑے ہو کے خداوند سے کہا دیکھہ اے خداوند میں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں اور اگر کسی کا کچھہ دغابازی سے لیا ہی اُس کا چوگنا دیتا ہوں ۔ (۹) تب یسوع نے اُس کو کہا کہ آج اِس گھر میں نجات آئی اِس لیئے کہ یہہ بھی ابرہام کا بیٹا ہی ۔ (۱۰) کیونکہ ابن آدم آیا ہی کہ کھوئے ہوئے کو ڈھونڈھے اور بچاوے ۔

(۱۱) اور جب وہ یہہ سُن رہے تھے اُس نے اِس لیئے کہ یروسلم کے نزدیک تھا اور وہ خیال کرتے تھے کہ خدا کی بادشاہت ابھی ظاہر ہوا چاہتی ہی ایک تمثیل بھی کہی ۔ (۱۲) اور یوں کہا کہ ایک امیر دور کے ملک کو چلا تاکہ اپنے لیئے بادشاہی لے کے پھر آئے ۔ (۱۳) اُس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو بلا کے دس || منا اُن کو دیں اور اُن سے کہا کہ میرے پھر آنے تک بیوپار کرو ۔ (۱۴) لیکن اُس کے شہر کے آدمی اُس سے دشمنی رکھتے تھے اور اُس کے پیچھے پیام بھیجکے کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ یہہ ہم پر بادشاہت کرے ۔ (۱۵) اور یوں ہوا کہ جب وہ بادشاہی لے کے پھر آیا اِن نوکروں کو جنہیں روپیہ سونپے تھے

سنہ عیسوی ۳۳

۲۶ لوقا ۷: ۱۹
۲۷ لوقا ۵: ۲۶
اعم ۴: ۲۱
اور ۱۱: ۱۸
۱ متی ۹: ۱۱
لوقا ۵: ۳۰
۲ لوقا ۳: ۱۴
۳ خر ۲۲: ۱
۱ سمو ۱۲: ۳
۲ سمو ۱۲: ۶
۴ روم ۴: ۱۱ و ۱۲ و ۱۶
گلت ۳: ۷
۵ لوقا ۱۵: ۱۶
۶ متی ۱۸: ۱۱
دیکھو متی ۱۰: ۶
اور ۱۵: ۲۴
۷ اعم ۱: ۶
۸ متی ۲۵: ۱۴
مرقس ۱۳: ۳۴
|| ایک منا کا وزن پچیس تولا تھا اور اُس کی قیمت کئیں روپیہ چار آنہ تھی
۹ یوحنا ۱: ۱۱

سنہ عیسوی ۳۳

بُلا بھیجا کہ جانے کہ ہر ایک نے کیسا بیوہار کیا (۱۶) تب پہلے نے آکے کہا ای خداوند تیری مِنا نے دس مِنا پیدا کی (۱۷) اُس نے اُسے کہا شاباش ای اچھے نوکر۔ اِس لئے کہ بہت تھوڑے میں تو ایماندار نکلا اب تو دس شہر پر اختیار رکھ (۱۸) اور دوسرے نے آکے کہا ای خداوند تیری مِنا نے پانچ مِنا پیدا کی (۱۹) اُس نے اُسے بھی کہا تو پانچ شہر کا سردار ہو (۲۰) تیسرے نے آکے کہا ای خداوند دیکھ اپنی مِنا جس کو میں نے رومال میں باندھ رکھا ہے۔ (۲۱) کیونکہ میں تجھ سے ڈرتا تھا کہ تو سخت آدمی ہے۔ کہ تو لیتا ہے جو نہیں رکھا اور کاٹتا ہے جو نہیں بویا (۲۲) اُس نے اُسے کہا ای نمک حرام نوکر میں تجھ کو تیرے ہی منہہ سے قائل کرتا ہوں جب تو نے جانا کہ میں سخت آدمی ہوں اور جو نہیں رکھا لیتا اور جو نہیں بویا کاٹتا ہوں (۲۳) تو نے میرے روپیوں کو صراف کی کوٹھی میں کیوں نہ رکھا کہ میں آکے اُسے سود سمیت لیتا؟ (۲۴) تب اُس نے اُن سے جو اُس کے پاس کھڑے تھے کہا کہ وہ مِنا اُس سے لو اور دس مِنا والے کو دو (۲۵) (تب اُنہوں نے اُسے کہا ای خداوند اُس کے پاس دس مِنا تو ہیں) (۲۶) اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کے پاس ہے اُس کو دیا جائیگا۔ اور جس کے پاس نہیں اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لیا جائیگا (۲۷) پر میرے اُن دشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا کہ میں اُنپر بادشاہی کروں یہاں لاؤ اور میرے سامنے قتل کرو۔

(۲۸) اور جب یہہ باتیں کہہ چکا لوگوں کے آگے بڑھ کے یروسلم کی طرف چلا۔

(۲۹) اور ایسا ہوا کہ جب بیت فگا اور بیت عنیا کے نزدیک اُس پہاڑ کے پاس جو زیتون کہلاتا ہے آیا اپنے شاگردوں میں سے دو کو یہہ کہہ کے بھیجا کہ (۳۰) سامنے کی بستی میں جاؤ۔ اور اُس میں داخل ہوتے ہوئے ایک گدھی کا بچہ بندھا پاؤگے جس پر کبھی کوئی آدمی سوار نہیں ہوا۔ اُسے کھولکے لاؤ (۳۱) اور اگر کوئی تم سے پوچھے کہ کیوں کھولتے ہو؟ اُسے یوں کہو کہ یہہ خداوند کو درکار ہے (۳۲) سو بھیجے ہوؤں نے جاکے جیسا اُس نے اُن سے کہا ویسا ہی پایا (۳۳) اور جب گدھے کا بچہ کھولنے لگے اُس کے مالکوں نے اُنسے کہا کہ اِس بچے کو کیوں کھولتے ہو؟ (۳۴) اُنہوں نے کہا کہ خداوند کو درکار ہے (۳۵) اور وہ اُس کو یسوع کے پاس لائے

سنہ عیسوی ۳۳

اور اپنے کپڑے اُس بچہ پر بچھاکے یسوع کو سوار کیا (۳۶) جب جاتا تھا اُنھوں نے اپنے کپڑے راہ میں بچھائے (۳۷) اور جب وہ نزدیک بلکہ زیتون کے پہاڑ کی اُتار پر پہنچا اُس کے شاگردوں کی ساری جماعت سب کرامتوں کے سبب جو دیکھی تھیں خوش ہوکے بلند آواز سے خدا کی تعریف کرنے لگی۔ کہ (۳۸) مبارک ہے وہ بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے آسمان پر صلح اور عالم بالا میں جلال (۳۹) اور اُس بھیڑ میں سے بعضے فریسیوں نے اُسے کہا کہ ای اُستاد اپنے شاگردوں کو ڈانٹ (۴۰) اُس نے جواب میں اُن سے کہا میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر یہہ چپ رہیں تو پتھر چلائیں گے

(۴۱) اور جب نزدیک آکے شہر کو دیکھا اُس پر رویا (۴۲) اور کہا کاش کہ تو اپنے اِسی دن میں اُن باتوں کو جو تیری سلامتی کی ہیں جانتا! پر اب وہ تیری آنکھوں سے چھپی ہیں (۴۳) کیونکہ وہ دن تجھ پر آئیں گے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچا باندھکے اور چاروں طرف گھیر کے تجھے سب طرف سے تنگ کریں گے (۴۴) اور تجھ کو اور تیرے لڑکوں کو جو تجھ میں ہیں خاک میں ملائیں گے اور وہ تجھ میں پتھر پر پتھر نہ چھوڑیں گے اِس لئے کہ تو نے اُس وقت کو کہ تجھ پر نگاہ تھی نہ پہچانا۔

(۴۵) تب ہیکل میں جاکے اُنہیں جو اُس میں بیچتے اور خریدتے تھے نکالنے لگا (۴۶) اور اُن سے کہا لکھا ہے کہ میرا گھر عبادت کا گھر ہے پر تم نے اُسکو چوروں کا کھوہ بنایا

(۴۷) اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا۔ مگر سردار کاہن اور فقیہہ اور قوم کے سردار چاہتے تھے کہ اُس کو قتل کریں (۴۸) پر یہہ کرنے کی کوئی تدبیر نہ پاتے تھے۔ کیونکہ سب لوگ اُسکی سننے کے لئے اُس سے لگے رہے۔

۲۰ باب

اور اُنہیں دنوں میں ایک دن جب وہ ہیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبری دیتا تھا ایسا ہوا کہ سردار کاہن اور فقیہہ بزرگوں کے ساتھ اُس کے پاس آ کھڑے ہوئے (۲) اور کہنے لگے کہ ہم سے کہہ تو کس اختیار سے یہہ کرتا ہے؟ اور کون ہے جس نے تجھ کو یہہ اختیار دیا ہے؟ (۳) اُس نے اُنہیں جواب میں کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں مجھ سے کہو (۴) یوحنا کا بپتسمہ آسمان سے تھا یا آدمیوں سے؟ (۵) اُنہوں نے

سنہ عیسوی ۳۳

آپس میں صلاح کی کہ اگر ہم کہیں آسمان سے۔ تو وہ کہیگا پھر تم نے اُسے کیوں نہ مانا؟ (۶) اور اگر ہم کہیں کہ آدمیوں سے۔ تو سب لوگ ہم پر پتھراؤ کریں گے۔ کیونکہ اُنہیں یقین ہے کہ یوحنا نبی تھا۔۳ (۷) تب اُنہوں نے جواب دیا کہ ہم نہیں جانتے کہ کہاں سے تھا۔ (۸) یسوع نے اُن کو کہا میں بھی تم سے نہیں کہتا کہ یہہ کس اختیار سے کرتا ہوں۔

(۹) پھر وہ لوگوں سے یہہ تمثیل کہنے لگا۔ کہ کسی شخص نے ایک انگور کا باغ لگا کے اُسے باغبانوں کے سپرد کیا اور مدت تک پردیس میں جا رہا۔۴ (۱۰) اور موسم پر ایک نوکر کو باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ وہ اُس انگور کے باغ کا پھل اُس کو دیں۔ لیکن باغبانوں نے اُس کو پیٹ کے خالی ہاتھ پھیرا۔ (۱۱) پھر اُس نے دوسرے نوکر کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُس کو بھی پیٹ کے اور بے عزت کر کے خالی ہاتھ پھیرا۔ (۱۲) پھر اُس نے تیسرے کو بھیجا۔ اُنہوں نے گھائل کر کے اُس کو بھی نکال دیا۔ (۱۳) تب اُس باغ کے مالک نے کہا کہ کیا کروں؟ میں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجونگا۔ شاید اُسے دیکھ کر دب جائیں۔ (۱۴) جب باغبانوں نے اُسے دیکھا آپس میں صلاح کی اور کہا کہ یہہ وارث ہے۔ آؤ اُس کو مار ڈالیں کہ میراث ہماری ہو جائے۔ (۱۵) تب اُس کو باغ کے باہر نکال کے مار ڈالا۔ اب باغ کا مالک اُن کے ساتھ کیا کریگا؟ (۱۶) وہ آئیگا اور اُن باغبانوں کو قتل کریگا اور باغ اوروں کو سونپے گا۔ اُنہوں نے یہہ سُن کے کہا ایسا نہ ہو۔ (۱۷) تب اُس نے اُن کی طرف دیکھ کے کہا پھر وہ کیا ہے جو لکھا ہے کہ

وہ پتھر جسے راجگیروں نے رد کیا وہی کونے کا سرا ہوا۔۵

(۱۸) ہر ایک جو اُس پتھر پر گرے چور ہوگا۔ اور جس پر وہ گرے اُسے پیس ڈالے گا۔۶

(۱۹) تب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے چاہا کہ اُسی وقت اُس پر ہاتھ ڈالیں۔ پر لوگوں سے ڈرے کیونکہ جانا کہ یہہ تمثیل اُنہیں کے حق میں کہی۔ (۲۰) اور اُس کی تاک میں تھے اور اُنہوں نے کئی جاسوسوں کو بھیجا کہ راستبازوں کا بھیس اختیار کر کے اُسکی کوئی بات پکڑ پائیں۔۷ تاکہ اُس کو حاکم کے قبضہ و اختیار میں حوالہ کریں۔ (۲۱) تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ اے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو درست کہتا ہے اور سکھاتا ہے اور ظاہر پر نظر نہیں کرتا بلکہ سچائی سے خدا کی راہ بتاتا ہے۔۸ (۲۲) ہمیں قیصر کو جزیہ دینا روا ہے کہ

۳ متی ۲۱: ۲۶ اور ۱۱: ۹ لوقا ۷: ۲۹
۴ متی ۲۱: ۳۳ مرقس ۱۲: ۱
۵ زبور ۱۱۸: ۲۲ متی ۲۱: ۴۲
۶ دانی ۲: ۳۴ و ۳۵ متی ۲۱: ۴۴
۷ متی ۲۲: ۱۵
۸ متی ۲۲: ۱۶ مرقس ۱۲: ۱۴

نہیں؟ (۲۳) پر اُس نے اُن کی دغابازی دریافت کر کے اُن سے کہا کہ مجھ کو کیوں آزماتے ہو؟ (۲۴) ایک ||دینار مجھے دکھاؤ اُس پر کس کی صورت اور سکہ ہے؟ اُنہوں نے اُس کے جواب میں کہا قیصر کا۔ (۲۵) تب اُس نے اُن سے کہا پس جو قیصر کا ہے قیصر کو دو اور جو خدا کا ہے خدا کو۔ (۲۶) اور وہ لوگوں کے آگے اُس کی بات پکڑ نہ سکے۔ اور اُس کے جواب سے تعجب کر کے چپ ہو رہے۔

(۲۷) تب صدوقیوں میں سے جو قیامت کا انکار کرتے۹ بعضوں نے پاس آکے اُس سے یہہ کہکے پوچھا۱۰ کہ (۲۸) اے اُستاد موسیٰ نے ہمارے لیئے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بھائی جورو چھوڑ کے مر جائے اور وہ بے اولاد ہو تو اُس کا بھائی اُس کی جورو کو لے اور اپنے بھائی کے لیئے نسل قائم کرے۔۱۱ (۲۹) اب سات بھائی تھے۔ پہلا جورو کر کے بے اولاد مر گیا۔ (۳۰) تب دوسرے نے اُس عورت کو لیا اور وہ بھی بے اولاد موا۔ (۳۱) تیسرے نے اُس کو لیا۔ اِسی طرح اُن ساتوں نے۔ اور سب بے اولاد موئے۔ (۳۲) اور سب کے بعد وہ عورت بھی موئی۔ (۳۳) پس قیامت میں اُن میں سے وہ کسی کی جورو ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی جورو تھی۔ (۳۴) یسوع نے جواب میں اُن سے کہا اِس جہان کے لوگ بیاہ کرتے اور بیاہے جاتے ہیں۔ (۳۵) لیکن جو لوگ اُس جہان کے اور قیامت کے شریک ہونے کے لائق ٹھہرتے نہ بیاہ کرتے ہیں اور نہ بیاہے جاتے۔ (۳۶) وہ پھر نہیں مرنے کے۔ کیونکہ وہ فرشتوں کی مانند ہیں۱۲ اور قیامت کے بیٹے ہو کے۱۳ خدا کے بیٹے ہیں۔ (۳۷) اور مُردوں کے جی اُٹھنے پر موسیٰ نے بھی جھاڑی کے احوال کے بیان میں اِشارہ کیا۔ چنانچہ وہ خداوند کو ابرہام کا خدا اور اِضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا ہے۔۱۴ (۳۸) لیکن خدا مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے۔ کہ سب ||اُس کے پاس زندہ ہیں۔۱۵ (۳۹) تب بعضے فقیہوں نے جواب میں اُسے کہا کہ اے اُستاد تو نے خوب فرمایا۔ (۴۰) بعد اُس کے کسی کا حوصلہ نہ پڑا کہ اُس سے کچھ پوچھے۔

(۴۱) اور اُس نے اُن سے کہا کس طرح کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے؟۱۶ (۴۲) اور داؤد زبور کی کتاب میں آپ کہتا ہے کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ میرے دہنے ہاتھ بیٹھ۔ (۴۳) جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی کروں۔ (۴۴) پس

|| دیکھو متی ۱۸: ۲۸
۹ اعمال ۲۳: ۶ و ۸
۱۰ متی ۲۲: ۲۳ مرقس ۱۲: ۱۸
۱۱ استثنا ۲۵: ۵
۱۲ ۱ قرنتی ۱۵: ۴۲ و ۴۹ و ۵۲ ۱ یوحنا ۳: ۱
۱۳ روم ۸: ۲۳
۱۴ خروج ۳: ۶
|| یا اُس سے
۱۵ روم ۶: ۱۰ و ۱۱
۱۶ متی ۲۲: ۴۲ مرقس ۱۲: ۳۵
۱۷ زبور ۱۱۰: ۱ اعمال ۲: ۳۴

سنہ عیسوی ۳۳

داؤد تو اُسے خداوند کہتا ہے پھر وہ اُس کا بیٹا کس طرح ہوا؟

(۴۵) جب سب لوگ سن رہے تھے اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ (۴۶) فقیہوں سے خبردار رہو جو لمبی پوشاک پہنے پھرنا چاہتے ہیں اور بازاروں میں سلام کو اور عبادت خانوں میں صدر کرسیوں کو اور مہمانیوں میں اونچی جگہوں کے مشتاق ہیں۔ (۴۷) وہ بیوؤں کے گھروں کو کھا جاتے ہیں اور دکھانے کے لئے لمبی چوڑی نماز کرتے ہیں۔ پس اُنہیں کو زیادہ سزا ملیگی۔

۲۱ باب

اُس نے آنکھ اُٹھا کے دولتمندوں کو جو کہ اپنی نذر ہیکل کے خزانہ میں ڈالتے تھے دیکھا (۲) اور ایک کنگال بیوہ کو بھی دو چھدام ڈالتے دیکھا۔ (۳) تب اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا (۴) کیونکہ اِن سبھوں نے اپنے زیادہ مال سے خدا کی نذروں میں ڈالا۔ پر اُس نے اپنی غریبی کی ساری پونجی ڈالی۔

(۵) اور جب بعضے ہیکل کے حق میں کہتے تھے کہ وہ نفیس پتھروں اور ہدیوں سے آراستہ ہے اُس نے کہا (۶) وہ دن آئینگے کہ اُن میں سے جو تم دیکھتے ہو پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا کہ گرایا نہ جائے (۷) تب اُنھوں نے اُس سے پوچھا کہ اے اُستاد یہہ کب ہوگا؟ اور اُس کے ہونے کا کیا نشان ہے؟ (۸) اُس نے کہا دیکھو کوئی تم کو گمراہ نہ کرے کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آئینگے اور کہینگے کہ میں وہی ہوں۔ اور کہ || وقت نزدیک ہے۔ پر اُن کے پیچھے نہ جائیو۔ (۹) اور جب لڑائیوں اور فسادوں کی خبر سنو تو نہ گھبرائیو۔ کیونکہ پہلے اُن کا واقع ہونا ضرور ہے۔ پر ابتک آخر نہیں۔

(۱۰) پھر اُس نے اُن سے کہا کہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھ آئیگی (۱۱) اور جگہہ بجگہہ بڑے بڑے بھونچال آئینگے اور مری اور کال پڑیگا۔ اور بھیانک چیزیں اور بڑے بڑے نشان آسمان سے ظاہر ہونگے۔ (۱۲) لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وہ میرے نام کے سبب تم پر ہاتھ ڈالینگے اور ستائینگے اور عبادت خانوں اور قیدخانوں میں لوگوں کے حوالہ کرینگے اور بادشاہوں اور حاکموں کے پاس کھینچینگے (۱۳) اور یہہ تمہارے لئے گواہی ٹھہریگی (۱۴) پس اپنے دل میں ٹھہرا رکھو کہ ہم پہلے سے فکر نہ کریں کہ کیا جواب دینگے

|| یا وہ وقت وغیرہ

(۱۵) اِس لئے کہ میں تمہیں ایسی زبان اور حکمت دونگا کہ تمہارے سب دشمن خلاف کہنے اور سامنا کرنے کا مقدور نہ رکھینگے (۱۶) اور تم ماں باپ اور بھائیوں اور رشتہ داروں اور دوستوں سے بھی گرفتار کئے جاؤگے بلکہ وہ تم میں سے بعضوں کو قتل کرینگے (۱۷) اور میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے کینہ رکھینگے (۱۸) لیکن تمہارے سر کا ایک بال || بھی گرایا نہ جائیگا (۱۹) تم صبر سے اپنی جان بچائے رکھو۔

|| یونانی میں ہلاک نہ ہوگا

(۲۰) اور جب تم یروسلم کو فوجوں سے گھرا دیکھو تو جان لو کہ اُس کا اُجاڑ ہونا نزدیک ہے (۲۱) تب وہ جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں اور وہ جو شہروں میں ہوں باہر نکل جائیں۔ اور وہ جو اُس کے باہر ہوں بھیتر نہ آئیں (۲۲) کیونکہ وہ دن انتقام کے ہیں کہ سب جو لکھا ہے پورا ہوگا (۲۳) پر اُن دنوں میں پیٹ والیوں اور دودھ پلانے والیوں پر افسوس! کیونکہ زمین پر بڑی تنگی اور اِس قوم پر غضب ہوگا (۲۴) اور وہ تلوار کی دھار سے گر جائینگے اور اسیر ہو کے سب قوموں کے درمیان پہنچائے جائینگے۔ اور جب تک غیر قوموں کا وقت پورا نہ ہو یروسلم غیر قوموں سے روندی جائیگی۔

(۲۵) اور سورج اور چاند اور تاروں میں نشانیاں ہونگی اور زمین پر قوموں کی مصیبت اور سمندر اور اُس کی لہروں کے شور کے سبب گھبراہٹ ہوگی۔ (۲۶) اور لوگوں کی ڈر کے مارے اور اُن چیزوں کی جو زمین پر آتی ہیں راہ دیکھنے سے جان میں جان نہ رہیگی۔ اِس لئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی (۲۷) اور تب لوگ ابن آدم کو بدلی میں قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ آتے دیکھینگے۔ (۲۸) اور جب یہہ چیزیں ہونے لگیں سیدھے ہو کے سر اُوپر اُٹھاؤ۔ اِس لئے کہ تمہارا چھٹکارا نزدیک ہے

(۲۹) اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی۔ کہ انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو (۳۰) جب اُن میں کونپلیں نکلتی ہیں تم آپ ہی دیکھ کر کے جانتے ہو کہ اب گرمی نزدیک آئی (۳۱) سو اِسی طرح تم بھی جب اُن چیزوں کو ہوتے دیکھو تو جانو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک آئی (۳۲) میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہہ سب ہو نہ لے یہہ پشت کبھی نہ گذریگی (۳۳) آسمان و زمین ٹل جائینگے

سنہ عیسوی ۳۳

پر میری باتیں کبھی نہ ٹلیں گی ۳۳

(۳۴) اپنے سے خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ تمہارا دل بہت کھانے اور متوالا ہونے اور زندگی کی فکروں سے بھاری ہو ۳۵ اور وہ دن تم پر اچانک آ پڑے (۳۵) اس لئے کہ وہ جال کی طرح ۲ زمین کے سب رہنے والوں کو گھیر لیگا (۳۶) پس جاگتے رہو ۳ اور ہر وقت دعا مانگو ۴ تاکہ تم ان سب چیزوں سے جو ہونے والی ہیں بچ جانے کے اور ابن آدم کے سامنے کھڑے ہونے کے لائق ٹھہرو ۲

(۳۷) اور وہ دن کو ہیکل میں تعلیم دیتا ۸ اور رات کو باہر جاکے زیتونی نامی پہاڑ پر رہتا تھا ۱۱ (۳۸) اور صبح کو سب لوگ اُس کی باتیں سُننے کو ہیکل میں آتے تھے ۔

۲۲ باب

اب عید فطیر جس کو عید فسح کہتے ہیں نزدیک آئی ۱ (۲) اور سردار کاہن اور فقیہہ تدبیریں تھے کہ اُس کو کس طرح مار ڈالیں ۲ کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے ۔

(۳) تب شیطان یہوداہ میں جو اسقریوطی کہلاتا اور بارھوں کی گنتی میں تھا سمایا ۳ (۴) اُس نے جاکے سردار کاہنوں اور سپاہیوں کے سرداروں سے صلاح کی کہ اُس کو کس طرح اُن کے حوالہ کرے (۵) وہ خوش ہوئے اور اُسے روپیہ دینے کا اقرار کیا ۴ (۶) اُس نے مان لیا اور قابو ڈھونڈھتا تھا کہ بغیر ہنگامہ کے اُسے اُن کے حوالہ کرے ۔

(۷) تب فطیر کا دن جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا آیا ۵ (۸) یسوع نے پطرس اور یوحنا کو بھیجا کہ تم جاؤ ہمارے لئے فسح تیار کرو تاکہ کھائیں (۹) اُنہوں نے اُسے کہا تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیار کریں؟ (۱۰) اُس نے اُن سے کہا دیکھو جب شہر میں داخل ہوگے ایک آدمی پانی کا گھڑا لئے تمہیں ملے گا۔ جس گھر میں وہ جائے اُس کے پیچھے چلے جاؤ (۱۱) اور گھر کے مالک سے کہو کہ اُستاد کہتا ہے کہ وہ مہمان خانہ کہاں ہے جس میں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں؟ (۱۲) وہ تمہیں ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا دکھائیگا۔ وہیں تیار کرو (۱۳) اُنہوں نے جاکے جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا پایا اور فسح تیار کیا ۔

(۱۴) اور جب وقت آیا وہ اپنے بارہ رسولوں کے ساتھ کھانے بیٹھا ۶ (۱۵) اور اُن سے کہا مجھے بڑی خواہش تھی کہ دکھ سہنے کے آگے یہہ فسح تمہارے ساتھ کھاؤں (۱۶) کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُسے پھر کبھی نہ کھاؤنگا جب تک خدا کی بادشاہت میں پورا نہ ہو ۷ (۱۷) اور پیالہ کو لے کے شکر کیا اور کہا کہ اس کو لے کے آپس میں بانٹ لو (۱۸) کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا رس پھر نہ پیونگا جب تک خدا کی بادشاہت نہ آئے ۸

(۱۹) پھر روٹی لی اور شکر کرکے توڑی اور یہہ کہہ کے اُن کو دی کہ یہہ میرا بدن ہے ۹ جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے۔ یہہ میری یادگاری کے واسطے کیا کرو ۱۰ (۲۰) اور اسی طرح کھانے کے بعد اُس پیالہ کو لیکر کہا کہ یہہ پیالہ میرے لہو سے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے ایک نیا عہد ہے ۱۱ (۲۱) پر دیکھو اُس کا ہاتھ جو مجھے گرفتار کرواتا ہے میرے ساتھ میز پر ہے ۱۲ (۲۲) سو ابن آدم تو جیسا اُس کے واسطے مقرر ہے ۱۳ جاتا ہے ۱۴ مگر اُس شخص پر افسوس جو اُسے گرفتار کرواتا ہے (۲۳) تب وہ آپس میں پوچھنے لگے کہ ہم میں سے وہ کون ہے جو یہہ کریگا ۱۵؟

(۲۴) اور اُن میں تکرار تھی کہ ہم میں سے کون سب سے بڑا ٹھہرے ۱۶ (۲۵) اُس نے اُن سے کہا کہ قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت کرتے ہیں ۱۷ اور جو لوگ اُن پر اختیار رکھتے ہیں خداوند نعمت کہلاتے (۲۶) پر تم ایسے نہ ہو ۱۸ بلکہ جو تم میں بڑا ہے چھوٹے کی ۱۹ اور خداوند خدمت کرنے والے کی مانند ہو (۲۷) کیونکہ کون بڑا ہے؟ وہ جو کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ہے؟ کیا وہ نہیں جو کھانے بیٹھا ہے ۲۰؟ لیکن میں تمہارے درمیان خدمت کرنے والے کی مانند ہوں ۲۱ (۲۸) تم وہی ہو جو میری آزمائشوں میں سدا میرے ساتھ رہے (۲۹) اور جیسا میرے باپ نے میرے لئے ایک بادشاہت مقرر کی میں بھی تمہارے لئے مقرر کرتا ہوں ۲۳ (۳۰) تاکہ میری بادشاہت میں میری میز پر کھاؤ پیو ۲۴ اور تختوں پر بیٹھہ کر ۲۵ اسرائیل کے بارہ گھرانوں کی عدالت کرو (۳۱) پھر خداوند نے کہا شمعون اے شمعون دیکھہ شیطان ۲۶ نے چاہا کہ تمہیں گیہوں کی طرح پھٹکے ۲۷ (۳۲) لیکن میں نے تیرے لئے دعا مانگی ۲۸ کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے۔ اور جب تو پھرے تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کر ۲۹ (۳۳) تب اُس نے اُسے کہا کہ اے خداوند میں تیرے ساتھ قید ہونے بلکہ مرنے کو تیار ہوں

سنہ عیسوی

(۳۴) تب اُس نے کہا اَی پطرس میں تجھ سے کہتا ہوں کہ آج مرغ بانگ نہ دیگا جب تک تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے کہ میں اُسے نہیں جانتا۔

(۳۵) اور اُس نے اُن سے کہا کہ جب میں نے تمہیں بے بٹوے اور بے جھولی اور بے جوتیوں کے بھیجا کیا تم کو کسی چیز کی حاجت ہوئی؟ اُنہوں نے کہا کسی کی نہیں۔ (۳۶) اُس نے اُنہیں کہا پر اب جس کے پاس بٹوا ہو لے اور اِسی طرح جھولی بھی۔ اور جس پاس نہیں اپنے کپڑے بیچ کے تلوار خریدے۔ (۳۷) کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہہ نوشتہ کہ وہ بدوں میں گنا گیا ضرور ہے کہ میرے حق میں پورا ہو۔ اِس لئے کہ یہہ باتیں جو میری بابت ہیں انجام تک پہنچتیں (۳۸) اُنہوں نے کہا کہ دیکھ اَی خداوند یہاں دو تلواریں ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا بہت ہے۔

(۳۹) اور وہ نکل کے اپنے دستور پر زیتون کے پہاڑ کی طرف چلا اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لئے۔ (۴۰) اور اُس جگہہ پہنچ کے اُس نے اُن سے کہا دعا مانگو تا کہ آزمائش میں نہ پڑو۔ (۴۱) اور اُس نے اُن سے تیر کے ایک ٹپے پر بڑھ کے گھٹنے ٹیک کر دعا مانگی اور یہ کہا کہ۔ (۴۲) اَی باپ اگر تو چاہے تو یہہ پیالہ مجھ سے دور کر دے۔ لیکن میری مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی کے موافق ہو۔ (۴۳) اور آسمان سے ایک فرشتہ اُس کو دکھائی دیا جو اُسے قوت دیتا تھا۔ (۴۴) اور وہ جان کنی میں پھنس کے بہت گڑگڑا کے دعا مانگتا تھا اور اُس کا پسینا لہو کی بوند کے مانند ہو کر زمین پر گرتا تھا۔ (۴۵) اور دعا سے اُٹھ کر اپنے شاگردوں کے پاس آیا اور اُنہیں غم سے سوتے پایا۔ (۴۶) اور اُن سے کہا کہ تم کیوں سوتے ہو؟ اُٹھ کر دعا مانگو تا کہ آزمائش میں نہ پڑو۔

(۴۷) وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ دیکھو ایک بھیڑ دکھائی دی اور ایک اُن بارھوں میں سے جو یہوداہ کہلاتا تھا اُن کے آگے آگے ہو کر یسوع پاس آیا کہ اُس کو

۳۰ متی ۲۶: ۳۴ — مرقس ۱۴: ۳۰ — یوحنا ۱۳: ۳۸
۳۱ متی ۱۰: ۹ — لوقا ۹: ۳ — اور ۱۰: ۴
۳۲ یسعیاہ ۵۳: ۱۲ — مرقس ۱۵: ۲۸
۳۳ لوقا ۲۱: ۳۷
۳۴ متی ۲۶: ۳۶ — مرقس ۱۴: ۳۲ — یوحنا ۱۸: ۱
۳۵ متی ۶: ۱۳ — اور ۲۶: ۴۱ — مرقس ۱۴: ۳۸ — ۴۶ آیت
۳۶ متی ۲۶: ۳۹ — مرقس ۱۴: ۳۵
۳۷ یوحنا ۵: ۳۰ — اور ۶: ۳۸
۳۸ متی ۴: ۱۱
۳۹ یوحنا ۱۲: ۲۷ — عبر ۵: ۷
۴۰ ۴۰ آیت
۴۱ متی ۲۶: ۴۷ — مرقس ۱۴: ۴۳ — یوحنا ۱۸: ۳

سنہ عیسوی

چومے۔ (۴۸) تب یسوع نے اُسے کہا کہ اَی یہوداہ کیا تو ابن آدم کو بوسہ سے پکڑواتا ہے؟ (۴۹) جب اُنہوں نے جو اُس کے اِردگرد تھے وہ حال جو ہونے والا تھا دیکھا تو اُسے کہا اَی خداوند کیا ہم تلوار چلائیں؟ (۵۰) اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر کو لگائی اور اُس کا دہنا کان اُڑا دیا۔ (۵۱) تب یسوع نے جواب میں کہا اتنے ہی پر رہنے دو۔ اور اُس کے کان کو چھو کر اُس کو چنگا کیا۔ (۵۲) پھر یسوع نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں اور بزرگوں سے جو اُس پر چڑھ آئے تھے کہا کہ تم جیسے چور پکڑنے کو تلواریں اور لاٹھیاں لے کر نکلے ہو؟ (۵۳) میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ تھا اور تم نے مجھ پر ہاتھ نہ ڈالا۔ لیکن یہہ تمہاری گھڑی ہے اور ظلمت کا اختیار ہے۔

(۵۴) تب وہ اُسے پکڑ کے لے چلے اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے اور پطرس دور دور اُس کے پیچھے چلا جاتا تھا۔ (۵۵) اور جب اُنہوں نے دالان کے بیچ میں آگ جلائی اور مل کر بیٹھے تھے پطرس اُن کے بیچ میں بیٹھا۔ (۵۶) ایک لونڈی نے اُسے آگ کے پاس بیٹھا دیکھ کر اُس پر خوب نگاہ کر کے کہا یہہ بھی اُس کے ساتھ تھا۔ (۵۷) پر اُس نے اُس کا اِنکار کر کے کہا اَی عورت میں اُسے نہیں جانتا۔ (۵۸) تھوڑی دیر بعد ایک اور کسی نے اُسے دیکھ کر کہا کہ تو بھی اُن میں سے ہے۔ پطرس نے کہا کہ اَی آدمی میں نہیں ہوں۔ (۵۹) گھنٹے ایک بعد اور کسی نے تاکید سے کہا کہ یہہ آدمی بے شک اُس کے ساتھ تھا۔ کیونکہ جلیلی ہے۔ (۶۰) پطرس نے کہا اَی شخص میں نہیں سمجھتا کہ تو کیا کہتا ہے۔ یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ جھٹ مرغ نے بانگ دی۔ (۶۱) تب خداوند نے پھر کے پطرس پر نگاہ کی اور پطرس کو خداوند کی بات جو اُسے کہی تھی کہ مرغ کی بانگ دینے کے آگے تو میرا تین بار اِنکار کریگا یاد آئی (۶۲) اور پطرس باہر جا کے زار زار رویا۔

۴۲ متی ۲۶: ۵۱ — مرقس ۱۴: ۴۷ — یوحنا ۱۸: ۱۰
۴۳ متی ۲۶: ۵۵ — مرقس ۱۴: ۴۸
۴۴ یوحنا ۱۲: ۲۷
۴۵ متی ۲۶: ۵۷
۴۶ متی ۲۶: ۵۸ — یوحنا ۱۸: ۱۵
۴۷ متی ۲۶: ۶۹ — مرقس ۱۴: ۶۶ — یوحنا ۱۸: ۱۷ و ۱۸
۴۸ متی ۲۶: ۷۱ — مرقس ۱۴: ۶۹ — یوحنا ۱۸: ۲۵
۴۹ متی ۲۶: ۷۳ — مرقس ۱۴: ۷۰ — یوحنا ۱۸: ۲۶
۵۰ متی ۲۶: ۷۵ — مرقس ۱۴: ۷۲
۵۱ متی ۲۶: ۷۵ — یوحنا ۱۳: ۳۸

سنہ عیسوی ۳۳

(۶۳) اور وہ مرد جن کے حوالے یسوع تھا اُسکو ٹھٹھے میں اُڑانے اور مارنے لگے۔ (۶۴) اور اُس کی آنکھ موندکے اُس کے منہہ پر طمانچے مارے اور اُس سے یہہ کہہ کے پوچھا کہ نبوت سے کہہ کہ کس نے تجھ کو مارا؟ (۶۵) اور اُس کے حق میں اَور بھی بہت کفر بکے۔

(۶۶) اور جب دن ہوا لوگوں کے بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی جماعت لگی اور وہ اُسے اپنی جماعت گاہ میں لائے اور کہا (۶۷) اگر تو مسیح ہی تو ہم سے کہہ۔ اُس نے اُن سے کہا اگر میں تم سے کہوں تو تم یقین نہ کروگے۔ (۶۸) اور اگر پوچھوں بھی تو مجھے جواب نہ دوگے اور نہ چھوڑوگے۔ (۶۹) اب سے ابنِ آدم خدا کی قدرت کے دہنے ہاتھ بیٹھا رہیگا۔ (۷۰) تب سبھوں نے کہا پس کیا تو خدا کا بیٹا ہی؟ اُس نے اُن سے کہا جو تم کہتے ہو وہی میں ہوں۔ (۷۱) تب اُنہوں نے کہا اب ہمیں اور گواہی کیا درکار؟ کیونکہ ہم نے اُسی کے منہہ سے سُنا۔

۲۳ باب

اور ساری جماعت اُٹھ کے اُسے پلاطُس پاس لے گئی۔ (۲) اور اُس پر نالش کرنی شروع کی کہ اِسے ہم نے قوم کو بہکاتے اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے اور اپنے تئیں مسیح بادشاہ کہتے پایا۔ (۳) تب پلاطُس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی؟ اُس نے اُس کے جواب میں کہا وہی ہی جو تو کہتا۔ (۴) تب پلاطُس نے سردار کاہنوں اور لوگوں سے کہا کہ میں اِس شخص کا کچھ قصور نہیں پاتا۔ (۵) پر اُنہوں نے اور بھی تندی سے کہا کہ یہہ جلیل سے لے کر سارے یہودیہ میں یہاں تک تعلیم دے دے لوگوں کو اُبھارتا ہی۔ (۶) پلاطُس نے جلیل کا نام سُنکر پوچھا کہ کیا یہہ آدمی جلیلی ہی؟ (۷) جب جانا کہ ہیرودیس کے عمل کا ہی اُسے ہیرودیس پاس جو اُن دنوں یروسلم میں تھا بھیجا۔ (۸) اور ہیرودیس یسوع کو دیکھ کے بہت خوش ہوا۔ کیونکہ مدت سے چاہتا تھا کہ اُسے دیکھے۔ اِس لئے کہ اُس کی بابت بہت کچھ سُنا تھا

۵۲ متی ۲۶: ۶۷ و ۶۸ مرقس ۱۴: ۶۵
۵۳ متی ۲۷: ۱
۵۴ اعمال ۴: ۲۶ دیکھو اعمال ۲۲: ۵
۵۵ متی ۲۶: ۶۳ مرقس ۱۴: ۶۱
۵۶ متی ۲۶: ۶۴ مرقس ۱۴: ۶۲ عبر ۱: ۳ اور ۸: ۱
۵۷ متی ۲۶: ۶۴ مرقس ۱۴: ۶۲
۵۸ متی ۲۶: ۶۵ مرقس ۱۴: ۶۳
۱ متی ۲۷: ۲ مرقس ۱۵: ۱ یوحنا ۱۸: ۲۸
۲ اعمال ۱۷: ۷
۳ دیکھو متی ۱۷: ۲۷ اور ۲۲: ۲۱ مرقس ۱۲: ۱۷
۴ یوحنا ۱۹: ۱۲
۵ متی ۲۷: ۱۱ ۱ تمتھ ۶: ۱۳
۶ ۱ پطرس ۲: ۲۲
۷ لوقا ۳: ۱
۸ لوقا ۹: ۹
۹ متی ۱۴: ۱ مرقس ۶: ۱۴

اور اُس کی کوئی کرامات دیکھنے کی اُمید تھی۔ (۹) اور اُس نے اُس سے بہتیری باتیں پوچھیں پر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دیا۔ (۱۰) اور سردار کاہنوں اور فقیہوں نے کھڑے ہوکے اُس پر شدت سے نالش کی۔ (۱۱) تب ہیرودیس نے اپنی فوج سمیت اُسے ناچیز ٹھہرایا اور اُسے چمچماتی پوشاک پہناکے اُس کا تمسخر کیا اور پھر پلاطُس کنے بھیجا۔ (۱۲) اور اُسی دن پلاطُس اور ہیرودیس آپس میں دوست ہوگئے کیونکہ آگے اُن میں دشمنی تھی۔

(۱۳) اور پلاطُس نے سردار کاہنوں اور سرداروں اور لوگوں کو پاس بُلاکے اُن سے کہا کہ (۱۴) تم اِس شخص کو میرے پاس یہہ کہتے لائے کہ یہہ لوگوں کو بہکاتا ہی۔ دیکھو میں نے تمہارے آگے تحقیق کی پر اُن قصوروں میں سے جن کو تم اُس پر ٹھہراتے ہو میں نے اِس شخص میں کچھ نہ پایا۔ (۱۵) اور نہ ہیرودیس نے۔ کیونکہ میں نے تمہیں اُس کے پاس بھیجا۔ اور دیکھو اُس کا کوئی ایسا کام نہ ٹھہرا جو قتل کے لائق ہو۔ (۱۶) اِس لئے اُس کو تنبیہہ کرکے چھوڑ دونگا۔ (۱۷) (اُسے ہر عید میں ضرور تھا کہ کسی کو اُنکے واسطے چھوڑ دے۔) (۱۸) تب سب مل کے چلّائے کہ اُسے لے جا اور برابّاس کو ہمارے لئے چھوڑ۔ (۱۹) (وہ کسی فساد کے جو شہر میں ہوا تھا اور خون کے سبب قید تھا۔) (۲۰) پلاطُس نے یہہ چاہ کے کہ یسوع کو چھوڑے پھر اُنہیں سمجھایا۔ (۲۱) پر اُنہوں نے چلّاکے کہا کہ اُس کو صلیب دے صلیب دے۔ (۲۲) تیسری بار اُس نے اُن سے کہا کیوں؟ اُس نے کیا بدی کی ہی؟ میں نے اُس میں قتل کے لائق کوئی قصور نہ پایا۔ اِس لئے میں اُسے تنبیہہ کرکے چھوڑ دونگا۔ (۲۳) پر اُنہوں نے شور مچاکے اُسے تنگ کیا اور چاہا کہ اُسے صلیب دی جائے۔ اور اُن کی اور سردار کاہنوں کی آوازیں غالب ہوئیں۔ (۲۴) تب پلاطُس نے حکم کیا کہ اُن کی خواہش کے موافق ہو۔ (۲۵) اور اُنکے واسطے اُس شخص کو جو فساد اور خون کے سبب قید تھا جسے اُنہوں نے چاہا تھا چھوڑ دیا۔ اور یسوع کو اُنکی مرضی پر سونپ دیا۔

(۲۶) اور جب اُسکو لیجاتے تھے شمعون نام قرینی کو جو

سنہ عیسوی ۳۳
۱۰ یسعیاہ ۵۳: ۳
۱۱ اعمال ۴: ۲۷
۱۲ متی ۲۷: ۲۳ مرقس ۱۵: ۱۴ یوحنا ۱۸: ۳۸ اور ۱۹: ۴
۱۳ ۱۰ آیت
۱۴ ۴ آیت
۱۵ متی ۲۷: ۲۶ یوحنا ۱۹: ۱
۱۶ متی ۲۷: ۱۵ مرقس ۱۵: ۶ یوحنا ۱۸: ۳۹
۱۷ اعمال ۳: ۱۴
۱۸ خروج ۲۳: ۲ متی ۲۷: ۲۶ مرقس ۱۵: ۱۵ یوحنا ۱۹: ۱۶

سنہ عیسوی ۳۳

شہر کے باہر سے آتا تھا پکڑ کے صلیب اُس پر رکھہ دی کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے۔

(۲۷) اور لوگوں بڑی بھیڑ اور عورتیں جو اُس کے واسطے چھاتی پیٹتی اور رو رہی تھیں اُس کے پیچھے پیچھے چلیں۔ (۲۸) یسوع نے پھر کے اُن سے کہا کہ ای یروسلم کی بیٹیو مجھہ پر نہ روؤ بلکہ آپ پر اور اپنے لڑکوں پر روؤ۔ (۲۹) کیونکہ دیکھو وہ دن آتے ہیں جن میں کہیں گے مبارک ہیں بانجھیں اور وہ پیٹ جو نہ جنے اور وہ چھاتیاں جنہوں نے دودھہ نہ پلایا۔ (۳۰) تب پہاڑوں سے کہنا شروع کریں گے کہ ہم پر گر پڑو۔ اور پہاڑیوں سے کہ ہمیں چھپاؤ۔ (۳۱) کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھہ ایسا کرتے ہیں تو سوکھے کے ساتھہ کیا نہ کیا جائے گا۔

(۳۲) اور وہ دو اور آدمیوں کو جو بدکار تھے لے چلے کہ اُس کے ساتھہ مارے جائیں۔

(۳۳) اور جب وہ اُس جگہہ پر جسے کلوری نام رکھتے پہنچے تو وہاں اُسے صلیب دی اور بدکاروں کو بھی ایک دہنے اور دوسرا بائیں۔ (۳۴) اور یسوع نے کہا کہ ای باپ اُن کو معاف کر کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں۔ اور اُنہوں نے چٹھی ڈال کے اُس کی پوشاک بانٹ لی۔ (۳۵) اور لوگ کھڑے دیکھہ رہے تھے۔ اور سردار اُن کے ساتھہ ٹھٹھا کر کے کہتے تھے کہ اوروں کو بچایا۔ اگر یہہ مسیح خدا کا برگزیدہ ہے تو آپ کو بچائے۔ (۳۶) اور سپاہیوں نے بھی اُس پر ہنسی کی اور پاس جا کر اور اُسے سرکہ دیکر کہا (۳۷) اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے تئیں بچا۔ (۳۸) اور اُس کے اوپر یونانی رومی اور عبرانی میں یہہ نوشتہ لکھا تھا کہ یہہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔

(۳۹) اور ایک اُن بدکاروں میں سے جو صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُسے طعنہ مار کے کہتا تھا کہ اگر تو مسیح ہے تو آپ کو اور ہم کو بچا۔ (۴۰) دوسرے نے اُسے ملامت کر کے جواب دیا کیا تو بھی خدا سے نہیں ڈرتا جس حال کہ اِسی سزا میں گرفتار ہے۔ (۴۱) اور ہم تو واجبی کیونکہ اپنے کاموں کا بدلا پاتے ہیں۔ پر اُس نے تو کوئی بیجا کام نہیں کیا۔ (۴۲) اور اُس نے یسوع سے کہا ای خداوند جب تو اپنی بادشاہت میں آئے مجھے یاد کیجیو۔ (۴۳) یسوع نے اُسے کہا میں تجھہ سے سچ کہتا ہوں کہ آج تو میرے ساتھہ بہشت میں ہوگا۔

(۴۴) اور چھٹویں گھنٹے کے قریب تھا کہ ساری زمین پر اندھیرا چھا گیا اور نویں گھنٹے تک رہا۔ (۴۵) اور سورج تاریک ہو گیا اور ہیکل کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا۔ (۴۶) اور یسوع نے بڑی آواز سے پکار کے کہا کہ ای باپ میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔ یہہ کہہ کے دم چھوڑ دیا۔ (۴۷) اور صوبہ دار نے یہہ حال دیکھہ کے خدا کی تعریف کی اور کہا بیشک یہہ آدمی راستباز تھا۔ (۴۸) اور سب لوگ جو یہہ تماشا دیکھنے آئے تھے جب یہہ واقعات دیکھے چھاتی پیٹتے پھرے۔ (۴۹) اور اُس کے سب جان پہچان اور وہ عورتیں جو جلیل سے اُس کے ساتھہ آئی تھیں دور کھڑی ہو کے یہہ حال دیکھہ رہی تھیں۔

(۵۰) اور دیکھو ایک شخص یوسف نامی مشیر جو نیک اور راستباز تھا۔ (۵۱) اور وہ اُن کی صلاح اور کام میں شریک نہ ہوا۔ یہہ یہودیوں کے شہر ارمتیا کا تھا اور وہ خود خدا کی بادشاہت کا انتظار کرتا تھا۔ (۵۲) اُس نے پلاطس کے پاس جا کے یسوع کی لاش مانگی۔ (۵۳) اور اُس کو اُتار کے کتان میں لپیٹا اور ایک قبر میں جو پتھر میں کھدی تھی جہاں کوئی کبھی رکھا نہ گیا تھا رکھا۔ (۵۴) اور وہ تیاری کا دن تھا اور سبت کے دن کی پوپھٹنے لگی۔ (۵۵) اور وہ عورتیں بھی جو اُس کے ساتھہ جلیل سے آئی تھیں پیچھے پیچھے چلیں اور قبر کو اور اُس کی لاش کو کہ کس طرح رکھی گئی دیکھتی تھیں۔ (۵۶) اور پھر خوشبوئیاں اور مر تیار کیا۔

لیکن شرع کے موافق سبت کے دن آرام کیا۔

۲۴ باب

اور وہ اِتوار کے دن بڑے تڑکے اُن خوشبوؤں کو جو تیار کی تھیں لے کے قبر پر آئیں اور اُن کے ساتھہ کئی اور بھی تھیں۔ (۲) اور اُنھوں نے پتھر کو قبر پر سے

سنہ عیسوی ۳۳

ڈھلکا یا ہوا پایا ۳ اور اندر جاکے خداوند یسوع کی لاش نہ پائی ۴ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُس بات سے حیران تھیں دیکھو دو شخص چمچماتی پوشاک پہنے اُن کے پاس کھڑے تھے ۵ جب وہ ڈرتی اور اپنے سر زمین پر جھکاتی تھیں اُنہوں نے اُن سے کہا تم کیوں زندہ کو مُردوں میں ڈھونڈھتیاں ہو؟ ۶ وہ یہاں نہیں ہے بلکہ جی اُٹھا ہے۔ یاد کرو کہ ہنوز جب جلیل میں تھا تم سے کیا کہا تھا کہ ۷ ضرور ہے کہ ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھوں حوالہ کیا جائے اور صلیب دیا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے ۸ تب اُس کی باتیں اُنہیں یاد آئیں ۹ اور قبر پر سے پھر کے اُن گیارھوں اور سب باقی لوگوں کو اِن سب باتوں کی خبر دی ۱۰ اور مریم مگدلینی اور یوحنا اور مریم یعقوب کی ماں اور دوسری عورتیں جو ساتھ تھیں انھوں نے رسولوں سے یہہ باتیں کہیں ۱۱ پر اِن کی باتیں اُنہیں کہانی سی سمجھ پڑیں اور اُن کا اعتبار نہ کیا ۱۲ تب پطرس اُٹھ کے قبر کی طرف دوڑا۔ اور جُھک کر دیکھا کہ صرف کفن پڑا ہے اور اِس ماجرے سے تعجب کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔

۱۳ اور دیکھو اُسی دن اُن میں سے دو آدمی اُس بستی کی طرف جس کا نام اِماؤس اور یروسلم سے ||یونے چار کوس کے فاصلہ پر ہے جاتے تھے ۱۴ اور اُن سب باتوں کی بابت جو واقع ہوئی تھیں آپس میں بات چیت کرتے تھے ۱۵ اور ایسا ہوا کہ جب وہ بات چیت اور پوچھہ پاچھہ کر رہے تھے یسوع آپ نزدیک آکے اُن کے ساتھ چلا ۱۶ لیکن اُن کی آنکھیں بند ہوگئی تھیں کہ اُس کو نہ پہچانا ۱۷ اُس نے اُن سے کہا یہہ کیا باتیں ہیں جو تم راہ میں آپس میں کرتے جاتے ہو اور اُداس ہوتے ہو ۱۸ تب ایک نے جس کا نام قلیوپس تھا جواب میں اُسے کہا۔ کہ کیا اکیلا تو ہی یروسلم میں پردیسی ہے کہ جو کچھہ اِن دنوں اُس میں ہوا ہے نہیں جانتا؟ ۱۹ اُس نے اُن سے کہا کیا؟ اُنہوں نے اُسے کہا یسوع ناصری کے ماجرے جو نبی تھا اور خدا اور ساری قوم کے سامنے کام اور کلام میں قدرت والا ۲۰ اور کیونکر سردار کاہن اور ہمارے سرداروں نے اُس کو قتل کے حکم کے لئے حوالہ کیا اور صلیب دی ۲۱ پر ہم امید رکھتے تھے کہ یہی اِسرائیل کو خلاصی دینے کو تھا اور اِن سب کے سوا۔ آج تیسرا روز ہے کہ یہہ واقعات ہوئے ۲۲ اور ہم میں سے کئی عورتوں نے بھی ہم کو گھبرا دیا ہے کہ تڑکے اُس کی قبر پر گئیں ۲۳ اور اُس کی لاش کو نہ پاکر آئیں اور بولیں کہ ہم نے فرشتوں کی رویت دیکھی جنہوں نے کہا کہ وہ زندہ ہے ۲۴ اور بعضوں نے ہمارے ساتھیوں میں سے قبر پر جاکے جیسا کہ اُن عورتوں نے کہا پایا۔ پر اُس کو نہ دیکھا ۲۵ تب اُس نے اُن سے کہا کہ اے نادانو اور نبیوں کی ساری باتوں کے ماننے میں سست مزاجو ۲۶ کیا ضرور نہ تھا کہ مسیح یہہ دُکھ اُٹھائے اور اپنے جلال میں داخل ہو؟ ۲۷ اور موسیٰ اور سب نبیوں سے شروع کرکے وہ باتیں جو سب کتابوں میں اُس کے حق میں ہیں اُنکے لئے تفسیر کیں ۲۸ اور وہ اُس بستی کے جہاں جاتے تھے نزدیک پہنچے۔ اور ایسا معلوم پڑا کہ وہ آگے بڑھا چاہتا ہے ۲۹ تب اُنہوں نے اُسے یہہ کہہ کے روکا کہ ہمارے ساتھ رہ۔ کیونکہ شام ہوا چاہتی ہے اور دن ڈھلا تب وہ بھیتر جاکے اُن کے ساتھ رہا ۳۰ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن کے ساتھ کھانے بیٹھا تھا روٹی لیکر اُسے متبرک کیا اور توڑکے اُن کو دی ۳۱ تب اُنکی آنکھیں کھل گئیں اور اُسکو پہچانا اور وہ اُنکے پاس سے غائب ہوگیا ۳۲ تب اُنہوں نے آپس میں کہا جب راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہمارے لئے کتابوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہم لوگوں کے دل ||میں جوش نہ ہوا؟ ۳۳ اور اُسی گھڑی اُٹھہ کر وہ یروسلم کو پھرے۔ اور گیارھوں اور اُنکے ساتھیوں کو اکٹھے پایا ۳۴ جو کہتے تھے کہ خداوند سچ مچ اُٹھا اور شمعون کو دکھائی دیا ہے ۳۵ تب اُنہوں نے راہ کا حال بیان کیا اور یہہ کہ

سنہ عیسوی ۳۳

||یونانی میں ساٹھ ستادیوس۔ اور ایک ستادیوس چار سو ہاتھ کے برابر تھا۔ دیکھو یوحنا ۱۱: ۱۸

سنہ عیسوی ۳۳

کیونکر اُنہوں نے اُس کے روٹی توڑنے میں اُسے پہچانا ✦ (۳۶) اور وے یہہ باتیں کہہ رہے تھے کہ یسوع آپ اُن کے بیچ میں کھڑا ہوا اور اُن سے کہا تمہیں سلام ✦ (۳۷) پر اُنہوں نے گھبرا کے اور ڈر کے خیال کیا کہ کسی روح کو دیکھتے ہیں ✦ (۳۸) تب اُس نے اُن سے کہا کہ تم کیوں گھبراہٹ میں ہو اور کاہے کو تمہارے دلوں میں اندیشے برپا ہوتے ہیں ✦ (۳۹) میرے ہاتھ پاؤں کو دیکھو کہ میں ہی ہوں اور مجھے چھوؤ اور دیکھو کیونکہ روح کو جسم اور ہڈی نہیں جیسا مجھ میں دیکھتے ہو ✦ (۴۰) اور یہہ کہہ کے اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے ✦ (۴۱) اور جب وہ مارے خوشی کے اعتبار نہ کرتے اور متعجب تھے اُسنے اُن سے کہا کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ (۴۲) تب اُنہوں نے بھونی ہوئی مچھلی کا ایک ٹکڑا اور شہد کا ایک چھتا اُس کو دیا ✦ (۴۳) اُسنے لے کے اُن کے سامنے کھایا ✦

(۴۴) اور اُن سے کہا کہ یہہ وہی باتیں ہیں جنہیں میں نے جب کہ تمہارے ساتھ تھا تم سے کہا کہ ضرور ہے کہ سب کچھ جو موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے نوشتوں اور زبوروں میں میری بابت لکھا ہے پورا ہو ✦ (۴۵) تب اُنکے ذہنوں کو کھولا کہ کتابوں کو سمجھیں ✦ (۴۶) اور اُن سے کہا کہ یوں لکھا ہے اور یوں ہی ضرور تھا کہ مسیح دکھ اُٹھائے اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اُٹھے ✦ (۴۷) اور یروسلم سے لے کے ساری قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُس کے نام سے کی جائے ✦ (۴۸) اور تم اِن باتوں کے گواہ ہو ✦ (۴۹) اور دیکھو میں اپنے باپ کے اُس موعود کو تم پر بھیجتا ہوں لیکن تم جب تک عالم بالا کی قوت سے ملبس نہ ہو یروسلم شہر میں ٹھہرو ✦

(۵۰) تب وہ اُنہیں وہاں سے باہر بیت عنیا تک لے گیا اور اپنے ہاتھ اُٹھا کے اُنہیں برکت دی ✦ (۵۱) اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا اُن سے جدا ہوا اور آسمان پر اُٹھایا گیا ✦ (۵۲) اور اُنہوں نے اُسکو سجدہ کیا اور بڑی خوشی سے یروسلم کو پھرے ✦ (۵۳) اور ہمیشہ ہیکل میں خدا کی تعریف اور شکر کرتے رہے ✦ آمین ✦

۴۳ اعمال ۱: ۱۲ ۴۴ ۲ سلاطین ۲: ۱۱ مرقس ۱۶: ۱۹ یوحنا ۲۰: ۱۷ اعمال ۱: ۹ افس ۴: ۸ ۴۵ متی ۲۸: ۹، ۱۷ ۴۶ اعمال ۲: ۴۶ اور ۵: ۴۲

۳۶ مرقس ۱۶: ۱۴ یوحنا ۲۰: ۱۹ ۱ قرن ۱۵: ۵
۳۷ مرقس ۶: ۴۹
۴۱ پیدایش ۴۵: ۲۶
۴۳ اعمال ۱۰: ۴۱
۴۴ متی ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۲ اور ۲۰: ۱۸ مرقس ۸: ۳۱ لوقا ۹: ۲۲ ... ۹ آیت

سنہ عیسوی ۳۳

۴۶ لوقا ۱۶: ۱۴ ... ۴۷ دانی ۹: ۲۴ ... یوحنا ۲۰: ۱۲ ... ۵۱ یوحنا ۱۵: ۲۶ ... وغیرہ

یوحنا کی انجیل

سنہ عیسوی ۲۶

۱ باب

اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ (۲) یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ (۳) سب چیزیں اُس سے موجود ہوئیں اور کوئی چیز موجود نہ تھی جو بغیر اُس کے ہوئی۔ (۴) زندگی اُس میں تھی اور وہ زندگی انسان کا نور تھی۔ (۵) اور نور تاریکی میں چمکتا ہے اور تاریکی نے اُسے دریافت نہ کیا۔

(۶) ایک شخص خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا جس کا نام یوحنا تھا۔ (۷) یہہ گواہی کے لئے آیا کہ نور پر گواہی دے تاکہ سب اُس کے باعث سے ایمان لائیں۔ (۸) وہ نور نہ تھا پر نور پر گواہی دینے کو آیا تھا۔ (۹) حقیقی نور وہ تھا جو دُنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔ (۱۰) وہ جہان میں تھا اور جہان اُسی سے موجود ہوا اور جہان نے اُسے نہ جانا۔ (۱۱) وہ اپنوں پاس آیا اور اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ (۱۲) لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں اقتدار بخشا کہ خدا کے فرزند ہوں یعنے اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ (۱۳) وہ نہ لہو سے نہ جسم کی خواہش سے نہ مرد کی خواہش سے مگر خدا سے پیدا ہوئے ہیں۔ (۱۴) اور کلام مجسم ہوا اور وہ فضل اور راستی سے بھرپور ہو کے ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔ (۱۵) یوحنا نے اُس کی بابت گواہی دی اور پکار کے کہا یہہ وہی ہے جس کا ذکر میں کرتا تھا کہ وہ جو میرے پیچھے آنیوالا ہے مجھ سے مقدم ہے کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ (۱۶) اور اُس کی بھرپوری سے ہم سب نے پایا بلکہ فضل پر فضل۔ (۱۷) کیونکہ شریعت موسیٰ کی معرفت سے دی گئی مگر فضل اور سچائی یسوع مسیح سے پہنچی۔ (۱۸) خدا کو کسی نے کبھی نہ دیکھا اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے بتا دیا۔

(۱۹) اور یوحنا کی گواہی یہہ تھی جب کہ یہودیوں نے یروشلم سے کاہنوں اور لاویوں کو بھیجا کہ اُس سے پوچھیں کہ تو کون ہے؟ (۲۰) اور اُس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا۔ بلکہ اقرار کیا کہ میں مسیح نہیں ہوں۔

(۲۱) تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا تو اور کون؟ کیا تو الیاس ہے؟ اُس نے کہا میں نہیں ہوں۔ پس آیا تو وہ نبی ہے؟ اُس نے جواب دیا نہیں۔ (۲۲) تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تو کون ہے؟ تاکہ ہم اُنہیں جنہوں نے ہمکو بھیجا کوئی جواب دیں۔ تو اپنے حق میں کیا کہتا ہے؟ (۲۳) اُس نے کہا کہ میں جیسا یسعیاہ نبی نے کہا بیابان میں ایک پکارنے والے کی آواز ہوں کہ تم خداوند کی راہ کو درست کرو۔ (۲۴) مگر یہہ فریسیوں کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ (۲۵) اور اُنہوں نے اُس سے سوال کیا اور کہا کہ اگر تو نہ مسیح ہے نہ الیاس اور نہ وہ نبی پس کیوں بپتسمہ دیتا ہے؟ (۲۶) یوحنا نے جواب میں اُنہیں کہا کہ میں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں پر تمہارے درمیان ایک کھڑا ہے جسے تم نہیں جانتے۔ (۲۷) یہہ وہی ہے جو میرے پیچھے آنیوالا تھا اور مجھ سے مقدم تھا جس کی جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ہوں۔

(۲۸) یہہ باتیں بیت عبارہ میں یردن کے پار جہاں یوحنا بپتسمہ دیتا تھا واقع ہوئیں۔

(۲۹) دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا اور کہا دیکھو خدا کا برہ جو جہان کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔ (۳۰) یہہ وہی ہے جس کے حق میں میں نے کہا کہ ایک مرد میرے پیچھے آتا ہے جو مجھ سے مقدم تھا کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ (۳۱) اور میں تو اُسے نہ جانتا تھا۔ پر اِس لئے میں پانی سے بپتسمہ دیتا آیا تاکہ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو۔ (۳۲) اور یوحنا نے یہہ کہکے گواہی دی کہ میں نے روح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا اور وہ اُسپر ٹھہری۔ (۳۳) اور میں اُسے نہ جانتا تھا۔ پر جس نے مجھے بھیجا کہ پانی سے بپتسمہ دوں اُس نے مجھے کہا کہ جس پر تو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے وہی ہے جو روح القدس سے بپتسمہ دیتا ہے۔ (۳۴) سو میں نے دیکھا اور گواہی دی کہ یہی خدا کا بیٹا ہے۔

(۳۵) پھر دوسرے دن یوحنا اور دو اُس کے شاگردوں میں سے کھڑے تھے۔ (۳۶) تب یوحنا نے یسوع کو چلتے دیکھکر کہا دیکھو خدا کا برہ! (۳۷) اور اُن دو شاگردوں نے اُس کو کلام کرتے سُنا اور یسوع کے پیچھے ہو لئے۔ (۳۸) تب یسوع نے مُنہہ پھیر کے اور اُنہیں پیچھے آتے دیکھکر اُن کو کہا تم کیا ڈھونڈھتے ہو؟ اُنہوں نے

سنہ عیسوی ۳۰

سنہ عیسوی ۳۰

اُس سے کہا اے ربی (جس کا ترجمہ یہہ ہے اے اُستاد) تو کہاں رہتا ہے؟ (۳۹) اُس نے اُنہیں کہا چلو دیکھو۔ پس وہ آئے اور جہاں وہ رہتا تھا دیکھا اور اُس روز اُس کے ساتھ رہے۔ اور ||یہہ دسویں ساعت کے قریب تھا۔ (۴۰) ایک اُن دونوں میں سے جنہوں نے یوحنا کی سنی اور اُس کے پیچھے ہو لئے شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تھا۔ (۴۱) اُس نے پہلے اپنے بھائی شمعون کو پایا۔ اور اُس سے کہا کہ ہم نے مسیح کو جس کا ترجمہ ||خرستس ہے پایا۔ (۴۲) تب وہ اُسے یسوع پاس لایا اور یسوع نے اُس پر نگاہ کر کے کہا کہ تو یونس کا بیٹا شمعون ہے۔ تو کیفاس کہلائیگا جس کا ترجمہ پطرس ہے۔

(۴۳) دوسرے دن یسوع نے چاہا کہ جلیل میں جاوے پر فیلبوس کو پاکے کہا میرے پیچھے چل۔ (۴۴) اور فیلبوس بیت صیدا کا جو اندریاس اور پطرس کا شہر ہے باشندہ تھا۔ (۴۵) فیلبوس نے نتھنی ایل کو پایا اور اُسے کہا کہ جس کا ذکر موسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے کیا ہے ہم نے اُسے پایا وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہے۔ (۴۶) نتھنی ایل نے اُس سے کہا کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟ فیلبوس نے کہا آ اور دیکھ۔ (۴۷) یسوع نے نتھنی ایل کو اپنی طرف آتے دیکھکر اُس کے حق میں کہا دیکھو ایک سچا اسرائیلی جس میں مکر نہیں ہے! (۴۸) نتھنی ایل نے اُس سے کہا تو مجھے کہاں سے جانتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا اُس سے پہلے کہ فیلبوس نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت تلے تھا میں نے تجھے دیکھا۔ (۴۹) نتھنی ایل نے جواب میں اُس سے کہا اے ربی تو خدا کا بیٹا ہے تو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔ (۵۰) یسوع نے جواب دیا کیا تو اس لئے ایمان لاتا ہے کہ میں نے تجھ سے کہا کہ میں نے تجھکو انجیر کے درخت تلے دیکھا؟ تو اِن سے بڑے ماجرے دیکھیگا۔ (۵۱) پھر اُس سے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اب سے تم آسمان کو کھلا اور خدا کے فرشتوں کو اوپر جاتے اور ابن آدم پر اُترتے دیکھوگے۔

۲ باب

اور تیسرے دن قانائے جلیل میں کسی کا بیاہ ہوا۔ اور یسوع کی ماں وہاں تھی۔ (۲) اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کی بھی اُس بیاہ میں دعوت تھی۔ (۳) اور جب مے گھٹ گئی یسوع کی ماں نے اُس سے کہا کہ اُن کے پاس مے نہ رہی۔ (۴) یسوع نے اُس سے کہا کہ اے عورت مجھے تجھ سے کیا کام ہے میرا وقت ہنوز نہیں آیا۔ (۵) اُس کی ماں نے خادموں کو کہا جو کچھ وہ تمہیں کہے سو کرو۔ (۶) اور وہاں پتھر کے چھ مٹکے طہارت کے لئے یہودیوں کے دستور کے موافق دھرے تھے اور ہر ایک میں دو یا تین من کی سمائی تھی۔ (۷) یسوع نے اُنہیں کہا مٹکوں میں پانی بھرو۔ سو اُنہوں نے اُن کو لبالب بھرا۔ (۸) پھر اُس نے اُنہیں کہا کہ اب نکالو اور مجلس کے سردار پاس لے جاؤ۔ اور وہ لے گئے۔ (۹) جب میر مجلس نے وہ پانی جو مے بن گیا تھا چکھا اور نہیں جانا کہ یہہ کہاں سے تھا مگر چاکر جنہوں نے وہ پانی نکالا تھا جانتے تھے تو میر مجلس نے دولہا کو بلایا اور اُسے کہا کہ (۱۰) ہر شخص پہلے اچھی مے خرچ کرتا ہے اور ناقص اُس وقت کہ جب پیکے چھک گئے پر تو نے اچھی مے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔ (۱۱) یہہ پہلا معجزہ یسوع نے قانائے جلیل میں دکھایا اور اپنا جلال ظاہر کیا اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے۔

(۱۲) بعد اُس کے وہ اور اُس کی ماں اور اُس کے بھائی اور شاگرد کفرناحوم میں گئے۔ پر اُنہوں نے وہاں بہت دنوں تک مقام نہ کیا۔ (۱۳) تب یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور یسوع یروشلم کو گیا۔ (۱۴) اور ہیکل میں بیل اور بھیڑ اور کبوتر فروشوں کو اور صرافوں کو بیٹھے ہوئے پایا۔ (۱۵) تب اُس نے رسی کا کوڑا بنا کے اُن سب کو بھیڑوں اور بیلوں سمیت ہیکل سے نکال دیا اور صرافوں کے ٹکے بکھرا دئے اور تختے اُلٹ دئے۔ (۱۶) اور کبوتر فروشوں کو کہا اِن چیزوں کو یہاں سے لے جاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو بیوپار کا گھر مت بناؤ۔ (۱۷) اور اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ یوں لکھا ہے کہ تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا گئی۔

(۱۸) تب یہودیوں نے جواب میں اُسے کہا کیا نشان تو ہمیں دکھاتا ہے کہ جو یہہ کام کرتا ہے؟ (۱۹) یسوع نے جواب دیکر اُنہیں کہا کہ اِس ہیکل کو ڈھا دو اور میں اُسے تین دن میں کھڑا کرونگا۔ (۲۰) یہودیوں نے کہا چھیالیس برس سے یہہ ہیکل بن رہی ہے اور تو اُسے تین دن میں کھڑا کریگا؟ (۲۱) پر اُس نے اپنے بدن کی ہیکل کی بابت کہا تھا۔ (۲۲) اِس لئے جب وہ مردوں میں سے جی اُٹھا تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُس نے یہہ کہا تھا اور وہ کتاب اور یسوع کے کلام پر ایمان لائے۔ (۲۳) اور جب کہ وہ یروشلم کے بیچ عید فسح میں تھا تو بہتیرے اُن معجزوں کو جو اُس نے دکھائے دیکھکے اُس کے نام پر ایمان لائے۔ (۲۴) لیکن یسوع نے اپنے تئیں اُن پر نہ چھوڑا اِس لئے کہ وہ سب کو جانتا تھا۔

۵ مرقس ۷: ۳ — ۶ یوحنا ۴: ۴۶ — ۷ یوحنا ۱: ۱۴ — ۸ متی ۱۲: ۴۶ — ۹ خروج ۱۲: ۱۴ — ۱۰ متی ۲۱: ۱۲، مرقس ۱۱: ۱۵، لوقا ۱۹: ۴۵ — ۱۱ لوقا ۲: ۴۹ — ۱۲ زبور ۶۹: ۹ — ۱۳ متی ۱۲: ۳۸ — ۱۴ متی ۲۶: ۶۱ — ۱۵ قلسی ۲: ۹ — ۱۶ لوقا ۲۴: ۸

سنہ عیسوی ۳۰

(۲۵) اور محتاج نہ تھا کہ کوئی انسان کے حق میں گواہی دے۔ کیونکہ وہ آپ جو کچھ کہ انسان میں تھا جانتا تھا۔

۳ باب

فریسیوں میں سے ایک شخص نقودیموس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا۔ (۲) اُس نے رات کو یسوع پاس آ کر اُسے کہا کہ اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کے آیا۔ کیونکہ کوئی یہہ معجزے جو تو دکھاتا ہی جب تک کہ خدا اُس کے ساتھ نہ ہو نہیں دکھا سکتا۔ (۳) یسوع نے جواب دیکر اُس سے کہا میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں اگر کوئی سر نو پیدا نہ ہو تو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھ نہیں سکتا۔ (۴) نقودیموس نے اُس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہی؟ کیا اُس میں یہہ طاقت ہی کہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں در آئے اور پیدا ہو؟ (۵) یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں اگر آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہووے تو وہ خدا کی بادشاہت میں داخل ہو نہیں سکتا۔

(۶) جو جسم سے پیدا ہوا ہی جسم ہی اور جو روح سے پیدا ہوا ہی روح ہی۔ (۷) تعجب نہ کر کہ میں نے تجھے کہا کہ تمہیں سر نو پیدا ہونا ضرور ہی۔ (۸) ہوا جدھر چاہتی ہی چلتی ہی اور تو اُس کی آواز سنتا ہی پر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہی۔ ہر ایک جو روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہی۔ (۹) نقودیموس نے جواب میں اُس سے کہا یہہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں؟ (۱۰) یسوع نے جواب دیا اور اُس سے کہا کیا تو بنی اسرائیل کا اُستاد ہی اور یہہ باتیں نہیں جانتا؟ (۱۱) میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہی اُس پر گواہی دیتے ہیں اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے۔ (۱۲) جب میں نے تمہیں زمین کی باتیں کہیں اور تم یقین نہیں کرتے پھر اگر میں تمہیں آسمان کی باتیں کہوں تو تم کیونکر یقین کروگے؟ (۱۳) اور کوئی آسمان پر نہیں گیا سوا اُس شخص کے جو آسمان پر سے اُترا یعنے ابن آدم جو آسمان پر ہی۔ (۱۴) اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں بلندی پر رکھا اُسی طرح سے ضرور ہی کہ ابن آدم بھی اُٹھایا جائے۔ (۱۵) تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ (۱۶) کیونکہ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا ہی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ (۱۷) کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو جہان میں اِس لئے نہیں بھیجا کہ جہان پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِس لئے کہ جہان اُس کے سبب نجات پائے۔ (۱۸) جو اُس پر ایمان لاتا ہی اُس کے لئے سزا کا حکم نہیں لیکن جو اُس پر ایمان نہیں لاتا ہی اُس کے واسطے سزا کا حکم ہو چکا۔ کیونکہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا۔ (۱۹) اور سزا کے حکم کا سبب یہہ ہی کہ نور جہان میں آیا اور انسان نے تاریکی کو نور سے زیادہ پیار کیا کیونکہ اُن کے کام بُرے تھے۔ (۲۰) کیونکہ جو کوئی بُرائی کرتا ہی وہ نور سے دشمنی رکھتا ہی اور نور کے پاس نہیں آتا ایسا نہ ہو کہ اُس کے کام فاش ہو جائیں۔ (۲۱) پر وہ جو حق کرتا ہی نور کے پاس آتا ہی تاکہ اُس کے کام ظاہر ہوں کہ وہ خدا کی مرضی سے ہیں۔

(۲۲) بعد اِن باتوں کے یسوع اور اُس کے شاگرد یہودیہ کی سرزمین میں آئے۔ اور وہ وہاں اُن کے ساتھ رہا کرتا اور بپتسمہ دیتا تھا۔

(۲۳) اور یوحنا بھی سالم کے قریب عینون میں بپتسمہ دیتا تھا کیونکہ وہاں پانی بہت تھا اور لوگ آئے اور بپتسمہ پایا۔ (۲۴) کہ یوحنا ہنوز قید خانے میں ڈالا نہ گیا تھا۔ (۲۵) تب یوحنا کے شاگردوں اور یہودیوں کے درمیان طہارت کی بابت بحث ہوئی۔ (۲۶) اور وہ یوحنا پاس آئے اور اُس سے کہا کہ اے ربی وہ جو یردن کے پار تیرے ساتھ تھا جس پر تو نے گواہی دی دیکھ کہ وہ بپتسمہ دیتا ہی اور سب اُس کے پاس آتے ہیں۔ (۲۷) یوحنا نے جواب دیا اور کہا کہ کوئی انسان کسی چیز کو مگر جس حال کہ وہ اُسے آسمان سے دی جائے پا نہیں سکتا۔ (۲۸) تم خود میرے گواہ ہو کہ میں نے کہا کہ میں مسیح نہیں مگر اُس سے آگے بھیجا گیا ہوں۔ (۲۹) جس کی دُلہن ہی وہ دُلہا ہی پر دُلہا کا دوست جو کھڑا ہی اور اُس کی سنتا ہی دُلہا کی آواز سے بہت خوش ہوتا ہی پس میری یہہ خوشی پوری ہوئی۔ (۳۰) ضرور ہی کہ وہ بڑھے پر میں گھٹوں۔ (۳۱) وہ جو اوپر سے آتا ہی سب کے اوپر ہی وہ جو زمین سے ہی زمینی ہی اور زمین کی کہتا ہی۔ وہ جو آسمان سے آتا ہی سب کے اوپر ہی۔ (۳۲) اور جو کچھ اُس نے دیکھا اور سنا ہی اُس کی گواہی دیتا ہی اور کوئی شخص اُس کی گواہی قبول نہیں کرتا۔ (۳۳) جس نے اُس کی گواہی قبول کی ہی مُہر کی ہی کہ خدا سچا ہی۔ (۳۴) کیونکہ جسے خدا نے بھیجا ہی وہ خدا کی باتیں کہتا ہی کیونکہ خدا پیمائش کر کے روح نہیں دیتا۔ (۳۵) باپ بیٹے کو پیار کرتا ہی اور سب چیزیں اُس کے ہاتھ میں دی ہیں۔ (۳۶) جو کہ بیٹے پر ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہی اور جو بیٹے پر

سنہ عیسوی ۳۰

ایمان نہیں لاتا حیات کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا قہر اُس پر رہتا ہی ✢

۴ باب

اور جب خداوند نے جانا کہ فریسیوں نے سُنا کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد کرتا ہی اور بپتسمہ دیتا ہی [۱] (۲) حالانکہ یسوع آپ نہیں بلکہ اُس کے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے (۳) تب وہ یہودیہ کو چھوڑ کے جلیل کو چلا گیا ✢ (۴) اور ضرور تھا کہ وہ سامریہ سے ہو کے جائے ✢ (۵) تب وہ سامریہ کے ایک شہر میں جو سوخار کہلاتا ہی اُس ملکیت کے نزدیک جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دی تھی [۲] آیا ✢ (۶) اور یعقوب کا کنوا وہیں تھا ✢ چنانچہ یسوع سفر سے ماندہ ہو کے اُس کنوئے پر یوں ہی بیٹھا ✢ یہہ چھٹی گھڑی کے قریب تھا ✢ (۷) تب سامریہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی ✢ یسوع نے اُس سے کہا مجھے پینے کو دے ✢ (۸) کیونکہ اُس کے شاگرد شہر میں گئے تھے کہ کچھ کھانے کو مول لیں ✢ (۹) سامریہ کی اُس عورت نے اُسے کہا کہ کیونکر تو جو یہودی ہی مجھ سے جو سامریہ کی عورت ہوں پانی پینے کو مانگتا ہی ✢ کیونکہ یہودی سامریوں سے صحبت نہیں رکھتے تھے [۳] ✢ (۱۰) یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر تو خدا کی بخشش کو اور اُس کو جو تجھ سے کہتا ہی مجھے پینے کو دے پہچانتی کہ وہ کون ہی تو تو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے جیتا پانی [۴] دیتا ✢ (۱۱) عورت نے اُس سے کہا اے خداوند تجھ پاس پانی کھینچنے کو کچھ نہیں اور کنواں گہرا ہی ✢ پھر تو نے وہ جیتا پانی کہاں سے پایا ✢ (۱۲) کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے جس نے ہم کو یہہ کنوا دیا اور خود اُس نے اور اُس کے بیٹوں نے اور اُس کے چوپایوں نے اُس سے پیا بڑا ہی ✢ (۱۳) یسوع نے جواب دیا اور اُس سے کہا جو کوئی یہہ پانی پیئے پھر پیاسا ہوگا ✢ (۱۴) پر جو کوئی وہ پانی جو میں اُسے دوں گا پیئے وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا [۵] بلکہ جو پانی میں اُسے دیتا ہوں اُس میں پانی کا سوتا ہو جائیگا [۶] جو ہمیشہ کی زندگی تک جاری رہیگا ✢ (۱۵) عورت نے اُس سے کہا اے خداوند یہہ پانی مجھ کو دے [۷] کہ میں پیاسی نہ ہوؤں اور بھرنے کو یہاں آؤں ✢ (۱۶) یسوع نے اُس سے کہا جا کے اپنے شوہر کو بلا اور یہاں آ ✢ (۱۷) عورت نے جواب دیا اور کہا کہ میں بے شوہر ہوں ✢ یسوع نے اُس سے کہا کہ تو نے درست کہا کہ میں بے شوہر ہوں ✢ (۱۸) کیونکہ تو پانچ خصم کر چکی ہی اور وہ جو اب تو رکھتی ہی تیرا خصم نہیں ✢ تو نے یہہ سچ کہا ✢ (۱۹) عورت نے اُسے کہا اے خداوند مجھے معلوم ہوتا ہی کہ آپ نبی ہیں [۸] ✢ (۲۰) ہمارے باپ دادوں نے اِس پہاڑ [۹] پر پرستش کی اور تم کہتے ہو کہ وہ جگہہ جہاں پرستش کرنی چاہئے یروشلم میں ہی [۱۰] ✢ (۲۱) یسوع نے اُس سے کہا کہ اے عورت میری بات کو یقین رکھ کہ وہ گھڑی آتی ہی کہ جس میں تم نہ تو اِس پہاڑ پر اور نہ یروشلم میں باپ کی پرستش کروگے [۱۱] ✢ (۲۲) تم اُس کی جسے نہیں جانتے ہو [۱۲] پرستش کرتے ہو ✢ ہم اُس کی جسے جانتے ہیں پرستش کرتے ہیں ✢ کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہی [۱۳] ✢ (۲۳) پر وہ گھڑی آتی ہی بلکہ ابھی ہی کہ جس میں سچے پرستار روح [۱۴] اور راستی [۱۵] سے باپ کی پرستش کرینگے کیونکہ باپ بھی اپنے پرستاروں کو چاہتا ہی کہ ایسے ہوں ✢ (۲۴) خدا روح ہی [۱۶] اور اُس کے پرستاروں پر فرض ہی کہ روح اور راستی سے پرستش کریں ✢ (۲۵) عورت نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ مسیح جس کا ترجمہ خرستس ہی آتا ہی جب وہ آئیگا تو ہمیں سب باتوں کی خبر دیگا [۱۷] ✢ (۲۶) یسوع نے اُس سے کہا میں جو تجھ سے بولتا ہوں وہی ہوں [۱۸] ✢

(۲۷) اِتنے میں اُس کے شاگرد آئے اور تعجب کیا کہ وہ عورت سے باتیں کرتا تھا ✢ پر کسی نے نہ کہا کہ تو کیا چاہتا ہی یا اُس سے کس لئے باتیں کرتا ہی ✢ (۲۸) تب عورت نے اپنا گھڑا چھوڑا اور شہر میں جا کے لوگوں سے کہا (۲۹) آؤ ایک مرد کو دیکھو جس نے سب کام جو میں نے کئے مجھے کہے [۱۹] ✢ کیا یہہ مسیح نہیں ✢ (۳۰) وہ شہر سے نکلے اور اُس پاس آئے ✢

(۳۱) اِس عرصے میں اُس کے شاگردوں نے اُسے درخواست کر کے کہا کہ اے ربی کچھ کھائیے ✢ (۳۲) لیکن اُس نے اُنہیں کہا میرے پاس کھانے کے لئے خوراک ہی جسے تم نہیں جانتے ✢ (۳۳) اِس لئے شاگردوں نے آپس میں کہا کہ کیا کوئی اُس کے لئے کھانا لایا ہی ✢ (۳۴) یسوع نے اُنہیں کہا میرا کھانا یہہ ہی کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی بجا لاؤں اور اُس کا کام پورا کروں [۲۰] ✢ (۳۵) کیا تم نہیں کہتے کہ ابھی چار مہینے باقی ہیں تب فصل آئیگی ✢ دیکھو میں تم سے کہتا ہوں اپنی آنکھیں اُٹھاؤ اور کھیتوں کو دیکھو کہ وہ کاٹنے کے لئے پک چکے ہیں [۲۱] ✢ (۳۶) اور کاٹنے والا مزدوری پاتا ہی اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے میوہ جمع کرتا ہی [۲۲] تاکہ وہ جو بوتا ہی اور وہ جو کاٹتا ہی دونوں باہم خوش ہوں ✢ (۳۷) اور اُس پر یہہ مثل ٹھیک آتی ہی کہ ایک بوتا ہی اور دوسرا کاٹتا ہی ✢ (۳۸) میں نے تمہیں بھیجا ہی تاکہ اُسے جس میں تم نے محنت نہیں کی کاٹو ✢ غیر لوگوں نے محنت کی اور تم اُن کی محنت میں شامل ہوئے ✢

سنہ عیسوی ۳۰

(۳۹) اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی دی کہ اُس نے سب کچھ جو میں نے کیا ہی مجھے کہا[۲۳] اُس پر ایمان لائے + (۴۰) اور اُن سامریوں نے اُس پاس آکے اُس کی منت کی کہ ہمارے ساتھ رہ ۔ چنانچہ وہ دو روز وہاں رہا + (۴۱) اور اُن کے سوا اور بہتیرے اُسی کے کلام کے سبب ایمان لائے ۔ (۴۲) اور اُس عورت کو کہا اب ہم فقط تیرے کہنے سے ایمان نہیں لاتے ۔ کیونکہ ہم نے خود سنا اور جانتے ہیں کہ یہہ فی الحقیقت جہان کا نجات دینے والا مسیح ہی[۲۴] +

(۴۳) اور وہ دو روز بعد وہاں سے روانہ ہو کر جلیل کو گیا + (۴۴) کیونکہ یسوع نے خود گواہی دی کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا[۲۵] + (۴۵) اور جب وہ جلیل میں آیا تو جلیلیوں نے اُس کی خاطرداری کی کہ سب کاموں کو جو اُس نے یروسلم کے بیچ عید میں کئے تھے دیکھا تھا[۲۶] کیونکہ وہ بھی عید میں گئے تھے[۲۷] +

(۴۶) اور یسوع پھر قانائے جلیل میں جہاں اُس نے پانی کو مے بنایا تھا[۲۸] آیا + اور بادشاہ کا ایک ملازم تھا جس کا بیٹا کفرناحوم میں بیمار تھا + (۴۷) جب سنا کہ یسوع یہودیہ سے جلیل میں آیا اُس پاس گیا اور اُس کی منت کی کہ ‖آ کے اور اُس کے بیٹے کو چنگا کرے ۔ کیونکہ وہ مرنے پر تھا + (۴۸) تب یسوع نے اُسے کہا اگر تم نشان اور کرامتیں نہ دیکھوگے تو ایمان نہ لاؤگے[۲۹] + (۴۹) بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا اے خداوند پیشتر اُس سے کہ میرا بیٹا مر جائے اُتر آ + (۵۰) یسوع نے اُسے کہا جا تیرا بیٹا جیتا ہی ۔ اور اُس مرد نے اُس بات کا جو یسوع نے اُسے کہی اعتقاد کیا اور چلا گیا + (۵۱) وہ راہ ہی میں تھا کہ اُس کے نوکر اُسے ملے اور خبر پہنچائی کہ تیرا بیٹا جیتا ہی + (۵۲) تب اُس نے اُن سے پوچھا کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا ؟ اُنہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھڑی اُس کی تپ جاتی رہی + (۵۳) تب باپ نے جانا کہ وہی گھڑی تھی جب یسوع نے اُس سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہی + اور وہ خود اور اُس کا سارا گھر ایمان لایا + (۵۴) یہہ دوسرا معجزہ ہی جو یسوع نے یہودیہ سے جلیل میں آ کے دکھایا +

۲۳ و ۲۹ آیت

۲۴ یوحنا ۱ : ۸ و ۱ یوحنا ۴ : ۱۴

۲۵ متی ۱۳ : ۵۷ و مرقس ۶ : ۴ و لوقا ۴ : ۲۴

۲۶ یوحنا ۲ : ۲۳ اور ۳ : ۲

۲۷ استثنا ۱۶ : ۱۶

۲۸ یوحنا ۲ : ۱ و ۱۱

‖ یونانی میں اُتر آوے +

۲۹ ۱ قرنتیوں ۱ : ۲۲

۵ باب

سنہ عیسوی ۳۱

بعد اُس کے یہودیوں کی ایک عید تھی اور یسوع یروسلم کو گیا[۱] + (۲) اور یروسلم میں ‖بھیڑ دروازہ[۲] کے پاس ایک حوض ہی جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا ہی ۔ اُس کے پانچ اُسارے ہیں + (۳) اُن میں ناتوانوں اور اندھوں اور لنگڑوں اور پژمردوں کی ایک بڑی بھیڑ پڑی تھی جو پانی کے ہلنے کی منتظر تھی + (۴) کیونکہ ایک فرشتہ بعضے وقت اُس حوض میں اُتر کے پانی کو ہلاتا تھا اور پانی کے ہلنے کے بعد جو کوئی کہ پہلے اُس میں اُترتا کیسی ہی بیماری میں گرفتار ہوا ہو اُس سے چنگا ہو جاتا تھا + (۵) اور وہاں ایک شخص تھا جو اٹھتیس برس سے بیمار تھا + (۶) یسوع نے جب اُسے پڑے ہوئے دیکھا اور جانا کہ وہ بڑی مدت سے اُس حالت میں ہی تو اُس سے کہا کہ کیا تو چاہتا ہی کہ چنگا ہو جائے؟ (۷) بیمار نے اُسے جواب دیا کہ اے خداوند مجھ پاس آدمی نہیں کہ جب یہہ پانی ہلایا جائے تو مجھے حوض میں ڈال دے ۔ اور جب تک میں آپ سے آؤں دوسرا مجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہی ۔ (۸) یسوع نے اُسے کہا اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر چلا جا[۳] + (۹) وُہیں وہ شخص چنگا ہو گیا اور اپنا کھٹولا اُٹھا لیا اور چلا گیا ۔ اور وہ سبت کا دن تھا[۴] + (۱۰) اس لئے یہودیوں نے اُسے جو چنگا ہوا تھا کہا کہ یہہ سبت کا روز ہی ۔ تجھے روا نہیں کہ کھٹولے کو اُٹھا لے جائے[۵] + (۱۱) اُس نے اُنہیں جواب دیا کہ جس نے مجھے چنگا کیا اُسی نے مجھے فرمایا کہ اپنا کھٹولا اُٹھا کے چلا جا + (۱۲) تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ وہ کون شخص ہی جس نے تجھے کہا اپنا کھٹولا اُٹھا کے چلا جا ؟ (۱۳) اُس نے جو چنگا ہوا تھا نہ جانا کہ وہ کون ہی اِس لئے کہ یسوع ‖وہاں سے ٹل گیا تھا کیونکہ اُس جگہہ میں بھیڑ تھی + (۱۴) بعد اُس کے یسوع نے اُسے ہیکل میں پایا اور اُس سے کہا کہ دیکھ تو چنگا ہو گیا پھر گناہ نہ کرنا نہ ہو کہ تو اُس سے بدتر بلا میں پڑے[۶] + (۱۵) وہ شخص روانہ ہوا اور یہودیوں کو اطلاع دی کہ جس نے مجھے چنگا کیا یسوع ہی + (۱۶) اِس لئے یہودیوں نے یسوع کو ستایا اور اُس کے قتل کی گھات میں لگے کیونکہ اُس نے یہہ کام سبت کے روز کیا تھا + (۱۷) لیکن یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میرا باپ اب تک کام کیا کرتا ہی اور میں بھی کام کیا کرتا ہوں[۷] + (۱۸) تب یہودیوں نے اور بھی زیادہ اُس کو قتل کرنے چاہا[۸] کیونکہ اُس نے نہ فقط سبت ہی کو نہ مانا بلکہ خدا کو اپنا باپ کہہ کے اپنے تئیں خدا کے برابر کیا[۹] +

(۱۹) تب یسوع نے جواب دیا اور کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا مگر وہ جو باپ کو کرتے دیکھے[۱۰] کیونکہ جو کچھ کہ وہ کرتا ہی بیٹا بھی اُسی طرح سے کرتا ہی + (۲۰) اس لئے کہ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہی[۱۱] اور سب کچھ جو خود کرتا ہی اُسے دکھاتا ہی ۔ اور وہ

۱ احبار ۲۳ : ۲ و استثنا ۱۶ : ۱ و یوحنا ۲ : ۱۳

‖ یونانی میں بھیڑوں کے پاس +

۲ نحمیاہ ۳ : ۱ اور ۱۲ : ۳۹

۳ متی ۹ : ۶ و مرقس ۲ : ۱۱ و لوقا ۵ : ۲۴

۴ یوحنا ۹ : ۱۴

۵ خروج ۲۰ : ۱۰ و نحمیاہ ۱۳ : ۱۹ و یرمیاہ ۱۷ : ۲۱ وغیرہ و متی ۱۲ : ۲ و مرقس ۲ : ۲۴ اور ۳ : ۴ و لوقا ۶ : ۲ اور ۱۳ : ۱۴

‖ یا اُس بھیڑ سے جو اُس جگہہ میں تھی ٹل گیا تھا +

۶ متی ۱۲ : ۴۵ و یوحنا ۸ : ۱۱

۷ یوحنا ۹ : ۴ اور ۱۴ : ۱۰

۸ یوحنا ۷ : ۱۹

۹ یوحنا ۱۰ : ۳۰ و ۳۳ و فلپیوں ۲ : ۶

۱۰ ۳۰ آیت و یوحنا ۸ : ۲۸ اور ۹ : ۴ اور ۱۲ : ۴۹ اور ۱۴ : ۱۰

۱۱ متی ۳ : ۱۷ و یوحنا ۳ : ۳۵ و ۲ پطرس ۱ : ۱۷

سنہ عیسوی ۳۱

اُن سے بڑے کام اُسے دکھائیگا کہ تم تعجب کروگے ÷ (۲۱) اِس لیے کہ جس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا ہی اور جلاتا ہی بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہی جلاتا ہی ÷ (۲۲) کیونکہ باپ کسی شخص کی عدالت نہیں کرتا بلکہ اُس نے ساری عدالت بیٹے کو سونپ دی ہی ÷ (۲۳) تاکہ سب بیٹے کی عزت کریں جس طرح سے کہ باپ کی عزت کرتے ہیں ۔ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا باپ کی جس نے اُسے بھیجا ہی عزت نہیں کرتا ÷ (۲۴) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں وہ جو میرا کلام سنتا ہی اور اُس پر جس نے مجھے بھیجا ہی ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہی اور اُس پر سزا کا حکم نہیں بلکہ موت سے گذر کے وہ زندگی میں پہنچا ہی ÷ (۲۵) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ گھڑی آتی ہی اور اب ہی کہ جس میں مُردے خدا کے بیٹے کی آواز سُنینگے اور وہ سُنکے جیئینگے ÷ (۲۶) کیونکہ جس طرح باپ آپ میں زندگی رکھتا ہی اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی دیا ہی کہ اپنے میں زندگی رکھے ۔ (۲۷) بلکہ اُسے اختیار دیا ہی کہ عدالت کرے اِس لیئے کہ وہ اِبن آدم ہی ÷ (۲۸) اِس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ گھڑی آتی ہی کہ جس میں وہ سب جو قبروں میں ہیں اُس کی آواز سُنینگے (۲۹) اور نکلینگے جنہوں نے نیکی کی ہی زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہی سزا کی قیامت کے لیئے ÷

(۳۰) میں آپ سے کچھ کر نہیں سکتا جیسا میں سنتا ہوں حکم کرتا ہوں ۔ اور میری عدالت درست ہی ۔ کیونکہ اپنی مرضی کو نہیں پر باپ کی مرضی کو جس نے مجھے بھیجا چاہتا ہوں ÷ (۳۱) اگر میں اپنے پر گواہی دوں تو میری گواہی حق نہیں ÷ (۳۲) دوسرا ہی جو مجھ پر گواہی دیتا ہی اور میں جانتا ہوں کہ وہ گواہی جو مجھ پر دیتا ہی حق ہی ÷ (۳۳) تم نے یوحنا کے پاس پیام بھیجا اور اُس نے حق پر گواہی دی ÷ (۳۴) لیکن میں انسان کی گواہی نہیں چاہتا پر میں یہہ باتیں کہتا ہوں تاکہ تم نجات پاؤ ÷ (۳۵) وہ جلتا اور چمکتا چراغ تھا اور تم چاہتے تھے کہ تھوڑی دیر تک اُس کی روشنی سے خوش رہو ÷ (۳۶) لیکن مجھ پاس یوحنا کی گواہی سے ایک بڑی گواہی ہی اِس لیئے کہ یہہ کام جو باپ نے مجھے سونپے ہیں تاکہ پورے کروں یعنے یہہ کام جو میں کرتا ہوں مجھ پر گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہی ÷ (۳۷) اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہی اُس نے آپ مجھ پر گواہی دی ہی ÷ تم نے کبھی اُس کی آواز نہیں سنی اور نہ اُس کی صورت دیکھی ÷ (۳۸) اور تم اُس کا کلام اپنے دلوں میں نہیں رکھتے کیونکہ تم اُس پر جسے اُس نے بھیجا ایمان نہیں لاتے ÷ (۳۹) تم نوشتوں میں ڈھونڈتے ہو کیونکہ تم گمان کرتے ہو کہ اُن میں تمہارے لیئے ہمیشہ کی زندگی ہی ۔ اور یہہ وہی ہیں جو مجھ پر گواہی دیتے ہیں ÷ (۴۰) اور تم نہیں چاہتے کہ مجھ پاس آؤ تاکہ زندگی پاؤ ÷ (۴۱) میں اُس عزت کو جو انسان کی طرف سے ہوتی منظور نہیں کرتا ÷ (۴۲) پر تمہیں جانتا ہوں کہ تم میں خدا کی محبت نہیں ÷ (۴۳) میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں اور تم مجھے قبول نہیں کرتے ۔ اگر کوئی دوسرا اپنے نام سے آئے تو تم اُسے قبول کروگے ÷ (۴۴) تم جو آپس میں ایک دوسرے کی عزت چاہتے ہو اور وہ عزت جو اکیلے خدا سے ہی نہیں ڈھونڈتے کیونکر ایمان لا سکتے ہو؟ (۴۵) گمان مت کرو کہ میں باپ کے پاس تمہاری فریاد کرونگا ۔ ایک تو ہی تمہاری فریاد کرنے والا یعنے موسیٰ جس پر تمہارا بھروسہ ہی ÷ (۴۶) کیونکہ اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے تو مجھ پر بھی ایمان لاتے اِس لیئے کہ اُس نے میرے حق میں لکھا ہی ÷ (۴۷) لیکن جس حال کہ تم اُس کے نوشتوں کو یقین نہ کروگے تو میری باتوں کو کیونکر یقین کروگے ؟

سنہ عیسوی ۳۲

۶ باب

یسوع اُن باتوں کے بعد جلیل کے دریا کے پار جو دریائے طبریاس ہی گیا ÷ (۲) اور ایک بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہولی کیونکہ اُنہوں نے اُسکے معجزے جو اُس نے بیماروں پر دکھائے دیکھے تھے ÷ (۳) پھر یسوع پہاڑ پر گیا اور وہاں اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھا ۔ (۴) اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی ÷ (۵) پس جب یسوع نے آنکھیں اُٹھائیں اور دیکھا کہ بڑی بھیڑ میرے پاس آتی ہی تو فیلبوس سے کہا کہ ہم کہاں سے اِن کے کھانے کے لیئے روٹیاں خریدیں؟ (۶) پر اُس نے یہہ امتحان کی راہ سے کہا تھا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا جو کیا چاہتا تھا ÷ (۷) فیلبوس نے اُسے جواب دیا کہ دو سو دینار کی روٹیاں اُن کے لیئے بس نہ ہونگی کہ اُن میں سے ہر ایک تھوڑا سا پائے ÷ (۸) ایک نے اُس کے شاگردوں میں سے جو شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تھا اُس سے کہا (۹) یہاں ایک چھوکرا ہی جس کے پاس جو کی پانچ روٹیاں اور دو چھوٹی مچھلیاں ہیں پر یہہ اِتنے لوگوں میں کیا ہیں ÷ (۱۰) تب یسوع نے کہا کہ لوگوں کو بٹھاؤ ÷ اور اُس جگہہ بہت گھاس تھی ÷ سو گنتی میں تخمیناً پانچ ہزار مرد بیٹھے ÷ (۱۱) اور یسوع نے روٹیاں اُٹھائیں اور شکر کر کے شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹیں اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے جسقدر کہ وہ چاہتے تھے ÷ (۱۲) اور جب سیر ہو چکے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اُن ٹکڑوں کو جو بچ رہے

سنہ عیسوی ۳۲

ہیں جمع کرو تاکہ کچھ خراب نہ ہو + (۱۳) چنانچہ اُنہوں نے جمع کئے اور جَو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو اُن کھانیوالوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں + (۱۴) تب اُن لوگوں نے یہہ معجزہ جو یسوع نے دکھایا دیکھکر کہا فی الحقیقت وہ نبی جو جہان میں آنیوالا تھا یہی ہے[۶] (۱۵) پس یسوع یہہ معلوم کرکے کہ وہ چاہتے ہیں کہ آئیں اور اُسے زبردستی پکڑکے بادشاہ کریں آپ اکیلا پہاڑ کو پھر گیا + (۱۶) اور جب شام ہوئی تو اُس کے شاگرد دریا کے کنارے گئے[۷] (۱۷) اور کشتی پر چڑھکے دریا پار کفرناحوم کو چلے + اُس وقت اندھیرا ہو چلا تھا اور یسوع اُن پاس نہ آیا تھا + (۱۸) اور آندھی کے سبب دریا لہرانے لگا + (۱۹) اور جب وہ قریب پچیس یا تیس[۱۱] تیر پرتاب کے کھیو چکے تھے اُنہوں نے یسوع کو دریا پر چلتے اور کشتی کے قریب آتے دیکھا اور ڈر گئے + (۲۰) تب اُس نے اُنہیں کہا کہ میں ہوں مت ڈرو + (۲۱) پھر اُنہوں نے خوشی سے اُسے کشتی پر لے لیا اور کشتی فی الفور اُس جگہہ پر جہاں وہ جاتے تھے جا پہنچی +

(۲۲) دوسرے دن جب بھیڑ نے جو دریا کے اُس پار کھڑی تھی یہہ دیکھا کہ وہاں سوا اُس ایک کے جس پر اُس کے شاگرد چڑھ بیٹھے تھے کوئی دوسری کشتی نہ تھی اور یہہ کہ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ اُس کشتی پر نہ گیا تھا بلکہ صرف اُس کے شاگرد گئے تھے۔ (۲۳) (پر اور کشتیاں طبریاس سے اُس جگہہ کے نزدیک جہاں اُنہوں نے خداوند کے شکر کرنے کے بعد روٹی کھائی تھی آئیں۔) (۲۴) پس جب اُس بھیڑ نے یہہ دیکھا کہ وہاں نہ یسوع اور نہ اُس کے شاگرد ہیں تو وہ کشتیوں پر چڑھے اور یسوع کی تلاش میں کفرناحوم کو آئے + (۲۵) اور اُنہوں نے اُسے دریا پار پاکے اُس سے کہا کہ اے ربی تو یہاں کب آیا؟ (۲۶) یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم مجھے ڈھونڈھتے ہو اِس لئے کہ تم نے معجزے دیکھے سو نہیں بلکہ اِس لئے کہ تم روٹیاں کھاکے سیر ہوئے + (۲۷) فانی خوراک کے لئے نہیں بلکہ اُس کھانے کے لئے محنت کرو جو ہمیشہ کی زندگی تک ٹھہرتا ہے[۸] کہ ابن آدم وہ تمہیں دیگا۔ کیونکہ باپ نے جو خدا ہے اُس پر مُہر کردی ہے[۹] (۲۸) تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم کیا کریں تاکہ خدا کے کام بجا لائیں؟ (۲۹) یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا خدا کا کام یہہ ہے کہ تم اُس پر جسے اُس نے بھیجا ایمان لاؤ[۱۰] (۳۰) تب اُنہوں نے اُس سے کہا پس تو کون سا نشان دکھاتا ہے[۱۱] تاکہ ہم دیکھکے

۶ پیدایش ۴۹: ۱۰
استثنا ۱۸: ۱۵ و ۱۸
متی ۱۱: ۳
یوحنا ۱: ۲۱
اور ۴: ۱۹ و ۲۵
اور ۷: ۴۰
۷ متی ۱۴: ۲۳
مرقس ۶: ۴۷

[۱۱] یونانی میں ستادیوس اور ایک ستادیوس چارسو ہاتھ کے برابر تھا۔ دیکھو لوقا ۲۴: ۱۳
یوحنا ۱۱: ۱۸

۸ ۵۴ و ۵۸ آیت
یوحنا ۴: ۱۴
۹ متی ۳: ۱۷
اور ۱۷: ۵
مرقس ۱: ۱۱
اور ۹: ۷
لوقا ۳: ۲۲
اور ۹: ۳۵
یوحنا ۱: ۳۳
اور ۵: ۳۷
اور ۸: ۱۸
اعمال ۲: ۲۲
۲ پطرس ۱: ۱۷
۱۰ ۱ یوحنا ۳: ۲۳
۱۱ متی ۱۲: ۳۸
اور ۱۶: ۱
مرقس ۸: ۱۱
اقرنتی ۱: ۲۲

تجھ پر ایمان لائیں؟ تو کیا کرتا ہے؟ (۳۱) ہمارے باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا[۱۲] چنانچہ لکھا ہے کہ اُس نے اُنہیں آسمان سے روٹی کھانے کو دی[۱۲] (۳۲) تب یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ موسیٰ نے تمہیں آسمانی روٹی نہیں دی بلکہ میرا باپ تمہیں سچی آسمانی روٹی دیتا ہے + (۳۳) اِس لئے کہ خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُترتی اور جہان کو زندگی بخشتی ہے + (۳۴) تب اُنہوں نے اُس سے کہا اے خداوند ہم کو ہمیشہ یہہ روٹی دیا کر[۱۴] (۳۵) یسوع نے اُنہیں کہا میں زندگی کی روٹی ہوں[۱۵] جو مجھ پاس آتا ہے ہرگز بھوکا نہ ہوگا۔ اور جو مجھ پر ایمان لاتا ہے کبھی پیاسا نہ ہوگا[۱۶] (۳۶) لیکن میں نے تمہیں کہا ہے کہ تم نے تو مجھے دیکھا پر ایمان نہیں لائے[۱۷] (۳۷) ہر ایک جسے باپ نے مجھے دیا ہے مجھ پاس آئیگا[۱۸] اور جو مجھ پاس آتا ہے میں ہرگز نکال نہ دونگا[۱۹] (۳۸) کیونکہ میں آسمان پر سے اِس لئے نہیں اُترا کہ اپنی مرضی پر[۲۰] بلکہ اُس کی مرضی پر چلوں جس نے مجھے بھیجا ہے[۲۱] (۳۹) اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہے یہہ چاہتا ہے کہ میں اُن میں سے جو اُس نے مجھے دیئے ہیں کسی کو نہ کھوؤں[۲۲] بلکہ اُسے آخری دن پھر اُٹھاؤں + (۴۰) اور جس نے مجھے بھیجا ہے اُس کی مرضی یہہ ہے کہ ہر ایک جو بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے[۲۳] اور کہ میں اُسے آخری دن میں اُٹھاؤں +

(۴۱) تب یہودی اُس پر کُڑکُڑائے اِس لئے کہ اُس نے کہا وہ روٹی جو آسمان سے اُتری میں ہوں + (۴۲) اور اُنہوں نے کہا کیا یہہ یسوع یوسف کا بیٹا نہیں[۲۴] جس کے باپ ماں کو ہم جانتے ہیں؟ پھر وہ کیونکر کہتا ہے کہ میں آسمان سے اُترا ہوں + (۴۳) تب یسوع نے جواب میں اُن کو کہا کہ آپس میں مت کُڑکُڑاؤ + (۴۴) کوئی شخص مجھ پاس آ نہیں سکتا مگر جس حال کہ باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ لائے[۲۵] اور میں اُسے آخری دن میں اُٹھاؤنگا + (۴۵) نبیوں نے یہہ لکھا ہے کہ وہ سب خدا کے سکھائے ہوئے ہونگے[۲۶] اِس لئے ہر ایک شخص جس نے باپ سے سُنا اور سیکھا ہے مجھ پاس آتا ہے + [۲۷] (۴۶) یہہ نہیں ہے کہ کسی شخص نے باپ کو دیکھا ہے[۲۸] مگر وہ جو خدا کی طرف سے ہے اُسی نے باپ کو دیکھا ہے[۲۹] (۴۷) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو مجھ پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہے[۳۰] (۴۸) زندگی کی روٹی میں ہوں[۳۱] (۴۹) تمہارے باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا[۳۲] اور مر گئے + (۵۰) روٹی جو آسمان سے اُترتی ہے وہ ہے کہ کوئی

سنہ عیسوی ۳۲

۱۲ خروج ۱۶: ۱۵
گنتی ۱۱: ۷
نحمیاہ ۹: ۱۵
اقرنتی ۱۰: ۳
۱۳ زبور ۷۸: ۲۴ و ۲۵
۱۴ دیکھو یوحنا ۴: ۱۵
۱۵ ۴۸ و ۵۸ آیتیں
۱۶ یوحنا ۴: ۱۴
اور ۷: ۳۷
۱۷ ۲۶ و ۶۴ آیتیں
۱۸ ۴۵ آیت
۱۹ متی ۲۴: ۲۴
یوحنا ۱۰: ۲۸ و ۲۹
۲ تمطاؤس ۲: ۱۹
ایوحنا ۲: ۱۹
۲۰ متی ۲۶: ۳۹
یوحنا ۵: ۳۰
۲۱ یوحنا ۴: ۳۴
۲۲ یوحنا ۱۰: ۲۸
اور ۱۷: ۱۲
اور ۱۸: ۹
۲۳ ۲۷ و ۴۷ و ۵۴ آیتیں
یوحنا ۳: ۱۵ و ۱۶
اور ۴: ۱۴
۲۴ متی ۱۳: ۵۵
مرقس ۶: ۳
لوقا ۴: ۲۲
۲۵ غزل ۱: ۴
۶۵ آیت
۲۶ یسعیاہ ۵۴: ۱۳
یرمیاہ ۳۱: ۳۴
میکاہ ۴: ۲
عبرانی ۸: ۱۰
اور ۱۰: ۱۶
۲۷ ۳۷ آیت
۲۸ یوحنا ۱: ۱۸
اور ۵: ۳۷
۲۹ متی ۱۱: ۲۷
لوقا ۱۰: ۲۲
یوحنا ۱: ۱۸
اور ۷: ۲۹ و ۹: ۱۹
۳۰ یوحنا ۳: ۱۶ و ۱۸ و ۳۶
۴۰ آیت
۳۱ ۳۳ و ۳۵ آیتیں
۳۲ ۳۱ آیت

سنہ عیسوی ۳۲

آدمی اُسے کھاکے نہ مرے (۵۱) میں ہوں وہ جیتی روٹی جو آسمان سے اُتری اگر کوئی شخص اِس روٹی کو کھائے تو ابد تک جیتا رہیگا۔ اور روٹی جو میں دونگا میرا گوشت ہی جو میں جہان کی زندگی کے لئے دونگا (۵۲) تب یہودی آپس میں بحث کرنے لگے کہ یہہ مرد اپنا گوشت کیونکر ہمیں دے سکتا ہی کہ کھائیں؟ (۵۳) تب یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں اگر تم ابن آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اُس کا لہو نہ پیو تو تم میں زندگی نہیں (۵۴) جو کوئی میرا گوشت کھاتا ہی اور میرا لہو پیتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہی اور میں اُسے آخری دن اُٹھاؤنگا (۵۵) کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت کھانے اور میرا لہو فی الحقیقت پینے کی چیز ہی + (۵۶) وہ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا لہو پیتا ہی مجھ میں رہتا ہی اور میں اُسمیں (۵۷) جسطرح سے کہ زندہ باپ نے مجھے بھیجا اور میں باپ سے زندہ ہوں اِسی طرح وہ بھی جو مجھے کھاتا ہی مجھ سے زندہ ہوگا + (۵۸) وہ روٹی جو آسمان سے اُتری یہہ ہی نہ جیسا کہ تمہارے باپ دادے من کھاکے مرگئے - وہ جو یہہ روٹی کھاتا ہی ابد تک جیتا رہیگا (۵۹) اُس نے کفرناحوم میں تعلیم دیتے ہوئے عبادتخانے میں یہہ باتیں کہیں +

(۶۰) تب اُس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے سُن کے کہا کہ یہہ سخت کلام ہی - اُسے کون سُن سکتا ہی؟ (۶۱) یسوع نے از خود جانکر کہ اُس کے شاگرد آپس میں اُس بات پر کُڑکُڑاتے ہیں اُنہیں کہا کیا یہہ تم کو ٹھوکر کا باعث ہی؟ (۶۲) پس اگر تم ابن آدم کو اوپر جاتے جہاں وہ آگے تھا دیکھوگے تو کیا ہوگا؟ (۶۳) روح ہی وہ جو جلاتی ہی جسم سے کچھ فائدہ نہیں - یہہ باتیں جو میں تمہیں کہتا ہوں روح ہیں اور زندگی ہیں + (۶۴) پر تم میں بعضے ہیں جو ایمان نہیں لاتے کیونکہ یسوع ابتدا سے جانتا تھا کہ وہ جو ایمان نہیں لاتے کون ہیں اور کون اُسے پکڑوائیگا + (۶۵) پھر اُس نے کہا اِس لئے میں نے تمہیں کہا کہ کوئی شخص سوا اُس کے جسے میرے باپ کی طرف سے عنایت ہوا مجھ پاس نہیں آسکتا؟

(۶۶) اُسوقت سے اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے اور بعد اُس کے اُس کے ساتھ نہ چلے + (۶۷) تب یسوع نے بارہوں کو کہا کیا تم بھی چاہتے ہو کہ چلے جاؤ؟ (۶۸) شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا کہ اے خداوند ہم کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے پاس ہیں + (۶۹) اور ہم تو ایمان لائے ہیں اور جان گئے ہیں کہ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہی؟ (۷۰) یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا میں نے تم بارہوں کو نہیں چنا اور ایک تم میں سے شیطان ہی؟ (۷۱) اُس نے شمعون کے بیٹے یہوداہ اسقریوتی کی بابت کہا - کیونکہ وہی اُس کو پکڑوانے چاہتا اور اُن بارہوں میں سے تھا +

۷ باب

بعد اُس کے یسوع جلیل میں سیر کرتا رہا کہ یہودیہ میں سیر کرنا نہ چاہا اِس لئے کہ یہودی اُس کے قتل کی فکر میں تھے (۲) اور یہودیوں کی عید خیمہ نزدیک آئی + (۳) تب اُس کے بھائیوں نے اُس سے کہا یہاں سے روانہ ہو اور یہودیہ میں جا تاکہ اُن کاموں کو جو تو کرتا ہی تیرے شاگرد بھی دیکھیں + (۴) کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو کچھ کام چھپ کے کرے اور چاہے کہ آپ مشہور ہو + اگر تو یہہ کام کرتا ہی تو اپنے تئیں جہان کو دکھا + (۵) کیونکہ اُس کے بھائی بھی اُس پر ایمان نہ لائے (۶) تب یسوع نے اُنہیں فرمایا کہ میرا وقت ہنوز نہیں آیا پر تمہارا وقت ہر دم بنا ہی + (۷) دنیا تم سے عداوت نہیں رکھ سکتی پر مجھ سے عداوت رکھتی کیونکہ میں اُس پر گواہی دیتا ہوں کہ اُس کے کام بُرے ہیں (۸) تم عید میں جاؤ - میں ابھی عید میں نہیں جاتا کہ میرا وقت ہنوز پورا نہیں ہوا (۹) سو وہ یہہ باتیں اُنہیں کہکے جلیل میں رہا +

(۱۰) لیکن جب اُس کے بھائی روانہ ہوے تھے وہ بھی عید میں گیا ظاہرا نہیں بلکہ چھپ کے + (۱۱) تب یہودی عید میں اُسے ڈھونڈتے لگے اور کہا کہ وہ کہاں ہی؟ (۱۲) اور لوگوں میں اُس کی بابت بڑی تکرار تھی بعضے کہتے تھے کہ وہ نیک آدمی ہی اور کتنے کہتے تھے کہ نہیں بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا + (۱۳) لیکن یہودیوں کے ڈر سے کوئی شخص ظاہرا اُس کی بابت نہ کہتا تھا +

(۱۴) اور جب عید آدھی گذر گئی یسوع نے ہیکل میں جاکے تعلیم دی (۱۵) تب یہودی تعجب سے بولے کہ اِس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر کتابوں کا علم ہی؟ (۱۶) یسوع نے اُنہیں جواب میں کہا کہ میری تعلیم میری نہیں بلکہ اُس کی ہی جس نے مجھے بھیجا (۱۷) وہ شخص جو اُس کی مرضی پر چلا چاہے جانیگا کہ یہہ تعلیم خدا کی ہی یا کہ میں آپ سے دیتا ہوں + (۱۸) وہ جو اپنی طرف سے کچھ کہتا ہی اپنی بزرگی چاہتا ہی لیکن وہ جو اُس کی بزرگی چاہتا ہی جس نے اُسے بھیجا سو وہی سچا ہی اور اُس میں ناراستی نہیں + (۱۹) کیا موسیٰ نے تمہیں شریعت نہ دی لیکن کوئی تم میں

سے شریعت پر عمل نہیں کرتا؟ تم کیوں میرے قتل کے فکر میں ہو؟ (۲۰) لوگوں نے جواب دیا اور کہا تجھ پر ایک دیو ہے کون تجھے قتل کیا چاہتا ہی؟ (۲۱) یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا میں نے ایک کام کیا اور تم سب اُس کے باعث تعجب کرتے ہو۔ (۲۲) موسیٰ نے تمہیں ختنہ کا حکم دیا حالانکہ وہ موسیٰ سے نہیں بلکہ باپ دادوں سے ہے سو تم سبت کے دن آدمی کا ختنہ کرتے ہو۔ (۲۳) پس اگر سبت کے روز آدمی کا ختنہ کیا جاتا ہی تاکہ موسیٰ کی شرع سے معطل نہ ہو تو کیا تم اِس لیئے مجھ پر غصہ ہو کہ میں نے سبت کے دن ایک مرد کو بالکل چنگا کیا؟ (۲۴) ظاہر کے موافق عدالت نہ کرو بلکہ واجبی عدالت کرو۔

(۲۵) تب بعضے یروسلیموں نے کہا کیا یہہ وہ نہیں کہ جسے قتل کیا چاہتے ہیں؟ (۲۶) لیکن دیکھو وہ تو بے دھڑک بولتا ہی اور وہ اُسے کچھ نہیں کہتے۔ پس کیا سرداروں نے بھی یقین کیا کہ فی الحقیقت یہی مسیح ہی؟ (۲۷) لیکن ہمیں معلوم ہی کہ یہہ کہاں کا ہی پر مسیح جب آئیگا تو کوئی نہ جانیگا کہ وہ کہاں کا ہی۔ (۲۸) تب یسوع ہیکل میں تعلیم دیتے ہوئے یوں پکارا کہ تم مجھے پہچانتے اور جانتے ہو کہ میں کہاں کا ہوں اور میں آپ سے نہیں آیا ہوں پر میرا بھیجنے والا سچا ہی جس سے تم واقف نہیں ہو۔ (۲۹) میں اُسے جانتا ہوں اِسلیئے کہ میں اُسکی طرف سے ہوں اور اُسنے مجھے بھیجا ہی۔ (۳۰) تب اُنہوں نے چاہا کہ اُسے پکڑلیں پر اِسلیئے کہ اُسکا وقت ہنوز نہ پہنچا تھا کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا۔ (۳۱) اور اُن لوگوں میں سے بہتیرے اُس پر ایمان لائے اور بولے کہ جب مسیح آئیگا تو کیا اِن سے جو اِس نے دکھلائے ہیں زیادہ معجزے دکھائیگا؟ (۳۲) فریسیوں نے جماعت کی تکرار جو اُسکی بابت ہو رہی تھی سُنی۔ تب فریسیوں اور سردار کاہنوں نے پیادے بھیجے کہ اُسے پکڑلیں۔ (۳۳) اُس وقت یسوع نے اُنہیں کہا ابھی تھوڑی دیر تک میں تمہارے ساتھ ہوں اور اُس پاس جس نے مجھے بھیجا جاتا ہوں۔ (۳۴) تم مجھے ڈھونڈوگے اور نہ پاؤگے اور جہاں میں ہوں تم آنہ سکوگے۔ (۳۵) اُسوقت یہودیوں نے آپس میں کہا کہ وہ کہاں جائیگا جو اُسے ہم نہ پائینگے؟ کیا وہ اُن لوگوں کے پاس جو یونانیوں میں پراگندہ ہوئے ہیں جائیگا اور یونانیوں کو تعلیم دیگا؟ (۳۶) یہہ کیا بات ہی جو اُس نے کہی کہ تم مجھے ڈھونڈوگے اور نہ پاؤگے۔ اور جہاں میں ہوں تم نہ آسکوگے؟

(۳۷) پھر عید کے پچھلے دن جو بڑا دن ہے یسوع کھڑا ہوا اور پکارکے کہا اگر کوئی پیاسا ہو مجھ پاس آوے اور پیوے۔ (۳۸) جو مجھ پر ایمان لاتا ہی اُس کے بدن سے جیسا کتاب کہتی ہی جیتے پانی کی ندیاں جاری ہونگی۔ (۳۹) اُس نے یہہ روح کی بابت کہی جسے وہ جو اُس پر ایمان لائے پانے پر تھے کیونکہ روح القدس اب تک نہ اُتری تھی اِس لئے کہ یسوع ہنوز اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا۔ (۴۰) تب اُن لوگوں میں سے بہتیروں نے یہہ سُنکر کہا فی الحقیقت یہی وہ نبی ہی۔ (۴۱) اوروں نے کہا یہہ مسیح ہی پر بعضوں نے کہا کیا مسیح جلیل سے آتا ہی؟ (۴۲) کیا کتابوں میں یہہ بات نہیں کہ مسیح داؤد کی نسل سے اور بیت لحم کی بستی سے جہاں داؤد تھا آتا ہی؟ (۴۳) سو لوگوں میں اُس کی بابت اختلاف ہوا۔ (۴۴) اور بعضوں نے چاہا تھا کہ اُسے پکڑلیں پر کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالے۔

(۴۵) تب پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے اور اُنہوں نے اُن سے کہا تم اُسے کیوں نہ لائے؟ (۴۶) پیادوں نے جواب دیا کہ ہرگز کسی شخص نے اِس آدمی کی مانند کلام نہیں کیا۔ (۴۷) تب فریسیوں نے اُنہیں جواب دیا کیا تم بھی گمراہ کئے گئے ہو؟ (۴۸) کیا کوئی سرداروں یا فریسیوں میں سے اُس پر ایمان لایا؟ (۴۹) پر یہہ لوگ جو شریعت سے واقف نہیں لعنتی ہیں۔ (۵۰) نقودیمس نے جو رات کو یسوع پاس آیا تھا اور اُن میں سے ایک تھا اُنہیں کہا (۵۱) کیا ہماری شریعت کسی کو پیشتر اُس سے کہ اُس کی سُنے اور جانے کہ وہ کیا کرتا ہی گنہگار ٹھہراتی ہی؟ (۵۲) اُنہوں نے اُس کے جواب میں کہا کیا تو بھی جلیل سے ہی؟ ڈھونڈھ اور دیکھ کہ جلیل سے کوئی نبی ظاہر نہیں ہوا۔ (۵۳) پھر ہر ایک اپنے گھر کو گیا۔

۸ باب

پر یسوع کوہ زیتون کو گیا۔ (۲) اور صبح سویرے ہیکل میں پھر داخل ہوا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے۔ اور اُس نے بیٹھکر اُنہیں تعلیم دی۔ (۳) تب فقیہہ اور فریسی ایک عورت کو جو زنا میں پکڑی گئی تھی اُس پاس لائے اور اُسے بیچ میں کھڑا کرکے اُس سے کہا کہ (۴) اے اُستاد یہہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی۔ (۵) موسیٰ نے توریت میں ہم کو حکم دیا ہی کہ ایسیوں کو سنگسار کریں۔ پس تو کیا کہتا ہی؟ (۶) اُنہوں نے آزمائش کے لیئے یہہ کہا تاکہ اُس پر نالش کی وجہہ پاویں۔ پر یسوع جھککے اُنگلی سے زمین پر لکھنے لگا۔ (۷) اور جب وہ اُس سے سوال

سنہ عیسوی ۳۲

کرتے گئے تو اُس نے سیدھے ہو کر اُنہیں کہا جو کہ تم میں بیگناہ ہو پہلے وہی اُسے پتھر مارے۔ (۸) اور پھر جھککے زمین پر لکھا۔ (۹) اور وہ یہہ سنکر دل ہی دل میں آپ کو گنہگار سمجھکے بڑوں سے لیکے چھوٹوں تک ایک ایک کرکے چلے گئے۔ اور یسوع اکیلا رہگیا اور عورت بیچ میں کھڑی رہی۔ (۱۰) تب یسوع نے سیدھے ہو کر عورت کے سوا کسی کو نہ دیکھا اور اُس سے کہا اے عورت وہ تیرے نالش کرنے والے کہاں ہیں؟ کیا کسی نے تجھ پر حکم نکیا؟ (۱۱) وہ بولی اے خداوند کسی نے نہیں۔ یسوع نے اُس سے کہا میں بھی تجھ پر حکم نہیں کرتا۔ جا اور پھر گناہ نہ کر۔

(۱۲) تب یسوع نے پھر اُنہیں کہا جہان کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرتا ہے اندھیرے میں نہ چلیگا بلکہ زندگی کا نور پائیگا۔ (۱۳) تب فریسیوں نے اُس سے کہا تو اپنے حق میں گواہی دیتا ہے تیری گواہی سچ نہیں۔ (۱۴) یسوع نے جواب دیا اور اُنہیں کہا اگرچہ میں اپنی بابت گواہی دیتا ہوں تو بھی میری گواہی سچ ہے۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور میں کہاں کو جاتا ہوں۔ پر تم نہیں جانتے کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں کو جاتا ہوں۔ (۱۵) تم جسم کے مطابق حکم کرتے ہو۔ میں کسی پر حکم نہیں کرتا۔ (۱۶) اور اگر میں حکم کروں تو میرا حکم حق ہے کیونکہ میں اکیلا نہیں ہوں پر میں اور باپ جس نے مجھے بھیجا۔ (۱۷) تمہاری شریعت میں یہہ بھی لکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی سچ ہے۔ (۱۸) ایک تو میں ہوں جو اپنی بابت گواہی دیتا ہوں اور ایک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے میرے لئے گواہی دیتا ہے۔ (۱۹) تب اُنہوں نے اُس سے کہا تیرا باپ کہاں ہے؟ یسوع نے جواب دیا تم نہ مجھے جانتے اور نہ میرے باپ کو۔ اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ (۲۰) یسوع نے یہہ باتیں ہیکل کے اندر بیت المال میں تعلیم دیتے ہوئے کہیں اور کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالے۔ اس لئے کہ اُس کا وقت ہنوز نہ آیا تھا۔

(۲۱) تب یسوع نے پھر اُنہیں کہا میں جاتا ہوں اور تم مجھے ڈھونڈھوگے۔ اور اپنے گناہ میں مروگے۔ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آسکتے ہو۔ (۲۲) تب یہودیوں نے کہا کیا وہ اپنے تئیں مار ڈالیگا؟ جو کہتا ہے جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آسکتے ہو۔ (۲۳) اُس نے اُنہیں کہا تم نیچے سے ہو۔ میں اوپر سے ہوں۔ تم اِس جہان کے ہو۔ میں اِس جہان کا نہیں ہوں۔ (۲۴) اِس لئے میں نے تمہیں کہا کہ تم اپنے گناہوں میں مروگے۔ کیونکہ اگر تم ایمان نہیں لاتے کہ میں وہی ہوں تو تم اپنے گناہوں میں مروگے۔ (۲۵) تب اُنہوں نے اُس سے کہا تو کون ہے؟ یسوع نے اُنہیں کہا وہی جو میں نے تمہیں شروع ہی سے کہا۔ (۲۶) مجھ پاس بہت باتیں ہیں کہ تمہارے حق میں کہوں اور حکم کروں۔ پر جس نے مجھے بھیجا ہے سچا ہے اور میں بھی وہ باتیں جو میں نے اُس سے سنیں جہان کو کہتا ہوں۔ (۲۷) وہ نہ سمجھے کہ وہ اُن سے باپ کی بابت کہتا تھا۔ (۲۸) پھر یسوع نے اُنہیں کہا جب تم ابن آدم کو اونچے پر چڑھاؤگے تب تم جانوگے کہ میں ہوں۔ اور میں آپ سے کچھ نہیں کرتا۔ مگر جو میرے باپ نے مجھے سکھایا میں وہ باتیں کہتا ہوں۔ (۲۹) اور جس نے مجھے بھیجا ہے میرے ساتھ ہے۔ باپ نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا۔ کیونکہ میں ہمیشہ ایسے کام کرتا ہوں جو اُسے خوش آتے ہیں۔ (۳۰) جب وہ یہہ باتیں کہتا تھا تو بہتیرے اُس پر ایمان لائے۔

(۳۱) تب یسوع نے اُن یہودیوں کو جو اُس پر ایمان لائے تھے کہا اگر تم میری بات پر ثابت رہوگے تو تم تحقیق میرے شاگرد ہوگے۔ (۳۲) اور سچائی کو جانوگے اور سچائی تم کو آزاد کریگی۔ (۳۳) اُنہوں نے اُسے جواب دیا ہم ابراہام کی نسل میں اور کسی کے غلام کبھی نہ تھے۔ تو کیونکر کہتا ہے کہ تم آزاد کئے جاؤگے؟ (۳۴) یسوع نے اُنہیں جواب دیا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے گناہ کا غلام ہے۔ (۳۵) اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رہتا۔ بیٹا ابد تک رہتا ہے۔ (۳۶) پس اگر بیٹا تم کو آزاد کریگا تو تم تحقیق آزاد ہوگے۔ (۳۷) میں جانتا ہوں کہ تم ابراہام کی نسل ہو۔ لیکن تم میرے قتل کرنیکی فکر میں ہو کیونکہ تم میں میرے کلام کی جگہہ نہیں۔ (۳۸) میں نے جو کچھ اپنے باپ کے پاس دیکھا ہے وہی کہتا ہوں۔ اور تم وہ جو تم نے اپنے باپ کے پاس دیکھا ہے کرتے ہو۔ (۳۹) اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا ہمارا باپ ابراہام ہے۔ یسوع نے اُنہیں کہا اگر تم ابراہام کے فرزند ہوتے تو تم ابراہام کے سے کام کرتے۔ (۴۰) پر تم مجھے قتل کیا چاہتے ہو۔ ایسا شخص ہے کہ حق بات جو میں نے خدا سے سنی تمہیں کہی۔ یہہ ابراہام نے نہیں کیا۔ (۴۱) تم اپنے باپ کے کام کرتے ہو۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا ہم حرام سے پیدا نہیں ہوئے۔ ہمارا باپ ایک ہی یعنے خدا ہے۔ (۴۲) یسوع نے اُنہیں کہا اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھے عزیز جانتے۔ کیونکہ میں خدا سے نکلا اور آیا ہوں۔ کیونکہ میں

سنہ عیسوی ۳۲

میں آپ سے نہیں آیا پر اُس نے مجھے بھیجا ہے (۴۳) تم میری عبارت کیوں نہیں سمجھتے ہو؟ اِس لیئے کہ میرا کلام سُن نہیں سکتے ۔ (۴۴) تم اپنے باپ شیطان سے ہو اور چاہتے ہو کہ اپنے باپ کی خواہش کے موافق کرو ۔ وہ تو شروع سے قاتل تھا اور سچائی پر ثابت نہ رہا کیونکہ اُس میں سچائی نہیں ۔ جب وہ جھوٹ کہتا ہی تو اپنے ہی سے کہتا ہی کیونکہ وہ جھوٹا ہی اور جھوٹ کا بانی ہی ۔ (۴۵) پر تم اِس سبب سے کہ میں سچ کہتا ہوں مجھ پر ایمان نہیں لاتے ۔ (۴۶) کون تم میں سے مجھ پر گناہ ثابت کرتا ہی؟ اگر میں سچ کہتا ہوں تم مجھ پر ایمان کیوں نہیں لاتے ہو؟ (۴۷) جو خدا کا ہی خدا کی باتیں سُنتا ہی ۔ تم اِس لیئے نہیں سُنتے ہو کہ تم خدا کے نہیں ہو ۔ (۴۸) تب یہودیوں نے جواب میں اُس سے کہا کیا ہم اچھا نہیں کہتے کہ تو سامری ہی اور تیرے ساتھ ایک دیو ہی ۔ (۴۹) یسوع نے جواب دیا میرے ساتھ دیو نہیں پر میں اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں اور تم میری بے عزتی کرتے ہو ۔ (۵۰) اور میں اپنی بزرگی نہیں ڈھونڈھتا ایک ہی جو ڈھونڈھتا ہی اور حکم کرتا ہی ۔ (۵۱) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے تو وہ ابد تک موت کو ہرگز نہ دیکھیگا ۔ (۵۲) تب یہودیوں نے اُس سے کہا اب ہم نے جانا کہ تجھ پر ایک دیو ہی ۔ ابرہام مرگیا اور انبیا بھی اور تو کہتا ہی کہ کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے تو ابد تک موت کا مزہ نہ چکھیگا ۔ (۵۳) کیا تو ہمارے باپ ابرہام سے بزرگتر ہی اور وہ مرگیا؟ انبیا بھی مرگئے تو اپنے تئیں کیا ٹھہراتا ہی؟ (۵۴) یسوع نے جواب دیا اگر میں اپنی بزرگی کرتا ہوں تو میری بزرگی کچھ نہیں پر میرا باپ ہی جسے تم کہتے ہو کہ ہمارا خدا ہی وہ میری بزرگی کرتا ہی ۔ (۵۵) تم نے اُسے نہیں جانا لیکن میں اُسے جانتا ہوں اور اگر میں کہوں کہ میں اُسے نہیں جانتا تو میں تمہاری طرح جھوٹا ہونگا ۔ پر میں اُسے جانتا ہوں اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہوں ۔ (۵۶) تمہارا باپ ابرہام بہت مشتاق تھا کہ میرے دن دیکھے چنانچہ اُس نے دیکھا اور خوش ہوا ۔ (۵۷) تب یہودیوں نے اُس سے کہا تیری عمر تو پچاس برس کی نہیں اور کیا تو نے ابرہام کو دیکھا ہی؟ (۵۸) یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں پیشتر اُس سے کہ ابرہام ہو میں ہوں ۔ (۵۹) تب اُنہوں نے پتھر اُٹھائے کہ اُسے ماریں پر یسوع نے اپنے تئیں پوشیدہ کیا اور اُن کے بیچ سے گذر کر ہیکل سے نکلا اور یوں چلا گیا ۔

۹ باب

پھر اُس نے جاتے ہوئے ایک شخص کو جو جنم کا اندھا تھا دیکھا ۔ (۲) اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ اے ربی گناہ کس نے کیا ۔ اِس شخص نے یا اُس کے ماں باپ نے کہ یہہ اندھا پیدا ہوا؟ (۳) یسوع نے جواب دیا نہ تو اِس شخص نے گناہ کیا نہ اُس کے ماں باپ نے ۔ لیکن یوں ہوا تاکہ خدا کے کام اُس میں ظاہر ہوں ۔ (۴) ضرور ہی کہ جس نے مجھے بھیجا میں اُس کے کاموں کو جب تک کہ دن ہی کروں ۔ رات آتی ہی اور کوئی اُسوقت کام نہیں کرسکتا ۔ (۵) جب تک میں جہان میں ہوں جہان کا نور ہوں ۔ (۶) یہہ کہکے اُس نے زمین پر تھوکا ۔ اور تھوک سے مٹی گوندھی اور وہ مٹی اُس اندھے کی آنکھوں پر لیپ کی (۷) اور اُس سے کہا جا اور سلوآم کے حوض میں (جس کا ترجمہ بھیجا ہوا ہی) نہا ۔ تب وہ جاکے نہایا ۔ اور بینا ہوکے آیا ۔

(۸) تب ہمسایوں نے اور جنہوں نے آگے اُسے اندھا دیکھا تھا کہا کیا یہہ وہ نہیں جو بیٹھا ہوا بھیک مانگتا تھا؟ (۹) بعضوں نے کہا یہہ وہی ہی ۔ اوروں نے کہا یہہ اُس کی مانند ہی ۔ اُس نے کہا میں وہی ہوں ۔ (۱۰) پھر اُنہوں نے اُس سے کہا تیری آنکھیں کیونکر کھل گئیں؟ (۱۱) اُس نے جواب دیا اور کہا کہ ایک مرد نے جس کا نام یسوع ہی مٹی گوندھی اور میری آنکھوں پر لگائی اور مجھے کہا کہ سلوآم کے حوض میں جا اور نہا ۔ سو میں جاکے نہایا اور بینا ہوا ۔ (۱۲) تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ وہ کہاں ہی؟ اُس نے کہا میں نہیں جانتا ۔

(۱۳) وہ اُسے جو پہلے اندھا تھا فریسیوں پاس لیگئے ۔ (۱۴) اور جب کہ یسوع نے مٹی گوندھکے اُس کی آنکھیں کھولی تھیں سبت کا دن تھا ۔ (۱۵) پھر فریسیوں نے بھی اُس سے پوچھا کہ تو نے اپنی آنکھیں کیونکر پائیں؟ اُس نے اُنہیں کہا کہ اُس نے میری آنکھوں پر گیلی مٹی لگائی اور میں نہایا اور بینا ہوا ۔ (۱۶) تب فریسیوں میں سے بعضوں نے کہا یہہ مرد خدا کی طرف سے نہیں کیونکہ سبت کے دن کو نہیں مانتا ۔ اوروں نے کہا کیونکر ہوسکتا ہی کہ گنہگار انسان ایسے معجزے دکھلائے ۔ سو اُن میں اختلاف تھا ۔ (۱۷) اُنہوں نے اُس اندھے شخص کو پھر کہا تو اُس کے حق میں جس نے تیری آنکھیں کھولیں کیا کہتا ہی؟ وہ بولا کہ وہ ایک نبی ہی ۔ (۱۸) پر یہودیوں نے یہہ بات یقین نہ کی کہ وہ اندھا تھا اور بینا ہوا جب تک کہ اُنہوں نے اُس

شخص کے ماں باپ کو جو بینا ہوا تھا بلایا (۱۹) اور اُن سے پوچھا کہ کیا یہہ تمہارا بیٹا ہی جسے تم کہتے ہو اندھا پیدا ہوا؟ پھر وہ اب کیونکر دیکھتا ہی؟ (۲۰) اُس کے ماں باپ نے جواب میں اُنہیں کہا ہم جانتے ہیں کہ یہہ ہمارا بیٹا ہی اور یہہ کہ وہ اندھا پیدا ہوا۔ (۲۱) لیکن یہہ ہم نہیں جانتے کہ وہ اب کیونکر دیکھتا ہی۔ یا کس نے اُس کی آنکھیں کھولی ہیں ہم نہیں جانتے۔ وہ بالغ ہی اُس سے پوچھو تو وہ اپنی آپ کہیگا۔ (۲۲) اُس کے ماں باپ یہودیوں سے ڈرتے تھے اور اِس لئے اُنہوں نے یہہ کہا۔ کیونکہ یہودیوں نے ٹھہرایا تھا کہ اگر کوئی اقرار کرے کہ وہ مسیح ہی تو عبادت خانہ سے خارج کیا جائے (۲۳) اِس واسطے اُس کے ماں باپ نے کہا کہ وہ بالغ ہی۔ اُس سے پوچھو۔ (۲۴) تب اُنہوں نے اُس شخص کو جو اندھا تھا پھر بلا کر کہا کہ خدا کی تمجید کر۔ ہم جانتے ہیں کہ یہہ مرد گنہگار ہی (۲۵) اُس نے جواب دیا اور کہا کہ میں نہیں جانتا کہ وہ گنہگار ہی کہ نہیں۔ میں ایک بات جانتا ہوں کہ میں اندھا تھا اب بینا ہوں۔ (۲۶) تب اُنہوں نے اُس سے پھر پوچھا کہ اُس نے تجھ سے کیا کیا؟ کیونکر اُس نے تیری آنکھیں کھولیں؟ (۲۷) اُس نے اُنہیں جواب دیا میں نے تو تمہیں ابھی کہا اور تم نے نہ سُنا۔ کیا تم پھر سُننا چاہتے ہو؟ کیا تم بھی اُس کے شاگرد ہوگے؟ (۲۸) تب اُنہوں نے اُسے لعنت کی اور کہا تو اُس کا شاگرد ہی۔ ہم موسیٰ کے شاگرد ہیں۔ (۲۹) ہم جانتے ہیں کہ خدا نے موسیٰ کے ساتھ کلام کیا پر ہم نہیں جانتے کہ یہہ کہاں کا ہی (۳۰) اُس شخص نے جواب میں اُنہیں کہا اِس میں تعجب ہی کہ تم نہیں جانتے کہ یہہ کہاں کا ہی اور اُس نے میری آنکھیں کھولی ہیں۔ (۳۱) ہم جانتے ہیں کہ خدا گنہگاروں کی نہیں سُنتا پر اگر کوئی خدا پرست ہو اور اُس کی مرضی پر چلے تو اُس کی وہ سُنتا ہی (۳۲) دُنیا کے شروع سے سُننے میں نہیں آیا کہ کسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں۔ (۳۳) اگر یہہ مرد خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کچھ نہ کر سکتا (۳۴) اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا تُو تو بالکل گناہوں میں پیدا ہوا اور کیا ہم کو سکھاتا ہی؟ تب اُنہوں نے اُسے خارج کر دیا۔

(۳۵) یسوع نے سُنا کہ اُنہوں نے اُسے خارج کر دیا تب اُس نے اُسے پاکر کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی؟ (۳۶) اُس نے جواب میں کہا اے خداوند وہ کون ہی کہ میں اُس پر ایمان لاؤں؟ (۳۷) یسوع نے اُس سے کہا تو نے تو اُسے دیکھا ہی اور جو تجھ سے بولتا ہی وہی ہی (۳۸) اُس نے کہا اے خداوند میں ایمان لاتا ہوں۔ اور اُس نے اُسے سجدہ کیا۔ (۳۹) تب یسوع نے کہا کہ میں عدالت کے لئے اِس دنیا میں آیا ہوں تاکہ وہ جو نہیں دیکھتے ہیں دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں اندھے ہو جائیں (۴۰) اور فریسیوں نے جو اُس کے ساتھ تھے یہہ باتیں سُنکے اُس سے کہا کیا ہم بھی اندھے ہیں؟ (۴۱) یسوع نے اُنہیں کہا اگر تم اندھے ہوتے تو گنہگار نہ ہوتے۔ پر اب تم کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں۔ اِس لئے تمہارا گناہ رہتا ہی

۱۰ باب

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو کہ دروازے سے بھیڑخانے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اور طرف سے اوپر چڑھتا ہی وہ چور اور بٹمار ہی۔ (۲) لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہی بھیڑوں کا گڈریا ہی۔ (۳) اُس کے لئے دربان کھولتا ہی۔ اور بھیڑیں اُس کی آواز سُنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام لیکے بلاتا ہی اور اُنہیں باہر لے جاتا ہی۔ (۴) اور جب وہ اپنی بھیڑوں کو باہر نکالتا ہی تو اُن کے آگے آگے چلتا ہی اور بھیڑیں اُس کے پیچھے ہو لیتی ہیں۔ کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں (۵) اور وہ بیگانے کے پیچھے نہیں جاتیں بلکہ اُس سے بھاگتی ہیں۔ اِس لئے کہ بیگانوں کی آواز نہیں پہچانتیں۔ (۶) یسوع نے یہہ تمثیل اُنہیں کہی لیکن وہ نہ سمجھے کہ یہہ کیا باتیں تھیں جو وہ اُن سے کہتا تھا۔ (۷) تب یسوع نے اُنہیں پھر کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔ (۸) سب جتنے مجھ سے آگے آئے چور اور بٹمار ہیں۔ پر بھیڑوں نے اُن کی نہ سُنی۔ (۹) دروازہ میں ہوں۔ اگر کوئی شخص مجھ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر آئے جائیگا اور چارا پائیگا۔ (۱۰) چور نہیں آتا مگر چرانے اور قتل کرنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں آیا ہوں تاکہ وہ زندگی پائیں اور زیادہ حاصل کریں۔ (۱۱) اچھا گڈریا میں ہوں۔ اچھا گڈریا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہی۔ (۱۲) پر مزدور اور جو گڈریا نہیں اور بھیڑوں کا مالک نہیں بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا ہی اور بھاگ جاتا ہی۔ اور بھیڑیا اُنہیں پھاڑتا ہی اور بھیڑوں کو پراگندہ کرتا ہی۔ (۱۳) مزدور بھاگتا ہی کیونکہ وہ مزدور ہی اور بھیڑوں کے لئے فکر نہیں کرتا۔ (۱۴) اچھا گڈریا میں ہوں اور اپنیوں کو پہچانتا ہوں اور میری مجھے جانتی ہیں۔ (۱۵) جس طرح سے باپ مجھے جانتا ہی اُس طرح میں باپ کو جانتا ہوں اور میں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں (۱۶) اور میری اور بھی بھیڑیں

ہیں جو اِس بھیڑخانے کی نہیں ضرور ہے کہ میں اُنہیں بھی لاؤں اور وہ میری آواز سُنینگی اور ایک ہی گلہ اور ایک ہی گڈریا ہوگا ۔ (۱۷) باپ مجھے اِس لیئے پیار کرتا ہے کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ میں اُسے پھر لوں ۔ (۱۸) کوئی شخص اُسے مجھ سے نہیں لیتا پر میں اُسے آپ سے دیتا ہوں ۔ میرا اختیار ہے کہ اُسے دوں اور میرا اختیار ہے کہ اُسے پھر لوں ۔ یہہ حکم میں نے اپنے باپ سے پایا ۔

(۱۹) تب یہودیوں کے بیچ اِن باتوں کے سبب پھر اختلاف ہوا ۔ (۲۰) اور بہتوں نے اُن میں سے کہا کہ اُس کے ساتھ ایک دیو ہے اور وہ سڑی ہے ۔ تم اُس کی کیوں سُنتے ہو؟ (۲۱) اوروں نے کہا یہہ باتیں اُس کی نہیں جس میں دیو ہے ۔ کیا دیو اندھے کی آنکھیں کھول سکتا ہے؟

(۲۲) یروسلم میں تجدید کی عید ہوئی اور جاڑے کا موسم تھا ۔ (۲۳) اور یسوع ہیکل کے اندر سلیمانی اُسارے میں پھرتا تھا ۔ (۲۴) تب یہودیوں نے اُسے آگھیرا اور اُس سے کہا کہ تو کب تک ہمارے دل کو دھڑ میں رکھیگا؟ اگر تو مسیح ہے تو ہم کو صاف کہہ دے ۔ (۲۵) یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تو تمہیں کہا اور تم نے یقین نہ کیا ۔ جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں یہہ میرے گواہ ہیں ۔ (۲۶) لیکن تم ایمان نہیں لاتے کیونکہ جیسا میں نے تمہیں کہا تم میری بھیڑوں میں سے نہیں ۔ (۲۷) میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے چلتی ہیں ۔ (۲۸) اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ کبھی ہلاک نہ ہونگی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لیگا ۔ (۲۹) میرا باپ جس نے اُنہیں مجھے دیا ہے سب سے بڑا ہے اور کوئی اُنہیں میرے باپ کے ہاتھ سے چھین نہیں لے سکتا ۔ (۳۰) میں اور باپ ایک ہیں ۔ (۳۱) تب یہودیوں نے پھر پتھر اُٹھائے تاکہ اُس پر پتھراؤ کریں ۔ (۳۲) یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے اپنے باپ کے بہت سے اچھے کام تمہیں دکھائے ہیں ۔ اُن میں سے کس کام کے لئے تم مجھے پتھراؤ کرتے ہو؟ (۳۳) یہودیوں نے اُسے جواب دیا اور کہا کہ ہم تجھے اچھے کام کے لئے نہیں بلکہ اِس لیئے تجھے پتھراؤ کرتے ہیں کہ تو کفر کہتا ہے اور انسان ہوکے اپنے تئیں خدا بناتا ہے ۔ (۳۴) یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا تمہاری شریعت میں یہہ نہیں لکھا ہے کہ میں نے کہا تم خدا ہو؟ (۳۵) جب کہ اُس نے اُنہیں جن کے پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا ۔ اور ممکن نہیں کہ کتاب باطل ہو ۔ (۳۶) تم اُسے جسے خدا نے مخصوص کیا اور جہان میں بھیجا کہتے ہو کہ تو کفر بکتا ہے کہ میں نے کہا میں خدا کا بیٹا ہوں ۔ (۳۷) اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو مجھ پر ایمان مت لاؤ ۔ (۳۸) لیکن اگر میں کرتا ہوں تو اگرچہ مجھ پر ایمان نہ لاؤ تو بھی کاموں پر ایمان لاؤ تاکہ تم جانو اور یقین کرو کہ باپ مجھ میں ہے اور میں اُس میں ہوں ۔ (۳۹) تب اُنہوں نے پھر چاہا کہ اُسے پکڑ لیں ۔ پر وہ اُن کے ہاتھوں سے نکل گیا ۔

(۴۰) اور یردن کے پار اُس جگہہ جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ دیا کرتا تھا پھر گیا اور وہاں رہا ۔ (۴۱) اور بہتوں نے اُس پاس جاکے کہا کہ یوحنا نے تو کوئی معجزہ نہیں دکھایا پر سب باتیں جو یوحنا نے اِس کے حق میں کہیں سچی تھیں ۔ (۴۲) اور وہاں بہت سے اُس پر ایمان لائے ۔

۱۱ باب

اور لعزر نامی ایک شخص بیت عنیا کا رہنے والا جو مریم اور اُس کی بہن مرتھا کے گاؤں کا تھا بیمار تھا ۔ (۲) یہہ مریم جس نے خداوند کو عطر ملا اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں کو پونچھا تھا اُسی کا بھائی لعزر بیمار تھا ۔ (۳) سو اُس کی بہنوں نے اُس کو یہہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند دیکھ جسے تو پیار کرتا ہے بیمار ہے ۔ (۴) یسوع نے سنکے کہا کہ یہہ موت کی بیماری نہیں لیکن خدا کی بزرگی کے لئے ہے تاکہ اُس کے سبب سے خدا کے بیٹے کی بزرگی کیجائے ۔ (۵) اور یسوع مرتھا کو اور اُس کی بہن اور لعزر کو پیار کرتا تھا ۔ (۶) سو جب اُس نے سُنا کہ وہ بیمار ہے اُس جگہہ جہاں وہ تھا دو روز رہا ۔ (۷) پھر بعد اُس کے شاگردوں سے کہا آؤ ہم پھر یہودیہ میں جائیں ۔ (۸) شاگردوں نے اُس سے کہا کہ ربی ابھی یہودیوں نے چاہا تھا کہ تجھے پتھراؤ کریں اور تو وہاں پھر جاتا ہے؟ (۹) یسوع نے جواب دیا کہ کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں؟ اگر کوئی دن کے وقت چلے تو وہ ٹھوکر نہیں کھاتا ۔ کیونکہ وہ اِس جہان کی روشنی دیکھتا ہے ۔ (۱۰) پر اگر کوئی رات کے وقت چلے تو وہ ٹھوکر کھاتا ہے کیونکہ اُس میں روشنی نہیں ۔ (۱۱) اُس نے یہہ باتیں کہیں ۔ اور بعد اُس کے اُن سے کہا کہ ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے پر میں جاتا ہوں کہ اُسے جگاؤں ۔ (۱۲) تب اُس کے شاگردوں نے کہا اے خداوند اگر وہ سوتا ہے تو چنگا ہو جائیگا ۔ (۱۳) یسوع نے تو اُس کی موت کی بابت کہا پر اُنہوں نے خیال کیا کہ وہ نیند کے آرام کی بابت فرماتا تھا ۔ (۱۴) تب یسوع نے اُنہیں صاف کہا کہ لعزر مر گیا ۔ (۱۵) اور میں تمہارے

سنہ عیسوی ۳۳

سلئے اِس پر خوش ہوں کہ میں وہاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ۔ پر آؤ اور اُس پاس چلیں ۔ (۱۶) تب تھوما نے جسے دِدُمس کہتے ہیں اپنے ہم پیروؤں سے کہا آؤ ہم بھی چلیں تاکہ اُس کے ساتھ مریں ۔

(۱۷) پس یسوع نے آکے دریافت کیا کہ چار دن ہوئے کہ اُسے قبر میں رکھا ۔ (۱۸) اور بیت عنیاہ یروسلم سے نزدیک تخمیناً ایک پچھے کوس کے قریب تھا ۔ (۱۹) اور بہت سے یہودی مرتھا اور مریم کے پاس آئے تھے کہ اُن کے بھائی کی بابت اُن سے ماتم پرسی کریں (۲۰) سو مرتھا نے جو سُنا کہ یسوع آتا ہے اُس کا استقبال کیا۔ پر مریم گھر میں بیٹھی رہی ۔ (۲۱) تب مرتھا نے یسوع کو کہا اے خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا ۔ (۲۲) لیکن میں جانتی ہوں کہ اب بھی جو کچھ تو خدا سے مانگے خدا تجھے دیگا ۔ (۲۳) یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی پھر جی اُٹھیگا ۔ (۲۴) مرتھا نے کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت میں پچھلے دن پھر جی اُٹھیگا ۔ (۲۵) یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی میں ہی ہوں ۔ جو مجھ پر ایمان لاوے اگرچہ وہ مر گیا ہو تو بھی جئیگا ۔ (۲۶) اور جو کوئی جیتا ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے کبھی نہ مریگا ۔ کیا تو یہہ یقین رکھتی ہے ؟ (۲۷) اُس نے اُس سے کہا ہاں اے خداوند مجھے یقین ہے کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دُنیا میں آنے والا تھا تو ہی ہے ۔ (۲۸) وہ یہہ کہکے چلی گئی اور چپکے اپنی بہن مریم کو بلا کے کہا کہ اُستاد آیا ہے اور تجھے بلاتا ہے ۔ (۲۹) وہ یہہ بات سُنتے ہی جلد اُٹھی اور اُس پاس آئی ۔ (۳۰) اور یسوع ہنوز بستی میں نہ پہنچا تھا بلکہ اُسی جگہہ تھا جہاں مرتھا اُسے ملی تھی ۔ (۳۱) تب یہودی جو اُس کے ساتھ گھر میں تھے اور اُسے تسلی دیتے تھے یہہ دیکھکے کہ مریم جلد اُٹھی اور باہر گئی یوں کہتے ہوئے اُس کے پیچھے ہوئے کہ وہ قبر پر رونے جاتی ہے ۔ (۳۲) اور جب مریم وہاں جہاں یسوع تھا آئی اور اُسے دیکھا تو اُس کے قدموں پر گرکے اُس سے کہا اے خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرجاتا ۔ (۳۳) جب یسوع نے اُس کو دیکھا کہ روتی ہے اور یہودیوں کو بھی جو اُس کے ساتھ آئے تھے کہ روتے ہیں تو دل سے آہ ماری اور ماتم کیا (۳۴) اور کہا تم نے اُسے کہاں رکھا ؟ اُنہوں نے کہا اے خداوند آ اور دیکھ ۔ (۳۵) یسوع رویا ۔ (۳۶) تب یہودیوں نے کہا دیکھو اُسے کتنا پیار کرتا تھا ۔ (۳۷) بعضوں نے اُن میں سے کہا کیا یہہ مرد جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں نہ کر سکا کہ یہہ شخص بھی نہ مرتا ۔ (۳۸) تب یسوع اپنے دل سے پھر آہ کرتا ہوا قبر پر آیا ۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر ایک پتھر دھرا تھا ۔ (۳۹) یسوع کہتا ہے کہ پتھر اُٹھاؤ ۔ اُس مُردے کی بہن مرتھا اُس سے کہتی ہے اے خداوند اُس سے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہوئے ۔ (۴۰) یسوع اُس سے کہتا ہے کیا میں نے تجھے نہیں کہا کہ اگر تو ایمان لاوے تو خدا کا جلال دیکھیگی ۔ (۴۱) تب اُنہوں نے پتھر کو وہاں سے جہاں وہ مُردہ گڑا تھا اُٹھایا ۔ پھر یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور کہا اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے میری سُنی ہے ۔ (۴۲) اور میں نے جانا کہ تو میری ہمیشہ سُنتا ہے ۔ پر اِن لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے یہہ کہا تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تو نے مجھے بھیجا ہے ۔ (۴۳) اور یہہ کہکے بلند آواز سے چلایا کہ اے لعزر باہر نکل آ ۔ (۴۴) تب وہ جو مر گیا تھا کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا ۔ اور اُس کا چہرہ گرداگرد رومال سے لپیٹا ہوا تھا ۔ یسوع نے اُنہیں کہا اُسے کھول دو اور جانے دو ۔

(۴۵) تب یہودیوں میں سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے اور یہہ کام جو یسوع نے کئے دیکھے تھے اُس پر ایمان لائے ۔ (۴۶) پر اُن میں سے بعضوں نے فریسیوں کے پاس جا کے وہ کام جو یسوع نے کئے تھے بیان کئے ۔

(۴۷) تب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدر مجلس جمع کی اور کہا کہ ہم کیا کرتے ہیں کیونکہ یہہ مرد بہت معجزے دکھاتا ہے ۔ (۴۸) اگر ہم اُسے یونہی چھوڑیں تو سب اُس پر ایمان لائینگے ۔ اور رومی آکے ہمارے ملک اور قومیت کو بھی لے لینگے ۔ (۴۹) اور اُن میں سے قیافا نامی ایک نے جو اُس سال سردار کاہن تھا اُن سے کہا تم کچھ نہیں جانتے (۵۰) اور نہ اندیشہ کرتے ہو کہ ہمارے لئے یہہ بہتر ہے کہ ایک آدمی قوم کے بدلے مرے اور نہ کہ ساری قوم ہلاک ہو ۔ (۵۱) اُس نے یہہ اپنی طرف سے نہ کہا ۔ لیکن اُس سبب سے کہ اُس برس سردار کاہن تھا پیشخبری کی کہ یسوع اُس قوم کے واسطے مریگا ۔ (۵۲) اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھی کہ خدا کے فرزندوں کو جو پراگندہ ہوئے باہم جمع کرے ۔ (۵۳) سو وہ اُسی روز سے آپس میں مشورت کرنے لگے کہ اُس کو جان سے ماریں ۔

(۵۴) اِس لئے یسوع یہودیوں میں آگے کو ظاہر نہ پھرا بلکہ وہاں سے بیابان کی نواحی کے افرائیم نام ایک شہر میں گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں گذران کرنے لگا ۔ (۵۵) اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور بہتیرے عید کے پہلے اُس نواحی سے یروسلم کو گئے تاکہ اپنے

حاشیہ:

یونانی میں پندرہ ستادیوں ۔ اور ایک ستادیوں یا ستادیون چار سو تیس قدم یا ایک سو پینتالیس قدم کے برابر تھا دیکھو لوقا ۲۴: ۱۳ ۔ یوحنا ۶: ۱۹

یونانی میں آپکو مضطرب کیا ۔

۹ یوحنا ۹: ۳۱ ۔ ۱۰ لوقا ۱۴: ۱۴ ۔ یوحنا ۵: ۲۹ ۔ ۱۱ یوحنا ۵: ۲۱ ۔ ۱۲ یوحنا ۱: ۴ ۔ ۱۳ یوحنا ۶: ۳۵ ۔ متی ۱۶: ۱۶ ۔ ۱۴ یوحنا ۳: ۳۶ ۔ ۱۵ ۱۹ آیت ۔ ۱۶ ۲۱ آیت ۔ ۱۷ لوقا ۱۹: ۴۱ ۔ ۱۸ یوحنا ۹: ۶ ۔ ۱۹ ۳۲ و ۳۳ آیتیں ۔ ۲۰ یوحنا ۱۲: ۳۰ ۔ ۲۱ یوحنا ۲۰: ۷ ۔ ۲۲ یوحنا ۲: ۲۳ ۔ ۲۳ زبور ۲: ۲ ۔ متی ۲۶: ۳ ۔ مرقس ۱۴: ۱ ۔ لوقا ۲۲: ۲ ۔ ۲۴ یوحنا ۱۲: ۱۹ ۔ ۲۵ لوقا ۳: ۲ ۔ یوحنا ۱۸: ۱۴ ۔ ۲۶ یوحنا ۱۸: ۱۴ ۔ ۲۷ یسعیاہ ۴۹: ۶ ۔ ۱ یوحنا ۲: ۲ ۔ ۲۸ یوحنا ۱۰: ۱۶ ۔ افسیوں ۲: ۱۴ ۔ ۲۹ یوحنا ۴: ۱ ۔ ۳۰ دیکھو ۲ تواریخ ۱۳: ۱۹ ۔ ۳۱ یوحنا ۲: ۱۳

سنہ عیسوی ۳۳

تئیں پاک کریں ۔ (۵۶) تب اُنہوں نے یسوع کی تلاش کی اور ہیکل میں کھڑے ہوکے آپس میں کہا کہ تم کیا گمان کرتے ہو کہ وہ عید میں نہ آئیگا؟ (۵۷) اور سردار کاہنوں اور فریسیوں نے بھی حکم دیا تھا کہ اگر کوئی جانتا ہو کہ وہ کہاں ہے تو دکھائے تاکہ اُسے پکڑ لیں ۔

۱۲ باب

پھر یسوع فسح سے چھ روز آگے بیت عنیا میں جہاں لعزر تھا جو موا تھا اور جسے اُس نے مُردوں میں سے اُٹھایا تھا آیا ۔ (۲) وہاں اُنہوں نے اُس کے لئے ضیافت کی اور مرتھا خدمت کرتی تھی پر لعزر ایک اُن میں سے تھا جو اُس کے ساتھ کھانے بیٹھے تھے ۔ (۳) تب مریم نے آدھ سیر خالص اور قیمتی جٹا ماسی کا عطر لیکر یسوع کے پاؤں پر ملا اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے۔ اور گھر عطر کی بو سے بھر گیا تھا ۔ (۴) تب یہوداہ اسقریوطی نے جو شمعون کا بیٹا اور اُس کے شاگردوں میں سے ایک تھا جو اُسے پکڑوایا چاہتا تھا کہا کہ (۵) یہہ عطر تین سو دینار کو کیوں نہ بیچا گیا اور محتاجوں کو نہ دیا گیا؟ (۶) اُس نے یہہ نہ اِس لئے کہا کہ محتاجوں کی کچھ فکر کرتا تھا پر اِس لئے کہ وہ چور تھا اور تھیلا ساتھ رکھتا تھا اور جو کچھ اُس میں پڑتا تھا اُٹھا لیتا تھا ۔ (۷) تب یسوع نے کہا کہ اُسے چھوڑ دے کہ اُس نے یہہ میرے کفن دفن کے دن کے لئے رکھا تھا ۔ (۸) کیونکہ محتاج ہمیشہ[۱] تمہارے ساتھ رہتے ہیں پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہیں ہوں ۔

(۹) اور یہودیوں کے بہت لوگ جان گئے کہ وہ وہاں ہے اور وہ آئے نہ صرف یسوع کے سبب بلکہ اِس لئے بھی کہ لعزر کو جسے اُس نے جلایا تھا دیکھیں ۔ (۱۰) تب سردار کاہنوں نے مشورت کی کہ لعزر کو بھی جان سے ماریں (۱۱) کیونکہ اُس کے سبب سے بہت یہودی پھر جاتے اور یسوع پر ایمان لاتے تھے ۔

(۱۲) دوسرے روز بہت لوگ جو عید میں آئے تھے یہہ سنکے کہ یسوع یروشلم میں آتا ہے (۱۳) کھجور کے درختوں کی ڈالیاں لیکر اُسکے استقبال کو نکلے اور پکارے ہوشعنا۔ مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے اسرائیل کا بادشاہ ۔ (۱۴) اور یسوع ایک گدھی کا بچہ پاکر اُس پر سوار ہوا جیسا کہ لکھا ہے (۱۵) اَی صیہون کی بیٹی مت ڈر دیکھ تیرا بادشاہ گدھی کے بچے پر سوار ہوکے آتا ہے (۱۶) اُسکے شاگرد پہلے یہہ باتیں نہ سمجھے لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا تب اُنہوں نے یاد کیا کہ یہہ باتیں اُسکے حق میں لکھی تھیں اور یہہ کہ اُنہوں نے اُس سے یہہ سلوک کیا ۔ (۱۷) تب اُن لوگوں نے جو اُسکے ساتھ تھے جس وقت اُس نے لعزر کو قبر سے باہر بلایا اور مُردوں میں سے اُٹھایا تھا گواہی دی ۔ (۱۸) اِس باعث وہ بھیڑ اُس کے استقبال کو نکلی کیونکہ اُنہوں نے سنا کہ اُس نے یہہ معجزہ دکھلایا (۱۹) تب فریسیوں نے آپس میں کہا تم دیکھتے ہو کہ تم سے کچھ بن نہیں پڑتا؟ دیکھو کہ ایک عالم اُس کا پیرو ہو چلا ۔

(۲۰) اور اُن کے درمیان جو عید میں پرستش کرنے آئے تھے بعضے یونانی تھے (۲۱) وہ فیلبوس کے پاس جو بیت صیدا کے جلیل کا تھا آئے اور اُس سے عرض کی اور کہا کہ اَی صاحب ہم چاہتے ہیں کہ یسوع کو دیکھیں ۔ (۲۲) فیلبوس نے آکے اندریاس سے کہا۔ اور پھر اندریاس اور فیلبوس نے یسوع کو خبر دی ۔ (۲۳) یسوع نے اُنہیں یہہ جواب دیا اور کہا کہ وقت آیا کہ ابن آدم جلال پائے (۲۴) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ گیہوں کا دانہ اگر زمین میں گرکے مر نہ جائے تو اکیلا رہتا ہے۔ پر اگر وہ مرے تو بہت سا پھل لاتا ہے (۲۵) جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے اُسے کھوئیگا۔ اور وہ جو اِس جہان میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لئے محفوظ رکھیگا (۲۶) اگر کوئی میری خدمت کرے تو چاہئے کہ وہ میری پیروی کرے۔ اور جس جگہہ میں ہوں میرا خادم بھی وہیں ہوگا اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ اُس کی عزت کریگا ۔ (۲۷) اب میری جان گھبراتی ہے اور میں کیا کہوں؟ کہ اَی باپ مجھے اِس گھڑی سے بچا لیکن میں تو اِسی گھڑی کے لئے آیا ہوں (۲۸) اَی باپ اپنے نام کو جلال بخش تب آسمان سے آواز آئی کہ میں نے جلال بخشا ہے اور پھر جلال بخشونگا ۔ (۲۹) تب لوگوں نے جو حاضر تھے یہہ سنکے کہا کہ بادل گرجا۔ اوروں نے کہا کہ فرشتہ اُس سے بولا ۔ (۳۰) یسوع نے جواب دیا اور کہا کہ یہہ آواز میرے واسطے نہیں بلکہ تمہارے لئے آئی (۳۱) اب اِس دنیا پر حکم ہوتا ہے۔ اب اِس دنیا کا سردار نکال دیا جائیگا (۳۲) اور میں جو ہوں اگر زمین سے اُوپر اُٹھایا جاؤں تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا (۳۳) اُس نے یہہ کہکے پتا دیا کہ وہ کس موت سے مرنے پر ہے (۳۴) لوگوں نے جواب میں کہا ہم نے شریعت سے سنا ہے کہ مسیح ابد تک رہیگا پھر تو کیونکر کہتا ہے کہ ضرور ہے کہ ابن آدم اُٹھایا جائے؟ یہہ ابن آدم کون ہے؟ (۳۵) یسوع نے اُنہیں کہا کہ نور اور تھوڑی دیر تک تمہارے درمیان ہے جب تک کہ نور تمہارے پاس

[۱] یونانی میں اپنے ساتھ رکھتے

سنہ عیسوی ۳۳

ہی چلو نہ ہو کہ تاریکی تمہیں جا پکڑے اور وہ جو اندھیرے میں چلتا ہی نہیں جانتا کہ کدھر جاتا ہی (۳۶) جب تک نور تمہارے پاس ہی نور پر ایمان لاؤ تاکہ تم نور کے فرزند ہو

یسوع نے یہہ باتیں کہیں اور جا کے اپنے تئیں اُن سے چھپایا (۳۷) اور اگرچہ اُس نے اُن کے روبرو اتنے معجزے دکھائے پر وہ اُسپر ایمان نہ لائے۔ (۳۸) تاکہ یسعیاہ نبی کا کلام جو اُس نے کہا پورا ہو کہ اے خداوند ہمارے پیغام کو کس نے یقین کیا ہی؟ اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا ہی؟ (۳۹) اِسلئے وہ ایمان نہ لاسکے کہ یسعیاہ نے پھر کہا (۴۰) اُس نے اُن کی آنکھیں اندھی کیں اور اُن کے دل سخت کئے ہیں تا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لائیں اور میں اُنہیں چنگا کروں (۴۱) یسعیاہ نے یہہ فرمایا تھا جب اُس کے جلال کو دیکھا اور اُس کی بابت باتیں کیں + (۴۲) باوجود اُس کے سرداروں میں سے بھی بہت اُس پر ایمان لائے مگر فریسیوں کے باعث اُنہوں نے اقرار نہ کیا نہ ہو کہ عبادت خانے سے خارج کئے جائیں + (۴۳) کیونکہ وہ اُس بزرگی کو جو انسان سے ہوتی اُس بزرگی سے جو خدا کی طرف سے ہوتی زیادہ عزیز جانتے تھے

(۴۴) یسوع نے پکار کے کہا وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہی مجھ پر نہیں بلکہ اُس پر جس نے مجھے بھیجا ایمان لاتا ہی (۴۵) اور وہ جو مجھے دیکھتا ہی میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہی (۴۶) میں جہان میں نور ہو کے آیا ہوں تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے اندھیرے میں نہ رہے (۴۷) اور اگر کوئی شخص میری باتیں سُنے اور ایمان نہ لائے تو میں اُس پر حکم نہیں کرتا کیونکہ میں اِس لئے نہیں آیا کہ جہان پر حکم کروں بلکہ اِس لئے کہ جہان کو بچاؤں (۴۸) وہ جو مجھے رد کرتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُس کے لئے ایک حکم کرنے والا ہی کلام جو میں نے کہا ہی وہی اُس کو پچھلے دن گنہگار ٹھہرائیگا (۴۹) کیونکہ میں نے تو آپ سے نہیں کہا بلکہ باپ نے جس نے مجھے بھیجا مجھے فرمان دیا کہ میں کیا بولوں اور میں کیا کہوں (۵۰) اور میں جانتا ہوں کہ اُس کا فرمان ہمیشہ کی زندگی ہی۔ پس جو کچھ کہ میں کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھے کہا اُسی طرح کہتا ہوں +

۱۳ باب

عیدِ فسح سے پہلے جب کہ یسوع نے جانا کہ میرا وقت آپہنچا ہی کہ میں جہان سے باپ پاس جاؤں سو جیسا وہ آگے اپنوں کو جو دنیا میں تھے پیار کرتا تھا ویسا ہی آخر تک پیار کرتا رہا + (۲) اور جب شام کا کھانا چنا گیا تھا شیطان نے شمعون کے بیٹے یہوداہ اسکریوطی کے دل میں ڈالا کہ اُسے پکڑوائیے۔ (۳) یسوع یہہ جانکر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھوں میں دی ہیں اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا کے پاس جاتا ہوں (۴) کھانے سے اُٹھا اور اپنے کپڑے اُتار رکھے اور رومال لے کر اپنی کمر میں باندھا (۵) بعد اُس کے ایک باسن میں پانی ڈالا اور شاگردوں کے پاؤں دھونے اور اُس رومال سے جو کمر میں بندھا تھا پونچھنے لگا + (۶) پھر وہ شمعون پطرس تک آیا تب اُس نے اُس سے کہا اے خداوند تو میرے پاؤں دھوتا ہی (۷) یسوع نے جواب میں اُس سے کہا جو کہ میں کرتا ہوں اب تو نہیں جانتا پر بعد اُس کے جانیگا (۸) پطرس نے اُس سے کہا کہ آپ میرے پاؤں کبھی نہ دھوئیں + یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو میرے ساتھ تیرا حصہ نہ ہوگا (۹) شمعون پطرس نے اُس سے کہا کہ اے خداوند صرف میرے پاؤں نہیں بلکہ میرے ہاتھ اور سر بھی + (۱۰) یسوع نے اُس سے کہا وہ جو نہلایا گیا ہی سوا پاؤں دھونے کے محتاج نہیں بلکہ سراسر پاک ہی۔ اور تم پاک ہو لیکن سب نہیں + (۱۱) کیونکہ وہ تو اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا اِس لئے اُس نے کہا تم سب پاک نہیں ہو +

(۱۲) جب وہ اُن کے پاؤں دھو چکا تھا اور اپنے کپڑے لے لئے تھے پھر بیٹھکر اُنہیں کہا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تم سے کیا کیا؟ (۱۳) تم مجھے اُستاد اور خداوند کہا کرتے ہو تم خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں (۱۴) پس جب کہ مجھ خداوند اور اُستاد نے تمہارے پاؤں دھوئے تو تمہیں بھی لازم ہی کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھوؤ (۱۵) اِسلئے میں نے تمہیں ایک نمونہ دیا ہی تاکہ جیسا میں نے تم سے کیا تم بھی کرو + (۱۶) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے آقا سے بڑا نہیں اور نہ وہ جو بھیجا گیا ہی اپنے بھیجنے والے سے + (۱۷) اگر تم یہہ باتیں سمجھتے اور اُن پر عمل کرتے ہو تو مبارک ہو + (۱۸) میں تم سب کی بابت نہیں کہتا میں جانتا ہوں جنہیں میں نے چنا ہی لیکن یہہ ہوتا تاکہ نوشتہ پورا ہووے اُس نے جو میرے ساتھ روٹی کھاتا ہی مجھ پر لات اُٹھائی ہی (۱۹) اب میں تمہیں اُسکے واقع ہونے سے پہلے کہتا ہوں کہ جب وہ وقوع میں آئے تو تم ایمان لاؤ کہ میں ہی ہوں (۲۰) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں وہ جو اُس کو جسے میں بھیجتا ہوں

سنہ عیسوی ۳۳

قبول کرتا ہی مجھے قبول کرتا ہی۔ اور وہ جو مجھے قبول کرتا ہی اُسے جسنے مجھے بھیجا قبول کرتا ہی +

(۲۱) یسوع یوں کہکے دل میں گھبرایا اور گواہی دیکے بولا میں تمسے سچ سچ کہتا ہوں کہ ایک تم میں سے مجھے پکڑوائیگا + (۲۲) تب شاگرد شبہے میں ہوکے کہ اُس نے کس کی بابت کہا ایک دوسرے کو دیکھنے لگے + (۲۳) اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک جسے یسوع پیار کرتا تھا یسوع کی چھاتی کی طرف جھکا ہوا کھانے میں شامل تھا + (۲۴) تب شمعون پطرس نے اُسے اِشارہ کیا کہ دریافت کرے کہ وہ جس کی بابت اُسنے کہا کون ہی + (۲۵) تب اُس نے یسوع کے سینہ کے طرف زیادہ جھککے کہا ای خداوند وہ کون ہی؟ (۲۶) یسوع نے جواب دیا جسے میں نوالہ کو تر کرکے دیتا ہوں وہی ہی پھر اُس نے نوالہ تر کرکے شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسقریوطی کو دیا + (۲۷) اور بعد اُس نوالہ کے شیطان اُس میں سمایا + تب یسوع نے اُسے کہا جو کچھ کہ تو کرتا ہی جلد کر + (۲۸) پر اُن میں سے جو کھانے بیٹھے تھے کسی نے نہ جانا کہ یہہ اُس نے اُسے کس لئے کہا + (۲۹) کیونکہ بعضوں نے گمان کیا کہ اِس سبب کہ یہوداہ کے پاس تھیلی تھی یسوع اُسے یہہ کہتا تھا کہ جو ہم کو عید کے لئے درکار ہی مول لے یا یہہ کہ محتاجوں کو کچھ دے + (۳۰) پس وہ نوالہ لیکر فی الفور نکلا۔ اور رات تھی +

(۳۱) جب وہ چلا گیا یسوع نے کہا کہ اب ابن آدم نے جلال پایا اور خدا نے اسکے باعث جلال پایا + (۳۲) اگر خدا نے اُس سے جلال پایا ہو تو خدا اُسے بھی اپنے سے جلال دیگا اور اُسے فی الفور جلال دیگا +

(۳۳) ای بچو میں تھوڑی دیر تک تمہارے ساتھہ ہوں + تم مجھے ڈھونڈوگے اور جیسا کہ مینے یہودیوں سے کہا کہ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آسکتے ویسا اب میں تمہیں بھی کہتا ہوں + (۳۴) میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو جیسا میں نے تم سے محبت رکھی ایسے ہی تم بھی ایکدوسرے سے محبت رکھو + (۳۵) اِس سے سب جانینگے کہ تم میرے شاگرد ہو اگر تم آپس میں محبت رکھو +

(۳۶) شمعون پطرس نے اُس سے کہا ای خداوند تو کہاں جاتا ہی؟ یسوع نے اُسے جواب دیا جہاں میں جاتا ہوں تو اب میرے پیچھے نہیں آسکتا پر آگے کو میرے پیچھے آئیگا + (۳۷) پطرس نے اُسے کہا ای خداوند میں تیرے پیچھے کیوں اب نہیں آسکتا؟ میں تیرے لئے اپنی جان دونگا + (۳۸) یسوع نے اُسے جواب دیا کیا تو میرے لئے اپنی جان دیگا؟ میں تجھسے سچ سچ کہتا ہوں مرغ بانگ نہ دیگا جبتک کہ تو تین مرتبہ میرا انکار نہ کرے +

سنہ عیسوی ۳۳

۱۴ باب

تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خدا پر ایمان لاتے ہو مجھہ پر بھی ایمان لاؤ + (۲) میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ہیں۔ نہیں تو میں تمہیں کہتا + میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لئے جگہہ تیار کروں + (۳) اور جس حال کہ میں جاتا اور تمہارے لئے جگہہ تیار کرتا تو پھر آؤنگا اور تمہیں اپنے ساتھہ لونگا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو + (۴) اور جہاں میں جاتا ہوں تم جانتے ہو اور راہ بھی جانتے ہو + (۵) تھوما نے اُسے کہا ای خداوند ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ہی اور ہم کیونکر اُس راہ کو جان سکیں؟ (۶) یسوع نے اُسے کہا راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی بغیر میرے وسیلے باپ کے پاس آ نہیں سکتا ہی + (۷) اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے اور اب تم اُسے جانتے ہو اور اُسے دیکھا ہی + (۸) فیلبوس نے اُسے کہا ای خداوند باپ کو ہمیں دکھا کہ ہمیں کافی ہی + (۹) یسوع نے اُسے کہا ای فیلبوس میں اتنی مدت سے تمہارے ساتھہ ہوں اور تو نے مجھے نہ جانا؟ جس نے مجھے دیکھا ہی اُسنے باپ کو دیکھا ہی اور تو کیونکر کہتا ہی کہ باپ کو ہمیں دکھا؟ (۱۰) کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھہ میں ہی؟ یہہ باتیں جو میں تمہیں کہتا ہوں میں آپ سے نہیں کہتا + لیکن باپ جو مجھہ میں رہتا ہی وہ یہہ کام کرتا ہی + (۱۱) میری بات یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھہ میں ہی۔ اور نہیں تو اِن کاموں کے سبب مجھہ پر ایمان لاؤ + (۱۲) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھہ پر ایمان لاتا ہی یہہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا اور اِن سے بھی بڑے کام کریگا۔ کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں + (۱۳) اور جو کچھ تم میرے نام سے مانگوگے میں وہی کرونگا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے + (۱۴) اگر تم میرے نام سے کچھ مانگوگے میں وہی کرونگا + (۱۵) اگر تم مجھے پیار کرتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو + (۱۶) اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمہیں دوسرا تسلی دینیوالا بخشیگا کہ ہمیشہ تمہارے ساتھہ رہے + (۱۷) یعنے روح حق جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ اُسے نہ دیکھتی ہی اور نہ اُسے جانتی ہی لیکن تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھہ رہتی ہی اور تم میں ہوگی + (۱۸) میں تمہیں یتیم نہ چھوڑونگا میں تمہارے پاس آؤنگا + (۱۹) اب تھوڑی دیر ہی کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھیگی پر تم مجھے دیکھتے ہو اور اِس لئے کہ میں جیتا ہوں تم بھی جیوگے + (۲۰) اُس روز تم جانوگے کہ میں باپ میں اور تم مجھہ میں اور میں تم میں ہوں + (۲۱) جس پاس میرے احکام ہیں اور وہ اُنپر عمل کرتا ہی وہی مجھسے محبت رکھتا ہی اور وہ جو مجھسے محبت رکھتا ہی

سنہ عیسوی ۳۳

میرے باپ کا پیارا ہوگا اور میں اُسے پیار کرونگا اور اپنے تئیں اُس پر ظاہر کرونگا ۔ (۲۲) یہوداہ نے نہ وہ جو اسقریوطی تھا اُسے کہا اے خداوند یہہ کیونکر ہے کہ تو آپ کو ہم پر ظاہر کیا چاہتا اور دنیا پر نہیں ؟ (۲۳) یسوع نے جواب میں اُسے کہا اگر کوئی مجھے پیار کرتا ہے وہ میرے کلام پر عمل کریگا اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور ہم اُس پاس آئینگے اور اُس کے ساتھ رہینگے ۔ (۲۴) جو مجھے پیار نہیں کرتا میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور یہہ کلام جو تم سُنتے ہو میرا نہیں بلکہ باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے ۔ (۲۵) میں نے یہہ باتیں تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے تم سے کہیں ۔ (۲۶) لیکن وہ تسلی دینیوالا جو روح القدس ہے جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب چیزیں سکھلائیگا اور سب باتیں جو کچھ کہ میں نے تمہیں کہی ہیں تمہیں یاد دلائیگا ۔ (۲۷) میں سلام تم لوگوں کے لئے چھوڑے جاتا ہوں اپنی سلامتی میں تمہیں دیتا ہوں ۔ جس طرح سے کہ دنیا دیتی ہے میں تمہیں نہیں دیتا ہوں ۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے ۔ (۲۸) تم سن چکے ہو کہ میں نے تم کو کہا کہ میں جاتا ہوں اور تم پاس پھر آتا ہوں ۔ اگر تم مجھے پیار کرتے تو تم میرے اس کہنے سے کہ میں باپ پاس جاتا ہوں خوش ہوتے کیونکہ میرا باپ مجھ سے بڑا ہے ۔ (۲۹) اور اب میں نے تمہیں اُس کے واقع ہونے سے پیشتر کہا تاکہ جب وہ وقوع میں آوے تو تم ایمان لاؤ ۔ (۳۰) بعد اس کے میں تم سے بہت کلام نہ کرونگا ۔ اس لئے کہ اس جہان کا سردار آتا ہے اور مجھ میں اُس کی کوئی چیز نہیں ۔ (۳۱) لیکن اس لحاظ سے کہ دنیا جانے کہ میں باپ سے محبت رکھتا ہوں جس طرح باپ نے مجھے فرمایا میں ویسا ہی کرتا ہوں ۔ اُٹھو یہاں سے چلیں ۔

۱۵ باب

میں سچے انگور کا درخت ہوں اور میرا باپ باغبان ہے ۔ (۲) جو ڈالی مجھ میں میوہ نہیں لاتی وہ اُسے چھانٹ ڈالتا ہے اور ہر ایک جو میوہ لاتی وہ اُسے صاف کرتا ہے تاکہ وہ زیادہ میوہ لائے ۔ (۳) اب تم اُس کلام کے سبب جو میں نے تمہیں کہا پاک ہوئے ہو ۔ (۴) مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں جس طرح کہ ڈالی آپ سے میوہ نہیں لاسکتی مگر جب کہ وہ انگور کے درخت میں قائم ہو اسی طرح تم بھی نہیں مگر جب کہ مجھ میں قائم ہو ۔ (۵) انگور کا درخت میں ہوں تم ڈالیاں ہو ۔ وہ جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اُس میں وہی بہت میوہ لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جدا تم کچھ نہیں کر سکتے ۔ (۶) اگر کوئی مجھ میں قائم نہ ہو تو وہ ڈالی کی طرح پھینکدیا جاتا اور سوکھ جاتا ہے اور لوگ اُنہیں بٹورتے ہیں اور آگ میں جھونکتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں ۔ (۷) اگر تم مجھ میں قائم اور میری باتیں تم میں قائم ہوں تو جو چاہو گے مانگو گے اور تمہارے لئے وہی ہوگا ۔ (۸) میرے باپ کا جلال اسی سے ہے کہ تم بہت میوہ لاؤ سو تم میرے شاگرد ہوگے ۔ (۹) جیسا باپ نے مجھے پیار کیا ویسا ہی میں نے تمہیں پیار کیا ۔ تم میری محبت میں ثابت رہو ۔ (۱۰) اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو تو تم میری محبت میں قائم رہوگے جیسا کہ میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا اور اُس کی محبت میں قائم ہوں ۔ (۱۱) میں نے یہہ باتیں تمہیں کہیں تاکہ میری خوشی تم میں بنی رہے اور تمہاری خوشی کامل ہو جائے ۔ (۱۲) میرا حکم یہہ ہے کہ جیسے میں نے تمہیں پیار کیا ہے تم بھی ایکدوسرے کو پیار کرو ۔ (۱۳) کوئی شخص اُس سے زیادہ محبت نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کیلئے دے ۔ (۱۴) جو کچھ کہ میں نے تمہیں فرمایا اگر تم کرو تو میرے دوست ہو ۔ (۱۵) بعد اس کے میں تمہیں خادم نہ کہونگا کیونکہ خادم نہیں جانتا کہ اُس کا خداوند کیا کرتا ہے بلکہ میں نے تمہیں دوست کہا ہے کہ سب باتیں جو میں نے اپنے باپ سے سُنی ہیں میں نے تمہیں بتائیں ۔ (۱۶) تم نے مجھے نہیں چنا ہے بلکہ میں نے تمہیں چنا ہے اور تمہیں مقرر کیا ہے کہ تم جاؤ اور میوہ لاؤ اور تمہارا میوہ باقی رہے تاکہ تم میرا نام لیکے جو کچھ باپ سے مانگو وہ تمہیں دے ۔ (۱۷) میں تمہیں یہہ باتیں فرماتا ہوں کہ تم ایک دوسرے کو پیار کرو ۔ (۱۸) اگر دنیا تم سے دشمنی کرتی ہے تو تم جانتے ہو کہ اُس نے تم سے آگے مجھ سے دشمنی کی ۔ (۱۹) اگر تم دنیا کے ہوتے تو دنیا اپنوں کو پیار کرتی ۔ لیکن اسلئے کہ تم دنیا کے نہیں بلکہ میں نے تمہیں دنیا سے چنکے جدا کیا ہے اس واسطے دنیا تم سے دشمنی کرتی ہے ۔ (۲۰) اُس بات کو جو میں نے تم سے کہی یاد کرو کہ کوئی نوکر اپنے خاوند سے بڑا نہیں ۔ جب اُنہوں نے مجھے ستایا تو وہ تمہیں بھی ستائینگے ۔ اگر اُنہوں نے میرے کلام کو مانا ہے تو وہ تمہارا بھی مانینگے ۔ (۲۱) لیکن یہہ سب کچھ میرے نام کے سبب تم سے کرینگے کیونکہ وہ اُسے جسنے مجھے بھیجا ہے نہیں جانتے ۔ (۲۲) اگر میں نہ آیا ہوتا اور اُنہیں نہ کہتا تو اُنکا گناہ نہ ہوتا ۔ لیکن اب اُن پاس اُنکے گناہ کا عذر نہیں ۔ (۲۳) وہ جو مجھ سے عداوت کرتا ہے میرے باپ سے عداوت کرتا ہے ۔ (۲۴) اگر میں نے اُن کے بیچ میں یہہ کام جو کسی دوسرے نے نہیں کئے نہ کئے ہوتے تو اُن کا گناہ نہ ہوتا ۔ پر اب تو اُنہوں نے دیکھا اور مجھ سے اور میرے باپ سے دشمنی کی ۔ (۲۵) لیکن یہہ ہوا تاکہ وہ کلام جو اُن کی شریعت میں لکھا ہے کہ اُنہوں نے مجھ سے بے سبب دشمنی کی پورا ہو ۔ (۲۶) پر جب کہ وہ تسلی دینے والا جسے میں تمہارے لئے باپ کی طرف سے بھیجونگا یعنے روح حق جو باپ سے نکلتی ہے آوے تو وہ میرے لئے گواہی

سنہ عیسوی ۳۳

دیگا (۲۷) اور تم بھی گواہی دوگے کیونکہ تم شروع سے میرے ساتھ ہو۔

۱۶ باب

میں نے یہہ باتیں تمہیں کہیں تاکہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ۔ (۲) وہ تم کو عبادتخانوں سے نکال دینگے بلکہ وہ گھڑی آتی ہے کہ جو کوئی تمہیں قتل کرے گمان کریگا کہ میں خدا کی بندگی بجا لاتا ہوں۔ (۳) اور تم سے ایسا سلوک اس لئے کرینگے کہ اُنہوں نے نہ باپ کو جانا اور نہ مجھے۔ (۴) اور میں نے یہہ باتیں تم سے کہیں تاکہ جب وہ وقت آئے تو تم یاد کرو کہ میں نے تم سے کہیں۔ اور میں نے شروع میں یہہ باتیں تمہیں نہ کہیں کیونکہ میں تمہارے ساتھ تھا۔ (۵) لیکن اب میں اُس پاس جس نے مجھے بھیجا جاتا ہوں۔ اور تم میں سے کوئی مجھ سے نہیں پوچھتا کہ تو کہاں جاتا ہے۔ (۶) بلکہ اس سے کہ میں نے یہہ باتیں تم سے کہیں تمہارا دل غم سے بھر گیا۔ (۷) لیکن میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فائدہ ہے۔ کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو تسلی دینے والا تم پاس نہ آئیگا۔ پر اگر میں جاؤں تو میں اُسے تم پاس بھیج دونگا۔ (۸) اور وہ آنکر دُنیا کو گناہ سے اور راستی سے اور عدالت سے تقصیروار ٹھہرائیگا۔ (۹) گناہ سے اسلئے کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے۔ (۱۰) راستی سے اِسلئے کہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھوگے۔ (۱۱) عدالت سے اِس لئے کہ اِس جہان کے سردار پر حکم کیا گیا ہے۔ (۱۲) میری اور بہت سی باتیں ہیں کہ میں تمہیں کہوں پر اب تم اُن کی برداشت نہیں کر سکتے۔ (۱۳) لیکن جب وہ یعنے روح حق آئے تو وہ تمہیں ساری سچائی کی راہ بتائیگی۔ اس لئے کہ وہ اپنی نہ کہیگی لیکن جو کچھ وہ سنیگی سو کہیگی اور تمہیں آیندہ کی خبریں دیگی۔ (۱۴) وہ میری بزرگی کریگی اس لئے کہ وہ میری چیزوں سے پائیگی اور تمہیں دکھائیگی۔ (۱۵) سب چیزیں جو باپ کی ہیں میری ہیں۔ اِسلئے میں نے کہا کہ وہ میری چیزوں سے لیگی اور تمہیں دکھائیگی۔

(۱۶) تھوڑی دیر اور ہے تم مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور ہے مجھے دیکھوگے کیونکہ میں باپ پاس جاتا ہوں۔ (۱۷) تب اُس کے بعضے شاگردوں نے آپس میں کہا یہہ کیا ہے جو وہ ہمیں کہتا ہے کہ تھوڑی دیر اور تم مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھوگے۔ اور یہہ اِس لئے کہ میں باپ پاس جاتا ہوں؟ (۱۸) پھر اُنہوں نے کہا یہہ کیا ہے جو وہ کہتا ہے۔ کہ تھوڑی دیر؟ ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا کہتا ہے۔ (۱۹) سو یسوع نے جانا کہ وہ چاہتے ہیں کہ مجھ سے سوال کریں تب اُنہیں کہا تم آپس میں اُس کی بابت پوچھتے ہو کہ میں نے کہا کہ تھوڑی دیر اور تم مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھوگے؟ (۲۰) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم روؤگے اور نالہ کروگے پر دنیا خوش ہوگی۔ اور تم غمگین ہوگے لیکن تمہارا غم خوشی ہو جائیگا۔ (۲۱) جب عورت جننے لگتی ہے تو غمگین ہوتی ہے اِس لئے کہ اُسکی گھڑی آ پہنچی لیکن جب لڑکا جنی تو اس خوشی سے کہ دنیا میں ایک آدمی پیدا ہوا اُس درد کو پھر یاد نہیں کرتی۔ (۲۲) پس اب تم غمگین ہو پر میں تمہیں پھر دیکھونگا اور تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاری خوشی کوئی تم سے چھین نہ لیگا۔ (۲۳) اور تم اُس دن مجھ سے کچھ سوال نہ کروگے۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو کچھ تم میرا نام لیکے باپ سے مانگوگے وہ تم کو دیگا۔ (۲۴) اب تک تم نے میرے نام سے کچھ نہیں مانگا۔ مانگو کہ تم پاؤگے تاکہ تمہاری خوشی کامل ہو۔

(۲۵) میں نے یہہ باتیں تمثیلوں میں تمہیں کہیں۔ پر وہ وقت آتا ہے کہ میں تمہیں تمثیلوں میں پھر نہ کہونگا بلکہ باپ کی صاف خبر تمہیں دونگا۔ (۲۶) اُس دن تم میرے نام سے مانگوگے اور میں تمہیں نہیں کہتا کہ میں باپ سے تمہارے لئے درخواست کرونگا۔ (۲۷) اِس لئے کہ باپ تو آپ ہی تمہیں پیار کرتا ہے کیونکہ تم نے مجھے پیار کیا اور ایمان لائے ہو کہ میں خدا سے نکلا ہوں۔ (۲۸) میں باپ سے نکلا اور دُنیا میں آیا ہوں۔ پھر دُنیا سے رخصت ہوتا اور باپ پاس جاتا ہوں۔ (۲۹) اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا دیکھ اب تو صاف کہتا ہے اور تمثیل میں نہیں کہتا۔ (۳۰) اب ہم جانتے ہیں کہ تو سب کچھ جانتا ہے اور محتاج نہیں کہ کوئی تجھ سے سوال کرے۔ اِس سے ہم ایمان لائے کہ تو خدا سے نکلا ہے۔ (۳۱) یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا اب تم ایمان لائے ہو؟ (۳۲) دیکھو گھڑی آتی ہے بلکہ آ چکی کہ تم میں سے ہر ایک پراگندہ ہوکے اپنی راہ لیگا اور تم مجھے اکیلا چھوڑ دوگے تو بھی میں اکیلا نہیں کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے۔ (۳۳) میں نے تمہیں یہہ باتیں کہیں تاکہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ۔ تم دُنیا میں مصیبت اُٹھاؤگے لیکن خاطر جمع رکھو کہ میں نے دنیا کو جیتا ہے۔

۱۷ باب

یسوع نے یہہ باتیں فرمائیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کے کہا اے باپ گھڑی آ پہنچی ہے اپنے بیٹے کو جلال بخش تاکہ تیرا بیٹا بھی تجھے جلال بخشے۔ (۲) چنانچہ تو نے اُسے سب جسموں پر اختیار دیا ہے تاکہ وہ اُن سب کو جنہیں تو نے اُسے بخشا ہمیشہ کی زندگی دے۔ (۳) اور ہمیشہ کی زندگی یہہ ہے کہ وہ تجھ کو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے تو نے

سنہ عیسوی ۳۳

بھیجا ہے جانیں ◆ (۴) میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا ہے میں اُس کام کو جو تو نے مجھے کرنے کو دیا ہے تمام کر چکا ◆ (۵) اور اے باپ اب تو مجھے اپنے ساتھ اُس جلال سے جو میں دنیا کی پیدائش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا بزرگی دے ◆ (۶) میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر جنہیں تو نے دنیا میں سے مجھے دیا ظاہر کیا ہے وہ تیرے تھے اور تو نے اُنہیں مجھے دیا ہے اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے ◆ (۷) اب اُنہوں نے جانا ہے کہ سب چیزیں جو تو نے مجھے دیں تیری طرف سے ہیں ◆ (۸) اِس لئے کہ میں نے وہ حکم جو تو نے مجھے دیئے اُنہیں دیئے ہیں۔ اور اُنہوں نے اُنہیں قبول کیا اور یقین جانا کہ میں تجھ سے نکلا ہوں اور وہ ایمان لائے ہیں کہ تو نے مجھے بھیجا ہے ◆ (۹) میں اُن کے لئے عرض کرتا ہوں۔ میں دُنیا کے لئے نہیں مگر اُن کے لئے جنہیں تو نے مجھے دیا ہے عرض کرتا ہوں کہ وہ تیرے ہیں ◆ (۱۰) اور سب میرے تیرے ہیں اور تیرے میرے ہیں اور میں اُن سے بزرگی پاتا ہوں (۱۱) میں دنیا میں آگے نہ رہونگا پر وہ دُنیا میں ہیں اور میں تجھ پاس آتا ہوں ◆ اے قدوس باپ اپنے ہی نام سے اُنہیں جنہیں تو نے مجھے بخشا حفاظت سے رکھ تاکہ وہ ہماری طرح ایک ہو جائیں ◆ (۱۲) جب تک کہ میں اُن کے ساتھ دنیا میں تھا تب تک میں نے تیرے نام سے اُن کی حفاظت کی بلکہ جنہیں تو نے مجھے دیا ہے میں نے اُن کی نگہبانی کی۔ اور کوئی اُن میں سے سوا ہلاکت کے فرزند کے ہلاک نہیں ہوا تاکہ نوشتہ پورا ہو ◆ (۱۳) اور اب میں تجھ پاس آتا ہوں اور میں یہہ باتیں دنیا میں کہتا ہوں تاکہ میری خوشی اُن میں کامل ہو رہے ◆ (۱۴) میں نے تیرا کلام اُنہیں دیا اور دُنیا نے اُن سے دشمنی کی اِس لئے کہ جیسا میں دُنیا کا نہیں ہوں وہ بھی دنیا کے نہیں ہیں ◆ (۱۵) میں یہہ عرض نہیں کرتا کہ تو اُنہیں دنیا میں سے اُٹھا لے۔ پر یہہ کہ تو اُنہیں اُس شریر سے بچائے ◆ (۱۶) جیسا کہ میں دنیا کا نہیں ہوں وہ بھی دنیا کے نہیں ہیں ◆ (۱۷) اُنہیں اپنی سچائی سے پاک کر تیرا کلام سچائی ہے ◆ (۱۸) جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا میں نے بھی اُنہیں دنیا میں بھیجا ہے ◆ (۱۹) اور اُن کے واسطے میں ◆ اپنی تقدیس کرتا ہوں تاکہ وہ بھی سچائی سے مقدس ہوں ◆ (۲۰) میں صرف اُنہیں کے لئے نہیں بلکہ اُن کے لئے بھی جو اُن کے کلام سے مجھ پر ایمان لائینگے عرض کرتا ہوں۔ (۲۱) تاکہ وہ سب ایک ہوئیں جیسا کہ تو اے باپ مجھ میں اور میں تجھ میں ہوں کہ وہ بھی ہم میں ایک ہوں۔ تاکہ دُنیا ایمان لائے کہ تو نے مجھے بھیجا ہے ◆ (۲۲) اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا ہے میں نے اُنہیں دیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جس طرح سے کہ ہم ایک ہیں ◆ (۲۳) میں اُن میں اور تو مجھ میں تاکہ وہ ایک ہو کے کامل ہوئیں اور کہ دنیا جانے کہ تو نے مجھے بھیجا ہے اور جس طرح کہ تو نے مجھے پیار کیا تو نے اُنہیں بھی پیار کیا ہے ◆ (۲۴) اے باپ میں چاہتا ہوں کہ وہ بھی جنہیں تو نے مجھے بخشا ہے جہاں میں ہوں میرے ساتھ ہوں تاکہ وہ میرے جلال کو جو تو نے مجھے بخشا ہے دیکھیں۔ کیونکہ تو نے مجھے دنیا کی پیدائش سے آگے پیار کیا ہے ◆ (۲۵) اے عادل باپ دنیا نے تجھے نہیں جانا مگر میں نے تجھے جانا ہے اور اُنہوں نے جانا ہے کہ تو نے مجھے بھیجا ◆ (۲۶) اور میں نے تیرا نام اُن پر ظاہر کیا ہے اور ظاہر کرونگا تاکہ وہ پیار جس سے تو نے مجھے پیار کیا ہے اُن میں ہو اور میں اُن میں ہوں ◆

۱۸ باب

یسوع یہہ باتیں کہکے اپنے شاگردوں کے ساتھ قدرون کے نالے کے پار گیا جہاں ایک باغچہ تھا اُس میں وہ اور اُس کے شاگرد داخل ہوئے ◆ (۲) اور یہوداہ بھی جس نے اُسے پکڑوا دیا وہ جگہہ جانتا تھا کہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں جایا کرتا تھا ◆ (۳) تب یہوداہ سپاہیوں کا ایک غول اور سردار کاہنوں اور فریسیوں سے پیادے لیکے مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا ◆ (۴) اور یسوع سب کچھ جو اُس پر ہونے والا تھا جانکے آگے بڑھا اور اُن سے کہا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو؟ (۵) اُنہوں نے اُسے جواب دیا یسوع ناصری کو ◆ یسوع نے اُنہیں کہا کہ میں ہوں ◆ اُس وقت یہوداہ بھی جس نے اُسے پکڑوایا اُن کے ساتھ کھڑا تھا ◆ (۶) اور جونہیں اُس نے اُنہیں کہا کہ میں ہوں وہ پیچھے ہٹے اور زمین پر گر پڑے ◆ (۷) تب اُس نے اُن سے پھر پوچھا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو؟ وہ بولے یسوع ناصری کو ◆ (۸) یسوع نے جواب دیا میں نے تمہیں کہا کہ میں ہوں۔ پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ہو تو اُنہیں جانے دو ◆ (۹) یہہ اِس لئے ہوا تاکہ وہ کلام جو اُس نے کہا پورا ہو کہ جنہیں تو نے مجھے دیا میں نے اُن میں سے ایک کو بھی گم نہ کیا ◆ (۱۰) تب شمعون پطرس نے تلوار جو اُس پاس تھی کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُس کا دہنا کان اُڑا دیا ◆ اُس نوکر کا نام ملکوس تھا ◆ (۱۱) تب یسوع نے پطرس سے کہا اپنی تلوار میان میں کر۔ کیا وہ پیالہ جو میرے باپ نے

سنہ عیسوی ۳۳

مجھ کو دیا میں نہ پیئوں؟

(۱۲) تب سپاہی اور صوبہ دار اور یہودیوں کے پیادوں نے ملکے یسوع کو پکڑا اور باندھا (۱۳) اور پہلے اُسے اناس پاس لے گئے کیونکہ وہ قیافا کا جو اُس برس کے سردار کاہن کا سسر اتھا + (۱۴) یہہ وہی قیافا تھا جس نے یہودیوں کو صلاح دی کہ اُمت کے بدلے ایک کا مرنا بہتر ہی

(۱۵) پر شمعون پطرس اور دوسرا شاگرد یسوع کے پیچھے ہو لئے کیونکہ اُس شاگرد اور سردار کاہن میں کچھ جان پہچان تھی اور وہ یسوع کے ساتھ سردار کاہن کے دالان میں گیا + (۱۶) لیکن پطرس دروازے پر باہر کھڑا رہا تب وہ دوسرا شاگرد جو سردار کاہن سے کچھ جان پہچان رکھتا تھا باہر نکلا اور اُس سے جو دربانی کرتی تھی کہہکے پطرس کو اندر لے آیا + (۱۷) تب اُس چھوکری نے جو دربان تھی پطرس سے کہا کیا تو بھی اِس شخص کے شاگردوں میں سے نہیں؟ وہ بولا کہ میں نہیں ہوں + (۱۸) پر نوکر اور پیادے کوئیلوں کی آگ سلگا کر جاڑے کے سبب سے کھڑے ہوئے تاپتے تھے اور پطرس اُن کے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا +

(۱۹) تب سردار کاہن نے یسوع سے اُس کے شاگردوں اور اُس کی تعلیم کی بابت سؤال کیا + (۲۰) یسوع نے اُسے جواب دیا کہ میں نے آشکارا عالم سے باتیں کیں میں نے ہمیشہ عبادتخانوں اور ہیکل میں جہاں سب یہودی جمع ہوتے ہیں تعلیم دی اور پوشیدہ کچھ نہیں کہا + (۲۱) تو مجھ سے کیوں پوچھتا ہی؟ اُن سے پوچھ جنہوں نے مجھ سے سنا کہ میں نے اُنہیں کیا کہا۔ دیکھ کہ وہ جانتے ہیں جو میں نے کہا + (۲۲) جب اُس نے یہہ باتیں کہیں تب پیادوں میں سے ایک نے جو پاس کھڑا تھا یسوع کو طمانچہ مارکے کہا کیا تو سردار کاہن کو ایسا جواب دیتا ہی؟ (۲۳) یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں نے برا کہا تو برائی کی گواہی دے۔ پر اگر اچھا کہا تو تو مجھے کیوں مارتا ہی + (۲۴) اور اناس نے اُسے بندھا ہوا قیافا سردار کاہن کے پاس بھیجا تھا +

(۲۵) اور شمعون پطرس کھڑا ہوا تاپ رہا تھا سو اُنہوں نے اُسے کہا کیا تو اُس کے شاگردوں میں سے نہیں ہی؟ اُس نے انکار کیا اور کہا کہ میں نہیں ہوں + (۲۶) پھر سردار کاہن کے نوکروں میں سے ایک نے جو اُس شخص کا کہ جس کا کان پطرس نے کاٹ ڈالا تھا رشتہ دار تھا کہا کہ میں نے تجھے اُس کے ساتھ باغچہ میں نہیں دیکھا؟ (۲۷) تب پطرس نے پھر انکار کیا اور فی الفور مرغ نے بانگ دی +

(۲۸) تب یسوع کو قیافا کے پاس سے دیوان خانہ میں لائے اور یہہ صبح کا وقت تھا اور وہ خود دیوان خانہ میں نہ گئے تاکہ ناپاک نہ ہوئیں بلکہ فسح کھائیں + (۲۹) تب پلاطوس اُن پاس نکل آیا اور کہا تم اِس مرد پر کیا فریاد کرتے ہو؟ (۳۰) اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر یہہ بدکردار نہ ہوتا تو ہم اُسے تیرے حوالہ نہ کرتے + (۳۱) پلاطس نے اُنہیں کہا تم اُسے لے جاؤ اور اپنی شریعت کے مطابق اُس کی عدالت کرو + یہودیوں نے اُسے کہا ہم کو روا نہیں کہ کسی کو جان سے ماریں + (۳۲) یہہ اِس لئے ہوا تاکہ یسوع کی بات جو اُس نے اپنی موت کی طرح سے اشارہ کرکے کہی تھی پوری ہو + (۳۳) تب پلاطس پھر دیوان خانہ میں داخل ہوا اور یسوع کو بلاکے کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی؟ (۳۴) یسوع نے اُسے جواب دیا تو یہہ بات آپ سے کہتا ہی یا کہ اوروں نے میرے حق میں تجھ سے کہا ہی؟ (۳۵) پلاطس نے جواب دیا کیا میں یہودی ہوں؟ تیری ہی قوم نے اور سردار کاہنوں نے تجھ کو میرے حوالہ کیا۔ تو نے کیا کیا ہی؟ (۳۶) یسوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہت اِس جہان کی نہیں ہی اگر میری بادشاہت اِس جہان کی ہوتی تو میرے نوکر لڑائی کرتے تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا۔ پر میری بادشاہت یہاں کی نہیں ہی + (۳۷) تب پلاطس نے اُسے کہا سو کیا تو بادشاہ ہی؟ یسوع نے جواب دیا کہ جیسا آپ فرماتے ہیں بادشاہ ہوں + میں اِسلئے پیدا ہوا اور اِس واسطے دنیا میں آیا کہ حق پر گواہی دوں + سو جو کوئی کہ حق سے ہی میری آواز سنتا ہی (۳۸) پلاطس نے اُسے کہا کہ حق کیا ہی؟

یہہ کہہکے پھر یہودیوں پاس باہر گیا اور اُنہیں کہا میں اُس کا کچھ قصور نہیں پاتا + (۳۹) سو تمہارا دستور ہی کہ میں فسح میں تمہارے لئے ایک کو چھوڑ دوں کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ (۴۰) تب اُن سبھوں نے پھر چلاکے کہا کہ اِس کو نہیں بلکہ براباس کو + پر براباس ٹھگ تھا +

۱۹ باب

تب پلاطس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے مارے + (۲) اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنکے اُس کے سر پر رکھا اور اُسے ارغوانی پوشاک پہنا کے کہا (۳) اے یہودیوں کے بادشاہ سلام! اور اُنہوں نے اُسے طمانچے مارے + (۴) تب پلاطس نے پھر باہر جاکے اُنہیں کہا کہ دیکھو میں اُسے

سنہ عیسوی ۳۳

تمہارے پاس باہر لے آیا ہوں تاکہ تم جانو کہ میں اُس کا کچھ قصور نہیں پاتا۔ (۵) تب یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے ہوئے باہر آیا۔ اور پلاطس نے اُن سے کہا دیکھو اِس شخص کو! (۶) سو جب سردار کاہن اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو چلّا کے کہا کہ صلیب دے صلیب دے۔ پلاطس نے اُنہیں کہا تمہیں اُسے لو اور صلیب دو کیونکہ میں اُس میں کچھ قصور نہیں پاتا۔ (۷) یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ہم شریعت والے ہیں اور ہماری شریعت کے مطابق وہ قتل کے لائق ہے۔ اِس لئے کہ اُس نے اپنے تئیں خدا کا بیٹا ٹھہرایا۔ (۸) جب پلاطس نے یہہ بات سنی تو زیادہ ڈرا۔ (۹) اور دیوان خانہ میں پھر اندر آ کے یسوع سے کہا تو کہاں کا ہے؟ پر یسوع نے اُسے کچھ جواب نہ دیا۔ (۱۰) تب پلاطس نے اُسے کہا کہ تو مجھ سے نہیں بولتا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ مجھے اختیار ہے چاہوں تو تجھے صلیب دوں؟ اور چاہوں تو تجھے چھوڑ دوں؟ (۱۱) یسوع نے جواب دیا کہ اگر یہہ تجھے اوپر سے دیا نہ جاتا تو مجھ پر تیرا کچھ اختیار نہ ہوتا۔ سو جس نے مجھے تیرے حوالہ کیا اُس کا گناہ زیادہ ہے۔ (۱۲) اُس وقت پلاطس نے چاہا کہ اُسے چھوڑ دے۔ پر یہودیوں نے چلّا کے کہا کہ اگر تو اِس مرد کو چھوڑ دیتا ہے تو تو قیصر کا خیر خواہ نہیں۔ جو کوئی اپنے تئیں بادشاہ ٹھہراتا ہے وہ قیصر کا مخالف ہو کے بولتا ہے۔ (۱۳) پلاطس یہہ بات سُن کر یسوع کو باہر لایا اور اُس مقام میں جو چبوترہ اور عبرانی میں گبّاتا کہلاتا ہے مسند پر بیٹھا۔ (۱۴) اور فسح کی تیاری کا دن تھا اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔ پھر اُس نے یہودیوں کو کہا کہ دیکھو اپنا بادشاہ! (۱۵) تب وہ چلّائے کہ لیجا لے جا اُسے صلیب دے۔ پلاطس نے اُنہیں کہا کیا میں تمہارے بادشاہ کو صلیب دوں؟ سردار کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں ہے۔ (۱۶) تب اُس نے اُسے اُن کے حوالہ کیا کہ اُسے صلیب دی جائے۔ اور وہ یسوع کو پکڑ کے لے گئے۔

(۱۷) سو وہ اپنی صلیب اُٹھائے ہوئے اُس جگہہ کو جو کھوپری کا مقام کہلاتا ہے جس کا ترجمہ عبرانی میں گلگتھا ہے نکل گیا۔ (۱۸) وہاں اُنہوں نے اُسے اور اُس کے ساتھ دو اور کو صلیب پر کھینچا دونوں طرف میں ایک ایک اور یسوع کو بیچ میں۔ (۱۹) اور پلاطس نے ایک کتابہ لکھا اور صلیب پر لگا دیا۔ وہ لکھا یہہ تھا کہ **یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ** ہے۔ (۲۰) اُس کتابہ کو بہت سے یہودیوں نے پڑھا اِسلئے کہ وہ مقام جہاں یسوع صلیب پر کھینچا گیا تھا شہر کے نزدیک تھا اور وہ عبرانی اور یونانی اور لتینی میں لکھا تھا۔ (۲۱) تب یہودیوں کے سردار کاہنوں نے پلاطس کو کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ مت لکھ۔ بلکہ یہہ لکھ کہ اُس نے کہا کہ میں یہودیوں کا بادشاہ ہوں۔ (۲۲) پلاطس نے جواب دیا کہ میں نے جو لکھا سو لکھا۔

(۲۳) پھر سپاہیوں نے جب یسوع کو صلیب پر کھینچ چکے تو اُس کے کپڑوں کو لیا اور چار حصّے کئے ہر سپاہی کے لئے ایک حصّہ اور اُس کے کُرتے کو بھی لیا۔ اور کُرتا بن سیا سراسر بُنا ہوا تھا۔ (۲۴) اِس لئے اُنہوں نے آپس میں کہا کہ ہم اُسے نہ پھاڑیں بلکہ اُس پر چٹھی ڈالیں کہ یہہ کس کا ہوگا۔ یہ اِس لئے ہوا کہ نوشتہ جو کہتا ہے کہ اُنہوں نے میری پوشاک بانٹ لی اور میرے کُرتے کے لئے چٹھیاں ڈالیں پورا ہو۔ سو سپاہیوں نے ایسا ہی کیا۔

(۲۵) تب یسوع کی صلیب پاس اُسکی ماں اور اُس کی ماں کی بہن مریم کلیوپس کی جورو اور مریم مگدلینی کھڑی تھیں۔ (۲۶) یسوع نے اپنی ماں کو اور اُس شاگرد کو جسے وہ پیار کرتا تھا پاس کھڑے ہوئے دیکھ کر اپنی ماں کو کہا کہ اے عورت دیکھ یہہ تیرا بیٹا! (۲۷) پھر اُس نے اُس شاگرد کو کہا دیکھ یہہ تیری ماں! اور اُسی گھڑی وہ شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا۔

(۲۸) بعد اُس کے یسوع نے جانکے کہ اب سب باتیں پوری ہو چکیں یہہ کہا تاکہ نوشتہ پورا ہو کہ میں پیاسا ہوں۔ (۲۹) وہاں ایک برتن سرکے سے بھرا ہوا دھرا تھا۔ اُنہوں نے اِسفنج کو سرکے میں تر کر کے اور زوفا کی ڈانٹھی پر رکھکے اُس کے منہہ میں دیا۔ (۳۰) پھر یسوع نے جب سرکا چکھا تو کہا پورا ہوا۔ اور سر جھکا کے جان دی۔

(۳۱) پھر یہودیوں نے اِس لحاظ سے کہ لاشیں سبت کے دن صلیبوں پر نہ رہ جائیں کیونکہ وہ دن تیاری کا تھا بلکہ بڑا ہی سبت تھا پلاطس سے عرض کی کہ اُن کی ٹانگیں توڑی جائیں اور لاشیں اُتاری جائیں۔ (۳۲) تب سپاہیوں نے آ کے پہلے اور دوسرے کی ٹانگیں جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے توڑیں۔ (۳۳) لیکن جب اُنہوں نے یسوع کی طرف آ کے دیکھا کہ وہ مر چکا ہے تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ (۳۴) پر سپاہیوں میں سے ایک نے بھالے سے اُس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے لہو اور پانی نکلا۔ (۳۵) اور جس نے یہہ دیکھا گواہی دی اور اُس کی گواہی سچی ہے اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم ایمان لاؤ۔ (۳۶) کیونکہ یہہ باتیں ہوئیں کہ نوشتہ پورا ہو کہ اُس

سنہ عیسوی ۳۳

کی کوئی ہڈی توڑی نہ جائیگی [۲۹] (۳۷) اور پھر دوسرا نوشتہ اِس مضمون کا ہے
کہ وہ اُس پر جسے اُنہوں نے چھیدا نظر کرینگے [۳۰]

(۳۸) اور بعد اُس کے یوسف ارمتیائی جو یسوع کا شاگرد تھا [۳۱] لیکن
یہودیوں کے ڈر سے [۳۲] پوشیدہ میں پلاطس سے اجازت چاہی کہ یسوع
کی لاش کو لے جائے۔ اور پلاطس نے اجازت دی ۔ سو وہ آکے یسوع
کی لاش لیگیا + (۳۹) اور نقودیموس بھی جو پہلے یسوع پاس رات کو گیا
تھا [۳۳] آیا اور پچاس سیر کی آمل مُر اور عود ملا کے لایا + (۴۰) پھر اُنہوں
نے یسوع کی لاش لیکے اُسے سوتی کپڑے میں خوشبوؤں کے ساتھ جس
طرح سے کہ دفن کرنے میں یہودیوں کا دستور ہے کفنایا [۳۴] (۴۱) اور وہاں جس
جگہہ کہ اُسے صلیب دی گئی تھی ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قبر
تھی جس میں کبھی کوئی نہ دھرا گیا تھا + (۴۲) سو اُنہوں نے یسوع کو یہودیوں
کی تیاری کے دن کے باعث [۳۵] وہیں رکھا [۳۶] کیونکہ یہہ قبر نزدیک تھی +

۲۹ خروج ۱۲: ۴۶ گنتی ۹: ۱۲ زبور ۳۴: ۲۰
۳۰ زبور ۲۲: ۱۶، ۱۷ زکریا ۱۲: ۱۰ مکاشفہ ۱: ۷
۳۱ متی ۲۷: ۵۷ مرقس ۱۵: ۴۲ لوقا ۲۳: ۵۰
۳۲ یوحنا ۹: ۲۲ اور ۱۲: ۴۲
۳۳ یوحنا ۳: ۱، ۲ اور ۷: ۵۰
۳۴ اعمال ۵: ۶
۳۵ ۳۱ آیت
۳۶ یسعیاہ ۵۳: ۹

۲۰ باب

ہفتہ کے پہلے دن مریم مگدلینی تڑکے ایسا کہ ہنوز اندھیرا تھا قبر پر
آئی [۱] اور پتھر کو قبر سے ٹالا ہوا دیکھا + (۲) تب وہ شمعون پطرس اور اُس
دوسرے شاگرد پاس جسے یسوع پیار کرتا تھا [۲] دوڑی آئی اور اُنہیں
کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لیگئے اور ہم نہیں جانتے کہ اُنہوں نے اُسے
کہاں رکھا + (۳) پھر پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکلے اور قبر کی طرف گئے [۳]
(۴) چنانچہ وہ دونوں اکٹھے دوڑے پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھ گیا اور
قبر پر پہلے پہنچا + (۵) اُس نے جھکتے سوتی کپڑے [۴] پڑے دیکھے پر وہ اندر
نہ گیا + (۶) تب شمعون پطرس اُس کے پیچھے پہنچا اور قبر کے اندر گیا +
اور سوتی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے + (۷) اور وہ رومال جس سے اُس کا
سر بندھا تھا [۵] اُن سوتی کپڑوں کے ساتھ نہیں پر جدا لپیٹا ہوا ایک
جگہہ پڑا دیکھا + (۸) تب دوسرا شاگرد بھی جو قبر پر پہلے [۶] آیا تھا اندر گیا اور
دیکھکے یقین کیا + (۹) کیونکہ وہ ہنوز اُس نوشتہ کو نہ جانتے تھے کہ مُردوں
میں سے اُس کا جی اُٹھنا ضرور ہے [۷] (۱۰) تب وہ شاگرد اپنے اپنے گھر میں
پھر گئے +

(۱۱) لیکن مریم باہر قبر پر روتی کھڑی رہی اور روتے ہوئے جب کہ
قبر میں جھکتے نظر کی [۸] (۱۲) تو دو فرشتوں کو سفید پوشاک میں ایک کو سرہانے
اور دوسرے کو پائینتی جہاں یسوع کی لاش رکھی تھی بیٹھے دیکھا۔ (۱۳)
جنہوں نے اُسے کہا اے عورت تو کیوں روتی ہے؟ اُس نے اُنہیں کہا
اِسلئے کہ وہ میرے خداوند کو لے گئے اور میں نہیں جانتی کہ اُنہوں نے

۱ متی ۲۸: ۱ مرقس ۱۶: ۱ لوقا ۲۴: ۱
۲ یوحنا ۱۳: ۲۳ اور ۱۹: ۲۶ اور ۲۱: ۷، ۲۰، ۲۴
۳ لوقا ۲۴: ۱۲
۴ یوحنا ۱۹: ۴۰
۵ یوحنا ۱۱: ۴۴
۶ زبور ۱۶: ۱۰ اعمال ۲: ۲۵–۳۱ اور ۱۳: ۳۴، ۳۵
۷ مرقس ۱۶: ۵

سنہ عیسوی ۳۳

اُسے کہاں رکھا + (۱۴) جب وہ یوں کہہ چکی تو پیچھے پھری اور یسوع کو
کھڑے دیکھا [۸] اور نہ پہچانا کہ وہ یسوع ہے [۹] (۱۵) یسوع نے اُسے کہا کہ اے
عورت تو کیوں روتی ہے؟ کس کو ڈھونڈھتی ہے؟ اُس نے اُسے باغبان
جانکے کہا کہ اے صاحب اگر اُس کو یہاں سے اُٹھا لیا ہے تو مجھ سے کہہ
کہ اُسے کہاں رکھا ہے کہ میں اُسے لیجاؤنگی + (۱۶) یسوع نے اُسے کہا
اے مریم وہ متوجہ ہوئی اور اُسے کہا ربونی یعنے اے اُستاد + (۱۷) یسوع
نے کہا مجھ کو مت چھو۔ کیونکہ میں ہنوز اوپر اپنے باپ کے پاس نہیں گیا +
پر میرے بھائیوں [۱۰] پاس جا اور اُنہیں کہہ کہ میں اوپر اپنے باپ اور تمہارے
باپ پاس [۱۱] اور اپنے خدا [۱۲] اور تمہارے خدا پاس جاتا ہوں + (۱۸)
مریم مگدلینی آئی اور شاگردوں سے کہا کہ میں نے خداوند کو دیکھا [۱۳] اور اُس
نے مجھ سے یہہ باتیں کہیں +

(۱۹) پھر اُسی دن جو ہفتہ کا پہلا دن تھا شام کے وقت جب
اُس جگہہ کے دروازے جہاں سب شاگرد جمع ہوئے تھے یہودیوں کے
ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہوا اور اُنہیں کہا تم پر سلام [۱۴]
(۲۰) اور یوں کہکے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو اُنہیں دکھایا + تب شاگرد
خداوند کو دیکھکے خوش ہوئے [۱۵] (۲۱) اور یسوع نے پھر اُنہیں کہا تم پر سلام
جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے میں بھی اُسی طرح تمہیں بھیجتا ہوں [۱۶]
(۲۲) اُس نے یہہ کہکے اُن پر پھونکا اور کہا کہ تم روح القدس لو ۔ (۲۳)
جن کے گناہوں کو تم بخشو اُن کے گناہ بخشے جاتے ہیں جنہیں تم نہ
بخشو گے نہ بخشے جائینگے [۱۷]

(۲۴) اور تھوما اُن بارہوں میں سے ایک جس کا لقب توام ہے [۱۸]
تھا یسوع کے آتے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا + (۲۵) تب اَور شاگردوں
نے اُسے کہا کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ہے + پر اُس نے اُنہیں کہا جب تک
کہ میں اُس کے ہاتھوں میں کیلوں کے نشان نہ دیکھوں اور کیلوں کے
نشانوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈالوں اور اپنے ہاتھ کو اُس کے پہلو میں بھی نہ
ڈالوں کبھی یقین نہ کرونگا + (۲۶) آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد
پھر اندر تھے اور تھوما اُن کے ساتھ تھا تو دروازہ بند ہوتے ہوئے یسوع
آیا اور بیچ میں کھڑا ہوکے بولا تم پر سلام + (۲۷) پھر اُس نے تھوما کو کہا
کہ اپنی اُنگلی پاس لا اور میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا اور
اُسے میرے پہلو میں ڈال [۱۹] اور بے ایمان مت ہو بلکہ ایمان لا + (۲۸)
تھوما نے جواب میں اُسے کہا اے میرے خداوند اور اے میرے خدا
(۲۹) یسوع نے اُسے کہا اے تھوما اِس لیئے کہ تو نے مجھے دیکھا تو ایمان

۸ متی ۲۸: ۹ مرقس ۱۶: ۹
۹ لوقا ۲۴: ۱۶، ۳۱ یوحنا ۲۱: ۴
۱۰ زبور ۲۲: ۲۲ متی ۲۸: ۱۰ رومیوں ۸: ۲۹ عبرانیوں ۲: ۱۱
۱۱ یوحنا ۱۶: ۲۸
۱۲ افسیوں ۱: ۱۷
۱۳ متی ۲۸: ۱۰ لوقا ۲۴: ۱۰
۱۴ مرقس ۱۶: ۱۴ لوقا ۲۴: ۳۶ ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۵
۱۵ یوحنا ۱۶: ۲۲
۱۶ متی ۲۸: ۱۸ یوحنا ۱۷: ۱۸، ۱۹ ۲ تیمتھیس ۲: ۲ عبرانیوں ۳: ۱
۱۷ متی ۱۶: ۱۹ اور ۱۸: ۱۸
۱۸ یوحنا ۱۱: ۱۶
۱۹ ۱ یوحنا ۱: ۱

سنہ عیسوی ۳۳

لایا ہی۔ مبارک وہ ہیں جنہوں نے نہیں دیکھا تو بھی ایمان لائے ۳۹ +

(۳۰) اور بہت سے اَور معجزے جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے یسوع نے اپنے شاگردوں کے سامنے دکھلائے ۲۱ (۳۱) لیکن یہہ لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاؤ ۲۲ کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہی اور تاکہ تم ایمان لا کے اُس کے نام سے زندگی پاؤ ۲۳ +

۲۱ باب

اور بعد اُسکے یسوع نے پھر اپنے تئیں دریائے طبریاس کے کنارے پر شاگردوں کو دکھایا اور اِس طرح ظاہر ہوا کہ + (۲) شمعون پطرس اور تھوما جو دِدُمس کہلاتا ہی اور نتھنی ایل ۱ جو قانائے جلیل کا ہی اور زبدی کے بیٹے ۲ اور اُس کے شاگردوں میں سے اور دو اکٹھے تھے + (۳) شمعون پطرس نے اُنہیں کہا کہ میں مچھلی کے شکار کو جاتا ہوں + اُنہوں نے اُس سے کہا ہم بھی تیرے ساتھ چلینگے۔ اور نکلکے فی الفور کشتی پر چڑھے۔ پر اُس رات کو کچھ نہ پکڑا + (۴) اور جب صبح ہوئی تو یسوع کنارے پر کھڑا تھا لیکن شاگردوں نے نہ جانا کہ وہ یسوع ہی ۳ (۵) تب یسوع نے اُنہیں کہا اَی لڑکو کیا تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہی ۴ اُنہوں نے جواب دیا کہ نہیں + (۶) اُس نے اُنسے کہا کشتی کی دہنی طرف جال ڈالو تو تم پاؤ گے + پس اُنہوں نے ڈالا تب مچھلیوں کی بہتایت سے اُسے کھینچ نہ سکے ۵ (۷) اِس لیئے اُس شاگرد نے جِسے یسوع پیار کرتا تھا ۶ پطرس سے کہا کہ یہہ خداوند ہی + سو شمعون پطرس نے سُنکے کہ وہ خداوند ہی کُرتہ کمر سے باندھا کیونکہ وہ ننگا تھا اور اپنے تئیں دریا میں ڈال دیا + (۸) اور باقی شاگرد مچھلیوں کا جال کھینچتے ہوئے کشتی پر آئے کیونکہ وہ کنارے سے دور نہ تھے کوئی دو سو ہاتھ کے اٹکل۔ (۹) جونہیں کنارے پر آئے وہاں اُنہوں نے کوئلوں کی آگ اور اُس پر مچھلی رکھی ہوئی اور روٹی دیکھی + (۱۰) یسوع نے اُنہیں کہا اُن مچھلیوں میں سے جو تم نے ابھی پکڑیں لاؤ + (۱۱) شمعون پطرس نے چڑھکے جال کو ایک سو ترپن بڑی مچھلیوں سے بھرے ہوئے کھینچا۔ اور اگرچہ مچھلیاں اُس بہتایت سے تھیں پر جال نہ پھٹا +

(۱۲) یسوع نے اُنہیں کہا آؤ کھانا کھاؤ ۷ اور شاگردوں میں سے کسی کو جرأت نہ ہوئی کہ اُس سے پوچھے کہ تو کون ہی کیونکہ وہ جانتے تھے کہ وہ خداوند ہی + (۱۳) تب یسوع نے آکے روٹی لی اور اُنہیں دی اور اِسی طرح سے مچھلی دی + (۱۴) یہہ تیسرا مرتبہ تھا ۸ کہ یسوع نے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اپنے تئیں شاگردوں کو دکھایا +

(۱۵) اور جب وہ کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پطرس کو کہا اَی شمعون یونس کے بیٹے کیا تو مجھے اِن سے زیادہ پیار کرتا ہی؟ اُس نے اُسے کہا ہاں اَی خداوند تو خود جانتا ہی کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں + اُس نے اُسے کہا کہ میرے برّے چرا + (۱۶) اُس نے دوبارہ اُسے پھر کہا کہ اَی شمعون یونس کے بیٹے آیا تو مجھے پیار کرتا ہی؟ وہ بولا کہ ہاں اَی خداوند تو جانتا ہی کہ میں تجھ کو پیار کرتا ہوں + اُس نے اُسے کہا کہ میری بھیڑیں چرا ۹ (۱۷) اُس نے اُسے تیسرے مرتبہ کہا کہ اَی شمعون یونس کے بیٹے آیا تو مجھے پیار کرتا ہی؟ تب پطرس اِس لئے کہ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا کہ آیا تو مجھے پیار کرتا ہی دلگیر ہوا اور اُسے کہا اَی خداوند تو تو سب کچھ جانتا ہی ۱۰ بلکہ تجھے معلوم ہی کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں + یسوع نے اُسے کہا تو میری بھیڑیں چرا + (۱۸) میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کہ تو جوان تھا تو آپ اپنی کمر باندھتا تھا اور جہاں کہیں چاہتا تھا جاتا تھا۔ پر جب تو بوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتھوں کو پھیلائیگا اور دوسرا تیری کمر باندھیگا اور وہاں جہاں تو نہ چاہے تجھے لے جائیگا ۱۱ (۱۹) اُس نے اِن باتوں سے بتا دیا کہ وہ کونسی موت سے خدا کا جلال ظاہر کریگا ۱۲ اور یہہ کہکے اُسے پھر کہا کہ میرے پیچھے ہو لے + (۲۰) تب پطرس نے پھر کے اُس شاگرد کو جسے یسوع پیار کرتا تھا اور جس نے ۱۳ کو اُس کے سینہ پر جھککے پوچھا کہ اَی خداوند وہ تجھے جو پکڑواتا ہی کون ہی ۱۳ پیچھے آتے دیکھا + (۲۱) پطرس نے اُسے دیکھ کے یسوع کو کہا اَی خداوند اِس شخص کا کیا ہوگا؟ (۲۲) یسوع نے اُسے کہا اگر میں چاہوں کہ جب تک میں آؤں ۱۴ وہ یہیں ٹھہرے تو تجھ کو کیا؟ تو میرے پیچھے ہو لے + (۲۳) تب بھائیوں میں یہہ بات مشہور ہوئی کہ وہ شاگرد نہ مریگا۔ لیکن یسوع نے اُسے نہیں کہا کہ وہ نہ مریگا مگر یہہ کہا کہ اگر میں چاہوں کہ میرے آنے تک ٹھہرے تو تجھ کو کیا؟

(۲۴) یہہ وہ شاگرد ہی جس نے اِن کاموں کی گواہی دی اور اِن باتوں کو لکھا اور ہم کو یقین ہی کہ اُس کی گواہی سچ ہی ۱۵ (۲۵) پر اور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے ۱۶ اور اگر وے جدا جدا لکھے جاتے تو میں گمان کرتا ہوں کہ کتابیں جو لکھی جاتیں دنیا میں نہ سما سکتیں ۱۷ آمین +

رسولوں کے اعمال

۱ باب

ای تھیوفلس[۱] وہ پہلی کیفیت میں نے تصنیف کی اُن سب باتوں کی جو کہ یسوع شروع سے کرتا اور سکھاتا رہا (۲) اُس دِن تک کہ وہ اپنے رسولوں کو جنھیں اُسنے چُنا تھا رُوح القدس سے حکم دیکر[۲] اوپر اُٹھایا گیا[۳] (۳) اُن پر اُسنے اپنے مرنیکے پیچھے آپ کو بہت سی قوی دلیلوں سے زندہ ثابت کیا[۴] کہ وہ چالیس دِن تک اُنہیں نظر آتا اور خدا کی بادشاہت کی باتیں کہتا رہا +

(۴) اور اُنکے ساتھ ایک جا ہوکے حکم دیا کہ یروسلم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کی[۵] جسکا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو[۶] راہ دیکھو + (۵) کیونکہ یوحنّا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا[۷] پر تم تھوڑے دِنوں کے بعد رُوح القدس سے بپتسمہ پاؤگے[۸] +

(۶) تب اُنہوں نے جو اکٹھے تھے اُس سے پوچھا کہ ای خداوند کیا تو اِسی وقت[۹] اِسرائیل کی بادشاہت کو پھر بحال کیا چاہتا ہے[۱۰] (۷) پر اُسنے اُنہیں کہا تمہارا کام نہیں کہ اُن وقتوں اور موسموں کو جنھیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے جانو[۱۱] (۸) لیکن[۱۱] جب رُوح القدس تم پر آئیگی[۱۲] تم قوت پاؤگے[۱۳] اور یروسلم اور سارے یہودیہ و سامریہ میں بلکہ زمین کی حد تک میرے گواہ ہوگے[۱۴] +

(۹) اور وہ یہہ کہکے اُنکے دیکھتے ہوئے[۱۵] اوپر اُٹھایا گیا[۱۶] اور بدلی نے اُسے اُنکی نظروں سے چھپالیا + (۱۰) اور اُسکے جاتے ہوئے جب وہ آسمان کیطرف تک رہے تھے[۱۷] دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے[۱۸] اُنکے پاس کھڑے تھے ۔ (۱۱) اور کہنے لگے ای جلیلی مردو[۱۹] تم کیوں کھڑے آسمان کیطرف دیکھتے ہو؟ یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اُسی طرح جس طرح تم نے اُسے آسمان کو جاتے دیکھا پھر آئیگا[۱۹] +

(۱۲) تب وہ اُس پہاڑ سے جو زیتون کا کہلاتا جو یروسلم سے نزدیک بلکہ فقط ایک سبت کی منزل دور ہے یروسلم کو پھرے[۲۰] (۱۳) اور جب داخل ہوئے تو ایک بالاخانہ پر گئے[۲۱] وہاں پطرس اور یعقوب اور یوحنّا اور اندریاس فیلبوس اور تھوما برتھولما اور متی حلفا کا بیٹا یعقوب[۲۲] اور شمعون زیلوتیس[۲۳] اور یعقوب کا بھائی یہوداہ[۲۴] رہتے تھے + (۱۴) یہہ سب عورتوں[۲۵] اور یسوع کی ماں مریم اور اُس کے بھائیوں[۲۶] کے ساتھ ایکدل ہوکے دُعا اور منّت کر رہے تھے[۲۷] +

(۱۵) اُنہیں دِنوں پطرس شاگردوں کے درمیان (اُن سب کے نام ملکے[۲۸] ایک سو بیس کے قریب تھے) کھڑا ہوکے بولا (۱۶) ای بھائیو ضرور تھا کہ وہ نوشتہ جو رُوح القدس نے داؤد کی زبانی یہوداہ کے حق میں[۲۹] جو یسوع کے پکڑنیوالوں کا رہنما تھا[۳۰] آگے سے فرمایا پورا ہو + (۱۷) کیونکہ وہ ہم میں گنا گیا[۳۱] اور اُسنے اِس خدمت[۳۲] میں حصہ پایا تھا + (۱۸) سو اُسنے اپنی بدی کی مزدوری[۳۳] سے ایک کھیت مول لیا[۳۴] اور اوندھے مُنہہ گرا اور اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور اُسکی تمام انتڑیاں نکل پڑیں + (۱۹) اور یہہ یروسلم کے سب رہنیوالوں کو معلوم ہوا ۔ یہاں تک کہ اُس کھیت کا نام اُنہیں کی زبان میں حقل دما ہوا یعنے خون کی زمین (۲۰) کیونکہ زبور کی کتاب میں لکھا ہے کہ اُسکا مکان اُجڑ جائے اور اُس میں کوئی بسنیوالا نہ رہے[۳۵] اور اُسکی نگہبانی کا عُہدہ دوسرا لے[۳۶] +

(۲۱) پس چاہیئے کہ اِن مردوں میں سے جو ہر وقت ہمارے ساتھ رہتے جب خداوند یسوع ہم میں آیا جایا کرتا تھا (۲۲) یوحنّا کے بپتسمہ سے لیکے[۳۷] اُس دن تک کہ وہ ہمارے پاس سے اوپر اُٹھایا گیا[۳۸] اِن میں سے ایک ہمارے ساتھ اُس کے جی اُٹھنے کا گواہ ہو[۳۹] (۲۳) تب اُنہوں نے دو کو کھڑا کیا ایک یوسف جو برسباس[۴۰] کہلاتا جس کا لقب یوستس تھا اور دوسرا متھیاس + (۲۴) اور یہہ کہکے دعا مانگی کہ ای خداوند سب دلوں کے جاننے والے[۴۱] دکھا کہ اِن دونوں میں سے تو نے کسکو چُنا ہے کہ (۲۵) وہ اِس خدمت و رسالت میں حصہ لے[۴۲]

سنہ عیسوی ۳۳
۱ لوقا ۱: ۳
۲ متی ۲۰: ۱۹ ، مرقس ۱۶: ۱۵ ، یوحنا ۲۰: ۲۱ ، اعما ۱۰: ۴۱ و ۴۲
۳ مرقس ۱۶: ۱۹ ، لوقا ۹: ۵۱ ، اور ۲۴: ۵۱ ، ۹ آئت ، ۱۔ تمطا ۳: ۱۶
۴ مرقس ۱۶: ۱۴ ، لوقا ۲۴: ۳۶ ، یوحنا ۲۰: ۱۹ و ۲۶ ، اور ۲۱: ۱ و ۱۴ ، ۱۔ قرن ۱۵: ۵
۵ لوقا ۲۴: ۴۳ و ۴۹
۶ لوقا ۲۴: ۴۹ ، یوحنا ۱۴: ۱۶ و ۲۶ و ۲۷ ، اور ۱۵: ۲۶ ، اور ۱۶: ۷ ، اعما ۲: ۳۳
۷ متی ۳: ۱۱ ، اعما ۱۱: ۱۶ ، اور ۱۹: ۴
۸ یوئیل ۳: ۱۸ ، اعما ۲: ۴ ، اور ۱۱: ۱۵
۹ متی ۲۴: ۳
۱۰ اشعیا ۱: ۲۶ ، دان ۷: ۲۷ ، عمو ۹: ۱۱
۱۱ متی ۲۴: ۳۶ ، مرقس ۱۳: ۳۲ ، ۱ تسلو ۵: ۱
۱۱ یا تم رُوح القدس کی قوت کہ وہ تم پر آئیگی پاؤگے +
۱۲ لوقا ۲۴: ۴۹
۱۳ اعما ۲: ۱ و ۴
۱۴ لوقا ۲۴: ۴۸ ، یوحنا ۱۵: ۲۰ ، ۲۲ آئت ، اعما ۲: ۳۲
۱۵ لوقا ۲۴: ۵۱ ، یوحنا ۶: ۶۲
۱۶ ۳ آئت
۱۷ متی ۲۸ و ۳ ، مرقس ۱۶: ۵ ، لوقا ۲۴: ۴ ، یوحنا ۲۰: ۱۲

۱۸ اعما ۱۰: ۳۰ و ۳۱ ۔ ۱۹ اعما ۲: ۷ ، اور ۱۳: ۳۱ ۔ ۱۹ دان ۷: ۱۳ ، متی ۲۴: ۳۰ ، مرقس ۱۳: ۲۶ ، یوحنا ۱۴: ۳ ، ۱ تسلو ۱: ۱۰ ، اور ۴: ۱۶ ، ۲ تسلو ۱: ۱۰ ، مکاشفہ ۱: ۷ ۔ ۲۰ لوقا ۲۴: ۵۲ +

سنہ عیسوی ۳۳
۲۱ اعما ۹: ۳۷ و ۳۹ ، اور ۲۰: ۸
۲۲ متی ۱۰: ۲ و ۳ و ۴
۲۳ لوقا ۶: ۱۵
۲۴ یہودا ۱
۲۵ لوقا ۲۳: ۴۹ و ۵۵ ، اور ۲۴: ۱۰
۲۶ متی ۱۳: ۵۵
۲۷ اعما ۲: ۱ و ۴۶
۲۸ مکاشفہ ۳: ۴
۲۹ زبور ۴۱: ۹ ، یوحنا ۱۳: ۱۸
۳۰ لوقا ۲۲: ۴۷ ، یوحنا ۱۸: ۳
۳۱ متی ۱۰: ۴ ، لوقا ۶: ۱۶
۳۲ ۲۵ آئت ، اعما ۱۲: ۲۵ ، اور ۲۰: ۲۴ ، اور ۲۱: ۱۹
۳۳ متی ۲۶: ۱۵ ، ۲ پطر ۲: ۱۵
۳۴ متی ۲۷: ۵ و ۷ و ۸
۳۵ زبور ۶۹: ۲۵
۳۶ زبور ۱۰۹: ۸
۳۷ مرقس ۱: ۱
۳۸ ۹ آئت
۳۹ یوحنا ۱۵: ۲۷ ، ۸ آئت ، ۴: ۳۳
۴۰ اعما ۱۵: ۲۲
۴۱ ۱ سمو ۱۶: ۷ ، ۱ توا ۲۸: ۹ ، اور ۲۹: ۱۷ ، یرم ۱۱: ۲۰ ، اور ۱۷: ۱۰ ، اعما ۱۵: ۸ ، مکاشفہ ۲: ۲۳
۴۲ ۱۷ آئت

سنہ عیسوی ۳۳

جس سے یہوداہ خارج ہوکے اپنی خاص جگہ کو گیا + (۲۶) اور اُنہوں نے اُنپر چٹھیاں ڈالیں۔ اور چٹھی متھیاس کے نام پر نکلی۔ تب وہ گیارہ رسولوں میں شمار کیا گیا +

۲ باب

اور جب پنتیکست کا دِن[۱] آیا تھا وہ سب ایکدل ہوکے اِکٹھے ہوئے تھے[۲] (۲) اور ایک بارگی آسمان سے ایک آواز آئی جیسی بڑی آندھی چلے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے بھر گیا[۳] + (۳) اور اُنہیں جُدی جُدی آگ کی سی زبانیں دکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر بیٹھیں + (۴) تب وہ سب رُوح القدس سے بھر گئے[۴] اور غیر زبانیں جیسے رُوح نے اُنہیں بولنے کی قدرت بخشی بولنے لگے[۵] +

(۵) اور خداترس یہودی ہر ایک قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے یروسلم میں آرہے تھے + (۶) سو جب یہہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور سب دنگ ہوئے کیونکہ ہر ایک نے اُنہیں اپنی اپنی بولی بولتے سُنا + (۷) اور سب حیران ہوکے اور تعجب کرکے آپس میں کہنے لگے دیکھو کیا یہہ سب جو بولتے ہیں جلیلی نہیں[۶]؟ (۸) پس کیونکر ہر ایک ہم میں سے اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے؟ (۹) ہم پارتھی اور میدی اور عیلامی اور رہنیوالے مسوپتامیہ یہودیہ اور قپہ دوقیہ پنطس اور آسیہ کے (۱۰) فرگیہ اور پمفولیہ || مصر اور لبیہ کے اُس حصے کے جو قرینی کے علاقے میں ہے اور رومی مسافر یہودی اور یہودی مُرید (۱۱) کریتی اور عرب ہوکے ہم اپنی اپنی زبانوں میں اُنہیں خدا کی بڑی باتیں بولتے سُنتے ہیں + (۱۲) اور سب حیران ہوئے اور گھبرا کے ایکدوسرے سے کہنے لگا کہ یہہ کیا ہوا چاہتا ہے؟ (۱۳) اَوروں نے ٹھٹھے سے کہا کہ یہہ نئی مے کے نشے میں ہیں +

(۱۴) تب پطرس نے اُن گیارھوں کے ساتھ کھڑے ہوکے اپنی آواز بلند کی اور اُن سے کہا ای یہودی مردو اور یروسلم کے سب رہنیوالو یہہ جانو اور کان لگاکے میری باتیں سُنو۔ (۱۵) کہ یہہ جیسا تم سمجھتے ہو نشے میں نہیں کیونکہ ابھی پہر دِن آیا ہے[۷] (۱۶) بلکہ یہہ وہ ہے جو یوایل نبی کی معرفت فرمایا گیا کہ +

(۱۷) خدا کہتا ہے کہ آخری دِنوں میں ایسا ہوگا[۸] کہ میں اپنی روح میں سے سب آدمیوں[۹] پر ڈالونگا۔ اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں[۱۰] نبوت کرینگی اور تمہارے جوان رویا دیکھینگے اور تمہارے بوڑھے خواب۔ (۱۸) اور میں اُن دنوں میں اپنے بندوں اور باندیوں پر اپنی روح میں سے ڈھالونگا۔ اور وہ نبوت کرینگے[۱۱] (۱۹) اور میں اوپر آسمان میں اچنبھے اور نیچے زمین پر نشانیاں لہو اور آگ اور دھوئیں کا بادل دکھاؤنگا[۱۲] (۲۰) سُورج اندھیرا اور چاند لہو ہوجائیگا[۱۳] پیشتر اُسکے کہ خداوند کا بزرگ اور نامور دِن آسئے۔ (۲۱) اور یوں ہوگا کہ ہر ایک جو خداوند کا نام لیگا نجات پائیگا[۱۴] + (۲۲) ای اِسرائیلی مردو یہہ باتیں سُنو کہ یسُوع ناصری ایک مرد تھا جسکا خدا کی طرف سے ہونا تم پر ثابت ہوا اُن معجزوں اور اچنبھوں اور نشانیوں سے جو خدا نے اُسکی معرفت تمہارے بیچ میں دکھائیں[۱۵] جیسا تم آپ جانتے ہو۔ (۲۳) اُسی کو جب خدا کے ٹھیرائے ہوئے اِرادے اور علم ازلی سے سونپا گیا[۱۶] تم نے پکڑا[۱۷] اور بیدینوں کے ہاتھ سے کیلیں گڑواکے قتل کیا۔ (۲۴) اُسی کو خدا نے موت کے بند کھولکے اُٹھایا[۱۸] کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضے میں رہے + (۲۵) اِسلئے کہ داؤد اُسکے حق میں کہتا ہے کہ +

میں نے خداوند پر جو سدا میرے سامنے ہے آگے سے نظر کی کہ وہ میری دہنی طرف ہے تاکہ میں نہ ہٹوں[۱۹] (۲۶) اِسی سبب میرا دِل خوش ہے اور میری زبان نہال ہے۔ بلکہ میرا بدن بھی اُمید میں چین کریگا۔ (۲۷) اِسلئے کہ تو میری جان کو عالمِ غیب میں نہ چھوڑیگا نہ اپنے قدوس کو سڑنے دیگا۔ (۲۸) تو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں تو نے مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دیا +

(۲۹) ای بھائیو مجھے قوم کے رئیس داؤد کے حق میں بے دھڑک کہنے دو کہ وہ موا اور گاڑا بھی گیا اور آجتک اُسکی قبر ہمارے درمیان موجود ہے[۲۰] + (۳۰) سو اِس سبب سے کہ نبی تھا اور جانتا تھا کہ خدا نے اُس سے قسم کھائی ہے کہ میں تیری نسل سے مسیح کو جسم کے رُو سے ظاہر کرونگا کہ تیرے تخت پر بیٹھے[۲۱] (۳۱) اُسنے یہہ پہلے سے جانکر مسیح کے جی اُٹھنے کا ذکر کیا کہ اُسکی جان عالمِ غیب میں چھوڑی نہ گئی نہ اُسکا بدن سڑنے پایا[۲۲] + (۳۲) اُسی یسُوع کو خدا نے اُٹھایا[۲۳] اُسکے ہم سب گواہ ہیں[۲۴] + (۳۳) پس خدا کے دہنے ہاتھ بلند ہوکے[۲۵] اور باپ سے رُوح القدس کا وعدہ پاکے[۲۶] اُسنے یہہ جو تم اب دیکھتے اور سُنتے ہو ڈھالا[۲۷] + (۳۴) کیونکہ داؤد آسمان پر نہ گیا لیکن وہ خود کہتا ہے کہ +

خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ میرے دہنے بیٹھ[۲۸]

---

۱ احبار ۲۳:۵ و استثنا ۱۶:۹ · اعما ۲۰:۱۶ · ۲ اعما ۱:۱۴ · ۳ اعما ۴:۳۱ · ۴ اعما ۱:۵ · ۵ مرقس ۱۶:۱۷ · اعما ۱۰:۴۶ · اور ۱۹:۶ · ۱ قرن ۱۲:۱۰ و ۲۸ و ۳۰ · اور ۱۳:۱ · اور ۱۴:۲ وغیرہ · ۶ اعما ۱:۱۱ · || یونانی میں لکھا ہے لیبیا (؟) · ۷ ۱ تسلو ۵:۷ · ۸ یسعیاہ ۴۴:۳ · حزقی ۱۱:۱۹ · اور ۳۶:۲۷ · یوایل ۲:۲۸ و ۲۹ · زکریا ۱۲:۱۰ · یوحنا ۷:۳۸ · ۹ اعما ۱۰:۴۵ · ۱۰ اعما ۲۱:۹ · ۱۱ اعما ۲۱:۴ و ۹ و ۱۰ · ۱ قرن ۱۲:۱۰ و ۲۸ · اور ۱۴:۱ وغیرہ · ۱۲ یوایل ۲:۳۰ و ۳۱ · ۱۳ متی ۲۴:۲۹ · مرقس ۱۳:۲۴ · لوقا ۲۱:۲۵ · ۱۴ روم ۱۰:۱۳ · ۱۵ یوحنا ۳:۲ · اور ۱۴:۱۰ و ۱۱ · اعما ۱۰:۳۸ · عبر ۲:۴ · ۱۶ متی ۲۶:۲۴ · لوقا ۲۲:۲۲ · اور ۲۴:۴۴ · اعما ۳:۱۸ · اور ۴:۲۸ · ۱۷ اعما ۵:۳۰ · ۱۸ ۳۲ آیت · اعما ۳:۱۵ · اور ۴:۱۰ · اور ۱۰:۴۰ · اور ۱۳:۳۰ و ۳۴ · اور ۱۷:۳۱ · روم ۴:۲۴ · اور ۸:۱۱ · ۱ قرن ۶:۱۴ · اور ۱۵:۱۵ · ۲ قرن ۴:۱۴ · گلت ۱:۱ · افسیو ۱:۲۰ · کلس ۲:۱۲ · ۱ تسلو ۱:۱۰ · عبر ۱۳:۲۰ · ۱ پطر ۱:۲۱ · ۱۹ زبور ۱۶:۸ · ۲۰ اسلا ۲:۱۰ · اعما ۱۳:۳۶ · ۲۱ ۲ سمو ۷:۱۲ و ۱۳ · زبور ۱۳۲:۱۱ · لوقا ۱:۳۲ و ۶۹ · روم ۱:۳ · ۲ تمط ۲:۸ · ۲۲ زبور ۱۶:۱۰ · اعما ۱۳:۳۵ · ۲۳ ۲۴ آیت · ۲۴ اعما ۱:۸ · ۲۵ اعما ۵:۳۱ · فلپ ۲:۹ · عبر ۱۰:۱۲ · ۲۶ یوحنا ۱۴:۲۶ · اور ۱۵:۲۶ · اور ۱۶:۷ و ۱۳ · اعما ۱:۴ · ۲۷ اعما ۱۰:۴۵ · افسو ۴:۸ · ۲۸ زبور ۱۱۰:۱ · متی ۲۲:۴۴ · ۱ قرن ۱۵:۲۵ · افسی ۱:۲۰ · عبر ۱:۱۳

سنہ عیسوی ۳۳

۲۹ اعما ۱۵:۳۱
۳۰ زکریا ۱۲:۱۰
لوقا ۳:۱۰
اعما ۹:۶
اور ۱۶:۳۰
۳۱ لوقا ۲۴:۴۷
اعما ۳:۱۹
۳۲ یوئیل ۲:۲۸
اعما ۳:۲۵
۳۳ اعما ۱۰:۴۵
اور ۱۱:۱۵ و ۱۸
اور ۱۴:۲۷
اور ۱۵:۳ و ۱۴
افس ۲:۱۳ و ۱۷
۳۴ اعما ۱:۱۴
۴۶ آئت
روم ۱۲:۱۲
افس ۶:۱۸
قلس ۴:۲
عبر ۱۰:۲۵
۳۵ مرقس ۱۶:۱۷
اعما ۴:۳۳
اور ۵:۱۲
۳۶ اعما ۴:۳۲
و ۳۴
۳۷ یسع ۵۸:۷
۳۸ اعما ۱:۱۴
۳۹ لوقا ۲۴:۵۳
اعما ۵:۴۲
‖ یا اپنے گھر میں
۴۰ اعما ۲۰:۷
۴۱ لوقا ۲:۵۲
اعما ۴:۳۳
روم ۱۴:۱۸
۴۲ اعما ۵:۱۴
اور ۱۱:۲۴

(۳۵) جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کروں +

(۳۶) پس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقیناً جانے کہ خدا نے اُسی یسوع کو جسے تم نے صلیب دی خداوند اور مسیح بھی کیا[۲۹] +

(۳۷) جب اُنہوں نے یہہ سُنا تو اُنکے دِل چھد گئے اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا کہ اَی بھائیو ہم کیا کریں[۳۰]؟ (۳۸) تب پطرس نے اُن سے کہا توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے[۳۱] تو رُوح القدس کا اِنعام پاؤگے + (۳۹) اِسلئے کہ یہہ وعدہ تمسے اور تمہارے لڑکوں[۳۲] سے ہی اور اُن سب سے جو دور ہیں[۳۳] جتنوں کو ہمارا خداوند خدا بُلاوے + (۴۰) اور وہ بہت اور باتوں کی گواہیاں لایا اور نصیحت کی کہ اپنے کو اِس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ + (۴۱) سو جنہوں نے اُسکی بات خوشی سے قبول کی بپتسمہ پایا اور اُسی روز تین ہزار آدمی کے قریب شامل ہوئے + (۴۲) اور رسولوں سے تعلیم پانے اور صحبت رکھنے اور روٹی توڑنے اور دُعا مانگنے میں لگے رہے[۳۴] +

(۴۳) اور ہر ایک جان کو خوف آیا۔ اور بہت سے اچنبھے اور نشانیاں رسولوں سے ظاہر ہوئیں[۳۵] + (۴۴) اور سب جو ایمان لائے تھے اِکٹھے رہے اور ساری چیزوں میں شریک تھے[۳۶] + (۴۵) اور اپنی مِلکیت اور اسباب بیچکے ہر ایک کی ضرورت کیموافق سب کو بانٹ دیتے تھے[۳۷] +

(۴۶) اور ہر روز ایکدل ہوکے[۳۸] ہیکل میں[۳۹] رہے اور ‖گھر گھر روٹیاں توڑکے[۴۰] خوشی اور سیدھے دِل سے کھانا کھاتے تھے (۴۷) اور خدا کی تعریف کرتے تھے اور سب لوگوں کے نزدیک عزیز تھے[۴۱] + اور خداوند ہر روز اُن کو جنہوں نے نجات پائی کلیسیے میں ملاتا تھا[۴۲] +

۳ باب

‖ یونانی میں نویں گھڑی کو
۱ زبور ۵۵:۱۷
۲ اعما ۲:۴۶
۳ اعما ۱۴:۸
۴ یوحنا ۹:۸
۵ اعما ۴:۱۰

پس پطرس اور یُوحنا ایک ساتھہ دُعا کیوقت ‖تیسرے پہر[۱] ہیکل کو[۲] چلے + (۲) اور لوگ جنم کا ایک لنگڑا[۳] لئے جاتے تھے جسے ہر روز لاکے ہیکل کے اُس دروازے پر جو خوبصورت کہلاتا ہی بٹھاتے تھے کہ ہیکل کے جانیوالوں سے بھیک مانگے[۴]۔ (۳) جب اُسنے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا اُسے بھیک مانگی + (۴) پطرس نے یوحنا کے ساتھہ اُسپر نظر کرکے کہا کہ ہماری طرف دیکھہ + (۵) وہ اِس اُمید پر کہ اُنسے کچھہ پائے اُنکو تکتا رہا + (۶) تب پطرس نے کہا روپا اور سونا میرے پاس نہیں۔ پر جو میرے پاس ہی تجھے دیتا ہوں۔ کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے[۵] اُٹھہ اور چل + (۷) اور اُسکا دہنا ہاتھہ پکڑکے اُٹھایا۔ اُسی دم اُسکے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہوگئے + (۸) اور وہ کود کے کھڑا ہوا اور چلنے لگا اور کودتا پھاندتا[۶] خدا کی تعریف کرتا اُنکے ساتھہ ہیکل میں گیا + (۹) اور سب لوگوں نے[۷] اُسے چلتے پھرتے اور خدا کی تعریف کرتے دیکھا۔ (۱۰) اور اُسکو پہچانا کہ یہہ وہی ہی جو ہیکل کے خوبصورت دروازے پر بھیک مانگنے بیٹھا تھا[۸]۔ اور اُس ماجرے سے جو اُسپر گزرا تھا دنگ اور حیران ہوئے +

(۱۱) اور جسوقت وہ لنگڑا جو چنگا ہوا تھا پطرس اور یُوحنا کو لپٹا جاتا تھا سب لوگ نہایت حیران ہوکے اُس برآمدہ کیطرف جو سلیمان کا کہلاتا ہی[۹] اُنکے پاس دوڑے آئے + (۱۲) پھر پطرس نے یہہ دیکھکر لوگوں سے کہا کہ اَی اِسرائیلی مردو اِسپر تم کیوں تعجب کرتے ہو؟ اور کیوں ہمیں ایسا دیکھہ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی قدرت یا دینداری سے اُس شخص کو چلنے کی طاقت دی؟ (۱۳) ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے خدا نے[۱۰] ہمارے باپ دادوں کے خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا[۱۱] جسے تم نے حوالہ کیا[۱۲] اور پلاطس کے حضور جب اُسنے چھوڑ دینا اِنصاف جانا اِنکار کیا[۱۳] + (۱۴) ہاں تم نے اُس قدوس[۱۴] اور راستکار[۱۵] کا اِنکار کیا اور چاہا کہ ایک خونی تمہارے لئے چھوڑا جائے۔ (۱۵) پر زندگی کے مالک کو قتل کیا جسے خدا نے مُردوں میں سے اُٹھایا[۱۶] اور ہم اُسکے گواہ ہیں[۱۷] + (۱۶) اُسی کے نام نے اُس ایمان کے وسیلہ جو اُسکے نام پر ہی[۱۸] اِس شخص کو جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو مضبوط کیا۔ ہاں اُسی ایمان نے جو اُسکی طرف سے ہی یہہ کامل تندرستی تم سب کے سامنے اُسے دی + (۱۷) اب اَی بھائیو میں جانتا ہوں کہ تم نے یہہ نادانی سے کیا جیسے تمہارے سرداروں نے بھی[۱۹] + (۱۸) پر جن باتوں کی خدا نے اپنے سب نبیوں کی زبانی[۲۰] آگے سے خبر دی تھی کہ مسیح دُکھہ اُٹھائیگا[۲۱] سو پوری کیں + (۱۹) پس توبہ کرو[۲۲] اور متوجہ ہو کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں تاکہ خداوند کے حضور سے تازگی بخش ایام آئیں۔ (۲۰) اور یسوع مسیح کو پھر بھیجے جسکی منادی تم لوگوں کے درمیان آگے سے ہوئی + (۲۱) ضرور ہی کہ آسمان اُسے لئے رہے[۲۳] اُسوقت تک کہ سب چیزیں جنکا ذکر خدا نے اپنے سب پاک نبیوں کی زبانی شروع سے کیا[۲۴] اپنی حالت پر آئیں[۲۵] + (۲۲) کیونکہ موسیٰ نے باپ دادوں سے کہا کہ +

خداوند جو تمہارا خدا ہی تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے ایک نبی میری مانند اُٹھائیگا جو کچھہ وہ تمہیں کہے اُسکی سب

سنہ عیسوی ۳۳

۶ یسع ۳۵:۶
۷ اعما ۴:۱۶ و ۲۱
۸ ویسا حال بیان ہوا یوحنا ۹:۸
۹ یوحنا ۱۰:۲۳
اعما ۵:۱۲
۱۰ اعما ۵:۳۰
۱۱ یوحنا ۷:۳۹
اور ۱۲:۱۶
اور ۱۷:۱
۱۲ متی ۲۷:۲
۱۳ متی ۲۷:۲۰
مرقس ۱۵:۱۱
لوقا ۲۳:۱۸ و ۲۰ و ۲۱
یوحنا ۱۸:۴۰
اور ۱۹:۱۵
اعما ۱۳:۲۸
۱۴ زبور ۱۶:۱۰
مرقس ۱:۲۴
لوقا ۱:۳۵
اعما ۲:۲۷
اور ۴:۲۷
۱۵ اعما ۷:۵۲
اور ۲۲:۱۴
۱۶ عبر ۲:۱۰
اور ۵:۹
ایوحنا ۵:۱۱
اعما ۲:۲۴
۱۷ اعما ۲:۳۲
۱۸ متی ۹:۲۲
اعما ۴:۱۰
اور ۱۴:۹
۱۹ لوقا ۲۳:۳۴
یوحنا ۱۶:۳
اعما ۱۳:۲۷
اقرن ۲:۸
اتمط ۱:۱۳
۲۰ زبور ۲۲
یسع ۵۰:۶
اور ۵۳:۵
وغیرہ
دان ۹:۲۶
اپطر ۱:۱۰ و ۱۱
۲۱ لوقا ۲۴:۴۴
اعما ۲۶:۲۲
۲۲ اعما ۲:۳۸
۲۳ اعما ۱:۱۱
۲۴ لوقا ۱:۷۰
۲۵ متی ۱۷:۱۱

شنو[٢٦] (۲۳) اور ایسا ہوگا کہ ہر نفس جو اُس نبی کی نہ سُنے وہ قوم میں سے نیست کیا جائیگا۔

(۲۴) بلکہ سب نبیوں نے سموئیل سے لیکے پچھلوں تک جتنوں نے کلام کیا اِن دِنوں کی خبر دی ہی۔ (۲۵) تم نبیوں کی اولاد اور اُس عہد کے ہو[٢٧] جو خدا نے باپ دادوں سے باندھا ہی جب ابرہام سے کہا کہ تیری اولاد سے دُنیا کے سارے گھرانے برکت پائینگے[٢٨]۔

(۲۶) تمہارے پاس خدا نے اپنے بیٹے یسُوع کو اُٹھا کے پہلے[٢٩] بھیجا[٣٠] کہ تم میں سے ہر ایک کو اُسکی بدیوں سے پھیر کے[٣١] برکت دے۔

۴ باب

جب وہ لوگوں سے یہہ کہہ رہے تھے کاہن اور ہیکل کا سردار اور صدوقی اُنپر چڑھ آئے (۲) کیونکہ ناراض ہوئے کہ وہ لوگوں کو سکھاتے تھے اور یسُوع کے سبب مُردوں کے جی اُٹھنے کی خبر دیتے تھے[١]۔ (۳) اور اُنہوں نے اُنپر ہاتھ ڈالے اور دوسرے دِن تک پہرے میں رکھا کیونکہ شام ہوگئی تھی۔ (۴) پر بہتیرے اُن میں سے جنہوں نے کلام سُنا ایمان لائے۔ اور اُن لوگوں کی گنتی پانچہزار کے قریب تھی[٢]۔

(۵) اور دوسرے دن یوں ہوا کہ اُنکے سردار اور بزرگ اور فقیہہ (۶) اور سردار کاہن اناس و قیافا[٢] اور یوحنّا اور اسکندر اور جتنے سردار کاہن کے گھرانے کے تھے یروشلم میں جمع ہوئے۔ (۷) اور اُنکو بیچمیں کھڑا کرکے پوچھا کہ تم نے کس قدرت اور کس نام سے یہہ کیا[٣]؟ (۸) تب پطرس نے رُوح القدس سے معمور ہوکے[٤] اُنسے کہا ای قوم کے سردارو اور ای اسرائیل کے بزرگو (۹) اگر آج ہم سے اس احسان کی بات جو اس ضعیف آدمی پر ہوا پوچھا جاتا ہی کہ وہ کیونکر چنگا ہوا۔ (۱۰) تو تم سب اور اسرائیل کی ساری قوم کو معلوم ہو کہ یسُوع مسیح ناصری کے نام سے[٥] جسکو تم نے صلیب دی اور جسے خدا نے مُردوں میں سے پھر اُٹھایا[٦] اُسی سے یہہ مرد تمہارے سامنے بھلا چنگا کھڑا ہی۔ (۱۱) یہہ وہی پتھر ہی جسے تم معماروں نے ناچیز جانا جو کونے کا سرا ہوگیا[٧]۔ (۱۲) اور کسی دوسرے سے نجات نہیں[٨] کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس سے ہم نجات پا سکیں۔

(۱۳) جب اُنہوں نے پطرس اور یوحنّا کی دلیری دیکھی اور دریافت کیا کہ وہ بے علم اور عوام میں سے ہیں[٩] تو تعجب کیا۔ پھر معلوم کیا کہ وہ یسُوع کے ساتھ تھے۔ (۱۴) اور اُس شخص کو جو چنگا ہوا تھا اُنکے ساتھ کھڑے دیکھکے[١٠] کچھہ خلاف نہ کہہ سکے۔ (۱۵) پر اُنہیں حکم کرکے کہ مجلس سے باہر جاؤ آپس میں یہہ کہکے صلاح کرنے لگے کہ (۱۶) ہم اِن آدمیوں سے کیا کریں[١١]؟ کیونکہ ایک صریح معجزہ اُنہوں نے دکھایا جو یروشلم کے سب رہنیوالوں پر ظاہر ہی[١٢] اور ہم اُسکا اِنکار نہیں کر سکتے۔ (۱۷) لیکن تاکہ یہہ لوگوں میں زیادہ مشہور نہ ہو ہم اُنہیں خوب دھمکائیں کہ پھر اِس نام سے کسی آدمی کو نہ بولیں۔ (۱۸) تب اُنہیں بُلاکے تاکید کی کہ یسُوع کے نام پر ہرگز نہ بولیں اور تعلیم نہ دیں[١٣]۔ (۱۹) پطرس اور یوحنّا نے جواب میں اُنہیں کہا تم ہی اِنصاف کرو کہ خدا کے نزدیک یہہ درست ہی کہ ہم خدا کی بات سے تمہاری بات زیادہ سُنیں[١٤]۔ (۲۰) کیونکہ ممکن نہیں[١٥] کہ جو ہم نے دیکھا اور سُنا ہی[١٦] سو نہ کہیں۔ (۲۱) تب اُنہوں نے اُنکو اور دھمکاکے چھوڑ دیا کیونکہ لوگوں کے سبب[١٧] اُنکی سزا دینے کی کوئی راہ نہ پائی اِسلئے کہ سب لوگ اُس ماجرے کے باعث[١٨] خدا کی تعریف کرتے تھے۔ (۲۲) کہ وہ شخص جسکے چنگا کرنیسے یہہ معجزہ ظاہر ہوا چالیس برس کے اوپر تھا۔

(۲۳) تب وہ چھوٹکے اپنے لوگوں کے پاس گئے[١٩] اور جو کچھہ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے اُن سے کہا تھا بیان کیا۔

(۲۴) جب اُنہوں نے یہہ سُنا تو ایکدل ہوکے خدا کی طرف آواز بلند کی اور کہا کہ ای رب تو وہ خدا ہی جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور سب کچھہ جو اُن میں ہی پیدا کیا[٢٠]۔ (۲۵) تو نے اپنے بندے داؤد کی زبانی کہا کہ۔

غیر قوموں نے کیوں دھوم مچائی اور لوگوں نے باطل خیال کئے[٢١]۔

(۲۶) خداوند اور اُسکے مسیح کے برخلاف ہوکے زمین کے بادشاہ اُٹھے اور سردار باہم جمع ہوئے۔

(۲۷) سچ اِس شہر میں تیرے قدّوس بیٹے[٢٢] یسُوع کے جسے تو نے مسیح کیا[٢٣] برخلاف ہوکے ہیرودیس اور پنطیس پلاطُس غیر قوموں اور اسرائیلیوں کے ساتھہ جمع ہوئے[٢٤]۔ (۲۸) تاکہ جسکا ہونا تیرے ہاتھہ اور اِرادے نے آگے سے ٹھیرا رکھا عمل میں لائیں[٢٥]۔ (۲۹) اب ای خداوند اُنکی دھمکیوں کو دیکھہ۔ اور اپنے بندوں کو یہہ بخش کہ وہ کمال دلیری سے[٢٦] تیرا کلام سُنائیں۔ (۳۰) جب کہ تو اپنا ہاتھہ چنگا کرنیکو پھیلائے۔ اور تیرے قدّوس بیٹے[٢٧] یسُوع کے نام سے[٢٨] نشانیاں اور اچنبھے ظاہر ہوں[٢٩]۔ (۳۱) اور جب وہ دُعا مانگ چکے وہ مکان جہاں وہ جمع تھے

سنہ عیسوی ۳۳

۲۶ است ۱۸: ۱۵ و ۱۸ و ۱۹ اعما ۷: ۳۷
۲۷ اعما ۲: ۳۹ روم ۹: ۴ و ۸ اور ۱۵: ۸ گلت ۳: ۲۶
۲۸ پید ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۲: ۱۸ اور ۲۶: ۴ اور ۲۸: ۱۴ گلت ۳: ۸
۲۹ متی ۱۰: ۵ اور ۱۵: ۲۴ لوقا ۲۴: ۴۷ اعمال ۱۳: ۳۲ و ۳۳ و ۴۶
۳۰ ۲۲ آئت
۳۱ متی ۱: ۲۱

۱ متی ۲۲: ۲۳ اعما ۲۳: ۸
۲ لوقا ۳: ۲ یوحنا ۱۱: ۴۹ اور ۱۸: ۱۳
۳ خر ۲: ۱۴ متی ۲۱: ۲۳ اعما ۷: ۲۷
۴ لوقا ۱۲: ۱۱ اور ۱۲
۵ اعما ۳: ۶ و ۱۶
۶ اعما ۲: ۲۴
۷ زبور ۱۱۸: ۲۲ یسعیاہ ۲۸: ۱۶ متی ۲۱: ۴۲
۸ متی ۱: ۲۱ اعما ۱۰: ۴۳ ۱ تمط ۲: ۵ و ۶
۹ متی ۱۱: ۲۵ ۱ قرن ۱: ۲۷
۱۰ اعما ۳: ۱۱

سنہ عیسوی ۳۳

۱۱ یوحنا ۱۱: ۴۷
۱۲ اعما ۳: ۹ و ۱۰
۱۳ اُنہوں نے اُن کو پھر بلایا اعما ۵: ۴۰
۱۴ اعما ۵: ۲۹
۱۵ اعما ۱: ۱۸ اور ۲: ۳۲
۱۶ اعما ۲۲: ۱۵
۱۷ متی ۲۱: ۲۶ ا یوحنا ۱: ۳ لوقا ۲۰: ۶ و ۱۹ اور ۲۲: ۲ اعما ۵: ۲۶
۱۸ اعما ۳: ۷ و ۸
۱۹ اعما ۱۲: ۱۲
۲۰ ۲ سلا ۱۹: ۱۵
۲۱ زبور ۲: ۱
۲۲ لوقا ۱: ۳۵
۲۳ لوقا ۴: ۱۸ یوحنا ۱۰: ۳۶
۲۴ متی ۲۶: ۳ لوقا ۲۲: ۲ اور ۲۳: ۱ و ۸
۲۵ اعما ۲: ۲۳ اور ۳: ۱۸
۲۶ ۱۳ و ۳۱ آئتیں اعما ۹: ۲۷ اور ۱۳: ۴۶ اور ۱۴: ۳ اور ۱۹: ۸ اور ۲۶: ۲۶ اور ۲۸: ۳۱ افس ۶: ۱۹
۲۷ ۲۷ آئت
۲۸ اعما ۳: ۶ و ۱۶
۲۹ اعما ۲: ۴۳ اور ۵: ۱۲

سنہ عیسوی ۳۳

ہلایا گیا اور سب رُوح القُدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سُنانے لگے +

(۳۲) اور ایمانداروں کی جماعت ایکدل اور ایک جان ہوئی اور کسی نے اپنے مال کو اپنا نہ کہا۔ بلکہ ساری چیزوں میں شریک تھے (۳۳) اور رسولوں نے بڑے اقتدار سے خداوند یسوع کے جی اُٹھنے پر گواہی دی اور اُن سب پر بڑا فضل تھا (۳۴) کیونکہ کوئی اُن میں محتاج نہ تھا۔ اِسلئے کہ جو لوگ زمین و مکان کے مالک تھے اُنکو بیچکے اُنکی قیمت لاتے تھے (۳۵) اور رسولوں کے پاؤں پر رکھتے تھے اور ہر ایک کو اُسکی ضرورت کے موافق بانٹ دیا جاتا تھا +

(۳۶) اور یوسیس جسکا رسولوں نے برنباس (یعنے نصیحت کا بیٹا) نام رکھا جو قوم کا لاوی اور پیدائش سے کپرسی تھا (۳۷) ایک کھیت رکھتا تھا اُسے بیچکے اور اُسکی قیمت لاکے رسولوں کے پاؤں پر رکھی +

۵ باب

اور حنانیاہ نامی ایک مرد اور اُسکی جورو سفیرہ نے اپنی ملکیت بیچی (۲) اور قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑا۔ سو اُسکی جورو بھی جانتی تھی۔ اور کچھ لاکے رسولوں کے پاؤں پر رکھا + (۳) تب پطرس نے کہا اے حنانیاہ کیوں شیطان تیرے دل میں سمایا کہ تو رُوح القدس سے جھوٹ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے؟ (۴) کیا جب تک تیرے پاس تھی تیری نہ تھی؟ اور جب بیچی گئی تیرے اختیار میں نہ رہی؟ تو نے کیوں اِس بات کو اپنے دل میں جگہ دی؟ تو آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے جھوٹ بولا + (۵) یہہ باتیں سُنتے ہی حنانیاہ گر پڑا اور اُسکا دم نکل گیا۔ اور سب کو جنہوں نے یہہ سُنا بڑا خوف آیا + (۶) اور جوانوں نے اُٹھکے اُسے کفنایا اور باہر لیجا کے گاڑا +

(۷) جب گھنٹے تین ایک گذرے اُسکی جورو اِس ماجرے سے بے خبر ہو کے بھیتر آئی (۸) پطرس نے اُس سے کہا مجھ سے کہہ کیا تم نے زمین اتنے ہی پر بیچی؟ اُسنے کہا ہاں اِتنے پر + (۹) پھر پطرس نے اُسے کہا تم نے کیوں ایکا کیا کہ خداوند کی روح کو آزماؤ؟ دیکھ تیرے شوہر کے گاڑنے والوں کے پاؤں دروازے پر ہیں اور تجھے بھی باہر لیجائینگے + (۱۰) تب وہیں اُسکے پاؤں پاس گر کے اُسکا دم نکل گیا اور جوانوں نے بھیتر آکے اُسے مُردہ پایا اور باہر لیجا کے اُسکے شوہر پاس گاڑا۔ (۱۱) اور تمام کلیسیا اور سب جنہوں نے یہہ سُنا بہت ڈر گئے +

(۱۲) اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہت سی نشانیاں اور مُعجزے لوگوں کے درمیان ظاہر کئے گئے (اور وہ سب ایکدل ہو کے سُلیمان کے برآمدے میں اِکٹھے تھے + (۱۳) پر اوروں میں سے کسی کا حوصلہ نہ پڑا کہ اُن میں جا ملے۔ مگر لوگ اُنکی تعریف کرتے تھے + (۱۴) اور اور بھی زیادہ مرد اور عورتیں بلکہ گروہ کی گروہ خداوند پر ایمان لاکے اُن میں شامل ہوتے تھے) (۱۵) یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں پر لاکے چارپائیوں اور کھٹولوں پر رکھتے تھے تاکہ جب پطرس آئے اُسکا سایہ ہی اُنمیں سے کسی پر پڑ جائے + (۱۶) اور چاروں طرف کے شہروں کے لوگ بیماروں کو اور اُنکو جو ناپاک روحوں کے ستائے تھے لیکے یروسلم میں جمع ہوئے۔ سو سب چنگے ہوئے +

(۱۷) تب سردار کاہن اور اُسکے سب ساتھی (جو صدوقی کے فرقہ کے تھے) ڈاہ سے بھر کے اُٹھے (۱۸) اور رسولوں پر ہاتھ ڈالے اور قیدخانۂ عام میں بند کیا + (۱۹) پر خداوند کے ایک فرشتہ نے رات کو قیدخانہ کے دروازے کھولے اور اُنہیں باہر لاکے کہا (۲۰) جاؤ اور ہیکل میں کھڑے ہو کے اِس زندگی کی سب باتیں لوگوں سے کہو + (۲۱) وہ یہہ سُنکے تڑکے ہیکل میں گئے اور سکھانے لگے + پر سردار کاہن اور اُس کے ساتھیوں نے آکے صدر مجلس کو اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کی جماعت کو اِکٹھے کیا اور قیدخانہ میں کہلا بھیجا کہ اُنہیں لائیں (۲۲) مگر پیادوں نے پہنچکے اُنہیں قیدخانہ میں نہ پایا اور پھر آکے خبر دی اور کہا (۲۳) ہم نے تو قیدخانہ کو بڑی خبرداری سے بند اور چوکیداروں کو باہر دروازوں پر کھڑا پایا۔ پر جب کھولا کسی کو اندر نہ پایا + (۲۴) جونہی سردار کاہن اور ہیکل کے سردار اور سردار کاہنوں نے یہہ بات سُنی اُنکی بابت گھبرا گئے کہ کیا ہوگا + (۲۵) تب کسی نے آکے اُنہیں خبر دی کہ دیکھو وہ مرد جنہیں تم نے قیدخانہ میں ڈالا تھا ہیکل میں کھڑے لوگوں کو سکھاتے ہیں + (۲۶) تب ہیکل کا سردار پیادوں کے ساتھ جاکے اُنہیں لایا لیکن زبردستی سے نہیں۔ کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے کہ ایسا نہ ہو کہ ہم پر پتھراؤ کریں + (۲۷) اور اُنہیں

سنہ عیسوی ۳۳

لاکے مجلس کے بیچمیں کھڑا کیا۔ تب سردار کاہن نے اُن سے یہہ کہکے پوچھا (۲۸) کیا ہم نے تم سے بڑی تاکید نہ کی کہ اِس نام پر تعلیم نہ دینا۲۲ پر دیکھو تم نے یروسلم کو اپنی تعلیم سے بھر دیا اور اِس شخص کا خون۲۳ ہم پر لایا چاہتے ہو۲۴ (۲۹) تب پطرس اور رسولوں نے جواب میں کہا ہم کو خدا کا حکم آدمیوں کے حکم سے زیادہ ماننا فرض ہی۲۵ (۳۰) ہمارے باپ دادوں کے خدا۲۶ نے یسوع کو اُٹھایا جسے تم نے کاٹھہ پر لٹکاکے۲۷ مار ڈالا + (۳۱) اُسی کو خدا نے مالک۲۸ اور نجات دینیوالا۲۹ ٹھیراکے اپنے دہنے ہاتھہ پر بلند کیا۳۰ تاکہ اسرائیل کو توبہ اور گناہوں کی معافی بخشے۳۱ (۳۲) اور ہم اِن باتوں پر اُسکے گواہ ہیں۳۲ اور رُوح القدس بھی جسے خدا نے اُنہیں جو اُسکی تابعداری کرتے ہیں بخشا ہی۳۳ +

(۳۳) وہ یہہ سُنکے کٹ گئے۳۴ اور صلاح کی کہ اُنہیں قتل کریں + (۳۴) تب گملئیل۳۵ نامی ایک فریسی نے جو شریعت کا معلم اور سب لوگوں میں عزت دار تھا مجلس میں اُٹھکے حکم دیا کہ رسولونکو ذرا باہر لیجاؤ۔ (۳۵) اور اُنہیں کہا کہ ای اسرائیلی مردو آپ سے خبردار ہو کہ تم اِن آدمیوں کے ساتھہ کیا کیا چاہتے ہو۔ (۳۶) کیونکہ اِن دنوں کے آگے تھیوداس نے اُٹھکے کہا کہ میں کچھہ ہوں۔ اور تخمیناً چار سو مرد اُس سے مل گئے۔ وہ مارا گیا اور سب جتنے اُسکے تابع تھے پریشان و تباہ ہوئے + (۳۷) بعد اُسکے یہوداہ جلیلی اِسم نویسی کے دنوں میں اُٹھا اور بہت سے لوگوں کو اپنے پیچھے کھینچا۔ وہ بھی ہلاک ہوا اور سب جتنے اُسکے تابع تھے چھتر بتر ہوگئے + (۳۸) اور اب میں تمہیں کہتا ہوں کہ اِن آدمیوں سے کنارہ کرو اور اُنکو جانے دو کیونکہ اگر یہہ تدبیر یا کام اِنسان سے ہی تو ضایع ہوگا۳۶ (۳۹) پر اگر خدا سے ہی تو تم اُسے ضایع نہیں کرسکتے۳۷ ایسا نہ ہو کہ تم خدا سے بھی لڑنیوالے ٹھیرو۳۸ (۴۰) اُنہوں نے اُسکی مانی۔ اور رسولونکو پاس بُلاکے۳۹ کوڑے مارے۴۰ اور حکم کیا کہ یسوع کے نام پر بات نہ کرنا۔ تب اُنہیں چھوڑ دیا + (۴۱) پس وہ مجلس کے حضور سے چلے گئے اور خوش ہوئے۴۱ کہ ہم اِس لایق تو ٹھیرے کہ اُسکے نام کے لئے بے حُرمت ہوں + (۴۲) اور وے ہر روز ہیکل میں۴۲ اور گھر گھر سکھانے اور یسوع مسیح کی خوشخبری دینے سے باز نہ رہے۴۳

۶ باب

اُن دِنوں میں جب شاگرد بہت ہوتے تھے۱ یونانی یہودی عبرانیوں سے کُڑکُڑانے لگے کیونکہ اُنکی بیواؤں کی روز کی خبرگیری میں۲ غفلت ہوتی تھی + (۲) تب اُن بارھوں نے شاگردوں کے غول کو باہم بُلاکے کہا اچھا نہیں لگتا کہ ہم خدا کے کلام کو چھوڑکے میزوں کی خدمت کریں۳ (۳) پس ای بھائیو اپنے میں سے سات معتبر شخصوں کو جو رُوح القدس اور دانائی سے بھرے ہوں چنو۵ کہ ہم اُنکو اِس کام پر مقرر کریں + (۴) اور ہم آپ دُعا اور کلام کی خدمت میں مشغول رہینگے۶ (۵) یہہ بات ساری جماعت کو پسند آئی۔ اور اُنہوں نے ستفنس نامی ایک مرد کو جو ایمان اور رُوح القدس سے بھرا تھا۷ اور فیلبوس۸ اور پرکرس اور نیقانر اور تیمون اور پرمناس اور نیقلاس۹ انطاکی ایک یہودی مُرید کو چُنا۔ (۶) اُنہیں رسولوں کے آگے کھڑا کیا اور اُنہوں نے دُعا مانگکے۱۰ اپنے ہاتھہ اُن پر رکھے۱۱ +

(۷) اور خدا کا کلام پھیل گیا۱۲ اور یروسلم میں شاگردوں کا شمار بہت ہی بڑھہ گیا۔ اور کاہنوں۱۳ کی بڑی گروہ ایمان کے تابع ہوئی +

(۸) اور ستفنس ایمان اور قوت سے معمور ہوکے بڑے بڑے معجزے اور نشانیاں لوگوں کے بیچ ظاہر کرتا رہا + (۹) تب اُس عبادتخانے سے جو لبرتینوں کا عبادتخانہ کہلاتا ہی اور قرینیوں اور اسکندریوں اور اُن میں سے جو قلیقیا اور آسیا سے آئے۔ بعضے اُٹھکے ستفنس سے بحث کرنے لگے + (۱۰) پر وہ اُس دانائی اور رُوح کا جس سے وہ کلام کرتا تھا سامنا نہ کرسکے۱۴ (۱۱) تب اُنہوں نے بعضے مردوں کو گانٹھا کہ کہیں کہ ہم نے اُسکو موسیٰ اور خدا کی نسبت کفر بکتے سُنا۱۵ (۱۲) تب اُنہوں نے لوگوں اور بزرگوں اور فقیہوں کو اُبھارا اور اُسپر چڑھہ آئے اور پکڑکے صدر مجلس میں لے گئے (۱۳) اور جھوٹے گواہوں کو کھڑا کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہہ شخص اِس پاک مکان اور شریعت کی نسبت کفر بکنے سے باز نہیں آتا۔ (۱۴) کیونکہ ہم نے اُسے یہہ کہتے سُنا کہ وہی یسوع ناصری اِس مکان کو ڈھائیگا۱۶ اور اُن رسموں کو جو موسیٰ کی معرفت ہمیں پہنچیں۱۷ بدل ڈالیگا + (۱۵) تب سبھوں نے جو مجلس میں بیٹھے تھے اُس پر غور سے نظر کی اُنہیں اُسکا چہرہ فرشتہ کا سا چہرہ نظر آیا +

۷ باب

تب سردار کاہن نے کہا کیا یہہ باتیں یوں ہی ہیں؟ +

(۲) وہ بولا ای بھائیو اور ای آبا سُنو۱ کہ خدا ئے ذوالجلال

سنہ عیسوی ۳۳

ہمارے باپ ابرہام پر جبوقت وہ مسوپوتامیہ میں تھا پیشتر اُس کے کہ وہ حاران میں جا بسا ظاہر ہوا (۳) اور اُسسے کہا کہ اپنے ملک اور اپنے خاندان میں سے نکل جا[۲] اور اُس ملک میں جسے میں تجھے دکھاؤنگا چلا جا + (۴) تب ||کَسدیوں کے ملک سے باہر جاکے حاران میں جا رہا۔ اور وہاں سے اُسکے باپ کے مرنیکے بعد خدانے اُسکو اِس ملک میں جسمیں تم اب رہتے ہو پہنچایا[۳] + (۵) اور اُسکو کچھہ میراث بلکہ قدم رکھنے کی جگہ اُس میں نہ دی۔ پر وعدہ کیا کہ میں یہہ زمین تجھے اور تیرے بعد تیری نسل کو دونگا[۴] کہ تیری ملکیت ہو جائے اگرچہ اُسکے کوئی لڑکا نہ تھا + (۶) اور خدانے یوں فرمایا کہ تیری نسل بیگانہ مُلک میں جا رہیگی[۵] اور وہ انکو غلامی میں رکھینگے اور چار سو برس تک[۶] بدسلوکی کرینگے + (۷) پھر خدا نے کہا کہ میں اُس قوم کی جسکی غلامی میں وہ رہینگے عدالت کرونگا۔ اور بعد اُسکے وہ باہر آئینگے اور اسی جگہ[۷] میری بندگی کرینگے + (۸) اور اُسنے اُس سے ختنہ کا عہد کیا[۸] سو اُس سے اِضحاق پیدا ہوا اور آٹھویں دن اُس کا ختنہ کیا[۹] اور اِضحاق سے یعقوب[۱۰] اور یعقوب سے بارہ گھرانوں کے سردار[۱۱] پیدا ہوئے + (۹) اور سرداروں نے ڈاہ سے یُوسف کو بیچا کہ مصر میں لیجائیں[۱۲] پر خُدا اُسکے ساتھہ تھا[۱۳] (۱۰) اور اُسے اُنکی سب مصیبتوں سے نکالا اور اُسے مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور مقبولیت اور حکمت بخشی۔ اور اُسنے اُسے مصر اور اپنے سارے گھر کا مختار کیا[۱۴] + (۱۱) اور مصر کے سارے ملک اور کنعان میں کال پڑا[۱۵] اور بڑی مصیبت آئی۔ اور ہمارے باپ دادوں کو کھانا میسّر نہیں آتا تھا + (۱۲) جب یعقوب نے سُنا کہ مصر میں اناج ہے[۱۶] تو ہمارے باپ دادوں کو پہلی بار بھیجا + (۱۳) اور دوسری بار یوسف اپنے بھائیوں پر ظاہر ہوگیا۔ اور یوسف کا گھرانا فرعون کو معلوم ہوا[۱۷] + (۱۴) تب یوسف نے اپنے باپ یعقوب[۱۸] اور اُسکے سارے کُنبے کو جو پچھتر شخص تھے[۱۹] بُلا بھیجا + (۱۵) اور یعقوب مصر میں گیا[۲۰] وہاں وہ اور ہمارے باپ دادے مرگئے[۲۱] + (۱۶) اور وہ اُن کو سِکم میں لیگئے[۲۲] اور اُس مقبرہ میں جسکو ابرہام نے بنی ہمور سِکم کے باپ سے روپیہ دیکے مول لیا تھا گاڑا[۲۳] + (۱۷) پس جب اُس وعدہ کا وقت جسکی خدانے اِبرہام سے قسم کھائی تھی نزدیک آیا[۲۴] لوگ مصر میں بڑھنے اور بہت ہونے لگے[۲۵] (۱۸) اُسوقت تک کہ دوسرا بادشاہ اُٹھا جو یوسف کو نہ جانتا تھا + (۱۹) [۲۶] اُسنے ہماری قوم سے فِترت کرکے ہمارے باپ دادوں سے بدسلوکی کی یہاں تک کہ اُسنے اُنکے لڑکوں کو پھنکوا دیا[۲۶] تاکہ وہ جیتے نہ رہیں + (۲۰) اُسوقت مُوسیٰ پیدا ہوا[۲۷] جو ||نہایت خوبصورت تھا[۲۸] اُسنے تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پرورش پائی (۲۱) جب وہ پھینکا گیا فرعون کی بیٹی نے اُسے اُٹھا لیا اور اُسکو اپنا بیٹا کرکے پالا[۲۹] + (۲۲) اور مُوسیٰ نے مصریوں کی تمام حکمت میں تربیت پائی اور کلام و کام میں صاحب اِقتدار تھا[۳۰] + (۲۳) اور جب وہ پورے چالیس برس کا ہوا اُسکے جی میں آیا کہ جاکے اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل کی خبر لے[۳۱] + (۲۴) تب ایک کو ظلم اُٹھاتے دیکھکر اُسکی حمائت کی اور مصری کو جان سے مارکے اُسکا جسپر ظلم ہوا تھا بدلہ لیا۔ (۲۵) کیونکہ اُسنے خیال کیا کہ میرے بھائی سمجھینگے کہ خدا میرے ہاتھوں سے اُنہیں چھٹکارا دیگا۔ پر وہ نہ سمجھے + (۲۶) پھر دوسرے دن جب وہ لڑتے تھے اُنہیں دکھائی دیا اور اُنکو یوں کہکے ملا دینے چاہا کہ اے مردو تم تو بھائی ہو۔ کیوں ایکدوسرے پر ظلم کرتے ہو[۳۲]؟ (۲۷) لیکن اُسنے جو اپنے پڑوسی پر ظلم کرتا تھا اُسے یہہ کہکے ہٹایا کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم اور قاضی ٹھیرایا ہے[۳۳]؟ کیا جسطرح کل اُس مصری کو قتل کیا تو مجھے قتل کیا چاہتا ہے؟ (۲۹) مُوسیٰ اِس بات پر بھاگا اور ||مدیان کے ملک میں جا رہا وہاں اُسکے دو بیٹے پیدا ہوئے[۳۴] + (۳۰) اور جب چالیس برس پورے ہوئے تب خداوند کا فرشتہ سینا کے پہاڑ کے بیابان میں آگ کی لَو میں جھاڑی کے بیچ دکھائی دیا[۳۵] + (۳۱) مُوسیٰ نے یہہ رویت دیکھکے تعجب کیا۔ اور جب دریافت کرنیکو نزدیک چلا خداوند کی آواز اُسے پہنچی (۳۲) کہ میں تیرے باپ دادونکا خدا ابرہام کا خدا اور اِضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں[۳۶] + تب مُوسیٰ کانپ گیا اور اُسے دریافت کرنیکی جرأت نہ ہوئی + (۳۳) تب خداوند نے اُسے کہا کہ جوتی اپنے پاؤں سے اُتار[۳۷] کیونکہ یہہ جگہ جہاں تو کھڑا ہے پاک زمین ہے + (۳۴) میں نگاہ کرکے اپنے لوگوں کی جو مصر میں ہیں مصیبت دیکھہ رہا ہوں اور میں نے اُنکی آہ مارنی سُنی اور اُنہیں چھڑانے اُترا ہوں[۳۸] + اور اب آ میں تجھے مصر میں بھیجونگا + (۳۵) اُسی مُوسیٰ کو جس سے اُنہوں نے اِنکار کرکے کہا کہ کس نے تجھے حاکم اور قاضی بنایا؟

---

۲ پید ۱۲: ۱
||یا کسدیوں کے
۳ پید ۱۱: ۳۱ اور ۱۲: ۴ و ۵
۴ پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۳ و ۱۸ اور ۱۷: ۸ اور ۲۶: ۳
۵ پید ۱۵: ۱۳ و ۱۶
۶ خر ۱۲: ۴۰ گلت ۳: ۱۷
۷ خر ۳: ۱۲
۸ پید ۱۷: ۹ و ۱۰ و ۱۱
۹ پید ۲۱: ۲ و ۳ و ۴
۱۰ پید ۲۵: ۲۶
۱۱ پید ۲۹: ۳۱ وغیرہ اور ۳۰: ۵ وغیرہ اور ۳۵: ۱۸ و ۲۳
۱۲ پید ۳۷: ۴ و ۱۱ و ۲۸
زبور ۱۰۵: ۱۷
۱۳ پید ۳۹: ۲ و ۲۱ و ۲۳
۱۴ پید ۴۱: ۳۷ اور ۴۲: ۶
۱۵ پید ۴۱: ۵۴
۱۶ پید ۴۲: ۱
۱۷ پید ۴۵: ۴ و ۱۶
۱۸ پید ۴۵: ۹ و ۲۷
۱۹ پید ۴۶: ۲۷ اِست ۱۰: ۲۲
۲۰ پید ۴۶: ۵
۲۱ پید ۴۹: ۳۳ خر ۱: ۶
۲۲ خر ۱۳: ۱۹ یشو ۲۴: ۳۲
۲۳ پید ۲۳: ۱۶ اور ۳۳: ۱۹
۲۴ پید ۱۵: ۱۳ ۲ آئت
۲۵ خر ۱: ۷ و ۸ و ۹ زبور ۱۰۵: ۲۴ و ۲۵
۲۶ خر ۱: ۲۲
۲۷ خر ۲: ۲
||یونانی میں خوبصورت خدا کو یعنے کے سامنے + دیکھو یوحنا ۳: ۳
۲۸ عبر ۱۱: ۲۳
۲۹ خر ۲: ۳ و ۱۰
۳۰ لوقا ۲۴: ۱۹
۳۱ خر ۲: ۱۱ و ۱۲
۳۲ خر ۲: ۱۳
۳۳ دیکھو لوقا ۱۲: ۱۴ اعما ۴: ۷
||یونانی میں مدیام
۳۴ خر ۲: ۱۵ و ۲۲ اور ۴: ۲۰ اور ۱۸: ۳ و ۴
۳۵ خر ۳: ۲
۳۶ متی ۲۲: ۳۲ عبر ۱۱: ۱۶
۳۷ خر ۳: ۵ یشو ۵: ۱۵
۳۸ خر ۳: ۷

سنہ عیسوی ۳۳

اُسی کو خدا نے اُس فرشتہ کی معرفت جو اُسے جھاڑی میں نظر آیا بھیجا کہ حاکم اور چھٹکارا دینے والا ہو + (۳۶) وہی اُنہیں نکال لایا اور مصر کے مُلک اور لال سمندر اور چالیس برس بیابان میں معجزے اور نشانیاں دکھاتا رہا + (۳۷) یہہ وہی مُوسیٰ ہی جس نے بنی اسرائیل سے کہا کہ خداوند جو تمہارا خدا ہی تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے مجھہ سا ایک نبی ظاہر کریگا اُسکی سُنو + (۳۸) یہہ وہی ہی جو بیابان میں مجلس کے درمیان اُس فرشتہ کے ساتھہ جو اُس سے سینا کے پہاڑ پر بولا اور ہمارے باپ دادوں کے ساتھہ تھا۔ اُسی کو زندگی کا کلام ملا کہ ہم کو پہنچا دے + (۳۹) پر ہمارے باپ دادوں نے اُسکا تابعدار ہونا نہ چاہا بلکہ اُسکو رد کیا اور اُنکے دل مصر کی طرف پھرے (۴۰) اور ہارون سے کہا کہ ہمارے لئے ایسے معبود بنا جو ہمارے آگے آگے چلیں کیونکہ یہہ مُوسیٰ جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا + (۴۱) اور اُن دنوں اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا اور اُس بُت کو قربانی چڑھائی بلکہ اپنے ہاتھوں کے کام پر خوشی منائی + (۴۲) تب خُدا نے پھر کے اُنہیں چھوڑ دیا کہ آسمان کی فوج کو پُوجیں جیسا کہ نبیوں کی کتاب میں لکھا ہی کہ +

اے اسرائیل کے گھرانے کیا تم نے مجھہ کو بیابان میں چالیس برس قربانیاں اور نذریں چڑھائیں؟ (۴۳) تم نے مولک کے خیمے اور اپنے معبود رِمفان کے تارے کو یعنی اُن صورتوں کو جنہیں تم نے سجدہ کرنیکو بنایا اُٹھا لیا۔ پس میں تمہیں نکال کے بابل کے پرے بساؤنگا + (۴۴) شہادت کا خیمہ جیسا مُوسیٰ سے باتیں کرنیوالے نے فرمایا تھا کہ اُس نمونہ کے موافق جو تو نے دیکھا تھا بنا بیابان میں ہمارے باپ دادوں کے درمیان تھا + (۴۵) اُسے ہمارے باپ دادے اگلوں سے پا کے یشوع کے ساتھہ اُن قوموں کی میراث لیتے وقت جن کو خدا نے ہمارے باپ دادوں کے سامنے سے نکال دیا لائے اور یہہ حال داؤد کے دِنوں تک رہا۔ (۴۶) جسپر خدا کے حضور سے فضل ہوا اور اُسنے اجازت مانگی کہ یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن کا ٹھکانا ڈھونڈے + (۴۷) پر سلیمان نے اُسکے لئے مکان بنایا + (۴۸) لیکن خدا تعالیٰ اُن ہیکلوں میں جو ہاتھہ سے بنی ہیں نہیں رہتا چنانچہ نبی کہتا ہی کہ +

(۴۹) خداوند فرماتا ہی آسمان میرا تخت اور زمین میرے پاؤں کی چوکی ہی۔ تم میرے لئے کونسا گھر بناؤگے؟ یا کونسی جگہ میرے آرام کی ہی؟ (۵۰) کیا میرے ہاتھہ نے یہہ سب چیزیں نہیں بنائیں؟

(۵۱) اے سرکشو اور دل اور کان کے نامختونو تم ہر وقت رُوح القدس کا سامنا کرتے ہو جیسے تمہارے باپ دادے تھے ویسے ہی تم بھی ہو + (۵۲) نبیوں میں سے کسکو تمہارے باپ دادوں نے نہ ستایا؟ ہاں اُنہوں نے اُس راستباز کے آنیکی خبر دینے والوں کو قتل کیا۔ جسکے اب تم پکڑوانیوالے اور خونی ہوئے۔ (۵۳) تم نے فرشتوں کے وسیلے سے شریعت پائی پر عمل میں نہ لائے +

(۵۴) وہ یہہ باتیں سُنتے ہی اپنے جی میں کٹ گئے اور اُسپر دانت پیسنے لگے + (۵۵) پر وہ رُوح القدس سے معمُور ہو کے آسمان کیطرف دیکھہ رہا تھا اور خدا کا جلال اور یسُوع کو خدا کے دہنے ہاتھہ کھڑا ہوا دیکھا (۵۶) اور کہا دیکھو میں آسمان کو کھُلا اور ابن آدم کو خدا کے دہنے ہاتھہ کھڑے دیکھتا ہوں + (۵۷) تب اُنہوں نے بڑے زور سے چلاّ کے اپنے کان بند کئے اور ایکدل ہو کے اُسپر لپکے (۵۸) اور شہر کے باہر نکالکے اُس پر پتھراؤ کیا اور گواہوں نے اپنے کپڑے سولس نامی ایک جوان کے پاؤں پاس رکھدیئے + (۵۹) سو اُنہوں نے ستفنس پہ پتھراؤ کیا جو یہہ کہکے دعا مانگتا تھا کہ اے خداوند یسُوع میری رُوح کو قبول کر + (۶۰) پھر وہ گھٹنے ٹیک کر زور سے پکارا کہ اے خداوند یہہ گناہ اُنکے حساب میں مت لکھہ + اور یہہ کہکے سو گیا +

۸ باب

اور سولس اُسکے قتل پر متفق ہوا +

اور اُسوقت کلیسے پر جو یروشلم میں تھی بڑا ظلم ہوا اور رسُولوں کو چھوڑ کر باقی سب یہودیہ اور سامریہ کی ہر جگہ میں تتر بتر ہو گئے + (۲) اور دیندار مردوں نے ستفنس کا دفن کیا اور اُسپر بڑا ماتم کیا + (۳) اور سولس کلیسے کو تباہ کرتا تھا کہ گھر گھر گھُسکے اور مردوں اور عورتوں کو گھسیٹکر قید میں ڈالتا +

(۴) پس وہ جو چھنر بتر ہوئے تھے ہر جگہ جا کے کلام کی خوشخبری دیتے تھے + (۵) اور فیلبوس سامریہ کے ایک شہر میں جا کے اُنکے آگے مسیح کی منادی کرتا تھا + (۶) اور لوگوں نے اُن معجزوں کو جو فیلبوس کرتا تھا سُنکے اور دیکھکے ایکدل ہو کر

سنہ عیسوی ۳۴

گلت ۱:۱۳ | فلپ ۳:۶ | ۱ تمط ۱:۱۳ | ۵ متی ۱۰:۲۳ | ۱۱:۱۹ | ۶ اعما ۶:۵

سنہ عیسوی ۳۴

اُسکی باتوں پر جی لگایا + (۷) کیونکہ ناپاک روحیں بہتوں سے جنمیں چڑھی تھیں بڑی آواز سے چلّاکے اُتر گئیں۔ اور بہت مفلوج اور لنگڑے چنگے کئے گئے[۷] + (۸) اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی +

(۹) اُسکے پہلے اُس شہر میں شمعون نام ایک شخص جادوگری کرتا[۸] اور سامریہ کے لوگوں کو دنگ رکھتا اور یہہ کہتا تھا کہ میں کچھہ ہوں[۹] (۱۰) اور چھوٹے سے بڑے تک سب اُسکی طرف رجوع لاکے کہتے تھے کہ یہہ خدا کی بڑی قدرت ہی + (۱۱) سو اِس سبب اُسکی طرف رجوع لائے کہ اُسنے ایک مدّت سے اپنی جادوگری کے وسیلے سے اُنہیں دنگ کر رکھا تھا + (۱۲) پر جب اُنہوں نے فیلبوس کی باتوں کا جو خدا کی بادشاہت[۱۰] اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا یقین کیا تو کیا عورت کیا مرد بپتسمہ لیا + (۱۳) تب شمعون خود ایمان لایا۔ اور بپتسمہ پاکے فیلبوس کے ساتھہ رہا اور معجزہ اور بڑی بڑی نشانیاں جو ظاہر ہوتی تھیں دیکھکے دنگ ہوا +

(۱۴) جب رسولوں نے جو یروسلم میں تھے سُنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا ہی تب اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا۔ (۱۵) اُنہوں نے جاکے اُنکے لئے دُعا مانگی کہ رُوح القدس پائیں[۱۱] (۱۶) کیونکہ اب تک وہ اُن میں سے کسو پر نازل نہ ہوئی تھی[۱۲] اُنہوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر[۱۳] بپتسمہ پایا تھا[۱۴] + (۱۷) تب اُنہوں نے اُنپر ہاتھہ رکھے[۱۵] اور اُنہوں نے رُوح القدس پائی +

(۱۸) جب شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھہ رکھنے سے رُوح القدس دیجاتی ہی تو اُنکے پاس نقدی لاکے (۱۹) کہا کہ یہہ اختیار مجھے بھی دو کہ جسپر میں ہاتھہ رکھوں وہ رُوح القدس پاوے + (۲۰) پطرس نے اُسے کہا تیرے روپئے تیرے ساتھہ برباد ہوں اِسلئے کہ تو نے خیال کیا کہ خدا کی بخشش[۱۶] روپیوں سے حاصل ہوتی ہی[۱۷] + (۲۱) تیرا اِس بات میں نہ حصّہ ہی نہ بخرہ کیونکہ تیرا دِل خدا کے آگے سیدھا نہیں + (۲۲) پس اپنی اِس شرارت سے توبہ کر اور خدا سے منت کر کہ شاید تیرے دِل کا یہہ خیال تجھے معاف ہووے[۱۸] + (۲۳) اِسلئے کہ میں دیکھتا ہوں کہ تو پت کی کڑواہٹ[۱۹] اور بدی کے بند میں گرفتار ہی + (۲۴) شمعون نے جواب میں کہا تم میرے لئے خداوند سے دُعا مانگو[۲۰] کہ جو باتیں تم نے کہیں اُنمیں سے کوئی مجھہ پر نہ آوے +

(۲۵) پھر وے گواہی دیکے اور خداوند کا کلام سُناکے یروسلم کو پھرے اور سامریوں کی بہت سی بستیوں میں خوشخبری دیتے گئے +

(۲۶) تب خداوند کے فرشتے نے فیلبوس سے کلام کیا اور کہا کہ اُٹھہ اور دکھن طرف اُس راہ پر جا جو یروسلم سے غزہ کو جو بیابان میں ہی جاتی + (۲۷) وہ اُٹھکے روانہ ہوا اور دیکھو ایک حبشی[۲۱] خوجہ حبشیوں کی ملکہ قنداقے کا وزیر جو اُسکے سارے خزانے کا مختار تھا اور یروسلم میں بندگی کرنے کو آیا تھا[۲۲] (۲۸) پھرا جاتا تھا اور اپنی رتھہ پر بیٹھا یسعیاہ نبی کی کتاب کو پڑھہ رہا تھا + (۲۹) رُوح نے فیلبوس سے کہا نزدیک جا اور اُس رتھہ کے ساتھہ ہولے + (۳۰) تب فیلبوس نے اُسطرف دوڑکے اُسے یسعیاہ نبی کی کتاب پڑھتے سُنا اور کہا آیا جو کچھہ تو پڑھتا ہی سمجھتا ہی؟ (۳۱) اُسنے کہا یہہ کسطرح ہو سکے جب تک کوئی میری ہدائت نہ کرے؟ تب اُسنے فیلبوس سے درخواست کی کہ میرے ساتھہ سوار ہو بیٹھے + (۳۲) اُس کتاب کی عبارت جو وہ پڑھتا تھا یہہ تھی

کہ وہ جیسے بھیڑ جسے ذبح کرنیکو لیجاتے ہیں اور جیسے برّہ جو اپنے بال کترنیوالے کے سامنے بے زبان ہی اُسی طرح وہ اپنا مُنہہ نہیں کھولتا[۲۳] (۳۳) اُسکی عاجزی میں اُنہوں نے اُس سے اِنصاف اُٹھالیا۔ اور کون اُسکی پُشت کا بیان کریگا؟ کیونکہ زمین پر سے اُسکی جان اُٹھائی جاتی ہی +

(۳۴) خوجہ نے فیلبوس کے جواب میں کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ نبی کسکے حق میں یہہ کہتا ہی؟ کیا اپنے یا کسی دوسرے کے حق میں؟ (۳۵) تب فیلبوس نے اپنی زبان کھولکے اُسی نوشتہ سے شروع کیا[۲۴] اور یسوع کی خوشخبری اُسے دی + (۳۶) اور جاتے جاتے راہ کے درمیان ایک پانی پر پہنچے۔ تب خوجہ نے کہا کہ دیکھہ پانی اب مجھے بپتسمہ پانے سے کون چیز روکتی ہی[۲۵]؟ (۳۷) فیلبوس نے کہا اگر تو اپنے تمام دِل سے ایمان لاتا ہی تو روا ہی[۲۶] + اُسنے جواب میں کہا میں ایمان لاتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہی[۲۷] + (۳۸) تب اُسنے حکم کیا کہ رتھہ کھڑی کریں۔ اور فیلبوس اور خوجہ دونوں پانی میں اُترے۔ اور اُسنے اُسکو بپتسمہ دیا + (۳۹) جب وہ پانی سے نکلکے اوپر آئے خداوند کی رُوح فیلبوس کو لے گئی[۲۸] اور خوجہ نے اُسکو پھر نہ دیکھا۔ اور خوشی سے اپنی راہ لی + (۴۰) اور فیلبوس ازوتس میں ملا۔ اور گذرتے ہوئے سب شہروں

---

۷ مرقس ۱۶:۱۷
۸ اعما ۱۳:۶
۹ اعما ۵:۳۶
۱۰ اعما ۱:۳
۱۱ اعما ۲:۳۸
۱۲ اعما ۱۹:۲
۱۳ اعما ۱۰:۴۸ اور ۱۹:۵
۱۴ متی ۲۸:۱۹ اعما ۲:۳۸
۱۵ اعما ۶:۶ اور ۱۹:۶ عبر ۶:۲
۱۶ اعما ۲:۳۸ اور ۱۰:۴۵ اور ۱۱:۱۷
۱۷ متی ۱۰:۸ دیکھو ۲ سلا ۵:۱۶
۱۸ دان ۴:۲۷ ۲ تمط ۲:۲۵
۱۹ عبر ۱۲:۱۵
۲۰ پید ۲۰:۷ و ۱۷ خر ۸:۸ گن ۲۱:۷ ۱ سلا ۱۳:۶ ایوب ۴۲:۸ یعقو ۵:۱۶
۲۱ صفن ۳:۱۰
۲۲ یوحنا ۱۲:۲۰
۲۳ یسعیا ۵۳:۷ و ۸
۲۴ لوقا ۲۴:۲۷ اعما ۱۸:۲۸
۲۵ اعما ۱۰:۴۷
۲۶ متی ۲۸:۱۹ مرقس ۱۶:۱۶
۲۷ متی ۱۶:۱۶ یوحنا ۶:۶۹ اور ۹:۳۵ و ۳۸ اور ۱۱:۲۷ اعما ۹:۲۰ ۱ یوحنا ۴:۱۵ اور ۵:۵ و ۱۳
۲۸ ۱ سلا ۱۸:۱۲ ۲ سلا ۲:۱۶ حزق ۳:۱۲ و ۱۴

میں جب تک قیصریہ میں نہ آیا خوشخبری دیتا رہا +

۹ باب

اور ہنوز سولس خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا[۱] ہوا سردار کاہن کے یہاں گیا (۲) اور اُس سے دمشق کے عبادتخانوں کے لئے اِس مضمون کے خط مانگے کہ اگر میں کسی کو اِس طریق پر پاؤں کیا مرد کیا عورت اُسے باندھکے یروسلم میں لاؤں + (۳) اور جاتے جاتے ایسا ہوا کہ جب دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایک بارگی آسمان سے ایک نور اُسکے چوگرد چمکا[۲] (۴) تب وہ زمین پر گر پڑا اور اُس نے ایک آواز سُنی جو یہہ کہتی تھی ای سولس ای سولس تو مجھے کیوں ستاتا ہی[۳]؟ (۵) اُسنے پوچھا کہ ای خداوند تو کون ہی؟ خداوند نے کہا میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہی ـ پینے کی کیل پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہی[۴] + (۶) اُسنے کانپکے اور حیران ہوکر کہا ای خداوند تو کیا چاہتا ہی کہ میں کروں[۵]؟ خداوند نے اُسے کہا اُٹھ اور شہر میں جا اور جو تجھے کرنا ضرور ہی تجھ سے کہا جائیگا + (۷) اور وہ مرد جو اُسکے ہمراہ تھے حیران کھڑے رہ گئے کہ آواز تو سُنتے پر کسی کو نہ دیکھتے تھے[۶] + (۸) اور سولس زمین پر سے اُٹھا ـ اور آنکھ کھولتے کسی کو نہ دیکھا ـ تب وہ اُس کا ہاتھ پکڑکے دمشق میں لیگئے + (۹) اور وہ تین دن تک دیکھ نہ سکا اور نہ کھاتا اور نہ پیتا تھا +

(۱۰) اور دمشق میں حنانیاہ[۷] نامی ایک شاگرد تھا اور خداوند نے رویا میں اُسے کہا ای حنانیاہ + وہ بولا ای خداوند حاضر ہوں + (۱۱) تب خداوند نے اُسے کہا اُٹھ اور اُس سڑک پر جو سیدھی کہلاتی ہی جا اور یہوداہ کے گھر میں سولس نامی ترسوسی[۸] کو ڈھونڈ ـ کہ دیکھ وہ دُعا مانگتا ہی (۱۲) اور اُس نے رویا میں حنانیاہ نامی ایک مرد کو دیکھا جسنے اندر آکے اُسپر ہاتھ رکھا تاکہ وہ پھر دیکھنے لگے + (۱۳) پر حنانیاہ نے جوابدیا کہ ای خداوند میں نے بہتوں سے اِس شخص کے حق میں سُنا کہ اُسنے یروسلم میں تیرے مقدسوں کے ساتھ کیسی بدی کی ہی[۹] + (۱۴) اور یہاں بھی اُسنے سردار کاہنوں کیطرف سے اختیار پایا کہ سب کو جو تیرا نام لیتے ہیں[۱۰] باندھے + (۱۵) پر خداوند نے اُسے کہا تو جا ـ کیونکہ وہ قوموں[۱۱] اور بادشاہوں[۱۲] اور بنی اسرائیل کے آگے میرا نام ظاہر کرنیکا ایک چُنا ہوا وسیلہ ہی[۱۳] (۱۶) کہ میں اُسے دکھاؤنگا کہ اُسے میرے نام کے لئے کیسا دُکھ اُٹھانا ضرور ہی[۱۴] + (۱۷) تب حنانیاہ گیا اور اُس گھر میں داخل ہوا[۱۵] اور اپنے ہاتھ اُسپر رکھکر[۱۶] کہا ای بھائی سولس خداوند یعنے یسوع نے جو تجھ پر اِس راہ میں جس سے تو آیا ظاہر ہوا مجھے بھیجا ہی کہ تو پھر بینائی پائے اور رُوح القُدس سے بھر جائے[۱۷] + (۱۸) اور وُہیں مثل چھلکے کے کچھ اُسکی آنکھ سے گر پڑا ـ اور وہ اُسی دم دیکھنے لگا اور اُٹھکے بپتسمہ پایا + (۱۹) پھر کچھ کھاکے طاقت حاصل کی +

اور سولس کئی دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھ رہا[۱۸] + (۲۰) اور فوراً عبادتخانوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا کہ وہ خدا کا بیٹا ہی[۱۹] + (۲۱) اور سب سُننیوالے دنگ ہوگئے اور بولے کیا یہہ وہ نہیں ہی جو یروسلم میں اِس نام لینے والوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں بھی اِسی ارادہ پر آیا کہ اُنکو باندھکے سردار کاہنوں کے پاس لیجائے[۲۰]؟ (۲۲) لیکن سولس نے اور بھی مضبوط ہوکے اور دلیلوں سے ثابت کرکے کہ مسیح یہی ہی[۲۱] یہودیوں کو جو دمشق میں رہتے تھے گھبرادیا +

(۲۳) اور جب بہت دن گذرے یہودیوں نے اُسکے قتل کی صلاح کی[۲۲] (۲۴) اور اُنکی گھات سولس کو معلوم ہوگئی[۲۳] + اور وہ رات دن پھاٹکوں پر لگے رہے کہ اُسے مار ڈالیں + (۲۵) تب شاگردوں نے رات کو اُسے لیکر اور ایک ٹوکری میں بٹھا کر دیوار پر سے تلے لٹکا دیا[۲۴] +

(۲۶) اور سولس نے یروسلم میں[۲۵] پہنچکے کوشش کی کہ شاگردوں میں مل جائے ـ پر سب اُس سے ڈرتے تھے کیونکہ یقین نہ کیا کہ وہ شاگرد ہی + (۲۷) مگر برنباس[۲۶] اُسے اپنے ساتھ رسولوں کے پاس لے گیا اور اُن سے بیان کیا کہ اُسنے کس طرح راہ میں خداوند کو دیکھا اور کہ اُس نے اُس سے باتیں کیں اور کیونکر وہ دمشق میں بیدھڑک یسوع کے نام پر کلام کرتا تھا[۲۷] + (۲۸) سو وہ یروسلم میں اُنکے ساتھ آیا جایا کرتا تھا[۲۸] (۲۹) اور یسوع کے نام پر دلیری سے کلام کرتا تھا ـ اور یونانی یہودیوں[۲۹] کے ساتھ بھی بحث کرتا تھا ـ اور وہ اُسکے مار ڈالنے کے درپے تھے[۳۰] + (۳۰) تب بھائی یہہ معلوم کرکے اُسے قیصریہ میں لیگئے اور ترسوس کیطرف اُسکو روانہ کیا +

(۳۱) تب سارے یہودیہ اور جلیل اور سامریہ کی کلیسیاؤں نے آرام پایا[۳۱] اور خداوند کے خوف میں تربیت پاکے اور آگے بڑھکے رُوح القُدس کی تسلی سے بڑھائی گئیں +

(۳۲) اور ایسا ہوا کہ پطرس ہر کہیں[۳۲] پھرتا ہوا اُن مقدسوں کے پاس بھی جو لُدّا میں رہتے تھے پہنچا + (۳۳) اور وہاں

سنہ عیسوی ۳۸

اینیاس نامی ایک شخص کو پایا جو جھولے کا مارا آٹھہ برس سے چارپائی پر پڑا تھا + (۳۴) پطرس نے اُسے کہا اے اینیاس یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ہی اُٹھہ اور اپنا بچھونا سمہال + وہ اُسی دم اُٹھا + (۳۵) تب لُدّا اور سَرُون کے سب رہنیوالے اُسے دیکھکر خداوند کی طرف پھرے +

(۳۶) اور یافا میں ایک شاگرد تابیتھا نام تھی جسکا ترجمہ ہرنی ہی۔ وہ نیک کاموں سے اور خیراتوں سے جو وہ کرتی تھی مالامال تھی + (۳۷) اور ایسا ہوا کہ اُن دنوں وہ بیمار ہوکے مرگئی اور اُنہوں نے اُسے نہلاکر بالاخانے پر رکھا + (۳۸) اور اسلیئے کہ لُدّا یافا کے نزدیک تھا جب شاگردوں نے سُنا کہ پطرس وہیں ہی اُس پاس دو مرد بھیجکے درخواست کی کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر + (۳۹) تب پطرس اُٹھکے اُنکے ساتھہ چلا + جب پہنچا اُسے بالاخانے پر لیگئے اور سب بیوائیں روتی ہوئی اُسکے پاس آ کھڑی ہوئیں اور کُرتے اور کپڑے جو ہرنی نے جب اُنکے ساتھہ تھی بنائے تھے دکھاتی تھیں + (۴۰) پطرس نے سب کو باہر کرکے اور گھُٹنے ٹیککے دُعا مانگی۔ پھر لاش کیطرف متوجہ ہوکے کہا اے تابیتھا اُٹھہ + تب اُسنے آنکھیں کھولدیں۔ اور پطرس کو دیکھکے اُٹھہ بیٹھی + (۴۱) تب اُسنے ہاتھہ بڑھا کے اُسے اُٹھایا اور مُقدسوں اور بیواؤں کو بُلاکے اُسے زندہ اُنکے سپرد کیا + (۴۲) یہہ سارے یافا میں مشہور ہوگیا اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے + (۴۳) اور یوں ہوا کہ وہ کئی دن تک یافا میں شمعون نام دبّاغ کے یہاں رہا +

۱۰ باب

سنہ عیسوی ۴۱

قیصریہ میں قُرنیلیوس نامی ایک مرد تھا جو اُس پلٹن کا کہ اطالیانی کہلاتی تھی صوبہ دار تھا + (۲) وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار اور خداترس تھا اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا اور نت خدا سے دُعا مانگتا تھا + (۳) اُسنے ایک روز تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف دیکھا کہ خدا کے فرشتے نے اُسکے پاس اندر آکے اُسے کہا اے قُرنیلیوس (۴) اُسنے اُسکو غور سے دیکھا اور ڈرکے کہا کہ اے خداوند کیا ہی؟ اُسنے اُسے کہا تیری دُعائیں اور خیرات یادگاری کے لیئے خدا کے حضور پہنچیں + (۵) اب یافا میں آدمی بھیجکے شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہی بُلا لاویں۔ (۶) وہ شمعون نامی ایک دبّاغ کے یہاں جسکا گھر سمندر کے کنارے ہی مہمان ہی۔ جو کچھہ کرنا تجھہ پر واجب ہی وہ تجھہ کو بتائیگا + (۷) اور جب فرشتہ جس نے قُرنیلیوس سے باتیں کیں چلا گیا اُسنے اپنے نوکروں میں سے دو کو اور اُن میں سے جو اُسکے یہاں ہر وقت حاضر رہتے تھے ایک دیندار سپاہی کو بُلاکے (۸) اور سب باتیں اُن سے بیان کرکے اُنہیں یافا میں بھیجا +

(۹) دوسرے دن جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے پطرس دوپہر کے قریب کوٹھے پر دُعا مانگنے گیا + (۱۰) اور اُسے بھوک لگی اور چاہا کہ کچھہ کھائے۔ پر جب وہ تیار کرتے تھے وہ بیخودی میں پڑا (۱۱) اور دیکھا کہ آسمان کھُل گیا + اور ایک چیز بڑی چادر کی مانند جسکے چاروں کونے بندھے تھے زمین کیطرف لٹکائی ہوئی اُسکے پاس اُتری۔ (۱۲) اُس میں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے تھے + (۱۳) اور اُسے ایک آواز آئی کہ اے پطرس اُٹھہ۔ ذبح کر اور کھا جا + (۱۴) پطرس نے کہا اے خداوند ہرگز نہیں۔ کیونکہ میں نے کبھی کوئی || حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی + (۱۵) دوسری بار پھر اُسے آواز آئی کہ جسکو خدا نے پاک کیا ہی تو حرام مت کہہ + (۱۶) یہہ تین بار ہوا۔ پھر وہ چیز آسمان پر کھینچی گئی + (۱۷) جب پطرس اپنے دل میں حیران تھا کہ یہہ رویا جو میں نے دیکھی کیا ہی تو دیکھو وہ مرد جنہیں قُرنیلیوس نے بھیجا تھا شمعون کا گھر دریافت کیا تھا اور دروازہ پر آکے کھڑے ہوئے (۱۸) اور پکارکے پوچھتے تھے کہ شمعون جو پطرس کہلاتا یہیں مہمان ہی؟ (۱۹) جب پطرس اُس رویا کے خیال میں تھا روح نے اُسے کہا دیکھہ تین مرد تجھے ڈھونڈتے ہیں + (۲۰) پس اُٹھکے نیچے جا اور بے کھٹکے اُنکے ساتھہ روانہ ہو۔ کیونکہ میں نے اُن کو بھیجا ہی + (۲۱) تب پطرس نے اُترکے اُن مردوں سے جنکو قُرنیلیوس نے اُس پاس بھیجا تھا کہا دیکھو جسکو تم ڈھونڈتے ہو میں ہی ہوں۔ تم کسلیئے آئے ہو؟ (۲۲) اُنہوں نے کہا قُرنیلیوس صوبہ دار نے جو راستباز اور خداترس ہی اور یہودیوں کی ساری قوم میں نیک نام ہی پاک فرشتے سے حکم پایا کہ تجھے اپنے گھر بُلائے اور تجھہ سے باتیں سُنے + (۲۳) تب اُسنے اُنہیں بھیتر بُلاکے اُن کی مہمانی کی +

اور دوسرے دن پطرس اُنکے ساتھہ چلا اور کئی بھائی یافا سے اُسکے ساتھہ ہولیئے + (۲۴) اور دوسرے روز وہ قیصریہ میں داخل ہوئے + اور قُرنیلیوس اپنے رشتہ داروں اور دلی

|| یونانی میں عام چیز

دوستوں کو اِکٹھے کرکے اُنکی راہ دیکھتا تھا + (۲۵) اور ایسا ہوا کہ جب پطرس داخل ہونے لگا قرنیلیوس اُسے جا ملا اور اُس کے قدموں پر گرکے سجدہ کیا + (۲۶) لیکن پطرس نے اُسے اُٹھاکے کہا کھڑا ہو۔ میں بھی تو اِنسان ہوں[۱۵] (۲۷) اور اُس سے باتیں کرتا اندر گیا اور بہتوں کو اِکٹھے پایا + (۲۸) تب اُسنے اُن سے کہا تم جانتے ہو کہ کیونکر کسی یہودی کو بیگانے سے صحبت رکھنی یا اُسکے یہاں جانا روا نہیں[۱۶] مگر خدا نے مجھہ پر ظاہر کیا کہ میں کسی آدمی کو کمینہ یا ناپاک نہ کہوں[۱۷] + (۲۹) اِسلئے میں تمہارے بُلانے پر بےعذر چلا آیا۔ اب میں پوچھتا ہوں کہ مجھے کس بات کے لئے بُلایا + (۳۰) تب قرنیلیوس نے کہا چار روز ہوئے کہ میں نے اِس گھڑی تک روزہ رکھا۔ اور تیسرے پہر کو اپنے گھر میں دُعا مانگتا تھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک مرد[۱۸] سفید بُراق پوشاک پہنے[۱۹] میرے سامنے کھڑا ہے + (۳۱) اُسنے کہا اَے قرنیلیوس تیری دُعا سُنی گئی[۲۰] اور تیری خیرات خدا کے حضور یاد ہوئی[۲۱] + (۳۲) اب کسی کو یافا میں بھیج اور شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے یہاں بُلا۔ وہ شمعون دبّاغ کے یہاں جسکا گھر سمندر کے کنارے ہے مہمان ہے وہ آکے تجھہ سے کلام کریگا + (۳۳) اُسی دم میں نے تیرے پاس بھیجا۔ تونے تو خوب کیا جو آیا + اب ہم سب خدا کے آگے حاضر ہیں تاکہ جو کچھہ خدا نے تجھے فرمایا ہے سُنیں + (۳۴) تب پطرس نے زبان کھول کے کہا،

اب مجھے یقین ہوا کہ خدا ظاہر پر نظر نہیں کرتا[۲۲] (۳۵) بلکہ ہر قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا اُسکو پسند آتا ہے[۲۳] + (۳۶) یہہ وہی کلام ہے جو اُسنے بنی اسرائیل کے پاس بھیجا جب یسوع کی معرفت (جو سبھوں کا خداوند ہے[۲۴]) صلح کی خوشخبری[۲۵] دیتا تھا + (۳۷) تم اِس کلام کو جانتے ہو جو بعد اُسکے کہ یوحنا نے بپتسمہ کی منادی کی تھی تمام یہودیہ میں جلیل سے شروع کرکے[۲۶] اِشتہار کیا گیا۔ (۳۸) کہ کس طرح خدا نے یسوع ناصری کو روح القدس اور قدرت سے مسوح کیا[۲۷] وہ نیکی کرتا اور اُن سب کو جو شیطان کے ہاتھہ سے ظلم اُٹھاتے تھے چنگا کرتا پھرا۔ کیونکہ خدا اُسکے ساتھہ تھا[۲۸] + (۳۹) اور ہم اُن سب کاموں کے جو اُسنے یہودیہ کے ملک و یروسلم میں کئے گواہ ہیں[۲۹] اُسکو اُنہوں نے کاٹھہ پر لٹکاکے مار ڈالا[۳۰] + (۴۰) اُسکو خدا نے تیسرے دن اُٹھایا[۳۱] اور اُسے ظاہر ہونے دیا۔ (۴۱) ساری قوم پر نہیں بلکہ اُن گواہوں پر کہ آگے سے خدا کے چُنے ہوئے تھے[۳۲] یعنے ہم پر جنہوں نے اُسکے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُسکے ساتھہ کھایا اور پیا[۳۳] + (۴۲) اور اُسنے ہمیں حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کرو اور گواہی دو[۳۴] کہ یہہ وہی ہے جو خدا کی طرف سے مقرر ہوا[۳۵] کہ زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنیوالا ہو[۳۶] + (۴۳) سب نبی اُسپر گواہی دیتے ہیں[۳۷] کہ جو کوئی اُسپر ایمان لائے اُسکے نام سے اپنے گناہوں کی معافی پائے[۳۸] +

(۴۴) پطرس یہہ باتیں کہہ رہا تھا کہ روح القدس اُن سب پر جو کلام سُنتے تھے نازل ہوئی[۳۹] + (۴۵) اور مختون ایماندار جتنے پطرس کے ساتھہ آئے تھے حیران ہوئے[۴۰] کہ غیر قوموں پر بھی روح القدس کی بخشش جاری ہوئی[۴۱] + (۴۶) کیونکہ اُنہیں طرح طرح کی بولی بولتے اور خدا کی بڑائی کرتے سُنا + تب پطرس نے پھر کہا (۴۷) کیا کوئی پانی کو روک سکتا ہے کہ یہہ جنہوں نے ہماری طرح[۴۲] روح القدس پائی بپتسمہ نہ پائیں؟ (۴۸) تب اُسنے حکم دیا کہ وہ خداوند کے نام[۴۳] پر بپتسمہ پائیں[۴۴] + تب اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ کچھہ دن وہاں رہے +

۱۱ باب

اور رسولوں اور بھائیوں نے جو یہودیہ میں تھے سُنا کہ غیر قوموں نے بھی خدا کا کلام قبول کیا + (۲) اور جب پطرس یروسلم میں آیا تو مختون[۱] اُس سے یہہ کہکے بحث کرنے لگے کہ (۳) تو نامختونوں کے پاس گیا[۲] اور اُنکے ساتھہ کھایا[۳] + (۴) تب پطرس نے شروع سے سلسلہ کے ساتھہ اُن سے بیان کیا کہ

(۵) جب میں یافا کے شہر میں دُعا مانگ رہا تھا[۴] بےخودی میں آکے ایک رویا دیکھی کہ ایک چیز جیسے بڑی چادر جسکے چاروں کونے آسمان سے لٹکائے ہوئے تھے اُترکے مجھہ تک آئی + (۶) جب میں نے خوب دیکھکے غور کیا تب زمین کے چارپائے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے اُس میں دیکھے + (۷) اور میں نے ایک آواز سُنی کہ مجھے کہتی ہے اَے پطرس اُٹھہ۔ ذبح کر اور کھا + (۸) تب میں بولا اَے خداوند ہرگز نہیں۔ کیونکہ کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز میرے مُنہہ میں نہ گئی + (۹) تب جواب میں دوسری بار آسمان سے مجھے آواز آئی کہ جسے خدا نے پاک کیا تو حرام مت کہہ + (۱۰) یہہ تین بار ہوا۔ پھر سب کچھہ آسمان کی طرف کھینچا گیا + (۱۱) اور دیکھو اُسی دم تین آدمی جو قیصریہ سے میرے پاس بھیجے گئے اُس گھر کے پاس جس میں میں تھا کھڑے تھے (۱۲) اور روح نے مجھہ سے کہا کہ

سنہ عیسوی ۴۱

۱۵ اعما ۱۴: ۱۴ و ۱۵ مکاشفہ ۱۹: ۱۰ ۱۶ یوحنا ۴: ۹ اور ۱۸: ۲۸ اعما ۱۱: ۳ گلت ۲: ۱۲ و ۱۴ ۱۷ اعما ۱۵: ۸ و ۹ افسیو ۳: ۶ ۱۸ اعما ۱: ۱۰ ۱۹ متی ۲۸: ۳ مرقس ۱۶: ۵ لوقا ۲۴: ۴ ۲۰ دان ۱۰: ۱۲ ۴ آیت وغیرہ ۲۱ عبر ۶: ۱۰ ۲۲ استثنا ۱۰: ۱۷ ۲ توا ۱۹: ۷ ایوب ۳۴: ۱۹ روم ۲: ۱۱ گلت ۲: ۶ افسیو ۶: ۹ قلسیو ۳: ۲۵ ۱ پطر ۱: ۱۷ ۲۳ اعما ۱۵: ۹ روم ۲: ۱۳ و ۲۶ اور ۳: ۲۲ و ۲۹ اور ۱۰: ۱۲ و ۱۳ ۱ قرن ۱۲: ۱۳ گلت ۳: ۲۸ افسیو ۲: ۱۳ و ۱۸ و اور ۳: ۶ ۲۴ متی ۲۸: ۱۸ روم ۱۰: ۱۲ ۱ قرن ۱۵: ۲۷ افسیو ۱: ۲۰ و ۲۲ ۱ پطرس ۳: ۲۲ مکاشفہ ۱۷: ۱۴ اور ۱۹: ۶ ۲۵ یسع ۵۷: ۱۹ افسیو ۲: ۱۴ و ۱۶ و ۱۷ قلسیو ۱: ۲۰ ۲۶ لوقا ۴: ۱۴ ۲۷ لوقا ۴: ۱۸ اعما ۲: ۲۲ اور ۴: ۲۷ عبر ۱: ۹ ۲۸ یوحنا ۳: ۲ ۲۹ اعما ۲: ۳۲ ۳۰ اعما ۵: ۳۰ ۳۱ اعما ۲: ۲۴

سنہ عیسوی ۴۱

۳۲ یوحنا ۱۴: ۱۷ و ۲۲ اعما ۱۳: ۳۱ ۳۳ لوقا ۲۴: ۳۰ و ۴۳ یوحنا ۲۱: ۱۳ ۳۴ متی ۲۸: ۱۹ و ۲۰ اعما ۱: ۸ ۳۵ یوحنا ۵: ۲۲ و ۲۷ اعما ۱۷: ۳۱ ۳۶ روم ۱۴: ۹ و ۱۰ ۲ قرن ۵: ۱۰ ۲ تمط ۴: ۱ ۱ پطرس ۴: ۵ ۳۷ یسع ۵۳: ۱۱ یرم ۳۱: ۳۴ دان ۹: ۲۴ میکاہ ۷: ۱۸ زکر ۱۳: ۱ ملا ۴: ۲ اعما ۲۶: ۲۲ ۳۸ اعما ۱۵: ۹ اور ۲۶: ۱۸ روم ۱۰: ۱۱ گلت ۳: ۲۲ ۳۹ اعما ۴: ۳۱ اور ۸: ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ اور ۱۱: ۱۵ ۴۰ ۲۳ آیت ۴۱ اعما ۱۱: ۱۸ گلت ۳: ۱۴ ۴۲ اعما ۱۱: ۱۷ اور ۱۵: ۸ و ۹ روم ۱۰: ۱۲ ۴۳ اعما ۲: ۳۸ اور ۸: ۱۶ ۴۴ ۱ قرن ۱: ۱۷

۱ اعما ۱۰: ۴۵ گلت ۲: ۱۲ ۲ اعما ۱۰: ۲۸ ۳ گلت ۲: ۱۲ ۴ لوقا ۱: ۳ ۵ اعما ۱۰: ۹ وغیرہ

سنہ عیسوی ۴۱

تو بے کھٹکے اُنکے ساتھ جا[6] چنانچہ یہہ چھ بھائی میرے ساتھ چلے[7] اور ہم اُس شخص کے گھر میں داخل ہوئے۔ (۱۳) اور اُسنے ہم سے بیان کیا کہ کس طرح فرشتے کو اپنے گھر میں کھڑا دیکھا جسنے اُسے کہا کہ یافا میں آدمی بھیج اور شمعون کو جسکا لقب پطرس ہی بلوا[8] (۱۴) وہ تجھے وہ باتیں کہیگا جن سے تو اور تیرا سارا گھر نجات پائیگا ✝ (۱۵) جب میں کلام کرنے لگا رُوح القدس اُن پر نازل ہوئی جیسے پہلے ہم پر[9] (۱۶) تب مجھے خداوند کی بات یاد آئی جو اُسنے کہی یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا[10] پر تم رُوح القدس سے بپتسمہ پاؤگے[11] (۱۷) پس جب کہ خدا نے اُنکو ویسی نعمت دی جیسی ہم کو جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے[12] تو میں کون تھا کہ خدا کو روک سکتا[13]؟ (۱۸) وہ یہہ سُنکر چُپ رہے اور خدا کی تعریف کرکے کہا بیشک خدا نے غیر قوموں کو بھی زندگی کے لئے توبہ بخشی ہی[14] ✝

(۱۹) پس وہ جو اُس جور و جفا سے جو کہ ستفنس کے سبب برپا ہوئی تھیں چھتر بتر ہو گئے تھے[15] پھرتے پھرتے فینیکے و کپرس اور انطاکیا میں پہنچے مگر یہودیوں کے سوا کسی کو کلام نہ سُناتے تھے ✝ (۲۰) اور اُن میں سے کئی ایک کپرسی اور قُرینی بھی تھے جنہوں نے انطاکیا میں آکے یونانی یہودیوں سے بھی[16] باتیں کیں اور خداوند یسوع کی خوشخبری سُنائی ✝ (۲۱) اور خداوند کا ہاتھ اُنکے ساتھ تھا[17] اور بہت سے لوگ جو ایمان لائے خداوند کی طرف پھرے[18] (۲۲) تب اُن لوگوں کی خبر یروسلم کی کلیسئے کے کان میں پہنچی۔ اور اُنہوں نے برنباس[19] کو بھیجا کہ انطاکیا تک جائے ✝ (۲۳) وہ پہنچکے اور خدا کا فضل دیکھکے خوش ہوا اور اُن سب کو نصیحت کی کہ دِل کی مضبوطی کے ساتھ خداوند سے لگے رہو[20] (۲۴) کیونکہ وہ نیک مرد تھا اور رُوح القدس اور ایمان سے بھرا[21] اور ایک بڑی گروہ خداوند کی طرف رجوع لائی[22] (۲۵) تب برنباس سولس کی تلاش میں ترسس[23] کو چلا۔ (۲۶) اور اُسے پاکے انطاکیا میں لایا ✝ اور ایسا ہوا کہ وہ سال بھر کلیسئے میں شامل ہوا کرتے اور بہت لوگوں کو سکھایا کرتے تھے ✝ اور پہلے انطاکیا میں شاگرد خرستیان کہلائے ✝

(۲۷) اُنہیں دِنوں کئی ایک نبی[24] یروسلم سے انطاکیا میں آئے ✝ (۲۸) اور اُن میں سے ایک نے جسکا نام اگبس[25] تھا کھڑا ہو کے رُوح کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام مملکت میں بڑا کال پڑیگا جو قلودیوس قیصر کے وقت میں واقع ہوا ✝ (۲۹) تب شاگردوں میں سے ہر ایک نے ٹھانا کہ اپنے مقدور کے موافق اُن بھائیوں کی خدمت میں جو یہودیہ میں رہتے تھے کچھ بھیجے[26] (۳۰) سو اُنہوں نے یہہ کیا اور برنباس اور سولس کے ہاتھ[27] بزرگوں کے پاس بھیجا ✝

۱۲ باب

سنہ عیسوی ۴۴

اور اُن دِنوں ہیرودیس بادشاہ نے کلیسئے میں سے بعضوں پر ہاتھ ڈالے کہ اُنہیں ستائے ✝ (۲) اور یوحنا کے بھائی یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا[1] (۳) اور جب دیکھا کہ یہودیوں کو پسند آیا تو اور بھی زیادتی کی کہ پطرس کو بھی پکڑ لیا ✝ (یہہ بے خمیری روٹی کے دِنوں میں[2] ہوا ✝) (۴) اور اُسکو پکڑ کے قید خانہ میں ڈالا اور چار چار سپاہیوں کے پہرے میں سونپا کہ اُسکی نگہبانی کریں[3] اور چاہا کہ فسح کے بعد اُسے لوگوں کے سامنے لیجائے ✝ (۵) پس قید خانے میں پطرس کی نگہبانی ہوتی تھی پر کلیسیا اُسکے لئے نت خدا سے دُعا مانگا کرتی تھی ✝ (۶) اور جب ہیرودیس نے اُسے حاضر کرنے چاہا اُسی رات پطرس دو زنجیروں سے بندھا دو سپاہیوں کے بیچ میں سوتا تھا اور چوکیدار دروازہ پر قید خانے کی چوکی کر رہے تھے ✝ (۷) اور دیکھو خداوند کا ایک فرشتہ آ کھڑا ہوا[4] اور اُس مکان میں نور چمکا اور اُسنے پطرس کی پسلی پر مار کے جگایا اور کہا کہ جلد اُٹھ ✝ تب زنجیریں اُسکے ہاتھوں سے گر گئیں ✝ (۸) اور اُس فرشتے نے اُسے کہا کہ کمر باندھ اور اپنی جوتی پہن ✝ اُسنے یوں ہی کیا ✝ پھر اُسنے اُسے کہا اپنا کُرتا پہن اور میرے پیچھے ہو لے ✝ (۹) وہ نکلکے اُسکے پیچھے ہو لیا۔ پر نہ جانا کہ یہہ جو فرشتے سے ہوا سچ ہی[5] بلکہ سمجھا کہ رویا دیکھتا ہوں[6] (۱۰) تب وہ پہلے اور دوسرے میں سے نکلکے لوہے کے پھاٹک تک جو شہر کی طرف ہی پہنچے۔ وہ آپ سے آپ اُنکے لئے کُھل گیا[7] سو وہ نکل کے ایک گلی سے گذر گئے اور اُسی دم فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا ✝ (۱۱) تب پطرس نے ہوش میں آکے کہا اب میں نے سچ جانا کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بھیجا[8] اور مجھے ہیرودیس کے ہاتھ اور یہودی قوم

حواشی (دایاں حاشیہ): ۶ یوحنا ۱۶: ۱۳ اعما ۱۰: ۱۹ اور ۱۵: ۷ — ۷ اعما ۱۰: ۲۳ — ۸ اعما ۱۰: ۳۶ — ۹ اعما ۲: ۴ — ۱۰ متی ۳: ۱۱ یوحنا ۱: ۲۶ و ۳۳ اعما ۱: ۵ اور ۱۹: ۴ — ۱۱ یسعیاہ ۴۴: ۳ یوایل ۲: ۲۸ اور ۳: ۱۸ — ۱۲ اعما ۱۵: ۸ و ۹ — ۱۳ اعما ۱۰: ۴۷ — ۱۴ رومی ۱۰: ۱۲ و ۱۳ اور ۱۵: ۹ و ۱۲ — ۱۵ اعما ۸: ۱ — ۱۶ اعما ۶: ۱ اور ۹: ۲۹ — ۱۷ لوقا ۱: ۶۶ اعما ۲: ۴۷ — ۱۸ اعما ۹: ۳۵ — سنہ عیسوی ۴۲ — ۱۹ اعما ۹: ۲۷ — ۲۰ اعما ۱۳: ۴۳ اور ۱۴: ۲۲ — ۲۱ اعما ۶: ۵ — سنہ عیسوی ۴۳ — ۲۲ ۲۱ آئت اعما ۵: ۱۴ — ۲۳ اعما ۹: ۳۰ — ۲۴ اعما ۲: ۱۷ اور ۱۳: ۱ اور ۱۵: ۳۲ اور ۲۱: ۹ ۱ قرن ۱۲: ۲۸ افسیو ۴: ۱۱

حواشی (بایاں حاشیہ): سنہ عیسوی ۴۳ — ۲۵ اعما ۲۱: ۱۰ — ۲۶ روم ۱۵: ۲۶ ۱ قرن ۱۶: ۱ ۲ قرن ۹: ۱ — ۲۷ اعما ۱۲: ۲۵ — سنہ عیسوی ۴۴ — ۱ متی ۴: ۲۱ اور ۲۰: ۲۳ — ۲ خر ۱۲: ۱۴ و ۱۵ اور ۲۳: ۱۵ — ۳ یوحنا ۲۱: ۱۸ — ۴ اعما ۵: ۱۹ — ۵ زبور ۱۲۶: ۱ — ۶ اعما ۱۰: ۳ و ۱۷ اور ۱۱: ۵ — ۷ اعما ۱۶: ۲۶ — ۸ زبور ۳۴: ۷ دان ۳: ۲۸ اور ۶: ۲۲ عبر ۱: ۱۴

سنہ عیسوی ۴۴

کی ساری تاک سے بچالیا (۱۲) اور جب یہہ سمجھا تھا تب یوحنا جسکا لقب مرقس ہی اُسکی ماں مریم کے گھر آیا وہاں بہت لوگ جمع ہوئے اور دُعا مانگ رہے تھے (۱۳) جب پطرس پھاٹک کی کھڑکی کھٹکھٹاتا تھا رودا نام ایک چھوکری آئی کہ چپکے سُنے (۱۴) اور پطرس کی آواز پہچانکے مارے خوشی کے پھاٹک نہ کھولا اور دوڑکے اندر خبر دی کہ پطرس پھاٹک پر کھڑا ہی (۱۵) تب اُنہوں نے اُسسے کہا تو دیوانی ہی وہ اپنی بات پر قائم رہی کہ یونہی ہی اُنہوں نے کہا اُسکا فرشتہ ہوگا (۱۶) مگر پطرس کھٹکھٹاتا رہا تب اُنہوں نے دروازہ کھولکے اُسکو دیکھا اور دنگ ہو گئے (۱۷) اُسنے اُنہیں ہاتھہ سے اشارہ کیا کہ چُپ رہیں اور اُن سے بیان کیا کہ خداوند کس طرح اُسکو قید خانے سے باہر لایا پھر کہا کہ یعقوب اور بھائیوں کو اِس بات کی خبر دو اور وہ آپ باہر جاکے دوسری جگہ چلا گیا (۱۸) جب صبح ہوئی سپاہی بہت گھبرائے کہ پطرس کیا ہوا (۱۹) جب ہیرودیس نے اُسکی تلاش کرکے نہ پایا تو چوکیداروں کی تحقیقات کی اور حکم کیا کہ لیجاکے اُنہیں جان سے مارو اور آپ یہودیہ سے روانہ ہوکے قیصریہ میں جا رہا

(۲۰) اور ہیرودیس صور و صیدا کے لوگوں سے نہائت ناخوش تھا۔ تب وہ ایکدل ہوکے اُسکے پاس آئے اور بلستس کو جو بادشاہ کی خوابگاہ کا ناظر تھا ملاکے صلح چاہی۔ کیونکہ اُنکے ملک کو بادشاہ کے ملک سے اسباب معاش میسر آتے تھے (۲۱) تب ہیرودیس ایکدن ٹھہراکے اور بادشاہی پوشاک پہنکے تخت پر بیٹھا اور اُن سے کلام کرنے لگا (۲۲) تب لوگ چلّانے لگے کہ یہہ خدا کی آواز ہی انسان کی نہیں (۲۳) اُسی دم خدا کے فرشتے نے اُسے مارا کیونکہ اُسنے خدا کی بزرگی نہ کی اور کیڑے پڑکے مرگیا

(۲۴) پر خدا کا کلام بڑھا اور پھیلا (۲۵) اور برنباس اور سولس اپنی خدمت پوری کرکے اور یوحنا کو جسکا لقب مرقس ہی ساتھہ لیکے یروسلم سے پھرے

۱۳ باب

سنہ عیسوی ۴۵

اور انطاکیا کی کلیسئے میں کئی نبی اور معلم تھے یعنی برنباس اور شمعون جو نیگر کہلاتا ہی اور لوقیوس قرینی اور مناہین جو چوتھائی کے حاکم ہیرودیس کے ساتھہ پلا تھا اور سولس (۲) جب وہ خداوند کی بندگی کرتے اور روزہ رکھتے تھے رُوح القدس نے کہا میرے لئے برنباس اور سولس کو الگ کرو اُس کام کیلئے جسکے واسطے میں نے اُنہیں بُلایا (۳) تب اُنہوں نے روزہ رکھکے اور دُعا مانگکے اُنپر ہاتھہ رکھے اور اُنہیں رخصت کیا

(۴) پس وہ رُوح القدس کے بھیجے ہوئے سلوکیا کو گئے۔ اور وہاں سے جہاز پر کپرس کو چلے (۵) اور اُنہوں نے جب کہ سلمیس میں تھے یہودیوں کے عبادتخانوں میں خدا کا کلام سُنایا۔ اور یوحنا اُنکا خادم تھا (۶) اور اُس تمام ٹاپو میں پافس تک سیر کرکے اُنہوں نے ایک یہودی جادوگر اور جھوٹے نبی کو جسکا نام بریسوع تھا پایا۔ (۷) وہ سرجیوس پولس صوبہ کے ساتھہ تھا جو صاحب تمیز تھا۔ اُسنے برنباس اور سولس کو بُلاکے چاہا کہ خدا کا کلام سُنے۔ (۸) پر الیماس جادوگر نے (کہ یہی اُسکے نام کا ترجمہ ہی) اُنکی برخلافی کی اور چاہا کہ صوبہ کو ایمان سے پھیر دے (۹) تب سولس یعنی پولس نے رُوح القدس سے بھر جاکے اُسے گھورکے (۱۰) کہا ای شیطان کے فرزند تو جو تمام مکاری اور عیاری سے بھرا اور سب طرح کی راستی کا دشمن ہی کیا خداوند کی سیدھی راہوں کو ٹیڑھی کرنا نہ چھوڑیگا؟ (۱۱) اب دیکھہ خداوند کا ہاتھہ تجھہ پر ہی اور تو اندھا ہو جائیگا اور مدت تک سورج کو نہ دیکھیگا وہیں دُھندلاپن اور اندھیرا اُسپر چھا گیا۔ اور ڈھونڈتا پھرا کہ کوئی اُسکا ہاتھہ پکڑکے لیچلے (۱۲) تب صوبہ یہہ ماجرا دیکھکے خداوند کی تعلیم سے دنگ ہوکر ایمان لایا

(۱۳) اب پولس اور اُسکے ساتھی پافس سے جہاز کھولکے پمفولیہ کے پرگا میں آئے۔ اور یوحنا اُن سے جدا ہوکر یروسلم کو پھرا (۱۴) اور وہ پرگا سے گذرکے پسدیہ کے انطاکیا میں پہنچے اور سبت کے دن عبادتخانے میں جا بیٹھے (۱۵) اور توریت اور نبیوں کی کتاب کے پڑھنے کے بعد عبادتخانے کے سرداروں نے اُنہیں کہلا بھیجا کہ ای بھائیو اگر کچھہ نصیحت کی بات لوگوں کے لئے رکھتے ہو تو بیان کرو (۱۶) تب پولس کھڑا ہوا اور ہاتھہ سے اشارہ کرکے کہا

ای اسرائیلیو اور ای خداترسو سُنو (۱۷) اِس قوم اسرائیل

سنہ عیسوی ۴۵

کے خدانے ہمارے باپ دادوں کو چُنا[۲۱] اور اِس قوم کو جب مصر کے ملک میں پردیسی تھی بڑھایا[۲۲] اور زبردست ہاتھ سے اُنہیں وہاں سے نکال لایا[۲۳] (۱۸) اور برس چالیس ایک[۲۴] وہ بیابان میں اُنکو دائی کیطرح لئے پھرا + (۱۹) اور کنعان کی سرزمین میں سات قوموں[۲۵] کو ہلاک کیا اور اُنکا ملک قرعہ سے اُنہیں بانٹ دیا[۲۶] + (۲۰) اور بعد اُسکے ساڑھے چار سو برس کے قریب سموئیل نبی تک[۲۷] اُن میں قاضی مقرر کئے[۲۸] (۲۱) اُسوقت سے اُنہوں نے بادشاہ چاہا[۲۹] تب خدا نے ایک مرد بنیامین کے گھرانے سے قیس کے بیٹے ساؤل کو چالیس برس تک اُنپر مقرر کیا + (۲۲) پھر اُسے اُتار کے[۳۰] داؤد کو کھڑا کیا کہ اُنکا بادشاہ ہو[۳۱] اور اُسکی گواہی میں کہا کہ میں نے ایک مرد یسی کے بیٹے داؤد کو[۳۲] اپنے دل کے موافق پایا[۳۳] وہی میری سب خواہشیں پوری کریگا + (۲۳) اُسی کی نسل سے[۳۴] خدا نے اپنے وعدے کے موافق[۳۵] اسرائیل کے لئے نجات دینیوالے یسوع کو اُٹھایا[۳۶] + (۲۴) جسکے آنے سے آگے یوحنا نے اسرائیل کی تمام قوم کے درمیان توبہ کے بپتسمہ کی منادی کی[۳۷] + (۲۵) اور جب یوحنا اپنا دورہ پورا کرنے پر تھا اُسنے کہا تم مجھے کون سمجھتے ہو؟ میں وہ نہیں ہوں بلکہ دیکھو وہ میرے بعد آتا ہے جسکی جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ہوں[۳۸] + (۲۶) اے بھائیو ابرہام کے خاندان کے فرزندو اور تم میں سے جتنے خدا سے ڈرتے ہو تمہارے لئے اِس نجات کا کلام بھیجا گیا[۳۹] + (۲۷) کیونکہ یروشلم کے باشندوں اور اُنکے سرداروں نے اُسے اور نبیوں کی باتیں جو ہر سبت کو پڑھی جاتی ہیں[۴۰] نہ جانکے[۴۱] اُسپر فتویٰ دینے سے اُنکو پورا کیا[۴۲] + (۲۸) اگرچہ اُسکے قتل کی کوئی وجہ نہ پائی[۴۳] توبھی پیلاطس سے درخواست کی کہ اُسے مار ڈالے[۴۴] + (۲۹) اور جب سب کچھ جو اُسکے حق میں لکھا تھا پورا کر چکے[۴۵] تو اُسے کاٹھ پر سے اُتار کے قبر میں رکھا[۴۶] + (۳۰) لیکن خدا نے اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا[۴۷] (۳۱) اور وہ بہت دِن اُنکو جو اُسکے ساتھ جلیل سے[۴۸] یروشلم میں آئے تھے دکھائی دیا[۴۹] وہ فی الحال لوگوں کے آگے اُسکے گواہ ہیں[۵۰] + (۳۲) اور ہم تم کو خوشخبری دیتے ہیں کہ اُس وعدے کو جو ہمارے باپ دادوں سے کیا گیا تھا[۵۱] (۳۳) خدا نے ہمارے لئے جو اُنکی اولاد ہیں بالکل پورا کیا کہ یسوع کو پھر جلایا۔ چنانچہ دوسرے زبور میں لکھا ہے کہ تو میرا بیٹا ہے آج تو مجھ سے پیدا ہوا[۵۲] + (۳۴) اور اِسکی بابت کہ اُسنے اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا تاکہ بعد اُسکے نہ سڑے یوں کہا کہ میں داؤد کی سچی[۱۱] نعمتیں تمہیں دونگا[۵۳] + (۳۵) اِسلئے وہ دوسری جگہ بھی کہتا ہے کہ تو اپنے قدوس کو سڑنیکی حالت دیکھنے نہ دیگا[۵۴] + (۳۶) کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کی مرضی بجا لاکے سو گیا اور اپنے باپ دادوں سے جا ملا اور سڑنیکی نوبت دیکھی[۵۵] (۳۷) پر یہہ جسے خدا نے اُٹھایا سڑنیکی حالت نہیں دیکھی + (۳۸) پس اے بھائیو یہہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اُسیکے وسیلے تم کو گناہوں کی معافی کی خبر دیجاتی ہے[۵۶] (۳۹) بلکہ اُسی سے ہر ایک جو ایمان لاتا اُن سب باتوں سے جن سے تم موسیٰ کی شریعت کے رو سے بیگناہ نہیں ٹھیر سکتے تھے بیگناہ ٹھیرتا ہے[۵۷] + (۴۰) پس خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ جو نبیوں کی کتاب میں لکھا ہے تم پر آ سئے[۵۸] کہ

(۴۱) اے تحقیر کرنیوالو دیکھو اور تعجب کرو اور نیست ہو جاؤ
کیونکہ میں تمہارے زمانے میں ایک کام کرتا ہوں ایسا
کام کہ کوئی تم سے کیسا ہی بیان کریگا تم کبھی یقین نہ کروگے +

(۴۲) جب یہودی عبادتخانے کے باہر چلتے تھے غیر قوموں نے اُن سے درخواست کی کہ یہہ باتیں اگلے سبت کو اُن سے کہی جائیں + (۴۳) جب مجلس اُٹھ گئی بہت یہودی اور مرید خداپرست پولس اور برنباس کے پیچھے چلے۔ اُنہوں نے اُن سے کلام کر کے ترغیب دی[۵۹] کہ خدا کی نعمت[۶۰] پر قائم رہیں +

(۴۴) دوسرے سبت کو قریب سارے شہر کے لوگ اکٹھے ہوئے کہ خدا کا کلام سُنیں + (۴۵) مگر اتنی بھیڑ دیکھکے یہودی ڈاہ سے بھر گئے اور خلاف کہتے[۶۱] اور کفر بکتے ہوئے پولس کی باتوں سے مخالفت کی + (۴۶) تب پولس اور برنباس نڈر ہو کے بولے کہ ضرور تھا کہ خدا کا کلام پہلے تمہیں سُنایا جائے[۶۲] لیکن جس حال کہ تم نے اُسکو رد کیا اور آپ کو ہمیشہ کی زندگی کے لائق نہ سمجھا[۶۳] تو دیکھو ہم غیر قوموں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں[۶۴] + (۴۷) کیونکہ خداوند نے یوں ہمیں حکم دیا کہ

میں نے تجھکو غیر قوموں کا نور مقرر کیا[۶۵] تاکہ دُنیا
کی انتہا تک نجات کا باعث ہو +

(۴۸) تب غیر قومیں اِن باتوں کو سُنکے خوش ہوئیں اور خدا

سنہ عیسوی ۴۵

۲۱ است ۷: ۶ و ۷ ۔ ۲۲ خرو ۱: ۱ ۔ زبور ۱۰۵: ۲۳ و ۲۴ ۔ اعما ۷: ۱۶ ۔ ۲۳ خرو ۶: ۶ اور ۱۳: ۱۴ و ۱۶ ۔ ۲۴ خرو ۱۶: ۳۵ ۔ گنتی ۱۴: ۳۳ و ۳۴ ۔ زبور ۹۵: ۹ و ۱۰ ۔ اعما ۷: ۳۶ ۔ ۲۵ است ۷: ۱ ۔ ۲۶ یشوع ۱۴: ۱ و ۲ ۔ زبور ۷۸: ۵۵ ۔ ۲۷ ۱ سمو ۳: ۲۰ ۔ ۲۸ قضاة ۲: ۱۶ ۔ ۲۹ ۱ سمو ۸: ۵ اور ۱۰: ۱ ۔ ۳۰ ۱ سمو ۱۵: ۲۳ و ۲۶ اور ۱۶: ۱ ۔ ۳۱ ۲ سمو ۲: ۴ اور ۵: ۳ ۔ ۳۲ زبور ۸۹: ۲۰ ۔ ۳۳ ۱ سمو ۱۳: ۱۴ ۔ اعما ۷: ۴۶ ۔ ۳۴ یسع ۱۱: ۱ ۔ لوقا ۱: ۳۲ و ۶۹ ۔ اعما ۲: ۳۰ ۔ روم ۱: ۳ ۔ ۳۵ ۲ سمو ۷: ۱۲ ۔ زبور ۱۳۲: ۱۱ ۔ ۳۶ متی ۱: ۲۱ ۔ روم ۱۱: ۲۶ ۔ ۳۷ متی ۳: ۱ ۔ لوقا ۳: ۳ ۔ ۳۸ متی ۳: ۱۱ ۔ مرقس ۱: ۷ ۔ لوقا ۳: ۱۶ ۔ یوحنا ۱: ۲۰ و ۲۷ ۔ ۳۹ متی ۱۰: ۶ ۔ لوقا ۲۴: ۴۷ ۔ اعما ۳: ۲۶ ۔ ۴۰ اعما ۱۵: ۲۱ ۔ ۴۱ لوقا ۲۳: ۳۴ ۔ ۴۲ لوقا ۲۴: ۲۰ ۔ اعما ۳: ۱۷ ۔ ۴۳ متی ۲۷: ۲۲ ۔ مرقس ۱۵: ۱۳ ۔

لوقا ۲۳: ۲۱ و ۲۲ ۔ یوحنا ۱۹: ۶ و ۱۵ ۔ ۴۴ اعما ۳: ۱۳ و ۱۴ ۔ ۴۵ لوقا ۱۸: ۳۱ اور ۲۴: ۴۴ ۔ یوحنا ۱۹: ۲۸ و ۳۰ و ۳۶ و ۳۷ ۔ ۴۶ متی ۲۷: ۵۹ ۔ مرقس ۱۵: ۴۶ ۔ لوقا ۲۳: ۵۳ ۔ یوحنا ۱۹: ۳۸ ۔ ۴۷ متی ۲۸: ۶ ۔ اعما ۲: ۲۴ اور ۳: ۱۳ و ۱۵ ۔ [illegible]

۵۲ زبور ۲: ۷ ۔ عبر ۱: ۵ اور ۵: ۵ ۔

[۱۱] یونانی میں پاک چیزیں یوں طرح سے سترجموں نے اُس جگہ کیطرح کا یسعیاہ کے اِس مقام میں اور کئی ایک اور ایسے مقاموں میں ترجمہ کیا ہے۔

۵۳ یسع ۵۵: ۳ ۔ ۵۴ زبور ۱۶: ۱۰ ۔ اعما ۲: ۳۱ ۔ ۵۵ ۱ سلا ۲: ۱۰ ۔ اعما ۲: ۲۹ ۔ ۵۶ یرم ۳۱: ۳۴ ۔ دان ۹: ۲۴ ۔ لوقا ۲۴: ۴۷ ۔ ۱ یوحنا ۲: ۱۲ ۔ ۵۷ یسع ۵۳: ۱۱ ۔ روم ۳: ۲۸ اور ۸: ۳ ۔ عبر ۷: ۱۹ ۔ ۵۸ یسع ۲۹: ۱۴ ۔ حبق ۱: ۵

۵۹ اعما ۱۱: ۲۳ اور ۱۴: ۲۲ ۔ ۶۰ طیطا ۲: ۱۱ ۔ عبر ۱۲: ۱۵ ۔ ۱ پطر ۵: ۱۲ ۔ ۶۱ اعما ۱۸: ۶ ۔ ۱ پطر ۴: ۴ ۔ یہود ۱۰ ۔ ۶۲ متی ۱۰: ۶ ۔ اعما ۳: ۲۶ ۔ روم ۱: ۱۶ ۔ ۶۳ خرو ۳۲: ۱۰ ۔ است ۳۲: ۲۱ ۔ یسع ۵۵: ۵ ۔ متی ۲۱: ۴۳ ۔ روم ۱۰: ۱۹ ۔ ۶۴ اعما ۱۸: ۶ اور ۲۸: ۲۸ ۔ ۶۵ یسع ۴۲: ۶ اور ۴۹: ۶ ۔ لوقا ۲: ۳۲

کے کلام کی تعریف کرنے لگیں۔ اور جتنے ہمیشہ کی زندگی کے لئے|| تیار کئے گئے تھے^۶۶ ایمان لائے + (۴۹) اور خدا کا کلام اُس تمام مُلک میں پھیلا + (۵۰) پر یہودیوں نے خدا پرست اور عزتوالی عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا اور پولس اور برنباس پر فساد اُٹھایا^۶۷ اور اُنہیں اپنی سرحدوں سے نکالدیا + (۵۱) تب وہ اپنے پانوں کی خاک اُن پر جھاڑکے^۶۸ اِقونیوم میں آئے + (۵۲) اور شاگرد خوشی^۶۹ اور رُوح القدس سے بھر گئے +

سنہ عیسوی ۴۵
|| یا مقرر کئے گئے۔
۶۶ اعما ۲: ۴۷
۶۷ ۲ تمط ۳: ۱۱
۶۸ متی ۱۰: ۱۴، مرقس ۶: ۱۱، لوقا ۹: ۵، اعما ۱۸: ۶
۶۹ متی ۵: ۱۲، یوحنا ۱۶: ۲۲، اعما ۲: ۴۶

۱۴ باب

اور اِقونیوم میں یوں ہوا کہ وہ ایک ساتھ یہودیوں کے عبادتخانے میں گئے اور ایسے طور پر کلام کیا کہ یہودیوں اور یونانیوں کی ایک بڑی جماعت ایمان لائی + (۲) پر اُن یہودیوں نے جو ایمان نہ لائے تھے غیر قوموں کو اُبھارا اور اُنکے دِل بھائیوں کیطرف بد کردیئے + (۳) اِسلئے وہ بہت دِن وہاں رہے اور خداوند کی بابت بیدھڑک کلام کرتے تھے۔ وہ اپنے فضل کی بات پر گواہی دیتا^۱ اور اُنکے ہاتھوں سے نشانیاں اور اچنبھے دکھاتا رہا + (۴) اور شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑی۔ بعضے یہودیوں کی اور بعضے رسولوں^۲ کی طرف ہو گئے + (۵) پر جب غیر قوم والوں اور یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت فساد اُٹھایا کہ اُنہیں بے عزت اور اُنپر پتھراؤ کریں^۳ (۶) وہ یہہ معلوم کرکے لُقاؤنیہ کے شہر لُسترا اور دربے اور اُنکے آس پاس کے مُلک میں بھاگے^۴ (۷) اور وہاں اِنجیل سُناتے رہے +

(۸) اور لُسترا میں ایک شخص جسکے پانوؤں میں طاقت نہ تھی بیٹھا تھا۔ وہ اپنی ماں کے پیٹ ہی سے لُنجا تھا اور کبھی نہ چلا تھا^۵ (۹) اُسنے پولس کو باتیں کرتے سُنا جسنے اُسکی طرف غور سے دیکھکے اور دریافت کرکے کہ اُس میں ایمان ہے^۶ کہ چنگا ہووے + (۱۰) بڑی آواز سے کہا کہ اپنے پاؤں پر سیدھا کھڑا ہو۔ وہ اُچھلکے چلنے لگا^۷ (۱۱) لوگوں نے یہہ جو پولس نے کیا تھا دیکھکے آواز بلند کرکے لُقاؤنیہ کی بولی میں کہا دیوتے آدمی کے بھیس میں ہم پر اُترے ہیں^۸ (۱۲) اور اُنہوں نے برنباس کو زیوس کہا اور پولس کو ہرمیس اِسلئے کہ وہ کلام میں سبقت کرتا تھا + (۱۳) اور زیوس جو کہ اُنکے شہر کے سامنے تھا اُسکے پُجاری نے بیل اور پھولوں کے ہار پھاٹکوں پر لاکے لوگوں کے ساتھ چاہا کہ قربانی کریں^۹ (۱۴)

۱ مرقس ۱۶: ۲۰، عبر ۲: ۴
سنہ عیسوی ۴۶
۲ اعما ۱۳: ۳
۳ ۲ تمط ۳: ۱۱
۴ متی ۱۰: ۲۳
۵ اعما ۳: ۲
۶ متی ۸: ۱۰ اور ۹: ۲۸ و ۲۹
۷ یسع ۳۵: ۶
۸ اعما ۸: ۱۰ اور ۲۸: ۶
۹ دان ۲: ۴۶

جب برنباس اور پولس رسولوں نے یہہ سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑتے^۱۰ اور لوگوں کے بیچ میں کود پڑے اور چلّاکے بولے کہ (۱۵) اے مردو تم یہہ کیا کرتے ہو^۱۱؟ ہم بھی اِنسان ہیں اور تمہاری طرح ہواس رکھتے^۱۲ اور تمہیں اِنجیل سُناتے ہیں تاکہ اِن باطلوں سے^۱۳ کنارہ کرکے زندہ خدا^۱۴ کیطرف پھرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے پیدا کیا^۱۵ (۱۶) اُسنے اگلے زمانے میں سب قوموں کو چھوڑدیا کہ اپنی اپنی راہ پر چلیں^۱۶ (۱۷) تسپر بھی اُسنے احسان کرنے اور آسمان سے ہمارے لئے پانی برسانے اور میووں کی فصلیں پیدا کرنے اور ہمارے دِلوں کو خوراک اور خوشی سے بھر دینے سے^۱۷ آپ کو بے گواہ نہ چھوڑا^۱۸ (۱۸) اور یہہ باتیں کہہ کے لوگوں کو بڑی مشکل سے باز رکھا کہ اُنکو قربانی نہ چڑھائیں +

(۱۹) اور یہودیوں نے انطاکیا اور اِقونیوم سے آکے^۱۹ اور لوگوں کو مائل کرکے پولس کو سنگسار کیا^۲۰ اور یہہ سمجھکے کہ وہ مرگیا اُسے شہر کے باہر گھسیٹ لیگئے + (۲۰) پر جب شاگرد اُسکے گردوپیش اِکٹھے ہوئے وہ اُٹھکے شہر میں آیا۔ اور دوسرے دِن برنباس کے ساتھ دربے کو چلا گیا + (۲۱) اور اُس شہر میں اِنجیل سُناکے اور بہت سے شاگرد کرکے^۲۱ لُسترا اور اِقونیوم اور انطاکیا کو پھرے + (۲۲) اور شاگردوں کے دِلوں کو تقویت دیتے اور نصیحت کرتے تھے کہ ایمان پر قائم رہو^۲۲ اور کہا ضرور ہے کہ ہم بہت مصیبتیں سہکے خدا کی بادشاہت میں داخل ہوں^۲۳ (۲۳) اور اُنہوں نے ہر ایک کلیسیے میں اُنکے لئے بزرگوں کو مقرر کرکے^۲۴ اور روزہ کے ساتھ دُعا مانگکے اُنہیں خداوند کو جسپر ایمان لائے تھے سونپا + (۲۴) اور پسدیہ سے گذرکے پمفولیہ میں پہنچے + (۲۵) اور پرگا میں کلام سُناکے اطلیہ کو گئے۔ (۲۶) اور وہاں سے جہاز پر انطاکیا میں آئے جہاں سے اُس کام کے لئے جو اُنہوں نے اب پورا کیا^۲۵ خدا کے فضل پر سونپے گئے تھے^۲۶ (۲۷) اور اُنہوں نے پہنچکے کلیسیے کو اِکٹھے کیا اور سب کچھ جو خدا نے اُنکے ساتھ کیا^۲۷ اور یہہ کہ اُسنے غیر قوموں کے لئے ایمان کا دروازہ کھولا^۲۸ بیان کیا + (۲۸) اور وہ شاگردوں کے ساتھ وہاں بہت دِن رہے +

۱۵ باب

اور بعضے یہودیہ سے آکے^۱ بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر موسیٰ کی سُنّت کے موافق^۲ تمہارا ختنہ نہ ہو^۳ تو تم نجات

سنہ عیسوی ۴۶
۱۰ متی ۲۶: ۶۵
۱۱ اعما ۱۰: ۲۶
۱۲ یعقوب ۵: ۱۷، مکاشفہ ۱۹: ۱۰
۱۳ ۱ سمو ۱۲: ۲۱، ۱ سلا ۱۶: ۱۳، یرم ۱۴: ۲۲، عمو ۲: ۴، ۱ قرن ۸: ۴
۱۴ ۱ تسلو ۱: ۹
۱۵ پید ۱: ۱، زبور ۳۳: ۶، اور ۱۴۶: ۶، مکاشفہ ۱۴: ۷
۱۶ زبور ۸۱: ۱۲، اعما ۱۷: ۳۰، ۱ پطرس ۴: ۳
۱۷ اعما ۱۷: ۲۷، رومی ۱: ۲۰
۱۸ لیو ۲۶: ۴، است ۱۱: ۱۴، اور ۲۸: ۱۲، ایوب ۵: ۱۰، زبور ۶۵: ۱۰، اور ۶۸: ۹، اور ۱۴۷: ۸، یرم ۱۴: ۲۲، متی ۵: ۴۵
۱۸ اعما ۱۷: ۲۷
۱۹ اعما ۱۳: ۴۵
۲۰ ۲ قرن ۱۱: ۲۵، ۲ تمط ۳: ۱۱
۲۱ متی ۲۸: ۱۹
۲۲ اعما ۱۱: ۲۳، اور ۱۳: ۴۳
۲۳ متی ۱۰: ۳۸، اور ۱۶: ۲۴، لوقا ۲۲: ۲۸ و ۲۹، رومی ۸: ۱۷، ۲ تمط ۲: ۱۱ و ۱۲، اور ۳: ۱۲
۲۴ طیط ۱: ۵
۲۵ اعما ۱۳: ۱ و ۳
۲۶ اعما ۱۵: ۴۰
۲۷ اعما ۱۵: ۴ و ۱۲، اور ۲۱: ۱۹
۲۸ ۱ قرن ۱۶: ۹، ۲ قرن ۲: ۱۲، قلسیو ۴: ۳، مکاشفہ ۳: ۸
سنہ عیسوی ۵۱
۱ گلت ۲: ۱۲
۲ پید ۱۷: ۱۰، احبار ۱۲: ۳
سنہ عیسوی ۵۲ یا ۵۳
۳ یوحنا ۷: ۲۲، گلت ۵: ۲، فلپ ۳: ۲، قلسیو ۲: ۸ و ۱۱ و ۱۶

سنہ عیسوی ۵۲

نہیں پا سکتے + (۲) پس جب پولس اور برنباس سے اُن کے ساتھہ بہت تکرار و بحث ہوئی تھی تو اُنہوں نے یہہ ٹھیرایا کہ پولس اور برنباس[۴] اور اُن میں سے چند اَور لوگ اِسکی تحقیق کے لئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروشلم میں جائیں + (۳) سو وہ کلیسئے سے کچھہ دور پہنچائے جاتے[۵] اور غیر قوموں کے رجوع لانیکا بیان کرتے ہوئے[۶] فینیکے اور سامریہ سے گذرے + اور سب بھائیوں کو بہت خوش کیا +

(۴) اور جب یروشلم میں پہنچے کلیسئے اور رسولوں اور بزرگوں نے اُنکو قبول کیا اور اُنہوں نے جو کچھہ خدا نے اُنکے ساتھہ کیا تھا بیان کیا[۷] + (۵) تب فریسیوں کے فرقے میں سے بعضوں نے جو ایمان لائے تھے اُٹھکے کہا کہ اُنکا ختنہ کرنا اور موسیٰ کی شریعت پر چلنے کا حکم دینا ضرور ہی[۸] +

(۶) تب رسول اور بزرگ جمع ہوئے کہ اِس بات کو سوچیں + (۷) اور جب بڑی بحث ہوئی پطرس نے کھڑے ہوکے اُن سے کہا ای بھائیو تم جانتے ہو کہ بہت دن ہوئے کہ خدا نے ہم میں سے مجھے چنا کہ غیر قومیں میری زبان سے اِنجیل کی بات سُنیں اور ایمان لائیں[۹] + (۸) اور خدا نے جو دِل کی جانتا ہی[۱۰] اُن پر گواہی دی کہ اُنکو بھی ہماری طرح رُوح القدس دی[۱۱] (۹) اور ایمان سے اُنکا دِل پاک کرکے[۱۲] ہم میں اور اُن میں کچھہ فرق نہ رکھا[۱۳] + (۱۰) پس اب تم کیوں خدا کو آزماتے ہو کہ شاگردوں کی گردن پر جُوا رکھتے[۱۴] جسکو نہ ہمارے باپ دادے نہ ہم اُٹھا سکتے تھے؟ (۱۱) اور ہم کو یقین ہی کہ ہم خداوند یسُوع مسیح کے فضل سے نجات پائینگے[۱۵] اور اُسی طرح سے وہ بھی پائینگے +

(۱۲) تب ساری جماعت چُپ رہی اور برنباس اور پولس سے یہہ بیان سُننے لگی کہ خدا نے کیسی نشانیاں اور کرامتیں اُنکے وسیلے غیر قوموں میں ظاہر کیں[۱۶] + (۱۳) جب وہ خاموش ہوئے یعقوب[۱۷] کہنے لگا ای بھائیو میری سُنو +

(۱۴) شمعون نے بیان کیا ہی[۱۸] کہ کس طرح خدا نے پہلے غیر قوموں پر نگاہ کی کہ اُن میں سے ایک گروہ اپنے نام کے لئے چُن لے - (۱۵) اور اِس سے نبیوں کی باتیں ملتی ہیں چنانچہ لکھا ہی کہ

(۱۶) بعد اِسکے میں پھر آؤنگا اور داؤد کے گرے ہوئے ڈیرے کو اُٹھاؤنگا - اور اُسکے ٹوٹے پھوٹے

۴ گلت ۲: ۱
۵ روم ۱۵: ۲۴ ۱ قرن ۱۶: ۶ و ۱۱
۶ اعما ۱۴: ۲۷
۷ ۱۴ آئت اعما ۱۴: ۲۷ اور ۲۱: ۱۹
سنہ عیسوی ۵۲
۸ ۱ آئت
۹ اعما ۱۰: ۲۰ اور ۱۱: ۱۲
۱۰ ۱ توا ۲۸: ۹ اعما ۱: ۲۴
۱۱ اعما ۱۰: ۴۴
۱۲ اعما ۱۰: ۱۵ و ۲۸ و ۴۳ ۱ قرن ۱: ۲ ۱ پطر ۱: ۲۲
۱۳ روم ۱۰: ۱۱
۱۴ متی ۲۳: ۴ گلت ۵: ۱
۱۵ روم ۳: ۲۴ افسیو ۲: ۸ طیط ۲: ۱۱ اور ۳: ۴ و ۵
۱۶ اعما ۱۴: ۲۷
۱۷ اعما ۱۲: ۱۷
۱۸ ۷ آئت

کی مرمت کرکے اُسے پھر کھڑا کرونگا[۱۹] (۱۷) کہ لوگوں کا بقیہ اور سب غیر قومیں جو میرے نام کی کہلاتی ہیں خداوند کو ڈھونڈیں + خداوند جو یہہ سب کچھہ کرتا ایسا فرماتا ہی + (۱۸) خدا کو شروع سے اپنے سب کام معلوم ہیں +

(۱۹) سو میری صلاح یہہ ہی[۲۰] کہ اُنپر جو غیر قوموں میں سے خدا کی طرف پھرے ہیں[۲۱] بوجھہ نہ ڈالیں - (۲۰) پر اُنکو لکھہ بھیجیں کہ بُتوں کی گندگیوں[۲۲] اور حرامکاری[۲۳] اور گلا گھونٹی ہوئی چیزوں اور لہو سے[۲۴] کنارے رہیں + (۲۱) کیونکہ اگلے زمانے سے ہر شہر میں موسیٰ کی شریعت کے منادی کرنیوالے ہوتے آئے ہیں اور ہر سبت کے دِن وہ عبادتخانوں میں پڑھی جاتی[۲۵] +

(۲۲) تب رسولوں اور بزرگوں نے ساری کلیسئے سمیت بہتر جانا کہ اپنے میں سے کئی شخص چُنکے پولس اور برنباس کے ساتھہ انطاکیا میں بھیجیں - یعنی یہوداہ کو جسکا لقب برسابس[۲۶] ہی اور سیلاس کو جو بھائیوں میں مقدم تھے - (۲۳) اور اُنکے ہاتھہ یہہ لکھہ بھیجا - کہ اُن بھائیوں کو جو غیر قوموں میں سے ہیں اور انطاکیا اور سوریہ اور قلقیہ میں رہتے رسولوں اور بزرگوں اور بھائیوں کا سلام - (۲۴) ازبسکہ ہم نے سُنا کہ ہم میں سے بعضوں نے جنکو ہم نے حکم نہیں کیا جاکے تمہیں اپنی باتوں سے گھبرا دیا[۲۷] اور تمہارے دِلوں کو یہہ کہکے پریشان کیا کہ ختنہ کروا اور شریعت پر چلو - (۲۵) سو ہم نے ایکدل ہوکے بہتر جانا کہ اپنے عزیزوں برنباس اور پولس کے ساتھہ (۲۶) جو کہ ایسے آدمی ہیں کہ اُنہوں نے اپنی جان ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے نام پر خطرے میں ڈالی بعض چُنے ہوؤں کو تمہارے پاس بھیجیں[۲۸] (۲۷) چنانچہ ہم نے یہوداہ اور سیلاس کو بھیجا اور وہ یہہ باتیں زبانی بھی بیان کرینگے + (۲۸) کیونکہ رُوح القدس نے اور ہم نے بہتر جانا کہ اِن ضروری باتوں کے سوا تم پر اَور کچھہ بوجھہ نہ ڈالیں - (۲۹) کہ تم بُتوں کے چڑھاووں[۲۹] اور لہو[۳۰] اور گلا گھونٹی ہوئی چیزوں اور حرامکاری سے پرہیز کرو - اگر تم اِن چیزوں سے آپ کو بچائے رکھوگے تو خوب کروگے ، سلامت رہو +

(۳۰) تب وہ رخصت ہوکے انطاکیا میں آئے - اور

سنہ عیسوی ۵۲
۱۹ عمو ۹: ۱۱ و ۱۲
۲۰ دیکھو ۲۸ آئت
۲۱ ۱ تسلو ۱: ۹
۲۲ پید ۳۵: ۲ خر ۲۰: ۳ و ۲۳ حزق ۲۰: ۳۰ ۱ قرن ۸: ۱ اور ۱۰: ۲۰ و ۲۸ مکاش ۲: ۱۴ و ۲۰
۲۳ ۱ قرن ۶: ۹ و ۱۸ گلت ۵: ۱۹ افسیو ۵: ۳ قلسیو ۳: ۵ ۱ تسلو ۴: ۳ ۱ پطر ۴: ۳
۲۴ پید ۹: ۴ احبار ۳: ۱۷ اِست ۱۲: ۱۶ و ۲۳
۲۵ اعما ۱۳: ۱۵ و ۲۷
۲۶ اعما ۱: ۲۳
۲۷ ۱ آئت گلت ۲: ۴ اور ۵: ۱۲ طیط ۱: ۱۰ و ۱۱
۲۸ اعما ۱۳: ۵۰ اور ۱۴: ۱۹ ۱ قرن ۱۵: ۳۰ ۲ قرن ۱۱: ۲۳ و ۲۶
۲۹ ۲۰ آئت اعما ۲۱: ۲۵ مکاشفہ ۲: ۱۴ و ۲۰
۳۰ احبا ۱۷: ۱۴

سنہ عیسوی ۵۲

جماعت کو اکٹھا کر کے خط دیدیا + (۳۱) وہ اُسے پڑھکے اِس
تسلّی کی بات سے خوش ہوئے + (۳۲) اور یہوداہ اور سیلاس
نے کہ وہ بھی نبی تھے بھائیوں کو بہت سی باتوں سے نصیحت
کر کے تقویّت دی + [۳۱] (۳۳) اور وہ کچھ دِن رہ کے صحیح سلامت
بھائیوں سے رخصت پاکے [۳۲] رسولوں کے پاس گئے + (۳۴)
مگر سیلاس نے وہاں رہنا بہتر جانا + (۳۵) اور پولس اور برنبا بس
انطاکیہ میں رہکے [۳۳] بہت اور لوگوں کے ساتھ خداوند کا کلام
سکھاتے اور اُسکی بشارت دیتے تھے +

سنہ عیسوی ۵۳

(۳۶) اور کئی روز کے بعد پولس نے برنباس سے کہا آؤ
ہر ایک شہر میں جہاں ہم نے خدا کا کلام سُنایا [۳۴] پھر جا کے اپنے
بھائیوں کو دیکھیں کہ کیسے ہیں + (۳۷) اور برنباس کی صلاح
تھی کہ یوحنا کو جسکا لقب مرقس ہی [۳۵] اپنے ساتھ لیجائے +
(۳۸) مگر پولس نے مناسب نہ جانا کہ اُس شخص کو جو پمفولیہ میں
اُن سے جُدا ہوا [۳۶] اور اُس کام کے لئے اُن کے سنگ نہ گیا ساتھ
لیجائے + (۳۹) تب اُن میں ایسی تکرار ہوئی کہ ایکدوسرے
سے جُدا ہو گیا اور برنباس مرقس کو لیکے جہاز پر کپرس کو روانہ
ہوا ۔ (۴۰) اور پولس نے سیلاس کو پسند کیا اور بھائیوں سے
خدا کے فضل کے سپرد ہو کے [۳۷] روانہ ہوا + (۴۱) اور سوریہ
اور کلکیہ میں گذر کے کلیسیاؤں کو تقویت دیتا پھرا [۳۸] +

۱۶ باب

وہ دربے اور لسترا [۱] میں پہنچا ۔ اور دیکھو وہاں تمطاؤس [۲]
نامی ایک شاگرد تھا جسکی ماں یہودن تھی جو ایمان لائی [۳] پر اُسکا
باپ یونانی تھا ۔ (۲) اور وہ لسترا اور اِقونیوم میں بھائیوں کے
نزدیک نیکنام تھا [۴] (۳) پولس نے چاہا کہ اُسے اپنے ساتھ
لیچلے ۔ تب اُسکو لیکے اُن یہودیوں کے سبب جو اُن اطراف
میں تھے اُسکا ختنہ کیا [۵] کیونکہ وہ سب جانتے تھے کہ اِسکا باپ
یونانی تھا + (۴) اور جب وہ شہروں میں گذرتے تھے تو اُن حکموں
کو جو رسولوں اور بزرگوں نے یروشلم میں ٹھہرایا تھا [۶] اُنہیں
پہنچایا کہ اُنکی محافظت کریں + (۵) سو کلیسیائیں ایمان میں
مضبوط ہوئیں [۷] اور گنتی میں روز بروز بڑھتی گئیں +
(۶) جب وہ فروگیہ اور گلتیہ کے ملک سے گذرے تو
رُوح القدس نے اُنہیں منع کیا کہ آسیا میں کلام نہ سُنائیں +

۱۱ یا نعیمت

۳۱ اعما ۱۴: ۲۲ اور ۱۸: ۲۳
۳۲ ۱ قرن ۱۶: ۱۱ عبر ۱۱: ۳۱
۳۳ اعما ۱۳: ۱
۳۴ اعما ۱۳: ۴ و ۱۳ و ۱۴ و ۵۱ اور ۱۴: ۱ و ۶ و ۲۴ و ۲۵
۳۵ اعما ۱۲: ۱۲ و ۲۵ اور ۱۳: ۵ کلسیو ۴: ۱۰ ۲ تمط ۴: ۱۱ فلیم ۲۴
۳۶ اعما ۱۳: ۱۳
۳۷ اعما ۱۴: ۲۶
۳۸ اعما ۱۶: ۵
۱ اعما ۱۴: ۶
۲ اعما ۱۹: ۲۲ روم ۱۶: ۲۱ ۱ قرن ۴: ۱۷ فلپ ۲: ۱۹ ۱ تسلو ۳: ۲ ۱ تمط ۱: ۲ ۲ تمط ۱: ۲
۳ ۲ تمط ۱: ۵
۴ اعما ۶: ۳
۵ ۱ قرن ۹: ۲۰ گلت ۲: ۳ و دیکھو گلت ۵: ۲
۶ اعما ۱۵: ۲۸ و ۲۹
۷ اعما ۱۵: ۴۱

سنہ عیسوی ۵۳

(۷) تب وہ موسیہ میں آکے بتونیہ میں جانیکی تدبیر میں لگے ۔ پہ [۱۱]
روح نے اُنہیں جانے ندیا + (۸) سو وہ موسیہ سے گذر کر ترواس
میں اُتر آئے + (۹) پولس نے رات کو رویا دیکھی ۔ کہ ایک مقدونی
آدمی [۹] کھڑا ہوا اور اُسکی منّت کر کے کہتا ہی کہ پار اُتر اور مقدونیہ
میں ہماری مدد کر + (۱۰) جوں اُسنے رویا دیکھی اُسی دم ہم نے
مقدونیہ میں جانیکا اِرادہ کیا [۱۰] یہہ یقین کر کے کہ خداوند نے
ہمیں بلایا کہ اُنہیں اِنجیل سُنائیں +
(۱۱) پس ترواس سے کشتی کھولکے ہم سیدھے سمو تراکیہ
میں اور دوسرے دِن نیاپلس میں آئے (۱۲) اور وہاں سے
فلپّی [۱۱] میں آئے جو مقدونیہ کی اُس قسمت کا مقدم شہر اور
رومیوں کی بستی ہی ۔ ہم کچھ دِن اُسی شہر میں رہے (۱۳) اور
سبت کے دِن شہر کے باہر ندی کنارے گئے جہاں دُعا مانگنے
کا دستور تھا ۔ اور بیٹھکے اُن عورتوں سے جو اکٹھی تھیں کلام کرنے
لگے + (۱۴) اور تھواتیرا شہر کی ایک خداپرست عورت لُدیہ نام
قرمز بیچنیوالی سُنتی تھی ۔ اُسکا دِل خداوند نے کھولا [۱۲] کہ پولس
کی باتوں پر جی لگایا + (۱۵) اور جب اُسنے اپنے گھرانے سمیت
بپتسمہ پایا تو منّت کر کے کہا اگر تمہیں یقین ہی کہ میں خداوند کی
ایماندار ہوئی تو چلکے میرے گھر میں رہو + اور ہمیں زبردستی لیگئی [۱۳] +
(۱۶) اور ایسا ہوا کہ جب ہم دُعا مانگنے کی جگہ جاتے تھے ایک
چھوکری جس میں [۱۱] غیب دانی کی رُوح سمائی تھی [۱۴] ہمیں ملی جو
غیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لئے بہت کچھ پیدا کرتی تھی [۱۵] +
(۱۷) اُسنے پولس کے اور ہمارے پیچھے آکے چلّا کے کہا کہ یہہ آدمی
خدا تعالیٰ کے بندے ہیں + جو ہم کو خدا کی راہ بتاتے ہیں + (۱۸)
یہہ اُسنے بہت دِنوں تک کیا + آخر پولس دق ہوا [۱۶] اور پھر کے
اُس روح سے کہا کہ میں تجھے یسُوع مسیح کے نام پر حکم کرتا ہوں کہ
اِس سے نِکل جا + وہ اُسی دم نکل گئی [۱۷] +
(۱۹) جب اُسکے مالکوں نے دیکھا کہ اُنکی کمائی کی اُمید جاتی
رہی [۱۸] تو پولس اور سیلاس کو پکڑ کے [۱۹] چوک میں سرداروں کے
پاس کھینچ لے چلے [۲۰] + (۲۰) اور اُنہیں فوجداری کے حاکموں کے
آگے لیجا کے کہا کہ یہہ آدمی جو یہودی ہیں ہمارے شہر کو بہت
ستاتے ہیں [۲۱] (۲۱) اور ہمکو ایسی رسمیں بتاتے جنکا ماننا اور
اُنپر عمل کرنا ہمیں کہ رومی ہیں روا نہیں + (۲۲) تب بھیڑ ملکے

۱۱ سب سے پُرانے نسخوں میں + یسُوع کی روح +
۸ ۲ قرن ۲: ۱۲ ۲ تمط ۴: ۱۳
۹ اعما ۱۰: ۳۰
۱۰ ۲ قرن ۲: ۱۳
۱۱ فلپ ۱: ۱
۱۲ لوقا ۲۴: ۴۵
۱۳ پید ۱۹: ۳ اور ۳۳: ۱۱ قاضیو ۱۹: ۲۱ لوقا ۲۴: ۲۹ عبر ۱۳: ۲
۱۱ یونانی میں + پیتھوں کی روح
۱۴ اسمو ۲۸: ۷
۱۵ اعما ۱۹: ۲۴
۱۶ دیکھو مرقس ۱: ۲۵ و ۳۴
۱۷ مرقس ۱۶: ۱۷
۱۸ اعما ۱۹: ۲۵ و ۲۶
۱۹ ۲ قرن ۶: ۵
۲۰ متی ۱۰: ۱۸
۲۱ ۱ سلا ۱۸: ۱۷ اعما ۱۷: ۶

سنہ عیسوی ۵۳

اُنکی مخالفت میں اُٹھی۔ اور فوجداری کے حاکموں نے اُن کے کپڑے پھاڑکے اُنکو بیت مارنیکا حکم دیا + (۲۳) اور اُنہیں بہت مار کے قیدخانے میں ڈالا اور قیدخانے کے داروغہ سے تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے اُنکی نگہبانی کر + (۲۴) اُسنے ایسا حکم پاکے اُنہیں اندر کے قیدخانے میں ڈالا اور اُنکے پاؤں کاٹھ میں ٹھونکدیئے + (۲۵) آدھی رات کو پولس اور سیلاس اپنی دُعاؤں میں خدا کی ستائش کے گیت گاتے تھے۔ اور بند ھوئے اُنہیں سُنتے تھے + (۲۶) تب ایکبارگی بڑا بھونچال آیا ایسا کہ قیدخانے کی نیو بھی ہل گئی اور جھٹ سب دروازے کھُل گئے اور سب کی بیڑیاں گرگئیں + (۲۷) اور قیدخانے کا داروغہ جاگ اُٹھا اور جب قیدخانے کے دروازے کُھلے دیکھے تو یہہ سمجھکے کہ بندھوئے بھاگ گئے تلوار کھینچکے چاہا کہ اپنے تئیں مار ڈالے + (۲۸) تب پولس نے بڑی آواز سے پُکار کے کہا اپنے تئیں نقصان مت پہنچا۔ کیونکہ ہم سب یہاں موجود ہیں + (۲۹) تب وہ چراغ منگواکے بھیتر دوڑا اور کانپتا ہوا پولس اور سیلاس کے پاؤں پر گرا (۳۰) اور اُنہیں باہر لاکے کہا ای صاحبو میں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟ (۳۱) اُنہوں نے کہا کہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا کہ تو اور تیرا گھرانا نجات پائیگا + (۳۲) تب اُنہوں نے اُسکو اور سب کو جو اُسکے گھر میں تھے خداوند کا کلام سُنایا + (۳۳) اور اُسنے رات کی اُسی گھڑی اُنہیں لیکے اُنکے زخم دھوئے۔ اور وونہیں اُسنے اور سب نے جو اُسکے تھے بپتسمہ پایا + (۳۴) اور اُنہیں اپنے گھر لاکے اُنکے سامنے دسترخوان بچھایا اور اپنے تمام گھر سمیت خدا پر ایمان لاکے خوشی کی +

(۳۵) جب دِن ہوا فوجداری کے حاکموں نے پیادوں سے کہلا بھیجا کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے + (۳۶) تب قیدخانے کے داروغہ نے پولس کو اِس بات کی خبر دی کہ فوجداری کے حاکموں نے کہلا بھیجا کہ تمہیں چھوڑ دیں۔ پس اب نکلکے سلامت چلے جاؤ + (۳۷) پر پولس نے اُن سے کہا کہ اُنہوں نے ہمیں جو رومی ہیں بیگناہ ثابت کئے لوگوں کے سامنے بیت مار کے قید میں ڈالا۔ اور اب ہم کو چُپکے نکالتے ہیں؟ ایسا نہ ہوگا بلکہ وہ آپ آکے ہمیں نکال لے چلیں + (۳۸) تب پیادوں نے یہہ باتیں فوجداری کے حاکموں کو سُنائیں جب اُنہوں نے سُنا کہ رومی ہیں تو ڈر گئے + (۳۹) اور آکے اُنہیں منایا اور باہر لاکے منت کی کہ شہر سے چلے جائیں + (۴۰) تب وہ قیدخانے سے نکلکے لُدیہ کے یہاں گئے اور بھائیوں کو دیکھکے اُنہیں نصیحت کی اور روانہ ہوئے +

۱۷ باب

تب وہ امفپلس اور اپلونیا سے گذر کے تسلونیقے میں جہاں یہودیوں کا ایک عبادتخانہ تھا آئے۔ (۲) اور پولس اپنے دستور پر اُنکے پاس اندر گیا۔ اور تین سبتوں میں نوشتوں کی باتوں کا چرچا اُنکے ساتھہ کیا۔ (۳) کہ اُنکا بھید کھولتا اور دلیل لاکے کہتا تھا ضرور تھا کہ مسیح دُکھہ اُٹھائے اور مُردوں میں سے جی اُٹھے۔ اور کہ یسوع جسکی میں تمہیں منادی کرتا ہوں وہی مسیح ہے (۴) تب اُن میں سے بعضوں نے مان لیا اور پولس اور سیلاس کے شریک ہوئے۔ اور خداپرست یونانیوں کی بڑی جماعت اور بہتیری اشراف عورتیں بھی + (۵) پر یہودیوں نے جو ایمان نہ لائے ڈاہ سے بھر کے بازاریوں میں سے کئی ایک شریروں کو اپنے ساتھہ لیا اور بھیڑ لگاکے شہر میں ہنگامہ کیا اور یاسون کا گھر گھیر کے اُنہیں ڈھونڈا کہ لوگوں کے سامنے کھینچ لائیں + (۶) اور جب اُنہیں نہ پایا تو یاسون اور کئی بھائیوں کو شہر کے سرداروں پاس یوں چلّاتے ہوئے کھینچ لائے کہ یہہ شخص جنہوں نے جہان کو اُلٹ دیا یہاں بھی آئے ہیں۔ (۷) اُنکی مہمانی یاسون نے کی اور وہ سب قیصر کے حکموں کی برخلافی کرکے کہتے ہیں کہ بادشاہ تو دوسرا ہی یعنی یسوع ہے (۸) سو اُنہوں نے لوگوں اور شہر کے سرداروں کو یہہ سُناکے گھبرا دیا + (۹) تب اُنہوں نے یاسون اور باقیوں سے ضامن لیکے اُنہیں چھوڑ دیا + (۱۰) لیکن بھائیوں نے اُسی دم راتوں رات پولس اور سیلاس کو بریا شہر میں بھیج دیا۔ وہ وہاں پہنچکے یہودیوں کے عبادتخانے میں گئے + (۱۱) یہاں کے لوگ تسلونیقیوں سے نیکذات تھے۔ کہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا اور روز روز نوشتوں میں ڈھونڈتے رہے کہ یہہ باتیں یونہیں ہیں یا نہیں + (۱۲) اِسواسطے بہتیرے اُن میں سے ایمان لائے اور یونانی شریف عورتیں اور مرد بھی تھوڑے نہ تھے + (۱۳) جب تسلونیقے کے

سنہ عیسوی ۵۳

یہودیوں نے جاناکہ پولس خداکاکلام بریا میں بھی سُناتاہی تو وہاں بھی لوگوں کو اُبھارنے اور دق کرنے آئے + (۱۴) تب بھائیوں نے فی الفور پولس کو رخصت کیاکہ سمندر کیطرف جائے [۱۰] لیکن سیلاس اور تمطاؤس وہیں رہے + (۱۵) اور وے جو پولس کی رہبری کرتے تھے اُسے اتینی تک لائے۔ اور سیلاس اور تمطاؤس کے لئے حکم لیکے کہ جس جلدی سے ہوسکے اُسکے پاس آئیں [۱۱] روانہ ہوئے +

(۱۶) اور جسوقت پولس اتینی میں اُنکی راہ تکتا تھا جب اُسنے دیکھاکہ شہر بتوں سے بھرا ہی تو اُسکا جی جلگیا [۱۲] (۱۷) اِسلیئے وہ عبادتخانے میں یہودیوں اور خداپرستوں سے اور چوک میں اُن سے جو روز اُسے ملتے تھے بحث کرتا تھا + (۱۸) تب کئی افکوری اور استوئیقی عالم اُس سے بحثنے لگے اور بعضوں نے کہاکہ یہہ ||بکواسی کیا کہا چاہتا ہی؟ اَوروں نے کہا یہہ غیر دیوتوں کی خبر دینیوالا معلوم پڑتا ہی۔ اِسلیئے کہ وہ اُنہیں یسوع اور قیامت کی خوشخبری دیتا تھا + (۱۹) تب وہ اُسے پکڑکے ||اریوپگس پر لیگئے اور کہا آیا ہمیں معلوم ہوسکتا ہی کہ یہہ نئی تعلیم جسکا تو چرچا کرتا ہی کیا ہی؟ (۲۰) کیونکہ تو ہمارے کانوں میں انوکھی باتیں پہنچاتا ہی۔ سو ہم جانا چاہتے ہیں کہ اِن سے کیا غرض ہی + (۲۱) (اِسواسطے کہ سارے اتینیوالے اور مسافر جو وہاں رہتے تھے اپنی فرصت کا وقت سوائی بات کہنے اور سُننے کے دوسرے کام میں نہیں کاٹتے تھے) (۲۲) تب پولس ||اریوپگس کے بیچ میں کھڑا ہوکے بولا +

اے اتینیوالو میں دیکھتا ہوں کہ تم ہر صورت سے دیوتوں کے بڑے پوجنیوالے ہو + (۲۳) کیونکہ میں نے سیر کرتے اور تمہارے معبودوں پر نظر کرتے ہوئے ایک قربانگاہ پائی جسپر یہہ لکھا تھا کہ نامعلوم خدا کے لیئے + پس جسکو تم بے معلوم کئے پوجتے ہو میں تمکو اُسیکی خبر دیتا ہوں + (۲۴) خدا جسنے دنیا اور سب کچھہ جو اُسمیں ہی پیدا کیا [۱۳] جسحال ہی کہ وہ آسمان اور زمین کا مالک ہی [۱۴] ہاتھہ کی بنائی ہوئی ہیکلوں میں نہیں رہتا [۱۵] (۲۵) نہ آدمیونکے ہاتھہ سے خدمت لیتا گویا کہ کسی چیز کا محتاج ہی [۱۶] کیونکہ وہ تو آپ سب کو زندگی اور سانس [۱۷] اور سب کچھہ بخشتا ہی۔ (۲۶) اور ایک ہی لہو سے آدمیوں کی

۱۰ متی ۱۰: ۲۳
۱۱ اعما ۱۸: ۵
۱۲ ۲ پطر ۲: ۸
|| یونانی میں واہ بک بکنیوالا +
|| یا اریس کی پہاڑی پر۔ یہہ اتینی میں صدر عدالت تھی +
|| یا عدالتگاہ کے بیچ میں
۱۳ اعما ۱۴: ۱۵
۱۴ متی ۱۱: ۲۵
۱۵ اعما ۷: ۴۸
۱۶ زبور ۵۰: ۸
۱۷ پید ۲: ۷ گنتی ۱۶: ۲۲ ایوب ۱۲: ۱۰ اور ۲۷: ۳ اور ۳۳: ۴ یسع ۴۲: ۵ اور ۵۷: ۱۶ ذکر ۱۲: ۱

سنہ عیسوی ۵۴

سب قوم تمام زمین کی سطح پر بسنے کیلیئے پیدا کی اور مقرّر وقتوں اور اُن کی سکونت کی حدوں کو ٹھیرایا [۱۸] (۲۷) تاکہ خداوند کو ڈھونڈیں [۱۹] شاید کہ ٹٹولکر اُسے پائیں اگرچہ وہ ہم میں کسی سے دور نہیں [۲۰] (۲۸) کیونکہ اُسی سے ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں [۲۱] جیسا تمہارے شاعروں میں سے بھی بعضوں نے کہا ہی [۲۲] کہ ہم تو اُسی کی نسل ہیں + (۲۹) پس خدا کی نسل ہوکے ہمیں مناسب نہیں کہ یہہ خیال کریں کہ خدا سونے روپے یا پتھر کی مانند ہی [۲۳] جو آدمی کے ہنر و تدبیر سے گڑھے + (۳۰) غرض کہ خدا جہالت کے وقتوں سے طرح دیکے [۲۴] اب سب آدمیوں کو ہر جگہہ حکم دیتا ہی کہ توبہ کریں [۲۵] (۳۱) کیونکہ اُسنے ایکدن ٹھیرایا ہی جسمیں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت کریگا اُس آدمی کی معرفت جسے اُس نے مقرر کیا [۲۶] اور اُسے مُردوں میں سے اُٹھاکے [۲۷] یہہ بات سب پر ثابت کی +

(۳۲) اور جب اُنہوں نے مُردوں کے جی اُٹھنے کی بات سُنی تو بعضے ٹھٹھا مارنے لگے اور بعضوں نے کہا کہ اِسکی بات ہم تجھہ سے پھر سُنینگے + (۳۳) تب پولس اُنکے درمیان سے چلا گیا۔ (۳۴) پر کتنے آدمی اُس سے ملکے ایمان لائے۔ اُن میں دیونوسیوس اریوپگس کا ایک صلاحکار اور دمرس نامی ایک عورت اور کئی اَور اُنکے ساتھہ تھے +

۱۸ باب

بعد اُسکے پولس اتینی سے روانہ ہوکے قرنتُس میں آیا + (۲) اور وہاں اقولا نامی [۱] ایک یہودی کو پایا جسکی پیدایش پنطُس کی تھی اور اُنہیں دنوں اپنی جورو پرسقلا کے ساتھہ اطالیہ سے آیا تھا۔ (کیونکہ قلودیوس نے حکم دیا تھا کہ سب یہودی روم سے نکل جائیں) سو وہ اُنکے پاس گیا + (۳) اور اِسلیئے کہ وہ اُن کا ہم پیشہ تھا اُنکے ساتھہ رہا اور کام کرنے لگا [۲] کیونکہ اُنکا پیشہ خیمہ دوزی تھا + (۴) اور وہ ہر سبت کو عبادتخانے میں بحث کرتا [۳] اور یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا +

(۵) اور جب سیلاس اور تمطاؤس مقدونیہ سے آئے [۴] پولس جی میں مجبور ہوا اور یہودیوں کے آگے گواہی دی کہ یسوع وہی مسیح ہی [۵] (۶) جب وہ مقابلہ کرنے اور کفر بکنے

۱۸ استث ۳۲: ۸
۱۹ روم ۱: ۲۰
۲۰ اعما ۱۴: ۱۷
۲۱ قلسیو ۱: ۱۷ عبرا ۱: ۳
۲۲ طیط ۱: ۱۲
۲۳ یسع ۴۰: ۱۸
۲۴ اعما ۱۴: ۱۶ روم ۳: ۲۵
۲۵ لوقا ۲۴: ۴۷ طیط ۲: ۱۱و۱۲ ۱ پطر ۱: ۱۴ اور ۴: ۳
۲۶ اعما ۱۰: ۴۲ روم ۲: ۱۶ اور ۱۴: ۱۰
۲۷ اعما ۲: ۲۴
۱ روم ۱۶: ۳ ۱ قرن ۱۶: ۱۹ ۲ تمط ۴: ۱۹
۲ اعما ۲۰: ۳۴ ۱ قرن ۴: ۱۲ ۱ تسلو ۲: ۹ ۲ تسلو ۳: ۸
۳ اعما ۱۷: ۲
۴ اعما ۱۷: ۱۴و۱۵
۵ ایوب ۳۲: ۱۸ اعما ۱۷: ۳ ۲۸ آئت

سنہ عیسوی ۵۴

لگے[6] اُسنے اپنے کپڑے جھاڑکے[4] اُنسے کہا تمہارا خون تمہاری گردن پر[5] میں پاک ہوں[6] اب سے غیر قوموں کی طرف جاؤنگا[7] (۷) وہاں سے وہ چلا اور جوسٹس نامی خداپرست کے گھر جو عبادتخانے سے ملا تھا گیا + (۸) اور عبادتخانے کا سردار کرسپس[8] اپنے تمام گھر سمیت خداوند پر ایمان لایا۔ اور بہت سے قرنتی سُنکے ایمان لائے اور بپتسمہ پایا + (۹) تب خداوند نے رات کو رویا میں پولس سے کہا مت ڈر[12] پر کہتا جا اور چُپ نہ ہو۔ (۱۰) اسلئے کہ میں تیرے ساتھ ہوں[13] اور کوئی تجھہ سے بدسلوکی کرنے نہ پائیگا کیونکہ اس شہر میں میرے بہت لوگ ہیں[1] (۱۱) سو وہ ڈیڑھہ برس وہاں ٹھیر کے اُنکے درمیان خدا کا کلام سکھاتا رہا +

(۱۲) اور جب گالیو اخایہ کا صوبہ تھا یہودی ایکا کرکے پولس پر چڑھہ آئے اور اُسے عدالت میں لیگئے + (۱۳) اور کہا یہہ شخص لوگوں کو بہکاتا کہ شریعت کے برخلاف خدا کی پرستش کریں + (۱۴) اور جب پولس نے چاہا کہ مُنہہ کھولے گالیو نے یہودیوں سے کہا اے یہودیو اگر کچھہ ظلم یا شرارت ہوتی[14] تو واجب تھا کہ میں صبر کرکے تمہاری سُنتا۔ (۱۵) پر اگر یہہ سوال تمہاری تعلیم اور ناموں اور شریعت کے حق میں ہے تو تم ہی جانو۔ کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ ایسی باتوں کا منصف ہوؤں + (۱۶) اور اُسنے اُنہیں عدالتگاہ سے نکالدیا + (۱۷) تب سب یونانیوں نے عبادتخانے کے سردار سوستنیس[15] کو پکڑکے عدالتگاہ کے سامنے مارا + پر گالیو نے اِن باتوں کی کچھہ پروا نہ کی +

(۱۸) اور جب پولس اور بھی بہت دن وہاں رہا تھا تب بھائیوں سے رخصت ہوکے اور قینکریا[16] میں سر منڈا کے[17] کیونکہ اُسنے منت مانی تھی جہاز پر سوریہ کو روانہ ہوا اور پرسقلا اور اقولا اُسکے ساتھہ تھے + (۱۹) اور افسس میں پہنچکے اُسنے اُنہیں وہیں چھوڑا۔ اور آپ عبادتخانے میں جاکے یہودیوں سے باتیں کیں + (۲۰) تب اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ اور کچھہ دن اُنکے ساتھہ رہے پر اُسنے نہ مانا۔ (۲۱) بلکہ اُن سے یہہ کہکے رخصت ہوا کہ ہر حال میں مجھے ضرور ہے کہ یروشلم میں عید آئندہ کو کروں[18] پر اگر خدا چاہے[19] تو تمہارے پاس پھر آؤنگا + اور افسس سے جہاز پر سوار ہوکے چلا + (۲۲) اور قیصریہ میں اُترکے اوپر چڑھہ گیا اور جب کلیسئے سے سلام کہا تھا انطاکیا کو اُتر گیا + (۲۳) اور کچھہ دن رہکے وہاں سے روانہ ہوا اور گلتیہ[20] اور فروگیہ کے ملکوں میں برابر گذرتا اور سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا[21] +

(۲۴) اور اپلوس[22] نامی ایک یہودی جسکی پیدایش اسکندریہ کی تھی جو زبان آور شخص اور پاک نوشتوں میں بڑا قابل تھا افسس میں پہنچا + (۲۵) اِس شخص نے خداوند کی راہ کی تربیت پائی تھی۔ اور دل میں سرگرم ہوکے[23] کلام کرتا اور صحت سے خداوند کی باتیں سکھاتا تھا پر صرف یوحنا کا بپتسمہ جانتا تھا[24] + (۲۶) وہ عبادتخانے میں بیدھڑک بولنے لگا۔ اور پرسقلا اور اقولا نے اُسکی سُنکے اُسے اپنے ساتھہ لیا اور اُسکو خدا کی راہ زیادہ درستی سے بتائی + (۲۷) جب اُسنے اخایہ میں اُترجانیکا ارادہ کیا تو بھائیوں نے شاگردوں کو لکھکے درخواست کی کہ اسکو قبول کریں۔ اُسنے وہاں پہنچکے اُنکی جو فضل کے سبب ایمان لائے تھے بڑی مدد کی[25] (۲۸) کیونکہ اُسنے پاک نوشتوں سے ثابت کرکے کہ یہہ یسوع وہ مسیح ہے[26] یہودیوں کو سب کے آگے بڑے زور شور سے قائل کیا +

۱۹ باب

اور ایسا ہوا کہ جب اپلوس[1] قرنتس میں تھا پولس اوپر کے ملکوں سے گذرکے افسس میں آیا اور کئی شاگردوں کو پاکے (۲) اُنسے کہا کیا تم نے جب سے ایمان لائے رُوح القدس پائی؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوح القدس ہے[2] + (۳) اُسنے اُن سے کہا پس تم نے کِسکا بپتسمہ پایا؟ وہ بولے کہ یوحنا کا بپتسمہ[3] + (۴) تب پولس نے کہا یوحنا نے توبہ کا بپتسمہ دیا لوگوں سے یہہ کہتے ہوئے کہ اُسپر جو میرے پیچھے آتا ہے یعنی یسوع پر ایمان لائیں[4] + (۵) اُنہوں نے یہہ سُنکر خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ پایا[5] + (۶) اور جب پولس نے اُنپر ہاتھہ رکھے تھے رُوح القدس اُنپر آئی[6] اور طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے[7] + (۷) وہ سب آدمی بارہ ایک تھے +

۶ اعما ۱۳: ۴۵ ۱ پطر ۴: ۴
۷ نحم ۵: ۱۳ متی ۱۰: ۱۴ اعما ۱۳: ۵۱
۸ احبار ۲۰: ۹ و ۱۱ و ۱۲
۲ سمو ۱: ۱۶ حزق ۱۸: ۱۳ اور ۳۳: ۴
۹ حزق ۳: ۱۸ و ۱۹ اور ۳۳: ۹
اعما ۲۰: ۲۶
۱۰ اعما ۱۳: ۲۶ ۴ اور ۲۸: ۲۸
۱۱ ۱ قرن ۱: ۱۴
۱۲ اعما ۲۳: ۱۱
۱۳ یرم ۱: ۱۸ و ۱۹ متی ۲۸: ۲۰

سنہ عیسوی ۵۵ کے آخر میں

۱۴ اعما ۲۳: ۲۹ اور ۲۵: ۱۱ و ۱۹
۱۵ ۱ قرن ۱: ۱
۱۶ رومی ۱۶: ۱
۱۷ گن ۶: ۱۸ اعما ۲۱: ۲۴
۱۸ اعما ۱۹: ۲۱ اور ۲۰: ۱۶
۱۹ ۱ قرن ۴: ۱۹ عبر ۶: ۳ یعقو ۴: ۱۵

سنہ عیسوی ۵۶

۲۰ گلت ۱: ۲ اور ۴: ۱۴
۲۱ اعما ۱۴: ۲۲ اور ۱۵: ۳۲ و ۴۱
۲۲ ۱ قرن ۱: ۱۲ اور ۳: ۵ و ۶ اور ۴: ۶ طیط ۳: ۱۳
۲۳ روم ۱۲: ۱۱
۲۴ اعما ۱۹: ۳
۲۵ ۱ قرن ۳: ۶
۲۶ اعما ۹: ۲۲ اور ۱۷: ۳ ۵ آئت
۱ ۱ قرن ۱: ۱۲ اور ۳: ۵ و ۶
۲ دیکھو ۱ سمو ۳: ۷ اعما ۸: ۱۶
۳ اعما ۱۸: ۲۵
۴ متی ۳: ۱۱ یوحنا ۱: ۱۵ و ۲۷ و ۳۰ اعما ۱: ۵ اور ۱۱: ۱۶ اور ۱۳: ۲۴ و ۲۵
۵ اعما ۸: ۱۶
۶ اعما ۶: ۶ اور ۸: ۱۷
۷ اعما ۲: ۴ اور ۱۰: ۴۶

سنہ عیسوی ۵۶
۸ اعما ۱۷: ۲ اور ۱۸: ۴
۹ اعما ۱۴: ۳ اور ۲۸: ۲۳

(۸) اور وہ عبادتخانے میں جاکے بیدھڑک بولتا[۸] اور تین مہینوں تک بحث کرتا اور خدا کی بادشاہت کی باتیں[۹] اُنہیں سمجھاتا رہا۔ (۹) لیکن جب بعضوں کے دل سخت ہوگئے اور بے ایمان ہوئے[۱۰] بلکہ لوگوں کے سامنے اِس راہ کو[۱۱] بُرا کہنے لگے اُسنے اُن سے کنارے ہوکے شاگردوں کو الگ کیا اور ہر روز کسی تُرنُس نامی کے مدرسہ میں بحث کرتا تھا + (۱۰) یہہ دو برس تک ہوتا رہا[۱۲] ایسا کہ آسیا کے سب رہنیوالوں نے کیا یہودی کیا یونانی خداوند یسوع کا کلام سُنا + (۱۱) اور خدا پولس کے ہاتھوں سے بڑے بڑے معجزے دکھاتا تھا[۱۳] (۱۲) یہاں تک کہ رومال اور پٹکے اُسکے بدن کو چھوا کے بیماروں پر ڈالتے تھے[۱۴] اور اُنکی بیماریاں جاتی رہتیں اور بُری روحیں اُنسے نکل جاتی تھیں + (۱۳) تب بعضے آوارہ جھاڑنے پھونکنیوالے یہودیوں[۱۵] نے اختیار کیا کہ اُن پر جن میں بُری روحیں سمائی تھیں خداوند یسوع کا نام پھونککے کہیں[۱۶] کہ ہم تمکو اُس یسوع کی قسم دیتے ہیں جسکی پولس منادی کرتا ہے + (۱۴) اور اُن میں سقیوا یہودی سردار کاہن کے سات بیٹے تھے جو یہہ کرتے تھے + (۱۵) تب بُری رُوح نے جواب میں کہا کہ یسوع کو میں جانتا اور پولس سے بھی واقف ہوں پر تم کون ہو؟ (۱۶) اور وہ شخص جسپر بُری رُوح تھی اُنپر لپکا اور غالب آکے اُنپر ایسی زیادتی کی کہ وہ ننگے اور گھائل اُس گھر سے بھاگے + (۱۷) اور یہہ بات سب یہودیوں اور یونانیوں کو جو افسس میں رہتے تھے معلوم ہوئی۔ تب سبھوں میں ڈر سمایا[۱۷] اور خداوند یسوع کے نام کی بزرگی ہوئی + (۱۸) اور بہتیروں نے اُن میں سے جو ایمان لائے تھے آکے اپنے کاموں کو قبول دیا[۱۸] اور ظاہر کیا۔ (۱۹) اور بہتوں نے جو جادوگری کرتے تھے اپنی کتابیں اکٹھی کرکے سب لوگوں کے آگے جلادیں اور جب اُنکی قیمت کا حساب کیا تو پچاس ہزار روپیہ ٹھہری + (۲۰) اِسی طرح خداوند کا کلام نہائت بڑھ گیا اور غالب ہوا[۱۹] (۲۱) جب یہہ ہوچکا[۲۰] پولس نے اپنے دل میں ٹھانا[۲۱] کہ مقدونیہ اور اخایہ سے ہوکے یروسلم میں جاؤں اور کہا کہ وہاں جانیکے بعد روم کو بھی مجھے دیکھنا ضرور ہے[۲۲] (۲۲)

سنہ عیسوی ۵۷
۱۰ ۲ تمط ۱: ۱۵
۲ پطر ۲: ۲
یہود ۱۰
۱۱ دیکھو اعما ۹: ۲ اور ۲۲: ۴ اور ۲۴: ۱۴
۲۴ آئت
۱۲ دیکھو اعما ۲۰: ۳۱
۱۳ مرقس ۱۶: ۲۰
اعما ۱۴: ۳
۱۴ دیکھو ۲ سلا ۲: ۲۹
اعما ۵: ۱۵
سنہ عیسوی ۵۸
۱۵ متی ۱۲: ۲۷
۱۶ دیکھو مرقس ۹: ۳۸
لوقا ۹: ۴۹
۱۷ لوقا ۱: ۶۵ اور ۷: ۱۶
اعما ۲: ۴۳ اور ۵: ۵ و ۱۱
۱۸ متی ۳: ۶
۱۹ اعما ۶: ۷ اور ۱۲: ۲۴
سنہ عیسوی ۵۹
۲۰ رومر ۱۵: ۲۵
گلت ۲: ۱
۲۱ اعما ۲۰: ۲۲
۲۲ اعما ۱۸: ۲۱ اور ۲۳: ۱۱
رومر ۱۵: ۲۴ ۲۸

سو اُن میں سے جو اُسکی خدمت کرتے تھے[۲۳] دو شخص تمطاؤس اور اراستس[۲۴] کو مقدونیہ میں بھیجکے آپ کچھہ دن آسیہ میں رہا + (۲۳) اور اُسوقت اِس راہ کی بابت[۲۵] وہاں بڑا فساد اُٹھا[۲۶] +

(۲۴) کیونکہ دیمتریوس نامی ایک سُنار جو ارتمس کے روپہلے مندر بناتا تھا اور اُس پیشے والوں کو بہت کموا دیتا تھا[۲۷] (۲۵) اُسنے اُن کو اور غیروں کو جو ویسا کام کرتے تھے جمع کرکے کہا کہ اے مردو تم جانتے ہو کہ ہماری فراغت اِسی کام کی بدولت ہے + (۲۶) اور تم دیکھتے اور سُنتے ہو کہ صرف افسس میں نہیں بلکہ تمام آسیہ کے قریب میں اِس پولس نے بہت سے لوگوں کو ترغیب دیکر گمراہ کر دیا ہے کہ کہتا ہے یہہ جو ہاتھہ کے بنائے ہیں خدا نہیں ہیں[۲۸] + (۲۷) سو صرف یہی خطرہ نہیں کہ ہمارا پیشہ بیقدر ہو جائے بلکہ بڑی دیوی ارتمس کا مندر بھی ناچیز ہو جائے اور اُسکی بزرگی جسے تمام آسیہ اور ساری دُنیا پوجتی ہے جاتی رہے + (۲۸) جب اُنہوں نے یہہ سُنا تو غصے سے بھر گئے اور چلّاکے کہا کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہے + (۲۹) اور تمام شہر میں بلوا ہوا۔ اور سب ملکے گیوس[۲۹] اور ارسترخس[۳۰] کو جو مقدونیہ کے رہنیوالے اور پولس کے ہمسفر تھے پکڑ کے تماشاگاہ کو دوڑے + (۳۰) اور جب پولس نے چاہا کہ لوگوں کے درمیان جائے تو شاگردوں نے اُسے جانے نہ دیا + (۳۱) اور آسیہ کے بزرگوں میں سے بعضوں نے جو اُسکے دوست تھے اُسکے پاس آدمی بھیجکے منت کی کہ تماشاگاہ میں مت جا + (۳۲) اور بعضے کچھہ چلّائے اور بعضے کچھہ۔ کیونکہ جماعت برہم درہم ہوگئی تھی اور اکثروں نے نہ جانا کہ ہم کس لئے اکٹھے ہوئے ہیں + (۳۳) تب اُنہوں نے سکندر کو جسے یہودی دھکیاتے تھے بھیڑ میں سے آگے کر دیا + اور سکندر نے[۳۱] ہاتھہ سے اشارہ کرکے[۳۲] چاہا کہ لوگوں کے سامنے عذر کرے + (۳۴) پر جب اُنہوں نے جانا کہ وہ یہودی ہے تو سب ہم آواز ہوکے دو گھنٹے کے قریب چلّاتے رہے کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہے + (۳۵) اور جب شہر کے محرر نے لوگوں کو ٹھنڈا کیا تو کہا اے افسیو کون آدمی ہے

سنہ عیسوی ۵۹
۲۳ اعما ۱۳: ۵
روم ۱۶: ۲۳
۲ تمط ۴: ۲۰
۲۵ دیکھو اعما ۹: ۲
۲۶ ۲ قرن ۱: ۸
۲۷ اعما ۱۶: ۱۶ و ۱۹
۲۸ زبور ۱۱۵: ۴
یسع ۴۴: ۱۰ — ۲۰
یرم ۱۰: ۳
۲۹ روم ۱۶: ۲۳
۱ قرن ۱: ۱۴
۳۰ اعما ۲۰: ۴ اور ۲۷: ۲
کلسیو ۴: ۱۰
فلیمو ۲۴
۳۱ ۱ تمط ۱: ۲۰
۲ تمط ۴: ۱۴
۳۲ اعما ۱۲: ۱۷

سنہ عیسوی ۵۹

جو نہیں جانتا کہ افسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمس کی اور اُس مورت کی جو زیوس کی طرف سے گری [۱] پوجا کرنیوالا ہے؟ (۳۶) پس جب کوئی اِن باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا تو واجب ہے کہ تم تھمے رہو اور بے سوچے کچھ نہ کرو + (۳۷) کیونکہ یہہ مرد جنکو تم یہاں لائے نہ مندر کے چور نہ تمہاری دیوی کی نندا کرنیوالے ہیں + (۳۸) پس اگر دیمیتریوس اور اُسکے ہم پیشہ کسی پر دعویٰ رکھتے ہوں تو عدالت کھلی ہے اور صوبے بیٹھے ہیں۔ ایکدوسرے پر نالش کریں + (۳۹) پر جس صورت میں تم کوئی اور بات تحقیق کرنی چاہتے ہو تو شرعی مجلس میں فیصل ہوگا + (۴۰) کیونکہ ہمیں خطرہ ہے کہ آج کے بلوے کیواسطے ہم پر نالش ہو اِسلئے کہ کوئی سبب نہیں کہ جس سے ہم اِس ہنگامے کا جواب دیسکیں + (۴۱) اور یہہ کہکے مجلس کو برخاست کیا +

۱ یونانی میں مندر کا آراستہ کرنیوالا

۲۰ باب

جب ہلڑ موقوف ہوا پولس نے شاگردوں کو بُلاکے اُنہیں سلام کیا۔ تب وہاں سے روانہ ہوا کہ مقدونیہ کو جائے [۱] (۲) اور اُن اطراف سے گذرکے اور اُنہیں بہت نصیحت کرکے یونان میں آیا (۳) اور تین مہینوں تک وہاں رہا۔ پھر جسوقت جہاز پر سوریہ میں جانیکو تھا یہودی اُس کی گھات میں لگے [۲] تب اُسکی یہہ صلاح ہوئی کہ مقدونیہ کی راہ سے پھرے + (۴) اور سوپترس بریائی اور ارسترخس [۳] اور سکوندس جو تسلونیقے کے تھے اور گیوس [۴] دربے کا اور تمطاؤس [۵] اور تخکس [۶] اور تروفمس [۷] جو آسیہ کے تھے آسیہ تک اُسکے ساتھ گئے + (۵) وہ آگے جاکے ہمارے لئے تروآس میں ٹھیرے + (۶) اور فطیر کے دنوں [۸] کے بعد ہم فلپی سے جہاز پر روانہ ہوکے پانچ دِن کے عرصہ میں تروآس [۹] میں اُنکے پاس پہنچے۔ اور سات دِن وہاں ٹھیرے + (۷) اور ہفتے کے پہلے دِن [۱۰] جب شاگرد روٹی توڑنیکو [۱۱] اِکٹھے آئے پولس نے کہ دوسرے دِن جانیکو تھا اُنکے ساتھ کلام کیا اور اپنا کلام آدھی رات تک بڑھایا + (۸) اور اُس کوٹھے پر [۱۲] جہاں وہ اِکٹھے تھے بہت چراغ جل رہے + (۹) اور یوتخس نام ایک جوان

۱ اقرن ۱۶:۵ — ۱ تمط ۱:۳ — سنہ عیسوی ۶۰ — ۲ اعما ۹:۲۳ اور ۲۳:۱۲ اور ۲۵:۳ — ۲ قرن ۱۱:۲۶ — ۳ اعما ۱۹:۲۹ اور ۲۷:۲ — قلسیو ۴:۱۰ — ۴ اعما ۱۹:۲۹ — ۵ اعما ۱۶:۱ — ۶ افسیو ۶:۲۱ — قلسیو ۴:۷ — ۲ تمط ۴:۱۲ — طیط ۳:۱۲ — ۷ اعما ۲۱:۲۹ — ۲ تمط ۴:۲۰ — ۸ خرو ۱۲:۱۴ اور ۱۵ اور ۲۳:۱۵ — ۹ اعما ۱۶:۸ — ۲ قرن ۲:۱۲ — ۲ تمط ۴:۱۳ — ۱۰ اقرن ۱۶:۲ — مکاشفہ ۱:۱۰ — ۱۱ اعما ۲:۴۲ و ۴۶ — اقرن ۱۰:۱۶ اور ۱۱:۲۰ وغیرہ — ۱۲ اعما ۱:۱۳

سنہ عیسوی ۶۰

کھڑکی پر بیٹھا تھا۔ اُسکو بڑی نیند آئی۔ اور جب پولس دیر تک باتیں کرتا رہا اور وہ مارے نیند کے جھکلے تیسرے درجے سے نیچے گر پڑا اور مُردہ اُٹھایا گیا + (۱۰) تب پولس اُترکے اُس سے لپٹ گیا [۱۳] اور گلے لگاکے کہا مت گھبراؤ۔ کیونکہ اُسکی جان اُس میں ہے [۱۴] (۱۱) اور اوپر جاکے روٹی توڑی اور کھائی اور کھاکے اِتنی دیر تک اُن سے باتیں کرتا رہا کہ بھور ہوگئی۔ اِسی طرح سے وہ چلا گیا + (۱۲) اور وہ اُس جوان کو جیتا لائے اور نہائت خاطر جمع ہوئے + (۱۳) اور ہم جہاز پر آگے اسس کو گئے اِس اِرادے پر کہ وہاں پولس کو اپنے ساتھ چڑھا لیں کیونکہ وہ وہاں پیدل جانیکا اِرادہ کرکے یوں فرما گیا تھا + (۱۴) جب وہ اسس میں ہمیں ملا ہم اُسے چڑھاکے مِطولینے میں آئے + (۱۵) اور وہاں سے جہاز کھولکے دوسرے دِن خیوس کے سامنے آئے۔ اور تیسرے دن ساموس میں داخل ہوئے۔ اور طروگلیوں میں مقام کرکے ایکدن کے بعد ملیطس میں آئے + (۱۶) کیونکہ پولس نے ٹھانا تھا کہ افسس سے گذر جائے ایسا نہ ہو کہ اُسکو آسیہ میں رہنے سے دیر لگے اِسلئے کہ وہ جلدی کرتا تھا [۱۵] تاکہ اگر اُس سے ہوسکے تو پنتیکست کے دِن [۱۶] کو یروسلم میں کاٹے [۱۷] +

(۱۷) اور اُسنے ملیطس سے افسس میں کہلا بھیجکے کلیسیئے کے بزرگوں کو بُلایا + (۱۸) اور جب وہ اُسکے پاس آئے تو اُنہیں کہا +

تم جانتے ہو کہ پہلے دِن سے جس میں میں آسیہ میں آیا [۱۸] کسطرح ہر وقت تمہارے ساتھ رہا۔ (۱۹) کہ کمال فروتنی اور آنسوؤں کے ساتھ اور اُن آزمائشوں کو سہکے جن میں یہودیوں کے گھات لگانے سے [۱۹] میں پھنسا تھا خداوند کی خدمت کرتا رہا + (۲۰) کہ کیونکر میں نے کوئی بات جو تمہارے فائدے کی تھی رکھہ نہ چھوڑی [۲۰] بلکہ تمہیں خبر دی اور تم کو جماعت میں اور گھر گھر سکھائی + (۲۱) اور یہودیوں اور یونانیوں کے سامنے گواہی دی [۲۱] کہ خدا کے آگے توبہ کرو اور ہمارے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاؤ [۲۲] + (۲۲) اور اب دیکھو میں رُوح کا بندھا یروسلم کو جاتا ہوں [۲۳] اور

۱۳ اسلا ۱۷:۲۱ — ۲ سلا ۴:۳۴ — ۱۴ متی ۹:۲۴ — ۱۵ اعما ۱۸:۲۱ اور ۱۹:۲۱ اور ۲۱:۴ — ۱۶ اعما ۲:۱ — اقرن ۱۶:۸ — ۱۷ اعما ۲۴:۱۷ — ۱۸ اعما ۱۸:۱۹ اور ۱۹:۱ و ۱۰ — ۱۹ ۳ آئت — ۲۰ ۲۷ آئت — ۲۱ اعما ۱۸:۵ — ۲۲ مرقس ۱:۱۵ — لوقا ۲۴:۴۷ — اعما ۳۸:۲ — ۲۳ اعما ۱۹:۲۱

سنہ عیسوی ۶۰

نہیں جانتا کہ وہاں مجھ پر کیا گذریگا۔ (۲۳) مگر اتنا کہ روح القدس ہر شہر میں یہہ کہکے گواہی دیتی ہے کہ قید و مصیبت میرے لئے تیار ہیں[۲۴]+ (۲۴) لیکن میں اُسے کچھہ نہیں سمجھتا[۲۵] نہ اپنی جان کو عزیز رکھتا کہ اپنا دورہ[۲۶] اور وہ خدمت بھی[۲۷] جو میں نے خداوند یسوع سے پائی[۲۸] کہ خدا کے فضل کی انجیل پر گواہی دوں خوشی سے پورا کروں+ (۲۵) اور اب دیکھو میں جانتا ہوں کہ تم سب جنکے درمیان میں خدا کی بادشاہت کی منادی کرتا پھرا میرا مُنہہ پھر نہ دیکھو گے[۲۹]+ (۲۶) پس میں آجکے دِن تمہیں گواہ رکھتا ہوں کہ میں سب کے خون سے پاک ہوں[۳۰]+ (۲۷) کیونکہ میں خدا کی ساری مصلحت[۳۱] تمہیں سُنانے سے باز نہ رہا[۳۲]+ (۲۸) پس اپنی اور اُس سارے گلہ کی خبرداری کرو[۳۳] جس پر روح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھیرایا[۳۴] کہ خدا کی کلیسیئے کو جسے اُسنے اپنے ہی لہو سے[۳۵] مول لیا[۳۶] چراؤ+ (۲۹) کیونکہ میں یہہ جانتا ہوں کہ میرے جانیکے بعد پھاڑنیوالے بھیڑیئے تمہارے درمیان آئینگے[۳۷] جنہیں گلہ پر کچھہ ترس نہ آئیگا+ (۳۰) اور خود تم میں سے آدمی اُٹھینگے جو اُلٹی باتیں کہینگے[۳۸] کہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں+ (۳۱) اِسلئے جاگتے رہو اور یاد رکھو کہ میں تین برس[۳۹] رات دِن رو رو کے ہر ایک کو جتانے سے باز نہ آیا+ (۳۲) اے بھائیو اب میں تمہیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کو[۴۰] سونپتا ہوں جو کہ تمہیں کامل کر سکتا ہے[۴۱] اور سارے مقدسوں میں میراث دے سکتا ہے[۴۲]+ (۳۳) میں نے کسی کے روپے یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا ہے[۴۳]+ (۳۴) بلکہ تم آپ جانتے ہو کہ انہیں ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی ضرورتیں رفع کیں[۴۴]+ (۳۵) میں نے سب باتیں بتائیں کہ یونہی محنت کرکے کمزوروں کی مدد کرنا[۴۵] اور خداوند یسوع کی باتیں یاد رکھنا ضرور ہے کہ اُسنے کہا دینا لینے سے مُبارک ہے+

(۳۶) اور اُسنے یہہ کہکے گھٹنے ٹیکے[۴۶] اور اُن سب کے ساتھہ دُعا مانگی+ (۳۷) اور وہ سب بہت روئے اور پولس کے گلے سے لگ لگکے[۴۷] اُسے چومنے لگے+ (۳۸) اور خاصکر اس بات پر غمگین ہوئے جو اُسنے کہی تھی کہ تم میرا مُنہہ پھر نہ دیکھو گے[۴۸]+ اور اُنہوں نے اُسے جہاز تک پہنچایا+

۲۱ باب

اور ایسا ہوا کہ جب ہم اُن سے مشکل سے جُدا ہوکے روانہ ہوئے تھے تو سیدھی راہ توس میں آئے اور دوسرے دِن رودس اور وہاں سے پتارا میں (۲) اور ایک جہاز فینیقے کو جاتے ہوئے پاکے اُسپر چڑھے اور روانہ ہوئے+ (۳) اور جب کپرس نظر آیا اُسے بائیں ہاتھہ چھوڑ کر سوریہ کو چلے اور صور میں لگا کیونکہ وہاں جہاز کا بوجھہ اُتارنا تھا+ (۴) اور جب شاگرد ڈھونڈنے سے ملے تھے تو ہم سات روز وہاں رہے۔ اُنہوں نے رُوح کی معرفت پولس سے کہا کہ یروسلم کو نہ جانا[۱]+ (۵) پر ہم اُن دِنوں کو پورا کرکے نکلے اور چلے گئے اور سبھوں نے جوروؤں اور لڑکوں سمیت شہر کے باہر تک ہمکو پہنچایا اور ہم نے سمندر کے کنارے پر گھٹنے ٹیککے[۲] دُعا مانگی+ (۶) اور ہم ایکدوسرے سے وداع ہوکے جہاز پر چڑھے۔ اور وہ اپنے اپنے گھر کو پھرے[۳]+

(۷) اور ہم صور سے جہاز کا سفر تمام کرکے پتلمئیس میں پہنچے اور بھائیوں کو سلام کرکے ایکدِن اُنکے ساتھہ رہے+ (۸) دوسرے دِن پولس اور ہم جو اُسکے ساتھی تھے روانہ ہوکے قیصریہ میں آئے اور فیلبوس خوشخبری دینیوالے[۴] کے یہاں جو اُن ساتوں میں سے تھا[۵] اُترکے اُسکے ساتھہ رہے+ (۹) اور اُسکی چار کنواری بیٹیاں تھیں جو نبوت کرتی تھیں[۶]+ (۱۰) اور جب ہم وہاں بہت روز رہے اگبس[۷] نامی ایک نبی یہودیہ سے اُتر آیا+ (۱۱) اُسنے ہمارے پاس آکے پولس کا کمربند اُٹھا لیا اور اپنے ہاتھہ پاؤں باندھکے کہا رُوح القدس یوں کہتی ہے کہ اُس مرد کو جسکا یہہ کمربند ہے یہودی یروسلم میں یونہیں باندھینگے[۸] اور غیر قوموں کے ہاتھوں میں حوالہ کرینگے+ (۱۲) جب یہہ سُنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُسکی منت کی کہ یروسلم کو نہ جائے+ (۱۳) پر پولس نے جواب دیا کہ تم کیا کرتے ہو کہ روتے اور میرا دِل توڑتے ہو؟ کیونکہ میں نہ صرف باندھے جانے بلکہ یروسلم میں خداوند یسوع کے نام پر مرنیکو بھی تیار ہوں[۹]+ (۱۴) سو جب اُسنے نہ مانا تو ہم یہہ کہکے چُپ رہے کہ جو خدا کی مرضی ہو سو ہو[۱۰]+ (۱۵) اور اُن دِنوں کے بعد ہم اپنے سفر کے اسباب کو تیار کرکے یروسلم کو گئے+ (۱۶) اور قیصریہ سے کئی ایک شاگرد ہمارے ساتھہ چلے اور ہمیں مناسن کپرسی ایک قدیم شاگرد کے پاس لیگئے کہ ہم اُسکے یہاں مہمان ہونیکو تھے+

(۱۷) اور جب ہم یروسلم میں پہنچے بھائیوں نے خوشی سے ہمیں قبول کیا[۱۱]+ (۱۸) اور دوسرے دِن پولس ہمارے ساتھہ یعقوب[۱۲]

۲۴ اعما ۲۱: ۴ و ۱۱ — ۱ اِست ۳: ۳ — ۲۵ اعما ۲۱: ۱۳ — رومی ۸: ۳۵ — ۲ قرن ۴: ۱۶ — ۲۶ ۲ تمط ۴: ۷ — ۲۷ اعما ۱: ۱۷ — ۲ قرن ۴: ۱ — ۲۸ گلتہ ۱: ۱ — طیط ۱: ۳ — ۲۹ ۳۸ آیت — رومی ۱۵: ۲۳ — ۳۰ اعما ۱۸: ۶ — ۲ قرن ۷: ۲ — ۳۱ لوقا ۷: ۳۰ — یوحنا ۱۵: ۱۵ — افسیو ۱: ۱۱ — ۳۲ ۲۰ آیت — ۳۳ ۱ تمط ۴: ۱۶ — ۱ پطر ۵: ۲ — ۳۴ ۱ قرن ۱۲: ۲۸ — ۳۵ دیکھو عبرانیو ۹: ۱۴ — ۳۶ افسیو ۱: ۷ و ۱۴ — قلسیو ۱: ۱۴ — عبر ۹: ۱۲ — ۱ پطر ۱: ۱۹ — مکاشفہ ۵: ۹ — ۳۷ متی ۷: ۱۵ — ۲ پطر ۲: ۱ — ۳۸ ۱ تمط ۱: ۲۰ — ۱ یوحنا ۲: ۱۹ — ۳۹ اعما ۱۹: ۱۰ — ۴۰ عبر ۱۳: ۹ — ۴۱ اعما ۹: ۳۱ — ۴۲ اعما ۲۶: ۱۸ — افسیو ۱: ۱۸ — قلسیو ۱: ۱۲ — اور ۳: ۲۴ — عبر ۹: ۱۵ — ۱ پطر ۱: ۴ — ۴۳ ۱ سموئیل ۱۲: ۳ — ۱ قرن ۹: ۱۲ — ۲ قرن ۷: ۲ — اور ۱۱: ۹ — اور ۱۲: ۱۷ — ۴۴ اعما ۱۸: ۳ — ۱ قرن ۴: ۱۲ — ۱ تسلو ۲: ۹ — ۲ تسلو ۳: ۸ — ۴۵ رومی ۱۵: ۱ — ۱ قرن ۹: ۱۲ — ۲ قرن ۱۱: ۹ و ۱۲ — اور ۱۲: ۱۳ — افسیو ۴: ۲۸ — ۱ تسلو ۴: ۱۱ — اور ۵: ۱۴ — ۲ تسلو ۳: ۸

۴۶ اعما ۷: ۶۰ اور ۲۱: ۵ — ۴۷ پیدا ۴۵: ۱۴ اور ۴۶: ۲۹ — ۴۸ ۲۵ آیت

۱ اعما ۲۰: ۲۳ — ۱۲ آیت — ۲ اعما ۲۰: ۳۶ — ۳ یوحنا ۱: ۱۱ — ۴ افسیو ۴: ۱۱ — ۲ تمط ۴: ۵ — ۵ اعما ۶: ۵ — اور ۸: ۲۶ و ۴۰ — ۶ یوایل ۲: ۲۸ — اعما ۲: ۱۷ — ۷ اعما ۱۱: ۲۸ — ۸ اعما ۲۰: ۲۳ — ۳۳ آیت — ۹ اعما ۲۰: ۲۴ — ۱۰ متی ۶: ۱۰ — اور ۲۶: ۴۲ — لوقا ۱۱: ۲ — اور ۲۲: ۴۲ — ۱۱ اعما ۱۵: ۴ — ۱۲ اعما ۱۵: ۱۳ — گلتہ ۱: ۱۹ — اور ۲: ۹

سنہ عیسوی ۶۰

کے پاس گیا۔ اور سب بزرگ وہاں اکٹھے تھے + (۱۹) اور اُسنے اُنہیں سلام کرکے جو کچھہ خُدا نے اُسکی خدمت کے وسیلے[۱۳] غیر قوموں میں کیا تھا مفصل بیان کیا[۱۴] + (۲۰) اور اُنہوں نے یہہ سنکے خداوند کی ستائیش کی اور اُسکو کہا اے بھائی تو دیکھتا ہے کہ یہودیوں میں سے کتنے ‖ ہزار ہیں جو ایمان لائے۔ اور سب شریعت کے غیر تمند ہیں[۱۵] (۲۱) اور اُنہوں نے تیرے حق میں خبر پائی کہ تو سب یہودیوں کو جو غیر قوموں کے درمیان رہتے ہیں سکھاتا ہے کہ موسیٰ سے پھر جائیں کہتا ہے اپنے لڑکوں کا ختنہ مت کرو نہ شریعت کے دستوروں پر چلو + (۲۲) اب کیا کریں؟ لوگ بیشک کثرت سے جمع ہونگے کیونکہ سُنینگے کہ تو آیا ہے + (۲۳) سو یہہ کر جو ہم تجھے کہتے ہیں۔ ہمارے پاس چار مرد ہیں جنہیں نذر ادا کرنا ہے۔ (۲۴) اُنہیں لیکے آپ کو اُنکے ساتھہ پاک کر اور اُنکے لئے کچھہ خرچ کر تا کہ وہ اپنا سر مُنڈائیں[۱۶] تو سب جانینگے کہ جو باتیں ہم نے تیرے حق میں سُنی ہیں سو کچھہ نہیں۔ بلکہ تو آپ بھی شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا ہے + (۲۵) پر جو غیر قوموں میں سے ایمان لائے اُنکی بابت ہم نے ٹھہرا کے لکھا ہے[۱۷] کہ وہ ایسی ایسی باتیں نہ مانیں۔ مگر بُتوں کے چڑھاوے اور لہو اور گلا گھونٹی ہوئی چیزوں سے اور حرامکاری سے آپ کو محفوظ رکھیں +

(۲۶) تب پولس اُن مردوں کو لیکے اور دوسرے دن آپ کو اُنکے ساتھہ پاک کرکے ہیکل میں داخل ہوا[۱۸] اور خبر دی کہ پاک کرنیکے دن جب تک کہ اُنمیں سے ہر ایک کی نذر نہ چڑھائی جائے پورے کرینگے[۱۹] +

(۲۷) پر جب سات دن پورے ہونے پر تھے آسیا کے یہودیوں نے[۲۰] اُسے ہیکل میں دیکھکے سب لوگوں کو اُبھارا اور یوں چلّا کے اُسپر ہاتھہ ڈالے[۲۱] + (۲۸) کہ اے اسرائیلی مردو مدد کرو۔ یہہ وہی آدمی ہے جو سب کو ہر جگہ قوم کے اور شریعت کے اور اِس مکان کے خلاف سکھاتا ہے[۲۲] اور علاوہ اِسکے یونانیوں کو بھی ہیکل میں لایا اور اِس پاک مکان کو ناپاک کیا ہے + (۲۹) کیونکہ اُنہوں نے آگے طروفیمس[۲۳] افسی کو اُسکے ساتھہ شہر میں دیکھا تھا جسکی بابت اُنہوں نے خیال کیا کہ پولس اُسکو ہیکل میں لایا تھا + (۳۰) اور تمام شہر میں ہنگامہ ہوا اور لوگ دوڑکے جمع ہوئے[۲۴] اور پولس کو پکڑکے ہیکل کے باہر گھسیٹا۔ اور فی الفور دروازے بند کئے گئے +

(۳۱) اور جب وہ اُسکے قتل کے درپے تھے فوج کے ‖ سردار کو خبر پہنچی کہ تمام یروسلم میں ہلڑ ہو رہا ہے + (۳۲) وہ اُسی دم سپاہیوں اور + صوبہ داروں کو لیکے اُنپر دوڑا[۲۵] اور وہ سردار اور سپاہیوں کو دیکھکے پولس کے مارنے سے باز آئے + (۳۳) تب سردار نے نزدیک آکے اُسے گرفتار کیا اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حکم دیا[۲۶] اور پوچھا کہ یہہ کون ہے اور اُسنے کیا کیا؟ (۳۴) اور بھیڑ میں سے بعضے کچھہ چلّائے اور بعضے کچھہ۔ سو جب شور و غل کے سبب کچھہ حقیقت دریافت نہ کر سکا تو حکم دیا کہ اُسے قلعے میں لیجاؤ + (۳۵) اور جب سیڑھی تک پہنچا تو لوگوں کے ہجوم کے سبب سپاہیوں کو اُسے اُٹھانا پڑا + (۳۶) کیونکہ دنگل چلّاتا ہوا اُسکے پیچھے پڑا کہ اُسے اُٹھا ڈال[۲۷] +

(۳۷) اور جب پولس کو قلعے کے اندر لیجانے کو تھے اُسنے سردار سے کہا کیا مجھے اجازت ہے کہ تجھہ سے کچھہ کہوں؟ اُسنے کہا کیا یونانی جانتا ہے؟ (۳۸) پس تو + وہ مصری نہیں جو ان دنوں سے آگے فساد اُٹھا کے اُن چار ہزار ڈاکوؤں کو جنگل میں لیگیا[۲۸]؟ (۳۹) پولس نے کہا کہ میں یہودی آدمی ہوں قلقیہ کے شہر ترسس نامی کا جو عالم مشہور نہیں ہے رہنیوالا ہوں[۲۹] میں تیری منّت کرتا ہوں کہ مجھے لوگوں سے بولنے کی اجازت دے + (۴۰) جب اُسنے اُسے اجازت دی پولس نے سیڑھی پر کھڑے ہوکے لوگوں کو ہاتھہ سے اشارہ کیا[۳۰] جب سب چپ چاپ ہوئے وہ عبرانی زبان میں بولنے لگا اور کہا

۲۲ باب

(۱) اے بھائیو اور اے آبا[۱] میرا عذر جو اب تمسے کرتا ہوں سُنو + (۲) جب اُنہوں نے سُنا کہ عبرانی زبان میں اُن سے بولتا ہے تو اور بھی چپ ہوئے + سو اُسنے کہا (۳) میں یہودی ہوں قلقیہ کے شہر ترسس میں پیدا ہوا[۲] لیکن اِسی شہر میں میری پرورش ہوئی اور گملئیل[۳] کے قدموں پر[۴] باپ دادوں کی شریعت کی باریکیوں میں تربیت پائی[۵] اور خدا کے لئے ایسا غیر تمند تھا[۶] جیسے تم سب[۷] آجکے دن ہو + (۴) چنانچہ میں نے مردوں اور عورتوں کو باندھکے اور قیدخانے میں ڈالکے اِس طریقے[۸] والوں کو موت تک ستایا[۹] (۵) بلکہ سردار کاہن اور بزرگوں کی ساری جماعت[۱۰] بھی میرے گواہ ہیں۔ کہ اُن سے میں بھائیوں کے لئے خط لیکے دمشق کو روانہ ہوا کہ جتنے وہاں ہوں اُنہیں بھی باندھکے یروسلم میں لاؤں تا کہ سزا پائیں[۱۱] + (۶) پر جب میں چلا جاتا اور دمشق کے نزدیک پہنچا تھا تو ایسا ہوا کہ دوپہر کے قریب ایکایک بڑا نور آسمان سے میرے گرداگرد چمکا[۱۲] + (۷) اور میں زمین پر گر پڑا اور آواز سُنی جو مجھے کہتی تھی کہ اے سولس سولس تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ (۸) میں نے جواب دیا کہ اے خداوند تو کون ہے؟ اُس نے مجھہ سے کہا میں یسوع ناصری ہوں جسے تو ستاتا ہے (۹) اور میرے

حاشیہ (دایاں): ۱۳ اعما ۱۴:۱۵ اور ۲۰:۲۴ — ۱۴ اعما ۱۵:۴ و ۱۲ روم ۱۵:۱۸ و ۱۹ — ‖ یونانی میں موریئدیس یا دس ہزار — ۱۵ اعما ۲۲:۳ روم ۱۰:۲ گلتہ ۱:۱۴ — ۱۶ اگن ۶:۲ و ۱۳ و ۱۸ اعما ۱۸:۱۸ — ۱۷ اعما ۱۵:۲۰ و ۲۹ — ۱۸ اعما ۲۴:۱۸ — ۱۹ اگن ۶:۱۳ — ۲۰ اعما ۲۴:۱۸ — ۲۱ اعما ۲۶:۲۱ — ۲۲ اعما ۲۴:۵ و ۶ — ۲۳ اعما ۲۰:۴ — ۲۴ اعما ۲۶:۲۱ — ‖ یونانی میں ہزاری — + یعنی اُنہیں جو سوسو کے سردار تھے — ۲۵ اعما ۲۳:۲۷ اور ۲۴:۷

حاشیہ (بایاں): ۲۶ اعما ۲۰:۲۳ — ۱۱ آئت — ۲۷ لوقا ۲۳:۱۸ یوحنا ۱۹:۱۵ اعما ۲۲:۲۲ — + اُس مصری کے فساد برپا کی سنہ عیسوی ۵۵ میں — ۲۸ اعما ۵:۳۶ — ۲۹ اعما ۹:۱۱ اور ۲۲:۳ — ۳۰ اعما ۱۲:۱۷ — ۱ اعما ۷:۲ — ۲ اعما ۲۱:۳۹ ۲ کرن ۱۱:۲۲ فلپ ۳:۵ — ۳ اعما ۵:۳۴ — ۴ است ۳۳:۳ ۲ سلا ۴:۳۸ لوقا ۱۰:۳۹ — ۵ اعما ۲۶:۵ — ۶ اعما ۲۱:۲۰ گلتہ ۱:۱۴ — ۷ روم ۱۰:۲ — ۸ اعما ۸:۳ اور ۲۶:۹ و ۱۰ و ۱۱ فلپ ۳:۶ ۱ تمط ۱:۱۳ — ۹ لوقا ۲۲:۶۶ اعما ۴:۵ — ۱۰ اعما ۹:۲ اور ۲۶:۱۰ و ۱۲ — ۱۱ اعما ۹:۳ اور ۲۶:۱۲ و ۱۳

سنہ عیسوی ۶۰

ساتھیوں نے نور تو دیکھا اور ڈر گئے لیکن اُسکی آواز جو مجھ سے بولتا تھا نہ سُنی۔ (۱۰) تب میں نے کہا اے خداوند میں کیا کروں؟ خداوند نے مجھ سے کہا اُٹھ اور دمشق میں جا۔ وہاں سب کچھ جو تیرے کرنے کے لئے مقرر ہوا ہے تجھے کہا جائیگا۔ (۱۱) اور جب میں اُس نور کے جلال کے سبب نہ دیکھ سکا تو اپنے ساتھیوں کے ہاتھ پکڑ کے دمشق میں آیا۔ (۱۲) اور حنانیاہ نام ایک مرد جو شریعت کے موافق دیندار اور وہاں کے سب رہنے والے یہودیوں کے نزدیک نیکنام تھا۔ (۱۳) میرے پاس آیا اور کھڑے ہو کے مجھے کہا اے بھائی ساؤل پھر بینا ہو۔ اور اُسی گھڑی میں نے اُس پر نگاہ کی۔ (۱۴) اور اُس نے کہا ہمارے باپ دادوں کے خدا نے تجھ کو آگے سے برگزیدہ کیا کہ تو اُسکی مرضی جانے اور اُس راستباز کو دیکھے اور اُسکے منہ کی آواز سُنے۔ (۱۵) کیونکہ تو اُسکے لئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا جو تو نے دیکھیں اور سُنیں گواہ ہوگا۔ (۱۶) اور اب کیوں دیر کرتا ہے؟ اُٹھ کے بپتسمہ لے اور خداوند کا نام لیکے اپنے گناہوں کو دھو ڈال۔ (۱۷) اور جب میں یروشلم میں پھر آیا اور ہیکل میں دُعا مانگتا تھا ایسا ہوا کہ میں بیخود ہو گیا۔ (۱۸) اور اُسکو دیکھا جو مجھے کہتا تھا جلدی کر اور شتاب یروشلم سے نکل جا کیونکہ تیری گواہی میرے حق میں قبول نہ کرینگے۔ (۱۹) اور میں نے کہا اے خداوند وہ آپ جانتے ہیں کہ میں اُنہیں جو تجھ پر ایمان لاتے قید کرتا اور ہر ایک عبادتخانوں میں کوڑے مارتا تھا۔ (۲۰) اور جب تیرے شہید ستفنس کا خون بہایا گیا میں بھی وہاں کھڑا اور اُسکے قتل پر راضی تھا اور اُسکے قاتلوں کے کپڑوں کی خبرداری کرتا تھا۔ (۲۱) اور اُس نے مجھ سے کہا جا کہ میں تجھے غیر قوموں کے پاس دور بھیجونگا۔

(۲۲) وہ اِسی بات تک اُسکی سُن رہے۔ تب اپنی آواز بلند کرکے چلائے کہ ایسے کو زمین پر سے اُٹھا ڈال کہ اُسکا جیتا رہنا مناسب نہیں۔ (۲۳) اور جب وہ چلاتے اور اپنے کپڑے پھینکتے اور خاک اُڑاتے تھے (۲۴) سردار نے حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لیجائیں اور فرمایا کہ اُسے کوڑے مارکے آزمائیں۔ تاکہ اُسے معلوم ہو کہ وہ کس سبب اُسکے ضد میں یوں چلاتے۔ (۲۵) جب وہ اُسے تسموں سے جکڑتے تھے پولس نے اُس صوبہ دار سے جو پاس کھڑا تھا کہا کیا تمہیں جائز ہے کہ ایک آدمی کو جو رومی اور بے قصور ہے کوڑے مارو؟ (۲۶) صوبہ دار یہہ سُنکے گیا اور سردار کو خبر دی اور کہا خبردار تو کیا کیا چاہتا ہے کیونکہ

۱۲ دان ۱۰: ۷ / اعما ۹: ۷ — ۱۳ اعما ۹: ۱۷ — ۱۴ ۱ تمط ۳: ۷ — ۱۵ اعما ۱۰: ۲۲ — ۱۶ اعما ۳: ۱۳ اور ۵: ۳۰ — ۱۷ اعما ۹: ۱۵ اور ۲۶: ۱۶ — ۱۸ اعما ۳: ۱۴ اور ۷: ۵۲ — ۱۹ ا قرن ۹: ۱ اور ۱۵: ۸ — ۲۰ ا قرن ۱۱: ۲۳ گلت ۱: ۱۲ — ۲۱ اعما ۲: ۲۰ اور ۲۶: ۱۶ — ۲۲ اعما ۲۳: ۱۱ — ۲۳ اعما ۹: ۱۲ رومی ۱۰: ۱۳ — ۲۴ ۲ اعما ۲: ۳۸ عبر ۱۰: ۲۲ — ۲۵ اعما ۹: ۲۶ — ۲ قرن ۱۲: ۲ — ۲۶ ۱۴ آئت — ۲۷ متی ۱۰: ۱۴ — ۲۸ اعما ۸: ۳ — ۲۹ متی ۱۰: ۱۶ — ۳۰ اعما ۷: ۵۸ — ۳۱ لوقا ۱۱: ۴۸ اعما ۸: ۱ — ۳۲ اعما ۹: ۱۵ رومی ۱: ۳۲ — افسی ۳: ۲۶ — ۴۷ — اور ۱۸: ۶ — اور ۲۶: ۱۷ — رومی ۱: ۵ — اور ۱۱: ۱۳ — اور ۱۵: ۱۶ — گلت ۱: ۱۵ و ۱۶ — اور ۲: ۷ و ۸ — افسیو ۳: ۸ — ۱ تمط ۲: ۷ — ۲ تمط ۱: ۱۱ — ۳۳ اعما ۲۱: ۳۶ — ۳۴ اعما ۲۵: ۲۴ — ۳۵ اعما ۱۶: ۳۷

یہہ آدمی رومی ہے۔ (۲۷) اور سردار نے پاس آکے اُسکو کہا مجھے بتا کیا تو رومی ہے؟ اُس نے کہا ہاں۔ (۲۸) سردار نے جواب دیا کہ میں نے بہت نقد دیکے یہہ تبعہ حاصل کیا۔ پولس نے کہا میں تو ایسا ہی پیدا ہوا۔ (۲۹) فی الفور وے جو اُسکو آزمایا چاہتے تھے اُس سے باز آئے۔ اور سردار بھی یہہ جانکر کہ وہ رومی ہے اور میں نے اُسے باندھا ڈر گیا۔

(۳۰) صبح کو اِس ارادہ سے کہ حقیقت کو جانے کہ یہودی اُس پر کیا دعوی رکھتے ہیں اُسکی زنجیریں کھولیں اور حکم دیا کہ سردار کاہن اور اُنکی ساری صدر مجلس جمع ہوں۔ پھر پولس کو نیچے لیجا کے اُن کے بیچ میں کھڑا کیا۔

۲۳ باب

تب پولس نے صدر مجلس کیطرف نظر کرکے کہا اے بھائیو میں آجتک کمال نیک نیتی سے خدا کے حضور چلا۔ (۲) تب سردار کاہن حنانیاہ نے اُنکو جو اُسکے پاس کھڑے تھے حکم دیا کہ اُسکے منہ پر تھپیڑ ماریں۔ (۳) تب پولس نے اُس سے کہا خدا تجھے ماریگا اے سفیدی پھیری ہوئی دیوار۔ کیا تو بیٹھا ہے کہ شریعت کے موافق میرا انصاف کرے اور شریعت کے برخلاف مجھے مارنے کا حکم دیتا ہے؟ (۴) اُنہوں نے جو پاس کھڑے تھے کہا کیا تو خدا کے سردار کاہن کو بُرا کہتا ہے؟ (۵) پولس نے کہا اے بھائیو میں نے نہ جانا کہ سردار کاہن ہے کیونکہ لکھا ہے کہ اپنی قوم کے سردار کو بُرا مت کہہ۔ (۶) اور پولس یہہ جانکے کہ بعضے صدوقی اور بعضے فریسی ہیں مجلس میں پکارا کہ اے بھائیو میں فریسی اور فریسی کا بیٹا ہوں۔ اور مُردوں کی بابت اُمید اور قیامت کے سبب مجھ پر الزام ہوتا ہے۔ (۷) جب اُس نے یہہ کہا فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار ہوئی۔ اور مجلس میں پھوٹ پڑی۔ (۸) کیونکہ صدوقی تو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں اور نہ فرشتہ نہ روح ہے۔ پر فریسی دونوں کا اقرار کرتے ہیں۔ (۹) اور بڑا شور ہوا اور فریسیوں کے فرقے کے فقیہہ اُٹھے اور یوں کہکے جھگڑنے لگے کہ ہم اِس آدمی میں کچھ برائی نہیں پاتے ہیں پر اگر کسی روح یا فرشتے نے اِس سے کلام کیا ہے تو ہم خدا سے نہ لڑیں۔ (۱۰) اور جب بڑی تکرار ہوئی تو سردار نے اِس خوف سے کہ مبادا پولس اُن سے پھاڑا جائے فوج کو حکم دیا کہ اُتر کے اُسے اُنکے بیچ سے زبردستی نکالے اور قلعہ میں لے آئے۔

(۱۱) اور اُسی رات خداوند نے اُسکے پاس آکے کہا اے پولس خاطر جمع رکھ کہ جیسا تو نے میری بابت یروشلم میں گواہی دی

سنہ عیسوی ۶۰

۱ اعما ۲۴: ۱۶ — ۱ قرن ۴: ۴ — ۲ قرن ۱: ۱۲ اور ۴: ۲ — ۲ تمط ۱: ۳ — عبر ۱۳: ۱۸ — ۲ اسلا ۲۲: ۲۴ — یرم ۲۰: ۲ — یوحنا ۱۸: ۲۲ — ۳ احبار ۱۹: ۳۵ — است ۲۵: ۱ و ۲ — یوحنا ۷: ۵۱ — ۴ اعما ۲۴: ۱۷ — ۵ خرو ۲۲: ۲۸ — واعظ ۱۰: ۲ — ۲ پطر ۲: ۱۰ — یہود ۸ — ۶ اعما ۲۶: ۵ — فلپ ۳: ۵ — ۷ اعما ۲۴: ۱۵ و ۲۱ — اور ۲۶: ۶ — اور ۲۸: ۲۰ — ۸ متی ۲۲: ۲۳ — مرقس ۱۲: ۱۸ — لوقا ۲۰: ۲۷ — ۹ اعما ۲۵: ۲۵ — اور ۲۶: ۳۱ — ۱۰ اعما ۲۲: ۷ و ۱۷ و ۱۸ — ۱۱ اعما ۵: ۳۹ — ۱۲ اعما ۱۸: ۹ — اور ۲۷: ۲۳ و ۲۴

سنہ عیسوی ۶۰

ویسا ہی تجھے روم میں بھی گواہی دینا ضرور ہی +

(۱۲) اور جب دن ہوا بعضے یہودیوں نے ایکا کرکے لعنت کی قسم کھائی اور کہا کہ جب تک ہم پولس کو قتل نہ کریں کچھہ کھائینگے نہ پئینگے[۱۳] (۱۳) اور وہ جنہوں نے آپس میں یہہ قسم کھائی چالیس سے زیادہ تھے + (۱۴) سو اُنہوں نے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس جاکے کہا ہمنے لعنت کی قسم کھائی کہ جب تک پولس کو قتل نہ کریں کچھہ نہ چکھینگے (۱۵) پس اب تم صدر مجلس کی شرکت میں فوج کے سردار سے عرض کرو کہ کل اُسے تمہارے پاس لائے گویا تم اُسکے معاملہ کی حقیقت زیادہ دریافت کیا چاہتے ہو۔ پہ ہم تیار ہیں کہ اُسکے پہنچنے سے پہلے اُسے ہلاک کریں + (۱۶) اور پولس کا بھانجا اُنکی گھات کا حال سُنکے چلا اور قلعہ میں جاکے پولس کو خبر دی + (۱۷) تب پولس نے صوبہ داروں میں سے ایک کو بلاکے کہا اِس جوان کو سردار کے پاس لیجا۔ کہ وہ اُس سے کچھہ کہا چاہتا ہی + (۱۸) پس وہ اُسے سردار پاس لیگیا اور کہا پولس قیدی نے مجھے اپنے پاس بُلاکے درخواست کی کہ اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں کہ تجھہ سے کچھہ کہا چاہتا ہی + (۱۹) تب سردار نے اُس کا ہاتھہ پکڑکے اور اُسے الگ لیجاکے پوچھا کہ وہ کیا ہی جو مجھہ سے کہا چاہتا ہی؟ (۲۰) اُسنے کہا یہودیوں نے ایکا کیا ہی[۱۴] کہ تجھہ سے درخواست کریں کہ کل پولس کو صدر مجلس میں لاسے گویا کہ وہ اُسکے حال کی اَور بھی تحقیقات کیا چاہتے ہیں + (۲۱) پس تو اُنکی نہ مانیو کیونکہ اُن میں چالیس شخص سے زیادہ اُسکی گھات میں لگے ہیں جنہوں نے لعنت کی قسم کھائی ہی کہ جب تک اُسے ہلاک نہ کریں نہ کھائینگے نہ پئینگے۔ اور اب تیار اور تیرے وعدہ کے منتظر ہیں + (۲۲) تب سردار نے جوان کو رخصت کیا اور حکم دیا کہ کِسی سے مت کہہ کہ تونے مجھہ پر یہہ ظاہر کیا (۲۳) اور دو صوبہ داروں کو پاس بُلاکے کہا دو سو سپاہی اور ستر سوار اور دو سو بھالے بردار رات کی تیسری گھڑی تیار رکھو کہ قیصریہ کو جائیں۔ (۲۴) اور جانور بھی حاضر کرو کہ پولس کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس صحیح و سلامت پہنچائیں۔ (۲۵) اور اِس مضمون کا خط لکھا (۲۶) فلودیوس لِسیاس کا فیلکس حاکم بہادر کو سلام + (۲۷) اِس مرد کو یہودیوں نے پکڑا اور اُسے ہلاک کرنے پر تھے۔ پر میں یہہ معلوم کرکے کہ رومی ہی فوج سمیت چڑھہ گیا اور اُسے چھڑا لایا[۱۵] (۲۸) اور جب چاہا کہ دریافت کروں کہ اُنہوں نے کس سبب سے اُسپر نالش کی تو اُسے اُنکی صدر مجلس میں لے گیا[۱۶] (۲۹) اور دریافت کیا کہ وہ اپنی شریعت کے مسئلوں کی بابت اُسپر نالش کرتے ہیں[۱۷] پر اُسکا کوئی قصور نہیں ٹھہرا جو قتل یا قید کے لائق ہو[۱۸] (۳۰) اور جب مجھے اطلاع ہوئی کہ یہودی اِس مرد کی گھات میں لگے ہیں[۱۹] میں نے اُسے جلد تیرے پاس بھیجدیا اور اُسکے مدعیوں کو بھی حکم دیا کہ تیرے حضور اُسپر دعویٰ کریں[۲۰] زیادہ سلام +

(۳۱) پس سپاہیوں نے حکم کے موافق پولس کو لیکے راتوں رات انتیپترس میں پہنچایا + (۳۲) اور دوسرے دن سواروں کو اُسکے ساتھہ روانہ کرکے آپ قلعہ کو پھرے۔ (۳۳) اُنہوں نے قیصریہ میں پہنچکے حاکم کو خط دیا اور پولس کو بھی اُسکے آگے حاضر کیا۔ (۳۴) حاکم نے خط پڑھکے پوچھا کہ وہ کس صوبہ کا ہی؟ اور معلوم کرکے کہ کلکیہ کا ہی[۲۱] (۳۵) کہا جب تیرے مدعی بھی حاضر ہونگے میں تیری سنونگا[۲۲] اور حکم دیا کہ اُسے ہیرودیس کی بارگاہ میں قید رکھیں[۲۳] +

۲۴ باب

پانچ دن بعد[۱] حنانیاہ سردار کاہن بعض بزرگوں اور ترطلس نام ایک وکیل کے ساتھہ وہاں آیا اور حاکم کے آگے پولس پر نالش کی[۲] (۲) جب وہ بُلایا گیا ترطلس فریاد کرنے لگا اور کہا ۔

بلحاظ اِسکے کہ تیرے وسیلے ہمیں بڑا چین اور تیری دورندیشی سے اِس قوم کے لئے انتظام کے اچھے انجام ہوتے ہیں (۳) اَے فیلکس بہادر ہم اِسکو ہر وقت اور ہر جگہ کمال شکر گذاری کے ساتھہ مان لیتے ہیں + (۴) پر اِسلئے کہ تجھے زیادہ تکلیف نہ دوں میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنی مہربانی سے ہماری دو ایک باتیں سُن + (۵) کہ ہم نے اِس مرد کو مفسد اور تمام دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ انگیز[۳] اور ناصریوں کی بدعت کا ایک سردار پایا۔ (۶) اُسنے ہیکل کو ناپاک کرنیکا بھی قصد کیا[۴] اور ہم نے اُسے پکڑا اور چاہا کہ اپنی شریعت کے موافق اُسکی عدالت کریں[۵] (۷) پر لسیس سردار آکے بڑی زبردستی کے ساتھہ اُسے ہمارے ہاتھوں سے چھین لیگیا[۶] (۸) اور اُسکے مدعیوں کو حکم دیا کہ تیرے پاس جائیں[۷] سو تو آپ تحقیق کرکے اِن سب باتوں کو جنکی ہم اُسپر نالش کرتے ہیں خود اُسی سے دریافت کرسکتا ہی + (۹) اور یہودیوں نے بھی مان لیا اور کہا کہ یہہ باتیں یونہی ہیں +

(۱۰) تب پولس نے جب حاکم سے بولنے کا اِشارہ پایا جواب دیا[۸] ازبسکہ میں جانتا ہوں کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا حاکم

۱۳ ۱۲ و ۲۱ و ۳۰ آئتیں اعما ۲۵: ۳
۱۴ ۱۲ آئت
۱۵ اعما ۲۱: ۳۳ اور ۲۴: ۷
۱۶ اعما ۲۲: ۳۰
۱۷ اعما ۱۸: ۱۵ اور ۲۵: ۱۹
۱۸ اعما ۲۶: ۳۱
۱۹ ۲۰ آئت
۲۰ اعما ۲۴: ۸ اور ۲۵: ۶
۲۱ اعما ۲۱: ۳۹
۲۲ اعما ۲۴: ۱ و ۱۰ اور ۲۵: ۱۶
۲۳ متی ۲۷: ۲۷

۱ اعما ۲۱: ۲۷
۲ اعما ۲۳: ۲ و ۳۰ و ۳۵ اور ۲۵: ۲
۳ لوقا ۲۳: ۲ اعما ۶: ۱۳ اور ۱۶: ۲۰ اور ۱۷: ۶ اور ۲۱: ۲۸ اپطر ۲: ۱۲ و ۱۵
۴ اعما ۲۱: ۲۸
۵ یوحنا ۱۸: ۳۱
۶ اعما ۲۱: ۳۳
۷ اعما ۲۳: ۳۰
۸ فیلکس یہودیہ کا صوبہ ہوا سنہ عیسوی ۵۳ میں +

سنہ عیسوی ۶۰

ہی میں بڑی خاطرجمعی سے اپنا عذر بیان کرتا ہوں۔ (۱۱) کیونکہ تو دریافت کرسکتا ہی کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں ہوئے کہ میں یروسلم میں عبادت کرنے گیا؞ (۱۲) اور اُنہوں نے ہیکل میں مجھے کسی کے ساتھہ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے نہ پایا نہ عبادتخانوں میں نہ شہر میں؞ (۱۳) اور نہ اِن باتوں کو جن کی وہ مجھہ پر اب نالش کرتے ہیں ثابت کرسکتے ہیں + (۱۴) لیکن تیرے سامنے یہہ اقرار کرتا ہوں کہ جس راہ کو وہ بدعت کہتے ہیں اُسی میں اپنے باپ دادوں کے خدا کی بندگی کرتا اور سب کچھہ جو شریعت اور نبیوں کی کتابوں میں لکھا ہی یقین جانتا۔ (۱۵) اور خدا سے یہہ اُمید رکھتا ہوں جسکو وہ بھی مان لیتے ہیں کہ مُردوں کی قیامت ہوگی کیا راستوں کیا ناراستوں کی؞ (۱۶) اور میں اِسی سبب کوشش کرتا ہوں کہ ہمیشہ خدا اور آدمیوں کے آگے میرا دل مجھے ملامت نہ کرے؞ (۱۷) اب کئی برس بعد میں اپنی قوم کو خیرات پہنچانے اور نذر چڑھانے آیا ہوں؞ (۱۸) اِسپر آسیا کے بعضے یہودیوں نے مجھے ہیکل میں طہارت کئے ہوئے پایا؞ پر نہ تو مجمع کے ساتھہ ہوتے نہ فساد اُٹھاتے دیکھا + (۱۹) سو اُنہیں تیرے سامنے حاضر ہونا اور اگر اُنکا مجھہ پر کچھہ دعوی ہو نالش کرنا واجب تھا؞ (۲۰) یا یہی خود کہیں کہ جب میں صدر مجلس کے سامنے کھڑا تھا مجھہ میں کچھہ بدی پائی۔ (۲۱) مگر اِسی ایک بات کی بابت جو میں نے اُن میں کھڑا ہوکے پکارا۔ کہ مُردوں کی قیامت کے سبب آج مجھہ پر الزام ہوتا ہی +

(۲۲) فیلکس نے جو اِس طریقہ کی باتیں خوب جانتا تھا یہہ سُنکے اُنہیں تاخیر میں ڈالا اور کہا جب لسیس فوج کا سردار آوے تو میں تمہارے درمیان کی سب باتیں تفصیل کرونگا (۲۳) اور صوبہ دار کو حکم دیا کہ پولس کی خبرداری کر اور آرام میں رکھہ اور اُسکے لوگوں میں سے کسی کو اُسکی خدمت کرنے یا اُس پاس آنے سے منع مت کر؞

(۲۴) اور چند روز بعد فیلکس نے اپنی جورو دروسلہ کے ساتھہ جو یہودن تھی آکے پولس کو بُلا بھیجا اور اُس سے مسیح کے دین کی سُنی + (۲۵) پر جب وہ راستبازی اور پرہیزگاری اور آئندہ عدالت کی بابت باتیں کررہا تھا تو فیلکس نے خوف کھاکے جواب دیا اِسوقت جا فرصت پاکے تجھے پھر بُلاونگا + (۲۶) پر اُسکو یہہ اُمید بھی تھی کہ پولس سے کچھہ نقد پاوے تاکہ اُسکو چھوڑ دے۔ اِسلئے اُسے اکثر بُلا بُلا اُسکے ساتھہ گفتگو کرتا تھا + (۲۷) اور جب دو برس گذرے پرکیوس فیسطُس فیلکس کا قائم مقام ہوآیا۔ اور فیلکس یہہ چاہکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولس کو قید ہی میں چھوڑ گیا +

سنہ عیسوی ۶۲

۲۵ باب

پس فیسطُس صوبہ میں داخل ہوکے تین روز بعد قیصریہ سے یروسلم کو گیا + (۲) تب سردار کاہن اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُسکے آگے پولس پر نالش کی؞ (۳) اور اُسکے مقدمہ میں یہہ مہربانی چاہی کہ اُسے یروسلم میں بُلا بھیجے۔ اور گھات میں تھے کہ اُسکو راہ میں مار ڈالیں؞ (۴) پر فیسطُس نے جواب دیا کہ پولس تو قیصریہ ہی میں قید رہے اور میں آپ جلد وہاں جاؤنگا۔ (۵) اور کہا پس تم میں سے جنہیں مقدور ہو ساتھہ چلیں۔ اور اگر اِس شخص میں کچھہ بدی ہی تو اُسپر نالش کریں +

(۶) سو اُنکے درمیان ‖ دِن دس ایک رہکے قیصریہ کو گیا۔ اور دوسرے دِن عدالت کے تخت پر بیٹھکے حکم دیا کہ پولس کو لائیں + (۷) جب وہ حاضر ہوا وہ یہودی جو یروسلم سے آئے تھے اُس کے گرد کھڑے ہوکے پولس پر بہتیری اور بھاری نالش کرنے لگے جو ثابت نہ کرسکے؞ (۸) اُسنے اپنا عذر کرکے کہا کہ میں نے نہ یہودیوں کی شریعت کا اور نہ ہیکل کا اور نہ قیصر کا گناہ کیا ہی؞ (۹) پر فیسطُس نے یہہ چاہکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولس کو جواب دیکے کہا کیا تو چاہتا ہی کہ یروسلم کو جائے اور وہاں میرے آگے اِن باتوں کی بابت تیرا اِنصاف ہو؟ (۱۰) پر پولس نے کہا میں قیصر کے تخت عدالت کے آگے کھڑا ہوں۔ چاہئے کہ یہیں میرا انصاف ہو یہودیوں کا میں نے کچھہ قصور نہیں کیا چنانچہ تو بھی خوب جانتا ہی + (۱۱) پر اگر قصوروار ہوں اور میں نے کچھہ قتل کے لائق کیا تو مارے جانے سے اِنکار نہیں کرتا؞ پر جو اُن باتوں کی جنکی وہ مجھہ پر نالش کرتے ہیں کچھہ اصل نہیں تو کوئی مجھہ کو اُنکے حوالے نہیں کرسکتا۔ میں قیصر کی دُہائی دیتا ہوں؞ (۱۲) تب فیسطُس نے صلاحکاروں سے مصلحت کرکے جواب دیا کہ تو نے قیصر ہی کی دُہائی دی۔ قیصر ہی کے پاس جائیگا +

(۱۳) اور کچھہ دن بیتے اگرپّہ بادشاہ اور برنیقی قیصریہ میں آئے کہ فیسطُس کو سلام کریں۔ (۱۴) اور جب کچھہ دِن وہاں رہے تھے فیسطُس نے پولس کا حال بادشاہ سے ذکر کیا اور کہا ایک شخص ہی جسے فیلکس قید میں چھوڑ گیا؞ (۱۵) اُسپر جب میں یروسلم میں تھا

سنہ عیسوی ٦٢

سردار کاہنوں۔ اور یہودیوں کے بزرگوں نے نالش کی اور چاہا کہ اُسپر سزا کا حکم دیا جائے + (۱٦) اُنہیں میں نے جواب دیا کہ رومیوں کا دستور نہیں کہ کسی آدمی کو ہلاکت کے لئے حوالہ کریں جب تک کہ مدعا علیہ اپنے مدعیوں کے روبرو نہ ہو اور دعوی کا جواب نہ دینے پائے + (۱۷) سو جب وہ یہاں باہم ہوئے میں نے کچھ دیر نہ کی بلکہ دوسرے دن تخت پر بیٹھکر حکم دیا کہ اُس مرد کو لاؤ + (۱۸) پر جب اُسکے مدعی کھڑے ہوئے اُنہوں نے اُسکے حق میں ایسا کوئی الزام پیش نہ کیا جس کا مجھے خیال تھا۔ (۱۹) بلکہ اپنے دین اور کسی یسوع کی بابت جو مر گیا جسے پولس کہتا تھا کہ زندہ ہے اُس سے بحث کرتے تھے + (۲۰) جب میں اِس طرح کی تکرار سے تنگ میں پڑا تھا اُس سے پوچھا کیا تو یروسلم میں جانیکو راضی ہے کہ وہاں اِن باتوں کا فیصلہ ہو؟ (۲۱) پر جب پولس نے دہائی دی کہ میرا انصاف جناب عالی ہی کی تحقیق پر موقوف رہے میں نے حکم دیا کہ جب تک اُسے قیصر کے پاس نہ بھیجدوں اُسکی نگہبانی کریں + (۲۲) تب اگرپّہ نے فیسطس سے کہا میں بھی چاہتا ہوں کہ اِس آدمی کی سُنوں وہ بولا کل تو اُسکی سنیگا + (۲۳) پس دوسرے دن جب اگرپّہ اور برنیقی بڑی شان و شوکت سے || سرداروں اور شہر کے رئیسوں کے ساتھ † دیوانخانہ میں داخل ہوئے فیسطس کے حکم سے پولس کو لائے + (۲۴) تب فیسطس نے کہا ای اگرپّہ بادشاہ اور سب مردو جو ہمارے ساتھ حاضر ہو تم اِس کو دیکھتے ہو جسکی بابت یہودیوں کی ساری گروہ یروسلم میں اور یہاں میرے پیچھے پڑی اور چلّاتی ہے کہ اُسکا آگے کو جیتا رہنا واجب نہیں + (۲۵) پر جب مجھ سے دریافت ہوا کہ اُسنے کچھ قتل کے لائق نہیں کیا اور اُسنے آپ جناب عالی کی دُہائی دی تو میں نے ٹھانا کہ اُسے بھیجدوں + (۲٦) اور مجھے اُسکے حق میں کسی بات کا یقین نہیں کہ اپنے خداوند کو لکھوں + اِسواسطے میں نے اُسے تمہارے آگے اور خاصکر تیرے حضور ای اگرپّہ بادشاہ حاضر کیا ہے تا کہ تحقیقات کے بعد کچھ لکھ سکوں۔ (۲۷) کیونکہ قیدی کو بھیجنا اور نالشیں بھی جو اُسپر ہیں نہ بتانا مجھے نامناسب معلوم ہوتا ہے +

۲٦ باب

اگرپّہ نے پولس سے کہا تجھے اپنا عذر کرنیکی اجازت ہے تب پولس ہاتھ پھیلاکے اپنا عذر یوں بیان کرنے لگا۔ (۲) کہ ای بادشاہ اگرپّہ اُن سب باتوں کی بابت جنکا یہودی مجھ پر دعوی کرتے ہیں آج تیرے سامنے عذر کرنا اپنی سعادت جانتا ہوں (۳) خاص اِسلئے کہ تو یہودیوں کی سب رسموں اور مسئلوں سے واقف ہے۔ اِس سبب میں تیری منت کرتا ہوں کہ تحمل سے میری سن + (۴) سب میری چال کو جوانی سے کہ کس طرح شروع سے اپنی قوم کے درمیان یروسلم میں نباہتا رہا یہہ سب یہودی جانتے ہیں۔ (۵) سو وہ مجھے شروع سے جانتے اگر چاہیں تو گواہی دیں کہ میں فریسی ہوکے ہم لوگوں کے مذہب کے سب سے پرہیزگار فرقہ کے موافق زندگی کاٹتا تھا + (٦) اور اب اُس وعدہ کی اُمید کے سبب جو خدا نے ہمارے باپ دادوں سے کیا تھا میں اپنی عدالت کے واسطے کھڑا ہوں (۷) اُسی وعدے کے پانیکی اُمید پر ہمارے بارہ فرقے دل و جان سے رات دن بندگی کیا کرتے ہیں + اِسی اُمید کے سبب ای بادشاہ اگرپّہ یہودی مجھ پر فریاد کرتے ہیں + (۸) یہہ بات کیوں بے اعتبار سمجھتے ہو کہ خدا مُردوں کو جلاتا ہے؟ (۹) ہاں میں نے بھی سمجھا کہ یسوع ناصری کے نام کی بہت برخلافی کرنا مجھ پر واجب ہے (۱۰) سو بھی میں نے یروسلم میں کیا۔ اور سردار کاہنوں سے اختیار پاکے بہت سے مقدسوں کو قیدخانے میں بند کیا۔ اور جب قتل کئے جاتے تھے میں حامی بھرتا تھا (۱۱) اور ہر عبادتخانے میں اکثر اُنہیں سزا دلاکے زبردستی اُن سے کفر کہواتا۔ اور اُنپر نہایت جنون کرکے بیگانوں کے شہروں تک ستاتا تھا + (۱۲) اِس حال میں جب سردار کاہنوں سے اختیار اور پروانگی پاکے دمشق کو جاتا تھا (۱۳) دوپہر کو ای بادشاہ میں نے راہ میں دیکھا کہ آسمان سے ایک نور سورج سے براق میرے اور میرے ساتھیوں کے گرد چمکتا ہے + (۱۴) جب ہم سب زمین پر گر پڑے میں نے ایک آواز سُنی جو مجھ سے بولتی اور عبرانی زبان میں کہتی تھی کہ ای ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ پینے کی کیل پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہے + (۱۵) میں نے کہا ای خداوند تو کون ہے؟ وہ بولا میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہے + (۱٦) لیکن اُٹھ اور اپنے پاؤں پر کھڑا ہو۔ کیونکہ میں اِسلئے تجھ پر ظاہر ہوا کہ تجھے اُن چیزوں کا خادم اور گواہ ٹھیراؤں جنہیں تو نے دیکھا اور جو میں تجھ پر ظاہر کرونگا۔ (۱۷) اور میں تجھے بچاؤنگا اِس قوم اور غیر قوموں سے جن کے پاس اب تجھے بھیجتا ہوں (۱۸) کہ تو اُنکی آنکھیں کھولدے تا کہ اندھیرے سے اُجالے اور شیطان کے اختیار سے خدا کی طرف پھریں اور گناہوں کی معافی اور مقدسوں میں میراث پائیں اُس ایمان کے وسیلے جو مجھ پر ہے + (۱۹)

سنہ عیسوی ۶۲

اِسلئے ای بادشاہ اگرپہ میں اُس آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہوا۔ (۲۰) بلکہ پہلے اُنہیں جو دمشق اور یروشلم اور سارے ملک یہودیہ میں ہیں اور غیر قوموں کو بھی جتایا[۱۹] کہ توبہ کریں اور خدا کی طرف پھریں اور توبہ کے موافق عمل کریں[۲۰] (۲۱) اِنہیں باتوں کے سبب یہودیوں نے مجھے ہیکل میں پکڑکے میرے قتل کا قصد کیا[۲۱] (۲۲) پر خدا سے مدد پاکے آجتک کھڑا ہوں اور چھوٹے بڑے پر گواہی دیتا اور کچھ نہیں کہتا ہوں مگر وہ باتیں جنکے واقع ہونیکی خبر نبیوں[۲۲] اور موسیٰ نے بھی دی ہی[۲۳] (۲۳) کہ مسیح دُکھ اُٹھائیگا[۲۴] اور مُردوں میں سے پہلا جی اُٹھیگا[۲۵] اور اِس قوم اور غیر قوموں کو نور دکھائیگا[۲۶]

(۲۴) جب وہ اپنا عذر یوں کرتا تھا فیسطس نے بڑی آواز سے کہا اہی پولس تو دیوانہ ہی۔ بہت علم نے تجھے دیوانہ کیا[۲۷] (۲۵) وہ بولا ای فیسطس بہادر میں دیوانہ نہیں۔ بلکہ سچائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا ہوں۔ (۲۶) کہ بادشاہ جسکے سامنے میں بیدھڑک بولتا ہوں یہہ باتیں جانتا ہی۔ بلکہ مجھے یقین ہی کہ اِن باتوں میں سے کوئی اُسپر چھپی نہیں۔ کیونکہ یہہ ماجرا تو کونے میں نہیں ہوا۔ (۲۷) ای بادشاہ اگرپہ کیا تو نبیوں پر یقین لاتا ہی؟ میں جانتا ہوں کہ یقین لاتا ہی۔ (۲۸) تب اگرپہ نے پولس سے کہا نزدیک ہی کہ تیرے سمجھانے سے میں مسیحی ہو جاؤں۔ (۲۹) پولس بولا خدا کرے کہ صرف تو ہی نہیں بلکہ سب جو آج میری سنتے ہیں فقط نزدیک نہیں بلکہ بالکل ایسے ہوں جیسا میں ہوں[۲۸] بغیر اِن زنجیروں کے۔ (۳۰) جب اُسنے یہہ کہا تھا بادشاہ اور حاکم اور برنیقی اور اُنکے ہمنشین اُٹھے۔ (۳۱) اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے کہ یہہ آدمی ایسا کچھہ نہیں کرتا جو قتل یا قید کے لائق ہو[۲۹] (۳۲) اور اگرپہ نے فیسطس سے کہا اگر قیصر کی دُہائی نہ دیتا[۳۰] تو یہہ آدمی چھوٹ سکتا۔

۲۷ باب

اور جب مقرر ہوا کہ ہم جہاز پر اِتالیہ کو جائیں[۱] اُنہوں نے پولس اور کتنے اَور قیدیوں کو جولیوس نام اگستوسی پلٹن کے ایک صوبہ دار کے حوالہ کیا۔ (۲) اور ہم اَدرمتینی جہاز پر جو آسیا کے کنارے کنارے جانے پر تھا چڑھکے روانہ ہوئے۔ اور ارسترخس[۲] مقدونی تسلنیقے کا ہمارے ساتھ تھا۔ (۳) دوسرے دِن ہم صیدا میں پہنچے اور جولیوس نے پولس سے خوش سلوکی کرکے اجازت دی کہ اپنے دوستوں کے پاس جاکے چین کرے[۳] (۴) وہاں سے روانہ ہوکے کپرس کے نیچے نیچے گذرے اِسلئے کہ ہوا مخالف تھی۔ (۵) اور جب ہم قلقیہ اور پمفولیہ کے سمندر سے گذرے تھے تو مورا نام لوقیہ کے شہر میں پہنچے (۶) وہاں صوبہ دار نے اسکندریا کا ایک جہاز اِتالیہ کو جاتے ہوئے پاکے ہمیں اُسپر بٹھایا۔ (۷) اور جب ہم بہت دِن آہستہ آہستہ چلے اور مشکل سے کِندُس کے سامنے آئے تو اِسلئے کہ ہوا ہمیں آگے بڑھنے نہ دیتی تھی قریطے کے نیچے نیچے سلمونے کے سامنے سے گئے۔ (۸) اور اُس سے بہ مشکل گزر کے کسی مقام میں جو حسن بندر کہلاتا ہی آئے۔ لسیا شہر اُسکے نزدیک تھا۔

(۹) اِتنے میں جب بہت وقت گزرا اور اب جہاز کے چلنے میں خطرہ پڑا اِسلئے کہ روزہ کا دن بھی گزر گیا تھا[۴] پولس نے اُنہیں یوں کہکے جتایا (۱۰) ای مردو میں دیکھتا ہوں کہ اِس سفر کے ساتھ تکلیف اور بہت نقصان ہوگا نہ صرف بوجھ اور جہاز کا بلکہ ہماری جانوں کا بھی۔ (۱۱) پر صوبہ دار نے ناخدا اور جہاز کے مالک کی باتوں کو پولس کی باتوں سے زیادہ مانا۔ (۱۲) اور اِسلئے کہ وہ بندر جاڑا کاٹنے کے لئے اچھا نہ تھا اکثروں نے صلاح کی کہ وہاں سے بھی روانہ ہوں کہ اگر ہو سکے فینکے میں پہنچکے جاڑا کاٹیں۔ کہ وہ قریطے کا ایک بندر تھا جو دکھن پچھم اور اُتر پچھم کے رُخ تھا۔ (۱۳) جب کچھہ کچھہ دکھنی ہوا چلنے لگی اُنہوں نے یہہ سمجھکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے لنگر اُٹھایا اور قریطے کا کنارہ پکڑکے روانہ ہوئے۔ (۱۴) لیکن تھوڑی دیر بعد ایک بڑی طوفانی ہوا جو یورکلُدون کہلاتی ہی اُسپر سے آکے لگی۔ (۱۵) اور جب جہاز اختیار میں نہ رہا اور ہوا کا سامنا نہ کر سکا تو ہمنے اُسے چھوڑ دیا کہ چلا جائے۔ (۱۶) اور ایک ٹاپو کے تلے جسکا نام قلودہ ہی بہہ گئے اور بڑی مشکل سے ڈونگی کو قابو میں لائے۔ (۱۷) اُسے اُنہوں نے پاس لاکے تدبیریں کیں اور جہاز کو نیچے سے باندھا اور چوربالو میں دھس جانیکے ڈر سے ہم نے جہاز کا پال وال اُتار دیا اور یونہی چلے گئے۔ (۱۸) پر جب آندھی نے ہمیں نہائت ستایا تو دوسرے دِن اُنہوں نے جہاز کا بوجھہ پھینکدیا۔ (۱۹) اور تیسرے دِن ہم نے اپنے ہاتھوں سے جہاز کا اسباب بھی پھینکا[۵] (۲۰) اور جب بہت دنوں تک نہ سورج اور نہ تارے نظر آتے تھے اور شدت کی آندھی چلتی رہی آخر کو بچنے کی اُمید ہمیں بالکل نہ رہی۔ (۲۱) اور بہت فاقوں کے بعد پولس نے اُنکے بیچ میں کھڑے ہوکے کہا ای مردو لازم تو تھا کہ تم میری بات مانکے قریطے سے روانہ نہ ہوتے اور یہہ تکلیف اور

۴۴ یہہ روزہ ساتویں مہینے کے دسویں دن مانتے تھے احبار ۲۳: ۲۷ و ۲۹

سنہ عیسوی ۶۲

نقصان نہ اُٹھاتے + (۲۲) پر اب تمہاری مِنّت کرتا ہوں کہ
خاطر جمع رکھو۔ کہ تم میں سے کسی کی جان کا نقصان نہ ہوگا فقط جہاز کا
(۲۳) کیونکہ خدا جسکا میں ہوں اور جسکی بندگی کرتا ہوں۶ اُس کا
فرشتہ۷ اِسی رات کو میرے پاس آیا اور کہا (۲۴) ای پولس مت
ڈر۔ کیونکہ ضرور ہی کہ تو قیصر کے آگے حاضر ہو۔ اور دیکھہ خدا نے سبکے
جو تیرے ساتھہ جہاز میں سوار ہیں تجھے بخشدیا (۲۵) اِسلیئے ای مردو
خاطر جمع ہو کیونکہ میں خدا پر اعتقاد رکھتا ہوں کہ جیسا مجھہ سے کہا
گیا ویسا ہی ہوگا۸ (۲۶) لیکن ضرور ہی کہ ہم کسی ٹاپو میں جا پڑینگے۹ +
(۲۷) جب چودھویں رات آئی کہ جسمیں ہم دریائے اَدریا
میں ٹکرا رہے تھے آدھی رات کو ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا کہ
کسی ملک کے نزدیک ہم پہنچے۔ (۲۸) اور پانی کی تھاہ لیکے بیس
پرسا پایا۔ اور تھوڑا آگے بڑھکے اور پھر تھاہ لیکے پندرہ پرسا پایا†
(۲۹) اور اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچھے
سے چار لنگر ڈالے اور صبح کی خواہش میں لگے رہے + (۳۰) اور
جب ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں اور اِس بہانے سے
کہ گلہی سے لنگر ڈالیں ڈونگے کو سمندر میں اُتارنے لگے (۳۱)
پولس نے صوبہ دار اور سپاہیوں سے کہا اگر یہہ جہاز پر نہ رہیں تو
تم نہیں بچ سکتے + (۳۲) تب سپاہیوں نے ڈونگے کی رسی کاٹکے
اُسے گرا دیا + (۳۳) اور دن ہونے نہ پایا کہ پولس نے سب کی منت
کی کہ کچھہ کھاؤ اور کہا آج چودہ دن ہوئے کہ تم راہ دیکھتے ہو اور
فاقہ کیا اور کچھہ کھانا نہ لیا + (۳۴) اِسلیئے تمہاری منت کرتا ہوں
کہ کچھہ کھاؤ کہ اِس میں تمہاری سلامتی ہی۔ کیونکہ تم میں سے کسی کے
سر کا ایک بال جھڑ نہ جائیگا۱۰ (۳۵) اور یہہ کہکے اُسنے روٹی لی اور
اُن سب کے سامنے خدا کا شکر کیا۱۱ اور توڑکے کھانے لگا † (۳۶)
تب وہ سب خاطر جمع ہوئے اور آپ بھی کچھہ کھایا + (۳۷) اور سب
ملاکے جہاز میں دو سو چھہتر آدمی تھے + (۳۸) اور اُنہوں نے
کھاکے اور سیر ہوکے اناج کو سمندر میں پھینکہ یا اور جہاز ہلکا
کیا + (۳۹) اور جب دِن ہوا اُنہوں نے اُس زمین کو نہ پہچانا۔
پر ایک کول دیکھا جسکا کنارہ ہموار تھا اور اُنہوں نے چاہا کہ اگر
ہوسکے تو جہاز کو اُسپر چڑھا لیجائیں + (۴۰) سو لنگر کاٹ کے
سمندر میں چھوڑ دیئے اور پتواروں کی رسیاں بھی کھولدیں اور
پال ہوا کے رُخ پر چڑھا کے کنارے کیطرف چلے + (۴۱) اور

۶ دان ۶: ۱۶ روم ۱: ۹ ۲ تمط ۱: ۳
۷ اعما ۲۳: ۱۱
۸ لوقا ۱: ۴۵ روم ۴: ۲۰ و ۲۱ ۲ تمط ۱: ۱۲
۹ اعما ۲۸: ۱
۱۰ ۱ سلا ۱: ۲۵ متی ۱۰: ۳۰ لوقا ۱۲: ۷ اور ۲۱: ۱۸
۱۱ ۱ سمو ۹: ۱۳ متی ۱۵: ۳۶ مرقس ۸: ۶ یوحنا ۶: ۱۱ ۱ تمط ۴: ۳ و ۴

ایک جگہ جہاں دو سمندر ملے تھے پہنچکے جہاز کو زمین پر دوڑا
دیا۱۲ سو گلہی تو دھکا کھاکے پھنس گئی پر پچھل لہروں کے زور سے
ٹوٹ گیا + (۴۲) اور سپاہیوں کی یہہ صلاح تھی کہ قیدیوں کو
مار ڈالیں نہ ہو کہ کوئی پیرکے بھاگ جائے + (۴۳) لیکن صوبہ دار
نے یہہ چاہکے کہ پولس کو بچائے اُنکو اِس ارادہ سے باز رکھا اور
حکم دیا کہ جو لوگ پیر سکتے ہیں پہلے کود کے کنارے پر جائیں۔
(۴۴) اور باقی بعضے تختوں پر اور بعضے جہاز کی چیزوں پر + اور یوہیں
ہوا کہ سب کے سب سلامت خشکی پر پہنچے۱۳ +

۱۲ ۲ قرن ۱۱: ۲۵
۱۳ ۲۲ آیت

۲۸ باب

اور جب بچ نکلے تھے تب جان گئے کہ اُس ٹاپو کا نام ملیطے
ہی۱ + (۲) اور اُسکے جنگلی باشندوں نے۲ ہم پر نہایت مہربانی کی
کیونکہ مینہہ کی جھڑی اور جاڑے کے سبب اُنہوں نے آگ
سُلگائی اور ہم سبھوں کو پاس بُلایا + (۳) اور جب پولس نے
لکڑی کا گٹھا جمع کرکے آگ میں ڈالا ایک ناگ گرمی پاکے نکلا
اور اُسکے ہاتھہ پر لپٹ گیا + (۴) جونہی اُن جنگلیوں نے وہ کیڑا
اُسکے ہاتھہ پر لپٹا دیکھا ایک نے دوسرے سے کہا یقیناً یہہ آدمی
خونی ہی کہ اگرچہ سمندر سے بچ گیا پر الٰہی اِنتقام اُسے جینے نہیں
دیتا ہی + (۵) پس اُسنے کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا اور کچھہ ضرر
نہ پایا۳ (۶) پر وہ منتظر تھے کہ وہ سوج جائیگا یا یکایک مرکے گر
پڑیگا۔ لیکن جب دیر تک اِنتظار کیا اور دیکھا کہ اُسکو کچھہ ضرر نہ
پہنچا تو اَور خیال کرکے کہا کہ یہہ ایک دیوتا ہی۴ (۷) اور اُس جگہ
کے آس پاس پُبلیوس نامی اُس ٹاپو کے سردار کی ملکیت
تھی۔ اُس نے ہمیں گھر لیجاکے تین دِن تک بڑی
دوستی سے مہمانی کی + (۸) اور یوں ہوا کہ پبلیوس کا باپ تپ اور
جریان لہو سے بیمار پڑا تھا۔ پولس نے اُسکے پاس جاکے دُعا
مانگی۵ اور اُسپر ہاتھہ رکھکے اُسے چنگا کیا۶ + (۹) پس جب یہہ
مشہور ہوا تب اَور لوگ جو ٹاپو میں بیمار تھے آئے اور چنگے ہوئے
(۱۰) اور اُنہوں نے ہماری بڑی عزت کی۷ اور چلتے وقت جو کچھہ
ہمیں درکار تھا لاد دیا +
(۱۱) اور تین مہینے بعد اِسکندریہ کے جہاز پر جو جاڑے بھر اُس
ٹاپو میں رہا اور جسکا نشان ‖ ڈیوسکوری تھا روانہ ہوئے +
(۱۲) اور سراقُس میں لگکے تین دِن رہے + (۱۳) اور وہاں سے

۱ اعما ۲۷: ۲۶
۲ روم ۱: ۱۴ ۱ قرن ۱۴: ۱۱ قلسیو ۳: ۱۱
۳ مرقس ۱۶: ۱۸ لوقا ۱۰: ۱۹
۴ اعما ۱۴: ۱۱
۵ یعقوب ۵: ۱۴ و ۱۵
۶ مرقس ۶: ۵ اور ۷: ۳۲ اور ۱۶: ۱۸ لوقا ۴: ۴۰ اعما ۱۹: ۱۱ و ۱۲ ۱ قرن ۱۲: ۹ و ۲۸
۷ متی ۱۵: ۶ ۱ تمط ۵: ۱۷

سنہ عیسوی ۶۳

‖ یا دو دیوبچہ

سنہ عیسوی ۶۳

ریگیون میں گھوم آئے۔ اور جب ایک روز بعد دکھنیا چلی دوسرے دن پُٹیولی میں آئے۔ (۱۴) وہاں ہم بھائیوں کو پاکے اُنکی منّت سے سات دِن اُنکے پاس رہے۔ اور یونہی روم کو چلے + (۱۵) وہاں سے بھائی ہماری خبر سُنکے اَپّیوس کے چوک اور تین سرا تک ہمارے اِستقبال کو آئے۔ اور پولس نے اُنہیں دیکھکر خدا کا شکر کیا اور خاطر جمع ہوا + (۱۶) جب ہم روم میں پہنچے صوبہ دار نے قیدیوں کو رسالۂ خاص کے سردار کے حوالہ کیا۔ پر پولس کو اِجازت ہوئی کہ اکیلا ایک سپاہی کے ساتھ جو اُسکا نگہبان تھا رہے ۸ +

(۱۷) اور یوں ہوا کہ تین روز بعد پولس نے یہودیوں کے رئیسوں کو باہم بُلایا۔ اور جب اِکٹھے ہوئے اُن سے کہا اَی بھائیو ہرچند میں نے قوم کے اور باپ دادوں کے طریقوں کے خلاف کچھ نہ کیا ۹ تو بھی قیدی ہوکے یروسلم سے رومیوں کے ہاتھوں میں حوالہ کیا گیا ۱۰ + (۱۸) اُنہوں نے میرا احوال دریافت کرکے چاہا کہ مجھے چھوڑدیں کیونکہ میرے قتل کا کوئی سبب نہ تھا ۱۱ + (۱۹) پر جب یہودیوں نے مخالفت کی میں نے ناچاری سے قیصر کی دُہائی دی ۱۲ پر اِسواسطے نہیں کہ اپنی قوم پر فریاد کرنے کا میرا کوئی سبب ہوا + (۲۰) سو اِسی لئے میں نے تمہیں بُلایا کہ تمہیں دیکھوں اور گفتگو کروں۔ کیونکہ اسرائیل ہی کی اُمید کے سبب ۱۳ میں اِس زنجیر سے ۱۴ بندھا ہوں + (۲۱) اُنہوں نے اُس سے کہا ہم نے یہودیہ سے تیرے حق میں خط پائے نہ بھائیوں میں سے کسی نے آکے تیری کچھ خبر سُنائی یا بدی بیان کی + (۲۲) پر ہم چاہتے ہیں کہ تجھ سے سُنیں کہ تو کیا سمجھتا ہے۔ کیونکہ اِس فرقہ کی بابت ہم کو معلوم ہے کہ سب کہیں اِسے بُرا کہتے ہیں ۱۵ +

(۲۳) اور جب اُنہوں نے اُسکے لئے ایک دِن ٹھہرایا بہتیرے اُسکے ڈیرے پر آئے۔ وہ اُنکو خدا کی بادشاہت پر گواہی دے دیکے ۱۶ اور موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کی کتاب سے ۱۷ مسیح کے حق میں دلیلیں لالا کے صبح سے شام تک تعلیم دیا کیا + (۲۴) اور بعضوں نے اُسکی باتوں کو مان لیا اور بعضے بے ایمان رہے ۱۸ + (۲۵) جب آپس میں متفق نہوئے وہ پولس کے یہہ کہتے ہی چلے گئے کہ رُوح القدس نے یسعیاہ نبی کی معرفت ہمارے باپ دادوں سے خوب کہا + (۲۶) کہ

اِس قوم کے پاس جا اور کہہ کہ تم کانوں سے
سُنوگے پر نہ سمجھوگے۔ اور آنکھوں سے دیکھوگے
پر دریافت نہ کروگے ۱۹ + (۲۷) کیونکہ اِس قوم
کا دِل موٹا ہوا اور وہ اپنے کانوں سے اُونچا
سُنتے ہیں اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں موند
لیں۔ ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے دیکھیں اور
کانوں سے سُنیں اور دِل سے سمجھیں اور
رجوع لائیں اور میں اُنہیں چنگا کروں +

(۲۸) پس تم کو معلوم ہو کہ خدا کی نجات غیر قوموں کے پاس بھیجی گئی ۲۰ اور وہ اُسے سُن بھی لینگی + (۲۹) جب اُس نے یہہ کہا یہودی آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے +

(۳۰) اور پولس پورے دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رہا اور سب کو جو اُسکے پاس آتے تھے قبول کیا (۳۱) اور کمال بے پروائی سے بنا روک ٹوک خدا کی بادشاہت کی مُنادی کرتا اور خداوند یسوع مسیح کی باتیں سکھاتا رہا ۲۱ +

سنہ عیسوی ۶۳

۸ اعما ۲۴: ۲۳ اور ۲۷: ۳
۹ اعما ۲۴: ۱۲ و ۱۳ اور ۲۵: ۸
۱۰ اعما ۲۱: ۳۳
۱۱ اعما ۲۲: ۲۴ اور ۲۴: ۱۰ اور ۲۵: ۸ اور ۲۶: ۳۱
۱۲ اعما ۲۵: ۱۱
۱۳ اعما ۲۶: ۶ و ۷
۱۴ اعما ۲۶: ۲۹ افس ۳: ۱ اور ۴: ۱ اور ۶: ۲۰ ۲ تمط ۱: ۱۶ اور ۲: ۹ فلیمو ۱۰ و ۱۳
۱۵ لوقا ۲: ۳۴ اعما ۲۴: ۵ و ۱۴ ۱ پطر ۲: ۱۲ اور ۴: ۱۴

سنہ عیسوی ۶۳

۱۶ لوقا ۲۴: ۲۷ اعما ۱۷: ۳ اور ۱۹: ۸
۱۷ دیکھو فوائد اعما ۲۶: ۲۲ و ۲۲ کے مقام پر
۱۸ اعما ۱۴: ۴ اور ۱۷: ۴ اور ۱۹: ۹
۱۹ یسع ۶: ۹ یرم ۵: ۲۱ حزق ۱۲: ۲ متی ۱۳: ۱۴ و ۱۵ مرقس ۴: ۱۲ لوقا ۸: ۱۰ یوحنا ۱۲: ۴۰ روم ۱۱: ۸
۲۰ متی ۲۱: ۴۱ و ۴۳ اعما ۱۳: ۴۶ و ۴۷ اور ۱۸: ۶ اور ۲۲: ۲۱ اور ۲۶: ۱۷ و ۱۸ روم ۱۱: ۱۱

سنہ عیسوی ۶۵

۲۱ اعما ۴: ۳۱ افسیو ۶: ۱۹

پولس رسول کا خط رومیوں کو

سنہ عیسوی ۶۰

۱ باب

پولس یسوع مسیح کا بندہ اور چُنا ہوا رسول ۱ جو خدا کی انجیل کے لئے الگ کیا گیا ۲ + (۲) جسکو اُسنے آگے سے ۳ اپنے نبیوں کے وسیلے پاک نوشتوں میں ظاہر کیا ۴ + (۳) اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے حق میں جو جسم کی نسبت ۵ داؤد کی نسل سے ہوا ۶ + (۴) مگر مقدس رُوح کی نسبت قدرت کے ساتھ اُسکے

سنہ عیسوی ۶۰

۱ اعما ۲۲: ۲۱ ۱ قرن ۱: ۱ گلت ۱: ۱ ۱ تمط ۱: ۱۱ اور ۲: ۷ ۲ تمط ۱: ۱۱
۲ اعما ۹: ۱۵ اور ۱۳: ۲ گلت ۱: ۱۵
۳ دیکھو فوائد اعما ۲۶: ۶ کے مقام پر طیط ۱: ۲

سنہ عیسوی ۶۰

۴ روم ۳: ۲۱ اور ۱۶: ۲۶ گلت ۳: ۸
۵ یوحنا ۱: ۱۴ گلت ۴: ۴
۶ متی ۱: ۶ و ۱۶ لوقا ۱: ۳۲ اعما ۲: ۳۰ ۲ تمط ۲: ۸ عبر ۹: ۱۴

سنہ عیسوی ۶۰

جی اُٹھنے کے بعد خدا کا بیٹا ثابت ہوا[۸] (۵) جسکی معرفت سے
ہمنے فضل اور رسالت پائی[۹] تاکہ اُسکے نام کیواسطے[۱۰] ہم سب
قوموں کے ایمان ہی سے فرمانبردار ہونیکے باعث ٹھیریں[۱۱]
(۶) جن میں سے تم بھی یسوع مسیح کے چُنے ہوئے ہو۔ (۷) اُن سب کو
جو روم میں خدا کے پیارے اور چُنے ہوئے مقدس ہیں[۱۲] لکھتا ہوں
ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کیطرف سے تم پر فضل اور
سلامتی ہووے[۱۳] +

(۸) پہلے میں یسوع مسیح کی معرفت تم سب کے لئے اپنے خدا کا
شکر کرتا ہوں[۱۴] کہ تمہارا ایمان تمام دنیا میں مشہور ہے[۱۵] + (۹) اور
خدا جسکی عبادت میں اپنی روح سے اُسکے بیٹے کی انجیل میں کرتا ہوں[۱۶]
میرا گواہ ہے[۱۷] کہ کس طرح میں بلاناغہ تمہارا ذکر کرتا[۱۸] (۱۰) اور ہمیشہ اپنی
دعاؤں میں درخواست کرتا ہوں کہ اگر خدا کی مرضی[۱۹] میں ہو تو سفر
بخیر کر کے تھوڑی مدت بعد تمہارے پاس آپہنچوں[۲۰] + (۱۱) کیونکہ
تمہاری ملاقات کا نپٹ مشتاق ہوں تاکہ کوئی روحانی نعمت تمہیں
پہنچاؤں[۲۱] کہ تم مضبوط ہو جاؤ۔ (۱۲) اور یہہ بھی ہو کہ میں تم سے
آپس کے ایمان کے سبب جو تم میں اور مجھہ میں ہے[۲۲] تسلی پاؤں +
(۱۳) بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم اِس سے ناواقف رہو کہ میں نے
بارہا تمہارے پاس آنیکا ارادہ کیا[۲۳] تاکہ جیسا اور قوموں کے
درمیان پھل پایا ویسا ہی کچھہ تمہارے درمیان بھی پاؤں[۲۴] پر
آجتک رُکا رہا[۲۵] (۱۴) کہ میں یونانیوں اور بربریوں[۲۶] داناؤں
اور نادانوں کا قرضدار ہوں + (۱۵) سو میں تم کو بھی جو روم میں ہو
مقدور بھر انجیل کی خبر دینے پر طیار ہوں + (۱۶) کیونکہ میں مسیح
کی انجیل سے شرماتا نہیں[۲۷] اِسلئے کہ وہ ہر ایک کی نجات کیواسطے
جو ایمان لاتا[۲۸] پہلے یہودی پھر یونانی کے لئے[۲۹] خدا کی قدرت
ہے + (۱۷) اِسواسطے کہ وہ راستی جو خدا کیطرف سے ہے[۳۰] سو اُس
میں ظاہر ہے۔ کہ ایمان سے ہے تاکہ ہم ایمان لائیں جیسا کہ لکھا ہے
کہ راستباز ایمان سے جیتا رہیگا[۳۱] +

(۱۸) کیونکہ خدا کا غضب انسان کی تمام بیدینی اور ناراستی پر
جو کہ سچائی کو ناراستی سے روک دیتے ہیں آسمان سے ظاہر ہے[۳۲]
(۱۹) کہ خدا کی بابت جو کچھہ معلوم ہو سکتا اُنپر آشکارہ ہے[۳۳] کیونکہ
خدا نے اُسکو اُنپر آشکارہ کیا[۳۴] (۲۰) اِسلئے کہ اُس کی صفتیں

جو دیکھنے میں نہیں آتیں یعنی اُسکی ازلی قدرت اور خدائی دنیا کی
پیدائش کیوقت سے خلقت کی چیزوں پر غور کرنے میں ایسی صاف
معلوم ہوتیں کہ اُنکو کچھہ عذر نہیں[۳۵] (۲۱) کیونکہ اُنہوں نے اگرچہ
خدا کو پہچانا تو بھی خدائی کے لائق اُسکی بزرگی اور شکرگذاری
نہ کی۔ بلکہ اپنے خیالوں میں بیہودہ ہوگئے اور اُنکے نافہم دل تاریک
ہوگئے[۳۶] + (۲۲) وہ آپ کو دانا ٹھیراکے نادان ہوگئے[۳۷] (۲۳)
اور غیرفانی خدا کے جلال کو فانی آدمی اور چڑیوں اور چوپایوں
اور کیڑے مکوڑوں کی مورت سے بدل ڈالا[۳۸] +

(۲۴) اِسواسطے خدا نے بھی اُنکے دلوں کی خواہش پر
اُنہیں ناپاکی میں چھوڑ دیا[۳۹] کہ اپنے بدنوں کو[۴۰] آپس میں بےحرمت
کریں[۴۱] (۲۵) اُنہوں نے خدا کی سچائی[۴۲] کو جھوٹ سے بدل ڈالا[۴۳]
اور بنانیوالے کی نسبت سے (جو ہمیشہ ستائش کے لائق ہے
آمین!) بنائی ہوئی چیزوں کی زیادہ پرستش اور بندگی کی +
(۲۶) اِس سبب سے خدا نے اُنکو گندی شہوتوں میں چھوڑ دیا[۴۴]
کہ اُنکی عورتوں نے بھی اپنی طبعی عادت کو اُس سے جو طبیعت سے
خلاف ہے بدل ڈالا۔ (۲۷) یونہی مرد بھی عورتوں سے اپنے
طبعی کام چھوڑ کے اپنی شہوت سے آپس میں جلے۔ مردنے مرد
کے ساتھہ روسیاہی کے کام کئے اور اپنی گمراہی کے لائق پھل
اپنے میں پائے +

(۲۸) اور جس حال کہ اُنہوں نے پسند نہ کیا کہ خدا کی پہچان
کو حفظ کر رکھیں خدا نے بھی اُن کو عقل کی بےتمیزی میں چھوڑ دیا
کہ نالائق کام کریں[۴۵] (۲۹) وہ سب طرح کی ناراستی حرامکاری
بدخواہی لالچ بدذاتی سے بھر گئے۔ اور ڈاہ خون جھگڑا دغابازی
بدخوئی سے پُر ہوئے۔ کانا پھوسی کرنیوالے (۳۰) تہمت لگانیوالے
خدا سے عداوت رکھنیوالے طعنہ زنی کرنیوالے گھمنڈی لاف زن
بدیوں کے بانی ماں باپ کے نافرمانبردار (۳۱) بےاِمتیاز بدعہد
بےدرد کینہ ور بیرحم ہوتے۔ (۳۲) اور اگرچہ وہ خدا کا حکم
جانتے[۴۶] کہ ایسے کام کرنیوالے قتل کے لائق ہیں[۴۷] نہ فقط وہ آپ
وہی کام کرتے بلکہ کرنیوالوں کی تعریف بھی کرتے[۴۸] +

۲ باب

پس اے آدمی کوئی کیوں نہ ہو جو عیب لگاتا تجھہ کو کچھہ عذر
نہیں[۱] کیونکہ جس حال کہ تو دوسرے پر عیب لگاتا آپ کو گنہگار

---

۸ اعما ۱۳: ۳۳ ۹ روم ۱۲: ۳ اور ۱۵: ۱۵ ۱ قرن ۱۵: ۱۰ گلت ۱: ۱۵ ۲: ۹ افسیو ۳: ۸ ۱۰ اعما ۹: ۱۵ ۱۱ اعما ۶: ۷ روم ۱۶: ۲۶ ۱۲ روم ۹: ۲۴ ۱ قرن ۱: ۲ ۱ تسلو ۴: ۷ ۱۳ ۱ قرن ۱: ۳ ۲ قرن ۱: ۲ گلت ۱: ۳ ۱۴ ۱ قرن ۱: ۴ فلپ ۱: ۳ قلسیو ۱: ۳ و ۴ ۱ تسلو ۱: ۲ فلیمو ۴ ۱۵ روم ۱۶: ۱۹ ۱ تسلو ۱: ۸ ۱۶ اعما ۲۷: ۲۳ ۲ تمط ۱: ۳ ۱۷ روم ۹: ۱ ۲ قرن ۱: ۲۳ فلپ ۱: ۸ ۱ تسلو ۲: ۵ ۱۸ ۱ تسلو ۳: ۱۰ ۱۹ یعقو ۴: ۱۵ ۲۰ روم ۱۵: ۲۳ و ۳۲ ۱ تسلو ۳: ۱۰ ۲۱ روم ۱۵: ۲۹ ۲۲ طیط ۱: ۴ ۲ پطر ۱: ۱ ۲۳ روم ۱۵: ۲۳ ۲۴ فلپ ۴: ۱۷ ۲۵ دیکھو اعما ۱۶: ۷ ۱ تسلو ۲: ۱۸ ۲۶ ۱ قرن ۹: ۱۶ ۲۷ زبور ۴۰: ۹ و ۱۰ مرقس ۸: ۳۸ ۲ تمط ۱: ۸ ۲۸ ۱ قرن ۱: ۱۸ اور ۱۵: ۲ ۲۹ لوقا ۲: ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ اور ۲۴: ۴۷ اعما ۳: ۲۶ اور ۱۳: ۲۶ و ۴۶ روم ۲: ۹ ۳۰ روم ۳: ۲۱ ۳۱ حبقو ۲: ۴ یوحنا ۳: ۳۶ گلت ۳: ۱۱ فلپ ۳: ۹

عبر ۱۰: ۳۸ ۳۲ ۳۳ اعما ۱۷: ۳۰ افسیو ۵: ۶ قلسیو ۳: ۶ ۳۳ ۳۴ اعما ۱۴: ۱۷ یوحنا ۱: ۹

سنہ عیسوی ۶۰

۳۵ زبور ۱۹: ۱ وغیرہ اعما ۱۴: ۱۷ اور ۱۷: ۲۷ ۳۶ ۲ سلا ۱۷: ۱۵ یرم ۲: ۵ افس ۴: ۱۷ و ۱۸ ۳۷ یرم ۱۰: ۱۴ ۳۸ است ۴: ۱۶ وغیرہ زبور ۱۰۶: ۲۰ یسع ۴۰: ۱۸ و ۲۵ یرم ۲: ۱۱ حزق ۸: ۱۰ اعما ۱۷: ۲۹ ۳۹ زبور ۸۱: ۱۲ اعما ۷: ۴۲ افس ۴: ۱۸ و ۱۹ ۲ تسلو ۲: ۱۱ و ۱۲ ۴۰ ۱ قرن ۶: ۱۸ ۱ تسلو ۴: ۴ ۱ پطر ۴: ۳ ۴۱ احبا ۱۸: ۲۲ ۴۲ ۱ تسلو ۱: ۹ ۱ یوحنا ۵: ۲۰ ۴۳ یسع ۴۴: ۲۰ یرم ۱۰: ۱۴ اور ۱۳: ۲۵ عمو ۲: ۴ ۴۴ احبا ۱۸: ۲۲ و ۲۳ افسیو ۵: ۱۲ یہود ۱۰ ۴۵ افسیو ۵: ۴ ۴۶ روم ۲: ۲ ۴۷ روم ۶: ۲۱ ۴۸ زبور ۵۰: ۱۸ ہوسیع ۷: ۳ ۱ روم ۱: ۲۰

ٹھیراتا ہی اِسلئے کہ تو جو عیب لگاتا خود وہی کام کرتا ہی۔ (۲) لیکن ہم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنیوالوں پر خدا کی طرف سے سزا کا حکم حق کے مطابق ہی۔ (۳) اَی اِنسان تو جو ایسے کام کرنیوالوں پر عیب لگاتا اور خود وہی کرتا کیا یہہ خیال کرتا ہی کہ خدا کی عدالت سے بچ نکلیگا؟ (۴) یا تو اُسکی مہربانی اور برداشت اور مہلت کی کثرت کو حقیر جانتا۔ اور نہیں سمجھتا کہ خدا کی مہربانی اِسی مقصد سے ہی کہ تو توبہ کیطرف مائل ہو جائے؟ (۵) بلکہ تو اپنے سخت اور بے توبہ کئے دِل سے اُسدِن کی خاطر جس میں قہر اور خدا کی عدالتِ حق ظاہر ہوگی اپنے لئے غضب جمع کرتا ہی۔ (۶) وہ ہر ایک کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا دیگا۔ (۷) اُن کو جو نیکوکاری پر صبر کے ساتھہ قائم رہکے بزرگی اور عزت اور بقا کے طالب ہیں ہمیشہ کی زندگی دیگا۔ (۸) مگر اُنپر جو فسادی ہیں اور سچائی کے تابع نہیں ہوتے بلکہ ناراستی کے تابع ہیں قہر اور غضب ہوگا۔ (۹) ہر ایک آدمی کی جان جو بُرائی کرتا ہی رنج اور عذاب میں پڑیگی پہلے یہودی کی پھر یونانی کی۔ (۱۰) پر ہر ایک کو جو بھلائی کرتا ہی بزرگی اور عزت اور سلامتی ملیگی پہلے یہودی کو پھر یونانی کو۔ (۱۱) کیونکہ خدا کے حضور کسی کی طرفداری نہیں ہوتی۔ (۱۲) اِسلئے کہ جنہوں نے بغیر شریعت پائے گناہ کئے وہ بغیر شریعت کے ہلاک ہونگے۔ اور جنہوں نے شریعت پاکے گناہ کئے اُنکی سزا شریعت کے موافق ہوگی۔ (۱۳) (کیونکہ خدا کے نزدیک شریعت کے سُننیوالے راستباز نہیں ٹھیرتے بلکہ شریعت پر عمل کرنیوالے راستباز ٹھیرینگے۔ (۱۴) اِسلئے جب غیر قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اگر طبیعت سے شریعت کے کام کرتی ہیں سو وہ شریعت نہ رکھتے ہوئے اپنے لئے آپ ہی اپنی شریعت ہیں۔ (۱۵) وہ اُس کام کو جس سے شریعت کا مقصد ہی اپنے دِلوں میں لکھا ہوا دکھاتے ہیں۔ اُن کی تمیز بھی گواہی دیتی اور اُنکے خیال آپسمیں الزام دیتے یا عذر کرتے ہیں) (۱۶) اُسدِن میں جب خدا میری اِنجیل کے مطابق یسوع مسیح کی معرفت آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا انصاف کریگا۔

(۱۷) دیکھہ تو یہودی کہلاتا اور شریعت پر تکیہ کرتا اور خدا پر فخر کرتا ہی (۱۸) اور اُسکی مرضی جانتا اور شریعت کی تعلیم پاکے مختلف چیزوں میں امتیاز کرنے جانتا (۱۹) اور آپ پر اعتقاد رکھتا ہی کہ میں اندھوں کا راہ دکھانیوالا اور اُنکی جو اندھیرے میں ہیں روشنی ہوں (۲۰) اور نادانوں کا سکھانیوالا اور لڑکوں کا اُستاد اور کہ وہ خلاصہ علم و سچائی کا جو شریعت میں ہی میرے پاس موجود ہی۔ (۲۱) پس کیا تو جو اوروں کو سکھاتا ہی آپکو نہیں سکھاتا؟ تو جو وعظ کرتا ہی کہ چوری نہ کرنا آپ ہی چوری کرتا؟ (۲۲) تو جو کہتا کہ زنا نہ کرنا کیا آپ ہی زنا کرتا؟ تو جو بُتوں سے نفرت رکھتا کیا آپ ہی ہیکل کو لوٹتا ہی؟ (۲۳) تو جو شریعت پر فخر کرتا ہی شریعت کے عدول کرنے سے خدا کی بیعزتی کرتا؟ (۲۴) چنانچہ لکھا ہی کہ تمہارے سبب غیر قوموں میں خدا کے نام کی تکفیر کیجاتی ہی۔ (۲۵) ختنہ فائدہ مند تو ہی اگر تو شریعت پر عمل کرے لیکن جو تو شریعت کے برخلاف چلنیوالا ہوا تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھیرا۔ (۲۶) پس اگر نامختون شریعت کے حکموں پر عمل کریں تو کیا اُنکی نامختونی ختنہ نہ گنی جائیگی؟ (۲۷) اور اگر ذاتی نامختون شریعت کو پورا کریں تو کیا تجھے جو باوجود کتاب اور ختنہ کے شریعت سے برخلاف چلتا ہی گنہگار نہ ٹھیرائینگے؟ (۲۸) کیونکہ وہ یہودی نہیں جو ظاہر میں ہی اور وہ ختنہ نہیں جو ظاہری جسم میں ہی۔ (۲۹) بلکہ یہودی وہی جو باطن سے ہو اور ختنہ وہی جو دِل سے ہو روحانی نہ کہ لفظی جسکی تعریف آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہو۔

۳ باب

پس یہودی کو کیا فضیلت؟ یا ختنہ کا کیا فائدہ ہی؟ (۲) البتہ ہر طرح سے بہت ہی۔ خاصکر یہہ کہ وہ خدا کے کلام کے امانتدار ہوئے۔ (۳) پھر اگر بعضے ایمان نہ لائے تو کیا اُن کی بے ایمانی خدا کا اعتبار باطل کر سکتی ہی؟ (۴) ایسا نہ ہو۔ بلکہ خدا سچا ٹھیرے۔ اگرچہ ہر ایک آدمی جھوٹا ہو چنانچہ لکھا ہی کہ تو اپنی باتوں میں راست ٹھیرے اور عدالت میں جیت جائے۔ (۵) پر اگر ہماری ناراستی خدا کی راستی کو ظاہر کرتی ہی تو ہم کیا کہیں؟ کیا خدا ناراست ہی جو قہر نازل کرتا؟ (میں تو انسان کی طرح بولتا ہوں) (۶) ایسا نہ ہو۔ ورنہ خدا کیونکر دنیا کی عدالت کریگا؟ (۷) پھر اگر میرے جھوٹ کے سبب خدا کی سچائی اُسکے جلال کے لئے زیادہ ظاہر ہوئی تو مجھہ پر کیوں گنہگار کیطرح

سنہ عیسوی ۶۰

۲ ۲ سمو ۱۲: ۵ و ۷ و متی ۷: ۱ و ۲ یوحنا ۸: ۹ ۳ رومیوں ۹: ۲۳ افسیوں ۱: ۷ اور ۲: ۴ و ۷ ۴ رومیوں ۳: ۲۵ ۵ خروج ۳۴: ۶ ۶ یسعیاہ ۳۰: ۱۸ ۲ پطرس ۳: ۹ و ۱۵ ۷ اِستثنا ۳۲: ۳۴ یعقوب ۵: ۳ ۸ ایوب ۳۴: ۱۱ زبور ۶۲: ۱۲ امثال ۲۴: ۱۲ یرمیاہ ۱۷: ۱۰ اور ۳۲: ۱۹ متی ۱۶: ۲۷ رومیوں ۱۴: ۱۲ ۱ قرنتھیوں ۳: ۸ ۲ قرنتھیوں ۵: ۱۰ مکاشفہ ۲: ۲۳ اور ۲۰: ۱۲ اور ۲۲: ۱۲ ۹ ایوب ۳۴: ۱۳ رومیوں ۱: ۱۸ ۲ تسلونیکیوں ۱: ۸ ۱۰ ۱ عاموس ۳: ۲ لوقا ۱۲: ۴۷ و ۴۸ ۱ پطرس ۴: ۱۷ ۱۱ ۱ پطرس ۱: ۷ ۱۲ اِستثنا ۱۰: ۱۷ ۲ تواریخ ۱۹: ۷ ایوب ۳۴: ۱۹ اعمال ۱۰: ۳۴ گلتیوں ۲: ۶ افسیوں ۶: ۹ کلسیوں ۳: ۲۵ ۱ پطرس ۱: ۱۷ ۱۳ متی ۷: ۲۱ یعقوب ۱: ۲۲ و ۲۳ و ۲۵ ۱ یوحنا ۳: ۷ ۱۴ زبور ۱۴۷: ۲۵ ۱ تیمتھیس ۱: ۱۱ ۲ تیمتھیس ۲: ۸ ۱۵ یوحنا ۵: ۲۲ اعمال ۱۰: ۴۲ اور ۱۷: ۳۱ ۲ تیمتھیس ۴: ۱ و ۸ ۱ پطرس ۴: ۵ ۱۶ واعظ ۱۲: ۱۴ متی ۲۵: ۳۱ یوحنا ۱۲: ۴۸ رومیوں ۳: ۶ ۱ قرنتھیوں ۴: ۵ مکاشفہ ۲۰: ۱۲ ۱۷ متی ۳: ۹

یوحنا ۸: ۳۳ و ۹: ۲۸ و ۲۹ ۲ قرنتھیوں ۱۱: ۲۲ ۱۸ میکاہ ۳: ۱۱ رومیوں ۹: ۴ ۱۹ یسعیاہ ۴۵: ۲۵ اور ۴۸: ۲ یوحنا ۸: ۴۱ ۲۰ اِستثنا ۴: ۸ زبور ۱۴۷: ۱۹ و ۲۰

سنہ عیسوی ۶۰

۲۱ فلپیوں ۱: ۱۰ ۲۲ متی ۱۵: ۱۴ اور ۲۳: ۱۶ و ۱۷ و ۱۹ و ۲۴ یوحنا ۹: ۳۴ و ۴۰ و ۴۱ ۲۳ زبور ۵۰: ۱۶ وغیرہ متی ۲۳: ۳ وغیرہ ۲۴ ملاکی ۳: ۸ ۲۵ ۱۷ آئت ۲۶ ۲ سمو ۱۲: ۱۴ یسعیاہ ۵۲: ۵ حزقی ۳۶: ۲۰ و ۲۳ ۲۷ گلتیوں ۵: ۳ ۲۸ اعمال ۱۰: ۳۴ و ۳۵ ۲۹ متی ۱۲: ۴۱ و ۴۲ ۳۰ متی ۳: ۹ یوحنا ۸: ۳۹ رومیوں ۹: ۶ و ۷ گلتیوں ۶: ۱۵ مکاشفہ ۲: ۹ ۳۱ ۱ پطرس ۳: ۴ ۳۲ فلپیوں ۳: ۳ کلسیوں ۲: ۱۱ ۳۳ رومیوں ۷: ۶ ۲ قرنتھیوں ۳: ۶ ۳۴ ۱ قرنتھیوں ۴: ۵ ۲ قرنتھیوں ۱۰: ۱۸ ۱ تسلونیکیوں ۲: ۴

۱ اِستثنا ۴: ۷ و ۸ زبور ۱۴۷: ۱۹ و ۲۰ رومیوں ۲: ۱۸ اور ۹: ۴ ۲ رومیوں ۱۰: ۱۶ عبرانیوں ۴: ۲ ۳ گنتی ۲۳: ۱۹ رومیوں ۹: ۶ اور ۱۱: ۲۹ ۲ تیمتھیس ۲: ۱۳ ۴ ایوب ۴۰: ۸ ۵ یوحنا ۳: ۳۳ ۶ زبور ۶۲: ۹ اور ۱۱۶: ۱۱ ۷ زبور ۵۱: ۴ ۸ رومیوں ۶: ۱۹ گلتیوں ۳: ۱۵ ۹ پیدائش ۱۸: ۲۵ ایوب ۸: ۳ اور ۳۴: ۱۷

حکم ہوتا ہی؟ (٨) اور ہم کیوں بُرائی نہ کریں تاکہ بھلائی نکلے[٢٤] (چنانچہ یہہ تہمت ہم پر کیجاتی اور بعضے بولتے کہ ہم یوں کہتے) ایسوں پر سزا کا حکم حق ہی ٭

(٩) پس کیا ہم اُن سے بہتر ہیں؟ ہرگز نہیں۔ کیونکہ ہم آگے دعویٰ کرچکے کہ کیا یہودی اور کیا یونانی سب کے سب گناہ کے تلے دبے ہیں[١١] (١٠) جیسا لکھا ہی کہ

کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں[١٢] (١١) کوئی
سمجھنیوالا نہیں کوئی خدا کا طالب نہیں ٭ (١٢) سب
گمراہ ہیں سب کے سب نکمّے ہیں۔ کوئی نیکوکار
نہیں ایک بھی نہیں ٭ (١٣) اُنکا گلا کھلی ہوئی گور
ہی[١٣] اُنہوں نے اپنی زبان سے فریب دیا ہی اُنکے
ہونٹھوں میں سانپوں کا زہر ہی[١٤] (١٤) اُن کے
مُنہہ میں لعنت اور کڑواہٹ بھری ہی[١٥] (١٥) اُنکے
قدم خون کرنے میں تیز ہیں[١٦] (١٦) اُنکی راہوں
میں تباہی اور پریشانی ہی۔ (١٧) اور اُنہوں نے
سلامتی کی راہ نہیں پہچانی۔ (١٨) اُنکی آنکھوں
کے سامنے خدا کا خوف نہیں[١٧] ٭

(١٩) اب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ شریعت فرماتی شریعت والوں ہی سے کہتی ہی[١٨] تاکہ سب کا مُنہہ بند ہو جائے[١٩] اور ساری دنیا خدا کے سامنے گنہگار ٹھہرے[٢٠] (٢٠) پس کوئی آدمی شریعت پر عمل کرنے سے اُسکے سامنے راستباز نہ ٹھہریگا[٢١] کیونکہ شریعت کے وسیلہ سے گناہ کی پہچان ہی ہی[٢٢] (٢١) پر اب خدا کی راستبازی شریعت کے بغیر ظاہر ہوئی[٢٣] جسپر شریعت[٢٤] اور نبی[٢٥] گواہی دیتے ہیں۔ (٢٢) یعنی خدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانیسے ملتی ہی[٢٦] اور اُن سب کے لئے اور اُن سب پر ہی جو ایمان لاتے ہیں۔ کیونکہ کچھ فرق نہیں[٢٧] (٢٣) اِسلئے کہ سبھوں نے گناہ کیا[٢٨] اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ (٢٤) سو وہ اُسکے فضل سے[٢٩] اُس مخلصی کے سبب جو مسیح یسوع سے ہی[٣٠] مفت راستباز گنے جاتے ہیں۔ (٢٥) جسے خدا نے آگے سے ایک کفارہ ٹھہرایا[٣١] جو اُسکے لہو[٣٢] پر ایمان لانے سے کام آئے تاکہ وہ اپنی راستی اگلے وقت کی بابت[٣٣] ظاہر کرے جس میں اُسنے صبر کرکے گناہوں سے طرح

٣٢ تلیو ١: ٢٠ ٣٣ اعما ١٧: ٣٠ عبر ٩: ١٥

سنہ عیسوی ٦٠
١٠ رومی ٥: ٢٠ — اور ٦: ١ و ١٥
١١ رومی ١: ٢٨ وغیرہ — اور ٢: ١ وغیرہ — ٢٣ آیت — گلت ٣: ٢٢
١٢ زبور ١٤: ١ و ٢ و ٣ — اور ٥٣: ١
١٣ زبور ٥: ٩ — یرمیاہ ٥: ١٦
١٤ زبور ١٤٠: ٣
١٥ زبور ١٠: ٧
١٦ امثا ١: ١٦ — یسع ٥٩: ٧ و ٨
١٧ زبور ٣٦: ١
١٨ یوحنا ١٠: ٣٤ — اور ١٥: ٢٥
١٩ ایوب ٥: ١٦ — زبور ١٠٧: ٤٢ — حزقی ١٦: ٦٣ — رومی ١: ٢٠ — اور ٢: ١
٢٠ و ٢١ و ٢٣ آیتیں — رومیو ٢: ٢
٢١ زبور ١٤٣: ٢ — اعما ١٣: ٣٩ — گلت ٢: ١٦ — اور ٣: ١١ — افسیو ٢: ٨ و ٩ — طیط ٣: ٥
٢٢ رومیو ٧: ٧
٢٣ اعما ١٥: ١١ — رومیو ١: ١٧ — فلپ ٣: ٩ — عبرا ١١: ٤ وغیرہ
٢٤ یوحنا ٥: ٤٦
٢٥ رومیو ١: ٢ — اعما ٢٦: ٢٢
٢٦ رومیو ٤ تمام باب
٢٧ رومیو ١٠: ١٢ — گلت ٣: ٢٨ — کلسیو ٣: ١١
٢٨ ٩ آیت — رومیو ١١: ٣٢ — گلت ٣: ٢٢
٢٩ رومیو ٤: ١٦ — افسیو ٢: ٨ — طیط ٣: ٥ و ٧
٣٠ متی ٢٠: ٢٨ — افسیو ١: ٧ — کلسیو ١: ١٤ — اتمط ٢: ٦ — عبر ٩: ١٢ — اپطر ١: ١٨ و ١٩
٣١ احبا ١٦: ١٥ — ایوحنا ٢: ٢ — اور ٤: ١٠

دی[٣٤] (٢٦) اور اِسوقت کی بابت بھی اپنی راستی ظاہر کرتے تاکہ وہ آپ ہی راست رہے اور اُسے جو یسوع پر ایمان لائے راستباز ٹھہرائے ٭ (٢٧) پھر اب گھمنڈ کہاں رہا[٣٥] اُسکی جگہ ہی نہ رہی ٭ کس شریعت سے؟ کیا اعمال کی شریعت سے؟ نہیں۔ بلکہ ایمان کی شریعت سے ٭ (٢٨) کیونکہ ہم یہہ نتیجہ نکالا ہی کہ آدمی ایمان ہی سے بے اعمال شریعت کے راستباز ٹھہرتا ہی[٣٦] (٢٩) کیا وہ صرف یہودیوں کا خدا ہی؟ اور قوموں کا نہیں؟ البتہ وہ غیر قوموں کا بھی ہی۔ (٣٠) کیونکہ ایک ہی خدا ہی[٣٧] جو مختونوں کو ایمان سے اور نامختونوں کو بھی ایمان ہی کے وسیلہ راستباز ٹھہرائیگا ٭ (٣١) پس کیا ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے ہیں؟ ایسا نہ ہوئے بلکہ ہم تو شریعت کو قائم کرتے ٭

٤ باب

پھر ہم کیا کہیں کہ ہمارے باپ ابرہام[١] نے جسم کی بابت کچھ پایا؟ (٢) کیونکہ اگر ابرہام اعمال کی راہ سے راستباز گنا گیا[٢] تو اُسکے فخر کی جگہ ہی۔ لیکن خدا کے آگے نہیں ٭ (٣) اِسلئے کہ نوشتہ کیا کہتا ہی؟ یہی کہ

ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُسکے لئے راستبازی گنا گیا[٣] ٭

(٤) اب کام کرنیوالے کو مزدوری دینا بخشش نہیں بلکہ اُسکا حق ہی[٤] (٥) پر اُسکے لئے جو کام نہیں کرتا بلکہ اُسپر جو گنہگار کو[٥] راستباز ٹھہراتا ایمان لاتا ہی اُسی کا ایمان راستبازی گنا جاتا ٭ (٦) چنانچہ داؤد بھی اُس آدمی کی نیک بختی کا ذکر کرتا ہی جسکو خدا بغیر اعمال کے راستباز ٹھہراتا (٧) کہ

مبارک وہ جن کے گناہ بخشے گئے اور جنکی خطائیں
ڈھانپی گئیں[٦] (٨) مبارک وہ شخص جسکے گناہوں
کا حساب خداوند نہ لیگا ٭

(٩) پس کیا یہہ نیک بختی مختونوں ہی کے لئے ہی یا نامختونوں کے لئے بھی؟ ہم تو کہہ چکے کہ ابرہام کے لئے اُسکا ایمان راستبازی گنا گیا ٭

(١٠) پس وہ کب گنا گیا؟ مختونی یا نامختونی کی حالت میں؟ مختونی میں نہیں بلکہ نامختونی میں ٭ (١١) اور اُسنے ختنہ کا نشان پایا[٧] کہ اُس ایمان کی راستبازی کی مُہر ہو جو اُسے نامختونی میں ملی تھی تاکہ وہ اُن سبکا جو نامختونی

سنہ عیسوی ٦٠
٣٤ اعما ١٣: ٣٨ و ٣٩ — اتمط ١: ١٥
٣٥ رومیو ٢: ١٧ و ٢٣ — اور ٤: ٢ — اقرن ١: ٢٩ و ٣١ — افسیو ٢: ٩
٣٦ اعما ١٣: ٣٨ و ٣٩ — ٢٠ و ٢١ و ٢٢ آیتیں — رومیو ٨: ٣ — گلت ٢: ١٦
٣٧ رومیو ١٠: ١٢ و ١٣ — گلت ٣: ٨ و ٢٠ و ٢٨
١ یسع ٥١: ٢ — متی ٣: ٩ — یوحنا ٨: ٣٣ و ٣٩ — ٢ قرن ١١: ٢٢
٢ رومیو ٣: ٢٠ و ٢٧ و ٢٨
٣ پیدا ١٥: ٦ — گلت ٣: ٦ — یعقو ٢: ٢٣
٤ رومیو ١١: ٦
٥ یشو ٢٤: ٢
٦ زبور ٣٢: ١ و ٢
٧ پیدا ١٧: ١٠

میں ایمان لاتے ہیں باپ ہو ۸ کہ اُنکے لئے بھی راستبازی گنی جائے۔ (۱۲) اور مختونوں کا باپ ہو نہ اُنکا جو صرف مختون ہیں بلکہ جو ہمارے باپ ابرہام کے ایمان کی بھی جو اُسے نامختونی میں تھا پیروی کرتے ہیں + (۱۳) کیونکہ وہ وعدہ جو ابرہام اور اُسکی نسل کے ساتھ تھا کہ تو دنیا کا وارث ہوگا ۹ سو شریعت کے وسیلہ سے نہیں بلکہ ایمان کی راستبازی کے وسیلہ سے تھا + (۱۴) کیونکہ اگر شریعت والے ہی وارث ہیں تو ایمان بیفائدہ اور وعدہ لاحاصل ہے ۱۰ (۱۵) کہ شریعت قہر کا سبب ہے ۱۱ اِسلئے کہ جہاں شریعت نہیں وہاں نافرمانی بھی نہیں + (۱۶) سو اِسلئے ایمان سے ہوا کہ وہ فضل کا ٹھیرے ۱۲ تاکہ وہ عہد تمام نسل کے لئے قائم رہے نہ صرف اُس نسل کے لئے جو شریعت والی ہے بلکہ اُسکے لئے بھی جو ابرہام کا سا ایمان رکھتی۔ وہ ہم سبھوں کا باپ ہے ۱۳ (۱۷) (چنانچہ لکھا ہے کہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ مقرر کیا ۱۴) اُس خدا کے سامنے جسپر وہ ایمان لایا اور جو مُردوں کا جلانیوالا ۱۵ اور اُن چیزوں کا جو موجود نہیں یوں ذکر کرتا گویا کہ موجود ہیں ۱۶ + (۱۸) وہ نا اُمیدی کی جگہ میں اُمید کے ساتھ ایمان لایا تاکہ وہ اُس کلام کے موافق کہ تیری نسل ایسی ہوگی ۱۷ بہت قوموں کا باپ ہو + (۱۹) وہ سست اعتقاد نہ تھا اور نہ اُسنے اپنے مُردہ سے بدن کا جو سو برس کے قریب کا تھا اور نہ سرہ کے رحم کا جو خشک ہو گیا تھا کچھ خیال کیا ۱۸ (۲۰) اور وہ بے ایمانی سے خدا کے وعدے میں شک نہ لایا بلکہ اعتقاد میں مضبوط ہو کر اُسنے خدا کی بڑائی کی۔ (۲۱) اور اُسے کمال یقین ہوا کہ جو کچھ اُسنے وعدہ کیا سو اُسے پورا کرنے پر قادر ہے ۱۹ + (۲۲) اِسی واسطے یہہ اُسکے لئے راستبازی گنا گیا + (۲۳) اور صرف اُسکے لئے نہیں لکھا ۲۰ کہ یہہ اُسکے واسطے گنا گیا۔ (۲۴) بلکہ ہمارے لئے بھی جنکے واسطے گنا جائیگا اگر ہم اُسپر ایمان لائیں جسنے ہمارے خداوند یسوع کو مُردوں میں سے جلایا ۲۱ (۲۵) وہ ہماری تقصیروں کیواسطے حوالہ کر دیا گیا ۲۲ اور پھر کے جلایا گیا تاکہ ہم راستباز ٹھیریں ۲۳ +

۵ باب

پس جب کہ ہم ایمان کے سبب راستباز ٹھیرے ۱ تو ہم میں اور خدا میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ میل ہوا ۲ + (۲) اور اُسی کے وسیلہ سے ۳ ہم اُس فضل میں جسپر قائم ہیں ۴ ایمان کے سبب دخل پاتے اور خدا کے جلال کی اُمید پر فخر کرتے ہیں ۵ + (۳) اور صرف یہی نہیں۔ بلکہ مصیبتوں میں بھی فخر کرتے ۶ یہہ جانکر کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا ۷ (۴) اور صبر سے تجربہ کاری ۸ اور تجربہ کاری سے اُمید۔ (۵) اور اُمید شرمندہ نہیں کرتی ۹ کیونکہ رُوح القدس کے وسیلہ سے جو ہمیں دی گئی خدا کی محبت ہمارے دل میں جاری ہوئی ۱۰ + (۶) کیونکہ جب ہم ہنوز کمزور تھے مسیح عین وقت پر بیدینوں کے لئے موا ۱۱ + (۷) اب مشکل سے کسی راستکار کے لئے کوئی اپنی جان دیگا۔ پر شاید کسی میں یہہ جرأت ہو کہ کسی نیکوکار کے لئے اپنی جان دے + (۸) لیکن خدا نے اپنی محبت ہم پر یوں ظاہر کی کہ جب ہم گنہگار ٹھیرے تھے مسیح ہمارے واسطے موا ۱۲ + (۹) سو اب کہ اُسکے لہو کے سبب ۱۳ ہم راستباز ٹھیرے تو کتنا زیادہ اُسکے وسیلہ قہر سے ۱۴ بچ رہینگے + (۱۰) کیونکہ جب خدا نے ۱۵ ہم سے جسوقت کہ ہم دشمن تھے اپنے بیٹے کی موت کے سبب میل کیا ۱۶ پس اب ہم میل پا کر اُسکی زندگی کے سبب ۱۷ کتنا ہی زیادہ بچ جائینگے؟ (۱۱) اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ جسکے سبب اب ہم نے ملاپ پایا خدا پر فخر ۱۸ بھی کرتے ہیں + (۱۲) پس جسطرح ایک آدمی کے وسیلہ گناہ دنیا میں آیا ۱۹ اور گناہ کے سبب موت آئی ۲۰ اِسی طرح موت سب آدمیوں میں پھیلی اِسلئے کہ سب نے گناہ کیا۔ (۱۳) کیونکہ شریعت کے ظاہر ہونے تک گناہ دنیا میں تھا۔ پر جہاں شریعت نہیں گناہ گنا نہیں جاتا ۲۱ + (۱۴) تو بھی موت نے آدم سے موسیٰ تک اُنپر بھی جنہوں نے آدم کا سا گناہ نہ کیا جو آنیوالے کا نشان تھا ۲۲ بادشاہت کی + (۱۵) پر یہہ نہیں کہ جسقدر خطا اِسی قدر بخشش + کیونکہ جب ایک ہی کی خطا کے سبب بہت سے مر گئے تو ایک ہی آدمی یعنی یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کا فضل اور فضل سے بخشش بہتیروں کے لئے ۲۳ کتنی زیادہ ہوئی + (۱۶) اور نہ کہ جیسا ایک کے گناہ کرنیکا انجام ہوا سو ویسا بخشش۔ کیونکہ ایک ہی خطا کے سبب سزا کا حکم ہوا پر راستباز ہونیکے لئے بہت خطاؤں کی بخشش ہے + (۱۷) کیونکہ اگر ایک کی خطا کے سبب موت نے ایک ہی کے وسیلے سے بادشاہت کی تو وہ جو نہایت فضل اور راستبازی کا انعام پاتے ہیں ایک یعنی یسوع مسیح کے وسیلے زندگی میں کتنا زیادہ بادشاہت کرینگے + (۱۸) پس جیسا ایک خطا کے سبب سب آدمیوں پر

سنہ عیسوی ۶۰

۸ لوقا ۱۹: ۹ ۱۲ و ۱۹ آئتیں گلت ۳: ۷ — ۹ پید ۱۷: ۴ وغیرہ گلت ۳: ۱۹ — ۱۰ گلت ۳: ۱۸ — ۱۱ روم ۳: ۲۰ اور ۵: ۱۳ و ۲۰ اور ۷: ۸ و ۱۰ و ۱۱ ۱ قرن ۱۵: ۵۶ ۲ قرن ۳: ۷ و ۹ گلت ۳: ۱۰ و ۱۹ ۱ یوحنا ۳: ۴ — ۱۲ رومیو ۳: ۲۴ — ۱۳ گلت ۳: ۲۲ — ۱۴ پید ۱۷: ۵ — ۱۵ پید ۱۷: ۵ — ۱۶ روم ۸: ۱۱ افس ۲: ۱ و ۵ — ۱۷ روم ۹: ۲۶ ۱ قرن ۱: ۲۸ ۱ پطر ۲: ۱۰ — ۱۸ پید ۱۵: ۵ — ۱۹ پید ۱۷: ۱۷ اور ۱۸: ۱۱ عبر ۱۱: ۱۲ — ۲۰ زبور ۱۱۵: ۳ لوقا ۱: ۳۷ و ۴۵ عبر ۱۱: ۱۹ — ۲۱ روم ۱۵: ۴ ۱ قرن ۱۰: ۶ و ۱۱ — ۲۲ اعما ۲: ۲۴ اور ۱۳: ۳۰ — ۲۳ یسعیا ۵۳: ۵ و ۶ روم ۳: ۲۵ اور ۸: ۳۲ ۲ قرن ۵: ۲۱ گلت ۱: ۴ عبر ۹: ۲۸ ۱ پطر ۲: ۲۴ اور ۳: ۱۸ — ۲۴ ۱ قرن ۱۵: ۱۷ ۱ پطر ۱: ۲۱ — ۱ یسعیا ۳۲: ۱۷ یوحنا ۱۶: ۳۳ روم ۳: ۲۸ و ۳۰ — ۲ افسیو ۲: ۱۴ قلسیو ۱: ۲۰ — ۳ یوحنا ۱۰: ۹ اور ۱۴: ۶ افسیو ۲: ۱۸ ا ت ۳: ۱۲ عبر ۱۰: ۱۹ — ۴ ۱ قرن ۱۵: ۱

۵ عبر ۳: ۶ — ۶ متی ۵: ۱۱ و ۱۲ اعما ۵: ۴۱ ۲ قرن ۱۲: ۱۰ فلپ ۲: ۱۷ یعقو ۱: ۲ و ۱۲ ۱ پطر ۳: ۱۴ — ۷ یعقو ۱: ۳ — ۸ یعقو ۱: ۱۲ — ۹ فلپ ۱: ۲۰ — ۱۰ ۲ قرن ۱: ۲۲ گلت ۴: ۶ افسیو ۱: ۱۳ و ۱۴ — ۱۱ گلت ۴: ۴ رومیو ۴: ۲۵ ۸ آئت — ۱۲ یوحنا ۱۵: ۱۳ ۱ پطر ۳: ۱۸ ۱ یوحنا ۳: ۱۶ اور ۴: ۹ و ۱۰ — ۱۳ رومیو ۳: ۲۵ افسیو ۲: ۱۳ عبر ۹: ۱۴ ۱ یوحنا ۱: ۷ — ۱۴ رومیو ۱: ۱۸ ۱ تسلو ۱: ۱۰ — ۱۵ رومیو ۸: ۳۲ — ۱۶ ۲ قرن ۵: ۱۸ و ۱۹ افسیو ۲: ۱۶ قلسیو ۱: ۲۰ و ۲۱ — ۱۷ یوحنا ۵: ۲۶ اور ۱۴: ۱۹ ۲ قرن ۴: ۱۰ و ۱۱ — ۱۸ رومیو ۲: ۱۷ اور ۳: ۲۹ و ۳۰ گلت ۴: ۹ — ۱۹ پید ۳: ۶ ۱ قرن ۱۵: ۲۱ — ۲۰ پید ۲: ۱۷ رومیو ۶: ۲۳ ۱ قرن ۱۵: ۲۱ — ۲۱ رومیو ۴: ۱۵ ۱ یوحنا ۳: ۴ — ۲۲ ۱ قرن ۱۵: ۲۱ و ۲۲ و ۴۵ — ۲۳ یسعیا ۵۳: ۱۱ متی ۲۰: ۲۸ اور ۲۶: ۲۸

سزا کا حکم ہوا۔ ویسا ہی ایک راستبازی کے سبب سب آدمی[۲۳] راستباز ٹھیرکے زندگی پائیں + (۱۹) کیونکہ جیسے ایک شخص کی نافرمانبرداری سے بہت لوگ گنہگار ٹھیرے ویسے ہی ایک کی فرمانبرداری کے سبب بہت لوگ راستباز ٹھیرینگے[۲۴] + (۲۰) اور شریعت درمیان آئی کہ خطا زیادہ ہو[۲۵] + پر جہاں گناہ زیادہ ہوا فضل اُس سے بھی نہائت زیادہ[۲۶] ہوا ہی۔ (۲۱) چنانچہ جیسے گناہ نے موت سے بادشاہت کی ویسے ہی فضل ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ ہمیشہ کی زندگی کے لئے راستبازی سے بادشاہت کریگا +

۶ باب

پس ہم کیا کہیں؟ کیا گناہ کرتے رہیں[۱] تاکہ فضل زیادہ ہو؟ (۲) ایسا نہ ہو ہم تو جو گناہ کی نسبت موئے ہیں[۲] پھر کیونکر اُس میں زندگی گذرانیں؟ (۳) کیا تم نہیں جانتے کہ ہم میں سے جتنوں نے مسیح یسوع کا بپتسمہ پایا[۳] اُسکی موت کا بپتسمہ پایا[۴]؟ (۴) پس موت کے بپتسمہ کے سبب اُسکے ساتھ گاڑے گئے[۵] تاکہ جیسے مسیح مُردوں میں سے[۶] باپ کے جلال کے وسیلے سے[۷] اُٹھایا گیا ویسے ہی ہم بھی نئی زندگی میں قدم ماریں[۸] + (۵) کیونکہ جس حال کہ ہم اُسکی موت کی مشابہت میں شامل ہوگئے تو البتہ جی اُٹھنے میں بھی ہونگے[۹] + (۶) کہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی انسانیت اُسکے ساتھ صلیب پر کھینچی گئی[۱۰] تاکہ گناہ کا بدن نیست ہو جائے[۱۱] کہ ہم آگے کو گناہ کے غلام نہ رہیں + (۷) کیونکہ جو مرا سو گناہ سے چھوٹا ہی[۱۲] + (۸) پس اگر ہم مسیح کے ساتھ مرے تو ہمیں یقین ہی کہ اُسکے ساتھ جیئینگے بھی[۱۳] (۹) یہہ جانکے کہ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا پھر نہیں مرنیکا[۱۴] اور موت پھر اُسپر اختیار نہیں رکھتی + (۱۰) کیونکہ وہ جو موا سو گناہ کی نسبت ایک بار موا[۱۵] پھر جو جیتا ہی سو خدا کی نسبت جیتا ہی[۱۶] + (۱۱) اِسی طرح تم بھی آپ کو گناہ کی نسبت مُردہ[۱۷] پر خدا کی نسبت ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ سمجھو[۱۸] +

(۱۲) پس گناہ تمہارے فانی بدن پر سلطنت نہ کرے[۱۹] کہ تم اُسکی شہوتوں میں اُسکے فرمانبردار ہو رہو + (۱۳) اور نہ اپنے عضو[۲۰] گناہ کے حوالے کرو کہ ناراستی کے ہتھیار بنیں بلکہ اپنے تئیں اِس طرح خدا کو سونپو جیسے مرکے جی اُٹھے ہو[۲۱] اور اپنے عضو خدا کے سپرد کرو تاکہ راستی کے ہتھیار بنیں + (۱۴) اِسلئے کہ گناہ تم پر غالب نہ ہوگا۔ کیونکہ تم شریعت کے اختیار میں نہیں بلکہ فضل کے اختیار میں ہو[۲۲] +

(۱۵) پس تو ہم کیا گناہ کیا کریں اِسلئے کہ ہم شریعت کے اختیار میں نہیں[۲۳] بلکہ فضل کے اختیار میں ہیں؟ ایسا نہ ہو + (۱۶) کیا تم نہیں جانتے کہ جس کی تابعداری میں تم آپ کو غلام کی مانند سونپتے ہو اُسی کے غلام ہو جس کی تابعداری کرتے ہو[۲۴] خواہ گناہ کی جسکا انجام موت ہی خواہ فرمانبرداری کی جسکا پھل راستبازی ہی؟ (۱۷) پر شکر خدا کا کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تھے دِل سے اُس تعلیم کے جسکے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے[۲۵] فرمانبردار ہوئے + (۱۸) اور گناہ سے چھوٹ کر راستبازی کے غلام بنے[۲۶] + (۱۹) میں تمہارے جسم کی کمزوری کے سبب آدمی کیطرح بیان کرتا ہوں۔ سو جیسے تم نے اپنے عضو ناپاکی اور شرارت کی غلامی میں سونپے تھے تاکہ شرارت کریں ویسے ہی اب اپنے عضو راستبازی کی غلامی میں پاک ہونیکے واسطے سونپو + (۲۰) کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے[۲۷] راستبازی سے آزاد تھے + (۲۱) پس تم نے اُن کاموں سے جن سے اب شرمندہ ہو کیا پھل پایا[۲۸]؟ کیونکہ اُن کا انجام موت ہی[۲۹] + (۲۲) پر اب تم گناہ سے چھوٹکر[۳۰] خدا کے بندے ہو کے پاکیزگی کا پھل لاتے ہو اور آخر ہمیشہ کی زندگی ہی + (۲۳) کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہی[۳۱] پر خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے ہمیشہ کی زندگی ہی[۳۲] +

۷ باب

ای بھائیو کیا تم نہیں جانتے (میں تو اُن سے کہتا ہوں جو شریعت سے واقف ہیں) کہ کوئی آدمی جبتک جیتا ہی اُسپر شریعت کا حکم ہی؟ (۲) کیونکہ بیاہی عورت شریعت کے موافق اپنے خصم کی زندگی تک اُسکے بند میں ہی[۱] پر اگر خصم مرے تو وہ اپنے خصم کے بند سے چھوٹ جاتی ہی + (۳) پس خصم کے جیتے جی اگر وہ دوسرے کی ہو جاے تو زانیہ ٹھیریگی[۲] پر اگر خصم مر گیا تو وہ اُس بند سے چھوٹ گئی کہ

سنہ عیسوی ۶۰
۲۴ یوحنا ۱۲: ۳۲ — عبر ۲: ۹
۲۵ یوحنا ۱۵: ۲۲ — رومی ۳: ۲۰ — اور ۴: ۱۵ — اور ۷: ۸ — گلت ۳: ۱۹ و ۲۳
۲۶ لوقا ۷: ۴۷ — ۱ تمطا ۱: ۱۴
۱ رومی ۳: ۸ — ۱۵ آئت
۲ ۱۱ آئت
۳ رومی ۷: ۴ — گلت ۲: ۱۹ — اور ۶: ۱۴ — کلسیو ۳: ۳ — ۱ پطر ۲: ۲۴
۴ گلت ۳: ۲۷
۵ ۱ قرن ۱۵: ۲۹ — کلسیو ۲: ۱۲
۶ رومی ۸: ۱۱
۷ ۱ قرن ۶: ۱۴ — ۲ قرن ۱۳: ۴
۸ یوحنا ۲: ۱۱ — اور ۱۱: ۴۰
۸ گلت ۶: ۱۵ — افسیو ۴: ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ — کلسیو ۳: ۱۰
۹ فلپ ۳: ۱۰ و ۱۱
۱۰ گلت ۲: ۲۰ — اور ۵: ۲۴ — اور ۶: ۱۴ — افسیو ۴: ۲۲ — کلسیو ۳: ۵ و ۹
۱۱ کلسیو ۲: ۱۱
۱۲ ۱ پطر ۴: ۱
۱۳ ۲ تمطا ۲: ۱۱
۱۴ مکاشفہ ۱: ۱۸
۱۵ عبر ۹: ۲۷ و ۲۸
۱۶ لوقا ۲۰: ۳۸
۱۷ ۲ آئت
۱۸ گلت ۲: ۱۹
۱۹ زبور ۱۹: ۱۳ — اور ۱۱۹: ۱۳۳
۲۰ رومی ۷: ۵ — کلسیو ۳: ۵ — یعقوب ۴: ۱

سنہ عیسوی ۶۰
۲۱ رومی ۱۲: ۱ — ۱ پطر ۲: ۲۴ — اور ۴: ۲
۲۲ رومی ۷: ۴ و ۶ — اور ۸: ۲ — گلت ۵: ۱۸
۲۳ ۱ قرن ۹: ۲۱
۲۴ متی ۶: ۲۴ — یوحنا ۸: ۳۴ — ۲ پطر ۲: ۱۹
۲۵ ۲ تمطا ۱: ۱۳
۲۶ یوحنا ۸: ۳۲ — ۱ قرن ۷: ۲۲ — گلت ۵: ۱ — ۱ پطر ۲: ۱۶
۲۷ یوحنا ۸: ۳۴
۲۸ رومی ۷: ۵
۲۹ رومی ۱: ۳۲
۳۰ یوحنا ۸: ۳۲
۳۱ پیدا ۲: ۱۷ — رومی ۵: ۱۲ — یعقوب ۱: ۱۵
۳۲ رومی ۲: ۷ — اور ۵: ۱۷ و ۲۱ — ۱ پطر ۱: ۴
۱ ۱ قرن ۷: ۳۹
۲ متی ۵: ۳۲

سنہ عیسوی ۶۰

اگر دوسرے مرد کی ہو جائے تو زانیہ نہ ہوگی + (۴) سو اے میرے بھائیو تم بھی مسیح کے بدن کے سبب شریعت کی نسبت مرگئے ہو تاکہ تم دوسرے کے ہو جاؤ جو مُردوں میں سے اُٹھایا گیا تاکہ ہم خدا کے لئے پھل لائیں + (۵) کیونکہ جب ہم جسمانی تھے گناہ کی خواہشیں جو شریعت کے سبب تھیں ہمارے بند بند میں موت کے پھل لانیکو اثر کرتی تھیں + (۶) پر اب جو ہم مرگئے تو شریعت سے جسکی قید میں تھے چھوٹ گئے ایسا کہ روح کے نئے طور سے نہ کہ حرف کے پرانے طور سے بندگی کریں +

(۷) پھر ہم کیا کہیں؟ کیا شریعت گناہ ہے؟ ایسا نہ ہو بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہیں پہچانتا کیونکہ میں لالچ کو نہ جانتا اگر شریعت نہ کہتی کہ تو لالچ نہ کر + (۸) پر گناہ نے شریعت کے سبب قابو پاکر مجھہ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کیا کیونکہ شریعت کے بغیر گناہ مُردہ ہے + (۹) کہ میں آگے بے شرع ہوکے جیتا تھا۔ پر جب حکم آیا گناہ جی اُٹھا اور میں مرگیا + (۱۰) یوں مجھے معلوم ہوگیا کہ وہ حکم جو زندگی کے لئے تھا موت کا سبب ہے + (۱۱) کیونکہ گناہ نے حکم کے وسیلے قابو پاکر مجھے بہکایا اور اُسی کے وسیلے مار ڈالا + (۱۲) پس شریعت تو پاک ہے اور حکم پاک اور حق اور خوب ہے + (۱۳) پس جو چیز خوب ہے کیا وہی میرے لئے موت ٹھیری؟ ایسا نہ ہو۔ بلکہ گناہ نے تاکہ اُسکا گناہ ہونا ظاہر ہو اچھی چیز کے وسیلے موت کو مجھہ میں پیدا کیا کہ گناہ حکم کے وسیلے نہایت ہی بُرا معلوم ہو۔ (۱۴) کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت روحانی ہے۔ پر میں جسمانی اور گناہ کے ہاتھہ بک گیا ہوں + (۱۵) کہ جو کرتا ہوں سو میں جانتا نہیں۔ کیونکہ جو میں چاہتا سو نہیں کرتا بلکہ جس سے مجھے نفرت ہے وہی کرتا ہوں +

(۱۶) پس جب میں وہی کرتا ہوں جو نہیں چاہتا تو میں قبول کرتا ہوں کہ شریعت خوب ہے + (۱۷) سو اب میں اُسکا کرنیوالا نہیں بلکہ گناہ جو مجھہ میں بستا ہے + (۱۸) کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مجھہ میں (یعنی میرے جسم میں) کوئی اچھی چیز نہیں بستی کہ خواہش تو مجھہ میں موجود ہے پر جو کچھہ اچھا ہے کرنے نہیں پاتا + (۱۹) کہ جو نیکی میں چاہتا ہوں نہیں کرتا بلکہ وہ بدی جسے میں نہیں چاہتا سو ہی کرتا ہوں + (۲۰) پس جب کہ میں جسے نہیں چاہتا وہی کرتا ہوں تو پھر میں اُس کا کرنیوالا نہیں بلکہ گناہ جو مجھہ میں بستا ہے + (۲۱) غرض میں یہہ شریعت پاتا ہوں کہ جب میں نیکی کیا چاہتا ہوں تو بدی میرے پاس موجود ہوتی + (۲۲) کیونکہ میں باطنی انسانیت سے خدا کی شریعت میں مگن ہوں + (۲۳) مگر دوسری شریعت اپنے عضووں میں دیکھتا ہوں جو میری عقل کی شریعت سے لڑتی اور مجھے اُس گناہ کی شریعت کا جو میرے عضووں میں ہے گرفتار کرتی + (۲۴) آہ! میں تو سخت مصیبت میں ہوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائیگا؟ (۲۵) خدا کا شکر کرتا ہوں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے + غرض میں اپنی عقل سے تو خدا کی شریعت † کا بندہ ہوں پر جسم سے گناہ کی شریعت کا +

۸ باب

پس اب اُن پر جو مسیح یسوع میں ہیں اور جسم کے طور پر نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے ہیں سزا کا حکم نہیں + (۲) کیونکہ اُس روح زندگی کی شریعت نے جو مسیح یسوع میں ہے مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے چھڑا دیا + (۳) اِسلئے کہ جو شریعت سے جسم کی کمزوری کے سبب نہ ہو سکا سو خدا سے ہوا کہ اُسنے اپنے بیٹے کو گنہگار جسم کی صورت میں گناہ کے سبب بھیجکر گناہ پر جسم میں سزا کا حکم کیا۔ (۴) تاکہ شریعت کی راستی ہم میں جو جسم کے طور پر نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے ہیں پوری ہو + (۵) کیونکہ وہ جو جسم کے طور پر ہیں اُنکا مزاج جسمانی ہے پر وہ جو روح کے طور پر ہیں اُنکا مزاج روحانی ہے + (۶) کہ جسمانی مزاج موت ہے پر روحانی مزاج زندگانی اور سلامتی + (۷) اِسلئے کہ جسمانی مزاج خدا کا دشمن ہے کیونکہ خدا کی شریعت کے تابع نہیں اور نہ ہو سکتا ہے + (۸) اور جو جسمانی ہیں خدا کو پسند نہیں آسکتے + (۹) پر تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خدا کی روح تم میں بستی ہے + پر جس میں مسیح کی روح نہیں وہ اُسکا نہیں + (۱۰) اور اگر مسیح تم میں ہے تو بدن گناہ کے سبب مردہ ہے پر روح راستبازی

† یونانی میں کہ بندگی کرتا ہوں

کے سبب زندہ ✦ (١١) پھر اگر اُس کی رُوح جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا[١٥] تم میں بسے تو مسیح کا جِلانیوالا تمہارے مُردہ بدن کو بھی اپنی اُس رُوح کے وسیلے جو تم میں بستی ہی جِلائیگا[١٦] ✦

(١٢) پس ای بھائیو ہم کچھ جسم کے قرضدار نہیں کہ جسم کے طور پر زندگی کاٹیں[١٧] ✦ (١٣) کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگی کرو تو مروگے[١٨] پر اگر تم رُوح سے بدن کی بُری عادتوں کو مارو[١٩] تو جیوگے ✦ (١٤) اِسلئے کہ جتنے خدا کی رُوح کی ہدائت سے چلتے[٢٠] وہ ہی خدا کے فرزند ہیں ✦ (١٥) کہ تم نے غلامی کی رُوح نہیں پائی[٢١] کہ پھر ڈرو[٢٢] بلکہ لیپالک ہونیکی رُوح پائی[٢٣] جس سے ہم اَبّا[٢٤] یعنی ای باپ پکار پکار کہتے ہیں ✦ (١٦) وہی رُوح ہماری رُوح کے ساتھہ گواہی دیتی[٢٥] کہ ہم خدا کے فرزند ہیں ✦ (١٧) اور جب فرزند ہوئے تو وارث بھی یعنی خدا کے وارث[٢٦] اور میراث میں مسیح کے شریک ۔ بشرطیکہ ہم اُسکے ساتھہ دُکھہ اُٹھائیں تاکہ اُسکے ساتھہ جلال بھی پائیں[٢٧] ✦

(١٨) کیونکہ میری سمجھہ میں زمانۂ حال کے دُکھہ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے جو ہم پر ظاہر ہونیوالا ہی مقابل گِنے[٢٨] (١٩) کہ خلقت کمال آرزو سے[٢٩] خدا کے فرزندوں کے ظاہر ہونیکی راہ تکتی ہی[٣٠] ✦ (٢٠) اِسلئے کہ خلقت بطالت کے تحت میں آئی اپنی خوشی سے نہیں[٣١] بلکہ اُسکے سبب جو اُسے تحت میں لایا ہی اِس اُمید پر (٢١) کہ خلقت بھی خرابی کی غلامی سے چھوٹ کے خدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادگی میں داخل ہو ✦ (٢٢) کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ساری خلقت مل کے ابتک چِنہیں مارتی[٣٢] اور اُسے پیڑیں لگی ہیں ✦ (٢٣) اور فقط وہ نہیں بلکہ ہم بھی جنہیں رُوح کے پہلے پھل ملے[٣٣] اپنے میں کراہتے ہیں[٣٤] اور لیپالک ہونیکی[٣٥] یعنی اپنے جسموں کی رہائی کی[٣٦] راہ تکتے ہیں ✦ (٢٤) کہ ہم اُمید سے بچ گئے ہیں پر اُمید کی ہوئی چیز جب دیکھی جائے تو اُمید نہ رہی[٣٧] کیونکہ جو چیز کوئی دیکھتا ہی اُس کا اُمیدوار کِس طرح ہو رہا ہی؟ (٢٥) پر جسے ہم نہیں دیکھتے اگر ہم اُسکے اُمیدوار ہیں تو صبر سے اُس کی راہ تکتے ہیں ✦

(٢٦) اِسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوریوں میں ہماری مدد کرتی ہی ۔ کیونکہ جیسا چاہیے ہم نہیں جانتے کہ کیا دُعا مانگیں[٣٨] پر وہ رُوح ایسی آہیں بھر کے کہ جن کا بیان نہیں ہو سکتا ہماری سفارش کرتی ہی[٣٩] ✦ (٢٧) اور وہ جو دِلوں کا جانچنیوالا ہی سمجھتا ہی کہ رُوح کا کیا مطلب ہی کہ وہ خدا کی مرضی کے مطابق[٤٠] مقدّس لوگوں کے لئے شفاعت کرتی ہی ✦ (٢٨) اور ہم جانتے ہیں کہ ساری چیزیں اُنکی بھلائی کے لئے جو خدا سے محبّت رکھتے ہیں ملکے فائدہ بخشتی ہیں ۔ یہہ وہ ہیں جو خدا کے ارادے[٤١] کے موافق بُلائے گئے[٤٢] ✦ (٢٩) کہ جنہیں اُسنے پہلے سے پہچانا اُنہیں آگے سے ٹھیرایا[٤٣] کہ اُسکے بیٹے کے ہمشکل ہوں[٤٤] تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پلوٹھا ٹھیرے[٤٥] ✦ (٣٠) اور جنہیں اُسنے آگے سے مقرّر کیا اُسنے اُنکو بُلایا بھی[٤٦] اور جنہیں بُلایا اُنکو راستباز بھی ٹھیرایا[٤٧] اور جن کو راستباز ٹھیرایا اُنکو جلال بھی بخشا[٤٨] ✦

(٣١) پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں ؟ اگر خدا ہماری طرف ہی تو کون ہمارا مخالف ہوگا[٤٩] ؟ (٣٢) جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا[٥٠] بلکہ اُسے ہم سب کے بدلے حوالہ کر دیا[٥١] تو وہ اُسکے ساتھہ سب چیزیں بھی ہمیں کیونکر نہ بخشیگا؟ (٣٣) خدا کے چُنے ہوؤں پر دعویٰ کون کریگا؟ خدا ہی ہی جو اُن کو راستباز ٹھیراتا ہی[٥٢] ✦ (٣٤) کون سزا کا حکم دیگا[٥٣] ؟ مسیح جو مر گیا بلکہ جی بھی اُٹھا اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہی[٥٤] وہ تو ہماری سفارش کرتا ہی[٥٦] ✦ (٣٥) کون ہم کو مسیح کی محبّت سے جُدا کریگا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگائی یا خطرہ یا تلوار؟ (٣٦) چنانچہ لکھا ہی کہ

ہم تیری خاطر دِن بھر ہلاک کئے جاتے ہیں ۔ اور ذبح
کی بھیڑوں کے برابر گِنے جاتے ہیں[٥٧] ✦

(٣٧) بلکہ ہم اِن سب چیزوں میں اُسکے وسیلے جس نے ہم سے محبّت کی ہر غالب پر غالب ہیں[٥٨] ✦ (٣٨) کیونکہ مجھہ کو یقین ہی کہ نہ موت نہ زندگی نہ فرشتے نہ حکومتیں نہ قدرتیں[٥٩] اور نہ حال کی اور نہ استقبال کی چیزیں (٣٩) نہ بلندی نہ پستی اور نہ کوئی دوسرا مخلوق ہم کو خدا کی اُس محبت سے جو ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہی جُدا کر سکیگا ✦

سنہ عیسوی ٦٠

١٥ اعما ٢: ٢٤ ۔ ١٦ روم ٦: ٤ و ٥ ۔ ١ قرن ٦: ١٤ ۔ ٢ قرن ٤: ١٤ ۔ افسیو ٢: ٥ ۔ ١٧ روم ٦: ٧ و ١٤ ۔ ١٨ ٦ آئت ۔ گلت ٦: ٨ ۔ ١٩ افسیو ٤: ٢٢ ۔ قلسیو ٣: ٥ ۔ ٢٠ گلت ٥: ١٨ ۔ ٢١ ١ قرن ٢: ١٢ ۔ عبر ٢: ١٥ ۔ ٢٢ ٢ تمط ١: ٧ ۔ ١ یوحنا ٤: ١٨ ۔ ٢٣ یسعیاہ ٥٦: ٥ ۔ گلت ٤: ٥ و ٦ ۔ ٢٤ مرقس ١٤: ٣٦ ۔ ٢٥ ٢ قرن ١: ٢٢ ۔ اور ٥: ٥ ۔ افسیو ١: ١٣ ۔ اور ٤: ٣٠ ۔ ٢٦ اعما ٢٦: ١٨ ۔ گلت ٤: ٧ ۔ ٢٧ اعما ١٤: ٢٢ ۔ فلپ ١: ٢٩ ۔ ٢ تمط ٢: ١١ و ١٢ ۔ ٢٨ ٢ قرن ٤: ١٧ ۔ ١ پطر ١: ٦ و ٧ ۔ اور ٤: ١٣ ۔ ٢٩ ٢ پطر ٣: ١٣ ۔ ٣٠ ١ یوحنا ٣: ٢ ۔ ٣١ پیدا ٣: ١٩ ۔ ٢٢ آئت ۔ ٣٢ یرم ١٢: ١١ ۔ ٣٣ ٢ قرن ٥: ٥ ۔ افسیو ١: ١٤ ۔ ٣٤ ٢ قرن ٥: ٢ و ٤ ۔ ٣٥ لوقا ٢٠: ٣٦ ۔ ٣٦ لوقا ٢١: ٢٨ ۔ افسیو ٤: ٣٠ ۔ ٣٧ ٢ قرن ٥: ٧ ۔ عبر ١١: ١ ۔ ٣٨ متی ٢٠: ٢٢ ۔ یعقوب ٤: ٣

٣٩ ذکر ١٢: ١٠ ۔ افسیو ٦: ١٨ ۔ ٤٠ ١ توا ٢٨: ٩ ۔ زبور ٧: ٩ ۔ امثا ١٧: ٣ ۔ یرم ١١: ٢٠ ۔ اور ١٧: ١٠ ۔ اور ٢٠: ١٢ ۔ اعما ١: ٢٤ ۔ ١ تسلو ٢: ٤ ۔ مکاشفہ ٢: ٢٣ ۔ ٤١ ١ یوحنا ٥: ١٤ ۔ ٤٢ روم ٩: ١١ و ٢٣ و ٢٤ ۔ ٢ تمط ١: ٩ ۔ ٤٣ دیکھو خروج ٣٣: ١٢ و ١٧ ۔ زبور ١: ٦ ۔ یرم ١: ٥ ۔ متی ٧: ٢٣ ۔ روم ١١: ٢ ۔ ٢ تمط ٢: ١٩ ۔ ١ پطر ١: ٢ ۔ ٤٤ افسیو ١: ٥ و ١١ ۔ ٤٥ یوحنا ١٧: ٢٢ ۔ ٢ قرن ٣: ١٨ ۔ فلپ ٣: ٢١ ۔ ١ یوحنا ٣: ٢ ۔ ٤٦ قلسیو ١: ١٥ و ١٨ ۔ عبر ١: ٦ ۔ مکاشفہ ١: ٥ ۔ ٤٧ روم ١: ٦ ۔ اور ٩: ٢٤ ۔ افسیو ٤: ٤ ۔ عبر ٩: ١٥ ۔ ١ پطر ٢: ٩ ۔ ٤٨ ١ قرن ٦: ١١ ۔ ٤٩ یوحنا ١٧: ٢٢ ۔ افسیو ٢: ٦ ۔ ٥٠ گنتی ١٤: ٩ ۔ زبور ١١٨: ٦ ۔ ٥١ روم ٥: ٦ و ١٠ ۔ ٥٢ روم ٤: ٢٥ ۔ ٥٣ یسعیاہ ٥٠: ٨ و ٩ ۔ مکاشفہ ١٢: ١٠ و ١١ ۔ ٥٤ ایوب ٣٤: ٢٩ ۔ ٥٥ مرقس ١٦: ١٩ ۔ قلسیو ٣: ١ ۔ عبر ١: ٣ ۔ اور ٨: ١ ۔ اور ١٢: ٢ ۔ ١ پطر ٣: ٢٢ ۔ ٥٦ [illegible] ٧: ٢٥ و ٩: ٢٤ ۔ ١ یوحنا ٢: ١ ۔ ٥٧ زبور ٤٤: ٢٢ ۔ ١ قرن ١٥: ٣٠ و ٣١ ۔ ٢ قرن ٤: ١١ ۔ ٥٨ ١ قرن ١٥: ٥٧

٢ قرن ٢: ١٤ ۔ ١ یوحنا ٤: ٤ ۔ اور ٥: ٤ و ٥ ۔ مکاشفہ ١٢: ١١ ۔ ٥٩ افسیو ١: ٢١ ۔ اور ٦: ١٢ ۔ قلسیو ١: ١٦ ۔ اور ٢: ١٥ ۔ ١ پطر ٣: ٢٢

۹ باب

میں مسیح میں ہوکے سچ بولتا ہوں[۱] جھوٹ نہیں کہتا اور میرا دل بھی رُوح القدس کی معرفت میرا گواہ ہی (۲) کہ مجھے بڑا غم اور میرے دلکو ہردم رنج ہی[۲]+ (۳) کہ میں یہانتک چاہتا تھا کہ اگر ہو سکے تو اپنے بھائیوں کے بدلے جو جسم کے رو سے میرے قرابتی ہیں مسیح سے محروم ہووں[۳]+ (۴) وہ اِسرائیلی ہیں[۴] اور فرزندی[۵] اور جلال[۶] اور عہد[۷] اور شریعت[۸] اور عبادت کی رسمیں[۹] اور وعدے[۱۰] اُن ہی کے ہیں۔ (۵) اور باپ دادے اُن ہی کے ہیں[۱۱] اور جسم کی نسبت مسیح بھی اُنہیں میں سے ہوا[۱۲] جو سب کا خدا ہمیشہ مبارک ہی[۱۳]+ آمین + (۶) لیکن ایسا نہیں کہ خدا کا کلام باطل ہو گیا[۱۴]+ اِسلئے کہ سب جو اِسرائیل میں سے ہیں اِسرائیلی نہیں[۱۵]+ (۷) اور نہ اِس سبب سے کہ وہ ابرہام کی نسل ہیں سب فرزند ہیں[۱۶] کیونکہ فرمایا ہی کہ اضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی[۱۷]+ (۸) یعنی نہ وہ جو جسم کے بیٹے ہیں خدا کے فرزند ہیں۔ بلکہ وہ ہی فرزند جو وعدے کے ہیں[۱۸] نسل گنے جاتے ہیں + (۹) کیونکہ وعدے کی بات یہی ہی کہ

میں اِسی وقت آؤنگا اور سرہ کو ایک بیٹا ہوگا[۱۹]+ (۱۰)

اور صرف اِتنا ہی نہیں بلکہ ربقہ بھی جب ایک سے یعنی ہمارے باپ اضحاق سے حاملہ ہوئی[۲۰]+ (۱۱) (اور جب ہنوز لڑکے پیدا نہ ہوئے اور نہ نیک اور بد کے فاعل تھے۔ تاکہ چُننے میں خدا کا اِرادہ جو کاموں پر نہیں بلکہ بُلانیوالے پر موقوف ہی[۲۱] قائم رہے۔) (۱۲) تب ہی اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا[۲۲]+ (۱۳) جیسا لکھا ہی کہ میں نے یعقوب سے محبت رکھی اور عیسَو سے عداوت[۲۳]+

(۱۴) پس ہم کیا کہیں؟ کیا خدا کے یہاں بے انصافی ہی[۲۴]؟ ایسا نہ ہووے + (۱۵) کہ وہ موسیٰ سے کہتا ہی میں جسپر رحم کیا چاہتا ہوں اُسپر رحم کرونگا اور جسپر مہر کرنے چاہتا ہوں اُسپر مہر کرونگا[۲۵]+ (۱۶) پس یہہ نہ چاہنیوالے نہ دوڑنیوالے پر بلکہ خدائے رحیم پر موقوف ہی + (۱۷) کیونکہ کتاب[۲۶] میں وہ فرعون سے کہتا ہی کہ میں نے اِسی لئے تجھے برپا کیا ہی کہ تجھہ پر اپنی قدرت ظاہر کروں اور میرا نام تمام روئے زمین پر مشہور ہو[۲۷]+ (۱۸) پس وہ جسپر چاہتا ہی رحم کرتا ہی۔ اور جسے چاہتا ہی سخت کرتا ہی +

(۱۹) پس تو یہہ مجھہ سے کہیگا پھر وہ کیوں الزام دیتا ہی؟ کس نے اُسکے ارادے کا مقابلہ کیا[۲۸]؟ (۲۰) اے آدمی تو کون ہی جو خدا سے تکرار کرتا ہی؟ کیا کاریگری کاریگر کو کہہ سکتی ہی کہ تو نے مجھے کیوں ایسا بنایا[۲۹]؟ (۲۱) کیا کمہار کا مٹی پر اختیار نہیں[۳۰] کہ وہ ایک ہی لوندے میں سے ایک برتن عزت کا اور دوسرا بےعزتی کا بنائے[۳۱]؟ (۲۲) اگر خدا اِس ارادے سے کہ اپنے غضب کو ظاہر کرے اور قدرت کو دکھلائے قہر کے برتنوں کی[۳۲] جو تباہ کرنے کے لائق تھے[۳۳] نہایت برداشت کی۔ (۲۳) اور اپنے بے نہایت جلال کو رحم کے برتنوں پر[۳۴] جو اُسنے حشمت کے لئے آگے تیار کئے تھے[۳۵] ظاہر کیا تو کیا ہوا؟ (۲۴) یعنی ہم پر جنہیں نہ فقط یہودیوں میں سے بلکہ غیر قوموں میں سے بھی بُلایا[۳۶]؟ +

(۲۵) چنانچہ ہوسیع کی کتاب میں یوں کہتا ہی کہ

میں غیر قوموں کو اپنی قوم کہونگا[۳۷] اور اُسے جو پیاری نہ تھی پیاری کہونگا + (۲۶) اور ایسا ہوگا کہ جس جگہ یہہ اُن سے کہا گیا کہ تم میری قوم نہیں ہو اُسی جگہ وہ زندہ خدا کے فرزند کہلائینگے[۳۸]+

(۲۷) اور یسعیاہ اِسرائیل کی بابت پُکارتا ہی کہ اگرچہ بنی اِسرائیل شمار میں دریا کی ریت کے برابر ہیں[۳۹]+ لیکن اُن میں سے تھوڑے بچ جائینگے[۴۰]+ (۲۸) کیونکہ وہ کلام کو پورا کریگا اور راستی سے اُسے جلد ختم کر دیگا۔ کہ خداوند اپنے انفصال کے کلام پر سرزمین میں جلد عمل کریگا[۴۱]+ (۲۹) چنانچہ یسعیاہ نے آگے کہا

اگر رب الافواج ہمارے لئے نسل باقی نہ چھوڑتا[۴۲] تو ہم سدوم کی مانند اور عمورہ کے برابر ہوتے[۴۳]+

(۳۰) پس اب ہم کیا کہیں؟ کہ غیر قوموں نے جو راستبازی کی تلاش نہ کرتی تھیں راستبازی حاصل کی[۴۴] یعنی وہ راستبازی جو ایمان سے ہی[۴۵]+ (۳۱) پر اِسرائیل جو راستبازی کی شریعت کی تلاش کرتا تھا[۴۶] راستبازی کی شریعت تک نہیں پہنچا ہی[۴۷]+ (۳۲) کسلئے اِسلئے کہ اُنہوں نے ایمان سے نہیں بلکہ گویا شریعت کے کاموں ہی سے اُسکی تلاش کی + کیونکہ اُنہوں نے اُس ٹھوکر کھلانیوالے پتھر سے ٹھوکر کھائی[۴۸]+ (۳۳) چنانچہ لکھا ہی کہ

دیکھو میں صیہون میں ایک ٹھیس کھلانیوالا پتھر اور ٹھوکر کھلانیوالی چٹان[۴۹] رکھتا ہوں[۵۰] اور جو کوئی اُسپر ایمان لاتا ہی سو شرمندہ نہ ہوگا[۵۱]+

سنہ عیسوی ۶۰

۱ روم ۱: ۹ — ۲ قرن ۱۱: ۳۱ اور ۱۱: ۳۱ اور ۱۲: ۱۹ گلت ۱: ۲۰ فلپ ۱: ۸ ۱ تمط ۲: ۷ — ۲ روم ۱۰: ۱ — ۳ خر ۳۲: ۳۲ — ۴ است ۷: ۶ — ۵ خر ۴: ۲۲ است ۱۴: ۱ یرمیاہ ۳۱: ۹ — ۶ ۱ سمو ۴: ۲۱ ۱ سلا ۸: ۱۱ زبور ۶۳: ۲ اور ۷۸: ۶۱ — ۷ اعما ۳: ۲۵ عبر ۸: ۸ و ۹ و ۱۰ — ۸ زبور ۱۴۷: ۱۹ — ۹ عبر ۹: ۱ — ۱۰ اعما ۱۳: ۳۲ روم ۳: ۲ افسیو ۲: ۱۲ — ۱۱ است ۱۰: ۱۵ روم ۱۱: ۲۸ — ۱۲ لوقا ۳: ۲۳ روم ۱: ۳ — ۱۳ یرم ۲۳: ۶ یوحنا ۱: ۱ اعما ۲۰: ۲۸ عبر ۱: ۸ ۱ یوحنا ۵: ۲۰ — ۱۴ گنتی ۲۳: ۱۹ روم ۳: ۳ — ۱۵ یوحنا ۸: ۳۹ روم ۲: ۲۸ و ۲۹ اور ۴: ۱۲ و ۱۶ گلت ۶: ۱۶ — ۱۶ گلت ۴: ۲۳ — ۱۷ پید ۲۱: ۱۲ عبر ۱۱: ۱۸ — ۱۸ گلت ۴: ۲۸ — ۱۹ پید ۱۸: ۱۰ و ۱۴ — ۲۰ پید ۲۵: ۲۱ — ۲۱ روم ۴: ۱۷ اور ۸: ۲۸ — ۲۲ پید ۲۵: ۲۳ — ۲۳ دیکھو است ۲۱: ۱۵ امث ۱۳: ۲۴ ملا ۱: ۲ و ۳ متی ۱۰: ۳۷ لوقا ۱۴: ۲۶ یوحنا ۱۲: ۲۵ — ۲۴ تواریخ است ۳۲: ۴ ۲ توا ۱۹: ۷ ایوب ۸: ۳

اور ۳۴: ۱۰ زبور ۹۲: ۱۵ ۲۵ ۳۳: ۱۹ ۲۶ دیکھو گلت ۳: ۸ ۲۲

سنہ عیسوی ۶۰

۲۷ خر ۹: ۱۶ — ۲۸ ۲ توا ۲۰: ۶ ایوب ۹: ۱۲ اور ۲۳: ۱۳ دان ۴: ۳۵ — ۲۹ یسع ۲۹: ۱۶ اور ۴۵: ۹ اور ۶۴: ۸ — ۳۰ امثا ۱۶: ۴ یرم ۱۸: ۶ — ۳۱ ۲ تمط ۲: ۲۰ — ۳۲ ۱ تسلو ۵: ۹ ۱۱ یا کے لئے تیار کئے گئے تھے — ۳۳ ۱ پطر ۲: ۸ یہود ۴ — ۳۴ روم ۲: ۴ افسیو ۱: ۷ قلسیو ۱: ۲۷ — ۳۵ روم ۸: ۲۸ ۲۹ و ۳۰ — ۳۶ روم ۳: ۲۹ — ۳۷ ہوسیع ۲: ۲۳ ۱ پطر ۲: ۱۰ — ۳۸ ہوسیع ۱: ۱۰ — ۳۹ یسع ۱۰: ۲۲ و ۲۳ — ۴۰ روم ۱۱: ۵ — ۴۱ یسع ۲۸: ۲۲ — ۴۲ یسع ۱: ۹ نوحہ ۳: ۲۲ — ۴۳ یسع ۱۳: ۱۹ یرم ۵۰: ۴۰ — ۴۴ روم ۴: ۱۱ اور ۱۰: ۲۰ — ۴۵ روم ۱: ۱۷ — ۴۶ روم ۱۰: ۲ اور ۱۱: ۷ — ۴۷ گلت ۵: ۴ — ۴۸ لوقا ۲: ۳۴ ۱ قرن ۱: ۲۳ — ۴۹ زبور ۱۱۸: ۲۲ یسع ۸: ۱۴ اور ۲۸: ۱۶ متی ۲۱: ۴۲ ۱ پطر ۲: ۶ و ۷ و ۸ — ۵۰ روم ۱۰: ۱۱

سنہ عیسوی ۶۰

۱۰ باب

اے بھائیو میرے دل کی خواہش اور خدا سے میری دعا
اسرائیل کی بابت یہہ ہے کہ وہ نجات پائیں۔ (۲) کیونکہ میں اُن
کا گواہ ہوں کہ وہ خدا کی بابت غیرت مند تو ہیں پر دانائی
کے ساتھہ نہیں۔ (۳) اِس لئے کہ وہ اُس راست بازی
کو جو خدا کی طرف سے ہے نہ جان کے اور کوشش کرکے کہ اپنی
راست بازی قائم کریں خدا کی راست بازی کے تابع نہ ہوئے
(۴) کہ شریعت کی غائت یہہ ہے کہ مسیح ہر ایک ایمان دار کی
راست بازی ہو۔ (۵) کہ وہ راست بازی جو شریعت کی ہے
موسیٰ اُس کا ذکر یوں کرتا ہے کہ جو انسان یہی کام کیا کرے
وہ اُن کے سبب جیتا رہیگا۔ (۶) پر وہ راست بازی
جو ایمان سے ہے یوں کہتی ہے کہ تو اپنے دل میں مت کہہ کہ آسمان
پر کون چڑھے گا؟ یعنے مسیح کو اُتار لانے کو۔ (۷) یا گہراؤ
میں کون اُترے گا؟ یعنے مسیح کو مُردوں میں سے اُٹھا لانے کو
(۸) پر وہ کیا کہتی ہے؟ یہہ کہ کلام تیرے نزدیک تیرے منہہ
اور تیرے دل میں ہے یہہ وہی کلام ایمانی ہے جس کی ہم منادی
کرتے ہیں۔ (۹) کہ اگر تو اپنی زبان سے خداوند یسوع کا اقرار
کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مُردوں میں سے
جلایا تو تو نجات پائے گا۔ (۱۰) کیونکہ راست بازی کے لئے
دل سے ایمان لانا ہے اور نجات کی خاطر منہہ سے اقرار کرنا ہے۔
(۱۱) چنانچہ کتاب میں یہہ کہتا ہے کہ جو کوئی اُس پر ایمان لاتا
ہے شرمندہ نہ ہوگا۔ (۱۲) کیونکہ یہودیوں اور یونانیوں میں
کچھہ تفاوت نہ رہا اِس لئے کہ وہی جو سب کا خداوند ہے
اُن سب کے واسطے جو اُس کا نام لیتے ہیں دولت رکھنے والا
ہے۔ (۱۳) کیونکہ ہر ایک جو خداوند کا نام لے گا نجات پائیگا۔
(۱۴) پر جس پر وہ ایمان نہیں لائے اُس کا نام کیونکر لیں؟
اور جس کا ذکر اُنہوں نے نہیں سُنا اُس پر کیونکر ایمان
لائیں؟ اور منادی کرنے والے کے بغیر کیونکر سُنیں؟
(۱۵) اور اگر بھیجے نہ جائیں تو کیونکر منادی کریں؟ چنانچہ
یہہ لکھا ہے کہ

کیا ہی خوش نما ہیں اُن کے قدم جو سلامتی
کی بشارت دیتے اور اچھی چیزوں کی خوشخبری
سُناتے ہیں!

(۱۶) لیکن سب نے یہہ خوشخبری مان نہ لی
کہ یسعیاہ کہتا ہے
اے خداوند کون ہمارے پیغام پر ایمان لایا؟

(۱۷) پس ایمان سُن لینے سے اور سُن لینا خدا کی بات کہنے سے
آتا ہے۔ (۱۸) پر میں کہتا ہوں کیا اُنہوں نے نہیں سُنا؟ البتہ

اُن کی آواز تمام روئے زمین پر اور اُن
کی باتیں دنیا کی حدوں تک پہنچیں۔

(۱۹) پھر میں کہتا ہوں کیا اسرائیل آگاہ نہ ہوا؟ موسیٰ نے تو پہلے
کہا کہ

میں اُن سے جو قوم نہیں ہیں تم کو غیرت
دلاؤنگا اور قوم نادان سے تم کو
غصہ پر لاؤنگا۔

(۲۰) پر یسعیاہ بڑا بے پروا ہے اور کہتا ہے

جنہوں نے مجھے نہیں ڈھونڈھا مجھہ کو پا گئے۔ اور
جنہوں نے مجھے نہیں پوچھا اُن پر میں ظاہر ہوا۔

(۲۱) لیکن وہ اسرائیل کے حق میں یوں کہتا ہے کہ

میں اپنے ہاتھہ دن بھر ایک قوم کے لئے جو
نافرمانبردار اور حجتی ہے پھیلائے ہوئے ہوں۔

۱۱ باب

پس میں کہتا ہوں کیا خدا نے اپنی قوم کو خارج کر دیا؟
ایسا نہ ہو۔ کیونکہ میں بھی اسرائیلی ابراہام کی نسل اور بنیامین
کے فرقے سے ہوں۔ (۲) خدا نے اپنی اُس قوم کو جسے اُس نے
پہلے سے جانا خارج نہیں کیا۔ کیا تم نہیں جانتے ہو کہ الیاس
کے حق میں کتاب میں وہ کیا کہتا ہے؟ کہ وہ کیونکر خدا سے
اسرائیل پر فریاد کرکے کہتا ہے۔ (۳) کہ اے خداوند اُنہوں نے
تیرے نبیوں کو قتل کیا اور تیری قربان گاہوں کو ڈھا دیا
اب میں اکیلا باقی ہوں اور وہ میری جان کا بھی فکر میں
ہیں۔ (۴) پر کلام الٰہی جواب میں اُس کو کیا کہتا ہے؟ یہہ
کہ میں نے اپنے لئے سات ہزار آدمی بچا رکھے ہیں جنہوں
نے بعل کے آگے گھٹنا نہیں ٹیکا۔ (۵) پس اِسی طرح
اِس وقت بھی کتنے ہی فضل سے برگزیدہ ہونے کے بچ رہے

سنہ عیسوی ۶۰

ہیں (۶)، پھر اگر فضل سے ہی تو اعمال سے نہیں نہیں تو فضل فضل نہ رہے گا اور اگر اعمال سے ہی تو فضل پھر کچھ نہیں۔ نہیں تو عمل عمل نہ رہے گا (۷)، پس کیا ہوا؟ یہہ کہ اسرائیل جس چیز کی تلاش کرتا ہی وہ اُس کو نہ ملی پرچُنے ہوؤں کو ملی اور باقی اندھے کیئے گئے (۸)، چنانچہ لکھا ہی کہ خدا نے آج تک اُنہیں اُونگھنے والی روح اور ایسی آنکھیں کہ نہ دیکھیں اور ایسے کان کہ نہ سُنیں دیئے ہیں (۹)، اور داؤد کہتا ہی کہ

اُن کا دسترخوان جال اور پھندا اور ٹھوکر
کھانے کا باعث اور اُن کے انتقام کا
سبب ہو (۱۰)، اُن کی آنکھیں تاریک
ہوجائیں کہ وہ نہ دیکھیں اور تو اُن کی
پیٹھ کو ہمیشہ جھکا رکھہ

(۱۱)، پس میں کہتا ہوں کہ کیا انہوں نے ایسی ٹھوکر کھائی کہ گر پڑیں؟ ایسا نہ ہو۔ مگر اُن کے گرنے کے باعث نجات غیر قوموں کو ملی تاکہ اُنہیں اُن سے غیرت آئے (۱۲)، پر اگر اُن کا گرنا دنیا کے لیئے دولت ہوا اور اُن کی گھٹتی غیر قوموں کیلئے دولت تو اُنکی کامل بڑھتی کتنی ہی زیادہ دولت نہ ہوگی؟

(۱۳) میں غیر قوموں کا رسول ہوکر تم غیر قوم والوں سے بولتا ہوں اور اپنی خدمت کی بڑائی کرتا ہوں (۱۴)، تاکہ میں کسی طرح سے اپنی قوم والوں کو غیرت دلاؤں اور اُن میں سے بعضوں کو بچاؤں (۱۵)، کہ اگر اُن کا خارج ہوجانا جہان کے مقبول ہونے کا باعث ہی تو اُن کا آملنا کیسا کچھ ہوگا؟ ہاں جیسا مُردوں سے جی اُٹھنا؟ (۱۶)، کیونکہ اگر پہلا پھل پاک ہی تو تمام پھل ویسا ہی ہوگا۔ اور اگر جڑ پاک ہو تو ڈالیاں بھی ویسی ہی ہوں گی (۱۷)، سو اگر ڈالیوں میں سے کئی ایک توڑی گئیں اور تو جو جنگلی زیتون تھا اُن کا پیوند ہوا اور زیتون کی جڑ اور روغن میں شریک ہوا (۱۸)، تو تو اُن ڈالیوں پر فخر مت کر اور اگر چہ فخر کرے تو بھی تو جڑ کو سنبھالتا نہیں بلکہ جڑ تجھہ کو (۱۹)، پھر تو کہیگا کہ ڈالیاں اِس واسطے توڑی گئیں تاکہ میں پیوند ہوؤں (۲۰)، اچھا۔ وہ بے ایمانی کے سبب توڑی گئیں اور تو ایمان کے سبب قائم ہی۔ پس غرور مت کر بلکہ ڈر

(۲۱)، کیونکہ جس حال کہ خدا نے اصلی شاخوں کو نہ چھوڑا تو شاید تجھکو بھی نہ چھوڑے (۲۲)، پس خدا کی نرمی اور سختی کو دیکھہ۔ سختی اُن پر جو گر گئے ہیں اور نرمی تجھہ پر اگر تو نرمی پر قائم رہے نہیں تو تو بھی کاٹا جائے گا (۲۳)، اور وہ بھی اگر بے ایمان نہ رہیں تو پیوند کیئے جائیں گے کہ خدا قادر ہی کہ اُنہیں دوبارہ پیوند کرے (۲۴)، اِس لئے کہ تو جب اُس زیتون کے درخت سے جس کی اصل جنگلی ہی کاٹا گیا اور برخلاف اصل کے اچھے زیتون کا پیوند ہوا تو وہ جو اصلی ڈالیاں ہیں کس قدر زیادہ اپنے ہی زیتون میں پیوند نہ کی جائیں گی؟

(۲۵)، ای بھائیو تا نہ ہو کہ تم اپنے تئیں عقلمند سمجھو میں چاہتا ہوں کہ تم اِس بھید سے ناواقف نہ رہو کہ اسرائیل کے ایک حصے پر اندھاپن آپڑا ہی اور جب تک کہ غیر قوموں کا کل شمار شامل نہ ہو یہی رہے گا (۲۶)، اور اِس طرح تمام اسرائیل بچ جائے گا۔ چنانچہ لکھا ہی کہ

چھڑانے والا صیہون سے نکلے گا اور
بے دینی کو یعقوب سے دفع کرے گا
(۲۷)، اور میرا یہہ عہد اُن کے ساتھہ ہوگا
جب میں اُن کے گناہوں کو مٹا دونگا

(۲۸)، وہ تو انجیل کی بابت تمہارے سبب سے دشمن ہیں لیکن برگزیدگی کی بابت باپ دادوں کے سبب پیارے ہیں (۲۹)، اِس واسطے کہ خدا کی نعمتیں اور بلاہٹ بدلنے کی نہیں (۳۰)، کیونکہ جس طرح تم آگے خدا کے نافرمان تھے پر اب اُن کی بے ایمانی کے سبب تم پر رحم ہوا (۳۱)، ویسا ہی وہ بھی نافرمان ہوئے تاکہ اُس رحم کے سبب سے جو تم پر ہوا اُن پر بھی رحم ہو (۳۲)، اِس لئے کہ خدا نے سب کو بے ایمانی کی قید میں چھوڑا تاکہ سب پر رحم فرمائے

(۳۳)، واہ! خدا کی دولت وحکمت اور دانش کی کیسی گہرائی ہی! اُس کی عدالتیں دریافت سے کیا ہی پرے اور اُس کی راہیں پتا ملنے سے کیا ہی دور ہیں! (۳۴)، کہ کس نے خداوند کی عقل کو جانا ہی؟ یا کون اُسکا صلاحکار رہا ہی؟ (۳۵)، یا کس نے پہلے اُسے کچھہ دیا ہی کہ اُسے پھر دیا جائے گا؟ (۳۶)، کیونکہ اُسی سے اور اُسی کے سبب

سنہ عیسوی ۶۰

اور اُسی کے لئے ساری چیزیں ہوئی ہیں ابد تک اُسی کی بزرگی ہو آمین ؛

۱۲ باب

پس ای بھائیو میں خدا کی رحمتوں کا واسطہ دیکے تم سے التماس کرتا ہوں کہ تم اپنے بدنوں کو گذرانو تاکہ ایک زندہ قربانی مقدس اور خدا کے لئے پسندیدہ ہوں کہ یہہ تمہاری عقلی عبادت ہی (۲) اور اِس جہان کے ہم شکل مت ہو بلکہ اپنے دل کے نئے ہونے سے اپنی شکل بدل ڈالو تاکہ تم خدا کے اُس ارادے کو جو خوب اور پسندیدہ اور کامل ہی بخوبی جانو ؛

(۳) میں اُس فضل سے جو مجھے عنایت ہوا ہی تم میں سے ہر ایک کو کہتا ہوں کہ اپنی قدر اُس سے زیادہ جس کا جاننا مناسب ہی نہ جانے بلکہ اعتدال کے ساتھ اپنا قدر ایسا سمجھے جیسا خدا نے ہر ایک شخص کو اندازے سے ایمان دیا (۴) کیونکہ جیسا ہمارے ایک بدن میں بہت سے عضو ہیں اور ہر ایک عضو کا ایک ہی کام نہیں ۔ (۵) ایسے ہی ہم جو بہت سے ہیں مسیح میں ہو کے ایک بدن ہوئے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے عضو (۶) پس ہم نے اُس فضل کے موافق جو ہمیں عنایت ہوا الگ الگ نعمتیں پائیں سو اگر وہ نبوت ہی تو ہم ایمان کے اندازے کے موافق نبوت کریں ۔ (۷) اور اگر خدمت ہی تو خدمت میں رہیں اگر کوئی اُستاد ہو تو تعلیم پر ۔ (۸) اور نصیحت کرنے والا نصیحت میں مشغول رہے ۔ وہ جو خیرات بانٹتا ہی صاف دلی سے بانٹے ۔ اور سردار کوشش سے سرداری کرے ۔ وہ جو رحم کرتا ہی خوشی سے رحم کرے (۹) محبت بے ریا ہو بدی سے نفرت کرو ۔ نیکی سے ملے رہو (۱۰) برادرانہ محبت سے ایک دوسرے کو پیار کرو عزت کی راہ سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو (۱۱) کام کاج میں سستی نہ کرو ۔ روح سے سرگرم رہو ۔ خداوند کی بندگی میں رہو ۔ (۱۲) امید میں خوش تکلیف میں برداشت کرنے والے دعا مانگنے پر مستعد رہو (۱۳) مقدسوں کی احتیاج میں شریک ہو مسافر پروری میں مشغول رہو (۱۴) اُن کے لئے جو تمہیں ستاتے ہیں برکت چاہو خیر مناؤ اور لعنت کرو (۱۵) خوش وقتوں کے ساتھ خوش وقت رہو ۔ اور رونے والوں کے ساتھ روؤ (۱۶) آپس میں ایک سا مزاج رکھو بڑے بڑے خیال مت باندھو بلکہ غریبوں کے ساتھ غریبی کرو ؛ اپنے تئیں عقلمند نہ سمجھو (۱۷) بدی کے عوض میں کسی سے بدی نہ کرو جو باتیں سب لوگوں کے نزدیک بھلی ہیں اُن پر دور اندیش رہو ؛ (۱۸) اگر ہو سکے تو مقدور بھر ہر انسان کے ساتھ ملے رہو (۱۹) ای عزیزو اپنا انتقام مت لو بلکہ غصے کی راہ چھوڑ دو ۔ کیونکہ یہہ لکھا ہی کہ خداوند کہتا ہی انتقام لینا میرا کام ہی میں ہی بدلا لونگا ؛ (۲۰) پس اگر تیرا دشمن بھوکا ہو اُس کو کھلا ۔ اگر پیاسا ہو اُسے پانی دے ۔ کیونکہ یہہ کر کے اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائے گا (۲۱) بدی کا مغلوب نہ ہو بلکہ بدی پر نیکی سے غالب ہو ؛

۱۳ باب

ہر ایک شخص حاکموں کے تابع رہے کیونکہ ایسی کوئی حکومت نہیں جو خدا کی طرف سے نہ ہو اور جتنی حکومتیں ہیں سو خدا کی طرف سے مقرر ہیں ؛ (۲) پس جو کوئی حکومت کا سامنا کرتا ہی سو خدا کی مقرری بات کا مخالف ہی ۔ اور وہ جو مخالف ہیں سو آپ ہی سزا پائیں گے ؛ (۳) کہ حاکم نیکوکاروں کو نہیں بلکہ بدکاروں کو خوف کا باعث ہی ؛ پس اگر تو چاہے کہ حکومت سے نڈر رہے تو نیکی کر کہ وہ تیری تعریف کریگا ؛ (۴) کیونکہ وہ خدا کا خادم تیری بہتری کے لئے ہی ؛ پر اگر تو برا کرے تو ڈر ۔ کہ وہ تلوار عبث نہیں لئے پھرتا ۔ کہ وہ خدا کا خادم ہی کہ عدالت کر کے بدکار کو سزا دے ؛ (۵) پس تابع رہنا نہ صرف غضب کے سبب بلکہ تمیز کے باعث بھی ضرور ہی (۶) کیونکہ اس لئے تم خراج بھی دیتے ہو کہ وہ خدا کے خادم ہیں جو اُس کام میں مشغول رہتے ؛ (۷) پس سب کا حق ادا کرو ۔ جس کو خراج چاہیئے خراج ۔ اور جس کو محصول چاہیئے محصول دو ۔ اور جس سے ڈرنا چاہیئے ڈرو ۔ اور جس کی عزت کیا چاہیئے

سنہ عیسوی ۶۰

عزت کرو ٭

(۸) سوا آپس کی محبت کے کسی کے قرضدار نہ رہو۔ کیونکہ جو اوروں سے محبت رکھتا ہے اُس نے شریعت کو پورا کیا ہے ٭ (۹) اِس واسطے کہ یہہ حکم جو ہیں کہ تو زنا نہ کر خون نہ کر چوری نہ کر جھوٹی گواہی نہ دے لالچ نہ کر ۲ اور جو حکم اُن کے سوا ہوں اُن کا خلاصہ اِس ایک بات میں ہے کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا ہے ٭ (۱۰) کہ محبت وہ ہے جو اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی۔ اِس واسطے محبت رکھنا شریعت کا پورا کرنا ہے ٭

(۱۱) اور وقت کو جان کے یوں ہی کرو اِس لئے کہ گھڑی اب آپہنچی کہ ہم نیند سے جاگیں ٭ کیونکہ جس وقت ہم ایمان لائے اُس وقت کی نسبت سے اب ہماری نجات زیادہ نزدیک ہے ٭ (۱۲) رات بہت گذر گئی اور صبح نزدیک ہوئی۔ پس ہم اندھیرے کے کاموں کو ترک کریں ۱۳ اور روشنی کے ہتھیار باندھیں ٭ (۱۳) اور جیسا دن کو دستور ہے درست چال سے چلیں ۱۵ نہ کہ اوباشی اور مستی سے نہ کہ حرام کاریوں اور بدپرہیزیوں سے ۱۶ نہ کہ جھگڑے اور ڈاہ سے ٭ (۱۴) بلکہ خداوند یسوع مسیح سے ملبس ہو ۱۸ اور جسم کی خواہشوں کے لئے تدبیر نہ کرو ٭

۱۴ باب

سست اعتقاد کو آپ میں شامل کرلو ۱ پر شبہوں کی تکرار کے لئے نہیں ٭ (۲) ایک کو اعتقاد ہے کہ ہر ایک چیز کا کھانا روا ہے ۲ پر جو سست اعتقاد ہے سو صرف ساگ پات کھاتا ہے ٭ (۳) پس وہ جو کھاتا ہے اُسے جو نہیں کھاتا حقیر نہ جانے۔ اور وہ جو نہیں کھاتا اُس پر جو کھاتا ہے عیب نہ لگائے ۳ کیونکہ خدا نے اُس کو قبول کیا ہے ٭ (۴) پس تو کون ہے جو دوسرے کے نوکر پر حکم کرتا ہے ٭ وہ تو اپنے خداوند کے آگے کھڑا یا پڑا ہے ٭ بلکہ وہ کھڑا ہو جائے گا۔ اِس واسطے کہ خدا اُس کے کھڑا کرنے پر قادر ہے ٭ (۵) کوئی ایک دن کو دوسرے دن سے بہتر جانتا ہے ۵ اور کوئی سب دنوں کو برابر جانتا ہے ٭ ہر ایک اپنے اپنے دل میں پورا اعتقاد رکھے ٭ (۶) اور وہ جو دن کو مانتا ہے ۷ سو خداوند کیلئے مانتا ہے۔ اور جو دن کو نہیں مانتا سو خداوند کے لئے نہیں مانتا ہے ٭ جو کھاتا ہے سو خداوند کے واسطے کھاتا ہے کیونکہ وہ خدا کا شکر کرتا ہے ۷ اور جو نہیں کھاتا سو خداوند کے واسطے نہیں کھاتا اور خدا کا شکر کرتا ہے ٭ (۷) کہ کوئی ہم میں سے اپنے واسطے نہیں جیتا ۸ اور کوئی اپنے واسطے نہیں مرتا ٭ (۸) کہ اگر ہم جیتے ہیں تو خداوند کے واسطے جیتے ہیں اور اگر ہم مرتے ہیں تو خداوند کے واسطے مرتے ہیں اِس لئے ہم جیتے مرتے خداوند ہی کے ہیں ٭ (۹) کہ مسیح اِسی لئے موا اور اُٹھا اور جیا ۹ کہ مُردوں اور زندوں کا بھی خداوند ہو ٭ (۱۰) تو کس لئے اپنے بھائی پر عیب لگاتا ہے ؟ اور تو کس لئے اپنے بھائی کو حقیر جانتا ہے ؟ کیونکہ ہم سب مسیح کے تخت عدالت کے آگے کھڑے ہونگے ۱۱ ٭ (۱۱) چنانچہ یہہ لکھا ہے کہ

خداوند کہتا ہے کہ اپنی حیات کی قسم ہر ایک
گھٹنا میرے آگے جھکے گا اور ہر ایک
زبان خدا کے سامنے اقرار کریگی ٭

(۱۲) پس ہر ایک ہم میں سے خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا ۱۳ ٭ (۱۳) پس چاہیے کہ ہم آگے کو ایک دوسرے پر عیب نہ لگاویں۔ بلکہ یہہ تجویز کریں کہ وہ چیز جو ٹھوکر یا گرنے کا باعث ہو اپنے بھائی کے سامنے نہ رکھیں ۱۴ ٭ (۱۴) مجھے خداوند یسوع سے معلوم ہوا اور میں نے یقین کرکے جانا کہ کوئی چیز آپ ناپاک نہیں ۱۵ لیکن جو اُس کو ناپاک جانتا اُس کے لئے ناپاک ہے ٭ (۱۵) پر اگر تیرا بھائی تیرے کھانے سے دق ہوتا ہے تو تو محبت کے طور پر نہیں چلتا۔ تو اپنے کھانے سے اُس کو جس کے واسطے مسیح موا ہلاک مت کر ۱۶ ٭ (۱۶) پس تمہاری نیکی کی بدنامی نہ ہو ۱۷ ٭ (۱۷) کیونکہ خدا کی بادشاہت کھانا پینا نہیں ۱۸ بلکہ راستی اور سلامتی اور روح القدس سے خوش وقتی ہے ٭ (۱۸) پس جو کوئی اِن ہی باتوں میں مسیح کی بندگی کرتا ہے خدا کا مقبول اور آدمیوں کا پسندیدہ ہے ۱۹ ٭ (۱۹) پس ایسی باتوں کی کہ جن سے صلح ہو ۲۰ اور ایک دوسرے کی ترقی ۲۱ ہو جائے پیروی کریں ٭ (۲۰) کھانے کے لئے خدا کے کام کو

سنہ عیسوی ۶۰

مت بگاڑو[۲۳] ساری چیزیں تو پاک ہیں[۲۴] پر وہ چیز اُس
اِنسان کے لئے جو کھا کے ٹھوکر کھاتا ہی بُری ہی[۲۵] (۲۱)
بھلا یہہ ہی کہ تو گوشت[۲۶] نہ کھائے مَے نہ پئے اور ایسا کام
نہ کرے جس سے تیرا بھائی دھکا یا ٹھوکر کھائے یا سُست
ہو جائے ٭ (۲۲) تو اعتقاد رکھتا ہی؟ تو اپنے لئے اُسے خدا
کے حضور مضبوط رکھ ٭ مبارک وہ جو اپنے تئیں اُس کام
کے سبب جسے وہ مناسب جان کے کرتا ہی ملامت نہ کرے[۲۷]
(۲۳) پر جو ||کسی چیز میں شبہہ رکھتا ہی اگر کھائے تو گنہگار
ٹھہرا اس واسطے کہ وہ اعتقاد سے نہیں کھاتا۔ اور جو کچھ
اعتقاد سے نہیں سو گناہ ہی[۲۸]

۱۵ باب

پس ہم کو جو زور آور ہیں[۱] چاہئے کہ کمزوروں کی
سُستیوں[۲] کی برداشت کریں اور خود پسندی نہ کریں ٭
(۲) ہر کوئی ہم میں سے اپنے پڑوسی کو اُسکی بھلائی کے واسطے
خوش کرے[۳] تاکہ اُس کی ترقی ہو[۴] (۳) کیونکہ مسیح بھی اپنی
خوشی نہ چاہتا تھا[۵] بلکہ جیسا لکھا ہی کہ تیرے ملامت کرنے
والوں کی ملامتیں مجھہ پر آپڑیں[۶] (۴) کہ جو کچھہ آگے لکھا گیا
سو ہماری تعلیم کے لئے لکھا گیا[۷] تاکہ ہم صبر سے اور کتابوں
کی تسلّی سے امید رکھیں ٭ (۵) اور خدا جو صبر اور تسلّی کا بانی ہی
تم کو یہہ بخشے کہ تم مسیح یسوع کی طرح آپس میں ایک دل رہو[۸]
(۶) تاکہ تم ایک دل اور ایک زبان ہو کے[۹] خدا کی جو ہمارے
خداوند یسوع مسیح کا باپ ہی بڑائی کرو ٭ (۷) اس واسطے تم میں
سے ہر ایک دوسرے کو قبول کرے[۱۰] جیسا کہ مسیح نے بھی ہم
کو قبول کیا تاکہ خدا کا جلال ہو[۱۱] (۸) میں کہتا ہوں کہ یسوع مسیح
خدا کی سچائی کے لئے مختونوں کا خادم ہوا[۱۲] تاکہ اُن وعدوں
کو جو باپ دادوں سے کئے گئے پورا کرے[۱۳] (۹) اور کہ غیر قومیں
بھی رحم کے سبب خدا کی ستائش کریں[۱۴] چنانچہ لکھا ہی کہ
اِسواسطے میں قوموں کے بیچ تیرا اقرار کرونگا
اور تیرا نام گاؤنگا[۱۵]
(۱۰) اور وہ پھر کہتا ہی کہ
ای غیر قومو اُس کی قوم کے ساتھہ خوشی کرو[۱۶]
(۱۱) اور پھر یہہ کہ
ای ساری قومو خداوند کی حمد کرو۔ اور ای
لوگو تم سب اُس کی ستائش کرو[۱۷]
(۱۲) اور پھر یسعیاہ یہہ کہتا ہی کہ
یسّی کی جڑ رہ جائیگی اور ایک شخص غیر
قوموں پہ حکومت کرنے کو اُٹھیگا۔ اُسی پر
غیر قومیں بھروسا رکھیں گی[۱۸]
(۱۳) اب خدا جو اُمید کا بانی ہی تمہیں ایمان لانے کے باعث
ساری خوشی اور سلامتی سے بھر دے تاکہ روح القدس
کی قدرت سے تمہاری امید زیادہ تر ہوتی جائے[۱۹]
(۱۴) اور ای میرے بھائیو میں بھی تو خود تمہارے حق
میں یہہ یقین رکھتا ہوں کہ تم خوبی سے معمور ہو اور تمام
دانائی سے بھرے ہوئے[۲۰] اور آپس میں نصیحت کر سکتے ہو ٭
(۱۵) پر ای بھائیو میں نے جو یاددہی کے طور پر تھوڑا سا
تمہیں لکھہ بھیجا سو اُس میں زیادہ جرأت کی کیونکہ خدا نے
مجھہ کو اِس لئے فضل بخشا ہی[۲۲] (۱۶) کہ میں غیر قوموں کے
واسطے یسوع مسیح کا خادم ہو کے[۲۳] کاہن کی طرح خدا کی
انجیل کی خدمت گذاری کروں تاکہ غیر قوموں کا ہدیہ کے
لئے[۲۴] گذراننا مقبول ہو کہ روح القدس سے پاک کیا گیا
ہی ٭ (۱۷) پس میں اُن باتوں میں جو خدا سے علاقہ رکھتی ہیں[۲۵]
یسوع مسیح کی بابت فخر کر سکتا ہوں ٭ (۱۸) کہ میں یہہ جرأت نہیں
رکھتا کہ اُن کاموں میں سے کسی کو جو مسیح نے میرے وسیلے[۲۶]
خواہ قول خواہ فعل سے (۱۹) خواہ کرامتوں اور معجزوں کی قوّت[۲۷]
خواہ خدا کی روح کی قدرت سے غیر قوموں کے فرمانبردار ہونے
کو[۲۸] نہ کیا ہو بیان کروں۔ یہاں تک کہ میں نے یروسلم سے
لے چوگرد الرکون تک مسیح کی انجیل کی پوری منادی کی (۲۰)
بلکہ میں اُس حرمت کا مشتاق تھا کہ جہاں جہاں مسیح کا نام
نہیں لیا گیا وہاں انجیل سُناؤں تا نہ ہو کہ میں دوسرے
کی نیو پر دار رکھوں[۲۹] (۲۱) تاکہ جیسا لکھا ہی کہ
وہ جن کو اُس کی خبر نہیں پہنچی دیکھیں گے
اور جنہوں نے نہیں سُنا سمجھیں گے[۳۰]
ویساہی ہو ٭
(۲۲) اسی سبب میں بارہا تمہارے پاس آنے سے

سنہ عیسوی ۶۰

رُکا رہا ہوں ۲۲ (۲۳)، پر اب اِس لئے کہ اِن ملکوں میں جگہہ باقی نہ رہی اور تمہاری ملاقات کا بھی بہت برسوں سے مشتاق ہوں ۲۳ (۲۴)، سو جب اسفانیہ کو روانہ ہونگا تم پاس آجاؤنگا (کیونکہ اُمید رکھتا ہوں کہ میں اُدھر جاتے ہوئے تمہیں دیکھہ لونگا اور || تمہاری ملاقات سے کچھہ خاطر جمع ہو کے تم سے اُدھر کی طرف روانہ کیا جاؤنگا ۲۴) (۲۵)، پر بالفعل میں یروسلم کو مقدسوں کی خدمت کرنے کے لئے جاتا ہوں ۲۵ (۲۶)، کیونکہ مقدونیہ اور اَخیہ کے لوگوں کی مرضی یوں ہی کہ یروسلم کے مفلس مقدسوں کے لیے ایک خاص چندہ کریں ۲۶ (۲۷)، یہہ تو اُن کی مرضی ہوئی۔ اور یہہ اُن کے قرضدار بھی ہیں + کیونکہ جب غیرقومیں روحانی باتوں میں اُن کی شریک ہوئی ہیں ۲۷ تو لازم ہی کہ یہہ جسمانی باتوں میں اُن کی خدمت کریں ۲۸ (۲۸)، پس میں اُس کام کو تمام کرکے اور یہہ میوہ ۲۹ اُن کے ہاتھہ سونپ کے تم پاس سے ہو کر اسفانیہ کو جاؤنگا + (۲۹)۔ اور میں جانتا ہوں کہ جب میں تمہارے پاس آؤں تو میرا آنا مسیح کی انجیل کی کمال برکت سے ہوگا ۳۰

(۳۰)، اور ای بھائیو میں اپنے خداوند یسوع مسیح کا اور رُوح کی محبت کا ۳۱ واسطہ دے کے تم سے التماس کرتا ہوں کہ تم میرے لئے خدا سے دعائیں مانگنے میں دل سے میرے ساتھہ کوشش کرو ۳۲ (۳۱)، تاکہ میں یہودیہ کے بے ایمانوں سے بچا رہوں ۳۳ اور میری وہ خدمت جو یروسلم کے لئے ہی ۳۴ سو مقدس لوگوں کو پسند پڑے + (۳۲)، تو خدا چاہے ۳۵ میں تمہارے پاس خوشی سے آؤں ۳۶ اور تمہارے ساتھہ تازہ دم ہو جاؤں ۳۷ (۳۳)، اب سلامتی کا خدا ۳۸ تم سب کے ساتھہ ہو آمین +

۱۶ باب

میں تم سے فیبے کی سفارش کرتا ہوں۔ وہ ہماری بہن ہی اور شہر قنخریا ۱ میں کلیسے کی خادمہ ہی۔ (۲)، تم اُس کو خداوند کے واسطے یوں قبول کرو جیسا مقدسوں کے لائق ہی ۲ اور جس جس کام میں وہ تمہاری محتاج ہو تم اُس کی مدد کرو۔ کیونکہ وہ بہتوں کی بلکہ میری بھی مددگار تھی +

(۳)، پرسقا اور اَقُولا کو جو میرا سلام کہو کہ وہ یسوع مسیح کی خدمت میں میرے ساتھی ہیں۔ (۴)، اور اُنہوں نے میری جان کے بدلے اپنا سر دھر دیا ۳ اور نہ صرف میں بلکہ غیرقوموں کی ساری کلیسیائیں اُن کی احسانمند ہیں + (۵)، اور اُس کلیسے کو جو اُن کے گھر میں ہی ۴ سلام کہو + میرے پیارے اِپَینِتُس کو جو مسیح کے لئے اَخیہ کا پہلا پھل ہی ۵ سلام کہو + (۶)، اور مریم کو جس نے ہمارے واسطے بہت محنت کی سلام کہو + (۷)، اور اَندرونیکُس اور یُونیا کو سلام کہو۔ وہ میرے رشتہ دار ہیں اور قیدخانے میں شریک تھے اور رسولوں میں نامدار ہیں اور مجھہ سے پہلے مسیح میں ۶ شامل ہوئے + (۸)، اور اَمپلیاس کو جو خداوند میں ہو کے میرا پیارا ہی سلام کہو + (۹)، اور اُربانُس کو جو مسیح کے کاموں میں میرا ہمخدمت ہی اور میرے عزیز ستخوس کو سلام کہو + (۱۰)، اور اَپلیس کو جو مسیح میں مقبول ہی سلام کہو + اور اَرِسطُبُولُس کے لوگوں کو سلام کہو + (۱۱)، اور میرے رشتہ دار ہیرودِیُون کو سلام کہو + نَرکِسُّس کے لوگوں کو جو خداوند میں ہیں سلام کہو + (۱۲)، طُرُوفَینا اور طُرُوفُوسا کو جو خداوند کے واسطے محنتی ہیں سلام کہو + اور عزیز پرسِس کو جس نے خداوند کیلئے بہت محنت کی ہی سلام کہو + (۱۳)، اور رُوفُس کو جو خداوند کا برگزیدہ ہی ۷ اور اُسکی ماں کو جو میری بھی ماں ہی سلام کہو + (۱۴)، اور اَسُنکرِطُس اور فلِگُن اور ہرماس اور پطرُباس اور ہرمیس اور اُن بھائیوں کو جو اُنکے ساتھہ ہیں سلام کہو + (۱۵)، اور فِلُلگُس اور یُولیا اور نیریُس اور اُسکی بہن کو اور اُلُمپاس اور سارے مقدسوں کو جو اُنکے ساتھہ ہیں سلام کہو + (۱۶)، اور تم آپس پاک بوسہ لیکے ۸ ایک دوسرے کو سلام کرو + مسیح کی ساری کلیسیائیں تمہیں سلام کہتی ہیں +

(۱۷)، ای بھائیو میں تم سے یہہ اِلتماس کرتا ہوں کہ تم اُن لوگوں پر جو اُس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائی پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کے باعث ہیں ۹ لحاظ رکھو اور اُن سے کنارے رہو ۱۰ (۱۸)، کیونکہ جو ایسے ہیں سو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی نہیں بلکہ اپنے پیٹ کی بندگی کرتے ہیں ۱۱

سنہ عیسوی ۶۰

۱۷ تلمس ۲: ۴ ۔ ۲ تمط ۳: ۶ ۔ طیط ۱: ۱۰ ۔ ۲ پطر ۲: ۳ ۔ ۱۸ روم ۱: ۸ ۔ ۱۹ متی ۱۰: ۱۶ ۔ ۱ قرن ۱۴: ۲۰ ۔ ۱۵ روم ۱۵: ۳۳ ۔ ۱۶ پید ۳: ۱۵ ۔ ۱۷ ۲۴ آئت ۔ ۱ قرن ۱۶: ۲۳ ۔ ۲ قرن ۱۳: ۱۴ ۔ فلپ ۴: ۲۳ ۔ ا تسلو ۵: ۲۸ ۔ ۲ تسلو ۳: ۱۸ ۔ مکاشفہ ۲۲: ۲۱ ۔ ۱۸ اعم ۱۶: ۱ ۔ فلپ ۲: ۱۹ ۔ قلسر ۱: ۱ ۔ ا تسلو ۳: ۲ ۔ ا تمط ۱: ۲ ۔ عبر ۱۳: ۲۳ ۔ ۱۹ اعم ۱۳: ۱ ۔ ۲۰ اعم ۱۷: ۵ ۔ ۲۱ اعم ۲۰: ۴ ۔ ۲۲ ا قرن ۱: ۱۴

اور چکنی باتوں اور دعائے خیر سے سادہ دلوں کو فریب دیتے ہیں[۱۸] (۱۹) کیونکہ تمہاری فرمانبرداری سب میں مشہور ہوئی ہی[۱۹] اِس واسطے میں تم سے خوش ہوں۔ لیکن میں یہہ چاہتا ہوں کہ تم نیکی میں واقف کار ہو جاؤ اور بدی سے ناواقف رہو[۱۴] (۲۰) اور سلامتی کا خدا[۱۵] شیطان کو تمہارے پاؤں تلے جلد کچلائیگا[۱۶]۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہارے ساتھ ہو۔ آمین[۱۷]

(۲۱) میرا ہم خدمت تمطاؤس[۱۸] اور میرے رشتہ دار لوقیش[۱۹] اور یاسون[۲۰] اور سوسپطرس[۲۱] تمہیں سلام کہتے ہیں۔ (۲۲) میں طرتیس جو اِس خط کا لکھنے والا ہوں تم کو خداوند میں ہو کے سلام کہتا ہوں۔ (۲۳) اور گیئس[۲۲] جو میرا اور ساری کلیسیٔے کا مہمان دار ہی تمہیں سلام کہتا ہی۔ اور اراستس[۲۳] شہر کا خزانچی اور بھائی قوارطس تم کو سلام کہتے ہیں۔ (۲۴) ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھ ہو۔ آمین[۲۴]

(۲۵) اب اُسی کو جس کی قدرت ہی کہ تمہیں میری انجیل[۲۵] کے اور یسوع مسیح کی منادی کے موافق قائم رکھے[۲۶] یعنے اُس بھید کے اِظہار کے مطابق[۲۷] جو قدیم زمانوں سے پوشیدہ رہا[۲۸] (۲۶) مگر نبیوں کی کتابوں کے وسیلہ خدائے ابدی کے حکم کے مطابق اب ظاہر ہوا[۲۹] اور سب غیر قوموں میں ایمان کی فرمان برداری کے لئے[۳۰] مشہور کیا گیا۔ (۲۷) اُسی واحد دانا خدا کو یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ حمد پہنچا کرے۔ آمین[۳۱]

سنہ عیسوی ۶۰

۲۳ اعم ۱۹: ۲۲ ۔ ۲ تمط ۴: ۲۰ ۔ ۲۴ ۲۰ آئت ۔ ا تسلو ۵: ۲۸ ۔ ۲۵ روم ۲: ۱۶ ۔ ۲۶ افس ۱: ۹ ۔ اور ۳: ۳ و ۴ و ۵ ۔ قلسر ۱: ۲۶ ۔ ۲۷ افس ۳: ۲۰ ۔ ا تسلو ۳: ۱۳ ۔ ۲ تسلو ۲: ۱۷ ۔ اور ۳: ۳ ۔ یہود ۲۴ ۔ ۲۸ ا قرن ۲: ۷ ۔ افس ۳: ۵ و ۹ ۔ قلسر ۱: ۲۶ ۔ ۲۹ افس ۱: ۹ ۔ ۲ تمط ۱: ۱۰ ۔ طیط ۱: ۲ و ۳ ۔ ا پطر ۱: ۲۰ ۔ ۳۰ اعم ۶: ۷ ۔ روم ۱: ۵ ۔ اور ۱۵: ۱۸ ۔ ۳۱ ا تمط ۱: ۱۷ ۔ اور ۶: ۱۶ ۔ یہود ۲۵

پولُس رسُول کا پہلا خط قرنتیوں کو

۱ باب

سنہ عیسوی ۵۹

۱ ۲ قرن ۱: ۱ ۔ افس ۱: ۱ ۔ قلسر ۱: ۱ ۔ ۲ روم ۱: ۱ ۔ ۳ اعم ۱۸: ۱۷ ۔ ۴ یہود ۱ ۔ ۵ یوحنا ۱۷: ۱۹ ۔ اعم ۱۵: ۹ ۔ ۶ روم ۱: ۷ ۔ ۲ تمط ۱: ۹ ۔ ۷ اعم ۹: ۱۴ و ۲۱ ۔ اور ۲۲: ۱۶ ۔ ۲ تمط ۲: ۲۲ ۔ ۸ روم ۳: ۲۲ ۔ اور ۱۰: ۱۲ ۔ ۹ ا قرن ۸: ۶ ۔ ۱۰ روم ۱: ۷ ۔ ۲ قرن ۱: ۲ ۔ افس ۱: ۲ ۔ ا پطر ۱: ۲ ۔ ۱۱ روم ۱: ۸

پولُس جو خدا کی مرضی سے[۱] یسوع مسیح کا رسول ہونے کے لئے بُلایا ہوا ہی[۲] اور بھائی سوستنیس[۳] کی طرف سے (۲) خدا کی کلیسیٔے کو جو قرنتس میں ہی یعنے اُن کو[۴] جو مسیح یسوع میں ہو کے پاک ہوئے[۵] اور بُلائے گئے کہ مقدس ہوں[۶] اُن سب سمیت جو ہر مکان میں یسوع مسیح کا نام[۷] جو ہمارا اور اُن کا[۸] خداوند ہی لیا کرتے ہیں۔ (۳) ہمارے باپ خدا کی اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور سلامتی تمہارے لئے ہو[۹]

(۴) میں خدا کے اُس فضل کی بابت جو مسیح یسوع سے تم کو عنائت ہوا تمہارے لئے ہمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں[۱۱] (۵) کہ تم اُس میں ہو کے ہر بات میں خواہ سب طرح کے بیان میں خواہ سارے علم میں[۱۲] غنی ہوئے (۶) چنانچہ وہ گواہی جو مسیح کے حق میں ہی[۱۳] تم میں ثابت ہوئی۔ (۷) یہاں تک کہ تم کسی نعمت میں کم نہیں۔ بلکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونے کی راہ تکتے ہو[۱۴] (۸) وہی تمہیں آخر تک قائم بھی رکھیگا[۱۵] تا کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے دن بے عیب ٹھہرو[۱۶] (۹) خدا جس نے تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی رفاقت میں[۱۷] بُلایا وفادار ہی[۱۸]

(۱۰) ای بھائیو میں تم سے یسوع مسیح کے نام کے واسطے جو ہمارا خداوند ہی التماس کرتا ہوں کہ تم سب ایک ہی بات بولو[۱۱] اور جدائیاں تم میں نہ ہوں[۱۹] بلکہ تم سب ایک دل اور ایک سمجھ ہو کے کامل ہو۔ (۱۱) ای بھائیو

۱۲ ا قرن ۱۲: ۸ ۔ ۲ قرن ۸: ۷ ۔ ۱۳ ا قرن ۲: ۱ ۔ ۲ تمط ۱: ۸ ۔ مکاشفہ ۱: ۲ ۔ ۱۴ فلپ ۳: ۲۰ ۔ طیط ۲: ۱۳ ۔ ۲ پطر ۳: ۱۲ ۔ ۱۵ ا تسلو ۳: ۱۳ ۔ ۱۶ قلسر ۱: ۲۲ ۔ ا تسلو ۵: ۲۳ ۔ ۱۷ یوحنا ۱۵: ۴ ۔ اور ۱۷: ۲۱ ۔ ا یوحنا ۱: ۳ ۔ اور ۴: ۱۳ ۔ ۱۸ یسعیاہ ۴۹: ۷ ۔ ا قرن ۱۰: ۱۳ ۔ ا تسلو ۵: ۲۴ ۔ ۲ تسلو ۳: ۳ ۔ عبر ۱۰: ۲۳ ۔ ۱۱ یونانی میں خصمہ یعنے چیرنہ ۔ متی ۹: ۱۶ ۔ ا قرن ۱۱: ۱۸ ۔ ۱۹ روم ۱۲: ۱۶ ۔ اور ۱۵: ۵ ۔ ۲ قرن ۱۳: ۱۱ ۔ فلپ ۲: ۲ ۔ اور ۳: ۱۶ ۔ ا پطر ۳: ۸

سنہ عیسوی ۵۹

مجھے خلوئے کے لوگوں سے تمہاری بابت یوں معلوم ہوا
کہ تم میں جھگڑے ہیں ۔ (۱۲) میرا مطلب یہہ ہے کہ تم میں سے
ہر ایک کہتا ہے کہ میں پولس کا ہوں میں اپلوس کا میں کیفاس
کا میں مسیح کا ہوں ۔ (۱۳) تو کیا مسیح بٹ گیا ؟ یا
پولس تمہارے واسطے صلیب پر کھینچا گیا ؟ یا تم نے
پولس کے نام سے بپتسمہ پایا ؟ (۱۴) میں خدا کا شکر
کرتا ہوں کہ میں نے تم میں سے کسی کو کرسپس اور
گیئس کے سوا بپتسمہ نہیں دیا ۔ (۱۵) نہ ہو کہ کوئی
کہے کہ اُس نے اپنے نام سے بپتسمہ دیا ۔ (۱۶) اور میں
نے ستفناس کے خاندان کو بھی بپتسمہ دیا ۔ اور سوا
اُن کے میں نہیں جانتا کہ میں نے کسی اور کو بپتسمہ دیا ۔
(۱۷) کیونکہ مسیح نے مجھے بپتسمہ دینے کو نہیں
بلکہ انجیل سُنانے کو بھیجا ۔ پر کلام کی حکمت سے نہیں
نہ ہو کہ مسیح کی صلیب بے تاثیر ٹھہرے ۔ (۱۸) کہ صلیب کا
کلام ہلاک ہونے والوں کے نزدیک بے وقوفی
ہے پر ہم نجات پانے والوں کے لئے خدا کی قدرت
ہے ۔ (۱۹) کیونکہ لکھا ہے کہ

میں حکیموں کی حکمت کو نیست اور سمجھنے
والوں کی سمجھ کو ہیچ کرونگا ۔

(۲۰) کہاں حکیم ؟ کہاں فقیہہ ؟ کہاں اس جہان
کا بحث کرنے والا ؟ کیا خدا نے اِس دنیا کی حکمت کو
بے وقوفی نہیں ٹھہرایا ؟ (۲۱) اس لئے کہ جب حکمت
الٰہی سے یوں ہوا کہ دنیا نے اپنی حکمت سے خدا کو
نہ پہچانا تو خدا کی یہہ مرضی ہوئی کہ منادی کی بے وقوفی
سے ایمان لانے والوں کو بچائے ۔ (۲۲) چنانچہ
یہودی کوئی نشان چاہتے ہیں اور یونانی حکمت کی تلاش
میں ہیں ۔ (۲۳) پر ہم مسیح کی جو مصلوب ہوا منادی
کرتے ہیں ۔ وہ یہودیوں کے لئے ٹھوکر کھلانے والا
پتھر اور یونانیوں کے لئے بے وقوفی ہے ۔ (۲۴)
لیکن اُن کے لئے جو بُلائے گئے ہیں کیا یہودی کیا
یونانی مسیح خدا کی قدرت اور خدا کی حکمت ہے ۔ (۲۵)
کیونکہ خدا کی بے وقوفی آدمیوں کی حکمت کی بہ نسبت
حکمت والی ہے ۔ اور خدا کی کمزوری آدمیوں کی بہ نسبت
زور آور ہے ۔

(۲۶) اے بھائیو تم اپنی بلاہٹ پر نگاہ کرو کہ اُس
میں دنیا کے بہت سے حکیم اور بہت مقدور والے اور
بہت اشراف شامل نہیں ہیں ۔ (۲۷) مگر خدا نے دنیا
کے بے وقوفوں کو چُن لیا تاکہ حکیموں کو شرمندہ کرے
اور خدا نے دنیا کے کمزوروں کو چُن لیا تاکہ زورآوروں
کو شرمندہ کرے ۔ (۲۸) اور دنیا کے کمینوں و حقیروں
کو اور اُن کو جو شمار میں نہیں آتے خدا نے چُن لیا
تاکہ اُنہیں جو شمار میں ہیں ناچیز کر ڈالے ۔ (۲۹) کہ
کوئی بشر اُس کے آگے گھمنڈ نہ کر سکے ۔ (۳۰) لیکن
تم یسوع مسیح میں ہو کے اُس کے ہو کہ وہ ہمارے
لئے خدا کی طرف سے حکمت اور راستبازی
اور پاکیزگی اور خلاصی ہے ۔ (۳۱) تاکہ جیسا لکھا ہے
کہ جو فخر کرے سو خداوند پر کرے ۔

۲ باب

اور اے بھائیو جب میں خدا کی گواہی کی خبر دیتا
ہوا تمہارے پاس آیا تب کلام کی فصاحت اور حکمت کے
ساتھ نہیں آیا ۔ (۲) کیونکہ میں نے یہہ ٹھانا کہ یسوع
مسیح اور اُس کے مصلوب ہونے کے سوا اور کچھ
تمہارے درمیان نہ جانوں ۔ (۳) اور میں کمزوری اور
ڈر اور نہایت کپکپی کی حالت میں ہو کے تمہارے
درمیان رہا ۔ (۴) اور میرا کلام اور میری منادی
انسانی حکمت کی لبھانے والی باتوں سے نہیں بلکہ
روح کے برہان و قدرت سے تھی ۔ (۵) تاکہ تمہارا ایمان
انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خدا کی قدرت پر موقوف ہو ۔
(۶) تس پر بھی کاملوں کے درمیان ہم حکمت کی
بات بولتے ہیں ۔ مگر اِس جہان کی اور اِس جہان کے فنا
ہو جانے والے سرداروں کی حکمت نہیں ۔ (۷) بلکہ
ہم خدا کی وہ پوشیدہ حکمت بیان کرتے ہیں جو راز کے
ساتھ تھی جسے خدا نے زمانوں سے پہلے ہمارے
جلال کے واسطے مقرر کیا ۔ (۸) جسے اِس جہان کے سرداروں

سنہ عیسوی ۵۹

سنہ عیسوی ۵۹

میں سے کسی نے نہ جانا کیونکہ اگر جانتے تو جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کرتے (۹) بلکہ جیسا کہ لکھا ہے کہ

خدا نے اپنے پیار کرنے والوں کیلئے وہ چیزیں
تیار کیں جو نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے
سُنیں اور نہ آدمی کے دل میں آئیں

(۱۰) لیکن خدا نے اُن کو اپنی روح کے وسیلے سے ہم پر ظاہر کیا کہ روح ساری چیزوں کو بلکہ خدا کی گہری باتوں کو بھی دریافت کر لیتی ہے (۱۱) کہ آدمیوں میں سے کون آدمی کا حال جانتا ہے مگر آدمی کی روح جو اُس میں ہے اِسی طرح خدا کی روح کے سوا خدا کا احوال کوئی نہیں جانتا (۱۲) اب ہم نے دنیا کی روح نہیں بلکہ وہ روح جو خدا کی طرف سے ہے پائی تاکہ ہم اُن چیزوں کو جو خدا نے ہمیں بخشی ہیں جانیں (۱۳) اور یہی چیزیں ہم انسان کی حکمت کی سکھائی ہوئی باتوں سے نہیں بلکہ روح القدس کی سکھائی ہوئی باتوں سے غرض روحانی باتیں روحانی لوگوں سے بیان کرتے ہیں (۱۴) مگر نفسانی آدمی خدا کی روح کی باتیں نہیں قبول کرتا کہ وہ اُسکے آگے بیوقوفیاں ہیں اور نہ وہ اُنہیں جان سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر بوجھی جاتی ہیں (۱۵) لیکن وہ جو روحانی ہے سو سب باتوں کو دریافت کرتا ہے پر آپ کسی سے دریافت نہیں کیا جاتا ہے (۱۶) اِس لئے کہ خداوند کی عقل کو کس نے سمجھا کہ اُس کو سمجھائے مگر مسیح کی سمجھ ہم میں ہے

۳ باب

اور اے بھائیو میں تم سے یوں نہ بول سکا جیسے روحانیوں سے پر جیسے جسمانیوں سے بلکہ جیسے اُن سے جو مسیح میں بچے ہیں (۲) میں نے تمہیں گوشت نہ کھلایا پر دودھ پلایا کیونکہ تم کو طاقت نہ تھی بلکہ اب بھی طاقت نہیں (۳) کیونکہ تم ابھی جسمانی ہو اِسی لئے کہ جب ڈاہ اور جھگڑا اور جدائیاں تم میں ہیں تو کیا تم جسمانی نہیں ہو اور آدمی کی چال پر نہیں چلتے؟ (۴) اِس لئے کہ جب ایک کہتا ہے کہ میں پولُس کا ہوں اور دوسرا کہ میں اپلوس کا ہوں تو کیا تم جسمانی نہیں ہو (۵) پولُس کون اور اپلوس کون ہے؟ خدمت کرنے والے جن کے وسیلے سے تم ایمان لائے سو بھی اتنا جتنا خداوند نے ہر ایک کو بخشا ہے (۶) میں نے درخت لگایا اور اپلوس نے سینچا پر خدا نے بڑھایا (۷) پس لگانے والا کچھ چیز نہیں اور نہ سینچنے والا مگر خدا جو بڑھانے والا ہے (۸) لگانے والا اور سینچنے والا دونوں ایک ہیں۔ اور ہر ایک اپنی محنت کے موافق اپنا اجر پائیگا (۹) کیونکہ ہم خدا کی خدمت میں ہم خدمت ہیں تم خدا کی کھیتی اور خدا کی عمارت ہو

(۱۰) میں نے خدا کے فضل کے موافق جو مجھے عنائت ہوا عقلمند معمار کی مانند نیو ڈالی اور دوسرا اُس پر ردا دھرتا ہے سو ہر ایک غور کرے کہ وہ کس طور سے اُس پر دھرتا ہے (۱۱) کیونکہ سوا اُس نیو کے جو پڑی ہے کوئی دوسری نیو ڈال نہیں سکتا وہ یسوع مسیح ہے (۱۲) سو اگر کوئی اُس نیو پر سونے روپے بیش قیمت پتھر لکڑی گھاس پھوس کا ردا رکھے (۱۳) تو ہر ایک کا کام ظاہر ہوگا کہ وہ دن اُس کو ظاہر کر دیگا کیونکہ ایسے کام آگ سے ظاہر ہوتے ہیں اور جس کا کام جیسا ہے آگ پرکھے گی (۱۴) جس کا کام جو اُس نے اُس پر بنایا قائم رہیگا وہ اُجرت پائیگا (۱۵) اور جس کا کام جل جائیگا وہ نقصان اُٹھائیگا۔ لیکن وہ آپ بچ جائیگا۔ پر ایسا جیسا آگ سے

(۱۶) کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کی ہیکل ہو اور کہ خدا کی روح تم میں بستی ہے؟ (۱۷) اگر کوئی خدا کی ہیکل کو خراب کرے تو خدا اُس کو خراب کریگا کیونکہ خدا کی ہیکل پاک ہے اور وہی تم ہو

(۱۸) کوئی آپ کو فریب نہ دے جو کوئی تمہارے درمیان آپ کو اِس جہان میں حکیم سمجھے تو بے وقوف بنے تاکہ حکیم ہو جائے (۱۹) کیونکہ اِس جہان کی حکمت خدا کے آگے بے وقوفی ہے کہ لکھا ہے کہ وہ حکیموں کو اُن ہی کی چترائیوں میں پھنساتا ہے (۲۰) اور یہہ کہ خداوند حکیموں کے قیاسوں کو جانتا ہے کہ باطل ہیں (۲۱) پس آدمیوں پر کوئی گھمنڈ نہ کرے کہ ساری چیزیں تمہاری ہیں (۲۲) کیا پولُس کیا اپلوس کیا کیفاس کیا دنیا کیا زندگی کیا موت اور کیا حال کی چیزیں اور کیا استقبال کی سب تمہاری ہیں (۲۳) اور تم مسیح کے ہو۔ اور مسیح خدا کا ہے

۴ باب

آدمی ہم کو ایسا جانے جیسے مسیح کے خدمت گذار اور خدا کے بھیدوں کے مختار کار (۲) پھر مختاروں میں اِس بات کی تلاش ہوتی ہے کہ وہ دیانتدار ہو (۳) لیکن مجھ کو کچھ اُس کی پروا نہیں کہ تم یا اَور کوئی آدمی مجھ کو پرکھے بلکہ میں آپ بھی اپنے تئیں نہیں پرکھتا

سنہ عیسوی ۵۹

(۴) کیونکہ میرا دل مجھے ملامت نہیں کرتا۔ پر میں اُس سے راستباز نہیں ٹھہر جاتا۔ میرا پرکھنے والا خداوند ہے (۵) اِس واسطے جب تک خداوند نہ آئے تم وقت سے پہلے عدالت کرکے فیصلہ نہ کرو۔ وہ تاریکی کی پوشیدہ باتیں روشن کریگا اور دلوں کے منصوبے ظاہر کریگا۔ تب خدا کی طرف سے ہر ایک کی تعریف ہوگی۔

(۶) اور اے بھائیو میں نے اِن باتوں میں تمہاری خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا۔ تاکہ تم ہم سے سیکھو کہ اُس سے جو لکھا ہے کسی کی بابت زیادہ نہ سمجھو۔ ایسا نہ ہو کہ تم ایک کے لئے دوسرے کی ضد میں پھولو۔ (۷) کون تجھ میں اور دوسرے میں فرق کرتا ہے؟ اور تیرے پاس کیا ہے جو تونے دوسرے سے نہیں پایا؟ اور جب تونے دوسرے سے پایا تو کیوں گھمنڈ کرتا ہے کہ گویا نہیں پایا؟ (۸) تم اب تو آسودہ ہوئے اور اب دولتمند ہوگئے۔ اور ہمارے بغیر سلطنت کی۔ اور کاش کہ تم سلطنت کرتے تو ہم بھی تمہارے ساتھ سلطنت کرتے۔ (۹) کیونکہ میری دانست میں خدا نے ہم سب رسولوں کو پچھلے کرکے قتل ہونیوالوں کی طرح ظاہر کیا۔ کہ ہم دنیا اور فرشتوں اور آدمیوں کے لئے ایک تماشا ٹھہرے ہیں۔ (۱۰) ہم مسیح کے سبب بے وقوف ہیں۔ پر تم مسیح میں ہوکے عقلمند ہو۔ ہم کمزور۔ تم زورآور۔ تم عزت والے ہم بے عزت ہیں (۱۱) ہم اِس گھڑی تک بھوکے پیاسے ننگے ہیں۔ مار کھاتے اور آوارہ پھرتے ہیں۔ (۱۲) اور اپنے ہاتھوں سے محنتیں کرتے۔ وہ بُرا کہتے ہم بھلا مناتے ہیں۔ وہ ستاتے ہم سہتے ہیں۔ (۱۳) وہ گالیاں دیتے ہم گڑگڑاتے ہیں۔ ہم دنیا میں کوڑے اور سب چیزوں کی جھاڑن کی مانند آج تک ہیں۔

(۱۴) میں تمہیں شرمندہ کرنیکے لئے یہہ باتیں نہیں لکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزندوں کی طرح تم کو نصیحت کرتا ہوں (۱۵) کیونکہ اگرچہ تم نے مسیح میں ہوکے ہزاروں اُستاد رکھے پر تمہارے باپ بہت سے نہ ہوئے۔ اس لئے کہ میں ہی انجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع میں تمہارا باپ ہوا (۱۶) پس میں تم سے منت کرتا ہوں کہ تم میرے پیرو ہو (۱۷) اسواسطے میں نے تیمطاوس کو جو کہ خداوند میں میرا فرزند عزیز اور دیانتدار ہے تم پاس بھیجا کہ وہ میری راہیں جو مسیح میں ہیں جس طرح میں ہر کہیں ہر ایک مجلس میں بتاتا ہوں تم کو یاد دلائے (۱۸) بعضے یہہ سمجھ کے پھولتے ہیں کہ میں تمہارے پاس نہیں آنے کا (۱۹) پر اگر خداوند چاہے تو میں تمہارے پاس جلد آؤنگا اور شیخی کرنے والوں کی باتوں کو بلکہ اُن کی قدرت کو دریافت کرونگا۔ (۲۰) کیونکہ خدا کی بادشاہت بات سے نہیں بلکہ قدرت سے ہے (۲۱) تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے پاس چھڑی لیکے آؤں یا محبت سے اور روح کی ملائمت سے؟

۵ باب

اکثروں سے سُنتے ہیں کہ تمہارے بیچ حرامکاری ہوتی ہے اور ایسی حرامکاری جس کا غیر قوم والوں میں بھی ذکر نہیں کہ کوئی اپنے باپ کی جورو کو رکھے (۲) اور تم پھولتے ہو اور جیسا کہ چاہیئے غم نہیں کرتے تاکہ جس نے یہہ کام کیا وہ تم میں سے نکالا جائے۔ (۳) کہ میں نے تو جسم سے غیر حاضر پر روح سے حاضر ہوکے اُسی طرح کہ گویا حاضر ہوں اُس پر جس نے ایسا کیا یہہ حکم دیا ہے۔ (۴) کہ تم اور روح جو میری ہے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی قدرت کے ساتھ مل کر ایسے شخص کو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا نام لے کے شیطان کے حوالہ کرو (۵) کہ جسم کے دُکھ اٹھائے تاکہ اُس کی روح خداوند یسوع کے دن بچائی جائے (۶) تمہارا گھمنڈ کرنا خوب نہیں کیا تم نہیں جانتے کہ تھوڑا سا خمیر ساری لوئی کو خمیر کر ڈالتا ہے؟ (۷) پس تم پرانے خمیر کو نکال پھینکو تاکہ تم تازہ لوئی ہو جس طرح سے کہ تم بے خمیر ہو۔ اِس لئے کہ ہمارا بھی فسح یعنے مسیح ہمارے لئے قربان ہوا۔ (۸) اب آؤ ہم عید کریں پُرانے خمیر سے نہیں اور نہ بدخواہی اور شرارت کے خمیر سے بلکہ بے ریائی اور سچائی کی بے خمیر روٹی سے۔

(۹) میں نے خط میں تم کو یہہ لکھا کہ تم حرامکاروں میں مت ملے رہو (۱۰) لیکن نہ یہہ کہ بالکل دنیا کے حرامکاروں یا لالچیوں یا لٹیروں یا بُت پرستوں سے نہ ملو نہیں تو تمہیں دنیا سے نکلنا ضرور ہوتا (۱۱) پر میں نے اب تمہیں یہہ لکھا ہے کہ اگر کوئی بھائی کہلا کے حرامکار یا لالچی یا بُت پرست یا گالی دینے والا یا شرابی یا لٹیرا ہو تو اُس سے صحبت نہ رکھنا

بلکہ ایسے کے ساتھ کھانے تک نہ کھانا۔ (۱۲) کیونکہ مجھے کیا کام ہے جو باہر والوں پر حکم کروں؟ کیا تم اُن پر جو تم میں شامل ہیں حکم نہیں کرتے؟ (۱۳) اُن پر جو باہر ہیں خدا حکم کرتا ہے۔ غرض تم اُس بُرے آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دو۔

۶ باب

کیا تم میں سے کسی کا ہوا و پڑتا ہے کہ دوسرے سے معاملہ رکھ کے فیصلے کے لئے بیدینوں پاس جائے نہ کہ مقدسوں پاس؟ (۲) کیا تم نہیں جانتے کہ مقدس لوگ جہان کی عدالت کریں گے؟ پس اگر جہان کی عدالت تم سے کی جائے تو کیا چھوٹے قضیوں کے فیصل کرنے کے لائق نہیں ہو؟ (۳) کیا تم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کی عدالت کریں گے؟ تو کیا اِس زندگی کے معاملے فیصل نہ کریں؟ (۴) پس اگر تم میں اِس زندگی کے قضیئے ہوں تو کلیسیئے کے اُن شخصوں کو جو حقیر ہیں عدالت کرنے کے لئے مقرر کرو۔ (۵) میں یہہ اِس لئے کہتا ہوں کہ تم شرمندہ ہو۔ کیا ایسا ہے کہ تم میں ایک عقلمند بھی نہیں جو اپنے بھائیوں کا مقدمہ فیصل کر سکے؟ (۶) کہ بھائی بھائی سے قضیہ کرتا ہے اور سو بھی بے دینوں کے آگے۔ (۷) یہہ تمہارا بڑا قصور ہے کہ تم آپس کی داد فریاد کیا کرتے ہو۔ ظلم اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے؟ اپنا نقصان کیوں نہیں قبول کرتے؟ (۸) بلکہ تم ہی تو ظلم اور زبردستی کرتے ہو سو بھی بھائیوں پر۔ (۹) کیا تم نہیں جانتے کہ ناراست خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے؟ فریب نہ کھاؤ۔ کیونکہ حرامکار اور بُت پرست اور زناکرنے والے اور عیاش اور لونڈے باز۔ (۱۰) اور چور اور لالچی اور شرابی اور گالی بکنے والے اور لُٹیرے خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے۔ (۱۱) اور بعضے تمہارے درمیان ایسے تھے۔ پر خداوند یسوع کے نام سے اور ہمارے خدا کی روح سے غسل دلائے گئے اور پاک ہوئے اور راستباز بھی ٹھہرے۔

(۱۲) ساری چیزیں میرے لئے روا ہیں پر سب کا موقع نہیں۔ ساری چیزیں میرے لئے روا ہیں پر میں کسی چیز کے اختیار میں نہ ہونگا۔ (۱۳) کھانے پیٹ کے لئے ہیں اور پیٹ کھانوں کے لئے۔ پر خدا اِس کو اور اُن کو نیست کریگا۔ مگر بدن حرامکاری کے لئے نہیں بلکہ خداوند کے لئے ہے اور خداوند بدن کے لئے۔ (۱۴) اور خدا نے خداوند کو جِلایا ہے اور ہم کو بھی اپنی قدرت سے جِلائیگا۔ (۱۵) کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے بدن مسیح کے عضا ہیں؟ پس کیا میں مسیح کے اعضا لیکر کسبی کے اعضا بناؤں؟ ایسا نہ ہو۔ (۱۶) کیا تم کو خبر نہیں کہ جو کوئی کسبی سے صحبت کرتا ہے سو اُس سے ایک تن ہوا؟ کیونکہ وہ کہتا ہے کہ ایسے دونوں ایک تن ہونگے۔ (۱۷) پر وہ جو خداوند سے ملا ہوا ہے سو اُس کے ساتھ ایک روح ہوا ہے۔ (۱۸) حرامکاری سے بھاگو۔ جو گناہ آدمی کرتا ہے وہ بدن کے باہر ہے۔ پر زناکرنے والا اپنے بدن کا گنہگار ہے۔ (۱۹) کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کی ہیکل ہے جو تم میں بستی جس کو تم نے خدا سے پایا اور تم اپنے نہیں ہو؟ (۲۰) کیونکہ تم داموں سے خریدے گئے۔ پس تم اپنے تن سے اور اپنی روح سے جو خدا کے ہیں خدا کی بزرگی کرو۔

۷ باب

جن باتوں کی بابت تم نے مجھے لکھا سو مرد کے لئے یہہ اچھا ہے کہ عورت کو نہ چھوئے۔ (۲) لیکن حرامکاری سے بچ رہنے کو ہر مرد اپنی جورو اور ہر عورت اپنا خصم رکھے۔ (۳) خصم جورو کا حق جیسا چاہئے ادا کرے اور ویسے ہی جورو خصم کا۔ (۴) جورو اپنے بدن کی مختار نہیں بلکہ خصم مختار ہے۔ اِسی طرح خصم بھی اپنے بدن کا مختار نہیں بلکہ جورو۔ (۵) تم ایک دوسرے سے جدا نہ رہو مگر تھوڑی مدت آپس کی رضامندی سے تاکہ روزہ اور دعا کرنے کے واسطے فراغت پاؤ اور پھر آپس میں ایک جا ہو تاکہ شیطان تم کو تمہاری بے ضبطی کے سبب امتحان میں نہ ڈالے۔ (۶) پر یہہ میں فقط اجازت کی راہ سے نہ حکم کی راہ سے کہتا ہوں۔ (۷) کہ میں چاہتا کہ جیسا میں ہوں ایسے ہی سب آدمی ہوں۔ پر ہر ایک نے اپنا اپنا انعام خدا سے پایا ایک نے یوں اور دوسرے نے ووں۔

(۸) سو میں بن بیاہے مردوں اور بیوؤں سے یہہ کہتا ہوں کہ اُن کے لئے اچھا ہے کہ وہ ایسے رہیں جیسا میں ہوں۔ (۹) لیکن اگر وہ ضبط نہ کر سکیں تو بیاہ کریں کہ بیاہ کرنا جل جانے سے بہتر ہے۔ (۱۰) پر اُن کو جن کا بیاہ ہوا ہے میں نہیں بلکہ خداوند حکم کرتا ہے کہ جورو اپنے خصم کو نہ چھوڑے۔ (۱۱) اور اگر چھوڑ چکی ہو تو وہ بے نکاح رہے یا اپنے خصم سے پھر میل کرے۔ اور خصم اپنی جورو کو چھوڑ نہ دے۔ (۱۲) پر باقیوں کو خداوند نہیں میں کہتا ہوں کہ اگر کسی بھائی کی جورو بے ایمان ہو اور وہ اُس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ اُس کو نہ چھوڑے۔ (۱۳) یا کسی عورت کا خصم بے ایمان ہو اور وہ اُس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ اُس کو نہ چھوڑے۔ (۱۴) کیونکہ

سنہ عیسوی ۵۹

بے ایمان خصم اپنی جورو کے سبب سے پاک ہوا اور بے ایمان جورو خصم کے باعث پاک ہوئی ہی۔ نہیں تو تمہارے فرزند ناپاک ہوتے پر اب پاک ہیں (۱۵) پر اگر بے ایمان آپ کو جدا کرے تو کرے۔ کوئی بھائی بہن ایسی حالت میں پابند نہیں۔ پر خدا نے ہم کو ملاپ کے لئے بلایا ہی (۱۶) اے عورت کیا جانئے تو اپنے خصم کو بچالے اور اے مرد کیا جانئے تو اپنی جورو کو بچالے (۱۷) مگر جیسا خدا نے ہر ایک کو حصہ ملا اور جس طرح خدا نے ہر ایک کو بلایا وہ ویسا ہی چلے۔ اور میں ساری کلیسیاؤں میں ایسا ہی مقرر کرتا ہوں (۱۸) اگر کوئی مختون ہو کر بلایا گیا تو نامختون نہ ہو۔ اور اگر کوئی نامختونی میں بلایا گیا تو مختون نہ ہو (۱۹) ختنہ کچھ نہیں اور نامختونی بھی کچھ نہیں مگر خدا کے حکموں پر چلنا ہی بات ہی (۲۰) ہر ایک جس حالت میں بلایا گیا وہ اُسی میں رہے (۲۱) کیا تو غلامی کی حالت میں بلایا گیا تو اندیشہ نہ کر۔ پر اگر تو آزاد ہو جانے سکتا ہی تو اُسے اختیار کر (۲۲) کیونکہ وہ غلام جو خداوند میں ہو کے بلایا گیا خداوند کا آزاد کیا ہوا ہی اور اسی طرح وہ جو آزادگی حالت میں بلایا گیا مسیح کا غلام ہی (۲۳) تم داموں سے خریدے گئے ہو آدمیوں کے غلام نہ بنو (۲۴) غرض اے بھائیو ہر ایک جس حالت میں بلایا گیا اُسی حالت میں خدا کے ساتھ رہے۔

(۲۵) پر کنواریوں کے حق میں خداوند کا کوئی حکم مجھ پاس نہیں۔ لیکن جیسا دیانت دار ہونے کے لئے مجھ پر خداوند کی طرف سے رحم ہوا ویسا ہی میں اپنی رائے ظاہر کرتا ہوں۔ (۲۶) سو میرا یہہ گمان ہی کہ اِس وقت کی تکلیفوں پر نظر کرکے یہہ بہتر ہی۔ یعنے آدمی کے لئے بہتر ہی کہ جیسا ہی ویسا ہی رہے (۲۷) اگر تو جورو کے بند میں ہی تو اُس سے چھٹکارا مت چاہ اور اگر تو جورو سے چھوٹا ہی۔ تو پھر جورو مت ڈھونڈھ (۲۸) لیکن اگر تو بیاہ کرے تو گناہ نہیں کرتا۔ اور اگر کنواری بیاہی جائے تو وہ گناہ نہیں کرتی پر ایسے لوگ جسم کی تکلیف پائیں گے۔ اور میں تمہیں بچانے چاہتا ہوں (۲۹) پر اے بھائیو میں تم سے یہہ کہتا ہوں کہ وقت تنگ ہی اس واسطے چاہئے کہ جورو والے ایسے ہوں جیسے کہ اُن کی جورو نہیں (۳۰) اور رونیوالے ایسے جیسے وہ نہیں روتے۔ اور خوشی کرنے والے ایسے جیسے وہ خوشی نہیں کرتے۔ اور خریدنے والے ایسے جیسے وہ مال نہیں رکھتے (۳۱) اور اِس دنیا کے کاروباری ایسے جیسے دنیا سے کام نہیں رکھتے کیونکہ دنیا کا رنگ روپ گذرتا چلا جاتا ہی (۳۲) سو میں یہہ چاہتا ہوں کہ تم بے اندیشہ رہو۔ وہ جو بن بیاہا سو خداوند کے لئے اندیشہ مند رہتا ہی کہ وہ کیونکر خداوند کو راضی کرے (۳۳) پر وہ جو بیاہا ہی سو دنیا کے واسطے اندیشہ مند ہی کہ کیونکر وہ اپنی جورو کو راضی کرے۔ (۳۴) بیاہی اور بن بیاہی میں بھی یہہ فرق ہی۔ کہ بن بیاہی خداوند کے لئے اندیشہ مند رہتی ہی کہ وہ بدن اور روح میں مقدس بنے۔ پر بیاہی ہوئی دنیا کے لئے اندیشہ مند رہتی ہی کہ کیونکر وہ اپنے خصم کو راضی کرے (۳۵) پر یہہ تمہارے فائدے کے واسطے کہتا ہوں نہ کہ میں تمہیں پھندے میں ڈالوں۔ بلکہ اُس کے لحاظ سے جو زیب دیتا ہی اور تاکہ تم خداوند کی بندگی میں خاطر جمعی سے مشغول رہو (۳۶) اور اگر کوئی اپنی کنواری لڑکی کے حق میں جوانی سے ڈھل جانا نامناسب جانے اور یہی ضرور سمجھے تو جو چاہے سو کرلے کہ وہ گناہ نہیں کرتا۔ وہ بیاہ کریں (۳۷) پر جو کوئی ضرور نہ سمجھے بلکہ اپنے دل میں مضبوط رہتا اور اپنے ارادہ کو انجام دینے پر قادر ہی اور دل میں یہہ ٹھانے کہ میں اپنی لڑکی کو بن بیاہی رہنے دونگا تو وہ اچھا کرتا ہی (۳۸) غرض وہ جو بیاہ دیتا ہی اچھا کرتا ہی اور جو بیاہ نہیں دیتا سو بہتر کرتا ہی (۳۹) عورت شریعت کی پابند ہی جب تک اُس کا خصم جیتا ہے پر اگر اُس کا خصم مرجائے تب وہ آزاد ہی کہ جس سے چاہے بیاہ کرلے مگر صرف خداوند میں (۴۰) پر اگر بن بیاہی رہے تو وہ میری دانست میں زیادہ سعادت مند ہی۔ اور میں جانتا ہوں کہ خدا کی روح مجھ میں بھی ہی۔

۸ باب

اب بابت اُن چیزوں کی جو بتوں پر قربانی کی جاتی ہیں سو ہم یہہ جانتے ہیں کہ ہم سب عرفان رکھتے ہیں عرفان پھلاتا پر محبت بڑھاتی ہی (۲) چنانچہ اگر کوئی گمان کرے کہ کچھ جانتا ہی تو جیسا جاننا چاہئے وہ اب تک کچھ نہیں جانتا (۳) لیکن جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہی وہ اُس سے پہچانا جاتا ہی (۴) سو اُن چیزوں کے کھانے کی بابت جو بتوں پر قربانی کی جاتی ہیں ہم جانتے ہیں کہ بت مطلق کچھ چیز دنیا میں نہیں اور کوئی خدا نہیں مگر ایک (۵) کیونکہ ہر چند افلاک و زمین میں بہتیرے ہیں

سنہ عیسوی ۵۹

۸ یوحنا ۱۰: ۳۴
۹ گلا ۴: ۱۰
افس ۴: ۶
۱۰ اعما ۱۷: ۲۸
روم ۱۱: ۳۶
۱۱ یوحنا ۱۳: ۱۳
اعما ۲: ۳۶
۱ قرن ۱۲: ۳
افس ۴: ۵
فلپ ۲: ۱۱
۱۲ یوحنا ۱: ۳
کلسو ۱: ۱۶
عبر ۱: ۲
۱۳ ۱ قرن ۱۰: ۲۸ و ۲۹
۱۴ روم ۱۴: ۲۲ و ۲۳
۱۵ روم ۱۴: ۱۷
۱۶ گلت ۵: ۱۳
۱۷ روم ۱۴: ۱۳ و ۲۰
۱۸ ۱ قرن ۱۰: ۲۸ و ۳۲
۱۹ روم ۱۴: ۱۵ و ۲۰
۲۰ متی ۱۸: ۶ و ۲۵: ۴۰ و ۴۵
۲۱ روم ۱۴: ۲۱
۲ قرن ۱۱: ۲۹
۱ اعما ۹: ۱۵
اور ۱۳: ۲
اور ۲۶: ۱۷
۲ قرن ۱۲: ۱۲
گلت ۲: ۷ و ۸
۱ تمط ۲: ۷
۲ تمط ۱: ۱۱
۲ اعما ۹: ۳ و ۱۷
اور ۱۸: ۹
اور ۲۲: ۱۴ و ۱۸
اور ۲۳: ۱۱
۱ قرن ۱۵: ۸
۳ ۱ قرن ۳: ۶
اور ۴: ۱۵
۴ ۲ قرن ۳: ۲
اور ۱۲: ۱۲
۵ ۱۴ آئت
۱ تسلو ۲: ۶
۲ تسلو ۳: ۹
۶ متی ۱۳: ۵۵
مرق ۶: ۳
لوقا ۸: ۱۹
گلت ۱: ۱۹
۷ متی ۸: ۱۴
۸ ۲ تسلو ۳: ۸ و ۹
۹ ۲ قرن ۱۰: ۴
۱ تمط ۱: ۱۸
اور ۶: ۱۲
۲ تمط ۲: ۳
اور ۴: ۷
۱۰ است ۲۰: ۶
امثا ۲۷: ۱۸
۱ قرن ۳: ۶ و ۷ و ۸
۱۱ یوحنا ۲۱: ۱۵
۱ پطر ۵: ۲

جو خدا کہلاتے ہیں ۵ چنانچہ بہتیرے خدا اور بہتیرے خداوند ہیں (۶)، لیکن ہمارا ایک خدا ہے ۸ جو باپ ہے جس سے ساری چیزیں ہوئیں ۱۰ اور ہم اُسی کے لئے ہیں۔ اور ایک خداوند ہے جو یسوع مسیح ہے ۱۱ جس کے سبب سے ساری چیزیں ہوئیں ۱۲ اور ہم اُسی کے وسیلے سے ہیں (۷)، لیکن سب کو یہہ عرفان نہیں۔ بلکہ کتنے ہی بُت کو کچھ چیز جانکر ۱۳ بتوں پر کی قربانی آج تک کھاتے ہیں اور اُن کا دل ضعیف ہو کر آلودہ ہو جاتا ہے ۱۴ (۸)، لیکن کھانا ہمیں خدا سے نہیں ملاتا ۱۵ کیونکہ اگر کھائیں تو ہماری کچھ بڑھتی نہیں اور جو نہ کھائیں تو گھٹتی نہیں (۹)، پر خبردار رہو کہ تمہارا یہہ اختیار ۱۶ کمزوروں کے ٹھوکر کھلانے کا باعث نہ ہو ۱۷ (۱۰)، کیونکہ اگر کوئی تجھے جو عرفان رکھتا ہے بت خانہ میں کھاتے دیکھے تو کیا وہ جسکا دل ضعیف ہے بتوں کی قربانی کھانے پر دلیر نہ ہوگا ۱۸؟ (۱۱)، اور تیرا وہ کمزور بھائی جس کے لئے مسیح موا تیرے عرفان سے ہلاک نہ ہوگا ۱۹؟ (۱۲)، پس تم بھائیوں کے یوں گنہگار ہو کے اور اُن کے ضعیف دل کو گھائل کر کے مسیح کے گنہگار ۲۰ ٹھہرتے ہو (۱۳)، سو اگر کوئی خوراک میرے بھائی کو ٹھوکر کھلائے تو میں ابد تک کبھی گوشت نہ کھاؤں تا نہ ہو کہ اپنے بھائی کی ٹھوکر کا سبب ہوؤں ۲۱

۹ باب

کیا میں رسول نہیں ہوں ۱؟ کیا میں آزاد نہیں؟ کیا میں نے یسوع مسیح کو جو ہمارا خداوند ہے نہیں دیکھا ۲؟ کیا تم خداوند میں میرے بنائے ہوئے نہیں ہو ۳؟ (۲)، ہر چند میں دوسروں کے لئے رسول نہیں تو بھی تمہارے لئے تو البتہ ہوں۔ کیونکہ تم خداوند میں ہو کے میری رسالت پر مُہر ہو ۴ (۳)، جو مجھے پرکھتے ہیں اُنکے لئے میرا یہہ جواب ہے (۴)، کیا ہمیں کھانے پینے کا اختیار نہیں ۵؟ (۵)، اور کیا ہم کو یہہ اقتدار نہیں کہ کسی دینی بہن کو بیاہ کر لئے پھریں جیسے اور رسول اور خداوند کے بھائی ۶ اور کیفاس ۷ کرتے ہیں؟ (۶)، یا صرف مجھے اور برنباس کو اختیار نہیں کہ محنت نہ کریں ۸؟ (۷)، کون اپنا خرچ کر کے سپہگری کرتا ہے ۹؟ کون انگور کا باغ لگاتا ہے کہ اُس کا پھل نہیں کھاتا ۱۰؟ یا کون گلہ چراتا ہے ۱۱ جو اُس گلّے کا کچھ دودھ نہیں پیتا؟ (۸)، کیا میں ایسی باتیں بولتا ہوں فقط اس لئے کہ یہہ انسانی رواج ہے؟ یا شریعت بھی یہہ نہیں کہتی؟ (۹)، کیونکہ موسیٰ کی شریعت میں تو یوں لکھا ہے کہ داوتے ہوئے بیل کا منہہ مت باندھیو ۱۲ کیا خدا کو بیلوں ہی کی پروا ہے؟ (۱۰)، یا وہ خاص ہمارے واسطے یوں کہتا ہے؟ ہاں یہہ ہمارے واسطے بیشک لکھا ہے۔ کیونکہ مناسب ہے کہ جوتنے والا اُمید سے جوتے ۱۳ اور داونے والا حصّہ پانے کی اُمید سے داونے (۱۱)، سو اگر ہم نے تمہارے لئے روحانی چیزیں بوئی ہیں تو کیا یہہ بڑی بات ہے کہ ہم تمہاری جسمانی چیزیں کاٹیں ۱۴؟ (۱۲)، اگر اوروں کا تم پر یہہ اختیار ہے تو ہمارا کیا زیادہ نہ ہوگا؟ لیکن ہم یہہ اختیار کام میں نہ لائے ۱۵ بلکہ ساری باتیں سہتے ہیں۔ نہ ہو کہ ہم مسیح کی انجیل کے مزاحم ہوں ۱۶ (۱۳)، کیا تم نہیں جانتے کہ جو ہیکل کا کاروبار کرتے سو ہیکل میں سے کھاتے ہیں ۱۷؟ اور جو قربان گاہ میں حاضر ہوا کرتے سو قربان گاہ سے حصّہ لیتے ہیں؟ (۱۴)، یوں ہی خداوند نے بھی فرمایا ہے ۱۸ کہ جو انجیل کے سُنانے والے ہیں انجیل سے اسبابِ زندگی پائیں گے ۱۹

(۱۵)، پر میں اُن میں سے کچھ عمل میں نہ لایا ۲۰ اور میں نے اِس غرض سے یہہ نہیں لکھا کہ میرے واسطے یوں کیا جائے۔ کیونکہ اُس سے مجھے مرنا بہتر ہے کہ کوئی میرے فخر کو کھو دے ۲۱ (۱۶)، اِس لئے کہ اگر میں انجیل کی خبر دوں تو کچھ میرا فخر نہیں کیونکہ مجھے ضرورت پڑی ہے ۲۲ اور مجھ پر واویلا ہے اگر میں انجیل کی خبر نہ دوں (۱۷)، کہ اگر میں یہہ خوشی سے کروں تو پھل پاؤنگا ۲۳ پر اگر ناخوشی سے تو بھی اختاری مجھے سونپی گئی ہے ۲۴ (۱۸)، پس تو مجھے کیا پھل ملتا ہے؟ یہہ کہ جب میں انجیل کی منادی کروں مسیح کی خوش خبری کو بے مُزد ٹھہراؤں ۲۵ تاکہ میں اپنے اِس اختیار کو جو انجیل کی بابت ہے بیجا طور پر ۲۶ استعمال نہ کروں (۱۹)، کیونکہ میں نے باوجودیکہ سب سے آزاد ہوں ۲۷ آپ کو سب کا غلام ٹھہرایا ۲۸ تاکہ میں بہتوں کو نفع میں پاؤں ۲۹ (۲۰)، میں یہودیوں کے درمیان یہودی سا تھا تاکہ میں یہودیوں کو نفع میں پاؤں ۳۰ شریعت والوں میں مَیں شریعت والا بنا تاکہ شریعت والوں کو نفع میں پاؤں (۲۱)، اور بے شریعت لوگوں ۳۱ میں بے شریعت سا ۳۲ ہر چند میں خدا کے نزدیک بے شریعت نہیں ہوا بلکہ مسیح کی شریعت کا تابع تھا ۳۳ تاکہ میں بے شریعت لوگوں کو نفع میں پاؤں (۲۲)، کمزوروں میں مَیں کمزور سا تھا ۳۴ تاکہ کمزوروں کو نفع میں پاؤں۔ میں سب آدمیوں کے واسطے

سنہ عیسوی ۵۹

۱۲ استث ۲۵: ۴
۱ تمط ۵: ۱۸
۱۳ ۲ تمط ۲: ۶
۱۴ روم ۱۵: ۲۷
گلت ۶: ۶
۱۵ اعما ۲۰: ۳۳
۱۵ و ۱۸ آئتیں
۲ قرن ۱۱: ۷ و ۹
اور ۱۲: ۱۳
۱ تسلو ۲: ۶
۱۶ ۲ قرن ۱۱: ۱۲
۱۷ احبا ۶: ۱۶ و ۲۶
اور ۷: ۶ وغیرہ
گنتی ۵: ۹ و ۱۰
اور ۱۸: ۸-۲۰
استث ۱۰: ۹
اور ۱۸: ۱
۱۸ متی ۱۰: ۱۰
لوقا ۱۰: ۷
۱۹ گلت ۶: ۶
۱ تمط ۵: ۱۷
۲۰ ۱۲ آئت
اعما ۱۸: ۳
اور ۲۰: ۳۴
۱ قرن ۴: ۱۲
۱ تسلو ۲: ۹
۲ تسلو ۳: ۸
۲۱ ۲ قرن ۱۱: ۱۰
۲۲ روم ۱: ۱۴
۲۳ ۱ قرن ۳: ۸ و ۱۴
۱۱ یا خانساماں مجھے امانت سے دی گئی
۲۴ ۱ قرن ۴: ۱
گلت ۲: ۷
فلپ ۱: ۱۷
کلسو ۱: ۲۵
۲۵ ۱ قرن ۱۰: ۳۳
۲ قرن ۴: ۵
اور ۱۱: ۷
۲۶ ۱ قرن ۷: ۳۱
۲۷ ۱ آئت
۲۸ گلت ۵: ۱۳
۲۹ متی ۱۸: ۱۵
۱ پطر ۳: ۱
۳۰ اعما ۱۶: ۳
اور ۱۸: ۱۸
اور ۲۱: ۲۳ وغیرہ
۳۱ روم ۲: ۱۲ و ۱۴
۳۲ گلت ۳: ۲
۳۳ ۱ قرن ۷: ۲۲
۳۴ روم ۱۵: ۱
۲ قرن ۱۱: ۲۹

سنہ عیسوی ۵۹

۳۵ ۱ قرن ۱۰: ۳۳
۳۶ روم ۱۱: ۱۴
۱ قرن ۷: ۱۶
۳۷ ۲ تیمتھیس ۲: ۲
اور ۵: ۷
فلپ ۲: ۱۶
اور ۳: ۱۴
۲ تمط ۴: ۷
عبر ۱۲: ۱
۳۸ افسی ۶: ۱۲
۱ تمط ۶: ۱۲
۲ تمط ۲: ۵
اور ۴: ۷
۳۹ ۲ تمط ۴: ۸
یعقو ۱: ۱۲
۱ پطر ۱: ۴
اور ۵: ۴
مکاشفہ ۲: ۱۰
اور ۳: ۱۱
۴۰ ۲ تمط ۲: ۵
۴۱ روم ۸: ۱۳
قلس ۳: ۵
۴۲ روم ۶: ۱۸ و ۱۹
۴۳ یرم ۶: ۳۰
۲ قرن ۱۳: ۵ و ۶
۱ خر ۱۳: ۲۱
اور ۴۰: ۳۴ و ۳۸
گنہ ۹: ۱۸
اور ۱۴: ۱۴
استثنا ۱: ۳۳
نحم ۹: ۱۲ و ۱۹
زبور ۷۸: ۱۴
اور ۱۰۵: ۳۹
۲ خر ۱۴: ۲۲
گنہ ۳۳: ۸
یشو ۴: ۲۳
زبور ۷۸: ۱۳
۳ خر ۱۶: ۱۵
و ۳۵
نحم ۹: ۱۵ و ۲۰
زبور ۷۸: ۲۴
۴ خر ۱۷: ۶
گنہ ۲۰: ۱۱
زبور ۷۸: ۱۵
۵ گنہ ۱۴: ۲۹
و ۳۲ و ۳۵
اور ۲۶: ۶۴
و ۶۵
زبور ۱۰۶: ۲۶
عبر ۳: ۱۷
یہوداہ ۵
۶ گنہ ۱۱: ۴
و ۳۳ و ۳۴
زبور ۱۰۶: ۱۴
۷ ۱۴ آئت
۸ خر ۳۲: ۶
۹ ۱ قرن ۶: ۱۸
مکاشفہ ۲: ۱۴

سب کچھ بنا[۳۵] تاکہ ہر ایک طرح سے کتنوں کو بچاؤں[۳۶] (۲۳) اور میں یہہ انجیل کے واسطے کرتا ہوں تاکہ میں تمہارے ساتھ اُس میں شریک ہوؤں (۲۴) کیا تم نہیں جانتے ہو کہ میدان میں جب دوڑتے ہیں تو سب دوڑتے ہیں پر بازی ایک ہی[۳۷] پاتا ہی؟ پس تم ایسا دوڑو کہ تم ہی جیتو[۳۸] (۲۵) اور ہر ایک کُشتی گیر سب باتوں کا پرہیز رکھتا ہی[۳۹] سو وہ اُس تاج کے لئے جو فانی ہی یہہ کرتے ہیں پر ہم وہ تاج پانے کے لئے جو غیر فانی ہی[۴۰] (۲۶) سو میں دوڑتا ہوں پر بے ٹھکانے نہیں[۴۱] میں گھونسے لڑتا ہوں پر اُس کی مانند نہیں جو ہوا کو مارتا ہی۔ (۲۷) بلکہ میں اپنے بدن کو پیسے ڈالتا ہوں[۴۲] اور اُسے باندھ کے گھسیٹے لئے پھرتا ہوں[۴۳] نہ ہو کہ میں اوروں کو منادی کرکے آپ نامقبول[۴۴] ٹھہروں

۱۰ باب

پر ای بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم اِس سے ناواقف رہو کہ ہمارے باپ دادے سب بادل[۱] کے نیچے تھے اور وہ سب سمندر[۲] میں سے ہو کر نکل گئے۔ (۲) اور سبھوں نے اُس بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسمہ پایا۔ (۳) اور سبھوں نے ایک ہی روحانی خوراک کھائی[۳] (۴) اور سبھوں نے ایک ہی روحانی پانی پیا[۴] کیونکہ اُنہوں نے اُس روحانی چٹان میں سے جو اُن کے ساتھ چلی پانی پیا۔ اور وہ چٹان مسیح تھا (۵) پر اُن میں بہتوں سے خدا راضی نہ تھا اور وہ بیابان میں مارے پڑے[۵] (۶) یہہ سارے ماجرے ہمارے واسطے نمونہ ہوئے تاکہ ہم بُری چیزوں کی خواہش نہ کریں جیسے اُنہوں نے بھی کی[۶] (۷) اور تم بُت پرست نہ بنو جس طرح اُن میں کئی ایک تھے[۷] جیسا لکھا ہی کہ یہہ قوم کھانے پینے بیٹھی پھر ناچنے اُٹھی[۸] (۸) اور ہم حرام کاری نہ کریں جس طرح اُن میں سے کئی ایک نے کی[۹] اور ایک ہی دن میں تیئیس ہزار مارے پڑے[۱۰] (۹) اور ہم مسیح کا امتحان نہ کریں چنانچہ اُن میں سے بعضوں نے کیا[۱۱] اور سانپوں سے ہلاک ہوئے[۱۲] (۱۰) اور تم مت کُڑکُڑاؤ چنانچہ اُن میں سے کئی ایک کُڑکُڑائے[۱۳] اور ہلاک کرنے والے[۱۴] سے ہلاک ہوئے[۱۵] (۱۱) یہہ سب واقعات جو اُن کو ہوئیں نمونہ ہوئیں۔ اور ہماری نصیحت کے واسطے[۱۶] جو آخری زمانے میں ہیں[۱۷] لکھی گئیں (۱۲) پس جو کوئی آپ کو قائم سمجھتا ہی سو خبردار رہے ایسا نہ ہو کہ گر پڑے[۱۸] (۱۳) تم کسی امتحان میں سوا اُس کے جو انسان سے کیا جاتا ہی نہیں پڑے اور خدا وفادار ہی[۱۹] کہ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ امتحان میں پڑنے نہ دیگا[۲۰] بلکہ وہ امتحان کے ساتھ نکل جانے کی راہ بھی ٹھہرا دیگا تاکہ تم برداشت کر سکو[۲۱]

(۱۴) پس ای میرے پیارو تم بت پرستی سے بھاگو[۲۲] (۱۵) میں تم سے یوں بولتا ہوں جیسے عقلمندوں[۲۳] سے۔ سو جو میں کہتا ہوں جانچو (۱۶) یہہ برکت کا پیالہ جس پر ہم برکت مانگتے ہیں کیا مسیح کے لہو کی شراکت نہیں[۲۴]؟ یہہ روٹی جو ہم توڑتے ہیں کیا مسیح کے بدن کی شراکت نہیں[۲۵]؟ (۱۷) کیونکہ ہر چند ہم بہت سے ہیں پر مل کے ایک روٹی اور ایک تن ہیں[۲۶] اِس لئے کہ ہم سب ایک ہی روٹی میں شریک ہیں (۱۸) اُن پر جو جسم کے رو[۲۷] سے اسرائیلی[۲۸] ہیں نظر کرو۔ کیا وہ جو قربانی کھانے والے ہیں قربان گاہ کیلئے شریک نہیں[۲۹]؟ (۱۹) پس میں کیا کہتا ہوں؟ کہ بت کچھ چیز ہی[۳۰] یا بتوں کی قربانی کچھ چیز ہی؟ (۲۰) بلکہ یہہ کہتا کہ غیر قومیں جو قربانی کرتی ہیں شیاطین کے لئے[۳۱] کرتی ہیں نہ خدا کے لئے۔ اور میں نہیں چاہتا کہ تم شیاطین کے شریک ہو (۲۱) تم خداوند کا پیالہ[۳۲] اور شیاطین کا پیالہ[۳۳] پی نہیں سکتے۔ تم خداوند کے دسترخوان اور شیاطین کے دسترخوان دونوں پر شریک نہیں ہو سکتے (۲۲) کیا ہم خداوند کو غیرت دلاتے ہیں[۳۴]؟ کیا ہم اُس سے زورآور ہیں[۳۵]؟ (۲۳) سب کچھ میرے لئے حلال ہی پر سب کچھ موقع نہیں[۳۶] سب کچھ مجھے حلال ہی پر سب کچھ ترقی نہیں بخشتا (۲۴) کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈھے بلکہ ہر ایک دوسرے کی بہتری چاہے[۳۷] (۲۵) جو کچھ قصائیوں کی دکانوں میں بکتا ہی سو کھاؤ[۳۸] اور بہ دینی امتیاز کرکے کچھ نہ پوچھو (۲۶) کیونکہ زمین اور اُس کی معموری خداوند کی ہی[۳۹] (۲۷) پھر اگر بے ایمانوں میں سے کوئی تمہاری دعوت کرے اور تم اُس کے

۱۰ گنہ ۲۵: ۱ و ۹ زبور ۱۰۶: ۲۹ ۱۱ خر ۱۷: ۲ و گنہ ۲۱: ۵
استثنا ۶: ۱۶ زبور ۷۸: ۱۸ و ۵۶ اور ۹۵: ۹ اور ۱۰۶: ۱۴ ۱۲ گنہ ۲۱: ۶

سنہ عیسوی ۵۹

۱۳ خر ۱۶: ۲
اور ۱۷: ۲
گنہ ۱۴: ۲ و ۲۹
اور ۱۶: ۴۱
۱۴ خر ۱۲: ۲۳
۲ سمو ۲۴: ۱۶
۱ توا ۲۱: ۱۵
۱۵ گنہ ۱۴: ۳۷
اور ۱۶: ۴۹
۱۶ روم ۱۵: ۴
۱ قرن ۹: ۱۰
۱۷ ۱ قرن ۷: ۲۹
فلپ ۴: ۵
عبر ۱۰: ۲۵ و ۳۷
۱ یوحنا ۲: ۱۸
۱۸ روم ۱۱: ۲۰
۱۹ ۱ قرن ۱: ۹
۲۰ زبور ۱۲۵: ۳
۲ پطر ۲: ۹
۲۱ یرم ۲۹: ۱۱
۲۲ ۷ آئت
۲ قرن ۶: ۱۷
۱ یوحنا ۵: ۲۱
۲۳ ۱ قرن ۸: ۱
۲۴ متی ۲۶: ۲۶
و ۲۷ و ۲۸
۲۵ اعمال ۲: ۴۲
و ۴۶
۱ قرن ۱۱: ۲۳ و ۲۴
۲۶ روم ۱۲: ۵
۱ قرن ۱۲: ۲۷
۲۷ روم ۴: ۱
اور ۹: ۳ و ۵
۲ قر ۱۱: ۱۸
۲۸ روم ۴: ۱۲
گلت ۶: ۱۶
۲۹ احبار ۳: ۳
اور ۷: ۱۵
۳۰ ۱ قرن ۸: ۴
۳۱ احبار ۱۷: ۷
استثنا ۳۲: ۱۷
زبور ۱۰۶: ۳۷
مکاشفہ ۹: ۲۰
۳۲ ۲ قرن ۶: ۱۵ و ۱۶
۳۳ استثنا ۳۲: ۳۸
۳۴ استثنا ۳۲: ۲۱
۳۵ حزقی ۲۲: ۱۴
۳۶ ۱ قرن ۶: ۱۲
۳۷ روم ۱۵: ۱ و ۲
۳۳ آئت
۱ قرن ۱۳: ۵
فلپ ۲: ۴ و ۲۱
۳۸ ۱ تمط ۴: ۴
۳۹ خر ۱۹: ۵
استثنا ۱۰: ۱۴
زبور ۲۴: ۱
اور ۵۰: ۱۲
۲۸ آئت

سنہ عیسوی ۵۹

یہاں جانے پر راضی ہو تو جو کچھ تمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ اور دینی امتیاز کر کے کچھ نہ پوچھو ۔ (۲۸) پر اگر کوئی تمہیں کہے کہ یہہ بتوں کی قربانی ہے تو اُس کی خاطر جس نے جتایا اور امتیاز دین کے سبب مت کھاؤ ۔ کہ زمین اور اُس کی معموری خداوند کی ہے (۲۹) امتیاز کرنا ہے اُسی دوسرے کے لئے اور نہ اپنے لئے ۔ کہ کاہے کو دوسرے کی سمجھ میری آزادگی کو خلل کرے ؟ (۳۰) اور اگر میں شکر کر کے کھاتا ہوں تو جس چیز پر شکر کرتا ہوں اُس کے سبب کس لئے بدنام ہوں ؟ (۳۱) پس تم کھاتے یا پیتے یا جو کچھ کرتے ہو سب خدا کے جلال کے لئے کرو ۔ (۳۲) تم نہ یہودیوں نہ یونانیوں نہ خدا کی کلیسیے کو ٹھوکر کے باعث ہو ۔ (۳۳) چنانچہ میں سب باتوں میں سب کو راضی رکھتا ہوں اور اپنا نہیں بلکہ بہتوں کا فائدہ ڈھونڈھتا ہوں تاکہ وہ نجات پائیں ۔

۱۱ باب

تم میرے پیرو ہو جیسے میں بھی مسیح کا ہوں ۔

(۲) اور اے بھائیو میں تمہاری تعریف کرتا ہوں کہ تم ہر بات میں مجھے یاد رکھتے ہو اور اُن روایتوں کو حفظ کرتے ہو جس طرح سے میں نے تمہیں سونپی ہیں ۔ (۳) پر میں چاہتا ہوں کہ تم جانو کہ ہر ایک مرد کا سر مسیح ہے اور عورت کا سر مرد اور مسیح کا سر خدا ۔ (۴) جو مرد دعا یا نبوت کرتے وقت اپنے سر کو ڈھانپتا ہے وہ اپنے سر کو بےحرمت کرتا ۔ (۵) اور ہر عورت جو بغیر سر ڈھانپے دعا یا نبوت کرتی سو اپنے سر کو بےحرمت کرتی ہے کیونکہ یہہ اُس کے سر مونڈنے کے برابر ہے ۔ (۶) کیونکہ اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے تو اُس کی چوٹی بھی کٹ جائے ۔ پر اگر عورت چوٹی کاٹنے یا سر مونڈنے سے بےحرمت ہوتی ہے تو اوڑھنی اوڑھے ۔ (۷) مرد کو نہ چاہئے کہ اپنے سر کو ڈھانپے کہ وہ خدا کی صورت اور اُس کا جلال ہے پر عورت مرد کا جلال ہے ۔ (۸) اِس لئے کہ مرد عورت سے نہیں بلکہ عورت مرد سے ہے ۔ (۹) اور مرد عورت کے لئے نہیں بلکہ عورت مرد کے لئے پیدا ہوئی ہے ۔ (۱۰) پس چاہئے کہ عورت فرشتوں کے سبب اپنے سر† کو ڈھانپ رکھے ۔ (۱۱) مگر خداوند میں نہ مرد عورت کے بغیر ہے نہ عورت مرد کے بغیر ۔ (۱۲) کیونکہ جیسا عورت مرد سے ہے ویسا ہی مرد بھی عورت کے وسیلے سے ہے پر سب خدا سے ہیں ۔ (۱۳) تم آپ ہی تجویز کرو ۔ کیا مناسب ہے کہ عورت بغیر سر ڈھانپے خدا سے دعا مانگے ؟ (۱۴) کیا طبیعت سے تم کو نہیں معلوم ہوتا کہ اگر مرد چوٹی رکھے تو اُس کی بےعزتی ہے ؟ (۱۵) پر اگر عورت کے لمبے بال ہوں تو اُس کی زینت ہے ۔ کیونکہ بال اُسے پردہ کے واسطے دئے گئے ۔ (۱۶) لیکن اگر کوئی تکراری معلوم ہو تو ظاہر ہو کہ نہ ہمارا نہ خدا کی کلیسیاؤں کا کوئی ایسا دستور ہے ۔

(۱۷) اور جو میں اب تمہیں کہتا ہوں اِس میں تمہاری تعریف نہیں کرتا کہ تم جب جمع ہوتے ہو تو اُس میں تمہاری کچھ بھلائی نہیں بلکہ بُرائی ہے ۔ (۱۸) کیونکہ اوّل یہہ ہے کہ میں سُنتا ہوں کہ جس وقت تم کلیسیے میں جمع ہوتے ہو تمہارے بیچ ‖ اختلاف ہوتے ہیں اور اِس کی حقیقت کو میں کچھ مان بھی لیتا ہوں ۔ (۱۹) کیونکہ ضرور ہے کہ تمہارے بیچ بدعتیں بھی ہو جائیں تاکہ وہ جو تم میں مقبول ہیں ظاہر ہو جائیں ۔ (۲۰) پھر جو تم ایک ہی مکان میں جمع ہوتے ہو یہہ عشائے ربانی کھانے کے لئے نہیں ہے ۔ (۲۱) کیونکہ کھانے کے وقت ہر ایک پہلے اپنا ہی کھانا کھا لیتا ہے ۔ اور کوئی بھوکا رہ جاتا اور کوئی مست ہوتا ہے ۔ (۲۲) کیا تم کھانے پینے کے لئے گھر نہیں رکھتے ہو ؟ یا خدا کی کلیسیے کو ناچیز جانتے ہو اور اُنہیں جو گھر نہیں رکھتے شرمندہ کرتے ہو ؟ اب میں تم سے کیا کہوں ؟ کیا اِس میں تمہاری تعریف کروں ؟ میں تمہاری تعریف نہیں کرتا ۔ (۲۳) کیونکہ میں نے یہہ بات خداوند سے پائی اور تمہیں بھی سونپی کہ خداوند یسوع نے جس رات کہ پکڑا گیا روٹی لی ۔ (۲۴) اور شکر کر کے توڑی اور کہا کہ لو کھاؤ یہہ میرا بدن ہے جو تمہارے لئے توڑا جاتا ہے تم میری یادگاری کے لئے یہہ کیا کرو ۔ (۲۵) اور اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا کہ یہہ پیالہ وہ نیا عہد ہے جو میرے لہو سے ہے ۔ جب جب تم پیو میری یادگاری کے لئے یوں کرو ۔ (۲۶) کیونکہ جب جب تم یہہ روٹی کھاتے

سنہ عیسوی ۵۹

اور یہہ پیالہ پیتے ہو تو تم خداوند کی موت کو جب تک کہ وہ آئے ظاہر کرتے رہتے ہو ۔ ۲۷ اِس واسطے جو کوئی نامناسب طور سے یہہ روٹی کھائے یا خداوند کا پیالہ پئے تو وہ خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار ہوگا ۔ ۲۸ پس آدمی پہلے آپ کو جانچے اور یونہی اِس روٹی میں سے کھائے اور اِس پیالہ سے پئے ۔ ۲۹ کیونکہ جو نامناسب طور سے کھاتا اور پیتا ہے سو خداوند کے بدن کا لحاظ نہ کرکے اپنی سزا کھاتا اور پیتا ہے ۔ ۳۰ اِسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور کتنے سو گئے ۔ ۳۱ اگر ہم اپنے تئیں جانچتے تو سزا نہ پاتے ۔ ۳۲ اور خداوند ہمیں سزا دیکے تربیت کرتا ہے تا نہ ہو کہ ہم دنیا کے ساتھ سزا کے حکم میں شریک ہوں ۔ ۳۳ پس اے میرے بھائیو جب تم کھانے کے لئے جمع ہو تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو ۔ ۳۴ اور اگر کوئی بھوکا ہو تو اپنے گھر میں کھائے نہ ہو کہ تم سزا پانے کو جمع ہو ۔ اب جو کچھ باقی ہے سو میں آکے درست کرونگا ۔

۱۲ باب

اے بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم روحانی نعمتوں کی بابت بے خبر رہو ۔ ۲ تم جانتے ہو کہ تم غیر قوم والے تھے اور گونگے بتوں کے پیچھے جس طرح چلائے گئے چلتے تھے ۔ ۳ پس میں تمہیں جتاتا ہوں کہ کوئی نہیں جو خدا کی روح سے بولتا یسوع کو ملعون کہتا ہے اور کوئی بغیر روح القدس کے یسوع کو خداوند کہہ نہیں سکتا ہے ۔

۴ پس نعمتیں طرح طرح کی ہیں پر روح ایک ہی ہے ۔ ۵ اور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں پر خداوند ایک ہی ہے ۔ ۶ اور تاثیریں طرح طرح کی ہیں پر خدا ایک ہی ہے جو سبھوں میں سب کچھ کرتا ہے ۔ ۷ لیکن روح کا ظہور ہر ایک پر کیا جاتا فائدہ عام کے لئے ہے ۔ ۸ ایک کو روح سے حکمت کی بات ملتی ہے ۔ اور دوسرے کو اُسی روح سے علم کی بات ۔ ۹ اور بعضے کو اُسی روح سے ایمان اور بعضے کو اُسی روح سے چنگا کرنے کی نعمتیں ۔ ۱۰ اور کسی کو کراماتوں کی قدرتیں اور کسی کو نبوت اور بعضے کو روحوں کی پہچان اور بعضے کو طرح طرح کی زبانیں اور بعضے کو زبانوں کا ترجمہ کرنا ۔ ۱۱ لیکن وہی ایک روح یہہ سب کچھ کرتی ہے ۔ پر جیسا چاہتی ہے ہر ایک کو بانٹتی ہے ۔

۱۲ کیونکہ جسطرح بدن ایک ہے اور اُسکے عضو بہت اور ایک بدن کے عضو ملکر اگرچہ بہت ہیں ایک بدن ہوتے ہیں مسیح بھی ایسا ہی ہے ۔ ۱۳ کہ ہم سب نے کیا یہودی کیا یونانی کیا غلام کیا آزاد ایک ہی روح سے ایک بدن بننے کیلئے بپتسمہ پایا اور ہم سب کو ایک ہی روح سے پینے کو دیا گیا ۔ ۱۴ کیونکہ بدن میں ایک عضو نہیں بلکہ بہت سے ہیں ۔ ۱۵ اور اگر پاؤں کہے اِسلئے کہ میں ہاتھ نہیں میں بدن کا نہیں ۔ تو کیا وہ اِس سبب سے بدن کا نہیں ہے ؟ ۱۶ اور اگر کان کہے اِسلئے کہ میں آنکھ نہیں میں بدن کا نہیں ۔ تو کیا وہ اِس سبب سے بدن کا نہیں ہے ؟ ۱۷ اگر سارا بدن آنکھ ہوتا تو سننا کہاں ہوتا ؟ اور اگر سب سننا ہوتا تو سونگھنا کہاں ؟ ۱۸ پر اب خدا نے عضووں میں سے ایک ایک کو بدن میں اپنی مرضی کے موافق رکھا ۔ ۱۹ پر اگر وہ سب ایک ہی عضو ہوتے تو بدن کہاں ہوتا ؟ ۲۰ پر اب بہت سے عضو ہیں لیکن بدن ایک ہے ۔ ۲۱ آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ میں تیری محتاج نہیں ۔ اور سر بھی پاؤں سے نہیں کہہ سکتا کہ میں تمہارا محتاج نہیں ۔ ۲۲ بلکہ بدن میں وہ عضو جو زیادہ کمزور معلوم ہوتے ہیں بہت ضرور ہیں ۔ ۲۳ اور بدن کے اُن عضووں کو جنہیں ہم کم شوکت والے جانتے ہیں اُنہیں کو زیادہ عزت دیتے ہیں ۔ اور ہمارے بیڈول عضو بہت خوش ڈول ہو جاتے ہیں ۔ ۲۴ کیونکہ ہمارے خوش ڈول عضو اُسکے محتاج نہیں ۔ پر خدا نے اُن عضووں کو جنکو کمتی تھی زیادہ حرمت دیکے بدن کو مرکب کیا ۔ ۲۵ تاکہ بدن میں اختلاف نہ ہو بلکہ سارے عضو آپس میں ایک دوسرے کے ہمدرد رہیں ۔ ۲۶ اور اگر ایک عضو دکھ پاتا ہے تو سارے عضو اُسکے ساتھ دکھ پاتے ہیں اور اگر ایک عضو عزت پائے تو سارے عضو اُسکے ساتھ خوش ہوتے ہیں ۔ ۲۷ تم ملکے مسیح کے بدن ہو اور جدا جدا عضو ہو ۔ ۲۸ اور خدا نے کلیسیا میں کتنوں کو مقرر کیا پہلے رسولوں کو دوسرے نبیوں کو تیسرے اُستادوں کو بعد اُسکے کرامتیں تب چنگا کرنے کی قدرتیں مددگاریاں پیشوائیاں طرح طرح کی زبانیں ۔ ۲۹ کیا سب رسول ہیں ؟ کیا سب نبی ہیں ؟ کیا سب اُستاد ہیں ؟ کیا سب کرامتیں دکھاتے ہیں ؟ ۳۰ کیا سب کو چنگا کرنے کی نعمت ہے ؟ کیا طرح طرح کی زبانیں سب بولتے ہیں ؟ کیا سب ترجمہ کرتے ہیں ؟ ۳۱ تم اچھی سے اچھی نعمتوں کے مشتاق رہو ۔ پر میں ایک طور راہ جو اُن سے کہیں بہتر ہے تمہیں بتاتا ہوں ۔

۱۳ باب

اگر میں آدمیوں یا فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتی جھانجھ ہوں + (۲) اور اگر میں نبوت کروں اور اگر میں غیب کی سب باتیں اور سارے علم جانوں اور میرا ایمان کامل ہو یہاں تک کہ میں پہاڑوں کو چلاؤں پر محبت نہ رکھوں تو میں کچھ نہیں ہوں + (۳) اور اگر میں اپنا سارا مال خیرات میں دے ڈالوں یا اگر میں اپنا بدن دوں کہ جلایا جائے پر محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ فائدہ نہیں +

(۴) محبت صابر اور ملائم ہے محبت ڈاہ نہیں کرتی محبت شیخی نہیں کرتی اور پھولتی نہیں (۵) † بیموقع کام نہیں کرتی خودغرض نہیں غصہ ور نہیں بدگمان نہیں۔ (۶) ناراستی سے خوش نہیں بلکہ راستی سے خوش ہے (۷) سب باتوں کو پی جاتی ہے سب کچھ باور کرتی ہے سب چیز کی امید رکھتی ہے سب کی برداشت کرتی ہے (۸) محبت کبھی جاتی نہیں رہتی۔ اگر نبوتیں ہیں تو موقوف ہونگی۔ اگر زبانیں ہیں تو بند ہو جائینگی۔ اگر علم ہے تو لاحاصل ہو جائیگا + (۹) کیونکہ ہمارا علم ناقص ہے اور ہماری نبوت ناتمام + (۱۰) پر جب کمال آئیگا تو ناقص نیست ہو جائیگا + (۱۱) جب میں لڑکا تھا تب لڑکے کی مانند بولتا تھا اور لڑکے کی مانند خیال کرتا تھا اور لڑکے کی مانند حجت کرتا تھا۔ پر جب جوان ہوا تب میں نے لڑکائی سے ہاتھ اٹھایا + (۱۲) کہ اب ہم آئینہ سے ‡ دھندلا سا دیکھتے ہیں پر اسوقت روبرو دیکھینگے اس وقت میرا علم ناقص ہے پر اسوقت میں بالکل جانونگا جس طرح کہ میں سراسر پہچانا گیا + (۱۳) اب تو ایمان امید محبت یہ تینوں موجود رہتی ہیں۔ پر ان میں جو بڑھکر ہے سو محبت ہے +

۱۴ باب

محبت کا پیچھا کرو اور روحانی نعمتوں کی آرزو رکھو خصوصاً اسکی کہ تم نبوت کرو (۲) کیونکہ جو || بیگانہ زبان میں بولتا ہے وہ آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے بولتا ہے کیونکہ کوئی نہیں † سمجھتا اگرچہ وہ روح سے بھید کی باتیں بولتا ہے + (۳) پر جو نبوت کرتا ہے سو آدمیوں سے اُن کی ترقی اور نصیحت اور تسلی کے لئے بولتا ہے + (۴) جو بیگانہ زبان میں بولتا ہے سو اپنی ہی ترقی کرتا ہے پر جو نبوت کرتا ہے کلیسیا کی ترقی کرتا ہے + (۵) تو بھی میں چاہتا ہوں کہ تم سب طرح طرح کی زبانیں بولو پر خاصکر چاہتا ہوں کہ نبوت کرو کیونکہ نبوت کرنیوالا اُس سے جو طرح طرح کی زبانیں بولتا ہے بڑا ہے اگر وہ ترجمہ اسلئے نہ کرے کہ کلیسیا ترقی پائے + (۶) اب اے بھائیو اگر میں طرح طرح کی زبانیں بولتا ہوا تمہارے پاس آؤں اور الہام یا علم یا نبوت یا تعلیم کی باتیں تم سے نہ کہوں تو تمکو مجھ سے کیا فائدہ ہوگا؟ (۷) چنانچہ بیجان چیزیں جنسے آوازیں نکلتی ہیں جیسے بانسری یا بربط اگر اُنکے بولوں میں تفاوت نہ ہو تو جو پھونکا یا بجایا جاتا ہے کیونکر بوجھا جائیگا؟ (۸) اور اگر نرسنگے کے بول غیر بدھے کے ساتھ ہوں تو کون آپ کو لڑائی کے لئے تیار کریگا؟

(۹) ویسے ہی تم بھی اگر زبان سے واضح بات نہ بولو تو جو کہا جاتا ہے کیونکر سمجھا جائیگا؟ تم ہوا سے بک بک کرنیوالے ٹھہروگے + (۱۰) کتنی طرح طرح کی زبانیں دنیا میں اغلباً نہ ہونگی اور اُنمیں سے کوئی بےمعنی نہیں + (۱۱) پر اگر وہ زبان مجھے آتی ہو تو میں بولنے والے کے آگے اجنبی ٹھہرونگا اور بولنے والا میرے آگے اجنبی ٹھہریگا + (۱۲) پس جبکہ تم ‡ روحانی نعمتوں کی آرزو رکھتے ہو تو ایسی بڑھتی چاہو تاکہ کلیسیا کی ترقی کر سکو (۱۳) چنانچہ وہ جو بیگانہ زبان میں بولتا ہے دعا مانگے کہ ترجمہ بھی کر سکے + (۱۴) کیونکہ اگر میں کسی بیگانہ زبان میں دعا مانگوں تو میری روح دعا مانگتی ہے پر میری عقل بیکار ہے + (۱۵) پس میں کیا کروں؟ میں روح سے دعا مانگونگا اور عقل سے بھی دعا مانگونگا اور میں روح سے گاؤنگا اور عقل سے بھی گاؤنگا (۱۶) نہیں تو اگر تو روح سے برکت کی بات بولے تو وہ جو انپڑھ کی جگہ میں بیٹھا ہے تیری شکرگذاری پر آمین کیونکر کہیگا؟ جس حال کہ جو کچھ تو کہتا ہے وہ اُسے نہیں جانتا + (۱۷) تو تو اچھی طرح شکر کرتا ہے پر دوسرا ترقی نہیں پاتا + (۱۸) میں اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تم سبھوں سے زیادہ زبانیں بولتا ہوں۔ (۱۹) لیکن میں کلیسیا میں پانچ باتیں اپنی عقل سے بولنا اُس نیت سے کہ اوروں کو سکھاؤں اُن دس ہزار باتوں سے جو کسی بیگانہ زبان میں بولوں زیادہ پسند کرتا ہوں +

(۲۰) اے بھائیو تم عقل میں لڑکے نہ بنے رہو تم بدی میں لڑکے رہو پر عقل میں || جوان ہو + (۲۱) شریعت میں لکھا ہے کہ خداوند کہتا ہے میں بیگانہ زبان اور بیگانہ ہونٹھوں سے

سنہ عیسوی ۵۹

قوم کے ساتھ بولونگا تو بھی وہ میری نہ سنینگے۔ (۲۲) پس طرح طرح کی زبانیں ایمانداروں کے لئے نہیں بلکہ بے ایمانوں کے واسطے نشان ہیں۔ پر نبوت بے ایمانوں کے لئے نہیں بلکہ ایمانداروں کے لئے ہے۔ (۲۳) پس اگر ساری کلیسا ایک مقام میں جمع ہو اور سب کے سب طرح طرح کی زبانیں بولیں اور ان پڑھے یا بے ایمان لوگ اندر آئیں تو کیا وہ نہ کہینگے کہ یہہ دیوانے ہیں؟ (۲۴) پر اگر سب نبوت کریں اور کوئی بے ایمان یا ان پڑھوں میں سے کوئی اندر آجائے تو ہر ایک کی بات سے قائل ہوگا ہر ایک سے پرکھا جائیگا۔ (۲۵) اور یوں اُس کے دل کے بھید سب ظاہر ہو گئے۔ تب وہ منہہ کے بل گر کے خدا کو سجدہ کریگا اور کہیگا کہ خدا بیشک تمہارے بیچ ہے ۔

(۲۶) پس اے بھائیو کیا ہے؟ کہ جب تم اکٹھے ہوتے ہو تو تم میں ہر ایک کے ساتھہ زبور یا کوئی تعلیم یا بیگانہ زبان یا الہام یا ترجمہ ہے۔ چاہئے کہ سب کچھہ دینداری میں ترقی کے لئے ہووے۔ (۲۷) اگر کوئی کسی زبان میں بولے تو دو دو اور نہایت ہو تو تین تین ایک ایک کر کے بولیں۔ اور ایک شخص ترجمہ کرے۔ (۲۸) پر اگر کوئی ترجمہ کرنیوالا نہ ہو تو وہ کلیسے میں چپکا رہے اور اپنے اور خدا سے بولے۔ (۲۹) نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی تجویز کریں۔ (۳۰) پر اگر کوئی بات دوسرے پر جو بیٹھا ہے کھل جائے تو پہلا چپکا رہے۔ (۳۱) کیونکہ تم سب کے سب ایک ایک کر کے نبوت کر سکتے ہو تاکہ سب سیکھیں اور سب تسلی پائیں۔ (۳۲) اور نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں۔ (۳۳) کیونکہ خدا بے انتظامی کا بانی نہیں بلکہ سلامتی کا ہے جیسی مقدس لوگوں کی ساری کلیسیاؤں میں ہے ۔

(۳۴) تمہاری عورتیں کلیسے میں چپکی رہیں کہ اُنہیں بولنے کا حکم نہیں ہے بلکہ چاہئے کہ فرمانبردار رہیں جس طرح شریعت میں بھی لکھا ہے۔ (۳۵) اور اگر وہ کچھہ سیکھا چاہیں تو گھر میں اپنے خصم سے پوچھیں۔ کیونکہ شرم کی بات ہے کہ عورتیں کلیسے میں بولیں۔ (۳۶) کیا؟ خدا کا کلام تمہیں سے نکلا؟ یا صرف تمہیں تک پہنچا ہے؟ ۔

(۳۷) اگر کوئی اپنے تئیں نبی یا روحانی جانے تو چاہئے کہ وہ اقرار کرے کہ یہہ باتیں جو میں تمہیں لکھتا ہوں خداوند کے احکام ہیں۔ (۳۸) اور اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے ۔

(۳۹) غرض اے بھائیو نبوت کرنے کی آرزو رکھو۔ لیکن طرح طرح کی زبانیں بولنے سے منع نہ کرو۔ (۴۰) ساری باتیں درستی اور ترتیب کے ساتھہ ہوئیں ۔

۱۵ باب

اب اے بھائیو میں تمہیں اُسی انجیل کی بات جتاتا ہوں جس کی خوشخبری میں نے تمہیں دی اور تم نے پائی اور اُس پر قائم ہو۔ (۲) اُس کے سبب تم بچ بھی جاتے ہو۔ اگر وہ خوشخبری جو میں نے تمہیں دی یاد رکھو نہیں تو تمہارا ایمان لانا بے فائدہ ہے۔ (۳) کیونکہ میں نے اوّل باتوں میں وہی تم کو سونپی جو میں نے بھی پائی کہ جیسا کہ کتابوں میں لکھا ہے مسیح ہمارے گناہوں کے واسطے موا۔ (۴) اور گاڑا گیا اور تیسرے دن کتابوں کے موافق جی اُٹھا۔ (۵) اور کیفاس کو اور اُس کے بعد بارھوں کو دکھائی دیا۔ (۶) بعد اُس کے پانچسو بھائیوں سے زیادہ تھے جنہیں وہ ایک بارہ دکھائی دیا۔ اکثر اُن میں سے اب تک موجود ہیں پر کئی ایک سو گئے۔ (۷) پھر یعقوب کو دکھائی دیا۔ پھر سارے رسولوں کو۔ (۸) اور سب کے پیچھے مجھہ کو بھی جو ادھورے دنوں کا پیدا ہوں دکھائی دیا۔ (۹) کہ میں رسولوں میں سب سے چھوٹا ہوں اور اس لائق نہیں کہ رسول کہلاؤں اِسواسطے کہ میں نے خدا کی کلیسے کو ستایا۔ (۱۰) پر میں جو کچھہ ہوں خدا کے فضل سے ہوں۔ اور اُس کا فضل جو مجھہ پر ہوا سو بیفائدہ نہ ہوا۔ پر میں نے اُن سب سے زیادہ محنت کی۔ نہ میں نے بلکہ خدا کے فضل نے جو میرے ساتھہ تھا۔

(۱۱) پس کیا میں کیا وہ ایسی منادی کرتے ہیں اور تم ایسا ہی ایمان لائے ہو۔

(۱۲) اب اگر منادی کیجاتی ہے کہ مسیح مردوں میں سے جی اُٹھا تو تم میں سے کئی ایک کیوں کہتے ہیں کہ مردوں کی قیامت نہ ہوگی؟ (۱۳) جب مردوں کی قیامت نہیں تو مسیح بھی نہیں

سنہ عیسوی ۵۹

جی اُٹھا ہی (۱۴) اور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو ہماری منادی عبث ہی اور تمہارا ایمان بھی عبث + (۱۵) بلکہ ہم خدا کے جھوٹے گواہ بھی ٹھہرے۔ کیونکہ ہم نے خدا کی بابت گواہی دی کہ اُس نے مسیح کو پھر جلایا ہی جس کو اُس نے نہیں اُٹھایا اگر مُردے نہیں اُٹھتے + (۱۶) کیونکہ اگر مُردے نہیں اُٹھتے تو مسیح بھی نہیں اُٹھا۔ (۱۷) اور اگر مسیح نہیں اُٹھا تو تمہارا ایمان بیفائدہ ہی۔ تم اب تک اپنے گُناہوں میں گرفتار ہو (۱۸) پھر وہ بھی جو مسیح میں ہوکے سوگئے ہیں سو نیست ہوگئے + (۱۹) اگر ہم صرف اِسی زندگی میں مسیح سے امید رکھتے ہیں تو ہم سارے آدمیوں سے کمبخت ہیں +

(۲۰) پر اب مسیح تو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی اور اُن میں جو سوگئے ہیں پہلا پھل ہوا + (۲۱) کہ جب آدمی کے سبب سے موت ہی تو آدمی ہی کے سبب سے مُردوں کی قیامت بھی ہی (۲۲) کیونکہ جیسا آدم میں شامل ہوکے سب مرتے ہیں ویسا ہی مسیح میں شامل ہوکے سب جلائے جائینگے + (۲۳) لیکن ہر ایک اپنی اپنی نوبت میں۔ پہلا پھل مسیح۔ پھر وہ جو مسیح کے ہیں اُسکے آنے پر (۲۴) بعد اُسکے آخرت ہی تب وہ بادشاہت خدا کے جو باپ ہی سپرد کریگا اور ساری حکومت اور سارے اختیار و قدرت کو نیست کر دیگا + (۲۵) کیونکہ جب تک کہ وہ سارے دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لائے ضرور ہی کہ سلطنت کرے (۲۶) موت بھی جو آخری دشمن ہی نیست ہوگی + (۲۷) کہ اُس نے سب کچھ اُسکے پاؤں تلے کر دیا ہی مگر جب کہ وہ کہتا ہی کہ سب کچھ اُس کے تابع میں کر دیا تو ظاہر ہی کہ وہی الگ رہا جس نے سب کچھ اُس کے تابع میں کر دیا + (۲۸) اور جب سب کچھ اُس کے تابع میں آئیگا تب بیٹا آپ ہی اُس کا تابع ہوجائیگا جس نے سب چیزیں اُسکے تابع میں کر دیں تاکہ خدا سب میں سب کچھ ہوئے +

(۲۹) نہیں تو وہ جو کہ مُردوں کے اوپر بپتسمہ پاتے ہیں سو کیا کرینگے؟ اگر مُردے مطلق نہ اُٹھیں تو کیوں مُردوں کے اوپر بپتسمہ پاتے ہیں؟ (۳۰) اور پھر ہم کیوں ہر گھڑی خطرے میں پڑے ہیں؟ (۳۱) مجھے تمہارے اس فخر کی جو ہمارے خداوند یسوع مسیح سے ہی قسم کہہ کر کہتا ہوں ہر روز مرتا ہوں (۳۲) اگر میں آدمی کی طرح افسس میں درندوں کے ساتھ لڑا تو مجھے کیا فائدہ اگر مُردے نہ اُٹھیں؟ آؤ کھائیں پئیں کہ کل کے دن مرینگے + (۳۳) تم فریب نہ کھاؤ۔ بُری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑتی ہیں (۳۴) تم راستی کرنے کے لئے جاگو اور گناہ نہ کرو۔ کہ کتنوں میں خدا کی پہچان نہیں ہی۔ میں تمہیں شرم دلانے کو یہہ کہتا ہوں +

(۳۵) شاید کوئی کہے کہ مُردے کس طرح اُٹھتے ہیں؟ اور کس جسم کے ساتھ آتے ہیں؟ (۳۶) ای نادان جو چیز تو بوتا ہی اگر وہ نہ مرے تو کبھی جلائی نہ جائیگی (۳۷) اور یہہ جو تو بوتا ہی وہ جسم نہیں ہی جو ہوئیگا بلکہ نرا ایک دانہ ہی خواہ گیہوں خواہ کچھ اور کا۔ (۳۸) پر خدا اُس کو جیسا اُس نے چاہا ایک جسم دیتا ہی اور ہر ایک بیج کو اُس کا خاص جسم + (۳۹) سب گوشت ایک طرح کے گوشت نہیں۔ بلکہ آدمیوں کا گوشت اَوْر ہی چارپایوں کا گوشت اَوْر ہی مچھلیوں کا گوشت اَوْر ہی پرندوں کا گوشت اَوْر + (۴۰) اور آسمانی جسم بھی ہیں اور خاکی بھی ہیں۔ پر آسمانیوں کا جلال اَوْر ہی خاکیوں کا اَوْر + (۴۱) آفتاب کا جلال اَوْر ہی اور ماہتاب کا جلال اَوْر اور ستاروں کا جلال اَوْر ہی۔ کہ ستارہ ستارے سے جلال کی بہ نسبت فرق رکھتا ہی (۴۲) مُردوں کی قیامت بھی ایسی ہی ہی وہ فنا میں بویا جاتا اور بقا میں اُٹھتا ہی (۴۳) بے حرمتی میں بویا جاتا ہی اور جلال میں اُٹھتا ہی کمزوری میں بویا جاتا ہی زورآوری میں اُٹھتا ہی۔ (۴۴) نفس والا جسم بویا جاتا ہی اور روحانی جسم اُٹھتا ہی ایک نفس والا جسم ہی اور ایک روحانی جسم + (۴۵) چنانچہ لکھا ہی کہ پہلا آدمی یعنے آدم جیتی جان ہوا اور پچھلا آدم جلانیوالی روح ہوا (۴۶) لیکن روحانی پہلے نہ تھا بلکہ نفس والا۔ بعد اُس کے روحانی + (۴۷) پہلا آدمی زمین سے خاکی ہی۔ دوسرا آدمی خداوند آسمان سے ہی + (۴۸) جیسا خاکی ویسے وہ بھی جو خاکی ہیں۔ اور جیسا آسمانی ویسے وہ بھی جو آسمانی ہیں (۴۹) اور جس طرح ہم نے خاکی کی صورت پائی ہی ہم آسمانی کی صورت بھی پائینگے +

(۵۰) ای بھائیو میں اب یہہ کہتا ہوں کہ جسم اور خون خدا کی بادشاہت کے وارث نہیں ہو سکتے اور نہ فنا بقا کا

وارث ہو سکتا ہی (۵۱) دیکھو میں تمہیں ایک بھید کی بات کہتا ہوں کہ ہم سب سو ئینگے نہیں پر ہم سب بدل جائینگے (۵۲) ایک دم میں ایک پل میں پچھلا نرسنگا پھونکتے وقت کہ نرسنگا تو پھونکا جائیگا اور مردے اُٹھکے غیر فانی ہونگے اور ہم بھی بدل جائینگے (۵۳) کیونکہ ضرور ہی کہ یہہ فانی بقا کو پہنے اور یہہ مرنیوالا ہمیشہ کی زندگی کو پہنے (۵۴) اور جب یہہ فانی غیر فانی کو اور یہہ مرنیوالا ہمیشہ کی زندگی کو پہن چکیگا تب وہ بات جو لکھی ہی پوری ہوگی کہ فتح نے موت کو نگل لیا (۵۵) ای موت تیرا ڈنک کہاں ہی؟ ای قبر تیری فتح کہاں؟ (۵۶) موت کا ڈنک گناہ ہی اور گناہ کا زور شریعت ہی (۵۷) پر شکر خدا کا جس نے ہمیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے فتح بخشی (۵۸) پس ای میرے عزیز بھائیو تم ثابت قدم و پایدار رہو اور خداوند کے کام میں ہمیشہ ترقی کرتے رہو یہہ جانکر کہ تمہاری محنت خداوند میں بیفایدہ نہیں ہی

۱۶ باب

اب اُس چندے کی بابت جو مقدس لوگوں کیواسطے ہی جیسا میں نے گلتیہ کی کلیسیاؤں کو حکم کیا ویسا تم بھی کرو (۲) کہ ہر ہفتے کے پہلے دن تم میں سے ہر کوئی اپنی آمدنی کے موافق جیسا نفع اُٹھایا کچھہ جمع کرکے اپنے پاس رکھے تاکہ جب میں آؤں تو چندہ کرنا نہ پڑے (۳) اور میں آکے اُنہیں جنکو تم معتبر ٹھہراؤگے تمہارے فیض کا پھل خطوں کے ساتھہ یروسلم میں لیجانے کو بھیجونگا (۴) اور اگر میرا جانا بھی مناسب ہوگا تو وہ میرے ساتھہ جائینگے (۵) اور جب میں مقدونیہ میں ہو کے نکلونگا کہ البتہ مقدونیہ میں سیر کرکے جاؤنگا تب تمہارے پاس آؤنگا (۶) شاید میں تمہارے پاس ٹھہروں بلکہ جاڑا بھی کاٹوں تاکہ تم مجھے آگے جہاں میرا جانا ہو روانہ کرو (۷) کہ میں نہیں چاہتا کہ اب راہ ہی میں تمہاری ملاقات کروں پر امیدوار ہوں کہ اگر خداوند اجازت دے تو کچھہ دن تمہارے پاس رہوں (۸) اور میں پنتیکست کے دن تک افسس میں رہونگا (۹) کہ ایک بڑا دروازہ جب سے ایک بڑے کام میں دخل پانا ہی میرے لئے کھلا ہی اور مخالف بہت سے ہیں

(۱۰) اور اگر تمطاؤس آئے تو ایسا کرو کہ وہ تمہارے پاس بیخوف رہے کہ وہ میری طرح خداوند کا کام کرتا ہی (۱۱) پس کوئی اُسکو حقیر جانے بلکہ تم اُسکو سلامت ادھر کو روانہ کیجیو کہ میرے پاس پہنچے کیونکہ میں راہ دیکھتا ہوں کہ وہ بھائیوں سمیت آئے (۱۲) رہا اپلوس ہمارا بھائی سو میں نے اُس سے بہت التماس کیا کہ وہ تمہارے پاس بھائیوں کے ساتھہ جائے پر اُسکا ارادہ اب کے مطلق نہ تھا کہ جائے پر جب فرصت پائیگا تو جائیگا

(۱۳) جاگتے رہو ایمان میں قائم رہو مردانگی کرو مضبوط رہو (۱۴) تمہاری سب باتیں محبت کے ساتھہ ہوں

(۱۵) اب ای بھائیو میں تم سے عرض کرتا ہوں (کہ تم ستفناس کے خاندان کو جانتے ہو کہ وہ اخیہ کا پہلا پھل ہی اور وہ مقدس لوگوں کی خدمت کرنے کو مستعد رہے ہیں) (۱۶) سو تم ایسے لوگوں کے اور ہر ایک کے جو کام اور محنت میں ہمارے شریک ہوں فرمانبردار رہو (۱۷) اور میں ستفناس اور فرتوناتس اور اخائکس کے آنے سے خوش ہوں کیونکہ اُنہوں نے تم سے جو کم ہوا تھا بھر دیا (۱۸) کہ اُنہوں نے میری اور تمہاری روح کو تازہ کیا اسلئے تم ایسوں کو مانو

(۱۹) اور آسیا کی کلیسیائیں تمہیں سلام کہتی ہیں اکولا اور پرسکلا کلیسیے سمیت جو اُن کے گھر میں ہی تمہیں خداوند کیواسطے بہت بہت سلام کہتے ہیں (۲۰) سارے بھائی تمہیں سلام کہتے ہیں تم پاک بوسہ لیکے آپس میں سلام کرو (۲۱) سلام مجھہ پولس کا اپنے ہاتھہ سے (۲۲) اگر کوئی خداوند یسوع مسیح سے محبت نہیں رکھتا وہ حرم کیا جائے ماران اتا (۲۳) خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہو (۲۴) میری محبت تم سب کے ساتھہ یسوع مسیح میں ہو آمین

پولس رسول کا دوسرا خط
قرنتیوں کو

۱ باب

پولس کی جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہی اور بھائی تمطاؤس کی جانب سے خدا کی کلیسیے کو جو قرنتس میں ہی اُن سب مقدس لوگوں سمیت جو تمام اخیہ میں ہیں (۲) فضل اور سلامتی

سنہ عیسوی ۹۰

ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہارے لئیے ہوئیں +

(۳) مبارک ہو وہ خدا جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ اور رحمتوں کا بانی اور ساری تسلّی کا خدا ہی۔ (۴) وہی ہماری ہر ایک مصیبت میں ہم کو تسلّی دیتا ہی تاکہ ہم اُس ہی تسلّی کے سبب جو ہمیں خُدا سے ملتی ہی اُن کو بھی جو کسی طرح کی مصیبت میں ہیں تسلی دے سکیں +

(۵) کیونکہ جس طرح مسیح کے دُکھ ہم پر بڑھتے جاتے ہیں اُسی طرح ہماری تسلّی بھی مسیح کے سبب سے بڑھتی ہی + (۶) اور ہم اگر مصیبت اُٹھاتے ہیں تو تمہاری تسلّی اور نجات کے واسطے ہی جو تمہارے اُن دُکھوں کی جنہیں ہم بھی سہتے ہیں برداشت کرنے سے اثر کرتی ہی۔ اور اگر ہم تسلی پاتے ہیں تو تمہاری تسلّی اور نجات کیواسطے ہی + (۷) اور ہماری اُمید تمہاری بابت مضبوط ہی۔ کہ ہم جانتے ہیں کہ جس طرح تم دُکھوں میں شریک ہو اُسی طرح تسلّی میں بھی ہوگے +

(۸) کیونکہ ای بھائیو ہم نہیں چاہتے کہ تم ہماری اُس مصیبت سے جو آسیا میں ہم پر پڑی ناواقف رہو کہ ہم طاقت سے باہر بہت ہی دب گئے یہاں تک کہ ہم نے زندگی سے بھی ہاتھ دھویا۔ (۹) بلکہ اپنے اوپر قتل کا حکم یقین کر چکے تھے تاکہ ہم نہ اپنا بلکہ خُدا کا جو مُردوں کو جلاتا ہی بھروسا رکھیں + (۱۰) اُس نے ہم کو ایسی بڑی ہلاکت سے چھڑایا اور چھڑاتا بھی ہی اور ہم کو اُس سے یہہ اُمید ہی کہ وہ آگے کو بھی چھڑائیگا۔ (۱۱) اور تم بھی ملکے دعا سے ہمارے مددگار رہو تاکہ اُس نعمت کے سبب جو بہت سے لوگوں کی دعا سے ہم کو ملی بہت سے لوگ شکر بھی ہماری طرف سے کریں +

(۱۲) کیونکہ ہمارا فخر یہہ ہی کہ ہمارا دل گواہی دیتا ہی کہ ہم نے خدا کی صفائی اور سچائی کے ساتھہ جسمانی حکمت سے نہیں بلکہ خُدا کے فضل سے دنیا میں گذران کی خاصکر تمہارے درمیان +

(۱۳) کیونکہ ہم اَور باتیں تمہیں نہیں لکھتے مگر وہی جنہیں تم پڑھتے اور مانتے ہو۔ اور مجھے اُمید ہی کہ تم آخر تک مانتے رہوگے (۱۴) چنانچہ تم نے ہم کو بھی ایک طور پر مان لیا ہی کہ ہم تمہارے فخر ہیں جیسے خُداوند یسوع کے دن تم بھی ہمارے +

(۱۵) اور میں نے اسی بھروسے پر پہلے تمہارے پاس آنیکا ارادہ کیا تاکہ تم دوسری نعمت پاؤ (۱۶) اور پھر تم پاس ہوکر مقدونیہ کو جاؤں اور مقدونیہ سے پھر تمہارے پاس آؤں اور کہ تم مجھے آگے یہودیہ کو پہنچا دو + (۱۷) پس میں نے جو یہہ ارادہ کیا تو کیا ہلکے پن سے کیا؟ یا جو ارادہ میں کرتا ہوں سو کیا جسمانی طور پر کرتا ہوں کہ ہاں ہاں اور نہیں نہیں بھی میری بات میں ہو؟ (۱۸) پر خُدا کے برحق جانتا ہی کہ ہماری جو بات تم سے تھی ہو ہاں اور نہیں نہ ٹھہری + (۱۹) کہ خُدا کا بیٹا یسوع مسیح جسکی منادی ہم نے یعنے میں نے اور سلوانس اور تمطاؤس نے تمہارے بیچ کی سو ہاں اور نہیں نہ ٹھہرا بلکہ ہاں اُس سے ٹھہرا (۲۰) کیونکہ خُدا کے جتنے وعدے ہیں سب اُس سے ہاں اور اُس سے آمین ہیں تاکہ ہمارے وسیلے سے خدا کا جلال ظاہر ہو +

(۲۱) اور جو ہم کو تمہارے ساتھہ مسیح میں قائم کرتا ہی اور جس نے ہم کو مسوح کیا سو خُدا ہی۔ (۲۲) اور اُس نے ہم پر مہر بھی کی اور روح کا بیعانہ ہمارے دلوں میں دیا +

(۲۳) غرض میں خُدا کو اپنے دل پر گواہ لاتا ہوں کہ میں نے تم پر رحم کیا کہ ابتک قرنتس میں نہیں آیا (۲۴) لیکن ہم تمہارے ایمان پر خداوندی نہیں کرتے بلکہ تمہاری خوشی کے مددگار ہیں کیونکہ تم ایمان سے قائم رہتے ہو +

۲ باب

میں نے اپنے دل میں یہہ ٹھانا کہ میں تمہارے پاس پھر کے غمگین نہ آؤں (۲) کیونکہ اگر میں تمہیں غمگین کروں تو کون ہوا اُسکے جسے میں نے غمگین کیا مجھے خوش کر سکتا ہی؟ (۳) اور میں نے تم کو یہہ لکھا تا نہ ہو کہ میں آکر اُن سے جن سے چاہتا کہ میں خوش ہوؤں غمگین ہوؤں کہ تم سبھوں کی طرف سے مجھے یقین ہی کہ جو میری خوشی ہی سو وہی خوشی تم سبھوں کی ہی + (۴) کیونکہ میں نے بڑی مصیبت اور دلگیری سے بہت سے آنسو بہا بہا کر تمہیں لکھا۔ اور اسواسطے نہیں کہ تم غمگین ہو پر اسواسطے کہ تم میری اُس بڑی محبّت کو جو تم سے ہی جانو +

(۵) اور اگر کسی نے غمگین کیا تو اُس نے مجھی کو نہیں غمگین کیا بلکہ ایک طور پر تم سب کو بھی۔ میں اُس پر زیادہ بوجھہ ڈالنے نہیں چاہتا ہوں + (۶) بس یہہ الزام جو بہتیروں سے اُٹھایا اُسکے واسطے بس ہی + (۷) سو بہتر ہی کہ تم برخلاف اُسکے اُسکو معاف کرو اور تسلّی دو تا کہیں ایسا نہ ہو کہ بہت غم اُسے کھا جائے + (۸) اسلیئے میں تم سے عرض کرتا ہوں کہ تم اُس کے ساتھہ اپنی محبّت ثابت کرو + (۹) کہ میں نے اسواسطے بھی لکھا

سنہ عیسوی ۶۰

تھا کہ تمہیں جانچوں کہ تم ساری باتوں میں فرمانبردار ہو یا نہیں۔ (۱۰) جسے تم کچھ معاف کرتے ہو اُسے میں بھی معاف کرتا ہوں۔ اور میں نے جسے کچھ معاف کیا تمہاری خاطر سے مسیح کے قائم مقام ہو کر معاف کیا۔ (۱۱) تا نہ ہو کہ شیطان ہم پر زیادتی کرے کیونکہ ہم اُس کی تدبیروں سے ناواقف نہیں ہیں۔

(۱۲) اور جب میں مسیح کی انجیل سنانے کو تروآس میں آیا اور خداوند سے مجھ پر ایک دروازہ کھل گیا (۱۳) تب میرے دل کو آرام نہ رہا کہ میں نے اپنے بھائی طِطُس کو نہ پایا۔ اور اُن سے رخصت ہو کر وہاں سے مقدونیہ میں آیا۔ (۱۴) اب شکر خدا کا جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ فتحیاب کی طرح گشت کراتا ہے اور اُسی کی پہچان کی خوشبو ہم سے ہر ایک جگہ ظاہر کراتا ہے۔ (۱۵) کیونکہ ہم خدا کے آگے اُن کے لئے جو بچائے جاتے ہیں اور اُنکے لئے جو ہلاک ہوتے ہیں مسیح کی خوشبوئی ہیں۔ (۱۶) بعضوں کو مرنے کے لئے موت کی بو اور بعضوں کو جینے کے لئے زندگی کی بو ہیں اور کون ان باتوں کے لائق ہے؟ (۱۷) کہ ہم بہتوں کی مانند خدا کے کلام میں ملونی نہیں کرتے بلکہ سچائی سے اور خدا کی طرف سے ہم خدا کے حضور مسیح میں ہو کے بولتے ہیں۔

۳ باب

کیا ہم پھر اپنی نیکنامی جتانا شروع کرتے ہیں؟ یا ہم اوروں کی طرح محتاج ہیں کہ نیکنامی کے خط تمہارے پاس لائیں یا تم سے نیکنامی کے خط لیجائیں؟ (۲) ہمارا خط جو ہمارے دلوں پر لکھا ہے تم ہو اور اُسے سارے آدمی جانتے اور پڑھتے ہیں۔ (۳) کہ تم ظاہر مسیح کے خط ہو جس کے تیار کرنے میں ہم خدمت کرنیوالے ہوئے اور وہ سیاہی سے نہیں بلکہ زندہ خدا کی روح سے اور پتھر کی تختیوں پر نہیں بلکہ دل کی تختیوں پر جو گوشت کی ہیں لکھا گیا ہے۔ (۴) اور ہم ایسا بھروسا مسیح کی معرفت خدا پر رکھتے ہیں (۵) اِس لئے نہیں کہ ہم لائق ہیں کہ آپ سے کچھ خیال بھی کر سکیں بلکہ ہماری لیاقت خدا سے ہے۔ (۶) جس نے ہم کو یہہ لیاقت بھی دی ہے کہ ہم نئے عہد کے خادم ہوئیں حرف کے نہیں بلکہ روح کے کیونکہ حرف مار ڈالتا ہے پر روح جلاتی ہے۔ (۷) پس اگر موت کی وہ خدمت جسکا حرفی اور پتھروں پر کھودی گئی تھی ایسے جلال کے ساتھ ہوئی کہ بنی اسرائیل موسیٰ کے چہرے پر بسبب اُس جلال کے جو اُس کے چہرے پر تھا اور نیست ہونیوالا تھا بخوبی نظر نہ کر سکے (۸) تو روح کی خدمت کتنے زیادہ جلال کے ساتھ نہ ہوگی؟ (۹) کہ جب الزام دلانیوالی خدمت جلال ہے تو راستبازی کی خدمت کا جلال کتنا زیادہ نہ ہوگا؟ (۱۰) بلکہ وہ جو جلالی ظاہر ہوا اِس بڑے جلال والے کی نسبت سے جلال ہی نہ رکھتا تھا۔ (۱۱) کیونکہ اگر نیست ہونیوالی چیز جلال کے ساتھ تھی تو وہ جو قائم رہنیوالی ہے کتنے ہی زیادہ جلال کے ساتھ نہ ہو۔

(۱۲) پس ہم ایسی امید رکھکے بڑی بے پروائی سے بولتے ہیں۔ (۱۳) اور ہم موسیٰ کی طرح عمل نہیں کرتے جس نے اپنے چہرہ پر پردہ ڈالا تا کہ بنی اسرائیل اُس اُٹھ جانیوالی کی غایت تک بخوبی نہ دیکھیں۔ (۱۴) لیکن اُن کے فہم تاریک ہو گئے کیونکہ آجتک پُرانے عہدنامے کے پڑھنے میں وہی پردہ رہتا ہے اور اُٹھ نہیں جاتا۔ کہ وہ پردہ مسیح سے جاتا رہتا ہے۔ (۱۵) پس آجتک جب موسیٰ کی کتاب پڑھی جاتی ہے تو وہ پردہ اُن کے دل پر پڑا رہتا ہے۔ (۱۶) لیکن جب خداوند کی طرف پھریگا تب وہ پردہ ہر طرف سے اُٹھ جائیگا۔ (۱۷) اور خداوند وہی روح ہے اور جہاں کہیں خداوند کی روح ہے وہیں آزادگی ہے (۱۸) پر ہم سب بے پردہ کئے ہوئے چہرے سے خداوند کے جلال کو آئینہ میں دیکھ دیکھکے جلال سے جلال تک خداوند کی روح کے وسیلہ اُسی صورت پر بنتے جاتے ہیں۔

۴ باب

پس جب ہم نے یہہ خدمت پائی جیسا کہ ہم پر رحم ہوا تو ہم اُداس نہیں ہوتے۔ (۲) بلکہ ہم نے شرم کے پوشیدہ کاموں سے کنارہ کیا اور دغابازی کی چال نہیں چلتے اور نہ خدا کی بات میں ملونی کرتے ہیں بلکہ کلام حق کے ظاہر کرنے سے ہر ایک آدمی کے دل میں خدا کے حضور اپنے تئیں جگہ کرتے ہیں (۳) اور ہماری انجیل اگر پوشیدہ ہوئے تو اُنہیں پر پوشیدہ ہے جو ہلاک ہوتے ہیں (۴) کہ اس جہان کے خدا نے اُنکی عقلوں کو جو بے ایمان ہیں تاریک کر دیا ہے تا نہ ہو کہ مسیح جو خدا کی صورت ہے اُس کی جلال والی انجیل کی روشنی اُن پر چمکے۔ (۵) کہ ہم اپنی نہیں بلکہ مسیح

۱۰ ۱ کلسی ۳: ۱۰ | ۱۳ یوحنا ۶: ۶۳ - رومیوں ۸: ۲ | ۱۴ رومیوں ۷: ۱۰ | ۱۵ خروج ۳۴: ۱ و ۲۸ - استثنا ۱۰: ۱

قلسی ۱: ۱۵ - عبرانی ۱: ۳ - ۱۰ | ۲ قرنتیوں ۳: ۶ و ۹ و ۱۰ اور ۱۱ آیت

سنہ عیسوی ۶۰

یسوع خداوند کی منادی کرتے ہیں[۹] اور اپنے تئیں یسوع کے لئے تمہارے خادم[۱۰] ظاہر کرتے + (۶) کیونکہ خدا جس کے حکم کے مطابق تاریکی سے روشنی چمکی[۱۱] اُس نے ہمارے دلوں کو روشن کیا[۱۲] تاکہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے ہم میں جلوہ گر ہو[۱۳] +

(۷) پر ہم یہہ خزانہ مٹی کے باسنوں میں[۱۴] رکھتے ہیں تاکہ ظاہر ہو کہ قدرت کی بزرگی ہماری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہی[۱۵] (۸) اور ہم تو ہر طرف سے مصیبت اُٹھاتے ہیں[۱۶] لیکن شکنجے میں نہیں۔ حیران ہیں پر ناامید نہیں۔ (۹) ستائے جاتے ہیں پر اکیلے چھوڑے نہیں گئے۔ گرائے جاتے ہیں پر ہلاک نہیں ہوتے[۱۹] (۱۰) کہ ہم خداوند یسوع مسیح کی موت کو اپنے بدن میں ہمیشہ لئے پھرتے ہیں[۲۰] تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے جسم میں ظاہر ہو[۲۱] (۱۱) کہ ہم جو زندہ ہیں یسوع کی خاطر ہمیشہ موت کے حوالے کئے جاتے ہیں[۲۲] تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے فانی جسم میں ظاہر ہو + (۱۲) پس موت کا ہم میں اور زندگی کا تم میں اثر ہوتا ہی[۲۳] + (۱۳) پر اس سبب سے کہ ایمان کی وہی روح ہم میں ہی[۲۴] جیسا لکھا ہی کہ میں ایمان لایا اور اِس لئے بولا[۲۵] ہم بھی ایمان لائے اور اسی واسطے بولتے ہیں۔ (۱۴) کہ ہم جانتے ہیں کہ وہی جس نے خداوند یسوع کو جلایا سو ہم کو بھی یسوع کے ساتھہ جلائیگا[۲۶] اور تمہارے ساتھہ اپنے حضور میں حاضر کریگا + (۱۵) کیونکہ ساری چیزیں تمہارے واسطے ہیں[۲۷] تاکہ وہ فضل جو نہایت ہوا خدا کے جلال کے لئے بہتوں کے وسیلے سے شکرگذاری بڑھائے[۲۸] +

(۱۶) اسلئے ہم اُداس نہیں ہوتے ہیں بلکہ ہرچند کہ ہماری ظاہری اِنسانیت نیست ہوتی ہی لیکن باطنی روز بروز نئی ہوتی جاتی ہی[۲۹] (۱۷) کہ ہماری پل بھر کی ہلکی مصیبت کیا ہی بے نہایت اور ابدی بھاری جلال ہمارے لئے پیدا کرتی رہتی ہی[۳۰] (۱۸) کہ ہم نہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں آتی ہیں بلکہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں نہیں آتیں نظر کرتے ہیں[۳۱] کیونکہ جو چیزیں دیکھنے میں آتی ہیں چند روزی ہیں اور وہ جو دیکھنے میں نہیں آتیں ہمیشہ کی ہیں +

۵ باب

کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا یہہ خیمہ سا خاکی گھر[۱] اُجڑ جائے تو ہم ایک عمارت خدا سے پائینگے۔ وہ ایک گھر ہی جو ہاتھوں سے نہیں بنا بلکہ ابدی اور آسمان پر ہی + (۲) کہ ہم اِس میں آہیں کھینچتے ہیں[۲] اور بڑی آرزو رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی گھر سے ملبس ہوویں۔ (۳) اِس لحاظ سے کہ ہم حقیقتاً ملبس ہونگے اور نہ کہ ننگے پائے جائینگے[۳] (۴) کیونکہ ہم تو جب تک اس خیمے میں ہیں بوجھ سے دبکر آہیں کھینچتے ہیں لیکن نہیں چاہتے کہ اِس پوشش کو اُتاریں بلکہ یہہ کہ اسکے اوپر اُسے پہن لیں تاکہ زندگی موت کو نگل جائے[۴] (۵) اور جس نے ہم کو اُسی کے لئے تیار کیا سو خدا ہی[۵] اور اُسی نے ہمیں روح کا بیعانہ بھی دیا[۶] + (۶) اسلئے ہماری ہمیشہ خاطرجمعی ہی۔ کہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے گھر میں ہیں ہم اپنے گھر سے جو خداوند کے یہاں ہی دور ہیں (۷) کہ ہم ایمان سے اور نہ کہ دیکھہ دیکھکے چلتے ہیں[۷] (۸) سو ہماری خاطرجمعی ہی۔ اور ہم بیشتر چاہتے ہیں کہ بدن میں اپنے گھر سے روانہ ہوویں اور خداوند کے یہاں اپنے گھر میں جا پہنچیں[۸] + (۹) اِس لحاظ سے ہم کوشش کرتے ہیں کہ کیا حاضر ہوویں یا غیرحاضر ہوویں اُسکو پسند آئیں + (۱۰) کیونکہ ہم سب کو ضرور ہی کہ مسیح کی مسند عدالت کے آگے حاضر ہوویں[۹] تاکہ ہر ایک جو کچھہ اُس نے بدن میں ہو کے کیا کیا بھلا کیا برا موافق اُسکے پائے[۱۰] + (۱۱) اِسواسطے ہم خداوند کے خوف[۱۱] کو سمجھکر آدمیوں کی منت کرتے ہیں۔ اور خدا پر ہمارا احوال ظاہر ہی[۱۲] اور امید ہی کہ تمہارے دلوں پر بھی ظاہر ہو + (۱۲) کہ ہم پھر اپنی نیکنامی تم پر نہیں جتاتے ہیں[۱۳] پر تمہیں ہمارے سبب فخر کرنیکی جگہ دیتے ہیں[۱۴] تاکہ تم اُن کو جو ظاہر پر فخر کرتے ہیں اور باطن پر نہیں جواب دے سکو + (۱۳) کیونکہ اگر ہم بیخود ہیں[۱۵] تو یہہ خدا کیواسطے ہی۔ اور اگر ہوشیار ہیں تو یہہ تمہارے واسطے ہی + (۱۴) کہ مسیح کی محبت ہم کو کھینچتی ہی۔ کیونکہ ہم یہہ سمجھے کہ جب ایک سب کیواسطے موا[۱۶] تو سب مردہ ٹھہرے (۱۵) اور وہ سب کیواسطے موا کہ جو جیتے ہیں سو آگے کو اپنے لئے نہ جیئیں[۱۷] بلکہ اُس کے لئے جو اُنکے واسطے موا اور پھر جی اُٹھا + (۱۶) پس اب سے ہم کسی کو جسم کی راہ سے نہیں پہچانتے ہیں[۱۸] اور اگرچہ ہم نے مسیح کو بھی جسم کی راہ سے پہچانا ہی پر اب اُسے پھر ہم نہیں پہچانتے[۱۹] + (۱۷) اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہی[۲۰] تو وہ نیا مخلوق ہی[۲۱] پرانی چیزیں گذر گئیں[۲۲] دیکھو ساری چیزیں نئی ہو گئیں (۱۸) اور یہہ ساری چیزیں خدا کی طرف سے ہیں جس نے یسوع

مسیح کے وسیلے ہم کو آپ سے ملایا اور ملاپ کی خدمت ہمیں دی ۔
(۱۹) یعنے خدا نے مسیح میں ہو کے دنیا کو اپنے ساتھ یوں ملا لیا کہ
اُسنے اُنکی تقصیروں کو اُن پر حساب نہ کیا ۔ اور میل کا کلام ہمیں سونپا ✦
(۲۰) اِس لئے ہم مسیح کے ایلچی ہیں گویا کہ خدا ہمارے وسیلے
منت کرتا ہے سو ہم مسیح کے بدلے التماس کرتے ہیں کہ تم خدا سے
میل کرو ✦ (۲۱) کیونکہ اُس نے اُسکو جو گناہ سے واقف نہ تھا ہمارے
بدلے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں شامل ہو کے الہی راستبازی
ٹھہریں ✦

۶ باب

پس ہم بھی ہم خدمت ہو کے تم سے منت بھی کرتے ہیں کہ
خدا کا فضل عبث مت پاتے جاؤ (۲) کیونکہ وہ کہتا ہے کہ ✦
میں نے قبولیت کے وقت میں تیری سُنی اور نجات کے
دن تیری مدد کی ✦
دیکھو اب قبولیت کا وقت ہے ۔ دیکھو اب نجات کا دن ہے ✦
(۳) ہم کسی کے ٹھوکر کھانے کے باعث نہیں ہوتے تاکہ یہہ
خدمت بدنام نہ ہو (۴) بلکہ ہر ایک بات میں خدا کے خادم
کی طرح ظاہر کرتے ہیں بڑی برداشت سے مصیبتوں سے احتیاجوں
سے تنگیوں سے (۵) کوڑے کھانے سے قید سے ہنگاموں سے
محنتوں سے بیداریوں سے فاقوں سے (۶) پاکیزگی سے معرفت
سے صبر سے مہربانی سے پاک روح سے بے ریا محبت سے (۷)
کلام حق سے خدا کی قدرت سے راستبازی کے ہتھیاروں
سے جو دہنے بائیں ہیں (۸) عزت اور بے عزتی سے بدنامی
اور نیکنامی سے ۔ دغاباز کی مانند ہیں پر سچے ہیں ۔ (۹) گمنام کی
مانند ہیں پر مشہور ہیں مرنیوالوں کی مانند ہیں پر دیکھو ہم جیتے
ہیں تنبیہہ پانیوالوں کی مانند ہیں پر ہلاک نہیں ہوتے
(۱۰) غمگین کی مانند ہیں پر ہمیشہ خوش ہیں ۔ کنگال کی مانند ہیں
پر بہتوں کو دولتمند کرتے ہیں ۔ نادار کی مانند ہیں پر سب کچھ رکھتے ہیں ✦
(۱۱) اے قرنتیو ہماری زبان تمہاری طرف کھلی ہمارا دل کشادہ ہو گیا ✦
(۱۲) تم ہمارے سبب سے تنگ نہیں پر اپنے ہی دلوں سے تنگ
ہو (۱۳) پس اِس کے بدلے میں (میں تم سے یوں کہتا ہوں
جیسا فرزندوں سے) تم بھی کشادہ دل ہو ✦
(۱۴) اور تم بے ایمانوں کے ساتھ نالائق جوئے میں مت جُتو
کہ راستی اور ناراستی میں کونسا ساجھا ہے اور روشنی کو تاریکی سے
کون میل ہے (۱۵) اور مسیح کو بلیعال کے ساتھ کونسی موافقت ہے یا
ایماندار کا بے ایمان کے ساتھ کیا حصہ ہے (۱۶) اور خدا کی ہیکل
کو بتوں سے کونسی موافقت ہے کہ تم تو زندہ خدا کی ہیکل ہو چنانچہ
خدا نے کہا ہے کہ میں اُن میں رہونگا اور اُن میں چلونگا اور میں اُنکا
خدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے (۱۷) اِسواسطے خداوند
یہہ کہتا ہے کہ ✦
تم اُن کے درمیان سے نکل آؤ اور جدا ہو رہو اور ناپاک کو
مت چھوؤ اور میں تم کو قبول کرونگا ۔ (۱۸) اور میں تمہارا باپ
ہونگا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے ✦
یہہ خداوند قادر مطلق فرماتا ہے ✦

۷ باب

پس اے عزیزو چاہئے کہ ہم ایسے وعدے پا کے آپ کو ہر طرح
کی جسمانی اور روحانی نجاست سے پاک کریں اور خدا کے ڈر
سے پاکیزگی کو کامل کریں ✦
(۲) ہم کو قبول کرو ۔ ہم نے کسی سے بے انصافی نہیں کی
کسی کو خراب نہیں کیا کسی پر کچھہ زیادتی نہیں کی (۳) میں الزام
دینے کیواسطے یہہ نہیں کہتا کیونکہ آگے ہی کہہ چکا ہوں کہ تم ہمارے
دلوں میں ہو یہاں تک کہ ہم تم ایک ساتھ مریں اور جئیں (۴)
میری باتیں تمہاری بابت بہت بیدھڑک ہیں مجھے تمہارے
سبب بڑا فخر ہے میں تو تسلی سے بھرا ہوا ہوں اپنی سب
مصیبت میں نہایت خوش ہوں (۵) کیونکہ جب ہم مقدونیہ
میں آئے ہمارے جسم کو کچھہ آرام نہ تھا بلکہ ہم ہر طرح کی مصیبت
میں گرفتار تھے باہر لڑائیاں بھیتر دہشتیں (۶) لیکن خدا
نے جو عاجزوں کو دلاسا دیتا ہے ططس کے آپہنچنے سے
ہمیں تسلی بخشی (۷) اور نہ صرف اُسی کے آجانے سے بلکہ
اُس تسلی سے بھی جو اُس نے تمہارے بیچ پائی کہ اُس نے
تمہارا شوق تمہارا افسوس تمہاری غیرتمندی جو میری بابت
تھی ہمارے آگے بیان کی یہاں تک کہ میں زیادہ خوش ہوا
(۸) جو میں نے اُس خط سے تمہیں غمگین کیا اُس سے میں نہیں
پچھتاتا اگرچہ میں پچھتاتا تھا اِس لئے کہ دیکھتا ہوں کہ جو
غمگینی اُس خط سے ہوئی تھوڑی ہی مدت تک تھی (۹) اب

سنہ عیسوی ۶۰

میں خوش ہوا ہوں نہ اس واسطے کہ تم غمگین کئے گئے پر اسواسطے کہ تمہارے غم کا انجام توبہ ہوا۔ کیونکہ تم ||خدا کے لئے غمگین کئے گئے تاکہ ہم سے کسی بات میں نقصان نہ پاؤ۔ (۱۰) کیونکہ وہ غم جو خدا کے لئے ہو ایسی توبہ پیدا کرتا ہو جس سے نجات ہوتی ہو ۱۳ اور اُس سے کچھ پچھتاوا نہیں ہوتا۔ پر دنیا کا غم موت پیدا کرتا ہو ۱۴ + (۱۱) دیکھو کہ تمہارے غم نے جو خدا کے لئے تھا تم میں کیا ہی چالاکی کیا ہی عذرخواہی کیا ہی خفگی کیا ہی دہشت کیا ہی شوق کیا ہی غیرت کیا ہی بدلا لینا پیدا کیا۔ تم نے ہر طرح سے ثابت کیا کہ تم اس مقدمہ میں پاک ہو + (۱۲) غرض اگرچہ میں نے تمہیں لکھا پر میں نے نہ اُس کے لئے جس نے اندھیر کیا اور نہ اُسکے واسطے جسپر اندھیر ہوا بلکہ اس لئے کہ ہماری فکر جو تمہارے لئے خدا کے حضور ہی تم پر ظاہر ہو ۱۵ (۱۳) اِس لئے ہم نے تمہاری تسلّی سے تسلّی پائی۔ اور طیطس کی خوشی سے بہت زیادہ خوش ہوئے کہ اُسکی روح تم سبھوں کے سبب تازہ ہوئی ۱۶ + (۱۴) اور اگر میں نے اُسکے سامنے تمہاری بابت کچھ فخر کیا تو شرمندہ نہیں ہوں پر جیسے ساری باتیں جو ہم نے تم سے کہیں سچ سچ ہیں ویسے ہی ہمارا فخر جو طیطس کے سامنے تھا سچ ٹھہرا + (۱۵) اور اُس کی ||دلی محبت تم پر زیادہ تر ہو کہ اُسکو تم سب کی فرمانبرداری یاد ہو ۱۷ کہ تم نے ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے اُسے قبول کیا + (۱۶) پس میں خوش ہوں کہ ہر ایک بات میں تم سے میری خاطر جمعی ہو ۱۸ +

۸ باب

اور ای بھائیو ہم خدا کے اُس فضل کو جو مقدونیہ کی کلیسیاؤں پر کیا گیا ہو تمہیں جتاتے ہیں۔ (۲) کہ مصیبت کی بڑی آزمائش میں اُن کی خوشی کی زیادتی اور اُنکی نہایت غریبی نے اُن کی سخاوت کی دولت کو بہت بڑھایا + (۳) کیونکہ میں یہہ گواہی دیتا ہوں کہ وہ مقدور بھر بلکہ مقدور سے زیادہ آپ سے مستعد تھے۔ (۴) اور بڑی منّت کے ساتھ ہم سے درخواست کی کہ ہم اُس بخشش کو لیں اور مقدسوں کے لئے اُسے پہنچانے میں شریک ہوں ۲ + (۵) اور ہماری امید ہی کے موافق نہیں بلکہ اپنے تئیں پہلے خداوند کو اور پھر خدا کی مرضی سے ہم کو سونپا + (۶) اِسواسطے ہم نے طیطس سے یہہ درخواست کی ۳ کہ جیسا اُس نے آگے شروع کیا تھا ویسا ہی تمہارے درمیان بھی اُس انعام کو پورا کرے + (۷) پس جسطرح تم ہر ایک بات میں ایمان اور کلام اور علم اور ساری کوشش اور اُس محبت میں جو ہم سے رکھتے ہو سبقت لے گئے ہو ۴ ویسے ہی اس نعمت کی بابت بھی تم سبقت لیجاؤ ۵ + (۸) میں کچھ حکم کے طور پر نہیں ۶ بلکہ اَوروں کی سرگرمی کے سبب اور تمہاری محبت کی حقیقت آزمانے کے لئے یہہ کہتا ہوں۔ (۹) کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ دولتمند تھا اور تمہارے واسطے مفلس ہو گیا ۷ تاکہ تم اُس کی مفلسی سے دولتمند ہو جاؤ + (۱۰) اور میں اِس بات میں یہہ رائے ظاہر کرتا ہوں ۸ کیونکہ یہی تمہارے واسطے مناسب ہو ۹ کہ تم نے نہ فقط یہہ کام کرنا شروع کیا بلکہ ایک برس آگے سے ۱۰ اُسکے کرنیکا ارادہ کیا + (۱۱) پس اب تم اُسے تمام بھی کرو۔ کہ جیسے تم ارادہ کرنے پر مستعد تھے ویسے ہی مقدور کے موافق اُسکے تمام کرنے پر بھی ہو + (۱۲) کیونکہ اگر نیک نیت پہلے ہو تو آدمی موافق اُس کے جو اُس پاس ہی مقبول ہو گا ۱۱ نہ اُس کے موافق جو اُس پاس نہیں + (۱۳) غرض یہہ نہیں کہ اَوروں کو آرام اور تمہیں تکلیف ہو۔ (۱۴) بلکہ برابری کے طور پر ہو تاکہ اسوقت تمہاری زیادتی اُنکی کمی کو پورا کرے اور اُنکی زیادتی تمہاری کمی کو۔ تاکہ برابری ہو جائے۔ (۱۵) چنانچہ لکھا ہو کہ جس نے بہت جمع کیا اُسکا کچھ بڑھا نہیں۔ اور جس نے تھوڑا جمع کیا اُسکا کچھ گھٹا نہیں ۱۲ +

(۱۶) اب خدا کا شکر جس نے تمہاری بڑی خیرخواہی طیطس کے دل میں ڈالی + (۱۷) کہ اُسنے تو درخواست کی ۱۳ بلکہ آپ ہی تیار ہو کے اپنی خوشی سے تمہارے پاس نکل گیا + (۱۸) اور ہم نے اُس کے ساتھ اُس بھائی کو بھیجا ۱۴ جس کی تعریف انجیل کے سبب ساری کلیسیاؤں کے درمیان ہو + (۱۹) اور صرف یہی نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں کا چنا ہوا ۱۵ بھی ہو کہ ہمارا ہمسفر ہو کے یہہ نعمت ساتھ لیجائے جس کے ہم خادم ہیں تاکہ خداوند ہی کی ستائش کیجائے ۱۶ اور تمہاری ہمت ظاہر ہو + (۲۰) ہم اِس سے خبردار رہتے ہیں کہ اِس خیرات فراوان کے سبب جس کے ہم خادم ہیں کوئی ہمیں بدنام نہ کرے۔ (۲۱) اِس لئے جو باتیں کہ صرف خداوند ہی کے نہیں بلکہ آدمیوں کے آگے بھی بھلی ہیں ۱۷ ہم اُنکے مقصود و اندیشی کرتے ہیں + (۲۲) اور ہم نے اُنکے ساتھ

||یا خدا کے آگے
۱ پطر ۴: ۵
۱۳ ||۲ سم ۱۲: ۱۳
متی ۲۶: ۷۵
۱۴ ||امثا ۱۷: ۲۲
۱۵ |۲ قرن ۲: ۴
۱۶ |روم ۱۵: ۳۲
||یونانی میں انتڑیاں
۱۷ |۲ قرن ۲: ۹
فلپ ۲: ۱۲
۱۸ |۲ تسلو ۳: ۴
فلیم ۸: ۲۱
۲ |اعما ۱۱: ۲۹
اور ۲۴: ۱۷
روم ۱۵: ۲۵ و ۲۶
۱ قرن ۱۶: ۱ و ۳ و ۴
۲ قرن ۹: ۱
۳ |۱۷ آئت
۲ قرن ۱۲: ۱۸

۴ |۱ قرن ۱: ۵
اور ۱۲: ۱۳
۵ |۲ قرن ۹: ۸
۶ |۱ قرن ۷: ۶
۷ |متی ۸: ۲۰
لوقا ۹: ۵۸
فلپ ۲: ۶ و ۷
۸ |۱ قرن ۷: ۲۵
۹ |امثا ۱۹: ۱۷
متی ۱۰: ۴۲
۱ تمط ۶: ۱۸ و ۱۹
عبر ۱۳: ۱۶
۱۰ |۲ قرن ۹: ۲
۱۱ |مرقس ۱۲: ۴۳ و ۴۴
لوقا ۲۱: ۳
۱۲ |خروج ۱۶: ۱۸
۱۳ |۶ آئت
۱۴ |۲ قرن ۱۲: ۱۸
۱۵ |۱ قرن ۱۶: ۳ و ۴
۱۶ |۲ قرن ۴: ۱۵
۱۷ |روم ۱۲: ۱۷
فلپ ۴: ۸
۱ پطر ۲: ۱۲

اپنے اُس بھائی کو بھیجا جسے ہم نے بہت سی باتوں میں بارہا آزماکر چالاک پایا۔ پر اب اُس بڑے بھروسے کے سبب سے جو اُس کا تم پر ہی بہت زیادہ چالاک ہی۔ (۲۳) باقی طیطس جو ہی وہ میرا شریک اور تمہارے واسطے میرا ہمخدمت ہی۔ اور ہمارے بھائی جو ہیں سو کلیسیاؤں کے رسول اور مسیح کا جلال ہیں۔ (۲۴) پس تم اپنی محبت اور ہمارے اُس فخر کو جو تمہاری بابت ہی اُن پر اور کلیسیاؤں کے سامنے ثابت کیا کرو ✚

۹ باب

پر اُس خدمت کی بابت جو مقدس لوگوں کے واسطے ہی میرا لکھنا تم کو زائد ہی۔ (۲) کیونکہ میں تمہاری ہمت کو جانتا ہوں اور اِس سبب سے مقدونیوں کے آگے تمہاری بڑائی کرتا ہوں کہ اخیہ کا ملک پر سال سے تیار ہی اور تمہاری سرگرمی نے بہتوں کو اُبھارا۔ (۳) لیکن میں نے بھائیوں کو بھیجا کہ ہماری وہ بڑائی جو اس بات میں تمہاری بابت تھی بے اصل نہ ٹھہرے تاکہ جیسا میں نے کہا ہی تم تیار رہو۔ (۴) کہیں ایسا نہ ہو کہ اگر مقدونیہ کے لوگ میرے ساتھ آئیں اور تمہیں تیار نہ پائیں ہم (تو تم نہیں کہتے کہ تم) اس بڑائی پر اعتماد کرنے سے شرمندہ ہوں۔ (۵) اس واسطے میں نے بھائیوں سے یہہ درخواست کرنا ضرور سمجھا کہ وہ آگے تمہارے پاس جائیں اور تمہاری اُس سخاوت کے پھل کو جسکا پیشتر بارہا ذکر ہوا آگے تیار کر رکھیں تاکہ وہ سخاوت کی طرح نہ کہ بخیلی کی طرح موجود رہے ✚

(۶) پر بات یہہ ہی کہ جو دریغ کرکے بوتا ہی دریغ سے کاٹیگا اور جو کشادہ دل ہوکے بوتا ہی کشادہ دلی سے کاٹیگا۔ (۷) ہر ایک جس طرح اپنے دل میں ٹھہراتا ہی دے۔ نہ کہ دریغ سے یا لاچاری سے کیونکہ خدا اُسی کو جو خوشی سے دیتا ہی پیار کرتا ہی۔ (۸) اور خدا تم پر ہر طرح کی نعمت بڑھا سکتا ہی تاکہ تم ہمیشہ سب طرح کی کفایت رکھکے ہر صورت کی نیکوکاری میں بڑھتے جاؤ۔ (۹) چنانچہ لکھا ہی کہ اُس نے بکھرایا ہی۔ اُس نے کنگالوں کو دیا ہی۔ اُسکی راستبازی ہمیشہ کی ہی ✚

(۱۰) اب جو بونے کے لئے بیج اور کھانے کو روٹی بخشتا ہی سو تم کو بونے کے لئے بیج بخشے اور زیادہ کرے اور تمہاری راستبازی کے پھل بڑھا دے۔ (۱۱) تاکہ تم ہر بات میں غنی ہوکے سب طرح کی سخاوت کرو کہ یہہ ہمارے وسیلے سے خدا کی شکرگذاری کا باعث ہوتا ہی۔ (۱۲) کیونکہ اس چندے کی خدمت نہ صرف مقدسوں کی احتیاجوں کو دور کرتی ہی بلکہ خدا تک پہنچتی کہ بہتوں کے وسیلے اُسکی شکرگذاریاں ہوتیں۔ (۱۳) کہ وہ اُس خدمت کا حال تجویز کرکے اِسلئے خدا کی ستائش کرتے ہیں کہ تم مسیح کی انجیل کے تابع ہونے کا اقرار کرتے ہو اور اُن کی اور سب کی مدد کرنے میں سخاوت کرتے ہو۔ (۱۴) اور وہ تمہارے واسطے دعا مانگتے ہیں اور خدا کے اُس کمال فضل کے لئے جو تم پر ہی تمہیں بہت چاہتے ہیں۔ (۱۵) خدا کا اُسکی بخشش پر جو بیان سے باہر ہی شکر ہو ✚

۱۰ باب

میں پولس تمہارے روبرو جو تم میں حقیر اور پیٹھ پیچھے تم پر دلیر ہوں مسیح کی فروتنی اور برداشت کا واسطہ دیکے تم سے عرض کرتا ہوں۔ (۲) مگر یہہ درخواست کرتا ہوں کہ میں حاضر ہوکے اُس استقلال کے ساتھ دلیر نہ ہوؤں جس سے میں اُن پر جن کے نزدیک ہماری چال جسمانی ہی دلیر ہوا چاہتا ہوں۔ (۳) کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں چلتے ہیں پر جسم کے طور پر نہیں لڑتے۔ (۴) اِسلئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں پر خدا کے سبب قلعوں کے ڈھا دینے پر کارگر ہیں۔ (۵) کہ ہم تصوروں کو اور ہر ایک بلندی کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف آپ کو اُبھارتی ہی گرا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار کرتے ہیں۔ (۶) اور ہم مستعد ہیں کہ جب تمہاری فرمانبرداری پوری ہو تو ہم ہر طرح کی نافرمانبرداری کا بدلہ لیں۔ (۷) کیا تم ظاہر پر نظر کرتے ہو۔ اگر کسی کو اُسکا یقین ہی کہ وہ آپ مسیح کا ہی تو وہ یہہ بھی آپ سے غور کرے کہ جیسا وہ مسیح کا ہی ویسے ہم بھی مسیح کے ہیں۔ (۸) کہ اگر میں اِس اختیار پر جو خداوند نے بنانے نہ تمہارے ڈھانے کو ہمیں دیا ہی کچھ زیادہ فخر کروں تو شرمندہ نہ ہونگا۔ (۹) میں یہہ کہتا ہوں نہ ہو کہ میں ایسا ظاہر ہوؤں کہ خطوں کو لکھکے تمہیں ڈراتا ہوں۔ (۱۰) کیونکہ کوئی کہتا ہی کہ اُس کے خط البتہ بھاری اور اثر بخش ہیں پر وہ آپ جسم سے کمزور اور اُس کا کلام حقیر ہی۔ (۱۱) سو ایسا آدمی سمجھ رکھے

کہ جیسے پیٹھ پیچھے خطوں میں ہمارا کلام ہے ویسے ہی جب ہم حاضر ہونگے ہمارا کام بھی ہوگا + (۱۲) کیونکہ ہماری یہہ جرأت نہیں کہ ہم اپنے تئیں اُن میں شمار کریں یا اُن میں کے بعضوں سے مقابلہ کریں جو کہ اپنی تعریف کرتے ہیں لیکن وہ آپس میں اپنی پیمائش کرکے اور آپ سے اپنا مقابلہ کرکے نادان ٹھہرتے ہیں + (۱۳) پر ہم پیمانے سے باہر جاکے فخر نہ کرینگے بلکہ جس قانون کی پیمائش خُدا نے ہمیں بانٹ دی جو تم تک پہنچتی ہے ہم اُسی کے موافق فخر کرینگے + (۱۴) کیونکہ ہم حد سے باہر آپ کو نہیں بڑھاتے گویا تم تک نہ پہنچے ہوں اِس لئے کہ ہم مسیح کی انجیل سُناتے ہوئے تم تک بھی پہنچے ہیں - (۱۵) اور ہم پیمانے کے باہر جاکر اوروں کی محنتوں پر فخر نہیں کرتے لیکن امیدوار ہیں کہ تم اپنے ایمان میں ترقی کرکے ہم کو ہمارے قانون کے موافق بہت زیادہ بڑھاؤ - (۱۶) کہ ہم تمہاری سرحد کے اُس پار جاکے انجیل پہنچائیں اور دوسرے کے قانون پر جہاں سب تیار ہیں فخر نہ کریں + (۱۷) پر جو فخر کرتا ہے سو خداوند پر فخر کرے (۱۸) کیونکہ جو اپنی تعریف کرتا ہے وہ نہیں بلکہ جس کی تعریف خداوند کرتا ہے وُہی مقبول ہے +

۱۱ باب

کاش کہ تم ذرہ میری بیوقوفی کی برداشت کرو - اور تم تو میری برداشت کرتے ہو (۲) مجھے تمہاری بابت خُدا کی سی غیرت آتی ہے کیونکہ میں نے تمہاری منگنی ایک ہی شوہر سے کی ہے تاکہ میں تم کو پاک دامن کنواری کی مانند مسیح کے پاس حاضر کروں + (۳) پر میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ جیسے سانپ نے اپنی دغابازی سے حوّا کو ٹھگا ویسے ہی تمہارے دل بھی اُس صفائی سے جو مسیح میں ہے پھر کے خراب ہو جائیں + (۴) کہ اگر کوئی آکر دوسرے یسوع کی منادی کرتا جسکی ہم نے منادی نہیں کی یا اگر کوئی اور روح جسے تم نے نہ پایا پاتا یا دوسری انجیل ملتی جو تمہیں نہ ملی تھی تو تمہارا برداشت کرنا خوب تھا + (۵) کیونکہ میں اپنے تئیں سب سے بڑے رسولوں سے کچھہ کم نہیں سمجھتا ہوں + (۶) اور اگر کلام میں عوام سا ہوں پر علم میں نہیں لیکن ہم تو سب باتوں میں ہر طرح سے تم پر ظاہر ہوئے ہیں (۷) کیا یہہ میرا گناہ ہوا کہ میں نے اپنے تئیں فروتن کیا تاکہ تم بلند ہو کیونکہ میں نے تمہیں خدا کی انجیل کی خوشخبری مفت سُنائی ؟ (۸) میں نے تو دوسری کلیسیاؤں کو لوٹا کہ تمہاری خدمت کے لئے اُن سے درماہا لیا + (۹) اور جب میں تمہارے درمیان تھا اور محتاج ہوا تب بھی کسی پر بوجھہ نہ دیا کیونکہ میری احتیاج کو اُن بھائیوں نے جو مقدونیہ سے آئے تھے دور کیا اور ہر ایک بات میں میں تم پر بوجھہ دینے سے باز رہا اور باز رہونگا + (۱۰) مسیح کی سچائی سے جو مجھہ میں ہے میں کہتا ہوں کہ یہہ فخر اخیہ کی نواحی میں مجھہ سے جدا نہ ہوگا + (۱۱) کس واسطے ؟ کیا اسواسطے کہ میں تم سے محبت نہیں رکھتا ؟ خُدا جانتا ہے + (۱۲) پر میں جو کرتا ہوں سو ہی کرتا رہونگا کہ میں اُنکو جو قابو ڈھونڈھتے ہیں قابو پانے نہ دوں تاکہ جس بات میں وہ فخر کرتے ہیں ایسے جیسے ہم ہیں پائے جائیں + (۱۳) کیونکہ ایسے لوگ جھوٹے رسول دغاباز کارندے ہیں جو اپنی صورتوں کو مسیح کے رسولوں سے بدل ڈالتے ہیں + (۱۴) اور یہہ تعجب نہیں کیونکہ شیطان بھی اپنی صورت کو نوری فرشتے سے بدل ڈالتا ہے (۱۵) اس واسطے اگر اُس کے خادم بھی اپنی صورتوں کو راستبازی کے خادموں سے بدل ڈالیں تو کچھہ یہہ بڑی بات نہیں - پر اُن کا انجام اُن کے کاموں کے موافق ہوگا +

(۱۶) پھر میں کہتا ہوں کہ کوئی مجھے بیوقوف نہ سمجھے - اور نہیں تو بیوقوف ہی سمجھہ کے مجھے قبول کرے کہ میں بھی تھوڑا فخر کروں + (۱۷) جو کچھہ کہ میں کہتا ہوں سو خداوند کی راہ سے نہیں بلکہ بیوقوفی کی راہ سے اور اُس استقلال سے جو فخر کے ساتھہ ہوتا ہے کہتا ہوں (۱۸) از بسکہ بہت سے لوگ جسمانی طرح پر فخر کرتے ہیں تو میں بھی فخر کرونگا + (۱۹) کیونکہ تم بیوقوفوں کی برداشت خوشی سے کرتے ہو اِس لئے کہ آپ عقلمند ہو + (۲۰) کہ جب کوئی تمہیں غلام بناتا ہے یا جب کوئی تمہیں نگلتا ہے یا جب کوئی تم سے کچھہ چھین لیتا ہے یا جب کوئی آپ کو بلند کرتا ہے یا جب کوئی تمہارے مُنہہ پر طمانچہ مارتا ہے تب تم برداشت کرتے ہو + (۲۱) میں بےحرمتی کی بابت بولتا ہوں کہ گویا ہم کمزور ہوتے پر جس بات میں کوئی دلیر ہے (بیوقوفی سے یہہ کہتا ہوں) تو میں بھی دلیر ہوں + (۲۲) کیا وہ عبرانی ہیں ؟ میں بھی ہوں + کیا وہ اسرائیلی ہیں ؟ میں بھی ہوں + کیا ابراہام کی نسل سے ہیں ؟ میں بھی ہوں + (۲۳) کیا مسیح کے خادم ہیں ؟ میں (نادانی سے کہتا ہوں) زیادہ تر ہوں محنتوں میں زیادہ کوڑے

سنہ عیسوی ۶۰

کھانے میں حد سے زیادہ قیدوں میں بیشتر موتوں میں اکثر (۲۴) میں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس کوڑے کھائے + (۲۵) تین بار چھڑیوں سے مار کھائی ایک دفعہ پتھراؤ کیا گیا تین مرتبہ جہاز کے ٹوٹ جانیکی بلا میں پڑا ایک رات دن سمندر میں کاٹا (۲۶) میں سفروں میں بہت دریاؤں کے خطروں میں چیروں کے خطروں میں اپنی قوم والوں سے خطروں میں غیر قوم والوں سے خطروں میں شہر کے بیچ خطروں میں بیابان کے بیچ خطروں میں سمندر کے بیچ خطروں میں جھوٹے بھائیوں کے بیچ خطروں میں رہا ہوں۔ (۲۷) محنت اور مشقت میں بار ہا بیداریوں میں بھوک اور پیاس میں فاقوں میں اکثر سردی اور ننگے رہنے کی حالت میں بھی رہا ہوں (۲۸) اِن باہر والی چیزوں کے سوا ساری کلیسیاؤں کی فکر مجھ کو ہر روز آ دباتی ہے + (۲۹) کون کمزور ہے کہ میں کمزور نہیں ہوں؟ کون ٹھوکر کھاتا کہ میں نہیں جلتا؟ (۳۰) اگر فخر کیا چاہئے تو میں اپنی کمزوریوں پر فخر کرونگا (۳۱) ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جو ہمیشہ مبارک ہے جانتا ہے کہ میں جھوٹ نہیں کہتا + (۳۲) دمشق میں ناظم نے جو بادشاہ ارطاس کی طرف سے تھا اِس ارادے سے کہ مجھے پکڑے دمشقیوں کے شہر پر چوکی بٹھائی۔ (۳۳) تب میں کھڑکی کی راہ سے ایک ٹوکرے میں دیوار پر سے لٹکا دیا گیا اور اُس کے ہاتھوں سے بچ نکلا +

۱۲ باب

بےشبہ اپنا فخر کرنا مجھے مناسب نہیں پر میں خداوند کی رویتوں اور مکاشفوں کا بیان کیا چاہتا ہوں + (۲) مسیح کے ایک شخص کو میں جانتا ہوں کہ چودہ برس گذرے ہونگے کہ (وہ یا تو بدن کے ساتھ کہ یہہ مجھے معلوم نہیں یا بغیر بدن کے کہ یہہ بھی مجھے معلوم نہیں خدا کو معلوم ہے) تیسرے آسمان تک یکایک پہنچایا گیا (۳) اور میں ایسے شخص کو جانتا ہوں کہ وہی (یا بدن کے ساتھہ یا بدن کے بغیر کہ مجھے معلوم نہیں خدا کو معلوم ہے) (۴) فردوس تک یکایک پہنچایا گیا اور اُس نے وہ باتیں سُنیں جو کہنے کی نہیں اور جنکا کہنا بشر کا مقدور نہیں + (۵) ایسے ہی آدمی پر میں فخر کرونگا پر میں آپ پر سوا اپنی کمزوریوں کے فخر نہ کرونگا (۶) کہ اگر میں فخر کیا چاہوں تو میں بیوقوف نہ بنوں کیونکہ سچ بولونگا۔ پر میں آپ کو باز رکھتا ہوں تا نہ ہو کہ کوئی مجھے اُس سے جیسا مجھے دیکھتا ہے یا جیسا میرے حق میں سنتا ہے زیادہ جانے + (۷) اور تاکہ میں رویتوں کی زیادتی سے پھول نہ جاؤں میرے جسم میں کانٹا جو شیطان کا پایک ہے کہ مجھے گھونسے مارے رکھا گیا تاکہ میں پھول نہ جاؤں + (۸) اُس کے لئے میں نے خداوند سے تین بار التماس کیا کہ یہہ مجھہ میں سے دور ہو جائے + (۹) پر اُس نے یہہ مجھہ سے کہا کہ میرا فضل تجھے کفایت ہے کیونکہ میرا زور کمزوری میں پورا ہوتا ہے + پس میں اپنی کمزوریوں پر بہت ہی خوشی سے فخر کرونگا تاکہ مسیح کا زور مجھہ پر سایہ کرے (۱۰) سو میں مسیح کے واسطے کمزوریوں میں ملامتوں میں احتیاجوں میں ستائے جانے میں تنگیوں میں خوش ہوں کہ جب میں کمزور ہوں تبھی زور آور ہوں +

(۱۱) میں فخر کرنے سے بیوقوف بنا تم ہی نے مجھے ناچار کیا کیونکہ لائق تھا کہ تم میری تعریف کرتے اس لئے کہ میں سب سے بڑے رسولوں سے کچھہ کمتر نہیں اگرچہ میں کچھہ نہیں ہوں (۱۲) رسول ہونے کے نشان کمال صبر اور معجزوں اور عجیبوں اور قدرتوں سے البتہ تمہارے بیچ ظاہر ہوئے (۱۳) تم کونسی بات میں اور کلیسیاؤں سے کم تھے سوا اسکے کہ میں نے تم پر بوجھہ نہ ڈالا؟ میری یہہ ناانصافی معاف کیجئے + (۱۴) دیکھو میں پھر تیسری بار تمہارے پاس آنے پر تیار ہوں لیکن پھر بھی تم پر بوجھہ نہ ڈالونگا۔ کیونکہ میں تمہارے کچھہ جو ہو سو اسے نہیں بلکہ تمہیں کو ڈھونڈھتا ہوں کہ لڑکوں کو ماں باپ کے لئے نہیں بلکہ ماں باپ کو لڑکوں کے لئے جمع کرنا چاہئے (۱۵) اور میں تمہاری جانوں کے واسطے بہت خوشی سے خرچ کرونگا اور خرچ کیا جاؤنگا اگرچہ میں جتنا تمہیں زیادہ پیار کرتا ہوں اتنا ہی کمتر پیارا ہوں (۱۶) پر اگر مان لیں کہ میں نے تم پر بوجھہ نہیں ڈالا لیکن شاید میں نے ہوشیاری سے تمہیں فریب کرکے پھنسایا + (۱۷) بھلا جنہیں میں نے تمہارے پاس بھیجا اُن میں سے کسی کے وسیلے میں نے نفع کے واسطے کچھہ تم پر زیادتی کی؟ (۱۸) میں نے طیطس سے التماس کیا اور اُس کے ساتھہ ایک بھائی کو بھیجا۔ تو کیا طیطس نے تم پر نفع کے لئے زیادتی کی؟ کیا ہم ایک ہی روح سے ایک ہی نقش قدم پر نہ چلتے تھے؟ (۱۹) پھر کیا تم گمان کرتے ہو کہ ہم تم سے عذر کرتے ہیں؟ سو نہیں۔ اے پیارو

ہم خدا کے آگے مسیح میں ہو کے یہہ ساری باتیں تمہاری ترقی کے لئے کہتے ہیں (۲۰) میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ میں آکر جیسا تمہیں چاہتا ہوں ویسا نہ پاؤں اور مجھے بھی جیسا تم نہیں چاہتے ہو ویسا پاؤ نہ ہو کہ قضیہ اور ڈاہ اور غضب اور جھگڑے اور غیبتیں اور کانا پھوسیاں اور شیخیاں اور ہنگامے ہوں۔ (۲۱) اور نہ ہو کہ جب آؤں تب میرا خدا مجھے تمہارے سبب سے پست کرے کہ میں اُن میں سے بہتوں کے سبب جو گناہ کر چکے ہیں اور اپنی ناپاکی اور حرامکاری اور شہوت پرستی سے جو اُن سے ہوئی توبہ نہ کی افسوس کروں ٭

۱۳ باب

یہہ تیسرا مرتبہ ہی کہ میں تمہارے پاس آتا ہوں دو یا تین گواہوں کے منہہ سے ہر ایک بات ثابت ہو جائیگی۔ (۲) میں نے پیشتر کہا ہی اور میں آپ کو دوبارہ حاضر جانکے آگے کی خبر دیکے کہتا ہوں اور اب کہ غیر حاضر ہوں اُن کو جنہوں نے پیشتر گناہ کئے اور باقی سبھوں کو بھی یہہ لکھتا ہوں کہ اگر میں پھر آؤں تو نہ چھوڑونگا۔ (۳) اسواسطے کہ تم اِس بات کی دلیل چاہتے ہو کہ مسیح ہی مجھ میں بولتا ہی جو تمہارے واسطے کمزور نہیں بلکہ تم میں زور آور ہی (۴) کہ اگرچہ وہ کمزوری سے صلیب پر مارا گیا لیکن خدا کی قدرت سے وہ جیتا ہی اور ہم بھی اُس میں شامل ہو کے کمزور ہیں پر اُس کے ساتھ خدا کی قدرت سے جو تمہارے حق میں ہی جیئینگے ٭ (۵) تم آپ کو جانچو کہ تم ایمان کے ساتھ ہو کہ نہیں۔ اپنے تئیں پرکھو ٭ کیا تم آپ کو نہیں جانتے کہ یسوع مسیح تم میں ہی اور نہیں تو تم نامقبول ہو ؟ (۶) پر میں امید رکھتا ہوں کہ تم معلوم کروگے کہ ہم نامقبول نہیں ٭ (۷) اور میں خدا سے یہہ دعا مانگتا ہوں کہ تم کچھ بدی نہ کرو۔ سو نہ اسواسطے کہ ہم مقبول ظاہر ہوں پر اسواسطے کہ تم بھلا کرو اگرچہ ہم نامقبول گنے جائیں۔ (۸) کیونکہ ہم سچائی کے برخلاف کچھ نہیں پر سچائی کے واسطے سب کچھ کر سکتے ہیں ٭ (۹) کیونکہ ہم کمزور اور تم زور آور ہو تو ہم خوش ہیں اور یہہ بھی چاہتے کہ تم کامل ہو۔ (۱۰) اِس لئے میں غیر حاضر ہو کے یہہ باتیں لکھتا ہوں تاکہ میں حاضر ہو کے اُس اختیار کے موافق جو خداوند نے مجھے بنانے کیواسطے نہ ڈھانے کیواسطے دیا ہی تم پر سختی نہ کروں ٭

(۱۱) غرض اے بھائیو خوش رہو ٭ کامل ہو ٭ خاطر جمع رکھو ایک دل ہو کے ملے رہو کہ خدا جو محبت اور سلامتی کا بانی ہی تمہارے ساتھ ہوگا ٭ (۱۲) تم آپس میں پاک بوسہ لیکے سلام کرو ٭ (۱۳) سارے مقدس لوگ تمہیں سلام کہتے ہیں ٭ (۱۴) اب خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح القدس کی صحبت تم سبھوں کے ساتھ ہو ٭ آمین ٭

پولس رسول کا خط گلتیوں کو

۱ باب

پولس جو نہ آدمیوں سے نہ آدمی کے وسیلے سے بلکہ یسوع مسیح اور خدا باپ سے جس نے اُسکو مردوں میں سے جلایا رسول ہی (۲) اور سارے بھائیوں سے جو میرے ساتھ ہیں گلتیہ کی کلیسیاؤں کو۔ (۳) فضل اور سلامتی خدا باپ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہارے لئے ہوں (۴) جس نے ہمارے گناہوں کے بدلے میں اپنے تئیں دیا تاکہ وہ ہم کو ہمارے باپ خدا کی مرضی کے مطابق اِس خراب دنیا سے خلاصی بخشے۔ (۵) جلال ابدی اُس کا ہی ٭ آمین ٭

(۶) میں تعجب کرتا ہوں کہ تم اتنی جلدی اُس سے جس نے تمہیں مسیح کے فضل میں بلایا پھر کے دوسری انجیل کی طرف مائل ہوئے۔ (۷) سو وہ دوسری تو نہیں مگر بعضے ہیں جو تم کو گھبراتے ہیں اور مسیح کی انجیل اُلٹ دینے چاہتے ہیں ٭ (۸) لیکن اگر ہم یا آسمان سے کوئی فرشتہ سوا اُس انجیل کے جو ہم نے تمہیں سنائی دوسری انجیل تمہیں سنائے سو ملعون

سنہ عیسوی ۵۸
۱۲ ۱ قرن ۱۶: ۲۲
۱۳ اتسہ ۴: ۲ اور ۱۲: ۳۲
۱۴ اسعہ ۴: ۷ متی ۲۸: ۱۴ ایوحنا ۳: ۱۵
۱۵ اتسلہ ۲: ۴
۱۶ اتسلہ ۲: ۴ یعقوب ۴: ۴
۱۷ ۱ قرن ۱۵: ۱
۱۸ ۱ قرن ۱۵: ۱ و ۱۳ آئت
۱۹ ۱ نسہ ۳: ۳
۲۰ اعمہ ۹: ۱ اور ۲۲: ۴ اور ۲۶: ۱۱ انطہ ۱: ۱۳
۲۱ اعمہ ۸: ۳
۲۲ یرمہ ۹: ۱۴ متی ۱۵: ۲ مرقس ۷: ۵
۲۳ اعمہ ۲۲: ۳ اور ۲۶: ۹ فلپ ۳: ۶
سنہ عیسوی ۳۵
۲۴ یسعیہ ۴۹: ۱ و ۵ یرمہ ۱: ۵ اعمہ ۹: ۱۵ اور ۱۳: ۲ اور ۲۲: ۱۴ و ۱۵ رومہ ۱: ۱
۲۵ ۲ قرن ۴: ۶
سنہ عیسوی ۳۸
۲۶ اعمہ ۹: ۱۵ اور ۲۱: ۱۲ اور ۲۶: ۱۷ و ۱۸ رومہ ۱۱: ۱۳ افسہ ۳: ۸
۲۷ متی ۱۶: ۱۷ اقرن ۱۵: ۵۰ افسہ ۶: ۱۲
۲۸ اعمہ ۹: ۲۶
۲۹ ۱ قرن ۹: ۵
۳۰ متی ۱۳: ۵۵ مرقس ۶: ۳
۳۱ رومہ ۹: ۱
۳۲ اعمہ ۹: ۳۰
۳۳ یوحنا ۱۱: ۱۶
۳۴ اتسلہ ۲: ۱۴
۱ اعمہ ۱۵: ۲

ہوئے[۱۲] (۹) جیسا ہم نے آگے کہا ویسا ہی اب میں پھر کہتا ہوں کہ اگر کوئی تمہیں کسی دوسری انجیل کو سوا اُس کے جسے تم نے پایا سنائے وہ ملعون ہووے[۱۳] (۱۰) کیا اب میں آدمیوں کو مناتا ہوں[۱۴] یا خُدا کو[۱۵]؟ کیا میں آدمیوں کو خوش کیا چاہتا ہوں؟ اگر میں اب تک آدمیوں کو خوش کرتا تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا[۱۶]+

(۱۱) پر اے بھائیو میں تمہیں جتاتا ہوں کہ وہ انجیل جسکی میں نے خبر دی[۱۷] اِنسان کے طور پر نہیں ہے+ (۱۲) اس لئے کہ میں نے اُس کو کسی آدمی سے نہ پایا[۱۸] نہ کسی نے مجھے سکھایا پر وہ یسوع مسیح کے الہام سے مجھے ملی[۱۹]+ (۱۳) تم نے میری اگلی چال جب میں یہودیوں کے طریق پر چلتا تھا سُنی ہے کہ کیونکر میں خدا کی کلیسیا کو نہایت ستاتا[۲۰] اور ویران کرتا تھا[۲۱] (۱۴) اور میں دین یہودی میں اپنی قوم کے اکثر ہم عمروں سے بڑھکر اپنے باپ دادوں کی رواتوں[۲۲] پر زیادہ سرگرم تھا[۲۳] (۱۵) لیکن جب خدا کی مرضی ہوئی جس نے مجھے میری ماں کے پیٹ ہی میں سے الگ کیا اور اپنے فضل سے بلایا[۲۴] (۱۶) کہ اپنے بیٹے کو مجھ پر ظاہر کرے[۲۵] تاکہ میں اُسکی انجیل غیر قوموں کے بیچ سناؤں[۲۶] تب فوراً میں نے گوشت اور لہو سے[۲۷] صلاح نہ لی- (۱۷) نہ یروسلم کو اُن پاس جو مجھ سے پہلے رسول تھے گیا- بلکہ میں عرب کو گیا پھر وہاں سے دمشق کو لوٹا+

(۱۸) تب اُس کے تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروسلم میں گیا[۲۸] اور اُس کے ساتھ پندرہ دن رہا+ (۱۹) پر رسولوں میں سے کسی دوسرے کو نہ دیکھا مگر خداوند کے بھائی یعقوب کو[۲۹]+ (۲۰) اب جو باتیں میں تمکو لکھتا ہوں دیکھو خُدا کے آگے کہتا ہوں کہ وہ جھوٹی نہیں ہیں[۳۰] (۲۱) بعد اُسکے میں سوریہ اور قلقیہ کے ملکوں میں آیا[۳۲] (۲۲) اور یہودیہ کی مسیحی کلیسیائیں[۳۳] میری صورت سے واقف نہ تھیں- (۲۳) اُنہوں نے صرف سُنا تھا کہ وہ جو ہم کو پہلے ستاتا تھا سو اب اس ایمان کی جسے وہ آگے برباد کرتا تھا خوشخبری دیتا ہے+ (۲۴) اور وہ میری بابت خدا کی ستائش کرتے تھے+

۲ باب

پھر چودہ برس بعد میں برنباس کے ساتھ طیطس کو بھی لئے ہوئے یروسلم کو پھر گیا+ (۲) اور میرا جانا الہام سے ہوا اور وہ انجیل جسکی منادی میں غیر قوموں میں کرتا ہوں اُن سے بیان کی[۲] مگر بزرگوں سے نرالے میں تا نہ ہو کہ میری حال کی یا اگلی دوڑ دھوپ بیفائدہ ہووے[۳] (۳) پر طیطس کو جو میرے ساتھ تھا اور یونانی ہے ختنہ کرانے کی تکلیف نہ کی گئی- (۴) اور یہہ جھوٹے بھائیوں کے سبب سے ہے[۴] جو چھپکے گھس آتے تاکہ اُس آزادگی کو[۵] جو ہمیں یسوع مسیح میں ملی ہے جاسوسی کر کے دریافت کریں تاکہ وہ ہمیں غلامی میں لائیں[۶]+ (۵) جن کے ہم دبیل نہ ہوئے کہ گھڑی بھر بھی اُن کے تابع رہتے تاکہ انجیل کی سچائی[۷] تمہارے درمیان قائم رہے+ (۶) پر اُن سے جو ظاہر میں بزرگ تھے[۸] (سو جیسے تھے ویسے تھے مجھے کچھ کام نہیں- خدا کسی آدمی کے ظاہر پر نظر نہیں کرتا[۹]) خیر اُن ہی کی طرف سے جو بزرگ تھے مجھے کچھ خاص حاصل مطلق نہ ہوا[۱۰] (۷) لیکن برخلاف اُس کے جب اُنہوں نے دیکھا کہ نامختونوں[۱۱] کے لئے میں انجیل کا امانتدار ہوا[۱۲] جیسا مختونوں کے لئے پطرس تھا- (۸) (کیونکہ جسنے مختونوں کی رسالت کے لئے پطرس میں اثر کیا اُس نے[۱۳] غیر قوموں کے لئے مجھ میں بھی اثر کیا[۱۴]) (۹) اور جب یعقوب اور کیفاس اور یوحنا نے کہ گویا کلیسیا کے ستون تھے[۱۵] اس فضل کو جو مجھ پر ہوا تھا[۱۶] دریافت کیا تو مجھے اور برنباس کو شراکت کی راہ سے دہنا ہاتھ دیا کہ ہم غیر قوموں کے اور وہ مختونوں کے پاس جائیں+ (۱۰) مگر اتنا کہا کہ غریبوں کو یاد رکھو- سو میں بھی اُس کام کے لئے مستعد تھا[۱۷]+

(۱۱) پر جب پطرس انطاکیہ میں آیا[۱۸] تو میں نے رو برو اُس سے مقابلہ کیا اِس لئے کہ وہ ملامت کے لائق تھا+ (۱۲) کیونکہ وہ پیشتر اُس سے کہ کوئی شخص یعقوب کی طرف سے آئے غیر قوم والوں کے ساتھ کھایا کرتا تھا[۱۹] پر جب وہ آئے تو مختونوں سے ڈر کے پیچھے ہٹا اور الگ ہو گیا+ (۱۳) اور باقی یہودیوں نے بھی اُس کے ساتھ دورنگی کی یہانتک کہ برنباس بھی دیکر اُن کی ریا میں شریک ہوا+ (۱۴) جب میں نے دیکھا کہ وہ انجیل کی سچائی[۲۰] پر سیدھی چال نہیں چلتے میں نے سبھوں کے سامنے[۲۱] پطرس کو کہا کہ جب تو یہودی ہو کر غیر قوموں کی طرح نہ کہ یہودیوں کی طرح زندگی

سنہ عیسوی ۵۸
۲ اعمہ ۱۵: ۴
۳ فلپ ۲: ۱۶ اتسلہ ۳: ۵
۴ اعمہ ۱۵: ۲۴ ۲ قرن ۱۱: ۲۶
۵ گلتہ ۳: ۲۵ اور ۵: ۱ و ۱۳
۶ ۲ قرن ۱۱: ۲۰ گلتہ ۴: ۳ و ۹
۷ ۱۴ آئت گلتہ ۳: ۱ اور ۴: ۱۶
۸ گلتہ ۶: ۳
۹ اعمہ ۱۰: ۳۴ رومہ ۲: ۱۱
۱۰ ۲ قرن ۱۲: ۱۱
۱۱ اعمہ ۱۳: ۴۶ رومہ ۱: ۵ اور ۱۱: ۱۳ انطہ ۲: ۷ ۲ تمطہ ۱: ۱۱
۱۲ اتسلہ ۲: ۴
۱۳ اعمہ ۹: ۱۵ اور ۱۳: ۲ اور ۲۲: ۲۱ اور ۲۶: ۱۷ و ۱۸ اقرن ۱۵: ۱۰ گلتہ ۳: ۵ قلسہ ۱: ۲۹
۱۴ اعمہ ۱۳: ۵
۱۵ متی ۱۶: ۱۸ افسہ ۲: ۲۰ مکاشفہ ۲۱: ۱۴
۱۶ رومہ ۱: ۵ اور ۱۲: ۳ و ۶ اور ۱۵: ۱۵ اقرن ۱۵: ۱۰ افسہ ۳: ۸
۱۷ اعمہ ۱۱: ۳۰ اور ۲۴: ۱۷ رومہ ۱۵: ۲۵ اقرن ۱۶: ۱ ۲ قرن ۸ اور ۹ ابواب
۱۸ اعمہ ۱۵: ۳۵
۱۹ اعمہ ۱۰: ۲۸ اور ۱۱: ۳
۲۰ ۵ آئت
۲۱ انطہ ۵: ۲۰

گنہ مانتا ہی[۲۲] پس تو کس واسطے غیر قوموں کو یہہ تکلیف دیتا ہی کہ یہودیوں کے طور پر چلیں؟ (۱۵) ہم جو پیدائش سے یہودی ہیں[۲۳] اور غیر قوموں میں سے گنہگار نہیں[۲۴] (۱۶) یہہ جانکر کہ آدمی نہ شریعت کے کاموں سے[۲۵] بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز گنا جاتا ہی[۲۶] ہم بھی مسیح یسوع پر ایمان لاتے تاکہ ہم مسیح پر ایمان لانے سے نہ کہ شریعت کے کاموں سے راستباز گنے جائیں کیونکہ کوئی بشر شریعت کے کاموں سے راستباز گنا نہ جائیگا[۲۷] (۱۷) پر ہم جو مسیح کے سبب سے راستباز گنے جانے کی تلاش میں ہیں اگر آپ ہی گنہگار ٹھہریں[۲۸] تو کیا مسیح گناہ کا[۱۱] باعث ہی؟ ہرگز نہیں + (۱۸) کیونکہ جن چیزوں کو میں نے ڈھا دیا اگر اُنہیں پھر کے بناؤں تو میں اپنے تئیں خطاکار ٹھہراتا ہوں + (۱۹) اِس واسطے کہ میں شریعت ہی کے سبب سے[۲۹] شریعت کی نسبت موا[۳۰] تاکہ میں خدا کی نسبت زندہ ہو جاؤں[۳۱] + (۲۰) میں مسیح کے ساتھہ صلیب پر کھینچا گیا[۳۲] لیکن زندہ ہوں۔ پر تو بھی میں نہیں بلکہ مسیح مجھہ میں زندہ ہی۔ اور میں جو اب جسم میں زندہ ہوں سو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے زندہ ہوں[۳۳] جس نے مجھہ سے محبت رکھی اور آپکو میرے بدلے دیدیا[۳۴] + (۲۱) میں خدا کے فضل کو باطل نہیں کرتا۔ کیونکہ راستبازی اگر شریعت سے ملتی ہی تو مسیح عبث موا[۳۵] +

۳ باب

اَی نادان گلتیو کس کی جادو بھری آنکھوں نے تم کو مارا[۱] کہ تم سچائی[۲] کے فرمانبردار نہ ہوتے باوجودیکہ یسوع مسیح تمہاری آنکھوں کے سامنے یوں ظاہر کیا گیا کہ گویا تمہارے درمیان صلیب پر کھینچا گیا؟ (۲) میں صرف یہی تم سے دریافت کیا چاہتا ہوں کہ تم نے شریعت پر عمل کرنے سے[۳] یا ایمان کی بات سُننے سے روح پائی[۴]؟ (۳) کیا تم ایسے نادان ہو؟ کیا روح سے شروع کر کے[۵] اب جسم سے[۶] کامل ہوا چاہتے ہو؟ (۴) کیا تم نے اتنی چیزوں کی بیفائدہ برداشت کی[۷]؟ پر شائد بیفائدہ نہیں + (۵) پس وہ جو تمہیں روح بخشتا ہی[۸] اور تم میں معجزے ظاہر کرتا ہی سو کیا شریعت پر عمل کرنے سے یا کہ سماعت ایمانی سے ایسا کرتا ہی؟ (۶) چنانچہ ابراہام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُس کے لئے راستبازی

سنہ عیسوی ۵۸

۲۲ اعمال ۱۰: ۲۸ اور ۱۱: ۳
۲۳ اعمال ۱۵: ۱۰ و ۱۱
۲۴ متی ۹: ۱۱ افسی ۲: ۱۲
۲۵ اعمال ۱۳: ۳۸ و ۳۹
۲۶ رومیوں ۱: ۱۷ اور ۳: ۲۲ و ۲۸ اور ۸: ۳ گلتیوں ۳: ۲۴ عبرانیوں ۱۰: ۱۹
۲۷ زبور ۱۴۳: ۲ رومیوں ۳: ۲۰ گلتیوں ۳: ۱۱
۲۸ ۱ یوحنا ۳: ۸ و ۹ یونانی میں خادم
۲۹ رومیوں ۸: ۲
۳۰ رومیوں ۶: ۱۴ اور ۷: ۴ و ۶
۳۱ رومیوں ۶: ۱۱ ۲ قرنتیوں ۵: ۱۵ اتسلنیکیوں ۵: ۱۰ عبرانیوں ۹: ۱۴ ۱ پطرس ۴: ۲
۳۲ رومیوں ۶: ۶ گلتیوں ۵: ۲۴ اور ۶: ۱۴
۳۳ ۲ قرنتیوں ۵: ۱۵ اتسلنیکیوں ۵: ۱۰ ۱ پطرس ۴: ۲
۳۴ گلتیوں ۱: ۴ افسیوں ۵: ۲ طیطس ۲: ۱۴
۳۵ گلتیوں ۳: ۲۱ عبرانیوں ۷: ۱۱ دیکھو رومیوں ۱۱: ۶
۱ گلتیوں ۵: ۷
۲ گلتیوں ۵: ۷
۳ گلتیوں ۲: ۱۴ اور ۵: ۷
۳ اعمال ۲: ۳۸ اور ۸: ۱۵ اور ۱۰: ۴۷ اور ۱۵: ۸ ۱۴ آیت افسیوں ۱: ۱۳ عبرانیوں ۶: ۴
۴ رومیوں ۱۰: ۱۶ و ۱۷
۵ گلتیوں ۴: ۹
۶ عبرانیوں ۷: ۱۶ اور ۹: ۱۰
۷ عبرانیوں ۱۰: ۳۵ و ۳۶ ۲ یوحنا ۸
۸ ۲ قرنتیوں ۳: ۸

گنا گیا[۹] + (۷) پس جانو کہ جو ایمان والے ہیں وہ ہی ابراہام کے فرزند ہیں[۱۰] + (۸) بلکہ کتاب[۱۱] نے یہہ پیشبینی کر کے کہ خدا غیر قوموں کو ایمان کی راہ سے راستباز ٹھہرائیگا ابراہام کو آگے ہی یہہ خوشخبری دی کہ ساری غیر قومیں تیرے باعث برکت پائینگی[۱۲] + (۹) پس جو ایمان والے ہیں سو ایمان والے ابراہام کے ساتھہ برکت پاتے ہیں + (۱۰) کیونکہ وہ سب جو شریعت ہی کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں سو لعنت کے تحت ہیں۔ کہ لکھا ہی جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر کہ شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں قائم نہیں رہتا لعنتی ہی[۱۳] + (۱۱) پر یہہ بات کہ کوئی خدا کے نزدیک شریعت سے راستباز نہیں ٹھہرتا[۱۴] سو ظاہر ہی کیونکہ جو ایمان سے راستباز ہوا سو ہی جیئیگا[۱۵] + (۱۲) پر شریعت کو ایمان سے کچھہ نسبت نہیں[۱۶] بلکہ وہ آدمی جس نے اُس پر عمل کیا سو اُس ہی سے جیئیگا[۱۷] + (۱۳) مسیح نے ہمیں مول لیکر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کہ وہ ہمارے بدلے میں لعنت ہوا[۱۸] (کیونکہ لکھا ہی جو کوئی کاٹھہ پر لٹکایا گیا سو لعنتی ہی[۱۹])۔ (۱۴) تاکہ ابراہام کی برکت غیر قوموں تک یسوع مسیح سے پہنچے[۲۰] کہ ہم ایمان سے اُس روح کو جسکا وعدہ ہی[۲۱] پائیں + (۱۵) اَی بھائیو میں اِنسان کی طرح بولتا ہوں۔ عہد کو اگرچہ آدمی کا ہو جب مقرر ہو گیا تو کوئی باطل نہیں کرتا[۲۲] اور نہ اُس پر کچھہ بڑھاتا ہی + (۱۶) پس ابراہام اور اُس کی نسل سے وہ وعدے کئے گئے[۲۳] چنانچہ وہ نہیں کہتا کہ تیری نسلوں کو جیسا بہتوں کے واسطے بلکہ جیسا ایک کے واسطے کہتا ہی کہ تیری نسل کو۔ سو وہ مسیح ہی[۲۴] + (۱۷) اور میں یہہ کہتا ہوں کہ اُس عہد کو جو مسیح کے حق میں خدا نے آگے مقرر کیا تھا شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد[۲۵] آئی باطل نہیں کر سکتی کہ وہ وعدہ کام نہ آوے[۲۶] (۱۸) کیونکہ اگر میراث شریعت کے وسیلے سے ہی[۲۷] تو پھر وعدے سے نہیں[۲۸] پر خدا نے اُسے ابراہام کو وعدے ہی سے بخشا (۱۹) پس شریعت کس واسطے ہی؟ وہ گناہوں کے لئے اضافہ میں دی گئی[۲۹] جب تک کہ وہ نسل[۳۰] جس سے وعدہ کیا گیا تھا نہ آوے اور وہ فرشتوں کے وسیلے سے[۳۱] ایک درمیانی[۳۲]

۳۲ خروج ۲۰: ۱۹ و ۲۱ و ۲۲ - استثنا ۵: ۵ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۷ و ۳۱ یوحنا ۱: ۱۷ اعمال ۷: ۳۸ ۱ تمطاؤس ۲: ۵

سنہ عیسوی ۵۸

۹ پیدائش ۱۵: ۶ رومیوں ۴: ۳ و ۹ و ۲۱ و ۲۲ یعقوب ۲: ۲۳
۱۰ یوحنا ۸: ۳۹ رومیوں ۴: ۱۱ و ۱۲ و ۱۶
۱۱ دیکھو رومیوں ۹ و ۱۷ ۲۲ آیت
۱۲ پیدائش ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۲: ۱۸ اعمال ۳: ۲۵
۱۳ استثنا ۲۷: ۲۶ یرمیاہ ۱۱: ۳
۱۴ گلتیوں ۲: ۱۶
۱۵ حبقوق ۲: ۴ رومیوں ۱: ۱۷ عبرانیوں ۱۰: ۳۸
۱۶ رومیوں ۴: ۴ و ۵ اور ۱۰: ۵ و ۶ اور ۱۱: ۶
۱۷ احبار ۱۸: ۵ نحمیاہ ۹: ۲۹ حزقی ایل ۲۰: ۱۱ رومیوں ۱۰: ۵
۱۸ رومیوں ۸: ۳ ۲ قرنتیوں ۵: ۲۱ گلتیوں ۴: ۵
۱۹ استثنا ۲۱: ۲۳
۲۰ رومیوں ۴: ۹ و ۱۶ یسعیاہ ۳۲: ۱۵ اور ۴۴: ۳ یرمیاہ ۳۱: ۳۳ اور ۳۲: ۴۰ حزقی ایل ۱۱: ۱۹ اور ۳۶: ۲۷ یوایل ۲: ۲۸ و ۲۹ زکریاہ ۱۲: ۱۰ یوحنا ۷: ۳۹ اعمال ۲: ۳۳
۲۲ عبرانیوں ۹: ۱۷
۲۳ پیدائش ۱۲: ۳ و ۷ اور ۱۷: ۷ ۸ آیت
۲۴ ۱ قرنتیوں ۱۲: ۱۲
۲۵ خروج ۱۲: ۴۰ و ۴۱
۲۶ رومیوں ۴: ۱۳ و ۱۴ ۲۱ آیت
۲۷ رومیوں ۸: ۱۷
۲۸ ۲ و ۴: ۱۴
۲۹ یوحنا ۱۵: ۲۲ رومیوں ۴: ۱۵ اور ۵: ۲۰ اور ۷: ۸ و ۱۳ ۱ تمطاؤس ۱: ۹
۳۰ ۱۶ آیت
۳۱ اعمال ۷: ۵۳ عبرانیوں ۲: ۲

کے ہاتھ سپرد ہوئی۔ (۲۰) اب درمیانی ایک کا نہیں ہوتا پر خدا ایک ہی ہے[33]۔ (۲۱) پس شریعت کیا خدا کے وعدوں سے برخلاف ہے؟ ہرگز نہیں۔ کیونکہ اگر کوئی ایسی شریعت دی گئی ہوتی جو زندگی بخش سکتی[34] تو البتہ راستبازی شریعت سے ہوتی۔ (۲۲) پر کتاب[35] نے سب کو گناہ کے تحت شمار کیا[36] تاکہ وہ وعدہ جو یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے سے ہے ایمانداروں کو دیا جائے[37]۔

(۲۳) لیکن ایمان کے آنے سے پیشتر ہم شریعت کی بند میں تھے اور اُس ایمان تک جو ظاہر ہونے والا تھا گھیرے میں رہے۔ (۲۴) پس شریعت مسیح تک پہنچانے کو ہمارا اُستاد ٹھہری[38] تاکہ ہم ایمان سے راستباز گنے جائیں[39]۔ (۲۵) پر جب ایمان آچکا تو ہم پھر اُستاد کے تحت میں نہیں رہتے۔ (۲۶) کیونکہ تم سب اُس ایمان کے سبب جو مسیح یسوع پر ہے خدا کے فرزند ہو[40]۔ (۲۷) کہ تم سب جتنوں نے مسیح میں بپتسمہ پایا[41] مسیح کو پہن لیا[42]۔ (۲۸) نہ یہودی نہ یونانی ہے نہ غلام نہ آزاد نہ مرد نہ عورت ہے[43] کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو[44]۔ (۲۹) اور اگر تم مسیح کے ہو تو ابرہام کی نسل[45] اور وعدے کے مطابق وارث ہو[46]۔

۴ باب

(۱) میں یہہ کہتا ہوں کہ وارث جب تک لڑکا ہے اُس میں اور غلام میں فرق نہیں اگرچہ وہ سب کا مالک ہے۔ (۲) بلکہ اُسوقت تک جو باپ نے مقرر کیا اتالیقوں اور مختاروں کے اختیار میں ہے۔ (۳) سو ہم بھی جب لڑکے تھے تب تک اُن اصول علم کی جو اِس جہان کا ہے بند میں تھے[1]۔ (۴) پر جب وقت پورا ہوا[2] تب خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوکے[3] شریعت کے تابع ہوا[4]۔ (۵) تاکہ وہ اُن کو جو شریعت کے تابع ہیں مول لے[5] اور ہم لے پالک ہونے کا درجہ پائیں[6]۔ (۶) اور اِس لئے کہ تم بیٹے ہو خدا نے اپنے بیٹے کی روح[8] تمہارے دلوں میں بھیجی جو ابا یعنے اے باپ پکارتی ہے۔ (۷) پس اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہے۔ اور جب کہ بیٹا ہے تو مسیح کے سبب خدا کا وارث ہے[9]۔

(۸) لیکن تم آگے جب خدا کو نہیں جانتے تھے تو اُن کی جو حقیقت میں خدا نہیں بندگی کرتے تھے[10]۔ (۹) پر اب جو تم نے خدا کو پہچانا بلکہ خدا نے تم کو پہچانا[11] تو تم کیوں دوبارہ[12] اُن ضعیف اور ادنیٰ اصول علم دنیا ہی[13] کی طرف مائل ہوتے جنکی غلامی تم پھر کیا چاہتے ہو؟ (۱۰) تم دنوں اور مہینوں اور فصلوں اور برسوں کو مانتے ہو[15]۔ (۱۱) میں تمہارے حق میں ڈرتا ہوں ایسا نہ ہو کہ جو محنت میں نے تم پر کی ہے بیفائدہ ہو[16]۔

(۱۲) اے بھائیو میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ تم میری مانند ہو جاؤ۔ کیونکہ میں بھی تمہاری مانند ہوں۔ تم نے میرا کچھ بگاڑا نہیں[17]۔ (۱۳) تم جانتے ہو کہ کیونکر میں نے پہلے[18] جسم کی کمزوری میں[19] تم کو انجیل سنائی ہے۔ (۱۴) اور تم نے میرے اُس امتحان کو جو میرے جسم میں تھا حقیر نہ جانا اور نہ نفرت رکھی بلکہ مجھے خدا کے فرشتے کی مانند[20] ہاں مسیح یسوع کی مانند[21] قبول کیا۔ (۱۵) اُسوقت تمہارا کیا ہی بڑی خوشی کا اقرار تھا۔ میں تو تمہارا گواہ ہوں کہ اگر ہو سکتا تو تم اپنی آنکھیں کھود نکالکے مجھے دیتے۔ (۱۶) پس کیا اس سبب سے کہ میں تم سے سچ بولتا ہوں[22] تمہارا دشمن ہو گیا؟ (۱۷) وہ تمہارے دلسوز ہیں پر بھلائی کے لئے نہیں[23] بلکہ وہ تمہیں الگ کیا چاہتے ہیں تاکہ تم اُن کے دلسوز بنے رہو۔ (۱۸) پر بھلائی کے لئے ہمیشہ دلسوز رہنا اچھا ہے اور نہ فقط جب کہ میں تمہارے پاس حاضر ہوں۔ (۱۹) اے میرے بچو جن کے سبب مجھے پھر جننے کا درد ہے[24] جب تک کہ مسیح تم میں صورت نہ پکڑے۔ (۲۰) میں چاہتا ہوں کہ اب تم پاس آؤں اور اپنی آواز بدلوں کیونکہ مجھے تمہارے حق میں شبہ ہے۔

(۲۱) مجھ سے کہو تو تم جو شریعت کے تابع ہوا چاہتے ہو کیا تم شریعت کی نہیں سنتے؟ (۲۲) کہ یہہ لکھا ہے ابرہام کے دو بیٹے تھے ایک لونڈی سے[25] دوسرا آزاد سے[26]۔ (۲۳) پر وہ جو لونڈی سے تھا جسم کے طور پر پیدا ہوا[27] اور جو آزاد سے تھا سو وعدے کے طور پر[28]۔ (۲۴) یہہ باتیں تمثیلی بھی جانی جاتی ہیں۔ اِس لئے کہ یہہ عورتیں دو عہد ہیں۔ ایک تو سینا[29] پہاڑ پر سے جو ہوا وہ نرے غلام جنتی ہے۔ یہہ ہاجرہ ہے۔ (۲۵) کیونکہ ہاجرہ عرب کا کوہ سینا ہے اور اب کے یروشلم

کا جواب ہی اور یہی اپنے لڑکوں کے ساتھ غلامی میں ہی + (۲۶) پر اوپر کا یروسلم آزاد ہی سو وہی ہم سب کی ماں ہی + (۲۷) کیونکہ لکھا ہی کہ ای بانجھ جو جننے والی نہیں جی جان سے خوش ہو - اور تو جو جننے کا درد نہیں جانتی اب پھول اور قہقہہ مار کیونکہ بےخصم کی اولاد خصم والی کی اولاد سے زیادہ ہی +

(۲۸) پس ای بھائیو ہم اضحاق کی طرح وعدے کے فرزند ہیں + (۲۹) پر جیسا کہ اُس وقت وہ جس کی پیدائش جسمانی تھی اُسے جسکی پیدائش روحانی تھی ستاتا تھا ویسا اب بھی ہوتا ہی + (۳۰) پر کتاب کیا کہتی ہی ؟ کہ لونڈی کو اور اُس کے بیٹے کو نکال کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھ ہرگز وارث نہ ہوگا + (۳۱) غرض ای بھائیو ہم لونڈی کے بیٹے نہیں بلکہ آزاد کے ہیں +

۵ باب

پس اُس آزادگی پر جس سے مسیح نے ہمیں آزاد کیا ہی تم قائم رہو اور غلامی کے جوئے تلے دوبارہ نہ جُتو +

(۲) دیکھو میں پولُس تم سے کہتا ہوں اگر تم ختنہ کراؤ تو مسیح سے تمہیں کچھ فائدہ نہ ہوگا - (۳) میں ہر ایک آدمی پر جس کا ختنہ ہوا ہی پھر گواہی دیتا ہوں کہ اُسے تمام شریعت پر عمل کرنا واجب ہوا ہی + (۴) تم جو شریعت کے رو سے راستباز بننا چاہتے ہو تو مسیح سے جدا ہوئے تم فضل کی نظر سے گرے + (۵) کہ ہم تو روح کے سبب ایمان کی راہ سے راستبازی کی اُمید کے بر آنے کے منتظر ہیں + (۶) اس لئے کہ مسیح یسوع میں مختونی اور نامختونی سے کچھ غرض نہیں مگر ایمان سے جو محبت کی راہ سے اثر کرتا ہی + (۷) تم تو اچھی طرح دوڑتے تھے کس نے تمہیں روکا کہ تم سچائی کے فرمانبردار نہ ہوئے ؟ (۸) یہہ اعتقاد تمہارے بلانے والے سے نہیں ہی + (۹) تھوڑا سا خمیر ساری لوئی کو خمیر بنا دیتا ہی + (۱۰) مجھے تمہاری بابت خداوند سے یقین ہی کہ تم اور طرح کے خیال نہ کروگے لیکن وہ جو تمہیں گھبراتا ہی کوئی کیوں نہ ہو سزا اُٹھائیگا + (۱۱) اور ای بھائیو میں اگر اب ختنے کی منادی کرتا ہوں تو کاہیکو اب تک ستایا جاتا ہوں ؟ کہ صلیب کی ٹھوکر جاتی رہی ہوتی + (۱۲) کاشکہ وہ جو تم کو بیقرار کردیتے ہیں منا اپنے تئیں کاٹ ڈالیں !

(۱۳) ای بھائیو تم تو آزادگی کے لئے بلائے گئے ہو مگر اُس آزادگی کو جسم کے لئے فرصت مت سمجھو بلکہ محبت سے ایکدوسرے کی خدمت کرو + (۱۴) اس لئے کہ ساری شریعت اسی ایک بات میں ختم ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو + (۱۵) پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹ کھاؤ تو خبردار نہ ہو کہ تم ایک دوسرے کو نگل جاؤ + (۱۶) پر میں کہتا ہوں کہ تم روح سے چال چلو تو تم جسم کی خواہش کو پورا نہ کروگے + (۱۷) کیونکہ جسم کی خواہش روح کی مخالف ہی اور روح کی خواہش جسم کی مخالف اور یہہ ایک دوسرے کے برخلاف ہیں یہانتک کہ جو کچھہ تم چاہتے سو نہیں کرسکتے ہو + (۱۸) پر اگر تم روح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کی بند میں نہیں + (۱۹) اور جسم کے کام تو ظاہر ہیں یہی زنا حرامکاری ناپاکی شہوت (۲۰) بت پرستی جادوگری دشمنیاں قضئے رشک غضب جھگڑے جدائیاں بدعتیں (۲۱) ڈاہ خون مستیاں اور بابیاں اور جو کام کہ اُن کی مانند ہیں - اور اُن کی بابت میں تمہیں آگے سے جتاتا ہوں جیسا میں نے اُس وقت بھی آگے سے جتا دیا کہ ایسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہت کے وارث نہونگے + (۲۲) پر روح کا پھل جو ہی سو محبت خوشی سلامتی صبر حلم خیرخواہی نیکی ایمانداری + (۲۳) فروتنی پرہیزگاری - ایسے ایسے کاموں کے مخالف کوئی شریعت نہیں + (۲۴) اور اُنہوں نے جو مسیح کے ہیں جسم کو اُسکی بُری خصلتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچا ہی +

(۲۵) اگر ہم روح سے زندہ ہوئے تو چاہئے کہ روح سے چال بھی چلیں + (۲۶) ہم جھوٹا فخر نہ کریں نہ ایک دوسرے کو نہ چڑائے ایک دوسرے پر ڈاہ نہ کرے +

۶ باب

ای بھائیو اگر کوئی آدمی کسی خطا میں ناگہاں گرفتار ہو جائے تو تم جو روحانی ہو ایسے کو روح فروتنی سے سنبھالکے بحال کرو - اور اپنے اوپر لحاظ رکھہ کہ تو بھی امتحان میں نہ پڑے + (۲) تم ایک دوسرے کے بوجھہ اُٹھاؤ - اور اسی طرح سے مسیح کی شریعت کو پورا کرو + (۳) کیونکہ اگر کوئی آپ کو کچھہ

چیز سمجھے حالانکہ وہ کچھ نہیں ہے تو وہ اپنے تئیں دھوکا دیتا ہے (۴) لیکن ہر ایک اپنے ہی کام کو جانچے تب فخر کا سبب اپنے ہی میں پائیگا دوسرے میں نہیں (۵) کہ ہر ایک اپنا ہی بوجھ اُٹھائیگا +

(۶) جو کوئی کلام سیکھے سکھانے والے کو ساری نعمتوں میں شریک کرے (۷) تم دغا نہ کھاؤ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے سو ہی کاٹیگا (۸) اِس لئے کہ جو کوئی اپنے جسم کے لئے بوتا ہے سو جسم سے خرابی لویگا۔ اور جو روح کے لئے بوتا ہے روح سے ہمیشہ کی زندگی پائیگا (۹) ہمیں چاہئے کہ اچھے کام کرنے میں سُست نہ ہوں کیونکہ اگر ہم سُست نہ ہوں تو بروقت کاٹینگے + (۱۰) پس جہانتک ہم داؤں پائیں سب سے نیکی کریں خاصکر اُن سے جو اہلِ ایمان ہیں +

(۱۱) تم دیکھتے ہو کہ میں نے تمہیں کیسا بڑا خط اپنے ہاتھ سے لکھا ہے + (۱۲) جتنے لوگ جسم کے حق میں نیکنامی چاہتے ہیں وہ زبردستی تمہارا ختنہ کراتے ہیں صرف اتنے واسطے کہ وہ مسیح کی صلیب کی بابت ستائے نہ جائیں (۱۳) کیونکہ وہ تو جو ختنہ کراتے شریعت کو حفظ نہیں کرتے پر چاہتے ہیں کہ تم ختنہ کراؤ تاکہ وہ تمہارے جسم کی بابت فخر کریں + (۱۴) پہ ہرگز نہ ہو کہ میں فخر کروں مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب پر جس سے دنیا میرے آگے مصلوب ہوئی اور میں دنیا کے آگے (۱۵) کیونکہ مسیح یسوع میں نہ مختونی کچھ ہے نہ نامختونی بلکہ نئی پیدائش شرط ہے + (۱۶) اور جتنے اس قانون پر چلتے ہیں سلامتی و رحم اُن پر اور خدا کے اسرائیل پر ہوئیں +

(۱۷) آگے کو کوئی مجھے تکلیف نہ دے۔ کیونکہ میں اپنے بدن پر خداوند یسوع کے سے داغ لئے ہوئے پھرتا ہوں +

(۱۸) اے بھائیو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روحوں کے ساتھ رہے آمین +

پولُس رسول کا خط افسیوں کو

۱ باب

پولُس جو خُدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہے اُن مقدس لوگوں کو جو اِفسس میں ہیں اور مسیح یسوع میں ایماندار ہیں۔ (۲) ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور سلامتی تم پر ہوئیں +

(۳) مبارک ہے خُدا اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا باپ جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی جگہوں کے درمیان ہر طرح کی روحانی برکت بخشی۔ (۴) چنانچہ اُس نے ہم کو بنائے عالم کے پیشتر اُس میں چُن لیا تاکہ ہم اُس کے حضور محبت میں پاک اور بے عیب ہوں (۵) کہ اُس نے پہلے سے ہماری بابت یوں مقرر کیا کہ ہم اُس کے نیک ارادے کے موافق یسوع مسیح کے وسیلے سے اُس کے لےپالک ہوں (۶) تاکہ اُس کے فضل کے جلال کی تعریف ہو جس فضل سے اُس نے ہمیں اُس پیارے میں قبولیت بخشی (۷) ہم اُس میں ہو کے اُس کے خون کے وسیلے سے چھٹکارا یعنے گناہوں کی معافی اُس کے فضل کی دولت کے مطابق پاتے ہیں۔ (۸) جسے اُس نے ہماری طرف کمال حکمت و امتیاز کے ساتھ بڑھایا۔ (۹) کہ اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے نیک ارادے کے موافق جو آگے ہی سے آپ میں ٹھہرایا تھا ہم پر ظاہر کیا۔ (۱۰) کہ وہ وقتوں کے پورے ہونے کے انتظام پر سب چیزوں کے سرے خواہ وہ جو آسمانوں پر خواہ وہ جو زمین پر ہیں مسیح میں ملائے (۱۱) جس میں ہم نے بھی اُسکے ارادے کے موافق جو اپنی مرضی و مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے آگے سے مقرر ہو کے میراث پائی (۱۲) تاکہ ہم جنہوں نے پہلے مسیح پر بھروسا کیا اُس کے جلال کی ستائش کے باعث ہوں (۱۳) اُسی میں تم بھی شامل ہوئے جنہوں نے

کلامِ حق جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہے سُنا ہے۔ اور اُسی میں بھی ہوکے تم نے جو ایمان لائے روح القدس کی جسکا وعدہ ہوا مُہر پائی (۱۴) وہ ہمارے میراث پانے کا بیعانہ ہے جب تک کہ خریدے ہوؤں کی خلاصی نہ ہو تاکہ اُسکے جلال کی ستائش ہو

(۱۵) اِس لئے میں بھی اُس ایمان کا حال سُنکے جو تم میں خداوند یسوع پر ہے اور اُس محبت کا جسے تم سب مقدس لوگوں سے رکھتے ہو (۱۶) تمہاری بابت شکر کرنا اور اپنی دعاؤں میں تمہیں یاد کرنا نہیں چھوڑتا (۱۷) تاکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ ہے تمہیں اُس کی کامل پہچان میں حکمت اور مکاشفہ کی روح بخشے۔ (۱۸) اور کہ ‖ تمہارے دل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تاکہ تم سمجھو کہ اُسکے بلانے میں کیا ہی امید ہے اور اُسکی جلالوالی میراث جو مقدسوں کے لئے ہے کیا ہی دولت ہے۔ (۱۹) اور ہم میں جو ایمان لائے ہیں کیا ہی اُسکی کمال † بڑی قدرت ہے۔ اُسکی اُس ‡ بڑی قدرت کی تاثیر کے موافق (۲۰) جو اُس نے مسیح میں ظاہر کی جب اُسے مُردوں میں سے جلایا اور اپنے دہنے آسمانی مکانوں پر بٹھایا (۲۱) اور ساری حکومت اور اختیار اور قدرت اور خداوندی پر اور ہر ایک نام پر جو نہ صرف اس جہان میں بلکہ آنیوالے جہان میں بھی لیا جاتا ہے بلند کیا (۲۲) اور سب کچھ اُس کے پاؤں تلے کر دیا اور اُسکو کلیسیا کے لئے سب کا سر بنایا (۲۳) وہ اس کا بدن اور اُسکی معموری ہے جو سب کچھ سب میں بھرتا ہے۔

۲ باب

اور اُس نے تمہیں بھی جو خطاؤں اور گناہوں کے سبب مُردہ تھے زندہ کیا (۲) جن میں تم آگے اس جہان کی روش پر ہوا کی حکومت کے سردار یعنے اُس روح کی طرح جو اب ‖ نافرمانبردار لوگوں میں تاثیر کرتی ہے چلتے تھے۔ (۳) جنکے درمیان ہم سب کے سب اپنے جسم کی شہوتوں کے ساتھ زندگانی گذرانتے اور تن من کی خواہشیں پوری کرتے تھے اور دوسروں کی مانند طبیعت سے غضب کے فرزند تھے (۴) پر خدا نے جو رحم میں غنی ہے اپنی بڑی محبت سے جس سے اُس نے ہم کو پیار کیا (۵) ہم کو جو گناہوں کے سبب مُردے تھے مسیح کے ساتھ جلایا (تم فضل ہی سے بچ گئے) (۶) اور اُس نے ہم کو اُسکے ساتھ اُٹھایا اور مسیح یسوع میں شامل کئے ہوئے آسمانی مکانوں پر اُس کے ساتھ بٹھایا۔ (۷) تاکہ وہ اپنی اُس مہربانی سے جو مسیح یسوع میں ہم پر ہے آئیندہ زمانوں میں اپنے فضل کی بے نہایت دولت کو دکھائے۔ (۸) کیونکہ تم فضل کے سبب ایمان لا کے بچ گئے ہو۔ اور یہہ تم سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہے (۹) اور یہہ اعمال کے سبب سے نہیں نہ ہو کہ کوئی فخر کرے (۱۰) کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں ہو کے اچھے کاموں کے واسطے پیدا ہوئے ‖ جن کے لئے خدا نے ہمیں آگے تیار کیا تھا تاکہ ہم † اُنہیں کیا کریں۔

(۱۱) اسواسطے یاد کرو کہ تم آگے جسم کی نسبت غیر قوم والے تھے ایسے کہ وہ جو آپ کو مختون کہتے ہیں جنکا ختنہ جسمی اور ہاتھ سے ہوا تم کو نامختون کہتے تھے۔ (۱۲) اور یہہ کہ اُسوقت مسیح سے جُدا اور اسرائیل کی جمہوری سلطنت سے الگ اور وعدے کے عہدوں سے باہر اور نا امید اور دنیا میں بے خدا تھے (۱۳) پر اب مسیح یسوع میں ہوکے تم جو آگے دور تھے مسیح کے لہو کے سبب سے نزدیک ہو گئے (۱۴) کیونکہ وہی ہماری صلح ہے جس نے دو کو ایک کیا اور اُس دیوار کو جو درمیان تھی ڈھا دیا۔ (۱۵) چنانچہ اپنا جسم دیکے دشمنی کو یعنے شریعت کے حکموں اور رسموں کو مٹا دیا تاکہ وہ صلح کرا کے دو سے آپ میں ایک نیا انسان بنائے۔ (۱۶) اور آپ میں دشمنی ‖ مٹا کے صلیب کے سبب سے دونوں کو ایک تن بنا کر خدا سے ملائے (۱۷) اور اُس نے آکے تمہیں جو دور تھے اور اُنہیں جو نزدیک تھے صلح کی خوشخبری دی (۱۸) کیونکہ اُس ہی کے وسیلے ہم دونوں ایک ہی روح سے باپ کے پاس دخل پاتے ہیں (۱۹) سو اب تم بیگانہ اور مسافر نہیں

۵ آئت افسیوں ۴: ۱۸ ۳ یوحنا ۵: ۴ ۲ قلس ۲: ۱۳ ‖ ۱ قرن ۶: ۱۱ افسیوں ۴: ۲۲
قلس ۱: ۲۱ اور ۳: ۷ ‖ یوحنا ۹: ۱۹ ‖ یونانی میں ‖ نافرمانی کے فرزندوں میں
۵ افسیوں ۵: ۶ قلس ۳: ۶ ۶ طیطس ۳: ۳ ۱ پطرس ۴: ۳ ۷ گلتیوں ۵: ۱۶ ۸ زبور ۵۱: ۵ رومیوں ۵: ۱۲ اور ۱۴

۲۹ میکاہ ۵: ۵ یوحنا ۱۶: ۳۳ اعمال ۱۰: ۳۶ رومیوں ۵: ۱ قلس ۱: ۲۰ ۳۰ یوحنا ۱۰: ۱۶ گلتیوں ۳: ۲۸ ۳۱ قلس ۱: ۲۲ ۳۲ قلس ۲: ۱۴ و ۲۰ ۳۳ ۲ قرن ۵: ۱۷ گلتیوں ۶: ۱۵ افسیوں ۴:
۲۴ ‖ یونانی میں قتل کرکے ۳۴ رومیوں ۶: ۶ اور ۸: ۳ قلس ۲: ۱۴ ۳۵ قلس ۱: ۲۰ و ۲۱ و ۲۲
۳۶ زبور ۱۴۸: ۱۴ ۳۷ یسعیاہ ۵۷: ۱۹ زکریاہ ۹: ۱۰ اعمال ۲: ۳۹ اور ۱۰: ۳۶ رومیوں ۵: ۱
۳ اور ۱۴ آئتیں ۳۸ یوحنا ۱۰: ۹ اور ۱۴: ۶ رومیوں ۵: ۲ افسیوں ۳: ۱۲ عبرانیوں ۴: ۱۶ اور ۱۰: ۱۹ اور ۲۰ ۱ پطرس ۳: ۱۸ ۳۹ ۱ قرن ۱۲: ۱۳ افسیوں ۴: ۴

بلکہ مقدسوں کے ہم شہری اور خدا کے گھرانے کے ہو (۲۰) اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جہاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا ہی رہے کی طرح اُٹھائے گئے ہو (۲۱) جس سے ساری عمارت ایک ساتھ جڑ کر مقدس ہیکل خداوند کے لئے اُٹھتی جاتی ہے (۲۲) اور تم بھی اُس میں ہو کے اوروں کے ساتھ بنائے جاتے ہو تاکہ روح کے وسیلے سے خدا کے لئے مکان بنو +

۳ باب

اسواسطے میں پولس تم غیر قوموں کے لئے یسوع مسیح کا قیدی ہوں (۲) اگر تم نے سنا ہو کہ جو تمہارے لئے خدا کے فضل کی کارروائی دی گئی ہے (۳) کہ اُس نے الہام سے اُس بھید کو مجھ پر کھولا جنانچہ میں نے اسکو تھوڑے میں آگے لکھا (۴) جسے تم پڑھکے جان سکتے ہو کہ میں مسیح کا بھید کتنا سمجھتا ہوں (۵) جو اگلے زمانوں میں بنی آدم کو اس طرح نہ معلوم ہوا جس طرح اُسکے مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاہر ہوا ہے (۶) کہ غیر قومیں انجیل کے وسیلے سے میراث میں شریک اور بدن میں شامل اور اُسکے وعدے میں جو مسیح کے سبب سے ہے ساجھی ہوں (۷) اور خدا کے فضل کے انعام سے جو اُسکی قدرت کی تاثیر سے مجھے ملا ہے میں اس انجیل کا خادم ہوں (۸) مجھے جو سارے مقدسوں سے حقیر ترین مقدسوں سے حقیر ہوں یہہ فضل عنایت ہوا کہ میں غیر قوموں کے درمیان مسیح کی بے قیاس دولت کی خوشخبری دوں (۹) اور سب پر یہہ بات روشن کروں کہ اُس بھید کی شراکت کیونکر ہوتی ہے جو ازل سے خدا میں جس نے سب کچھ یسوع مسیح سے پیدا کیا پوشیدہ تھا (۱۰) تاکہ اب کلیسیے کے وسیلے سے خدا کی گوناگون حکمت حکومتوں اور ریاستوں پر جو آسمانی مکانوں میں ہیں ظاہر ہووے (۱۱) اس ارادے کے مطابق جس کو اُس نے ہمارے خداوند یسوع مسیح ہی میں ازل سے کیا (۱۲) چنانچہ ہم اُس میں ہو کے بے پروا ہوئے اور اُس پر ایمان لانے سے بھروسے کے ساتھ دخل بھی رکھتے ہیں (۱۳) اسلئے میں منت کرتا ہوں کہ تم میری مصیبتوں کے سبب جو تمہاری خاطر ہیں ہمت مت ہارو کیونکہ یہہ تمہارے لئے عزت ہے +

(۱۴) اِس واسطے میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے اپنے گھٹنے ٹیکتا ہوں (۱۵) کہ اُس سے تمام خاندان آسمان اور زمین پر کہلاتا ہے (۱۶) کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمہیں یہہ دے کہ تم اُسکی روح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زورآور ہو جاؤ (۱۷) اور کہ مسیح تمہارے دلوں میں ایمان کے وسیلے سے بسے اور کہ تم محبت میں جڑ پیدا کر کے اور نیو ڈالکے (۱۸) سارے مقدس لوگوں سمیت بخوبی سمجھ سکو کہ اُسکی چوڑان اور لمبان اور گہراؤ اور اونچان کتنی ہے (۱۹) اور مسیح کی محبت کو جو جاننے سے بھی باہر ہے جان سکو تاکہ تم خدا کی ساری بھرپوری تک بھر جاؤ (۲۰) اب اسکو جو ایسا قادر ہے کہ جو کچھ ہم مانگتے یا خیال کرتے ہیں اُس سے نہایت زیادہ اُس قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے کر سکتا ہے (۲۱) اُسکو کلیسیئے کے درمیان مسیح یسوع میں پشت در پشت ابد تک جلال ہووے آمین +

۴ باب

پس میں جو خداوند کے لئے قیدی ہوں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جس بلاہٹ سے تم بلائے گئے اُسکے مناسب چلو (۲) بکمال خاکساری اور فروتنی کے ساتھ صبر کر کے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو (۳) اور کوشش کرو کہ روح کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی رہے + (۴) ایک بدن اور ایک روح ہے چنانچہ تمہیں بھی جو بلائے گئے ہو اپنے بلائے جانے سے ایک ہی امید ہے (۵) ایک خداوند ایک ایمان ایک بپتسمہ (۶) ایک خدا جو سب کا باپ کہ سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور تم سب میں ہے (۷) پر ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کے انعام کے اندازہ کے موافق فضل عنایت ہوا ہے (۸) اسواسطے وہ کہتا ہے کہ + اُس نے اونچے پر چڑھ کے قید کو قید کیا اور آدمیوں کو انعام دیئے +

(۹) (یہ کہ اُسکا اوپر چڑھنا سوا اُسکے اور کیا ہی کہ وہ پہلے زمین کے نیچے اُترا۔ (۱۰) وہ جو اُترا سو وہی ہی جو سارے آسمانوں پر چڑھا تاکہ سب چیزوں کو بھرپور کرے) (۱۱) اور اُس نے بعضوں کو رسول اور بعضوں کو نبی اور بعضوں کو انجیل کے منادی کرنیوالے اور بعضوں کو چرواہے اور بعضوں کو اُستاد مقرر کر دیا (۱۲) تاکہ مقدس لوگ خدمت کے کام میں آراستہ ہوتے جائیں اور مسیح کا بدن بنتا جائے (۱۳) جب تلک کہ ہم سب کے سب ایمان اور خُدا کے بیٹے کی پہچان کی یگانگی تک اور کامل انسان یعنے مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچیں۔ (۱۴) تاکہ ہم آگے کو لڑکے نہ رہیں کہ تعلیم کی مختلف ہواؤں سے اور آدمیوں کی پیچبازی اور گمراہ کرنیوالے منصوبوں کے باندھنے میں اُن کی دغابازی سے موجوں کی طرح اُچھلتے بہتے پھریں (۱۵) بلکہ محبت کے پیرو ہو کے اُس میں جو سر ہی یعنے مسیح ہر طرح سے بڑھتے جائیں + (۱۶) اُس سے سارا بدن ہر ایک عضو کے بند کے جُڑنے سے خوب پیوستہ اور مضبوط ہو کر موافق تاثیر کے جو بقدر ہر جز کے ہوتی ہی کُل کو بڑھاتا ہی اور محبت میں اپنی ترقی کرتا جاتا ہی +

(۱۷) اِس لئے میں یہہ کہتا ہوں اور خداوند کے آگے گواہ کی طرح جتا دیتا ہوں کہ تم آگے کو ایسی چال نہ چلو جیسے اور غیر قومیں اپنی باطل عقل کے موافق چلتی ہیں۔ (۱۸) کہ اُنکی عقل تاریک ہو گئی ہی اور وہ اُس جہالت کے سبب جو اُن میں ہی اور اپنے دلوں کی سختی کے باعث خُدا کی زندگی سے جُدا ہیں (۱۹) اُنہوں نے سُن ہو کے آپ کو شہوت پرستی کے سپرد کیا تاکہ ہر طرح کے گندے کام حرص سے کریں + (۲۰) پر تم نے مسیح کی ایسی تعلیم نہیں پائی۔ (۲۱) اگر تم نے اُسکی سُنی ہو اور اُس سے تعلیم پائی ہو اُس سچائی کے مطابق جو یسوع میں ہی۔ (۲۲) کہ تم اگلے چلن کی بابت اُس پُرانی انسانیت کو جو فریب دینے والی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوئی ہی اُتار دو (۲۳) اور اپنی سمجھہ اور طبیعت کی نسبت نئے بنو (۲۴) اور نئی انسانیت کو جو خُدا کے موافق راستبازی اور حقیقی پاکیزگی میں پیدا ہوئی پہنو +

(۲۵) اِسلئے جھوٹ چھوڑ کے ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے کہ ہم تو آپس میں ایک دوسرے کے عضو ہیں (۲۶) غصے تو ہو پر گناہ نہ کرو ایسا نہ ہو کہ سورج ڈوبے اور تم خفا کے خفا رہو + (۲۷) اور شیطان کو جگہ نہ دو (۲۸) چوری کرنیوالا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھا پیشہ اختیار کر کے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ محتاج کو کچھہ دے سکے (۲۹) کوئی گندی بات تمہارے مُنہہ سے نہ نکلے بلکہ وہ جو ضروری ترقی کے لئے اچھی ہو تاکہ سُننے والوں کو فائدہ بخشے (۳۰) اور خُدا کی روح مقدس کو جس سے تم پر خلاصی کے دن تک مُہر ہوئی رنجیدہ نہ کرو (۳۱) ساری کڑواہٹ اور غضب اور غصہ اور غل اور بدگوئی تمام بدخواہی سمیت تم سے دور کی جائیں۔ (۳۲) اور تم ایک دوسرے پر مہربان اور دردمند ہو اور ایک دوسرے کو بخشا کرو چنانچہ خُدا نے بھی مسیح کے لئے تمہیں بخشا ہی +

۵ باب

پس تم عزیز فرزندوں کی طرح خدا کے پیرو ہو (۲) اور محبت سے چلو جیسے مسیح نے بھی ہم سے محبت کی اور خوشبو کے لئے ہمارے عوض میں اپنے تئیں خُدا کے آگے نذر اور قربان کیا + (۳) اور حرامکاری اور ہر طرح کی ناپاکی یا لالچ کا تم میں ذکر تک نہ ہو جیسا مقدس لوگوں کو مناسب ہی۔ (۴) اور بے شرمی اور بیہودہ گوئی یا ٹھٹھے بازی جو نامناسب ہی نہ ہو بلکہ بیشتر شکرگذاری + (۵) کیونکہ تم تو یہہ جانتے ہو کہ کسی حرامکار یا ناپاک یا لالچی کو جو بت پرست ہی مسیح اور خُدا کی بادشاہی میں میراث نہیں ہی (۶) کوئی تم کو بیہودہ باتوں سے بھلا وا نہ دے کیونکہ ایسی باتوں کے سبب خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر پڑتا ہی + (۷) پس تم اُن کے شریک مت ہو + (۸) کیونکہ تم آگے تاریکی تھے پر اب خدا میں ہو کے نور ہو سو نور کے فرزندوں کی طرح چلو۔ (۹) (اِسلئے کہ روح کا پھل جو ہی کمال خوبی اور راستبازی اور سچائی ہی) (۱۰) اور دریافت

کرتے جاؤ کہ خداوند کو کیا خوش آتا ہی (۱۱) اور تاریکی کے لاحاصل کاموں میں شریک مت ہو بلکہ بیشتر اُن کو ملامت ہی کرو (۱۲) کیونکہ اُن کے پوشیدہ کاموں کا ذکر بھی کرنا شرم ہی (۱۳) اور ساری چیزیں جو ملامت کے لائق ہیں روشنی سے ظاہر ہوتی ہیں کیونکہ ہر ایک چیز جو روشن کرتی روشن ہی (۱۴) اِسلئے وہ کہتا ہی اے تو جو سوتا ہی جاگ اور مردوں میں سے اُٹھ کہ مسیح تجھے روشن کریگا ٭

(۱۵) پس خبردار تم دیکھ بھال کے چلو نادانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانند (۱۶) اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دن بُرے ہیں (۱۷) اِس واسطے تم بےتمیز نہ رہو بلکہ سمجھو کہ خداوند کی مرضی کیا ہی (۱۸) اور شراب پیکے متوالے نہ ہو کہ اُس میں خرابی ہی بلکہ روح سے بھر جاؤ۔ (۱۹) اور آپس میں زبور اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو اور اپنے دل میں خداوند کے لئے گاتے بجاتے رہو (۲۰) اور ہمیشہ سب باتوں میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے خدا باپ کے شکرگذار رہو (۲۱) اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کی فرمانبرداری کرو ٭

(۲۲) ای جورو تو اپنے شوہروں کی ایسی فرمانبردار رہو جیسے خداوند کی (۲۳) کیونکہ شوہر جورو کا سر ہی جیسے کہ مسیح بھی کلیسیے کا سر ہی اور وہ بدن کا بچانیوالا ہی ٭ (۲۴) تو بھی جیسے کلیسیا مسیح کی فرمانبردار رہی ویسے ہی جورواں بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کی ہوں ٭ (۲۵) ای مردو اپنی جوروؤں کو پیار کرو جیسا مسیح نے بھی کلیسیے کو پیار کیا اور اپنے تئیں اُسکے بدلے دیا (۲۶) تاکہ اُسکو پانی کے غسل سے کلام کے ساتھ صاف کرکے مقدس کرے (۲۷) اور اُسے اپنے پاس ایک ایسی جلالوالی کلیسیا حاضر کرکے رکھے کہ جسمیں داغ یا چین یا کوئی ایسی چیز نہ ہو بلکہ جو مقدس اور بےعیب ہو (۲۸) یوں ہی مردوں پر لازم ہی کہ اپنی جوروؤں کو ایسا پیار کریں جیسا اپنے بدن کو ٭ جو اپنی جورو کو پیار کرتا ہی سو آپ کو پیار کرتا ہی ٭ (۲۹) کیونکہ کسی نے اپنے جسم سے کبھی دشمنی نہ کی۔ بلکہ وہ اُسے پالتا اور پوستا ہی جیسا خداوند بھی کلیسیے کو۔ (۳۰) کیونکہ ہم اُسکے بدن کے عضو اور اُسکے گوشت اور ہڈیوں میں سے ہیں (۳۱) اِسی سبب سے آدمی اپنے باپ اور ماں کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا اور وہ دونوں ایک تن ہونگے (۳۲) یہہ بھید بڑا ہی پر میں مسیح اور کلیسیے کی بابت بولتا ہوں ٭ (۳۳) بہر حال ہر ایک تم میں سے اپنی اپنی جورو کو ایسا پیار کرے جیسا آپ کو ٭ اور عورت اپنے شوہر کا ادب کرے ٭

۶ باب

ای فرزندو تم خداوند کے لئے اپنے ماں باپ کے تابع رہو کیونکہ یہہ واجب ہی ٭ (۲) تو اپنے ماں باپ کی عزت کر کہ یہہ پہلا حکم ہی جس کے ساتھ وعدہ ہی۔ (۳) تاکہ تیرا بھلا ہو اور زمین پر تیری عمر دراز ہو ٭ (۴) اور ای بچے والو تم اپنے فرزندوں کو غصہ مت دلاؤ بلکہ خداوند کی تربیت اور نصیحت کرکے اُنکی پرورش کرو ٭

(۵) ای نوکرو تم اُن کے جو جسم کی نسبت تمہارے خاوند ہیں اپنے دلوں کی صفائی سے ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے ایسے فرمانبردار ہو جیسے مسیح کے۔ (۶) اور آدمی کے خوشامد کرنیوالوں کی طرح دکھانیکو نہیں بلکہ مسیح کے بندوں کی مانند دل سے خدا کی مرضی بر لاؤ (۷) اور خوشی سے نوکری کرو اُسے خداوند کی جانکر نہ کہ آدمیوں کی۔ (۸) کہ تم جانتے ہو کہ جو کوئی کچھہ اچھا کام کریگا کیا غلام کیا آزاد خداوند سے ویسا ہی پائیگا (۹) اور ای خاوندو تم بھی اُن سے ایسا ہی کرو اور دھمکی دینے سے باز آؤ کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہارا بھی خاوند آسمان پر ہی اور وہ کسی کے ظاہر پر نظر نہیں کرتا ٭

(۱۰) باقی ای میرے بھائیو خداوند اور اُسکی قدرت کی قوت میں زور آور بنو (۱۱) خدا کے سارے ہتھیار باندھو تاکہ تم شیطان کے منصوبوں کے مقابل قائم رہ سکو ٭ (۱۲) کیونکہ ہمیں خون اور جسم سے کشتی کرنی نہیں بلکہ حکومتوں سے اور ریاستوں سے اور اِس دنیا کی تاریکی کے اقتدار والوں سے اور شرارت کی روحوں سے جو افلاک کی مکانوں میں ہیں ٭ (۱۳) اِسواسطے تم خدا کے سارے ہتھیار اُٹھالو تاکہ تم بُرے دن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دیکے قائم رہ سکو ٭ (۱۴) اِس لئے تم

اپنی کمر سچائی سے کسکے اور راستبازی کا بکتر پہنکے (۱۵) اور پاؤں میں صلح بخشنے والی انجیل کی چالاکی کا جوتا باندھکے (۱۶) اور اُن سب کے اوپر ایمان کی سپر لگا کے جس سے تم اُس شریر کے سارے جلتے تیروں کو بجھا سکو قائم رہو + (۱۷) اور نجات کا خود اور روح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہی لیلو (۱۸) اور کمال آرزو و منّت کے ساتھہ ہر وقت روح میں دعا مانگو اور اُس کے لئے سب مقدسوں کیواسطے نہائت مستعد ہو کے اور منّت کر کے جاگتے رہو (۱۹) اور میرے واسطے بھی تاکہ مجھے کلام کرنے کی طاقت عنائت ہو کہ میرا مُنہہ بے پروائی سے کھل جائے تاکہ میں اِس انجیل کے بھید کو (۲۰) جس کے لئے زنجیر سے جکڑا ہوا ایلچی ہوں ظاہر کروں۔ کہ میں اُس کو بے دھڑک ایسا کہوں جیسا مجھے کہنا فرض ہی +

(۲۱) پر اس لحاظ سے کہ تم بھی میرے احوال کو جانو کہ میں کیونکر اوقات بسری کرتا ہوں تخکس جو پیارا بھائی اور خداوند کا معتبر خادم ہی تمکو سب باتیں بتائیگا۔ (۲۲) جسے میں نے تمہارے پاس اسیواسطے بھیجا کہ تم ہمارے احوال کو جانو اور وہ تمہارے دلوں کو تسلّی دے +

(۲۳) بھائیوں کو سلامتی ہو اور باپ خُدا کی اور خُداوند یسوع مسیح کیطرف سے ایمان کے ساتھہ محبّت بھی ہو (۲۴) فضل اُن سب پر ہو جو ہمارے خداوند یسوع مسیح سے ایسی محبّت رکھتے جو مٹنے کے قابل نہیں ہی + آمین +

پولُس رسول کا خطّ فلپّیوں کو

۱ باب

یسوع مسیح کے بندے پولُس اور تمطاوس کی جانب سے فلپّی شہر کے اُن سب مقدّسوں کو جو مسیح یسوع میں شامل ہیں نگہبانوں اور خادموں سمیت۔ (۲) فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کیطرف سے تم پر ہوئیں +

(۳) میں جب جب تمہیں یاد کرتا اپنے خُدا کا شکر بجا لاتا ہوں (۴) اور اپنی ہر ایک دعا میں خوشی سے ہمیشہ تم سب کے لئے دعا مانگتا ہوں (۵) اِس لئے کہ تم اول روز سے آجتک انجیل میں شریک رہے (۶) مجھے یہہ یقین ہی کہ وہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہی سو یسوع مسیح کے دن تک پورا کرتا چلا جائیگا۔ (۷) چنانچہ مناسب ہی کہ میں تم سب کے حق میں ایسا ہی سمجھوں۔ کیونکہ تم ‡ میرے دل میں ہو اور میری زنجیروں اور انجیل کی بابت میرے عذر میں اور اُسے ثبوت پہنچانے میں تم سب میری نعمت میں شریک ہو (۸) کہ خدا میرا گواہ ہی کہ میں یسوع مسیح کی سی * اُلفت رکھکے تم سب کا مشتاق ہوں + (۹) اور میں یہہ دعا کرتا ہوں کہ تمہاری محبّت دانائی اور کمال شعور کے ساتھہ زیادہ بڑھتی چلی جائے (۱۰) تاکہ تم اُن چیزوں میں جن میں فرق ہی امتیاز کر جانو اور مسیح کے دن تک خالص رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ (۱۱) اور راستبازی کے پھلوں سے جو یسوع مسیح کے سبب سے ہیں لدے رہو تاکہ خُدا کا جلال اور اُسکی ستائش ہو +

(۱۲) اور اے بھائیو میں چاہتا ہوں کہ تم جانو کہ جو مجھہ پر گذرا ہی سو انجیل کی زیادہ ترقی کے لئے واقع ہوا۔ (۱۳) یہانتک کہ قیصری سپاہیوں کی ساری چھاؤنی اور باقی سبلوگوں میں مشہور ہوا کہ مسیح کے واسطے بندھا ہوں۔ (۱۴) اور اکثروں نے اُن میں سے جو خداوند میں بھائی ہیں میری زنجیروں سے دلیر ہو کے بیخوف کلام بولنے کی زیادہ جرأت پیدا کی + (۱۵) بعضے لوگ تو ڈاہ اور جھگڑے سے اور بعضے نیک نیت سے مسیح کی منادی کرتے ہیں۔ (۱۶) جھگڑالو تو صاف دل سے مسیح کی انجیل نہیں سُناتے بلکہ اس خیال سے کہ میری زنجیروں پر اور رنج بڑھائیں۔ (۱۷) پر محبت والے یہہ جانکر انجیل سُناتے ہیں کہ میں انجیل ثابت کرنے کیواسطے مقرر ہوا ہوں + (۱۸) پس کیا ہی ؟ ہر طرح سے مسیح کی خبر دیجاتی

‡ یا آئت ۷ یا اس نعمت میں میرے شریک ہو۔ * یونانی میں انتڑیاں

جاتی ہے خواہ مکاری سے خواہ سچائی سے اور میں اُس میں خوش ہوں بلکہ خوش رہونگا بھی + (۱۹) کیونکہ میں جانتا کہ تمہاری دعا اور یسوع مسیح کی روح کی مدد سے اسکا انجام میری نجات ہوگی (۲۰) چنانچہ میری توقع اور اُمید یہہ ہے کہ میں کسی بات میں شرمندہ نہ ہونگا بلکہ کمال دلیری سے ہمیشہ کی طرح اب بھی مسیح میرے بدن سے خواہ میرے جیتے خواہ میرے موئے بزرگی پائیگا + (۲۱) کیونکہ زندگی میرے لئے مسیح ہے اور موت نفع ہے + (۲۲) پر اگر میرا جسم میں زندہ رہنا یہی میری محنت کا پھل ہو تو میں نہیں جانتا کہ کسے اختیار کروں + (۲۳) کہ میں دو باتوں کی بند میں جکڑا ہوں مجھے آرزو ہے کہ چھٹکارا پاؤں اور مسیح کے ساتھہ رہوں۔ کہ یہہ بہت بہتر ہے۔ (۲۴) پر جسم میں رہنا تمہاری خاطر اُس سے زیادہ ضرور ہے + (۲۵) اور میں یہہ یقین جانتا ہوں کہ میں رہونگا اور تم سب کے ساتھہ ٹھہرونگا تاکہ تم ایمان میں بڑھتے جاؤ اور خوش رہو۔ (۲۶) کہ تمہارا فخر جو مسیح یسوع کی بابت میرے سبب سے ہے سو میرے تمہارے پاس پھر آنے سے زیادہ ہو + (۲۷) صرف مسیح کی انجیل کے موافق گذران کرو تاکہ میں خواہ آؤں اور تمہیں دیکھوں خواہ نہ آؤں تمہارا یہہ احوال سنوں کہ تم ایک روح میں قائم ہو رہے اور انجیل کے ایمان کے لئے ایک جان ہوکے کوشش کرتے ہو (۲۸) اور یہہ کہ مخالفوں سے کسی بات میں ہول نہیں کھاتے۔ کیونکہ یہہ اُن کے لئے ہلاکت کا پر تمہارے واسطے خُدا کی طرف سے نجات کا نشان ہے (۲۹) کیونکہ مسیح کی بابت تمہیں یہہ بخشا گیا کہ تم نہ فقط اُس پر ایمان لاؤ بلکہ یہہ کہ اُس کی خاطر دُکھہ بھی پاؤ۔ (۳۰) کہ تم اُس طور پر جانفشانی کرتے ہو جس طور پر تم نے مجھے کرتے دیکھا اور اب سُنتے ہو کہ میں کرتا ہوں +

۲باب

سو اگر مسیح میں کچھہ دلاسا اور محبت کی کچھہ تسلی اور اگر روح کی کچھہ رفاقت اور اگر کچھہ رحم اور دردمندی ہے (۲) تو میری خوشی کو پورا کرو تاکہ ایک سا مزاج رکھو ایک سی محبت رکھو ایک جان ہوؤ۔ ایک دل ہوؤ (۳) جھگڑے اور جھوٹے فخر سے کچھہ نہ کرو بلکہ خاکساری سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر جانو (۴) تم میں سے ہر ایک اپنے احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی لحاظ کرے + (۵) پس تمہارا مزاج وہی ہو جو مسیح یسوع کا بھی تھا (۶) کہ اُس نے خُدا کی صورت میں ہوکے خدا کے برابر ہونا غنیمت نہ جانا (۷) لیکن اُس نے آپ کو ہیچ کیا کہ خادم کی صورت پکڑی اور انسان کی شکل بنا (۸) اور آدمی کی صورت میں ظاہر ہوکے آپ کو پست کیا اور مرنے تک بلکہ صلیبی موت تک فرمانبردار رہا (۹) اس واسطے خُدا ہی نے اُسے بہت سرفراز کیا اور اُس کو ایسا نام جو سب ناموں سے بزرگ ہے بخشا (۱۰) تاکہ یسوع کا نام لیکے ہر ایک کیا آسمانی کیا زمینی کیا وہ جو زمین کے تلے ہیں گھٹنا ٹیکے (۱۱) اور ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے تاکہ خُدا باپ کا جلال ہو +

(۱۲) سو اے میرے بھائیو جس طرح تم ہمیشہ فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی طرح تم نہ صرف میری حاضری میں بلکہ میری غیرحاضری میں بہت زیادہ ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے اپنی نجات کے کام کئے جاؤ + (۱۳) کیونکہ خُدا ہی ہے جو تم میں اثر کرتا ہے کہ تم اُسکی مرضی کے مطابق چاہو اور کام بھی کرو + (۱۴) سب کام بے بڑبڑائے اور بن تکرار کئے کرو (۱۵) تاکہ تم بے الزام اور بے بد ہوکے ٹیڑھی ترچھی پشت کے درمیان خدا کے بے عیب فرزند بنے رہو۔ (جن کے بیچ تم نور کی مانند جو دنیا میں ہے چمکتے ہو (۱۶) کہ زندگی کا کلام لئے ہوئے رہتے۔) تاکہ مسیح کے دن میری بڑائی ہو کہ میری دوڑ اور محنت بیفائدہ نہ ہوئی (۱۷) پر اگر میرا لہو بھی تمہارے ایمان کی قربانی پر اور اُسکی خدمت میں ڈھالا جائے تو بھی میں خوش ہوں اور تم سب کے ساتھہ خوشی کرتا ہوں + (۱۸) تم بھی ویسے ہی خوش ہو اور میرے ساتھہ خوشی کرو +

(۱۹) اور مجھے خداوند یسوع سے یہہ امید ہے کہ تمطاؤس کو تمہارے پاس جلد بھیجوں تاکہ تمہارا احوال دریافت کرکے میری بھی خاطر جمعی ہو + (۲۰) کیونکہ کوئی ایسا ہمدل میرے ساتھہ نہیں جو اصالتاً تمہارے لئے فکرمند ہو۔ (۲۱) کہ سب اپنی اپنی چیزوں کی تلاش میں ہیں نہ اُن کی جو یسوع

مسیح کی ہیں ۔ (۲۲) لیکن تم اُسکی آزمائی ہوئی خوبی سے واقف ہو کہ جیسے بیٹا باپ کے ساتھ ویسے اُس نے میرے ساتھ انجیل کی خدمت کی ۔ (۲۳) پس میں امیدوار ہوں کہ جب اپنے احوال کا انجام دیکھوں تو فی الفور اُسے بھیج دوں ۔ (۲۴) اور مجھے خداوند سے یقین ہے کہ میں آپ بھی جلد آؤں ۔ (۲۵) پر میں نے اپافرودتس کو جو میرا بھائی اور ہم خدمت اور ہم سپاہی اور تمہارا بھیجا ہوا اور میری احتیاج رفع کرنیکے لئے خادم ہے تم پاس بھیجنا ضرور جانا ۔ (۲۶) کہ وہ تم سب کا نپٹ مشتاق ہے اور اسواسطے کہ تم نے اُس کی بیماری کا حال سُنا تھا اُداس رہتا تھا ۔ (۲۷) وہ تو بیماری سے مرنے پر تھا پر خُدا نے اُسپر رحم کیا ۔ اور فقط اُس پر نہیں بلکہ مجھ پر بھی تا نہ ہو کہ میں غم پر غم کھاؤں ۔ (۲۸) سو میں نے اُسے بہت جلد بھیجا تا کہ تم اُسکی دوبارہ ملاقات سے خوش ہو اور میرا بھی غم گھٹے ۔ (۲۹) پس تم اُسکو خداوند کے سبب کمال خوشی سے قبول کرو اور ایسوں کی عزت کرو ۔ (۳۰) اِس لئے کہ وہ مسیح کے کام کیواسطے مرنے پر تھا بلکہ اُس نے اپنی زندگی کو ناچیز جانا تا کہ اُس کمی کو جو میرے حق میں تمہاری خدمت کی تھی پورا کرے ۔

۳ باب

باقی ای میرے بھائیو خداوند میں خوش رہو ۔ وہی بات تمہیں پھر پھر لکھنا میرے لئے تکلیف نہیں مگر تمہارے لئے سلامتی کا باعث ہے ۔ (۲) کتوں سے خبردار رہو ۔ بدکاروں سے پرہیز کرو ۔ کاٹ کوٹ کرنیوالوں سے چوکس رہو ۔ (۳) کیونکہ حقیقی ختنہ ہم ہیں جو روح سے خُدا کی عبادت کرتے ہیں اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں اور جسم کا بھروسا نہیں رکھتے ۔ (۴) لیکن میں جسم کا بھروسا رکھسکتا ہوں ۔ اگر اور کوئی جسم پہ بھروسا کرسکے تو میں زیادہ ۔ (۵) کہ میرا ختنہ آٹھویں دن ہوا ۔ اور میں اسرائیل کی اولاد اور بنیامین کے فرقے سے عبرانیوں کا عبرانی شریعت کی نسبت فریسی ہوں ۔ (۶) غیرت میں تو کلیسیا کا ستانیوالا اور شریعت کی راستبازی میں بے عیب تھا ۔ (۷) لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں میں نے انہیں کو مسیح کی خاطر نقصان سمجھا ۔ (۸) بلکہ میں اب بھی اپنے خداوند مسیح یسوع کی پہچان کی خوبی کے سبب سب کچھ نقصان سمجھتا ہوں جسکی خاطر ہر چیز کا نقصان اُٹھایا اور اُنہیں گندگی جانتا ہوں تا کہ میں مسیح کو حاصل کروں (۹) اور اُس میں پایا جاؤں اپنی اس راستبازی کے ساتھ نہیں جو شریعت سے ہے بلکہ اُس راستبازی کے ساتھ جو مسیح پر ایمان لانے سے ہے یعنے اُس راستبازی کے ساتھ جو خُدا کی طرف سے ایمان کی بنیاد پر ملتی ہے ۔ (۱۰) اور کہ میں اُسکو اور اُسکے جی اُٹھنے کی قدرت کو اور اُسکے ساتھ دکھوں میں شریک ہونے کو دریافت کروں اور اُسکی موت سے موافقت پیدا کروں ۔ (۱۱) تا کہ میں کسی طرح سے مُردوں کے جی اُٹھنے کے درجے تک پہنچوں ۔ (۱۲) ہنوز ایسا نہیں کہ میں پا چکا اور اب تک میں کامل نہیں ہوا بلکہ پیچھا کئے جاتا ہوں تا کہ جس غرض کے لئے یسوع مسیح نے مجھے پکڑا میں اُسے جا پکڑوں ۔ (۱۳) ای بھائیو میرا یہہ گمان نہیں کہ میں پکڑ چکا ہوں ۔ پر اتنا ہے کہ میں اُن چیزوں کو جو پیچھے چھوٹیں بھولکے اُن کے لئے جو آگے ہیں بڑھا ہوا (۱۴) سیدھا نشان کی طرف چلا جاتا ہوں تا کہ میں اُس صلہ کو جس کے لئے خُدا نے مجھ کو مسیح یسوع کی معرفت سے اوپر بلایا پاؤں ۔ (۱۵) پس ہم میں سے جتنے کامل ہیں یہی خیال رکھیں اور اگر کسی بات میں تمہارا اور طرح کا خیال ہو تو خُدا اُسے بھی تم پر کھول دیگا ۔ (۱۶) بہرحال جہاں تک ہم پہنچے ہیں اُسی کے قانون پر قدم ماریں اُسی کو خیال کریں ۔ (۱۷) ای بھائیو تم ایک ساتھ میری پیروی کرو اور اُن لوگوں پر جو اس نمونے کے موافق جو ہم میں دیکھتے ہو چلتے ہیں غور کرو ۔ (۱۸) کیونکہ بہتیرے چلنے والے ہیں جن کا ذکر میں نے تم سے بارہا کیا اور اب رو رو کے کہتا ہوں کہ وہ مسیح کی صلیب کے دشمن ہیں ۔ (۱۹) اُنکا انجام ہلاکت ہے اُن کا خُدا پیٹ ہے اُن کا ننگ اُن کی بڑائی ہے وہ دنیا کی چیزوں پر خیال رکھتے ہیں ۔ (۲۰) کیونکہ ہماری مملکت آسمان پر ہے جہاں سے ہم نجات بخشنیوالے خداوند یسوع مسیح کی راہ تکتے ہیں ۔ (۲۱) کہ وہ اپنی قدرت کی تاثیر کے مطابق جس سے وہ سب کو اپنے تابع کرسکتا ہے ہمارے خاکی بدن کو بدل کے اپنے جلالی

سنہ عیسوی ۶۴

جسم کی مانند بنائیگا ✠

۴ باب

اس واسطے اے میرے عزیز اور مرغوب بھائیو جو میری خوشی اور تاج ہو اے پیارو تم خداوند میں اسی طرح مضبوط رہو ✠ (۲) میں یُوؔ اودیاس سے التماس کرتا ہوں اور سُنتخے سے بھی کہ وہ خداوند میں متفق الرائے ہوں ✠ (۳) اور اے سچے ہم خدمت تیری بھی منت کرتا ہوں کہ تو اُن عورتوں کی جنہوں نے میرے ساتھ انجیل کی خدمت میں کوشش کی کلیمینس اور میرے باقی ہم خدمتوں سمیت جن کے نام زندگی کے دفتر میں ہیں مدد کر ✠ (۴) خداوند میں ہمیشہ خوش رہو ✠ پھر کہتا ہوں خوش رہو ✠ (۵) تمہارا اعتدال سب آدمیوں پر ظاہر ہو ✠ خداوند نزدیک ہے ✠ (۶) کسی بات کا اندیشہ نہ کرو۔ بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری عرض دعا اور منت سے شکرگذاری کے ساتھ خدا سے کی جائے ✠ (۷) اور خدا کی اطمینان جو ساری سمجھ سے باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کی مسیح یسوع میں نگہبانی کریگی ✠ (۸) باقی اے بھائیو جتنی چیزیں سچ ہیں اور جتنی چیزیں مناسب ہیں اور جتنی چیزیں سیدھی ہیں اور جتنی چیزیں پاک ہیں اور جتنی چیزیں پسندیدہ ہیں اور جتنی چیزیں نیک نام ہیں ✠ اگر کچھ نیکی اور کچھ تعریف ہے تو اُن باتوں پر غور کرو ✠ (۹) اور جو کچھ تم نے مجھ سے سیکھا اور قبول کیا اور سُنا اور دیکھا اُس پر عمل کرو ✠ تب خدا جو صلح کا بانی ہے تمہارے ساتھ رہیگا ✠

(۱۰) اور میں خداوند میں بہت خوش ہوں اِس واسطے کہ میرے مطلب اِتنی مدت بعد تمہارا فکر ✠ پھر سرسبز ہوا جس کے لئے تم آگے اندیشہ مند تھے پر ذاتو نہیں ملا ✠ (۱۱) ایسا نہیں کہ میں محتاجی کے سبب کہتا۔ کیونکہ میں نے یہ سیکھا کہ جس حالت میں ہوں اُسی پر راضی رہوں ✠ (۱۲) میں گھٹنا جانتا ہوں اور بڑھنا بھی جانتا ہوں ✠ ہر ایک بات میں اور سب حالتوں میں سیر ہونے بھوکے رہنے بڑھنے اور گھٹنے کی میں نے تعلیم پائی ✠ (۱۳) مسیح سے جو مجھے قوت بخشتا ہے ✠ میں سب کچھ کرسکتا ہوں ✠ (۱۴) تو بھی تم نے بھلا کیا جو دکھ میں میری مدد کی ✠ (۱۵) پر اے فلپیو تم بھی جانتے ہو کہ انجیل کی منادی کے شروع میں جب میں مقدونیہ سے نکل آیا تب کسی کلیسیا نے سوا تمہارے کے دینے لینے میں میری مدد نہ کی ✠ (۱۶) چنانچہ تسلُنیقے میں بھی تم نے ایک دو بار کچھ بھیجا کہ میری احتیاج رفع ہو ✠ (۱۷) ایسا نہیں کہ میں انعام چاہتا بلکہ پھل ✠ چاہتا ہوں جو تمہارے فائدے کے لئے بہت بڑھ جائے ✠ (۱۸) پر میرے پاس سب کچھ بلکہ بہتائت کے ساتھ ہے۔ میں بھرا ہوں میں نے تمہاری بھیجی ہوئی چیزیں اِپافردِتُس ملّا کے ہاتھ سے پائیں ایک خوشبو ✠ اور قربانی مقبول ✠ جو خدا کی پسند ہے ✠ (۱۹) اب میرا خدا اپنی دولت کے موافق ✠ جلال ہی سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کریگا ✠ (۲۰) ہمارے خدا اور باپ کا ابدالآباد جلال ہو ✠ آمین ✠

(۲۱) ہر ایک مقدس کو جو مسیح یسوع میں ہے سلام کرو۔ وہ بھائی جو میرے ساتھ ہیں ✠ تمہیں سلام کہتے ہیں ✠ (۲۲) سارے مقدس لوگ خصوصاً وہ جو قیصر کے گھر کے ہیں ✠ تم سب کو سلام کہتے ہیں ✠

(۲۳) ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہو ✠ آمین ✠

پُولُس رسول کا خط قلسیوں کو

---

۱ باب

پُولُس جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہے اور تِمُتھیُس بھائی کی طرف سے (۲) اُن مقدس اور مسیح میں ایماندار بھائیوں کے نام جو قلسی میں ہیں۔ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح

کی طرف سے فضل اور سلامتی تمہارے لئے ہووے ۔

(۳) ہم تمہارے حق میں ہمیشہ دعا کر کے خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے ہیں ۔ (۴) جب سے ہم نے سنا کہ تم مسیح یسوع پر ایمان لائے ۔ اور سب مقدس لوگوں کو پیار کرتے ہو ۔ (۵) اُس امید کے لئے جو تمہارے واسطے آسمان پر رکھہ چھوڑی گئی ہے جسکا ذکر تم نے انجیل کے کلام حق میں سنا ۔ (۶) جو تم پاس پہنچی جیسے سارے جہان میں بھی ۔ اور پھل دیتی ہے چنانچہ تمہارے درمیان بھی جس دن سے تم نے اُسکی سنی اور خدا کے فضل کو سچی طرح سے پہچانا ہے ۔ (۷) چنانچہ تم نے ہمارے عزیز ہم خدمت اپفراس سے جو تمہارے واسطے مسیح کا دیانتدار خادم ہے ایسا ہی سیکھا ۔ (۸) اُسی نے تمہاری محبت کو جو روح سے ہے ہم پر ظاہر کیا ۔

(۹) سو ہم بھی جس دن سے یہہ سنا تمہارے واسطے دعا مانگنے سے اور یہہ عرض کرنے سے باز نہیں آتے ہیں تاکہ تم تمام حکمت اور روحانی سمجھ سے اُس کی مرضی کی پہچان میں کمال تک پہنچو ۔ (۱۰) تاکہ تم خداوند کی کامل رضامندی کے لائق چال چلو اور ہر ایک نیک کام میں پھل لاتے رہو اور خدا کی پہچان میں ترقی کرو ۔ (۱۱) اور اُس کے جلال کی قدرت کے مطابق سب طرح کی مضبوطی پیدا کرو تاکہ تم خوشی کے ساتھہ ہر صورت سے صبر و برداشت کر سکو ۔ (۱۲) اور باپ کا شکر کرتے رہو جس نے ہم کو اِس لائق کیا کہ نور میں مقدس لوگوں کے ساتھہ میراث کا حصہ پائیں ۔ (۱۳) اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضے سے چھڑا لیا اور اپنے پیارے بیٹے کی بادشاہت میں شامل کرایا ۔ (۱۴) اُس میں ہم اُسکے لہو کے سبب سے نجات یعنے گناہوں کی معافی پاتے ہیں ۔

(۱۵) وہ اندیکھے خدا کی صورت ہے اور وہ ساری خلقت کا پلوٹھا ہے ۔ (۱۶) کیونکہ اُسی سے ساری چیزیں جو آسمان اور زمین پر ہیں دیکھی اور اندیکھی کیا تخت کیا حکومتیں کیا ریاستیں کیا مختاریاں پیدا کی گئیں ۔ ساری چیزیں اُس سے اور اُسکے لئے پیدا ہوئیں ۔ (۱۷) اور وہ سب سے آگے ہے اور اُس سے ساری چیزیں بحال رہتی ہیں ۔ (۱۸) اور وہ بدن یعنے کلیسیا کا سر ہے ۔ وہی شروع ہے اور مُردوں میں سے پلوٹھا ہے ۔ تاکہ سب باتوں میں اُس کا اول درجہ ہو ۔ (۱۹) کیونکہ باپ کو یہہ پسند آیا کہ سارا کمال اُس میں بسے ۔ (۲۰) اور کہ اُس کے خون کے سبب جو صلیب پر بہا صلح کر کے ساری چیزوں کو کیا وہ جو زمین پر ہیں کیا وہ جو آسمان پر ہیں اُسی کے وسیلے اپنے سے ملا لے ۔ (۲۱) اور تم کو بھی جو آگے بیگانہ اور بُرے کاموں کے سبب دل سے دشمن تھے اب اُس کے جسمانی بدن سے موت کے وسیلے ملا لیا ۔ (۲۲) تاکہ وہ تم کو مقدس اور بےعیب اور بےالزام اپنے حضور حاضر کرے ۔ (۲۳) بشرطیکہ تم ایمان پر بنا ڈالے ہوئے ثابت رہو ۔ اور اُس انجیل کی امید سے جسے تم نے سنا نہ ہٹو ۔ جس کی منادی ہر ایک مخلوق کے لئے جو آسمان کے نیچے ہے کی گئی ۔ اور اُسی کا میں پولس خادم ہوا ہوں ۔

(۲۴) اب میں اپنی اُن مصیبتوں سے جو تمہارے واسطے کھینچتا ہوں خوش ہوں اور مسیح کی مصیبتوں کی کمتیاں اُس کے بدن کے یعنے کلیسیا کے لئے اپنے جسم سے بھرے دیتا ہوں ۔ (۲۵) جس کلیسیا کا میں خادم ہوا چنانچہ یہہ مختاری خدا کی طرف سے مجھے تمہارے لئے ملی تاکہ میں خدا کے کلام کو انجام دوں ۔ (۲۶) یعنے اُس بھید کو جو اگلے زمانے سے پشت بہ پشت پوشیدہ رہا ۔ پر اب اُسکے مقدس لوگوں پر ظاہر ہوا ۔ (۲۷) جن پر خدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیر قوموں کے لئے اُس بھید کی حشمت کی فراوانی کیا ہے ۔ جو یہہ ہے کہ مسیح تم میں جلال کی امید ہے ۔ (۲۸) جس کی خبر دیکے ہم ہر ایک آدمی کو نصیحت کرتے اور ہر ایک شخص کو کمال دانائی سے سکھاتے ہیں تاکہ ہم ہر ایک آدمی کو مسیح یسوع میں کامل کر کے حاضر کریں ۔ (۲۹) اور اسی لئے میں اُسکی اُس تاثیر کے موافق جو قدرت کے ساتھہ مجھہ میں اثر کرتی ہے جانفشانی سے محنت کرتا ہوں ۔

۲ باب

میں چاہتا ہوں کہ تم جانو کہ میں تمہارے اور اُن کے واسطے

جو لاودیقیا میں ہیں اور اُن سب کے لئے جنہوں نے میری جسمی صورت نہیں دیکھی کیا ہی جانفشانی کرتا ہوں (۲) کہ اُنکے دلوں کو تسلی ہو اور وہ محبت سے آپس میں گٹھے رہیں تاکہ وہ پُوری سمجھہ کی تمام دولت کو پہنچیں اور خُدا یعنے باپ اور مسیح کے بھید کو جانیں (۳) جس میں حکمت اور معرفت کے سارے خزانے چھپے ہیں (۴) پر میں یہہ کہتا ہوں تا نہ ہو کہ کوئی آدمی چکنی چپڑی باتوں سے تمہیں بھلائے (۵) کیونکہ اگرچہ میں جسم کی نسبت سے دور پر روح کی نسبت سے تمہارے پاس ہوں اور تمہاری ترتیبی حالت اور تمہارے ایمان کی مضبوطی کو جو مسیح پر لائے ہو دیکھہ کے خوش ہوں

(۶) پس جیسا تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا ویسا ہی اُس میں چلو (۷) اور اُس میں جڑ باندھو اور اُس پر بنائے جاؤ اور جیسے تم نے تعلیم پائی ایمان میں مضبوط رہو اور اُس میں شکرگذاری کے ساتھہ ترقی کرو ✦

(۸) خبردار ایسا نہ ہو کہ کوئی فیلسوفی اور بیہودہ فریب سے جو مسیح کے موافق نہیں بلکہ بنی آدم کی روایت اور دنیا کی علم کے اُصول کے موافق ہیں تمہیں لوٹ لے (۹) کیونکہ اُلوہیت کا سارا کمال اُس میں مجسم ہو رہا ہے (۱۰) اور تم اُس میں جو ساری سرداری اور مختاری کا سر ہے کامل بنے ہو (۱۱) اور اُسی میں تمہارا ایسا ختنہ ہوا جو ہاتھہ سے نہیں یعنے مسیحی ختنہ جو جسمانی گناہوں کا بدن اُتار پھینکنا ہے (۱۲) اور اُسکے ساتھہ بپتسمہ میں گاڑے گئے اور اُسی میں خُدا کی قدرت ہی پر جس نے اُسکو مُردوں میں سے جلایا ایمان لا کے اُسکے ساتھہ جی بھی اُٹھے ہو (۱۳) اور اُس نے تمہیں جو گناہوں اور اپنے جسم کی نامختونی سے مُردہ تھے اُس کے ساتھہ زندہ کیا کہ اُس نے تمہارے سب گناہ بخش دیئے (۱۴) اور حکموں کا دستاویز جو ہمارا مخالف تھا ہماری بابت مٹا ڈالا اور اُسکو بیچ میں سے اُٹھا کے صلیب پر کیلیں جڑیں (۱۵) اور حکومتوں اور ریاستوں کا اقتدار چھین لیا اور اُنہیں برملا رسوا کر کے اُسی میں اُن پر شادیانہ بجائے ✦

(۱۶) پس کھانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کے دن کی بابت کوئی تم پر الزام لگانے نہ پائے (۱۷) کہ یہ آنیوالی چیزوں کے سایہ ہیں پر بدن مسیح کا ہے۔ (۱۸) کوئی خودپسندی سے جھوٹی خاکساری اور فرشتوں کی پرستش کر کے تم کو تمہارے اجر سے محروم نہ کرے کہ ایسا شخص اپنی جسمانی عقل سے عبث پھول کے اُن چیزوں میں جنہیں اُس نے نہیں دیکھا بیجا دخل کرتا ہے (۱۹) اور اُس سر کو نہیں پکڑے رہتا جس سے سارا بدن بندوں اور پٹھوں کے وسیلے سے پرورش پا کے اور ایک ساتھہ پیوستہ ہو کے خُدا کی بڑھتی سے بڑھتا ہے ✦

(۲۰) پس اگر تم مسیح کے ساتھہ دنیا دی علم کے اُصول کی نسبت مر گئے ہو تو تم کیوں اُن کی مانند جو دنیا میں زندہ ہیں دستور پرست ہو (۲۱) مت چھو نا مت چکھنا مت ہاتھہ لگانا (۲۲) یہہ ساری چیزیں اُنہیں کام میں لاتے ہی نیست ہو جاتی ہیں۔ آدمیوں کے حکموں اور تعلیموں کے موافق ہیں (۲۳) یہہ چیزیں ازائد الغرض عبادت اور خاکساری اور بدنی ریاضت اور تن کی عزت نہ کرنی کہ اُسکی خواہشیں پُوری ہوں حکمت کی صورت رکھتی ہیں ✦

۳ باب

پس اگر تم مسیح کے ساتھہ جی اُٹھائے گئے ہو تو اُن چیزوں کی تلاش میں رہو جو اوپر ہیں جہاں مسیح خُدا کے دہنے بیٹھا ہے (۲) اوپر کی چیزوں سے دل لگاؤ نہ اُن چیزوں سے جو زمین پر ہیں ✦ (۳) کیونکہ تم مر گئے ہو اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھہ خُدا میں چھپی ہوئی ہے (۴) جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائیگا تب تم بھی اُس کے ساتھہ جلال میں ظاہر کئے جاؤ گے ✦

(۵) اِس واسطے تم اپنے عضووں کو جو زمین پر ہیں یعنے حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت اور بُری خواہش اور لالچ جو بت پرستی ہے مار ڈالو (۶) کہ اُنہیں کے سبب سے خُدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر پڑتا ہے (۷) اور آگے جب تم اُن کے بیچ جیتے تھے تم بھی اُن کی راہ پر چلتے تھے (۸) پر اب تم ان سب کو بھی یعنے غصہ اور غضب اور بدخواہی اور بدگوئی اور بدزبانی اپنے منہہ سے نکال

پھینکو (۹) ایک دوسرے سے جھوٹ نہ بولو کیونکہ تم نے پرانی
اِنسانیت کو اُس کے فعلوں سمیت اُتار پھینکا (۱۰) اور نئی انسانیت
کو معرفت میں اپنے پیدا کرنے والے خدا کی صورت کے موافق
نئی بن رہی ہی پہنا ہی (۱۱) وہاں نہ یونانی ہی نہ یہودی
نہ ختنہ نہ نامختونی نہ بربری نہ سقوتی نہ غلام نہ آزاد پر
مسیح سب کچھہ اور سب میں ہی +

(۱۲) پس خدا کے چُنے ہوؤں کی مانند جو مقدّس اور
پیارے ہیں دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلیمی اور
برداشت کا لباس پہنو (۱۳) اور اگر کوئی کسی پر
دعوی رکھتا ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک
دوسرے کو بخشے جیسا مسیح نے تمہیں بخشا ہی ویسا ہی
تم بھی کرو + (۱۴) اور اُن سب کے اوپر محبت پہن لو کہ وہ
کمال کا کمربند ہی (۱۵) اور خُدا کی اطمینان جس کے رکھنے
کے لئے تم ایک تن ہوکر بُلائے گئے ہو تمہارے دلوں
پر حکومت کرے اور تم شکرگذار رہو + (۱۶) مسیح کا کلام تم میں
بہتائت سے رہے اور تم ایک دوسرے کو کمال دانائی سے
تعلیم اور نصیحت کرو اور زبور اور گیت اور روحانی غزلیں
شکرگذاری کے ساتھہ خداوند کے لئے دلوں سے گاؤ +
(۱۷) اور جو کچھہ کرتے ہو کلام او کام سب کچھہ خداوند یسوع
کے نام سے کرو اور اُس کے وسیلے سے خُدا باپ کا شکر
بجالاؤ +

(۱۸) ای عورتو جیسا خداوند میں مناسب ہی اپنے اپنے
خصم کی فرمانبرداری کرو (۱۹) ای مردو اپنی جوروؤں کو پیار
کرو اور اُن سے کڑوے نہ ہو (۲۰) ای فرزندو تم اپنے
ماں باپ کی ہر ایک بات میں فرمانبردار ہو کہ خداوند کو یہہ
پسند ہی + (۲۱) ای بچّے والو اپنے فرزندوں کو مت چھیڑو نہ ہو
کہ وہ بیدل ہو جائیں + (۲۲) ای نوکرو تم اُن کے جو دُنیا
میں تمہارے خاوند ہیں سب باتوں میں فرمانبردار
رہو۔ پر نہ خوشامدی لوگوں کی مانند دکھانے کو بلکہ صاف دل
سے خدا ترسوں کی طرح۔ (۲۳) اور جو کچھہ کرو سو جی سے ایسا کرو
جیسے خداوند کے لئے کرتے ہیں نہ کہ آدمیوں کے لئے۔ (۲۴) کہ

تم جانتے ہو کہ تم خداوند سے بدلے میں میراث پاؤگے کیونکہ
تم خداوند مسیح کی خدمت بجا لاتے ہو (۲۵) پر وہ جو بُرا کرتا
ہی اپنے کئے کے موافق بُرائی کھائیگا۔ اور کسی کی طرفداری
نہیں ہی +

۴ باب

ای خاوندو نوکروں کے ساتھہ عدل اور انصاف کرو یہہ
جانکر کہ تمہارا بھی ایک خاوند آسمان پر ہی +
(۲) دعا مانگنے میں مشغول رہو اور اُس میں شکرگذاری
کے ساتھہ ہوشیار رہو۔ (۳) اور ساتھہ اُس کے ہمارے
لئے بھی دعا کرو کہ خُدا ہمارے واسطے بولنے کا دروازہ
کھولے کہ میں مسیح کے بھید کو جس کے سبب قید ہوا
ہوں بیان کروں۔ (۴) تاکہ میں اُسے ایسا ظاہر کروں جیسا
مجھے لازم ہی + (۵) تم وقت کو غنیمت جانکے باہر کے لوگوں
کے ساتھہ ہوشیاری سے چلو + (۶) چاہیئے کہ تمہارا کلام ہمیشہ
فضل کے ساتھہ نمک سے نمکین ہو تاکہ تم جانو کہ ہر ایک کو کیونکر
جواب دینا چاہیئے +
(۷) تخکس جو پیارا بھائی اور دیانتدار خادم اور خداوند کی
خدمت میں شریک ہی میرے سارے احوال کی تمہیں خبر دیگا
(۸) اُسکو میں نے اس لئے تمہارے پاس بھیجا ہی کہ وہ تمہارا
حال دریافت کرے اور تمہارے دلوں کو تسلّی دے (۹)
اور اُس کے ساتھہ اُنیسمُس کو جو دیانتدار اور پیارا بھائی
اور تم میں سے ہی بھیج دیا + وہ تمہیں یہاں کی ساری خبریں
پہنچائینگے +
(۱۰) اَرِسترخُس جو میرے ساتھہ قید ہی اور مرقُس
جو برناس کا بھانجا ہی (جسکی بابت تم نے حکم پائے اگر وہ
تمہارے پاس آئے تو اُسکی خاطر کرو۔) (۱۱) اور یسوع جو
یُوستُس کہلاتا ہی یہہ سب جو مختونوں میں سے ہیں تم کو سلام
کہتے ہیں۔ صرف یہہ ہی جو خُدا کی بادشاہت کے واسطے
میرے ہم خدمت تھے میرے لئے تسلّی تھے + (۱۲) اِپفراس
جو تم میں سے مسیح کا بندہ ہی تم کو سلام کہتا ہی اور وہ تمہارے
واسطے دعا مانگنے میں ہمیشہ جانفشانی کرتا ہی تاکہ تم خُدا
کی مرضی کی ہر ایک بات میں کامل اور پُورے بنے رہو

سنہ عیسوی ۶۴

(۱۳) میں اُس پر گواہی دیتا ہوں کہ وہ تمہارے اور اُن کیواسطے جو لودِقیا میں ہیں اور جو ہیراپلس میں ہیں بہت سرگرم ہے (۱۴) لوقا پیارا طبیب اور دیماس تمہیں سلام کہتے ہیں۔ (۱۵) تم اُن بھائیوں کو جو لودقیا میں ہیں اور نُمفاس کو اور اُس کلیسیا کو جو اُس کے گھر میں ہے سلام کہو۔ (۱۶) اور جب یہ خط تم میں پڑھا گیا ہو تو ایسا کرو کہ لودقیا کی کلیسیا میں بھی پڑھا جائے اور تم بھی اُس خط کو جو لودقیا سے آئے پڑھو (۱۷) اور ارخپس سے کہو کہ تو اُس خدمت میں جو تو نے خداوند میں پائی ہے ہوشیار رہ کر اُسے انجام دے۔

(۱۸) مجھ پولس کے ہاتھ سے سلام۔ میری زنجیروں کو یاد رکھو۔ فضل تم پر ہو۔ آمین۔

پولس رسول کا پہلا خط

تسلنیقیوں کو

سنہ عیسوی ۵۴

۱ باب

پولس اور سِلوانُس اور تِمطاؤس کی طرف سے تسلنیقیوں کی کلیسیا کو جو باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں ہے۔ فضل اور سلامتی ہمارے باپ خُدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہارے لئے ہو۔

(۲) ہم تم سب کیواسطے خُدا کا شکر ہمیشہ بجا لاتے ہیں اور اپنی دعاؤں میں تمہارا ذکر کرتے ہیں (۳) اور اپنے باپ خُدا کے حضور تمہارے ایمان کے عمل اور محبت کی محنت اور اُمّید کی پائیداری کو جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ہے بلاناغہ یاد کرتے ہیں۔ (۴) کہ ای بھائیو خُدا کے پیارو ہم جانتے ہیں کہ تم چُنے ہوئے ہو۔ (۵) کیونکہ ہماری انجیل نہ فقط لفظ سے بلکہ قدرت اور روح القدس اور پورے اعتقاد کے ساتھ تمہارے پاس پہنچی۔ چنانچہ تم جانتے ہو کہ ہم تمہارے واسطے تمہارے درمیان کیسے تھے۔ (۶) اور تم ہمارے اور خُداوند کے پیرو ہوئے کہ تم نے کلام کو بڑی مصیبت کے درمیان روح القدس کی خوشی کے ساتھ قبول کیا۔ (۷) یہانتک کہ تم مقدونیہ اور اخیہ کے سارے ایمانداروں کے لئے نمونہ بنے۔ (۸) کیونکہ تم ہی سے خداوند کا کلام نہ فقط مقدونیہ اور اخیہ میں سُنایا گیا بلکہ ہر ایک جگہ تمہارے ایمان کی جو خدا پر ہے شہرت نکلی ہے یہانتک کہ ہمارے کہنے کی کچھ حاجت نہیں۔ (۹) اسواسطے کہ وہ آپ ہمارا ذکر کرتے ہیں کہ ہم نے تم میں کیسا دخل پایا اور تم کیونکر بُتوں سے خُدا کی طرف پھرے تاکہ خُدا کی جو زندہ اور سچا ہے بندگی کرو۔ (۱۰) اور اُس کے بیٹے کی جسے اُس نے مُردوں میں سے جلایا راہ تکو کہ آسمان پر سے آئیگا یعنے یسوع کی جو ہم کو آنے والے غضب سے چھڑاتا ہے۔

۲ باب

ای بھائیو تم تو آپ جانتے ہو کہ ہمارا دخل تم میں بیفائدہ نہ تھا (۲) اگرچہ ہم نے آگے شہر فلپی میں بڑا دُکھ اور رسوائی اُٹھائی چنانچہ تم اِس سے واقف ہو تو بھی اپنے خُدا کے سبب بے پروائی کے ساتھ خدا کی انجیل بڑے جنگ وجدل کے درمیان تمہیں سُناتے تھے۔ (۳) کہ ہماری نصیحت گمراہی اور ناپاکی اور دغابازی سے نہ تھی (۴) بلکہ جیسا خُدا نے ہم کو مقبول جانکے انجیل کا امانتدار کیا ویسا ہی ہم بولتے ہیں۔ آدمیوں کو نہیں بلکہ خُدا کو جو ہمارا دل آزماتا ہے رضامند کرتے ہیں۔ (۵) کہ ہم ہرگز خوشامد کی بات نہیں بولتے تھے جیسا تم جانتے ہو نہ لالچ کی پردہ رکھتے تھے خدا گواہ ہے۔ (۶) اور نہ آدمیوں سے نہ تم سے نہ دوسروں

سے عزّت چاہتے تھے اگرچہ اس سبب سے کہ ہم مسیح کے رسول ہیں تم پر بوجھ ڈال سکتے تھے (۷) بلکہ ہم تمہارے درمیان ایسے ملائم رہے جیسے دائی اپنے بچّوں کو پالتی ہے (۸) ویسے ہی ہم تمہارے دلسوز ہوکے نہ فقط خدا کی انجیل بلکہ اپنی جان تک بھی تمہیں دینے کو راضی تھے اسواسطے کہ تم ہمارے پیارے تھے (۹) کیونکہ ای بھائیو تم ہماری محنت اور مشقّت کو یاد رکھتے ہو کہ ہم نے اسلئے کہ تم میں سے کسی پر بار نہ ہوں رات دن کما کے تمہیں خدا کی انجیل کی منادی کی + (۱۰) تم گواہ ہو اور خدا بھی ہے کہ تم میں جو ایمان لائے ہم کیا ہی پاکی اور راستی اور بے عیبی سے گذران کرتے تھے (۱۱) چنانچہ تم جانتے ہو کہ ہم تم میں ہر ایک کی یوں منّت کرتے اور دلاسا دیتے اور نصیحت کرتے تھے جیسے باپ اپنے بچّوں کو (۱۲) تاکہ تم خدا کے لائق چلو جس نے تمہیں اپنی بادشاہی اور جلال میں بلایا ہے +

(۱۳) اسواسطے ہم بھی بلاناغہ خدا کے شکرگذار ہیں۔ کہ جب وہ کلام جو خدا کا ہے جسے ہم سناتے ہیں تم کو ملا تم نے اسے آدمیوں کا کلام نہیں بلکہ خدا کا کلام جانکر کہ وہ حقیقت میں ایسا ہی ہے قبول کیا اور وہ تم ایمانداروں میں اثر کرتا ہے (۱۴) اِس لئے کہ تم ای بھائیو خدا کی کلیسیاؤں کے جو یہودیہ میں مسیح یسوع کی ہیں پیرو ہوئے۔ کیونکہ تم نے بھی اپنے ہم قوموں سے وہی دکھ پائے جو انہوں نے یہودیوں سے پائے تھے (۱۵) جنہوں نے خداوند یسوع اور اپنے نبیوں کو مار ڈالا اور ہمیں خارج کر دیا۔ اور وہ خدا کو خوش نہیں آتے اور سارے آدمیوں کے مخالف ہیں (۱۶) اور اِس غرض سے کہ ان کے گناہ ہمیشہ کمال کو پہنچتے رہیں وہ ہم کو منع کرتے ہیں کہ ہم غیر قوموں کو وہ کلام نہ سنائیں جس سے ان کی نجات ہو + لیکن ان پر غضب انتہا کو پہنچا + (۱۷) پر ہم نے ای بھائیو تم سے تھوڑی مدت تک دل سے نہیں ظاہر میں جدا ہوکے کمال آرزو سے نہایت کوشش کی کہ تمہارا منہہ دیکھیں + (۱۸) اس واسطے ہم نے یعنے مجھ پولس نے ایک بار دوبار چاہا کہ تمہارے پاس آویں۔ پر شیطان نے ہمیں روکا + (۱۹) کیونکہ ہماری امید اور خوشی اور فخر کا تاج کیا ہے؟ کیا تم ہی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے سامنے اس کے آنے کے وقت نہ ہوگے؟ (۲۰) تم تو ہمارے جلال اور خوشی ہو +

۳ باب

اسواسطے جب ہم زیادہ برداشت کر نہ سکے تو ہم راضی ہوئے کہ اتھینے میں اکیلے رہ جائیں (۲) چنانچہ ہم نے تمطاؤس کو جو ہمارا بھائی اور خدا کا خادم اور مسیح کی انجیل میں ہمارا ہم خدمت ہے اِس لئے بھیجا کہ وہ تم کو تمہارے ایمان میں مضبوط کرے اور تسلّی دے۔ (۳) تاکہ تم میں کوئی ان مصیبتوں سے لغزش نہ کھائے کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہم انہیں کے لئے مقرر ہوئے ہیں + (۴) اور جب ہم تمہارے پاس تھے تو تمہیں آگے سے کہا کہ ہم مصیبت میں پڑینگے چنانچہ ایسا ہوا اور تم جانتے ہو + (۵) اسواسطے جب میں اور زیادہ برداشت نہ کر سکا تب تمہارا ایمان دریافت کرنے کو بھیجا نہ ہو کہ امتحان کرنیوالے نے تمہارا امتحان کیا ہو اور ہماری محنت بیفائدہ ہو گئی ہو + (۶) پر اب تمطاؤس جب تمہاری طرف سے ہمارے پاس آیا اور تمہارے ایمان اور محبّت کی خوشخبری لایا اور یہہ کہا کہ تم ہمارا ذکر خیر ہمیشہ کرتے ہو اور تم ہمارے دیکھنے کے بہت مشتاق ہو جیسے کہ ہم بھی تمہارے ہیں (۷) اِسلئے ای بھائیو ہم نے اپنی ساری مصیبت اور احتیاج میں تمہارے ایمان کے سبب تم سے تسلّی پائی (۸) کیونکہ اب ہم زندہ رہتے ہیں اگر تم خداوند میں قائم رہو + (۹) کہ ہم کیونکر تمہارے لئے اِس خوشی کے سبب جو ہمیں تمہاری بابت اپنے خدا کے حضور حاصل ہوئی خدا کی شکرگذاری کر سکیں؟ (۱۰) ہم رات دن بہت ہی دعا مانگتے رہتے ہیں کہ تمہارا منہہ دیکھیں اور تمہارے ایمان کی کمتیاں پوری کریں +

(۱۱) پر خدا ہمارا باپ آپ اور ہمارا خداوند یسوع مسیح ایسا کرے کہ خیریت کے ساتھہ ہمارا گذر تمہاری طرف ہو + (۱۲) اور خداوند ایسا کرے کہ جس طرح سے ہم کو تم سے محبّت ہے تمہاری محبّت بھی کیا آپس میں اور کیا ہر ایک کے ساتھہ بڑھے اور زیادہ ہوئے + (۱۳) تاکہ جب ہمارا خداوند یسوع مسیح اپنے سب مقدسوں کے ساتھہ آئے تب وہ تمہارے دل ہمارے باپ خدا کے

سامنے پاکیزگی میں بے عیب کئے ہوئے مضبوط کرے۔

۴ باب

غرض ای بھائیو ہم تمسے خداوند یسوع میں عرض وِنتی کرتے ہیں کہ جیسا تم نے ہم سے سیکھا کہ کس طرح چلنا اور خدا کو خوش کرنا ضرور ہی اُنمیں ترقی کرو۔ (۲) کہ تم جانتے ہو کہ ہم نے تم کو خداوند یسوع کی طرف سے کیا حکم دیئے۔ (۳) کیونکہ خدا کی مراد تمہاری پاکیزگی ہے یہ کہ تم حرامکاری سے اپنے تئیں باز رکھو۔ (۴) اور ہر ایک تم میں سے اپنے بدن کو پاکیزگی اور عزت کے ساتھ رکھنا جانے۔ (۵) نہ شہوت کی بدمستی میں غیر قوموں کی مانند جو خدا کو نہیں جانتیں۔ (۶) اور کوئی کسی بات میں اپنے بھائی سے بیجا اور اُس پر زیادتی نہ کرے کیونکہ خداوند اُن سب کاموں کا بدلا لینیوالا ہی چنانچہ ہم نے آگے بھی تم سے کہا اور گواہی دی۔ (۷) کہ خدا نے ہم کو ناپاکی کے لئے نہیں بلکہ پاکیزگی کیواسطے بلایا۔ (۸) اِس واسطے جو حقارت کرتا ہی سو آدمی کی نہیں بلکہ خدا کی حقارت کرتا ہی جس نے ہمیں اپنی پاک روح بھی دی ہی۔ (۹) پر بھائیوں کی محبت کی بابت حاجت نہیں کہ تمہیں کچھ لکھوں کیونکہ تم نے آپس میں محبت کرنے کی خدا سے تعلیم پائی ہی۔ (۱۰) چنانچہ تم اُن سب بھائیوں سے جو تمام مقدونیہ میں ہیں ایسا ہی کرتے ہو لیکن ای بھائیو ہم تمہاری مِنت کرتے ہیں کہ تم زیادہ ترقی کرو۔ (۱۱) اور جس طرح ہم نے تمہیں حکم کیا تم غریبی کے ساتھ رہنے اور آپ اپنے کاروبار کرنے اور اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کی عزت کے چاہنے والے ہو۔ (۱۲) تاکہ تم اُن کے آگے جو باہر ہیں درستی سے چلو اور کسی چیز کی احتیاج نہ رکھو۔

(۱۳) ای بھائیو میں نہیں چاہتا ہوں کہ تم اُن کے احوال سے جو سو گئے ہیں ناواقف رہو تاکہ تم اوروں کی مانند جو نا اُمید ہیں غم نہ کرو۔ (۱۴) کیونکہ ہم نے جو یقین کیا کہ یسوع موا اور جی اُٹھا تو یہہ بھی یقین کیا چاہئے کہ خدا اُنہیں جو یسوع میں سو گئے ہیں اُس کے ساتھ لے آئیگا۔ (۱۵) کہ ہم تمہیں خداوند کے کلام سے یہہ کہتے ہیں کہ وہ جو ہم میں سے خداوند کے آنے تک زندہ اور باقی رہینگے اُن سے جو سو گئے ہیں سبقت نہ لے جائینگے۔ (۱۶) کیونکہ خداوند آپ دھوم سے مقرب فرشتے کی آواز کے ساتھ اور خدا کا نرسنگا پھونکتے ہوئے آسمان پر سے اُتریگا اور وے جو مسیح میں ہو کے موئے ہیں وہ پہلے جی اُٹھینگے۔ (۱۷) بعد اُس کے ہم ہیں سے جو جیتے چھوٹینگے اُن سمیت بدلیوں پر ناگاہ اُٹھا جائینگے کہ ہوا میں خداوند سے ملاقات کریں۔ سو ہم خداوند کے ساتھ ہمیشہ رہینگے۔ (۱۸) پس تم ان باتوں سے آپس میں ایک دوسرے کو تسلی دو۔

۵ باب

ای بھائیو تمہیں اُس کی حاجت نہیں کہ وقتوں اور موسموں کی بابت کچھہ تمہیں لکھوں۔ (۲) اسواسطے کہ تم آپ خوب جانتے ہو کہ خداوند کا دن اس طرح آئیگا جس طرح رات کو چور آتا ہی۔ (۳) جس وقت لوگ کہتے ہونگے کہ سلامتی اور بے خطری ہی تب جس طرح حاملہ کو درد لگتے ہیں اُن پر ناگہانی ہلاکت آئیگی اور وے نہ بچینگے۔ (۴) پر تم ای بھائیو تاریکی میں نہیں ہو کہ وہ دن چور کی طرح تم پر آ پڑے۔ (۵) تم سب نور کے فرزند اور دن کی اولاد ہو۔ ہم رات کے نہیں اور نہ تاریکی کے ہیں۔ (۶) اسواسطے چاہئے کہ اوروں کی طرح نہ سوئیں بلکہ بیدار اور ہشیار رہیں۔ (۷) کیونکہ جو سوتے ہیں سو رات ہی کو سوتے ہیں اور جو متوالے ہوتے رات ہی کو متوالے ہوتے ہیں۔ (۸) پر ہم جو دن کے ہیں پرہیزگار رہیں اور ایمان و محبت کا بکتر اور نجات کی اُمید کا خود پہنیں۔ (۹) کیونکہ خدا نے ہم کو غضب کے لئے نہیں بلکہ اِس لئے مقرر کیا کہ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے نجات حاصل کریں۔ (۱۰) کہ وہ ہمارے واسطے موا تاکہ ہم کیا جاگتے کیا سوتے اُس کے ساتھ جئیں۔ (۱۱) اسلئے تم ایک ایک کو تسلی دو اور ایک دوسرے کی ترقی چاہو۔ چنانچہ تم کرتے بھی ہو۔

(۱۲) اور ای بھائیو ہم تم سے عرض کرتے ہیں کہ تم اُن کو جو تمہارے درمیان محنت کرتے اور خداوند میں تمہارے

سرداریں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں مانو (۱۳) اور اُن کے کام کے سبب محبت سے اُن کی بڑی عزت کرو * اور تم آپس میں ملے رہو (۱۴) اور ای بھائیو ہم تمہاری منت کرتے ہیں کہ تم اُجڑوں کو نصیحت کرو ضعیف دلوں کو دلاسا دو کمزوروں کو سنبھالو سب کی برداشت کرو (۱۵) دیکھو کوئی کسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے بلکہ تم ہر وقت ایک دوسرے سے اور سب سے خوش سلوکی کرو (۱۶) ہمیشہ خوش رہو (۱۷) تب دعا مانگو (۱۸) ہر ایک بات میں شکرگذاری کرو کیونکہ یسوع مسیح میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہی * (۱۹) روح کو مت بجھاؤ (۲۰) نبوتوں کی حقارت نہ کرو (۲۱) ساری باتوں کو آزماؤ بہتر کو اختیار کرو (۲۲) ہر ایک بدی کی صورت ہی سے بھی دور رہو (۲۳) اور وہ جو سلامتی کا خدا ہی آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہارا سب کچھ یعنے تمہاری روح اور جان و بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک بے عیب سلامت رہیں * (۲۴) جسنے تمہیں بلایا وہ سچا ہی وہ ایسا ہی کریگا *

(۲۵) ای بھائیو ہمارے واسطے دعا مانگو *

(۲۶) سارے بھائیوں کو پاک بوسہ لیکے سلام کرو *

(۲۷) میں تمہیں خداوند کی قسم دیتا ہوں کہ یہہ خط سارے مقدس بھائیوں میں پڑھواؤ *

(۲۸) ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہووے آمین *

پولس رسول کا دوسرا خط

تسلنیقیوں کو

۱ باب

پولس اور سلوانس اور تمطاوس کی طرف سے تسلنیقیوں کی کلیسیے کو جو ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں ہی (۲) فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کیطرف سے تمہارے لئے ہووے *

(۳) ای بھائیو لازم ہی کہ ہم تمہارے واسطے ہمیشہ خدا کا شکر کریں چنانچہ مناسب ہی اِس لئے کہ تمہارا ایمان زیادہ ہوتا جاتا ہی اور تم سب میں سے ہر ایک کی محبت دوسروں سے بڑھتی جاتی ہی (۴) یہانتک کہ ہم آپ خدا کی کلیسیاؤں میں تمہارے سبب فخر کرتے ہیں کہ اُن سب دکھوں اور مصیبتوں میں جو تم سہتے ہو تمہارا صبر اور ایمان ظاہر ہوتا ہی (۵) یہہ تو خدا کے سچے انصاف کی صریح نشانی ہی تاکہ تم خدا کی بادشاہی کے لائق گنے جاؤ جس کے لئے تم دکھ بھی اُٹھاتے ہو (۶) بشرطیکہ خدا کے نزدیک یہہ انصاف ٹھہرے کہ جو تمہیں اذیت دیتے ہیں انہیں اذیت دے (۷) اور تمہیں جو اذیت پاتے ہو ہمارے ساتھ آرام دے اُسوقت کہ خداوند یسوع آسمان سے اپنے زبردست فرشتوں کے ساتھ (۸) بھڑکتی آگ میں ظاہر ہوگا اور اُن سے جو خدا کو نہیں پہچانتے اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی انجیل کو نہیں مانتے بدلا لیگا * (۹) وہ خداوند کے چہرے سے اور اُس کی قدرت کے جلال سے ابدی ہلاکت کی سزا پائینگے (۱۰) اُس دن جب وہ آئیگا کہ اپنے مقدسوں میں جلال پائے اور اُن سب میں جو ایمان لائے (کیونکہ ہماری گواہی جو ہم نے تم کو دی ہی یقین کی گئی) تعجب کا باعث ہووے *

(۱۱) سو ہم تمہارے لئے سدا دعا بھی مانگتے ہیں کہ ہمارا خدا تمہیں اس بلاہٹ کے لائق جانے اور نیکذاتی کی ساری خیراندیشی کو اور ایمان کے کام کو قدرت سے پورا کرے (۱۲) تاکہ ہمارے خدا اور خداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق ہمارے خداوند یسوع مسیح کا نام تم میں اور تم اُس میں جلیل ہووے

۲ باب

(۱) پر ای بھائیو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے آنے اور اپنے اُس پاس جمع ہونے کی بابت تم سے عرض کرتے ہیں (۲) کہ تم اس خیال سے کہ مسیح کا دن آ پہنچا ہی جلد اپنے دل کی دھارس مت کھوؤ اور نہ گھبراؤ نہ کسی روح نہ کسی کلام نہ کسی خط سے یہہ سوچکر کہ وہ ہماری طرف سے ہی (۳) کوئی تمہیں کسی طرح سے فریب نہ دے کیونکہ وہ دن نہیں آئیگا مگر جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو (۴) وہ گناہ کا شخص یعنے ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو (۴) جو ہر ایک کا کہ خدا یا معبود کہلاتا ہی مخالف ہی اور اُن سے آپ کو بڑا سمجھتا ہی یہانتک کہ وہ خُدا کی ہیکل میں خدا بن بیٹھیگا اور اپنے تئیں دکھائیگا کہ میں خُدا ہوں (۵) کیا تمہیں یاد نہیں کہ میں تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے تمہیں یہہ باتیں کہتا تھا؟ (۶) اور جو کچھہ اب روکتا ہی تاکہ وہ اپنے ہی وقت پر ظاہر ہو تم جانتے ہو (۷) کہ راز شرارت کی بات اب بھی تو تاثیر کرتی جاتی ہی صرف اتنا ضرور ہی کہ وہ جو ابتک روکنے والا ہی بیچ سے دور کیا جائے (۸) تب وہ شریر ظاہر ہوگا جسے خداوند اپنے منہہ کے دم سے ہلاک اور اپنے آنے کی تجلی سے نیست کریگا (۹) اُس کا آنا شیطان کے کئے کے موافق سارے اقتدار اور جھوٹے نشان اور اچنبھوں (۱۰) اور ہلاک کرنے والوں کے درمیان شرارت کی کمال دغابازی کے ساتھہ ہوگا اسواسطے کہ اُنہوں نے راستی کی محبت کو کہ جس سے وہ نجات پائیں اختیار نہ کیا (۱۱) اور اسی سبب سے خُدا اُن پر تاثیر کرنیوالی دغا بھیجیگا یہانتک کہ وہ جھوٹ کو سچ جانینگے (۱۲) تاکہ سب جو سچائی پر ایمان نہ لائے بلکہ ناراستی سے راضی تھے سزا پائیں ❊

(۱۳) پر ای بھائیو خداوند کے پیارو لازم ہی کہ ہم تمہارے واسطے ہمیشہ خُدا کا شکر کریں کہ خُدا نے تمہیں شروع سے چُن لیا کہ تم روح کی پاکیزگی بخش تاثیر سے اور سچائی پر ایمان لانے سے نجات پاؤ (۱۴) جس کے لئے اُس نے تمہیں ہماری انجیل کے وسیلے بلایا کہ تم ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو (۱۵) پس اسواسطے ای بھائیو قائم رہو اور اُن تعلیموں کو جنہیں تم نے کلام یا ہمارے خط سے سیکھا تھا تھامے رہو ❊

(۱۶) اب ہمارا خداوند یسوع مسیح آپ اور ہمارا باپ خُدا جس نے ہمیں پیار کیا اور ہمیں فضل سے ہمیشہ کی تسلی اور اچھی اُمید دی (۱۷) تمہارے دلوں کو دلاسا دے اور تم کو ہر ایک اچھے قول اور فعل میں مضبوط کرے ❊

۳ باب

(۱) باقی ای بھائیو ہمارے حق میں یہہ دعا کرو کہ خداوند کا کلام جلد پھیل جائے اور ایسا جلال پائے جیسا کہ تم میں ہی (۲) اور یہہ کہ ہم نامعقول اور بُرے آدمیوں سے چھٹکارا پائیں کیونکہ سب میں ایمان نہیں ہی (۳) پر خداوند وفادار ہی وہ تم کو مضبوط کریگا اور بدی سے بچائیگا (۴) اور تمہاری بابت خداوند پر ہمارا یقین ہی کہ تم اُن حکموں پر جو ہم تمہیں دیتے ہیں عمل کرتے ہو اور کرتے رہوگے بھی (۵) پر خداوند تمہارے دلوں کو خُدا کی محبت اور مسیح کے صبر کی طرف ہدایت کرے ❊

(۶) اب ای بھائیو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمہیں حکم کرتے ہیں کہ تم ہر ایک بھائی سے جو کجروی کے ساتھہ اور اُس سونپی ہوئی بات کے جو ہم سے ملی برخلاف چلتا ہی کنارہ کرو (۷) کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہماری پیروی کیونکر کی چاہیے ہم تو تمہارے درمیان کجروی کے ساتھہ چلتے نہ تھے (۸) اور کسی کی روٹی مفت نہ کھاتے تھے بلکہ محنت اور مشقت کے ساتھہ رات دن کام کرتے تھے تاکہ تم میں کسی پر بوجھہ نہوں (۹) نہ اس واسطے کہ ہم کو اختیار نہ تھا پر اس لئے کہ ہم آپکو تمہارے لئے نمونہ ٹھہرائیں تاکہ تم ہماری پیروی کرو (۱۰) اور جب ہم تمہارے ساتھہ تھے تب ہم نے تمہیں یہہ حکم کیا کہ جو کوئی محنت نہ کرنا چاہے وہ کھانے کو نہ پائے (۱۱) کیونکہ ہم سُنتے ہیں کہ تم میں سے کئی ایک کجروی کے ساتھہ چلتے اور کچھہ کام نہیں کرتے بلکہ اوروں کے کام میں دخل کرتے ہیں (۱۲) ایسوں کو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے حکم دیتے ہیں اور اُن کی منت کرتے ہیں کہ وہ چپ چاپ کام کرکے اپنی ہی روٹی کھائیں (۱۳) اور ای بھائیو تم نیک کام کرنے میں سُست نہ ہو جاؤ (۱۴) پر اگر

کوئی ہماری اس بات کو جو خط میں ہی نہ مانے تو اُسے جان رکھو اور اُس سے نہ ملے رہو تاکہ وہ شرمندہ ہو + (۱۵) لیکن اُسے دشمن نہ سمجھو بلکہ بھائی جانکے نصیحت کرو +

(۱۶) اب سلامتی کا خداوند آپ ہی تم کو ہمیشہ ہر طرح سے سلامتی بخشے + خداوند تم سب کے ساتھ رہے +

(۱۷) مجھ پولس کے ہاتھ سے سلام یہہ ہر ایک خط میں نشان ہی۔ اُسی طرح میں لکھتا ہوں + (۱۸) ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہو آمین +

پولس رسول کا پہلا خط تمطاؤس کو

۱ باب

پولس کی طرف سے جو ہمارے بچانیوالے خدا اور ہماری اُمیدگاہ خداوند یسوع مسیح کے حکم سے یسوع مسیح کا رسول ہی۔ (۲) تمطاؤس کو جو ایمان میں فرزند حقیقی ہی فضل رحم اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کیطرف سے تجھ پر ہوں +

(۳) میں نے مقدونیہ کو جاتے وقت تجھ سے التماس کیا تھا کہ اُفسس میں رہیو تاکہ تو بعضوں کو تاکید کرے کہ اور طرح کی تعلیم نہ دیں (۴) اور کہانیوں اور بے حد نسبنامُوں پر لحاظ نہ کریں یہہ سب کچھہ تکرار کا باعث ہوتا ہی نہ کہ تربیت الہی کا جو ایمان سے ہی + (۵) پر تعلیم حقیقی محبت سے انجام پاتی ہی جو کہ پاک دلی اور نیک نیتی اور بے مکر ایمان سے ہوتی ہی۔ (۶) جن سے بعضے بہک کے بیہودہ بکواس کی طرف متوجہ ہوئے (۷) کہ شریعت کے معلم بنا چاہتے ہیں ہرچند وہ نہیں سمجھتے کہ کیا کہتے اور کن باتوں پر حجت کرتے ہیں + (۸) پر ہم جانتے ہیں کہ شریعت اچھی ہی بشرطیکہ کوئی اُسے شریعت کے طور پر استعمال کرے۔ (۹) یہہ سمجھہ کے کہ شریعت راستباز کے واسطے نہیں بلکہ بے شرع لوگوں کے واسطے و نافرمانبرداروں و بیدینوں و گنہگاروں و ناپاکوں و شہدوں اور ماں باپ کے مار ڈالنے والوں اور خونیوں (۱۰) اور حرامکاروں اور لونڈیبازوں اور بردہ فروشوں اور جھوٹ بولنے والوں اور جھوٹی قسم کھانے والوں کے واسطے اور اُنکے سوا جو کچھہ صحیح تعلیم کے برخلاف ہو اُس کے واسطے ہی (۱۱) اُس مبارک خدا کی جلال والی انجیل کے موافق جو مجھے سونپی گئی +

(۱۲) اور میں اپنے خداوند مسیح یسوع کا جس نے مجھے مقدار دیا شکر گذار ہوں کہ اُس نے مجھے امانتدار سمجھا اس خدمت پر مقرر کیا + (۱۳) میں تو آگے کفر بکنے والا اور ستانیوالا اور جبر کرنیوالا الانتھا لیکن مجھہ پر رحم ہوا اس واسطے کہ میں نے نادانی کی حالت میں بے ایمانی سے کیا جو کیا + (۱۴) اور ہمارے خداوند کا فضل ایمان اور پیار سمیت جو مسیح یسوع میں ہی بہت زیادہ ہوا + (۱۵) یہہ دیانت کی بات اور بالکل پسند کے لائق ہی کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا اور میں اُن سب میں بڑا گنہگار ہوں + (۱۶) لیکن مجھہ پر اِس لیئے رحم ہوا کہ یسوع مسیح مجھہ بڑے گنہگار پر کمال صبر ظاہر کرے تاکہ میں اُن کے واسطے جو اُس پر ہمیشہ کی زندگی کے لیئے ایمان لائینگے نمونہ بنوں + (۱۷) اب ازلی بادشاہ غیر فانی نادیدنی واحد حکیم خدا کی عزت اور جلال ابدالآباد ہو + آمین +

(۱۸) اے فرزند تمطاؤس میں تجھے اُن پیشینگوئیوں کے موافق جو آگے تیری بابت کی گئیں یہہ حکم دیتا ہوں تاکہ تو اُن کے وسیلے سے اچھی لڑائی لڑے + (۱۹) اور ایمان اور نیک نیتی پر قائم رہے جسے بعضوں نے دور دفعہ کرکے ایمان کی ناؤ توڑی + (۲۰) اُنہیں میں سے ہمنیوس اور سکندر ہیں جنہیں میں نے شیطان کے حوالہ کیا تاکہ وہ تنبیہہ پاکے کفر

نہ بکیں ✦

۲ باب

اب میں التماس کرتا ہوں کہ سب سے پہلے مناجاتیں اور دعائیں اور سفارشیں اور شکر گذاریاں سارے آدمیوں کے لئے کیجائیں۔ (۲) بادشاہوں اور مرتبہ والوں کے لئے تا کہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے چین اور آرام کے ساتھ زندگانی گذرانیں ✦ (۳) کیونکہ ہمارے نجات دینوالے خدا کے آگے یہی خوب اور پسندیدہ ہے ✦ (۴) کہ وہ چاہتا ہے کہ سارے آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں ✦ (۵) کہ خدا ایک ہے اور خدا اور آدمیوں کے بیچ ایک آدمی بھی درمیانی ہے وہ مسیح یسوع ہے۔ (۶) جس نے اپنے تئیں سب کے کفارے میں دیا کہ بروقت اسکی گواہی دیجائے ✦ (۷) اس کے لئے میں منادی کرنیوالا اور رسول مقرر ہوا (میں مسیح میں سچ بولتا ہوں اور جھوٹ نہیں کہتا) اور غیر قوموں میں ایمان اور سچائی کا سکھانیوالا ہوں ✦

(۸) پس میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر مکان میں بے غصہ اور بے حجت پاک ہاتھوں کو اُٹھا کے دعا مانگیں ✦ (۹) اور یوں ہی عورتیں بھی شائستہ طور پر شرم اور تمیز کے ساتھ آپ کو سنواریں نہ کہ بال گوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتی لباس سے۔ (۱۰) بلکہ (جیسا کہ عورتوں کو جو خداپرستی کا اقرار کرتی ہیں مناسب ہے) آپ کو نیک کاموں سے سنواریں ✦

(۱۱) چاہئے کہ عورت چپ چاپ کمال فرمانبرداری سے سیکھے ✦ (۱۲) اور میں پروانگی نہیں دیتا کہ عورت سکھائے یا آپ شوہر پر حاکم بن بیٹھے بلکہ خاموشی کے ساتھ رہے۔ (۱۳) کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا بعد اس کے حوا ✦ (۱۴) اور آدم نے فریب نہیں کھایا پر عورت فریب کھا کے گناہ میں پھنسی ✦ (۱۵) لیکن بچہ جننے کے سبب بچ جائیگی بشرطیکہ وہ ایمان اور محبت اور پاکیزگی میں ہوش و تمیز کے ساتھ پائدار رہیں ✦

۳ باب

یہہ بات سچ ہے کہ جو کوئی کلیسیا کی نگہبانی کی آرزو رکھتا تو اچھا کام چاہتا ہے ✦ (۲) پس چاہئے کہ نگہبان بے عیب ہے ایک جورو کا شوہر پرہیزگار صاحب تمیز شائستہ مسافر دوست تعلیم دینے میں قابل ہو ✦ (۳) نہ کہ شرابی یا مار پیٹ کرنے والا یا ناروا نفع حاصل کرنیوالا بلکہ تحمل کرنیوالا ہو نہ تکراری اور لالچی نہ ہو۔ (۴) اور اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرے اور کمال درستی کے ساتھ لڑکوں کو تابع میں رکھے ✦ (۵) کہ اگر کوئی اپنے ہی گھر کا بندوبست کرنا نہ جانے وہ خدا کی کلیسیا کی خبرداری کیونکر کریگا؟ (۶) اور نیا مرید نہ ہو مبادا وہ غرور کرکے شیطان کی طرح عذاب میں پڑے ✦ (۷) اور چاہئے کہ وہ باہر والوں کے نزدیک بھی نیک نام ہو تا نہ ہو کہ وہ ملامت اُٹھائے اور شیطان کے پھندے میں پھنس جائے ✦ (۸) اسیطرح چاہئے کہ خادم الدین بھی سنجیدہ ہوں نہ کہ دوزبان یا شرابی یا ناروا نفع اُٹھانیوالے۔ (۹) اور ایمان کے بھید کو صاف دلی سے یاد کر رکھیں ✦ (۱۰) اور یہہ بھی پہلے آزمائے جائیں اس کے بعد اگر بے عیب ٹھہریں تو خدمت کریں ✦ (۱۱) اسی طرح عورتیں بھی سنجیدہ ہوں اور نہ کہ تہمتیاں بلکہ پرہیزگار اور ساری باتوں میں دیانتدار ہوں ✦ (۱۲) خادم الدین ایک ایک جورو کے شوہر ہوں اور اپنے بچوں اور اپنے گھروں کا بخوبی بندوبست کرتے ہوں ✦ (۱۳) کیونکہ جنہوں نے اچھی طرح دین میں خدمت کی سو اپنے لئے اچھا درجہ اور اس ایمان میں جو مسیح یسوع پر ہے بہت سی ہمت پیدا کرتے ہیں ✦

(۱۴) میں اس امید پر کہ جلد تجھ پاس آؤں یہہ باتیں تجھے لکھتا ہوں۔ (۱۵) پر اگر مجھ سے دیری ہو جائے تو تو جان سکے کہ خداوند کے گھر میں جو زندہ خدا کی کلیسیا اور راستی کا ستون اور اسکی بنیاد ہے کیونکر گذران کیا چاہئے ✦

(۱۶) اور بالاتفاق دینداری کا بھید بڑا ہے۔ یعنے خدا جسم میں ظاہر کیا گیا روح سے راست ٹھہرایا گیا فرشتوں کو دکھائی دیا غیر قوموں میں اس کی منادی ہوئی دنیا میں اس پر ایمان لائے جلال میں اُٹھایا گیا ✦

۴ باب

روح صاف فرماتی ہے کہ آخری زمانہ میں کتنے لوگ گمراہ کرنیوالی روحوں اور دیووں کی تعلیموں سے جا لپٹ کے ایمان سے برگشتہ ہونگے ✦ (۲) جو مکر سے جھوٹ بولینگے جنکی قوت

اُنہا ز گویا تپتے لوہے سے جلائی گئی ہی (۳) اور وہ بیاہ کرنے سے منع کرینگے اور حکم کرینگے کہ وہ کھانے نہ کھائیں جنہیں خدا نے پیدا کیا کہ ایماندار اور سچائی کے جاننے والے شکرگذاری کے ساتھ اُنہیں کھائیں (۴) کیونکہ خدا کی پیدا کی ہوئی ہر ایک چیز اچھی ہی اور انکار کے لائق نہیں اگر شکر کرکے کھائیں (۵) اسواسطے کہ وہ خدا کے کلام اور دعا سے پاک ہوتی ہی ✣

(۶) سو اگر تو بھائیوں کو یہہ باتیں یاد دلائے تو تو ایمان اور اُس اچھی تعلیم کی باتوں سے جس میں تو نے پیروی کی ہی تربیت پا کے یسوع مسیح کا اچھا خادم بنا رہیگا ✣ (۷) پر بیہودہ اور بڑھیوں کی کہانیوں سے منہہ موڑ اور دینداری میں ریاضت کر (۸) کہ بدنی ریاضت کا فائدہ تھوڑا ہی پر دینداری سب باتوں کے واسطے فائدہ مند ہی کہ ابکی اور آئندہ کی زندگی کا وعدہ اُسی کے لئے ہی ✣ (۹) یہہ بات سچ اور کمال قبولیت کے لائق ہی ✣ (۱۰) کیونکہ ہمارا محنت کرنا اور لعن طعن سہنا اِس لئے ہی کہ ہم نے زندہ خدا پر جو سب آدمیوں کا خاصکر ایمانداروں کا بچانیوالا ہی بھروسا کیا ہی ✣ (۱۱) یہہ باتیں فرما اور سکھا ✣ (۱۲) کسی کو اپنی جوانی کی حقارت نہ کرنے دے بلکہ بول چال اور محبت اور روح اور ایمان اور پاکیزگی سے ایمانداروں کے لئے نمونہ بن ✣ (۱۳) جب تک میں نہ آؤں تو پڑھنا نصیحت کرنا تعلیم دینا سہ ✣ (۱۴) تو اُس نعمت سے جو تجھہ میں ہی اور تجھے نبوت کی راہ سے بزرگوں کی جماعت کے ہاتھہ رکھنے کے ساتھہ ملی غافل نہ ہو ✣ (۱۵) اُن باتوں کو استعمال کر۔ اُنہیں میں مشغول رہ۔ تاکہ تیری ترقی سبھوں پر ظاہر ہو ✣ (۱۶) اپنی اور اپنی تعلیم کی چوکسی کر۔ اُن پر قائم رہ۔ کیونکہ یہہ کرکے تو آپ کو اور اُنکو جو تیری سنتے ہیں بچائیگا ✣

۵ باب

تو کسی زیادہ عمر والے کو ملامت نہ کر بلکہ اُس کی اُسطرح منت کر جس طرح باپ کی کرتا ہی۔ اور جوانوں کی یوں جیسے بھائیوں کی۔ (۲) اور زیادہ عمر والیوں کی یوں جیسے ماں کی۔ اور جوان عورتوں کی یوں جیسے بہنوں کی کمال پاکیزگی سے (۳) بیواؤں کی جو حقیقت میں بیوائیں ہیں حرمت کر ✣ (۴) پر اگر کسی بیوہ کے بیٹے یا پوتے ہوں تو وہ یہہ پہلے سیکھیں کہ اپنے گھر میں دینداری کریں اور باپ دادوں کا حق ادا کریں کیونکہ یہہ بھلا اور خدا کے آگے پسندیدہ ہی ✣ (۵) پر وہ جو سچمچ بیوہ اور بیکس ہی سو خدا پر بھروسا رکھتی اور رات دن مناجات اور دعاؤں میں لگی رہتی ہی ✣ (۶) مگر جو عیش و عشرت کرتی سو جیتے جی مردہ ہی ✣ (۷) پس تو یہہ باتیں فرما تاکہ وہ بے عیب ٹھہریں ✣ (۸) اگر کوئی اپنوں کی اور خاصکر اپنے ہی گھر کی خبرگیری نہ کرے تو ایمان سے منکر ہی اور بے ایمان سے بدتر ہی ✣ (۹) وہ بیوہ فرد میں لکھی جائے جو ساٹھہ برس سے کم کی نہ ہو اور ایک ہی آدمی کی جورو ہوئی ہو ✣ (۱۰) اور نیک کاموں کے سبب نامور ہو۔ اگر اُس نے لڑکوں کی تربیت کی ہو اگر مسافروں کو اپنے یہاں اُتارا ہو اگر مقدسوں کے پاؤں دھوئے ہوں اگر مصیبت زدوں کی مدد کی ہو اگر ہر ایک نیک کام میں پیروی کی ہو ✣ (۱۱) پر جوان بیواؤں کو نامنظور کر۔ کیونکہ جب وہ مسیح کے برخلاف نزاکتیں جتاتیاں ہیں تو بیاہ کیا چاہتی ہیں۔ (۱۲) جن پر الزام ہوتا کہ اُنہوں نے اپنے اگلے ایمان کو چھوڑ دیا ہی۔ (۱۳) اور سوا اُس کے وہ آلسی ہو کے گھر گھر دوڑنا پھرنا سیکھتی ہیں۔ اور فقط آلسی نہیں بلکہ بکواسی اور پرائے کے کام میں دخل کرنیوالی ہوتی ہیں اور بیجا باتیں بکتی ہیں ✣ (۱۴) اسواسطے میری مرضی یہہ ہی کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں بچے جنیں اور گھر کا کاروبار کریں اور مخالف کو لعن طعن کرنے کی جگہہ نہ دیں ✣ (۱۵) کیونکہ کئی ایک ابھی شیطان کے پیچھے ہو لی ہیں ✣ (۱۶) اگر کسی ایماندار مرد یا عورت کی بیوائیں ہوں تو وہی اُن کی کمک کرے اور کلیسیے پر بار نہ ہو تاکہ وہ اُن کی جو سچ مچ بیوائیں ہیں مدد کرے

(۱۷) وہ بزرگ جو اچھی طرح پیشوائی کرتے ہیں خاص کر ایسے جو کلام اور تعلیم میں جو محنت کرتے ہیں دونی عزت کے لائق جانے جائیں ✣ (۱۸) کیونکہ کتاب یہہ کہتی ہی داون کے وقت تو بیل کا منہہ مت باندھہ ✣ اور یہہ کہ کام کرنیوالا اپنی مزدوری کا حقدار ہی ✣ (۱۹) جو دعوی کسی بزرگ پر ہو بغیر دو تین گواہوں کے مت سن ✣ (۲۰) اُنہیں جو گنہ

گناہ کرتے ہوں سب کے سامنے ملامت کر تاکہ اوروں کو بھی خوف ہو ۔ (۲۱) میں خدا اور خداوند یسوع مسیح اور برگزیدہ فرشتوں کے آگے یہہ حکم کرتا ہوں کہ تو اِن باتوں کو بغیر پوچھے عمل میں لا اور کسی کی طرفداری نہ کر ۔ (۲۲) ہاتھ کسی پر جلد نہ رکھ اور نہ دوسروں کے گناہوں میں شریک ہو اپنے تئیں پاک رکھ ۔ (۲۳) آگے تو صرف پانی نہ پیا کر بلکہ اپنے ہاضمہ اور اکثر کمزوریوں کے واسطے تھوڑی مے پی ۔ (۲۴) بعضے آدمیوں کے گناہ آگے ظاہر ہیں اور عدالت میں پہلے ہی پہنچ جاتے ہیں اور پھر بعضوں کے ہیں جو اُن کا پیچھا کرتے ۔ (۲۵) اِسی طرح نیک کام بھی ہیں جو سب کے آگے ظاہر ہیں ۔ اور وہ جو اور وضع کے ہیں چھپ نہیں سکتے ۔

۶ باب

جتنے چاکر جوئے کے نیچے ہیں اپنے خاوندوں کو کمال عزت کے لائق جانیں تاکہ خدا کے نام و تعلیم کو کوئی بُرا نہ کہے ۔ (۲) اور وہ جن کے خاوند ایماندار ہیں اُنہیں اسواسطے کہ بھائی ہیں ناچیز نہ جانیں ۔ بلکہ زیادہ اِس لئے خدمت کریں کہ وہ ایماندار اور عزیز اور نعمت میں شریک ہیں ۔ یہہ باتیں سکھا اور نصیحت کر ۔

(۳) اگر کوئی دوسری تعلیم دیتا ہے ۔ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے صحیح کلام اور اُس تعلیم کو جو دینداری سے موافقت رکھتی ہے قبول نہیں کرتا ۔ (۴) وہ گھمنڈ میں ڈوبا ہے اور کچھ نہیں جانتا ۔ بلکہ اُسے بحث اور لفظی تکرار کرنے کا مرض ہے جن سے ڈاہ اور قضیہ اور بدگوئیاں اور بدگمانیاں (۵) اور آدمیوں کی ردّ و بدل نت ہوتیں جن کی عقلیں خراب ہو گئیں ہیں اور جو سچائی سے خالی ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ نفع جو ہے وہی دینداری ہے تو ویسوں سے پرے رہ ۔ (۶) مگر دینداری قناعت کے ساتھ بڑا نفع ہے ۔ (۷) کیونکہ ہم دنیا میں کچھ نہ لائے اور ظاہر ہے کہ کچھ لیجا نہیں سکتے ۔ (۸) پس اگر ہم نے کھانا کپڑا پایا تو یہہ ہی ہمارے لئے بس ہونگے ۔ (۹) پر وہ جو دولتمند ہوا چاہتے ہیں سو امتحان اور پھندے میں اور بہت سی بیہودہ اور خلل کرنیوالی خواہشوں میں پڑتے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت میں ڈبا دیتی ہیں ۔ (۱۰) کیونکہ زر کی دوستی ساری برائیوں کی جڑ ہے جس کے بعضے آرزومند ہو کے ایمان کی راہ سے بھٹک گئے اور آپ کو طرح طرح کے غموں سے چھیدا ہے ۔ (۱۱) پر تو اے مرد خدا ان چیزوں سے بھاگ اور راستبازی دینداری ایمان محبت صبر اور فروتنی کا پیچھا کر ۔ (۱۲) ایمان کی اچھی لڑائی لڑ ہمیشہ کی زندگی کو پکڑ رکھ جس کے لیئے تو بلایا گیا اور تو نے بہت گواہوں کے آگے اچھا اقرار کیا ہے ۔ (۱۳) میں خدا کے سامنے جو ہر ایک چیز کو زندہ رکھتا ہے اور مسیح یسوع کے حضور جس نے پنطیُس پلاطُس کے آگے اچھا اقرار کیا تجھے تاکید کرتا ہوں ۔ (۱۴) کہ تو اُس حکم کو بیداغ و بے الزام ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونے تک حفظ کر رکھ ۔ (۱۵) جسے وہ بر وقت ظاہر کریگا جو مبارک اور اکیلا حاکم بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہے ۔ (۱۶) بقا فقط اُسی کو ہے وہ اُس نور میں رہتا ہے جس تک کوئی نہیں پہنچ سکتا اور اُسے کسی انسان نے نہ دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے اُسی کی عزت اور قدرت ابدی رہے آمین ۔

(۱۷) اس جہان کے دولتمندوں کو حکم کر کہ بلند پروازی نہ کریں اور بے بنیاد دولت پر بھروسا نہ رکھیں بلکہ زندہ خدا پر جس نے ہمیں سب کچھ بہتایت سے دیا تاکہ خوشی سے گذران کریں ۔ (۱۸) اور یہہ کہ وہ نیکوکاری کریں اور بھلے کام سے دولتمند بنیں اور سخاوت پر تیار اور بانٹنے پر مستعد ہوں ۔ (۱۹) اور آئندہ کو اپنے لئے ایک بھلی بنیاد پیدا کر رکھیں تاکہ ہمیشہ کی زندگی پائیں ۔

(۲۰) اے تمطاؤس امانت کو حفاظت سے رکھ اور بیدینی کی بیہودہ باتوں سے اور اُن تکراروں سے جنہیں جھوٹ موٹ علم سمجھتے ہیں منہ پھیر ۔ (۲۱) جسکا بعضے اقرار کر کے ایمان کی راہ سے بھٹک گئے ہیں فضل تجھ پر ہو آمین ۔

پولس رسول کا دوسرا خط

تمطاؤس کو

سنہ عیسوی ٦٦

١ باب

پولس جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہی اُس زندگی کے وعدے کے موافق جو مسیح یسوع میں ہی (٢) پیارے بیٹے تمطاؤس کو فضل رحم اور سلامتی خدا باپ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ہووے +

(٣) خدا کا میں شکر کرتا ہوں جسکی بندگی باپ دادوں کے طور پر پاک دل سے کرتا ہوں کہ اپنی دعاؤں میں رات دن بلا ناغہ تیرا ذکر کرتا ہوں (٤) اور تیرے آنسوؤں کو یاد کر کے تیرے دیکھنے کی آرزو رکھتا ہوں تاکہ خوشی سے بھر جاؤں۔ (٥) اور مجھے وہ تیرا بے ریا ایمان یاد ہی جو پہلے تیری نانی لوئیس اور تیری ماں یونیکے کا تھا اور مجھے یقین ہی کہ تجھہ میں بھی ہی +

(٦) اس سبب سے میں تجھے یاد دلاتا ہوں کہ تو خدا کی اُس نعمت کو جو میرے ہاتھہ رکھنے سے تجھے ملی ہی چمکا دے (٧) کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور ہوشیاری کی دی ہی (٨) اسواسطے تو ہمارے خداوند کی گواہی سے اور مجھہ سے جو اُس کا قیدی ہوں شرمندہ نہ ہو بلکہ خدا کی قدرت سے انجیل کے دکھوں میں شریک ہو (٩) کہ اُس نے ہمیں بچایا اور پاک بُلاہٹ سے بلایا نہ ہمارے کاموں کے سبب سے بلکہ اپنے ارادے ہی سے اور اُس نعمت سے جو مسیح یسوع کے واسطے ازل میں ہمیں دی گئی۔ (١٠) اور اب ہمارے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظہور سے ظاہر ہوئی کہ جس نے موت کو نیست کیا اور زندگی اور بقا کو انجیل سے روشن کر دیا (١١) میں اُس کیلئے منادی کرنے والا اور رسول اور غیر قوموں کا معلم مقرر ہوا ہوں (١٢) اور اسی لئے میں یہہ دکھہ پاتا ہوں لیکن میں شرماتا نہیں اِس واسطے کہ اُسے جس پر میں نے اعتقاد رکھا جانتا ہوں اور مجھے یقین ہی کہ وہ میری امانت کی اُس دن تک حفاظت کر سکتا ہی + (١٣) تو اُن صحیح باتوں کا نقشہ جو تو نے مجھہ سے سُنیں اُس ایمان اور محبت کے ساتھہ جو مسیح یسوع میں ہی حفظ کر رکھہ (١٤) تو اُس اچھی امانت کی جو تجھہ کو ملی روح القدس کے وسیلے سے جو ہم میں بستی ہی نگہبانی کر (١٥) تو یہہ جانتا ہی کہ آسیہ کے سب لوگ جن میں سے فوجلس اور ہرمگنیس ہیں مجھہ سے پھر گئے (١٦) خداوند انیسفرس کے گھر پر رحم کرے کیونکہ اُس نے بہت بار مجھے تازہ دم کیا اور میری زنجیر سے شرمندہ نہ ہوا (١٧) بلکہ اُس نے روم میں ہوتے مجھے کوشش سے ڈھونڈھا اور پایا + (١٨) خداوند اُسے یہہ بخشے کہ اُس دن خداوند کا رحم اُس پر ہووے اور جو جو خدمتیں اُس نے افسس میں کیں تو اُنہیں خوب جانتا ہی +

٢ باب

پس اَی میرے فرزند تو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں ہی مضبوط ہو (٢) اور میری اُن باتوں کو جو تو نے بہت سے گواہوں کے سامنے سُنی ہیں ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپرد کر جو اوروں کو سکھا بھی سکیں (٣) پس تو یسوع مسیح کے اچھے سپاہی کی مانند دکھہ سہہ (٤) جو کوئی سپاہگری کرتا ہی اپنے تئیں دنیا کے معاملوں میں نہیں اُلجھاتا ہی تاکہ وہ اُسکو خوش کرے جس نے سپاہگری کے لئے اُسے چُن لیا + (٥) اور پھر اگر کوئی کُشتی کرے تو تاج نہیں پاتا مگر جب قاعدے کے موافق کُشتی کرے (٦) کسان کو جو محنت کرتا چاہئے کہ پہلے پھلوں میں حصہ پائے (٧) جو باتیں میں کہتا ہوں تو اُن کو سوچ رکھہ اور خداوند تجھے سب باتوں کی سمجھہ دے + (٨) یسوع مسیح کو جو داؤد کی نسل سے ہی یاد رکھہ کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا میری انجیل کے موافق (٩) جس کے لئے میں بدوں کی مانند یہانتک دکھہ پاتا ہوں کہ بند میں ہوں

پر خدا کا کلام بند نہیں ہوتا (۱۰) سو میں چنے ہوؤں کے لئے سب ہی کچھ سہتا ہوں تاکہ وہ اُس نجات کو جو یسوع مسیح سے ہے ہمیشہ کے جلال سمیت حاصل کریں ۔ (۱۱) یہہ بات سچ ہے کہ اگر ہم اُس کے ساتھہ موئے ہوں تو ہم اُس کے ساتھہ جئینگے بھی (۱۲) اگر ہم اُس کے ساتھہ دُکھہ اُٹھائیں تو اُس کے ساتھہ بادشاہی بھی کرینگے اگر ہم اُس کا انکار کریں تو وہ بھی ہمارا انکار کریگا (۱۳) اگر ہم بے ایمان ہو جائیں تو بھی وہ وفادار رہتا ہے وہ آپ اپنا انکار نہیں کر سکتا ۔

(۱۴) تو یہہ باتیں یاد دلا اور خداوند کے سامنے گواہ کی طرح اُن پر یہہ جتا دے کہ وہ لفظوں کی تکرار نہ کریں کہ اُس سے کچھہ حاصل نہیں مگر یہہ کہ سننے والے بیقرار کئے جائیں (۱۵) کوشش کر کے تو اپنے تئیں خدا کا مقبول اور ایسا کاریگر جو شرمندہ نہ ہو اور سچائی کے کلام کی درستی سے تفصیل کرتا ہو کر دکھا ۔ (۱۶) پر واہی اور بیہودہ باتوں سے پرہیز کر کیونکہ وہ لوگ زیادہ بیدینی کی طرف بڑھینگے ۔ (۱۷) اور اُن کا کلام خورہ کی طرح کھاتا چلا جائیگا اور اُنہیں سے ہمنیس اور فلیتس ہیں ۔ (۱۸) وہ یہہ کہکے کہ قیامت ہو چکی سچائی سے پھر گئے اور بعضوں کا ایمان اُلٹا دیتے ہیں ۔

(۱۹) تو بھی خدا کی مضبوط بنیاد قائم رہتی ہے اور اُس پر یہہ مہر ہے کہ خداوند اُنہیں جو اُس کے ہیں پہچانتا ہے اور یہہ کہ ہر ایک جو مسیح کا نام لیتا ہے ناراستی سے باز رہے (۲۰) پر بڑے گھر میں فقط سونے روپے ہی کے برتن نہیں بلکہ کاٹھہ اور مٹی کے بھی ہوتے ہیں اور بعضے عزت اور بعضے ذلت کے لئے ہیں (۲۱) اسلئے اگر کوئی اپنے تئیں اِن سے صاف کرے تو وہ عزت کا برتن پاک کیا ہوا اور مالک کے واسطے مفید اور ہر ایک اچھے کام کے لئے تیار ہوگا (۲۲) جوانی کی شہوتوں سے دور بھاگ اور اُن سب کے ساتھہ جو پاک دل سے خداوند کا نام لیتے ہیں راستبازی اور ایمان اور محبت اور صلح کی پیروی کر (۲۳) پر بیوقوفی اور نادانی کی حجتوں سے کنارہ کر یہہ جانکے کہ وہ جھگڑے پیدا کرتی ہیں (۲۴) اور مناسب نہیں کہ خداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب سے نرمی کرے اور سکھانے پر مستعد اور دکھوں کا سہنے والا ہو (۲۵) اور مخالفوں کی فروتنی سے تادیب کرے کہ

شاید خدا اُنہیں توبہ بخشے تاکہ وہ سچائی کو پہچانیں (۲۶) اور وہ جنہیں شیطان نے جیتا شکار کیا ہے بیدار ہو جا کر اُس کے پھندے سے چھوٹیں تاکہ خدا کی مرضی کو بجا لائیں ۔

۳ باب

تو یہہ جان رکھہ کہ آخری دنوں میں بُرے وقت آوینگے (۲) کیونکہ آدمی خود غرض زردوست لاف زن گھمنڈی کفر کرنیوالے ماں باپ کے نافرمانبردار ناشکر ناپاک (۳) بیدرد کینہ ور تہمتی بدپرہیز بیرحم نیکی کے دشمن (۴) دغاباز بے لحاظ پھولنے والے خدا کے چاہنے کی نسبت عشرت کے زیادہ چاہنے والے (۵) اور دینداری کی صورت میں ہو کے اُس کی قدرت کا انکار کرینگے تو ایسوں سے دور رہ (۶) کیونکہ اُن میں سے وہ ہیں جو گھروں میں گھسا کرتے ہیں اور اُن چھچھوری رنڈیوں کو جو گناہوں تلے دبی ہیں اور طرح طرح کی شہوتوں کے بس میں پھنس گئی ہیں (۷) اور ہمیشہ تعلیم پاتی ہیں اور سچائی کی پہچان تک ہرگز پہنچ نہیں سکتیں گرفتار کرتے ہیں ۔ (۸) اور جس طرح ینیس اور یمبرس نے موسیٰ کا سامنا کیا اُسی طرح یہہ بھی سچائی کے مخالف خراب عقل اور ایمان کی بابت نامقبول ہیں (۹) پر وہ آگے نہ بڑھینگے اس واسطے کہ اُنکی نادانی سب پر ظاہر ہو جائیگی جس طرح سے اُن کی بھی ہوئی ۔

(۱۰) پر تو نے میری تعلیم میں چال چلن ارادے ایمان صبر محبت برداشت میں (۱۱) ستائے جانے اور دُکھہ اُٹھانے کی حالتوں میں جیسے کہ انطاکیہ اور اِقونیوم اور لُسترہ میں مجھہ پر پڑے میری پیروی کی ہے ۔ اور میں نے ستائے جانے کے کیسے دُکھہ سہے ہیں ! پر خداوند نے مجھے اُن سب سے بچا لیا (۱۲) بلکہ سب کے سب جو یسوع مسیح میں دینداری کے ساتھہ گذران کیا چاہتے ہیں ستائے جائینگے (۱۳) پر بُرے اور دغاباز آدمی فریب دیکے اور فریب کھا کے بدی میں آگے بڑھتے جائینگے ۔ (۱۴) پر تو اُن باتوں پر جو تو نے سیکھیں اور جن کا یقین تجھے دلایا گیا قائم رہ کہ تو یہہ جانتا ہے کہ کس سے سیکھا ہے (۱۵) اور کہ تو لڑکائی سے مقدس کتابوں سے واقف ہے جو کہ تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات کی دانائی

بخش سکتی ہیں۔ (۱۶) ہر ایک کتاب جو الہام سے ہے تعلیم کے اور الزام کے اور سدھارنے کے اور راستبازی میں تربیت کرنے کے واسطے فائدہ مند بھی ہے۔ (۱۷) تاکہ مردِ خدا کامل اور ہر ایک نیک کام کے لئے تیار ہو +

۴ باب

پس میں خدا اور خداوند یسوع مسیح کے آگے جو اپنے ظاہر ہونے کے وقت اور اپنی بادشاہی میں زندوں اور مُردوں کی عدالت کریگا تاکید کرتا ہوں۔ (۲) کہ تو کلام کی منادی کر۔ وقت اور بے وقت مستعد رہ۔ کمال برداشت اور تعلیم سے الزام دے۔ اور ملامت اور نصیحت کیا کر + (۳) کیونکہ ایسا وقت آئیگا جب وہ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کرینگے۔ بلکہ کان کھجلانے ہوئے اپنی اپنی خواہشوں کے موافق اُستاد بنا لینگے + (۴) اور اپنے کانوں کو سچائی کی طرف سے پھیر کے کہانیوں پر لگائینگے + (۵) پر تو ساری باتوں میں ہوشیار رہ۔ دُکھ سہہ۔ انجیل سُنانے والے کا کام کر۔ اپنی خدمت کو پُورا کر + (۶) کیونکہ اب میرا لہو ڈھالا جاتا ہے اور میرے کوچ کا وقت آپہنچا ہے + (۷) میں اچھی لڑائی لڑ چکا میں نے دوڑ کو تمام کیا میں نے ایمان کو بچا رکھا۔ (۸) باقی راستبازی کا تاج میرے لئے دھرا ہے جسے خداوند جو کہ راست حاکم ہے اُس دن مجھے دیگا۔ اور فقط مجھے نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُسکے ظاہر ہونے کو چاہتے ہیں +

(۹) تو کوشش کر تاکہ میرے پاس جلد آئے۔ (۱۰) کیونکہ دیماس نے اس جہان کو پسند کرکے مجھے چھوڑ دیا اور تسلنیکے کو چلا گیا۔ قریسکیس گلتیا میں اور طیطس دلمتیا میں گیا + (۱۱) لوقا اکیلا میرے ساتھ ہے۔ مرقس کو اپنے ساتھ لے آ کیونکہ وہ اِس خدمت میں میرے کام کا ہے + (۱۲) میں نے تخکس کو افسس میں بھیجا + (۱۳) وہ لبادہ جسے میں نے تروآس میں قرپس کے یہاں چھوڑا اور کتابیں خاصکر رق کے طومار تو لیتے آئیو + (۱۴) سکندر ٹھٹھیرے نے مجھ سے بہت بدی کی۔ خداوند اُس کے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے + (۱۵) اُس سے تو بھی خبردار رہ کیونکہ اُس نے ہماری باتوں کی بہت مخالفت کی + (۱۶) میرا پہلا عذر کرتے وقت کوئی میرا ساتھی نہ تھا بلکہ سبھوں نے مجھے چھوڑ دیا۔ اسکا حساب اُنہیں دینا نہ پڑے + (۱۷) پر خداوند میرے ساتھ رہا اور اُس نے مجھے طاقت بخشی کہ میری معرفت سے پوری منادی کی جائے اور سب غیر قوم سُنیں۔ اور میں ببر کے مُنہہ سے چھڑایا گیا + (۱۸) اور خداوند مجھے ہر ایک بُرے کام سے بچائیگا اور اپنی آسمانی بادشاہی تک محفوظ رکھیگا۔ اُس کا جلال ابدالآباد ہو + آمین +

(۱۹) پرسکا اور اقولا کو اور اُنیسفرس کے گھر کو سلام کہہ + (۲۰) اراستس قرنتس میں رہا۔ ترفمس کو میں نے ملیطس میں بیمار چھوڑا + (۲۱) جلدی کر کہ تو جاڑے سے پیشتر پہنچے + یوبولس اور پودنس اور لینس اور قلودیا اور سارے بھائی تجھے سلام کہتے ہیں +

(۲۲) خداوند یسوع مسیح تیری روح کے ساتھ رہے + فضل تم لوگوں پر ہو + آمین +

پولس رسُول کا خط طیطس کو

۱ باب

پولس کی جانب سے جو خدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا رسول ہے خدا کے برگزیدوں کے ایمان اور اُس سچائی کی پہچان کے واسطے جو دینداری کا باعث ہے۔ (۲) اُس ہمیشہ کی زندگی کی امید پر جس کا وعدہ خدا نے جو جھوٹ نہیں بولتا ابدی زمانوں کے آگے کیا ہے + (۳) اور وقت پر اپنے کلام کو اُس

منادی سے جو ہمارے بچانے والے خدا کے حکم سے مجھے سونپی گئی ظاہر کیا۔ (۴) طیطس کو جو عام ایمان کے رو سے میرا فرزند حقیقی ہے۔ فضل رحم اور سلامتی باپ خدا اور ہمارے بچانیوالے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ہوں ۔

(۵) میں نے تجھے اس واسطے قریتے میں چھوڑا تاکہ تو باقی چیزیں درست کرے اور بزرگوں کو شہر بہ شہر مقرر کرے جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہے۔ (۶) اگر کوئی آدمی بے الزام ہوئے اور ایک ہی جورو رکھتا ہو اور اُن کے لڑکے ایمان دار ہوں اور بد چالی کی ملامت سے پاک ہوں اور سرکش نہ ہوں۔ (۷) کیونکہ چاہئے کہ نگہبان جو خدا کا کارندہ ہے بے الزام ہو نہ کہ خودپسند یا غصہ ور یا شرابی یا مارپیٹ کرنے والا اور ناروا نفع لینے والا۔ (۸) بلکہ مسافر دوست نیکی کا چاہنے والا ہوشیار راستکار پاک پرہیزگار۔ (۹) اور تعلیم کے موافق ایمان کے کلام کو تھانبے رہے تاکہ وہ صحیح تعلیم سے نصیحت کرنے اور برخلاف کہنے والوں کو الزام دینے پر قادر ہووے۔

(۱۰) کیونکہ بہت سے بے قید اور بیہودہ گو اور دغاباز ہیں خاصکر مختونوں میں سے۔ (۱۱) جن کا منہ بند کرنا ضرور ہے کہ وہ ناروا نفع کے واسطے بیجا باتیں سکھا کے تمام گھرانوں کو اُلٹ پلٹ کر ڈالتے ہیں۔ (۱۲) اُن ہی میں سے ایک نے جو اُنکا نبی تھا یہ کہا کہ قریتی ہمیشہ جھوٹے اور بُرے درندے اور اسکتی پیٹو ہیں۔ (۱۳) یہہ گواہی سچ ہے اسواسطے تو اُنہیں سخت ملامت کر تاکہ وہ ایمان میں صحیح ہوں۔ (۱۴) اور یہودیوں کی کہانیوں اور ایسے آدمیوں کے حکموں پر جو سچائی سے پھر گئے ہیں متوجہ نہ ہوں۔ (۱۵) پاک لوگوں کے لئے سب کچھ پاک ہے پر ناپاکوں اور بے ایمانوں کے لئے کچھ پاک نہیں بلکہ اُن کی عقل اور امتیاز کرنے کا دل ناپاک ہیں۔ (۱۶) خدا کے پہچاننے کا اقرار تو کرتے ہیں پر کاموں کی راہ سے اُس کا انکار کرتے ہیں وہ نفرت کے لائق اور نافرمان ہیں اور ہر ایک نیک کام کے لئے نامقبول ہیں۔

۲ باب

پر تو وہ باتیں کہہ جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں۔ (۲) کہ بوڑھے پرہیزگار سنجیدہ صاحب تمیز ہوں اور ایمان اور پیار اور صبر میں صحیح۔ (۳) اور اُسی طرح بڑھیاں بھی ایسی چال چلیں جیسے مقدسوں کے لائق ہے اور تہمت کرنے والیاں نہ ہوں اور بہت مے کے جال میں نہ پھنسیں بلکہ اچھی باتوں کی سکھانے والی ہوں۔ (۴) تاکہ جوان عورتوں کو ہوشیار کریں کہ وہ اپنے خصموں اور بچوں کو پیار کریں۔ (۵) اور چوکس اور پاک دامن اور گھر میں رہنے والیاں اور خوش مزاج اور اپنے خصموں کے کہے میں ہوں تاکہ خدا کے کلام کی بدنامی نہ ہووے۔ (۶) یوں ہی جوانوں کو بھی نصیحت کر کہ وہ ہوشیار رہیں۔ (۷) اور ساری باتوں میں اپنے تئیں نیک کاموں کا نمونہ ظاہر کر دے اپنی تعلیم میں دیانتداری اور سنجیدگی اور خلوص دلی دکھلا کے۔ (۸) اور ایسا کلام بھی سُنا کے جو صحیح ہو اور جس پر کوئی عیب نہ لگا سکے تاکہ مخالف تمہیں الزام دینے کی کوئی وجہ نہ پا کر شرمندہ ہو جائے۔

(۹) نوکروں کو سکھا کہ اپنے خاوندوں کی تابعداری کریں اور سب باتوں میں اُنہیں خوش رکھیں اور خلاف بات نہ کریں۔ (۱۰) اور خیانت نہ کریں بلکہ کمال دیانتداری ظاہر کریں۔ تاکہ وہ ہمارے بچانے والے خدا کی تعلیم کو ساری باتوں میں رونق دیں۔ (۱۱) کیونکہ خدا کا فضل جو سارے آدمیوں کے لئے نجات بخش ہے ظاہر ہوا ہے۔ (۱۲) اور ہمیں سکھاتا ہے کہ بیدینی اور دنیا کی بُری خواہشوں سے انکار کر کے اِس جہان میں ہوشیاری اور راستی اور دینداری سے زندگی گذرانیں۔ (۱۳) اور اُسی مبارک امید اور بزرگ خدا اور اپنے بچانے والے یسوع مسیح کے ظہور جلیل کا انتظار کریں۔ (۱۴) جس نے آپ کو ہمارے بدلے دیا تاکہ وہ ہمیں سب طرح کی بدکاریوں سے چھڑائے اور ایک خاص اُمت کو جو نیکوکاری میں سرگرم ہوں اپنے لئے پاک کرے۔

(۱۵) یہہ باتیں کہہ اور نصیحت کر اور اپنا تمام اختیار جتا کے ملامت کر ✚ کوئی تجھے حقیر نہ جانے ✚

۳ باب

اُنہیں یاد دلا کہ سرداروں اور اختیار والوں کے محکوم ہوں اور فرمانبرداری کریں اور ہر ایک نیک کام پر مستعد رہیں (۲) اور کسی کے حق میں بُرا نہ کہیں بکھیڑئیے نہ ہوں پر نرم دل ہوں اور سب آدمیوں کے ساتھہ حلیمی کریں (۳) کیونکہ ہم بھی آگے نادان نافرمانبردار فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی شہوتوں اور عشرتوں کے بس میں تھے اور بدخواہی اور ڈاہ کے ساتھہ گذران کرتے اور نفرت کے لائق اور آپس میں کینہ رکھتے تھے ✚ (۴) پر جب ہمارے بچانے والے خُدا کی مہربانی اور آدمیوں پر رغبت ظاہر ہوئی (۵) اُس نے ہم کو راستبازی کے کاموں سے نہیں جو ہم نے کئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئے جنم کے غسل اور روح القدس کے سر نو بنانے کے سبب بچایا۔ (۶) جسے اُس نے ہمارے بچانے والے یسوع مسیح کی معرفت ہم پر بہتایت سے ڈالا (۷) تاکہ ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر اُمید کے مطابق ہمیشہ کی زندگی کے وارث ہوں (۸) یہہ بات سچ ہی اور میں چاہتا ہوں کہ تو اِن باتوں کو تاکید سے کہا کرنا کہ وہ جو خُدا پر ایمان لائے ہیں اندیشہ کر کے نیکوکاری میں مشغول رہیں یہہ چیزیں بھلی اور آدمیوں کے واسطے فائدہ مند ہیں ✚ (۹) پر واہی حجتوں اور نسب ناموں اور قضیوں اور تکراروں سے جو شریعت کی بابت ہوں پرہیز کر کہ وہ لاحاصل اور بیہودہ ہیں (۱۰) اُس شخص سے جو بدعتی ہو ایک دو نصیحت کر کے کنارے ہو جا (۱۱) تو جانتا ہی کہ ویسا آدمی برگشتہ ہو گیا ہی اور گُناہ کرتا اور آپ ہی اپنے تئیں ملزم ٹھہراتا ہی ✚

(۱۲) جب میں ارطماس یا تخِکُس کو تیرے پاس بھیجوں تب جلدی کر کہ تو میرے پاس نکپلیس میں آئے کیونکہ میں نے ٹھانا ہی کہ جاڑا وہیں کاٹوں ✚ (۱۳) زیناس فقیہہ اور اپلوس کو خبرداری سے پہنچا دے کہ وہ کسی چیز کے محتاج نہ ہوں ✚ (۱۴) اور ہمارے لوگ بھی ضروریات کے لئے اچھے پیشے اختیار کریں تاکہ وہ بے پھل نہ ہوں ✚

(۱۵) سب جو میرے ساتھہ ہیں تجھے سلام کہتے ہیں ✚ اُن کو جو ایمان کے سبب ہم سے محبت رکھتے ہیں سلام کہہ ✚

تم سب پر فضل ہو ✚ آمین ✚

پُولُس رسُول کا خطّ فِلیمون کو

۱ باب

پولُس کی جو مسیح یسوع کا قیدی اور بھائی تِمطاؤس کی طرف سے فِلیمون کو جو ہمارا پیارا اور ہمارا ہم خدمت ہی (۲) اور پیاری اَفِیا اور اَرخِپُّس کو ہمارے ہم سپاہ کو اور اُس کلیسیا کو جو تیرے گھر میں ہی (۳) فضل اور سلامتی ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے تم پر ہو ✚

(۴) میں تیری محبت کا حال جو سارے مقدّسوں سے ہی (۵) اور تیرے ایمان کا جو خُداوند یسوع پر ہی سُن کے ہمیشہ اپنی دعاؤں میں تجھے یاد کرتا اور اپنے خُدا کا شکر کرتا ہوں (۶) کہ تیرے ایمان کی رفاقت اُن ساری نیکیوں کے مان لینے سے جو تم میں ہیں مسیح یسوع کے واسطے باثر ہو (۷) کیونکہ ہم تیری محبت سے بہت خوش اور خاطر جمع ہیں کہ تجھہ سے اے بھائی مقدّس لوگوں کے

بھی نے آرام پایا ہے +

(۸) سو اگرچہ میں مسیح کے سبب بہت بیدھڑک ہوں کہ تجھے جو مناسب ہو حکم کروں (۹) لیکن مجھے یہہ پسند آیا کہ محبت کی راہ سے اِلتماس کروں۔ کیونکہ میں ایسا کہ گویا پولُس بڈھا ہوں اور اب یسوع مسیح کا قیدی بھی + (۱۰) سو میں اپنے فرزند کی بابت جو قیدخانے میں میرے لئے پیدا ہوا یعنے اُنیسمُس کی بابت تجھ سے عرض کرتا ہوں (۱۱) جو آگے تیرے لئے نکمّا تھا پر اب تیرے اور میرے لئے بہت فائدہ مند ہوا۔ (۱۲) سو میں نے اُسے پھیر بھیجا ہے۔ اب تو اُس کو یعنے میرے کلیجے کے ٹکڑے کو قبول کر + (۱۳) میں نے چاہا تھا کہ اُسے اپنے ہی پاس رکھوں تاکہ وہ تیرے عوض انجیل کی زنجیروں میں میری خدمت کرے (۱۴) پر تیری مرضی بغیر میں نے نہ چاہا کہ کچھ کروں تاکہ تیرا نیک کام ناچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے ہو + (۱۵) کیونکہ شاید وہ تجھ سے اِس لئے تھوڑی دیر جُدا رہا تاکہ تو ہمیشہ کے واسطے اُسے پھر پائے۔ (۱۶) مگر اب سے نہ غلام کی طرح بلکہ غلام سے بہتر یعنے بھائی کی طرح جو عزیز ہے خاصکر مجھ کو اور کتنا ہی زیادہ جسم کی نسبت اور خداوند کے سبب تجھ کو عزیز نہ ہوگا؟

(۱۷) سو اگر تو مجھے شریک جانتا ہے تو اُس کو اِس طرح قبول کر جس طرح مجھ کو + (۱۸) اگر اُس نے تیرا کچھ نقصان کیا ہے یا کچھ تیرا دھراتا ہے تو اُسے میرے نام لکھ رکھ + (۱۹) میں پولُس اپنے ہاتھ سے لکھ چکا ہوں کہ میں آپ ادا کرونگا۔ پر میں تجھ سے نہ کہوں کہ سوا اِس کے میرا قرض جو تجھ پر ہے سو تو خود ہے + (۲۰) ہاں ای بھائی مجھے تجھ سے خداوند میں نفع ہو۔ خداوند میں میرے کلیجے کو ٹھنڈا کر + (۲۱) میں نے تیری فرمانبرداری کا یقین کرکے تجھے لکھا ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ تو اُس سے بھی جو میں کہتا ہوں زیادہ کریگا +

(۲۲) اِسکے سوا ٹکنے کی جگہ میرے لئے تیار کر کہ مجھے یہہ اُمید ہے کہ میں تمہاری دعاؤں کے وسیلے سے تمہیں دیا جاؤں + (۲۳) اِپفراس جو مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتھ قید میں ہے۔ (۲۴) اور مرقس اور ارسترخُس اور دیماس اور لوقا جو میرے ہمخدمت ہیں تجھے سلام کہتے ہیں + (۲۵) ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روح کے ساتھ ہو آمین +

عبرانیوں کا خط

۱ باب

خدا جس نے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے باپ دادوں سے بار بار اور طرح بہ طرح کلام کیا (۲) ان آخری دنوں میں ہم سے بیٹے کے وسیلے بولا جس کو اُس نے ساری چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جس کے وسیلے اُس نے عالم بنائے (۳) وہ اُس کے جلال کی رونق اور اُس کی ماہیت کا نقش ہو کے سب کچھ اپنی ہی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے آپ سے ہمارے گناہوں کو پاک کرکے بلندی پہ جناب عالی کے دہنے جا بیٹھا (۴) وہ فرشتوں سے اسقدر بزرگتر ٹھہرا جس قدر اُس نے میراث میں اُن کی نسبت بہتر خطاب پایا (۵) کیونکہ اُس نے فرشتوں میں سے کس کو کبھی کہا +

کہ تو میرا بیٹا ہے میں آج ہی تیرا باپ ہوا؟

اور پھر یہہ کہ +

میں اُسکا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا ؟

(۶) اور جب پلوٹھے کو دنیا میں پھر لایا تو کہا کہ + خدا کے سب فرشتے اُس کو سجدہ کریں +

سنہ عیسوی ۶۴

(۷) اور فرشتوں کی بابت یوں فرماتا ہی کہ

وہ اپنے فرشتوں کو روحیں اور اپنے خادموں کو آگ کا
شعلہ بناتا ہی

(۸) مگر بیٹے کی بابت کہتا ہی کہ

اے خدا تیرا تخت ابد تک ہی۔ راستی کا عصا تیری بادشاہت
کا عصا ہی (۹) تو نے راستی سے اُلفت اور بدی سے
عداوت رکھی۔ اس سبب سے اے خدا تیرے خدا نے خوشی
کے تیل سے تیرے شریکوں کی بہ نسبت تجھے زیادہ مسح کیا

(۱۰) اور یہہ کہ

اے خداوند تو نے ابتدا میں زمین کی نیو ڈالی اور آسمان
تیرے ہاتھ کی کاریگری ہیں (۱۱) وہ نیست ہو جائینگے
پر تو باقی ہی۔ اور وہ سب پوشاک کی مانند پرانے ہونگے
(۱۲) اور چادر کی طرح تو انہیں لپیٹیگا اور وہ بدل جائینگے۔
پر تو وہی ہی اور تیرے برس جاتے نہ رہینگے

(۱۳) پھر اُس نے فرشتوں میں سے کس کو کبھی کہا کہ

تو میرے دہنے بیٹھ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو
تیرے پاؤں کی چوکی کروں؟

(۱۴) کیا وہ سب خدمت گذار روحیں نہیں جو
نجات کے وارثوں کی خدمت کے لئے بھیجی جاتی
ہیں؟

۲ باب

اِس لئے چاہیئے کہ ان باتوں پر جو ہم نے سنیں اور
بھی دل لگا کے غور کریں تا ایسا نہ ہو کہ ہم انہیں کھو دیں
(۲) چونکہ وہ کلام جو فرشتوں کی معرفت کہا گیا مضبوط
رہا اور ہر ایک عدولی اور نافرمانی نے واجبی بدلا پایا (۳)
تو ہم کیونکر بچینگے اگر اتنی بڑی نجات سے غافل رہے ہوں
جس کا بیان پہلے خداوند سے ہوا اور سننے والوں سے
ہم پر ثابت ہوا (۴) خدا آپ اُس پر نشانوں اور کرامتوں
اور طرح طرح کے معجزوں اور روح القدس کی بخشی ہوئی
نعمتوں سے اپنی مرضی کے موافق گواہی دیتا رہا ہی
(۵) اُس نے اُس عاقبت کو جس کا ذکر ہم کرتے
ہیں فرشتوں کے اختیار میں نہیں چھوڑا (۶) پر کسی نے
گواہی دیکے کہیں فرمایا کہ

اِنسان کیا ہی کہ تو اُس کی یاد رکھے یا اِنسان کا بیٹا
کہ تو اُس پر نگاہ کرے؟ (۷) تو نے اُس کا مرتبہ فرشتوں سے
تھوڑا کم رکھا۔ تو نے جلال و عزت کا تاج اُس پر رکھا اور اپنے
ہاتھ کے کاموں پر اُسے اختیار بخشا۔ (۸) تو نے سب کچھہ
اُس کے قدموں کے نیچے کیا ہی

جس حالت میں سب کچھہ اُسکے تابع میں لایا تو اُسنے کوئی
چیز نہ چھوڑی جو اُسکے تابع میں نہ لایا۔ پر اب تک ہم نہیں دیکھتے
کہ سب چیزیں اُسکے تابع میں کی گئی ہیں (۹) مگر اُسے دیکھتے
ہیں جسکا درجہ فرشتوں سے کچھہ کم تھا یعنے یسوع کو کہ اُسنے موت
کی اذیت کے سبب جلال و عزت کا تاج پایا تاکہ وہ خدا کے فضل
سے سب آدمیوں کے لئے موت کا مزہ چکھے (۱۰)
کیونکہ اُس کو جس کے لئے سب چیزیں ہیں اور جس کے
وسیلے ساری چیزیں ہیں یہہ مناسب تھا کہ جب
بہت سے فرزندوں کو جلال میں لائے اُن کی نجات کے
پیشوا کو اذیتوں سے کامل کرے (۱۱) کیونکہ وہ جو
پاک کرتا اور وہ جو پاک کئے جاتے سب ایک ہی سے ہیں
اس لئے وہ اُنہیں بھائی کہنے سے نہیں شرماتا (۱۲)
کہ وہ کہتا ہی کہ

میں تیرا نام اپنے بھائیوں کو سناؤنگا۔ مجمع میں تیرا
ثناخواں ہونگا

(۱۳) اور پھر یہہ کہ

میں اُس پر بھروسا رکھونگا

اور یہہ بھی کہ

دیکھہ میں اُن لڑکوں سمیت جنہیں خدا نے مجھے دیا
(۱۴) پس جس حال کہ لڑکے گوشت اور خون میں شریک
ہیں ویسا ہی وہ بھی اُن میں شریک ہوا تاکہ موت کے
وسیلے اُسکو جس کے پاس موت کا زور تھا یعنے شیطان
کو برباد کرے (۱۵) اور اُنہیں جو عمر بھر موت کے ڈر سے
غلامی میں گرفتار ہو رہے تھے چھڑائے (۱۶) کہ وہ البتہ
فرشتوں کا نہیں ساتھ دیتا بلکہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہی

[illegible]

سنہ عیسوی ۶۴

(۱۷) اِس سبب سے ضرور تھا کہ وہ ہر ایک بات میں اپنے بھائیوں کی مانند بنے تاکہ وہ اُن باتوں میں جو خُدا سے نسبت رکھتیں لوگوں کے گناہوں کا کفارہ کرنے کے واسطے ایک رحیم اور دیانتدار سردار کاہن ٹھہرے ۔ (۱۸) کہ جس حال کہ اُس نے آپ ہی امتحان میں پڑکے دُکھ پایا تو وہ اُن کی جو امتحان میں پڑتے ہیں مدد کر سکتا ہے ۔

۳ باب

پس اَے پاک بھائیو جو آسمانی دعوت میں شریک ہوئے اُس رسول اور سردار کاہن مسیح یسوع پر جسکا ہم اقرار کرتے ہیں غور کرو ۔ (۲) کہ وہ اُس کے آگے جس نے اُسے مقرر کیا امانتدار تھا جس طرح موسیٰ بھی اپنے سارے گھر میں تھا ۔ (۳) بلکہ وہ موسیٰ سے اِس قدر زیادہ عزت کے لائق سمجھا گیا جسقدر گھر سے گھر کا مالک زیادہ عزتدار ہوتا ہے ۔ (۴) کہ ہر ایک گھر کا کوئی بنانے والا ہے ۔ پر جس نے سب کچھ بنایا سو خُدا ہے ۔ (۵) اور موسیٰ تو اپنے سارے گھر میں خادم کی طرح دیانتدار رہا کہ اُن باتوں پر جو ظاہر ہونے کو تھیں گواہی دے ۔ (۶) پر مسیح بیٹے کی مانند اپنے گھر کا مختار رہا ۔ اور اُس کا گھر ہم ہیں بشرطیکہ اپنی ہمت اور اُمید کا فخر آخر تک قائم رکھیں ۔ (۷) اِس واسطے جیسا روح القدس فرماتا ہے ۔

اگر آج تم اُس کی آواز سنو ۔ (۸) اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح بیابان میں آزمائش کے دن غضب انگیزی کے وقت ہوا ۔ (۹) جس وقت تمہارے باپ دادوں نے مجھے آزمایا اور اُنہوں نے مجھے پرکھا اور چالیس برس سے میرے کام دیکھتے تھے ۔ (۱۰) اِس لئے میں نے اُس نسل سے ناراض ہو کے کہا کہ اِن لوگوں کے دل ہر وقت گمراہ ہوتے ہیں ۔ اُنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا ۔ (۱۱) چنانچہ میں نے اپنے غصے میں قسم کھائی کہ لا یہہ میرے آرام میں ہرگز داخل نہ ہونگے ۔

(۱۲) خبردار اَے بھائیو کہ تم میں سے کسی میں بے ایمانی کا بُرا دل نہ ہو جو زندہ خُدا سے پھر جائے ۔ (۱۳) بلکہ تم ہر روز جب تک آج کے دن کا ذکر ہوتا ہے آپس میں ایک دوسرے کو نصیحت کرو تاکہ تم میں سے کوئی گناہ کے فریب سے سخت نہ ہو جائے ۔ (۱۴) کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہیں بشرطیکہ اپنے شروع کے اعتقاد کو آخر تک قائم رکھیں ۔ (۱۵) جب یہہ کہا جاتا کہ

آج اگر تم اُس کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جیسا غضب انگیزی کے وقت ہوا ۔

(۱۶) کیونکہ وہ کون تھے جنہوں نے سُنکے غصہ دلایا کیا اُن سبھوں نے نہیں جو موسیٰ کے وسیلے مصر سے نکلے ۔ (۱۷) اور وہ کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا ۔ کیا اُن سے نہیں جنہوں نے گناہ کیا اور اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں ۔ (۱۸) اور کن کی بابت اُس نے قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہونگے مگر اُن کی جنہوں نے نافرمانی کی ۔ (۱۹) اور یوں ہی ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بے ایمانی کے سبب داخل نہ ہو سکے ۔

۴ باب

پس جبکہ اُس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو چاہئے کہ ہم ڈریں تا نہ ہو کہ دیکھنے میں ہم میں سے کوئی پیچھے رہ جائے ۔ (۲) کیونکہ ہمیں بھی خوشخبری دی گئی جیسی اُن کو ۔ پر جو کلام اُنہوں نے سُنا وہ اُن کے لئے فائدہ بخش نہ ہوا کہ سُننے والوں میں ایمان کے ساتھ ملا نہ تھا ۔ (۳) کیونکہ ہم جو ایمان لائے آرام میں داخل ہوتے ہیں جیسا اُس نے کہا کہ

میں نے اپنے غصے میں قسم کھائی کہ یہہ لوگ میرے آرام میں داخل نہ ہونگے ۔

اگرچہ دنیا کی بنیاد سے سب کام بنے تھے ۔ (۴) کہ اُس نے ساتویں دن کی بابت کہیں یوں فرمایا اور خُدا نے اپنے سارے کاموں سے ساتویں دن آرام کیا ۔ (۵) اور پھر اِس مقام میں بھی کہ

وہ میرے آرام میں داخل نہ ہونگے ۔

سنہ عیسوی ۶۴

(۶) پس جس حال کہ اُس میں داخل ہونا بعضوں کیواسطے باقی ہو اور وہ جن کے لئے پہلے خوشخبری دی گئی تھی بے ایمانی کے سبب سے داخل نہ ہوئے (۷) تو پھر ایک خاص دن ٹھہراتا ہو جسے آج کا دن کہتا ہو چنانچہ وہ اتنی مدت بعد داؤد کی معرفت فرماتا ہو کہ جیسا لکھا ہو کہ ◆

آج اگر تم اُس کی آواز سُنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو ◆

(۸) سو اگر یشوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ اُس وقت کے بعد ایک دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا ◆ (۹) حاصل کلام خدا کے لوگوں کے واسطے ایک خاص سبت کو ماننا باقی ہو (۱۰) کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہوا اُس نے اپنے ہی کاموں سے فراغت پائی جیسا خدا نے اپنے کاموں سے (۱۱) پس آؤ ہم کوشش کریں کہ اُس آرام میں داخل ہوئیں تا ایسا نہ ہو کہ اُس نافرمانی کے نمونے پر کوئی عمل کرکے گر پڑے (۱۲) کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور تاثیر کرنے والا اور ہر ایک دودھاری تلوار سے تیز تر ہو اور جان اور روح اور بند بند اور گودے گودے کو جدا کرکے گذر جاتا اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہو (۱۳) اور کوئی مخلوق اُس سے چھپا نہیں بلکہ جس سے ہم کو کام ہو سب کچھ اُس کی نظروں میں کھلا ہوا اور بے پردہ ہو ◆

(۱۴) پس جس حالت میں ہمارا ایک ایسا بزرگ سردار کاہن ہو جو افلاک سے گذر گیا یعنی خدا کا بیٹا یسوع ہو تو چاہئے کہ ہم اپنے اقرار پر ثابت قدم رہیں (۱۵) کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری سستیوں میں ہم درد نہ ہو سکے بلکہ ایسا جو ساری باتوں میں ہماری مانند آزمایا گیا پر اُس نے گناہ نہ کیا (۱۶) اس لئے آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری کے ساتھ جائیں تاکہ ہم پر رحم ہو اور فضل جو وقت پر مددگار ہو حاصل کریں ◆

۵ باب

کیونکہ ہر ایک سردار کاہن جو آدمیوں میں سے چُن لیا جاتا آدمیوں ہی کے لئے اُن کاموں کے واسطے جو خدا سے علاقہ رکھتے مقرر ہوتا ہو کہ نذر اور گناہ کی قربانیاں گذرانے (۲) اور وہ نادانوں اور گمراہوں پر شفقت کرنے کے قابل ہو اس واسطے کہ وہ آپ بھی کمزوریوں میں گرفتار ہو (۳) اور اس سبب سے ضرور ہو کہ جس طرح وہ لوگوں کے لئے اُسی طرح اپنے لئے بھی گناہ کی قربانیاں چڑھائے (۴) اور کوئی آدمی یہہ عزت آپ سے نہیں اختیار کرتا مگر فقط جب وہ ہارون ہی کی مانند خدا سے طلب کیا جائے ◆ (۵) اسی طرح مسیح نے بھی آپ کو سرفراز نہ کیا کہ سردار کاہن بنے بلکہ اُسی نے کیا جس نے اُسے کہا کہ ◆

تو میرا بیٹا ہو آج میں تیرا باپ ہوا ◆

(۶) چنانچہ وہ دوسرے مقام میں بھی کہتا ہو کہ ◆

تو ملک صدق کے طور پر ہمیشہ کو کاہن ہو ◆

(۷) اُسی نے اپنے مجسم ہونے کے دنوں میں بہت رو رو اور آنسو بہا بہا کے اُس سے جو اُس کو موت سے بچا سکتا تھا دعائیں اور منتیں کیں اور تحمل کے سبب اُس کی سُنی گئی۔ (۸) اگرچہ وہ بیٹا تھا پر اُن دکھوں سے جو اُس نے اُٹھائے فرمانبرداری سیکھی (۹) اور وہ کامل ہو کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لئے ہمیشہ کی نجات کا باعث ہوا ◆ (۱۰) اور خدا کی طرف سے ملک صدق کی مانند سردار کاہن کہلایا ◆

(۱۱) اُس کی بابت ہماری بہت سی باتیں ہیں جن کا بیان کرنا بھی مشکل ہو اس لئے کہ تمہارے کان بھاری ہیں (۱۲) کیونکہ وقت کے لحاظ سے لازم تھا کہ تم اُستاد ہوتے۔ مگر اب تک تم اس کے محتاج ہو کہ کوئی تمہیں پھر سکھائے کہ خدا کے کلام کی پہلی اصول والی باتیں کون ہیں۔ اور تمہیں دودھ چاہئے نہ سخت خوراک (۱۳) کیونکہ جو دودھ پیتا ہو وہ راستبازی کے کلام میں ناتجربہ کار ہو اس لئے کہ وہ بچہ ہو (۱۴) پر سخت خوراک پوری عمر والوں کے واسطے ہو یعنے اُن کے واسطے جن کے حواس ربط سے تیز ہو گئے ہوں کہ نیک و بد میں امتیاز کریں ◆

٦ باب

اسواسطے مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑکر بالکمال کی طرف بڑھتے چلے جائیں۔ اور مُردے کاموں[٢] سے توبہ کرنے اور خُدا پر ایمان لانے (٢) اور بپتسموں کی تعلیم[٣] اور ہاتھ رکھنے[٤] اور مُردوں کے جی اُٹھنے[٥] اور ہمیشہ کی عدالت کی نیو دوبارہ نہ ڈالیں۔ (٣) اور خُدا چاہے[٦] تو ہم یہہ کرینگے۔ (٤) کیونکہ وہ جو ایک بار روشن ہوئے[٨] اور آسمانی بخشش[٩] کا مزہ چکھہ گئے اور روح القدس میں شریک ہوئے[١٠] (٥) اور خُدا کے عمدہ کلام و آئندہ جہان[١١] کی قدرتوں کا مزہ اُڑا گئے (٦) اگر گرجائیں تو اُنہیں پھر سر نو کھڑا کرنا تاکہ وہ توبہ کریں ناممکن ہے[١٢] کیونکہ اُنہوں نے خُدا کے بیٹے کو اپنے لیئے دوبارہ صلیب پر کھینچکر ذلیل کیا[١٣] (٧) کیونکہ جو زمین اُس مینہہ کو کہ بار بار اُس پر برسے پی جاتی ہے اور ایسی سبزی جو کشتکاروں کو مفید ہو لاتی ہے سو خُدا سے برکت پاتی ہے[١٤] (٨) پر وہ جو کانٹے اور اونٹکٹارے پیدا کرتی نامقبول[١٥] اور نزدیک ہے کہ لعنتی ہو جس کا انجام جلنا ہوگا +

(٩) لیکن اے پیارو اگرچہ ہم یوں بولتے ہیں تو بھی تمہارے حق میں ان سے بہتر اور نجات والی باتوں کا یقین رکھتے ہیں + (١٠) کیونکہ خدا بے انصاف نہیں ہے[١٦] کہ وہ تمہارے کام اور اُس محبت کی محنت کو[١٧] جو تم اُس کے نام پر مقدس لوگوں کی خدمت کرتے ہوئے[١٨] دکھلاتے ہو بھول جائے[١٩] (١١) پر ہم چاہتے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک کامل امید کے واسطے آخر تک وہی کوشش ظاہر کیا کرے[٢٠] (١٢) تاکہ تم سست نہ ہو جاؤ بلکہ اُن کے پیرو بنو جو ایمان اور صبر کی راہ سے وعدوں کے وارث ہوئے[٢١] +

(١٣) کہ خُدا نے ابرہام سے وعدہ کرتے ہوئے جب کسی کو اپنے سے بڑا نہ پایا کہ اسکی قسم کھائے تو اپنی ہی قسم کھاکر[٢٢] کہا (١٤) یقیناً میں تجھے برکتوں پر برکتیں دونگا اور تیری اولاد کو نہایت بڑھاؤنگا + (١٥) اور وہ یوں ہی صبر کرکے اُس وعدے تک پہنچا + (١٦) فی الحقیقت لوگ بڑے کی قسم کھاتے ہیں۔ اور ثابت کرنے کے لئے اُن میں ہر ایک قضیئے کی حد قسم ہے[٢٣] (١٧) پس خُدا اِس ارادے سے کہ وعدے کے وارثوں[٢٤] پر ضبوط دلیل سے اپنی مرضی کی بے تبدیلی ظاہر کرے[٢٥] قسم کو درمیان لایا۔ (١٨) تاکہ دو چیزوں سے جو بے تبدیل ہیں جن میں خدا کا جھوٹا ہونا ممکن نہیں ہم جو پناہ کے لئے دوڑے ہیں کہ اُسی امید کو جو سامنے رکھی گئی[٢٦] قبضے میں لائیں پوری تسلی پائیں۔ (١٩) کہ وہ امید ہماری جان کا گویا لنگر ہے جو ثابت اور قائم اور پردہ کے اندر[٢٧] داخل ہوتا ہے۔ (٢٠) جہاں پیشرو یسوع جو ملکِ صدق کے طور پر ہمیشہ کے لئے سردار کاہن ہے[٢٨] ہمارے واسطے داخل ہوا[٢٩] +

٧ باب

کیونکہ یہہ ملک صدق سالیم کا بادشاہ[١] خدا تعالیٰ کا کاہن تھا جس نے ابرہام کا جب وہ بادشاہوں کو مار کے پھر آتا تھا استقبال کیا اور اُس کے لئے برکت چاہی (٢) جس کو ابرہام نے سب چیزوں کی دہ یکی دی۔ وہ پہلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستی کا بادشاہ ہے۔ اور پھر شاہ سالیم یعنے سلامتی کا بادشاہ۔ (٣) یہہ بے باپ بے ماں بے نسبنامہ جس کے نہ دنوں کا شروع نہ زندگی کا آخر مگر خُدا کے بیٹے سے مشابہ ٹھہرکے ہمیشہ کاہن بنا ہے (٤) اب غور کرو یہہ کیسا بزرگ تھا کہ جس کو ابرہام بطریق دادا ہی نے لوٹ کے مال سے دہ یکی دی[٢] (٥) اب لاوی کی اولاد کو جو کہانت کا کام پاتے ہیں حکم ہے کہ لوگوں یعنے اپنے بھائیوں سے اگرچہ وہ ابرہام کی پشت سے پیدا ہوئے شریعت کے مطابق دہ یکی لیں[٣] (٦) پر اُس نے باوجودیکہ اُس کا نسب اُن میں گنا نہیں جاتا ہے ابرہام سے دہ یکی لی اور اُس کے لیئے جس سے وعدے کیئے گئے[٤] برکت چاہی[٥] (٧) اور لاکلام چھوٹا بڑے سے برکت پاتا ہے + (٨) اور یہاں مرنے والے آدمی دہ یکی لیتے ہیں۔ پر وہاں وہی لیتا ہے جس کے حق میں گواہی دی جاتی کہ جیتا ہے[٦] (٩) بلکہ ہم یہا کہہ سکتے کہ لاوی نے بھی جو دہ یکی لیتا ہے ابرہام کے وسیلے سے دہ یکی دی + (١٠) کیونکہ جس وقت ملک صدق ابرہام سے آملا وہ ہنوز اپنے باپ کی صلب میں تھا +

سنہ عیسوی ٦٤
١ فلپ ٣: ١٢ اور ١٣ اور ١٤ / عبر ٥: ١٢ / ٢ عبر ٩: ١٤ / ٣ اعمـ ١٩: ٤ و ٥ / ٤ اعمـ ٨: ١٤ اور ١٥ اور ١٦ اور ١٩: ٦ / ٥ اعمـ ١٦: ٣١ اور ٣٢ / ٦ اعمـ ٢٤: ٢٥ / روم ٢: ١٦ / ٧ اعمـ ١٨: ٢١ / ١ قرن ٤: ١٩ / ٨ عبر ١٠: ٣٢ / ٩ یوحنا ٤: ١٠ اور ٦: ٣٢ / افسی ٢: ٨ / ١٠ گلت ٣: ٢ و ٥ / عبر ٢: ٤ / ١١ عبر ٢: ٥ / ١٢ متی ١٢: ٣١ اور ٣٢ / عبر ١٠: ٢٦ / ٢ پطر ٢: ٢٠ اور ٢١ / ١ یوحنا ٥: ١٦ / ١٣ عبر ١٠: ٢٩ / ١٤ زبور ٦٥: ١٠ / ١٥ یسعیا ٥: ٦ / ١٦ روم ٣: ٤ / ١٧ افسی ١: ٦ / ١٨ روم ١٥: ٢٥ / ٢ قرن ٨: ٤ اور ٩: ١ اور ١٢ / ١٩ ... / ٢٠ عبر ٣: ٦ و ١٤ / ٢١ عبر ١٠: ٣٦ / ٢٢ پیدا ٢٢: ١٦ اور ١٧ / زبور ١٠٥: ٩ / لوقا ١: ٧٣

سنہ عیسوی ٦٤
٢٣ خروج ٢٢: ١١ / ٢٤ عبر ١١: ٩ / ٢٥ روم ١١: ٢٩ / ٢٦ عبر ١٢: ١ / ٢٧ احبـ ١٦: ١٥ / عبر ٩: ٧ / ٢٨ عبر ٣: ١ اور ٥: ٦ و ١٠ اور ٧: ١٧ / ٢٩ عبر ٤: ١٤ اور ٨: ١ اور ٩: ٢٤ / ١ پیدا ١٤: ١٨ وغیرہ / ٢ پیدا ١٤: ٢٠ / ٣ گنتی ١٨: ٢١ و ٢٦ / ٤ روم ٤: ١٣ / گلتی ٣: ١٦ / ٥ پیدا ١٤: ١٩ / ٦ عبر ٥: ٦ اور ٦: ٢٠

(۱۱) پس اگر لاوی والی کہانت سے کاملیت ہوتی کہ اُسی لحاظ سے لوگوں نے شریعت پائی ہی) تو اَور کیا احتیاج تھی کہ دوسرا کاہن مَلکِ صدق کے طور پر برپا ہو اور ہارون کے طور پر نہ کہلائے؟ (۱۲) کیونکہ اگر کہانت بدل گئی ہوتی تو شریعت کا بھی بدلنا ضرور ہوتا + (۱۳) کیونکہ جسکی بابت یہہ باتیں کہی جاتیں وہ دوسرے فرقے میں شامل ہی جس میں سے کسی نے قربانگاہ کی خدمت نہیں کی + (۱۴) کہ ظاہر ہی کہ ہمارا خداوند یہوداہ میں سے نکلا اور اُس فرقے کے حق میں موسیٰ نے کہانت کی بابت کچھہ نہ کہا + (۱۵) یہہ اور بھی صاف ظاہر ہی کہ دوسرا کاہن مَلکِ صدق کی مانند برپا ہوتا ہی (۱۶) جو جسمانی آئین کے قانون کے موافق نہیں بلکہ غیر فانی زندگی کی قدرت کے مطابق بنا ہی + (۱۷) کیونکہ وہ گواہی دیتا ہی کہ تو مَلکِ صدق کے طور پر ہمیشہ کے لئے کاہن ہی + (۱۸) پس اگلا قانون اِس لئے کہ کمزور اور بے فائدہ تھا اُٹھہ گیا + (۱۹) کیونکہ شریعت نے کچھہ کامل نہ کیا مگر ایک بہتر اُمید درمیان داخل ہوئی جس کے وسیلے ہم خدا کے حضور پہنچتے ہیں +

(۲۰) اور چونکہ وہ بغیر قسم کھانے کے مقرر نہ ہوا (۲۱) کیونکہ وہ کاہن تو بغیر قسم کھائے مقرر ہوتے ہیں۔ پر یہہ قسم کھانے کے ساتھہ اُسی سے کاہن بنا جس نے اُس سے کہا کہ + خداوند نے قسم کھائی اور نہ بدلیگا۔ کہ تو مَلکِ صدق کے طور پر ہمیشہ کو کاہن ہی) + (۲۲) اِس قدر یسوع ایک بہتر عہد کا ضامن ہوا + (۲۳) اُس کے سوا وہ جو کاہن ہوتے چلے آئے بہت سے تھے اِس واسطے کہ وہ موت کے سبب رہ نہ سکے (۲۴) پر یہہ اِس لئے کہ ہمیشہ تک رہنے والا ہی ایسی کہانت کا مالک ہوا جو دوسرے تک نہیں پہنچتی + (۲۵) اِس لئے وہ اُنھیں جو اُس کے وسیلے خدا کے حضور جاتے ہیں آخر تک بچا سکتا ہی۔ کیونکہ وہ اُن کی سفارش کے لئے ہمیشہ جیتا ہی +

(۲۶) کیونکہ ایسا سردار کاہن ہمارے لائق تھا جو پاک اور بے بد اور بے عیب اور گنہگاروں سے جدا اور آسمانوں سے بلند ہی (۲۷) جو اُن سردار کاہنوں کی مانند محتاج نہیں کہ ہر روز پہلے اپنے اور پھر لوگوں کے گناہوں کے واسطے قربانیاں چڑھائے۔ کیونکہ اُس نے ایک ہی بار ایسا کیا جب کہ اپنے تئیں گذرانا + (۲۸) کہ شریعت کمزور آدمیوں کو سردار کاہن ٹھہراتی ہی پر قسم کا کلام جو شریعت کے بعد ہوا بیٹے کو جو ہمیشہ کے لئے کامل کیا گیا سردار کاہن ٹھہراتا ہی +

۸ باب

پس اُن باتوں میں سے جو کہی جاتیں بڑی بات یہہ ہی کہ ہمارا ایک ایسا سردار کاہن ہی جو آسمان پر جنابِ عالی کے تخت کے دہنے بیٹھا ہی + (۲) جو مقدس مکانوں کا خادم ہی اور اُس حقیقی خیمے کا جسے خداوند نے کھڑا کیا ہی نہ کہ اِنسان نے + (۳) کیونکہ ہر ایک سردار کاہن اس واسطے مقرر ہوتا ہی کہ نذریں اور قربانیاں گذرانے سو ضرور ہی کہ اُس پاس بھی گذراننے کو کچھہ ہو + (۴) اگر وہ زمین پر ہوتا تو ہرگز کاہن نہ ہوتا۔ اس واسطے کہ کاہن تو ہیں جو شریعت کے موافق قربانیاں گذرانتے ہیں۔ (۵) جو آسمانی چیزوں کے نمونے اور سایہ پر خدمت کرتے ہیں۔ چنانچہ موسیٰ نے جب وہ خیمہ بنانے پر تھا الہام سے حکم پایا کہ دیکھہ وہ فرماتا ہی کہ تو اُس نقشے کے مطابق جو تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا سب چیزیں بنا + (۶) پر اب اُس نے اس قدر بہتر خدمت پائی جسقدر بہتر عہد کا درمیانی ٹھہرا جو بہتر وعدوں سے باندھا گیا + (۷) کیونکہ اگر وہ پہلا عہد بے عیب ہوتا تو دوسرے کے لئے جگہ کی تلاش نہ ہوتی + (۸) سو وہ اس کا عیب بتا کر اُنھیں کہتا ہی کہ دیکھہ خداوند فرماتا ہی +

وہ دن آتے ہیں کہ میں اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے خاندان کے لئے ایک نیا عہد باندھونگا (۹) یہہ اُس عہد کی مانند نہ ہوگا جو میں نے اُن کے باپ دادوں سے اُس دن جب میں نے اُن کا ہاتھہ پکڑا کہ اُنھیں سرزمین مصر سے نکال لاؤں باندھا تھا۔ اس واسطے کہ وہ میرے عہد پر قائم نہیں رہے اور میں نے اُن کا اندیشہ نہ کیا خداوند فرماتا ہی + (۱۰) کیونکہ وہ عہد جو میں اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھہ اُن دنوں کے بعد باندھونگا خداوند فرماتا ہی سو یہہ

ہے کہ میں اپنے قانونوں کو اُن کی عقلوں میں ۱ڈالونگا اور اُن کے دلوں پر لکھونگا اور میں اُن کا خُدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے ۲ (۱۱) اور کوئی پھر اپنے ہمسائے اور کوئی اپنے بھائی کو سکھا کے نہ کہیگا کہ تو خدا کو پہچان۔ کیونکہ اُن میں کے چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے پہچانینگے ۱۳ (۱۲) اور میں اُن کی بُرائیوں پر رحم کرونگا اور اُن کے گناہوں کو اور بیدینیوں کو کبھی یاد نہ کرونگا ۱۴ +

(۱۳) اور جب اُس نے نیا کہا ۱۵ تو پہلے کو پُرانا ٹھہرایا پر وہ جو پُرانا اور دِنی ہے سو مِٹنے کے نزدیک ہے +

۹ باب

سو پہلے عہد میں عبادت کے قانون تھے اور ایک دنیاوی مقدِس ۱ تھا + (۲) کہ خیمہ بنایا گیا ۲ پہلا جس میں ۳ شمعدان ۴ اور میز ۵ اور نظر کی روٹیاں تھیں اور اُسے پاک کہتے ہیں + (۳) پر دوسرے پردے ۶ کے اندر وہ خیمہ تھا جو پاکترین کہلاتا۔ (۴) اُس میں سونیکا بخوردان تھا اور عہد کا صندوق ۷ جو چاروں طرف سونے سے مڑھا ہوا تھا۔ اُس میں ایک سونے کا برتن مَن سے بھرا ۸ اور ہارون کا عصا ۹ جس میں شاخیں پھوٹی تھیں اور عہد نامے کی تختیاں ۱۰ (۵) اور اُس کے اوپر جلالی کروبی تھے ۱۱ جو کفارہ گاہ پر سایہ کرتے تھے۔ ان باتوں کا مفصل بیان کرنا اب کچھ ضرور نہیں + (۶) پس جب یہہ سب چیزیں یوں تیار ہو چکیں تب پہلے خیمے میں کاہن ہر وقت ۱۲ داخل ہو کے خدمت بجا لاتے تھے + (۷) پر دوسرے میں صرف سردار کاہن سال بھر میں ایک بار ۱۳ جاتا تھا مگر بغیر لہو کے نہیں جو اپنی اور قوم کی خطاؤں کے لئے گذرانتا تھا ۱۴ (۸) اس سے روح القدس یہہ ظاہر کرتی تھی ۱۵ کہ جب تک پہلا خیمہ کھڑا رہا پاکترین مکان کی راہ نہ کھلی تھی۔ ۱۶ (۹) وہ خیمہ اس وقت تک ایک مثال ہے جس میں نذریں اور قربانیاں گذرانتے تھے جو عبادت کرنے والے کو دل کی نسبت کامل کر نہیں سکتیں ۱۷ (۱۰) کہ وہ صرف کھانے پینے ۱۸ اور طرح طرح کے غسلوں ۱۹ کے ساتھ جو جسمانی رسمیں ہیں ۲۰ اصلاح کے وقت تک مقرر تھیں +

(۱۱) پر جب مسیح آنیوالی نعمتوں ۲۱ کا سردار کاہن ۲۲ ہو آیا تو بزرگتر اور کامل تر خیمے کی راہ سے ۲۳ جو ہاتھوں کا بنا نہیں یعنے اس خلقت کا نہیں (۱۲) نہ بکروں نہ بچھڑوں کا لہو ۲۴ بلکہ اپنا ہی لہو ۲۵ لیکے پاکترین مکان میں ایک بار ۲۶ داخل ہوا کہ اُس نے ہمارے لئے ہمیشہ کی خلاصی حاصل کی ۲۷ (۱۳) کیونکہ اگر بیلوں اور بکروں کا لہو ۲۸ اور بچھیا کی راکھ ۲۹ جب ناپاکوں پر چھڑکی جائے بدن کی صفائی کی بابت اُن کو پاک کرسکتی ہے۔ (۱۴) تو کتنا زیادہ مسیح کا لہو ۳۰ جس نے بے عیب ہو کے ابدی روح کے وسیلے ۳۱ آپ کو خُدا کے سامنے قربانی گذرانا ۳۲ تمہارے دلوں کو مردہ کاموں ۳۳ سے پاک کریگا ۳۴ تاکہ تم زندہ خُدا کی عبادت کرو ۳۵ ؟ (۱۵) اور اسی سبب سے ۳۶ وہ نئے عہد کا درمیانی ہے ۳۷ تاکہ جب پہلے عہد کے گناہوں کے چھڑانے کے لئے موت واقع ہوئی ہو ۳۸ تو وہ جو بلائے گئے ہیں ۳۹ ابدی میراث کا وعدہ حاصل کریں + (۱۶) کیونکہ جہاں وصیتی عہد ہو وہاں اُس کی موت جس نے اُسے کیا ہے ضرور سمجھی جاتی ہے + (۱۷) کہ وصیت اجرا پاتی ہے جب لوگ مر گئے ۴۰ اور جب تک وصیت کرنیوالا زندہ ہے وہ جاری نہیں ہوتی + (۱۸) اس سبب سے پہلا وصیتی عہد بھی بغیر لہو کے نہیں کیا گیا ۴۱ (۱۹) کیونکہ جب موسیٰ نے تمام قوم کو شریعت کا ہر ایک حکم کہہ سنایا تب بچھڑوں اور بکروں کا لہو ۴۲ پانی اور لال اُون زوفا کے ساتھ ۴۳ لیکر اُس کتاب اور سارے لوگوں پر چھڑک کے کہا (۲۰) کہ یہہ اُس عہد کا لہو ہے ۴۴ جس کا حکم خُدا نے تمہیں دیا ہے + (۲۱) اور اُس نے اسی طرح خیمہ پر اور خدمت کی تمام چیزوں پر لہو چھڑکا ۴۵ (۲۲) اور قریب ساری چیزیں شریعت کے مطابق لہو سے پاک کی جاتی ہیں اور بغیر لہو بہائے معافی نہیں ہوتی ۴۶ +

(۲۳) پس ضرور تھا کہ آسمانی چیزوں کی علامتیں ۴۷ یوں پاک کیجائیں مگر خود آسمانی چیزیں ان سے بہتر قربانیوں سے + (۲۴) کیونکہ مسیح اُس پاک مکان میں جو ہاتھوں سے بنایا گیا اور حقیقی ۴۸ مکان کی علامت ہے داخل نہیں ہوا ۴۹ بلکہ آسمان ہی میں تاکہ اب سے خُدا کے حضور ہمارے لئے حاضر رہے ۵۰ (۲۵) پر ایسا نہیں کہ وہ آپ کو بار بار گذرانے جیسے سردار کاہن پاکترین مکان میں

عبر ۲۵: ۱ یوحنا ۲: ۱

ہر سال دوسرے کا لہو لیکے جاتا ہو (۲۶) نہیں تو ضرور تھا کہ وہ دنیا کے شروع سے بار بار مرا کرتا۔ پر اب آخری زمانہ میں ایک بار ظاہر ہوا تاکہ اپنے تئیں قربانی کرنے سے گناہ کو نیست کرے (۲۷) اور جیسا آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور بعد اُسکے عدالت مقرر ہوئی (۲۸) ویسا ہی مسیح ایک بار بہتوں کے گناہوں کا بوجھ اُٹھانے کے لئے آپ کو گذرانکے دوسری بار بغیر گناہ کے ظاہر ہوگا انکو جو اُسکی راہ دیکھتے ہیں نجات دینے

۱۰ باب

کیونکہ شریعت جو آنیوالی نعمتوں کی پرچھائیں ہے اور اُن چیزوں کی حقیقی صورت نہیں سال سال اُن ہی قربانیوں سے جو وہ ہمیشہ گذرانتے اُنکو جو پاس آتے ہیں کبھی کامل نہیں کرسکتی۔ (۲) نہیں تو اُن قربانیوں کا گذرانا موقوف نہ ہوجاتا۔ کیونکہ عبادت کرنیوالے ایکبار پاک ہو کے آگے کو اپنے تئیں گنہگار نہ جانتے۔ (۳) پر اُن قربانیوں سے برس برس گناہوں کی پھر یادگاری ہوتی ہے (۴) کیونکہ یہ نہیں ہو سکتا کہ بیلوں اور بکروں کا لہو گناہوں کو مٹائے (۵) اس لئے وہ دنیا میں آتے ہوئے کہتا ہے کہ

ذبیحہ اور ہدیہ تونے نہ چاہا پر میرے لئے ایک بدن تیار کیا۔ (۶) سوختنی قربانی اور خطا کی قربانیوں سے تو راضی نہ ہوا۔ (۷) تب میں نے کہا کہ دیکھ میں آتا ہوں (میری بابت کتاب کے دفتر میں لکھا ہے) تاکہ اے خداوند تیری مرضی بجا لاؤں۔

(۸) پہلے جب کہا کہ ذبیحہ اور ہدیہ اور سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی کی خواہش تونے نہ رکھی نہ اُن سے خوش ہوا اور یہی قربانیاں شریعت کے موافق گذرانی جاتی ہیں۔ (۹) تب اُس نے کہا کہ دیکھ اے خدا میں آتا ہوں کہ تیری مرضی بجا لاؤں۔ تو وہ پہلے کو مٹاتا تاکہ دوسرے کو ثابت کرے۔ (۱۰) اُسی مرضی سے ہم یسوع مسیح کے بدن کے ایک بار قربان ہونے کے سبب پاک ہوئے ہیں۔ (۱۱) اور ہر ایک کاہن روز روز خدمت کرتے ہوئے اور ایک ہی طرح کی قربانیاں جو ہرگز گناہ مٹانے کے قابل نہیں ہیں بار بار گذرانتے ہوئے کھڑا رہتا ہے (۱۲) لیکن یہ جب اس نے گناہوں کے واسطے ایک ہی قربانی ہمیشہ کے لئے گذرانی تھی خدا کے دہنے جا بیٹھا (۱۳) تب سے انتظار کرتا ہے کہ اُس کے دشمن اُسکے پاؤں کی چوکی بنیں (۱۴) کیونکہ اُس نے ایک ہی قربانی گذراننے سے مقدسوں کو ہمیشہ کے لئے کامل کیا (۱۵) اور روح القدس بھی ہمارے لئے گواہی دیتی کیونکہ جب اُس نے کہا تھا (۱۶) کہ

یہہ وہ عہد ہے جو میں ان دنوں کے بعد اُن سے باندھونگا خداوند فرماتا ہے کہ میں اپنے شرعوں کو اُن کے دل میں ڈالونگا اور اُن کی عقلوں پر اُنہیں لکھونگا (۱۷) اور اُن کے گناہوں اور اُنکی نافرمانیوں کو پھر کبھی یاد نہ کرونگا۔

(۱۸) اب جہاں اُن کی معافی ہے وہاں گناہ کے لئے پھر قربانی گذرانا نہیں۔

(۱۹) پس اے بھائیو جب کہ ہم نے دلیری حاصل کی کہ پاکترین مکان میں یسوع کے لہو سے داخل ہوں (۲۰) اُس نئی اور جیتی راہ سے جو اُس نے پردہ یعنی اپنے جسم ہی سے ہمارے لئے نکالی۔ (۲۱) اور جب کہ ہمارا ایسا بڑا کاہن ہے جو خدا کے گھر کا مختار ہے۔ (۲۲) تو آؤ ہم سچے دل سے اور کامل ایمان کے ساتھ اور اپنے دل پر سے بُرے الزام سے رہائی پانے کو چھڑکاؤ کرکے نزدیک جائیں اور اپنے بدن کو صاف پانی سے دھوکے (۲۳) اپنی امید کے اقرار کو مضبوطی سے تھامے رہیں کیونکہ وہ جس نے وعدہ کیا وفادار ہے (۲۴) اور ہم ایک دوسرے پر لحاظ کریں تاکہ ہم ایک دوسرے کو محبت اور نیکوکاری کی طرف اُسکائیں۔ (۲۵) اور آپس میں اکٹھے ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعضوں کا دستور ہے۔ بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور یہہ اتنا زیادہ جتنا تم دیکھتے ہو کہ وہ دن نزدیک ہوتا جاتا ہے۔

(۲۶) کیونکہ اگر بعد اُس کے کہ ہم نے سچائی کی پہچان حاصل کی ہے جان بوجھکے گناہ کریں تو پھر گناہوں کے لئے کوئی قربانی باقی نہیں (۲۷) مگر عدالت کا ایک ہولناک انتظار اور آتشی غضب جو مخالفوں کو کھا لیگا باقی ہے۔ (۲۸) جس نے موسیٰ کی شریعت کو حقیر جانا تو رحمت سے خارج ہوکے دو یا تین کی گواہی سے مارا جاتا تھا۔ (۲۹) پس خیال کرو کہ وہ شخص کتنی زیادہ سزا کے لائق ٹھہریگا جس نے خدا کے بیٹے

کو پامال کیا اور عہد کے لہو کو جس سے وہ پاک ہوا ناپاک جانا
اور فضل کی روح کو ذلیل کیا؟ (۳۰) کیونکہ ہم اُسے جانتے ہیں
جس نے یہہ کہا کہ انتقام لینا میرا کام ہے میں ہی بدلہ لونگا خداوند
فرماتا ہے+ اور پھر یہہ کہ خداوند اپنے لوگوں کی عدالت کریگا (۳۱)
زندہ خدا کے ہاتھوں میں پڑنا ہولناک ہے +

(۳۲) پر تم اگلے دنوں کو یاد کرو جن میں تم نے روشن ہوکے
دکھوں کی بڑی کشمکش کی برداشت کی (۳۳) کچھہ تو اسواسطے
کہ تم لعن طعن اور مصیبتوں کے باعث انگشت نما ہوئے اور
کچھہ اِس لئے کہ تم اُن کے جن سے یہہ بدسلوکی ہوتی تھی شریک
تھے (۳۴) کہ جسوقت میں زنجیروں میں تھا تم میرے
ہمدرد ہوئے اور اپنے مال کا لٹ جانا خوشی سے قبول کیا
یہہ جانکے کہ تمہارے لئے ایک بہتر مال آسمان پر ہے جو قائم
رہیگا (۳۵) پس تم اپنی ہمت کو مت چھوڑو اِس لئے کہ
اُس کا بڑا اجر ہے (۳۶) کیونکہ تمہیں ضرور ہے کہ صبر کرو
تاکہ تم خدا کی مرضی پر عمل کرکے وعدے کے پھل حاصل
کرو +

(۳۷) کہ اب تھوڑی سی مدت ہے کہ آنیوالا آئیگا اور دیر
نہ کریگا (۳۸) اور راستباز ایمان سے جئیگا لیکن اگر
وہ ہٹے تو میرا جی اُس سے راضی نہ ہوگا +

(۳۹) پر ہم اُن میں سے نہیں جو ہلاک ہونے کے لئے ہٹ
جاتے بلکہ اُن میں سے ہیں جو جان بچانے کے لئے ایمان
لاتے ہیں +

۱۱ باب

اب ایمان امید کی ہوئی چیزوں کی گویا ماہیت اور اندیکھی
چیزوں کا ثبوت ہے + (۲) کیونکہ اُسی ہی کی بابت بزرگوں کے
لئے گواہی دی گئی (۳) ایمان ہی کے سبب سے ہم جان
گئے کہ عالم خدا کے کلام سے بن گئے ایسا کہ وہ چیزیں
جو دیکھنے میں آتیں اُن چیزوں سے نہیں بنیں جو دیکھی جاتیں
(۴) ایمان سے ہابل نے قائن سے بہتر قربانی خدا کو گذرانی
اُسی کے سبب اُس کے راستباز ہونے پر گواہی دی گئی
کہ خدا اُس کی نذروں پر گواہی دیتا تھا۔ اور اُسی کے وسیلے
وہ اگرچہ مرگیا تو بھی کلام کرتا ہے (۵) ایمان کے سبب سے
حنوک اُٹھایا گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے اور نہ ملا اِس لئے کہ خدا
نے اُسکو اُٹھا لیا تھا۔ کیونکہ اُس کے اُٹھہ جانے سے پیشتر
اُس پر یہہ گواہی دی گئی کہ وہ خدا کو پسند آیا تھا + (۶) پر
بغیر ایمان کے اُسکو راضی کرنا ممکن نہیں۔ کیونکہ ضرور ہے کہ
وہ جو خدا کی طرف آتا یہہ یقین کرے کہ وہ موجود ہے اور کہ وہ اپنے
ڈھونڈھنے والوں کو بدلا دیتا ہے +

(۷) ایمان سے نوح نے اُن چیزوں کی بابت جو اُسوقت
نظر میں نہ آئی تھیں الہام پاکے خوف سے کشتی اپنے
گھرانے کے بچاؤ کے لئے بنائی جس سے اُس نے
دُنیا کو ملزم ٹھہرایا اور اُس راستبازی کا جو ایمان سے ملتی ہے
وارث ہوا + (۸) ایمان سے ابرہام نے جب بُلایا گیا مان
لیا اور اُس جگہ چلا گیا جسے وہ میراث میں لینے پر تھا۔ اور
باوجودیکہ نہ جانا کہ کدھر جاتا ہے نکلا + (۹) ایمان سے اُس نے
وعدے کی سرزمین میں یوں مقام کیا جیسے کہ وہ سرزمین
اُس کی نہ تھی کہ اضحاق اور یعقوب سمیت جو اُس کے ساتھہ
اُس ہی وعدے کے وارث تھے خیموں میں رہا کیا
(۱۰) کہ وہ ایسے شہر پانے کا امیدوار تھا جس کی بنیاد ہے
اور اُس کا بنانے والا اور بسانے والا خدا ہے (۱۱) ایمان
سے سرہ نے بھی حاملہ ہونیکی طاقت پائی اور عمر گذری پر جنی اِس
لئے کہ اُسنے وعدہ کرنیوالے کو سچا جانا ہے (۱۲) سو ایک سے اور
وہ بھی مردہ سا تھا آسمان کے ستاروں کی مانند بے نہایت
اور دریا کے کنارے کی ریت کی مانند بےشمار پیدا ہوئے (۱۳)
یہہ سب ایمان میں مرگئے اور وعدوں کو نہ پہنچے پر دور سے
انہیں دیکھا اور معتقد ہوئے اور سلام کو جھکے اور اقرار کیا
کہ ہم زمین پر پردیسی اور مسافر ہیں (۱۴) کہ وہ جو ایسی باتیں
کہنے والے ہیں صاف ظاہر کرتے کہ ہم ایک وطن ڈھونڈھتے
ہیں (۱۵) اور اگر اُس مُلک کو جس سے وہ نکل آئے تھے پھر
یاد لاتے تو وہاں انہیں پھر جانے کی فرصت تھی + (۱۶) پر
اب وہ ایک بہتر ملک کے جو آسمانی ہے مشتاق ہیں۔ سو خدا
اُنسے شرماتا نہیں کہ اُن کا خدا کہلائے کیونکہ اُس نے اُن
کے لئے ایک شہر تیار کیا +

(۱۷) ابرہام جب آزمایا گیا اُس نے ایمان سے اضحاق کو

قربانی کے لئے چڑھایا[۲۶] اور جس نے وعدوں کو پایا تھا اُس نے اکلوتے کو گذرانا[۲۷] (۱۸) جس سے یہہ کہا گیا تھا کہ اِضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی[۲۸] (۱۹) کیونکہ وہ سمجھا کہ خُدا مُردوں میں سے بھی اُٹھانے پر قادر ہے[۲۹] جہاں سے اُس نے اُسکو علامت کے طور پر پایا + (۲۰) ایمان سے اِضحاق نے آنیوالی چیزوں کی بابت یعقوب کو اور عیسو کو دعا دی[۳۰] (۲۱) ایمان سے یعقوب نے مرتے وقت یوسف کے دونوں بیٹوں کو دعا دی[۳۱] اور اپنے عصا کے سرے پر جھک کے سجدہ کیا[۳۲] + (۲۲) ایمان سے یوسف نے جب مرنے پر تھا بنی اسرائیل کے روانہ ہونیکا ذکر کیا اور اپنی ہڈیوں کی بابت حکم کیا[۳۳] (۲۳) ایمان سے موسیٰ پیدا ہوکے تین مہینے تک اپنے ماں باپ سے چھپایا گیا[۳۴] کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ لڑکا خوبصورت ہے اور وہ بادشاہ کے حکم[۳۵] سے نہ ڈرے + (۲۴) ایمان سے موسیٰ نے سیانا ہوکے فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے اِنکار کیا[۳۶] (۲۵) کہ اُسنے خُدا کے لوگوں کے ساتھ دُکھ اُٹھانا اُس سے زیادہ پسند کیا کہ گُناہ کے سُکھ کو جو چند روزہ ہے حاصل کرے[۳۷] (۲۶) کہ اُسنے مسیح کی لعن طعن[۳۸] کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا کیونکہ اُس کی نگاہ بدلا پانے پر تھی[۳۹] + (۲۷) ایمان سے اُس نے بادشاہ کے غصے سے خوف نہ کھا کے مصر کو ترک کیا[۴۰] کہ وہ اندیکھے کو گویا دیکھکے[۴۱] مضبوط بنا رہا + (۲۸) ایمان سے اُس نے فسح کرنے اور لہو چھڑکنے پر عمل کیا[۴۲] ایسا نہو کہ پلوٹھے کا ہلاک کرنیوالا اُنہیں چھوئے + (۲۹) ایمان سے وہ لال سمندر میں ہوکے یوں گذرے جیسے خشکی پر سے[۴۳] اور مصر والے جب اُس راہ سے جانے کا قصد کیا ڈوب گئے + (۳۰) ایمان سے یریحو کی شہرپناہ جب اُسے سات دن تک گھیر رکھا تھا گر پڑی[۴۴] (۳۱) ایمان سے راحب جو فاحشہ تھی بے ایمانوں کے ساتھ ہلاک نہوئی[۴۵] کہ اُس نے جاسوسوں کو سلامتی سے اپنے گھر میں اُتارا[۴۶] (۳۲) اب میں اور کیا کہوں؟ فرصت نہیں کہ جدعون[۴۷] اور برق[۴۸] اور سمسون[۴۹] اور اِفتاح[۵۰] اور داؤد[۵۱] اور سموایل[۵۲] اور نبیوں کا احوال بیان کروں۔ (۳۳) کہ اُنہوں نے ایمان سے بادشاہتوں کو مغلوب کیا اور راستی کے کام کئے اور وعدوں کو حاصل کیا[۵۳] شیر ببروں کے مُنہہ بند کئے[۵۴] (۳۴) آگ کی تیزی کو بجھایا[۵۵] تلواروں کی دھاروں سے بچ نکلے[۵۶] کمزوری میں زورآور ہوئے[۵۷] لڑائی میں بہادر بنے اور غیروں کی فوجوں کو ہٹا دیا[۵۸] (۳۵) عورتوں نے اپنے مُردوں کو جی اُٹھتے ہوئے پایا[۵۹] اور بعضے پیٹے گئے[۶۰] اور چھٹکارا قبول نہ کیا۔ تاکہ بہتر قیامت تک پہنچیں۔ (۳۶) بعضے اُس امتحان میں پڑے کہ ٹھٹھوں میں اُڑائے گئے۔ کوڑے کھائے اور زنجیر اور قید میں پھنسے[۶۱] (۳۷) پتھراؤ کئے گئے[۶۲] آرے سے چیرے گئے شکنجے میں کھینچے گئے۔ تلوار سے مارے گئے بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے[۶۳] تنگی میں مصیبت میں دُکھ میں مارے پھرے[۶۴] (۳۸) (دنیا اُن کے لائق نہ تھی) وہ بیابانوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں خراب خستہ پھرا کئے + (۳۹) اور یہہ سب جنکے لئے ایمان ہی کے سبب گواہی دی گئی وعدے تک نہ پہنچے[۶۵] (۴۰) کہ خدا نے پیشبینی کر کے ہمارے لئے ایک بہتر بات ٹھہرائی تھی[۶۶] تاکہ وہ ہمارے بغیر کامل نہ کئے جائیں[۶۷] +

۱۲ باب

پس جبکہ گواہوں کے اتنے بڑے ابر نے ہمیں گھیرا ہے تو ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُلجھا نیوالے گُناہ کو اُتار کے[۱] برداشت کے ساتھ[۲] اُس دوڑ میں جو ہمارے سامنے آپڑی ہے دوڑیں[۳] (۲) اور یسوع کو جو ایمان کا شروع اور کامل کرنیوالا ہے تکتے رہیں جس نے اُس خوشی کے لئے جو اُسکے سامنے تھی شرمندگی کو ناچیز جانکے صلیب کو سہا[۴] اور خدا کے تخت کے دہنے جا بیٹھا[۵] (۳) اِس لئے تم اُس پر غور کرو جس نے گنہگاروں کی طرف سے اتنی بڑی مخالفت کی برداشت کی[۶] تا نہ ہو کہ تم پریشان خاطر ہوکے سُست ہو جاؤ[۷] (۴) تم نے گُناہ کے مقابلے میں کوشش کر کے ہنوز خون تک سامنا نہیں کیا[۸] (۵) اور تم اُس نصیحت کو جو تمہیں جیسا فرزندوں کو کہتی ہے بھول گئے کہ +

ای میرے بیٹے خداوند کی تنبیہہ کو ناچیز مت جان۔ اور جب وہ تُجھے ملامت کرے شکستہ دل مت ہو[۹] (۶) کہ خُداوند جسے پیار کرتا ہے اُسے تنبیہہ کرتا ہے[۱۰] اور ہر ایک بیٹے کو جسے وہ قبول کرتا ہے پیٹتا ہے +

(۷) اگر تم تنبیہہ میں صبر کرتے ہو تو خُدا تم سے جیسا فرزندوں سے سلوک کرتا ہے۔ کہ کونسا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہہ نہیں کرتا[۱۱]؟ (۸) پر اگر وہ تنبیہہ جس میں سب شریک ہوئے ہیں[۱۲] تم کو نہ کی جائے تو تم حرام زادے ہو فرزند نہیں ہو (۹) اور جب ہمارے

جسمانی باپ ہمیں تنبیہ کرتے تھے اور ہم نے اُن کی تعظیم کی تو کیا ہم اُس سے زیادہ روحوں کے باپ کے حکم میں نہ رہیں اور جئیں؟ (۱۰) کہ وہ تو تھوڑے دنوں کیواسطے اپنی سمجھ کے موافق تنبیہ کرتے تھے۔ پہ وہ ہماری بہتری کیلیئے تاکہ ہم اُس کی پاکیزگی میں شریک ہوں (۱۱) اور کوئی تنبیہ بالفعل خوشی کا باعث نہیں نظر آتی بلکہ افسوس کا۔ مگر پیچھے اُنہیں جنہوں نے اُس سے تربیت پائی ہی راستبازی کا پھل چین کے ساتھ بخشتی ہی (۱۲) اِس واسطے ڈھیلے ہاتھہ اور سُست گھٹنوں کو سیدھا کرو (۱۳) اور اپنے پاؤں کے لئے ہموار رستے بناؤ تاکہ جو لنگڑا تا ہی بھٹک نہ جائے بلکہ چنگا ہو +

(۱۴) سب سے ملے رہو۔ پاکیزگی کی پیروی کرو جس کے بغیر خداوند کو کوئی نہ دیکھیگا (۱۵) اور بغور دیکھتے رہو کہ کوئی خدا کے فضل کے درسے رہ نہ جائے اور نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ سبز ہو کے تصدیعہ نہ دے اور اُس سے بہتیرے ناپاک ہو جائیں + (۱۶) نہ ہو کہ کوئی زانی یا عیسو کی مانند بیدین ہو جس نے ایک خوراک کیواسطے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق بیچا (۱۷) کیونکہ تم جانتے ہو کہ وہ اُس کے بعد جب اُس نے چاہا کہ برکت کا وارث ہو رد کیا گیا اور اُسنے پچھتانے کی جگہ نہ پائی اگرچہ اُس نے آنسو بہا بہا کے ڈھونڈھی +

(۱۸) کہ تم اُس پہاڑ تک نہیں آئے جسے چھو سکے نہ اس کی دھدھکتی آگ اور کالی بدلی اور تاریکی اور طوفان (۱۹) اور نرسنگے کے شور اور کلام کی آواز کے پاس جسے سُننیوالوں نے منت سے درخواست کی کہ یہہ کلام پھر ہم سے نہ کہا جائے (۲۰) (کیونکہ وہ اُس حکم کی جو اُنہیں دیا گیا تھا برداشت نہ کر سکے کہ اگر کوئی جانور اُس پہاڑ کو چھوئے تو سنگسار کیا جائے یا بھالے سے چھیدا جائے (۲۱) اور وہ جو نظر آیا ایسا ڈراونا تھا کہ موسیٰ بولا میں حیران اور لرزاں ہوں) (۲۲) بلکہ تم صیہون کے پہاڑ اور زندہ خدا کے شہر میں جو آسمانی یروشلم ہے اور لاکھوں فرشتوں کے پاس (۲۳) بلکہ اُن کی تمام جماعت کے بیچ ہیں اور پہلوٹھوں کی کلیسیا میں جن کے نام آسمان پر لکھے ہیں اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم ہے اور کامل کئے

ہوئے راستبازوں کی روحوں کے پاس (۲۴) اور یسوع کے جو نئے عہد کا درمیانی ہے اور اُس چھڑکے ہوئے لہو کے نزدیک جو ہابل کی نسبت سے بہتر باتیں بولتا ہی پاس آئے ہو + (۲۵) دیکھو تم اُس فرمانیوالے سے غافل نہ رہو + کیونکہ اگر وہ بھاگ نہ نکلے جو اُس سے جو زمین پر فرماتا تھا غافل رہے تو ہم بھی اگر اُس سے جو ہمیں آسمان پر سے فرماتا ہی منہہ موڑیں کیونکر بھاگ نکلینگے؟ (۲۶) اُسکی آواز نے زمین کو اُسوقت ہلا دیا پر اب اس نے یہہ کہکے عہد کیا کہ پھر ایک بار میں فقط زمین کو نہیں بلکہ آسمان کو بھی ہلا دونگا (۲۷) اور یہہ عبارت کہ پھر ایک بار اس بات کو ظاہر کرتی ہی کہ وہ چیزیں جو ہلائی جاتی ہیں بنائی ہوئی چیزوں کی مانند ٹل جاتیں تاکہ وہ چیزیں جو ٹلنے کی نہیں قائم رہیں (۲۸) پس ایسی بادشاہت کو جو ٹلنے کی نہیں پاکے ہم فضل رکھیں جس سے خدا کی بندگی پسندیدہ طور پر ادب اور دینداری کے ساتھ کریں۔ (۲۹) کیونکہ یقیناً ہمارا خدا بھسم کرنیوالی آگ ہی +

۱۳باب

برادرانہ محبت بنی رہے (۲) مسافر پروری کو مت بھولو کیونکہ اُسی سے کتنوں نے بن جانے فرشتوں کی مہمانی کی ہے (۳) قیدیوں کو یوں یاد کرو گویا تم اُن کے ساتھ قید میں شریک ہو۔ اور ایسا ہی اُنکو جو ستم سہتے ہیں یاد کرو کہ تمہارا بھی اُنہیں کا سا جسم ہی + (۴) بیاہ کرنا سب میں بھلا ہی اور بستر ناپاک نہیں۔ پر خدا حرامکاروں اور زانیوں کی عدالت کریگا + (۵) تمہارا چلن لالچ سے نہو۔ اور جو موجود ہی اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے آپ کہا ہی کہ میں تجھے ہرگز نہ چھوڑونگا اور تجھے مطلق ترک نہ کرونگا + (۶) اس واسطے ہم خاطر جمعی سے کہہ سکتے ہیں کہ +

خداوند میرا مددگار ہی اور میں نہ ڈرونگا۔ انسان میرا کیا کریگا؟ +

(۷) تم اپنے ہادیوں کو جنہوں نے تم سے خدا کی بات کہی یاد کرو اور اُن کی چال کے انجام کو غور کر کے اُن کے ایمان کی پیروی کرو (۸) یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک ایکساں ہی + (۹) تم رنگارنگ بیگانہ تعلیموں سے اِدھر اُدھر دوڑتے نہ پھرو کہ یہہ بھلا ہی کہ دل فضل سے مضبوط ہو نہ کہ خوراکوں سے جن سے اُنہوں نے جو اُن کے لئے دوڑتے پھرتے نفع نہ پایا

۱۱ اور ۱۲ اور ۱۸: ۶ ... ۹ ۱۰ آیت ۱۰ عبر ۱: ۱۲ || یوحنا ۸ ... ۵۸ عبر ۱: ۱۲ ...

۲ افسی ۴: ... ۱۳ ...

نہ اُٹھایا + (۱۰) ہماری تو ایک قربانگاہ ہو جس سے خیمہ کی خدمت کرنیوالوں کا اختیار نہیں کہ کھائیں (۱۱) کیونکہ جن جانوروں کا لہو سردار کاہن مقدس مکان میں گناہ کے کفارے کیواسطے لیجاتا ہو اُن کے بدن خیمہ گاہ کے باہر جلائے جاتے ہیں (۱۲) اِسواسطے یسوع نے بھی تاکہ لوگوں کو اپنے لہو سے پاکیزگی بخشے پھاٹک کے باہر ہو کے کشٹ اُٹھائی (۱۳) پس آؤ ہم اُس کی ذلت کے شریک ہو کے خیمہ گاہ سے باہر اُس پاس نکل چلیں + (۱۴) کیونکہ ہمارا کوئی قائم رہنے والا شہر یہاں نہیں۔ ہم تو اُس شہر کو جو آنیوالا ہی ڈھونڈتے ہیں + (۱۵) اِس لئے ہم اُس کے وسیلے سے ستائش کی قربانی یعنے اُن ہونٹھوں کا پھل جو اس کے نام کا اقرار کرتے ہیں خُدا کے لئے ہر وقت چڑھایا کریں + (۱۶) پر بھلائی اور سخاوت کرنی نہ بھولو اِس لئے کہ خُدا ایسی قربانیوں سے خوش ہوتا ہی + (۱۷) تم اپنے ہادیوں کے فرمانبردار اور تابع رہو کیونکہ وہ اُن کی مانند جنہیں حساب دینا پڑیگا تمہاری جانوں کے واسطے جاگتے رہتے ہیں تاکہ وہ خوشی سے یہہ کریں نہ کہ غم سے۔ کیونکہ وہ تمہارے لئے فائدہ مند نہیں ہو +

(۱۸) ہمارے واسطے دعا مانگو کیونکہ ہم یقین جانتے کہ ہم نیک نیت ہیں اور سب ساری باتوں میں نیکی کے ساتھ عمل کیا چاہتے ہیں + (۱۹) اور میں تم سے اسکے کرنیکی بابت خاص نصیحت کرتا ہوں تاکہ میں جلد تم پاس پھر پہنچوں +

(۲۰) پر اب سلامتی کا خدا جو ابدی عہد کے لہو کے سبب سے بھیڑوں کے بزرگ گڈریئے یعنے ہمارے خداوند یسوع مسیح کو مردوں میں سے پھر اُٹھا لایا (۲۱) تم کو ہر ایک نیک کام میں کامل کرے تاکہ تم اُس کی مرضی پر چلو اور جو کچھ اُس کے حضور میں مقبول ہی یسوع مسیح کے وسیلے تم میں بجا لائے اُس کا جلال ہمیشہ ہمیشہ ہو آمین +

(۲۲) اب اَی بھائیو میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ تم نصیحت کے کلام کو مان لو۔ کہ میں نے تو مختصر تمہیں لکھا ہی (۲۳) جانو کہ بھائی تِمطاؤس چھوٹ گیا اگر وہ جلد آئے تو اُسکے ساتھ ہو کے میں بھی تم کو دیکھونگا +

(۲۴) تم اپنے سب ہادیوں اور سارے مقدسوں کو سلام کہو جو اِتالیہ سے ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں +

(۲۵) فضل تم سب پر ہووے آمین +

یعقوب کا خطِ عام

۱ باب

یعقوب کا جو خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کا بندہ ہی اُن بارہ فرقوں کو جو تتر بتر ہیں سلام +

(۲) اَی میرے بھائیو جب تم طرح طرح کی آزمائشوں میں پڑو تو اُسے کمال خوشی سمجھو (۳) یہہ جانکر کہ تمہارے ایمان کی آزمائش صبر پیدا کرتی ہی (۴) پر صبر کا کام پورا ہونے دو تاکہ تم کامل اور پورے ہو اور کسی بات میں ناقص نہ رہو +

(۵) پر اگر کوئی تم میں سے حکمت میں قاصر ہو تو خدا سے مانگے جو سب کو سخاوت کے ساتھ دیتا اور اُلہنا نہیں دیتا ہی کہ اُسکو عنایت ہوگی (۶) پر ایمان سے مانگے اور کچھ شک نہ کرے کیونکہ شک کرنیوالا سمندر کی لہر کی مانند ہی جو ہوا سے تکرائی اور اُڑائی جاتی ہو + (۷) پس ایسا شخص ہرگز گمان نہ کرے کہ خُداوند سے کچھ پائیگا + (۸) دو دلا آدمی اپنی ساری روشوں میں بے قرار ہی +

(۹) بھائی جو پست حال ہی اپنی بلندی پر فخر کرے (۱۰) اور جو دولتمند ہی اپنی پستی پر اِسلئے کہ وہ گھاس کے پھول کی طرح جاتا رہیگا

(۱۱) کیونکہ جب سورج نکلتا اور لوُ چلتی تب گھاس کو سکھا دیتی اور اسکا پھول جھڑ جاتا اور اُسکے چہرے کی خوبصورتی جاتی رہتی۔ یوں ہی دولتمند بھی اپنی راہوں میں مرجھا جائیگا ✦

(۱۲) مبارک وہ آدمی جو آزمائش کی برداشت کرتا ہی اِسواسطے کہ جب وہ آزمایا گیا تو زندگی کا تاج جسکا خُدا نے اپنے محبت رکھنے والوں سے وعدہ کیا پائیگا۔ (۱۳) جب کوئی امتحان میں پھنسے تو وہ نہ کہے کہ میں خُدا کی طرف سے امتحان میں پھنسا کیونکہ خُدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا اور نہ کسی کو آزماتا۔ (۱۴) مگر ہر شخص اپنی خواہشوں سے بہکا کر اور جال میں پھنسکر امتحان میں پڑتا ہی ✦ (۱۵) سو خواہش جب حاملہ ہوئی تب گناہ پیدا کرتی اور گناہ تمامی تک پہنچا موت کو جنتا ہی ✦

(۱۶) اَی میرے پیارے بھائیو فریب نہ کھاؤ۔ (۱۷) ہر ایک اچھی بخشش اور ہر ایک کامل انعام اوپر سے ہی اور نوروں کے باپ کی طرف سے اُترتا ہی جس میں بدلنے اور پھر جانے کا سایہ بھی نہیں۔ (۱۸) اُس نے اپنے ارادے کے مطابق ہمیں سچائی کے کلام سے پیدا کیا تاکہ ہم اُس کے مخلوقوں میں گویا پہلے پھل ٹھہریں ✦

(۱۹) اِس لئے اَی میرے پیارے بھائیو ہر ایک آدمی سُننے میں تیز اور بول اُٹھنے میں دھیر اور غصّہ کرنے میں دھیما ہو۔ (۲۰) کیونکہ اِنسان کا غصّہ خُدا کی راستبازی کے کام کو انجام نہیں دیتا ✦ (۲۱) اِسلئے ساری گندگی اور بدی کے فضلات پھینککر اُس کلام کو جو پیوند ہوتا اور تمہاری جان بچا سکتا ہی فروتنی سے قبول کرو ✦ (۲۲) لیکن تم کلام پر عمل کرنیوالے ہو نہ آپکو فریب دیکر صرف سُننیوالے ✦ (۲۳) کیونکہ جو کوئی کلام کا سُننیوالا ہو اور اُس پر عمل کرنیوالا نہیں وہ اُس آدمی کی مانند ہی جو اپنا منہہ آئینے میں دیکھتا۔ (۲۴) اِس لئے کہ اُس نے آپ کو دیکھا اور چلا گیا اور فوراً بھول گیا کہ میں کیسا تھا ✦ (۲۵) پر جو آزادگی کی کامل شریعت پر ٹکٹکی باندھکے اُس کے غور میں رہتا ہی وہ سُنکر بھولنے والا نہیں بلکہ عمل کرنیوالا ہوکے اپنے عمل میں مبارک ہوگا ✦ (۲۶) اگر کوئی تمہارے بیچ آپ کو دیندار سمجھے اور اپنی زبان کو لگام نہ دے بلکہ اپنے دل کو فریب دے تو اُس کی دینداری باطل ہی ✦ (۲۷) وہ دینداری جو خُدا اور باپ کے آگے پاک اور بےعیب ہی سو یہی ہی کہ یتیموں اور بیوؤں کی مصیبت کے وقت اُن کی خبرگیری کرنی اور آپ کو دُنیا سے بےداغ بچا رکھنا ✦

۲ باب

اَی میرے بھائیو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا جو ذوالجلال ہی ایمان ظاہر پرستی کے ساتھہ مت رکھو ✦ (۲) اِس لئے کہ اگر کوئی سونے کی انگوٹھی اور بُراق پوشاک پہنکر تمہاری جماعت میں آئے اور ایک غریب بھی میلے کُچیلے کپڑے پہنے آئے۔ (۳) اور تم اُس سُنہری پوشاک والے کی طرف متوجہ ہوکر اُس سے کہو آپ یہاں اچھی طرح سے بیٹھئے۔ اور غریب سے کہو وہاں کھڑا رہ یا یہاں میرے پاؤں کی چوکی تلے بیٹھہ۔ (۴) تو کیا تم نے آپس کی طرفداری نہ کی اور بدگمان حاکم نہ بنے؟ (۵) اَی میرے پیارے بھائیو سُنو کیا خُدا نے اِس جہان کے غریبوں کو نہیں چُنا تاکہ وہ ایمان کے دولتمند ہوں اور اُسی بادشاہت کے جس کا اُس نے اپنے پیار کرنے والوں سے وعدہ کیا وارث ہوں؟ (۶) لیکن تم نے غریبوں کو بےحرمت کیا۔ کیا دولتمند تم پر جبر نہیں کرتے اور عدالتوں میں تمہیں نہیں کھینچ لاتے ہیں؟ (۷) کیا وہ اُس اچھے نام کا جو تمہارا رکھا گیا ٹھٹھا نہیں کرتے؟ (۸) پر جو تم اُس بادشاہی شریعت کو پورا کرو جیسا لکھا ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو تو تم اچھا کرتے ہو۔ (۹) لیکن اگر تم ظاہر پرستی کرو تو گناہ کرتے ہو اور شریعت کے ٹالنیوالے ٹھہرائے جاتے ہو ✦ (۱۰) اِس لئے کہ جو کوئی ساری شریعت کو مانتا اور فقط ایک بات ٹالتا ہی تو وہ ساری باتوں کا گنہگار ہوا ✦ (۱۱) کیونکہ جس نے کہا کہ تو زنا نہ کر اُس نے یہہ بھی کہا کہ تو خون مت کر۔ پس اگر تو نے زنا نہ کیا مگر خون کیا تو تو شریعت کا ٹالنے والا ہوا ✦ (۱۲) تم اُن کی طرح بولو اور کرو جن کا انصاف آزادگی کی شریعت کے موافق ہوگا ✦ (۱۳) اِس لئے کہ جس نے رحم نہیں کیا اُس کا انصاف بےرحمی سے ہوگا اور رحم عدالت پر غالب ہوتا ہی ✦

۱۴ ایوحنا ۴: ۱۷ و ۱۸

(۱۴) اے میرے بھائیو اگر کوئی کہے کہ میں ایماندار ہوں اور عمل نہ کرتا ہو تو کیا فائدہ ہے کیا ایسا ایمان اُسے بچا سکتا ہے؟ (۱۵) اگر کوئی بھائی یا بہن ننگا ہو اور روزینہ کی روٹی میسر نہ ہو (۱۶) اور تم میں سے کوئی اُنہیں کہے کہ سلامت جاؤ گرم اور سیر ہو پر تم اُنہیں وہ چیزیں نہ دو جو بدن کو ضرور ہیں تو کیا فائدہ؟ (۱۷) اسی طرح ایمان بھی اگر عمل کے ساتھ نہ ہو تو اکیلا ہو کے مردہ ہے + (۱۸) لیکن شاید کوئی کہے کہ ایمان تجھ میں ہے اور میرے پاس اعمال ۔ بھلا تو اپنا ایمان بغیر اپنے عمل کے مجھ پر ظاہر کر اور میں اپنے ایمان کو اپنے اعمال سے تجھ پر ظاہر کرونگا (۱۹) تو ایمان لاتا ہے کہ خدا ایک ہے ۔ اچھا کرتا ہے شیاطین بھی یہی مانتے اور تھرتھراتے ہیں (۲۰) پر اے واہی آدمی کب تجھ کو معلوم ہوگا کہ ایمان بے اعمال مردہ ہے؟ (۲۱) کیا ہمارا باپ ابرہام اعمال سے راستباز نہیں ٹھہرایا گیا جس وقت اُس نے اپنے بیٹے اضحاق کو قربانگاہ پر چڑھایا؟ (۲۲) تو دیکھتا ہے کہ ایمان نے اُس کے اعمال کے ساتھ کام کیا اور اعمال سے ایمان کامل ہوا؟ (۲۳) اور وہ نوشتہ پورا ہوا جو کہتا ہے ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُس کے لئے راستبازی گنا گیا اور وہ خلیل اللہ کہلایا + (۲۴) پس تم دیکھتے ہو کہ آدمی اعمال سے راستباز ٹھہرایا جاتا ہے اور صرف ایمان سے نہیں + (۲۵) اسی طرح راحب بھی جو فاحشہ تھی جب اُس نے جاسوسوں کی مہمانی کی اور اُنہیں دوسری راہ سے باہر کر دیا کیا اعمال سے راستباز نہ ٹھہری؟ (۲۶) پس جیسا بدن بے روح مردہ ہے ویسا ہی ایمان بے اعمال مُردہ ہے +

۳ باب

اے میرے بھائیو تم میں بہت سے اُستاد نہ بنیں کیونکہ جانتے ہو کہ ہم اُس سے زیادہ سزا پائینگے + (۲) اس واسطے کہ ہم سب کے سب بار بار تقصیر کرتے ہیں اگر کوئی باتوں میں تقصیر نہ کرے تو وہی کامل شخص ہے اور وہ اپنے سارے بدن کو تابع کر سکتا ہے (۳) دیکھو کہ ہم گھوڑوں کے منہہ میں لگام دیتے ہیں تاکہ وہ ہمارے تابع رہیں اور اُن کے سارے بدن کو پھیرتے ہیں + (۴) دیکھو جہاز بھی باوجودے کہ کیسے بڑے بڑے ہیں اور تیز ہوا سے اڑائے جاتے چھوٹی چھوٹی پتوار سے جہاں کہیں مانجھی چاہتا ہے پھرائے جاتے ہیں + (۵) ویسے ہی زبان بھی چھوٹا سا عضو ہے پر بڑا ہی بول بولتی ہے دیکھو تھوڑی سی آگ کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتی ہے! (۶) سو زبان ایک آگ ہے اور شرارت کا ایک عالم زبان ہمارے انگوں میں ایسی ہے کہ سارے بدن پر داغ لگاتی ہے اور خلقت کے سارے دائرے کو جلاتی ہے اور خود جہنم سے جلائی جاتی ہے + (۷) کیونکہ چارپایوں کی سب طرح کی طبیعت کیا اُڑنے والے کیا کیڑے مکوڑے کیا سمندر کے رہنے والوں کی انسان کی طبیعت سے دبائی جاتی اور دبائی گئی ۔ (۸) پر زبان کو کوئی آدمی بس میں لا نہیں سکتا ۔ کہ وہ تو ایک بلا ہے جو تھمتی نہیں ۔ زہر قاتل سے بھری ہے (۹) ہم اُسی سے خدا کو جو باپ ہے مبارک کہتے ہیں ۔ اور اُسی سے آدمیوں کو جو خدا کی صورت پر پیدا ہوئے بد دعا کرتے ہیں + (۱۰) ایک ہی منہہ سے مبارکبادی اور بد دعا نکلتی ہے + اے میرے بھائیو یہہ مناسب نہیں کہ ایسا ہو + (۱۱) کیا کوئی چشمہ ایک ہی شگاف سے میٹھا اور کھارا پانی اُچھال دیتا ہے؟ (۱۲) اے میرے بھائیو کیا ممکن ہے کہ انجیر میں زیتون اور انگور میں انجیر لگیں؟ سو ہی کوئی چشمہ کھارا اور میٹھا پانی نہیں دیتا +

(۱۳) تم میں کون عقلمند اور دانا ہے؟ وہ نیک چال سے دانائی کے حلم کے ساتھ اپنے اعمال ظاہر کرے + (۱۴) پر جو تم اپنے دل میں کڑوی ڈاہ اور جھگڑے رکھتے ہو تو فخر نہ کرو اور سچائی کے خلاف جھوٹ نہ بولو + (۱۵) یہہ وہ حکمت نہیں جو اوپر سے اُترتی ہے بلکہ یہہ دُنیاوی نفسانی شیطانی ہے + (۱۶) اس لئے کہ جہاں ڈاہ اور جھگڑا ہے وہاں ہنگامہ اور ہر طرح کا بُرا کام ہوتا ہے + (۱۷) پر وہ حکمت جو اوپر سے ہے سو پہلے پاک ہے پھر ملنسار ملائم ترغیب پذیر رحم سے اور اچھے پھلوں سے لدی ہوئی نہ طرفدار ہے نہ مکار + (۱۸) اور وہ جو صلح کرتے ہیں راستبازی کے پھل صلح کے ساتھ بوتے ہیں +

۴ باب

لڑائیاں اور جھگڑے تم میں کہاں سے آئے؟ کیا یہاں سے نہیں یعنے تمہاری شہوتوں سے جو تمہارے انگوں میں لڑتی ہیں (۲) تم خواہش کرتے ہو اور نہیں پاتے ۔ تم قتل کرتے ہو اور رشک کرتے ہو اور کچھ حاصل نہیں کر سکتے ۔ تم جھگڑتے ہو اور لڑائی کرتے ہو پر کچھ ہاتھ نہیں لگتا اس لئے کہ تم نہیں مانگتے + (۳) تم مانگتے ہو اور نہیں پاتے کیونکہ تم بدنیتی سے مانگتے ہو تاکہ اپنی شہوتوں میں خرچ کرو +

(۴) اے زنا کرنے والو اور زنا کرنے والیو کیا تم نہیں جانتے

کہ دُنیا کی دوستی خدا کی دُشمنی ہی؟ پس جو کوئی دُنیا کا دوست ہونا چاہتا ہی وہ اپنے آپکو خدا کا دُشمن ٹھہراتا ہی ❊ (۵) یا تم گمان کرتے ہو کہ کتاب عبث کہتی ہی وہ رُوح جو ہم میں بستی ہی حسد کے واسطے کبھی ہم پر راغب ہی؟ (۶) پر وہ تو زیادہ تر فضل بخشتا ہی + چنانچہ وہ کہتا ہی کہ خدا مغروروں کا سامنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہی ❊ (۷) پس لئے خدا کے تابع ہو جاؤ + شیطان کا سامنا کرو اور وہ تم سے بھاگ نکلیگا + (۸) تم خدا کے نزدیک جاؤ تب وہ تمہارے نزدیک آئیگا اے گنہگارو تم اپنے ہاتھ دھوؤ اور اے دو دلو اپنے دل کو پاک کرو (۹) افسوس اور غم کرو اور روؤ تمہارا ہنسنا کڑھنے سے بدل جائے اور خوشی اُداسی سے (۱۰) تم خداوند کے حضور فروتنی کرو کہ وہ تم کو بڑا بنائیگا +

(۱۱) اے بھائیو تم آپس میں ایک دوسرے کی بدگوئی نہ کرو جو اپنے بھائی کی بدگوئی کرتا اور اُس پر الزام لگاتا ہی وہ شریعت کی بدگوئی کرتا اور شریعت پر عیب لگاتا ہی۔ لیکن اگر تو شریعت پر عیب لگائے تو تو شریعت پر عمل کرنیوالا نہیں بلکہ اُس کا حاکم ہی + (۱۲) شریعت کا دینے والا ایک ہی جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر ہی تو کون ہی جو دوسرے پر الزام لگاتا ہی؟

(۱۳) اب آؤ تم لوگ جو کہتے ہو کہ آج یا کل فلانے شہر جائینگے اور وہاں ایک برس ٹھہرینگے اور سوداگری کرینگے اور نفع پائینگے (۱۴) اور نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا + کیونکہ تمہاری زندگی کیا ہی؟ کیونکہ وہ تو ایک بخار ہی جو تھوڑی دیر تک نظر آتا اور پھر غائب ہو جاتا ہی + (۱۵) اِس کے برخلاف تم کو کہنا چاہئے کہ جو خداوند کی مرضی ہو اور ہم جیتے رہیں تو یہہ یا وہ کام کرینگے + (۱۶) پر اب تم اپنی بڑائیوں پر فخر کرتے ہو۔ ایسا سب فخر بُرا ہی ❊ (۱۷) پس جو کوئی بھلا کرنا جانتا ہی اور نہیں کرتا اُس پر گناہ ہوتا ہی ❊

۵ باب

اب آؤ اے دولتمندو اُن آفتوں کے سبب سے جو تم پر آنے والی ہیں چلّا چلّا کے روؤ۔ (۲) کیونکہ تمہارا مال سڑ گل گیا اور تمہارے کپڑے کیڑے کھا گئے ❊ (۳) تمہارے سونے اور روپے کو مورچہ لگا۔ اور اُن کا زنگ تم پر گواہی دیگا اور آگ کی طرح تمہارا گوشت کھائیگا۔ یونہی تم نے آخری دنوں کے لئے خزانہ جمع کیا ہی ❊ (۴) دیکھو اُن مزدوروں کی مزدوری جنہوں نے تمہارے کھیت کاٹے جو ظلم سے دی نہ گئی تمہارے پاس سے چلّاتی ہی اور اُن کاٹنے والوں کا نالہ لشکروں کے خداوند کے کان تک پہنچ گیا ❊ (۵) تم نے زمین پر عیش و عشرت کی اور مزے اُڑاتے رہے۔ تم نے اپنے دلوں کو ذبح کے دن کی خاطر موٹا کیا + (۶) تم نے راستباز پر فتویٰ دیا اور اُسے قتل کیا۔ وہ تم سے مقابلہ نہیں کرتا +

(۷) پس اے بھائیو خداوند کے آنے تک صبر کرو + دیکھو کسان زمین کے قیمتی پھل کا انتظار کرتا اور اُس کے لئے صبر کرتا ہی جب تک پہلے اور پچھلے مینہہ کو نہ پائے ❊ (۸) سو تم بھی صبر کرو اور اپنے دل مضبوط رکھو۔ کیونکہ خداوند کا آنا نزدیک ہی ❊ (۹) اے بھائیو ایک دوسرے پر شکایت نہ کرو تاکہ تم پر الزام نہ لگایا جائے۔ دیکھو انصاف کرنے والا دروازے پر کھڑا ہی ❊ (۱۰) اے میرے بھائیو جن نبیوں نے خداوند کا نام لے کے فرمایا تھا اُن کو دُکھ اُٹھانے اور صبر کرنے کا نمونہ سمجھو ❊ (۱۱) دیکھو ہم اُن کو جو صبر کرتے ہیں نیکبخت سمجھتے ہیں تم نے ایوب کے صبر کا حال سُنا ہی اور خداوند کی طرف جو انجام ہوا جانتے ہو کہ وہ بڑا دردمند اور مہربان ہی ❊

(۱۲) پس سب سے پہلے اے میرے بھائیو قسم مت کھاؤ نہ آسمان کی نہ زمین کی نہ کوئی اور قسم۔ بلکہ تمہاری ہاں ہاں اور نہیں نہیں ہو کہ تم سزا کے لائق نہ ٹھہرو +

(۱۳) اگر کوئی تم میں غمگین ہو وہ دعا مانگے + اگر کوئی خوشحال ہو تو ستائش کے گیت گائے ❊ (۱۴) اگر کوئی تم میں بیمار پڑے تو کلیسیا کے بزرگوں کو پاس بلائے۔ اور وہ خداوند کے نام سے اُس پر تیل ڈالکے اُس کے لئے دعا مانگیں۔ (۱۵) اور دعا جو ایمان کے ساتھ ہو اُس بیمار کو بچائیگی اور خداوند اُس کو اُٹھا کھڑا کریگا اور اگر گناہ کئے ہوں تو اُسے معافی ہوگی ❊ (۱۶) تم آپس میں اپنی تقصیروں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دعا مانگو تاکہ تم شفا پاؤ راستباز کی منت جب استعمال کی جاتی بڑی تاثیر رکھتی ہی ❊ (۱۷) الیاس ہمارا ہم جنس انسان تھا اُس نے دعا پر دعا کی کہ پانی نہ برسے سو تین برس اور چھ مہینوں تک زمین پر پانی نہ پڑا ❊ (۱۸) اور اُس نے پھر دعا کی تو آسمان سے پانی برسا اور زمین نے اپنے پھل اُگائے +

(۱۹) اے بھائیو جو تم میں سے کوئی سچائی کی راہ سے گمراہ ہو اور کوئی اُس کو پھیر لائے ❊ (۲۰) وہ یہہ معلوم کرے کہ جو کوئی ایک گنہگار کو اُس کی گمراہی کی راہ سے پھیرتا ہی تو ایک جان کو موت سے بچائیگا اور بہت گناہوں کو چھپائیگا ❊

ہو یعنے خدا کے کلام سے جو زندہ اور ابد تک قائم رہتا ہے نئے سر نو پیدا ہوئے۔ (۲۴) کیونکہ

ہر ایک بشر گھاس کی مانند ہے اور انسان کی ساری
شان گھاس کے پھول کی مانند ہے۔ گھاس تو سوکھ گئی
اور پھول جھڑ گیا ہے۔ (۲۵) لیکن خداوند کا کلام ابد تک رہتا ہے
یہہ وہی کلام ہے جس کی خوشخبری تمہیں دی گئی۔

۲ باب

(۱) اس واسطے تم سب بدی اور سب دغا اور مکروں اور ڈاہ اور ساری بدگوئیوں کو چھوڑ کے (۲) نوپیدا بچوں کی مانند کلام کے خالص دودھ کے مشتاق ہو تاکہ تم اس سے بڑھتے جاؤ۔
(۳) اگر ایسا ہو کہ تم نے مزہ حاصل کیا کہ خداوند مہربان ہے۔ (۴) جس کے پاس آ کے جو کہ ایک زندہ پتھر ہے آدمیوں کا تو ناپسند کیا ہوا پر خدا کا چنا ہوا قیمتی جانا ہوا (۵) تم بھی زندہ پتھروں کی مانند روحانی گھر بنتے جاتے ہو اور مقدس کاہنوں کا فرقہ ہوتے جاتے ہو تاکہ روحانی قربانیاں جو یسوع مسیح کے وسیلے خدا کو پسند ہیں گذرانو۔ (۶) اس واسطے کتاب میں بھی مذکور ہے کہ

دیکھ میں صیہون میں ایک پتھر رکھ دیتا ہوں جو کونے کا سرا
اور چنا ہوا اور قیمتی ہے۔ اور جو اس پر ایمان لائے ہرگز شرمندہ
نہ ہوگا۔

(۷) سو تمہارے واسطے جو ایمان لائے ہو وہ قیمتی ہے پر جو ایمان نہ لائے اُن کے لئے

وہی پتھر جسے بنانے والوں نے رد کیا کونے کا سرا ہوا
(۸) اور ٹھوکر کھلانے والا پتھر اور ٹھیس دلانے والی چٹان
ہوا

سو یہہ وہ ہیں جو سرکش ہو کے کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں جس کے لئے وہ مقرر بھی ہوئے (۹) لیکن تم چنا ہوا خاندان بادشاہی کاہنوں کا فرقہ مقدس قوم اور خاص لوگ ہو تاکہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا (۱۰) تم آگے قوم نہ تھے پر اب خدا کی قوم ہو آگے تم پر رحمت نہ تھی پر اب تم پر رحمت ہوئی۔

(۱۱) اے پیارو میں تم سے جیسے پردیسیوں اور مسافروں سے منت کرتا ہوں کہ تم جسمانی خواہشوں سے جو جان کے مقابل لڑائی کرتی ہیں پرہیز کرو۔ (۱۲) اور اپنا چلن غیر قوموں کے بیچ نیکی کے ساتھ رکھو تاکہ وہ جو تمہیں بدکار جانکے تمہاری بدگوئی کرتے ہیں تمہارے نیک کاموں پر نظر کر کے اُس دن جب اُن پر نگاہ ہو خدا کا جلال ظاہر کریں۔

(۱۳) پس ہر ایک حکومت کے جو انسان کی طرف سے ہے خداوند کے لئے تابع رہو بادشاہ کے اس لئے کہ وہ سب سے بزرگ ہے۔ (۱۴) یا حاکموں کے اس لئے کہ وہ اُس کے بھیجے ہوئے ہیں تاکہ بدکاروں کو سزا دیں اور نیکوکاروں کی تعریف کریں (۱۵) کیونکہ خدا کی مرضی یوں ہے کہ تم نیک کام کر کے احمقوں کی نادانی کا منہہ بند کر رکھو (۱۶) اور اپنے تئیں آزاد جانو پر اپنی آزادی کو بدی کا پردہ نہ کرو بلکہ آپ کو خدا کے بندے جانو (۱۷) سب کی حرمت کرو بھائیوں سے اُلفت رکھو خدا سے ڈرو۔ بادشاہ کی عزت کرو۔

(۱۸) اے چاکرو کمال ادب سے اپنے خاوندوں کے تابع رہو نہ صرف نیکوں اور حلیموں کے بلکہ کج مزاجوں کے بھی۔ (۱۹) کیونکہ اگر کوئی خدا کے لحاظ کے سبب بے انصافی سے دکھ اٹھا کر ایسی تکلیفوں کی برداشت کرے تو یہہ فضیلت ہے (۲۰) کیونکہ اگر تم نے گناہ کر کے طمانچے کھائے اور صبر کیا تو کون سا فخر ہے؟ پر اگر نیکی کر کے دکھ پاتے اور صبر کرتے ہو تو اُس میں خدا کے نزدیک تمہاری فضیلت ہے (۲۱) کیونکہ تم اسی کے لئے بلائے گئے ہو کہ مسیح بھی ہمارے واسطے دکھ پا کے ایک نمونہ ہمارے لئے چھوڑ گیا ہے تاکہ تم اُس کے نقش قدم پر چلے جاؤ (۲۲) اُس نے گناہ نہ کیا اور نہ اُس کے منہہ میں چھل پایا گیا (۲۳) وہ گالیاں کھا کے گالی نہ دیتا تھا اور دکھ پا کے دھمکاتا نہ تھا بلکہ اپنے تئیں اُس کے جو راستی کے ساتھ عدالت کرتا ہے سپرد کرتا تھا (۲۴) وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر اٹھا کے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گناہوں کے حق میں مر کے راستبازی میں جئیں جن کے کوڑوں کے سبب سے جو اُس پر پڑے تم چنگے ہوئے (۲۵) کیونکہ تم بھٹکتی ہوئی بھیڑوں کی مانند تھے پر اب اپنی جانوں کے گڈریے اور نگہبان پاس پھر آئے ہو۔

۳ باب

اسی طرح اے عورتو تم بھی اپنے اپنے شوہروں کے تابع رہو۔ تاکہ اگر بعض اُن میں سے کلام کو نہ مانتے ہوں تو بھی تمہارے چال چلن کے سبب سے بغیر کلام کے اپنی عورتوں کے چال چلن سے خدا کی طرف کھنچ جائیں۔ (۲) جس وقت تمہارے پاک چال چلن کو جو خوف کے ساتھ ہے دیکھیں۔ (۳) اور تمہارا سنگار ظاہری نہ ہو جیسے سر گوندھنا اور سونے کے زیور اور طرح طرح کے کپڑے پہننا۔ (۴) بلکہ چاہئے کہ وہ دل کی پوشیدہ انسانیت ہو یعنے حلم اور غریب مزاجی کی آرائش جو غیر فانی ہے اور یہی خدا کے آگے بیش قیمت ہے۔ (۵) کیونکہ اسی طرح مقدس عورتیں بھی جو اگلے زمانے میں خدا پر بھروسا رکھتی تھیں اپنے آپ کو سنوارتی اور اپنے اپنے شوہروں کے تابع رہتی تھیں۔ (۶) چنانچہ سارہ ابراہام کی فرمانبرداری کرتی اور اُسے خداوند کہتی تھی۔ سو تم بھی اُس کی بیٹیاں ہو اگر نیکیاں کرو اور کسی خوف سے حیران نہ ہو۔

(۷) ویسے ہی اے شوہرو تم بھی دانائی سے اُن کے ساتھ رہو۔ اور عورت کو نازک پیدائش سمجھکر عزت دو۔ اور جانو کہ زندگی کی میراث کے فضل میں تم دونوں شریک ہو تاکہ تمہاری دعائیں رک نہ جائیں۔

(۸) غرض سب کے سب ایکدل ہو۔ ہمدرد ہو۔ برادرانہ محبت رکھو۔ رحمدل۔ اور خوشخو ہو۔ (۹) بدی کے عوض بدی نہ کرو۔ گالی کے عوض گالی نہ دو۔ بلکہ اُس کے خلاف برکت چاہو۔ کہ تم جانتے ہو کہ تم برکت کے وارث ہونے کو بلائے گئے ہو۔

(۱۰) جو کوئی چاہے کہ زندگی سے خوش ہو اور اچھے دنوں کو دیکھے۔ سو اپنی زبان کو بدی سے اور اپنے ہونٹوں کو دغا کی بات بولنے سے باز رکھے۔ (۱۱) بدی سے کنارہ کرے اور نیکی کو عمل میں لائے۔ صلح کو ڈھونڈھے اور اُس کا پیچھا کرے۔ (۱۲) کیونکہ خداوند کی آنکھیں راستبازوں پر لگی ہیں اور اُس کے کان اُن کی منت پر۔ پر خداوند کا چہرہ بدکاروں کا مخالف ہے۔

(۱۳) اور اگر تم نیکی کی پیروی کیا کرو کون ہے جو تم سے بدی کرے۔ (۱۴) پر اگر تم راستبازی کے سبب دکھ بھی پاؤ تو نیکبخت ہو۔ اور اُن کے ڈرانے سے مت ڈرو اور نہ گھبرا جاؤ۔ (۱۵) بلکہ خداوند خدا کو اپنے دلوں میں مقدس جانو۔ اور ہمیشہ مستعد رہو کہ ہر ایک کو جو تم سے اُس اُمید کی بابت جو تمہیں ہے پوچھے فروتنی اور ادب سے جواب دو۔ (۱۶) اور نیت نیک رکھو۔ تاکہ وہ جو تمہیں بدکار جانکے تم کو برا کہتے اور تمہاری مسیحی اچھی چال پر طعن کرتے ہیں شرمندہ ہوں۔ (۱۷) کیونکہ اگر خدا کی مرضی یوں ہے کہ تم بھلا کر کے دکھ پاؤ تو یہ اُس سے بہتر ہے کہ برا کر کے دکھ پاؤ۔ (۱۸) کیونکہ مسیح نے بھی ایک بار گناہوں کے واسطے دکھ اُٹھایا۔ یعنے راستباز نے ناراستوں کے لئے۔ تاکہ وہ ہم کو خدا کے پاس پہنچائے کہ وہ جسم کے حق میں تو مارا گیا۔ لیکن روح میں زندہ کیا گیا۔ (۱۹) جس میں ہو کے اُس نے اُن روحوں کے پاس جو قید تھیں جا کے منادی کی۔ (۲۰) جو آگے نافرمانبردار تھیں جس وقت کہ خدا کا صبر نوح کے دنوں میں جب کشتی تیار ہوتی تھی انتظار کرتا رہا جس میں تھوڑی یعنے آٹھ جانیں پانی سے بچ گئیں۔ (۲۱) مطابق اُس علامت کے بپتسمہ جو بدن کا میل چھڑانا نہیں بلکہ نیک نیتی سے خدا کا طالب ہونا ہے یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلے اب ہم کو بھی بچاتا ہے۔ (۲۲) وہ آسمان پر جا کے خدا کے دہنے ہے اور فرشتے اور حکومتیں اور ریاستیں اُس کے تابع ہیں۔

۴ باب

پس چونکہ مسیح نے ہمارے واسطے جسم میں دکھ اُٹھایا۔ تو تم بھی ویسی ہی طبیعت کے ہتھیار باندھو۔ کیونکہ جس نے جسم میں دکھ اُٹھایا سو گناہ سے فراغت پائی۔ (۲) تاکہ آدمیوں کی بری خواہشوں کے مطابق نہیں۔ بلکہ خدا کی مرضی کے موافق جسم میں اپنی باقی عمر کاٹو۔ (۳) اس واسطے کہ ہماری جتنی عمر غیر قوموں کی مرضی کے موافق کام کرنے میں گذری وہی ہمارے واسطے بس ہے۔ کہ تب ہم ہوا و ہوس شہوتوں مے کی مستیوں اوباشیوں شراب خواریوں مکروہ بت پرستیوں میں وقت کاٹتے تھے۔ (۴) اس پر وہ تعجب کرتے ہیں کہ تم اُس شہدہ پن کی فضولی میں اُن کے ساتھ نہیں دوڑ جاتے اور بدگوئی کرتے ہیں۔ (۵) وہ اُس کو جو زندوں اور مردوں کا انصاف کرنے پر تیار ہے حساب دینگے۔ (۶) کہ مردوں کو بھی انجیل اس لئے سنائی گئی کہ وہ آدمیوں کے آگے جسم کی راہ سے گنہگار ٹھہریں لیکن خدا کے آگے روح سے جئیں۔

(۷) پر سب چیزوں کا آخر نزدیک ہی اس لئے ہوشیار اور دعا مانگنے کے لئے جاگتے رہو (۸) سب سے پہلے ایک دوسرے کو شدت سے پیار کرو کیونکہ محبت بہت گناہوں کو ڈھانپ دیتی ہی (۹) آپس میں بے کڑکڑائے مسافر دوست رہو (۱۰) ہر ایک جس قدر اُس کو نعمت ملی سو اُسے اُن کی مانند جو خدا کے طرح طرح کے فضل کے اچھے خانسامان ہیں ایک دوسرے کی خدمت میں خرچ کرے۔ (۱۱) اگر کوئی بولے تو وہ خدا کے کلام کے مطابق بولے اگر کوئی خدمت کرے تو اُس طاقت کے مطابق کرے جو خدا نے مقرر کیا ہی تاکہ سب باتوں میں یسوع مسیح کے وسیلے خدا کا جلال ظاہر ہو جلال و قدرت ابدالآباد اُسی کے لئے ہی آمین ۔

(۱۲) اے پیارو تم اُس تانیوالی آگ سے جو آزمانے کیلئے تم پر بھڑکی ہی تعجب نہ کرو کہ گویا تم پر انجب حال ہوا ہی۔ (۱۳) بلکہ اِس سبب سے خوشی کرو کہ تم مسیح کے دکھوں میں شریک ہو تاکہ اُس کے جلال کے ظاہر ہوتے وقت تم بے نہایت خوش و خرم ہو (۱۴) اگر مسیح کے نام کے سبب تم پر لعن طعن ہو تو تم مبارک ہو کیونکہ جلال کی اور خدا کی روح تم پر سایہ کرتی ہی اُنہیں کی طرف سے اُس پر کفر گوئی ہوتی ہی پر تمہاری طرف سے اُس کی بزرگی کیجاتی ۔ (۱۵) خبردار ایسا نہ ہو تم میں سے کوئی خونی یا چور یا بدکار یا اوروں کے کام میں دخل کرنے والا ہو کے دکھ پائے (۱۶) پر اگر کوئی خرستیان ہونے کے سبب سے دکھ پائے تو نہ شرمائے بلکہ اِس سبب سے خدا کی بزرگی کرے (۱۷) کیونکہ اب وقت پہنچا ہی کہ خدا کے گھر پر عدالت شروع ہو پس اگر ہم سے شروع ہو تو اُن کا جو خدا کی انجیل کے تابع نہیں کیا انجام ہوگا (۱۸) اور اگر راستباز دشواری سے بچ جائے تو بیدین اور گنہگار کا ٹھکانا کہاں (۱۹) پس جو خدا کی مرضی کے موافق دکھ پاتے ہیں سو اُس کو خالق امین جانکر نیکوکاری کرتے ہوئے اپنی جانوں کو اُس کے سپرد کریں

۵ باب

بزرگوں سے جو تمہارے بیچ ہیں میں جو اُن کے ساتھ بزرگ اور مسیح کی اذیتوں کا گواہ اور اُس جلال میں جو ظاہر ہوگا شریک ہوں التماس کرتا ہوں۔ (۲) کہ تم خدا کے اُس گلے کی جو تمہارے درمیان ہی پاسبانی کرو ناچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دل خواہی سے نگہبانی کرو۔ (۳) اور خداوند کی میراث پر خداوندی نہ کرو بلکہ گلے کے لئے نمونہ بنو (۴) اور جب سردار گڈریا ظاہر ہوگا تم جلال کا ایسا سہرا پاؤ گے جو مرجھاتا نہیں (۵) اسی طرح تم اے جوانو بزرگوں کے تابع رہو بلکہ سب کے سب ایک دوسرے کے تابع ہو کے فروتنی کا لباس پہنو۔ کیونکہ خدا مغروروں کا سامنا کرتا ہی پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہی (۶) سو تم خدا کے زور آور ہاتھ کے تلے دبے رہو تاکہ وہ تمہیں وقت پر سرفراز کرے۔ (۷) اور اپنی ساری فکر اُس پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تمہاری فکر ہی ۔

(۸) ہوشیار اور بیدار رہو کیونکہ تمہارا مخالف شیطان گرجنے والے ببر کی مانند ڈھونڈھتا پھرتا ہی کہ کس کو پھاڑ کھائے۔ (۹) تم ایمان میں مضبوط ہو کے اُس کا مقابلہ کرو یہ جانکے کہ یہی اذیتیں تمہاری برادری جو دنیا میں ہی پوری اندازے تک اُٹھاتی ہی (۱۰) اب خدا جو کمال فضل کرتا جس نے ہم کو اپنے جلال ابدی کے لئے مسیح یسوع سے بلایا ہی آپ ہی تم کو تھوڑا سا دکھ سہنے کے بعد تیار مضبوط اُستوار پائیدار کرے (۱۱) جلال و قدرت ابد تک اُسی کا ہی آمین ۔

(۱۲) میں نے تمہیں سلوانس کی معرفت جو میری دانست میں دیانتدار بھائی ہی مختصر میں لکھا ہی نصیحت کرکے اور گواہی دیکے کہ یہی خدا کا سچا فضل ہی جس پر تم قائم ہو (۱۳) جو بابل میں ہی جو تمہارے ساتھ برگزیدہ ہوئی اور میرا بیٹا مرقس تمہیں سلام کہتے ہیں (۱۴) تم آپس میں محبت کا بوسہ لیکے ایک دوسرے کو سلام کرو تم سب کی جو مسیح یسوع میں ہو سلامتی ہووے آمین

پطرس کا دوسرا خطِ عام

سنہ عیسوی ۶۶

۱ باب

شمعون پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور رسول ہے اُن کو جنہوں نے ہمارے خدا اور بچانے والے یسوع مسیح کی راستبازی سے ہمارا سا بیش قیمت ایمان پایا ہے (۲) خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی پہچان سے فضل اور سلامتی تمہارے لئے زیادہ ہوتی جائے (۳) چونکہ اُس کی خدائی کی قدرت نے ہمیں سب چیزیں جو زندگی اور دینداری سے تعلق رکھتی ہیں اُس کی پہچان سے عنایت کیں جس نے ہم کو اپنے جلال اور نیکی سے بلایا (۴) جن کے وسیلے نہایت بڑے اور قیمتی وعدے ہم سے کئے گئے تاکہ تم اُن کے وسیلے اُس گندگی سے جو دنیا میں بُری خواہش کے سبب ہے چھوٹکر طبیعت الٰہی میں شریک ہو جاؤ (۵) پس اِس واسطے تم اپنی طرف سے کمال کوشش کر کے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر عرفان (۶) اور عرفان پر پرہیزگاری اور پرہیزگاری پر صبر اور صبر پر دینداری (۷) اور دینداری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر محبت بڑھاؤ (۸) کہ یہہ چیزیں اگر تم میں ہوں اور بڑھتی بھی جائیں تو تم کو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی کامل پہچان حاصل کرنے کے لئے غافل اور بے پھل نہ ہونے دینگی (۹) پر جس کے پاس یہہ چیزیں نہیں ہیں وہ اندھا اور آنکھیں موندتا ہے اور اپنے اگلے گناہوں کے دھوئے جانے کو بھول بیٹھا ہے (۱۰) اِس لئے اے بھائیو زیادہ تر کوشش کرو کہ تمہاری بلاہٹ اور برگزیدگی ثابت ہو کیونکہ اگر تم ایسا کرو تو کبھی نہ گروگے (۱۱) بلکہ تم ہمارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کی ابدی بادشاہت میں بڑی عزت کے ساتھ شامل کئے جاؤگے ✦

(۱۲) اِس لئے میں یہہ باتیں تمہیں ہمیشہ یاد دلانے سے غافل نہ ہونگا اگرچہ تم واقف ہو اور اُس سچائی پر جو ظاہر ہوئی قائم ہو (۱۳) چنانچہ میں اُسے واجب جانتا ہوں کہ جب تک اِس خیمے میں ہوں تمہیں یاد دلا دلا کے اُبھارا کروں (۱۴) کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ جیسا ہمارے خداوند یسوع مسیح نے مجھ پر ظاہر کیا یہہ میرا خیمہ تھوڑے عرصے بعد گرایا جائیگا (۱۵) سو میں کوشش میں ہوں کہ تم میرے کوچ کرنے کے بعد اِن باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو ✦

(۱۶) کیونکہ ہم نے نہ فیلسوفی کی کہانیوں کا پیچھا کر کے بلکہ اُس کی بزرگی کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے والے ہو کے اپنے خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور آنے کی خبر تمہیں دی ✦ (۱۷) کہ اُس نے خدا باپ سے عزت و حرمت پائی جس وقت نہایت بڑے جلال سے اُس کو ایسی آواز آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں راضی ہوں (۱۸) اور ہم نے جب اُس کے ساتھ مقدس پہاڑ پر تھے یہہ آواز آسمان سے آتی سُنی ✦ (۱۹) اور ہمارا بھی نبیوں کا کلام ہے جو زیادہ قائم ہے۔ اور تم اچھا کرتے ہو جو یہہ سمجھکر اس پر نگاہ رکھتے ہو۔ کہ وہ ایک چراغ ہے جو اندھیری جگہہ میں جب تک پو نہ پھٹے اور صبح کا تارا تمہارے دلوں میں ظاہر نہ ہو روشنی بخشتا ہے۔ (۲۰) یہہ سب سے پہلے جانکے کہ کتاب کی کوئی پیشین گوئی آپ سے نہیں کھلتی (۲۱) کیونکہ نبوت کی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ خدا کے مقدس لوگ روح القدس کے بلوائے بولتے تھے ✦

۲ باب

پر جھوٹے نبی بھی اُس قوم میں تھے جیسے کہ جھوٹے معلم تم میں بھی ہونگے جو ہلاک کرنے والی بدعتیں پردے میں نکالینگے اور اُس خداوند کا جس نے انہیں مول لیا انکار کرینگے اور آپ اپنے پر جلد ہلاکت لائینگے (۲) اور بہتیرے اُن کی شہوت پرستی کی پیروی کرینگے۔ اُن کے سبب سے راہ راست کی بدنامی ہوگی (۳) اور وہ لالچ سے باتیں بنا کر تم کو سوداگر کی طرح اپنے نفع کا سبب ٹھہرائینگے جن پر مدت کا فتویٰ جو ہوا سو آنے میں دیر نہیں کرتا اور اُن کی ہلاکت اونگھتی نہیں ✦ (۴) کیونکہ جس حال کہ خدا نے فرشتوں کو جب اُنہوں نے گناہ کیا نہ چھوڑا بلکہ تاریکی کی زنجیروں سے باندھا اور جہنم میں ڈھکیلکے حوالہ کیا تاکہ عدالت کے دن تک اُن کی نگہبانی ہو۔

(۵) اور اگلی دُنیا کو بھی نہ چھوڑا بلکہ طوفان کے پانی کو بے دینوں کے عالم پر بھیجکر نوح سمیت جو راستبازی کا منادی کرنے والا تھا آٹھ کو بچا لیا۔ (۶) اور سدوم اور عمورا کے شہروں کو خاک سیاہ کر کے اور نیست و نابود ہونے کا حکم فرما کے اُنہیں آیندہ کے بے دینوں کی عبرت کے لئے نمونہ بنا رکھا۔ (۷) اور راستباز لوط کو جو شریروں کی ناپاک چالوں سے دق تھا رہائی بخشی۔ (۸) کہ وہ راستباز اُن میں رہکر اُن کے بے شرع عملوں کو دیکھ دیکھ سنکر ہر روز اپنے سچے دل کو شکنجے میں کھینچتا تھا۔ (۹) پس خداوند دینداروں کو امتحان سے چھڑانا اور بے دینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے لئے رکھنا جانتا ہے۔ (۱۰) خصوصاً اُن کو جو ناپاک شہوتوں سے جسم کی پیروی کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے ہیں۔ وہ ڈھیٹھ اور خودپسند ہیں اور جلال والوں کو بدنام کرنے سے نہیں ڈرتے ہیں۔ (۱۱) اگرچہ فرشتے جو زور اور قدرت میں اُن سے بڑھکر ہیں خداوند کے آگے اُن پر نالش کر کے طعنہ نہیں دیتے۔ (۱۲) لیکن یہہ اُن جانوروں کی مانند جو ذاتی بے عقل ہیں اور شکار اور ہلاک ہونے کے لئے پیدا ہوئے اُن چیزوں کی جن سے وہ ناواقف ہیں بدگوئی کر کے اپنی خرابی میں ہلاک ہونگے۔ (۱۳) وہ اپنی بدی کا بدلہ پائینگے کہ وہ عیاشی کرنی جو ایک ہی دن کی ہو خوشی جانتے ہیں۔ وہ داغ ہیں اور عیب ہیں اور تمہارے ساتھ کھاتی کے اپنی دغابازیوں سے عیش و عشرت کرتے ہیں۔ (۱۴) اُن کی آنکھیں زنا سے بھری ہیں اور گناہ سے رُک نہیں سکتیں۔ وہ بے قیام لوگوں پر جال ڈالتے ہیں اُن کا دل لالچوں میں مشاق ہے۔ وہ لعنت کی اولاد ہیں۔ (۱۵) وہ سیدھی راہ چھوڑ کر بھٹکے ہوئے ہیں اور بسور کے بیٹے بلعام کی راہ پر ہو لئے ہیں جس نے ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا۔ (۱۶) مگر اُس نے اپنی خطاکاری پر الزام پایا۔ کہ بے زبان گدھے نے آدمی کی طرح بول کر اُس نبی کی دیوانگی کو روک۔ کھا۔ (۱۷) وہ سوکھے کوئے ہیں وہ بدلیاں ہیں جنہیں آندھی دوڑاتی ہے۔ ابدی تاریکی کی سیاہی اُن کے لئے دھری ہے۔ (۱۸) وہ گھمنڈ کی بیہودہ بکواس کر کے اُنہیں جو گمراہوں میں سے صاف بچ نکلے تھے جسمانی شہوتوں اور ناپاکیوں میں پھنساتے ہیں۔ (۱۹) وہ اُن سے آزادگی کا وعدہ کرتے ہیں آپ خرابی کے غلام بنے ہیں کیونکہ جس کا کوئی مغلوب ہوا سو اُسی کا غلام ہے۔

(۲۰) سو اگر وے خداوند اور بچانے والے یسوع مسیح کی پہچان کے سبب دنیا کی آلودگیوں سے بچکر اُن میں پھر پھنسیں اور مغلوب ہوں تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے بدتر ہو چکا۔ (۲۱) کیونکہ راستی کی راہ نہ جاننا اُن کے لئے اِس سے بہتر تھا کہ جانکر اُس مقدس حکم سے جو اُنہیں سونپا گیا پھر جائیں۔ (۲۲) پر یہہ سچی مثل اُن پر ٹھیک آتی ہے کہ کتا اپنی قے کی طرف اور دھلی ہوئی سؤرنی دلدل میں لوٹنے کو پھری ہے۔

۳ باب

اے عزیزو میں تمہیں اب یہہ دوسرا خط لکھتا ہوں۔ اور دونوں سے تمہارے پاک دل کو یاد دلانے کے طور پر اُبھارتا ہوں۔ (۲) تاکہ تم اُن باتوں کو جو مقدس نبیوں نے پیشتر کہیں اور اُس حکم کو جو ہم نے کہ خداوند کے اور بچانے والے کے رسول ہیں کیا یاد رکھو۔ (۳) اور یہہ پہلے جان رکھو کہ آخری دنوں میں ہنسی ٹھٹھے کرنے والے آئینگے جو اپنی بری خواہشوں کے موافق چلینگے۔ (۴) اور کہینگے کہ اُس کے آنے کا وعدہ کہاں ہے۔ کیونکہ جب سے باپ دادے سو گئے سب کچھ جیسا خلقت کے شروع میں تھا اب تک ویسا ہی ہے۔ (۵) کیونکہ وہ اِسے جان بوجھکے بھول گئے کہ خدا کے کلام سے آسمان مدت سے ہیں اور زمین پانی میں سے اور پانی کے وسیلے سے بنائی ہوئی تھی۔ (۶) جن پانیوں کے سبب سے وہ دُنیا جو اُس وقت تھی پانی میں ڈوب کر ہلاک ہوئی۔ (۷) پر آسمان و زمین جو اب ہیں اُسی کلام سے محفوظ ہیں اور اُس دن تک کہ بے دینوں کی عدالت اور ہلاکت ہو جلانے کے لئے باقی رہینگے۔

(۸) پیارے عزیزو یہہ بات تم پر چھپی نہ رہے کہ خداوند کے نزدیک ایک دن ہزار برس اور ہزار برس ایک دن کے برابر ہیں۔ (۹) خداوند اپنے وعدوں کی بابت سستی نہیں کرتا جیسا بعضے سستی سمجھتے ہیں۔ پر اِس لئے ہماری بابت صبر کرتا ہے کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ چاہتا ہے کہ سب توبہ کریں۔ (۱۰) لیکن خداوند کا دن جس طرح رات کو چور آتا ہے آئیگا اور اُسی میں آسمان سناٹے کے ساتھ جاتے رہینگے اور اجرام فلک جلکر گداز ہو جائینگے اور زمین اُن کاریگروں سمیت جو اُس میں ہیں بھسم ہوگی۔ (۱۱) پس جب کہ یہہ سب چیزیں گداز ہونے والی ہیں تو تم کو پاک چلن میں

سنہ عیسوی ۶۶

اور دینداری میں کیسا بننا لازم ہی (۱۲) اور کہ تم خدا کے اُس دن کے آنے کے منتظر اور مشتاق ہو جس میں آسمان جلکر گداز ہو جائینگے اور اجرام فلک جلکر پگھل جائینگے (۱۳) پر ہم نئے آسمان اور نئی زمین کی جن میں راستبازی بستی ہی اُس کے وعدے کے موافق انتظاری کرتے ہیں (۱۴) اِس واسطے ای عزیزو اِن چیزوں کے منتظر رہکے کوشش کرو کہ تم بے داغ اور بے عیب سلامتی کے ساتھ اُس سے پائے جاؤ (۱۵) اور ہمارے خداوند کا صبر کرنا اپنی نجات جانو چنانچہ ہمارے پیارے بھائی پولس نے بھی اُس دانائی کے موافق جو اُسے عنایت ہوئی تمہیں لکھا ہی (۱۶) اور سارے خطوں میں اِن باتوں کا ذکر کیا ہی اُن میں کتنی باتیں ہیں جن کا سمجھنا مشکل ہی اور وہ جو جاہل اور بے قیام ہیں اُن کے معنوں کو بھی دوسری کتابوں کے مضمونوں کی طرح اپنی ہلاکت کے لئے پھیرتے ہیں (۱۷) اِس واسطے ای پیارو چونکہ تم آگے سے آگاہ ہو گئے اپنی خبرداری کرو تا نہ ہو کہ شریروں کی بھول کی طرف کھینچے جاکے اپنی استواری سے جاتے رہو (۱۸) بلکہ ہمارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کے فضل اور پہچان میں بڑھتے جاؤ اُسی کا جلال اب ہو اور ابد تک رہے آمین ✣

سنہ عیسوی ۹۰

یوحنا کا پہلا خط عام

۱ باب

اُس زندگی کے کلام کی بابت جو شروع سے تھا جسے ہم نے سُنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا اور تاک رکھا اور ہمارے ہاتھوں نے چھوا (۲) کیونکہ وہ زندگی ظاہر ہوئی اور ہم نے اُسے دیکھا اور ہم گواہی دیتے ہیں اور اُس ہمیشہ کی زندگی کی خبر تم کو دیتے ہیں جو باپ کے پاس تھی اور ہم پر ظاہر ہوئی (۳) جو کچھ ہم نے دیکھا اور سُنا اُس کی خبر تمہیں دیتے ہیں تاکہ تم بھی ہمارے ساتھ شراکت رکھو اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہی (۴) اور ہم یہہ باتیں تمہیں اِس واسطے لکھتے ہیں کہ تمہاری خوشی پوری ہو جائے

(۵) اور وہ خبر جو ہم نے اُس سے سنی اور پھر تمہیں دیتے ہیں سو یہی ہی کہ خدا نور ہی اور اُس میں تاریکی ذرہ بھی نہیں (۶) اگر ہم کہیں کہ ہم اُس کے ساتھ شراکت رکھتے ہیں اور تاریکی میں چلتے ہیں تو جھوٹ بولتے اور سچ پر عمل نہیں کرتے (۷) پر اگر ہم نور میں چلیں جس طرح وہ نور میں ہی تو ہم ایک دوسرے کے ساتھ شراکت رکھتے ہیں اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کا لہو ہم کو سارے گناہ سے پاک کرتا ہی (۸) اگر کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو ہم اپنے تئیں فریب دیتے ہیں اور سچائی ہم میں نہیں (۹) اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں وفادار اور راست ہی (۱۰) اگر ہم کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو ہم اُسے جھٹلاتے ہیں اور اُس کا کلام ہم میں نہیں ہی ✣

۲ باب

ای میرے بچو میں یہہ باتیں تمہیں لکھتا ہوں تاکہ تم گناہ نہ کرو اور اگر کوئی گناہ کرے تو یسوع مسیح جو صادق ہی باپ کے پاس ہمارا شفیع ہی (۲) اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہی فقط ہمارے گناہوں کا نہیں بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی (۳) اگر ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں تو ہم اِس سے جانتے ہیں کہ ہم نے اُس کو جانا (۴) وہ جو کہتا ہی کہ میں اُسے جانتا ہوں اور اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا سو جھوٹا ہی اور سچائی اُس میں نہیں (۵) پر وہ جو اُس کے کلام پر عمل کرے یقیناً اُس میں خدا کی محبت کامل ہی ہم اِس ہی سے جانتے ہیں کہ ہم اُس میں ہیں (۶) وہ جو کہتا ہی کہ میں اُس میں بستا ہوں چاہیے کہ جیسا وہ چلتا ہی ویسا ہی آپ چلے (۷) ای بھائیو میں تمہیں کوئی نیا حکم نہیں لکھتا بلکہ پُرانا

سنہ عیسوی ۹۰ کے پیچھے

حکم جو تم کو شروع سے ملا پرانا حکم وہ کلام ہی جو تم نے شروع سے سنا + (۸) پھر ایک نیا حکم تمہیں لکھتا ہوں جو اُس میں اور تم میں سچ ہی - کیونکہ تاریکی گذر گئی اور حقیقی نور اب چمکتا ہی (۹) وہ جو کہتا ہی کہ میں روشنی میں ہوں اور اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا ہی ابتک تاریکی میں ہی + (۱۰) وہ جو اپنے بھائی سے محبت رکھتا ہی اُجالے میں رہتا ہی اور اُس میں ٹھوکر کا باعث نہیں ہی (۱۱) پر جو اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا تاریکی میں ہی اور تاریکی میں چلتا ہی اور نہیں جانتا کہ کدھر چلا جاتا ہی + کیونکہ تاریکی نے اُس کی آنکھیں اندھی کر دی ہیں +

(۱۲) ای بچو میں تمہیں لکھتا ہوں کیونکہ تمہارے گناہ اُس کے نام سے معاف ہوئے (۱۳) ای آبا میں تمہیں لکھتا ہوں کیونکہ اُسے جو شروع سے تھا تم نے جانا ای جوانو میں تمہیں لکھتا ہوں کیونکہ تم اُس شریر پر غالب ہوئے ہو + ای لڑکو میں تمہیں لکھتا ہوں کیونکہ تم نے باپ کو جانا ہی (۱۴) ای آبا میں نے تمہیں لکھا ہی کیونکہ جو شروع سے تھا تم نے اُسے جانا + ای جوانو میں نے تمہیں لکھا ہی کیونکہ تم مضبوط ہو اور خدا کا کلام تم میں بستا ہی اور تم اُس شریر پر غالب ہوئے ہو + (۱۵) دنیا کی محبت نہ رکھو اور نہ اُن چیزوں کی جو دنیا میں ہیں جو کوئی دنیا کی محبت رکھتا ہی اُس میں باپ کی محبت نہیں (۱۶) کیونکہ ہر ایک چیز جو دنیا میں ہی یعنے جسم کی شہوت اور آنکھوں کی بُری خواہش اور زندگی کا جھوٹھا فخر باپ سے نہیں پر دنیا سے ہی + (۱۷) اور دنیا گذر جاتی ہی اور اُس کی شہوت بھی لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا وہ ابتک رہتا ہی +

(۱۸) ای بچو یہہ آخری زمانہ ہی اور جیسا تم نے سنا ہی کہ مسیح کا مخالف آتا ہی سو ابھی بہت سے مسیح کے مخالف ہوئے ہیں اِس سے ہم جانتے ہیں کہ یہہ آخری زمانہ ہی (۱۹) وہ ہم میں سے نکلے مگر ہم میں سے نہ تھے کیونکہ اگر وہ ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ساتھ رہتے پر وہ نکلے تاکہ ظاہر ہوں کہ وہ سب ہم میں سے نہیں ہیں (۲۰) اور تم نے اُس مقدس سے مسیح پایا اور سب کچھ جانتے ہو (۲۱) میں نے تم کو نہ اِس واسطے لکھا کہ تم سچ کو نہیں جانتے - پر اِس لئے کہ تم اُسے جانتے ہو اور یہہ کہ کوئی جھوٹ سچ میں سے نہیں ہی + (۲۲) کون جھوٹا ہی مگر وہ جو انکار کرتا ہی کہ یسوع وہ مسیح نہیں ہی جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا ہی وہی مسیح کا مخالف ہی + (۲۳) جو کوئی بیٹے کا انکار کرتا ہی سو باپ سے اُس کو واسطہ نہیں پر وہ جو بیٹے کا اقرار کرتا ہی باپ سے بھی وہ واسطہ رکھتا ہی (۲۴) اِسی واسطے جو تم نے شروع سے سنا ہی وہی تم میں بسے + اگر وہ جو تم نے شروع سے سنا ہی تم میں رہے تو تم بھی بیٹے میں اور باپ میں بھی رہوگے (۲۵) اور یہی وعدہ ہی جو اُس نے ہم سے کیا یعنے ہمیشہ کی زندگی کا (۲۶) میں نے یہہ باتیں تم کو اُن کی بابت جو تمہیں فریب دیتے ہیں لکھیں + (۲۷) جو مسح تم نے اُس سے پایا تم میں بحال رہتا ہی اور تم اِس کے محتاج نہیں کہ کوئی تمہیں سکھائے بلکہ جیسا وہ مسح تمہیں سب باتیں سکھاتا ہی اور سچ ہی جھوٹ نہیں اور جیسا اُس نے تمہیں سکھایا ویسے تم اُس میں قائم رہوگے + (۲۸) اب ای بچو تم اُس میں رہو تاکہ جب وہ ظاہر ہو تو ہم بے باک ہوں اور اُس کے آنے کے وقت اُس کے آگے سے شرم کھا کے نہ اُسریں (۲۹) اگر جانتے ہو کہ وہ راستباز ہی تو جانتے ہو کہ ہر ایک شخص جو راستبازی کرتا ہی اُس سے پیدا ہوا ہی

۳ باب

دیکھو کیسی محبت باپ نے ہم سے کی کہ ہم خدا کے فرزند کہلائیں اِس واسطے دنیا ہم کو نہیں جانتی کہ اُس نے اُس کو نہیں جانا (۲) ای پیارو اب ہم خدا کے فرزند ہیں اور ہنوز ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہونگے پر ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا ہم اُس کی مانند ہونگے کیونکہ ہم اُسے جیسا کہ وہ ہی ویسا دیکھینگے (۳) اور جو کوئی اُس سے یہہ اُمید رکھتا ہی وہ اپنے تئیں جیسا وہ پاک ہی ویسا ہی پاک کرتا ہی (۴) ہر ایک جو گناہ کرتا ہی سو خلاف شرع کرتا ہی - کیونکہ گناہ خلاف شرع ہی (۵) اور تم یہہ جانتے ہو کہ وہ ظاہر ہوا تاکہ ہمارے گناہوں کو اُٹھا لے جائے اور اُس میں گناہ نہیں (۶) ہر ایک جو اُس میں قائم رہتا ہی گناہ نہیں کرتا - جو کوئی گناہ کرتا اُس نے اُسے نہ دیکھا اور نہ جانا (۷) ای بچو تمہیں کوئی فریب دینے نہ پائے - جو کوئی راستبازی کرتا ہی سو راستباز ہی جیسا وہ راستباز ہی

(۸) جو کوئی گناہ کرتا ہی سو شیطان کا ہی کہ شیطان شروع سے گناہ کرتا ہی۔ خدا کا بیٹا اِس لئے ظاہر کیا گیا کہ شیطان کے کاموں کو نیست کرے (۹) ہر ایک جو خدا سے پیدا ہوا ہی گناہ نہیں کرتا کیونکہ اُس کا تخم اُس میں رہتا ہی اور وہ گناہ کر نہیں سکتا کیونکہ خدا سے پیدا ہوا ہی۔ (۱۰) اِسی سے خدا کے فرزند اور شیطان کے فرزند ظاہر ہیں۔ جو کوئی راستبازی نہیں کرتا اور وہ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا خدا کا نہیں۔ (۱۱) کیونکہ وہ پیغام جو ہم نے شروع سے سُنا یہی ہی کہ ایک دوسرے سے محبت رکھیں (۱۲) قائن کی مانند نہیں جو اُس شریر کا تھا اور اپنے بھائی کو قتل کیا۔ اور اُس نے کیوں اُسے قتل کیا؟ اِس واسطے کہ اُس کے کام بُرے تھے پر اُس کے بھائی کے کام راست۔

(۱۳) ای میرے بھائیو اگر دنیا تم سے دشمنی کرے تعجب نہ کرو۔ (۱۴) ہم تو جانتے ہیں کہ ہم موت سے گذر کے زندگی میں آئے کیونکہ ہم بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں۔ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا سو موت میں رہتا ہی۔ (۱۵) ہر ایک جو اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا ہی خونی ہی اور تم جانتے ہو کہ کوئی خونی حیات ابدی کو نہیں رکھتا کہ اُس میں قائم رہے۔ (۱۶) ہم نے اِس سے محبت کو جانا کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی اور لازم ہی کہ ہم بھی بھائیوں کے واسطے اپنی جان دیں۔ (۱۷) پر جس کسی پاس دنیا کا مال ہو اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھے اور اپنے تئیں رحم سے باز رکھے تو خدا کی محبت اُس میں کیونکر قائم رہتی ہی؟ (۱۸) ای میرے بچو چاہئے کہ ہم کلام اور زبان سے نہیں بلکہ کام اور سچائی سے محبت رکھیں (۱۹) اور اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم سچائی کے ہیں اور اُس کے آگے اپنی خاطر جمعی کرینگے۔ (۲۰) کیونکہ اگر ہمارا دل ہمیں الزام دے تو خدا ہمارے دل سے بڑا ہی اور سب کچھ جانتا ہی۔ (۲۱) ای پیارو اگر ہمارا دل ہمیں الزام نہ دے تو ہم خدا کے حضور نڈر رہتے ہیں (۲۲) اور جو کچھ ہم مانگتے اُس سے پاتے ہیں کیونکہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کرتے اور جو کچھ اُسے خوش آتا بجا لاتے ہیں (۲۳) اور اُس کا حکم یہہ ہی کہ ہم اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے نام پر ایمان لائیں اور جیسا اُس نے ہم کو حکم دیا ہم آپس میں محبت رکھیں (۲۴) اور جو اُس کے حکموں پر عمل کرتا ہی یہہ اُس میں اور وہ اِس میں رہتا ہی اور اُس سے یعنے روح سے جو اُس نے ہمیں دی ہی ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں رہتا ہی۔

۴ باب

ای پیارو تم ہر ایک روح کو یقین نہ کرو بلکہ روحوں کو آزماؤ کہ وہ خدا کی طرف سے ہیں کہ نہیں۔ کیونکہ بہت سے جھوٹھے پیغمبر دنیا میں نکل آئے ہیں (۲) اِسی سے تم خدا کی روح کو پہچانو۔ ہر ایک روح جو اقرار کرتی ہی کہ یسوع مسیح جسم میں آیا ہی وہ خدا کی طرف سے ہی (۳) اور ہر ایک روح جو اقرار نہیں کرتی کہ یسوع مسیح جسم میں آیا خدا کی طرف سے نہیں یہی مسیح کے مخالف کی ہی جس کی خبر تم نے سنی کہ آتا ہی اور وہ اب دنیا میں آ چکی (۴) ای بچو تم تو خدا کے ہو اور اُن پر غالب ہوئے ہو کیونکہ جو تم میں ہی سو اُس سے جو دنیا میں ہی بڑا ہی۔ (۵) وہ دنیا کے ہیں اِس واسطے دنیا کی بولتے ہیں اور دنیا اُن کی سنتی ہی (۶) ہم خدا کے ہیں۔ جو خدا کو پہچانتا ہی ہماری سنتا ہی جو خدا کا نہیں ہماری نہیں سنتا ہی۔ اِسی سے ہم سچائی کی روح اور گمراہی کی روح کی پہچان لیتے ہیں۔

(۷) ای پیارو آؤ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔ کیونکہ محبت خدا سے ہی۔ اور ہر ایک جو محبت رکھتا ہی سو خدا سے پیدا ہوا ہی اور خدا کو پہچانتا ہی۔ (۸) جس میں محبت نہیں سو خدا کو نہیں جانتا کیونکہ خدا محبت ہی (۹) خدا کی محبت جو ہم سے ہی اِس سے ظاہر ہوئی کہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا تاکہ ہم اُس کے سبب سے زندگی پائیں (۱۰) محبت اِس میں نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت رکھی بلکہ اِس میں ہی کہ اُس نے ہم سے محبت رکھی اور اپنے بیٹے کو بھیجا کہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہو (۱۱) ای پیارو جب کہ خدا نے ہم سے ایسی محبت رکھی تو لازم ہی کہ ہم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھیں (۱۲) کسی نے خدا کو کبھی نہیں دیکھا اگر ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں تو خدا ہم میں رہتا ہی اور اُس کی محبت ہم میں کامل ہوئی۔ (۱۳) ہم اِسی سے جانتے ہیں کہ ہم اُس میں رہتے ہیں اور وہ ہم میں کہ اُس نے اپنی روح میں سے ہمیں دیا۔ (۱۴) اور ہم نے دیکھا ہی

اور گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے بیٹے کو بھیجا کہ دُنیا کا بچانے والا ہو ۔ (۱۵) جو کوئی اقرار کرے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے خدا اُس میں اور وہ خدا میں رہتا ہے ۔ (۱۶) اور ہم نے خدا کی محبت کو جو ہم سے ہے جانا اور اُس پر اعتقاد کیا ۔ خدا محبت ہے اور وہ جو محبت میں رہتا ہے خدا میں رہتا ہے اور خدا اُس میں ۔ (۱۷) اِس سے محبت ہم میں کامل ہوتی ہے کہ ہم عدالت کے دن نڈر رہیں کیونکہ جیسا وہ ہے ویسے ہی ہم اِس دُنیا میں ہیں ۔ (۱۸) محبت میں دہشت نہیں بلکہ کامل محبت دہشت کو نکال دیتی ہے ۔ کیونکہ دہشت میں عذاب ہے ۔ وہ جو ڈرتا ہے محبت میں کامل نہیں ہوا ۔ (۱۹) ہم اُس سے محبت رکھتے ہیں اس لئے کہ پہلے اُس نے ہم سے محبت رکھی ۔ (۲۰) اگر کوئی کہے کہ میں خدا سے محبت رکھتا ہوں اور اپنے بھائی سے دشمنی رکھے تو جھوٹھا ہے کیونکہ اگر وہ اپنے بھائی سے جس کو اُس نے دیکھا محبت نہیں رکھتا ہے تو خدا سے جس کو اُس نے نہیں دیکھا کیونکر محبت رکھ سکتا ہے؟ (۲۱) اور ہم نے اُس سے یہہ حکم پایا ہے کہ جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہے سو اپنے بھائی سے بھی محبت رکھے ۔

۵ باب

ہر ایک جو ایمان لاتا ہے کہ یسوع وہی مسیح ہے سو خدا سے پیدا ہوا ہے اور جو کوئی باپ سے محبت رکھتا ہے وہ اُس سے بھی جو اُس سے پیدا ہوا ہے محبت رکھتا ہے ۔ (۲) جب ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں تو اِس سے جانتے ہیں کہ ہم خدا کے فرزندوں سے بھی محبت رکھتے ہیں ۔ (۳) کیونکہ خدا کی محبت یہہ ہے کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں اور اُس کے حکم بھاری نہیں ۔ (۴) جو کچھ خدا سے پیدا ہوا ہے دُنیا پر غالب ہوتا ہے اور وہ غلبہ جس سے ہم دُنیا پر غالب آتے ہیں ہمارا ایمان ہے ۔ (۵) کون ہے جو دُنیا پر غالب ہے مگر وہی جو ایمان لاتا ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے ۔ (۶) یہہ وہی ہے جو پانی اور لہو سے آیا یعنے یسوع مسیح جو نہ فقط پانی میں بلکہ پانی اور لہو میں ہو کے آیا اور روح وہ ہے جو گواہی دیتی ہے کیونکہ روح برحق ہے ۔ (۷) کہ تین ہیں جو آسمان پر گواہی دیتے ہیں باپ اور کلام اور روح القدس ۔ اور یہہ تینوں ایک ہیں ۔ (۸) اور تین ہیں جو زمین پر گواہی دیتے ہیں روح اور پانی اور لہو ۔ اور یہہ تینوں ایک پر متفق ہیں ۔ (۹) اگر ہم آدمیوں کی گواہی قبول کریں تو خدا کی گواہی اُس سے بڑی ہے ۔ کیونکہ خدا کی گواہی یہی ہے جو اُس نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ۔ (۱۰) جو کہ خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے گواہی آپ میں رکھتا ہے جو خدا پر ایمان نہیں لاتا اُس نے اُس کو جھوٹھا کیا کیونکہ اُس نے اُس گواہی کو جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہے یقین نہیں کیا ۔ (۱۱) اور وہ گواہی یہہ ہے کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہے ۔ (۱۲) جس کے ساتھ بیٹا ہے اُس کے ساتھ زندگی ہے جس کے ساتھ خدا کا بیٹا نہیں اُس کے ساتھ زندگی نہیں ۔

(۱۳) میں نے تم کو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہہ باتیں لکھیں تاکہ تم جانو کہ ہمیشہ کی زندگی تمہارے لئے ہے اور خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاؤ ۔ (۱۴) اور ہمارا اِعتقاد جو اُس کی بابت ہے سو یہی ہے کہ اگر ہم اُس کی مرضی کے موافق کچھ مانگیں وہ ہماری سنتا ہے ۔ (۱۵) اور اگر ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم اُس سے مانگتے ہیں وہ اُس کی بابت ہماری سنتا ہے تو ہم جانتے کہ جو کچھ ہمنے اُس سے مانگا تھا سو ہم پاتے ہیں ۔ (۱۶) اگر کوئی اپنے بھائی کو ایک گناہ کرتے دیکھے جو موت تک نہیں پہنچاتا تو وہ مانگے اور اُسے زندگی بخشی جائیگی یہہ اُن کے حق میں ہے جو ایسا گناہ نہیں کرتے جو موت تک پہنچاتا ہو ۔ ایسا گناہ ہے جو موت تک پہنچاتا ہے میں نہیں کہتا کہ وہ اُس کی بابت التماس کرے ۔ (۱۷) ہر ایک ناراستی گناہ ہے پر ایسا گناہ ہے جو موت تک نہیں پہنچاتا ۔

(۱۸) ہم جانتے ہیں کہ ہر ایک جو خدا سے پیدا ہوا ہے گناہ نہیں کرتا بلکہ وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہے اپنی حفاظت کرتا ہے اور وہ شریر اُس کو نہیں چھوتا ۔ (۱۹) ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا سے ہیں اور کہ ساری دُنیا بُرائی میں پڑی رہتی ہے ۔ (۲۰) پر یہہ بھی جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آیا اور ہمیں یہہ سمجھ بخشی کہ اُس کو جو حق ہے جانیں اور ہم اُس میں جو حق ہے رہتے ہیں یعنے یسوع مسیح میں جو اُس کا بیٹا ہے ۔ خدائے حق اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے ۔ (۲۱) اے میرے بچو تم بتوں سے آپ کو بچائے رکھو ۔ آمین ۔

یوحنا کا دوسرا خط

سنہ عیسوی ۹۰ کے پیچھے

اِس بزرگ کی طرف سے برگزیدہ بی بی کو اور اُس کے فرزندوں کو جنہیں میں (۱) اور فقط میں ہی نہیں بلکہ سب جنہوں نے سچائی کو جانا ہے سچائی سے پیار کرتا ہوں (۲) اُس سچائی کے سبب سے جو ہم میں رہتی ہے اور ہمارے ساتھ ہمیشہ رہیگی۔ (۳) فضل اور رحم اور سلامتی باپ خدا اور باپ کے بیٹے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہارے ساتھ سچائی اور محبت سے رہینگے +

(۴) میں بہت خوش ہوا کہ میں نے تیرے فرزندوں میں سے کئی ایک کو اُس حکم کے مطابق جو ہم کو باپ سے ملا سچائی سے چلتے پایا + (۵) اور اب اے بی بی میں تجھ کو کوئی نیا حکم نہیں بلکہ وہی جو ہم شروع سے رکھتے ہیں لکھ کر تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ ہم ایکدوسرے کو پیار کریں (۶) اور محبت یہی ہے کہ ہم اُس کے حکموں پر چلیں یہہ وہی حکم ہے جیسا تم نے شروع سے سنا ہے کہ تم اُس پر چلو + (۷) کیونکہ بہت سے دغاباز دنیا میں گھس آئے ہیں جو اقرار نہیں کرتے کہ یسوع مسیح جسم میں آیا دغاباز اور مسیح کا مخالف یہی ہے

(۸) آپ خبردار رہو تاکہ وہ کام جو ہم نے کئے ہیں کھو نہ دیں بلکہ پورا بدلہ پائیں + (۹) جو کوئی + عدول کرتا ہے اور مسیح کی تعلیم میں نہیں رہتا خدا اُس کا نہیں جو مسیح کی تعلیم میں رہتا ہے باپ بھی اور بیٹا بھی اُس کے ہیں + (۱۰) اگر کوئی تمہارے پاس آئے اور یہہ تعلیم نہ لائے تو اُسے گھر میں آنے نہ دو اور اُسے سلام نہ کرو (۱۱) کیونکہ جو کوئی اُسے سلام کرتا ہے اُس کے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہے +

(۱۲) مجھے بہت سی باتیں تمہیں لکھنی ہیں۔ پر میں نے نہ چاہا کہ کاغذ اور سیاہی سے لکھوں لیکن اُمیدوار ہوں کہ تم پاس آؤں اور روبرو کہوں تاکہ ہماری خوشی کامل ہو (۱۳) تیری برگزیدہ بہن کے لڑکے تجھے سلام کہتے ہیں

آمین

یوحنا کا تیسرا خط

سنہ عیسوی ۹۰ کے پیچھے

اِس بزرگ کی طرف سے پیارے گیُس کو جس کو میں سچائی میں پیار کرتا ہوں

(۲) اے پیارے میں یہہ دعا مانگتا ہوں کہ جس طرح تیری جان خیریت کے ساتھ ہے سو تو سب باتوں میں خیریت کے ساتھ اور تندرست رہے +

(۳) کیونکہ جب بھائیوں نے آکر تیری سچائی پر گواہی دی جیسا تو سچائی میں چلتا ہے تو میں نہایت خوش ہوا + (۴) میرے لئے اِس سے بڑی کوئی خوشی نہیں کہ میں سنوں کہ میرے فرزند سچائی میں چلتے ہیں +

(۵) اے پیارے جو کچھ تو بھائیوں اور مسافروں سے کرتا ہے سو دیانت سے کرتا ہے۔ (۶) جنہوں نے کلیسیا کے آگے تیری محبت پر گواہی دی۔ اگر تو اُنہیں اُس طرح پر جو خدا کے بندوں کے لائق ہے آگے لے چلے تو اچھا کریگا۔ (۷) کیونکہ وہ اُس کے نام کے واسطے نکلے اور غیر قوموں سے کچھ نہیں لیا (۸) اِس لئے لازم ہے کہ ہم ایسوں کو قبول کریں تاکہ ہم سچائی میں اُن کے ہم خدمت ہوں +

(۹) میں نے کلیسیا کو کچھ لکھا ہے۔ مگر دیُترفیس جو اُن میں اول درجہ چاہتا ہے ہمیں قبول نہیں کرتا + (۱۰) سو جب میں آؤنگا

تو میں اُس کے کاموں کو جو وہ کرتا ہے یاد کرونگا کہ ہمارے حق میں بُری باتیں بکتا ہے۔ اور اِس پر بھی قناعت نہ کر کے بھائیوں کو آپ قبول نہیں کرتا اور اُن کو جو قبول کیا چاہتے ہیں روکتا ہے اور کلیسیا سے نکال دیتا ہے (۱۱) اے پیارے بدی کے پیرو مت ہو بلکہ نیکی کے۔ وہ جو نیکی کرتا ہے خدا کا ہے مگر اُس نے جو بدی کرتا ہے خدا کو نہیں دیکھا + (۱۲) دیمیتریُس کے حق میں سب نے اور سچائی نے بھی خود گواہی دی ہے ہم بھی گواہی دیتے ہیں اور تم جانتے ہو کہ ہماری گواہی سچ ہے +

(۱۳) مجھے تو بہت کچھ لکھنا تھا۔ پر میں نے نہ چاہا کہ سیاہی اور قلم سے تیرے لئے لکھوں (۱۴) مگر اُمیدوار ہوں کہ جلد تجھے دیکھوں تب ہم روبرو کہہ سن لینگے + تیری سلامتی ہو + دوست تجھے سلام کہتے ہیں + تو دوستوں کو نام بنام سلام کہہ +

سنہ عیسوی ۶۶ کے قریب

یہوداہ کا خطِ عام

سنہ عیسوی ۶۶ کے قریب

یہوداہ کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور یعقوب کا بھائی ہے اُن کو جو باپ خدا میں مقدس ہوئے اور یسوع مسیح میں محفوظ اور بلائے گئے ہیں (۲) رحم تم پر ہو اور سلامتی اور محبت بھی بڑھائی جائیں +

(۳) اے پیارو جس وقت میں اُس نجات کی بابت جو سب کے لئے ہے تم کو لکھنے میں نہایت کوشش کرتا تھا تو میں نے ضرور جانا کہ تمہیں لکھکے نصیحت کروں کہ تم اُس ایمان کے واسطے جو ایک بار مقدسوں کو سونپا گیا جانفشانی کرو (۴) کیونکہ بعضے شخص چپکے سے گھس آئے جو آگے سے قدیم زمانے میں اِس سزا کے حکم کے واسطے لکھے گئے تھے وہ بے دین ہیں اور ہمارے خدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدل کرتے ہیں اور خدا کا جو اکیلا مالک ہے اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کا اِنکار کرتے ہیں +

(۵) پس میں چاہتا ہوں کہ تمہیں وہ بات جسے تم ایک بار جان چکے ہو یاد دلاؤں کہ خداوند نے قوم کو زمینِ مصر سے بچا کر پھر انہیں جو ایمان نہ لائے ہلاک کیا (۶) اور اُن فرشتوں کو جو اپنی اگلی حالت میں نہ رہے بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا اُس نے سزا کی ابدی زنجیروں سے تاریکی کے اندر روزِ عظیم کی عدالت تک جکڑ کے رکھا + (۷) اِسی طرح سدوم اور عمورہ اور اُن کے اِرد گرد کے شہر جنہوں نے اُن کی مانند زنا کیا اور حرام کا پیچھا کیا ہمیشہ کی آگ کے عذاب میں گرفتار ہو کے عبرت کے لئے نمونے بنے رہتے ہیں (۸) اِسی طرح یہ بھی خواب دیکھنے والے بھی جسم کو ناپاک کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے اور جلیل القدروں کی بابت بُرا کہتے ہیں (۹) جب میکائیل نے جو فرشتوں میں عظیم ہے شیطان سے تکرار کر کے موسیٰ کی لاش کی بابت بحث کی تب اُس نے جرأت نہ کی کہ لعن طعن کر کے اُسے الزام دے بلکہ کہا کہ خداوند تجھے ملامت کرے (۱۰) لیکن یہہ جن چیزوں کو نہیں جانتے اُن پر طعنہ کرتے ہیں۔ اور جن کو بے عقل جانوروں کی طرح بذات جانتے ہیں اُن میں آپ کو خراب کرتے ہیں (۱۱) افسوس اُن پر کیونکہ یہہ قائن کی راہ پر چلے اور بلعام کی گمراہی میں مزدوری کے لئے بہہ گئے اور قورح کی سی مخالفت میں ہلاک ہوئے + (۱۲) یہہ تمہاری محبت کی ضیافتوں میں اُگدلی ہوئی چٹان ہیں وہ تمہارے ساتھ کھاتے وقت بے دھڑک اپنا پیٹ بھر لیتے ہیں وہ خشک بادل ہیں جنہیں ہوائیں ہر طرف اُڑا لے جاتیں وہ مُرجھائے ہوئے درخت ہیں جن کا پھل نہیں دو بار مرے اور اکھاڑے گئے ہیں (۱۳) وہ سمندر کی تند لہریں ہیں جو اپنی بے شرمی کا پھین پھینکتے ہیں بھٹکنیوالے ستارے ہیں جن کے لئے تاریکی کی سیاہی ہمیشہ کو دھری ہے (۱۴) بلکہ حنوک نے جو آدم کی ساتویں پشت تھا اُن کی بابت پیشینگوئی کی کہ دیکھ خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آتا ہے (۱۵) تاکہ سبھوں کی عدالت کرے اور سب بے دینوں کو اُن کی بیدینی

کے سب کاموں پر جو اُنہوں نے بے دینی سے کئے اور ساری سخت باتوں پر جو بے دین گنہگاروں نے اُس کی مخالفت میں کہی ہیں الزام دے ۔ (۱۶) یہہ کڑکڑانیوالے اور شکوہ کرنے والے ہیں جو اپنی بُری خواہشوں کے موافق چلتے اور اپنے منہہ سے بڑا بول بولتے اور نفع کے لئے لوگوں کی خوشامد کرتے ہیں ۔

(۱۷) لیکن ای پیارو تم اِن باتوں کو یاد رکھو جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے رسولوں نے آگے کہیں (۱۸) کہ اُنہوں نے تمہیں خبر دی کہ آخری زمانے میں ٹھٹھے کرنے والے ہونگے جو اپنی بے دینی کی بُری خواہشوں پر چلینگے (۱۹) یہہ وہی ہیں جو اپنے تئیں الگ کرتے ہیں یہہ نفسانی لوگ ہیں اور روح اُن میں نہیں ۔ (۲۰) پر ای پیارو تم اپنے پاکترین ایمان کا گھر بنا کر روح پاک سے دُعا مانگتے ہوئے (۲۱) اپنے تئیں خدا کی محبت میں محفوظ رکھو اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی رحمت کے منتظر رہو (۲۲) اور امتیاز کر کے بعضوں پر رحم کرو ۔ (۲۳) اور بعضوں کو ڈر کے ساتھ آگ میں سے نکال کے بچاؤ اور پوشاک سے بھی جو جسم سے داغی ہوئی عداوت رکھو

(۲۴) اب اُس کے لئے جو تم کو گرنے سے بچا سکتا اور اپنے جلال کے حضور کامل خوشی سے تمہیں بے عیب کھڑا کر سکتا ہے (۲۵) جو خدائے واحد حکیم اور ہمارا بچانے والا ہے جلال اور حشمت اور قدرت اور اختیار اب سے ابد تک ہو ۔ آمین ۔

یُوحنّا فقیہہ کے مکاشفہ کی کتاب

۱ باب

یسوع مسیح کا مکاشفہ جو خدا نے اُسے دیا تاکہ اپنے بندوں کو وہ باتیں جن کا جلد ہونا ضرور ہے دکھائے ۔ اور اُس نے اپنے فرشتے کو بھیجکر اُس کی معرفت اپنے بندے یوحنّا پر ظاہر کیا (۲) جس نے خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی پر جو کچھہ اُس نے دیکھا تھا گواہی دی ۔ (۳) مبارک وہ جو اِس نبوت کی باتیں پڑھتا ہے اور وہ جو سُنتے ہیں اور جو کچھہ اِس میں لکھا ہے اُسے حفظ کرتے ہیں ۔ کیونکہ وقت نزدیک ہے ۔

(۴) یوحنّا اُن سات کلیسیاؤں کو جو آسیا میں ہیں فضل اور سلامتی تمہیں ہو اُس کی طرف سے جو ہے اور تھا اور آنیوالا ہے ۔ اور اُن سات روحوں کی طرف سے جو اُس کے تخت کے آگے ہیں ۔ (۵) اور یسوع مسیح کی طرف سے جو سچا گواہ اور اُن میں جو مر کے جی اُٹھے پلوٹھا اور دنیا کے بادشاہوں کا سُلطان ہے ۔ اُسی کو جس نے ہم کو پیار کیا اور اپنے لہو سے ہم کو ہمارے گناہوں سے دھو ڈالا (۶) اور ہم کو بادشاہ اور کاہن خدا اور اپنے باپ کے بنایا جلال اور قدرت ابد تک اُسی کو ہے آمین ۔ (۷) دیکھو وہ بادلوں کے ساتھہ آتا ہے اور ہر ایک آنکھہ اُس کو دیکھیگی ۔ اور وہ بھی جنہوں نے اُسے چھیدا اور زمین کے سارے فرقے اُس کے لئے چھاتی پیٹینگے ۔ ہاں آمین ۔

(۸) خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں الفا اور اومیگا اول و آخر

جو ہے اور تھا اور آنے والا ہے قادر مطلق ہوں +

(۹) میں یوحنا جو تمہارا بھائی اور یسوع مسیح کے دکھ اور اُس کی بادشاہت اور صبر میں بھی تمہارا شریک ہوں خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کے واسطے اُس ٹاپو میں تھا جو پتمس کہلاتا (۱۰) میں خداوند کے دن روح میں شامل ہو گیا اور میں نے ترہی کی سی ایک بڑی آواز اپنے پیچھے سنی (۱۱) جو کہتی تھی کہ میں الفا اور اومگا اول و آخر ہوں اور جو کچھ تو دیکھتا ہے کتاب میں لکھ اور سات کلیسیاؤں کے پاس جو آسیا میں ہیں یعنے افسس اور سمرنا اور پرگمس اور تھواتیرا اور سردیس اور فلادلفیا اور لاودیقیا میں بھیج +

(۱۲) اور میں پھرا تاکہ اُس آواز کو جو مجھے کہتی ہے دیکھوں۔ اور پھر کر سونے کے سات چراغ دان دیکھے (۱۳) اور اُن سات چراغدانوں کے بیچ ایک شخص ابن آدم سا دیکھا جو جامہ پہنے ہوئے اور سونے کا سینہ بند سینہ پر باندھے ہوئے تھا + (۱۴) اُس کا سر اور بال سفید اون کی مانند بلکہ برف کی مانند سفید تھے اور اُس کی آنکھیں جیسے آگ کا شعلہ (۱۵) اور اُس کے پاؤں خالص پیتل کے سے جو تنور میں دہکایا ہوا ہو۔ اور اُس کی آواز بڑے + پانی کی سی تھی (۱۶) اور اُس کے دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے اور اُس کے منہہ سے دو دہاری تیز تلوار نکلتی تھی اور اُس کا چہرہ ایسا تھا جیسا آفتاب جب بڑی تیزی سے چمکے + (۱۷) اور جب میں نے اُسے دیکھا تب اُس کے پاؤں پر مردہ سا گر پڑا + تب اُس نے اپنا دہنا ہاتھ مجھ پر رکھا اور مجھ سے کہا کہ مت ڈر میں اول و آخر (۱۸) اور زندہ ہوں اور میں موا تھا اور دیکھ میں ابد تک زندہ ہوں آمین۔ اور عالم غیب اور موت کی کنجیاں مجھ پاس ہیں + (۱۹) جو تو نے دیکھا ہے اور جو چیزیں ہیں اور جو بعد اِن کے ہونے والی ہیں سب لکھ۔ (۲۰) اُن سات ستاروں کا جنہیں تو نے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھا اور سونے کے اُن سات چراغدانوں کا بھید جو ہے + سات ستارے سات کلیسیاؤں کے فرشتے ہیں۔ اور سات چراغ دان جو تو نے دیکھے سات کلیسیائیں ہیں +

۲ باب

افسس کی کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ۔ کہ

وہ جو اپنے دہنے ہاتھ میں سات ستارے رکھتا اور سونے کے سات چراغ دانوں کے درمیان پھرتا یہہ باتیں کہتا ہے۔ (۲) کہ میں تیرے کام اور تیری مشقت اور تیرا صبر اور یہہ کہ تو بدوں کی برداشت کر نہیں سکتا جانتا ہوں۔ اور تو نے اُن کو جو اپنے تئیں رسول کہتے اور نہیں ہیں آزمایا اور اُنہیں جھوٹا پایا۔ (۳) اور تو نے برداشت کی اور صبر رکھتا ہے اور میرے نام کے واسطے محنت کی اور تھک نہیں گیا (۴) مگر مجھے تجھ سے کچھ گلہ ہے کہ تو نے اپنی اگلی محبت چھوڑ دی + (۵) سو یاد کر کہ تو کہاں سے گرا ہے اور توبہ کر اور اگلے کام کر۔ نہیں تو میں تجھ پاس جلد آؤنگا۔ اور اگر تو توبہ نہ کرے تو میں تیرے چراغدان کو اُس کی جگہہ سے دور کر دونگا + (۶) پر تجھ میں یہہ ایک بات ہے کہ تو نقولائیوں کے کاموں سے عداوت رکھتا ہے جن سے میں بھی عداوت رکھتا ہوں + (۷) جس کا کان ہے سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہے۔ میں اُس کو جو غالب ہوتا ہے زندگی کے درخت سے جو خدا کے فردوس کے بیچوں بیچ ہے پھل کھانے دونگا +

(۸) اور سمرنا کی کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ۔ کہ

وہ جو اول و آخر ہے اور موا تھا اور جیا ہے یہہ باتیں کہتا ہے۔ کہ (۹) میں تیرے کام اور مصیبت اور محتاجی کو جانتا ہوں (پر تو دولتمند ہے) اور اُن کے لعن طعن کو بھی جو آپ کو یہودی کہتے پر نہیں ہیں بلکہ شیطان کی جماعت ہیں + (۱۰) جو دکھ تجھ پر ہونے والے ہیں اُن میں کسی سے خوف نہ رکھ۔ دیکھو شیطان تم میں سے کتنے ایک کو قید میں ڈالیگا تاکہ تم آزمائے جاؤ۔ اور تم دس دن تک مصیبت اُٹھاؤگے۔ تو مرتے تک ایماندار رہ تو میں زندگی کا تاج تجھے دونگا + (۱۱) جس کا کان ہے سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہے۔ جو غالب ہوتا ہے دوسری موت سے نقصان نہ اُٹھائیگا +

(۱۲) اور پرگمس کی کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ۔

وہ جو تیز دو دہاری تلوار رکھتا ہے کہتا ہے۔ (۱۳) کہ میں تیرے کام اور تیرے رہنے کی جگہہ جہاں شیطان کا تخت ہے جانتا ہوں۔ اور تو میرے نام کو تھامے رہتا ہے اور جن دنوں

سنہ عیسوی ۹۶

کہ انتپاس میرا ایماندار گواہ تمہارے بیچ وہاں جہاں شیطان رہتا ہی مارا گیا اُن دنوں میں بھی مجھ پر جو ایمان ہی اُس کا تو نے اِنکار نہ کیا ۔ (۱۴) لیکن مجھے تجھسے کچھ گلہ ہی کہ تیرے یہاں وہ ہیں جو بلعام کی تعلیم کو مان لیتے ہیں جس نے بلق کو سکھایا کہ بنی اسرائیل کے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھے تاکہ وہ بتوں کی قربانیاں کھائیں اور حرامکاری کریں ۔ (۱۵) اور تیرے یہاں ایسے بھی ہیں جو نقولائیوں کی تعلیم کو مان لیتے ہیں جس سے میں عداوت رکھتا ہوں ۔ (۱۶) توبہ کر۔ نہیں تو میں تجھ پاس جلد آؤنگا اور میں اُن کے ساتھ اپنے منھہ کی تلوار سے لڑونگا ۔ (۱۷) جس کا کان ہی سُنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہی ۔ جو غالب ہوتا ہی میں اُسے پوشیدہ من کھانے دونگا اور میں اُسے ایک سفید پتھر دونگا اور اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا جسے اُس کے پانیوالے کے سوا کوئی نہیں جانتا ۔

(۱۸) اور ٹھواتیرا کی کلیسیے کے فرشتے کو یوں لکھ ۔ کہ خدا کا بیٹا جس کی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند ہیں اور اُس کے پاؤں خالص پیتل کے سے یوں کہتا ہی ۔ (۱۹) کہ میں تیرے اعمال اور محبت اور خدمت اور ایمان اور صبر بلکہ تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ یہہ تیرے پچھلے اگلے کاموں سے زیادہ ہیں ۔ (۲۰) پر مجھے تجھسے کچھ گلہ ہی کہ تو اُس رنڈی ایزبل کو جو اپنے تئیں نبیہ کہتی ہی میرے بندوں کو سکھانے اور گمراہ کرنے دیتا ہی تاکہ وہ حرامکاری کریں اور بتوں کی قربانیاں کھائیں ۔ (۲۱) اور میں نے اُس کو مہلت دی کہ اپنی حرامکاری سے توبہ کرے پر اُس نے توبہ نہ کی ۔ (۲۲) دیکھ کہ میں اُس کو ایک بستر پر ڈالونگا اور اُن کو جو اُس کے ساتھ زنا کرتے ہیں بڑی مصیبت میں اگر وہ اپنے کاموں سے توبہ نہ کریں ۔ (۲۳) اور اُس کے فرزندوں کو جان سے مارونگا ۔ اور ساری کلیسیاؤں کو معلوم ہوگا کہ میں وہی ہوں جو دِلوں اور گردوں کا جانچنیوالا ہوں اور میں تم میں سے ہر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلہ دونگا ۔ (۲۴) پر تمہیں اور ٹھواتیرا کے باقی لوگوں کو جتنے اُس تعلیم کو نہیں مانتے اور جنھوں نے شیطان کی گہری باتوں کو جیسا وہ کہتے ہیں نہیں جانا یہہ کہتا ہوں کہ میں اور کچھ بوجھ تم پر نہ ڈالونگا ۔ (۲۵) مگر جو تم پاس ہی اُسے تھامے رہو جب تک کہ میں آؤں ۔ (۲۶) اور وہ جو غالب ہوتا اور میرے کاموں کو آخر تک حفظ کر رکھتا ہی میں اُسے قوموں پر اختیار دونگا ۔ (۲۷) اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا کہ وہ کمہار کے برتنوں کی مانند چکنا چور ہو جائینگے ۔ جیسے میں نے بھی اپنے باپ سے پایا ہی ۔ (۲۸) اور میں اُسے صبح کا ستارہ دونگا ۔ (۲۹) جس کا کان ہی سُنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہی ۔

۳ باب

اور سردیس کی کلیسیے کے فرشتے کو یوں لکھ کہ وہ جس پاس خدا کی سات روحیں اور سات ستارے ہیں یہہ کہتا ہی کہ میں تیرے کام جانتا ہوں کہ تو زندہ کہلاتا پر مُردہ ہی ۔ (۲) جاگتا رہ اور باقی چیزوں کو جو مرنے پر ہیں مضبوط کر ۔ کیونکہ میں نے تیرے کاموں کو خدا کے آگے پورا نہیں پایا ۔ (۳) اسواسطے یاد کر کہ تو نے کسطرح پایا اور سُنا اور تھام رکھ اور توبہ کر ۔ پس اگر تو جاگتا نہ رہے تو میں تجھپر چور کی طرح چڑھ آؤنگا اور تجھکو ہرگز معلوم نہوگا کہ کس گھڑی تجھپر چڑھ آؤنگا ۔ (۴) سردیس میں بھی تیرے کئی ایک نام ہیں جنھوں نے اپنی پوشاک آلودہ نہیں کی اور وہ سفید پوشاک پہنکے میرے ساتھ سیر کرینگے کہ وہ اِس لائق ہیں ۔ (۵) جو غالب ہوتا ہی اُسے سفید پوشاک پہنائی جائیگی اور میں اُس کا نام زندگی کے دفتر سے مٹا نہ ڈالونگا بلکہ اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے آگے اُس کے نام کا اقرار کرونگا ۔ (۶) جس کا کان ہی سُنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتی ہی ۔

(۷) اور فلادلفیا کی کلیسیے کے فرشتے کو یوں لکھ ۔ وہ جو مقدّس ہی وہ جو برحق ہی اور داؤد کی کنجی رکھتا وہ جو کھولتا ہی اور کوئی بند نہیں کرتا اور وہ بند کرتا ہی اور کوئی نہیں کھولتا یہہ کہتا ہی ۔ (۸) کہ میں تیرے کام جانتا ہوں دیکھ میں نے تیرے آگے ایک کھلا دروازہ رکھا ہی اور کوئی اُسے بند نہیں کر سکتا ۔ کیونکہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہی اور تو نے میرے کلام کو حفظ کیا ہی اور میرے نام کا اِنکار نہیں کیا ۔ (۹) دیکھ میں ایسا کرونگا کہ وہ جو شیطان کی جماعت کے ہیں اور اپنے تئیں یہودی کہتے اگرچہ نہیں ہیں

سنہ عیسوی ۹۶

بلکہ جھوٹ بولتے دیکھ میں ایسا کرونگا کہ وہ آکے تیرے پاؤں پر سجدہ کریں اور جانیں کہ میں نے تجھ سے محبت رکھی ⁺(۱۰) اس لئے کہ تو نے میرے صبر کی بات کو حفظ کیا ہی میں بھی اُس امتحان کی گھڑی سے جو تمام عالم میں زمین کے رہنے والوں کی آزمایش کے لئے آیا چاہتی ہی تیری حفاظت کرونگا (۱۱) دیکھ میں جلد آتا ہوں جو تیرا ہی اُسے تھام رکھ تاکہ کوئی تیرا تاج نہ لے ⁺(۱۲) میں اُسے جو غالب ہوتا ہی اپنے خدا کی ہیکل کا ستون بناؤنگا اور وہ پھر کبھی باہر نہ نکلیگا۔ اور میں اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر یعنے نئی یروشلم کا نام جو میرے خدا کے حضور سے آسمان پر سے اُترتی ہی اور اپنا نیا نام اُس پر لکھونگا ⁺(۱۳) جس کا کان ہو سُنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتی ہی ⁺

(۱۴) اور لاودقیا کی کلیسیے کے فرشتے کو یوں لکھ کہ وہ جو آمین سچا اور برحق گواہ اور خدا کی خلقت کا مبدا ہی یوں کہتا ہی۔ کہ (۱۵) میں تیرے کام جانتا ہوں کہ تو نہ ٹھنڈا نہ گرم ہی۔ کاش کہ تو ٹھنڈا یا گرم ہوتا ⁺(۱۶) سو اس واسطے کہ تو سیرگرم ہی نہ ٹھنڈا نہ گرم میں تجھے رد کرکے اپنے منہہ سے نکال پھینکنے پر ہوں ⁺(۱۷) کیونکہ تو کہتا ہی کہ میں دولتمند ہوں اور مالدار ہوا ہوں اور کسی چیز کا محتاج نہیں اور نہیں جانتا کہ تو عاجز اور ناچار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہی (۱۸) میں تجھے یہہ صلاح دیتا ہوں کہ تو سونا جو آگ میں تایا گیا مجھ سے مول لے تاکہ دولتمند ہو۔ اور سفید پوشاک تاکہ تو پہنے ہوئے ہو اور تیرے ننگے پن کی شرم ظاہر نہ ہو اور اپنی آنکھوں میں انجن لگا تاکہ تو دیکھنے لگے ⁺(۱۹) میں جتنوں کو پیار کرتا اُنہیں ملامت اور تنبیہہ کرتا ہوں اس واسطے سرگرم ہو اور توبہ کر ⁺(۲۰) دیکھ میں دروازے پر کھڑا ہوں اور کھٹکھٹاتا ہوں اگر کوئی میری آواز سُنے اور دروازہ کھولے میں اُس پاس اندر آؤنگا اور اُس کے ساتھ کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھ کھائیگا (۲۱) جو غالب ہوتا ہی میں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتھ بٹھنے دونگا چنانچہ میں بھی غالب ہوا اور اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھا ہوں ⁺(۲۲) جس کا کان ہو سُنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتی ہی ⁺

۴ باب

بعد اُس کے جو میں نے نگاہ کی تو دیکھو کہ آسمان پر ایک دروازہ کھلا ہی۔ اور پہلی آواز جو میں نے سُنی نرسنگے کی سی تھی جو مجھ سے بولتی تھی۔ اُس نے کہا کہ ادھر اوپر آ اور میں تجھے وہ باتیں دکھاؤنگا کہ اُس کے بعد ضرور ہونگی ⁺(۲) تب وُنہیں میں رُوح میں شامل ہوگیا پھر کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت دھرا ہی اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہی ⁺(۳) اور جو اُس پر بیٹھا تھا وہ دیکھنے میں سنگِ یشم اور عقیق سا تھا اور ایک دھنک جو دیکھنے میں زمرد سا تھا اُس تخت کے گرد تھا ⁺(۴) اور اُس تخت کے آس پاس چوبیس تخت تھے۔ اور اُن تختوں پر میں نے چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے دیکھے۔ اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج تھے ⁺(۵) اور بجلیاں اور گرجیں اور آوازیں اُس تخت سے نکلتی تھیں۔ اور آگ کے سات چراغ اُس تخت کے آگے روشن تھے۔ یہہ خدا کی سات روحیں ہیں ⁺(۶) اور اُس تخت کے آگے شیشہ کا ایک سمندر بلور کی مانند تھا اور تخت کے بیچوں بیچ اور تخت کے گرداگرد چار جاندار تھے جو آگے پیچھے آنکھوں سے بھرے تھے ⁺(۷) اور پہلا جاندار ببر کی مانند تھا اور دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند اور تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کا سا تھا اور چوتھا جاندار اُڑتے عقاب کا سا ⁺(۸) اور اُن چار جانداروں میں سے ایک ایک کے چھہ چھہ پر تھے اور اُن کی چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں اور وہ رات دن فراغت نہیں رکھتے مگر کہتے رہتے کہ قدوس قدوس قدوس خداوند خدا قادر مطلق جو تھا اور جو ہی اور جو آنے والا ہی ⁺(۹) اور جب وہ جاندار اُس کی جو تخت پر بیٹھا ہی اور ابدالآباد زندہ ہی بزرگی اور عزت اور شکرگذاری کرتے ہیں (۱۰) تب وہ چوبیس بزرگ اُس کے سامنے جو تخت پر بیٹھا ہی گر پڑتے ہیں اور اُس کو جو ابد تک زندہ ہی سجدہ کرتے ہیں اور اپنے تاج یہہ کہتے ہوئے اُس تخت کے آگے ڈال دیتے ہیں (۱۱) کہ اے خداوند تو ہی جلال و عزت اور قدرت کے لائق ہی کیونکہ تو ہی نے ساری چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی مرضی سے ہیں اور پیدا ہوئی ہیں ⁺

سنہ عیسوی ۹۶

۵ باب

اور میں نے اُس کے دہنے ہاتھ میں جو تخت پر بیٹھا تھا ایک کتاب دیکھی جو اندر اور باہر لکھی ہوئی اور سات مہروں سے بند تھی ؀ (۲) اور میں نے ایک زور آور فرشتے کو دیکھا کہ بلند آواز سے یہہ منادی کرتا تھا کہ کون اِس لائق ہی کہ اِس کتاب کو کھولے اور اُس کی مہریں توڑے؟ (۳) پر کسی کو مقدور نہ ہوا نہ آسمان پر نہ زمین پر نہ زمین کے نیچے کہ اُس کتاب کو کھولے یا اُسے دیکھے ۔ (۴) اور میں بہت رویا کہ کوئی اِس لائق نہ ٹھہرا کہ کتاب کو کھولے اور پڑھے یا اُسے دیکھے ۔ (۵) تب اُن بزرگوں میں سے ایک نے مجھے کہا کہ مت رو ۔ دیکھ وہ ببر جو فرقۂ یہوداہ سے ہی اور داؤد کی اصل ہی غالب ہوا ہی کہ اُس کتاب کو کھولے اور اُس کی ساتوں مہروں کو توڑے ۔ (۶) اور میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس تخت اور چاروں جانداروں کے درمیان اور اُن بزرگوں کے بیچ ایک برہ یوں کھڑا ہی کہ گویا ذبح کیا گیا ہی جس کے سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں جو خدا کی ساتوں روحیں ہیں اور تمام روئے زمین پر بھیجی گئی ہیں ۔ (۷) چنانچہ وہ آیا اور اُس کے دہنے ہاتھ سے جو تخت پر بیٹھا ہی اُس کتاب کو لیا ۔ (۸) اور جب اُس نے کتاب لی تھی تب وہ چار جاندار اور چوبیس بزرگ اُس برے کے آگے گر پڑے اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور بخور سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے ۔ یہہ مقدسوں کی دعائیں ہیں ۔ (۹) اور وہ ایک نیا راگ یہہ کہتے ہوئے گاتے کہ تو ہی اِس لائق ہی کہ اُس کتاب کو لے اور اُس کی مہریں توڑے کیونکہ تو ذبح ہوا اور اپنے لہو سے ہم کو ہر ایک فرقے اور اہل زبان اور ملک اور قوم میں سے خدا کے واسطے مول لیا ۔ (۱۰) اور ہم کو ہمارے خدا کے لئے بادشاہ اور کاہن بنایا اور ہم زمین پر بادشاہت کرینگے ۔ (۱۱) پھر میں نے نگاہ کی اور تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کی آواز سنی جن کا شمار لاکھ ہا لاکھ اور ہزار ہا ہزار تھا ۔ (۱۲) اور بڑی آواز سے کہتے تھے کہ برہ جو ذبح ہوا اِس لائق ہی کہ قدرت اور دولت اور حکمت وطاقت اور عزت وجلال اور برکت پائے ۔ (۱۳) اور میں نے ہر ایک مخلوق کو جو آسمان پر اور زمین پر اور زمین کے نیچے ہی اور اُنکو جو سمندر میں ہیں یہہ کہتے سنا کہ اُس کے لئے جو تخت پر بیٹھا ہی اور برے کے لئے برکت اور عزت اور جلال اور قوت ابد تک ہی ۔ (۱۴) اور چاروں جاندار آمین بولے اور چوبیس بزرگوں نے گر کے اُسے جو ابد تک زندہ ہی سجدہ کیا ۔

۶ باب

اور جب برے نے اُن مہروں میں سے ایک کو توڑا تب میں نے دیکھا اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک کی آواز بادل کے گرجنے کی مانند سنی جو بولا کہ آ اور دیکھ ۔ (۲) اور میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ایک نقرئی گھوڑا ہی اور وہ جو اُس پر سوار تھا کمان لئے تھا اور ایک تاج اُسے دیا گیا اور وہ فتح کرتا ہوا اور فتحمند ہونے کو نکلا ۔

(۳) اور جب اُس نے دوسری مہر توڑی تب میں نے دوسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھ ۔ (۴) تب ایک دوسرا اشتر رنگ گھوڑا نکلا اور اُس کے سوار کو یہہ دیا گیا کہ صلح کو زمین سے چھین لے اور یہہ کہ لوگ ایکدوسرے کو قتل کریں ۔ اور ایک بڑی تلوار اُس کو دی گئی ۔

(۵) اور جب اُس نے تیسری مہر توڑی تب میں نے تیسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھ پھر میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ایک مشکی گھوڑا ہی اور جو اُس پر سوار تھا ترازو ہاتھ میں لئے تھا ۔ (۶) اور میں نے اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے ایک آواز یہہ کہتی سنی کہ گیہوں دینار کا سیر بھر اور جو دینار کے تین سیر ۔ پر تیل اور مے کو ضرر مت پہنچا ۔

(۷) اور جب اُس نے چوتھی مہر توڑی تو میں نے چوتھے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھ ۔ (۸) پھر میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ایک گھوڑا پھیکے رنگ کا ہی اور ایک اُس پر سوار جس کا نام موت ہی اور عالم غیب اُس کے پیچھے رواں ہی ۔ اور اُنہیں زمین کی چوتھائی پر یہہ اختیار دیا گیا کہ وہ تلوار اور بھوک اور موت اور زمین کے درندوں سے ہلاک کریں ۔

(۹) جب اُس نے پانچویں مُہر توڑی تو میں نے قربانگاہ کے
نیچے [۱۵] اُن کی روحوں کو دیکھا [۱۶] جو خدا کے کلام [۱۷] اور اُس
گواہی کے لیئے جو اُنہوں نے دی تھی [۱۸] مارے گئے۔ (۱۰) اور
اُنہوں نے بلند آواز سے چلا کے کہا کہ اے مالک پاک اور برحق [۱۹]
تو کب تک [۲۰] عدالت نہ کریگا اور زمین کے رہنے والوں سے
ہمارے خون کا بدلہ نہ لیگا [۲۱] (۱۱) تب اُن میں سے ہر ایک کو
سفید پیراہن دیا گیا [۲۲] اور اُنہیں کہا گیا کہ اور تھوڑی مدت تک
صبر کریں جب تک کہ اُن کے ہم خدمت اور اُن کے بھائی جو اُن
کی طرح مارے جانے پر ہیں تمام ہوں [۲۳]

(۱۲) اور میں نے نظر کی کہ جب اُس نے چھٹی مہر توڑی
تو دیکھو تو بڑا بھونچال آیا [۲۴] اور سورج بالوں کے کمل کی مانند
کالا اور چاند لہو سا ہو گیا [۲۵] (۱۳) اور آسمان کے ستارے ایسی
طرح زمین پر گر پڑے [۲۶] جس طرح انجیر کے درخت سے اُس
کے کچے پھل گر جاتے ہیں جب اُسے بڑی آندھی ہلاتی ہے۔ (۱۴)
اور آسمان طومار کی طرح جب آپ سے لپیٹا جائے دو حصے
ہو گیا [۲۷] اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپو اپنی اپنی جگہہ سے ٹل گیا [۲۸] (۱۵)
اور دُنیا کے بادشاہوں اور امیروں اور مالداروں اور سپہ سالاروں
اور زور والوں اور ہر ایک غلام اور آزاد نے اپنے تئیں غاروں
اور پہاڑوں کی چٹانوں کے درمیان چھپایا [۲۹] (۱۶) اور پہاڑوں
اور چٹانوں سے کہا کہ ہم پر گرو [۳۰] اور ہم کو اُس کے چہرے سے
جو تخت پر بیٹھا ہے اور برے کے غضب سے چھپاؤ۔ (۱۷) کیونکہ
اُس کے قہر کا روز عظیم [۳۱] آ پہنچا اب کون ٹھہر سکتا ہے [۳۲]

۷ باب

(۱) اور بعد اس کے میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار
فرشتے کھڑے دیکھے کہ زمین پر چاروں ہواؤں کو [۱] تھامتے تھے
تا نہ ہو کہ ہوا زمین یا سمندر یا درخت پر چلے [۲] (۲) پھر میں نے
ایک اور فرشتے کو پورب سے اُٹھتے دیکھا جس کے پاس زندہ خدا
کی مُہر تھی۔ اور اُس نے اُن چاروں فرشتوں سے جنہیں یہہ
دیا گیا تھا کہ زمین اور سمندر کو ضرر پہنچائیں بلند آواز سے پکار کر
(۳) کہا جب تک کہ ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر [۳]
مُہر نہ کر لیں [۴] تم زمین اور دریا اور درختوں کو ضرر نہ پہنچاؤ [۵]
(۴) اور میں نے اُن کا شمار جن پر مُہر کی گئی تھی سُنا [۶] کہ

بنی اسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چوالیس
ہزار پر مُہر کی گئی۔

(۵) یہوداہ کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی ۔
روبن کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی ۔
جد کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی ۔
(۶) آشر کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی ۔
نفتالی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی ۔
منسی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی ۔
(۷) شمعون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی ۔
لاوی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی ۔
اشکار کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی ۔
(۸) زبلون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی ۔
یوسف کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی ۔
بنیمین کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی ۔

(۹) بعد اُس کے میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ہر ایک
قوم اور فرقے اور لوگ اور اہل زبان میں سے [۸] ایک بڑی جماعت [۹]
جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا سفید جامہ پہنے [۱۰] اور کھجور کی ڈالیاں
ہاتھوں میں لیئے اُس تخت کے آگے اور برے کے حضور کھڑی
ہے۔ (۱۰) اور بلند آواز سے چلا کے یوں کہتی ہے کہ نجات ہمارے خدا
کو [۱۱] جو تخت پر بیٹھا اور برے کو ہے [۱۲] (۱۱) اور سارے فرشتے تخت
اور اُن بزرگوں اور اُن چاروں جانداروں کے گرد کھڑے تھے [۱۳]
پھر تخت کے آگے اوندھے گر پڑے اور خدا کو سجدہ کیا (۱۲) اور
بولے آمین۔ برکت اور جلال اور دانش اور شکر گذاری اور عزت
اور قدرت اور طاقت ابد تک ہمارے خدا کے لیئے ہوں [۱۴]
آمین ۔ (۱۳) اور اُن بزرگوں میں سے ایک نے جواب دیکے مجھ
سے پوچھا کہ وہ جو سفید جامہ پہنے ہیں [۱۵] کون ہیں اور کہاں
سے آئے ؟ (۱۴) اور میں نے اُس سے کہا کہ اے خداوند تو جانتا
ہے ۔ تب اُس نے مجھے کہا یہہ وہی ہیں جو بڑی مصیبت میں
سے نکل آئے [۱۶] اور اُنہوں نے اپنے جاموں کو برے کے لہو
سے دھویا اور اُنہیں سفید کیا [۱۷] (۱۵) اسی واسطے وہ خدا کے
تخت کے آگے ہیں اور اُس کی ہیکل میں رات دن اُس کی بندگی
کرتے ۔ اور وہ جو تخت پر بیٹھا ہے اُن کے درمیان سکونت

سنہ عیسوی ۹۶
۱۵ مکاشفہ ۸: ۳ ، ۱۴: ۱۸ ، ۹: ۱۳ ، ۱۰ ، ۱۶ مکاشفہ ۱: ۹ ، ۱۷ مکاشفہ ۱: ۹ ، ۱۸ ، ۱۹ مکاشفہ ۳: ۷ ، ۲۰ دیکھو زکریاہ ۱: ۱۲ ، ۲۱ مکاشفہ ۱۹: ۲ ، ۲۲ مکاشفہ ۳: ۵ ، ۲۳ ، ۲۴ مکاشفہ ۱۶: ۱۸ ، ۲۵ یوایل ۲: ۱۰ ، متی ۲۴: ۲۹ ، ۲۶ مکاشفہ ۸: ۱۰ ، ۲۷ زبور ۱۰۲: ۲۶ ، یسعیاہ ۳۴: ۴ ، عبرانی ۱: ۱۲ ، ۲۸ یرمیاہ ۳: ۲۳ ، مکاشفہ ۱۶: ۲۰ ، ۲۹ یسعیاہ ۲: ۱۹ ، ۳۰ ہوسیع ۱۰: ۸ ، لوقا ۲۳: ۳۰ ، مکاشفہ ۹: ۶ ، ۳۱ یسعیاہ ۱۳: ۶ وغیرہ ، صفنیاہ ۱: ۱۴ وغیرہ ، مکاشفہ ۶: ۱۴ ، ۳۲ زبور ۷۶: ۷
۱ دانی ۷: ۲ ، ۲ مکاشفہ ۹: ۴ ، ۳ مکاشفہ ۲۲: ۴ ، ۴ حزقی ۹: ۴ ، ۵ ، ۶ مکاشفہ ۹: ۱۶

سنہ عیسوی ۹۶
۷ مکاشفہ ۱۴: ۱ ، ۸ مکاشفہ ۵: ۹ ، ۹ رومیوں ۱۱: ۲۵ ، ۱۰ مکاشفہ ۳: ۵ و ۱۸ ، ۴: ۴ ، ۶: ۱۱ ، ۱۴ آئت ، ۱۱ زبور ۳: ۸ ، یسعیاہ ۴۳: ۱۱ ، یرمیاہ ۳: ۲۳ ، ہوسیع ۱۳: ۴ ، مکاشفہ ۱۹: ۱ ، ۱۲ مکاشفہ ۵: ۱۳ ، ۱۳ مکاشفہ ۴: ۶ ، ۱۴ مکاشفہ ۵: ۱۳ ، ۱۴ ، ۱۵ ۹ آئت ، ۱۶ مکاشفہ ۶: ۹ ، ۱۷: ۶ ، ۱۷ یسعیاہ ۱: ۱۸ ، عبرانی ۹: ۱۴ ، ۱ یوحنا ۱: ۷ ، مکاشفہ ۱: ۵ ، دیکھو زکریاہ ۳: ۳–۵

سنہ عیسوی ۹۶

کریگا (۱۶) وہ پھر بھوکے نہ ہونگے اور نہ پیاسے اور دھوپ نہ کوئی گرمی اُٹھائینگے (۱۷) کیونکہ بّرہ جو تخت کے بیچوں بیچ ہے اُن کی گلہ بانی کریگا اور اُنہیں پانیوں کے زندہ سوتوں پاس پہنچائیگا اور خدا اُن کی آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھیگا

۸ باب

اور جب اُسنے ساتویں مُہر توڑی تب آسمان میں قریب آدھی گھڑی کے خاموشی تھی (۲) اور مینے اُن ساتوں فرشتوں کو جو خدا کے آگے کھڑے تھے دیکھا کہ اُنہیں سات نرسنگے دئے گئے (۳) پھر ایک اور فرشتہ آیا اور سونے کا بخوردان لئے ہوئے قربانگاہ کے اوپر کھڑا ہوا اور بہت بخور اُسے دیا گیا تاکہ اُسے سارے مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ سنہری قربانگاہ پر جو تخت کے آگے ہے گذرانے (۴) اور اُس بخور کا دھواں مقدسوں کی دعاؤں میں ملکے فرشتے کے ہاتھ سے خدا کے پاس اوپر گیا (۵) پھر اُس فرشتے نے بخوردان کو لیا اور اُسمیں قربانگاہ سے آگ لیکے بھری اور زمین پر پھینکی تب آوازیں ہوئیں اور گرجیں اور بجلیاں اور بھونچال

(۶) اور اُن سات فرشتوں نے جنکے پاس سات نرسنگے تھے پھونکنے کے لئے آپ کو تیار کیا

(۷) اور پہلے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب اولے اور آگ خون آمیز موجود ہوئی اور زمین پر ڈالی گئی اور تہائی درخت جل گئے اور تمام ہری گھاس جل گئی

(۸) پھر دوسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب جیسے ایک بڑا پہاڑ آگ سے جلتا ہوا سمندر میں ڈالا گیا اور سمندر کا تیسرا حصہ لہو ہو گیا (۹) اور مخلوقات کی تہائی جتنے سمندر میں جان رکھتے تھے مر گئے اور جہازوں کا تیسرا حصہ تباہ ہو گیا

(۱۰) پھر تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب بڑا ستارہ چراغ سا جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا اور ندیوں اور پانی کے سوتوں کی تہائی پر جا گرا (۱۱) اُس ستارے کا نام ناگدونا ہے اور پانیوں کی تہائی ناگدونا ہو گیا اور بہت سے آدمی اُن پانیوں کے سبب سے مر گئے کہ وہ کڑوے ہو گئے تھے

(۱۲) پھر چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تو تہائی سورج اور تہائی چاند اور تہائی ستارے مارے گئے یہاں تک کہ اُن کی تہائی تاریک ہو گئی اور دن کی تہائی اور ویسے ہی رات کی تہائی بھی روشن نہ تھی

(۱۳) پھر جو مینے نظر کی تو ایک فرشتے کو آسمان کے بیچوں بیچ اُڑتے ہوئے اور بڑی آواز سے یہہ کہتے سُنا کہ زمین کے رہنے والوں پر اُن تین فرشتوں کے نرسنگے کی باقی آوازوں کے سبب جو پھونکنے پر ہیں افسوس افسوس افسوس ہے

۹ باب

اور پانچویں فرشتے نے پھونکا تب میں نے ایک ستارہ آسمان سے زمین پر گرا ہوا دیکھا اور اُس کوئے کی کنجی جس کی تھاہ نہیں اُسے دی گئی (۲) اور اُس نے اُس کوئے کو جس کی تھاہ نہیں کھولا تو اُس کوئے سے بڑے تنور کا سا دھواں اُٹھا اور اُس کوئے کے دھوئیں سے سورج اور ہوا تاریک ہو گئی (۳) اور اُس دھوئیں سے زمین پر ٹڈیاں نکلیں اور اُنہیں ویسا ہی مقدور دیا گیا جیسا زمین کے بچھوؤں کا ہے (۴) اور اُنہیں یہہ کہا گیا کہ زمین کی گھاس یا کسی سبزی یا کسی درخت کو ضرر نہ پہنچائیں مگر صرف اُن آدمیوں کو جن کے ماتھوں پر خدا کی مُہر نہیں (۵) اور اُنہیں یہہ دیا گیا کہ وہ اُن کو جان سے نہ ماریں بلکہ یہہ کہ وہ پانچ مہینوں تک اذیت اُٹھائیں اور اُن کی اذیت بچھو کے ڈنک کی سی تھی جب وہ آدمیوں کو مارتا ہے (۶) اور اُن دنوں آدمی موت ڈھونڈھینگے اور اُسے نہ پائینگے اور مرنے کے مشتاق ہونگے اور موت اُن سے بھاگیگی (۷) اور اُن ٹڈیوں کی صورتیں اُن گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی کے لئے تیار کئے گئے ہیں اور اُن کے سروں پر گویا سونے کے تاج اور اُن کے چہرے آدمیوں کے سے تھے (۸) اور اُن کے بال عورتوں کے بالوں کی مانند اور اُن کے دانت ببر کے سے تھے (۹) اور اُن کے بکتر لوہے کے بکتروں کی مانند اور اُن کے پروں کی آواز رتھوں اور بہت گھوڑوں کی سی آواز جو لڑائی میں دوڑیں (۱۰) اور اُن کی دُمیں بچھو کی سی تھیں اور ڈنک اُن کی دُموں میں تھے اور اُنہیں اختیار تھا کہ پانچ مہینوں تک آدمیوں کو ضرر پہنچائیں (۱۱) اور اُس اتھاہ کوئے کا فرشتہ اُن کے اوپر بادشاہ تھا اُس کا نام عبرانی میں ابدّون اور یونانی میں اپلیون ہے

(۱۲) ایک افسوس گذر گیا دیکھو دو اور افسوس اِن باتوں کے بعد آنے والے ہیں

سنہ عیسوی ۹۶

(۱۳) پھر چھٹے فرشتے نے پھونکا اور میں نے سنہلی قربانگاہ کے چاروں سینگوں میں سے جو خدا کے حضور ہے ایک آواز سُنی (۱۴) جو اُس چھٹے فرشتے سے جس کے پاس نرسنگا تھا کہتی تھی کہ اُن چاروں فرشتوں کو جو فرات کی بڑی ندی پر بند ہیں کھول دے ۔ (۱۵) پھر وہ چاروں فرشتے چھوٹے جو ایک گھڑی اور ایک دن اور ایک مہینے اور ایک برس تک تیار رہتے کہ آدمیوں میں سے تہائی کو مار ڈالیں ۔ (۱۶) اور فوجوں کے سوار شمار میں بیس کروڑ تھے ۔ اور میں نے اُن کا شمار یوں سُنا ۔ (۱۷) اور وہ گھوڑے اور اُن کے سوار دیکھنے میں مجھے یوں نظر آئے کہ اُن کے بکتر آگ کی مانند سرخ اور دھوئیں کے مانند نیلے اور گندھک کے مانند پیلے تھے ۔ اور اُن کے گھوڑوں کے سر ببر کے سروں کی مانند ہیں اور اُن کے منہوں سے آگ اور دھواں اور گندھک نکلتی تھی ۔ (۱۸) اور اُس آگ اور دھوئیں اور گندھک سے جو اُن کے منہہ سے نکلتی تھی یعنے اِن تینوں آفتوں سے تہائی آدمی مارے گئے ۔ (۱۹) کہ اُن گھوڑوں کے مقدور اُن کے منہہ میں اور اُن کی دموں میں ہیں ۔ کیونکہ اُن کی دُمیں سانپوں کی مانند سر رکھتیں اور وہ اُن سے ضرر پہنچاتے ہیں ۔ (۲۰) اور باقی آدمیوں نے جو اُن آفتوں سے مارے نہ گئے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی کہ دیووں اور سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی مورتوں کی جو نہ دیکھ اور نہ سُن اور نہ چل سکتیں پوجا نہ کریں ۔ (۲۱) اور اُنہوں نے اپنی خونریزیوں اور جادوگریوں اور زنا اور چوریوں سے جو وہ کرتے تھے توبہ نہ کی ۔

۱۰ باب

(۱) پھر میں نے ایک اور زور آور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جو ایک بدلی کو اوڑھے اور اُس کے سر پر دھنک تھا اور اُس کا چہرہ آفتاب سا اور اُس کے پاؤں آگ کے ستونوں کی مانند تھے ۔ (۲) اور اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کتاب کھلی ہوئی تھی ۔ اور اُس نے اپنا دہنا پاؤں سمندر پر اور بایاں خشکی پر دھرا ۔ (۳) اور بڑی آواز سے جیسے ببر گرجتا ہے پکارا ۔ اور جب اُس نے پکارا تب بادل نے گرجنے کی اپنی سات آوازیں دیں ۔ (۴) اور جب بادل اپنے سات رعدوں کی آوازیں دے چکا تھا تو میں لکھنے پر تھا ۔ تب میں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو مجھے فرماتی تھی کہ بادل کے اُن سات رعدوں سے جو بات ہوئی اُس پر مہر کر رکھ اور مت لکھ ۔ (۵) تب اُس فرشتے نے جسے میں نے سمندر اور خشکی پر کھڑا دیکھا اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا ۔ (۶) اور اُس کی جو ابد تک زندہ ہے جس نے آسمان کو اور جو کچھ اُس میں ہے اور زمین کو اور جو کچھ اُس میں ہے اور سمندر کو اور جو کچھ اُس میں ہے پیدا کیا قسم کھائی کہ پھر آور مدت نہ ہوگی ۔ (۷) بلکہ ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں جب وہ پھونکنے پر ہو تو خدا کا پوشیدہ مطلب جیسا اُس نے اپنے خدمت گذار نبیوں کو خوشخبری دی پورا ہوگا ۔ (۸) اور اُس آواز نے جو میں نے آسمان سے سُنی پھر مجھ سے بات کی اور کہا جا وہ چھوٹی کھلی ہوئی کتاب جو اُس فرشتے کے جو دریا اور خشکی پر ہے ہاتھ میں ہے لے ۔ (۹) تب میں اُس فرشتے کے پاس گیا اور اُس سے کہا کہ وہ چھوٹی کتاب مجھ کو دے ۔ اُس نے مجھے کہا لے اور اُسے کھا جا ۔ وہ تیرا پیٹ کڑوا کردیگی ۔ پر تیرے منہہ میں شہد سی میٹھی لگیگی ۔ (۱۰) تب میں نے وہ چھوٹی کتاب اُس فرشتہ کے ہاتھ سے لی اور اُسے کھا گیا اور وہ میرے منہہ میں شہد کی طرح میٹھی تھی پر جب میں اُسے کھا گیا میرا پیٹ کڑوا ہو گیا ۔ (۱۱) اور اُس نے مجھے کہا ضرور ہے کہ تو بہت سے لوگوں اور قوموں اور اہل زبان اور بادشاہوں کی بابت پھر نبوت کرے ۔

۱۱ باب

(۱) اور ایک سرکنڈا جریب کی مانند مجھے دیا گیا اور وہ فرشتہ کھڑا ہو کے کہتا تھا کہ اُٹھ اور خدا کی ہیکل اور قربانگاہ اور اُن کو جو اُس میں عبادت کرتے ہیں اندازہ کر ۔ (۲) مگر اُس دالان کو جو ہیکل کے باہر ہے چھوڑ دے اور اُسے مت ناپ ۔ کیونکہ وہ غیر قوموں کو دیا گیا ہے اور وہ مقدس شہر کو بیالیس مہینوں تک پامال کرینگی ۔ (۳) اور میں اپنے دو گواہوں کو اختیار دونگا اور وہ ٹاٹ پہنکر ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک نبوت کرینگے ۔ (۴) یہہ وہ دو درخت زیتون کے اور دو چراغدان ہیں جو زمین کے خدا کے حضور کھڑے ہیں ۔ (۵) اور اگر کوئی چاہے کہ اُنہیں ضرر پہنچائے تو اُن کے منہہ سے آگ نکلتی اور اُن کے دشمنوں کو کھا جاتی ہے ۔ سو اگر کوئی چاہے کہ اُنہیں ضرر

سنہ عیسوی ۹۶

پہنچائے تو ضرور ہے کہ وہ اسی طرح مارا جائے (۶) اُن کو اختیار ہے کہ آسمان کو بند کریں۔ کہ اُن کی نبوت کے دنوں میں پانی نہ برسے اور پانیوں پر بھی اختیار رکھتے کہ اُنہیں لہو بنا ڈالیں اور جب جب چاہیں زمین پر ہر طرح کی آفت لائیں + (۷) اور وہ جب اپنی گواہی دے چکینگے تو وہ درندہ جانور جو اتھاہ کوئے سے نکلتا ہے اُن سے لڑیگا اور اُن پر غالب ہوگا اور اُنہیں مار ڈالیگا + (۸) اور اُنکی لاشیں اُس بڑے شہر کے بازار میں جو تشبیہ کے طور پر سدوم اور مصر کہلاتا ہے جہاں ہمارا خداوند بھی صلیب پر کھینچا گیا پڑی رہینگی + (۹) اور لوگوں اور فرقوں اور اہل زبان اور قوموں کے بعضے اُن کی لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھا کرینگے اور اُن کی لاشوں کو قبروں میں رکھنے نہ دینگے + (۱۰) اور زمین کے رہنے والے اُن پر خوشی و خرمی کرینگے اور ہر ایک دوسرے کو سوغاتیں بھیجینگے کیونکہ اُن دو نبیوں نے زمین کے رہنے والوں کو ستایا تھا + (۱۱) اور ساڑھے تین دن کے بعد زندگی کی روح خدا کی طرف سے اُن میں در آئی اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے تب جنہوں نے اُنہیں دیکھا اُنہیں بڑا خوف آیا + (۱۲) اور اُنہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز سُنی جو اُنہیں کہتی تھی کہ اِدھر اوپر آؤ + اور وہ بادل میں آکے آسمان پہ چلے گئے اور اُن کے دشمنوں نے اُن کو دیکھا (۱۳) پھر اُسی گھڑی ایک بڑا بھونچال آیا اور اُس شہر کا دسواں حصہ گر گیا اُس بھونچال میں سات ہزار آدمی جان سے مارے گئے اور باقی جو تھے ہراسان ہو گئے اور اُنہوں نے آسمان کے خدا کی بزرگی کی

(۱۴) دوسرا افسوس گذر گیا دیکھو تیسرا افسوس جلد آتا ہے +

(۱۵) اور ساتویں فرشتے نے پھونکا اور آسمان پر بڑی آوازیں یہہ کہتی ہوئی آئیں کہ دنیا کی بادشاہتیں ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی ہو گئیں اور وہ ابد تک بادشاہت کریگا (۱۶) اور چوبیسوں بزرگ جو اپنے اپنے تخت پر خدا کے حضور بیٹھے تھے منہہ کے بل گرے اور خدا کو سجدہ کیا (۱۷) اور بولے کہ اے خداوند خدا قادر مطلق جو ہے اور جو تھا اور جو آنیوالا ہے ہم تیرا شکر کرتے ہیں۔ کیونکہ تو نے اپنی بڑی قدرت اختیار کر لی اور بادشاہت کی (۱۸) اور قومیں غصے ہوئیں اور تیرا قہر آیا اور مُردوں کا وقت پہنچا کہ اُن کی عدالت کی جائے اور کہ تو اپنے خدمت گذار نبیوں اور مقدس لوگوں کو اور اُنکو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں کیا چھوٹے کیا بڑے اجر بخشے اور اُن کو جو زمین کو خراب کرتے ہیں خراب کرے

(۱۹) اور خدا کی ہیکل آسمان میں کھولی گئی اور اُس کی ہیکل میں اُس کے عہد کا صندوق دیکھنے میں آیا اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں اور بھونچال آئے اور بڑے اولے پڑے

۱۲ باب

اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا۔ ایک عورت سورج کو اوڑھے ہوئے اور چاند اُس کے پاؤں تلے اور اُس کے سر پر بارہ ستاروں کا تاج تھا (۲) اور وہ عورت حاملہ تھی اور درد سے چلاتی اور جننے کو اینٹھتی تھی + (۳) پھر ایک اور نشان آسمان پر دکھائی دیا۔ اور دیکھو ایک بڑا سُرخ اژدھا جس کے سات سر اور دس سینگ اور اُس کے سروں پر سات تاج تھے ظاہر ہوا + (۴) اور اُس کی دُم نے آسمان کی تہائی ستارے کھینچے اور اُنہیں زمین پر ڈالا اور وہ اژدہا اُس عورت کے آگے جو جننے پر تھی جا کھڑا ہوا تا کہ جب وہ جنے تو اُس کے بچے کو نگل جائے (۵) اور وہ فرزند نرینہ جنی جو کہ لوہے کا عصا سے سب قوموں پر حکومت کریگا اور اُس کا لڑکا خدا کے اور اُس کے تخت کے آگے اُٹھا لیا گیا + (۶) اور وہ عورت بیابان میں جہاں اُس کی جگہہ ہے جو خدا نے تیار کی تھی بھاگ گئی تا کہ وہاں وہ ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک اُس کی پرورش کریں +

(۷) پھر آسمان پر لڑائی ہوئی۔ میکائیل اور اُس کے فرشتے اژدہے سے لڑے۔ اور اژدہا اور اُس کے فرشتے لڑے (۸) لیکن غالب نہ ہوئے اور نہ آسمان پر اُن کی پھر جگہہ ملی + (۹) سو وہ بڑا اژدھا نکالا گیا وہی پرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور جو سارے جہان کو دغا دیتا ہے وہ زمین پر گرایا گیا اور اُس کے فرشتے بھی اُس کے ساتھ گرائے گئے

(۱۰) پھر میں نے ایک بڑی آواز کو آسمان سے یہہ کہتے سُنا کہ اب نجات اور قدرت اور سلطنت ہمارے خدا کی آئی اور اُس کے مسیح کا اختیار بھی[19] کیونکہ ہمارے بھائیوں پر تہمت لگانیوالا جو رات دن ہمارے خدا کے آگے اُن پر تہمت لگاتا تھا[20] گرا دیا گیا + (۱۱) اور اُنہوں نے برّے کے لہو کے سبب اور اپنی گواہی کی بات کے باعث اُس کو جیت لیا[21] اور اُنہوں نے اپنی جانوں کو مرنے تک عزیز نہ جانا[22] (۱۲) اِس واسطے تم اَے آسمانو اور اُن پہ کے رہنے والو خوشی کرو[23] افسوس اُن پر جو خشکی اور تری کے رہنے والے ہیں![24] اِس لئے کہ ابلیس بڑے غصّے سے تم پر اُترا کہ وہ جانتا ہے کہ اُس کے لئے تھوڑی مہلت باقی ہے[25] +

(۱۳) اور جب اُس اژدہے نے دیکھا کہ میں زمین پر گرایا گیا تو اُس نے اُس عورت کو جو فرزند نرینہ جنی تھی[26] ستایا + (۱۴) اور اُس عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دئے گئے[27] تاکہ وہ اُس سانپ کے سامنے سے بیابان کو[28] اپنے مقام تک اُڑ جائے[29] جہاں ایک زمان اور دو زمان اور نیم زمان تک[30] اُس کی پرورش مقرر کی گئی + (۱۵) پھر اُس سانپ نے اپنے منہہ سے پانی ندی کی مانند اُس عورت کے پیچھے بہایا[31] تاکہ ایسا ہو کہ اُسے ندی بہا لیجائے + (۱۶) پر زمین نے اُس عورت کی مدد کی کہ زمین نے اپنا منہہ کھولا اور اُس ندی کو جو اژدہا نے اپنے منہہ سے بہائی تھی پی لیا + (۱۷) اور اژدہا عورت پر غصہ ہوا اور اُس کی باقی اولاد سے جو خدا کے حکم مانتے[32] اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے ہیں[33] لڑنے گیا[34] +

۱۳ باب

(۱) اور میں سمندر کی ریتی پر کھڑا تھا اور دیکھا کہ ایک درندہ جانور سمندر سے نکلا[1] جس کے سات سر اور دس سینگ تھے اور اُس کے سینگوں پر دس تاج اور اُس کے سروں پر کفر کے نام[2] + (۲) اور وہ درندہ جانور جو میں نے دیکھا تیندوے کی شکل تھا[3] اور اُس کے پاؤں بھالو کے سے[4] اور منہہ اُس کا ببر کا سا[5] اُس اژدہے نے اپنا اقتدار[6] اور اپنا تخت[7] اور بڑا اختیار[8] اُسے دیا + (۳) اور میں نے دیکھا کہ اُس کے سروں میں سے ایک پر گویا ایک زخم کاری لگا ہے[9] پر اُس کا کاری زخم چنگا کیا گیا تھا[10] اور ساری زمین اُس جانور کے پیچھے تعجب کرتی چلی + (۴) اور اُنہوں نے اُس اژدہے کی جس نے اُس جانور کے تئیں اختیار دیا پرستش کی اور اُس جانور کی بھی پرستش کی اور وہ بولے کون اُس جانور کی مانند ہے؟[11] کون اُس سے لڑ سکتا ہے؟ (۵) اور ایک منہہ بڑا بول بولنے والا اور کفر کہنے والا اُسے دیا گیا[12] اور بیالیس مہینوں تک[13] لڑائی کرنے کو اُسے اختیار بخشا گیا + (۶) اور اُس نے خدا کی بابت کفر کہنے میں اپنا منہہ کھولا کہ اُس کے نام اور اُس کے خیمے[14] اور اُن کے حق میں جو آسمان پر رہتے ہیں کفر بکے + (۷) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ مقدس لوگوں سے مقابلہ کرے اور اُن پر غالب ہو[15] اور سب فرقوں اور اہلِ زبان اور قوموں پر اُسے اختیار عنایت ہوا[16] (۸) اور زمین کے وہ سب رہنے والے جن کے نام اُس برّے کے دفترِ حیات میں[17] جو بنائے عالم سے[18] قتل ہوا لکھے نہیں گئے اُس کی پوجا کرینگے + (۹) اگر کسی کا کان ہو تو سنے[19] (۱۰) اگر کوئی قیدیوں کا غول اکٹھا کرتا ہے سو قید میں پڑیگا[20] اگر کوئی تلوار سے قتل کرتا ہے سو تلوار ہی سے قتل ہوگا[21] مقدس لوگوں کا صبر اور ایمان اِسی میں ہے[22] +

(۱۱) پھر میں نے دیکھا کہ ایک اور درندہ جانور زمین میں سے اُٹھا[23] برّے کی مانند اُس کے دو سینگ تھے پر اژدہے کی طرح بولتا تھا + (۱۲) یہہ پہلے جانور کا سارا اختیار رکھکے اُس کے آگے عمل کرتا ہے اور زمین اور اُس کے رہنے والوں سے پہلے جانور کو جس کا زخم کاری[24] چنگا کیا گیا تھا پجواتا ہے + (۱۳) اور وہ بڑی کرامات کرتا ہے[25] یہاں تک کہ لوگوں کی نظروں میں آسمان سے زمین پر آگ نازل کرتا ہے[26] (۱۴) اور اُن کرامات سے جنہیں اُس درندہ جانور کے سامنے اُسے کرنے کو دیا گیا[27] زمین کے رہنے والے کو دغا دیتا ہے[28] کہ زمین کے رہنے والوں سے کہتا ہے کہ تم اُس جانور کی جس پر تلوار کا گھاؤ تھا اور تو بھی وہ جیا[29] ایک مورت بناؤ + (۱۵) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ اُس جانور کی مورت کو جان بخشے کہ اُس جانور کی وہ مورت باتیں بھی بولے اور اُن سب کو جو اُس جانور کی مورت کو نہ پوجیں قتل کروائے[30] (۱۶) اور وہ سب چھوٹے بڑے دولتمند اور غریب آزاد اور غلام سبھوں کے دہنے ہاتھ یا ماتھے پر ایک نشان کروا دیتا ہے[31] (۱۷) تاکہ کوئی خرید و فروخت نہ کر سکے مگر وہی جس پر وہ نشان یا اُس جانور کا نام[32] یا اُس کے نام کا شمار ہو[33] +

سنہ عیسوی ۹۶

۱۹ مکاشفہ ۱۱:۱۵ اور ۱۹:۱ — ۲۰ ایوب ۱:۹ و ۲:۵ زکریاہ ۳:۱ — ۲۱ رومیوں ۸:۳۳ و ۳۴ اور ۱۶:۲۰ — ۲۲ لوقا ۱۴:۲۶ — ۲۳ زبور ۹۶:۱۱ یسعیاہ ۴۹:۱۳ مکاشفہ ۱۸:۲۰ — ۲۴ مکاشفہ ۸:۱۳ اور ۱۱:۱۰ — ۲۵ مکاشفہ ۱۰:۶ — ۲۶ ۵ آئت — ۲۷ خروج ۱۹:۴ — ۲۸ مکاشفہ ۱۲:۶ — ۲۹ ۶ آئت — ۳۰ دانی ایل ۷:۲۵ اور ۱۲:۷ — ۳۱ یسعیاہ ۵۹:۱۹ — ۳۲ مکاشفہ ۱۱:۷ — ۳۳ ۱ یوحنا ۲:۳ و ۵:۱۰ مکاشفہ ۱۴:۱۲ و ۱۹:۱۰ — ۳۴ یسعیاہ ۵:۳ مکاشفہ ۱۱:۷ و ۱۳:۷

۱ دانی ایل ۷:۲ — ۲ مکاشفہ ۱۲:۳ اور ۱۷:۳ و ۹ و ۱۲ — ۳ دانی ایل ۷:۶ — ۴ دانی ایل ۷:۵ — ۵ دانی ایل ۷:۴ — ۶ مکاشفہ ۱۲:۹ — ۷ مکاشفہ ۱۶:۱۰ — ۸ مکاشفہ ۱۲:۴ — ۹ ۱۲ و ۱۴ آئتیں — ۱۰ مکاشفہ ۱۷:۸

۱۱ مکاشفہ ۱۸:۱۸ — ۱۲ دانی ایل ۷:۸ و ۲۵ اور ۱۱:۳۶ — ۱۳ مکاشفہ ۱۱:۲ اور ۱۲:۶ — ۱۴ یوحنا ۱:۱۴ کلسیوں ۲:۹ — ۱۵ دانی ایل ۷:۲۱ مکاشفہ ۱۱:۷ اور ۱۲:۱۷ — ۱۶ مکاشفہ ۱۱:۹ اور ۱۷:۱۵ — ۱۷ خروج ۳۲:۳۲ دانی ایل ۱۲:۱ فلپیوں ۴:۳ مکاشفہ ۳:۵ اور ۲۰:۱۲ و ۱۵ اور ۲۱:۲۷ — ۱۸ مکاشفہ ۱۷:۸ — ۱۹ مکاشفہ ۲:۷ — ۲۰ یسعیاہ ۳۳:۱ — ۲۱ پیدایش ۹:۶ متی ۲۶:۵۲ — ۲۲ مکاشفہ ۱۴:۱۲ — ۲۳ مکاشفہ ۱۱:۷ — ۲۴ ۳ آئت — ۲۵ استثنا ۱۳:۱ و ۲ و ۳ متی ۲۴:۲۴ ۲ تھسلنیکیوں ۲:۹ مکاشفہ ۱۶:۱۴ — ۲۶ ۱ سلاطین ۱۸:۳۸ ۲ سلاطین ۱:۱۰ و ۱۲ — ۲۷ ۲ تھسلنیکیوں ۲:۹ و ۱۰ — ۲۸ مکاشفہ ۱۲:۹ اور ۱۹:۲۰ — ۲۹ ۲ سلاطین ۲۰:۷ — ۱۱ یونانی میں سانس — ۳۰ مکاشفہ ۱۶:۲ اور ۱۹:۲۰ اور ۲۰:۴ — ۳۱ مکاشفہ ۱۴:۹ اور ۱۹:۲۰ اور ۲۰:۴ — ۳۲ مکاشفہ ۱۴:۱۱ — ۳۳ مکاشفہ ۱۵:۲

سنہ عیسوی ۹۶

(۱۸) حکمت اِس میں ہے۔ وہ جو سمجھ رکھتا ہے اُس جانور کا عدد گن جائے۔ کیونکہ وہ اِنسان کا عدد ہے۔ اور اُس کا عدد چھ سو چھیاسٹھ ہے ✦

۱۴ باب

پھر جو میں نے نگاہ کی اور دیکھو کہ برّہ صیہون پہاڑ پر کھڑا تھا۔ اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار تھے جن کے ماتھوں پر اُس کے باپ کا نام لکھا تھا ✦ (۲) پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو بہت پانیوں کے شور اور بڑے گرجنے کی آواز کی مانند تھی۔ اور میں نے بربط نوازوں کی آواز جو اپنی بربط بجاتے تھے سُنی۔ (۳) اور وہ تخت کے سامنے اور اُن چاروں جانداروں اور بزرگوں کے آگے گویا نیا گیت گا رہے تھے۔ اور کوئی اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کے سوائے جو زمین سے خریدے گئے تھے اُس گیت کو سیکھ نہ سکا ✦ (۴) یہہ وہ لوگ ہیں جو عورتوں کے ساتھ گندگی میں نہ پڑے۔ کہ کنوارے ہیں ✦ یہہ وہ ہیں جو برّے کے پیچھے جاتے ہیں جہاں کہیں وہ جاتا ہے ✦ یہہ خدا اور برّے کیلئے پہلے پھل ہو کے آدمیوں میں سے مول لئے گئے ہیں ✦ (۵) اور اُن کے منہہ میں مکر پایا نہ گیا کیونکہ وہ خدا کے تخت کے آگے بے عیب ہیں ✦

(۶) اور میں نے ایک اور فرشتے کو اِنجیل ابدی لئے ہوئے دیکھا کہ آسمان کے بیچوں بیچ اُڑ رہا تھا تاکہ زمین کے رہنے والوں اور سب قوموں اور فرقوں اور اہلِ زبان اور لوگوں کو خوشخبری سُنائے ✦ (۷) اور اُس نے بڑی آواز سے کہا خدا سے ڈرو اور اُس کا جلال ظاہر کرو۔ کیونکہ اُس کی عدالت کی گھڑی آئی۔ اور اُسی کی پرستش کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے پیدا کئے ✦

(۸) اور اُس کے پیچھے ایک دوسرا فرشتہ آ کر یوں بولا کہ بابل وہ بڑا شہر گر پڑا گر پڑا۔ کیونکہ اُس نے اپنی حرامکاری کی غضبی مے ساری قوموں کو پلائی ✦

(۹) پھر ایک تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آیا اور بڑی آواز سے بولا کہ جو کوئی اُس درندہ جانور اور اُس کی مورت کی پوجا کرتا ہے اور اُس کا نشان اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھ پر لیتا ہے۔ (۱۰) وہ خدا کے قہر کی اُس مے کو جو اُس کے قہر کے پیالے میں بے ملائے ڈھالی گئی ہے پیئیگا۔ اور وہ مقدس فرشتوں کے سامنے اور برّے کے آگے آگ اور گندھک میں عذاب اُٹھائیگا ✦ (۱۱) اور اُن کے عذاب کا دھوآں ابد تک اُٹھتا رہتا ہے۔ اور اُن کو جو اُس درندہ جانور اور اُس کی مورت کی پوجا کرتے ہیں اور اُس کو جو اُس کے نام کا نشان لئے ہے رات دن کبھی آرام نہیں ✦ (۱۲) مقدس لوگوں کا صبر اِسی میں ہے۔ یہاں وہ ہیں جو خدا کے حکموں اور یسوع کے ایمان کو لئے رہتے ہیں ✦

(۱۳) پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو مجھ سے کہتی تھی کہ لکھ۔ مبارک وہ مُردے ہیں جو خداوند میں ہو کے اب سے مرتے ہیں۔ روح کہتی ہے کہ ہاں تاکہ وہ اپنی محنتوں سے آرام پائیں۔ اور اُن کے اعمال اُن کے ساتھ پیچھے چلے آتے ہیں ✦

(۱۴) پھر میں نے نظر کی اور دیکھو ایک سفید بدلی اور اُس بدلی پر کوئی اِبنِ آدم سا بیٹھا تھا جس کے سر پر سونے کا تاج اور اُس کے ہاتھ میں ایک تیز ہنسوا تھا ✦ (۱۵) اور ایک اور فرشتہ ہیکل سے نکلا اور اُسے جو بدلی پر بیٹھا تھا بڑی آواز سے پکارا کہ اپنا ہنسوا لگا اور کاٹ کیونکہ تیرے کاٹنے کا وقت آیا۔ کہ زمین کی زراعت پک گئی ہے ✦ (۱۶) اور اُس نے جو بدلی پر بیٹھا تھا اپنا ہنسوا زمین پر لگایا اور زمین دَوِر کی گئی ✦

(۱۷) پھر ایک اور فرشتہ اُس ہیکل سے جو آسمان میں ہے نکلا۔ اُس پاس بھی ایک تیز ہنسوا تھا ✦ (۱۸) پھر ایک اور فرشتہ جس کا اختیار آگ پر تھا قربان گاہ سے نکلا اور اُس کو جس کنے تیز ہنسوا تھا بڑے شور سے پکار کے کہا کہ اپنا تیز ہنسوا لگا اور زمین کے انگوری درخت کے گچھے کاٹ کیونکہ اُس کے انگور پک چکے ✦ (۱۹) پھر اُس فرشتے نے اپنا ہنسوا زمین پر دھرا اور زمین کے انگور کے درخت کے پھل کو کاٹا اور خدا کے غضب کے بڑے کولھو میں ڈال دیا ✦ (۲۰) اور وہ کولھو میں شہر کے باہر پیڑا گیا اور اُس کولھو سے لہو ایک ہزار چھ سو ستادیوس تک ایسا بہا کہ گھوڑوں کی باگوں تک پہنچا ✦

سنہ عیسوی ۹۶

۱۵ باب

پھر میں نے ایک اور نشان آسمان میں دیکھا جو بڑا اور اچنبے کا تھا کہ سات فرشتے پچھلی سات آفتوں کو لئے ہوئے ہیں۔ کیونکہ خدا کا غضب اُن میں بھرا ہوا ہے ۔

(۲) اور میں نے گویا شیشے کا ایک سمندر آگ سے ملا ہوا دیکھا اور اُن کو بھی جو اُس درندے جانور اور اُس کی مورت اور اُس کے نشان اور اُس کے نام کے عدد پر غالب آئے تھے اُس شیشے کے سمندر پر خدا کی بربطیں لئے کھڑے تھے ۔ (۳) اور وہ خدا کے بندے موسیٰ کا گیت اور برّے کا گیت یہہ کہکے گاتے ہیں کہ اے خداوند خدا قادرِ مطلق تیرے کام بڑے اور اچنبے کے ہیں اے مقدسوں کے بادشاہ تیری راہیں راست اور درست ہیں ۔ (۴) اے خداوند کون تجھ سے نہ ڈریگا اور تیرے نام کا جلال ظاہر نہ کریگا کیونکہ توہی صرف قدوس ہے کہ ساری قومیں آئینگی اور تیرے آگے سجدہ کرینگی کہ تیری عدالتیں ظاہر ہوئی ہیں ۔

(۵) اور بعد اُس کے جو میں نے نظر کی تو دیکھو کہ گواہی کے خیمہ کی ہیکل آسمان پر کھولی گئی ۔ (۶) اور وہ سات فرشتے اُن ساتوں آفتوں کو لئے صاف اور براق پوشاک پہنے ہوئے اور سونے کے سینہ بند سینوں پر لگائے ہوئے ہیکل سے نکل آئے ۔ (۷) اور اُن چار جانداروں میں سے ایک نے سونے کے سات پیالے خدا کے قہر سے بھرے ہوئے جو ابدالاباد زندہ ہے اُن ساتوں فرشتوں کو دیئے ۔ (۸) اور ہیکل خدا کے جلال اور اُس کی قدرت کے سبب دھوئیں سے بھر گئی اور جب تک اُن ساتوں فرشتوں کی سات آفتیں انجام تک نہ پہنچیں کوئی ہیکل میں داخل نہ ہو سکا ۔

۱۶ باب

پھر میں نے ہیکل سے ایک بڑی آواز سنی جو اُن ساتوں فرشتوں سے یوں کہتی تھی کہ روانہ ہو اور خدا کے قہر کے اُن پیالوں کو زمین پر انڈیلو ۔

(۲) چنانچہ پہلا چلا گیا اور اپنا پیالہ زمین پر انڈیلا تب اُن لوگوں میں جن پر اُس درندہ جانور کا نشان تھا اور اُن میں جو اُس کی مورت کی پوجا کرتے تھے بُرا اور زبون پھوڑا پیدا ہوا ۔

(۳) پھر دوسرے فرشتے نے اپنا پیالہ سمندر میں انڈیلا۔ تب وہ مُردے کا سا لہو ہو گیا اور ہر ایک جاندار جو سمندر میں تھا مر گیا ۔

(۴) پھر تیسرے فرشتے نے اپنا پیالہ ندیوں اور پانیوں کے چشموں میں انڈیلا۔ اور وہ لہو ہو گئے ۔ (۵) اور میں نے پانیوں کے فرشتے کو یہہ کہتے سنا کہ اے خداوند جو ہے اور جو تھا توہی عادل اور قدوس ہے کہ تو نے یوں عدالت کی ۔ (۶) کیونکہ اُنہوں نے مقدسوں اور نبیوں کا خون بہایا ہے سو تو نے پینے کو اُنہیں لہو دیا کہ وہ اِسی لائق ہیں ۔ (۷) پھر میں نے ایک اور کو قربانگاہ میں سے یہہ کہتے سنا کہ ہاں اے خداوند خدا قادرِ مطلق تیری عدالتیں سچی اور راست ہیں ۔

(۸) پھر چوتھے فرشتے نے اپنا پیالہ سورج پر انڈیلا۔ اور اُسے اختیار دیا گیا کہ آدمیوں کو آگ سے جھلسائے ۔ (۹) اور آدمی سخت گرمی سے جھلس گئے اور خدا کے نام پر جو اِن آفتوں پر اختیار رکھتا ہے کفر بکتے تھے اور اُنہوں نے توبہ نہ کی کہ اُس کا جلال ظاہر کریں ۔

(۱۰) پھر پانچویں فرشتے نے اُس درندہ جانور کے تخت پر اپنا پیالہ انڈیلا۔ اور اُس کی بادشاہی میں تاریکی چھا گئی ہے اور وہ مارے درد کے اپنی زبانیں چباتے تھے ۔ (۱۱) اور اپنے دردوں اور اپنے پھوڑوں کے باعث آسمان کے خدا پر کفر بکتے تھے اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کی ۔

(۱۲) پھر چھٹے فرشتے نے اپنا پیالہ اُس بڑے دریا پر جو فرات ہے انڈیلا۔ اور اُس کا پانی سوکھ گیا تاکہ پورب کے بادشاہوں کے لئے راہ تیار ہو ۔ (۱۳) پھر میں نے اُس اژدہے کے منہہ سے اور اُس درندہ جانور کے منہہ سے اور جھوٹے نبی کے منہہ سے تین ناپاک روحوں کو مینڈکوں کی شکل نکلتے دیکھا ۔ (۱۴) کہ وہ اچنبے دکھانیوالے دیووں کی روحیں ہیں جو زمین کے بلکہ ساری دنیا کے بادشاہوں پاس جاتیں کہ اُنہیں قادرِ مطلق خدا کے روزِ عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع کریں ۔ (۱۵) دیکھ میں چور کی مانند آتا ہوں ۔

سنہ عیسوی ۹۶

مبارک ہے وہ جو جاگتا اور اپنی پوشاک کی خبرداری کرتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ ننگا پھرے اور لوگ اُس کی شرم دیکھیں ✦ (۱۶) پھر اُس نے اُن کو ایک مکان میں جس کا نام عبرانی میں ارمجدّون ہے جمع کیا ✦

(۱۷) پھر ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ ہوا میں اُنڈیلا۔ تب آسمان کی ہیکل کے تخت کی طرف سے ایک بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی نکلی کہ ہو چکا (۱۸) تب آوازیں اور گرجیں اور بجلیاں ہوئیں اور بڑا بھونچال آیا ایسا کہ جب سے آدمی زمین پر ہیں ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھی آیا نہ تھا (۱۹) اور وہ بڑا شہر تین ٹکڑے ہو گیا اور قوموں کے شہر گر گئے اور بڑی بابل خدا کے حضور یاد آئی تاکہ اُسے اپنے شدتِ قہر کی مے کا پیالہ دے (۲۰) تب ہر ایک ٹاپو کھسکے غائب ہو گیا اور پہاڑ کہیں پائے نہ گئے (۲۱) اور آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے اولے گرے اور اولوں کی آفت سے آدمیوں نے خدا پر کفر بکا کیونکہ اُس اولے کی نہایت ہی سخت آفت تھی ✦

۱۷ باب

اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے آیا اور مجھ سے باتیں کیں اور کہا کہ ادھر آ۔ میں تجھ کو اُس بڑی کسبی کی سزا جو بہت پانیوں پر بیٹھی ہے دکھاؤنگا (۲) جس کے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرامکاری کی اور جس کی حرامکاری کی مے سے زمین کے باشندے متوالے ہوئے (۳) پھر وہ مجھے روح میں شامل کرکے بیابان میں لے گیا۔ اور وہاں میں نے ایک عورت کو قرمزی رنگ کے درندہ جانور پر جو کفر کے ناموں سے بھرا تھا اور جس کے سات سر اور دس سینگ تھے بیٹھے دیکھا ✦ (۴) اور یہہ عورت ارغوانی اور قرمزی جوڑا پہنے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھی اور ایک سونے کا پیالہ مکروہات سے اور اپنی حرامکاری کی گندگی سے بھرا ہوا اپنے ہاتھ میں لئے تھی۔ (۵) اور اُس کے ماتھے پر ایک نام لکھا تھا راز۔ **بابل بزرگ بیسواؤں اور زمین کی مکروہات کی ماں** (۶) اور میں نے دیکھا کہ وہ عورت مقدس لوگوں کے خون سے اور یسوع کے شہیدوں کے لہو سے متوالی ہو رہی تھی اور میں اُس کو دیکھ کر سخت حیرانی سے دنگ ہو گیا ✦ (۷) تب اُس فرشتے نے مجھے کہا تو کیوں دنگ ہے؟ میں اُس عورت اور اُس درندہ جانور کا راز جس پر وہ سوار ہے اور جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں تجھ سے کہونگا (۸) وہ درندہ جانور جو تو نے دیکھا سو تھا اور اب نہیں ہے۔ اور اُس اتھاہ کوئے سے نکلنے اور ہلاکت میں جانے پر ہے اور زمین کے رہنے والے جن کے نام زندگی کے دفتر میں بنائے عالم سے لکھے نہ گئے اُس حیوان کو دیکھکے جو تھا اور نہیں ہے اگرچہ ہے تعجب کرینگے (۹) اِس کی وہ سمجھ یہاں ہے جس میں دانائی ہے وہ سات سر سات پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہے (۱۰) اور سات بادشاہ ہیں۔ پانچ تو گر گئے ایک ہے دوسرا اب تک نہیں آیا۔ اور جب آئیگا تھوڑی مدت تک اُس کا رہنا ہوگا ✦ (۱۱) اور وہ درندہ جانور جو تھا اور نہیں ہے آٹھواں وہی ہے اور اُن ساتوں میں سے ہے اور ہلاکت میں جاتا ہے (۱۲) اور دس سینگ جو تو نے دیکھے دس بادشاہ ہیں جنہوں نے اب تک بادشاہی نہیں پائی لیکن اُس درندے جانور کے ساتھ ایک ساعت تک بادشاہوں کا سا اختیار پائینگے ✦ (۱۳) اُن سب کی ایک ہی رائے ہے اور وہ اپنا اقتدار اور اختیار اُس حیوان کو دینگے ✦ (۱۴) وہ برّے سے لڑائی کرینگے اور برّہ اُن پر غالب ہوگا۔ کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور وہ جو اُس کے ساتھ ہیں سو بلائے ہوئے اور چنے ہوئے اور دیانتدار ہیں (۱۵) پھر اُس نے مجھے کہا وہ پانی جو تو نے دیکھے جہاں وہ کسبی بیٹھی تھی سو لوگ اور گروہیں اور قومیں اور اہلِ زبان ہیں (۱۶) اور اُس حیوان کے اوپر وہ دس سینگ جو تو نے دیکھے اُس کسبی سے عداوت کرینگے اور اُسے بےکس اور برہنہ کرینگے اور اُس کا گوشت کھائینگے اور آگ سے جلائینگے (۱۷) کیونکہ خدا نے اُن کے دلوں میں یہہ ڈالا کہ وہ اُس کی مراد بر لائیں اور ایک ہی رائے ہوں اور اپنی بادشاہی اُس حیوان کو دیں جب تک کہ خدا کی باتیں پوری نہ ہوں (۱۸) اور وہ عورت جسے تو نے دیکھا سو وہ بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر بادشاہت کرتا ہے ✦

۱۸ باب

بعد اُن چیزوں کے میں نے ایک فرشتے کو

سنہ عیسوی ۹۶

پر سے اُترتے دیکھا جسے بڑا اختیار مِلا اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہوگئی ۔ (۲) اور اُس نے زور سے پکار کے اونچی آواز سے یہہ کہا کہ بڑی بابل گر پڑی گر پڑی وہ دیوؤں کا گھر اور ہر ایک گندی روح کی چوکی اور ہر ایک ناپاک اور مکروہ پرندے کا بسیرا ہوگئی ۔ (۳) کیونکہ ساری قوموں نے اُس کی حرامکاری کے غضب کی مے پی لی اور زمین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ حرامکاری کی اور زمین کے سوداگر اُس کے عیش کی زیادتی سے دولتمند ہوئے ۔

(۴) پھر میں نے آسمان سے ایک اور آواز یہہ کہتی ہوئی سُنی کہ اَی میرے لوگو اُس میں سے نکل آؤ تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو اور اُس کی آفتوں میں سے کچھ تم پر نہ پڑے ۔ (۵) کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچے اور خدا نے اُس کی بدکاریاں یاد کیں ۔ (۶) جیسا اُس نے تم سے سلوک کیا ویسا ہی تم بھی اُس سے سلوک کرو اور اُسے اُس کے کاموں کے موافق دوچند دو ۔ اُس پیالے میں جسے اُس نے بھرا اُس کے لیئے دونا بھر دو ۔ (۷) جتنا اُس نے آپ کو شاندار بنایا اور عیاشی کی اُتنا ہی اُس کو عذاب اور غم میں ڈالو ۔ کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہی کہ میں ملکہ بن بیٹھی اور میں رانڈ نہیں ہوں اور کبھی غم نہ دیکھونگی ۔ (۸) اِس لیئے ایک ہی دن میں اُس پر آفتیں آئینگی یعنے موت اور غم اور کال ۔ اور وہ آگ سے جلائی جائیگی کیونکہ خداوند خدا جو اُس کی عدالت کرتا ہی زور آور ہی ۔

(۹) اور زمین کے بادشاہ جنہوں نے اُس کے ساتھ حرامکاری اور عیاشی کی ہی جب اُس کے جلنے کا دھواں دیکھیں اُس پر روئینگے اور چھاتی پیٹینگے ۔ (۱۰) اور اُس کے عذاب کے ڈر سے دور کھڑے ہوئے کہینگے ہائے ہائے اَی بابل وہ بڑا شہر وہ مضبوط شہر! کہ ایک ہی گھڑی میں تیری عدالت آپہنچی ۔ (۱۱) اور زمین کے سوداگر اُس پر روئینگے اور غم کرینگے کہ اب کوئی اُن کی اجناس مول نہیں لیتا ۔ (۱۲) یہہ جنسیں سونے اور روپے کی اور جواہرات اور موتی اور مہین کتان اور ارغوانی اور ریشمی اور قرمزی کپڑے اور ہر ایک خوشبودار لکڑی اور طرح طرح کے ہاتھی دانت کے برتن اور ہر ایک طرح کی بیش قیمت چوب کے اور تانبے کے اور لوہے اور سنگ مرمر کے باسن ۔ (۱۳) اور دارچینی اور خوشبوئیاں اور عطر اور لُبان اور مے اور تیل اور صاف میدہ اور گیہوں اور چارپائے اور بھیڑیں اور گھوڑے اور گاڑیاں اور غلام اور آدمیوں کی جانیں ہیں ۔ (۱۴) اب تیرے دلپسند میوے تجھ سے الگ ہوگئے ۔ اور ساری نفیس اور خاصی خاصی چیزیں تجھ سے چھوٹ گئیں اور تو اُن کو پھر کبھی نہ پائیگی ۔ (۱۵) اُن چیزوں کے سوداگر جو اُس کے سبب مالدار بنے تھے اُس کے عذاب کے خوف سے روتے اور غم کرتے ہوئے دور کھڑے رہینگے ۔ (۱۶) اور کہینگے ہائے ہائے! وہ بڑا شہر جو مہین کپڑے اور ارغوانی اور قرمزی پوشاک پہنے ہوئے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھا! (۱۷) کیونکہ اِتنی بڑی دولت ایک ہی گھڑی میں برباد ہوگئی ۔ اور ہر ایک ناخدا اور جہاز پر کے سب مسافر اور ڈانڈی اور جتنے کہ سمندر سے کام رکھتے ہیں دور کھڑے رہے ۔ (۱۸) اور اُس کے جلنے کا دھواں دیکھ کر یوں پکار اُٹھے کون شہر اِس بڑے شہر کی مانند ہی؟ (۱۹) اور اُنہوں نے اپنے سر پر خاک اُڑائی اور رو رو کر اور غم کر کے یوں پکار اُٹھے ہائے! ہائے! ایسا بڑا شہر جس میں وہ سب جو سمندر میں جہاز چلاتے اُس کے بڑے خرچ سے دولتمند ہوگئے! وہ ایک ہی گھڑی میں اُجڑ گیا ۔ (۲۰) اَی آسمان اور اَی مقدس رسولو اور پیغمبرو اُس پر خوشی کرو ۔ کیونکہ خدا نے اُس سے تمہارا بدلا لیا ۔

(۲۱) پھر ایک زور آور فرشتے نے ایک پتھر بڑی چکی کے پاٹ کی مانند اُٹھایا اور یہہ کہتے ہوئے سمندر میں پھینکا کہ بابل وہ بڑا شہر یوں زور سے پھینکا جائیگا اور پھر کبھی پایا نہ جائیگا ۔ (۲۲) اور بربط نوازوں اور مطربوں اور بانسلی بجانے والوں اور نرسنگا پھونکنے والوں کی آواز تجھ میں پھر نہ سُنی جائیگی ۔ اور کسی طرح کا پیشے والا کوئی پیشہ کیوں نہ ہو تجھ میں پھر پایا نہ جائیگا ۔ اور چکی کی آواز تجھ میں پھر نہ سُنی جائیگی ۔ (۲۳) اور چراغ تجھ میں کبھی روشن نہ ہوگا اور پھر تجھ میں دولہا دلہن کی آواز کبھی سُنی نہ جائیگی کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے اشراف تھے اور تیری جادوگری سے زمین کی سب قومیں دغا کھا گئیں ۔ (۲۴) اور نبیوں اور مقدس لوگوں کا اور جتنے زمین پر قتل کیئے گئے اُن کا لہو اُس میں پایا گیا ۔

سنہ عیسوی ۹۶

۱۹ باب

(۱) اُن چیزوں کے بعد میں نے آسمان پر بہت لوگوں کی بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی سُنی کہ ہلّلویاہ ۔ نجات اور جلال اور عزت اور قدرت خداوند ہمارے خدا کی ہیں (۲) کیونکہ اُس کی عدالتیں راست اور برحق ہیں اس لئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کی جس نے اپنی زناکاری سے زمین کو خراب کیا عدالت کی اور اپنے بندوں کے لہو کا بدلہ اُس کے ہاتھ سے لیا (۳) پھر دوسری بار اُنہوں نے کہا ہلّلویاہ ۔ اور اُس کا دھواں ابدالآباد اُٹھتا رہتا ہی (۴) اور وہ چوبیس بزرگ اور وہ چار جاندار اوندھے منہہ گرے اور خدا کو جو تخت پر بیٹھا ہی سجدہ کیا اور کہا آمین ہلّلویاہ ۔ (۵) اور تخت سے ایک آواز یہہ کہتے ہوئے نکلی کہ تم سب جو اُس کے بندے ہو اور جو اُس سے ڈرتے ہو کیا چھوٹے کیا بڑے ہمارے خدا کی ستایش کرو (۶) اور میں نے ایک بڑی بھیڑ کی سی آواز اور بہت پانیوں کی سی آواز اور بڑے گرج کی سی آواز یہہ کہتی ہوئی سُنی کہ ہلّلویاہ ۔ کیونکہ خداوند خدا قادرِمطلق بادشاہت کرتا ہی (۷) آؤ ہم خوشی و خرمی کریں اور اُس کو عزت دیں اس لئے کہ برّے کا بیاہ آپہنچا اور اُس کی دُلہن نے آپ کو سنوارا ہی ۔ (۸) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ وہ صاف اور شفاف مہین کتانی کپڑا پہنے کہ مہین کتانی کپڑا مقدس لوگوں کی راستبازیاں ہی (۹) اور اُس نے مجھ سے کہا کہ لکھ ۔ مبارک وہ ہیں جو برّے کی شادی کے جشن میں بُلائے گئے ہیں اور وہ مجھ سے کہتا ہی کہ یہہ خدا کی باتیں برحق ہیں (۱۰) اور میں اُس کے پاؤں پر اُسے سجدہ کرنے کے لئے گرا اور اُس نے مجھے کہا خبردار ایسا نہ کر کہ میں تیرا اور تیرے بھائیوں کا جن پاس یسوع کی گواہی ہی ہمخدمت ہوں ۔ خدا کو سجدہ کر ۔ کیونکہ گواہی جو یسوع پر ہی نبوت کی روح ہی ۔

(۱۱) پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور دیکھو کہ ایک نقرئی گھوڑا اور اُس کا سوار امانتدار اور سچا کہلاتا ہی اور وہ راستی سے عدالت کرتا اور لڑتا ہی (۱۲) اور اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند اور اُس کے سر پر بہت سے تاج ۔ اور اُس کا ایک نام لکھا ہوا ہی جسے اُس کے سوا کسی نے نہ جانا (۱۳) اور خون میں ڈوبا ہوا لباس وہ پہنے تھا اور اُس کا نام کلامِ خدا ہی (۱۴) اور وہ فوجیں جو آسمان میں ہیں صاف اور سفید اور کتانی لباس پہنے ہوئے نقرئی گھوڑوں پر اُس کے پیچھے ہولیں ۔ (۱۵) اور اُس کے منہہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہی کہ وہ اُس سے قوموں کو مارے اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکمرانی کریگا اور وہ خود قادرِمطلق خدا کے قہر و غضب کی مے کے کولھو میں روندتا ہی (۱۶) اور اُس کے لباس اور اُس کی ران پر یہہ نام لکھا ہی

بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند

(۱۷) پھر میں نے ایک فرشتے کو سورج میں کھڑا دیکھا اور اُس نے بلند آواز سے پکارا اور تمام پرندوں سے جو آسمان کے بیچوں بیچ اُڑتے ہیں یہہ کہا آؤ اور بزرگ خدا کے جشن میں جمع ہو (۱۸) تاکہ تم بادشاہوں کا گوشت اور سرداروں کا گوشت اور زورآوروں کا گوشت اور گھوڑوں اور اُنکے سواروں کا گوشت اور آزادوں اور غلاموں اور چھوٹوں اور بڑوں کا گوشت کھاؤ

(۱۹) پھر میں نے دیکھا کہ وہ درندہ جانور اور زمین کے بادشاہ اور اُن کی فوجیں اکٹھی ہوئیں تاکہ اُس سے جو گھوڑے پر سوار تھا اور اُس کے لشکر سے لڑیں (۲۰) اور وہ درندہ جانور پکڑا گیا اور اُس کے ساتھ جھوٹا نبی جس نے اُس کے حضور وہ کرامتیں دکھائیں جن سے اُس نے اُن کو جنہوں نے اُس درندہ جانور کا نشان اپنے پر قبول کیا اور اُن کو جو اُس کی مورت کو پوجتے تھے گمراہ کیا ۔ یہہ دونوں اُس آگ کی جھیل میں جو گندھک سے جل رہی ہی جیتے ڈالے گئے (۲۱) اور جو باقی تھے سو اُس گھوڑے کے سوار کی تلوار سے جو اُس کے منہہ سے نکلتی تھی قتل کئے گئے اور سارے پرندے اُن کے گوشت سے سیر ہو گئے

۲۰ باب

(۱) پھر میں نے ایک فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جس کے ہاتھ میں اتھاہ کوئے کی کنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی (۲) اور اُس نے اُس اژدہے کو جو پُرانا سانپ ہی یعنے ابلیس اور شیطان کو پکڑا اور ہزار برس تک جکڑ رکھا (۳) اور اُس کو اُس اتھاہ کوئے میں ڈالا اور اُسے بند کر دیا اور اُس پر مہر کی تاکہ وہ آگے کو لوگوں کو دغا نہ دے جب تک کہ ہزار برس تمام نہ

ہوں۔ بعد اُس کے چاہئے کہ وہ تھوڑی مدت تک چھوٹا رہے ۔

(۴) پھر میں نے تخت دیکھے اور وہ اُن پر بیٹھے اور عدالت اُنہیں دی گئی اور اُن کی روحوں کو بھی دیکھا جنہوں نے یسوع کی گواہی اور خدا کے کلام کے واسطے اپنا سر دیا اور جنہوں نے نہ اُس درندہ جانور نہ اُسکی مورت کو پوجا اور نہ اُسکا نشان اپنے ماتھوں اور اپنے ہاتھوں پر قبول کیا تھا۔ وہ زندہ ہوئے اور مسیح کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کرتے رہے (۵) اور باقی مردے جب تک ہزار برس پورے نہ ہوئے نہ جئے ۔ یہہ پہلی قیامت ہے ۔ (۶) مبارک اور مقدس وہ جو پہلی قیامت میں شریک ہے۔ ایسوں پر دوسری موت کا کچھ اختیار نہیں بلکہ وہ خدا اور مسیح کے کاہن ہونگے اور اُس کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہت کرینگے ۔

(۷) اور جب ہزار سال ہو چکینگے شیطان اپنی قید سے چھوٹیگا (۸) اور نکلیگا تاکہ اُن قوموں کو جو زمین کے چاروں کونوں میں ہیں یعنے جوج و ماجوج کو فریب دے اور اُنہیں لڑائی کے لئے جمع کرے وہ شمار میں سمندر کی ریت کی مانند ہیں ۔ (۹) اور وہ زمین کی وسعت پر چڑھ گئے اور اُنہوں نے مقدسوں کی چھاؤنی اور عزیز شہر کو گھیر لیا۔ تب آسمان پر سے خدا کے پاس سے آگ اُتری اور اُن کو کھا گئی ۔ (۱۰) اور شیطان جس نے اُنہیں فریب دیا تھا آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈالا گیا جہاں وہ درندہ جانور اور جھوٹا نبی ہے اور وہ رات دن ابدالآباد عذاب میں رہینگے ۔

(۱۱) پھر میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُس کو جو اُس پر بیٹھا تھا دیکھا جس کے حضور سے زمین اور آسمان بھاگ گئے اور اُنہیں کہیں جگہہ نہ ملی ۔ (۱۲) پھر میں نے دیکھا کہ مُردے کیا چھوٹے کیا بڑے خدا کے حضور کھڑے ہیں۔ اور کتابیں کھولی گئیں اور ایک دوسری کتاب جو زندگی کی ہے کھولی گئی۔ اور مُردوں کی عدالت جس طرح سے اُن کتابوں میں لکھا تھا اُن کے اعمال کے مطابق کی گئی ۔ (۱۳) اور سمندر نے اُن مُردوں کو جو اُس میں تھے اُچھال پھینکا۔ اور موت اور ہادیس نے اُن مُردوں کو جو اُن میں تھے حاضر کیا۔ اور اُن میں ہر ایک کی عدالت اُس کے کاموں کے موافق کی گئی ۔ (۱۴) پھر موت اور ہادیس آگ کی جھیل میں ڈالے گئے یہہ دوسری موت ہے ۔ (۱۵) اور جس کا ذکر زندگی کی کتاب میں نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا ۔

۲۱ باب

پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ اگلا آسمان اور اگلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی بالکل نہ رہا ۔ (۲) اور مجھ یوحنا نے شہر مقدس نئی یروسلم کو آسمان سے دُلہن کی مانند جس نے اپنے شوہر کے لئے سنگار کیا آراستہ کئے ہوئے خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا ۔ (۳) اور میں نے ایک بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی آسمان سے سُنی کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے ساتھ ہے اور وہ اُن کے ساتھ سکونت کریگا اور وہ اُس کے لوگ ہونگے اور خدا آپ اُن کے ساتھ اُن کا خدا رہیگا ۔ (۴) اور خدا اُن کی آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھیگا اور پھر موت نہ ہوگی اور نہ غم اور نہ نالہ اور نہ پھر دکھ ہوگا کیونکہ اگلی چیزیں گذر گئیں ۔ (۵) اور اُس نے جو تخت پر بیٹھا تھا کہا دیکھ میں سب کچھ نیا کرتا ہوں اور اُس نے مجھ سے کہا لکھ۔ کیونکہ یہہ باتیں سچ اور برحق ہیں ۔ (۶) اور اُس نے مجھے کہا کہ ہو چکا میں الفا اور اومیگا ابتدا اور انتہا ہوں میں اُس کو جو پیاسا ہے آبِ حیات کے چشمے سے مُفت پینے دونگا ۔ (۷) جو غالب ہوتا ہے سو سب چیزوں کا وارث ہوگا۔ اور میں اُس کا خدا ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا ۔ (۸) پر ڈرنے والوں اور بے ایمانوں اور نفرتیوں اور خونیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بت پرستوں اور سارے جھوٹوں کا حصہ اُسی جھیل میں ہوگا جو آگ اور گندھک سے جلتی یہہ دوسری موت ہے ۔

(۹) اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جن کے پاس وہ سات پیالے پچھلی سات آفتوں سے بھرے تھے مجھ پاس آیا اور مجھ سے یوں کہکے بولا کہ ادھر آ میں تجھے دُلہن یعنے برّے کی جورو دکھاؤنگا ۔ (۱۰) اور مجھے بہ وضع روحانی ایک بڑے اور اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور اُس نے اُس بزرگ شہر کو مقدس یروسلم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دکھایا (۱۱) اُس میں خدا کا جلال تھا اور اُس کی روشنی بے نہایت بیش قیمت جواہر کی سی اُس یشم کی مانند تھی جو بلّور کی طرح

شفاف ہو - (۱۲) اور اُس کی بڑی اور بلند دیوار تھی اور اُس کے بارہ دروازے اور اُن دروازوں پر بارہ فرشتے تھے اور اُن پر نام لکھے تھے جو بنی اسرائیل کے بارہ فرقوں کے ہیں - (۱۳) پورب کو تین دروازے - اُتر کو تین دروازے - دکھن کو تین دروازے - اور پچھم کو تین دروازے تھے (۱۴) اور اُس شہر کی دیوار کی بارہ نیویں تھیں اور اُن پر برّے کے بارہ رسولوں کے نام تھے +

(۱۵) اور جو مجھ سے بول رہا تھا اُس کے ہاتھ میں سونے کی ایک جریب تھی تاکہ اُس شہر اور اُس کے دروازوں اور اُس کی دیوار کو ناپے + (۱۶) اور اُس شہر کا احاطہ چوکونا ہے اور اُس کی لمبان اِتنی ہے جتنی اُس کی چوڑان - اور اُس نے اُس شہر کو اُس جریب سے ناپ کر بارہ ہزار ستادیوس یعنے ساڑھے سات سو کوس پایا + اور اُس کی لمبان اور چوڑان اور اونچان ایکساں ہیں + (۱۷) پھر اُس نے دیوار کو ناپا تو اُس آدمی کے ہاتھ سے جو فرشتہ تھا ایک سو چوالیس ہاتھ پایا + (۱۸) اور اُس کی دیوار یشم کی بنی تھی - اور وہ شہر خالص سونے کا شفاف شیشے کی مانند تھا + (۱۹) اور اُس شہر کی دیوار کی نیویں ہر طرح کے جواہر سے آراستہ تھیں - پہلی نیو یشم کی تھی - دوسری نیلم کی تیسری شب چراغ کی چوتھی زمرّد کی + (۲۰) پانچویں عقیق کی چھٹی لعل کی - ساتویں سنہرے پتھر کی - آٹھویں فیروزے کی - نویں زبرجد کی - دسویں یمنی کی - گیارہویں سنگ سنبلی کی - بارہویں یاقوت کی + (۲۱) اور بارہ دروازے بارہ موتی تھے ہر دروازہ ایک ایک موتی کا - اور اُس شہر کی سڑک خالص سونے کی شفاف شیشے کی مانند تھی + (۲۲) اور میں نے اُس میں کوئی ہیکل نہ دیکھی اِس لئے کہ خداوند خدا قادرِ مطلق اور برّہ اُس کی ہیکل ہیں + (۲۳) اور وہ شہر سورج کا محتاج نہیں اور نہ چاند کا کہ وہ اُس کو روشن کریں - کیونکہ خدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا ہے اور برّہ اُس کی روشنی ہے +

(۲۴) اور وہ قومیں جنہوں نے نجات پائی اُس کی روشنی میں پھرینگی - اور زمین کے بادشاہ اپنا جلال اور عزت اُس میں لاتے ہیں + (۲۵) اور اُس کے دروازے کبھی دن کو بند نہ ہونگے کہ رات وہاں نہ ہوگی + (۲۶) اور وہ قوموں کے جلال اور عزت کو اُس میں لائینگے + (۲۷) اور کوئی چیز جو ناپاک یا نفرت انگیز یا جھوٹ ہے اُس میں کسی طرح در نہ آئیگی مگر صرف وہی جو برّے کی کتابِ حیات میں لکھی ہوئی ہیں +

۲۲ باب

پھر اُس نے آبِ حیات کی ایک صاف ندی مجھے دکھلائی جو بلور کی طرح شفاف اور خدا اور برّے کے تخت سے نکلتی تھی + (۲) اور اُس کی سڑک کے بیچ اور اُس ندی کے وار پار زندگی کا درخت تھا جو بارہ قسم کے پھل لاتا اور ہر ایک مہینے میں اپنا پھل دیتا تھا - اور اُس درخت کے پتے قوموں کی شفا کے واسطے تھے + (۳) اور پھر کوئی لعنت نہ ہوگی اور خدا اور برّے کا تخت اُس میں ہوگا اور اُس کے بندے اُس کی بندگی کرینگے (۴) اور وہ اُس کا منہہ دیکھینگے اور اُس کا نام اُن کے ماتھوں پر ہوگا + (۵) اور وہاں رات نہ ہوگی - اور وہ چراغ اور سورج کی روشنی کے محتاج نہیں کیونکہ خداوند خدا اُن کو روشن کرتا ہے اور وہ ابد الآباد بادشاہت کرینگے +

(۶) پھر اُس نے مجھے کہا کہ یہہ باتیں سچ اور برحق ہیں اور مقدس نبیوں کے خداوند خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا کہ اُن چیزوں کو جن کا جلد ہونا ضرور ہے اپنے بندوں پر ظاہر کرے + (۷) دیکھ میں جلد آتا ہوں مبارک وہ جو اِس کتاب کی نبوت کی باتوں کو حفظ کرتا ہے +

(۸) اور مجھ یوحنا نے اُن چیزوں کو دیکھا اور سُنا + اور جب میں نے سُنا اور دیکھا تھا تب اُس فرشتے کے پاؤں پر جس نے مجھے یہہ چیزیں دکھائیں سجدہ کرنے کو گرا + (۹) تب اُس نے مجھ سے کہا خبردار ایسا نہ کر - کیونکہ میں تیرا اور نبیوں کا جو تیرے بھائی ہیں اور اُن کا جو اِس کتاب کی باتیں حفظ کرتے ہیں ہم خدمت ہوں - خدا کو سجدہ کر +

(۱۰) پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ تو اِس کتاب کی نبوت کی باتوں پر مہر مت رکھ کیونکہ وقت نزدیک ہے + (۱۱) جو ناراست ہے سو ناراست ہی رہے - اور جو نجس ہے سو نجس ہی رہے - اور جو راستباز ہے سو راستباز ہی رہے - اور جو مقدس ہے سو مقدس ہی رہے + (۱۲) اور دیکھ میں جلد آتا ہوں اور میرا اجر میرے ساتھ ہے تاکہ ہر ایک کو اُس کے کام کے موافق بدلہ دوں +

سنہ عیسوی ۹۶

(۱۳) میں الفا اور اومیگا ابتدا اور انتہا اوّل و آخر ہوں ۲۴ (۱۴) مبارک وہ ہیں جو اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں ۲۵ تاکہ زندگی کے درخت پر ۲۶ اُن کا اختیار ہو اور وہ اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہوں ۲۷ (۱۵) مگر کُتّے ۲۸ اور جادوگر اور حرامکار اور خونی اور بت پرست اور جو کوئی جھوٹ کو چاہتا اور بولتا ہے سب باہر ہیں ۲۹ (۱۶) مجھ یسوع نے اپنے فرشتے کو بھیجا ۳۰ کہ کلیسیاؤں میں اِن باتوں کی گواہی تم کو دے ۔ میں داؤد کی اصل و نسل ۳۱ اور صبح کا نورانی ستارہ ہوں ۳۲

(۱۷) اور روح اور دُلہن ۳۳ کہتی ہیں آ ۔ اور جو سنتا ہے کہے آ ۔ اور جو پیاسا ہے ۳۴ آئے ۔ اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مفت لے ۔

(۱۸) کیونکہ میں ہر ایک شخص کے لئے جو اِس کتاب کی نبوت کی باتیں سنتا ہے یہہ گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی اِن باتوں میں کچھ بڑھائے تو خدا اُن آفتوں کو جو اِس کتاب میں لکھی ہیں اُس پر بڑھائیگا ۳۵ (۱۹) اور اگر کوئی اِس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا اُس کا حصہ کتابِ حیات ۳۶ سے اور شہرِ مقدس سے ۳۷ اور اِن باتوں سے جو اِس کتاب میں لکھی ہیں نکال ڈالیگا ۔

(۲۰) وہ جو اِن چیزوں کی گواہی دیتا ہے یہہ کہتا ہے کہ میں یقیناً جلد آتا ہوں ۳۸ آمین ۳۹ ہاں اے خداوند یسوع آ ۴۰ (۲۱) ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہوے ۴۱ آمین

نئے عہدنامے کا خاتمہ ہوا ۔

۱۹۵۸ء